طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

جلد دوم

موکلات نمبر 2003 عملیات محبت نمبر 2004

روحانی مسائل نمبر 2005 استخارہ نمبر 2006

اعمال شر نمبر 2007 درود و سلام نمبر 2008

مجرب عملیات نمبر 2009

طلسماتی دنیا

موکل تابع کرنے کے سینکڑوں طریقے
حاضراتِ ارواح کے نایاب عمل

جنوری، فروری ۲۰۰۳ء

موکّلات نمبر

پُراسرار تحریریں

دانش عارفی

قیمت ۵۰/=

کیا علماء نے عید چاند کے سلسلے میں پھر دھوکہ کھایا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۱-۲
جنوری، فروری ۲۰۰۳ء
فی شمارہ بیس روپے
سالانہ زرتعاون
۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
مؤکلات نمبر پچاس روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک میں
25 ہزار روپے انڈین

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر: حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر ـــــ 222682

معاون ایڈیٹر:۔
نازیہ مریم ہاشمی

منیجر:۔ ابوسفیان عثمانی
فون نمبر گھر ـــــ 224455

سرپرست:۔ الحاج حضرت مولانا سید
جلیل حسین میاں صاحب مدظلہ العالی

نگراں:۔
عمر فاروق عثمانی

خصوصی معاون:۔
عالی جناب سیٹھ ظہور قریشی

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی) آرٹ لائن کمپیوٹر
لال مسجد دیوبند

اطلاع عام

پتہ:۔ ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

HASHMI
ROOHANI MARKAZ
MOHALLA ABUL MALI
DEOBAND U.P. 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا

کیا اور کہاں

اداریہ

اظہارِ تشکر

بقلم خاص

جنات نمبر، جادو ٹونا نمبر، شیطان نمبر اور ہمزاد نمبر کی زبردست کامیابی کے بعد ہم نے مؤکل نمبر نکالنے کا فیصلہ کیا۔ یہ ایک مشکل ترین موضوع تھا۔ لیکن اللہ کی دی ہوئی توفیق، علم اور صلاحیت کی وجہ سے ہم اس مشکل ترین موضوع کو سَر کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ اور آج رب العلمین کے شکر کے ساتھ اور قارئین کی قدردانیوں کی امید پر ہم یہ نمبر منظرِ عام پر لارہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اس علمی کاوش کی پذیرائی ہوگی۔ اور ہمارے پڑھنے والے حسبِ عادت ہماری حوصلہ افزائی کریں گے۔

"مؤکلات" دراصل فرشتوں ہی کی ایک قسم ہے۔ جب کسی بھی فرشتے کو کوئی مخصوص ڈیوٹی اور ذمہ داری اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفویض کردی جاتی ہے۔ تو وہ اس ڈیوٹی اور کارگردگی کا مؤکل بن جاتا ہے۔ احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ثابت ہے کہ جس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک یہودی نے سحر کیا۔ اس وقت اس لائن کی خبر دینے والے دو فرشتے یعنی دو مؤکل حاضر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہوتے۔ اور انہوں نے نشان دہی کی کہ فلاں کنوئیں میں کچھ چیزیں رکھی گئی ہیں جن کے ذریعہ آپؐ پر سحر ہوا ہے۔ چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اُس کنوئیں میں اُترے۔ اور وہاں انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال، آپؐ کی کنگھی اور ایک پُتلا ملا چنانچہ حضرت علیؓ نے ان چیزوں کو وہاں سے نکال کر پھینک دیا۔ اس طرح سحر کی کارروائی تکمیل تک نہ پہنچ سکی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دشمنوں کی سازشوں کی زد میں نہ آسکے ــــــ اللہ نے آپؐ کی حفاظت فرمائی۔

یہ مؤکل، یہ رجال الغیب، یہ سب فرشتوں ہی کی قسمیں ہیں۔ اور بلاشبہ اللہ نے انسان کو فرشتوں سے زیادہ عظیم بناکر دنیا میں بھیجا ہے۔ چنانچہ جب انسان محنت کرتا ہے اور مسلسل کسی وظیفے کا ورد کرتا ہے اور بذریعۂ پرہیز اپنی نفسانی خواہشات کا گلا گھونٹ کر روحانی طور پر پاک صاف ہوجاتا ہے تو فرشتے انسان کی خدمت میں آکر سلام پیش کرتے ہیں۔ اور اظہارِ غلامی کرتے ہیں۔ اچھے ہیں وہ انسان جو فرشتوں کو خدمتِ خلق کے لئے اپنا مطیع بناتے ہیں۔ اور اُن سے ناجائز خواہشات کا اظہار نہیں کرتے۔ ایسے ہی اچھے انسانوں کے لئے ہم نے "مؤکلات نمبر" نکالا ہے۔ اس نمبر کے نکالنے پر ہم جہاں اپنے اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں وہاں یہ دعا بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس نمبر سے اُن ہی لوگوں کو استفادے کی توفیق دے جن کے دلوں میں ملت کا درد ہے۔ اور جو اپنی خوشیاں تقسیم کرنے کے خوگر ہیں۔ جو لوگ خود غرض ہیں اور جو لوگ کسی کے بھی درد کو اپنے دل میں محسوس نہیں کرتے اُن کے لئے ہماری دعا یہ ہے کہ وہ طلسماتی دنیا کی اس عظیم پیش کش سے فائدہ اُٹھانے کی جرأت نہ کرسکیں۔ اسی میں سب کی بھلائی ہے۔ اور اسی میں سب کی عافیت پوشیدہ ہے کیونکہ خود غرض اور مفاد پرست لوگ جب کسی فن سے واقف ہوجاتے ہیں۔ تو وہ صرف اپنے مفادات اور اپنی اغراض کے لئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں۔ انہیں نہ کسی کی خوشی میں خوشی ہوتی ہے نہ کسی کے غم میں غم۔ ایسے لوگوں سے اگر روحانی عملیات کے خزانے محفوظ ہی رہیں تو بہتر ہے۔ اس لئے ہم سب کو یہ دعا کرنی چاہیئے کہ روحانی عملیات کے ان خزانوں تک اُن ہی انسانوں کی رسائی ہو جو دوسروں کے لئے جیتے ہیں۔ اور دوسروں کے درد کو اپنا درد سمجھ کر زندگی گزارتے ہیں۔

"مؤکلات نمبر" حاضر ہے۔ اہل حضرات سے گزارش ہے کہ اس سے حظ بھی اٹھائیں اور فائدہ بھی۔

مختلف پھول

فرمان حضرت علیؓ

تین آدمی تین چیزوں سے محروم رہیں گے
● جلد باز کامیابی سے غضب ناک صحیح اقدام سے۔ جھوٹا عزت سے۔
● زوال کی چار علامتیں۔ اصول سے فرار۔ فروع سے بحث۔ کمینوں کی سرداری۔ اہل علم کی بدحالی۔
● حکمت کے درخت میں تین باتیں۔ دل میں اُگتا ہے۔ دماغ میں پکتا ہے زبان پر پھل لاتا ہے۔
● تین خصلتیں۔ دریا کی سی سخاوت۔ آفتاب کی سی شفقت۔ زمین کی سی تواضع۔
● تین آدمی دوزخ میں جائیں گے۔ احسان جتانے والا۔ والدین کا نافرمان۔ عادی شرابی۔
● افضل ترین نیکیاں۔ دل آئینہ کیطرح صاف رکھو۔ زبان شہد کی طرح میٹھی۔
● بہترین اخلاق۔ عزو انکساری مصیبتوں پر صبر کرنا۔
● تین خاص باتیں۔ پُرانی لکڑی جلنے میں۔ پُرانے دوست اعتماد کرنے میں۔ اور پُرانا ادب پڑھنے میں بہتر ہیں۔

نور مبین

● قرآن اللہ کا دستر خوان ہے۔ جتنا کھا سکتے ہو کھالو۔ کوئی روک ٹوک نہیں۔
● قرآن اللہ کی مضبوط رسّی ہے اچھی طرح پکڑلو۔ پھسلنے سے محفوظ رہو گے۔
● قرآن نور مبین ہے۔ حاصل کرلو اس روشنی کو ٹھوکروں سے بچ جاؤ گے۔
● قرآن میں شفا ہے۔ استعمال کرلو۔ اس نسخہ کو بیماری سے دور رہو گے۔
● قرآن نجات دہندہ ہے۔ تلاوت اور عمل کی خوب کوشش کرو۔ بچ جاؤ گے جہنم سے۔
● قرآن علم کا خزانہ ہے۔ لوٹ لو اس کو جتنا چاہو یہ خزانہ ختم نہ ہوگا۔
● اس کے ایک ایک حرف میں دس نیکیاں ہیں۔

بکھرے موتی

● جو شخص اس لئے اپنی اصلاح کر رہا ہے کہ دنیا اس کی تعریف کرے تو اسکی اصلاح نہیں ہوگی۔
● اپنی نیکیوں کا صلہ دنیا سے مانگنے والا انسان نیک نہیں ہوسکتا۔
● ریاکار اس عابد کو کہتے ہیں جو دنیا کو اپنی عبادت سے مرعوب کرنا چاہے۔
● جس نے لوگوں کو دین کے نام پر دھوکہ دیا اس کی عاقبت مخدوش ہے۔ کیوں کہ عاقبت دین ہے اور دین میں دھوکہ نہیں۔ اگر دھوکہ ہے تو دین نہیں۔
● انسان کا اصل جوہر صداقت ہے۔ مصلحت اندیشی نہیں ہوسکتی۔ جہاں اظہار صداقت کا وقت ہو۔ وہاں خاموش رہنا صداقت سے محروم کر دیتا ہے۔ ایسے انسان کو صادق نہیں کہا جاسکتا جو اظہارِ صداقت میں ابہام کا سہارا لیتا ہو۔
● دو انسانوں کے مابین ایسے الفاظ جو سننے والا سمجھے کہ سچ ہے اور کہنے والا جانتا ہو کہ جھوٹ ہے۔ خوشامد کہلاتے ہیں۔
● ہر انسان دوسرے انسان سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔ ایک انسان دوسرے انسان کے پاس سے خاموشی سے بھی گزر جاتے تو بھی اپنی تاثیر چھوڑ جاتا ہے انسان دوسرے انسان کے لئے محبت، نفرت اور خوف پیدا کرتے ہی رہتے ہیں۔

عملی نکتے

● دلائل جتنے کمزور ہوں گے الفاظ اتنے ہی سخت ہوں گے۔
● جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے مگر انسان اپنے خالق (اللہ تعالیٰ) کو نہیں پہچانتا ہے۔
● محبت سب سے کرو مگر اعتبار چند ہستیوں پر۔
● قدر شناس نہ ملے تب بھی نیکی سے ہاتھ نہ روکو۔
● اگر تمہاری قسمت سو رہی ہے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ تم جاگتے رہو۔

کی خوشبو

گل چیں: مریم صدیقی

نوباتوں کا حکم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے رب نے مجھے نوباتوں کا حکم دیا ہے۔

- کھلے اور چھپے ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔
- کسی پر مہربان ہوں یا کسی کے خلاف غصّے میں دونوں حالتوں میں انصاف کی بات کرو۔
- راستی اور اعتدال پر قائم رہو چاہے امیر ہو یا غریب۔
- جو مجھ سے کٹے میں اس سے جڑوں۔
- جو مجھے محروم کرے میں اُسے دوں۔
- جو مجھ پر زیادتی کرے میں اُسے معاف کر دوں۔
- میری خاموشی غور و فکر کی خاموشی ہو۔
- میری نگاہ عبرت کی نگاہ ہے۔
- میری گفتگو ذکر الٰہی کی گفتگو ہے۔
- ہنسنا اور خوش رہنا صحت کیلئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ غذا کو چبا کر کھانا۔ (ڈاکٹر محمد بن فلیح)
- وہ دن بالکل ضائع شدہ سمجھنا چاہیے۔ جس دن ہنسی نہ آئی ہو۔ (حام فرٹ)
- دنیا میں کئی عجوبے ہیں لیکن انسان سے بڑا عجوبہ کوئی نہیں۔ (سوفوکس)

- اگر تمام سلطنتوں کے تاج میری کتابوں اور میرے شوق مطالعہ کے عوض میرے پاؤں پر رکھ دیئے جائیں۔ تو میں ان سب کو ٹھکرا دوں گا۔ (بابر)
- کپڑے چاہے پرانے پہنو۔ لیکن نئی نئی کتابیں ضرور خریدو۔

سُنیئے

- توحید مسلمانوں کیلئے ایمان کی جڑ ہے۔
- جہالت پر چلنا انسان کیلئے بربادی ہے۔
- ضد پر اڑے رہنا ابلیس کا عمل ہے۔
- نفسانی خواہش آدمی کو تباہ کرتی ہے۔
- منزل تک وہی پہنچتا ہے جس کو حق کی تلاش ہے۔

اَنمول باتیں

- اچھا دوست آسانی سے کھویا جا سکتا ہے۔ مگر پایا نہیں جا سکتا۔
- وہ انسان زندگی میں کبھی تنہا نہیں ہو سکتا۔ جسے ایک پر خلوص دوست میسّر ہو۔ (ٹیپو سلطان)
- سچا دوست دو جسموں میں ایک روح کی طرح ہوتا ہے۔ (ارسطو)
- ایک اچھا دوست اگر سو بار بھی رُوٹھے تو ہر بار اسے مناؤ۔ کیوں کہ قیمتی موتیوں کی مالا جتنی بار بھی ٹوٹے اسے بار بار پرونا پڑتا ہے۔

- دوست کو نصیحت تنہائی میں اور تعریف محفل میں کرو۔
- غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)
- خوش رہنا صحت کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا غذا کو چبا کر کھانا۔
- تم جہاں کہیں رہو خدا سے ڈرتے رہو۔ نیکی سے بدی کو مٹاتے رہو۔ لوگوں کے ساتھ حسن و اخلاق سے پیش آتے رہو۔
- زبان بند رکھنا سب سے بڑی عبادت ہے۔
- صورت بغیر سیرت کے ایک ایسا پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ ہوں اور خوشبو بالکل نہ ہو۔

کامیابی کا راز

- قدرت نے انسان کو کامیاب ہونے کے لئے بنایا ہے۔ مگر یہ اپنی خواہشات کی وجہ سے ناکام ہوتا ہے۔
- مضبوط ارادہ آدھی فتح ہے۔
- کسی بُری عادت کو چھوڑنا اتنی تکلیف کا موجب نہیں بنتا۔ جتنا اس کے متعلق سوچنا۔
- کامیابی میں نو حصّے محنت اور ایک حصّہ ذہانت کا عمل دخل ہوتا ہے۔
- کامیابی کے لئے تین چیزیں ضروری ہیں۔
- مقصد۔ سخت محنت۔ مستقل مزاجی۔

اچھی باتیں

● اپنی اولاد کو ہم بہت کچھ سمجھانا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ نہیں سمجھتی ہے ہماری اولاد بھی ہمیں بہت کچھ سمجھانا چاہتی ہے لیکن ہم نہیں سمجھتے۔

● خاوند کو غلام بنانے والی بیوی آخر غلام ہی کی تو بیوی کہلاتی ہے۔ دانا بیوی خاوند کو دیوتا بناتی ہے۔ اور خود دیوی کہلاتی ہے۔

● اپنے محسن کی ذات بیان کرنے کے بجائے اس کے احسانات بیان کرو۔

● لوگ تو ہماری خوشی میں شریک نہیں ہوتے غم میں کون شریک ہوگا۔

● سب سے بڑی خواہش ہر انسان کو خوش کرنے اور اسے متاثر کرنیکی خواہش ہے اور اس کی سزا یہ ہے کہ انسان نہ متاثر ہوں گے نہ خوش۔

● انسانوں کے وسیع سمندر میں ہر آدمی ایک جزیرے کی طرح تنہا ہے۔

شمع فروزاں

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ افضل صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلم شخص علم سیکھ کر دوسرے مسلم بھائی کو اس کی تعلیم دے۔

● [illegible] سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور [illegible] کے ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔

● لوگو! حسد سے بچو کیوں کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

● کسی کی مصیبت پر ہرگز بھی خوشی کا اظہار مت کرو۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنا رحم فرمائے اور تمہیں اس مصیبت میں مبتلا کر دے۔

اقوالِ حکمت

● تعلق اکثر رشتوں سے جیت جاتے ہیں۔

● کسی سے تلخ ہوتے ہوئے اتنی گنجائش ضرور رکھیئے کہ اگر واپس آنا پڑے تو راستہ زیادہ کٹھن ثابت نہ ہو۔

● دو چیزیں ذات کی تکمیل کرتی ہیں۔ ایک یہ کہ آپ کا اپنا آپ، آپ کے مکمل اختیار میں ہو۔ اور دوسرا یہ کہ آپ کو ہر چیز کا حق ادا کرنا آتا ہو۔

● بددعا کبھی زبان سے نہیں دی جاتی۔ وہ آنسو جو پلکوں میں اٹکا رہ جاتا ہے۔ بذاتِ خود ایک بددعا ہوتا ہے اور دکھا ہوا دل خود ایک بددعا کی گزرگاہ بن جاتا ہے۔

● انسان اپنی طرف سے پوری کوشش پوری تدابیر اختیار کرتا ہے اور جب کامیابی اس کے قریب آتی ہے تو دو چیزیں اس کے اور کامیابی کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں۔ ایک موت اور دوسری تقدیر۔

● کچھ خواہشیں کھڑے پانیوں جیسی ہوتی ہیں جن کے نیچے نظر نہ آنے والی کائی جمی ہوتی ہے جس پر ذرا سا پاؤں پڑنے پر انسان بہت دور جا گرتا ہے۔

● جڑیں سلامت ہوں تو ٹنڈ منڈ درختوں پر بھی موسم بدلتے ہی پھول آجاتے ہیں۔

● ہر انسان کا ایک نہ ایک روپ آپ سے چھپا ہوا ضرور ہوتا ہے۔ ورنہ آپ کسی کے خاص رویے پر چونکتے نہیں۔

● جب کوئی شخص ٹوٹ کر کرچی کرچی بکھر جاتا ہے تب آپ کو احساس ہوتا ہے کہ آپ سب مل کر اس کے ساتھ کیا کیا کرتے رہے ہیں۔

● حقائق آپ کے ماننے نہ ماننے سے بدلیں گے نہیں۔

خوفِ خدا

ایک مرتبہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ کی امت میں کوئی ایسا بھی ہے جو حساب کتاب کے بغیر ہی جنت میں چلا جائے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"ہاں! وہ شخص حساب کتاب کے بغیر جنت میں جائے گا جو تنہائی میں اپنے گناہوں کو یاد کرکے روتا رہا ہو"

چراغِ راہ

● وقت سے پہلے کبھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔ (جان سلڈن)

● دوسروں کی نقل کرنے والے کبھی عظمت حاصل نہیں کر سکتے۔ (سموئیل جانسن)

● غربت انقلاب اور جرائم کو جنم دیتی ہے۔ (ارسطو)

● روشن ترین دل وہ ہے جو دنیا کی گرد سے بچا ہو۔

● آدمی مطالعے سے بیدار ہوتا ہے۔ مکالمے سے تیز آتی ہے۔ اور لکھنے سے اس کی شخصیت نکھر جاتی ہے (راجر بیلن)

● اپنا فرض ادا کرتے رہنا اور خاموش رہنا تہمت کا بہترین جواب ہے۔ (واشنگٹن)

● لوگ اپنی ضروریات پر غور کرتے ہیں۔ قابلیت پر نہیں۔ (نپولین)

روشن خیالات

● زیادہ بولنا کم عقلی کی نشانی ہے۔
● آنسو بہانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ منزل اور دور ہو جائے گی۔
● اہلِ ہمت کے پاس مقاصد ہوتے ہیں لیکن عام لوگوں کے پاس خواہشات۔
● اگر کچھ بننا چاہتے ہو تو ایک لمحہ بھی ضائع نہ کرو۔
● انسان اتنا عظیم نہیں ہوتا جتنا کردار اسے عظیم بناتا ہے۔

دینی معلومات

● عورت کا اپنے شوہر کے لئے آرائش کرنا مستحسن ہے۔ اور دوسروں کے لئے مذموم اور غیر شرعی ہے۔
● والدین کی اطاعت لڑکے اور لڑکی دونوں ہی پر فرض ہے۔ البتہ لڑکی اپنے شوہر کے حکم کو والدین کے حکم پر ترجیح دے گی۔
● لڑکے والوں کا لڑکی والوں سے جہیز یا کیش کا مطالبہ کرنا شرعاً ــــ اور قانوناً ممنوع اور مذموم ہے۔
● عورت کو اپنے شوہر کی تمام خواہشات کا احترام کرنا باعثِ ثواب ہے ــــ (مگر خواہشات خلافِ شرع نہ ہوں)
● شادی کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اگر کسی شخص کو حرام میں پڑنے کا خوف ہو جائے تو اس پر شادی واجب ہو جاتی ہے۔
● اذان و اقامت کے وقت غیر ضروری باتیں کرنا روزی میں کمی کا باعث ہوتا ہے۔
● جس مومن کی غیبت کی جاتی ہے اس کے دفترِ اعمال میں غیبت کرنے والے کے حسنات درج کئے جاتے ہیں۔

سیرت و اخلاق

حضرت ہند بن ابی ہالہؓ جو گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش میں پروردہ تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نرم خو تھے۔ سخت مزاج نہ تھے۔ کسی کی توہین روا نہیں رکھتے تھے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اظہارِ تشکر فرماتے تھے کسی چیز کو بُرا نہ کہتے تھے۔ کھانا جس قسم کا سامنے آتا، تناول فرماتے اور بُرا نہ کہتے۔ البتہ اگر کوئی امرِ حق کی مخالفت کرتا تو آپؐ کو غصہ آجاتا۔ اور حق کی پوری حمایت کرتے۔

سنہرے حروف

● دیوار کا ہر ایک پتھر خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا ہو۔ وہ قیمت رکھتا ہے
(لانگ فیلو)
● دنیا میں سب سے بہتر سوال یہ ہے کہ میں دنیا میں کونسی نیکی کر سکتا ہوں
(فرینکلن)
● جو شخص ارادے کا پکا ہو۔ وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔
(گوئٹے)

مسکراہٹ

● مسکراہٹ زندگی کی نشانی ہے۔
● مسکراہٹ محبت کی زبان ہے۔
● مسکراہٹ روح کی غذا ہے۔
● مسکراہٹ زندہ دلی کا نام ہے۔
● مسکراہٹ کامیابی کی کلید ہے۔
● مسکراہٹ دوستی کی کنجی ہے۔
● مسکراہٹ شدتِ غم کو چھپا دیتی ہے۔
● مسکراہٹ زندگی کا دوسرا نام ہے۔
● مسکراہٹ پیار کی پہلی زبان ہے۔
● مسکراہٹ دل کا راز فاش کر دیتی ہے۔
● مسکراہٹ محبت میں زبان کا کام دیتی ہے۔
● مسکراہٹ دلوں کے جیتنے کا واحد ذریعہ ہے۔
● مسکراہٹ شخصیت میں وقار پیدا کرتی ہے۔
● مسکراہٹ تاریکی میں امید کی کرن ہے۔
● مسکراہٹ پتھر دل کو موم کر دیتی ہے۔
● مسکراہٹ غموں کے پہاڑ میں حوصلے کی چٹان ہے۔
● مسکراہٹ ایسی انمول دولت ہے جس کو خرچ کر کے نفرت کو محبت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔
● مسکراہٹ مایوسی کے تاریک بادلوں میں امید کی کرن ہے۔
● مسکراہٹ لاجواب ہے۔
● مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔
● مسکرا دینا اطمینان اور خوشی کی علامت ہے۔
● مسکراہٹ اجنبیت کو ختم کر کے اپنائیت پیدا کرتی ہے۔
مسکراہٹ ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑ دیتی ہے۔

انمول موتی

● ہمارا اور خدا کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔ جب ہم پورے خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگتے ہیں تو وہ ہماری بڑی سے بڑی آرزو پوری کر دیتا ہے۔
● ان کے لئے دنیا ایک طربیہ ہے جو کچھ سوچتے ہیں اور ان کے لئے ایک المیہ ہے جو محسوس کرتے ہیں۔
● ذہن غلام ہو تو خیالات آزاد نہیں ہو سکتے۔
● مرد محبت میں موسم بہار کی طرح ہوتا ہے اور شادی کے بعد سرما کی طرح ہوتا ہے۔

نیک نیتی

حضرت مسلمؒ بن زیادؒ ایک دعوتِ ولیمہ میں مدعو ہوئے۔ آپ کو دیر ہو گئی۔ جب آپ گئے تو صاحبِ ولیمہ نے آپ کو دیکھ کر کہا۔

"آپ نے دیر کی۔ لوگ کھا کر چلے گئے۔ اب کھانا نہیں رہا۔"

مسلمؒ نے کہا۔ "پیالوں میں شاید کچھ لگا ہو۔ میں وہی صاف کر لوں گا۔"

اس نے کہا۔ "ہم نے برتن دھو ڈالے ہیں۔"

آپؒ نے فرمایا۔ "شاید دیگ میں کچھ لگا ہو۔"

صاحبِ خانہ نے کہا۔ "وہ بھی ہم دھو چکے ہیں۔" آپؒ نے کہا۔ "شاید روٹی کا کوئی ٹکڑا بچا ہو۔"

مالک نے کہا۔ "وہ بھی ہم فقرا میں تقسیم کر چکے ہیں۔ اب ایک لقمہ بھی نہیں ہے۔"

مسلمؒ بن زیاد ہنسے اور واپس چلے گئے۔

لوگوں نے کہا۔ "آپ اس بات پر رنجیدہ نہیں ہوئے بلکہ ہنس رہے ہیں۔"

آپؒ نے فرمایا۔ "اس نے نیک نیتی سے بلایا تھا۔ نیک نیتی سے واپس کیا ہے۔ اس میں خفگی کیوں ہو۔"

منتخب اشعار

ہمیں بھی سربلندی کی تمنا تنگ کرتی ہے
مگر ہم دوسروں کو روند کر اونچا نہیں ہوتے

●

محبت اور قربانی ہی میں تعمیر مضمر ہے
در و دیوار سے بن جائے گھر ایسا نہیں ہوتا

●

لوگ اخباروں کے عادی ہو گئے
ورنہ چہروں پر بھی کیا لکھا نہیں

●

زندگی درد ہے تکلیف ہے رسوائی ہے
سب تماشہ ہیں یہاں کون تماشائی ہے

●

بہت خراب ہے ماحول اس زمانے کا
نکلنا گھر سے تو ماں باپ کی دعا لے کر

●

ہمارے بعد اندھیرا رہے گا محفل میں
بہت چراغ جلاؤ گے روشنی کے لئے

معجزہ

ایک فوجی کی محبوبہ نرس بن گئی تو فوجی نے اس کو خط لکھا۔

ڈارلنگ! مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ تم نرس بن گئی ہو۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ میں کسی حادثہ میں زخمی ہو کر تمہارے اسپتال پہنچ جاؤں۔

کچھ دنوں کے بعد فوجی کو جواب ملا۔

حادثہ تو کیا کوئی معجزہ ہی تمہیں یہاں پہنچا سکتا ہے۔ دراصل میری ڈیوٹی زچہ خانہ میں ہے۔

پروفیسر صاحب

ایک پروفیسر صاحب گھر کے برآمدے میں داخل ہوئے تو ان کی بیوی نے سڑک پر جھانک کر دیکھا۔ اور پوچھا۔ اجی آپ کار کہاں چھوڑ آئے ہیں۔؟

کار۔ پروفیسر نے غور کرتے ہوئے جواب دیا۔ میں نے راستے میں ایک صاحب کو لفٹ دی تھی۔ یہاں پہنچ کر میں نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ پھر پتہ نہیں کار کہاں چلی گئی۔!

یادگار لمحے

● زندگی میں دو چیزیں انتہائی تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ ایک جس کی خواہش کی ہو۔ اس کا نہ ملنا اور ایک جس کی خواہش نہ کی ہو اس کا مل جانا۔

● محبت کے ذریعے دوسروں کو بیوقوف بنانا بہت آسان ہے۔

● دل کا ہر فیصلہ ہماری ذات سے منسلک ہوتا ہے اور دماغ کا دوسروں سے۔

● الجھے ہوئے شخص کے ہاتھ میں قلم آ جائے تو دوسروں کی عزت پر حرف آتا ہے۔

با اصول

ایک اخباری رپورٹر ایک بھکاری کا انٹرویو لے رہا تھا۔ اس نے بھکاری سے کہا۔ "کیا بھیک مانگنے کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں۔؟

بھکاری نے جواب دیا۔ ہمارے تین اصول ہیں۔ ہر شخص سے مانگو ہر وقت مانگو اور ہر چیز مانگو۔

دیر سویر

گلیوں گلیوں
خاک اڑانے والے
مسافر کو ہے خبر
کھوئے ہوؤں کو پانے میں
زخم کو پھول بنانے میں
پہلا دیپ جلانے میں
دیر سویر تو ہو جاتی ہے۔

نوشتۂ دیوار

● رشتے اگر اذیت دیں تو ان سے دوری ہی بہتر ہے۔ خواہ وقتی ہو۔

قسط ۵۸

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند۔

سورۂ عنکبوت

موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ عنکبوت قرآن حکیم کی ۲۹ ویں سورۃ ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دل شکستہ یا غمزدہ انسان عصر کے بعد اس سورۃ کو ایک مرتبہ پڑھ لے اور سات دن تک اس عمل کو جاری رکھے۔ تو اس کے غم دور ہو جائیں۔ اور اس کے دل کو تقویت حاصل ہو۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے تو اس کیلئے رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں۔

آیت یہ ہے۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (آیت نمبر ۶۰)

اگر کسی شخص کو حج کی آرزو ہو۔ لیکن وسائل مہیا نہ ہوں۔ تو وہ اس سورۃ کی آخری آیت کو نمازِ فجر کے بعد ۴۰ دن تک ۱۴سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حج کی کوئی سبیل نکل آئے گی۔

آیت یہ ہے۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ۔

اسی عمل کو بعض اکابرین نے اسی طرح تحریر کیا ہے کہ حج کی آرزو رکھنے والے حضرات اگر وہ صاحبِ استطاعت نہ ہوں تو وہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھیں۔ لگاتار ۱۲ دن تک۔ اگلے مہینے میں اسی عمل کو اسی طرح ۱۱ دن تک پڑھیں۔ اس کے بعد تیسرے مہینے میں اسی عمل کو سات روز تک کریں۔ اس کے بعد چوتھے مہینے میں اس عمل کو پانچ دن تک کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد کسی ذریعہ حج کے وسائل مہیا ہو جائیں گے۔

اگر کسی کے سر میں مسلسل درد رہتا ہو اور کسی طرح آرام نہ ملتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس سورۃ کی ۳ مرتبہ تلاوت کر کے ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لے اور روزانہ نہار منہ اس پانی کے ۳ گھونٹ پی لیا کرے۔ انشاء اللہ ۷ روز میں مکمل آرام مل جائے گا۔

اس سورۃ کی پہلی آیت "الٓمّٓ" پانچ ہزار ۱۴ مرتبہ فجر کی نماز کے بعد پرہیز جلالی کے ساتھ اگر پڑھ لی جائے تو عامل اس سورۃ کے دوسرے عملیات کے لئے بھی بھرپور کامیابی ملتی ہے۔ اور وہ پھر اس سورۃ کے جو بھی اعمال انجام دیتا ہے اس میں اس کو کامیابی نظر آتی ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جس شخص کے پاس سورۂ عنکبوت کا نقش ہوگا۔ اس کی تمام ضروریات وحاجات ازغیب پوری ہوں گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۸۲۴	۶۸۸۲۷	۶۸۸۳۰	۶۸۸۱۶
۶۸۸۲۹	۶۸۸۱۷	۶۸۸۲۳	۶۸۸۲۸
۶۸۸۱۸	۶۸۸۳۲	۶۸۸۲۵	۶۸۸۲۲
۶۸۸۲۶	۶۸۸۲۱	۶۸۸۱۹	۶۸۸۳۱

یہ نقش آتشی چال سے لکھا گیا ہے جو لوگ آتشی چال سے واقف نہیں ہیں وہ اس چال کو ملحوظ رکھیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش نویسی کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں کہ جب تک نقش کو چال کے اعتبار سے نہیں لکھیں گے اس وقت اس کی تاثیر سامنے نہیں آئے گی۔ اس لئے ہر نقش کو چال کے اعتبار ہی سے پُر کریں۔

(باقی آئندہ)

قسط ۶۶

اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

اجمل انصاری
[illegible] فاضل دارالعلوم دیوبند

الظاہرُ و الباطنُ

حق تعالیٰ کا ۷۵ واں صفاتی نام الظاہرُ اور ۷۶ واں صفاتی نام الباطنُ ہے۔ الظاہرُ سے مراد یہ ہے کہ حق تعالیٰ بہ اعتبارِ قدرت بالکل آشکارا ہیں۔ اور ان کی قدرت کا ظہور کائنات کے چپے چپے پہ نظر آتا ہے۔ اور الباطنُ سے مراد یہ ہے کہ انکی حقیقت اور ان کی ذاتِ گرامی سب کی نظروں سے پوشیدہ ہے بقول شاعر ؎

ان کی ہی تجلّی عام ہوئی
ان کا ہی نظارا ہو نہ سکا

گویا کہ وہ درحقیقت ظاہر بھی ہیں اور دراصل پوشیدہ بھی۔ یا یوں سمجھئے کہ اُن سے زیادہ ظاہر بھی کوئی دوسری ذات نہیں ہے اور ان سے زیادہ پوشیدہ بھی کوئی دوسری ذات نہیں ہے۔

یاظاہرُ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۱۱۰۶ ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کی آنکھ کی روشنی کم ہوگئی ہو تو وہ روزانہ پانچ سو مرتبہ اس اسم کا ورد کرے۔

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یاظاہرُ" پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا قلب منور ہوجاتے۔ اور اس پر الہام نازل ہونے لگیں۔

اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہوجاتے تو روزانہ اس اسم الٰہی کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ دس دن میں مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

اگر کوئی شخص گیارہ سو مرتبہ اس اسم الٰہی کو سرمہ پر پڑھ کر دَم کرکے رکھ لے تو وہ جب بھی اس سرمہ کو لگا کر کسی محفل میں جائے گا تو لوگ اس کی طرف متوجہ رہیں گے۔

ہر فرض نماز کے بعد اگر گیارہ مرتبہ "یاظاہرُ" پڑھ کر اُنگلیوں پر دم کر کے کوئی اپنی انگلیاں اپنی آنکھوں پر لگالے تو اس کی بینائی کبھی کم نہ ہو۔ اگر خدانخواستہ بینائی کم ہوجائے تو نمازِ اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ اس اسم الٰہی کے ورد کرنے سے ۲۱ دن میں بینائی بحال ہوجاتی ہے۔

اگر کسی مکان کے دروازے پر اس اسم الٰہی کو لکھ کر لگا دیا جائے تو وہ مکان آندھیوں اور زلزلوں سے محفوظ رہے۔

نئے مکان کو تعمیر مکمّل ہونے کے بعد اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ حاسدوں کے حسد سے اور نظرِ بد اور دوسری آفات سے محفوظ رہے تو اس اسم الٰہی کو ۱۱۰۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اس پانی کو مکان کی دیواروں پر چھڑکے اور اس عمل کو لگاتار ۷ روز تک کرے۔ انشاء اللہ مکان تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔

اگر کسی مکان میں دفینہ ہو لیکن جگہ کا علم نہ ہو کہ کس جگہ ہے تو اس اسم الٰہی کو ۱۱ ہزار مرتبہ ۱۱ دن تک اسی مکان میں بیٹھ کر پڑھیں۔ انشاء اللہ گیارہوے دن یا اس کے کچھ دنوں کے بعد خواب میں اس بات کی نشان دہی ہوجائے گی کہ دفینہ کس جگہ مدفون ہے۔

اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کا عامل بننا چاہے تو ۴۴۴۴ مرتبہ اس اسم الٰہی کو ۴۰ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ پھر اس اسم الٰہی کے عملیات میں بھرپور کامیابی ملے گی۔

"الباطنُ" بھی اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۶۲ ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص روزانہ "یاباطنُ" ۳۳ مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس پر اسرارِ الٰہی منکشف ہونے لگیں۔

اگر کوئی شخص روزانہ "یاباطنُ" ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو

اس کو عشقِ الٰہی کی دولت نصیب ہوجائے۔ اور اس کا دل پوری طرح نکھر جائے۔

اگر کوئی شخص نمازِ فجر کے بعد ۷۰ مرتبہ اس اسم الٰہی کا ورد کرے تو اس کا دل منور ہوجائے۔ اور تمام مخلوق اس سے محبت کرنے لگے۔ اس کو ہر دلعزیزی کی دولت حاصل ہوجائے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ دل ہی دل میں زبان ہلائے بغیر یا باطنُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس پر الہام اترنے شروع ہوجائیں۔ اور اسرارِ الٰہی اس پر پے درپے منکشف ہونے لگیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ۲۱ ہزار مرتبہ ۱۱ روز تک "یا باطنُ" پڑھنے کی عادت ڈالے تو اس کو ہر دلعزیزی کی دولت حاصل ہوجاتی ہے اور وہ عزیز خلائق ہوکر زمانہ بھر میں مقبول ہوجاتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی پوشیدہ بات کا سراغ لگانا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ تین ہزار مرتبہ اس اسم الٰہی کو پڑھے۔ اس عمل کو عشاء کے بعد پڑھے اور روزانہ کسی سے بات کیئے بغیر عمل کے بعد سوجائے۔ انشاء اللہ ۷ روز میں خواب یا الہام کے ذریعہ پوشیدہ بات اس پر آشکارا ہوجائے گی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی جھوٹے انسان کے جھوٹ کی عادت چھڑانی ہے تو روزانہ اس اسم الٰہی کو بارہ ہزار پانچ سو مرتبہ پڑھ کر ۱۲ دن تک اس کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ وہ کذب بیانی سے محفوظ ہوجائے گا۔

اس اسمِ الٰہی کا عامل بننے کے لئے روزانہ اس کا ورد ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ دن تک کرلینا چاہیئے۔ انشاء اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔

علّامہ بونیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی ظاہری اور باطنی خوبیوں کا مالک بننا چاہتا ہو تو اس کو چاہیئے چاند کی چودھویں شب میں بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو تو الظاہرُ کا نقش ذوالکتابت بنائے اور اسی نقش کی پشت پر الباطنُ کا نقش ذوالکتابت بنائے اور اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لے انشاء اللہ بہت جلد اس کے اندر ظاہری ____ اور باطنی خوبیاں پیدا ہوجائیں گی ____ اور اس کی خوبیوں کو دنیا والے محسوس کرنے لگیں گے۔

الظاہرُ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ظا	ھ	ر
۶	۱۹۹	۳۲	۹۰۰
۱۹۸	۳	۹۰۳	۳۳
۹۰۲	۳۴	۱۹۷	۴

الباطن کا نقش یہ ہے

۷۸۶

ال	با	ط	ن
۱۰	۴۹	۳۲	۲
۴۸	۷	۵	۳۳
۴	۳۴	۴۷	۸

"الظاہرُ والباطنُ" کا مشترک نقش بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ جو لوگ اپنے ظاہر و باطن میں خوبیاں پیدا کرنا چاہتے ہوں یا جو لوگ اپنے اندر للہیت اور اخلاص پیدا کرنے کے متمنی ہوں۔ یا جو لوگ دنیا والوں کی نظروں میں اپنا مقام بلند کرنے کے خواہش مند ہوں۔ ان سب کے لئے ان دونوں اسموں کا مشترک نقش مفید ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رُخ جانبِ مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴	۲۹۸	۲۹۵	۲۹۱
۲۹۶	۲۹۰	۲۸۵	۲۹۷
۲۸۹	۲۹۳	۳۰۰	۲۸۶
۲۹۹	۲۸۷	۲۸۸	۲۹۴

مذکورہ حضرات و خواتین کو پہننے کیلئے یہ نقش دیئے جائیں اور ان کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۹۳	۳۸۵	۳۹۰
۳۸۷	۳۸۹	۳۹۲
۳۸۸	۳۹۴	۳۸۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ن، ی، ص، ت یا ض ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رُخ جانبِ مغرب کرلے اور دوزانو ہو کر لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

<۸۶

۲۸۷	۲۹۳	۲۹۰	۲۹۸
۲۹۹	۲۸۹	۲۹۶	۲۸۴
۲۹۴	۲۸۶	۲۹۷	۲۹۱
۲۸۸	۳۰۰	۲۸۵	۲۹۵

ان حضرات وخواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیئے جائیں۔ ان کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

<۸۶

۳۸۶	۳۹۲	۳۹۰
۳۹۴	۳۸۹	۳۸۵
۳۸۸	۳۸۷	۳۹۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

<۸۶

۲۹۸	۲۸۴	۲۹۱	۲۹۵
۲۹۰	۲۹۶	۲۹۷	۲۸۵
۲۹۳	۲۸۹	۲۸۶	۳۰۰
۲۸۷	۲۹۹	۲۹۴	۲۸۸

ان ہی حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیئے جائیں ان کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

<۸۶

۳۹۰	۳۹۲	۳۸۶
۳۸۵	۳۸۹	۳۹۴
۳۹۳	۳۸۷	۳۸۸

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، خ، ل، ع، غ یا دَ ہو تو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رُخ جانبِ جنوب کرلے اور ایک ٹانگ اُٹھا کر ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔
نقش یہ ہے۔

<۸۶

۲۹۴	۲۸۸	۲۸۷	۲۹۹
۲۸۶	۳۰۰	۲۹۳	۲۸۹
۲۹۷	۲۸۵	۲۹۰	۲۹۶
۲۹۱	۲۹۵	۲۹۸	۲۸۴

ان ہی حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیئے جائیں۔ ان کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

<۸۶

۳۸۸	۳۹۴	۳۸۶
۳۸۷	۳۸۹	۳۹۲
۳۹۳	۳۸۵	۳۹۰

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل "یا ظاہر یا باطن" ۱۹۰ مرتبہ پڑھ کر ان نقوش پر دم کردے تو ان کی تاثیر وقوت دُگنی ہو جائے۔ (باقی آئندہ)

بقیہ نفسیات ہے۔ اگر آپ سینہ تان کر پُر اعتماد انداز سے زندگی کے مسائل اور ہنگاموں کا سامنا کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ اگر آپ اس بات پر خدا کا شکر بجالاتے ہیں کہ اس نے آپ کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ تو آپ ایک کامیاب زندگی بھی گزار سکتے ہیں۔ کیوں کہ اسی صورت میں آپ کی سوچ اس کے تصورات اور افکار واضح اور ٹھوس حقائق پر مبنی ہوں گے۔
دوسری مخلوقات کے مقابلے میں آپکی برتری یہ بھی ہے کہ آپ فہم ادراک رکھتے ہیں۔ آپکے اندر تصورات سجانیکی خوبی ہے۔ یہ خوبی آپکے ذہن کی مخفی قوت ہے۔ جسے آپ بروئے کار لاسکتے ہیں۔
یاد رکھیئے ایک انسان ویسا ہی ہوتا ہے جیسے اس کے افکار وخیالات ہوں۔

علم الحروف

(مولانا) حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم — دیوبند

قسط ۱۲

ط :۔ مزاج آتشی۔ اعداد ۹۔
ارباب تحقیق فرماتے ہیں کہ یہ حرف دشمنوں سے حفاظت اور ان کی ہلاکت کے لئے خصوصی تاثیر رکھتا ہے۔ جو شخص دشمنوں کی ریشہ دوانیوں سے پریشان ہو۔ وہ شخص اس حرف کو روزانہ نوّے مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ دشمنوں کی شرارتوں سے محفوظ ہوجائے گا۔
اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کا دشمن برباد ہوجائے تو اس نقش کو تانبے کی تختی پر کندہ کرکے منگل کے پہلی ساعت میں کسی اندھے کنویں میں ڈال دیں۔ ایسے کام کے لئے شرعی فتویٰ ضرور حاصل کرلیں۔ ورنہ آخرت میں نقصان اٹھانا پڑے گا۔ بلاوجہ کسی کو پریشان کرنا ٹھیک نہیں ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۹ ۹۹
۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹ ۹

دشمن کا نام مع اسم والدہ

اگر کوئی شخص دشمنوں میں پھنس جائے تو ناخن سے بغیر روشنائی کے اپنی ہتھیلی پر حرف "طا" ایک مرتبہ لکھے اور ۹ مرتبہ ایک سانس میں پڑھ کر وہاں سے نکل جائے۔ انشاء اللہ کوئی راستہ روکنے پر قادر نہیں ہوسکے گا۔
جس وقت برج عقرب کا نہم درجہ طلوع ہو تو ۱۹ حروف سفید پانی پر لکھے نیچے دو آدمیوں کے نام لکھدیئے جائیں ان دونوں کے درمیان نفرت پیدا ہوجائے گی۔ اس طرح کے عملیات ناجائز تعلقات کو ختم کرانے کے لئے کرنے چاہئیں ورنہ گناہِ عظیم ہوگا۔

اگر حرف طا کو ایک ہزار دو سو مرتبہ سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر طالب و مطلوب کو اُن کی ماؤں کے نام کے ساتھ لکھ کر اس نقش کو شربت میں گھول کر دونوں کو پلائیں۔ تو دونوں میں زبردست محبّت پیدا ہوگی۔
اگر حرف طا ۹۰۹ مرتبہ لکھ کر مطلوب کا نام نیچے لکھ کر عاشق کو پلادیں تو عشق زائل ہوجاتے اور اس کے دل سے مطلوب کی محبت ختم ہوجائے۔
اگر کسی کاغذ پر ۹ مرتبہ حسب ذیل انداز سے حرف طا لکھ کر اس بچّے کے گلے میں ڈال دیں۔ جو بہت ضدّی ہو تو اس کی ضد ختم ہوجائے گی۔
نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

ط ط ط ط ط ط
ط ط ط

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص حرف طا کا نقش مثلّث ۹×۹ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ وہ دورانِ سفر کبھی تھکان محسوس نہیں کرے گا۔
سا اگر کوئی اس حرف کو تین سطروں میں ۹ مرتبہ لکھ کر اسکے اردگرد اضمار لکھ دے اور پھر اس کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے دکان میں لٹکادے تو دُکان میں خوب برکت ہو۔
اگر کوئی اس حرف کو ۱۹ مرتبہ لکھ کر اپنے تکیہ میں رکھ لے۔ تو بدخوابی سے محفوظ ہوجاتے۔
اگر کوئی شخص اس حرف کو ستّو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے فہم و ادراک میں اضافہ ہو۔
اگر کسی شخص کا بخار نہ اُترتا ہو تو اس نقش کے گلے میں ۹ مرتبہ حرف طا لکھ کر لٹکادے۔ انشاء اللہ بخار چند دن میں

اُتر جائے گا۔

کند ذہن انسان اگر اس حرف کو روزانہ نوّے مرتبہ نوّے دن تک پڑھے تو اس کی کند ذہنی رفع ہوگی۔

اس حرف کی ریاضت ۲۴ روز کی ہوتی ہے۔ اس کے مؤکل کا نام ھطیائیل ہے۔ اس حرف کا اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ ھطیائیلُ بِحَقِّ شمھط شمھیط شمھوطط شلخ اَجِبْ وتوکّل بکذا وکذا العجل الوحا ولَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

شیخ محمد عبداللہ مغربی فرماتے ہیں کہ انسان کو بلوانا، غائب کو حاضر کرنا، مسافر کو حاضر کرنا اور روحانیت کو ظاہر کرنا اس حرف کے ذریعہ عین ممکن ہے۔ خواہ یہ لوگ کوسوں دور ہوں۔

اس حرف کی عزیمت کو ہرن کی کھال پر لکھ کر یا سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کریں۔ اور چراغ کے پاس بیٹھ کر اس عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھیں۔ اس حرف کا بخور جلاتے رہیں۔ اس کا بخور عود اور زعفران ہے۔ انشاء اللہ رُوحانیت حاضر ہوگی۔ عامل اس سے قول و قرار کرے اور اس کو اس کا پابند کرے کہ میں جب بھی طلب کروں گا۔ تمہیں آنا ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ یاشمخشال یاطمھطیال، طال یاجعطمطیطال یاوعطھطیال یاوخطیطال یامخمصطال اُقْسِمْتُ عَلَیْکُمْ بالحرف الاعظم وصَاحِبِ المقام الاقوم وَالمعال الانخوان تسمعوا وتطیعوا وتجیبوا الداعی وتسمعوا قولی ویلغوا ما ارید نی ما ارید کیف ما ارید وتضوما ارد ت من الافعال۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص نے حروف تہجّی کی حسب قاعدہ زکوٰۃ ادا کر رکھی ہے اور حرف طا کی زکوٰۃ بھی ادا کر رکھی ہے تو اس شخص کے لئے حرف طا کے عملیات ایک بیش قیمت دولت ہیں۔ اس لئے وہ شخص جو حروف تہجّی کا عامل ہوتا ہے اس کے عملیات بہت کم خطا کرتے ہیں۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے وہ علم الحروف سے بھرپور فائدہ اٹھاتا ہے۔

جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۹ ہوتا ہے وہ لوگ اگر اس حرف کو ۹ مرتبہ لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور وہ حضرات جن کا نام حرف ط سے شروع ہوتا ہے وہ لوگ بھی اگر اس حرف کو ۹ مرتبہ لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں تو اللہ کے فضل و کرم سے انہیں قدم قدم پر عزت و دولت نصیب ہو۔

یہ تمام باتیں یقین سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن اس طرح کے عملیات سے استفادہ کرتے وقت یہ یقین بھی دل میں جاگزیں ہونا چاہئے کہ اُن کی حیثیت اسباب و تدابیر کی سی ہے۔ دینے والی ذات ہر حال میں اور ہر صورت میں رب العالمین کی ہے۔ کسی بھی حرف کو اور کسی بھی عدد کو فی ذاتہٖ مؤثر سمجھ لینا شرک ہے۔ اور ہر مسلمان کو شرک سے دور رہنا چاہئے۔ اسی میں اس کی فلاح ہے۔

(باقی آئندہ)

ہمیشہ اچھی صحبت اختیار کیجئے

اپنی زندگی کا یہ اصول بنا لیجئے کہ کبھی بھی بُروں کی صحبت میں نہ بیٹھیے۔ ہمیشہ اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کی کوشش کیجئے۔ شیخ سعدیؒ نے کیا ہی اچھی بات کہی ہے کہ جو بُروں کی صحبت میں بیٹھے۔ اگرچہ اُن کی عادت اختیار نہ کرے بُرا ہی کہلائے گا۔ جیسا کہ کوئی شخص شراب کی بھٹی پر جا کر نماز پڑھے تو وہ شراب خور ہی کہلائے گا۔ اور پھر جو شخص بُروں کی صحبت میں بیٹھتا ہے ہمیشہ نقصان ہی اٹھاتا ہے اسے کسی حال میں اس طرح کی صحبت سے فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔ اس طرح تمہارے افعال میں ان کے افعال کا رنگ پیدا ہوجائے گا۔ اور تمہاری زندگی امن و سکون سے گزرے گی۔

زندگی میں جب کبھی موقع ملے ہمیشہ اچھی صحبت میں وقت گزاریں۔ تاکہ اچھی باتیں حاصل ہوسکیں۔ اور زندگی کے بارے میں رہنما اصول فراہم ہوسکیں۔ اس لئے کہ اچھی صحبت سے ہی بے شمار باتوں کا علم حاصل ہوتا ہے۔

پیار، دولت اور موتیوں سے نہیں خریدا جاسکتا۔ حقیقی محبت اور دلی سکون خدا کی ایک عظیم نعمت ہے۔ اور اسی لئے حقیقی پیار کے متلاشی کا رابطہ براہِ راست قدرت سے ہوتا ہے۔

باب ۔

بابُ المؤکّلات

محمد ا جمل انصاری

صنم خانۂ عملیات کا یہ باب ایک اہم ترین باب ہے۔ اور اس باب میں مؤکلات تابع کرنے کے جو عمل پیش کئے جا رہے ہیں وہ سب پوشیدہ خزانے ہیں۔ اور ان پوشیدہ خزانوں کو ہم اہل حضرات کے لئے اس شرط کے ساتھ نقل کر رہے ہیں کہ وہ ان عملیات میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمت کریں گے۔ اور ان اعمال کا سہارا لے کر انسانیت اور دینِ ہدیٰ کو فروغ دیں گے مریضوں اور ضرورت مندوں سے ہدایا وصول کرنا غلط نہیں ہے۔ غلط یہ ہے کہ عامل دروغ گوئی کا راستہ اختیار کرے۔ دھوکہ دہی کرے اور مریضوں اور ضرورت مندوں کے ساتھ چوروں اور ڈاکوؤں جیسا رویہ اختیار کرے۔ مؤکل تابع کرنے کے بعد ہر عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ لوگوں سے اس قدر ہدیہ وصول کرے جو لوگوں کے لئے باعثِ آزار اور رُلا دینے والا نہ ہو۔ اور عامل کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جو لوگ معمولی درجے کا بھی ہدیہ دینے کی پوزیشن میں نہ ہوں تو ان کا کام بغیر ہدیہ کے کر دے۔ یہی دراصل رُوحانی عملیات کی زکوٰۃ ہے۔

مؤکل تابع کرنے والے حضرات سے گزارش ہے کہ وہ کوئی با مؤکل بغیر پرہیز اور بغیر حصار کے نہ کرے۔ مکمّل تنہائی میں عمل کریں۔ اور اپنے عمل کو صیغۂ راز میں رکھیں۔ دورانِ عمل رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ اور رجال الغیب کی سمتوں کا خیال کرتے ہوئے ——— ہر روز اور ہر رات اپنا رُخ بدلتے رہیں۔ اور ہر عمل عروج ماہ کی سعید ساعتوں میں شروع کریں۔

اس باب کے تحت ہم ایسے طریقے نقل کر رہے ہیں کہ جنہیں لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی آپ کہیں سے حاصل نہیں کر سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ طریقے ظاہر کرنے والی چیز نہیں ہیں۔ لیکن ہم نے اپنے قارئین کو روحانی عملیات کی لائن سے پوری طرح آشنا کرنے کا تہیّہ کر رکھا ہے۔ اس لئے ہم کسی بھی دولت کو اپنے قارئین سے چھپانا نہیں چاہتے۔ لیکن دعا یہ ہے کہ اللہ اہل کو توفیق دے اور نا اہل کو ان خزانوں سے دور رکھے۔ (آمین)

طریقہ ۱

نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے احرام باندھ لیں۔ اور پرہیز جلالی اور ترکِ حیوانات کریں۔ عمل مکمل تنہائی میں پڑھیں۔ جس ستارے کی ساعت میں عمل کی شروعات کریں۔ اس کا بخور جلائیں۔ پہلے عشرہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پانچ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ دوسرے عشرہ میں چار ہزار مرتبہ پڑھیں۔ تیسرے عشرہ میں تین ہزار مرتبہ پڑھیں۔ چوتھے عشرہ میں پانچ سو مرتبہ پڑھیں۔ ہر روز عمل کے شروع و آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ دورانِ چلہ یا پھر آخری دن مؤکل حاضر ہوگا۔ مؤکل حاضر ہوجائے تو اس سے عہد کرلیں۔ جب مؤکل تابع ہوجائے گا تو تنہائی میں گیارہ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے ہی انشاء اللہ حاضر ہوگا اور حکم کی تعمیل کریگا۔

طریقہ ۲

تین دن کا مجرب عمل ہے۔ تین دن تک صرف دودھ پیو۔ اور بعد نمازِ عشاء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پینتالیس ہزار (۴۵۰۰۰) مرتبہ پڑھو۔ اوّل و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو حصار کے بغیر اس عمل کو نہ کرو۔ ورنہ پریشانی اٹھانی پڑے گی۔ گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر حصار کرلیں۔ انشاء اللہ تیسرے دن ۱۹ مؤکل حاضر ہوں گے۔ انمیں سے ایک مؤکل تابع ہوجائے گا۔ اور پھر زندگی بھر عامل کی اطاعت کرے گا۔

طریقہ ۳

یہ عمل ۴۱ دن کا ہے۔ ترکِ حیوانات اور پرہیز جلالی کے ساتھ اس عمل کو کریں۔ بعد نمازِ عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اوّل و آخیر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اکیسویں دن سے مؤکل آنے شروع ہونگے۔ اکتالیسوے دن انشاء اللہ ۴ مؤکل تابع ہوجائیں گے۔

طریقہ ۴

یہ عمل دانۂ سلیمانی حاصل کرنے کا مجرب عمل ہے۔ یہ عمل ہر مطلب برآری کیلئے بذریعۂ غیبی امداد انتہائی مفید اور مؤثر ہے۔ چاہیئے کہ اس عزیمت کو جس کے اعداد ۱۰۹۳ ہیں۔ اسی تعداد میں روزانہ پڑھیں۔ لگاتار چالیس دن تک۔ اور اس دوران پرہیز جلالی اور ترکِ حیوانات جاری رکھیں۔ ۴۱ وے دن مکمل تنہائی میں لوبان جلائیں۔ دورانِ عمل دانۂ سلیمانی کا مؤکل جس کا نام صفرائیل ہے۔ اور یہ دانۂ سلیمانی کا محافظ بھی ہے۔ اپنی شان و شوکت کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ عامل کو سلام کریگا۔ عامل کو چاہیئے کہ سلام کا جواب دے۔ اس کے سوا کوئی بات نہ کرے جبتک عزیمت کی تعداد پوری نہ ہوجائے عزیمت مکمل ہونے کے بعد عامل چپ ہوجائے۔ صفرائیل خود ہی بات چیت شروع کرے گا۔ اور پوچھے گا۔ کہ آپ کا مقصد کیا ہے؟ عامل جواب دے کہ میرا مقصد آپ کو مسخر کرنا ہے۔ آپ کلمۂ محمدی کی قسم کھا کر مجھ سے یہ عہد کریں کہ میں جب بھی آپ کو طلب کروں گا آپ حاضر ہوں گے اور خدمت بجالائیں گے۔ انشاء اللہ مؤکل عہد کرلے گا۔ اور خدمت کیلئے ہمیشہ حاضر رہے گا۔ مؤکل کو تابع کرنے کے بعد ۳۹۰ مرتبہ اس عزیمت کو روزانہ پڑھتے رہیں۔

عزیمت یہ ہے۔ اَجِبْ یَا صَفْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبُّ۔ اگر ایک چلے میں مؤکل حاضر

نہ ہو تو دوسرے میں ورنہ تیسرے چلّے میں لازماً حاضر ہو جاتا ہے۔ مسخر ہونے کے بعد اگر عامل یہ چاہے کہ کسی وقت مؤکل کو طلب کرے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مکمل گوشۂ تنہائی میں خوب لوبان سلگائے اور غسل کر کے پاک صاف لباس پہنے اور مذکورہ عزیمت کو ۳۹۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مؤکل حاضر ہوگا اور حکم بجالائے گا۔ اگر عامل دانۂ سلیمانی مؤکل سے طلب کرے گا تو مؤکل غائب ہو جائے گا۔ اور کچھ دیر کے بعد دانۂ سلیمانی لے کر حاضر ہوگا۔ اور دانۂ سلیمانی عامل کی خدمت میں پیش کرے گا۔ لیکن دانۂ سلیمانی لانے کے بعد پھر مؤکل خود دوبارہ کبھی نہیں آئے گا۔

دانۂ سلیمانی کے ذریعہ عامل کس طرح خدمتِ خلق کرے گا اس کا طریقہ خود مؤکل سمجھا دے گا۔ اس دانۂ سلیمانی کو حیض و نفاس والی عورتوں اور ناپاک مردوں سے دور رکھنا چاہیئے۔ ورنہ اس کی تاثیر میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ دانۂ سلیمانی ایک بیش بہا دولت ہے۔ یہ جس عامل کو مل جائے اس کی خوش نصیبی مسلّم ہے۔

طریقہ ۵

اس عمل کو وہ عامل کر سکتا ہے جس نے "یالطیف" کی زکوٰۃ باقاعدہ ادا کر رکھی ہو۔ عامل کو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل عزیمت اپنے نام کے مجموعی اعداد کے مطابق روزانہ پڑھے۔ اور پرہیز جلالی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ دورانِ عمل نقش کے سیاہ خانے پر نظر رکھے۔ انشاء اللہ اس خانے میں مؤکل کی شبیہ نظر آئے گی۔ پھر رفتہ رفتہ مؤکل نقش سے باہر آجائے گا۔ اور عامل سے محوِ کلام ہوگا۔ یہ عمل چالیس دن کا ہے۔ لیکن مؤکل جب بھی حاضر ہو جائے اس سے قول و قرار لے کر عمل بند کر دیں۔

عزیمت یہ ہے۔ یَالَطِیْفُ تَلَطَّفْ فِی بُطُوْنِکُمْ یَالَطِیْفُ۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۹	۴۴۲	۴۴۶	۴۳۲
۴۴۵	۴۳۳	۴۳۸	۴۴۳
۴۳۴		۴۴۰	۴۳۷
۴۴۱	۴۳۶	۴۳۵	۴۴۷

طریقہ ۶

یہ عمل بہت سخت عمل ہے اس میں مؤکل نہیں جن حاضر ہوتا ہے۔ اگر کوئی عامل اس عمل میں کامیاب ہو جائے تو وہ اپنے وقت کا بادشاہ بن جاتا ہے۔ اور اس کے قدم عاملوں کی گردن پر ہوتے ہیں۔ اس عمل کو قابو میں کرنے کیلئے نوچندی بدھ سے سنیچر تک روزے رکھے۔ عامل روزانہ غسل کرے۔ اور روزانہ پاک صاف لباس تبدیل کرے۔ ہر روز عامل ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص، ایک سو مرتبہ سورۃ یٰسین، ۴۰ مرتبہ سورۃ دخان، ۴۰ مرتبہ الم سجدہ اور چالیس مرتبہ سورۃ ملک پڑھے۔ پھر سنیچر کے روز عصر کے وقت جب سورج کی دسوی ساعت ہو تو کسی خلوت کی جگہ کاغذ کے سات ٹکڑے لے کر اس پر یہ آیت لکھے۔ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ۔ دوسرے پرچے پر یہ آیت لکھے۔ فَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ۔ تیسرے پرچے پر لکھے۔ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ چوتھے پر ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ۔ پانچویں پر

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ۔ چھٹے پر وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا۔ ساتوے پر يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ۔

ان آیات کے لکھنے سے پہلے چار رکعت نماز نفل پڑھیں ـــــــ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ دخان۔ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الٓم سجدہ۔ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ ملک پڑھے۔ اور ہر سجدے میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْحَمْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ سُبْحَانَ مَنْ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ وَاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ وَالنُّوْرِ۔ پھر اس کے بعد سجدے سے سر اُٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاَسْالُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الْاِكْرَامِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ عَوْنًا مِنْ صُلَحَاءِ الْجِنِّ يُعِيْنُنِيْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

اس وقت سات جنّات عامل کے سامنے آئیں گے اور سلام کریں گے۔ مذکورہ نماز سے پہلے عامل کو چاہیئے کہ اُن ساتوں کاغذوں کو جن پر آیاتِ قرآنی لکھی ہوئی ہیں ایک دھاگے میں باندھ کر اپنے سر پر باندھ لے اور تھوڑا سا موم اپنے پاس رکھے۔ جب جنّات حاضر ہو جائیں تو اُن ساتوں کاغذ کو اپنے سر سے کھول کر پوچھے کہ اپنے اپنے کاغذ بتاؤ کہ کونسا کاغذ کس کا ہے۔ اور اس پر اپنے نام کی مہر لگاؤ۔ سب اپنے اپنے کاغذ کو چھانٹ کر اپنے اپنے نام کی مہر لگا دیں گے۔ مہر لگانے کیلئے جنّات کو وہ موم دے دینا چاہیئے جو عامل کے پاس موجود ہے۔ پھر اُن کاغذوں کو احتیاط کے ساتھ کسی ڈبیا میں رکھ لیں۔ جنّات اپنے حاضر ہونیکا طریقہ بھی بتا دیں گے۔ اس کے بعد جب بھی عامل کو ضرورت ہو وہ جنّات کو طلب کرے۔ جنّات حاضر ہونگے۔ اور عامل کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔ عامل کے ہر حکم پر جنّات خزانے بھی لا کر دیں گے۔ خبر بھی بتائیں گے۔ اور ہر حکم کی تعمیل کرنے پر مجبور ہوں گے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ یہ عمل مؤکل کا نہیں ہے بلکہ جن تابع کرنے کا ہے اور اس کے لئے دل کا مضبوط ہونا بہت ضروری ہے۔ ورنہ جان کا خطرہ رہے گا۔ اس عمل کو وہی حضرات کریں جو مؤکل تابع کر چکے ہوں۔ اور جن کا دل حد سے زیادہ قوی اور مضبوط ہو۔ خواہ مخواہ اپنی جان کو ہلاکت میں نہ ڈالیں۔

طریقہ: یہ عمل سورۃ اخلاص کا ہے۔ جو شخص یہ عمل کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ سب سے پہلے اپنے دل کو اُمورِ دُنیا سے خالی کرے۔ اور بالکل تنہائی اختیار کرے۔ البتہ اپنے لئے ایک خادم رکھ سکتا ہے۔ جو بوقت عمل عامل کی خدمت کرتا رہے۔ اور عامل کی ضروریات مہیا کرتا رہے۔ لیکن وہ خادم بھی متقی اور پرہیزگار ہو۔ اگر کوئی نیک خادم مہیا نہ ہو تو بہتر ہے کہ عامل اپنے کام اپنے ہاتھ سے انجام دے۔ یہ عمل ۸ جمعرات تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد چلّہ شروع ہو گا۔ لیکن یہ چلّہ صرف پندرہ دن کا ہو گا۔

آٹھ جمعراتوں میں یہ کرنا ہے کہ سورۃ اخلاص پانچ سو مرتبہ پڑھنی ہے۔ نوی جمعرات سے سورۃ اخلاص کی دعوت کا عمل شروع کر دے۔ اس عمل کے دوران روزانہ روزہ رکھے۔ اور مکمل ترکِ حیوانات کرے۔ جَو کی روٹی اور روغنِ زیتون کے سوا کوئی غذا نہ لے۔ اس دوران ہر فرض نماز کے بعد ایکہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور نصف شب کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ لگاتار ۴۱ روز اس طرح پڑھنے سے کل تعداد ۲۴۸ ہزار مرتبہ ہوگی۔ آخری دن ذکر اور درود میں گزارے۔ یہ جمعرات کا دن ہوگا۔ اور عمل کا آخری دن ہوگا اس دن تمام نمازوں میں سورۃ اخلاص کی تعداد پندرہ ہزار مرتبہ کریں ــــ ہر فرض نماز کے بعد ایک ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اس کے علاوہ مسلسل سورۃ اخلاص پڑھتا ہی رہے۔ آخری مرتبہ نصف شب ایکہزار مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا کرے۔ یہ دعا پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَاوَاحِدُ یَافَرْدُ یَااَحَدُ یَامَنْ یَتَّخِذُ صَاحِبَۃً وَّلَاوَلَدَ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہٖ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ یُّجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ط اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاخُدَّامِ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ مَا تَعْتَقِدُ ہٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَۃِ۔

عمل کے اختتام پر انشاء اللہ تین مؤکل حاضر ہوں گے۔ اُن کے چہرے اس قدر چمکدار اور نورانی ہوں گے کہ ان پر عامل کی نظر نہیں جم سکے گی۔ بالکل چودھوی رات کے چاند کی طرح، وہ حاضر ہو کر کہیں گے السلام علیکم یا عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہم اس سورۃ کے مؤکل ہیں۔ بتاؤ تمہارا مقصد کیا ہے۔؟ عامل یہ جواب دے، میں چاہتا ہوں کہ خدمتِ خلق کے معاملات میں جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو فوراً اس کی تعمیل کرو۔ وہ بولیں گے کہ ہماری کچھ شرطیں ہیں۔ کہ تم کوئی گناہ نہ کرنا جھوٹ مت بولنا، لہسن پیاز نہ کھانا، مچھلی نہ کھانا۔ اور ہر جمعہ کو لازماً غسل کرنا۔ سال میں ایک مرتبہ دس ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر تمام مُردہ مسلمانوں کو ثواب پہنچانا۔ اور روز گیارہ سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر مرحوم مسلمانوں کو ایصالِ ثواب کرنا۔ عید کا دن مستثنیٰ ہے۔ یعنی عید کے دن کی ناغہ کی جاسکتی ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ ان شرطوں کو قبول کرلے اور پھر اس پر عمل کرتا رہے۔ مؤکلین مصافحہ کریں گے اور فرمائیں گے کہ آج سے ہم تمہارے بھائی ہیں۔ عامل کو پوچھنا چاہیئے کہ آپ لوگوں کی کوئی نشانی۔ یا کوئی یادگار بات۔ اور میں کس طرح آپ لوگوں کو طلب کروں گا۔ اُن مؤکلین میں سے ایک کہے گا۔ کہ میرا نام عبدالواحد ہے۔ جس وقت تم یہ سورۃ پڑھ کر کہو گے اے عبدالواحد حاضر ہوجاؤ۔ میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا۔ اور میں تمہیں زمانہ بھر کی خبروں سے آگاہ کروں گا۔ دوسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالصمد ہے۔ تم سورۃ اخلاص پڑھ کر جس وقت کہو گے کہ اے عبدالصمد حاضر ہوجاؤ تو میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا۔ اور تمہیں پوشیدہ خزانوں کی اطلاع دوں گا۔ تیسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالرحمٰن ہے۔ جس وقت تم سورۃ اخلاص پڑھ کر کہو گے کہ اے عبدالرحمٰن حاضر ہوجاؤ تو میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا۔ اور تمہیں لوگوں کی نظروں سے چھپالوں گا۔ اور خزانے لاکر دوں گا۔ جب یہ نعمت حاصل ہوجائے تو عامل کو چاہیئے کہ اللہ

کا شکرادا کرے اور اس دولت کو راز میں رکھے۔ ہر کس و ناکس کے سامنے اس کا تذکرہ نہ کرے۔ عامل اس دولت کو جتنا چھپائے گا اُتنا ہی فائدے میں رہے گا۔

طریقہ ۸ یہ عمل بھی سورۂ اخلاص کا ہے جب عامل اس عمل کا ارادہ کرے تو تین روزے رکھے۔ منگل سے جمعرات تک اور مکمل ترکِ حیوانات اور پرہیز جلالی کرے۔ ہر رات کو سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔ تیسرے روز مؤکل حاضر ہوگا اور عامل سے دریافت کرے گا کہ کیا چیز مطلوب ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ ایک خادم کی درخواست کرے۔ مؤکل ایک خادم عامل کو عطا کرے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ بوقت ضرورت اس کو حاضر کرنے کی ترکیب پوچھ لے۔ یہ خادم عامل کے حکم کی تعمیل کرتا رہے گا انشاء اللہ۔ دورانِ عمل عامل کو لوبان جلانا چاہیئے۔

دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَافِ الْقُدْرَۃِ وَالْاَحَاطَۃِ وَبِلَامِ اللَّوْحِ وَاللُّطْفِ وبِھَا الھیبۃ وَالْھِدَایَۃِ وَبِوَاوِ وِلَایتہٖ وَالودُوْدِ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ قُدْرَۃً وَاِحَاطَۃً عَلٰی دَقَائِقِ الْکَائِنَاتِ اللوحیّۃ استحابیا وَالْھَیْبَۃ مھدیۃ ھادیًا لِمَنْ شِئْتَ ھِدَایَتَہٗ اَنْتَ الھَادِیْ مَنِ استھدیتہٗ یَا مَنْ سِرُّہٗ ھُوَ جمیع جھاتی والتغیّراتِ وَالتعطیلاتِ وَالْحَوَادِثِ والنّظیری والضدّ الانقسام وَالْعَدَدِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد یَا وَاحِدُ فِیْ دیمُوْمیۃ ملکۃ القدیم عَنْ غَیْرِ تحوّلٍ وَلاتجسّو اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَاوِ الْوحدانیۃ والالف المعطوفِ الَّذِیْ ھو اصل النشاہ الدوابیۃ وَبِھاءِ الحیٰوۃ الْاَزلیۃ وبِدالِ الدّ وامِ الابدیتہ مِنْ حَصْرٍ وَوَقْتٍ وعددٍ ولَاصَاحِبَۃٍ وَلَا وَلَدٍ انت اللّٰہ الواحد الاحد الصَّمَدُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فَرْدًا مَنْ لَا فرادِ واحد من الاحادِ مَدّنِیْ بنشاءۃٍ من نشاءہ الروحانیۃ الالف المعطوف حتّٰی اُفَوِّضَ بِعَوضٍ مِن ذٰلک بمحار المقربین فی الافراد واحیی نفسی بِنَفْخَۃٍ حِکْمیۃٍ مِنْ نَفَخَاتِکَ وَرُوحَانیۃٍ مَمْدودیۃٍ بعظیمِ الاسدادِ حتّٰی اکُوْنَ رَاجِیًا من السعادۃِ وَالارشادِ وجیھًا بین عبادک یوم المیعاد۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بصادِ الصدقِ والصبرِ والمیم الملک والمجدِ وبیاءِ الیقظۃ والیقین اَنْ تَجْعَلَنِیْ صَادِقًا مالکًا مجیدًا ممجّدًا با الیقظۃِ مُعْتَقِدًا با الیقین ممدودًا مِنْ عظیم کرمِکَ وبصدیقٍ من ملٰئکتک استعینُ بہٖ علٰی صلاح اَمْرِیْ فِیْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاُخرویۃ وَاجْعَلْ لِیْ عَوْنًا مِنْ غَیْرِ عَائِقٍ بِمُضَرَّۃٍ اِلَی الابد لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اَللّٰھُمَّ اکفِنِیْ بکَافِ کفایتک حتّٰی لا اَلتجی اِلٰی اَحَدٍ مَخْلُوْقَاتِکَ ونورنی بنورِ نورانیۃِ ذٰلک حتّٰی افوز بفاءِ الفوزِ والنجاۃِ بین عبادنا المقربین اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَبالاجابۃِ جدیدٌ برحمتک یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

طریقہ ۹ یہ عمل سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کا ہے اس عمل کو نوچندی اتوار سے شروع کرے اور چالیس دن تک لگاتار روزے رکھے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۳۲۴ مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھے۔ مکمل خلوت جہاں کسی کی آواز کانوں میں نہ آئے یہ عمل کرے۔ دورانِ عمل عود اور لوبان کا بخور لے۔ سفید لباس میں یہ عمل کرے۔ تیسرے دن تازہ غسل کرے۔ اور لباس پر خوشبو

لگائے۔ ہر نماز کے بعد مذکورہ آیت کو تین تین مرتبہ پڑھے۔ اس دوران اوّابین، چاشت اور اشراق کی نمازیں بھی ترک نہ کرے۔ جب عمل کو ۲۰ روز گزر جائیں گے تو ایک مؤکل حاضر ہو کر کہے گا۔ اے شخص تو نے کافی مشقّت اُٹھائی۔ اب اپنا مقصد بیان کر۔ عامل کو چاہیئے کہ اس کی طرف دھیان نہ دے۔ اپنا عمل ۴۰ دن تک جاری رکھے۔ چالیسوے دن کمرہ نور سے بھر جائے گا ــــ اور در و دیوار پر آیت مذکورہ لکھی ہوئی نظر آئے گی۔ اس عرصے میں اچھے اچھے خواب نظر آئیں گے۔ اور ایک گھوڑے پر ایک بادشاہ سوار نظر آئے گا۔ اور اس کے ساتھ کثیر مخلوق بھی ہوگی۔ وہ سلام کرے گا۔ اس کی تعظیم کے لئے عامل کو کھڑا ہو جانا چاہیئے۔ عامل کھڑے ہو کر اس کے سلام کا جواب دے۔ اور کہے کہ جس طرح تم نے مجھے بزرگی دی اور مجھ سے ملنے کے لئے آئے۔ اللہ تمہیں بھی بزرگی دے اور تمہارے مرتبے کو قائم رکھے۔ اے بادشاہ میں تم سے اپنی نشانی طلب کرتا ہوں جس کے ذریعے میں بوقتِ ضرورت تم کو بلا سکوں۔ وہ عامل سے عہد و پیمان کرے گا۔ اور کوئی نشانی دے گا۔ اور بلانے کا کوئی طریقہ بھی بتائے گا۔ آیت مذکورہ کی تعداد پوری کرنے کے بعد یہ دعا تین مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ دَوْرَاتٌ وَّلَا فِي الْاَرْضِ غَمَرَاتٌ وَّلَا فِي الْجِبَالِ مَدَارَاتٌ وَّلَا فِي الْبَحْرِ قَطَرَاتٌ وَّلَا فِي الْعُيُوْنِ لَحَظَاتٌ وَّلَا فِي النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ دَالَّاتٌ وَّلَكَ شَاهِدَاتٌ وَّفِي مُلْكِكَ مُتَحَيِّرَاتٌ اَسْئَلُكَ بِتَسْخِيْرِكَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَنْ تُوَفِّقَنِيْ كَمَا يُرْضِيْكَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ سَيِّدِنَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

طریقہ نمبر ۱۰ اسم "اللہ" کی ریاضت، جو شخص دن میں روزہ رکھے اور ریاضت کی نیت سے نصف شب میں اسم "اللہ" ۶۶ ہزار مرتبہ دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے بعد پڑھے۔ چند ہفتوں کے بعد اس اسم الٰہی کا مؤکل جس کا نام کییائیل ہے۔ اور یہ بہت سے مؤکلوں کا سردار ہے۔ اور یہ مؤکل ۶۶ فرشتوں کی صفوں کا حاکم ہے۔ یہ حاضر ہو کر کہے گا کہ تو نے اللہ کو پکارا۔ ہم اس اسمِ اعظم کے خادم ہیں۔ اب تو بتا کہ تیرا کیا ارادہ ہے۔ عامل کو کہنا چاہیئے کہ میں اللہ کے واسطے اپنی اطاعت کا طالب ہوں۔ وہ کہے گا کہ تجھے اپنا جسم اور لباس پاک صاف رکھنا چاہیئے۔ اور ہر ماہ تین روزے (۱۳، ۱۴، ۱۵ کے) رکھنے چاہئیں۔ یعنی چاند کی تاریخوں کے لحاظ سے۔ حلال چیز سے افطار کرنا چاہیئے۔ پھر ہم تیرے بھائی ہیں اور تیرے مددگار بھی ہیں۔ بہت آسان عمل ہے۔ اور بہت ہی مؤثر عمل ہے۔

طریقہ نمبر ۱۱ اگر سورۃ واقعہ کو ۱۵ مرتبہ اور اسماء حسنیٰ کو ایک مرتبہ لگاتار چالیس دن تک بعد نمازِ عشاء پڑھیں تو سورۃ واقعہ کا مؤکل عامل کے قبضے میں آجائے گا۔ ۴۰ ویں دن یہ دعا بھی ایک بار پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ يَا بَاسِطُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ مَهْمَهُوْبِ مَهْمَهُوْبِ مَهْمَهُوْبٍ ذِيْ لُطْفٍ خَفِيٍّ

بمصمع ذی نُورٍ لَیھیْ سَعْسُوبِ اللہ الذی لہ العظمۃ الکبریاءُ صَمصَعُوْنَ ذُوجمالٍ وَبِھَا طمعوبٍ ذُوعِزٍ
شامخٍ یاکُمَھْمَھُوبِ اللہ الذی سَخّرَ بنُورِہٖ کُلّ نورٍ اَجِیبُوْ یاخُدّامُ ھٰذَا الاِ السورۃ وخُدّامُ اسم اللہ
العلی العظیم الاعظم بتسخیر القلوب الخلق وجلب الرزق وَحرّکوا روحانیۃ المحبّت لی بالمحبۃ الدّائمۃ
بِسْمِ اللہِ الّذیْ احرق الحجب نورًا وذلّت الرقاب بعظمۃ وَترکت الجبالُ بِھَیْبۃٖ وَسَبّح الدّعوتی بجمیعٖ
وَالْمَلٰئِکَۃِ مِنْ خِیفَتِہٖ وَھُوَ الذی لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ رَبُّ العَرْشِ العظیمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ باسمکَ المرتفع
الّذی اعطیتہ من شئت مِنْ اولیائِکَ وَالھَمۃَ اَصْفیاءِکَ مِنْ احبابِکَ اسئلکَ اللّٰھُمَّ اَنْ تاتینی برزقٍ
مِنْ عِنْدِکَ تغنِیْ بہٖ فقری وتجبر بہٖ کسری وَتَقْطَعُ بہٖ علائقَ الشیطٰن مِنْ قَلْبِیْ فانکَ اَنت اللہ
الحنان السلطان الدیان الوھاب الرزاق الفتاح العلی العَلِیْمِ۔ القابض الباسط الخافض الرافع
المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر المغنی الغنی الکبیر الکریم المعطی الرازق الواسع
الشکور ذوالفضل والنعم والجود الکرم۔ اللّٰھم انی اسئلک بحقک وبحق حقک واحسانک یاقدیم
الاحسان یامن احسانہ فوق کلّ احسان یامالک الدنیا والاٰخرۃ یاصادق الوعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ یسرلی رزق من الحلال وَاجعلہ لی نصیبًا اللّٰھم اجب دعوتی
بحق سورۃ الواقعہ وبحق اسمک العظیم وبحرمۃ سیدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم وَعلی اٰلہ الطیبین
الطاھرین واصحابہ اجمعین وَبحق فتّح فتّاحٍ رزّاقٍ قادرٍ معطٍ خیر الرّازقین مغنی الیائس الفقیر
توابٍ بصیرٍ لَا یُؤاخذُ بالجرائمِ۔ اللّٰھُمَّ یَسّرْلِیْ رِزْقًا حلالًا طیّبًا واجمع بینی بینہ من حلالکَ
وَاجعلہُ نصیبی فی الحلالِ یاذوالجلالِ وَالاکرام فی ھٰذہ السّاعۃ یااللہ یاکافی یاوکیل اغنی بلطفکَ
الخفی یاکریم یارحیم۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ بِفَضْلِکَ عَمّنْ
سِوَاکَ۔ یااللہ یارحمٰن الدّنیا وَالاٰخرۃ وَرحیمھما یارَبّ العٰلمین توکّلت یاخدّام ھٰذہ
السورۃ الشریفۃ بجمیع مَا اَمرتکوبہٖ وَمَاوکّلتم علیہٖ بحقّ اھیًا اشراھیًا اذونائی صباؤثُ
وَال شُدّائی اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ ان تصلّی علٰی سیّدنا مُحَمّدٍ وَصحبہٖ وَتسلّم تسلیمًا کثیرًا کثیرًا۔

طریقہ ۱۲

شب سہ شنبہ یا شب یکشنبہ کو آدھی رات گزرنے کے بعد باوضو ہو کر جائے نماز پر کھڑے ہو کر تین بار کہے فریاد فریاد بدرگاہِ تو بدوستی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و بدوستی علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا۔ آنچہ مطلوب می دارم بانصرام رساں بعدہٗ۔ اسی جگہ کھڑے ہو کر تین بار آیت الکرسی تین تین بار چاروں قل پڑھ کر حصار کرلے اور "یا اللہ" چار ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اسی طرح تین روز تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ تیسری شب مؤکل حاضر ہوگا۔ اگر دورانِ عمل مؤکل حاضر ہو جائے تو اس سے بات نہ کرے جبتک تعداد پوری نہ ہو جائے۔ تعداد پوری ہونے کے بعد مؤکل سے عہد و پیمان کرلے۔ اس کے بعد جب بھی مؤکل کو حاضر کرنا ہو تو خلوت میں مذکورۂ بالا عمل کو پڑھ کر اسم مرتبہ "یا اللہ" پڑھے۔ انشاء اللہ مؤکل حاضر ہوگا۔ اور حکم کی تعمیل کرے گا۔

طریقہ ۱۳

جو شخص ۷ روزے رکھے اور ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ وہ اس عمل میں یقیناً کامیاب ہوگا۔ عمل یہ ہے کہ پانچوں وقت کی نماز باجماعت پڑھکر ہر نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ۳۵۰ مرتبہ پڑھے۔ اور ہر وقت بہ کثرت استغفار اور درود شریف پڑھے۔ ساتویں روز تک عشاء کی نماز کے بعد ۴۵ ہزار مرتبہ اس آیت کو مکمل تنہائی میں پڑھے۔ انشاءاللہ اس آیت کا مؤکل حاضر ہوگا۔ عامل کو چاہیئے کہ مؤکل کو دیکھ کر کھڑا ہوجائے اور سلام عرض کرے اور کہے کہ آپ نے مجھے عزت بخشی۔ میں اس کا شکر گزار ہوں۔ اب آپ اپنے حلقہ میں کسی خادم کو حکم دیں کہ وہ میری اطاعت کرے۔ اور خدمتِ خلق کے معاملات میں میری مدد کرے۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ مجھے جو کچھ بھی ملے گا وہ میں ہرگز ہرگز گناہ کے کاموں میں خرچ نہیں کروں گا۔ اور اللہ کے بندوں کی بھرپور مدد کروں گا۔ مؤکل عامل کی طرف بشاشت اور خوش دلی کے ساتھ متوجہ ہوگا۔ اور مرحبا کہے گا۔۔۔ اور آیت شریفہ کی تلاوت کی طرف رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے کا حکم دے گا۔ اور اللہ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی تاکید کرے گا۔ مخلوق پر شفقت کی تلقین کرے گا۔ اور اللہ کے محتاج اور کمزور بندوں کی مدد کرنے پر اکساتے گا۔ اگر عامل نے یہ سب کچھ قبول کر لیا تو مؤکل عامل کو ایک تلوار دیگا۔ جس کے چمکتے ہوئے نور سے وہ جگہ روشن ہوجائے گی۔ اور اس پر ایک سطر لکھی ہوگی جسے مؤکل خود پڑھ کر بتائے گا۔ یہ تلوار عامل کو چاہیئے کہ محفوظ جگہ رکھ دے اور بہت ہی شدید حالات میں اس کو نکالے۔ مؤکل ایک انگوٹھی بھی دے گا جو مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔ اور چمکے گی۔ اور اس پر بھی ایک عبارت ہوگی۔ جسے مؤکل خود پڑھ کر سنائے گا۔ یہ ایک بیش بہا نعمت ہوگی۔ عامل ان چیزوں کو سبز رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے کسی محفوظ مقام پر رکھ دے۔ عامل جب بھی یہ انگوٹھی پہن کر کسی حاکم کے پاس جائے گا وہ حاکم مبہوت ہوکر عامل کے حکم کی تعمیل کرے گا۔ عامل کے لئے ضروری ہوگا کہ اس عمل میں کامیابی کے بعد ہر فرض نماز کے بعد ۴۵ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پڑھتا رہے۔ دورانِ عمل آیت مذکورہ ۳۵۰ مرتبہ اور یہ دعا ۳ مرتبہ پڑھے۔ یَا کَافِیْ (ایک سو گیارہ مرتبہ) پھر ایک سو گیارہ مرتبہ یَا کَافِی الْغَنِیُّ نوائب الدنیا ومصائب الدھر وذل الفقر پھر ۱۶۰ مرتبہ یَا غَنِیُّ پھر ۱۶۰ مرتبہ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ دبجودك وفضلك عن خلقك فَاِنَّكَ قلت وقولك الحق المبین۔ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دعوناك كما اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ لَنَا كما وعدتنا۔ اس کے بعد تین بار یہ کہے۔ یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ واسبل علیّ شرعنا یتك وسخر لِیْ خادم ھذا ہ الاسمآء بشیئٍ استعین بہ علےٰ معالتیٰ امر دنیاوی ودینی وآخرتی وعاقبۃ امری وسخرہٗ لی کما سخرت الریح وَالْاِنس والجن والوحوش والطیور لنبیك سلیمان ابن داوٗد عَلَیْہِ السَّلَام اھیًا اشراھیًا اذونائی اصباؤت ال شدائی یا امرہٖ من بین الکاف والذی اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ سُبْحَانَ الَّذِیْ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

طریقہ ۱۴ یہ عمل جن تابع کرنے کیلئے بہت مؤثر ہے۔ مکمل تنہائی میں اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک مکمل پرہیز کے ساتھ جاری رکھے۔ اور دورانِ عمل حصار ضرور کرلے روزانہ سورۃ مزمل چالیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔ دورانِ عمل عامل کو مختلف ڈراؤنی چیزیں نظر آئیں گی۔ لیکن وہ سب حصار سے باہر ہوں گی۔ اگر نہ ڈرا اور اس نے اپنے عمل کو ترک نہ کیا تو چالیسویں دن ایک جن حاضر ہو کر عامل کی اطاعت کرے گا۔ انشاء اللہ۔

طریقہ ۱۵ اس عمل میں خواب میں آکر مؤکل عامل کی اطاعت کریں گے۔ عمل یہ ہے کہ نصف شب کے بعد عامل دو نفلیں ادا کر کے دوزانو ہو کر ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھکر ایک ہزار مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھے۔ اور تیرہ سو (۱۳۰۰) مرتبہ یہ پڑھے۔ یَاخُدَّامُ ھٰذِہِ الْاٰیۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَالدَّعْوَۃِ الْمُنِیْفَۃِ وَالْاَسْمَاءِ الرَّبَّانِیَّۃِ بِحَقِّ مَافِیْھَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ الْمُنَوَّرِ وَالْاَنْوَارِ بَیِّنُوْا لِیْ مَا اُضْمِرْتُ عَلَیْہِ مِنْ کَذَا وَکَذَا (یہاں اپنے مقصد کا خیال کرے) بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ عَلَیْکُمْ۔ اس عمل کو کر کے پاک صاف بستر پر سو جائے۔ انشاء اللہ مؤکل خواب میں آکر صورتِ حال سے آگاہ کرے گا۔

طریقہ ۱۶ پانی کے طشت پر مؤکل کے حاضر ہونے کا عمل۔ طریقہ یہ ہے کہ عامل ۷ روزے رکھے۔ نوچندی اتوار سے شروع کرے اور ہر نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور مندرجہ ذیل دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔ جَو کی روٹی اور انجیر سے روزہ افطار کرے ساتویں دن اس آیت کا مؤکل حاضر ہوگا۔ سبز لباس میں ہوگا۔ حاضر ہو کر وہ سلام کرے گا۔ عامل کو چاہیئے بہت اچھی طرح اس کے سلام کا جواب دے۔ وہ پوچھے گا کہ تو کیا چاہتا ہے۔ عامل چپ رہے۔ وہ ایک ہزار دینار کی تھیلی پیش کرے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ تھیلی کی طرف التفات نہ کرے۔ اگر عامل تھیلی لے گا تو نقصان ہوگا۔ اس کے بعد مؤکل فریاد کرے گا کہ دنیا کی کوئی بھی دولت لے لے لیکن مجھے اپنا غلام نہ بنا۔ عامل کو چاہیئے کہ اپنے عمل کو پورا کرنے میں مشغول رہے۔ اس کے بعد بولے کہ جن اور شیاطین علوی اور سفلی میرے لئے مسخر کردے۔ اگر وہ اس بات کو مان لے تو اس کو آزاد کرنے کی بات کرے اسوقت مؤکل ایک لوح عامل کو دے گا۔ اس پر لکھا ہوگا۔ وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ۔ اور دائرے میں لکھا ہوگا۔ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اس کے بعد عامل جب اس لوح سے کام لینے کا ارادہ کرے تو ایک طشت میں پانی بھرے اور کسی نابالغ بچے کو طشت کے پاس بٹھائے اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔ اس وقت پانی میں جنات حاضر ہوں گے اور عامل کو حقائق سے آگاہ کریں گے۔

دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ بِسَطْوَۃِ جَبَرُوْتِ قَھْرِکَ وَبِسُرْعَۃِ اِغَاثَۃِ نَصْرِکَ وَبِغَیْرَتِکَ لِاِنْتِھَاکِ حُرُمَاتِکَ وَبِحِمَایَتِکَ لِمَنِ احْتَمٰی بِاٰیَاتِکَ نَسْئَلُکَ یَا اللّٰہُ یَا قَرِیْبُ

يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَّا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدِيْنَ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِيْ عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَّصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَّدَيْهَا۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْاَعْدَآءِ وَاَلْقِ عَلَيْهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدَآءً وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقَمِ فِي الْيَوْمِ وَفِي الْغَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّآئِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ۔ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ مِّنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَّزَّقْتَهٗ مِنْ اَعْدَآئِكَ اِنْتِصَارًا لِّاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَآءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ۔ سَبْعًا حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَآءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ ثَلَاثًا يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُ۔ اَسْئَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ۔ اِلٰهِيْ الْاِجَابَةَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَّصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَتَقَبَّلَ بِاَنَّهٗ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَّ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَآءُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَاَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ۔ يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّي السَّيْرَ مُسْرِعَةً فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللّٰهِ۔ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا۔ وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا۔ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ۔ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

طریقہ ۱۷ یہ عمل بھی بہت مؤثر ہے۔ اور بزرگوں کے معمول میں رہا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۹ ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک کرے۔ دورانِ عمل پرہیز جلالی کے ساتھ ساتھ ترکِ حیوانات بھی رکھے۔ چالیسویں دن مؤکل حاضر ہو کر اطاعت کرنے پر مجبور ہوگا۔ دورانِ عمل مؤکلین آکر ڈرائیں گے۔ لیکن عامل کو کسی طرح کا خوف نہیں کھانا چاہیے۔ البتہ حصار کے بغیر عمل کرنے کی غلطی نہ کرے ورنہ نقصانِ عظیم ہوگا۔

طریقہ ۱۸ سب سے پہلے ایک ایسا مکان تلاش کریں کہ جس پر عامل کا مکمل اختیار ہو اور عامل کے سوا کسی اور کی وہاں آمد و رفت نہ ہو۔ اس عمل میں ترکِ حیوانات اور پرہیز جمالی لازمی

کرنے ہیں ورنہ عمل میں کامیابی نہیں ملے گی۔ دورانِ عمل صندل اور عود کی دھونی لیں۔ گیارہ مرتبہ درودِ شریف پڑھ کر عمل کی شروعات کریں۔ سب سے پہلے سورۂ یٰسین پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ واقعہ پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ توبہ پڑھیں۔ تینوں سورتوں کی تلاوت کے بعد پانچ سو مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھ کر سورۂ تکاثر سے سورۂ ناس تک کی تمام سورتیں پڑھیں۔ عمل کے اختتام پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور مصلّے ہی پر پڑ کر سوجائیں۔ اس عمل کو لگاتار پانچ دن تک کریں۔ تیسرے روز عامل کے بدن میں کپکپی شروع ہوگی۔ ڈراؤنی صورتیں نظر آئیں گی۔ اُن کے ہاتھوں میں تلواریں ہوں گی۔ عامل کو چاہیئے کہ ان چیزوں سے خوف نہ کھائے۔ پانچویں دن ایک نورانی بزرگ عامل کو شربت کا ایک پیالہ عطا کریں گے۔ اب عامل کو سمجھنا چاہیئے کہ اس کا عمل کامیابی سے ہمکنار ہوگیا۔ شربت پیتے ہی عامل کو روحانیت کا کمال حاصل ہوجائے گا۔ اس کے بعد عامل جب بھی تنہائی میں پانچ مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر پڑھے گا مؤکل حاضر ہوجائے گا۔ اور حکم بجالائے گا۔

طریقہ ۱۹ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات کو عمل کی شروعات کریں مندرجہ ذیل کلمات عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ اور ہر فرض نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ عمل سے پہلے حصار ضرور کرلیں۔ دورانِ عمل طرح طرح کے ڈراؤنے چہرے نظر آئیں گے اور وہ اس بات کی کوشش بھی کریں گے کہ عامل اپنے عمل کو ترک کردے۔ عامل کو دورانِ عمل ایسا بھی محسوس ہوگا کہ کوئی میدان ہے جہاں لوگوں کو قتل کیا جارہا ہے اور مرنے والے چیخ و پکار کررہے ہیں۔ عامل کو ایسا بھی محسوس ہوگا کہ زمین ہل رہی ہے۔ اور ہر طرف شعلے بھڑک رہے ہیں۔ لیکن عامل کو چاہیئے کہ وہ ان چیزوں سے خوف نہ کھائے۔ کیوں کہ یہ چیز حصار کے اندر آنے کی قوت نہیں رکھتیں۔

چالیسویں دن تین مؤکل حاضر ہوں گے۔ جو خود شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا مرید اور معتقد بتائیں گے وہ آکر پوچھیں گے کہ انہیں کیوں بلایا ہے۔ عامل بتادے کہ میں نے خدمتِ خلق کے کاموں میں مدد کے لئے بلایا ہے۔ وہ بطورِ نشانی انگوٹھی دیں گے۔ اور حاضر ہونے کا طریقہ بھی بتائیں گے۔

کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا اللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

طریقہ نمبر ۲۰ چاند کی گیارہ تاریخ کو اس عمل کی شروعات کریں۔ بعد نمازِ عشاء گیارہ سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں عمل مکمل تنہائی میں کریں۔ اس عمل کے دوران سب سے پہلے ایک اژدہا نظر آئے گا۔ اس کے بعد اور بھی خوف دلانے والی چیزیں دکھائیں دیں گی۔ لیکن عامل کو چاہیئے ان چیزوں سے خوف زدہ نہ ہو۔ چالیسویں روز ایک مؤکل حاضر ہوگا۔ اور عامل کی اطاعت کا وعدہ کرے گا اور حاضر ہونے کا طریقہ بھی ان شاء اللہ بتادے گا۔

طریقہ ۲۱ عروجِ ماہ میں شروعات کریں۔ اور عمل مکمل تنہائی میں کریں۔ عامل کو چاہیئے کہ دورانِ عمل احرام باندھے۔ اور مکمل پرہیز کرے۔ یعنی پرہیز جلالی بھی کرے اور ترکِ حیوانات بھی۔ دورانِ عمل حصار ضرور کرلے۔۔۔۔ دس۱۰ دن تک روزانہ دس ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔ گیارہ دے دن سے تیسوے دن تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ بسم اللہ پڑھے۔ اکتیسو۳۱ے دن سے دن چالیسوے دن تک روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ اس طرح چالیس دن میں سوالاکھ مرتبہ بسم اللہ پڑھی جائیگی۔ دورانِ عمل خوفناک چیزیں نظر آئیں گی۔ لیکن عامل کو ڈرنا نہیں چاہیئے۔ چالیسویے دن مؤکل حاضر ہوں گے۔ سلام پیش کریں گے۔ اور عامل کی اطاعت کرنے کا وعدہ کریں گے۔ چلے کے بعد سو۱۰۰ مرتبہ روزانہ بسم اللہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عامل کو چاہیئے کہ بسم اللہ کے مؤکلین سے حاضر ہونے کا طریقہ پوچھ لیں۔ تاکہ بوقت ضرورت مؤکل کو مدعو کیا جاسکے۔

طریقہ ۲۲ نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھنی ہے۔ چالیس دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری کرنی ہے۔ مکمل پرہیز کے ساتھ اس عمل کو کریں۔ دورانِ عمل خوفناک چیزیں نظر آئیں گی۔ لیکن عامل کا کچھ بگاڑنے پر قادر نہیں ہونگی۔ چالیسوے دن سورۃ فاتحہ کے مؤکل آکر اظہارِ اطاعت کریں گے۔ ان مؤکلوں سے اُن کو بلانے کا طریقہ معلوم کرلینا چاہیئے۔

طریقہ ۲۳ عروجِ ماہ میں شروع کریں۔ اور عمل مکمل تنہائی میں کریں۔ مکمل پرہیز کے ساتھ عمل کو جاری رکھیں۔ آیت الکرسی سوالاکھ مرتبہ پڑھی جائے گی۔ عامل اپنی استعداد اور ہمت کے مطابق سات دن میں، چودہ دن میں، اکیس دن میں یا چالیس دن میں تعداد پوری کرے چالیسوے روز آیت الکرسی کے مؤکل حاضر ہوں گے اور اظہارِ اطاعت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ عمل کے بعد روزانہ پانچسو مرتبہ آیت الکرسی پڑھتا رہے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ جب مؤکل حاضر ہوں۔ اُن سے حاضری کا طریقہ ضرور پوچھ لیں۔

طریقہ ۲۴ یہ اسمِ ذات کا دوسرا عمل ہے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کرنا ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد "یا اللہ" روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ ۴۰ دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری کریں۔۔۔۔ اور دورانِ عمل صرف پرہیز جمالی کریں۔ ۴۰ دن کے بعد عشاء کی نماز کے بعد ۶۶ مرتبہ روزانہ "یا اللہ" پڑھتے رہیں۔ چالیسوے دن مؤکل حاضر ہوگا۔ اس کا نام کہیائیل ہے۔ یہ عامل سے عہد و پیمان کرے گا۔ اور اس کے بعد جب بھی اس کو طلب کرنا ہو تو مکمل تنہائی میں ۶۶ مرتبہ "یا کہیائیل بحق یا اللہ" پڑھیں گے تو مؤکل حاضر ہو جائے گا۔ اور اطاعت کرنے پر مجبور ہوگا۔

طریقہ ۲۵ "یا سلامُ" کا مؤکل بہت زبردست مؤکل ہے اس کا نام "درعیائیل" ہے۔ اسکے ماتحت چار مؤکل ہیں اور ہر مؤکل ۱۳۱ اصفوں کا حاکم ہے۔ اور اسم سلام حضرت جبرئیل علیہ السلام

کے زیر اثر ہے۔ جو شخص یا سلامُ کے مؤکل کو تابع کرنا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ بہ نیت دعوت یا سلام کی ایک لاکھ ۳۱ ہزار مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ نکالے اور عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے ــــ لگاتار چالیس دن تک ۴۰ دن میں سوالاکھ تعداد ہو گی ــــ ۴۱ ویں دن چھ ہزار مرتبہ پڑھ کر تعداد مکمل کریں روزانہ عمل کے آخر میں ایک مرتبہ یہ دعا بھی پڑھنی ہے۔

یَاسَلَامُ اَنْتَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَعُوْدُ السَّلَامُ سَلَامُكَ التَّام رَافِتُكَ عَلَی الْاَوْلِیَاءِ وَالْاَنْبِیَاءِ وَالْاَتْقِیَاءِ وَاَنْتَ الْمُحِیْطُ بِعِلْمِكَ الْقَدِیْمِ وَبِصَفَائِحِ الصَّفَا فِیْ قُلُوْبُ الْاَصْفِیَاءِ اَسْئَلُكَ بِسَکِیْنَتِكَ النَّازِکَۃِ عَلَی السِّرِّ الْمُوْسَوِی بِعِزِّ تِلْكَ الظَّاهِرَۃِ عَلَی الجناب العیسوی وَبِمَا جَمَعْتَ فِیْ بَاطِنِ دَائِرَۃِ الهوی وَظَاهِرِ مَعَالِمِ الْمَنَاءِ اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِیْ قَابِلًا لِتَوَارُدِ الْوَاحِدِیَّۃِ فَارِغًا مِنْ شَوَاغِلِ الموحدیۃ عَائِدًا بِكَ اِلَیْكَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ السَّرمدیَّۃِ وَارْزُقْنِیْ بِلُطْفِكَ الْعَمِیْمِ وَاِحْسَانِكَ الْقَدِیْمِ حُسْنَ الظَّنِّ بِکَافَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ لِاَنَالَ سِرَّ سُبُوَاحِیَتِكَ الَّتِیْ جَعَلْتَهٗ بِهَا فِیْ مَقَامِ الیقین وَاجْعَلْنِیْ مُتَبَرِّکًا بِدَقَائِقِ نَفَائِسِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَارْزُقْنِیْ الرِّضَا بِمَا قَدَّرْتَهٗ لِیْ فِیْ عِلْمِكَ وَیَسِّرْهُ لِیْ بِاَمْرِكَ یَا مَنْ رزق سماہ قُلُوْبُ الاولیاء بِمَصَابِیحِ الْخَوَاطِرِ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ الْمُشَاهَدَۃِ بِمَصَابِیْحِ بِصَائِرِہٖ بِالسَّلَامِ یَاسَلَامُ۔ انشاء اللہ ۴۱ ویں دن دعا پڑھتے ہی مؤکل حاضر ہو کر اطاعت کا وعدہ کرے گا اور آئندہ اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بتائے گا۔

طریقہ ۲۶ حق تعالیٰ کے چار صفاتی نام "یَاحَافِظُ یَابَاسِطُ یَاوَدُوْدُ یَامُبِیْنُ۔ ۱۱۸۳ مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد سات روز تک پڑھے۔ ساتویں دن عشاء کی نماز کے بعد، ۱۱۸۳ مرتبہ ان اسماء کو پڑھے۔ سات دن تک پرہیز جلالی اور ترکِ حیوانات کرے۔ ساتویں روز پندرہ مؤکل عمل کے اختتام پر حاضر ہوں گے۔ اور عامل سے محوِ کلام ہوں گے۔ اور طلب کرنے کی وجہ دریافت کریں گے۔ عامل کو چاہیئے کہ ان سے ایک خادم کی فرمائش کرے۔ وہ ایک خادم عطا کر دیں گے۔ جو زندگی بھر عامل کے ساتھ رہے گا اور عامل کے حکم کی تعمیل کرے گا۔ عمل کو برقرار رکھنے کے لئے ۳۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔ اور خادم سے اس کو طلب کرنے کا طریقہ معلوم کر لیں۔

طریقہ ۲۷ یہ عمل جلالی اور جمالی پرہیز کے ساتھ بہ مع ترکِ حیوانات تین دن تک کرے۔ دن میں روزہ رکھے۔ اور رات کو مکمل تنہائی میں یہ عمل کرے۔ جگہ، لباس، جسم ہر طرح سے پاک صاف ہوں۔ ہر نماز کے بعد سورۃ کوثر ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے۔ اور اس کے بعد ۷ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مَا اَسْئَلُكَ بِمُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ اَنْ تسخر لِیْ خدام هذه سورۃ عبدك عبد الكريم الاما احبت وسمعت والمعت بِحَقِّ شریخ شریخ مَردیخ مَردیخ بِحَقِّ مَنْ کَلَّمَا موسٰی تکلیمًا علٰی طورِ سِیْنَا الوحا الوحا العجل العجل العجل السَّاعۃَ السَّاعۃَ السَّاعۃَ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ وَعَلَیْكَ۔ آخری دن سورۃ کوثر کا مؤکل تابع ہو جائے گا۔

طریقہ ۲۸ "رزّاق" یہ اسم بھی بہت قدیم اسم ہے۔ کیوں کہ حق تعالیٰ شانہٗ ازل ہی سے اپنی مخلوقات کو روزی پہنچا رہا ہے۔ اس لئے بجا طور پر اس کو رزّاق کہا جاتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام یہوائیل ہے۔ اس مؤکل کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک افسر ۳۰۸ صفوں کا مالک ہے اور ایک صف میں ۳۰۸ مؤکل ہیں۔ جو اس اسم کی دعوت دیتا ہے تو اس اسم کا مؤکل عامل کے تابع ہو کر رزق کے مسائل منٹوں میں حل کر دیتا ہے۔

طریقہ دعوت کا یہ ہے کہ اس اسم کا نقش بنا کر عامل اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ اور نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ ہر فرض نماز کے بعد ۳۰۸ مرتبہ ۴۰ دن تک یا رزاق پڑھے۔ اور رات کو مکمل تنہائی میں مکمل پرہیز کے ساتھ ۳۰۸ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ لِکُلِّ مَا اَوْجَدْتَہٗ مِنْ جُوْدِكَ وَاَنْتَ الْمُکَمِّلُ ذَاتًا وَصِفَةً مِنْ حَيَاشَهُدِ دِلِكَ وَاَنْتَ الْمبذل رِزْقَهُمْ مِنْ غَوَامِضِ عِلْمِكَ بوسِيلَة اسماءِكَ وَاَرْضِكَ اَسْئَلُكَ بِمَكْنُوْنَاتِ مِنْعَكَ اَنْ تَجْعَلَ وَجُوْدِيْ مَحَلَّ الْخَيْرَاتِ وَوَاسِطَةَ الْبَرْكَاتِ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالصِّفَاتِ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا لِلْقُلُوْبِ النسفية وحالاجامعًا لِلْاَحْوَالِ الْاَنْسِيَّةِ وَيَدًا مُعْطِيَةً للعطايا الْمَرْضِيَّةِ وَاجْعَلْنِيْ اٰخِذًا امِنْكَ عَلٰى نَعْتِ الْجَمْعِ وَالتَّفْصِيْلِ مُوْصِلًا اِلٰى عِبَادِكَ لَا اَجِدُ اِلَّا الْكَمَالَ وَالتَّكْمِيْلَ وَاَرِدْ لِيْ بلطائِفِ التَّوْحِيْدِ وخصائِصِ التوفيقِ وَالتَّسْدِيْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ۔ ۴۰ ویں دن انشاء اللہ مؤکل یہوائیل حاضر ہو کر تابع ہو جائیگا۔ اور آئندہ اپنے آنیکا طریقہ بتائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

طریقہ ۲۹ نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ اور لگاتار ۴۰ دن تک عمل کو جاری رکھیں اور مندرجہ ذیل نقش پہلے ہی دن اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ عمل یہ ہے ــــ یَا حَاضِرُ یَا نَاظِرُ یَا شَافِیُ یَا حَیُّ یَا مَالِكُ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ مکمّل تنہائی میں مکمل پرہیز کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس ویں دن پانچوں اسماءِ الٰہی کے پانچ مؤکل حاضر ہوں گے۔ اور اظہارِ اطاعت کرینگے ان میں کوئی ایک تابع ہو جائیگا۔ اور خدمت کا وعدہ کرے گا اور اپنے آنے کا طریقہ بھی بتلائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۶۴	۴۶۸	۴۷۱	۴۵۷
۴۷۰	۴۵۸	۴۶۳	۴۶۹
۴۵۹	۴۷۳	۴۶۶	۴۶۲
۴۶۷	۴۶۱	۴۶۰	۴۷۲

طریقہ نمبر ۳۰

اسم "فتاح" کی برکت سے باطن کے راز کھلتے ہیں۔ اور پوشیدہ خزانوں کا ادراک ہوتا ہے۔ اس اسم کے اعداد ۴۸۹ ہیں۔ جو شخص اسم کے حروف کو اس اسم کے اعداد میں ضرب دے کر روزانہ ۱۹۵۶ مرتبہ لگاتار ۴۰ دن تک اس طرح پڑھے کہ عمل کے اختتام پر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اور عمل مکمل تنہائی میں مکمل پرہیز کے ساتھ کرے تو انشاء اللہ چالیسوے دن مؤکل حاضر ہوگا۔ اسکا نام لحیائیل ہے۔ یہ مؤکل ۴۸۹ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ایک صف میں ۴۸۹ فرشتے ہیں۔ اس اسم کی دعوت شروع کرنے سے پہلے اس اسم کا نقش عامل اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔

دعا یہ ہے۔ یَافَتَّاحُ اَنْتَ الَّذِیْ تَفْتَحُ اَقْفَالَ الصُّدُوْرِ بِمَفَاتِحِ الْعِنَایَۃِ الْاَزَلِیَۃِ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ الْکَرِیْمُ وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ نِعْمَتَکَ لِمَنْ شِئْتَ بِیَدِکَ مَفَاتِحَ الْخَیْرَاتِ وَالْکُنُوْزِ وَاَنْتَ الْمُسَهِّلُ یَصْعَابِ الْاُمُوْرِ وَبِیَدِکَ دَقَائِقَ الذَّرِّ مِنَ النُّوْرِ وَالْبَاعِثُ رُوْحَ الْجَوَادِ اِلٰی ضَمَائِرِ سَرَا سَرِ اَصْحَابِ الصُّدُوْرِ وَالْفَتْحَ بِعِنَایَتِکَ کُلَّ اَمْرٍ مُغْلَقٍ وَانْکَشَفَ بِاَمْرِکَ سِرُّ کُلِّ مُنْقَفِلٍ وَمُقْتَدٍ اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ کُلِّ خَیْرٍ دَافِعِ کُلِّ خَیْرٍ اَنْ تَجْعَلَنِیْ لَدَیْکَ وَاقِفًا قَابِلًا مِنْکَ اِلَیْکَ قَابِضًا قَبُوْضِ الْحَیَاۃِ الْعِلْمِیَۃِ وَالْمَنَائِحِ سَرْسَرِیَّتِہٖ وَحُسْنَ الْاِنْتِظَارِ بِظُهُوْرِ وَجُوْدِ لُطْفِکَ دَائِمِ التَّرْتِیْبِ لِحُصُوْلِ کَمَالِ فَضْلِکَ مُسْتَدِیْمِ التَّطَلُّعِ بِوَجْدَانِ اٰثَارِ خَزَائِنَ مَافِیْ رَحْمَتِکَ وَمَغْفِرَتِکَ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۱	۱۲۴	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۰	۱۲۵
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۲	۱۱۹
۱۲۳	۱۱۸	۱۱۷	۱۲۹

مؤکل تابع کرنے کے شائقین کے لئے یہ ۳۱ فارمولے ۳۱ خزانوں کے مترادف ہیں۔ جو لوگ اہل ہیں اور جن میں حوصلہ اور جرأت بھی ہے۔ وہ ان ہی ۳۱ فارمولوں میں سے کسی ایک یا چند فارمولوں پر عمل کرکے دولتِ دین و دنیا اپنے دامن میں سمیٹ لیں گے۔

اہلِ حضرات کے لئے ہماری دعا ہے کہ "ربّ العٰلمین" انہیں بھرپور کامیابی سے ہمکنار کرے اور نا اہل حضرات کے لئے ہماری دعا یہ ہے کہ اللہ انہیں اس طرف دیکھنے کی بھی توفیق نہ دے۔ تاکہ یہ قیمتی سرمایہ غلط ہاتھوں میں جانے سے محفوظ رہے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

پرہیز کی باتیں

ترکِ حیوانات کی ضرورت کیوں۔؟

کلام الٰہی میں کیا تاثیر نہیں۔؟ لیکن ضرورت ہے تاثیر اپنے اندر پیدا کرنے کی۔ صحابہ کرامؓ اگر کوئی دعا کسی کام کے لئے پڑھتے تو فوراً اس کا اثر ہوتا۔ آج ہم بھی وہی دعائیں اور قرآنی آیات پڑھتے ہیں مگر بے سود، ایسا کیوں۔؟

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا ایک مشہور واقعہ ہے کہ زمانۂ جنگ میں اسلامی فوجیں ایک قلعہ کا محاصرہ کئے ہوئے تھیں۔ اور قلعہ ابھی فتح نہیں ہوا تھا۔ محاصرہ سے تنگ آکر قلعہ کا بڑا پادری کچھ ساتھیوں کے ساتھ باہر نکل کر حضرت خالد رضی اللہ عنہ سے ملنے آیا۔ اور شرط یہ رکھی کہ اگر آپ اگلے اور قلعے فتح کرلیں گے تو ہم خود بخود یہ قلعہ آپ کو سونپ دیں گے حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تک یہ قلعہ فتح نہیں ہوجاتا۔ ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ پادری کے ہاتھ میں زہر کی پڑیا تھی۔ اس نے کہا کہ اگر آپ لوگ محاصرہ نہیں ہٹاتے تو میں یہ زہر کھا کر جان دے دوں گا۔ اس کا بار آپ کی گردن پر ہوگا حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا کس میں اتنی طاقت ہے کہ بغیر خدا کی مرضی کے کسی کو مار سکے۔ اس پر پادری بولا۔ لیجئے پھر یہ زہر آپ ہی کھالیجئے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے یہ دعا بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْئًا فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھ کر زہر کھالیا۔ چند منٹ تک آپ کے جسم سے پسینہ نکلتا رہا۔ اس کے بعد حالت اعتدال پر آگئی۔ اور زہر کا آپ پر کچھ اثر نہ ہوا۔ تو کیا آپ اس دعا کے عامل تھے۔ یا آپ نے کوئی چلّہ کیا تھا۔؟ آج لوگ ہر عمل کی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ چلّہ کشی کرتے ہیں۔ پھر بھی عمل کا اثر نہیں ہوتا۔ اور صحابۂ کرام، ائمہ عظام یا اور بزرگانِ دین اگر کوئی دعا بغیر کسی زکوٰۃ و چلّہ کے جونہی پڑھتے فوراً اثر ہوتا۔ ہاں! تو وہ سچے مومن تھے، انکے اندر سچائی و پاکیزگی تھی۔ وہ صرف خدا پر بھروسہ رکھتے تھے اور عبادت الٰہی و طاعت ان کی زندگی تھی۔ پھر جس نے خود کو غلامی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا طوق اپنی گردن میں ڈال کر اپنی زندگی کو عبادت و اطاعتِ رب کریم کے لئے وقف کردیا اس پر ہر کوئی مہربان کیوں نہ ہو۔ اور تمام مخلوق خدا اسکے زیرنگیں کیوں نہ ہو۔؟

ہمیں کوئی عمل پڑھتے وقت ترکِ حیوانات وغیرہ کی ضرورت کیوں پڑتی ہے۔ صرف اسی لئے کہ ہم اپنے اندر پاکیزگی، روحانیت و نورانیت پیدا کریں۔ تمام مؤکل نوری ہیں اور ہم خاکی پھر جبتک ہمارے اندر نورانیت نہ ہوگی، وہ کیسے ہم سے مانوس ہوسکتے ہیں۔ ہم ہماری غذا ہمارے افعال اور اعمال بلکہ ہماری پوری زندگی گناہ و غلاظت اور ناجائز و غلط کاریوں کی کیچڑ سے لتھڑی ہوئی اور گرد و غبار سے آلودہ ہے۔ لہٰذا جبتک ہمارے ہر کام میں نیت بخیر نہ ہو اور رگ رگ میں مکمل پاکیزگی نہ ہو۔ ہمارے عملیات مؤثر کیسے ہوسکتے ہیں۔ عامل کے لئے ہر طرح سے پابند شرع متقی و پرہیزگار ہونا شرط اوّل ہے۔ پھر اس کے بعد کوئی بھی عمل پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً اس کا اثر ایسا ہوگا جیسے سوئچ دبانے پر بجلی جل اٹھتی ہے۔ کیوں کہ اس میں کرنٹ پہلے سے دوڑتا ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہم تمام کنکشن کرکے میٹر بھی لگالیں مگر اس کا تعلق بجلی گھر کے کرنٹ اسٹور سے نہ ہو یا کہیں سے کنکشن صحیح نہ جڑا ہو تو اس سے بجلی کیسے جل سکتی ہے۔ لاکھ بٹن دباتے رہیئے۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لئے سب سے پہلے صحیح معنوں میں مومن صالح بننا اوّلین فرض ہے۔ پھر عمل پڑھنے کے لئے اس کی جملہ شرائط پوری کرنا ہے۔ پھر دیکھئے کہ کیا اثر دکھاتا ہے کہ حیوانات

ترکِ حیوانات میں پرہیز دو طرح کے ہیں۔

(۱) پرہیز جمالی (۲) پرہیز جلالی۔

(۱) پرہیز جمالی گوشت، مچھلی، سرکہ، پیاز، لہسن وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع نہ کریں۔ دہی اور مٹھائی بھی نہ کھائیں۔ میوہ، سرسوں اور تل کا تیل استعمال کرسکتے ہیں۔ مگر جب کہ اس کی پاکی میں ذرّہ برابر کا شبہ نہ ہو۔

(۲) پرہیز جلالی اور ترکِ حیوانات مچھلی، گوشت، انڈا، لہسن، پیاز، شہد، مشک، سرکہ، مولی، ہینگ، عنبر، چھوہارہ دیگر میوہ جات سے قطعی پرہیز کریں۔ اگر تیل استعمال کرنا چاہیں بھی تو صرف اسی شرط پر کہ خود اپنے سامنے مسلمان تیلی سے تیل اس طرح نکلوائیں کہ تِلوں کو یا سرسوں کو لے کر پانی میں ڈالیں۔ اور جو اوپر رہے اُسے دور کردے۔ باقی کا تیل نکلواتے۔ پان کھانے تک کو منع ہے۔ کوئی بھی نشہ کی چیز یہاں تک حقّہ، سگریٹ، بیڑی کا استعمال بھی نہ کریں چمڑے کے ڈول سے پانی نہ پئیں۔ دریا، ندی کا پانی مٹّی کے برتن میں استعمال میں لائیں۔ ریشمی اونی اور حیوان کے کسی بھی حصّے کے بُنے ہوئے کپڑے کا استعمال نہ کریں۔ چاقو بھی ہاتھی دانت کے دستے کا اور بارہ سنگھے وغیرہ کا۔ چمڑے کا جوتا۔ موزہ قطعی استعمال میں نہ لائیں۔ خط نہ بنوائیں۔ ناخن نہ ترشوائیں۔ جماع نہ کریں۔ غیر کے بستر پر نہ لیٹیں۔ ملنا جلنا سب سے ترک کرکے خلوت اختیار کریں۔ ہر وقت باوضو رہیں۔ اور اگر طاقت ہو تو روزہ رکھیں۔ اگر کوئی خدمت گار بھی چلّہ کے دوران ہو تو وہ شخص بھی پرہیزگار نمازی اور پابندِ شرع ہو عمر شرع میں گزاری ہو۔ اور غسل کریں —— کپڑا بغیر سِلا ہوا پہنیں۔ اور یہ بھی خیال رکھیں کہ خون جسم کے کسی حصّے سے بھی باہر نہ نکلنے پائے اور وہ درخت جس میں دودھ نکلتا ہو اس کا پتّہ نہ توڑیں۔ اور شاخ، پھول اور میوے اپنے ہاتھ سے توڑیں نہ کاٹیں البتہ وہ بال جن کا تراشنا سنّت ہے۔ مثل لب اور بغل وغیرہ وغیرہ ضرور بنائیں۔ ہاتھی و گھوڑے پر سوار نہ ہوں۔

اگر خدانخواستہ عامل کی زندگی کا کُل یا بعض حصّہ ناجائز کاموں میں گزرا ہو۔ یا نماز، روزہ فرائض و واجبات ذمّہ باقی ہوں تو سب سے پہلے سچّے دل سے توبہ و استغفار لازم و ضروری ہے۔ اور جتنی جلد ہوسکے قضائے عمری یعنی نمازیں اور روزے جو ذمّہ باقی رہیں حساب لگا کر ان کو پورا کرلیں۔ اگر ہمارے احباب نے یہی عمل کرلیا تو ہمارا دعویٰ ہے کہ پھر کسی مخصوص عمل کے پڑھنے کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوگی۔ اور ہر جائز کام میں کامیابی اور کامرانی خود بخود حاصل ہوگی۔ مولیٰ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اور سب کے صدقے میں اس عاصی گنہگار کو نیکی کی توفیق مرحمت فرمائے۔ اور وہ کام لے جو اسکی اور اسکے حبیب کی رضا کا سبب بن جائیں۔ (آمین)

فنِّ عملیات کی باتیں

از قلم حکیم عبید الماس

عمل باموکل کے متعلق خصوصی ہدایات

یوں تو ہر عمل باموکل ہوتا ہے۔ کیوں کہ ہر آیت اور اسم بلکہ ہر حرف کے موکل ہوتے ہیں۔ جس کی تلاوت کرنے سے وہ موکل جو اس حرف یا اسم کے تابع ہوتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے عامل کے کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ مگر اصطلاح عاملین میں عمل باموکل اُسے بولتے ہیں۔ جس کے ذریعہ موکل کو عامل اپنے تابع بناتا ہے۔ اور موکل عامل کے سامنے بطریقہ عمل اچھی یا خوفناک شکل میں ظاہر ہو کر عامل کی اطاعت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور آئندہ کے لئے اس کو بلانے کا طریقہ دریافت کیا جائے تو وہ طریقہ بھی خود ہی بتاتا ہے۔

موکّل کی قسمیں ہر اسم کے پانچ موکل ہوتے ہیں۔ موکل علوی جمالی۔ موکل علوی جلالی۔ موکل سفلی جمالی۔ موکل سفلی جلالی۔ موکل قدسی۔

موکّل قدسی، اہل تقویٰ یا اہل اللہ ہی تابع کرسکتے ہیں۔ ہر ایک کی طاقت سے باہر ہے۔

موکّل علوی جلالی وجمالی ــــــ اہل اسلام یا بالفاظ دیگر صحیح العقیدہ اہل سنّت کے سوا بدعقیدہ، بد مذہب، مرتد تو کیا کسی قسم کے تذبذب سنّی بھی اس میں کامیاب نہیں ہوتے۔ بلکہ کتب اعمال سے کوئی عمل کریں بھی تو نقصان پہنچنے کا یقین ہے۔

موکل سفلی جلالی وجمالی میں کسی کی قید نہیں ہر ایک فرد کرسکتا ہے۔ مگر عام طور پر عمل سفلی موکل میں عامل ناجائز امور کی طرف زیادہ مائل رہتا ہے۔ اور موکل سے بھی ایسے ہی کام لیتا ہے جس کی وجہ سے عقل وخرد کے ساتھ جانی ومالی نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر صرف جائز امور میں ان سے کام لیا جائے تو کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں۔

عمل باموکل علوی جمالی وجلالی کرتے وقت نیت صادق ہے۔ تو اس کا عامل اُمور خیر ہی طرف مائل ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ موکل اس سے مانوس ہو کر تابع ہوجاتے ہیں۔

ہدایات عمل باموکل عام طور سے عمل باموکل کی طرف زیادہ نظریں اُٹھتی ہیں۔

اس سلسلے میں چند ہدایات درج ذیل ہیں۔

ھدایت ۱:۔ ہر عمل باموکل میں تحریر ہو یا نہ ہو ترک جلالی وجمالی ضروری ہے۔ جس طرح عمل سے اوّل وآخر درود شریف ۳ بار یا ۷ بار یا گیارہ بار پڑھنا ضروری ہے۔

ھدایت ۲:۔ قلب وزبان وچشم کا ممنوعات شرع سے محفوظ رکھنا ضروری ہے

ھدایت ۳:۔ پاکیزگی وطہارت کے ساتھ اچھی خوشبو میں بسا ہونا ضروری ہے۔ کہ موکلین پاکی وطہارت اور خوشبو کو بہت پسند کرتے ہیں۔

ھدایت ۴:۔ جسم ولباس کی پاکی کے ساتھ قلب ونیت کی پاکی بھی شرط ہے۔ کسی ناجائز خیال کو دل میں جگہ نہ دیں۔ ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

عمل باموکّل کا احسن طریقہ ان شرائط وہدایات پر عمل کرنے کی صلاحیت قابلیت اور اہلیت وقدرت ہو۔ جب بھی فقیر کی رائے یہ ہے کہ عمل باموکل کرے تو موکل کو تابع یا سامنے حاضر ہونے کی نیت سے نہ کرے۔ عامل کا مقصد یہ ہو کہ ہمارا فلاں کام مثلاً ادائیگی قرض، ملازمت کا ملنا، فلاں شخص جو غائب ہے حاضر ہو۔ فلاں کی بیوی میکے میں بیٹھ گئی ہے۔ شوہر کے گھر آجائے وغیرہ وغیرہ۔ یہ تمام امور موکل کی حاضری کے بغیر بھی پورے ہوسکتے ہیں۔ تو پھر کیا ضرورت ہے کہ موکل کو اپنے تابع ہی کیا جائے۔ ایسی صورت میں کسی عمل باموکل کو تین یوم یا حسب ہدایت جتنے دنوں کا ہو باشرائط کریں۔ اور نیت صرف یہ ہو کہ ہمارا

(باقی صفحہ ۱۶۱ پر)

تسخیرِ مؤکلات

(۱) دعوتِ کلمہ طیّب برائے حاضری مؤکل

عبارتِ عمل:- لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

طریقہ زکوٰۃ جاننا چاہیئے کہ یہ عمل بڑا متبرک ہے۔۔۔۔ لہٰذا شائقینِ مؤکلات کو چاہیئے کہ اس کا چلّہ ضرور کریں۔ اللہ ربّ العزّت آپ کو ضرور کامیاب کرے گا۔ عروجِ ماہ قمری میں ماہِ ثابت میں عامل کسی خلوت کے مکان میں گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اور کسی مرد یا عورت کی شکل نہ دیکھے۔ اور آسمان بیت الخلاء میں فضلے پر نگاہ نہ کرے۔ اور ترکِ جلالی و جمالی کرے اور نمازِ پنجگانہ قضا نہ ہونے دے۔ دورانِ چلّہ کسی سے گفتگو نہ کرے۔ درود شریف و استغفار کا فارغ اوقات میں ورد کیا کرے۔ اگر نمازِ تہجّد و چاشت و اشراق کی بھی نماز پڑھا کرے تو بہت خوب ہے۔ غذا میں جَو کی روٹی، نمک اور روغنِ زیتون یا کھجور استعمال کرے۔ چاہ یا دریا یا پھر چشمے کا پانی استعمال کرے۔ اگر دس یوم تک روزہ بھی رکھے تو ہر صورت سے عامل اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

یہ عمل صرف دس یوم کا ہے۔ بروز نوچندی اتوار یا جمعرات کو بعد نمازِ فجر ڈھائی ہزار مرتبہ کلمہ طیّب مع اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ورد کیا کرے۔ لیکن حصار پہلے ضرور کرلے۔ اسی طرح پانچوں وقت کی نمازوں کے بعد کیا کرے۔ دورانِ پڑھائی اگربتی کا بخور روشن کرے اور لباس و مصلےٰ سفید رنگ کا بغیر سلا ہوا استعمال کرے۔ اپنا لباس احرام کی صورت میں استعمال کرے اور قبلہ کی سمت منہ کرکے بیٹھے۔ آخری دن یعنی دسویں یوم بعد نمازِ عشا۔ جب آپ کی پڑھائی ختم ہوگی تو یکایک ایک مؤکل نمودار ہوگا۔ اور عامل کو نہایت ادب سے السلام علیکم کہے گا۔ عامل اس کا جواب وعلیکم السلام دے۔ پھر وہ عامل سے دریافت کرے گا کہ مجھے کیوں بلایا ہے۔ پس عامل اس سے کہے کہ مجھے جس وقت کوئی دنیاوی حاجت پیش آئے گی تم اس میں میری معاونت کرنا اور اس سے جلد حاضر ہونے کا بھی طریقہ دریافت کرلینا۔ چنانچہ وہ اپنی جلد حاضری کا طریقہ آپ کو بتائیگا۔ جب بھی آپ اس طریقہ پر عمل کریں گے وہ فی الفور حاضر ہوا کریگا اور دنیا کا بڑے سے بڑا مشکل ترین کام چشم زدن میں پورا کردے گا۔ جب وہ تمام باتوں کا اقرار کرلے گا تو پھر کچھ اپنی بھی شرائط عامل پر لگائے گا۔ مثلاً ہر وقت پاک و طاہر رہنا نمازِ پنجگانہ ادا کرنا، فسق و فجور سے بچنا وغیرہ۔ پھر جب آپ سے اقرار کرلے گا تو آپ اس کو السلام علیکم کہہ کر رخصت کردیں۔ وہ آپکی آنکھوں سے اوجھل ہوجائے گا۔ اب آپ دو رکعت نمازِ شکرانہ ادا کریں۔ اور خدا کا شکر بجالائیں۔ اور کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کلمہ طیّبہ کی نیاز دیں۔ اور شیرینی تمام کی تمام خود کھالیں۔ اب آپکا عمل تمام ہوا۔ لہٰذا خلوت سے نکل کر اپنے کام کاج میں مشغول ہوں۔ اور اپنے عمل کا اظہار کسی دوسرے شخص پر ہرگز نہ کریں اور روزانہ کم از کم پانچ سو مرتبہ کلمہ طیّبہ کا ورد رکھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ نیز مخلوقِ خدا سے شفقت سے پیش آئیں۔ اور انکی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھیں۔ عملِ ھٰذا کی کامیابی پر ہرگز مغرور نہ ہوں۔ اور مؤکل سے کسی بھی ناجائز کام کو کروانے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ عامل اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

اس عمل کے لامتناہی فیوض و برکات ہیں۔ اگر کوئی شخص اس عمل کا عامل ہوکر دنیا میں نیکی کا کام کرے گا تو اللہ پاک اس کو اپنے نیک بندوں میں شامل کرلیں گے اور صاحبِ کشف بنادیں گے۔ اور عامل کا قلب مثلِ آئینہ ہوگا۔ عذابِ قبر سے وہ شخص محفوظ رہے گا۔ نیز اللہ پاک اس کی بخشش کردیں گے۔ یہ میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا ہوں۔ بلکہ احادیثِ نبویؐ میں

یہ مذکور ہے۔
اس عمل کو کرنے سے پہلے کسی بزرگ کامل یا اپنے پیر و مرشد یا پھر اپنے استاد سے اجازت لے لیں۔ تاکہ ان کی سرپرستی رہے۔
یہ عمل مجھے حضرت قلندر شاہ صاحبؒ جے پوری کے مرید خاص محترم جناب سلطان العارفین مرحوم نے عطا کیا تھا۔ لہٰذا جو حضرات اس عمل سے فیض اٹھائیں مرحوم کے لئے فاتحہ خوانی کریں۔ اور ان کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

(۲) حاضری سُرخ مؤکل

عبارت عمل:۔ خدا کی ثنا محمدؐ کا نور خواجہ کی تسبیح کل حال و حضورؐ بھیجو مؤکل لائے حضورؐ۔

طریقہ زکوٰۃ عروجِ ماہ قمری میں ماہ ثابت میں بروز نوچندی جمعرات سے عامل ترکِ جلالی و جمالی کرے۔ اور کسی خلوت کی جگہ پر بند کرے میں قبلہ رُو جائے نماز پر بیٹھ کر عمل پڑھا کرے لیکن روز اوّل کسی سفید شیرینی پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم و مؤکلاتِ عمل کی نیاز دے۔ اور دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب حضورؐ و مؤکلاتِ عمل کو پہنچائے۔ یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ اور بعد نماز عشاء کرے میں جائے نماز پر بیٹھ کر اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے۔ دورانِ عمل خوشبودار بخور برابر روشن رہنا چاہیئے۔ اور عامل کا لباس بھی عطر سے معطر ہونا چاہیئے۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر عبارتِ عمل کا ورد کرتا رہے۔ اور دن کے وقت درود شریف و استغفار کا ورد کثرت سے کرے اور پانچوں وقت کی نماز پابندی سے ادا کرتا رہے۔ روزانہ عمل شروع کرنے سے قبل غسل ضرور کرنا چاہیئے۔ اور ہر وقت پاک طاہر ہونا لازمی ہے۔ عمل پڑھنے سے قبل حصار ضرور کرلے۔ اور چالیس یوم تک اس کرے کو بند رکھے جس میں عامل چلّہ کشی کررہا ہے۔ تاکہ کوئی دوسرا شخص کرے میں داخل نہ ہوسکے۔ دورانِ چلّہ کشی عجیب وغریب واقعات پیش آئیں گے۔ اور خواب میں بھی عجیب وغریب نظارہ ہوا کرے گا۔ اکثر پڑھائی کے دوران ڈراؤنی شکلیں نظر آئیں گی۔ لیکن عامل کو چاہیئے کہ وہ ان کی طرف قطعی توجہ نہ دے۔ ورنہ اس کا عمل ضائع ہوجائے گا۔ جب تک آپ کی پڑھائی مکمل نہ ہوجائے دورانِ پڑھائی کسی سے بھی گفتگو نہ کریں۔ اور بہتر یہ ہے کہ پڑھائی کے بعد آپ اسی جگہ پر روزانہ سوجائیں۔ اور چالیس یوم تک اس کرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو۔ آخری دن عمل کے اختتام پر ناگاہ ایک مردِ غیب سے نمودار ہوگا۔ یہی سُرخ مؤکل ہے آپ اس کی بہت تعظیم وتکریم کریں۔ کیوں کہ اللہ پاک نے اس کو بڑی روحانی قوت عطا کی ہے۔ پس اس کو السلام علیکم کہہ کر یہ وعدہ لیں کہ جب بھی آپ کو کسی دنیاوی اغراض ومقاصد کیلئے بلائیں بغیر دعوت کے حاضر ہونا اور جو بھی کام کہیں اس کو فوراً کرنا اور اس سے جلد حاضری کا طریقہ بھی دریافت کرلینا۔ وہ اپنی جلد حاضری کا طریقہ کار بتائے گا۔ پھر آپ اس کا شکریہ ادا کرکے السلام علیکم کہہ کر رخصت کردیں۔ فوراً غائب ہوجائے گا۔

ایک بات کا خیال رکھیں کہ مؤکل سے سختی سے یہ وعدہ لیں کہ ہر وقت عامل کے ساتھ نہیں رہے گا۔ اور بن بلائے نہیں آئے گا۔ اگر آپ نے یہ وعدہ نہ لیا تو آپ کا جینا دوبھر کردے گا۔ عامل کو چاہیئے کہ دورانِ چلّہ کشی اپنا کھانا خود پکائے۔ تقریباً چار گھنٹے میں پڑھائی مکمل ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کے لئے ۳۱۲۵ (تین ہزار ایک سو پچیس) مرتبہ پڑھنا ممکن نہ ہو تو پھر سوالاکھ کی تعداد کو تین چلّوں میں تقسیم کردے۔ اور تین چلّوں تک باپرہیز روزانہ عبارتِ عمل کو مقررہ تعداد میں پڑھا کرے۔ سوالاکھ کی تعداد مکمل ہونے پر سُرخ مؤکل حاضر ہوگا۔

عامل جب بھی کسی کام کی غرض سے مؤکل کو اس کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق حاضر کرے گا فوراً حاضر ہوا کرے گا۔ اور جو بھی جائز کام عامل کہے گا اس کو فوراً کرے گا چاہے وہ کام بظاہر مشکل ہی کیوں نہ ہو۔ اس مؤکل سے آپ ہر قسم کی معلومات بھی کرسکتے ہیں۔ لیکن کسی بھی ناجائز کام کے لئے مؤکل سے نہ کہنا چاہیئے۔ ورنہ پھر عامل کی جان کی خیر نہ ہوگی۔ جس کام کو مؤکل کرنے سے منع کرے اس کام کو نہ کرانا چاہیئے۔

یہ عمل مجھے علی صاحب مرحوم نے عطا کیا تھا۔ وہ بذاتِ خود اس عمل کے عامل تھے۔ مؤدبانہ عرض ہے کہ اگر آپ حضرات اس عمل سے فیض اٹھائیں تو ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے گا۔

(۳) دعوتِ آیتِ کریمہ برائے حاضری مؤکل

عبارتِ عمل:۔ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

طریقہ زکوٰۃ جاننا چاہیئے کہ یہ عمل نہایت درجہ حار و یابس ہے۔ اسی مناسبت سے یہ ایک زبردست جلالی عمل ہے۔ لہٰذا اس عمل کا چلہ صرف نڈر و قوی دل کے مالک کا کام ہے۔ گو کہ محنت طلب ضرور ہے۔ لیکن سریع التاثیر بھی بہت ہے اور ہفتہ عشرہ میں عامل وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو کہ برسوں کی ریاضت کے بعد بھی حاصل نہیں ہوتا۔

جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے تو لازم ہے کہ کسی کامل بزرگ یا عامل آیت کریمہ سے اجازت لے کر چلہ کشی کرے تا کہ رجعت سے محفوظ رہے۔

عروج ماہ قمری میں ماہِ ثابت میں عامل ترکِ جلالی و جمالی کرے۔ اور غذا میں جَو کی روٹی، کھجور، نخود و روغنِ زیتون استعمال کرے۔ اپنا کھانا خود پکایا کرے اور لوگوں سے ملنا جلنا ترک کر دے تو بہتر ہے۔ ورنہ لوگوں سے بہت کم کلام کرے۔ بوقت پڑھائی بغیر سلا ہوا لباس جو کہ گہرا سرخ ہوگا۔ اور دو حصوں پر مشتمل ہوگا۔ ایک حصہ کا تہبند جب کہ دوسرے حصہ کو اوپر کا دھڑ ڈھانپنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ سر ننگا ہوگا دورانِ پڑھائی خوشبودار بخور روشن رہنا ضروری ہے۔ بعد نمازِ عشاء کسی ایسی جگہ پر جائیں جس کے چاروں طرف آب ہو۔ مثلاً کسی دریا کے چاروں طرف آب ہو اور بیچ میں تھوڑی سی خشک جگہ ہو۔ اسی طرح سمندر و تالاب یا جھیل میں عام طور پر بیچ میں خشکی یا ٹیلا وغیرہ ہوتا ہے۔ ہمیں ایسی ہی جگہ مطلوب ہے۔ چنانچہ بعد نمازِ عشاء مطلوبہ جگہ پر کسی سرخ مصلے پر قبلہ رُو ہو کر بیٹھ جائیں۔ اور ایک مٹی کا طشت لے کر اس میں اسی مقام سے آب بھر لیں۔ اور بخور روشن کر دیں اور حصار کسی چھری سے کر لیں۔ اور چھری سامنے زمین میں گاڑ دیں۔ لیکن دستہ باہر رکھیں۔ اب آپ اوّل ایک سو ایک بار درود شریف پڑھیں۔ پھر تسبیح کو طشت میں آدھی لٹکا دیں تا کہ وہ آب میں تر رہے۔ اب آپ عبارتِ عمل کو ۳۱۲۵ (تین ہزار ایک سو پچیس) مرتبہ ورد کریں۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگ لیں۔ اور آبِ طشت کو پی جائیں۔ دوران پڑھائی بخور کسی وقت بھی نہیں رکنا چاہیئے اگر پڑھائی کے دوران گرمی و خشکی کا غلبہ ہو تو پھر آبِ طشت کو ہاتھ میں لیکر سر و منہ پر لگا لیں۔ بحکم خدا گرمی و خشکی جاتی رہے گی۔ جب آپ کا روزِ اوّل کا عمل تمام ہو تو واپس اپنے گھر آ کر کسی علیحدہ کمرے میں سو جائیں۔ بہتر یہ ہے کہ پڑھائی کے بعد کسی سے گفتگو نہ کریں اور جس کمرے میں آپ سوئیں وہاں کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو۔ جبتک تک نیند نہ آئے درود شریف کا ورد کیا کرتے رہیں۔ دورانِ چلہ کشی نمازِ پنجگانہ قضا نہ ہونی چاہیئے اور استغفار کا ورد بھی زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیئے۔

اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر مقررہ تعداد میں تمام لوازمات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عبارتِ عمل کو چہل یوم تک پڑھیں۔ چند یوم کے بعد نہایت خوفناک مناظر کا سامنا عامل کو کرنا پڑے گا۔ حتیٰ کہ ہیژدہ ہزار عالم کا نظارہ بھی ہوگا۔ پس اس وقت لازم ہے کہ اپنے مرشد یا استاد کا تصور کامل رکھے۔ اور عبارت عمل کو برابر پڑھتا رہے اور ہرگز ہرگز کسی بھی صورت میں اپنی پڑھائی سے غافل نہ ہو۔ ورنہ آپ کی جان جاتی رہے گی۔ یا پھر دیوانے ضرور ہو جائیں گے۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ہرگز ہرگز آپ کے حصار کے اندر کوئی بھی موکل یا شئے داخل نہ ہو سکے گی۔ ہاں اگر پڑھائی ختم ہونے سے قبل حصار سے باہر نکلیں گے تو آپ کو ضرور نقصان پہنچے گا۔ اکثر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دریا یا سمندر میں طغیانی آگئی ہے اور آب آپ کی طرف زبردست لہروں کی صورت میں آپ کے اوپر آنا چاہتا ہے۔ لیکن یہ آب حصار کے باہر ٹھیر جاتا ہے۔ اسی طرح مختلف جانور و خوفناک شکلیں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن عامل کا اس وقت تک کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ جبتک عامل حصار کے اندر بیٹھا ہوا ہے۔ اور جب عامل کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہوتی ہے تو تمام مناظر خود بخود حیرت انگیز طور پر غائب ہو جاتے ہیں۔

آخری دن جس وقت آپ کی پڑھائی ختم ہوگی یکایک ایک مَردِ جوان بصورتِ انسان آپ کے سامنے آموجود ہوگا۔ پس عامل کو چاہیئے کہ اس کو السلام علیکم کہہ کر اس کی بہت تعظیم کرے اور عہد لے کہ عندالحاجت طلب کرنے پر حاضر ہونا اور جو بھی جائز کام کہیں کرنا۔ اور ہر خبر سچی دینا۔ اس سے جلد حاضری کا طریقہ کار بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ پس وہ عامل سے ان تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ لیکن عامل کو چاہیئے کہ عامل ہونے کے بعد روزانہ عبارتِ عمل کو کم از کم ایک سو ایک مرتبہ ورد کیا کرے تا کہ تاثیر عمل باقی رہے اور عمل قابو میں رہے۔

عامل ہونے کے بعد عامل کو چاہیئے کہ اس راز کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دے۔ اور مخلوقِ خدا کی خدمت کرتا رہے اور

ان پر ہمیشہ شفقت کرتا ہے۔ اور تکبر کو اپنے پاس پھٹکنے نہیں دیتے اور خدا اور رسولؐ کی اطاعت و فرمانبرداری کرتا ہے۔ اگر آپ نے ان تمام باتوں پر عمل کیا تو اللہ پاک آپ کو درجہ ولایت پر فائز کر دیں گے۔ بصورتِ دیگر آپ کا عمل بھی ضائع ہو گا۔ اور دین و دنیا دونوں خراب ہو جائیں گی۔

آخری دن جب آپ کامیاب ہو جائیں تو پھر کسی سرخ شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دیں اور تمام شیرینی آپ خود ہی کھالیں۔

(۴) احضارِ بُدوح

عبارتِ عمل :۔ اَجِبْ یَا بُدُّوْحُ۔

طریقہ زکوٰۃ آج ایک عظیم راز کو آپ پر ظاہر کرتا ہوں۔ ممکن نہیں کہ یہ عمل آپ کو دنیا کے کسی بھی رسالہ میں مل جائے۔ کیوں کہ ایسے اسراری اعمال سوائے کامل استاد یا پھر کامل فقیر کے پاس ہی مل سکتے ہیں۔ مجھے بھی کسی ایسے ہی شخص نے عطا کیا تھا۔ لفظ "بدوح" توریتی ہے۔ اور اس کے معنی "اللہ تعریف والا ہے"۔ گو کہ یہ اسم پاک اپنے اندر بے پناہ جلالیت رکھتا ہے۔ لیکن رجوعات وفتوحات کے لئے بہت زبردست تاثیر رکھتا ہے۔ اگر کسی شخص کو رجوعاتِ خلق وفتوحات درکار ہوں تو ایڈیٹر طلسماتی دنیا سے رجوع کریں۔

مندرجہ بالا تشریح سے یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ لفظ "بدوح" اللہ ربّ العزّت کا اسم پاک ہے۔ اب اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ ایک مؤکل علوی جس کا نام بھی بدوح ہے مخصوص طریقے سے دعوت دینے پر عامل کے رُوبرو حاضر ہوتا ہے۔ چوں کہ یہ بے پناہ قوت رکھتا ہے۔ اس لئے عامل کا کام چشم زدن میں پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص احضارِ "بدوح" کا شائق ہو تو اس کو چاہیئے کہ ترکِ جلالی وجمالی کا پابند ہو کر بوقتِ شب آبِ رواں میں کھڑے ہو کر رُو بقبلہ، لباس سفید احرام کی طرح پہن کر لیکن سَر ننگا رکھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر عمل تمام کرے اور بارگاہِ ایزدی میں اپنی کامیابی کے لئے دُعا کرے۔ لیکن حصار ضرور کر لیا کرے۔ اسی طرح چہل یوم کا چلّہ کرے۔ روزانہ وقتِ مقررہ پر عمل پڑھا کرے۔

واضح ہو کہ آبِ رواں سے مراد دریا، نہر، سمندر یا جھیل ہے۔ اور بوقتِ پڑھائی عامل کے ناف تک آب ہونا لازم ہے۔ اور اپنی حفاظت کے لئے چھری سے حصارِ عمل پڑھنے سے قبل ضرور کرنا چاہیئے۔ اور پڑھائی کے بعد حصار چھری سے کاٹ کر باہر نکلنا چاہیئے۔ دورانِ عمل روزانہ عامل کو نہایت خوفناک دل ہلا دینے والے مناظر سے واسطہ پڑے گا۔ پس اس وقت عامل اپنا دل قوی رکھے اور اپنے حصار سے ہرگز اس وقت تک باہر نہ نکلے جب تک کہ پڑھائی کی تعداد مکمل نہ ہو جائے۔ اگر عامل چلّہ کے دوران خوف سے باہر نکل گیا تو سخت ترین رجعت کا شکار ہو کر دیوانہ ہو جائے گا۔ یا پھر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

چالیسویں روز جس وقت آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہو گی تمام خوفناک منظر عامل کے سامنے سے غائب ہو چکا ہو گا اور یکایک ایک مرد بصورتِ انسان غیب سے نمودار ہو گا اور عامل کے سامنے حصار کے باہر آبِ رواں پر کھڑا ہو گا اور عامل کو السلام علیکم کہے گا۔

عامل کو چاہیئے کہ اس کو وعلیکم السّلام کہے اور اس سے وعدہ لے کہ عندالحاجت میرے طلب کرنے پر تم فوراً آنا اور جو بھی جائز کام میرا ہو گا تم اس کو پورا کرنا اور اس سے جلد حاضری کا طریقہ کار بھی دریافت کر لینا چاہیئے۔ اس سے یہ بھی عہد لے کہ ہر وقت میرے ساتھ نہ رہنا۔ بلکہ صرف بلانے پر حاضر ہونا۔ وہ آپ کی تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر آپ اس کو جانے کی اجازت دیدیں۔ فی الفور آپ کی نظروں سے غائب ہو گا۔ اب آپ حصار سے باہر نکل کر خشکی پر کنارے آئیں۔ اور دو رکعت نماز شکرانہ ادا کریں۔ پھر کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دے کر شیرینی آپ خود کھالیں اور گھر واپس آجائیں۔ اور کسی سے اس راز کا ذکر نہ کریں۔

عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ عبارتِ عمل کو چار سو مرتبہ ورد میں رکھنا ضروری ہے۔ عامل کو جب کوئی مشکل آن پڑے یا کسی سائل کا کسی بھی قسم کا کام ہو تو آپ فوراً بدوح کو حاضر کر کے اپنا مقصد بیان کریں۔ فی الفور پورا کرے گا۔ مزید تفصیل اس لئے نہیں ذکر کر رہا ہوں کہ جب آپ اس عمل کے عامل ہوں گے تو تمام اسرار آپ پر خود منکشف ہو جائیں گے۔

(۵) حاضری بچہ مؤکل

عبارتِ عمل :۔ یَا حَلِیْمُ ذِالْاٰیَاتِ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ مِّنْ خَلْقٍ۔

طریقہ زکوٰۃ جاننا چاہیئے کہ یہ ایک زبردست قسم کا اسراری عمل ہے۔ اور بالکل بے خطا عمل ہے۔ لہٰذا اگر کوئی

شخص مؤکل کی تسخیر کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس عمل کا چلّہ ضرور کرے۔ کیوں کہ اس میں کسی قسم کا کوئی خوف نہیں ہے اور حصار تک کرنے کی ضرورت بھی نہیں۔ نہ ہی چلّہ کے دوران خوفناک مناظر سامنے آتے ہیں۔ البتہ ہفتہ عشرہ کے بعد ایک طفل عامل کے مصلے پر بیٹھ جاتا ہے۔ اور پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر چلا جایا کرتا ہے۔ اور عامل کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ دراصل یہ بچہ مؤکل ہے۔ جب تک یہ عامل سے خود کلام نہ کرے عامل کو چاہیئے کہ اس سے قطعی گفتگو نہ کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ عامل ترکِ جلالی وجمالی کا پابند ہو کر بوقتِ شب بعد نمازِ عشاء قبلہ رُخ جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو گیارہ سو گیارہ (۱۱۱۱) مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر کامیابی کیلئے دعا مانگ لے۔ روزِ اوّل کا عمل تمام ہوا۔ دورانِ عمل بخور خوشبودار روشن کرتے رہنا چاہیئے۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر پڑھائی کیا کریں۔ چند روز کے بعد بچہ مؤکل آپ کے مصلے پر دورانِ پڑھائی غیب سے نمودار ہوگا۔ اور آپ جب تک پڑھائی کی تعداد مکمل نہ کرلیں گے ہرگز نہ جائے گا۔ آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر غائب ہوجائے گا۔ پھر روزانہ آپ کے پاس دورانِ پڑھائی حاضری دیا کرے گا۔ لیکن آپ سے کسی بھی قسم کی گفتگو نہیں کرے گا۔ الغرض جب آپ سے وہ خود بات کرے تو آپ کرسکتے ہیں۔ اگر وہ آپ سے دریافت کرے کہ مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ تو آپ اس سے کہیں کہ میں تم سے دوستی کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ میں اپنے دنیاوی کاموں میں تم سے مدد لوں۔ جب وہ اقرار کرے تو اس سے اُسے بلانے کا طریقہ بھی دریافت کرلینا۔ وہ آپ کو جلد حاضری کا مخصوص طریقہ بتائے گا۔ یہ بھی اقرار کرلیں کہ ہر وقت میرے ساتھ نہیں رہنا۔ بلکہ صرف بلانے پر فوراً حاضر ہونا۔ جب وہ آپ کی تمام شرائط مان جائے تو پھر آپ اس کو جانے کی اجازت دے دیں۔ فوراً غائب ہوجائے گا۔ اب آپ فوراً کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دیں۔ شیرینی خود بھی کھاسکتے ہیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں۔

عامل ہونے کے بعد آپ کو عبارتِ عمل روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ اور اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ نیز یہ کہ مؤکل سے کسی بھی ناجائز کام کو نہیں کروانا چاہیئے۔ ورنہ آپ کو زندہ نہیں چھوڑے گا۔ بظاہر قد وقامت کے لحاظ سے مؤکل ننھا چھوٹا ہے لیکن زبردست روحانی قوت کا مالک ہے۔

یہ عمل حاجی عثمان مرحوم نے عطا کیا تھا۔ اور انکا آزمودہ تھا۔

(۶) عملِ عجیب سورۂ اخلاص برائے حاضریٔ مؤکل

عبارتِ عمل:۔ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَالِکُ عَبْدُ الصَّمَدُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

طریقہ زکوٰۃ یہ حاضری مؤکل کا ایک نہایت سریع التاثیر وسہل قسم کا سورۂ اخلاص کا عمل ہے۔ شاید اس سے بہتر وآسان عمل آپ کو نہ ملے۔ لہٰذا ہر خاص وعام کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس سے بھرپور استفادہ حاصل کریں۔ اور مصنف ومؤلف کو دعائے خیر سے یاد کریں۔

پرہیز جلالی وجمالی کے ساتھ اور ہر وقت باوضو ہونا ضروری ہے۔ نوچندی بدھ کو شب کے وقت کھلے آسمان کے نیچے ایک لکڑی کی چوکی بچھا کر اس پر مصلّٰی بچھائیں۔ اور ایک مٹی کا کوزہ لیکر اس میں چینی بھر کر سامنے رکھیں۔ اور اگربتی کا بخور روشن کریں۔ اور اپنے گرد حصار کھینچیں۔ پھر اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو صرف ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کریں۔ اور کامیابی کے لئے دعا مانگ لیں۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر عمل کیا کریں۔ پہلے، تیسرے، پانچویں، ساتویں، نویں، یا گیارہویں روز مؤکل ہاتھ جوڑ کر حاضر ہوگا۔ اور عامل سے کہے گا کہ میں حاضر ہوں۔ آپ پڑھائی بند کردیں۔ اس وقت پڑھائی کی تعداد مکمل کرنے کے بعد آپ اس سے کہیں کہ میں تم کو اپنے جائز معاملات کے لئے بلاؤں گا۔ تم کو فوراً آکر میرا کام کرنا ہوگا۔ وہ اقرار کرے گا۔ پھر آپ اس سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ کار بھی دریافت کرلیں۔ اور بغیر بلائے حاضر نہ ہونے کا عہد لیں۔ وہ آپ کی تمام شرائط مان جائے گا۔ پھر آپ اس سے تخت پر اُٹھنے کا طریقہ بھی دریافت کریں۔ وہ جس طرح بتائے اسی پر عمل کریں۔ بعدہٗ آپ مؤکل کو جانے کا حکم دیں۔ فوراً آپ کی نظروں سے اوجھل ہوگا۔ اب آپ اس عمل کے عامل ہیں۔ لیکن زکوٰۃ قائم رکھنے کیلئے روزانہ گیارہ مرتبہ عبارتِ عمل ورد کرنا لازمی ہے۔ آخری دن کامیابی کے بعد سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز ضرور دیں۔ اور شیرینی خود بھی کھالیں۔ اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کریں۔ نمک وتلخ چیزوں کا پرہیز رکھیں۔ نیز کچا لہسن پیاز بھی

بالکل استعمال نہ کریں۔ میٹھی چیز کا زیادہ استعمال رکھیں۔ گیارہ یوم باوضو ہونا ضروری ہے۔ آخری دن نیاز چینی پر جو کہ روز اول آپنے رکھی تھی۔ ساتھ ساتھ کوئی مٹھائی بھی جو کہ سفید ہو نیاز میں شامل کرلیں۔ جب بھی آپ کسی کام کی غرض سے مؤکل کو حاضر کرینگے۔ فی الفور حاضر ہو کر آپ کا کام کرے گا۔

(۷) عمل سورۂ مزمّل برائے حاضری مؤکل

عبارت عمل:۔ شروع سے آخر تک، لیکن مندرجہ ذیل آیات کی تکرار تین تین مرتبہ کرنا ہوگی۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا۔ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

طریقہ زکوٰۃ اس عمل کے لئے ضروری ہے کہ عامل تقویٰ وطہارت کا پابند ہو کر اس عمل کا چلہ کرنے کا قصد کرے۔ نیز پہلے کسی عامل سورۂ مزمّل شریف سے اجازت لے۔ پھر پرہیز جلالی وجمالی کا پابند بن کر بعد نماز عشاء عروج ماہ قمری میں نوچندی جمعرات کو مصلے پر بیٹھ کر سب سے پہلے اپنا حصار چہار قل وآیت الکرسی سے کرے جس کا طریقہ یہ ہے کہ چار عدد دائرے اپنے گرد کھینچ کر درمیانی دائرے میں خود بیٹھے اور اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکتالیس مرتبہ سورۂ مزمّل شریف پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر روز اوّل کا عمل تمام کرے۔ اسی طرح روزانہ وقت مقررہ پر پڑھائی کرنا چاہئے۔ ساتویں روز دوران پڑھائی عامل کے سامنے یکایک تین مرد اور چار عورتیں غیب سے نمودار ہوں گی۔ عامل ان سے قطعی خوف نہ کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

اگر وہ ساتوں آپ سے گفتگو کرنے کی کوشش کریں تو آپ جب تک اپنی سورۃ کی مکمل تعداد ختم نہ کرلیں۔ ہرگز ان سے کوئی گفتگو نہ کریں۔ تعداد کے مکمل ہونے پر ان سے کہیں کہ عندالحاجت طلب کرنے پر فوراً حاضر ہونا اور جو کام بھی کہیں اس کو پورا کرنا اور ہمیشہ مطیع رہنے کا اقرار کرلیں۔ نیز ان سے جلد حاضر ہونے کا طریقہ کار بھی دریافت کرلینا چاہئے۔ اگر آپ کی بات ماننے سے انکار کریں تو پھر آپ دوبارہ روزانہ پڑھائی کرتے رہیں۔ بالآخر یہ روحانی مؤکلات بہت مجبور ہوں گے۔ اور آپ کی کسی بھی شرط کے ماننے سے انکار نہیں کریں گے۔ یہاں یہ بات قابل یادداشت رہے کہ زیادہ سے زیادہ چہل ویک روز میں عمل تسخیر ہوجائیں گے۔ لیکن کبھی چودہ یوم یا اکیس یوم یا اکتیس یوم یا پھر اکتالیسویں روز تابع داری کا اقرار لازمی کرلیتے ہیں۔ دوران پڑھائی بخور خوشبودار لازمی جلنا چاہئے۔ اور اس عمل کا اظہار کسی بھی دوسرے شخص پر ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ سوائے اپنے پیر ومرشد یا استاد سے جس نے آپ کو اجازت دی ہو جس دن آپ کامیاب ہوجائیں تو کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دیں۔ شیرینی خود بھی کھائیں اور معصوم بچوں کو بھی تقسیم کرسکتے ہیں۔ زکوٰۃ قائم رکھنے کے لئے روزانہ سورۂ مزمّل شریف ایک مرتبہ ورد کرنا لازمی ہے۔ جب بھی آپ مؤکلات کو کسی کام کے لئے حاضر کریں گے فوراً حاضر ہو کر آپ کا کام کردیں گے۔ چاہے وہ مشکل ترین کام کیوں نہ ہو۔

(۸) عمل سورۂ یٰسین برائے حاضری ہفت مؤکل

عبارت عمل سورۂ یٰسین شریف شروع سے آخر تک لیکن ہر مبین پر عزیمت مندرجہ ذیل ہفت، ہفت مرتبہ تکرار کریں۔ اور آخر مبین پر عزیمت پڑھنے کے بعد جہاں سے سورۃ چھوڑی تھی۔ یعنی آخر مبین کے بعد سے پڑھائی شروع کریں اور سورۃ ختم کردیں۔ یہ ایک مرتبہ کی پڑھائی ہوئی۔ اسی طرح کل اکتالیس مرتبہ ورد کریں۔ عزیمت درج ذیل ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْكِرَامُ اَجِبْ يَا عَبْدَ السَّلَامِ وَيَا عَبْدَ الرَّبِّ وَيَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَيَا عَبْدَ الْحَيِّ وَيَا عَبْدَ الْوَهَّابِ وَيَا عَبْدَ الْكَرِيْمِ وَيَا عَبْدَ الشَّكُوْرِ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ایک اسراری ولاثانی عمل جو کہ صدری ہے۔ ہرگز الا ماشاء اللہ کبھی بھی خطا نہیں کرتا۔ شاید کہ سورۂ یٰسین کا اس سے بہتر عمل حاضری مؤکلات کا دنیا کے کسی بھی عامل کتاب سے نہ مل سکے گا۔ اس عمل کا جو شخص بھی عامل ہوگا۔ دنیا کا بے تاج بادشاہ ہوگا۔ اور درجۂ ولایت پر فائز ہوگا۔ دوران چلہ کشی اس قدر حسین وجمیل اور حیرت انگیز عجائبات کا دیدار ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص صد سال بھی ریاضت کرے تو بھی ایسا لطف ہرگز نہیں آئے گا۔ جیسا کہ اس عمل میں اللہ رب العزت نے بیش بہا خوبیاں رکھی ہیں۔ ایک سب سے بڑی خوبی اس میں یہ بھی ہے کہ کسی بھی قسم کی رجعت کا اندیشہ قطعی نہیں ہے۔ کیوں کہ سورۂ یٰسین

کے یہ ہفت مؤکلات نہایت رحم دل ہیں اور عامل کو کسی بھی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے۔ لیکن اگر کوئی شخص ان کو تسخیر کرنے کے بعد کسی بھی قسم کا ناجائز کام مؤکلات سے کرائے گا تو پھر عامل کی جان خطرے میں ہوگی۔ لہٰذا میرا مخلصانہ مشورہ یہ ہے کہ کسی بھی قسم کا ناجائز کام مؤکلات سے آپ ہرگز نہ لیجئے گا کیونکہ آپ کے پاس سے اس عمل کا تصرف چلا جائے گا۔ اور آپ ساری زندگی ہاتھ ملتے رہیں گے بحث کافی طویل ہوتی جارہی ہے۔ لہٰذا آخری بات کہہ کر طریقہ زکوٰۃ واضح کرتا ہوں۔

آخری بات یہ ہے کہ اس عنوان "تسخیر مؤکلات" کا صرف اسی عمل کا چلہ کرکے آپ اپنی دنیا و دین سنوار سکتے ہیں۔ اور میرا دعویٰ ہے کہ آپ کو پھر کسی بھی دیگر عمل کی حاجت باقی نہیں رہے گی۔ کیوں کہ عمل ہٰذا کے مؤکلات دنیا کا تقریباً ہر کام سیکنڈوں میں کرنے کی قوت رکھتے ہیں۔ جو لوگ تقویٰ و طہارت کے پابند ہیں۔ اور رزق حلال کھاتے ہوں۔ نیز فسق و فجور سے دور ہوں۔ اللہ و محمدؐ اور اہل بیتؓ سے ظاہر و باطن قلبی الفت رکھتے ہونگے۔ بے شک اللہ پاک ان کو کامیابی و کامرانی عطا فرمائیں گے آمین ثم آمین۔

میری یہ بھی دعا ہے کہ جو لوگ محمدؐ و آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بغض و کینہ رکھتے ہوں اللہ پاک ہرگز ہرگز ایسے بدبختوں کو اس عمل میں کامیابی عطا نہ فرمائے نہ ہی اس کے اسرار و رموز ان پر منکشف ہوں۔

عروج ماہِ قمری ثابت میں عامل ترکِ جلالی و جمالی کا پابند بنے اور ایک علیحدہ کمرہ کا انتظام کرے۔ کہ اس کمرے میں چہل و یک یوم کے دوران سوائے عامل کے کوئی دوسرا شخص نہ جائے نوچندی جمعرات یا جمعرات کے دن سے اس عمل کا چلہ بعد نمازِ تہجد کیا جاتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عامل نمازِ پنجگانہ کی پابندی کرے۔ اور تہجد کی نماز پڑھ کر اوّل بخور اگر بتی کا یا بخور سبع سیارگان کا روشن کرے۔ بخور روشن کرنے کے بعد آپ چاقو یا داہنے ہاتھ کی انگشتِ شہادت سے اپنے گرد حصار کریں۔ اور جائے نماز پر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ درود شریف پھر اکتالیس مرتبہ سورۃ یٰسین شریف مع عزیمت پڑھ کر اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سجدہ میں جا کر اللہ پاک سے کامیابی کے لئے دعا مانگیں۔ دعا مانگنے کے بعد اسی مقام پر سو جائیں۔ اگر پیاس یا دیگر کسی ضرورت کے لئے کمرے سے باہر

جانا پڑے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن اس کے لئے آپ پہلے حصار کاٹیں گے پھر باہر نکلیں گے۔ اسی طرح روزانہ مقررہ وقت پر آپ کو روزانہ چلہ کشی کرنا ہوگی اور یہ سلسلہ اکتالیس یوم تک جاری رہے گا۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ چلہ کشی کے وقت عامل کا لباس بصورتِ احرام ہونا چاہیئے۔ جیسا کہ حج کرتے وقت حاجی لوگ استعمال کرتے ہیں۔ جس کا رنگ سفید ہونا چاہیئے۔ سر پر سفید رومال ہونا چاہیئے جس میں سوئی سے سلائی نہ ہوئی ہو۔ اسی طرح مصلّٰے بھی سفید ہونا چاہیئے۔ اور یہ بھی سِلا ہوا نہیں ہونا چاہیئے۔ البتہ سوتے وقت آپ سِلا ہوا کپڑا پہن سکتے ہیں۔ دن کے وقت آپ اپنے دنیاوی کام کاج میں مشغول رہ سکتے ہیں۔ لیکن نماز کی پابندی ضروری ہے۔ اور درود شریف و استغفار کا ورد کثرت سے کرنا چاہیئے۔ اس عمل کا اظہار سوائے اپنے پیر و مرشد یا استاد کے علاوہ کسی نہیں کرنا چاہیئے۔ عامل کا ظاہر و باطن جس قدر پاک و طاہر ہوگا۔ اتنی ہی جلدی عامل کے سامنے عجائبات کا ظہور ہونا شروع ہو جائیگا۔ دورانِ پڑھائی نہایت بزرگ ہستیاں عامل کے سامنے آیا کرینگی۔ اور کلام بھی کریں گی۔ لہٰذا عامل کو چاہیئے کہ ان کے کسی بھی سوال کا جواب نہ دے۔ صرف آپ نظارہ کرتے رہیں اور سنتے رہیں۔ اکثر آپ کو خواب میں بھی مؤکلات نظر آیا کریں گے۔ اور خواب میں مختلف قسم کی خبریں دیا کریں گے جو کہ سچ ثابت ہوں گی۔

جوں جوں دن گزرتے رہیں گے عجائبات و اسرارِ نہانی آپؐ منکشف ہوتے رہیں گے۔ حتیٰ کہ پینتیس دن کے بعد روزانہ دورانِ پڑھائی عمل ہٰذا کے مؤکلات کی آمد بہت زیادہ بڑھ جائیگی۔ اور یہ لوگ آپ سے گفتگو کرنے کی کوشش بھرپور انداز میں کرینگی۔ اکثر لالچ زر و جواہر کی دیں گی۔ عامل کو چاہیئے کہ ان کی طرف قطعی توجہ نہ دے بلکہ اپنی پڑھائی میں مشغول رہے۔ اکتالیسویں روز بہت زور و شور سے عجائبات و غرائبات کا ظہور ہوگا۔ یہ آخری دن عامل کے لئے سخت آزمائش کا ہوگا۔ لہٰذا عامل کو چاہیئے کہ اپنا دل قوی رکھے اور اپنے پیر و مرشد یا استاد کا تصور کامل رکھے اور باآواز بلند پکار پکار کر یٰسین شریف مع عزیمت پڑھنا شروع کر دے۔ حتیٰ کہ اکتالیس مرتبہ کی تعداد مکمل ہو جائے پھر اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر چلہ کشی مکمل کریں۔ اسی لمحہ ہفت مؤکلات عامل کے روبرو دست بستہ حاضر ہوں گے۔ جن کے پورے چہرے مثل آفتاب و ماہتاب ہوں گے۔ وہ عامل کو

السلام علیکم کہیں گے۔ عامل ان کو وعلیکم السلام کہے۔ پھر وہ عامل سے دریافت کریں گے کہ اے مردِ صالح ہم سبھوں کو کیوں بلایا ہے اور ہم سبھوں سے کیا چاہتا ہے۔؟ پس اس وقت عامل ان سے کہے کہ میری خواہش ہے کہ آپ ساتوں میرے دوست بن جائیں۔ تاکہ میں اپنی دینی و دنیاوی ضرورت کے لئے آپ لوگوں کی مدد لے سکوں اور آپ حضرات اپنی جلد حاضری کا طریقہ کار بھی مجھے عنایت کریں۔ تاکہ میں آپ لوگوں کو فوراً حاضر کر سکوں۔ چنانچہ یہ لوگ عامل سے تابعداری کا اقرار کریں گے۔ اور ساتوں الگ الگ اپنا تعارف بھی عامل کو کرائیں گے۔ پھر عامل ان کو جانے کی اجازت دے فوراً غائب ہو جائیں گے۔ اب عامل کسی سفید شیرینی پر مؤکلات کی نیاز دے کر تمام شیرینی خود کھالے۔ جب بھی عامل کسی کام کی غرض سے مؤکلات کو حاضر کرے گا فوراً حاضر ہو کر عامل کا کام چشم زدن میں پورا کریں گے۔

(۹) تسخیرِ ہاروت و ماروت

عبارتِ عمل:۔ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ ؕ

طریقہ زکوٰۃ یہ عمل انتہائی اسراری و صدری ہے۔ دنیا میں بہت کم لوگ ہوں گے جو کہ اس عمل کے متعلق جانتے ہوں گے۔ اکثر بنگال و آسام و کامرو کچھا کے لوگ اس کے عامل ہوتے ہیں۔ اور بمشکل ہی کسی کو اس عمل کی تعلیم دیتے ہیں جہاں تک مجھے معلومات ہیں کہ اس عمل کا عامل فی الوقت پورے ہندوستان میں کوئی بھی شخص نہیں ہے۔ اس عمل کو حاصل کرنے کے لئے میں نے بیشتر اپنے قیمتی اعمالِ روحانی دیئے ہیں۔ اب یہ آپ دوستوں کا کام ہے کہ چاہے اس کی قدر کریں یا نہ کریں۔ میرا دعویٰ ہے کہ کسی بھی دوسری کتاب میں یہ عمل آپ لوگوں کو ہرگز نہ مل سکے گا۔

اگر آپ لوگوں کو واقعی ہاروت و ماروت کو مسخر کرنے کا شوق ہے تو دیر نہ کریں اور اپنی پہلی فرصت میں اس عمل کو کرنے کا قصد کریں۔ ہرگز ہرگز کسی بھی صورت میں آپ لوگوں کو ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا کیوں کہ یہ جمالی عمل ہے۔ اس لئے کسی بھی قسم کی رجعت اس عمل کے عامل پر نہیں ہوتی۔

اس عمل کو عروج ماہِ قمری میں کرنا چاہیئے جو کہ ثابت ہو۔ نیز مشتری رجعت و نحوست سے پاک ہونا چاہیئے۔ اس کا چلّہ اکتالیس یوم کا ہوگا۔ دورانِ عمل عامل کو پرہیز جلالی رکھنا ہوگا۔ اور عمل کا اظہار سوائے اپنے مرشد یا استاد کے کسی پر نہ کرنا چاہیئے جو شخص اس عمل کا عامل ہوگا۔ وہ ہی اس عمل کی اجازت دینے کا مجاز ہوگا۔ اگر زکوٰۃ صغیر کا بھی عامل ہو تو بھی اجازت دے سکتا ہے۔

بعد نمازِ تہجد سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں جس کی نیت اس طرح کریں "میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل واسطے حاجات کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف" اللہ اکبر کہہ کر نیت باندھ لیں۔ پھر دو رکعت نماز پوری کریں۔ پھر اپنے گرد حصار کر لیں اور اگر بتی کا بخور روشن کریں۔ اور ایک سو ایک مرتبہ درود شریف کو پڑھ کر آیت مذکور کو دو ہزار دو سو ستر مرتبہ پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل مکمل کریں۔ پھر دعا مانگ لیں۔ اور رو ہیں جائے نماز پر سو جائیں۔ یہ شرط لازم ہے۔

اسی طرح وقتِ مقررہ پر روزانہ پڑھا کریں اور نماز پنجگانہ برابر ادا کرتے رہیں۔ دورانِ عمل جو عجائبات دیکھیں اس کا ذکر صرف اپنے مرشد یا استاد سے کریں۔ جب بیس یوم گزر جائیں گے تو مؤکلات آپ کو خواب میں نظر آنا شروع ہو جائیں گے اور مختلف قسم کی راز و نیاز کی باتیں بتائیں گے جو کہ سچ ثابت ہوں گی تیس یوم گزرنے کے بعد مؤکلات آپ کے سامنے آکر گفتگو کریں گے۔ لہٰذا عامل کو چاہیئے کہ ان کی کسی بات پر توجہ نہ دے۔ بلکہ اپنی پڑھائی میں مشغول رہے۔

اکتالیسویں روز آپ کے سامنے آکر کہیں گے کہ ہمیں کیوں بلایا ہے۔؟ پس عامل پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے بعد کہے کہ میں آپ کو اپنے پاس رکھنا چاہتا ہوں۔ اور آپ کی راہنمائی اور مدد چاہتا ہوں۔ تاکہ میرے دنیاوی و دینی کام خوش اسلوبی سے ہوتے رہیں۔ چنانچہ وہ ان تمام باتوں کا اقرار کریں گے پھر عامل دونوں مؤکلات سے الگ الگ نشانی طلب کرے اور ان کے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی معلوم کرلے۔ تمام طریقہ کار عامل پر واضح کر دیں گے۔ پھر عامل ان کو رخصت کر دے اور خدا کا شکر ادا کرے۔ جب بھی عامل ان کو کسی کام کی غرض سے حاضر کرے گا وہ حاضر ہو کر کام کر دیں گے۔ لیکن عام لوگوں پر یہ راز ظاہر نہ کرے۔

(۱۰) تسخیرِ شہنشاہِ جنّات

عبارتِ عمل:۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ؕ

طریقہ زکوٰۃ مندرجہ بالا آیتِ قرآنی سورۂ مزمل شریف کی ہے جو کہ انتیسویں (۲۹) پارہ میں ہے۔ شاہِ جنات کی تسخیر کے لئے حکماً اثرات رکھتی ہے۔ لہٰذا وہ لوگ جو کہ جنات کو مسخر کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ ہمت کر کے اس عمل کا چلّہ نکالنے کی کوشش کریں۔ اللہ پاک آپ لوگوں کو کامیابی عطا فرمائے۔

طریقہ یہ ہے کہ عروجِ ماہِ قمری ثابت میں عامل ترکِ جلالی کرے اور عمل کے لئے ایک علیحدہ کمرہ مقرر کرے کہ جس میں کسی قسم کا دیگر گھریلو سامان نہ ہو۔ نیز عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص اس کمرے میں اکتالیس یوم تک نہ جائے اور کمرہ کو نہایت پاک صاف رکھے۔ اب بروز نوچندی جمعرات کو عامل بعد نمازِ تہجد قبلہ رُو سفید لٹھے کے جائے نماز پر بیٹھے جو بغیر سِلا ہوا ہوگا اور سفید ہی سوتی کپڑے کو مثل احرام اپنے جسم پر لپیٹے ــــ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو گیارہ سو مرتبہ ورد کرے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل کی کامیابی کے لئے دعا مانگیں۔ اس طرح روزِ اوّل کا عمل تمام کریں۔

اگر عامل حصار کر کے پڑھے تو بہتر ہے۔ کیوں کہ دورانِ عمل عجیب و غریب مخلوقات کا مشاہدہ ہوگا جن سے عامل خوف زدہ بھی ہو سکتا ہے۔ حصار کے اندر کوئی بھی شئے داخل نہ ہو سکے گی حصار سے باہر نکلتے وقت سات جگہ سے حصار کاٹ کر باہر نکل آئیں۔ اسی طرح کل اکتالیس یوم کا چلّہ روزانہ وقتِ مقررہ پر کرتے رہیں۔ بیس یوم کے بعد عجائبات کا ظہور بڑھ جائے گا۔ اور تیس یوم کے بعد مزید خوفناک مناظر سامنے آئیں گے۔ حتیٰ کہ آخری تین دن بہت ہی خطرناک عجیب و غریب واقعات پیش آئیں گے اور آخری دن غلغلہ و شورِ عظیم ظاہر ہوگا۔ پس اس وقت عامل اپنا دل قوی رکھے۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ چنانچہ روزِ آخر جس وقت آپ کی پڑھائی ختم ہوگی شہنشاہِ جنات آپ کے روبرو حاضر ہوگا۔ اور عامل کو السلام علیکم کہہ کر سوال کرے گا۔ کہ "اے ابنِ آدم تو نے مجھے کیوں یاد کیا ہے۔؟"

"پس اس وقت آپ اس سے کہیں کہ میرا مقصد صرف آپ سے دوستی ہے تاکہ میرے تمام کام میں آپ مدد فرمایا کریں۔ وہ اقرار کرے گا اور اپنی کوئی نشانی آپ کو دے کر حاضر ہونے کا طریقہ بتائے گا۔

(۱۱) حاضری شاہِ جنات

عبارتِ عمل:- یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ لا قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا لا نِصْفَہٗٓ اَوِانْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا لا اَوْزِدْ عَلَیْہِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ط

طریقہ زکوٰۃ جاننا چاہئے کہ یہ عمل حاضری جنات کا عجیب و غریب و صدری بزرگانِ دین کا ہے اور بے خطا ہے۔ ہرگز ہرگز اس میں ناکامی نہیں ہوتی۔ لیکن اس قسم کے سریع التاثیر اعمال بدقسمتی سے ہمارے مسلمان بھائیوں کے پاس ہیں جو کہ بخل کے لئے دنیا میں تمام مذاہب و قومیتوں کو پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ کاش کہ یہ اعمالِ مجربہ کسی غیر مسلم کے پاس ہوتا تو وہ اس کو سرِعام کر دیتا تاکہ ہر مذہب و ملت کے لوگ اس سے فیض اٹھاتے۔ آج کے دور میں بھی بدھ مت، ہندو، عیسائی علمائے روحانیات نے بیشتر ممالک میں باقاعدہ طور پر سرِعام ہر خاص و عام کے لئے مدارس کھول رکھے ہیں۔ جہاں پر طلبہ و طالبات کو روحانی علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔

کاش کہ ہندوستان کے ہر شہر میں علومِ مخفی کی تعلیم کا سلسلہ ہو جائے تاکہ جعلی پیر فقیر و جعلی عاملین کاملین سے لوگ نجات پائیں اور سچے عاملوں کا بول بالا ہو اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہو۔ شاہِ جنات کو حاضر کرنے کے لئے عامل کو عروجِ ماہ قمری میں ترکِ جلالی کرنا چاہئے اور نماز پنجگانہ پر کاربند رہنا چاہئے۔ اور بعد نمازِ تہجد قبلہ رُو جائے نماز پر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ لیکن عملِ ہٰذا کی عبارت کو پہلے زعفران سے کورے کاغذ پر تحریر کر کے آبِ گرم کی دیگچی میں ڈالے تاکہ آب اُبلتا رہے اور عامل عبارتِ عمل کو پڑھتا رہے۔ تعداد مکمل ہونے پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کرے اور کامیابی کے لئے دعا مانگ لے۔ اور چولہے کو بند کر دے۔ دیگچی کے آب کو کسی بھی پاک کچی جگہ پر روزانہ ڈال دیا کرے۔ عمل سے قبل حصار ضرور کر لیا کرے۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر عمل کا چلّہ کیا کرے اور روزانہ عبارتِ عمل کو تحریر کر کے آب میں ڈال کر اُبالنا ضروری ہے۔ اور اسی دوران عبارتِ عمل کو پڑھتا رہے۔ الغرض اکتالیسویں یوم شاہِ جنات حاضر ہوگا۔ مناسب شرائط طے کریں۔ ہر کام میں آپ کی معاونت کرے گا۔

(۱۲) تسخیر مُردے کے مٹکے کا مؤکل

عبارتِ عمل:- یا تمکیشا یا ہلکیشا۔

طریقہ زکوٰۃ واضح ہو کہ یہ عمل انتہائی اسراری ہے اور ہرگز کسی بھی کتاب میں نہ مل سکے گا یہ میرا دعویٰ ہے۔ میں پورے ہندوستان کے عاملوں کو چیلنج کرتا ہوں جو کہ اپنے آپ کو تو ماہر العلسمات کہلاتے ہیں۔ کیا ان کو اس عمل کے اسرار و رموز کے متعلق کچھ علم ہے؟

یہ عمل میرے محسن و شاگرد محترم جناب مولانا انوار کا عطا کردہ ہے۔ انہوں نے اپنے ہندو استاد جناب چور درموم سے حاصل کیا تھا۔ اور مولانا انوار کا ایک استاد بھائی اس عمل کو کرنے کے بعد مؤکل کو حاضر بھی کر چکا ہے۔ گویا بے نظیر عمل ہے۔ آپ بھی تجربہ کر کے فائدہ اٹھائیں۔

جب بھی کوئی شخص مر جائے تو اس کے نہلانے کا مٹکا یعنی وہ مٹکا جس میں آب گرم کر کے مردے کو نہلاتے ہیں حاصل کریں۔ اور شب کے وقت اس مٹکے کو لے کر اس قبرستان میں جائیں جہاں مردے کو دفن کیا ہے۔ چنانچہ مردے کی قبر تک مٹکا لیکر جائیں۔ پھر آٹھ قدم پیچھے الٹا چلیں اور کسی جگہ پر مٹکے کو الٹا کر کے رکھیں۔ اور حصار کر کے عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں۔ اور گھر واپس آجائیں۔ اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ عمل سے قبل حصار ضرور کریں۔ اور مٹکے کو چھپا کر یعنی جھاڑی وغیرہ سے روزانہ ڈھانپ دیا کریں۔ تاکہ کوئی دوسرا شخص اس کو ہاتھ نہ لگا سکے۔ الغرض کل چالیس یوم کا چلہ کریں۔ اور روزانہ پڑھائی کے وقت مٹکے پر سے جھاڑی وغیرہ ہٹا کر پڑھا کریں۔ عمل کے دوران پرہیز جلالی کرنا ضروری ہے۔ انتالیس (۳۹) یوم تک دورانِ پڑھائی کوئی بھی ارواح وغیرہ عامل کو دکھائی دیں گی۔ لیکن چالیسویں روز یکا یک ایک مرد کلاہ بردار مٹکے کے پاس نمودار ہوگا۔ اور مٹکے کو بغور دیکھتے ہوئے اس کے گرد چکر لگانا شروع کر دے گا۔ اور عامل کی طرف اس کی قطعی توجہ نہ ہوگی۔ اکثر مٹکے کو پھلانگ بھی جایا کرے گا۔ آپ کو چاہیے کہ اس کی طرف قطعی توجہ نہ کریں۔ بلکہ اپنے عمل کو پڑھنے میں مشغول رہیں۔ جب آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہو جائے تو آپ اس سے قول و قرار لے لیں۔ ہر کام چشم زدن میں پورا کرے گا۔

(۱۳) تسخیرِ جنات

عبارتِ عمل یَاطَهُمُوْسَا یَاشَهُمُوْسَا یَاشَیْخُوْسَا یَاشَیْعَیُوْسَا یَامَهْطِیْسَا یَاشَیْمُوْسَا یَامَهْنِیْثَا یَامَجْلِیْثَا یَاعَلْبَلِیْلَا لَیَا یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

طریقہ زکوٰۃ جنات کی تسخیر کے لئے نہایت مجرب آسان عمل ہے۔ ہر خاص و عام کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس عمل کا عامل بن کر جنات جیسی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کر کے دنیاوی اغراض و مقاصد کے لئے اس مخفی مخلوق سے معاونت حاصل کریں۔ اور دنیا میں خوش و خرم زندگی بسر کریں۔ لیکن کسی قسم کا بھی ان سے ناجائز کام نہ لیں۔ ورنہ نقصان ہوگا۔

طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے عامل ترکِ جلالی کرے اور بعد نمازِ عشاء قبلہ رو جائے نماز پر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو سات سو مرتبہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر روزِ اول کا عمل تمام کرے۔ عمل سے قبل حصار ضرور کر لے۔ دورانِ عمل خوشبودار بخور روشن کرے۔ اسی طرح روزانہ وقتِ مقررہ پر عمل پڑھا کرے۔ روزِ اول سے ہی عجائبات کا ظہور ہوگا۔ اور ساتویں روز جس وقت عامل کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے والی ہوگی۔ اس وقت عظیم شور و غلغلہ ظاہر ہوگا۔ پس اس وقت عامل اپنا دل قوی رکھے۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے کے فوراً بعد یکایک دست بستہ عامل کے روبرو جنات حاضر ہوں گے۔ چنانچہ عامل کو چاہیے کہ ان کی بہت تعظیم و تکریم کرے اور اپنا سلام عرض کرے۔ وہ جواب میں وعلیکم السلام کہیں گے پھر مقصد دریافت کریں گے۔ آپ ان سے کہیں کہ خدا نے آپ کو بزرگی و قوت عطا کی ہے۔ لہٰذا میری خواہش ہے کہ آپ سب مجھ سے دوستی کر لیں۔ تاکہ آپ میرے دنیاوی کام میں مدد فرمایا کریں اور ہر پوشیدہ راز کی بات مجھ پر ظاہر کر دیا کریں۔ نیز آپ لوگ اپنی اپنی مخصوص نشانیاں عطا کر دیں۔ تاکہ مجھے جب بھی ضرورت ہو آپ لوگوں کو حاضر کر لیا کروں اور اپنے جلد حاضر ہونے کا طریقہ کار بھی مجھے بتائیں۔ چنانچہ وہ عامل کی مندرجہ بالا باتوں کا اقرار کریں گے اور عامل پر بھی کچھ پابندیاں لگائیں گے۔ لہٰذا عامل کو بھی ان کی باتوں پر عمل کرنا ہوگا۔ پھر آپ انکو رخصت کر دیں۔ اور انکی دی ہوئی نشانیاں عام لوگوں پر ظاہر نہ کریں۔ اور یہ کہ میرے پاس جنات ہیں۔ ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔

(۱۴) ـــــ احضارِ روحانیات

عبارتِ عمل بَسْطَلِعْ سَلْطِعْ بَسْلِطِقْ سَلْطِقْ تَهْکَرَاۃْ

بحق ارقاش شمليخ ليلاخ شراهبو احداع يتلا اجب يا طقاطقاقوابس انزل بحق هذه الاسماء التي اقسمت عليكم انزل يا ايها الارواح الروحانية بالذي هديكم وابتكم وفيكم وانه لقسم لو تعلمون عظيم وانه بسم الله الرحمن الرحيم الا تعلوا علي واتوني مسلمين۔

طریقہ زکوٰۃ مندرجہ بالا عمل انتہائی سہل و مجرب ایرانی علمائے روحانیات کے معمولات میں سے ہے۔ لہٰذا مومنین مومنات کے لئے خصوصیت سے تحریر کر رہا ہوں۔ تاکہ اس سے آپ لوگ فوراً استفادہ حاصل کریں۔ عموماً اس عمل کو سخت ترین مشکلات کے لئے کیا جاتا ہے۔ جس وقت روحانیت کا نزول ہوتا ہے اُن سے حاجت بیان کی جاتی ہے۔ اور وہ فی الفور حکم بجالاتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ جس دن سے اس عمل کو کرنے کا ارادہ ہو اس دن روزہ رکھیں اور ترکِ جلالی کریں۔ افطار کھجور و زیتون سے کریں۔ اور بعد نمازِ عشاء قبلہ رُو جائے نماز پر بیٹھ کر خوشبودار بخور، عود و مشک کا روشن کریں۔ اور کمرے میں ایک عدد مٹی کا چراغ روشن کریں۔ جس میں روغن چنبیلی و روئی کا فلیتہ ہوگا۔ اور کسی قسم کی بھی روشنی نہ ہو۔ یعنی بلب یا ٹیوب لائٹ نہیں جلانا چاہیے۔ اب آپ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عزیمت کو ۵۲۳ (پانچ سو تیئیس) مرتبہ کامل یکسوئی سے پڑھ کر گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر اللہ رب العزت سے کامیابی کی دعا مانگیں۔ اور روزِ اوّل کا عمل تمام کریں۔ چراغ بجھادیں پھر پنکھا اور بجلی جلا سکتے ہیں۔ لیکن سونا اسی جگہ ہے۔ جہاں پر آپ نے عزیمت کا چلہ کیا تھا۔ اسی طرح سہ یوم روزہ رکھ کر اس عمل کو کریں۔ تیسری شب جس وقت آپ کی پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے والی ہوگی یکایک رُوحانی جماعت آپ کے سامنے دست بستہ حاضر ہوگی۔ آپ ان کو اشارے سے السلام علیکم کہیں۔ اگر آپ کی تعداد مکمل ہوگئی ہو تو آپ بآوازِ بلند اپنا سلام اس روحانی جماعت کو پیش کریں۔ وہ سب وعلیکم السلام کہیں گے۔ پھر آپ کی جو بھی حاجت ہو ان سے بیان کریں۔ فوراً اقرار کریں گے۔ آپ ان کا شکریہ ادا کرکے رخصت کردیں۔ آپ کا کام نہایت جلد پورا ہوگا۔

(۱۵) تسخیر مؤکل سورۃ اللّیل

عبارتِ عمل واللیل اذا یغشی باشمسائیل بحق سبوح وقدوس والنہار اذا تجلی یا طھطائیل بحق ھو الحی الذی لا یموت وما خلق الذکر والانثی یا طمائیل بحق ھو الغنی والقوی ان سعیکم لشتی فاما من اعطی واتقی یا شماسئیل بحق یا عدل یا حلیم وصدق بالحسنی فسنیسرہ للیسری واما من بخل واستغنی یا کرکائیل بحق اللہ الصمد وکذب بالحسنی فسنیسرہ للعسری وما یغنی عنہ مالہ اذا تردی ان علینا للھدی یا کماکائیل بحق یا وھاب وان لنا للاخرۃ والاولی فانذرتکم نارا تلظی لا یصلھا الا الاشقی یا کرسیائیل بحق الودود الذی کذب وتولی وسیجنبھا الاتقی الذی یؤتی مالہ یتزکی وما لاحد عندہ من نعمۃ تجزی یا رتمائیل بحق یا حی یا قیوم الا ابتغاء وجہ ربہ الاعلی ولسوف یرضی۔ اجیبوا یا موکلون ھذہ السورۃ بحق سر اللہ وعظمۃ اللہ وقدرۃ اللہ ووجہ اللہ۔

طریقہ زکوٰۃ بروز نوچندی جمعہ یا نوچندی پیر کی شب کو غسل کرکے اور عشاء کے فرض پڑھ کر جائے نماز پر قبلہ رُو بیٹھیں اور خوشبودار بخور روشن کریں اور اکتالیس مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر سورۃ واللیل مغربی اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اکتالیس مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر اللہ پاک سے کامیابی عمل کے لئے دعا مانگ لیں۔ یہ روزِ اوّل کا عمل تمام ہوا۔ پھر نماز وتر و سنت و نفل پڑھ کر نمازِ عشاء مکمل کرلیں۔ اسی طرح روزانہ عمل کیا کریں۔ اور ترکِ جلالی لازم ہے۔ کل اکتالیس یوم کا عمل ہے۔ درمیان چلہ کشی عامل کو سیر ملکوتی حاصل ہوگی۔ اور کلید غیبی نصیب ہوگی۔ اگر عامل کشف کا طالب ہوگا تو وہ بھی حاصل ہوگا۔ عامل کو چاہیئے کہ سورۃ واللیل پڑھنے کے بعد چھیاسٹھ ۶۶ مرتبہ اسم ذات ضرور پڑھ لیا کرے۔ تاکہ جلد تر اسرار ظاہر ہوں۔ اگر عامل مؤکل کو تسخیر کرنے کا طالب ہو تو اس کو چاہیئے کہ سورۃ کو ایک ہزار مرتبہ تلاوت کرے اور اسی تعداد میں اسم ذات بھی ورد کرے۔ بحکمِ خدا اکتالیسویں روز مؤکل اس سورۃ کا عامل کے روبرو بصورتِ انسان حاضر ہوگا جس کا چہرہ مثل شمس کے منور ہوگا۔ اور عامل کی اطاعت قبول کرے گا۔

(۱۶) تسخیر شمعلونی

عبارتِ عمل:۔ اجب یا شمعلونی بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

طریقہ زکوٰۃ میرے پیر و مرشد حضرت مولانا شیخ احمد الفاروقی

الہ آبادی سے میں نے ۱۹۸۰ء میں شمعلونی کے متعلق دریافت کیا تھا۔ کہ یہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا تھا کہ یہ ایک مؤکل ہے۔ اس کے نوّے (۹۰) ہزار بادشاہ ملکوتی فرمانبردار ہیں۔ بذات خود یہ ایک زبردست قوّت کا مالک ہے۔ لہٰذا اس عمل کا چلّہ صرف وہ حضرات کریں جو کہ صوم وصلوٰۃ کے پابند ہوں۔ نیز تقویٰ وطہارت کا پابند ہونا بھی لازم وملزوم ہے۔

اگر کوئی شخص شمعلونی کو مطیع کر کے اس سے دنیا و دین میں مدد لینا چاہتا ہے تو عروجِ ماہ قمری ثابت میں جب کہ مشتری وعطارد رجعت ونحوست سے پاک ہوں۔ بروز نوچندی جمعرات سے ترکِ جلالی کر کے ایک علیحدہ کمرۂ پاک وطاہر میں اس عمل کا چلّہ شب کو بعد نمازِ عشاء سے کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے جائے نماز سفید پر جو بغیر سِلا ہوا ہو اور اپنا لباس مثل احرام بغیر سِلا ہوا اوڑھ کر بخور عود کا روشن کرے اور خوشبودار پھول اپنے سامنے رکھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عبارتِ عمل کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر روزِ اوّل کا عمل تمام کرے اور حصار قبل از عمل ضرور کر لیا کرے۔ اور ورد مکمل ہونے پر حصار کو سات جگہ سے کاٹ کر باہر نکل آیا کرے۔ اگر ورد سے قبل دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے تو بہت خوب ہے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد عشری تعداد میں سورۂ نصر پڑھا کرے۔ ورد مکمل ہونے پر وہیں جائے نماز پر سو جانا چاہئے اور کسی سے کلام نہ کرنا چاہئے۔ صبح اُٹھ کر اپنے کام کاج میں مصروف ہو سکتے ہیں۔ پڑھائی کے وقت لباس مخصوص ہونا چاہئے جیسا کہ مندرجہ بالا سطور میں، میں نے عرض کیا ہے۔ دورانِ عمل بخور برابر روشن کرتے رہنا چاہئے۔ دن کے وقت عامل کو پان زیادہ کھانا چاہئے اور خوشبودار اشیاء کا زیادہ استعمال کرنا چاہئے۔ مثلاً الائچی خورد وغیرہ۔ دورانِ چلّہ کشی بڑے ہی حسین وجمیل مناظر نظر آیا کریں گے۔ اور چالیسویں روز یکایک غیب سے ایک نورانی صورت کے بزرگ عامل کے روبرو حاضر ہو کر عامل کو السلام علیکم کہیں گے۔ عامل کو چاہئے کہ ان کو جواب میں وعلیکم السلام کہے۔ اگر تعداد مکمل نہیں ہوئی ہو تو ہاتھ کے اشارے سے جواب دینا چاہئے۔ تعداد مکمل ہونے پر ان سے وعدہ لیں کہ جس وقت حاضر کروں۔ فوراً بغیر دعوت کے حاضر ہونا اور اپنی کوئی نشانی مجھ کو عطا کریں۔ اور ہر کارِ دنیا و دین میں آپ اور آپ کے لشکر میری مدد فرمایا کریں۔ نیز اپنے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی مجھے ارشاد فرمائیے۔

وہ ان تمام باتوں کا اقرار کریں گے۔ چنانچہ عامل ان کا شکریہ ادا کر کے رخصت کر دے اور اس راز کو پوشیدہ رکھے۔ اور اللہ پاک کا شکر بجا لاوے۔ عامل جب بھی ان بزرگ کو حاضر کرنا چاہے گا فی الفور حاضر ہوا کریں گے اور دنیا کا مشکل سے مشکل ترین کام فی الفور پورا کر دیا کریں گے۔ اس رُوحانی ہستی سے کسی بھی قسم کا ناجائز کام کسی بھی صورت میں نہ لینا چاہئے۔ ورنہ عامل کو سخت ترین نقصان ہوگا۔ اور یہ روحانی بزرگ عامل سے ناراض ہو کر ہمیشہ کے لئے چلے جائیں گے۔ عامل کو امورِ شرعیہ پر کاربند ہونا بھی ضروری ہے۔

(۱۷) احضارِ ملک سورۂ فیل

عبارتِ عمل اَلَمْ تَرَ كَيْفَ يَا جِبْرَائِيْلُ فَعَلَ رَبُّكَ يَا ثَمَائِيْلُ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ يَا كَمَا كَائِيْلُ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ يَا لُومَائِيْلُ فِيْ تَضْلِيْلٍ يَا مِيْكَائِيْلُ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ يَا اِسْرَافِيْلُ طَيْرًا اَبَابِيْلَ يَا هَمْزَائِيْلُ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ يَا كَيْفَائِيْلُ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ تَوَكَّلُوْا بِاِحْضَارِ مَلِكٍ يَوْمَ الْاَحَدِ مُذْهَبْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

طریقہ زکوٰۃ اگر کوئی شخص ملک سورۂ فیل کو تسخیر کر کے اس سے دنیاوی امور میں مدد لینا چاہے تو اس کو چاہئے کہ تقویٰ وطہارت کا پابند بنے اور عروجِ ماہ قمری میں ترکِ جلالی کرے۔ بروز اتوار بعد نمازِ عشاء کسی تنہا مقام پر علیحدہ کمرے میں قبلہ رُو ہو کر بیٹھے۔ اور بخور خوشبودار روشن کرے اور چہار قل وآیت الکرسی کا اپنے گرد نئی چھری سے حصار کر کے چھری سامنے رکھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ فیل بامؤکل پانچ سو مرتبہ تلاوت کرے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل تمام کرے اور حصار کھول کر باہر نکل آئے اور اپنے کام کاج میں مشغول ہو۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اسی کمرے میں سو جائے اور کسی سے گفتگو نہ کرے۔ صبح نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد اپنے کام کاج میں مشغول ہو سکتا ہے۔ اور لوگوں سے ہمکلام بھی ہو سکتا ہے۔

یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ دورانِ عمل بڑے ہی عجیب وغریب حالات وواقعات پیش آئیں گے۔ لہٰذا کسی بھی صورت میں گھبرانا نہیں چاہئے۔ آپ کے حصار میں کوئی بھی چیز داخل نہ ہو سکے گی۔

جوں جوں دن گزرتے جائیں گے نہایت خوفناک دل ہلادینے والے مناظر سامنے آئیں گے۔ پس آپ ثابت قدم رہیں اور اپنے مرشد یا استاد کا کامل تصور رکھیں۔ خوف جاتا رہے گا۔ بالآخر چالیسویں روز یکایک آپ کے کمرے میں ملک سورہ فیل نہایت شان و شوکت سے حاضر ہوگا۔ آپ کو السلام علیکم کہے گا۔ آپ اس کو وعلیکم السلام کہیں۔ اگر ورد مکمل نہیں ہوا تو صرف ہاتھ کے اشارے سے جواب دیں۔ ورد مکمل ہونے پر اس سے قول و قرار لیں کہ آئندہ بغیر دعوت کے فوراً حاضر ہونے کا طریقہ بتائے اور ہر کارِ دنیوی میں میری مدد کیا کرے وہ تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر آپ اس کو السلام علیکم کہہ کر رخصت کر دیں۔

(۱۸) تسخیر مؤکل سفلی ہفلطوش

عبارتِ عمل ہَلُوْشِ ہَلُوْشِ ہِیلُوْشِ ہِیلُوْشِ ہَفَلطُوْشِ ہَفَلطُوْشِ اَجِبْ یَاہَفَلطُوْشِ بِحَقِّ مَا تلوتہ علیکم وانہ لقسم لو تعلمون عظیم۔

طریقہ زکوٰۃ عروجِ ماہ قمری میں عامل ترکِ جلالی کرے۔ بعد نمازِ عشاء قبلہ رُو جائے نماز پر بیٹھے اور چہار قل و آیت الکرسی اور حصارِ سلیمانیؑ سے اپنے گرد کسی نئے چاقو سے حصار کرے۔ اور بخور دار چینی کا روشن کر کے عبارتِ عمل کو ۳۵۰ مرتبہ تلاوت کر کے سورۂ ہمزہ آخر میں ایک مرتبہ تلاوت کرے۔ دورانِ عمل بخور برابر روشن کرتا رہے اور بروز نوچندی جمعرات اس عمل کو شروع کرنا چاہیئے۔ کمرے میں کوئی دوسرا سامان نہ ہونا چاہیئے۔ بہتر ہے کہ چہل یوم تک اس کمرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص نہ جائے۔ دورانِ عمل کمرے میں صرف ایک چراغ گلی میں روغن تلخ و دار چینی و فلیتہ روئی کا سامنے رکھنا چاہیئے۔ صرف فلیتہ کرے کو روشن کرنے کے لئے جلانا چاہیئے۔ اور کسی قسم کا بلب یا ٹیوب لائٹ وغیرہ روشن نہیں کرنا چاہیئے۔ روزانہ پڑھائی کی تعداد مکمل ہونے پر حصار کو سات مقام سے کاٹ کر باہر نکل آنا چاہیئے۔ اور چراغ بجھا دینا چاہیئے۔ دورانِ عمل اگر آپ سے کوئی گفتگو کرے تو ہرگز ان کو کسی قسم کا جواب نہ دینا چاہیئے۔

یہ عمل کل چالیس یوم کا ہے۔ دورانِ عمل بڑے خوفناک حالات و واقعات آپ کے سامنے پیش آئیں گے۔ لہٰذا آپ اپنا دل قوی رکھیں۔ کوئی شئے آپ کے حصار میں ہرگز داخل نہ ہو سکے گی۔ جو کچھ بھی نظر آئے گا حصار کے باہر ہوگا۔ وقت کی پابندی اس عمل کے لئے ضروری ہے۔ یعنی رات کو اگر آپ نے دس بجے اس عمل کو روزِ اوّل شروع کیا تو پھر آپ کو اسی وقت روزانہ عمل شروع کرنا ہوگا۔

چالیسویں روز جس وقت آپ کا عمل مکمل ہوگا یکایک غیب سے ایک مرد نمودار ہوگا۔ جس کا نام ہفلطوش ہے۔ یہ مؤکل سفلی ہے۔ پس آپ اس سے عہد لیں کہ آئندہ بغیر عذر کے فی الفور حاضر ہو کر میرا ہر کارِ دنیوی کرنا اور اپنے جلد حاضر ہونے کا طریقہ بھی بتاؤ۔ وہ عامل کی تمام باتوں کا اقرار کرے گا۔ پھر عامل اس کا شکریہ ادا کر کے رخصت کر دے۔ فوراً غائب ہو جائے گا۔ آپ اس کو جس کام کے لئے حاضر کریں گے فوراً حاضر ہو کر آپ کی مدد کرے گا۔

(۱۹) تسخیر عبد اسود

عبارتِ عمل:۔ کُرنَمُوْشَلَخْ جَلَنمُوْ اَشَلَخْ۔

طریقہ زکوٰۃ یہ عمل کل آٹھ یوم کا ہے۔ اور نہایت آسان ہے۔ دورانِ عمل پیاز و لہسن کا استعمال زیادہ رکھیں۔ اور ترکِ جلالی کریں۔ عروج ماہ قمری میں بوقتِ شب بارہ بجے ایک علیحدہ کمرے میں ایک عدد چراغ گلی کو روشن کریں۔ جس میں روغن تلخ و روئی کا فلیتہ ہونا چاہیئے۔ بخور دار چینی و مرمکی کا روشن کرنا چاہیئے۔ لباس بالکل سیاہ بغیر سِلا ہوا دو ٹکڑوں میں پہننا چاہیئے۔ مصلّے بھی سیاہ ہونا چاہیئے۔ اب آپ قبلہ رُو مصلّے پر بیٹھ کر سب سے پہلے اپنے گرد حصار کریں۔ پھر بخور روشن کرتے ہوئے عبارتِ عمل کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ یہ روزِ اوّل کا عمل تمام ہوا۔ پھر آپ حصار کو کھول کر باہر نکل آئیں۔ یا پھر وہیں سو جائیں۔ سات یوم تک روزانہ وقتِ مقررہ پر آپ تمام لوازمات کو مدّنظر رکھتے ہوئے پڑھائی کیا کریں۔ اور آٹھویں یوم عبارتِ عمل کو دو ہزار مرتبہ ورد کریں۔ تعداد مکمل ہونے پر آپ کے سامنے ایک سیاہ فام شخص غیب سے نمودار ہوگا۔ آپ کو اس سے قطعی خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ آپ اس سے خاتم مانگیں وہ آپکو ایک عدد خاتم عطا کرے گا۔ جو کہ سونے کی ہوگی۔ آپ کو چاہیئے کہ اس کا شکریہ ادا کریں۔ اور خاتم کی بہت حفاظت کریں۔ اور یہ راز کسی پر ظاہر نہ کریں۔ آپ اس سے یہ عہد لیں کہ۔ جب بھی اس خاتم کو حرارت پہنچائی جائے۔ فوراً حاضر ہو کر ہمارے دنیاوی

(باقی صے۶ پر)

تسخیرِ مؤکلین

سورۂ کافرون کے مؤکل کی تسخیر

عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد نماز عشاء سورۂ "کافرون" کے مؤکل "وشائیل" کی تسخیر کے لئے سورۂ "کافرون" کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سورۃ کے سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں۔ بعض اوقات شروع دن سے عجیب وغریب واقعات شروع ہوجاتے ہیں۔ آپ بالکل نہ گھبرائیں۔ اور یہ صرف عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔ مؤکل کے حاضر ہونے پر عہد وپیمان کرلیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے ہر کام میں مؤکل آپ کی مدد کرے گا۔

عملِ تسخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَجِبْ یَا وِشائیلُ بحق بحرمت سورۂ کافرون حاضر شو حاضر شو۔

سورۂ "فلق" کے مؤکل کی حاضری

اگر آپ سورۂ "فلق" کو عروجِ ماہ میں پیر کے دن سے بعد از نماز عشاء اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ پھر سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ مؤکل "ضجائیل" کی حاضری ہوگی۔ یہ مؤکل سورۃ مذکورہ بالا کا خادم ہے۔ اس کے ماتحت ۷۰ ہزار مؤکلات ہیں۔ جو دعوت کرنے والے عامل کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔

عملِ تسخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ ضجائیل عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ ضجائیل حاضر شو بِحَقِّ بحرمت سورۃ الوحا العجل الساعۃ۔

سورۃ الناس کے مؤکل کی تسخیر

عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد نماز عشاء سورۃ "الناس" کے مؤکل "ٹکوائیل" کی تسخیر کے لئے سورۃ الناس کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سورۃ کے سات مرتبہ عمل تسخیر پڑھیں۔ بعض اوقات شروع دن سے عجیب وغریب واقعات شروع ہوجاتے ہیں۔ آپ بالکل نہ گھبرائیں۔ کیونکہ یہ صرف عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔ مؤکل حاضر ہونے پر عہد و پیمان کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپکے ہر کام میں مؤکل آپ کی مدد کرے گا۔

عمل تسخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَجِبْ یا ٹکوائیل بحق بحرمتِ سورۃ الناس حاضر شو۔ حاضر شو

سورۃ لہب کے مؤکل کی حاضری

اگر آپ سورۃ "لہب" کو عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد از نماز عشاء اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ پھر سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مؤکل "تدائیل" کی حاضری ہوگی۔ یہ مؤکل سورۃ مذکورہ بالا کا خادم ہے ـــــ اس کے ماتحت ستر ہزار مؤکلات ہیں۔ جو دعوت کرنے والے عامل کی ـــــ بھرپور مدد کرتے ہیں۔

عمل تسخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ تدائیل عزمت علیکم تدائیل حاضر شو بحقِ بحرمت سورۃ الوحا العجل الساعۃ۔

سورۃ النصر کے مؤکل کی تسخیر

عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد نماز عشاء سورۃ النصر کے مؤکل "خیائیل" کی تسخیر کے لئے سورۃ "النصر" کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سورۃ کے سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں۔ بعض اوقات شروع دن سے عجیب وغریب واقعات شروع ہوجاتے ہیں۔ آپ بالکل نہ گھبرائیں۔ کیونکہ یہ صرف عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔ مؤکل حاضر ہونے پر عہد و پیمان کریں۔ انشاء اللہ آپ کے ہر کام میں مؤکل آپ کی مدد کرے گا۔

عمل تسخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَجِبْ یا خیائیل بحقِ بحرمتِ سورۃ النصر حاضر شو حاضر شو۔

سورۃ "قریش" کے مؤکل کی حاضری

اگر آپ سورۃ "قریش" کو عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد از نماز عشاء اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ پھر سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مؤکل "خوائیل" کی حاضری ہوگی۔ یہ مؤکل سورۃ مذکورہ بالا کا خادم ہے۔ اسکے ماتحت ۷۰ ہزار مؤکلات ہیں۔ جو دعوت کرنے والے عامل کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

عملِ تسخیر:۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ خَوائیل عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ حاضر شو بحقِّ بحرمت سورۃ الوحا العجل الساعۃ۔

سورۃ الزّلزال کے مؤکل کی تسخیر

عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد نمازِ عشاء سورۃ "الزلزال" کے مؤکل "طلذغائیل" کی تسخیر کے لئے سورۃ الزلزال کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سورۃ کے سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں۔ بعض اوقات شروع دن سے عجیب غریب واقعات شروع ہوجاتے ہیں۔ آپ بالکل نہ گھبرائیں۔ کیونکہ یہ صرف عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کیلئے ہوتے ہیں مؤکل حاضر ہونے پر عہد و پیمان کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپکے ہر کام میں مؤکل آپ کی مدد کرے گا۔

عملِ تسخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَجِبْ یَا طلذغائیل بحقِّ بحرمت سورۃ الزّلزال حاضر شو حاضر شو۔

سورۃ "قدر" کے مؤکل کی حاضری

اگر آپ سورۃ "قدر" کو عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد از نماز عشاء اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ پھر سات مرتبہ عملِ تسخیر پڑھیں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ مؤکل "بلغائیل" کی حاضری ہوگی۔ یہ مؤکل سورۃ مذکورہ بالا کا خادم ہے۔ اس کے ماتحت ستر ہزار مؤکلات ہیں جو دعوت کرنے والے عامل کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔

عملِ تسخیر:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَقْسَمْتُ

عَلَیْکُمْ بلغائیل عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بلغائیل حاضر شو بحق بحرمت سورۃ الوحا العجل الساعۃ۔

سورۂ اخلاص کے مؤکل کی تسخیر

عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد نماز عشاء سورۂ اخلاص کے مؤکل بغائیل کی تسخیر کیلئے سورۂ اخلاص کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سورۃ کے سات مرتبہ عمل تسخیر پڑھیں۔ بعض اوقات شروع دن سے عجیب و غریب واقعات شروع ہوجاتے ہیں۔ آپ بالکل نہ گھبرائیں کیونکہ یہ صرف عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔ مؤکل حاضر ہونے پر عہد و پیمان کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپکے ہر کام میں مؤکل آپ کی مدد کرے گا۔

عمل تسخیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اجب بغائیل بحق بحرمت سورۃ اخلاص حاضر شو حاضر شو۔

سورۂ کوثر کے مؤکل کی حاضری

اگر آپ سورۂ کوثر کو عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد از نماز عشاء اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں پھر سات مرتبہ عمل تسخیر پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مؤکل رعطائیل کی حاضری ہوگی۔ یہ مؤکل سورۃ مذکورہ بالا کا خادم ہے۔ اس کے ماتحت ستر ہزار مؤکلات ہیں جو دعوت کرنیوالے عامل کی بھرپور مدد کرتے ہیں۔

عمل تسخیر: اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ رعطائیل عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ رعطائیل حاضر شو بحق بحرمت سورۃ الوحا العجل الساعۃ۔

سورۂ عصر کے مؤکل کی تسخیر

عروج ماہ میں پیر کے دن سے بعد نماز عشاء سورۂ عصر کے مؤکل اتیائیل کی تسخیر کے لئے سورۂ عصر کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق یا پھر کم از کم ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سورۃ کے سات مرتبہ عمل تسخیر پڑھیں۔ بعض اوقات شروع دن سے عجیب و غریب واقعات شروع ہوجاتے ہیں۔ آپ بالکل نہ گھبرائیں کیونکہ یہ صرف عمل میں رکاوٹ پیدا کرنے کیلئے ہوتے ہیں۔ مؤکل حاضر ہونے پر عہد و پیمان کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے ہر کام میں مؤکل آپ کی مدد کرے گا۔

عمل تسخیر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَجِبْ یا اتیائیل بِحقِ بحُرمتِ سورۂ عصر حاضر شو حاضر شو۔

۷۸۶
اللہ
الحیُّ القیوم
الحیُّ القیوم
ال ق ا د ر
ال ق ا د ر

عمل برائے ملاحظہ عجائبات وغرائبات

یَادَیَّانَ العبادِ کلٌّ یَقُومُ خَاضِعًا لِوَهبَتِہٖ وَرَغْبَتِہٖ یَادَیَّانُ
یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک پڑھے۔ اوّل و آخر ۱۱ بار درود شریف اور صبح کو سنّت فجر اوّل وقت پڑھنے کے بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد سے طلوع آفتاب تک یَامُعِیدُ مَا اَفْنَاہُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِہٖ مِنْ مَخَافَتِہٖ یَامُعِیدُ۔ اوّل و آخر درود شریف ۹ بار۔ یہ عمل عجیب وغریب ہے۔ ۴۰ روز نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات وغرائبات دیکھنے میں آتے ہیں کہ اس کا عامل خود بھی حیران ہوتا ہے۔

تین روز میں کام پورا ہو

یہ عمل اچانک حاجت در پیش ہونے پر تو کسی دن بھی شروع کرسکتے ہیں۔ مگر شب شنبہ میں شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شب شنبہ بعد نماز عشاء تنہائی میں روشنی گل کر کے اوّل ۱۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ایکہزار بار یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ۔ اور درود شریف ۱۱ بار۔ شب یکشنبہ کو دریا یا تالاب یا حوض یا چشمہ کے کنارے اس طرح بیٹھیں کہ پاؤں پانی میں رہیں۔ اوّل ۲۱ بار درود شریف ۱۹ بار بسم اللہ شریف بعدہٗ ۵۰۰ بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ درود شریف ۲۱ بار۔ شب دوشنبہ کو کسی ایسے مقام پر جہاں سر اور آسمان کے درمیان کچھ حائل نہ ہو۔ سر برہنہ کرکے اوّل درود شریف ۴۱ بار بسم اللہ شریف ۱۹ بار۔ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثِیْ ۷۸۱ بار۔ درود شریف ۴۱ بار۔

صحت کی خرابی خوف

ڈاکٹر نپولین ہل نے لکھا ہے۔ یوں تو ہر خوف تکلیف دہ اور تباہ کن ہوتا ہے۔ لیکن صحت کی خرابی کا خوف ہر خوف سے زیادہ تکلیف دہ اور تباہ کن ہے۔ یہ خوف موت اور بڑھاپے کے خوف سے بھی زیادہ برا ہے۔ انسان درحقیقت اتنا بیمار نہیں ہوتا جتنا بیماری کے خوف سے بیمار ہوتا ہے۔ ذہن جہاں انسان کی زندگی بنا سکتا ہے بگاڑ بھی سکتا ہے۔ اگر آپ کے ذہن میں یہ خیال آگیا کہ آپ کی صحت اچھی نہیں ہے تو یقین جانئے کہ آپ کبھی صحت مند نہیں رہ سکتے۔ انسان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھاکر آج دوائیں بنانے کے سینکڑوں کارخانے ہیں جو خوب دولت کما رہے ہیں۔ ڈاکٹر مریض کو تبدیلی آب و ہوا کی اس لئے رائے دیتے ہیں کہ وہ اس ماحول سے مریض کو ہٹانا چاہتے ہیں۔ جہاں رہ کر وہ اس مرض میں مبتلا ہوا۔ تاکہ مریض کا ذہن دوسری طرف مشغول رہے۔ دنیا میں کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ جو اپنی ناکامی کو چھپانے کیلئے بیماری کا بہانہ تلاش کرلیتے ہیں۔ ہزاروں ایسے مریض ہیں جو صرف مرض کے خوف سے مر جاتے ہیں۔ اگر آپ ان کی بیماری کا علاج کریں تو وہ خود بخود ایک دوسرا مرض اپنے اندر پیدا کرلیں گے۔

بقیہ — تسخیراتِ مؤکلات

دوسرا طریقہ: ۴۰ دن ہر روز باپرہیز ۲۵۰۰ بار پڑھے اور ہر روز اوپر بتائی ہوئی ترکیب سے نقش کا انتخاب کرے اور ہر روز ترتیب وار ۲۰ عدد ہر نقش لکھتا رہے۔ آخری ۲۴ گھنٹے پاس رکھے باقی ۱۹ نقش دریا میں ڈالے۔ غرض آخری دن کا آخری نقش اپنے پاس موم جامہ شدہ رکھے۔ کبھی اپنے سے جدا نہ کرے جبتک پاس رہے گا تسخیر اور دولت خوب رہے گی۔

ایک روحانی تحفہ

دانۂ سلیمانی حاصل کرنے کا مجرّب عمل

یہ عمل ہر مطلب برآری کے لئے بذریعہ غیبی امداد مفید اور مؤثر ہے۔ چاہیئے کہ اس عزیمت کو جس کے اعداد ۱۰۹۳ ہیں۔ اسی تعداد سے یہ عزیمت ۴۰ روز تک ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے۔ جب چالیسواں دن آئے تو اس دن خالی حجرہ میں خوب لوبان وغیرہ سلگائے اور اس عزیمت کو حسبِ معمول پڑھے۔ پڑھتے پڑھتے ناگاہ اس کا مؤکل صفرائیل جو دانۂ سلیمانی کا محافظ ہے۔ اس عزیمت کا تابع ہو کر اچھی طرح ظاہر ہوگا۔ اور سلام کرے گا۔ چاہیئے کہ سوائے سلام کا جواب دینے کے اور کوئی کلام نہ کرے۔ جب تک کہ ۱۰۹۳ بار عزیمت کی تعداد پوری نہ کرلے۔ یہاں تک کہ وہ خود کلام کرے گا۔ اور پوچھے گا۔ کہ تیرا کیا مقصد ہے؟ مجھ سے طلب کر۔ اسی سوال کا جواب عزیمت کی تعداد ختم کرنے کے بعد دے یعنی یہ کہے کہ میرا مقصد تمہاری تسخیر ہے۔ مجھ سے کلمۂ محمدی کی قسم کے ساتھ یہ عہد کرد کہ جب میں تم کو طلب کروں فوراً حاضر ہو۔ جب یہ عہد مکمل ہوجائے تو اس مؤکل کو رخصت کردے اور اس عزیمت کو روزانہ ۲۹۰ بار ورد میں رکھے۔ تاکہ عمل قائم رہے۔

عزیمت یہ ہے۔ اَجِبْ یَاصَفرَائِیلُ بِحَقِّ یَاصَمَدُ یَاقَیُّوْمُ یَارَبُّ۔ اگر ایک چلہ میں مؤکل حاضر نہ ہو تو تین چلّے تک برابر حسبِ معمول یہ عمل پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے چلّے میں ضرور ضرور مسخر ہوگا۔ اور عہد و پیمان کرے گا۔ بعدہٗ اگر چاہے کہ کسی مطلب کے لئے مؤکل کو بلائے یا دانۂ سلیمانی طلب کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ گوشۂ تنہائی میں خوب لوبان سلگائے اور غسل کرکے پاک جامہ پہنے اور اس عزیمت کو ۲۹۰ مرتبہ پڑھے جب وہ حاضر ہو اور سلام کرے۔ تو سلام کا جواب دینے کے بعد اپنا مطلب بیان کرے۔ یا دانۂ سلیمانی کو اس سے طلب کرے فوراً اس دانے کو لانے کے لئے وہ مؤکل غائب ہوجائے گا۔ اس کے واپس آنے کے وقت تک اسی جگہ عامل ٹھہرا رہے۔ یہاں تک کہ وہ حاضر ہو کر مطلوبہ دانہ عامل کے روبرو پیش کرے گا۔ چاہیئے کہ تعظیم کرے اس دانہ کی اور اس کو سر آنکھوں پر رکھّے۔ اور حیض و نفاس والی عورت اور جنب والے مرد کی نظر سے پوشیدہ رکھے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ اس دانہ کو خلافِ شرع کام کے لئے ہرگز طلب نہ کرے کیونکہ ایسی نیت سے اگر عمل کیا گیا تو مؤکل ہرگز مسخر نہ ہوگا۔ بلکہ نقصان پہنچائے گا۔ اس کے ذریعہ ہر ہر جائز کام لیا جاسکتا ہے۔ جس کا طریقہ وہ مؤکل خود بتائے گا۔

تنبیہ

یہ عمل مجرّبات سے ہے۔ مگر اس میں ترکِ حیوانات جلالی ضروری ہے۔ جس کی تشریح طویل ہے۔ بہتر ہوگا کہ لوکی کی ترکاری بغیر مرچ کی اور جَو کی روٹی خود پکا کر کھاتا رہے اور روزانہ پانی دریا کا کسی نمازی آدمی سے منگا کر رکھ لے اور تا اختتام عمل اسی کو پیتا رہے۔ مخلوقِ خدا اور دین کی نیت سے اس عمل کو پڑھے۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی چلّے میں کامیابی کی سَو فیصدی امّید ہے۔ اگر یہی نیت رہی تو عامل کی ضروریاتِ زندگی امّید و خیال سے زیادہ قدرتاً پوری ہوں گی کہ عامل خود حیران رہ جائیگا۔

دنوں کے مؤکلین اور اُن کے احکامات

ماہ قمری سعد منقلب و نحس

ثابت وسعد	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوّال
ذوجدین منقلب	ربیع الاوّل	جمادی الاوّل	شعبان	ذی القعد
نحس و منقلب	ربیع الاوّل	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحج

جو لوگ ماہِ سعید منقلب اور نحس کا خیال نہیں رکھتے۔ جب چاہیں عمل شروع کر دیتے ہیں وہ ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں اسلئے انتہائی ضروری ہے کہ ماہِ سعید میں دعوت وغیرہ دی جائے ــــ اگر منقلب مہینوں میں عمل شروع کریں تو تاثیر الٹی ہو کر رجعت طاری ہو کر پاگل یا دیوانہ کر دیتی ہے۔ جیسا کہ کئی مخبوط الحواس لوگ نظر آتے ہیں۔ جو کہ اپنی غلطی سے رجعت میں گرفتار ہو کر حواس کھو بیٹھتے ہیں۔

نحس مہینوں میں عمل کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ عمل بالکل ضائع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ماہِ سعید کا خیال کر کے عمل کرنا چاہیئے تاکہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو سکے۔

خواص واحکام روزہائے ہفتہ

ھفتہ کا دن:۔ مکلادہ اور غسل صحت و نو خوردن دھنیا (ہنی) جسے کہتے ہیں۔ رکھنا چاہتے ہو تو تحویل مکان و خرید و فروخت چوپایہ اور سواری گھوڑا ہاتھی وغیرہ کے لئے بہتر ہے۔

اتوار کا دن:۔ یہ نام رکھنے اور نیا کھانے اور نیا سرخ کپڑا پہننے کا اور آغاز تعلیم اور عملیات اور زمین جوتنے اور ملازمت بادشاہوں کے لئے نیک اور بہتر ہے۔

سوموار کا دن:۔ مکلادہ کرنے، نام رکھنے، غسل صحت، زمین جوتنے یا بنیاد رکھنے تحویل و نقل مکان اور خرید و فروخت اسباب چوپایہ اور سواری و سفر کیلئے بہتر اور اچھا گنا جاتا ہے۔

منگل کا دن:۔ غسل صحت و عملیات و نو خوردن یا پوشیدن پارچہ سرخ اور نقل و تحویل اور و خرید و فروخت چوپایہ سواری و سفر کے لئے بہتر ہے اور نیک ہے۔

بدھ کا دن:۔ مکلادہ کرنے، نام رکھنے، نیا کپڑا پہننے، نیا کھانا کھانے تعلیم، زمین جوتنے، بنیاد رکھنے، تحویل مکان، حجامت بنوانا و ملازمت سلاطین خرید و فروخت چوپایہ سواری نیک ہے۔

جمعرات کا دن:۔ مکلادہ کرنے، نام رکھنے، پوشش نو تعلیم وغیرہ بمطابق بدھ کے نیک اور بہت بہتر اور خوش رہے۔

جمعہ کا دن:۔ مکلادہ لباس نو زمین جوتنے، نو تعلیم بنیاد رکھنا، تحویل خرید و فروخت، حجامت بنوانا اور سواری ہاتھی، گھوڑے کو نیک سمجھا جاتا ہے۔ یہ عامل لوگوں کے لئے دنوں کے خواص لکھ دیئے ہیں۔

خصوصیات ایّام کا

معلوم ہونا چاہیئے کہ خداوند تعالیٰ نے سات آسمان اور سات ستارے اور سات زمین، سات سمندر، سات دن اور سات اقلیمیں اور سات معدن، سات ملوک سفلی پیدا کیئے اور بہت ہی مواصلے شروع ہوئے۔ سات آسمانوں میں پہلا آسمان یعنی سب کے اوپر وہ ہے جس کو ساتواں آسمان کہتے ہیں اور اس آسمان کی تدبیر خداوند تعالیٰ نے کوکب زحل سے متعلق کی ہے۔

دعوت زحل اور شنبہ معجون سیاف سجابی ابی نوح کے واسطے۔

عٓ
اَجِبْ یَا ابا نوخ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ المؤکل بكَ الّذیْ لَتَسَرَ اِلیٰ خدمتہٖ کسفیائیل وَبِحَقِّ ان لی ازدارو انفحش هلکما کشلطلش کلست لطہ نفعائیو بشمخلیص علشاقش مھراقش اقشامقش ثقمونھش ا، کشالیخ کیاغ

بکشلیخ علمش لھش نموہ اجب یَا میمون یا امانوخ وَتَوَکّلُ بکذا وکذا ابحق ما أقسمت بہٖ علیكَ العَجل ۲ الوَحا ۲ بار السَّاعَۃ ۲ بار۔

یہ دعوت شنبہ یعنی ہفتہ کے دن کی ہے۔ اس کا مؤکل بادشاہ مؤکلِ زمین کے مؤکلات سے کام لیتا ہے۔ سب کا بادشاہ ہے۔ ہر کام کرواتا ہے۔ اور چھٹے آسمان سے اسی طرح سب آسمانوں کی تدبیر ایک ایک ستارہ سے متعلق ہے۔ جیسا کہ پہلے بتا چکا ہوں۔

پھر ان سات آسمانوں کے اوپر ایک آسمان ہے۔ جس کو فلک ثوابت کہتے ہیں۔ یہ نواں آسمان ہے۔ اور یہاں پر ہی توبہ کی دعا پہنچتی ہے اور توبہ قبول ہوتی ہے۔ وہاں پر ایک مؤکل رُوحانی رہتا ہے۔ یہ مؤکل سب مؤکلوں کا بادشاہ ہے۔ اور اس کا نام میططرون علیہ السلام ہے۔ اس طرح ساتوں زمین اور ساتوں سمندر پر ایک مؤکل ارضی خداوند تعالیٰ نے مقرر کیا ہے۔ جس کا نام میمون آتانوخ ہے۔ اور یہ مؤکل زحل کے تابع ہے۔ جس کی دعوت پیچھے لکھ چکا ہوں۔ اس طرح چھٹی زمین کا مؤکل شمہورش مشتری کے تابع ہے۔

پانچویں زمین اور پانچویں سمندر کا مؤکل ابو یعقوب احمر محزر مریخ کا تابع ہے۔ چوتھی زمین اور سمندر کا مؤکل ابوالنور زوبعہ زہرہ کا مطیع ہے۔ دوسری زمین اور سمندر کا مؤکل ابوالعجائب برقان عطارد کا تابع ہے ——— اور پہلی زمین اور سمندر کا مؤکل ابوالنور ابیض قمر کا تابع ہے۔ اور ساتوں زمینوں کے نیچے جو مچھلی ہے۔ اس کو بہموت کہتے ہیں۔

اس پر خدا نے ایک مؤکل میمون السیاف نام کا مقرر کیا ہے۔ وہ ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کا حاکم ہے۔ جس کو چاہے گرائے جس کو چاہے نوازے۔ یہ خدا نے اس کو کام سونپے ہیں۔

میططرون ساتوں آسمانوں اور کواکب کا حاکم اور کل مؤکلات علوی و سفلی اس کے ماتحت ہیں۔ اور یہ مؤکلات جو آسمانوں میں ہیں۔ میططرون کے محکوم ہیں۔ اور اس بات پر مامور ہیں جو کام سونپے جاتے ہیں بہت جلدی کرتے ہیں اس بات پر بھی مامور ہیں کہ مؤکلات سفلی کے پاس زمین پر آئیں۔ اور احکام پہنچائیں۔

پس مؤکلات علوی مؤکلات سفلی کے احکام میں میططرون ان سب کا بادشاہ ہے۔ بعض کا بیان ہے کہ میططرون نویں آسمان کا حاکم اور کھڑا ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے۔ جس کے اندر تین سو ساٹھ گرہیں ہیں۔ اور ان گرہوں کے ساتھ وہ مؤکلات اور جنات پر حکومت کرتا ہے اور حضرت سلیمانؑ نے اسے تسخیر کیا تھا۔ سب جنات سلیمانؑ بن داؤدؑ کے تابع تھے۔ اور وہ کوڑا اس کا مثل شعلہ آتش کے روشن ہے۔ جس وقت عامل صحت الفاظ اور پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھتا ہے اور بخور روشن کرتا ہے۔ اور سریانی کے ناموں کا تذکرہ کرتا ہے۔ اس کے منہ سے ایک نور نکل کر میططرون کے سامنے آجاتا ہے۔ اور میططرون اس کے عمل کو قبول کرتا ہے اور اپنے کوڑے کو ہلا کر اس مؤکل کی طرف نظر کرتا ہے۔ جو اس وقت کی منزل کا مالک ہے۔ یہ مؤکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے مؤکل کو پکڑ کر عامل کی خدمت میں حاضر ہو جاتا ہے۔ وہ عامل کے عمل کو پورا کرتا ہے۔ ذرا توقف نہیں کر سکتا۔ مگر یہ بات اس وقت ہوتی ہے جبکہ سریانی نام کو نہایت صحت کے ساتھ بغیر غلطی اور ظن کے پڑھا ہو۔ اگر اس نے غلط پڑھا تو مؤکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے۔ اور خدا سے پناہ مانگیں گے۔ یہی سبب ہے کہ اکثر لوگوں کے عمل کامیاب نہیں ہوتے۔ اور عامل لوگ اس کو غلط قرار دیدیتے ہیں۔ پہلے عمل کا ورد کسی اچھے عامل سے درست کروائیں۔ اور اچھے عامل سے اجازت لے لیں۔ کیونکہ صحت الفاظ اور پابندیٔ وقت نہایت ضروری ہے۔

——— ہر قسم کے اعمال پر جداگانہ مؤکل مقرر ہیں۔ جب عامل صحت کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ میططرون اس عمل کے مؤکل کیطرف توجہ کرتا ہے اور وہ مؤکل عامل کی خدمت گزاری کو حاضر ہو جاتا ہے۔ یعنی مؤکل ارضی کو حاضر کرتا ہے اور صاحبِ حاجت کی حاجت کو پوری کرتا ہے جیسا کہ مذکور ہوا۔

میططرون سب مؤکلات علوی کا حاکم ہے۔ اور مؤکلات علوی مؤکلات سفلی یعنی عرضی کے حاکم ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا ——— تو سفلی عامل کی اطاعت کبھی بھی قبول نہ کرتا۔ اس لئے لازمی ہے کہ جب کوئی سفلی عامل کا کہنا نہ مانے تب عامل اسماء قدرت اور اس مؤکل علوی کا نام لے گا جو مؤکل سفلی کا حاکم ہے۔ اس وقت عامل کے منہ سے نور نکل کر میططرون کے پاس چلا جائے گا۔ اور وہ علوی کو حکم صادر کرے گا۔ اور فوراً عامل کا کام ہو جائے گا۔ یہ ایک سرکل ہے جو چلتا رہتا ہے اور عامل کا کام کروا کر اپنی ذمہ داری ختم کرے گا۔ اور میططرون جب مؤکلوں کی طرف دیکھتا ہے اور غور سے دیکھتا ہے تو تمام مؤکل تھر تھر اس طرح خوف سے تھرتھراتے ہیں جیسے آندھی سے درختوں کے پتے اور خود درخت تھرتھراتا

ہے اور فوراً اس حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

اب ہم آتے ہیں ملوک علویہ کی طرف

ان کے ماتحت ملوک سفلیہ کے اسماء بیان کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے مؤکل علوی روقیائیل ہے۔ ملوک سفلیہ سے اس کا ماتحت من حب جو یک شنبہ کا مالک ہے۔

دوسرا مؤکل شدخیائیل ہے اور اس کے ماتحت مرابیض دو شنبہ کا مالک ہے۔ اور تیسرا مؤکل مہقیائیل ہے اور اس کے ماتحت ابومحرز احمر سہ شنبہ کا مالک ہے۔

چوتھا مؤکل شفیائیل ہے۔ اس کے ماتحت برقان چہارشنبہ کا مالک ہے۔ پانچواں مؤکل جبلیائیل ہے۔ اس کا ماتحت شمہورش پنج شنبہ (جمعرات) کا مالک ہے۔ اور چھٹا مؤکل عیتائیل اس کے ماتحت زوبعہ جمعہ کا مالک ہے۔ اور ساتواں مؤکل کسفیائیل ہے اور ماتحت اس کے میمون شنبہ کا مؤکل ہے۔

مؤکلات علوی کے اوپر اور سات مؤکلات حاکم ہیں چنانچہ روقیائیل کا حاکم طحطلمائیل ہے اور شمخیائیل کا حاکم صعطکلیائیل ہے۔ بعض صعلصعلیائیل کہتے ہیں ــــ اور مہقیائیل کا حاکم ہتہطلطمیائیل ہے۔ اور جبلیائیل کا حاکم سطسیائیل ہے اور میططرون کا حاکم اعلیٰ الخیطلخلیائیل علیہ السلام ہے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان مؤکلات کے اوپر اور مؤکلات بھی ہیں۔ چوں کہ ان کے ناموں میں علماء نے اختلاف کیا ہے وہ بہت سخت اور دشوار بھی ہیں۔ اس وجہ سے ہم نے ان کا بیان ترک کر دیا ہے۔ پس پاک ہے اس کی ذات پاک اعلیٰ کہ جو رحیم ہے۔ رحمان ہے۔ غفور ہے۔ جو اپنے لشکروں کی تعداد آپ ہی خود جانتا ہے۔ حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خداوند تعالیٰ کسی مؤکل یا کسی کو پیدا کرتا ہے تو اپنا ایک نام لے کر فرماتا ہے کہ کن (ہو جا) پس وہ مؤکل پیدا ہو جاتا ہے۔ جو شخص اسم کو معلوم کرے وہ اس کے ذریعہ سے مؤکل کو یا شیطان کو تابع کر سکتا ہے۔

اے طالب تم کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے اگر خدا نے تمہیں توفیق دی اور ان علوم کو تم نے حاصل کیا۔ پس تم اس مقام میں صدر نشین ہو گئے جہاں تمہارے باپ دادا کا بھی گزر نہ ہوگا۔ اور نہ کوئی تمہارے قریب پہنچ سکے گا یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان الٰہی ہے۔ اس علم کو حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی بھی ضرورت ہے اور اس کی طلب نایاب میں گھبرانا بھی نہیں چاہئے کیوں کہ ان کاموں میں تکلیفیں ضرور آتی ہیں۔ کسی چیز کو پانے کے لئے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے۔ اور ان مشائخ کی صحبت اختیار کرنی چاہئے۔ جو اس میں علم کمال رکھتے ہیں۔

اس میں یہ معلوم ہونا چاہئے جب تم ان مؤکلات میں سے ایک مؤکل کو حاضر کرنا چاہتے ہو۔ تب اس کے روز میں اس کو حاضر کرو اور وہ اسم پڑھو جس اسم کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے اس مؤکل کو پیدا کیا تھا۔ یہ اسم اس کے حق میں آگ سے زیادہ ہوگا اور وہ آنے میں ذرا سا بھی توقف نہ کر سکے گا اور یہ اسماء سریانی زبان میں ہیں۔ اور بہت طاقت رکھتے ہیں۔

اب آپ کو یہ علم ہو چکا ہے کہ جب مؤکل کو طلب کریں تو اس کے روز میں طلب کرنا بہت ضروری سمجھا گیا۔ مثلاً اتوار کے روز مذہب کو بلائیے یہ اتوار کے دن کا مؤکل جانا گیا ہے۔ کیوں کہ وہ مؤکل کوکب شمس سے تعلق رکھتا ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ شمس کی قسم اس کو دے۔ شمس اس کو حاضر کر دے گا۔ یہ بھی آپ کو معلوم ہوگا کہ پیر والے دن مرہ ابیض کو بلانا ہوگا کیونکہ اس کا تعلق کوکب قمر کی روحانیت سے منسوب ہے۔ غرضیکہ اس طرح تمام مؤکلات کا خیال کرنا چاہئے جب جسکو بلانا ہو اس کے دن میں عمل کرے اس کو کوکب کی قسم دینا ضروری بتایا ہے۔ علماء کے نزدیک یہ خیال کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔

مؤکل سفلی کے سامنے مؤکل علوی کو حاضر کرنا چاہئے۔

اب ہم آتے ہیں دعوات مؤکلات کی طرف

جس کو ہم نے بڑی تفصیل اور طول سے سمجھایا ہے۔ امید ہے آپ کو سمجھ میں آگیا ہوگا۔ ان کے اندر وہ اسماء ہیں جن کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے مؤکلات کو پیدا کیا تھا۔ جس مؤکل کو تسخیر کرنا منظور ہو اس کے دن میں اس کی دعوت کو پڑھے۔ اس کے کوکب کو بتلائے ساتھ بخور کے روشن کرکے۔ ان اسماء کو قاعدہ روحانی کہتے ہیں۔ یکشنبہ کے روز ابو عبداللہ سعید المذہب کی دعوت یہ ہے۔ جو تحریر کر رہا ہوں۔

اَجِبْ یَامُذْهِبُ مَا اَعظَمَ سُلْطَانُ اللہِ احترق مَن عَصَی اللہَ بِنَارِہِ المُوقَدَۃِ اَهْنَا ۲ تَاہٍ ۲ خَتُوخٍ ۲ اهیاً اَشْرَاهِیًا ادونای اصبارث الُ شدای یاہٍ ۲ صبوح ۲ ما اعزاصباوتا القدیم الازلی اَجب یا مذهبُ بِحَقِّ

سُبُّوحٌ ۲ قُدُّوْسٌ ۲ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ۲ اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلُ ۲ السَّاعَۃَ ۲ بار۔ اس کی دعوت اتوار کے دن سے تسخیر کیا جاتا ہے۔

دعوت دوشنبہ امرہ ابیض بن حارث موکل

اس کی دعوت پیر کے دن میں شروع کرتے ہیں اور یہ شام کو موکل حاضر ہوتا ہے۔ بڑے کام کرتا ہے۔ عامل کو کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔

اَجِبْ یَا مُرَّۃَ بِحَقِّ طھش طھشو طھشو جار وشہ ۳ بار جنجروشہ ۲ بار ھبشر اَجِبْ یَا مُرَّۃَ بِحَقِّ سام ۲ بار بِالَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔ اَلْعَجَلُ ۲ بار الوحا ۲ بار السَّاعۃ ۲ بار۔

یہ دعوت بروز منگل ابی محرز احمر کو حاضر کرنے کی ہے

یہ منگل کے روز ہی حاضر ہوتا ہے۔ اس سے جو بھی کام لینا ہے منگل کے دن لے سکتا ہے۔ اور آناً فاناً ہی کرتا ہے۔ مگر جو کام کریگا وہ منگل کو ہی حاضر ہوگا۔ اور کام بھی منگل کے دن کرے گا۔ اسکی دعوت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا اَبَا مُحْرِزِ الْاَحْمَرِ بِحَقِّ الطفف ۲ بار جلفف ۲ بار شفف ۲ لیطشلا ۲ شلادون ۲ اللہ ۲ ھلل ۲ ففھشل ۲ جھلفف ۲ مھلقاک ۲ حلمص ۲ ھلھلص ۲ شھلیص ۲ نموۃ ۲ دملیخ ۲ اجب یا اَحْمَرُ بِحَقِّھَا عَلَیْکَ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ سمسائیل وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا الْعَجَلَ ۲ الوحاء ۲ السَّاعۃ ۲ بار پڑھنا ہے۔

دعوت چہارشنبہ یعنی بدھ برقان اصغر ابوالعجائب موکل کا حاضر کرنا

یہ بروز بدھ کا موکل ہے۔ اس کا دن اس کو لگے گا حاضری بھی بدھ کے دن ہوگی۔ یہ بھی بدھ کے دن بہت اچھے کام کرتا ہے دعوت اس کی یہ ہے۔

اَجِبْ یَا بُرْقَانُ بِحَقِّ ھت ۲ مدت ۲ یولت ۲ الولہ ۲ یوہ ۲ ھلیون ۲ یاہ ۲ ھیوث ۲ طلطلیوث ۲ ھیا ۲ لوث ۲ اھیاش خَلَقَ اللّٰہُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ کراھیل اھیا شراھیا اذونی اصباؤث ال شداي تَوَکَّلْ یَا بَرْقَانُ بکذا وکذا بِحَقِّ الْمُوَکِّلِ بِکَ میکائیل الَّذِیْ لتسرع لخدمتہ العجل ۲ الوحا ۲ السَّاعۃ ۲ بار۔

اس کی حاضرات بہت جلد ہوتی ہے۔ صبح سے ۱۱ بجے تک حاضرات شروع ہوجاتی ہے۔ تسخیرات کے دس بجے ہوتی ہے۔ جب بدھ کا دن ختم ہوجاتا ہے یہ بھی آسمان پر چلا جاتا ہے۔

دعوت بروز جمعرات شمہورش قاضی الجن کی حاضرات

یہ نکاح وغیرہ کروانے میں بہت مدد کرتا ہے۔ اگر کوئی نہ مانے تو اس کو راضی کرتا ہے۔ اس کی طاقت صرف بدھ والے دن کی ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے تک ہوتی ہے۔ پھر اپنے آسمان پر چلا جاتا ہے۔

اس کی دعوت یہ ہے۔

اَجب یا شمھورش بحق الملک الموکل بک الذی التسرع بخدمتہ صرفیائیل وبحق شطظلش ۲ شطھش ۲ بار ملک عحرش ۲ بعحرش ۲ ھبقا ۲ اجب یا شھورش بحق دردمیش ۲ وبحق مَا فِیْ لَوْحِ الْقُدْرَۃِ مکتوب اَن تَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا العجل ۲ الوحا ۲ السَّاعۃ ۲۔

یہ ایک قاضی کا کام دیتا ہے۔ لڑکی کو راضی کرنا ایک سیکنڈ کا کام ہے۔ نکاح کرانے میں اس کا نمبر اوّل ہے۔

دعوت بروز جمعہ زوبعہ ابیض کے حاضر ہونے کا

یہ جمعہ کے دن کا موکل ہے اس کا کام جمعہ کے دن کا ہے آسمان سے بہت جلد آتا ہے اور جاتا بھی بہت جلد ہے۔ سلیمان کی کتاب مرکبات سلیمانی میں صفحہ ۳۲۰ پر لکھا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر اسی موکل کے ذریعہ خدا کے حضور حاضر ہوئے تھے۔

اَجب یا اَبیض یا زوبعہ بِحَقِّ الْمَلِکِ الْمُوَکَّلِ بِکَ عینیائیل الَّذِیْ تَسْرَعُ اِلٰی خِدْمَتِہٖ وَبِحَقِّ دموسی ابیہ بشیلی جرھطبسوح اِذَا العریات یا ابیض وَاِلَّا اَعرضُھَا عَلَی النَّارِ اَجب واسرع وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ۔

یہ تھیں دعوات ملائکہ جو فقیر عرض کرچکا ہے۔ ان کی قدر کرنی چاہئے۔ کیوں کہ یہ سب ملائکہ بھی ہیں۔ کیوں کہ یہ بہت کمیاب ہیں۔ اور ایسی صحت کے ساتھ اور کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی۔ یہ آپ سے میرا وعدہ ہے کہ آپ جو بھی عمل کریں اس کے

ساتھ اس روز کے مؤکل کے دعوت بھی ان دعوتوں میں سے ضرور پڑھیں۔ پھر دیکھیں عمل کیسے کامیاب ہوتا ہے۔ خواہ وہ کوئی عمل بھی ہو۔ جنات پریوں کا وغیرہ تو بہت بہتر طریقہ سے کامیاب ہونگے دور دور سے دُنیا تمہارے پاس آئے گی۔ آپ کے ہاتھ شفا ہوگی۔ دور دور تک دھوم ہوگی۔ اور ہر کام آپ کا انجام کو پہنچے گا بہر حال تقویٰ اور طہارت کا اختیار کرنا بہت ہی ضروری ہے اور یہی ایسی چیز ہے جس کے سبب سے تمام عالم علوی و سفلی مطیع ہوتا ہے ریاضت ہر کام کی بنیاد ہے۔ ان اعمال کے عامل کو لازم ہے کہ ایسے وظائف کا بھی ورد رکھے جو انس و جن کے شر سے محفوظ رکھنے والے ہیں۔

اس عامل کے اکثر انسان و جنات دشمن ہو جاتے ہیں اور تاک میں لگے رہتے ہیں۔ اس لئے عامل اسماء الٰہی کے ساتھ اپنی حفاظت کرنی ضروری ہے۔ تاکہ وہ انس اور کل موذیات کے شر سے محفوظ رہے۔ لہٰذا آیت الکرسی جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کرے۔ ہر جن وانس کے شر و فساد سے محفوظ رہے۔ جب تم کسی خوفناک مکان میں ہو یا اسمار سریانی کی دعوت کرنی چاہتے ہو۔ پس تم کو لازم ہے کہ آیت الکرسی تین تین بار پڑھکر اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کرلو۔

اس کی برکت سے ہر ایک شر سے محفوظ رہوگے اور جنات کوئی اذیت نہ پہنچا سکیں گے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ جو شخص اس علم روحانی کے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ شیاطین اور جنات اس کو ضرر پہنچانے اور عمل چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس واسطے عامل کو اپنی حفاظت کرنی لازمی ہے ہمیشہ طہارت کاملہ کے ساتھ رہنا چاہئے۔ تاکہ جنات اس کو اذیت نہ پہنچا سکیں۔ بلکہ اس کے مطیع اور ہر حکم کو بجا لائیں جب عامل کسی ایسی جگہ ہو جہاں وہ جنات کی اذیت پہنچنے سے خوف رکھتا ہو اس وقت آیت الکرسی ہی ہر شر مخلوق سے محفوظ رکھتی ہے۔ ہر قسم کے جنات و انسان کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔

ایک واقعہ

بعض لوگ حد سے زیادہ سنجیدہ اور کم گو ہوتے ہیں۔ اسی سنجیدگی اور کم گوئی کے باعث بسا اوقات وہ نقصان بھی اٹھا بیٹھتے ہیں۔

میرے ایک ڈاکٹر دوست نے مجھے ایک ایسی مریضہ کی کہانی سنائی جس کا شوہر خوبصورت ضرور تھا۔ لیکن عموماً خاموش رہا کرتا تھا۔ وہ اپنے شوہر کی توجہ اپنی جانب مبذول کروانے کیلئے بہت ہاتھ پاؤں مارتی۔ مگر اس کا کوئی عمل بھی شوہر کا سکوت توڑنے میں کامیاب نہ ہوتا۔ چنانچہ وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہوگئی کہ اس کا شوہر اسے پسند نہیں کرتا۔ اس وجہ سے اس میں چڑچڑاپن پیدا ہوگیا۔ آہستہ آہستہ وہ اس غم میں گھل کانٹا ہوگئی کہ اسے شوہر کی توجہ حاصل نہیں۔ شوہر نے اُسے ہسپتال میں داخل کروادیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس کے لئے انتقال خون کا نسخہ تجویز کیا۔ شوہر نے اس کام کے لئے خود کو پیش کردیا۔ اتفاقاً اس کے خون کا گروپ بھی بیوی کے خون سے مل گیا۔ کچھ دیر کے بعد جب کہ جان کا خون اس کی بیوی کی رگوں میں منتقل ہو رہا تھا۔ وہ بولا۔ "سوزی! میں چاہتا ہوں کہ تم بہت جلد ٹھیک ہوجاؤ۔"

"لیکن تم ایسا کیوں چاہتے ہو" اس کی آنکھیں بند تھیں۔

"اسلئے کہ مجھے تمہاری ضرورت ہے" ——— سوزی نے آنکھیں کھولیں۔ اور حیرت سے بولی "لیکن اس سے قبل تم نے ایسا کیوں نہیں کہا" سوزی ٹھیک ہوگئی۔ اُسے ڈاکٹروں کے تجربے نے تندرست نہیں کیا۔ بلکہ چند الفاظ پر مبنی ایک جملے نے اسے موت کے منہ سے بچالیا تھا۔ جو اگر اس سے قبل کہا جاتا تو وہ یقیناً بیمار نہ پڑتی۔ موقع ملنے پر بات کرنے میں آپ کو تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔ بالکل خاموشی موت ہے۔ زندہ رہنے کے لئے باتیں کیجئے۔ آپ کی خاموشی قریبی افراد کیلئے تکلیف دہ ہوسکتی ہے۔ اگر آپنے باتیں اسلئے چھوڑدی ہیں کہ دوسرے آپکی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں تو آپ ایسی باتیں کرتے ہی کیوں ہیں جو باعث مذاق بنیں۔

احساس کمتری میں مبتلا افراد بھی چپ کا روزہ بڑے ذوق شوق سے رکھتے ہیں۔ عقل مندی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم نہ تو اس قدر زیادہ بولیں کہ دوسرے بیزار ہوجائیں۔ اور نہ ہی چپ سادھ لیں ہمیں باتیں ضرور کرنی چاہئیں۔ لیکن سلیقے سے ——— کیوں کہ بے ڈھنگے پن سے بات کرنے کا نتیجہ ہمیشہ غلط ہی ہوجاتا ہے۔

ملاقاتِ ارواح اور ملاقاتِ خضر علیہ السلام

ملاقات ارواح مقدسین

جب ارواح طیبین مقدسین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے شرف ملاقات حاصل کرنا ہو یا کسی اہم ضرورت وحاجت کو حل کرنا مقصود ہو تو سورۂ یٰسین شریف اس طرح پڑھیں۔

سورۂ یٰسین شریف میں ۷ مبینیں ہیں۔ سورۂ یٰسین شروع کریں۔ جب پہلی مبین پر پہنچیں تو یہ دعا تین بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاصِرِ عَنْ كُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ النُّوْنِ سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ أَمْرُهٗ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ٥ سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ٥ اسی طرح ہر مبین پر تین بار یہ پڑھیں تین دن میں مقصود حاصل ہو۔

ملاقاتِ خضر علیہ السلام

حضرت ابراہیم تیمی جو اعظم ترین اولیاء کرام میں سے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ یہ عمل خضر علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمایا۔ اس عمل سے تین فائدے بیک وقت حاصل ہوتے ہیں۔ اوّل سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو۔ دوسرے خضر علیہ السلام سے شرفِ ملاقات حاصل ہو۔ تیسرے آپ ملاقات کرکے حاجات حل ہونے کی تدبیر بتائیں۔ قبل طلوعِ آفتاب وقبل غروبِ آفتاب، سورۂ فاتحہ ۷ بار، سورۂ فلق اور سورۂ ناس ۷ بار، سورۂ اخلاص ۷ بار، سورہ کافرون ۷ بار، آیت الکرسی ۷ بار، کلمۂ تمجید ۷ بار، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ، ۷ بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، ۷ بار اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّآجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ لَهٗ أَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَهٗ أَهْلٌ إِنَّكَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ ۷ بار اس کا ثواب سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم وحضرت خضر علیہ السلام وجمیع ارواحِ امّت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشے۔ تین روز میں ستارۂ قسمت بالائے عرش نظر آئے ——— اور مشرف بہ زیارت سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہو۔ اگر ہر روز ورد میں رکھے اس کو غیب سے بے مشقت روزی ملے۔

حصولِ کشف ومراد

حضرت سیّدی شیخ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ العزیز نے یہ عمل تعلیم فرمایا کہ اگر اپنے مقصد ومراد کے متعلق دریافت کرنا ہو کہ یہ کام کس طرح ہوگا یا کیسے کیا جائے تو یہ عمل کرے مجرّب ہے۔

شب یکشنبہ یا روز یکشنبہ یعنی اتوار کی شب کو یا دن میں جو وقت بھی مقرر کرے۔ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ ۲۰۰ بار۔ دوشنبہ کو يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ ۲۰۰ بار۔ سہ شنبہ کو يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۲۰۰ بار۔ چہارشنبہ کو يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ۲۰۰ بار۔ پنج شنبہ کو يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۲۰۰ بار۔ جمعہ کو يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ ۲۰۰ بار۔ شنبہ کو يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۲۰۰ بار۔ ہر روز اوّل وآخر درود شریف دس دس بار۔

آئینہ قلب پر جلا کرنے کے لئے

یہ عمل عجیب ترین ہے۔ اس عمل کا کرنے والا

ایسے حیرت انگیز مناظر دیکھتا ہے کہ خود محو حیرت رہتا ہے۔ یہ عمل تہجد پڑھنے والوں کے لئے ہے۔ تہجد کا وقت عشاء پڑھ کر سونے کے بعد جس وقت آنکھ کھلے وہ ہی تہجد کا وقت ہے۔ مثلاً اگر عشاء ۹ بجے پڑھ کر سو گیا۔ ½ ۱۰ بجے آنکھ کھل گئی تو وہ ہی وقت تہجد ہے۔ تہجد کے لئے سونا شرط ہے۔ تہجد کی کم سے کم ۴ رکعت اور افضل ۱۲ رکعت اور زیادہ کی کوئی مقدار نہیں۔ ۶ سلام سے ۱۲ رکعت پڑھنا ہیں۔ ہر پہلی رکعت میں بعد الحمدُ والضحیٰ دوسری میں الم نشرح ۳، ۳ بار پڑھیں۔ بعدہٗ یَاجِبْرِیْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِیْ جَلَالِكَ یَاجَلِیْلُ ۳ بار، اوّل و آخر درود شریف ۳، ۳ بار۔ اس کے بعد اس طرح دعا کر کے سو رہیں۔ (اگر آخر شب میں پڑھیں تو ہرگز نہ سوئیں فجر قضا ہونے کا خطرہ ہے،) وہ دعا یہ ہے۔

اے اللہ تو نے عالم کو بے سبب پیدا کیا اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا۔ تنور سے پانی جاری کیا۔ اور پتھر سے ناقہ نکالا۔ عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا۔ اور آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا۔ اور ہمارے نبی امی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم اوّلین و آخرین سے سرفراز فرمایا۔ الٰہی اس نبی امی کی برکت سے مجھ کو نورِ ایمان و عرفان کامل عطا فرما۔ اور نفس و دل و جان کو اپنے نورِ احدیت و وحدانیت سے روشن کر۔ آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہٖ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

برائے کشف القلوب سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہ دعا منقول ہے۔

پہلے دو نفل پڑھ کر جمیع اہلِ اسلام کو اس کا ثواب بخشے بعدہٗ درود شریف ۲۱ بار یَانُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَانُوْرُ ۲۵۶ بار پڑھ کر یوں دعا کرے۔

الٰہی جب یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تو نے ان کی دعا قبول فرمائی۔ الٰہی میری دعا بھی قبول فرما۔ اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ تو ـــــ مردے کس طرح زندہ کرتا ہے۔ مجھے دکھا تو نے ان کی دعا قبول فرمائی۔ الٰہی میری دعا بھی قبول فرما۔ اور میرے مردہ دل کو زندہ فرما دے۔ بحرمت سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وبارک وسلم آمین یا ارحم الراحمین ـــــ بعدہٗ درود شریف ۹ بار۔

برائے نورانیت قلب یہ عمل کشفِ قبور اور کشفِ قلوب کے لئے بہت مجرب ہے۔

اوّل دو رکعت نفل ادا کریں۔ پھر یَاجَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِكَ یَاجَمِیْلُ ۳۲۲ بار پھر ۷ بار یہ دعا پڑھیں۔ اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ فَكَیْفَ حِیْلَتِیْ یَاسَتَّارَ الْعُیُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا یَاغَفَّارُ یَاسَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اوّل و آخر درود شریف ۱۱ بار۔

برائے کشف قبور جب چاہے کہ صاحبِ قبر کے وسیلے سے فیض حاصل کرے اور اپنی حاجت روائی کے لئے آسان ذریعہ معلوم کرے تو نماز مغرب یا بعد نمازِ عشاء غسل کرے اور خوشبو سے کپڑوں کو بسائے اور صاحبِ مزار کے حضور حاضر ہو اور یوں عرض کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ کہہ کر فاتحہ پڑھے۔ پھر اہلِ مزار کے چہرے کے سامنے با ادب دو زانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۴۵ بار پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ وَجَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ كَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَاءِ الرَّاشِدِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھ کر ثواب اس کا صاحبِ مزار کی روح کو بخشے۔ اور اسی طرح سلام عرض کر کے واپس چلا جائے۔ دوسری شب کو حسبِ دستور بعد سلام یہ ہی درود شریف ۱۱ بار پڑھیں۔ پھر انگشتِ شہادت قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے ۲۱ بار یَارُوْحُ یَارُوْحُ کہے۔ پھر ۲۱ بار یَارُوْحَ الْاَرْوَاحِ کہے۔ اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹالے اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۸۵۰ بار پھر درود شریف ۱۱ بار پڑھ کر ثواب بخشے اور سلام عرض کر کے واپس آجائے۔ تیسری شب کو حسبِ دستور سلام درود فاتحہ کے بعد یَارُوْحُ ۲۱ بار یَارُوْحَ الْاَرْوَاحِ ۲۱ بار اور سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۳۱ بار پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحبِ مزار کے دیدار سے مشرف ہو اور جو حاجت ہو عرض کرے۔

درود کشف ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مَعْدِنِ الْأَنْوَارِ وَالْأَسْرَارِ وَكَاشِفِ الْأَسْتَارِ كَاشِفِ الْأَسْرَارِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْأَنْوَارِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنِ الْأَسْرَارِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْأَسْتَارِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْأَسْرَارِ اِكْشِفْ عَيْنِيْ اِكْشِفْ قَلْبِيْ اِكْشِفْ صَدْرِيْ يَا كَاشِفَ الْأَسْرَارِ يَا رَسُوْلَ اللهِ خُذْ بِيَدِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا صَادِقُ صِدْقُ قَوْلِكَ مَنْ عُسِرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرَبَ وَتُكْثِرُ الْأَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔ جب سونے کا قصد ہو ۱۱۱ بار پڑھیں۔

عمل شب جمعہ برائے قضائے حاجت

بعد نصف شب جمعہ تازہ غسل کرے اگر سوکر اٹھے تو دو رکعت نماز تہجد اور سویا نہ ہو تو دو رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام تین بار درود قضائے حاجت پڑھے۔ پھر ایک ہزار بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ۔ پھر اپنے لئے دعا کرے۔ اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ دس بار یَا مُدَبِّرَ الْاَمْرِ دس بار پھر درود شریف نماز فجر تک پڑھتا رہے۔

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

بقیہ:۔۔۔۔ تسخیر مؤکلات

امور میں مدد کرنا۔ وہ آپ سے اقرار کرے گا۔

پس آپ اس کا شکریہ ادا کرکے رخصت کردیں۔ اور خدا کا شکر ادا کریں۔ جب بھی آپ کو کسی مشکل ترین وقت پر کام لینا ہو تو اس خاتم کو حرارت پہنچائیں۔ یا پھر اس کو رگڑیں فوراً حاضر ہوکر آپ کی مدد کیا کرے گا۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے۔ سوال کرنے کیلئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

حاضرات الارواح کے بارے میں

سوال از: عبدالسلام ________ حیدرآباد۔

میں دو سال سے بہ پابندی آپ کا رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ اس رسالے کے لئے آپ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ چوں کہ جن نقوش اور تعویذات کو آپ نے لکھا الحمد للہ اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اللہ کرے سورج کی طرح اس کی روشنی ساری دنیا کو پہنچے۔ (آمین)

ماہ جون، جولائی کے رسالہ طلسماتی دنیا میں صفحہ ۳۹ پر حاضرات الارواح سندونی کا عمل تحریر فرمائے ہیں کہ حاضری کا بھی ایک مخصوص وقت ہے۔ اور پڑھنے کا بھی وقت مخصوص ہے۔ ان دونوں اوقات کا میزان کرنا ضروری ہے۔ لیکن پڑھنے اور حاضری کے وقت اور دونوں اوقات کے میزان کی صراحت نہیں فرمائی گئی۔ براہِ کرم صراحت فرمائیں۔ کہ عمل رات کتنے بجے شروع کریں۔ اور ختم کیا فجر کی نماز سے پہلے ختم کرنا وغیرہ۔

عمل شروع کرنے سے ایک دن قبل جَو کی روٹی کھانا۔ کیا اس میں پرہیز جلالی کرنا ہے یا جمالی، نمک مرچ، میٹھا تیل، کھٹی ترکاری استعمال کرسکتے ہیں۔ دیکاشن پی سکتے ہیں یا نہیں دوسرے روز بعد عمل، کیا روز کی طرح کھاپی سکتے ہیں۔ نیز عزیمت میں..... اذکر سری سندونی تُتَقرُ سوہانن ہے یا تُتقِرُ سوہانن۔

نقش اللہ کا کیسا لکھنا ہے کیا صرف اللہ لکھنا کافی ہے۔

جواب اس طرح کے عملیات بالعموم نصف شب کے بعد کرنے چاہئیں۔ لیکن عمل اگر بڑا ہو اور نصف شب کے بعد صبح تک اس کو پورا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر عشاء کے ایک گھنٹے کے بعد عمل شروع کردینا چاہیے۔ با مؤکل جتنے بھی عمل ہوتے ہیں اُن سب میں پرہیز جلالی کرنا ضروری ہے۔ پرہیز جلالی وجمالی اور ترک حیوانات کی تفصیل کئی بار طلسماتی دنیا میں چھاپی جاچکی ہے۔ اور غالباً اس شمارے میں بھی کسی جگہ پرہیز کی تفصیل کو پھر نقل کیا جارہا ہے۔ اس کو غور سے پڑھ لیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ دورانِ عمل جتنے بھی محتاط رہیں گے اور جس قدر بھی پرہیز کریں گے اور خود کو جتنا بھی لذتوں سے باز رکھیں گے اُتنے ہی کامیابی کے آپ قریب ہوں گے۔ بدپرہیزی سے انسان کی محنت ضائع ہوجاتی ہے۔ اور مقصد میں کامیابی نہیں مل پاتی۔ وہ لوگ سمجھ دار ہوتے ہیں جو خود لذتوں سے دور رہ کر کامیابی کے قریب پہنچ جاتے ہیں۔

مذکورہ عزیمت میں تُتَقرُ صحیح ہے۔ یعنی حرفِ تا پر زبر ہے۔ اللہ کا نقش اس طرح بنالیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴		۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

برائے اولاد پریشان

سوال از ایضاً،

میری بیٹی نازیہ رحمت، ماں کا نام صوفیہ سلطانہ ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۶ جون ۱۹۷۱ء ہے۔ جمعرات کا دن سوا نو بجے صبح اس کی شادی شفیع اللہ خان سے ۳ نومبر ۱۹۹۶ء کو ہوئی بعد مغرب لیکن اب تک اولاد سے محروم ہے۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اولاد نہ

ہونے کیلئے کچھ کاڑ دیتے ہیں۔ براہِ کرم آپ حساب دیکھ کر صحیح مشورہ سے نوازیں۔ اس سے پہلے آپ سے رجوع ہوا تو آپ نے لکھا تھا سیب پر پڑھ کر کھلادیں۔ دونوں کو یہ کیا ـــــ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ڈاکٹری تحقیق سے یہ معلوم ہوا کہ اولاد ہونے کیلئے جن جراثیم کی ضرورت ہوتی ہے اس میں پانچ فی صد یا ۷ فیصد کمی ہے۔ کافی علاج کروا چکے۔ لیکن فائدہ نہ ہوا پھر آپ سے رجوع ہوا ہوں۔ خدا کے لئے آپ حساب دیکھ کر اولاد ہونے کے لئے جو بھی مناسب سمجھتے ہیں دیں۔ تاکہ امید برآئے۔ بہت لوگ آپ سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ آپ عامل کامل ہیں۔ عامل اللہ کی عدالت میں وکیل کی طرح ہوتا ہے۔ امید کہ آپ مجھے مایوس نہ فرمائیں گے۔ جواب آئندہ ماہ کے پرچہ میں یا جوابی لفافہ میں بھیج دیں تو دعا گو ہونگے۔

جواب اولاد کے معاملات میں اگر نقص عورت میں ہو تو اس کا علاج آسانی سے ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر کمی مرد میں ہوتی ہے تو پھر کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

آپ کی بیٹی کے اولاد سے محروم ہونے کی وجہ ظاہر ہے کہ اس کے شوہر کے مادۂ منویہ میں جراثیم کی کمی ہے۔ اس لئے اولاد کے سلسلے میں دشواری پیش آرہی ہے۔ تاہم اللہ بہت بڑا ہے۔ وہ مُردے میں بھی جان ڈال سکتا ہے۔ اور بنجر زمین میں درخت اُگا سکتا ہے۔ اور پتھروں سے چشمے جاری کرسکتا ہے تو بغیر جرثوموں کے اولاد بھی عطا کرسکتا ہے۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے اور بلاشبہ اس کے سامنے ہر چیز ہیچ ہے۔ جب ہم اس کی بارگاہ میں درخواست کریں گے تو پھر دنیاوی وسائل کی طرف ہم کیوں دیکھیں اور جراثیم کی پانچ سات فیصد کمی پر ہم مایوس کیوں ہوں۔

آپ روزانہ "یَاخَالِقُ یَاصَبُورُ" دو سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنی صاحب زادی کو پلائیں اور اس عمل کو ایام سے فراغت کے بعد شروع کرکے پورے مہینے جبتک دوبارہ ایام نہ آجائیں یا اللہ کا کوئی فیصلہ ظاہر نہ ہوجاتے۔ تب تک جاری رکھیں۔ اور مندرجہ ذیل نقش خود بنا کر اپنی صاحبزادی کے گلے ڈال دیں نقش سُرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کرلیں۔

نقش یہ ہے۔

یاخالق	یاخالق
یاصبور	
یاخالق	یاخالق

نگینہ کونسا مفید رہے گا

سوال از (ایضاً)

میری عمر ۵۷ سال سے زائد ہے۔ کونسا نگینہ مناسب ہوگا قیمت کیا ہوگی۔ کچھ کتابیں منگوانا چاہتا ہوں۔ کیا قیمت میں کچھ رعایت ہوسکتی ہے۔

جواب نگینہ کے بارے میں صحیح جانکاری آپ کو جب ہی مل سکتی ہے جب آپ اپنی تاریخ پیدائش بتائیں۔ جب تک آپ کا بُرج اور ستارہ معلوم نہ ہو تو کونسا نگینہ آپ کے لئے مفید ہوگا۔ بتانا مشکل ہے۔ نگینہ چیک کرنے کے دوسرے طریقے بھی ہیں۔ اُن کے لئے آپ کا ہمارے پاس آنا ضروری ہے۔ ورنہ آپ اپنے شہر میں کسی اچھے عامل یا اچھے جوہری سے رابطہ کریں۔ اور نگینہ بغیر معلومات کے استعمال نہ کریں۔ کیوں کہ اگر نگینہ راس نہیں آتا تو پھر بہت سی اُلجھنوں اور پریشانیوں کا باعث بن سکتا ہے۔

حق تعالیٰ نے نگینوں اور پتھروں میں مثبت اور منفی اثرات رکھے ہیں۔ اور باذن اللہ یہ نگینے اور یہ پتھر اپنے اثرات دکھلاتے ہیں۔ جب یہ مثبت اثرات دکھلاتے ہیں تو انسان کو عروج حاصل ہوتا ہے اور اس کو بہت ساری پریشانیوں سے نجات مل جاتی ہے۔ اور اگر خدانخواستہ یہ منفی یا نگیٹو اثرات دکھانے لگیں تو پھر انسان کو بہت ساری مصیبتوں سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ اس دنیا کی کوئی بھی چیز فی ذاتہٖ مؤثر نہیں ہے۔ بلکہ اس کے اندر حکم الٰہی سے اثر پیدا ہوتا ہے اور حکم الٰہی سے وہ نفع اور نقصان پہنچانے کی اہل بنتی ہے۔ بہرحال آپ کسی بھی نگینہ کا استعمال اس وقت تک نہ کریں جبتک مکمل جانکاری حاصل نہ کرلیں۔

کتابوں کے سلسلے میں ہمارے ادارے کے منیجر ابوسفیان عثمانی سے بات کریں۔ ان کا فون نمبر ۲۲۴۴۵۵ ہے۔

غمِ اُمّت بھی غمِ ہستی بھی

سوال از معراج الدین ـــــ سوپور

امید قوی ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت آپ کو دین کی مزید خدمت کرنے کی توفیق دے۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ جیسے لوگوں کو ہمارے درمیان بہت عرصے تک قائم رکھے۔ آج پھر ایک بار آپ کی خدمت میں چند

الفاظ لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ آپ نے مجھے ایک نقش بھیجا تھا وہ موصول ہوا۔ اور استعمال میں لایا۔ الحمدللہ افاقہ ہوا لیکن اپنی معصیت کی وجہ سے پوری طرح بہت سے مسائل سے چھٹکارا نصیب نہ ہوا۔ بہرحال آپ کی عنایت کا بہت ممنون ہوں انسانیت درحقیقت یہی تو ہے کہ انسان دوسرے کے درد کو برداشت نہ کرسکے۔ یا تو میری نگاہ کمزور ہے۔ یا حقیقت یہی ہے کہ آہستہ آہستہ دین سے لوگ بھاگتے جارہے ہیں۔ اور فتنوں سے لپٹ لپٹ کر سارے قوانین بھلارہے ہیں۔ فحاشی بدعنوانی، قتل، حادثات اور مسائل کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔ جسے دیکھو وہ سکون سے ناآشنا ہے۔ ہر کوئی شخص غمزدہ نظر آرہا ہے معاشی مشکلات سے ہر کوئی دوچار ہے صرف کچھ لوگ ہیں جو آسودہ حال ہیں۔ لیکن ان کو بھی بہت سے مسائل جیسے خطرناک بیماریاں مقدر ہوچکی ہیں۔ ہر کوئی سکون کی تلاش میں ہے۔ میں تو سوچتا ہوں کہ اگر بے راہ روی اور دیگر بدکاریاں آج اس حالت میں ہیں تو اگلے دس سال کے بعد کیا ہوگا۔ اگر آج اتنی بے دینی ہے تو آگے کیا ہوگا۔ سچ پوچھئے تو ہماری مشکلات کی وجہ محض ہماری دین سے غفلت ہے۔ اور ہمارے وہ گناہ ہیں جن سے رکنے کی سختی سے تاکید آئی ہے۔ مجھے بتائیں کون ہے جو سود سے بچا ہوا ہے۔ کون ہے جس کی نگاہ پاک ہوسکتی ہے۔ جب ہر طرف ننگے مردوزن دندناتے پھر رہے ہیں۔ کیا آپ کو محسوس نہیں ہوتا کہ آپ کی مبارک ہستی تبلیغ کے کام کو بذریعہ طلسماتی دنیا لوگوں تک پہنچائے اور بار بار گناہوں سے بچنے کے طریقے۔ گناہ کے بدلے عذاب، وعیدیں وغیرہ شائع ہوں۔ تاکہ آپ کے لئے ذخیرۂ آخرت اور لوگوں کے لئے بے پناہ نفع کا موجب ہوجائے۔ اور امید کرتا ہوں کہ ایک دن ایسا آئے جب لوگ خود ہی ان بدکرداریوں کو چھوڑ دینگے۔ انشاء اللہ۔

میں جاننا چاہتا ہوں کہ میرا لکی نمبر کونسا ہے۔ کس تاریخ کو کونسا کام کرنا چاہئے۔ میرے لئے کونسی تاریخیں نحس ہیں۔ میں نوکری کرنا چاہتا ہوں۔ اس لئے کوئی نقش یا وظیفہ بتائیں میں بہت پریشان ہوں۔ مجھے کاروبار میں دلچسپی نہیں رہی۔ میں نے اپنے بیٹے کا نام خالد معراج رکھا ہے۔ کیا یہ نام اس کے لئے بہترین ہے۔ اس کی تاریخ پیدائش ۳۰ جولائی ۲۰۱۲ء بروز منگلوار صبح ۷ بجکر ۴۴ منٹ بمطابق ۱۹ رجمادی الاوّل۔ اور ہاں دیگر عرض یوں ہے کہ اگر میں آپ سے چاندی کی انگوٹھی منگواؤں جس میں آپ میرے مطابق پتھر ڈال کر ارسال کریں تو پیسے کی ادائیگی کیسے کروں۔ میرا مطلب ہے کہ ایڈوانس بھیجنا پڑے گا۔ یا انگوٹھی لیتے وقت پارسل چھڑانا پڑے گا۔

برائے مہربانی میرے متعلق پوری جانکاری لکھ بھیجیں۔

جواب آپ نے جو کچھ اس امت کے بارے میں فرمایا ہے وہ حرف بحرف صحیح ہے۔ جب سے اس امت نے اپنے فرض منصبی سے غفلت برتی ہے اور جب سے یہ امت گناہوں اور خطاؤں کو کھلونا سمجھنے لگی ہے تب سے اس کا حلیہ بگڑ گیا ہے۔ اور ارض وسماء کے لئے یہ ایک بوجھ بن کر رہ گئی ہے۔ رحمتِ خداوندی اس سے ناراض ہے۔ اور رجال الغیب بھی اس سے بے پرواہ سے ہوکر رہ گئے ہیں۔ اور اسی لئے یہ اُن لوگوں کی ٹھوکروں میں ہے جو کل تک اس کی جوتیوں کے برابر تھے۔ خدا ہی جانے کب اس کی آنکھیں کھلیں گی اور کب اس کو اس بات کا احساس ہوگا کہ اس نے خدا کو نظرانداز کرکے درحقیقت خودی کو فراموش کیا ہے۔ جب تک درِ خدا پر بندگی کا حق کما حقہٗ ادا کرنے کے لئے دوبارہ پلٹ کر نہیں آئیگی۔ تب تک اس کا کھویا ہوا وقار اس کو واپس نہیں ملے گا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو بے حسی سے نجات عطا کرے۔ اور ہمیں اُن گناہوں اور اُن خطاؤں سے تائب ہونے کی توفیق دے۔ جن کی کیچڑ میں ہم گلے گلے تک ڈوبے ہوئے ہیں۔ کل تک کے مسلمانوں کا حال یہ تھا کہ ان کی دُنیا پر بھی اُن کے دین کی چھاپ تھی۔ اور آج ہم مسلمانوں کا عالم یہ ہے کہ ہمارے دین پر بھی دنیاداری کی چھاپ ہے۔ ہم دین دار بن کر بھی دوسروں کے لئے رحمت نہیں بنتے بلکہ اور زیادہ زحمت بن جاتے ہیں۔ کیوں کہ ستانے اور دوسروں کو رُلانے کی جو عادتیں ہمیں پڑی ہوتی ہیں وہ دین سے وابستہ ہونے کے بعد بھی ہم سے جدا نہیں ہوتیں۔ بس دوسروں کو ستانے اور رلانے کے انداز۔۔۔ بدل جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا مسلمان بنائے جو دوسروں کے لئے سایہ دار درخت ہو۔ جو دوسروں کے لئے ذریعۂ رحمت ہو جو دوسروں کے لئے فرشِ راہ ہو۔ تاکہ لوگ ہمارے ساتھ، ہماری عنایتوں سے اور ہماری عاجزی اور انکساری سے محفوظ بھی ہوں اور مطمئن بھی۔

اگر آپ کا نام معراج الدین ہے تو آپ کا مفرد عدد ۴ ہے اس حساب سے آپ کے لئے ہر ماہ کی ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ تاریخیں اہم ہیں۔ آپ اپنے اہم اور خصوصی کاموں کو اُن تاریخوں میں انجا

دینے کی کوشش کیا کریں۔ تاکہ آپ کامیابیوں کے قریب رہیں۔ ایک ۴ اور ۹ عدد کے افراد آپ کیلئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوں گے۔ لیکن ۵ عدد والے لوگوں سے ہمیشہ آپ کو نقصان پہنچے گا۔ کیوں کہ ۵ عدد آپ کا دشمن عدد ہے۔ جو ہمیشہ آپ کی شخصیت کے درپے رہے گا۔

آپ کا لکی عدد ۴ ہی ہے۔ خوش نصیبی کی بات یہ ہے کہ آپ کی زوجہ کا عدد بھی ۴ ہی ہے۔ اس لئے آپ دونوں کے مزاجوں میں یکسانیت ہوگی۔ اور آپ دونوں کی رفاقت ایک دوسرے کے لئے انشاء اللہ مبارک ہی ثابت ہوگی۔

آپ کی تاریخِ پیدائش کا انفرادی اور مجموعی عدد بھی آپ کے عدد سے ہم آہنگ ہے۔ اس لئے آپ کی زندگی میں نشیب و فراز نہیں آئیں گے۔ اور اگر آئے تو اس کی وجہ خارجی ہوگی۔ مثلاً کوئی جادو کرادے، کوئی بندش کرادے یا اس کے علاوہ آپ کسی طرح کی سازش یا ریشہ دوانی کا شکار ہو جائیں وغیرہ۔

آپ کا برج اسد ہے اور آپ کی تقدیر کا ستارہ شمس ہے۔ اس لئے اتوار کا دن آپ کے لئے بے حد مبارک ہے۔ نگینوں میں پنّا اور پکھراج آپ کو انشاء اللہ راس آئیں گے۔ اور آپ کیلئے ترقی اور کامیابی کی راہیں باذن اللہ ہموار کریں گے۔ برج اسد کی وجہ سے ہر ماہ کی ۶، ۱۲، ۱۶، ۲۱ اور ۲۵ تاریخیں آپ کے لئے قطعاً غیر مبارک ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کو کبھی انجام نہ دیں۔ ورنہ اندیشہ ہے کہ آپ کو کسی صدمے یا نقصان سے دوچار ہونا پڑے گا۔

آپ نے اپنے بیٹے کا نام خالد رکھا ہے۔ یہ نام خالد کی اپنی تاریخِ پیدائش کے اعتبار سے تو ٹھیک ہے۔ کیوں کہ خالد کا مفرد عدد ۵ ہے اور اس کی تاریخِ پیدائش کا مجموعی عدد دو ہزار تنالیس ہوتا ہے جس کا مفرد عدد بھی ۵ ہی ہوا۔ لیکن ۵ کا عدد آپ کا دشمن عدد ہے۔ اس لئے اس بات کا قوی اندیشہ ہے کہ آگے چل کر آپ دونوں کے درمیان کسی بھی طرح کی ناگواری پیدا ہو یا چار اور پانچ کے ٹکراؤ کی وجہ سے آپ کے کاروبار یا آپکی خانگی زندگی میں خواہ مخواہ کے اُتار چڑھاؤ پیدا ہو جائیں اور آپ کو اس نام کے صدمات سے دوچار ہونا پڑا۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ اپنے بیٹے کا نام بدل دیں۔ اور اس کا نام ایسا رکھیں جس کا مفرد عدد ۹ بنتا ہو۔ ۹ نمبر کا نام تاریخِ پیدائش کی وجہ سے بھی اُس کو راس آئیگا۔ اور آپ کے نام کے عدد سے بھی ہم آہنگ ہوگا۔ کیوں کہ ۹ کا عدد آپ کے لئے بھی مبارک ہے۔

آپ اپنے ہی شہر میں کسی جوہری سے پنّا یا پکھراج خرید کر ۴ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہن لیں۔ انشاء اللہ آپ کیلئے مفید رہے گا۔

اس تفصیل کے بعد یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ ان تمام باتوں کے باوجود جو اس اسباب کی دنیا میں تدابیر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یہ یقین رکھنا بھی ضروری ہے کہ اس دنیا میں کامیابی کا اصل دارومدار اللہ کے فضل و کرم پر موقوف ہے۔ ان کی مرضی کے بغیر نہ ہوائیں چلتی ہیں نہ تقدیریں بدلتی ہیں۔

رشتے داریوں کے دُکھ

سوال از: (نام محذوف)

میں کافی دنوں سے پریشان ہوں، اکثر طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرتی ہوں۔ عرض یہ ہے کہ میں اور میری بیٹی اکثر بیماریوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ اوپر میں اپنے اور اپنے شوہر کا نام لکھی ہوں۔ اپنی بیٹی کی شادی میں نے اپنے دور کے رشتے کے بھتیجے کے ساتھ کی تھی۔ لڑکا دیندار تھا۔ سعودی میں ۵ سال کام کر کے آیا تھا۔ شادی کے بعد میں اس کی والدہ نے اسے جانے نہیں دیا۔ اور نہ ہی وہ یہاں کسی کام پر لگا۔ لڑکے کی نانی۔ ماں اور ماموں ان لوگوں کا رجحان سفلی عمل کی طرف تھا۔ اور سفلی عاملوں کے ساتھ تعلقات تھے۔ یہ بات ہمیں شادی کے تین سال بعد معلوم ہوئی۔ جب ہماری لڑکی امید سے تھی۔ اس کو کچھ میٹھے میں کھلایا گیا تھا۔ لڑکے کی ماں کا اصل منشا یہ تھا کہ ہم ان کے لڑکے کو باہر عربستان کام کے لئے بھیجے۔ کیوں کہ وہ اپنے بیٹے کے سامنے یہ سب چیزیں کر نہیں پاتی تھی۔ اور ہماری بیٹی بھی اُس کے اس کام میں آڑے آنے لگی تھی۔ تو اس نے سوچا میرے لڑکے کا اُن لوگوں کے ذریعہ کچھ ہو نہیں رہا ہے تو کیوں نہ میں اس لڑکی کو ہی ہٹا دوں۔ اس نے میری لڑکی کے ساتھ اُس کے بچے کو بھی نہیں چھوڑا۔ مولانا میں زیادہ تفصیل آپ کو نہیں لکھوں گی۔ ویسے بھی آپ کے پاس بہت سارے خطوط آتے ہیں۔ میں صرف یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ کیا وہ عورت اب بھی میرے اور میری بچی کے پیچھے پڑی ہوئی ہے؟ مولانا میں نے کافی پریشانیوں کے بعد لڑکی کا خلع لیا ہے۔ کیوں کہ لڑکا صرف تبلیغی جماعت میں رہنا چاہتا تھا۔ گھر اور بیوی بچوں کی فکر نہیں کرتا تھا۔

مہربانی کر کے آپ مجھے اس مسئلے کا حل بتائیں اور دعا فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہترین جزا دے گا۔

تبلیغی جماعت ایک اچھی اور قابلِ قدر جماعت ہے اور اس
جواب جماعت نے ماضی قریب و بعید میں دین کی قابلِ قدر خدمات انجام دی ہیں۔ اگرچہ کہ اس جماعت کی خدمات محدود ہیں۔ اور وہ دین کے محدود دائروں میں کام کر رہی ہے۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ اس نے مسلمانوں کی اصلاح کا کام وسیع پیمانے پر کیا ہے۔ اور ان کو دین اسلام کی ابتدائی تعلیمات سے بہت مؤثر انداز میں رُوشناس کرایا۔ جو لوگ مسلم گھرانوں میں پیدا ہونے کے باوجود کلمہ طیبہ سے بھی نابلد تھے۔ اور جنہیں نماز و روزے کا کچھ شعور نہیں تھا وہ لوگ کلمہ گو ہو گئے اور انہوں نے نماز روزے سے اپنا رشتہ قائم کر لیا۔ ان باتوں کا سہرا بلاشبہ تبلیغی جماعت کے سَر بندھتا ہے۔ لیکن خدا غارت کرے شیطانِ لعین کو جو مسلمانوں کی کسی بھی تنظیم کو صاف ستھرا نہیں رہنے دیتا۔ اور وہ رنگ میں بھنگ پیدا کرنے میں ازل سے لگا ہوا ہے۔ اس نے یہاں بھی مسلمانوں کو اپنے اشاروں پر نچایا۔ اور بعض مسلمانوں کو نماز روزے سے وابستہ ہونے کے باوجود اپنی مَن مانیوں پر مجبور کیا۔ محض اس لئے کہ وہ اچھے کام کرنے کے باوجود اللہ کی رضا کے حقدار نہ ہو سکیں۔ بدنصیبی سے تبلیغی جماعت سے ایسے مسلم نوجوان بھی وابستہ ہو گئے جو اس جماعت کے قابل نہ تھے۔ انہوں نے اپنی بے جا حرکات سے اس جماعت کے تقدس کو زبردست نقصان پہنچایا۔ کسی بھی مسلمان کا کسی بھی اچھی جماعت سے وابستہ ہونے کے بعد۔ اور نماز روزے میں آخری حد تک مشغول ہونے کے باوجود اپنے بیوی بچّوں سے غافل ہونا۔ اور اپنی اُن ذمّہ داریوں سے راہِ فرار اختیار کرنا جو دینِ اسلام نے اُن پر عائد کی ہیں۔ درحقیقت شیطان کے اشاروں پر ناچنے کے مترادف ہے۔ دین اسلام مسلمانوں کو ذمّہ داری کی تعلیم دیتا ہے دینِ اسلام یہ چاہتا ہے کہ مسلمان اچھے بیٹے بن کر دکھائیں۔ اچھے بھائی بن کر دکھائیں۔ اچھے شوہر بن کر دکھائیں۔ اچھے باپ بنیں۔ اچھے دوست بنیں اور اچھے انسان بنیں۔ ایسے انسان بنیں کہ اُن سے جو بھی ملے وہ خوش ہو۔ اور ان کی رفاقت سے اُسے فائدہ ہو۔

آج کل کے مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ اللہ کی دی ہوئی توفیق سے اگر یہ کوئی نیک کام کر لیتے ہیں۔ تو ایسے زعم میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ ابلیس بھی شرما جاتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا کہ نیکی کر کے کسی غرور میں مبتلا ہونے سے لاکھ درجے بہتر یہ ہے کہ انسان گناہ کرے اور شرمندہ رہے۔

جب سے ہم نے نیکی اور بدی کے مفہوم کو نظر انداز کر دیا ہے۔ تب سے ہم شیطان کے مُرید بن کر رہ گئے ہیں۔ اور اب عالم یہ ہے۔ الا ماشاء اللہ۔

دل ہے مسلماں نہ تیرا نہ میرا
تو بھی نمازی میں بھی نمازی

ہمیں آپ کی داستان سُن کر دُکھ ہوا۔ اور اس سے بھی زیادہ دُکھ کی بات یہ ہے کہ اس طرح کے دُکھ اور درد سے صرف آپ اور آپ کی صاحبزادی ہی دوچار نہیں ہیں۔ بلکہ اس طرح کے دُکھ اور رنج سے اس اُمّت کی ہزاروں بہنیں اور لاکھوں بیٹیاں دوچار ہیں۔ اور ہزاروں اور لاکھوں شوہر اپنی خرمستیوں میں مبتلا ہیں۔ اور خدا کے سامنے جواب دہی کے احساس سے بے خبر ہیں۔

اگر آپ کی بیٹی پر سفلی عمل کرایا گیا یا آپ کے داماد پر سفلی کرتوت ہوتے تو اور بھی تکلیف دہ بات ہے اس لئے کہ سفلی عمل تقریبًا حرام ہوتا ہے۔ اور کسی بھی مسلمان کا اس طرح کے کرتوت میں مبتلا ہونا اس کی بے شرمی اور عذابِ آخرت سے بے خوفی کی نشان دہی کرتا ہے۔ لیکن ہمارا اپنا خیال یہ ہے کہ اب آپ کی بیٹی پر کسی طرح کی ایسی کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ آپ کسی وہم میں مبتلا نہ رہیں۔ اپنے اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ وہ آپ کو ہر غم سے بچانے والا ہے۔ اور بچانے والے کے ہاتھ مارنے والے کے ہاتھ سے ہمیشہ لمبے ہوتے ہیں۔

آپ اور آپ کی صاحبزادی کے لئے یہ تاکید ہے کہ پانچوں وقت کی نماز پابندی سے ادا کریں۔ اور نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد ۱۳۱ مرتبہ "یا سلامُ" پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ دونوں اور آپ کے اہل خانہ امن و امان میں رہیں گے۔

آسیبی اثرات کا چکّر

سوال از: غلام رسول ——— ملتان (پاکستان)

ایک مریضہ کے بارے میں آپ حضرت سے مشورہ درکار ہے۔ بندہ تقریبًا ایک سال سے بے حد پریشان ہے۔ مریضہ کے سلسلے میں حتی المقدور علاج کر رہے ہیں۔ لیکن فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ مرض جا نہیں رہا۔

مرض کی تفصیل یہ ہے۔ مریضہ کا نام حلیمہ بنت زینت النساء ہے شوہر کا نام غلام رسول۔ عمر ۳۵ سال، شادی شدہ۔ دو بچّے کی والدہ بڑا بچّہ۔ عمر ۱۲ سال۔ چھوٹا بچّہ تقریبًا ۵ سال کا ہے۔ اس کے بعد

اب تک حمل بھی نہیں ہوا۔

مریضہ کو اچانک دورہ پڑجاتا ہے۔ بے ہوشی ہوجاتی ہے۔ اس بے ہوشی میں زبان بھی دانتوں کے نیچے آکر کٹ جاتی ہے بعض دفعہ پیشاب بھی نکل جاتا ہے۔ پھر منہ سے جھاگ آتا ہے۔ یہ دورہ تقریباً ۵ منٹ یا ۱۰ منٹ تک رہتا ہے۔ آج سے تقریباً ایک سال قبل جب سب سے پہلے پڑا تھا تو زیادہ دیر تک پڑا رہا۔ تقریباً آدھ گھنٹہ اب صرف ۵ منٹ یا ۱۰ منٹ تک رہتا ہے پھر خود بخود ہوش آجاتا ہے یہاں کے ڈاکٹر صاحبان بتا رہے ہیں کہ یہ مرگی ہے۔ کیوں کہ علامات جو ہیں وہ مرگی کے ہیں۔ یہ جو دورہ پڑتا ہے اس کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے۔ بعض دفعہ سوتے سوتے پڑجاتا ہے۔ بعض دفعہ اچانک چلتے پھرتے وقت بھی پڑجاتا ہے۔ جب دورہ پڑتا ہے تمام اعضاء بالکل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو مریض بے ہوش ہوکر گر جاتا ہے۔ اور یہ دورے کی شکایت یعنی بے ہوشی میں کبھی ۱۵ دنا کے بعد اور کبھی ۳۰ اور کبھی ۴۰ دن کا وقفہ پڑجاتا ہے۔ اس کے علاوہ جسم کے دائیں حصے کو دن میں تقریباً دو تین دفعہ جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔ یعنی جسم کا دایاں حصہ بالکل بے حس ہوجاتا ہے۔ اب آپ حضرات سے اس سلسلے میں عرض ہے کہ براہ کرم ہمارے حال پر رحم فرماتے ہوئے کوئی وظیفہ ورد یا تعویذ یا کوئی روحانی عمل یا کوئی دوائی ضرور بالضرور لکھ کر ارسال فرمائیں۔ آپ کے ہم بہت ہی ممنون و مشکور ہوں گے۔

آپ سے درخواست ہے خط کا جواب جلد ارسال فرمانا۔ کیوں کہ ہم مرض کی وجہ سے کافی پریشان ہیں۔

جواب آپ نے یہ تحریر فرمایا ہے کہ دورے کی حالت میں حلیمہ کو منہ سے جھاگ آتے ہیں ـــــ کیوں کہ جھاگ آنا مرگی کی علامت ہے۔ اور اگر جھاگ نہ آتے۔ تو پھر حلیمہ کو مرگی نہ ہوتی۔ ڈاکٹروں کی جو رائے ہے وہ اپنی جگہ۔ کیونکہ شاذ ونادر ہی سہی لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرگی کا دورہ پڑنے پر جھاگ نہیں آتے۔ مرگی کی اور بھی علامات ہیں۔ غالباً ان ہی علامات کے پیش نظر ڈاکٹروں نے حلیمہ کو مرگی کا شکار قرار دیا ہوگا۔ لیکن ہماری اپنی ذاتی رائے یہ ہے کہ حلیمہ کو مرگی نہیں ہے۔ بلکہ وہ آسیبی اثرات کا شکار ہے اور اس کا آپ باقاعدہ روحانی علاج کرائیں۔

چند طریقے علاج کے ہم تجویز کر رہے ہیں۔ ان پر دھیان دیں۔ مریض کے دونوں کانوں میں عشاء کی نماز کے بعد اذان دے دیا کریں۔ اگر دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت پڑھیں تو بھی ٹھیک ہے۔ یا دونوں ہی کانوں میں اذان دیں تو بھی ٹھیک ہے۔

صبح وشام ایک گلاس پانی پر معوذتین سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے مریضہ کو پلایا کریں۔ اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے مریضہ کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ مریضہ کو دورے نہیں پڑیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۹۳	۳۴۹۶	۳۴۹۹	۳۴۸۵
۳۴۹۸	۳۴۸۶	۳۴۹۲	۳۴۹۷
۳۴۸۷	۳۵۰۱	۳۴۹۴	۳۴۹۱
۳۴۹۵	۳۴۹۰	۳۴۸۸	۳۵۰۰

بحرمت ایں نقش ہر بلا دفع شود

اور اگر آپ کو ہماری رائے سے اتفاق نہ ہو۔ اور آپ کو ڈاکٹروں کی رائے سے اتفاق ہو تو پھر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریضہ کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ نقش مرگی کو ختم کرنے میں تیر بہدف ہے۔

محمد والله	محمد والله	محمد والله

آپ چاہیں تو دونوں نقش ایک ساتھ بھی گلے میں ڈال سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں تعویذوں کی برکت سے آپ کی اہلیہ کو صحت عطا کرے گا۔ کیوں کہ مرض جسمانی ہو یا روحانی اس کا ازالہ رب العالمین ہی کرسکتا ہے۔ اگر صحت اور تندرستی کا فیصلہ اوپر سے نہ ہو تو نہ دوا کام کرتی ہے اور نہ دعا۔

آخر مایوسی کیوں؟

سوال از: طارق لطیف ـــــ بارہ مولہ (کشمیر)

دیگر میں آپ کے طلسماتی دنیا کا دیرینہ قاری ہوں۔ اور مجھے یہ بے حد پسند ہے۔ میری خدا سے دعا ہے کہ دین اسلام کے ترجمان ہونے کی حیثیت سے خداوند آپ کے اس رسالے کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے۔ تاکہ ہم جیسے لوگ اس سے اور بھی مستفید ہوسکیں۔

دیگر میری داستان زندگی سن کر خدارا میری رہنمائی فرمائیں۔

میرا نام طارق لطیف بنجارا ہے۔ والد کا نام محمد رجب بنجارا والدہ کا نام سلیمہ ہے۔ میری تاریخ پیدائش ۹-۱-۱۹۸۷ء ہے۔ میرے پیدا ہوتے ہی میرے والد ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔ میری ماں مجھے اور میری دو بہنوں کو لے کر میرے ننہیال آگئی۔ میری بڑی بہن کی شادی ہوگئی ہے۔ اور میری دوسری بہن جس کے کاندھوں پر ہمارے گھر کی ذمہ داری ہے۔ ابھی تک کنواری ہے۔ میرے گھر کے لوگ چاہتے تھے کہ میں بہت زیادہ پڑھوں۔ لیکن میں بدنصیب گیارہویں سے آگے نہ پڑھ سکا۔ حالاں کہ نویں جماعت تک میں کلاس کا سب سے ہونہار لڑکا تھا۔ لیکن نویں کے بعد تو میرا جیسے پڑھائی سے دل اٹھ گیا۔ میں اپنے گھر والوں کے لئے کچھ کرنا چاہتا ہوں لیکن میں جس کام میں بھی ہاتھ ڈالتا ہوں وہ کام بنتے بنتے بگڑ جاتا ہے۔ میں جب بھی کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو دوسرے ہی دن مجھے اُس کام سے نفرت سی ہونے لگتی ہے۔ ہمارے گھر میں ہر وقت پریشانیاں ہی رہتی ہیں۔ میں خود کو بہت زیادہ بے بس محسوس کرتا ہوں۔ بہت بار سوچا کہ خودکشی کرلوں مگر رہ رہ کر اپنے گھر والوں کا خیال آتا ہے۔ میں نے اپنا نام و پیدائش اسلئے درج کیا ہے کہ اگر اس سلسلے میں۔۔کوئی انگوٹھی وغیرہ مفید سمجھتے ہیں تو مہربانی کر کے جلد سے جلد ارسال کریں۔ تاکہ میں ان مصائب سے چھٹکارا پاسکوں۔

جواب طلسماتی دنیا پڑھنے والے بھی حالات سے برگشتہ اور مایوس ہوکر جب خودکشی کی باتیں کرتے ہیں تو بہت دکھ ہوتا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ہم اپنی تحریک میں کامیاب نہیں ہیں۔ ہم نے طلسماتی دنیا کی اشاعت کے پہلے دن سے اس بات کی کوشش کی ہے کہ ہم اپنے قارئین کے اندر زندگی گزارنے کا حوصلہ اور ولولہ پیدا کریں۔ اور اپنے قارئین کو ہم گردابِ یاس سے نکال کر اُس قوت ویقین کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کریں۔ جو ایمان کی کوکھ سے جنم لیتی ہے۔ کسی بھی صاحبِ ایمان کو کسی بھی طرح کے حالات میں اپنے رب کی رحمتوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے۔ لَا تَيْئَسُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ۔ اللہ کی رحمتوں سے مایوس مت ہوجاؤ۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی مایوس نہیں ہوتا۔

قرآن حکیم کے اس فرمان کے مطابق کسی بھی صاحبِ ایمان کو کیسے بھی حالات میں رب العٰلمین کی رحمتوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ اور یہ بات ہر دم یاد رکھنی چاہئے کہ جو لوگ اللہ کی رحمتوں سے مایوس ہوجاتے ہیں۔ وہ کافروں کا طرز اختیار کرتے ہیں کیونکہ مایوسی کافروں کا طرزِ عمل ہے۔

اگر آپ طلسماتی دنیا کے پرانے قاری ہیں تو پھر آپ کو مایوسی کی اور خودکشی کرنے کی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ خودکشی کا خیال بزدلوں کے قلوب میں آتا ہے۔ کیوں کہ خودکشی زندگی کے ملے در ملے مسائل سے فرار کا نام ہے۔ اور فرار کی راہ وہی لوگ اختیار کرتے ہیں جو نامرد ہوں یا جن کا دل بکری کے دل جیسا ہو۔

طلسماتی دنیا کے قارئین کو مردوں کی طرح حالات کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ اور ہر قسم کے حالات میں اللہ کی رضا میں راضی رہنا چاہئے۔

آپ کے خط سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کچھ بھی نہیں کر رہے ہیں۔ اور آپ کے گھر کے مصارف آپ کی بہن کے ذمہ ہیں۔ یہ بات پسندیدہ نہیں ہوسکتی کہ آپ بہن کی کمائی پر زندہ رہیں۔ بھائیوں کا فرض ہوتا ہے کہ وہ بہنوں کے ناز نخرے اٹھائیں اور ان کی کفالت کریں۔ نہ کہ یہ کہ بہنیں ملازمت کریں اور بھائیوں کی ضرورتیں پوری کریں۔ آپ کو ہمت اور لگن کے ساتھ زندگی کی راہوں میں قدم اٹھانے چاہئیں۔ اور ملازمت یا کوئی کاروباری لائن اختیار کر کے اپنے رب سے رزق کی دعائیں کرنی چاہئیں بزدلی اور خودکشی کی باتیں کرنے سے کیا ملے گا۔ پس ماندگان کے حصے میں آنسو آئیں گے۔ اور اپنے حصے میں جہنم۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو ایسے ارادوں سے محفوظ رکھے جو دوزخ کا ایندھن بنانے والے ہوں۔ اللہ نے آپ کو جو زندگی دی ہے اس کی قدر کریں۔ یہ زندگی آپ کی ملک نہیں ہے۔ بلکہ یہ اللہ کی امانت ہے اور کسی کی امانت میں خیانت کرنا بہت بڑا جرم ہے۔ خودکشی دنیا کی سب سے بڑی خیانت ہے۔ اس لئے اس جرم کی سزا بھی سب سے بڑی ہے اور وہ ہے جہنم میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قیام۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرماتے۔

ہم آپ سے اس بات کی امید کرتے ہیں کہ آپ آئندہ اس طرح کی بزدلانہ باتیں نہیں کریں گے۔ اور زندگی کی کسی بھی راہ میں خواہ وہ بزنس کی راہ ہو یا نوکری کی راہ۔ آپ ٹھوس قدم اٹھائیں گے۔ اور اپنے اہل خانہ کے مصارف اٹھانے کے لئے اور ان کی ضروریات وخواہشات کو پورا کرنے کیلئے مسلسل جدوجہد کریں گے۔

آپ روزانہ "یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا فَاسِعُ" تین سو مرتبہ صبح اور

تین سو مرتبہ شام کو پڑھا کریں۔ اور چلتے پھرتے اور اٹھتے بیٹھتے درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کے حالات میں سدھار پیدا ہوگا۔ اور آپ کا دل زندگی کی ذمہ داریوں میں لگنے لگے گا۔ آپ ۴ گرام چاندی کی انگوٹھی میں پنا یا فیروزہ جڑوا کر پہنیں۔ انشاء اللہ اس سے آپ کے مالی حالات بھی نکھر یں گے اور آپ کی طبیعت میں استقلال اور استحکام بھی پیدا ہوگا۔

اظہارِ ذوقِ عملیات

سوال از: (نام مخفی رکھنے کی فرمائش)

ناچیز نے اس سے پہلے دو خطوط ارسال کئے۔ مگر ابھی تک جواب سے محروم ہے۔ حالاں کہ تقریباً تین ماہ ہوتے اور ہر مرتبہ آپ کے رسالے میں روحانی ڈاک کے کالم میں جواب تلاش کرتا رہا لیکن ابھی تک جواب سے محرومی رہی۔ میں تقریباً تین سال سے ماہنامہ طلسماتی دنیا پڑھتا ہوں۔ اسی کو دیکھ کر میرے دل میں بھی عملیات کی لائن میں آنے کا شوق پیدا ہوا۔ میری خواہش ہے کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں۔ اور عملیات کی ابتدائی باتیں تدریجاً تحریر فرماکر اس لائن کے نشیب و فراز سے آگاہ فرمائیں۔ ایک بار پھر بڑی امیدوں کے ساتھ بذریعہ خط حاضر ہو رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ ضرور توجہ فرمائیں گے۔

طلسماتی دنیا کے نمبرات میں سے سات نمبر جادو ٹونا نمبر اور ہمزاد نمبر میرے پاس ہے اور اس کے ذریعے بہت مفید باتیں معلوم ہوئیں۔ اب آپ سے گزارش ہے کہ شیطان نمبر، حاضرات نمبر اور امراض جسمانی نمبر بذریعہ وی پی جلد سے جلد روانہ فرمانے کی زحمت فرمائیں۔ چوں کہ یہ کتابیں بک اسٹالوں سے فوری طور پر فروخت ہو چکی تھیں۔ اس لئے مجھے دستیاب نہ ہو سکیں۔ اگر آپ روحانی مرکز سے ارسال فرمادیں تو بہت مہربانی ہوگی۔ اور جیسا کہ جنات نمبر میں آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ روحانی مرکز سے تشخیص امراض کا نقش بھیجا جاتا ہے تو برائے کرم ایک عدد مع طریقہ کے ارسال فرمادیں۔ جو بھی ہدیہ ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ فوری طور پر حاضر خدمت کردوں گا۔ اور ایک سوال بھی کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ میرے بڑے بھائی کم وبیش دو سال سے بہت زیادہ پریشان رہتے ہیں۔ کبھی وہ خود بیمار پڑ جاتے ہیں۔ کبھی ان کی بیوی کی طبیعت بہت خراب ہو جاتی ہے۔ دوا وغیرہ کراتے ہیں۔ وقتی طور پر فائدہ ہوتا ہے۔ کچھ دنوں کے بعد پھر وہی پوزیشن ہو جاتی ہے۔ ابھی میرے پاس انہوں نے ممبئی سے فون کر کے کہا ہے۔ ذرا تم دیکھو کہ یہ سب کیا ہے ابھی فی الحال ان کی طبیعت پھر خراب ہوگئی ہے۔ حالاں کہ ابھی گھر سے آئے ہوئے چند ہی دن ہوتے ہیں چوں کہ ہمارا آبائی وطن یوپی میں ضلع بستی ہے اور وہ ممبئی میں سلائی کا کام کرتے ہیں۔ گھر پر فون میں نے کیا تھا تو پتہ چلا کہ بھابھی بھی بیمار ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں۔ کہیں کوئی آسیب وغیرہ کا چکر تو نہیں ہے۔ آپ ذرا مہربانی فرماکر کچھ رہنمائی فرمائیں بڑی نوازش ہوگی۔

جواب آپ کا خط تین طرح کی باتوں پر مشتمل ہے۔ آپ نے اس خط میں عملیات کی لائن میں قدم رکھنے کا بھی اظہار فرمایا ہے اور آپ نے طلسماتی دنیا کے کچھ نمبروں کا بھی آرڈر دیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ آپ نے اپنے بھائی کے مرض کا تذکرہ کر کے اُن کے علاج کی بھی فرمائش کی ہے۔ بالعموم ہمارا ارادہ اس طرح کے خطوط کو نظر انداز کر دینا ہے۔ لیکن چوں کہ آپ کے اس سے پہلے دو خطوں کے جوابات کسی بنا پر آپ کو نہیں مل سکے اس لئے آپ کے اس خط کا جواب دیا جا رہا ہے۔

روحانی عملیات کی لائن ایک ٹھوس اور پاکیزہ لائن ہے۔ اس لائن میں قدم رکھنے سے پہلے یہ سوچ لیں کہ آپ کانٹوں کی وادی میں قدم رکھنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جب آپ باقاعدہ عامل بن جائیں گے تو آپ کی شہرت بھی ہوگی۔ آپ کو عزت بھی ملے گی اور آپ کو مال و منال بھی میسر آئیں گے۔ لیکن اس سے پہلے آپ کو بہت سی لذتوں کو ترک کر کے بہت سی ریاضتوں میں خود کو مصروف رکھنا پڑے گا۔ دن کا چین اور رات کا آرام کھونا پڑے گا۔ تب جا کر یہ سونے کی چڑیا آپ کے ہاتھ آئے گی۔ اگر آپ ریاضت اور مشقت اٹھانے کے لئے تیار ہیں تو ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی ہر طرح کی رہنمائی کریں گے ـــــ اور روحانی عملیات کے نکتے اور راز بتانے میں ہرگز ہرگز بخل اور تنگدلی سے کام نہیں لیں گے۔

اور اگر آپ یہ چاہیں کے ہم ایک دم کوئی چیز الماری سے نکال کر آپ کے حوالے کر دیں اور آپ راتوں رات عامل بن جائیں تو یہ صرف خام خیالی ہوگی۔ اور ہمارے یہاں اس طرح کی خام خیالیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

آپ فی الحال سورۂ یٰسین کے چلّے کریں۔ سب سے پہلا چلّہ یہ ہے کہ آپ روزانہ تین مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں۔ دوسرا چلّہ یہ ہے کہ آپ روزانہ سورۂ یٰسین مبین درمبین پڑھیں۔

یعنی پہلی مرتبہ سورۂ یٰسین پہلے مبین تک پڑھیں۔ دوسری مرتبہ پھر شروع سے پڑھیں۔ اور دوسرے مبین تک پڑھے۔ تیسری مرتبہ پھر شروع سے پڑھیں اور تیسرے مبین تک پڑھیں۔ اسی طرح ساتوں مبین تک پڑھ کر پھر شروع سے آخر تک پڑھیں۔

تیسرا چلہ یہ ہے کہ سورۂ یٰسین اس طرح پڑھیں کہ ہر مبین پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔

چوتھے چلے میں ہر مبین پر سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں۔

پانچویں چلے میں ہر مبین پر سات مرتبہ سورۂ نصر پڑھیں۔

چھٹے چلے میں ہر مبین پر سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھیں ساتویں چلے میں ہر مبین پر سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ آٹھویں چلے میں ہر مبین پر سات سات مرتبہ معوذتین پڑھیں۔

نویں چلے میں ہر مبین پر ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں اس کے بعد ہم سے رابطہ قائم کریں۔ ہر چلے میں روزانہ سورۂ یٰسین کے شروع و آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ ان چلوں کے دوران جو بشارتیں خواب میں ہوں اُن سے آگاہ کرتے رہیں۔

آپ نے نقشِ تشخیص کی فرمائش کی ہے۔ اس کا ہدیہ تین سو روپے ہے۔ لیکن یہ نقش آپ کے کسی کام کا نہیں ہے۔ جب تک آپ عامل نہیں بن جاتے اس وقت تک اس طرح کا نقش منگا کر آپ کیا کریں گے۔ کسی مریض کے ہاتھ میں آپ نقش تھمائیں گے اگر اس پر کوئی آسیب یا جن حاضر ہوگیا تو آپ کیا کریں گے۔ آپ کیسے کنٹرول کر سکیں گے جب کہ آپ عامل نہیں ہیں۔ آپ اسطرح کے نقوش سے اس وقت فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب آپ کے اندر روحانی علاج کی صلاحیت پیدا ہوجاتے۔ اور آپ کو کسی سے اس کی اجازت بھی حاصل ہوجاتے محض ذوق اور محض جذبات سے کچھ نہیں ہوتا۔ جب تک روحانی علاج میں مکمل دسترس حاصل نہ ہو۔۔۔ اور دسترس حاصل کرنے کے لئے بہت پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ آپ کے بھائی آسیبی اثرات کا شکار ہیں۔ ان کا باقاعدہ کسی عامل سے علاج کرائیں۔ اگر اب بھی دھیان نہیں دیں گے تو بعد میں بہت مشکل ہوگی۔

طلسماتی دنیا کے نمبرات کے سلسلے میں اگر اُن کی ضرورت ہو تو ۵۵۴۴۲۲ پر فون کریں۔ اور طلسماتی دنیا کے منیجر سے بات کریں۔ لیکن آپ کا یہ مسئلہ حل کریں گے۔

دفتری امور سے متعلق جب بھی فون کریں منیجر ہی کو فون کریں۔

مختلف سوالاتؐ

سوال از: (نام و پتہ ندارد)

(۱) آفتاب برج حوت میں کب سے کب تک رہتا ہے؟ شمس یا قمر اس وقت کس بروج میں کس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے۔

(۲) تحت الشعاع کا کیا مطلب ہے۔ یہ گھڑی کب سے کب تک رہتی ہے؟

(۳) کس مسلم یا غیر مسلم عورت یا مرد کی بیماری یا آسیبی حالت جانکر کس چال سے نقش بھرنا چاہئے۔

(۴) یہ کیسے معلوم ہوگا کہ بیماری کا موزوں ترین نقش یا آسیبی معاملے میں یہ نقش سامنے والے کیلئے زیادہ سود مند رہے گا؟ جیسے سورۂ مزمل شریف سات بار پڑھ کر دھاگا ناپنے کا عمل ہے! اس میں دھاگہ کم ہونے پر (۱) جادو سحر (۲) بڑھنے پر آسیبی بصورت برابر ہونے کے بدنی بیماری سمجھا جائے گا۔ ہر تین حالتوں کا موزوں ترین نقش کیا ہوگا۔؟

(۵) عملیات میں ایک مسئلہ رجال الغیب کا آتا ہے۔ کہتے ہیں عمل پڑھتے وقت رجال الغیب سامنے نہیں ہونے چاہئیں۔ یہ شرط ہر عمل میں ہے۔؟ یا صرف مؤکلوں یا جنات کے عمل میں؟

(۶) بالفرض میں صرف "تاثیرِ زبان" کے لئے ایک عمل کرنا چاہتا ہوں یا روزی میں ترقی کے لئے کوئی عمل کرنا چاہتا ہوں تو اس میں بھی رجال الغیب کا لحاظ رکھنا پڑے گا۔؟

(۷) اگر کوئی "عمل با مؤکل" کرنا ہو تو رجال الغیب آج جنوب مشرق میں ہیں لہٰذا عامل کو کس طرف رُخ کر کے بیٹھنا چاہیئے۔؟۔۔۔ کل رجال الغیب مغرب کی طرف ہیں تو رُخ پھر بدلنا ہوگا۔ کیا ایسا کر سکتے ہیں۔؟

(۸) کہتے ہیں کوئی بھی عمل کرے (مؤکل یا غیر مؤکل) اپنے ستارے کی ساعت میں کرنا چاہئے۔ اس لحاظ سے روزانہ الگ الگ وقتوں میں پڑھنا ہوگا۔ کبھی دن میں کبھی رات میں۔؟

(۹) شراب، جُوا، اور عورتوں کا ناز چھڑانے کا کوئی مؤثر نقش جو مسلم اور غیر مسلم دونوں کو دیا جا سکے۔

آپ کے سوالوں کے جوابات بالترتیب دیئے جا رہے ہیں۔

جواب سوالات چوں کہ زیادہ ہیں۔ اس لئے سبھی سوالات کے مختصر جوابات دیئے جا رہے ہیں۔ لیکن اختصار کے باوجود آپ کی تشفی ہوجائے گی۔ اور آپ کو کسی خلجان میں مبتلا ہونا نہیں پڑیگا۔

(۱) آفتاب برج حوت میں ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ تک رہتا

ہے۔ شمس کو آفتاب ہی کہتے ہیں۔ رہی قمر کی یہ تفصیلات کہ وہ کب کس برج میں داخل ہوگا۔ اس کے لئے کوئی معتبر تقویم اپنے پاس رکھیں۔ اور حسابات شمس و قمر کے ہر سال بدلتے رہتے ہیں۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ اس طرح کے مسائل کے لئے تقویم اپنے پاس رکھیں۔ ہم بھی ہر سال "طلسماتی تقویم" چھاپنے کا پروگرام بنا رہے ہیں۔ دعا کریں کہ انشاء اللہ ہمیں کامیابی عطا کرے۔

(۲) تحت الشعاع اماوس کو کہتے ہیں۔ جب چاند چھپنے کے قریب ہوتا ہے اور جب وہ چھپ جاتا ہے یہ اوقات تحت الشعاع کہلاتے ہیں۔ اور اس وقت منفی کاموں میں ایک خاص طرح کا اثر پیدا ہوجاتا ہے۔ اماوس کا وقت بھی ہر ماہ بدلتا رہتا ہے۔ اس لئے مطلقاً اس بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ اس کے لئے بھی کوئی جنتری یا تقویم اپنے پاس رکھیں۔

(۳) مسلم اور غیر مسلم کے لئے نقوش میں الگ الگ چالیں نہیں ہوا کرتیں۔ البتہ مریض کے عنصر کے اعتبار سے اگر چالوں کا خیال رکھا جائے تو بہتر ہے۔ مثلاً اگر مریض کا عنصر خاکی ہو تو نقش کی چال خاکی رکھیں اور اگر مریض کا آتشی ہو تو نقش آتشی چال سے بھریں۔ اور اگر ان تفصیلات میں جانا ممکن نہ ہو تو پھر سب کے لئے آتشی چال سے نقش پُر کریں۔ کیوں کہ سب چالوں میں آتشی چال سب سے زیادہ قوی اور زود اثر ہے۔

(۴) اس طرح کی باتیں سالہا سال کے تجربات سے حاصل ہوتی ہیں۔ ان کا تعین علم کے اعتبار سے نہیں کیا جاسکتا۔ جب انسان روحانی عملیات کی لائن میں روحانی علاج کی مشق جاری رکھتا ہے۔ اور اس کی روحانی پریکٹس روز بروز اور شب بہ شب جاری رہتی ہے تو ہزاروں انکشاف اس کے قلب پر وارد ہوتے رہیں اور ایسے راز اور نکتے اس پر عیاں ہوجاتے ہیں۔ جو کتابوں میں لکھے نہیں ہوتے۔ اس لئے عاملین کیلئے ضروری ہے کہ وہ دورانِ علاج ہر مریض کے مزاج کو اور اس کے نام کے اعداد کو ملحوظ رکھ کر پوری طرح غور و فکر کریں اور دورانِ علاج یہ بھی نوٹ کرتے رہیں کہ کس عمر کے لوگوں کو کس نقش نے فائدہ پہنچایا اور کس عمر کی خواتین کو کونسے وظیفے راس آئے۔

آسیبی اثرات کو دور کرنے کیلئے ہم نے جنات نمبر میں قابلِ قدر نقوش نقل کئے ہیں۔ اسی طرح ردِ سحر کے لئے قابلِ قدر علاج جادو ٹونا نمبر میں اور امراضِ جسمانی کو رفع کرنے کیلئے قابلِ قدر علاج امراضِ جسمانی نمبر میں نقل کئے ہیں۔ آپ ان تینوں نمبروں کا بغور مطالعہ کریں گے تو آپ کو خود اندازہ ہوجائے گا کہ انہیں کیسے کیسے خزانے موجود ہیں۔ ان سب تعویذات پر آپ وقتاً فوقتاً تجربہ کریں اور فائدے اٹھائیں۔

(۵) رجال الغیب عامل کی پشت پر ہونے چاہئیں۔ لیکن یہ شرط صرف اُن عملیات میں ہے جو با مؤکل ہوں۔ دوسرے عملیات میں اس بات کا لحاظ رکھنا صرف بہتر ہے ضروری نہیں۔

(۶) "تاثیر زبان" اور "ترقیٔ رزق" کے لئے جو عمل کئے جاتے ہیں۔ ان میں رجال الغیب کا لحاظ رکھنا محض بہتر اور افضل ہے۔

(۷) با مؤکل والے عمل میں عامل کو ہر روز اپنا رُخ بدلنا پڑے گا اور رُخ بدلتے وقت یہ خیال کرنا پڑے گا کہ رجال الغیب اس کی پشت پر ہوں۔ آمنے سامنے والی کیفیت نہ ہو اور نہ دائیں بائیں والی کیفیت ہو۔ رجال الغیب کس تاریخ میں کہاں ہوتے ہیں ان کی تفصیل اسی شمارے میں کسی صفحہ پر دی گئی ہے ـــــ آپ بھی ملاحظہ کرلیں۔

(۸) عمل کے لئے یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ عامل اپنے ستارے کی ساعت میں کرے۔ البتہ عامل کے لئے سعید ساعتوں کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔ مثلاً اگر قمر برج عقرب میں ہو تو اس وقت کسی بھی عمل کی شروعات نہیں کرنی چاہئے۔ اسی طرح دوسری نامبارک ساعتوں میں بھی شروع نہیں کرنا چاہئے۔ اور با مؤکل عمل کرنے والے عاملین کو معلوم ہونا چاہئے کہ کونسی ساعتیں سعید ہیں اور کونسی منحوس۔

(۹) مندرجہ ذیل نقش نشہ چھڑانے کیلئے مسلم اور غیر مسلم کو دیا جاسکتا ہے۔ یہ نقش ۷ دن تک لگاتار پلائے جائیں۔ ایک نقش کا پانی دن میں ۲ مرتبہ صبح شام پلایا جاتے۔ نقش اس وقت پلایا جائے جب وہ نشے میں نہ ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۹	۳۶۴	۳۷۱
۳۷۰	۳۶۸	۳۶۶
۳۶۵	۳۷۲	۳۶۷

برائے پیغام شادی

سوال از: رئیس الدین چشتی ـــــ

دو معاملہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں اور کامیابی حل کا

طلب گار ہوں۔ امید کہ توجہ فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں گے۔
(۱) ایک لڑکی جس کا نام (سمیہ والدہ زرینہ) ہے بہت دنوں سے شادی کی کوشش ہو رہی ہے لیکن کامیابی نہیں مل رہی۔ بہت سے لڑکے اور لڑکے والے آتے اور آتے رہتے ہیں۔ لیکن منگنی کی رسم ادا ہو جاتی ہے لڑکے اور لڑکے والے لڑکی کو دیکھ کر چلے جاتے اور بعد میں انکار کر جاتے ہیں۔ مسلسل ایسے ہی ہوتا آرہا ہے۔ جس کی وجہ سے لڑکی اور لڑکی والے بہت پریشان ہے اور اس پُر آشوب دور میں بہت کچھ ہونے کا امکان ہے۔ اس لئے حضور والا سے درخواست ہے کہ اگر کوئی رکاوٹ ہے تو دور کرنیکی تدبیر بتادیں۔ اور اپنے خزانۂ خاص سے ایسے موتی عطا فرمائیں کہ شادی کامیاب ہو جائے۔
محترم مولانا صاحب یقیناً جو حزن و ملال درپیش ہے وہ لفظوں سے منتقل نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے اس پریشانی میں دستگیری فرمائیں۔ فارمولہ اگرچہ مہنگا ہی کیوں نہ ہو۔

جواب سمیہ سے کہہ دیں کہ وہ روزانہ تین سو مرتبہ "یَا مُعْطِیُ" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ تین ماہ کے اندر اندر پیغام نکاح موصول ہوگا۔ اگر اس کی والدہ زندہ ہوں تو ان کو اس بات کی تاکید کریں کہ وہ ہر جمعہ کو بعد نمازِ عصر سورۃ احزاب پڑھا کریں۔ یہ ۲۱ویں سپارے میں ہے۔ انشاء اللہ ہر طرح کی رکاوٹیں ختم ہو جائیں گی۔ اور مناسب رشتے آنے شروع ہوں گے۔

جادو کی کارسازی

سوال از: (ایضاً)
دوسرا معاملہ یہ ہے کہ دو لڑکی ایک کا نام (شمیم)، دوسرے کا نام (مالنُ بی)، ان دونوں میں سے آخر الذکر مالنُ بی کی شادی ہوئی تھی۔ بعد میں طلاق ہو گئی۔ شادی ایک سازش کے تحت ہوئی تھی۔ اس لئے اس کو دوام ملنا مشکل تھا۔ بہر حال آپسی دشمنی کی وجہ سے مالنُ بی کے شوہر نے ایک کنگھی میں جادو کرا کر لا کے اپنی بیوی (مالنُ بی) کے گھر میں رکھ دیا تھا وہ لڑکی (مالن بی)، جوں جوں اس جادو کردہ کنگھی سے اپنے سر میں کنگھی کرتی رہی تو اس کی وجہ سے آنکھوں کی روشنی جاتی رہی۔ اور اب بالکل اندھی ہو چکی۔ اور اس کی ایک چھوٹی بہن (شمیم)، بھی اندھی ہو گئی ہے جب کہ بڑی بہن (مالن بی)، کی شادی سے پہلے دونوں کی بینائی اچھی خاصی تھی۔ بہر حال دشمنی کی بنا پر ان دونوں لڑکیوں (مالن بی و شمیم)، پر جادو کا شبہ کیا جاتا ہے۔ ایسے حقیقتاً کیا ماجرہ ہے سمجھ میں نہیں آتا۔ حقیقت حال سے اللہ ہی واقف ہے۔
حضور والا سے درخواست ہے کہ کوئی اپنے خزانۂ خاص سے حل عطا فرمائیں۔ تاکہ ان دونوں کی بینائی بحال ہو سکے اللہ تعالیٰ آپ کو مسلمین کی خدمت کی وجہ سے تمام مسلمین کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

جواب شمیم اور مالن بی دونوں بہنیں جادو کا شکار ہیں اور جادو ہی کی وجہ سے ان کی بینائی ختم ہوئی ہے۔ اور بھی دوسری رکاوٹیں ان بہنوں کو درپیش ہیں۔ ان کا باقاعدہ علاج کرائیں۔ اور جب تک علاج کی شروعات نہ ہو تب تک انہیں روزانہ دو سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پلاتے رہیں۔ اور اُن کے گلے میں مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

لیکن یہ ہنگامی حالات کے لئے ہے۔ بہتر تو یہی ہے کہ کسی عامل سے باقاعدہ ان کا علاج کرائیں۔ انشاء اللہ اُن کی بینائی واپس آسکتی ہے۔

دھمکیاں سُن کے بدمزہ نہ ہوا

سوال از: علی محمد بخاری ——— کشمیر
جناب عالی میں نے آٹھ چٹھیاں روانہ کی۔ مگر آج تک میں آپ کے جواب سے محروم ہوں۔ اب نویں چٹھی روانہ کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں آپ اب جواب سے ناامید نہ کریں گے جواب ضرور لکھیں گے۔
میں پچھلی آٹھ چٹھیوں میں یہ گزارش کر چکا ہوں کہ مجھے سفلی عمل کا حصار آپ طلسماتی دنیا میں ہی دیں۔ کیوں کہ جن کو سفلی عمل کے حصار کا علم نہیں ہے وہ شخص بھی پڑھ کر سکے ——— جناب عالی آپ نے ۲۰۰۱ء میں ہمزاد نمبر شائع کی۔ اس میں آپ نے بہت سے حصاروں کا ذکر کیا تھا۔ مگر وہ حصار صرف پاک عمل کے حصار تھے۔ ناپاک عمل کے حصار کا آپ نے اس میں ذکر نہ کیا تھا۔

لیکن ناپاک عمل تو اس میں درج تھا لیکن حصار موجود نہ تھا وہ طلسماتی دنیا اب میرے پاس موجود ہے۔ وہ ایسا عمل ہے جس میں آپ لکھتے ہیں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ عمل کے دوران زبان پر نہ آنا چاہئے ورنہ عمل بے کار ہوگا۔ گویا کہ آپ بالکل ناپاک عمل تو درج فرماتے ہیں۔ لیکن اس کا حصار درج نہیں فرماتے ہیں۔ آخر یہ کیا بات ہے۔ میں پچھلی چٹھی میں یہ بات آپ کو لکھ چکا ہوں کہ جناب محترم یہ ایک مسئلہ ہے۔ اس مسئلہ کا حل آپ کو ضرور بالضرور نکالنا ہے۔ اور اگر آپ نے میری اس نوئی چٹھی کا بھی جواب نہ دیا تو میں واقعی آپ کا دعویٰ گیر ہوں اور حق رکھتا ہوں کہ آپ کا دامن روز قیامت پکڑوں گا اور پروردگار کے سامنے یہ بات کہوں گا کہ اے میرے پروردگار میں نے دنیا میں ۹ بار یہ سوال پوچھا تھا۔ مگر جواب صاحبِ علم نے نہ دیا جناب حسن الہاشمی صاحب اُس زمانے میں مجھے یہ نہ کہنا مجھے آپ نے سوال ہی نہ کیا تھا۔ جناب میں نے نماز پڑھی اور خدا سے یہ دعا کی اے پروردگار میں اب نوئی چٹھی روانہ کرتا ہوں اگر جواب نہ ملا تو حسن الہاشمی صاحب کا دامن روز قیامت پکڑوں اور پکڑنے کا اب پورا حق رکھتا ہوں اور دعویٰ کرنے کا حق بھی روزِ قیامت رکھتا ہوں۔ اب جناب ہاشمی صاحب آپ کے ہاتھ میں ہے آپ جواب لکھیں یا نہ لکھیں۔ آپ تو بادشاہ ہیں علم کے سمندر میں

والسلام علیکم۔

نیچے مجھ بے وقوف کی ایک فریاد نوٹ کرو۔

وہ یہ کہ ہر عمل کا حصار عمل کے ساتھ لکھنا ضروری سمجھو۔ اور عمل اور حصار سکھانا آپ کے لئے ضروری ہے۔ کیوں کہ بعض عمل سے فتور پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ عمل بھی نہ دے جن سے فتور پیدا ہوجائے اور اگر کسی عمل میں صاحب استاد کی ضرورت ہو تو لکھے۔ استاد کی ضرورت عمل میں ہے اور ہر بات عمل حصار جب آپ لکھیں تو واجب ہے آپ پر کہ ہر بات سے واقف کرانا۔ کیوں کہ طلسماتی دنیا ناواقف بھی خریدتے ہیں۔ اور وہ لوگ یہ علم نہیں رکھتے ہیں۔ کہ جمالی پرہیز یا جلالی پرہیز کسے کہتے ہیں اور ناواقف یہ بھی نہیں جانتے ہیں کہ آتشی چال سے تعویذ کو پورا کرنا کسے کہتے ہیں۔ سکھانا آپ کا فرض اوّل ہے۔ باقی آپ کا شکریہ۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بے وقوف نادان، علی محمد بخاری، تبل، کشمیر۔

جواب ہم آپ کی تکذیب نہیں کرسکتے۔ آپ نے ۸ خط روانہ کئے ہوں گے۔ شاید ہماری ہی بدنصیبی ہے کہ اُن خطوں کو پڑھنے کی اور اُن کا جواب دینے کی سعادت ہمیں نصیب نہ ہوسکی۔ ہمارے ملک میں ڈاک کا نظام بہت زیادہ راحت رساں نہیں ہے۔ کتنے ہی ضروری خط ڈاک خانہ والوں کی کرم فرمائیوں کا شکار ہوکر خدا ہی جانے کہاں گم ہوجاتے ہیں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہمارے دفتر ہی میں کسی کی لاپرواہی کی وجہ سے آپ کے خطوں کی صحیح معنوں میں پذیرائی نہ ہوسکی ہو۔ لیکن کسی کو آپ سے دشمنی ہی کیا ہے جو وہ خطوں کے انبار میں سے آپ کا خط نکال کر کسی دریا میں پھینکنے کی زحمت کرے گا۔ اور ہمارا ہی آپ نے کیا بگاڑا ہے کہ ہم ساری دنیا کے خطوں کے جوابات دیں گے۔ اور صرف آپ ہی کے خط کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دیں گے۔ جب کہ ردی کی ٹوکری ابھی تک ہمارے کمرہ میں ڈیرہ جمانے کا شرف حاصل نہ کرسکی ہے۔ آپ کی خفگی اور جھلاہٹ بجا ہے۔ جس انسان کے ایک نہیں آٹھ خط محرومِ جواب رہے ہوں۔ اس کو جس قدر بھی غصہ آئے کم ہے۔ اور وہ جس قدر بھی الجھے وہ اس کا جائز حق ہے۔ لیکن یقین کریں کہ اس معاملے میں ہم قطعاً بے قصور ہیں۔ ہم نے آپ کے خطوں کو دانستہ نظر انداز نہیں کیا ہے۔ آپ نے فرطِ غضب میں یہ دھمکی بھی دی ہے کہ آپ قیامت کے دن ہمارا دامن پکڑیں گے اور آپ نے اس خوش فہمی کا بھی اظہار کیا ہے کہ بروزِ قیامت ہمارے دامن کو پکڑنا آپ کا جائز حق ہوگا۔ سبحان اللہ! آپ کی دھمکی سُن کر ہمیں کوئی غصہ نہیں آیا۔ بلکہ ایک طرح کی خوشی ہوئی۔۔۔ کہ طلسماتی دنیا پڑھنے والے سب کے سب ایک جیسے نہیں ہیں ان میں ایسے بھی بہادر اور جرأت مند ہیں جو کہ تمام تر لحاظ و مروّت کو نظر انداز کرکے ہماری ایسی کی تیسی کرسکتے ہیں۔ اور کسی بھی جگہ ہم سے پنجہ آزمائی کر گزر سکتے ہیں۔ شکر اس خدا کا جس نے ہمارا واسطہ ہر طرح کی مخلوق سے ڈالا ہے۔ کم سے کم آپ جیسے لوگوں کی کھٹی میٹھی سُن کر زندگی کی یکسانیت سے تو نجات مل جاتی ہے۔ ہر وقت کی عزت۔ ہر وقت کا احترام۔ ہر وقت کی واہ واہ اور ہر وقت کا خراجِ عقیدت بوریت پیدا کردیتا ہے۔ کبھی کبھی ہمارے چاہنے والوں کو اس زبان میں بھی بات کرنی چاہئے جس زبان میں آپ گفتگو فرمارہے ہیں۔ لیکن ایک بات سمجھ میں نہیں آئی ہم نے اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگ اپنی اپنی قبروں سے بالکل برہنہ نکلیں گے تو پھر جب دامن ہوگا ہی نہیں تو پھر آپ پکڑیں گے کیا۔۔۔؟ چلئے اگر ہمیں یاد رہا تو ہم آپ کیلئے کپڑے

پہن لیں گے۔ تاکہ آپ کو زحمت نہ ہو۔ اور آسانی سے ہمارا دامن آپ کے ہاتھ میں آجائے۔

آپ نے اپنے خط کے آخر میں بقلم خود یہ بھی لکھ دیا ہے۔ بے قصور نادان۔ گویا کہ آپ نے از خود یہ سمجھ لیا ہے کہ آپ جس انداز کا خط لکھ رہے ہیں وہ سمجھ داری اور علم و ادب کے خلاف ہے۔ اور جب کوئی انسان اپنی غلطی کو اس انداز میں تسلیم کرلے تو پھر اس کی کسی بھی بات اور کسی بھی طرح کے لب و لہجہ کا برا ماننا ٹھیک نہیں ہے۔

آپ نے سفلی عمل کے لئے حصار کا طریقہ معلوم کیا ہے۔ عزیزم! عمل علوی یا سفلی سب کیلئے حصار یکساں ہی ہوتے ہیں۔ ہم کسی علوی عمل کے ذریعہ فرشتوں کو جنات کو یا ارواح کو طلب کریں تب بھی آیت الکرسی کا حصار ایک مضبوط ترین قلعہ کی مانند ہے۔ اور سفلی عمل کے ذریعہ اگر شیاطین یا ارواحِ بد کو طلب کریں تب بھی آیت الکرسی ہی کا حصار ہماری حفاظت کرسکتا ہے۔ اور اگر سات مرتبہ آیت الکرسی اور سات سات مرتبہ چاروں قل پڑھ کر حصار باندھ لیا جائے تو پھر کسی بھی چیز سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ کیوں کہ ان آیات کا حصار ایک مضبوط ترین خول کے مترادف ہے۔ اور اس حصار کے بعد کسی بھی مخلوق کا عامل تک پہنچ جانا ممکن نہیں ہے۔

آپ نے پرہیز جمالی اور پرہیز جلالی کے بارے میں تفصیل معلوم کرتے وقت یہ بھی فرمایا ہے کہ طلسماتی دنیا ناواقف لوگ بھی پڑھتے ہیں۔ اور ایسے لوگ بھی طلسماتی دنیا خریدتے ہیں جنہیں آتشی چال وغیرہ کا علم نہیں ہے۔ اور ان سب کو بتانا اور سکھانا ہمارا فرض ہے۔

بلاشبہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اپنے قارئین کو روحانی عملیات کی بنیادی تعلیمات سے آگاہ کریں اور ہم مختلف مضامین کے ذریعہ اپنے اس فرض کو پچھلے دس سالوں سے ادا کررہے ہیں۔ ہم نے کئی بار نقوش کی چالوں کے بارے میں تفصیل سے لکھا ہے اور کئی بار ہم نے پرہیز کے بارے میں بھی لب کشائی کی ہے۔ ناواقف لوگوں کا فرض یہ ہے کہ وہ طلسماتی دنیا کی فائل میں اُن خزانوں کو تلاش کرنے کی زحمت کریں۔ جو ایک دفینے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بار بار کسی ایک موضوع پر قلم اُٹھانا بیکارے وارد ہے۔ اس سے واقف کاروں کو کوفت بھی ہوتی ہے۔ اور زندگی کا قیمتی وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔ اسی شمارے میں کسی جگہ پرہیز کی تفصیل پھر دی جارہی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ آپ سے اور تمام ناواقف حضرات سے یہ درخواست ہے کہ وہ ہماری تصنیف "تحفۃ العاملین" کا انتظار فرمائیں۔ انشاءاللہ یہ کتاب ناواقف حضرات کیلئے اور واقف کار حضرات کے لئے ایک مکمل رہنما ثابت ہوگی۔

امید ہے کہ اس جواب کے بعد آپ کی شکایت رفع ہوجائیگی۔ لیکن آپ چاہیں تو قیامت کے دن اپنا شوق پورا کرسکتے ہیں۔

نئے رشتے کا غم

سوال از: (نام مخفی رکھنے کی فرمائش)

اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہم تمام قارئین کے سروں پر تا دیر قائم رکھے۔ (آمین)

میرا نام .... نام میرا صرف تعلیمی اداروں تک محدود ہے۔ گھر میں اور خاندان میں .... سے پکارتے ہیں۔

میں طلسماتی دنیا کا ایک سال سے مطالعہ کررہی ہوں۔ میری نظر میں قرآن مجید کے بعد کوئی کتاب پڑھنے کے قابل ہے تو وہ ہے صرف طلسماتی دنیا۔ میرے لئے طلسماتی دنیا موت سے زندگی کا راستہ کے مانند ہے۔ طلسماتی دنیا میرے لئے زندگی ہے۔ ورنہ میں موت کے بہت قریب تھی۔ اب بھی میں زندگی اور موت کے پلصراط پر کھڑی ہوں۔ صرف آپ کے جواب کا انتظار ہے۔ اگر آپ کا جواب نہ ملے گا تو میں موت کا راستہ اپناؤں بہت ہی مفید اور بہتر ہے۔ جس کی زندگی بے معنیٰ ہو۔ جس کا اس دنیا میں کوئی نہیں اس کو زندہ رہنے کا بھی کوئی حق نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی رحمت اور شفقت سے محروم رکھا ہے۔ جب بھی کوئی اپنا معلوم ہوتا ہے وہ اتنی دور ہوجاتا ہے......

آپ مجھے غلط مت سمجھئے۔ میں نے ہر وقت تعلق شاذ —— سے محروم ہوں۔ بچپن سے میں دوستوں سے، گھر پر بھی سب میری مخالفت کرتے ہیں۔ چاہے مخالفت سے کتنا ہی نقصان ہو۔ میں احساس کمتری کے دلدل میں اس طرح پھنسی ہوں صرف آپ ہی مجھے نکال سکتے ہیں۔ مجھے میرے لئے ہر طرف گھر پر تعلیمی دائرہ میں خاندان میں دوستوں میں ہر طرف سے صرف نفرت ہی نفرت ملی ہے۔ اب جینے کی کوئی امید نہیں ہے۔ رہی سہی وہ بھی اس واقعہ نے کردی۔

میری خالہ جان جن کے بڑے بیٹے کا نام .... ہے۔ میری خالہ ہر وقت اپنی لڑکی کو میرے بڑے بھیا کی اپنی بہو بنانے کا احساس اتنا دلاتے تھے، ہر وقت اپنے بیٹوں سے سب ہی دیتے اور

سارے خالہ زاد بہنوئی میں اہمیت دیتے تھے جس سے دم میں اس سے شادی کا احساس پیدا ہوا۔ اور دن بہ دن پختہ ہوجائے وقت آیا مکمل کا تب بڑے بھیا کی نسبت دوسرے خالہ زاد سے ہوئی خالہ جان کا ارادہ تبدیل ہوگا۔ اور اب میری نسبت بھی دوسرے لڑکے سے ہوگئی ہے جس کا نام ______ ہے۔ پر اس رشتے کو قبول کرنا مکمل نہیں ہو رہا ہے۔ اس کے لئے میرے دوست سے جو طلسماتی دنیا کی قارئین ہے۔ انہوں نے "یا بدیع العجائب بالخیر بدیع" سورۃ تغابن۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۹ دن کا، سورۃ فاتحہ، اور طلسم مقناطیس القلوب بھی بنا کر دیئے تھے۔ اور اتفاق سے میں اجمیر شریف بھی طلسم مقناطیس القلوب کے ساتھ گئی تھی۔ پر ابھی تک کوئی اثر ظاہر نہیں ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے احساس کمتری میں اور اضافہ ہوا ہے کہ شاید میں بہت گناہ گار ہوں جس وجہ سے حضرت غریب نوازؒ کے دربار سے خالی آئی۔ جہاں سے کوئی نہیں جاتا ہے۔ ہر قدم پر ناکامیابی، محروم میرے قدم چومتی ہے اگر ممکن ہو تو یہ نسبت ٹوٹ جائے اور مجھے موت آجائے۔ ایسا کچھ بتائیں میں آگے اور ناکامی، محرومی کے ساتھ اس دنیا میں ایک پل بھی نہیں رہنا چاہتی۔

آپ سے تہہ دل سے گزارش ہے کہ مہربانی کرکے میرے بارے میں تفصیل بتائیں۔ اور کچھ اسم اعظم، جس سے میرا احساس کمتری ناکامیابی دور ہو۔ کیا میرے نام کے اعداد کا قصور ہے۔ یا میری تقدیر کا۔ یا میں غلط وقت اور تاریخ کے استعمال سے یا حاسدین کے حسد سے۔ آپ مجھے اپنے سے ہر چیز یا جس سے مجھے نقصان و سکون مل سکے تفصیل بتائیں۔

آپ نہیں جانتے میری نظر میں آپ کا کیا مقام ہے۔ جس طرح ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہے۔ آپ مجھے سہارا دیجئے۔ میں آپ کی ہمیشہ مشکور و ممنون رہوں گی۔ آپ ڈوبتی کشتیوں کو کنارے پر پہنچاتے ہیں۔ میری بھی کشتی کو پار لگا دیجئے۔

امید ہے کہ آپ میرے خط کا جواب اگلے شمارے میں دینگے۔ اگر کوئی غلطی سرزد ہوئی ہو تو معاف کر دیجئے۔ اور مجھے اپنے مفید جواب سے جلد از جلد نوازیں۔ اور التجا ہے کہ رسالے میں میرا نام مت لکھیئے۔

جواب ہمارا سماج جو اگرچہ اب ترقی یافتہ ہوگیا ہے۔ لیکن اس ترقی یافتہ سماج میں بھی لڑکیوں کے ساتھ وہی سب کچھ ہو رہا ہے جو جہالت کے دور میں ہوا کرتا تھا۔ شادی دراصل نام ہے ایک لڑکے اور ایک لڑکی کی باہمی رضامندی اور باہمی عہد بندی کا۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب لڑکا اور ___ لڑکی ایک دوسرے کے شریکِ حیات بننے کیلئے دل سے راضی ہوں لڑکے اپنی پسند کو اپنی انا کا مسئلہ بنا کر دنیا بھر میں تجسس کرتے ہیں۔ اور پوری پوری انکوائری کے بعد کسی لڑکی سے اپنا رشتہ روانہ کرتے ہیں۔ اور بیچاری لڑکیاں آج بھی اپنے بڑوں کی صحیح اور غلط رائے کی پابند ہوکر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

دین اسلام نے عورتوں کے جو حقوق مقرر کئے ہیں اُن حقوق پر سرسری سی نظر ڈالنے سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ بالغ لڑکی کو کسی بھی لڑکے کے ساتھ رشتہ قائم کرنے یا نہ کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ اگر وہ کسی لڑکے کو ناپسند کردے تو پھر ماں باپ کو اس پر زور زبردستی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ لڑکیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ماں باپ کی رائے کا احترام کریں۔ کیوں کہ بالعموم ماں باپ اپنی لڑکیوں کے لئے اچھے رشتوں ہی کی تلاش میں رہتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ خاندانی دباؤ، سماجی مصلحت یا کسی اور بنا پر ماں باپ اپنی بیٹی کا رشتہ ایسی جگہ قائم کر دیتے ہیں جو کسی بھی اعتبار سے درست نہیں ہوتا۔ ایسے حالات میں لڑکیوں پر غم کا پہاڑ ٹوٹ جاتا ہے۔ کیوں کہ جس لڑکے کو لڑکی اپنے قابل نہ سمجھ رہی ہو۔ اس کے ساتھ پوری زندگی گزارنے کی پابندی ظاہر ہے کہ ایک بہت بڑا غم ہے۔ اور یہ غم شریف اور حیادار لڑکیوں کو صرف اپنے ماں باپ کی غلط رائے برداشت کرکے اٹھانا پڑتا ہے۔ آپ کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہو رہا ہے ___ جس لڑکے سے بار بار بات چیت چل کر ختم ہوگئی ہے وہ لڑکا آپ کی نظروں میں آپ کے قابل تھا۔ اور بچپن کی بات چیت کی وجہ سے اس سے آپ کو ذہنی وابستگی بھی تھی۔ اور اب جس لڑکے سے آپ کا رشتہ جوڑا گیا ہے اس سے آپ کو کوئی لگاؤ نہیں ہے اور اس کو آپ اپنے قابل نہیں سمجھتیں۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک طرح کا ظلم ہے۔ ماں باپ کو اپنے بچوں کی زندگی کا فیصلہ کرتے وقت اپنے بچوں کی رائے معلوم کرنی چاہیئے۔ جب کہ یہ دین کا تقاضہ بھی ہے۔ لیکن یہ بات اپنی جگہ مسلم ہے کہ ظلم کرنا جس قدر بُرا ہے ظلم کو برداشت کرنا بھی اتنا ہی بُرا ہے۔ آپ اپنے ماں باپ کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُن سے کسی بھی طرح بات چیت کریں۔ اور انہیں اپنی مرضی سے آگاہ کریں۔ کیوں کہ کسی ایسے مرد کے ساتھ زندگی گزارنا

بہت مشکل ہے۔ جو آپ کو پسند ہی نہ ہو۔ اور ناپسندیدہ شریکِ حیات کے ساتھ رہتے ہوتے بے شمار فتنوں میں مبتلا ہوجانے کا اندیشہ ہے۔ لیکن اگر ماں باپ آپ کی مرضی جاننے کے بعد بھی اپنی رائے پر ڈٹے رہے۔ اور پرانے جاہلوں کی طرح ٹس سے مس نہیں ہوئے تو پھر ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ ماں باپ کے خلاف علم بغاوت بلند کرنے کے بجائے ان کی رائے کے آگے اپنا سر تسلیم خم کردیں۔ ممکن ہے اس قربانی کی وجہ سے آپ کی ازدواجی زندگی خوشیوں اور عافیتوں سے بھرپور ہوجائے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ وہ ناپسندیدہ لوگوں کو بھی قابلِ توجہ بنا سکتا ہے۔ اور اس دنیا میں بسا اوقات ایسا ہوتا رہا ہے کہ ایک انسان جسے ہم پسند نہیں کرتے اور دیکھنے میں بھی اچھا نہیں ہوتا وہ اپنی خدمت، محبت اور قربانی سے ہمارا دل جیت لیتا ہے۔ اور بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جس انسان کو ہم حد سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں جو دیکھنے میں بہت خوبصورت بھی ہوتا ہے۔ لیکن اس کا باطن سیاہ ہوتا ہے۔ اس کے قریب جاکر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا تن جتنا اجلا ہے اس کا من اتنا ہی کالا ہے۔ ایسے لوگوں کے ساتھ زندگی گذارنا دوزخ کی آگ میں جلنے اور جھلسنے کے برابر ہوتا ہے۔ اس لئے آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ مجبوراً اپنے ماں باپ کی رضا میں راضی ہوجانا۔ اگر خدانخواستہ اس زندگی میں من چاہی خوشیاں نہ بھی ملیں تو ماں باپ کا حکم ماننے کی وجہ سے آخرت میں وہ تمام خوشیاں اور راحتیں نصیب ہوجائیں گی جن کی آپ آرزو رکھتی ہیں۔

میری ہمدردیاں اور دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ میں دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کے اس رشتے کو ختم کردے جو آپ کو پسند نہیں ہے۔ اور آپ کی شادی من پسند جگہ کرادے۔ ورنہ آپ کو صبر وتسلیم ورضا کی توفیق بخشے۔ اور اس لڑکے کو اس قابل کردے کہ ایک دن آپ خود اس کی دیوانی ہوجائیں۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ وہ اندھیروں کی کوکھ سے اجالے پیدا کرسکتا ہے۔ وہ بنجر زمینوں میں درخت اُگا سکتا ہے تو پھر وہ ناپسندیدہ چیزوں کو بھی پُرکشش اور جاذبِ نظر اور قابلِ توجہ بنا سکتا ہے۔

آپ روزانہ "یَا سَلَامُ یَا شَکُوْرُ یَا حَلِیْمُ" تین سو مرتبہ پڑھا کریں۔ تین سو مرتبہ صبح تین سو مرتبہ شام۔ انشاء اللہ اس وظیفے کا فائدہ محسوس کریں گی۔ جب تک یہ رشتہ ختم نہ ہو۔ اس وقت تک صبر وضبط کے ساتھ اس رشتے کو کسی نہ کسی درجے میں نبھاتی رہنا۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔

وہی عید کے چاند کا غم

سوال از: احتشام الحسن صدیقی ــــــ دیوبند۔

اس سال عید کے چاند کے سلسلے میں جو ہنگامے ہوتے اور جس انداز سے اطلاعات موصول ہوئیں ان کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے۔؟ کیا ہمارے علماء کا یہ طریقہ کہ وہ عوام کے فیصلوں اور خواہشوں کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیک دیں اور خود بھی ایک روزہ رکھنے سے جان بچائیں درست ہے۔؟ کیا اب ہندوستان میں کوئی ہلال کمیٹی زندہ نہیں رہی۔ کیا ان کو مُردہ سمجھ کر ہم ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔؟

امید ہے کہ کسی حالیہ شمارے میں مفصل جواب دے کر ہم سب کی رہنمائی کریں گے۔

جواب اس سال ماہِ مبارک میں پہلے ہی سے یہ دعوے چل رہے تھے کہ چاند ۲۹ رمضان ہی کو نظر آجائے گا۔ کیوں کہ پہلے دو چاند تیس کے ہوچکے ہیں۔ جب کہ رمضان کا چاند تو بلاشبہ ۲۹ کا ہوا تھا۔ لیکن شعبان کا چاند تو ۳۰ ہی کا تھا۔ لیکن دعویٰ کرنیوالے حضرات اس خوش فہمی کا شکار تھے کہ چوں کہ لگاتار دو چاند ۳۰ کے ہوچکے ہیں تو اب عید کا چاند لامحالہ ۲۹ ہی کا ہوگا۔

جہاں تک ۲۹ کے چاند کی خواہش یا خوش فہمی کا معاملہ ہے تو یہ بھی کوئی بُری بات نہیں ہے۔ تمام دنیادار قسم کے لوگ اور بالخصوص وہ لوگ جو عموماً رمضان کے روزے بھی نہیں رکھتے اور جنہیں عبادات سے رسمی قسم کا تعلق بھی نہیں ہوتا۔ وہ نہ صرف یہ کہ ۲۹ کے چاند کی پیش گوئیاں ہفتوں پہلے سے شروع کردیتے ہیں۔ بلکہ یہ بھی شور مچاتے رہتے ہیں کہ اگر چاند دکھائی نہیں دیا۔ تو کہیں نہ کہیں سے شہادت آجائے گی۔ گویا کہ کچھ بھی ہو ایک روزہ کسی بھی حالت میں کسی کو بھی رکھنے نہیں دیا جائے گا۔

دنیاداری کے اس انداز واطوار پر تو جس قدر بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ قابلِ افسوس بات یہ ہے کہ علماء کی اکثریت بھی اپنی ذمہ داریوں اور اپنے فرائض کو کماحقہٗ ادا نہیں کرپارہی ہے۔ اولاً تو علماء میں بھی خوفِ خدا اور احساسِ ذمہ داری دن بہ دن عنقا ہوتا جارہا ہے۔ ثانیاً یہ ہے کہ علماء عوام کی ہاں میں ہاں ملانے میں ہی اپنی عافیت سمجھتے ہیں۔ ماضی قریب وبعید میں تو صورتِ حال یہ تھی کہ علماء عوام کے رہنما تھے۔ اور عوام اپنے دین ودنیا کے معاملات میں علماء کے مشوروں کے پابند تھے۔

لیکن حال کی صورتِ حال تو یہ ہے کہ علماء بیچارے خود ہی عوام کے مشوروں کے بالخصوص جب مشورے شور و غل کے ساتھ علماء کے کانوں میں ٹھونسے جا رہے ہوں، پابندِ محض ہو کر رہ جاتے ہیں۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۴ سو برس پہلے بالکل درست فرمایا تھا۔ کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ جب سے ہمارے علماء کا ہاتھ عوام کے سامنے پھیلنا شروع ہوا ہے اور جب سے چندہ "دین اسلام کا چھٹا رکن بنا ہے تب سے حالت یہ ہے کہ علماء کی پگڑی عوام کے ہاتھوں میں ہے، بالخصوص مال دار طبقہ علماء کے سروں پر سوار ہے۔ اور علماء بھی ان مال داروں کے ناز نخرے پوری ذمہ داری سے اٹھاتے ہیں۔ کیوں کہ انہیں ایک سال میں چار مرتبہ اُن کے سامنے اپنا دامن پھیلانا پڑتا ہے۔

چاند کی خبر جسے زبردستی شہادت کا نام دیا جا رہا تھا دیوبند میں ساڑھے آٹھ بجے موصول ہوئی۔ لیکن دیوبند کے بے شمار عوام نے افطار کے وقت ہی سے پٹاخے چھوڑنے شروع کر دیئے تھے۔ کیوں کہ انہیں یقین تھا کہ چاند نظر آئے نہ آئے کسی نہ کسی جگہ سے خبر آئے گی اور علماء اس خبر کی تصدیق کرنے پر مجبور ہوں گے۔ کمال کی بات یہ ہے دیوبند میں مطلع بالکل صاف تھا۔ اور دیوبند کے علاوہ آس پاس کے اضلاع اور مضافات میں بھی مطلع بالکل صاف تھا۔ اس کے باوجود کسی بھی بینا کو چاند نظر نہیں آیا۔ چاند نظر نہ آنے پر بھی یہ شور و غل برابر جاری رہا کہ عید جمعہ ہی کے دن کی ہوگی۔ آخر یہ سب کیا ہے؟ کیا یہ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں ہے؟ کیا یہ دینِ فطرت کے مسلّمہ اصولوں سے آمنے سامنے کا ٹکراؤ نہیں ہے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر روزہ افطار کرو۔ کیا موجودہ حالات میں اس فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کھلّم کھلاّ توہین نہیں ہو رہی ہے۔ اور کیا ہمارے علماء فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ کی کھلّم کھلاّ توہین کرنے والوں کی پشت پناہی نہیں کر رہے ہیں۔؟

جن شہروں میں چاند نظر آگیا اُن شہروں میں عید منانا ایک فطری امر ہے۔ اور دینِ اسلام کا ایک مسلّم تقاضہ ہے۔ لیکن جن شہروں میں مطلع صاف ہونے کے باوجود چاند دکھائی نہیں دیا۔ اُن شہروں میں عید منانا احکاماتِ شریعت کے پرخچے اُڑانے کے برابر ہے۔

خود ہمارے علماء نے خبر اور شہادت میں واضح فرق رکھا ہے اور تمام صحیح العقیدہ علماء کی رائے یہ ہے کہ خبر اور شہادت میں نمایاں فرق ہے۔ اور خبر کسی بھی اعتبار سے شہادت کے قائم مقام نہیں ہو سکتی۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیلی گرام، ٹیلی فون، فیکس، ای میل وغیرہ کے ذریعہ جو بھی اطلاعات موصول ہوتی ہیں ان سب پر خبر کا اطلاق ہوتا ہے اور چاند کے بارے میں ان اطلاعات کو علماءِ حق نے شہادت کا درجہ نہیں دیا۔ شہادت کہتے ہیں قاضی کے رُوبرو گواہی دینے کو۔ یعنی چاند دیکھنے والے حضرات بشرطیکہ وہ متقی اور پرہیزگار ہوں اور اُن کی خوفِ خداوندی اور احساسِ ذمّہ داری دو اور دو چار کی طرح مسلّم اور واضح ہو۔ وہ بذاتِ خود بنفسِ نفیس قاضی کے روبرو آکر چاند دیکھنے کا دعویٰ پیش کریں۔ اور قاضی ان سے دینی نوعیت کی جرح کر کے ان کے دعوے کو تسلیم کر کے اپنے علاقے میں چاند نظر آنے کا اعلان کرے۔ اس دینی ذمّہ داری کی موجودہ وقت میں ایسی کی تیسی ہو کر رہ گئی ہے۔ علماء نے خود اپنے بزرگوں کی حد بندیوں اور اپنے بڑوں کی قائم کردہ نزاکتوں کو خود ہی نظر انداز کر کے عوام الناس کو اپنے سروں پر چڑھا لیا ہے۔

اور اب اس صورتِ حال سے یہ اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ امّتِ مسلمہ کو ۳۰ روزے کسی بھی حالت میں نصیب نہیں ہوں گے۔ چاند نظر آئے نہ آئے اطلاعات لازمًا فراہم کر دی جائیں گی۔ اور میڈیا جو پہلے ہی سے دینِ اسلام سے نابلد ہے وہ اس معاملے میں دلچسپی لے کر خود دین و شریعت کا مذاق اُڑانے والوں کی دستگیری کر کے اُن کی جسارتوں میں اضافہ کرنے کا ذریعہ بنے گا۔

سیکڑوں سال کا تجربہ یہ بتاتا ہے کہ یکم محرم کو جو دن ہوتا ہے وہی دن یکم شوال کو ہوتا ہے۔ اس سال یکم محرم کو سنیچر تھا اس حساب سے عید سنیچر ہی کے دن ہونی چاہیئے تھی۔ لیکن اللہ کے حکم کے سامنے تمام علوم و تجربات ہیچ ہیں۔ اگر چاند نظر آجائے تو مسلمانوں کو تمام تجربات و شواہدات کو نظر انداز کر کے اللہ کے حکم کے سامنے اپنا سر جھکا دینا چاہیئے۔ لیکن جب اللہ کا حکم واضح نہ ہو تو پھر علوم و تجربات کو نظر انداز کرنا درست نہیں ہے۔

لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ ہمارے علماء نظامِ شمسی اور نظامِ قمری کے معاملات سے قطعًا نابلد ہیں۔ اور اپنی اس سلسلے کی کم علمی اور ناعلمی سے نجات بھی حاصل کرنا نہیں چاہتے۔

شہادت پہلے زمانہ میں اسی وقت معتبر تھی جب مطلع ابر آلود ہو۔ اور جب مطلع صاف ہو تو پھر لوگ چاند دیکھنے ہی پر قناعت کرتے تھے۔ خبروں پر دھیان نہیں دیتے تھے۔ علماء کو چاہیئے کہ موجودہ زمانے کی ذہنیتوں کو سامنے رکھتے ہوئے چاند کے معاملات

میں سخت رویہ اختیار کریں۔ ورنہ ایک وقت وہ بھی آئے گا کہ اس سلسلے کی تمام تر سنجیدگیاں اور تمام تر علمی کاوشیں بالکل ہی پامال ہو کر رہ جائیں گی۔ اور دنیا والوں کی نظر وہیں دینِ اسلام کے جزدیات اضحوکہ بن کر رہ جائیں گے۔

ہم نے اس موضوع پر بات کرتے ہوئے ایک بار لکھا تھا کہ بہت سے بازاری قسم کے لوگ عید کے چاند کے بارے میں سٹے لگاتے ہیں۔ اور اس بارے میں بھی غالباً کروڑوں روپے کا سٹہ کھیلا جاتا ہے۔ اس طرح کی حرکتوں کو سامنے رکھتے ہوئے علماء کو ۲۹ کے چاند کا فیصلہ کرنا چاہیئے۔

قابلِ فکر بات یہ ہے کہ جو علماء چاند کے معاملات میں کوئی ٹھوس فیصلہ کرنے کے اہل نہیں ہیں وہ زندگی کے دوسرے پیچیدہ اور الجھے ہوئے معاملات میں امت کی رہنمائی کیسے کر سکیں گے۔؟

حیرتناک بات یہ ہے کہ اب رویتِ ہلال کیٹیاں بھی کسی خوابِ غفلت کا شکار ہو کر رہ گئیں۔ کسی زمانہ میں یہ کیٹیاں ۱۱ مہینے تک چادر تان کر سو جایا کرتی تھیں۔ لیکن ۲۷ رمضان سے یہ کیٹیاں بیدار ہو کر میدان میں دندنانا شروع کر دیتی تھیں۔ لیکن کئی سالوں سے اب یہ ہو رہا ہے کہ ہلال کیٹیاں عید کے موقع پر بھی مفقود الخبر رہتی ہیں۔ اور ان کی غیر موجودگی کی وجہ سے عوام الناس اپنے شور و غل سے علماء کا ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ اور بالآخر علماء عوام کے سامنے اپنا سر جھکا دینے ہی میں اپنی عافیت سمجھتے ہیں۔ دراصل اب ہمارے عوام کو یہ یقین ہو گیا ہے کہ ہم متحد ہو کر جب بھی ۲۹ کے چاند کا شور مچائیں گے تو علماء کو ہمارے سامنے اپنی گردن خم کرنی پڑے گی۔ عوام کی یہ سوچ و فکر اور عوام کی یہ زور زبردستی دراصل علماء کے وقار کا ملیامیٹ کر رہی ہے۔ لیکن علماء عوام کے سامنے اس لئے جھک جانے پر مجبور ہیں کیوں کہ انہیں ایک سال میں کئی بار عوام کے سامنے اپنا دستِ سوال دراز کرنا پڑتا ہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند میں تراویح کا گھنٹہ اسلئے نہیں بجایا گیا کہ شاید کہیں سے چاند کی اطلاع موصول ہو جائے۔ گویا کہ علماءِ دارالعلوم دیوبند بجائے خود اس طرح کی اطلاع کے لئے بہت بے چین تھے۔ اور ایک دوسرے کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ اور جب دو چار جگہوں سے اطلاع موصول ہو گئی جسے کسی بھی شرعی بنیاد پر شہادت کہنا درست نہیں تھا۔ علماء نے چاند کا گھنٹہ پیٹ دیا۔ اور اعتکاف کرنے والوں کی چھٹی کر دی۔

عجیب و غریب بات یہ ہے کہ دیوبند کے دونوں مدرسے ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ اور ایک دوسرے کی اطاعت کرنے کو جرم سمجھتے ہیں۔ لیکن اس طرح کے معاملات میں آنکھیں بند کر کے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ چلنے لگتے ہیں۔ ایک دارالعلوم کے ذمہ داروں نے جیسے ہی چاند ہونے کی تشہیر کر دی، ایسے ہی دوسرے دارالعلوم نے آنکھیں بند کر کے اس کی تصدیق کر دی۔ اس طرح کی حرکات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ علماء کا احساسِ ذمہ داری تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ ہر عالم اور ہر مفتی بس اپنی گردن بچانے کی فکر میں ہے۔ عاقبت کی فکر کسی کو نہیں ہے۔ اگر فکر ہے تو صرف اتنی کہ دنیا والے کہیں پیچھے نہ پڑ جائیں۔ جب سے علماء کا یہ حال ہوا ہے تب سے عوام گمراہی اور جہالتِ فاحشہ کی دلدل میں دھنستے چلے جا رہے ہیں۔ کاش ہمارے علماء عوام کو یہ سمجھانے کی کوشش کرتے کہ رمضان کے کے بعد روزے رکھنا عین سعادت کی بات ہے۔ ۲۹ روزوں کا رمضان "رمضانِ کامل" نہیں ہوتا۔ رمضانِ کامل وہی رمضان ہوتا ہے جس میں پورے ۳۰ روزے ہوں۔

ایودھیا کے مسلمانوں نے عید سنیچر کے دن منائی۔ اور بھی کئی مقامات پر چاند نظر نہ آنے کی وجہ سے جمعہ کے دن عید نہیں منائی گئی۔ ہمارے خیال سے علماء کو ان حالات میں دو فیصلے ضرور کر لینے چاہئیں۔ ایک تو یہ کہ چاند دیکھنے کی ذمہ دار صرف ہلال کمیٹی ہوگی۔ اور اگر ہلال کمیٹی کے ذمہ داروں کو چاند نظر نہیں آیا تو پھر چاند کی تصدیق نہیں کی جائے گی۔ دوسرے یہ کہ اگر مطلع صاف ہونے کے باوجود بھی کسی جگہ چاند نظر نہ آیا تو وہاں کے لوگ دوسرے علاقوں کے پابند نہیں ہوں گے۔ اگر علماء نے ان باتوں پر عمل کر لیا تو کم سے کم سٹے بازی کے امکانات ختم ہو جائیں گے۔

اس بار ٹی وی پر حیدرآباد میں چاند دکھایا گیا۔ یہ بھی ایک طرح کا فتنہ ہے۔ اگر اس طرح کی باتوں کی توثیق کر دی گئی تو ہم چاند دیکھنا چھوڑ دیں گے۔ اور ۲۹ ویں روزے کو عین افطار کے وقت مسلمان ٹی وی کھول کر بیٹھ جایا کریں گے۔ ہمارے بڑوں نے ریڈیو، ٹیلی فون، اور ٹیلی ویژن کی خبروں کو صرف خبروں کا درجہ دیا ہے۔ جبکہ چاند کے معاملات میں خبر کتنے ہی صحیح طریقوں سے موصول ہو رہی ہو وہ شہادت کا درجہ نہیں لے سکتی۔

جس جگہ رویتِ عام ہو جائے اُس جگہ کے مسلمانوں کو عید کی نماز پڑھ لینی چاہیئے۔ اور اگر وہ لوگ بھی اس کی اتباع کریں جن کے علاقوں میں مطلع ابر آلود ہو تو بھی کوئی حرج نہیں

لیکن جن علاقوں میں مطلع بالکل صاف ہو وہاں کے لوگوں کو چاند کی معتبر شہادت کے بغیر ۳۰ تاریخ کا روزہ ترک نہیں کرنا چاہئے۔ اور پوری دنیا میں یا پورے ملک میں ایک ہی روز عید کا منانا شرعاً کوئی ضروری نہیں ہے۔ جب کہ شہادتیں صحیح معنوں میں موجود نہ ہوں۔

مقدمہ کا مسئلہ

سوال از: سید حیدر ـــــــ حیدرآباد۔

میرا ایک ذاتی موروثی مکان کا قطعہ میرے وطن میں موجود ہے۔ جس پر بعض B.J.P. شرپسند حضرات ایک فرضی تنظیم بنا کر قبضہ کر چکے تھے۔ میں نے بذریعہ عدالت ان کو ہٹایا۔ اور میرے موروثی جائیداد کے مصدقہ کاغذات عدالت میں داخل کروا چکا ہوں۔ مقدمہ زیر دوران ہے۔ اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ کچھ ایسا وظیفہ بتلایئے کہ جس کے ذریعہ وہ شرپسند حضرات کی تنظیم سے منتشر ہو کر ایک دوسرے کے سخت مخالف ہو جائیں۔ اور میری جائیداد سے بے تعلق ہو جائیں۔

جواب سوالاکھ مرتبہ آیت کریمہ کا ختم کریں۔ اور لگاتار ۳۱ دن پڑھ کر سوالاکھ کی تعداد پوری کریں۔ پڑھنے والوں کی تعداد ایک دن میں اکیس سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔ روزانہ ہر شخص گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر آیتِ کریمہ پڑھنا شروع کرے۔ اور اجتماعی طور پر پڑھنے کی صورت میں سب کی تعداد ایک جیسی نہیں ہونی چاہیئے۔ کسی کی کم کسی کی زیادہ تعداد ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ روزانہ وظیفہ مکمل ہونے کے بعد مقدمہ میں کامیابی کی دعا کریں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ملے گی۔ ورانشاء اللہ دشمن لوگ آپس میں برسرِ پیکار ہو کر کمزور پڑجائیں گے۔ اور آپ کو عافیت نصیب ہوگی۔

ادق عملیات کی بات

سوال از: عبدالغفار ـــــــ دہلی۔

بعد سلام عرض یہ ہے کہ میں نے طلسماتی دنیا ماہِ اکتوبر ۲۰۱۰ء دیکھا۔ مجھے آپ کا یہ رسالہ بے حد پسند آیا۔

آپ کے نمبرات میں سے تین نمبر جنات نمبر، ہمزاد نمبر، امراض جسمانی پر آپ کے یہ نمبرات بھی مجھے بہت اچھے لگے۔ اور ہر ماہ کے رسالے کی تعریف تو جتنی کی جائے اتنی کم ہے کہ آپ طلسماتی دنیا کے ذریعہ اور خاص طور سے روحانی ڈاک کے کالم کے ذریعہ آپ ملت پر جو احسان کر رہے ہیں۔ اس کا اجر تو بس اللہ تبارک وتعالیٰ ہی آپ کو دے گا۔

میرا نام محمد عرفان ہے۔ میں حافظ قرآن ہوں۔ میں عامل کامل بننا چاہتا ہوں۔ اسی لئے آپ کی خدمت میں خط لکھ رہا ہوں آپ میری مدد کیجئے۔ تاکہ میں خدمتِ خلق کر سکوں۔ مجھے عملیات کے بارے میں علم نجوم، علم نقوش، علم جفر، علم اعداد، چلّے کے شرائط اعمال کے واجبات وغیرہ اور بھی عملیات کی لائن میں جو معلومات ہیں۔ ان سب کے بارے میں اچھی جانکاری حاصل ہے۔

میں عملیات کی شروعات حروفِ تہجی کی زکوٰۃ سے کرنا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے اجازت دیں یا پھر آپ جو وظیفہ یا عمل کی ریاضت بتائیں۔ میں ہر ریاضت کے لئے تیار ہوں۔ آپ میری رہبری کریں۔ آپ کی خدمت میں خط دوسری بار لکھ رہا ہوں کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف کرنا مجھے آپ کے جواب کا انتظار رہے گا۔ آپ میری رہنمائی کیجئے۔

جواب خوشی کی بات ہے کہ آپ باقاعدہ عامل بننے کے خواہش مند ہیں۔ اور عملیات کی کتب کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ آپ خادم کی رہنمائی اور اجازت سے اس لائن میں باقاعدہ قدم رکھنا چاہتے ہیں۔ جب کہ عمومی صورتِ حال یہ ہے کہ کسی بھی وقت کسی بھی انسان کو عامل بننے کا جوش سا پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ کسی کے مشورے اور کسی کی اجازت کے بغیر ہی کچھ بھی وظیفے شروع کر دیتا ہے۔ اور عامل بننے سے پہلے ہی دھونی رچا کر بیٹھ جاتا ہے۔ اس طرح کی صورتِ حال نے روحانی عملیات کی صورت مسخ کر کے رکھ دی ہے۔ ہم ایسے کتنے ہی لوگوں سے واقف ہیں کہ دنیا کی ہر لائن میں مکمل ناکامی کے بعد انہوں نے تعویذ گنڈوں کی دکان اپنے گھر سے کہیں دور جا کر کھول لی۔ اور لوگوں کو اُلّو بنا کر وہ اپنا اُلّو سیدھا کرنے لگے۔

جو لوگ اس فن کی الف بے سے واقف نہیں وہ خود کو عامل کامل باور کرا کر دونوں ہاتھوں سے دنیا سمیٹنے میں لگے ہوئے ہیں دن رات لوگوں کو چھانسے دے رہے ہیں۔ اور محض چرب زبانی کی بنیاد پر تھوڑا سا اپنا حلیہ چینج کر کے وہ اللہ کے بندوں کو دن دہاڑے فریب دے رہے ہیں۔ اور تھوڑی سی دنیا کی خاطر اپنی عاقبت برباد کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

آپ کا خط پڑھ کر خوشی ہوئی۔ آپ حروفِ تہجی کی زکوٰۃ ادا

کرنے کے ساتھ ساتھ سورۂ یٰسین کے چلّے بھی دیں۔ پہلا چلّہ مبین در مبین پڑھیں۔ دوسرے چلّے میں مبین پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ تیسرے چلّے میں ہر مبین پر سورۂ الم نشرح پڑھیں۔ اس کے بعد پھر ہم سے رجوع کریں۔ بہت جلد ہماری مرتب کردہ "تحفۃ العاملین" منظر عام پر آرہی ہے۔ اس کا مطالعہ کریں۔ انشاء اللہ آپ کو اس کتاب میں فن کی باریکیاں نظر آئیں گی۔ جو آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گی، انشاء اللہ۔

عامل بننے کی آرزو

سوال از: (نام مخفی) ـــــ گلبرگہ۔

میری عمر ۲۰ سال ہے۔ میں دل کی نرم اور کمزور ہوں خط لکھنے کی اہم وجہ یہ ہے کہ بچپن ہی سے مجھ کو بے انتہا شوق و دلچسپی تھی۔ کہ میں کسی عامل کامل سے رجوع کرکے کچھ علم عملیات، علم روحانی سیکھوں یا کم از کم اس علم کے بارے میں مفصل معلومات حاصل کروں۔ مجھ کو دولت میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ البتہ عزّت کی ہمیشہ خواہش مند ہوں۔

میں جھوٹ سے بے انتہا نفرت کرتی ہوں۔ اور الحمد للہ جھوٹ سے بہت پرہیز بھی کرتی ہوں۔ اس لئے مجھ کو ایسا لگتا ہے کہ کوئی اور بھی مجھ سے جھوٹ نہیں کہتے ہوں گے۔ لہٰذا اس لئے دوسروں پر بہت جلد بھروسہ کرلیتی ہوں۔ اور سامنے والوں کی ہر بات کو سچ مانتی ہوں۔ اس لئے اکثر دھوکا ملتا ہے۔ حال ہی میں کسی انسان سے اتنا بڑا دھوکہ ملا کہ زندگی موت سے بدتر لگنے لگی۔ اسلئے میں آپسے ادباً گزارش کرتی ہوں کہ آپ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتادیجئے۔ جس سے میں سامنے والے انسان کو اچھی طرح سمجھ سکوں اور سمجھ سکوں کہ کونسا انسان مجھ سے جھوٹ بول رہا ہے اور کونسا انسان سچ کہہ رہا ہے۔ اگر چھوٹا منہ اور بڑی بات ہوگئی ہو تو میں ادباً آپسے گزارش کرتی ہوں کہ آپ میرے اس خط کو نظر انداز کرتے ہوئے میری غلطی کو معاف فرمائیں۔ اور میری نمازوں میں خشوع اور خضوع کی بہت کمی ہے۔ کافی دعائیں بھی کرتی ہوں۔ آپ مہربانی کرکے اس کا بھی کچھ حل بتادیجئے۔ نام و پتہ مخفی رکھنے کی گزارش ہے۔

جواب روحانی عملیات کی لائن میں بہت سی خواتین بھی مہارت حاصل کرچکی ہیں۔ اور روحانی عملیات کے سوا دوسری لائنوں میں بھی خواتین نے ناقابل فراموش کردار و عمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ تاریخ کے اوراق خواتین کے کارناموں سے بھرے ہوئے ہیں۔ لیکن آپ کیلئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ باقاعدہ عامل بننے کے بجائے آپ صرف اتنا کریں کہ مریضوں کو جھاڑ پھونک کے ذریعہ امراض و اثرات سے نجات دلاسکیں۔ کیوں کہ باضابطہ عامل بننے میں آپکے بہت مشکلوں سے گزرنا پڑے گا۔ اور بہت سے دشواریاں بھی درپیش رہیں گی۔ اس لئے آپ اس لائن میں آخری منزل تک کا سفر کرنے کیلئے قدم نہ رکھیں۔

آج کل جھوٹ مسلم معاشرہ میں پوری طرح پھیل چکا ہے۔ اور نیک اور بھلے لوگوں کے لئے بھی جھوٹ اور کذب بیانی سے محفوظ رہنا متحیل ہوگیا ہے۔ اچھے اچھے پاکباز اور خداترس قسم کے لوگ بھی کذب بیانی کی دلدل میں گلے گلے تک ڈوبے ہوتے ہیں۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں آپ کا جھوٹ سے پرہیز کرنا اور جھوٹ سے اظہار بیزاری کرنا حد سے زیادہ قابلِ قدر ہے۔

سچ بولنے والوں کی علامت ہی یہ ہے کہ وہ دوسروں کو بھی سچا سمجھتے ہیں۔ اور ان پر بھروسہ کرلیتے ہیں۔ اور جھوٹ بولنے کی سب سے بڑی سزا یہ ہے کہ انسان کو بھی اسی طرح ناقابلِ اعتبار سمجھتا ہے۔ جس طرح وہ خود ناقابلِ اعتبار ہوتا ہے۔

آپ روزانہ ـــــ "یَاسَلَامُ یَاحَفِیْظُ یَاکَرِیْمُ" تین سو مرتبہ صبح شام پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس وظیفے سے آپ کے اندر ایک عجیب طرح کی صلاحیت پیدا ہوگی ـــــ اور آپ کی قوّتِ ادراک میں زبردست اضافہ ہوگا اور آپ کی مومنانہ فراست بھی اتنی بڑھ جائے گی کہ آپ سچ اور جھوٹ کے درمیان تمیز کرسکیں گی۔

اپنی نمازوں کے اندر آپ خود ہی خشوع اور خضوع پیدا کرسکتی ہیں ـــــ نماز کے دوران یہ تصوّر کیا کریں کہ آپ اللہ کو دیکھ رہی ہیں۔ ورنہ یہ خیال کیا کریں کہ اللہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اپنی ہر نماز یہ سوچ کر پڑھیں کہ شاید یہ زندگی کی آخری نماز ہے۔ جس قدر اپنی موت کو اپنے قریب سمجھیں اسی قدر نماز میں دل لگے گا۔

میں دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ صلاحیتیں عطا کرے اور آپ کی عبادات میں روح اور جان پیدا کرے۔ (آمین)

دردمندانہ اپیل

سفلی عمل اور غلط تعویذ گنڈوں کے راستوں سے جو خرابیاں اُمّت میں پھیلائی جارہی ہیں۔ ان کے خلاف قلم اور عمل کا جہاد کرنے کیلئے "طلسماتی دُنیا" نے ایک نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ بیشمار خدا کے بندے جو پنڈتوں اور سیانوں کے جنگل میں پھنس کر اپنا ایمان اور عقیدہ داؤ پر لگا چکے تھے ــــ وہ طلسماتی دنیا کی دل لگتی تحریریں پڑھ کر بہ توفیقِ خداوندی پھر ایمان و اسلام کیطرف لوٹے اور تائب ہو کر پھر حلقہ بگوشِ اسلام ہوتے۔

طلسماتی دُنیا کی تحریری تحریک کے ساتھ ساتھ ہم نے "ہاشمی روحانی مرکز" کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی روحانی خدمت کی داغ بیل ڈالی۔ اور اللہ کی اُس پریشان مخلوق کی اعانت اور سرپرستی کی جو علیات کے نام پر گمراہ کن گلیوں میں بھٹک رہی تھی۔ اور اس کا ایمان ویقین غلط باتیں سنکر متزلزل ہو چکا تھا ــــ ہاشمی روحانی مرکز" کی خاموش اور موثر خدمات سے بے شمار لوگ نہ صرف یہ کہ آسیبی اور سفلی اثرات سے نجات پا گئے۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اُن کے ایمان ویقین میں اضافہ ہوا۔

آج لاکھوں لوگ طلسماتی دنیا اور ہاشمی روحانی مرکز کی خدمات سے مستفیض ہو کر قرآن حکیم کی حقانیت اور اس کی تاثیرات کے قائل ہو گئے ہیں۔ اور غیر اللہ کے سامنے سر نہ جھکانے کی انہوں نے قسم کھالی ہے۔

"ہاشمی روحانی مرکز" ایک زبردست روحانی تحریک ہے۔ جو ہندوستان میں ایک بار پھر اسی خانقاہی نظام کو زندہ کرنا چاہتی ہے۔ جو ہندوستان میں اسلام کی اشاعت کا ذریعہ بنا تھا۔

مسلمان کی بقا مادہ پرستی میں نہیں ہے۔ بلکہ اس کی بقا کا راز روحانیت اور خدمتِ خلق میں پوشیدہ ہے۔

روحانی مرکز میں صرف روحانی علاج پر قناعت نہیں ہوتی۔ بلکہ روحانی علاج کے ساتھ ہر مریض کی ذہن سازی بھی کی جاتی ہے۔ اور روحانی علیات سیکھنے والوں کی تربیت بھی ہوتی ہے ــــ ہاشمی روحانی مرکز قرآن حکیم کی آیات اور طب نبوی پر زبردست ریسرچ کر رہا ہے۔ اس کا تعاون کرنا آپ کا اسلامی اور اخلاقی فرض ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ تعویذ گنڈوں کے نام پر لوٹ کھسوٹ کا بازار ختم ہو۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ تعویذ گنڈوں کے ذریعہ پھیلائی گئی ضلالت و گمراہی کے سلسلے موقوف ہوں ــــ اگر آپ چاہتے ہیں کہ قرآن حکیم اور سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بول بالا ہو تو ہاشمی روحانی مرکز کے ساتھ تعاون کیجئے۔ **انشاء اللہ عنقریب ہاشمی روحانی مرکز کی بنیاد رکھدی جائیگی۔**

ڈرافٹ پر صرف روحانی مرکز لکھوائیں۔ اور ڈرافٹ اور منی آرڈر بھجوانے کے لئے یہ پتہ یاد رکھیں۔

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابو المعالی دیوبند

اپیل کنندہ کا

(مولانا) حسن الہاشمی

ایڈیٹر: ــــ ماہنامہ طلسماتی دُنیا ــــ دیوبند ــــ

پن نمبر: ــــ ۲۴۷۵۵۴

علم الاعداد

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

ماہِ فروری ۲۰۰۳ء آپ کیلئے کیسا رہے گا؟

(۱) جن حضرات وخواتین کا عدد ایک ہے ان کے لئے ماہِ فروری باعثِ تشویش ثابت ہوگا۔ کاروبار میں نقصان کا اندیشہ رہے گا۔ تعلقات بھی متاثر ہوں گے۔ اور گھریلو زندگی بھی اضطراب و انتشار سے دوچار رہے گی۔ طبیعت پر ایک طرح کا بوجھ رہے گا۔ اور دل کسی صدمے یا حادثے کو یاد کرکے رنجیدہ رہے گا۔ خدا نہ کرے۔

(۲) جن حضرات وخواتین کا عدد ۲ ہے۔ ان کے لئے فروری کا مہینہ نہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ نہ نقصان دہ۔

(۳) جن حضرات وخواتین کا عدد ۳ ہے۔ ان کے لئے فروری کا مہینہ بہت مبارک ثابت ہوگا۔ تندرستی اچھی رہے گی۔ تعلقات بہتر ہوں گے۔ روٹھے ہوئے لوگ بھی من جائیں گے۔ اور رزق میں خیر و برکت ہوگی۔ کاروبار میں نئے نئے راستے کھلیں گے۔ اور بچھڑے ہوئے لوگوں سے ملاقاتیں ہوں گی۔ (انشاء اللہ)

(۴) جن حضرات وخواتین کا مفرد عدد ۴ ہے۔ ان کے لئے فروری کا مہینہ حد سے زیادہ مبارک ثابت ہوگا۔ قدم قدم پر کامیابی ملے گی۔ گھر میں خوشحالی آئے گی۔ چاہنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ دل مطمئن رہے گا۔ (انشاء اللہ)

(۵) جن حضرات وخواتین کا مفرد عدد ۵ ہے۔ ان کیلئے فروری کا مہینہ ایک عام سا مہینہ ثابت ہوگا۔ نہ خوشی بخش نہ رنج دہ۔

(۶) جن حضرات وخواتین کا مفرد عدد ۶ ہے۔ ان کے لئے فروری کا مہینہ بہت اہم ہے۔ ان حضرات کو اس مہینے کی قدر کرنی چاہئے۔ اور اپنے منصوبوں کو فروری میں پایۂ تکمیل تک پہنچانا چاہئے۔ یہ مہینہ ۶ عدد والوں کے لئے حد سے زیادہ سعید اور مبارک ہے۔ اس کو گنوا دینا دور اندیشی کے خلاف ہے۔ ۶ عدد والے افراد کو چاہئے کہ اپنے اہم کام اس ماہ میں انجام دے لیں۔ یا اُن کی داغ بیل ڈال دیں۔ تاکہ کامیابی سے ہمکنار ہوجائیں۔ یہ مہینہ ۶ عدد والوں کے لئے بہرحال عافیت رساں ثابت ہوگا (انشاء اللہ)

(۷) جن حضرات وخواتین کا عدد ۷ ہے۔ ان کے لئے اس مہینے میں کوئی خاص بات پیش نہیں آئے گی۔ عام سے حالات رہیں گے۔

(۸) جن حضرات وخواتین کا مفرد عدد ۸ ہے۔ اُن کے لئے فروری کا مہینہ کسی بڑی مصیبت کا پیغام بھی لا سکتا ہے۔ صحت خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ کاروبار میں زبردست نقصان کا خطرہ ہے۔ اور اس بات کا بھی اندیشہ ہے کہ لوگوں سے جھگڑے ہوں۔ اور اپنوں سے بھی جدائی ممکن ہے۔ (خدا نہ کرے)

(۹) جن حضرات وخواتین کا عدد ۹ ہے۔ اُن کے لئے فروری کا مہینہ بہت مبارک ہے۔ اچھے کاموں کی طرف دھیان دیں۔ نئی نئی اسکیموں میں پیسہ لگائیں۔ مکان کی بنیاد رکھیں۔ رشتوں کے پیغامات دیں۔ ہر ہر معاملے میں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ محبت اور تعلقات میں بھی انشاء اللہ حیرتناک اضافہ ہوگا۔

تعلقاتِ اعداد

اگلے شمارے سے ایک اہم مضمون کا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے جو اعداد کے تعلقات پر بھرپور روشنی ڈالے گا۔

منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

قسط ۱۱

پتھروں کی خصوصیات

پکھراج اس نگینہ کو عربی میں یاقوت، فارسی میں پکھراج، ہندی میں پوشبراگ، انگریزی میں ٹوپاز کہتے ہیں۔

پکھراج بالعموم سفید اور زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاج کے اعتبار سے یہ سرد ہے۔ اور کسی قدر یہ ہیرے کے مشابہ ہے۔

پکھراج پہننے سے مال داری اور شان و شوکت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اگر پکھراج راس آجائے تو انسان کو زبردست مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ اور دن بہ دن اس کے مرتبے میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر طرف اس کی پذیرائی ہوتی ہے اور ہر قسم کا سکون اُسے میسر آتا ہے۔ پکھراج کے استعمال کرنے سے جسم کی قوت بڑھتی ہے۔ اور عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ پکھراج قوتِ ارادی کو بلند کرتا ہے کاروباری الجھنوں سے نجات دلاتا ہے۔ مزاج میں استحکام پیدا کرتا ہے۔ اور انسانی طبیعت کو انصاف کی طرف اُبھارتا ہے۔

پکھراج غم و غصہ کو دور کرتا ہے۔ عزت و وقار میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کے پہننے سے محبوبیت میں اضافہ ہوتا ہے اور دوسروں کے دلوں میں قدر دانی کے جذبات اُبھارتا ہے۔ مذہبی عقائد میں پختگی پیدا کرتا ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ پکھراج کے استعمال سے جو لوگ اولاد کی نعمت سے محروم ہوتے ہیں انہیں رب العلمین اولاد کی نعمت عطا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ پکھراج پہننے والوں کو اولاد کا سکھ بھی نصیب ہوتا ہے۔ یعنی پکھراج کے استعمال سے اولاد کے اندر فرمانبرداری اور اطاعت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اور اولاد کو ماں باپ کی اطاعت اور فرمانبرداری پر اُکساتے ہیں۔

اگر پکھراج کو گلے میں ڈالیں تو جادو کے اثرات سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور اس طریقۂ استعمال سے غم و غصہ سے بھی بچاؤ ہوتا ہے۔

پکھراج کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ یہ نگینہ انسان کو عیاری اور عیاشی سے باز رکھتا ہے۔ اور کردار کے اندر استحکام پیدا کرتا ہے۔

پکھراج بالعموم ان لوگوں کو راس آتا ہے۔ جن کا بُرج حمل جوزا، اسد، عقرب، قوس ہو۔ جن حضرات کا ستارا عطارد ہو ان کو بھی خاص طور سے راس آتا ہے۔

جن حضرات کا مفرد عدد ایک، چار یا نو ہو انہیں بھی پکھراج فائدہ پہنچاتا ہے۔ نیز ان لوگوں کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ جنکا مزاج بادی ہو۔

پکھراج کے طبی خواص یہ ہیں کہ جذام اور خرابیٔ خون سے حفاظت کرتا ہے۔ زہر کے اثرات کو بھی دفع کرتا ہے بواسیر میں کمی کرتا ہے۔ اور کسی بھی طرح کی نکسیر اور خون کے بہاؤ کو روکتا ہے۔ پھوڑے پھنسی وغیرہ میں بھی پکھراج دافع مرض ثابت ہوتا ہے۔

جو خواتین لیکوریا میں مبتلا ہوں یا جن خواتین کے گردے یا مثانے میں پتھری پیدا ہوگئی ہو ان کو پکھراج ضرور پہننا چاہئے۔ پکھراج دل کی تمام بیماریوں میں مفید ثابت ہوتا ہے اور مَردوں کو جریان کی بیماری سے بھی روکتا ہے۔

پکھراج کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اپنے پہننے والے کے اخلاق میں شگفتگی پیدا کرتا ہے۔ اور خلوص و محبت پر اُکساتا ہے۔ بالعموم پکھراج پہننے والے بہت خوش اخلاق ہوتے ہیں۔ اور اُن میں ہمدردی کا جذبہ بھی حد سے زیادہ ہوتا ہے۔

جو لوگ پانی میں کام کرتے ہیں۔ پانی کے جہاز میں ڈیوٹی انجام دیتے ہیں یا پانی سے متعلق کوئی بھی ذمہ داری نبھاتے ہیں ان کے لئے یہ پتھر بہت اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن اسکے ساتھ یہ فضاؤں میں کام کرنے والوں کے لئے بھی خاصا مفید ثابت ہوتا ہے۔ پکھراج قیمتی پتھر ہے۔ رب العلمین نے جن حضرات و

(باقی صفحہ ۹۴ پر)

قسط ۱۱

اعداد کا جادو

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں ؟

اگر کوئی شخص کسی شادی شدہ عورت کے بارے میں یہ جانکاری حاصل کرنا چاہتا ہے کہ اس کو حمل ہے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ حسب قاعدہ مستحصلہ برآمد کرنے کے بعد اس کو ۲ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو حمل ہے۔ اگر صفر بچے تو حمل نہیں ہے۔

مثلاً نسیم احمد زینب بنت خالدہ، زوجہ سلیم احمد کے بارے میں ۲۲ نومبر ۲۰۰۲ء بروز جمعہ کو ۴ بجے یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ وہ حاملہ ہے یا نہیں تو اس کے لئے پہلے سوال کے الفاظ اس طرح قائم کریں گے۔

کیا زینب بنت خالدہ زوجہ سلیم احمد ابن اختربی کو حمل ہے یا نہیں۔؟ اس کا جواب حاصل کرنے کے لئے تفصیل اسطرح پھیلانی پڑے گی۔

(۱) نام متعلقہ۔ زینب خالدہ سلیم احمد اختربی	۲۱۱۵	۹
(۲) نام سائل۔ نسیم احمد۔	۲۱۳	۶
(۳) حروف سائل کے مجموعی اعداد۔	۲۷۶	۶
(۴) تاریخ عیسوی ۲۲۔	۲۲	۴
(۵) ماہ عیسوی نومبر۔	۱۱	۲
(۶) سن عیسوی۔	۲۰۰۲	۴
(۷) تاریخ ہجری ۱۶۔	۱۶	۷
(۸) ماہ ہجری ۹۔	۹	۹
(۹) سن ہجری ۱۴۲۳۔	۱۴۲۳	۱
(۱۰) ماہ ہندی مگھر۔	۸	۸
(۱۱) دن جمعہ مقررہ نمبر۔	۶	۶
(۱۲) برج عقرب۔	۸	۸
(۱۳) متعلقہ ستارہ مشتری معدد منفی۔	۶	۶
(۱۴) منزل قمر نثرہ	۸	۸

آیئے اب ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۸ ۶ ۸ ۶ ۸ ۱ ۹ ۷ ۴ ۲ ۴ ۶ ۶ ۹
۵ ۵ ۵ ۵ ۹ ۱ ۷ ۲ ۶ ۶ ۱ ۳ ۶
۱ ۱ ۱ ۵ ۱ ۸ ۹ ۸ ۳ ۷ ۴ ۹
۲ ۲ ۶ ۶ ۹ ۸ ۸ ۲ ۱ ۲ ۴
۴ ۸ ۳ ۶ ۸ ۷ ۱ ۳ ۳ ۶
۳ ۲ ۹ ۵ ۶ ۸ ۴ ۶ ۹
۵ ۲ ۵ ۲ ۵ ۳ ۱ ۶
۷ ۷ ۷ ۷ ۸ ۴ ۷
۵ ۵ ۵ ۶ ۳ ۲
۱ ۱ ۲ ۹ ۵
۲ ۳ ۲ ۵
۵ ۵ ۷
۱ ۳
۴

۲) ۴ (۲
۴
×

صفر بچنے کا مطلب یہ ہے کہ زینب بنت خالدہ کو حمل نہیں ہے۔

آیت الکرسی کے موکل کی تسخیر

آیت الکرسی کی زکوٰۃ اور دعوت

امام بونیؒ کہتے ہیں کہ جب اس کا عامل بننا چاہو تو اللہ پر بھروسہ کرو اور اپنے دل کو جگہ اور کپڑوں کو پاک صاف رکھو اور نیت کو خالص کرو۔ پھر منگل کے دن فجر کی نماز کے وقت خلوت میں بیٹھو اور دھونی بکثرت اپنے پاس رکھو اور ہر فرض نماز کے بعد ۲۷ مرتبہ دعوت پڑھو اور دھونی لگاتے رہو۔

پہلی مرتبہ مقام خلوت کے کسی گوشے سے گدھے کی آواز کے مشابہ کوئی آواز سنو گے، مگر اس سے نہ ڈرو نہ گھبراؤ۔ کیوں کہ وہ تم پر قادر نہ ہوں گے۔ دوسری رات آدھی رات کے وقت خلوت کے اوپر گھوڑے کی سی آواز سنو گے، مگر نہ گھبراؤ نہ ڈرو اور تیسری رات نصف شب کے قریب تین قطاط سرخ، سفید اور سیاہ دروازے سے داخل ہو کر مقام خلوت کے درمیان سے گزریں گے۔ مگر تم بالکل نہ ڈرو، کیوں کہ تم پر قادر نہ ہوں گے یہ دعوت آزمائش ہوگی۔ چوتھی رات نصف شب کے وقت دھونی سلگاؤ۔ اور روبقبلہ ہو کر دعا پڑھو۔ اس وقت دیوار شق ہوگی۔ اور نورانی خادم ظاہر ہوگا۔ اس سے مطلق نہ ڈرو۔ دھونی سلگاتے رہو تاآنکہ وہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ۔

اس کو جواب میں کہو وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ تب وہ کہے گا کہ اے ولی اللہ ہم سے کیا چاہتے ہو، تم کہو کہ میں ایسا خادم چاہتا ہوں جو عمر تک میری خدمت کرے وہ کہے گا۔ کہ یہ سونے کی انگوٹھی لو، جس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نقش ہے اور یہ ہمارے تمہارے درمیان عہد ہے۔ جب تم مجھے بلانا چاہو تو دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہن کر تین مرتبہ دعوت پڑھو۔ اور یہ کہو یَا مَلِكُ كُنْ يَاسِ اجبنی بِحُضُوْرِكَ فِي كُلِّ مَا مُرِيْدُ مِنْ طَيِّ الْمَكَانِ وَالْمَشْيِ عَلَى الْمَاءِ وَغَيْرِهِمَا مِنْ

اَنْوَاعِ الْكَرَامَاتِ هٰذَا مَعَ التَّوَكُّلِ۔

صاحب خزینہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ عمل بلا شیخ کی اجازت کے حاصل نہ ہوگا۔ کیوں کہ بہت اسرار و خصائص انسان کی پیدائش ہی کی طرح اجازت یافتہ شیوخ کی برکت سے حاصل ہوتے ہیں۔

آیت الکرسی کی یہ دعوت دعزیمت دعوت مستجبات ہے۔ اور اس کی تاثیر عجیب ہے۔

امام ابوحامد غزالیؒ کہتے ہیں کہ اس دعوت مبارکہ سے زیادہ سریع التاثیر کوئی اور نہیں خاص کر تکالیف شرائر کے ازالہ کے لئے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تین سو تیرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد سات مرتبہ یہ دعوت پڑھے۔ اور یہ عمل عشاء کے بعد پاک جگہ خلوت میں پڑھے۔

امام بونیؒ کہتے ہیں خلوت میں ہر فرض نماز کے بعد یہ عزیمت بیس مرتبہ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے خدام کو اس کیلئے مسخر کر دے گا۔

بعض اہل خواص کہتے ہیں کہ جو کوئی روزانہ ایک مرتبہ اس دعوت مبارکہ پر مداومت کرے اور آیت الکرسی بمقدار کلمات حروف پڑھنے کے بعد پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ بنی آدم و بنات حوا کو اس کے تابع فرمان کر دے گا۔ اور تمام مشکل کام اس کے لئے آسان ہو جائیں گے۔

دعوت عزیمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ، یَا ہُ یَا ہُ یَا ہُ۔ یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ یَا رَبَّاہُ۔ یَا سَیِّدَاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا سَیِّدَاہُ۔ یَا ہُوَ یَا ہُوَ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا اَنِیْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ یَا مُجِیْبِیْ عِنْدَ دَعْوَتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ، اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ تَقُوْمُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ یَا جَامِعَ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ لُطْفِہٖ وَقَہْرِہٖ اَسْأَلُکَ اللّٰہُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ ہٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اِہْدِنَا اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ حَتّٰی اَسْتَرِیْحَ مِنَ النَّوْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا مَنْ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اَللّٰہُمَّ اشْفَعْ لِیْ وَاَرْشِدْنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنْ قَضَاءِ حَوَائِجِیْ وَاِثْبَاتِ قَوْلِیْ وَفِعْلِیْ وَعَمَلِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ اَہْلِیْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ یَا مَنْ یَّعْلَمُ ضَمِیْرَ عِبَادِہٖ سِرًّا اَوْ جَہْرًا۔ اَسْأَلُکَ اَللّٰہُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ہٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْعَظِیْمَۃِ وَالدَّعْوَۃِ الْمُنِیْفَۃِ یَکُوْنُوْنَ لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ ہَیْلًا ہَیْلًا جَوْلًا جَوْلًا مَلْکًا مَلْکًا یَا مَنْ لَا یَتَصَرَّفُ فِیْ مُلْکِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سَخِّرْ لِیْ عَبْدَکَ کِنْدِیَاسَ حَتّٰی یُکَلِّمَنِیْ فِیْ حَالِ یَقْظَتِیْ وَیُعِیْنَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ یَا مَنْ وَّلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا بَاعِثُ یَا شَہِیْدُ یَا حَقُّ یَا وَکِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ کُنْ لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا اَیُّہَا السَّیِّدُ اَکْلَنْدِیَاسُ اَجِبْنِیْ اَنْتَ وَخُدَّامُکَ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَہٗ مِنَ الْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَبِحَقِّ ہٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْعَظِیْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔

شیخ اکبر محی الدین ابن العربیؒ کہتے ہیں کہ جو آیت الکرسی بمقدار کلمات، بمقدار حروف یا بمقدار عدد المرسلین پڑھے اسے چاہئے کہ تعداد پوری کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ لِیْ بُرْہَانًا یُوْرِثُنِیْ اَمَانًا وَّاٰنِسْنِیْ بِکَ عَلٰی کُلِّ مَطْلُوْبٍ وَّاَصْحِبْنِیْ بِعَوْنِ عِنَایَتِکَ فِیْ نَیْلِ کُلِّ مَرْغُوْبٍ یَا قَادِرُ یَا جَلِیْلُ یَا قَاہِرُ یَا عَظِیْمُ یَا نَاصِرُ۔ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔

بقیہ: ——— پتھروں کی خصوصیات

خواتین کو وسعت دی ہو تو ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ پکھراج ضرور پہنیں۔ اور اللہ کی عطا کردہ اس نعمت کا فائدہ اٹھائیں۔ انسان اپنی زندگی میں ہزاروں فضولیات پر خرچ کر سکتا ہے۔ اگر وہ اللہ کی ان نعمتوں پر اپنی رقم خرچ کر تو اس کو فائدہ بھی ہو اور اس کے یقین میں بھی اضافہ ہو۔ کیوں کہ رب العلمین نے اس دنیا میں بے شمار نعمتیں ایسی بھی پیدا کی ہیں کہ انسان کو اُن کی قدر و قیمت کا آج بھی اندازہ نہیں ہے۔ کاش ہم اللہ کی پیدا کردہ نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کے اہل بھی بن جائیں۔ اور ان نعمتوں سے استفادہ کرنے کی توفیق بھی عطا ہو جائے

(باقی آئندہ)

بقیہ: کیا آپکا بُرج سرطان ہے؟

کرنے والا شخص ہوتا ہے۔ وہ سرطانی مرد یا عورتیں اور بچے جو قمر کے ماتحت ہیں۔ انہیں بہت اچھا کھانا پکانا آتا ہے۔ بلکہ اگر کسی بھی وقت انہیں کچھ افراد کے لئے فوری پکانا پڑ جائے تو منٹوں میں اپنا کام ختم کر دیتے ہیں۔

سرطانی آدمی ہمیشہ اپنی بیوی بچوں سے بہت محبت کرنیوالا ہوتا ہے۔ اور ان کو اور دوسروں کو کھانا کھلا کر بہت خوشی محسوس کرتا ہے۔ سرطانی آدمی اپنی بیوی کی پریشانی کو خوش اسلوبی سے دور کرنے میں لگ جاتا ہے۔ موڈی ہونے کے باوجود وہ معاملات میں ثابت قدم رہتا ہے۔ وہ اپنی بیوی کو ہمیشہ بچوں کی طرح سمجھتا ہے۔ چاہے اس کی بیوی دادی بن جائے تب بھی اس کے ذہن میں وہی پہلی ملاقات والی لڑکی بسی ہوئی ہوتی ہے۔ جسے اس نے سنبھال کر رکھا ہوا ہو۔

گولی

فولادِ اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولادِ اعظم ہے جہاں | عیش و عشرت ہے وہاں

سرعتِ انزال سے بچنے کیلئے ہماری تیار کردہ گولی "فولادِ اعظم" استعمال میں لائیں۔ یہ گولی وظیفۂ زوجیت سے تین گھنٹے قبل لی جاتی ہے۔ اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں۔ جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے وقت اس سے چھین لیتا ہے۔

تجربے کیلئے تین گولیاں منگاکر دیکھئے ——— اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعتِ انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے۔ وقتی لذت اٹھانے کیلئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کے خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے۔ اتنی پُراثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی

قیمت فی گولی ۱۲/= روپے ——— ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت ۳۵۰/= روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آرڈر کے ہمراہ ۵ روپے ایڈوانس آنے ضروری ہیں۔ ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔

ہمارا مکمل پتہ

طلسماتی دواخانہ سرسٹہ بازار دیوبند (یوپی)

تسخیراتِ مؤکلات

اسم عملِ یابدوح باموکل

عمل یابدوح جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل ہے۔ کیوں کہ اس عمل میں رجعت بہت جلد ہوتی ہے۔ اگر پیر باتصرف یاپابندِ شرع ہے یا اس اسم کے عامل کی اجازت سے شروع کرے تو رجعت سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اگر بدوح کے بجائے بدو پڑھا یا بدھو یعنی بڑی ح کے بجائے دو چشمی ھ پڑھے گا تو نقصان کا امکان زیادہ ہے۔ اگر یا بدو پڑھے گا تو وہ گھر وہ بستی ویران ہوجائیگی۔ یا وہاں کے باشندے طرح طرح کی مصیبتوں اور پریشانیوں کا شکار رہوں گے۔ اور یا بدوہ پڑھے گا تو اس گھر یا گاؤں میں آگ لگ جائے گی۔ اس عمل کا اثر بہت دیرپا ہے۔ اس لئے اس سے نفع نقصان کا اثر بھی دیر سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور ایک چلہ کا اثر برسوں باقی رہتا ہے۔

یہ عمل لیلی (رات کا) ہے دن میں پڑھنے کے بھی بُرے اثر ظاہر ہوں گے۔ ان وجوہ کے پیش نظر ہر ایک کو جو اس کا اہل نہ ہو یہ عمل نہ کرنا چاہیئے۔ اور جو شخص کسی کو انتقاماً یہ عمل بتائے گا جس طرح اکثر حاسد اور دشمن کسی کو برباد کرنے لئے ہمدرد بن کر شراب اور جوئے کا عادی بنا دیتے ہیں اگر کسی نے ایسا کیا تو جو نقصان پڑھنے والے کو پہنچے گا بتانیوالا بھی اس سے محفوظ نہ رہے گا۔

عمل یابدوح کے ذریعہ تسخیر خصوصی اور تسخیر عمومی دونوں کام لئے جاسکتے ہیں۔ یہ عمل ہر دو کام میں مجرّب و مشہور ہے۔ یہاں صرف تسخیر عمومی کے طریقے درج کئے جاتے ہیں۔

پہلا طریقہ تسخیر عمومی کے لئے تین چلّے بطریق افضل پرہیز شرعی پڑھے اور طہارت کی پابندی کرے۔ اوّل چلّے میں یَاجبْرَائِیلُ بِحَقِّ یَابُدُّوحُ چار ہزار بار روزانہ بعد مغرب سے وقت طلوع فجر تک وقت کی پابندی سے پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف ۴۱ بار دوسرے چلے میں یَاجبْرَائِیلُ یَاتَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَابُدُّوحُ ۴۰۰۰ بار اوّل و آخر درود شریف ۲۱ بار۔ تیسرے چلّے میں یَاجبْرَائِیلُ یَادَرْدَائِیلُ یَارَفْتَمَائِیلُ یَاتَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَابُدُّوحُ ۴۰ بار۔ اس عمل کو خواہ بطریق اکمل پڑھے یا بطریق اجمل یا بطریق افضل۔

پہلے دن ختم کرنے پر ان گیارہ نقوش پر نظر ڈالے۔ اور جس پر دل قائم ہو اسی نقش کو ۲۰ عدد لکھے۔ ۱۹ کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ آخری کو دم کرکے اپنے پاس رکھے۔ اس کے بعد نمبروار ہر نقش کو ۲۰ عدد لکھیں ۱۹ دریا میں ڈالے۔ آخری دم کرکے پاس رکھے۔ نمبروار سے مراد یہ ہے کہ اگر پہلے دن ۱۰ نمبر کا نقش لکھا ہے تو دوسرے دن ۱۱ نمبر کا تیسرے دن ۱، چوتھے دن ۲، اسی ترتیب سے نقل کرتا رہے۔ عمل کا ایک چلّہ ہو یا ۳۔ جب بھی عمل ختم ہو۔ اس دن کا جو نقش ہے وہ عمر بھر کے لئے ہے۔ وہ آخری نقش اپنے پاس رکھے۔ اس سے پہلے کہ جو نقش جمع ہو چکے ہیں ہر نقش کو ۲۴ گھنٹے اپنے پاس رکھے۔ ایک منٹ کو بھی جدا نہ کرے۔ جب دوسرے دن دوسرا نقش لکھ کر باندھ لے تب پہلے کو کھول کر رکھ لے۔ یا کسی حاجت مند کو دیدے تسخیر اور روزگار کیلئے مفید ہوگا۔ یہ جمع شدہ نقوش ختم ہونیکے بعد جب بھی کسی کو لکھ کر دے تو وہی نقش جو آخری دن اسے ملا ہے دے۔

(باقی ص ـــ پر)

مؤکل تابع کیجئے

عمل سورۂ اخلاص

یہ عمل عجیب ترین ہے۔ حل مشکلات کے ساتھ فرحتِ قلبی بھی حاصل ہوتی ہے۔ مگر وہ حیرت انگیز مناظر دکھاتا ہے جس سے نظر ہٹانے کو دل نہیں چاہتا۔ اگر اہل ذوق چاہیں تو اس کی دعوت بھی دیں۔ مگر خلوت اختیار کرنا ہوگی۔ کسی سے کلام نہ کرے۔ ایک پرہیزگار خادم رکھیں۔ کہ وہ ضروریات کو انجام دے، غذا میں صرف بھنے ہوئے چنے یا جو کی روٹی کھائے۔ باقی ہدایات ترکِ جمالی وجلالی میں ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس پر عمل کریں۔ ۱۵ دن کی خلوت میں چھ ہزار بار بطریق مذکور ذیل پڑھیں۔ دن میں روزہ رکھیں۔ ۴۰۰ بار روزانہ دن رات میں پڑھیں۔ باقی اوقات میں درود استغفار پڑھیں یا سوئیں۔ اور قضائے حاجت کے لئے ۶۰۰ بار ایک دن رات میں ۲۰۰ بار ہر سہ روز پڑھیں۔ اوّل وآخر درود شریف ۴۱ بار۔

طریقہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُجِيْبُوْا لِيْ اِنِّيْ مَا اُرِيْدُ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ۔ جب ۴۰۰ کی تعداد پوری ہوجائے یا ایک دن میں ۶۰۰ کی تعداد پوری کرنا ہو تو ہر ۲۰۰ کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا خُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُجِيْبُوْا لِيْ مَا تَعْبُدُوْنَهٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمُ الْاِجَابَةَ بِدَعْوَتِيْ وَبِطَاعَتِيْ فَاسْرَعُوْا وَاحْضُرُوْا وَاَطِيْعُوْا بِحَقِّ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ۔ اس عمل کو شروع کرتے ہی تین مؤکل عامل کی مدد کیلئے متعین ہوجاتے ہیں۔ اور جبتک عامل کی ضرورت پوری نہ کردیں واپس نہیں جاتے۔ اگر عامل کی ذات یا آپ کی وجہ سے کسی مومن مرد یا عورت کا دل نہیں دکھا ہے اور ان کی آہیں اس وقت حائل نہ ہوں تو مؤکل سامنے حاضر ہوکر یوں کہتے ہیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اس کے جواب میں یوں کہے وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ يَا عِبَادَ اللّٰهِ پھر وہ سوال کریں گے کہ تو نے ہم کو کس لئے یاد کیا ہے۔ اب اختیار ہے کہ اُن سے اپنی حاجت بتلادے جائز ومحمود ہوگی تو فوراً پورا کریں گے۔ اور اگر مؤکلین کو تابع کرنا ہے تو ان سے یہ کہے کہ میں چاہتا ہوں کہ تم کو جب یاد کروں حاضر ہو اور میرا جو کام ہو انجام دو۔ اس پر وہ کوئی شرط پیش کریں گے اگر تم نے اُسے پورا کرنے کا وعدہ کیا تو وہ بھی خادم رہیں گے۔ اور جب بھی اس میں کوتاہی برتی مؤکل حاضر نہ ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

پتھروں کی تاثیر حقائق، روایات اور تجربات سے ثابت ہے۔ رب العلمین نے اپنے بندوں کو فائدہ پہنچانے کیلئے بیشمار نعمتیں اس کائنات میں پیدا کی ہیں۔ ان ہی نعمتوں میں نگینے اور پتھر بھی شامل ہیں۔ آج دنیا بھر میں نگینوں اور پتھر کی مسلمہ تاثیرات کی بنا پر ہیروں، نگینوں اور پتھروں کا کاروبار پوری شدت کے ساتھ ہو رہا ہے اور خدا کے ہوشمند بندے اپنے رب کی نہ جھٹلائی جانے والی اس "نعمت عظمیٰ" سے بھی مستفیض ہو رہے ہیں۔

قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے ـــــ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ۔

اور ایک جگہ فرمایا گیا ہے ـــــ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ

صرف یہ دو آیتیں ہی پتھروں کی قدر و قیمت کو واضح کرنے کیلئے بہت کافی ہیں۔

الماس پنا، مونگا، پکھراج، فیروزہ، زمرد، سنگِ سلیمانی، عقیق، لاجورد، نیلم، گارنٹ، موتی وغیرہ جیسے کم قیمت اور بیش قیمت نگینے اور پتھروں کا ہم نے ضرورتِ عام کی وجہ سے بندوبست کر لیا ہے۔ ربُّ العلمین کی شانِ کریمی کا مشاہدہ کرنے کیلئے اور ان کی نعمتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے ہم سے رجوع کریں۔

جو حضرات اپنے نام کی مناسبت سے پتھر اور نگینہ یا بنی بنائی انگوٹھی ہم سے منگانا چاہیں تو وہ درج ذیل شرائط غور سے پڑھ لیں۔

① فرمائش کرتے وقت پچاس روپے کا منی آرڈر روانہ کریں۔ اور جوابی لفافہ بھی روانہ کریں۔

② اپنا نام مع عرفیت، اپنی والدہ کا نام، تاریخ پیدائش (اگر یاد نہ ہو تو خط لکھنے کا دن اور وقت اور تاریخ نوٹ کر دیں) اپنا پسندیدہ رنگ اور اپنا پسندیدہ پھول لکھ کر بھیجیں۔

انگوٹھی اور نگینہ و پتھر کے ہدیئے سے مطلع کر دیا جائے گا۔ اور ہدیہ وصول ہو جانے پر حسبِ فرمائش منتخب نگینہ اور پتھر یا منتخب نگینے اور پتھر کی بنی بنائی انگوٹھی روانہ کر دی جائے گی۔ اور طے شدہ ہدیئے میں سے ۲۵ روپے وضع کر دیئے جائیں گے۔

اس پتہ پر رابطہ قائم کریں

فون نمبر: ـــ ۲۲۶۸۲

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی اسٹریٹ دیوبند یوپی

ابجد قمری با موکل

(ا) اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ۔

اور اگر فِعَالِہٖ کے ف کو زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ اس کو حاصل ہوں گے مستجاب الدعوات ہوگا۔ یہاں تک کہ پانی کے لیے دعا کرے گا پانی برسے گا اور کسی مسلمان کی ترقی درجات کے لیے دعا کرے گا۔ ترقی ہوگی اور کسی دشمن کی ہزیمت چاہے گا ہزیمت ہوگی۔

اگر فِعَالِہٖ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے تو دشمن ہلاک ہوں مگر دشمن حق پر ہے تو رجعت ہو اور خود کو نقصان پہنچے بہتر ہے کہ ف کو زبر کے ساتھ پڑھے، ہر مقصد حاصل ہو اور روزانہ کے پیش آنے والے واقعات دکھائے یا بتادیے جاتے ہیں۔ ہر روز ۳۸۴ بار یا ۱۱۲/بار یا ۶۶/بار بہ مجبوری ۷ بار اول وآخر درود شریف ۷ بار۔

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْل بِحَقِّ با یَا بَارّ فَلَا شَیْءَ کفوہ بِذَاتِہٖ وَ لَا اِمْکَانَ لِوَصْفِہٖ یَا بَارّ۔

اگر بارّ کو "ر" پر پیش اور لِوَصْفِہٖ کی "ہ" کو زیر کے ساتھ پڑھے، دل اس کا مصفا آئینے کے مثل ہو، حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے جاسکیں اور فسق وفجور سے باز رہے، اور صفات ملکی سے موصوف ہو اور کسی صاحب عمل کے چہرے پر نظر ڈالے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور معصیت کے پاس نہ پھٹکے، اور اگر یَا بَارّ پڑھے یعنی رے پر زبر اور لِوَصْفِہٖ یعنی "ہ" پر جزم تو جس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں صاحب عمل پڑھے گا وہ جگہ ویران برباد ہوجائے اور تمام درخت اور پھل اور باغات خشک ہوجائیں۔ ہر روز ۴۴۷/بار یا ۲۰۳ بار بہ مجبوری ۷ بار اول وآخر درود شریف ۳ بار۔

(ج) اَجِبْ یَا کَلْکَائِیْلُ بِحَقِّ جِیْم یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ۔

یَا جَلِیْلُ لام پر پیش اور صدق بغیر لام الف اور وَعْدُہٗ ذال معجمہ پڑھے تو جو کچھ زمین کے ساتوں طبق کے نیچے ہے، عامل پر ظاہر ہو اگر جَلِیْلَ یعنی لام پر زبر اور الصِّدْقُ الف کے ساتھ اور وَعْدُہٗ دال مہملہ کے ساتھ پڑھے عامل ہونے کے بعد ۴۱/بار پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تو خلائق کی نظر سے غائب ہو اور جب چاہے کہ ظاہر ہو تو پہلے طریقے سے پڑھے تو خلق میں ظاہر ہوجائے گا۔ ہر روز ۱۴۲/بار بہ مجبوری ۷ بار اول وآخر درود شریف ۹/بار۔

(د) اَجِبْ یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ دَالْ یَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّ لَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ وَ بَقَائِہٖ یَادَائِمُ۔

اگر فَنَاءٍ ہمزہ کو دو زیر کے ساتھ پڑھے تو تمام عالم ظاہری و باطنی اس کو فناء دکھائی دے اگر فَنَاءَ ہمزہ کے زبر کے ساتھ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن بے حجاب دیکھے اور دونوں عالم میں سالک کا مرتبہ حاصل ہو۔ ہر روز ۲۵۰/بار یا ۴۶/بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷/بار۔

(ہ) اَجِبْ یَا نُوْرَیَائِیْلُ بِحَقِّ ھَا یَا ھَادِیْ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَا ھَادِیْ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔

اس کا عامل اندھیرے میں اسی طرح دیکھتا ہے جس طرح روشنی میں دیکھتا ہے نہ دریا میں ڈوبے نہ جنگل میں ہلاک ہو، دریائی جانور اور جنگل کے وحشی اس کے مطیع ہوں، سانپ بچھو اس کے حکم پر عمل کریں، بے دینی، گمراہی فسق وفجور اور معصیت کی تاریکیوں میں کبھی نہ بھٹکے گا اور جس بے دین بدمذہب یا فاسق وفاجر کو نیکی کی تلقین کرے وہ از بس اس کے حکم کی تعمیل کرے اور ہر برائی سے تائب ہو۔ اول آخر درود شریف ۲۱ بار ہر روز ۲۶۲ بار یا ۲۰ بار۔

(و) اَجِبْ یَا رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاو یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَ اٰخِرُہٗ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ یَا وَاحِدُ۔

روزانہ ۶۲۷ بار یا ۱۹/بار اول آخر درود شریف ۹ بار اگر اَوَّلَ یعنی لام کو زبر پڑھے تو عامل کو ابتدائے آفرینش سے فنا کے عالم تک کا علم ہو اور اس پر کچھ بھی مخفی نہ رہے، اور اَوَّلُ یعنی لام پر پیش اور اٰخِرُہٗ خا کو زبر کے ساتھ پڑھے۔ تمام خلق مسخر ہو اور سب اس کی اطاعت کریں۔

(ز) اَجِبْ یَا ثَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ زَا یَا زَکِیُّ الطَّاہِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِیْ۔

اگر اس کے عامل کا شیخ یعنی پیر عالم باعمل متقی ہے تو اس کا موکل اس کے

پری کی شکل میں حاضر ہوا اور ہر جائز خواہش بغیر کہے پوری کرے۔ اگر بحق زاکی بغیر (زا دیا) کے پڑھے تو سات قلندر جو اس عالم میں ہیں حاضر ہو کر فرمانبرداری کا وعدہ کریں اور بحق یَا زَا کِیُ الطّاھِرْھَا، پڑ زبر پڑھے تو ارواح عالم صاحب عمل کے روبرو ہو کر اپنا حال بیان کریں۔ اور عامل جس مشکل مہم میں ان سے مدد چاہے مدد کریں۔ ہر روز ۸۲۲ بار یا ۳۸ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ط) لَجِبُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حَا یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَ بَقَائِهٖ یَا حَیُّ۔

اس کا عامل جس مریض کو بہ نیت صحت وعافیت دیکھے گا۔ خدا کے فضل و کرم سے وہ مرض جاتا رہے گا جس کا تعویذ دے گا موثر رہے گا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے۔ اگر لَا حَیَّ یا کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو با کشف ہوا اور تمام ارواح عالم کا معائنہ کرے گا۔ ہر روز ۵۹۰ بار یا ۱۸ بار اول آخر درود شریف ۱۸ بار۔

(ط) لَجِبُ یَا اِسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا طَاھِرُ طَهِّرِ الْمُطَهِّرُ النُّفُوْسَ مِنَ الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ وَ الْجَوْرِ وَ الْکُرْبَةِ وَ الْاٰفَةِ وَ الْبَلَاءِ یَا طَاھِرُ۔

اس کا عامل پاک باطن اور بغض و کینہ، حسد، ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ صغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ کسی بد باطن بدکردار سے کبھی صدمہ پہنچے اور جس کو نظر بھر کر دیکھ لے وہ تائب ہو کر پرہیزگار بن جائے گا اور کبھی اس کی اطاعت سے منہ نہ پھیرے گا۔ ہر روز ۲۱۵ بار یا ۱۴۳ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ی) لَجِبُ یَا سَرْکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا یُحْیِ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

۶۱۱ بار ۹ یوم بعدہ ۸۵ بار اس کے عامل کی آنکھ میں تسخیر و جلال پیدا ہو چہرے پر عظمت و بزرگی اور ہیبت حق ظاہر ہو جس کو بنظر غضب دیکھ لے مردہ نظر آئے اور جس مردہ دل بیمار کو بنظر شفقت و رحمت دیکھے شفایاب ہو۔ مردہ قلب زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ ہر روز ۴۳۲ بار یا ۳۸ بار بہ مجبوری ۹ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ک) لَجِبُ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ کَافٍ یَا کَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خُلِقَ لَهٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَا کَافِیْ۔

اس کے عامل کو سانپ، بچھو درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہنچا سکے اور ان میں سے کسی جانور کو دیکھے اور اس کے حملہ کا اندیشہ ہو یا سانپ بچھو کسی کو کاٹ لے تو اس کے عامل کا نام لے کر قسم دینے سے زہر ختم ہو جائے اور حملہ کرنے والا پلٹ کر بھاگ جائے۔ اگر اَلْمُوَسِّعُ سین کو زبر کے سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے رزق عطا فرمائے اور دل کو غنی کرے اور کبھی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔ ہر روز ۲۶۳ بار یا ۱۱۱ بار بہ مجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ل) لَجِبُ یَا طَلْطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامْ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِهٖ بِالْلَطَافَةِ وَالْلَطَافَةُ فِیْ لَطَافَةٍ لَطَافَتِكَ یَا لَطِیْفُ۔

سات ہزار بار سات یوم، بعدہ ۱۲۹ بار۔ اس کی روزانہ کی زندگی ہمیشہ خدا کے لطف و کرم میں بسر ہو، جو بھی عامل کے پاس آئے اس اقلت کا حال اس طرح دیکھے جیسے آئینہ میں اپنا عکس دیکھتا ہے۔ جس کی قبر پر جائے آنکھ بند کر کے توجہ کرے۔ چند بار ہی پڑھے صاحب قبر کا حال دیکھے اور بات کرے اور اہل قبر کے دوست اور رشتہ دار کے متعلق جو کہے وہ اس کو انجام دے اگر اہل قبر ولی اللہ ہے تو کسی بھی مسلمان کے لیے سوال کرے پورا ہو۔ ہر روز ۱۲۹ بار یا ۶۱ بار بہ مجبوری ۷ بار اول و آخر درود شریف ۷ بار۔

(م) اَجِبُ یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمُ یَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ یَا مَنَّانُ۔

اس کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے۔ اس کے عامل کے پاس ایک مرد عالم غیب سے آتا ہے اور وہ علم سکھاتا ہے کہ جس پتھر پر نظر ڈالے سونا بن جائے۔ اگر مَنُّهٗ نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے لیے اس ذکر میں مشغول ہو تو ایک شخص عالم کیمیائے غیب سے ظاہر اور صرف اس کی ایک نظر کے فیض اثر سے عامل صاحب عرفان وایقان ہو۔ ہر روز ۲۰۸ بار یا ۴۱ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ن) اَجِبُ یَا حَوْلَائِیْلُ بَحَقِّ نُوْنُ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهُ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالِهٖ یَا نَقِیُّ۔

اس کے ذاکر کو عالم تصرف کی قدرت حاصل ہو جس کے لیے جو چاہے وہی ہو اگر فَعَلَهٗ یَا نَقِیًّا یعنی زبر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کسی کو عمل کی جازت دے وہ وہی تاثیر حاصل ہو اور عامل کے سامنے جس کا نام لیا جائے اس کی حقیقت کی تصویر بن کر سامنے دکھائی دے۔ اور اگر فِعَالَهٗ یَا نَقِیًّا یعنی فا کو زیر کے ساتھ اور لام کو زبر کے ساتھ اور نقیا کی یا کو بغیر تشدید کے پڑھے اور اس کی ۷۰ خلوتیں کرے۔ ہر ہفتہ میں ایک نیا اسرار ظاہر ہو اور بعد ۲۱ ہفتوں کے عالم ہیمیا[1] کا ظہور ہو کر اس کے تحت وتصرف میں آئے۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسے سرائے ظاہری مگر سرائے باطن میں ارواح انبیاء علیہم السلام صدیقین شہداء صالحین جلوہ فرما ہیں جن کی زیارت سے مشرف ہو اور جسے چاہے دکھا سکے گا۔

ہر روز ۱۶۰ بار یا ۸۶ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(۱) کشف کسبی کے درجات میں کیمیا، ریمیا، سالم سیمیا، چوتھا مقام ہیمیا ہے۔

(ق) اَجِبْ یَا هَمْوَائِیْلُ بِحَقِّ سِیْنَ سُبْحَانَکَ یَا اللّٰہُ [illegible] وَ رَفِیْعُ جَلَالَہٗ یَا اللّٰہُ

اس کے عامل پر معرفت کا دروازہ کھل جائے گا اور عبادت قدری میسر ہوگی اگر رَفِیْعُ جَلَالَہٗ میں عین کو زبر اور لہٗ کے لام کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اس کا شمار بیان کرنے کی طاقت زبان و قلم میں نہیں عامل خود دیکھ لے گا۔ اگر عین کو زیر اور ہ کے لام اور "ۃ" کو زیر کے ساتھ پڑھے تو عامل جس کے لیے چند بار پڑھے ہلاک و برباد ہو۔ مگر مسلمان کے واسطے بربادی یا نقصان کا عمل جائز نہیں بلکہ مذہب کا نقصان ہو سکتا ہے۔

ہرروز ۱۶۸۱ بار یا ۱۱۲۲ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ج) اَجِبْ یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ عَیْنٍ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِہٖ یَا عَلَّامُ۔

اس کا عامل تمام علوم ظاہری کا حافظ ہو اور علوم باطن یعنی علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت سے اس پر منکشف ہو اور عامل اپنی نظر سے دیکھے۔

ہرروز ۱۶۸۱ بار یا ۱۱۲۸ بار یا ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(س) اَجِبْ یَا سَرْحَمَائِیْلُ بِحَقِّ فَا یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ وَ رِزْقِکَ یَا رَزَّاقُ وَ کَرَمِکَ یَا کَرِیْمُ وَ نِعْمَتِکَ یَا مُنْعِمُ اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ۔

اس کا عامل کتنا ہی لاچار مجبور، حلال روزی سے مایوس ہو، جب اپنے بیگانوں سے منہ موڑ لیا ہو، کمزور بیمار ہو، کوئی سہارا نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اپنے خوانِ کرام کا ایک حصہ اسے عطا فرمائے۔ جب کہ اس کے خوانِ کرام کا ایک ذرہ ساری دنیا کی نعمتیں ہیں۔ بس اپنے سینے کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو ہرروز ۴۸۹ بار یا ۳۶۹ بار بہ مجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۱۳ بار۔

(ص) اَجِبْ یَا اَهْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادٍ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ۔

اس کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو اور تمام اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو اگر کَمِثْلِہٖ کے لام "ؤ" "ۃ" کو پیش کے ساتھ پڑھے تو اپنی صورت میں تمام عالم کو دیکھے تجلی ذات اس پر ظاہر ہو۔ ہرروز ۲۲۳ بار یا ۹۹ بار بہ مجبوری ۸ بار اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ق) اَجِبْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قٍ یَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاهِرُ۔

اس کے عامل کو دینی و دنیوی تمام کاموں میں ترقی ہوگی۔ ہر مشکل کام قدرت خدا سے انجام پائے گا جس کو شفقت و رحمت کی نظر سے دیکھے گا وہ بھی عنایت رب سے نوازا جائے گا۔ اگر قَاهِرُ الف کو "ۃ" سے متصل پڑھے تو جس کو چاہے زیر و زبر کر دے۔ اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبروں کے درمیان احرام باندھ کر ننگے سر ۳۰۶ بار پڑھے جس کے لیے پڑھے اگر اس کو زرد تصور کرے تو بیمار ہو اور سرخ تصور کرے تو ہلاک ہو۔ ہرروز ۳۶۱ بار یا ۳۰۶ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

(ر) اَجِبْ یَا اَمْوَائِیْلُ بِحَقِّ رَا یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَ مَکْرُوْبٍ غَیَاثُہٗ وَ مَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ۔

اس کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہو، ہر شے میں حق تعالیٰ کے جلوے دیکھے۔ اگر غِیَاثُہٗ زبر کے ساتھ رَحِیْمُ میم زبر سے پڑھے تو دنیا و عقبیٰ میں کوئی ایسی بات نہ پیش آئے جو رنج و غم تکلیف و مصیبت کا سبب بنے بلکہ جب یہ گمان ہو کہ فلاں مصیبت آنے والی ہے یا فلاں تجارت میں نقصان ہونے والا ہے اس دعا کو پڑھے اس سے محفوظ رہے بلکہ وہم و گمان سے زیادہ نفع ہو۔ روزانہ ۲۵۸ بار ۱۰۸ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ش) اَجِبْ یَا هَمْزَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنٍ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صَدَقْتَ یَا شَافِیْ۔

اس کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی شفا بن جائے۔ جس پر تین بار پڑھ کر دم کر دے مرض دفع ہو۔ اس کے پاس مریضوں کا ہجوم رہے اور کوئی مایوس نہ پھرے۔ اگر ہمیشہ دیکھ کر پڑھے نگاہ میں تاثیر پیدا ہو جائے کہ صرف نظر بھر کر دیکھنے ہی سے مرض جاتا رہے۔ اگر ۷ بار روزانہ لکھتا رہے تو قلم میں یہ اثر پیدا ہو جائے کہ جس کو بھی جو نسخہ لکھ دے تیر بہدف ثابت ہو جس کو یہ اسم یا شین لکھ کر دے دے مریض شفایاب ہو۔ ہرروز ۳۹۱ بار یا صرف ۹۴ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شفا ۷ بار۔

(ت) اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسِنُ کُلُّ کُنْہِ جَلَالِ مُلْکِہٖ وَ عِزِّہٖ یَا تَامُّ۔

اس کا عامل مقبول عوام و خواص ہو جاتا ہے امراء و سلاطین اس کے تابع اور فرمانبردار ہوں اور وہ مقام ملے جو اس ملک کے بادشاہ یا صدر یا وزیراعظم کا مقام حاصل ہوتا ہے اگر تام کے میم اور السن کے نون و سین کو زبر سے پڑھے تو وہ ایسا بادشاہ یا صدر مملکت ہو کہ جس کی حکومت نہ صرف انسانوں کے زبان پر ہو بلکہ دلوں پر بھی حکومت کرے اور اس کی اقلیم کی ظاہری و باطنی دولت کی کثرت ہو کہ جس کو چاہے عطا کرے۔ ہرروز ۴۴۱ بار بہ مجبوری ۵۶ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(ث) اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا یَا ثَابِتُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ

ثَابِتٌ

اس کا عامل ایسی روحانی قوت اپنے اندر پاتا ہے۔ جس سے وہ خود حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا کیسے ہوگیا۔ کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہو تو وہ قریب ہو جاتی ہے۔ دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے۔ گھنٹوں کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے ہمراہی بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب رہتا ہے۔ جسمانی اعتبار سے وہ کتنا ہی کمزور ہو اس میں روحانی قوت اتنی ہوتی ہے کہ اس کے کام کو دیکھ کر دنیا حیران ہوتی ہے۔ دنیا کی نظر میں جو کام وہ نہ جانتا ہو اس طرح کرتا ہے جس طرح کوئی ماہر فن کرتا ہے، اس کا عامل مستقل مزاج درگزر کرنے والا ہوتا ہے مگر وقت ضرورت سینکڑوں کے مقابلے سے نہ ڈرتا ہے نہ بھاگتا ہے نہ دشمن کے وار اس پر اثر کرتے ہیں۔ روز بعد نماز ظہر یا بعد مغرب ۹۰۳ بار بہ مجبوری ۸۰ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار یا ۳ بار۔

(خ) اَجِبْ یَامِهْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا خَالِقُ۔

اس کے عامل کو علم ما فی الارحام حاصل ہو جاتا ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے۔ کس طرح گوشت پوست، ہڈیاں بنتی اور سنورتی ہیں۔ کس طرح روح جسم میں داخل ہوتی ہے۔ رحم میں نر ہے یا مادہ اور اس کی صلاحیت و حقیقت کیا ہے عمر کیا ہے بڑا ہو کر کیا کرے گا اگر خَالِقُ کے قاف کو زبر کُلٌّ کے لام کو پیش بغیر تنوین اور مَعَادُهٗ کے دال کو زبر کے ساتھ پڑھے تمام جمادات، معدنیات کا علم حاصل ہو، کس زمین میں کونسی اشیاء ہیں۔ کتنی قیمتی ہیں۔ اس زمین سے کونسا درخت پیدا ہوگا وہ اس درخت کی ماہیت سے بھی واقف ہوگا، جو بغیر بیج کے اُگے گا۔ ہر روز بعد نماز تہجد یعنی قبل فجر بہ مجبوری بعد نماز فجر ۳۱۷ بار بہ مجبوری ۵۷ بار، اول آخر درود شریف ۹ بار۔

(ذ) اَجِبْ یَا اِهْرَائِیْلُ بِحَقِّ ذَالٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامِهٖ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔

اس کا عامل عزت و عظمت بزرگی میں وہ مقام حاصل کر لیتا ہے جو امیر و کبیر حاکم وزیر جس کے لیے رات دن سرگرداں رہتے ہیں بلکہ اس کے عامل کے حضور زانوئے ادب تہ کرتے نظر آتے ہیں اس کی حکومت کا سکہ جن و انس، وحوش و طیور کے قلوب پر چلتا ہے۔ ہر روز ۳۱۷ بار یا ۲۳۸ بار یا ۸۵ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۲۱ بار۔

(ض) اَجِبْ یَا عِطْکَائِیْلُ بِحَقِّ ضَادٍ یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ۔

اس کا عامل دوسرے کو نقصان پہنچانے سے اپنے کو بچائے رکھے تو شیر اس کی سواری میں رہے۔ سانپ کو ہاتھ میں مثل کوڑے کے پکڑے۔ وہ زہریلے بچھو جن کے کاٹنے سے موت واقع ہو جائے بے ضرر شے ہو، غرض زہریلی شے اور ہر زہریلا جانور اور ہر درندہ صفت انسان خواہ وہ افسر ہو یا حاکم وغیرہ کبھی ضرر و نقصان نہ پہنچا سکے۔ ہر روز ۱۰۱۱ بار یا ۸۰۵ بار یا ۱۳۹ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۷ بار۔

(ظ) اَجِبْ یَا اَلْوَزَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا یَا ظَاهِرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُظْهِرُ یَا ظَاهِرُ۔

یہ بہترین استخارہ بھی ہے وقت ضرورت اس کے ذریعے فرار شدہ کا حال معلوم کرنے، بیمار کی کل کیفیت اور اس کو دوا سے یا عمل سے فائدہ ہوگا یا چوری کیا ہوا مال کہاں رکھا ہے وغیرہ وغیرہ۔ فوری طور پر معلوم کرنے کے لیے مجرب ہے اور اس کے عامل کو ان فیوض کے ساتھ ساتھ علوم سینہ یعنی جو علوم کتب میں موجود نہیں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ خزانے اور دفینے معمولی جد و جہد سے حاصل کر لیتا ہے۔ ہر روز ۱۱۰۶ بار یا ۸۵ بار بہ مجبوری ۷ بار اول آخر درود شریف ۱۱ بار۔

(غ) اِجِبْ یَا لَوْفَائِیْلُ بِحَقِّ غَیْنٍ یَا غِیَاثُ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَ رَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ۔

اس کے عامل کو اللہ تعالیٰ تمام مکروہات پر رنج و غم سے نجات دیتا ہے۔ ہر کام اور ہر حاجت جو خلاف شرع نہ ہو جس میں دنیا و آخرت کا ضرر نہ ہو پورا فرماتا ہے۔ رزق حسنہ عطا فرماتا ہے، اور خزانہ غیب سے ظاہری و باطنی نعمتیں دیتا ہے اور اس کا دل اللہ کی بے شمار نعمتوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ہر روز ۸۷ ار بار مغرب اور عشاء کے درمیان اول آخر درود شریف ۵ بار جس دن وقت نہ ملے تو ۴۱ بار انتہائی مجبوری اور بیماری میں صرف ایک بار۔

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عامل بننا اور اس کے موکل کو تابع کرنا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو ۴۱ دن یا ۲۸ دن میں پورا کرے اور خلوت اختیار کرے پرہیز جمالی و جلالی پر کاربند رہے عمل پورا ہونے تک کسی سے بات نہ کرے اگر ضرورت پڑے تو لکھ کر دے۔ اگر ان پابندیوں کے ساتھ عمل کر لیا تو پھر کبھی کوئی عمل (۱) کرنے کی ضرورت نہ ہوگی موکل کو جو حکم دے گا وہ انجام دے گا۔

اور جو چاہے گا اس پر ظاہر ہوگا۔ جس کسی کو عمل کی اجازت دے گا ایک بار پڑھنے سے سارے وہ سب کچھ حاصل ہوگا جو عامل کو حاصل ہے۔ ● ●

(۱) روزہ، نماز، حج وغیرہ نفلی اعمال سے بالا ہیں۔ ان سے بہ مجبوری شرعی ہی چھٹکارا ہے ورنہ فرض ہیں۔

اسمائے حسنیٰ با موکل

حرف کی نسبت سے اسم اللہ کے عملیات: یہ طریقہ سب سے زیادہ زود اثر اور بے خطر ہے اس طریقے پر عمل کرنے سے جسم و روح، قلب و زبان، بصارت و سماع گفتار و کردار غرض ہر ایک شے خود بخود اصلاح کی جانب مائل ہو کر سنورنے اور نکھرنے لگتی ہے اور موکل حروف اسم اعظم کی برکت سے جلد مانوس ہو کر تابع ہو جاتا ہے اس لیے یہ طریقہ بالکل بے خطر و بے ضرر ہے اور زود اثر بھی ایسا کہ پہلے دن ہی فیوض و برکات کے کرشمے دیکھے جاتے ہیں۔ اب عمل کرنے والے کے حال پر موقوف ہے کہ جو وقت کثافت کو لطافت سے بدلنے میں لگے گا اتنی ہی دیر ظہور الطاف میں ہوگی۔ مگر یہ وقت بھی لذت روحانی سے خالی نہ رہے گا۔

ہر روز بعد دوگانہ ادا کرنے کے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق کوئی اسم الٰہی منتخب کر کے ورد کریں۔ طریقہ یہ ہے:

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

الف	اعداد اسم باری
اجب اسرافیل بحق الف یا اِلٰہ	۳۶
اجب اسرافیل بحق الف یا اللّٰہ	۶۶
اجب اسرافیل بحق الف یا اَحَدُ	۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَمْجَدُ	۴۸
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَللّٰہُ الصَّمَدُ	۲۳۶
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ	۲۲۰
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	۵۸۹
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَکْبَرُ	۲۲۳
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَوَّلُ	۳۷
اجب اسرافیل بحق الف یَا اٰخِرُ	۸۰۱
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَکْرَامُ	۲۶۲
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَجْمَلُ	۵۴
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَکْمَلُ	۹۱
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَفْضَلُ	۹۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَقْرَبُ	۳۰۳
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ	۶۱۳
اجب اسرافیل بحق الف یَا اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	۵۵
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بَاقِیُ	۱۷۹
اجب اسرافیل بحق الف یَا اُوْلیٰ	۴۷
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَعْلیٰ	۱۱۱
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَعَزُّ	۷۸
اجب اسرافیل بحق الف یَا اَعْظَمُ	۱۰۱۱
با	
اجب جبرائیل بحق با یَا بَاطِنُ	۶۲
اجب جبرائیل بحق با یَا بُدُوْحُ	۲۰
اجب جبرائیل بحق با یَا بَدِیْعُ	۸۶
اجب جبرائیل بحق با یَا بَاقِیُ	۱۱۳
اجب جبرائیل بحق با یَا بَرُّ	۲۰۲
اجب جبرائیل بحق با یَا بَارِئُ	۲۱۳
اجب جبرائیل بحق با یَا بَارُّ	۲۰۳
اجب جبرائیل بحق با یَا بُرْھَانُ	۲۵۸
اجب جبرائیل بحق با یَا بَصِیْرُ	۳۰۲
اجب جبرائیل بحق با یَا بَاسِطُ	۷۲
اجب جبرائیل بحق با یَا بَاعِثُ	۵۷۳
اجب جبرائیل بحق با یَا بَاصِرُ	۲۹۳
جیم	
اجب کلکائیل بحق جیم یَا جَلِیْلُ	۷۳

اجب کلکائیل بحق جیم یا جَمِیْلُ	۸۳
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَامِعُ	۱۱۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَوَّادُ	۱۴
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَبَّارُ	۲۰۶
اجب کلکائیل بحق جیم یا جَابِرُ	۲۰۶

دال

اجب دردائیل بحق دال یا دَلِیْلُ	۷۴
اجب دردائیل بحق دال یا دَائِرُ	۲۰۶
اجب دردائیل بحق دال یا دَیَّانُ	۶۵
اجب دردائیل بحق دال یا دَافِعُ	۱۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا دَائِمُ	۵۵
اجب دردائیل بحق دال یا دَاوَرُ	۲۱۱

ھا

اجب دوریائیل بحق ھا یا ہُ	۵
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ	۱۱
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھَادِیُ	۲۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ	۹۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْکَافِیُ	۱۵۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الرَّحْمٰنُ	۳۳۰
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	۴۲۹
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْاَوَّلُ	۷۹
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الشَّافِیُ	۴۳۳
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْبَاطِنُ	۱۰۴
اجب دوریائیل بحق ھا یا ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	۱۲۰۳

واؤ

اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَافِیُ	۱۰۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاصِلُ	۱۲۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَدُوْدُ	۲۰
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاحِدُ	۱۴
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَھَّابُ	۱۴
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَلِیُّ	۲۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَالِیُ	۴۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَکِیْلُ	۶۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاسِعُ	۱۳۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَارِثُ	۷۰۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِدُ	۱۹
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وِتْرُ	۶۰۶
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاصِفُ	۱۷۷
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِبُ	۱۲
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَاجِبَ الْوُجُوْدِ	۶۲
اجب رفتمائیل بحق واؤ وَحْدَةَ الْوُجُوْدِ	۴۶۸
اجب رفتمائیل بحق واؤ یا وَحِیْدُ	۲۸

زا

اجب ثرفائیل بحق زا یا زَکِیُ	۵۸
اجب ثرفائیل بحق زا یا زَاکِیُ	۵۸

حا

اجب تنکفیل بحق حا یا حَافِظُ	۹۸۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَفِیْظُ	۹۹۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ	۱۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَمِیْدُ	۶۲
اجب تنکفیل بحق حا یا حَامِدُ	۵۳
اجب تنکفیل بحق حا یا حَسِیْبُ	۸۰
اجب تنکفیل بحق حا یا حَکِیْمُ	۷۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَلِیْمُ	۹۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَنَّانُ	۶۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَقُّ	۱۰۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حٓمٓعٓسٓقٓ	۲۷۸
اجب تنکفیل بحق حا یا حَکَمُ	۸۶
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیُّ الْقَیُّوْمُ	۲۰۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَلِیْمًا غَفُوْرًا	۱۳۳۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ	۱۱۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ	۵۲۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَاصِرُ	۲۹۹
اجب تنکفیل بحق حا یا حَاوِیُ	۲۵
اجب تنکفیل بحق حا یا حَاجِبُ	۱۴

طا

اجب اسمائیل بحق طا یا طَاقُ	۱۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یا طَالِبُ	۴۲

اجب اسمائیل بحق طا یَا طَاہِرُ	۲۱۵
اجب اسمائیل بحق طا یَا طَارِقُ	۳۱۰
اجب اسمائیل بحق طا یَا طٰہٰ	۱۴
اجب اسمائیل بحق طا یَا طٰسٓ	۶۶
اجب اسمائیل بحق طا یَا طَیِّبُ	۲۱
اجب اسمائیل بحق طا یَا طَہّرُ	۲۱۴

یا

اجب سرکیتائیل بحق یَا یٰسٓین	۱۳۰
اجب سرکیتائیل بحق یَا یُحْیِیُ	۲۶
اجب سرکیتائیل بحق یَا یُمِیْتُ	۴۲۶
اجب سرکیتائیل بحق یَا یُعْطِیُ	۹۹
اجب سرکیتائیل بحق یَا یَتِمُّ	۴۵۰

ک

اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَرِیْمُ	۲۷۰
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَبِیْرُ	۲۳۲
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کِبْرِیَاءُ	۲۳۳
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کُبَّارُ	۲۲۳
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَافِیُ	۱۱۱
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَاظِمُ	۹۶۱
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَاشِفُ	۴۰۱
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کٓہٰیٰعٓصٓ	۱۹۵
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَشَّافُ	۴۰۱
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَفِیْلُ	۱۴۰
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَلِیْمُ	۱۰۰
اجب حروزائیل بحق کاف یَا کَاسِرُ	۲۸۱

لام

اجب طاطائیل بحق لام یا لَطِیْفُ	۱۲۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لُطْفُ	۱۱۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لَا یَزَالُ	۷۵
اجب طاطائیل بحق لام یا لَا یَمُوْتُ	۴۸۷
اجب طاطائیل بحق لام یا لَا یَزَلُ	۷۹
اجب طاطائیل بحق لام یا لَا رَیْبُ	۲۴۳
اجب طاطائیل بحق لام یا لَمْ یَزَلْ	۱۱۷

میم

اجب رویائیل بحق میم یا مُحِیْطُ	۶۷
اجب رویائیل بحق میم یا مَجِیْدُ	۵۷
اجب رویائیل بحق میم یا مَاجِدُ	۴۸
اجب رویائیل بحق میم یا مَلِیْکُ	۱۰۰
اجب رویائیل بحق میم یا مَالِکُ	۹۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُفَضِّلُ	۹۵۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُجِیْبُ	۵۵
اجب رویائیل بحق میم یا مُبْدِعُ	۱۱۶
اجب رویائیل بحق میم یا مُحْیِیُ	۶۸
اجب رویائیل بحق میم یا مُنْجِیُ	۱۰۳
اجب رویائیل بحق میم یا مُبِیْنُ	۱۱۷
اجب رویائیل بحق میم یا مُعِزُّ	۱۱۷
اجب رویائیل بحق میم یا مُعِیْدُ	۱۲۴
اجب رویائیل بحق میم یا مُؤْمِنُ	۱۳۶
اجب رویائیل بحق میم یا مَنَّانُ	۱۴۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُہَیْمِنُ	۱۴۵
اجب رویائیل بحق میم یا مُحْصِیُ	۱۱۸
اجب رویائیل بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُقَدِّمُ	۱۸۴
اجب رویائیل بحق میم یا مُحَاسِبُ	۱۱۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُنْعِمُ	۲۰۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُقْسِطُ	۲۰۹
اجب رویائیل بحق میم یا مُنَوِّرُ	۲۹۶
اجب رویائیل بحق میم یا مُخْرِجُ	۲۲۳
اجب رویائیل بحق میم یا مَعْبُوْدُ	۱۷۲
اجب رویائیل بحق میم یا مُغِیْثُ	۱۵۵۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُنْتَقِمُ	۶۳۰
اجب رویائیل بحق میم یا مُجِیْرُ	۲۵۳
اجب رویائیل بحق میم یا مُتَعَالُ	۵۴۱
اجب رویائیل بحق میم یا مُؤْنِسُ	۱۵۶
اجب رویائیل بحق میم یا مُحْسِنُ	۱۵۸
اجب رویائیل بحق میم یا مُصَوِّرُ	۳۳۶
اجب رویائیل بحق میم یا مُصِیْرُ	۳۳۰
اجب رویائیل بحق میم یا مَشْہُوْدُ	۳۵۵
اجب رویائیل بحق میم یا مَتِیْنُ	۵۰۰

اسم	عدد
اجب روپائیل بحق میم یا مُحْتَسِبُ	۴۵۰
اجب روپائیل بحق میم یا مُتَکَبِّرُ	۲۶۲
اجب روپائیل بحق میم یا مُقِیْمُ	۴۹۰
اجب روپائیل بحق میم یا مَانِعُ	۱۶۱
اجب روپائیل بحق میم یا مُظْہِرُ	۱۱۴۵
اجب روپائیل بحق میم یا مُقْتَدِرُ	۷۴۴
اجب روپائیل بحق میم یا مُسْتَعَانُ	۶۲۱
اجب روپائیل بحق میم یا مُذِلُّ	۷۷۰
اجب روپائیل بحق میم یا مُغِیْثُ	۵۵۰
اجب روپائیل بحق میم یا مَسْجُوْدُ	۱۱۳
اجب روپائیل بحق میم یا مُعْطِیُّ	۱۲۹
اجب روپائیل بحق میم یا مُغْنِیُّ	۱۱۰۰

نون

اسم	عدد
اجب حولائیل بحق نون یَا نَقِیُّ	۱۶۰
اجب حولائیل بحق نون یَا نَاصِرُ	۳۴۱
اجب حولائیل بحق نون یَا نَصِیْرُ	۳۵۰
اجب حولائیل بحق نون یَا نَقِیْمُ	۲۰۰
اجب حولائیل بحق نون یَا نُوْرُ	۲۵۶
اجب حولائیل بحق نون یَا نَاسِخُ	۷۱۱
اجب حولائیل بحق نون یَا نَاصِبُ	۴۳
اجب حولائیل بحق نون یَا نَاصِحُ	۱۴۹
اجب حولائیل بحق نون یَا نَافِذُ	۸۴۱
اجب حولائیل بحق نون یَا نَافِعُ	۲۰۱
اجب حولائیل بحق نون یَا نَافِیُ	۱۴۱
اجب حولائیل بحق نون یَا نَذِیْرُ	۹۶۰
اجب حولائیل بحق نون یَا نَاعِمُ	۱۶۱
اجب حولائیل بحق نون یَا نَعِیْمُ	۱۷۰
اجب حولائیل بحق نون یَا نَاقِدُ	۱۵۵

سین

اسم	عدد
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَتَّارُ	۶۶۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبْحٰنُ	۱۲۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُبْحَانُ	۱۲۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَلْمُ	۱۳۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَلَامُ	۱۳۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَبُّوْحُ	۷۶
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَمِیْعُ	۱۸۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَامِعُ	۱۷۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَرِیْعُ	۳۴۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَابِقُ	۱۶۳
اجب ہمواکیل بحق سین یا سُلْطَانُ	۱۵۰
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَاتِرُ	۶۶۱
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَرْمَدُ	۳۰۴
اجب ہمواکیل بحق سین یا سَیِّدُ	۷۴

عین

اسم	عدد
اجب لومائیل بحق عین یا عَزِیْزُ	۹۴
اجب لومائیل بحق عین یا عَدْلُ	۱۰۴
اجب لومائیل بحق عین یا عَادِلُ	۱۰۵
اجب لومائیل بحق عین یا عَلِیُّ	۱۱۱
اجب لومائیل بحق عین یا عَالِیُ	۱۱۲
اجب لومائیل بحق عین یا عَفُوُّ	۱۵۶
اجب لومائیل بحق عین یا عَلِیْمُ	۱۵۰
اجب لومائیل بحق عین یا عَظِیْمُ	۱۰۲۰
اجب لومائیل بحق عین یا عَالِمُ	۱۴۱
اجب لومائیل بحق غین یا عَجِیْبُ	۸۵
اجب لومائیل بحق عین یا عَاجِلُ	۱۰۴
اجب لومائیل بحق عین یا عَارِفُ	۳۵۱
اجب لومائیل بحق عین یا عَاطِفُ	۱۶۰
اجب لومائیل بحق عین یا عَافِیُ	۱۶۱
اجب لومائیل بحق عین یا عَزَّ وَجَلَّ	۱۱۶
اجب لومائیل بحق عین یا عَطُوْفُ	۱۲۵
اجب لومائیل بحق عین یا عُلُوُّ	۱۰۶

فا

اسم	عدد
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاضِلُ	۹۱۱
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَرْدُ	۲۸۴
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَتَّحُ	۴۸۸
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاعِلُ	۱۸۱
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَارِضُ	۱۰۸۱
اجب سرحماکیل بحق فا یا فَاخِرُ	۳۸۱

اجب سرحمائیل بحق فا یا فَاطِرُ	۲۹۰
صاد	
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَمَدُ	۱۳۴
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صِدْقُ	۱۹۴
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَادِقُ	۱۹۵
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَبُوْرُ	۲۹۸
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صِدِّیْقُ	۲۰۴
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَرِیْحُ	۳۰۸
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَانِعُ	۲۱۱
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَابِحُ	۱۰۱
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَاحِبُ	۱۰۱
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَابِرُ	۲۹۳
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَنَّاعُ	۲۱۱
اجب اهجمائیل بحق صاد یا صَوَابُ	۹۹
قاف	
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَادِرُ	۳۰۵
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَیُّوْمُ	۱۵۶
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَدِیْمُ	۱۵۴
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَاسِمُ	۲۰۱
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَاهِرُ	۳۰۶
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَهَّرُ	۳۰۵
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَرِیْبُ	۳۱۲
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَوِیُّ	۱۱۶
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَدِیْرُ	۳۱۴
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَائِمُ	۱۴۱
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قُدُّوْسُ	۱۷۰
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَابِضُ	۹۰۳
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَاضِیُّ	۲۰۱
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَاصِیُّ	۹۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَاطِعُ	۱۸۰
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَوِمُ	۱۴۴
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَامِعُ	۲۱۱
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قِسْطُ	۱۶۹
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَیِّمُ	۱۵۰
اجب عطرائیل بحق قاف یَا قَهَّارُ	۳۰۶
را	
اجب امواکیل بحق را یا رَزَّاقُ	۳۰۸
اجب امواکیل بحق را یا رَازِقُ	۳۰۷
اجب امواکیل بحق را یا رَبُّ	۲۰۲
اجب امواکیل بحق را یا رَحِیْمُ	۲۵۸
اجب امواکیل بحق را یا رَحْمٰنُ	۲۹۸
اجب امواکیل بحق را یا رَقِیْبُ	۳۱۲
اجب امواکیل بحق را یا رَفِیْعُ	۳۶۰
اجب امواکیل بحق را یا رَافِعُ	۳۵۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاشِدُ	۵۰۵
اجب امواکیل بحق را یا رَشِیْدُ	۵۱۴
اجب امواکیل بحق را یا رَابِحُ	۱۲۰۳
اجب امواکیل بحق را یا رَاحِمُ	۲۴۹
اجب امواکیل بحق را یا رَائِمُ	۲۴۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاجِحُ	۲۱۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاسِخُ	۸۷۱
اجب امواکیل بحق را یا رَاقِدُ	۲۸۵
اجب امواکیل بحق را یا رَافِعُ	۳۵۱
اجب امواکیل بحق را یا رَبَّنَا	۲۵۳
اجب امواکیل بحق را یا رَؤُفُ	۲۸۶
شین	
اجب همزائیل بحق شین یا شَکُوْرُ	۵۲۲
اجب همزائیل بحق شین یا شَافِیُ	۳۹۰
اجب همزائیل بحق شین یا شَاهِدُ	۳۱۰
اجب همزائیل بحق شین یا شَهِیْدُ	۳۱۹
اجب همزائیل بحق شین یا شَارِعُ	۵۷۱
اجب همزائیل بحق شین یا شَارِحُ	۵۰۹
اجب همزائیل بحق شین یا شَارِقُ	۶۰۱
اجب همزائیل بحق شین یا شَافِعُ	۴۵۱
اجب همزائیل بحق شین یا شَفِیْقُ	۴۹۰
اجب همزائیل بحق شین یا شَفِیْعُ	۴۶۰
تا	
اجب عزرائیل بحق تا یَا تَامُّ	۴۴۱

اجب عزرائیل بحق تا یا تَوّابُ	۴۰۹
اجب عزرائیل بحق تا یا تَبَارَکَ اللّٰہُ	۶۸۴
اجب عزرائیل بحق تا یا تَنَوَّرُ	۶۵۶
ثا	
اجب میکائیل بحق ثا یا ثَابِتُ	۹۰۳
اجب میکائیل بحق ثا یا ثَوَابُ	۵۰۹
خا	
اجب مهکائیل بحق خا یا خَبِیْرُ	۸۱۲
اجب مهکائیل بحق خا یا خَالِقُ	۷۳۱
اجب مهکائیل بحق خا یا خَاسِرُ	۸۶۱
اجب مهکائیل بحق خا یا خَاتَمُ	۱۰۴۱
اجب مهکائیل بحق خا یا خَافِضُ	۱۴۸۱
اجب مهکائیل بحق خا یا خُدَا	۴۰۵
ذال	
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذَاکِرُ	۹۲۱
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذِکْرُ	۹۲۰
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذُو الْجَلَالِ	۸۰۱
اجب اهرائیل بحق ذال یا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ	۱۱۰۰
ضاد	
اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارُّ	۱۰۰۱
اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَارِبُ	۱۰۰۳
اجب عطکائیل بحق ضاد یا ضَامِنُ	۸۹۱
ظا	
اجب لوزائیل بحق ظا یا ظَاهِرُ	۱۱۰۶
اجب لوزائیل بحق ظا یا ظُهُوْرُ	۱۱۱۱
اجب لوزائیل بحق ظا یا ظَهِیْرُ	۱۱۱۵
غین	
اجب لوخائیل بحق غین یا غَنِیُّ	۱۰۶۰
اجب لوخائیل بحق غین یا غَافِرُ	۱۲۸۱
اجب لوخائیل بحق غین یا غَیَاثُ	۱۵۱۱
اجب لوخائیل بحق غین یا غَفُوْرُ	۱۲۸۶
اجب لوخائیل بحق غین یا غَفَّارُ	۱۲۸۱
اجب لوخائیل بحق غین یا غَوْثُ	۱۵۰۶
اجب لوخائیل بحق غین یا غَالِبُ	۱۰۳۳
اجب لوخائیل بحق غین یا غَانِیُ	۱۰۶۱
اجب لوخائیل بحق غین یا غَفِیْرُ	۱۲۹۰
اجب لوخائیل بحق غین یا غَمْخُوَارُ	۱۸۴۷
اجب لوخائیل بحق غین یا غَیُوْرُ	۱۲۱۶

● ● ●

تسخیر موکّل کا
ایک عجیب و غریب طریقہ

اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر حسب قاعدہ مربع آتشی پُر کریں۔ خانہ ۹ میں جو عدد ہے اگر وہ اکائی تک ہے تو اس کو لیں اگر اکائی سے زیادہ ہے تو دھائی کا پہلا عدد لیں۔ اور دوسرے کو چھوڑ دیں۔ مثلاً نویں خانہ میں ۲۵ ہے تو پانچ کو لے لیں اور ۲ کو چھوڑ دیں۔ اگر مکمل عشرات میں مثلاً ۲۰، ۳۰، ۴۰، ۵۰، اس حالت میں دوسرا حرف لے لیں، جیسے ۲، ۳، ۴، ۵ وغیرہ۔ یعنی اس صورت میں صفر کو نظر انداز کر دیں۔

اسی طرح خانہ ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵/اور ۱۶ کے ہندسے لے لیں اور دو کو جوڑ کر موکل بنالیں۔ جیسے خانہ ۹ سے ۵ اور خانہ دس سے ۶ لیا۔ موکل ھوائیل۔ (ہوائیل)

اسی طرح $\frac{9-10}{1}$ $\frac{11-12}{2}$ $\frac{13-14}{3}$ $\frac{15-16}{4}$ دو دو خانوں کا ایک موکل بنکر کل ۴ موکل بنے۔

اب ان کی عزیمت تیار کریں۔ اس طرح

عزمتُ و اقسمتُ عَلَیْکُمْ ...... موکل کے نام لکھیں۔ اس کے بعد لکھیں۔ احضروا واطیعوا بحق یا حی یا قیوم۔

...... نقطوں کی جگہ چاروں

اسی عمل کو اپنے نام کے مجموعی اعداد کے برابر ۸ روز تک لگاتار تنہائی میں پڑھیں۔ اگرچہ کہ اس عمل میں کوئی چیز سامنے نہیں آئے گی لیکن آپ کو محسوس ہوگا کہ کوئی کمرے میں موجود ہے آپ عمل کے اختتام پر جو حاجت بیان کروگے وہ انشاءاللہ غائبانہ پوری ہوگی۔

عامل کو چاہیے کہ اپنے نام کا جو نقش وہ تیار کرے گا اس کے نیچے چاروں موکل کے نام لکھ دے۔ یا موکلین کے نام نقش کے چاروں کونوں پر لکھ دے۔ اور اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاءاللہ موکلین غائبانہ طور سے عامل کی مدد کرتے رہیں گے۔

عامل مذکورہ عزیمت کو ۸ روز کے بعد روزانہ اپنے نام کے مفرد عدد کے مطابق پڑھتا رہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔

● ● ●

عمل سورۂ اخلاص باموکل

سورۂ اخلاق ہر حاجت کے لیے زود اثر ہے۔ خصوصاً تسخیر، اس کے ذریعے تسخیر خلائق اور تسخیر مخصوص دونوں کام لیے جاتے ہیں۔ اور یہ عمل بہت مشہور و مجرب ہے، عاملین اس کے بہت سے طریقے بتاتے ہیں، اور تقریباً سب مجرب ہیں مگر ہم یہاں صرف ٦ دن کا عمل اور بہت آسان بتاتے ہیں تاکہ کمزور حضرات بھی اس کے فوائد حاصل کرسکیں۔

یہ عمل باموکل ہے اس لیے پرہیز افضل کے ساتھ اکمل اشد ضروری ہے۔ مسجد یا مکان مگر پاک صاف ہو، یہ عمل تنہائی میں باطہارت ١٦٧ر بار اس طرح پڑھیں کہ یہ نقش زعفران اور عرق گلاب میں حل کرکے لکھیں اور حصولِ دولت بھی درکار ہو تو چاندی پر کندہ کراکے سامنے رکھیں کہ اس پر نظر رہے۔ مصلی پر بیٹھ کر درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں۔ پھر دو نفل بہ نیت ایصالِ ثواب سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و حضرت علی و حسین کریمین اور خواجہ غریب نواز و اعلیٰ حضرت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پڑھے پھر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر تین بار اس طرح عرض کرے فریاد فریاد بدرگاہ تو بدوستی علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا آنچہ مطلوب میدارم بِالنصِرامِ رَسلن پھر اسی جگہ کھڑے کھڑے تین بار آیۃ الکرسی شریف ٣، ٣ بار چاروں قل پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کریں اور انگلی کے اشارے سے چاروں طرف حصار کریں پھر بیٹھ کر سورۂ اخلاص ١٦٧ر بار اس طرح پڑھیں۔ بسم اللہ الرّحمن الرحیم۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا عَطْرَائِیْلُ بِحَقِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدْ، یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِ اَللّٰہُ الصَّمَدُ، یَا طَلطَائِیْلُ بِحَقِ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا رَقْمَائِیْلُ بِحَقِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدْ۔ بعدہ درود شریف ٢١ بار دورانِ عمل نظر نقش پر رہے۔ بعد عمل ختم کرنے کے نقش پر دم کرے اسی طرح ٦ دن عمل کرے۔ آخری دن دودھ کی فیرنی پکا کر فاتحہ دے کر خود کھانے اور احباب کو کھلائے۔ اس عمل میں موکل کبھی ظاہر بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ صفائے قلب پر منحصر ہے اگر موکل ظاہر ہوں بغیر عمل پورا کیے بات نہ کرے۔ جب عمل تمام ہو جائے وہ سلام کریں گے جواب دے اور کہے کہ میں نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ آپ میری ہر جائز کام میں مدد کرنے کا وعدہ کریں۔ اگر وہ کوئی شرط رکھیں۔ عامل اسے قبول کرے اور ہمیشہ اس کا پابند رہے ورنہ وہ وعدہ کرکے رخصت ہو جائیں گے اور موکل ظاہر نہ ہوں جب بھی مایوس نہ ہو بلکہ ٤٧ بار ہمیشہ ورد میں رکھے اور نقش پر دم کرتا رہے وہ موکل اس نقش کے تابع رہیں گے اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں تسخیر اور حصولِ دولت میں غائبانہ مدد کرتے رہیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ھو اللہ احد	اللہ الصمد	لم یلد ولم یولد	ولم یکن لہ کفوا احد
٣٣٧	٣٣٠	٣٣٥	
ولم یکن لہ کفوا احد	لم یلد ولم یولد	اللہ الصمد	قل ھو اللہ احد
٣٣٢	٣٣٣	٣٣٦	
اللہ الصمد	قل ھو اللہ احد	ولم یکن لہ کفوا احد	لم یلد ولم یولد
٣٣٣	٣٢٨	٣٣١	
لم یلد ولم یولد	ولم یکن لہ کفوا احد	قل ھو اللہ احد	اللہ الصمد

اقسمت علیکم

یا طلطائیل یا رقمائیل بحق سورۃ اخلاص

وعزمت علیکم اجب یاعطرائیل یا اسرائیل

●●

عمل دعائے حزب البحر

دعائے حزب البحر روحانیت و نورانیت کا مخزن ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو جلد از جلد موکل کی حاضری چاہتے ہیں وہ بعد نماز تہجد یا فجر دُعائے حزب البحر کم از کم تین مرتبہ یا پھر ٧ یا ١١ مرتبہ ورد میں رکھیں۔ حسب توفیق صدقہ و خیرات کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دعائے حزب البحر کے ورد کی بدولت موکل کی جلد حاضری ہوگی۔

●●

چہل کاف

چہل کاف سے مراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے، عاملین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر مشکل کے حل کے لیے بڑا اکسیر تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں بہت سے کاملین اور عاملین کے معمول اس کا وظیفہ رہا ہے۔

چہل کاف حسب ذیل ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنَ كَانَ مِنْ لَكَكٍ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكٍ كَفَا مَلِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ۔

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے، ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کہ کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کے مطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے اے ستارے تو ثبات اور بقائے وروشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے۔

اور باموکل چہل کاف یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنْتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ يَا دُوْلَائِيْلُ كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنَ يَا جِبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ كَلَكَ يَا كَنْكَائِيْلُ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ يَا نَعْمَائِيْلُ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً يَا كَلْكَائِيْلُ كَلُكْلُكٍ كَلَكَ يَا هَمْرَائِيْلُ كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا عَزْرَائِيْلُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَا دَرْدَائِيْلُ يَا كَوْكَبَ الْفُلْكِ يَا مِيْكَائِيْلُ۔

زکوٰۃ کا پہلا طریقہ: چہل کاف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین روز روزہ رکھے۔ بدھ، جمعرات، جمعہ اور ترک حیوانات جمالی کرے اور شام کو دودھ چاول سے روزہ افطار کرے اور روزانہ ایک فقیر کو دودھ چاول پیٹ بھر کر کھلائے اور روزانہ ایصال ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح اقدس کو کرے اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد بکنارہ دریا جاکر اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور چہل کاف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ بعدہ صبح وشام گیارہ گیارہ مرتبہ کا ورد رکھے، زکوٰۃ ادا ہوگئی اور عمل ہوگیا۔ اگر کسی کو آسیب، جن، دیو خبیث ایذا دیتا ہو تو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دَم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر شہادت کی انگلیوں سے کان کے سوراخ بند کرے تا کہ تیل باہر نہ نکلے، اور کچھ تیل بدن پر بھی ملے اِن شاءاللہ آسیب کے جلنے کی بو آئے گی اور بالکل جل جائے گا، اور فریاد بھی کرے گا۔ یہ طریقہ آسیب وجنات کے بارے میں سریع النفع ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ: چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز فجر غسل کرے اور روزہ رکھے اور کپڑا بغیر سلا ہوا پہنے، دو رکعت نمازِ نفل پڑھے، اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایصال ثواب ختم خواجگان قادریہ یا چشتیہ پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ چہل کاف پڑھے اور سوا سیر گندم کے آٹے کی میٹھی روٹی بنائے اور چار فقیروں کو کھلائے اور شام کو خود روزہ افطار کرے اور پنجشنبہ سے دوشنبہ تک پڑھے۔ ہر روز بعد افطار کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ پانچ روز کی ہے۔ صبح کو ایک ہزار ایک مرتبہ اور شام کو ایک سو سات مرتبہ روز پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل مکمل ہوگا۔ یہ عمل اضافہ رزق کے لیے لاجواب ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا تیسرا طریقہ: اول بدھ، جمعرات کا روزہ رکھے اور گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور حرز شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ یعنی

گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ حرز شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، اسی طرح تین روز پڑھے اور ختم خواجگان روز پڑھتا رہے اور روز ہی دودھ کی شیر بنائے اور ایک فقیر کو کھلائے اور آدمی سے خود روزہ افطار کرے اور طلوع آفتاب کے بعد دریا کے کنارے پر پڑھے، زکوۃ ادا ہوگی، عمل مکمل ہوگا۔ حرز شریف یہ ہے:

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حُرُوْزَ اللَّيْلِ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ نَعْوَتِيْ وَ سَخِّرْلِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَ حُصُوْلِيْ وَ مُرَادِيْ بِلَا مُكْثٍ وَ مُهْلَتٍ اَلِّفْ قُلُوْبِنَا بَيْنَ قُلُوْبِ الْعَافِيَةِ۔

فوائد چہل کاف: چہل کاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) برائے آسیب زدہ، سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر مالش کرادیں تو آسیب دفع ہوگا۔

(۲) اگر کسی کے درد سر کہنہ ہو جائے اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو تو ماہ صفر المظفر کے آخری چہارشنبہ کو چہل کاف لکھ کر باندھیں، درد سر ان شاء اللہ فوراً دور ہوگا۔

(۳) اگر کسی کو درد چشم ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آنکھوں پر ملے، ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

(۴) اگر کسی کے پیٹ میں شدید درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے درد شکم والے کو کھلائے۔ ان شاء اللہ درد فوراً دور ہو جائے گا۔

(۵) اگر چہل کاف کو لکھ کر دانتوں میں دبائے اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور مشتبہ آدمیوں کو سامنے رکھے جو چور ہوگا، ان شاء اللہ رونے لگے گا اور اقراری ہوگا۔

(۶) اگر کسی کے جوڑوں میں درد ہو تو چہل کاف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے ان شاء اللہ دفع ہوگا۔

(۷) اگر کسی شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہو تو چہل کاف بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں باندھے اور سات عدد سفید کاغذ پر لکھ کر علی الصبح پلائے، انشاء اللہ بواسیر خونی یا بادی دور ہوگی۔

(۸) اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا پہنچاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو شب دوشنبہ چالیس بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دم کرے ان شاء اللہ دشمن ایذا رسانی سے باز آئے گا۔

(۹) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اور اس کو دشمنی سے روکنا مقصود ہو تو درمیان عصر مغرب کے بروز سہ شنبہ ستر مرتبہ پڑھے۔ قبرستان میں بیٹھ کر اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ڈالے، انواع واقسام کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جائے گا اور دشمنی ترک کر دے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص کسی کی زبان بدگوئی بند کرنا چاہے تو چہل کاف ستر مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے ان شاء اللہ زبان بدگوئی سے بند ہوگی۔

(۱۱) اگر کوئی شخص قیدی کو آزاد کرانا چاہے تو روٹی پر چہل کاف لکھ کر ایک ہفتہ کھلائے تو قیدی ان شاء اللہ آزاد ہوگا۔

(۱۲) اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو مائل اپنی طرف کرنا چاہے تو مشک زعفران سے لکھ کر مطلوب کے راستہ میں دفن کرے، انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو کر حاضر ہووے گا۔

(۱۳) اگر کسی امیدوار اولاد عورت کو چھوہارہ پر دم کر کے ایام پاک ہونے کے بعد کھلائے۔ تین ماہ تک اکیس چھوہارے ہر مرتبہ اور چھوہارہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے انشاء اللہ با اولاد ہووے۔

(۱۴) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو پیپل کے پتے پر لکھ کر مریض کے بدن پر ملیں تو انشاء اللہ فوراً آرام وسکون ہوگا۔

(۱۵) اگر کوئی عورت بدکارہ ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سنگھائے، چند بار کے عمل سے انشاء اللہ بدکاری سے باز آجائے۔

• • •

مشہور زمانہ مجرب عمل چہل کاف کی تشریح

کلیم حجازی حیدرآباد

مجھ ناچیز سے عالی شاہ زنجانی نے زنجانی جنتری 1999ء میں چہل کاف کی تشریح لکھنے کی روحانی فرمائش کی۔ چونکہ یہ 50 سال سے میرے معمولات میں ہے۔ میں عزیزم زنجانی صاحب کے جذبہ خدمت خلق کے پیش نظر اسے ٹال نہ سکا۔ گو احقر خود اس بات میں اپنے کو اہل نہیں سمجھتا کیونکہ یہ امر حکماء فضلاء اجلاء سے متعلق ہے لیکن دوستوں کے حسن ظن سے مجبور ہو کر بسااوقات اپنی آراء کا اظہار کرنا ہی پڑتا ہے۔ پس جہاں تک احقر کے ادراک نے رسائی کی اور جہاں تک میری الہام و تفہیم کا تعلق یا جو امور خاکسار کے حدود علم میں ہیں وہ بلاکم و کاست اس قرطاس پر ارقام ہیں گر قبول افتد زہے عزو شرف۔ یک ثواب بیند صد خطا پوشیند وما علینا الا البلاغ۔ کچھ عام سوالات اس سلسلے میں گردش کرتے رہتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

سوال کیا یہ چہل کاف جو عام طور پر صوفیاء کرام پڑھتے ہیں اور چلے کرتے ہیں (باموکل یا بے موکل) صحیح اور بامعنی ہے؟۔

سوال کیا یہ صحیح ہے کہ چہل کاف حضرت سیدنا غوث الاعظم شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کا وظیفہ خاص تھا؟۔

سوال علماء کا ایک طبقہ کہتا ہے کہ چہل کاف غلط ہے اور بے معنی ہے بلکہ بعض تو یہ کہتے ہیں کہ اس کا پڑھنے والا کافر ہے؟۔

الجواب عام طور پر جو چہل کاف پڑھا جاتا ہے یا بازاری کتب میں مرقوم ہے اکثر اعراب میں غلطیاں ہیں بعض جگہ تحکی کو یحکی اور یحکی کو تحکی لکھا ہے۔ بعض جگہ املا غلط ہے۔ جس کو جہاں سے جیسا ملا اس نے اس کو صحیح تصور کر لیا اور ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ جو چہل کاف میرے پاس ہے وہی صحیح اور درست ہے اور دوسرے سب غلط ہیں۔ پس ایسے لوگ غلطی پر ہیں۔ عربی زبان اس قدر نازک ہے کہ معمولی اعراب کی غلطی سے الفاظ کے معانی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں چہل کاف لکھ کر میں اس کی تشریح کئے دیتا ہوں۔

چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ　كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا

تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ　تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةٌ كَلُكْلُكٍ لَكَكَا

كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكِ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ　يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

چہل کاف دراصل عربی کے تین اشعار ہیں اور باوزن و بامعنی ہیں اس میں دشمن کو تنبیہ کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ سے فتح و نصرت چاہی گئی ہے یہ کس کے اشعار ہیں اس ضمن میں میری تحقیق فی الحال ناتمام ہے۔ اکثر کتب میں مرقوم ہے اور صوفیاء کرام سے روایت بھی ہے کہ حضرت سیدنا غوث الاعظم شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کو یہ اشعار نہایت پسند تھے اور وہ اکثر ان اشعار کو پڑھا کرتے تھے۔ بعض لوگوں کا خیال یہ بھی ہے کہ یہ اشعار دراصل حضرت غوث الاعظم ہی کے ہیں لیکن میری نگاہ سے ایسا کوئی محققانہ مضمون نہیں گزرا لیکن جہاں تک اشعار کا تعلق ہے وہ بیانگ دہل صفت شعر و سخن پر بین دلیل ہیں۔

اب میں ان افراد کے لئے جو اسے مہمل قرار دیتے ہیں ایک ایک لفظ کی تشریح کرتا ہوں۔

پہلے مصرع کی تفصیل

کَفَاکَ کافی ہے تیرا رب اس کا مصدر **اَلْکَفَاءُ کَافَاءَ** جیسے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَفَاءَ** یعنی واجبی تعریف کے برابر خدا کی تعریف ہے۔ **اَلْکَفَاءُ وَالْکَفَاءُ** یعنی مثل اور نظیر کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ دراصل یہ ہے **اَلْکَفَایَۃ** یعنی کافی ہونا۔ اس کا ماضی ہوا کفیٰ مضارع۔ اسم فاعل امر و نہی وغیرہ۔ **یَکْفِیْ کَافٍ اِکْفِ لَاتَکْفِ** عربی میں ک مثل اور مانند کے لئے الگ استعمال ہوتا ہے یعنی نظیر کے لئے اور ک ضمیر ہے یعنی تو تیرا اور اپنی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ تو **کَفَاکَ** کا مطلب ہوا تعریف کے لئے ہے تیرا اور کف قرآن شریف میں دو جگہ آیا ہے اور کفی قرآن شریف میں 22 جگہ آیا ہے۔ ک ضمیر ہے تیرے لئے۔ کافی کفا کے معنی ہونا بھی ہے۔

رَبُّکَ رب پالنے والا رَبٌّ اس نے پالا رب صاحب پالنے والا اللہ تعالیٰ کا نام ہے اگر یہ **بضَم** یعنی پیش سے **رُبَّ** پڑھا جائے گا تو اس کے معنی ہوں گے بہت کم اور یہ حرف جر ہو جائے گا یہاں بھی ک کے معنی تو اور تیرے لئے کے ہیں اور جہاں **کَ بِالْفَتْح** یعنی زبر سے ہو گا وہ یہی معنی دے گا اس لئے میں اب بار بار اس کی تکرار نہیں کروں گا۔

کَمْ کم کے معنی ہیں زیادہ لیکن اگر **بضَم** (پیش) پڑھا جائے گا تو اس کے معنی ہوں گے تم کو اور **کَمَّ کَمًّا** چھپانا پوشیدہ کرنا ہیں اور کم کے معنی آستین ہے اور **کُمٌّ** کے معنی غلاف اور شگوفہ کے ہیں۔ یہاں اس کے معنی زیادہ کے ہیں یعنی کم اور اس کی بھی دو اقسام ہیں۔

یَکْفِیْکَ

وہ تیری کفایت کرے گا۔ اگر اس پر **کَفَّ** لگا دی جائے گی تو کف کا اسم مرہ بن جائے گا اور بالکسر **کِفَّۃٌ** ہر گول چیز کو کہتے ہیں لہٰذا معنی بدل جائیں گے پس صحیح معنی **یَکْفِیْکَ** یعنی وہ کفایت کرے گا تیری صحیح ہے اور اس کی اصل کفایہ ہے۔

وَاکِفَۃٌ کفایت کرنے والا عربی میں واؤ کئی طرح مستعمل ہے کہیں عطف ہے اور کہیں سابقہ غرض یہ ایک مصرع ہے جس میں سات کاف ہیں اور اس کے معنی یہ ہوئے تیرے لئے کافی ہے تیرا رب بہت زیادہ وہ تیری کفایت کرے گا کفایت کرنے والا۔

دوسرے مصرع کی تفصیل

کِفْکَافُہَا

اس میں تین الفاظ ہیں۔ کف۔ کاف۔ ھا۔ اب میں تینوں کی جداگانہ لغت بیان کرتا ہوں۔ **کِفَّۃٌ** ہر گول چیز کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے **کِفَّۃُ الصَّائِد** شکاری کا جال اور اس کی جمع ہے **کِفَفٌ** اور **کِفَافٌ** اور دو ستاروں کے نام بھی ہیں **اَلْکِفَّۃُ الْجَنُوبِیَّۃ وَالْکِفَّۃ الشَّمَالِیَّۃ** اور یہ میرے خیال سے راس اور ذنب ہیں بعض جگہ ایسے بھی بولا جاتا ہے۔ **اَلذَّھَبُ بِالذَّھَبِ وَالْکِفَّۃُ بِالْکِفَّۃِ** یعنی سونے کے بدلے سونا اور وزن میں برابر ہو۔ اگر اسے **بضَم** (پیش) پڑھا جائے گا تو اس کے معنی ہوں گے کسی چیز کا کنارہ گوٹ' حاشیہ' حد یعنی رتبہ ظاہر کرے گا۔ یہاں بالکسر ہے اور اس کے معنی

محیط کے ہیں۔ احاطہ کئے ہوئے الکاف یہ فاعل ہے اور اس کی جمع کَفَفَۃٌ اور یہ مختلف طریقوں سے بولا جاتا ہے جیسے کَفَفَۃٌ و نَاقَۃٌ یعنی بڑھاپے کی وجہ سے گرے ہوئے دانت والی اونٹنی یا رَجُلٌ کَافٌ اپنے نفس کو کسی چیز سے روکنے والا مرد یہاں کاف کے معنی روکنے والے کے ہیں۔

ھا یعنی لو جیسے ھاالکتاب یعنی کتاب لو۔ کبھی ضمیر مؤنث میں اس طرح استعمال ہوتا ہے ضَرَبَھَا اس نے اس عورت کو مارا۔ غرض جس طرح لا مختلف صورتوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح ھا بھی ضمیر کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

کَکَمِین

ک کے معنی پہلے ظاہر کر چکا ہوں۔ اَلکَمِیْنُ بغیر سمجھے بوجھے کام میں دخل دینے والا اس کی جمع ہے کُمَنَاءُ ایک جماعت جو گھات میں لگی رہے اور موقع پاکر دشمن پر حملہ کردے اس لئے کہا جاتا ہے ھٰذا اَمْرٌ فِیْہِ کَمِیْنٌ یہ معاملہ ایسا ہے جس میں ناقابل فہم خرابی ہے اور اگر اسے بجائے میم کے نون سے اَلکَنِیْن پڑھا جائے تو اس کے معنی چھپا ہوا ہوں گے تو کَکَمِیْنٌ کے معنی ہوئے ایک جماعت جو تیری گھات میں لگی ہوئی ہے اور وہ حملہ کے لئے موقع کی منتظر ہے۔

کَانَ یعنی تھا یہ حرف جر ہے اور مختلف صورتوں میں استعمال ہوتا ہے اگر نون بالتشدید بولا جاتا ہے جیسے کَانَّ تو اس کے معنی ہوں گے سخت ہونا یہ حرف مشبہ بالفعل ہے اسم کو نصب دیتا ہے اور خبر کو رفع دیتا ہے لہٰذا کَانَ اور کَانَّ کی ادائگی میں نزیت احتیاط لازم ہے اس لئے کَانَ کے معنی (ہوا) اور (ہے) ہے۔

مِنْ یعنی سے یہ بھی حرف جر ہے اور مختلف صورتوں میں بولا جاتا ہے کہیں ابتداء کے لئے اور کہیں تبعیض کے لئے اور کبھی تعلیل کے لئے اور کبھی بدل کے لئے غرض اس کے کئی استعمال ہیں۔

مَنْ کہیں فصل کے لئے کہیں زائد میں اور ہر جگہ موقع محل کے اعتبار سے آواز ہوگی۔

مَنّ لیکن اگر اعراب میں فرق ہوگیا یعنی بجائے کسر کے میم بالفتح بولا تو اس کے معنی بدل جائیں گے۔ واحد جمع مؤنث مذکر میں کون یا جو کوئی ہوگا جیسے مَنْ رَبُّکَ تیرا رب کون ہے اور اگر نون بالتشدید بولا جائے گا مَنّ بھلائی کرنا احسان کرنا بعض جگہ تھکانا اور کمزور کرنا کے معنی میں بھی آتا ہے۔ دراصل یہ ایک مصدر ہے اَلْمَنّ جس کے معنی ہیں احسان یا ایک قسم کا میٹھا گوند یا وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے بنی اسرائیل پر بطور غذا کے اتارا یہاں اس کے معنی مِنْ سے لیں۔

لَکَا

ک کا حال بیان کیا جا چکا ہے رہا لَکَا تو اس کے معنی ہیں گدی پر مکا مارنا' دبانا' بھینچنا وغیرہ۔ لَکْنَۃٌ یہ سورۃ نصر میں قرآن شریف میں دو جگہ پر نصر کے وزن پر ہے۔ لکا کے معنی جاتی ہیں اور یہ مختلف صورتوں میں بولا جاتا ہے جیسے لَکَّ اللَّحم یعنی گوشت کو ہڈیوں سے جدا کرنا اور اَلْکَّ یہ مصدر ہے گوشت یا سرخ رنگ چیز جس سے کھال رنگتے ہیں یا ایک لاکھ اگر اس کو بضم پیش پڑھا جائے گا جیسے اَلُکُّ تو اس کے معنی ہوں گے سخت و پر گوشت اور اگر لام کو بالکسر پڑھیں گے تو اس کے معنی ہوں گے بھیڑیا سخت گوشت والی اونٹنی۔ جمع اس کی لَکٌّ لِکَاکٌ ہے اور لَکَا باب فتح یَفْتَحُ میں اس کے معنی ہوں گے کسی کو کوڑے سے مارنا' پچھاڑنا' زمین پر پٹخ دینا۔ کسی کو اس کا حق پورا دینا۔ یہ دوسرا مصرع تمام ہوا اس مصرع میں کاف ہیں اور اس کے معنی یہ ہوئے۔

ترجمہ : ایک جماعت جو تیری گھات میں لگی ہوئی ہے اور وہ حملہ کے لئے موقع کی منتظر ہے اس سے تیرا رب روک کر اپنے امان میں لے گا جو انصاف کرنے والا ہے۔

تیسرے مصرع کی تفصیل

تَکَرَّ کَرَّ (یا ب ن) لوٹنا مڑنا جیسے اِنْھَزَم عَنْہُ ثُمَّ کَرَّ عَلَیْہِ اس نے اس سے شکست کھائی اور پھر حملہ

لیے لوٹ پڑا یعنی پینترا بدلنے کے لیے وہ بھاگا پھر اس نے دوبارہ حملہ کیا اس کی صفت کَرَّارٌ ہے تَکَرُّرْ بار بار ہونا مصدر اس کا اَلْکَرُّ ہے یعنی کھجور کے پتوں کی۔ کھجور کے درخت پر چڑھنے کی رسی یا جہاز کا رسا۔ اس کی جمع کُرُوْرٌ اور کَرٌّ کنواں جمع کِرَارٌ ہے ایک پیمانہ جو چالیس اردب کا بیان کیا جاتا ہے یا چادر اور اس کی جمع اَکْرَارٌ اور اَلْکَرُّ نماز پڑھنے کا رومال جمع اَکْرَارٌ (کُرُوْرٌ) ہے کَرّیٰ لڑائی میں حملہ تَکَرُّ کَرَ تردد کرنا کَرٌّ کَرُوْ ایک آبی پرندہ اور کَرْکَرَہ مصدر ہے گاڑھا دودھ یا پیٹ کی گڑگڑاہٹ اور بالکسر کِرْکِرَۃٌ سم والے جانور کا سینہ لوگوں کی جماعت کَرَاکِرٌ گھوڑے کے جوڑ وغیرہ وغیرہ تَکَرَّ کَرَ کَرَالْکِرَّ کے معنی ہوئے پینترے بدل بدل کر انکا بار بار حملہ کرنا۔ بل کھاتی ہوئی مضبوط رسی کی طرح سے انہی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

فی کَبَدٍ

فی حرف جر ہے اور مختلف معنوں میں بولا جاتا ہے۔ ظرفیت میں جیسے الخَمْرُ فی الزق مصاحبت میں قمت فی شرق الشمس تعلیل میں قِیلَ فِیْ ذَنْبِہِ المقاسیۃ ما علمی فی بحرہ الا مطرۃ اور بہت سی جگہ مختلف طور سے آتا ہے۔ ای علی جزوعہا نیز یا والی من کا مترادف ہے اور ہم معنی بھی ہے المنجد قاموس وغیرہ میں شرح دیلمی سے اسی طرح ہے۔

کَبَدٍ (ن - س) کَبَدٌ اور کَبَدًا جگر پر مارنا کَبَدَالْاَمْرِ کسی کام کا ارادہ کرنا اور کَبِدَ کَبَدًا وکُبِدَ درد جگر میں مبتلا ہونا اس کی صفت مَکْبُوْدَ ہے۔ اَلْکَبَدُ اندرونی حصہ درمیانی حصہ کسی چیز کا بڑا حصہ اور کَبَدَاءُ تھہ چکی ریت کا وہ تودہ جس کا درمیانی حصہ بڑا ہو۔ وہ کمان جس کا دستہ پوری ہتھیلی میں پکڑا جا سکے اور کَبَدٌ پیٹ کا بڑا ہونا کَبَدٌ اندوہ، غم، سختی مصیبت وغیرہ میں بھی بولا جاتا ہے اور اعضائے جسمانی میں سے ایک عضو بھی ہے۔ یہاں تیسرا مصرع تمام ہوا معنی اس پورے مصرعہ کے اس طرح ہوئے۔

ترجمہ : پینترے بدل کر دشمن کا بار بار حملہ کرنا انہی کی جانب لوٹایا جائے گا۔ بل کھاتی ہوئی مضبوط رسی کی طرح سے جو اس انبوہ پر حملہ آور ہے۔

چوتھے مصرع کی تفصیل

تجلی

کسی چیز کا اچھی طرح ظاہر ہونا۔ جلّی کسی کی مصیبت کا رفع کرنا۔ یہ دوسرے کے ساتھ مل کر مفہوم ظاہر کرے گا۔ جَلَّ (ض) جَلَالَۃً وَجَلَالَۃً بڑی شان والا ہونا جسم میں بڑا ہونا عمر میں بڑا ہونا اور جَلَّ (ن ض) جَلُوْلًا وَجَلًّا اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلا جانا صفت اس کی جَالَ ہے اور تَجَلَّ بڑا بننا، غالب ہونا اگر بالکسر اَلْجِلَّ ہو تو اس کے معنی بہت کے ہوں گے۔ کسی چیز کا اچھی طرح ظاہر ہونا۔

مُشَکْشَکَۃٌ

اَلشَّکُّ یہ مصدر ہے شک و شبہ میں ہونا۔ اور چوہے مارنے کی دوا کے لئے بھی یہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ شک شبہ کرنا یہ صفت فاعل ہے اور شَاکٌّ صفت معنوی ہے۔ شَکَّ الشَّوْکَۃُ رِجْلَہٗ پاؤں میں کانٹا چبھنا۔ مُشَکْشَکَۃٌ مسلح نیزہ زنی فوج یا لشکر جرار جاق و چوبند۔

کَلْکَلْکٌ

خوب موٹا تازہ اونٹ۔ اَلْلِکَاکُ بھیڑیا سخت گوشت والی اونٹنی لُکَکٌ وَلِکَاکٌ لَکَکًا خوب گتے ہوئے گوشت والا اونٹ۔ یہ چوتھا مصرعہ تمام ہوا اور اس کے معنی ہوئے مسلح نیزہ زن لشکر جو موٹے تازے اونٹوں پر مشتمل ہے اور وہ مجھے مارنے کے لئے نکلتا ہے۔ ظاہر ہوتا ہے یا آتا ہے۔

پانچویں مصرع کی تفصیل

کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ اَلْکَافُ کُرْبَۃ

کَفَاکَ تیرے لئے کافی ہے اس کی لغت اور تشریح پہلے کر چکا ہوں۔ مَابِیْ پھر آئے اور ٹھکانہ یا پھر آنے کی جگہ۔ ما حرف جر ہے اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ جرفیہ طریق ذیل پر استعمال ہوتا ہے۔ مَاھٰذَا الْبَشَرْ یہ آدمی نہیں زائد میں اسے استعمال کرنا جیسے فَبِمَا رَحْمَۃٍ مِنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَھُمْ پس خدا کی رحمت سے ان کے لئے نرمی ہے۔

کَفَاکَ اَلْکَافُ

کَفَاء وہ حالت جس کے ذریعہ کوئی چیز دوسری چیز کے برابر ہو جائے یعنی مساوی حالت۔

کُرْبَۃ

کَرَبْ (ن) دکھ تکلیف مصیبت رنج و غم پورے مصرے کا ترجمہ یہ ہے۔

ترجمہ : تیرا رب تیرے لئے کافی ہے۔ دائیں بائیں آگے اور پیچھے سے تجھے محیط ہے اور تیری ہر مصیبت میں تیرا مددگار ہے۔

چھٹے مصرع کی تفصیل

یَاکَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا

یا حرف ندا ہے اور اس کے معنی ہیں کہ جیسے یا اللہ اے اللہ وغیرہ کوکب ستارہ کو کہتے ہیں اس لفظ کے اور بھی کئی معنی ہیں جیسے تلوار، پانی، سخت گرمی۔ لوہے کی چمک دمک لمبی نباتات قوم کا سردار غرض یہ لفظ وسیع المعانی ہے۔ کان اس کی معنی اور صفت لکھی جا چکی ہے۔ یَحْکِیْ اس کا مصدر ہے اَلْحَکَمَ یعنی فیصلہ اس سے کئی الفاظ بنے ہیں۔ جیسے یحکی حکی حکایۃ تحکمون وغیرہ کسی سے کلام نقل کرنے کے معنی میں بھی آتا ہے احتکی کسی امر کا مضبوط ہونا۔ کوکب کی تشریح ہو چکی ہے۔

فَلَکْ

یعنی گول معنی آسمان یا ستاروں کے چکر لگانے کی جگہ جمع ہے افلاک لہراس گول چیز کو کہتے ہیں جو ابھری ہوئی ہو بلند ہو محیط ہو۔ پورے مصرع کا مطلب یہ ہے جس پروردگار نے بہت سی مصیبتوں میں تیری کفایت کی ہے وہی اللہ ان مصائب میں جو بھاری لشکر کی طرح گھات میں ہیں اب بھی تیری کفایت کرے گا۔ اللہ ان مصائب میں تیرے لئے کافی ہے جو سخت سے سخت اور مضبوط اور بل کھاتی ہوئی اور نیزہ زن مسلح لشکر جس میں فربہ اور قوی اونٹ ہیں اور وقت بوقت نمودار ہوتے ہیں۔

اے ستارے اے فلک روشن جو آسمانی ستارے کی مانند منور اور درخشاں ہے۔ یقین کر کہ تیرا رب تمام پریشانیوں سے اب بھی تجھے کفایت کرے گا جیسا کہ گذشتہ پریشانیوں میں اس قادر و کریم نے تیری کفایت کی۔

چہل کاف سے فیض یابی

روحانیات عملیات کی ہر قدیم و جدید کتاب میں چہل کاف کا عمل ملتا ہے۔ دنیا کے ہر مرض، بیماری، شفایابی، رزق، دولت، مال، اولاد، ترقی، شادی، حصول علم و روحانیات اور معلوم نامعلوم دشمنوں کی زبان بندی وغیرہ ہر جائز مقصد کے لئے نوچندی بدھ سے اس عمل کو بعد از نماز عشاء 40 دن 40 مرتبہ اول آخر چالیس چالیس مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگنا دعا کے مجرب ہونے کا وسیلہ بحضور پرنور ہوگا۔

نصف صدی سے چہل کاف کا عامل ہوں۔ اس کا عمل (چلہ) کبھی خطا نہیں جاتا۔ ہر ضرورت مند اپنے جائز مقصد کے لیے پڑھ سکتا ہے عام اجازت ہے۔ عامل شاہ زنجانی سے اس سلسلے میں اجازت لے لینا بھی روحانی تقویت کا باعث بنے گا۔ مزید تفصیلات کے لئے مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب مصباح العملیات اور حروف صوامت کا مطالعہ کریں۔

رجال الغیب معلوم کرنے کا آسان طریقہ

نقوش لکھنے اور اعمال کرنے کے لئے یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ اس روز رجال الغیب کس سمت ہیں۔ اگر وہ نقش لکھتے وقت یا وظیفہ کرتے وقت سامنے ہوں تو کام میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ نقش یا وظیفہ صحیح کام نہیں کرتا۔ اس لئے ایسی طرف منہ کریں کہ رجال الغیب آپ کی پشت پر ہوں تاکہ سامنا نہ کرنا پڑے۔ مثلاً چاندکی 4 `12` `19` `27` تاریخ کو جب آپ نقش لکھنے بیٹھیں تو آپ کا منہ مشرق کی طرف اور پشت مغرب کی طرف ہونی چاہیئے جبکہ چاند کی 7 `14` `22` `29` تاریخ کو آپ کا چہرہ مغرب کی جانب اور پشت مشرق کی جانب ہونی چاہیئے تاکہ اعمال کارگر ثابت ہوں۔ واضح ہو کہ چار سمتیں ہوتی ہیں اور چار کونے۔ اس طرح کل آٹھ سمتیں ہوئیں۔ نیچے جس سمت کے سامنے تاریخیں درج ہیں اس جانب رجال الغیب ہیں اس طرف پشت کرکے کام کریں۔ نیچے سمت اور چاند کی تاریخیں درج ہیں۔ اور اس کے ساتھ جدول ہے۔ اس جدول میں متعلقہ افراد، متعلقہ کام اور متعلقہ اشیاء درج ہیں۔ سعد اوقات میں ان لوگوں سے ملنا اور چیزیں خرید نا فائدہ دیتا ہے اور نحس اوقات میں نقصان۔

جنوب مشرق	جنوب مغرب	جنوب	مغرب
24`16`09`01	25`17`10`02	26`18`11`03	27`19`12`04
شمال مغرب	**شمال مشرق**	**مشرق**	**شمال**
00`20`13`05	28`21`00`06	29`22`14`07	30`23`15`08

کواکب	متعلقہ افراد	متعلقہ کام	متعلقہ اشیاء
شمس	وزراء، حکام اعلیٰ، سرکردہ لوگ، امراء، بڑے آدمی، افسران	سرکاری دفاتر اور بڑی فرموں کے متعلقہ کام	کپڑے، سونے کے زیورات، جواہرات، قیمتی اشیاء اور سپورٹس کا سامان
قمر	ہمسائے، عزیز واقارب	گھریلو کام	اشیائے خوردنی، لطیف مشروبات، خانگی فرنیچر
عطارد	پرنٹر، پبلشر، ادیب، شاعر، پریس والے، اور تحریری کام کرنے والے	پرنٹنگ پبلشنگ، تعلیم، پبلسٹی، خط وکتابت	پہننے کی اشیاء، کٹ پیس، رسائل، چوڑیاں، کتابیں
زہرہ	ایکٹر، جوہری، مستورات	معمہ بازی، تفریحات، فلم، سوشل کام	زیب وزینت کی اشیاء، کپڑے، زیورات۔
مریخ	سرجن، ڈینٹسٹ، کیمسٹ، فوج اور پولیس والے، لوہے کے بیوپاری، کباڑیے، سنار	کشتی کا مقابلہ، ریس، مشینوں کی مرمت، لوہے کا کام، ٹرانسپورٹ، مشکل مہمات	دھاتیں، انجینئرنگ کا سامان، مشینری، آٹو موبائل، ٹولز، ٹوپیاں، ادویہ
مشتری	پیر، استاد، جج، قاضی، بینکرز، وکلاء	کپڑا، سٹاک شیئرز، کاروبار، ترقیاتی سکیمیں، روپیہ کالین دین، شپنگ	مذہبی امور سے متعلقہ اشیاء، سفری اشیاء، ریس وسٹہ، بانڈز
زحل	تجربہ کار افراد، زمیندار، بڑی عمر کے لوگ	طویل کاروبار، مکان، جائیداد، بنیاد رکھنا، چمڑے کا کاروبار، اناج	زمین، معدنیات، جواہرات، مذہبی اور قانونی کتابیں، کپڑا
یورانس	ہوائی جہازوں کا عملہ، موجد، سائنس دان، الیکٹریشن	نئی سکیمیں، روحانی امداد، نئے معاہدات، ریسرچ، الیکٹرک کا کام	جرابیں، الیکٹرک کا سامان، ہوائی جہاز، ریڈیو، کیمرہ، نایاب اشیاء، قالین
نیپچون	معمہ کا کام کرنے والے، مجمع لگانے والے، ڈاکٹر، ادویہ فروش	ہڑتالیں، پروپیگنڈہ، جاسوسی، دغا اور فریب کے کام	بارش کا کوٹ، بوٹ، ریکارڈ، میوزک، سائنٹیفک آلات، فوٹوگراف
پلوٹو	مشورہ دینے والے رہنما	انشورنس، ٹیکس، ترکہ، میراث، اوقاف، فنڈ	بندوق، چاقو، کیمیکلز، ادویات، لیبارٹری کے آلات

صدقہ اور خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

ارشاد رسول اکرم ﷺ ہے کہ صدقہ حاجت مند کے ہاتھ میں جانے سے پہلے خدا کے ہاتھ میں پہنچتا ہے۔

دوسری حدیث میں بھی امام سجادؑ سے منقول ہے کہ صدقہ بندے کا ہاتھ میں اس وقت تک نہیں پہنچتا جب تک کہ پہلے پروردگار کے ہاتھ میں نہ جائے۔

دیگر ایک تیسری روایت میں ہے کہ اس بندے کے تمام اعمال فرشتے اپنی تحویل میں لے لیتے ہیں سوائے صدقہ کے کہ جو براہ راست خدا کے ہاتھ میں جاتا ہے۔

سورۃ توبہ آیت نمبر 103 اس کی بہترین تشریح ہے۔ تمام ذی روح مخلوق خدا ہیں۔ انسانوں کے ساتھ جانوروں سے صلہ رحمی (صدقہ) بھی بے حد حسن عمل ہے۔ برسہا برس کی تحقیق کے بعد طلسماتی دنیا کے لئے ہم نے صدقات کا ایک چارٹ بنایا ہے جن بہن بھائیوں نے ان پر عمل کیا ان کی مشکلات اسرار غیبی سے دور ہو جائیں گی۔ پریشانیوں کے بادل چھٹ کر خوشیاں ان کا مقدر بن جائیں گی۔

خصوصی عزیمت رجعت ونحوست سیارگان

یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاحَافِظُ یَانَاصِرُ یَامُعِیْنُ یَاشَافِیُ یَاکَافِیُ یَاقَادِرُ یَاکَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النَّحُوْسَتِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمُشْتَرِیْ وَالزُّحَلِ وَالزُّہْرَہِ وَالْعَطَارِدِ وَالْمَرِیْخِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ بِحَقِّ یَااَللّٰہُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَالَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلَّی اللّٰہُ اَعْلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں بچوں کے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔

خصوصی نوٹ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپ کے قریب نہ آئے گی۔ میری طرف سے آپ کو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ خواہاں ہوں تو خصوصی اجازت بھی لے سکتے ہیں۔

آپ اور آپ کے بچوں کا کامیاب مستقبل

علومِ فلکیات کی روشنی میں آپ خود کو اور اپنے بچوں کو کامیاب زندگی گزارنے میں مدد دیں مستقبل میں کن کن کاموں میں اور پیشوں میں کامیابی ہوگی

حمل 21 مارچ تا 20 اپریل — قیادت' سرداری' افسری' فوجی ملازمت' جراحی' انجینیرنگ' پولیس کی ملازمت' سائنس دانی' سپورٹس مین شپ' دندان سازی' محقق' مینیجری' ذاتی کاروبار موزوں پیشے ہیں۔

ثور 21 اپریل تا 21 مئی — ذمہ دارانہ' فرائض کی انجام دہی' کسی ادارے کی منتظمی یا سربراہی' معماری' زراعت' بنکاری' سول سروس' سنگ تراشی' زیور سازی' یا زیور فروشی' موسیقی' اداکاری' صنعت' حساب دانی وغیرہ

جوزا 22 مئی تا 21 جون — سیاحت' پیغام رسانی' رسل و رسائل' تصنیف و تالیف' ادب' شاعری' کلرکی' حساب دانی' ایجنسی' تقریر' درس و تدریس' تجارت' نیوز رپورٹر موزوں پیشے ہیں۔

سرطان 22 جون تا 23 جولائی — ماہی گیری' جہاز رانی' مشروبات کی تیاری اور فروخت' ہوٹل کا کاروبار' زمین و جائداد کی خرید و فروخت' زراعت' باغبانی' تیمارداری' ادویات سازی موزوں اور مناسب پیشے ہیں۔

اسد 24 جولائی تا 23 اگست — کسی ادارے کی سربراہی یا منتظمی' سماجی نظام کی ترتیب' سوشل ورک' رفاہی اداروں سے وابستگی اوور سیری' اداکاری' چیئرمین شپ' ذاتی کاروبار' قیادت اور حکومت وغیرہ۔

سنبلہ 24 اگست تا 23 ستمبر — درس و تدریس' ادب' شاعری' تصنیف و تالیف' ماہر نفسیات' فلسفہ دان' قیافہ شناس' نرسنگ' ڈاکٹری' سائنس دانی' ٹیکنیشنز' نقاد' مقرر' انسپکٹر' سیکرٹری' حسابدانی موزوں پیشے ہیں۔

میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر — علم و ادب' شاعر' آرٹ' موسیقی' اداکاری' فلم بندی' نقاشی سفارت' سوشل ورک' حسن کی پلک بندی' افزائش حسن کی چیزیں تیار کرنا' میزبانی' پارچہ بانی موزوں پیشے ہیں۔

عقرب 24 ستمبر تا 23 اکتوبر — تحقیق و تجسس' تفتیش' سراغ رسانی' جراحی' نفسیات دانی' حکمت و طبابت' روحانی' علاج معالجہ' وکالت' قصاب' سائنس دان وغیرہ موزوں پیشے ہیں۔

قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر — مذہبی فرائض کی انجام دہی' تبلیغ وکالت' ترجمانی' فلسفہ دانی' نفسیات دانی' سوشل ورک' رفاہی امور کی انجام دہی' سول سروس' تحقیق و جستجو' سیاحت' معلمی' سیاسیات موزوں پیشے ہیں۔

جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری — درس و تدریس' حساب دانی' مذہبی فرائض کی انجام دہی' ایڈمنسٹریشن' سائنس دانی' سول سروس' زراعت' باغبانی' زمین و جائداد کی خرید و فروخت' معماری' سیاست' ذاتی کاروبار موزوں پیشے ہیں۔

دلو 21 جنوری تا 19 فروری — سائنس دانی' فوٹوگرافی' تصنیف و تالیف' ادب' شاعری' نفسیات دانی' فلسفہ دانی' انجم شناسی کا کام' ریڈیو اور ٹیلی ویژن بنانا اور مرمت کرنا' رفاہی کام' عام فنی پیشے موزوں رہتے ہیں۔

حوت 20 فروری تا 20 مارچ — موسیقی' شاعری' تصنیف و تالیف' تقریر' نفسیات دانی' فلسفہ دانی' ایکٹنگ' خواب کی تعبیر بیان کرنا' آرٹ' رفاہی کام' درس و تدریس' ملاح' ماہی گیری موزوں پیشے ہیں۔

نوٹ بارہ بروج سے متعلقہ بارہ کتب آپ کے بچوں کی تربیت کے لئے ادارہ عنقریب شائع کر رہا ہے۔

درود شریف کی روح

موجودہ مادی دور میں انسان کی مصروفیات اس قدر زیادہ ہیں کہ وہ کسی طرف زیادہ توجہ نہیں دے سکتا۔ درود پاک کی فضیلت میں قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا واضح حکم ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا o

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پاک ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو۔

قرآنی آیت سے درود شریف کی فضیلت کا آپ خود اندازہ کر سکتے ہیں اور پھر سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ درود شریف کے بغیر اسلام کا دوسرا رکن یعنی نماز مکمل نہیں ہوتی اور یہ پہلا درود شریف ہے جس میں پہلے حصہ میں صلوات محمد ﷺ اور ان کی آل پر بھیجنے کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بھیجی گئی ہے اور دوسرے حصہ میں دونوں پیغمبران عظام پر اور ان کی آل پر برکت کے نزول کا تذکرہ ہے۔ اس درود پاک کو جسے ہم مکمل درود شریف کہتے ہیں اور درود ابراہیمی علیہ السلام کے نام سے مشہور ہے جس کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی بڑی فضیلتوں کا حامل ہے۔ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ روزانہ رسول ﷺ اور ان کی آل پر درود بھیجے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ روز قیامت تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر اور میری آل پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی۔ حضرت مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں اور ان کے ہاتھ میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی اکرم ﷺ اور آپ کی آل پر درود شریف پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین صفحہ 61) غرض درود پاک کی فضیلت پر بے شمار احادیث اور اقوال صحابہ ؓ ہیں جو طوالت کے باعث ہم نہیں دے رہے۔ یوں تو بے شمار درود شریف کتابوں میں مذکور ہیں جن کا اپنا مقام اور فضیلت ہے جیسے درود تاج، درود لکھی، درود ہزارہ، درود نازلہ، درود شفاء ہمارے ہاں درود پاک پر بڑی بڑی ضخیم کتابیں موجود ہیں جن کے مطالعہ سے مکمل راہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں ہے اسی طرح اس دور میں لوگ یہ چاہتے ہیں کہ وقت کی کمی کے باعث مختصر سے مختصر ایسا درود شریف ہو جو آسانی سے پڑھا جا سکے اور فضیلت و درجہ میں سب سے بھاری ہو اور تمام مصائب و مشکلات کا حل بھی اس میں ہو تو آیئے ہم اس دفعہ آپ کے محبوب رسالے طلسماتی دنیا کے ذریعہ ایسا درود شریف دے رہے ہیں جو نہ صرف درود شریف کی روح ہے بلکہ آپ کے، ہمارے اور تمام انسانیت کے دکھوں کا مداوا ہے وہ درود پاک یہ ہے صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

ترجمہ: محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اے اللہ اپنی خاص رحمت کا نزول فرما۔ یہ روح درود ہے اور اس کی سند شیخ سعدی علیہ الرحمہ کی یہ رباعی ہے۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ   کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ   صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

بقول امام عبدالوہاب الشعرانی جو شخص اس درود پاک کا ورد کرتا ہے اپنے لئے ستر ہزار رحمت الٰہی کے دروازے کھلوا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی محبت کا مرکز اور منظور نظر بنا دیتا ہے۔ روح درود شریف کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ آپ اس درود پاک کو جو تمام درودوں کا خلاصہ GIST ہے اپنا معمول بنالیں اور روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھا کریں یا عشاء کی نماز کے بعد 283 بار پڑھ لیا کریں۔ تمام جائز امور میں اللہ تعالیٰ کامیابی عنایت فرمائیں گے۔ اگر کوئی آدمی مفلس ہے فکر معاش نے تنگ کر رکھا ہے تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ہزار بار روزانہ اس درود شریف کو پڑھے اللہ تعالیٰ غیب سے اسباب معیشت عطا فرمائیں گے۔ سخت سے سخت بیماری کے لئے اسی طرح پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں اور ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیر لیں۔ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ دے گا۔ طالبعلم امتحان میں کامیابی کے لئے، دختراں بخت کشائی کے لئے پڑھیں۔

ستمبر ۲۰۱۰ء کے شمارے میں ہم نے مختلف درود نقل کئے ہیں۔ ہر درود اپنی جگہ اہم ہے۔ اور استفادہ حاصل کرنے کے قابل ہے۔ درود شریف کے ذریعہ ہم اپنی دین و دنیا درست کر سکتے ہیں۔ بس توجہ کی ضرورت ہے۔

تسخیر الارواح

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خاص نمبر (مؤکلات نمبر) کیلئے اپنی کتاب ''مصباح الارواح'' سے چند اعمال تحریر ہیں۔ آپ کسی بھی ایک عمل کو حسب قاعدہ کر کے اس غیبی مخلوق سے اپنے جائز امور میں مدد لے سکتے ہیں۔ تسخیر الارواح پر سیر حاصل کیلئے راقم الحروف کی کتاب ''مصباح الارواح'' کا مطالعہ کریں۔

شمطون موکل کی خدمات حاصل کرنا

ان اسماء کو دس ہزار مرتبہ روزانہ بیس یوم تک پڑھیں۔ جنگل میں یا آبادی سے دور کسی چٹیل میدان میں اور پڑھتے وقت جاوی لوبان کا نجور بھی روشن کریں۔ آخری یوم شمطون موکل ایک سیاہ لمبے غلام کی شکل میں حاضر ہوگا۔ جس کا سر آسمان سے لگا ہوا ہوگا اور پاؤں زمین میں ہونگے اور اس کے ہاتھ میں ایک انگشتری ہوگی۔ آپ اس سے وہ انگشتری طلب کریں، وہ کچھ شرائط پر آپ کو انگشتری دیگا۔ پھر جب بھی آپ ضرورت محسوس کریں انگشتری کو سامنے رکھ کر ان اسم کو چند مرتبہ پڑھیں بس شمطون حاضر ہو جایا کرے گا اور مندرجہ ذیل امور میں مددگار ثابت ہوگا۔ جلب ومودت، تہیج عورت، بندش زبان دشمنان، خون کا جاری کرنا، دشمنان کو بیمار کرنا، آسیب کا علاج کرنا، لوگوں میں جدائی پیدا کرنا، ظالم کو ہلاک کرنا غرضیکہ جو آپ چاہیں گے فوراً تعمیل کرے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہئے۔ موکل سے کبھی بھی خلاف شرع کام نہ لیں اسماء یہ ہیں۔

طَشتَمِیشَانَا مِنْ وَتَبُوْنَ مِنَ الْحِیْم

تسخیر موکل

یہ بہت مختصر سا عمل ہے، ترکیب اس کی یہ ہے کہ سات دن روزے رکھیں اور عروج ماہ میں پہلی تاریخ جمعرات کے دن سے ابتداء کریں اور عزیمت اپنی ہتھیلی میں لکھیں اور ہر نماز کے بعد اس عزیمت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ آخری دن موکل باریک سانپ کی صورت میں آپ کے سامنے حاضر ہوگا، جب سانپ ظاہر ہو۔ اس وقت نجور لوبان جاوی وغیرہ روشن کریں اور عزیمت سانپ پر پڑھ کر دم کریں۔ وہ سیاہ غلام کی شکل اختیار کرلے گا۔ اس سے عہد لے لیں۔ وہ کچھ شرائط پر عہد و پیمان کرے گا اور پھر جب آپ جادو تعویذات کو حاضر کرنا چاہیں یا مرد اور عورتوں میں محبت پیدا کرنا چاہیں یا کسی کو بیمار کرنا مطلوب ہو، خون جاری کرنا ہو، یا کہیں سے دفینہ نکالنا چاہیں ان تمام امور میں مددگار ثابت ہوگا۔

سورۂ جن کی تسخیرات

جنات کے کسی بھی طبقہ کے کسی بھی فرد کی تسخیر کیلئے سورۂ جن ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ چند اعمال تسخیر جنات و موکلات اور پریاں کے تحریر ہیں جو سورہ جن سے تسخیر کیئے جاتے ہیں۔ سب سے پہلے جنات کے مسلمان بادشاہ کی تسخیر کا عمل تحریر ہے۔ جس کا نام ہیطاش ہے۔

تسخیر ہیطاش

یہ جنات میں سے مسلمان بادشاہ ہے۔ زبرجد کے ذخیروں کا مالک ہے، ملک اعظم کا بھانجا ہے، انسانوں کو پسند کرتا ہے، مدت اس کی تسخیر کی صرف پندرہ روز ہے۔ چاروں سورہ جن پڑھی جاتی ہے۔ اس کے بعد گیارہ روز تک اس کی عزیمت پڑھی جاتی ہے ان پندرہ دنوں میں روزہ رکھا جاتا ہے اور روزانہ غسل کیا جاتا ہے۔ کپڑے پاک وصاف ہونے چاہئیں، نجورات ہر وقت روشن ہوں اور اس عمل کا نجور یہ ہے عنبر۔ کندر سیاہ، مشک، سندروس، زعفران سب برابر وزن لیں اور ایک دن میں اور رات میں بیس مثقال جلانا ہوگا۔ گوشت ہمہ قسم اور جماع کا قطعی پرہیز ہے۔ یہ بادشاہ زبرجد اور دوسرے جواہرات کی خدمت کرتا ہے اور آپ کا ہر حکم بجالائیگا۔ اس کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ حصار کے اندر بیٹھ کر ہر رات پہلے دو رکعت نماز نفل تسخیرات پڑھیں اور جن دنوں میں سورۃ پڑھنی ہے نفل کے بعد تین سو ایک مرتبہ پڑھیں اور عزیمت روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھنا ہوگی۔ حاضری سے قبل اچھی آوازیں آئیں گی، خوشبو آئے گی اور پھر ایک خوبصورت شخص سر پر تاج رکھے آئے گا اور حصار کے پاس بیٹھ جائے گا۔ بعض اوقات تحائف بھی ساتھ ہوتے ہیں جو باہر رکھ دیتے ہیں اور پھر سوال و جواب اور عہد و پیمان کرلیں اسلسلہ میں جو طلسم حصار کے دروازہ پر ہوگا وہ یہ ہے اور اسی کو کندہ کر کے انگشتری بنا کر عمل سے قبل اپنے ہاتھ میں پہن لیں۔ انگشتری کسی سعد وقت میں

تیار کریں۔ طلسم یہ ہے

لل	ط	ھ	۱۱	۲۹۹	حم	۱۱	د ا
سہہ	و۱۱۱ح اطا	عد	۱۱	ھ	۹		

اور عزیمت اس کی یہ ہے لیکن بعد تسخیر جب بھی بلانا ہوگا تین مرتبہ سورہ جن اور ایک مرتبہ عزیمت پڑھنی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم عَزْمتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْمَلِکُ الْعَظِیْمَ وَالسَّیِّدُ الْکَرِیْمُ بِحَقِّ عَشْرطُوْ فَاش تَلْعَطُمُوْثَا تُوْطُوْنَاثِ حَسرمَا نِیُکَثِ خَلْطُوْ عَمَاثِ طَلْیجعَاوَتِ کَیُمُولاثِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعَظَام یَامَلِکُ الدَّاھِیَۃُ وَ السُّلْطَانُ اشْجَاعُ الْمَوْصُوْفُ بِصِفَۃِ الْقُوَّۃِ وَالشُّجَاعَۃِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ عشرطواثِ طَلْخُوْنَاثِ ھَلْمِیْعَاشِ ظِلِیْمثِ عَطنُوْنَاشِ بِحَقِّ حَقِّکَ وَبِعِزَّۃِ اَسْمَائِکَ وَبِحُرْمَۃِ اللّٰہُ الَّذِیْ لا اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ الْحَیَّ الْقَیُّوْم.

تسخیر ہفت کس طلوحوش

اس تسخیر میں سات فرد آتے ہیں۔ ساتوں کی قوتوں کا مجھے علم نہیں۔ البتہ بعض کا علم ہے مثلاً ایک جن عامل کے پاس آنے والوں کی ایسی خبر دیتا ہے کہ یہ کس خاندان سے ہے۔ کتنے بہن بھائی ہیں، اس کی جیب میں کیا ہے، کتنا علم جانتا ہے، اس کا پیسہ کہاں کہاں ہے وغیرہ وغیرہ۔ دوسرا جن آتا ہے وہ تمام بیماریوں کا علاج اور شناخت کرتا ہے۔ یہ طبیب ہے علی الخصوص صرع، سکتہ، لقوہ اور آسیب وغیرہ کا علاج آسانی سے کر دیتا ہے یا آسان طریقہ بتا دیتا ہے کہ ہمارے اطباء نہیں کر سکتے۔ ایک جن جملہ علوم ودفائن، صنعت ہائے اکسیر علم حب وبغض اور حل وعقد کے کلمات سکھائے گا اسی طرح باقی افراد بھی عجیب وغریب قوتوں کے مالک ہیں۔ اس میں سورۃ جن تین سو ایک مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ روزانہ نفل عبادت کے بعد سات دن تک پڑھنی ہے اور پھر سات دنوں تک تین سو ستانوے مرتبہ عزیمت پڑھنی ہے۔ حاضری کے وقت سات خوش پوش، خوش رو اور عمدہ کپڑوں میں ملبوس حاضر ہوں گے اور پوچھیں گے کہ تجھے کیا چاہئے ہر ایک ایک انگشتری دیگا اور اپنی صفت بیان کریگا، اس انگشتری کے ذریعہ ہی کسی کو بلوایا جا سکے گا۔ ان کے سردار کا نام طلوحوش ملک ہے جو اس تمام ریاضت اور دعا کا مالک ہے بخور اس کا یہ ہے،

پوست، خشخاش، گلنار خشک، مقل ارزق، کندر سیاہ، زعفران برابر وزن لے کر کوٹ کر رکھیں اور جلائیں۔ سب سے پہلے اپنی انگشتری تیار کریں۔ سات دن سورہ جن پڑھنے کے بعد چاندی کی پتر پر طلسم لکھیں اور انگشتری میں جڑوا کر پہن لیں پھر عزیمت پڑھیں، بخور ہر وقت روشن رکھیں۔ طلسم یہ ہے

۱۱	د	۱۱	۱۱د	۱۱	ط	ھ	۱۱
لماء							
لم ما							
ھ	ھ	ط	ھ				

اور عزیمت اس لی یہ ہے

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا طَلْخُوْش مَعَ اَتْبَاعِہٖ بِحَقِّ اَذْرَعُوْنَاشِ ظَلْیَعُوْ طِیْشِ ھُوْنَاشِ قِبْلَیْنُوْثِ ھَمْلَیْطَاثُوْش جَھْلد شَعُوْثِ اَذْرُھُوْنَاشِ عَھْلَثُ طِفُوْثِ یَاجَسْمَائِیْلُ قَطِیْنُوْثِ کَشُوْرَاثِ اِرَامِثِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاحْضَرُوْنِیْ بِحَقِّ حَیُّ الْقَیُّوْم الَّذی لا اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ بِحَقِّ مُحَمَّد صلی اللّٰہ عَلَیْہ وِ آلِہٖ وَسَلَّمْ.

تسخیر پری

مندرجہ بالا طریقوں کو اختیار کر کے پہلے تین دن تک سورہ جن تین سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھیں پھر گیارہ دن تک تین ہزار ایک سو مرتبہ ان اسماء کو پڑھیں تو ایک پری حاضر ہوگی۔ دنیا کا جو بھی علم سیکھنا چاہیں گے وہ سکھادے گی اسماء یہ ہیں

یَا ھَلْعِیْطُوْنَاشِ عَطْلَمُوْثِ

طئی الارض

طئی الارض کا مطلب ہے، ملک ملک اور شہر شہر جانا کہ کوئی زحمت نہ ہو اور فاصلہ ایک لمحہ میں طے ہو جائے۔ احوال دنیا سے خبریں ملیں۔ اس عمل انگشتری کو اس دن تیار کریں۔ جبکہ مریخ ومشتری میں نظر تسدیس یا تثلیث ہو۔ نقش کرنے کے بعد روزانہ نفل کے بعد سورہ جن تین سو ایک مرتبہ تین روز تک پڑھیں۔ پھر گیارہ دن تک عزیمت اکیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں آخری دن ایک شخص ظاہر ہوگا جو کپڑا دے گا اور ایک انگوٹھی سرخ یاقوت کی دیگا جب اس کو ہاتھ میں پہنیں گے تو جہاں جانا چاہیں گے نیت کریں تو وہاں اپنے آپ کو موجود پائیں گے اور جب انگوٹھی انگلی میں ڈال کر جو نیت کریں گے وہ پوری ہوگی۔ بخور اس عمل کا مقل ارزق،

سندروس، کندر سیاہ، پوست سرو، عنبر اور مشک ہے۔ انگشتری پر کندہ کرنے والا طلسم یہ ہے

ق ۱۱ م ھ ا ۷ ح

اور عزیمت یہ ہے

طِبْحَتْ وَهِيَ مِنِّي بِحَقِّ حَمَلْتَ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَاتَنْكَافِيْلُ

حصار

ان تمام اعمال میں حصار کا خاص طریقہ ہے اس کو سمجھ لیں گوشت ہر قسم اور بدبودار چیز نیز جماع سے قطعی پرہیز سوائے حاجات ضروریہ کے حصار کے اندر رہیں، اندر سوئیں اور اندر ہی بخورات جلائیں۔ کمرہ تنہا ہو، اگر مکانوں سے الگ جگہ ہو تو بہتر رہے۔ عمل ختم ہونے تک چھٹی منائیں اور کوئی کام نہ کریں۔ کپڑے صاف اور معطر پہنیں۔ روزانہ غسل کریں اور روزانہ نفل دو رکعت بہ نیت تسخیر پڑھیں اور خالی کمرہ میں بہت کھلا کھلا حصار لگائیں۔ حصار کیلئے آٹھ چھریاں نئی ہونی چاہئیں۔ حصار آیت الکرسی کا ہو۔ تین لکیریں لگائیں پھر آٹھوں چھریاں آیت الکرسی پڑھ کر گاڑیں پھر چاروں طرف چاروں طلسم کسی لکڑی میں لگا کر گاڑیں اور دروازہ کی چھری پر وہ طلسم لٹکائیں جو انگشتری میں کندہ کیا ہو۔ جب باہر نکلنا ہو تو آیت الکرسی پڑھ کر ایک آیت اگلی پڑھ دیں اور چھری کو اکھاڑ دیں اس سے دروازہ اتنا کاٹیں کہ باہر نکل سکیں اور اندر آسکیں۔ اندر آتے وقت آیت الکرسی پڑھ کر دروازہ کی لکیر بند کر دیں اور چھری گاڑ دیں حصار کا نقشہ یہ ہے۔

چھری	چھری	چھری
چھری	طلسم / طلسم — عمل کی جگہ — طلسم / طلسم	چھری
چھری	چھری	چھری

اور چاروں طلسم یہ ہیں

(۱) ۱ ط ۱۱ د ۱۱ ھ ۱۱ ۹ ۱۱ — طا اا اصہ — 6 ۱۱ ے ط ۰ ۱۱ 6

(۲) ھ ۱۱ د ۱۱ ۹ ۱۱ ر ۱۱ — طا ۱۱ ط ۱۱ ۸ ۱ ل — 6 ۱۱ ۹ ۱۱ ح ۱۱ ۸

(۳) ۹۱ ۱۱ ھ ۱۱ ۹ ۱۱ — ق 6 ش — ۱۱ ۹ ۱۱ ۵ ۱۱

(۴) ۹ ۱۰ ھ ۱۱ ۹ ۱۱ ۹ — ص 6 ا ک — ل ۱۱ ۹ ۶۱ ر ۱۱

میں نے اپنی کتاب مصباح الارواح سے صرف چند اعمال تحریر کئے ہیں۔ کتاب میں سینکڑوں اعمال تسخیر موکلات و جنات، سندونیاں، پریاں، بھوت پریت اور نظروں سے غائب ہونے کے علاوہ پریوں کے اعمال درج ہیں۔ اس کے علاوہ حاضرات و جنات اور غیبی مخلوق کو دیکھنے کے بھی اعمال آسان اردو زبان میں درج کر دیئے ہیں۔ سیر حاصل کرنے کیلئے "مصباح الارواح" کا مطالعہ فرمائیں۔ مندرجہ بالا اعمال کے سلسلہ میں کسی طرح کی رہنمائی درکار ہو تو جوابی لفافہ بھیج کر پوچھ سکتے ہیں گو میں نے ہر بات وضاحت سے تحریر کر دی ہے۔ [1]

[1] مضمون نگار کا پتہ اگلے شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔

عامل حضرات کے لئے ایک ضروری بات

اکثر طالب شوق عامل جو بھی عمل جاری کرنا چاہیں تو یہ باتیں ضرور ذہن نشین کر لینی چاہئیں، ہدایت اور منازل وغیرہ اور قواعد کی پابندی عمل کے ساتھ ہر جگہ عمل کو بجالائے گا، یہ بہت ضروری سمجھا گیا ہے، تو خدا کے فضل وکرم سے کامیابی آپ کے قدم چومے گی، مگر کتاب کے مصنف سے صلاح مشورہ ضروری قاعدہ قانون میں آتا ہے، یہاں پر مجھے ایک بات بے استادے کی یاد آ گئی ہے۔

وہ یہ کہ کھلے میدان میں ایک شکاری آسمان کی طرف تیر کو چھوڑتا تھا بہت دور سے جب تیر واپس آتا تو شکاری اس تیر کو اپنے دانت پر روکتا تھا، قسمت سے لوگوں کے ہجوم کو دیکھ کر وہاں ایک عامل آ نکلا، اس نے اس کی بات دیکھ کر اس سے پوچھا کہ بھائی شکاری تمہارا استاد کون ہے؟ جواب ملا کہ میرا کوئی استاد نہیں میں خود ہی استاد ہوں، عامل نے جواب دیا واہ، پھر تو بہت اچھی بات ہے، اس نے غرور میں آ کر پھر تیر چھوڑا اور اپنے دانت پر روکنے کی کوشش کی تیر سیدھا گلے سے نکل کر پیٹ میں جا گھسا اور وہ اسی وقت مر گیا۔

بات ہو رہی تھی استاد کی جس کا پیر کامل وہ خود کامل، اس لئے اچھے استاد کی پیروی ضرور ہونی چاہئے، مؤکلات تب تسخیر ہوتے ہیں، مؤکلات ہر قسم کی اطاعت قبول کرتے ہیں۔

اگر شرائط عمل بجا نہ لائے گا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا، اس کا حشر آپ کو معلوم ہے کہ وہی راکھ اس کے منہ پر آئے گی، کوئی عمل اس کا درست نہ ہوگا، اس سبب سے اس زمانے کے لوگوں کے اکثر اعمال باطل ہوتے تھے، لھذا عامل کو چاہئے کہ ہر عملیات کے ہر اس اصول کو غور سے اور سوچ سمجھ کر اس طریقے کا پابند رہے، کیوں کہ جب عامل اسماء الٰہی پڑھتا ہے تو عامل کے منہ سے اسماء الٰہی کا اثر نور بن کر عرش تک جاتا ہے اور مؤکلات علوی وسفلی تمام عامل کی خدمت میں خدمت کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں، یہ بمطابق شرع وشریعت کے عامل کے ہر حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

ناکامی ان لوگوں کو ہوتی ہے جو فن اعمال کے قواعد سے ناواقف ہوتے ہیں، جو کتابیں پڑھ کر پاگل ہو جاتے ہیں، مگر وہ چڑا کا بچہ بھی تسخیر نہیں کر پاتے۔

پھر خدا کے کلام اور عمل کو جھوٹا قرار دیتے ہیں، حالاں کہ عمل ہر صورت میں سچا ہوتا ہے، مگر کرنے والا خود ہی نا اہل ہوتا ہے۔

طفر احمد ہاشمی

آسیب زدہ حویلی

قسط ۲

اس خوفناک داستان میں جو مبنی بر حقیقت ہے۔ جگہ وغیرہ کے نام فرضی ہیں تاکہ ازراہِ مصلحت حقائق کو پوشیدہ رکھا جاسکے۔ کیونکہ اس طرح کے معاملات میں پردہ داری نہ کرنے سے جنات کے انتقام سے محفوظ نہیں رہا جاسکتا۔ (ظ۔ ہ)

تقریباً ایک گھنٹہ تک فوزیہ اسی طرح روتی رہی، اور والدہ اس پر قرآن اور وظیفے پڑھ کر دم کرتی رہیں، لیکن اسے ہوش نہ آیا، حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ بظاہر ہوش وحواس میں تھی لیکن کسی کو پہچان نہیں رہی تھی، بس روئے چلی جارہی تھی، اس کی یہ حالت دیکھ کر گھر کے سب لوگ پریشان تھے تقریباً رات کے دو بجے اوپر چھت پر کسی چیز کے گرنے کا دھاکہ ہوا، اس دھماکے سے سب لرز گئے، بظاہر میں نہ ڈرنے کی ایکٹنگ کررہا تھا، لیکن سچ یہ میں بھی اس آواز کو سن کر سہم گیا تھا، میری والدہ بولیں کہ کیا چیز گری ہوگی؟

امی جان چھوڑیں، میں آپ اس فوزیہ کو سنبھالیں، اور اگر آپ کی رائے ہو تو میں اوپر جاکر دیکھوں۔

نہیں، تمہارا جانا ٹھیک نہیں، البتہ دل کا وہم نکالنے کے لئے میں اور تمہاری دلہن بھی ساتھ چلیں گے، دیکھتے ہیں کیا چیز گری ہے-----

میری بیوی منع کرنے لگی، لیکن جب اس نے دیکھا کہ میں اور میری والدہ اوپر جارہے ہیں تو پھر وہ بھی تیار ہوگئی، اس دوران فوزیہ کا رونا کچھ کم ہوگیا تھا، زرینہ کو فوزیہ کے پاس چھوڑ کر ہم تینوں اوپر گئے، جس وقت ہم تینوں زینے میں تھے اس وقت ہمیں ایسا محسوس ہوا کہ جیسے اوپر کچھ لوگ بھاگ رہے ہیں، اور آپس میں بول بھی رہے ہیں---ایک لمحے کے لئے ہمارے قدم رک گئے اور ہمارے پیروں تلے کی زمین کھسکنے لگی، لیکن ہم نے پھر ہمت کی اور ہم نے پھر قدم بڑھانے شروع کیے، جس وقت ہم اوپر پہونچے تو ہمیں ایسا محسوس ہوا کہ ہم سب لوگ خواہ مخواہ ڈر رہے ہیں، اوپر تو کچھ بھی نہیں تھا، میں نے ٹارچ کی روشنی ادھر ادھر ڈالی مجھے کچھ بھی دکھائی نہیں دیا، اور نہ ہی کوئی چیز گری ہوئی نظر آئی، ہمیں ایسا لگا جیسے ہم خواہ مخواہ وہم کا شکار ہوگئے ہیں، اب ہمارے قدم مضبوطی کے ساتھ بڑے کمرے کی طرف اٹھے، ہم تینوں کمرے میں داخل ہوگئے، میں نے آگے بڑھ کر لائٹ کا سوئچ آن کیا، ایک سیکنڈ کے لئے روشنی ہوئی اور پھر سوئچ خود بخود آف ہوگیا، میں نے پھر ہاتھ بڑھا کر سوئچ آن کردیا، ایک لمحہ کے لئے پھر بلب روشن ہوا اور پھر سوئچ خود

بخود آف ہوگیا، اس بات کو لے کر پھر ہم تینوں کے چہرے پر خوف وہراس پیدا ہوا، اور ہم نے ارادہ کیا کہ ہم واپس نیچے چلیں، اسی وقت بہت تیزی کے ساتھ زینے کا دروازہ خود بخود بند ہوگیا، لیکن ہم تینوں زینے کی طرف لپکے، میں آگے آگے تھا لیکن حیرت کی بات یہ تھی کہ زینہ اندر سے بند تھا اور ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی نے زینے کی کنڈی لگا دی ہے، اس وقت ہم تینوں کی جو کیفیت تھی وہ ناقابل بیان ہے، معصومہ بے اختیار رو پڑیں، میری والدہ نے انھیں تسلی دی، لیکن میں نے محسوس کیا کہ میری والدہ کے ہاتھ پیر کانپ رہے تھے، اور فوراً مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے میری روح نکل رہی ہو میری والدہ کچھ پڑھنا

چاہ رہی تھیں لیکن ان سے کچھ پڑھا نہیں جارہا تھا، میں نے ایک بار پھر زینہ کھولنے کی کوشش کی لیکن بے سود، زینے کا دروازہ بلاشبہ اندر سے بند کردیا گیا تھا۔ اسی وقت نیچے سے بچوں کے چیخنے چلانے کی آوازیں آئیں، ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے انھوں نے کوئی خوفناک چیز دیکھ لی ہے ہم اپنی بے بسی اور حماقت پر رورہے تھے، ہمیں بچوں کو چھوڑ کر اس طرح اوپر نہیں آنا چاہئے تھا، ہم اس کو بہادری سمجھ رہے تھے لیکن یہ تو کھلی حماقت تھی اب کیا ہوگا؟ ہمارے بچوں پر کیا بیتے گی؟ خود ہماری درگت کیا بنے گی؟ کیا ہم میں سے کوئی بچ پائے گا؟ کتنے سوالات تھے جو ذہن میں کلبلا رہے تھے، اور کتنے اندیشے تھے جو دل ودماغ میں مچل رہے تھے، ہم زینے کے پاس سے ہوکر کمرے میں پہونچ گئے، اور اس آفت سے بچنے کی کوئی تدبیر سوچنے لگے، اسی وقت ہمیں ایسا لگا کہ جیسے مسہری کے نیچے کوئی چیز چرمرا رہی ہے، میں نے والدہ سے اشارہ کیا لیکن والدہ نے مسہری کے نیچے کوئی چیز جھانکنے سے منع کردیا، دل اتنی زور زور سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پھٹ جائے گا، معصومہ میری بیوی اگرچہ بہت بہادر تھی، لیکن اس وقت بالکل سہمی ہوئی تھی، چند منٹ کے بعد پھر بچوں کے چیخنے دبلکنے اور رونے کی آواز آئی، اس وقت مجھ سے برداشت نہ ہوا اور میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں دیوار پر چڑھ کر نیچے کود جاؤں، میں دیوار پر چڑھنے کے لئے اسٹول اٹھانے لگا تو اسٹول اٹھا ہی نہیں، ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ زمین میں گڑا ہوا ہے، ہم تینوں نے مل کر اسٹول اٹھانے کی کوشش کی لیکن اسٹول کو ہم ہلا بھی نہ سکے، اور اسی وقت برابر والے کمرے سے قہقہہ مارنے کی آواز آئی جیسے کوئی ہم تینوں کا مذاق اڑا رہا ہو، ہم تینوں بے حد پریشان تھے اور اس درجہ خوف زدہ تھے کہ ایک دوسرے سے بات کرنے کی بھی ہمت کسی میں نہیں تھی، ہمیں یقین ہوگیا تھا کہ ہم میں سے آج کی رات کوئی نہیں بچ سکے گا، ہمیں فکر ان سب افراد کی تھی جو نیچے کی منزل میں تھے لیکن اس وقت ہم کر بھی کیا سکتے تھے، تھوڑی دیر کے بعد والدہ کے اوسان بحال ہوئے تو انھوں نے سورہ یٰسین پڑھنی شروع کی، اور سورہ یٰسین پڑھنے کے دوران زینے کا دروازہ خود بخود کھل گیا، ہم تینوں تیزی سے زینے کی طرف بڑھے اور تیزی کے ساتھ نیچے اتر گئے، نیچے جاکر ہم نے دیکھا سب لوگ سہمے سہمے بیٹھے تھے، اور سب ہی جاگ رہے تھے، ہمیں آتا دیکھ کر انھوں نے رونا شروع کردیا، معصومہ نے منے میاں کو گود میں لے لیا، ثانیہ زرینہ کے گود میں تھی، اس وقت فوزیہ بھی ہوش وحواس میں تھی، میں نے پوچھا تم لوگ چیخ کیوں رہے تھے؟

تنویر نے بتایا کہ ہم سب کو کالے رنگ کا ایک ہاتھی دکھائی دیا تھا اور اس کی آنکھیں بالکل دہکتے ہوئے انگاروں کی طرح تھیں اور دوبارہ ہمیں ایک ریچھ نظر آیا، معصومہ بولی، ماما اس ریچھ کے بڑے بڑے بال تھے، اور اس کی آنکھیں بھی سرخ تھیں، لیکن تم لوگ اوپر سے اتنی دیر میں کیوں آئے؟ معصومہ باجی نے پوچھا۔ میری بیوی نے بتایا۔

باقی بات یہ ہے کہ جب ہم اوپر گئے تو پہلے تو یہ ہوا کہ تمہارے بھائی نے کمرے کی لائٹ جلانی چاہی لیکن لائٹ جلتے ہی بجھ جاتی تھی، اور سوئچ خود بخود آف ہوجاتا تھا، اس کے بعد جب ہم نے کمرے سے نیچے آنے کا ارادہ کیا تو زینے کا دروازہ خود بخود بند ہوگیا۔

اس کے بعد والدہ بولیں، مگر حیرت کی بات یہ ہے کہ دوسرے کمرے سے قہقہہ لگانے کی آواز صاف آرہی تھی، لیکن سورہ یٰسین کی برکت سے زینہ خود بخود کھل گیا، اور ہم نیچے آگئے، ورنہ ہمیں تو یہ یقین ہوگیا تھا کہ اب ہم نہیں بچ سکیں گے۔

کافی دیر تک کسی کو نیند ہی نہیں آئی، سب ایک ہی تخت پر بیٹھے رہے، معصومہ کا کہنا تھا کہ اس مکان کو پہلی فرصت میں چھوڑ دو اس سے پہلے کہ کسی طرح کا جانی نقصان ہو، ہمیں اس مکان کو فروخت کردینا چاہئے۔

صفوارا باجی نے کہا بھائی! ہمارے ساتھ دھوکہ ہوا ہے مالک مکان کو بتانا چاہئے تھا کہ اس مکان میں اثرات ہیں۔

والدہ بولیں میری رائے یہ ہے کہ اس مکان کا خریدار جب تک نہ ملے تب تک اس کو کلیوا دو تاکہ اس آئے دن کے تماشے سے نجات ملے۔ اس طرح کی باتیں کرتے کرتے سب لوگ سوگئے، صبح کو جب اٹھے تو بظاہر تو خیریت تھی، فوزیہ بھی بالکل ٹھیک ٹھاک تھی بچے بھی ٹھیک تھے، لیکن سب سے پہلے صفوارا باجی باتھ روم میں گئیں، تو وہ لرزتی ہوئی واپس آئیں، اور انھوں نے بتایا کہ باتھ روم کی دیوار پر خون سے ایک عبارت لکھی ہوئی ہے، جاکر دیکھو ان کے کہنے سے میں باتھ روم میں گیا، تو وہاں خون سے لکھا تھا "اگر تم لوگوں نے یہ مکان بیچا یا کلوایا تو ہم سب کو ایک ایک کرکے جان سے مار ڈالیں گے، یہ عبارت پڑھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور مجھ پوری طرح یقین ہوگیا کہ یہ مکان خرید کر ہم سب ایک بہت بڑی مصیبت کا شکار ہوگئے ہیں۔

(باقی آئندہ)

☆　☆　☆
☆　☆

روحانی عملیات کا ایک باب

خواجگان چشتیہ کا یہ طریقہ ہے کہ ہر روز ایک الگ الگ ورد کرتے ہیں اور ان اوراد کی برکت سے متنوع فیوضات حاصل ہوتے رہتے ہیں۔ اوراد یہ ہیں۔

1 : ہفتہ لَآ اِلٰـهَ اِلا اللّٰـه 1000 بار پڑھیں۔ ہر غم کا نتیجہ شادمانی ہو۔

2 : اتوار يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ 1000 بار پڑھیں۔ غیب سے روزی پہنچے۔

3 : پیر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰـهِ 1000 بار پڑھیں۔ ہر مصیبت سے راحت ہو۔

4 : منگل صَلَّى اللّٰـه عَلَى النبي الامي وآله واصحابه وسلم 1000 بار پڑھیں۔ ہر بلا سے امن میں رہیں۔

5 : بدھ استغفار اللّٰـه رَبي مِن كُلِّ ذَنب وَّاَتُوبُ اِلَيهِ 1000 بار پڑھیں۔ عذاب قبر سے محفوظ رہیں۔

6 : جمعرات لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـه الملك الحق المبينُ 1000 بار پڑھیں۔ دولت ایمان سے مالا مال ہوں۔

7 : جمعہ يَا اللّٰـه 1000 بار پڑھیں۔ ہر تنگی سے کشادگی ہو۔

نقش استخارہ

کوئی چھپی ہوئی بات معلوم کرنے کے لئے یہ نقش لکھ کر خوشبو لگا کر بازو پر باندھ لیں۔ رات کو خواب میں مناسب ہدایت ہو گی۔ اکثر لوگوں نے اس نقش کے ذریعہ خواب میں سٹہ، لاٹری اور بانڈز کے نمبر تک معلوم کیے ہیں مگر ایسی صورت میں اس نقش کی شاہ زنجانی صاحب سے اجازت لے کر باقاعدہ زکوۃ ادا کرنی ہو گی۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۷	۲۵۲	۲۵۹
۲۵۸	۲۵۶	۲۵۴
۲۵۳	۲۶۰	۲۵۵

نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ الٰہی اس نقش کی برکت سے مجھے خواب میں فلاں (کام کا نام لیں) کے بارے میں ہدایت و راہنمائی فرمائی جائے۔ العجل العجل العجل الساعه الساعه الساعه الوحا الوحا الوحا ضرور لکھیں۔

نقش حج

حج کی خواہش ہر مومن رکھتا ہے جو شخص اس نقش کو بازو سے باندھے گا اور نماز روزہ کا پابند رہے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اسی سال حج کی دولت سے سرفراز فرمائے گا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

اس نقش کے نیچے مقصد لکھیں اور لکھیں کہ اس نقش کی برکت سے جلد حج نصیب ہو العجل العجل العجل الساعه الساعه الساعه الوحا الوحا الوحا ضرور لکھیں۔ (بقیہ صـ۱۳۳ پر)

علم نجوم اور اپریشن جسمانی

۱۔　نئے چاند سے پانچ یوم قبل یا پانچ یوم بعد کا وقت اپریشن کروانے کے لئے بہترین ہوتا ہے کیونکہ اسوقت جسم کے مائعات کا اتار اپنی کم ترین سطح پر ہوتا ہے، لھذا اسوجن کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔

۲۔　مکمل چاند سے پانچ یوم قبل اور پانچ یوم بعد کا وقت اپریشن کروانے کے لئے غیر موافق ہوتا ہے اس وقت جسم کے مائعات کا چڑھاؤ اپنی بلند ترین سطح پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے سوجن اور جریان خون کا خطرہ ہوتا ہے۔

۳۔　جس دن سیارہ قمر کسی قسم کی نظر قائم نہ کرے وہ دن اپریشن کے لئے صحیح نہیں ہوتا، نتیجے میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں، یا پھر دوسرا اپریشن کروانا پڑتا ہے۔

۴۔　قمر یا شمس جس برج میں ہوں اس برج سے متعلق اعضاء کا اپریشن نہیں کروانا چاہئے اور جس وقت قمر برج سنبلہ، جوزا، قوس یا حوت میں ہو ایسے وقت بھی اپریشن کروانے سے احتیاط کرنی چاہئے۔

۵۔　قمر جب برج ثور، اسد، عقرب یا دلو میں ہو تو ایسا وقت اپریشن کروانے کے لئے بہتر ہوتا ہے، ایسے وقت ہونے والا اپریشن منصوبے کے مطابق ہوتا ہے سرجن کے ہاتھ مستحکم ہوتے ہیں اور اپریشن میں کوئی پیچیدگی نہیں ہوتی۔

۶۔　جس وقت قمر آپ کی پیدائش کے برج میں مقیم ہو اور سیارہ شمس، مریخ، زحل، نیپچون، پلوٹو سے نحس نظر بنائے یا مقابلہ پر ہو تو اپریشن نہ کروائیں، اگر قمر کے کسی اور گھر میں بھی ان سیاروں سے نحس نظرات ہوں تو آپریشن نہیں کروانا چاہیئے۔ قمر اور مریخ کے نحس نظرات کے وقت اگر اپریشن کروائیں تو اپریشن کے بعد زائد اخراج خون ہوتا ہے، سوجن اور ورم بڑھتا ہے۔

۷۔　مریخ کی رجعت کے وقت بھی کیا گیا اپریشن خون کا زائد بہاؤ لاتا ہے اور ڈاکٹر سے غلطی بھی ہوسکتی ہے، ایسے وقت سرجن اپنا استحکام اور مضبوطی کھودیتے ہیں اور نا قابل اعتبار ہوتے ہیں، اپریشن کے وقت دخل اندازی ہوتی ہے یا سرجن کی توجہ کسی اور طرف مبذول ہوجاتی ہے اور وہ پوری توجہ سے اپریشن نہیں کرپاتا۔

علم الاعداد

۷ عدد کی شخصیت

حکمائے اعداد سات عدد والوں کو حکمت و دانائی کی زندہ مثال قرار دیتے ہیں اور اس کو الو سے تشبیہ دیتے ہیں، یاد رہے کہ برصغیر ہند و پاک کے علاوہ الو کو دانشمندی کی علامت قرار دیا جاتا ہے، تمام سات عدد والوں کی زندگی کا مقصد اپنے علم و ہنر اور عقل و دانش میں اضافے کی کوشش کرتے رہنا ہوتا ہے، تاکہ وہ اپنے علم اور سمجھ بوجھ میں اضافہ کرتے رہیں، ان کا راستہ ساری عمر علم حاصل کرتے رہنا ہوتا ہے، یہ لوگ سچائی کی تلاش میں سرگرداں، آفاقی حقیقتوں سے پردہ اٹھانے کے خوگر، زندگی کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مناسب طریقہ دریافت کر کے لوگوں تک پھیلاتے ہیں، ان کی خواہش ہوتی ہے کہ یہ جب بھی بولیں علم و حکمت کے موتی ان کے منہ سے جھڑیں، گفتگو و دلائل میں ہنر مندی حاصل کریں، مراقبہ حصول علم، تاریخ، ماورائی علوم اور مائنڈ سائنس کے شعبے میں کمال حاصل کریں، تمام سات عدد والوں کی منزل یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنا حاصل شدہ علم اور ہنر لوگوں کی بھلائی و ترقی میں استعمال کرتے رہیں۔

۷ کا عدد حکمت، اسرار، راز اور سحر پر حکمرانی کرتا ہے اور وہ افراد جن کا پیدائشی عدد یا نام کا عدد سات بنتا ہے وہ ان ارتعاش سے بخوبی سیراب ہوتے ہیں، ہر سات عدد والا فرد چاہے مرد ہو یا عورت، وہ ماورائی علوم کی کسی نہ کسی شاخ پر ضرور دسترس رکھتا ہے اور اس شعبے کے لئے کچھ نہ کچھ نئی چیز ضرور تیار کرتے ہیں۔ تمام سات عدد والے بے حد خاص لوگ ہوتے ہیں ان میں کچھ ایسی خاص بات یا کشش ہوتی ہے جو انھیں عام انسانوں ممیز کرتی ہے، یہ لوگ بات چیت، چال ڈھال، لباس، وضع قطع ہر چیز میں دوسرے سے نمایاں و علیحدہ ہوتے ہیں، یہ لوگ جب بھی دل سے کسی موضوع پر بولنا شروع کرتے ہیں، تو آس پاس کے تمام لوگ اپنی باتیں چھوڑ کر ان کی باتوں اور انداز بیاں میں گم ہو جاتے ہیں، ۷ عدد والے نہ تو قدامت پسند ہوتے ہیں اور نہ ہی جدت پسند بلکہ بہت عجیب و غریب طرح سے پرانے اصولوں کو نئے جدید سائنسی سانچے میں ڈھال کر عام لوگوں کے استعمال کے لئے پیش کرتے ہیں اور ان کا انداز اس قدر پرکشش ہوتا ہے کہ لوگ کم از کم ایک مرتبہ تو ضرور من و عن ان کے طریقے کو استعمال کر کے آزماتے ہیں اور اکثر لوگ اس سے پوری عمر فائدہ اٹھاتے ہیں، ۷ عدد والے نہ تو جامد خیال ہوتے ہیں نہ ہی پل میں تولہ، پل میں ماشہ کی طرح خیالات یا رجحانات یا عادات بدلتے ہیں، ہاں تبدیلی پسند ضرور ہیں مگر جو بھی تبدیلی لاتے ہیں وہ اپنی اور عوام الناس یا متعلقہ لوگوں کے فائدے کے پیش نظر ہوتی ہے، عموماً کسی بھی ادارے یا جگہ پر ان کا نظام جاری کیا جائے تو اس میں سالوں تک کوئی دوسرا تبدیلی نہیں لاسکتا، جب تک حالات و عوامل نہ بدل جائیں۔ عادت اور موڈ کے لحاظ سے ان کے بارے میں کوئی بات یقینی طور پر نہیں کی جاسکتی کہ کس صورت حال میں یہ کس طرح عمل کریں گے، ہوسکتا ہے کبھی کسی بات کا مذاق بنا دیں یا کبھی اتنا سیریس مسئلہ بنا دیں کہ تمام ماحول مکدر ہو کر رہ جائے یا بات کے جواب کو سرے سے گول کر جائیں، دوسری اہم بات یہ ہے کہ کوئی ان کو کنٹرول میں نہیں رکھ سکتا۔ چاہے ان کا آجر ہو یا ان کے والدین یا ان کی محبوبہ، یہ اپنی مرضی کے مالک ہیں اور پورے تن من دھن سے اپنا کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں کوئی بھی فرد ان کے کام میں خامی نہیں نکال سکتا، مگر ان کو اگر یاد دلایا جائے یا یہ بتانے کی کوشش کی جائے کہ فلاں کام کیسے کرنا ہے تو ان کو غصہ آجاتا ہے، پہلے تو یہ خاموشی سے سن لیں گے مگر بعد میں عین مشورے کے مطابق غلط کر کے اس کام کا جلوس نکال دیں گے، لہٰذا ان کے مالکان اور ان کے باس ان کو ہمیشہ فری ہینڈ دیتے ہیں صرف کام اور کام کی تاریخ بتاتے ہیں اور ان کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں، اس صورت حال سے یہ بہت خوش ہوتے ہیں، اس کے برخلاف صورت حال میں یہ نوکری چھوڑ دیتے ہیں، یہ اپنی زندگی کا راستہ خود متعین کرنے کے عادی ہیں اور یہ حق کسی کو نہیں دیتے، بعض اوقات ان کو اس کی بہت بڑی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے، مگر سات عدد والے مشکل پسند اور بہت مشکل سے مطمئن ہونے والے فرد ہیں، لہٰذا یہ صرف مشکل سے حاصل ہونے والا سبق ہی یاد رکھتے ہیں، سات عدد والوں کی تنہائی کی بڑی ضرورت ہوتی ہے، یہ تنہائی پسند شخص نہیں ہیں مگر اکیلے رہ کر یہ اپنی تعلیم، علم، مراقبہ، اور سوچ و بچار سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں، اکیلے میں کتاب پڑھنا ان کا سب سے دلچسپ مشغلہ ہے اور یہ اس میں گھنٹوں بغیر تھکے مصروف رہتے ہیں، اگر کسی چیز کے پیچھے لگ جائیں تو اسی وقت، حالت تنہائی سے باہر آتے ہیں جب ان کو اس مسئلے کا حل مل جاتا ہے، ان کے اندر یہ فطری صلاحیت موجود ہوتی ہے کہ یہ نا قابل بیان کو آسان سہل اور عام فہم انداز میں بیان کر سکیں، ان میں یہ صلاحیت بھی

موجود ہوتی ہے کہ تصوف، روحانیت، سحر اور پراسرار معموں کا عملی حل لوگوں کے سامنے پیش کرسکیں، وہ تھیوری کی پریکٹس میں تبدیلی کرسکیں، کئی مشہور فلسفی اور سائنسدان اس عدد سے تعلق رکھتے ہیں، جنھوں نے ناقابل یقین اور ناقابل بیان کو عوام الناس کے لئے عام کیا۔

تقریباً تمام ۷ عدد والے زندگی کے کسی نہ کسی حصے میں سحر، پر اسراریت روحانیت اور ماورائی علوم کی طرف راغب ہوتے ہیں، اور اس شعبے میں کوئی نہ کوئی غیر معمولی چیز لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں، عموماً تمام ۷ عدد والوں میں کوئی نہ کوئی غیر معمولی روحانی یا ماورائی صلاحیت کم وبیش موجود ہوتی ہے، مثلاً سچے خواب دیکھنا، انتقال خیال (ٹیلی پیتھی) لوگوں کے خیالات اور احساسات کا پہلے سے علم ہوجانا، صحیح وجدانی خیالات، تیسری آنکھ، پیشین گوئی، نجوم اور پامسٹری وغیرہ وغیرہ، اور اس سلسلے میں اپنے حلقے میں خاصے مشہور بھی ہوتے ہیں، سات عدد والے مذہبی تعلیم بھی حاصل کرتے ہیں، کیوں کہ وہ لوگوں کے بنائے ہوئے خود ساختہ عقیدوں سے بیزار ہوجاتے ہیں، مذہبی تعلیم حاصل کرنے کے بعد یہ نہایت راس عقیدہ مذہبی بنتے ہیں اور عین مذہب پر عمل کرتے ہیں، جو بھی ان کی کتاب کے تحت ہو، اس پر ہی عمل کرتے ہیں، تفرقے بازی سے اور علاقائیت سے بلند ہوکر انسانیت کی فلاح و بہبود کی راہ پر عمل پیرا ہوجاتے ہیں اور فرسہ باز لوگوں کے دشمن بن جاتے ہیں، دولت وثروت اور شان وشوکت بھی ان کے لئے اہم نہیں ہوتی، نہ ہی لباس وضع قطع ان کے لئے کچھ زیادہ اہمیت رکھتی ہے وہ دس سال پرانے فیشن کا کپڑا پہن کر بھی تقریب میں بلا تکلف شریک ہونے میں کوئی عار یا شرم محسوس نہیں کرتے، نیند بھی ان کے لئے زیادہ اہم نہیں ہے، پسندیدہ موضوع پر پڑھتے ہوئے یا تحقیق کرتے ہوئے ان کو نیند کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی وہ کئی راتیں اور دن بلا نیند کے باآسانی گزار سکتے ہیں، اسی طرح باآسانی ۲۴ گھنٹے سو بھی سکتے ہیں، سات عدد والے سفر اور نت نئی جگہ پر تفریح کرنے کے بھی شائق ہوتے ہیں، مگر وہ کم از کم سامان اور تکلفوں کے ساتھ سفر کرنا پسند کرتے ہیں، اس وجہ سے ان کو اکثر پریشانی بھی ہوتی ہے، مگر وہ ایسی ہی مہم جوئی پسند کرتے ہیں اور اس طرح سے ہی صحیح لطف اندوز ہوتے ہیں۔

بچپن کے حالات، ماحول اور پرورش کی وجہ سے اگر ۷ عدد والے منفی رجحانات کے حامل ہوں تو ان کی زندگی بڑی تکلیف سے گزرتی ہے، تمام ۷ عدد والوں کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ ان کو بخوبی معلوم ہے کہ ان کا طرز عمل اور زندگی منفی ہے یا مثبت، اگر منفی رجحانات زیادہ ہیں تو آپ باآسانی اس منفعیت کے خول سے باہر آکر مثبت اور ترقی پسند زندگی گزار سکتے ہیں، آپ کے لئے یہ سب کرنا بہت ہی آسان ہوگا، آپ اس کے لئے مائنڈ سائنس کا کورس کرسکتے ہیں یا دفتر سے رابطہ یا ملاقات کرکے خاص اپنے لئے مراقبہ اور طرز عمل کا پیٹرن حاصل کرسکتے ہیں، بہر حال ۷ عدد والے افراد کو سب سے بڑا خطرہ اس بات کا ہوتا ہے کہ وہ کسی جاہل استاد کے ہاتھوں کھلونا بن کر یا اپنی مرضی سے غلط قسم کا مراقبہ، چلہ یا وظیفہ کرکے اس جہت اور حقیقت سے باہر نکل کر مجذوب یا نفسیاتی مریض بن سکتے ہیں، بعض دفعہ وہ مراقبہ کے تفویض شدہ اوقات سے زیادہ وقت دے کر اس تین جہتی دنیا سے دور جاکر خیالی اور تمثیلی دنیا میں جا بستے ہیں اور یوں موجود دنیا کے لئے دیوانے اور بے کار افراد بن جاتے ہیں، آپ کے لئے لازم ہے کہ آپ دنیا کے عملی کاموں کے لئے جدوجہد کرتے رہیں اور مراقبہ، وظیفے اور چلے صرف استاد کی نگرانی میں کریں، درمیان واضح فرق رکھ سکیں، اگر آپ مائنڈ سائنس اور پیرا سیکولوجی کی اور دیگر دنیاوی علوم کی عملی تربیت حاصل نہ کریں گے اور صرف ضد اور انا کی خاطر بغیر نگرانی ممنوعہ مشقیں کریں گے تو فوراً آگہی ہی سے واسطہ پڑنے کے امکانات بہت ہیں، اس طرح کی ضد اور غیر دانش مندانہ حرکات ایسے سات عدد والوں سے زیادہ سرزد ہوتی ہیں جو مکمل جاہلانہ بیک گراؤنڈ رکھتے ہیں ورنہ اکثر سات عدد والے کتابیں پڑھ پڑھ کر اپنی نامعقول حرکات وعادات ترک کرچکے ہوتے ہیں، اکثر سات عدد والے تنہائی کے شائق ہوتے ہیں، ان کی سوشل زندگی تقریباً نہیں کے برابر ہوتی ہے، لہٰذا تعلقات کے معاملے میں یہ صفر ہوتے ہیں، اکثر بڑھاپے میں تنہا زندگی گزارنا پڑتی ہے، عموماً ان کا کوئی ایسا دوست نہیں ہوتا جس سے وہ دل کی تمام باتیں کہہ سکیں، ان کے احسان مند اور ان سے متأثر بہت سے افراد ان کے ارد گرد ہوتے ہیں، مگر دوست اور غم خوار بڑی مشکل سے ہوتا ہے، اس لئے ان سے بار بار زندگی کے معمولات میں عملی شرکت کی گزارش کی جاتی ہے۔

اس کائنات میں صرف ایک ہی چیز کو دوام ہے اور وہ ہر لحہ تبدیلی ہے، ہر چیز ہر لحہ اپنی حالت بدلتی رہتی ہے اور ۷ عدد والے چونکہ آفاقیت کے علمبردار ہوتے ہیں لہٰذا وہ بھی ہر لحہ ترقی کرتے رہتے ہیں بدلتے رہتے ہیں، انھیں بدلتے رہنے اور ارتقاء کا شوق ہوتا ہے، لہٰذا اکثر وہ کچھ بھی نہیں کرپاتے، اس وجہ سے ۷ عدد والوں کو اپنا کیریئر بہت احتیاط سے چننا چاہئے اور کم از کم نوکری اور شادی کے معاملے میں ایک مرتبہ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا چاہئے اور بہر صورت کوشش کرنی چاہئے کہ آپ کو اپنا فیصلہ نہ تبدیل کرنا پڑے ان کے خیالات، رجحانات اور آئیڈیئے بالکل درست ہوتے ہیں، مگر ان کی روایتی سستی ان کو عملی اقدامات سے دور رکھتی ہے، ان کو کیریئر چنتے وقت دو باتوں کا خیال رکھنا اشد ضروری

ہے، وہ جو بھی کام چنیں اس (DeadLine) یعنی مخصوص وقت پر کام ختم کرنے کی ضرورت نہ ہو، ٹھیک ٹائم پر کام ختم کر لینے اور مستقل ڈیڈلائن کا پابند رہنا ان کی افتادِ طبیعت کے لئے بالکل مناسب نہیں ہے، یہ ان لوگوں میں سے ہیں جو کبھی تو وقت سے بہت پہلے کام ختم کر کے بیٹھ جائیں گے اور کبھی کئی دنوں تک موڈ ہی نہیں بنے گا، یہ بڑے آرام وسکون اور اپنے موڈ کے لحاظ سے کام کرنا پسند کرتے ہیں، ان کے لئے سب سے بہتر کام ریسرچ، لائبریری، آثار قدیمہ، نجوم، تخلیقی فنکاری، آرٹ کے تمام شعبے، موجد، سائنسدان، ماہر نفسیات، کونسلر، ادیب ومؤرخ وغیرہ ان کے بہترین شعبے ثابت ہوسکتے ہیں جہاں انھیں ڈیڈلائن کے بغیر اپنی کاوش دکھانے کا اور اپنی جبلی فطرت کے سکون کا اور مالی استحکام کا موقعہ مل سکتا ہے۔

۷ عدد کے مرد وعورت دونوں ہی پر اعتدال، جذباتی اور محبت کرنے والے لوگ ہوتے ہیں، وہ تلخ کلامی، اونچی آواز میں لڑائی جھگڑے، ہاتھاپائی سے نفرت کرتے ہیں، اگر ان کا گھر کا ماحول بھی ایسا ہو تو وہ بھی چھوڑ دیتے ہیں، ۷ عدد والے کسی بھی مسئلے کا حل بڑے خلوص اور تن دہی سے کرتے ہیں، ان میں سے اکثر شادی بھی کرتے ہیں، مگر یہ شادی ہمیشہ اتفاقی یا زبردستی کی ہوتی ہے یہ بہت لیٹ عمر میں شادی کرتے ہیں، کیوں کہ اس کی دو وجوہات ہوتی ہیں ایک یہ مختلف لوگوں سے تعلقات رکھنا اور خصوصاً دوستی رکھنا پسند کرتے ہیں دوسرے یہ شادی شدہ زندگی کو بہت بڑی پابندی سمجھتے ہیں، اس لئے اس خودساختہ پابندی سے دور بھاگتے ہیں، تیسری اہم بات یہ شادی کے لئے روحانی ساتھی (Soal-Mate) کو تلاش کرتے رہنا چاہتے ہیں تاکہ وہ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ زندگی گزار سکیں، اس کے علاوہ یہ مالی طور پر خوشحال نہیں ہوتے اور اکثر لگ کر کام بھی نہیں کرتے لہٰذا یہ بھی شادی سے بے رغبتی کی وجہ بن جاتی ہے، بہر حال ان تمام وجوہات کے باوجود بھی ان میں اکثر بہت کم عمری میں شادی کے بندھن میں بندھ جاتے ہیں اور خوش وخرم زندگی گزارتے ہیں اور شادی کی تمام سماجی اخلاقی اور جنسی ضروریات کو احسن طریقہ سے ادا کرتے ہیں، ۷ عدد والوں کے شریک زندگی سے درخواست ہے کہ وہ ان کی خواتین سے دوستی پر شبہ نہ کریں، کیوں کہ وہ کبھی بھی شادی کے بندھن کو خود نہیں توڑتے، تمام سات عدد والوں کی شادی ضرور کرنی چاہئے، کیوں کہ یہ ان کو حقیقی دنیا سے قریب تر رکھنے میں بہت معاون ہے، جنسی طور پر یہ بہت طاقتور ہوتے ہیں، ان کے صرف ۵ عدد والے ہی برابری کر سکتے ہیں، باقی تمام اعداد والے ان سے کم جنسی خواہش رکھتے ہیں، اور طرح انگیزی میں یہ پانچ عدد والوں کو بھی مات کرتے ہیں کیوں کہ بے حد نکیں تخیلاتی ذہن کے مالک ہیں۔

سفید اور دھیمے ٹھنڈے رنگ سات عدد والوں کے لئے بے حد مفید ہے، گلابی ہلکا سبز وزرد بھی ان سوٹ کرتا ہے، تمام تیز رنگوں سے ان اجتناب برتنا چاہئے کیوں کہ تیز رنگ ان کی طبیعت پر دری پر اثر انداز ہوتے ہیں تمام سفید رنگ کے نگینہ ان کو سوٹ کرتے ہیں۔

ان کو جلدی امراض اور پیٹ کے امراض سے اکثر واسطہ پڑتا ہے اور نروس ٹینشن اور اعصابی امراض کا بھی شکار ہوسکتے ہیں، ان کو اپنی غذا میں بتوا کا ساگ، کھیرا، انگور، نارنگی، سنگترہ، کینو اور گریپ فروٹ اور دودھ کا مسلسل استعمال رکھنا چاہئے، موسمی سبزیاں بھی ان کے لئے مفید ہے، گوشت اور بھاری مرغن غذائیں ان کے لئے مناسب ہیں۔

بقیہ صـ ۱۲۹ کا

دین اور دنیا میں بھلائی کا نقش

اس نقش کا پاس رکھنے والا دنیا میں ہنسی خوشی رہے گا اور آخرت میں بھی خوشنودی الٰہی سے سرفراز ہوگا۔ بشرطیکہ حامل نقش پنجگانہ نمازی ہو۔

نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۰۱	۱۰۹۶	۱۱۰۳
۱۱۰۲	۱۱۰۰	۱۰۹۸
۱۰۹۷	۱۱۰۴	۱۰۹۹

اس نقش کے نیچے متصف لکھ کر پاس رکھیں اور

العجل العجل العجل الساعه الساعه الساعه الوحا الوحا ضرور لکھیں۔

عمل سورۃ کوثر حاضری مؤکل

اول چاہئے کہ بروز بدھ غسل کریں اور روزہ رکھیں، بوقت افطار یہ کہے کہ یہ روزہ میں نے بہ نیت استخارہ رکھا ہے، ترک حیوانات کرکے روزہ کو پھیکے چاول خود پکا کر افطار کرے، جو بچیں کسی غریب کو دیدے۔

بعدہ بارہ بجے شب نوچندی جمعرات کے شب اول میں ایک ہزار بار سورۃ کوثر اور آخر میں ایک ایک تسبیح درود شریف پڑھ کر ختم کرے دوران عمل ہمیشہ مینڈک کی چربی کا چراغ جلتا رہے، دیا سلائی بکس پاس رکھے، اگربتی برابر روشن کریں، چراغ گل ہوجائے تو روشن کریں، اسی طرح دوسرے روز روزہ رکھ کر ساڑھے سات بجے سو بار سورۃ کوثر معہ اول اور آخر درود شریف ایک ایک تسبیح کے ادا کریں۔ تیسرے روز موافق معمول روزہ رکھ کر ساڑھے پانچ سو بار سورۃ کوثر اول اور آخر درود شریف ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھیں، پڑھنے کا وقت بارہ بجے شب سے چار بجے صبح صادق تک ہے۔

تیسرے روز مؤکل پڑھنے کے دوران آکر بصورت حبشی کے کندھے پر سوار ہوگا، کچھ خوف نہ کرے اس سے کلام بھی نہ کرے، اگرچہ وہ خوفناک صورت میں ہوگا، جب پڑھنا ختم ہوجائے گا وہ چراغ گل کرکے چلا جائے گا، پھر چراغ روشن کرکے اس کا انتظار کریں، پھر وہ ایک لڑکے کی شکل میں آئے گا، اس وقت جو کام ہو لے لیں، جو پوچھوگے جواب دے گا، مگر خلاف شرع جواب نہ دے گا، اس لئے ایسے سوالات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ خلاف شرع نہ ہوں۔

خواص اسمائے الٰہی

یا رزاق

رزاق کے معنی ہیں، روزی دینے والا، یہ اسم جمالی ہے اور عنصر خاکی ہے۔ شیخ امام بونیؒ فرماتے ہیں کہ یہ ذکر میکائیل فرشتہ کا ہے، جو شخص اس اسم کا ذکر کریگا، اللہ تعالیٰ اس پر رزق آسان کردے گا، اور رزق اس کا کشادہ ہوگا۔

جو شخص نصف شعبان کو اس کا ذکر کثرت سے کرے اور انگوٹھی پر نقش کر کے اس کو پہن لے، اللہ تعالیٰ سال بھر کا رزق اس کو عنایت کرے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کا ذکر کرے، قمر زاید النور ہو اور بروج مسعود میں ہو، طالع وقت بھی قوی ہو، تو عمل پورے طور پر کامل ہوگا، اس مربع کو پاس رکھے اور اسم کا خوب ذکر کرے تو ہر کام میں مدد ملے، دشمنوں سے کفایت ہو اور ہر ایک مہم آسان ہو۔

اس کے موکل کے ماتحت چار افسر ہیں، ہر ایک ۳۰۸ صفوں کا مالک ہے، اور ہر صف میں ۳۰۸ فرشتے ہیں، یہ موکل کھیتی، گھاس، پھل نباتات وغیرہ، ہر ایک قسم کی پرورش کر کے بندوں کو رزق بحکم باری تعالیٰ پہونچاتے ہیں، جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا ہے، موکل اس کی ہر بات کو کفایت کرتا ہے اور غیب سے بھی رزق دیتا ہے۔

رزق کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہری اور باطنی، ظاہری قوت اجسام میں ہے اور اسباب اس کے نباتات ہیں اور یہ جسم کا رزق ہے، باطنی رزق چند یہ ہیں، عقل کا رزق، روح کا رزق، نفوس کا رزق، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

الا بذکر اللہ تطمئن القلوبُ

مطلب یہ کہ قلوب ذکر الٰہی سے مطمئن ہوتے ہیں، یعنی قلوب کا رزق اللہ کا ذکر ہے، یہ رزق ہمیشہ باقی رہتا ہے، ظاہر کا رزق محدود ہے اور انجام اس کا فنا ہے، اللہ نے دونوں اسموں کو ایک جگہ جمع فرمایا ہے اور علویات وسفلیات کے رزق کا ذکر کیا ہے، فرماتا ہے۔

ھل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السمآء والارضِ

معنی اس کے یہ ہیں، کیا خدا کے سوا اور کوئی خالق ہے جو آسمان وزمین سے تم کو رزق دیتا ہے، پس اس کا آسمانی رزق اہل باطن کے واسطے ہے اور جو لوگ اہل تحقیق ہیں اور جنھوں نے اہل آسمان وزمین کے رزق سے ترقی کی ہے وہ اہل قرب اور خاص برگزیدہ لوگ ہوتے ہیں اور ان کو وہاں سے رزق ملتا ہے جہاں سے ان کو وہم وگمان بھی نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

فابتغوا عند اللہ الرزق

یعنی خدا کے پاس رزق تلاش کرو۔

اور جس شخص کا قیام مقام اسماء وافعال میں ہوگا اس کا رزق عالم ترکیب سے ہوگا، اور جس کا قیام اسماء صفات کے ساتھ ہوگا، اس کا رزق ملکوتی ہوگا اور جس قدم اس کے مقام میں اسمائے معانی ذات کے ساتھ ہوگا، اس کی قوت وروزی بلا واسطہ خدا کے ہاں سے ہوگی۔

صوفیائے کرام کا قول ہے کہ مخلوق کا رزق اور اس کی مقدار اللہ نے پیدا کیا اور اپنی ہواؤں میں سے ایک کو حکم دیا کہ اس رزق کو عالم کے اندر بکھیر دے، ہوا نے بکھیر دیا، جس سے کہیں کہیں تو ڈھیر یا لگ گئیں اور کہیں بہت تھوڑا تھوڑا گرا۔

اور جو شخص اس اسم الٰہی کا عمل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ توحید اور توجہ الی اللہ میں مشغول ہو اور یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق تقسیم کر دیا ہے، اور کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد شروع کرے، اس کی تلاوت خلوت میں اس کے عدد مضروب کے ساتھ کرے، یعنی ۳۰۸×۳۰۸ = ۹۴۸۶۴ بار کرے یعنی روزانہ اتنا پڑھے اور تلاوت کے بعد یوں کہے۔

اللھم ارزقنی یا رزاق اور ہمیشہ ظاہر اور باطن میں مراقبہ کرے اس کا ایک موکل خاص جہر بائیل بھی ہے، وہ اس کا خادم ہوتا ہے اور خزانہ غیب سے رزق پہونچاتا ہے۔

جو کوئی اسم فاتح بھی اس کے ساتھ ملا کر پڑھے اللہ تعالیٰ رزق کے واسطے آسان کردے اور ہر بند دروازہ اس کے لئے کھول دے، پڑھے، یا اللہ یا رزاق یا فتاحُ۔

اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو جو ارادہ کرے وہ آسان ہو، اگر کسی مکان یا دکان میں رکھیں، تو اس میں برکت وفائدہ ہو اور تجارت خرید و فروخت کثرت سے ہو، اس کو شرف قمر میں لکھنا چاہئے۔
اس کا مربع یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ر	زا	ق
۹	۹۹	۳۲	۱۹۹
۹۸	۶	۲۰۲	۳۳

اور جب یہ اسم کسی نام کے موافق ہو وہ اس کو وظیفہ ضرور بنائے، اس کے حق میں یہ اسم اعظم کا کام دے گا، مگر یہ باتیں بھاری ریاضت اور اکل حلال سے پیدا ہوتی ہیں۔

حضرت امام علی رضاؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ تین سو آٹھ مرتبہ بعد نماز صبح پڑھ لیا کرے تو رزق اس کا کشادہ ہو، اگر روزانہ بوقت صبح مکان کے چاروں کونوں میں اس اسم کو سو مرتبہ پڑھا جائے تو غربت اور فقر اس کے مکان سے دور ہوگا۔ اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کو فرشتہ زراعت پر پڑھا کرتے ہیں اور اس کی برکت سے خوشہ میں دانا پیدا ہوتا ہے۔

اگر کوئی غریب شخص اثاثہ رزق نہ رکھتا ہو تو اس اسم کا مربع حرفی تحریر کر کے اپنے پاس رکھا اور اس اسم کی تلاوت کے بعد تکسیر یا بعد تکبیر صبح ہونے سے قبل کیا کرے تو تونگر ہو جائے، عدد تکسیر ایک ہزار آٹھ سو پینتالیس ہیں، چالیس روز اس کے مطابق پڑھے تو رزق کشادہ ہو، دولت اور ثروت حاصل ہو نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ر	ز	ا	ق
ق	ا	ز	ر
ز	ر	ق	ا
ا	ق	ر	ز

اگر نقش حرفی کو لوح نقرہ پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور چالیس شب و روز چار ہزار سات سو مرتبہ پڑھے اور بعد ختم ذکر دو رکعت نماز قبول استجاب دعا کے لئے پڑھے اور کچھ تصدق کرے تو رزق میں وسعت پیدا ہو۔

اگر کوئی شخص آیت مبارک ان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المتین کا مربع لکھ کر پاس رکھے اور اعداد کے مطابق دو ہزار دو سو اکتالیس مرتبہ روزانہ بعد نماز صبح ورد کرے تو پروردگار عالم رزق بے شمار عنایت فرمائے، نقش ورد یہ ہے۔

۷۸۶

ان اللہ	ھو الرزاق	ذو القوۃ	المتین
۱۳۳۳	۵۳۰	۱۱۸	۳۳۹
۵۲۹	۱۳۳۱	۳۵۲	۱۱۹
۳۵۱	۱۲۰	۵۲۸	۱۳۳۲

اگر اس مربع عددی کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے عروج ماہ میں شرف قمر میں لکھے اور بعد نماز جمعہ اپنے بازو پر باندھے اور آیت مبارکہ کی تلاوت کرتا رہے تو بے شمار رزق حاصل ہو، مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۰	۵۶۳	۵۶۶	۵۵۲
۵۶۵	۵۵۳	۵۵۹	۵۶۴
۵۵۴	۵۶۸	۵۶۱	۵۵۸
۵۶۲	۵۵۷	۵۵۵	۵۶۵

اگر واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب کو ایک سو اکیس مرتبہ روزانہ بعد نماز صبح پڑھا کرے تو رزق میں وسعت و برکت ہو۔

اور اگر وما انفقتم من شئی فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین کی تلاوت کو تا رہے تو رزق میں کبھی کمی واقع نہ ہو، آسودگی حاصل ہو جو کچھ بھی رزق حاصل ہو اس میں خیر و برکت زیادہ ہو۔

یہ آیات جن کا ذکر کیا گیا ہے، کلام پاک میں وارد ہوئی ہیں، اگر کوئی شخص روزانہ کسی آیت کو ورد کیا کرے تو رزق میں کمی کبھی نہ ہو، اور بھی بہت سی آیات ہیں، جو رزق کے سلسلہ میں ہیں اور یہ اللہ کا کتنا بڑا کرم ہے کہ اس نے مختلف صورتوں میں آدمی کی مدد کی ہے، کہ وہ ان اسماء

نزلہ وزکام

نزلہ کو انگریزی میں کٹار اور زکام کو کورائزا کہتے ہیں۔

نزلہ وزکام درحقیقت ایک ہی مرض کے دو نام ہیں، دونوں کا سبب اور مادہ ایک ہی ہے، بس اگر فرق ہے تو صرف اس قدر کہ جب ناک کی غشائے مخاطی متورم نہیں ہوتی بلکہ یہ ورم حلق کی غشائے مخاطی تک پہونچ جاتا ہے تو حنجرہ اور قصبۃ الریہ میں رطوبت مترشح ہونے لگتی ہے، اس کو نزلہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں، لیکن یہ واضح رہے کہ عام طور پر زکام کو بھی نزلہ ہی کہا کرتے ہیں اس اعتبار سے نزلہ ایک عام لفظ ہے جو زکام کے لئے بھی بولا جاتا ہے۔

اس مرض کا سبب عموماً بے احتیاطیاں ہوا کرتی ہیں، چنانچہ بعض اوقات گرم ہوا سے دفعتاً سرد ہوا میں آجانے سے زکام ہوجاتا ہے، گاہے نیند سے جاگنے یا کوئی محنت ومشقت کا کام کرنے سے گرما گرم کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سرد پانی پینے سے یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے، گاہے ترش اور سرد چیزوں کے بکثرت استعمال سے نزلہ وزکام ہوجاتا ہے، گاہے خراش پیدا کرنے والے ذرات ناک میں پہونچ کر اس مرض کو پیدا کردیتے ہیں۔

جو آدمی کسی وجہ سے ضعف دماغ اور ضعفِ اعصاب کے مریض ہوتے ہیں، ان کے ناک اور حلق کی غشائے مخاطی کی قوت مدافعت بہت کمزور پڑجاتی ہے، لہٰذا وہ مذکورہ بالا اسباب سے بہت جلد اور بار بار متاثر ہوتے رہتے ہیں، ایسے آدمیوں کے معدہ اور آنتیں بھی کمزور ہوتی ہیں اور قبض کے عادی ہوا کرتے ہیں، اور یہ وہ باتیں ہیں جو نزلہ وزکام میں مبتلا ہونے کی استعداد پیدا کرتی ہیں۔

نزلہ وزکام عموماً موسمی تبدیلیوں کے وقت ہوا کرتے ہیں کیوں کہ موسمی تبدیلی کے وقت انسان کے جسم پر جو اثرات ہوتے ہیں ان سے معدہ اور آنتیں خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں، چنانچہ بھوک اچھی نہیں لگتی اور جو کچھ کھایا جاتا ہے، وہ اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا، قبض ہوجاتا ہے، ان حالات میں ناقص ردی خون پیدا ہوتا ہے، نیز اس میں قبض کی وجہ سے آنتوں کے فضلات سے زہریلے مواد شامل ہوتے رہتے ہیں، یہی خون دماغ اور ناک اور حلق کی جھلیوں تک پہونچتا ہے تو ان کی قوت مدافعت کو کمزور کردیتا ہے اور مذکورہ بالا اسباب سے جلد جلد متاثر ہونے لگتی ہیں، اگر سبب کمزور ہوتا ہے یا طبیعت قوی ہوتی ہے تو یہ حالت ناک کی جھلی تک محدود رہتی ہے اور ناک سے رطوبت خارج ہوکر جلد ہی آرام آجاتا ہے ورنہ بصورت دیگر ناک کے علاوہ حلق اور قصبۃ الریہ کی جھلی تک مبتلائے مرض ہوجاتی ہیں۔

نزلہ وزکام کو بہ ظاہر ایک معمولی مرض سمجھا جاتا ہے، لیکن درحقیقت یہ ایک نہایت اہم مرض ہے اس کی وجہ سے انسان کی صحت خراب ہوجاتی ہے بعض مریض اس کی وجہ سے خناق، ذات الجنب اور ذات الریہ (نمونیا) میں مبتلا ہوجاتے ہیں، بعض کو دمہ کھانسی اور سل ہوجاتا ہے، نیز معدہ، آنتوں اور ناک، آنکھ اور کان کی متعدد بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔

دائمی نزلہ:۔ جب اتفاق سے کسی شخص کو زکام ہوجاتا ہے اور وہ مناسب احتیاط سے کام نہیں لیتا تو اس کی بے احتیاطیوں کے باعث ناک سے بہنے والی رطوبتیں وقت سے پہلے ہی بند ہوجاتی ہیں اور اس سے کھانسی، بخار، دردسر جیسے عوارض پیدا ہوجاتے ہیں اور اسی کو نزلہ کا بگڑ جانا کہتے ہیں، مناسب علاج سے اس کا تدارک تو ہوجاتا ہے لیکن جب ناواقفیت کے باعث بار بار یہی صورت پیش آتی ہے تو پھر معمولی سبب سے نزلہ وزکام ہونے لگتا ہے اور یہی "دائمی نزلہ" کہلاتا ہے بار بار نزلہ وزکام ہونے سے دماغ اور اعصاب ضعیف ہوجاتے ہیں، علاوہ ازیں گاہے ضعف دماغ وضعف اعصاب بھی دائمی نزلہ کا موجب ہوتے ہیں۔

دائمی نزلہ میں عموماً ایسا ہوتا ہے کہ جب سرد ہوا کا جھونکا لگتا ہے مثلاً مریض سردی کے موسم میں لحاف اوڑھے ہوئے سو رہا تھا، دفعتاً لحاف اتار کر باہر سرد ہوا میں نکل آیا تو فوراً زکام ہوجاتا ہے، بعض اوقات زیادہ ٹھنڈا پانی پینے یا کوئی تیز خوشبودار چیز کے سونگھنے یا ناک میں گردوغبار کے پہونچنے سے فوراً تڑاتڑ چھینکیں آنے لگتی ہیں جس سے دماغ پریشان ہوجاتا ہے اور گاہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ گرما گرم کھانا کھانے یا نیند سے جاگنے کے فوراً بعد سرد پانی پی لیا جاتا ہے یا کوئی ترش چیز کھالی جاتی ہے تو اس سے چھینکیں آنے لگتی ہیں، ناک سے رطوبت بہنے لگتی ہے اور گاہے حلق دکھنے لگتا ہے اور کھانسی ستانے لگتی ہے۔ دائمی نزلہ کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ ناک غشائے مخاطی موٹی ہوجاتی ہے اور اس سے رطوبت ہر وقت بہتی رہتی ہے آواز میں گنگناہٹ پیدا ہوجاتی

ہے، گاہے مریض کو اونچا سنائی دینے لگتا ہے، بعض مریض منہ کھول کر سانس لینے کے لئے مجبور ہوتے ہیں اور ان کے سینے سے خرخراہٹ کی آواز آیا کرتی ہے، گاہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ دائمی نزلہ وزکام میں ناک کی غشائے مخاطی پتلی پڑجاتی ہے مریض کی ناک سے بدبو آتی ہے اور اس سے خارج ہونے والی رطوبت بھی بدبودار ہوتی ہے اور اس میں خون کی آمیزش ہوتی ہے، اس مرض کو خاص طور پر "پینس" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

نزلہ وزکام سے بچنے کی تدبیریں:

"علاج سے احتیاط بہتر ہے" ایک قیمتی مقولہ ہے اس پر عمل کرنے سے انسان اپنی تندرستی کے ساتھ اپنے وقت اور پیسے کو بھی بچالیتا ہے، اصول حفظان صحت پر پابندی کے ساتھ عمل کرنے سے انسان نزلہ وزکام اور دوسرے امراض سے اپنے آپ کو بہت بڑی حد تک محفوظ رکھ سکتا ہے، اس سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ انسان اپنے ہضم کو خراب ہونے سے بچائے اور قبض نہ رہنے دے، علاوہ ازیں اپنے آپ کو سردی برداشت کرنے کا عادی بنائے، سردیوں میں بھی منہ ڈھک کر نہ سوئے اور شروع ہی سے سرد ہوا میں آزادی کے ساتھ چلے پھرے اور جب یہ مرض ہوجائے تو مناسب تدابیر سے اس کا تدارک کرے اور مضر چیزوں سے بچے۔

علاج:۔ شروع میں زکام کو ایک دو روز تک بہنے دیں کوئی گرم وخشک چیز استعمال کرکے اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں البتہ سرد پانی کے بجائے نیم گرم پانی ضرور پئیں، جہاں تک ہوسکے کھانا کم کھائیں، جس قدر کھانا کم کھائیں گے اور پیٹ کو ہلکا رکھیں گے جلد آرام ہوجائے گا، بلکہ اگر کم از کم ایک وقت کا فاقہ کردیں تو زیادہ بہتر ہے اگر نزلہ بہت شدت سے جاری ہو، چھینکیں آرہی ہوں، آنکھ اور ناک سے رقیق رطوبت بہہ رہی ہو تو صرف بیدانہ ۶ ماشہ، مصری یا چینی ۲ تولے کے ساتھ جوش دے کر پلانے سے بیدانہ والی رطوبت غلیظ ہوکر بہت جلد خارج ہوجاتی ہے لیکن اگر بہدانہ نہ ملے تو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بقدر ذائقہ نمک شامل کرکے جوش دیں اور اس کے بعد نیم گرم پانی کر تھوڑی دیر چادر اوڑھ کر لیٹ جائیں، دو تین بار ایسا ہی کرنے سے زکام کی شدت کم ہوجائے گی اور بہنے والی رطوبت گاڑی ہوکر نکل جائے گی، اس کے علاوہ ایک دو روز نزلہ بہنے کے بعد چائے پینے سے بھی نزلہ وزکام میں تخفیف ہوجاتی ہے، ہر حال میں قبض کا خیال رکھیں، اگر قبض ہو تو پھلوں کے عرق یا کوئی دوسری قبض کشا دوا کھا کر اس کو رفع کردینا ضروری ہے۔

غذا اور پرہیز:۔ نزلہ وزکام کی حالت میں بے احتیاطی کرنے سے طرح طرح کی بیماریاں ہوجاتی ہیں، لہٰذا اگر ممکن ہو تو ابتداء میں ایک دو وقت کا فاقہ کریں اور جو غذا کھائیں وہ زود ہضم اور سادہ ہو، مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا جس میں نمک مرچ کم ڈالا گیا ہو، چپاتی سے کھائیں یا مونگ ارہر دال اور روٹی کھائیں، اس کے علاوہ گھیا، لوکی، شلجم، چقندر، پردل، کریلہ، ٹنڈے بھی کھا سکتے ہیں۔

تمام قابض، بادی، دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کیا جائے، مثلاً لہسن، پیاز، گوبھی، کرم کلہ، بیگن، مولی، دال مسور، آلو، اروی، دال ماش، دال چنا لوبیا اور سرسوں کا ساگ نہ کھائیں۔

نزلہ وزکام کی حالت میں دودھ، گھی مکھن، دہی، چاچھ، پنیر اور چربی سے بھی پرہیز کرنا چاہئے، البتہ گھی جو دال میں ڈالا جائے اس میں کوئی حرج نہیں ہے ہر قسم کی ترشیاں مثلاً اچار، سرکہ اور چٹنیوں کے استعمال سے نقصان پہونچتا ہے۔

تمام گرم وخشک چیزیں مثلاً لال مرچ، گرم مصالحہ اور ہر قسم کا گوشت بھی مضر ہے، لیکن گوشت خور مریض جو اس کے بغیر نہ رہ سکیں گے وہ بکری کے گوشت کا شوربا استعمال کرسکتے ہیں، بڑے جانوروں کا گوشت بالکل استعمال نہ کیا جائے۔

شراب، چائے، قہوہ کا استعمال بھی مناسب نہیں ہے، اگر چہ ان چیزوں کے استعمال سے نزلہ وزکام میں کچھ فائدہ ضرور پہونچتا ہے لیکن ان کے استعمال سے نقصان کا احتمال بہت زیادہ ہے کیوں کہ یہ بہنے والی رطوبتوں کو وقت سے پہلے ہی بند کردیتی ہیں، جن سے خطرناک عوارض پیدا ہوتے ہیں، البتہ اگر چائے پئیں تو ہلکی پی جائے، نزلہ وزکام کی حالت میں سرد پانی بھی نقصان پہونچاتا ہے، برف اور برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی تو بہت زیادہ ضرر دیتا ہے، دودھ، دہی، لسی یا کوئی شربت بھی نہیں پینا چاہئے۔

نزلہ وزکام کی حالت میں تیز دھوپ میں چلنا پھرنا، کسی قسم کی محنت اور ورزش یا شدید جسمانی ودماغی محنت کرنا بھی مناسب نہیں ہے، عطریات اور دوسری خوشبودار چیزوں کا سونگھنا بھی مضر ہے، دن کو سونا بھی نقصان پہونچاتا ہے، رات کو شبنم میں سونا بھی مناسب نہیں ہے، نزلے کی حالت میں چت سونا بھی نقصان پہونچاتا ہے کروٹ پر سوئیں اور سر کے نیچے تکیہ رکھیں۔

انتباہ:۔ نزلہ وزکام کی حالت میں جماع بہت خطرناک ہے اس سے پرہیز کرنا چاہئے، جو لوگ اس کی احتیاط نہیں کرتے ان کے سل ودق میں مبتلا ہوجانے کا اندیشہ ہے، علاوہ ازیں دردسر اور دوران سر وغیرہ دماغی امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔

جسم انسانی پر تل کے نشان

دنیا میں کوئی انسان ایسا نہ ہوگا جس کے جسم پر تل کے نشان نہ ہوں، یہ جسم کے کسی بھی حصہ پر ہو سکتے ہیں۔

A　تل سیاہ اور سرخ دو قسم کے ہوتے ہیں، سرخ تلوں کو مبارک سمجھا گیا ہے، جب کہ سیاہ تل مقام کے حساب سے دیکھا جاتا ہے

B　یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ انسان کے جسم پر تل کا جوڑا ہوتا ہے، اگر ایک تل ایک مقام پر ہوگا تو اس کا جوڑ دوسرا تل کسی اور مقام پر ضرور ہوگا۔

C　جسم پر تلوں کی تعداد کو دو حصوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

D　تل کے جوڑ کا مقام بھی مقرر ہوتا ہے۔

۱۔　اگر ایک تل ماتھے پر دائیں طرف ہوگا تو اس کا جوڑ پیٹ یا بازو پر ہوگا، یہ عورت اور مرد دونوں کیلئے خوشحال رہنے کی دلیل ہے

۲۔　اگر ماتھے پر بائیں طرف تل ہوگا تو اس کا جوڑ تو پیٹ یا بازو پر ہوگا، مگر یہ میاں بیوی کے درمیان ناچاقی کی نشانی ہے۔

۳۔　اگر کسی کی بائیں آنکھ کی ابرو کے درمیان تل ہو تو اس کا جوڑ پیٹ کے درمیان ملے گا، ایسے لوگ گپی اور گھمنڈی ہوتے ہیں۔

۴۔　ناک کے تل کا جوڑ ناف کے قریب ہوتا ہے، یہ نشان محبت خوش مزاجی اور یاروں کا یار ہونے کی دلیل ہے۔

۵۔　کنپٹی کے تل کا جوڑ پستان پر ملتا ہے یہ دائیں پستان پر ہو تو مبارک ہے بائیں پستان پر ہو تو نحس ہے۔

۶۔　کان کی جڑ کے پاس جو تل ہوگا، اسکا جوڑ پیٹ پر ہوتا ہے، یہ جگر اور آنتوں کی خرابی ظاہر کرتا ہے۔

۷۔　ناک کی نوک کے تل کا جوڑ مقعد پر ہوگا، یہ عمر کی کمی ظاہر کرتا ہے۔

۸۔　اوپر کے ہونٹ کے تل کا جوڑ جنگھاؤں میں دیکھا جاتا ہے، یہ کنجوسی کا سائن بورڈ مانا گیا ہے۔

۹۔　نیچے کے ہونٹ کے تل کا جوڑ گھٹنے پر ہوگا۔ ایسے لوگوں کو بیاہ شادی کے معاملے میں بہت دلچسپی ہوتی ہے۔

۱۰۔　گال (رخسار) کے تل کا جوڑ کولھے پر ملتا ہے یہ دائیں بائیں دونوں کولھوں پر مبارک ہے۔

۱۱۔　انگوٹھے کے ساتھ والی یعنی مشتری کی انگلی کا تل پیسے والا ہونے کی دلیل ہے مگر دشمن کی زیادتی اور جھگڑا فساد رہنے کا سبب ہوتا ہے

۱۲۔　زحل کی انگلی کا تل سکھ اور آرام دینے والا ہوتا ہے۔

۱۳۔　شمس کی انگلی کا تل عزت دیتا ہے قسمت اچھی ہو، دولت مند ہو، شہرت ملے۔

۱۴۔　عطارد کی انگلی پر تل ہو تو وہ آدمی دولت اور جائیداد ہونے کے باوجود سکھی نہ رہے۔

۱۵۔　انگوٹھے پر ہو تو مصوری اور کشیدہ کاری اور کاروباری میں سمجھداری دیتا ہے۔

۱۶۔　بائیں آنکھ پر تل ہو تو ایسے آدمی کی زندگی مشکلات کا سامنا کرتے گزرے گی اگرچہ کسی چیز کی کمی نہ رہے گی، پھر بھی سکھ آرام سے زندگی بسر نہ کر سکے گا۔

۱۷۔　دائیں آنکھ پر تل ہو تو عقل تیز ظاہر کرتا ہے یہ جتنے بھی گنتی میں زیادہ ہوں اچھے ہیں۔

۱۸۔　گردن پر تل ہو تو ایسا آدمی مذہبی ہوگا، سخی اور پیار سے بولنے والا ہوگا۔

۱۹۔　اگر تھوڑی پر تل ہو تو کمزور اور ڈرپوک، اور زنانہ پن کی علامت ہے۔

۲۰۔　پاؤں کے تل انسان کو بیٹھنے نہیں دیتے ایسا آدمی بھاگ دوڑ کرتا رہتا ہے، یہاں سے وہاں اور وہاں سے یہاں آتا جاتا رہتا ہے

۲۱۔　خفیہ مقاموں پر تل فکر کی زیادتی ظاہر کرتے ہیں۔

۲۲۔　عورت کی ناک پر تل ہو تو قسمت والی ہو، ایسی عورتیں شوہر کی طرف سے خوش رہتی ہیں

۲۳　جس عورت کے دائیں طرف تل زیادہ ہوں تو بیٹے زیادہ ہوتے ہیں، بائیں طرف زیادہ ہوں تو بیٹیاں زیادہ ہوتی ہیں۔

۲۴۔　بازوؤں پر تل والے بہادر، پیٹ پر تل والے خوش خلق چھاتی پر تل والے نیک، پیٹھ پر تل والے بدمعاش، چوتڑ پر تل والے کم حوصلہ، دوسروں کا سہارا لینے والے ہوتے ہیں۔

۲۵۔　بارہ سے کم تعداد میں تل ہونا مبارک ہے، اس سے زیادہ ہوں تو جسمانی اور روحانی مریض ہو۔

۲۶۔　دائیں طرف کے تل والے بائیں طرف کے تل والوں لے سے زیادہ مبارک اور فائدہ دینے والے ہوتے ہیں۔

انتقام سے پرہیز کیجئے

انتقام ایک ایسی آگ ہے جس میں انتقام لینے کا جذبہ رکھنے والا خود بھی جلتا رہتا ہے انسان کی فطرت بھی عجیب ہے اگر اس کے ساتھ کوئی نیکی کرے تو اس کے معاوضے کے لئے برسوں میں بھی تیار نہیں ہوتا لیکن اگر اس کے ساتھ برائی کی جائے تو فوراً انتقام لینے کی کوشش کرتا ہے حالانکہ اگر وہ انتقام لینے کے بجائے معاف کردینے کا جذبہ اپنے دل میں رکھے تو بہت سی قباحتوں سے بچ جائے اور سکون کی زندگی بسر کرے مشہور مفکر بیکن نے کیا خوب کہا ہے جو انسان انتقام اور کینہ کی یاد دل میں رکھتا ہے اور معافی کا جذبہ نہیں رکھتا وہ گویا اپنے زخموں کو ہرا رکھتا ہے اگر وہ انتقام کے بجائے معافی کا جذبہ رکھتا ہے تو اس کے زخم آسانی سے بھر جاتے ہیں اور اس کے آرام کا باعث ہوتے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ جو شخص انتقام کے درپے رہتا ہے وہ اپنے زخموں کو ہرا رکھتا ہے اگر وہ درپے انتقام نہ رہتا تو اس کے زخم بھر کر خود بخود ٹھیک ہوجاتے، بہترین اور سخت ترین انتقام یہ ہے کہ آپ اپنے دشمنوں کے ساتھ نرمی اور شیریں کلامی کے ساتھ ان کی ہڈیاں توڑ دیں، اور ان کی خطائیں معاف کرکے اپنی روحانی خوشیوں کو پروان چڑھائیں۔

اللہ تعالیٰ نے اگر کسی کو جسمانی، مالی اور اجتماعی یا علمی طاقت عطا کی ہے یا حکومت عطا کی ہے تو اس عطا کو انتقام اور نقصان دہی میں صرف کرنا اس کی بدترین توہین ہے جس سے ہر شکر گزار بندے کو پرہیز کرنا چاہئے، ایک جنگ میں حضرت علیؓ ایک کافر کے سینے پر چڑھ بیٹھے، قریب تھا کہ اسے قتل کردیں کہ اچانک اس دشمن نے آپ کے چہرہ مبارک پر تھوک دیا، حضرت علیؓ فوراً اس کے سینے سے نیچے اتر آئے، دشمن نے اس غیر متوقع مہربانی کی وجہ پوچھی تو آپ نے فرمایا کہ پہلے تم سے اللہ تعالیٰ کے لئے دشمنی تھی، مگر اب اگر تجھے کوئی تکلیف پہونچاتا تو وہ ذاتی غصہ وانتقام کا نتیجہ ہوتی، اس حسن سلوک کا یہ نتیجہ نکلا کہ وہ کافر مسلمان ہوگیا۔

انتقام کا جذبہ بہت خطرناک ہوتا ہے اور دنیا میں ہر طرف اس کی آگ جلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے انسان اپنے مفاد کے خلاف کسی کو دیکھنا ہی نہیں چاہتا، ایک فقیر سے لے کر ایک امیر تک بلکہ ایک بادشاہ تک میں انتقام کا جذبہ موجود ہے رشتہ دار رشتہ دار سے، دوست، دوست سے غرضیکہ ہر کوئی ایک دوسرے سے اس کی برائی کا انتقام لینے کے لئے کوشاں ہے اگر اس کے پاس انتقام لینے کی طاقت موجود ہے تو وہ اپنے مدمقابل کے خلاف اس طاقت کو استعمال کرتا ہے۔

کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ انتقام کا جذبہ کیوں کر پیدا ہوتا ہے یہ صرف اور صرف ذاتی مفاد کی مخالفت کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے خواہ یہ مفاد مال سے تعلق رکھتا ہو خواہ آبرو سے، اور خواہ جان سے، مثال کے طور پر اگر کوئی شخص کسی کو مالی نقصان پہونچائے یا اس کی توہین کرے یا اس کے جسمانی آزار کا باعث ہو تو وہ فوراً انتقام کے لئے تیار ہوجائے گا۔

اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ بدی کی سزا بدی کے بقدر اور نیکی کی جزا دس گنا دی جاتی ہے لیکن انسانی فطرت کا قانون اس کے برعکس ہے ایک انسان نیکی کا بدلہ اگر دیتا ہے تو نیکی کے بدلے لیکن برائی کا بدلہ وہ دس گنا زیادہ لینا چاہتا ہے، انتقام ایک ایسی گرم بھٹی ہے جس کی تپش سے خود انتقام لینے والے کا چہرہ بھی جھلس جاتا ہے، بعض لوگ دشمن کو جتلا کر انتقام لینے میں خوشی محسوس کرتے ہیں، لیکن اس کے بدلے میں جو قانونی سزا خود ان کو بھگتنی پڑتی ہے، اس سے بخوبی اندازہ ہوجاتا ہے کہ جیسے وہ اپنے آپ سے انتقام لیتے ہیں ڈ

انتقام لینے والے کو انتقام لینے کے بعد جس قدر تکالیف ومصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کا اندازہ صرف وہی کرسکتا ہے جو شخص انتقام لیتا ہے وہ برائی کرنے والے سے زیادہ برا ہوجاتا ہے اسی جذبہ انتقام کی بدولت خاندان برباد ہوجاتے ہیں، گھر کے افراد در بدر ہوجاتے ہیں حتیٰ کہ سلطنتیں تک تباہ ہوجاتی ہیں زندگی کی تمام مصروفیات میں خلل واقع ہوجاتا ہے، لہٰذا انسان کی بہتری اسی میں ہے کہ وہ اپنے دماغ سے انتقام اور کینہ کے تمام گندے خیالات کو نکال باہر کرے اس لئے کہ انسان سے شیطانی کام کرانے والا انتقام سے زیادہ اور کوئی کام نہیں ہے۔

انتقام میں اپنے ہی مزاج کا زہریلا مادہ اپنے اوپر اثر کرتا ہے اگر آپ انتقام نہیں لے سکتے تو کچھ وقت تک رنج وتکلیف میں رہنا پڑے گا اور اگر کسی سے انتقام لے لیا، تو اس کے نتیجہ میں آئندہ خود آپ کو تادیر رنج ومصیبت میں مبتلا رہنا پڑے گا یہ حقیقت ہے کہ انسان کو انتقام سے زیادہ کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی جو کہ خود اسے اپنے ہی ہاتھ سے پہونچتی ہے انتقام غصہ کی تمام قسموں سے زیادہ سخت قسم ہے جو شخص کسی کو نقصان پہونچاتا ہے وہ برائی کو شروع کرتا ہے مگر وہ جو اس برائی کا انتقام لیتا ہے وہ اس کو بے انتہا بڑھاتا ہے اور ایک ایسی مستقل بے عزتی اور بے آرامی خریدتا ہے جس کو نیک دلی اور خوش چلنی بھی الگ نہیں کرسکتی، لہٰذا اپنے ہی فائدے کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں چاہئے، کہ جو شخص ہمیں نقصان پہونچائے ہم اس کی مثل بلکہ اس سے بدتر نہ بنیں، بلکہ دشمن کو معاف کردیں اس لئے کہ معافی نہایت ہی اچھا انتقام ہے۔

عامل حضرات کے لئے وضاحت

عامل کو چاہئے کہ عمل شروع کرنے سے پہلے کسی اسم کی دعوت دینے سے قبل پرہیز کرکےاور رجال الغیب کی طرف منہ کرکے یہ سلام تین تا سات بار پڑھے، پھر ایسے بیٹھے کہ رجال الغیب پشت کی جانب یا بائیں جانب رہیں، پھر عمل شروع کریں، اس طرح روزانہ رجال الغیب کا نقشہ دیکھ لیا کریں، اگر غلطی سے عمل کا ورد کرتے ہوئے رجال الغیب کو سامنے دیکھ لیا کریں، یا دائیں طرف آجائیں تو عمل کی تاثیر سلب ہوجاتی ہے، اس تاثیر کے سلب ہوجانے کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ رجال الغیب جان بوجھ کر چھین لیتے ہیں، بلکہ یہ فعل بالکل اسی طرح ہوتا ہے جیسے لوہا مقناطیس کو دیکھ کر بھاگتا ہے، کیوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مقناطیس میں لوہے کو اپنی طرف کھینچنے کی طاقت بھردی ہے اور لوہے کو مقناطیس سے محبت دی ہے، مقناطیس یہ فعل جان بوجھ کر نہیں کرتا اور نہ ہی اس میں مقناطیس کا قصور ہے، کیوں یہ کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت محبت ہے، بالکل اسی طرح عملیات خود رجال الغیب کی طرف کشش کرتے رہتے ہیں، اور اس میں رجال الغیب کا کوئی قصور نہیں اور جب عمل سلب ہوجاتا ہے تو اس کا کوئی نتیجہ اخذ نہیں ہوتا لھذا عامل کو رجال الغیب کا نقشہ ضرور دیکھ کر اور سلام پڑھ کر شروع کرنا چاہئے تاکہ ہر عمل میں کامیابی وکامرانی آپ کے قدم چومے۔

سلام رجال الغیب

السلام علیکم یا رجال الغیب ویا ارواح المقدسة ، اعینونی بقوة وانظرو نی بنظرة یا رقباء یا نقباء یا نجباء یا ابدال یا اوتاد یا قطب یا غوث اعینونی بحرمة محمد صلی الله علیه وسلم وعلی آله وصحبه اجمعین.

خوش اخلاقی ایک اچھی عادت

ارسطو کا کہنا تھا کہ حسن اخلاق سے زندگی راحت اور آرام سے بسر ہوتی ہے، اس کو سب شعائر پر مقدم رکھنا چاہئے، خوش اخلاقی کے لئے کسی جدوجہد کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ صرف اس قدر سمجھ لینا چاہئے، کہ وہ تمام افعال والفاظ جن کو انسان کسی دوسرے انسان کے حق میں استعمال کرنا چاہتا ہے اس کے متعلق عمل پیرا ہونے یا بولنے سے پہلے صرف اتنا سوچ لے کہ اگر یہی الفاظ کوئی دوسرا شخص مجھ کو کہے، یا یہی سلوک کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے تو کیا اس سے مجھے دکھ یا تکلیف تو نہ ہوگی۔

اپنی ہی زندگی کو خوشگوار اور پرمسرت بنانے کے لئے ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں، خوش اخلاق ہونے پر خرچ تو کچھ نہیں آتا مگر یہ آپ کا وقار ضرور بڑھا دیتا ہے اور اس سے ہم وہ کچھ خرید سکتے ہیں جو سونے چاندی سے بھی نہیں خریدا جاسکتا اس لئے خوش اخلاق کے ہتھیار سے لوگوں کے دلوں کو تسخیر کرلو، پھر ان کے دل اور ان کا مال بھی تمھارا ہوجائے گا۔

زندگی کے معاملات میں جن سے بھی آپ کا واسطہ پڑے ان پر دیانت داری اور خوش اخلاقی سے اپنا اعتبار جمانے کی کوشش کریں، اکثر لوگ محض اخلاق کے زور پر ہی قوت اور اثر پیدا کرلیتے ہیں، اور زندگی کے میدان میں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں، ہر شخص اگر چاہے تو اپنے آپ کو خوش اخلاق بنا سکتا ہے، اور یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے، لارڈ چسٹر فیلڈ نے بڑی ہی اچھی بات کہی ہے، اس کا کہنا ہے کہ دوسروں کو خوش کرنے کی صرف خواہش کرنا ہی ان کو کم از کم آدھا خوش کرنے کے برابر ہے اس کے برعکس وہ شخص جس میں خواہش ہی نہیں دوسروں کو کس طرح خوش کرسکتا ہے۔

خوش اخلاقی کی صفت جوانی ہی میں حاصل کریں، بعد ازاں اس کا حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ آپ کو زندگی میں ایسے بہت سے لوگ ملیں گے جن کی قابلیت بہت کم ہے مگر صرف خوش اخلاقی کی وجہ سے کامیاب ہوگئے ہیں اس کے برعکس بہت سے ایسے لوگ بھی ملیں گے جو نہایت ذہین، قابل اور صاف دل ہیں مگر اپنی بد اخلاقی کی وجہ سے انھوں نے سب لوگوں کو اپنا دشمن بنالیا ہوا ہے۔

یاد رکھیں اگر زندگی کے معاملات میں کسی کام کے لئے انکار کرنا ہی ضروری ہو تو اس انکار کو بھی خوش اخلاقی سے کریں، تاکہ آپ کا مدمقابل شخص آپ کے ناں کردینے پر ناراض نہ ہو، کوشش کرنی چاہئے کہ جس شخص کو ہمارے ساتھ کوئی معاملہ پڑے وہ محسوس کرے کہ اس کو اس میں خوشی حاصل ہوئی ہے، جس کا اخلاق اچھا ہے وہ اپنا کام خوشی اور آسانی سے نکال لیتا ہے، کسی بھی مقام پر اسے تنگی اور مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

☆ ☆ ☆

نفس کشی

انسان دانشمندی کا پتلا ہے، حکمت اور قوت ادراک کی بدولت اس نے ہوا، پانی اور آگ پر فتح حاصل کرلی ہے، وہ زمین، آسمان، خشکی وتری پر حکومت کرتا ہے، وہ نہایت بے کسی اور بے بسی کی حالت میں پیدا ہوتا ہے، مگر اپنی قوت ایجاد کی بدولت زبردست قوی اور ہیکل ہوجاتا ہے۔

خشکی کے خوفناک جانور اس کے خدمت گار ہیں، سمندر کی خوفناک مچھلیاں جو ایک دم کی ضرب سے جہازوں کو الٹ دیں، اس کا شکار ہیں، سرکس میں شیر، چیتا، ہاتھی ایسے کرتب دکھاتے ہیں کہ ان گرانڈیل اور خوفناک جانوروں کا آبائی پیشہ معلوم ہوتا ہے یہ تو جانور ہیں، مہذب انسان جنگلی یا غیر مہذب یا نیم مہذب انسانوں کو بس میں کرلیتا ہے اور اس سے سمندر سے سیپ، سنکھ نکلوا کر ہزار ہا روپیہ کماتا ہے، اور اپنی اقتصادی ضروریات کے لئے انھیں قلی اور مزدور بنالیتا ہے، یہی نہیں مہذب انسان اپنے ہم قوم، ہم مذہب بھائیوں کو لالچ دے کر خوف دلا کر اپنے قابو میں کرلیتا ہے، گویا وہ اس کے زرخرید غلام ہیں۔

ان تمام مثالوں کا مطلب یہ ہے کہ انسان نے ایک ایسی طاقت حاصل کرلی ہے، جسے تسخیر عام کہتے ہیں لیکن یہ تمام طاقتیں رکھنے والے انسان اس ڈاکٹر کی طرح ہیں، جو صدہا مریضوں کو شفا دیتا ہے مگر جب وہ خود ہی بیمار ہوجاتا ہے تو دوسرے ڈاکٹروں کو علاج کے لئے بلایا جاتا ہے، ایسے ہی انسان نے اگر چہ کائنات کو مسخر کرلیا ہے، مگر وہ اپنے آپ کو مسخر نہیں کرسکا، وہ اپنے نفس کو قابو میں لانا نہیں جانتا اور حقیقت یہ ہے جس شخص نے نفس کو قابو میں کرلیا وہ دنیا کا سب سے بڑا انسان ہے، جس کے تابع دنیا کی کائنات کے علاوہ اپنی زندگی بھی ہوگی۔

روزہ اور برت وغیرہ کی مذاہب میں جو تاکید ہے وہ نفس کو زیر کرنے کی ایک عام تجویز ہے، مگر اس تعلیم کے لئے جب تک کسی عالم یا کامل سے مدد نہ لی جائے اور اس کے مدرسہ میں داخل ہوکر تعلیم حاصل نہ کی جائے، کامیابی نہیں ہوتی، جب اس تعلیم کے طالب علم کو ایک مرتبہ اس نفس کشی سے لطف ملتا ہے تو وہ اس شغل کو بار بار کرتا ہے اور بالآخر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دنیوی ساز وسامان اور اس کی ضرورتوں کو وہ ایک اتنی معمولی چیز جاننے لگتا ہے، جیسے ایک انسان کے ہاتھ پاؤں جو اس کے حکم سے سرتابی کرہی نہیں سکتے، یہی لوگ ہیں جو ہفت اقلیم پر لات مارتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے تابع وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے بس میں تسخیر عالم کے مادی وجود ہوتے ہیں۔

نفس کشی کیا؟ ریاضت! ریاضت روحانی زندگی کو ان بلندیوں تک لے جاتی ہے جہاں انسان کا خیال نہیں پہونچ سکتا، ریاضت سے انسان میں نہ مرض آتا ہے اور نہ دکھ، ریاضت سے انسان دنیوی کاموں میں کبھی ناکامی نہیں دیکھتا۔

ریاضت کے اصول کیا ہیں؟

(۱) اپنی خواہشات کو قابو میں کریں (۲) مجاہدہ کریں (۳) رنج میں وقتی حصہ لیں اور خوشی میں بھی وقتی حصہ لیں (۴) ہر گزری چیز کو فراموش کریں (۵) ناکام وہ لوگ ہیں جن کے پاس کام نہیں، جو کام کرتے ہیں، جن کو کام مل چکا ہے وہ کامیاب لوگ ہیں، اس لئے کام کرتے چلے جائیں، کام کرتے چلے جائیں اور نتیجہ تقدیر پر چھوڑ دیں (۶) دوسروں کے متعلق سوچنے کے بجائے اپنے متعلق سونے سے پیشتر سوچیں اور نفس سے اپنا احتساب کریں۔

تاریخ عیسوی سے دن معلوم کرنے کا طریقہ

تاریخ عیسوی سے دن معلوم کرنے کا ایک نہایت ہی سادہ طریقہ دیا جاتا ہے اگر آپ کو 1753ء سے 3000ء تک کوئی دن کسی تاریخ کا معلوم کرنا ہو تو گزشتہ سن کو چار پر تقسیم کردیں جو خارج قسمت ہوں وہ گزشتہ لیپ کے سال ہوں گے۔ اس کے بعد یکم جنوری سے مطلوبہ تاریخ تک دنوں کو شمار کریں۔ پھر گزشتہ سال اور لیپ کے سالوں کو جمع کردیں حاصل جمع کو سات پر تقسیم کریں۔

اگر 1 باقی بچے تو اتوار '2 پیر '3 منگل '4 بدھ '5 جمعرات '6 جمعہ '7 یا صفر تو ہفتہ کا دن ہوگا۔

مثال : 21 ر اگست 1999ء کو کون سا دن تھا؟

گزشتہ سن عیسوی 1998ء تقسیم 4 حاصل	499
یکم جنوری تا 21 ر اگست تک دنوں کی تعداد	233
گزشتہ سن عیسوی ۔	1998
	2730

2730--7-389 باقی 0 بچا۔ لہٰذا پتہ چلا کہ 21 ر اگست 1999ء کو ہفتہ کا دن تھا۔

اور اگر آپ کو 01ء سے 1752ء تک کوئی دن کسی تاریخ کا معلوم کرنا ہو تو بھی گزشتہ سن کو 4 پر تقسیم کریں۔ تو پتہ چلے گا کہ سن مطلوبہ تک کتنے لیپ کے سال گزرے ہیں یعنی جو خارج قسمت ہوگی وہ لیپ کے سال ہوں گے اس کے بعد یکم جنوری سے مطلوبہ تاریخ تک دنوں کو شمار کریں اب ان کو گزشتہ سال اور لیپ کے سالوں میں جمع کریں۔ حاصل جمع کو سات پر تقسیم کریں۔

اگر 1 باقی بچے تو ہفتہ '2 اتوار '3 پیر '4 منگل '5 بدھ '6 جمعرات '7 یا صفر بچے تو وہ جمعہ کا دن ہوگا۔

مثال : 20 ر اپریل 571ء کو کون سا دن تھا؟

گزشتہ سن عیسوی 570ء تقسیم 4 حاصل	142
یکم جنوری تا 20 ر اپریل تک دنوں کی تعداد	110
گزشتہ سن عیسوی	570
	822

822--7-117 باقی 3 بچا۔ لہٰذا پتہ چلا کہ 20 ر اپریل 571ء کو پیر کا دن تھا۔

اے انسان!

اے انسان تو کس بنیاد پر اپنی عقل سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت واحدیت پر دلیل طلب کرنا چاہتا ہے؟ یہ تیرا وجود جو خود سے قائم ہے تیرے ساتھ ایک عظیم نشانی تیرے اندر موجود ہے، جو تیرے لئے کافی ہے، تیرے رگ کی حرکت تیرے کلیات سے ہوتی ہے اور تیرا خون تیرے جزئیات سے سرایت کرتا ہے اور خدائی تدبیر کا قاصد تیرے ذرات میں گردش کر رہا ہے اور تمھارے خون کا ہر دھبہ اپنی جگہ اپنے نوعی اتحاد کے باوجود مختلف الصفت ہے اور تمھارے جسم کی نمی اور تری کا ہر چھینٹا اپنی نوعیت کی اکائی کے باوجود اپنی تربیت اور تنظیم میں باہم علیحدہ ہے، چنانچہ تمھارے آب دہن کی تری تمھاری آنکھوں کی تری سے مختلف ہے، تمھارے تھوک کا سیال لعاب تمھارے کان کے سیال مادے سے جداگانہ ہے، تمھارے کان کا تر مادہ تمھارے بغل کے تر مادے سے الگ ہے، تمھارے بالوں کے اگنے کی جگہ شکلی یکسانیت کے باوجود بناوٹ اور انداز نمو میں اختلاف رکھتا ہے، تمھارے دل کی تختیوں میں فکری اتار چڑھاؤ اس کے علاوہ ہے جو تمھارے حافظے میں موجود ہے، تیری غذا نے تیرے وجود کے حصوں میں بہت سی چیزوں کو ڈھال دیا ہے، اور غذا کا ایک ہونا مختلف چیزوں کے الگ الگ وجود پانے میں مانع نہیں بنا، اس وجہ سے اس کے ڈھالے ہوئے حصے مختلف ہو گئے، اگر ایسا ہوتا (یعنی مانع بنتا) تو غذاؤں ے بدلے کے تناسب سے جسمانی نظام میں خلل واقع ہو جاتا، تمھارے جسم کی مختلف جگہوں کی ہڈیوں۔ کے عوارض اور اس کے نتائج الگ الگ ہیں اور تیری کھال جو تیرا ظرف ہے اپنے مظروف کی دقیق وباریک بناوٹ کے باوجود اس کو نمایاں کر رہی ہے، اس میں تخلیقی ترتیب کے ایسے عجائبات موجود ہیں کہ اگر اسی کھال کو مظروف سے نکال لیا جائے اور تجرباتی آلے پر ڈال دیا جائے تو تیری عقل ایک عیاں حقیقت تک رسائی میں مات کھا جائے۔ ان ترکیبی شگاف کو دیکھ، کہ جو تیرے نظام وجود کی مناسبت سلامتی کا ضامن ہے ان شگافوں کے بعض حقائق کو اسی وقت سمجھ سکتا ہے، جب تجھ سے یہ کہوں "ما شاء الله كان" اللہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے۔

اے انسان! تیری ناک کے سوراخ سے تجھے سونگھنے کی صلاحیت حاصل ہوئی اور تیرے دو کانوں کے سوراخ سے تجھے سماعت ملی اور تیرے منہ کے سوراخ نے گوشت کے دھرے لوتھڑے میں مجموعہ لذت عطا کی اور تیری دونوں آنکھوں کے سوراخ نے بصارت سے نوازا اور جسم میں بہت سے سوراخ وشگاف ہیں ہزار ہا ہزار جو ہوا کو جذب کرتے اور جسمانی بخارات اور گندی ہوا کو باہر پھینکتے ہیں، اور ہوا بخارات سے ملی ہوئی نمی وتر وتازگی کی منصۂ اعتدال پر ذخیرہ کرتے ہیں، تیرے دائرہ ترکیبی کے اندر تیرا مغز (بھیجہ) بھی ہے جس میں تیرے سمجھنے اور غور وفکر کرنے کی قوت موجود ہے، تیری پنڈلی کا مغز استخوان ہے، جس میں سیدھا کھڑا ہونے کی قوت ہے، تمھاری ریڑھ کا مغز جس میں تمھاری ہیکل کی طاقت کا راز ہے، تمھارا مغز معدہ جس میں تمھاری گزران کے راستے ہیں، تمھارا دانہ دل جس میں قوت فہم اور تحصیل کی صلاحیت ہے اور افق نظر ہے اور تمھاری مسلسل قوت استدلال ہے، تمھارے دماغ کے وسط میں تمھاری رگوں کا مرکز ہے، جس طرح کائنات کے نباتات ہوتے ہیں، تیرے چہرے کی گنبد نما گولائی کے ساتھ بالائی حصہ آسمان کی طرح ہے، جس میں تیرے بال جمادئے گئے ہیں جو بالکل خالص ریشم کی مانند ہیں، اور جس میں خط فلک کے مشابہ مسطح جبیں ہے جس میں ستاروں جیسی تیری آنکھوں کی پتلیاں ہیں، تیرا منہ بناوٹ میں آسمانی برجوں کے خطوط کے اتار چڑھاؤ کی طرح ہے، اس میں تیرے چہرے کے روئیں اس کے بال کی طرح ہیں جو نمناک مرکز سکون میں متعلق بخارات کی بار آور ہوا کی تخم ریزی کی مانند ہیں اور گردن کے ذریعہ تمھارے سر کا تمھاری ہیئت وجود سے تعلق عالم کا اصطرائی ڈوریوں اور شعاعی کرنوں اور کوکبی دھاگوں کے ذریعہ زمین کے ساتھ تعلق جیسا ہے تمھارے درمیانی سینہ کی ہمواری کے ساتھ تمھارے سر کی گولائی دونوں جہاں کے اس انداز سے لپیٹ کی طرح ہے کہ اس کی ہمواری میں کوئی فرق نہیں پڑتا، یہ تیری لچک کہ تیرا ہاتھ پیر سے اور ہر عضو ایک دوسرے سے مل جاتا ہے، اس بالائی وسفلی مشاہد چیزوں کے باہم دگر محسوس ملاپ کی طرح ہے کہ ایک دوسرے میں داخل نہیں ہوتے۔

اے انسان! اگر تجھے قدرتِ خداوندی اور وحدتِ خداوندی کو سمجھنا تھا تو تو اپنے وجود پر غور وفکر کرتا، تجھے اپنے منتشر سوالوں کا جواب مل جاتا۔

کیا آپ کا بُرج سَرطان ہے؟

اگر ایسا ہے تو اپنی فطرت اور مقسومی حالات کو ذیل سے پڑھیئے اور اپنے آپ کو سمجھیئے

سرطان افراد پر قمر حکومت کرتا ہے۔ جو نہایت حساس وجدانی طریقہ سے دوسرے لوگوں کے دلوں میں اپنی جگہ بنا لیتے ہیں۔ یہ دوسروں کی مدد کرتے والے ہمدرد ہوتے ہیں۔ قمری اثرات ان کے جذبات پر اثر انداز ہوتا ہے۔ روحانی عنصر انمیں بے انتہا ہوتا ہے۔ اگر ان کے دل میں جنّت کی خواہش پیدا ہو جائے تو وہ ضرور اس کے حصول کی دھن میں لگ جائیں گے جس طرح قمر گھٹتا بڑھتا ہے اسی طرح سرطانی لڑکی اپنے کپڑوں کے ڈیزائن اور رنگ تبدیل کرتی رہتی ہے۔ اسی وجہ سے ان کا موڈ یکساں نہیں رہتا۔

بُرج سرطان ماں سے منسوب ہے۔ عظیم دھرتی ماتا جس کا کام اور خوشی اسی میں ہے کہ اپنے بچّوں کی پرورش کرتی رہے۔ یہ گھر اور خاندان کا برج ہے۔ سرطانی افراد کو گھر سے محبّت اور اس میں بسنے والے افراد کو تحفظ فراہم کرنے کا رجحان بدرجہ اتم موجود رہتا ہے۔

سَرطانی لڑکی

سرطانی لڑکی جہاں بھی رہے گی۔ ہر چیز کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال لیتی ہے۔ اگر گھر میں رہے تو سارا وقت اس گھر کی خوبصورتی کو بڑھانے میں گزار دیگی یہ چاہے کسی محل یا جھونپڑی میں رہے —— لیکن اپنے ماحول کو خوبصورت بنانے کے لئے پھول ضرور لگائے گی۔

سرطانی لڑکی کی عادت یہ ہے کہ جہاں بھی رہتی ہے اپنے ماحول کو پرسکون اور دلکش بناتی ہے۔ یہ زیادہ زرد رنگ کے پھول پسند کرتی ہے یہ رنگ اس کے روحانی جذبات میں جادو کا کام کرتے ہیں اور اس ماحول میں اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی ہے۔ یہ گھومنے پھرنے کی دلدادہ ہوتی ہے۔

سرطانی لڑکی اپنا کیریئر خود بناتی ہے۔ اگر کسی کمپنی میں مَردوں کے ساتھ کام کر رہی ہو تو یہ اُن سے زیادہ محنت کرتی ہے۔ اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کی وجہ سے سب کو پیچھے چھوڑ دیتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ دوسروں کی مدد اور اُن کے کام میں ہاتھ بھی بٹاتی ہے۔

سرطانی لڑکی اپنی خواہش اور موڈ کے مطابق دوسروں سے شکایت کرتی ہے۔ اپنے غصّے پر قابو پانا جانتی ہے۔ وہ کسی بھی کام یا فیصلہ کرنے میں دیر نہیں کرتی۔ چاہے اس سے اس کو نقصان ہی کیوں نہ ہو۔

سرطانی لڑکی دوسروں سے میٹھی زبان استعمال کر کے اپنا راستہ بنا لیتی ہے۔ اگر کام نہ نکل رہا ہو تو یہ رو دینے والا حربہ استعمال کرتی ہے۔ یا اتنی زور سے روتی ہے کہ ہچکی بندھ جاتی ہے۔ دوسرے اس کی یہ حالت دیکھتے ہوئے کام کر دیتے ہیں۔ اگر سرطانی لڑکی کی ان عادتوں کی تفصیل شروع کر دیں تو کئی صفحات درکار ہوں گے۔

سرطانی لڑکی کی شخصیت ناقابل تغیر پذیر ہوتی ہے۔ موڈی ہونے کی وجہ سے یہ جاننا مشکل ہوتا ہے کہ اسے کس طرح کنٹرول کیا جائے یا کونسا لفظ ہے جس سے اُن کے موڈ کو تبدیل کیا جائے۔ سرطانی لڑکی فوری غمگین ہو جانا یا کسی قسم کی نمایاں کارکردگی دکھا دینا دوسرے لوگوں کو حیرت زدہ کر دیتی ہے۔

یہ لڑکی جس کی علامت کیکڑا ہے۔ باہر کا حصّہ مضبوط اندر سے نرم و نازک اور گرفت طاقتور ہوتی ہے۔ اس خول کی وجہ سے کوئی بھی شخص اس کے قریب نہیں آتا ہے۔ یہ خود اپنی غلطی سے دوسرے شخص کی محبّت میں گرفتار ہوتی ہے۔ لیکن جلد ہی اس سے الگ بھی ہو جاتی ہے۔

وہ اپنے عمر سے بڑے اور چھوٹے بچّوں سے بے پناہ محبّت

کرتی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کے یا اس کے گھر کے کسی فرد کے بارے میں غلط بات کہتا ہے تو یہ پنجے جھاڑ کر اس کے پیچھے پڑ جاتی ہے۔ اگرچہ آپ نے ایسا کام نہ کیا ہو۔ لیکن اگر آپ اس کی والدہ سے زور سے بات کر رہے ہیں تو چپکے سے آکر اپنے ناخن آپکے بازو میں پیوست کر دے گی کہ اس کی چبھن آپ عرصے تک محسوس کرینگے۔

اگرچہ گھر کے افراد اس کی خواہشات اور اس کی امیدوں کو ہمیشہ پوری کرتے رہیں گے۔ لیکن اس میں یہ احساس اجاگر رہتا ہے کہ کوئی اس کا احساس نہیں کرتا۔ بچپن سے اس کی طرف سے غفلت برت رہے ہیں۔ وہ آپ کے احسانات کو کبھی نہ مانے گی۔ جب تک اس کے کام کی ہمت افزائی نہ کی جائے کبھی خوشی محسوس نہ کرے گی۔

اپنے روزمرّہ کاموں کو اپنے وقت پر کرنے کی عادی ہوتی ہے۔ وہ روزانہ والدین اور پڑوسیوں کے ساتھ مل کر دوسروں کے دل بہلاتی ہے۔ جن کا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔ اس کے ساتھ اپنے گھر کی ذمہ داری بھی سمجھتی ہے۔ اپنا کام وقت پر پورا کر لیتی ہے۔ اگر کسی کمپنی میں ملازم ہے تو اپنی تخلیقی صلاحیت سے کام کو مکمل کروا لیتی ہے۔

روپے کے معاملات میں سرطانی لڑکی ہمیشہ اپنے شوق کو مدنظر رکھ کر خرچ کرتی ہے۔ کسی بھی خوبصورت چیز کو خریدنے میں بے چین ہو جاتی ہے۔ جبتک خرید نہ لے چین نہیں لینے دیتی۔ جب بھی ان کا موڈ خراب ہوگا تو کبھی بھی اپنے گھر سے اور اپنے کمرے سے نہ نکلے گی۔ اور سمجھے گی کہ کوئی بھی ان سے محبت نہیں کرتا ہے۔ دوسروں کی باتوں کا زیادہ اثر لیتی ہیں۔ جس سے اکثر ذہنی انتشار میں مبتلا رہتی ہیں۔

سرطانی لڑکی سیر و تفریح کے معاملے میں سب سے آگے رہتی ہے۔ وہ ہمیشہ نئی جگہ اور ایسی جگہ کا انتخاب کرتی ہے جہاں کم لوگ موجود ہوں۔ تاکہ پرسکون وقت گزارا جا سکے۔

سرطانی آدمی

پہلی ملاقات میں سرطانی آدمی اپنے مطالعہ اور اپنی علمی ذہانت اور دنیا کے مختلف مسائل کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ دوسرے مرعوب ہو جاتے ہیں۔ یہ مہذب اور شائستہ اطوار کا مالک ہوتا ہے۔ دنیا کے طور طریقوں سے بخوبی واقف ہوتا ہے۔

سرطانی آدمی ہمیشہ دیکھ کر اپنا راستہ منتخب کرتا ہے۔ اپنے روپے کی نمائش بھی اس کی خاصیت میں شامل ہے۔ وہ ہمیشہ زیادہ خرچ کرنے کے بجائے زیادہ کماتا ہے۔ اور جبکہ دوسروں کی مدد کر کے خوش ہوتا ہے۔ اگرچہ آپ اسے کئی سال سے جانتے ہوں گے۔ لیکن بہت بعد میں آپ اس کے دکھ بھرے احساسات جان سکیں گے۔

سرطانی آدمی میں ایک طرح کی مقناطیسی کشش ہوتی ہے۔ یہ ہر وقت سفر کرنے کے موڈ میں ہوتے ہیں۔ اپنی شخصیت کے نکھار اور نئے ماحول کو اپنانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں چاہے کسی گاؤں میں ہی جا کر کیوں نہ رہیں۔ سرطانی آدمی کسی بھی خاموشی والی جگہ سے نظارہ کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ جہاں سے انہیں سمندر کا شور اور ہوا اپنے مسحور کن ساز میں مگن کر دے۔

وہ جب بھی دور دراز علاقوں سے واپس آتے ہیں تو اپنے ساتھ علاقائی اور معلوماتی اطلاعات بھی لاتے ہیں جنہیں مختلف علاقوں کی تہذیب کے بارے میں معلومات درج ہوتی ہیں یہ دوسرے افراد کو ان معلومات سے آگاہ بھی کرتے ہیں۔ انہیں ہمیشہ قیمتی اشیاء کے جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ جس میں ٹکٹ، قدیم فرنیچر یا اشیاء، پرانے سکّے، یا تصویر۔ وہ ہمیشہ اپنے کیریئر میں آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اور اپنے کام کا حساب بھی باقاعدہ رکھنا جانتے ہیں۔ وہ ہمیشہ دیر تک محنت کرتے ہیں وہ ملازم کی حیثیت سے ایک ہی جگہ کام میں مگن رہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ انہیں روزانہ ایک ہی قسم کے کام میں مگن رکھا جائے اگرچہ انہیں اس کام سے دلچسپی ہو یا نہ ہو۔

سرطانی آدمی جب بھی سفر یا سیر و تفریح میں ہوگا۔ ہمیشہ نئی کہانیاں یا نئے واقعات سے دوسروں کو متاثر کرے گا۔

سرطانی آدمی پر پوری کمپنی کا دار و مدار ہوتا ہے۔ اگر اس کا محبوب کسی دوسرے آدمی کے ساتھ بھاگ جائے تو یہ اپنا پورا بزنس اس لڑکی کے حوالے کرنے پر تیار ہو جائے گا۔ چاہے اس کی خواہش نہ ہو۔

سرطانی آدمی گھر بنانے اور گھر کی حفاظت کرنا جانتا ہے۔ اگر آپ کو وہ اپنے گھر آنے کی دعوت دیتا ہے تو آپ اس کی گھریلو آرائش سے ضرور متاثر ہوں گے۔ ان کے اپنے کچھ مخصوص شوق ہوتے ہیں۔ سفر، اپنے بچّوں کے لئے تفریح مہیا کرنا یا ایسا کام کرنا جس سے روپیہ کمایا جا سکے۔

سرطانی آدمی حساسیت کا شکار رہتا ہے۔ وہ ایک محبت

(باقی ص۱۵۹ پر)

نفسیات

منفی سوچ رکھنے والے بدل سکتے ہیں

اگر آپ منفی اندازِ فکر کے مالک ہیں تو مثبت سوچ کے مالک بن سکتے ہیں۔ مگر اس کے لئے آپ کو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل پیرا ہونا پڑے گا۔

یہ مقصد حاصل کرنے کیلئے صرف ان باتوں کا مطالعہ کافی نہیں بلکہ جو امور آپ پر لاگو ہوتے ہیں۔ ان کو بار بار پڑھیں۔ مسلسل یہ عمل دوہراتے رہیں۔ مگر ایک بات دھیان میں رہے ان سب باتوں سے آپ اُس وقت فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب آپ ذہنی طور پر انہیں ماننے اور عمل کرنے پر آمادہ ہوں۔ ان باتوں پر مکمل یقین کریں تو اس صورت میں آپ کو قابلِ عمل سمجھیں گے۔ اور آپ میں مرحلہ وار مثبت تبدیلیاں آتی جائینگی۔ جس کے ساتھ ساتھ آپ کے اندر کی دنیا بھی بدل جائے گی۔

یاد رکھیئے اگر آپ کے سوچنے کا انداز بدل جائے تو پھر ہر چیز بدل جائے گی۔

آپ اندیشوں سے نجات پائیں

کامیاب زندگی گزارنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ خود اعتمادی کی دولت سے مالا مال ہوں۔ عدم خود اعتمادی کی صورت میں انسان اندیشوں میں گھرا رہتا ہے۔ اندیشوں سے نجات کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کریں اور کسی غلط خیال اور فکر کو آڑے نہ آنے دیں۔ عموماً لوگ مندرجہ ذیل اندیشوں میں گھرے رہتے ہیں۔

ا۔ میری عمر بیت چکی ہے

جب کوئی خیال ذہن میں آئے تو لوگ اسی لئے رد کر دیتے ہیں کہ وہ اپنی خاصی عمر گزار چکے ہیں اور اب اُن کے حالات بدلنا ممکن نہیں ہے۔ مشہور مقولہ ہے کہ بوڑھے طوطے پڑھ نہیں سکتے۔ لیکن گزرتے وقت نے یہ خیال یکسر رد کر دیا ہے آپ کی عمر چاہے کتنی ہی ہو۔ لیکن اس کے باوجود آپ نئی تبدیلیوں کے مطابق خود کو ڈھال سکتے ہیں۔ اور ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

آپ اس وقت تک بوڑھے اور ناکارہ نہیں ہوں گے جب تک کہ آپ میں آگے بڑھنے اور عمل کرنے کا جذبہ موجود ہے اور جب آپ خود ہتھیار ڈال دیں گے تو پھر کوئی قوت آپ کو تبدیل نہیں کر سکے گی۔

ایسی بہت سی مثالیں ملتی ہیں جن سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ کم عمر کے اعتبار سے بوڑھے قرار پانے والے لوگوں نے کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں یا ایک طویل عمر گزارنے کے بعد اُن کی صلاحیتیں سامنے آتی ہیں۔

ب۔ میں معذور ہوں

جسمانی طور پر معذوری بہت سے لوگوں کے آڑے آتی ہے لیکن میرے نزدیک سب سے بڑا معذور منفی سوچ رکھنے والا ہے۔ داور آپ منفی سوچ تبدیل کرنے والوں میں شامل ہو گئے ہیں۔

جسمانی طور پر معذوری تکلیف دہ بات ہے۔ لیکن کسی بھی معذوری کی بنا پر نا امید ہونا یا زندگی کی نعمتوں سے منہ موڑنا دانش مندی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کو حوصلہ بلند رکھنا چاہیے۔

کیوں کہ خود ہمارے معاشرے میں ایسی بہت سی مثالیں ملتی ہیں کہ معذور افراد نے صحیح سالم افراد کے مقابلے میں قابلِ رشک کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ گزشتہ سالوں پہلے نیلام گھر میں کار حاصل کرنے والے نابینا افراد یا مقامی بینک میں ملازم نوجوان شاعر ساجد علی ساجد کی مثالیں ہمارے سامنے رہیں۔ جنہیں دونوں

ہاتھوں سے معذور ساجد نہ صرف اچھا پیراک اور فٹ بال کا کھلاڑی ہے۔ بلکہ وہ اپنی ایسوسی ایشن کا سرگرم عہدیدار بھی ہے۔ حالات سے سمجھوتہ کرنا بہت بڑی خوبی ہے۔ ایک نابینا شخص کا کہنا ہے کہ "جب میری بصارت زائل ہوئی تو میں غم واندوہ میں ڈوب گیا تھا۔ لیکن جلد ہی مجھے احساس ہوا کہ میں اس حالت میں پہلے سے زیادہ خوش اور مطمئن ہوں کہ پہلے میں اردگرد کی بہت سی چیزیں دیکھ کر بے سکونی کا شکار ہو جاتا تھا۔ پہلے میں خود سے بہتر چہرے اور وجیہہ افراد کو دیکھ کر خود کو اُن سے کمتر محسوس کرتا تھا۔ لیکن اب میں سوچتا ہوں کہ بہترین خیالات اور تصوّرات اس وقت ذہن میں آتے ہیں جب آنکھیں بند ہوں۔ جب ہی تو عبادت کرتے ہوئے ہم اپنی آنکھیں موند لیتے ہیں" یہ خیالات اس نابینا شخص کے ہیں۔ جس نے بصارت زائل ہونے کے بعد پینٹنگ سیکھی ہے۔

یہ ساری مثالیں اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ کوئی شخص اس وقت تک معذور نہیں ہوتا جب تک ذہنی طور پر وہ خود کو معذور نہ سمجھ لے۔

ج۔ میرے پاس وقت، سرمایہ اور انرجی نہیں

کیا آپ بھی سوچتے ہیں اور آپ کو یقین ہے کہ آپ کے پاس ان چیزوں کی کمی ہے یا آپ اُن سے محروم ہیں۔ یہ احساسِ محرومی ہی آپ کی کامیابی کی راہ میں حائل ہے۔ آپ کو اس سے بچنا چاہیئے۔ اور موجود وسائل کو بروئے کار لاکر زیادہ سے زیادہ مسائل حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

د۔ میں معاشرتی طور پر پسماندہ اور بدحال طبقے کا فرد ہوں

آپ کا یہ سوچنا اس اعتبار سے غلط ہے کہ ترقی اور کامیابی کے حصول کے لئے فرد کا ماضی بھی اہمیت نہیں رکھتا ہے۔ پھر یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ہر منفی پہلو کا ایک مثبت پہلو بھی ہے۔ اور آپ مناسب طریقۂ کار اختیار کر کے اپنے فائدے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

ایک غریب اور پسماندہ ماحول سے تعلق رکھنے والا شخص بہتر اور پُر آسائش ماحول میں آکر احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاکر نہ صرف اپنے احساسِ کمتری سے نجات پا سکتا ہے بلکہ نئے ماحول میں اپنی جگہ بنا سکتا ہے۔ اور یہ سب اسی وقت ممکن ہے۔ جب وہ اپنے اندازِ فکر کو بدلے اور مثبت انداز سے سوچنے لگے۔

اردگرد بکھرے ماحول میں ایسی بہت سی مثالیں مل جائیں گی ہیں۔ مثلاً کامیاب زندگی گزارنے والی ایک خاتون "ت" کا کہنا ہے۔

"میں ایک بکھرے ہوئے گھر سے تعلق رکھتی ہوں۔ میرے والدین میں کبھی نہ بنی اور وہ آئے دن کے جھگڑوں سے تنگ آکر علیحدہ ہو گئے۔ طلاق کے بعد میں اُن کی محبت سے محروم زندگی گزارنے پر مجبور تھی۔ حالات کے اعتبار سے مجھے ایک ناکام اور بے کار زندگی گزارنی چاہیئے تھی۔ مگر میں اس طرح زندہ رہنا نہیں چاہتی تھی۔ لہٰذا میں نے ہمت نہیں ہاری۔"

ایک ایسی ہی مثال ایک جاپانی بچّے کی ہے۔ جسے اُسکی ماں نے جنم دینے کے بعد اُسے اس کے باپ کے پاس چھوڑ دیا تھا۔ تاکہ اُس کی بے وفائی کا انتقام لے سکے۔ اور اُس کی ازدواجی زندگی تباہ ہو جائے۔ اس بچّے نے انتہائی تکلیف دہ بیزارکن اور دُکھی ماحول میں پرورش پائی۔ مگر یہ جان کر آپ کو حیرت ہوگی کہ یہ بچّہ آگے چل کر جاپان کا وزیر بنا۔ اور بیسویں صدی کے جاپانی شاعروں میں سرفہرست ہے۔ کاگاوا نامی یہ شاعر اب بھی بے شمار لوگوں کے لئے قابلِ تقلید ہے۔

ذ۔ میں صحیح لوگوں کی شناخت سے محروم ہوں

اس خیال کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ آپ لوگوں سے کنارہ کشی کرلیں بلکہ شناخت کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے لوگوں سے ملنا جلنا ضروری ہے۔ اپنا حلقۂ احباب وسیع کیجئے۔ کیوں کہ دنیا میں ایسے کامیاب لوگوں کی کمی نہیں ہے جو اہل لوگوں کی مدد کر کے خوش ہوتے ہیں۔ یا اپنے تجربات سے انہیں فائدہ پہنچاتے ہیں۔

اس سلسلے میں رابطہ قائم کرنے کی کوشش آپ کا کام ہے آپ ہچکچائے بغیر ٹیلی فون، خط یا ٹیلی گرام کے ذریعے رابطہ استوار کر سکتے ہیں۔ اور عظیم لوگ ہمیشہ نئے دوست بناتے ہیں۔ باصلاحیت لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے خواہاں رہتے ہیں۔ پھر تعمیری اور مثبت تصوّرات اُن لوگوں کی توجّہ آسانی سے اپنی طرف مبذول کرا لیتے ہیں۔

آپ کے اندر کی ہچکچاہٹ آپ کی کامیابی کی دشمن ہے۔ اپنے اندر سے ہچکچاہٹ ختم کرلیں۔ اور بے جھجک ہو کر عمل

کریں۔کامیاب اور عظیم لوگوں سے دوستی محض دیوانے کا خواب نہیں۔یہ بھی آپ ہی کی طرح انسان ہوتے ہیں اور قدرت انہیں انسان دوست بناتی ہے۔ان کی یہ انسان دوستی آپ کی زندگی کا رُخ بدل سکتی ہے۔

ر۔میرا رنگ روپ دوسروں سے کمتر ہے

رنگ، روپ، نسل اور خاندان کی بنا پر احساس کمتری صلاحیتوں کا دشمن ہے۔کیا آپ صرف اس بنا پر اقدامات کرتے ہوئے کتراتے ہیں۔کیا آپ سوچتے ہیں کہ صرف اسی وجہ سے آپ اپنا جائز مقام حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔؟

یہ بات یاد رکھیئے کہ مثبت اندازِ فکر ہی آپ کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔اور اسی اندازِ فکر کی وجہ سے آپ ہر وہ کام کر سکتے ہیں جو آپ کے نزدیک خواہش کا درجہ رکھتا ہے۔رنگ و نسل کی کمتری کو درست تسلیم کر لیا جائے جب بھی اسے ناکامیوں کا سبب قرار دینا درست نہیں ہے۔دنیا میں کامیاب ترین لوگوں کی زندگی اس بات کی گواہ ہے کہ مثبت اندازِ فکر نے ہی پسماندہ ترین لوگوں کو کامیابیاں عطا کی ہیں۔

ز۔میں تعلیمی اعتبار سے کمتر ہوں

کچھ لوگوں کے نزدیک یہ خیال ہی روح فرسا ہے کہ وہ تعلیمی اعتبار سے کمتر ہیں۔اس لئے وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا مقیاس ذہانت (IQ) دوسروں سے کم ہے۔ایسے لوگ بھی غلطی پر ہیں۔کیوں کہ ذہانت اور طاقت کی بنا پر ایک بار تو انعام حاصل کیا جاسکتا ہے۔لیکن وہی لوگ بار بار اپنا ریکارڈ دوہراتے ہیں جو اس مقصد کے لئے مسلسل کوشش کرتے ہیں جو اس بات پر ٹھوس یقین رکھتے ہیں۔

پھر یہ بات بھی دھیان میں رکھیں، تعلیم صرف وہ نہیں ہے جس کے نتیجے میں ڈگریاں ملتی ہیں۔بلکہ تعلیم تو صلاحیتوں کی نشوونما کا نام ہے۔

اگر آپ معاشرے کا جائزہ لیں تو درسگاہوں میں ایسے بہت سے طلبہ مل جائیں گے جو تعلیمی اعتبار سے "سی گریڈ" قرار پاتے ہیں۔لیکن غیر نصابی سرگرمیوں میں دیکھا جائے تو یہ لوگ نمایاں ترین نظر آتے ہیں۔کیا ہم انہیں مجموعی طور پر "سی گریڈ" قرار دے سکتے ہیں۔؟

اس مثال کو سامنے رکھ کر آپ اپنا تجزیہ کریں۔کیا صرف کم تعلیم یافتہ ہونے کا خیال ہی آپ کی شخصیت پر اثر انداز ہونا چاہیے۔آپ اپنی صلاحیتوں کا کھوج کیوں نہ لگائیں۔جو آپ میں موجود ہیں۔اور آپ کی زندگی کو کامیابیوں سے ہمکنار کر سکتی ہیں۔

چھوٹی چھوٹی مثبت باتوں پر دھیان دیں

یاد رکھیئے ایک چھوٹی مثبت سوچ بہت سی منفی سوچوں پر حاوی ہوتی ہے۔شرط یہ ہے کہ آپ اپنی اس مثبت سوچ کو برقرار رکھیں۔اور کچھ کر گزرنے کی امنگ زندہ رکھیں۔

جنگ کے زمانے میں مکمل بلیک آؤٹ ہوتا ہے ایسے میں حملہ آور طیارے ہلکی سی روشنی کے متلاشی ہوتے ہیں اور ایسے میں چھوٹی سی روشنی بھی کامیابی کے حصول میں اُن کی مددگار ہے۔اسی طرح ذہن میں اُبھرنے والی معمولی سی مثبت سوچ بھی زندگی کا دھارا بدل سکتی ہے۔

مثبت سوچ رکھ کر محنت کیجئے۔جلد ہی آپ ذہنی طور پر اپنے اندر انقلابی تبدیلی محسوس کریں گے۔اور یہ تبدیلی اس چھوٹی سی مثبت سوچ کے باعث آئے گی۔جسے آپ نے قابلِ توجہ سمجھا ہو۔

ایک پاگل عورت کا قصّہ ہے جو خدا پر یقین نہیں رکھتی تھی اس کا کہنا تھا کہ "خدا کہیں بھی نہیں ہے۔اگر وہ ہے بھی تو مجھے چھوڑ چکا ہے اور میں رات دن جہنّم میں جل رہی ہوں۔"

یہ عورت ناامیدی اور مایوسی کے اندھیروں میں بُری طرح گھری ہوئی تھی۔مگر ایک دن اس کی حالت میں نمایاں تبدیلی محسوس کی گئی۔

یہ ایک نوجوان ڈاکٹر کا کارنامہ ہے جس نے اس پاگل عورت پر خصوصی توجہ دی۔وہ جواب کی پرواکئے بغیر اس سے کچھ نہ کچھ گپ شپ ضرور کرتا تھا۔ابتدا میں اس عورت نے کوئی توجہ نہ دی۔

ڈاکٹر اپنے معمول کے مطابق اُس سے ملتا رہا۔پھر ایک دن اس عورت نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں میں زندگی کی رمق محسوس کر لی تھی۔وہ چند لمحے انتظار کے بعد واپسی کے لئے مڑا تو اس عورت نے ہاتھ بڑھا کر اُسے روکا اور کہا۔

"تمہارا نام کیا ہے۔؟"

"ڈاکٹر ہیون" اس نے کہا۔
وہ عورت پھر سر جھکا کر بیٹھ گئی۔
مگر ڈاکٹر کا نام اس کے ذہن میں سوچ کے در وا کر گیا۔
آنے والی صبح اس کی زندگی کے لئے نئی نوید لائی تھی اس نے اپنی مذہبی کتاب نکالی۔ اور صبح کی ابتدا اُسی سے کی۔۔۔ پڑھتے پڑھتے وہ ایک فقرے پر رُک گئی "یہ اُس دن خدا نے دنیا بنائی۔ آؤ یہاں لطف اندوز ہوں۔ اور اس میں خوش رہیں۔"
وہ اس عبارت کو دہراتی رہی۔
"میں بھی دنیا سے لطف اندوز ہوں گی۔ اور خوش رہونگی۔" شام ہونے سے پہلے وہ فیصلہ کر چکی تھی۔
جلد ہی وہ ذہنی اور جسمانی طور پر بہتر ہوتی چلی گئی اور کچھ عرصے بعد وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو کر کامیاب زندگی بسر کرنے لگی۔

ہر صبح پُر امّید ہو کر گھر سے نکلیں

جب بھی گھر سے نکلنے کے لئے لباس تبدیل کریں۔ تو اس کے ساتھ ہی خود کو بھی ذہنی طور پر آراستہ کریں۔ آپ اس وقت تک فعال نہیں ہوں گے۔ جب تک آپ ذہنی طور پر اس کے لئے آمادہ نہ ہوں۔
مثبت سوچ اور تعمیری جذبہ، منفی قوتوں کے خلاف ڈھال ہوتا ہے۔ عمل سے پہلے ارادہ ضروری ہے۔ مثبت ارادہ ذہن اور روح کو توانائی فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلے میں مشہور اقوال دعائیہ کلمات کی تکرار معاون ثابت ہوتی ہے آپ اس قسم کے فقروں کا انتخاب کر سکتے ہیں۔
"خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ ہر بات کو ممکن بنا سکتا ہے۔"
"انسانی دسترس اور صلاحیت محدود ہے۔ لیکن خدا کی حاکمیت لامحدود ہے۔ وہی بگڑے کام بناتا ہے۔"
"اے خدا! مجھے توفیق دے کہ میں ان کاموں میں جلدی نہ کروں۔ جس میں تو دیر چاہتا ہے۔ اور ان کاموں میں دیر نہ کروں جن میں تو جلدی چاہتا ہے۔"
آپ مثبت فکر کے کلمات اور مذہبی دعاؤں میں اپنے گھر والوں کو بھی شریک کر سکتے ہیں۔ صبح کی عبادت کے ساتھ یہ معمول اور روزمرّہ معمولات کے دوران کسی دعا کا ورد آپ کو ذہنی اور روحانی طور پر طاقت ور بنائے گا۔ اور آپ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری صلاحیت کے ساتھ سرگرم رہیں گے۔

اپنے ذہن کو مستقل طور پر مثبت خیالات فراہم کریں

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا ذہن کارآمد اور مفید باتیں سوچے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے ذہن کو ایسی باتیں فراہم کریں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ذہن کو یہ باتیں کس طرح اور کیسے فراہم کی جائیں۔ یہ کوئی مسئلہ نہیں، پہلے آپ سوچیں کہ ٹی وی کا کونسا پروگرام کس قسم کی کتابیں یا گفتگو آپ کو متأثر کرتی ہے اور کونسی باتیں آپ کو بددل کرتی ہیں۔ کن چیزوں سے آپ میں محبت، وفاداری، امید اور خوشی جنم لیتی ہے۔ کن باتوں سے آپ میں نفرت، بے یقینی، خوف اور ایذا کے منفی جذبات ابھرتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ آپ اس بات کا فیصلہ آسانی سے کر سکتے ہیں کہ آپ کو کن چیزوں کا انتخاب کرنا چاہئے۔ اس کے ساتھ ضروری ہے کہ آپ ایسے لوگوں کی باتوں پر کان نہ دھریں۔ جو منفی خیالات رکھتے ہوں یا جو آپ سے مل کر اس بات کی نشاندہی پر مصر رہتے ہیں کہ آپ کس حد تک غلط ہیں یا آپ کا منصوبہ کس حد تک ناکامی کے امکانات رکھتا ہے۔ جس قدر بھی ممکن ہو خود کو مثبت خیالات سے آراستہ کیجئے۔ اس مقصد کے لئے کتابیں آپ کی بہترین مددگار ثابت ہوں گی۔ جو لائبریریوں میں بھی مل جاتی ہیں۔

ہفتے میں ایک دن ذہن و روح کی پاکیزگی کا اہتمام کیجئے

مثبت خیالات کے لئے ذہن و روح کی پاکیزگی ضروری ہے۔ روزمرّہ کے معمولات میں بہت سی باتیں ہمارے ذہن و روح کو متأثر کرتی ہیں۔ کامیاب زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ مکمل طور پر ہشاش بشاش ہوں اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہفتے میں ایک دن آپ نہ صرف مکمل طور پر آرام کریں۔ بلکہ روح کی جلا کا اہتمام بھی ہو۔ روزمرّہ کی عبادت اس سلسلے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر آپ ہفتے میں ایک دن کسی ایسی محفل میں شریک ہوں۔ جہاں آپ کو نہ صرف پاکیزہ ماحول بلکہ تعمیری باتیں سُننے کو ملیں تو آپ اپنے اندر حیرت انگیز تبدیلی محسوس کریں گے۔
اگر آپ نے اُسے اپنے پروگرام کا جزو بنا لیا تو آپ دور رس تبدیلیاں اور نتائج حاصل کریں گے۔

مثبت خود کلامی کی عادت اپنائیے

"میں خدا کی دی ہوئی ہر صلاحیت کو بروئے کار لاکر ہر کام کر سکتی ہوں۔" آپ اس قسم کے جملے زیر لب دوہرا سکتی ہیں۔
عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ دکھ، ناکامی اور افسردگی کی شدت میں منفی جذبات کا اظہار کرتے ہیں ـــــــ جن سے اُن کی دل برداشتگی ظاہر ہوتی ہے۔ عام حالات میں اگر آپ بار بار دوہرائیں کہ میں بہت تھکا ہوا ہوں، ناکامی میرا مقدر ہے، یا میں مصیبت میں گرفتار ہوں۔ تو یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ ان میں سے کسی بھی بات سے دوچار نہیں ہیں۔ خود کو ایسا ہی محسوس کرنے لگیں گے۔
مثبت خیالات کا اظہار بھی اتنی ہی قوت اور اثر انگیزی رکھتا ہے۔ اگر آپ خوشگوار زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ تو ہر صبح خود کو یقین دلائیے کہ آپ ایک خوشگوار اور کامیاب زندگی گزارنے جارہے ہیں۔ اس طرح آپ خود کو خوف کی اس لاشعوری گرفت سے آزاد کر سکتے ہیں۔ جس نے آپ کو لاتعداد مسائل سے دوچار کر رکھا ہے۔ آپ خوش ہیں۔ لیکن اس کا اندازہ کرنے کے لئے آپ کو بذاتِ خود اس چیز کا یقین دلانا پڑے گا۔
خود کلامی کی اس عادت کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنی باتوں سے خود کو خوشی، اُمید، محبت اور شادمانی کے لئے تیار کریں۔
اس موقع پر اس شخص کی مثال بہت مناسب ہے جو اپنی انیس سالہ ملازمت اس بنا پر چھوڑنا چاہتا تھا کہ وہ اس سے بیزاری کی حد تک نفرت کرتا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ "مجھے یہ کام بالکل پسند نہیں۔ سال بھر بعد میں پینشن کا حق دار ہو جاؤں گا لیکن سمجھ میں نہیں آتا کہ میں یہ مدت کس طرح گزاروں؟"
اس شخص کے پاس اپنے پیشے سے نفرت کی کوئی ٹھوس وجہ موجود نہ تھی۔ لیکن پیشے سے بیزاری کا بے جواز احساس رفتہ رفتہ اس کے ذہن و دل پر حاوی ہو گیا تھا۔ کہ ہر صبح وہ اُٹھتے ہوئے انتہائی کوفت اور اذیت محسوس کرتا تھا۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کے منفی خیالات نے اسے پوری شدت سے گھیر لیا تھا۔ اور یہ سب غیر محسوس طریقے سے اس کی ذات کا حصہ بن گیا تھا۔ اگر آپ اس طرح رفتہ رفتہ خود کو مثبت خیالات و نظریات سے ہم آہنگ کرلیں۔ تو آپ کی شخصیت میں واضح طور پر مثبت تبدیلیاں وقوع پذیر ہوں گی۔ کیوں کہ اپنی ملازمت سے دل برداشتہ

متذکرہ بالا شخص کی زندگی صرف ایک جملے کی تکرار نے بدل دی تھی "مجھے اپنی ملازمت پسند ہے۔"
مسز الف کا کہنا تھا "مجھے خدا پر یقین نہیں ہے، نہ ہی مجھے اپنے شوہر سے محبت ہے۔ مجھے کسی سے کوئی دلچسپی نہیں ہے میں خودکشی کرنا چاہتی ہوں۔"
یہ خاتون پوری شدتوں کے ساتھ ان باتوں کا اعادہ کرتی تھیں۔ کیا یہ خاتون اپنے اظہار میں سچ تھیں۔؟ بظاہر اس کا جواب اثبات میں نظر آتا ہے۔ لیکن صورت حال یہ نہ تھی بلکہ اس نے خود کو ان باتوں کا یقین دلا رکھا تھا۔ اب ضرورت اس بات کی تھی کہ اس یقین کو توڑا جائے۔ لہٰذا اس سے کہا گیا کہ اس کے نزدیک یہ جھوٹ سہی مگر وہ بار بار کہے کہ "مجھے خدا پر یقین ہے۔ مجھے اپنے شوہر سے محبت ہے۔ مجھے اپنی زندگی سے محبت ہے۔"
پہلے تو وہ اس امر پر آمادہ نہیں ہوئی۔ لیکن بعد میں اُس نے ان باتوں کو دہرانے پر آمادگی ظاہر کردی اور جب اس نے اس پر عمل کیا تو صورت حال یکسر بدل گئی۔ ان کلمات کی ادائیگی نے نہ صرف اس کی شخصیت بلکہ اس کی زندگی کا رنگ ہی بدل دیا تھا۔ اب اسے نہ صرف خدا کا اعتراف تھا بلکہ وہ زندگی اور شوہر سے محبت کی معترف تھی۔
یہ مثالیں اس معاشرے کی ہیں۔ چند جملے آپ کی زندگی بھی بدل سکتے ہیں۔ ممکن ہے ابتدا میں آپ اپنے آپ کو احمق، دروغ گو اور بے یقین محسوس کریں۔ لیکن اس عمل کو جاری رکھیں۔ اس عمل میں سب سے کڑا مرحلہ یہی ہے لیکن جب آپ بار بار ان باتوں یا کسی ایک جملے کو دہرائیں گے۔ تو ہپناٹزم کی سی کیفیت سامنے آئے گی۔ اور آپ کے اندر پیدا ہونے والی اس کیفیت سے آپ کی مثبت سوچ فروغ پاتے گی۔

عبادت کی قوت بروئے کار لائیے

اگر سچے دل سے عبادت کی جائے تو حیرت انگیز نتائج سامنے آتے ہیں۔ ایسی عبادت نہ صرف منفی خیالات کو ختم کرتی ہے۔ بلکہ ربّ کائنات کی ذات پر یقین کو پختہ کر دیتی ہے۔ جب ہم اللہ کی قدرت کا یقین کرتے ہیں تو ہمیں یہ بھی یقین ہوتا ہے کہ ہماری مشکل آسان کرے گا۔ اور ہمارے کام آئے گا۔ یہ یقین فرد کی شخصیت کو مکمل طور پر مثبت اندازِ فکر کا حامل بناتا ہے۔
ہر عبادت میں دعا کو خصوصی اہمیت حاصل ہوتی ہے لیکن آپ

جب بھی دعا کریں، پورے اعتماد کے ساتھ اور اس کے بعد مطمئن ہو کر اللہ کی تعریف و توصیف کریں۔ کیوں کہ وہی ہر چیز پر قادر ہے اور وہ ہماری ہر بات سنتا اور رحم کرتا ہے۔ بے اعتمادی کی عبادت نہ صرف ذہنی پریشانی میں اضافہ کرتی ہے۔ بلکہ یہ وقت کو رائیگاں کرنے کے مترادف ہوتی ہے۔ اگر آپ خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کا منفی اندازِ فکر ختم کر کے مثبت سوچ اور ارادہ دے تو یقیناً خدا آپ کی سنے گا۔

آپ اپنی شخصیت کا جائزہ لیتے رہیں

بہتر نتائج کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی شخصیت کا جائزہ لیتے رہیں۔ ابتدا جسمانی جانچ پڑتال یعنی چیک اپ سے کریں۔ کیوں کہ جسمانی تکلیف اور معمولی عارضے بھی ذہنی کیفیت کو متاثر کرتے ہیں۔

آپ نے ممکن ہے کسی بیماری یا جسمانی تکلیف کی اذیت کے شکار لوگوں کو منفی اور نا امیدی کی باتیں کرتے سنا ہو۔ اگر فرد کی جسمانی نشو و نما صحیح نہ ہو تو وہ جذباتی عدم توازن کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ منفی سوچ رکھنے والوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ آپ کی شخصیت کا یہ پہلو بھی قابلِ توجہ ہے۔ کیوں کہ جذباتی صحت ہی آپ کی ذہانت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

جذباتی طور پر منتشر افراد نہ صرف اپنے بلکہ دوسروں کے لئے بھی مسئلہ ہوتے ہیں۔ اسی لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی جذباتی کیفیات اور اتار چڑھاؤ کا بھی جائزہ لیتے رہیں۔

اس کے ساتھ ہی روحانی پہلو کی پڑتال یا دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔ آپ کی شخصیت کے اس پہلو کی بنیاد آپ کے مذہبی عقائد و نظریات پر ہوتی ہے۔ اگر آپ اپنے عقیدے پر دل کی گہرائیوں سے یقین رکھتے ہیں تو آپ کی فکر اور عمل میں بھی اس کا اثر آنا چاہئے اور اسی اعتبار سے آپ منفی یا مثبت سوچ رکھتے ہونگے۔

بحیثیت مسلمان اپنی عبادات، بنیادی عقائد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آخری کتاب کا جائزہ لیں تو آپ بڑی آسانی سے یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ یہ ساری باتیں اُس سب سے بڑی ہستی کے واحد، یکتا، قادر مطلق اور رحیم و رحمٰن ہونے کی نشان دہی کرتی ہیں۔

اگر آپ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی ان باتوں پر سچے دل سے یقین رکھیں۔ اور انہیں مانیں تو آپ کی روحانی زندگی قابلِ رشک ہوگی اور ایسی صورت میں ہم بلاشبہ مثبت اندازِ فکر کے مالک بھی ہوں گے۔

روحانی پہلو کی تقویت اور نشو و نما کے لئے مثالی شخصیت یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تقلید ضروری ہے۔ ان سے محبت اور اس کا بار بار اظہار آپ کے معمولات میں شامل ہونا چاہئے۔

ناممکنات کی دُنیا سے باہر نکلیئے

ارد گرد بکھرے معاشرے میں آپ کو بے شمار باہمت اور باعزم لوگوں کی مثالیں مل سکتی ہیں۔ جنہوں نے نا ممکن باتوں کو ممکن بنا کر دکھایا۔

ایک ایسی ہی مثال یو ایس نیوی کے لیفٹیننٹ کارل کی ہے۔ ۱۹۵۳ء میں وہ شدید فالج کا شکار ہوا جس کے نتیجے میں وہ چھ سال تک بستر پر لیٹا ہوا مصنوعی پھیپھڑے کے ذریعہ سانس لینے پر مجبور تھا۔ اس صورت حال نے اُسے دل برداشتہ کر دیا تھا۔ کیوں کہ وہ بستر سے اُٹھ بھی نہیں سکتا تھا۔ ایک دن اُس نے دھاتی پھیپھڑے کے بغیر سانس لینے کا فیصلہ کیا۔ اس مرحلے پر اُس کے بچپن کے دنوں نے اس کی مدد کی۔ اُس نے بچپن میں کھیلتے ہوتے ایک کھیل کی طرح زبان کی مدد سے سانس لینے کی کوشش کی۔ ابتدا میں اُسے یہ سب بہت مشکل اور نا ممکن سا لگا۔ لیکن اس طرح جلد ہی وہ سانس لینے میں کامیاب ہو گیا۔ اور اس نے بیداری کے عالم میں مصنوعی پھیپھڑے کا سہارا لینا چھوڑ دیا۔

۱۹۵۹ء میں اس نے زندگی کے معمولات میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ اس سال اُس نے سان ڈیگو یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا۔ جہاں اس کی بیوی روزانہ اُسے کلاس میں چھوڑنے جاتی تھی وہ لیکچر نوٹ نہیں کر سکتا تھا۔ لہٰذا اس نے لیکچر سن کر ذہن میں محفوظ رکھنے کی کوشش کی۔ اور اس میں کامیاب رہا۔ لیکن اس دوران انکشاف ہوا کہ وہ شوگر کا مریض ہو گیا ہے۔ شوگر کنٹرول ہوئی تو اسے السر ہو گیا جس کے بعد وہ نا سمجھ میں آنیوالے بخار کا شکار رہا۔ لیکن اتنی بیماریوں کے باوجود اس نے ہمت نہیں ہاری۔ اور تحصیل علم کا سلسلہ جاری رکھا۔ حتیٰ کہ اس نے قانون میں ڈپلومہ حاصل کر لیا۔ اب وہ وکالت کر رہا ہے اس کے لئے کچھ لکھنا، پیدل چلنا یا مسلسل بولنا آسان نہیں ہے۔ کیوں کہ وہ متحرک اور فعال رہنے کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کا کہنا

اگر میں کسی وجہ سے بے ہوش ہو جاؤں یا کبھی سو جاؤں تو سانس بند ہو جانے کے بعد زندہ نہ بچ سکوں گا۔ لیکن میں اس چیز کے متعلق ممکنہ حد تک کم سے کم سوچتا ہوں۔ اسی لئے میں مستقبل کے منصوبے بناتا ہوں اور ایک پُر امید زندگی بسر کر رہا ہوں"۔

معاشرتی طور پر کامیاب زندگی گزارنے کے لئے ضروری ہے کہ فرد ایک پرکشش، پُر اعتماد اور متاثر کن شخصیت کا مالک ہو۔ اگر آپ کامیاب معاشرتی زندگی گزارنے کے خواہاں ہیں تو تصوّر کریں۔ جب آپ اپنی ذات میں ان خوبیوں کا تصوّر اجاگر کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ تو اس وقت یقیناً آپ کی ذات کا جزو بننا شروع ہو جائیں گے۔

یہ حیرت انگیز بات ہے کہ آپ کے تصوّرات آپ کی شخصیت کی تعمیر میں پوری طرح ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اُن کی مدد سے آپ اپنی شخصیت کو از سر نو تعمیر بھی کر سکتے ہیں۔ اور اس سے بھی حیرت انگیز بات یہ ہے کہ آپ کے تصوّرات دوسروں پر بھی اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

کیلی فورنیا کے مفکر ریفارمر اور مصنّف رابرٹ ایچ اسکالر کا کہنا ہے "ایک ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ میں شرکت کے لئے جب میں کمرے میں داخل ہوا تو میرا سامنا کچھ سرد مہر اور غیر دوستانہ رویّہ رکھنے والے افراد سے ہوا۔ ان کا انداز دیکھتے ہوئے میں نے بھی گرم جوشی کا مظاہرہ نہ کیا۔ لیکن کچھ دیر بعد ایک اور شخص داخل ہوا جس کے بعد کمرے کا ماحول ہی بدل گیا۔ یہ فرد نہایت گرم جوش، خوش مزاج اور ملنسار تھا جب وہ کمرے میں آیا۔ اس نے دیکھتے ہی دیکھتے اِن سرد مہر اور رُوکھے انسانوں کو بدل کر رکھ دیا۔ میں اُس کی شخصیت کے پہلو سے بہت متاثر ہوا۔ میٹنگ کے بعد میں نے اس سے اس رُونُرخ پر بات کی تو وہ زیرِ لب مسکرانے لگا۔ پھر اس نے کہا میں کہیں بھی جانے سے پہلے دروازے پر چند لمحے ضرور رکتا ہوں اور اس دوران اپنے آپ کو نمایاں با اثر دوستانہ روپ میں تصوّر کرکے سوچتا ہوں کہ اندر موجود لوگ بہت اچھے اور ملنسار ہیں۔ وہ میری دوستی کا جواب مثبت اور بہتر طریقے سے دے رہے ہیں۔ وہ بھی اتنے ہی ملنسار اور پُرخلوص ہیں جتنی کہ میری ذات ہے۔

اس مثال سے واضح ہوتا ہے کہ انسانی خیالات اور تصوّرات کتنا اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ تصوّرات نہ صرف فرد کو متاثر کرتے ہیں۔ بلکہ اُن کی مدد سے دوسروں کو بھی اپنا ہم نوا بنایا جا سکتا ہے۔

نئے لوگوں سے مُلاقات اور آپ

کیا آپ نئے لوگوں سے ملتے ہوئے ہچکچاتے ہیں۔؟ کیا اجنبیوں کا سامنا کرنا، دوست بنانا آپ کے لئے بڑا مسئلہ ہے؟

اگر آپ تصوّرات کی قوّت استعمال کرنا سیکھ لیں تو اس نوعیت کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

یاد رکھیئے ہمیں وہی ملتا ہے جس کے ہم متمنی ہوں۔ اگر دوسروں سے دوستی چاہتے ہیں تو ذہنی طور پر بھی اس کے لئے آمادہ ہوں اور تصوّر کریں کہ لوگ آپ کے دوستانہ اور گرم جوش رویّہ کی طرح آپ سے مل رہے ہیں۔ آپ کو خوش آمدید کہیں گے۔

باب رچرڈ نے اپنی ایک کتاب میں اولمپک چیمپئن چارلی پیڈوک کی کہانی بیان کی ہے۔

چارلی ایک بہترین مقرر تھا۔ اس کو اپنی قوم کے نوجوانوں سے بہت محبّت تھی اور وہ اپنی ہمّت اور فلاح کے منصوبے بناتا تھا۔ ایک موقع پر اس نے اوہیو کے ایک ہائی اسکول کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا "ہر وہ بات ممکن ہے جس کے بارے میں تمہیں یقین ہو۔ اگر تم سوچتے ہو کہ کوئی کام تم کر سکتے ہو تو تمہارے یقین کی قوّت اسے ممکن بنا سکتی ہے۔ کسی خیال، کسی نظریہ پر ٹھوس یقین کسی بھی فرد کی زندگی بدل سکتا ہے"۔

پھر اس نے مجمع کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہا "کون جانتا ہے کہ اس ہال میں کوئی ایسا فرد موجود ہو جو اولمپک چیمپئن بن سکتا ہو۔ اور اسی کامیابی کے لئے عزمِ مصمّم کا محتاج ہو"۔ ابھی اس نے بات ختم ہی کی تھی کہ ایک نیگرو لڑکے نے جذباتی لہجے میں اُسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"مسٹر پیڈوک! اگر میں آپ کی طرح اولمپک چیمپئن بن گیا تو میں آپ کی ہر خواہش پوری کرنے کا وعدہ کرتا ہوں"۔

یہی وہ لمحہ تھا جس نے اس بچّے کی زندگی بدل دی۔ اس نے دل میں چیمپئن بننے کا تہیّہ کر لیا۔

۱۹۳۶ء کے برلن اولمپکس میں اسی خمیدہ ٹانگوں والے بچّے نے شرکت کی اور چار گولڈ میڈل حاصل کئے۔ دنیا اسے جیسی اوونز کے نام سے جانتی ہے۔

پُر اعتماد اور باعزم شخصیت کامیابیوں کی راہ ہموار کرتی

(بقیہ صـ۱۵ پر)

صحت کے راز

یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ انسان کی صحت میں عام طور پر جب بھی خرابی پیدا ہوتی ہے اس کی اصل وجہ معدے کے فعل کی خرابی ہوتی ہے اور معدے میں خرابی پیدا ہونے کی وجہ غذا کی بے اعتدالی زیادہ کھانا اور دیر ہضم ثقیل غذاؤں کا استعمال ہے۔ ڈاکٹروں حکیموں کا تسلیم شدہ مسئلہ ہے کہ آدمی کم کھانے سے بیمار نہیں ہوتا۔ بلکہ ہمیشہ کھانے میں زیادتی اور بے اعتدالی ہی اس کی صحت کی خرابی کا باعث ہوتی ہے۔ جس طرح انسان زیادہ محنت سے تھک جاتا ہے۔ اسی طرح اگر معدے پر بھی زیادہ بار ڈالدیا جائے تو وہ بھی تھک کر اپنا قدرتی فعل چھوڑ دیتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے معدے میں فتور پیدا ہو کر اور نظام ہضم خراب ہو کر مختلف قسم کی بیماریوں کا باعث بن جاتا ہے۔

جو غذائیں ہم کھاتے ہیں ان میں سے بعض جلد اور بعض دیر میں ہضم ہونے والی ہیں۔ یورپ کے فاضل ڈاکٹروں کی تحقیق ہے کہ عام طور پر ہضم کا فعل چھ سات گھنٹے میں ختم ہو جاتا ہے۔ عام لوگ اپنی ناواقفیت کی وجہ سے خیال کرتے ہیں کہ ہم اگر زیادہ مقدار میں کھائیں گے تو زیادہ قوت پیدا ہو جائیگی۔ یا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو کچھ اندھا دھند اپنے پیٹ میں بھر لیں گے معدہ اس بات پر مجبور ہے کہ وہ ضرور اسے ہضم کرلے، لیکن جس طرح ملوں اور کارخانوں میں جب مزدوروں سے کم اجرت پر زیادہ دیر تک کام لیا جاتا ہے تو وہ تنگ آکر ہڑتال کر دیتے ہیں۔ اور کام کرنے سے قطعی انکار کر دیتے ہیں۔ اور اس وجہ سے مالکوں کو کارخانہ بند کر دینا پڑتا ہے اسی طرح معدہ بھی زیادہ بار پڑنے کی وجہ سے عدم تعاون شروع کر کے اپنا کام بند کر دیتا ہے۔ اور انسان پر درد اور تکلیف کا ایسا پہاڑ توڑ دیتا ہے کہ اس کے تدارک کے لئے ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس دوڑنا پڑتا ہے۔

خدا نے غذائیں اس لئے پیدا کی ہیں کہ انسان اعتدال سے انہیں مصرف میں لاکر رشتۂ زندگی قائم رکھ سکے۔ لیکن ہم نے اس کے برعکس زندگی کا مقصد صرف کھانا تصور کر لیا ہے اور پھر کھانے میں 'مفید صحت' ہونے کے خیال کے بجائے زبان کے چٹخارے کا پہلو ہمیشہ نمایاں رہتا ہے، سادہ اور زود ہضم غذا استعمال کرنے کے بجائے ثقیل، روغن دار اور دیر ہضم غذاؤں کو ترجیح دی جاتی ہے۔ پھر ایک وقت میں جب تک پانچ سات قسم کے کھانے پیٹ کے تنور میں آگ بجھانے کیلئے نہ ڈالے جائیں۔ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے کچھ کھایا ہی نہیں۔ مختلف قسم کی غذائیں بیک وقت کھائی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض زود ہضم ہوتی ہیں اور بعض ایسی ثقیل کہ چھ سات گھنٹے میں بھی اچھی طرح ہضم نہیں ہوتیں۔ اور اس طرح جب ایک معدے میں مختلف اوقات میں ہضم ہونے والی غذائیں ایک ساتھ موجود ہوتی ہیں یا پے در پے بھری جاتی ہیں تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ معدے میں پکنے یا ہضم کے فعل میں یکسانیت ہونیکے بجائے غذا کا کچھ جزو تو جلد اپنے ہضم کا عمل پورا کر لیتا ہے اور کچھ اصلی حالت میں دیر تک قائم رہتا ہے۔ جس کے ہضم ہونے کیلئے معدے کو ضرورت سے زیادہ مشقت کرنی پڑتی ہے۔ اس وجہ سے معدے میں پورے طور پر اپنا کام کرنیکی قوت رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے۔ اور اگر اس پر بھی ہم اپنے رویئے میں اعتدال پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتے تو آخر کار یہی حالت بہت سی مہلک بیماریوں کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

صحت قائم رکھنے کا سنہری اصول یہی ہیکہ ایک وقت میں انسان کو صرف ایک ہی قسم کی غذا کھانی چاہیئے۔ اور وہ بھی مقررہ وقت پر اور مناسب مقدار میں اور یہ تندرست رہنے کا بہترین اصول ہے۔ جس پر بدقسمتی سے ہم نے عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ ▣▣▣

ہاتھ پر تحریرِ فطرت

شادی کی لکیریں

ہماری زندگی کی اہم تمنا خوشگوار اور پرسکون لمحات حیات کا میسر آنا ہے اور بالخصوص شادی کے بعد جو زندگی میں تبدیلی آتی ہے۔ وہی عرصہ اس ضرورت کے لئے بے حد اہم ہوتا ہے۔ اور اس کی تمنا سبھی کرتے ہیں۔

چنانچہ یہی وجہ ہے کہ ہاتھ میں شادی کی لکیروں کا مختلف شکلوں میں وقوع پذیر ہونا قطعی اور اہم علامت تصور ہوتی ہے۔ اگرچہ ان کی ترتیب و تشکیل میں فرق کیوں نہ ہو۔ مگر نتیجہ بہرحال یہی برآمد ہوتا ہے کہ یہ لکیریں زیست کی اہم تبدیلی کی ترجمان ثابت ہوتی ہیں۔

لیکن یہ لکیریں چھوٹی انگلی کے نیچے یا دل کی لکیر کے اختتام پر واقع ہوتی ہیں اور یہی لائنیں رومان اور محبت کی ترجمان ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں ہاتھ پر دوسری اہم لائنوں کی موجودگی کے ساتھ ساتھ ان لائنوں کی اہمیت بھی مسلم اور حتمی ہے۔ چنانچہ بلاشبہ زندگی کے نہفتہ حقائق پر سے نقاب اٹھانے کا فریضہ یہی آڑی ترچھی لائنیں ادا کرتی ہیں۔ (شکل نمبر۱۔ب) میں یہی لائنیں واضح کر دی گئی ہیں۔ چنانچہ یہی لائنیں رومانس کی اپج کو شادی کے بندھنوں میں بدل دینے کی پیشگوئی کرتی ہیں۔

اگر یہ لائنیں گہری اور واضح ہوں تو کامیاب شادی اور جذباتی رومانس کی واضح علامت مانی جاتی ہیں۔ انہی کی موجودگی سے زندگی کے اس باب کا مکمل مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ انہیں علامات کے توسط سے ازدواجی زندگی کی کامیابی اور ناکامی کے متعلق حتمی رائے قائم کی جاتی ہے۔

یہ لائنیں ازدواجی زندگی کی تمام تر خوبیوں اور ناکامیوں کی ترجمان ہوا کرتی ہیں۔ یہی لائنیں انسان کے جنسی رجحانات کی حقیقی زبان ہوتی ہیں اور ان سے ہی انسان کی زندگی میں جنسی خواہشات اور تمناؤں کی نہج کا علم ہوتا ہے۔

اگر یہ لائن غیر واضح ہوں تو یہ جذبات کی بے ہنگم خیزش، جنسی طور پر بے حد جذباتی انسان کا پتہ دیتی ہے۔ چنانچہ ایسا آدمی اپنی زندگی میں جنسی تشنگی کی شدت سے مغلوب رہتا ہے۔ جتنی زیادہ لائنیں یہاں وقوع پذیر ہونگی۔ اتنی ہی جنسی زندگی میں بے ربطی اور بے یقینی ہوتی ہے۔ (شکل نمبر۱۔ج) حتمی طور پر ایسی لائنیں جنسی بے حیائی اور جنسی دیوانگی کی مکمل شرح ہوتی ہیں۔

اگر شادی کی لائن واضح ہو لیکن دل کی لکیر کے قریب واقع ہو تو یہ نوعمری میں شادی کا بین ثبوت ہے (شکل نمبر ۲۔۱) اگر شادی کی لائن دل کی لکیر اور چھوٹی انگلی کی جڑ کے عین درمیان واقع ہو تو ایسے افراد کی زندگی محبت کا طوفان درمیانی عمر میں لائے گی۔ (شکل نمبر۲۔ب)

اگر یہ لائن چھوٹی انگلی کی جڑ کے قریب واقع ہو تو بے انتہا خوشیاں جو محبت اور رومان سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کی آخری زندگی میں وقوع پذیر ہونگی (شکل نمبر۲۔ج) اگر یہ لائن گہری واضح ہو تو دو فریقوں کے درمیان جنسی طور پر خلوص، سرگرمی اور روابط پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہیں۔

اگر شادی کی لکیر اچانک اپنے سرے پر مڑ کر اوپر کی طرف چلی جائے۔ تو یہ جذباتی اور بے ہنگم محبت کی علامت تصور کی جاتی ہے۔ جیسا کہ شکل نمبر۳۔ا میں واضح کیا گیا ہے۔ ایسے حالات میں اس علامت کا حامل بے حد رنگین اور جذبات انگیز محبت کی لوریاں سنتے سنتے زندگی کی ناقابل تردید حقیقت یعنی شادی کے بندھن میں جکڑا جاتا ہے اور یہ سب کچھ اچانک رونما ہوتا ہے۔ لیکن یہ بھی متوقع

ہوتا ہے کہ ایسی علامت کا حامل عین شادی کے موقعہ پر شادی سے انکار بھی کر دیتا ہے۔

اگر شادی کی لکیر (شکل نمبر ۳۔ب) کی طرح سرے پر دو شاخوں میں بٹ جائے تو شروع شروع میں شادی شدہ فریقین سرگرمی سے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔ لیکن جوں جوں وقت گزرتا چلا جاتا ہے۔ ویسے ہی ان کے درمیان ایک نادیدہ خلیج حائل ہونے لگتی ہے اور بالعموم تکلیف دہ انجام پر پہنچتی ہے۔ انگوٹھے کی جڑ میں ابھری ہوئی جگہ ابھار زہرہ کہلاتی ہے (شکل نمبر ۲) اگر یہ ابھار واضح ہو تو یہ بھی ازدواجی پرسکون اور پراز جذبات زندگی کے علاوہ فریقین کے درمیان ایک دوسرے کو سمجھنے کی کافی صلاحیت ظاہر کرتا ہے۔

بعض اوقات اس ابھار کے باہر نیم دائرے کی شکل میں زندگی کی لائن کے ساتھ اندرونی طرف دو متوازی لائنیں موجود ہوتی ہیں۔ (شکل نمبر ۲، د، د) یہ لائنیں جذباتی خلوص کی علامت مانی جاتی ہیں۔

اگر یہ دو لائنیں اختتام پر زندگی کی لکیر کے ساتھ باہم مل جائیں، یہی وہ علامت ہے جو دو فریقوں کے درمیان قریب تر ہونے کی متوقع وقت کی نشاندہی کرتی ہے۔ (شکل ۲۔ا) اگر یہ لائن غیر شکستہ اور واضح ہوں تو مستقل تعلق اور پختہ روابط برقرار رکھنے کا باعث تسلیم ہوتی ہیں۔ ●●

کلام آپ کی شخصیت کا آئینہ دار ہے

اگر کوئی اپنی زندگی کو خوشگوار طریقے سے بسر کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنی گفتگو میں میانہ روی اور نرمی اختیار کرنی چاہئے۔ مخاطب کو اچھی طرح اپنی بات سمجھانے کے لئے یا کسی بات کی اہمیت کو جتلانے کے لئے مخاطب کے ذہن و فکر کو سامنے رکھ کر مناسب انداز اختیار کریں اور اگر مخاطب آپ کی بات کو سمجھ نہ سکے یا ٹھیک طرح سے سن نہ سکے تو پھر اپنی بات کو دہرا دیں اور نرمی سے کام لیتے ہوئے اپنی بات سمجھانے کی کوشش کریں جس سے بھی بات کریں اس کی عمر، مرتبے اور اس سے اپنے تعلق کا لحاظ رکھتے ہوئے بات کریں ماں باپ، استاد اور دوسرے بڑوں سے دوستوں کی طرح جب چھوٹوں سے گفتگو کریں تو اپنے مرتبے کا لحاظ رکھتے ہوئے شفقت اور شائستگی سے بات چیت کریں۔

اگر کوئی پوچھے تو پہلے غور سے اس کی بات سنیں اور خوب سوچ سمجھ کر جواب دیں بغیر سوچے سمجھے جلد بازی سے کام لیتے ہوئے جواب دینے سے بعض اوقات خفت و شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے اس بات کا بھی لحاظ رکھیں کہ اگر کوئی دوسرے سے سوال کر رہا ہو تو خود بڑھ چڑھ کر جواب دینے کی کوشش نہ کریں اگر دو اشخاص آپس میں گفتگو کر رہے ہوں تو بغیر اجازت دخل نہ دیں اور نہ کبھی کسی کی بات کاٹ کر بولنے کی کوشش کریں اگر بولنا ضروری ہو تو اجازت لے کر بولیں۔

زکوٰۃ کی قسمیں

یہ ایک ایسا راز پنہاں ہے جس سے ہزاروں عاملین واقف نہیں صرف کاملین کے ارشاد کے مطابق عمل کرتے رہے اور اسی کی تعلیم دوسروں کو دیتے رہے زیادہ سے زیادہ کسی سائل کے جواب میں یہ فرماتے کہ کسی آیت یا اسم کی زکوٰۃ سوا لاکھ ہے جو ۴۱ یوم میں پوری کرنی ہے۔ اس کے سوا یہ علم نہیں کہ سوا لاکھ کی تعداد ہر آیت یا اسم کی ہے اور وہ زکوٰۃ کی قسموں میں سے کس قسم کی زکوٰۃ ہے۔ آیا سوا لاکھ کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اس عمل سے عمر بھر کام لے سکتے ہیں یا وقتی طور پر اگر عمر بھر کیلئے عامل ہو جائے گا تو ہر روز کسی مخصوص تعداد میں پڑھنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

قسم اوّل:۔ عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق ۴۱ یوم روزانہ پڑھے تو وہ عمل ایک دفعہ کام دے گا ہمیشہ نہیں۔

قسم دوم:۔ جو عمل پڑھنا ہو اس کے حروف کی تعداد جتنی ہو اتنی ہزار مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم پڑھے تو ہمیشہ کے لئے عامل ہو جائے گا۔ عامل اس کا سیف زبان ہو جاتا ہے پھر وقت ضرورت صرف ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہوتا ہے۔

قسم سوم:۔ عمل کے جتنے حروف ہوں اتنے سو مرتبہ روزانہ پڑھے یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کام دیتی ہے مگر قسم اول سے بہتر ہے۔

قسم چہارم:۔ زکوٰۃ صغیرہ عمل کے قواعد قمری جتنے ہوں اتنے ہی بار روزانہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ عملی ہے اور معتبر بھی۔

قسم پنجم:۔ زکوٰۃ کبیر۔ عمل کے اعداد قمری کو حروف عمل سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ صغیر سے زیادہ قوی ہے ہمیشہ کے لئے عامل ہو جائے گا۔

قسم ششم:۔ زکوٰۃ اکبر: عمل کبیر کے اعداد کو پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر روزانہ پڑھیں یہ کبیر سے بھی زیادہ قوی ہے کہ اس اسم کے موکل سامنے آ کر عامل سے ملاقات کریں گے۔

قسم ہفتم:۔ زکوٰۃ اکبائر: عمل اکبر کی تعداد کو پھر حروف کے اعداد سے ضرب دے کر پڑھیں یہ اکبر سے بھی زیادہ قوی ہے اس اسم کے مؤکل خادم ہو کر ہر وقت ساتھ رہیں گے۔

قسم ہشتم:۔ زکوٰۃ اکبر الکبائر: یہ آخری زکوٰۃ ہے یعنی عمل اکبر کی تعداد کو پھر حروف کی تعداد سے ضرب دے کر پڑھیں اس کو کبریت احمر یا لعل سپید کہتے ہیں۔ اسی تعداد کو اس اسم کا نصاب کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ ان اقسام میں تعداد عمل کثیر ہو جاتی ہے اسمائے باری تعالیٰ کی تلاوت تو ممکن ہے۔ مگر آیات قرآنی کی زکوٰۃ صغیر بھی ادا کرنا ممکن نہیں۔ اس کے لئے اکابرین نے یہ طریقہ درج فرمایا ہے۔ جس کی ۵ قسمیں ہیں۔

قسم اوّل عشر:۔ نصاب کی نصف تعداد کو کہتے ہیں۔

قسم دوم:۔ دور مدور عشر کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم سوم قفل:۔ دور مدور کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم چہارم بذل:۔ قفل کے نصف کو کہتے ہیں۔

قسم پنجم ختم:۔ بذل کے نصف کو کہتے ہیں۔

بالکل معمولی طریقہ پر زکوٰۃ کی قسمیں اور بھی ہیں مگر ان میں یہ خطرہ رہتا ہے کہ عمل کبھی فائدہ کرتا ہے کبھی نہیں یا صرف ایک دفعہ ہی عمل کام دیتا ہے۔ ہاں یہ ایک فائدہ یقیناً ہے کہ کسی عمل کے اعداد اتنے زیادہ ہیں کہ زکوٰۃ صغیر ہی ادا کرنا مشکل ہو تو وہاں یہ طریقہ کام دے گا۔

اصغر:۔ یعنی تعداد صغیر کا نصف کر کے پڑھے اس کو اصغر کہتے ہیں۔

صغائر:۔ اگر اصغر کی تعداد بھی پڑھنا دشوار ہو تو اصغر کا نصف

کرکے پڑھیں اس کو صغائر کہتے ہیں۔

اصغر الصغائر:۔ صغائر کے نصف کو اصغر الصغائر کہتے ہیں۔

یہ زکوٰۃ کی ادنیٰ قسم ہے اس سے کم تر نہیں واللہ سبحانہٗ تعالیٰ اعلم (کاشف الاسرار شریف) زکوٰۃ کبیر اور زکوٰۃ اکبر: کبائر اور اکبر الکبائر: ان اقسام کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ایک نشست میں یہ تعداد پوری کی جائے یا ہر روز اتنی تعداد میں عمل پڑھا جائے بلکہ اہم سے تقسیم کرکے حاصل عدد کے مطابق اہم دن میں اس تعداد کو پورا کیا جاسکتا ہے۔

عامل کے لئے عمل پڑھتے وقت یکسوئی اشد ضروری ہے بغیر اس کے عمل بے اثر ثابت ہوگا۔

جب کسی حاجت کے لئے کوئی عمل پڑھا جاتا ہے تو اکثر کامیابی نہیں ہوتی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ دماغ میں انتشار رہتا ہے دل میں بے چینی۔ طرح طرح کے اوہام و وسواس کا آنا اور عمل کے پڑھنے میں دل کا نہ لگنا وغیرہ۔ اسکے اسباب پر غور کیا گیا تو تجربہ ہوا کہ یہ معدہ کے اندر خشکی اور قبض کے سبب گیس بن کر اوپر کو چڑھتا ہے جس سے دل ودماغ میں انتہائی بے چینی رہنے لگتی ہے نہ نماز میں دل لگتا ہے نہ کسی کام کرنے کو جی چاہتا ہے۔ خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ تفکرات کا غلبہ ہو۔ اگر رائی کے برابر فکر ہے تو ایک پہاڑ بن کر تمام کاموں میں رکاوٹ کا سبب بن جاتی ہے اور دل ودماغ کے انتشار کے سبب عمل بے اثر ثابت ہوتا ہے۔ جیساکہ مولانا روم نے فرمایا ہے

برزباں تسبیح ودردل گاؤخر!
ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

عمل کے ذریعے سے یکسوئی حاصل کرنے اور دلوں کے راز معلوم کرنے کا مجرب نسخہ

فجر کی اذان سے قبل یعنی جیسے ہی صبح صادق شروع ہو بستر سے اُٹھ بیٹھے اور حوائج ضروری سے فارغ ہوکر وضو کرکے خاموش مصلی پر بیٹھ جائیے اور زور سے سانس لے کر روک لیجئے اور دل کی دھڑکن کی طرف دھیان لگائیے کہ وہ اللہ اللہ کہہ رہا ہے اور جب سانس ٹوٹے تو تین چار سانسیں اوپر نیچے اس طرح لیجئے کہ اوپر کو سانس جائے تو اللہ اور نیچے کو جائے تو الا اللہ کی آواز آپ کو صاف سنائی دے۔ پھر ایک دم سانس روک لیجئے اور یہی عمل دہرائیے۔ پہلے روز کم از کم پندرہ منٹ تک پھر ہر روز اندازے سے پانچ منٹ بڑھاتے جائیے۔ یہاں تک کہ کم سے کم ایک گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رہ سکے۔ اور عہد کرلیجئے کہ جب تک زندہ ہیں، یہ عمل ترک نہ کریں گے۔ اس عمل کے کرنے سے نہ صرف یکسوئی حاصل ہوگی بلکہ جب کوئی ضرورت مند آپ کے سامنے آکر بیٹھے اور آپ اسی طرح سانس روک کر اپنے دل کی طرف غور کریں اور اپنے قلب کی توجہ دوسرے کے دل پر ڈالیں گے کہ کس مقصد سے آیا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے قلب میں انکشاف ہوجائے گا جو سو فیصدی صحیح ہوگا۔ ● ●

اپنے کاموں میں تنظیم اور ربط پیدا کیجئے

مشہور انگریز شاعر پوپ کا شعر ہے ترتیب کائنات کا پہلا اصول ہے یاد رکھئے زندگی میں ترقی اور کامرانی حاصل کرنے کے لئے بھی یہ اصول بنیادی اہمیت رکھتا ہے اس کو اپنالینے سے آدمی کا کام خود بخود بہت آسان اور ہلکا ہوجاتا ہے اور وہ نسبتاً بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکتا ہے اگر ممکن ہو، تو اپنے لئے گھر کا ایک کمرہ یا گوشہ مخصوص کرلیں جہاں آپ کا ہر کاغذ اور ریکارڈ بہت ترتیب اور صفائی سے الماری یا شیلف میں محفوظ رکھا ہو۔ اگر آپ کا حافظہ کمزور ہے تو ڈائری میں ضروری باتیں اور ان کی تفصیلات درج کرلیا کریں تاکہ پتہ چلتا رہے کونسا ضروری کام آپ کرچکے ہیں اور کونسا ابھی باقی ہے۔ ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل پیرا ہونے سے نہ صرف وقت بچ سکتا ہے بلکہ ہر کام بہتر طریقے سے انجام پاسکتا ہے۔ کسی کام کو انجام دینے میں غیر ضروری تاخیر اور تساہل کا مظاہرہ بہت نقصان دہ ہے اس سے پریشانی اور اعصابی گھبراہٹ کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ جتنی جلد کوئی کام سرانجام پاجائے اتنا ہی اچھا ہے اس سلسلے میں اگر آپ "ابھی ختم کرو" کے نعرے کو حرز جان بنالیں، تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ کی زندگی کامیابی اور کامرانی سے بسر نہ ہو۔

عملیات کے خزانے

عمل مؤکل برحق

جلالی وجمالی پرہیز پہلے تین دن روزے، خلوت، تنہائی، صاف وپاکیزہ جگہ ہر نماز کے بعد سورۃ کوثر ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کریں اور اس کے بعد پھر یہ دعوت متبرک پڑھیں۔

اللھم انی ما اسئلك بموجبات رحمتك وعزائم مغفرتك ان تسخرلی خدام ھذہ السورۃ عبدك عبد الکریم الاما احبت وسمعت والمعت بحق شیخ ۲ مردیخ ۲ بحق من کلیم موسیٰ تکلیما علی طور سلنا الوحا ۱۲ العجل ۳ الساعۃ ۳ بار بارك اللہ فیك وعلیك۔

جب مؤکل حاضر ہو جاوے تو اس کی تعظیم کریں ہر کام میں مدد کا وعدہ لے لو اور تحریر لکھوالو۔ جب ضرورت ہو خلوت میں چلے جاؤ اور سورۃ کوثر پڑھو اسی ساعت میں آجائے گا۔

بخور گوگل، سندرس، صندل سرخ، لوبان اور ذکر

عمل مؤکل

میرا آزمایا ہوا عمل ہے جو آپ کی نظر کر رہا ہوں۔ یہ عمل نوچندی ہفتہ یا اتوار سے شروع کریں جنگل یا کسی غیر آباد جگہ جہاں مدار کثرت سے اُگا کریں اور پھول کثرت ہوں۔ آک کا درخت ہو جس میں پھول لگے ہوئے ہوں ایک ڈبیہ ڈھکن والی جس میں تقریباً سات پھول سما جائیں۔ ڈبیہ اور اگربتی لے کر دن مذکورہ کو درخت مدار کے پاس جائیں اور ٹھیک وقت زوال عین دوپہر کے وقت پہلے درخت مذکور کے نیچے اگربتی جلائیں اور درخت سے ایک پھول توڑ کر آیت شریفہ

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔

سات بار پڑھ کر ڈبیہ میں ڈال دیں اسی طرح ہر پھول پر سات بار آیۃ شریفہ پڑھ کر ڈبیہ میں ڈالتے جائیں۔ کل سات پھولوں پر عمل کریں۔ اسی طرح وقت مقررہ پر آکر عمل کیا جائے۔ ۴۰ روز بلاناغہ عمل جاری رکھیں۔ دوران عمل درخت پر سے پھول ختم ہونے پر دوسرے درخت سے پھول توڑ کر عمل کیا جائے۔ عمل کے دوران کوئی شخص، مسافر، اجنبی یا دیہاتی آپ سے بات کرے یا راستہ معلوم کرے تو ہرگز بات نہ کریں۔ کوئی چیز طلب کرے یا ڈبیہ طلب کرے تو بھی جواب نہ دیں نہ ہی بات کریں۔ آخیر چالیسویں دن یا اکتالیسویں دن مؤکل حاضر ہوگا عمل ختم کرنے کے بعد میں مؤکل کی طرف رجوع کریں۔ پہل اپنی طرف سے نہ کریں اس سے وعدہ اطاعت جائز کام کرائیں۔ ڈبیہ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اس سے آسان اور کامیاب عمل پوری دنیا میں ملنا بہت مشکل ہے۔ یہ ہمارا خاندانی عمل ہے اس میں اجازت براہِ راست ہم سے ضرور کریں ——— یہ خاندانی عمل ہے۔ اجازت کے بغیر حاضری اس کی بہت مشکل ہے۔ آج پہلی دفعہ سپرد قلم کیا ہے۔ ایسا عمل آپ کو کتابوں میں یا کسی عامل سے نہیں مل سکتا۔

عمل استخارہ لاجواب

یہ عمل استخارہ اکابرین سے ماخوذ ہے یہ بہت اچھا استخارہ ہے ہر چیز اس میں معلوم ہوتی ہے۔ مکان کی بالائی منزل پر کاغذ پر جو الفاظ تحریر کریں وہ الفاظ مبارک یہ ہیں۔

یاحاً بحق یا میکائیل

پھر دو رکعت نماز استخارہ برائے دریافت حالات وغیرہ پڑھ کر ستر (۷۰) بار یہ پڑھ کر تحریر کیا ہوا کاغذ جو مکان کے بالائی منزل پر تحریر کیا تھا اس کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں حالات کا مشاہدہ کریں۔ بلند جگہ پر حروف بالا لکھنا ہیں باقی تمام کام کمرہ میں کرنا ہے۔ مکمل حالات معلوم ہوں گے۔ جیسے آپ ٹی۔ وی پر تصویر دیکھتے ہیں ویسے ہی حالات معلوم ہوں گے۔ سو فیصد جواب درست ملے گا۔ اگر کاغذ قلم تکئے کے نیچے رکھ کر سوئیں گے تو تحریر شدہ کاغذ ملے گا جو بالکل درست اور صحیح ہوگا۔

ہمارے دادا حضور اس عمل کے عامل خاص تھے اور رات کو یہی استخارہ کرتے تھے۔ صبح لوگوں کو پورے حالات بتاتے تھے۔ اس دن وہی حالات ہوتے تھے جو میرے دادا حضور بتا چکے ہوتے تھے اور لوگ بہت حیران ہوجاتے تھے۔ اور پھر اُن سے استفادہ کرتے تھے۔

چنے کا عمل
(اخفا کا سو فیصد درست عمل)

اب آتے ہیں اخفا کی طرف جو بہت ضروری عمل ہے۔ جو ہمارے دادا حضور مستقل طور پر اس کو کیا کرتے تھے۔

ایک سال پرانے چنے کے اہم دانے لے کر ہر دانہ پر ایک ایک بار سورۃ یٰسین پڑھ کر دم کر کے کسی اچھی محفوظ جگہ پر بو دیں پھر باوضو اس جگہ بیٹھ کر روزانہ بلا ناغہ ایک بار سورۃ یٰسین پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کے اُس کے شگوفے نکل پڑیں اور دانے پک کر تیار ہوجائیں۔ چنے پکنے میں تقریباً تین ماہ درکار ہوں گے۔ سب دانے ایک ہی جگہ بو دیئے جائیں۔ الگ الگ نہ بوئے جائیں۔ بہر حال جب چنا پک کر تیار ہوجائے تو اس کو معہ جڑوں کے زمین سے اُکھاڑ لیں اور مٹی وغیرہ دھو کر باوضو مصلے پر بیٹھ کر ایک آئینہ سامنے رکھیں اس کی جڑیں اپنے ہاتھ میں رکھ کر سورۃ یٰسین پڑھنا شروع کر دیں۔ آئینے میں اپنے آپ کو دیکھیں۔ اگر آپ کا چہرہ آئینہ میں نظر نہ آئے تو مطلب پورا ہوگیا اور جب کبھی آپ کو انسانوں کی نظر سے چھپ جانے کی غرض ہو تو آپ اس جڑ کو ہاتھ میں لے لیں یا لفافہ میں رکھ لیں یا سر میں باندھ لیں۔

نوٹ:۔ پتے اور شاخیں زمین کے اندر دفن کر دیں صرف جڑ کو حفاظت سے رکھیں۔ عمل کے شروع تک جلالی جمالی پرہیز رکھنا ضروری ہے۔

دشمنوں کے ہر قسم کے ہتھیار بند کرنے کیلئے

جب آپ کے دشمن بہت زیادہ ہوگئے ہوں اور کہیں بھی امن کی اُمید نظر نہ آتی ہو۔ آپ خدا سے مدد مانگیں، دشمن کا ہتھیار آپ کے اوپر اثر نہ کرے تو اپنے پاس اس تعویذ کو مشک و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدۡ ہَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصۡبِرَنَّ عَلٰی مَاۤ اٰذَیۡتُمُوۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُتَوَکِّلُوۡنَ اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّاَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا تُرۡجَعُوۡنَ ۞ صُمٌّ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَہُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ وَجَعَلۡنَا مِنۡ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ۞ یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ۞ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۞ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۞ ھیونٌ حنسونٌ مھوبٌ وَقِفُوۡہُمۡ اِنَّہُمۡ مَّسۡئُوۡلُوۡنَ مَا لَکُمۡ لَا تَنَاصَرُوۡنَ بَلۡ ہُمُ الۡیَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ وَاَقۡبَلَ بَعۡضُہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ تیلا و موت شمخا شماخ شمیاخ۔ شمخائیل۔ شمخ۔ طفوش۔ ظلفیوش۔ معائیل۔ ادرفوس۔ طھطائیل۔ عینائیل۔ عمینائیل۔ شماخ۔ مھنوش۔ یانوش۔ مدریوش۔ کشخائیل شماخ العالی علی کل براخ اجیبو وعقروا یامارز۔ ویا کمطم ویا قشورہ ویا طیکل جمیع السلاء واضربوا عن حاملی ھذا الاسماء بحق سام افیخ افتوح طارش مھوش بارش۔ شفطورش عمیوش صغنوش شمیخ فقیاش کیخ ادریائیل

مہائیل کشخائیل۔ عمیائیل عموئیل فلفائیل مہرائیل عینائیل۔ جبرائیل۔ فوق بلسان اجنارکم ھوالسمیع البصیر العلیم الخبیر الحیُّ القادرُ المقتدرُ القدیرُ الذی یُحی العظامَ وھی رمیمٌ ھوالاولُ والاخرُ والظاھرُ والباطنُ وھو بکلِّ شیءٍ علیمٌ۔

اس ساری عزیمت کو لکھ کر سامنے رکھے اور ساری عزیمت کو سات بار پڑھ کر دم کرلیں پھر جس کے پاس یہ تعویذ ہوگا۔ اُس کو مجرب ہے۔ فقیر کی طرف سے عام اجازت ہے۔ پاکیزگی کے ساتھ عمل میں لائیں۔ کوئی ہتھیار آپ پر اثر نہیں کرے گا۔ بہت مجرب ہے۔

اسم اعظم آیت الکرسی معظم و مکرّم

جناب حضرت سلیمان بن داؤد اپنی کتاب مبادیات صفحہ ۳۷۶ میں لکھتے ہیں آیت میں جو برکتیں ہیں یہ قرآن کا خاص حصہ ہے۔ جس پر دنیا قائم ہے۔ یہ اسم اعظم ہے۔ کئی بیماروں کو اس سے شفا ملتی ہے۔ صرع مرگی والے مریض کو آناً فاناً میں ۱۱ بار پڑھ کر دم کردیں۔ فوراً اٹھ کر بیٹھ جائے گا۔ یہ تسخیر و حاضرات خلائق اور فتوحات غیبی و ہر شر مخلوقات سے امن و امان اور قبولِ حاجات کے لئے دُعا فوراً قبول ہوتی ہے۔ اس کا نور تجلّی آسمان پر جاتا ہے۔ بزرگان کاملین کا معمول و مجرب ہوتا ہے۔

آیت الکرسی مع اسمائے باری تعالےٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ وَّلَا نَوْمٌ ○ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ قَادِرٌ قَدِیْرٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ کَرِیْمٌ رَحِیْمٌ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ لَا خِلَافَ وَلَا کِذْبَ جَبَّارٌ قَھَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ حَافِظٌ حَفِیْظٌ رَقِیْبٌ وَکِیْلٌ نَاصِرٌ نَصِیْرٌ بِحَقِّ اللّٰہِ الَّذِیْ ذُوَالْ الْمَلَائِکِ وَلَا فَنَاءِ الْحُکْمِ حُکْمٌ بَرْحَکِیْمٌ بِحَقِّ نَبِیِّ اللّٰہِ اسْمُہٗ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ فِی التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالصِّدِّیْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِی النُّوْرَیْنِ وَالْمُرْتَضٰی اٰئمۃ رِضْوَانَ اللّٰہِ تَعَالٰی اَجْمَعِیْنَ: بِحَقِّ شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیلانی سَخِّرْ لِیْ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَمِنْ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ بِقُدْرَتِکَ یَا قَدِیْرُ الْقَادِرِیْنَ وَبِحِکْمَتِکَ یَا اَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ یَا قَدِیْرُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اسم اعظم آیت الکرسی کے تصرّف کے خواص وبرکات اور وظیفے وغیرہ کی طاقتیں

شروع بروز جمعرات عروج ماہ قمری میں بعد از نماز فجر رو بقبلہ ہوکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سو بار درود شریف پڑھے۔ پھر یہ روح حضرت غوث الاعظم سورۃ فاتحہ سورۃ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھ کر بطریق اسم اعظم آیت الکرسی چار چار مرتبہ اول بطرف دھوپ مغرب پھر شمال پھر جنوب پھر مشرق ہر چار طرف منہ کرکے پڑھے۔ پھر رو بقبلہ ہوکر اکتالیس بار اسم اعظم آیت الکرسی پڑھ کر پھر سو بار درود شریف کا ورد حضور یکسو ہوکر پڑھیں۔ اس طرح روزانہ بلاناغہ ہمیشہ ورد رکھیں۔ چند روز میں تسخیر خلائق اور حاضرات مخلوق اور فتوحات غیبی کے دروازے کھل کر تنگ دستی فقر و فاقہ سے خوش حال ہوجائیں گے۔ اور تمام مخلوق کی نظروں میں عزیز ترین رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
اگر ملوک و سلاطین یا مطلوب خاص کو مسخر کرنا چاہیں تو

حسب طریق بالا اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مطلوب کی صورت اپنی آنکھوں میں حاضر کر کے اکتالیس (۴۱) روز اول یا تین روز میں حاضر ہو کر ہمیشہ کے لئے مطیع و فرمانبردار ہو کر غلام بے دام ہو جائے گا۔

اگر کسی بھی مجلس میں جانے سے قبل اول و آخر سات بار تازہ پانی پر سات مرتبہ دم کر کے اپنے منہ پر مل کر مجلس میں جائے تو تمام اہل مجلس با ادب تعظیم و تکریم سے پیش آئیں گے اور دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔ اگر بطور حصار بوقت خواب چار چار بار پڑھ کر اسے چاروں طرف دم کر دیں تو مؤکلات آیت الکرسی، دیو پری، جن بھوت، چڑیل اور ہر اذیت ناک جانور اور دشمنوں کے ہر حربہ سے حفاظت کریں گے بفضل خدا تعالیٰ۔

عمل ہٰذا اکثر امراء، وزراء، ملوک، سلاطین علماء حکماء فقراء اور اولیائے کرام کا معمول رہا ہے جس کے تصرف سے جمیع خلائق ان کو عزیز ترین رکھتی ہے۔

فوائد اسم معظم و مکرم آیت الکرسی کے لاتعداد ہیں۔ مختصر تحریر کئے جاتے ہیں۔ باقی خواص و فضائل ورد کرنے والے پر خود منکشف ہو جائیں گے۔ خداوند تعالیٰ آپ کو ہر قسم کی کامیابی عطا فرمائے۔

چور کا اندھا ہونا

اگر بوقت سونے کے ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے زور سے تالیاں مارے جہاں تک تالیوں کی آواز پہنچے گی اس جگہ تک چور، ظالم، ڈاکو ہرگز نہیں آسکے گا۔ اگر اس حد میں آجائے تو اندھا ہو جائے گا۔ باہر اس حد سے نکل نہیں سکے گا۔

ایک رات میں حاضری مؤکل

شب جمعۃ المبارک کو سورۃ اخلاص کو چھیاسٹھ (۶۶) بار تلاوت کریں بعد ازاں ذکر اسم اللہ ذات یا اللہ کو پانچ ہزار چھ سو اکیس (۵۶۲۱) مرتبہ پڑھے۔

اس کے بعد ہزار بار درود شریف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ ماشاء اللہ کہے۔ پھر اس کے بعد ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر اس جگہ زمین پر سو رہے۔ تو آپ کے پاس خواب میں ایک فرشتہ آئے گا اور جو کچھ آپ کے دل میں ہے وہ اس کی تمہیں خبر دے گا۔ ہر شب جمعہ اس عمل کی مداومت و مواظبت رکھے گا تو منجملہ صالحین اور اولیاؤں کے ہو جائے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

اسمائے خاتم خیر

ان سے بھی بہت کام لئے جا سکتے ہیں۔ سریانی زبان کے حروف اسم الٰہی ہیں خداوند تعالیٰ کے یہ اسم اعظم ہیں۔ اس سے عامل ہر کام لے سکتا ہے۔

۶	ھے	اااا	آم	اااا
ج ز	ل	ش	ظ	خ

صفات

اگر کسی سے ملاقات کو جانا ہو تو مشک و زعفران سے ان حرفوں کو لکھ کر دھو کر ایک شیشی میں رکھیں۔ جب کسی کی ملاقات کو جانا ہو تو تھوڑا سا اس میں سے منہ پر مل لے جس کے پاس جائے گا یا جو دیکھے گا۔ اس سے نہایت محبت و اخلاق سے پیش آئے گا۔ اور مخلوق پر تمہارا رعب ہو گا۔ ہر شخص تمہارا استقبال کرے گا۔ انشاء اللہ۔

دوسرا اسمائے خاتم سریانی زبان

بڑے بڑے عاملوں اور جامع صوفیوں میں اس خاتم کو بڑے انداز میں دیکھا گیا ہے۔

٧	ااا	آم	#	ااا آ
ف	خ	ظ	ت	ش

شمخیائیل حال اسرافیل میطٹرون توکلوا یاخدام ھذہ الاسماء فلاں کا کام ھو جائے۔

جو کچھ آپ کا ارادہ ہو یہاں پر لکھ دے وہی مطلب سونی صد بر آدے گا۔ مجرب در مجرب ہے۔

عمل فتح مندی

چاند کی پہلی رات کو اسمِ یا مُنعِم کو ۴۰۰ بار مع اول اور آخر درود شریف کا ورد کریں تو اس اسم کی زکوٰۃ پوری ہو جاوے گی۔

اس کے بعد ہمیشہ بعد نماز صبح ۲۰۰ مرتبہ ورد رکھے تاکہ عمل جاری وساری رہے۔ جتنی فتوحات اس اسم میں رکھی گئی ہیں کسی اور جگہ دیکھنے میں نہیں آئیں۔ خاکسار دوران سفر جب ایک شہر کے باہر پہنچا تو اُجاڑ بیابان میں دیکھا اپنے گھر والوں کے ساتھ وہاں پر میدان میں باباجی مقیم تھے۔ وقت ضرورت میں نے اُن سے پوچھا بابا جی آپ تو کہتے ہیں کہ کھانا کھا کر جانا۔ ہمیں تو یہاں کچھ نظر نہیں آتا۔ نہ چولہا نہ پانی نہ لکڑیاں میں نے حیران ہوتے ہوئے سوال کیا۔ باباجی مسکرائے بڑے کم اعتقاد ہو آخر جس نے پیدا کیا ہے معلوم ہے اس نے کیا کہا تھا۔ کہ میں کسی کو بھوکا نہیں سلاؤں گا۔ بھوکا اٹھاؤں گا ضرور۔ میں نے کہا جی باباجی یہ بات تو بالکل سچ ہے۔ انسان ہوں ناں آخر۔ دیکھو اب خدا کی قدرت انہوں نے یہی نقش لکھ کر ہوا میں لٹکاتے ہوئے بولے میرے خدا تو ہی رازق ہے۔ دعا مانگی میرے پاس بیٹھ گئے۔ تقریباً باتوں باتوں میں آدھ گھنٹہ گزر گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد ہاتھ میں روٹی لئے آیا۔ باباجی خادم حاضر ہے۔ آپ کا مہمان چلا گیا کہ بیٹھا ہے۔ روٹی حاضر ہے۔ کیا لائے ہو دوست۔ جو مہمانوں کے لئے ہوتا ہے وہی ہوگا۔ میرے خیال میں وہ مؤکل معلوم ہو رہا تھا۔ اب وہ بزرگ اس وقت کسی دوسرے مقام پر ہیں۔ یہ بزرگ کسی کے محتاج نہیں تھے۔ اکثر صاحب طریقت بزرگان دین اس اسم کی تعلیم اپنے مریدوں کو دیتے تھے۔ خاکسار بھی اپنے شاگردوں کو اجازت دیتا ہے۔ نقش مخمس یہ ہے۔

۱۵ ۴۲	۸ ۳۵	۱ ۲۸	۲۴ ۵۱	۱۷ ۴۴
۱۶ ۴۳	۱۴ ۴۱	۷ ۳۴	۵ ۳۲	۲۳ ۵۰
۲۲ ۴۹	۲۰ ۴۷	۱۳ ۴۰	۶ ۳۳	۴ ۳۱
۳ ۳۰	۲۱ ۴۸	۱۹ ۴۶	۱۲ ۳۹	۱۰ ۳۷
۹ ۳۶	۲ ۲۹	۲۵ ۵۲	۱۸ ۴۵	۱۱ ۳۸

دفعہ ہر قسم جادو ٹونہ وغیرہ

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مکان میں خون کے چھینٹے یا مٹی پتھر وغیرہ ہوائی روحیں پھینکا کرتی ہیں اور کبھی جادو ٹونہ وغیرہ سے آتے ہیں۔ اس کیلئے ایک انگلی برابر لوہے کی کیلیں منگا کر ہر کیل پر دس دس بار آیت اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ٥ پڑھ کر دم کرکے چاروں طرف ہر کمرے کے کونوں میں اور ہر دروازے کے اوپر ایک کیل گاڑ دیں۔ اصحاب کہف کے نام بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط تیونس اذرقطیونس کشافطیونس یوانسیوس وکلیم تطمیر جملہ زحمت دریں خانہ دور شود بحق اسماء اصحاب کہف۔

پر لکھ کر ہر کمرے کے دروازے پر لٹکا دیں اور دعائے برھتیہ چند بار پانی پر دم کرکے چھڑک دیں پس ہر قسم کا جادو ٹونہ جن بھوت پری جو بھی دخل انداز ہوگا دور ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

عداوتِ دشمن

بروز ہفتہ آخری ماہ قمر بوقت طلوع آفتاب ساعت زحل ماہ منقلب میں نقش مخمس لکھ کر چاروں طرف سے آیت وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لکھ کر پھر اس نقش کے الگ الگ خانے بنائیں جن کی تعداد پچیس ہوگی پھر ہر خانہ میں ایک فلفل سیاہ لپیٹ کر دعائے برھتی ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کے آستانہ میں دفن کر دیں۔ پس بعد ہفتہ قدرت خدا کا تماشہ ملاحظہ کریں۔ کام بہت جلد ہوگا۔ مکان چھوڑ دے گا۔ لڑائی جھگڑا آپس میں جدائی ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ

۷	۶۱	۵	۸	۶۲
۶	۱۰	۱۵	۱۴	۵۹
۶۴	۱۷	۱۳	۹	۱
۶۳	۱۲	۱۱	۱۶	۲
۳	۴	۶۰	۵۷	۵۸

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ — اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ بغض فلاں بن فلانہ البغض فلاں بن فلانہ الوحا العجل الساعۃ

ہر چیز کی خود حفاظت

اگر چوروں سے بچنا ہے یا کسی اور نقصان سے بچاؤ کے لئے ایک کاغذ پر لکھ کر صندوق یا دیگر سامان وغیرہ میں یہ اسمار وغیرہ رکھ دیں۔ تو ہر قسم کے نقصان سے وہ چیز محفوظ رہے گی اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گی۔ انشاء اللہ وہ اسمار یہ ہیں۔

اللّٰہُ حَفِیْظٌ لَطِیْفٌ۔ قَدِیْمٌ بسم اُذُمیٌّ
حَسَنٌ قَیُّومٌ لَا یَنَامُ۔

خدا خود اس کی حفاظت کرے گا۔

دس اسمار شریف باری تعالیٰ

توریت کے باب توحید کی بیسویں آیت میں لکھا ہے کہ یہ دس نام تبارک تعالیٰ کے بہت بلند فضیلت رکھتے ہیں۔ جو شخص ان ناموں کو بمعہ درود اول و آخر گیارہ گیارہ بار اور ان دس اسمار کو پانچ سو مرتبہ پڑھے اگر وقت نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے۔

شَرُ الولذ رعی جوسامنوعـاً
عالیماطیُو سُونًا سَلیخا مُلیخاً
مَلقُومًا یاقَیُّومُ بِحقِ کٓھٰیٰعٓصٓ
وَبِحقِ حٰمٓ عٓسٓقٓ ط

کوئی دشمن یا کوئی بلا۔ اس کے اوپر حملہ آور نہیں ہو سکتی اور خصوصاً ان ناموں کے پڑھنے سے ہر قسم کی مفلسی دور ہو کر چند ماہ میں پڑھنے والا تونگر ہو جاتا ہے کیونکہ ان ناموں میں مثل مقناطیس کے جیسے اثر ہے۔ ہر برائی کو دور کرتا ہے۔ ہر بھلائی بھاگتی چلی آتی ہے۔

برائے بیداری وقت مقررہ

اگر کوئی رات کے کسی وقت میں بیدار ہونا چاہتا ہو تو سوتے وقت سورۃ کہف کے آخری رکوع میں ان الذین آمنوتا آخر سورۃ تک ان چاروں آیات کی تلاوت تین تین بار کرے۔ پھر کہے اے اس آیت شریف کے خادمان مجھے فلاں وقت پر جگا دینا بابرکت ان آیتوں کے انشاء اللہ تعالیٰ وقت مقررہ پر بیدار ہو جاؤ گے۔

مجرب ہے۔

دیگر برائے بیداری وقت ضرورت

اکثر بزرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وظیفہ پڑھنے کیلئے یا تہجد پڑھنے کو وقت مقررہ پر اپنا نام لے گا اور سوتے وقت کہے گا کہ مجھے فلاں وقت پر بیدار کر دینا ضروری ہے۔ فی الحقیقت یہ بھی درست ہے فوراً وقت پر بیدار ہو جائے گا۔

برائے زبان بندی حاسدان

اگر حاسدان کی زبان بندی کرنا چاہتے ہو تو جب چاند منزل میں ہو رہا ہو یا قمر در عقرب ہو۔ یا قمر تحت الشعاع میں ہو تو یہ عمل زبان بندی کا کریں۔

منہ میں تھوڑی سی موم رکھ کر کسی سے بات نہ کریں۔ خاموش تنہائی کی جگہ میں بیٹھ کر حروف صوامت کے ساتھ بمعہ نام والدہ جس کی زبان بند کرنی منظور ہو لکھ کر تکسیر کر کے جب زمام بالکل آئے تو پھر تمام حروف مرکب کر کے مطرب کریں پھر ایک سکہ کی پتری پر لکھ کر تختی کے حاشیے پر لکھیں۔

بستم ہوش وعقل وگوش وزبان
وحواس واحساس ظاہری وباطنی
فلاں بن فلانہ کی بستم شود۔

اور پھر اس پترے کو اندھیری کوٹھری میں وزن کے نیچے دبا دیں۔ پس حاسد کی زبان بند ہو جائے گی کہ بات بھی نہ کر سکے گا۔ حروف صوامت یہ ہیں۔

ا د و ہ ط ک ل م س ع ص ر

دوسرا طریقہ برائے عزت وسرخروئی

اس تعویذ کو لکھ کر دعائے برھتیہ پڑھ کر دم کر کے تعویذ بنا کر پاس رکھے۔ ہر قسم کی ذلت اس شخص کی طرف رخ نہ کرے گی۔ اور مدام خوش وخرم عزت وتمکنت سے زندگی بسر ہوگی۔ انشاء اللہ اس کے ہر قسم کے دشمن کی ذلت ہوگی اور ذلیل وخوار ہوں گے اگر حکمران کے سامنے جائے گا مثل موم کے حاکم ہو جائیں گے اور بتمام مخلوق اس کی ماں باپ کی طرح خدمت کریں گے۔ جہاں جائے گا مخلوق کی نظروں میں عزیز رہے گا۔

۷۸۶			
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	بسم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	بسم	اللہ	الرحمٰن

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس وشیاطین والارواح ان تجعلوا حامل کتابی ھذا ان تعافی من جمیع البلیات

بخت کشادہ گردن

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو تو با وضو دعائے برھتیہ ایک مرتبہ و یا لطیفُ سو بار روزانہ ورد رکھیں۔ چند روز میں بخت کشادہ ہوکر ہر قسم کی کفالت ہوگی۔ مجرب ہے۔

آسیب یا جن کا اثر دور ہو

اگر کسی پر جن، دیو، پری یا کسی قسم کا دوسرا آسیب ہو جس سے مریض بُرے بُرے خواب اور ہمیشہ مختلف قسم کی بیماریوں میں رہتا ہو تو دعائے برھتیہ تعویذ بنا کر اس کا دھواں مریض کے ناک میں دیں خواہ کسی قسم کا آسیب ہو۔ یا گلے میں تعویذ بنا کر ڈال دیں۔ اچھا ہوجائے تو بہتر ورنہ دعائے برھتیہ کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں دیں خواہ کسی قسم کا آسیب ہو فوراً بولنے لگ جائے گا۔ اور شور و غل مچائے گا کہ مجھے چھوڑ دو اگر عہد لے کر چھوڑ دیا جائے تو بہتر ہے۔ پھر اس مریض کے پاس کوئی آسیب نہ آئے گا۔ انشاء اللہ۔ ●●

ایک مقولہ

دنیا میں نامور وہ ہوتا ہے جو زیادہ شور مچائے لیکن کامیاب وہ ہوتا ہے جو خاموش رہے اور کام محنت اور سلیقہ سے کرے۔

علم نجوم اور اپریشن

(۱) نئے چاند سے پانچ یوم قبل اور پانچ یوم بعد کا وقت اپریشن کروانے کے لئے بہترین ہوتا ہے کیونکہ اس وقت جسم کے مائعات کا اتار اپنی کم ترین سطح پر ہوتا ہے۔ لہٰذا سوجن کا امکان کم ہوتا ہے۔

(۲) مکمل چاند سے پانچ یوم قبل اور پانچ یوم بعد کا وقت اپریشن کروانے کے لئے غیر موافق ہوتا ہے۔ اس وقت جسم کے مائعات کا چڑھاؤ اپنی بلند ترین سطح پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے سوجن اور جریان خون کا خطرہ ہوتا ہے۔

(۳) جس دن سیارہ قمر کسی قسم کی نظر قائم نہ کرے وہ دن اپریشن کے لئے صحیح نہیں ہوتا نتیجے میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ یا دوسرا اپریشن کروانا پڑتا ہے۔

(۴) سیارہ شمس یا قمر جس برج میں ہوں اس برج سے متعلق اعضاء کا اپریشن نہیں کروانا چاہئے اور جس وقت قمر برج جوزا، سنبلہ، قوس، حوت میں ہو ایسے وقت بھی اپریشن کروانے سے احتیاط کرنی چاہیئے۔

(۵) قمر جب برج ثور، اسد، عقرب یا دلو میں ہو تو ایسا وقت اپریشن کروانے کے لئے بہتر ہوتا ہے ایسے وقت ہونیوالا اپریشن منصوبے کے مطابق ہوتا ہے سرجن کے ہاتھ مستحکم رہتے ہیں اور کوئی پیچیدگی پیدا نہیں ہوتی۔

(۶) جس وقت قمر آپکی تاریخ پیدائش کے برج میں ہو اور سیارہ مریخ زحل نیپچون پلوٹو سے نحس نظر بنائے یا مقابلہ پر ہو تو اپریشن نہ کروائیں۔ اگر قمر اور مریخ کے نحس نظرات کے وقت اپریشن کروائیں تو اپریشن کے بعد زائد اخراج خون ہوتا ہے۔ سوجن اور ورم بڑھتا ہے۔

(۷) مریخ کی رجعت کے وقت بھی کیا گیا اپریشن خون کا زائد بہاؤ لاتا ہے اور ڈاکٹر سے غلطی بھی ہوسکتی ہے ایسے وقت سرجن اپنا استحکام اور مضبوطی کھودیتے ہیں اور ناقابل اعتبار ہوتے ہیں۔ اپریشن کے وقت دخل اندازی ہوتی ہے یا سرجن کی توجہ کسی اور طرف مبذول ہوجاتی ہے اور وہ پوری توجہ سے اپریشن نہیں کرپاتا ہے۔

غذا کے ذریعہ علاج

اس بات پر غور کریں کہ "خوردن برائے زیستن" سے کیا مراد ہے؟ مذکورۃ الصدر بیانات سے ثابت ہو چکا ہے کہ درخت اور جانور تندرست جب ہی رہتے ہیں کہ جب ان کو ان کی قدرتی غذا ملتی رہے اور حفظان صحت کے قواعد کی پوری پوری پابندی ہوتی رہے۔ پانی اور ہوا بھی غذا ہی میں شامل ہو چکے ہیں۔ زندگی کے لئے روشنی اور گرمی بھی لازمی ہیں۔ قدرت نے روشنی اور گرمی آفتاب کے ذریعہ ہمیں عطا کی۔ ہوا ہمارے ارد گرد ہر جگہ موجود ہے مختلف ملکوں کی مختلف قدرتی آب و ہوا کے موافق ہمیں سایہ میں بیٹھنے کپڑا پہننے اور آگ سینکنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ چھاننے یا مقطر کرنے سے صاف پاکیزہ پانی حاصل ہو سکتا ہے۔ ترکاریوں اور میووں میں سے بھی پانی دستیاب ہو سکتا ہے۔ رہا یہ کہ صحت پر غذا کا کیا اثر ہوتا ہے اور علاج بالغذا کے خاص طریقے کیا ہیں۔ پس بخار اور دوسری سب سوزشی بیماریوں میں فاقہ بہترین علاج ہے۔ غلبۂ اشتہا کے وقت قدرے تازہ دودھ اور پانی اکسیر کا کام دیتا ہے۔ فاقہ ہمارا مجوزہ علاج ہے۔ اس لئے کہ جب ہم بیمار ہوتے ہیں تو بھوک کم ہو جاتی ہے۔ بھوک کا نہ لگنا قدرتی علاج ہے اور یہی بیماری کی علامت بھی ہے اور مرض کی حالت میں نہ صرف معدہ بلکہ کل اعضائے جسمانی اور نظام عصبی آرام کے خواہاں ہوتے ہیں جب بخار یا شدید مرضوں میں کھانا کھانا بند ہو جاتا ہے تو خون کی مقدار گھٹنے سے دل کی محنت گھٹ جاتی ہے۔ اسی طرح قوت ہاضمہ کو بھی کام نہیں کرنا پڑتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نظام عصبی کی صحت بحال ہو جاتی ہے۔ نوے فیصدی مریضوں میں زکام زیادہ کھانے کا نتیجہ ہوتا ہے۔ زکام کے مریضوں کو اس کا نہایت ہی عمدہ علاج جو معلوم ہے۔

وہ فاقہ اور آرام ہے۔ بدہضمی بیماریوں کی ماں ہے۔ ضعف دل کے بیماروں میں ۸۰ فیصدی ایسے بیمار ہوتے ہیں۔ جن کو دل کی بیماری فساد معدہ سے لاحق ہوتی ہے۔ بدہضمی، بیخوابی لرزہ، مالیخولیا، جنون اور دردسر کی شکایت ہوتی ہے۔ فساد معدہ میں کمزوری دماغ لازمی ہے۔ دس بیماروں میں سے نو بیمار چند روز کے فاقہ، مناسب غذا عمدہ چپاتی اور پھل کھاتے رہنے سے تندرست اور اچھے ہو جاتے ہیں۔ اگر مرض کا موجب بسیار خوری نہ ہو بلکہ اور قسم کی بے قاعدگیاں اور بیہودگیاں ہیں۔ جن سے اعصاب کے فعل و حرکت میں نقص لاحق ہو گیا ہو تو اس صورت میں اعصاب کو گرم ہوا یا نمدار چادر سے تحریک دے سکتے ہیں۔ اگر اعصاب میں سردی نفوذ کی ہوئی ہو تو گرم پانی اور مالش سے اعصاب کو قوت و حرکت پہنچا سکتے ہیں۔ مقوی اور خون پیدا کرنے والے پھلوں سے جسم کو طاقت پہنچا سکتے ہیں۔ اعصاب کو قدرتی اغذیہ مثلاً انگور، آم، سیب اور تیتر بٹیر کے گوشت سے از سر نو تر و تازہ کر سکتے ہیں۔ بے قاعدگی اور بیہودگی کو ترک کرنے سے قدرت کی دی ہوئی نعمتوں پر شاکر رہنے سے صحت یقینی ہے۔ قواعد حفظان صحت پر عامل نہ ہونا۔ خالص پانی اور قدرتی اغذیہ کو ترک کر کے شراب چائے قہوہ اور سور کے گوشت پر زندگی بسر کرنا قانون قدرت کو توڑنا ہے۔ قوانین قدرت پر عامل رہنے اور اسباب صحت کو ترک نہ کرنے سے تندرستی انسان کے ہاتھ میں ہے۔ کسی کو یہاں تک بھوکا ماریں کہ قریب المرگ ہو جائے اور معدہ بالکل ہی غذا ہضم نہ کر سکے اور غدود خون کو پیدا نہ کر سکیں۔ تو ایسی صورت میں مریض لاعلاج ہوتا ہے۔

قدرت نے طبیعت میں دس قوت ازالہ امراض کی ودلیعت کی ہے۔ جس کا ہمیشہ صحت کی طرف میلان رہتا ہے۔ یہ خاص قوت خداداد جدا کئے ہوئے ہاتھ پاؤں کو دوبارہ نہیں بنا سکتی ہے۔ لیکن سخت مریضوں کو تندرست ہوتے دیکھتے ہیں۔ ان سب حالتوں میں جراح اور حکیم نہیں بلکہ قدرت ہی صحت بخشتی ہے۔ فرض کرو کہ ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ جراح ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لگا سکتا ہے۔ اس کے سوا اور کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ قدرت استخوانی مادہ اس مقام پر لاتی ہے۔ جہاں اس کی ضرورت ہے اور ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو جوڑ دیتی ہے۔ حکیم کا اس میں کچھ دخل نہیں ہوتا۔ وہ صرف آرام غذا اور علاج کی چند شرائط ہی بتا سکتا ہے۔ زخموں کی بھی یہی حالت ہوتی ہے۔ بیرونی آلائش تو انسان دور کر سکتا ہے اور زخم کے منہ کو ملا سکتا ہے اور سوزش کو بھی عندالضرورت گھٹا سکتا ہے۔ لیکن نئے مادہ کا ایک ذرہ یا عضلہ یا عصب کا ایک ریشہ بھی انسان پیدا کر کے نہیں لگا سکتا۔ انسان کی طاقت میں شفا نہیں ہے جلد کے تفصیہ یا اس کی مناسب تقویت کے لئے انسان مدد دے سکتا ہے اور بعض اوقات اندرونی رکاوٹیں بھی دور کر سکتا ہے۔ لیکن نظام عصبی اپنا فعل خود بخود ادا کرتے ہیں۔ حکیم حرارت کم و بیش کر سکتا ہے اور حرکت کی تیزی و سستی گھٹا بڑھا سکتا ہے۔ لیکن زہریلے مادہ کو جذب کرنا اور تندرست مادہ کو مناسب مقام پر لانا قدرت کے ہاتھ میں ہے "شَفَاءٌ مِنْ جَانِبِ اللّٰہِ" کا مقولہ واقعی درست ہے۔ ایک دفعہ آنکھوں کا ایک مشہور حکیم شہر لندن سے ایک کپتان کی مجروح آنکھ کے معائنہ کے لئے بلایا گیا۔ اس نے کہا "کپتان صاحب کی ازالۂ شکایت کے لئے قدرت حتی الوسع معاون ہے" قدرت جو کچھ کر سکتی ہے ہمیشہ کرتی رہتی ہے اور انسان صرف اصول و شرائط میں تغیر و تبدل کر سکتا ہے اور صحت کے لئے شرطیں لازمی ہیں۔ آرام، صفائی ہوا، اور غذا، ہمدردی اور امید مرض کو دور کرتی اور خوش اخلاقی کا لازمہ ہیں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت کو ہر مسلمان پر فرض قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ "حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِیَادَۃُ الْمَرِیْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَۃُ الدَّعْوَۃِ وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ" یعنی مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا لوٹانا، بیمار پرسی کرنا، جنازہ کے ساتھ چلنا، دعوت کو قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔ ایک دوسری روایت میں فرماتے ہیں۔ "لِلْمُؤْمِنِ عَلَی الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ یَعُوْدُہٗ اِذَا مَرِضَ وَیَشْہَدُہٗ اِذَا مَاتَ وَیُجِیْبُہٗ اِذَا دَعَاہُ وَیُسَلِّمُ عَلَیْہِ اِذَا لَقِیَہٗ وَیُشَمِّتُہٗ اِذَا عَطَسَ وَیَنْصَحُ لَہٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَہِدَ" یعنی مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ اگر بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔ اگر مر جائے تو اس کے کفن میں شریک ہو۔ اگر پکارے تو بولے اگر ملاقات ہو تو اس کو سلام کرے اگر چھینکے تو اس کی چھینک کا جواب دے اور ظاہر غائب اس کی خیر خواہی کرے۔ اسلام نے جو کافہ انام کی ہمدردی میں اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ غیر مسلم کی عیادت کو بھی مستحسن قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ اس حدیث سے مظہر ہے "اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِیْضَ وَفُکُّوا الْعَانِیَ" یعنی بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔ بیمار کو پوچھو اور اسیر کو رہا کرو۔ جس میں مسلم و غیر مسلم کی کوئی قید موجود نہیں ہے۔ اصول مذہب اسلام پر عامل ہونا نہ صرف ہمارے قلبی گناہوں کا ہی تدارک ہے۔ بلکہ ہمیں دنیا میں پاک اور تندرست زندگی عطا کرنے کا بھی ضامن ہے۔ لیکن قدرتی طریق اور سب سے بڑا اصول علاج کا یہ ہے کہ بدن کی ساخت اور اعصاب کی پرداخت عمدہ ہو تاکہ پاکیزہ اور صاف خون پیدا ہوتا ہے۔ خون کا مادہ غذا ہے۔ عمدہ غذا سے عمدہ خون بن سکتا ہے۔ بدن کی اچھی صحت اور بناوٹ خون کی عمدگی پر منحصر ہے۔ علاج بالغذا سے ہماری یہی مراد ہے۔ خوردن برائے زیستن، علاج بالغذا کا مقدم اصول ہے۔ یورپ میں ایک علاج "انگوری علاج" کہلاتا ہے۔ شہر پیرس کے باشندے ضعیف، مضمحل، بدہضمی میں گرفتار اور عیاشی کے شکار ہوتے ہیں۔ وہ دیہات کی کھلی اور تازہ ہوا کھا کر انگوروں پر اوقات بسر کر کے تندرست ہو جاتے ہیں۔ تین چار پونڈ انگور ہر روز ناشتہ کرتے ہیں۔ روئی وزن میں ۸ سے ۱۲ اونس تک کھانی چاہئے اور انگور بقدر برداشت طبیعت کسی چیز کے پینے کی احتیاج نہیں۔ کیونکہ انگور میں خالص مقطر پانی بکثرت ہوتا ہے۔ اس میں پرورش کے اجزاء بدرجہ کمال پائے جاتے ہیں اور اس علاج سے مریض اس طرح صحت یاب ہو جاتے ہیں کہ ہر روز ان کا ردی غلیظ اور زہریلا مادہ جسم سے نکلتا رہتا اور اس کی جگہ نیا پاکیزہ اور صحت بخش مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہر ایک علاج کا حقیقی اصول یہی ہے۔

اگلے زمانہ میں حکیم لوگ لوگوں کی شریان چیر کر بہت سا خراب خون، ان کے بدن سے نکالا کرتے تھے تاکہ اس کی جگہ صاف خون بھر جائے لیکن موجودہ تحقیقات سے یہ ضروری علاج ثابت نہیں ہوتا۔ خون کی عفونت جلد کے مساموں سے پھیپھڑوں گردوں اور آنتوں سے نکلتی رہتی ہے۔ ہم ان محافظانِ صحت کو نہانے ورزش اور مالش کرنے، چلنے پھرنے، ہواخوری کرنے اور عمدہ اغذیہ کے کھانے سے کافی مدد پہنچا سکتے ہیں۔ وہ اس طرح صاف ستھرے رہتے ہیں۔ کسی مرض میں مبتلا نہیں رہتے اور اپنے فرائض کو باقاعدہ ادا کرتے رہتے ہیں۔

انگوروں اور آلوؤں کے رس سے خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ کھٹے اور نمکین پھلوں سے اس کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ لیموں کا پانی خارش کو دور کرتا ہے اور ایسا ہی تازہ میوے اور ترکاریاں اس کے لئے مفید ہیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بڑے جہاز کے لوگوں میں خارش کا مرض پھیلا تو ان میں سے دس بارہ لوگ جن کی خدمت نہ کی جا سکتی تھی۔ ایک جزیرہ میں جا کر چند ہفتہ رہ کر صحت یاب ہو گئے اور جو ڈاکٹروں کے زیر علاج تھے وہ چند مہینوں میں تندرست ہوئے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اس جزیرہ کی ترکاریوں اور میوؤں کی خاصیت خارش کے لئے مفید ہے۔ ردی مادہ کا اخراج صفائی سے ہو سکتا ہے۔ مرض کی حالت میں صفائی اور عمدہ اغذیہ معاون طبع ہیں۔ طبیعت کی تقویت کا نتیجہ صحت ہے خون سے جسم نشو و نما پاتا ہے اور اعصابی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ کچے خون میں دماغ کام نہیں کر سکتا۔ خون عمدہ اور صاف ہونا ضروری ہے۔ اگر دماغ میں خون کم پہنچے تو ضعف اور غشی طاری ہوتی ہے۔ زیادہ پہنچے تو اس کا نتیجہ بھی یہی ہے جو کہ اجتماع خون کے لئے لازمی ہے۔ اگر خون متعفن ہو تو دماغ بھدا اور کاہل ہو جاتا ہے۔ اگر خون میں آکسیجن نہ ہو تو چہرہ زرد اور طبیعت سست ہونے لگتی ہے۔ اگر خون زہریلا ہو تو تمام جسم میں زہر اثر کر جاتا ہے۔ افیون یا شراب کا نشہ اس کا بیّن ثبوت ہے۔ خون میں اثر کرنا تو درکنار بلکہ بعض کا قول ہے کہ بیر شراب پینے والوں کو بیر شراب ہی دکھائی دیتی ہے اور ہے بھی واقعی درست خون جو عمدہ روٹی یا عمدہ میووں سے بنتا ہے وہ دماغ اور بدن کے کل اعضاء کی پرورش نہایت عمدگی سے کرتا ہے۔

انگور مقوی غذا ہے۔ یہ سال بھر تازہ رہ سکتا ہے۔ انگور کا رُب بنا لیا جائے تو سالوں تک درست رہ سکتا ہے۔ خشک انگور جن کو مویز بھی کہتے ہیں اتنا پانی جذب کر سکتے ہیں کہ جتنا ان میں سے خشک ہو جاتا ہے اور انگور سے خون عمدہ بنتا ہے۔ پرورش کرنے کا مادہ آم، خربوزہ، انگور، ناشپاتی وغیرہ سب میں ہوتا ہے۔ انسان نارنگی پر بھی زندگی بسر کر سکتا ہے لیکن گودیدار پھل مثل انجیر، خرمہ، ناشپاتی، سیب وغیرہ میں پرورش کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ بلکہ امریکہ میں جانوروں کو سیب، آڑو، کھلا کر موٹا تازہ کرتے ہیں اور نیوجرزی اور ڈیلا ویر میں سینکڑوں مربعوں یا ہزاروں بیگھوں میں آڑو کے درخت ہوتے ہیں۔ اچھی فصل میں درخت کے بوجھ سے ٹوٹنے لگتے ہیں اور فصل کی پیداوار اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ لوگ نہ جمع کر سکتے ہیں اور نہ ہی بڑے بڑے شہروں میں کھپ سکتی ہے۔ پھلوں کو ان دنوں کپتوں میں بھر کر ہزارہا من محفوظ رکھے جاتے ہیں اور جلد خشک کرنے والی کلوں کے ذریعہ ضائع ہونے سے بچائے جاتے ہیں اور فرائض مذہبی کی ادائیگی کا انحصار صحت پر ہے کوہ میلون کے قریب دریا سیورن کی وادی کے پاس دریا ایون گرتا ہے۔ ملک انگلستان میں سب سے عمدہ اور خوشنما ترین زرخیز دریا ایون کی وہ وادی ہے جو قصبہ ایوزہام کے ارد گرد ہے۔ جس کے صدہا میل مربعہ پر باغ باغیچے واقع ہیں۔ جن میں موسم گرما میں ہزار عورتیں اور بچے گاجر، گوزبیری، بیر، شہتوت، وغیرہ جمع کرنے کی نوکری کرتے ہیں اور جو ریل گاڑیوں پر لاد لاد کر قصبہ جات شمالی میں شہر گلوسگو تک پہنچائے جاتے ہیں۔

اناج اور میوہ کی پرورش کرنے والی قوت یا جوہر تخمیر سے (جس سے شراب بنتی ہے) بدل جاتی ہے سیب کچے پکے کھا کر بھی انسان جی سکتا ہے۔ ہر سال بے حساب عمدہ میوجات شراب بنانے میں ضائع کئے جاتے ہیں۔

تجیرا طالیہ میں عمدگی سے بوئی جاتی ہے یہاں کے کاشتکار اور زمیندار پیداوار کی افراط سے یکساں فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انگلینڈ میں میوجات کے درخت بہت کم لگائے جاتے ہیں۔ غالباً یہاں کے زمینداروں کو اس کا شوق نہیں ہے۔

●●●

ایک پروفیسر کے بھیس میں بدروح

حبیب اور نظام دونوں بہت گہرے دوست تھے۔ گاؤں بھر میں ان کی دوستی کو رشک کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ وہ دونوں بچپن کے دوست تھے اور اب جوان ہونے کے بعد بھی ان کی دوستی قائم تھی۔ حبیب ایک اچھا ٹیلر ماسٹر تھا اور اس نے گاؤں میں ہی دکان کھول رکھی تھی جبکہ نظام شہر سے مختلف اشیاء لاکر گاؤں میں بیچا کرتا تھا۔ اس نے بھی گاؤں میں ایک چھوٹی سی دکان لے رکھی تھی۔ جب نظام شہر گیا ہوتا تو اپنے چھوٹے بھائی ذیشان کے حوالے دکان کرجاتا تاکہ اس کی غیر موجودگی میں بھی کام چلتا رہے۔ ایک روز نظام شہر جانے کے لئے بس سٹینڈ پر آیا تو حبیب بھی اس کے ساتھ تھا۔ وہ اسے رخصت کرنے آیا تھا۔ "تو کتنے روز میں واپس آجائے گا؟" حبیب نے نظام سے پوچھا۔ "اس مرتبہ میں جلدی واپس آجاؤنگا کیونکہ اس مرتبہ مجھے صرف لاہور ہی جانا ہے اور کہیں نہیں جانا اس لئے پانچ چھ دن میں واپس آجاؤں گا۔" نظام نے جواب دیا۔ "بس تو پھر ٹھیک ہے ۔۔۔۔ تیرے واپس آنے کے بعد ہم اس پروفیسر سے ملنے چلیں گے۔" حبیب نے کہا۔ "ہاں ہاں بالکل ۔۔۔ اس سے ملنا ضروری ہے۔" نظام نے کہا۔ "باؤجی! آپ لوگ اندر بیٹھ جائیں ۔۔۔۔ بس روانہ ہونے والی ہے۔" بس کے کنڈیکٹر نے نظام اور حبیب سے کہا۔ "او یار! یہی اندر بیٹھے گا کیونکہ اس نے جانا ہے۔" حبیب نے ہنس کر کنڈیکٹر سے کہا تو وہ بھی مسکرا دیا۔ پھر وہ آس پاس کھڑے لوگوں سے بولا۔ "بھئی جس جس نے جانا ہے وہ بس میں بیٹھ جائے۔" "اچھا یار! میں اب چلتا ہوں۔" نظام نے حبیب سے بغلگیر ہوتے ہوئے کہا۔ پھر کچھ دیر بعد وہ بس میں بیٹھ گیا۔ کچھ ہی دیر بعد بس نے ہارن بجائے اور رینگنے لگی تو نظام اور حبیب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر الوداعی ہاتھ ہلائے اور بس روانہ ہوگئی۔ "تم نے کہاں جانا ہے؟" نظام کے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص نے بے تکلفانہ انداز میں اس سے پوچھا۔ "لاہور جانا ہے یار۔" نظام نے بھی بے تکلفانہ انداز میں جواب دیا۔ پھر قدرے توقف کے بعد اس نے کہا۔ "تم ہمارے گاؤں کے نہیں لگتے ہو ۔۔۔۔ کہاں سے آئے ہو؟" "میرا نام رشید ہے۔ میں فیصل آباد سے آیا تھا تمہارے گاؤں۔" اس شخص نے نظام کو بتایا۔ "کس کے گھر آئے تھے؟" نظام نے پوچھا۔ "پروفیسر کے پاس آیا تھا۔" رشید نے جواب دیا تو نظام کو جیسے ایک جھٹکا سا لگا۔ پھر اس نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے پوچھا۔ "تم پروفیسر کے رشتہ دار ہو؟" "دوست ہے وہ میرا۔" رشید نے بتایا۔ نظام نے ایک گہرا سانس لیا پھر کچھ دیر تک سوچنے کے بعد بولا "یار! اس پروفیسر کے بارے میں بڑی عجیب عجیب باتیں پھیلی ہوئی ہیں گاؤں میں ۔۔۔ کیا وہ حقیقت ہیں؟" "کیا باتیں پھیلی ہوئی ہیں؟" رشید نے دھیرے سے مسکراتے ہوئے پوچھا پھر اس نے جیب سے سگریٹ کا پیکٹ نکال لیا۔ نظام کے جواب دینے سے پہلے ہی اس نے پوچھا۔ "سگریٹ پیتے ہو؟ میرے پاس ہے سگریٹ۔" نظام نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا۔ "ارے تو یار یہ لو نا، پیو۔" رشید نے پیکٹ میں سے ایک سگریٹ کو تھوڑا سا باہر نکال کر نظام کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ نظام نے سگریٹ انگلیوں میں دبا لیا تو رشید نے بھی ایک سگریٹ نکالنے کے بعد اسے ہونٹوں میں دبا لیا۔ پھر اس نے ماچس کی تیلی جلاکر دونوں سگریٹ سلگائے اور بولا۔ "ہاں ۔۔۔ اب بتاؤ پروفیسر کے بارے میں کیا باتیں پھیلی

ہوئی ہیں گاؤں میں؟" "کچھ لوگ کہتے ہیں کہ وہ کوئی پراسرار مخلوق ہے کیونکہ جن کھنڈرات میں وہ رہتا ہے وہاں کوئی نہیں رہ سکتا۔۔ وہاں جنوں، بھوتوں کا ڈیرا ہے، رات میں خوفناک آوازیں آتی ہیں ان کھنڈرات سے، شعلے اٹھتے دکھائی دیتے رہیں۔۔ اور یہ باتیں ابھی سے نہیں نہایت عرصے سے ہو رہی ہیں۔ اس گاؤں میں ہی پیدا ہوا ہوں ۔۔۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے ان کھنڈرات کے بارے میں یہی سنا ہے کہ وہاں بھوتوں اور جنوں کا قبضہ ہے، پھر پروفیسر وہاں آرام سے کیسے رہ رہا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ وہ وہاں تحقیق کر رہا ہے۔" نظام اپنی بات ختم کرنے کے بعد سوالیہ نگاہوں سے رشید کی طرف دیکھنے لگا۔ "تم نے اپنی زندگی میں کبھی کھنڈرات میں کچھ دیکھا ہے؟" رشید نے اس سے پوچھا اور سگریٹ کا دھواں اندر کھینچنے لگا۔ "نہیں ۔۔۔ میں نے تو کچھ نہیں دیکھا۔

لیکن دوسرے لوگوں نے بہت کچھ دیکھا ہے۔" نظام نے جواب دیا۔ رشید دھیرے سے مسکرا کر بولا۔ "بس یہی تو بات ہے کہ اس طرح کی باتیں مشہور ہو جاتی ہیں ۔۔۔ اب دیکھو تم نے وہاں کچھ نہیں دیکھا اور تم کہہ رہے ہو کہ کھنڈرات میں جنوں بھوتوں کا قبضہ ہے، میں اگر تمہاری بات مان لوں اور اسے آگے بڑھا دوں تو یہ بات نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچ جائے گی، میرا خیال ہے کہ تم تک بھی یہ بات اسی طرح پہنچی ہے جبکہ حقیقت میں کبھی کسی نے کچھ نہیں دیکھا۔" "ایسی بات نہیں ہے ۔۔۔ ہمارے گاؤں کے بہت سے لوگوں نے بھوتوں اور بدروحوں کو دیکھا ہے۔" نظام نے کہا۔ "ہو سکتا ہے انہیں غلط فہمی ہوئی ہو۔" رشید نے خیال ظاہر کیا۔ "او یار! ایک دو انسانوں کو تو غلط فہمی ہو سکتی ہے سو پچاس کو تو نہیں ہو سکتی۔" نظام نے دھیرے سے ہنس کر طنزیہ انداز میں کہا۔ "بہرحال! میں نہیں مانتا اور میرا دوست پروفیسر بھی ایسی باتوں کو نہیں مانتا اس لیئے وہ بڑے مزے سے ان کھنڈرات میں رہ رہا ہے اور اپنا تحقیق کا کام کر رہا ہے ۔۔۔ میں بھی ایک دو روز میں واپس آجاؤں گا اور پھر پروفیسر اور میں مل کر کام کریں گے۔" رشید نے کہا۔ "تم لوگ کیا تحقیق کر رہے ہو؟" نظام نے پوچھا۔ "دراصل ہمیں عالمی سطح کے ایک رسالے کے ذریعے معلوم ہوا تھا کہ اس گاؤں میں اور جہاں کھنڈرات ہیں اس جگہ پر کچھ قیمتی اشیاء دفن ہیں ۔۔۔ ہم نے انہی اشیاء کی تلاش میں یہاں کام شروع کیا ہے۔" رشید نے

بتایا۔ نظام ایک گہرا سانس لے کر کچھ سوچتا رہا پھر بولا۔ "وہ قیمتی اشیاء کیا ہیں؟ ۔۔۔ ہیرے جواہرات ۔۔۔ سونا چاندی یا کچھ اور؟" "رسالے نے اس بارے میں لکھا ہے کہ اس نے جس کتاب سے وہ مضمون لے کر چھاپا ہے وہاں صرف یہ لکھا ہے کہ قیمتی اشیاء اس علاقے میں دفنائی گئی تھیں ۔۔۔ یہ تقریباً پانچ سو سال پہلے کی بات ہے۔" رشید ابھی مزید کچھ کہنا چاہتا تھا کہ نظام نے اس کی بات کاٹ کر ہنستے ہوئے کہا۔ "پانچ سو سال ۔۔۔ وہ قیمتی چیزیں تو نہ جانے کب کی لے گئے ہوں گے لوگ۔" "تم صحیح کہتے ہو ۔۔۔ مضمون میں لکھا گیا ہے تقریباً دو سو سال پہلے اس علاقے میں اچھی طرح ان قیمتی اشیاء کی تلاش کی گئی تھی لیکن یہاں سے کچھ نہیں ملا تھا، اس کے باوجود کچھ محققین کا خیال ہے کہ وہ چیزیں اب تک یہیں کہیں دفن ہیں۔" رشید نے بتایا۔ نظام چند لمحے سوچنے کے بعد بولا۔ "پھر تو تم لوگ اپنا وقت ضائع کر رہے ہو۔" رشید نے سگریٹ کا ایک گہرا کش لیتے ہوئے گردن کو دھیرے سے اثبات میں ہلایا اور بولا۔ "ہو سکتا ہے ہماری محنت ضائع جائے لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم لوگوں کو وہ قیمتی اشیاء مل جائیں۔" "رسالے میں مضمون چھپنے کے بعد تو اور لوگوں کو بھی تم لوگوں کی طرح قیمتی اشیاء حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوا ہوگا ۔۔۔ کیا کوئی اور یہاں نہیں آیا؟" نظام نے رشید سے پوچھا اور سگریٹ کا کش لینے لگا۔ "نہیں ابھی تک تو ہمیں یہاں کوئی نہیں ملا۔ ہو سکتا ہے کہ باقی لوگ تمہاری طرح سوچ رہے ہوں کہ خواہ مخواہ وقت ضائع ہوگا۔" رشید نے مسکرا کر کہا تو نظام بھی خجالت کے ساتھ مسکرا دیا۔ پھر کچھ دیر بعد اس نے رشید سے پوچھا۔ "کیا تم لوگ وہاں پر کھدائی کرتے ہو؟" رشید نے کچھ دیر سوچنے کے بعد جواب دیا۔ "نہیں ۔۔۔ ہمارا کچھ اور طریقہ کار ہے۔" "وہ کیا ہے؟" نظام نے دلچسپی سے پوچھا۔ "اگر تمہیں یہ جاننے کا شوق ہے تو جمعرات کو تم مجھے ان کھنڈرات میں مل لینا، وہاں تم خود ہی دیکھ لوگے کہ میں اور پروفیسر کس طرح کام کرتے ہیں۔" رشید نے کہا اور جواب طلب نگاہوں سے نظام کی طرف دیکھنے لگا۔

نظام کچھ دیر سوچنے کے بعد بولا۔ "ٹھیک ہے ۔۔۔ میں تمہیں جمعرات کو وہاں مل لوں گا، اس وقت تک میں بھی واپس آجاؤں گا ۔۔۔ میرے ساتھ میرا دوست حبیب بھی ہوگا ۔۔۔ ویسے میں اور حبیب کچھ دنوں سے پروگرام بنا رہے تھے کہ کھنڈرات

کی طرف جاکر پروفیسر کے بارے میں معلومات کریں گے اور گاؤں والوں کو حقیقت سے آگاہ کریں گے کیونکہ گاؤں کے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ پروفیسر بھی کوئی بدروح ہے۔" ہاہاہا۔"
رشید نے نظام کی بات پر ایک بلند قہقہہ لگایا۔ پھر اپنے ہاتھ میں پکڑی سگریٹ کا آخری کش لینے کے بعد اسے بس کی کھڑکی سے باہر پھینکنے کے بعد بولا: "یار! مجھے تو اس بات پر ہنسی آتی ہے کہ لوگوں کو ذرا سا بہانہ مل جائے پھر وہ کسی کو بھوت اور بدروح بنانے میں دیر نہیں لگاتے۔"
نظام خجالت کے ساتھ ہنسنے لگا پھر بولا: "ویسے تم صحیح کہتے ہو، میں اور میرا دوست حبیب بھی بھوتوں اور بدروحوں پر زیادہ یقین نہیں رکھتے لیکن جب لوگ زیادہ ہی یقین دلاتے ہیں تو ہمیں کچھ کچھ یقین آنے لگتا ہے ۔۔۔۔۔ خیر اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کھنڈرات میں آکر کوئی رہا یا وہاں سے قہقہے سنائی دیئے یا روشنی دکھائی دی تو ہمارے گاؤں کے مولوی صاحب نے ان باتوں کا پتہ لگا کر گاؤں والوں کو حقیقت بتائی!"
کیا بتایا تھا مولوی صاحب نے؟" رشید نے جلدی سے پوچھا۔
"ایک مرتبہ تو کچھ لوگ کھنڈرات میں آکر ٹھہرے تھے، گاؤں والے انہیں بدروحیں سمجھے پھر مولوی صاحب نے کھنڈرات میں موجود لوگوں سے بات چیت کے بعد بتایا کہ وہ بدروحیں نہیں بلکہ گورنمنٹ کے لوگ ہیں جو اپنے کسی کام سے کھنڈرات میں ٹھہرے ہیں۔" نظام نے بتایا۔ "اور قہقہوں وغیرہ کے بارے میں مولوی صاحب نے کیا بتایا؟" رشید نے دلچسپی سے پوچھا
اس بارے میں ان کا کہنا تھا کہ وہ بدروحوں کے قہقہے ہیں جو مستقل قیام نہیں کرتیں، ان کے کہنا تھا کہ بدروحیں کچھ دنوں میں خود ہی یہاں سے چلی جائیں گی اور ایسا ہی ہوا کہ کچھ ہی دنوں بعد قہقہے بند ہو گئے اور روشنی بھی نظر نہیں آئی۔" نظام نے بتایا۔ "تو اب پروفیسر کے بارے میں مولوی صاحب نے کیا کہا ہے؟" رشید نے پوچھا۔ "دراصل مولوی صاحب آج کل شدید بیمار ہیں اس لئے وہ کہیں آجا نہیں سکتے، کافی کمزور بھی ہوگئے وہ اس لئے اٹھنا بیٹھنا بھی ان کے لئے مشکل ہو رہا ہے لہٰذا اب گاؤں کے لوگوں نے مشورہ کیا تھا کہ کچھ لوگ جاکر پروفیسر کے بارے میں پتہ لگائیں کہ وہ کیا ہے، ویسے کچھ لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ پروفیسر انسان ہی ہے اور اپنے کسی خاص کام سے کھنڈرات میں ٹھہرا ہوا ہے اور پھر اکثر وہ گاؤں کے ہوٹل پر چائے پینے بھی آتا ہے۔ جہاں وہ کسی سے زیادہ بات نہیں کرتا۔ صرف اس نے ہوٹل والے کو یہ بتایا تھا کہ وہ پروفیسر ہے اور اپنے کسی خاص کام سے کھنڈرات میں ٹھہرا ہوا ہے۔" نظام نے بتایا۔ "تو اس نے بالکل صحیح بتایا ہے اپنے بارے میں لیکن گاؤں کے کچھ وہمی لوگ اسے بدروح قرار دینے لگے، اس میں اس بیچارے کا کیا قصور ہے؟" رشید نے مسکرا کر کہا۔ "ویسے میں اور میرا دوست تمہارے پاس ضرور آئیں گے لیکن تمہیں ہمارا ایک کام کرنا ہوگا!" نظام نے کہا۔ "وہ کیا؟" رشید نے جلدی سے پوچھا۔ "تم پروفیسر سے کہنا کہ اگر اسے برا نہ لگے تو تم دونوں کسی روز میرے گھر کھانا کھا لینا۔۔۔۔ اس طرح میں گاؤں کے لوگوں کو بھی بلا لوں گا۔ پروفیسر کی طرف سے ان کا شک ختم ہو جائے گا اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میرے دوست حبیب اور مجھ سے جو کچھ ہو سکا ہم لوگ تمہارے لئے کریں گے مگر ایک بات کا خیال رکھنا۔" نظام نے کہا۔ "وہ کیا؟" رشید نے جلدی سے نظام کی بات کاٹ کر پوچھا۔ "تم لوگ گاؤں والوں کو یہ نہیں بتانا کہ تم لوگ قیمتی اشیاء تلاش کر رہے ہو بلکہ انہیں بتانا کہ تم لوگ یہاں آثار قدیمہ کی تلاش میں ہو۔۔۔۔ اگر تم یہ بتاؤ گے کہ تم لوگ قیمتی اشیاء کی تلاش میں ہو تو ہو سکتا ہے کہ کچھ لالچی لوگ تم لوگوں کے پیچھے لگ جائیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ اگر تم لوگ قیمتی اشیاء تلاش کر لو تو وہ لوگ تمہیں مار ڈالیں اور خود وہ قیمتی اشیاء لیکر غائب ہو جائیں۔" نظام نے رشید کی بات کا جواب دیا۔ "ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ جیسا تم کہتے ہو میں ویسا ہی کروں گا۔۔۔۔ ویسے تم جیسے سمجھدار آدمی سے دوستی کرنے کو جی چاہتا ہے۔" رشید نے کہا اور نظام کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ کر ہاتھ بڑھا دیا۔ نظام نے بھی مسکرا کر اس کی طرف ہاتھ بڑھا دیا۔

نظام بدھ کو واپس گاؤں پہنچ گیا۔ اس وقت وہ حبیب کی دکان پر بیٹھا تھا۔ حبیب اپنا کام بھی کرتا جا رہا تھا اور اس سے باتیں بھی کرتا جا رہا تھا۔ نظام حبیب کی دکان پر کام کرنے والے کاریگر اختر کے جانے کا انتظار کر رہا تھا تاکہ وہ رشید والے مسئلے پر اس سے بات چیت کر سکے۔ کچھ دیر بعد اختر چلا گیا تو نظام نے حبیب سے کہا۔ "شکر ہے یار۔۔۔۔ یہ اختر تو گیا میں سوچ رہا تھا کہ پتہ نہیں کب تک وہ کام کرے گا۔" حبیب نے بھنویں سکیڑ کر نظام کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ "کیا کوئی خاص

بات کرنی ہے تم نے؟" "ہاں یار ۔۔۔ ایک خاص بات ہی کرنی ہے۔" نظام نے پہلو بدلتے ہوئے کہا۔" ہاں تو بول بھی یار۔" حبیب نے قدرے بے چینی سے کہا۔" یار پروفیسر کے بارے میں کچھ پتہ چلا ہے۔" نظام نے کہا۔" کیا پتہ چلا ہے؟" حبیب نے بے چینی کے ساتھ پوچھا اور اپنا کام چھوڑ کر نظام کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ نظام نے اسے رشید سے ہونے والی ملاقات کے بارے میں سب کچھ بتا دیا۔ حبیب کسی سوچ میں پڑ گیا پھر بولا۔ " ویسے مجھے شروع ہی سے اس بات کا کافی حد تک یقین تھا کہ پروفیسر کوئی بدروح وغیرہ نہیں ہے، ہاں البتہ اس کا پُراسرار رویہ دیکھ کر میں کبھی کبھی یہ سوچتا تھا کہ کہیں وہ کوئی ایسا مجرم نہ ہو جو یہاں کھنڈرات میں آکر رہ رہا ہے؟" "خیر ۔۔۔ اب کل ہم دونوں کھنڈرات کی طرف چلیں گے۔" "وہاں رشید بھی مل جائے گا اور وہ ہماری ملاقات پروفیسر سے بھی کروا دے گا پھر ہم اسے اپنے گھر پر کھانے کی دعوت بھی دے دیں گے۔" نظام نے کہا۔" ٹھیک ہے ۔۔۔ کل کس وقت چلنا ہے؟" حبیب نے پوچھا۔ نظام سر کھجاتے ہوئے بولا۔" یار! یہ تو میں نے رشید سے پوچھا ہی نہیں تھا کہ ہم لوگ کس وقت وہاں آئیں۔" " تو ایسا کرتے ہیں کہ شام پانچ بجے یہاں سے چلیں گے۔ ساڑھے پانچ تک وہاں پہنچ جائیں گے۔

آدھے گھنٹے ان سے بات چیت کرنے کے بعد واپس آجائیں گے۔ شام میں جانے کے لئے میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اس وقت موسم کچھ بہتر ہو چکا ہو گا ورنہ تو صبح سے ہی شدید گرمی ہوتی ہے۔" حبیب نے مشورہ دیا۔ نظام اثبات میں گردن ہلا کر بولا۔" ٹھیک ہے ۔۔۔ کل شام پانچ بجے چلیں گے۔"

دوسرے روز شام پانچ بجے حبیب نے کاریگر اختر سے کہا۔ " دیکھ بھئی ۔۔۔ میں اور نظام تو ایک ضروری کام سے جا رہے ہیں ۔۔۔ اگر ہم جلدی آگئے تو ٹھیک ہے ورنہ تو دکان بند کر کے چلے جانا۔" " ٹھیک ہے ماسٹر صاحب۔" اختر نے سعادت مندی سے کہا۔ حبیب اور نظام دونوں دکان سے باہر آگئے۔ اور کھنڈرات کی طرف چلے گئے۔" یار! میں ایک بات سوچ رہا ہوں۔" نظام نے کہا۔" وہ کیا؟" حبیب نے جلدی سے پوچھا۔" ہم لوگ بھی اگر پروفیسر اور رشید کے ساتھ مل کر قیمتی چیزوں کی تلاش کریں تو یقیناً وہ لوگ ہمیں بھی حصہ دیں گے۔"

" او یار! ان چکروں میں نہ پڑو ۔۔۔ وہ دونوں یقیناً امیر ہوں گے تم ایسے فضول کاموں میں اپنا وقت برباد کر رہے ہیں ۔۔۔ اللہ کے گھر میں کھانے کو پورا ہو گا بھائی ۔۔۔ میں اور تو ہیں غریب آدمی اگر ہم ان چکروں میں پڑ گئے تو گھر کا خرچ کون چلائے گا؟" حبیب نے کہا۔ نظام کچھ دیر سوچنے کے بعد بولا۔" بات تو تیری ٹھیک ہے لیکن ہم ان سے کوئی خاص معاہدہ کر سکتے ہیں ان کی کوئی خاص قسم کی مدد کر سکتے ہیں اور شام کے بعد کا وقت انہیں دے سکتے ہیں۔" " اور اگر ان کی اور ہماری ساری محنت ضائع چلی گئی تو؟" ضروری تو نہیں کہ وہ قیمتی اشیاء مل ہی جائیں" حبیب نے نظام کی بات سے اختلاف ظاہر کیا۔" اچھا ٹھیک ہے یار ۔۔۔ ایسی کوئی بات نہیں کریں گے ان سے۔" نظام نے ہنس کر گویا ہتھیار ڈالتے ہوئے کہا۔ جب انہیں دور سے کھنڈرات نظر آنے لگے تو نظام نے زیادہ غور سے ان کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ اس کی نگاہیں رشید اور پروفیسر کی تلاش میں تھیں۔ اور وہ کچھ دیر بعد کھنڈرات کے بالکل قریب پہنچ گئے۔" یار! یہاں تو کوئی نظر نہیں آرہا ہے۔" حبیب نے آس پاس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔" رشید!" نظام نے حبیب کی بات پر کوئی تبصرہ کرنے کی بجائے زور سے رشید کو آواز دی اور منتظر نگاہوں سے کھنڈرات کے اندرونی حصے کی طرف دیکھنے لگا۔ کچھ ہی دیر بعد رشید ایک ٹوٹی ہوئی دیوار کے پیچھے سے نمودار ہو گیا۔ اس کے چہرے پر دوستانہ مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔ اس نے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا۔" آگئے تم لوگ۔" " ہاں یار ۔۔۔ وعدہ جو کیا تھا آنے کا۔" نظام نے بھی مسکراتے ہوئے کہا پھر رشید نے قریب پہنچ کر نظام اور حبیب سے ہاتھ ملایا۔" یہ ہے میرا دوست حبیب، جس کا میں نے تم سے تذکرہ کیا تھا۔" نظام نے رشید کو بتایا۔" اچھا اچھا۔" رشید نے مسکرا کر کہا۔ پھر بولا۔" آؤ تم لوگ میرے ساتھ۔" " یار! وہ پروفیسر کہاں ہے؟" نظام نے رشید سے پوچھا۔" انہی کے پاس تو لے جا رہا ہوں تم لوگوں کو!" رشید نے خوش دلی کے ساتھ کہا۔ کچھ دیر بعد رشید ان دونوں کو لے کر ایک تہہ خانے میں پہنچ گیا جہاں کئی موم بتیاں روشن تھیں۔ ایک کونے میں بڑے سے پتھر پر پروفیسر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ نظام اور حبیب کا بڑے غور سے جائزہ لے رہا تھا۔ جب وہ اس کے قریب پہنچے تو اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر نظام اور حبیب کو اندازہ

ہوا کہ شاید وہ کئی دنوں سے سویا نہیں ہے۔ نظام نے کچھ کہے بغیر پروفیسر کی طرف ہاتھ بڑھا دیا۔ پروفیسر نے گہری نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام لیا پھر اس نے پرجوش انداز میں ہاتھ ہلایا۔ اس کے بعد پروفیسر نے حبیب سے بھی ہاتھ ملایا اور بولا۔ "اچھا۔۔۔ تم لوگ میرے بارے میں کہتے ہو کہ میں بدروح ہوں۔" نظام دھیرے سے مسکرا کر بولا۔ "جی ہاں۔۔۔ یہ لوگوں کا خیال ہے ہمارا نہیں۔" "ویری گڈ۔۔۔ یہ اچھی بات ہے کہ تم دوسروں سے مختلف ہو۔" پروفیسر نے بھی مسکرا کر کہا پھر حبیب اور نظام کو اپنے قریب بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ وہ دونوں بیٹھ گئے تو رشید ان سے بولا۔ "میں تم لوگوں کی خاطر تواضع کے لئے کچھ لاتا ہوں۔" "نہیں رہنے دو۔۔۔ ہم لوگ تو صرف تم لوگوں سے ملنے آئے ہیں۔" نظام نے رشید کو رکنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "اوہ نہیں یار۔۔۔ تم لوگ اتنی دور سے آئے ہو کچھ نہ کچھ تو ہونا چاہئے۔" رشید نے مسکرا کر کہا پھر وہ تہہ خانے سے باہر چلا گیا۔ "تمہاری تحقیق کہاں تک پہنچی؟" نظام نے بے تکلفانہ انداز میں پروفیسر سے پوچھا۔ پروفیسر ایک گہرا سانس لے کر کچھ دیر سوچتا رہا پھر بولا۔ "تحقیق بہت حد تک کامیاب رہی ہے۔" "اوہ۔۔۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ قیمتی اشیاء جلد ہی تمہیں مل جائیں گی۔" نظام نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ "ہاں۔۔۔ امید تو ہے۔" پروفیسر نے کہا۔ "چلو اچھی بات ہے تم لوگوں کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی۔" نظام نے ایک بار پھر خوشگوار لہجے میں کہا۔ "ویسے یہ بڑی عجیب سی بات ہے کہ کچھ لوگ مجھے بدروح کہتے ہیں۔" پروفیسر نے کہا اور ہنسنے لگا۔ "ارے یار چھوڑو ان کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔ ہم تمہیں یہاں دعوت دینے آئے ہیں۔ کہ تم ہمارے گھر پر کسی روز کھانا کھاؤ اس دن ہم گاؤں کے کچھ معزز لوگوں کو بھی بلا لیں گے، اس طرح گاؤں کے لوگوں کی یہ غلط فہمی دور ہو جائے گی کہ تم بدروح ہو۔" "تم یہ کیسے کہہ سکتے ہو کہ انہیں غلط فہمی ہوئی ہے؟" پروفیسر نے نظام سے معنی خیز انداز میں مسکراتے ہوئے پوچھا۔ "کیا مطلب؟۔۔۔ میں کچھ سمجھا نہیں۔" نظام نے قدرے حیرت سے کہا۔ "میرا مطلب ہے ہو سکتا ہے کہ ان لوگوں کو غلط فہمی نہ ہوئی ہو اور میں واقعی بدروح ہوں۔" پروفیسر نے دھیرے سے ہنس کر کہا۔ "ہاہاہا" نظام نے قہقہہ لگانے کے بعد کہا۔ "تم ایک پروفیسر ہو، پڑھے لکھے انسان۔۔۔ تم بھلا بدروح کیسے ہو سکتے ہو؟"

"ہاں۔۔۔ یہ تم نے ایک اہم بات کہی کہ میں ایک پروفیسر ہوں اور پڑھا لکھا انسان ہوں، بھلا میں کیسے بدروح ہو سکتا ہوں، لیکن ہو سکتا ہے کہ میں نے یہ بھی جھوٹ کہا ہو کہ میں پروفیسر ہوں اور پڑھا لکھا ہوں یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میں اپنی شیطانی طاقت سے ایک پروفیسر جتنا کام کر سکتا ہوں، پھر تم کیا کہو گے؟" پروفیسر اپنی بات ختم کرنے کے بعد مسکراتے ہوئے نظام کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے لگا۔ "تو کیا تم یہ ثابت کرنا چاہتے ہو کہ ہم تمہیں بدروح مان لیں؟" نظام نے مسکرا کر پروفیسر سے پوچھا۔ "لیکن اگر تم نے مجھے بدروح تسلیم کر لیا تو پھر تم لوگوں کے لئے ہی بڑی مشکلات پیدا ہو جائیں گی کیونکہ تم لوگ پھر یہاں سے بھاگنے کے بارے میں سوچو گے جبکہ اگر غور کیا جائے تو تم لوگ یہاں سے بھاگ نہیں سکتے، اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ تم لوگ اس وقت تہہ خانے میں ہو جہاں سے نکلنے میں کافی وقت لگے گا اور میں تم لوگوں کو باہر نکلنے سے پہلے ہی پکڑ لوں گا، اگر تم کسی طرح میرے ہاتھ سے بچ بھی گئے تو پھر میرا ایک ساتھی باہر موجود ہے جو تم لوگوں کو پکڑ لے گا تو کیا ایسی صورت میں تم لوگ مجھے بدروح تسلیم کرنا چاہو گے؟" پروفیسر نے نظام سے معنی خیز انداز میں مسکراتے ہوئے پوچھا۔ "یار! کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ بہرحال ہم تمہیں بدروح تسلیم نہیں کرنا چاہتے۔" نظام نے قدرے بیزاری سے کہا۔ "تم مجھے بدروح کیوں تسلیم نہیں کرنا چاہتے؟" پروفیسر نے پراسرار مسکراہٹ چہرے پر بکھیر کر نظام سے پوچھا۔ نظام کی بجائے حبیب نے جواب دیا۔ "اس لئے کہ تم بدروح ہو ہی نہیں۔" "یہ تم سے کس نے کہہ دیا کہ میں بدروح نہیں ہوں؟" پروفیسر نے حبیب سے پوچھا۔ پروفیسر کے چہرے پر اب بھی معنی خیز مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔ "ہم سے اگر یہ کسی نے نہیں کہا کہ تم بدروح نہیں ہو تو یہ بھی نہیں کہا کہ تم بدروح ہو۔" حبیب نے جواب دیا۔ اسی لمحے رشید تہہ خانے میں داخل ہوا۔ اس نے پروفیسر سے کہا۔ "پروفیسر! تم مہمانوں کو لے کر آ جاؤ میں نے چائے تیار کر لی۔" اپنی بات کہنے کے بعد رشید واپس چلا گیا۔ "آؤ۔۔۔ تم لوگ میرے ساتھ۔" پروفیسر نے اٹھتے ہوئے کہا۔ پھر وہ چبوترے سے نیچے اتر آیا۔ نظام اور حبیب بھی اس کے پیچھے تھے۔

پروفیسر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا آگے بڑھنے لگا۔ نظام اور حبیب نے بھی اس کی رفتار سے قدم بڑھادیئے۔ پروفیسر انہیں ایک اور تہہ خانے میں لے آیا۔ یہاں ایک بہت بڑی لمبی سی کھانے کی میز موجود تھی جو کافی بوسیدہ تھی اور اس کے گرد کچھ کرسیاں تھیں جو قدرے بہتر حالت میں تھیں۔ میز کے عین درمیان میں تین بڑی موم بتیاں ایک شمع دان میں جل رہی تھیں۔ رشید ایک جانب کھڑا تھا۔ پروفیسر ایک کرسی پر بیٹھ گیا تو رشید نے نظام اور حبیب کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ جب وہ دونوں بیٹھ گئے تو نظام بھی ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ پھر اس نے سامنے بڑی کیتلی میں سے چائے کپوں میں انڈیلی اور سب کے سامنے ایک ایک کپ رکھ دیا۔ "رشید! ان لوگوں کو یقین نہیں آرہا کہ میں بدروح ہوں۔" پروفیسر نے رشید کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہا۔ "کیوں بھئی تم لوگ اس کی بات کا یقین کیوں نہیں کر رہے ہو؟" رشید نے نظام اور حبیب کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ اس کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی ہوئی تھی۔ "اس لئے کہ یہ بدروح ہیں ہی نہیں۔" نظام نے بھی مسکرا کر جواب دیا۔ "یہ تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ یہ بدروح نہیں ہے؟" رشید نے نظام سے پوچھا۔ "اس لئے کہ تم نے خود کہا تھا کہ یہ بدروح نہیں ہے بلکہ تمہارا دوست ہے اور تم دونوں یہاں قیمتی اشیاء کی تلاش میں آئے ہو؟" نظام نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ "اس بات کا کیا ثبوت ہے کہ جو کچھ میں نے کہا تھا۔ وہ سچ تھا؟" رشید نے معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ نظام سے پوچھا۔ "یار! میرا خیال ہے کہ مذاق بہت ہوگیا۔۔۔ اب ہمیں سنجیدہ ہوجانا چاہئے لہٰذا اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم لوگ کب ہمارے گھر دعوت پر آؤ گے؟" نظام نے رشید سے سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔ "یہ تو پروفیسر ہی بتاسکتا ہے۔" رشید نے جواب دیا اور سوالیہ نگاہوں سے پروفیسر کی طرف دیکھنے لگا۔

اس کے بارے میں بعد میں بتاؤں گا فی الحال چائے پی جائے۔ پروفیسر نے موم بتیوں کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا پھر اس نے چائے کا کپ اٹھا کر ہونٹوں سے لگالیا۔ حبیب، نظام اور رشید نے بھی اپنے اپنے کپ اٹھالئے۔ پہلا گھونٹ بھرتے ہی حبیب اور نظام کو احساس ہوا کہ چائے میں ایک عجیب سا ذائقہ ہے۔ وہ دونوں سوچنے لگے کہ آخر کیا چیز ملائی گئی ہے چائے میں اور پھر کچھ دیر تک سوچنے کے بعد نظام کو معلوم ہوگیا کہ چائے میں کس چیز کا ذائقہ تھا اور وہ کچھ دہشت زدہ ہوگیا کیونکہ وہ خون کا ذائقہ تھا۔ اس کا دماغ تیزی سے سوچنے لگا۔ اسے خیال آنے لگا کہ کہیں واقعی پروفیسر اور رشید بدروحیں تو نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ دونوں عجیب و غریب باتیں کرتے رہے تھے۔ نظام سے اب چائے پی نہیں جارہی تھی لیکن یہ بھی عجیب سی بات ہوتی کہ وہ چائے پینے سے انکار کردیتا اور پھر اسے یہ بھی اندازہ نہیں تھا کہ جو کچھ وہ سوچ رہا ہے وہ واقعی سچ ہے یا نہیں یعنی چائے میں واقعی خون کا ہی ذائقہ تھا یا کسی اور چیز کا۔ اس نے مشکل ایک گھونٹ اور بھرا۔ اس کے بعد اسے متلی سی ہونے لگی اسے یوں محسوس ہورہا تھا جیسے اگر اس نے زیادہ چائے پی تو اسے قے ہوجائے گی۔ اس نے حبیب پر ایک نظر ڈالی۔ وہ دھیرے دھیرے چائے پی رہا تھا۔ "ہاں۔۔۔ تو تم کہہ رہے تھے کہ اگر چمگادڑ کا روپ دھارنا ہو تو کیا کرنا چاہئے۔۔۔ تو اس کے لئے صرف اور صرف ایک تازہ مردہ قبر سے نکالنے کے بعد اس کا کلیجہ کھانا پڑتا ہے اور پھر ٹھیک تین گھنٹے بعد تین چمگادڑ کا خون پینا پڑتا ہے باقی عمل ویسا ہی ہوگا جیسے کہ پہلے عمل میں ہے۔" پروفیسر نے نہایت سنجیدگی کے ساتھ رشید سے کہا تو حبیب اور نظام حیرت سے ان دونوں کی طرف دیکھنے لگے۔ "قبر سے نکالے جانے والے مردے کو کتنا تازہ ہونا چاہئے؟" رشید نے پروفیسر پوچھا۔ "جتنا تازہ ہو اتنا اچھا ہے لیکن بارہ گھنٹے اس کی معیاد ہے۔۔۔ اگر مردے کو دفنائے جانے کے بعد بارہ گھنٹے کے اندر اندر نکال لیا جائے تو یہ عمل کامیاب رہتا ہے۔" پروفیسر نے جواب دیا۔ "تو اس کے لئے مجھے قبرستان پر گہری نگاہ رکھنی پڑے گی۔" رشید نے ایک گہرا سانس لینے کے بعد کہا اور چائے کا کپ منہ سے لگالیا۔ "ہاں۔۔۔ یہ تو تمہیں کرنا پڑے گا۔" پروفیسر نے کہا۔ "تو ٹھیک ہے۔۔۔ یہاں سے جانے کے بعد میں اس عمل پر توجہ دوں گا اور قبرستان پر گہری نگاہ رکھوں گا۔ جونہی کوئی مردہ دفنایا جائے گا، میں اسے جلد سے جلد قبر سے نکالنے کی کوشش کروں گا۔" رشید نے کہا۔ "یہ تم لوگ کیسی باتیں کر رہے ہو؟" نظام نے حیرت زدہ لہجے میں رشید اور پروفیسر سے پوچھا۔ "اوہ معاف کرنا یار۔۔۔ ہم لوگ اپنی باتوں میں مصروف ہوگئے جبکہ تم ہمارے مہمان ہو اور ہمیں تمہاری طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے۔۔۔ خیر یہ بتاؤ کہ چائے پسند آئی تم لوگوں کو۔" رشید نے نظام اور حبیب کی طرف دیکھ کر پوچھا۔ "چائے میں تم نے کیا ملایا ہے؟"

نظام نے بُرا سامنہ بناکر پوچھا۔"اس میں وہ چیز ملائی گئی ہے جو تم
لوگوں نے آج تک نہیں پی ہوگی۔" رشید نے مسکرا کر جواب دیا۔
"کیا ملایا ہے اس میں؟" نظام نے چائے کی طرف دیکھتے ہوئے
رشید سے پوچھا۔"تم بتاؤ تمہیں کیا محسوس ہوتا ہے؟" رشید نے
نظام کی بات کا جواب دینے کی بجائے مسکرا کر اس سے پوچھا۔
"مجھے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس میں خون ملایا گیا ہو۔" نظام
نے جواب دیا اور پیالی کو تھوڑا سا چکھانے کے بعد موم بتی کی
روشنی کی مدد سے اندازہ لگانے کی کوشش کرنے لگا کہ وہ جو
کچھ کہہ رہا ہے چائے سے اس کی کچھ تصدیق ہوتی ہے یا نہیں۔
لیکن چائے کا عجیب سا رنگ دیکھنے کے بعد اسے بالکل اندازہ
نہیں ہو سکا کہ چائے میں خون ملایا گیا ہے یا نہیں۔"تم کیوں خواہ
مخواہ شک کر رہے ہو؟ ـــ آرام سے چائے پیو۔" رشید نے
معنی خیز انداز میں مسکرا کر نظام سے کہا۔"یار نظام! تم صحیح کہتے
ہو ـــ اس میں تو خون کا ذائقہ ہے۔" حبیب نے اپنے سینے کو
مسلتے ہوئے کہا پھر اس نے قدرے سخت لہجے میں رشید سے
پوچھا۔"کیا ملایا ہے بھئی تم نے اس میں؟" "تم بتاؤ کیا ملایا ہے؟"
رشید نے مسکراتے ہوئے حبیب سے پوچھا۔"خون ہی لگتا ہے۔"
حبیب نے جواب دیا۔"تو پھر خون ہی ہوگا۔" رشید نے بے نیازی
سے کہا۔"کیا مطلب؟ ـــ کیا واقعی اس میں خون ہے؟"
"نظام نے بے چینی کے ساتھ بلند آواز میں رشید سے پوچھا۔
"ہاں بھئی ـــ اس میں خون ہی ہے لیکن اس میں اتنا پریشان
ہونے والی کون سی بات ہے۔ ہم لوگ تو اکثر خون پیتے رہتے
ہیں۔" رشید نے کہا۔"کیا تم لوگ سنجیدہ ہو یا ہمارے ساتھ
مذاق کر رہے ہو؟" نظام نے رشید سے پوچھا۔"مذاق؟ کیسا
مذاق؟ ہم لوگ تو سنجیدہ ہیں۔" رشید نے جواب دیا۔"تو اس
کا مطلب ہے کہ تم لوگ واقعی بدروحیں ہو؟" نظام نے سخت
لہجے میں رشید اور پروفیسر کی طرف دیکھ کر کہا۔"تم لوگ آرام
سے بیٹھے رہو ـــ میں اور رشید کچھ بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔"
پروفیسر نے ہاتھ ہوا میں لہرا کر تحکمانہ انداز میں نظام اور حبیب
سے کہا۔"ہم یہاں سے جانا چاہتے ہیں ـــ ہمارے جانے کے
بعد تم لوگ کرتے رہنا باتیں۔" نظام نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا
پروفیسر دھیرے سے ہنس کر بولا۔"تم لوگ یہاں سے نہیں
جا سکتے ـــ آرام سے بیٹھ جاؤ۔" "ہم یہاں سے کیوں نہیں
جا سکتے؟" نظام نے میز پر ایک زوردار مکا مار کر کہا۔ وہ
بظاہر تو غصے میں نظر آرہا تھا لیکن وہ اندر سے دہشت زدہ ہوچکا
تھا اور سوچ رہا تھا کہ اب پتہ نہیں وہ اور حبیب یہاں سے زندہ
بچ کر جائیں گے یا نہیں۔"اس لئے کہ ہم تمہیں یہاں اس لئے نہیں
لائے ہیں کہ تمہیں یہاں سے جانے دیں۔" پروفیسر نے خوفناک
انداز میں کہا۔"تو پھر تم لوگ ہم سے کیا چاہتے ہو؟" حبیب
نے پروفیسر سے پوچھا۔"تمہارے خون کے علاوہ ہمیں تمہاری
کسی چیز سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔" پروفیسر نے نہایت اطمینان
سے جواب دیا۔"تم کسی صورت میں ہمارا خون نہیں پی سکتے۔"
نظام نے اک بار پھر میز پر زوردار مکا مار کر پروفیسر سے کہا۔
"آرام سے بیٹھ جاؤ ـــ ہم جب چاہیں تمہارا خون پی سکتے ہیں۔
لیکن فی الحال ہم آپس میں کچھ بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔"
رشید نے تحکمانہ انداز میں نظام سے کہا۔"اس کا مطلب ہے
کہ تم ہمیں گھیر کر یہاں لائے ہو؟" نظام نے خونخوار انداز میں
رشید سے پوچھا۔ اس نے دھیرے سے ہنس کر جواب دیا۔"ہاں
یار ـــ کوئی آرام سے تو ہمارے ساتھ آتا نہیں ہے اس لئے
ہم اسی طرح گھیر گھار کر اپنے شکار کو لاتے ہیں۔" نظام نے
ایک زوردار مکا میز پر مارا اور چیخ کر بولا۔"مکار آدمی۔"
رشید دھیرے سے ہنس کر مطمئن انداز میں بولا۔"ساری حقیقت
جاننے کے بعد بھی تم مجھے آدمی کہہ رہے ہو؟" "میں تمہیں نہیں
چھوڑوں گا۔" نظام نے کہا اور پھرتی سے میز پر چڑھ گیا۔
پھر اس نے نہایت تیزی کے ساتھ ایک ایک لات پروفیسر
اور رشید کو ماری اور چھلانگ لگا کر تہہ خانے سے باہر جانے
والے راستے کی طرف بھاگا۔ ساتھ ہی وہ زور سے چیخا۔
"بھاگو حبیب۔" کچھ دیر بعد وہ تہہ خانے سے باہر آگیا لیکن
پھر ایک خونخوار بھیڑیئے کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ دائیں
طرف مڑ گیا۔ اور تیزی سے بھاگنے لگا۔ اچانک نہ جانے
کس طرح رشید اس کے سامنے آگیا اور دونوں ہاتھ اپنی
کمر پر رکھنے کے بعد معنی خیز انداز میں مسکراتے ہوئے بولا۔
"تمہارا کیا خیال ہے تم یہاں سے بچ کر چلے جاؤ گے؟"
نظام نے تیزی کے ساتھ آیت الکرسی پڑھنی شروع کردی۔
پھر اس نے آیت الکرسی مکمل کرنے کے بعد ایک پھونک
رشید پر ماری۔ رشید کو ایک جھٹکا لگا۔ پھر وہ اچانک
غائب ہوگیا۔ نظام نے آس پاس کا جائزہ لیا پھر اس نے
تیزی سے بھاگنا شروع کر دیا۔ اچانک اس کے سر پر کوئی

چیز بڑے زور سے لگی اور نظام چکرا کر گر پڑا لیکن پھر جلد ہی اس نے اپنے آپ کو سنبھالا اور دل میں مختلف آیتیں پڑھنا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ وہ تہہ خانوں سے باہر آ گیا۔ باہر اندھیرا چھا چکا تھا۔ نظام کو کچھ حیرت ہوئی کیونکہ ابھی انہیں آئے اتنا وقت نہیں گزرا تھا کہ رات ہو جاتی۔ وہ اپنا سر سہلاتا اور زور زور سے آیتیں پڑھتا ایک طرف چلنے لگا۔ اس نے آسمان کی طرف دیکھا۔ آسمان پر چاند چمک رہا تھا۔ پھر اسے اپنے عقب میں پھڑپھڑاہٹ سنائی دی۔ اس نے گھبرا کر پیچھے مڑ کر دیکھا ایک خوفناک اور بہت بڑی چمگادڑ جس کی آنکھیں سرخ تھیں تیزی سے اس کی طرف آ رہی تھی چمگادڑ نے اس پر حملہ کر دیا۔ نظام نے جھکائی دے کر اپنی جان بچائی تو چمگادڑ کافی دور آگے چلی گئی پھر پلٹ کر تیزی سے آئی۔ نظام نے آیت الکرسی پڑھ کر اس پر پھونک ماری تو چمگادڑ اس کے قریب سے ہو کر گزر گئی۔ پھر چمگادڑ کچھ دیر تک یونہی اس پر حملے کرتی رہی اور وہ آیتیں پڑھ پڑھ کر اپنے آپ کو بچاتا رہا۔ اچانک ایک آواز آئی۔ "گھبراؤ نہیں۔ بیٹا میں تمہاری مدد کو آ گیا ہوں۔" نظام نے فوراً آواز کی جانب دیکھا۔ وہاں گاؤں کے مولوی صاحب کھڑے تھے۔ نظام بھاگ کر ان کے قریب چلا گیا۔ مولوی صاحب نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔ وہ گھبرا کر بولا۔ "مولوی صاحب! وہ ۔۔۔ وہ حبیب بدروحوں کے پاس ہی ہے۔" "تم فکر نہ کرو۔ وہ بھی حفاظت سے ہے۔" مولوی صاحب نے کہا اور پھر انہوں نے کچھ پڑھ کر اپنی طرف تیزی سے آتی ہوئی چمگادڑ پر پھونک دیا۔ چمگادڑ فوراً واپس پلٹ گئی اور پھر کچھ ہی دیر بعد وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ آہستہ آہستہ اندھیرا چھٹنا شروع ہو گیا اور شام کا وقت ہو گیا۔ "کیا صبح ہو گئی ہے؟" نظام نے مولوی صاحب سے پوچھا۔ "نہیں ۔۔۔ شام ہوئی ہے۔" مولوی صاحب نے جواب دیا۔ "شام!" نظام نے قدرے حیرت سے کہا۔ "ہاں بیٹا ۔۔۔ اب وہی وقت ہو گیا ہے جو ہونا چاہئے تھا ۔۔۔ بدروحوں نے اپنی شیطانی طاقت سے رات کر دی تھی۔" مولوی صاحب نے بتایا۔ "مولوی صاحب! حبیب کہاں ہے؟" نظام نے پوچھا۔ "آؤ ۔۔۔ اسے پہلے ہی گھر لے جایا جا چکا ہے۔" مولوی صاحب نے پیار بھرے لہجے میں نظام سے کہا۔ "آپ یہاں کیسے آ گئے مولوی صاحب؟" نظام نے راستے میں پوچھا۔ "تم گھر چل کر آرام کر لو ۔۔۔ میں تمہیں سب کچھ بتا دوں گا ۔۔۔ اس وقت تمہیں آرام کی شدید ضرورت ہے۔" مولوی صاحب نے کہا۔ پھر کچھ ہی دیر بعد دور ایک تانگہ آتا دکھائی دیا۔ کچھ دیر بعد تانگہ نزدیک آ گیا تو نظام نے کوچوان کو پہچان لیا۔ وہ گاؤں کا ہی رہنے والا تھا۔ اس کا نام زمان تھا۔ اس نے تانگہ مولوی صاحب اور نظام کے بالکل قریب لا کر روک دیا۔ مولوی صاحب نے اس سے پوچھا۔ "کیا حبیب کی طبیعت ٹھیک ہے؟" "نہیں مولوی صاحب! اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔" کوچوان نے بتایا۔ "اوہ ۔۔۔ تو پھر جلدی چلو۔" مولوی صاحب نے کہا اور تیزی سے تانگے میں بیٹھنے لگے۔ نظام بھی تانگے میں بیٹھ گیا۔ کوچوان نے تانگہ موڑا اور گاؤں کی طرف دوڑا دیا۔ "حبیب کو کیا ہو گیا ہے؟" نظام نے پریشان لہجے میں کوچوان سے پوچھا۔ "وہ بے ہوش ہے اور اس کے منہ سے جھاگ بہہ رہا ہے۔" کوچوان نے بتایا۔ "ذرا تیز چلو۔" مولوی صاحب نے کوچوان سے کہا تو اس نے تانگے کی رفتار تیز کر دی۔ کچھ دیر بعد وہ سب حبیب کے گھر پہنچ گئے۔ حبیب گھر کے صحن میں چارپائی پر لیٹا ہوا تھا۔ اس کی آنکھیں بند تھیں اور اس کے منہ سے جھاگ نکل رہا تھا۔ آس پاس بہت سے لوگ کھڑے تھے۔ "یار! تجھے کیا ہو گیا ہے؟" نظام نے جذباتی انداز میں کہا۔ اور پھر حبیب سے لپٹ گیا۔ "نظام بیٹا! تم ذرا ہٹ جاؤ ۔۔۔ میں حبیب کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔" مولوی صاحب نے نظام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پیار بھرے لہجے میں کہا تو نظام حبیب سے علیحدہ ہو گیا لیکن اس کی نظریں حبیب پر ہی جمی ہوئی تھیں۔ مولوی صاحب نے کچھ پڑھ کر حبیب پر پھونکا تو اسے ایک شدید جھٹکا لگا۔ پھر کچھ دیر تک مولوی صاحب حبیب پر پڑھ کر پھونکتے رہے اور حبیب کو جھٹکے لگتے رہے۔ بالآخر حبیب نے آنکھیں کھول دیں۔ "میں ۔۔۔ میں کہاں ہوں؟" حبیب نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے نحیف آواز میں پوچھا۔ "تم اپنے گھر پر ہو اور خیریت سے ہو۔" مولوی صاحب نے حبیب کے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں جواب دیا۔ پھر انہوں نے قریب کھڑے ایک آدمی سے کہا۔ "پانی لے کر آؤ۔" وہ آدمی تیزی سے دوڑتا ہوا گھر کے اندرونی حصے میں گیا اور پھر چند ہی لمحوں بعد واپس آ گیا اس کے ہاتھ میں گلاس تھا جسے اس نے مولوی صاحب کی طرف بڑھا دیا۔

انہوں نے گلاس ہاتھ میں لینے کے بعد حبیب سے کہا۔" لو بیٹا! یہ پانی پیو۔" پھر انہوں نے سہارا دے کر حبیب کو اٹھایا اور اسے پانی پلا دیا اور خالی گلاس ایک آدمی کے حوالے کر دیا۔ کچھ دیر بعد حبیب کی حالت کافی بہتر ہو گئی۔ نظام اور وہ ایک دوسرے سے لپٹ گئے۔ وہ کافی دیر تک ایک دوسرے سے لپٹے رہے۔ پھر جب جذبات کا طوفان کچھ تھما تو وہ الگ ہونے کے بعد ایک دوسرے کے قریب بیٹھ گئے۔ گاؤں کے بہت سے لوگ انکے پاس جمع تھے۔ "یار! تیرے ساتھ کیا ہوا تھا؟" نظام نے حبیب سے پوچھا۔ "پہلے تو بتا کہ تیرے ساتھ کیا ہوا تھا؟" حبیب نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے اس سے پوچھا۔ نظام نے اپنے ساتھ گزرنے والے تمام حالات اسے سنا دیئے۔ پھر اس نے حبیب سے پوچھا کہ اس پر کیا گزری تھی تو حبیب نے کہا۔ "جب تو نے پروفیسر اور رشید کو لات مارنے کے بعد مجھ سے کہا کہ بھاگو تو میں بھی بھاگنے لگا لیکن پروفیسر نے بڑی تیزی کے ساتھ مجھے پکڑ لیا اور میں نے دیکھا کہ رشید تیرے پیچھے بھاگا تھا۔ اسی وقت پروفیسر نے مجھے چھوڑ دیا اور پھر ایک بڑی کالی چمگادڑ بنکر اڑتا ہوا تہہ خانے سے باہر چلا گیا۔ میں نے تہہ خانے سے باہر نکلنے کی کوشش کی لیکن اسی وقت رشید تہہ خانے میں آ گیا۔ اس نے مجھ سے کچھ باتیں کیں اور پھر بتایا کہ وہ میرا خون پیئے گا اور پروفیسر تیرا خون پیئے گا۔ میں نے تہہ خانے سے بھاگنے کی اپنی سی کوششیں شروع کر دیں اور بالاخر رشید نے مجھے پکڑ لیا۔ پھر پتہ نہیں کیا ہوا کہ مجھے اپنا دل بند سا ہوتا محسوس ہوا، مجھے پسینے آ گئے اور میرے ہاتھ پیر بے کار محسوس ہونے لگے۔ میں زمین پر گر گیا۔ رشید نے ایک خونخوار بلا کی شکل اختیار کر لی اور وہ میرا خون پینے کے لئے میرے قریب آنے لگا۔ اس وقت میں بے ہوش ہو گیا۔ پھر جب ہوش میں آیا تو میں ایک تانگے میں تھا اور مولوی صاحب کوچوان زمان سے کہہ رہے تھے کہ وہ مجھے گھر پہنچائے۔ اس کے بعد میں پھر سے بے ہوش ہو گیا اور اب مجھے ہوش آیا ہے۔" "مولوی صاحب! آپ کو کیسے پتہ چلا کہ ہم لوگ کھنڈرات میں خونی پروفیسر اور اس کے ساتھی رشید کے ہاتھوں میں پھنس چکے ہیں؟" نظام نے پوچھا۔ مولوی صاحب اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوتے بولے۔ "اس بات کا تو مجھے اسی روز اندازہ ہو گیا تھا جس روز پروفیسر گاڑی میں آیا تھا کہ وہ بدروح ہے اس نے سب سے پہلا کام یہی کیا کہ مجھ پر عمل کر کے مجھے شدید بیمار کر دیا۔ شاید وہ چاہتا تھا کہ میں چلنے پھرنے کے قابل نہ رہوں۔ پھر جس روز تم اور حبیب کھنڈرات کی طرف گئے تو تمہیں گاؤں کے

پٹواری مختار نے دیکھ لیا۔ اس نے تم لوگوں سے بات نہیں کی، وہ بتا رہا تھا کہ اس کا اور تمہارا کوئی چھوٹا موٹا جھگڑا چل رہا ہے، لیکن وہ تم لوگوں کو خطرے میں نہیں دیکھ سکتا تھا اسی لئے اس نے آکر مجھے بتایا۔ میں نے فیصلہ کیا کہ تم لوگوں کو یقیناً کسی طرح پروفیسر نے بلوا لیا ہے۔ پھر جب میں وہاں پہنچا تو پروفیسر اور اس کا ساتھی اپنا کام کرنے کے لئے تیار تھے۔ میں نے حبیب کو پروفیسر کے ساتھی کے ہاتھ سے بچایا! اسے زمان کے حوالے کرنے کے بعد میں تمہاری تلاش میں نکلا اور پھر تم بھی جلد ہی مل گئے۔" "اب پروفیسر اور رشید کا کیا بنا ہے مولوی صاحب؟" حبیب نے پوچھا۔ "پروفیسر کا ساتھی رشید تو مارا گیا ہے۔ لیکن پروفیسر اپنی جان بچا کر بھاگنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔" مولوی صاحب نے بتایا۔ "وہ کہاں گیا ہو گا؟" نظام نے مولوی صاحب سے پوچھا۔ "پتہ نہیں ـــــ بدروحوں وغیرہ کا کوئی خاص ٹھکانہ نہیں ہوتا وہ کہیں بھی چلا گیا ہو گا۔" مولوی صاحب نے جواب دیا۔ نظام کچھ دیر سوچنے کے بعد بولا۔ "اس کا مطلب ہے کہ وہ کہیں اور لوگوں کے لئے مصیبت بن سکتا ہے۔" مولوی صاحب نے کہا۔ "ہاں ـــــ ہو سکتا ہے کہ وہ دنیا کے کسی اور حصے میں چلا گیا ہو اور وہاں اپنا کام کرے اور ہو سکتا ہے اپنے مقصد میں کامیاب رہے یا پھر کسی عامل وغیرہ کے ہتھے چڑھ کر اپنی جان گنوا بیٹھے۔" "کیا آپ اس کے لئے کچھ نہیں کر سکتے؟" حبیب نے مولوی صاحب سے پوچھا۔ "نہیں ـــــ اب وہ یہاں سے جا چکا ہے اور پتہ نہیں کہاں ہو گا۔" مولوی صاحب نے جواب دیا۔ "مختار کہاں ہے مولوی صاحب؟ ـــــ ہم اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیں گے کہ اس کی وجہ سے ہماری جان بچی۔" حبیب نے کہا۔ "وہ کسی کام کے سلسلے میں دوسرے گاؤں گیا ہوا ہے جب واپس آئے تو تم لوگ اس کا شکریہ ادا کر دینا ـــــ ویسے اب تم لوگ صدقہ دو اور شکرانے کے نفل پڑھو کہ تمہاری جانیں بچ گئی ہیں۔" مولوی صاحب نے نظام اور حبیب کو ہدایت کی۔ "جی بہت بہتر مولوی صاحب!" نظام نے ادب سے کہا پھر قدرے توقف کے بعد اس نے پوچھا۔ "مولوی صاحب! ایک بات بتائیں ـــــ ان بدروحوں نے ہمیں خون والی چائے پلائی تھی۔ آخر انہوں نے ایسا کیوں کیا؟ کیا اسکا کوئی خاص مقصد تھا؟" "نہیں ـــــ وہ اپنی تمام حرکتوں سے تمہیں دہشت زدہ کرنا چاہتے ہوں گے انکا صرف ایک ہی مقصد تھا اور وہ یہ کہ تمہارا خون پی لیں جو وہ آرام سے پورا کر سکتے تھے، باقی باتوں اور حرکتوں سے وہ تم لوگوں کو صرف دہشت زدہ اور خوف زدہ کرنا چاہتے ہوں گے۔" مولوی صاحب نے جواب دیا۔ نظام اور حبیب انکی بات سنکر کسی سوچ میں ڈوب گئے اور مولوی صاحب بھی ایک گہرا سانس لینے کے بعد کچھ سوچنے لگے۔

آپ کتنے پانی میں ہیں؟

آپ کی ذہانت کا امتحان لینے کے لئے ماہنامہ طلسماتی دُنیا میں ایک عجیب وغریب اور انوکھا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

اس سلسلے میں دس سوالات کئے جائیں گے۔ بالکل صحیح جوابات دینے والے حضرات کو رُوحانی مرکز کی طرف سے سندِ امتیاز دی جائے گی۔

ایک غلطی کرنے والے حضرات کو سندِ خصوصیت عطا کی جائے گی۔ اوران کے نام بھی طلسماتی دُنیا میں شائع کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ

یہ انوکھا سلسلہ مارچ ۲۰۰۲ء سے انشاء اللہ شروع کیا جائے گا۔

جو خوش نصیب قاری تین مرتبہ سندِ امتیاز حاصل کرلے گا اس کو ایک "رُوحانی ایوارڈ" دیا جائے گا جو بیش قیمت پر مشتمل ہوگا۔

(نوٹ) یہ سلسلہ قارئین میں مطالبہ کا ذوق پیدا کرنے کیلئے اور اُن کی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے شروع کیا گیا ہے۔

ادارہ طلسماتی دُنیا دیوبند

یو، پی ۲۴۷۵۵۴

آپ کتنے پانی میں ہیں؟

مقابلہ نمبر ۹

	سوالات	الف	ب	ج	د
		متوقع جوابات			
۱	صابن کس پیغمبر کی ایجاد ہے۔؟	حضرت صالحؑ	حضرت ادریسؑ	حضرت نوحؑ	حضرت موسیٰؑ
۲	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابیؓ کو "امین الامت" کا لقب عطا کیا۔؟	ابوبکر صدیقؓ	عمر فاروقؓ	عبیدہ ابن جراحؓ	علی کرم اللہ وجہہ
۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کتنے صحابہؓ پورے قرآن کے حافظ تھے۔؟	۲۰	۲۲	۲۴	۳۰
۴	حج کے موقعہ پر خانہ کعبہ کو کس چیز سے غسل دیا جاتا ہے۔؟	آب زمزم سے	عرق گلاب سے	ماءِ بحر سے	ماءِ عطر سے
۵	جانوروں کی بولی سمجھنے والے پیغمبر کونسے تھے۔؟	حضرت داؤد علیہ السلام	حضرت سلیمانؑ	حضرت موسیٰؑ	حضرت عیسیٰؑ
۶	اسلام میں سب سے پہلے تعمیر ہونے والی مسجد کونسی ہے۔؟	مسجد نمرہ	مسجد نبوی	مسجد حرام	مسجد قبا
۷	ہندو قوم میں کونسا پرندہ مقدس مانا جاتا ہے۔؟	کبوتر	نیل کنٹھ	بگلہ	مور
۸	اردو میں افسانے کی ابتدا کس نے کی تھی۔؟	کرشن چندر نے	منشی پریم چند نے	سعادت حسن منٹو نے	ابن صفی نے
۹	اقوام متحدہ کا دن کب منایا جاتا ہے۔؟	۲۴ر اکتوبر	۲۵ر دسمبر	یکم جنوری	۱۵ر مارچ
۱۰	"نامۂ مبارک" طلسماتی دنیا کے کس نمبر میں چھپا تھا۔؟	جادو ٹونا نمبر میں	جنات نمبر میں	شیطان نمبر میں	ہمزاد نمبر میں

نوٹ:۔ جوابات دیتے وقت سوالات نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ترتیب نمبر کے ساتھ اپنا جواب لکھیں۔ پورا جواب لکھنے کے بجائے اگر الف، ب، ج، د میں سے کوئی حرف ہی لکھ دیں تب بھی کافی ہے۔ جوابات دیتے وقت ٹوکن ضرور لگا دیں۔ ٹوکن پر اپنا نام اور پتہ لکھیں۔ آپ کے جوابات ہمیں ۳۰ جنوری تک مل جانے چاہئیں ــــــ اپنے پوسٹ کارڈ یا لفافہ پر "آپ کتنے پانی میں ہیں" ضرور لکھ دیں۔ ٹوکن صفحہ ۲۰ پر موجود ہے۔

خط وکتابت کا پتہ:۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند (یو پی) پن کوڈ نمبر ۲۴۷۵۵۴

آپ کتنے پانی میں ہیں؟

مقابلہ نمبر ۶ کے صحیح جوابات اور نتائج

۱	الف	چالیس ہزار۔
۲	د	حضرت عیسیٰؑ۔
۳	د	ایک ہزار۔
۴	د	۶
۵	ب	سورت۔
۶	د	۲۲ سال۔
۷	الف	سنگاپور۔
۸	ج	۶
۹	ب	مولانا عامر عثمانی رحؒ۔
۱۰	د	۵۰ گرام۔

صرف ایک حل بالکل صحیح موصول ہوا۔ ابتک کے مقابلوں میں یہ پہلا حل ہے۔ جوادارے کو بالکل درست موصول ہوا۔ صحیح حل بھیجنے والے خوش نصیب امیدوار کا نام و پتہ یہ ہے۔
عبدالمجید آئیکل ہیڈ ماسٹر، ۲۲ دیورس کالونی نیو پیٹ آئیکل بنگلور ۵۶۲۱۰۶۔ ان صاحب کو سند امتیاز انشاء اللہ بہت جلد روانہ کردی جائے گی۔
ایک غلطی والا صرف ایک حل موصول ہوا۔ خوش نصیب امیدوار کا نام و پتہ یہ ہے۔ داؤد خاں محمد خاں چیچکر پنساری محلہ مقام ڈاک خانہ و تحصیل مہاڈ ضلع رائے گڑھ۔ ان صاحب کو سندِ خصوصیت انشاء اللہ بہت جلد روانہ کردی جائے گی۔

اس مقابلے میں شامل ہونے کیلئے ٹوکن لگانا ضروری ہے۔ اور مقررہ تاریخ تک جوابات کا موصول ہوجانا ضروری ہے۔ بہتر یہ ہے کہ پوسٹ کارڈ پر اپنے جوابات بھجوائیں۔ اگر لفافہ کا استعمال کریں تو لفافے پر "آپ کتنے پانی میں ہیں" مقابلہ نمبر ______ ضرور تحریر کریں

منیجر

ماہنامہ طلسماتی دُنیا ______ دیوبند ۲۴۷۵۵۴

آپ کتنے پانی میں ہیں؟

مقابلہ نمبر ۷ کے صحیح جوابات اور نتائج

۱	ب	۵۲ سال
۲	الف	حضرت عمرؓ
۳	ج	اپریل
۴	ب	میمونہؓ
۵	الف	۱۰ دسمبر
۶	ب	سبھاش چندر بوس
۷	د	احمد آباد
۸	الف	کتّے کے
۹	ج	سورۃ یٰسین
۱۰	ج	علامہ اقبال

صرف ایک حل صحیح موصول ہوا۔ انہیں سندِ امتیاز بہت جلد روانہ کی جائے گی۔ اب تک کے مقابلوں میں یہ دوسرا صحیح حل ہے۔ جو ادارے کو موصول ہوا ہے۔ سندِ امتیاز حاصل کرنے والے خوش نصیب امّیدوار کا نام و پتہ یہ ہے۔

نثار احمد خاں۔ گاچی محل کے پیچھے، نوول اسکول جے۔ ایم۔ روڈ بیجاپور ۵۸۶۱۰۴۔

ایک غلطی والے تین حل موصول ہوئے۔ ان خوش نصیب امّیدواروں کے نام یہ ہیں۔

(۱) عبدالحکیم پسر محمد حنیف ۱۰۸ گلی نمبر ۷ کوٹ محلہ اجین۔ (نمبر ۸ کا جواب غلط تھا۔)

(۲) ظہور احمد آہنگر مقام اگرو، پوسٹ کلام تحصیل کلام ضلع اننت ناگ پن کوڈ نمبر ۱۹۲۲۳۱۔ (نمبر ایک کا جواب غلط تھا)

(۳) داؤد خاں محمد خاں چیچکر، مقام و ڈاک خانہ تحصیل مہاڈ پانساری محلّہ ضلع رائے گڑھ۔ پن کوڈ نمبر ۴۰۲۳۰۱۔ (نمبر ایک کا جواب غلط تھا۔)

ان حضرات کو سندِ خصوصیت بہت جلد روانہ کر دی جائے گی۔

دو غلطی والے جوابات ۷ امّیدواروں کے موصول ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) عبدالعزیز بیجاپور (۲) محمد اجمل سوناتھ بھنجن (۳) منظور احمد وانی سرینگر (۴) شکیب اشرف صدیقی وارانسی (۵) عبدالحفیظ سرینگر (۶) محمد مقصود میر کپواڑہ (۷) عبدالمجید آنیکل بنگلور۔

اس مقابلے میں شامل ہونے کے لئے ٹوکن لگانا ضروری ہے۔ اور مقررہ تاریخ تک جوابات کا موصول ہو جانا ضروری ہے۔ بہتر یہ ہے کہ پوسٹ کارڈ پر اپنے جوابات بھجوائیں۔ اگر لفافہ کا استعمال کریں تو لفافے پر "آپ کتنے پانی میں ہیں" مقابلہ نمبر ضرور تحریر کریں۔

منیجر

ماہنامہ طلسماتی دنیا ـــــ دیوبند ۲۴۷۵۵۴

کرشماتِ مؤکلات

از قلم حکیم مجید الماس

دنیا میں سب سے بڑا تسخیر اور فتوحات کا عمل

اس دعائے برہتیہ میں غضب کی تسخیر اور فتوحات ہیں دنیا بھر کی فتوحات کے ہر کام تسلی بخش ہیں۔

حضرت امام زین العابدین اور دیگر بزرگانِ دین کہتے ہیں کہ یہ فتوحات بغیر جنات کی فتوحات اور تسخیر حضرت سلیمان علیہ السلام اس میں دعائے برہتیہ سے تسخیر کرتے تھے۔ اور بادشاہ جن یکتالوس حضرت سلیمان علیہ السلام سے بہت ڈرتے تھے۔ اور جنوں کو بہت جلد حکم ماننے کا حکم دیتے تھے۔ بادشاہ جنات یکتالوس کے منہ سے آگ نکلتی تھی۔ اور بیل کی طرح بڑے بڑے سینگ ہوتے تھے۔ لوگوں کو اپنے منہ سے نکلنے والی آگ سے بھسم کر دیتے تھے۔ اور سلیمان بن داؤدؑ فرماتے تھے کہ اس دعائے برہتیہ میں بلا کی تسخیر فائق ہے۔

دعائے برہتیہ کو ماہِ سعید رات کے بارہ بجے اتوار کی رات کو ہفتہ کی رات بارہ بجے آتی ہے۔ اور اتوار شروع ہوتا ہے۔ بلا کی تسخیر ہے۔ جگہ میں تنہائی لازمی ہے۔ جگہ پاک صاف اور باوضو ہو کر عود لوبان جلا کر اول اور آخر درود شریف سو سو بار اور دعائے برہتیہ ۲۲۵ بار روزانہ سات دن تک ورد کرے۔ اس دعائے برہتیہ کا عامل ہو جائے گا۔ لیکن جب دعائے برہتیہ پڑھتے ہوئے جمیع ما المعجم کو بہ پر پہنچے تو یہ الفاظ بہت ضروری تعداد لازمی قرار دیتے گئے ہیں ـــــ اس کا نام نسخہ تسخیری ہے۔

وَتَوَكَّلُوْا اسَخِّرْ لِيْ قُلُوْبُ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْضُرْ لِيْ مِنْ كُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبِنْتِ حَوَّا الْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ اِلٰى هٰذَا الْمَكَانِيْ وَجَلْبُ جَمِيْعِ الْمَنَافِعِ وَوُسْعَتِ الرِّزْقِ وَدَائِمَ الْفُتُوْحِ وَدَفْعِ جَمِيْعِ الْمَضَرَّاتِ عَنِّيْ وَعَنْ مَا يَحُوْطُهٗ شَفَقَتِيْ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ اِحْتَرَقَ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ بِنَا الْمُوَكَّدَةِ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ وَهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ عَاهَدْتُمْ بِهَا عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ الْكَبِيْرِ وَبِحَقِّ اٰهِيًا اَشْرَاهِيًا اَذُوْنِيْ اَصْبَاؤُتُ اٰلِ شَدَّاىْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ وَهِيًا اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلْ ۲ اَلسَّاعَةِ ۳ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

ملا کر پڑھا کریں۔ اس طرح روزانہ پڑھیں۔ اس کے بعد روزانہ بطور ورد چوبیس بار ہمیشہ پڑھتے رہیں عامل ہو جانے کے بعد بردبار، خوش خلقی، وسعت حوصلہ اختیار کرے۔ اللہ کی مخلوق دن رات آپ کی مرید ہوتی چلی جائے گی۔ ہزاروں مخلوق کو فائدہ ہوگا۔

عامل کو چاہیئے خیرات، یتیموں، بیوگان مسکین غرباء فقراء کو کھانے ولباس سے جس طرح فائدہ پہنچایا جا سکے دن بدن ہر وقت عامل کے پاس مخلوق کا ہجوم لگا رہے گا۔ اگر ایک مرتبہ کے عمل سے کامیابی نہ ہو تو اکل جلالی اور ترک حیوانات کر کے عمل کریں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔

اس سے بڑھ کر دنیا میں تسخیر کا کوئی عمل نہیں ہے۔ ہر کام میں کامیابی ہی کامیابی۔ مجید الماس، الماس بابا اور زنجانی صاحب سے عام اجازت کی آزادی ہے۔ اگر کچھ سمجھ میں نہ آئے تو یہ حقیر خاکسار حاضر خدمت ہے۔ آپ لوگوں کو اجازت دیتا ہے۔ جس کا دل چاہے عمل میں لا کر فائدہ حاصل کر کے عاجز کو اور بچوں کو دعائے خیر سے نوازیں۔

مؤکلات کو کسی کے پاس روانہ کرنا

اگر کسی عامل، فقیر، بادشاہ، یا کسی کے پاس روانہ کرنا ہو۔ کسی بھی حاجت کے لئے مؤکل روانہ ہوگا تو پرہیز جلالی و جمالی۔ یعنی جس چیز میں روح وجان رہتی ہو۔ اس کا گوشت، مچھلی۔

انڈا، دودھ، دہی، گھی اور بدبودار اشیاء۔ مثلاً لہسن، پیاز، ہینگ وغیرہ بالکل نہ کھائے۔ دن کو روزہ رکھے۔ رات کو بعد نماز عشاء جگہ تنہائی میں اوّل اور آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور دعائے برہتیہ ایک ایک بار پڑھے۔ اور سورۃ الناس ایکہزار بار پڑھے۔ ہر سینکڑے کے بعد دعا پڑھے۔ مثلاً اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا ہو تو وہ کلمات یہ ہیں۔ جو میں لکھ رہا ہوں۔ ان کلمات کا ورد کرنا ہوگا۔

اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَاسُ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا بِقَلبِ فلان بنت فلان یَا اَلْمُحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ وَعطفُوْا قلبہٗ عَلَیَّ۔ تو مطلوب محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

اگر قضائے حاجات کے لئے کسی کے پاس مؤکل بھیجنا ہو تو بطریقہ بالا اوّل و آخر درود شریف اور دعائے برہتیہ پڑھنا لازمی ہے۔ اور سورۃ الناس ہزار بار پڑھا جائے اور ہر سیکڑے کے بعد یہ کلمات پڑھنا بہت ضروری ہے۔ اور ہر کام سہل ہوگا۔

اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسُ وَادْخُلُوْا عَلٰی فلان ابن فلان فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ اَوْضَرِبُوْہُ بِالسَّوْطِ وَالْحَرَابِ وَایْقِظُوْہُ وَسموالَہٗ حَاجَتِیْ وَعَرِّفُوْہُ بِاِسْمِیْ وَکُنْیَتِیْ وَمَحَلِّیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ ط

پس وہ شخص صبح پہنچ کر حاجت روائی کرے گا۔ اگر اپنی محبت میں کسی کو نیند بند کرنی ہو تو سورۃ النّاس کے ہر سینکڑے کے بعد یہ کلمات پڑھنا ضروری ہے۔

وہ کلمات یہ ہیں جو پڑھنے ضروری ہیں۔

اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا اَیُّھَا الْوَاسُ الْخَنَّاسِ بِعَقْدِ نَوْمِ فلان بن فلان حَتّٰی لَایَاْکُلُ وَلَایَشْرَبُ وَلَایَنَامُ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَسَخِّرُہٗ وَاِلٰی قَلْبِہٖ وَفُوَادِہٖ وَالبسُوْا رُوحَانِیَتَہٗ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ ط

اگر عورت ہو تو جہاں قلبہ ہے وہاں قلبہا پڑھیں۔ مطلوب کی اس قدر نیند بند ہوگی کہ کھانا پینا سب کچھ بھول کر کپڑے پھاڑتا ہوا طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔

مؤکلات کے ذریعہ جنّات کو حاضر کرنا

ایک پاک صاف نابالغ بچے کی ہتھیلی پر برخاتم غزالی یا سلیمانی لکھ کر اور لوبان کی دھونی روشن کر کے بچے کی ہتھیلی کو دھونی کے دھوئیں کے مقابل کر کے دعوت برہتیہ پڑھتا جائے۔ اور مؤکلات کو حکم صادر کرے کہ ہتھیلی کی انگلیاں متفرق کر دیں۔ جب انگلیاں الگ الگ دکھائی دیں تو ان کو حکم دے کہ ہتھیلی سر پر رکھ دے۔ جب یہ کام بھی مؤکل کر دیں تب اُن سے کہے کہ اس بچے میں حلول کر دا در بچہ کو بغیر تکلیف کے زمین پر لٹا دو۔ فوراً بچہ بے ہوش ہو جاتے گا۔ اس وقت بچے پر ایک پاک سفید چادر اوڑھا دیں۔ پھر بچہ کی طرف خطاب کرکے اسماء عہد کو پڑھ کر یہ آیت پڑھیں۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِھِمْ لِمَ شَھِدْتُّمْ عَلَیْنَا قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ ط انطقَ ایھا الروح بحقِ۔ یہ تمام اسماء جو پڑھنے ہیں۔ الَّذِیْ انطق النملۃ سلیمان بن دَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَانطق عیسٰی فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا۔

اور ضروری ہے کہ ان کلمات کو بار بار پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ وہ بچہ بولنے لگے۔ اس وقت تک پڑھتا رہے۔ اس وقت جو کچھ دریافت کرنا ہو اس سے دریافت کرے۔ صحیح خبر سولہ آنے دے گا۔ اور وہ خبر سو فی صد صحیح ثابت ہوگی مثلاً غائب یا مسافر یا خزانہ جو معلوم کریں بتائے گا۔ یا دو لشکروں میں حالت معلوم کرنا ہو کس کی فتح ہوگی یا کسی بیمار کا مرض یا دوا معلوم کرنا ہو تو دریافت کریں۔ فوراً جواب ملے گا۔

جب تمام سوال وجواب سے فارغ ہو جائیں تو مؤکل کو آگے دی ہوئی ترکیب سے رخصت کر دے۔ بچہ ہوشیار ہو کر اٹھ بیٹھے گا جو شخص اس عمل پر کامیاب ہو گیا وہ دنیا کا بادشاہ ہے۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر زمین میں خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لیں جس میں پھل نہ لگا ہو۔ اس لکڑی پر خاتم سلیمانی کے حروف اور سات حروف حا لکھیں پھر جس جگہ خزانہ کا خیال ہو۔ وہاں اس لکڑی کو ڈال دیں۔ اور خشک دھنیا آگ پر روشن کر دیں۔ اور اکیس بار دعوت برہتیہ کو پڑھیں۔ ہر بار مؤکلات کو حکم کریں کہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کر دیں مؤکلات ایسا ہی کریں گے۔ تم وہاں سے خزانہ نکال لو اور خزانہ نکالنے میں کوئی مانع نہیں۔ جن وغیرہ درپیش ہو تو لوبان ذکر سیاہ روشن کریں۔ اور برہتیہ کو پڑھ کر مؤکلات کو اس کے مانع کے دفع کرنے کا حکم دیں۔ پس ہر قسم کا مانع دفع ہوگا۔

خزانہ نکالنے میں انشاء اللہ کوئی دقت نہ ہوگی۔

برائے تسخیر حُب

اگر اپنے لئے یا کسی دوسرے کیلئے چاہو کہ مخلوق تم سے محبت کرے تو نار یہ اعظم کے ساتھ ایسے انڈے پر جو مرغی نے پہلا دیا ہو لکھ کر بخور لوبان دے کر دعوت برہتیہ سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اور مؤکلات کو اپنے یا اس شخص کے لئے جس کے واسطے عمل کرنا درکار ہے۔ حکم دیں کہ فلاں بن فلاں سے محبت ہوجائے پس فوراً وہ شخص اس سے محبت کرنے لگ جائے گا۔ لیکن انڈا ایسی جگہ دفن کریں جہاں تھوڑی گرمی انڈے کو پہنچتی رہے۔

تسخیر خلائق

"یَامُسْتَطِیْعُ" اس اسم کی ایک سو تیس (۱۳۰) بار روزانہ صبح کو اوّل اور آخر مع تین تین مرتبہ درود شریف آخر پر ہمیشہ ورد رکھیں۔ پس ہر وقت مجمع خلائق تمہارے پاس لگا رہے گا۔ اور ہر طرح کا فائدہ آپ کو ملے گا۔ اخلاق بلند رکھئے۔

برائے حُب

اگر تم معشوق یا مطلوب کو دور دراز سے بلانا چاہتے ہو تو اتوار کے روز روزہ رکھیں اور پاکیزہ مکان میں تنہا بیٹھ کر بیالیس (۴۲) بار دعوت کو پڑھیں اور مؤکلات کو اس کے حاضر ہونے کا حکم دیں۔ اور گوگل اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ مطلوب چند ہفتوں میں حاضر ہونے میں بہت بے قرار ہوگا۔

نقش برائے حُب

نقش برائے حُب مجرب کا یہ بھی نقش ہے۔ نقش لکھ کر دعائے برہتیہ پڑھ کر دم کریں۔ لوہے کے پترے پر لکھ کر آگ میں رکھیں۔ اور لوبان جلائیں۔ مطلوب بیقرار ہو کر فوراً حاضر ہوگا بہت ہی مجرب نقش ہے۔ آنکھ جھپکتے ہی کام دکھائے گا۔

۷۸۶

۲۳۷	۲۴۰	۲۴۳	۲۲۹
۲۴۲	۲۳۰	۲۳۶	۲۴۱
۲۳۱	۲۴۵	۲۳۸	۲۳۵
۲۳۹	۲۳۴	۲۳۲	۲۴۴

احرق قلب فلاں بنت فلانہ بعشق محبت فلاں بنت فلانہ بیقرار شدا حاضرا ابد ابحق ھذہ الاسماء برہتیہ الوحا العجل الساعۃ الساعۃ

کسی دشمن یا ظالم کو شہر سے نکالنا

اگر تم کسی ظالم کو یا دشمن کو شہر یا مکان سے نکالنا چاہتے ہو۔ تب خاتم سلیمانی کے مفرد حروف ا جھ ذ ط ہر حرف اپنے عدد کے موافق ایک تابوت اور کوری ٹھیکری پر لکھیں۔ مُر اور لہسن کی دھونی روشن کر کے اس کے اوپر ٹھیکری پکڑے رہیں سات بار یا اکیس بار دعوت کو پڑھیں اور مؤکلات کو اس ظالم یا دشمن کو وہاں سے نکالنا ہو تو حکم کریں۔ اور پھر اس ٹھیکری کو پیس کر اس مکان یا شہر کے دروازے میں ڈال دیں۔ وہ شخص چل جائیگا۔

کسی دشمن کو اندھا کرنا

اگر کوئی کسی شخص کو اندھا کرنا چاہے تو تب ایک گندا انڈا لیکر اس پر مفردات خاتم کو ان کے اعداد کے مطابق لکھو۔ (اور تین ق لکھو اور پانچ ل اور چار ر) اس شخص کا نام مشہور اور اس کی ماں کا نام بھی لکھیں۔ پھر اس انڈے کو حُر، مُر، لہسن، پیاز کے چھلکے اور انڈے کے چھلکے کی دھونی روشن کریں۔ اور دعوت کو اکتیس بار پڑھیں اور کسی اندھیرے مکان میں دفن کر کے دھواں اس کے اندر کر دیں۔ وہ شخص اندھا ہو جائیگا۔ مگر عامل کو خدا سے خوف کرنا چاہئے۔ اور جو شخص اس بات کا مستحق ہوتا ہے اس کے واسطے یہ عمل کرے ورنہ اس کا وبال عامل کے سر پر ہوگا۔ اور اگر عامل اپنے عمل کا اثر اتارنا چاہے تب انڈے کو نکال کر حروف اس پر دھو ڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے اس کا منہ دھلائے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔

کسی عورت کا خون جاری کرنا

اگر کسی عورت کا خون جاری کرنا چاہتے ہو اور وہ عورت فاجرہ یا زانیہ ہو تب خاتم کے حروف کو بطریق مذکورہ ایک سُرخ کاغذ میں لکھ کر سُرخ حریر کا ڈورا اس پر باندھیں۔ بعد ایک نرسل کے اندر اسکو رکھ کر موم سے منہ بند کر دیں۔ اور دھاگے کا سرا باہر نکال کر نہر جاری کے مشرق کی طرف دفن کر دے اور دعوت کو اکتیس بار پڑھ کر اس پر دم کرے۔ اور مؤکلات کو خون کے جاری کرنے کا حکم کریں۔ نیز بخور بھی روشن کریں۔ خون جاری ہو جائے گا۔

ظالم کو بیمار کرنا

اگر کسی ظالم شخص کو بیمار کرنا مقصود ہو تو ایک مچھلی کے پیٹ میں سفیدی گرم بھرے۔ اور ایک کاغذ میں حروف مفردات خاتم بھی لکھ کر اس کے ساتھ رکھے۔ پھر مُردہ کے کفن کا کپڑا اس پر لپیٹ کر اس پر بھی یہ لکھے کہ اے خدا ان اسماء کے طفیل فلاں بن فلاں کو بیمار کر اور دارچینی کی دھونی کے ساتھ سات بار دعوت کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اس مچھلی کو پرانی قبر میں جہاں کوئی جاتا نہ ہو دفن کر دیں۔ اور خود اس کے نشان کو معلوم رکھے۔ تاکہ وہ شخص ہلاک نہ ہو۔ ورنہ اس کا گناہ عامل کی گردن پر ہوگا یہ یاد رہے۔ کیوں کہ عمل سے مارنیوالا ایسا ہے کہ جیسے تلوار سے مارنے والا اور جب اس کو تندرست کرنا ہو تو مچھلی کو نکال کر اس کے پیٹ سے سفیدی دور کریں۔ اور کپڑے سے حرف وغیرہ کو دھو ڈالے اور دعوت کو لکھ کر اس شخص کو پلائے۔ اس کے پانی سے نہلائے۔ انشاء اللہ وہ تندرست ہوگا۔

خیر و شر کے اعمال

معلوم ہو کہ اس دعوت کے ساتھ خیر و شر کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ شروط ریاضت اور تقویٰ کے ساتھ اور عامل جب خیر کا عمل کرے۔ مثال کے طور پر مطلوب کو حاضر کرنا یا بادشاہوں سے فائدہ اٹھانا یا محبت وغیرہ کے واسطے یا فراخی رزق کے لئے تو ان اعمال کو عروج ماہ کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اور اچھے بھی ہوتے ہیں۔ اگر شر کے اعمال کرنے مقصود ہوں۔ مثلاً دو اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنی ہے، کسی کو بیمار کرنا ہے، ہلاک کرنا ہے یا زبان بند کرنی ہے تب یہ اعمال نزول ماہ میں کرنا چاہئیں۔

محبّت کے واسطے

پس اگر تم کسی شخص کو کسی دوسرے پر عاشق کرنا چاہو۔ تب خاتم دعوت کو آگے آکر لکھ رہا ہوں۔ ایک کپڑے پر لکھ کر یا مطلوب کے پاؤں کی مٹی کو چراغ میں جو بالکل کورہ ہو۔ چنبیلی کے تیل میں چراغ کو روشن کریں۔ دن کو یا رات کو تنہائی کے مکان میں جلوتری اور لوبان ذکر کی دھونی روشن کر کے دعوت کو سات بار پڑھیں۔ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچ جائیگا۔

اگر اس پر ہلکا عمل کرو تو پاؤں کے تلے کی مٹی نہ ملے تب خاتم کو کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں اور بخور کو روشن کریں مطلوب حاضر ہوگا۔

کل دُنیا کو تسخیر کرنا

اگر تم اپنے کسی شخص یا تمام مخلوق کے درمیان محبّت کرنا چاہتے ہو یا پوری مخلوق کو تسخیر کرنا چاہتے ہو۔ تب خاتم کو مع حروف ناریہ اعلم کے ساتھ اس انڈے پر لکھیں۔ جو مرغی نے پہلا دیا ہو اور اس کو بخور مذکور کی دھونی دے کر دعوت کو سات مرتبہ اس پر دم کر کے آگ میں دفن کریں۔ اور مؤکلات کو اپنے اور اس شخص یا تمام مخلوق کے درمیان محبّت کا حکم دیں ساری مخلوق تم سے محبّت اور رفاقت کرے گی۔ انشاء اللہ۔

مسخّر کرنا، زبان بند کرنا

اگر تم یہ سوچو کہ کوئی تمہیں بُرا نہ کہے۔ اور تمہارے مطیع ہوں تو ایسا ہے کہ خاتم کو اور اس کے گرد پوری دعوت مشک اذ زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھ کر جلوتری اور لوبان ذکر کی دھونی دیں۔ سات بار دعوت پڑھ کر اس پر دم کریں۔ اور مؤکلات کو تمام مخلوق کے مطیع ہونے اور زبان بند کرنے کا حکم صادر اپنے مؤکلات سے کروائیں۔ مؤکلات فوراً حکم کی تعمیل کریں گے۔ عجیب تاثیر مشاہدہ کرے گا۔

مردبستہ کو کھولنا

اگر مردبستہ کو کھولنا یا سحر کا دور کرنا یا دیوانہ کو تندرست کرنا چاہتے ہو۔ تب دعوت خاتم کو بطریق مذکورہ ہرن کی جھلی پر مشک، زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر عود، جلوتری کی دھونی دیں۔ اور دھونی دیتے وقت سات بار دعوت پڑھیں۔ اور مؤکلات کو دفع سحر یا مردبستہ کو کھولنے کا حکم صادر کریں جنات کو دفع کرنے کا حکم دیں۔ ایسا ہی ہوگا بحکم تعالیٰ۔

قسط ۴۰

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

سارے بھائی اپنے بڑے بھائی روبن کی گفتگو غور اور حیرت سے سنتے رہے۔ انہیں معلوم نہ تھا کہ حاکم مصر کی صورت میں یوسف علیہ السلام بھی اُن کے پاس کھڑے ہیں۔ یوسفؑ بھی اُن کی یہ ساری باتیں سنتے رہے اور جب روبن اپنی بات کہہ چکا تو یوسفؑ اُن کے پاس سے ہٹ گئے اور ایک طرف جا کر خوب روئے۔ پھر یوسفؑ سنبھلے، اپنے بھائیوں کے پاس آئے اور اُن کی زبان سے اُن کے سارے حالات جاننے کے بعد آپ نے پھر انہیں مخاطب کر کے کہا۔ "جب تم دوبارہ ادھر آؤ تو اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو بھی لے کر آنا۔ تم دیکھتے ہو کہ میں کس طرح پورا غلّہ دیتا ہوں۔ اور کس طرح مہمان نوازی کرتا ہوں۔ اے ارضِ کنعان کے رہنے والو! یہ بھی سن رکھو، اگر تم اپنے اس چھوٹے بھائی کو ساتھ نہ لائے تو پھر میں دوبارہ تمہیں غلّہ نہ دوں گا۔ اور میں سمجھوں گا کہ تم نے مجھ سے جھوٹ بولا ہے۔ ایسی صورت میں تم لوگ میرے پاس نہ آنا اور نہ ہی مجھے اپنی شکل دکھانا۔"

اس گفتگو کے بعد یوسفؑ نے اپنے خدّام کو حکم دیا کہ اُن کے بوروں میں اناج بھر دیا جائے۔ جب اُن کے بورے تیار ہو گئے تو انہوں نے اناج خریدنے کے لئے جو نقدی یوسفؑ کو پیش کی تھی وہ نقدی بھی یوسفؑ نے اس بنا پر اُن کے بوروں میں ڈال دی کہ شاید اُن کے پاس اور رقم نہ ہو اور یہ دوبارہ اناج لینے کیلئے اِدھر کا رُخ نہ کریں۔ اس کے علاوہ اُن کے بوروں میں نقدی ڈالنے کی دوسری وجہ یہ تھی کہ آپ نے یہ گوارہ نہیں کیا کہ اپنے والدِ محترم اور بھائیوں سے کھانے کی قیمت وصول کریں۔ لہٰذا اناج کی قیمت انہوں نے اپنے پاس سے ادا کر دی۔ اس طرح یوسفؑ کے بھائی غلّہ لے کے مصر سے کنعان کی طرف روانہ ہو گئے۔

جب یہ سارے بھائی اپنے والدِ محترم یعقوبؑ کے پاس پہنچے تو انہیں ساری روداد سناتے ہوئے کہنے لگے "اے ہمارے باپ ہم نے اپنے بھائی شمعون کو وہاں چھوڑ دیا اور غلّہ لے کر واپس آگئے۔ سو اب آپ ایسا کریں کہ بنیامین کو ہمارے ساتھ بھیج دیں تاکہ ہم اور غلّہ لانے کے ساتھ ساتھ اپنے بھائی شمعون کو بھی ساتھ لے کر آئیں۔"

بیٹوں کی گفتگو سن کر یعقوبؑ سخت فکر اور کشمکش میں پڑ گئے اس دوران میں اُن کے بیٹوں نے اپنے اپنے اناج کے بورے کھولے تو اُن بوروں میں سے وہ نقدی بھی نکل آئی جو انہوں نے اناج کی قیمت کے طور پر یوسفؑ کو ادا کی تھی۔ یعقوبؑ اور اُن بیٹے یہ دیکھ کر بہت پریشان ہوئے۔ چند لمحوں کے سکوت کے بعد یعقوبؑ نے کہا۔

"اے میرے بیٹو! تم تو مجھے بے اولاد کر دینا چاہتے ہو۔ یوسفؑ نہ رہا پھر شمعون بھی گیا اور اب تم لوگ بنیامین کو بھی اپنے ساتھ اجنبی سرزمین کی طرف لے جانا چاہتے ہو۔ یہ سب باتیں میرے خلاف ہیں۔"

تب بڑے بیٹے روبن نے اپنے باپ سے کہا۔ "اگر میں بنیامین کو آپ کے پاس واپس لے کر نہ آؤں تو اے میرے باپ! اس کی پاداش میں آپ بے شک میرے دونوں بیٹوں کو قتل کر دیجئے گا۔ آپ بنیامین کو مجھے سونپ دیں۔ میں اُسے آپ کے پاس واپس لے کر آؤں گا۔"

یعقوبؑ نے دکھ بھری غمگین آواز میں جواب دیتے ہوئے کہا۔ میرا بیٹا بنیامین تم لوگوں کے ساتھ نہ جائے گا۔ کیوں کہ اس کا بھائی یوسفؑ مر گیا ہے اور وہ اکیلا رہ گیا ہے۔ اگر مصر کی

طرف جاتے ہوئے اس پر بھی کوئی آفت آپڑی تو تم لوگ میرے سفید بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اتار کر رکھ دو گے۔"

یعقوب علیہ السّلام کے بیٹے خاموش ہو گئے اور اُس غلّے کو سنبھالنے میں لگ گئے جو وہ اپنے ساتھ لائے تھے۔ اس طرح یہ بات آئی گئی ہو گئی اور دن تیزی سے گزرنے لگے۔

ارضِ کنعان میں قحط نے اور زیادہ شدّت اختیار کرلی تھی۔ لوگ اناج کو ترسنے لگے تھے اور ایک ریلے اور طوفان کے سے انداز میں وہ اپنی ضرورت کا اناج حاصل کرنے لگے تھے۔

یعقوبؑ کے بیٹے مصر سے جو غلّہ لائے تھے وہ ختم ہونے کے قریب آیا تو آپ سخت فکر مند ہوئے۔ لہٰذا ایک روز انہوں نے اپنے بیٹوں کو بلا کر کہا کہ جو اناج تم لوگ لے کر آئے تھے۔ وہ ختم ہونے کے قریب آگیا ہے۔ لہٰذا تم لوگ ایک بار پھر مصر کا رُخ کرو اور وہاں سے پہلے کی طرح اناج لے کر آؤ۔

جب یعقوبؑ اپنی بات کہہ چکے تو ان کا بیٹا یہودا بولا "اے ہمارے باپ! اس شخص نے جو کہ مصر کا حاکم ہے۔ ہمیں تاکید کے ساتھ کہہ دیا تھا کہ جبتک تم لوگ اپنے چھوٹے بھائی کو بھی اپنے ساتھ لے کر نہ آؤ۔ میرا منہ نہ دیکھنا۔ پس اے ہمارے باپ! جب تک بنیامین ہمارے ساتھ نہیں جاتا۔ ہم مصر کا رُخ نہیں کریں گے۔ ہاں اگر آپ بنیامین کو ہمارے ساتھ بھیجنے پر تیار ہیں تو ہم ابھی اور اسی وقت آپ کے حکم کے مطابق اناج لانے کے لئے مصر کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔"

یعقوبؑ نے غم واندوہ اور پریشانی کے عالم میں اپنی گردن جھکالی۔ چند ثانیوں تک وہ کسی گہری سوچ میں کھوئے رہے پھر اپنے بیٹوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے انتہائی دُکھ اور اداسی سے کہا۔ "اے میرے بیٹو! تم لوگوں نے مجھ سے کیوں بدسلوکی کی؟ تم نے مصر کے اس حاکم کو کیوں بتادیا کہ تم لوگوں کا ایک بھائی اور بھی ہے"؟

یہودا نے انتہائی انکسار کے ساتھ جواب دیتے ہوئے کہا۔ "اے والد محترم! مصر کے اُس حاکم نے بضد ہو کر ہمارا اور ہمارے خاندان کا حال پوچھا کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہے اور کیا تمہارا کوئی اور بھائی بھی ہے۔؟ تو اے میرے باپ! ہم نے اس کے سوال کے مطابق اُسے بتادیا کہ ہمارا باپ جیتا ہے اور یہ کہ ہم کل بارہ بھائی ہیں جب کہ ایک ہم سے کھو گیا ہے اور سب سے چھوٹا بھائی ہمارے باپ کے پاس رہتا ہے۔ ہمیں کیا معلوم تھا کہ ہمارے اس طرح جواب دینے پر وہ کہہ دے گا کہ اپنے چھوٹے بھائی کو بھی ساتھ لے کر آؤ" یہودا چند لمحے رُک کر اپنے باپ کے چہرے پر اُترتے چڑھتے جذبات کو دیکھتا رہا اور پھر دوبارہ وہ اپنے باپ کو قائل کرنے کی خاطر کہہ رہا تھا۔ "اے ہمارے باپ! بہتر ہے کہ آپ بنیامین کو ہمارے ساتھ کردیں کہ ہم مصر کا رُخ کریں۔ وہاں سے اپنی ضرورت کا اناج لے کر آئیں۔ تاکہ ہم آپ اور ہمارے بال بچے زندہ رہیں۔ میں بنیامین کا ضامن ہوتا ہوں۔ واپسی پر آپ بنیامین کو مجھ سے لیجئے گا۔ اگر میں اُسے آپ کے پاس لا کر نہ کھڑا کردوں تو میں ہمیشہ کے لئے گنہگار ٹھہروں گا۔ اے میرے باپ! جس طرح ہم نے پہلی بار آپ سے بنیامین کو ہمارے ساتھ بھیجنے کی گزارش کی تھی۔ اگر آپ اُس وقت بنیامین کو ہمارے روانہ کردیتے تو اب تک ہم مصر دوسری بار اناج لے کر لوٹ بھی آئے ہوتے۔"

یہودا کی اس گفتگو کا یعقوبؑ پر خاطر خواہ اثر ہوا۔ اس لئے اُن کی جھکی ہوئی گردن سیدھی ہو گئی تھی۔ اپنے چہرے پر پھیلے ہوئے تفکرات بھی انہوں نے دور کردیئے تھے۔ پھر وہ اپنے بیٹوں سے یوں مخاطب ہوئے۔

"اے میرے بیٹو! اصل بات یہی ہے تو ایسا کرو کہ یہاں سے کچھ نذرانے بھی اُس مہربان حاکمِ مصر کے لئے لے جاؤ اور دو گنی نقدی بھی واپس لے جاؤ جو پہلی بار اناج خریدتے وقت تمہارے بوروں میں ڈال دی گئی تھی۔ ہوسکتا ہے اس سے بھول ہوگئی ہو اور اس نقدی کو پاکر وہ تم لوگوں سے راضی اور خوش ہو اور اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کو بھی ساتھ لیتے جاؤ اور دوبارہ مصر سے اناج لے کر آؤ اور میرا خدا جو قادرِ مطلق اور واحد ولاشریک ہے، اُس حاکمِ مصر کو تم پر مہربان کردے کہ وہ بنیامین کو اس کی خواہش کے مطابق ساتھ لے جانے پر میرے اسیر کئے ہوئے بیٹے شمعون کو بھی رہا کردے۔"

یعقوبؑ کی اس اجازت پر اس کے بیٹے بے حد خوش ہوئے تب انہوں نے یوسفؑ کو پیش کے لئے نذرانے اور اناج خریدنے کے لئے نقدی لی اور اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کو لے کر مصر کی طرف روانہ ہو گئے۔

پہلے کی طرح اُن لوگوں کو پھر یوسفؑ کے سامنے پیش کیا گیا۔

جب یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کے ساتھ

اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کو دیکھا تو آپ بہت خوش ہوئے۔ اور

آپ نے انہیں اپنے گھر میں ٹھہرانے کا بندوبست کیا۔ منتظم انہیں اپنے ساتھ اُن کے گھر لے گیا اور پھر شمعون کو بھی وہاں لے آیا۔ اس طرح وہ گیارہ بھائی یوسفؑ کے گھر میں جمع ہوئے۔ اس موقع پر بڑے بھائی روبن نے اپنے سارے بھائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"یہ جو حاکم مصر نے ہم سب کو اپنے گھر پہنچا دیا ہے تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ ہمیں کہیں کسی اور ہی دُکھ یا تکلیف میں نہ پھنسا مارے۔ مجھے خوف ہے کہ وہ نقدی جو پہلی بار ہمارے بوروں میں رکھ کر واپس کر دی گئی تھی۔ اس نقدی کی وجہ سے شاید وہ حاکم ہمیں اپنے گھر میں بند کر دینا چاہتا ہے تاکہ اُسے ہمارے خلاف بہانہ مل جائے اور اس بہانے ہمیں اپنا غلام بنالے اور ہم سے ہماری نقدی اور بار برداری کے جانور چھین لے۔ اے میرے بھائیو۔! ہمیں اپنی بہتری اور رہائی کے لئے ضرور کچھ کرنا چاہئے۔ دیکھو، حاکم مصر کا منتظم اُس سامنے والے کمرے میں گیا ہے۔ اُسی سے اس سلسلے میں گفتگو کرتے ہیں۔ اور اپنی حیثیت کو واضح کرنے کے لئے اُسے اُس نقدی کے متعلق بتا دیتے ہیں۔"

سارے بھائی مل کر اُس منتظم کے کمرے کی طرف گئے۔ جب منتظم نے اُن سب کو یوں ایک ساتھ اپنے کمرے میں آتے دیکھا تو اُس نے کسی قدر حیرت کے ساتھ اُن سے پوچھا۔

"اے میرے عزیزو! تم مجھے پریشان سے لگتے ہو۔ کیا میں اس کی وجہ جان سکتا ہوں"؟

یہودا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔"تمہارا اندازہ درست ہے۔ ہمیں ایک معاملے کا خوف ہے اور اُسی سلسلے میں اس وقت تم سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ ہم تم پر یہ انکشاف کرنا چاہتے ہیں کہ ہم پہلے بھی یہاں سے اناج لے جاچکے ہیں اور ...."

"میں جانتا ہوں" منتظم بیچ میں بول پڑا۔"تم پہلے بھی یہاں سے اناج لے جاچکے ہو۔ پر اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ تمہیں اس بار بھی پہلے کی طرح اناج ملے گا۔ دراصل ...."

"تم میرا مطلب نہیں سمجھے ..... میں تم سے کچھ اور کہنا چاہتا ہوں" یہودا نے قطع کلامی کرتے ہوئے کہا۔"ہاں تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہم پچھلی بار یہاں سے اناج لے کر گئے۔ جب اپنے گھر جاکر ہم نے اپنے بوروں کو کھولا تو ہمارے بوروں سے وہ نقدی بھی نکلی جو ہم نے ادا کر کے اناج خرید ا تھا۔ سوائے عزیز! وہ نقدی ہم اپنے ساتھ واپس لیتے آئے ہیں اور اس بار اناج خریدنے کے لئے ہم علیحدہ نقدی لائے ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ وہ نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھ دی تھی" یہودا جب خاموش ہوا تو یوسفؑ کے منتظم نے اُن سب سے کہا۔

"تم سب کی سلامتی ہو، اس معاملے میں تم لوگ خوفزدہ نہ ہو میں تو یہ کہوں گا کہ تمہارے خدا نے تمہارے ہی اناج کے بوروں سے تم لوگوں کو خزانہ عطا کر دیا ہے لہٰذا اس نقدی کو تم لوگ اپنے پاس رکھو اور اپنے استعمال میں لاؤ۔ جہاں تک پہلے اناج کی قیمت کا سوال ہے تو وہ مجھے اسی وقت مل گئی تھی۔ اب تم آرام سے بیٹھو اور اس معاملے میں فکر مند نہ ہو۔ تم ساتھ والے کمرے میں بیٹھ کر آرام کرو۔"

سب بھائی مطمئن سے ہو کر دوسرے کمرے میں جا بیٹھے تھے۔ اس منتظم نے ان سب کی خوب دیکھ بھال کی۔ اُن کے غسل کا انتظام کیا۔ اُن کے جانوروں کو چارا مہیا کیا۔ اور ان سب کے لئے بہترین کھانے پکوائے۔ یہاں تک کہ دوپہر کے وقت یوسفؑ خود بھی وہاں آپہنچے۔ وہ اسی کمرے میں اپنے بھائیوں کے پاس آبیٹھے اور سب بھائیوں نے اُن کو تحائف پیش کئے جو وہ اپنے باپ کے کہنے پر ساتھ لائے تھے پھر یوسفؑ نے اُن سے انتہائی بے چینی سے پوچھا۔

"تمہارا بوڑھا باپ جس کا ذکر تم لوگوں نے پچھلی بار کیا تھا۔ کیا وہ اب تک جیتا ہے اور اچھا ہے"؟

"اے ہمارے محسن!" روبن بولا۔"ہمارا باپ اب تک جیتا ہے۔ اور خداوند کریم کی مہربانی سے وہ خیریت سے ہے۔"

اس کے بعد یوسفؑ نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سوالیہ انداز میں پوچھا۔"تو یہ ہے تمہارا بھائی جسے تم نے اپنے ساتھ لانے کا وعدہ کیا تھا۔ تم نے چونکہ اپنا وعدہ خوب نبھایا ہے۔ لہٰذا میں تمہیں تمہاری ضرورت کے مطابق اناج دے کر سب بھائیوں کو واپس جانے کی اجازت دے دوں گا۔" اس کے بعد یوسفؑ وہاں کچھ دیر بیٹھ کر اپنے بھائیوں سے باتیں کرتے رہے لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو اپنے سامنے دیکھ کر اور اس کے علاوہ اپنے باپ کی یاد نے اُن کی حالت بُری کر دی تھی۔ وہ وہاں سے اُٹھ گئے اور ایک دوسرے کمرے میں جاکر اپنے حالات پر جی بھر کر روئے پھر دوبارہ ہاتھ منہ دھو کر اپنے بھائیوں کے پاس آگئے اور اُن کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد یوسفؑ اپنے

منتظم کو علیحدگی میں لے گئے اور بڑی رازداری سے کہا۔
"ان لوگوں کے بوروں میں جتنا اناج وہ لے جاسکیں بھر دینا۔ اور پھر ایسا کرنا کہ میرا جو چاندی کا پیالہ ہے سب سے چھوٹے بھائی بنیامین کے بورے میں رکھ دینا اور انہیں یہ بھی بتا دینا کہ کل صبح ہی صبح ایک قافلہ یہاں سے جائے گا لہٰذا وہ لوگ بھی اس قافلے کے ساتھ کوچ کر جائیں۔"
منتظم نے حسبِ ہدایت اُن کی روانگی کے تمام انتظامات کر دیئے۔ پھر اگلے روز صبح ہی صبح شمال کی طرف جانے والے قافلے کے ساتھ وہ روانہ ہو گئے۔
یہ چھوٹا سا قافلہ ابھی مصر کے شہر ممفس سے تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ پیچھے سے کچھ لوگ گھوڑوں کو سرپٹ دوڑاتے ہوئے آئے اور قافلے کے قریب پہنچ کر بلند آواز میں بولے۔
"اے قافلے والو! ٹھہرو۔ تم لوگ چور ہو۔"
قافلہ رُک گیا۔ پھر روبن نے اُن آنے والے گھڑ سواروں سے پوچھا۔ "تمہاری کیا چیز چوری ہو گئی ہے۔ جس کا ہم پر الزام لگا رہے ہو؟"
ہم کو ہمارے حاکم کا چاندی کا پیالہ نہیں ملتا۔" ایک سوار بولا۔ "وہ غائب ہے۔ اور ہمیں شک ہے کہ وہ تم لوگوں ہی میں سے کسی کے پاس ہے اور سنو جو بھی اُس پیالے کو لا کر دے گا، میں ضمانت دیتا ہوں کہ اُسے ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر غلّہ انعام میں دیا جائے گا۔"
اس بار یہودا نے اُن سواروں سے کہا۔ "بخدا تم کو خوب معلوم ہے کہ ہم ملک میں فساد پھیلانے والے نہیں ہیں۔ ہم چوری کے عادی نہیں اور نہ ہی یہ ہمارا شیوہ ہے۔ شاید تم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ ہم تو وہ نقدی بھی لوٹانے کے لئے اپنے ساتھ لے آئے تھے جو غلطی سے پہلی بار ہمارے اناج کے بوروں میں ڈال دی گئی تھی۔ اگر ہم ایسا کر سکتے ہیں تو ہم مصر کے حاکم کا پیالہ کیونکر چرا سکتے ہیں۔ جب کہ وہ ہمارا محسن ہے کہ اس نے ہمیں ہماری ضرورت کے مطابق دوبارہ اناج دیا ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں اپنے ساتھ کھانا کھلانے کی سعادت بخشی۔ سوائے تعاقب کرنے والو! ہم کیوں کر اپنے محسن کا پیالہ چرا سکتے ہیں۔"
تب اُن تعاقب کرنے والوں نے یہودا کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔ "اگر تم میں سے کسی پر چوری ثابت ہو جائے تو پھر کہو۔ اُس چور کی کیا سزا ہونی چاہئے۔"؟

یہودا نے اپنے باپ کی شریعت کے مطابق اُن لوگوں کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ "جس شخص کے اسباب میں سے حاکم کا پیالہ ملے پس وہ شخص خود ہی ایسی چوری کی سزا ہے یعنی اس چوری کے عوض اُسے غلام بنا لیا جائے۔ ہم لوگ چوروں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔" اس کے بعد سب بھائیوں نے اپنے اپنے جانور سے اناج کے بورے اُتارے اور تعاقب کرنے والوں نے اُن کی تلاشی لینا شروع کر دی۔ انہوں نے پہلے بڑے بھائیوں کے بوروں کو دیکھا اور آخر میں جب انہوں نے بنیامین کے بورے کی تلاشی لی تو اُس میں سے چاندی کا پیالہ نکل آیا۔ اس پر تعاقب کرنے والوں نے کہا۔
"تم لوگوں نے دیکھا۔ ہم نہ کہتے تھے کہ حاکم کا چاندی کا پیالہ تم لوگوں ہی میں سے کسی ایک کے پاس ہے۔ لہٰذا تمہارے اپنے کئے ہوئے فیصلے کے مطابق جس جوان کے بورے سے یہ پیالہ نکلا ہے۔ اُسے ہم اپنے ساتھ واپس لے کر جائیں گے اور یہ ہمارے ہاں ایک غلام کی سی زندگی بسر کرے گا۔"
جب حاکم کا پیالہ بنیامین کے بورے سے نکلا تو دوسرے بھائی غم اور دُکھ میں آہ و بکا کرنے لگے اور جب تعاقب کرنے والے بنیامین کو اپنے ساتھ لے جانے لگے تو دوسرے بھائیوں نے بھی اپنے جانوروں کو موڑا اور اُن کے ساتھ ہو لئے۔
جب سارے بھائیوں کو یوسفؑ کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے تعجب سے اُن کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔ "تم لوگوں نے میرے ساتھ یہ بُرائی کیوں کی۔ جب کہ میں تو تم پر احسان ہی کرنے والا تھا۔"
"اے مالک!" یہودا نے گلوگیر سی آواز میں کہا۔ "ہم کیا بات کریں۔ اب جب کہ ہم پر بُرائی ٹھہرا دی گئی ہے اور ہمارے اس چھوٹے بھائی کو غلام بنا لیا گیا ہے تو میں بھی اس کے ساتھ یہیں غلام کی حیثیت سے رہ جاؤں گا۔ جس طرح یہ یہاں غلامی کرے گا ویسے ہی میں بھی یہاں غلامی کی زندگی بسر کرتا رہوں گا۔"
یوسفؑ نے نرمی سے یہودا کو سمجھاتے ہوئے کہا۔ "خدا نہ کرے کہ ایسا ہو جس کے پاس پیالہ نکلا ہے۔ صرف وہی یہاں غلام بن کر رہے گا۔"
اس پر یہودا کو طیش آگیا۔ "اے حاکمِ مصر!" وہ تیز لہجے میں بولا۔ "ہم نے پہلی مرتبہ آپ سے کہا تھا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے اور اس کے بڑھاپے کا سہارا ہمارا چھوٹا بھائی ہے اور یہ چھوٹا

بھائی بھی اب اپنی ماں کا اکیلا ہی رہ گیا ہے کہ اس کا بڑا بھائی بچپن ہی میں کھو گیا تھا۔ سو ہمارا باپ ہمارے اس چھوٹے بھائی پر جان دیتا ہے۔ لیکن اے مالک! آپ نے ہم سے کہا تھا کہ اپنے اس چھوٹے بھائی کو ساتھ لے کر آؤ گے تو پھر دوبارہ اناج ملے گا۔ ہم آپ کی خواہش کے مطابق اس چھوٹے بھائی کو ساتھ لے کر آئے۔ اب جبکہ اس پر چوری کا الزام لگ گیا ہے اور غلام بنا کر یہاں روک لیا گیا ہے تو اے مالک! ہم اسے یہاں چھوڑ کر کیسے اور کیوں کر اپنے باپ کا سامنا کر سکیں گے۔ جب ہمارے باپ کو یہ خبر ہوگی کہ بنیامین کو چوری کے الزام میں روک لیا گیا ہے تو مجھے خدشہ ہے کہ ہمارا بوڑھا باپ یہ صدمہ برداشت نہیں کر سکے گا۔ وہ تو اُسے ہمارے ساتھ بھیجتا ہی نہ تھا۔ پر میں اس معاملے میں ضامن بنا اور کہا کہ اگر میں اپنے چھوٹے بھائی کو تیرے پاس لے کر نہ آؤں تو میں گنہگار ٹھہروں گا۔ اس لئے میری آپ سے گزارش ہے کہ ہمارے چھوٹے بھائی کو رہا کر دیا جائے تاکہ یہ واپس جا کر ہمارے باپ کے سکون اور اطمینان کا باعث بنے اور اس کے بدلے مجھے یہاں غلام بنا کر رکھ لیا جائے۔"

"ایسا کیوں کر ممکن ہے کہ جس نے چوری کی ہے اُس کے بجائے کسی اور کو غلام بنا کر رکھ لیا جائے۔ لہٰذا جو پکڑا گیا ہے وہی غلام بن کر یہاں رہے گا۔ اور اب تم سب یہاں سے اپنی سرزمین کی طرف لوٹ جاؤ۔"

سب بھائی یوسفؑ کے حکم کے مطابق وہاں سے نکل آئے۔ اور باہر آ کر بڑے بھائی روبن نے اپنے دوسرے بھائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

اے میرے عزیز بھائیو! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہمارے باپ نے بنیامین کو واپس لانے کا ہم سے پختہ عہد لیا تھا؟ اور سنو میرے بھائیو! اس سے پہلے یوسفؑ کے معاملے میں بھی تم سے کوتاہی، غلطی اور گناہ سرزد ہو چکا ہے۔ جب کہ اس موقعے پر میں تم سب کو منع کرتا تھا کہ یوسفؑ کو کوئی تکلیف نہ دو کہ آخر کو وہ ہمارا بھائی ہے۔ پر تم نے میری بات نہ مانی تھی۔ بلکہ تم تو اُلٹے میری جان کے بھی درپے ہو گئے تھے۔ ان حالات میں تو اب میں مصر کی سرزمین نہ چھوڑوں گا۔ جبتک کہ میرے والدِ محترم مجھے واپس آنے کا حکم نہ دیں یا جب تک اس معاملے پر خدا کا کوئی حکم نازل نہ ہو جائے۔

لیکن دوسرے بھائیوں نے منت سماجت کر کے روبن کو اپنے ساتھ چلنے پر رضامند کر لیا۔ اس طرح سارے بھائی بنیامین کو یوسفؑ کے پاس چھوڑ کر اور اناج لے کر ارضِ کنعان کی طرف کوچ کر گئے۔

بھائیوں کے چلے جانے کے بعد یوسفؑ نے اپنے چھوٹے اور حقیقی بھائی بنیامین کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا "اے عزیز! اگر تم چاہو تو میں تمہارے بھائی کی جگہ ہو جاؤں؟"

بنیامین نے دُکھ سے کہا "میری ایسی قسمت کہاں کہ آپ جیسا میرا کوئی بھائی ہو۔"

اس پر یوسفؑ رو پڑے اور بنیامین کو اپنے ساتھ لپٹا کر ٹوٹتی ہوئی آواز میں کہا "اے میرے عزیز بھائی! میری طرف غور سے دیکھ۔ میں ہی تیرا بڑا بھائی یوسفؑ ہوں۔ مجھے بھیڑیئے نے نہیں کھایا تھا بلکہ بھائیوں نے مجھے ایک اندھے کنوئیں میں ڈال دیا تھا۔ وہاں میرے اللہ نے میری مدد فرمائی۔ ایک قافلے نے مجھے وہاں سے نکالا اور یہاں مصر میں لا کر فروخت کر دیا۔ پھر میرے ربّ نے مجھے خوابوں کی تعبیروں کا جو علم عطا کیا تھا وہ یہاں میرے کام آیا اور اسی بنا پر تم دیکھتے ہو کہ آج میں مصر کا حاکم ہوں۔"

دونوں بھائی ایک دوسرے سے لپٹ کر خوب روئے۔ اس کے بعد یوسفؑ نے اُسے اپنے سامنے بٹھا کر تمام حالات تفصیل سے سُنا ڈالے۔ جب وہ اپنا احوال کہہ چکے تو بنیامین نے حیرت اور تعجّب سے پوچھا۔

"اے میرے بھائی! آپ جانتے تھے کہ آپ کی جدائی میں والدِ محترم انتہائی بے چین اور غمزدہ ہوں گے۔ پھر آپ نے انہیں اپنی خیریت کی اطلاع کیوں نہ کی کہ انہیں اطمینان اور سکون مل جاتا۔ اے میرے بھائی! آپ کے پاس بہت مواقع تھے۔ جب آپ اپنے متعلق والدِ محترم کو اطلاع دے سکتے تھے۔ جب آپ غلام تھے اس وقت بھی آپ کسی تجارتی کارواں یا کسی سوداگر کے ہاتھ ہمارے لئے پیغام بھیج سکتے تھے۔ جس وقت آپ عزیزِ مصر کے گھر میں تھے۔ تب تو آپ کو آزادی اور آسائش کا سامان حاصل تھا۔ اُس وقت آپ بڑی آسانی کے ساتھ اپنے متعلق کوئی خبر پہنچا سکتے تھے۔ اور پھر جب آپ کو مصر کی حاکمیت حاصل ہوئی تو آپ اپنی خیریت کے علاوہ خود چل کر بھی والدِ محترم کی خدمت میں حاضر ہو سکتے تھے۔ اے میرے بھائی! آپکی جدائی میں رُو رُو کر اُن کی حالت بہت بُری ہو چکی ہے۔ اور اب

اُن کی بینائی بھی جاتی رہی ہے۔"

"برادرِ عزیز!" یوسفؑ نے بڑے پیار اور نرمی سے بنیامین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "تمہارا کہنا درست ہے۔ بہت مواقع تھے کہ جب میں کسی کے ہاتھ خط بھیجنے کے علاوہ خود بھی وہاں جاسکتا تھا۔ لیکن جو کچھ میں نے کیا وہ بحکم قضا و قدر اور بر اشاراتِ وحی کیا۔ اس میں میرے اپنے ارادے اور نیت کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ جس طرح میرے رب نے میری راہنمائی کی، میں نے ویسا ہی کیا۔"

یوسفؑ کے اس جواب پر بنیامین مطمئن ہوگیا۔ پھر یوسفؑ نے اپنی بیوی اور بچوں سے اس کا تعارف کرایا اور اس طرح بنیامین مصر میں یوسفؑ کے پاس رہنے لگا تھا۔

دوسری طرف تمام بھائی اناج لے کر یعقوبؑ کے پاس آئے اور انہیں وہ سب حالات سُنا ڈالے جن کی بنا پر بنیامین کو وہاں روک لیا گیا تھا۔ اپنے بیٹوں سے بنیامین کی اسیری سے متعلق سُن کر یعقوبؑ کی حالت ناقابلِ برداشت ہوگئی۔ قبل اس کے کہ وہ کچھ کہتے، یہودا نے اپنی اور دیگر بھائیوں کی حیثیت واضح کرتے ہوئے کہا۔

"اے ہمارے باپ! بنیامین نے چوری کی۔ اس لئے وہ گرفتار کرلیا گیا اور ہم تو آپ سے وہی بیان کرتے ہیں جو کچھ وہاں ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ بے شک! ہم نے آپ سے بنیامین کو واپس لانے کا عہد کیا تھا۔ پر ہم غیب کی باتیں تو نہ جاننے والے تھے اور نہ ہمیں یہ معلوم تھا کہ بنیامین وہاں چوری کرے گا۔ اگر ایسا ہم پہلے سے جانتے تو ہم کبھی بھی آپ سے اُسے واپس لانے کا عہد نہ کرتے۔ اے ہمارے باپ! اگر آپ کو ہماری ان باتوں کا یقین نہ ہو تو آپ مفس سے باہر اس بستی والوں سے پوچھ سکتے ہیں جس بستی کے پاس حاکم مصر کے آدمیوں نے ہم سب کے سامان کی تلاشی لی تھی اور اُن کی موجودگی میں بنیامین کے بورے سے حاکم مصر کا چاندی کا پیالہ نکل آیا تھا۔ اے پدرِ محترم! اگر آپ ایسا نہ کرسکیں تو پھر آپ اُس قافلے والوں سے پوچھ سکتے ہیں۔ جس کے ساتھ ہم مصر سے اپنے گھر آئے ہیں اور اس قافلے میں کنعان کے بہت سے لوگ ہیں۔ اے ہمارے باپ! ہم نے وہی کچھ آپ سے کہا ہے جو ہم نے دیکھا۔ اس میں ہم نے آپ سے ذرّہ برابر بھی جھوٹ نہیں کہا۔"

اپنے بیٹوں کی گفتگو سُن کر یعقوبؑ کے دل میں یوسفؑ کی یاد تازہ ہوگئی۔ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ اور انہوں نے آہ بھرتے ہوئے انتہائی تأسف اور دکھ سے کہا "ہائے افسوس! یوسفؑ پر اُس نے تو غم اور دُکھ سے میری کمر ہی توڑ کر رکھ دی ہے۔"

اُس پر یہودا بولا۔ "اے ہمارے باپ! بخدا آپ تو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یوسفؑ کی یاد ہی میں لگے رہیں گے۔ اور ہمیں خدشہ ہے کہ اسی طرح یوسفؑ کی یاد میں گھل گھل کر آپ اپنی جان دیدیں گے۔"

یوسفؑ کی یاد میں رو رو کر یعقوبؑ کی آنکھیں پہلے ہی سفید ہو چکی تھیں۔ اور آپؑ کی بینائی بھی جاتی رہی تھی۔ اس کے علاوہ آپ بہت ضعیف اور لاغر ہوگئے تھے۔ اور گزشتہ چھ برس سے آپ کی حالت ایسی ہی تھی۔ اپنے بیٹوں کی باتیں سُن کر آپ نے فرمایا۔

"اے فرزندو! تمہیں میرے رونے اور واویلا کرنے سے کیا بحث؟ میں تو اپنے رنج و غم کی صرف اپنے رب ہی سے شکایت کرتا ہوں، تم سے اس بارے میں کچھ نہیں کہتا اور اپنے اللہ کی باتوں کو جس قدر میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ سنو میرے فرزندو! میرے بیٹے یوسفؑ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا تھا وہ خواب میرے رب کی طرف سے تھا اور مجھے قوی یقین ہے کہ ایک روز اس خواب کی تکمیل ضرور ہوگی۔ لہٰذا میرا دل کہتا ہے کہ یوسفؑ جہاں کہیں بھی ہے زندہ ہے۔ سوائے میرے بیٹو! بنیامین اور یوسفؑ کی تلاش میں تم سب ایک بار پھر مصر کا رُخ کرو۔ بنیامین تو اس وقت مصر میں ہے اور یوسفؑ کو جو مصر میں جا کر تلاش کرنے کے لئے تمہیں کہہ رہا ہوں تو میں یہ اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا بلکہ میرے رب نے میری راہنمائی کی ہے۔ میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ میں اپنے رب کی وہ باتیں جانتا ہوں جن کا تمہیں علم نہیں ہے۔ سوائے میرے بچو! ایک بار پھر اناج لینے کے لئے مصر کا رُخ کرو اور وہاں اپنے دونوں بھائیوں کو تلاش کرو۔"

یعقوبؑ کی یہ گفتگو سُن کر اُن کا بیٹا شمعون بولا۔ "اے ہمارے باپ! ہم کیسے غلّہ لینے کے لئے پھر مصر کا رُخ کریں جبکہ اس وقت ہمارے پاس نقدی بھی نہیں ہے۔"

"گھر کے برتن اور دیگر اثاثہ لے جاؤ۔" یعقوبؑ نے فرمایا "لیکن تم مصر کا رُخ ضرور کرو۔ مجھے اپنے رب سے اُمید ہے کہ تم اپنے بھائیوں کو ڈھونڈ نکالنے میں کامیاب ہوجاؤ گے۔"

(باقی آئندہ)

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اس مرتبہ ماہِ مبارک میں میری بھی خواہش تھی کہ میں پورے روزے رکھوں اور ۷ وقت کی نماز ادا کروں۔ اس سال تہجد اور اشراق پڑھنے کا بھی پروگرام تھا۔ اگر آپ کسی پر یہ بات ظاہر نہ کریں تو پھر آپ سے کیا پردہ۔ میں نے مسلم گھرانہ میں پیدا ہونے کے باوجود ایسی زندگی گذاری ہے کہ مجھے کچھ بھی سمجھا جاسکتا تھا لیکن مسلمان نہیں۔ ساری زندگی میں نے اپنے محلّے کے لوگوں کا ناک میں دم رکھا ـــ اور صورتِ حال حرف بہ حرف یہ تھی کہ بوڑھے بھی خفا مجھ سے ہیں اور بچّے بھی ناخوش کرداتھا میں لوگوں کے لئے بن نہ سکا قند"۔

لیکن ایک فقیر کی دعاؤں کے طفیل مجھے سنبھلنے کا موقعہ مل گیا۔ اور میں نے بالآخر یہ فیصلہ کر ہی لیا کہ میں ایسی زندگی گذاروں گا کہ اللہ بھی مجھ سے راضی رہے اور اس کے بندے بھی ـــ چنانچہ اس سال میں نے رمضان کے پہلے ہی دن سے نماز روزے کا پروگرام سیٹ کرلیا۔

اب آپ سے کیا جھوٹ بولوں کہ اس طرح کے پروگرام میں پچھلے رمضان میں بھی سیٹ کرچکا تھا۔ لیکن ہوا یہ کرتا تھا کہ دوسرے عشرے سے بالکل صوفی بن جاؤں گا۔ اور جب بدنصیبی سے دوسرا عشرہ بھی بالکل صاف گذر جاتا تھا تو پھر مصمم ارادہ یہ کیا کرتا تھا کہ آخری عشرے میں اتنی عبادت کرونگا کہ کراماً کاتبین کو بھی حیرت میں ڈال دوں گا وہ بھی بیچارے میری نمازیں اور روزے لکھتے لکھتے تھک جایا کریں گے۔

پھر یہ خیال ہوا کرتا تھا کہ طاق راتوں میں تمام رات جاگونگا لیکن برا ہو شیطانِ لعین کا قید میں جاکر بھی کم بخت ہمیں بہکاتا اور پھسلاتا رہتا ہے۔ طاق راتیں بھی سوکر ہی گذر جاتی تھیں۔ لیکن چونکہ میں مردم شماری کے لحاظ سے باقاعدہ مسلمان ہی تھا اس لئے عزم یہ کرلیا کرتا تھا کہ ۲۷ ویں شب کو مغرب سے لیکر اذانِ فجر تک سجدے میں پڑا رہوں گا۔ اور ندائے غیبی کے بغیر سر نہیں اُٹھاؤں گا۔ لیکن ۲۷ ویں شب بھی آکر گذر جاتی تھی اور عبادت کی توفیق نصیب نہیں ہوتی تھی۔ لیکن میں پھر بھی بخدا اُمیدوار رہا کرتا تھا۔ میں نے اپنے بڑوں سے سنا تھا کہ ماہِ مبارک کی ۲۹ ویں شب بھی بہت اہم ہوا کرتی ہے اسمیں رحمتیں تقسیم کی جاتی ہیں چنانچہ میں پروگرام بنالیا کرتا تھا کہ اس شب میں تو میں دن چھپنے سے پہلے ہی سے مصلّیٰ سنبھال لوں گا اور عبادت کی توفیق نہ بھی ہو تب بھی عبادت سے باز نہیں آؤں گا۔ لیکن ہائے رے بدنصیبی یہ رات بھی آکر گذر جاتی تھی اور میں روایتی مسلمانوں کی طرح رات کا آدھا حصّہ گپاسٹک میں گزار دیتا تھا اور بقیہ آدھا خرّاٹوں کے ساتھ سوکر۔ لیکن اس سال میں نے پیرضامن کی قسم یہ ارادہ کرلیا تھا کہ اتنی نمازیں پڑھوں گا کہ پیروں پر ورم آجائے گا۔ اور تیس کے تیس روزے کھانے پینے کے جملہ اہتمام کے ساتھ دل کی گہرائی سے رکھوں گا۔ لیکن ستیا ناس ہو ان عورتوں کا ان کو اللہ نے ناقص العقل بنا کر ہم مَردوں کا کباڑا کردیا ہے۔ ماہِ مبارک سے ایک ہفتے پہلے میری اہلیہ فرمانے لگیں کہ نماز پڑھنے کا مزا جب ہے جب نماز پڑھنی آتی ہو۔ اور روزے رکھنے کا فائدہ جب ہے جب روزے کے مسائل سے پوری طرح واقفیت ہو۔ بات تو بیوی کی سولہ آنے درست تھی لیکن مجھے کچھ ناگوار گذری۔ کیونکہ جب بھی میرے عیب سے پردہ اُٹھتا ہے تو بہت کوفت ہوتی ہے۔ گویا کہ بیوی اس بات سے

واقف تھی کہ نماز بھی صحیح طور پر نہیں پڑھ سکتا تھا۔ بات کتنی بھی درست سہی لیکن بیوی کے زبان سے سنکر طبیعت کو بہت کوفت ہوئی — لیکن اس وقت مصلحت اسی میں تھی کہ بیوی سے اُلجھنے کے بجائے مفاہمت کا راستہ اختیار کروں۔ میں نے اس کی بات کی تائید کرنے کی غرض سے کہا۔ بیگم! تم صحیح کہتی ہو نماز پڑھنے کا مزا جب ہی آتا ہے جب نماز پڑھنی آتی بھی ہو۔ لیکن اس عمر میں نماز کس سے سیکھوں؟ قاعدہ بغدادی اُٹھا کر کہاں جاؤں؟

آپ کوئی کتاب تو لیکر آئیں میں ہی آپ کو سکھا دوں گی۔ میں تو نماز صحیح پڑھ لیتی ہوں۔

غضب خدا کا۔ کیا دور آگیا ہے اب یہ بیویاں ہماری استاد بنیں گی۔ اور ان کا کیا بھروسہ سبق یاد نہ ہونے پر بنا دیں مُرغا۔ اس خیال سے میری روح کانپ اٹھی اور میں نے باادب باملاحظہ اپنی بیوی سے عرض کیا۔ بیگم! میں اپنی مسجد کے امام سے نماز سیکھوں گا۔ لیکن آپ کا شاگرد بننے میں تو میرا حقِ شوہر بہت متاثر ہو جائے گا۔ پھر میں کس دفعہ کے تحت آپ پر آنکھیں نکالوں گا۔

بیگم صاحبہ ہونٹوں کے بجائے اپنی ناک سے ہنستے ہوئے بولیں۔ چلئے کسی سے بھی سیکھئے آپ نماز پڑھنا تو سیکھئے کب تک یوں ہی ٹرخاتے رہیں گے۔ اور اللہ میاں کو دھوکہ دیتے رہیں گے۔ اور اس کے بعد میں ایک دن اپنی شرم اُتار کر امام صاحب کے کمرے میں داخل ہو گیا۔ اور میں نے ان سے اس بات کی فرمائش کی کہ میں نماز سیکھنا چاہتا ہوں — کیونکہ مجھے نماز پڑھنی نہیں آتی۔

امام صاحب سچ مچ کے نیک تھے وہ میرے ارادہ سے بہت خوش ہوئے اور انہوں نے بڑے شفیق لہجہ میں فرمایا۔ کہ میں تمہیں نماز کے تمام طور طریقے ایک ہفتے میں سکھا دونگا۔ سب سے پہلے امام صاحب نے مجھے نیت کے بارے میں بتایا۔ اور سمجھایا کہ نیت کس طرح باندھی جاتی ہے۔

اُف میرا دماغ — ایک ہی منٹ میں فلم کے پورے گانے یاد ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایک چھوٹی سی نیت کسی بھی طرح کھوپڑی میں نہیں اُتر رہی تھی۔ دراصل دماغ دوسری نوعیت کی چیزوں کا عادی ہو چکا تھا۔

پھر بھی کوشش بسیار کے بعد نیت کا فلسفہ کھوپڑی میں اُتر گیا۔ اس کے بعد سبحانک اللہم وغیرہ کا نمبر آیا تو وہاں بھی کافی جتن کرنے پڑے۔ امام صاحب بھی بیٹھے ہی رہے اور مجھے مسلمان بنانے کی فکر کرتے رہے۔ یقین کریں۔ اور یقین نہ بھی کریں تو میرا کچھ بگڑتا نہیں۔ لیکن سچ یہی ہے کہ ایک ہفتے میں کم سے کم سَو مرتبہ یہ خیال دل میں آیا۔ یار چھوڑو یہ نماز روزے کے مسائل۔ جہاں بغیر سیکھے اتنی گذر گئی وہاں باقی بھی گذر جائے گی۔ اور مرنے کے بعد کسی بھی طرح گھس جائیں گے جنت میں۔ سنا تھا کہ کسی پیر کا دامن پکڑا تو پھر کچھ کئے دھرے بغیر بھی جنت مل جاتی ہے۔ تو پکڑ لیں گے کسی پیر کا دامن۔ اور پیروں کے تو دامن بھی اتنے بڑے بڑے ہوتے ہیں کہ آسانی سے ہاتھ آجائیں گے، لیکن بھئی مشکل تو یہ تھی کہ میری ہی بیوی پیچھے پڑ گئی تھی کہ بس اب نماز پوری طرح سیکھ کے ہی دم لینا۔ ورنہ پھر میں ناک میں دم کر دوں گی اور گھر سے باہر امام صاحب میرے گلے میں لٹک گئے تھے۔ بالآخر ہوا یہ کہ جو نماز آج تک اللہ کے ڈر سے نہیں سیکھی تھی وہ بیوی کے ڈر سے سیکھ لی۔ نماز کے طور طریقے جب ازبر ہو گئے تو بڑی بیتابی کے ساتھ ماہِ مبارک کے چاند کا انتظار کرنے لگا۔ اور آپ لوگوں کی دعا سے اچانک اس قدر نیک ہو گیا تھا کہ ظہر کے بعد ہی سے اپنے گھر کی چھت پر چڑھ کر رمضان کا چاند اُفق پر تلاش کر رہا تھا۔ ہمارے پڑوس میں ایک کبوتر باز بھی رہتے ہیں بہت پُرانے بدنصیب ہیں آندھی ہو یا طوفان یہ کبوتر اُڑانے سے باز نہیں آتے ان کے پرداداکے بارے میں مشہور تھا کہ انہوں نے سَو سال کی عمر میں کنکوے اُڑائے تھے۔ اور یہ اپنے خاندان کی روایت کو برقرار رکھنے کے لئے کبوتر بازی میں اپنا خون سفید کر رہے ہیں۔ مجھے چھت پر دیکھا تو بولے۔ خیریت تو ہے۔ کیا دیکھ رہے ہو ادھر اُدھر۔ کچھ نہیں۔ چاچا۔ بس وہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کر رہا ہوں —

لیکن سنا ہے کہ وہ تو مغرب کے وقت نظر آتا ہے...

دراصل چاچا۔ ذوقِ عبادت پریشان کر رہا ہے — چاند نظر آئے تو نماز کے لئے نیت باندھوں — ماشاء اللہ ان کے لب و لہجہ میں طنز تھا۔ یہ تمہارے اوپر نیکی کا بھوت کب سے سوار ہو گیا۔ یار ابھی تو تمہارے کھانے کھیلنے کے دن ہیں۔ ابھی سے اگر نیک ہو گئے تو تمہاری تندرستی کا کیا بنے گا۔

چاچا جان ایک دن ایک مقرر صاحب فرما رہے تھے کہ اللہ کو جوان کی عبادت پسند ہے۔
تو تم باز نہیں آؤ گے۔ ان کے لہجے میں شاید بیزاری تھی۔ یار نیکی کے لئے ساری زندگی پڑی ہے ابھی تو تم یار دوستاں کا دل بہلاؤ ۔۔۔ ہم جیسے لوگوں سے ملو اور بیوی بچوں کے ساتھ مٹر گشت کرو۔ بھری جوانی میں اگر لوگ حسن بصری بننے لگے تو اس دنیا کا کیا بنے گا یہ تو صنم خانۂ تصوف بن جائے گی ۔۔۔
چھوڑو چاچا۔ میں کفر کی باتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور بیوی کی بھی پناہ چاہتا ہوں۔ جی ہاں۔ میری بیوی نے اب کل ارادہ کر لیا ہے کہ وہ مجھے پارسا بنا کے چھوڑے گی۔
اس سے کہنا ۔۔۔۔۔۔ کہ برابر والے انکل کہہ رہے تھے کہ اگر وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو عین تمہاری زندگی میں بیوہ ہو جائے گی۔ ارے ہم نے بڑے بڑے نیک دیکھے ہیں۔ لیکن سچ مچ کے بزرگ اسی وقت بنے جب ٹانگیں پوری طرح قبر میں لٹک گئیں۔ اس عمر میں تمہیں پارسا بنانے کی تلقین کرنا محبت نہیں سازش ہے۔ بیٹا تم چھت سے نیچے اترو اور کسی ماہر نفسیات سے ملو۔ ورنہ بے بھاؤ مارے جاؤ گے۔
یار کیسی دنیا ہے۔ میں دل ہی دل میں بڑبڑایا۔ بھلا بتاؤ ہمیں نیک نہیں ہونے دیتے۔ ہم نے کیا بگاڑا ہے ان کمبختوں کا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔
میں پریشان ہو کر چھت سے نیچے اتر گیا اور بیگم سے میں نے عرض کیا۔ یہ چاچا کبوتر باز فرما رہے تھے کہ ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے۔ ابھی سے یہ نیکی کا بھوت کیوں سوار کر لیا اپنے ناتواں کاندھوں پر۔
حاسد ہیں حاسد۔ ڈرتے ہوں گے کہ صحیح طریقے سے صحیح وقت پر نمازیں پڑھ کر کہیں تم جنت میں داخل نہ ہو جاؤ۔
آئی سی۔ اب آئی بات سمجھ میں۔ جب ہی تو کہوں کہ وہ مجھے ورغلانے کی تبلیغ کیوں کر رہے تھے۔ انہیں اندیشہ ہو گیا ہو گا کہ وہ تو کبوتر اڑاتے رہ جائیں گے اور میں جنت الفردوس میں کوئی مکان گھیر لینے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔
جاؤ میں نے بھی چاچا جان اب فیصلہ کر لیا ہے کہ اگر چاند نہ ہوا تو کل کو صبح دس بجے سے رمضان کا چاند دیکھوں گا۔
اور اب کے تسبیح بھی ہاتھ میں لے لوں گا ۔۔۔ دیکھتا ہوں کہ تم مجھے جنت میں جانے سے کیسے روکتے ہو۔
اور ۲۹ کا چاند نہ ہونے کی وجہ سے اگلے دن میں صبح دس بجے چھت پر چڑھ گیا۔
چاچا کبوتر باز سے پھر ملاقات ہوئی۔ بولے۔ دھیان نہیں دیا ہماری بات پر ۔۔۔ میں نے کہا۔ چاچا اب میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ بھری جوانی میں عبادت کروں گا۔ اور اللہ سے جنت الفردوس وصول کروں گا۔
اماں رحم کھاؤ اپنی جوانی پر ۔۔۔ بیٹا ماں باپ کی موجودگی میں یتیم ہو جاؤ گے۔ کچھ نہیں دھرا اس نیکی ویکی کے راستے میں۔
چاچا۔ ایک بات کہوں۔ میرے لہجہ میں مبلغین کا سا پیار تھا۔ کیا آپ نماز نہیں پڑھتے۔ تعجب ہے کہ آپ کو نماز کی فرصت نہیں ۔۔۔
او۔ الو کے پٹھے ۔۔۔ چاچا چیخ پڑے۔ ابھی ایک وقت کی نماز تو نے نہیں پڑھی ہے۔ اور تبلیغ شروع کر دی ۔۔۔ بڑا آیا جنت کا ٹھیکیدار بنکر۔ اتنے جوتے لگاؤں گا کہ نانی اماں یاد آ جائیں گی۔ چاند دیکھنے کے بہانے سے لونڈیوں کو دیکھتا ہے۔ کل سے چڑھ کو چھت پہ ۔۔۔
چاچا اول فول بکتے رہے اور میں ایک دم چھت سے اتر کر اپنی بیوی کی آغوش میں پہونچ گیا اور تقریباً رونے کے سے انداز میں بولا۔
بیگم کیا ہو گیا ان دنیا والوں کو ۔۔۔ یہ ہم نمازیوں کا صبر کیوں سمیٹ رہے ہیں۔ بیگم ان لوگوں کی باتیں سنکر دل یہ کہتا ہے کہ آ اب لوٹ چلیں۔ کچھ نہیں رکھا اس نیکی کے راستے میں ۔۔۔ ایک تو نمازیں پڑھکر خود کو ہلکان کرو دوسرے ان کم بختوں کی صلواتیں سنو۔
توبہ کرو توبہ ۔۔۔ آپ کو شیطان بہکا رہا ہے ۔۔۔ اب جب آپ نے اس رمضان میں نماز روزے کا ارادہ کر لیا ہے تو بس ڈٹے رہو ۔۔۔ اور آپ چھت پر چڑھتے ہی کیوں ہیں جو لوگوں کو بہکانے کا موقعہ ملے۔
بیگم۔ آپ کو تو معلوم ہے کہ چاند دیکھنے کی خواہش چھت پر چڑھا رہی تھی۔ بس نہیں چل رہا ہے کہ چاند مغرب کے بجائے ظہر کے وقت ہی نظر آ جائے اور میں بس ابھی سحری کھا لوں ۔۔۔

چھوڑیں لوگوں کی باتیں ۔ میں نے تو فیصلہ کر لیا ہے کہ اس سال تمہیں رمضان میں نماز پڑھوا کے چھوڑوں گی ــ اور اگر میرا بس چل گیا تو روزے بھی رکھوا کے چھوڑوں گی ۔ بیوی کے لب و لہجے سے سازش کی سی بو آرہی تھی ۔ میں لرز گیا ۔ یار کہیں ایسا نہ ہو کہ نماز روزے کی آڑ میں یہ سچ مچ کی بیوی بن جائے اور کل سے لاٹھی چارج شروع کردے۔ بڑی فکر سی ہوگئی ۔ لے دیکے ہم مسلمانوں کے پاس ایک بیوی ہی تو ایسی چیز ہے جس کے کان مروڑ کر ہمیں اپنی مردانگی کا احساس ہو جاتا ہے اور اس پر غصہ عضائے کرکے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ ہم بھی ہیں تیس مار خاں اور اگر نیکی کے چکر میں پڑ کر بیوی ہی ہاتھ سے نکل گئی پھر کیا ہو گا ۔ گھر سے باہر تو ہماری کوئی حیثیت ہے نہیں گھر میں بھی آلو کا بھرتہ بن جائیں گے ـــ ۔ اور پھر نیت بیوی کے سامنے بھی باندھنی پڑا کرے گی ۔ ابھی اس طرح کی باتوں سے دل پریشان تھا ۔ اور اچھے برے خیالات آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ کبڈی کھیل رہے تھے کہ بیوی شور مچاتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی ۔

اے جی مبارک ہو ۔ چاند ہو گیا ۔

یقین کرو بیوی کی زبان سے چاند کی اطلاع سنکر ایسا لگا جیسے روح نکل گئی ہو ـــ

کیا ہوا ـــ بیوی نے بگڑ کر پوچھا ۔ شاید میرے چہرے پر رات کے بارہ ۱۲ بج رہے تھے ۔

کچھ نہیں ـــ میں سوچ رہا ہوں کہ نماز کل سے شروع کروں گا ۔

بالکل نہیں ۔ میں نے آپ کے کپڑوں پر پریس کردی ہے ـ تراویح آج ہی سے ہوں گی اور آپ آج ہی سے نماز پڑھیں گے ۔

بیگم جی ! میں نے ابھی تک تراویح کا نہ ارادہ کیا ہے نہ آپ سے وعدہ ـــ تراویح تو بڑے بڑے سورما نہیں پڑھ پاتے ۔ ابھی میں ہلکی پھلکی والی نمازیں پڑھوں گا ۔ اور اگر ہمت برقرار رہی تو تراویح رمضان کے بعد پڑھ لوں گا تمہاری قسم ۔

بالکل نہیں ۔ آپ آج ہی سے تراویح پڑھیں گے اور میں مسجد تک آپ کو چھوڑنے جاؤں گی ۔

یار ۔ کیا مصیبت ہے تم بیوی ہو یا تھانے دار ـ

حضور میں ۔ آپ کی گھر والی ہوں ـــ اور گھر والی تھانیدار کی بھی باپ ہوتی ہے ۔ کیا سمجھے ۔ اُٹھو اور غسل کرو ۔ بغیر پانی کے پیشاب کرتے ہو ساری ٹانگیں ناپاک ہو رہی ہونگی ار ۔ ایک نئی مصیبت اب پاکی ناپاکی کا بھی خیال رکھو ۔ چاچا ٹھیک کہہ رہے تھے کہ اگر نیکی کا آسیب چڑھا لیا تو ماں باپ کی موجودگی میں یتیم ہو جاؤ گے اور بیوی کی موجودگی میں رانڈ ـــ لیکن اب کیا کریں ہم نے تو خود ہی راستہ چنا تھا ۔ اب بھرو ایک مہینے تک مصیبت ۔ اوہ یہ تو کفر ہو گیا ۔ نہیں نہیں ۔ اللہ مجھے معاف کرے ۔ نہا دھو کے میں تیار ہو گیا ۔ بچے بھی بہت خوش تھے کہ آج پاپا نماز پڑھنے مسجد جا رہے ہیں ۔ میرا بڑا بچہ بولا ـــ پاپا میں آپ کو بتا دوں گا کہ مسجد کدھر ہے ۔

ابے اُلو کے پٹھے تو مجھے مسجد کا پتہ بتلائے گا ـــ میں نے کل ہی مسجد میں جا کر دو روپے کی رسید کٹوائی ہے ۔ اللہ میاں کے ذمہ ایک سو چالیس روپے واجب ہو گئے ہیں ۔ وہ کس حساب سے ۔ بیوی نے مجھے ٹوپی اُڑھاتے ہوئے کہا ۔ ایک ملا جی کہہ رہے تھے کہ رمضان میں ایک کے بدلے ستر ملتے ہیں ۔ تو دو کے بدلے ایک سو چالیس ملیں گے ۔

لیکن رمضان تو آج سے شروع ہوا ہے ـــ

بیگم صاحبہ ! مجھے آپ نرا گدھا نہ سمجھیں ۔ اللہ میاں پوری دنیا کے ہیں اور سنا ہے کہ سعودی عرب میں ایک دن پہلے رمضان آجاتے ہیں تو رمضان دنیا میں آچکے ہیں اس لئے حساب لین دین کا کل سے بدل چکا ہے ۔

ٹھیک ہے ٹھیک ۔ اب آپ نماز کے لئے چلئے ۔ اور آپ کو قسم ہے کہ جب تک آخری رکعت امام نہ پڑھائے مسجد سے باہر مت نکلنا ۔ ورنہ میں پارٹی کٹ کر دوں گی ۔

بیگم ! میں تراویح انشاء اللہ کل سے پڑھوں گا بس آج تو عشاء کی نماز پر قناعت کرنے دو ۔ میں ایک دم اتنا بڑا مسلمان نہیں بن سکتا ـــ یقین کرو اگر آپ کو نیک لوگ اچھے لگتے ہیں تو میں آہستہ آہستہ امام ابوحنیفہ بن جاؤں گا ـــ آپ مجھے ایک دم نہ ہانکیں میں انسان ہوں اور بہ فضلِ ایجاب و قبول آپ کا شوہر ہوں ـــ آپ نماز روزے کے چکر میں میری حیثیت خراب نہ کریں ـ

میں زندہ رہ گیا تو ۲۰ نہیں چالیس رکعتیں پڑھ کر دکھاؤں گا لیکن آج تو میں پہلی بار مسجد میں جارہا ہوں دو گھنٹے وہاں کیسے رہ لوں گا ـــ میرے تو اوسان خطا ہو رہے ہیں ـ
اور جب میں مسجد پہونچا تو مجھے حیرت ہوئی جن کے بارے میں کل تک یہ یقین نہیں تھا کہ وہ مسلمان ہیں وہ سب مسجد میں نظر آئے۔ مسجد میں بڑی چیخ و پکار تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے نماز روزے مفت میں بٹیں گے ـ اور حوریں لائن لگا کر تقسیم کی جائیں گی ـ مجھے دیکھکر نمازیوں کو تو حیرت ہوئی البتہ جتنے بے نمازی تھے سب نے شور مچایا۔ آپ بھی آگئے ماشاء اللہ ـــ میں نے سوچا کہ کہدوں کہ میں آپ کی طرح نہیں آیا میں باقاعدہ نماز پڑھنے کی ڈگری اپنے ساتھ لایا ہوں ـ حق مغفرت کرے امام صاحب کی کہ انہوں نے سات دن میں مجھے پانچوں وقت کی نماز پڑھنی سکھادی ـ ابھی مسجد میں ہنگامہ ہو رہا تھا۔ اور نئے نئے نمازی اُچھل کو د کر رہے تھے کہ امام صاحب نے صفیں درست کرنے کا اعلان کیا ـــ میں نے دیکھا کہ کئی لوگ بغیر وضو ہی کے صفوں میں لگ گئے میں نے جلدی سے نیت یاد کی ـــ لیکن پتہ نہیں کیا ہوا۔ امام صاحب کی یاد کرائی ہوئی نیت دماغ سے نکل گئی۔ جلدی میں بس یہ کہہ پایا ـ
نیت کرتا ہوں رمضان کی نماز کی اس امام کے سمجھانے کے مطابق جس سے سیکھی ہے میں نے نماز اپنی بیوی کے دباؤ ڈالنے کی وجہ سے منہ میرا اس امام کی کمر کی طرف دل ہے میرا خانۂ کعبہ میں اور خوف ہے مجھ پر طاری اُس عورت کا جسے کہتے ہیں زوجہ ـ اللہ اکبر۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ـ بس جو یاد آیا کہہ دیا۔ اب اللہ جانے اور اس کا کرم جانے ـــ امام صاحب پتہ نہیں کیا کیا پڑھتے رہے وہ رکوع میں گئے تو ہم بھی چلے گئے۔ جو یاد آیا پڑھ دیا۔ پھر سجدے میں بھی جو یاد آتا رہا پڑھتے رہے۔ کیا پڑھا کچھ پتہ نہیں ـــ ہاں یہ یقین ہے نماز کے ارکان میں کچھ آگے پیچھے تو ہو گیا تھا لیکن کوئی ایسی چیز نہیں پڑھی کسی بھی رکن میں جو نماز کے اندر کی نہ ہو ـــ اس لئے بھروسہ ہے کہ نماز تو ہو ہی گئی ہوگی۔ نماز پڑھکر جب گھر واپس آیا تو بیوی ایک تھالی میں کھانے پینے کی چیزیں لئے اس طرح دروازے پر کھڑی تھی جیسے میں مسجد سے نہیں کسی شفا خانے سے لوٹ رہا ہوں ـ
یہ کیا حرکت ہے بھئی ـــ
تھک گئے ہوں گے نا ـــ اب کچھ کھا پی لیجئے ـ
تم عورتوں نے بڑا پریشان کیا ہے ـ میں نے یہ کہکر تھالی اس کے ہاتھ میں سے لے لی ہے ـ اور کیا تم نے نماز پڑھ لی ـ؟
نہیں ـ جب اللہ میاں کی مرضی نہیں تھی ـ
کیوں اللہ نے کیا نماز پڑھنے کو منع کر دیا ہے ـــ
چھوڑو ـ بچے جاگ رہے ہیں ـ آپ کو پتہ نہیں ہے کیا ـ کہ آج کل میں عبادت نہیں کر سکتی ـ
مزے ہیں تم عورتوں کے ـــ میں نے زبان کے ساتھ ساتھ گردن بھی ہلائی ـ
ارے ہم مردوں کو تو پورے مہینے یہ ہو جایا کرتا تو نماز سے چھٹکارا مل جاتا ـــ لیکن ایسی قسمت کہاں تھی ـ
کیا بکواس کرتے ہیں ـ وہ چلائی ـــ
یہ بکواس نہیں ہے ـ یہ بات فقہ کی ہے ـ اب آپ چائے بنائیں ـ میں بہت تھک گیا ہوں ـ اس لئے آج مجھے سحری میں اُٹھانے کی غلطی نہ کرنا ـ دو چار دن کے بعد میں بغیر آپ کے سمجھائے روزہ رکھ لوں گا ـ
بالکل نہیں ـ قطعًا نہیں ـ ہرگز نہیں ـ روزے کل سے شروع ـ ورنہ میں اپنے گھر چلی جاؤں گی ـــ
بڑی مشکل میں آگیا ہوں ـــ اچھا بیگم ایک بات بتاؤ ـ کیا تم میری قبر میں جاؤ گی ـ ارے کبھی اگر میں روزہ نہیں رکھوں گا تو میں جہنم میں جاؤں گا آپ کا کیا بگڑے گا ـــ
آپ جہنم میں جائیں اور میں جنت میں ـ بھلا یہ کیسے ممکن ہے ـ آپ کو معلوم ہے کہ میں آپ کے بغیر خوش نہیں رہ سکتی پھر آپ سے جُدا ہونا کیسے پسند کروں گی ـ
کون کہتا ہے کہ آپ مجھ سے الگ رہیں ـ تم بھی روزے مت رکھو پھر تم بھی جہنم میں جاؤ گی ـ اس طرح دونوں ایک ساتھ رہیں گے ـ
خوب گذرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو ـ
محترم! ہم دونوں نماز روزے کر کے جنت میں ایک ساتھ

رہیں گے ـــ اور اس سال میں آپ سے پورے روزے رکھواؤں گی اور مہینے بھر میں ڈیڑھ سو بار مسجد میں بھیجوں گی۔

بیگم۔ تم اس حاکمانہ لب ولہجہ سے اپنا نکاح نامہ خراب کر رہی ہو ـــ میں تمہارا مجازی خدا ہوں ـــ مجازی گدھا نہیں ہوں ـــ

اب آپ سو جائیے آپ بہت تھک گئے ہیں۔ اور میں آپ کو ۳ بجے اٹھا دوں گی تہجد کی نماز کے لئے۔

اُف میرے باپ کے اللہ تعالیٰ! کیا حشر ہوگا میرا ـــ یہ تو مجھے سچ مچ کا ابراہیم ابن ادھم بنا دے گی ـــ

اور پھر صبح یہ ہوا کہ اس نے تین بجے سے مجھے جھنجھوڑنا شروع کر دیا۔ لیکن میں بھی بہت اصیل النسل ہوں پانچ بجے سے پہلے اُٹھ کر نہیں دیا۔ روزہ تو خیر رکھنا پڑا۔ لیکن دوسرے بہت سارے منصوبے جو نیک اور پرہیزگار بننے کے تھے وہ خواب وخیال ہی رہے۔ ہاں اتنا ضرور ہوا کہ خواہ مخواہ کوئی نہ کوئی ہنگامہ سرِراہ بھی ہوتا رہا اور مسجد میں بھی ـــ سرِراہ والی لڑائی میں اکثر مجھے سامنے والے کو اس بات کی یاد دہانی کرنی پڑی تھی کہ میں روزے سے ہوں۔ اس لئے لڑائی کا مزا نہیں آئے گا۔ کیونکہ حسب روایات میں اس وقت زیادہ بکواس نہیں کر سکتا بہت احتیاط کے ساتھ مجھے زبان چلانی پڑے گی اور دورانِ لڑائی محتاط رہنے سے لڑائی کا مزا کرکرا ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اگر لڑائی کی حسرت نکالنی ہے تو عید کے بعد کہیں ملنا تب بتاؤں گا کہ میں کیا ہوں اور ایک منٹ میں کتنی گالیاں بک سکتا ہوں۔ اس شرط کے ساتھ کہ میرے ایمان میں پھر بھی کوئی خلل واقع نہیں ہوگا۔

گھر میرا حال یہ تھا کہ بات بات پر غراتا تھا۔ جس طرح گھٹیا درجے کے شرابی یہ ثابت کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ کہ وہ نشے میں ہیں اسی طرح میں یہ ثابت کرنے میں لگا رہتا تھا کہ میں روزے سے ہوں۔ میرے بچے بھی میرا بہت خیال رکھتے تھے انہیں اندازہ تھا کہ میں روزے سے ہوں اس لئے میں قانونی طور پر قابلِ رحم ہوں۔ رہی بیوی تو وہ اس بات سے خوفزدہ رہتی تھی کہ کہیں میں بھلا کر روزہ نہ توڑ دوں۔ اس کا حال تو یہ تھا کہ اگر میں بیت الخلا میں زیادہ دیر تک بیٹھتا تھا تو وہ فکرمند ہو جاتی تھی کہ شاید میں بیت الخلا کی تنہائی کا فائدہ اُٹھا کر کچھ کر رہا ہوں۔ ایک دو بار تو اس نے پانچ منٹ زیادہ ہوتے ہی آوازیں لگانی شروع کر دیں۔ اے جی سو گئے کیا۔ آج باہر آنے کا ارادہ نہیں ہے کیا۔ اجی آپ اندر کیا کر رہے ہیں۔ عجیب بے تکے سے سوال وہ کیا کرتی تھی اور بھول جاتی تھی کہ میں کس قدر معیاری شوہر ہوں۔ اور اس طرح کے سوالوں سے میری شخصیت پامال ہو سکتی ہے۔ اور میں اسے عورت سمجھ کر معاف کر دیا کرتا تھا۔

اسی طرح عید کا دن آ گیا۔ لیکن سچ یہ ہے کہ پورے رمضان ایمانداری سے صرف دس روزے رکھ سکا۔ اور نمازیں بس اتنی پڑھیں بس جتنی پڑھ سکتا تھا اب یہ اللہ کا کرم ہے کہ پورا خاندان یہ سمجھتا رہا کہ میں نے پورے روزے رکھے ہیں اور پانچوں وقت کی نماز ادا کی ہے۔

بیوی بھی خوش تھی کہ اس کا شوہر جنت الفردوس کا حقدار ہو گیا۔ کیسے پاگل ہیں یہ میرے سماج کے لوگ انہیں یہ نہیں معلوم کہ ہم جیسے آزاد فطرت کے لوگ کوئی پابندی گوارہ نہیں کر سکتے۔ اور ہم تو پیدائشی مسلمان ہیں۔ ہم نماز روزے سے کوئی شغف نہ بھی رکھیں تو ہمارے اسلام وایمان پر کوئی فرق کیسے پڑ سکتا ہے۔ ہم نے ختنے کروا کر اپنی جان کی قربانی دی ہے وہی ہمارے ایمان کی بقا کے لئے کافی ہے۔ پھر بھی اس سال نماز روزے سے اس لئے وابستگی رکھی ـــ کیونکہ بیوی کو خوش رکھنا بھی ضروری تھا۔ بیوی ناراض ہو جاتی ہے تو گھر میں قیامت برپا ہو جاتی ہے۔ اور میں تو الاماں والحفیظ اس بات کا قائل ہوں۔

رات بھر عشق کیا صبح کو توبہ کر لی!
قیس کے قیس رہے ہاتھ سے بیوی نہ گئی

ہاں۔ عید کے دن عین بارہ بجے شاعت اعمال یہ ہوئی کہ حسن الہاشمی تشریف لے آئے۔ یہ جب بھی آتے ہیں میری بیوی کو میرے خلاف چڑھا دیتے ہیں۔ اِدھر میری بیوی کا بھی حال یہ ہے کہ اس کا نکاح تو مجھ سے ہوا ہے لیکن یہ حکم کی تعمیل کرتی ہے حسن الہاشمی کی۔ بھلا یہ آدمی ہمیں تنخواہ کے سوا اور کیا دے سکتا ہے۔ میں نے بہت سمجھایا کہ حسن الہاشمی ایک رسالے کے ایڈیٹر ہیں اور یہ ایڈیٹر لوگ بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ ان کا قرب اچھا نہیں ـــ کسی دن تمہارے لئے قلم اُٹھ گیا تو پتہ نہیں کیا لکھ دیں گے ـــ لیکن کچھ کرلو اور کچھ کہہ لو۔ بیوی ہے کہ ٹس سے مس نہیں ہوتی۔ حد ہے

زیادہ اُن کا ادب کرتی ہے اور وہ جو بھی کہتے ہیں اسکا یقین کرتی ہے۔ عید کے دن اُن کو دیکھ کر مجھے ایسا لگا کہ میری زندگی کا آخری دن ہے۔ کیونکہ حسن الہاشمی مالدار قسم کے آدمی ہیں وہ ہم غریبوں کے گھر بغیر بُلائے کیسے نازل ہو گئے۔ میرے منہ سے بے اختیار نکلا۔

آپ کا شانِ نزول ــــ؟ جی میرا مطلب یہ ہے کہ آپ کیسے تشریف لے آئے۔ اور میں آپ کو کہاں بٹھاؤں۔ آپ ایسا کریں میرے سَر پر بیٹھ جائیں۔

میں یہاں بیٹھنے نہیں آیا۔ حسب عادت انہوں نے سنجیدگی کا بیڑہ غرق کرتے ہوئے کہا۔ پورے شہر میں اس بات کا چرچا ہو رہا ہے کہ تم نے پورے روزے بھی رکھے ہیں اور ساری نمازیں پڑھی ہیں۔ اور گھر والوں کے ساتھ بھی تم ٹھیک ٹھاک رہے ہو۔ اس لئے میں بطورِ انعام پانچ ہزار روپے دے رہا ہوں۔

محترم ـــ لیکن وہ ہماری جنت کا کیا بنے گا ـــ دراصل میں نے تو جو کچھ بھی کیا ہے وہ جنت کی خاطر کیا ہے۔ آپ کے پانچ ہزار روپے سے کہیں ایسا نہ ہو اللہ میاں جنت نہ دینے کا فیصلہ کر لیں ــ

اللہ تو جو دے گا وہ تمہیں اپنی شان کے مطابق دے گا۔ یہ تو حقیر سا انعام ہے۔ اور یہ اس لئے ہے تاکہ تم آئندہ اسی طرح اچھی زندگی گذارو۔ نماز روزوں کی بھی پابندی رکھو اور اپنے بیوی بچوں کو بھی خوش رکھو۔

وہ چلے گئے تو میں سوچنے لگا کہ کس قدر بے وقوف انسان ہے اسے یہ خبر نہیں کہ میں نے تو صرف دس روزے رکھے ہیں اور نمازیں بھی گنڈے دار پڑھی ہیں ـــ اور یہ تو نیکیوں کا پورا پے منٹ دے گیا۔

بیوی نئے نئے نوٹ دیکھکر بولی۔ کتنے اچھے ہیں ہاشمی صاحب تمہارے اندر حوصلہ پیدا کرنے کے لئے بے چارے پانچ ہزار روپے دے گئے۔

بیگم۔ تم ان کی طرف داری مت کیا کرو۔ میں دیکھتا ہوں جب بھی تم ان کی طرف داری کرتی ہو تمہارے چہرے کی سُرخی دگنی ہو جاتی ہے ـــ اور یہ شرعاً ناجائز ہے۔

بکو مت۔ وہ چیخی۔ تمہیں شرم نہیں آتی۔ وہ ایسے ویسے انسان نہیں ہیں۔ بہت پہونچے ہوئے ہیں۔

ارے جانے دو بیگم۔ تمہیں تو میرے سوا ہر آدمی پہونچا ہوا نظر آتا ہے۔ کاش تم میری حقیقت تک پہونچ سکتیں۔ تو تمہیں اندازہ ہو جاتا کہ ابو الخیال فرضی دنیا کا سب سے اچھا شوہر ہے۔

بیوی مسکرا کر بولی۔ ارے ہم کو دعائیں دو تمہیں مومن بنا دیا۔

یہ سن کر مجھے غصہ ہی تو آ گیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ میں پہلے سے مومن ہی نہیں تھا۔ بیگم تمہارے خیالات کو دیمک لگتی جا رہی ہے۔ اگر تم نے ان کی اصلاح نہ کی تو ہم دونوں کا نکاح متاثر ہو جائے گا۔

اچھا اب اُٹھیئے۔ ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

بکواس مت کرو۔ ہمارا تمہارا یہ معاہدہ تھا کہ رمضان رمضان میں پابندی سے نماز پڑھوں گا وہ میں نے پڑھ لی۔ اب آپ اُنگلی پکڑتے پکڑتے پہونچا پکڑنے کی کوشش نہ کریں۔ اور محترمہ بیگم صاحبہ! میرا دل تو ہے صنم آشنا۔ مجھے کیا ملے گا نماز میں۔

یہ سنکر بیوی نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا کہ جیسے مجھے زندہ کو ہڑپ کر جائے گی۔ واقعی یہ عورتیں بڑی ستم گر ہوتی ہیں اگر یہ حسنِ اتفاق سے ناقص العقل نہ ہوتیں تو مردوں کے گلے میں پٹے ڈالے پھرا کرتیں اور بے چارے مَرد پالتوں گدھوں کی طرح ان کے پیچھے پیچھے پھرا کرتے۔ اب جبکہ وہ ناقص العقل ہیں تب بھی ہم مَردوں کی درگت کافی بن جاتی ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟ (یار زندہ صحبت باقی)

محمد اجمل انصاری

طلسماتی دنیا کے خبرنامہ

خشک میوہ اور مونگ پھلی کا مکھن خواتین کیلئے سودمند

شکاگو، ایک طبی مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اور خاص طور سے عورتیں اگر خشک میوہ یا مونگ پھلی کا مکھن ہفتہ میں کئی مرتبہ استعمال کرتے رہیں تو ذیابیطس پیدا ہونے کا اندیشہ کم ہو جاتا ہے۔ بادام، کاجو اور مونگ پھلی میں فائدہ مند چکنائی کافی مقدار میں ہوتی ہے اس کے علاوہ ان میں اور کئی غذائیت کے اجزاء ہوتے ہیں جو گلوکوز بہتر بناتے ہیں اور انسولین میں استحکام پیدا کرتے ہیں۔ یہ دونوں عناصر ایسے ہیں جو نمبر دو یا بڑی عمر میں پیدا ہونے والی ذیابیطس کو روکنے میں بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس مطالعہ کے مطابق اس وقت امریکہ میں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ افراد اور دنیا بھر میں تیرہ کروڑ پچاس لاکھ افراد اس مرض میں مبتلا ہیں۔ یہ مطالعہ ۱۹۸۰ء میں شروع ہوا تھا جس میں تقریباً ۸۴ ہزار خاتون نرسوں نے حصہ لیا تھا۔ یہ مطالعہ ہارورڈ یونیورسٹی کی نرسس ہیلتھ اسٹڈی کے تحت گیارہ امریکی ریاستوں میں ہوا تھا۔ اس طویل تحقیقات سے پتہ چلا کہ اگر کوئی عورت ایک آونس یا ۲۸.۳۱ گرام گریاں ہفتہ میں پانچ مرتبہ استعمال کرے تو اس کو ذیابیطس ہونے کا خطرہ ۲۷ فیصد کم ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر پانچ آونس یا ۱۴۱.۸ گرام یا اس سے زیادہ مونگ پھلی کا مکھن ایک ہفتہ میں استعمال کیا جائے تو اس سے ذیابیطس کی بیماری کا خطرہ ۲۱ فیصد

سے خوفزدہ رہتی تھی کہ کہیں میں بھلا کر روزہ نہ توڑ دوں۔ اس کا حال تو یہ تھا کہ اگر میں بیت الخلا میں زیادہ دیر تک بیٹھتا تھا تو وہ فکرمند ہو جاتی تھی کہ شاید میں بیت الخلا کی تنہائی کا فائدہ اٹھا کر کچھ کر رہا ہوں۔ ایک دو بار تو

افطار پارٹی کی رقم یتیم بچوں کی بہبود پر خرچ کرنے کا صدر جمہوریہ کا فیصلہ

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ صدر جمہوریہ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام نے ماہِ صیام میں غریبوں اور حاجت مندوں کی مدد کے تقاضے کی تکمیل کے لئے وہ رقم یتیم خانوں کے یتیم بچوں کی بہبود کے لئے دینے کا فیصلہ کیا ہے جو بصورت دیگر افطار پارٹی پر خرچ ہو جاتی ہے۔ قوم کو رمضان کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالکلام نے امید ظاہر کی ہے کہ ماہِ صیام کی برکت سے ملک میں امن اور ہم آہنگی قائم ہوگی، خوشحالی آئے گی اور ہمارے عوام کو ایک انداز سے سوچنے کی توفیق عطا ہوگی۔ راشٹرپتی بھون سے جاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ راشٹرپتی بھون میں افطار پارٹی کرنے کی بجائے اس سال وہ رقم یتیموں کی بہبود پر خرچ کی جائے۔

تین ممبران پارلیمنٹ پر جرمانہ

میڈرڈ۔ اسپین کی پارلیمنٹ میں خانگی تشدد کے موضوع پر چل رہی بحث کے دوران کمپیوٹر پر فحش فلمیں دیکھتے ہوئے پکڑے جانے پر حکمراں جماعت کے تین ممبران پارلیمنٹ پر جرمانہ عاید کیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ہفتہ خانگی تشدد کے تحت بیوی کے ساتھ مارپیٹ کے موضوع پر بحث چل رہی تھی۔

قاری محمد میاں کے انتقال پر ایصالِ ثواب کا اہتمام

دیوبند (۲۷ نومبر) حضرت مولانا قاری محمد میاں صاحب کی وفات پر ہاشمی روحانی مرکز کی طرف سے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا گیا۔ ہاشمی روحانی مرکز نے مرحوم کی علمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی مغفرت اور ترقی درجات کی دعا کی۔ اس تقریب میں مولانا حسن الہاشمی سربراہ ہاشمی روحانی مرکز بہ نفس نفیس شریک رہے۔

ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دیوبند
مکمل سیٹ

2004

مدیر اعلی

شیخ حسن الہاشمی

فاضل دار العلوم دیوبند

محمد اجمل مفتاحی انڈیا

mdajmalnsari52@gmail.com

طلسماتی دُنیا

۲۰۰۴ء

اس سالِ محبت کے موقعہ پر

محبت و تسخیر کا بے مثال

روحانی ذخیرہ

عملیات محبت نمبر

دانش عامری

اب آپ دنیا کو اپنی مٹھی میں بند کر سکتے ہیں

اب آپ دلوں پر حکومت کر سکتے ہیں۔

اب آپ حاکموں کو سر جھکانے پر مجبور کر سکتے ہیں۔

Rs. 80/-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد نمبر ۱۱
شمارہ نمبر ۱، ۲
جنوری، فروری ۲۰۰۴ء
فی شمارہ بیس روپئے
اس شمارے کی قیمت -/80 روپے
سالانہ زرِ تعاون ۲۴۰ روپئے
سادہ ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

پاکستان سے
زرِ تعاون سالانہ 6 سو روپئے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرِ تعاون 12 سو روپئے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپئے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپئے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپئے انڈین

دل میں تو ضعفِ عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دینِ حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیوبند
فون نمبر 222682

سرپرست: الحاج حضرت مولانا سید
جلیل حسین صاحب مدظلہ العالی
نگراں: عمر فاروق عاصم عثمانی

منیجر
ابوسفیان عثمانی فون 224455
موبائل 310273

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون: 223377

اطلاع عام

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی
دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI-DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

کیا اور کہاں

اداریہ

گر قبول افتد زہے نصیب

محمد اجمل مفتاحی

بقلم خاص

''جنات نمبر، شیطان نمبر، جادوٹونا نمبر، روحانی ڈاک نمبر، ہمزاد نمبر اور موکلات نمبر'' کی زبردست کامیابی کے بعد ہم اپنے قارئین کی خدمت میں ''عملیات محبت نمبر'' پیش کرنے کی جرأت کررہے ہیں۔

سب جانتے ہیں کہ یہ موضوع انتہائی نازک موضوع ہے، اس موضوع پر قلم اٹھاتے ہوئے سوا ندیشے ہمارے ذہن میں کلبلا رہے تھے، خدانا ترسی کے اس دور سرکشی میں اس بات کا قوی اندیشہ ہے کہ نااہل لوگ اس موضوع کا غلط استعمال نہ کریں اور روحانی عملیات کا سہارا لے کر لڑکیوں اور عورتوں کی زندگی برباد نہ کریں، یوں بھی سینما اور ٹی وی نے اور فحش قسم کے لٹریچر نے معاشرے کو اس درجہ سڑا کر رکھ دیا ہے کہ گناہوں کی سڑیند سے اب کوئی علاقہ محفوظ نہیں ہے، جن خاندانوں اور جن گھرانوں کا تقدس اور پاکیزگی پھول کی کومل پنکھڑیوں اور چاندکی بکھری ہوئی چاندنی کی طرح مسلم تھی وہ بھی گناہوں اور خطاؤں کی کالس سے اپنے دامن سفید کو محفوظ نہ رکھ سکے، بے حیائی نے حیا کو شکست دیدی ہے، ضمیر انسان کے احاطہ بدن میں زندہ درگور ہو کر رہ گیا ہے اور خطائیں سرچڑھ کر بولنے لگی ہیں، ماؤں اور بہنوں کا وہ آنچل جس کے سائے میں اولیاء پروان چڑھتے تھے اب شیطانوں کی آماجگاہ بن گیا ہے، عورت نے مردوں کی جسارتوں کا انتقام کچھ اس طرح لیا کہ اب وہ خود مردوں کا کھلونا بن کر رہ گئی ہے، خوف خدا مسلم سماج میں عنقا ہو کر رہ گیا ہے، حالانکہ یہ سماج وہ سماج تھا جہاں خوف خود خدا سے ڈرتا تھا، ایسے ناقابل بیان حالات میں ''عملیات محبت نمبر'' کی پیش کش خطرات سے خالی نہیں ہے، اندیشہ اس بات کا ہے کہ خدا سے نہ ڈرنے والے لوگ ان فارمولوں کو ناجائز معاملات میں استعمال کرکے روحانیت کو مزید بدنام کرنے کے خوگر نہ ہوجائیں، لیکن اس موضوع کو ترک کرکے ''صنم خانہ عملیات'' مکمل نہیں ہوسکتی تھی، اس لئے بادل نخواستہ ''عملیات محبت'' کا قیمتی ذخیرہ ہم نے قارئین کی خدمت میں پیش کردیا ہے، اپنا دینی فریضہ ادا کرنے کے لئے ہم دست بستہ تمام قارئین سے اس بات کی درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان روحانی فارمولوں کا استعمال ناجائز امور میں نہ کریں اور آخرت کی باز پرس سے ہر صورت میں ڈریں، عاملین سے بطور خاص گزارش ہے کہ وہ دنیا کے عارضی اور وقتی مفاد کی خاطر کسی کی بیٹی اور کسی کی بہن کے دل ودماغ کو بدلنے کے لئے ان طریقوں کو تجربہ میں نہ لائیں جن کی افادیت وتاثیر دو اور دو چار کی طرح مسلم ہے۔

اس درخواست اور گزارش کے بعد بھی اگر کوئی اس باب کے کسی بھی طریقے کو ناجائز امور میں استعمال کرتا ہے تو وہ دین و دنیا میں خود ذمہ دار ہوگا، ہم اس کے قول وفعل سے بری الذمہ ہیں، ہم اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہماری کوششوں کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس ''عملیات محبت نمبر'' کو وہی مقبولیت عطا کرے جو اس سے پہلے خاص نمبروں کو وہ عطا کرچکا ہے، اس کے فضل وکرم کے بغیر اس دنیا کی کوئی بھی کامیابی، کوئی بھی ترقی اور کوئی بھی محبوبیت ومقبولیت ممکن نہیں ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اس نمبر میں چھاپے گئے فارمولے میاں بیوی کے درمیان ہونے والے اختلافات کو رفع کرنے کا ذریعہ بنیں اور ہر مورچے پر اس شیطان لعین کو شکست ہو جو میاں بیوی کے درمیان اختلاف پیدا کرکے سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے اور اس کام کو سب سے بڑا کارنامہ سمجھتا ہے۔

حسب توقع اگر قارئین نے ہماری اس ''علمی کاوش'' کو پسند کیا تو ہم اپنے رب کے شکر گزار ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے بھی قدر دان ہوں گے۔

مختلف پھولوں

فرمانِ رسولؐ

سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "تم راہوں میں بیٹھنے سے بچو۔" لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں اپنی مجلسوں میں بیٹھ کر باتیں کرنے کی مجبوری ہے تو آپ نے فرمایا "اگر تم نہیں مانتے تو راہ کا حق ادا کرو۔" انہوں نے پوچھا راہ کا حق کیا ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا۔ "آنکھ نیچے رکھنا اور کسی کو ایذا نہ دینا اور سلام کا جواب دینا اور اچھی بات کا حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا۔" (صحیح مسلم)

اقوال حضرت علیؓ

○ خود پسندی سب سے بڑی تنہائی ہے۔
○ خاموشی بڑھ جائے تو ہیبت بن جاتی ہے۔
○ جہاں بولنا ضرور ہو وہاں خاموش رہنا قرینِ ضمیر نہیں۔
○ وہ گناہ جو کم سمجھا جائے بڑے گناہ کی بنیاد بن جاتا ہے۔
○ جب انسان خدا سے دور ہو جائے تو سکون انسان سے دور کر دیا جاتا ہے۔ اور اس کی جگہ اندیشہ اور خوف مسلط کر دیا جاتا ہے۔

نفس کی نصیحت

میرے نفس نے مجھے نصیحت کی کہ......

○ میں اس سے خلوت برتوں جس سے لوگ بغض و کینہ رکھتے ہوں۔
○ میں اس حسن پر نگاہ رکھوں جو صورت، رنگ اور جلد کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔
○ میں جاگوں جب بستی والے سو رہے ہوں، میں سوؤں جب بستی والے جاگ رہے ہوں۔
○ میں لبیک کہوں جب کوئی نامعلوم آواز پکارے، جب کوئی خطرہ آواز دے۔
☆ میں اس سے محبت کروں جس سے لوگ نفرت کرتے ہوں۔ (خلیل جبران)

بکھرے موتی

○ دنیا کی سب سے مہنگی چیز عزت اور سب سے قیمتی دوستی ہے۔
○ غصہ ایک آندھی ہے جو دماغ کے چراغ کو بجھا دیتی ہے۔
○ مایوسی کے تاریک بادلوں میں مسکراہٹ ایک امید کی کرن ہے۔
○ جو محبتوں کی قدر نہیں کرتے وہ نفرتوں کا نشانہ بنتے ہیں۔
○ خوش اخلاقی پر کچھ خرچ نہیں ہوتا بلکہ وہ آپ کا وقار بڑھاتی ہے۔
○ اوروں کی فکر میں خود کو مت بھول جاؤ۔
○ دوسروں کو اچھائی کی ترغیب دینے سے پہلے خود اچھے

خوشبو کی

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

بنو۔

○ زندگی کی مالا میں ایسے موتی جمع کرو جن کی چمک سے جہاں میں روشنی پھیل جائے۔

○ ہمیشہ نیک بننے کی کوشش کرو جس طرح حسین بننے کی کوشش کرتے ہو۔

○ غریب وہ نہیں جس کے پاس تھوڑا ہے، بلکہ وہ ہے جسے بہت زیادہ کی خواہش ہے۔

○ انسان کی ہر خواہش کا پورا ہونا ناممکن ہے۔

○ جب نیکی کر کے تم خوش ہو جاؤ اور برائی کر کے پچھتاؤ تو تم مومن ہو۔

مہکتی کلیاں

○ محبت جب وفا میں ڈھلتی ہے تو امر ہو جاتی ہے۔

○ خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش رکھو۔

○ محبت وہ سلطنت ہے جہاں کوئی حکمراں نہیں ہوتا۔

مقصد کے بغیر زندگی کی ایک ڈولتی ہوئی کشتی ہے جسے اپنے ساحل کا پتہ نہ ہو۔

○ غصے میں ایسی بات نہ کرو جس سے بعد میں ندامت ہو۔

باتوں سے خوشبو آئے

○ ناکامی کا خوف ہی ناکامی کا آغاز ہے۔

○ روٹھنا چاہئے لیکن اتنا نہیں کہ منانے والا مناتے مناتے خود روٹھ جائے۔

○ انسان چاہے کسی بھی نسل کا ہو، کسی بھی رنگ کا ہو، اس کے خون اور اس کے آنسوؤں کا رنگ ایک ہی ہوتا ہے۔

○ انسان بے حس اس وقت ہوتا ہے جب زمانے کی ٹھوکریں اسے اپنے خول میں سمٹنے پر مجبور کر دیتی ہیں۔

○ نقصان وہ نہیں جو آپ کو ذاتی دکھ سے بٹھا دے، نقصان وہ ہے جو آپ کو کسی کی نظر سے گرا دے۔

○ دوستی کسی سے سوچ سمجھ کر کریں کیونکہ دوستی کرنے میں ایک پل لگتا ہے اور نبھانے میں پوری زندگی لگتی ہے۔

○ عبادت ایسے کرو کہ روح کو لطف آئے، جو عبادت دنیا میں خزانہ دے گی وہ عاقبت میں کیا جزا دے گی۔

یادگار لمحے

○ طمع ایسی بھوک ہے کہ اس کا پیٹ کسی فیاضی سے نہیں بھرتا۔

○ انسان کا بہترین مطالعہ انسان کا مطالعہ ہے۔

○ حیوانات پر رحم کرنا فیاضی کی عمدہ اور آسان مشق ہے۔

○ انسان کو دشمن کے ساتھ بھی ایسا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے کہ پھر اس کو دوست بنانا ممکن نہ ہو۔

○ کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر نہیں پیش کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔

○ دعائیں مانگو کہ ہر شئے خدا کے اختیار میں ہے۔

خوف

○ خوف سے بچنے کا واحد مناسب اور سہل طریقہ یہی ہے کہ انسان میں خدا کا خوف پیدا ہو جائے۔

○ اللہ کے دوستوں اور خاص بندوں کی یہ پہچان بتائی گئی ہے کہ ان کے ہاں خوف اور حزن نہیں ہوتا۔

○ نتیجے سے بے نیازی ہی خوف سے بے نیازی ہے۔

○ خوف بذات خود ایک حادثہ ہے، جو آتا ہے اطلاع کے بغیر اور انسان کے دل میں بیٹھ جاتا ہے۔

○ جب زمین والوں کی بداعمالیاں حد سے بڑھ جائیں تو آسمان سے عذاب کا دیباچہ خوف کی صورت میں نازل ہوتا ہے۔

قبر

قبر ہمیں دن رات پکارتی ہے اور ہم اس کی آواز نہیں سن پاتے حالانکہ اس عارضی زندگی کے بعد ہمارا اصل ٹھکانا یہی ہے، اگر تم اپنی اصل زندگی کی اس آرام گاہ کو آسودہ کرنے کی خواہش رکھتے ہو تو اپنی روحوں کو نیک اعمال سے بھرنا ہوگا، نیک اعمال ایسی روشنیاں ہیں جن سے تاریکیاں دور ہو جاتی ہیں اور تم جانتے ہو کہ قبر کی چاردیواری اندھیروں میں ڈوبی ہوئی ہے، قبر کی تاریکی ایک جہالت کی تاریکی ہے، گناہوں کی تاریکی ہے، نیک اعمال کی روشنی اس تاریکی کو کھا جاتی ہے اور قبر کی روشنی نیک لوگوں کا مقدر ہے۔

ناخوشی

امیر المؤمنین حضرت علیؓ ایک دفعہ بازار تشریف لے گئے تو دیکھا کہ ایک کنیز کھجوروں کی دکان کے پاس کھڑی رو رہی ہے، آپؓ نے اس سے وجہ دریافت کی تو کنیز نے جواب دیا کہ میرے آقا نے کھجوریں واپس کردی ہیں یہ دوکاندار لیتا نہیں ہے، آپؓ نے دکاندار کو کھجوریں لینے اور قیمت واپس دینے کے لئے فرمایا، اس شخص نے آپؓ کو بھی جھڑک دیا، لوگوں نے اس سے کہا کہ کچھ خبر ہے کس کو جھڑک رہے ہو؟ اس دکاندار نے کہا "نہیں"۔

لوگوں نے کہا۔ "یہ امیر المؤمنین ہیں۔" یہ سن کر دکاندار نے کہا۔ "اگر جناب مجھ سے ناراض ہو گئے ہوں تو معاف فرمائیں۔" آپؓ نے فرمایا۔ "جب تم ایمان داری اور راست بازی سے معاملہ کروگے تو میری ناخوشی کی کوئی وجہ نہیں۔"

قابل غور

○ جب دل ٹوٹتا ہے تو انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔

○ جب ملک ٹوٹتا ہے تو انسان بربادی کے قریب ہو جاتا ہے۔

○ جب رشتہ ٹوٹتا ہے تو انسان بکھرنے کے قریب ہو جاتا ہے۔

○ جب یقین ٹوٹتا ہے تو انسان گمراہی کے قریب ہو جاتا ہے۔

محبت

○ محبت ایک ایسی زنجیر ہے جس میں انسان کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے بھی ہو جائے تب بھی آزاد نہیں ہو سکتا۔

○ محبت ایک ایسی سڑک ہے کہ جس پر گامزن ہونے والے کا نام و نشان نہیں ملتا۔

○ محبت دو دلوں کو خون کے آنسو رلاتی ہے۔

○ محبت کی زمین شک کے لئے بڑی زرخیز ہوتی ہے۔

○ محبت انسان کو عظمت کا درس دیتی ہے۔

○ محبت انسانوں کے درمیان حائل نفرت کی دیواروں کو گرادیتی ہے۔

○ محبت زندہ رہنے والی امنگوں کو جوان رکھتی ہے۔

○ محبت انسان کے لئے باہمی رابطہ کا نام ہے۔

○ محبت گرم صحراؤں میں ہوا کی سرد لہروں کی طرح ہے۔

○ محبت وہ متاع حیات ہے جو دنیا میں امن و آشتی کی ضامن ہے۔

غافل لوگ

امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ جب رات ہوتی ہے تو اول رات پکارتا ہے، ایک منادی نیچے عرش مجید سے کہ اُٹھیں عابد لوگ پس کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگ اور نماز (تہجد[1]) پڑھتے ہیں، پھر ندا کرتا ہے منادی آدھی رات کو کہ اٹھیں خائفین جو کہ چاہتے ہیں کھڑا ہونا نماز میں صبح تک، پھر ندا کرتا ہے منادی کہ اٹھیں استغفار کرنے والے لوگ پس کھڑے ہوتے ہیں وہ لوگ اور استغفار کرتے ہیں، طلوع فجر تک۔ پھر ندا کرتا ہے منادی کہ اٹھیں غافل لوگ جیسے مردے اٹھتے ہیں اپنی قبروں سے۔

کامیابی

○ کامیابی چاہتے ہو تو اللہ کی ذات پر مکمل بھروسہ کرو اور مایوسی کو اپنے اوپر غالب نہ آنے دو۔

○ کامیابی چاہتے ہو تو عظیم شخصیت کی زندگی کا مطالعہ کرو اور جاہل لوگوں کی محفل میں بیٹھنے سے پرہیز کرو۔

○ کامیابی چاہتے ہو تو دل لگا کر محنت کرو کیونکہ محنت ہی ہمیں منزل تک پہنچا سکتی ہے، یہ کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔

○ کامیابی چاہتے ہو تو کسی کا مذاق نہ اڑاؤ بلکہ جہاں تک ہو سکے اس کی مدد کرو۔

دبستان ہنر

○ وہ شخص جسے خوشی کی کوئی تمنا نہیں ہوتی دراصل سب سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔

○ خوشی، پانی کو مٹھی میں پکڑنے کی ایک کوشش ہے کہ جوں جوں ہم مٹھی بھینچتے چلے جاتے ہیں پانی باہر نکلتا جاتا ہے۔

○ بعض لوگوں سے فیصلے جرم کی طرح سرزد ہوتے ہیں اور پھر تمام عمر اس کی سزا بھگتنے میں گزر جاتی ہے۔

○ جنگ تباہی کا دوسرا نام ہے لیکن دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے بھی جنگ کرنا پڑتی ہے۔

سچے موتی

○ عام باتوں میں ہتھیار ڈال دینا شکست ہوتی ہے لیکن اللہ کے معاملے میں ہتھیار ڈالنا فتح ہے۔

○ ان باتوں کا بوجھ برداشت سے باہر ہوتا ہے جن میں طعنہ نہیں ترغیب ہوتی ہے، اسی لئے ان کا اثر دامن پر نہیں دل پر ہوتا ہے۔

○ معالج شفا بخشتا ہے لیکن اگر اس میں عجز و انکساری نہ ہو تو فرعون بن جاتا ہے۔

بے کار

○ بے کار ہے وہ قدم جو بھلائی کی طرف نہ اٹھے۔

○ بے کار ہے وہ علم جس پر عمل نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ اولاد جو فرماں بردار نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ گھر جس میں ماں باپ کا سایہ نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ دوست جو مخلص نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ کام جس کی نیت نیک نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ محبت جس میں سچائی نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ کمائی جس میں غریب کا حق نہ ہو۔

○ بے کار ہے وہ دعا جو دل سے نہ دی جائے۔

گفتگو

○ گفتگو سے سمجھ بوجھ میں اضافہ ہوتا ہے لیکن تنہائی وہ مدرسہ ہے جہاں عظیم ترین ذہن بنتے ہیں۔

○ جب آپ کے پاس کہنے کے لئے کچھ نہ ہو تو کچھ نہ کہیں۔

○ ایک اعلیٰ درجے کا آدمی گفتگو کم کرتا ہے اور عمل زیادہ۔

○ جو شخص جتنا کم سوچتا ہے اتنا ہی زیادہ بولتا ہے۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ تواضع کی کثرت نفاق کی نشانی اور عداوت کا پیش خیمہ

---

[1] نماز کی تیاری کیلئے اعلان کیا جاتا ہے اگرچہ تہجد کا وقت ۳ بجے کے بعد ہی ہے۔

ہے۔ (حضرت عثمانؓ)

☆ احمق کی دوستی سے پرہیز کرو کیونکہ اگر وہ بھلائی بھی کرنا چاہے تو اس سے برائی سرزد ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

منتخب اشعار

ہم سے روٹھا ہوا اک شخص منایا نہ گیا
لوگ روٹھی ہوئی تقدیر منا لیتے ہیں

○○○

روح کا کرب تو آنکھوں سے عیاں ہوتا ہے
لاکھ ہونٹوں پہ تبسم کو سجائے رکھئے

○○○

سوچ کر میں نے چنی ہے آخری آرام گاہ
میں تھا مٹی اور مجھے مٹی کا گھر اچھا لگا

○○○

ہمیں معلوم تھے چوروں کے سب ٹھکانے مگر
شریک جرم نہ ہوتے تو مخبری کرتے

○○○

عجیب چیز ہے یارو یہ منزلوں کی ہوس
کہ راہزن بھی مسافر کو رہ نما سا لگے

○○○

تو اگر صورتِ خورشید ابھرنا چاہے
تجھ کو ظلمت سے بہر طور گزرنا ہوگا

○○○

ایک اور مغربی لطیفہ

اس کا نام جم تھا اور وہ ایک دریا کے کنارے رہتا تھا، وہ کٹر عیسائی تھا اور اسے اپنے خدا پر بہت پختہ یقین تھا۔

ایک روز دریا میں طغیانی آئی اور اس کا پانی کناروں سے نکل کر شہر میں پھیلنا شروع ہوگیا، رفتہ رفتہ پانی بڑھتا چلا گیا اور جم اپنے گھر کی چھت پر پناہ لینے پر مجبور ہوگیا، کچھ دیر بعد ایک شخص امدادی کشتی لئے نمودار ہوا، اس نے جم کو اپنے ساتھ کسی محفوظ مقام پر لے جانا چاہا مگر اس نے انکار کر دیا، ”نہیں...... میں یہیں ٹھیک ہوں، خدا میری حفاظت کرے گا۔“ کشتی راں کسی اور کی تلاش میں روانہ ہوگیا۔

پانی مسلسل بڑھتا رہا، جم کو دوسری منزل کی چھت پر جانا پڑا۔ اس وقت ایک اور شخص موٹر بوٹ لے کر اس کی مدد کو آیا، جم نے اسے بھی لوٹا دیا۔ ”میں ٹھیک ہوں۔ خدا میری حفاظت کرے گا۔“

پانی میں کمی نہیں آرہی تھی اور پر مزید کوئی چھت نہیں تھی، وہ کھلے آسمان تلے تھا، جم بڑھتے ہوئے پانی کے ساتھ اپنے آتش دان کی چمنی پر چڑھنے لگا، وہ چمنی کے سرے پر پہنچ گیا، اس وقت ایک ہیلی کاپٹر نمودار ہوا، اس سے ایک سیڑھی لٹکائی گئی اور نسوانی آواز نے چیخ کر اسے ہدایت کی کہ وہ سیڑھی پر چڑھ کر اوپر ہیلی کاپٹر میں چلا جائے تاکہ اس کی جان بچ سکے، جم کا اسے بھی وہی پرانا جواب تھا۔

”کیا تمہیں کوئی مدد درکار نہیں ہے؟“ عورت چیخی۔

”نہیں!“ جم نے اطمینان سے جواب دیا۔ ”خدا میری حفاظت کرے گا۔“

ہیلی کاپٹر بھی واپس چلا گیا۔

بپھرے ہوئے دریا کا پانی چڑھتا رہا اور آخر کار مسمی جم اس میں غرق ہوگیا۔

آسمانوں پر خدا سے سامنا ہوا تو جم نے شکایت کی۔ ”آپ نے تو میری حفاظت کا وعدہ کیا تھا پھر کیا ہوا؟ میں کیوں غرقاب ہوا؟“

اس کے خدا نے برہمی سے جواب دیا۔ ”میں نے تمہاری مدد کے لئے دو کشتیاں بھیجیں فضا میں ایک ہیلی کاپٹر معلق کیا...... احمق آدمی! آخر تم اور کیا چاہتے تھے!“

☆ ☆ ☆

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی جو پنہاں ہو گئیں

ماہانہ رسائل کے لئے بروقت کسی مرحوم کے بارے میں اپنے دلی تاثرات کا اظہار کرنا ممکن نہیں ہے، بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں کہ ان کے گزر جانے پر دل اس بات کا متقاضی ہوتا ہے کہ ہم لفظوں کا سہارا لے کر رنج وغم کا اظہار کریں۔ لیکن ماہانہ رسالوں کا ایک طویل وقفے کے بعد چھپنا دل کے تقاضوں کا گلا گھونٹ دیتا ہے اور ہم مجبور اور بے بس ہو کر رہ جاتے ہیں، گزشتہ رمضان میں ایک دو نہیں دسیوں لوگ اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے، سب گزر جانے والے کے لئے تعزیتی مضامین لکھنا ممکن نہیں ہے کیونکہ ”طلسماتی دنیا“ کے محدود صفحات ہمیں سب کے بارے میں کھل کر اظہار غم کی اجازت نہیں دیتے، لیکن کچھ گزر جانے والے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان کے بارے میں اظہار غم نہ کرنا، ناسپاسی کے قائم مقام ہوتا ہے، اس ماہ مبارک میں ایک ایسی شخصیت بھی اس دنیا سے رخصت ہو گئی کہ جسے ہم اپنی زندگی کے آخری سانس تک نہیں بھلا سکتے، جس شخصیت کا ہم ذکر کرنے والے ہیں ”طلسماتی دنیا کے سب قارئین ان کے نام نامی سے باخبر ہیں، کیونکہ ان کا نام ”طلسماتی دنیا“ کے پہلے صفحہ پر ”خصوصی معاون“ کی حیثیت سے چھپتا تھا، ان کا نام تھا ”ظہور سیٹھ“۔

جی ہاں۔ یہ ظہور سیٹھ اچانک اس دنیا سے چل بسے اور ہزاروں انسانوں کو بلکتا روتا چھوڑ کر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت اچھے انسان تھے، ان کی اچھائی، ان کی کرم فرمائی، ان کی عنایات اور ان کی مہمان نوازی کو بھلا دینا آسان نہیں ہے، ”طلسماتی دنیا“ کے قارئین اس بات سے واقف ہیں کہ راقم الحرف اپنی ٹیم کے ساتھ ہر سال ماہ اکتوبر، نومبر میں ”ممبئی“ کا سفر کرتا ہے اور تقریباً ایک ماہ وہاں قیام رہتا ہے، اس ایک ماہ میں ہزاروں چاہنے والے ہم سے ملنے آتے ہیں، ان میں جو مخصوص ترین حضرات تھے یعنی جن کا دل راقم الحروف کے سینے میں دھڑکتا تھا ان ہی میں ایک تھے ”ظہور سیٹھ“۔

اہل ”ممبئی“ جانتے ہیں کہ صبح دس بجے سے رات ۱۲ ربجے تک کبھی کبھی رات دو بجے تک لوگوں کا ہجوم اس ہوٹل میں ہوتا ہے جہاں راقم الحروف ”حسن الہاشمی“ قیام کرتا ہے، ظہور صاحب جب آتے تھے لوگ گھبرا جاتے تھے، ان کی سٹی گم ہو جاتی تھی، کیوں؟ اس لئے کہ ظہور صاحب کو یہ بات بری لگتی تھی کہ لوگ ہمارے آرام میں خلل ڈالتے تھے اور وقت بے وقت ہم سے ملنے کے لئے آ کر ہمارے تحریری کاموں میں بھی رکاوٹیں پیدا کرتے تھے، اس سال انہوں نے ہم سے بھی

باقاعدہ ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا مولانا! اس طرح کام نہیں چلے گا، آپ کو اس سسٹم میں تبدیلی پیدا کرنی ہوگی، ورنہ آپ کی صحت خراب ہو جائے گی، یہ خدمت نہیں اچھی خاصی زحمت ہے، میں اس کو برداشت نہیں کرسکتا، انہوں نے اس سال وعدہ کرنے کے انداز میں کہا کہ آئندہ سال آپ جب ممبئی آئیں گے میں آپ کا قیام کسی دوسری جگہ کرادوں گا۔ آپ خدمت خلق یہاں کرو گے اور آرام کسی دوسرے مکان میں کرو گے تاکہ وقت پر کام شروع کرو اور وقت پر کام ختم کردو، کس قدر ولولہ تھا ان کے لب ولہجہ میں اور کس قدر محبت اور عقیدت پوشیدہ تھی ان کے انداز گفتار میں، لیکن آہ! کسی کو کیا خبر تھی کہ ہمیں بے آرامی سے بچانے کا وعدہ کرنے والا انسان خود ہی اپنی آخری آرام گاہ میں پہنچ جائے گا اور ہمیں اسی طرح حیران وپریشان عوام کی بھیڑ میں چھوڑ کر رخصت ہو جائے گا۔

اس بار ان کے ساتھ آخری کھانا ''مینا ہوٹل'' میں کھایا، یہ ہوٹل ''جوگیشوری'' میں ''بوستان'' کے برابر میں کھلا ہے، کھانے کے دوران بھی وہ مسلسل ہماری بے آرامی پر بولتے رہے اور ناراضگی کا اظہار کرتے رہے، ''عمر فاروق عثمانی صاحب'' سے ''خالد مظہر صاحب'' سے اور ''دانش عامری'' سے یہی فرماتے رہے کہ آپ لوگ قصوروار ہیں کہ آپ مولانا کے آرام کا خیال نہیں رکھتے۔

۲۴؍اکتوبر بروز جمعہ کو ہماری ممبئی سے واپسی تھی، وہ صبح ۱۱ر بجے ہم سے ملنے آئے، میں نے ان سے شکایت کی کہ آپ ہر سال وعدہ کرتے ہیں مگر دیوبند نہیں آتے، انہوں نے پرزور انداز میں پھر وعدہ کیا کہ عید کے بعد میں ضرور دیوبند آؤں گا، لیکن زندگی نے انہیں مہلت نہیں دی، وہ اپنا وعدہ پورا نہ کرسکے اور میری یہ حسرت ہی رہی کہ ''ظہور سیٹھ'' میرے مکان میں آکر میرے مکان کی قدروقیمت میں اضافہ کرتے، انتقال سے دو دن پہلے میری ان سے فون پر بات ہوئی تھی، حسب عادت انہوں نے شعر سنانے شروع کردیئے، میں نے کہا آپ رمضان میں بھی اشعار پڑھتے ہیں، فرمانے لگے کہ چلو تراویح کے بعد بات کریں گے، اگلے دن میں کسی کام سے دہلی گیا اور دہلی ہی میں مجھے اس بات کی خبر ملی کہ ''ظہور سیٹھ'' اس دنیا سے چل بسے، ان کی موت کی خبر میرے لئے اور میرے سب متعلقین کے لئے ایک اندوہناک خبر تھی، اگر اللہ تعالیٰ نے صبر وضبط کی حقیقت کو نہ پیدا کیا ہوتا تو کون اس جان لیوا خبر کو سن کر زندہ رہ سکتا تھا، ان کی وفات کی خبر سن کر ذہن کی وادیوں میں یہ شعر بھٹکنے لگا۔

زندگی کیا ہے عناصر میں ظہور ترتیب
موت کیا ہے ان ہی اجزا کا پریشاں ہونا

مرحوم کے تین بچے ہیں، دو صاحبزادیاں اور ایک صاحب زادے، انتقال سے دو ماہ قبل انہوں نے اپنی بڑی ''آصفہ'' کی شادی کی اور اس شادی میں مجھے بھی شرکت کا موقعہ ملا، ان کی دوسری صاحبزادی عقلی اعتبار سے معذور ہے مرحوم اس بچی سے بہت زیادہ محبت کرتے تھے، ان کے صاحب زادے کی بھی شادی ہو چکی ہے، ان کی اہلیہ بھی ایک نیک دل خاتون ہیں، ''ظہور صاحب'' کے چلے جانے سے ان پر جو کچھ گزری ہوگی، اس کا اندازہ وہی لوگ کرسکتے ہیں، جن کا سائبان اچانک نذر برق ہو جائے یا جن کی بہاریں اچانک خزاؤں میں بدل جائیں، ان کے سب بہن بھائی بہت ا

لوگ ہیں، دیندار بھی ہیں اور رحم دل بھی، خصوصاً ان کے برادر ''انوار سیٹھ'' ایک نیک انسان ہیں، زندگی کو کیسے گزارنا چاہئے اور دین و دنیا کی ذمہ داریوں کو کیسے ادا کرنا چاہئے اس کا اندازہ کرنے کے لئے ''انوار سیٹھ'' کا وجود اس دنیا میں کافی ہے، راقم الحروف ''حسن الہاشمی'' انوار بھائی سے اظہارِ تعزیت بذریعہ فون کر چکا ہوں، آج پھر بذریعہ تحریر راقم الحروف ''انوار بھائی'' سے مرحوم کی اہلیہ سے مرحوم کے بچوں سے مرحوم کے بہن بھائیوں سے مرحوم کے تمام احباب واقارب سے، اپنی طرف سے اور اپنے ادارے کے ایک ایک فرد کی طرف سے اور اپنے اہل خانہ کی طرف سے پھر اظہار افسوس کرتا ہے اور یہ دعا کرتا ہے کہ رب العالمین مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور اس کے سب پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کے کاموں میں جو خلل پیدا ہو گیا ہو اس کو رفع کرنے کے لئے ان کی کمپنی کو مرحوم کا نعم البدل عطا کرے۔ آمین۔

''ظہور صاحب'' کی وفات پر ان کے ایک دوست ''نشاط سیکروی'' نے ایک قطعہ کہا تھا، جو پیش خدمت ہے، یہ قطعہ ہمیں شرافت قریشی نے ارسال کیا تھا

ایک دوست تھا رفیق تھا غم خوار تھا ظہور
ہمدردی و خلوص کا مینار تھا ظہور
روشن خیال فطرت انکسار بے مثال
باہوش تھا ذی ہوش تھا وفا دار تھا ظہور

☆ ☆ ☆ ☆

اس ماہ مبارک میں ''حضرت مولانا مفتی مظفر حسین مہتمم مظاہر علوم سہارنپور'' بھی اس دنیا سے پردہ فرما گئے، ان کی وفات سے لاکھوں انسانوں کو ویسا ہی صدمہ ہوا جیسا کہ ''حکیم الامت حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ'' کی وفات سے ہوا تھا، حضرت مفتی صاحب نہ صرف عالم دین تھے، نہ صرف ایک بزرگ ہستی تھے بلکہ وہ ایک رحم دل اور خدمت خلق پر یقین رکھنے والے انسان تھے، ان کی ذات گرامی خوبیوں کا مجموعہ تھی، انہوں نے نصف صدی تک علم دین کی جو اعلیٰ خدمت انجام دیں ہیں اس کو رہتی دنیا تک نہیں بھلایا جا سکتا، بدنصیبی سے ''مظاہر العلوم'' بھی ''دار العلوم دیوبند'' کی طرح دو حصوں میں تقسیم ہو گیا تھا، ''حضرت مفتی صاحب'' نے مدرسے کی تقسیم کے بعد جس شرافت، سنجیدگی، مدمقابل کے سامنے جس نرم لہجے اور جس حسن سلوک کا اظہار کیا وہ اپنی مثال آپ ہے، تقسیم مدرسہ کا ایک درد حضرت قاری طیب صاحبؒ لے کر اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے، اسی طرح تقسیم مدرسہ کا ایک درد، ایک کرب، ایک اضطراب، ایک بے چینی اپنے سینے میں دبائے ہوئے ''حضرت مفتی مظفر حسین صاحبؒ'' اس جہان فانی سے رخصت ہو گئے، اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ آرام عطا کرے اور ان کی علمی اور دینی خدمات کو شرف قبولیت عطا کرے اور ان کی رخصتی سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اس کو اپنی قدرت کاملہ سے پر کردے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆

''حضرت قاری کامل صاحبؒ'' کے بڑے صاحبزادے ''حافظ فاضل صاحب'' بھی اس ماہ مبارک میں رحلت فرما گئے، ''حافظ فاضل صاحب'' سے راقم الحروف کی بہت ساری یادیں وابستہ تھیں، راقم الحروف نے ۱۹۶۶ء میں جب قرآن حکیم کی پہلی محراب سنائی تو ''حافظ فاضل صاحب'' سے میرے سامع بنے، اس زمانہ میں ''حافظ فاضل'' میں قرآن حکیم کا دور کیا کرتا تھا، پہلی محراب کی وجہ سے دل میں جو گھبراہٹ رہتی تھی اس کی وجہ سے ''فاضل صاحب'' مجھے تسلیاں دیا کرتے تھے اور رات کو تراویح میں جب میں بھٹک جایا کرتا تھا تو وہ میرے راہ راست پر آنے کا انتظار کرتے تھے، فوراً ہی لقمہ دے کر مجھے پریشان نہیں کرتے تھے، عجیب زمانہ تھا، پہلی محراب جب ختم ہوئی تو عجیب طرح کی خوشی تھی، ان کی وفات پر ایک ایک کر کے تمام باتیں یاد آتی گئیں، ان سب یادوں نے آنکھوں کے کٹورے آنسوؤں سے بھر دئے۔

راقم الحروف کے قائم کردہ ادارے میں ''فاضل صاحب'' تقریباً پندرہ سال تک خادم کی حیثیت سے ملازم رہے، میں ان کی خدمات کو اور ان کی وفاداریوں کو اپنی عمر کے آخر تک نہیں بھلا سکتا، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا کرے اور ان کی اولاد کو ان کی اہلیہ کو اور ان کے تمام رشتے داروں کو صبر وضبط کی توفیق کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی توفیق عطا کرے کہ وہ عمر بھر ''حافظ فاضل صاحب'' کو ایصال ثواب کرتے رہیں۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆

اس ماہ مبارک میں ہمارے ایک کرم فرما اور ہمارے ایک قریبی رشتے دار ''حافظ جواد صاحب'' بھی اس دنیا سے رخصت ہو گئے حافظ صاحب ''مولانا محمد عثمان صاحبؒ'' کے داماد تھے۔

''حافظ جواد'' صاحب بے شمار خوبیوں اور صلاحیتوں کے مالک تھے، بڑے دروازے کی مسجد میں وہ اعتکاف کی نیت سے بیٹھے اور پہلے ہی دن انہیں کچھ تکلیف کا احساس ہوا مفتی حضرات سے فتویٰ لے کر اور کسی معالج کے مشورہ دینے پر انہوں نے اعتکاف ختم کر دیا اور اپنے گھر واپس چلے گئے، طبیعت قدرے سنبھل گئی لیکن اسی رات اچانک ان کا انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم اپنی خوبیوں کی وجہ سے ایک طویل زمانہ تک یاد رکھے جائیں گے، ان کے علاوہ اسی رمضان المبارک میں اور کئی اہم شخصیات دیوبند اور بیرون دیوبند کی اس دنیا سے رخصت ہوئیں، کس کس کی تعزیت کریں، کس کس کے لئے آنسو بہائیں اور کس کس کے بارے میں تعزیتی مضمون لکھیں۔

سچ تو یہ ہے کہ بعض موتیں اتنی اچانک اور اتنی دفعتاً ہوتی ہیں کہ اپنی زندگی پر سے بھی یقین اٹھ جاتا ہے، دین اسلام تو کہتا ہے کہ جب کسی جنازے کو قبرستان کی طرف جاتا ہوا دیکھو تو یقین کر لو کہ ایک دن تم بھی اسی طرح رخصت ہونے والے ہو، اس لئے آخرت کی زادِ راہ تیار کرنے میں لگ جاؤ، موت بہت بڑا وعظ ہے، جو اس وعظ سے متاثر نہیں ہوتا وہ دنیا کی کسی تبلیغ اور کتاب سے متاثر نہیں ہو سکتا، ایک شاعر نے کہا ہے۔

بے کلی سی لگ گئی ان کا گزرنا دیکھ کر
دل مرا زندہ ہوا اوروں کا مرنا دیکھ کر

علاج بالقرآن

بہ سلسلہ سورہ یٰسین:

اگر کسی شخص کی بیٹی کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اس کا رشتہ اچھی جگہ اور جلد طے ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ تین ہزار تین سو تیرہ مرتبہ یہ آیت عشاء کی نماز کے بعد لگاتار ۲۱/روز تک پڑھے، روزانہ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، انشاء اللہ رشتہ بہت جلد بہت مناسب جگہ طے ہو جائے گا، آیت یہ ہے سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ یہ بہت ہی قیمتی اور مبارک عمل ہے، جو لوگ اپنی بیٹیوں کی شادی نہ ہونے سے پریشان ہوں وہ اس عمل کو ایمان و یقین کے ساتھ کریں اور اس کی حیرت انگیز تاثیر اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

○ کتنی ہی سخت بیماری اور سنگین قسم کی بیماری ہو مندرجہ ذیل آیت کا ختم کرنا مفید ہے، اس آیت کا ختم ۷/ یا ۱۱/ یا ۲۱ افراد ایک ساتھ بیٹھ کر کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ پہلے سب لوگ چار چار رکعت انفرادی طور پر بہ نیت صلوٰۃ توبہ پڑھیں پھر عمل شروع کریں، ہر شخص پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، صلاۃ اللہ وسلامہ علی سید المرسلین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین پھر آیت کریمہ کا ورد شروع کریں، آیت کریمہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرلیں اور مریض کی صحت کی دعا کریں پھر یہ پانی ۱۱ دن تک مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائیں، انشاء اللہ مریض کو بیماری سے نجات مل جائے گی، آیت یہ ہے۔ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ۔

○ پہلی آیت اگر سات مسجدوں کے پانی پر دو سو مرتبہ دم کرکے اس شخص کو دیا جائے جس پر کسی نے سحر کر رکھا ہو اور اس پانی کو مریض سات روز تک لگاتار پئے، اس طرح ۷/ ہفتوں تک ۷/ بوتلیں سحر زدہ کو پلائی جائیں تو سحر سے نجات مل جاتی ہے، سحر زدہ کے گلے میں مندرجہ ذیل تعویذ کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

○ اگر اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو خاتمہ بالخیر ہوگا اور مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا، نیز ناگہانی حادثوں سے حفاظت رہے گی۔

○ اگر کسی کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو تو اس آیت کی ایک تسبیح بستر پر لیٹ کر پڑھ لے انشاء اللہ فوراً نیند آجائے گی، پھر رفتہ رفتہ نیند نہ آنے کی شکایت سے نجات مل جائے گی۔

○ اگر کوئی شخص اس آیت کو روزانہ ۱۴۱/سو مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرے پر مل لے اور اس عمل کو ایک سال تک کرتا رہے تو مستجاب الدعوات ہو جائے۔

○ اس آیت کا نقش حرفی اگر کوئی شخص ساعت سعد میں بنا کر اپنے بازو پر باندھ لے تو اس کو تسخیر عام کی دولت نصیب ہو، نقش بنانے سے پہلے گیارہ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پھر باوضو نقش تیار کرے اور اسکو سنہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے، انشاء اللہ تسخیر عام عطا ہوگی، نقش اس طرح بنے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلام	قولا	من	رب رحیم
رب رحیم	من	قولا	سلام
قولا	سلام	رب رحیم	من
من	رب رحیم	سلام	قولا

(باقی آئندہ)

محمد اجمل مفتاحی

اسماء حسنٰی کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

الجامع : حق تعالیٰ کا ۸۸واں صفاتی نام الجامع ہے، الجامع سے مراد وہ ذات گرامی ہے جو قیامت کے دن ساری مخلوقات کو ایک جگہ جمع کرے گا اور مراد وہ ذات ہے جو بچھڑے ہوئے کو جمع کر دینے والی ہے، یعنی وہ ذات جو بچھڑنے کے بعد جمع کرنے کی قدرت رکھتی ہے اور ظاہر ہے کہ یہ قدرت صرف اور صرف حق تعالیٰ کو حاصل ہے ان کے سوا کسی کو یہ طاقت اور قدرت حاصل نہیں ہے کہ جو منتشر ہونے کے بعد لوگوں کو پھر جمع کر دے، اس نام سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ بندہ لوگوں کو جوڑنے اور لوگوں کے درمیان کے فاصلے مٹانے کی خدمات انجام دیتا رہے، یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۱۱۴ ر ہیں۔

○ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص "یا جامع" روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اس کو اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

○ اگر کسی کے عزیز و اقارب اس سے بچھڑ گئے ہوں تو ان کو پانے کے لئے یا بچھڑے ہوئے رشتے داروں کو ایک دوسرے سے قریب کرنے کے لئے وقت کے تعین کے ساتھ روزانہ تازہ غسل کرنے کے بعد دو نفلیں پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھ کے گیارہ سو چالیس ۱۱۴۰ ر مرتبہ "یا جامع" پڑھیں، انشاء اللہ ایک چلے کے اندر اندر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

○ اپنے رشتے داروں کو ہم خیال بنانے کے لئے یا اپنے رشتے داروں کو اپنا مطیع اور فرماں بردار بنانے کے لئے ہر اتوار کو بوقت چاشت (صبح دس بجے) ایک ہزار مرتبہ "یا جامع" پڑھیں اور لگاتار چالیس اتوار تک یہ عمل جاری رکھیں انشاء اللہ رشتے دار ہموا ہم خیال ہو جائیں گے اور اطاعت کرنے پر مجبور ہوں گے۔

○ اگر کسی کے رشتے دار اس سے روٹھ جائیں تو اتوار کے دن بوقت چاشت کھلے آسمان کے نیچے آسمان کی طرف دیکھ کر ۱۴ ر مرتبہ "یا جامع" پڑھے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو بند کر لے پھر ۱۴ ر مرتبہ پڑھے اور دوسری انگلی کو بند کر لے اسی طرح پانچوں انگلیاں بند کر کے پھر ۱۴ ر مرتبہ پڑھے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو بند کر لے پھر ۱۴ ر مرتبہ پڑھے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی برابر والی انگلی کو بند کر لے اسی طرح چودہ چودہ مرتبہ پڑھ کر دس انگلیاں بند کر لے، جب دس انگلیاں بند ہو جائیں تو پھر چودہ مرتبہ "یا جامع" پڑھ کر انگلیاں دونوں ہاتھ کی ایک ساتھ کھول دے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مل لے، اس عمل کو ۱۴ اتوار تک کرے، انشاء اللہ رشتے دار مان جائیں گے اور از خود صلح کرنے پر مجبور ہوں گے۔

○ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "یا جامع" پڑھنے کا معمول بنالے اس کے اندر اعلیٰ صفات پیدا ہو جائیں اور وہ لوگوں کے درمیان صلح کرانے اور بچھڑے ہوؤں کو ایک دوسرے کے قریب کرنے کا اہل ہو جائے۔

○ اگر کسی شخص کی کوئی چیز یا کچھ سامان کھو گیا ہو یا چوری ہو گیا ہو تو وہ شخص باوضو ۲۱ مرتبہ "یا جامع المتفرقین اجمع الی ضالتی یا جامع پڑھ کر ۳ ر ہزار مرتبہ صرف "یا جامع" پڑھے انشاء اللہ گم شدہ یا چوری شدہ سامان واپس مل جائے گا۔

○ اگر میاں بیوی کے درمیان نفرت ہو جائے تو ایک کاغذ

پر ہرے رنگ کی پنسل سے یہ عبارت لکھیں "یَا جَامِعُ النَّاس لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ" اجمع بین فلاں ابن فلاں و بین فلاں ابن فلاں اور اس کاغذ کو تعویذ بنا کر کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں، انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے درمیان محبت پیدا ہوگی، میاں بیوی میں سے جو زیادہ متنفر ہو اس کا نام پہلے لکھیں۔

○ اگر بیوی ناراض ہو کر میکے میں جا کر بیٹھ جائے تو اس صورت میں خاوند کو چاہئے کہ اس اسم الٰہی کو گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ مرتبہ روزانہ ۴۴ دن تک تنہائی میں بیٹھ کر پڑھے، انشاء اللہ کتنی بھی شدید نفرت ہوگی وہ واپس آ جائے گی، اور یہی عمل وہ عورت بھی کرسکتی ہے جس کا شوہر ناراض ہو کر اس کو لینے نہ آیا ہو، عورت درمیان میں وقفہ ہونے کے بعد ۴۴ دن کی تعداد بعد میں پوری کرسکتی ہے، لیکن اس دوران نہ پڑھے جب وہ نماز نہیں پڑھتی۔

○ اگر کسی کا ملازم ناراض ہو کر بھاگ گیا ہو اور وہ اس کو واپس بلانا چاہے تو اس کو چاہئے کہ گیارہ سو چالیس مرتبہ روزانہ سات دن تک لگاتار پڑھے، انشاء اللہ ملازم واپس آ جائے گا۔

○ اگر کسی شخص کی جائیداد پر کسی دوسرے کا قبضہ ہو، کسی مکان یا کسی دکان پر اور وہ اس کو خالی کرانا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ "یا جامع" روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے اور ایک بوتل پانی پر دم کرتا رہے ہر دوسرے دن یہ پانی مقبوضہ جائیداد پر مکان یا دکان کے دروازے پر یا چھت پر یا اس کی دہلیز پر یا دروازے کے ایک گز یا دو گز کے سامنے ڈال دیں، اس طرح چالیس دن میں ۲۰ مرتبہ پانی ڈالیں، انشاء اللہ بہت جلد جائیداد سے قبضہ ختم ہو جائے گا اور مقبوضہ جائیداد پر اپنا قبضہ ہو جائے گا یا تو قابض ہنسی خوشی معاملہ کرلے گا ورنہ ایسے حالات قدرتی طور پر پیدا ہو جائیں گے کہ وہ قابض ہٹنے پر اور جائیداد چھوڑنے پر مجبور ہوگا۔

○ اگر کوئی شخص اس اسم الٰہی کا عامل بننے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ بہ نیت زکوٰۃ "یا جامع" ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، اس کے بعد اس اسم الٰہی کے وظائف و نقوش میں زبردست تاثیر پیدا ہوگی اور بہت جلد مطلوبہ مقاصد میں کامیابی ملے گی اور بہت جلد نتائج برآمد ہوں گے

○ یا جامع کا نقش محبت کے لئے، تسخیر عام کے لئے، ناراض لوگوں کو منانے کے لئے یا گم شدہ چیزوں کی وصول یابی کے لئے یا مفقود الخبر یا مفرور یعنی بھاگے ہوؤں کی واپسی کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، اس نقش کو خصوصی طور پر استعمال کرنے کے لئے مطلوب کے نام کے پہلے حرف کو ملحوظ رکھیں اس اسم الٰہی کو پینے والے نقش سکونِ قلب اور دل جمعی کے لئے مفید ہوتے ہیں اور انسان کے ارادوں میں استحکام پیدا کرتے ہیں۔

○ جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف ش، یا ذ ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیں، اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیں، ان کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۹	۳۴	۴۱
۴۰	۳۸	۳۶
۳۵	۴۲	۳۷

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ض یا ت ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے، اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۲۹	۲۷	۳۴
۳۵	۲۶	۳۲	۲۱
۳۰	۲۳	۳۳	۲۸
۲۵	۳۶	۲۲	۳۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے

۷۸۶

۳۵	۴۰	۳۹
۴۲	۳۸	۳۴
۳۷	۳۶	۴۱

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے، اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴	۲۱	۲۸	۳۱
۲۷	۳۲	۳۳	۲۲
۲۹	۲۶	۲۳	۳۶
۲۴	۳۵	۳۰	۲۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۹	۴۰	۳۵
۳۴	۳۸	۴۲
۴۱	۳۶	۳۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، غ، یا ر یا خ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے، اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر ایک ٹانگ بچھا کر اگر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰	۲۵	۲۴	۳۵
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۸	۳۱	۳۴	۲۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۷	۴۲	۳۵
۳۶	۳۸	۴۰
۴۱	۳۴	۳۹

بازو پر باندھنے یا گلے میں ڈالنے والے نقش کے نیچے اگر وہ کسی خاص شخص کو مسخر کرنے کے لئے کئے جارہے ہوں تو طالب و مطلوب کے نام اس طرح لکھیں۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں پہلے مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھیں اور پھر طالب اور اس کی والدہ کا نام لکھیں، اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو مجبوراً باپ کا نام لکھیں۔

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر ۱۱۴ مرتبہ "یا جامع" پڑھ کر دم کردے تو ان نقوش کی قوت وتاثیر میں کئی گنا اضافہ ہوجائے، بازو اور ہاتھ پر باندھنے والے نقوش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے استعمال کرنا چاہئے۔

(باقی آئندہ)

○○○

علم الاعداد

آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد کیا ظاہر کرتا ہے؟

تاریخ پیدائش کا عدد نکالنے کا طریقہ

اگر کوئی شخص ۱۵؍جولائی ۱۹۸۲ء کو پیدا ہوا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کا عدد اس طرح نکالیں گے۔

۱۵+۷+۱۹۸۲=۳۳=　　۳+۳=۶

اس طرح اپنی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد نکال کر ذیل میں اس کی تفصیل دیکھئے۔

۱...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہو وہ ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا، اس کے لئے کسی قسم کی پابندی ناقابل برداشت ہوگی، وہ کسی کا ادنیٰ سا بھی دباؤ برداشت نہیں کر سکے گا، اس کے مزاج میں تکبر اور غرور بھی ہوگا، وہ جلدی سے کسی کی رائے پر نہیں چلے گا، وہ ہر طرح سے قابل اعتماد ہوگا، وہ جلدی سے کسی کو نقصان پہنچانے کی نہیں سوچے گا، وہ ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے کی کوشش کرے گا، اس میں حکمرانی کرنے کا ذوق بھی ہوگا اور صلاحیت بھی، وہ فطری طور پر بہادر ہوگا اور جلدی سے کسی بھی شخص کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے گا، اس کے اندر عجیب قسم کی جاذبیت ہوگی اور لوگ عموماً اس کی طرف راغب رہیں گے، اسے اکثر امراضِ قلب سے تکلیف پہنچے گی، اس کی آنکھ میں بھی کوئی تکلیف ہوسکتی ہے، اس کی جسمانی صحت اچھی رہے گی، چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔

۲...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲؍ ہوگا وہ شخص دور اندیش اور معاملہ فہم ہوگا، فطرت میں دینداری ہوگی لیکن ایسا شخص عورتوں کے معاملے میں بالعموم بدبخت ہوگا، اس کی اگر کوئی چیز چوری ہوجائے گی تو کبھی دستیاب نہیں ہوگی، یہ شخص تلون مزاجی کا حامل ہوگا، یعنی کسی بھی وقت کسی بھی رنگ کو اختیار کرلے گا، اس کے اکثر بنے بنائے کام بگڑ جائیں گے، اس کو کسی بھی مقام پر جم کر بیٹھنا نصیب نہیں ہوگا، یہ اکثر سفر میں رہے گا، لیکن مالی مفادات میں اس کو ہمیشہ نقصان ہوگا، اس کی صحت بھی اکثر متاثر رہے گی، اور اکثر دماغی الجھنوں کا بھی شکار رہے گا۔

۳...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۳؍ ہوگا وہ فیاض اور دریا دل ہوگا، وہ اسراف اور فضول خرچی کی وجہ سے کبھی دولت نہیں جمع کر سکے گا، خدمت خلق کا جذبہ اس کے اندر بھرپور مقدار میں ہوگا اور دوسروں کے مفادات کو پورا کرنے کے لئے خود کو اکثر نقصان پہنچائے گا، اس کو دوستوں سے کبھی وفا نہیں ملے گی، خیالات اونچے ہوں گے، امیرانہ زندگی بسر کرنے کی خواہش ہوگی لیکن اکثر و بیشتر وہ تنگ دستی کا شکار ہوجائے گا، اس کو کئی بار دولت حاصل ہوگی لیکن وہ امیرانہ ٹھاٹ باٹ کی وجہ سے اس کو ضائع کردے گا اور پھر قلاش ہوجائے گا، اس کی پیشانی کشادہ ہوگی، سر کے بال بہت گھنے ہوں گے، دانت بڑے ہوں گے اور آنکھیں بھی بڑی ہوں گی، امراضِ جگر اور امراضِ معدہ سے وہ اکثر پریشان رہے گا، اس کو بعض اوقات مٹاپے کی بھی تکلیف ہوگی، سمندر پار کا سفر اس کو راس نہیں آئے گا۔

۴...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴؍ ہوگا وہ اکثر مالی مشکلات کا شکار رہے گا، طبیعت میں ضد ہوگی، کسی قدر وہ کینہ پرور بھی ہوگا، مذہبی تعصبات کا شکار ہوگا، دوسروں کا تمسخر اڑانے کی عادت ہوگی، دوسروں کو ذلیل کرکے خوش ہوگا، ایسا شخص خرابیٔ خون کا شکار رہے گا، اس کی صحت بالعموم خراب رہے گی، حکام سے تعلقات رکھ کر خوش رہے گا، اس شخص کو سفر میں بھی آرام نہیں ملے گا، اس کی زندگی ہمیشہ کشمکش اور تذبذب میں گزرے گی۔

۵...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۵؍ ہوگا وہ بالعموم

دبلا پتلا اور طویل القامت ہوگا اور اس کی قوت عمل بہت زبردست ہوگی، اس کی آنکھیں چھوٹی اور چمک دار ہوں گی، دانائی اور حکمت کے اعتبار سے وہ اپنے ہم عصروں میں سب سے زیادہ ممتاز ہوگا، چست وچالاک ہوگا اور نئے نئے منصوبے بنانے میں اس کا کوئی جواب نہیں ہوگا، اس شخص کے اندر کاروبار کرنے کی زبردست صلاحیت ہوگی، بچوں سے محبت کرنا اس کی فطرت ہوگی، اس کی کوئی چیز اگر گم ہوجائے گی تو جلد ہی واپس مل جائے گی، یہ شخص قسمت کا دھنی ہوگا، دوست اس کے آگے پیچھے دوڑیں گے محبت ہر ایک سے نہیں کرسکے گا لیکن جس سے محبت کرے گا دل وجان سے کرے گا اور آخری دم تک کرے گا، زندگی کے آخر میں اس بات کا اندیشہ رہے گا کہ ۵/عدد والے شخص کو فالج یا لقوہ ہوجائے۔

۶...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۶/ ہوگا وہ بہت سی خوبیوں کا مالک ہوگا، اس کے اندر ایک ایسی کشش ہوگی کہ لوگ اس کی طرف مائل رہیں گے، ۶/عدد والا شخص عوام وخواص میں مقبول رہے گا، ۶/عدد والا شخص صلح پسند ہوگا، محبت پرست ہوگا اور علم وحکمت کی دولت سے سرفراز رہے گا، نازک مزاج ہوگا اور معمولی معمولی باتوں پر اس کا دل ٹوٹ جائے گا، ۶/عدد والے شخص کو اپنی اولاد سے بہت محبت ہوتی ہے اور وہ اولاد کی خاطر کچھ بھی کر گزرسکتا ہے، ۶/عدد والا شخص صحت مند ہوگا اور اس کے اعضا معتدل اور مناسب ہوں گے، آنکھیں خوبصورت ہوں گی اور چہرہ چمکدار ہوگا، عورتوں کے معاملہ میں یہ خوش نصیب ہوگا اس کے لئے سفر خوش نصیبی کا پیغام لائیں گے، زندگی کے کسی بھی حصے میں اس کو امراضِ گردہ لاحق ہوسکتے ہیں۔

۷...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۷/ ہوگا اس میں خودستائی کا جذبہ کارفرما ہوگا، ایسا شخص خوشامد پسند ہوگا، اس کی خواہش ہوگی کہ لوگ اس کی تعریفیں کرتے رہیں، اپنی کسی برائی پر بھی وہ کوئی تنقید برداشت نہیں کرسکے گا، ۷/عدد والے شخص کا بدن فربہ ہوگا، چہرے کا رنگ سانولا ہوگا یا زردی مائل ہوگا، اس کے ہاتھ پیر چھوٹے ہوں گے، قد بھی چھوٹا ہوگا، البتہ ایسے شخص کی حس اور عقل بہت بڑھی ہوئی ہوگی، ۷/عدد والا شخص پیشین گوئی کرنے میں ماہر ہوگا، ۷/عدد والے شخص کو اکثر سینے کی بیماریاں ہوں گی اور امراض معدہ سے بھی اس کو پریشانی لاحق رہے گی۔

۸...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۸/ ہوگا وہ شکل وصورت کے اعتبار سے معمولی ہوگا، رنگ کالا ہوگا اور اس میں کسی طرح کی کشش نہیں ہوگی، بیشتر معاملات میں بدنصیب ہوگا، جس جگہ ہاتھ ڈالے گا ناکامی ملے گی، اس میں خودغرضی کا مادّہ ہوگا اور لوگ اس کو قابل اعتبار نہیں سمجھیں گے، اگر اس کی کوئی چیز کھوجائے گی تو واپس نہیں ملے گی، ۸/عدد والا شخص مالی مشکلات کا شکار رہے گا، اگر لوگ اس کی مدد بھی کریں تو بھی اس کے حالات میں سدھار نہیں آئے گا، یہ بالعموم لوگوں سے خفا رہے گا اور لوگ بھی بالعموم اس سے خفا رہیں گے، ۸/عدد والے شخص کی زندگی مصائب اور مسائل میں گزرے گی اور اس کو چین نصیب نہیں ہوگا، ۸/عدد والے شخص کو جنون اور دیوانگی کی بھی شکایت ہوسکتی ہے، اگر ۸/عدد والے شخص کو دولت مل جائے تو پھر گمراہی اور خودسری میں یہ آخری عروج پر ہوگا اور جرم وخطا کے معاملے میں بے مثال بن جائے گا۔

۹...... جس شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۹/ ہوگا وہ تندخو اور جنگ جو قسم کا انسان ہوگا، بدمزاج ہوگا لیکن اس کی طبیعت میں سادگی ہوگی اور اس کا کردار صاف ستھرا ہوگا اس لئے ۹/عدد والے شخص کو لوگ محبوب رکھیں گے اور مختلف معاملات میں اس کی حمایت بھی کریں گے، ۹/عدد والا شخص کسی کو نقصان پہنچانے کی کبھی کوشش نہیں کرے گا، اس میں کسی سے بدلہ لینے کی صلاحیت بھی نہیں ہوگی، لیکن کبھی اگر یہ انتقام لینے کی ٹھان لے تو اس کا جذبۂ انتقام بہت شدید ہوگا، ۹/عدد والے کی اگر کوئی چیز گم ہوجائے گی تو فوراً مل جائے گی یا پھر کبھی نہیں ملے گی، ۹/عدد والے شخص کو ناگہانی حادثوں سے ہمیشہ خطرہ لاحق رہے گا، ۹/عدد والے کو پھوڑوں اور پھنسی سے ہمیشہ تکلیف رہے گی، اس کو زندگی کے آخر میں مرض قلب بھی لاحق ہوسکتا ہے، ۹/عدد والے کے اعضاء بہت خوبصورت اور مضبوط ہوں گے اور اس کا جسم اعتدال کے ساتھ فربہ ہوگا، رنگ اس کا سرخ ہوگا، آنکھیں خوبصورت اور چمک دار ہوں گی، بات کرنے کا انداز پرکشش ہوگا، ۹/عدد والے شخص میں ہمدردی اور خدمتِ خلق کا جذبہ بھی بہت ہوگا، اس کی طبعی عمر زیادہ ہوگی۔ ☆ ☆ ☆

اعداد کا جادو

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

کیا فلاں سے فلاں کی محبت کامیاب رہے گی؟

یہ دیکھنے کے لئے کیا فلاں سے فلاں محبت کامیاب رہے گی، دونوں کے ناموں کے ساتھ ایک سوال قائم کیا جائے اور اس کے بعد مستحصلہ برآمد کیا جائے، اگر مستحصلہ ایک، چار یا سات ہو تو محبت میں ناکامی ہو کر جدائی ہوگی، اگر ۲ یا ۵ یا ۸ ہو تو کامیابی کے ساتھ ملاپ کی علامت ہے، اگر مستحصلہ ۳، ۶ یا ۹، برآمد ہو تو تعلقات بدستور قائم رہیں گے، البتہ ملاپ نہیں ہوگا۔

مثلاً انوار ابن فریدہ نے یہ سوال کیا کہ کیا میری محبت زبیدہ بنت نجمہ سے کامیاب رہے گی؟

یہ سوال اس نے ۱۵ر نومبر ۲۰۰۳ء بروز ہفتہ کو شام ۴ر بجے کیا تو اس کا مستحصلہ برآمد کرنے کے لئے سب سے پہلے یہ سوال قائم کریں گے۔

کیا انوار ابن فریدہ کی محبت زبیدہ بنت نجمہ سے کامیاب رہے گی؟ اب تفصیلات اس طرح پھیلائیں۔

(۱) انوار۔فریدہ	۵۵۷	۸
(۲) زبیدہ۔نجمہ	۱۲۶	۹
(۳) بقیہ سوال کے حروف کے اعداد	۹۰۰	۹
(۴) تاریخ عیسوی ۱۵	۱۵	۶
(۵) ماہ عیسوی نومبر	۱۱	۲
(۶) سن عیسوی ۲۰۰۳ء	۲۰۰۳	۵
(۷) تاریخ قمری ۲۰	۲۰	۲
(۸) ماہ قمری رمضان	۹	۹
(۹) سن ہجری ۱۴۲۴ھ	۱۴۲۴	۲
(۱۰) تاریخ ہندی ۳۰	۳۰	۳
(۱۱) ماہ ہندی کاتک	۷	۷
(۱۲) سن ہندی بکرمی	۲۰۶۰	۸
(۱۳) دن ہفتہ مقررہ نمبر	۷	۷
(۱۴) برج قوس مقررہ نمبر	۹	۹
(۱۵) متعلقہ ستارہ مشتری عدد متفق	۶	۶
(۱۶) منزل قمر جبہ	۱۰	۱

آیئے اب ان تمام مفرد اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں۔

۱ ۶ ۹ ۷ ۸ ۷ ۳ ۲ ۹ ۲ ۵ ۲ ۶ ۹ ۹ ۸
۷ ۶ ۷ ۶ ۶ ۱ ۵ ۲ ۲ ۷ ۷ ۸ ۶ ۹ ۸
۴ ۴ ۴ ۳ ۷ ۶ ۷ ۴ ۹ ۵ ۶ ۵ ۶ ۸
۸ ۸ ۷ ۱ ۴ ۴ ۲ ۴ ۵ ۲ ۲ ۲ ۵
۷ ۶ ۸ ۵ ۸ ۶ ۶ ۹ ۷ ۴ ۴ ۷
۴ ۵ ۴ ۴ ۵ ۳ ۶ ۷ ۱ ۸ ۱
۹ ۹ ۸ ۹ ۸ ۹ ۴ ۸ ۹ ۹
۹ ۸ ۸ ۸ ۸ ۴ ۳ ۸ ۹
۸ ۷ ۷ ۷ ۳ ۷ ۲ ۸
۶ ۵ ۵ ۱ ۱ ۹ ۱
۲ ۱ ۶ ۲ ۱ ۱
۳ ۷ ۸ ۳ ۲
۱ ۶ ۲ ۵
۷ ۸ ۷
۶ ۶
۳

۳ر مستحصلہ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ انوار اور زبیدہ کے تعلقات تو برقرار رہیں گے لیکن دونوں کی شادی نہیں ہوسکے گی

محمد اجمل مفتاحی

پتھروں کی خصوصیات

مرجان: سنسکرت میں پروال انگریزی میں کورل (Coral) عربی میں عقیق البحر یعنی سمندری عقیق کہتے ہیں، پنجابی زبان میں اس کو 'مونگا' کہا جاتا ہے اور عام طور سے ہندوستان میں یہ پتھر مونگا ہی کے نام سے مشہور ہے، اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ سمندر میں ایک درخت پر اگتا ہے اور اس کا ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے، اس پتھر کو رب العالمین نے اپنی مخصوص نعمتوں میں شمار کیا ہے۔

یہ پتھر سرخ رنگ کا ہوتا ہے، مزہ اس کا پھیکا ہوتا ہے، مزاج اس کا سرد اور خشک ہے، اس پتھر کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس کو ہاتھ سے نہیں بنایا جاسکتا، یہ عام طور پر قدرتی اور اصل ہوتا ہے، دوسرے پتھر ہاتھ سے بنا کر رنگ لئے جاتے ہیں لیکن مرجان کا ہاتھ سے ڈھال کر رنگ لینا ممکن نہیں ہے۔

طبی طور پر یہ پتھر لقوہ اور فالج کو دفع کرتا ہے، بدن میں اگر رعشہ پیدا ہوگیا ہو تو اس کو دفع کرنے کی صلاحیت بھی اس پتھر میں موجود ہے، اگر کسی کو خونی دست آرہے ہوں یا اُسے تلی کی شکایت ہو تو مرجان کو لاکٹ کی شکل میں گلے میں ڈالے، انشاءاللہ تلی کی تکالیف دور ہوں گی اور خونی دستوں سے نجات ملے گی۔

اگر مرجان کو بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو جادو ٹونہ، آسیبی اثرات اور ضد اور رونے سے بچوں کو نجات ملے گی اور بچے برے اور ڈراونے خوابوں سے محفوظ رہیں گے۔

اگر مونگا بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھرلیں اور اس بوتل کو بہتر گھنٹے تک دھوپ دکھا کر محفوظ کرلیں تو یہ پانی کھانسی کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوگا، مرجان کی انگوٹھی تنگ دستی اور غربت کو دفع کرتی ہے، مرگی کے مرض کو بھی مرجان دفع کرتا ہے، شمس وقمر کے قران کے وقت اگر یہ انگوٹھی تیار کی جائے تو زیادہ موثر ہوتی ہے، مرجان اختلاج قلب کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

حکیم جالینوس نے لکھا ہے کہ اگر مرجان کا سفوف بنا کر بہتے خون پر چھڑک دیں تو فوراً خون بند ہوجاتا ہے۔

اگر مرجان کو پیٹ پر باندھ لیا جائے تو پیٹ کی تمام بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں، اگر کوئی شخص وہم کی بیماری میں مبتلا ہو یا اگر کسی شخص کو وساوس شیطانی پریشان کرتے ہوں تو اس کو ۷ گرام چاندی میں مرجان جڑوا پہننا چاہئے، انشاءاللہ وہم سے نجات ملے گی اور وساوس شیطانی سے محفوظ رہے گا۔

مرجان کا ذکر نہ صرف یہ کہ قرآن حکیم میں ہے بلکہ دیگر قومیں بھی اس کو اللہ کی مخصوص نعمتوں میں شمار کرتی رہی ہیں چنانچہ ہندو لوگ اس کو خاص نعمت سمجھتے ہیں، دیوی، دیوتاؤں کے قدموں میں بھینٹ چڑھاتے رہے ہیں، بہت سی ہندو رسومات میں آج بھی مرجان کا استعمال ہوتا ہے، پنڈت لوگ منتروں کا جاپ کرتے ہوئے اس کی دھونی لیتے ہیں، اور اس کی دھونی بھوت پریت کو بھگاتی ہے۔

مونگا کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ سفلی عملیات سے محفوظ رکھتا ہے، انسان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور انسان کے عزائم کو مستحکم بنا کر اس کو مستقل مزاجی کی طرف مائل کرتا ہے۔

مرجان لیکوریا کی بیماری کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، مثانہ اور معدہ کی گرمی کو بھی مرجان رفع کرتا ہے۔

مرجان کوئی قیمتی پتھر نہیں ہے، بہت اچھا مرجان دو سو سے چار سو روپے تک دستیاب ہوسکتا ہے، بہت اچھی قسم کے مرجان بحر ہند، بحر روم اور بحر افریقہ سے دستیاب ہوتے ہیں، ہم سب کو اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اس نعمت عظمیٰ سے استفادہ کرنا چاہئے تاکہ ہمارے دلوں میں قدردانی اور شکر کا جذبہ پیدا ہو۔ ☆ ☆ ☆

قسط نمبر ۳

آئینہ تقدیر

مولانا حسن الهاشمی

تاریخ پیدائش کے وسیع ترین اثرات

اس موضوع کو سمجھنے کے لئے طلسماتی دنیا ستمبر ۲۰۰۳ء میں چھپی ہوئی پہلی قسط کا مطالعہ کریں۔

قمر

حاکم عدد......۴

قمر ایک مثالی سیارہ ہے اور اس سیارے کی خوبی یہ ہے کہ یہ ہر ایک سیارے سے تعلق رکھتا ہے، جن حضرات کا سیارہ قمر ہوتا ہے وہ حضرات بہت خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں، وہ اپنی زندگی میں اہم کارنامے انجام دیتے ہیں اور خوب ترقی کرتے ہیں، یوں تو قمر سے تعلق رکھنے والے حضرات کو ہر طرح کے کاموں میں کامیابی ملتی ہے اور ان لوگوں کو ہر کاروبار راس آتا ہے لیکن اگر یہ کسی بھی طرح کی دھات کا کاروبار کریں تو ان کو خاص طور پر عروج اور ترقی نصیب ہوتی ہے، قمر سے تعلق رکھنے والے لوگ دولت کے معاملے میں خوش نصیب ہوتے ہیں، ان کو ہر طرف سے پیسے کی یافت ہوتی ہے لیکن ان سے دولت کو سنبھالنا نہیں آتا، اس لئے اکثر یہ روپے پیسے کو ضائع کر دیتے ہیں۔

قمر سے تعلق رکھنے والے افراد چست و چالاک ترقی پسند اور ارادوں کے مستحکم ہوتے ہیں اپنے اہل خانہ سے انہیں محبت ہوتی ہے، بیوی بچوں پر جان چھڑکتے ہیں، وضع کے پابند ہوتے ہیں، کسی کی نقل نہیں کرتے، اپنے طرز پر زندگی گزارتے ہیں، کسی قدر بزدل بھی ہوتے ہیں اور مقابلہ کرنے کی ان میں اہلیت بھی نہیں ہوتی۔

قمر سے تعلق رکھنے والے افراد بہت جلد دوسروں کی محبت سے متاثر ہو جاتے ہیں اور دوسروں کے رنگ میں آسانی سے رنگ جاتے ہیں۔

قمر سے تعلق رکھنے والے حضرات بہت غصیلے ہوتے ہیں، بات بات پر جھلاتے ہیں اور اکثر و بیشتر اس غصے اور جھلاہٹ کی وجہ سے اپنا بڑا نقصان کر لیتے ہیں۔

قمر سے تعلق رکھنے والے حضرات لٹریچر سے بہت دلچسپی رکھتے ہیں، انہیں مطالبہ کا بہت شوق ہوتا ہے، یہ لوگ کتابوں کے کیڑے سمجھے جاتے ہیں۔

قمر والے حضرات کے دل میں تمناؤں کا ایک ہجوم ہوتا ہے اور ان کی اکثر تمنائیں بسا اوقات پوری ہو جاتی ہیں لیکن ایک خواہش پوری ہوتی ہے تو فوراً ہی دوسری خواہش ان کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔

قمر والے حضرات کو بیوی، بچوں کے مسائل سے بہت دلچسپی ہوتی ہے اور یہ لوگ اپنے بیوی بچوں کی خواہشات کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں، اپنے بچوں کی دل شکنی انہیں ذرہ برابر بھی برداشت نہیں ہوتی۔

قمر والوں کے لئے موافق رنگ سفید ہے، موافق پتھر موتی، اپل اور حجر القمر ہے، مبارک دن پیر ہے، مبارک تاریخیں ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ ہیں، مبارک مہینہ ان کے لئے خاص طور سے اپریل ہے۔

ان کا چہرہ بالعموم گول ہوتا ہے، رنگت کسی قدر زردی مائل ہوتی ہے، یہ لوگ خوش لباس ہوتے ہیں، دوست پسند ہوتے ہیں اور تفریح باز بھی ہوتے ہیں، انہیں امراض معدہ اور امراض پھیپھڑہ کی شکایت ہوسکتی ہے۔

(باقی آئندہ)

☆ ☆ ☆ ☆

محمد اجمل مفتاحی

باب ۷۔

حُب کے نقوش و عملیات

صنم خانۂ عملیات کا یہ باب جو عملیاتِ محبت پر مشتمل ہے۔ بہت اہم باب ہے اس میں جو عملیات دیئے گئے ہیں وہ ہزاروں عملیات کا بہترین انتخاب ہیں۔ اور سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ ہیں۔ ان میں سے تقریباً ۵ فیصد عملیات ہمارے اپنے تجربات میں آچکے ہیں۔ اور ہم نے ان کو مؤثر ترین پایا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں بزرگوں نے جہاں جہاں جو بھی علمی سرمایہ چھوڑا ہے وہ اپنی جگہ مؤثر اور اہم ہے۔ اور کہیں وہ سرمایہ یا اُس سرمایہ کا کچھ حصّہ بے اثر نظر آتا ہے تو وہ ہماری اپنی کسی کوتاہی یا ہماری کسی غلطی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

"عملیاتِ محبت" کا جو ذخیرہ عرق ریزی کے بعد ہم پیش کر رہے ہیں یہ اپنی جگہ اہم ہے۔ اور اس میں کہیں کہیں ہم نے اپنے تجربات کو بھی شامل کیا ہے۔ اس سے اس کی قدر و قیمت میں اور بھی اضافہ ہو گیا ہے اب یہ ایک ایسا ذخیرہ بن گیا ہے کہ اس کے تمام اجزا سے عاملین بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔ علم ایک ایسا سمندر ہے کہ اس کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ اس لئے یہ دعویٰ کرنا تو غلط ہی ہو گا کہ اب اس کے بعد محبت کے عملیات ختم ہو گئے ہیں یا اس کے بعد اب محبت کے عملیات کی ضرورت ہی باقی نہیں رہی ہے۔ البتہ اگر یہ کہا جائے تو بجا ہو گا کہ موجودہ مصروفیات کے دور میں ان عملیات سے زیادہ کی تلاش اس موضوع پر اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے کے برابر ہو گی۔

ان دو سو عملیات کے بعد جن میں سو سے زیادہ ہمارے اپنے تجربے میں آچکے ہیں۔ اور باقی بزرگوں کے تجربات پر مشتمل ہیں۔ عاملین من چاہا فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ ہر عمل کو صحیح طریقے سے صحیح وقت میں صحیح ساعتوں میں اور حروف و اعداد کی صحیح تصویر کشی کے بعد شروع کیا جائے۔ محبت کے اعمال میں ناکامی کی اصل وجہ یہی ہوتی ہے کہ عاملین ان کو صحیح طریقے سے انجام نہیں دیتے۔ اور نہ ہی صحیح طریقوں سے شروع کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بھرپور فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔

محبت کے اعمال میں طالب و مطلوب کے ناموں سے اعداد کا صحیح اخراج بے حد ضروری ہے۔ اگر عامل اعداد نکالنے کے فن سے کما حقہٗ واقف نہیں ہو گا تو نام کے اعداد نکالنے میں غلطی کرے گا۔ اور جب اعداد ہی درست برآمد نہیں ہوں گے تو نقش صحیح نہیں بنے گا۔ اور نتیجتاً ناکامی حصے میں آئے گی۔

محبت کا کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے عامل کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ طالب و مطلوب کے عناصر کیا ہیں اور اگر وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں تو ان میں تطبیق دینے کی کیا صورت ہے۔ اگر طالب و مطلوب کا مزاج ایک دوسرے کے مخالف ہے۔ تو اس اختلاف کو ختم کرنے یا کم کرنے کے لئے کیا شکل اختیار کرنی چاہیئے۔

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عامل کو علمِ اعداد کے ساتھ ساتھ علمِ حروف کی بھی معلومات ہونی چاہیئے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ عامل کو علمِ نجوم کا بھی علم ہونا چاہیئے۔ تب ہی تو وہ یہ اندازہ کر سکتا ہے کہ طالب و مطلوب کے بُرج اور ستارے کونسے ہیں۔ اور اگر وہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تو ان کے اثراتِ اختلاف کو کس طرح ختم یا کم کیا جا سکتا ہے۔

اکثر عاملین ماں کے نام کے بجائے "حوّا" لکھ کر کام چلاتے ہیں۔ یہ طریقہ نہ صرف جہالت پر مشتمل ہے۔ بلکہ آنکھوں میں دھول جھونکنے کے برابر ہے۔ کیوں کہ "حوّا" تو سب ہی کی ماں ہے۔ حوّا لکھنے سے کوئی تخصیص نہیں ہوتی۔ جب کہ ماں کا نام تخصیص ہی کے لئے ہوتا ہے۔ اُصولاً تو یہ ہونا چاہیئے کہ ماں اور باپ کا نام دونوں کا شامل ہو۔ لیکن اگر صرف ماں کا نام بھی شامل ہو جائے تو بات بن جاتی ہے۔ ماں کا نام ملنا اگر دشوار ہو تو باپ کے نام سے کام چلایا جا سکتا ہے۔ لیکن باپ کی جگہ آدم اور ماں کی جگہ حوّا لکھ دینا طفلِ تسلی کے برابر ہے۔ اور اس سے کوئی بھی صحیح نتیجہ برآمد کر لینا کوئی کرامت یا معجزہ ہی ہو سکتا ہے۔ فنی طور پر یہ ایک بچکانہ بات ہے۔

عامل کو چاہیئے کہ طالب و مطلوب کا صحیح نام معلوم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے والدین کے نام صحیح طور سے معلوم کرے۔ ورنہ صرف ان کی ماؤں کے نام حاصل کرے۔ مجبوری میں دونوں میں سے ایک کے باپ کا نام معلوم کرے۔ اگر عمل میں کسی ایک کی بھی ماں کا نام شامل نہیں ہوگا۔ تو کامیابی ناممکن ہوگی۔ یوں ذاتِ الٰہی بہت بڑی اور بہت عظیم ہے۔ اس کی اگر مرضی ہو تو پھر نہ کسی فن کی ضرورت ہے۔ نہ کسی نام کی۔ لیکن اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ کسی بھی مسئلے کے حل کے لئے تمام تدابیر و اسباب کو اختیار کرنا ضروری ہے۔ کیوں کہ اسباب و علل کی اس دنیا میں اگرچہ کامیابی تو جب ہی ہوتی ہے جب اللہ چاہے لیکن اسباب و علل چوں کہ حق تعالیٰ کے ہی پیدا کردہ ہیں۔ اس لئے ان کا لحاظ رکھنا یا اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔

ان چند اصولوں کے ساتھ ساتھ کچھ اور ضروری شرائط بھی ہوا کرتی ہیں جو محبت کے عملیات کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ ان سب شرائط وغیرہ کی تفصیل جاننے کیلئے ہماری اصولی اور فنی کتاب "تحفۃ العاملین" کا مطالعہ کریں۔ اس کتاب کا مطالعہ کم سے کم ان عاملین کے لئے ضروری ہے جو اس فن کی تمام جزئیات سے واقف نہیں ہیں۔

"عملیاتِ محبت" میں بھرپور کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ عامل خود محبت کا خوگر ہو۔ جو لوگ خود محبت نہیں کرتے محبت کے قائل نہیں ہوتے۔ اپنے بیوی بچوں سے، اپنے رشتے داروں سے اپنے دوستوں سے پیار نہیں کرتے۔ ان کے محبت کے نقوش و عملیات میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔

ان چند ضروری ہدایات کے بعد اب ہم اُن عملیات کی شروعات کرتے ہیں جو اس کتاب کا اہم سرمایہ ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس سرمائے کو نا اہل لوگوں سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

بنامِ جہاں دارِ جاں آفریں

طریقہ ۱ ساعتِ مشتری یا ساعتِ زہرہ میں انار کے قلم سے دو نقش مندرجہ ذیل لکھیں۔ ایک نقش مطلوب کو پلا دیں اور ایک نقش طالب کے دائیں بازو پر باندھیں۔ ہرے کپڑے میں اس کو پیک کرلیں۔ اگر پلانا ممکن نہ ہو تو اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے کسی درخت پر لٹکا دیں۔ درخت یا تو پھل دار ہو ورنہ ہرا بھرا ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

القيت	القيت	القيت	القيت
عليك	عليك	عليك	عليك
محبّة	محبّة	محبّة	محبّة
منّي	منّي	منّي	منّي

نقش کی پشت پر یہ آیت لکھیں۔

۷۸۶

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

طریقہ ۲ اپنی انگلیوں پر سات سات مرتبہ "یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ" پڑھ کر دم کریں۔ پھر مشتری یا زہرہ کی ساعت میں پان پر لکھ کر مطلوب کو مندرجہ ذیل نقش کھلا دیں انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو جائے گا۔ نقش کے چاروں طرف مؤکلین کے نام تحریر کر دیں۔

یا میکائیل   ۷۸۶   یا جبرائیل

۴۰۳	۴۱۶	۴۱۳	۴۱۰
۴۱۴	۴۰۹	۴۰۴	۴۱۵
۴۰۸	۴۱۱	۴۱۸	۴۰۵
۴۱۷	۴۰۶	۴۰۷	۴۱۲

طریقہ ۳ بروز جمعرات ساعتِ مشتری یا بروز جمعہ ساعتِ زہرہ میں انار کے قلم سے اور گلاب و زعفران سے مندرجہ ذیل عزیمت لکھ کر طالب اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ دوران لکھائی لوبان کی دھونی لے اور جس لوبان سے دھونی لے اس پر ستّو مرتبہ "یا وَدُوْدُ یا لَطِیْفُ" پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مطلوب بے قرار ہوگا۔ اور طالب سے رابطہ قائم کرنے پر مجبور ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عَزَمتُ عَلَیکُم بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدرَتِہٖ سُبحَانَ اللّٰہِ بِحَقِّ مُوسیٰ کَلِیمِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ عِیسیٰ رُوحِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ آدم و حوّا وَبِحَقِّ مشرق و مغرب وَبِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ وَبِحَقِّ جبرائیلؑ و میکائیلؑ وَبِحَقِّ اسرافیلؑ و عزرائیلؑ وَبِحَقِّ مکہ و مدینہ وَبِحَقِّ بیتُ المقدس وَبِحَقِّ صفا و مروہ وَبِحَقِّ شعیبؑ و داؤد و مہتر سلیمان و مہتر یوسف وَبِحَقِّ زکریا وَبِحَقِّ جمیع الانبیاء وعلیٰ نبینا وعلیہم السلام وَبِحَقِّ توریت و انجیل وَبِحَقِّ زبور و فرقان العظیم۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ط

یا الٰہی بحق ایں عزیمت ہر لحظہ فلاں ابن فلاں کی محبت میری اتنی بڑھا دے کہ فلاں ابن فلاں کو ــــ بغیر دیکھے اور بغیر بولے اور فلاں ابن فلاں کو قرار نہ آئے۔ ہر وقت ہر لحظہ فلاں ابن فلاں، فلاں کی محبت اور آرزو میں بے چین و بے قرار رہے۔ (یہ تعویذ باندھ کر بیت الخلاء میں نہیں جانا چاہیئے)

(فلاں ابن فلاں کی جگہ طالب و مطلوب کے نام مع والدہ کے لکھیں)

طریقہ ۴ مندرجہ ذیل نقش طالب اپنے بازو پر باندھے۔ ہرے کپڑے میں پیک کر کے انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو کر رابطہ کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

طریقہ ۵ اس نقش کو مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے اور ایک نقش مزید یہی نقش لکھ کر مطلوب کو کسی شربت وغیرہ میں گھول کر پلا دے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

(نقش کی عبارت پر اعراب لگانے کی ضرورت نہیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسی اللہ ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم منکم واللہ قدیر واللہ غفور رحیم۔ الٰہی بحرمتہ ایں نقش فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں فریفتہ شود بحق یا بدوح یا ودود دیا وہاب العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

طریقہ ۶ اس نقش کو دو عدد لکھ کر ایک انار کے درخت پر لٹکا دیں۔ ایک طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۳	۷۹۶	۷۹۹	۷۸۶
۷۹۸	۷۸۷	۷۹۲	۷۹۷
۷۸۸	۸۰۱	۷۹۴	۷۹۱
۷۹۵	۷۹۰	۷۸۹	۸۰۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۷ مندرجہ ذیل نقش کو سیسے کے پترے پر لکھ کر اس پترے کو گھوڑے کی پرانی نعل پر لپیٹ کر کسی بھٹی میں یا چولہے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ محبوب بے قرار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اا اا اا ۹۱ اا ط اا ۸۸۱ ۱۹ ۵۵ ۸۸

اللّٰھم احرقت قلب فلاں ابن فلاں
علیٰ حب فلاں ابن فلاں

اا اا ۱۷۱ ۷۶۶ ۶۶ اا اا ۱۶۱ ۶۶ ۶۶ ۱۸ ۱۸

طریقہ ۸ مندرجہ ذیل نقش بیری کے پتے پر لکھ کر آگ میں ڈالیں۔

طحح طحح طحح طحح
و و و و

نقش یہ ہے۔ ←

طح اجب یا تنکفیل بحق یا حیی یا قیوم
وح یا حی الا ھو الحی القیوم
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۹ یہ نقش مدار کے زرد پتے پر لکھیں۔ مجبوراً زرد کاغذ پر لکھیں۔ اور آگ میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ط ط ط ط ط

احرقت واخذت فلاں ابن فلاں
علےٰ حب فلاں ابن فلاں بالمحبۃ
والشفقۃ العجل العجل العجل
الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا
الوحا الوحا

ع ع ع ع ع

طریقہ ۱۰ اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے۔ یا اپنی جیب میں رکھے انشاء اللہ مطلوب فریفتہ ہوگا۔

۷۸۶

۱۹۲۳	۱۹۲۶	۱۹۳۰	۱۹۱۶
۱۹۲۹	۱۹۱۷	۱۹۲۲	۱۹۲۷
۱۹۱۸	۱۹۳۲	۱۹۲۴	۱۹۲۱
۱۹۲۵	۱۹۲۰	۱۹۱۹	۱۹۳۱

طریقہ ۱۱ مندرجہ ذیل نقش ۱۱ عدد لکھ کر مطلوب کو ایک نقش روزانہ گیارہ دن تک پابندی سے پلائیں۔ اگر شربت میں گھول کر پلائیں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ مطلوب پر جنونی کیفیت طاری ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

ل ل ل ل ل ل ل ل
ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ
عج عج عج عج عج عج عج

طریقہ ۱۲ مندرجہ ذیل تینوں نقش عشق و محبت کے لئے اکسیر ہیں۔

۷۸۶

۷	۱
۲	۸
۴	۳
۶	۵

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

۷۸۶

۱۳	۱۱	۱۵	۹
۱۲	۱۷	۱۸	۱۴

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

۷۸۶

۲۴	۱۷
۱۸	۲۱
۲۳	۱۹
۲۰	۲۲

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

① مطلوب کی گزرگاہ میں دفن کریں۔
② مطلوب کو شربت میں گھول کر پلائیں۔
③ طالب کے سیدھے بازو پر باندھیں۔

طریقہ ۱۳ مندرجہ ذیل نقش حد سے زیادہ مؤثر ہے۔ اور اللہ کے فضل سے ہمیشہ اثر انداز ہوتا ہے اس نقش کو ۳ عدد لکھیں اور ایک ہفتے میں ایک دن چھوڑ کر مطلوب کو شربت میں گھول کر پلائیں۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔
نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع و و و و و و ز و ز ز
ر ر ر ذ ذ ذ لا لا لا لا لا لا لا
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴ مندرجہ ذیل نقش کو تانبے کی تختی پر لکھ کر اُسے آگ کی آنچ دیں۔ انشاء اللہ مطلوب جہاں بھی ہوگا بے تاب و بے قرار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

وووووووووووووووووو
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
وووووووووووووووووو

طریقہ ۱۵ مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر مطلوب کو پلائیں۔ نو نقش لکھ کر نو دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں گرفتار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط	ط

اللہم قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۶ مندرجہ ذیل نقش کو کسی تانبے کی تختی پر کندہ کر کے اُسکو آگ میں یا بھٹی میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع ع
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
ع ع ع ع ع ع ع ع

طریقہ ۱۷ مندرجہ ذیل نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں گرفتار ہوگا۔

۷۸۶

ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق ق

اجب یابحق ق۔

طریقہ ۱۸ مندرجہ ذیل نقش کو بٹر پیپر پر لکھ کر کسی وزن کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك
ك ك ك ك ك ك الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں ك ك ك ك ك ك
ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك ك

طریقہ ۱۹ درج ذیل نقش کو چاروں عنصر کے اعتبار سے لکھیں۔ ذیل میں آتشی چال سے نقش دیا جا رہا ہے۔ آتشی چال سے دو مرتبہ لکھیں۔ آبی چال سے آٹے میں گولی بنا کر دریا میں

ڈالیں۔بادی چال سے لکھ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں۔خاکی چال سے لکھ کر زمین میں دبائیں۔ اور آتشی چال سے لکھ کر ایک آگ میں ڈالیں۔اور دوسرا طالب کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب سے اظہار محبت کرے گا۔[1]

طریقہ نمبر ۲۰ مندرجہ ذیل نقش چالیس کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر مریض کو پلائیں۔اور ایک نقش مرغی کے انڈے پر لکھ کر اس کو چولہے میں دبادیں۔

عہ ۱۱۲ء ۲عہ ع

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۲۱ اس نقش کو طالب اپنے بازو پر باندھے۔انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر رابطہ قائم کرنے پر مجبور ہوگا۔نقش یہ ہے۔

۲ م و کو ۱۱۵۵ ۱۱ ۵۸۵ ط ھ

ومحح ومحح ومحح ومحح ومحح ومحح ومحح ومحح

العجل العجل العجل فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۲۲ مندرجہ ذیل نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ملے گی۔

۷۸۶

حضرت جبرائیل علیہ السلام — حضرت میکائیل علیہ السلام

حضرت عمر فاروق — حضرت ابوبکر صدیق

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

حضرت عثمان غنی — حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حضرت عزرائیل علیہ السلام — حضرت اسرافیل علیہ السلام

طریقہ نمبر ۲۳ مندرجہ ذیل عزیمت کسی کو اپنا بنانے کیلئے چینی کی طشتری پر گلاب و زعفران سے لکھ کر مطلوب کو پلائیں۔چند دنوں تک لگاتار پلائیں۔انشاء اللہ مطلوب محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا صمد بغیر سببہ فلا شیئا کمثلہ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۲۴ عروج ماہ میں بروز جمعہ بعد نماز فجر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، درمیان میں مع بسم اللہ اذا جاء ایک سو مرتبہ پڑھیں۔اور اپنے مطلوب کا خیال رکھیں۔اور عطر حنا پر دم

---

[1] نقش ۹۸ ماجنا فی ائمہ

کرلیں۔ پھر اس عطر حنا کو اپنے کپڑوں پر لگا کر اپنے مطلوب کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ وہ فریفتہ ہوگا۔

طریقہ ۲۵ ماہِ عروج میں پہلے اتوار کو اوّل و آخیر درود شریف کے ساتھ سورۂ نصر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کریں۔ اور جب سورۂ نصر پچاس مرتبہ پڑھ لیں تو ۱۵مرتبہ یہ پڑھیں۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

دورانِ عمل اپنے مطلوب کا تصور رکھیں۔ اور عمل کے فوراً بعد دو نفلیں پڑھ کر یہ دعا کریں۔ اے اللہ اپنے کلام کی برکت سے فلاں ابن فلاں کو میری محبت میں گرفتار کر دے۔ اگر دوسرے کے لئے یہ عمل کریں تو دورانِ عمل طالب و مطلوب دونوں کا تصور رکھیں۔ اور عمل کے بعد دو نفلیں پڑھ کر یہ دعا کریں۔ اے اللہ فلاں ابن فلاں کو فلاں ابن فلاں کی محبت میں گرفتار کر دے۔

طریقہ ۲۶ مندرجہ ذیل نقش کو مرغی کے انڈے پر لکھ کر مطلوب کے گھر میں دبا دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مطلوب کے قلب پر اثر ہوگا۔

۷۸۶

۹۷۱۸	۹۰۰۱۸	۹۶۸	یا اللہ
۹۶۸۷	۹۰۰۱۶	۹۶۸	یا اللہ
۹۶۸۷	۹۰۰۱۶	۹۶۸	یا اللہ
۹۷۱۸	۹۰۰۱۸	۹۶۸	یا اللہ

الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۲۷ آیت الکرسی ۴۱ مرتبہ بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے دو زانو ہو کر پڑھیں۔ اور نمازِ فجر کی سنتیں پڑھ کر آیت الکرسی ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخیر دونوں وقتوں میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور اپنے مطلوب کا تصور کر کے فضاؤں میں پھونک ماریں۔ روزانہ ختمِ عمل پر۔ اور یہ تصور کریں کہ اپنے مطلوب کے چہرے پر دم کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر ملے گا۔ اس عمل کو لگاتار ۴۱ دن تک کرنا ہے۔

طریقہ ۲۸ اس طلسم کو طشتری پر لکھ کر مطلوب کو سات جمعراتوں تک پلائیں۔ انشاء اللہ اس دوران مطلوب بے چین و بے قرار ہوگا۔

طلسم یہ ہے۔

۱×۲ کفا کفا صبرًا ۱۷۲۱ الا الا الا

طریقہ ۲۹ ایک ہفتے تک نوچندی جمعرات سے شروع کر کے بدھ کے دن تک سو مرتبہ روزانہ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ پڑھ کر عطر مشک پر دم کریں۔ اس کے بعد اس عطر کو لگا کر مطلوب کے پاس جائے۔ دورانِ عمل اپنے مطلوب کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ نمبر ۳۰ اس نقش کو لکھ کر کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ حیرتناک فائدے سامنے آئیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزمت یا معشر الارواح وصاحب الشر الوسواس الخناس جنود ابلیس خاتم سلیمان ابن داؤد علیہ السلام وبحق ہاروت وماروت ان ہو الا ذکر للعٰلمین ۔ فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر ۳۱ مندرجہ ذیل نقش کو نو چندی جمعرات سے درج ذیل تعداد کے ساتھ لکھیں۔ پہلی رات کو عشاء کے بعد ۵۲ نقش لکھیں۔ دوسری رات کو ۵۳ نقش لکھیں۔ تیسری رات کو ۵۴ نقش لکھیں۔ چوتھی رات کو ۵۵۔ پانچویں رات کو ۵۶۔ چھٹی رات کو ۵۷۔ ساتویں رات کو ۵۸۔ آٹھویں رات کو ۵۹۔ نویں رات کو ۶۰ نقش لکھیں۔ انشاء اللہ اس دوران مطلوب کی طرف سے کوئی پیغام موصول ہو جائے گا اگر خدانخواستہ اس دوران مطلوب کا کوئی پیغام موصول نہ ہو۔ تو اسی ترتیب سے ان نقوش کو جلانا شروع کریں۔ پہلی رات ۵۲ نقش جو سب سے پہلے لکھے تھے انہیں ایک ایک کر کے جلائیں۔ دوسری رات ۵۳ نقش جلائیں۔ اسی طرح نو راتوں تک جلائیں۔ اور نویں رات کو ۶۰ نقش جلائیں۔ انشاء اللہ ۱۸ دن کے اندر مطلوب قدموں میں ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یحبونہم کحب اللہ	اکائل	۲۱	ویوش	۱۶	میکائیل	۲۳
فلاں ابن فلاں علی ۷۸۶ حب فلاں ابن فلاں	بکائل	۲۲	کوش	۲۰	حیائیل	۱۸
والذین امنوا اشد حبا للہ	نہیائیل	تریائیل	وکوش	۲۴	طیائیل	۱۹

طریقہ نمبر ۳۲ اللّٰھم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم یا غفور یا غفور الف میم الف عین فا ح جیم ج میم الف عین بحرمۃ خواجہ میر سید اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ بحق کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ بحق یحبونہم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ ۔ فسیکفیکہم اللہ یا مقلب القلوب والابصار بلطفی یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا ودود یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح یا بدوح

یا بدوح ۷۸۶ یا قیوم

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
الرحمٰن	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حی

فلاں ابن فلاں کو موم کردے۔ بحق کھیعص بحق حمعسق بحق طٰہٰ ویٰسین وجمیع قرآن مجید یا اللہ بحرمۃ این آیاتِ قرآنی وبایں حرمت این کلماتِ ربانی فلاں ابن فلاں را بحق فلاں ابن فلاں بے قرار گرداند۔

اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے کسی درخت پر لٹکا دیں۔

طریقہ ۳۳ اگر کوئی شخص کسی کی جائز محبت حاصل کرنا چاہتا ہو تو سات روز تک روزے رکھے۔ اور دودھ اور چاول سے افطار کرے۔ افطار کے وقت کوئی نمکین چیز نہ کھائے۔ اور افطار کے بعد سے الٓم پڑھنا شروع کردے۔ روزانہ اتنی تعداد میں پڑھے۔ کہ سات راتوں میں سوا لاکھ کی تعداد پوری ہوجائے۔ ساتویں دن مصری کی ڈلیوں پر عمل کے بعد دم کردے۔ اور یہ ڈلیاں جن کی تعداد سات ہونی چاہیئے۔ اپنے مطلوب کو کھلائے۔ انشاءاللہ فوراً اس پر اثر ہوگا۔ اگر روزانہ ایک ڈلی سات روز تک کھلاتے رہیں تو بہتر ہے۔

طریقہ ۳۴ مندرجہ ذیل نقش کو ۷ روز تک کسی پتھر کے نیچے دبانے کے بعد پھر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰، ۲۴، ۲۳	۱۹۵، ۱۸	۲۰۰
[illegible]	۴۲	۲۵	
۱۹۱	۲۶، ۲۰۴، ۲۱	۲۰، ۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحق طٰہٰ وبحق یٰسین وبحق نٓ وبحق صٓ

وَبِحَقِّ یَابُدُّوحُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ العجل الساعہ الوحا۔

طریقہ ۳۵ آیت کریمہ۔ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیْدٌ ۚ وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۚ ۱۲۱ کالی مرچ کے دانوں پر پڑھ کر ایک ایک مرتبہ پڑھتے رہیں۔ اور آگ میں ڈالتے رہیں۔ اس عمل کو سات روز تک کریں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر رابطہ پیدا کرے گا۔

آیت کریمہ ایک مرتبہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ یہ کہیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود۔

طریقہ ۳۶ آیت کریمہ۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔ ۴۱ مرچ پر پڑھکر ایک مرچ پر ایک مرتبہ پڑھ کر ایک مرتبہ یہ کہیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود۔ پڑھتے رہیں اور آگ میں ڈالتے رہیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

طریقہ ۳۷ اگر میاں بیوی میں اتفاق نہ ہو۔ اور متعلقین ان کی لڑائی جھگڑوں سے پریشان ہوں تو ۱۰۰ دانے موم کے تیار کریں۔ ہر ایک دانے میں ایک کاغذ کا ٹکڑا رکھیں۔ جس میں یہ تحریر کریں۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ کاغذ اگر بٹر پیپر ہو تو اچھا ہے۔ اس کے بعد موم کے ان دانوں کی تسبیح بنالیں۔ اور خاندان کا کوئی بھی فرد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اس تسبیح پر ۱۰۰ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو ۱۲ روز تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ۱۲ روز میں میاں بیوی کا اختلاف ختم ہوجائے گا۔

طریقہ ۳۸ نوچندی اتوار کو یہ نقش لکھ کر طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ طالب کی محبت مطلوب کے دل میں پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحب فلاں ابن فلاں علیٰ

حب فلاں ابن فلاں

[illegible]

طریقہ ۳۹ مندرجہ ذیل نقش حب کے معاملے میں تیر بہدف ہے۔ لیکن اس سے فائدہ اُٹھانے کے لئے اُس کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے۔

زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۹ دن تک یہ عزیمت ۶۰ مرتبہ پڑھے۔ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ یَاتَنْکَفِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ یَابُدُّوْحُ۔ اور روزانہ ساٹھ نقش لکھے۔ پہلے نقش

لکھ لے پھر ایک مرتبہ مذکورہ عزیمت پڑھتا رہے اور ایک نقش پر دم کرتا رہے۔ اس طرح ۴۰ نقوش پر دم کر دے۔ آٹھویں دن ان سب نقوش کو عمل ختم ہو جانے کے بعد جلا دے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہو گی آٹھ روز تک کسی طرح کا گوشت نہ کھائے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد مذکورہ عزیمت روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۱۶	۱
۱۸		۵
۱۲	۴	۱۴

زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت درمیان کا خانہ خالی رہے گا۔ اور جب کسی کو نقش دینا ہو گا تو اسی درمیان کے خانہ میں الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں لکھا جائے گا۔ یہ نقش سات عدد لکھ کر طالب کو دیئے جائیں۔ وہ روزانہ ایک نقش اپنے ہاتھ سے جلائے گا۔ اور مقصد میں انشاءاللہ کامیاب ہو گا۔

طریقہ نمبر ۴۰ اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو تو مندرجہ ذیل ۱۳ طلسم تیار کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک روٹی کے ۱۳ ٹکڑے کریں۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر ایک طلسم لکھیں۔ اور انہیں کسی کتے کو ڈالیں۔ اگر عورت ناراض ہو تو کسی کتیا کو، اور اگر مرد ناراض ہو تو کسی کتے کو روٹی کے یہ سب ٹکڑے ایک ایک کر کے ایک ہی وقت میں کھلا دیں۔ اس طرح ۳ روز تک کریں۔ انشاءاللہ میاں بیوی میں اتفاق پیدا ہو گا۔

طلسمات یہ ہیں۔

ع ۶ ۱۵ ع ع۹ ۳۹ ۵۹ ع

۹۹ ۵۵ ۷ع ۵۷ ۱۲

یہ طریقہ صرف میاں بیوی کے لئے کارآمد ہے۔ ان ۱۳ طلسمات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جو طالب ہو وہ اپنے ہاتھ سے مطلوب کا تصور کر کے کتے کو کھلائے۔

طریقہ نمبر ۴۱ اگر عورت مرد سے نفرت کرتی ہو تو مرد مندرجہ ذیل کلمات کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے اور اگر مرد عورت سے نفرت کرتا ہو تو عورت ان کلمات کو لکھ کر اپنی چٹیا میں باندھے تیر بہدف عمل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ یَا وَدُودُ۔ اَللّٰھُمَّ مَوَدَّتً وَّمُحَبَّتً۔ فلاں ابن فلاں عَلٰی حُبِّ فُلَاں اِبْنُ فُلَاں۔ کَمَا بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا وَکَمَا بَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَسَارَۃَ وَکَمَا بَیْنَ یُوْسُفَ وَزُلِیْخَا وَکَمَا بَیْنَ مُحَمَّدٍ وَعَائِشَۃَ وَمَارِیَہ وَکَمَا بَیْنَ عَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ الزُّھْرَا وَبِحَقِّ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔

وَبِحَقِّ الرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْاٰن وَبِحَقِّ بِسْتُ وَهَشْت حُرُوْفُ اَبْجَدْ وَبِحَقِّ اِيں اِسْمِ اَعْظَمْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْن ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْن. وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن۔

طریقہ ۴۳ مندرجہ ذیل نقش اگر شوہر متنفر ہو تو بیوی اپنے بائیں بازو پر باندھے۔ اور اگر بیوی متنفر ہو تو شوہر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ نفرت دور ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۲۰	۲۶	فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
۲۴	۲	۱۲	۲۲
۴	۳۰	۱۶	۱۰
۱۸	۸	۶	۲۸

طریقہ ۴۴ کسی کنوئیں کی منڈیر یا کسی تالاب یا ندی کے کنارے پر بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد آیت يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ. حُبًّا حُبًّا حُبًّا ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور مطلوب کا تصوّر کر کے اپنے سینے پر دم کرے۔ گیارہ دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں آگ محبت کی بھڑکے گی۔

طریقہ ۴۵ مطلوب کے دائیں پاؤں اور اپنے بائیں پاؤں کے نیچے کی مٹی لے کر سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھکر اس مٹی پر دم کر کے آگ میں ڈال دے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں محبّت پیدا ہوگی۔

طریقہ ۴۶ نمازِ فجر کے بعد گیارہ دن تک سورۂ تبّت ۳ مرتبہ پڑھکر مطلوب کے پیکر کا تصوّر کر کے اس کے سینے پر دم کر دیا کرے۔ اور اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھے انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو جائے گا۔

طریقہ ۴۷ اپنے نام اپنی والدہ کے نام مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان اعداد کے برابر وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ۔ پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر دم کرے۔ اور یہ تیل اپنے سر میں لگا کر مطلوب کے سامنے جائے۔ وہ شیفتہ ہوگا۔

طریقہ ۴۸ مندرجہ ذیل نقش مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھ کر کورے چراغ میں بتّی بنا کر زیتون کے تیل میں جلائیں۔ اور مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق یَا وَدُوْدُ پڑھیں۔ اول و آخیر نو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں ــــــ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۶	۴	۶
۳	۷	۳	۷
۸	۶	۴	۲
۵	۱	۹	۵

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۴۹ ایک کورے چراغ میں درج ذیل عزیمت لکھیں۔ اور اس کے درمیان سورۃ اخلاص کا نقش لکھ دیں۔ اور اس چراغ میں زیتون کا تیل جلائیں۔ اس عمل کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس کی بتی بنالیں اور نئی روئی میں وہ بتی پیک کر کے اس کورے چراغ میں روشن کریں کاجل اُتارنے کے لئے اس چراغ کے اوپر مٹی کی کوری پلیٹ رکھ لیں۔ جب کاجل اُس پلیٹ پر جم جائے تو اس کو احتیاط سے کسی ڈبیہ میں رکھا کریں۔ چراغ چلنے کے دوران اپنے نام کے اعداد اور مطلوب کے نام کے اعداد کے برابر "یَاوَدُوْدُ" پڑھتے رہیں۔ اس عمل کو نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو کریں۔ کاجل احتیاط سے رکھ لیں۔ جب بھی اس کاجل کو اپنی آنکھوں میں لگا کر مطلوب کے پاس جائیں گے۔ انشاء اللہ وہ پوری توجہ دے گا۔ اور اظہارِ اطاعت بھی کرے گا۔

عزیمت یہ ہے۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ وَعَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَاعِطْرَائِیْلُ وَیَا اِسْرَافِیْلُ وَیَاطَاطَائِیْلُ یَارَفْتَمَائِیْلُ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بِحَقِّ سورۂ اخلاص۔

سورۃ اخلاص کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰	۵۳	۵۶	۴۳
۵۵	۴۴	۴۹	۵۴
۴۵	۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۶	۵۷

طریقہ نمبر ۵۰ میاں بیوی کے جھگڑے سے اگر خاندان والے پریشان ہوں۔ اور یہ چاہتے ہوں کہ ان کے اختلافات ختم ہو کر ان میں محبت قائم ہو جائے تو اس کے لئے ایک نادر عمل یہ ہے کہ ان دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے میں باریک سی تین تین پٹیاں کاٹ لیں۔ پھر ان چھ پٹیوں کو آپس میں بٹ کر انہیں ایک بنالیں۔ پھر ایک مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر ان پٹیوں میں گرہ لگائیں۔ اس طرح سات گرہ لگائیں۔ پھر وہ پٹی میاں بیوی میں سے اس کے بازو پر باندھیں۔ جو کم بیزار ہو۔ اگر دونوں میں سے کوئی بھی باندھنے کے لئے تیار نہ ہو تو گھر کے کسی بھی حصے میں اس کو لٹکا دیں۔ انشاء اللہ دونوں کے

اختلافات ختم ہوں گے۔ اور دونوں میں مثالی محبت قائم ہوجائے گی۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا واذکروا نعمۃ اللہ علیکم ان کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں ومثل کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء ۝ تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا ویضرب اللہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون ۝

طریقہ ۵۱ مطلوب کے دائیں پاؤں کے نیچے کی مٹی اٹھا کر اس پر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اس مٹی کو آگ میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔ اور طالب کے پاس آنے پر مجبور ہوگا۔

دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم یا رب جبرائیل ومیکائیل وعزرائیل واسرافیل وحملۃ العرش والکرسی ومن الناس من یتخذ من دون اللہ ولو یری الذین ظلموا اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعا وان اللہ شدید العذاب ۝ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۵۲ مطلوب کا کپڑا حاصل کر کے سات ٹکڑے کر کے اس پر مندرجہ ذیل عمل لکھ دیں۔ اور سات روز تک لگاتار ایک ٹکڑا روزانہ جلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار اور مضطرب ہو کر حاضر ہوگا۔

عمل یہ ہے۔

۶ ۸ ۷
ع ع ۹۹ ح ح ع ع ع ع ع ۲ ص فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۵۳ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مطلوب کو تین دن تک شربت میں گھول کر پلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب پر فریفتہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱۲	۱۵	۲
۱۴	۳	۸	۱۳
۴	۱۷	۱۰	۷
۱۱	۶	۵	۱۶

طریقہ ۵۴ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۳	۴	الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں	۶	۷	۲
۱	۵	۹		۱	۵	۹
۶	۷	۲		۸	۳	۴

طریقہ ۵۵ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی ویران مسجد یا ویران مکان میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ طالب و مطلوب کے درمیان حیرتناک محبّت پیدا ہو جائے گی۔
یہ نقش عروج ماہ میں جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

الحب فلاں ابن
فلاں علی حب
فلاں ابن فلاں

طریقہ ۵۶ مندرجہ ذیل نقش ساعتِ سعید میں لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو کر ملے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

☆ ☆	اللہ الصمد اللہ الصمد اللہ الصمد	☆ ☆
یالطیف یالطیف یالطیف	فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں	یا ودود یا ودود یا ودود
☆ ☆	[illegible]	☆ ☆

طریقہ ۵۷ اگر مطلوب کو حاضر کرنا ہو تو مندرجہ ذیل نقش کورے چراغ پر لکھیں۔ اس وقت لکھیں جب طالب و مطلوب کے ستاروں کے درمیان قران ہو۔ اگر دونوں کا ستارہ ایک ہی ہو تو اُس ستارے کے شرف یا اوج میں نقش لکھیں۔ ایک نقش کورے مٹی کے چراغ پر لکھیں اور ایک کاغذ پر لکھیں۔ اس طرح کل ۱۲ چراغوں پر اور ۱۲ کاغذوں پر نقش لکھیں۔ روزانہ ایک چراغ جلا کر اس کا رُخ خانۂ مطلوب کی طرف رکھیں۔ نوچندی پیر سے چراغ جلانا شروع کریں۔ روزانہ چراغ کے قریب تین گلاب کے تازہ پھول بھی رکھیں۔ صبح کو چراغ اور پھول کسی ندی یا نہر میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ ۱۲ دنوں

کے اندر اندر مطلوب تابع ہو کر حاضر ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

سو ۱۹ ع ۱۱۱ ھ ھ ھ
ح ح ح سو ۸ ۱۱۱
سو عہد علم ۹۹
ع ح م سلم ۶۶
فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں
ابن فلاں الساعۃ الساعۃ
الوحا الوحا العجل العجل العجل
۱۱۱ م ۱۱۱
الدم ۱۷ م ۷

طریقہ ۵۸ اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو اس عمل کو نئے چاند کی پہلی جمعرات سے شروع کریں اور ۴۱ روز تک جاری رکھیں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ ہر روز بعد نماز عشاء کسی خلوت میں بیٹھ کر سو نقش لکھیں۔ اور اگلے دن سورج نکلنے سے پہلے انہیں آٹے میں گولیاں بنا کر بہتے پانی میں بہادیں۔ ۴۱ ویں دن ایک سو ایک نقش لکھیں۔ سو نقش حسب معمول پانی میں بہادیں۔ اور آخری نقش اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اپنے گلے میں ڈالیں یا اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہٗ	کفوًا	احد

بحرمت جبرائیل میکائیل — اسرافیل عزرائیل

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۵۹ مندرجہ ذیل عمل کو ۲۶۰ مرتبہ روزانہ سات روز تک لگاتار پڑھیں۔ نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ انشاء اللہ سات روز میں مطلوب بے قرار ہوگا۔ اور طالب سے رابطہ قائم کرے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل ھو اللہ احد بحرمۃ جبرائیل۔ اللہ الصّمد بحرمۃ اسرافیل۔ لم یلد بحرمۃ میکائیل۔ ولم یولد۔ بحرمۃ عزرائیل ولم یکن لہٗ کفوًا احد بحرمۃ دردائیل مہرائیل۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ بحرمۃ سورۃ اخلاص۔

طریقہ ۶۰:۔ ایک جوڑا جنگلی کبوتروں کا لائیں۔ پھر چاند کی ۱۳ ویں تاریخ، رات ۱۲ بجے کسی پیپل

کے درخت کے پاس پہونچ کر "یَا وَدُودُ" سَو مرتبہ پڑھیں۔ پھر ۱۲ پتے اس درخت کے توڑیں اور توڑتے وقت "یَا وَدُودُ" بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ جب گھر آجائیں تو ہر ایک پتے پر الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن لکھ دیں۔ اور ان پتوں کو پھیلا کر رکھ دیں۔ اور دونوں کبوتروں کو ذبح کر کے ان کا خون اُن پتوں پر ڈال دیں۔ اس انداز سے ہر ایک پتے پر خون کی کوئی نہ کوئی چھینٹ آجائے۔ نہ آئے تو خود اپنے ہاتھ سے لگادیں۔ پھر ان پتوں کو کسی مٹی کے کونڈے میں رکھ دیں۔ اور ان کے خشک ہونے اور سوکھ جانے کا انتظار کریں۔ جب تک یہ پتے سوکھ نہ جائیں۔ روزانہ ان پتوں پر اپنے اور مطلوب کے نام کے اعداد کے برابر (ماں کے اعداد شامل کرنے کی ضرورت نہیں) "یَا وَدُودُ" پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ جب پتے سوکھ جائیں تو ان کو اسی کونڈے میں جلادیں۔ اور راکھ ان کی محفوظ کرلیں۔ یہ راکھ ایک چٹکی کسی بھی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلائیں۔ مطلوب دیوانہ ہو کر طالب سے ملے گا۔ اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔

طریقہ ۶۱ پہلی ترکیب۔ جس شخص کو مطلوب کی محبت درکار ہو اس کو چاہیئے کہ شروع ماہ میں نوچندی جمعرات کو اس عبارت کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور سُرمہ پر دَم کر کے وہ سُرمہ لگا کر مطلوب کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

دوسری ترکیب۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ میرا مطلوب بے قرار ہو کر فوراً میرے پاس پہنچ جائے تو اس عمل کو ۶۵۰ مرتبہ پڑھ کر مرغی کے انڈے پر دم کردے۔ اور اس انڈے پر دس روز تک اسی طرح پڑھ کر دَم کرتے رہیں۔ دسوے دن دم کرنے کے بعد کسی جگہ زمین کھود کر اس کو دفن کردیں۔ اور اس پر گرم گرم راکھ ڈال کر پھر مٹی ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر ملے گا۔

تیسری ترکیب۔ چھ ہزار چھ سو مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

عمل یہ ہے۔ یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مُسَخَّرٌ لِیْ لِلّٰهِ تَعَالٰی۔ اَللّٰهُمَّ بَیِّنْ لِیْ وَذَلِّلْهُ لِیْ وَسَخِّرْ لِیْ وَاَلِّفْ مُحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِهٖ وَجَعَلَهٗ رُؤُنَا مُحِبًّا بِحَقِّ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

طریقہ ۶۲ سات کنکریاں نمک لاہوری کی لے کر ہر کنکری پر تین سو مرتبہ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ کنکریوں پر یہ آیت کل ۲۱ مرتبہ پڑھی جائے گی۔ تعداد پوری کرنے کے بعد یہ کہے۔ سوختم دل وجان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ اس کے بعد ان کنکریوں کو آگ میں ڈال دے۔ اس عمل کو لگاتار ۱۲ روز تک کرے۔ اور روزانہ عمل کے شروع اور آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔

طریقہ ۶۳ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کریں۔ اور سورۂ فاتحہ کے بعد مذکورہ آیت کو سات مرتبہ پڑھیں۔

نماز سے فارغ ہو کر ستّر مرتبہ یہ دعا کریں۔
کہ اے اللہ فلاں ابن فلاں کو میرے حق میں اس طرح نرم کر دے جس طرح تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا تھا۔
اس دعا کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دعا تین مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۶۴ عروج ماہ میں عصر و مغرب کے درمیان پانچ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ یہ پڑھنے کے بعد اگر وقت رہے تو وہیں بیٹھے رہیں۔ مغرب کی نماز پڑھ کر چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط اِنَّ اللہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۶۵ مندرجہ ذیل نقش محبت میں کامیابی کے لئے اکسیر ہے۔ یہ طالب کے دائیں بازو پر بندھے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

الحب یا جبرائیل بحق آدم و حوا فلانہ بنت فلاں را مبتلا گردد علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح

طریقہ ۶۶ مندرجہ ذیل نقش بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور طالب سے اظہارِ محبت کرے گا۔

۷۸۶

۹۵۹	۹۶۲	۹۶۵	۹۵۱
۹۶۴	۹۵۲	۹۵۸	۹۶۳
۹۵۳	۹۶۷	۹۶۰	۹۵۷
۹۶۱	۹۵۶	۹۵۴	۹۶۶

بحرمت ایں نقش فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود تا وقتیکہ حاضر نہ شود۔

طریقہ ۶۷ مندرجہ ذیل عزیمت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پان یا الائچی پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں مطلوب فریفتہ ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ سِلْ یَا رَسُوْلُ اَجِیْرًا رَسُوْلُ بِحَقِّ اَشْرَاهِیًا مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

طریقہ ۶۸ اوّل و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں دو ہزار مرتبہ "یَا بَدُّوْحُ" پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔

طریقہ ۶۹ اس نقش کو ایک دن چھوڑ کر مطلوب کو پلائیں۔ کل گیارہ نقش پلانے ہیں۔ روزانہ پلانے سے تاثیر نہیں ہوگی۔ ایک دن چھوڑ کر پلائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

یابدوح تُبُدُوْا حُبَّ مِنَ الْبُدُّوْحِ فی البدّوح بدوحك یابدوح فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں بن فلاں

طریقہ ۷۰ میاں بیوی باہمی محبّت کو برقرار رکھنے کے لئے یا آپس میں محبّت پیدا کرنے کیلئے اس آیت کو سات سو سات مرتبہ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر کسی پینے کی چیز پر دم کر کے دونوں پئیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ط

طریقہ ۷۱ مندرجہ ذیل دونوں نقش ایک کاغذ پر لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھے ایک طرف ایک نقش لکھے اور دوسری طرف دوسرا نقش لکھے۔

پہلا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

مغنی	رحمٰن	رحیم
کریم	الحب فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں	محمود
قادر	محب	مجیب

یا آفتاب المسخر دِ الواس بستو و سوختو دل و جان و عقل و ھوش و فہم و ھو و ھفت اندام فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں

اِسْرَعْ طَرْفَۃَ الْعَیْنِ۔ الوحا العجل الساعۃ

دوسرا نقش جو پشت پر لکھا جائے گا وہ یہ ہے۔

نقش اگلے صفحے پر دیکھیں۔

۷۸۶

ج	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

کتبتُ ھٰذا التعویذ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں شدید
الحب لاَ بغضاَء اَبَدًا ابحق یاودُودُ یاودُودُ بحقِ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

طریقہ ۲ے مندرجہ ذیل نقش محبت میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے تیر بہدف ہے۔ طالب اپنے گلے میں ڈالے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۳ے جو عورت اس نقش کو اپنے پاس رکھے گی۔ وہ شوہر کی نظروں میں محبوب رہے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۰۹	۶۰۱۳	۶۰۱۶	۶۰۰۲
۶۰۱۵	۶۰۰۳	۶۰۰۸	۶۰۱۴
۶۰۰۴	۶۰۱۸	۶۰۱۱	۶۰۰۷
۶۰۱۲	۶۰۰۶	۶۰۰۵	۶۰۱۷

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۴ے مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں زیتون کا تیل ڈال کر تین دن تک چراغ جلائے اور چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے۔
انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہو کر ملے گا۔
نقش یہ ہے۔

۹۹ ۷۸۶ ا لا بحر ۱۱۱۱ وحط الساہ ۵ ۵ ماہ

اللہ اللہ

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۷۵ کسی بھی میٹھی چیز پر تین بار یہ پڑھ کر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط لِقُلُوْبِهِمْ فِیْ لَیْلٍ وَّنَهَارٍ فِیْ سَاعَةٍ شَهْرٍ عَلٰی حُبِّهِمْ اَشَدُّ حُبًّا وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا۔

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۷۶ عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے شروع کر کے اس عمل کو اکیس روز تک جاری رکھیں عشاء کے بعد بستر پر لیٹ کر قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور پڑھتے وقت اپنے محبوب کا تصور رکھیں۔ اور بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں کامیابی مل جائے گی۔

طریقہ ۷۷ اس نقش کو اسی طرح لکھ کر زوجین کو پلائیں۔ ہر جمعرات کو ایک نقش پلانا ہے۔ لگاتار سات جمعراتوں تک۔ انشاء اللہ میاں بیوی میں زبردست محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

	۹	
۶		۸
۷	۱۰	۳
۲		۴
	۱	

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۷۸ میاں بیوی میں محبت کو پیدا کرنے اور محبت کو برقرار رکھنے کے لئے یہ نقش لکھ کر بوتل میں ڈال کر سات دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ دونوں میں زبردست محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ اَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

۱۲۳	۱۲۶	۱۲۹	۱۱۶
۱۲۸	۱۱۷	۱۲۲	۱۲۷
۱۱۸	۱۳۱	۱۲۴	۱۲۱
۱۲۵	۱۲۰	۱۱۹	۱۳۰

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ یامنانُ یاقدیم الاحسان

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

طریقہ ۷۹ اس عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کر کے ۱۲ دن تک جاری رکھیے۔ نمازِ عشاء کے بعد مکمل خلوت میں حا۔ میم۔ عین سین۔ قاف۔ ۲۷۸ مرتبہ پڑھ کر تین بار یہ کہیے۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ پڑھتے وقت اپنے محبوب کا خیال رکھیے۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد میں زبردست کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۸۰ یہ نقش مطلوب کو بے قرار کرنے میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کو ساعتِ سعید میں باوضو لکھ کر کسی کلیا میں رکھ کر تھوڑی سی شکر یا بورا اس میں ڈال دیں۔ اور اس کلیا کو ایسی جگہ رکھیں کہ اس کو آگ کی آنچ پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار اور بے چین ہو کر طالب سے آملے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۳	۳۷۶	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۲	۳۷۷
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۴	۳۷۱
۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸	۳۸۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۸۱ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲۶	۷۲۹	۷۳۲	۷۱۹
۷۳۱	۷۲۰	۷۲۵	۷۳۰
۷۲۱	۷۳۴	۷۲۷	۷۲۴
۷۲۸	۷۲۳	۷۲۲	۷۳۳

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۸۲ مندرجہ ذیل نقش تین عدد لکھ کر منگل، بدھ، جمعرات کو کورے چراغ میں روشن کریں۔ اور چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف رکھیں۔ انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ع ع ع ع ع ع ع دودود ول ال ال
لا لا عج وعج عج الحب فلاں
ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۸۳ اس نقش کو جمعرات کے دن زوال کے وقت لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھ لے انشاءاللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاودود فلاں ابن فلاں
یاودود فلاں ابن فلاں
یاودود علیٰ حب فلاں ابن فلاں
یاودود علیٰ حب فلاں ابن فلاں
یاودود فلاں ابن فلاں
یاودود فلاں ابن فلاں
یاودود علیٰ حب فلاں ابن فلاں
یاودود علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۸۴ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے۔ اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۷۰۵	۵۷۰۹	۵۷۱۲	۵۶۹۸
۵۷۱۱	۵۶۹۹	۵۷۰۴	۵۷۱۰
۵۷۰۰	۵۷۱۴	۵۷۰۷	۵۷۰۳
۵۷۰۸	۵۷۰۲	۵۷۰۱	۵۷۱۳

طریقہ ۸۵ میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کیلئے اس نقش کو لکھ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں۔
نقش یہ ہے۔

یاولی یاولی
فلاں ابن فلاں کی محبت
فلاں ابن فلاں
یاولی یاولی

طریقہ ۸۶ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بستم خواب وخور فلاں ابن فلاں فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ بستم خواب وخور فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ۔ بستم خواب وخور۔ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ ۴۱ مرتبہ وہیں بیٹھ کر بورے پر دم کر کے سات پڑیاں بنالے اور روزانہ ایک پڑیا کسی درخت کی جڑمیں ڈالدے جمعرات کے دن سے ڈالنا شروع کرے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر خدمت ہوگا۔

طریقہ ۸۷ جمعرات کے دن ساعتِ مشتری میں یہ تعویذ تین عدد لکھیں۔ پھر تین جمعراتوں تک ایک ایک کر کے مشتری کی ساعت میں جلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہو العلی العظیم۔ اللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا وَبَیْنَ اِبْرَاهِیْمَ وَسَارَہ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَخَدِیْجَةُ الْکُبْرٰیؓ یَا رَبِّ جِبْرَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَمِیْکَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاِسْرَافِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعِزْرَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَلِّفْ فِیْ قُلُوْبِهِمَا۔ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ الوحا الوحا الوحا۔

طریقہ ۸۸ "یاقادر فلاں ابن فلاں کو حاضر کر" اس عمل کو دریا کے کنارے پر بیٹھ کر طالب خود ۱۱ روز تک پڑھے۔ اور ہر روز اپنے ساتھ دو سو گرام ——— شکر، سو گرام گھی لے جائے۔ عمل کو ختم کرتے وقت ان چیزوں کو پانی میں ڈال دے۔ اور یہ کہہ کر ڈالے۔ اے خضر علیہ السلام آپکو نذرانہ دیا جارہا ہے۔ اس کو قبول فرمالیں۔

یہ عمل نوچندی جمعرات کو شروع کرے۔ درمیان میں جو جمعرات آئے گی اس میں شیر پکا کر کسی غریب آدمی کو دے۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا۔

طریقہ ۸۹ سورۂ فاتحہ ۱۲ مرتبہ پڑھ کر آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ کسی سرمہ پر دم کر کے وہ سرمہ لگا کر مطلوب سے ملیں۔ انشاء اللہ مطلوب فریفتہ ہوگا۔

طریقہ ۹۰ اگر میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو تو مندرجہ ذیل آیات لکھ کر وہ فریق باندھے جو حق پر ہو۔ یعنی جو بیزار نہ ہو یا کم بیزار ہو۔ اگر نا اتفاقی زیادہ ہو تو ان آیات کو لکھ کر دونوں کو پلائیں۔ انشاء اللہ نا اتفاقی دور ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَاللہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ۔ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ بحق اھیا اشراھیا۔ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۹۱ محبت پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیات کو کسی میٹھی چیز پر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلادیں۔ انشاء اللہ اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِنَّ اللہَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ هُوَ الَّذِیْ

یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۹۲ مندرجہ ذیل منتر ۲۱ مرتبہ پڑھ کر محبوب کو کھلائیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سَمُعُوْمَنْ یَیْن نُوْش مُوْس بَکْنُوْس۔ اَلْحُبُّ فُلَاں اِبْن فُلَاں عَلٰی حُبُّ فُلَاں اِبْن فُلَاں۔

طریقہ ۹۳ اگر شوہر بیوی سے محبت نہ کرتا ہو تو اس عمل کو لکھ کر بیوی اپنے گلے میں ڈال لے انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے وہ محبت کرنے لگے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ کَفِی عَیْنَ اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُکَ مَنُوْرًا ھَلْ اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا۔ یا مقلبُ القُلُوْب وَیا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ قَلِّبْ لِفُلَانِیَةِ قَلْبَ فلاں بالخیر۔ لِاَدَاءِ الْحُقُوْقِ یَاوَدُوْدُ۔ لِحُبِّ یَاوَدُوْدُ۔

طریقہ ۹۴ مندرجہ ذیل نقش انڈے پر لکھ کر اس انڈے کو سات روز تک آگ کی آنچ دیں انشاء اللہ محبوب بے قرار ہو جائے گا۔ اور مطلوب سے ملنے پر مجبور ہو گا۔

۵ ۱۲ ۱۱ ۱۳ عص عہ عو

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

الساعہ الوحا الوحا العجل العجل الساعہ

طریقہ ۹۵ مندرجہ ذیل نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۹۴ نقش روزانہ ۹۴ دن تک لکھے اور زمین میں دبا دیں۔ ۹۴ دن کے بعد روزانہ ۱۶ نقش لکھنے کا معمول بنا لیں۔ انہیں بھی ساتویں روز یا مہینے میں ایک مرتبہ زمین میں دبا دیں۔ جب کسی کو برائے محبت نقش دینا ہو تو نقش کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھ کر دو نقش دیں۔ ایک زمین میں دبے گا۔ دوسرا طالب کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت کی آگ بھڑک اُٹھے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۲۹	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۴	۳۱	۱۸
۳۰	۱۹	۲۰	۲۵

طریقہ ۹۶ روزانہ سورۃ یٰسین سات مرتبہ پڑھ کر اپنے مطلوب کا تصور کر کے پڑھتے رہیں۔ اور چینی پر دم کرتے رہیں۔ اسی طرح سات روز تک روزانہ ۷ مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر چینی پر دم کرتے رہیں۔ سات روز کے بعد یہ چینی اپنے مطلوب کو کھلانی یا پلانی شروع کریں۔ انشاء اللہ اس

کے دل میں طالب کی محبّت پیدا ہوگی۔

طریقہ ۹۷ سورۃ اخلاص کا نقش بھی محبّت کے معاملے میں بہت زود اثر ہے۔ لیکن یہ اس وقت کام کرتا ہے جب اس نقش کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ ۱۰۴۵ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ ۲۰ادن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد یہ نقش برائے محبّت جس کو بھی دیں گے فوراً اثر ہوگا۔

نقشِ معظم یہ ہے۔

۷۸۶

احد	اللہ	ھو	قل
یلد	لم	الصمد	اللہ
ولم	لد	یو	ولم
احد	کفوًا	لہٗ	یکن

زکوٰۃ کے بعد جب کسی کو یہ نقش برائے محبّت دیں۔ تو نقش کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھ کر دیں۔ دو نقش دیں۔ ایک درخت پر بندھوائیں۔ ایک طالب کے سیدھے بازو پر۔

طریقہ ۹۸ نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ ایک سو ایک مرتبہ درج ذیل عزیمت پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں لگاتار اکیس روز تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر خدمت ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَحْبُوْبَ فِیْ قَلْبِیْ بِحَقِّ یَابُدُّوحُ یَابُدُّوحُ یَابُدُّوحُ۔

عمل کے دوران اپنے محبوب کا تصوّر جمائے رکھیں۔

طریقہ ۹۹ نمازِ فجر کی اذان کے فوراً بعد کسی کمرے میں اندھیرے میں بیٹھ کر تین سو مرتبہ یہ پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔

عمل یہ ہے۔ اِلّا لَہٗ۔ لا۔ فلاں ابن فلاں سے مجھے ملا۔ وہ مجھ میں ٹھیرے اک گھڑی۔ اس عمل کو سات روز تک جاری رکھے۔

طریقہ ۱۰۰ اپنے ۲۰ ناخن باریک پیس کر اگر کسی کو پان میں کھلا دیں تو پان کھانے والا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا اور ناخن کھلانے والے کے حکم سے سرِ مُو انحراف نہیں کرے گا۔

طریقہ ۱۰۱ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کریں۔ ایک نقش مطلوب کو گھول کر پلا دیں۔ دوسرا طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ مطلوب محبّت میں بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

(نقش اگلے صفحے پر دیکھیں)

۷۸۶

۳۲۱۶۷۳	۳۲۱۶۸۹	۳۲۱۶۸۳	۳۲۱۶۸۰
۳۲۱۶۸۴	۳۲۱۶۷۹	۳۲۱۶۷۴	۳۲۱۶۸۵
۳۲۱۶۷۸	۳۲۱۶۸۱	فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں	۳۲۱۶۷۵
۳۲۱۶۸۲	۳۲۱۶۷۶	۳۲۱۶۷۷	۳۲۱۶۸۳

طریقہ ۱۰۲ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کریں۔ ایک درخت پر باندھیں۔ اور ایک طالب کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ بے تاب و بے قرار ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

طریقہ ۱۰۳ اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ مطلوبہ شخص طالب کی محبت میں گرفتار ہوگا۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ چھ رکعات نماز نفل نصف شب کو بتاریخ قمر ۱۳۔ بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو۔ ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ چھ رکعات ادا کرنے کے بعد مذکورہ آیت کو ۹۵۰ مرتبہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ آیات پڑھے۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ط وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ۔ اس کے بعد پھر نو سو پچاس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ اس دوران اپنے مطلوب کا تصور اپنے دل میں رکھے۔ عمل کے شروع و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔ اگر اس عمل کو لگاتار تین دن تک کرے تو کامیابی یقینی ہے۔

طریقہ ۱۰۴ مندرجہ ذیل عزیمت کو انار کے قلم سے گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے سامنے لٹکا لیں جس دن عمل کرنا ہو اس دن ہر نماز کے بعد نو سو پچاس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ ہر سیکڑے پر ایک بار یہ پڑھیں۔ يَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُنِيْفَةِ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّتَهٗ وَاجْذِبُوْا اِلَيَّ فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں جَذْبًا يَكُوْنُ لَهٗ فِيْهِ رِضًا وَطَاعَةً وَّمَحَبَّةً وَّعَطْفًا وَّذَابٍ حَقِّ تَعْتَقِدُ وَبِمَا مِنَ الْقُوَّةِ وَالسَّطْوَةِ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اَلْهِيَا اِهْيَا اِهْيَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ

السَّاعة السَّاعة۔ بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ جَعَلَ اللهُ تَعَالىٰ سَعْيَكُمْ سَعْيًا وَقِسْمَكُمْ قِسْمًا۔ مُبْرُوْرًا وَبِحَقِّ ابن عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدٍ صلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

دورانِ عمل لوبان کی دھونی لیتے رہیں۔ جب عامل دیکھے کہ نقش میں حرکت پیدا ہو گئی تو سمجھ لے کہ ارواح حاضر ہو گئیں۔ اِس وقت اپنی محبت کی کامیابی کی دعا کرے اور نقش کو اپنے بازو پر باندھ لے۔ اس کے بعد جب طالب مطلوب کے پاس جائیگا اور نقش اس کے ہاتھ پر بندھا ہو گا تو مطلوب دیوانہ وار طالب کے آگے جھکے گا۔ اور محبت و عشق کا اظہار کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
ونعم	الوکیل	حسبنا	اللہ
اللہ	حسبنا	الوکیل	ونعم

طریقہ ۱۰۵ سورۂ یٰسین کی آیت وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ سو مرتبہ پڑھ کر آگے پیچھے سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلادیں۔ انشاء اللہ مطلوب آمادۂ محبت ہو گا۔

طریقہ ۱۰۶ سات مرتبہ یہ آیت پڑھکر فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ آگے پیچھے سات سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ عود کی لکڑی پر دَم کردے۔ پھر اس لکڑی کو جلا کر راکھ بنالے۔ اس راکھ پر ۱۲ مرتبہ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحقِّ یا وَدُوْدُ یا لَطِیْفُ پڑھ کر دم کر کے کسی میٹھی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۰۷ بکری کی مثانے کی ہڈی پر یا سینے کی ہڈی پر یہ طلسم لکھے اور اس کو آگ میں ڈال دے۔ مطلوب بے قرار ہو گا۔

طلسم یہ ہے۔

اھیًا اشراھیًا فی الجنّ والانس الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

۱۷ ۱۱۷۸ ۱۱۱ ۹۹ ۱۱ ط ۷ ۹ ط ۱۵ ط الوحا الساعۃ

طریقہ ۱۰۸ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مطلوب کے تکیہ میں سلوادیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔ ایک نقش اسی طرح لکھ کر طالب اپنے بازو پر باندھ لے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲	یابدوح	یابدوح	یابدوح	۶
۴	یابدوح	یابدوح	یابدوح	۷
۵	یابدوح	یابدوح	یابدوح	۳

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۰۹ جو عورت یہ تعویذ اپنی چٹیا میں باندھے گی اس کا خاوند اس پر جاں نثار کرے گا۔

۷۸۶

بحقِّ موسیٰ و عیسیٰ بحقّ داؤد و محمّد
صلی اللہ علیہ وسلم و بحقّ جبرائیلؑ
و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ

طریقہ ۱۱۰ جو شوہر بیوی سے محبّت نہ کرتا ہو اس کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ تعویذ لکھ کر فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں فتیلہ روشن کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں کے بعد اس میں حیرتناک تبدیلی پیدا ہوگی۔ اور وہ اپنی بیوی کا دیوانہ ہو جائے گا۔

تعویذ یہ ہے۔ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ السحرِ والوسواسِ مِنَ الْجُنُوْدِ ابلیس اَجْمَعِیْن یاھایا ھُوَ العظمۃ۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۱۱۱ اگر بیوی کی محبّت میں کوئی شدّت پیدا کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل آیت کسی طشتری پر گلاب وزعفران سے لکھ کر عورت کو پلا دے اور اس عمل کو ایک ماہ میں چار تین جمعرات جمعرات کو کر لے۔ انشاء اللہ بیوی دیوانہ وار شوہر کو چاہنے لگے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۱۱۲ مندرجہ ذیل نقش مٹی کے کسی چراغ پر کالی روشنائی سے لکھ لے۔ اس نقش میں۔ نقش کی اوپر والی عبارت پر طالب کا نام پہلے اور مطلوب کا نام بعد میں لکھا جائیگا۔ اور نقش کی نیچے کی عبارت میں مطلوب کا نام پہلے اور طالب کا نام بعد میں لکھا جائے گا۔

یہ عمل انتہائی مؤثر ہے۔ اور یہ عمل کبھی خطا نہیں کرتا۔ جب عمل کا ارادہ ہو تو ۲۷ چراغ لکھ کر رکھ لے ہر روز نیا چراغ تیار کرے۔ اگر درمیان میں کامیابی مل جائے تو عمل ترک کر دے۔ اس عمل میں اکثر کامیابی سات روز کے اندر اندر مل جاتی ہے۔ اور مطلوب کتنے ہی فاصلے پر ہو یا تو حاضر ہو جاتا ہے یا کسی بھی ذریعہ رابطہ پیدا کر نیکی طالب سے کوشش کرتا ہے۔ لیکن خدانخواستہ اگر سات روز میں کامیابی نہ ملے تو عمل کرتا رہے۔ یہاں تک کہ ۲۷ چراغ ۲۷ دن میں پورے ہو جائیں۔ انشاء اللہ ۲۷ روز میں تو کامیابی مل ہی

جائے گی۔
چراغ روز کے روز اگلے دن پانی میں بہاتے رہیں۔ اور ہر روز نئے چراغ میں نئی بتی جلائیں زیتون کے تیل میں چراغ جلائیں۔ جب چراغ جلنا شروع ہو۔ اس وقت "یا وَدودُ" بلا تعداد پڑھتے رہیں اور ۲۷ عدد دکنی مرچ لے لیں۔ مطلوب کا تصور کر کے ایک مرچ پر ایک بار وَمَا رَمَیتَ اِذْ رَمَیتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈالیں۔ ایک انگیٹھی وغیرہ میں کوئلے جلالیں۔ مرچ ۲۷ عدد سے زیادہ نہ لیں۔ اور ۲۷ منٹ کے اندر اندر یہ مرچیں ایک ایک کر کے آگ میں ڈالیں۔ اور اپنے مطلوب کا خیال رکھیں۔
نقش یہ ہے۔

الٰہی بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وبحرمۃ این نقش معظم
فلاں ابن فلاں علیٰ قلب فلاں ابن فلاں

یا قطیر — یا قطمیر — قطمیر — قطمیر

۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱
۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱
۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴
۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶
۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶
۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸
۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵

ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج
علح علح علح علح علح علح علح
ھطط ھطط ھطط ھطط ھطط ھطط ھطط
حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ
لہا لہا لہا لہا لہا لہا لہا
غرق در محبت شود سمع و بصر و قلب و عقل و بدن و جمیع جوارح فلاں
ابن فلاں علیٰ محبت و مودۃ و طاعتہ و اتباع و شفقۃ فلاں ابن فلاں
العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ
بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طریقہ ۱۱۳ مندرجہ ذیل عمل اکیس ۲۱ روز کا ہے۔ روزانہ خلوت میں عشاء کے بعد ۳۶ مرتبہ اس عمل کو پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ جدائی خود مطلوب

کو شاق گزرے گی اور وہ طالب سے ملنے پر مجبور ہو گا۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ بحرمۃ جبرائیل اَللّٰهُ الصَّمَدُ بحرمۃ اسرافیل لَمْ يَلِدْ بحرمۃ میکائیل وَلَمْ يُوْلَدْ بحرمۃ عزرائیل وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ بحرمۃ دردائیل دردائیل۔

طریقہ ۱۱۴ درج ذیل عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کرنا ہے۔ اور بسم اللہ کے میم کو سورۂ فاتحہ کے لام میں ملا کر پڑھنا ہے۔ شروع جمعرات سے کر کے پھر ہر پیر کو یہ عمل مغرب کے بعد کرتے رہیں۔ اور پیر کا دن اتوار گزار کر مغرب کے وقت سے شروع ہو جاتا ہے۔ روزانہ چالیس مرتبہ چالیس دن تک پڑھنا ہے مطلوب کتنی بھی دور ہو اس دوران یا تو حاضر ہو گا یا رابطہ قائم کرنے پر مجبور ہو گا۔ عمل کے اول و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ط صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ط آمین بستو بستو بستو سرتا پا ہر ہر عضو فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں تا من نکشاید وکس نکشاید بحق یا ودود یا لطیف یا رحمٰن و رحیم العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

طریقہ ۱۱۵ ایک مؤثر ترین عمل نقل کیا جا رہا ہے جو محبت کے معاملات میں عجیب و غریب طور پر اثر انداز ہوتا ہے اور مقصد میں بھرپور کامیابی ملتی ہے۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ پر ہری روشنائی سے یہ آیت کریمہ مع اسماء چہار تحریر کریں۔ الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اتنا موم لیں جس کے سو دانے تسبیح کے بن جائیں۔ اس موم میں اس کو پگھلا کر پورا ملا لیں اور اس کاغذ کو جس پر مذکورہ آیت لکھی ہوئی ہے باریک باریک کاٹ کر وہ ٹکڑے بھی اس میں ملا دیں۔ اس کے بعد سو دانے اس موم کے بنا لیں۔ اور ان میں سوراخ کر کے ہرے رنگ کے ڈورے میں ان سب کو پرو لیں۔ پھر اس تسبیح پر مذکورہ آیت سو مرتبہ پڑھیں صبح و شام۔ لگاتار تین دن تک یہ عمل کریں۔ تسبیح سو مرتبہ پڑھنے کے بعد اگر طالب خود پڑھ رہا ہے تو اَللّٰهُمَّ قَلِّبْنِيْ عَلٰى فلاں ابن فلاں اور اگر کوئی دوسرا شخص طالب کے لئے عمل کر رہا ہے تو یوں کہے۔ اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں، صرف ایک ہی بار کہنا ہے۔ تیسرے دن اس تسبیح کو کسی پھل دار درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب سے رابطہ کرنے پر مجبور ہو گا۔

طریقہ ۱۱۶ مندرجہ ذیل دو نقش محبت کے معاملات میں بہت مؤثر اور زود اثر ہیں۔ ان دونوں نقش کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش، نقش حرفی ہے اسکو طالب ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھیں۔ اور دوسرا نقش، نقش عددی طالب اپنے بائیں بازو پر باندھے نوچندی جمعرات کو عصر کے بعد یہ نقش باندھیں۔ اگلے دن دائیں بازو والا نقش دائیں بازو پر اور بائیں بازو والا نقش دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اور روزانہ سات روز تک اسی طرح اَدل بَدل کرتے رہیں۔ آٹھویں دن دونوں نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔

اسی عمل کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ نقش حرفی کسی کورے چراغ پر لکھ لیں۔ اور نقش عددی مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر ورنہ سفید کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر اس کو زیتون کے تیل میں روشن کریں۔ اور اگر دونوں ہی طریقے پر عمل کر لیں تو اور بھی بہتر ہے۔

نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

ا	ل	ل	ہ	م	ح	م	د
د	ا	م	ل	ح	ل	م	ح
ہ	د	م	ا	ل	م	ح	ل
ل	ہ	ح	د	م	م	ل	ا
ا	ل	ل	ہ	م	ح	م	د

عزمتُ علیکم و اقسمت علیکم یا اسرافیل یا طاطائیل یا دردیائیل یا ہردیائیل یا شکفیل الا لفت فلاں ابن فلاں علیٰ قلب فلاں ابن فلاں بحقِ ایں نقش معظم

نقش عددی یہ ہے۔ اس کی رفتار چار چار کے اضافے کے ساتھ ہے۔ چوں کہ نقش کسر کا ہے اس لئے تیرویں خانہ میں پانچ عدد بڑھائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۹۳	۷۴۶	۷۳۳	۷۲۱
۷۳۷	۷۱۷	۶۹۷	۷۴۲
۷۱۳	۷۲۵	۷۵۴	۷۰۱
۷۵۰	۷۰۵	۷۰۹	۷۲۹

الحب فلاں ۲۸۶۳ ابن فلاں ابن فلاں ۲۸۹۳

علیٰ حب فلاں ۲۸۶۳ ابن فلاں ۹۳۲۸

طریقہ ۱۱۷ جو عورت شوہر سے ناراض ہو کر میکے چلی گئی ہو اور اس کو بلانا مقصود ہو تو عروج ماہ میں کسی بھی دن سنیچر اور منگل کے علاوہ ظہر کے بعد شرفِ قمر میں مندرجہ ذیل نقش تیار کر کے بالترتیب انہیں جلادے۔ لگاتار تین دن تک یہ عمل کرے۔ درمیان میں اگر سنیچر یا منگل آئے تو ایک چھوڑ کر تین دن کی تعداد پوری کرے۔ انشاء اللہ بیوی آجائے گی۔

۱۱۱۱	۱۱۱	۱۱	۱
م ـــ ٥ ـــ م	م ـــ ٥ ـــ م	۵۵ ودود سمار ۸	ودود عجب ودود

۱۱۱۱۱۱	۱۱ ۱۱ ۱۱	۱۱۱۱
العلو ۵ ۴	مصبح ۵۵	مسمع ۵ ۷۵

طریقہ ۱۱۸ مندرجہ ذیل عمل کی پہلے زکوٰۃ نکالے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل عمل کو روزانہ ۴۰ مرتبہ ۴۱ دن تک بعد نماز عشاء پڑھے۔ اگر چاند عقرب میں نہ ہو تو نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اسی عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر ایک مرتبہ یہ کہے۔ اللّٰھُمَّ قلب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَیَتَعَلَّمُوْنَ۔ یَا بُدُّوحُ یَا بُدُّوحُ یَا بُدُّوحُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مُبْدِیُ یَا مُبْدِیُ یَا مُبْدِیُ یَا مُعِیْدُ یَا مُعِیْدُ یَا مُعِیْدُ یَا ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اٰهِیًا اَشْرَاهِیًا اَدُوْنِیْ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِحَقِّ اَسْمَآءِ الْكِرَامِ وَرُكْنِ الْمَقَامِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَلَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ۔

طریقہ ۱۱۹ ایک بال اپنے سر کا اور ایک بال اپنی محبوبہ کے سر کا لیکر ان دونوں کو سات گرہ دیں۔ اور ہر گرہ پر سات بار یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ۔ اس کے بعد ان بالوں کو کسی کپڑے میں رکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ مقصد میں زبردست کامیابی ملے گی۔

طریقہ نمبر ۱۲۰

طالب اپنے سامنے کوئی بھی عطر رکھ کر تین سو ساٹھ مرتبہ یہ عمل پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوْدُ اَنْتَ لِلْوُدُوْدُ وَدِّنِی فی قلب فلاں ابن فلاں بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن اور عطر پر دم کردے۔ جب اس عطر کو اپنے کپڑوں پر لگا کر طالب مطلوب کے پاس جائے گا مطلوب مسخر ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر ۱۲۱

درج ذیل عمل کسی بھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ دو رکعت نفل بعد نمازِ عشاء پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی گیارہ مرتبہ۔ سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ اور سورۂ فاتحہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد "یاودودُ" ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

یَاوَدُوْدُ بِحَقِّ سلیمان ابن داؤد بحقِّ صَبرِ ایوب وبحقِّ اشوبِ چشم یعقوب وبحقّ محمّد فلاں ابن فلاں را ابنرد من برساں مانندِ ابرِ بادیا رب نو ودیا رب نو ودیا رب نو ودیا معبود یامعبود یامعبود۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کرنا ہے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا ہے۔

طریقہ نمبر ۱۲۲

شب جمعہ میں مطلوب کے کپڑوں پر درج ذیل اسماء تحریر کرے۔ اس کے بعد اس کپڑے کی بتی بنا کر کورے چراغ میں زیتون کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کرے اور چراغ کے سامنے بیٹھ کر باوضو سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور ہر سیکڑے پر یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے۔

تَوَکَّل یَاعبدَ الرَّحمٰن یَاعبدَ الوَاحد یَاعبدَ الصَّمد بحقِّ تَعْتَقِدُوْنَہٗ مِنْ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ العظیمۃ بحق فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بَطْمَطْمِیْشِ۔ تَطِیْشِ۔ مَطْطُوْیِشْ۔ عَلْیُوْیِشْ۔ مَلْکُوْیِشْ ھَلْیُوْیِشْ۔ تَوَکَّل یَاعبدُ الرَّحمٰن یَاعبدُ الوَاحد یَاعبدُ الصَّمد۔ بجلب فلانۃ بنتِ فلانۃ اِلیٰ فُلانِ ابنِ فُلانۃٍ اَلوحًا العجل الساعۃ۔

طریقہ نمبر ۱۲۳

عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون۔ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر اپنی محبت کی کامیابی کی دعا کرے۔

اس عمل کو لگاتار اکیس روز تک کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ نمبر ۱۲۴

ایک دائرہ بنائیں۔ اس دائرہ کے چاروں طرف ۵۴ع لکھیں۔ اس کے اندر دوسرا دائرہ بنائیں۔ اس دائرے پر ۱۴ مرتبہ ص لکھیں۔ اس کے اندر طالب ومطلوب کا نام لکھ کر طالب کے سیدھے بازو پر بندھوا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

(نقش اگلے صفحے پر دیکھیں)

نقش یہ ہے۔

ع ع

ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ
حب فلاں ابن فلاں

ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ

د د

طریقہ ۱۲۵

اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی بے توجہی سے عاجز آچکی ہو تو وہ اس نقش کو اپنے ہاتھ سے بنا کر اس کو چٹیا میں باندھ لے۔ انشاء اللہ شوہر اس کی طرف توجہ دینے پر مجبور ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶
فلاں

ابن فلاں

بسم
ابوبکرؓ
عمر فاروقؓ اللہ — حبیب اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم — عثمان غنیؓ
ہجہم ابہد
ہجہم ابہد
جہم ہیم ا

ابن فلاں

ہجہم ہجہم

۷۸۶

۸۹ ع ے ع ۱۱۱۲۳ عے
۱۱۳ ۹۶۱۱ ۹۳ ۱۲ عے ۱۲ ۱۱
اھ ھ ۱۱ ۱۶ ۳۱ عے ۱۱۱۱ ھ
اعے ۶۱ ۱۱ ۱۱ ے اے
ھے ع ۱۹۹۱ ۱۹۹ ھے ۱۱ ع
۲ ۹ ساعے ۱۱ ھے
صحہ ۹ ھے

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۲۶

اگر کوئی عورت اس تعویذ کو کسی عامل سے یا کسی نمازی سے لکھوا کر اپنے گلے میں ڈالے گی اس کا شوہر اس سے محبّت کرے گا۔

نقش یہ ہے۔ ←

طریقہ ۱۲۷ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۔ گیارہ سومرتبہ پڑھ کرکسی میٹھی چیز پر دم کرکے مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ مطلوب پوری طرح متوجہ ہوگا۔

طریقہ ۱۲۸ اگر کسی کا محبوب اس سے روٹھ کر چلا گیا ہے اور وہ اس کو اپنے پاس بلانا چاہتا ہے تو اس عمل کو کرے۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھے۔ کہ کس طرح محبوب اس کے پاس واپس آتا ہے۔

طریقۂ عمل یہ ہے کہ نقش سیسے کے پترے پر تیار کرکے اس کو کسی ہانڈی میں رکھ کر آگ سے آنچ پہنچائے۔ اور آنچ پہنچانے کا سلسلہ ۷ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ محبوب طالب کے قدموں میں آئے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بدّوح	۷	۲۰۰	۴۵۶
۲۰۲	۴۵۴	۲۲	۵
۴۵۲	محمد ندیم	۱۱	۲۴
۹	۲۶	محبت	۱۹۸

اس نقش میں جو آتشی چال سے بھرا گیا ہے۔ پہلے خانہ میں بدّوح تحریر ہے۔ اس کے بعد دوٗ کے اضافے کے ساتھ چال چلی گئی ہے۔ ۲۲، ۲۴، ۲۶ تک چار خانوں تک چال یہ ہے۔ پانچویں خانہ میں محبّت تحریر ہے۔ اس کے اعداد ۴۵۰ ہیں۔ چھٹے خانہ میں دوٗ کے اضافے کے ساتھ ۴۵۲۔ ساتویں خانہ میں ۴۵۴ اور آٹھویں خانہ میں ۴۵۶ درج ہے۔ نویں خانہ میں مطلوب کا نام ہے۔ عامل نقش بناتے وقت نویں خانہ میں مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھے۔ پھر دسویں خانہ میں ۲ کے اضافہ کے ساتھ عدد لکھے۔ اس دوٗ دو کے اضافے ساتھ بارویں خانہ تک چال ہے۔

اس مثال نقش میں محمد ندیم ۱۹۶ ہیں۔ اس کے بعد دسویں خانہ میں دوٗ کے اضافے کے ساتھ ۱۹۸۔ پھر گیارویں خانہ میں دو کے اضافے کے ساتھ ۲۰۰۔ پھر بارویں خانہ میں دو کے اضافے کے ساتھ ۲۰۲ ہیں۔ تیرویں خانہ میں ۵ رکھ کر دو دو کے اضافے کے ساتھ تیرویں خانہ سے ۱۶ ویں خانہ تک ۵، ۷، ۹، ۱۱ درج کردیں۔ اب نقش تیار ہے۔ اس کو کوری ہانڈی میں رکھ کر آنچ پہنچائیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوکر طالب کے پاس آئے گا۔

طریقہ ۱۲۹ اسم بدوح" کا ایک اور عمل برائے محبّت یہ ہے۔ اس نقش کو لکھ کر طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ مطلوب محبّت میں بے قرار ہوکر حاضرِ خدمت ہوگا۔ مثلاً طالب کا نام ہے اشرف اور مطلوبہ کا نام ہے زرینہ، تو اسکا نقشِ مثالی یہ ہے۔

۷۸۶

ب	۲۶۸	۵۸۵	۲۱۲۹
۵۸۷	۲۱۲۷	د	۲۶۶
۲۱۲۵	اشرف	زرینہ	و
۲۷۰	ح	۲۱۲۳	۵۸۳

پہلے چار خانوں میں بالترتیب اسم بدوح تحریر ہے۔
پھر پانچوے خانہ سے آٹھوے خانہ تک آیت محبت کے اعداد لکھ کر دو دو کے اضافے کے ساتھ تحریر ہیں۔
پھر نوے خانہ میں طالب کا نام درج کر کے ڈوڈو کے اضافہ کے ساتھ چال بارہوے خانہ تک چلی گئی ہے۔
پھر تیروے خانے میں زرینہ کے اعداد میں ۶ گھٹا کر ۲۶۶ لکھے گئے ہیں۔ پھر ڈوڈو کے اضافے کے ساتھ ۱۶وے خانے تک چال چلی گئی ہے۔

اس مثالی نقش میں بھی طالب و مطلوب کی ماؤں کے نام درج نہیں ہیں۔ عامل کسی کے لئے نقش بنائے تو دونوں کی ماؤں کے نام لکھ کر ان کے مشترکہ اعداد کی مناسبت سے نقش کی چال چلے۔ تب ہی طالب کو فائدہ پہنچے گا۔

طریقہ نمبر ۱۳۰ مندرجہ ذیل نقش آتشی چال سے پُر کر کے اس کی پشت پر درج ذیل عبارت لکھیں اور اس نقش کو طالب کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں بے قرار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

القیت	القیت	القیت	القیت
علیك	علیك	علیك	علیك
محبة	محبة	محبة	محبة
منیّ	منیّ	منیّ	منیّ

اس کی پشت پر یہ عبارت لکھیں۔

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں من
ناس ومن الناس من یحب من دون اللہ
یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد
حبا للہ

طریقہ نمبر ۱۳۱ نوچندی جمعرات کو باوضو ہو کر عامل مندرجہ ذیل فتیلہ بنانے کیلئے بیٹھ جائے اور اپنا رُخ قبلے کی طرف کرلے۔ مثلاً عامل منیر احمد ابن سلمہ کے لئے فتیلہ بنا رہا ہے۔ جو محبت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ نجمہ بنت زاہدہ کی، تو اس کے لئے عامل کو یہ صورت اختیار کرنی پڑے گی۔

نام طالب ـــــــ منیر احمد ابن سلمہ۔

اعداد۔ ۴۰۔ ۵۰۔ ۱۰۔ ۲۰۰۔ ۱۔ ۸۔ ۴۔ ۴۔ ۶۰۔ ۳۰۔ ۴۰۔ ۵۔

نام مطلوب ـــــــ نجمہ بنت زاہدہ۔

اعداد۔ ۵۰۔ ۳۔ ۴۰۔ ۵۔ ۷۔ ۱۔ ۵۔ ۴۔ ۵۔

اسم الٰہی ـــــــ ودود۔

اعداد۔ ۶۔۴۔۶۔۴۔

اب یہ کرنا ہے کہ طالب کے نام کے پہلے حرف کے عدد کو اٹھائیں۔ پھر مطلوب کے نام کے آخری حرف کے اعداد کو اٹھائیں۔ طالب کی طرف سے شروع سے بالترتیب اعداد اٹھائیں۔ اور مطلوب کی طرف سے آخری حرف کے عدد سے شروعات کریں۔ اس طرح ایک عدد طالب کی سطر میں سے لیں۔ اور دوسرا عدد مطلوب کی سطر میں سے لیں۔ دیکھیں، ترتیب یہ رہے گی۔

اگر کوئی سطر پہلے ختم ہو جائے تو پھر اس کی جگہ اسم الٰہی کے اعداد لے لیں۔ پھر جو باقی رہیں ان کو بعد میں جوڑ دیں۔ ۴۰۔ ۵۔ ۵۰۔ ۴۔ ۱۰۔ ۵۔ ۲۰۰۔ ۱۔ ۸۔ ۷۔ ۴۰۔ ۵۔ ۴۔ ۴۰۔ ۶۰۔ ۳۔ ۳۰۔ ۵۰۔ ۴۰۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۶۔ ۴۔

اب اس سطر کا فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں روشن کریں۔ چراغ جلنے کے درمیان عامل یا طالب عزیمت ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بِحَقِّ یَاوَدُوْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

طریقہ ۱۳۲ کسی بھی پھول پر مندرجہ ذیل افسوں ۷ مرتبہ پڑھ کر پھول پر سونگھ کر مطلوب کو سنگھائیے۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

افسوں یہ ہے۔ جی۔ جوکی بَسّ مانع سواہا۔

طریقہ ۱۳۳ مندرجہ ذیل افسوں کسی خوشبو پر سات مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو سنگھائیں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

افسوں یہ ہے۔ پھول ہنسے پھول بسے پھول مدن نارسنگھ بسے جو لے پھول کی باس سو چلی آوے میرے پاس خصوصاً فلاں بنت فلاں گرو کی سکت میری بھگت پھر و منترایسر مہادیو کی باچا یا چاہیئے کنیٹی نرک پڑے۔

(اس طرح کے عمل ہندو بھائیوں کے لئے کرنے چاہئیں) اسی طرح کا ایک اور عمل ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ یہ بھی ہندو بھائیوں کے لئے مؤثر ثابت ہوگا۔

طریقہ ۱۳۴ مندرجہ ذیل نقش کو نئی روئی میں بتی بنا کر کورے چراغ میں روشن کریں اور چراغ کا رخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں۔ مندرجہ ذیل افسوں چراغ جلانے کے بعد چار مرتبہ پڑھیں۔ چراغ کو اگلے دن کسی پانی میں پھینک دیں۔ اس طرح لگاتار سات چراغ عروج ماہ میں جلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار و بے تاب ہوگا۔

افسوں یہ ہے۔ کالا کلوا کالی رات کالا بھیجوں آدھی رات جب وہ آوے آدھی رات، تن من لاگے ساری رات کلوا بیر فلانی کوں بیٹھی کون اٹھا لاؤ سوتی کو جگا لاؤ کھڑی کو دوڑا لاؤ۔ حال لاؤ فی الحال لاؤ۔ جو نہ لاوے تو سگی بہن بھانجی کے سیج پر پگ دھرے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

کالا کلوا	جونہ لاوے	کھڑی کو دوڑا لائے	فلانی کوں
حال لاؤ	کلوا بیر	کالی رات	فی الحال لاؤ
تن من لاگے ساری رات	بیٹھی کو اٹھا لاؤ	سیج پر پگ دھرے	کالا بھیجوں
سگی بہن بھانجی کو	آدھی رات	جب وہ آوے آدھی رات	سوتی کو جگا لاؤ

رفتار نقش کی یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

طریقہ ۱۳۵ درج ذیل نقش لکھ کر زمین کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب فریفتہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

یادہ دائیل۔ یادائیل بحق دال یادالیا دائیل

یامرائیل بحق ح یاح یاجبرائیل یامیکائیل

بحق ب یات الحب فلاں راں محبت فلاں گرفتار شود

طریقہ ۱۳۶ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ اور مطلوب مسخر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱۹	۷۰۳	۱۶۳۰	۶۲۶
۱۶۳۱	۶۲۵	۷۲۰	۷۰۲
۶۲۴	۱۶۲۸	۷۰۵	۷۲۱
۷۰۴	۷۲۲	۶۲۳	۱۶۲۹

الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۳۷ آیت کریمہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ ایک ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن پڑھیں۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد یہ نقش لکھ کر کسی کو بھی برائے رزق یا برائے محبت دیں گے تو کامیابی ملے گی۔ جب برائے حب دیں تو نقش کے نیچے طالب مطلوب کا نام لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۳۸ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب کی ٹوپی میں سلوادیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الحب فلاں ابن فلاں

۷	۶
۸	۲
۵	
۹	۱
۴	۳

یاودود یاودود

علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۳۹ ۴۱ مرتبہ سورۂ قریش پڑھ کر کسی عطر پر دم کر کے طالب اپنے کپڑوں پر لگا کر مطلوب کے پاس جائے مطلوب مسخر ہوگا۔ پڑھتے وقت اپنے مطلوب کا تصور رکھے۔

طریقہ ۱۴۰ مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر دریا کے کنارے دبادے۔ جب تک مطلوب طالب کے پاس نہیں آجائے گا۔ اس کو قرار نہیں آئے گا۔ انشاء اللہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَھُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ الرَّاضِیَۃٍ ط وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ ط وَمَا اَدْرٰکَ مَاھِیَۃٌ ط نَارٌ حَامِیَۃٌ ط الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۱۴۱ نقش ۴۳ کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنی ٹوپی میں سی لیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔ نقش آتشی چال سے لکھیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۱۴۲ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کریں۔ نقش نمبر ۱ طالب اپنے بازو پر باندھے۔ نقش نمبر ۲ زعفران سے لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

نقش نمبر ۱ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۸۲	۲۴۸۶	۲۴۸۹	۲۴۷۵
۲۴۸۸	۲۴۷۶	۲۴۸۱	۲۴۸۷
۲۴۷۷	۲۴۹۱	۲۴۸۴	۲۴۸۰
۲۴۸۵	۲۴۷۹	۲۴۷۸	۲۴۹۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

نقش نمبر ۲ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۹	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲
۲۰۵	۱۹۳	۱۹۸	۲۰۴
۱۹۴	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۷
۲۰۲	۱۹۶	۱۹۵	۲۰۷

طریقہ نمبر ۱۴۳ مندرجہ ذیل نقش کسی کی محبت اور توجہ حاصل کرنے کے لئے تیر بہدف ہے۔ اس کو سیدھے بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۱۶۳	۱۶۷	۱۷۰	۱۵۶
۱۶۹	۱۵۷	۱۶۲	۱۶۸
۱۵۸	۱۷۲	۱۶۵	۱۶۱
۱۶۶	۱۶۰	۱۵۹	۱۷۱

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

اس فتیلے کو کورے چراغ میں روشن کریں۔ اور رُخ چراغ کا مطلوب کے گھر کی طرف رکھیں۔

اعو اده ظ ۱۱۸ ط ات عوه ۱۱ ه ۱۱

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴۴ چنبیلی کے سات پھول لے کر ہر ایک پھول پر سات سات مرتبہ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَاب۔ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔
۶ پھول کسی پھل دار درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ اور ایک پھول کسی طرح مطلوب کو سنگھا دیں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہوگا۔

طریقہ ۱۴۵ مندرجہ ذیل نقش محبت کے لئے اکسیر ہے۔ طالب سیدھے بازو پر باندھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

طریقہ ۱۴۶ مندرجہ ذیل نقش کو طالب اپنے گلے میں ڈالے اور ایک نقش اپنے گھر میں لٹکالے۔ انشاء اللہ مطلوب بے چین ہو کر متوجہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ اللہ اللہ الاّ اللہ احد الصمد الاّ
احد الصمد اللہ اللہ اللہ ذو الجلالِ الاکرام
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴۷ اگر میاں بیوی میں اختلاف رہتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش دونوں کو پلائیں۔ انشاء اللہ اختلافات ختم ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۶۶۳	۶۱۶۵۸	۶۱۶۶۵
۶۱۶۶۴	۶۱۶۶۲	۶۱۶۶۰
۶۱۶۵۹	۶۱۶۶۶	۶۱۶۶۱

طریقہ ۱۴۸ مندرجہ ذیل نقش طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر مطلوب کو پلائے۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ب ب ب ب ب ب ب

وددد ودود الا

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۴۹ مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی پھول پر دم کر کے مطلوب کو سنگھائیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا ودود یا حیُّ یا قیّوم یا رحمٰنُ یا رحیمُ لا الٰہ کی کمان الا اللہ کا تیر محمد رسول اللہ فلاں ابن فلاں کا کلیجہ چیر (یہاں مطلوب اور والدہ کا نام لیں) اگر یہ عمل طالب خود نہ کر رہا ہو کسی عامل سے کرا رہا ہو تو عامل یہ کہے (فلاں ابن فلاں کا کلیجہ علیٰ حب فلاں ابن فلاں چیر)

طریقہ ۱۵۰ مرغی کے انڈے پر یہ عمل لکھیں۔

ا ب ج د ھ و ز ح ط

ولقدُ علمت الجن انهم لمحضرون

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

اس انڈے کو ایسی جگہ رکھیں کہ سات روز تک اس پر آنچ پڑے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

طریقہ ۱۵۱ عورت اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو اپنی چٹیا میں باندھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۰۰۲	۶۰۱۶	۶۰۱۳	۶۰۰۹
۶۰۱۴	۶۰۰۸	۶۰۰۳	۶۰۱۵
۶۰۰۷	۶۰۱۱	۶۰۱۸	۶۰۰۴
۶۰۱۷	۶۰۰۵	۶۰۰۶	۶۰۱۲

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۵۲ میاں بیوی کی محبت کے لئے یہ نقش بے حد مؤثر ہے۔ ڈوڈو کے اضافے کے ساتھ چال چلے گی۔ جو بھی طالب ہو اس کے گلے میں نقش ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں	۲۶	۲۰	۱۴
۲۲	۱۲	۲	۲۴
۱۰	۱۶	۳۰	۴
۲۸	۶	۸	۱۸

طریقہ ۱۵۳:۔ اگر بیوی سرکش اور نافرمان ہو اور شوہر سے بیزار رہتی ہو تو شوہر مندرجہ ذیل نقش اپنے

بازو پر باندھے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۶۳۷۸	۳۱۶۳۸۱	۳۱۶۳۸۴	۳۱۶۳۷۰
۳۱۶۳۸۳	۳۱۶۳۷۱	۳۱۶۳۷۷	۳۱۶۳۸۲
۳۱۶۳۷۲	۳۱۶۳۸۶	۳۱۶۳۷۹	۳۱۶۳۷۶
۳۱۶۳۸۰	۳۱۶۳۷۵	۳۱۶۳۷۳	۳۱۶۳۸۵

طریقہ ۱۵۴ مندرجہ ذیل نقش مطلوب کو پلائیں۔

۷۸۶

۱۱۰۲	۱۰۹۷	۱۱۰۴
۱۱۰۳	۱۱۰۱	۱۰۹۹
۱۰۹۸	۱۱۰۵	۱۱۰۰

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۵۵ مندرجہ ذیل نقش طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۶۱۶۸	۶۱۷۱	۶۱۷۴	۶۱۶۱
۶۱۷۳	۶۱۶۲	۶۱۶۷	۶۱۷۲
۶۱۶۳	۶۱۷۶	۶۱۶۹	۶۱۶۶
۶۱۷۰	۶۱۶۵	۶۱۶۴	۶۱۷۵

طریقہ ۱۵۶ جمعرات کے دن طالب و مطلوب دونوں کے سروں کے بال سات سات عدد لیں اور منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ کر سات مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر بالوں پر دم کریں۔ اور ختم سورت پر ایک بار یہ کہیں۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ اس کے بعد ان بالوں کو سرخ رنگ کے کپڑے میں بند کر کے کسی پیپل کے درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

طریقہ ۱۵۷ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں۔ انشاء اللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الٰہی بحق جبرائیلؑ میکائیلؑ عزرائیلؑ اسرافیلؑ ابراہیمؑ اسماعیل اسحاق علیہم السلام و بحق توریت، انجیل و فرقان الحمید و بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہ برکتِ ایں اسماء و کلامِ ربانی دل و جاں و ہفت اندام فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں

ابن فلاں مسغر کنہ دانی۔

طریقہ ۱۵۸ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء چار ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد جب بھی ضرورت ہو صرف ۱۴ مرتبہ پڑھ کر کسی بھی طرح کی مٹھائی پر دم کرکے مطلوب کو کھلادیں۔ اگر طالب خود پڑھے تو مطلوب کا تصور کافی ہے۔ اگر عامل دوسرے کے لئے پڑھے تو فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں کہنا ضروری ہے۔

عمل یہ ہے۔ لا الٰہ ایشی الاّ اللہ قریشی محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم۔

طریقہ ۱۵۹ مندرجہ ذیل عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر گلاب کے پھول پر دم کرکے طالب مطلوب کو سنگھائے انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ یَا رَفِیْقُ یَا شَفِیْقُ یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ۔

طریقہ ۱۶۰ اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہو تو مندرجہ ذیل عمل لکھ کر اتوار کے دن کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔

عمل یہ ہے۔ یا تمحلثا یا طلوع ماماج ماعجا ما معبوالی یا الھانا اھیاس اھیا اوصادون الرشد ای ای مبین ابلسین وملسین الحلا الحر الحلا۔ العجل الساعہ الوحا الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں العجل الساعہ الوحا۔

طریقہ ۱۶۱ کسی کو عشق و محبت میں مبتلا کرنے کے لئے سات مرتبہ یا اللہ سات مرتبہ یا رحمٰن ۷ مرتبہ یا لطیف لکھ کر یہ عبارت لکھیں۔ لیّن قَلْبَ فلاں ابن فلاں واجعل لی عندہ الرافۃ والرحمۃ والحنان والقبولی۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھِیْمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰی وَلٰکِنْ لِّیَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْھُنَّ اِلَیْکَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْھُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ کَذٰلِکَ یَاْتِیْ فلاں ابن فلاں خَاضِعًا ذَلِیْلًا فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔ یہ لکھ کر کسی بھی طرح مطلوب کے سر سے سات مرتبہ اتار کر طالب اپنے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی اندھی محبت میں گرفتار ہوجائے گا۔

طریقہ ۱۶۲ مندرجہ ذیل عزیمت خرگوش کی کھال پر لکھ کر مطلوب کے گھر میں دفن کریں۔ مطلوب دیوانہ ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

الطدر حوح ح طع ع طاطاطا حساحسا رص رص رص ۵ ۵ ۵ لولولو ودد کے کے

طریقہ ۱۶۳ کسی کو محبت میں بے قرار کرنے کے لئے سات روز تک مندرجہ ذیل فتیلے جلائے جاتے ہیں۔ جمعرات کے دن سے شروع کریں۔ اور نئی روئی لگا کر کورے چراغ میں سات روز تک لگاتار زیتون کے تیل میں فتیلہ جلائیں۔ مٹی کے سات کورے چراغ لکھ کر رکھیں۔ بدھ گزرنے کے بعد

جو رات آتی ہے اس سے جلانے کی شروعات کریں۔ اس ترتیب سے جلائیں۔

پہلی رات۔
۱۱ ے ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ے ۱۱۱ ۱۱ے ط ۹ ۱۸۱ ۱۱۱
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

دوسری رات۔
۱۱۱ ے ۱۱۱ ط ۱۱۱ ۱۱ے ۱۱ے ط ۹ ۱۸ ۱۱۱
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

تیسری رات۔
ع ۱۱ ط ۱ے ۱۱۱ ط ۱ ط ۱۱ ۱۱ ط ۹ ۱۱۱ ط
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

چوتھی رات۔
۱۶ ط ۱۱ ۱۱ ط ۲۱ ط ۱۱
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

پانچویں رات۔
۸۱ ۱۱ ۵ ۱۱ ط ل ۱۱ ط م د
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

چھٹی رات۔
۱ ط ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱ ء ل ط ۱۱۱ ط ۱۱۱
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

ساتویں رات۔
۱۱ ع د ۱ ۷ ۱۱ ۱ہ ال ۹ د ۱۱ دو ۵۳
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۶۴ "خاکِ حُب" تیار کرنے کا طریقہ۔ یہ خاک محبت میں اکسیر کی حیثیت رکھتی ہے۔ نوچندی اتوار کو طلوعِ آفتاب کے وقت ایک گھنٹے کے اندر اندر ارنڈ کے درخت کے پاس اس نیت سے جائیں کہ اس کی لکڑی برائے محبت درکار ہے۔ لکڑی کاٹتے ہوئے آہستہ سے کہیں۔ کہ میں تجھے محبت کے لئے لیکر جا رہا ہوں۔ اس لکڑی کو کسی کپڑے میں لپیٹ لیں۔ تاکہ اس پر سورج کی شعاع نہ پڑ سکے۔ پھر اس کو سائے میں خشک کریں۔ جب بالکل خشک ہو جائے تو پھر اتوار ہی کے دن اس کو کورے مٹی کے برتن میں رکھ دیں۔ اور ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ وَاِذْ قُلْنَا۔ باوضو پڑھیں۔ پھر اس لکڑی کو اسی برتن میں جلا کر راکھ بنالیں۔ اور یہ راکھ محفوظ کریں۔ پھر یہ راکھ کسی بھی میٹھی چیز میں ملا کر مطلوب کو کھلائیں۔ اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔

طریقہ ۱۶۵ علم جفر کا یہ ایک نادر عمل ہے۔ اس کو شرفِ قمر ساعتِ زہرہ یا ساعتِ مشتری میں کیا جائے۔ طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ مطلوب اور اس کی ماں کے اعداد نکال کر نقش کے خانۂ دوم میں رکھے۔

مثلاً مطلوب کے اعداد مع والدہ ۲۵۰ ہیں۔ تو ان کو خانۂ دوم آتشی میں رکھیں۔ اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کر کے ۲۷۲ کو خانۂ سوم آتشی میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۹۴ کو خانۂ چہارم آتشی میں

رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۳۱۶ کو خانۂ اوّل میں آتشی میں رکھیں۔ اسی طرح طالب مع والدہ کے اعداد نکال کر کارروائی کریں۔ مثلاً طالب کے اعداد مع والدہ ۱۸۲ ہیں۔ تو ان کو خانۂ دوم باد میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۰۴ کو خانۂ سوم باد میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۲۶ کو خانۂ چہارم باد میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۴۸ کو خانۂ اول باد میں رکھیں اب اعداد محبت جو کہ ۴۵۰ ہیں۔ ان کو خانۂ آب دوم میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۴۷۲ کو خانۂ آب سوم میں لکھا۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۴۹۴ کو خانۂ آب چہارم میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۵۱۶ کو خانۂ آب اول میں رکھیں۔ اب نقش کے صرف چار خانے باقی رہ گئے ہیں۔ آیت زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ (الیٰ آخرہٖ) کے اعداد ۹۱۵۸ ہیں۔

اب یہ کریں کہ اعداد آتش اوّل اعداد باد چہارم اور اعداد آب سوم کو جمع کر کے ۹۱۵۸ میں سے گھٹادیں۔

اعداد آتش اوّل	۳۱۶
اعداد باد چہارم	۲۲۶
اعداد آب سوم	۴۷۲
	۱۰۱۴

ان کو ۹۱۵۸ میں تفریق کیا ——— ۹۱۵۸

۱۰۱۴

۸۱۴۴

اب ان اعداد کو جو ۸۱۴۴ ہیں۔ خانۂ دوم خاک میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خاک سوم میں رکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خاک چہارم میں رکھیں۔ پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خاک اول میں رکھیں۔ اس طرح یہ نقش مکمل ہوگا۔ اس کی پشت پر نقش یا بدوح حرفی آتشی چال سے پُر کر کے اس نقش کو کورے مٹی کے برتن میں رکھ کر روغنِ گاؤ، شہد اور مصری ڈال کر جلتے کوئلوں سے اس کو آنچ پہنچائیں۔ مطلوب بے قرار ہوگا۔ اس پر دیوانگی طاری ہوگی۔ اور وہ طالب کی محبت میں گرفتار ہو کر سر کے بل طالب کی خدمت میں حاضر ہوگا۔

یہ نقش ایک خصوصی دولت ہے جس کو قارئین "صنم خانہ عملیات" کے لئے بطور خاص پیش کیا جارہا ہے نقش جس ترتیب سے پُر ہوگا اس کی رہنمائی اس نقش سے حاصل کریں۔

آتش اول	باد چہارم	آب سوم	خاک دوم
خاک سوم	آب دوم	باد اوّل	آتش چہارم
باد دوم	آتش سوم	خاک چہارم	آب اول
آب چہارم	خاک اول	آتش دوم	باد سوم

نقش یابدوح یہ ہے۔

۷۸۶

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د

اوپر جو نقش بطور مثال دیا گیا ہے اس کی نظیر یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱۴۴	۴۷۲	۲۲۶	۳۱۶
۲۹۴	۲۴۸	۴۵۰	۸۱۶۶
۵۱۶	۸۱۸۸	۲۷۲	۱۸۲
۲۰۴	۲۵۰	۸۲۱۰	۴۹۴

اس نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھی جائے گی۔ اَللّٰھُمَّ اجمع بین نام طالب مع والدہ وبین نام مطلوب مع والدہ یاجامع المتفردین۔ بحق آیت پاک زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ۔

نقش یابدوح کے نیچے یہ لکھیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علیٰ حبّ فلاں ابن فلاں یامقلب القلوب۔

غیر مسلمین کے لئے کچھ عمل

طریقہ ۱۶۶ اتوار کے دن ہدہد ذبح کرکے اس کی زبان پر ۴۱ مرتبہ یہ کلمات پڑھکر دم کرے۔ ھُوْ عَوْس۔ دی تَوْس۔ ھَسْعَوْس۔ مَکْحُوْس بِطَلَبِ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ اس کے بعد یہ زبان مطلوب کو کھلادیں۔ اس پر طالب کی دیوانگی طاری ہوجائے گی۔

طریقہ ۱۶۷ (ایضاً) گیہوں کا سوا پاؤ گندھا ہوا اور پرانا گڑ سوا پاؤ لے اور ان دونوں کے سات دھاگے ریشمی سرخ رنگ کے رکھے اس کے بعد صدق دل سے ہاتھ جوڑکر شری گنیش کے حضور یہ عرض کرے۔ گنیش دیوتا۔ میرا محبوب مجھ سے ملا۔ میں نے تیرا حق ادا کردیا۔ اس کے بعد سوا لاکھ مرتبہ یہ منتر ۴۰ دن کے اندر اندر پڑھکر آٹے اور گڑ پر دم کردے اور پانی میں پھینک دے (زکوٰۃ ادا ہوگی) یہ غیر مسلم عاملوں کے لئے ہے۔ اس کو غیر مسلم عاملین غیر مسلم بھائیوں کے لئے کرے۔ زکوٰۃ کے بعد جب اس عمل سے فائدہ اٹھانا ہو تو اس عمل کو سو مرتبہ پڑھکر صرف ایک مرتبہ یہ کہیں۔ گنیش دیوتا! میرے

طالب فلاں ابن فلاں کو اس کے مطلوب فلاں ابن فلاں سے ملادے۔ میں نے تیرا حق ادا کردیا۔ اور اگر طالب خود کرے تو عمل کے بعد یہ کہے۔ گنیش دیوتا۔ میرا محبوب مجھ سے ملا۔ میں نے تیرا حق ادا کردیا۔
عمل یہ ہے۔ اَوْ گَنِپْتِیْ نَمُوْ۔

طریقہ ۱۶۸ (ایضاً) انجیر کی لکڑی لاکر کسی کتیا کے مارے اس کے بعد اس کو جلاکر اس کی راکھ بنالے اور اس راکھ پر "بفضل ودود بحقِ ودود" ۱۳۰ سو مرتبہ پڑھکر دم کرے پھر اس کو جب کسی طالب کو دے تو اس پر ۱۳ مرتبہ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں کہہ کردے۔ اس عمل میں عامل مسلمان ہونا چاہیئے۔ البتہ یہ عمل غیر مسلمین کے لئے کیا جائے۔

طریقہ ۱۶۹ (ایضاً) یہ عمل بھی مسلمان عامل غیر مسلم بھائیوں کے لئے کرسکتا ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے۔ سات مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھکر دو تولہ گل دھوپ پر دم کردے۔ اور اس کو چنبیلی کے درخت کی جڑ میں دبادے۔ اگلے دن پھر سات مرتبہ پڑھ کر دو تولہ گل دھوپ پر پڑھ کر اسی درخت کی جڑ میں اس کو جلاتے جائیں۔ اور عمل پڑھتے جائیں۔ انشاء اللہ پردۂ غیب سے پانچ پھول آئیں گے ان پانچ پھولوں پر بھی یہی عمل پڑھیں سات مرتبہ۔ یہ پھول غائب ہوجائیں گے اور مطلوب کے پاس پہنچیں گے اور اپنی خوشبو اس کے دماغ میں پہنچائیں گے۔ انشاء اللہ اسی وقت مطلوب فریفتہ ہوگا۔
منتر یہ ہے۔ پھال پھکال مصحکہ فلون گجرۃ کھاؤں آٹھ پہر بیس گھڑی جنگ مُومَن میدانوں بحق فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ ۱۷۰ (ایضاً) یہ عمل غیر مسلم عامل غیر مسلم بھائیوں کے لئے کرے۔ عمل یہ ہے۔ آدھی رات کو پیپل کے درخت کے نیچے چراغ جلاکر گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد چراغ کا بچا ہوا زیتون کا تیل نکال کر اپنے پاس رکھ لے۔ اور چراغ جنگل میں کسی پیپل کے درخت کے نیچے دبادے یا اسی درخت کی جڑ میں دبادے جہاں عمل پڑھا تھا۔
اس تیل کو اپنے سر میں لگاکر مطلوب کے پاس جائے۔ انشاء اللہ وہ اسی وقت فریفتہ ہوگا۔ جب دوسرے کو دیں تو تیل پر الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں تین مرتبہ پڑھکر دم کرکے دیں۔
منتر یہ ہے۔ چندن چھوڑے چندن بیل مَلُ مَنْ موہنی ناگ بیل من موچڑنی ڈنڈا دشمن پاؤں پڑے۔

طریقہ ۱۷۱ (ایضاً) اس عمل کو عامل مسلمان غیر مسلم بھائیوں کے لئے کرسکتا ہے۔ اس نقش کو گائے کے گھی میں کورے چراغ میں جلائے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوکر طالب سے ملے گا۔
نقش یہ ہے۔

هوالودود

۷	۷
نعل	محمدؐ
جفت	جفت

الحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۷۲ یہ طریقہ عمل طالب خود کرسکتا ہے۔ اس میں کسی بھی عامل کی مدد سے کام نہیں چلے گا۔ یہ طریقہ کوئی بھی مرد صرف اپنی بیوی کے لئے کرے تو بہتر ہے۔ یہ ایک تجرباتی ٹوٹکہ ہے۔ اور صرف بیوی کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ بیوی ہندو ہو یا مسلمان اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔
طریقہ یہ ہے۔ اتوار کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر شمسان گھاٹ کی مٹی اٹھا کر لا دے۔ اس میں اپنا مادہ منویہ اور اپنا لعاب دہن ملا کر اس کو بغور دیکھے۔ اور یہ عمل پڑھے۔ فلاں ابن فلاں میری محبت اور میرے عشق میں دیوانہ ہو کر مجھ سے ملے۔ پھر اس کا ایک غلہ بنا کر مطلوب کے گھر میں گاڑ دے۔ مطلوب فریفتہ ہوگا۔

طریقہ ۱۷۳ (ایضاً) نوچندی منگل کو اپنے بیسوں ناخن تراشے اور دو منگل تک ایسا ہی کرے تیسرے منگل کو ان ناخنوں کو جلا دے۔ اور جلاتے وقت لوبان اور گوگل کی دھونی دے۔ اس طرح لگاتار پانچ دن تک دھونی ان جلے ہوئے ناخن کو سامنے رکھ کر عامل لیتا رہے۔ پھر ان کو باریک پسوا کر رکھ لے۔ ان ناخونوں کو کسی بھی میٹھی چیز میں ملا کر جس کو کھلائے گا۔ وہ عامل پر فریفتہ ہوگا۔
اس طرح کے عمل شوہر بیوی کے لئے اور بیوی شوہر کیلئے کرے غیر جگہ کرنا جائز نہیں ہے۔ کرنے والا ہندو ہو یا مسلمان۔ دونوں کے لئے یکساں موثر ہے۔

طریقہ ۱۷۴ (ایضاً) ہدہد کے سر کا تاج کاٹ کر اس پر گیارہ سو مرتبہ "یاودودُ" پڑھ کر دم کر دے۔ پھر گیارہ مرتبہ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں پڑھ کر دم کر دے۔ پھر اسکو کسی سائے کی جگہ رکھ کر سکھا لے۔ اور باریک پیس کر رکھ لے۔ یہ جب مطلوب کو کسی چیز میں ملا کر کھلائے گا مطلوب دیوانہ ہو کر طالب سے ملے گا۔

طریقہ ۱۷۵ (ایضاً) کالے رنگ کی بلی اور دس ابابیل کا خون لیکر اس میں اپنی منی ملا کر رکھ لے۔ جب اس کو اپنے مطلوب کے دامن پر لگائے گا یا چھڑکے گا وہ فریفتہ ہوگا۔ بلی ذبح کرتے وقت اپنے مطلوب کا تصور رکھے۔ اور یہ عمل منگل کے دن کرے۔

طریقہ ۱۷۶ اگر کسی انار یا لیموں کے درخت کی کسی شاخ پر چڑا چڑیا جفتی کر رہے ہوں تو وہ شاخ کاٹ لے اس پر "یاودودُ" تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کر دے پھر اس کو جلا کر راکھ بنا کر رکھ لے کسی بھی طالب کے لئے اس راکھ پر ۱۲ مرتبہ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں بحق یاودودُ پڑھ کر دم کر کے دے گا۔ اور طالب یہ راکھ کسی بھی طرح چنے کے برابر اپنے مطلوب کو کھلائے گا تو وہ فریفتہ ہوگا۔

طریقہ ۱۷۷ ایک ہزار گیہوں کے دانے لے۔ ان میں ہر ایک دانے پر ایک مرتبہ یہ پڑھے یارحمٰن برحمتہ فلاں ابن فلاں در محبت فلاں ابن فلاں دل و دماغ مسخر گردد۔ پھر ان دانوں کو کسی کوری پاک صاف مٹی کی ہانڈی میں ایک پیالہ پانی ڈال کر ہلکی آنچ کے ساتھ پکائیں۔ جب پانی گرم ہو جائے تو ان دانوں کو نکال کر دریا میں ڈال دیں۔ اور ہانڈی کو دریا کے کنارے دفن کر دیں۔ انشاء اللہ مطلوب

بے قرار ہوگا۔ اور طالب کی خدمت میں حاضر ہونے پر مجبور ہوگا۔

طریقہ ۱۷۸ ترکِ حیوانات کے ساتھ ایک چلہ پورا کریں۔ اور روزانہ ۳۶۰ مرتبہ یہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَاوَدُوْدُ بِكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَكَ الْحَمْد

چلہ پورا ہونے کے بعد اگر عامل کسی بھی طالب کے لئے ۲۱ مرتبہ کسی الائچی پر یہ پڑھ کر دے گا اور طالب وہ الائچی پان وغیرہ میں مطلوب کو کھلادے گا تو مطلوب طالب پر فریفتہ ہوگا۔ عامل جب کسی کے لئے پڑھے تو اس طرح پڑھے۔ یَاوَدُوْدُ بِكَ نَسْتَعِيْنُ وَلَكَ الْحَمْدُ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ شَدِيْدًا اَبَدًا۔

طریقہ ۱۷۹ نوچندی جمعرات کو بعد نمازِ فجر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورۂ یٰسین شروع کریں۔ اور پڑھتے وقت اپنے سامنے تھوڑی سی شکر رکھ لیں۔ ہر مُبین کی تکرار ۱۰۲ مرتبہ کرنے کے بعد سات مرتبہ "یاودود" پڑھیں۔ اور شکر پر دم کرتے رہیں۔ اس طرح سات مرتبہ شکر پر دم کرکے سورۂ یٰسین پوری کریں۔ پھر آٹھویں مرتبہ دم کردیں۔ سورۂ یٰسین کی تلاوت کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ یاالٰہی فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔ یہ شکر مطلوب کو کھلادیں۔ انشاء اللہ وہ فریفتہ ہوگا۔

طریقہ ۱۸۰ چنے کے چالیس دانے لے کر ہر ایک دانے پر سورۂ زلزال ایک ایک مرتبہ پڑھ کر رکھ لیں۔ پھر ایک ایک کرکے چنے کے دانے آگ میں ڈالیں۔ اور منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ لیں۔ جب "وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا" پر پہنچیں تو یہ کلمات زبان سے ادا کریں۔ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا اَجْمَع جوارح فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں اس کے بعد سورۃ مکمل کریں۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں۔ اس لئے کل ۱۲۰ چنے لیکر عمل کی شروعات کریں۔ نوچندی جمعرات سے شروع کریں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر کامیابی ملے گی اگر خدانخواستہ کامیابی نہ ملے تو لگاتار سات روز تک عمل کریں۔ یہ عمل خود طالب اپنے لئے کرے۔ یہ عمل دوسرے سے کرانا ٹھیک نہیں ہے۔

طریقہ ۱۸۱ یہ عمل بھی طالب اپنے لئے خود کرسکتا ہے کسی عامل سے کرانا ٹھیک نہیں ہے۔ عمل یہ ہے ایک پیالہ شربت خود تیار کریں۔ اس شربت میں کیوڑہ اور گلاب بھی ڈالیں۔ عمل جمعرات کے دن کریں۔ اور عصر کے بعد کریں۔ ۴۱ سو مرتبہ "یاودود" پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے محبوب کا تصور کرکے یہ شربت خود پی لیں۔ اور تھوڑا سا بچا کر کسی ہرے بھرے درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔ زمین کھودنے کی ضرورت نہیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن کریں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۸۲:۔ اگر کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا ہو تو اس عبارت کو شکر پر دم کرکے کھلائیں۔

مطلوب مطیع اور بے قرار ہوگا۔ اگر مطلوب کو کھلانا ممکن نہ ہو تو چیونٹیوں کو کھلا دیں۔

عمل یہ ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ الحب فلاں ابن فلاں اَللّٰهُ الصَّمَدُ علیٰ حب فلاں ابن فلاں لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ حُبًّا شَدِیْدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَد۔ اَبَدًا اَبَدًا۔

طریقہ ۱۸۳

رُک اور رفد کا نقش امورِ محبت میں تیر بہدف کا درجہ رکھتا ہے۔ اس طریقے پر عمل کر کے مطلوب کو اپنا ذہنی غلام بنایا جا سکتا ہے۔ چال اس نقش کی آتشی رہے گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ طالب کے اعداد مع والدہ لیں۔ اس میں ۲۸۴ کا اضافہ کریں۔ مطلوب کے اعداد مع والدہ لیں۔ اور اس میں ۲۲۰ کا اضافہ کریں۔ اضافہ کرنے کے بعد کل اعداد کا نصف کریں۔ اس کے بعد حسبِ قاعدہ نقش بنائیں۔

مثال کے طور پر طالب حسن۔ ماں کا نام سلمہ ہے۔

اعداد حسن ۱۱۸
اعداد سلمہ ۱۳۵
اضافہ ۲۸۴
۵۳۷

نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۳۴	۱۳۷	۱۴۰	۱۲۶
۱۳۹	۱۲۷	۱۳۳	۱۳۸
۱۲۸	۱۴۲	۱۳۵	۱۳۲
۱۳۶	۱۳۱	۱۲۹	۱۴۱

اعداد مطلوب۔ زینب ۶۹
اعداد والدہ نسیم ۱۶۰
اضافہ ۲۲۰
۴۴۹

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۲	۱۱۵	۱۱۸	۱۰۴
۱۱۷	۱۰۵	۱۱۱	۱۱۶
۱۰۶	۱۲۰	۱۱۳	۱۱۰
۱۱۴	۱۰۹	۱۰۷	۱۱۹

ان دونوں نقوش کو تیار کرنے کے بعد جو نقش طالب کا ہے اس کی پشت پر نوے خانہ میں مطلوب کا نام اور والدہ کا نام لکھ دیں۔ اور ایک سے لیکر ۱۶ خانے تک نقش اس طرح بھریں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نوے خانہ میں لکھا جائے گا۔ علی حب حسن ابن سلمہ۔
۱۴وے خانہ میں لکھا جائے گا۔ الحب زینب بنت نسیم
طالب والا نقش مطلوب کے بندھے گا اور مطلوب والا نقش طالب کے بندھے گا۔ اگر مطلوب کے نقش باندھنا مشکل ہو تو مطلوب کے گھر میں لٹکا دیں۔
اگر یہ نقش اس وقت لکھیں جب قمر برج اشرف میں ہو تو تاثیر کمال درجے کی ہوگی۔ ورنہ جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں نقش لکھیں۔
رُک اور رفد کا طریقہ اول اس طریقے میں سمجھا دیا گیا ہے۔ اور مثال کے ذریعہ وضاحت کردی گئی ہے۔ اس تفصیل کو سامنے رکھ کر عاملین حضرات دوسرے ضرورت مندوں کے لئے نقش خود بنا سکتے ہیں۔

طریقہ ۱۸۴ رُک اور رفد کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد میں۔ رُک اور رفد کے اعداد شامل کرکے اُن میں سے ۶۰ عدد گھٹا دیں ——— اور ۴ سے تقسیم کے بعد حاصلِ تقسیم کو خانۂ اول میں رکھ کر دُگو دُگو کے اضافے کے ساتھ نقش پورا کریں۔ مطلوب والا نقش طالب کے گھر میں لٹکا دیں۔ اور طالب والا نقش مطلوب کے گھر میں لٹکا دیں۔ انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔

مثال۔

سلیم ابن زرینہ۔	۴۱۲
نسیمہ بنت جمیلہ	۲۵۳
اعداد رُک	۲۲۰
	۸۸۵
	۶۰
	۸۲۵

۸۲۵ ÷ ۴ = ۲۰۶ (۸، ۲۵، ۲۴، باقی ۱)

چوں کہ کسر آرہی ہے اس لئے ۱۳وے خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ نقش دُگو دُگو کے اضافے کے ساتھ چلے گا اور ۱۳وے خانہ میں ۳ کا اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔
نقشِ اول یہ مطلوب کے گھر میں لٹکے گا۔

۸۸۶

۲۲۰	۲۲۶	۲۳۳	۲۰۶
۲۳۱	۲۰۸	۲۱۸	۲۲۸
۲۱۰	۲۳۷	۲۲۲	۲۱۶
۲۲۴	۲۱۴	۲۱۲	۲۳۵

نسیمہ بنتِ جمیلہ	۲۵۳
سلیم ابن زرینہ	۴۱۲
اعداد رفد	۲۸۴
	۹۴۹
وضع	۶۰
	۸۸۹

۸۸۹ ÷ ۴ = ۲۲۲ ، باقی ①

کسر آرہی ہے اس لئے ۱۳ ویں خانے میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ نقش کی چال دو دو کے اضافے کے ساتھ چلے گی۔ اور ۱۳ ویں خانہ میں بجائے ۲ کے ۳ کا اضافہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

نقش دوم یہ طالب کے گھر میں لٹکے گا۔

۷۸۶

۲۳۶	۲۴۲	۲۴۹	۲۲۲
۲۴۷	۲۲۴	۲۳۴	۲۴۴
۲۲۶	۲۵۳	۲۳۸	۲۳۲
۲۴۰	۲۳۰	۲۲۸	۲۵۱

طریقہ ۱۸۵

زُرک اور رفد کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد میں زُرک اور رفد کے اعداد شامل کرکے ۲۱ گھٹا دیں۔ اور نقش اس طرح بنائیں کہ نقش کی چال طبعی ایک سے ۱۲ تک ایک ایک کے اضافے کے ساتھ پوری کریں۔ ۱۳ ویں خانہ میں ۱۲ گھٹانے کے بعد جو اعداد آئے تھے ان کو رکھ دیں۔ اور ایک ایک کے اضافے کے ساتھ نقش مکمل کرلیں۔ اس نقش میں کسر نہیں آتی۔

مثال یہ ہے۔

سلیم ابن زرینہ	۴۱۲
نسیمہ بنت جمیلہ	۲۵۳
اعداد زُرک	۲۲۰
	۸۸۵
وضع کئے	۲۱
	۸۶۴

نقش اس طرح بنے گا۔
یہ نقش اوّل ہے جو مطلوب کے گھر میں لٹکے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۶۵	۱
۸۶۴	۲	۷	۱۲
۳	۸۶۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۶۶

نسیمہ بنت جمیلہ ۔ ۲۵۳
سلیم ابن زرینہ ۔ ۴۱۲
اعداد رفد ۔ ۲۸۴
۹۴۹
وضع کئے ۔ ۲۱
۹۲۸

نقش اس طرح بنے گا۔
نقش دوم یہ طالب کے گھر میں لٹکے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۹۲۹	۱
۹۲۸	۲	۷	۱۲
۳	۹۳۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۳۰

ان نقوش کو صحیح طریقے سے بنا کر اگر استفادہ کریں گے تو ان کی تاثیر سے حیرت ہوگی۔ کیوں کہ رُک اور رفد کے نقوش محبّت کے معاملات میں جادوئی اثر رکھتے ہیں۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے بہت جلد نتائج برآمد ہوں گے۔

طریقہ ۱۸۶ رُک اور رفد کا چوتھا طریقہ یہ ہے۔ یہ طریقہ بھی امورِ محبّت میں تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے اور اس کے ذریعہ حیرتناک کامیابی ملتی ہے۔

اس عمل کو ہم ایک مثال سے سمجھاتے ہیں۔ مثلاً زید ابن مریم بکر ابن آسیہ سے دوستی اور محبّت رکھتا ہے اور اپنے مطلوب کو اپنے بس میں کرنا چاہتا ہے۔ اس صورت میں ظاہر ہے کہ زید طالب ہوا اور بکر مطلوب اس عمل کی صورتِ اخراج یہ ہے۔

عدد طالب مع اسم والدہ ۳۱۱
اعدادِ رفد ۲۸۴
۵۹۵
نصف کیا ۲)۵۹۵(۲۹۷
۴
۱۹
۱۸
۱۵
۱۴
۱
وضع ۲۹۷
۳
۲۹۴

عدد مطلوب مع اسم والدہ ۲۹۸
اعداد رُک ۲۲۰
۵۱۸
نصف کیا ۲)۵۱۸(۲۵۹
۴
۱۱
۱۰
۱۸
۱۸
×
وضع ۲۵۹
۴
۲۵۵

گویا کہ طریقہ یہ ہوا کہ طالب کے کل اعداد میں، اعداد ردف ۲۸۴ کا اضافہ کر کے نصف کر دیں گے اور نصف کرنے کے بعد ۳ گھٹا دیں گے۔ اور مطلوب کے کل اعداد میں اعداد رک ۲۲۰ کا اضافہ کر کے نصف کر دیں گے اور نصف کرنے کے بعد ۴ گھٹا دیں گے۔ اس کے بعد مطلوب کے بقیہ اعداد سے نقش کی شروعات کریں گے۔ چال آتشی ہوگی۔ نقش شروع کر کے حسب رفتار آٹھ خانوں تک نقش پُر کریں گے۔ نوے خانے سے طالب کے بقیہ اعداد رکھ کر آخیر تک نقش کی چال چلیں گے۔ اگر کسر ہو تو پانچوے خانے میں اضافہ کریں گے۔ چوں کہ اس مثالی نقش میں کسر ہے۔ اس لئے پانچوے خانہ میں اضافہ ہے۔
نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۹۶	۲۹۹	۲۵۵
۲۹۸	۲۵۶	۲۶۲	۲۹۷
۲۵۷	۳۰۱	۲۹۴	۲۶۱
۲۹۵	۲۶۰	۲۵۸	۳۰۰

اس نقش کو شرفِ زہرہ، شرفِ مشتری میں ورنہ ساعتِ زہرہ یا ساعتِ مشتری میں لکھا جائے شرفِ زہرہ بُرج حوت میں ۲۷ درجے پر اور شرفِ مشتری بُرج سرطان میں ۱۵ درجے پر ہوتا ہے۔ ادجِ زہرہ اور ادجِ مشتری میں بھی یہ نقش کارآمد ثابت ہوگا۔ اور اگر اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں عروجِ ماہ میں اور جمعہ کے دن پہلی ساعت میں تیار کریں۔ بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو تب ہی یہ نقش بے حد مؤثر ثابت ہوگا۔
نقش تیار کرنے کے بعد یہ آیت یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ حروف آیات کی تعداد کے برابر پڑھ کر نقش پر دم کر دے اور طالب اپنے ہاتھ میں باندھ لے۔
اس آیت کے کل اعداد ۳۴ ہیں۔

طریقہ ۱۸۷ مطلوب کو اپنی طرف راغب کرنے کیلئے نصف شب کے بعد کسی بھی دن عروج ماہ میں دو دو رکعات کی نیت سے چھ رکعات نماز ادا کرے۔ اور ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چار سو پچاس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس آیت کو نو سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے کے دوران طالب یہ تصور رکھے گویا کہ وہ مطلوب کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹ رہا ہے۔ جب عمل سے فارغ ہو جائے تو ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لے۔ عمل کے شروع اور آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔
بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ط اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ط وَاَلْقَيْتُ

عَلَيْكَ مُحَبَّةً مِنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اس کے بعد سات مرتبہ پھر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پڑھے۔
اس عمل کو لگاتار تین دن تک کرے۔ انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۸۸ مندرجہ ذیل نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر انار کی شاخ پر باندھے۔ یا اپنے گھر میں کسی بھی کمرے کی چھت پر لٹکا دے۔ اگلے دن ہر فرض نماز کے بعد پوری بسم اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور ہر سیکڑے پر یہ عزیمت پڑھے۔

يَاخُدَّامُ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْمُنِيْفَةِ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّتَهٗ وَاجْذِبُوْا اِلَى الْحُبِّ فُلَاں ابن فلاں عَلٰى حُبِّ فلاں ابن فلاں جَذْبًا يَكُوْنُ لَهٗ فِيْهِ رِضًا وَطَاعَةً وَمُحَبَّةً وَعُطْفًا وَذَابِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْقُوَّةِ وَالسَّطْوَةِ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اِهْيًا اِهْيًا اِهْيًا اَلْوَحًا اَلْوَحًا اَلْوَحًا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى سَعْيَكُمْ سَعْيًا وَقَسَمَكُمْ قَسَمًا مَبْرُوْرًا اَوْبِحَقِّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اس عزیمت کو پڑھتے وقت لوبان کی دھونی لیں۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں۔ انشاء اللہ مطلوب کا دل بے قرار ہوگا۔ اور وہ طالب کی محبت میں گرفتار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
الوکیل	ونعم	اللہ	حسبنا
اللہ	حسبنا	الوکیل	ونعم
ونعم	الوکیل	حسبنا	اللہ

طریقہ ۱۸۹ مندرجہ ذیل نقش انتہائی زود اثر اور کارآمد ہے۔ اس کو عروج ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔ اگر اس کو گلاب وزعفران سے لکھیں تو افضل ہے۔
اس نقش کو باریک کاغذ پر لکھنا بہتر ہے۔ اگر گلاب وزعفران سے نہ لکھ سکیں تو ہرے رنگ سے لکھیں۔ لکھتے وقت کوئی میٹھی چیز اپنے منہ میں رکھ لیں۔ نقش کے نیچے طالب ومطلوب کا نام حسب قاعدہ لکھیں۔ اور اس کے بعد اس نقش کو زندہ مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی کر اس کو دریا میں چھوڑ دیں۔ جوں جوں مچھلی دریا میں تیرے گی مطلوب کے دل میں طالب کی محبت ابھرے گی۔
یہ نقش ۹ مربع نقوش پر مشتمل ہے۔ مربع کی آتشی چال سے ۸ خانے پُر کریں۔ پھر برابر والے دوسرے مربع کو لیں۔ اس کے پہلے آٹھ خانوں کی طرح ۹ سے ۱۶ تک پُر کریں۔ پھر تیسرے مربع کو ۱۷ سے ۲۴ تک پُر کریں۔ اسی طرح ۹ مربع کے پہلے ۸ خانے پُر کرتے جائیں۔ اور باقی ۸ خانوں کو پُر کرنے کی ترتیب الٹ گئی ہے۔ یعنی

اب نواں مربع پہلے لیں۔ اور ۷۳ سے ۸۰ تک اعداد پُر کریں۔ اس کے بعد آٹھواں مربع لیں۔ اس میں ۸۱ سے ۸۸ تک پُر کریں۔ پھر ساتواں ۸۹ سے ۹۶ تک الحاصل اسی طرح پہلے خانے تک آجائیں۔ آخری خانوں میں ۱۳۷ سے ۱۴۴ تک اعداد آجائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

نقشۂ کسر

کسر	خانۂ کسر
۱	۱۳۳
۲	۱۲۱
۳	۱۰۹
۴	۹۷
۵	۸۵
۶	۷۳
۷	۶۱
۸	۴۹
۹	۳۷
۱۰	۲۵
۱۱	۱۳

۷۸۶

۱	۱۴۲	۱۳۹	۸	۹	۱۳۴	۱۳۱	۱۶	۱۷	۱۲۶	۱۲۳	۲۴
۱۴۰	۷	۲	۱۴۱	۱۳۲	۱۵	۱۰	۱۳۳	۱۲۴	۲۳	۱۸	۱۲۵
۶	۱۳۷	۱۴۴	۳	۱۴	۱۲۹	۱۳۶	۱۱	۲۲	۱۲۱	۱۲۸	۱۹
۱۴۳	۴	۵	۱۳۸	۱۳۵	۱۲	۱۳	۱۳۰	۱۲۷	۲۰	۲۱	۱۲۲
۲۵	۱۱۸	۱۱۵	۳۲	۳۳	۱۱۰	۱۰۷	۴۰	۴۱	۱۰۲	۹۹	۴۸
۱۱۶	۳۱	۲۶	۱۱۷	۱۰۸	۳۹	۳۴	۱۰۹	۱۰۰	۴۷	۴۲	۱۰۱
۳۰	۱۱۳	۱۲۰	۲۷	۳۸	۱۰۵	۱۱۲	۳۵	۴۶	۹۷	۱۰۴	۴۳
۱۱۹	۲۸	۲۹	۱۱۴	۱۱۱	۳۶	۳۷	۱۰۶	۱۰۳	۴۴	۴۵	۹۸
۴۹	۹۴	۹۱	۵۶	۵۷	۸۶	۸۳	۶۴	۶۵	۷۸	۷۵	۷۲
۹۲	۵۵	۵۰	۹۳	۸۴	۶۳	۵۸	۸۵	۷۶	۷۱	۶۶	۷۷
۵۴	۸۹	۹۶	۵۱	۶۲	۸۱	۸۸	۵۹	۷۰	۷۳	۸۰	۶۷
۹۵	۵۲	۵۳	۹۰	۸۷	۶۰	۶۱	۸۲	۷۹	۶۸	۶۹	۷۴

واضح رہے کہ یہ نقش مریخ سے منسوب ہے۔ لیکن اس کو مشتری یا زہرہ کی ساعت میں لکھنا چاہیئے۔
اس نقش کے اعدادِ طبعی ۸۷۰ ہیں۔ اور اعدادِ تفریق ۸۵۸ ہیں۔ یہ نقش طبعی چال سے بھی مؤثر ہے۔ لیکن اگر اس کو فنی طور پر وضعی کیا جائے تو اسی چال اور رفتار کو پیش نظر رکھیں۔
اس نقش میں کہاں کہاں کسر واقع ہوگی اس کا نقشہ دے دیا گیا ہے۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھی جائے گی۔ الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

طریقہ نمبر ۱۹۰ مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر بتی بنا کر نئی روئی کے ساتھ "چراغِ محبت" میں روشن کرے۔ اگر کپڑا نہ مل سکے تو کاغذ ہی پر نقش بنالیں۔
نقش اس طرح بنے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ علیقاً ملیقاً۔ مانقدمون علی علی علی علی علی ودود ودود ودود ودود ودود ودود ودود الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

مذکورہ نقش تین دن یا زیادہ سے زیادہ سات دن روشن کریں۔ روزانہ ۲۷ کالی مرچ لے کر ہر ایک مرچ پر ایک مرتبہ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ پڑھ کر دم کر کے چراغ میں ڈالیں۔ چراغ تین دن تک یا سات دن تک ایک ہی رہے گا۔
چراغِ محبت اس طرح سے چراغ میں بنے گا۔ چراغ بڑا لیں تا کہ یہ نقش اس میں آجائے۔

اللّٰھم بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحرمت این نقش معظم
الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱
۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱
۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴
۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶
۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸	۵۳۶
۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵	۵۲۸
۵۲۸	۵۳۶	۱۱۱۶	۴۲۴	۲۵۱	۶۹۱	۱۹۵

العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ
الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد واٰلہ
واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج ھج

علح علح علح علح علح علح علح

حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

لھا لھا لھا لھا لھا لھا

محب فواد اسمع وبصر قلب وعقل وجمیع جوارح

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

آخری دن اس چراغ کو پانی میں بہا دیں۔ انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۹۱

مطلوب کو حاضر کرنے کے لئے ایک زبردست عمل جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ اور یہ عمل بزرگوں کی ایک امانت ہے۔ جو قارئین صنم خانہ عملیات کے حوالے کیا جاتا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ انشاء اللہ عاملین اس کو ناجائز امور میں استعمال نہیں کریں گے۔
طریقہ یہ ہے کہ تین طرح کی لکڑیاں حاصل کی جائیں۔ ایک انجیر کے درخت کی ایک انار کی اور ایک شہتوت کی۔ ان تینوں کو باہم اس طرح جوڑ لیا جائے کہ اس پر چراغ رکھنا آسان ہو جائے۔ یا اسٹول بنا کر اوپر کا حصہ ان تینوں لکڑیوں کا بنوا لیا جائے۔ انار کی لکڑی کو درمیان میں رکھیں۔ اور اسی پر چراغ رکھیں چراغ میں جو بتی جلے گی اس میں یہ عبارت لکھی جائے۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

بحق سورۂ مزمل شریف۔
اس کاغذ کی بتی بنا کر نئی روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں بتی بنا کر روشن کریں اور چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں۔ چالیس کالی مرچ لیکر بیٹھ جائیں۔ اور سورۂ مزمل پڑھکر مرچ پر دم کریں۔ مطلوب کا تصور رکھیں۔ اور اس مرچ کو چراغ کی لو پر ڈالیں۔ اسی طرح چالیس مرچوں کو سورۂ مزمل پڑھ پڑھ کر دم کر کے ڈالتے رہیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن ورنہ تیسرے دن مقصد میں کامیابی ملے گی۔ اور مطلوب طالب کی خدمت میں حاضر ہوگا۔ اور اظہارِ محبت کرے گا۔

طریقہ ۱۹۲ ۔ ۴۱ بنولے لیکر ہر ایک بنولے پر سورۂ زلزال ایک مرتبہ پڑھکر اس بنولے کو آگ میں ڈالیں۔ اور مطلوب کا تصور رکھیں۔ جب آخری بنولا آگ میں ڈالیں۔ تو یہ جملہ کہیں۔ فلاں ابن فلاں در محبت فلاں ابن فلاں بے قرار شود۔ پہلے مطلوب کا نام لیں۔ پھر طالب کا لیں۔
سورۂ زلزال مع بسم اللہ پڑھیں۔ یہ سورت تیسوے سپارے میں ہے۔

طریقہ ۱۹۳ ۔ مطلوب کے ہاتھ پیروں کے ناخن حاصل کر کے لوبان کی دھونی دیتے رہیں۔ اور سورۂ القارعہ پڑھکر ان ناخنوں پر دم کرتے رہیں۔ سات مرتبہ یہ سورت پڑھ کر سات مرتبہ دم کریں۔ اس کے بعد یہ ناخن طالب کے دائیں ہاتھ پر بندھوا دیں۔ اور سورۂ القارعہ کا نقش طالب کے گلے میں ڈلوادیں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں گرفتار ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۶۵	۳۳۶۹	۳۳۷۲	۳۳۵۸
۳۳۷۱	۳۳۵۹	۳۳۶۴	۳۳۷۰
۳۳۶۰	۳۳۷۴	۳۳۶۷	۳۳۶۳
۳۳۶۸	۳۳۶۲	۳۳۶۱	۳۳۷۳

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحرمۃ سورۃ القارعہ

طریقہ ۱۹۴ ۔ چڑیا کا خون سُرخ روشنائی میں ملا کر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں۔ یہ درخت الگ تھلگ کسی کے گھر میں ہو اور اگر جنگل میں ہو اسکے آس پاس ۴۰ گز تک کوئی دوسرا درخت نہ ہو۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مطلوب بے قرار ہو کر طالب کی خدمت میں پہنچے گا۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ فسمططموس سمعص ورص سمعطیطھر افیل سمطوس یابس سبوراس وبار فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بِحقِ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ وَبِحَقِّ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ (زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

طریقہ ۱۹۵ اگر مرد کو تسخیر کرنا ہو تو بکرے کا دل حاصل کرے اور اگر عورت کو تسخیر کرنا ہو تو بکری کا دل حاصل کرے۔ دل بالکل ثابت ہو۔ پھر اس دل پر درمیان میں پاک صاف نئے چاقو سے شگاف دے۔ اور اس میں یہ نقش پیوست کر دے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الحب فلاں ابن فلاں علی حب شدید فلاں ابن فلاں ــــ بحق یا ودود وبدوح یا لطیف

اس کے بعد طالب کے قد کے ناپ کے برابر پیشانی سے پاؤں تک کے انگوٹھے تک ہرے رنگ کے سات ڈورے لیں۔ اور ہر ایک ڈورے پر "یا ودود یا بدوح یا لطیف" ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر ان ساتوں ڈوروں کو اُس دل پر لپیٹ دیں۔ تاکہ نقش باہر نہ نکلے۔ اس کے بعد اس دل کو کسی کچی زمین میں دبا دیں۔ اور ۴۰ دن تک بلا ناغہ طالب وہاں آگ جلائے۔ آگ یا تو فجر کے بعد یا پھر عشاء کے بعد جلائے۔ اور آگ جلانے کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں۔ سورۂ یٰسین میں ۷ مبین ہیں۔ پانچ مبینوں پر طالب یہ کہے۔ یا اللہ فلاں ابن فلاں میری محبت میں بے قرار ہو جائے بہ برکت سورۂ یٰسین دو مبین۔ عدوٌ مبین۔ وخصیمٌ مبین پر کچھ نہ کچھ کہے۔ باقی پانچ مبینوں پر کہے۔ اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک کرنا ہے۔ کسی پھل دار درخت کی لکڑی جلائیں۔ انشاء اللہ حیرتناک انداز سے مقصد میں کامیابی ملے گی۔

طریقہ ۱۹۶ یہ عمل محبت کے لئے آزمودہ اور شاندار عمل ہے۔ اگر کوئی شخص کسی عورت کی تسخیر کرنا چاہتا ہو یا کسی حاکمِ وقت یا کسی افسر بالا کو مسخر کرنا چاہتا ہو تو عروج ماہ میں نوچندی پیر کو غسل کر کے دریا کے کنارے قبلہ رُو ہو کر بیٹھ جائے۔ اور مندرجہ ذیل ۱۴ نقش لکھے اور میٹھے گندھے ہوئے آٹے میں گولیاں بنا کر یہ ۱۴ نقوش دریا میں ڈال دے۔ نقش کے نیچے طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے حسبِ قاعدہ لکھے۔ نقش کو اس کی رفتار کے اعتبار سے مرتب کرے۔

اس عمل کو روزانہ پابندی کے ساتھ کرے لگاتار ۱۳ دنوں تک ــــ چودھوے دن گھر میں غسل کر کے تھوڑے سادے چاول تیار کریں۔ اور کورے مٹی کے برتن میں رکھ کر اور اس میں اصلی گھی اور بورا ڈال کر اور ایک سفید رنگ کا مُرغ لے کر دریا کے کنارے چلے جائیں۔ دریا کے کنارے جا کر سب سے پہلے مُرغ کو بسم اللہ پڑھ کر ذبح کر دیں اور اس کا ثواب رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا کر ان کے طفیل میں مؤکلین عمل کو پہنچا دیں۔ مُرغ کو دریا کے کنارے دفن کر دیں۔ اور چاولوں کو کورے برتن سمیت کسی میدان میں دفن کر دیں۔ اس کے بعد پھر ۱۴ نقش تیار کریں۔ ۱۳ پانی میں بہا دیں اور ایک نقش اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر بہت جلد طالب کی خدمت میں پہنچ جائے گا۔

۴۰ دن تک پرہیز جمالی اور جلالی دونوں رکھیں۔ ورنہ رجعت کا خطرہ رہے گا۔
نقش یہ ہے۔

۲۸۹

۱۲۰	۳۲	۴۰	۸۰
۴۸	۷۲	۱۲۸	۲۴
۹۶	۵۶	۱۶	۱۰۴
۸	۱۱۲	۸۸	۶۴

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۲۸۹

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

طریقہ ۱۹۷ مطلوب کے نام کے حروف جدا جدا لکھ کر آتشی حروف کے ساتھ امتزاج دے۔ اور اس بات کی کوشش کرے کہ پہلا حرف اور آخری حرف آتشی رہے۔ اگر مطلوب کے نام کے حروف زیادہ ہوں تو امتزاج دیتے وقت یہ کرے کہ اوّل و آخیر حرف آتشی رکھیں۔ درمیان میں مطلوب کے نام کے حرف دُو دُو کر دیں۔ یا کچھ جگہ ایک ایک لکھ دیں۔ اور کچھ جگہ دُو دُو۔ بس پہلا اور آخری حرف سطر میں آتشی ہونا چاہیئے۔

آتشی حروف یہ ہیں۔ الف، ہ، ط، م، ف، ش، ذ۔

امتزاج، جدا جدا اکیس کاغذوں پر کریں۔ اور ہر پرچے میں پسا ہوا لوبان اور پسا ہوا دھنیا رکھ کر ان کی پُڑیا بنالیں۔ اپنے سامنے کوئلے جلا کر رکھ لیں۔ اور سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر ایک پڑیا پر دم کر کے جلتے ہوئے کوئلوں میں ڈال دیں۔ اور کوئلوں میں کاغذ ڈالنے کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّامَ الْحُرُوْفِ النَّارِیۃ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ الحب فلاں علیٰ حب فلاں (یہاں طالب و مطلوب کا نام لیں) وَاَلْقَاءِ مُحَبَّتِیْ وَمَوَدَّتِیْ فِیْ قَلْبِہٖ بِحَقِّ مَاتَتْلُوْتُہٗ عَلَیْکُمْ۔ (پہلے مطلوب کا اور اس کی والدہ کا نام لیں۔ پھر طالب کا اور اس کی والدہ کا نام لیں) اس عمل کو لگاتار سات روز تک کریں۔ انشاء اللہ مطلوب طالب سے محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔

طریقہ ۱۹۸ زوجین میں محبت کے لئے سورۃ نساء کا نقش تیر بہدف کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر میاں بیوی کے گلے میں ڈالیں۔ جو نقش بیوی کے گلے میں ڈالیں اُس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں (نام شوہر اور والدہ)

علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام بیوی اور والدہ) یا مقلّب القُلُوب۔

جو نقش شوہر کے گلے میں ڈالیں۔ اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں (نام بیوی مع والدہ) علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام شوہر مع والدہ) یا مُقَلِّبَ الْقُلُوْب۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴۷۹۸	۲۸۴۸۱۲	۲۸۴۸۰۸	۲۸۴۸۰۵
۲۸۴۸۰۹	۲۸۴۸۰۴	۲۸۴۷۹۹	۲۸۴۸۱۱
۲۸۴۸۰۳	۲۸۴۸۰۶	۲۸۴۸۱۴	۲۸۴۸۰۰
۲۸۴۸۱۳	۲۸۴۸۰۱	۲۸۴۸۰۲	۲۸۴۸۰۷

طریقہ ۱۹۹

سورۂ یوسف کا نقش محبت کیلئے عجیب التاثیر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو اگر شوہر باندھے تب بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور بیوی محبت کرنے لگتی ہے۔ اور اگر اس نقش کو بیوی باندھے تو تب بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور شوہر محبت کرنے لگتا ہے۔ یہ نقش دراصل طالب کے لئے بنایا جاتا ہے اگر شوہر بیزار ہو تو بیوی کو بنا کر دیں۔ اور بیوی بیزار ہو تو شوہر کو بنا کر دیں۔ اس نقش کو ہری روشنائی سے لکھ کر جمعہ کے دن پہلی ساعت میں۔ پھر اسی جمعہ کو جمعہ کے بعد سورۂ یوسف پڑھ کر اس پر دم کر دیں۔

یہ نقش عروج ماہ میں یعنی چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ کے درمیان میں لکھیں۔ لکھتے وقت اگر ہرے رنگ کی چادر اپنے بدن پر ڈال لیں تو بہتر ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۵۹۸۷	۱۲۶۰۰۱	۱۲۵۹۹۸	۱۲۵۹۹۴
۱۲۵۹۹۹	۱۲۵۹۹۳	۱۲۵۹۸۸	۱۲۶۰۰۰
۱۲۵۹۹۲	۱۲۵۹۹۶	۱۲۶۰۰۳	۱۲۵۹۸۹
۱۲۶۰۰۲	۱۲۵۹۹۰	۱۲۵۹۹۱	۱۲۵۹۹۷

اللّٰھمّ قلب فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ

علیٰ حب فلاں ابن فلاں (نام طالب مع والدہ)

طریقہ ۲۰۰

تسخیر خلائق کے لئے سورۂ رحمٰن کا نقش تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو نوچندی جمعرات کو مشتری کی ساعت میں لکھیں۔ اور اس نقش کے نیچے عزیمت بھی لکھیں۔ پھر شب جمعہ میں گیارہ سو مرتبہ "صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ" پڑھ کر سورۂ رحمٰن سات مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد پھر "صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ" گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں۔ اور یہ نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ خلائق کا رجوع ہو گا۔

نقش یہ ہے۔ (اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں)

۷۸۶

۵۷۳۳۴	۵۷۳۳۷	۵۷۳۴۰	۵۷۳۲۶
۵۷۳۳۹	۵۷۳۲۷	۵۷۳۳۳	۵۷۳۳۸
۵۷۳۲۸	۵۷۳۴۲	۵۷۳۳۵	۵۷۳۳۲
۵۷۳۳۶	۵۷۳۳۱	۵۷۳۲۹	۵۷۳۴۱

طریقہ ۲۰۱ تسخیر خلائق کے لئے سورۃ قیامہ کا نقش بھی بہت مؤثر ہے۔ اس نقش کو بدھ کے دن ساعتِ عطارد میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ خلقت رجوع کرے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۶۵۱	۱۳۶۵۴	۱۳۶۵۸	۱۳۶۴۴
۱۳۶۵۷	۱۳۶۴۵	۱۳۶۵۰	۱۳۶۵۵
۱۳۶۴۶	۱۳۶۶۰	۱۳۶۵۲	۱۳۶۴۹
۱۳۶۵۳	۱۳۶۴۸	۱۳۶۴۷	۱۳۶۵۹

برائے تسخیر خلائق

طریقہ ۲۰۲ سورۃ فتح کا نقش بھی تسخیر خلائق کے لئے تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا ہوگی۔ اور اللہ کے فضل وکرم سے تسخیر عام ہوگی۔ اور فتوحات کے دروازے بھی کھل جائینگے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

برائے فتوحات وتسخیر خلائق

طریقہ ۲۰۳ اگر میاں بیوی میں اختلاف رہتا ہو تو جمعہ کے دن پہلی ساعت میں سورۃ جمعہ کا نقش دو لکھ کر دونوں کے گلے میں ڈالیں۔ اور جمعہ کے دن جمعہ کے بعد سورۃ جمعہ تین مرتبہ پڑھ کر آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات دن تک دونوں کو عصر اور مغرب کے درمیان یا عشاء کے بعد پلائیں۔ انشاء اللہ دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔ (نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں)

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۲۸۱	۱۵۲۸۴	۱۵۲۸۷	۱۵۲۷۳
۱۵۲۸۶	۱۵۲۷۴	۱۵۲۸۰	۱۵۲۸۵
۱۵۲۷۵	۱۵۲۸۹	۱۵۲۸۲	۱۵۲۷۹
۱۵۲۸۳	۱۵۲۷۸	۱۵۲۷۶	۱۵۲۸۸

جو نقش شوہر کے گلے میں ڈالیں اس کے نیچے لکھیں۔ برائے حُب زوجہ اور جو نقش بیوی کے گلے میں ڈالیں۔ اس کے نیچے لکھیں برائے حُب زوج۔

طریقہ ۲۰۴ سورۂ ملک کا نقش تسخیر عام کے لئے تیر بہدف ہے۔ اس نقش کو منگل کے دن ساعتِ مشتری میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ اور کپڑے کا رنگ فیروزی ہو۔ انشاء اللہ تسخیر عام ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۸۹۸	۲۴۹۰۱	۲۴۹۰۴	۲۴۸۹۱
۲۴۹۰۳	۲۴۸۹۲	۲۴۸۹۷	۲۴۹۰۲
۲۴۸۹۳	۲۴۹۰۶	۲۴۸۹۹	۲۴۸۹۶
۲۴۹۰۰	۲۴۸۹۵	۲۴۸۹۴	۲۴۹۰۵

برائے رجوع خلقت

طریقہ ۲۰۵ سورۂ مزمل کا نقش تسخیر کائنات کیلئے ایک عظیم دولت ہے۔ اس نقش کا طریقہ یہ ہے کہ پیر کے دن ساعتِ قمر میں اس نقش کو اس طرح لکھیں۔ کہ ہر خانے میں ہندسے لکھنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر اس خانہ پر دم کریں۔ اس طرح ۱۶ خانوں پر دم کر دیں۔ جب نقش مکمل ہو جائے تو سورۂ یٰسین تین مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کر دیں۔ اور اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ خلقت کا زبردست رجوع ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۱۱۶	۱۷۱۱۹	۱۷۱۲۲	۱۷۱۰۹
۱۷۱۲۱	۱۷۱۱۰	۱۷۱۱۵	۱۷۱۲۰
۱۷۱۱۱	۱۷۱۲۴	۱۷۱۱۷	۱۷۱۱۴
۱۷۱۱۸	۱۷۱۱۳	۱۷۱۱۲	۱۷۱۲۳

برائے تسخیر خلائق

طریقہ ۲۰۶ سورۂ نصر کا نقش مال و دولت کے حصول اور دشمنوں کی تسخیر کے لئے حیرتناک نتائج برآمد کرتا ہے۔ اس نقش کو لکھ کر فریم میں لگا کر آویزاں کریں۔ انشاء اللہ دشمنوں پر رعب طاری ہوگا۔ اور غیب سے وسائل مہیا ہوں گے۔
نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اذا	جاء	نصر	الله	والفتح	ورأيت	الناس	يدخلون	فى
جآء	نصر	الله	والفتح	ورأيت	الناس	يدخلون	فى	دين الله
نصر	الله	والفتح	ورأيت	الناس	يدخلون	فى	دين الله	افواجا
الله	والفتح	ورأيت	الناس	يدخلون	فى	دين الله	افواجا	فسبح
والفتح	ورأيت	النّاس	يدخلون	فى	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد
ورأيت	الناس	يدخلون	فى	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك
الناس	يدخلون	فى	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره
يدخلون	فى	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفره	انه كان
فى	دين الله	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	استغفره	انه كان	توابا

طریقہ ۲۰۷ عمل اسم الٰہی "یا ودود" یہ عمل عورت و مرد کی تسخیر کے لئے عظیم الشان حیثیت کا حامل ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مکمل طہارت کے ساتھ ایک شربت کا پیالہ تیار کریں۔ اور اس میں گلاب اور کیوڑہ بھی ڈالیں۔ اور یہ عمل جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں کریں۔ اور عمل کے وقت قبلہ رُو دو زانو ہو کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں۔ اور اپنے محبوب کا تصوّر کریں۔ اور ۱۴۱ سو مرتبہ "یا ودود" پڑھیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کے ختم پر مؤکلینِ عمل کو ایصالِ ثواب کریں۔ پھر شربت پر دم کر کے اس شربت کو خود پی لیں۔ انشاء اللہ اسی دن مطلوب حاضر ہوگا۔ اگر حاضر نہ ہو تو اس عمل کو اگلی جمعرات کو پھر دہرا لیں۔ اس طرح ناکامی کی صورت میں چار جمعراتوں تک کریں۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں کامیابی مل جائے گی۔

طریقہ ۲۰۸ "یا ودود" کا ایک عجیب و غریب طریقہ برائے حصولِ محبت یہ ہے کہ پہلے طالب کے نام کے اعداد نکالیں۔ اور بالترتیب انہیں لکھیں۔ اس کے بعد یا ودود کے اعداد بالترتیب لکھیں پھر مطلوب کے اعداد بالترتیب لکھیں۔ پھر ان سب اعداد کی دوسری سطر اس طرح بنائیں کہ ایک عدد

شروع سے لیں، ایک عدد آخیر سے لیں۔ جب یہ سطر تیار ہو جائے تو اس کا فتیلہ بنالیں۔ اور اس کو کورے چراغ میں زیتون کے تیل میں روشن کریں۔ فتیلے پر نئی روئی چڑھالیں۔ چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں اور چراغ کے روبرو کھڑے ہو کر ایک سو ایک بار "یا ودودُ" پڑھیں۔ اس کے بعد چراغ کو جلنے دیں۔ اگلے دن اس چراغ کو پانی میں بہادیں۔ اس عمل کو جمعرات کے دن سے شروع کر کے سات دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ سات دن میں کامیابی ملے گی۔

مثال یہ ہے۔

چاند	ودود	چاندنی
۴۵۰۱۳	۴۶۴۶	۱۰۵۰۴۵۰۱۳

۳۴۱۶۰۴۵۶۴۴۰۵۵۰۰۱۱۳۔

طریقہ ۲۰۹ "یا ودودُ" کا تیسرا عجیب وغریب طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی محبوب، دوست یا افسر وغیرہ کو مسخر کرنا ہو تو نوچندی جمعرات یا نوچندی جمعہ کے دن اس عمل کو شروع کریں۔ شب جمعرات یا شب جمعہ کو بعد عشاء عمل کریں۔ قبلہ رُو دوزانو ہو کر بیٹھ جائیں اور اپنی آنکھیں بند کر کے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ "یا ودودُ" پڑھیں۔ اور یہ تصور کریں کہ مطلوب دست بستہ سامنے کھڑا ہے۔ جب عمل مکمل ہو جائے تو تصور میں اس کے دل پر دم کر دیں۔

اس طرح اس عمل کو شب جمعرات یا شب جمعہ سے شروع کر کے لگاتار ۱۵ راتوں تک کریں۔ اور اگر ممکن ہو تو عمل کے ختم پر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب حاضر خدمت ہوگا۔

"اسم یا ودود" کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۰ دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد اس اسم الٰہی کے اعمال میں زبردست تاثیر ظاہر ہوگی۔

طریقہ ۲۱۰ گیارہ مرتبہ سورۃ مزمل پڑھکر آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر کسی پھول پر دم کر کے یا کسی عطر پر دم کر کے مطلوب کو سنگھا دیں۔ انشاء اللہ وہ مسخر ہوگا۔

طریقہ ۲۱۱ سورۃ اذا السّماءُ انشقّت کو الگ الگ حروف میں اس طرح لکھیں کہ اس میں طالب مطلوب کے نام مع والدہ کے امتزاج دیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے۔ مثلاً طالب کا نام مع والدہ زید نجمہ اور مطلوب کا نام مع والدہ اسمہ صالحہ ہے۔ اس کو اس طرح امتزاج دیں۔ ہر آیت کے بعد طالب و مطلوب کا نام مع والدہ لکھتے جائیں۔ بن اور بنت لکھنے کی ضرورت نہیں۔

اذال س م اء ان ش ق ت ز ی د ن ج م ہ اس م ہ ص ال ح ہ واذن ت ل ر ب ہ اوح ق ت ز ی د ن ج م ہ اس م ہ ص ال ح ہ واذال ا رض م د ت ز ی د ن ج م ہ اس م ہ ص ال ح ہ والق م اف ی ہ ا وت خ ل ت ز ی د ن ج م ہ اس م ہ ص ال ح ہ واذن ت ل ر ب ہ اوح ق ت ز ی د

ن ج م ہ اس م ہ ص الح ہ ی ا ای ہ ال ان س ان ان ك ك اد ح ال ی ر ب ك ك د ح ف م ل ق ی ہ
ف ام ام ن او ت ی ك ت اب ہ ب ی م ی ن ہ ف س وف ی ح اس ب ح س اب ای س ی ر او ی ن
ق ل ب الی ا ہ ل ہ م س ر و ر ا ــــ یہاں تک لکھ کر اس کے بعد یہ عبارت لکھیں۔ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ اسمہ بنت صالحہ علیٰ حب زید ابن نجمہ اُلفتا محبتاً دائماً ابداً اسرمداً یا اللہ یا اللہ یا اللہ یامقلب القلوب گویا کہ سورۃ کے حروف وَیَنۡقَلِبُ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ مَسۡرُوۡرًا تک لکھنے ہیں۔

امتزاج دیتے وقت طالب اور اس کی والدہ کے نام کے حروف پہلے لکھنے ہیں اور مطلوب اور اس کی والدہ کے حروف بعد میں لکھنے ہیں۔ اور آخر میں مطلوب کا نام اور اس کی والدہ کا نام پہلے لکھنا ہے۔ اور طالب اور اس کی والدہ کا نام بعد میں لکھنا ہے۔ اس طرح دو نقش تیار کر کے ایک طالب کے بازو پر باندھیں۔ اور ایک انار کے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب سے ملے گا۔

طریقہ ۲۱۲ مندرجہ ذیل آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر کسی بھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَلٰـكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ برحمتك یا ارحم الراحمین۔

طریقہ ۲۱۳ مندرجہ ذیل آیت کو اتوار کے دن ۱۴ مرتبہ پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

طریقہ ۲۱۴ اس نقش کو لکھ کر کسی مٹی کے سکورے میں رکھ کر اس میں چینی بھر دیں۔ اور اس کو کسی چولہے میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب میں دیوانگی طاری ہو گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

اللّٰھم قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۲۱۵ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو گا۔
(نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں)

۷۸۶

۵۴۴	۵۴۷	۵۵۰	۵۳۷
۵۴۹	۵۳۸	۵۴۳	۵۴۸
۵۳۹	۵۵۲	۵۴۵	۵۴۲
۵۴۶	۵۴۱	۵۴۰	۵۵۱

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

اس نقش کی پشت پر یہ لکھیں۔

۷۸۶

جبرائیل
کنگائیل
نون ائیل
عمرائیل
ہمرائیل

طریقہ ۲۱۶ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر طالب اپنے گلے میں ڈالے۔

۷۸۶

۲۷۴	۲۷۷	۲۸۰	۲۶۷
۲۷۹	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۸
۲۶۹	۲۸۲	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۶	۲۷۱	۲۷۰	۲۸۱

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ ۱۹ کا نقش

۷۸۶

۴۴۷	۴۵۰	۴۵۳	۴۴۰
۴۵۲	۴۴۱	۴۴۶	۴۵۱
۴۴۲	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۵
۴۴۹	۴۴۴	۴۴۳	۴۵۴

یہ نقش آتشی چالوں سے ہے۔ باقی چالوں سے خود تیار کرلیں۔ یا کسی عامل سے رجوع کریں۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں ہے۔ (ایڈیٹر)

اگر حسن نیت ہو تو بات بن سکتی ہے

سوال از سیف الدین ——— ممبئی

میں قریب تین سال سے آپ کے رسالہ کا قاری ہوں اور یہ رسالہ کسی کی مہربانی سے دلچسپی کا سبب ہوا اور لگن پیدا ہوئی اور یہاں تک کہ آپ کے دیدار کا اشتیاق امسال ممبئی میں ہوا، مختصر اجو علم کی پیاس نہ بجھ سکی، وجہ کہ کم سنائی دیتا تھا مختصراً بات ہوئی صرف ایک نقش اور ایک عمل کے متعلق بچوں کی شادی کا تعویذ سے استفادہ کیا ہے۔

اس رسالہ سے جو مؤکل تابع کا مضمون تھا جون، جولائی ۲۰۰۰ء میں اس کو پڑھ کر اشتیاق پیدا ہوا اور پڑھتا رہا اور اس مؤکل کا عمل بھی کیا، مگر کچھ فائدہ نہیں اور نقصان بھی نہیں مگر برکت حاصل ہوئی اور ایک کالم روحانی ڈاک سے بہت کچھ سبق اور تعلیم ملتی رہی ہے، جس سے جو قارئین مؤکل تابع کرنے کے شوقین ہیں وہ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔

ایک شمارہ میں روحانی ڈاک کے کالم میں اس لائن کی پہلی سیڑھی کا مطالعہ پڑھا تو عقل کے پردے کھل گئے اور زیادہ اشتیاق بڑھا اور پھر یہ قلمدان مجبور ہوئی کہ ابتدائی چلہ کی اجازت طلب کرکے باقاعدہ اس لائن کو اختیار کرکے غریبوں اور مفلسوں کی خدمت خلق کی جائے تو اجازت کا خواہاں ہوں، ویسے ابھی ابھی آپ کے شمارہ میں سے حروف تہجی کی زکوٰۃ کا مطالعہ کرکے ۵؍نومبر ۲۰۰۱ء سے بالترتیب زکوٰۃ ادا کی ہے، آپ کی اجازت سے کسی بھی حروف ابجد قمری یا مؤکل کا عمل کرنا چاہتا ہوں جس میں (س) کا ہے، جو بیماری کے فوائد سے تاکہ خلق کو فائدہ پہنچ سکے۔

کیا آیت قرآنی کا چلہ پہلے ابتدائی چلہ کی زکوٰۃ کے بعد کرنا ہے یا اس کو کرسکتے ہیں بغیر چلہ ابتدائی کے یا آپ کی اجازت سے شروع کریں، یہ آیت قرآنی موذی بیماری کے لئے کرنا چاہتا ہوں، یہ آیت پارہ نمبر ۱۵؍سبحن اللہ سورۂ بنی اسرئیل آیت نمبر ۸۱ میں ہے۔

هو شفاء و رحمة للمؤمنين (باذن الله)

ایک شمارہ میں حزب البحر کی دعا کا لکھا ہے اس کو پڑھ کر عمل کرلے، دعا کرنے سے جلد دعا قبول ہوتی ہے تو اس کی دعا کیا ہے، اس کو چلہ کے ساتھ کرنا ہے، اگر چلہ کے ساتھ کرنا ہے تو اجازت فرمائیں، جن سورتوں کی ریاضت کرتا ہوں جس میں سورہ اخلاص کو ایک ہزار بار چار رکعات کے ساتھ کرتا رہتا ہوں، جس سے خدا تعالیٰ کی برکتیں نازل ہوتی رہتی ہیں، دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اور توفیق دیں۔

زہرہ

مریخ ______ مریخ

مریخ ______ زحل

زحل ______ مشتری

قمر

ایک شمارہ میں قسمت کا آئینہ سے مشق کی اور میرے نام سے کی ہے جو تاریخ پیدائش کے بنایا ہے، تاریخ پیدائش ایک اکتوبر ۱۹۴۰ء بروز منگل ہے، میرے مطابق پتھر بھی لکھیں جس میں یہ طریقہ واضح نہیں کہ خصوصیات دن، تاریخ، رنگ، مہینہ، سال اور پتھر دیگر کس طرح معلوم کئے جاتے ہیں واضح کریں۔

ایک غلطی کی طرف اشارہ :۔ ایک قاری کے جواب میں ستمبر ۲۰۰۳ء صفحہ ۲۷ پر اس طرح دیا ہے

منقلب: محرم۔ ربیع الثانی۔ رجب اور شوال

ثابت: صفر۔ جمادی الاول۔ شعبان اور ذیقعدہ

ذوجسدین: ربیع الاول۔ جمادی الثانی۔ رمضان۔ ذی الحجہ۔

شمارہ جنوری، فروری ۲۰۰۳ء صفحہ ۵۹

ثابت سعد: محرم۔ ربیع الثانی۔ رجب۔ شوال۔

ذوجسدین منقلب : ربیع الاول۔ جمادی الاول۔ شعبان۔ ذیقعدہ۔

نحس و منقلب :۔ ربیع الاول، جمادی الثانی، رمضان، ذی الحجہ۔ اس میں کون سا صحیح ہے:، ار خاصہ تشریح کریں۔

صرف یہ آخر سوال :۔ آج سے ۳۵ رسال پہلے ایک عربی حمد جو ۵۲ ربندوں پر مشتمل ہے، اس کو سو رکعات نماز کے ساتھ ایک چلہ کیا، تو بشارت سے مشرف ہوا کہ ایک بزرگ نقاب پوش مسجد میں تخت پر جلوہ افروز ہے، لوگوں سے معلومات ہوئی کہ یہ امام ہے، میں قدم بوسی کے لئے آگے بڑھا تو وہ تشریف لے جانے لگے اور مسجد صحن پر گئے قریب ایک کنواں ہے، اس میں چھلانگ لگا کر غائب ہو گئے، اس طرح دوسری بار کیا تو حضرت رسول اللہ ﷺ کی پشت کی زیارت نصیب ہوئی اور تیسری بار ہدایت مخفی ہوئی، اس کا خلاصہ لکھیں، خط طویل ہوتا جا رہا ہے، اب اجازت چاہتا ہوں اس جواب کے ساتھ آئندہ قلم اور کاغذ کی جنگ چلتی رہے گی ورنہ جواب سے ندارد ہم بھی ندارد، کیونکہ دو تین خط تحریر مع جوابی لفافہ کے کر چکا ہوں، اس خطوط سے اندازہ ہوگا کہ تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے۔

جواب :۔

میں اپنے رب کا شکر کیسے ادا کروں جس نے میری کاوشوں کو اعلیٰ درجے کی قبولیت اور مقبولیت عطا کی اور جس نے طلسماتی دنیا کے قارئین کے دل و دماغ میں روحانی عملیات کی عظمت پیدا کی اور ان جہالتوں سے باز رہنے کی فکر پیدا کی جو مسلم معاشرے میں خس و خاشاک کی طرح بکھری ہوئی ہیں اور جن کی گندگی اور معنوی نجاست سے جاہل تو جاہل پڑھے لکھے لوگ بھی محفوظ نہیں ہیں، آج گلی کوچوں میں بیٹھے ہوئے نام نہاد عاملین کا حال یہ ہے کہ انہیں یہ تک خبر نہیں کہ تعوذ اور تسمیہ کسے کہتے ہیں، آیت قطب کون سی آیت قرآنی کو کہا جاتا ہے، پنجاہ قاف سے کون سی آیات مراد ہیں، حزب البحر کی حقیقت کیا ہے؟ نقش کیسے بھرے جاتے ہیں، عمل کی زکوٰۃ کا طریقہ کار کیا ہے؟ پرہیز جمالی اور پرہیز جلالی کسے کہتے ہیں اور رجال الغیب سے کون لوگ مراد ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ عاملین کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ دیکھ کر بھی قرآن حکیم صحیح نہیں پڑھ سکتے، ایسے لوگ صرف اپنا پیشہ جاری رکھنے کے لئے اپنی دکانیں کھولتے ہیں اور ایک منٹ میں درجنوں جھوٹ بول کر اللہ کے بندوں کو گمراہ کرتے ہیں اور انہیں بیوقوف بنا کر ان کی جیبیں خالی کرتے ہیں، ان ہی عاملین کی حرکات بے جا نے نہ صرف روحانی عملیات کی لائن کو بدنام کیا ہے بلکہ صحیح عاملین کو بھی ''مقام تہمت'' پر لے جا کر کھڑا کر دیا ہے، آج ذکی الحس قسم کے لوگ سچ مچ کے عاملین اور حقیقی قسم کے ارباب احتیاط سے بھی خوف کھاتے ہیں اور دودھ سے اپنا منہ جلانے کے بعد چھاچھ کو بھی پھونک مار مار کر پیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے، جہالت و گمراہی کے ان بھیانک اندھیروں میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کا چراغ حق و صداقت کی روشنی

پھیلا رہا ہے اور اپنی ضیا پاشیوں سے ان تاریکیوں کا قلع قمع کر رہا ہے جو بدنام زمانہ قسم کے عاملین نے اپنے کردار و عمل سے معاشرے میں پھیلائی ہیں، آپ جیسے نہ جانے کتنے اللہ کے بندے آج عملیات کی لائن میں قدم رکھنے کے لئے بے تاب ہیں اور اس سلسلے میں صحیح راستے اور صحیح رہنما کے متلاشی ہیں اور جوئندہ یابندہ کے مصداق ایک دن انہیں راستہ بھی مل جاتا ہے اور رہنما بھی، آپ کا خط پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ بھی خدمت خلق کے لئے اس لائن کو اختیار کرنا چاہتے ہیں اور قدم بہ قدم اس لائن کی مسافت طے کرنا چاہتے ہیں اور کسی بھی منزل تک پہونچنے کے لئے سفر کا یہی طریقہ درست بھی ہے جو لوگ ایک ہمالیہ پہاڑ پر جست لگانا چاہتے ہیں وہ منہ کے بل گرتے ہیں اور خود کو اپاہج کر لیتے ہیں، کیونکہ ایک دم کودنے سے انسان ٹھوکر کھاتا ہے اور زمین پر گر کر اپنا حلیہ خراب کر لیتا ہے، جو لوگ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہیں وہی ایک دن صحیح سلامت منزل مقصود تک پہنچتے ہیں، عامل کامل اور عالم اکمل بننے کے لئے کتابوں کا سبقاً سبقاً پڑھنا ضروری ہے اور چھوٹی کتاب سے بڑی کتاب کی طرف دھیان دینا ناگزیر ہے اور کوئی عالم دین بننے کی آرزو رکھنے والا انسان پہلے ہی دن بخاری پڑھنے کی تمنا کرنے لگے تو اس کو باذوق نہیں کہا جائے گا، ایسے شخص کو عقل کے اعتبار سے نابالغ سمجھیں گے، اسی طرح روحانی عملیات کی لائن میں جو شخص ہمزاد یا موکل تابع کرنے سے اپنا روحانی سفر شروع کرنے کا ارادہ کرے گا، ارباب علم و ہنر اس شخص پر نادانی اور بیوقوفی کا فتویٰ لگانے پر مجبور ہوں گے، ہر سمجھدار انسان ہر لائن میں قاعدہ بغدادی پڑھنے کے بعد پارہ پھر قرآن پڑھنے کی آرزو کرے گا اور یہی آرزو قابل احترام سمجھی جائے گی، جو شخص اپنی تعلیم کے پہلے ہی دن کسی مکتب میں قرآن لے کر پہنچ جائے گا اس کو استاد درسگاہ میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دے گا، آپ کے دل میں عامل بننے کا جذبہ ہے اور آپ خدمت خلق کی نیت سے اس لائن کو اختیار کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم آپ کی وقتاً فوقتاً صحیح رہنمائی کرتے رہیں گے اور آپ کو اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ اگر آپ حسن نیت سے بہرہ ور ہیں تو ایک دن آپ کو منزل مقصود ضرور نصیب ہوگی اور ایک دن آپ کامیابی سے ضرور سرفراز ہوں گے، اپنے بھی شاگردوں کو ہم اس بات کی تاکید کرتے ہیں کہ وہ سب سے پہلے سورۂ یٰسین کے نوچلے کریں، اس کے بعد حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالیں، اس کے بعد نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں، یعنی اس لائن میں باقاعدگی کے ساتھ چلیں اور آہستہ آہستہ اپنا روحانی سفر جاری رکھیں، آنکھیں بند کرکے بھاگنے کی کوشش نہ کریں، اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور اسی طرز عمل میں آپ کی کامیابی کا پہلو مضمر ہے، جب تک آپ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا نہ کرلیں اس وقت تک ''ابجد قمری باموکل'' کے بارے میں نہ سوچیں، مخلوق کو فائدہ آپ جب ہی پہنچا سکتے ہیں جب آپ صحیح قسم کے عامل بنیں اور صحیح قسم کا عامل بننے کے لئے صبر و ضبط کے ساتھ اس لائن میں باقاعدگی کے ساتھ چلنا بے حد ضروری ہے۔

آیات شفاء، آیات حفاظت یا حزب البحر وغیرہ کی زکوٰۃ کے بارے میں ابھی نہ سوچیں، نہ کوئی ارادہ کریں، اپنے اپنے وقت پر ان سب چیزوں کا دھیان کریں اور ان چیزوں کے لئے صحیح اقدامات کریں، جلدی کریں گے تو فائدے کے بجائے نقصان پہنچے گا اور جب خود ہی نقصانات سے دوچار ہوجائیں گے تو بھلا دوسروں کو کیسے فائدہ پہنچا سکیں گے۔

آپ نے یہ معلوم کیا ہے کہ کسی بھی انسان کی شخصیت کا مطالعہ کرتے ہوئے اس بات کا اندازہ کیسے کریں کہ اس کے لئے کون سے دن کون سی تاریخیں کون سے مہینے کون سے سال اور کون سے پتھر وغیرہ مبارک ہیں، جناب! ان سب باتوں کا اندازہ کسی بھی عامل کو علم الاعداد اور علم نجوم کے بنیادی مطالعے سے ہوجاتا ہے، آپ ہماری کتاب علم الاعداد کا مطالعہ کریں، اسی ایک کتاب سے آپ کو کافی معلومات ہوجائیں گی، لیکن ان سب باتوں کا ادراک کرنے سے بہت پہلے روحانی عملیات کی بنیادی ریاضتوں اور مشقتوں کا انجام دینا ضروری ہے، جب انسان ان ریاضتوں سے خود کو گزار لیتا ہے تو اس کے لئے راہیں خود بخود ہموار ہوجاتی ہیں اور اس کے بعد مطالعہ کرکے صرف اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کی بات ہوتی ہے جس کے لئے انسان عمر بھر کتابوں کا مطالعہ کرکے اپنی معلومات بڑھاتا رہتا ہے۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش کا جوزائچہ بنایا ہے اس میں کچھ

غلطی ہے، آپ کا زائچہ آئینہ تقدیر کے تحت اس طرح بنے گا

زہرہ

مریخ	مریخ
زحل	قمر
مشتری	مریخ

آپ نے مہینوں کی خاصیت سے متعلق ہماری ایک غلطی کی طرف اشارہ کیا ہے، خدا ہی جانے کہ جنوری، فروری ۲۰۰۳ء کے شمارے میں صفحہ نمبر ۵۹ پر غلط تفصیل کیسے چھپ گئی، بہر حال صحیح تفصیل وہی ہے جو ستمبر ۲۰۰۲ء کے شمارے میں صفحہ نمبر ۷۲ پر ہے جو یہ ہے۔

منقلب: محرم۔ ربیع الثانی۔ رجب۔ شوال

ثابت : صفر۔ جمادی الاول۔ شعبان۔ ذیقعدہ۔

ذوجسدین: ربیع الاول۔ جمادی الثانی۔ رمضان۔ ذی الحجہ

آپ نے اپنے دو خوابوں کا ذکر کیا ہے اور سو رکعت کے ساتھ روزانہ ایک چلے کا بھی ذکر کیا ہے، خواب کی تعبیر سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ جو کچھ کر رہے تھے اس میں کوئی غلطی تھی اور ہمارے خیال میں غلطی یہ تھی کہ آپ نماز میں "حمد" پڑھ رہے تھے، نماز میں قرآن کے علاوہ کچھ بھی پڑھنا خواہ وہ احادیث ہی کے الفاظ کیوں نہ ہوں درست نہیں ہے، اس لئے آپ کو اپنے چلے میں پوری کامیابی نہیں ملی اور خواب کے ذریعہ آپ کو متنبہ کیا گیا، آئندہ احتیاط رکھیں اور نماز میں غیر قرآن پڑھنے کی غلطی نہ کریں کیونکہ یہ طریقہ خلاف سنت ہے اور ہر خلاف سنت خواہ وہ بظاہر کتنی ہی خوشنما اور پرکشش اور پاکیزہ کیوں نہ وہ بدعت ہے اور ہر بدعت کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اپنی ذاتی معلومات

سوال از ضرار احمد ________ ممبئی

میرے نام کا مفرد عدد اور فائدہ مند بنقصان دہ عدد کون سے ہیں، میرا برج راشی ستارہ کون سا ہے؟ میرے لئے کون سے دن، مہینے، سال تاریخیں اہم ہیں؟ میرے نام کا اسم اعظم کیا ہے؟ مجھے کون سا پتھر، نگ راس آئے گا، جواب سے جلد از جلد نوازیں، ایک بات اور بھول گیا عرض یہ ہے کہ میرا نام 'ض' سے آتا ہے ایک مولانا امام نے مجھے کچھ شک میں ڈال دیا کہ آپ کا نام صحیح نہیں ہے، میں آپ سے مطمئن ہونا چاہتا ہوں کہ میرا نام صحیح ہے یا غلط اور پرچہ لکھتے وقت کئی بار دل میں خیال آیا کہ اتنی تفصیل سے لکھا کہ کہیں آپ مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں اور میں جواب سے محروم ہو جاؤں۔

جواب:۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی، اس لئے برج اور ستارے کا تعین کرنا مشکل ہے، آپ کے موجودہ نام کے اعداد ۳ ہیں اور جس شخص کے نام کا مفرد عدد ۳ رہو اس کے لئے ۷، ۵، ۶ اور ۹ عدد اچھے ہوتے ہیں اور اس کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور ۴ اور ۸ عدد اس کے دشمن عدد ہوتے ہیں اور اس کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

آپ کے لئے ہر انگریزی مہینہ کی ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ تاریخیں اہم ہیں، اپنے خاص کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں، مارچ، جون اور ستمبر آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، اپریل اور اگست کے مہینے میں آپ کو کسی بھی طرح کی پریشانی یا بیماری کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، آپ کے لئے موضوع ترین ذکر "یالطیف" کا ورد ہے، اس اسم الٰہی کا ورد روزانہ ۱۲۹ رمرتبہ پابندی کے ساتھ کریں اور اپنی اہم تاریخوں میں اگر اس اسم الٰہی کا ذکر تین سو مرتبہ کرلیا کریں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا نام اگرچہ 'ض' ہی سے ہے لیکن اس کے معنی اچھے نہیں ہیں، اس کا مطلب ہے بہت زیادہ نقصان پہنچانے والی ذات، اس لئے آپ سے امام صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے وہ درست ہے، اگر آپ اپنا نام بدل کر کچھ اور رکھ لیں تو بہتر ہے، اگر آپ کو اپنی تاریخ پیدائش معلوم ہے تو نام، تاریخ پیدائش کے اعتبار سے رکھیں، اگر تاریخ یاد نہیں ہے تو کوئی ایسا نام رکھیں جو معانی کے اعتبار سے اچھا ہو یا پھر نام کسی صحابی یا کسی ولی کے نام سے مماثلث رکھتا ہو، آپ کا خط بہت زیادہ طویل نہیں ہے، لیکن اس خط میں ایک ادھورا پن ہے، جب آپ کو اپنا برج اور ستارہ معلوم کرنا ہی تھا

تو بھی تاریخ پیدائش ضرور لکھنی چاہئے تھی۔ برج اور ستارہ نام سے بھی نکالا جاسکتا ہے لیکن آپ کا نام چونکہ قابل تبدیل ہے اس لئے نام سے اس وقت برج اور ستارہ نکالنا مناسب ہوگا جب آپ اپنا نام تبدیل کرلیں۔

اوپری اثرات کا چکر

سوال از محمد ایوب انصاری ———— فیروز آباد

ضروری احوال یہ ہے کہ میرے لڑکا کا نام مطلوب عالم، عمر لگ بھگ ۱۷ سال، بغرض ذاتی کام تقریب ایک سال سے یہ لڑکا بہت زیادہ ضدی ہو رہا ہے، اگر کسی کام کو کہیں تو ہنستا رہتا ہے، کوئی بھی کام کرکے راضی نہیں ہے، بات بھی کچھ ایسی کہتا ہے، سننے والے کو غصہ آجاتا ہے، کھانے کو بھی کچھ مانگتا ہے تو کبھی کچھ مانگتا ہے اسی وجہ سے بہت دفعہ مارا بھی ہے مگر اسے کوئی اثر نہیں ہوتا، گھر والے اس کی اس حرکت سے بہت پریشان ہیں، ادھر ادھر گھومنے کو زیادہ دلچسپی رکھتا ہے، باتوں سے ایسا لگتا ہے کہ دماغی توازن میں کمی آچکی ہے، ایک اور ضروری غور کرنے کی بات ہے کہ اس کے پیٹ میں ایک بھوری سی بالوں کی لکیر ہے، نقشہ یہ ہے۔

گردن

دائیں　　　　بائیں

کمر

ہاشمی صاحب میری گزارش ہے کہ اس لڑکے کے بارے میں نقش یا تعویذ یا پھر یونانی دوا کیا کریں، برائے مہربانی جواب دیجئے، عین نوازش ہوگی۔

جواب:۔

آپ کا بیٹا مطلوب اوپری اثرات کا شکار ہے، اس کو دواؤں یا جڑی بوٹیوں سے فائدہ نہیں ہوگا، آپ کسی معتبر عامل سے رجوع کریں اور کسی ایسے عامل سے رابطہ کریں جو آپ کے اپنے علاقے میں ہوں، کیونکہ اس طرح کے مریض کا علاج کرنا ایک الجھی ہوئی ڈور کو سلجھانے کے مترادف ہے، اگر معالج ایسے مریض کے قریب رہے گا تو علاج شروع ہونے کے بعد اس کی حرکات وسکنات پر اس کی نظر رہے گی، اگر معالج مریض سے دور ہوگا تو علاج میں دشواری ہوگی، کیونکہ اس طرح کے اثرات میں علاج کے بعد مختلف کیفیات پیدا ہوتی ہیں اور ان کیفیات کو سمجھنے اور انہیں کنٹرول میں رکھنے کے لئے معالج کا اپنے ہی قریب میں ہونا ضروری ہے۔

روحانی عملیات اور روحانی علاج کا سلسلہ اب عام ہوگیا ہے اور ہر گاؤں اور ہر بستی میں زیادہ نہ سہی لیکن کچھ نہ کچھ قابل اعتبار عاملین تلاش کرنے سے مل ہی جائیں گے ان سے رجوع کریں اور اللہ کے بھروسے پر اپنے بیٹے کا روحانی علاج شروع کرائیں، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر آپ نے علاج شروع کرا کر علاج کے ضابطوں کی پابندی رکھی اور عامل کے بتائے ہوئے پرہیز وغیرہ پر دھیان دیا تو انشاء اللہ آپ کا بیٹا ٹھیک ہوجائے گا۔

مطلوب کے پیٹ پر یا پیٹھ پر جو لکیریں بالوں کی بکھری ہوئی ہیں وہ آسیبی اثرات کی طرف اشارہ کرتی ہیں اور ان لکیروں سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ مطلوب یا تو پیدائشی طور پر آسیبی اثرات کا شکار تھا یا اس وقت سے آسیبی اثرات میں مبتلا ہے، جب وہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا، ممکن ہے کہ اس کی ماں بھی اثرات میں مبتلا رہی ہوں یا اب بھی مبتلا ہوں۔

بہر حال جو کچھ بھی صورت ہو اس سے نجات مل جانا ناممکن نہیں ہے، لیکن اس طرح کے اثرات کا علاج نہ ڈاکٹر کر سکتے ہیں نہ اطباء، آپ کو عاملوں سے رجوع کرنا ہوگا اور جتنے آپ کسی معتبر عامل تک پہنچیں اتنے آپ روزانہ سورۂ یٰسین ۳ مرتبہ پڑھ کر ایک

بوتل پانی پر دم کر کے دن میں ۴ر مرتبہ یہ پانی مطلوب کو پلاتے رہیں، اس طرح روزانہ بوتل تیار کریں اور روزانہ یہ بوتل رات تک ختم کریں، مندرجہ ذیل نقش کسی عامل سے بنوا کر یا خود بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اس سے بھی فائدہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

لیکن یہ وقتی فائدے کے لئے ہے، دائمی فائدے کے لئے آپ کو مطلوب کا علاج باقاعدہ کسی عامل سے کرانا پڑے گا، انشاء اللہ جب مطلوب کو اثرات سے نجات مل جائے گی تو وہ آپ کا کہنا بھی ماننے لگے گا اور اس کو ضد بازیوں اور بے جا حرکتوں سے بھی نجات ملے گی۔

مختلف سوالات

سوال از محمد شارق انصاری ــــــــــ کانپور

نمبر (۱) میرا نام محمد شارق انصاری ہے، میں چاہتا ہوں کہ میرے نام کے اعداد کے مطابق برج ستارہ اور اسم اللہ اور میری ہندی میں راس اور نگینہ کون سا ہے، میرا صدقہ اور مبارک دن کون سا ہے، کون سے حرف والے میرے دوست اور دشمن ہو سکتے ہیں

نمبر (۲) میری تاریخ پیدائش ۱۸ را اگست ۱۹۷۱ء صبح صادق کے وقت بروز پیر۔

نمبر (۳) بے روزگار ۳ ر برس سے چل رہا ہوں، جسمانی قوت فوت ہو چکی ہے، اس کے باوجود محنت حد سے زیادہ کرنے کی ہمت رکھتا ہوں، کچھ کرنی کرتوتوں کا بھی اثر ہے، جسم میں نقاہت سی آجاتی ہے، زندگی مفلسی میں گزر رہی ہے، یہ آپ خود اپنی روحانی طاقت سے اندازہ کر سکتے ہیں، کہ یہ بندۂ خدا ابن آدم کس قدر پریشان حال ہے، لکھنے سے قلم قاصر ہے۔

نمبر (۴) ہماری والدہ محترمہ انوری بیگم جو بہت کمزور اور بیمار رہتی ہیں، ان کو سر کے درد کا مرض ہے جو بہت پرانا ہو چکا ہے، خدا جانے کیا بلا ہے، جس کی وجہ سے بے حد پریشان رہتی ہیں اور دن بہ دن کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔

نمبر (۵) گھر کا ہر فرد بیماری اور پریشانیوں میں مبتلا ہے، روزگاری ترقی کے اسباب نہیں پیدا ہو پاتے، اگر ہو جاتے ہیں تو ٹوٹ جاتے ہیں۔

نمبر (۶) کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ جادو کا اثر ہے، جب کہ میں نے ۸۲ر دن سورہ بقرہ خود پڑھی، جس کی وجہ یہ ہوئی کہ میری آنکھوں میں جلن اور کنپٹیوں میں درد ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ۳ر چلہ پورے نہ کر سکا، فائدہ یہ ہوا کہ میں بہت بھیانک آواز سے ڈر جاتا تھا، اکثر رات میں وہ ختم ہو گیا۔

نمبر (۷) گزارش عرض یہ ہے کہ ہمارے گھر اور لوگوں پر نظر کرم فرمائیں، یہ بتا دیں کہ کیا وجہ پریشانیوں کی ہے اور برائے کرم اس کا حل بھی طلسماتی دنیا میں درج ذیل کر دیں، کرم نوازش ہوگی۔

نمبر (۸) روحانی عملیات سے میں بہت دلچسپی رکھتا ہوں، گھر پر بیماری میں قرآنی آیات پانی پر دم کر دی، اللہ کے کرم سے شفا ہو جاتا ہے، لیکن جو گھر کے پیچیدہ حالات اور بیماری ہیں، ان پر قابو پانا ہمارے بس کی بات نہیں، ہم چاہتے ہیں کہ آپ کی سرپرستی اور زیر نگرانی میں میرا حل نکال دیں اور دعا فرمادیں۔

نمبر (۹) روحانی عملیات میں کسی بھی اسم الٰہی کا ورد کرنے سے پہلے اجازت نامہ لینا ضروری ہے، اس کا عامل بننے کے لئے کیا کیا قواعد ہیں، تفصیل سے لکھ کر سمجھا دیں، عین نوازش ہوگی۔

ضروری گزارش عرض یہ ہے کہ میری بے روزگاری اور گھر کے حالات کے لئے دعا فرمادیں، امید ہے کہ آپ ہمارے اوپر رحم فرما ہوں گے، اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائیں۔ آمین۔

جواب:۔

آپ نے ایک خط میں بہت سارے سوال کر ڈالے، اس

وقت تو آپ کے اس خط کا جواب ہم دے رہے ہیں، لیکن آئندہ کے لئے یہ بات نوٹ کرلیں کہ ایک مرتبہ میں ۳ر سوالوں سے زیادہ نہ کریں، اس سے ہمیں بھی زحمت ہوتی ہے اور قارئین کو بھی شکایت ہوتی ہے کیونکہ اس طرح ان کے اپنے خطوط کا نمبر نہیں آپاتا، روحانی ڈاک کا کالم بہت محدود ہے، اس محدود کالم میں غیر محدود خطوط کے جوابات نہیں دئے جاسکتے، امید ہے کہ آپ آئندہ خیال رکھیں گے اور ایک مرتبہ میں اپنے ضروری سوالوں کا جواب طلب کریں گے، اس خط میں آپ نے جو سوالات کئے ہیں ان کے بالترتیب جواب یہ ہیں۔

آپ کے نمبر ایک اور نمبر دو سوالوں کے جواب یہ ہیں۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۹ر ہے، ایک اور ۴ر آپ کے دوست اعداد ہیں، ۶ر اور ۷ر آپ کے دشمن اعداد ہیں، آپ کا برج اسد ہے، ہندی میں اس کو سنگھ کہتے ہیں، آپ کو ہیرا، پکھراج اور پنا انشاء اللہ راس آئیں گے، آپ روزانہ بعد نماز عشاء ۲۷ر مرتبہ "یاباسط" پڑھا کریں، سال میں ایک مرتبہ ۳ر کلو جوار جنگلی کبوتروں کو ڈالیں، یہ صدقہ آپ کو آسمانی بلاؤں سے محفوظ رکھے گا، اس صدقے کی ادائیگی ہر سال آپ ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان کریں۔

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۹، ۱۸ر اور ۲۷ر ہیں اور غیر مبارک تاریخیں ۶، ۱۲، ۱۶، ۲۱ر اور ۲۵ر ہیں، اپنے اہم کاموں کو مبارک تاریخوں میں انجام دیں اور ان تاریخوں میں اہم کاموں سے گریز کریں جو آپ کے لئے غیر مبارک ہیں، اتوار کا دن آپ کے لئے خاص طور سے اہم ہے، اس کو بھی ہمیشہ ملحوظ رکھیں اور اپنے مخصوص کاموں کو اتوار کے دن انجام دینے کی کوشش کریں۔

آپ کے سوال نمبر ۳ کا جواب یہ ہے کہ جب آپ نے از خود یہ اندازہ کرلیا ہے یا کسی عامل نے آپ کو یہ سمجھادیا ہے کہ آپ پر کرنی کرتوت کا اثر ہے تو پھر آپ نے سنجیدگی کے ساتھ اس کا علاج کیوں نہیں کرایا، اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں کوئی بھی ایسا مرض اور کوئی بھی ایسا اثر پیدا نہیں کیا ہے کہ جس کا تدارک اور مداوا نہ ہو، ہر بیماری کا علاج موجود ہے، بس فرق اتنا ہے کہ بعض امراض و اثرات کا علاج طب یونانی میں ہے بعض کا ایلوپیتھک میں اور بعض امراض کا علاج روحانی سلسلوں میں ہے، لیکن ہر بیماری اور ہر کرنی کرتوت کا کچھ نہ کچھ علاج اللہ نے پیدا کیا ہے اور یہی اس کی شان کریمی ہے کہ اس کے بندے اگر کسی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں تو وہ ان کو اس بیماری سے نجات دینے کے لئے مختلف ادویات اور تدابیر پیدا کردیتا ہے اور ان دواؤں اور تدبیروں کو استعمال میں لاکر اس کے بندے امراض و اثرات سے نجات حاصل کرلیتے ہیں، اگر وہ امراض تو پیدا کردیتا اور اس کے علاج کو پیدا نہ کرتا تو پھر کون اس کو غفور رحیم اور کون اس کو شافی و کریم کہتا؟ بلا شبہ وہ کریم اس لئے ہے کہ اس نے اپنے بندوں پر کرم کیا اور امراض کے ساتھ ساتھ دواؤں کو بھی پیدا کیا اور وہ بلاشبہ شافی اس لئے ہے کہ ہر دوا کے اندر مرض کو ختم کرنے کی صلاحیت اس نے پیدا کی ہے، اسی لئے اس کے دور اندیش اور قدردان بندے دوا کھاتے وقت "اللہ شافی" کہتے ہیں اور اس طرح دوا اللہ کے فضل وکرم سے مریض کے لئے نجات دہندہ بن جاتی ہے۔

اگر برا نہ مانیں تو ہم یہ عرض کریں گے کہ یہ تیسرا سوال قدرت خداوندی سے ایک طرح کی شکایت ہے اور اس شکایت سے مایوسی کی بو آتی ہے، آپ کہہ سکتے ہیں کہ شکایت محبت کی دلیل ہے، جب کسی سے محبت ہوتی ہے تب ہی اس سے شکایت بھی ہوتی ہے، ہم عرض کریں گے کہ شکایت دو طرح کی ہوتی ہے، ایک وہ جو اپنے محبوب اور اپنے چاہنے والے سے براہ راست اسی کو مخاطب ہوکر کی جائے تو یہ شکایت بلاشبہ محبت اور تعلق کی دلیل ہے اور ایک شکایت وہ ہوتی ہے جو اپنے محبوب اور اپنے چاہنے والے کی غیر موجودگی میں کسی اور سے کی جائے تو یہ شکایت ایک طرح کا اعتراض ہے، ایک طرح کی تنقید ہے اور اعتراض وتنقید تعلقات کا ملیا میٹ کرتے ہیں، یہ محبت کی دلیل نہیں ہوا کرتے، اگر اس طرح کی شکایات آپ اپنے رب سے اپنے رب کے حضور میں براہ راست کرتے تو اچھا ہوتا، آپ کا رب آپ سے خوش ہوتا اور آپ کے ناز اٹھاتا، لیکن آپ نے یہ شکایت ہم سے کی ہے جو حسن بندگی کے منافی ہے اور اس سے نافرمانی کی بو آتی ہے، اللہ آپ کو عقل سلیم دے اور آپ کی انسانی لغزشوں کو نظر انداز کرے۔

جسمانی کمزوری اور نقاہت دور کرنے کے لئے روزانہ "یاقوی" ۱۱۶ مرتبہ پڑھا کریں، چند ہفتوں کے بعد آپ اپنے جسم کے اندر ایک نئی قوت کو ابھرتا ہوا محسوس کریں گے، اگر روزانہ ابلے ہوئے چنے کھایا کریں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔

آپ کا سوال نمبر (۴) آپ کی والدہ سے متعلق ہے، جو آپ کی تحریر کے مطابق بہت کمزور ہیں، سر کا درد بجائے خود کوئی مرض نہیں ہے، یہ مرض کسی دوسرے مرض کی علامت ہوا کرتا ہے، مثلاً اگر کسی کو قبض ہو تو اس کے سر میں اکثر درد رہے گا اور بینائی بھی گر جائے گی یا مثلاً اگر کسی شخص کو تھکاوٹ ہو تو اس کے سر میں درد ہو جائے گا یا اگر کوئی شخص مسلسل بے آرامی میں مبتلا ہو تو اس کے سر میں درد ہو جائے گا، اسی طرح بعض مہلک امراض کی علامت سر کا درد ہوتا ہے، اب معلوم نہیں کہ آپ کی والدہ کس بیماری میں مبتلا ہیں، اس حقیقت کو جاننے کے لئے کہ انہیں اصل بیماری کیا ہے؟ کسی اچھے ڈاکٹر یا کسی حاذق طبیب سے رجوع کریں، وقتی فائدے کے لئے یہ کریں کہ منقہ کے ۲۱ دانے لے کر ہر ایک دانے پر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر دم کر دیں اور انہیں دودھ میں پکا کر کھائیں اور دودھ پئیں، انشاء اللہ اس سے بھی خاصا آرام آئے گا، لیکن کسی ڈاکٹر یا حکیم سے اپنی والدہ کا چیک اپ ضرور کرا لیں۔

آپ کے سوال نمبر (۵) کا جواب یہ ہے کہ نشیب و فراز تو زندگی کا جزو ہیں، کون انسان دھوپ، چھاؤں، اندھیرے، اجالے کے اتار چڑھاؤ سے محروم یا محفوظ ہوتا ہے، جو زندگی میں روشنی کے مزے لوٹتا ہے اس کو اندھیروں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کو سائے نصیب ہوتے ہیں اس کو دھوپ کی شدت بھی برداشت کرنی پڑتی ہے، جس انسان کی زندگی میں چڑھاؤ آتا ہے اسے اتار سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے، جس انسان کے گھر میں بارات آتی ہے اسی کے گھر سے جنازہ بھی روانہ ہوتا ہے، خوشی، غم، سکھ، دکھ، خوشحالی، بدحالی سب زندگی کے حصے ہیں تو پھر ان حصوں سے کیا گھبرانا، کیا ان کی شکایت کرنا، جو لوگ ہمت ہار جاتے ہیں یا جو لوگ مایوس ہو جاتے ہیں یا جن لوگوں کے حوصلے پست ہو جاتے ہیں ان کا ایمان کمزور ہوتا ہے یا پھر انہیں اپنے رب کریم پر بھروسہ نہیں ہوتا، اس پر بھروسہ کرنے والے کسی بھی حالت میں اور کسی بھی عالم میں نہ مایوس ہوتے ہیں، نہ خوف زدہ، آپ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں اور جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، انشاء اللہ بہت جلد آپ کی زندگی میں استحکام پیدا ہو جائے گا اور بہت جلد آپ کے لئے غیب سے ترقی اور کامیابی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

آپ کے سوال نمبر (۶) کا جواب یہ ہے کہ آپ کو سورہ بقرہ پڑھتے وقت ایک جگ میں پانی بھر کر رکھنا چاہئے تھا اور روزانہ اس پانی کو اپنے گھر کے سب کونوں میں چھڑکنا چاہئے تھا اور اس کے ساتھ ساتھ یہ پانی روزانہ خود بھی پینا چاہئے تھا اور اپنے سب گھر والوں کو بھی پلانا چاہئے تھا، اس طریقے سے آپ کو زبردست فائدہ ہوتا اور یہ فائدہ بھی کچھ کم نہیں ہوا کہ رات کو جو بھیانک آواز آپ کے کانوں میں پڑتی تھی جس سے آپ ڈر جاتے تھے اس سے آپ کو نجات مل گئی۔ آپ کو اپنے رب کا شکر ادا کرنا چاہئے جس کے کلام کی برکت سے آپ کو یہ فائدہ ہوا۔

اپنے گھر میں یہ نقش لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرا کر لٹکا دیں، انشاء اللہ اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۷۲۵۲	۲۳۷۲۵۵	۲۳۷۲۵۸	۲۳۷۲۴۴
۲۳۷۲۵۷	۲۳۷۲۴۵	۲۳۷۲۵۱	۲۳۷۲۵۶
۲۳۷۲۴۶	۲۳۷۲۶۰	۲۳۷۲۵۳	۲۳۷۲۵۰
۲۳۷۲۵۴	۲۳۷۲۴۹	۲۳۷۲۴۷	۲۳۷۲۵۹

آپ کے سوال نمبر (۷) کا جواب یہ ہے کہ آپ آسیبی اثرات کے ساتھ ساتھ گردش دوراں کا بھی شکار ہیں اس لئے علاج کے ساتھ ساتھ آپ اپنے رب سے دعا کرتے رہیں کیونکہ آپ کے سفینے کو وہی پار لگا سکتا ہے، روزانہ عصر و مغرب کے درمیان دعا کریں۔

مغرب سے کچھ پہلے دعا کریں، جمعہ کے دن اس وقت دعا

کریں جب امام دو خطبوں کے درمیان بیٹھ جائے، حالت سفر میں دعا کریں، جب ذہن زندگی کی کسی بھی محرومی سے پریشان ہو اس وقت دعا کریں، رحمتِ باراں کے وقت دعا کریں، تحویل آفتاب کے وقت دعا کریں وغیرہ، ان خصوصی اوقات میں دعا کرنے اور شب بیداری کے بعد دعا کرنے سے رحمت خداوندی جوش میں آجائے گی اور آپ کو مصائب سے بچائے گی، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر آپ ان کے آگے اپنا دامن پھیلائیں گے تو آپ کا دامن خالی نہیں رہے گا، شرط یہ ہے کہ صحیح وقت میں صحیح طریقہ سے صحیح الفاظ میں ایمان و یقین اور گریہ وزاری کے ساتھ اپنے ہاتھ پھیلائیں، جب وہ سب کو نوازتے ہیں تو آپ کو کیوں محروم رکھیں گے اور آپ کا دل بار بار کیوں توڑیں گے۔

آپ کے سوال نمبر ۸ کا جواب یہ ہے کہ آپ روحانی عملیات سے دلچسپی رکھتے ہیں تو باقاعدہ اس فن کو سیکھنے کی جدوجہد کریں، اپنے دو فوٹو پاسپورٹ سائز کے ہمیں روانہ کریں، اپنا نام اپنے والدین کا نام، اپنی عمر اور اپنا پتہ صاف صاف لکھیں اور سو روپے کا منی آرڈر روانہ کریں، اس کے بعد آپ کو ''ہاشمی روحانی مرکز دیوبند'' سے رہنمائی ملتی رہے گی اور آپ کو ان بنیادی ریاضتوں کا سبق سکھایا جائے گا جو روحانی عملیات کی اساس ہیں اور جن کے بغیر عامل بننے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

آپ کے سوال نمبر (۹) کا جواب یہ ہے کہ کسی بھی لائن میں اجازت دینا تو بعد کی چیز ہے پہلے تو اس لائن کے قواعد و شرائط کا پابند کیا جاتا ہے، پھر حسب صلاحیت شائق کو سبق پڑھائے جاتے ہیں، مختلف وظائف کی مشق کرائی جاتی ہے، مختلف چلے کرائے جاتے ہیں، کچھ چلے بغیر پرہیز کے ہوتے ہیں، کچھ چلے پرہیز کے ساتھ ہوتے ہیں، دن رات کی مسلسل ریاضتوں کے بعد جس میں کئی سال لگ جاتے ہیں شائق میں کچھ صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں، اس وقت جو بھی رہنما ہوتا ہے وہ بتدریج مختلف عملیات کی اجازت عطا کرتا ہے، لیکن آج کا دور اور آج کا انسان تو عجیب ہے یہ تو پہلے ہی دن اور پہلے خط کی پہلی ہی سطر میں اجازت طلب کرنے کے چکر میں رہتا ہے، بتائیے کس کس کو اجازت دیں اور کس کس کا بیڑہ غرق کریں۔

ہر کس و ناکس کو اجازت دینے کا مطلب تو صاف طور پر یہی ہے نا کہ ہم عملیات کا بھی بیڑہ غرق کردیں اور ان شائقین کا بھی ستیا ناس کردیں جو بے چارے الف کے نام بے نہیں جانتے اور اجازت طلب کرکے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اب مؤکل بھی تابع ہوجائیں گے اور دست غیب بھی، چاروں طرف سے حصول ہونے لگے گا۔

اس دور کا انسان بڑا ہی بے صبرا ہے اور بچکانہ باتیں کرکے خوش ہوتا ہے، ایسے ہی لوگوں کا بیوقوف بنانے والے بھی ماشاء اللہ کافی تعداد میں موجود ہیں، انہیں خود 'ابجد، ہوز' کا علم نہیں لیکن وہ اپنی بڑائی اور بزرگی کو ثابت کرنے کے لئے دھڑا دھڑ لوگوں کو اجازتیں دیتے رہتے ہیں۔ لیکن ہمارا معاملہ دگرگوں ہے، اس لئے اکثر لوگ ہم سے خفا خفا رہتے ہیں، ہم اس وقت تک کسی عمل کی اجازت نہیں دیتے، یہاں تک عامل کے اندر ہم صلاحیت کو محسوس نہ کرلیں، کسی بھی انسان کے ساتھ خیر خواہی یہ ہے کہ اس کو اس کے علم و فہم کے اعتبار سے اجازت دی جائے اور اس کو اس کے مرتبے پر قائم رکھا جائے، اگر کسی انسان کو اس کی اپنی بساط سے زیادہ اہمیت دی جائے تو اس کے ساتھ خیر خواہی نہیں بلکہ بدخواہی ہے اور یہ بدخواہی اس کو عزت کے بجائے ذلیل کرتی ہے اور دوران کارکردگی اس کو اوندھے منہ گراتی ہے، اگر آپ اس فن میں دلچسپی رکھتے ہیں تو بسم اللہ کیجئے، لیکن صبر وضبط کے ساتھ اس فن کو سمجھئے، ہتھیلی پر سرسوں جمائیں گے تو نہیں جمے گی، البتہ ہتھیلی بدنام ہوجائے گی، آپ کے خط کا جواب ختم کرنے سے پہلے اپنے اللہ سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو تمام مسائل سے نجات دے اور آپ کو صحت و تندرستی، خوشحالی اور دینداری کے ساتھ زندہ رکھے اور آپ کی تمام جائز مرادوں کو پوری فرمائے۔ آمین ثم آمین

اف! یہ مشکلات زندگی

سوال از سیدہ افلاک بی ——— اجمیر شریف

آپ کے رسالہ کی مستقل خریدار ہوں، آپ کی خدمات سے کافی متاثر بھی ہوں، میرے ذاتی مسائل ہیں جو میری زندگی میں حائل ہوتے رہتے ہیں، نیز پریشانی کا باعث بنتے ہیں، از را

کرم ان پر غور کر کے تجویز کیجئے کہ بقایہ زندگی سکون سے گزرے۔

(۱) میری عمر ۵۰ رسال سے زیادہ ہوگئی ہے لیکن شادی نہیں ہوسکی، میرے منگیتر کو میرے چچا کی لڑکی نے اس طرح اپنے چنگل میں لیا کہ وہ میرے سے بدظن ہوگیا، یہی نہیں جہاں بھی کوئی معاملہ بنتا وہ کینہ پرور عورت درمیان میں آجاتی اور میرے معاملات کوختم کروادیتی حالانکہ اس کا گھر بھی آج تک آباد نہیں ہوسکا، وہ بھی ازدواجی زندگی سے محروم ہی ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر صبر وشکر کر کے بقایہ زندگی کو دین کے ستون پر سنوار رہی ہوں۔ الحمدللہ

(۲) میرے کمرہ میں ہر وقت چیونٹیوں کا جمگھٹ لگا رہتا ہے، لال رنگ کی یہ چیونٹیاں ہر وقت پریشان کرتی ہیں، کھانے پینے میں گھس جاتی ہیں، کوئی عمل پڑھنے کو بتایئے کہ ان سے نجات مل سکے۔

(۳) میرے کمرے میں مکڑیاں بھی بہت زیادہ آتی ہیں اور جگہ جگہ جالے بنالیتی ہیں، گو میں ہر دم صفائی، دھلائی کا پورا پورا خیال رکھتی ہوں۔

(۴) میرے گھر میں ایک بلی اور چند مرغیاں بھی ہیں، ان کی عادت ہے کہ کھلنے پر یہ سیدھے دوسروں کے گھر چلی جاتی ہیں جبکہ میں ان کے کھانے کا معقول بندوبست کرتی ہوں، میرے چچا کی لڑکی جس کی عمر اب ۶۰ رسال ہے وہ شروع سے ہی میرے سے جلتی اور حسد رکھتی ہے اور کسی کو ایذا پہنچانا اور خوش ہونا اس کی فطرت میں شامل ہے، کسی کو خوش حال دیکھ کر، کھاتا پیتا دیکھ کر اس کے دل میں آگ لگتی ہے، ایذارسی کی طرف دھیان دیتی ہے، حسد، جلن، تکلیف دینا اور کسی کا گھر بگاڑنا اس کی فطرت میں شامل ہے، یہ عورت میرے ان جانوروں کو بھی مارتی رہتی ہے اور پریشان کرتی ہے۔

(۵) میرے بھائی کا کمرہ میرے بازو میں ہی ہے، جو عرصہ دراز سے بند ہے اس سے بھی عجیب ہوا آتی ہے، ان کے گھر میں بھی کچھ اثر ہے، رات کو خوف طاری ہوتا ہے، میرے کمرہ کا دروازہ جنوب کی طرف کھلتا ہے اور اس کے مغرب کی طرف، میرے چھوٹے بھائی کا کمرہ ہے اس کی بیوی بھی ہمیشہ پریشان کرتی ہے، میرے ایک بھائی نے ہماری جائیداد کے ایک حصہ پر قبضہ کرلیا ہے اور وہاں غیر مسلموں کی شادیوں کا منڈپ چلتا ہے، میں پریشان حال ہوں، اکثر راتوں کی نیند اڑ جاتی ہے، وہ عورت کہتی ہے کہ میں اس گھر کو ایسا کردوں گی کہ رات کو آوازیں آئیں گی، گھر ویران ہوجائے گا۔

میری چھوٹی بہن بھی ان حالات میں پریشان حال ہے، اس کے گھر میں ہر دم بیماری رہتی ہے اور خرچ سے بھی تنگ رہتی ہے، خدارا! آپ قرآن وحدیث کی روشنی میں مجھے کوئی عمل بتائیں کہ میں بقایہ زندگی دین وایمان کی سلامتی کے ساتھ گزار سکوں اور مجھے قلبی سکون حاصل ہو، میری پریشانیاں دور ہوں اور میں اپنے رشتہ داروں کی فتنہ پروری سے محفوظ رہ سکوں۔

(مجھے خواب میں بھی چھپکلیاں دکھتی ہیں دوسر کی)

جواب:۔

آپ کا خط پڑھ کر اس بات کا اندازہ ہوا کہ اس دنیا میں دکھوں اور مشکلوں کی قسمیں ہزاروں ہیں، ہر انسان کسی نئی مصیبت کا شکار نظر آتا ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اگر پیدا کرنے والی ذات نے صبر وضبط کی قوتیں اور صلاحیتیں نہ پیدا کی ہوتیں تو انسان تو مرجایا ہی کرتے، مردوں کے مقابلہ میں عورتوں کو کمزور بنایا گیا ہے، یوں تو اس دنیا میں مرد بھی دوسرے مردوں کے محتاج ہوتے ہیں، زندگی گزارنے کے دوران دسیوں مرتبہ ایک دوسرے کی مدد بھی لینی پڑتی ہے اور ایک دوسرے کے سہارے بھی تلاش کرنے پڑتے ہیں، لیکن یہ بے چاری عورت تو زندگی کے پہلے ہی دن سے سہاروں اور آسروں کی محتاج ہوتی ہے، یہ اگر اپنے پیروں پر بھی کھڑی ہو تب بھی اس کو قدم قدم پر مردوں کا سہارا چاہئے، یہ سہاروں اور وسیلوں کے بغیر زندہ رہ ہی نہیں سکتی، آپ بھی عورت ہیں، آپ بھی قدم قدم پر سہاروں کی، وسیلوں اور ذریعوں کی ضرورت محسوس کرتی ہوں گی، آپ نے زندگی کے پچاس سال کس صبر وضبط کے ساتھ گزارے، اس کا اندازہ تو بس آپ ہی کو ہوگا، کیونکہ تنہا زندگی، فطری اور ضروری سہاروں سے محروم زندگی

عورت کو اس دنیا میں کتنے جھکولے دیتی ہے اور کتنے کربناک لمحوں سے گزارتی ہے اس کا اندازہ وہی خواتین کر سکتی ہیں جو اس دنیا میں سہاروں اور ساتھیوں سے محروم ہوں، اگر آپ کے منگیتر کو آپ سے بدظن نہ کیا جاتا تو شاید آج آپ تنہا اور مجرد قسم کی زندگی نہ گزار رہی ہوتیں، آپ کا اپنا گھر ہوتا، آپ کا شوہر ہوتا، آپ کے بچے ہوتے اور آپ کو ہر وہ آسائش میسر ہوتی جو زندگی کا لازمہ ہے اور جو ہر پرسکون ماحول کا ایک حصہ ہے، آپ کی چچازاد بہن نے آپ کو مشکلات میں مبتلا کر دیا اور آپ کے منگیتر کو بدگمان کر کے آپ کو ازدواجی زندگی کی خوشیوں سے محروم کر دیا اور حسب مکافات عمل وہ خود بھی ازدواجی خوشیوں سے محروم ہوگئی اور اس کو بھی بالآخران فطری خوشیوں سے محروم ہونا ہی تھا کیونکہ اس دنیا میں جو بھی کسی کے لئے کھائی تیار کرتا ہے وہ خود بھی اس کھائی میں ایک نہ ایک دن ضرور گرتا ہے، دوسروں کو خوشیوں سے محروم کرنے والے لوگ ایک دن خود بھی خوشیوں سے محروم ہو جاتے ہیں، جو دوسروں کی کشتیوں میں سواریاں کرتے ہیں ایک دن ان کے سفینوں میں بھی شگاف پڑتا ہے، جو دوسروں کے ہونٹوں سے ہنسی چھین لیتے ہیں ایک دن ان کے اپنے ہونٹ بھی مسکراہٹ سے محروم ہو جاتے ہیں، اگر اس دنیا کے عورت اور مرد قدرت کے اس قانون کو سمجھ لیں کہ دوسروں کا راستہ روکنے والوں کی اپنی راہ بھی ایک دن مسدود ہونے والی ہے تو وہ بھی دوسروں کے راستوں میں نہ رکاوٹ پیدا کریں، نہ ان کے لئے کوئی کھائی کھودیں۔

ایک شاعر نے کہا تھا۔

بارہا دیکھا ہے اس دار مکافات میں میر
اینٹ اٹھانے بھی نہ پائے تھے کہ پتھر آیا

جی ہاں! اس دنیا میں اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب ہم دوسروں کے لئے اینٹ اٹھاتے ہیں تو ہمارے لئے تو ایک پتھر اچھلتا ہے کیونکہ جیسی کرنی ویسی بھرنی کے مصداق، ہم سب کو اپنے کئے کے ردعمل کا انتظار کرنا چاہئے اور یقین رکھنا چاہئے کہ کسی کے ساتھ برائی کر کے ہم خود بھول سکتے ہیں لیکن وقت ہماری برائی کو نہیں بھول سکتا، وہ ایک نہ ایک دن ہمیں ہمارے کئے کی سزا ضرور دیتا ہے۔

آپ کی چچازاد بہن نے آپ کے لئے سازشوں کا جو جال بنا تھا آج وہ خود بھی اس جال میں پھنسی ہوئی ہے، کاش انسان اس حقیقت کو سمجھ لے کہ جو برائی اس کے گھر سے چلتی ہے ایک دن وہ دنیا بھر کا سفر کر کے خود اس کے گھر واپس لوٹتی ہے تو کوئی بھی اس دنیا میں کسی کے ساتھ زیادتی نہ کرے، دین اسلام تو یہی کہتا ہے کہ جب کوئی دوسرے پر ظلم کرتا ہے تو درحقیقت وہ خود اپنی ذات پر ستم توڑتا ہے کیونکہ ظلم ایک دن اسی کے گھر کی کنڈی بجاتا ہے، وہ اپنا وجود ختم کرنے سے پہلے وہاں لوٹتا ہے جہاں سے وہ روانہ ہوا تھا، عجیب لوگ اس دنیا کے، اپنی کھلی آنکھوں سے عمل اور ردعمل کے ہزاروں واقعات دیکھنے کے بعد پھر غلطیاں کرتے ہیں، پھر دوسروں کی بنیادیں کھوکلی کرتے ہیں، پھر دوسروں کے کپڑے پھاڑتے ہیں اور پھر دوسروں کے رنگ میں بھنگ ڈالنے کی حماقتیں کرتے ہیں، جبکہ جانتے ہیں کہ جیسا کریں گے ویسا بھریں گے، کانٹے بو کر پھول کاٹنے کی تمنا کرنے والوں کی آج بھی کوئی کمی نہیں لیکن اس دنیا کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جو بو کر گیہوں نہیں کاٹا جا سکتا، جو باجرہ بوئے گا اس کو باجرہ ہی ملے گا، باجرہ بو کر وہ چنے کی فصل نہیں کاٹ سکے گا، جب یہ سچ ہے تو پھر ہم جو بونے کے بعد گیہوں کاٹنے کے امیدوار کیوں ہوتے ہیں، برائیوں کے شجر بو کر اس بات کے آرزومند کیوں ہوتے ہیں کہ ہمارے لگائے ہوئے درختوں پر نیکیوں اور بھلائیوں کے پھل آئیں۔

کاش! آپ کی چچازاد بہن نے سوچا ہوتا تو وہ آپ کے ساتھ برائی نہ کرتی اور خود بھی پھر محرومی کا شکار نہ ہوتی، اس کی برائی سے آپ کا گھر بھی نہ بس سکا اور خود اس کا گھر بھی نہ بن سکا۔

آپ نے صبر وضبط کے دامن کو پکڑ کر عزت وعفت کی جو زندگی گزاری ہے اس پر آپ ثواب دارین کی حق دار ہیں، آپ کو اپنے رب سے اچھی امیدیں رکھنی چاہئیں، اس لئے کہ ہمارا اور آپ کا رب کسی بھی عورت یا مرد کی کسی بھی نیکی کو ضائع نہیں کرتا، اس دنیا میں یا اُس دنیا میں وہ نیکیوں اور اچھائیوں کا صلہ اپنے بندوں کو ضرور عطا کرتا ہے۔

آپ نے اپنے کمرے میں چیونٹیوں کے جمگھٹ کی شکایت کی ہے کہ وہ آپ کو مختلف انداز سے پریشان کرتی ہیں اور

آپ کے کھانے پینے کی چیزوں میں دخل اندازی کرتی ہیں، ان کو دفع کرنے کے لئے آپ مندرجہ ذیل نقش چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پھر اس کو نہر کے پانی سے دھوکر اس پانی کو اپنے گھر کے کونوں میں چھڑکیں، انشاء اللہ چیونٹیوں سے نجات مل جائے گی، اگر نہر کا پانی دستیاب نہ ہو تو سمندر یا ٹیوب ویل کا پانی حاصل کرلیں۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۰۳۰۳	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۹	۳۰۲۹۶
۳۰۳۰۸	۳۰۲۹۷	۳۰۳۰۲	۳۰۳۰۷
۳۰۲۹۸	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۰۱
۳۰۳۰۵	۳۰۳۰۰	۳۰۲۹۹	۳۰۳۱۰

اس نقش کو اس رفتار سے بنائیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مکڑیاں بھی اسی عمل سے انشاء اللہ دفع ہوجائیں گی، تجربہ کرکے دیکھ لیں،

اپنے پالتو جانوروں کے لئے یہ عمل کریں کہ روزانہ ۱۳۱ مرتبہ "یاسلام" پڑھ کر ابلے ہوئے پانی پر دم کرکے پھر اس پانی کو ٹھنڈا کرکے اپنے پالتو جانوروں کو پلائیں، انشاء اللہ کچھ ہی دنوں کے بعد وہ گھر سے باہر نکلنا خود بخود چھوڑ دیں گے۔

حاسدوں کی نظر بد اور بدخواہی سے بچنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد اپنا بایاں ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر سورۂ فلق ایک بار پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ نظر بد سے بھی محفوظ رہیں گی اور حاسدوں اور دشمنوں کی بدخواہی اور ریشہ دوانیوں سے بھی حفاظت رہے گی۔

آپ کی چچازاد بہن کے کارنامے اچھے نہیں ہیں، اللہ اس کو ہدایت دے اور آپ کو مزید صبر و ضبط کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ نے اپنے بھائی کے کمرے کا ذکر کیا ہے، اس کمرے میں آسیبی اثرات ہیں، یہاں روزانہ سورۂ بقرہ کا ختم کرائیں، اگر لگاتار ۴۰ دن تک سورہ بقرہ اس کمرے میں تلاوت کی جائے تو اثرات انشاء اللہ ختم ہوجائیں گے، سورہ فلق کا جو عمل ہم نے آپ کو بتایا ہے وہ بھی حاسدوں اور بھی بدخواہوں سے نجات دلانے کے لئے کافی ہے، آپ پابندی کے ساتھ اس کو جاری رکھیں اور جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بھی رکھیں، اس درود کی برکت سے بھی آپ کو دشمنوں کی بدخواہی سے نجات ملے گی، ہم دعا گو ہیں کہ رب العالمین اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں آپ کو آپ کے بدطینت رشتے داروں کی بدخواہی سے، ان کی سازشوں سے کلی طور پر نجات عطا فرمائے۔ (آمین)

کوئی فارمولہ بھی درکار ہے

سوال از قاسم ———— کرنول

ہر "ماہ طلسماتی دنیا" کا "روحانی ڈاک" کالم بڑی توجہ سے پڑھتا ہوں، اکثر اس میں نوے فی صد ایسے کیس نظر آتے ہیں حاسد کا حسد، دشمن کی نظر بد، شیطان کا شر ور غلانے لگتا ہے، کوئی کہتا ہے کہ میری فلاں دوکان تھی جو زوروں چل رہی تھی مگر اب سو گئی ہے، میرا فلاں کاروبار تھا جو خوب چلتا تھا مگر اب بند پڑا ہے، اب اظہار خیال یہ ہے کہ اس قسم کے جادو ٹونہ، کرتوت وغیرہ کا بازار کب تک گرم رہے گا۔

میں بھی ایک کاریگر ہوں، کام کرکے بیوی بچوں کو پالتا ہوں، تنخواہ کم رہنے کی وجہ سے پیٹ نہیں بھر رہا ہے، کچھ خاص دھندا کرنا چاہتا ہوں مگر اوپر ذکر کی ہوئی چیزوں سے ڈر لگ رہا ہے، دھندے میں اترنے سے پہلے ان چیزوں کا بندوبست کرلوں تو اچھا رہے گا، اس لئے میں آپ سے قوی امید رکھتا ہوں کہ میرے لئے کچھ ایسا فارمولہ بتلائیں کہ اگر کوئی کچھ کرا بھی ڈالے تو اس کے اثرات مجھ پر اور میرے کاروبار پر کچھ اثر انداز نہ ہونے پائے اور ایسا نقش اور وظیفہ بتلائیں کہ کاروبار میں اچھی طرح وسیع پیمانے پر برکت نظر آنے لگے۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ میں تین بچوں کا باپ ہوں، پہلے لڑکے کی پیدائش ۱۶؍۴؍۹۶ء نام محمد شادمان، دوسری مرتبہ میں خدائے تعالیٰ نے وقت واحد میں دو اولاد عطا کیں، ایک لڑکا اور دوسری لڑکی، لڑکے کا نام محمد دانش اور لڑکی کا نام سیما سیرب ہے، بڑے لڑکے کے منہ میں ہر وقت انگوٹھا رہتا ہے، انگوٹھا چوسنے کی عادت کیسے چھڑانا ہوگی، دوسرے جڑواں پیدا ہوئے ہیں، بالکل ستاتے ہیں، اوپری دودھ پیتے ہیں، کھانا کم کھاتے ہیں، ان کا رونا ضد کرنا کیسے چھڑایا جائے، ان کی والدہ کا نام زرینہ شاہین ہے، تاریخ پیدائش کے حساب سے بچوں کے نام کیسے ہیں؟ تاریخ پیدائش ۲۱؍۷؍۲۰۰۰ء ہے، برائے مہربانی اگلے شمارے میں درج کریں تو شکر گزار ہوں گا۔

جواب:۔

یہ دنیا جب سے بنی ہے تب ہی سے انسان کے ساتھ دکھ، سکھ اور خوشی اور غم، تنگی اور خوشحالی کے سلسلے برابر قائم ہیں، اس دنیا کا کوئی بھی زمانہ ایسا نہیں گزرا کہ جب انسان کو خوشیوں کی موجودگی میں کسی غم کا اندیشہ نہ ہو، خوشحالی کے دور میں تنگی اور ترشی کے خطرات نہ ہوں، شکوہ کے لمحات میں دکھوں کی فکر نہ ہو، اس دنیا کا نظام ہی اس طرح کا ہے کہ بہار کے بعد خزاں پھر خزاں کے بعد بہار آتی ہے، رات آتی ہے، پھر صبح ہوتی ہے، شام ہوتی ہے پھر رات آجاتی ہے، زندگی خوشی، غم، سکھ، دکھ، تندرستی بیماری، یُسر عُسر چھاؤں دھوپ اور اجالے اور اندھیرے سے عبارت ہے۔

دراصل اس کائنات کی پیدائش کا اصل مقصد اور حیات و موت کے سلسلے کا اصل منشا اللہ کی عبادت ہے، انسانوں اور جنوں کو محض اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اس دنیا میں اپنے رب کی ربوبیت کو پہچانیں اور اپنے رب کے نام کا کلمہ پڑھیں۔

اللہ نے عبادات کے ساتھ ساتھ اپنے بندوں کی آزمائش کے لئے اس دنیا میں خوشی کو بھی پیدا کیا ہے اور غم کو بھی، تاکہ وہ اپنے بندوں کی دونوں صورتوں میں آزمائش کر سکے، وہ خوشی دے کر اس بات کا انتظار کرتا ہے کہ اس کے بندے اس کا شکر ادا کریں اور غم دے کر وہ اس بات کا انتظار کرتا ہے کہ اس کے بندے صبر کے ذریعہ اس کا قرب حاصل کریں۔

دراصل یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے، یہاں قدم قدم پر انسانوں کی آزمائش ہوتی ہے، جو آزمائش میں کھرا اتر جاتا ہے اس کو بندگی کی معراج اور خدا کی رضا حاصل ہو جاتی ہے، چونکہ دنیا دارالاسباب بھی ہے اور دارالامتحان بھی، اس لئے اس دنیا میں اچھائی برائی کے ساتھ ساتھ اچھے لوگوں کو بھی پیدا کیا گیا ہے اور برے لوگوں کو بھی، برے لوگ دوسروں سے حسد کرتے ہیں، ان کی خوشیوں میں بھنگ پیدا کرتے ہیں، ان کے کھلیانوں میں آگ لگاتے ہیں وغیرہ اور اچھے لوگ اپنے ناگفتہ بہ حالات میں صبر کرتے ہیں اور برے لوگوں کی ریشہ دوانیوں کو برداشت کرتے ہیں اور اپنا کاروبار جاری رکھتے ہیں، آندھیاں بار بار گھر کی منڈیروں پر جلائے گئے چراغوں کو بجھاتی ہیں، پھر بھی دیپ روشن کرنے کا سلسلہ ختم ہونے نہیں پاتا، چراغ جلانے والے لوگ پھر بھی چراغ جلاتے ہیں، برے لوگ جادو ٹونے کرتے ہیں، کاروبار کی بندش کراتے ہیں اور دوسری طرح کی رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں، پھر بھی اس دنیا میں کاروبار کا سلسلہ برابر جاری ہے، حیرت ہے کہ آپ محض اس ڈر سے کہ کوئی کچھ بندش نہ کر دے اپنے کاروبار کو شروع نہیں کر رہے ہیں، جبکہ یہ ضروری نہیں کہ کوئی آپ پر بھی کچھ کرادے، یہ تو صرف آپ کا وہم اور آپ کی سوچ و فکر کی خرابی ہے، تاہم اگر یہ یقین بھی ہو کہ کوئی کچھ کرادے گا تب بھی آپ کو اپنا کام اپنے رب کے بھروسے پر شروع کر دینا چاہئے، محض اس خوف سے کہ کسی گاڑی میں سوار نہ ہونا کہ آئے دن ایکسیڈینٹ کی خبریں اخباروں میں چھپ رہی ہیں، احتیاط نہیں ہے بزدلی ہے اور بزدلی انسان کو مقام بندگی سے گرادیتی ہے۔

آپ اپنا کام شروع کریں اور روزانہ "یا وکیل یا کفیل" کی ایک تسبیح پڑھ لیا کریں، اگر ایمان و یقین کے ساتھ اس تسبیح کی پابندی رکھیں گے تو انشاء اللہ آپ کو کاروبار میں کسی طرح کی بڑی پریشانی کا سامنا کرنا نہیں پڑے گا، اس کے ساتھ ساتھ اگر آپ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کریں تو آپ اس کا فائدہ زندگی بھر

محسوس کریں گے، جادو ٹونے اور اثرات بد سے محفوظ رہنے اور نجات پانے کے لئے یہی طریقے بزرگوں سے منقول ہیں۔

آپ نے اپنے تین بچوں کے نام اور ان کی تاریخ پیدائش لکھی ہے اور اپنے بچوں کے بارے میں کچھ پوچھا بھی ہے، آپ کے بڑے بچے کا نام محمد شادمان ہے اور اس کی تاریخ پیدائش ۱۶ر اپریل ۱۹۹۶ء ہے، محمد شادمان کے نام کا مفرد عدد ۲ بنتا ہے اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہے ان دونوں عددوں میں کوئی ٹکراؤ اور تصادم نہیں ہے، لہٰذا نام یہی رہنے دیں۔

آپ کے باقی دو بچوں کا نام محمد دانش اور سیما سیرب ہے، ان کے دونوں کی تاریخ پیدائش آپ نے ۲۱ر جولائی ۲۰۰۰ء لکھی ہے، تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ر ہے جبکہ محمد دانش کے نام کا مفرد عدد ۶ اور سیما سیرب کے نام کا مفرد عدد ۵ ہے، مجموعی حساب سے یہ دونوں نام بھی ٹھیک ہیں، آپ کا جو بچہ انگوٹھا چوسنے کا عادی ہے اس کے لئے یہ عمل کریں کہ کتھا لے کر اس پر "یا مجید" گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کو بچے کے انگوٹھے پر لگا دیں اور پھر بچے کو انگوٹھا چوسنے دیں، اس عمل کو چند روز تک کریں، کتھے میں پانی ملا کر اس کو بالکل پتلا کر لیں، انشاء اللہ چند دنوں کی پابندی سے بچہ انگوٹھا چوسنا بند کر دے گا، ویسے یہ عادت کوئی اذیت دہ نہیں ہے، بالعموم بچے انگوٹھے چوستے ہی ہیں، اس عادت سے اگر علاج بھی نہ ہو سکے تو کسی تشویش میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اس کے ساتھ ساتھ ایک بوتل پانی پر "یا سلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی صبح وشام دن میں دونوں وقت اپنے بچوں کو سات روز تک پلائیں، گویا کہ ایک بوتل سات روز تک چلانی ہے، ایک ہفتے کے بعد اسی طرح دوسری بوتل تیار کریں، اگر بچوں کا رونا، ضد کرنا موقوف نہ ہو تو اس بوتل والے عمل کو ۲۱ر روز یا چالیس دن تک جاری رکھیں۔

اپنے بارے میں جانکاری

سوال از محمد شفیق الرحمٰن ـــــــــ لکھنؤ

تقریباً پانچ چھ ماہ سے آپ کا محبوب روحانی رسالہ "طلسماتی دنیا" پڑھنے کا موقع ملا، پڑھ کر کافی حد تک خوشی ومسرت محسوس کر رہا ہوں کہ آپ ایسے ضلالت وگمراہی کے دور میں ایک مخلص ہمدرد اور حمیت دین سے لبریز ہو کر دین ودنیا کی رہنمائی کر رہے ہیں، اس لئے مجھے بھی شوق پیدا ہوا کہ آپ سے فیضیاب ہونے کا شرف حاصل کروں۔

نام میرا محمد شفیق الرحمٰن، والدہ خدیجہ خاتون، مصاحب گنج، لکھنؤ، تاریخ پیدائش صحیح معلوم نہیں، درج رجسٹر اسکول وکالج ۱۰ر دسمبر ۱۹۷۰ء ہے، برائے کرم کسی قریبی شمارے میں تفصیل سے آئینہ تقدیر اور علم الاعداد کے بارے میں معلومات فراہم کریں، خصوصاً مستقبل کے بارے میں اور کوئی مستقل وظیفہ جو ہمیشہ جاری رکھ سکیں، سب سے بڑی کمزوری ہم میں یہ ہے کہ دل تو چاہتا ہے کہ تمام وظائف پڑھ ڈالوں لیکن ہوتا یہ ہے کہ ایک بھی وظیفہ جو مدت کے مطابق ۲۱ر دن یا ۱۱ر دن یا چالیس دن پورے نہیں کر پاتا، اس لئے از ازارہ عنایت مکمل حالات زندگی اتار چڑھاؤ سے واقفیت کرائیں گے مشکور ہوں گا۔

جواب:۔

"آئینہ تقدیر" کے ذریعہ اپنے بارے میں جانکاری حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تاریخ پیدائش بالکل درست ہو، اگر تاریخ پیدائش صحیح یاد نہیں ہوگی تو کسی اندازے تک پہنچنا دشوار ہوگا، آپ نے جو تاریخ پیدائش نقل کی ہے اس کو درست مان کر مندرجہ ذیل صورت سامنے آتی ہے۔

عطارد

زحل	مریخ
زہرہ	مریخ
زحل	زہرہ
مشتری	مریخ

اس صورت میں آپ کا حاکم ستارہ عطارد ہے، جن لوگوں کا ستارہ عطارد ہوتا ہے وہ بالعموم محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں، یہ لوگ دوسروں پر فی الفور اثر انداز ہوتے ہیں، یہ لوگ حسن پسند ہوتے ہے اور محبت کرنا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے، یہ کسی قدر تنقید مزاج

بھی ہوتے ہیں اور اکثر بحث و مباحثہ میں الجھے رہتے ہیں، کوشش کے باوجود بھی طعن آمیز گفتگو سے یہ اپنا دامن نہیں بچا پاتے، آپ اپنے کشکول مزاج کو ٹٹول کر دیکھئے شاید یہ خصوصیات آپ کے اندر موجود ہوں، آپ کے لئے پکھراج، عقیق اور سنگ سلیمانی پتھر انشاء اللہ مبارک ثابت ہوں گے، بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے، آپ کے لئے علم نجوم کے اعتبار سے ۳، ۶، ۱۲، ۲۱ اور ۲۴ تاریخیں اہم ہیں، مارچ، جون اور دسمبر کا مہینہ انشاء اللہ آپ کو ہمیشہ راس آئے گا، زندگی کے کسی بھی دور میں زبان لکنت، حافظہ کی کمزوری، ہاتھ اور پاؤں کے امراض، پھیپھڑے اور مثانے کی تکالیف، دماغی امراض وغیرہ جیسی شکایات سے آپ خدانخواستہ دوچار ہو سکتے ہیں، فطرت کے اعتبار سے آپ بہت سادہ مزاج ہوں گے اور اعتدال سے آپ محروم نہیں ہوں گے، اگر یہ خصوصیات آپ کے اندر فی الواقع موجود ہیں تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی تاریخ پیدائش درست ہے اور اگر یہ خصوصیات آپ کے اندر موجود نہیں ہیں جو اوپر بیان کی گئیں ہیں تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی تاریخ پیدائش جو آپ نے بیان کی ہے درست نہیں ہے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش درست ہے تو پھر مذکورہ صورت سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ آپ کی تقدیر پر زحل اور مریخ براہ راست اثر انداز ہیں جو بار بار کی ناکامیوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں، یعنی اکثر و بیشتر زندگی میں کسی بھی کامیابی کے بہت قریب پہنچ کر آپ ناکامی سے دوچار ہو جائیں گے اور تقدیر مختلف معاملات میں آپ کو بار بار بچکولے کھلائے گی۔

ایک بات یاد رکھیں یہ تمام اندازے جو نجوم یا اعداد کا علم رکھنے والے پیش کرتے ہیں یہ علم وحی نہیں ہے کہ اس میں بھول یا خطا کا امکان نہ ہو، دنیا کے ہر علم میں بھول اور خطا کا امکان موجود ہوتا ہے، اس لئے ہم نے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ علم و فہم کی بنیاد پر ہے اور علم و فہم کی یہ بنیاد ظن و تخمین سے وابستہ ہے، اس طرح کے اندازوں کو سامنے رکھ کر زندگی کے اگلے اقدامات احتیاط کے ساتھ کرنے چاہئیں اور ہر حال میں اللہ کے فضل و کرم کا امیدوار رہنا چاہئے، اس طرح کے کسی بھی اندازے کو سامنے رکھ کر مایوس ہو جانا یا اس کو علم وحی کی طرح صد فیصد درست سمجھ لینا اور پھر ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا درست نہیں ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے، جن حضرات کا مفرد عدد چار ہوتا ہے وہ محنت و ریاضت کے عادی ہوتے ہیں اور ہر حال میں کسی نہ کسی کارکردگی سے وابستہ رہتے ہیں، لیکن ان کے اندر الجھنے کا اور بحث کرنے کا مرض ہوتا ہے، یہ اکثر و بیشتر مروجہ قانون سے ٹکرانے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ عادت ان کو نقصان پہنچاتی رہتی ہے، علم الاعداد کے اعتبار سے آپ کے لئے ۵ کا عدد دشمن عدد ہے، ہر وہ چیز جس کا عدد ۵ بنتا ہو آپ کو نقصان پہنچائے گی جبکہ ۴ اور ۹ عدد کی چیز اور شخصیت آپ کے لئے نفع بخش ثابت ہوگی، علم اعداد کے حساب سے ہر انگریزی ماہ کی ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ تاریخیں آپ کے لئے مبارک ہیں، "یاعزیز" کا ورد ۹۴ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء مفید ثابت ہوگا۔

وظائف کے سلسلے میں ایک بات یاد رکھیں کہ کسی کی رہنمائی حاصل کئے بغیر کچھ بھی پڑھنا کبھی کبھی بجائے فائدے کے نقصان پہنچاتا ہے، اللہ کا ذکر اگر محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہو تو انسان کو نقصان نہیں پہنچاتا، بشرطیکہ پڑھنے والے کی نیت محض خوشنودی رب اور ثواب آخرت کی ہو، لیکن جب وظیفہ اس لئے پڑھا جائے کہ اس سے دنیا میں بھی فائدہ ہو تو پھر اس کی نوعیت بدل جاتی ہے، پھر اکابرین نے اس کی الگ الگ تعداد متعین کی ہیں اور پڑھنے والے کے نام وغیرہ کو سامنے رکھ کر اس کے مزاج کو ملحوظ رکھ کر وظیفے کی تعداد اس کے پڑھنے کی ترکیب اور وقت سب کچھ بدل جاتا ہے۔

بعض وظائف جب فائدہ پہنچاتے ہیں جب اللہ کے صفاتی نام کے اعداد کے مطابق پڑھے جائیں اور بعض وظائف اس وقت فائدہ پہنچاتے ہیں جب انہیں پڑھنے والے کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھا جائے، بعض اکابرین نے یہ بھی فرمایا ہے کہ وظیفہ پڑھنے والے کا نام جس حرف سے شروع ہوتا ہو اس کو وظیفہ کے لئے اللہ کا وہی صفاتی نام منتخب کرنا چاہئے، جس کا سرحرف اس کے سرحرف کے مطابق ہو، مثلاً کسی کا نام فاروق ہے تو اس کو "یافتاح" پڑھنا چاہئے اور "یافتاح" کے اعداد ۴۸۹ ہیں تو اس کو

۴۸۹ مرتبہ پڑھنا چاہئے یا مثلاً کسی کا نام عادل ہے تو اس کو "یا علیم" پڑھنا چاہئے اور چونکہ "یا علیم" کے اعداد ۱۵۰ ہیں تو اس کو "یا علیم" ۱۵۰ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

حاصل گفتگو یہ ہے کہ ہر کوئی وظیفہ شروع کرنے سے پہلے خوب غور وفکر کر لینا چاہئے اگر اس لائن کا علم ہو تو خود ہی کسی وظیفے کا انتخاب کرنا چاہئے ورنہ کسی صاحب علم سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے کیونکہ بے سوچے سمجھے وظائف کی پابندی انسان کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچاتی ہے اور کسی بھی عمل کی رجعت انسان کو اس دنیا کی حد تک ہلاک و برباد بھی کر سکتی ہے۔

بچوں کے لئے معلومات

سوال از فاروق عبدالرحیم شیخ ــــــــــــ ممبئی

۱۔ فاروق عبدالرحیم شیخ بن ہاجرہ بی، تاریخ پیدائش ۱۵ ر جنوری ۱۹۶۵ء، سنیچر وقت صبح ۱۲ ر بج کر ۴۵ منٹ۔

۲۔ ریاض عبدالرحیم شیخ بن ہاجرہ بی، تاریخ پیدائش ۴ ر دسمبر ۱۹۶۸ء، دن جمعہ وقت رات ۱ ر بج کر ۳۰ ر منٹ

۳۔ ایاز عبدالرحیم شیخ بن ہاجرہ بی، تاریخ پیدائش ۴ ر جنوری ۱۹۷۱ء دن بدھ، وقت رات ایک بج کر ۵۵ منٹ۔

ان سب بچوں کے عدد آپ اگلے رسالہ میں چھپوادیں، نام کے عدد تاریخ پیدائش کے عدد، کن چیزوں سے انہیں فائدہ اور نقصان ہے، اس حساب سے رسالہ میں بتائیں، برائے مہربانی ہر بچہ کا الگ الگ عدد اور وظیفہ بتائیں۔

جواب:۔

فاروق کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے، برج جدی اور ستارہ زحل ہے، ان کے لئے مبارک تاریخیں ۹، ۱۸ امادور ۲۷ ہیں، غیر مبارک تاریخیں ۱۷، ۲۲، ۲۳ امادور ۲۵ ہیں، انہیں فیروزہ انشاء اللہ راس آئے گا، ان کے لئے سنیچر کا دن مبارک ہے، ان کا دشمن عدد ۷ ہے، ان کو روزانہ "یا فتاح" کی ایک تسبیح پڑھنی چاہئے یا ۴۸۹ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

ریاض کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے ان کا برج قوس اور ستارہ مشتری ہے، ان کے لئے مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں، ان کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۴ اور ۹ ہیں، انہیں پکھراج انشاء اللہ راس آئے گا، ان کے لئے جمعرات کا دن اہم ہے، ان کو روزانہ "یا رحیم" کی ایک تسبیح پڑھنا چاہئے یا ۲۵۸ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے، ان کا دشمن عدد ۴ امادور ۸ ہے۔

ایاز کے نام کا مفرد عدد ایک ہے، ان کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے، ان کے لئے مبارک تاریخیں ۱، ۱۰، ۱۹ امادور ۲۸ ہیں، ان کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۱۷، ۲۲، ۲۳ امادور ۲۵ ہیں، سنیچر کا دن ان کے لئے اہم ہے، ان کو فیروزہ راس آئے گا۔

انہیں روزانہ سو مرتبہ "یا اللہ" پڑھنا چاہئے، ان کا دشمن عدد ۶ اور ۷ ہے، سب بچوں کو اس بات کی تاکید کر دیں کہ وہ اپنے اہم کام مبارک تاریخوں میں کریں، غیر مبارک تاریخوں میں کام کرنے سے گریز کریں، ان عددوں سے بچیں جو ان کے دشمن عدد ہیں، ایسی چیزوں اور لوگوں سے احتراز کریں جن کا عدد دشمن عدد ہے مثلاً فاروق کا دشمن عدد ۷ ہے تو ان کو ۷ عدد کی چیزوں سے اور ۷ عدد کے لوگوں سے مجتنب رہنا چاہئے، یہ احتیاط دراصل تدبیر کا درجہ رکھتی ہے، اس طرح کی احتیاط کے بعد بھی نقصان کا ہو جانا ممکن ہے، کیونکہ اس دنیا میں ہر طرح کی احتیاط اختیار کر کے بھی بعض اوقات انسان خسارے میں رہتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ اسباب وتدابیر کو ملحوظ رکھنے کے بعد بھی اس دنیا میں ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہے، اللہ کی مرضی کے بغیر اس دنیا میں کچھ بھی ممکن نہیں ہے۔

عامل بننے کی خواہش

سوال از عبدالرحمٰن علی شاہ ــــــــــــ چھند واڑہ

بعد سلام کہ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے، خدا کے فضل سے بزرگوں کی دعاؤں سے میں امن وامان میں ہوں، میں قریب دو سال سے "طلسماتی دنیا" کا قاری ہوں حالانکہ عملیات کا شوق مجھے اس کے بہت پہلے سے ہے، مگر میں صحیح رہنمائی چاہتا ہوں، میں ایک طالب علم ہوں اور ہمیشہ اول نمبر سے پاس ہوتا ہوں، میں نے عملیات کی بہت سی کتاب پڑھی مگر بہت ساری چیزیں سمجھ میں نہیں آتی، برائے کرم کوئی ایسی کتاب بتائیں کہ جس

سے صحیح معنوں میں فائدہ ہو سکے، میری تاریخ پیدائش ۱۹۸۳/۲/۶ بروز سنیچر صبح ۱۰ بجے، میں پڑھائی کے ساتھ ساتھ عمل کرنا چاہتا ہوں وقت بہت کم ہے، ناامید مت کیجئے گا، ہماری پڑھائی مدرسہ میں رات ۱۱ بجے تک ہوتی ہے، برائے کرم حروف تہجی کے عمل کے لئے وقت بتائیں اور اس کے بعد کے عمل کی اجازت فرمائیں، میں خالص دین ومخلوق کی خدمات انجام دینا چاہتا ہوں، ظاہرو باطن دونوں میں مرے اندر بڑا جذبہ ہے، اس جذبے کا صحیح استعمال کرنا چاہتا ہوں، مجھ سے ایک عامل بابا نے "لاالہ الااللہ" کا عمل ۴ مہینے تک روزانہ ۲۰ ہزار مرتبہ کروائے اور سورہ یٰسین ۷ مبین والا عمل کیا یہ مفید ہے، اگر میں غلط ہوں تو میرے سوال کا جواب مت دیجئے گا اور اگر صحیح ہوں تو فوراً کسی قریبی شمارے میں جواب عنایت فرمائیں۔

جواب:۔

تعلیم کے دوران عملیات کی لائن سے وابستہ ہونا ہمارے خیال میں درست نہیں ہے، مخلوق کی خدمت کا جذبہ قابل قدر ہے لیکن اس جذبے کی صداقت جب ہی ثابت ہوسکتی ہے جب آپ اس لائن کی حیثیت کا علم حاصل کرنے کے لئے اپنی زندگی کے قیمتی اوقات کو لگائیں اور باقاعدگی کے ساتھ اس لائن کے اسباق کی تعلیم حاصل کرلیں، اگر آپ کچے پکے علم کے ساتھ اس لائن کے اسباق کی تعلیم حاصل کرلیں گے تو آپ "نیم حکیم" کہلائیں گے اور نیم حکیم خطرۂ جان ہوتا ہے، جب نیم حکیم خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان ہوتا ہے تو پھر نیم عامل خطرہ جان ومال کیوں نہیں ہوگا، ہمارا مشورہ ہے کہ اس لائن میں جب بھی قدم رکھیں مکمل دسترس حاصل کرنے کی نیت سے قدم رکھیں اور اپنا زیادہ سے زیادہ وقت اس لائن کا علم حاصل کرنے میں میں لگائیں اور اگر آپ اس لائن میں باقاعدہ قدم رکھنے کے لئے اپنا زیادہ سے زیادہ وقت لگائیں گے تو آپ کے موجودہ تعلیم پر اس کا اثر پڑے گا، البتہ روانہ سورہ یٰسین پڑھنے کا معمول بنائیں اور نیت زکوٰۃ کی رکھیں، اس کے بعد سورہ یٰسین کے دوسرے چلے کریں، اس کی معلومات حاصل کرنے کے لئے اپنے دو فوٹو پاسپورٹ سائز کے "ہاشمی روحانی مرکز دیوبند" کے لئے روانہ کریں۔

صاحب زادے کے دکھڑے

سوال از ______ نام حذف

میرا نام عبدالعزیز احمد خان ہے، میری بڑی لڑکی سیما پروین، ان کی والدہ کا نام شہناز پروین ہے، ان کی شادی ہوئے پانچ سال ہوئے، داماد صاحب بے روزگار تھے، بعد میں ملازم ہوجائیں گے مگر ویسا نہیں ہوا، ملازمت کرنے کو تیار نہیں اگر ہوتے بھی ہیں تو چھوڑ کر آجاتے ہیں، بچی کو مارنا، باپ کے پاس سے روپے لاؤ، تین ماہ قبل بہت جھگڑا کر کے بیوی کو مارا پھر دوا خانہ میں داخل کر کے علاج کرنا پڑا، بچی نے پولس کیس کردیا، تین ماہ سے الگ ہے، میرے اور بچی کے خواب میں سانپ آرہے ہیں، اور دل میں ایک قسم کی بے چینی ہے، ہم سب کافی پریشان ہیں، بچی کے تین بچے ہیں، بچی کے لئے کیا کرنا چاہئے، کوئی بچی کے شوہر کے دوست عامل ہیں ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ہے۔

جواب:۔

آپ مقامی کسی عامل سے رجوع کریں، اسی میں آپ کا فائدہ ہے، کیونکہ جس طرح کا علاج ہونا چاہئے دور بیٹھ کر نہیں ہوسکتا، کوئی مقامی عامل ڈھونڈ لیں، انشاء اللہ اس علاج سے فائدہ ہوگا۔

ہم نے از راہ مصلحت آپ کا نام اور آپ کے گھر والوں کا نام حذف کردیا ہے، دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کی صاحب زادی کو ازدواجی سکون عطا کرے۔ آمین

زندگی کی ابتلائیں

سوال از غفران القدر ______ گورکھپور

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے، میری طرف سے سبھی اراکین وقلم کاروں کو سلام قبول ہو۔

آپ کتاب میں لکھتے ہیں کہ ہر شخص خواہ "طلسماتی دنیا" کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے اور میری

بدقسمتی ہے کہ میں خریدار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سوال کئی بار لکھا اور ساتھ میں لفافہ بھی بھیجا، میرا سوال نہ رسالہ میں شائع ہوا اور نہ ہی لفافے کے ذریعے جواب ملا، مہربانی کرکے میرے سوال کا جواب رسالہ میں شائع کریں، عین نوازش ہوگی۔ تاریخ پیدائش ۲۴ رستمبر ۱۹۴۰ء ہے۔

ناکامیوں سے دوچار ہوں

جب سے ہوش سنبھالا ہے قرضدار ہی رہا، ہر کام میں رکاوٹ آتی گئی، جو بھی کاروبار کیا فیل ہوگیا، پڑھنے کے بعد نوکری فوراً نہیں ملی جس کی وجہ سے میں معاشی پریشانیوں کا شکار ہوتا گیا، آخر یہ سب پریشانیوں کی وجہ کیا ہے؟ میری روزی و روزگار کب ہوگا؟ میرا کوئی مستقل کاروبار و نوکری نہیں ہے، آپ سے گزارش ہے کہ میرے کاروبار کا بھی انتخاب کریں اور میرے نام گردش کے حساب سے کوئی عمل اور وظیفہ بتادیں جو میرے حالات سدھارنے کا باعث بنیں اور میں خوش خرم جی سکوں اور میرے کاروبار میں ترقی ہو۔

اپنی شخصیت کے بارے میں

میرا ستارہ برج راشی کیا ہے؟ نام کے عدد و تاریخ پیدائش کے عدد کیا ہے؟ لکی نمبر کیا ہے؟ مجھے کونسا رنگ، پتھر راس آئے گا، میرا اسم اعظم کیا ہوگا؟ میں کس طرح سے صدقہ دیا کروں گا، فی الحال میں بے روزگار ہوں اور کافی تنگ دست ہوں، مجھے کچھ ایسا عمل بتادیں جس کی برکت سے بے روزگاری سے نجات مل سکے، ذرہ نوازی ہوگی۔

جواب:۔

آپ کے خط میں املے کی بے شمار غلطیاں موجود تھیں جن کو ٹھیک کرنے میں زحمت ہوئی، غالباً آپ کے پہلے خطوط اسی طرح کی غلطیوں کی وجہ سے نظر انداز کردئے گئے ہوں گے، آپ کا خط پڑھنے سے یہ اندازہ نہیں ہو پاتا کہ آپ نے تعلیم کہاں تک حاصل کی ہے، کیونکہ جس طرح کی غلطیاں آپ کے خط میں ہیں اس طرح کی غلطیاں تو وہ بچے بھی نہیں کرپاتے جو پرائمری اسکول میں پڑھتے ہوں، برائے مہربانی اس طرح کی غلطیوں سے اپنی اصلاح کریں، ''طلسماتی دنیا'' پڑھنے والوں کی اردو اگر درست نہیں ہوگی تو بڑے افسوس کی بات ہوگی۔

آپ نے جو تاریخ پیدائش لکھی ہے وہ ۲۴ رستمبر ۱۹۴۰ء ہے، اس حساب سے آپ تقریباً ۶۴ ربرس کے ہوگئے ہیں، اگر آپ سے اپنی تاریخ پیدائش لکھنے میں کوئی غلطی نہیں ہوئی ہے تو آپ عمر طبعی کو پہنچنے والے ہیں، اس وقت کی عمر طبعی ساٹھ اور ستر کے درمیان ہی ہے، حیرت کی بات ہے کہ اس عمر تک پہنچنے کے بعد بھی آپ بے روزگاری کی شکایت کررہے ہیں، یہ عمر تو کام کرنے ہی کی نہیں ہوتی، یہ عمر تو بس آرام کرنے کی ہوتی ہے، اس عمر میں آپ روزگار کی ترقی کے لئے عمل مانگ رہے ہیں اور بے روزگاری سے نجات پانے کے طریقے پوچھ رہے ہیں عجیب سی بات ہے، کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ سے تاریخ پیدائش لکھنے میں کوئی غلطی ہوگئی ہو اور آپ ۶۴ ربرس کے نہ ہوں؟

ہمیں اس بات پر بھی حیرت ہے کہ وہ ذات گرامی جس کو ''رب العالمین'' کہتے ہیں جو یقیناً سب کی مدد کرتا ہے سب کو رزق پہنچاتا ہے، جو پہاڑوں کی بلندی پر رینگنے والے جانوروں اور سمندر کی گہرائیوں میں رینگنے والے کیڑے مکوڑوں کو بھی روزی پہنچاتا ہے وہ آپ ہی کے لئے کیوں مہربان نہیں ہے وہ تو سبھی کا رازق ہے، سبھی کا پالنہار ہے اور سب ہی کے لئے رحمٰن ورحیم ہے، تو وہ صرف آپ ہی سے کیوں نظریں پھیرے ہوئے ہے جبکہ کسی سے نظریں پھیرنا اس کا مزاج بھی نہیں ہے، وہ نمازیوں کو بھی رزق دیتا ہے اور بے نمازیوں کو بھی وہ مسلمانوں کے کھیتوں میں بھی بارش برساتا ہے اور کافروں کے کھیتوں میں بھی، وہ فرماں برداروں کی بھی مدد کرتا ہے اور نافرمانوں کی بھی، وہ آپ ہی سے بے پرواہ کیوں ہے جبکہ اپنی کسی بھی مخلوق سے لاپرواہی برتنا اس کی عادت نہیں ہے، ایسا لگتا ہے کہ اپنی غربت اور بے روزگاری کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے مبالغہ سے کام لیا ہے اور یہ مبالغہ ظاہر ہے کہ ناشکری کی دلیل ہے اور ناشکری بندے کو بدنصیبی کے ارذل ترین مقام تک پہنچادیتی ہے، ہم آپ سے عرض کریں گے کہ اللہ نے آپ کو جو کچھ اور جتنا کچھ دیا ہے اس کا شکر ادا کرے، اور اے

لب ولہجہ سے بھی یہ ظاہر نہ ہونے دیں کہ آپ محروم القسمت انسان ہیں، اور یہ بات ہمیشہ کے لئے یاد رکھیں کہ خدا کا شکر ادا کرنے کے لئے بہت مالدار اور خوش حال ہونے کی ضرورت نہیں ہے، شکر کرنے کے لئے تو یہ بات بھی کافی ہے کہ آپ زندہ ہیں اور آپ کی سانسوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے، کیا آپ نے یہ واقعہ نہیں سنا کہ "شیخ سعدی دمشق کی جامع مسجد میں جب جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے جارہے تھے اس وقت آپ نے دیکھا کہ دنیا کے لوگ قیمتی قسم کے جوتے پہن کر مسجد کی طرف رواں دواں تھے، جبکہ شیخ سعدی کے پیروں میں جوتے نہیں تھے اس وقت جوتے نہ ہونے کا غم ایک شکایت کی طرح ان کے ذہن میں ابھرا اور انہیں یہ احساس ہوا کہ کاش میرے پاس بھی جوتے ہوتے، وہ معمولی درجے کے جوتے خریدنے سے بھی محروم تھے، لیکن جب نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ مسجد سے باہر نکل رہے تھے تو آپ کی نظر ایک ایسے فقیر پر پڑی جس کے دونوں پیر کٹے ہوئے تھے، یہ دیکھ کر آپ دوبارہ مسجد میں داخل ہو گئے اور آپ نے اپنے رب سے اپنی شکایت کی معافی طلب کی اور اپنے رب کا شکر با یں الفاظ ادا کیا، اے رب العالمین! میں تیرا شکر گزار ہوں، اگر میرے پاس جوتے نہیں تو کیا ہوا میرے پاس پیر تو ہیں اور میں اس بات کا بھی شکر گزار ہوں کہ کہ غربت اور تنگی کے باوجود میں بھیک تو نہیں مانگ رہا ہوں۔

عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی انسان کا مزاج اگر ناشکری والا ہو تو کئی سلطنتوں کا مالک ہونے کے بعد بھی وہ روتا ہوا ہی نظر آتا ہے اور چھوٹی چھوٹی باتوں کی بڑی بڑی شکایتیں اس کی زبان پر ہوتی ہیں اور اگر کسی کا مزاج شکر والا ہو تو وہ ہر حال میں "الحمدللہ" اور "اللہ کا فضل ہے" کہتا ہوا نظر آتا ہے، وہ ایک ایک لقمے پر، ایک ایک سانس پر اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہے، ایک بزرگ کو لوگوں نے اس حال میں دیکھا تھا کہ وہ ہاتھ پاؤں سے معذور تھے، جسم پر فالج کے اثرات تھے، آنکھوں سے نظر نہیں آتا تھا اور پھر بھی زبان پر شکر خداوندی جاری تھا، پوچھنے والوں نے پوچھا۔ اے محترم! آپ تو زندگی کی تمام آسائشوں اور جسم کی تمام ضرورتوں سے اور اعضا کی درستگی سے بالکل ہی محروم ہیں، پھر شکر کس بات کا ادا کررہے ہیں؟ ان بزرگ نے جواب دیا میں اس بات کا شکر ادا کررہا ہوں کہ مجھ میں بولنے کی اور بات کرنے کی تو صلاحیت موجود ہے اور یہ میرے رب کا کرم ہے۔

جناب اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے مال و دولت یا مکمل تندرستی کی ضرورت نہیں ہے بلکہ دولت مند لوگ ہر حال میں اپنے رب کے شکر گزار ہوتے ہیں اور شکر گزاری بندگی کے اعلیٰ مقام تک تو پہنچاتی ہی ہے، ساتھ ساتھ اس دنیا کی زندگی میں نعمتوں کو بڑھانے کا سبب بھی بنتی ہے، کیونکہ نعمتیں دینے والے نے اپنے کلام میں از خود یہ بات ارشاد فرمادی ہے کہ میں شکر کرنے پر اپنی نعمتوں میں اضافہ کرتا ہوں اور ناشکری کرنے پر میں وہ بھی چھین لیتا ہوں جو کچھ میں نے دے رکھا ہے، اس دنیا میں کفران نعمت سے بڑا تو کوئی گناہ نہیں ہے اور کفران نعمت کی سزا بندے کو یہ ملتی ہے کہ جو کچھ میسر ہے وہ بھی باقی نہیں رہتا۔

آپ سے یہ عرض ہے کہ اگر آپ اتنے ہی محروم القسمت ہیں جتنا آپ نے لکھا ہے تب بھی آپ اپنے اللہ کا شکر ادا کریں کیونکہ کچھ نہ کچھ تو آپ کو اب بھی میسر ہے، ورنہ پھر صبر کریں، شکر کے بعد صبر ہی وہ واحد ذریعہ ہے جو بندے کو اللہ کی مدد کا مستحق بناتا ہے، لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ صبر بھی اگرچہ بدنصیبی کے قفل کھولنے کی ایک کنجی ہے لیکن شکر کا مقام صبر سے بلند تر ہے، صبر تو کوئی بھی کرسکتا ہے لیکن شکر کی توفیق ہر ایک کو نہیں ہوتی۔

شکر سے مراد یہ بھی نہیں ہے کہ آپ اللہ سے مانگنا ہی چھوڑ دیں اور اس سے بے نیاز ہوجائیں، یہ بے نیازی اللہ کو بری لگتی ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس کا بندہ اس کے سامنے بار بار اپنا دامن پھیلائے اور اس سے اپنی ضروریات کا اظہار کرے، چھوٹی موٹی چیزوں کے لئے بھی اسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے، حد تو یہ ہے کہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اس کے لئے بھی اپنے رب سے دعا کرے کیونکہ اس سے جب طلب کیا جاتا ہے تو اس سے مانگنے اور عطاء کرنے کے علاوہ بھی ایک بات واضح ہوتی ہے کہ مانگنے والا چھوٹا ہے اور جس سے مانگا جارہا ہے وہ بڑا ہے، دعا کرتے وقت بندہ اپنی مجبوری کا اور اللہ کے مختار کل ہونے کا بزبان حال اقرار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو یہی مطلوب ہے کہ اس کے

بندے اپنے چھوٹے پن کو اور اپنے رب کے بڑے پن کو محسوس کریں اور اس کو مانیں، اسی وجہ سے دعا اللہ سے تعلق کا ایک ذریعہ بنتی ہے کیونکہ اس دعا سے اللہ اور بندے کا اپنا اپنا مقام متعین ہوتا ہے۔

اس دنیا میں بالعموم تعلقات اس وقت متاثر ہوتے ہیں جب ہم کسی سے کچھ مانگتے ہیں، کچھ مانگتے ہی ہمارا تعلق کمزور پڑ جاتا ہے اور ہم اس شخص کی نظروں سے گر جاتے ہیں جس سے کوئی سوال کر رہے ہوتے ہیں، لیکن اللہ سے بندے کا تعلق اس وقت کمزور پڑ جاتا ہے جب بندہ اللہ سے مانگنا چھوڑ دے، اس لئے تمام اکابرین کی یہ عادت رہی کہ شکر کے ساتھ ساتھ ضرورت نہ ہوتے ہوئے بھی انہوں نے دعا کے سلسلے کو باقی رکھا ہے اور اللہ کے سامنے دامن پھیلا کر اپنی ضرورتوں کا اپنے رب سے بار بار اظہار کیا ہے تاکہ اللہ کی بڑائی اس کی کبریائی کا اظہار بھی ہوتا رہے اور ہمارا نفس بھی اس بات کا ہر حال میں قائل رہے کہ دینے والی ذات رب العالمین کی ہے اور ہم اس سے بدحالی، خوشحالی کے کسی بھی دور میں بے نیاز نہیں ہو سکتے۔

اور جب مانگنا بندگی کی صفت ہے اور یہ مانگنا بندگی کی معراج بھی بن سکتا ہے تو پھر وظائف کے سلسلے کو بھی باقی رکھنا چاہئے، آپ جو دعائیں کرتے ہوں گے وہ تو کرتے رہیں لیکن صبح وشام گیارہ سو مرتبہ "یا معطی یا مغنی" پابندی کے ساتھ پڑھا کریں اور جمعہ کے دن سورۂ محمد کی تلاوت کے ساتھ ساتھ سو مرتبہ درود پڑھنے کا معمول بنالیں، انشاء اللہ بہت جلد آپ کی زندگی میں فراغت اور خوشحالی کا انقلاب آئے گا، اور آپ کی معاشی پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

آپ کا نام درست نہیں ہے، تاہم اس کا مفرد عدد ایک ہے اور آپ کا کلی عدد ۹ ہے، آپ کا اسم اعظم "یا مجیب" ہے اس کو مغرب کی نماز کے بعد ۵۵ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں، آپ کا برج میزان اور ستارہ زہرہ ہے، جمعہ کا دن آپ کے لئے مبارک ہے، ہر ماہ کی ۱، ۹، ۱۰، اور ۲۸ تاریخیں بھی آپ کے لئے مبارک ہیں اور آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۲۲ اور ۲۳ ہیں، اوپل پتھر آپ کو راس آئے گا، سفید اور سبز رنگ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے انشاء اللہ، آپ اپنے رب پر بھروسہ رکھیں، ایمان ویقین کے ساتھ دعا کریں، انشاء اللہ ایک دن درد وغم اور محرومی کے بادل چھٹ جائیں گے اور اللہ کے فضل وکرم سے خوش حالی کا آفتاب طلوع ہوگا، اس کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے۔

چند باتیں کچھ صحیح کچھ غلط

سوال از کے عبدالباری ——— بڑی پیٹ، وانیمباڑی

محب نواکرم فرما روحانی وعملیاتی دنیا کے روشن امتیاز، ستارہ عالی جاہ جناب من حضرت حسن الہاشمی صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند ومدیر "طلسماتی دنیا" السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! نومبر، دسمبر کا "طلسماتی دنیا" دین ودنیا کی ایک یادگار بطور تحفہ نظر نواز ہوا، روحانی ڈاک میں میرا سوال بعنوان "چند باتیں" صفحہ نمبر ۳۹ میں شائع کرنے کا تہہ دل سے مشکور وممنون ہوں پھر بھی مایوسی کی وجہ یہ ہے کہ میرا نام ڈاک میں تفصیل سے ہونے کے باوجود نام ندارد ہو گیا۔

چند سوالات اور گزارشات پیش خدمت ہیں، ازراہ کرم آپ کے آنے والی اشاعت میں جواب سے ممنون فرمائیں۔

سوال نمبر (۱) یاذوالجلال والاکرام کے نقش جن کا پہلا حرف الف، ط، م، ف، ش، ذ، ہوالوں کے نقش میں کالم نمبر ۸ میں ۲۸۴ کی جگہ ۳۸۴ لکھا ہوا ہے اور کالم نمبر ۱۵ میں ۲۸۲ کی جگہ ۴۸۲ غلطی سے شائع ہوا ہے یا نہیں، قرآنی مجرب عملیات میں صفحہ نمبر ۵۲ میں "ایک بہترین عمل میں سورہ ہود کی دو آیات کو کیا کرنا ہے، اس نامکمل کو براہ کرم مکمل کریں کہ اس کو کتنی مرتبہ پڑھنا اور کیسے استعمال میں لائیں۔

عجیب وغریب فالنامہ نمبر ۲ جدول میں نیچے والی تیسری سطر کا ہندسہ ۱۸ ہے آپ نے آخری ہندسہ ۶ کی بجائے ۱۸ لکھا ہے براہ کرم اس کی دوبارہ اصلاح کریں، بہت کارآمد فالنامہ ہے، دانش مند حضرات نے بڑی مسرت سے تفصیل کی درخواست کر رہے ہیں، مہربانی ہوگی۔

سوال نمبر (۲) طلسماتی دنیا جنوری فروری ۲۰۰۱ء کے "ہمزاد

نمبر" میں صفحہ نمبر ۱۳۳ میں ناف کو اپنی جگہ لانے کے لئے آیت کو اس طرح لکھ کر ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ رَحْمَةٌ مسلمان کے لئے بے حد اثر کردہ ثابت ہوا ہے، غیر مسلم کو اس آیت کا نقش کس طریقے کا دینا ہے، از راہ کرم وضاحت کریں۔

سوال نمبر (۳) اسی "ہمزاد نمبر" میں صفحہ نمبر ۳۷۱ پر الرجی دور کرنے کے لئے نقش حرفی کے بجائے نقش عددی غیر مسلم کو دینے کے لئے اگر اس طرح دینا ٹھیک ہے یا نہیں؟ کیونکہ نقش حرفی سے علاج کرنے پر اکثر الرجی والوں کو توقع سے زیادہ فائدہ ہوا ہے، لہٰذا اس نقش حرفی کا نقش عددی کی اصلاح کریں۔

نقش عددی

۷۸۶

۲۰۰	۸	۱۰	۴۰
۶۱۹			
۲۰۰	۸	۱۰	۴۰

جواب نمبر (۱)

"یاذوالجلال والاکرام" کا آتشی نقش صحیح یہ ہے، درست فرمالیں،

۷۸۶

۲۶۷	۲۸۱	۲۷۸	۲۷۴
۲۷۹	۲۷۳	۲۶۸	۲۸۰
۲۷۲	۲۷۶	۲۸۳	۲۶۹
۲۸۲	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۷

سورۂ ہود کی آیت جو نومبر و دسمبر کے شمارے میں صفحہ ۵۲ پر درج ہے، اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ لگاتار ۴۱ دن تک پڑھیں، اس کی برکت سے برائیوں سے حفاظت رہے گی اور نماز کی پابندی بھی ہو جائے گی اس کے علاوہ طبیعت نیک کاموں کی طرف مائل رہے گی اور گناہوں اور خطاؤں سے بطور خاص حفاظت ہوگی، عجیب وغریب فالنامہ کے ایک ہندسہ پر آپ نے جو اعتراض کیا ہے وہ درست نہیں معلوم ہوتا، آپ اس کی صحیح طور پر وضاحت بھی نہیں کر سکے، اس لئے اس کی تصحیح کیسے کریں؟

جواب نمبر (۲)

غیر مسلم بھائیوں کو ناف کو صحیح جگہ پر لانے کے لئے یہ طلسم بنا کر دیں، انشاء اللہ ناف صحیح جگہ پر آ جائے گی۔

نقش یہ ہے

ناف کو صحیح جگہ پر لانے کے لئے ایک نقش یہ بھی ہے، اس کو بھی غیر مسلم بھائیوں کو دیا جا سکتا ہے۔

نقش یہ ہے

۹ ۹

عللح عللح

جواب نمبر (۳)

دفع الرجی کے لئے "ہمزاد نمبر" میں دئے نقش کو آپ نے اعداد میں بدلنے کی جو کوشش کی ہے وہ غلط ہے، "ہمزاد نمبر" میں جو نقش دیا گیا تھا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

ر	ح	ی	م
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ			
ر	ح	ی	م

کسی بھی مریض کو جو الرجی میں مبتلا ہو وہ ہندو ہو یا مسلمان اس کو یہی نقش دیں، اس کو اعداد میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے،

ہندو بھی اللہ کے بندے ہیں، اگر آپ انہیں کلمہ طیبہ گھول کر پلادیں گے یا ان کے ہاتھ پر بندھوادیں گے تو اس میں حرج ہی کیا ہے، قرآن کی آیات کو غیر مسلمین کے لئے اس لئے مناسب نہیں سمجھا گیا ہے کہ وہ پاکی اور ناپاکی کے اصولوں پر اسلامی نقطہ نظر سے کاربند نہیں ہوتے، لیکن آج کے زمانہ میں پاکی ناپاکی کا معاملہ مسلمانوں میں قابل اعتبار نہیں رہا ہے، پھر بھی معنوی طور پر چونکہ مسلمان پاک ہوتا ہے اس لئے مسلمانوں کو قرآنی آیات اعداد میں تبدیل کر کے بصورت نقش دی جاتی ہیں، لیکن غیر مسلموں کو قرآن کی آیات کا عددی نقش بھی از راہ مصلحت نہیں دیا جاتا، البتہ اسماء حسنیٰ یا کلمۂ طیبہ وغیرہ کا نقش دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، وہ بھی اللہ کے بندے ہیں اور اللہ کے تمام ناموں سے استفادہ کا انہیں بھی حق ہے۔

غربت سے پریشان

سوال از عبدالحق ــــــــ غازی پور

سوال نمبر (۱)

میرا نام عبدالحق ہے، والد کا نام محمد علی جان اور والدہ کا نام گلسم ہے، ماں کا انتقال ہو چکا ہے، حضرت مالی اعتبار سے بہت پریشان ہوں، قرض بہت ہو چکا ہے، کسی بھی حال سے قرض کم ہونے کا نام نہیں لیتا، اس میں بینک کا قرض اور بجلی کا بل اور لوگوں کا پیسہ بھی قرض ہے، ہمارے چار لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں، لڑکے بھی کوشش کرتے ہیں مگر قرضہ نہیں اترتا روزگار سے کسی طرح سال کا خرچہ پورا نہیں ہوتا، لڑکے اور لڑکی شادی کرنے کے لائق ہو چکے ہیں، بہت مشکل میں پڑے ہیں، آپ کوئی بھی ترکیب بتلائیں تاکہ روزی، روزگار خوب چلے اور قرض ختم ہوجائے، ہم قرض ختم ہونے کی دعا جو مسنون دعا میں ہے اس کو ہر نماز میں پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں مگر قرض اترتا نہیں ہے۔

سوال نمبر (۲)

محترم ہماری بیوی سیر النساء عرف تارا بار بار بیمار ہوتی رہتی ہے، اس کے والد کا نام عبدالکریم اور ماں کا نام مدینہ بیوی ہے، لہٰذا اس کے لئے کوئی ترکیب بتلائیں تاکہ بار بار کی طرح طرح کی بیماریوں سے نجات ملے، کبھی گٹھیا، کبھی لو بلڈ پریشر، چکر آنا اور تین چار بار فالج بھی ہو چکا ہے، مگر اللہ کا فضل ہے ہر بار ٹھیک ہو جاتی ہے۔

جواب نمبر (۱)

پانچوں وقت کی نماز کی پابندی رکھیں، تازہ وضو کے ساتھ نماز پڑھا کریں اور ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی ۳ مرتبہ سورہ الم نشرح، ایک مرتبہ سورہ فاتحہ، ۳ مرتبہ سورہ قدر پڑھا کریں، روزانہ مغرب کے بعد ایک مرتبہ سورہ واقعہ کی تلاوت کیا کریں اور جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، انشاء اللہ زبردست فائدہ محسوس کریں گے، بہت جلد آمدنی بڑھ جائے گی، اور قرضوں سے نجات مل جائے گی۔

جواب نمبر (۲)

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر بیوی کے گلے میں ڈال دیں اور "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس پانی کو سات دن تک صبح وشام پلائیں، اس طرح ۶ ہفتوں تک پانی پلائیں، ہر ہفتے بوتل تیار کر لیں، انشاء اللہ ۶ ہفتوں میں آپ کی بیوی کو بیماری سے نجات مل جائے گی۔

نقش اس طرح بنا کر بیوی کے گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

یاسلام	یاسلام	یاسلام
	یاسلام	
یاسلام	یاسلام	یاسلام

اس نقش کو باوضو ہو کر بنائیں اور موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنی بیوی کے گلے میں ڈال دیں، اس نقش کا کوئی پرہیز نہیں ہے، جس وقت بیوی کے گلے میں ڈالیں اس وقت تو اس کا پاک صاف ہونا ضروری ہے، اس کے بعد پھر کوئی پرہیز نہیں ہے پھر اس نقش کو کسی بھی وقت نہ اتاریں، گلے

میں پڑا ہی رہنے دیں، البتہ نہاتے وقت اس لئے اتار سکتی ہیں کہ پانی سے یہ خراب نہ ہو جائے، نہاتے وقت اگر اس نقش کو اتار دیں تو نہانے کے فوراً بعد ہی پھر گلے میں ڈال لیں، کیونکہ اگر نقش زیادہ دیر تک مریض کے گلے میں سے اتارا رہتا ہے تو بے اثر ہو جاتا ہے

عامل بننے کی آرزو

سوال از محمد اسلام ———— سہارنپور

مجھے آپ کا خط ملا بڑی خوشی ہوئی کہ آپ میری رہنمائی کرنے کو تیار ہیں اور آپ نے میرا ایک عدد فوٹو بھی مانگا ہے، ناچیز نے ایک خط ارسال کیا مگر ابھی جواب سے محروم ہے، حالانکہ تقریباً چار ماہ ہوئے اور ہر مرتبہ آپ کے رسالہ میں ''روحانی ڈاک'' کے کالم میں جواب تلاش کرتا رہا لیکن ابھی تک جواب سے محروم ہوں، میں تقریباً ۶، ۷ سال سے آپ کے رسالے کا قاری ہوں، اسی کو دیکھ کر میرے دل میں بھی عملیات کی لائن میں آنے کا شوق پیدا ہوا، میری بھی یہی خواہش ہے کہ میں بھی آپ کی طرح عامل کامل بن کر دنیا کی خدمت خلق کروں، اس لئے آپ کی خدمت میں دوبارہ خط لکھ رہا ہوں، آپ میری مدد کیجئے تاکہ میں آپ کی طرح خدمت خلق کر سکوں، مجھے عملیات کے بارے میں علم نجوم، علم نقوش، علم جفر، علم اعداد، چلے کے شرائط، عامل کے واجبات و پرہیز کے بارے میں اچھی طرح جانکاری ہے اور بہت سی عملیات کی کتابیں میرے پاس موجود ہیں اور میں عملیات کی شروعات حروف تہجی کی زکوٰۃ سے کرنا چاہتا ہوں، آپ مجھے اجازت دیں یا پھر آپ جو وظیفہ یا عمل کی ریاضت بتائیں میں ہر ریاضت کے لئے تیار ہوں، آپ میری رہبری کریں لیکن میں نے ابھی تک قرآن شریف صرف ناظرہ کیا ہوا ہے اور جو نو چلے سورہ یٰسین کے آپنے بتائے ہیں ان میں کیسا پرہیز کرنا، کیا سورہ یٰسین دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں، ضرور بتائیں، بڑی مہربانی ہوگی، یہ خط میں آپ کی خدمت میں دوسری بار لکھ رہا ہوں، کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف کرنا، مجھے آپ کے جواب (خط) کا انتظار رہے گا۔

جواب:۔

عامل بننے کی آرزو برائے خدمت خلق ایک اچھی آرزو ہے، ایک عامل ہی نہیں خدمت خلق کی غرض سے کچھ بھی بننے کی آرزو یقیناً قابل احترام ہے، جو لوگ کچھ بنکر اللہ کے بندوں کی خدمت کرنا چاہتے ہیں وہ یقینی طور پر تعریف و تحسین کے مستحق ہیں، شرط یہ ہے کہ وہ کچھ بننے کے لئے محنت و ریاضت کے لئے بھی تیار ہوں، وقت لگانے کے لئے بھی آمادہ ہوں اور حسن نیت کے ساتھ کسی کی رہنمائی میں اصول و قواعد کو ملحوظ رکھ کر روحانی سفر شروع کرنے کے لئے کمربستہ ہوں، کسی بھی کام کی صرف آرزو سے بات نہیں بنتی، بات بنتی ہے آرزو کرنے کے بعد، آرزو کی تکمیل کے لئے محنت و ریاضت اور شرائط و قواعد کی پابندی سے روحانی عملیات میں کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ابتدائی ریاضتوں کو ملحوظ رکھ کر سفر شروع کیا جائے۔

آپ نے جن علوم کی جان کاری کا ذکر کیا ہے وہ سب قابل احترام ہیں اور ان علوم کی جان کاری آپ کو یقیناً فائدہ پہنچائے گی، لیکن آپ اگر ہماری رہنمائی میں روحانی سفر شروع کریں گے تو ہم الف، ب ہی سے آپ کے سفر کی شروعات کریں گے، ایک دم آپ کے ہاتھ میں عملیات کی بخاری شریف نہیں پکڑائیں گے، آپ نے لکھا ہے کہ آپ ہماری طرح عامل بن کر خدمت خلق کرنا چاہتے ہیں تو جناب ہم جیسے عامل تو دنیا میں ہزاروں لاکھوں ہیں، ہماری دعا یہ ہے کہ آپ ہم سے بھی بڑے عامل بنیں اور ہم سے بھی زیادہ خدمت خلق کریں۔

عملیات کی شروعات آپ سورۂ یٰسین کے ۹ چلوں سے کریں اس کے بعد حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالیں، یہی ''ہاشمی روحانی مرکز'' کا اصول ہے اور اسی میں کامیابی مضمر ہے، امید ہے کہ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے اپنے سفر کی شروعات حسب ترتیب کریں گے اور رفتار دھیمی رکھیں گے، اس لائن میں آنکھیں بند کر کے بھاگنا مفید نہیں ہے۔

کون سا پتھر راس آئے گا؟

سوال از محمد حنیف ــــــــــ حیدرآباد

آپ کا دورہ حیدرآباد کے دوران آپ سے میں نے ذاتی طور پر ملاقات کی تھی اور آپ سے گزارش کی تھی کہ آپ میرے لئے کوئی نگینہ تجویز کریں، آپ نے آپ کے پاس کا پتھر گارنیٹ دیا گیا تھا، اس کو چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر، بروز چہار شنبہ، ۱۱ مرتبہ فَبِاَیِّ آلاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانْ پڑھ کر پہننے کے لئے آپ نے کہا تھا؛ میں ویسا ہی کیا لیکن کچھ دنوں کے بعد دل کی دھڑکن بہت ہی بڑھ گئی اور دل بے چین ہو جارہا تھا، گھبراہٹ، بے چینی بہت بڑھ گئی تھی، لہٰذا میں نے اس نگینہ کو انگلی سے نکال دیا ہے، لیکن مجھے جہاں تک اچھی طریقے سے یاد ہے کہ مجھے انگوٹھی پہننے کے بعد کچھ فائدہ ضرور ہوا، میں آپ سے ادباً گزارش کرتا ہوں میرے لئے پھر سے ایک اچھے نگینہ تجویز فرمائیں یہاں حیدرآباد میں مختلف لوگوں نے مختلف نگینے تجویز کئے ہیں، بعض نے کہا پکھراج جمے گا، یہ کہاں تک صحیح ہے ضرور بتائیں تو عین نوازش ہوگی،

میری تاریخ پیدائش ہمارے گھر کے بڑے لوگوں کے مطابق کوئی ریکارڈ نہیں ہے نگر پالیکا میں یہ درج ہے، ۱۹۶۶/۳/۱۲ء، مقام پیدائش سنگاریڈی ضلع میدک، نام محمد حنیف، والدہ کا نام زہرہ بیگم، ضرور بالضرور یہ بتائیں کہ دل دھڑکنے کی وجہ کیا تھی اور نگینہ کس دن اور کیا پڑھ کر پہلنا چاہئے اور میرا ایک مکان سنگاریڈی میں کافی دنوں سے فروخت کرنا چاہ رہا ہوں لیکن کوئی خریدار نہیں، آپ نے تعویذ دیا تھا لیکن وہ تعویذ کچھ تعمیر میں کھو گیا، ایک اچھا تعویذ جلد سے جلد فروخت کے لئے روانہ فرمائیں تو عین نوازش ہوگی، اللہ سے دعا ہے کہ آپ کا رسالہ "طلسماتی دنیا" ہر دل کی دھڑکن بن جائے اور روز بروز ترقی کرے، اللہ آپ کو صحت سے نوازے۔ آمین

جواب:۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ نگینے اور پتھر بھی حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک بے مثال نعمت ہیں اور ان نگینوں اور پتھروں سے جسمانی اور روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں، اگر اللہ کی بے مثال نعمت نہ ہوتے تو اللہ اپنی کتاب قرآن حکیم میں ان کا ذکر کیوں کرتا اور ان پتھروں کا ذکر جس انداز سے کیا گیا ہے وہ انداز بجائے خود ان پتھروں کی اہمیت کو ثابت کرتا ہے، فرمایا گیا، کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ فَبِاَیِّ آلاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ اس آیت میں یاقوت اور مرجان کا ذکر کر کے یہ فرمایا گیا کہ تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے، یاقوت تو کسی قدر چمک دار بھی ہوتا ہے اور مرجان جسے مونگا کہتے ہیں، وہ تو دیکھنے میں خوبصورت بھی نہیں ہوتا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پتھروں سے ان کی ظاہری خوبصورتی مراد نہیں ہے بلکہ ان کی افادیت اور باطنی خوبی مراد ہے، کہ ان پتھروں سے انسان کو کچھ ایسے فائدے حاصل ہوتے ہیں جو ظاہری طور پر محسوس نہیں ہوتے۔

پتھروں کی افادیت مذہبی طور پر مسلم ہے اور تجربات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان پتھروں کو خواہ مخواہ پیدا نہیں کیا بلکہ ان کی تخلیق کی کچھ وجوہات ہیں اور سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ ان پتھروں سے اس مخلوق کو بطور خاص فائدہ ہوتا ہے جسے "اشرف المخلوقات" کا خطاب دیا گیا۔

بہرکیف پتھروں کی افادیت اپنی جگہ طے شدہ ہے اب رہی یہ بات کہ کون سا پتھر کسے راس آتا ہے اور کون سے پتھر کو کس انگوٹھی میں کس دن اور کس ساعت میں پہلنا چاہئے یہ سب ماہرین مجربات نے سالہا سال کے تجربات کے بعد اپنا مشورہ دیا ہے، اس مشورے میں غلطی کا بھی امکان ہے، لیکن یہ بات بھی ہمیشہ نظر میں رکھنی چاہئے کہ کسی بھی چیز کی افادیت اپنی جگہ اس کو صحیح طور پر استعمال کرنے کی افادیت بھی اپنی جگہ لیکن اس دنیا میں فوائد منافع کا حصول اسی وقت ممکن ہے جب رب العالمین کی مرضی شامل حال ہو، اگر ان کی مرضی شامل حال نہ ہو تو تریاق بھی بے اثر دکھائی دیتا ہے، اور اگر وہ کسی کو مارنا نہ چاہیں تو زہر بھی کام نہیں کرتا، اس کے ساتھ ساتھ ہمارا اپنا تجربہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آسیبی اثرات یا سحر کے اثرات کا شکار ہو تو بھی پتھر اپنا اثر نہیں دکھاتا، کیونکہ ہر خارجی اثر اندرونی کیفیت کو پامال کر دیتا ہے اور کبھی کبھی برعکس نتائج ظاہر ہونے لگتے ہیں، مثلاً کوئی پتھر، دولت کو بڑھانے

کی باذن اللہ صلاحیت رکھتا ہے لیکن اگر یہی پتھر مسحور یا آسیب زدہ انسان کو پہنا دیا جائے تو وہ پتھر بجائے دولت بڑھانے کے غربت وافلاس کا ذریعہ بن جاتا ہے، اسی لئے ارباب تجربہ کی رائے یہ ہے کہ پتھر کی تشخیص کسی معتبر اور صاحب فن سے کرانی چاہئے۔

پتھروں کی اصل تشخیص تاریخ پیدائش ہی ہوتی ہے، اس کے علاوہ اور جتنے طریقے ہیں خواہ وہ نام کے عدد سے ہوں یا نام کے پہلے حرف سے ہوں وہ سب ظنی اور تخمینی ہوتے ہیں ان طریقوں سے تقریباً تشخیص صحیح ہو جاتی ہے لیکن پھر بھی غلطی کا احتمال ہوتا ہے، آپ نے جو تاریخ پیدائش لکھی ہے اگر چہ کہ آپ کو اس کے صحیح ہونے پر شرح صدر نہیں ہے لیکن اگر بفرض محال اس کو صحیح مان لیں تو زمرد، پکھراج، پنا، نیلم اور نیلی باذن اللہ آپ کو راس آئیں گے، جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۶ ہوتا ہے ان کو بھی نیلم راس آتا ہے، آپ کو گارنیٹ اس لئے دیا ہوں کہ آپ کے نام کا پہلا حرف 'ح' ہے یا میم ہے، جن حضرات کے نام کا پہلا حرف ج، ح، خ، یا ن یا م ہو ان کو گارنیٹ باذن اللہ راس آتا ہے، پھر آپ کے لئے گارنیٹ اس لئے تجویز کیا ہوگا کہ گارنیٹ پہننے سے انسان کے اندر غور وفکر کا مادہ پیدا ہوتا ہے، یہ پتھر تزکیہ نفس کی صلاحیت رکھتا ہے، اس کے پہننے سے خیالات میں پاکیزگی آتی ہے اور یہ پتھر زحل اور مریخ کے مضر اثرات کو زائل کرتا ہے اور مشتری کے منفی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے چونکہ آپ کا سیارہ منقولہ تاریخ پیدائش کے حساب سے مشتری ہے اس لئے بھی گارنیٹ آپ کے لئے موزوں تھا، گانیٹ غربت وتنگ دستی کو بھی ختم کرتا ہے، حادثات سے بچاتا ہے اور خود اعتمادی کی صفات انسان میں پیدا کرتا ہے، بہر حال اب یاد نہیں ہے کہ آپ کے لئے گارنیٹ کیوں تجویز کیا تھا، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ گارنیٹ سے آپ کو فائدہ ہوا ہوگا پھر دل کی دھڑکن بڑھنے کی وجہ کیا تھی؟ یہ قابل غور ہے، لیکن آپ کا خط غور سے پڑھنے کے بعد ہمیں اندازہ یہ ہوا کہ گارنیٹ کو موثر ترین بنانے کے لئے ہم نے آپ کو ایک نقش بھی دیا تھا اور وہ نقش آپ کے پاس سے کھو گیا، اس کے بعد آپ کی صحت متاثر ہونے لگی اور گارنیٹ نقش کھو جانے کے بعد منفی اثرات مرتب کرنے لگا، آپ کو وہ نقش دوبارہ ڈاک سے بھجوا رہے ہیں، اس نقش کو گلے میں ڈال کر اپنے رب کی شان قدرت پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے گارنیٹ پھر پہن لیں، انشاء اللہ بہت جلد ہر قسم کے فوائد آپ کو حاصل ہو جائیں گے۔

اولاد کے لئے

سوال از مولانا ہارون قریشی ———— رامپور

میں بفضلہ تعالیٰ وبکرامہ حبیبہ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعافیت ہوں اور امید کرتے ہیں کہ آپ نیز قارئین طلسماتی دنیا کے بھی بخیر وعافیت ہوں گے، دیگر ضروری بات اینکہ آپ کے یہاں سے ہر ماہ یا تین ماہ یا چھ ماہ کے اندر شائع ہونے والا جریدہ ''طلسماتی دنیا'' عملیات کے متعلق جو آپ تحریر کرتے ہیں مجھے بے حد پسند ہے، لیکن آپ سے میری درخواست ہے کہ اس مریض کے لئے کیا کوئی حل ہے جیسے کسی کا نام ہے ''قریشہ خاتون'' شوہر کا نام ''ہارون رضا'' شادی ۵ رمئی ۱۹۸۸ء کو ہوئی، ابھی تک وہ عورت بہت شیطانوں سے پریشان ہے، اور یہ چیز بٹھایا گیا ہے، اس کے لئے کوئی چیز تدبیر کریں، اس مریض کے لئے کوئی اچھی تدبیر جس سے بیٹھا ہوا شیطانی حرکت درست ہو سکے، دونوں میاں بیوی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے بہت کافی عرصہ سے پریشان رہتے ہیں، انگریزی دوا، ہومیو پیتھک دوا، یونانی دوا، دعا کیا گیا کچھ دیر آرام ہوتا ہے پھر اسی طرح ہو جاتا ہے، اس کے لئے براہ کرم کوئی دعا، دوا بتائیں، بہت مہربانی ہوگی۔ باقی سب خیریت بفضل خدا ہے۔

جواب :۔

تین طہروں میں یہ عمل کریں، یعنی ایک ماہواری سے دوسری ماہواری کے درمیان جو وقفۂ طہارت ہوتا ہے جو تقریباً ۱۹ یا ۲۰ دن ہوتے ہیں، اس زمانے میں روزانہ معوذتین ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے ۳۰ دن میں ۳ مرتبہ دونوں میاں بیوی کو پلائیں، اگر کسی وجہ سے شوہر نہ پی سکے پابندی سے تو کوئی حرج نہیں اس کو بھی کبھی پلا دیں، البتہ بیوی کو پابندی سے پلائیں، اگر اس عمل کو میاں بیوی خود بھی کرلیں تو کوئی مضائقہ نہیں، اس طرح لگاتار ۳ ماہ تک کریں، اس کے بعد یہ تعویذ بیوی کے گلے میں ڈال دیں، اس تعویذ کو موم

جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

۷۸۶

۳۴۹۳	۳۴۹۶	۳۴۹۹	۳۴۸۵
۳۴۹۸	۳۴۸۶	۳۴۹۲	۳۴۹۷
۳۴۸۷	۳۵۰۱	۳۴۹۴	۳۴۹۱
۳۴۹۵	۳۴۹۰	۳۴۸۸	۳۵۰۰

اس نقش ہر قسم کہ آسیب وسحر ونظر بد
درو جود قریشہ خاتون زوجہ ہارون رضا دفع شود
اس تعویذ کو اس رفتار سے پر کریں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس تعویذ میں چونکہ کسر واقع ہو رہی ہے اس لئے پانچویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہے، اس بات کی وضاحت اس لئے کردی گئی ہے تاکہ آپ تعویذ لکھتے وقت کسی غلجان میں مبتلا نہ ہوں۔

تعویذ باندھتے وقت برائے اولاد یہ عمل کریں، ایک پاؤ یعنی ڈھائی سو گرام بھنے ہوئے چنے اور آدھ پاؤ یعنی سوا سو گرام کش مش لائیں اور ایک انار لائیں، اس انار کے ۴ ٹکڑے اس طرح کریں کہ ٹکڑے ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، یعنی چاقو انار پر اس طرح چلائیں کہ انار کے دانے نہ بکھریں، نہ انار کے چاروں ٹکڑے ایک دوسرے سے جدا ہوں، اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین شروع کریں اور ہر مبین پر "یا خالق یا صبور" سات مرتبہ پڑھ کر انار پر دم کردیں اور ہر مبین سے پیچھے لوٹ کر شروع سے پڑھتے رہیں، مثلاً پہلے مبین تک پہنچے "یا خالق یا صبور" سات مرتبہ پڑھ کر انار پر دم کردیں، اس کے بعد پھر شروع سے پڑھیں اور دوسرے مبین تک پڑھیں پھر "یا خالق یا صبور" سات مرتبہ پڑھ کر انار پر دم کریں پھر سورہ یٰسین شروع سے پڑھیں اور تیسرے مبین تک پڑھ کر پھر "یا خالق یا صبور" سات مرتبہ پڑھ کر انار پر دم کریں۔ الیٰ آخرہ۔

عمل مکمل ہونے کے بعد اس انار کا ایک ایک ٹکڑا دونوں میاں بیوی کھائیں مغرب کے بعد اور پھر رات کو خلوت کریں، اگلے دن غسل کے بعد ناشتے سے پہلے ایک ایک ٹکڑا دونوں میاں بیوی کھالیں، اور اللہ کی رحمت کا انتظار کریں، چنے اور کش مش کو بچوں میں تقسیم کردیں، اس عمل کو ناکامی کی صورت میں لگاتار ۳ طہروں میں کیا جاسکتا ہے، یہ عمل ایام ماہواری سے فارغ ہونے کے بعد غسل کرتے ہی ایک دو دن کے اندر اندر کرلینا چاہئے، انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اولاد ہوجائے گی، خدانخواستہ پھر بھی اولاد نہ ہو تو کسی اچھے ڈاکٹر یا کسی معتبر عامل سے باقاعدہ علاج کرائیں۔

چاند کے جھگڑوں سے پریشانی

سوال از ———— زبیر احمد اعظمی

"طلسماتی دنیا" کے زریں اوراق سے روحانی عملیات کے بارے میں حیرت انگیز معلومات حاصل ہوئیں، علم فلکیات کے بارے میں بھی جانکاری حاصل ہوئی، درحقیقت یہ اپنی نوعیت کا پہلا رسالہ ہے جو اتنی قیمتی معلومات فراہم کررہا ہے کہ لاکھوں روپیہ خرچ کرکے بھی وہ معلومات دوسرے عاملوں سے نہیں حاصل ہوسکتیں، اللہ تعالیٰ اس کو مزید ترقی کی راہ پر گامزن کرے، دراصل خط لکھنے کا منشاء یہ ہے کہ آج کل چاند کے بارے میں صحیح فیصلہ کرنا ناممکن ہے کہ ابھی رمضان کا چاند کے بارے میں اختلاف ہے کہ یہ ۲۹ کا ہوا ہے یا ۳۰ کا لیکن ۳۰ کے حساب سے ۱۳ تاریخ کو چاند میں گرہن وہ بھی صبح کو جبکہ تجربہ کار لوگوں کا کہنا ہے کہ چاند میں گرہن ۱۴ تاریخ کو لگتا ہے اور ۲ بجے سے پہلے ختم ہوجاتا ہے، اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے اور آپ کی کیا تحقیق ہے ذکر کریں۔

سورج گرہن اور چاند گرہن کب لگتا ہے کیا اس کے اصول

اور قاعدے بھی ہیں کہ جس کو پہلے ہی معلوم کیا جاسکے کہ گرہن کس تاریخ کو لگے گا، کون سا چاند خصوصاً رمضان اور عید کا ۲۹ کا ہوگا یا ۳۰ کا، اس کے بھی کوئی قاعدے اور اصول ہوں تو ذکر کریں تاکہ قارئین کی جانکاری میں اضافہ ہو، امید ہے کہ آپ چاند اور سورج کے متعلق ایک نافع مضمون شائع کریں گے۔

جواب:۔

چاند کے سلسلے میں جو اختلافات ہوتے ہیں ان اختلاف سے اس امت کی اور بالخصوص علماء دین کی سنجیدگی پامال ہوتی ہے اور افسوس ناک بات یہ ہے کہ ماہ رمضان اور ماہ شوال کے چاند کا اختلاف تو اب ہر سال ہونے لگا ہے اور اس اختلاف کو ختم کرنے کی کوئی سنجیدہ کوشش علماء کی طرف سے نہیں ہو رہی ہے، اس سال بھی ماہ رمضان کے چاند میں اختلاف تھا اور افسوس کی بات یہ ہے کہ ماہ مبارک کے چاند کو ۲۹ کا چاند اس وقت تسلیم کیا گیا جب ماہ مبارک کا آخری عشرہ شروع ہوگیا تھا، اس طرح آخری عشرہ کی وہ طاق راتیں جو امت کے لئے عظیم نعمت ہوا کرتی تھیں اختلاف کی نذر ہوگئیں، چاند کا اختلاف کوئی ایسا اختلاف نہیں ہے کہ جس کو حل نہیں کیا جاسکتا، لیکن علماء دین کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی سنجیدہ کوشش عمل میں نہیں آتی اور رویت ہلال کمیٹی اس درجہ آرام طلب ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتی۔

چاند کے سلسلے میں اکابرین نے شہادت کے جو اصول طے کئے تھے ان کا بھی قتل عام ہوکر رہ گیا ہے، آج اپنے مدارس کے علماء اور مفتیان بھی ان اصولوں کی جو ان کے بڑوں نے قائم کئے تھے پرخچے اڑاتے نظر آتے ہیں، اکابرین نے شہادت اور خبر دونوں کو ایک دوسرے سے مختلف قرار دیا تھا، شہادت اس کو کہتے ہیں جو قاضی کے روبرو بیان کی جائے اور خبر اپنے گھر سے بیٹھ کر بذریعہ فون اور بذریعہ فیکس اور بذریعہ موبائل وغیرہ دی جاسکتی ہے، دنیا کے کسی بھی مقدمہ میں خبر کی کوئی اہمیت نہیں ہے، مثلاً اگر کسی مقدمہ میں ملک کا وزیر اعظم گواہ ہو تو اس کی گواہی فون پر معتبر نہیں ہوگی، بعینہ اسی طرح دینی قضیات میں بھی گواہ قاضی کے روبرو آکر گواہی دے گا تب اس کی گواہی کا اعتبار ہوگا، گواہی دینے والا اپنی ذات کے اعتبار سے کتنا بھی معظم اور کتنا بھی صادق القول ہو اس کی گواہی اسی وقت قابل اعتبار ہوگی جب وہ قاضی کی موجودگی میں آکر گواہی پیش کرے، افسوس کی بات ہے کہ آج کل علماء نے اس احتیاط کو بالکل ہی نظر انداز کردیا ہے اور عوام کو اپنے سروں پر چڑھالیا ہے، اس لئے ماہ مبارک میں ۲۹ کے چاند کی خبریں عصر کے بعد ہی گرم ہونی شروع ہوجاتی ہیں۔

اکابرین نے خبر کے مقابلے میں شہادت کو جو اہمیت دی تھی وہ بے وجہ نہیں دی تھی، گواہی دینے والے کو جب سفر کرکے ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا پڑتا تھا تو اس کو بھی کچھ زحمت اٹھانی پڑتی تھی اور کچھ مصائب بھی برداشت کرنے پڑتے تھے، اس لئے گواہی دینے والے جھوٹی گواہی کے چکر میں نہیں پڑتے تھے اور اس زمانہ کے قاضی بھی بہت سخت اور اللہ سے ڈرنے والے ہوتے تھے، وہ گواہی دینے والے کو مسائل میں الجھانے کی کوشش کرتے تھے اور سوالات پر سوالات اس لئے کرتے تھے تاکہ اگر وہ جھوٹ بول رہا ہو تو ڈر جائے، مثلاً اس سے پوچھا جاتا تھا کہ تم نے چاند کس وقت دیکھا، اس وقت کیا بجا تھا، تمہارے شہر میں ابر تھا یا نہیں تھا، تم جانتے ہو کہ جھوٹی گواہی دینے والے کی نمازیں اور روزے برباد ہوجاتے ہیں اور اس کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں اور جھوٹی گواہی دینے والے پر اللہ اور اس کے رسول کی لعنت ہوتی ہے اور تم جانتے ہو کہ تمہاری گواہی کی وجہ سے اگر چاند ہونے کا اعلان کردیا گیا تو اس کی ذمہ داری اور کروڑوں انسانوں کے روزوں کی ذمہ داری تمہاری گردن پر آجائے گی وغیرہ، اس طرح کے سوالوں کی موجودگی سے گواہی دینے والوں کے چہرے کے جو بھی تاثرات ہوتے تھے قاضی ان سے بھی سچ اور جھوٹ کا اندازہ لگانے کی کوشش کرتا تھا اور آج کے دور کا حال یہ ہے کہ چاند کی خبر پہنچانے والے فون اٹھا کر یہ اطلاع دیدیتے ہیں کہ ہم نے چاند دیکھ لیا ہے اور ہمارے علماء اتنی سی بات پر مطمئن ہوکر خوش فہمی کا شکار ہوجاتے ہیں اور ایک دم چاند کا اعلان کردیتے ہیں ۲۰۰۳ء میں چاند کی خبر یقیناً مراد آباد سے چلی تھی اور پھر اس خبر احاد کو خبر متواتر بنانے کے لئے بعض علماء نے عجیب عجیب ڈرامے رچائے تھے، ان ڈراموں سے یہ پتہ چلتا تھا کہ اب خوف خداوندی دنیا سے

رخصت ہو چکا ہے۔

آج کے مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ بالخصوص ان مسلمانوں کا جو رمضان کے روزے نہیں رکھتے ہیں انہیں ۲۹ کا چاند چاہئے، وہ ۲۹ ویں روزے کو ظہر کے بعد ہی سے چاند کی فکر شروع کر دیتے ہیں اور پھر شہروں کے یہ روزہ سے محروم لوگ عید کا چاند عصر کے بعد سے تلاش کرنا شروع کر دیتے ہیں اور بیک آواز یہ شور مختلف شہروں سے ابھرنا شروع ہوتا ہے کہ چاند ہو گیا، رویت ہلال کمیٹی کے وہ ممبران جو "مفقود الخبر" کی حیثیت سے لاپتہ ہوتے ہیں ان کی بھی اچانک تولید ہو جاتی ہے اور وہ بھی ان غیر سنجیدہ مسلمانوں کی تائید کر دیتے ہیں کیونکہ انہیں بھی مزید ایک روزہ رکھنا اچھا نہیں لگتا، ایک زمانہ میں ماہ مبارک کا آخری دن عید کا دن ہوتا تھا اور مہمان گرامی کے رخصت ہونے کا افسوس ہر مسلمان کو ہوا کرتا تھا، آج کے مسلمانوں کا بس نہیں چلتا کہ عید کا چاند ۲۸ ویں روزے ہی کو نظر آ جائے، غیر مسلم حضرات مسلمانوں کی ان حرکات کی وجہ سے یہ اندازہ کرتے ہیں کہ مسلمان اس ماہ مبارک سے کس درجہ پریشان تھے اور کس درجہ اس مہینے کو رخصت کرنے کی فکر میں تھے۔

اس سال ایسے مسلمانوں کی ہنرمندی دیکھئے کہ ماہ مبارک کا چاند ۳۰ کا تسلیم کیا اور جب ماہ مبارک کا آخری عشرہ شروع ہوا تو اس چاند میں اختلاف ڈال کر اس کو ۲۹ کا ثابت کر دیا، اس سے طاق راتوں کا سلسلہ مشکوک ہو گیا، اس طرح کی بار بار کی حرکتوں کے باوجود علماء دین اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتے اور وہ چاند کے معاملہ میں جوں کے توں ہر سال غیر محتاط نظر آتے ہیں، "علم فلکیات" کی رو سے چاند گرہن بالعموم چاند کی ۱۴ تاریخ کو ہوتا ہے، کبھی اتفاقاً ۱۳ تاریخ کو ہو جاتا ہے لیکن ۱۳ تاریخ میں جب بھی ہوتا ہے تو بھی ۱۴ تاریخ تک اس کے اثرات رہتے ہیں، چنانچہ ۲۰۰۴ء میں ۴ مئی کو چاند گرہن ہوگا اور اس دن ربیع الاول کی ۱۴ تاریخ ہوگی، یہ گرہن رات ۱۲ بج کر ۱۹ منٹ پر شروع ہوگا، چاند کی ۱۴ ہوگی، مئی کی ۴ ہوگی اور چند منٹ کے بعد مئی کی ۵ تاریخ ہو جائے گی۔

ملک اور بیرون ملک سے چھپنے والی سینکڑوں جنتریوں میں اسی "علم فلک" کا سہارا لے کر ایک سال پہلے ہی بتا دیا جاتا ہے کہ چاند اور سورج گرہن کب ہوں گے، یہ کوئی علم غیب بھی نہیں ہے، یہ علم ایک ایسی چیز ہے جس کا سہارا لے کر آنے والی خبروں کی پیشین گوئی کی جا سکتی ہے، حکیم نبض دیکھ کر اس بات کا اندازہ لگا سکتا ہے جگر میں کیا خرابی ہے؟ ڈاکٹر کسی عورت کا پیشاب ٹیسٹ کر کے یہ بتا سکتے ہیں کہ عورت حاملہ ہے، مانسون دیکھ کر ریڈیو پر یہ خبر ایک دن پہلے آ جاتی ہے کہ کل کس کس شہر میں بارش ہوگی اور کہاں صرف چھینٹے پڑیں گے، یہ سب کچھ علم غیب نہیں ہے، جو علم حواس خمسہ یا کسی آلے کے ذریعہ حاصل ہو وہ علم غیب نہیں ہے، اسی طرح اگر علوم فلکیات کا سہارا لے کر جنتری مرتب کرنے والے پہلے ہی یہ بتا دیں کہ کب چاند گرہن ہوگا اور کب سورج گرہن تو یہ بھی کوئی علم غیب نہیں ہے لیکن مشکل تو یہ ہے کہ ہمارے علماء ان علوم کی یکسر مخالفت کرتے ہیں اور ان باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتے، حالانکہ یہ علماء ان تمام کیلنڈروں سے استفادہ کرتے ہیں جو چھ ماہ پہلے ہی مرتب ہو جاتے ہیں، سائنس کے اس دور میں جب ساری دنیا نے علم اعداد اور علم نجوم کی حقیقت کو مان لیا ہے اور علوم براہ راست دین اسلام سے ٹکراتے بھی نہیں بلکہ دین اسلام کی حقانیت کو ثابت کرتے ہیں پھر ان علوم کی مخالفت کرنا اپنی توہین و تذلیل کرانے کے برابر ہے، چاند اور سورج کا جو نظام ہے اس کا طے شدہ ہونا قرآن سے ثابت ہے، اللہ خود فرماتا ہے کہ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ اللہ نے چاند اور سورج کو ایک حساب سے چلا رکھا ہے، جب نظام شمسی کا اندازہ پہلے ہی سے ہو سکتا ہے تو پھر نظام قمری کا اندازہ پہلے سے کیوں نہیں ہو سکتا۔

آج سے چودہ سو برس پہلے سرکار دو عالم ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ ذی الحجہ کا مہینہ اور ماہ مبارک کا مہینہ ایک سال میں دونوں کامل اور ایک سال دونوں ناقص نہیں ہوتے، اس ارشاد کے پیش نظر جب ہم نے کئی سالوں کے کلنڈر چیک کئے تو ہم نے سرکار دو عالم کے ارشاد کو مبنی بر حقیقت پایا، آپ دیکھ لیں کہ اس سال ۲۰۰۴ء میں ذی الحجہ کا مہینہ ۲۹ دن کا ہے اس حساب سے رمضان کا مہینہ پورے ۳۰ دن کا ہے لیکن رمضان آئے گا تو اس امت میں جو محبت محمدیؐ کے دعویدار ہیں زبردست اختلاف پڑ جائے گا اور کچھ پکے قسم کے مسلمان ۲۹ ویں روزے کو چاند ہونے کا نقارہ بجوا دیں

گے۔

اہل تجربہ نے یہ وضاحت بھی کی ہے کہ محرم کی پہلی تاریخ کو جودن ہوتا ہے وہی دن یکم شوال کو ہوتا ہے، اس حساب سے یکم محرم پیر کے دن پڑ رہا ہے اور یکم شوال بھی پیر کے دن پڑ رہا ہے لیکن کوئی اصول اور کوئی بھی قاعدہ اس امت پر اثر انداز نہیں ہوتا، جبکہ ہم عرض کر چکے ہیں کہ نظام شمسی کی طرح نظام قمری بھی ایک جچے تلے انداز سے چلتا ہے وہ بھی کوئی اٹکل ٹپ نہیں ہوتا، اب رہا چاند دیکھنے والا معاملہ تو چاند تو خواہ یقینی طور پر معلوم بھی ہو کہ فلاں دن دکھائی دے گا تب بھی سنت یہ ہے کہ مسلمان چاند دیکھے اور دعا مانگے، مثلاً کسی بھی مہینے کا ۳۰ کا چاند یقینی ہے لیکن بزرگوں کی عادت تھی کہ چاند دیکھتے تھے اور اس طرح کی دعائیں کیا کرتے تھے کہ اللہ جس طرح یہ چاند آہستہ آہستہ بڑھے گا اور کامل ہوگا اسی طرح تو ہمارے وقار اور ہمارے روزگار کو آہستہ آہستہ بڑھا دے اور کامل کردے، ہمارے خیال میں اب وقت آرہا ہے کہ ہم ان دنیاوی علوم سے استفادہ کریں جو ہمارے دین سے براہ راست متصادم نہ ہوں تاکہ یہ امت، یہ علماء امت مزید رسوائی اور جگ ہنسائی کا نشانہ نہ بنیں۔

ذاتی باتیں

سوال از محمد رفیع الرحمٰن ______ گورکھپور

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے، کافی عرصہ سے "طلسماتی دنیا" کا مطالعہ کررہا ہوں لیکن پہلی بار "روحانی ڈاک" کالم میں شرکت کرنے کی جسارت کررہا ہوں، امید ہی نہیں پوری توقع ہے کہ کسی قریبی شمارے میں میرے سوال کا جواب دینے کی سعی کریں گے، عین نوازش ہوگی، رمضان المبارک کے ماہ میں ممبئی جب میں گیا تو اکتوبر کا "طلسماتی دنیا" دیکھنے کا موقع ملا، ایک جگہ آپ کا اشتہار دیکھا، فون کرنے پر پتہ چلا کہ آپ جاچکے ہیں، آپ سے ملاقات کا متمنی ہوں، خدا کرے کہ وہ دن جلد آئے اور میں آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کروں!!

بہرکیف آگے کچھ کہنے سے پہلے میں اپنا سوال "روحانی ڈاک" کے لئے قلم بند کررہا ہوں، میرا نام محمد رفیع الرحمٰن ہے، تاریخ پیدائش ۷ رمضان المبارک بروز سوموار ۱۹۶۰ھ شام سات بجے ہے، انگریزی تاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۶۰ء ہے، والدہ کا نام حسینہ خاتون ہے، میری قسمت کا عدد، دشمن عدد، ذاتی عدد، روحانی عدد، ملکی عدد کیا ہیں۔

نقصان وفائدہ پہنچانے والے اعداد کون سے ہیں؟ میرا اسم اعظم کون ہے؟ میری شخصیت اور قسمت پر کون سے عدد اثر انداز ہوں گے؟ کون سے حروف مبارک اور اہم ہیں؟ اسمائے حسنٰی میں کون سا ورد مناسب ہوگا تاکہ ذہنی سکون میسر ہو، میرا برج اور ستارہ کیا ہے؟

برائے مہربانی جلد سے جلد جواب دے کر میری رہنمائی کریں ورنہ میں دیار غیر میں بھٹک کر بکھر جاؤں گا، محبت وشفقت خوب کرتا ہوں، اچھا خاصہ کما بھی لیتا ہوں مگر روپیہ نہیں رکھ پاتا ہوں، نماز کا پابند ہوں، چھوٹی چھوٹی دعائیں "طلسماتی دنیا" سے لے کر ورد کرتا رہتا ہوں۔

جواب:۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش اس انداز سے لکھی ہے کہ کنفیوزن پیدا ہوتا ہے، خط لکھتے وقت غور وفکر کے ساتھ اپنی تحریر پر نظر ثانی کرنی چاہئے تاکہ جواب دینے والا تردد کا شکار نہ ہو، آپ کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے، آپ کا ملکی عدد ۱۲ ہے، آپ کے دشمن اعداد ایک اور ۹ ہیں۔

آپ کے لئے مبارک تاریخ ۷، ۱۶، ۲۵ ہیں، آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۱۳، ۱۴، ۲۸ ہیں۔ ج، چ، د، آپ کے لئے مبارک حروف ہیں، آپ کا اسم اعظم "یا حلیم" ہے، اس کو روزانہ ۸۸ رمرتبہ پڑھا کریں، آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے، جمعرات کا دن آپ کے لئے اہم ہے، جمعہ اور بدھ آپ کے لئے غیر مبارک ہیں، ان باتوں پر اسباب وتدبیر کی حد تک یقین رکھیں، کیونکہ اسباب وتدابیر کا اختیار کرنا شرعاً ناجائز نہیں ہے اور یہ یقین ہمیشہ دل میں رکھنا چاہئے کہ اللہ کی مرضی کے بغیر تو نہ نفع ہوتا ہے نہ نقصان۔

نماز کی پابندی رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد "یا سلام"

۱۳۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں، نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد "یا سلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں، جمعہ کے دن سرکار دو عالم ﷺ پر درود وسلام کا اہتمام کریں، ان چند باتوں پر عمل کرنے سے آپ کی زندگی میں اچھا انقلاب آئے گا اور آپ خیر و برکت سے بھی بہرہ ور ہو جائیں گے۔

ذاتی نوعیت کی معلومات

سوال از اشرف علی ________ ممبئی

میں "طلسماتی دنیا" چھ مہینے سے پڑھ رہا ہوں، ماشاء اللہ یہ رسالہ خوب سے خوب تر ہے، اللہ تعالیٰ اس رسالے کو خوب ترقی دے، آمین ثم آمین، میں مدراس کا رہنے والا ہوں، میرا گاؤں "وشارم" ہے، "وشارم" پر محترم قاری طیب صاحبؒ ہمیشہ آیا کرتے تھے، میں آپ سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے بارے میں ذاتی معلومات پوری تفصیل سے چاہتا ہوں، میرا نام اشرف علی، والد کا نام نور محمد، اور والدہ کا نام جیلانی بی، میری تاریخ پیدائش اسکول کے ریکارڈ سے ۱۰ر جنوری ۱۹۶۰ء ہے، مجھے میری قسمت کا، دشمنی کا، ذاتی، روحانی، لکی اور فائدہ اور نقصان پہنچانے والے عدد، اسم اعظم کیا ہیں اور میری شخصیت اور قسمت پر کون سا عدد اثر انداز ہوں گے، کون سے حروف مبارک اور اہم ہیں، اسمائے حسنیٰ میں کون سا ورد مناسب ہوگا، میرا برج اور ستارہ وغیرہ کیا ہے معلوم کرائیں، برائے کرم آپ میرے سوالات کا جواب عطا فرمادیں تو میں آپ کا احسان مند ہوں گا۔

جواب:۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے، یہی در اصل آپ کی شخصیت کا عدد ہے، جن لوگوں کی شخصیت کا عدد ۷ ہوتا ہے وہ بہت ہی منکسر المزاج قسم کے لوگ ہوتے ہیں، ان میں صبر و ضبط کی صلاحیت نمایاں ہوتی ہے، یہ ہر طرح کے حالات میں زندگی بسر کر لیتے ہیں لیکن یہ کسی درجہ میں احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں اور اپنے ہم عصروں سے کسی درجہ خائف رہتے ہیں، ان کی سب سے بڑی خرابی یہ ہوتی ہے کہ یہ اپنا راز محفوظ نہیں رکھ پاتے، یہ شکی مزاج بھی ہوتے ہیں اور وہم و گمان میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں، انہیں جاگتے ہوئے بھی خواب دیکھنے کی عادت ہوتی ہے، یہ حد سے زیادہ ہمدردی کرنے والا مزاج رکھتے ہیں اور کسی پر بھی اپنا سب کچھ نچھاور کر سکتے ہیں، ۷ عدد والے حضرات کی شخصیت اچھی ہوتی ہے، اور ان کے اندر بے شمار خوبیاں ہوتی ہیں، آپ کا عدد بھی سات ہے اس لئے یہ خوبیاں اور خامیاں آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔

آپ کے نام کا عدد ۷ ہے اس لئے آپ کے لئے انگریزی ماہ کی ۷، ۱۶، ۲۵ تاریخیں اہم ہیں، ۳ آپ کا لکی عدد ہے اور آپ کا دشمن عدد ۹ ہے، اگر آپ کی تاریخ پیدائش وہی ہے جو آپ نے لکھی ہے تو پھر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد آپ کے نام کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہے اور جب یہ دونوں عدد آپس میں ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں تو زندگی میں نشیب و فراز بہت آتے ہیں اور ہر کام میں رکاوٹیں کھڑی ہوتی ہیں، ایسی صورت میں دوراندیشی کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اپنا نام تبدیل کر لے، لیکن نام تبدیل کرنا جب ہی موزوں ہے جب تاریخ پیدائش یقینی اور مسلم ہو، آپ کی تاریخ پیدائش بقول آپ کے مشکوک ہے، اس لئے ممکن ہے کہ آپ عددوں کے ٹکراؤ کا شکار نہ ہوں، اگر ہم آپ کی تاریخ پیدائش کو درست مان لیں تو پھر آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے، اور اس حساب سے آپ کے انگریزی مہینے کی ۱۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵ تاریخیں غیر مبارک ثابت ہوں گی، اس تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی مبارک اور غیر مبارک تاریخوں میں بھی ٹکراؤ ہے، اس لئے احتیاط سے کام کرنے کی ضرورت ہے، آپ کے لئے مبارک پتھر فیروزہ، الماس، پنا، اور دھنیلا ہیں، اگر آپ ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کو استعمال کریں تو آپ کیلئے خوش بختی کا باعث ہو سکتا ہے

فروری، جولائی اور اگست میں خاص طور سے اپنی صحت کا خیال رکھیں، ان مہینوں میں کوئی بھی بیماری خدانخواستہ آپ پر حملہ آور ہو سکتی ہے، بیماری کے دوران کھیرا، کرم کلہ، انگور اور پھلوں کا جوس زیادہ استعمال کریں، یہ چیزیں آپ کے مزاج کے اعتبار سے آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گی، گھٹنوں کا درد اور جوڑوں کا درد آپ کے لئے مشکلات پیدا کر سکتا ہے، امراض کمر، امراض سینہ

بھی آپ کو دکھ دے سکتے ہیں، اور گردوں اور آنتوں کے امراض کا بھی عمر کے کسی بھی حصے میں اندیشہ رہے گا۔

یہ بات یاد رکھیں کہ صحت کوئی اتفاقی چیز نہیں ہے، صحت بنانے سے بنتی ہے اور اگر اس کی حفاظت نہ کی جائے تو انسان کی صحت لامحالہ خراب ہو جاتی ہے، کھانے، پینے کی چیزوں میں عمر کے ساتھ ساتھ تبدیلی کرنی چاہئے اور کھانے پینے کے اوقات مقرر کرنے چاہئیں، جب چاہے جو چاہے کھانے سے انسان بیمار ہو جاتا ہے اور اس کے اعضاء جسمانی زحمت کے اندر مبتلا ہو جاتے ہیں، دین اسلام نے انسانی صحت سے متعلق احتیاط کی جو تدبیریں بتائی ہیں ان کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے، صفائی اور طہارت سے بھی صحت پر خوش گوار اثر پڑتا ہے، اسی لئے اسلام نے صفائی اور طہارت پر بہت زور دیا ہے، جو لوگ گندے سندے رہتے ہیں وہ بالعموم بیمار رہتے ہیں، یا ان پر سستی اور نیستی غالب رہتی ہے، جو سو بیماریوں سے بڑھ کر ایک بیماری ہے، نماز کی پابندی سے بھی صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے اور یقیناً نمازی کی عمر بے نمازی سے زیادہ ہوتی ہے، نماز نہ صرف مال، دولت میں خیر و برکت کی وجہ بنتی ہے بلکہ نماز انسان کی عمر میں بھی اضافہ کرتی ہے اور وقت میں بھی خیر و برکت کا ذریعہ بنتی ہے، نماز مغرب کے بعد "یا اللہ" ۶۶ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد "یا حلیم" ۸۸ مرتبہ پڑھا کریں، جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد "یا جلیل" ۷۳ مرتبہ پڑھا کریں، روزانہ سورہ یٰسین اور سورہ مزمل کی ایک مرتبہ تلاوت کو بھی اپنا معمول بنائیں، صدقہ وخیرات بھی حسب مقدور کرتے رہیں اور ہمیشہ اپنی سوچ کو مثبت رکھیں، جن لوگوں کی سوچ منفی ہوتی ہے وہ چڑچڑے ہو جاتے ہیں اور وقت سے پہلے ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔

آمدنی کی کمی سے پریشانیاں

سوال از مجیب احمد خاں ــــــــــ مراد آباد

میں حد سے زیادہ مقروض ہو گیا ہوں، میری آمدنی محدود ہے اور میرے اخراجات دن بدن غیر محدود ہوتے جارہے ہیں، میرا برتنوں کا کاروبار ہے، ہمارے گھر میں دینداری بھی ہے، نماز اور قرآن کی تلاوت وغیرہ کی بھی پابندی ہے، حتی الامکان زکوٰۃ وخیرات بھی کرتے رہتے ہیں اس کے باجود روز بروز مصیبتوں اور مشکلات کا شکار ہوتے جارہے ہیں، گھر میں غربت کے ساتھ ساتھ آپسی اختلافات نے بھی ناک میں دم کر رکھا ہے، بعض عاملین کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ بندش کرائی گئی ہے، بعض عاملین نے آسیبی اثرات بتائے ہیں، علاج بھی کرایا ہے لیکن فائدہ وقتی ہوتا ہے اور پھر وہی حالات بن جاتے ہیں، "طلسماتی دنیا" پڑھ کر ایک امید کی کرن جاگی ہے، آپ سے درخواست ہے کہ آپ ہمارے حالات پر غور فرمائیں اور ہمارے لئے کوئی عمل یا وظیفہ تجویز فرمائیں یا پھر از خود کوئی روحانی علاج کریں، تاکہ ہماری آمدنی بڑھے ہمیں قرضوں سے نجات ملے، ممکن ہو تو کوئی دست غیب کا عمل بتادیں تاکہ قرضوں کی لعنت سے نجات مل جائے اور ایسا بھی کوئی علاج کریں کہ گھر کے جھگڑے اور بدگمانیاں ختم ہو جائیں۔

جواب:۔

آج کل گھر گھر کی کہانی یہ ہے کہ لوگوں کی آمدنی کم ہے اور اخراجات زیادہ ہیں اور اخراجات آمدنی سے اگر برائے نام بھی زیادہ ہوں تو ایک زبردست مسائل پیدا کرتے ہیں اور زندگی میں درد وغم اور فکرات وآلام کا ایسا زہر گھولتے ہیں کہ انسان کی زندگی موت سے بدتر ہو کر رہ جاتی ہے، مصارف جب آمدنی سے بڑھے ہوئے ہوتے ہوں تو انسان کو قرض کا بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے اور قرض ایک ایسی دلدل ہے کہ اس میں دھنسنے کے بعد اس سے عزت وعافیت کے ساتھ نکل آنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے، دیکھنے میں تو یہ آرہا ہے کہ انسان مرجاتا ہے اور اس کے ذمہ قرض باقی رہ جاتا ہے جو بعد میں یا تو ذلت ورسوائی کا سبب بنتا ہے کہ مرنے کے بعد بھی قرض دار کو لوگ برائی کے ساتھ یاد کرتے ہیں یا پھر قرض کا طوق اولاد اور پسماندگان کے گلے میں پڑ جاتا ہے، دیکھنے میں یہ بھی آیا ہے کہ قرض بالعموم تکلفات اور بے جا مصارف کے لئے کیا جاتا ہے اس لئے اس کی ادائیگی میں اللہ کی مدد حاصل نہیں ہوتی، جو قرضے زندگی کی واجبی ضروریات کے واسطے لئے جاتے ہیں اور ان کو ادا کرنے کی نیت ہوتی ہے تو غیب سے ان کی ادائیگی کے

راستے کھلتے ہیں اور جو قرضے بے جا تکلفات اور خواہ مخواہ ٹیپ ٹاپ کے واسطے لئے جاتے ہیں وہ دشواریاں پیدا کرتے ہیں اور ان سے نجات پانے کے لئے رحمٰن ورحیم کی مدد بھی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ یہ قرضے نمود ونمائش کے لئے ہوتے ہیں، جو قوم مسلم قرض کی لعنت سے بچتی رہی آج وہی قوم سب سے زیادہ قرضوں کی دلدل میں گلے گلے تک دھنسی ہوئی ہے، ایک فیشن اور بھی چلا ہے کہ قرض کو ادا کرنے کے لئے دوسرا قرض لے لیا جاتا ہے اور قرض اگر سود پر ہو تو پھر سود در سود کی لعنت انسان کو پنپنے نہیں دیتی، اس طرح انسان کی دنیا بھی برباد ہو جاتی ہے اور آخرت بھی۔

ہم آپ سے درخواست کریں گے کہ اگر رب العزت آپ کو قرض سے نجات عطا کردے تو پھر قرض کی اس دلدل میں دوبارہ چھلانگ نہ لگائیں اور پھر دوبارہ اپنی گردن پھنسانے کی کوشش نہ کریں۔

آمدنی بڑھانے کے لئے چند عمل لکھے جاتے ہیں، انشاء اللہ ان کی پابندی سے آمدنی میں اضافہ ہوگا، جیسے ہی آپ کی آمدنی بڑھنی شروع ہو ویسے ہی آپ قرض کی ادائیگی شروع کردیں، آپ کو ادائیگی کی فکر ہوگی تو انشاء اللہ ہر طرف سے آپ کی مدد بھی ہوگی، جن لوگوں کو ادائیگی کی فکر نہیں ہوتی اللہ ان کی مدد بھی نہیں کرتا اور ادائیگی کی فکر سوچ سے، عمل سے ظاہر ہوتی ہے، یوں تو ہر آدمی اس بات کا دعویدار ہوتا ہے کہ اس کو قرض ادا کرنے کی فکر ہے لیکن جن لوگوں قرض ادا کرنے فکر ہوتی ہے وہ اپنے عمل سے اس فکر کو ظاہر کرتے ہیں اور اپنی آمدنی میں سے کچھ نہ کچھ قرض کی ادائیگی پر لگاتے ہیں پھر اللہ کی مدد آتی ہے اور ایک دن سارا قرض ادا ہو جاتا ہے ایک مسلمان کی یہ دینی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی سے قرض لے تو اس کو ادائیگی کی فکر ہو، پہلے زمانہ میں ان لوگوں کی نیندیں اڑ جاتی تھیں جو قرض لیا کرتے تھے انہیں ہر لمحہ ادائیگی کی فکر ہوا کرتی تھی، آج ان لوگوں کی نیندیں اڑ جاتی ہیں جو قرض دیتے ہیں، ان بے چاروں کو ہر وقت وصولیابی کی فکر رہتی ہے، کیونکہ اب قرض لینے والے فکر مند نظر نہیں آتے، وہ تو قرض لے کر آرام کی نیند سوتے ہیں، قرض دینے والوں کی نیندیں حرام ہو جاتی ہیں۔

ہمیں امید ہے بلکہ یقین ہے کہ آپ ان غیر ذمہ دار لوگوں میں سے نہیں ہوں گے جو قرض لینے کے بعد ذرہ برابر بھی فکر مند نہیں ہوتے اور جن کو ادائیگی کا ذرہ برابر احساس نہیں ہوتا، آپ کا شمار ان حضرات میں ہوگا جو عدم ادائیگی کو ذلت سمجھتے ہوں گے اور جو ہر حال میں قرض ادا کرنے کے پابند بھی ہوں گے اور اسی میں اپنی عظمت تصور کرتے ہوں گے اور یقین کرلیں کہ اب آپ کو ادائیگی کی فکر ہوگی تو اللہ آپ کی مدد کرے گا اور بہت جلد آپ اس دلدل سے نکل آئیں گے، آپ روزانہ چالیس مرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت کیا کریں، اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں اور روزانہ عمل کے بعد قرض سے نجات حاصل کرنے کی دعا کریں، اس کے ساتھ ساتھ روزانہ ۴۰ ہی دن تک نماز فجر کے بعد سو مرتبہ ''اللہ الصمد'' پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ، انشاء اللہ اس عمل سے آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

دکان کی ترقی کے لئے مندرجہ ذیل نقش بنا کر دکان میں آویزاں کریں۔

۷۸۶

۱۲۰	۱۳۴	۱۳۰	۱۲۷
۱۳۱	۱۲۶	۱۲۱	۱۳۳
۱۲۵	۱۲۸	۱۳۶	۱۲۲
۱۳۵	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۹

اس نقش کی برکت سے انشاء اللہ ہر طرح کی نحوست اور بندش ختم ہو جائے گی اور کاروبار ترقی کرنے لگے گا، اس نقش کو گلاب وزعفران سے یا پھر ہری پینسل سے لکھیں، اگر کسی عامل سے لکھوا کر اس کو کچھ ہدیہ دینا پڑے تو بہتر ہے۔

کسی گھر میں جب صورت حال یہ ہو کہ آمدنی کم ہو مصارف اور مسائل زیادہ ہوں تو پھر گھر میں طناطنی اور کشاکشی کا ماحول تو رہتا ہی ہے، غربت وافلاس میں ایک دوسرے کی مخالفت اور ایک دوسرے سے بدگمانی، ایک لازمی سی چیز ہے، دولت کی زیادتی سے اور طرح کے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور غربت وافلاس کی زیادتی سے اور طرح کے مسائل سر ابھارتے ہیں، ظاہر ہے کہ

عورتیں اور بچے اپنی ضروریات کا اور اپنی فرمائشات کا اظہار کرتے ہیں اور آمدنی نہ ہونے کی وجہ سے مردان ضروریات وخواہشات کو پورا نہیں کرپاتے، اس سے گھر میں نافرمانی، سرکشی، بغاوت، تشدد، حکم کی عدم تعمیل، غصہ، نفرت، کشاکشی، بدگمانی جیسے فتنے سر ابھارتے ہوں گے، جب آمدنی میں اضافہ ہوگا یہ چیزیں خود بخود ختم ہوجائیں گی، ان چیزوں سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ یہ بھی ہے کہ گھر میں نماز اور صبر کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دی جائے، نماز جب دل سے پڑھی جاتی ہے تو بہت سی برائیاں خود بخود ختم ہوجاتی ہیں اور جب کوئی گھرانہ صبر وضبط کی قوتوں سے بہرہ ور ہوجاتا ہے تب بھی اس گھرانے میں خیر و عافیت خود بخود پیدا ہوجاتی ہے، جو لوگ اللہ کی یاد سے غافل ہوں اور جو بے صبرے اور ناقدرے ہوں وہ آپس میں زیادہ لڑتے جھگڑتے ہیں، آپ اپنے گھر میں اس نماز کے سلسلے کو فروغ دیں جو صرف عادت نہ ہو بلکہ عبادت ہو اور جب نماز عبادتاً پڑھی جاتی ہے تو وہ انسان کو اخلاقی برائیوں سے خود روکتی ہے اور آپ اپنے گھر میں اس صبر وضبط کے سلسلے کو بھی فروغ دیں جو ان کو الجھنے، لڑنے، حملہ کرنے اور امیروں سے حسد کرنے اور آس پڑوس کے لوگوں کی توہین وتذلیل کرنے اور باہمی تعلقات کا قتل عام کرنے سے روکتا ہے، اسی لئے قرآن حکیم میں فرمایا گیا کہ اللہ کی مدد صلوٰۃ وصبر کے ذریعہ حاصل کرو، آپ دیکھیں کہ صلوٰۃ وصوم، صبر، تینوں میں حرف 'ص' شروع میں ہے اور حرف 'ص' ماننے اور تسلیم کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے، جب کوئی دعوت نامہ لے کر حاضر ہوتا ہے تو ہم اپنے نام کے آگے 'ص' کرتے ہیں، یہ 'ص' اس بات کی علامت ہے کہ ہم نے دعوت کو مان لیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ کسی کو غربت دے، محرومی دے، مجبوری دے یا مالداری عطا کرے، دولت وعزت عطا کرے، انعامات بخشے اور ہم ان پر عملاً 'ص' کردیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہم نے اللہ کے فیصلے کو مان لیا اور تسلیم کرلیا، اس طرح انسان صلوٰۃ کے ذریعے، صبر کے ذریعے اور اگر زیادہ کوئی مصیبت آئے تو صوم کے ذریعہ اس بات کو ثابت کرتے ہیں کہ اس نے اللہ کی تقسیم اور اللہ کے فیصلے کو تسلیم کرلیا ہے اور یہ تسلیم کرنا اس کے حق میں بہتر ہوتا ہے، اس صورت میں اگر وہ اس دنیا میں محروم بھی رہے تو آخرت میں محروم نہیں ہوتا۔

آپ نے "دست غیب" کی بھی فرمائش کی ہے، "دست غیب" کا ایک طریقہ تو یہ ہے کہ انسان کی جیب میں یا الماری میں یا تکیہ کے نیچے روزانہ کچھ رکھا ہوا ملے، اس طریقے کو علماء دین نے جائز نہیں سمجھا ہے، کیونکہ اس طریقے میں کامیابی اسی وقت ملتی ہے جب اس طریقے کے موکلین یا جنات ان کی مدد کریں اور وہ کچھ نہ کچھ روزانہ انسان کو فراہم کرتے رہیں، اب ظاہر ہے کہ موکلین یا جنات کے پاس نوٹ چھاپنے کی مشین نہیں ہوتی، وہ تو کسی نہ کسی کا اٹھا کر لا کردیں گے اور اس طرح کچھ حاصل کرنا جائز نہیں ہے، "دست غیب" سے یہ بھی مراد ہوتی ہے کہ انسان کو ایسی جگہ سے آمدنی ہو جہاں سے اس کو آمدنی کا کوئی گمان نہ ہو تو یہ قطعاً جائز ہے، اسی بات کو قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ اور اللہ اپنے بندے کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوگا۔"

اس جائز "دست غیب" کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے ایک ہزار مرتبہ روزانہ "یَامُعْطِیُ" پڑھنا شروع کریں اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، بعض بزرگوں نے اس اسم کے ورد کا ایک طریقہ یہ لکھا ہے کہ "یَامُعْطِیُ" کے بجائے "اَلْمُعْطِیُ هُوَ اللّٰهُ" پڑھیں۔ ("یا معطی" کا نقش صفحہ ۱۸۸ پر)

ایک "دست غیب" کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں، نوچندی جمعرات سے شروع کریں، پہلے دن دو نقش بنائیں، ایک دریا میں ڈال دیں، ایک اٹھا کر حفاظت سے رکھ لے پھر ۴۰ دن تک روزانہ ایک نقش بنا کر دریا میں ڈالتے رہیں، ۴۱ ویں دن دو نقش بنائیں، ایک دریا میں ڈال دیں اور ایک پہلے والے نقش کے ساتھ اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، انشاء اللہ فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا، دعا گو ہوں کہ رب العالمین آپ کو مسائل سے نجات دے، قرضوں سے نجات دے اور آپ کے گھر میں جو آپسی تکرار ہے اس کو ختم کردے۔ (آمین)

تسخیر عام کے لئے

سوال از مراد علی ——— اورنگ آباد

ماہنامہ ''طلسماتی دنیا'' کے مطالعے نے ہماری آنکھیں کھول دی ہیں، اس رسالے کے مطالعے سے اندازہ یہ بھی ہوا ہے کہ عاملین کس کس طرح عوام کا بے وقوف بنایا ہے، میں خود کئی بار لٹ چکا ہوں، میں نے ایک عامل کو جن کو میں بہت ماہر سمجھتا تھا سیکڑوں چکر کاٹے اور روپیہ بھی کافی خرچ کیا، ان کا دیا ہوا فریم کا ایک نقش ابھی تک میرے گھر میں لگا ہوا ہے اور فنی اور اصولی طور پر یہ غلط ہے، اس کا ہر لائن کا ٹوٹل ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے اور بھی اس نقش میں خامیاں ہیں جو ''طلسماتی دنیا'' پڑھ کر مجھے سمجھ میں آئیں، میں نے ''طلسماتی دنیا'' کے کئی فارمولوں کو اپنے گھر والوں پر آزمایا اور میں نے انہیں موثر اور مفید پایا اب تو یہ رسالہ زندگی کا ایک اہم ساتھی بن چکا ہے، آج آپ سے ایک فرمائش کرنے لئے حاضر ہوا ہوں مجھے ''تسخیر عام'' کے لئے کوئی عمل جائے، عطا کردیں تو عنایت ہوگی۔

جواب:۔

ایک بہت ہی قیمتی عمل آپ کے لئے پیش ہے، اس عمل کو انجام دے لیں، انشاء اللہ تسخیر عام کی دولت سے سرفراز ہوجائیں گے، یہ عمل ''شرف شمس'' کے وقت کریں، ''شرف شمس'' کے وقت میں سونے کی ایک لوح تیار کرائیں جس کا وزن کم سے کم دس گرام ہو اور اس لوح پر مندرجہ ذیل نقش کندہ کرلیں، پھر اس نقش کو عرق گلاب میں ڈال دیں اور سورۂ شمس ۴۰ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کردیں اس کے بعد اس گلاب کو جس میں مذکورہ لوح رکھی ہوئی ہوگی سات راتوں تک کھلے آسمان کے نیچے رکھیں، اگر کسی دن ابر ہوجائے تو سات راتوں کی مدت بعد میں پوری کریں، سات راتوں کے بعد مذکورہ لوح کو لپیٹ کر سنہرے کپڑے میں پیک کرلیں اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں، جب بھی کسی کے پاس جانا ہو جس کو مسخر کرنا مقصود ہو تو وہ گلاب جو آپ نے محفوظ کرلیا ہے اس کے چند قطرے اپنے چہرے پر مل لیں اور ملاقات کرنے کے لئے چلے جائیں، انشاء اللہ وہ مسخر ہوگا اور اگر اس گلاب کو مل کر گھر سے نکلیں گے تو سب لوگ مسخر ہوں گے۔

نقش جو لوح پر بنے گا یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸	۹۱	۹۵	۸۱
۹۴	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۷	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۶

بحق سورہ الشمس

اس کے بعد ہر اتوار کو ایک مرتبہ سورہ شمس پڑھ کر کپڑے سمیت اسی نقش پر دم کردیا کریں اور گلاب میں جب بھی دوسرا گلاب ملائیں تو چالیس مرتبہ اتوار کے دن سورہ شمس پڑھ کر اس گلاب پر دم کردیں، اس سال ''شرف شمس'' ۱۷ اپریل کو شام ۵ بجکر ۲۳ منٹ سے شروع ہوگا اور ۱۸ اپریل رات ۵ بجکر ۴۸ منٹ تک رہے گا۔

نہ دوا کام آتی ہے نہ دعا

سوال از اطہر ——— ممبئی

لکھنا ضروری یہ ہے کہ آپ ہمارے لئے دعا فرمائیں، رمضان شریف کا مہینہ ہے، دعاؤں کی درخواست ہے، ہمارے جسم میں بہت کمزوری ہے، درد اور سستی بھی رہتی ہے، کوئی کام نہیں ہوتا، بگڑے کام بننے، رکے ہوئے کام پورا ہونے کی درخواست ہے، کوئی دوا کوئی دعا فائدہ نہیں کرتی، بیس تیس سال سے دعا اور دوا کی، کوشش جاری ہے، نتیجہ نہیں۔

تکلیف اور زحمت کے لئے نظر انداز کرنے کی درخواست ہے، تعاون کے لئے شکریہ۔

جواب:۔

آپ کا خط ماہ مبارک کے آخر میں موصول ہوگیا تھا، اس وقت جو توفیق ہوئی آپ کے لئے دعاء خیر کردی گئی تھی چونکہ جوابی

خط ساتھ میں نہیں تھا، اس لئے بروقت جواب نہ جاسکا، اب روحانی ڈاک کے کالم میں آپ کے خط کا جواب دیا جارہا ہے، ہر انسان کی زندگی میں کبھی کبھی ایسے لمحات بھی آتے ہیں جب انسان کو اپنے تمام کاموں میں رکاوٹیں محسوس ہوتی ہیں اور ہر کامیابی کے بہت قریب جاکر بھی کامیابی نہیں ملتی۔

اسی طرح امراض مہمان ٹھیک نہیں ہو پاتے، دوائیں اپنا اثر نہیں دکھاتیں اور بظاہر دعائیں بھی بے سود ہو جاتی ہیں، جب بھی زندگی میں ایسا ہو تو سمجھ لیں کہ یا تو آپ گردش میں ہیں یا پھر کسی بندش کا شکار ہیں، جب انسان گردش یا بندش کا شکار ہو تو اس کا بدن ست اور بیکار سا ہو جاتا ہے، طبیعت پر کسلان غالب رہتا ہے، ایک عجیب طرح کی نیستی انسان کو پریشان رکھتی ہے اور زندگی اجیرن سی بن جاتی ہے، اس صورت میں دواؤں کے ساتھ روحانی علاج کرانا ضروری ہے۔

ایک آسان طریقہ اس سے نجات کا یہ ہے کہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے صبح وشام اس پانی سے کسی کچی زمین پر بیٹھ کر وضو کریں اور وضو کا بچا ہوا پانی پی لیں، اگر گھر میں زمین کچی نہ ہو تو کسی طشت میں وضو کریں اور طشت میں جمع شدہ پانی جو بھی ہو اس کو کسی کچی زمین میں یا کیاری یا گملے میں ڈال دیں، یہ پانی نالی میں نہ جائے تو بہتر ہے، اس کے ساتھ ساتھ روزانہ صبح وشام "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں، انشاء اللہ ہر طرح کی گردش وبندش سے نجات مل جائے گی اور تندرستی بھی بحال ہو جائے گی۔

رہنمائی کا طالب

سوال از محمد عرفان ــــــــــ دہلی

مجھے آپ کا رسالہ بے حد پسند آیا اور خاص طور سے اس لئے کہ آپ کا یہ رسالہ اول صفحہ بقلم خاص سے لے کر آخر صفحہ خبر نامہ تک رہبری اور تبلیغ کا کام کر رہا ہے، جو آپ کے لئے دعائے خیر کا ذریعہ اور ہم جیسے لوگوں کے لئے رہنمائی کا ذخیرہ ہے، اللہ تعالیٰ آپ کے "طلسماتی دنیا" کو قیامت تک یوں ہی قائم ودائم رکھے، آمین، آپ نے "طلسماتی دنیا" مئی ۲۰۰۳ء کے صفحہ نمبر ۴۳ پر جو مضمون شائع کیا ہے، مجھے بہت پسند آیا، آپ کے لئے ۲۰۰۳ء کیسا ہے، اس مضمون کو پڑھ کر اس کے ہر ہر حرف کی سچائی اور حقیقت میرے سامنے آئی اور میں نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا اور اپنے دوست واحباب کو بھی فائدہ اٹھوایا اور مجھے امید ہے کہ میرے علاوہ قارئین بھی اس سے مستفیض ہوئے ہوں گے اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اس مضمون کو ہر سال جاری رکھیں، ۲۰۰۴ء ہمارے لئے کیسا رہے گا اور بھی نئے انداز میں تفصیل سے بتائیں، موکلات نمبر کے "روحانی ڈاک" کے کالم میں آپ نے مجھے سورہ یاسین کے تین چلوں کے ساتھ ساتھ حروف تہجی کی زکوٰۃ کی بھی اجازت دی تھی میں نے یہ تینوں چلے اور حروف تہجی کی زکوٰۃ صغیر ادا کر دی ہے، زکوٰۃ اکبر میں آپ اپنا طریقہ بتائیں اور آگے کے لئے چلہ بھی، چلہ کشی میں کس لئے دیر ہوئی، اس کے بارے میں میں نے تفصیلی خط پہلے روانہ کر دیا ہے جواب ابھی تک نہیں ملا، امید ہے کہ میرے اس خط سے پہلے میرا پہلا خط پہنچ گیا ہوگا، مجھے بچپن سے خدمت خلق کا شوق تھا، اس کے لئے میں بارہ تیرہ سال سے مسلسل جدوجہد کرتا رہا اور کتابوں کے ڈھیر پے ڈھیر لگادئے، اب خدا کا فضل ہوا کہ اس نے میری اس محنت کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مجھے آپ کی رہبری ورہنمائی عطا فرمائی، اس پہ میں اپنے رب کا اور آپ کا بہت بہت شکر گزار ہوں، اللہ آپ کو اس کا اجر ضرور دے گا، آپ میری رہنمائی اسی طرح کرتے رہیں، خط لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف کرنا، آپ کا شاگرد۔

جواب

حق تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ "ماہنامہ طلسماتی دنیا" کی تحریک کے دوران اچھے نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور لوگ روحانی عملیات کی طرف بھی باقاعدگی کے ساتھ راغب ہو رہے ہیں اور اپنے رب کی حقیقت کو بھی پہچان رہے ہیں، آنے والے بے شمار خطوط سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ "طلسماتی دنیا" کے قارئین کی اکثریت "طلسماتی دنیا" پڑھنے کے بعد نماز، روزے کی پابند ہوگئی ہے اور ان کے اندر اس کا احساس پیدا ہو گیا ہے، یہ سب مالک کا کرم اور احسان ہے کہ "طلسماتی دنیا" صرف عملیاتی کام

نہیں کررہا ہے بلکہ وہ خاموش طریقے سے دین کی تبلیغ بھی کررہا ہے اور اپنے مقاصد حسنہ میں بحمد اللہ پوری طرح کامیاب ہے۔

سورہ یاسین کے بقیہ ۶ چلے یہ ہیں نمبر ۴ ہر مبین پر سات مرتبہ سورہ نصر پڑھیں، نمبر ۵ ہر مبین پر سورہ قریش ۷ مرتبہ پڑھیں، نمبر ۶ ہر مبین پر سورہ اخلاص ۷ مرتبہ پڑھیں، نمبر ۸ ہر مبین پر معوذتین ۷ مرتبہ پڑھیں، ہر مبین پر "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھیں، نمبر ۹ ہر مبین پر سورہ مزمل ایک مرتبہ پڑھیں، حروف تہجی کی زکوٰۃ آپ ادا کرچکے ہیں، سورہ یاسین کے چلوں کے دوران مربع اور مثلث کے نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں۔

مثلث کے نقوش کی زکوٰۃ کا قاعدہ یہ ہے کہ ہر عنصر کے ۳۴ نقش روزانہ لکھیں اور لگاتار ۳۴ دن تک، یعنی ۳۴ عدد آبی، ۳۴ عدد بادی، ۳۴ عدد خاکی، ۳۴ عدد آتشی، اسی طرح مثلث کے نقوش کی زکوٰۃ ادا کریں، ۱۵ نقش روزانہ ۱۵ دن تک چاروں عناصر کے لکھیں، آبی نقوش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں، بادی نقوش ہرے کپڑے میں پیک کرکے درخت پر لٹکائیں، خاکی نقوش زمین میں دبادیں اور آتشی نقوش کو آگ میں جلادیں۔

نقوش کا روزانہ مذکورہ تعداد میں لکھنا ضروری ہے، کالی روشنائی سے یا بال پنسل سے بھی لکھے جاسکتے ہیں، البتہ روزانہ ان کو استعمال کرنا ضروری نہیں ہے، مثلاً ایک ساتھ سات دن کے پانی میں ڈالے جاسکتے ہیں، سات دن کے جلائے جاسکتے ہیں، اسی طرح ایک ساتھ سات دن کے زمین میں دبائے جاسکتے ہیں، آپ کو روحانی عملیات سے جو لگاؤ ہے وہ قابل قدر ہے، لیکن صرف کتابوں کا مطالعہ کرنے سے کوئی عامل نہیں بن جاتا، روحانی عملیات میں کامیابی اور تاثیر پیدا کرنے کے لئے کسی نہ کسی سے نسبت پیدا کرنا ضروری ہے، کتابوں کے مطالعے سے صرف معلومات میں اضافہ ہوتا ہے، اگر آپ اس لائن میں دسترس حاصل کرنا چاہتے ہیں تو کسی سے باقاعدہ نسبت پیدا کریں، اور ان ہی کی رہنمائی میں روحانی سفر طے کریں۔

مخالفین کی ریشہ دوانیاں

سوال از ــــــــــــ محمد اشتیاق

ہم لوگ پانچ بھائی تین بہن ہیں اور والد صاحب کا انتقال ہوچکا ہے، صرف ماں ہے۔

حضرت حسن الہاشمی صاحب تین چار سالوں سے ہم سبھی گھر والے بے حد پریشان ہیں، مالی طور پر بھی ذہنی طور سے بھی، میری دو بہنوں کی شادی ہوچکی ہے اور تین بھائی کی شادی ہوچکی ہے مگر دو بھائی کو طلاق ہوچکی ہے، طلاق سے پہلے رشتہ آتا تھا، مگر نا ہوجاتا تھا، اب تو ایسا ہوگیا کہ پورے شہر میں لوگ ہم لوگوں کو بدنام کردئے ہیں، جہاں بھی پیغام دیتے ہیں منع ہی ہوجاتا ہے، سامنے والے یا پھر محلے والے رشتہ ختم کرادیتے ہیں، کئی دفعہ عامل لوگ لائے تو کسی نے کچھ کہا، کسی نے کچھ کہا، ہم لوگوں کو برباد کرنے میں میری بھابھی کا اور اس کے گھر والوں کا بہت بڑا ہاتھ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میرا گھر آباد ہوجائے، میرے بھائی اور بہن کا رشتہ ہوجائے، ہم لوگ ہر ماہ چار سال سے "طلسماتی دنیا" خریدرہے ہیں، اس میں سے جو بھی طریقہ ملتا ہے عمل کرتے ہیں، سورہ احزاب، سورہ یوسف، سورہ طٰہٰ، سورہ مزمل اور "یا معطی یا لطیف" اور بہت ساری سورۃ، وظائف پڑھتے ہیں مگر پریشانی ختم نہیں ہوتی اور میں خود سورہ فتح، سورہ واقعہ پڑھتا ہوں اور آپ نے کچھ مہینہ پہلے کے شمارے میں شادی کے عمل دئے تھے، وہ بھی کئے ہیں اور سورہ عصر چھ سات ماہ سے ۵۱ مرتبہ مسلسل پڑھ رہے ہیں مگر معاملہ صحیح نہیں ہورہا ہے، دیکھو جب میں اک سال کا تھا جب میرے والد کا انتقال ہوگیا، تب سے میری ماں محنت کرکے ہم لوگوں کو ڈاکٹر، ٹیچر، انجینئر بنائی، آج ہم لوگوں کو بہت احساس ہوتا ہے، بے بسی پر رونا بھی، ہم لوگ اللہ کے حضور بھی دعا مانگتے ہیں، کہ کوئی خطا ہوئی ہو تو بخش دے، اور رحم کردے، مری دعا ہے کہ دشمن کے ساتھ بھی ویسا نہ ہو، آپ ہی کوئی راستہ بتایئے، ہم لوگوں کو کہ ہم لوگ کامیاب ہوں اور تمام پریشانی ختم ہو، آپ لوگ بھی دعا کریں۔

جواب:۔

آج کل مسلمانوں میں یہ بات عام ہوگئی ہے کہ ایک ذرا سی بات پر حسد اور کینہ پروری کا شکار ہوجاتے ہیں اور ہر معاملے میں ایک دوسرے کی پگڑیاں اچھالنے لگتے ہیں، اور پھر ایسے سنگ دل ہوجاتے ہیں کہ ان مسلمانوں کی حالت پر پتھروں کو شرم آتی ہے، آپ سورۂ یوسف کی تلاوت عصر کے بعد بدھ کے دن کیا کریں اور سورۂ احزاب کی تلاوت جمعہ کے دن عصر کے بعد کیا کریں اور روزانہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کیا کریں، انشاء اللہ دونوں بہن بھائیوں کے رشتے ضرور طے ہوجائیں گے، اس کے ساتھ ساتھ چالیس دن تک یہ عمل گھر کا کوئی فرد کرے، انشاء اللہ تمام رکاوٹوں سے نجات مل جائے گی، دن میں کسی بھی وقت لیکن ایک وقت مقرر کرکے روزانہ گیارہ مرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت اس طرح کریں کہ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا پر پہنچیں تو ۱۲۸ مرتبہ سورہ اخلاص اس طریقے سے پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، يَا حَنَّانُ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا مَنَّانُ لَمْ يَلِدْ يَا كَرِيْمُ وَلَمْ يُوْلَدْ يَا رَحِيْمُ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا عَزِيْزُ اس کے بعد سورہ مزمل آخر تک پڑھ لیں۔

سورۂ مزمل کے اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیں اور یہ عمل باوضو کریں، جب سورہ اخلاص پڑھیں تو پہلی مرتبہ بسم اللہ پڑھیں، اس کے بعد ضرورت نہیں، اس عمل کے بعد روزانہ یہ دعا کریں کہ رب العالمین آپ کو تمام آفاتِ سماوی اور آفات ارضی سے نجات عطا کرے اور مخالفین کی ریشہ دوانیوں سے آپ کو چھٹکارا نصیب ہو، ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اس عمل کی پابندی سے آپ کو ہر طرح کے اثرات سے، سازشوں سے اور لوگوں کی کینہ پروری سے خلاصی نصیب ہوجائے گی۔

رجعت کا شکار

سوال از غلام حسن مسعودی ــــــــــــ سرینگر

اس سے قبل آپ کی خدمت میں چند جوابی چٹھیاں لکھ چکا ہوں، مگر آپ کی طرف سے کسی ایک کا بھی جواب نہیں ملا ہے، ان چٹھیوں میں راقم نے آپ سے چند جوابات کے لئے استدعا کی تھی، راقم آپ سے بہت ہی انکساری سے ملتجی ہوں کہ اگر میری طرف سے سوال پوچھنے میں یا اور کسی طرح کی بے ادبی ہوچکی ہے، اس کے لئے مجھے معافی دی جائے، میں بہت ہی پریشانی کی حالت میں دن گزار رہا ہوں، امید قوی ہے کہ اب کی مرتبہ آپ ضرور مجھے اپنے جوابات سے مستفید فرمائیں گے، جس کے لئے جوابی لفافہ شامل چٹھی بھیج رہا ہوں۔

۱۔ پچھلے چھ، سات ماہ سے مجھ پر بے ہوشی کی حالت طاری ہے، گویا میں کسی کے ساتھ اطمینان سے بات چیت نہیں کرتا ہوں اور نہ ہی اپنے آپ کو دوسرں میں موجود محسوس کرتا ہوں، ویسے تو میں نے تعویذ نویسی کا شغل رکھا تھا، مگر تعویذ صرف اور صرف گھر والوں کو دیا کرتا تھا اور عام طور سے تیار کرکے اپنے پاس رکھتا تھا، جبکہ آپ نے بھی ایک مرحلے پر آمدنی بڑھنے کے لئے کچھ اسماء حسنٰی پڑھنے کو دئے تھے، آپ نے ایک مرحلے پر ایک سوال کو رسالہ میں لکھا تھا، کہ اسماء حسنٰی کے پڑھنے سے دماغ میں فطور بھی پیدا ہوتا ہے، لکھا تھا، میری حالت سدھرنے کے لئے کچھ تجویز کیا جائے، میں ممنون رہوں گا، میرے دماغ میں کچھ عجیب خیالات ابھرتے ہیں اور جواب بھی، جبکہ مجھے کام کی صلاحیت بھی نہیں رہی ہے، میں ڈبل انٹری اکونٹ جانتا ہوں، میں کسی ادارے میں کام کرنے کی جرات نہیں کرتا ہوں، جبکہ سروس سے ریٹائر ہوں

۲۔ میرے ایک لڑکے کا نمبر ۹ ہے، آپ کی کتاب ''علم الاعداد'' کے مطابق اس نمبر والوں کو گرمی دانے نکلتے رہیں گے اور ان کو حادثات کا خطرہ ہے، میرے بیٹے کو بچپن سے گرمی دانے نکلتے ہیں اور ایک دفعہ حادثہ بھی پیش آیا جبکہ وہ اسکوٹر پر سوار تھا، اس کی حفاظت اور گرمی دانوں سے چھٹکارا پانے کے لئے کچھ تجویز کریں

۳۔ مجھے دشمنوں نے گھیر رکھا ہے، بھائیوں نے باپ سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد سے محروم کروایا ہے، میری مالی حالت سدھرنے کے لئے دعا کی جائے۔

جواب:۔

ہمارے خیال میں آپ رجعت کا شکار ہیں، اس لئے آپ کو

مختلف قسم کے جسمانی اور روحانی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، عملیات کی لائن میں عجلت اور جلد بازی بہت سے مسائل پیدا کرتی ہے اور انسان کو بہت سی مشکلوں میں مبتلا کر دیتی ہے۔

دراصل انسان فطرتاً حریص اور جلد باز واقع ہوا ہے اور یہ امت تو بہت بے صبری ہے، ہتھیلی پر سرسوں جمانا اس کی فطرت ثانیہ ہے، ہر مسلمان یہ چاہتا ہے کہ وہ آج درخت لگائے اور کل اس کا پھل کھانا شروع کردے اور عقلاً یہ ممکن نہیں ہے اس عجلت اور جلد بازی کی بناپر بہت سارے لوگ طرح طرح کی مصیبتوں کا اشکار ہو گئے ہیں، آپ کو بھی کسی عمل کی رجعت نے نقصان پہنچایا ہے۔

یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی کہ دوسرے علوم کے حصول کے وقت تو لوگ باگ ایک طویل مدت تک صبر وضبط کا مظاہرہ کرتے ہیں، خوب دولت بھی خرچ کرتے ہیں، وقت بھی لگاتے ہیں، ایک شہر سے دوسرے شہر بھی جاتے ہیں، کالجوں میں باقاعدہ داخلے بھی لیتے ہیں، مثلاً اگر کوئی ڈاکٹر بننا چاہے تو وہ خوشی خوشی ڈونیشن بھی دے گا، ہر ماہ داخلہ فیس بھی ادا کرے گا، چھ، سات سال تک تعلیم بھی جاری رکھے گا اور مینڈک کے آپریشن سے اپنی مشق کا آغاز کرے گا، تب کہیں جاکر وہ ڈاکٹر بن پائے گا اور روحانی عملیات میں قدم رکھنے والوں کا حال یہ ہے کہ پہلی ہی جست میں جن تابع کرنے کی اور اثرات اتارنے کی بات شروع کردیں گے اور چند کتابیں پڑھ کر اس لائن کو اتنا آسان سمجھ لیں گے جیسے یہ لائن سوجی کا حلوہ ہے، منہ میں رکھو اور بغیر دانت ہلائے حلق میں اتارلو، نتیجہ یہ ہے کہ عجیب عجیب ڈرامے اسٹیج ہوجاتے ہیں اور انسانوں کی ایسی ایسی درگت بنتی ہے کہ الامان الحفیظ، کچے پکے عاملین خود بھی مصیبتوں کا شکار ہوجاتے ہیں اور دوسروں کو بھی مصائب کے دوزخ میں دھکیل دیتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ آپ کے لئے یہ باتیں ایک طرح کا انجکشن ہے اور انجکشن کی سوئی جب بھی کسی کے لگتی ہے تو تکلیف تو ہوتی ہے، لیکن صحت وتندرستی کے لئے ڈاکٹر انجکشن تو لگاتا ہی ہے اور اگر ضرورت پڑتی ہے تو بدن کی چیر پھاڑ بھی کرتا ہے، ہم بھی اپنے شاگردوں کے وقتاً فوقتاً انجکشن لگاتے رہتے ہیں تاکہ وہ روحانی طور پر کسی کینسر کا شکار نہ ہوجائیں۔

ہم آپ سے یہ عرض کریں گے کہ روحانی عملیات کا ذوق کوئی برا ذوق نہیں ہے لیکن جب تک کسی کامل رہنما سے باقاعدہ اجازت حاصل نہ ہو اس وقت تک علاج کی شروعات نہیں کرنی چاہئے اور اجازت وصول ہونے تک بہت صبر وضبط کے ساتھ اپنی ریاضتوں کو جاری رکھنا چاہئے، یہ نہیں ہونا چاہئے کہ اگر کسی نے تعویذ مانگا تو کھٹ سے پکڑا دیا اور اگر حسن اتفاق سے وہ ٹھیک ہوگیا تو خود کو عامل سمجھ کر تعویذوں کا سلسلہ شروع کردیا، یہ لائن ایک سنجیدہ ترین لائن تھی، لیکن جب سے غیر سنجیدہ لوگوں نے اس کو آلہ پیشہ بنادیا ہے تب سے یہ ایک مذاق بن کر رہ گئی ہے۔

اپنے صاحب زادے کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالیں، انشاءاللہ پھوڑوں، پھنسیوں سے نجات مل جائے گی، میں اس نقش کی اجازت آپ کو اپنے صاحب زادے کے لئے دیتا ہوں، خود بنالیں۔

۷۸۶

۲۵	۳۹	۳۵	۳۲
۳۶	۳۱	۲۶	۳۸
۳۰	۳۳	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۲۹	۳۴

اپنی جائیداد کے حصول کے لئے گیارہ مرتبہ روزانہ آیت کریمہ کا ورد کرکے دعا کریں، اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں اور روزانہ عمل کے شروع وآخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھیں۔

ذاتی زندگی کے بارے میں

سوال از احمد اللہ ——— حیدرآباد

حسب ذیل ذاتی معلومات پر مبنی سوالوں کے جواب دے کر ممنون ومشکور ہونے کا موقع عطا کریں۔

۱۔ نام احمد اللہ خاں عرف نواب بھائی کے نام سے زبان زد عام ہوں۔

۲۔ نام والد بزرگوار حضرت رحمت اللہ خاں مرحوم ومغفور۔

۳۔نام والدہ ماجدہ حضرت احمد النساء بیگم مرحوم ومغفور

۴۔تاریخ پیدائش ۲ جنوری ۱۹۴۱ء

مدرسہ میں داخلہ کے وقت جو خیالی تاریخ پیدائش درج کروائی گئی تھی وہی استحکام پائی اور ابھی تک وہی عمل میں ہے، دن اور وقت کا علم نہیں ہے،

۵۔نام کا عدد، مفرد عدد، قسمت کا عدد، لکی عدد، مرکب عدد، تاریخ پیدائش کا عدد، مفید ومضرت رساں اعداد۔

۶۔میرا برج اور ستارہ کون سا ہے؟

۷۔کون سے دن، مہینے، سال اور تاریخ اہم اور مبارک ہیں، کون سے رنگ اور حرف اہم ہیں؟ میرے لئے کون سا نگینہ مفید ہے اور اس کا متبادل بھی بتلانے کی تکلیف دوں گا، ساتھ ہی قیمت کا اندازہ بھی۔

۸۔کن اسمائے حسنیٰ کا ورد کرنا میرے لئے مفید رہے گا۔

۹۔موزوں کامیابیاں و دینی و دنیاوی خوشحالیاں حاصل کرنے کے لئے کیا وظائف اختیار کریں۔

۱۰۔دینی و دنیاوی اعتبار سے بیٹی اور بیٹوں کے خوشحال مستقبل کے لئے کوئی خاص نسخہ، نقش یا کوئی خاص الخاص عمل بھی تجویز کردیں تو عین نوازش ہوگی، آپ کی قیمتی معلومات اور جواب کا منتظر۔

جواب :۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے لیکن چونکہ آپ نواب بھائی کے نام سے مشہور ومعروف ہیں اور اس کا عدد ایک بنتا ہے اس لئے آپ کی زندگی میں دو بھی اثر انداز ہوگا اور ایک بھی، تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کی قسمت کا عدد ۹ ہے، آپ کا لکی عدد ۲ ہے، آپ کے نام کا مرکب عدد ۱۰ بھی ہے اور ۱۱ بھی، آپ کے نام اور عرفیت کے اعداد میں اگرچہ کوئی ٹکراؤ نہیں ہے، لیکن عرفیت اور نام کے اعداد اگر الگ الگ ہوں تو شخصیت پر دونوں اثر انداز ہوتے ہیں اور ایسی صورت میں کسی ایک پہلو کو استحکام نصیب نہیں ہوتا، کبھی کسی عدد کا غلبہ ہوتا ہے کبھی کسی عدد کا، اس لئے بہتر یہی ہے کہ انسان کا نام ایک ہی ہو اور وہ ایک ہی نام سے مشہور ومعروف ہو تا کہ اس کی حیثیت چوں چوں کا مربہ نہ بننے پائے، نام کے مفرد عدد کے حساب سے آپ کا دشمن عدد ۶ اور ۷ ہے اور آپ کی عرفیت کے مفرد عدد کے حساب سے آپ کا دشمن عدد ۵ ہے، آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے، اس لئے آپ کیلئے سنیچر کا دن مبارک ہے

آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸، ۲، ۱۱، ۲۰ اور ۲۹ ہیں، جبکہ غیر مبارک تاریخیں ۱۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵ ہیں، آپ کے لئے مبارک پتھر، فیروز، الماس، دھنیلا ہیں، یہ انشاء اللہ آپ کو راس آئیں گے، آپ روزانہ ''یا علی'' ایک سو دس مرتبہ پڑھا کریں، روزانہ چالیس مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت بھی آپ کے لئے مفید ثابت ہوگی، مندرجہ ذیل نقش کسی عامل سے بنوا کر اپنے گلے میں ڈالیں، یا دائیں بازو پر باندھیں، اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کریں۔

۸۷۶

۲۰	۳۳	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۲
۲۵	۲۸	۳۵	۲۲
۳۴	۲۳	۲۴	۲۹

جو پتھر اوپر ذکر کئے گئے ہیں ان میں صرف الماس قیمتی ہے، فیروزہ اور دھنیلا قیمتی نہیں ہیں، پانچوں وقت کی نماز کی پابندی کے ساتھ روزانہ ایک ایک مرتبہ سورہ یاسین اور سورہ مزمل کی تلاوت کرنے کا معمول بنائیں۔

موکل تابع کرنے کا ذوق

سوال از محمد مبین ـــــــــــ نوئیڈا

میرا نام محمد مبین ہے، میری مرحوم والدہ کا نام جنتی ہے اور میرے والد صاحب کا نام شفیق احمد ہے، آپ سے گزارش ہے کہ آپ نے موکلات نمبر میں ایک عمل لکھا ہے تسخیر عبدا سود کا ہے جو کہ موکلات نمبر میں صفحہ ۵۱ پر درج ہے، کیا اس عمل کو مجھے کرنے کی آپ اجازت دیں سکتے ہیں، بہت مہربانی ہوگی اور اس عمل کی

بخور دار چینی و مرکی کے بارے میں ہمیں ہدایت فرمائی جائے یہ بخور کس طرح کی ہوتی ہے اور یہ کہاں ملتی ہے اور یہ بخور کس طرح سے استعمال کی جائے گی اور اس عمل کو کس شب میں شروع کر سکتے ہیں، آپ ہمیں پوری تفصیل سے جواب دیجئے اور آپ کو معلوم ہو کہ میں یہاں سے ایک انگوٹھی حروف مقطعات کھیٰعص میں نے آپ کے دفتر سے بنوانے کی فرمائش کی تھی، اس سلسلہ میں میں نے آپ کے پاس ایک جوابی لیٹر اور سو روپیہ کا منی آرڈر کیا تھا، ایک اگست ۲۰۰۳ء میں لیکن آپ کی طرف سے ہمیں کوئی جواب نہیں ملا، اس کے بارے میں بھی ہمیں اطلاع دیجئے گا اور آپ کے یہاں سے کتابیں شائع ہو رہی ہیں، میں آپ کے یہاں سے چند کتابیں منگوانا چاہتا ہوں، جیسے کہ ہمزاد نمبر، جنات نمبر، حاضرات نمبر، شیطان نمبر اور مصباح الارواح کے جیسی کتابیں ڈاک سے منگوانا چاہتا ہوں اور ایک انگوٹھی اور پانچ کتابیں ڈاک سے منگوانے میں کتنا خرچ ہوگا، آپ ہمیں اطلاع دیجئے گا، آپ اگر اگلے شمارے میں جواب دیں تو آپ کا مجھ ناچیز پر بڑا کرم ہوگا یا پھر خط کے ذریعہ اطلاع دیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔

جواب:۔

موکل تابع کرنے کی بات اس وقت کرنی چاہئے کہ روحانی عملیات کی ابتدائی ریاضتوں سے عامل فارغ ہو گیا ہو، آپ کے خط لکھنے کے انداز سے تو یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ آپ نے ابتدائی ریاضتیں پوری کر لی ہیں، بلکہ خط پڑھ کر تو اندازہ ہوتا ہے کہ آپ ''طلسماتی دنیا'' کا مطالعہ بھی ایک دو سالوں ہی سے کر رہے ہیں، جب آپ کو یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ بخور کا استعمال کیسے ہوتا ہے اور دار چینی کسے کہتے ہیں اور یہ کہاں سے دستیاب ہوتی ہے تو پھر آپ کیسے موکل تابع کر سکتے ہیں۔

ہماری آپ سے درخواست ہے کہ موکل اور ہمزاد تابع کرنے کے معاملات میں جلد بازی سے کام نہ لیں، پہلے اس لائن کی ان تمام ریاضتوں سے فارغ ہو جائیں جو آپ کے اندر ایک روحانی طاقت کو پیدا کر دیں گی، اس کے بعد آپ موکل تابع کرنے کا پروگرام بنائیں، اگر یہ روحانی قوت آپ کے اندر نہیں ہوگی تو موکل تابع کرنے کے دوران آپ کو رجعت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور آپ یقین کریں کہ اگر آپ رجعت یا انقلاب عمل کا شکار ہو گئے تو زندگی برباد ہو جائے گی۔

''ماہنامہ طلسماتی دنیا'' میں جو مضامین شائع کئے جاتے ہیں ان کی اہمیت و افادیت اپنی جگہ لیکن یہ رسالہ صرف عوام کے لئے نہیں ہے یہ ان خواص کے لئے بھی ہے جو برسہا برس سے روحانی عملیات کی لائن میں کام کر رہے ہیں، اس لئے بعض مضامین خاص طور سے ایسے ہی لوگوں کے لئے ہوتے ہیں۔ انہیں پڑھ کر اگر ہر شخص موکل و ہمزاد کے چکر میں پڑ جائے گا تو بڑی مشکل ہوگی، ہم آپ کو مایوس بھی نہیں کر رہے ہیں، موکل تابع کرنا تو ناممکن سی بات نہیں ہے لیکن موکل تابع کرنے کے لئے جن خاص صلاحیتوں کی ضرورت پڑتی ہے ان صلاحیتوں کا اپنے اندر پیدا کرنا بہت ضروری ہے، تاکہ ناگہانی نقصان سے خود کو بچایا جا سکے۔

''طلسماتی دنیا'' کا مطالعہ جاری رکھیں اور اس طرح کے عملیات جن میں ایک خاص وقت درکار ہے ان پر اس وقت تجربہ کریں جب اہلیت آپ کے اندر پیدا ہو جائے، اسی میں خیر و عافیت ہے اور اسی میں کامیابی کا امکان ہے ورنہ ناکامی کی صورت میں آپ کا وقت بھی ضائع ہوگا اور آپ کا اعتماد روحانی عملیات سے اٹھ جائے گا۔

دفتر کو جب بھی کسی چیز کا آرڈر دیں تو وہ پوسٹ کارڈ ہی پر دیں اور اس میں روحانی ڈاک کے متعلق کوئی بات نہ لکھیں کیونکہ ایڈیٹر کی ڈاک دفتری ڈاک سے مختلف ہوتی ہے۔

''مصباح الارواح'' کی طباعت میں ابھی دیر لگے گی، ''تقویم'' اور ''عملیات محبت نمبر'' کے فوراً بعد ''آیات رزق، آیات شفا، آیات حفاظت'' اور ''منزل کی عظمت و افادیت'' منظر عام پر آ رہی ہیں، اس کے بعد انشاء اللہ ''تحفۃ العالمین'' کو پیش کرنے کا پروگرام ہے، ''مصباح الارواح'' اس سال کے آخیر تک ممکن ہے، ابھی انتظار نہ کریں، البتہ نمبرات آپ کو مل سکتے ہیں، انگوٹھی کے لئے براہ راست ''مکتبہ رحمت دیوبند'' کو لکھیں اور نمبرات کے

سلسلہ میں ۲۲۴۴۵۵ فون نمبر پر بات کرکے منی آرڈر کریں۔ مرسلہ 100/ روپے منی آرڈر کے سلسلہ میں بھی مذکورہ بالا فون پر رابطہ قائم کریں۔

علیزا؟

سوال از محمد عارف ــــــــــــ ممبئی

عرض گزارش یہ ہے کہ میری دختر ۱۲ر مارچ ۲۰۰۲ء کو صبح تقریباً ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر پیدا ہوئی ہے۔

تاریخ پیدائش کے جوڑنے پر عدد ایک آیا جس کی مناسبت سے میں نے بچی کا نام علیزا رکھا، جس کا جوڑ بھی ایک آتا ہے۔

اب میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ نام علیزا کس زبان کا ہے، اور اس کے معنی کیا ہیں، مجھے کچھ لوگوں نے بتایا کہ ایک عربی لفظ ہے لیکن اس کے معنی پتا نہیں۔

جناب مہربانی کرکے مجھے علیزا نام کے معانی بتائیں، اسلامی نقطۂ نظر سے یہ نام صحیح ہے یا غلط اور اگر غلط ہے تو لفظ 'م' سے کچھ جدید نام بتائیں، میں نے سنا ہے کہ لفظ 'م' اور 'ا' بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

جواب

بچوں کا نام ہمیشہ ایسا رکھنا چاہئے جو بولنے کے اعتبار سے ہلکا پھلکا اور آسان سا ہو جس کے اعداد پیدائش کے اعداد سے میل کھاتے ہوں جو معانی کے اعتبار سے بھی عام فہم ہو، ظاہر ہے کہ علیزا ایک ایسا نام ہے جس کے معانی عام لغت میں بھی نہیں ملیں گے، کیونکہ یہ لفظ نہ فارسی کا ہے نہ ہندی کا اور نہ عربی کا، یہ عبرانی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معانی اونچی زمین کے آتے ہیں، غالباً ہوسکتا ہے کہ اس کے معانی کچھ اور بھی ہوں اور جہاں تک ہمیں یاد پڑتا ہے وہ یہ کہ علیزا الف سے نہیں ہے بلکہ علیزہ 'دو چشمی ہ' سے ہے، اگر ہمارا خیال درست ہے تو پھر اس کا مفرد عدد ۵ بنتا ہے، جبکہ آپ کی دختر کی تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہے، اس طرح اس کے دونوں عددوں میں اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔

اسلامی نقطۂ نظر سے ہر وہ نام درست ہے جس میں شرک کی آمیزش نہ ہو، لیکن بات صرف اسلامی نقطۂ نظر کی نہیں ہے بات تو یہ بھی ہے کہ نام معنیٰ کے اعتبار سے اچھا ہو اور تاریخ پیدائش سے مطابقت رکھتا ہو، اسلامی نقطۂ نظر سے تو عبداللہ، عبدالرحمٰن، عبدالباسط، عبدالودود، عبدالمجید، عبدالکریم وغیرہ بہت اچھے نام ہیں، ان سب ناموں میں نسبت عبدیت اللہ کی طرف ہے جو ایک خوبی ہے اور اس میں انکساری کا عنصر بھی موجود ہے، اگر ان میں سے کوئی بھی نام تاریخ پیدائش کے اعتبار سے اچھا ہو تو کیا ہی کہنے، اسی طرح اگر لڑکیوں کے ناموں میں فاطمہ، عائشہ، خدیجہ، حفصہ، ماریہ، وغیرہ نام تاریخ پیدائش کے اعتبار سے میل کھاتے ہوں تو ان ہی ناموں کو ترجیح دینی چاہئے لیکن اسلام بچوں کے نام رکھنے میں باقاعدہ کوئی پابندی عائد نہیں کرتا، اسلام کا منشاء اس بارے میں یہ ہے کہ نام معانی کے اعتبار سے اچھا ہو اور اس میں شرک وغیرہ کی بو نہ ہو، مثلاً عبدالکعبہ، عبدالشمس، عبدالقمر، عبدالعزیٰ جیسے نام نہیں رکھنا چاہئیں۔

علم الاعداد کے ماہرین کی رائے یہ ہے کہ نام ایسا ہو جس کا عدد اچھا ہو، اور نام ہلکا پھلکا ہو اور نام کا عدد، تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے متصادم نہ ہو۔

آپ کی دختر کا نام بولنے میں ٹھیک ہے لیکن اس کے معانی عام فہم نہیں ہیں، اس لئے ایسے نام میں ایک قباحت سی موجود رہتی ہے، جس کا نام ہے اس کو یہ خبر نہیں ہے کہ میرے نام کا مطلب کیا ہے۔

تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کی دختر کا نام ایک نمبر کا ہونا چاہئے یا پھر چار نمبر کا ورنہ پھر ۹ نمبر کا، یہ سب نام اس کو انشاء اللہ راس آئیں گے، ایک عدد کے نام یہ ہیں، تحریم، عفت، عائشہ، فرزانہ، محسنہ، نسرین، ندا، نگار، نورین، یسریٰ، عرفانہ وغیرہ۔ حسب ترتیب ان کے معانی یہ ہیں، عزت دینا، پاکیزگی، آباد کرنے والی، عقل مند، احسان کرنے والی، ایک پھول، غیبی آواز، محبوبہ، قابل عزت، خوش حال، شناخت کرنے والی۔

ان میں سے کوئی نام انتخاب کریں ورنہ پھر ۴ نمبر یا ۹ نمبر کا کوئی نام رکھیں۔

☆ ☆ ☆

کشکول عشق و محبت

صوفی محمد ندیم محمدی

تسمیہ کا عمل

نماز عشاء کے بعد اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف ۷۸۶ر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میٹھی چیز یا پانی پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں یا پلائیں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو نماز فجر کے بعد لکھ کر رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح کسی طریقے سے مطلوب کو پلادیں، ایک نقش کو گلاب کا عطر لگا کر اپنے پاس بھی رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب کی محبت بہت بڑھے گی۔

اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل

۱۵۴۴۱۹	۱۵۴۴۷۱	۱۵۴۴۵۹	۱۵۴۴۴۷
۱۵۴۴۶۳	۱۵۴۴۴۳	۱۵۴۴۲۳	۱۵۴۴۶۷
۱۵۴۴۳۹	۱۵۴۴۵۱	۱۵۴۴۷۹	۱۵۴۴۲۷
۱۵۴۴۷۵	۱۵۴۴۳۱	۱۵۴۴۳۵	۱۵۴۴۵۵

اسرافیل — میکائیل

علی حب علی قلب

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) (اپنا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۱۵۴۴۱۹	۱۵۴۴۷۱	۱۵۴۴۵۹	۱۵۴۴۴۷
۱۵۴۴۶۳	۱۵۴۴۴۳	۱۵۴۴۲۳	۱۵۴۴۶۷
۱۵۴۴۳۹	۱۵۴۴۵۱	۱۵۴۴۷۹	۱۵۴۴۲۷
۱۵۴۴۷۵	۱۵۴۴۳۱	۱۵۴۴۳۵	۱۵۴۴۵۵

یا وَدُودُ کا عمل

اسم الٰہی "یا ودود" نماز عشاء کے بعد ۱۰۰۱ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز یا پانی پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں یا پلائیں روزانہ صبح سویرے صرف ایک مرتبہ تسمیہ اور اسم پڑھ کر کسی بھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو دیں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو بھی مطلوب کو پلا سکتے ہیں، ایک نقش لکھ کر گلاب کا عطر لگائیں اور اپنے گلے میں پہن لیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل

۷۰	۱۲۲	۱۱۰	۹۸
۱۱۴	۹۴	۷۴	۱۱۸
۹۰	۱۰۲	۱۳۰	۷۸
۱۲۶	۸۲	۸۶	۱۰۶

اسرافیل — میکائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علی حب علی قلب (اپنا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں

۷۸۶

۷۰	۱۲۲	۱۱۰	۹۸
۱۱۴	۹۴	۷۴	۱۱۸
۹۰	۱۰۲	۱۳۰	[illegible]
۱۲۶	[illegible]	۸۶	۱۰۶

سورۂ فاتحہ کا عمل

نماز عشاء کے بعد ۴۱ مرتبہ الحمد شریف اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز یا پانی پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں یا پلائیں اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور صبح مطلوب کو کسی طریقے سے پلادیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب آپ کے لئے بے چین رہے گا، ایک نقش کو لکھ کر عطر گلاب لگا کر گلے میں پہن لیں، اثر آپ خود دیکھیں گے۔

اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — اسرافیل

۲۳۶۴	۲۳۷۷	۲۳۸۹	۲۳۳۶
۲۳۸۵	۲۳۴۰	۲۳۶۰	۲۳۸۱
۲۳۴۴	۲۳۹۷	۲۳۶۹	۲۳۵۶
۲۳۷۳	۲۳۵۲	۲۳۴۸	۲۳۹۳

میکائیل — عزرائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (اپنا نام بمعہ والدہ) پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۲۳۶۴	۲۳۷۷	۲۳۸۹	۲۳۳۶
۲۳۸۵	۲۳۴۰	۲۳۶۰	۲۳۸۱
۲۳۴۴	۲۳۹۷	۳۲۶۹	۲۳۵۶
۲۳۷۳	۲۳۵۲	۲۳۴۸	۲۳۹۳

سورۂ اخلاص کا عمل

محبت کے لئے سورۂ اخلاص کا عمل بہت مجرب ہے، شوہر تنگ کرتا ہو یا گھر چھوڑ گیا ہو یا پھر گھر کا کوئی بھی فرد آپ کو تنگ کرے اس کے لئے تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد ۴۱ مرتبہ سورہ اخلاص اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعائیں مانگیں، اس کے بعد بستر پر آجائیں، اب آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور کرتے کرتے سو جائیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب کے دل میں آپ کے لئے عزت و محبت بڑھے گی، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب کو پلائیں، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگائیں اور گلے میں پہن لیں، اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — اسرافیل

۲۳۸	۲۶۱	۲۷۳	۲۳۰
۲۶۹	۲۳۴	۲۳۴	۲۶۵
۲۲۸	۲۸۱	۲۵۳	۲۴۰
۲۵۷	۲۳۶	۲۳۲	۲۷۷

میکائیل — عزرائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ) پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں

۷۸۶

۲۳۸	۲۶۱	۲۷۳	۲۳۰
۲۶۹	۲۲۴	۲۳۴	۲۶۵
۲۲۸	۲۸۱	۲۵۳	۲۴۰
۲۵۷	۲۳۶	۲۳۲	۲۷۷

تکسیر یَا وَدُوْدُ کا عمل

تکسیر کا عمل بہت مجرب عمل ہے، میں نے اسے محبت کے لئے استعمال کیا ہے اور بغض کے لئے بھی، آپ بھی کر کے دیکھیں، نتیجہ آپ کے سامنے ہوگا، ذیل کے طریقے سے تکسیر تیار کی جاتی ہے۔

(۱) مطلوب کا نام شبنم۔ طالب کا نام شبیر اختر۔ مقصد۔ محبت۔ اسم = یاودود۔

(۲) شبنم ودود شبیر اختر اب اس طریقے سے سطر لکھیں۔

(۳) مندرجہ بالا سطر کو بسط کیا۔ ش ب ن م و د و د ش ب ی ر ا خ ت ر

(۴) مکرر حرف کو کاٹ دیئے۔ ش ب ن م و د ی ر ا خ ت

(۵) اعلیٰ حروف پہلے لکھے۔ خ ت ش ر ن م ی و د ب ا

(۶) اب اس سطر سے تکسیر تیار ہوگی۔

خ	ت	ش	ر	ن	م	ی	و	د	ب	ا
۶۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۵۰	۴۰	۱۰	۶	۴	۲	۱

یہ ہندسے ان حروف کے اعداد ہیں۔

(۷) پہلی سطر سے ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر بار بار چپ وراست کا یہ عمل کریں حتیٰ کہ پہلی سطر آخری سطر میں ظاہر ہوجائے۔

پہلی لائن	خ	ت	ش	ر	ن	م	ی	و	د	ب	ا
	ا	خ	ب	ت	د	ش	و	ر	ی	ن	م
	م	ا	ن	خ	ی	ب	ر	ت	و	د	ش
	ش	م	د	ا	و	ن	ت	خ	ر	ی	ب
دوسری لائن	ب	ش	ی	م	ر	د	خ	ا	ت	و	ن
	ن	ب	و	ش	ت	ی	ا	م	خ	ر	د
	د	ن	ر	ب	خ	و	م	ش	ا	ت	ی
	ی	د	ت	ن	ا	ر	ش	ب	م	خ	و
	و	ی	خ	د	م	ت	ب	ن	ش	ا	ر
	ر	و	ا	ی	ش	خ	ن	د	ب	م	ت
تیسری لائن	ت	ر	م	و	ب	ا	د	ی	ن	ش	خ
	خ	ت	ش	ر	ن	م	ی	و	د	ب	ا

تکسیر کو آپ غور سے دیکھیں تو معلوم ہوگا پہلی اور آخری سطر ایک جیسی ہے جس کا مطلب ہے تکسیر بالکل صحیح ہے، اب تینوں لائنوں پر نمبر (ا) والی سطر لکھ دو، پہلی لائن صبح دوسری لائن شام اور تیسری لائن رات میں مطلوب کو پلاؤ، اگر آپ پلا نہیں سکتے تو اس پورے فتیلے کو خوشبو لگا کر چنبیلی کے تیل میں جلاؤ، مطلوب بے قرار ہوگا، اگر فتیلہ جلانا مقصود ہو تو تینوں لائنوں پر یہ لکھیں گے۔

"شبنم علی حب علی قلب شبیر اختر"

تکسیر یاعزیز کا عمل

اسم الٰہی "یاعزیز" کی تکسیر ذیل کے طریقے سے تیار ہوگی۔

(i) مطلوب کا نام = مہرین طالب کا نام۔ آصف محمد۔
مقصد محبت اسم = یاعزیز۔

(ii) مہرین عزیز آصف محمد اب سطریوں لکھیں۔

(iii) مندرجہ بالا سطر کو بسط کیا۔ م ہ ر ی ن ع ز ی ز آ ص ف م ح م د۔

(iv) مکرر حرف کاٹ دیئے۔ م ہ ر ی ن ع ز آ ص ف ح د

(v) اعلیٰ حروف پہلے لکھے۔ ر ص ف ع ن م ی ح ز ہ د آ

(vi) اب اس سطر سے تکسیر تیار ہوگی۔

ر	ص	ف	ع	ن	م	ی	ح	ز	ہ	د	آ
۲۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۵۰	۴۰	۱۰	۸	۷	۵	۴	۱

یہ ہندسے ان حروف کے اعداد ہیں۔

(vii) پہلی سطر سے ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر بار بار چپ وراست کا یہ عمل کریں حتیٰ کہ پہلی سطر آخری سطر میں ظاہر ہوجائے۔

پہلی لائن	ر	ص	ف	ع	ن	م	ی	ح	ز	ہ	د	آ
	آ	ر	د	ص	ہ	ف	ز	ع	ح	ن	ی	م
	م	آ	ی	ر	ن	د	ح	ص	ع	ہ	ز	ف
	ف	م	ز	آ	ہ	ی	ع	ر	ص	ن	ح	د
	د	ف	ح	م	ن	ز	ص	آ	ر	ہ	ع	ی
دوسری لائن	ی	د	ع	ف	ہ	ح	ر	م	آ	ن	ص	ز
	ز	ی	ص	د	ن	ع	آ	ف	م	ہ	ر	ح
	ح	ز	ر	ی	ہ	ص	م	د	ف	ن	آ	ع
	ع	ح	آ	ز	ن	ر	ف	ی	د	ہ	م	ص
	ص	ع	م	ح	ہ	آ	د	ز	ی	ن	ف	ر
تیسری لائن	ر	ص	ف	ع	ن	م	ی	ح	ز	ہ	د	آ

اس تکسیر کو بھی تکسیر یاوَدُوْدُ کی طرح استعمال کرنا ہے۔

تکسیر بُدُوحُ کا عمل

بُدُوحُ کے عمل کو بہت احتیاط سے کرتے ہیں، اس میں جلد رجعت واقع ہوتی ہے۔

(i) مطلوب کا نام=سلطانہ طالب کا نام=محمد حسین مقصد=محبت اسم=بدوح

(ii) سلطانہ بدوح محمد حسین۔ اب سطر یوں لکھیں۔

(iii) مندرجہ بالا سطر کو بسیط کیا۔ س ل ط ا ن ہ ب د و ح م ح م د ح س ی ن

(iv) مکرر حرف کاٹ دیئے۔ س ل ط ا ن ہ ب د و ح م ی

(v) اعلیٰ حروف پہلے لکھے۔ س ن م ل ی ط ح و ہ د ب ا

(vi) اب اس سطر سے تکسیر تیار ہوگی۔

س	ن	م	ل	ی	ط	ح	و	ہ	د	ب	ا
۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۱۰	۹	۸	۶	۵	۴	۲	۱

یہ ہندسے ان حروف کے اعداد ہیں۔

(vii) پہلی سطر سے ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر بار بار چپ وراست کا یہ عمل کریں حتیٰ کہ پہلی سطر آخری سطر میں ظاہر ہوجائے۔

پہلی لائن	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	و	ہ	د	ب	ا
	ا	س	ب	ن	د	م	ہ	ل	و	ی	ح	ط
	ط	ا	ح	س	ی	ب	و	ک	ل	د	ہ	م
	م	ط	ح	ا	د	ح	ل	س	ن	ی	و	ب
	ب	م	د	ط	ی	ہ	ن	ا	س	د	ل	ح
دوسری لائن	ح	ب	ل	م	د	و	س	ط	ا	ی	ن	ہ
	ہ	ح	ن	ب	ی	ل	ا	م	ط	د	س	و
	و	ہ	ص	ح	د	ن	ط	ب	م	ی	ا	ل
	ل	و	ہ	ا	ی	س	م	ح	ب	د	ط	ن
تیسری لائن	ن	ل	ط	و	د	ا	ب	ہ	ح	ی	م	س
	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	و	ہ	د	ب	ا

اس تکسیر کو بھی تکسیر ودود کی طرح اپنے استعمال میں لاتا ہے۔

تکسیر یالطیف کا عمل

اسم الٰہی "یالطیف" کی تکسیر ذیل کے طریقے سے تیار کی جاتی ہے۔

(i) مطلوب کا نام = زیبا طالب کا نام =فرخ۔ مقصد= محبت اسم = یالطیف

(ii) زیبا لطیف فرخ اب سطر یوں لکھیں

(iii) مندرجہ بالا سطر کو بسیط کیا۔ ز ی ب ا ل ط ی ف ف ر خ

(iv) مکرر حرف کاٹ دیئے۔ ز ی ب ا ل ط ف ر خ

(v) اعلیٰ حرف پہلے لکھے۔ خ ر ف ل ی ط ز ب ا

(vi) اب اس سطر سے تکسیر تیار ہوگی۔

خ	ر	ف	ل	ی	ط	ز	ب	ا
۶۰۰	۲۰۰	۸۰	۳۰	۱۰	۹	۷	۲	۱

یہ ہندسے ان حروف کے اعداد ہیں۔

(vii) پہلی سطر سے ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر بار بار چپ وراست کا یہ عمل کریں حتیٰ کہ پہلی سطر آخری سطر میں ظاہر ہوجائے۔

پہلی لائن	خ	ر	ف	ل	ی	ط	ز	ب	ا
	ا	خ	ب	ر	ز	ف	ط	ل	ی
	ی	ا	ل	خ	ط	ب	ف	ر	ز
	ز	ی	ر	ا	ف	ل	ب	خ	ط
دوسری لائن	ط	ز	خ	ی	ب	ر	ل	ا	ف
	ف	ط	ا	ز	ل	خ	ر	ی	ب
	ب	ف	ی	ط	ر	ا	خ	ز	ل
	ل	ب	ز	ف	خ	ی	ا	ط	ر
تیسری لائن	ر	ل	ط	ب	ا	ز	ی	ف	خ
	خ	ر	ف	ل	ی	ط	ز	پ	ا

اس تکسیر کو بھی تکسیر یا وددو کی طرح استعمال کرنا ہے۔

سورۂ کوثر کا عمل

تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد باوضو ۴۱ مرتبہ سورۂ کوثر اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں، پھر اپنے بستر پر لیٹ جائیں، آنکھیں بند کر کے مطلوب کا تصور کر کے دم کریں اور جب تک نیند نہ آئے مطلوب کا تصور رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بے قرار ہوگا، محبت بڑھے گی، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو نماز عشاء کے بعد لکھ کر صبح مطلوب کو کسی طریقے سے پلادیں، ایک نقش اور لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — میکائیل — اسرافیل

۶۸۶	۶۹۹	۷۱۱	۶۵۸
۷۰۷	۶۶۲	۶۸۲	۷۰۳
۶۶۶	۷۱۹	۶۹۱	۶۷۸
۶۹۵	۶۷۴	۶۷۰	۷۱۵

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۶۸۶	۶۹۹	۷۱۱	۶۵۸
۷۰۷	۶۶۲	۶۸۲	۷۰۳
۶۶۶	۷۱۹	۶۹۱	۶۷۸
۶۹۵	۶۷۴	۶۷۰	۷۱۵

سورۂ یٰسین کا عمل

سات عدد آہنی کیلیں لے کر پاک کرلیں، اب رات کو نماز عشاء کے بعد جائے نماز پر کیلیں رکھیں اور پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ یٰسین پڑھنا شروع کریں جب پہلی مبین پر پہنچیں تو ذیل کی عبارت تین مرتبہ کہیں اور پھر سورۃ دوبارہ شروع کریں، اب پہلی مبین پر نہیں دوسری مبین پر رکنا ہے اور پھر دوبارہ ذیل کی عبارت تین مرتبہ کہیں اور پھر دوبارہ سورۃ شروع کریں، یہ عمل کرتے ہوئے جب آپ ساتویں مبین پر پہنچیں تو دوبارہ نہیں لوٹیں گے بلکہ سورۃ ختم کردیں گے، ان کیلوں کو آگ میں جلادیں، محبوب بے قرار ہوجائے گا، عمل ختم کرنے کے بعد پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عبارت یہ ہے۔

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

ابداً ابداً ابداً

اس کے علاوہ ذیل کا نقش لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلادیں، مطلوب بیقرار ہوگا، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں۔ اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — میکائیل — اسرافیل

۳۵۸۶۷	۳۵۸۳۸	۳۵۸۵۸
۳۵۸۴۶	۳۵۸۵۴	۳۵۸۶۳
۳۵۸۵۰	۳۵۸۷۱	۳۵۸۴۲

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۳۵۸۶۷	۳۵۸۳۸	۳۵۸۵۸
۳۵۸۴۶	۳۵۸۵۴	۳۵۸۶۳
۳۵۸۵۰	۳۵۸۷۱	۳۵۸۴۲

سورۂ بقرہ کی آیت کا عمل

سورۂ بقرہ کی آیت ۱۶۵ رکو اگر آپ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے ۱۰۰ مرتبہ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں تو مطلوب بے قرار ہوگا، میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں محبت بہت

بڑھے گی، اس کے علاوہ اگر ذیل کے نقش کو لکھ کر پلایا جائے تو مطلوب طالب کے سوا کسی دوسری جانب نہ دیکھے گا، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں محبت بڑھے گی۔

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — ازرائیل — میکائیل — اسرافیل

۳۷۱	۳۸۳	۳۹۵	۳۴۳
۳۹۱	۳۴۷	۳۶۷	۳۸۷
۳۵۱	۴۰۳	۳۷۵	۳۶۳
۳۷۹	۳۵۹	۳۵۵	۳۹۹

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

۷۸۶

۳۷۱	۳۸۳	۳۹۵	۳۴۳
۳۹۱	۳۴۷	۳۶۷	۳۸۷
۳۵۱	۴۰۳	۳۷۵	۳۶۳
۳۷۹	۳۵۹	۳۵۵	۳۹۹

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

سورہ طٰہٰ کی آیت کا عمل

ہر کام سے فارغ ہونے کے بعد ۱۰۰ ار مرتبہ سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر ۳۹ ر اول آخر ۱۱ ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوگا، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب کو پلائیں، مطلوب بہت محبت کرے گا، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں۔

اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں یا اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — ازرائیل — میکائیل — اسرافیل

۵۲۹	۵۴۱	۵۵۳	۵۰۰
۵۴۹	۵۰۴	۵۲۵	۵۴۵
۵۰۸	۵۶۱	۵۳۳	۵۲۱
۵۳۷	۵۱۷	۵۱۲	۵۵۷

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۵۲۹	۵۴۱	۵۵۳	۵۰۰
۵۴۹	۵۰۴	۵۲۵	۵۴۵
۵۰۸	۵۶۱	۵۳۳	۵۲۱
۵۳۷	۵۱۷	۵۱۲	۵۵۷

محبت کی مجرب تکسیر کا عمل

پچھلے صفحات پر میں نے اسمائے الٰہی کی چار تکسیروں کے عمل لکھیں، زیر نظر تکسیر میرا طریق ہے اور بہت مجرب ہے، اس تکسیر کو بھی اسی طرح استعمال میں لانا ہے جس طرح پچھلی تکسیروں کو استعمال کرنا ہے۔

(i) مطلوب=نور المغیث۔ مقصد=محبت۔

طالب=حسن آرا۔ اسمائے الٰہی=یاودود یا عزیز یا لطیف یا بدوح۔

(ii) نور المغیث وَدُوْدُ عَزِیْزُ لَطِیْفُ بُدُوْحُ حسن آرا۔

(iii) ن ور ال م غ ی ث و د و د ع ز ی ز ل ط ی ف ب د و ح س ن آ ر ا

(iv) ن ور ال م غ ی ث د ع ز ط ف ب ح س

(v) غ ث ر ف ع س ن م ل ی ط ح ز و د ب ا

۱۰۰۰ ۵۰۰ ۲۰۰ ۸۰ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۴ ۲ ۱

پہلی لائن	غ	ش	ر	ف	ع	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	ز	و	د	ب	ا
	ا	غ	ب	ش	د	ر	و	ف	ز	ع	ح	س	ط	ن	ی	م	ل
	ل	ا	م	غ	ی	ب	ن	ش	ط	د	س	ر	ح	و	ع	ف	ز
	ز	ل	ف	ا	ع	م	و	غ	ح	ی	ر	ب	س	ن	د	ش	ط
	ط	ز	ش	ل	د	ف	ن	ا	س	ع	ب	م	ز	و	ی	غ	ح
دوسری لائن	ح	ط	غ	ز	ی	ش	د	ل	ر	د	م	ف	ب	ن	ع	ا	س
	س	ح	ا	ط	ع	غ	ن	ز	ب	ی	ف	ش	م	و	د	ل	ر
	ر	س	ل	ح	د	ا	و	ط	م	ع	ش	غ	ف	ن	ی	ز	ب
	ب	ر	ز	س	ی	ل	ن	ح	ف	د	غ	ا	ش	و	ع	ط	م
	م	ب	ط	ر	ع	ز	و	س	ش	ی	ا	ل	غ	ن	د	ح	ف
	ف	م	ح	ب	و	ط	ن	ر	غ	ع	ل	ز	ا	د	ی	س	ش
	ش	ف	س	م	ی	ح	و	ب	ا	د	ز	ط	ل	ن	ع	ر	غ
تیسری لائن	غ	ش	ر	ف	ع	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	ز	و	د	ب	ا

یامعز کا عمل

اسم الٰہی "یامعز" ۱۱۰۰ مرتبہ نماز عشاء کے بعد اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر مطلوب کا تصور کر کے دم کریں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب کو پلائیں، محبت بہت بڑھے گی، ایک نقش لکھ کر عطرِ گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — میکائیل — اسرافیل

۳۴۲۰	۳۴۳۲	۳۴۳۵	۳۳۹۲
۳۴۴۱	۳۳۹۶	۳۴۱۶	۳۴۳۶
۳۴۰۰	۳۳۵۳	۳۴۲۴	۳۴۱۲
۳۴۲۸	۳۴۰۸	۳۴۰۴	۳۴۳۹

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علی حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ) اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

پلانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھیں۔

۷۸۶

۳۴۲۰	۳۴۳۲	۳۴۳۵	۳۳۹۲
۳۴۴۱	۳۳۹۶	۳۴۱۶	۳۴۳۶
۳۴۰۰	۳۳۵۳	۳۴۲۴	۳۴۱۲
۳۴۲۸	۳۴۰۸	۳۴۰۴	۳۴۳۹

سورۂ مزمل کا عمل

مطلوب کو طالب کرنے کے لئے تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ بار سورۂ مزمل اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں، عطر پر دم کر کے بھی سونگھا سکتے ہیں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں، ایک نقش عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں، بہت محبت بڑھے گی۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل — میکائیل — اسرافیل

۲۲۹۳۴	۲۲۹۰۶	۲۲۹۲۶
۲۲۹۱۴	۲۲۹۲۲	۲۲۹۳۰
۲۲۹۱۸	۲۲۹۳۸	۲۲۹۱۰

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علی حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۲۲۹۳۴	۲۲۹۰۶	۲۲۹۲۶
۲۲۹۱۴	۲۲۹۲۲	۲۲۹۳۰
۲۲۹۱۸	۲۲۹۳۸	۲۲۹۱۰

الم نشرح کا عمل

مطلوب کو بیقرار کرنے کے لئے قرآن مجید کی پیاری سورۃ الم نشرح سے مدد لیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد کھانے والے سمندری نمک پر الم نشرح ۲۱ رمرتبہ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر نمک آگ میں ڈال دیں یہی عمل میٹھی چیز یا پانی پر بھی کرسکتے ہیں، اس کے علاوہ ذیل کا نقش الم نشرح کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں محبت بہت بڑھے گی، ایک نقش لکھ کر عطر گلاب لگا کے اپنے پاس بھی رکھیں۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل

۴۱۵۱	۴۱۲۲	۴۱۴۳
۴۱۳۰	۴۱۳۹	۴۱۴۷
۴۱۳۵	۴۱۵۵	۴۱۲۶

میکائیل — اسرافیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۴۱۵۱	۴۱۲۲	۴۱۴۳
۴۱۳۰	۴۱۳۹	۴۱۴۷
۴۱۳۵	۴۱۵۵	۴۱۲۶

سورہ مریم کی پہلی آیت کا عمل

نماز عشاء کے بعد مطلوب کا تصور کرتے ہوئے ۱۱ رمرتبہ اس آیت کو پڑھیں اور دم کریں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں وہ بیقرار ہوگا اور محبت بڑھے گی، ایک نقش کو خوشبو لگا کر کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، اثر آپ خود دیکھیں، مجھے یہاں لکھنے کی ضرورت نہیں۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل

ص	ع	ی	ھ	ک
ی	ھ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ھ	ک	ص
ھ	ک	ص	ع	ی

میکائیل — اسرافیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۶۸

ص	ع	ی	ھ	ک
ی	ھ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ھ
ع	ی	ھ	ک	ص
ھ	ک	ص	ع	ی

سورہ نساء کا عمل

تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد اول وآخر ۱۱ رمرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ نساء میٹھی چیز پر صرف ۱۱ رمرتبہ پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں اور تصور میں دم بھی کریں، اس کے علاوہ آپ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلاسکتے ہیں، ایک نقش کو مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، محبت بہت بڑھے گی۔ پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل — عزرائیل

۳۷۹۷۷۷	۳۷۹۷۴۸	۳۷۹۷۶۸
۳۷۹۷۵۶	۳۷۹۷۶۴	۳۷۹۷۷۳
۳۷۹۷۶۰	۳۷۹۷۸۱	۳۷۹۷۵۲

میکائیل — اسرافیل

(مطلوبہ کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں

۷۸۶

۳۷۹۷۷۷	۳۷۹۷۴۸	۳۷۹۷۶۸
۳۷۹۷۵۶	۳۷۹۷۶۴	۳۷۹۷۷۳
۳۷۹۷۶۰	۳۷۹۷۸۱	۳۷۹۷۵۲

سورۂ یوسف کا عمل

نمازِ عشاء کے بعد میٹھی چیز پر سورۂ یوسف ۱۱ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں اور مطلوب کو کسی طریقے سے کھلادیں، محبت بہت بڑھے گی، مطلوب کا تصور کرتے ہوئے دم بھی کریں، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں، ایک نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

۱۶۸۰۰۶	۱۶۷۹۷۷	۱۶۷۹۹۷
۱۶۷۹۸۵	۱۶۷۹۹۳	۱۶۸۰۰۲
۱۶۷۹۸۹	۱۶۸۰۱۰	۱۶۷۹۸۱

اسرافیل — میکائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۱۶۸۰۰۶	۱۶۷۹۷۷	۱۶۷۹۹۷
۱۶۷۹۸۵	۱۶۷۹۹۳	۱۶۸۰۰۲
۱۶۷۹۸۹	۱۶۸۰۱۰	۱۶۷۹۸۱

سورۂ روم کا عمل

سورۂ روم کو صرف ۷ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں اور تصور میں دم بھی کریں، اس کے علاوہ آپ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو کسی طریقے سے پلائیں، مطلوب کی محبت آپ سے بہت بڑھے گی، ایک نقش مشک زعفران سے لکھ کر پاس رکھیں۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

۹۰۰۰۵	۸۹۹۷۶	۸۹۹۹۶
۸۹۹۸۴	۸۹۹۹۲	۹۰۰۰۱
۸۹۹۸۸	۹۰۰۰۹	۸۹۹۸۰

اسرافیل — میکائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۹۰۰۰۵	۸۹۹۷۶	۸۹۹۹۶
۸۹۹۸۴	۸۹۹۹۲	۹۰۰۰۱
۸۹۹۸۸	۹۰۰۰۹	۸۹۹۸۰

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

سورۂ ص کا عمل

نمازِ عشاء کے بعد میٹھی چیز پر سورۂ ص کو ۷ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں اس کے علاوہ آپ مطلوب کا تصور کرتے ہوئے بھی اسے پڑھ سکتے ہیں، ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلانے سے بھی محبت بڑھتی ہے، سورۂ ص کے نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بھی مطلوب آپ کا دیوانہ ہوگا۔

پاس رکھنے کے لئے اُس نقش کو لکھیں جو اگلے صفحہ پر ہے۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

کہیعص — حمعسق

۷۶۴۵۸	۷۶۴۲۹	۷۶۴۵۰
۷۶۴۳۷	۷۶۴۴۶	۷۶۴۵۴
۷۶۴۴۲	۷۶۴۶۲	۷۶۴۳۳

اسرافیل — میکائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۷۶۴۵۸	۷۶۴۲۹	۷۶۴۵۰
۷۶۴۳۷	۷۶۴۴۶	۷۶۴۵۴
۷۶۴۴۲	۷۶۴۶۲	۷۶۴۳۳

سورہ رحمٰن کا عمل

سورہ رحمٰن کو صرف ۷ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں، سورہ رحمٰن کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلائیں محبت بہت بڑھے گی، اس نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بھی مطلوب نظر کرتا ہے۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

کہیعص — حمعسق

۴۰۰۴۱۷	۴۰۰۳۸۸	۴۰۰۴۰۹
۴۰۰۳۹۶	۴۰۰۴۰۵	۴۰۰۴۱۳
۴۰۰۴۰۱	۴۰۰۴۲۱	۴۰۰۳۹۲

اسرافیل — میکائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۷۸۶

۴۰۰۴۱۷	۴۰۰۳۸۸	۴۰۰۴۰۹
۴۰۰۳۹۶	۴۰۰۴۰۵	۴۰۰۴۱۳
۴۰۰۴۰۱	۴۰۰۴۲۱	۴۰۰۳۹۲

سورہ قیامہ کا عمل

نماز عشاء کے بعد سورۂ قیامہ کو ۷ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائیں محبت بہت بڑھے گی، اس کے علاوہ ذیل کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلانے سے بھی محبت بڑھتی ہے، ایک نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، اثر آپ خود دیکھیں گے۔

پاس رکھنے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

جبرائیل — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — عزرائیل

۱۸۲۱۵	۱۸۱۸۶	۱۸۲۰۶
۱۸۱۹۴	۱۸۲۰۲	۱۸۲۱۱
۱۸۱۹۸	۱۸۲۱۹	۱۸۱۹۰

اسرافیل — میکائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

پلانے کے لئے اس نقش کو لکھیں۔

۱۸۲۱۵	۱۸۱۸۶	۱۸۲۰۶
۱۸۱۹۴	۱۸۲۰۲	۱۸۲۱۱
۱۸۱۹۸	۱۸۲۱۹	۱۸۱۹۰

حروف آتشی کا عمل

حروف آتشی کا عمل محبت کے لئے بہت مجرب ہے، اس عمل میں مطلوب جلد بیقرار ہو کر ملتا ہے مطلوب کے نام کے حروف کو حروف آتشی میں امتزاج دے کر ۲۱ر پرچوں پر لکھو، ان پرچوں میں کنکری، لوبان رکھ دیں، اب کوئلہ جلا کے اس میں پرچوں کو ڈالتے جائیں اور سورہ فاتحہ پڑھتے رہیں مطلوب بیقرار ہوگا۔

(۱) مطلوب کا نام:۔ مشتاق احمد طالب:۔ منور سلطانہ

(۲) حروف آتشی:۔ ا ھ ط م ف ش ذ

(۳) امتزاج دی ہوئی سطر:۔ ام ھ ش ط ت م اف ق ش اذ ح ام ھ د ط م ف ش ذ۔

(۴) اس طرح پرچی پر لکھیں۔

ا م ھ ش ط ت م ا ف
ق ش ا ذ ح ا م ھ د
ط م ف ش ذ
مشتاق احمد علیٰ حب علیٰ قلب منور سلطانہ

سورۂ توبہ کی آیت کا عمل

ذیل کے طریقے سے نقش تیار کر کے سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۱۲۸ کو روزانہ نماز عشاء کے بعد مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوگا، جب تک مقصد حاصل نہ ہو عمل کو جاری رکھیں، لکھے ہوئے نقش کو عطر گلاب لگا کے اپنے پاس رکھیں، اس کے علاوہ سورۂ توبہ کی آیت کا نقش لکھ کر بھی مطلوب کو پانی میں گھول کر پلا سکتے ہیں۔

(۱) مطلوب کا نام:۔ شازیہ گل۔ طالب:۔ حبیب اللہ

(۲) شازیہ گل کے اعداد= ۳۷۳

(۳) حبیب اللہ کے اعداد= ۸۸

آیت کے اعداد= ۲۸۹۸

کل میزان= ۳۳۵۹

اب اس میزان سے قانون کے مطابق نقش لکھا جائے گا۔
اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۳۸	۸۵۰	۸۶۲	۸۰۹
۸۵۸	۸۱۳	۸۳۴	۸۵۴
۸۱۷	۸۷۰	۸۴۲	۸۳۰
۸۴۶	۸۲۶	۸۲۱	۸۶۶

جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

اس نقش کو پلانے کے لئے لکھیں۔

۷۸۶

۸۳۸	۸۵۰	۸۶۲	۸۰۹
۸۵۸	۸۱۳	۸۳۴	۸۵۴
۸۱۷	۸۷۰	۸۴۲	۸۳۰
۸۴۶	۸۲۶	۸۲۱	۸۶۶

اسم بُدُوح کا عمل

ذیل کے طریقے سے ذیل کے نقش کو سیسہ پر لکھ کر آگ کے قریب دفن کر دیں، اس کے بعد روزانہ ۴۱ مرتبہ سورہ اخلاص مطلوب کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں مطلوب بہت بیقرار ہوگا۔

(۱) اسم عمل=بدوح ۲۰

(۲) مطلوب کا نام=آصف محمد ۲۶۳

(۳) طالب کا نام=صوفیہ ۱۹۱

(۴) مطلوبہ سورت=سورہ اخلاص ۱۰۰۲

پہلے چار خانوں میں بالترتیب=ب۔د۔و۔ح (اسم بدوح)

۵ تا ۸ خانوں میں بالترتیب ۱۰۰۲۔۱۰۰۴۔۱۰۰۶۔۱۰۰۸ (سورہ اخلاص کے اعداد)

۹ تا ۱۲ خانوں میں بالترتیب ۲۶۳۔۲۶۵۔۲۶۷۔۲۶۹ (مطلوب کے نام کے اعداد

۱۳ تا ۱۶ خانوں میں بالترتیب ۱۸۵۔۱۸۷۔۱۸۹،۱۹۱ (طالب کے نام کے اعداد)

اس نقش کو آپ مطلوب کو پانی میں گھول کر بھی پلا سکتے ہیں۔

۷۸۶

۱۰۰۸	۲۶۷	۱۸۷	ب
۱۸۵	د	۱۰۰۶	۲۶۹
و	۱۹۱ صوفیہ	۲۶۳ آصف محمد	۱۰۰۴
۲۶۵	۱۰۰۲	ح	۱۸۹

نقش کی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اسم بُدُوح کا ایک اور عمل

تانبے کی پتری پر ذیل کے طریقے سے ذیل کے نقش کو لکھ کر آگ کے اوپر رکھیں اور مطلوب کا تصور کرتے ہوئے یا بدوح کا ورد کریں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوگا، جب مطلوب آجائے گا تو اسے پہلے والا عمل کا نقش چائے یا شربت میں گھول کر پلادیں، بہت مجرب ہے۔

(۱) مطلوب کا نام=حیدر علی

(۲) مطلوبہ حرف=محبت

(۳) مقصد=آئے

(۴) اسم عمل=بدوح

(۵) پہلے چار خانوں میں بالترتیب=ب۔د۔و۔ح (اسم بدوح

(۶) ۵تا۸ خانوں میں بالترتیب=۴۵۰۔۴۵۲۔۴۵۴۔۴۵۶ (حرف محبت کے اعداد)

(۷) ۹تا۱۲ خانوں میں بالترتیب=۳۳۲۔۳۳۴۔۳۳۶۔۳۳۸ (مطلوب کے نام کے اعداد)

(۸) ۱۳تا۱۶ خانوں میں بالترتیب=۵۔۷۔۹۔۱۱ (حرف آئے کے اعداد)

۷۸۶

ب	۷	۳۳۶	۴۵۶
۳۳۸	۴۵۴	د	۵
۴۵۲	حیدر علی ۳۳۲	آئے ۱۱	و
۹	ح	محبت ۴۵۰	۳۳۴

نقش کی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اسم بدوح کا ایک خاص عمل

مندرجہ ذیل نقش کو ہرن کی کھال یا خوشبودار موی کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھو اور یہ عمل کم از کم ۱۰۱ مرتبہ پڑھو، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہو کر آپ کے سامنے حاضر ہوگا اور بہت جلد محبت کرے گا، دوسرے نقش کو پانی میں گھول کر مطلوب کو دیں، پھر دیکھیں اسم بدوح کا اثر۔

عمل مبارک=(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) حاضر شود

بحق

یا بدوح یا بدوح یا بدوح

پہلا نقش

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

دوسرا نقش

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

محبت کا مجرب عمل

علم جفر میں یہ قاعدہ بہت مجرب ہے اور میرا آزمایا ہوا ہے، آپ بھی کر کے دیکھیں، انشاءاللہ عظیم درست پائیں گے، یہ عمل صرف ۷/روز کا ہے، فتیلہ جلاتے وقت چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو، ۷/روز تک ہر قسم کا گوشت انڈہ، دودھ، دہی اور گھی سے پرہیز رکھیں، یہ عمل چاند کی شروع تاریخوں میں کر سکتے ہیں۔

(۱) طالب اور مطلوب کا نام بمعہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد لو اور ناموں میں جس قدر نقطے ہوں ان کو شمار کرنا ہے۔

(۲) حاصل کردہ اعداد میں ۲۸ کم کر کے ایک ایک کا اضافہ کرتے جاؤ۔

مثال: محمد ندیم بن سرداراں = ۷۱۲ (طالب کا نام بمعہ والدہ)

ساجدہ بنت غلام فاطمہ = ۱۲۷۹

چھ نقطہ طالب و مطلوب کے نام میں ۶

کل میزان = ۱۹۹۷

۲۸ منہا کئے قانون کے مطابق

۱۹۶۹

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵

ایک ایک اضافہ کرتے ہوئے یہ سطر بنی ہے۔

جدول نام واعداد

مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غائت
۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵

پہلا فتیلہ

مفتاح اور مغلاق کے عددوں کو جمع کر کے اس میں ۲۱۲/کا اضافہ کرو اور پھر ۳/سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنالو اور پھر اس میں ان حروف کا اور اضافہ (ح۔ب۔ی۔ب۔) کرو اب ان کی تکسیر جعفری بنالو یہ پہلا فتیلہ بنا جو پہلے دن جلے گا۔

مفتاح = ۱۹۶۹

مغلاق = ۱۹۷۰

کل میزان = ۳۹۳۹

۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲

۴۱۵۱

۳ سے ضرب دیا = ۳

۱۲۴۵۳

حروف یہ بنے۔ ج ہ د ب ا

حروف کا اضافہ کیا = ج ہ د ب ا ح ب ی ب۔ اس سطر سے اب تکسیر جعفری تیار ہوگئی۔

ج	ہ	د	ب	ا	ح	ب	ی	ب
ب	ج	ی	ہ	ب	د	خ	ب	ا
ا	ب	ب	ج	ح	ی	د	ہ	ب
ب	ا	ہ	ب	د	ب	ی	ج	ح
ح	ب	ج	ا	ی	ہ	ب	ب	د
د	ح	ب	ب	ب	ج	ہ	ا	ی
ی	د	ا	ح	ہ	ب	ج	ب	ب
ب	ی	ب	د	ج	ا	ب	ح	ہ
ہ.	ب	ح	ی	ب	ب	ا	د	ج
ج	ہ	د	ب	ا	ح	ب	ی	ب

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علیٰ حب علیٰ قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

اس سطر کو تکسیر مکمل ہونے کے بعد اوپر لکھ کر بتی بناؤ اور چنبیلی کے تیل میں جلاؤ، ہر بتی پر یہ عمل کرنا ہے۔

دوسرا فتیلہ

عدل اور وفق کے اعداد جمع کر کے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۷/سے ضرب دو، جو اعداد حاصل ہوں، ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنالو اور پھر اس سے ان حروف کا اور اضافہ

(ش۔ف۔ی۔ق) کرواب ان کی تکسیری جعفری بنالو، یہ دوسرا فتیلہ بنا جو دوسرے دن جلے گا۔

عدل=	۱۹۷۱
دفق=	۱۹۷۲
کل میزان=	۳۹۴۳
۲۱۲ کا اضافہ کیا=	۲۱۲
۷/سے ضرب دیا=	۷
	۲۹۰۸۵

حروف یہ بنے=ہ ح ط ب

حروف کا اضافہ کیا=ہ ح ط ب ش ف ی ق۔ اس سطر سے اب تکسیر جعفری تیار ہوگی۔

ہ	ح	ط	ب	ش	ف	ی	ق
ق	ہ	ی	ح	ف	ط	ش	ب
ب	ق	ش	ہ	ط	ی	ف	ح
ح	ب	ف	ق	ی	ش	ط	ہ
ہ	ح	ط	ب	ش	ف	ی	ق

تیسرا فتیلہ

مساحت اور ضابطہ کے اعداد جمع کرکے اس میں بھی ۲۱۲/کا اضافہ کرو اور پھر اس کو ۱۱/سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان سے حروف بنالو، ان حروف میں (ر۔ف۔ی۔ق) کا اضافہ کرکے تکسیر جعفری بناؤ، یہ تیسرا فتیلہ بنا جو تیسرے دن جلے گا۔

مساحت=	۱۹۷۳
ضابطہ=	۱۹۷۴
کل میزان=	۳۹۴۷
۲۱۲ کا اضافہ کیا=	۲۱۲
	۴۱۵۹
۱۱/سے ضرب دیا=	۱۱
	۴۵۷۴۹

حروف یہ بنے=ط د ز ہ د۔

حروف کا اضافہ کیا=ط د ز ہ د ر ف ی ق

ط	د	ز	ہ	د	ر	ف	ی	ق
ق	ط	ی	د	ف	ز	ر	ہ	د
د	ق	ہ	ط	ر	ی	ز	د	ف
ف	د	د	ق	ز	ہ	ی	ط	ر
ر	ف	ط	د	ی	د	ہ	ق	ز
ز	ر	ق	ف	ہ	ط	د	د	ی
ی	ز	د	ر	د	ق	ط	ف	ہ
ہ	ی	ف	ز	ط	د	ق	ر	د
د	ہ	ر	ی	ق	ف	د	ز	ط
ط	د	ز	ہ	د	ر	ف	ی	ق

چوتھا فتیلہ

اب غائث اور مفتاح کے اعداد جمع کرکے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۸/سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان سے حروف بنالو ان حروف میں، ان حروف (م۔ح۔ب۔د۔ب) کا اضافہ کرکے تکسیر جفری بناؤ، یہ چوتھا فتیلہ بنا جو چوتھے دن جلے گا۔

غائث=	۱۹۷۵
مفتاح=	۱۹۶۹
کل میزان=	۳۹۴۴
۲۱۲ کا اضافہ کیا=	۲۱۲
	۴۱۵۶
۸سے ضرب دیا=	۸
	۳۳۲۴۸

حروف یہ بنے=ح د ب ج ج

حروف کا اضافہ کیا=ح د ب ج ج م ح ب د ب

ح	د	ب	ج	ج	م	ح	ب	و	ب
ب	ح	د	و	ب	ب	ح	ج	م	ج
ج	ب	م	ح	ج	و	ح	و	ب	ب
ب	ج	ب	ب	د	م	ح	ح	و	ج
ج	ب	و	ج	ح	ب	ح	ب	م	د
د	ج	م	ب	ب	و	ح	ج	ب	ح
ح	د	ب	ج	ج	م	ح	ب	و	ب

پانچواں فتیلہ

مغلاق اور عدل کے اعداد جمع کر کے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کرو حاصل کردہ اعداد کو ۵ر سے ضرب دو، حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف (م۔ع۔ش۔د۔ق) کا اضافہ کردو اور اس سطر کی تکسیر جفری تیار کرو یہ پانچواں فتیلہ بنا جو پانچویں دن جلے گا

مغلاق = ۱۹۷۰
عدل = ۱۹۷۱
کل میزان = ۳۹۴۱
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۴۱۵۳
۵ سے ضرب دیا = ۵
۲۰۷۶۵

حروف یہ بنے = ہ و ز ب
حروف کا اضافہ کیا = ہ و ز ب م ع ش و ق

ہ	و	ز	ب	م	ع	ش	و	ق
ق	ہ	و	و	ش	ز	ع	ب	م
م	ق	ب	ہ	ع	و	ز	و	ش
ش	م	و	ق	ز	ب	و	ہ	ع
ع	ش	ہ	م	و	و	ب	ق	ز
ز	ع	ق	ش	ب	ہ	و	م	و
و	ز	م	ع	و	ق	ہ	ش	ب
ب	و	ش	ز	ہ	م	ق	ع	و
و	ب	ع	و	ق	ش	م	ز	ہ
ہ	و	ز	ب	م	ع	ش	و	ق

چھٹا فتیلہ

دقق اور مساحت کے اعداد جمع کر کے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کر کے ۹ر سے ضرب دو حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف (م۔ط۔ل۔د۔ب) کا اضافہ کردو اور اس سطر کی تکسیر جفری تیار کرو، یہ چھٹا فتیلہ بنا جو چھٹے دن جلے گا۔

دقق = ۱۹۷۲
مساحت = ۱۹۷۳
کل میزان = ۳۹۴۵
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۴۱۵۷
۹ر سے ضرب دیا = ۹
۳۷۴۱۳

حروف یہ بنے = ج ا د ز ج
حروف کا اضافہ کیا = ج ا د ز ج م ط ل د ب

ج	ا	د	ز	ج	م	ط	ل	و	ب
ب	ج	و	ا	ل	د	ط	ز	م	ج
ج	ب	م	ج	ز	و	ط	ا	د	ل
ل	ج	د	ب	ا	م	ط	ج	و	ز
ز	ل	و	ج	ج	د	ط	ب	م	ا
ا	ز	م	ل	ب	و	ط	ج	د	ج
ج	ا	د	ز	ج	م	ط	ل	و	ب

ساتواں فتیلہ

ضابطہ اور غائث کے اعداد جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۱۳ر سے ضرب دو، حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا لو اور ان حروف میں (ا۔ن۔ی۔س۔) کا اضافہ کر کے تکسیر جفری تیار کرو، یہ ساتواں فتیلہ بنا جو ساتویں دن جلے گا، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم محبوب بیقرار ہو کر آپ کے پاس آئے گا اور بہت محبت کریگا۔

ضابطہ= ۱۹۷۴

غائت= ۱۹۷۵

کل میزان= ۳۹۴۹

۲۱۲ کا اضافہ کیا= ۲۱۲

۴۱۶۱

۱۳ سے ضرب دیا= ۱۳

۵۴۰۹۳

حروف یہ بنے= ج ط د ہ

حروف کا اضافہ کیا= ج ط د ہ ا ن ی س

س	ی	ن	ا	ہ	د	ط	ج
ہ	ا	د	ن	ط	ی	ج	س
ط	ن	ی	د	ج	ا	س	ہ
ج	د	ا	ی	س	ن	ہ	ط
س	ی	ن	ا	ہ	د	ط	ج

حرف 'ک' کا عمل

ذیل کے نقش کو پاک سفید کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھ کر نقش کے نیچے والی عبارت ۱۰۱ ر مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کریں اور اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ عظیم مطلوب مطیع و مسخر ہوگا، یہی نقش لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلائیں، صرف دوسری عبارت پلانے کی صورت میں نہیں لکھنی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک	ک	ک
۱۴۶	۱۱۷	۱۳۷
۱۲۵	۱۳۳	۱۴۲
۱۲۹	۱۵۰	۱۲۱

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا حروزائیل بحق یا کاف یا کاف یا کاف

حروف 'ع' کا عمل

نماز عشاء کے بعد ذیل کے نقش کو مشک وزعفران سے لکھ کر اس پر نقش کے نیچے والی عبارت ۱۳۰ ار مرتبہ اول و آخر ۱۱ ار مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور اسے اپنے پاس رکھیں، اسی نقش کو لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلا سکتے ہیں، صرف دوسری عبارت نہیں لکھیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ع	ع	ع
۱۶۴۶	۱۶۱۷	۱۶۳۷
۱۶۲۵	۱۶۳۳	۱۶۴۲
۱۶۲۹	۱۶۵۰	۱۶۲۱

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا لومائیل بحق یا عین یا عین یاعین

حرف 'ح' کا عمل

تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد اس نقش کو باوضو ہو کے مشک وزعفران سے لکھ کر اس پر نقش کے نیچے والی عبارت ۸۱ ر مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور اپنے پاس رکھیں، مطلوب بیقرار ہوگا، اسی نقش کو لکھ کر مطلوب کو شربت یا پانی میں گھول کر پلا بھی سکتے ہیں، اثر آپ خود دیکھیں گے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	ح	ح	ح	
ں	۳۴	۵	۲۵	ں
ں	۱۳	۲۱	۳۰	ں
ں	۱۷	۳۸	۹	ں
	ے	ے	ے	

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا تنکفیل بحق یا حا یاحا یاحا

حرف 'ذ' کا عمل

حرف 'ذ' کے نقش کو مشک وزعفران سے سفید پاک کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے والی عبارت ۷۰ مرتبہ اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھکر نقش پر دم کریں اور اپنے پاس رکھیں، اثر آپ خود دیکھیں گے مطلوب کو پلانے کیلئے بھی اس نقش کو لکھ سکتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	ذ	ذ	ذ	
	۲۴۶	۲۱۷	۲۳۷	
	۲۲۵	۲۳۳	۲۴۲	
	۲۲۹	۲۵۰	۲۲۱	
	؟	؟	؟	

اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا اھرائیل بحق یا ذال یاذال یاذال

حرف 'ط' کا عمل

تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد ذیل کے نقش کو باوضو ہوکر مشک وزعفران سے پاک کاغذ پر لکھو، پھر اس نقش کے نیچے والی عبارت ۸۱ مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرو اور اپنے پاس رکھو، اسی نقش کو لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلاؤ، مطلوب بہت محبت کرے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	ط	ط	ط	
	۳۹	۱۱	۳۱	
	۱۹	۲۷	۳۵	
	۲۳	۴۳	۱۵	
	۹	۹	۹	

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا اسمائیل بحق یا طا یا طا یاطا

حرف 'و' کا عمل

نماز عشاء کے بعد ذیل کے نقش کو مشک وزعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر نقش کے نیچے والی عبارت کو ۲۷ مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرو اور اپنے پاس رکھو، مطلوب کو پانی میں گھول کر پلانے کے لئے اس نقش کو لکھ سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	و	و	و	
	۱۸	۴	۱۴	
	۸	۱۲	۱۶	
	۱۰	۲۰	۶	
	۶	۶	۶	

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا رفتمائیل بحق یا واؤ یا واؤ یا واؤ

حرف 'ق' کا عمل

حرف ق کے نقش کو تمام کام سے فارغ ہونے کے بعد مشک وزعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اس نقش کے نیچے والی عبارت کو ۱۰۰۱ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کرو اور اپنے پاس رکھو، اسی نقش کو لکھ کر مطلوب کو پانی میں گھول کر پلاؤ، بہت مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	ق	ق	ق	
ق	۴۶	۱۷	۳۷	ق
ق	۲۵	۳۳	۴۲	ق
ق	۲۹	۵۰	۲۱	ق
	ق	ق	ق	

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں بن فلاں

اجب یا عطرائیل بحق یا قاف یاقاف یا قاف

حرف 'الف' کا عمل

نماز عشاء کے بعد ذیل کے نقش کو مشک وزعفران سے پاک کاغذ پر لکھ کر اس نقش کے نیچے والی عبارت ۱۱۱ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کرو اور اپنے پاس رکھو، الف کے نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر مطلوب کو پلانے سے بھی محبت بڑھتی ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

	ا	ا	ا	
ـ	۴۹	۲۱	۴۱	ـ
ـ	۲۹	۳۷	۴۵	ـ
ـ	۳۳	۵۳	۲۵	ـ
	ا	ا	ا	

یاالٰہی فلاں بن فلاں علیٰ حب علیٰ قلب فلاں فن فلاں

اجب یا اسرافیل بحق یا الف یا الف یا الف

ایک خاص عمل

ذیل کے طریق سے نقش پر کر کے اس پر سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۶۵ر کو ۱۴۹۲ر مرتبہ اول و آخر ۱۱ر مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کرو، مطلوب کا تصور کر کے اسے بھی دم کرو، اب اس نقش کو تہہ کر کے زندہ مچھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دو، انشاءاللہ تعالیٰ عظیم محبوب بیقرار ہو جائے گا۔

مطلوب کا نام = محمد ندیم بن سرداراں = ۷۱۲
طالب کا نام = ساجدہ بنت غلام فاطمہ = ۱۲۷۹
آیت = سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۶۵ = ۱۴۹۲
کل میزان = ۳۴۸۳

۱۲۰
۳۳۶۳
۴)۳۳۶۳(۸۴۰
۳۲
۱۶
۱۶
×۳

۷۸۶

۸۶۹	۸۹۳	۸۸۱	۸۴۰
۸۴۸	۸۷۳	۹۰۱	۸۶۱
۸۸۹	۸۶۵	۸۴۴	۸۸۵
۸۷۷	۸۵۲	۸۵۷	۸۹۷

محمد ندیم بن سرداراں علیٰ حب علیٰ قلب ساجدہ بنت غلام فاطمہ ابداً ابداً ابداً

نقش کی چال یہ ہے۔

۱	۱۱	۱۴	۸
۶	۱۶	۹	۳
۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۴	۱۰

محبت کا ایک آزمودہ عمل

ذیل کے نقش کو مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں، اب چینی اور ۴۱رکالی مرچ لے کر روزانہ نماز عشاء کے بعد تمام کام سے فارغ ہوکر جائے نماز پر رکھیں، نقش کو بھی رکھنا ہے، اب نقش کے اندر کی سورت کو اسی طریق سے ہر کالی مرچ پر پڑھیں، جب ۴۱ مرچ ختم ہوجائیں تو نقش پر اور چینی پر دم کرو، تمام مرچ کو آگ میں جلادو، چینی کو صبح چیونٹیوں کے بلوں میں ڈالو، تھوڑی چینی کسی طریق سے مطلوب کو پلاؤ بھی، پھر اثر دیکھنا اس عمل کا، بہت مجرب ہے اور میرا آزمودہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا اعطینک الکوثر بحق یا جبرائیل
فصل لربک وانحر بحق یا میکائیل
ان شانئک بحق یا اسرافیل
هو الابتر بحق یا عزرائیل
فلاں بن فلاں کو مطیع ومسخر کردے

عزیمت جفری کا عمل

عزیمت جفری کا طریقہ بہت آسان ہے، اس عمل کو اس وقت کرتے ہیں جب کچھ نظر نہ آئے، یعنی امید بالکل ختم ہوجائے۔

عزیمت جفری بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد بحساب ابجد لو، یاد رہے اگر کام کسی شخص سے متعلق ہو تو بجائے کام کے اس شخص کا نام لو، اب جو اعداد حاصل ہوئے ہیں، ان کو اس میں ضرب دو، جو اعداد ضرب دینے سے حاصل ہوں ان کو مخرج کرو اور آگے لفظ 'ایل' بڑھادو۔

مثال: محمد ندیم= ۱۹۶ (طالب کے اعداد)
افسر علی= ۴۵۱ (مطلوب کے اعداد)
کل میزان= ۶۴۷
ضرب دیا= ۶۴۷x۶۴۷=۴۱۸۶۰۹
مخرج کیا= ط و ح ا و (صفر کا کوئی عدد نہیں)
لفظ ایل لگایا= طوحاوائیل (یہ عدد موکل علوی ہوا)

اب عزیمت جفری یہ ہیں۔

"اقسمت علیکم و طوحادائیل بحق یا بدوح"

اس عزیمت کو اس وقت پڑھیں جس وقت سورج نکلنے والا ہو اور پڑھنے کی تعداد ۶۴۷ رہوگی جو ناموں کی کل میزان ہے، پڑھنے سے پہلے اپنے پاس ٹھنڈا پانی پینے کے واسطے رکھیں اور عزیمت پڑھنے سے پہلے حصار ضرور کرلیں۔

الم ترکیف کا عمل

ذیل کے نقش کو تانبے کی پتری پر لکھ کر آگ کے قریب دفن کردیں، دفن کرنے سے پہلے اسی طریق سے الم ترکیف ۴۱ رمرتبہ پڑھیں جس طریقہ سے نقش کے اندر لکھی ہے، فلاں بن فلاں کی جگہ پہلے مطلوب کا نام بمعہ والدہ اور دوسرے کی جگہ اپنا نام بمعہ والدہ پڑھو گے چینی پر دم کرکے چیونٹیوں کے بلوں پر بھی ڈال سکتے ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الم تر کیف بستم خواب خور فلاں بن فلاں علی حب قلب فلاں بن فلاں فعل ربک باصحب الفیل الم یجعل کیدهم بستم خواب و خور فلاں بن فلاں علی حب علی قلب فلاں بن فلاں فی تضلیل وارسل علیهم طیرا ابابیل ترمیهم بحجارة من سجیل فجعلهم کعصف ماکول بستم خواب و خور فلاں بن فلاں علی حب علی قلب فلاں بن فلاں یا اللہ یا اللہ یااللہ

عملیاتِ محبت

نقش نمبر۱

اس طلسم کو جمعہ کی رات میں مطلوب کے پہنے ہوئے پرانے کپڑے پر لکھیں اور فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں روغن خوشبودار جلائیں چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہو فتیلہ روشن ہوتے ہی مطلوب بیقرار ہوگا۔ فتیلہ یہ ہے۔ لعاوحم

۱۱ ۱مھ ۱۱ ۱۱ مام ۱۱ ۱۹۱۱ و ۹۱		
۱	۱۶	۱
۹	۱۹	۱۹
۱	۹	۶

نقش نمبر۲

اس علامت کو کاغذ پر لکھیں اور عطر و شہد کاغذ پر مَل کر پاک روئی میں لپیٹ کر خوشبودار تیل کورے چراغ میں ڈال کر روشن کریں چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف کریں اور خود حاضر رہے، اگر متواتر ایک ہفتہ تک شب و روز فتیلہ روشن رہے تو مطلوب بیقرار ہوگا اور حاضر ہوگا، نقش یہ ہے

۱۱ ۸ ۸۱ ۱ ھ~۱۱ ۱۸ ۸
ک ۹۱۱ ۴ ۱۸ ۱۱ ▭
۱۱۱ ۱۱۹ ۴ ۹۱ ع ۱۱۱ ھ
لا ۲۱ ۱۱ لا ۱ ۴ ۱۱۸ ، ۱۱
ھ ۹۱ لا ھ ۲۹۱ و ا
۱۸ لا ع ۱۱ ۴ ۸۸۱
الـاعہ ۵۸
فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

دوسری ترکیب یہ ہے کہ شانہ گوسفند پر لکھ کر شہد مل کر آگ کے نیچے دفن کر دیں اور آگ ہر وقت روشن رہے مطلوب بے قرار ہوگا۔ تیسری ترکیب یہ ہے کہ کوری ٹھیکری پر لکھیں اور آگ کے نیچے رکھیں مطلوب بے قرار ہوگا۔

اس کو ساعت آفتاب میں شانہ گوسفند پر لکھیں اور چولھے کے نیچے دفن کریں اور اس کو آگ میں جلائیں۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۲۵۱۷ ۱۸۵۰۰ ۲۷۲۲ ط ء
میں ۹۱۱۰۸ ح او ساہ ح ج
۱۱۱۸ ء ۱۱۷ و ۱۸ ط و او
الحب فلاں بن فلاں
علیٰ حب فلاں بن فلاں

نقش نمبر۳

کورے چراغ پر تین بار یا سات بار یہ نقش لکھیں اور روغن اور خوشبو ڈال کر روشن کریں یا اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا لیں اور چراغ میں گائے کا گھی یا کوئی اور خوشبودار تیل ڈال کر روشن کریں انشاءاللہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ط ۶۱ ۱۹ ۶۱   ط ۶۱ ۱۱ ۶۱

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بیقرار شود بحق یا بدوح

نقش نمبر۴

اتوار کی رات کو سات عدد یہ طلسم مشک و زعفران و گلاب

سے اور ساعت مشتری میں لکھیں اور ساعتِ آفتاب میں فتیلہ بنا کر روغن خوشبودار میں جلائیں اگر محبوب پاس آجائے تو اس سے بات نہ کریں۔ مطیع وفرمانبردار ہوجائیگا کسی دوسرے کے پاس نہ جائے گا۔ عامل مذکورہی کے عشق میں دیوانہ رہے گا طلسم یہ ہے۔

۱۱۹ ۱۱۸۲ ی ۱۱۹ ی ص ط۱۱۸۱۸و۱۱ ۱۱۶۱۸۷ ۱۱۸۶۸۸ط ط

فلاں بنت فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

نقش نمبر ۵

فتیلہ ونقش محبت کے بارے میں اگر کوئی شخص کسی سے محبت رکھتا ہو تو یکشنبہ یا سہ شنبہ یا پنجشنبہ کے دن اس نقش کو لکھ کر خوشبودار روغن میں روشن کریں۔ چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہو انشاء اللہ معشوق حاضر ہوگا اور اطاعت کرے گا۔

صورت فتیلہ یہ ہے۔

سلح	هو	سلح	مسجد
هو	سلح	بلاء	سمع
طلس	سلح	سلح	اسلح

نقش نمبر ۶

یہ علامت محبت کے لئے معشوق کے پہنے ہوئے پرانے کپڑے پر لکھیں اور کورے چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر فتیلہ روشن کرے۔ ضرور معشوق حاضر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں یا بنت فلاں

ط ۹۱ ۱۱۷ ۱۱ صا ۹۱ ۹۱۱۱۷

ط ۹۱۱۱۱۶۹۱ ۲۱۱۷۹۱۴۳ ۵۱۸۹۱۹۲

ط اہمعو ۹۱۷ ۱۱ ۵۷

الحب فلاں بن فلاں

نقش نمبر ۷

اس نقش کو چراغ پر لکھ کر اس میں روغن خوشبودار بھریں۔ فتیلہ کاغذ پر لکھ کر بنائیں اور چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف

ہو اور جس خانہ میں طالب کا نام ہو اسے یوں لکھیں کہ علیٰ حب فلاں بن فلاں۔

فلاں بن فلاں
۸۱۸
ہو س
اطعام
۱۱۵

نقش نمبر ۸

محبت کے لئے مع چاروں ناموں کے کسی درخت کے پتے پر یہ نقش لکھ کر آگ کے نیچے دفن کریں۔

طحج عحج علحج صلحج

نقش نمبر ۹

طحج احب یا تنکفیل بحق یا قیوم یا حی الاهو یاحی الا هو الحی القیوم ۵۵۵

اس طلسم کو کاغذ پر مشک وزعفران سے لکھ کر اور کھانے میں ملا کر مطلوب کو کھلائیں اور بطور نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ مطلوب مطیع ومسخر ہوگا طلسم یہ ہے۔

و ۱۱۱ ۵ ۱ ۶ ۵۱ ۹۱ ۱۱۰ و ۶۱۱ وم ۹۱۱۱ ۱۱ و ھ ۹

ر ا ح و دم ۱۱ ۱۱ لا ۶۹ ۱۱ ۱۱ ۹

نقش نمبر ۱۰

اس طلسم کو کپڑے پر لکھ کر اور فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائیں مطلوب بے قرار ہوگا طلسم یہ ہے۔

نف ۱۱۱۱۹ ۱۰۹۱۱۶۱۳ ھ ررع

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

نقش نمبر ۱۱

اس طلسم کو دوشنبہ کے دن اول ساعت میں لکھ کر آگ میں ڈالیں مطلوب بے قرار ہوگا اور حاضر ہوگا طلسم یہ ہے۔

و ۱۱ ۱۲ ۱۲ ۱۱ ۲ ۱۱ءء ھ سمیہ

نقش نمبر ۱۲

اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنائیں اور کورے چراغ میں روشن کریں۔ چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف ہوگا مطلوب بیقرار ہوگا، وہ اسم یہ ہے۔

۷۱۸ ء ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۵۱ ی ط ط ء م

نقش نمبر ۱۳

مطلوب کی محبت اور اسے مطیع کرنے کے لئے تثلیث زہرہ ومشتری میں اول اس کو ہرن کی کھال پر پنجشنبہ کے دن مشتری کی پہلی ساعت میں لکھیں اور اس کھال کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر سر میں رکھیں اور مطلوب کے آگے جا کر سات مرتبہ پڑھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۵۳۸	۷۵۴۱	۷۵۴۴	۷۵۳۱
۵۷۴۳	۷۵۳۲	۷۵۳۷	۷۵۴۲
۷۵۳۳	۷۵۴۶	۷۵۳۹	۷۵۳۶
۷۵۴۰	۷۵۳۵	۷۵۳۴	۷۵۴۵

مھطلا نیل

نقش نمبر ۱۴

مطلوب کو محبت سے بیقرار کرنے کیلئے شرف آفتاب میں سونے کی لوح تیار کریں اور اس لوح پر یہ مربع نقش کندہ کریں۔ اپنا اور اس کا نام لکھ کر آگ میں جلائیں انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا، لوح کو بائیں بازو میں باندھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۴	۲۷۷	۲۸۰	۲۶۷
۲۷۹	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۸
۲۶۹	۲۸۲	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۶	۲۷۱	۲۷۰	۲۸۱

نقش نمبر ۱۵

اگر کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا ہو تو گھوڑے کا ایسا نعل لائیں جس میں چھ سوراخ ہوں اور اس پر مطلوب اور اس کی ماں کا نام اور یہ نقش لکھیں اور آگ میں دفن کردیں لیکن آگ میں وہ ہمیشہ نعل گرم رہے۔ مقصود حاصل ہوگا وہ نقش یہ ہے۔ (یہ نقش غیر اصولی ہے لیکن مفید ہے)

۴ ا ح ۴	۱۸	۳ ۲۰۰۱۰۶۰۶
۸۰۱۰۹۳۰ ۳	۲۰۰۱۰۹۰۲ ۸	۷ ۲۰ ۱۰۲ ۲۰۰
۸ ۱۰۴۱۰۰ ۲۰۰	۱۱۹	۶ ۲۰۰۱۲ ۱۰

نقش نمبر ۱۶

مطلوب کی محبت بڑھانے کے لئے زہرہ مشتری کی تثلیث میں تانبے کی ایک لوح مربع بنائیں اور اسی پر نقش کندہ کریں۔ آیت کریمہ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ کے عدد جب کہ قمر نحوست سے خالی ہو نکالیں نیز اپنے اور اپنی ماں، محبوب اور اس کی ماں کے نام کے عدد بھی نکالیں۔ اور آیتہ کریمہ کے اعداد میں ملا کر تکسیر کریں اور صدر موخر کو نقش مربع کے

چاروں طرف لکھیں اور روغن گاؤ شہد میں فتیلہ بنا کر جلائیں مطلوب حاضر ہوگا اور جو نقش لوح پر کندہ کیا جاوے اس لوح کو داہنے بازو پر باندھیں۔

نقش یہ ہے۔

۲۳۶۵	۲۳۷۸	۲۳۷۵	۲۳۷۲
۲۳۷۶	۲۳۷۱	۲۳۶۶	۲۳۷۷
۲۳۷۰	۲۳۷۳	۲۳۸۰	۲۳۶۷
۲۳۷۹	۲۳۶۸	۲۳۶۹	۲۳۷۴

نقش نمبر ۱۷

ذیل کا نقش کامل طہارت کے ساتھ ساعت سعید میں لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر بازو پر باندھیں۔ تسخیر حاصل ہوگی اور تمام مخلوقات میں عزت اور وقعت بڑھے گی۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا جبرائیل　لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ　یا میکائیل

یاحنان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یامنان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یادیان	۲۶۹۲	۲۶۹۹	۲۶۹۴
یابرہان	علیقاً	طلیقاً	ملیقاً

یا عزرائیل　یا اسرافیل

یا بدوح یا بدوح یا بدوح

نقش نمبر ۱۸: تعویذ قل شریف

اس تعویذ مبارک کو جو ہر کام کے لئے مجرب ہے اور نہایت ہی فائدہ بخش ہے۔ محبت کے لئے مطلوب کا تصور کر کے لکھیں اور انار کے درخت پر باندھیں انشاء اللہ محبت پیدا ہوگی اور اس کو سرہانے رکھنا بھی مفید ہے نقش شریف ملاحظہ ہو۔

۷۸۶

قل	ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد
ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفوا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفوا	احد

مذکورہ بالا نقش نہایت عظیم اور بہت زود اثر ہے۔

نقش نمبر ۱۹

اگر عورت اور خاوند کے درمیان نا چاقی رہتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر دونوں کو پلائیں دونوں میں محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۶۱۱۶۵۵	۶۱۱۶۴۸	۶۱۱۶۵۳
۶۱۱۶۵۰	۶۱۱۶۵۲	۶۱۱۶۵۴
۶۱۱۶۵۱	۶۱۱۶۵۶	۶۱۱۶۴۹

نقش نمبر ۲۰

جمعہ کے دن سورج نکلنے کے وقت اس نقش کو لکھ کر آگ میں پھینک دے مطلوب تابع ہوگا اور اس کے پیچھے جائے گا اور طالب کو کہیں خفت نہ ہوگی۔

اس نقش کی اسناد بہت سی روایات سے ثابت ہیں اور اس مختصر رسالہ میں عدم گنجائش کی وجہ سے ذکر نہیں کیا جاسکتا۔

نقش یہ ہے۔

۱۱۱	ا ع ۹۹	رو	۷	ع
۱۱	۹۱۱ ع	۲۱۱ ع	۹۹	دع
۱۸۹ ع	۶۱ ع	۹۱۱ ع	۲۱۱	ع
۷۹۱۰	۱۱۹ ع	۹۱۹۱۰	۱۹	ع
۵ ع	۱۱ع	۱۵	۵۱۱۹	۲

الحب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں
الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل[1]

نقش نمبر ۲۱

اس نقش کو مطلوب کے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے اور اس کی بتی بنا کر چراغ میں رکھ کر جلادے چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھنا چاہئے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

لم ۹ ۱۱ ۱۱ ۱۳ ۱۶ ۱۱ ۹ ۱۰ م ہ د ع ع

فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

نقش نمبر ۲۲

حب کے لئے نہایت مجرب ہے۔ چاہئے کہ سورج کی گھڑی میں بکری کے شانے پر چہاروں کے نام سے لکھے اور تنور یا چولہے کے تلے دفن کرے اور آگ میں جلاوے انشاء اللہ تعالیٰ محبت مطلوب کے دل میں ہوجاوے گی اور بیقرار ہوگا۔

۲۷۲۲واء — ۱۸۵۰۰۲۵۱۷
۹۱۱۰۸عاط وماہ ما
۱۱۸ ۱۱ ، ۱۱۷و۱۸اط واو
ج — س

حب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

نقش نمبر ۲۳

یہ تعویذ درحقیقت بہت زود اثر ہے اور سو فیصدی کامیاب ثابت ہوتا ہے اور عامل کو چاہئے کہ وہ عقیدہ اپنا ٹھیک رکھے ڈانوا ڈول نہ ہو کہ کام ہوگا یا نہ ہوگا اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت میں کامل اثر دکھائیگا وہ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا اصحاب السحا والواس احیتم فلاں بن فلاں سرع من طرفۃ العین الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ کتبت ھذا تعویذ محبۃ فلاں بن فلاں حبا شدید الحب الا یبغضھا ابدًا۔

نقش نمبر ۲۴

اگر ضرورت ہو اور کسی کو اپنی محبت کرانی منظور ہو تو ایک ٹکڑا مطلوب کے لباس کا لیکر ہفتے کے دن بعد نماز عصر ٹکڑے پر اس تعویذ کو لکھے اور بتی بنا کر بھینس کے روغن میں تر کرے اور پھر فتیلہ کو کورے چراغ میں جلادے، مطلوب کو محبت ہوگی۔

	غفور	۲۳۲۱	غفور	اللہ	اللہ	اللہ
	غفور	۲۳۲۱	رحیم	اللہ	رحیم	۵۱۳۱
طف	اللہ	۲۳۲۱	غفور	رحیم	اللہ	ر
طہ	غفور	غفور	رحیم	رحیم	اللہ	ط
لسـ	رحیم	رحیم	غفور	غفور	رحیم	ح
ھ						صع

یا عالم خفی — یا علیم — یا جبیر — یا عالم

۱۲۳ ۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲۳

محمد ﷺ

یا الٰہ الیوم — یسین الملک

لا الٰہ الا اللہ الرحمن علی العرش استویٰ

نقش نمبر ۲۵

اس تعویذ کو ہرن کی کھال پر کستوری اور کیسر سے لکھے اور مطلوب کے گھر میں دفن کرے اللہ کے حکم سے فریفتہ ہو، نام طالب مع والدہ کے نام مطلوب مع نام والدہ بھی ساتھ لکھیں ھا

[1] اس طرح کے تمام نقوش غیر اصولی ہوتے ہیں لیکن چونکہ ان کی افادیت اللہ کے فضل سے مسلّم ہے اس لئے ان کو نقل کیا جارہا ہے۔

لعرب یحو قلب فلاں فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں علیکم یا احیاا شراھیاً یا محبوس یا الامر الصبوب ما لمحب والعقل والفت بحق خاتم سلیمان علیہ السلام یا العجل العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا لوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

نقش نمبر ۲۶

حب کے لئے تین عدد بتیاں کستوری اور گلاب سے اور کیسری سے لکھے اور نئے چراغ میں گائے کے گھی میں تر کر کے جلادے اور چراغ کا منہ گھر کی طرف کرے اور تین روز بتیاں جلاویں اور بتیاں جلاتے وقت یاغفور ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے مجرب ہے۔

مواکیل احب یاعنائیل

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۷	۳۱۴
۳۲۶	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۲۹	۳۲۴	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۸

عدد ۱۳۳۱ تک ۳۲۸ ۸

یاغفور
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یاقہار
یا اللہ

یاالٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط

یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ یااللہ

فلاں بنت فلاں الحب فلاں بنت فلاں

نقش نمبر ۲۷

آیت شریفہ جس کا عمل پہلے بھی گزر چکا ہے۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اس آیت شریفہ کے اعداد نکال کر جو تین ہزار آٹھ سو چونتیس ہوتے ہیں۔

نقش مثلث ترکیب مندرجہ ذیل پر کریں۔ اگر عورت مرد میں خصومت ہے یا طالب ومطلوب میں محبت کی ضرورت ہے تو مطلوب کو دھو کر پلائیں، محبت پیدا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۱۱۷۵	۱۱۸۰	۱۱۷۹
۱۱۸۲	۱۱۷۸	۱۱۷۴
۱۱۷۷	۱۱۷۶	۱۱۸۱

نقش نمبر ۲۸

نقش کلمہ شریف جو تمام نقوش سے بڑھ کر ہے اور خواص اس کے ہر کام کے الگ الگ ہیں محبت کے لئے بھی بارہا کا مجرب ہے اس کو تین روز لکھیں اور ہر روز مطلوب کو پلائیں۔ محبت ہوگی اور کلی فائدہ ہوگا محبوب دیوانہ وار فریفتہ ہوگا بس عجیب الکرشمہ ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ	الا	الہ	لا
محمد	اللہ	الا	الہ
رسول	محمد	اللہ	الا
اللہ	رسول	محمد	اللہ

نقش نمبر ۲۹

یہ بھی وہی خاصیت رکھتا ہے اور کلمہ شریف کے اعداد کا ہے اس کو محبت کے لئے مذکورہ ترکیب سے ہی استعمال کر سکتے ہیں۔

نقش یہ ہے۔

میکائیل	۱۵۷	۷۸۶	جبرائیل
۱۵۴	۱۵۷	۱۶۰	۱۴۷
۱۵۹	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۸
۱۴۹	۱۶۲	۱۵۵	۱۵۲
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۱
عزرائیل			اسرافیل

نقش نمبر۳۰

یہ علامت جو درج ذیل ہے محبت کے لئے مطلوب کے پرانے کپڑے پر اسی طرح لکھے اور نئے چراغ میں تل کا تیل ڈال کر فتیلہ بنا کر جلائے۔ مطلوب ضرور حاضر ہوگا۔

ولم ـــــ ٥ ـــــ ٥ ـــــ ٥ ـــــ

ولـ ـــــ ٥ ـــــ ٥ ـــــ ٥ ـــــ

الحب فلاں ابن فلاں

نقش نمبر۳۰

یہ نقش بھی محبت کے لئے اور مسخر کرنے کے لئے ہے اس کو لکھ کر کسی کوزہ میں رکھیں اور اس پر کسی قدر شکر ڈال دیں اور مذکورہ کوزہ آگ کے نیچے دفن کر دیں اس طرح کہ آگ کی گرمی نقش مذکور تک پہنچتی رہے انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا نقش یہ ہے۔

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

نقش نمبر۳۱

اس نقش شریف کو لکھ کر چرخہ کے ساتھ باندھیں محبت کے لئے بے نظیر ہے چاہئے کہ چرخے کو کاتتے رہیں نقش یہ ہے۔

۳	۴	۲	رح	رض	ھ	۹	۴	۲	۶	۱۱	داارح

فلاں بن فلاں حب فلاں ابن فلاں

نقش نمبر۳۲

اس نقش کو لکھ کر کسی بھاری برتن کے نیچے دبا دیں مجرب ہے بلکہ محبت کے لئے بے نظیر ہے۔

یاسمحیت	یاجع مق

نقش نمبر۳۳

اس نقش کو لکھ کر مطلوب کے دروازے پر جہاں سے وہ ہر وقت گزرتا ہو دفن کرے ایسے کہ وہ اس پر سے گزرتا ہو تو انشاء اللہ فائدہ ہوگا نقش یہ ہے۔

ن	ال	موع	فلاں ابن فلاں
ط	ح سحر	او	علیٰ حب
مالو	ح د	ح د	فلاں ابن
اح	ـ	۸د	فلاں

نقش نمبر۳۴

یہ سات عدد تعویذات بطریق ذیل بعد از نماز پیشین لکھ کر آگ میں ڈالتے جائیں۔ انشاء اللہ مطلوب محبت کرے گا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
عجیب دور دور	۵۵ سماہ	معہ	معہ	۵ سح ۷۵	مقبح ۷۵	العلم ۴

نقش نمبر۳۵

حب کے لئے نہایت درجہ مفید ہے، اس نقش مثلث کو پندرہ کا اور حوّا بھی کہتے ہیں، اس نقش کا عمل چالیس روز کی زکوٰۃ نکال کر ایک کامل بزرگ کی اجازت سے حاصل کیا گیا ہے۔ ہر ایک کام کے لئے مفید ہے حُب کے لئے بطریق ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

علیٰ حب فلاں ابن فلاں

نقش حُب کے لئے

محبت کے لئے عمل کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے جس طرح

کیمیا کا بنانا مشکل ہوتا ہے بالکل اسی طرح عمل کا طریقہ ہے جس طرح کیمیا میں تاؤ کم اور زیادہ ہوجاتا ہے اور نتیجہ میں ناکامی ہوتی ہے اسی طرح عمل میں بھی اپنی ہی خامیاں اور کمزوریاں ہوتی ہیں۔ جس سے ناکامی ہوتی ہے۔ لیکن بداعتقاد لوگ عمل کو ہی ناکامیاب ثابت کرتے ہیں حالانکہ اپنی کمزوریوں پر نظر نہیں ڈالتے۔ اس لئے عامل کو درمیان عمل میں شرائط عملیات کا لحاظ ضرور رکھنا چاہئے انشاء اللہ یقیناً کامیاب ہوں گے۔ مندرجہ ذیل نقش اگر باقاعدہ مندرجہ ذیل کے مطابق لکھا گیا تو ایک کیمیا کی حیثیت رکھتا ہے۔

اگر کسی شخص کا کوئی عزیز دوست، بیوی، نفرت کرتی ہو یا کسی لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہو اور وہ لڑکی اور اس کے عزیز واقارب سب خلاف ہوں تب اس نقش کو کام میں لائیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ یہ خیال رہے کہ خلاف شرع کام کیلئے اس نقش سے ہرگز ہرگز کام نہ لیں کیونکہ ایسی صورت میں خود کو شدید خطرہ کا اندیشہ ہے

اس نقش کے بارے میں صوفیائے کرام نے اپنی کتابوں میں بہت تعریفیں لکھی ہیں جو کہ طویل ہوجانے کے سبب مجھ فقیر نے درج نہیں کی ہیں وہ نقش یہ ہے۔

یاودود	ن	۱۲۳
ح	ف	ک
ذ	ش	ط

طریقہ اس کا یہ ہے کہ چاندرات کے روز یا اس سے ایک روز پہلے نقش مذکورہ بالا تیرہ عدد کی جدولیں (یعنی خانے) زعفران اور ٹاٹنیل کے قلم سے کشیدہ کر کے رکھ لیں اور جس روز چاند دکھائی دے فوراً ان خاکوں کو جو پہلے سے تیار کئے ہوئے رکھے ہیں مذکورہ بالا نقش کے مطابق پُر کرلیں ان خانوں کے بھرنے میں اتنی جلدی کریں کہ چاند غروب نہ ہوجائے اگر اتفاقاً چاند غروب ہوگیا اور وہ خاکے جو پہلے سے تیار کر کے رکھ لئے ہیں پُر نہ ہوسکے تو پھر اگلے ماہ چاندرات کے روز ہی از سرِ نو یہ عمل کرنا ہوگا ہاں اگر سات یا نو نقش بھی غروب ہونے سے پہلے ہوچکے ہیں تب بھی کوئی حرج نہیں ہے عمل کامیاب ہوگا اور آئندہ ماہ کیلئے ملتوی نہیں کرنا پڑے گا۔

جب نقش پُر ہوجائیں تب صبح ہونے پر نام اس شخص کا جس سے کوئی کام لینا ہو یا اس لڑکی کا جس سے شادی کرنا مقصود ہو لکھیں اور آٹے میں گولی بنا کر دریا، نہر یا کنویں میں ڈال دیں اس طرح ہر روز یہ عمل کرتے رہیں۔ جب تک یہ نقش یعنی تیرہ یا سات ختم نہ ہوجائیں انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔

نوٹ:۔ تیرہ عدد نقشوں کی جدولیں (لکیریں) اور ان خاکوں کی پیشانیوں پر ۷۸۶ پہلے ہی لکھ کر رکھ لیں اور ان کو پُر کرنے میں عجلت میں کام لیں کیونکہ پہلے دن کا چاند بہت جلد غروب ہوجاتا ہے اور مطلوب کا نام دریا میں ڈالنے سے پہلے ہر روز لکھ لیا کریں ان شرطوں کی پابندی ضروری اور لازمی ہے۔

محبوب کو بیقرار کردینے والا طلسم

یہ طلسم محبوب کے قلب پر گہرا اثر ڈالتا ہے اور اس کو عمل میں لانے سے محبوب ملنے کے لئے بے قرار ہوجاتا ہے اور حیران و پریشان طالب کے قدموں پر آکر گر جاتا ہے اور ہر حکم ماننے کو تیار رہتا ہے۔

طالب کو چاہئے کہ محبوب کا استعمالی کپڑا حاصل کرے (جو کہ پہنا ہوا محبوب کا ہو) اس کے تین ٹکڑے کر کے مندرجہ ذیل طلسم کو کالی تازہ سیاہی سے ان پر لکھے اور تین فتیلے تیار کرے اور رات کے وقت چراغ میں ہمراہ روغن چنبلی روشن کرے اور رخ چراغ کا محبوب کے مکان کی طرف رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز کا یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوگا اور محبوب طالب کے قدموں پر آگرے گا۔ یہ خیال رہے کہ چراغ ہر روز نیا ہو۔

طلسم یہ ہے۔

۱۹ و ۱۱ سم ۱ ح ۱ہ لآ حا مآ ہ ہ ع ع
وہ ک ۱ م ج حا ع ع د و من ص
۱۱ اخ ۱۱ ع ۱ س ح دام ۱ ب
د ر د و خ ۱۱ عات ع ء

زن وشوہر کے مابین محبت

حسب ذیل نقش لکھے اور پانی یا شربت میں گھول کر پلادے انشاءاللہ طرفین میں محبت ہوجائے گی۔ یا حنّان یا منّان یا دیّان بحق یاودود۔ یہ عمل سات دن مسلسل کرنا چاہئے ناغہ نہ ہو ورنہ از سرِ نو شروع کرے۔

محبت کے لئے اسم اعظم کا عمل

اگر کسی شخص کا محبوب باوجود ہر ممکن کوششوں کے بھی قابو میں نہیں آسکا ہو۔ اور طالب پریشان ہوچکا ہو تو اس اسم اعظم کے ذریعہ یقیناً کامیابی ہوگی اور صرف تین روز کے اندر اندر محبوب مطیع وفرمانبردار ہوجائے گا بشرطیکہ بہ نیت جائز اور بااعتقاد صادق اس عمل کو پڑھے اسم اعظم یہ ہے یَا وَدُوْدُ۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ پوری پاکیزگی کے ساتھ ایک پیالہ شربت کا جس میں کیوڑہ گلاب بھی ڈالا گیا ہو تیار کریں اور بروز جمعرات بوقت عصر قبلہ رو بیٹھیں اور آنکھیں بند کرکے محبوب کا تصور اس طرح کریں کہ جیسے محبوب سامنے بیٹھا ہے یہ گمان نہ ہوسکے کہ غالب ہے تب ایک ہزار چار مرتبہ اس اسم اعظم مذکورہ بالا کو پڑھیں اور اوّل وآخر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں بعدہٗ اس شربت کو مطلوب خود پی جائے۔ اسم اعظم اور درود شریف پڑھنے کے بعد اس شربت پر دم کردیں تب پئیں۔

انشاءاللہ تعالیٰ اسی روز محبوب حاضر خدمت ہوجائے گا اور تکمیل حکم بجالائے گا اس اسم اعظم کا عمل اس وقت کریں جب کسی دوسرے عملیات نے اثر نہ کیا ہو۔

محبت کے لئے نقش

جو شخص چاہے کہ فلاں شخص مجھ سے محبت کرے تو اس نقش کو لکھ کر آگ میں ڈالے۔ محبت بہت زیادہ ہوحتیٰ کہ اس کے بغیر ایک پل بھی قرار نہ پائے، نقش یہ ہے۔

للع و ط ہ ۱۱۱ ہ ۱۱ ۱۱۹ ح
۹۱۱ ص ط

واسطے محبت کے

اس آیت کو آیت محبت کہتے ہیں، چودہ مرتبہ شب جمعہ کو پڑھے اور شیرینی یا میوہ یا جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو اس پر دم کرے اور کھلاوے وہ عاشق ہوجائے گا، آیت مبارکہ یہ ہے۔ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ۔

محبت کے لئے

عمل مندرجہ ذیل محبت کے لئے عجیب الاثر ثابت ہوا ہے اور آسان بھی ہے۔ اس کے ذریعہ کیسا ہی سنگ دل محبوب کیوں نہ ہو موم ہوجاتا ہے۔

اکثر بزرگان کرام کا آزمایا ہوا ہے۔ مجھ فقیر نے بھی چند بار آزمایا۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ بہت حیرت انگیز عمل ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ مذکورہ آیت مبارکہ کو بروز اتوار شروع چاند میں کسی قسم کی بھی شیرینی پر جس کو محبوب پسند کرتا ہو اور کھاسکے ایک سو ایک بار آیت مبارکہ کو پڑھ کر دم کریں اور اپنے محبوب کو کھلادیں۔ اس آیت مبارکہ کی برکت سے محبوب محبت میں طالب کی بے قرار ہوکر طالب کے قدموں پر آگرے گا۔ اور تعمیل حکم بجالائے گا۔

اس عمل کے اوّل وآخر درود شریف سات سات مرتبہ ضرور پڑھیں اور ناجائز محبت کیلئے ہرگز عمل نہ پڑھیں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔

برائے حب

محبوب کی محبت کے واسطے لوہے کی سات کیلیں سات انگل کے برابر لے کر ہر کیل پر سات مرتبہ سورہ یٰسین بہ نیت محبت پڑھ کر دم کرے اور ان کیلوں کو آگ میں ڈال دے اور اس قدر آنچ دیوے کہ کیلیں سرخ ہوجاویں جس وقت کیلیں سرخ ہوں گی مطلوب دیوانہ حاضر ہوگا۔

محبت کے لئے نقش

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا مقصود ہو تو ایک سفید کاغذ پر یہ تینوں نقش لکھیں اور ان تینوں نقشوں سے مندرجہ ذیل تین طریقے عمل میں لائیں، وہ نقش یہ ہیں۔

(۱)

۷	۱
۲	۸
۶	۳
۴	۵

(۲)

۱۳	۱۱	۱۵	۹
۱۲	۱۷	۱۸	۱۴

(۳)

۲۴	۱۷
۱۸	۲۱
۲۳	۱۹
۲۰	۲۲

نقش نمبر ایک کو محبوب کے دروازے کے قریب گاڑ دو۔

نقش نمبر دو کو پانی سے دھو کر پلا دو۔

نقش نمبر ۳ کو تعویذ بنا کر اپنی گردن میں ڈال لو۔

جب یہ طریقے عمل میں آ جائیں تب اس وقت اپنے محبوب سے ملاقات کے لئے جاؤ اور آزماؤ کہ اب کس طرح پیش آتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ نمایاں فرق محسوس کریں گے یعنی محبوب کے دل میں آپ کا عشق پیدا ہو جائے گا۔

واسطے حُب کے بہترین عمل

اگر شب آدینہ میں اکیس بار اوپر شیرینی کے پڑھ کر مطلوب کو کھلا دے تو دل و جان سے عاشق و قربان ہو جائے گا۔

اگر سنیچر کی رات کو پھول کے اوپر پچاس مرتبہ پڑھ کر محبوبہ کو سنگھا دے مثل بلبل کے شیدا پاوے۔

اگر اتوار کی رات کو اوپر سات دانہ پیپل گرد کے سات مرتبہ پڑھ کر آگ میں ڈالے۔ پروانے کی طرح محبوب پر جان دیوے۔

اگر لونگ کے اوپر پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے محبوب کو کھلا دے جاں نثار اپنا پاوے۔

اگر پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر لے اور اپنا منہ اس پانی سے دھو کر اپنے محبوب کے پاس جائے تو اس کو اپنا عاشق بناوے۔

اگر سرمہ پر اس کو (۶) چھ مرتبہ پڑھ کر آنکھ میں لگاوے محبوب کے روبرو جاوے تو اس کو اپنا غلام پاوے۔

اگر موم کے اوپر غلولہ بنا کر ایک سو گیارہ بار پڑھے اور اس موم کو آگ میں ڈالے مثل موم کے محبوب کا دل پگھلا جاوے۔

اگر شکر یا گڑ پر سو مرتبہ اس دعاء کو پڑھ کر دم کرے اور محبوب کو کھلا دے اپنا تابعدار پاوے۔

اگر کنگھی کے اوپر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کر لے اور یہ کنگھی محبوب اپنے سر میں پھرائے تو طالب کا عاشق ہو جائے گا۔

دعائے معظم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم یا مسخر لی من السموٰت والارض سخر لی فلانا اللھم ثبت لہٗ فذلہٗ بی اللھم ارحم وقب محلتی علی امان فی قلبی وجعلہ علیٰ رزقنا محبا علی المحبوب حباء کان حبًا بحق یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تعویذ برائے حب

یہ نقش محبت کے واسطے عجیب وغریب اثر رکھتا ہے۔ جو عاشق مایوس اور نامراد ہوں ان کے لئے پیام مسرت ہے۔ اور جو لوگ بداعتقاد ہیں اور تعویذوں پر جن کا اعتقاد نہیں ان کو یہ دکھانا ہے کہ نقش کے کیا برتی اثرات ہوتے ہیں اور جو باتیں ناممکن ہیں ان کو ممکن کر دکھاتے ہیں۔ جو شخص ہر ممکن کوشش کے باوجود ناکام رہا اس کو چاہیئے کہ اس نقش کو استعمال کرے انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن کھیر پکا کر حضرت سلیمانؑ کے نام پر فاتحہ دلائے اور فاتحہ کے بعد اسی روز رات کو دو ہزار مرتبہ حضرت سلیمانؑ کا نام لیجئے اور ہر مرتبہ آخر میں مددی کہتے جایئے یعنی یا سلیمان مددی یا سلیمان مددی دو روز تک اسی طرح وظیفہ کو پڑھتے رہو اور ہر روز اس نقشِ معظم پر دم کرتے رہو۔

جب مدت ختم ہو جائے تو اس نقش کو اپنے دل کے قریب

تعویذ بنا کر لٹکا لیں اور محبوب کے پاس جائیں محبوب دیکھتے ہی عاشق ہو جائے گا اور خدمت کرے گا چاہئے کیسا بھی سنگ دل کیوں نہ ہوں۔ مجرب ہے، تعویذ مندرجہ ذیل ہے۔

لاھوت	یاروت	الجن	طالوت
باطوت	اللہ اکبر	اللہ اکبر	طالوت
نالوت	اللہ اکبر	اللہ اکبر	بلقیس
جالوت	ھد ھد	ممدوت	صفورہ

برائے حُب و تسخیر خلائق

جائز محبت اور تسخیر خلائق کے لئے یہ عمل بہت مجرب ہے بارہا کا آزمایا ہوا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو غسل کرے بعدۂ پاکیزہ لباس پہنے اور عطر ملے اس کے بعد چالیس دن تک ہر روز مندرجہ ذیل دعا بعد نماز عشاء پڑھا کرے پھر جس کسی کو کھانے کے لئے کوئی شے دی جائے اس پر اکتالیس بار یہ دعا پڑھے اور دم کرے اور کھلا دے وہ کھاتے ہی ہمدم ہو جائے گا۔

اگر اسی دعاء کو بطور تعویذ بدھ کے روز عروج ماہ (چاند) میں لکھ کر لوبان کی دھونی دیکر موم جامہ کر کے داہنے بازو یا گلے میں باندھے تو معزز مکرم ہوگا۔ بہت عزت ہوگی۔

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرویدہ بنانا ہو تو اَجْمَعِیْنَ اَقْضِ حَاجَتِیْ کے بعد نام مطلوب مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر علیٰ حُبّ لکھے اور پھر اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لکھے۔ اس طریقے سے درود شریف بعد اس کے بہ نیت مسخر مطلوب ایک ہزار دو مرتبہ کہے۔ قَدْ شغفها حُبّاً اور آخر شب میں کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ فلاں بن فلاں۔

واسطے تسخیر خلائق کے

تسخیر خلائق کے لئے بعد نماز پنجگانہ کے پانچ سو مرتبہ پڑھا کرے ساری مخلوق آپ کی جانب مائل ہوگی وہ آیت مبارکہ یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ لِیْ وِیْ اِلَّا اللّٰه ان ولادی یَا محمد رسول اللّٰه من کل مجھے ملا دے۔

محبت کے لئے طلسم

محبت کے لئے یہ طلسم بہت آسان اور زود اثر ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک چڑیا جو کہ گھروں میں گھونسلے بنا کر رہتی ہے، پکڑ لیں اور بسم اللہ کہہ کے ذبح کریں اس کا پیٹ چاک کر کے تمام آلائش باہر نکال لیں۔ پھر اس آلائش میں ایک ماشہ پارہ شامل کر کے اور چند قطرے اپنے خون کے بھی شامل کر لئے جائیں اس کے بعد اسی چڑیا کے پیٹ میں آلائش مذکورہ بھر دیں اس کے بعد اسے کسی محفوظ جگہ پر دفن کر دیں ایک ماہ کے بعد اس چڑیا کو باہر نکالیں اور اس میں مشک اور زعفران شامل کر کے ایک ایک رتی کو گولیاں بنالیں یہ ایک گولی جسکو بھی کھلا دیں وہ فریفتہ ہو کر پیچھے پیچھے پھرنے لگے گا اور تمام عمر آپ کا تابعدار رہے گا ہرگز ہرگز جدا نہ ہوگا۔

مطیع کرنے کے لئے

مطیع و فرمانبردار بنانے سنگدل محبوب کو یہ عمل بہت مجرب ہے، محبوب کیسا بھی سنگدل کیوں نہ ہو آناً فاناً میں موم ہو جاتا ہے اور طالب کا دم بھرنے لگتا ہے جو شخص بہ اعتقاد صادق اور جائز نیت سے اس عمل کو پڑھے گا وہ ضرور کامیاب ہوگا عمل درج ذیل ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ آیت شریف مندرجہ بالا کو نوچندی جمعرات کے دن سات مرتبہ اس کو پڑھ کر یا کسی قسم کی شیرینی پر یا چمیلی کے پھولوں پر دم کرے۔ اوّل و آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ ضرور پڑھے۔ بعدۂ یہ دم شدہ شیرینی اپنے محبوب کو کھلا دے۔ اگر پھولوں پر دم کیا ہے تو ان پھولوں کو سنگھا دے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ بہ نیت صادق اور بہ نیت جائز یہ عمل پڑھا گیا ہو۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

میاں بیوی کی محبت کے لئے

اگر کسی عورت کا شوہر سے ناراض ہو کر چلا گیا ہو یا اس سے لڑتا جھگڑتا ہو۔ مخالف کافی بن چکے ہوں اور وہ اس سے بیحد نفرت کرنے لگا ہو تو اس وقت چاہئے کہ ایک پیپل کے پتے پر زعفران سے سیدھی طرف سورہ اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ آخر تک لکھے اور دوسری طرف نقش جو کہ ذیل میں درج ہے تحریر کرکے نقش کے نیچے طالب اور مطلوب کے نام ماں کے ناموں کے ساتھ تحریر کردے۔ پھر اس پتے کو کنویں میں ڈال دے جس کا پانی مطلوب پیتا ہو، انشاء اللہ فوراً کامیابی ہوگی چاہے مطلوب کتنا بھی سنگدل کیوں نہ ہو فوراً طالب کے قدموں پر آگرے گا۔

نقش معظم یہ ہے۔

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۶۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

فلاں بن فلاں بہ محبت فلاں گرفتار شود

نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھے اور بعد میں طالب اپنا اور اپنی ماں کا نام لکھے۔ نقش لکھتے وقت پاک کپڑے اور باوضو ہونا بہت ضروری ہے۔

محبت کے لئے طلسم

نوچندی جمعرات کو جنگل میں جائے اور ایک مینا پکڑ کر لائے اور اس کی چوٹی کے بال کاٹ کر باریک پیس لیں اور ان کو کسی مٹھائی میں ملا کر اپنے مطلوب کو کھلائے اس کے کھاتے ہی محبوب آپ کی خدمت میں حاضر ہوجائے گا۔ اور تمام عمر حاضرِ خدمت رہے گا کبھی جدائی نہ ہوگی، یہ طلسم بہت آسان اور بے حد زوداثر ہے۔ بارہا کا آزمایا ہوا مجرب ہے۔

نقش برائے محبت

جو شخص کسی کو اپنا دوست بنانا چاہے یا محبوب کو اپنا عاشق بنانا چاہے تو اس نقش کو جو کہ ذیل میں درج ہے کام میں لائیں۔ انشاء اللہ محبوب پیچھے پیچھے دیوانہ وار پھرے گا اور کیسا ہی دشمن کیوں نہ ہو دوست ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۷ ـ ۱۲ حب ۳۷ ـ ۴۷ ـ ۵۷ ع

فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں

طریقہ یہ ہے کہ بروز جمعہ غسل کرنے کے بعد اچھی پوشاک پہنیں اور عطر گلاب لگائیں۔ بعدۂ نماز جمعہ ادا کریں اور یہ نقش سفید کاغذ پر سیاہی سے لکھیں اور ہر وقت اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ جب بھی آپ کا محبوب آپ کے سامنے آئے گا اور آپ کو دیکھے گا آپ پر دل و جان سے عاشق و فریفتہ ہوجائے گا اور ہر حکم بسر و چشم بجالائے گا۔

دوسرا فائدہ اس نقش کا یہ بھی ہے کہ آپ کا جانی دشمن جو کسی بھی تدبیر سے آپ کے موافق نہ ہوتا ہو وہ بھی آپ کا مشفق و دوست بن جائے گا۔

طلسم برائے تسخیر محبوب

محبوب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے یہ نقش جو کہ درج ذیل کیا جارہا ہے برقی نقش کہلاتا ہے اس کے اوصاف تو اتنے ہیں جو اگر لکھے جائیں تو کافی جگہ درکار ہے اور اس کے مختصر مجموعہ میں اتنی گنجائش نہیں جو لکھا جاسکے۔ بہرحال اتنا لکھ دینا ضروری سمجھا جاتا ہے کہ طلسم کو استعمال کرنے سے مقصد دلی فوراً برآتا ہے اور تعجب خیز کامیابی حاصل ہوتی ہے ان تمام خوبیوں کے باوجود یہ خوبی کتنی اچھی ہے کہ ضرورت سے زیادہ آسان بھی ہے جس کی وجہ سے ہر ایک شخص بآسانی اس طلسم سے تعجب خیز کامیابی حاصل کرسکتا ہے طلسم یہ ہے۔

۱۱ ۱۱ ۱۵ ۱۱ ۱۱ ۲۱ ۸۱ ۱۸۱ ۱۱ ۱۱ اوک

او م و ط و ۱۱ ۸۸ ۱۱ وہ

فلاں بن فلاں الساعہ الساعہ

مذکورہ بالا نقش کو آفتاب نکلتے وقت طالب اپنے ہاتھ پر اس کو

لکھے اپنے محبوب کے سامنے جا کر اسی ہاتھ سے سلام کرے جس پر طلسم لکھا ہوا ہو۔

نوٹ:۔فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

محبت کے لئے

عمل نمبر : ۱

سورہ یٰسین سے یہ آیت بزرگ ایک سو مرتبہ شیرینی پر یکشنبہ کے دم کرے اور مطلوب کو کھانے کو دے عاشق اور دیوانہ ہوئے آیت یہ ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

عمل نمبر : ۲

واسطے حب کے چالیس مرتبہ مٹھائی پر دم کرے اور مطلوب کو کھلادے بلاشک فرمانبردار ہوگا اور وہ یہ ہے۔

عزمت علیکم یا معشر الارواح وصاحب الشزوّالوسواس الخناس جنود ابلیس خاتم سلیمان بن داؤد علیه السلام وبحق هاروت وماروت هو الاّ ذکر للعالمین فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں دائماً ابداً۔

مگر لازم ہے کہ پہلے زکوٰۃ اس طریقے سے دیوے کہ روز یکشنبہ سے شروع کرے اور گیارہ مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈالے آٹے میں گولی بنا کر پس اس طرح سات روز تک کرے اگر معشوق ہزار کوس پر ہوگا تو حاضر ہوگا۔

عمل نمبر : ۳

جو کوئی شخص کسی کو عاشق اور دیوانہ بنانا چاہے بروز جمعہ عروج ماہ میں اس عمل کو شروع کرے ہر روز چالیس بار چالیس روز تک پڑھے از ابتداء تا انتہا مطلوب کا دھیان رکھے گویا سامنے موجود ہے یہ عمل واسطے حب سریع التاثیر ہے۔ بشرطیکہ نیت حرام کی نہ ہو انشاء اللہ بہت جلد مطلوب حاصل ہوگا اور گوشت وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے وہ عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم الٰھی بحرمت میکائیل وجبرائیل واسرافیل وتوریت موسیٰ وانجیل عیسیٰ وفرقان محمد ﷺ۔

عمل نمبر۵:۔سورہ اخلاص یعنی قل شریف کو اکتالیس بار بسم اللہ کے ساتھ اول وآخر درود شریف پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔ پڑھتے وقت مطلوب کا تصور دل میں رکھیں انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہوگا۔

عمل نمبر : ۵

جو کوئی چاہے کہ فلاں شخص فلاں شخص کا مطیع ہو۔ سات کیلیں آہنی کہ ہر ایک بمقدار انگشت ہو لے کر ہر ایک سورہ یٰسین بہ نیت محبت پڑھے اور دم کرے اور کہے کہ سوختم دل وجاں فلاں بن فلاں اور بجائے فلاں نام مطلوب کا اور بجائے بن فلاں کے نام اس کی ماں کا لے اور ان کیلیوں کو چولہے میں گاڑے اور آگ میں جلادے جب وہ کیلیں گرم ہوں گی مطلوب دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

عمل نمبر : ۶

جو کوئی چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرے (اس آیت کو آیتِ محبت کہتے ہیں) چودہ مرتبہ شب جمعہ کو پڑھے اور شیرینی یا میوہ جو چیز کہ مطلوب کو پسند ہو اس پر دم کرے اور جس کو کھلادے وہ بیشک عاشق ہوگا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ ہر روز چالیس مرتبہ شیرینی یا اور کسی چیز پر دم کر کے کھلادے تو طرح طرح کے فائدے اٹھائے گا وہ آیت یہ ہے۔

یحبونهم کحُب اللّٰه وَالذین اٰمنوا اشدحبا للّٰه۔

عمل نمبر : ۷

محبت کے واسطے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی مرتبہ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے جس کو پلادے وہ اس کے عشق میں دیوانہ ہوجاوے۔

عمل نمبر : ۸

محبت کے لئے بے پناہ عمل ہے سات خوشبودار پھول لے کر ہر پھول پر سات سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر کے ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدًا ثم اناب۔ ہر مرتبہ آیت کے آخر میں مطلوب اور طالب کا نام اس طرح لے اَحَبَّ فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں یہ پھول جس عورت یا مرد کو سنگھادے وہ محبت میں دیوانہ ہوجائے گا۔

عمل نمبر : ۹

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔ کذالک متبلی فلاں بن فلاں بمحبة فلاں بن فلاں اس آیت شریف کو گلاب اور کیسر سے لکھ کر دھوئے اور جن اشخاص کے درمیان محبت پیدا کرنی مطلوب ہو پلادیں، انشاء اللہ کمال درجہ محبت واقع ہوگی اور کبھی ان میں جھگڑا نہ ہوگا۔

عمل نمبر : ۱۰

اگر میاں بیوی میں محبت نہ ہو تو حسب ذیل نقش لکھ کر پانی یا شربت میں گھول دے اور زن وشوہر دونوں کو یا جس کی خطا ہو اس کو پلائے۔ گیارہ دن تک یہی عمل کرے اور اگر اس سے پہلے ہی دونوں میں موافقت اور محبت ہوجائے تو عمل ترک کردے۔

یاد رکھنا چاہئے کہ یہ عمل صرف شادی شدہ زن وشوہر کے لئے ہے فعلِ ناجائز کے لئے ہرگز کوئی عمل نہ کیا جائے۔

نقش مکرم یہ ہے۔

ل ل ل ل ل ل ل ل

عْجْ عْجْ عْجْ عْجْ عْجْ عْجْ عْجْ

عمل نمبر : ۱۱

سورہ لایلاف قریش تمام گیارہ مرتبہ پڑھ کر مصری پر دم کر کے مطلوب کو کھلادے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب محبت کرے گا۔

عمل نمبر ۱۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بعَدَدِ مَعلوم لک ایک سو پچیس بار پڑھ کر کسی شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے محبت پیدا ہوگی۔

عمل نمبر ۱۳

مَا کَانَ محمد اَبااحدٍ من رجالکم ولٰکن رسول اللّٰہ و خاتم النبیین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ اس مبارک آیت کو ۷ مرتبہ پڑھ کر بیلے کے پھول روٹی یا شکر یا مٹھائی پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے خداوند کریم کو منظور ہوا تو طالب اور مطلوب میں سخت محبت والفت پیدا ہوگی۔

عمل نمبر : ۱۴

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

جب کبھی مرد یا عورت سے محبت کی ضرورت ہو تو مطلوب کی پیشانی کے بال تھوڑے سے ہاتھ سے پکڑے اور یہ سورۃ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درمیان نہایت درجہ محبت پیدا کرے گا۔

عمل نمبر : ۱۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا یعنی یہ سورۃ شریف شام کے بعد مطلوب کا دل میں تصور رکھ کر سات مرتبہ پڑھے اور نمک پر دم کرتا رہے اور اس نمک کو آگ میں ڈالے انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔

عمل نمبر : ۱۶

واللّٰہ المستعان علی ما تصفون یا رفیق یا شفیق نجنی من کلّ ضیق ۔ کسی شخص سے دوستی کرنے کے لئے مذکورہ بالا آیت شریف کو ہر روز مع ناموں کے جو ساتھ تحریر ہیں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور پھولوں یا شیرینی پر دم کرکے اس شخص کو سونگھنے یا کھلانے کے لئے دے بیشک مطلوب اس کے حکم کا فرماں بردار ہو جائے گا مجرب یہ ہے۔

محبت کا لاجواب مجرب عمل

یاد رکھنا چاہئے کہ حُب کے لئے تصور لازمی چیز ہے جتنا زیادہ تصور قوی ہوگا اتنا ہی زیادہ قوی اثر ہوگا۔ اصل میں کام دل کی قوت ہی کرتی ہے عمل تو ایک ذریعہ بن جاتا ہے حُب کے لئے یہ نہایت نادر چیز ہے۔ آزمایئے اور قدرت خداوندی کا تماشہ دیکھئے اس کو نوچندی جمعرات سے شروع کیا جائے۔

بعد نماز عشاء تنہائی میں جہاں شور وغل نہ ہو بیٹھ کر محبوب کا تصور کرے یعنی یہ خیال باندھے کہ گویا وہ میرے سامنے دست بستہ موجود ہے اور اس کو مخاطب کرکے ۳۶ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ

اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے، شروع میں تصور کرتے ہوئے ذرا دقت ہوگی کہ بار بار ذہنی تصویر آئے گی اور جائے گی مگر اس سے دل برداشتہ نہیں ہونا چاہئے۔ اور بار بار تکلف اور کوشش کے ساتھ محبوب کی تصویر کو سامنے رکھنا چاہئے۔ اگر دوران عمل میں تصور کی قوت کام کرتی رہی تو انشاء اللہ ایک ہفتہ کے بعد اس کے اثرات ظاہر ہونے لگیں گے اسی طرح پورا ایک چلّہ کرنا چاہئے۔ ٹھیک وقت مقررہ پر پڑھنا چاہئے۔ کسی روز ناغہ نہ ہو اور دورانِ عمل میں اٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے وضو بے وضو اس کا ورد رکھنا چاہئے۔

یَـا الـلّٰـہُ الـوَدُوْدُ

یَا مُسخّرمَن فِی السَّمٰواتِ وَمَن فِي الاَرض وَیَا مُسخر مَن فِي الْبَرِّوَ الْبَحرِ سَخِّرلی قَلْبِ فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب اور اس کی والدہ یا والد کا نام لے یہ عمل چاند کی سات تاریخ سے شروع کرکے بعد نماز عشاء ۵۲۱ مرتبہ اوّل وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اکیس دن تک ایسا ہی کرے۔

اگر کسی کو فوری طور پر مہربان کرنا ہو تو کسی میٹھی چیز پر ایک سو ایک بار درود شریف اور ایک سو ایک بار سورہ اخلاص دم کرکے کھلا دینا چاہئے۔

مطیع کرنے کے لئے

سنگدل محبوب کو مطیع وفرنبردار بنانے کے لئے یہ عمل بے حد موثر ہے۔ کیسا بھی سنگدل محبوب کیوں نہ ہو آناً فاناً میں موم ہو جاتا ہے اور طالب کا دم بھرنے لگتا ہے جو شخص باعتقاد صادق اور جائز نیت سے اس عمل کو پڑھے گا وہ ضرور کامیاب ہوویگا عمل یہ ہے۔

ماکان محمد اباحد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ترکیب اسکی یہ ہے کہ مندرجہ بالا آیت کو نوچندی جمعرات کے دن سات مرتبہ پڑھ کر کسی قسم کی شیرینی پر یا چمیلی کے پھولوں پر دم کرے۔ اوّل وآخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے بعدہٗ یہ دم شدہ شیرینی محبوب کو کھلادے اگر پھولوں پر دم کیا ہے تو ان پھولوں کو سنگھادے لیکن شرط یہ ہے کہ بہ اعتقاد صادق اور بہ نیت جائز عمل پڑھا گیا ہو انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

محبت کے واسطے

محبت کے لئے اس نقش کو ساعتِ سعید وقت حمید میں لکھ کر پانی میں گھول کر معشوق کو کسی بھی ذریعہ سے پلادے انشاء اللہ تعالیٰ معشوق بے قرار و دیوانہ ہو کر پاس طالب کے برہنہ پا آئے گا۔

نقش یہ ہے

۴	۶	ع	۱۱	۱۰۱	۹	۲	۱۲
۹	۷	۵	۱۲	۱۵	۸	۱۱	۰
۷	اک	ھو	۱۱۰	۹ہ	۹	۶	۰
۵۳	۷۷	وہ	۵۱	۱۱۱	۵	۱	۱
۱۲۰	ولا	مط	مط	مط	مط	مط	۱

نقش کے نیچے نام طالب و مطلوب بمعہ ماں کے ناموں کے آنا ضروری ہے۔

تعویز برائے محبوب

جو شخص کسی سے شادی کا خواستگار ہو اور محبوبہ یا اس کے والدین ہرگز اس شخص سے شادی کرنے کیلئے تیار نہ ہوں بلکہ اس ارادے کی وجہ سے جانی دشمن بن گئے ہوں تو اس کو چاہئے کہ اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھے اور جو اس سلسلے میں اس کے مخالف ہوں ان کے سامنے جائے وہ دیکھ کر موم ہو جائیں گے اور خوشامد کر کے خود اس کی شادی اس کی محبوبہ کے ساتھ کر دیں گے۔

نقش یہ ہے

۳	۴۰
۸	۴۰۰

عمل برائے محبت زن وشوہر

اگر زن وشوہر میں باہمی محبت نہ ہو اور عورت کو چاہے کہ اس کا شوہر اس سے محبت کرنے لگے تو اس کو مندرجہ ذیل نقش عمل میں لانا چاہئے کیونکہ یہ نقش اس باب میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ہزارہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو اس نقش معظم کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر یا لکھوا کر عورت اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ اس نقشِ معظم کی برکت سے اس کا شوہر بجان ودل فریفتہ ہو جائے گا اور اس کے ہر اشارے پر ہر خدمت انجام دینے کے لئے بسر وچشم آمادہ رہے گا۔

جن خانوں میں فلاں بن فلاں لکھا ہے ان میں نام مطلوب کا اور اس کی ماں کا نام ضرور لکھیں۔ نقش معظم یہ ہے۔

۵	۲	۹	ع
و	ف	ع	ط
۵۲	ن	۲	ا
فلاں	فلاں	فلاں	فلاں

زیادتی محبت کے لئے

جو مرد وزن آپس میں انس ومحبت چاہیں ان کو چاہئے کہ یہ نقش اپنے پاس رکھیں۔ اگر مرد اپنے پاس رکھے تو عورت تابع وفرمبردار رہے اور اگر عورت اپنے پاس رکھے تو مرد اس کا بے دام غلام بنا رہے گا۔

نقش معظم یہ ہے۔

لے	ع	۲	و
ط	و	۳	۳
ط	عبور	رس	اللہ
ھے	ء	کافی	اللہ

محبت کے لئے نقش

یہ تعویذ بھی محبت کے لئے عجیب وغریب خاصیت اور اثر رکھتا ہے سنگدل سے سنگدک محبوب کو بھی ذرا سی دیر میں موم کر دیتا ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

سفید کاغذ پر سیاہی سے لکھ کر اور اس کا فتیلہ بنا کر اس کو روغن گل میں جلاؤ اور چراغ کا رُخ مطلوب کے مکان کی طرف کر دینا چاہئے۔ جس وقت تک یہ فتیلہ جلتا رہے اس وقت تک محبوب ہی کا تصور دل میں رکھنا چاہئے۔

اور نگاہ کے سامنے بھی عالم تصور میں محبوب ہی نظر آئے۔ وہ خود بخود ہاتھ باندھے آپ کے پاس آجائے گا۔ برقی اثرات ظاہر ہوں گے۔

نقش یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش برائے حُب

اگر کسی شخص کو کسی سے محبت ہو اور کوئی صورت کارگر نہ ہوتی ہو اور حالت یہاں تک پہنچ چکی ہو کہ خودکشی پر آمادہ ہو تب اس کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل تعویذ ایک سفید کاغذ پر ۷ مرتبہ لکھے اور دس نقش روزانہ کے حساب سے سات روز تک برابر اپنے شہر کے قریب جو دریا ہو اس میں ڈالتا رہے اور مطلوب کا دھیان ہر وقت اپنے دل میں رکھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ سات روز پورے نہ ہو پائینگے جو مطلوب بغیر کسی حجت کے طالب کی خدمت میں حاضر ہو جائیگا اور تمام عمر علیحدہ نہ ہوگا اور خدمت کرتا رہے گا یوں سمجھئے کہ غلام بے دام ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے

فلاں	۱۲	بن	۲۳	فلاں
۱۸	۲۰	۱۳	۱۵	۲۵
۲۱	۱۹	۱۶	۱۴	۲۴
فلاں	۱۷	بن	۲۲	فلاں

واسطے محبت کے

برائے محبت یہ نقش بہت ہی کامیاب اور زود اثر ہے۔ اگر طالب مطلوب کو اپنا گرویدہ بنانا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر مطلوب کو پلا دے۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی محبت میں کھانا سونا۔ اٹھنا۔ بیٹھنا سب کچھ حرام کر کے طالب کی خدمت میں برہنہ پا مثل پاگل دیوانہ کے حاضر ہوگا۔ بار ہا کا آزمایا ہوا ہے اور بے مثل پایا، کبھی خطا نہیں کرتا۔

وہ نقش معظم یہ ہے۔

ع ع ع ع ع ع ع ووووووووووووز ر رغز رلاالا ک ک ک ک

محبت کے لئے نقش

واسطے افزونی جانبین کہ اگر مرد کرے داہنے ہاتھ میں باندھے اور اگر عورت چاہے کہ شوہر مطیع رہے بائیں ہاتھ میں باندھے اور چاروں نام اس نقش کے نیچے لکھے یعنی عورت کا نام اور اس کی ماں کا نام مرد اپنا نام اور اپنی ماں کا نام یہ چاروں نام خواہ عورت لکھے یا مرد چاروں نام لکھنا ضروری ہیں۔

نقش معظم یہ ہے۔

۲ و ۱۱ ن
۱۱۱۷ و ر
لسر

مجرّب عمل برائے بے قراری محبوب

جبکہ محبوب پر کوئی عمل کارگر نہ ہو رہا ہو اس وقت یہ فتیلہ تیار کر کے قدرتِ خداوندی کا کرشمہ دیکھئے۔ اس مبارک نقش کو سفید کاغذ پر تازہ سیاہی سے پاک صاف ہو کر باوضو لکھئے اور صاف روئی اوپر سے لپیٹ کر فتیلہ تیار کیجئے۔

رات کو ایک وقت مقرر کر کے نئے سکورے میں کڑوا تیل ڈال کر اس فلیتہ کو جلایئے اور رخ اس کا خانہ محبوب کی جانب ہو۔ انشاء اللہ فوری اثر ہوگا۔

اس عمل شریف کو نہایت ہی ضرورت کے وقت عمل میں لایا جائے۔ کیوں کہ نقش نہایت پر اثر، مجرب اور آزمودہ ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جائز ضرورت کے وقت اس کا استعمال کیا جائے ورنہ بجائے نفع کے شدید نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہے اس شرط کو مقدم تصور کیا جائے۔

ع ع ع	لاک مالحہ ٦٩ ھے ہ	‖
ف خ	ک ی	دو
وحسن	غلۃ نوری	محھا نظرر
نوح	نعت البحن ھوئی	سعد اللہ ابن ع
میکائیل	علی محمد قادر تازہ	اے العجل العجل خبر العجل
حلکائیل	سی حسن	حیدر
یاعلی	یاعلی	یاعلی

فلاں بن فلاں

۱۲۱۱۹۱۳۹۱۲۱

محبوب کو اپنا بنانے کا طریقہ

محبوب کو اپنی محبت میں دیوانہ بنانے کا بہت ہی آسان اور سہل طریقہ درج کیا جارہا ہے جس سے ہزاروں اشخاص فیض یاب ہو چکے ہیں۔

آپ بھی خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے اس آسان طریقے سے اپنے محبوب پر قبضہ کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح اپنے محبوب کو ریت پر چلنے کا موقع دو یا دھیان رکھو کہ کب محبوب کو ریت پر چلنے کا اتفاق ہوتا ہے کیونکہ محبوب کے داہنے پیر کے نیچے کی خاک درکار ہے جس پر محبوب کے تمام نشانات صاف موجود ہوں سات داہنے پیروں کے نشانوں کی خاک اس طرح اٹھائی جائے کہ داہنے پیر کے نشان کو انگلی سے درمیان میں شگاف دے کر اٹھالو۔

اسی طرح داہنے پیر کے سات نشانوں کے درمیان سے شگاف دیکر اٹھالو اور کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کتا ہوا سات گز سوت لے کر منگل کے روز اس سوت کو جلا کر خاک کر کے اس کے پیر کے نیچے کی خاک میں جو کہ پہلے سے محفوظ رکھی ہے شامل کرلو۔

سات روز متواتر دھوپ کی بتی دیتے رہو آٹھویں روز اسی خاک کو ایک چٹکی محبوب کے سر پر ڈال دو خاک بالوں پر پڑتے ہی آپ کا محبوب آپ کی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا۔ یہ طریقہ جادو سے بڑھ کر کام کرتا ہے۔

محبت کے لئے مجرب عمل

اس نقش کو ۱۲۱ نیم کے پتوں پر ۱۲۱ نقش لکھو اور پھر ان میں سے گیارہ عدد نقش روزانہ کے حساب سے لے کر تھوڑے سے پانی میں انگلی میں نتھارے پھر اس پانی میں آٹے کی گیارہ گولیاں بنالے۔ پھر قمری مہینے کی پہلی تاریخ سے دریا یا کسی نہر پر جانا شروع کرے اور پھر ان گولیوں کو مچھلیوں کو کھلادے یہ عمل گیارہ روز تک برابر اسی طرح جاری رکھے مگر یاد رہے چلتے وقت راستے میں کسی عورت یا مرد سے باتیں نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ روز کے عرصہ میں مطلوب ماہی بے آب کی طرح تڑپتا ہوا طالب کی خدمت میں حاضر ہو جائے گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے تابعدار رہیگا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

فلاں	۱۲۱	۱۲۱	ر	فلاں
ع	۱۲۱	ب	۱۲۰	۱۲۱
۱۲۱	ت	بن	و	۱۲۱
فلاں	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱	فلاں

واسطے محبوب کے

مندرجہ ذیل نقش کو گزرگاہ مطلوب میں دفن کرے تاکہ وہ اس کو پھاند جاوے بس مطلوب طالب کے پیچھے پیچھے پھرے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

ش ش ش　　ص ص ص　　ش ش ش

ص ص ص　　ش ش ش

مجرب تعویذ برائے محبت

جو شخص جائز محبت کا خواستگار ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل نقش اکسیر ثابت ہوں گے۔

چاہئے کہ ان دونوں تعویذوں کو عروج ماہ بہ ساعت زہرہ چینی کے پیالے میں زعفران وگلاب سے لکھے اور اس پیالے میں چائے یا شربت محبوب کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ ایک مرتبہ کے عمل سے ہی محبوب مطیع وفرماں بردار ہو جائے گا، تعویذات یہ ہیں۔

ک	۸	۴۱	۲۰۱
۴۲	ر	۲۱	ے
۱۹۵ ۹	۳۹	ی	۲۲
۹	۲۴	۱۹۸	م

۲	ط	ے
ز	ص	ج
د	ا	ج

طلسم برائے محبت

مندرجہ ذیل اسم کو انار کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے محبوبہ کو دیجئے بس سونگھتے ہی آپ کے عشق میں دیوانی ہوجائے گی اسم یہ ہے۔

جلد جلد کاملة یوالیت سواها

نقش برائے حب

مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اور دھو کر اگر طالب مطلوب کو پلادے تو مطلوب اس کی محبت میں اندھا ہوجائے گا خواہ محبوب طالب سے کتنی ہی نفرت کیوں نہ رکھتا ہو وہ کسی طرح بھی اپنی محبت کو ظاہر کئے بغیر نہ رہ سکے گا۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب سورج گرہن ہو اس دوران لکھ کر محفوظ رکھ لیں اور جب بھی ضرورت پیش آئے تو اس کو پانی میں دھو کر محبوب کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ضروری اور لازمی ہوگی اگر اس نقش سے آپ کے مقصد میں کامیابی حاصل ہوجائے تو آپ کا فرض ہوجاتا ہے کہ آپ کے جس عزیز یا دوست کو ضرورت پیش آئے تو اگر آپ کے پاس یہ نقش لکھا ہوا موجود ہو تو اس کی ضرورت کو پورا کریں اور اگر تیار نہ ہو تو یہ نقش بغیر کسی معاوضے کے بتادیں۔

نقش معظم یہ ہے۔

محمحمحمحمد
الله

ع
ع
ع
ع
ع
ع

۵۵۵

ایک آسان ٹوٹکہ برائے حب

یہ ایک سہل اور آسان ٹوٹکہ ہے اور اس کے دو خواص ہیں۔

محبت اور عداوت دونوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن طریقہ جدا جدا ہے جو درج ذیل ہے۔

سیاہ بلی اور بھورے کتے کی زبانیں کاٹ کر اور ان دونوں میں سوراخ کر کے کلاوے میں دونوں زبانوں کو مثل ہار کے پرولے اور بروز بدھ ان دونوں پر سیندور چھڑک کر کسی گاؤں کے دھان کے کھیت میں دفن کردیا جائے۔

اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ جس سے بھی آپ محبت کرتے ہوں وہ بھی آپ کی محبت میں بے چین ہوجائے گا۔

لیکن جب ان کو دھان کے کھیت سے نکال کر پھینک دیا جائے گا تب محبوب اپنی پہلی حالت پر منتقل ہوجائے گا۔

دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی کے درمیان عداوت کرانا مقصود ہو تو ان دونوں زبانوں کے چار ٹکڑے کرو اور ان کو ایک ایک فٹ کے فاصلہ پر علیحدہ علیحدہ دفن کردو ایسا کرنے سے جس میں عداوت کرانا مقصود ہے خوب جھگڑا ہوگا اور نفاق پیدا ہوجائے گا۔

یہ ٹوٹکہ دونوں کاموں کے لئے کامیاب ہے بارہا کا آزمایا ہوا ہے، بے خطا پایا۔

روٹھے ہوئے محبوب کو منانے کے لئے

دو مربع انچ تانبے کے پترے پر کسی سے کھدوا کر اس عمل کو بدھ کے روز شروع کرو جو نقش پترے پر کندہ ہوگا وہ یہ ہے۔

			هد			
		زحل	ق	ل	مشتری	
م		۶	ع	۸	۷	م
		قمر	۹	۶	عطارد	
			۵			

نقش کندہ کرانے کے بعد ایک انگیٹھی میں کیکر کی لکڑی کے کوئلے سلگاؤ اور جب کوئلے خوب سلگ جائیں اس وقت اس تانبے کے نقش کو اس میں رکھ کر اس طرح دبادو کہ اس کا کوئی حصہ نظر نہ آئے۔ اس کے بعد محبوب کے مکان کی طرف منہ کر کے ایک

ٹانگ کے سہارے پر کھڑا ہوجائے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اس کی طرف دراز کر کے یہ اسم مبارک پڑھنا شروع کردے اور صبح چار بجے تک پڑھتے رہیں۔ اذان کی آواز سنتے ہی چہرے پر دونوں ہاتھ پھیر کر اس عمل کو ختم کردو اور تانبے کا نقش نکال کر اس کو حفاظت سے رکھ دو اور اس اسم کو جو ذیل میں درج ہے پابندی کے ساتھ چالیس روز تک پڑھتے رہو۔ انشاء اللہ آپ کا محبوب دیوانہ ہوکر خود ہی آپ کے مکان پر حاضر ہوگا اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔ کامیابی حاصل ہونے کے بعد سات فقیروں کو سات نوچندی جمعرات کو مسلسل پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔ انشاء اللہ محبوب کبھی جدا نہ ہوگا۔

اسم مبارک یہ ہے۔

یــا مــحــوب یــا شــاهــد

محبوب طالب کے قدموں پر

اگر آپ کسی کے تیر نظر کے شکار ہوگئے ہوں اور محبوب آپ کے سے نفرت کرتا ہے اور بہت ہی سنگدل ہے یا کسی خاص سبب سے آپ سے ملنے سے مجبور ہے تو ایسی صورت میں اس نقش سے کام لیجئے انشاء اللہ آپ کا دلی مقصد برائے گا لیکن یہ واضح رہے کہ خیالات پاکیزہ ہوں ناجائز خیالات کا دل کے اندر گزر نہ ہو ورنہ کامیابی مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

نقش یہ ہے۔

طلسم	طلسم	طلسم
طلسم	طلسم	طلسم
طلسم	طلسم	طلسم
فلاں ابن فلاں	علی حب	فلاں بن فلاں

طریقہ اس کا یہ ہے کہ سیاہ مرغی کا تازہ انڈا لے کر اس کو اچھی طرح پانی سے دھوکر لوبان کی دھونی دیں۔ اسکے بعد زعفران سے فلاں بنت فلاں خوش خط اور اس نقش کو لکھ کر اس انڈے کو ایسی جگہ دفن کریں جہاں سے آپ کا محبوب گزرتا ہو وہ جب بھی اس نقش کو پھاندے گا اس کے دل میں ایکبارگی محبت کا جوش وخروش پیدا ہونے لگے گا اور وہ بیتاب ہوکر آپ سے ملنے کی کوشش کریگا

نہایت مجرب نقش ہے ضرور تجربہ کریں۔

واسطے حب کے

جو شخص چاہے کہ فلاں شخص اس سے محبت کرے پس اس نقش کے ساتھ اپنے مطلوب کا نام لکھے اور انار کے پیڑ میں لٹکادے اس نقش کو مشک وزعفران سے لکھے محبت قلبی ہووے۔

نقش یہ ہے۔

اا ھ اا ۳۱ ام ۱۱۲۶۹۶۱ ۰ ۱۴ ء طا ح ۲۱ وہ اا وا دعو

برائے تسخیر محبوب

اگر آپ کسی پر فریفتہ ہوگئے ہیں اور وصال کے لئے بے چین ہیں اور کوئی صورت بر نہیں آتی تو آپ مندرجہ ذیل عمل کام میں لائیں انشاء اللہ آپ کو یقینی کامیابی حاصل ہوگی۔

طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو ایک کاغذ پر نقل کر کے اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے۔

حب	حب	حب
حب	حب	حب
حب	حب	حب

جس وقت آپ کا محبوب آپ کے سامنے سے گزرے اس وقت اس نقش کو نکال کر انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے دباتے ہوئے زبان سے یہ کلمات ادا کریں کلمات یہ ہیں۔

یُحِبُّوْ نَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ۔

یہ عمل کرتے ہی آپ کے محبوب پر یا محبوبہ پر عشق کا نشہ سوار ہوکر آپ کی محبت میں دیوانہ ہوجائے گا اگر مسلسل دس روز تک محبوب کے ساتھ یہ عمل کیا جائے وہ جب تک بھی زندہ رہے برابر محبت کرتا رہے گا اور ایک منٹ بھی وہ چین سے نہ بیٹھ سکے گا۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر اس نقش کو دو آدمیوں کے درمیان جو ایک دوسرے سے ضرورت سے زیادہ محبت رکھتے ہوں پھاڑ دو تو ان دونوں کے درمیان رنج وملال ہوجائیگا اور ان دونوں میں جھگڑا ہوجائیگا یہ نقش دونوں کاموں کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

دوسرے کی محبت سے ہٹا کر اپنی محبت میں مبتلا کرنا

اگر کسی شخص کا محبوب کسی غیر سے محبت کرتا ہو اور اس سے نفرت کرتا ہو تو ان دونوں نقشوں کے ذریعہ ان دونوں میں نفاق ہو کر اس سے محبت ہو جائے گی۔

اس نقش کو کام میں لا کر تماشہ دیکھیں کہ ان دونوں میں کس طرح جھگڑا ہو کر مرادِ دلی برآئے۔ نقش ذیل میں درج ہے۔

۱ ع ۳ ع ۸ ع ۹ ۱۰ ع
۴ ۹ ع ۷ ۳ ع ۱۱ ۴

عصہہہہہہہہہہہ

۱۷۹۳ھ　　　وا۳۹۷ھ

فلاں بن فلاں

طریقہ یہ ہے کہ سفید اور چکنے کاغذ پر دو نقش بنائیں (۱) نقش پر اپنے محبوب اور اس کا ماں کا نام لکھیں اور (۲) نقش پر اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں جس سے محبوب محبت کرتا ہے دونوں نقشوں پر دونوں کے نام معہ ماں کے ناموں کے لکھ کر دو تانبے کے لوٹوں میں ڈال دو جب آدھی رات گزر جائے اس وقت دونوں کو آپس میں لڑانا شروع کرو اور زبان سے یابدوح پڑھتے رہو۔

جب تک ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس وظیفہ کو ختم نہ کر لو اس وقت تک دونوں لوٹوں کو آپس میں لڑاتے رہو۔ اس طرح یہ عمل چودہ رات تک کرتے رہو۔

جب یہ عمل ختم ہو جائے اور مقررہ راتیں گزر جائیں اس وقت ان دونوں لوٹوں کو کسی کھیت میں دور دور کے فاصلے پر دفن کر دو اور ان کو اس طرح چھپا دو کہ کوئی شخص بھی ان لوٹوں کو نکال نہ سکے۔

ادھر لوٹے دفن ہوں گے اور ادھر ان دونوں میں لڑائی شروع ہو گی۔ اور ان دونوں میں اس قدر نفاق پیدا ہو گا اور دونوں اس قدر بیزار ہوں گے کہ ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کو تیار نہ ہوں گے اور سخت عداوت و دشمنی پیدا ہو جائے گی۔

اب اس نقش کی نقل کر کے اپنے سر کے بالوں میں چھپا کر اپنے محبوب کے سامنے جائے۔ محبوب کی نظر چہرے اور سر پر پڑتے ہی اس کا سر جھک جائے گا اور وہ اس قدر محبت کرے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔

یہ واضح رہے کہ ان دونوں لوٹوں کو کوئی نکالنے نہ پائے۔ اگر یہ دونوں لوٹے کسی شخص نے نکال لئے تو محبوب کا قلب پہلی حالت پر منتقل ہو جائے گا اور محبوب ازسرِ نو اُسی سے ملنے لگے گا جس سے کہ وہ اس عمل کرنے سے پہلے ملتا تھا، اس وجہ سے ان دونوں لوٹوں کا خیال ضرورت سے زیادہ رکھنا چاہئے تاکہ عمل باطل نہ ہو اور اتنی محنت جو دورانِ عمل کی گئی ہے رائیگاں نہ جائے۔

فتیلہ برائے حُب

ایک کالے رنگ کی بلی تلاش کرو۔ بلی ایسی ہو کہ ایک بال بھی اس کے جسم میں سفید نہ ہو۔ جب آپ کو ایسی بلی مل جائے تو فوراً اس کی مونچھوں کے بال کتر لو۔ اور ان کو اپنے پاس محفوظ رکھ لو اور ان بالوں کو روئی بتّی میں لپیٹ لو اور اس فتیلے کو مٹی کے چراغ میں ڈال کر اس کے اندر گھی ڈال دیں اور نصف شب گزر جانے کے بعد کسی تنہا کوٹھری میں چلے جائیں اور چراغ روشن کر دیں، اس چراغ کا رُخ خانہ محبوب کی طرف ہونا چاہئے۔ اس کی روشنی سے کاجل حاصل کریں جب تک وہ جلتا رہے اس وقت تک اس عمل کو پڑھتا رہے۔

الودود یا ودود یابدوح یالطیف بحق یا ودود یا خالق محبت فلاں ابن فلاں میری محبت میں بے قرار ہو جائے۔

چراغ کی بتّی کو جب وہ چھوٹی ہونے لگے بڑھا دے۔ جب کاجل تیار ہو جائے تو اس کو اپنی آنکھوں میں لگا کر محبوب کے سامنے جائے جب محبوب اسکو دیکھے گا انشاء اللہ فوراً عاشق ہو جائیگا

انگوٹھی برائے حب

اگر آپ کو کسی سے محبت ہو چکی ہے اور آپ کا محبوب آپ سے بات بھی نہیں کرتا۔ اس سلسلے میں آپ پریشان ہیں اور کوئی صورت ایسی نظر نہیں آتی۔ تب آپ اس انگوٹھی کے ذریعہ اس پریشانی سے فوراً نجات حاصل کریں۔ طریقہ یہ ہے۔

چاندی کی انگوٹھی بنوالی جائے اور اس میں بجائے نگینہ کے موم میں سندور ملا کر رکھ دو اور اکیس روز تک اس انگوٹھی پر قل ہو اللہ

شریف چالیس مرتبہ آیۃ الکرسی چالیس مرتبہ پڑھتے رہو جس وقت عمل ختم ہوجائے تو یہ انگوٹھی اپنے محبوب کے ہاتھ میں کسی بھی طرح سے پہنا دو۔ اس انگوٹھی کے پہننے کے بعد محبوب بیتاب و بیقرار ہوجائیگا اور پیچھے پیچھے پھرے گا کسی طرح قرار نہ پائیگا۔

سرمہ برائے محبت

اس سرمہ سے بہت سے مایوس عاشقوں کی جو کہ خودکشی پر تیار ہوچکے ہیں نئی زندگیاں ملیں، یہ بہت کامیاب اور زود اثر ہے طریقہ سرمہ کا یہ ہے۔

سرمہ خالص سیاہ لے کر اس کو محبوب کے استعمالی کپڑے میں لپیٹ لیں بعدہٗ کنیر کے پھول جمع کر کے ان کو ہاون دستے میں ڈال کر کوٹ لیں۔ پھر وہ کپڑے میں لپٹا ہوا سرمہ اس میں رکھ کر گولہ سا بنالیں اور اس کو سائے میں خشک کریں۔ اس کے بعد دس سیر اپلوں کی آگ میں گل حکمت کریں سرد ہونے پر اس کو نکال لیں اور ایک ہفتہ مسلسل کھرل کر کے مانند غبار کے باریک پیس لیں۔

علی الصباح ایک ایک سلائی اپنی دونوں آنکھوں میں لگائیں اور اپنے محبوب سے ملاقات کے لئے جائیں جب آنکھوں سے آنکھوں کا ٹکراؤ ہوگا محبوب آپ کی محبت میں بے چین ہوکر قدموں میں گر جائے گا اور ہمیشہ ہمیشہ آپ کا تابعدار رہے گا کبھی جدا نہ ہوسکے گا۔

اس کا ضرور خیال رکھیں کہ جس وقت سرمہ آنکھوں میں لگا کر محبوب سے ملاقات کے لئے جائیں تو راستے میں کسی سے باتیں نہ کریں نہ آنکھیں ملائیں ورنہ جس سے آنکھیں مل جائینگی وہ ہی پیچھے پیچھے ہوجائے گا۔

آسان عمل برائے تسخیر محبوب

جو شخص یہ چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرے تو اس عمل کو شروع چاند سے مقرر کر کے ہر روز بلا ناغہ بے تعداد پڑھا کرے۔ خدا نے چاہا تو تھوڑے ہی دنوں میں وہ فرمانبردار ہوجائے گا لیکن بسم اللہ سمیت پڑھے بارہا تجربے میں آیا ہے دعا یہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِنْهُنَّ اِلَّا اللّٰه مَلَامِسْ مُحَمَّد الرَّسُوْلُ اللّٰه

فلانے کو مجھ بغیر ایک ساعت کل **نـدهـس عيسى ذكرى بـررهـالـش موسىٰ مهرى هرزبالـش** فلانے کی جگہ نام مطلوب کا لیوے۔

عجیب عمل برائے تسخیر حُبْ

جو شخص یہ چاہے کہ کسی کو اپنے عشق ومحبت میں بے قرار کردے تو اس نقش کو اوپر بارہ ٹکڑے روٹی گندم کے ہر ٹکڑے پر ایک ایک فقرہ مندرجہ ذیل لکھے اور ابلق (یعنی چت کبرے) کتے کے آگے ڈال دے تا کہ وہ کھا جائے لیکن یہ خیال رہے کہ اگر مرد کے لئے یہ عمل کیا جارہا ہے تو نر کتے کو کھلائے اور اگر عورت کے لئے یہ عمل کیا گیا ہے تو مادہ کتیا کو ٹکڑے کھلائے یہ عمل طلسم کی حیثیت رکھتا ہے بارہا تجربہ کیا گیا ہے مجرب ثابت ہوا ہے۔

فقرے اس طلسم کے یہ ہیں۔

ع د و حو لا د لو عمو لا هو لا

قو لا عط عط سل ا ه ما عط عهد

عملیات تسخیر محبوب

جو عمل درج کیا جارہا ہے یہ عمل محبوب کے تسخیر کرنے کے لئے عجیب وغریب صفات کا حامل ہے کبھی خطا نہیں جاتا لیکن شرط اس میں یہ ہے کہ جائز محبت کے لئے ہو اور تمام شرائط کی پابندی کے ساتھ اس کو کیا جائے ورنہ بصورت دیگر علاوہ ناکامیابی کے عامل کو خود اپنے لئے شدید خطرات کا امکان ہے۔

عمل مندرجہ ذیل کی اسناد بہت طویل ہیں تجربے سے خود بخود ظاہر ہوں گے۔

جب کسی سنگدل انسان کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد تابعدار بنانا چاہے تو عروج ماہ میں اس عمل کو کسی مبارک ساعت سے شروع کرے اور ہر روز تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے خدا نے چاہا تو چند ہی روز میں مطیع وفرمانبردار ہوکر قدموں میں آگرے گا بارہا مرتبہ کا آزمایا ہوا مجرب ہے، اپنی سریع الاثری میں کبھی خطا نہیں کرتا۔ عمل

شریف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ذو القوۃ المتین اعطم علیٰ قلب فلاں ابن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لیا جائے۔

زن وشوہر کے مابین محبت

اگر زن وشوہر میں محبت نہ ہو تو بدھ کو طلوع آفتاب کے وقت مٹی کے کورے آبخورے میں کنویں سے پانی لائے اور ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اوّل وآخر درود شریف پڑھ کر دم کرے، یہ پانی میاں بیوی جس کو پلائیں گے آپس میں محبت پیدا ہوگی۔

محبوب کو گرویدہ کرنے کے لئے عمل

کسی انسان کو مطیع وفرمانبردار کرنے کے لئے حسب ذیل عمل نہایت مجرب اور کامیاب ہے کامیاب ہونے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ بہت آسان بھی ہے ہر شخص بڑی آسانی کے ساتھ کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ مطلوب کے پاؤں کے نیچے کی خاک لائے اور اس خاک پر نو مرتبہ الحمد اور دس مرتبہ قل ھو اللہ شریف پڑھ کر دم کرے اور کہے بستم خواب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب ومطلوب مع نام ماں کے پڑھنا چاہئے۔ اس دم شدہ خاک کو اپنے پاس رکھے تو محبوب کے دل میں محبت کا ایک سمندر موجیں مارنے لگے گا اور وہ چند یوم میں بندۂ بے دام ہوجائیگا۔

عمل برائے تسخیر محبوب

یہ عمل مجرب ہونے کے علاوہ بہت آسان ہے۔ تھوڑا موم اچھا اور صاف ستھرا وپاکیزہ لاوے اور آدمی کی صورت بنادے اور لوھد سوئیاں لاکر ایک سوئی اس کے سر میں اور دو سوئیاں اس کی آنکھوں میں اور اس کے دونوں کانوں میں اور اس کے دونوں ہاتھوں میں اور اس کے دونوں پاؤں میں چبھودے اور اس تعویذ کو لکھ کر اس کے شکم میں رکھے مجرب اور فوراً اثر کرنے والا عمل ہے۔

تعویذ درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ان اللہ غفور الرحیم بسم اللہ کافی بسم اللہ شافی یا حافظ المبین بستم خواب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں (فلاں بن فلاں) کی جگہ نام طالب ومطلوب مع اس کی ماں کے نام کے لکھنا چاہئے۔

طلسم برائے محبت

دوستی اور محبت پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فتیلہ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے فوراً اثر کرتا ہے۔ سات فتیلے پورے ہونے سے پہلے دامنِ مراد گلِ مقصود سے پُر ہوجاتا ہے۔

طالب کو چاہئے کہ جمعہ کی نماز کے بعد محبوب کا پہنا ہوا اتنا کپڑا حاصل کرے جس کے سات ٹکڑے اتنے ہوسکیں جو کہ ہر ٹکڑے پر طلسم ذیل میں درج کیا گیا ہے لکھا جاسکے ان سات ٹکڑوں پر طلسم لکھ کر فتیلے بنالے فتیلوں میں سے ایک فتیلہ ہر روز جلایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر ہی اندر مقصدِ دلی پورا ہوجائے گا محبوب چاہے کتنی بھی دور کیوں نہ ہو۔ برہنہ پا حاضر خدمت ہوگا اور اس کی فرماں برداری کرنے پر مجبور ہوگا۔

یہ خیال رہے کہ چراغ ہر روز نیا استعمال ہوگا اور تیل چمیلی کا جلایا جائے گا رخ چراغ کا اس طرف ہوگا جس طرف محبوب کا مکان ہو یا جس سمت رہتا ہو۔ جس وقت تک فتیلہ جلتا رہے طالب کو چاہئے کہ چراغ کے روبرو محبوب کا تصور باندھے بیٹھا رہے محسوس کرتا رہے کہ محبوب میرے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا ہوا ہے۔ وقت کی پابندی طالب کے لئے اشد ضروری ہے یعنی جس وقت طالب نے پہلے روز دیا جلایا ہے ٹھیک اسی وقت ہر روز ساتوں دن جلائے انشاء اللہ تعجب خیز کامیابی اور طالب کو حاصل ہوگی وہ طلسم یہ ہے

ا عبود هر غفور راه حاره منع
سا و ۵۵ هر ر هينا جمع ره
فلاں بن فلاں بیقرار گردد

محبت کے لئے طلسم

طلسم محبوب کے لئے تسخیر میں آزمودہ ہے اور بہت مجرب ہے اس طلسم کو عروج ماہ میں سفید کاغذ پر سیاہی سے لکھے تین ٹکڑوں پر کاغذ کے لکھ کر تین فتیلے بنائے اور ہر روز ایک فتیلہ ہمراہ روغن چنبیلی بوقت شب جلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز کے اندر ہی اندر محبوب بیقرار ہو کر سات سمندر پھاند کر برہنہ پا طالب کے قدموں پر آگرے گا لیکن شرط یہ ہے کہ جائز محبت کے لئے کیا جائے ورنہ طالب کے لئے شدید خطرہ ہے۔ طلسم یہ ہے۔

۹۱　۱۱　ع　و　۱۱　ع　ع　۱۱　۱۱　۱۱

فلاں بن فلاں بمحبت فلاں بن فلاں بے قرار گردد

نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور بمحبت کے آگے جو فلاں بن فلاں درج ہے، یہاں طالب اپنا نام اور اپنی ماں کا نام لکھے۔

مجرب عمل برائے تسخیر محبوب

جو شخص جائز محبت کے لئے یہ عمل پڑھے گا تو اکسیر کا کام دے گا اور بصورت دیگر یعنی نا جائز طور پر اس کا استعمال کیا تو بجائے نفع کے نقصان پہنچے گا اس لئے اس معاملے میں یہ احتیاط ضروری اور لازمی ہے، عروج ماہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں اور اس پانی کو محبوب کو پلادے اس پانی کے پیتے ہی محبوب محبت میں دیوانہ ہو جائے گا اور بغیر طالب کے اسے قرار نہ آئے گا یہ عمل بے حد مجرب ہے

لاجواب نسخہ برائے تسخیر محبوب

یہ ایک لاجواب نسخہ ہے جس کو جائز محبت کے لئے تیار کر کے استعمال میں لایا جاسکتا ہے محبوب کتنا ہی متنفر کیوں نہ ہو اس نسخہ کو بس کھالینا شرط ہے محبوب قدموں پر آگرے گا بہترین عمل ہے بارہا کا آزمایا ہوا ہے نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

طالب کو چاہئے کہ ذیل کی سات چیزوں کو لائے اور ان پر جدا جدا سورہ قرآن پاک دم کر کے سب کو یکجا کرلیں اور محبوب کو کھلادے انشاء اللہ تعالیٰ کھاتے ہی عاشق و فریفتہ ہو جائے گا۔

۱۔ کشمش پر سورہ الم نشرح اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے

۲۔ شہد پر سورہ اخلاص اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

۳۔ چھوارہ پر سورہ والتین اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

۴۔ مصری پر سورہ اِنَّا اَعْطَیْنَا اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے

۵۔ قند پر سورہ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

۶۔ نارجیل پر سورہ لایلاف اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

۷۔ بادام پر سورۂ اذازلزلت الارض اکتالیس بار پڑھ کر دم کرے۔

یکجا کر کے کھانے سے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً کامیابی حاصل ہوگی۔

محبت کے لئے طلسم

جو شخص کسی کے عشق و محبت میں گرفتار ہو کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو چکا ہو اور بغیر اس کے وصال کے اس کا زندہ رہنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہو تو وہ شرط جائز کا پابند بن کر حسب ذیل عمل کرے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوگا۔ محبوب طالب کے قدموں پر جھک جائے گا۔ دنیا حیران رہ جائے گی مگر جائز صورت اختیار کرنا پڑیگی ورنہ شدید نقصان کا اندیشہ ہے۔

گائے کے شانے کی ہڈی جو کہ سالم ہو حاصل کرے اور اس پر سیاہی سے مندرجہ ذیل طلسم لکھے پھر اس شانے کو آگ میں ڈال دے بحکم خدا جلد از جلد کامیابی ہوگی، طلسم معظم یہ ہے۔

۱۶　ر　۱۱۱　۹　ط　۱۱　۱۱　۱

۱۷　۴۱　ھ　۶۱　م

فلاں بن فلاں بمحبت فلاں بن فلاں بیقرار گردد

نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ نام مطلوب کا مع نام اس کی ماں کے بمحبت کے آگے فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب کا اور طالب کی ماں کا لکھے۔ یہ خیال رہے کہ پہلے نام مطلوب کا اور مطلوب کی ماں کا لکھا جاوے۔ بعد میں نام طالب اور اس کی ماں کا لکھا جائے۔

☆　☆　☆　☆　☆

محبت کیا ہے؟

محبت کیا ہے؟ حالانکہ اس کے بارے میں ہر سائنس اور سارے مذاہب بتا چکے ہیں لوگ پھر بھی دنیا کی اس زبردست قوت کے بارے میں سمجھنا نہیں چاہتے، وہ ہالی وڈ مِتھ پر ایمان رکھتے ہیں، جو بے شک کشش باہمی اور وقت رفاقت کا ایک سنسنی خیز جز تو ہوتی ہے مگر اسے کسی بھی طرح محبت نہیں کہا جاسکتا۔

اگر ہم یہ سمجھنا شروع کردیں کہ رومانس کی دھند آمیز فضا سے ایک گہری اور دائمی محبت برآمد ہوسکتی ہے تو یقیناً ازدواجی زندگیوں میں بدگمانیوں اور دل شکنی کے واقعات میں بہت کمی آسکتی ہے، محبت دو یا دو سے زیادہ افراد کے اندر پیدا ہونے والی ایک ایسی جوشیلی اور ولولہ انگیز خواہش ہوتی ہے جو ایسے حالات جنم دینے کا باعث بنتی ہے جس کے اندر ہر فریق بلا جھجک اپنی اصل شخصیت کا اظہار کرسکتا ہے، ایک ساتھ مل کر وہ ایک ایسی دانشورانہ مٹی اور جذباتی آب و ہوا تشکیل کرتے ہیں، جہاں ایک ایسی عمدہ نصل اگ سکتی ہے جو تنہا کسی کے بس کی بات نہیں۔

ایک سچی ازدواجی رفاقت میں مرد و زن اپنی ذات سے زیادہ ایک پارٹنر شپ کے بارے میں سوچتے ہیں، یہاں زیادہ زور باہمی دلچسپیوں پر ہوتا ہے، دونوں ایک دوسرے کے مفاد کے لئے مل جل کر قربانیوں کا سامنا کرتے ہیں، ایسی زندگی میں طمانیت اور تحفظ کا احساس باہمی کوششوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔

کہتے ہیں کوئی اپنی اصل شخصیت کو جس قدر بھرپور انداز سے کسی اور پر منکشف کرسکتا ہے اسی قدر اس میں محبت کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

اس کا مطلب ہے اپنی بیوی سے ایماندارانہ گفتگو، وہ سب کچھ بلا کم و کاست بتانا جو ذہن میں ہے، لیکن اگر شوہر اس خوف سے سچا اظہار نہیں کرتا کہ اس کی بیوی اسے غلط سمجھے گی، خفا ہوجائے گی تو اس کا مطلب ہے کہ یہ دونوں وہ دانشورانہ اور جذباتی آب و ہوا پیدا نہیں کررہے ہیں جو اصل شخصیت کی نشوونما کے لئے ضروری ہوتی ہے۔

بہت سے ایسے مصنوعی جذبات بھی ہوتے ہیں جو ایک ناخوش گوار شادی پر منتج ہوتے ہیں، مثال کے طور پر وہ جنسی خواہش جو کسی کے جسمانی حسن یا چال پھرت کو دیکھ کر پیدا ہوتی ہے، اسی لئے یہ نہایت ضروری امر ہے کہ ہم جسمانی کشش اور گہری محبت کے اندر موجود فرق کو سمجھیں۔

اسی طرح کا ایک اور جذبہ ہوتا ہے، جیسے اپنی کسی کمی کو کسی اور کے ذریعے پورا کرنے کی خواہش، غریب عورت کا امیر مرد یا امیر عورت کا غریب مرد کے ساتھ شادی کرلینا تاکہ وہ کچھ حاصل ہوسکے جو حاصل نہیں۔

ایسے ہی متعدد مصنوعی جذبات اور ہوتے ہیں جو ناخوش گوار شادیوں کا باعث بنتے ہیں۔

ہم بسا سمجھتے ہیں کہ کسی سے محبت ہوگئی ہے، صرف اس وجہ سے کہ ہمیں دوسرے کی طرف سے کچھ ایسے اشارے ملے ہوتے ہیں، مگر محبت صرف آپ کی ذات کے لئے سرخوشی کا چشمہ نہیں ہوتی، اس سے دونوں کی سیرابی ہو تو پھر اسے محبت کہا جاسکتا ہے جب دو افراد ایک دوسرے کے زیر اثر آگئے ہوتے ہیں تو وہ ایک

دوسرے سے ملنے کے لئے بے تاب رہتے ہیں، یہ بے تابی محبت کے بغیر بھی ہوتی ہے، دونوں میں سے کوئی نہیں سوچتا کہ یہ ایک ستا وعدہ بھی ہوسکتا ہے، وہ محبت کو خوشی سمجھتے ہیں یہ نہیں جانتے کہ ایسی خوشیاں اندھی ہوتی ہیں، حقیقتاً اچھی شادی میں ہر پارٹنر کو اس کا حق ہوتا ہے وہ اپنی ذات دلچسپیوں کو جاری رکھ سکے، اکثر نوجوان جوڑوں کو اس بات کا پتا چار چار پانچ پانچ سال تک نہیں چلتا کہ ان کی یہ سوچ درست نہ تھی کہ ہم ہر کام مل جل کر کرتے ہیں، یہ حقیقتاً جذباتیت ہوتی ہے محبت نہیں، جہاں یہ صورت ہوتی ہے وہاں ایک خوف ہوتا ہے، ہر فرد بس اسی سرگرمی میں لگ جاتا ہے جس سے اس کا ساتھی بھی خوش ہو، انہیں ڈر ہوتا ہے کہ اگر انہوں نے کسی ایسی سرگرمی میں حصہ لیا جو انہیں تو پسند ہے مگر اس کے ساتھی کو اس میں دلچسپی نہیں تو اس سے ان کے تعلقات متاثر ہوں گے، اب دیکھئے یہ خوف کیسا ہے؟ وہ ڈر رہے ہوتے ہیں، مگر اس طرح اپنی دلچسپیاں چھوڑنے سے ہی سارا نقصان ہوتا ہے، ان کی زندگیوں میں "بوریت" (اکتاہٹ) پیدا ہو جاتی ہے اور پھر وہ آہستہ آہستہ ایک دوسرے سے دور ہونے لگتے ہیں، یہ کام بھی وہ "ایک ساتھ" مل کر ہی کرتے ہیں۔

مگر وہ مرد و زن جن کے اندر واقعی گہری محبت ہوتی ہے، اچھی طرح جانتے ہیں کہ صرف اختلاف رائے کوئی ایسی چیز نہیں جسے جذباتی اکائی کا نقصان کہا جاسکے۔

سچی محبت اس قدر اندھی نہیں ہوتی، یہ خوبیاں بھی دیکھتی ہے اور خامیاں بھی، وہ اس حقیقت سے واقف ہوتی ہے کہ دنیا کا کوئی شخص سونے کا بنا نہیں ہوتا۔

محبت پورے خلوص کے ساتھ کہتی ہے۔ "مجھے معلوم ہے ہمارے درمیان تکرار ہوسکتی ہے، مجھے معلوم ہے میری مسکراہٹ اور خوشی تمہیں بری لگ سکتی ہے، مجھے معلوم ہے کہ ہمارے درمیان کوتاہیوں اور رفتار کا اختلاف تمہیں چڑچڑا بنا سکتا ہے مگر مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ ہم مل جل کر انہیں برداشت کرنے کا کوئی راستہ نکال لیں گے، ہمارے لئے یہ کیا کم ہے کہ ہم ایک دوسرے کی خوبیوں، خامیاں سمیت ایک دوسرے کو چاہتے ہیں۔"

آج تک دنیا میں کوئی جوڑا ایسا نہیں دیکھا گیا جن کے درمیان کبھی بد دلی نہ پیدا ہوئی ہو، یہ جاننا بہت ضروری ہے، ایک دوسرے کو سمجھنا بہت ضروری ہے، جہاں محبت کا راستہ بند کردیا جاتا ہے وہاں غصہ اور نفرت پیدا ہوتی ہے، محبت اس قدر سستی چیز نہیں، بہت سی چیزیں چھوڑنی پڑتی ہیں، محبت در اصل خود شناسی ہے، ذات کی دریافت، یہ ذاتی طمانیت کا ذریعہ ہوتی ہے مگر کسی کے ساتھ مل کر۔

سچی محبت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہے، وقت کے ساتھ آدمی کو تجربہ ہوتا جاتا ہے کہ کس طرح مزید بہتر طرح سے محبت کی جاسکتی ہے۔

دنیا میں محبت کے مقابل میں اگر کوئی اور طاقت ور چیز ہے تو وہ ہے "سچائی"، جہاں تک ازدواجی زندگی کا تعلق ہے تو آپ یہ سمجھ لیں کہ یہ دونوں باتیں ایک چیز کے دو رخ ہیں، سچائی کی دانش ورانہ شناخت کا نام ہے محبت جو آپ کو دوسرے میں ملتی ہے، محبت نشو و نما ہے، بڑھوتری ہے، جیسے درخت بڑھتا ہے یہ اس طرح نہیں بڑھتی، یعنی یہ کوئی متواتر عمل نہیں ہوتا اس کا عمل Irregular ہوتا ہے۔

محبت کا ہنر، صبر کا طالب ہوتا ہے، بہاروں کی واپسی تک۔

محبت کے اثرات ہماری شخصیتوں پر ہمیشہ مرتسم رہتے ہیں اور موت بھی اسے ختم نہیں کر پاتی۔

****

بقیہ "یا معطیُ" کا نقش

۳۵	۳۲	۲۴	۳۸
۲۵	۳۷	۳۶	۳۱
۴۰	۲۶	۳۰	۳۳
۲۹	۳۴	۳۹	۲۷

****

****

طہٰ احمد ہاشمی

آسیب زدہ حویلی

قسط ۱۲

اس خوفناک داستان میں جو مبنی بر حقیقت ہے۔ جگہ وغیرہ کے نام فرضی ہیں تاکہ ازراہِ مصلحت حقائق کو پوشیدہ رکھا جاسکے۔ کیونکہ اس طرح کے معاملات میں پردہ داری نہ کرنے سے جنات کے انتقام سے محفوظ نہیں رہا جاسکتا۔　　(ط۔ ہ)

صبح کو خون سے لکھی ہوئی جنات کی تحریر پڑھنے کے بعد ہم سب کی حالت کافی خراب ہوگئی۔ خوف ودہشت کی وجہ سے ہم سب کے چہرے اترے ہوئے تھے اور ہم سب کا رنگ بالکل زرد ہوگیا تھا۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے کسی نے ہمارے چہروں پر ہلدی مل دی ہو۔ سب سے زیادہ خوف ہمارے بچوں پر طاری تھا اور معصومہ بھی بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی کیونکہ اس کو اس بات کا ڈر تھا کہ کہیں فوزیہ اور عرفان کی جانوں پر نہ بن جائے۔ الغرض سب نے ناشتہ کرنے کے بعد ہم نے امام الدین صاحب کو فون لگایا لیکن بدنصیبی سے فون ہی خراب ہوگیا۔ فون کی ڈائل ٹون ختم ہوگئی۔ فون کیسے خراب ہوا سمجھ میں نہیں آیا۔ فون خراب ہونے کی وجہ سے اور زیادہ دہشت ہم سب پر طاری ہوگئی کیونکہ اب یہ اندازہ کرنا مشکل تھا کہ امام الدین صاحب اپنے استاذ کو لیکر آرہے ہیں یا نہیں؟ اگر اس رات بھی وہ نہ آسکے تو پھر کیا ہوگا؟ جنات کی کارستانیوں سے ہمیں کیسے نجات ملے گی؟ جنات فوزیہ یا عرفان کو غائب تو نہیں کر دیں گے؟ جنات کہیں فوزیہ کو تو ختم نہیں کردیں گے؟ کیا عرفان کو انھیں سونپنا پڑے گا؟ کیا آج کی رات بھی جنات صرف اذان پڑھنے سے بھاگ جائیں گے؟ کیا ان کی فوج کا مقابلہ ہم صرف اذان کے کلمات سے کرسکیں گے؟ کیا ہم اس مقابلہ آرائی میں اپنی جان گنوادیں گے؟ کیا یہ رات ہماری زندگی کی آخری رات ہوگی؟ اتنے بہت سارے سوالات کیڑے مکوڑوں کی طرح ہماری کھوپڑیوں میں رینگ رہے تھے اور ہزاروں اندیشے ہمارے چہروں کی زردی میں اضافہ کررہے تھے ہمیں یہ یقین ہوگیا تھا کہ اگر امام الدین اور ان کے استاذ رات تک یہاں نہیں پہونچے تو پھر ہماری خیریت میں فرق پڑجائیگا اور ہم بے موت مارے جائیں گے۔

ظہر کے بعد ہماری والدہ نے سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی۔ کہ شاید اسی کی برکت سے کچھ حفاظت رہے لیکن چند ہی منٹ کے بعد ان کا دم گھٹنے لگا، حلق سے آواز نکلنی بند ہوگئی۔ ان کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھانے لگا انھیں چکر آنے لگا۔ ان کا جی متلانے لگا اور انھیں ایسا محسوس ہونے لگا کہ جیسے ان کا دم نکل جائے گا، ہم سب گھبرا گئے۔ ہمارے ہوش وحواس اڑ گئے، میں نے والدہ کے قریب جاکر پوچھا، امی جان آپ کو کیسا لگ رہا ہے؟

وہ میری بات کا جواب ہی نہیں دے سکیں۔ ان کی آواز ہی نہیں نکل رہی تھی، معصومہ نے قرآن حکیم کو جزدان کرکے الماری میں رکھدیا اور اس نے امی کا ہاتھ پکڑ کر کہا امی جان کیا ہورہا ہے؟ خدا کے لئے آپ خود کو سنبھالیں۔ کیا ڈاکٹر کو بلوائیں؟

امی نے انگلی کے اشارے سے منع کیا۔ دراصل وہ سمجھ رہی تھیں کہ یہ سب اثرات کا چکر ہے اسمیں ڈاکٹر کیا کریگا۔

اس کے بعد معصومہ نے آیت الکرسی چاروں قل پڑھکر امی پر دم کیا تو اس سے قدرے سکون ہوا۔ میں نے دیکھا کہ والدہ کی آنکھوں میں آنسو تھے دراصل وہ درد کی شدت کو جوان کے سینے میں ہورہا تھا برداشت کررہی تھیں۔ اور درد کی شدت کی وجہ سے ان کی پلکیں آنسوؤں سے تر ہوگئی تھیں۔ چند منٹ بعد والدہ کو افاقہ ہوگیا اور وہ خود کو سنبھالنے میں کامیاب ہوگئیں۔ اب آہستہ آہستہ ان کی آواز بھی نکلنے لگی۔

انھوں نے کہا کہ اللہ کے بھروسے پر بیٹھے رہو۔ کچھ پڑھنے پڑھانے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ پڑھنے پڑھانے سے جنات کو اور چڑ پیدا ہوتی ہے۔ بس دل ہی دل میں دعا کئے جاؤ۔ اگر زندگی ہے تو ہم بچ ہی جائیں گے اور اگر ہماری موت آگئی ہے تو کون ہمیں بچاسکتا ہے۔

ظہر کے بعد تھوڑا بہت کھانا سب نے کھایا، اسکے بعد پھر ہم سب لوگ اپنے ہی تخت پر بیٹھے رہے جوں جوں وقت گزر رہا تھا اور شام آرہی تھی ڈوں ڈوں ہم سب کا کلیجہ منھ کو آرہا تھا۔ فون خراب ہونے کے وجہ سے امام الدین صاحب سے رابطہ بھی ممکن نہیں تھا۔ عجیب طرح کی دہشت اور گھبراہٹ دل ودماغ پر طاری تھی تقریباً ۴ بجے اچانک خود بخود فون ٹھیک ہوگیا اور امام الدین صاحب کے فون کرنے کی وجہ سے گھنٹی بجی تھی، فون میں نے ہی رسیو کیا، امام الدین صاحب بولے دو گھنٹے سے بار بار فون کررہا ہوں آپ اٹھاتے ہی نہیں، میں نے انہیں بتایا کہ فون خود بخود صبح خراب ہوگیا تھا اور اب آپ کا فون آنے پر خود بخود ٹھیک ہوگیا۔

کیسے حالات ہیں؟ انھوں نے پوچھا۔

حالات کچھ اچھے نہیں ہیں، آپ کا آنا بہت ضروری ہے۔" میں نے کہا۔

مولانا امام الدین بولے۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ آج مغرب کے بعد تک ہم دونوں پہونچ جائیں گے۔ میں نے کہا۔ مغرب کے بعد بہت دیر ہوجائے گی۔ ہم سب کا خون سارا ہی خشک ہوجائے گا آپ برائے مہربانی جلدی آنے کی کوشش کریں۔ ادھر میں کھانے کی تیاری کرالیتا ہوں۔

امام الدین صاحب کا فون آنے کے بعد قدرے اطمینان ہوا۔ اور سب کی جان میں جان آئی۔ کچھ دیر کے بعد معصومہ صفورا باجی اور والدہ امام الدین صاحب اور ان کے استاذ کے لئے کھانا بنانے میں مصروف ہوگئیں۔ تقریباً شام کو ۶ بجے معصومہ کچن سے چیختی ہوئی باہر آئی۔ کہ جاکر دیکھو نعمت خانہ کے اوپر دو کالے سانپ بیٹھے ہوئے ہیں۔ بہت بھیانک اُف میرے اللہ۔

میں کچن میں گیا تو مجھے وہاں کچھ بھی دکھائی نہیں دیا۔ البتہ میں نے محسوس کیا کہ کچن میں رکھی ہوئی تمام چیزیں خود بخود حرکت کررہی ہیں۔ میں سمجھا کہ شاید زلزلہ آرہا ہے لیکن وہ زلزلہ نہیں تھا۔ اگر زلزلہ ہوتا تو گھر کے درودیوار بھی ہلتے۔ وہاں تو صرف برتن، کنستر، نعمت خانہ وغیرہ تھرک رہے تھے۔ میں نے اشارہ کرکے صفورا باجی کو معصومہ اور والدہ کو بلایا اور انھیں یہ منظر دکھایا۔ وہ سب بھی حیرت کرنے لگے کہ یہ کیا ہورہا ہے۔ چند منٹ تک اسی طرح ہوتا رہا، اسکے بعد برتنوں کا ہلنا بند ہوگیا۔

میں نے معصومہ سے کہا کہ تم اپنا کام جلدی جلدی مکمل کرلو اس کے بعد سب کمرے میں آجاؤ۔

معصومہ بولی۔ آپ میرے ساتھ باورچی خانہ میں رہو۔ کھانا تو تقریباً تیار ہوگیا ہے۔ چاول میں مہمانوں کے آنے کے بعد چڑھاؤں گی۔ البتہ میں روٹی پکالیتی ہوں۔ آپ ذرا سالن کا نمک وغیرہ چکھ لیں۔ یہ کہہ کر اس نے مرغ کے سالن کا جو ڈھکن کھولا تو اس کی چیخ نکل گئی۔ اسمیں مرغ زندہ تھا۔ اور سالن کی جگہ بگونے میں خون بھرا ہوا تھا۔ میری بھی حالت یہ دیکھ کر خراب ہوگئی، ہماری والدہ بھی گھبراگئیں اور میں نے بے اختیار امام الدین کو فون لگایا وہاں سے یہ خوشخبری ملی کہ امام الدین اور ان کے استاذ (حافظ نور بخش چلکانہ والے یہاں سے روانہ ہوگئے ہیں۔

ہم سب کچن سے کمرے میں آگئے اور اب یہ فیصلہ کرلیا گیا کہ کھانا وغیرہ ان لوگوں کے آنے کے بعد ہی بنائیں گے، اب جو کچھ بھی ہوگا ان کے سامنے اور ان کی موجودگی میں ہوگا۔

ہم لوگ کچھ سہمے سہمے کچھ اطمینان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ میرا ماموں زاد بھائی تنویر چیخنے لگا بچاؤ بچاؤ۔ وہ خود بخود اچانک بولنا شروع ہوا۔ جل تُو جلال تُو آئی بلا کو ٹال تُو جل تُو جلال تُو آئی بلا کو ٹال تُو۔ وہ بے تحاشہ چیخے چلا جا رہا تھا۔ اور ہمیں وہاں کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ اس کے بعد زرینہ نے یہ کہنا شروع کیا کہ میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا ہے۔ مجھے کچھ بھی نظر نہیں آ رہا ہے۔ میرا دم گھٹ رہا ہے۔

اور اسی وقت فوزیہ پر پھر دورہ سا پڑ گیا۔ اور اس نے زہریلی قسم کا قہقہہ لگا کر کہا۔ اب دیکھنا کیا ہوگا۔ تم سب کی موت آج کی رات اس حویلی میں ہی آئے گی۔ تم سب مر جاؤ گے۔ اب تم سب نہیں بچو گے۔

خدا خدا کر کے عشاء کے وقت امام الدین صاحب اور ان کے استاذ حافظ نور بخش ہمارے گھر پہونچ گئے۔ ان کے پہونچتے ہی ایسا لگا کہ جیسے اوپر والی منزل میں ایک کہرام سا مچ گیا ہے۔ کچھ آوازیں اس طرح کی تھیں کہ جیسے لوگ ہنس رہے ہوں کچھ آوازیں اس طرح کی تھی کہ جیسے کچھ لوگ رو رہے ہوں، عجیب طرح کی دہشت ناک قسم کی آوازیں اوپر سے آ رہی تھیں۔ لیکن اب ہمیں کافی اطمینان سا تھا۔

امام الدین صاحب کے استاذ حافظ نور بخش چلکانے والے شکل صورت کے اعتبار سے خوفناک قسم کے انسان تھے۔ ان کی داڑھی بھی گھنی تھی اور ان کی مونچھیں بھی بہت بڑی بڑی تھیں۔ ان کی طرف دیکھکر ڈر سا لگتا تھا۔ اگر وہ امام الدین صاحب کے ساتھ نہ آئے ہوتے تو شاید بچوں کا تو انھیں دیکھکر پیشاب ہی نکل جاتا۔

ہم نے انھیں کمرے میں بٹھا کر سب سے پہلے کچن میں ہونے والی حرکت کا ذکر کیا۔ کہ کس طرح آج کھانا خراب ہو گیا ہے۔ اور کس طرح مرغ کے سالن کا ستیاناس ہوا ہے۔

امام الدین بولے۔ ہو جانے دیں۔ ہم لوگ دال کھا لیں گے۔ اور کھانا کوئی ضروری بھی نہیں۔ اصل چیز تو آج کی وہ کاروائی ہے جو محترم استاذ صاحب کریں گے۔ کھانا تو کل بھی کھا لیں گے۔ ہماری والدہ یہ سن کر بولیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کیا۔ کھانا دوبارہ بن جائے گا۔ کچھ گوشت تو معصومہ نے بچا کر رکھ لیا تھا۔ انشاء اللہ گوشت ہی کا سالن بن جائے گا۔ اتنے بڑے عامل ہمارے گھر آئے ہیں تو کیا ہم ان کو گوشت بھی نہیں کھلا سکتے۔

والدہ کی اس بات پر سب نے قہقہہ لگایا۔

عام طور پر تو معصومہ اور صفورہ باجی سب سے پردہ کرتی تھیں لیکن اب پردہ وردہ تو سب ختم ہو گیا تھا۔ صرف گھونگھٹ سا باقی رہ گیا تھا۔

صفورہ باجی چائے بنا کر کمرے میں لائیں۔ سب نے چائے پی اور تمام حالات سے اس دوران حافظ صاحب کو آگاہ کر دیا حافظ صاحب تمام داستان سنکر بولے۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ انشاء اللہ آج کی رات ہی ان پر قابو پالوں گا ورنہ ایک دو دن میں کنٹرول ہو جائیگا۔

اسی لمحہ۔ اوپر کی منزل پر ایک دھماکہ ہوا۔ اور ایسا لگا کہ جیسے کچھ گرا ہو۔

فوزیہ ٹھیک تھی اور پوری طرح ہوش و حواس میں تھی۔

عرفان بھی ٹھیک تھا۔ سب ہی گھر والے مطمئن سے تھے اور کسی پر بھی کسی بھی طرح کا کوئی اثر نہیں تھا۔ البتہ اوپر کی منزل پر کچھ نہ کچھ حرکتیں ہو رہی تھیں اور ظاہر ہے کہ یہ سب جنات کی کارستانیاں تھی اگر امام الدین اور حافظ صاحب نہ آتے تو ہم سب خوف زدہ ہو جاتے۔ کہیں ان دونوں کی وجہ سے ہم کافی مطمئن تھے اور ہمیں ایک طرح کا سکون میسر تھا اور ہم اس خوش گمانی میں مبتلا ہو چکے تھے کہ اب جنات سے ہونے والی جنگ میں فتح ہمارا مقدر بنے گی۔ جنات کی طاقت کا ہمیں پوری طرح اندازہ ہو چکا تھا۔ اور ہم نے اپنی آنکھوں سے وہ سب کچھ دیکھ لیا تھا۔ جس کا پہلے ہم تصور بھی نہیں کر سکتے تھے اس سے پہلے تو ہم جنات کو ایک خیالی مخلوق سمجھا کرتے تھے اور جنات کے واقعات کو من گھڑت کہانیوں پر محمول کیا کرتے تھے لیکن اس حویلی میں پیش آنے والے واقعات نے ہم پر یہ بات ثابت کر دی تھی کہ جنات بھی اللہ کی مخلوق ہیں ان کی بھی اپنی ایک دنیا ہے اور یہ بھی شریف اور شریر ہوا کرتے ہیں۔

اور ہم مسلمانوں کو تو یوں بھی ان کے وجود کو مان لینا چاہئے کہ

اللہ کے آخری کلام قرآن مجید میں ان کا ذکر کئی جگہوں پر ہے اور ایک سورت سورۂ جن کے نام سے موسوم ہے۔ لیکن بدعقیدگی کی بات تھی کہ ہم جنات کو پوری طرح نہیں مانتے تھے اور جب ہم پر مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹے اور ہم نے اپنی آنکھوں سے ہولناک مناظر دیکھے تو پھر ہمیں ماننا پڑا کہ جنات کی ایک حقیقت ہے اور وہ واقعتاً انسانوں کو پریشان کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔

ہماری حویلی میں خون کی بارش ہونا۔ خوفناک قسم کے دھماکے ہونا۔ کالی بلی کا نظر آنا۔ بلی کا ہنسنا، رونا۔ چیل سے بھی بڑے چمگادڑوں کا اُڑنا۔ سالنوں میں خون پیدا ہو جانا۔ سالن کے بگونے میں زندہ مرغ کا پیدا ہو جانا، فوزیہ پر اثرات طاری ہو جانا۔ اس کے اندر ایسی طاقت پیدا ہو جانا جو بڑے بڑے مردوں اور پہلوانوں میں بھی نہیں ہوتی۔ نجم کا ہمارے گھر سے غائب ہو جانا وغیرہ کتنی ساری باتیں تھیں جن سے جنات کے وجود کا ثبوت ملتا تھا۔ ہم نے اللہ معاف کرے زندگی میں ان جنات کا بہت مذاق اڑایا تھا اور ہم ان لوگوں کو دقیانوس اور بے وقوف سمجھتے تھے جو جنات کو مانتے تھے۔ اب ہمیں اپنی غلطی کا پوری طرح احساس ہو گیا تھا۔ اور اب تو ہم یہ بھی سمجھ رہے تھے کہ شاید ہمیں ہماری غلطیوں کی سزا مل رہی تھی۔ ورنہ ایسا بھی کہیں ہوتا ہے کیا۔

بہرحال امام الدین کے استاذ صاحب کے آنے سے کافی سکون ہو گیا تھا۔ اور اس بات کی امید پیدا ہو گئی تھی کہ آج ہمارے گھر سے جنات دفع ہو جائیں گے۔

چائے پینے کے بعد امام الدین صاحب نے اپنے استاذ سے پوچھا۔ استاذ محترم! کام رات ہی کو شرع کریں گے یا کل دن میں؟

استاذ نے ابھی کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ معصومہ بولی۔ میری رائے یہ ہے کہ جو کچھ بھی کرنا ہو کل دن میں کریں۔ رات کو کوئی چھیڑ خانی نہ کریں تو بہتر ہے۔

یہ سنکر استاذ بولے۔ حرج تو رات کو بھی کچھ نہیں ہے۔ لیکن میں بھی کسی مصلحت کی بنا پر یہی مناسب سمجھتا ہوں کہ کل دن میں ان لوگوں سے نمٹوں گا۔ البتہ اگر انھوں نے خود کوئی اقدام کیا تو دیکھیں گے۔ تو ہم ایسا کرتے ہیں کہ کچھ کھانا وغیرہ تیار کرلیں۔

بے خوف وخطر باورچی خانہ میں آپ لوگ جائیں۔ حافظ صاحب بولے۔ کچھ ہوا تو میں دیکھوں گا۔ معصومہ، مفورا باجی، باورچی خانہ میں چلی گئیں اور اپنے ساتھ تنویر کو بھی لے گئیں۔ ہم تینوں ایک ہی پلنگ پر بیٹھے رہے۔ میں، امام الدین اور حافظ صاحب۔ والدہ بچوں کو لئے دوسری مسہری پر تھیں۔

میں نے حافظ صاحب سے پوچھا۔ محترم! کیا نجم کی واپسی ممکن ہے؟

کیوں نہیں۔ بس یہ دیکھتے ہیں کہ وہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔ وہ تو فوزیہ یا عرفان کو مانگتے ہیں۔

یہ تو ممکن ہی نہیں۔ حافظ صاحب نے کہا۔ تو پھر؟

وہ یہ بھی چاہیں گے کہ آپ لوگ یہ حویلی چھوڑ دیں۔ حافظ صاحب بولے۔ اگر آپ کا مشورہ ہوگا تو ہم چھوڑ دیں گے۔

نہیں۔ قطعاً نہیں۔ ہم کیوں شکست مانیں۔ ہم انھیں مجبور کریں گے کہ وہ اس حویلی کو چھوڑ کر جائیں۔ اگر وہ نہیں مانیں گے تو میں ان کے بچوں کو قید کر دوں گا۔ پھر وہ مجبور ہو جائیں گے۔ کوئی بھی معاہدہ کرنے پر۔

امام الدین بولے۔ ظفر صاحب آپ حویلی چھوڑنے کی بات ہی زبان پر نہ لائیں۔ نہ ہم حویلی دیں گے نہ اپنے بچوں میں سے کسی کو دیں گے۔ بلکہ نجم کو بھی واپس لیں گے۔ میری استاذ سے بات ہو چکی ہے۔ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ آپ ہمارے استاذ کی صلاحیتوں پر بھروسہ رکھیں۔

میں نے کہا۔ ہمیں اللہ پر بھی بھروسہ ہے اور استاذ جی کی صلاحیتوں پر بھی۔ اور انشاء اللہ فتح تو ہماری ہی ہوگی۔

کیسی فتح۔ پاگل ہو گئے ہو تم! فوزیہ پر حاضری ہو گئی۔ اس کی آنکھیں شعلے برسانے لگیں ہم نمٹ لیں گے اس موچھڑ والے سے

او بے کون ہے تو؟ استاذ بولے۔

ترا باپ ہوں میں۔ فوزیہ مردانہ آواز میں بول رہی تھی، ابھی پتہ چل جائیگا کہ میں تیرا باپ ہوں یا تو میرا باپ ہے۔ یہ کہہ کر استاذ نے فوزیہ کا ناخن دبایا۔

فوزیہ چیخ اٹھی [illegible]

نے کچھ نہیں کیا۔ لیکن آج تیری اور تیرے حمائتیوں کی خیر نہیں۔

اسی وقت فوزیہ بے ہوش ہوگئی۔ استاذ جی نے پانی پر کچھ پڑھ کر دم کیا اور پھر وہ پانی فوزیہ کے چہرے پر انھوں نے چھڑک دیا۔ ایک دم فوزیہ ہوش میں آگئی۔ لیکن ہوش میں آکر وہ رونے لگی اسکے رونے کی آواز سن کر صفورا باجی اور معصومہ کمرے میں داخل ہوئیں۔

استاذ جی بولے۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس بچی کا رونا اس بات کی علامت ہے کہ یہ پوری طرح اپنے حواس میں ہے۔ دراصل اسطرح کے اثرات سے نکل آنے کے بعد زبردست کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اور آخر کو ہے تو یہ بچی ہی، استاذ جی نے کہا۔ آپ لوگ جاؤ اپنا کام کرو یہاں جو کچھ بھی ہوگا اس سے ہم نمٹیں گے۔

اس کے بعد تین گھنٹے تک کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ کھانے سے فراغت ہونے کے بعد بچے تو سب سوگئے تھے البتہ ہم بڑوں میں سے کسی کو نیند نہیں آرہی تھی۔ تقریباً رات کے دو بجے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کوئی زینے میں اتر رہا ہے۔ امام الدین بولے۔

استاذ محترم! یہ لوگ مانیں گے نہیں۔ آپ کی طرف سے کوئی اقدام ہونا چاہئے۔

کردوں کچھ چھیڑ خانی۔؟

معصومہ بولی۔ یوں تم ہم آپ کے اقدام کی مخالفت نہیں کر سکتے۔ لیکن میری رائے یہ ہے کہ جو بھی ہو وہ دن میں ہو۔

چلو ـــــ تمہارا مشورہ مان لیتا ہوں۔ لیکن بٹی! حافظ صاحب نے کہا اگر جنات کی طرف سے کوئی حرکت ہوگئی تو پھر میں برداشت نہیں کرسکوں گا۔ ابھی استاذ کا جملہ پورا بھی نہیں ہو پایا تھا۔ ایک چمگادڑ کمرے میں اڑتا ہوا آیا اور استاذ کے چہرے سے ٹکرا کر کمرے سے باہر چلا گیا۔ یہ پہلا ریپٹ تھا جو استاذ کے چہرے پر پڑا استاذ صاحب بلبلا اٹھے۔ اور وہ غصہ کے مارے کمرے سے باہر چلے گئے۔ ان کے ساتھ ساتھ امام الدین بھی کمرے سے نکل گئے اور میں بھی ہمت کرکے ان کے ساتھ چلا گیا۔

استاذ چیخ رہے تھے۔ ارے کم بختو کوئی تمہارا چھوٹا پڑا ہے یا نہیں۔ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے۔ ارے ہمت ہو تو سامنے آؤ میں بتاؤں گا تمہیں انسان کی طاقت زیادہ ہے یا جن کی۔

استاذ کا یہ جملہ سننے کے بعد ایک لمحے کے لئے تو سناٹا سا چھا گیا۔ اس کے بعد اوپر والی منزل سے زہریلے قسم کے قہقہے گونجے

تم سب کے گلے گھونٹ دوں گا۔ تم سب کو قید کردوں گا۔ تم سب کو جلا کر راکھ کردوں گا استاذ چیخ رہے تھے اور اوپر سے برابر قہقہوں کی آوازیں آرہی تھیں۔

آؤ امام الدین۔ استاذ نے کہا۔ اوپر چلیں اب بات نہیں بنے گی۔ اب لڑائی ہو کر رہیگی۔ اگرچہ اس وقت میں پوری طرح خوف زدہ تھا۔ لیکن میں ان کے ساتھ چلتا رہا۔

معصومہ اور والدہ نے ہمیں روکنے کی بھی کوشش کی لیکن استاذ نہیں مانے۔ انھوں نے کہا کہ اگر ہم نے کوئی کارروائی نہ کی تو یہ ہمیں بزدل سمجھیں گے پھر ان سے نمٹنا مشکل ہوگا۔ آپ لوگ دعا کریں ہم اوپر جاتے ہیں۔ ڈرنے سے کیا فائدہ؟ موت تو ایک دن آنی ہی ہے۔ یہ کہہ کر استاذ زینے پر چڑھ گئے اور ان کے ساتھ ساتھ امام الدین اور میں بھی زینے میں پہونچ گئے میں آیت الکرسی پڑھتا رہا اور قدم اٹھاتا رہا، جیسے ہی ہم اوپری منزل پر پہنچے ایک دم کمرے میں دھماکا ہوا اور ایسا لگا جیسے دیوار یا چھت گرگئی ہو، اس کے بعد ایک درجن کے قریب چمگادڑیں جو تقریباً چیل کے برابر تھیں ہمارے سروں پر اڑتی ہوئی نظر آئیں ان چمگادڑوں کی طرف ہم ابھی دیکھ ہی رہے تھے کہ ایک درجن کالی بلیاں کمرے کے دروازے پر آکر کھڑی ہوگئیں، ان کی آنکھیں سرخ تھیں، رنگ بالکل سیاہ تھا اور ان کے سروں پر عجیب سا تاج سا کھڑا ہوا تھا، ان میں ایک بلی کتے کے برابر تھی اور یہی سب سے آگے کھڑی ہوئی تھی اور اس کے دانت بہت بڑے بڑے تھے، وہ اس طرح دانت نکال کر ہمیں گھور رہی تھی جیسے ہمارا مذاق اڑا رہی ہو، ہمارا دھیان۔ ان بلیوں کی طرف تھا کہ ایک دم ایک چمگادڑ میرے چہرے سے ٹکرایا، میری تو چیخ ہی نکل گئی، ایک لمحہ کے لئے میرے ہوش اڑ گئے اور میرا پورا بدن کانپنے لگا۔

اس مضمون کی آخری قسط اگلے شمارے میں پڑھیئے۔

حکیم سرفراز احمد زاہد

شرف زہرہ

حب و تسخیر کا موثر ترین وقت

علم جفر حروف کا الجبرا ہے، جس میں حروف کی قوتیں معلوم کر کے ان کو اعداد کی مناسبت سے ان کی باہمی نسبت و تالیف کا پتہ لگایا جاتا ہے، حروف کی قوت معلوم کرنے کے لئے اعداد پر غور کیا جاتا ہے، ان حروف کے اعداد کی جو باہمی نسبت ہوگی وہی ان قوتوں میں محفوظ ہے، چنانچہ سال میں ایک خاص وقت آتا ہے جس میں اعداد کی مخفی قوتوں کو متحرک کر کے کام لیا جاتا ہے، ان کی تاثیر میں اتنی تیزی ہوتی ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے، اس موثر وقت کا نام "شرف زہرہ" ہے جو سال میں ایک دفعہ آتا ہے۔

زہرہ کو برج حوت کے ۲۷ درجے پر شرف ہوتا ہے، اس وقت میں ایک خاص تاثیر پوشیدہ ہے جس سے کام ایک ماہر جفری احسن طریقے سے لے سکتا ہے، چنانچہ ان اثرات سے جو قوتیں متحرک ہوتی ہیں وہ رجوع خلق اور تسخیر خلق کے لئے بہت تیزی سے کام کرتی ہیں، نتیجتاً جس شخص کے پاس شرف زہرہ کا نقش یا لوح ہوگی لوگ بہت عزت کریں گے، واقف ناواقف بڑے چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہوتے ہیں، پسند کرتے ہیں اور جوق در جوق آتے ہیں، شہرت عزت عظمت اور مقبولیت ہوتی ہے۔

> اس سال شرف زہرہ ۵ر فروری بروز جمعرات دن میں ۱۲ بجکر ۴۷ منٹ سے شروع ہوکر ۶ر فروری بروز جمعہ (جمعہ کا دن گزار کر شب سنیچر) رات کو ۸ بجکر ۲۰ منٹ تک رہے گا۔

اس موثر اور طاقتور وقت سے ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا خلقت وعوام سے عام تعلق ہو، مثلاً وکلاء ڈاکٹر، حکیم، وہ سیاسی لیڈر جو نا کام ہوں اور کامیاب سیاست دان بننا چاہتے ہیں، دوکاندار، بیوٹی پارلر، بوتیک کا کاروبار، فلم انڈسٹری سے تعلق رکھنے والی ہیروئن، بیوپاری، ماڈل گرلز، کمیشن ایجنٹ وغیرہ اور خاص کر عاملین اور مشائخ عظام جن کو عوام سے تعلق ہو اس لوح کی برکت سے عوام کا رجوع بہت ہوتا ہے، کاروبار میں اضافہ اور شہرت کے لئے یہ ایک بہت ہی موثر ترین وقت ہے، مستورات کی رجوعیت کے لئے بھی یہ خاص وقت ہے، وہ لوگ جو کسی عورت کو تسخیر میں لانا چاہتے ہوں، کسی مطلوبہ جگہ شادی کی خواہش پوری نہ ہوتی ہو تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں، انشاء اللہ ناکامی نہیں ہوگی۔

اس موقع پر سورہ توبہ کی آخر آیت لقد جاء کم سے رؤوف رحیم تک کام لیتے ہیں، یہ بہت موثر عمل ہے، اس آیت سے دو کام لئے جاسکتے ہیں، ایک تسخیر خلق کا اور دوسرا تسخیر مستورات، اگر تسخیر خلق کی ضرورت ہو تو پوری آیت کام دے گی، جس کے اعداد ۲۸۹۸ ہیں، اگر تسخیر مطلوب مقصد ہے تو یہ آیت "عزیز" تک لینی ہے جس کے اعداد ۹۳۰ ہیں، ان سے کام لینے کا ایک ہی طریقہ ہے، تین باتیں اکٹھی کرنی ہیں۔

۱۔ نام طالب مع والدہ۔

۲۔ نام مطلوب مع والدہ۔

۳۔ آیت۔

تسخیر خلق میں نام مع والدہ مطلوب تسخیر خلق ہے اور آیت پوری لی جائے گی۔

حب کے لئے ایک سطر تیار کریں، پہلے طالب کا نام مع والدہ پھر آیت پھر مطلوب کا نام مع والدہ لے کر ایک سطر تیار کریں، دوسری سطر میں حرفوں کو الگ الگ کر کے تکسیری جفری کر کے زمام نکالیں یعنی جب پہلی سطر آجائے تو تکسیر ختم ہوجائے گی، اس تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف لیں اور قلب تکسیر کے حروف

لیں، ان تمام حروف کو جمع کر کے اعداد لیں اور حروف بنا کر آگے لفظ "آئیل" لگا کر مؤکل تیار کرلیں، اب کل تکسیر کے اعداد لے کر نقش مخمس تیار کریں، پشت لوح پر ایک عورت کی تصویر بنائیں، جس کے سر پر مؤکل کا نام لکھیں، دو نقش تیار کریں ایک اپنے پاس رکھیں، دوسرے کو عنصر کے مطابق کام میں لائیں، یعنی تکسیر میں جو حروف غالب ہوں اور جس عنصر کے ہوں اس طرح کام لیں، انشاء اللہ مقصد حل ہوگا۔

تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف لیں اور قلب کے حروف لیں، ان کے اعداد لے کر پھر حروف بنا کر مؤکل بنائیں، اب کل تکسیر کے اعداد لے کر نقش مخمس میں پر کریں، طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد ۶۰ر تفریق کر کے ۵ر پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت آئے خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے پر کریں، باقی ایک بچے تو خانہ ۲۱ر میں، ۲ر بچے تو ۱۶ر میں ۳ر بچے تو خانہ ۱۱ر میں، اگر ۴ر بچے تو خانہ ۶ر میں ایک کا اضافہ کریں، کل تکسیر کے اعداد سے ۳۱۹ خارج کر کے باقی حروف بنا کر کلمہ طیش لگادیں، یہ جنات العمل ہوگا۔

تسخیر خلائق کے لئے تیار کرنے والے ایک نقش بازو پر باندھیں، دوسرا دوکان یا دفتر میں لٹکائیں، اس سے خلقت میں مقبولیت ہوگی اور آمدنی بہت ہوگی، جن لوگوں کا کاروبار بند ہے یا آمدنی کم ہے انہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے، اس کا طریقہ بھی وہی ہے، نام طالب مع والدہ لکھ کر پھر پوری آیت لکھیں پھر لفظ تسخیر خلق لکھیں اور اس سطر کی تکسیر کریں، کل اعداد تکسیر لے کر نقش مخمس پر کریں اور دوسری طرف بہت سی خلقت دکھائیں اوپر مؤکل کا نام لکھیں، بہت سی خلقت دکھانے کے لئے کسی اخبار سے اشتہار دیکھ کر جس میں لوگ ہوں نقل کرلیں یا کسی آرٹسٹ سے بنوالیں، تصویر میں چند ایک لوگ کافی ہوتے ہیں، مثال میں اتنی بڑی تکسیر آیت سمیت تو ان محدود صفحات میں حل کرنا بہت مشکل ہے، اس کے لئے خاکہ پیش کرتا ہوں۔

مطلوب کا نام محمد=۹۲

طالب کا نام علی=۱۱۰

آیت کے اعداد=۹۳۰

ان تینوں کو جمع کیا تو کل اعداد ۱۱۳۲ر بنے۔

تکسیر

م ح م د ع ل ی

ی م ل ح ع م د

د ی م م ع ل ح

ح د ل ی ع م م   سطر زمام

م ح م د ع ل ی   سطر میزان

چاروں گوشوں کے حروف=م ی ح م=۹۸

قلب کے حروف=ح م=۴۸

کل اعداد=۱۴۶

حروف=و م ق

مؤکل=ومقائیل

کل اعداد ۱۱۳۲ر کو ۴ر سے ضرب دی تو ۴۵۲۸ر حاصل ضرب آیا، اس میں سے ۶۰ر تفریق کی تو ۴۴۶۸ر آیا، اس کو ۵ر پر تقسیم کیا تو ۸۹۳ر آیا اور باقی ۳ر بچا، اس لئے خانہ ۱۱ر میں ایک کا اضافہ کردیا۔

کل اعداد ۴۵۲۸ر میں سے ۳۱۹ تفریق کئے تو ۴۲۰۹ر بچے اس کے حروف بنائے۔

کل اعداد=۴۲۰۹

حروف=ط ر د غ

جنات العمل=طردغطیش

چال نقش درج ذیل ہے۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

۷۸۶

جبرائیل

۸۹۹	۹۰۶	۹۱۲	۹۱۸	۸۹۳
۹۱۳	۹۱۴	۸۹۴	۹۰۰	۹۰۷
۸۹۵	۹۰۱	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۵
۹۰۴	۹۱۰	۹۱۶	۸۹۶	۹۰۲
۹۱۷	۸۹۷	۸۹۸	۹۰۵	۹۱۱

میکائیل

اسرافیل — عزرائیل

قران زہرہ و مشتری

(مطلوب کو حاضر کرنے کا بہترین وقت)

۴ر نومبر بروز جمعرات قبل از فجر ۲۴ بجکر ۴۹ ر منٹ پر زہرہ و مشتری کا قران ہوگا، اس وقت کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حب کے عملیات سے ہے، دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں واقف ہوں یا ناواقف، دوستی اور محبت پیدا کی جاسکتی ہے، افسر ہو یا دوست، رشتہ دار ہو یا عزیز، عورت ہو یا بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے، اگر وہ کہنے میں نہ ہوں ناراض ہوں یا ان کے درمیان نفرت اور دشمنی ہو یا مقصد حصول رشتہ کا ہو مگر فریق مخالف یا اس کے والدین رکاوٹ ہوں تو اس وقت مخصوص جگہ شادی کرنے، محبوب کو مسخر کرنے، اپنے بس میں کرنے کے لئے اس موقع سے اور بہتر کوئی موقع نہیں ہے۔

حاضری مطلوب

اس کا طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکالو، محبت کے عدد ۴۵۰ ر پھر آیت زین للناس کے عدد ۹۱۵۸ ر اور ذیل کی چال میں دئے گئے طریقہ سے نقش پر کریں، عین اسی طرح عمل کریں جس طرح بتا رہا ہوں، یہ عمل پہلے بھی کمالات جفر کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے، شاید کسی کو یاد بھی نہ ہو، یہ عمل ایسا ہے کہ ۲۴ ر گھنٹہ میں حاضری ہوتی ہے، غور کریں۔

۱۔ محبوب یا مطلوب مع والدہ کے اعداد کو خانہ اول میں لکھیں اور ۲۲ ر کا اضافہ کرکے خانہ ۲ میں اور پھر ۲۲ ر کا اضافہ کرکے خانہ ۳ میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۴ میں لکھیں۔

۲۔ نام طالب مع والدہ کے اعداد کو خانہ نمبر ۵ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۶ میں پھر سات میں اور آٹھ میں لکھیں۔

۳۔ خانہ نمبر ۹ میں محبت کے اعداد ۴۵۰ لکھیں اور ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۰ ر میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۱ ر میں اور پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۲ میں لکھیں۔

۴۔ اب خانہ ۴، ۷، ۱۰، ۱۳، کے اعداد کو جمع کریں اور ۹۱۵۸ میں سے تفریق کرلیں اور حاصلہ اعداد کو خانہ ۱۳ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۴ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۵ میں لکھیں اور پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۶ میں لکھیں، اسی طرح تمام نقش پر ہوجائے گا، اب اس کا وفق چیک کرلیں ہر طرف سے جواب ۹۱۵۸ آنا چاہئے، اگر ایسا نہ ہوا تو نقش غلط ہوگا۔

ایک نقش کاغذ پر لکھیں، زعفران، کستوری ملا کر عرق گلاب کے محلول سے لکھیں، ایک نقش چاندی کے پترے پر کندہ کریں، اس کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں۔

اللھم اجمع بینی (نام مع والدہ) و بین (نام مطلوب مع والدہ) یا جامع النفردین بقول کلام پاک زین للناس حب الشھوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ذلک متاع الحیوۃ الدنیا واللہ عندہ حسن المآب۔

سورہ آل عمران کی ۱۴ ویں آیت ہے، زیر زبر کی ضرورت نہیں، اس آیت کے لکھنے کے بعد بدوح کا نقش لکھیں، آتشی چال سے ہی لکھیں، کاغذ والے نقش کو لپیٹ کر گلے میں ڈال دیں اور چاندی کی لوح کو حرارت پہنچائیں یا گرم پانی میں رکھ دیں اور پانی ہمیشہ گرم رکھیں، جوں جوں گرمی پہنچے گی مطلوب ملنے اور حاضر ہونے کے لئے بے قرار رہے گا اور یہ حقیقت ہے کہ مطلوب ضرور

حاضر ہوگا۔

مثال اس نقش کی یہ ہے

مثلاً۔طالب کا نام:۔ زید بن سلمہ ۱۶۱

مطلوب کا نام:۔ زرینہ بنت نجمہ ۳۷۰

اعداد محبت:۔ ۴۵۰

اعداد آیت:۔ ۹۱۵۸

۸۰۴۵	۴۷۲	۲۰۵	۴۳۶
۴۱۴	۲۲۷	۴۵۰	۸۰۶۷
۵۱۶	۸۰۸۹	۳۹۲	۱۶۱
۱۸۳	۳۷۰	۸۱۱۱	۴۹۴

نقش کی چال

۱۳	۱۰	۷	۴
۳	۸	۹	۱۴
۱۲	۱۵	۲	۵
۶	۱	۱۶	۱۱

اللھم اجمع بینی زید بن سلمہ و بین زرینہ بنت نجمہ یا جامع المنفردین بقول کلام پاک زین للناس حب الشھوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرۃ من الذھب والفضۃ والخیل المسومۃ والانعام والحرث ذلک متاع الحیوۃ الدنیا واللہ عندہ حسن المآب۔

(نقش لکھتے وقت آیت کریمہ پر زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔)

دوسرا فارمولہ حصول دولت کے لئے

مذکورہ وقت میں مال ودولت کے لئے یہ عمل کریں۔

تازہ غسل کرکے نیا لباس زیب تن کریں، اگر نیا لباس میسر نہ ہو تو اپنے پاس جو سب سے قیمتی لباس ہو اس کو پہن لیں، کھڑے ہو کر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر دو رکعت نفل بہ نیت قضائے حاجت ادا کریں، اللہ سے دعا کریں رزق کی زیادتی کی اور آمدنی کے بڑھ جانے کی یا کسی سے رقم وصول کرنے کی، دعا سے فارغ ہونے کے بعد پھر کھڑے ہو کر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد نقش تیار کریں۔

نقش کے لئے اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں اور اس میں ۱۲۸۷ اعداد شامل کرلیں، حسب قاعدہ کل مجموعے میں سے ۳۰ گھٹا کر باقی اعداد کو ۴ سے تقسیم کردیں، تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو ۱۳ ویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں، اگر دو بچے تو نوے خانہ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۳ بچے تو پانچویں خانہ میں ایک کا اضافہ کریں۔

مثالی نقش۔

جاوید احمد ابن اسمہ کے لئے نقش اس طرح بنے گا۔

اعداد ۱۸۳+۱۲۸۷=۱۴۷۰

حسب قانون ۳۰ گھٹا کر نقش اس طرح بنے گا کوئی کسر نہیں ہے اس لئے اضافے کی ضرورت نہیں ہے۔

۷۸۶

یالطیف۔

اللہ لطیف

۳۶۱۷	۳۶۲۰	۳۶۶۳	۳۶۱۰
۳۶۲۲	۳۶۱۱	۳۶۱۶	۳۶۲۱
۳۶۱۲	۳۶۲۵	۳۶۱۸	۳۶۱۵
۳۶۱۹	۳۶۱۴	۳۶۱۳	۳۶۲۴

(دائیں: وھو القوی العزیز — بائیں: بعبادہ — نیچے: یرزق من یشاء)

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش کے چاروں طرف یہ آیت لکھیں، اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ ☆☆

تسخیر و محبت کے ٹوٹکے

ڈاکٹر محمد منشور عالم صدیقی

حاجت پوری ہو

یہ عمل اس جگہ موثر ثابت ہوگا جہاں پر آپ کو کسی حاکم یا کسی شخص سے اپنا کوئی ضروری کام کروانا ہو اور وہ شخص چاہے کتنا ہی سنگ دل کیوں نہ ہو لیکن عامل کو دیکھتے ہی اس کی فوراً حاجت پوری کرتا ہے، لہٰذا آزمائش شرط ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ بروز نوچندی اتوار ایک عدد بجو ہلاک کر کے اس کا دست راست حاصل کر کے اس کو خشک کر کے بحفاظت اپنے پاس محفوظ رکھیں، اگر کسی سے کوئی حاجت درپیش ہو تو اسی دست راست کو اپنے پاس رکھ کر اس شخص کے پاس جا کر اپنی حاجت بیان کرے، بحکم خدا فوراً حاجت پوری کرے گا آزمودہ ہے۔

ہر دل عزیز

بندر کی پیشانی کی ہڈی کو بروز اتوار حاصل کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے گا اس کو لوگ ہر دل عزیز رکھیں گے، گویا یہ تسخیر خلائق و تسخیر عالم کا کام دے گی لہٰذا اس سے فائدہ اٹھائیں۔

تسخیر خلائق

یہ کراماتی و طلسماتی عمل خصوصیت سے تسخیر خلائق کے لئے بہت موٴثر ثابت ہوا ہے، لہٰذا جن حضرات کو یہ شوق ہو کہ ہر آدمی اس سے محبت کرے اور اس کا ہر حکم مانے اس کو چاہئے کہ طلسم ہذا کو تیار کرے اور اس کی قوت کا مشاہدہ کرے۔

طریقہ یہ ہے کہ بروز نوچندی اتوار ایک عدد بجو ہلاک کرے اور اس کا مغز حاصل کرے اور اس کا روغن بطریق پاتال جنتر کشید کرے اور بحفاظت کسی کانچ کی شیشی میں محفوظ رکھے، اب اس روغن کو جو شخص اپنی بھنوں پر ایک ایک قطرہ روزانہ مل کر لوگوں سے ملے جلے تو ہر شخص عامل محبت سے پیش آئے گا، اس روغن کو اگر کوئی شخص روزانہ استعمال کرنا شروع کر دے تو بہت جلد لوگوں میں مقبول ہو جائے، جو لوگ جلد شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ چند ماہ تک اس طلسمی روغن کو روزانہ استعمال اپنا معمول بنالیں تو ان کی مراد برآئے گی۔

تسخیر عالم

ہڑتال ورقی، اسگندہ ناگوری، گئولوچن، ان تینوں اجزاء کو ہم وزن لے کر مثل میدا سفوف کریں بعدہ عرق کیلے کے ساتھ کھرل کر کے ضماد بنادے اور اس کو بطور تلک لگادے، پس جو شخص بھی عامل کو دیکھے گا، بے شک فریفتہ ہوگا، عام طور پر سادھو لوگ اس کو بنا کر استعمال کرتے ہیں۔

تسخیر عالم

اس عالم ناسوت میں اکثر حضرت انسان کی یہ خواہش رہی ہے کہ دنیا کے تمام لوگ اس کے گرویدہ بن جائیں، جس کے لئے وہ مختلف قسم کی حرکات و سکنات کرتا رہتا ہے، کچھ لوگ عملیات کی قوت سے تسخیر عالم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اکثر حضرات اس میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں اور دنیا میں خوش و خرم زندگی بسر کرتے ہیں زیر نظر عمل نوامیس کے طلسمات کا منہ بولتا ثبوت ہے اور ہرگز ہرگز خطا نہیں کرتا، لہٰذا جن حضرات کو میرے اس عمل کی

صحت پر ذرہ برابر شک ہے تو ان کو چاہئے کہ بلا جھجک عمل ہٰذا کی آزمائش کر کے عوام الناس کو مطلع کریں، کہ کہاں تک اس میں صداقت ہے۔

شحم اسد درمیان قوسین کی حاصل کر کے بحفاظت اپنے پاس رکھیں اور اس کو گرم کر کے ململ کے کپڑے سے چھان لے تاکہ صرف روغن باقی رہ جائے، یہی روغن تسخیری عالم کے لئے ایک لاثانی شئے ہے، جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

اب آپ اس روغن کو روزانہ صبح کے وقت اپنی پیشانی اور چہرہ پر مل کر لوگوں سے ملاقات کریں تو ہر شخص جو آپ کے چہرہ کو دیکھے گا مطیع ہوگا اور آپ کی ہیبت اس پر طاری ہو جائے گی، الہٰذا وہ آپ سے خوف کھائے گا، چاہے وہ بادشاہ وقت کیوں نہ ہو، اگر کسی ظالم وجابر حاکم کے سامنے جائیں گے تو وہ بھی آپ سے خائف ہوگا۔

اگر کوئی شخص روزانہ اس روغن کو استعمال کرنا شروع کر دے تو اس سے تمام لوگ خوف زدہ ہوں اور اس کا ہر حکم مانیں۔

ظالم حاکم مہربان

اگر کوئی بہت ظالم حاکم ہو اور وہ ہر خاص وعام کو پریشان کرتا ہو تو اس ظالم کے لئے یہ نسخہ نہایت موثر ثابت ہوگا۔

چنانچہ بوم (الو) کی دونوں چشم اور پر حاصل کر کے مظلوم شخص اس کا تعویذ بنائے اور اپنے دائیں بازو پر اس تعویذ کو باندھے، حاکم کی جب بھی اس پر نظر پڑے گی مہربان ہوگا، اس کراماتی عمل کی صحت پر رائی برابر شک نہ کریں کیونکہ یہ بالکل سچا عمل ہے۔

حاکم مہربان

لسان ہدہد کو بروز نوچندی اتوار حاصل کر کے روغن کنجد میں تر کر کے اپنی لسان تلے رکھ کر حاکم سے گفتگو کرے بیشک اس کو مہربان ہونا پڑے گا جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوگا۔

مردوں کی تسخیر

کتاب اسرار عجیبہ حصہ اول و دوئم میں تسخیر زنان کے بیشتر اعمال آپ نے مشاہدہ کئے ہوں گے لیکن تسخیر مرداں کے اعمال آپ نے میری ان دونوں کتابوں میں مشاہدہ نہ کئے ہوں گے، لہٰذا ایک نہایت سریع التاثیر عمل تسخیر مرداں کے عنوان سے تحریر کر رہا ہوں، جو کسی صورت میں خطا نہیں کرتا، لہٰذا جن مستورات کو یہ شوق ہو کہ جو مرد بھی ان کو دیکھے، فریفتہ ہو تو ان کو چاہئے کہ طلسم ہٰذا تیار کریں اور خدا کی قدرت کا مشاہدہ کریں کہ کیسے کیسے سرکش و جابر لوگ اس کے ساتھ مارے مارے پھرتے ہیں۔

پوست زیر ناف بجو، وفرج بجو مادہ

ان دونوں چیزوں کو خشک کر کے عورت اپنے پاس رکھے اور اگر کسی عورت کا شوہر اپنی بیوی کو خاطر میں نہ لاتا ہو تو عورت کو چاہئے کہ مندرجہ بالا دونوں چیزوں کو اپنے پاس بحفاظت رکھے تو مرد اپنی بیوی کا غلام بن کر رہے گا، تجربہ ہو چکا ہے۔

عورتوں کی تسخیر

برادر موش نر کو کسی صورت سے پکڑ کر بروز نوچندی اتوار ہلاک کر کے شب کو ٹھیک بارہ بجے چوراہے پر دفن کرے لیکن آتے جاتے وقت کسی سے گفتگو نہ کرے اور واپسی پر پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھے کیونکہ نقصان کا احتمال ہے، جس دن آپ نے دفن کیا تھا اس کے ٹھیک چالیسویں روز اس جانور کو چوراہے پر سے کھود کر نکال لائے لیکن اس بات کا خاص خیال رکھے کہ اگر کوئی ارواح قسم کی چیز نظر آئے تو آپ قطعی ڈریں نہیں اور واپسی پر ہرگز ہرگز پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں ورنہ ہلاکت کا خوف ہے، الغرض آپ گھر واپس آ کر برادر موش کی عظام راس کمال احتیاط سے نکال کر رکھ لیں اور باقی عظام وغیرہ نکال کر پھینک دیں، چنانچہ جو شخص اس عظام راس کو اپنی انگشتری قمری میں بند کر کے انگلی میں پہنے گا وہ محبوب زنان ہوگا اور مستورات اس کی طرف بہت راغب ہوں گی۔

عورتوں کی تسخیر

برائے تسخیر زنان یہ عمل نہایت مجرب وآزمودہ ہے، مگر حرام کاری کے لئے استعمال نہ کرے ورنہ عمل کی تاثیر جاتی رہے گی اور زبردست نقصان پہنچے گا، لہٰذا اب آپ کی مرضی پر منحصر ہے جیسا

چاہیں کریں، بہر حال اس کا وار کبھی بھی خالی نہیں جاتا، آزمائش کر سکتے ہیں، طریقہ یہ ہے کہ بروز اتوار بوقت صبح ساعت شمس میں عروج ماہ قمری میں جب کہ زہرہ، عطارد اور مشتری رجعت و نحوست سے پاک ہوں تو اس دن ایک نر اور مادہ ہد ہد حاصل کرے اور دونوں کو ذبح کر کے ان کا دل حاصل کرے اور ان کو دھوپ میں خوب اچھی طرح خشک کر لیں اور بخور دافع نحوست سبعہ سیارگان کا روشن کر کے دونوں دلوں کو دیں اور بوقت ذبح کرنے کے بخور جلانا شرط لازم ہے۔

اب ان دونوں کو آپس میں ملا کر کسی پارچہ میں ملفوف کر کے اپنے پاس رکھیں تو مستورات عامل کی طرف کھنچی چلی آئیں اور عامل سے ہمیشہ محبت والفت سے پیش آئیں یہ آزمودہ عمل ہے گو کہ بعض کتابوں میں بھی درج ہے۔

عورتوں کی تسخیر

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ مستورات اس سے محبت کریں اور اس کے ساتھ ماری ماری پھریں تو اس کو چاہئے کہ عمل ہذا تیار کرے انشاء اللہ مراد برآئے گی، اس کے اجزاء سہل الحصول ہیں اور ہر شخص باسانی تیار کر سکتا ہے۔

شرف زہرہ یا اوج زہرہ یا حضیض زہرہ یا بروز نوچندی اتوار یا جمعہ کی نوچندی کو ایک عدد مادہ بجو کو ساعت زہرہ میں ہلاک کرے اور اس کی پوست زیر ناف معہ شعر و فرج کاٹ کر علیحدہ کرے اور خشک کر کے کسی کپڑے کے ٹکڑے میں جو کہ ریشم خالص کا ہو اس میں ان دونوں اجزاء کو ملفوف کر کے رکھے اور طلسم کی کراماتی قوت کا مشاہدہ کریں کہ مغرور سے مغرور خواتین جو کسی مرد کو خاطر میں نہیں لاتیں آپ پر کس طرح فریفتہ ہوتی ہیں لیکن اگر کوئی شخص اس طلسم کی قوت سے بدکاری کرنا چاہے گا تو طلسم ہذا کی تاثیر جاتی رہے گی اور سخت مصیبت و پریشانی میں مبتلا ہوگا۔

عورت فریفتہ ہو

مغز خرگوش، کافور، مغز خرگوش ایک عدد کو مصالح ڈال کر پکاوے اور اس میں ایک ماشہ کافور ملا کر ایک ہفتہ تک روزانہ نوش کرے تو جو عورت آپ کو دیکھے فریفتہ ہو عجیب راز ہے۔

عورت فریفتہ ہو

اگر کوئی مرد چاہے کہ اس کی بیوی کسی دوسرے مرد سے تاحیات رغبت نہ رکھے تو خاوند کو چاہئے کہ دم بگلا کوذکر پر طلا کر کے اپنی عورت سے مواصلت کرے ہرگز اس کی بیوی دوسروں کو خاطر میں نہ لاوے۔

عورت فریفتہ ہو

یہ نوامیس کا عجوبہ روزگار طلسم کسی بھی صورت میں کبھی بھی خطا نہیں جاتا۔

طریقہ یہ ہے کہ نائزہ بھالو خشک لے کر اس کا سفوف بنا کر اس میں قدرے شہد خالص ملا کر ضماد تیار کرے اور قضیب خود پر طلا کر کے جس عورت سے مواصلت کرے بے شک وہ عورت اس مرد کا کبھی بھی پیچھا نہ چھوڑے گی آزمالیں جس کا دل چاہے۔

معشوق

شحم اسد، روغن شیر بقر، ان دونوں چیزوں کو ہم وزن لے کر باہم یکجا کر کے رکھ لیں، جب کسی معشوق کو مطیع کرنا مقصود ہو تو اپنی دونوں ابروؤں کے درمیان اس مواد کو لگا کر معشوق کے سامنے جائے فی الفور عاشق کو دیکھتے ہی فریفتہ ہو، عجیب کراماتی عمل ہے۔

محبت کے ٹوٹکے

ٹوٹکہ نمبر (۱)

بروز نوچندی شنبہ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کو آب چاہ سے مخصوص طریقے سے غسل دیں اور یہ کہیں کہ "میں تم کو آئندہ ہفتہ کی رات ایک امیدوار حاجت پوری کرنے کی غرض سے پالتا ہوں۔" چنانچہ آئندہ ہفتہ مقررہ دن و وقت پر ان ناخنوں کو کاٹ کر کوزہ گلی میں رکھ کر جلا کر راکھ کر لیں بوقت ضرورت یہ خاک جس کو کھلا دیں گے مطیع و فرماں بردار ہوگا۔

ٹوٹکہ نمبر (۲)

سنگ مقناطیس، تخم کرلی، کافور، کستوری۔

مندرجہ بالا چہار اجزاء ایک ایک ماشہ لے کر خوب باریک سفوف کرلیں اور اگر آپ کے پاس ولایتی روپیہ ہے تو ملا کر حبوب بقدر نخود سیاہ بنا کر رکھ لیں جس کو ایک حب کھلا دیں گے اس سے پیچھا چھڑانا کارِ دارد ہوگا، مزید کیا اس تنتر کے متعلق قصیدے لکھوں، اتنا ضرور کہوں گا کہ یہ تنتر بالکل بے خطا ہے۔

ٹوٹکہ (۳)

زہرہ بوم، راکھ مسان، ان دونوں کو خوب ملا کر گائے کے لانگل کو ملا کر حبوب نخود کی بنا دے اور تعویذ میں بند کر کے اس تعویذ کو منہ میں رکھ کر جس سے گفتگو کرے گا فی الفور مطیع ہوگا، پھر تعویذ نکال کر رکھ لے، یہ تعویذ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کارآمد ہوگا اور اس کو جب چاہیں اور جس شخص پر چاہیں استعمال کریں اثر ظاہر ہوگا۔

ٹوٹکہ نمبر (۴)

لحم بوم، لحم گوسفند، ان دونوں کو ہم وزن لے کر باریک پیس کر خشک کر کے رکھ لیں اور سفوف بنا کر جس کو دو رتی کسی چیز میں ملا کر کھلا دو مطیع ہوگا، مجرب ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۵)

بھونرا سیاہ بروز اتوار پکڑ کر ماردیں اور پارچہ غلیظ اول مرتبہ کا لے کر اس میں بھونرے کو لپیٹ کر کورے چراغ میں روغن چمیلی ڈال کر فتیلہ کو چراغ میں روشن کردیں اور کھوپڑی میں کاجل پارے کا اس کا جل کو آنکھوں میں لگا کر جس سے نگاہ ملادیں فی الفور مطلب آپ کا پورا کرے گا، نہایت مجرب ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۶)

عظام حرام مغز بوم کو حاصل کر کے اس میں کیسر و گئو لوچن ملا کر خوب باریک کھرل کریں اور اپنی ترکوٹی پر لگا کر جس کو دیکھے فی الفور مطیع ہو لیکن یہ تنتر بروز نوچندی شنبہ بناوے اور چیزیں بھی اسی دن حاصل کرے، عظام حرام مغز کی جگہ عظام پشت بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

ٹوٹکہ نمبر (۷)

اگر بوم پرندہ کی ترقوہ کی عظم حاصل کر کے اس کو مثل سرمہ باریک پیس کر رکھ لیں اور جس کو مطیع کرنا ہو تو اپنی دونوں آنکھوں میں لگا کر نگاہ ملادیں تو جس سے سب سے پہلے نگاہ ملادیں گے وہ آپ کا اسی وقت مطیع ہوگا، آزمودہ و مجرب ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۸)

اگر آپ کو کہیں سے جنتر کیڑا حاصل ہوجائے تو آپ اس کو بروز یکشنبہ جلالیں اور اس بات کی خبر کسی دوسرے شخص کو نہ ہونی چاہئے بعدہ جلے ہوئے کیڑے کے مواد میں عطر گلاب یا عطر موتیا خوب اچھی طرح ملالیں اور اپنی سیدھی طرف کی بھنویں پر لگا کر جس کے سامنے جا کر اس کو آواز دیں فی الفور مسخر ہوگا۔ استاد کا آزمودہ ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۹)

عام طور پر لوگ اس قسم کے اعمال کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں جو کہ نہایت آسان ہو اور زیادہ محنت اس میں درکار نہ ہو، ساتھ ہی ساتھ بے خطا بھی ہو لہٰذا عمل ہٰذا نہایت آسان اور اس کے اجزاء سہل الحصول اور اثرات مثل برق کے ہیں پس آزمائش شرط لازم ہے۔

عروج ماہ قمری میں نوچندی اتوار کو سورج طلوع ہونے سے قبل مرگھٹ میں جا کر تھوڑی سی خاک لائے اور اس میں زاغ سیاہ کے تھوڑے سے پَر ملا کر رکھے اور اکلیل خود کل اس میں ملا کر جلائے ٹھنڈا ہونے پر لعاب دہن خود ملا کر رکھ چھوڑے بوقت ضرورت ایک رتی اس مواد کا جس کو کھلائے فی الفور مطیع ہوگا اگر کھلانا ممکن نہ ہو تو مطلوب کے سر پر یا کپڑے پر لگادیں مطیع ہوگا، اگر آپ کھلادیں گے تو صرف ایک مرتبہ کا کھلانا ہی کافی ہوگا اور اگر سر یا پھر کپڑے پر لگائیں گے تو پھر آپ کو روزانہ یہ عمل کم از کم ایک ہفتہ کرنا ہوگا، بہر حال دونوں صورتوں میں عمل کام کرتا ہے مگر آزمائش شرط ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۰)

نوچندی اتوار کو سورج طلوع ہونے سے قبل آشیانہ زاغ سے چند پر حاصل کرے اور اسی وقت بیدا نجیر کی ایک عدد چوب ایک گز کی توڑ کر پروں کو چوب میں کسی دھاگہ سے باندھے اب آپ کسی مادہ کلب سیاہ کو سات مرتبہ اس چوب سے ماریں پھر گھر واپس آجائیں اور چوب کو بمعہ پروں کے جلا کر خاکستر بنالیں پھر اس میں لعاب دہن خود ملا کر چند حبوب بنالیں اب ایک حب جس مرد یا عورت کو ماریں گے وہ مثل کلب عامل کے ساتھ ساتھ پھریگا

جاننا چاہئے کہ یہ بالکل بے خطا عمل ہے اگر آپ نے اس کو ایک مرتبہ تیار کرلیا تو حب کے دوسرے کسی عمل کی حاجت باقی نہ رہے گی۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۱)

پرزاغ سیاہ، پرطاؤس، تاج ہدہد مکمل۔

ان تینوں اجزاء کو کسی برتن میں جلادیں لیکن یہ کام بروز نوچندی اتوار کو کرنا چاہئے اور اسی دن کسی چوراہے کی مٹی سورج طلوع ہونے سے قبل لے آئے اور مندرجہ بالا مواد میں ملالیں پھر لعاب دہن خود ملا کر حبوب بقدر نخود بنالیں اور بوقت ضرورت ایک حب کو لے کر لعاب دہن سے گھس کر مطلوب کے جسم یا کپڑے پر لگادیں، فی الفور مطیع ہو، نہایت زبردست عمل ہے، یہ بات قابل ذکر ہے کہ جس کا لعاب دہن اس عمل کے اجزاء میں ملا ہوگا مطلوب اسی کا مسخر ہوگا۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۲)

یہ حب کا نہایت زبردست طلسماتی عمل ہے اور ہر گز خطا نہیں کرتا، یہ عمل اس وقت آپ استعمال کریں جبکہ آپ بالکل مایوس ہوچکے ہوں اور کوئی عمل آپ کا کارگر نہ ہوتا ہو گو کہ آپ کو ایک مرتبہ محنت ضرور کرنا ہوگی لیکن آپ کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی، لیکن اس کو ناجائز استعمال نہ کریئے گا ورنہ سخت عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

دماغ بوم ایک تولہ، خون ہدہد دو ماشہ۔

مندرجہ بالا دونوں اجزاء کو لے کر باہم مخلوط کریں اور کسی برتن میں ڈال کر آگ پر چند منٹ پکائیں تاکہ دونوں اجزاء یک جان ہوجاویں بعدہ برتن کو آگ پر سے اتارلیں اور ٹھنڈا کر کے مواد کو احتیاط سے رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت جس کو تسخیر کرنا مقصود ہو کسی کھانے پینے کی چیز میں اس مواد کو ملا کر مطلوب کو کھلادیں، بحکم خدا مطلوب کو آپ کے بغیر ایک پل چین نہ آئے گا۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۳)

جاننا چاہئے کہ اس کراماتی طلسم کا تعلق ہیمیا سے ہے اور نہایت درجہ سریع التاثیر ہے، جس کا وار کبھی بھی خالی نہیں جاتا، یقین جانئے کہ اگر آپ نے اس کو تیار کرنے میں کہیں غلطی نہیں کھائی تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ نوامیس کا طلسم خطا کر جائے اگر آپ کو اب تک حب کے کسی عمل میں کامیابی نہیں ہوئی تو میری آپ حضرات سے گزارش ہے کہ عمل ہذا کو آخری عمل کے طور پر آزما کر نتیجے سے ہمیں آگاہ کریں، دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آپ کو کامیاب وکامران کرے۔

چاہئے کہ سب سے پہلے بخور زہرہ، مریخ، شمس وقمر تیار کر کے رکھ لے بعدہٗ چاند کی چودہ تاریخ کی شب کو دو عدد پتلے موم سفید خالص کے بنائے اور ایک پتلا مرد کا جبکہ دوسرا عورت کا ہوگا، اب ان دونوں کو لے کر دونوں پر علیحدہ علیحدہ نام معہ والدہ تحریر کریں اور ایک علیحدہ کمرے میں جس میں کوئی دوسرا سامان نہ ہو اور کمرہ صاف ستھرا ہو اس میں بخور روشن کرے اور ایک پتلے کو مشرق کی سمت جب کہ دوسرے کو مغرب کی سمت لٹا کر بالمقابل رکھے اور ان دونوں کے آمنے سامنے ایک عدد لکیر کھینچے اور اس کے بیچ میں ایک نشان لگائے، یعنی ایک لکیر دو برابر حصوں میں تقسیم ہوگئی، اب آپ لکیر کے آدھے حصہ پر پتلے کی طرف سے لکیر کو چودہ برابر حصوں میں تقسیم کریں اور دوسرے طرف کی لکیر پر بھی ایسا ہی عمل کریں یعنی پوری لکیر کل اٹھائیس حصوں میں برابر تقسیم ہوگی، دراصل لکیر ڈالنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزانہ دونوں پتلوں کو آپس میں نزدیک کرتے جائیں گے جو کہ اٹھائیس تاریخ کو یہ

چاہئے اور روزانہ بخور بھی پتلے کے نزدیک کرتے وقت جلانا چاہئے اور کمرے میں عامل کے علاوہ کوئی دوسرا شخص چودہ یوم تک نہ جائے اور روزانہ صرف ایک ایک حصہ ان دونوں پتلوں، کو لکیر کے دونوں طرف سے آگے کی طرف نشان تک کرنا چاہئے اور چاند کی جب اٹھائیس تاریخ کو آفتاب و ماہتاب دونوں ایک درجہ و دقیقہ پر آجائیں تو آپ ان دونوں پتلوں کو سینہ بسینہ ملا کر کھڑا کر کے لکیر کے درمیانی حصہ پر رکھیں اور پھر آپ ان کو کسی ایسی جگہ پر رکھ دیں جہاں پر کسی انسان کی نگاہ نہ پڑے، جاننا چاہئے کہ چاند کی چودہ تاریخ سے اٹھائیس تاریخ تک جس قدر کہ یہ پتلے قریب تر ہوتے جائیں گے، اتنا ہی طالب و مطلوب بھی آپس میں نزدیک ہوتے جائیں گے اور جب یہ دونوں پتلے آپس میں مل جائیں گے تو دونوں طالب و مطلوب بھی آپس میں مل جائیں گے اور جب تک یہ دونوں پتلے آپس میں ملے رہیں گے تب تک طالب و مطلوب کو دنیا کی کوئی طاقت جدا نہیں کرسکتی، بہت آزمودہ ہے، اس عمل کی ایک شرط یہ ہے کہ طالب و مطلوب ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں، ورنہ شاید عمل موثر ثابت نہ ہو، قارئین پر واضح ہو کہ پتلوں کو نزدیک ہوتے جائیں گے اتنا ہی طالب و مطلوب نزدیک کرنے کا عمل کسی ایک وقت مقررہ پر کرنا چاہئے اور جتنا آفتاب و مہتاب نزدیک ہوتے جائیں گے اور جب ماہتاب آفتاب سے مل جائے گا اس وقت طالب و مطلوب بھی دوست بن جائیں گے

ٹوٹکہ نمبر (۱۴)

عورت کو اپنے اوپر فریفتہ کرنے کے لئے بے نظیر ہے، ایک مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے، لہٰذا آپ کو بھی آزمائش کی دعوت دی جاتی ہے، یقیناً آپ اس نوامیس کے عمل کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکیں گے، اگر کسی مرد کی بیوی اپنے شوہر سے ہر وقت بدزبانی کرتی رہتی ہو اور اپنے شوہر سے اس کو ذرہ برابر بھی لگاؤ نہ ہو تو ایسے مرد حضرات بھی عمل ہٰذا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ زہرہ ذئب جنگلی کو حاصل کر کے خشک کر لے اور بوقت ضرورت اس کو آب کی مدد سے حل کر کے دونوں پستانوں کی درمیانی عظم القص پر مل دیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں کہ کس طرح نافرمان عورت آپ کی فرماں بردار ہو جاتی ہے، بظاہر یہ عمل ایک معمولی سا معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس میں بے پناہ روحانی قوت موجود ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۵)

حب کے لئے ایک چلتا ہوا عمل ہے، جس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے، کیونکہ کبھی خطا نہیں کرتا لہٰذا جس شخص کا دل چاہے، بخوشی آزمائش کر کے تجربہ کرسکتا ہے، کوئی نادر و نایاب اجزاء نہیں ہے کہ آپ کو نہ مل سکیں۔

چشم راست کونج ایک عدد، دم بنصر راست خود چند قطرہ، مندرجہ بالا دونوں اجزاء کو آپس میں خوب اچھی طرح یکجان کریں اور چند رتی کسی کھانے پینے کی چیز میں ملا کر کھلا دیں تو مطلوب آپ کی محبت میں ایسا بیقرار ہوگا کہ آپ کے بغیر اس کو ایک پل چین نہ آئے گا۔

جاننا چاہئے کہ کونج ایک پرندہ ہے اور آسمان پر قطار در قطار اڑتا ہوا نظر آتا ہے اور خاص قسم کی آواز نکالتا ہے، اکثر اس کا وزن پانچ کلو تک ہوتا ہے، اس کی ٹانگ کافی لمبی اور رنگ سیاہ ہوتا ہے، بازو کا رنگ کالا اور باقی حصہ ہلکا سرمئی رنگ کا ہوتا ہے عام طور پر رکے ہوئے پانی کے نزدیک کیچڑ یا دلدل میں اپنی خوراک کی تلاش میں بیٹھتا ہے، پاکستان میں بھی اکثر مقامات پر دکھائی دیتا ہے، شہر کراچی میں میں نے بچشم خود مشاہدہ کیا ہے۔

ٹوٹکہ نمبر (۱۶)

اس عمل کی دو خصوصیات ہیں ایک تو حب کی تاثیر رکھتا ہے جبکہ دوسری تاثیر ظالم و جابر حاکم پر ہیبت طاری کرنے کے لئے بھی استعمال میں لایا جاتا ہے، دونوں تاثیر بدرجہ اتم اس میں موجود ہیں، جو کہ تجربہ کرنے پر آپ پر منکشف ہو جائیں گی، لہٰذا ہر خاص و عام کو اس عمل کی اجازت دی جاتی ہے۔

شحم اسد میں روغن گاؤ ملا کر اپنی پیشانی پر لگائیں اور پھر مطلوب یا حاکم کے روبرو جائیں بحکم خدا دیکھتے ہی مطیع و مسخر ہو۔

نظرات کے اثرات

اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کیلئے ہمیشہ صحیح وقت میں کام کیجئے، بے وقت کام بے نتیجہ ہوتا ہے ــــــ عاملین اگر روحانی عملیات کے دوران درج ذیل تفصیلات کو پیش نظر رکھیں گے تو انشاء اللہ زود رست کامیابی سے دوچار ہوں گے۔
طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے ۲۰۰۲ء کے اچھے برے وقت کی نشاندہی کی جاری ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم نجوم کے زائچے اور عملیات میں ان ہی کو مدنظر رکھا جاتا ہے

تثلیث

(ث) ــــ فاصلہ دو ستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ
یہ نظر سعد اکبر کہلاتی ہے، یہ کامل دوستی کی نظر ہے، یہ نظر بغض عداوت منافی ہے، اگر اس وقت دوستی اور ترقی کے لئے تعویذ کئے جائیں تو جلدی کامیابی لاتے ہیں، اس کے علاوہ تمام سعد کاموں کے لئے یہ وقت بہت قیمتی ہے۔

تسدیس

(س) ــــ فاصلہ ۶۰ درجہ
یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے، یہ نیم دوستی کی نظر ہے، اس وقت بھی اچھے کام کرنے چاہئیں، نیک امور کے لئے اس وقت جو تعویذ بنائے جائیں گے انشاء اللہ وہ جلد اثرات دکھائیں گے۔

مقابلہ

(ل) ــــ فاصلہ ۱۸۰ درجہ
یہ نظر نحس اکبر ہے اور کامل دشمنی کی نظر ہے، اس وقت برے کاموں کے لئے اگر تعویذ کئے جائیں تو بہت جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں، دو دلوں کے درمیان جدائی، عداوت وغیرہ یا دشمن کی ہلاکت وغیرہ کے اعمال شر اس وقت انجام دینے چاہئیں۔

تربیع

(ع) ــــ فاصلہ ۹۰ درجہ
یہ نظر نحس اصغر ہے، نظر مقابلہ کی بہ نسبت اس میں تاثر کم ہے تاہم برے کاموں کے لئے یہ وقت موثر ثابت ہوتا ہے اور عداوت و نفرت اور نفاق و ہلاکت کے لئے اس کو ترجیح دینی چاہئے۔

قران

(ن) ــــ فاصلہ صفر
سعد ستاروں کا قران ہوتا ہے اور نحس ستاروں کا قران نحس ہوتا ہے۔ قمر، عطارد، زہرہ، مشتری، سعد سمجھے جاتے ہیں اور زحل و مریخ نحس سمجھے جاتے ہیں، شمس کو بعض ماہرین نے نحس شمار کیا ہے بعض نے سعد، حاصل یہ ہے کہ تثلیث اور تسدیس کے اوقات سعد ہوتے ہیں، مقابلہ اور تربیع کے اوقات نحس ہوتے ہیں، قرانات دو طرح کے ہوتے ہیں ــــ عاملین روحانی عملیات کا صحیح فائدہ اٹھانے کے لئے حق تعالیٰ کی قدرت کاملہ پر مکمل بھروسہ کرتے ہوئے بطور سبب اچھے کاموں کے لئے محمود وقت کو اور برے کاموں کے لئے مذموم وقت کو ترجیح دیں۔

فہرست نظرات، برائے عاملین ۲۰۰۴ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحات پر نظر ڈالیں

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	شمس وزحل	مقابلہ	۲_۲۷
یکم جنوری	قمر وعطارد	تثلیث	۷_۵۷
۲ جنوری	مریخ وزحل	تربیع	۱_۵۲
۲ جنوری	قمر وزہرہ	تربیع	۱۰_۵۷
۳ جنوری	قمر ومشتری	تثلیث	۲۳_۵۰
۵ جنوری	قمر وزہرہ	تثلیث	۷_۳
۵ جنوری	قمر ومشتری	تربیع	۱۳_۵۰
۶ جنوری	قمر وعطارد	مقابلہ	۴_۴۳
۷ جنوری	قمر وزحل	قران	۶_۳۲
۷ جنوری	قمر وشمس	مقابلہ	۲۱_۹
۸ جنوری	قمر ومشتری	تسدیس	۱_۲۹
۹ جنوری	شمس ومشتری	تثلیث	۲۴_۲۹
۱۰ جنوری	قمر وزہرہ	مقابلہ	۲۳_۰۰
۱۱ جنوری	قمر وعطارد	تثلیث	۳_۲۹
۱۲ جنوری	قمر ومشتری	قران	۱۸_۴۸
۱۳ جنوری	قمر وعطارد	تربیع	۱۳_۳۰
۱۴ جنوری	قمر ومریخ	مقابلہ	۲۴_۲۳
۱۵ جنوری	قمر وشمس	تربیع	۱۰_۱۴
۱۶ جنوری	قمر وزحل	تثلیث	۱۰_۳۹
۱۷ جنوری	قمر وشمس	تسدیس	۱۷_۱۷
۱۸ جنوری	قمر وزہرہ	تربیع	۵_۲۲
۱۹ جنوری	قمر ومشتری	تربیع	۵_۱۶
۲۰ جنوری	قمر وعطارد	قران	۹_۶
۲۱ جنوری	زہرہ وزحل	تثلیث	۱۵_۳۳
۲۲ جنوری	قمر وشمس	قران	۲_۳۵
۲۳ جنوری	قمر ومریخ	تسدیس	۱۵_۴
۲۴ جنوری	قمر وزہرہ	قران	۲۳_۱۹
۲۶ جنوری	قمر وزحل	تربیع	۲۳_۲۰
۲۹ جنوری	زہرہ ومشتری	مقابلہ	۱۷_۳۰
۳۰ جنوری	عطارد وزہرہ	تسدیس	۶_۳۵

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم فروری	قمر وشمس	تثلیث	۶_۱۰
۲ فروری	قمر وزہرہ	تربیع	۳_۲۳
۳ فروری	قمر وزحل	قران	۱۰_۴
۴ فروری	قمر وعطارد	مقابلہ	۲۳_۲۳
۵ فروری	قمر ومریخ	تربیع	۸_۲۳
۶ فروری	قمر وشمس	مقابلہ	۱۴_۱۵
۷ فروری	قمر ومریخ	تثلیث	۱۹_۲۳
۸ فروری	قمر ومشتری	قران	۲۱_۲۰
۹ فروری	قمر وزہرہ	مقابلہ	۲۲_۵۳
۱۰ فروری	عطارد ومریخ	تربیع	۲_۳۷
۱۱ فروری	قمر وشمس	تثلیث	۱۱_۱۱
۱۲ فروری	قمر وعطارد	تربیع	۱۵_۲۵
۱۳ فروری	قمر ومشتری	تسدیس	۵_۵۶
۱۴ فروری	قمر وزہرہ	تثلیث	۱۶_۲۸
۱۵ فروری	قمر ومشتری	تربیع	۸_۳۵
۱۶ فروری	قمر وزہرہ	تربیع	۵_۵۳
۱۷ فروری	قمر ومشتری	تثلیث	۱۰_۲۹
۱۹ فروری	قمر وعطارد	قران	۱۹_۱۵
۲۰ فروری	عطارد وشمس	قران	۱۴_۴۸
۲۱ فروری	قمر ومشتری	مقابلہ	۱۶_۴
۲۳ فروری	قمر وزحل	تربیع	۶_۹
۲۴ فروری	قمر وزہرہ	قران	۳_۲۳
۲۵ فروری	قمر وشمس	تسدیس	۱۵_۰۰
۲۵ فروری	قمر وزحل	تسدیس	۱۵_۳۳
۲۶ فروری	شمس وزحل	تثلیث	۲۱_۴۴
۲۶ فروری	قمر ومریخ	قران	۷_۳۵
۲۷ فروری	قمر وعطارد	تربیع	۲۲_۴۸
۲۸ فروری	قمر ومشتری	تربیع	۲۰_۲۷
۲۹ فروری	عطارد وزحل	تثلیث	۶_۵۲
۲۹ فروری	قمر وزہرہ	تسدیس	۱۵_۲۷

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	عطارد وزحل	قران	۱۶_۲۱
۲ مارچ	قمر وشمس	تثلیث	۲_۵۶
۲ مارچ	قمر ومریخ	تسدیس	۱۵_۱۴
۳ مارچ	قمر وزہرہ	تربیع	۹_۱۱
۴ مارچ	شمس وعطارد	قران	۷_۱۲
۵ مارچ	قمر ومریخ	تربیع	۱_۳۲
۶ مارچ	قمر وزحل	تسدیس	۱۰_۱۸
۶ مارچ	قمر ومشتری	قران	۲۳_۱۴
۷ مارچ	قمر وشمس	مقابلہ	۳_۴۳
۸ مارچ	عطارد ومریخ	تسدیس	۷_۱۱
۱۰ مارچ	قمر وزہرہ	مقابلہ	۱۶_۲۰
۱۱ مارچ	قمر ومشتری	تسدیس	۵_۴۶
۱۲ مارچ	قمر وعطارد	تثلیث	۹_۴۰
۱۳ مارچ	قمر ومشتری	تربیع	۸_۹
۱۴ مارچ	قمر وشمس	تربیع	۲_۳۰
۱۵ مارچ	قمر وزہرہ	تثلیث	۶_۲۸
۱۶ مارچ	قمر وشمس	تسدیس	۹_۲۸
۱۷ مارچ	قمر وزہرہ	تربیع	۱۴_۳۰
۱۸ مارچ	قمر ومریخ	تربیع	۱۷_۲۵
۱۹ مارچ	قمر ومشتری	مقابلہ	۱۸_۱۸
۲۱ مارچ	قمر ومریخ	تسدیس	۲_۲۷
۲۲ مارچ	قمر وعطارد	قران	۱۴_۲۰
۲۳ مارچ	قمر وزحل	تسدیس	۱_۲۳
۲۴ مارچ	قمر ومشتری	تثلیث	۱۰_۶
۲۵ مارچ	قمر وزہرہ	قران	۳_۵۹
۲۶ مارچ	قمر ومریخ	قران	۵_۶
۲۸ مارچ	قمر وعطارد	تسدیس	۴_۱۳
۲۹ مارچ	قمر وزحل	قران	۱_۲۴
۳۰ مارچ	قمر وعطارد	تربیع	۲۱_۲۹
۳۱ مارچ	قمر وشمس	تثلیث	۲۱_۱۴

شرف قمر

۲۵ فروری صبح ۶ بجکر ۵۳ منٹ سے ۲۵ فروری۔ صبح ۸ بجکر ۵۱ منٹ تک۔

۲۳ مارچ۔ ۳ بجکر ۳۲ منٹ سے ۲۳ مارچ۔ ۵ بجکر ۳۰ منٹ تک۔

یہ اوقات مثبت کاموں کے لئے بہترین ہیں انشاء اللہ نتائج بہت جلد برآمد ہوں گے۔

قمر در عقرب

۱۲ فروری۔ رات ایک بجکر ۲۹ منٹ سے ۱۴ فروری۔ صبح ۵ بجکر ۶ منٹ تک

۱۰ مارچ صبح ۷ بجکر ۳۴ منٹ سے ۱۲ مارچ صبح ۱۰ بجکر ۲۸ منٹ تک۔

ان اوقات میں منفی کاموں کو انجام دیں باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

منزل شرطین

۲۱ فروری۔ دوپہر ۳ بجکر ۱۸ منٹ پر چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔

۲۱ مارچ رات ۲ بجکر ۵۸ منٹ پر چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقع۔

تحویل آفتاب

۱۹ فروری شام ۵ بجکر ۲۹ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔

۲۰ مارچ دوپہر ۱۲ بجکر ۱۸ منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔

یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کیلئے بہترین اوقات ہیں اپنی ضروریات اور خواہشات اپنے رب کے حضور رکھیں۔

شرف شمس

اقتدار، دبدبہ، دولت و مالداری، ترقی کاروبار، تسخیر امراء، فتح و کامیابی کے لئے اس وقت عمل کریں انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔

شرف شمس کا صحیح وقت ۱۷ اپریل شام بجکر ۲۳ منٹ سے ۱۸ اپریل شام ۵ بجکر ۴۸ منٹ تک۔

شرف قمر

شرف قمر کے اوقات میں ترقی روزگار کے لئے اس نقش کو لکھکر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۷	۶۶	۲۱
۳۵	ترقی روزگار	۵۹
۵۲	۲۸	۱۴

قمر در عقرب

قمر در عقرب کے اوقات میں مندرجہ ذیل نقش تیار کر کے کسی پرانی قبر میں دفن کریں لیکن ناحق کسی کو نہ ستائیں ایسے عمل صرف ان لوگوں کے لئے کریں جن کا ظالم اور سفاک ہونا بالکل واضح ہو۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

فلاں ابن فلاں کی تنزلی ہو بحق یا مذل۔

تثلیث قمر و مشتری

۱۷ فروری کو ۱۰ بجکر ۲۹ منٹ پر قمر و مشتری کی تثلیث ہوگی۔ یہ وقت دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے سلاطین اور امراء کی تسخیر کے لئے اور عزت و توقیر کے لئے مؤثر ترین وقت ہے عاملین فائدہ اٹھائیں اور اس نقش کو آزمائیں۔

۷۸۶

۴۱۶۸۵	۴۱۶۸۸	۴۱۶۹۱	۴۱۶۷۸
۴۱۶۹۰	۴۱۶۷۹	۴۱۶۸۴	۴۱۶۸۹
۴۱۶۸۰	۴۱۶۹۳	۴۱۶۸۶	۴۱۶۸۳
۴۱۶۸۷	۴۱۶۸۲	۴۱۶۸۱	۴۱۶۹۲

قران قمر وزہرہ

۲۵ مارچ صبح ۳ بجکر ۵۹ منٹ پر قمر وزہرہ کا قران ہے یہ وقت میاں بیوی کی محبت کے لئے اور بالخصوص عورتوں کی تسخیر کے لئے باذن اللہ مؤثر ہے محبت کے تعویز کے لئے عاملین توجہ دیں۔ اور اس تعویز کو بھی آزمائیں

۷۸۶

یاعزیز	یاوہاب	یاعزیز
یاوہاب	یاودود	یاعزیز
یاودود	یاودود	یاوہاب

تثلیث قمر مریخ

۷ فروری۔ شام ۷ بجکر ۲۳ منٹ پر قمر ومریخ کی تثلیث ہوگی۔ یہ وقت حاسدوں کے حسد کو دفع کرنے کے لئے دشمنوں کی خواب بندی کیلئے مؤثر ثابت ہوتا ہے عاملین فائدہ اٹھائیں اور اس نقش کو بھی آزمائیں اس نقش کو لکھ کر قبرستان میں دفن کریں۔

۷۸۶

۶۸۷	۱۸۳۸	۲۲۹
۱۶۰۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۱۳۵
۴۵۸	۹۱۶	۱۳۸۰

قران قمر ومشتری

۸ فروری کو رات ۹ بجکر ۲۰ منٹ پر قمر ومشتری کا قران ہوگا یہ وقت تسخیر خلائق کے لئے اور عقل وذہانت میں اضافے کے لئے بہترین وقت ہے۔ مندرجہ ذیل نقش لکھکر کسی پھلدار درخت پر لٹکائیں۔ درمیان کے خانہ میں اپنا مقصد لکھیں۔

۷۸۶

۱۱۸۴۴	۳۱۵۸۴	۳۹۴۸
۲۷۶۳۶		۱۹۷۴۰
۷۸۹۶	۱۵۷۹۲	۲۳۶۸۸

اگلا شمارہ

ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کا اگلا شمارہ بھی بعض اہم مضامین کی وجہ سے اہم اور دلچسپ ہوگا، اگلا شمارہ ضرور پڑھیں اور ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کے بارے میں اپنی رائے سے مطلع کریں۔

(منیجر)

پتھروں کی خصوصیات

ادارہ

مرجان: سنسکرت میں پروال انگریزی میں کورل (Coral) عربی میں عقیق البحر یعنی سمندری عقیق کہتے ہیں، پنجابی زبان میں اس کو 'مونگا' کہا جاتا ہے اور عام طور سے ہندوستان میں یہ پتھر مونگا ہی کے نام سے مشہور ہے، اس پتھر کی خصوصیت یہ ہے کہ سمندر میں ایک درخت پر اگتا ہے اور اس کا ذکر قرآن حکیم میں موجود ہے، اس پتھر کو رب العالمین نے اپنی مخصوص نعمتوں میں شمار کیا ہے۔

یہ پتھر سرخ رنگ کا ہوتا ہے، مزہ اس کا پھیکا ہوتا ہے، مزاج اس کا سرد اور خشک ہے، اس پتھر کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس کو ہاتھ سے نہیں بنایا جا سکتا، یہ عام طور پر قدرتی اور اصل ہوتا ہے، دوسرے پتھر ہاتھ سے بنا کر رنگ لئے جاتے ہیں لیکن مرجان کا ہاتھ سے ڈھال کر رنگ لینا ممکن نہیں ہے۔

طبی طور پر یہ پتھر لقوہ اور فالج کو دفع کرتا ہے، بدن میں اگر رعشہ پیدا ہو گیا ہو تو اس کو دفع کرنے کی صلاحیت بھی اس پتھر میں موجود ہے، اگر کسی کو خونی دست آرہے ہوں ہو یا اُسے تلی کی شکایت ہو تو مرجان کو لاکٹ کی شکل میں گلے میں ڈالے، انشاء اللہ تلی کی تکالیف دور ہوں گی اور خونی دستوں سے نجات ملے گی۔

اگر مرجان کو بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو جادو ٹونہ، آسیبی اثرات اور ضد اور رونے سے بچوں کو نجات ملے گی اور بچے برے اور ڈراونے خوابوں سے محفوظ رہیں گے۔

اگر مونگا بوتل میں ڈال کر اس میں پانی بھر لیں اور اس بوتل کو ۴۸ گھنٹے تک دھوپ دکھا کر محفوظ کر لیں تو یہ پانی کھانسی کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوگا، مرجان کی انگوٹھی تنگ دستی اور غربت کو دفع کرتی ہے، مرگی کے مرض کو بھی مرجان دفع کرتا ہے، شمس و قمر کے قران کے وقت اگر یہ انگوٹھی تیار کی جائے تو زیادہ موثر ہوتی ہے، مرجان اختلاج قلب کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔

حکیم جالینوس نے لکھا ہے کہ اگر مرجان کا سفوف بنا کر بہتے خون پر چھڑک دیں تو فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔

اگر مرجان کو پیٹ پر باندھ لیا جائے تو پیٹ کی تمام بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں، اگر کوئی شخص وہم کی بیماری میں مبتلا ہو یا اگر کسی شخص کو وساوس شیطانی پریشان کرتے ہوں تو اس کو ۷ گرام چاندی میں مرجان جڑوا پہننا چاہئے، انشاء اللہ وہم سے نجات ملے گی اور وساوس شیطانی سے محفوظ رہے گا۔

مرجان کا ذکر نہ صرف یہ کہ قرآن حکیم میں ہے بلکہ دیگر قومیں بھی اس کو اللہ کی مخصوص نعمتوں میں شمار کرتی رہی ہیں چنانچہ ہندو لوگ اس کو خاص نعمت سمجھتے ہیں، دیوی، دیوتاؤں کے قدموں میں بھینٹ چڑھاتے رہے ہیں، بہت سی ہندو رسومات میں آج بھی مرجان کا استعمال ہوتا ہے، پنڈت لوگ منتروں کا جاپ کرتے ہوئے اس کی دھونی لیتے ہیں، اور اس کی دھونی بھوت پریت کو بھگاتی ہے۔

مونگا کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ سفلی عملیات سے محفوظ رکھتا ہے، انسان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور انسان کے عزائم کو مستحکم بنا کر اس کو مستقل مزاجی کی طرف مائل کرتا ہے۔

مرجان لیکوریا کی بیماری کو دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، مثانہ اور معدہ کی گرمی کو بھی مرجان رفع کرتا ہے۔

مرجان کوئی قیمتی پتھر نہیں ہے، بہت اچھا مرجان دو سو سے چار سو روپے تک دستیاب ہو سکتا ہے، بہت اچھی قسم کے مرجان بحر ہند، بحر روم اور بحر افریقہ سے دستیاب ہوتے ہیں، ہم سب کو اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اس نعمت عظمیٰ سے استفادہ کرنا چاہئے تاکہ ہمارے دلوں میں قدر دانی اور شکر کا جذبہ پیدا ہو۔ ☆ ☆ ☆

عملیات حب

عمل نمبر ۱: حب عشق

بعد نماز عشاء اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور درمیان میں مندرجہ بالا عمل ۲۷۸ بار پڑھیں۔ سامنے مطلوب کی تصویر رکھیں یا تصور اتنا کریں کہ محسوس ہو کہ مطلوب سامنے دست بستہ کھڑا ہے اور گردن جھکائے طالب سے بات کرنے کا منتظر ہے۔ جب عمل مکمل پڑھ چکیں تو ۳ مرتبہ پکاریں۔

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بنت فلاں میں نے باندھا اپنی الفت میں اس کو جس کا نام یہ ہے۔ یہ کی جگہ اس کا نام پکاریں۔ یہ عمل عروج ماہ نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ انتہائی مجرب ہے۔ ۲۱ یوم میں سنگدل سے سنگدل مطلوب چاہے وہ (بیوی ہو، محبوبہ ہو، دوست ہو، بھائی ہو یا ناراض افسر) طالب کی جانب رجوع کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ وقت اور تعداد پر خصوصی توجہ دیں۔

۷۸۶

بحق جبرائیل

٦٩	٧٢	٧٥	٦٢
٧٤	٦٣	٦٨	٧٣
٦٤	٧٧	٧٠	٦٧
٧١	٦٦	٦٥	٧٦

بحق میکائیل

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں
العجل العجل العجل الساعہ الساعہ الساعہ
الوحا الوحا الوحا

پرہیز: دوران عمل بڑا گوشت، کچا پیاز، لہسن اور جماع سے سخت احتیاط کی جائے۔

ترکیب نمبر ۲

اگر کوئی پڑھائی نہ کر سکے تو مطلوب مع والدہ کے اعداد اور طالب مع والدہ کے اعداد نقش کے ٹوٹل اعداد ۲۷۸ میں جمع کر کے نقش چاروں عناصر کے مطابق تحریر کریں اور کل تعداد کے مطابق حروف مقطعات پڑھ کر دم کرے اور عناصر کے مطابق نقوش کو استعمال کرے۔

آتشی کو آگ کے قریب دفن کر دے۔ یہ احتیاط کرے کہ نقش جلنے نہ پائے ورنہ حب کی بجائے بغض ہو جائے گا جو کہ لاعلاج ہے۔

آبی کسی آب نارسیدہ ڈولی میں بند کر کے دریا میں یا نہر میں بہا دے۔

خاکی کو کسی قریبی قبرستان میں میت کے سرہانے (عورت ہو) دفن کر دے۔

بادی کو کسی پھل دار درخت پر باندھ دے۔

ایک ہفتہ میں مطلوب رجوع کرے گا۔ اگر بفرض محال رجوع نہ ہو تو دوبارہ لکھیں۔ کہیں نہ کہیں کمی رہ گئی ہے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر رجوع کرے گا۔ مجرب است۔

عمل نمبر ۲

ایسے افراد خانہ جن میں آئے دن لڑائی جھگڑا ہوتا ہو۔ حتیٰ کہ ایک دوسرے کو اپنا جانی دشمن سمجھ رہے ہوں یا دوستوں میں بھائیوں یا عزیز و اقارب میں غلط فہمی کی بنا پر پھوٹ پڑ گئی ہو جس کا سبب چاہے کچھ بھی کیوں نہ ہو۔ اس نقش معظم کی برکت سے بہت جلد آپس میں پیار و محبت بڑھے گا اور دل سے ہر قسم کے شکوک و شبہات رفع ہو کر مستحکم دوستی

قائم ہوگی۔

ترکیب استعمال

اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے تحریر کرکے کسی میٹھی چیز میں گھول کر پلادیں۔ اول تو پہلے ہی نقش سے اثرات سعد پیار و محبت ظاہر ہوں گے۔ بصورت دیگر سہ بار تک دیں۔ مجرب ہے۔

یَاحَلِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاکَرِیْمُ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

۱۲۳	۱۲۶	۱۲۹	۱۱۶
۱۲۸	۱۱۷	۱۲۲	۱۲۷
۱۱۸	۱۳۱	۱۲۴	۱۲۱
۱۲۵	۱۲۰	۱۱۹	۱۳۰

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

یَا قَدِیْمَ الاحسان الحب فلاں بن فلاں
الحب فلاں بنت فلاں

برائے حب خاص میاں بیوی

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْھَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً۔

اول ۷ یوم تک اس آیت مبارکہ کو ۷۰۷ مرتبہ بعد از نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱ مرتبہ باوضو مٹھائی برنگ سرخ و سفید حسب حال سامنے رکھ کر پڑھیں اور صبح کو مٹھائی معصوم بچوں میں بانٹ دیں۔ بعد ازاں ۷ یوم کے بعد آپ اس کے عامل ہوں گے۔ عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے سہ مرتبہ آیت مبارکہ کی روزانہ تلاوت کرنا ضروری ہے۔

اس آیت کو جائز جگہ استعمال کریں بصورت دیگر رجعت سے وہ حال ہوگا کہ دیوانوں کی مانند تماشۂ عالم بنوگے۔ اس لئے اس عمل کو صرف محبت زوجین میں استعمال کریں تاکہ ثواب بھی ملے بعد میں رجعت بھی نہ ہو۔ بوقت ضرورت ناراض شخص کو پانی یا پھر کسی میٹھی چیز پر ۷، ۱۴ یا ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے کھلا دیں اور دعا کریں کہ رب العزت فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کی محبت میں بے قرار کرے اور وہ رجوع کرے یا ناراضگی چھوڑ دے۔ انشاء اللہ بجلی کی مانند تاثیر ظاہر ہوگی اور مطلوب خود رجوع کرے گا اور اپنی غلطی کی معافی کا طلبگار ہوگا۔ انتہائی مجرب ہے۔ اعتقاد اور خلوص شرط اول ہے۔

نوٹ:۔ میاں اپنی بیوی اور بیوی اپنے شوہر کے لئے عمل کرنا چاہے تو صرف مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر پانی یا کسی شربت یا کسی میٹھی چیز پر دم کرکے کھلادے۔ فوراً اثر ہوگا۔

نقش خاص برائے حب

اگر مطلوب دور ہو اور طالب اس تک نہ پہنچ سکے تو انتہائی خلوص نیت سے طالب کے لئے منت مانے کہ بارالٰہی پنجتن پاک کے صدقے اس نقش کو تاثیر عطا فرما اور فلاں بن فلاں میری جانب رجوع کرے۔

اول یہ اشیاء جمع کریں اور زعفران سے رجال الغیب کو پشت پر رکھ کر خلوص نیت سے نقش لکھے اور نیاز جو درج ذیل ہے دے کر نقش کو اپنے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

یاودود یابدوح یاودود

۱۵۵	۱۵۸	۱۶۲	۱۴۸
۱۶۱	۱۴۹	۱۵۴	۱۵۹
۱۵۰	۱۶۴	۱۵۶	۱۵۳
۱۵۷	۱۵۲	۱۵۱	۱۶۳

بحق یاودود یابدوح یاودود

الحب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں القائم الباقی تاحیات حب رہے باقی

اشیاء نیاز پنجتن پاک درج ذیل ہیں۔
- آب خورہ (آب نارسیدہ) مٹی کا۔
- سوا پاؤ برفی۔
- ۵ عدد چنبیلی کے پھول۔
- سوا گز سفید کپڑا۔
- ۱۲ روپے نقد۔

نیاز دلانے کے بعد تمام اشیاء کسی کو ہدیہ کر دیں اور نقش لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں جبکہ عورت بائیں بازو پر باندھے اور جب بھی وقت ملے مطلوب کا تصور کر کے یا ودود کا ورد کرے۔

حُب کا نادر عمل و نقش

اس عمل سے مستفیض ہونے کے لئے باوضو صدق دل کی اشد ضرورت ہے۔ یہ نایاب نقش بزرگوں کی بیاض سے بعینہ نقل کیا جارہا ہے۔ ترکیب استعمال انتہائی سہل ہے لیکن جائز اور ناجائز کو ضرور مدنظر رکھا جائے بصورت دیگر رجعت سے بچنا محال ہو جائے گا۔ اس لئے سخت تنبیہ کی جارہی ہے۔ آخری حد میں جاکر اس عمل سے استفادہ کیا جائے کیونکہ روحانیات سے ناجائز کام کروانا بجائے خود اپنے لئے مصائب کے دروازے کھول لینا ہے۔ کام تو وہ کر دیں گے مگر مصائب سے چھٹکارا پانا ناممکن ہے ہاں شرعی اور جائز جگہ استعمال کریں انشاء اللہ بجلی کی سی تاثیر سے اثر دکھائے گا کہ عامل حیران رہ جائے گا تو نایاب صدری عمل و نقش حاضر ہے۔ جائز جگہ استعمال کر کے سرخرو ہوں۔

ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

یا آفتاب المسخر و الواس ببستم و سوختم دل و جان و عقل و ہوش و فہم و وہم و ہفت اندام (فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں) اسرع طرفۃ العین الوحا الساعۃ الساعۃ کتب ھذا التعویذ الحب (فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں شدید الحب یا یغضاء ابدا بحق یا ودود یا ودود یا ودود بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

۱۳ رحیم	۱۸ رحمان	۷ مغنی
۱۷ محمود	یہاں مقصد لکھیں	۷ کریم
۱۲ مجیب	۱۴ محب	۷ قادر

ترکیب:۔ اول باوضو صدق نیت سے مطلوب کے بارے میں سوچ کر فیصلہ کریں کہ آیا شرعی ہے یعنی میاں اپنی روٹھی ہوئی بیوی کے لئے یا عورت اپنے ناراض مرد کے لئے اس عمل سے استفادہ کر سکتی ہے۔ نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور شیر برنج سے افطار کریں۔ نماز مغرب ادا کر کے اول سات رنگی مٹھائی پنجتن پاک کے نام کی نیاز دلائیں اور نئے قلم اور زعفران کی سیاہی سے اس عبارت عمل اور نقش کو تحریر کریں۔ ۳ عدد نقش لکھیں۔ ایک اپنے پاس رکھیں، ایک آٹے کی گولی میں بند کر کے آب رواں کے حوالے کر دیں اور تیسرا کسی پھلدار درخت سے باندھ دیں تاکہ لہرا تا رہے۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر نہ صرف حاضر ہوگا بلکہ اطاعت کا دم بھرے گا۔ اب طالب پر فرض بنتا ہے کہ وہ مطلوب کی عزت و تکریم کرے۔ عزت کے ساتھ پیش آئے اور اس کی قدر کرے۔

بصورت دیگر عمل کے مؤکل طالب کو ایسا نقصان پہنچائیں گے کہ جس کی عرصے تک تلافی نہ ہوسکے گی۔ صدق دل سے بخورات جلا کر عمل کریں تاکہ جلدی کامیابی ہو۔ اس کی تاثیر ۲۴ گھنٹے میں ظاہر ہوگی۔ بصورت دیگر نقوش لکھنے میں کوئی کوتاہی ہوئی ہوگی۔ اگلی نوچندی جمعرات کو یا اتوار کو عمل کریں اور نیاز ضرور دلائیں۔ انتہائی مجرب ہے۔

عمل حُب برائے فوری نتائج

اس عمل حب کو وہی شخص اپنے استعمال میں لائے جو نڈر ہو اور شرعی حدود کو سمجھتا ہو۔ اس عمل کو کرنے والے پر فرض ہے کہ وہ ۲۱ یوم تک پرہیز جمالی جلالی کرے۔ بصورت دیگر عمل ناکام ہوگا اور سوائے وقت کے ضیاع کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ صدری عمل ہے۔ بارہا کا آزمایا ہوا ہے اور ہر بار کامیابی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ دینی چاہے تو جناب شاہ صاحب سے رجوع کر سکتا ہے۔

فی الحال ۲۱ یوم کا عمل حب نایاب صدری حاضر ہے۔ طالب صدق دل سے کرے گا تو ضرور گوہر مراد سے اپنی جھولی بھر لے گا۔

عمل یہ ہے۔

لا الٰہ انیس الا اللہ کر منیس بہیٹھی کو بیٹھ ندیں۔ سوتی کو سوتے ندیں۔ مجھ بن فلاں بن فلاں کو

آرام نندیس یاحبیب یاحبیب۔
آپ آگ روشن کریں اور تھوڑی دیر کے بعد لوبان ڈالیں تاکہ خوشبو پھیلے۔ بعدازاں ۱۰۱ عدد سیاہ مرچ لیکر ہر دانے پر یہ عمل ایک بار پڑھیں اور اس کو آگ میں ڈالتے جائیں۔ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں تصور مطلوب کا رکھیں کہ یہ مرچ جس طرح جل رہی ہے فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے بے قرار ہوکر جل رہا ہے۔ مجھ سے فوراً ملنے آئے گا یا آئے گی۔
نوٹ:۔ تعداد میں کمی بیشی نہ ہونے پائے اور نہ ہی جگہ تبدیل کریں ورنہ عمل باطل ہوجائے گا۔ رات کو بستر زمین پر لگائیں۔ اگر خواب میں کوئی منع کرے تو صبح کو اٹھ کر سوا کلو بڑا گوشت لے کر اپنا صدقہ دے دیں۔ آئندہ نہیں روکے گا۔ اجازت لینی بہت ضروری ہے اسکے لئے ہاشمی روحانی مرکز دیوبند سے رابطہ کریں۔

حب کی خاص بتی

اگر میاں بیوی میں پھوٹ پڑگئی ہو اور دونوں میں اختلاف شدت اختیار کرگیا ہو اور ملنے کی کوئی راہ نہ ہو تو اس عمل سے استفادہ کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ مجرب است۔

ترکیب استعمال

اس عزیمت کو ۳ یوم تک رات کو (مشکل بدھ اور جمعرات) بعداز نماز عشاء خوشبودار تیل میں جلائیں اور تصور کریں کہ جیسے یہ بتی جل رہی ہے فلاں بن فلاں کا دل میری محبت میں جلے اور وہ بے قرار ہوکر رجوع کرے۔ انشاء اللہ ۳ یوم میں رجوع کرے گا۔ حرام اور ناجائز کے لئے ہرگز ہرگز نہ کرے ورنہ جان بھی جاسکتی ہے۔ بعدازاں نیاز پنجتن پاک کی دلاکر بچوں میں بانٹ دیں۔ انتہائی مجرب بتی ہے خلوص نیت اور اعتقاد کامیابی کی کنجی ہے۔

ع ع ع ع ع ع ع د د د د ل ال ال

لا لا عح عح عح　　العب فلاں بنت فلاں

فلاں بنت فلاں علی الحب فلاں بن فلاں دل وجگر سوختہ [illegible]

اسماءِ حسنٰی کے ذریعہ

اعمالِ تسخیر و محبت

حسن الہاشمی

میاں بیوی کی محبت کیلئے

اگر کسی عورت کا خاوند بد اخلاق ہے۔ بات بات پر بدزبانی کرتا ہو اور بدسلوکی سے پیش آتا ہو۔ تو عورت کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد "یا مومنُ" چھ ہزار مرتبہ ۲۱ دن تک عشاء کی نماز کے بعد پڑھے روزانہ پڑھائی مکمل کرنے پر اللہ کے حضور اپنے خاوند کو وفادار بنانے کی التجا کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے خاوند اپنی بیوی کا گرویدہ ہو جائے گا۔ یہی عمل وہ خاوند بھی کرسکتا ہے جس کی بیوی اس کے ساتھ بدزبانی اور بدسلوکی کرتی ہو۔

بہو کی عزت و محبت کیلئے

کسی گھر میں اگر بہو کی ناقدری کی جاتی ہو۔ بات بات پر اسکو کسی بھی بات کے طعنے دیئے جاتے ہوں۔ گھر میں ساس، سسر یا نندیں وغیرہ اس کے پیچھے پڑے ہوئے ہوں اور اسکو ذلت کا نشانہ بناتے ہوں تو ایسی بہو کو چاہئے روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ "یا معزُ" پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے خود پی لیا کرے۔ اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن کرے اگر درمیان قدرتی مجبوری کی وجہ سے کچھ دن ناغہ ہو جائیں تو اس کے بعد عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اس کا وقار اس کی سسرال میں قائم ہو جائے گا اور پورا گھرانہ اس سے محبت بھی کرے گا اور اس کی عزت بھی۔

شوہر کو تابع کرنے کا عمل

اگر کسی عورت کا شوہر تابعدار نہ ہو اور بات بات پر بے رُخی کا مظاہرہ کرتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ۲۱ یوم تک گیارہ ہزار مرتبہ "یا علیُّ" روزانہ پڑھے اور ۲۱ ویں دن اپنے شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری اور وفاداری کی دعا کرے انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔

خاوند اور ساس کو تابع کرنے کا عمل

اگر کسی عورت کو اس کا خاوند یا ساس تنگ کرتے ہوں۔ اور گھر میں اس کی کوئی عزت نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ ۲۱۲۵ مرتبہ "یا کبیرُ" پڑھے اور ایک گلاس پانی پر دم کرکے خود پی لے۔ انشاء اللہ چالیس روز کی پابندی سے اس عمل کی برکت سے اس کا رعب پورے گھر پر قائم ہو جائے گا۔ اگر اتنی تعداد میں پڑھنا ممکن نہ ہو تو پھر مستقل ایک تسبیح روزانہ پڑھتی رہے۔ ان دنوں میں نہ پڑھے جن دنوں میں عورتیں نماز نہیں پڑھتیں۔

بیوی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنے کا عمل

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیوی اس سے بے مثال محبت کرے تو اس کو چاہئے گیارہ دن تک لگاتار "یا ودودُ" پانچ سو مرتبہ پڑھے اور گیارہویں دن عمل پورا کرنے کے بعد کسی میٹھی چیز پر دم کرکے کھلائے۔ انشاء اللہ زبردست فائدہ ہوگا۔ اسی عمل کو اگر عورت کرے گی تو اس کو فائدہ ہوگا اس طرح کے عمل اگر شادی سے گیارہ دن پہلے شروع کرکے شادی کی رات پر ختم کر دیئے جائیں تو شروع دن سے محبت قائم ہو جائے۔

دونوں میاں بیوی اگر یہ نقش اپنے اپنے گلوں میں ڈالیں

نے اپنے تکیوں میں رکھیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۰	یاودود	۲۰	یاودود
۲۰	یاودود	۲۰	یاودود
یاودود	۲۰	یاودود	۲۰
یاودود	۲۰	یاودود	۲۰

عمومی محبت اور تسخیر کیلئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ دنیا والوں کی نظروں میں وہ مقبول ہوجائے اور وہ اپنے گھر میں اور اپنے گھر سے باہر مقبول ہو اور لوگ اس سے محبت کریں اس کی عزت کریں۔ تو اس کو چاہئے کہ کم سے کم تین سو بار روزانہ " یاحمیدُ " پڑھنے کا معمول بنائے۔

نافرمان بیوی کو تابع کرنا

اگر کسی شخص کی بیوی بہت زیادہ نافرمان ہے یا میاں بیوی میں بات بات پر طناطنی ہوتی ہو۔ اور بات بات پر جھگڑے ہوتے ہوں اور دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بات بات پر جھگڑتے ہوں اور لایعنی قسم کی بحثوں میں مبتلا رہتے ہوں تو مرد کو چاہئے کہ اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ اسم یہ ہے یَالطِیفُ انشاء اللہ دونوں کے درمیان سکون پیدا ہوگا۔ دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے۔

میاں بیوی کی محبت کا ایک روحانی فارمولہ

اگر شوہر بیوی سے بیزار ہے تو اس کی بیوی کو چاہئے کہ اپنے شوہر اور اس کی والدہ کے اعداد نکال کر اسمیں " یالطیفُ " کے ۱۲۹ اعداد شامل کرے اس کے بعد حسب قاعدہ نقش مربع تیار کرے اور اس کی چال آتشی رکھے۔ اور اس نقش کو اپنے گلے میں ہرے کپڑے میں پیک کرکے ڈال لے۔ انشاء اللہ شوہر بیوی کی طرف رجوع کرے گا اور بیوی کی شوہر کی بیزاری کی شکایت رفع ہوگی۔

کسی کی بھی محبت حاصل کرنے کیلئے

اگر کوئی شخص کسی کی محبت حاصل کرنا چاہتا ہے تو مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اسم نام اور اپنی والدہ کے اعداد شامل کرلے۔ اعداد میں اسمائے الٰہی میں سے ۳ اسماء " یاودود " یا۔ یابدیع۔ یا۔ ... کے اعداد کا اضافہ کرلے۔ پھر حسب قاعدہ نقش تیار کرے ۲ نقش بنائے ایک آتشی چال سے اور ایک نقش مطلوب کے عنصر کے اعتبار سے ——

ایک مندرجہ ذیل چال سے۔

آتشی چال سے جو نقش بنے گا اس کو نئی روئی میں لپیٹ کر فتیلہ بناکر کورے چراغ میں جلائے اور چراغ کی لو کا رخ خانۂ مطلوب کی طرف کرے چراغ جلانے کے بعد چراغ کے سامنے دوزانو بیٹھکر مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد کے برابر اس اسم الٰہی کا ورد کرے جن اسم الٰہی کے اعداد نقش میں شامل کئے گئے ہیں۔ اور مندرجہ عزیمت کے ساتھ اسم الٰہی کا ورد کرے واضح رہے مذکورہ اسمائے الٰہی ہیں۔ دو اسم اسماء حسنیٰ میں شامل ہیں۔ یاودود اور یالطیفُ اور ایک اسم۔ یابدوح۔ اگرچہ اثر کا نام ہے لیکن اسماء حسنیٰ میں شامل نہیں ہے۔ یاودود اور یابدوح کے اعداد ۲۰ ہیں اور یالطیف کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔

عنصر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوب کے نام کے اعداد نکال کر (ماں کے نام کے اعداد شامل نہیں ہوں گے) ۴ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر ۳ بچیں تو عنصر آب ہے اگر دو باقی رہیں تو عنصر باد ہے اگر ایک باقی رہے تو عنصر آتش ہے اور اگر صفر بچے تو عنصر خاک ہے۔

چاروں عناصر کے اعتبار سے نقوش کی چالیں یہ ہیں۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آبی چال

[illegible]	۱	۸	۱۱
[illegible]	۱۳	۱۲	۲
[illegible]	۶	۳	۱۶
[illegible]	۱۵	۱۰	۵

بادی چال

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خاکی چال

[illegible]	۵	۴	۱۵
[illegible]	۱۶	۹	۶
[illegible]	۲	۷	۱۲
[illegible]	۱۱	۱۴	۱

جو نقش مطلوب کے عنصر کے اعتبار سے بنے گا اس کو طالب اپنے گھر میں لٹکائے۔ اور جو نقش مندرجہ ذیل خصوصی چال سے بنے گا وہ نقش طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے نقش کی مخصوص چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یہ چال دراصل آبی چال کا برعکس ہے۔ ہر ایک مطلوب کے لئے اس چال سے نقش بنا کر طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

اب اس تفصیل کو ایک مثال سے سمجھیں۔

مثلاً۔ طالب کا نام احمد اور اس کی والدہ کا نام زیتون ہے۔ مطلوب کا نام عارفہ اور والدہ کا نام صالحہ ہے۔

مطلوب کا عنصر خاکی ہے۔

طالب کے اعداد ہیں۔ ۵۳
طالب کی والدہ کے اعداد ہیں۔ ۴۷۳
مطلوب کے اعداد ہیں۔ ۳۵۶
مطلوب کی والدہ کے اعداد ہیں۔ ۱۳۴
اسم الٰہی کے اعداد کا اضافہ ۱۲۹
ٹوٹل ۱۱۴۵
قانون کے کم ہوئے ۳۰

۴) ۱۱۱۵ (۲۷۸
۸
۳۱
۲۸
۳۵
۳۲
(۳)

نقش خاکی چال سے اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۹۳	۲۸۱	۲۸۳	۲۸۸
۲۸۴	۲۸۷	۲۹۴	۲۸۰
۲۹۰	۲۸۵	۲۷۹	۲۹۱
۲۷۸	۲۹۲	۲۸۹	۲۸۶

یہ نقش طالب کے گھر میں لٹکے گا۔
جو نقش فتیلے کے لئے بنے گا۔ وہ آتشی چال سے بنیگا اس طرح

۷۸۶

۲۷۸	۲۹۲	۲۸۹	۲۸۶
۲۹۰	۲۸۵	۲۷۹	۲۹۱
۲۸۴	۲۸۷	۲۹۴	۲۸۰
۲۹۳	۲۸۱	۲۸۳	۲۸۸

مخصوص چال سے نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۹۲	۲۷۸	۲۸۶	۲۸۹
۲۸۵	۲۹۰	۲۹۱	۲۷۹
۲۸۷	۲۸۴	۲۸۰	۲۹۴
۲۸۱	۲۹۳	۲۸۸	۲۸۳

یہ نقش طالب کے بازو پر باندھیں۔
عزیمت۔ چراغ کے سامنے یہ پڑھنی ہے۔
اللّٰھم سخر قلب عارفہ بنت صالحہ علیٰ حب احمد ابن زیتون بحق یا لطیف اجب یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل سامعًا مطیعًا بحق یا لطیف العجل العجل العجل

یَا بَاسِطُ

اگر کسی عورت کا شوہر بد اخلاق اور بد مزاج ہو تو اس عورت کو چاہئے کہ تین سو مرتبہ یا باسط پڑھ کر پانی پر دم کرکے یا کھانے کی کسی چیز پر دم کرکے اپنے خاوند کو پلائے۔ انشاء اللہ اس کی بد اخلاقی اور بد مزاجی دور ہوگی۔ اگر یا باسط کا نقش۔ عورت اپنے گلے میں ڈالے تو اس کا شوہر اس سے محبت کرنے لگے اور اس کے

ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۶	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۵
۲۰	۱۴	۱۳	۲۵

برائے حب زوج

یَاعَدۡلُ

اگر کوئی عورت روٹی کے ۲۰ ٹکڑوں پر یَاعَدۡلُ لکھ کر کھائے اور اس عمل کو ۳ روز تک کرے اور نیت شوہر کی محبت کی رکھے تو انشاءاللہ اس کا شوہر اس پر جان چھڑکنے لگے۔

یَالَطِیۡفُ

اپنے شوہر کے نام کے اعداد میں یَالطیفُ کے اعداد ۱۲۹ ملا کر مغرب کی نماز کے بعد جو عورت اتنی تعداد میں "یالطیفُ" پڑھے گی اس کا شوہر اس سے محبت کرنے لگے گا۔

یَاکَرِیۡمُ

بہت سے مردوں کی عادت یہ ہوتی ہے کہ وہ بیوی کے ہاتھ میں کوئی پیسہ نہیں دیتے۔ ایسے مردوں کے لئے یہ عمل ہے کہ عورت ایک ہزار مرتبہ "یَاکَرِیۡمُ" پڑھ کر پانی پر دم کرکے ہر جمعرات کو شوہر کو پلائے۔ انشاءاللہ سات جمعراتوں میں تاثیر ظاہر ہوگی اور شوہر بیوی کو رقم برائے خرچ دینے لگے گا۔

یَاحَلِیۡمُ

اگر میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہو تو ایک ہزار مرتبہ "یاحلیمُ" پڑھ کر پانی پر دم کرکے دونوں کو پلائے تو انشاءاللہ نااتفاقی دور ہوگی۔

یَاوَلِیُّ

اگر کسی عورت کا شوہر اس سے بدگمان اور بیزار ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ روزانہ سو مرتبہ "یَاوَلِیُّ" کی تسبیح پڑھا کرے۔ انشاءاللہ کچھ ہی دنوں کے بعد اس کا شوہر اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور اس کی بدگمانیاں خوش گمانیوں میں بدل جائیں گی۔

یَاوَدُوۡدُ

اگر کوئی عورت تین سو مرتبہ "یَاوَدُوۡدُ" پڑھ کر کسی عطر پر دم کرکے رکھ لے۔ اور جب بھی شوہر کے سامنے جائے اس عطر کو اپنے کپڑوں پر لگالے تو انشاءاللہ شوہر کی رغبت و محبت میں اضافہ ہوگا۔

مندرجہ ذیل نقش جو "یالطیفُ یاولیُّ یاودودُ" کے مشترکہ اعداد کا ہے۔ یہ نقش اگر عورت دو عدد کسی عامل سے لکھوا کر ایک اپنے گلے میں ڈال لے اور ایک اپنے گھر میں لٹکا دے تو انشاءاللہ اس کا شوہر اس سے حد سے زیادہ محبت کرنے لگے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸	۵۱	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۷	۵۲
۴۳	۵۷	۴۹	۴۶
۵۰	۴۵	۴۴	۵۶

"یاودودُ" کے اعداد ۲۰ ہوتے ہیں۔ طالب و مطلوب کے اعداد میں ان کی ماؤں کے اعداد شامل کرنے کے بعد ان میں ۲۰ کا اضافہ کریں اور حسب قاعدہ مطلوب کا عنصر کے اعتبار سے نقش بنا کر طالب ہرے کپڑے میں سیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور مندرجہ ذیل نقش مطلوب کو ۶ جمعراتوں تک پلائے۔ اگر شربت میں پلائے تو بہتر ہے ورنہ کسی بھی چیز میں گھول کر پلائے۔ انشاءاللہ مطلوب کے دل میں طالب کی محبت کروٹیں لینے لگے گی۔
جو نقش پلایا جائے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھنا چاہئے۔

اَلوَدُوْدُ

محمد اجمل مفتاحی

بڑی محبت رکھنے والا۔ نیک بندوں کو دوست رکھنے والا۔
ودود مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی خدا تعالیٰ بندوں کو دوست رکھتا
ہے۔ ودود، وُد سے مشتق ہے جس کے معنیٰ محبت کرنے کے ہیں۔
اور چونکہ خدا تعالیٰ مومنین سے محبت فرماتا ہے اور مومنین اس سے
محبت فرماتے ہیں۔ اس لئے اسے ودود کہا جاتا ہے۔
امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "چونکہ اللہ تعالیٰ مومنین
سے راضی اور ان کے اعمال سے خوش ہے یا انہیں لوگوں کی
نظروں میں محبوب بناتا ہے اس لئے اسے ودود کہا جاتا ہے۔
ودود وہ ذات رحمٰن الرحیم ہے جو مخلوق سے بھلائی چاہتی
ہے۔ یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات
ہے۔ جو شخص اس اسم کے ذریعے قرب الٰہی حاصل کرتا ہے
وہ لوگوں کا محتاج نہیں رہتا۔ اس اسم کے ذاکر سے تمام
لوگ محبت کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر خلوت میں کرے۔ ہر
وقت استغفار پڑھتا رہے اور ورد اس طرح کرے "یا ودود
یا رحیم" اس اسم کا موکل "ہنیائیل" "سبحان الرحیم الودود کا
ذکر کرتے ہوئے ذاکر کے پاس آتا ہے۔
یہ اسم جمالی اور عنصر آتشی ہے۔ اعداد اس کے ۲۰ ہیں۔ اس
کے موکل کا نام ہنیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں ان
میں سے ہر ایک بیس صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں بیس
فرشتے ہیں۔ اور یہ سب فرشتے جبرائیلؑ کے زیر فرمان ہیں۔
اور یہ وہ فرشتے ہیں جو مختلف لوگوں کے درمیان الفت
ڈالتے ہیں۔
جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو موکل اس کو دو خلعت
پہناتا ہے ایک باطنی دوسرا ظاہری۔ باطنی سے محبت اور
مقبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے ہر ایک شخص کے دل میں اس
کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اسم ودود کے ذاکر کی محبت اللہ تعالیٰ
لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ وہ جس کام کا قصد کرتا
ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔ اس نام کی برکت سے آدمؑ
اور حواؑ میں محبت تھی۔
"یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے تو ان
کے لئے رحمٰن محبت پیدا فرمائے گا۔" (مریم)
بعض علماء فرماتے ہیں کہ ودود وہ ذات ہے جو اپنے متبع
اور فرمانبردار پر خوب احسانات کرتا ہو۔
یہ اسم حُب کے لئے عاملین میں بہت مشہور ہے۔ اہل تحقیق
فرماتے ہیں اگر اس کا عامل اپنے بیگانے ہر ملنے والے سے
اخلاق و محبت سے پیش آئے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے
اپنا محبوب بنالے۔
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ ودود رحمت کے
قریب المعنیٰ ہے اور رحمت کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے
کے ساتھ بھلائی کرنا۔ اور جس کے لئے بھلائی صادر ہوتی
ہے وہ محتاج اور پریشان ہوتا ہے۔ لہٰذا رحمت کے لئے
ضروری ہے کہ جس پر رحم کیا جائے وہ مجبور و لاچار ہو لیکن
ودود کے لئے یہ بات ضروری نہیں کہ جس پر احسان و اکرام
کیا جائے وہ مجبور ہو بلکہ وہ چاہے مجبور ہو یا نہ ہو دونوں اس
کے معنیٰ میں شامل ہیں۔ دوسرا فرق رحیم اور ودود میں یہ ہے
کہ رحمت ہر کافر و مومن اور نیک و بد کو شامل ہے لیکن ود
(یعنی محبت و احسان) صرف مومنین کے لئے خاص ہے اور
چونکہ مومنین خدا کے خاص بندے ہیں اس لئے محبت کو بھی
ان کے لئے مخصوص کیا۔
اس کے معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کے لئے جس سے ملے اللہ

کے لئے ملے اور جس کی جو خدمت کرے وہ خوشنودیٔ خدا کو پیش نظر رکھتے ہوئے کرے۔ اور خدا تعالیٰ کے سوا کسی کی قدر و منزلت نہ کرے۔

جو کوئی سو مرتبہ اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں عاشقوں جیسی پیدا ہو جائے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کا ۱۰۱ بار ذکر کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ہو جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مشائخ اس کا ورد کرتے اور اپنے شاگردوں کو اس کے ورد کا حکم کرتے ہیں۔ اگر کھانے پر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھلائے تو بیوی کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو اور وہ اس کی تابعدار ہو جائے۔

اور انسانوں میں ودود اسے کہا جاتا ہے جو اپنے نفس اور خواہشات پر دوسرے کی خواہشات کو ترجیح دے اور ان کے لئے وہی شئے پسند کرے جو اپنی ذات کے لئے پسند کرتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جب دندان مبارک شہید ہوئے اور آپ کا چہرۂ مبارک خون میں سرخ ہوا تب بھی آپ کی زبان مبارک سے ایسے بدبختوں کے لئے بھی یہ الفاظ صادر ہوئے "اے اللہ! میری قوم کو ہدایت فرما وہ جانتی نہیں۔"

کفار کی اتنی بدسلوکیاں بھی نبی کریمؐ کو قوم کی ہدایت خیر کی تبلیغ سے مانع نہ ہو سکیں، بلکہ تمام مومنین کو یہی حکم صادر فرمایا کہ جو تم اپنے لئے پسند کرو وہی تم اپنے بھائی کے لئے بھی پسند کرو۔ حدیث قدسی ہے "تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہ شئے پسند نہ کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔"

ایک بار حضورؐ کی خدمت مبارکہ میں ایک شخص سائل بن کر حاضر ہوا۔ اور اس نے چند نہایت اہم اور ضروری باتوں کے متعلق سوالات کئے۔ آپؐ نے اس موقعہ پر جو خطبہ دیا اس کا محتاط ترجمہ یہ ہے۔

حمد و ثنا کے بعد آپؐ نے ارشاد فرمایا "اے شخص! دنیا و آخرت کے بارے میں جو کچھ تو سوال کرنا چاہتا ہے کر۔" اس نے کہا "اے اللہ کے نبیؐ! میں چاہتا ہوں کہ سب سے بڑا عالم بن جاؤں۔" آپؐ نے فرمایا۔ "تو خدا سے ڈرتا رہ تو سب سے بڑا عالم بن جائے گا۔" اس نے کہا "میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگوں سے زیادہ مالدار بن جاؤں۔" آپؐ نے فرمایا "تو قناعت اختیار کر سب سے زیادہ مالدار بن جائے گا۔" اس نے عرض کیا "میں چاہتا ہوں کہ سب سے بہتر شخص ہو جاؤں۔" آپؐ نے فرمایا "سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے۔ تو سب کے لئے نفع بخش بن جا سب سے بہتر بن جائے گا۔" اس نے کہا "میں سب سے زیادہ عادل بننا چاہتا ہوں۔" آپؐ نے ارشاد فرمایا "تمام لوگوں کے لئے بھی وہی پسند کر جو اپنے لئے کرتا ہے تو سب سے زیادہ منصف اور عادل ہو جائے گا۔" اس نے کہا "میں سب لوگوں میں زیادہ خدا کے دربار میں مخصوص اور مقرب بننا چاہتا ہوں۔" آپؐ نے فرمایا "خدا کا ذکر خوب کر خدا کے دربار میں سب سے زیادہ مخصوص اور مقرب ہو جائے گا۔" عرض کیا "میں محسنوں اور نیکو کاروں سا ہونا چاہتا ہوں۔" ارشاد ہوا "تو اللہ کی ایسی عبادت کر گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایسی جیسے وہ تجھ کو دیکھ رہا ہے۔" عرض کیا "میں اطاعت گزاروں میں بننا چاہتا ہوں۔" ارشاد ہوا "اپنے فرائض ادا کرتا رہ تو تو مطیع لوگوں میں شمار ہو گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں کہ میرا ایمان مکمل ہو جائے۔" فرمایا "اپنے اخلاق سنوار لے تیرا ایمان مکمل ہو جائے گا۔" عرض کیا "میں خدا سے اس حال میں ملنا چاہتا ہوں کہ میں تمام گناہوں سے پاک ہوں۔" ارشاد ہوا "تو جنابت سے غسل کیا کر اس کی برکت سے تو گناہوں سے پاک اٹھے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں کہ حشر میں نور کے ساتھ اٹھایا جاؤں۔" فرمایا "تو کسی پر ظلم نہ کیا کر قیامت کے دن نور میں اٹھے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں خدا مجھ پر رحم کرے۔" فرمایا "اپنی جان پر رحم کر اور خلق خدا پر رحم کر خدا تجھ پر رحم کرے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں میرے گناہ کم ہوں۔" فرمایا "تو استغفار کثرت سے پڑھا کر تیرے گناہ کم تر ہو جائیں گے۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں سب لوگوں سے بزرگ و برتر ہوں۔" فرمایا "مصیبت میں لوگوں سے اللہ کی شکایت نہ کر سب سے بزرگ تر ہو جائے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں خدا اور رسولؐ کا دوست بن جاؤں۔" فرمایا "جو چیزیں خدا اور رسولؐ کو پسند ہیں ان کو پسند کر اور جن چیزوں سے خدا

اور رسول ؐ کو نفرت ہے ان سے نفرت کر۔ خدا اور رسول ؐ کا دوست بن جائے گا۔" عرض کیا "میں خدا کے غضب سے بچنا چاہتا ہوں" فرمایا "کسی پر بے جا غصہ نہ کر تو خدا کے غضب اور ناراضی سے بچے گا۔" عرض کیا "میں خدا کے دربار میں مستجاب الدعوات بننا چاہتا ہوں۔" فرمایا "تو حرام چیزوں اور حرام باتوں سے بچ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں میرے رزق میں اضافہ ہو۔" فرمایا "تو ہمیشہ طہارت پر رہ تیرے رزق میں برکت ہوگی۔" عرض کیا "میں چاہتا ہوں قیامت کے دن خدا مجھ کو سب کے سامنے رسوا نہ کرے۔" فرمایا "اپنی شرم گاہ کی حفاظت کر خدا تجھ کو رسوا نہ کرے گا۔" عرض کیا۔ "میں چاہتا ہوں خدا میرے عیب چھپا لے۔" فرمایا "تو اپنے بھائیوں کے عیب چھپا خدا تیرے عیب چھپا لے گا۔" عرض کیا "میری غلطیاں کیسے معاف ہوں گی؟" فرمایا "خوف خدا سے رونے سے اور خدا سے عاجزی کرنے سے اور بے چاروں کی مدد سے۔" عرض کیا "کون سی نیکی خدا کے نزدیک افضل ہے؟" فرمایا "اچھے اخلاق، انکساری، مصیبتوں پر صبر اور خدا کے فیصلوں پر خوشی۔" عرض کیا "خدا کے یہاں سب سے بڑی برائی کون سی ہے؟" فرمایا "بدترین اخلاق اور کنجوسی جس کی اطاعت کی جائے۔" عرض کیا "کونسی چیز خدا کے غضب کو روکتی ہے؟" ارشاد ہوا "پوشیدگی سے صدقہ دینا اور قرابت داروں کا حق ادا کرنا اور ان سے سلوک واحسان سے پیش آنا۔" عرض کیا "جہنم کی آگ کو کون سی چیز بجھائے گی؟" ارشاد ہوا "روزہ۔" (ماخوذ کنز الاعمال وجامع صغیر تیسیر ذکر ۲۲/۲۳)

اگر کسی کا لڑکا آوارہ ہو گیا ہو، یا نافرمان ہو، بعد نماز جمعہ ۱۰۰ بار پڑھ کر عمدہ قسم کی لطیف مٹھائی پر دم کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور پھر اس مٹھائی کو اسے کھلائے۔ انشاء اللہ وہ راہ راست پر آجائے گا۔

اگر میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہو اور ہر وقت لڑائی جھگڑے رہتے ہوں تو اس اسم کو ۱۰۰۱ بار کھانے یا مٹھائی پر پڑھ کر دم کردے اور کھلائے بفضلہ تعالیٰ آپس میں محبت پیدا ہو جائے۔

محبت کے واسطے اس اسم کو انگوٹھی پر کندہ کرے اس کے گرد موکل کا نام کندہ کرے اور اس اسم کو پڑھ کر پہن لے تو مقصد پورا ہو۔

جو کوئی ان اسماء اَلْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ وَالْعَطُوْفُ الرَّحِیْمُ کو محبوب کے نام کے ساتھ جدا جدا حروف کرکے اور ان کے عدد لے کر مربع میں پُر کرے۔ مراد حاصل ہوگی۔

جو شخص اس ذکر کی مداومت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے مخلوقات کے دلوں کو نرم کر دیتا ہے اور اس کی دعا قبول فرماتا ہے اور جو وہ تمنا کرتا ہے اس کو عنایت کرتا ہے۔

اس اسم کا ذاکر سب لوگوں کے دلوں میں محبت خود ڈالتا ہے۔ یہ اسم مقناطیس جذب ہے۔ جو شخص اس اسم کی خلوت بجا لائے محبوب الخلائق ہو جائے۔ اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر کو چاہئے کہ خلق خدا سے محبت کرے اور تمام مخلوقات کو دوست گردانے تاکہ حق تعالیٰ ذاکر کو محبوب گردانے۔

جو کوئی اسم "ودود اور حبیب" کو مثلث میں لکھے جس کے مرکز میں اسم جواد لکھے اور پھر مثلث کے گرد مربع محیط کرے اور اس کو اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

۱۳	۱۸	۱۱
۱۲	جواد	۱۶
۱۷	۱۰	۱۵

اجب یا آئیل بحق یا ودود یا حبیب

جس پر اس کی نظر پڑے گی وہ اس سے محبت کرے گا۔

اور اگر یہ شکل جمعہ کی پہلی ساعت (زہرہ) میں یا شرف اوج زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم ودود کا ذکر کرتا رہے تو جذب خلائق کی عجیب تاثیر دیکھے۔

اس اسم کو سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سب کے دلوں میں اپنے لئے محبت دیکھے۔ ہر کام میں پاکی شرط ہے۔ بعض عارفین نے بیان کیا ہے اگر اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے تو جو شخص اس کو دیکھے دل سے مائل ہو اور اس کے باطن کو اللہ تعالیٰ روح محبت اور اس کے ظاہر کو اسرار دوستی کے ساتھ زندہ رکھے گا۔

مندرجہ بالا مثلث کو جو شخص شرف قمر میں جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور غروب تک اس کا ذکر کرتا رہے تو جو اس کو دیکھے گا محبت کرے گا۔

اس اسم میں جذب ومحبت کا عجیب اثر ہے۔ یہ ارباب جمال کا ذکر ہے۔ اس کی قدر وہ جانتا ہے جس نے محبت کا جام پیا ہے۔ یہ نقش مثلث اور مربع کا مجموعہ ہے۔

نقش مثلث وہی ہے جو اوپر لکھا ہے۔ نقش مربع آتشی چال سے لکھ لیں۔ ہر خانے میں ودود ہے۔

ودود ودود ۱۱ ودود
ودود ۱۸ ودود ۱۶ ودود
ودود ۱۳ ودود جواد ودود ۱۵ """"
ودود ۱۲ """" ۱۰ """"
ودود ۱۷ ودود """"

۷۸۶

۴	۶	۴	۶
۴	۶	۴	۶
۶	۴	۶	۴
۶	۴	۶	۴

۷۸۶

د	و	د	و
د	و	د	و
و	د	و	د
و	د	و	د

۷۸۶

۳
۵ ۹ ۴
۷ ۶
۸

۷۸۶

		۱۰	۲	۸
	۴	۷	۹	
۶	۱۱	۳		

۷۸۶

۵	۸	۷
۹	۷ ۲ ۱ ۴ ۴	۱۰
۶	۱۱	۳

شیخ بونی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اگر دشمن قوی ہو یا جمعیت دشمن ہو ان کو دفع کرنے کے لئے اس اسم کی دعوت بہ عدد کبیر بجا لائے باذن اللہ سب دشمن محب و مہربان ہو جائیں۔ عدد کبیر ۱۲۲۲ ہیں۔

یہ عمل ذخائر مکنونہ اور جواہر نفیسہ میں سے ہے کہ جو شخص اسم "الودود" ایک سفید حریر کے کپڑے پر لکھے اور ۳۵ مرتبہ محمد رسول اللہ بھی اس کے ساتھ لکھے۔ اور الحمد اللہ بھی ۳۵ بار اس کے ساتھ بعد نماز جمعہ کے لکھے تو خداوند تعالیٰ اس کو طاعت اور نیکی پر قوت عنایت کرے گا۔ اور شیطانی وسوسے اس کے دل سے دور ہوں اور جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے خداوند تعالیٰ تمام خلقت کے دلوں میں اس کی ہیبت ڈال دے اور اگر اس دعا کو ہر روز طلوع آفتاب کے وقت دیکھا کرے اور درود شریف جناب سرور کائنات پر پڑھتا جائے تو بکثرت حضورؐ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہو اور خداوند تعالیٰ اس کی روزی کے اسباب اس پر آسان کرے۔

اس کے حروف اسم بدوح کے مناسب ہیں۔ کیونکہ حکم محکم ہے۔ مودت کر و محبت ہوگی۔ اس کے اسمار حرفی ۱۹۶ اسم شمول کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس لئے کہ حب اور ود شمول ہیں۔ جبکہ ود تر دراصل محبت ہے اور محبت نام ہے۔ صفار مودت کا جو دلیل قائم ہے قلب ہائم کے ساتھ۔ عشق جو محبت کو یکسو کرتا ہے اور ود شفقت کو۔

یہ عمل حب اور بغض دونوں جگہ کام کر جاتا ہے عجیب عمل ہے۔ قبل از نماز فجر وضو کر کے پھر غسل کریں اس کے بعد پھر وضو کریں اور سنت فجر کی ادا کریں۔ فرضوں کے پہلے حب کے لئے کرنا ہے تو مصری کی ڈلی منہ میں ڈالیں اور اگر بغض کے لئے کرنا ہے تو نیم کا پتہ منہ میں رکھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکسٹھ مرتبہ یا تنکافیل بجی یا ودود پڑھیں اور اپنے مقصد کا کامل تصور رکھیں اور قدرت خدا کا ظہور دیکھیں۔ تین سے سات یوم میں مطلوب اپنی مراد کو پہنچے گا۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یَا وَدُوْدُ بعد نماز مغرب تین سو بار پڑھ کر گڑ پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے انشاء اللہ مطلوب اس کے کھاتے ہی بے قرار ہو کر حاضر ہو جائے گا۔ یہ عمل ان دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے بھی ہے جو آپس میں دشمن ہوں۔

بعد نماز عشاء دو رکعت نماز اس طرح ادا کرنی ہے کہ ہر قل ھو اللہ کے بعد ۱۱ بار یا بدیع العجائب بالخیر یا خبیر اخبرنی جب نماز پڑھ لے اس نقش کو لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائے (جا نماز پر) جو خواب میں آئے گا۔ نقش کی آتشی چال مربع کی ہے۔

۱۶	واحد	حبیب	ط
طیب	ی	حوا	ودود
ھو	۲۴	۱۷	وہاب
حی	احد	واجب	طیب

خانہ ۱-۲-۳-۴ میں ط۔ ی۔ ہو۔ واجب
〃 ۵-۶-۷-۸ 〃 احد۔ وہاب۔ حوّا۔ ۱۶
〃 ۹-۱۰-۱۱-۱۲ 〃 ۱۷۔ حی۔ واحد۔ ودود
〃 ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ 〃 طیب۔ حبیب۔ طبیب۔ ۲۴

اگر مطلوب سنگدل ہو۔ ناراض ہوگیا ہو۔ یا کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور مطلوب تک رسائی نہ ہوسکے۔ یا اگر رسائی ہو تو کامیابی نہ ہو۔ یا مطلوب ناواقف ہو تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ شادکام ہوں گے۔ مگر وجہ حلال کے لئے کیا جائے ورنہ نقصان ہوگا۔ اور اس کا وبال عمل کرنے والے کے گردن پر ہوگا۔ عمل از روئے قاعدہ جفر کے ہے جو مجرب المجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔ عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کو مشتری یا زہرہ کی ساعت میں شروع کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے "وَدُوْدٌ" کے عدد ۲۰۔ پھر طالب کا نام معہ والدہ کے اعداد اور مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد سب کو جمع کرکے نقش مربع میں پُر کرلے۔ اور ایک کورا چراغ اور تل کا تیل مہیا کرے۔ جب یہ سب کچھ ہوجائے اور جب مشتری کی ساعت شروع ہو تو نقش مربع کو کسی پاک کاغذ پر زعفران سے لکھے اور روئی کا فلیتہ بناکر چراغ روشن کرے اور چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف کردے اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر محبوب کا تصور کرتے ہوئے اسم الٰہی کے اعداد کے موافق ذیل کا وظیفہ پڑھے انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرلی فلاں بن فلاں (مطلوب مع والدہ) علیٰ حُبّ فلاں بن فلاں (طالب مع والدہ)

بحقِ یَاوَدُوْدُ اَجب یاجبرائیل یادُردائیل یارفتمائیل یاتنکفیلُ سامعًا بحق یاوَدُوْدُ العجل العجل۔

چال نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

امام احمد بن محمود علیہ الرحمۃ نے اس اسم کی فضیلت میں کتاب "جواہر القرآن" میں تحریر فرمایا ہے کہ خلقت میں عزت کے لئے جاہ وقدرت وقوت اور امراء وسلطان کے نزدیک عزت کے لئے، کشادگی کار اور حصول حاجات امراداوت بزرگ کے لئے آخر ماہ شعبان میں یا روز عرفہ یا عید قربان یا جس ماہ کا عشرہ روز جمعہ ہو اس اسم مبارک کو جس نیت سے بہ عدد کبیر پڑھے گا۔ کامیاب ہوگا۔ طریقہ دعوت یہ ہے کہ روز دعوت روزہ رکھے۔ افطار کے بعد بخور روشن کرے۔ دنیاوی امور کے متعلق ہر خیال نکال دے، کسی سے بات کرے جب نماز اور کھانے سے فارغ ہو تب اس کا ورد شروع کرے یہاں تک کہ صبح نمودار ہوجائے پس جو میسر ہو تصدق کرے انشاء اللہ "الودود" اسی ہفتہ مراد پوری کرے گا۔

دیوالی کے دن تھوڑی سی روئی مہیا کرے۔ رات کو دیوالی کے چراغوں کی روشنی میں ذیل کے نقش جو نقش آدمؑ اور نقش حواؑ کہلاتے ہیں لکھے۔ نقش آدمؑ ۴۵ عدد تحریر کرے اور نقش حوا ۱۵ عدد تحریر کرے۔ اس کے بعد ایک مردے کی کھوپڑی لے کر جو پہلے سے مہیا کرلی گئی ہو۔ جنگل میں لے جاکر مذکورہ ۴۵ + ۱۵ تعویزوں کا فلیتہ بناکر میٹھے تیل میں ان کو جلائے۔ اور کھوپڑی کو اوپر لٹکالے تاکہ کاجل لگتا رہے۔ پھر وہ کاجل احتیاط سے رکھ لے۔ جب آنکھ میں ڈال کر مطلوب کے سامنے جائے گا۔ مطلوب مطیع ہوگا۔ جس وقت تعویذات جلائے جارہے ہوں اسم "یاودودُ" کا ورد بے شمار کرتا رہے جب تک تمام تعویذ جل نہ جائیں ورد نہ چھوٹے۔

میرے اپنے خیال کے مطابق کسی مسلمان کے لئے یہ عمل مناسب نہیں اس لئے کہ اس میں مُردے کی بے حرمتی کا پہلو ہے۔ عمل میں حصار بہت ضروری ہے۔

نقش آدم

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

نقش حوا

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

"یَاوَدُوْدُ" معہ درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر۔ طالب و مطلوب کے نام معہ والدہ کے مطابق گیارہ روز تک مطلوب کے گھر کی طرف پڑھ کر پھونک دیں اور دعا مانگیں بہت جلد اثر ہوگا۔ اگر اثر نہ ہو چالیس دن تک پڑھیں اگر عورت خاوند کے لئے تین ہزار مرتبہ یاودود پڑھ کر کسی قسم کے عطر پر دم کرکے پھر وہی عطر لگاکر خاوند کے سامنے جائے تو خاوند اس کو بے حد محبوب رکھے گا۔ ناجائز تعلق

اور حرام کاری کے لئے اگر استعمال کیا تو انجام کار کوڑھ یا جذام ہے۔
حسب حاجت نمک لاہوری یا نمک سانبھر پاکیزہ لے اور اس پر اول و آخر ۱۱۔۱۱ بار درود شریف اور ۱۰۰۰ مرتبہ یا ودود پڑھ کر دم کرے۔ خیال رہے کہ یہ نمک زمین پر بالکل نہ گرے بہت احتیاط رکھے جواسے کھائے گا باذن اللہ تعالیٰ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔

"الغفورُ الودودُ" قبول توبہ کے لئے مخصوص اسماء ہیں جو شخص ان کا ذکر کرے خود بخود لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں، جو شخص اس کو دیکھے اس کے دل میں انس پیدا ہو۔
۲۱ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مع اول و آخر درود شریف بعد ہر نماز کے پڑھ کر مطلوب کی طرف دم کر دیا کرے اور بعد نماز عشاء ۲۱۳ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اول و آخر درود شریف ابراہیمی ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کی طرف دم کرے۔ ۴۱ روز کا عمل ہے۔ اس کے ساتھ ہی یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ کی تعداد ۱۱۰۰ سیاہ مرچوں پر بعد نماز عشاء پڑھ کر تیز جلتی آگ میں ڈال دیا کرے۔ ۴۱ روز تصور شادی والوں کا کر کے پڑھے اور اگر دوسرا چلہ بھی پڑھنا پڑے تو ترک نہ کرے۔
یہ اسماء ذاکر کے لئے قرب الٰہی کا ذریعہ اور اسم اعظم ہے۔ اس کے دس نام یہ ہیں۔ الوَهَّابُ۔ الباسطُ۔ الحیُّ القیوم۔ النور۔ الفتاح۔ البصیر۔ العزیز۔ الودود۔ الواسع۔
طالب اسباب کے لئے اس میں بڑا راز ہے۔ یہ تنگی رزق کو دور کرتے ہیں۔ جس شخص سے اس کے ذاکر کو کوئی حاجت ہو وہ دور کرے۔ اس کے ذاکر کو ہر مرض سے شفا ہوتی ہے۔ آدھی رات کو جو اس کا ذکر کرے عجائبات دیکھے اور ہمیشہ مالدار و غنی رہے۔

اسم "ودود" اور "شاکر" اللہ تعالیٰ ان اسموں کے ذاکر کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ ذاکر جس کام کا قصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔
"الغفورُ الودودُ" کے نقش کو باقاعدہ تکسیر کر کے ہرن کی جھلی پر جمعہ کے دن زیادتی قمر میں لکھے اور ۱۰۰۰۰۰ ۱۳۰ مرتبہ ان اسماء کا ذکر کر کے نقش کو اپنے بازو پر باندھ لے تو جن و انس کے قلب میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

غ	ف	و	ر	و	د	و	د
د	غ	د	ف	د	و	د	ر
ر	د	و	غ	و	و	د	ف
ف	ر	د	د	و	و	و	غ

ریاضت یَا حَافِظُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ یَا مُبِیْنُ۔ اگر ان اسماء کے چلہ کرنے کا ارادہ ہو تو خلوت میں آبادی سے دور کل شرائط سے مشغول ہو۔ اور بخور عود لوبان وغیرہ دے کر سورۃ واقعہ ۱۴ بار پڑھے اور اگر جلدی ہو تو سات روز تک ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق ہر نماز کے بعد پڑھے جب سات روز پورے ہوں گے پندرہ موکل سامنے آکر سلام کریں گے ان سے ڈرنا نہ چاہئے۔ ورنہ جان کا خوف ہے اور ساری محنت ضائع ہوگی۔ پھر تجھ سے تیری حاجت پوچھیں گے۔ اور پورا کرنے کا وعدہ کریں گے۔ مگر ہرگز ان سے کچھ کہنا نہ چاہئے۔ ایک عرصہ بعد وہ چلا جائے گا۔ پھر تو اپنا دل مضبوط کر کے خوشبو روشن کر۔ ایک ساعت یا دو ساعت کے بعد پھر وہ آئیں گے۔ اس وقت یہ خوشبو جلانی چاہئے میعہ۔ یا بسباسہ۔ لوبان ذکر۔ عود قماری ذکر۔ ترمیس بری۔ اب پھر وہ یہی باتیں کریں گے۔ مگر ہرگز جواب نہ دینا۔ پھر ان کے جانے کے بعد ایک شخص آئے گا۔ اس کے لئے کرسی بچھے گی۔ اس پر وہ بیٹھے گا۔ پھر وہ تجھ کو سلام کرے گا۔ تم اس کا جواب دے کر مؤدب سامنے بیٹھ جاؤ اور خوف نہ کرو۔ کیونکہ یہ اصل مؤکل ہے۔ پھر تم سے وہ سوال کرے گا کہ اے بندۂ خدا تیری کیا حاجت ہے۔ تم کہنا کہ میں تم سے یہ عہد لینا چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو اور اپنے خادموں میں سے ایک خادم میرے حوالے کرو۔ جو میرا کام کرے۔ پھر وہ تم کو کچھ دینار دے کر چلا جائے گا۔ تم لے کر خدا کا شکر کرنا اور کسی سے اپنا راز نہ کہنا۔

دعوت کے تین طریقے حل شدہ۔

(۱)

حروف		صغیر	کبیر	اکبر	کبائر	اکبر کبائر	زکات
۴	ودود	۲۰	۸۰	۳۲۰	۱۲۸۰	۵۵۲۰	۲۲۰۸۰

(۲)

زکات	نصاب	عشر	دوردور	تفعل	بذل	ختم
۲۲۰۸۰	۱۱۰۴۰	۵۵۲۰	۲۷۶۰	۱۳۸۰	۶۹۰	۳۴۵

(۳)

صغیر	وسیط	کبیر	نصاب	حظ	کفو	قائم
۴	۴۰	۴۰۰	۴۰۰۰	۱۹	۳۹	۷۸۰۰

قسط نمبر ۵

جادو کا توڑ خود کیجئے

ڈاکٹر حشمت جاہ

جادو کے موضوع پر ایک معلوماتی مضمون

سحر محبت کا علاج:

(۱) مریض پر وہ قرآنی دعائیں دم کریں جسکا ذکر ہم نے "سحر تفریق" میں کر دیا ہے، البتہ اس میں سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۰۲ کی بجائے سورۃ التغابن کی آیات ۱۴ تا ۱۶ کی تلاوت ۷ بار کریں۔

(۲) جس پر "سحر محبت" کیا گیا ہو، دم کے دوران اس پر عموماً مرگی کا دورہ نہیں پڑتا، البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سر درد یا سینے کا درد یا معدے کا درد شروع ہو جاتا ہے، خاص کر اس وقت جب اس کو جادو پلایا گیا ہو، اسے شدید معدے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آسکتی ہے۔ سو اگر اسے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں۔

(۱) سورۃ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲۔ ۷/۸ بار۔
(۲) سورۃ الاعراف کی آیات ۱۱۷ تا ۱۲۲۔ ۵ بار۔
(۳) سورۃ طٰہٰ کی آیت ۶۹۔ ۴ بار۔
(۴) آیت الکرسی ۶ بار۔

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لئے دے دیں، اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ رنگ کی الٹی آجائے تو سمجھ لیں اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے ورنہ ۳ ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب تک اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔

اور خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اسکی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر اسے علم ہو جاتا ہے تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔

سحر محبت کے علاج کی عملی مثال:

ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے اپنی صورت حال کچھ اس طرح سے بیان کی:

"میں اپنی بیوی کے ساتھ معمول کے مطابق زندگی بسر کر رہا تھا، لیکن چند ماہ سے عجیب و غریب صورت حال سے دوچار ہوں، اور وہ اس طرح کہ میں لمحہ بھر کے لئے اپنی بیوی سے صبر نہیں کر سکتا، حتیٰ کہ اپنے کام پر جاتا ہوں تو وہاں بھی اسی کے متعلق سوچتا رہتا ہوں، گھر میں واپس آتا ہوں تو سب سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھتا ہوں، اور جب مہمانوں کے ساتھ بیٹھتا ہوتا ہوں تو بار بار اٹھ کر بیوی کو دیکھنے چلا جاتا ہوں، غیر معمولی طور پر مجھے اس پر شرم آتی ہے، وہ کچن میں جاتی ہے تو میں اس کے پیچھے ہوتا ہوں، سونے کے کمرے میں جاتی ہے تو میں بھی اس کے ساتھ سونے کے کمرے میں چلا جاتا ہوں، گھر کی صفائی کے لئے جاتی ہے تو تب بھی میں اس کے پیچھے پیچھے ہوتا ہوں، اور یوں لگتا ہے جیسے میری نکیل اس کے ہاتھ میں ہے، وہ جب بھی کوئی مطالبہ کرتی ہے تو اسے فوراً پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

اس شخص کی صورت حال کو سن کر میں نے پانی پر دم کیا اور تین ہفتے تک اسے پینے اور اس سے غسل کرنے کی تلقین کی بشرط یہ کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو، وہ مدت مذکورہ کے بعد میرے پاس آیا، اور اس نے بتایا کہ کچھ افاقہ ہے اور مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوا۔ سو میں نے اس کا دوبارہ علاج کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جس پر میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔

سحر ہواتف (چیخ و پکار) ۴:

سحر ہواتف کی علامات:

(۱) خوفناک خواب۔
(۲) خواب میں اسے یوں لگے جیسے اسے کوئی پکار رہا ہو۔
(۳) حالت بیداری میں کچھ آوازیں سنائی دیں اور کوئی شخص نظر نہ آئے۔
(۴) کثرت وساوس۔
(۵) اپنے دوست احباب کے بارے میں زیادہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہونا۔
(۶) خواب میں اسے یوں لگے جیسے وہ ایک بلند چوٹی سے گرنے والا ہے۔
(۷) خواب میں ایسے حیوانات نظر آئیں جو اس کے پیچھے بھاگ رہے ہوں۔

سحر ہواتف کیسے ہوجاتا ہے؟:

جادوگر ایک جن کو یہ ڈیوٹی لگا کے بھیجتا ہے کہ وہ فلاں آدمی کو نیند اور حالت بیداری دونوں میں بے توجہ بنا دے چنانچہ وہ نیند کی حالت میں خونخوار جانوروں کی شکل میں اس کے سامنے آتا ہے، اور حالت بیداری میں اسے عجیب و غریب آوازوں میں یا ان لوگوں کی آوازوں میں پکارتا ہے جنہیں وہ جانتا پہچانتا ہے، پھر اسے ہر قریبی اور دور کے رشتہ دار کے متعلق شکوک وشبہات میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کے بعد سحر ہواتف کی علامات جادو کی قوت کے مطابق ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔ اگر زوردار طریقے سے جادو کیا گیا ہو تو اسے جنون تک پہنچا سکتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو وسوسے کی حد تک ہی رہتا ہے۔

سحر ہواتف کا علاج:

(۱) مریض پر وہ دم کریں جس کا ذکر چوتھی قسم میں کر دیا گیا ہے۔
(۲) اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہوجائے تو اس کے ساتھ نمٹنے کا طریقہ بھی چوتھی قسم میں بیان کر دیا گیا ہے، اور اگر مرگی کا دورہ شروع نہ ہو تو اسے درج ذیل تعلیمات دیں۔
(۳) مریض کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے وضو کرلے اور آیت الکرسی ۴ بار پڑھ لے۔ بخاری جلد ۴ صفحہ ۲۵۷۔ مسلم جلد ۱ صفحہ ۳۲ شرح نووی بخاری جلد ۴ صفحہ ۴۸۷۔
(۴) سونے سے پہلے معوذات کو پڑھے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک کر انہیں پورے جسم پر پھیرلے۔
بخاری جلد ۱۱۔ صفحہ ۱۲۵۔
(۵) صبح کے وقت سورۃ الصافات، ۷ بار اور سوتے وقت سورۃ الدخان ۲ بار کی تلاوت کرے یا ان دونوں سورتوں کو کیسٹ سے سن لے۔
(۶) ہر تیسرے دن سورۃ البقرہ کی تلاوت کرے یا اسے ۲ بار سن لے۔
(۷) سونے سے پہلے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو ۲ بار پڑھ لے۔
(۸) سوتے وقت یہ دعا ۳ بار پڑھ لے۔
بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِي، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي، وَاَخْسِئْ شَيْطَانِي، وَفُكَّ رِهَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى۔ سنن ابوداؤد ۵۰۵۴ اسکی سند کو شرح نووی نے الاذکار۔۔۔ میں اور الالبانی فی مشکوٰۃ ۲۴۰۹ میں صحیح قرار دیا ہے۔
(۹) درج ذیل سورتیں ایک کیسٹ میں ریکارڈ کرکے مریض کو دے دیں جسے وہ روزانہ تین بار سنا کرے۔ الم السجدۃ ۶ بار، الفتح ۳ بار، الجن ۸ بار۔ ان ساری تعلیمات پر وہ ۱۲ دن تک عمل کرے، انشاء اللہ شفا نصیب ہوگی۔

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو:

● اس جادو کی علامات:

(۱) دائمی سر درد۔
(۲) سینے میں شدید گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے لے کر آدھی رات تک۔
(۳) منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا۔
(۴) بہت زیادہ پریشان خیالی۔
(۵) نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ۔
(۶) کبھی کبھی معدے میں شدید درد۔
(۷) پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد۔

● یہ جادو کیسے ہوجاتا ہے؟:

ایک کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس

جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کردو تاکہ وہ شادی نہ کرسکے، جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھ لیتا ہے، پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے، اس کے بعد اس پر جادو کردیتا ہے، اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے، سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کردیتا ہے۔ اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہوجاتا ہے، پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے، وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کردیتی ہے، اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بدصورت ثابت کرے، اور پھر اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بدصورت عورت کے طور پر ثابت کرے، چنانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بغیر اسباب کے انکار کردیتی ہے، اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار بھی ہوجائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کردیتا ہے۔ اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت سے شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے، اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

● اس جادو کا علاج:

(۱) مریضہ پر چوتھی قسم میں مذکور دم والی آیات اور سورتیں پڑھیں، اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو "سحر تفریق" میں بیان کردیا گیا ہے۔

(۲) اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں۔

- وہ شرعی پردے کی پابندی کرے۔
- نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے پر ہمیشہ کوشش کرے۔
- گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔
- سونے سے پہلے وضو کرے اور آیۃ الکرسی کی تلاوت ۹ بار کرے۔
- معوذات اخلاص ۳ بار فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں میں پھونکے، پھر انہیں پورے جسم پر مل لے۔
- ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی ۹ بار ریکارڈ کریں جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے۔
- ایک دوسری کیسٹ میں معوذات (اخلاص ۳ بار، فلق ۸ بار، ناس ۴ بار) ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی اسے تلقین کریں۔
- پانی پر دم کرکے اسے دے دیں، جس سے وہ ہر تیسرے دن پیتی اور غسل کرتی رہے۔
- نماز فجر کے بعد ۵ مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے، اس کے بعد ان شاء اللہ اسے یا تو مکمل شفاء نصیب ہوجائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا، یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہوجائے گا۔ اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں، ان شاء اللہ اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کردے گا، پھر آپ اس سے اس طریقے کے مطابق نمٹ سکتے ہیں جس کا ذکر پہلے کیا جاچکا ہے۔

اس جادو کے علاج کی عملی مثال:

ایک نوجوان میرے پاس آیا اور کہنے لگا:

ہمارے ہاں ایک عجیب وغریب لڑکی ہے، کوئی بھی شخص جب اس کے ساتھ شادی کرنے کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ بخوشی قبول کرلیتی ہے، لیکن رات کو سونے کے بعد جب صبح کے وقت بیدار ہوتی ہے تو اپنی رائے بدل لیتی ہے اور کوئی سبب بتائے بغیر اسکے ساتھ شادی کرنے سے صاف انکار کردیتی ہے اور ایسا کئی بار ہوچکا ہے۔ جس سے ہمیں اس کے متعلق شک سا ہونے لگا ہے آپ کی اس کے بارے میں کیا رائے ہے؟

میں نے اس پر دم کیا تو اس پر مرگی کا دورہ پڑ گیا اور ایک جن خاتون اس کی زبان سے بولنے لگ گئی، میں نے اس سے پوچھا!

- تم کون ہو؟

جن خاتون: میں فلاں ہوں (اس کا نام اب مجھے یاد نہیں ہے)

- تم اس لڑکی میں کیوں داخل ہوئی۔

جن خاتون: کیونکہ مجھے اس سے محبت ہے۔

- اسے تجھ سے کوئی محبت نہیں، اور صحیح صحیح بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو؟

جن خاتون: میں نہیں چاہتی کہ یہ شادی کرلے۔

- تمہارا اب تک اس سے کیا سلوک رہا ہے؟

جن خاتون: جب بھی کوئی شخص اس سے منگنی کے لئے آتا تھا، میں اسے رات کو خواب میں دھمکیاں دیتی تھی کہ اگر تونے شادی کرلی تو تمہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

- تمہارا دین کیا ہے؟

جن خاتون: میں مسلمان ہوں۔

- اگر تم مسلمان ہو تو تمہارے لئے قطعاً درست نہیں کہ تم کسی مسلمان کو اس طرح ایذاء دو۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

• لاضرر ولاضرار۔

ترجمہ:۔ نہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ اور نہ کسی اور کو۔

سنن ابن ماجہ ۲۳۴۰۔ ۲۳۴۱۔ الصحیحہ للالبانی ۲۵۰ ۱۱ الارد ۸۹۶۔

میری یہ گفتگو سن کر وہ جن خاتون اس لڑکی سے نکل جانے پر آمادہ ہوگئی اور واقعتاً اس سے نکل گئی اور لڑکی شفایاب ہوگئی، والحمد للہ۔

جادو کے متعلق چند اہم معلومات:

(۱) جادو کی علامات کا آسیب زدہ کی علامات سے اشتباہ ہوسکتا ہے۔

(۲) جس شخص پر جادو کیا گیا ہو، اگر اس کے معدے میں دائمی درد رہتا ہو تو یہ اس بات کی دلیل ہوتی ہے کہ اسے جادو پلایا یا کھلایا گیا ہے۔

(۳) قرآنی علاج دو شرطوں کے ساتھ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

- معالج اللہ کی شریعت کا پابند ہو۔
- قرآنی علاج کی تاثیر پر مریض کو مکمل یقین ہو۔

(۴) جادو کی بیشتر قسموں میں درج ذیل علامت موجود ہوتی ہے سینے کی گھٹن خاص کر رات کے وقت۔

(۵) جادو کی جگہ دو باتوں سے پتہ چل سکتا ہے۔

- ایک تو یہ کہ خود جن بتا دے کہ اس نے فلاں جگہ پر جادو رکھا ہوا ہے، اور آپ اس کی یہ بات اس وقت تک درست تسلیم نہ کریں۔ جب تک ایک آدمی بھیج کر اس کی بتائی ہوئی جگہ سے جادو کی موجودگی یا عدم موجودگی کی تصدیق نہ کروالیں، کیونکہ جنوں میں جھوٹ بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔
- مریض یا معالج کسی فضیلت والے وقت میں (مثلاً رات کا آخری تیسرا حصہ) پورے اخلاص اور خشوع وخضوع کے ساتھ دو رکعات نفل ادا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ جادو کی جگہ کے متعلق اسے خبردار کردے، آپ کو خواب کے ذریعے یا احساس وشعور کے ذریعے یا غالب گمان کے ذریعے معلوم ہوجائے گا کہ جس چیز پر جادو کیا گیا ہے وہ فلاں جگہ پر پڑی ہوئی ہے، اگر ایسا ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا چاہئے۔

(۶) جادو کی تمام قسموں کے علاج کے لئے آپ کلونجی کے تیل پر دم کرسکتے ہیں جسے مریض متاثرہ عضو پر صبح وشام مل سکتا ہے۔

صحیحین میں ایک حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یوں ہیں

"الحبۃ السوداء شفاء من کل داء الا السام"

ترجمہ:۔ کلونجی میں ہر بیماری کا علاج ہے سوائے موت کے۔

بخاری ۵۶۸۷۔ مسلم ۲۲۱۵۔

• مریضہ کو اللہ نے جادو کی جگہ دکھادی:

میرے پاس ایک نوجوان لڑکی آئی، میں نے اس پر قرآن مجید کو پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس پر بہت طاقتور قسم کا جادو کیا گیا ہے، کیونکہ اسے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں خیالی تصویریں اور سائے نظر آتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ میں نے اس کے گھر والوں کو علاج بتا دیا اور گھر واپس جانے کی تلقین کی، انہوں نے پوچھا! کیا ہم جادو کی جگہ کے متعلق جان سکتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، رات کے آخری تیسرے حصے میں جب کہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے

اور دعائیں قبول کرتا ہے، اللہ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو جادو کی جگہ کے متعلق خبردار کردے، چنانچہ خود مریضہ لڑکی نے رات کو اٹھ کر نماز پڑھی اور اللہ سے اس سلسلے میں دعا کی، پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی اس کے ہاتھ کو پکڑ کر گھر کی ایک جانب لے جارہا ہے اور اسے جادو کی جگہ کے متعلق بتارہا ہے، صبح ہوئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو یہ خواب سنایا، چنانچہ وہ اسی جگہ پر گئے تو جس چیز میں جادو کیا گیا تھا وہ وہاں موجود تھی، انہوں نے اسے وہاں سے نکال دیا، اور اس طرح جادو ٹوٹ گیا اور لڑکی شفایاب ہوگئی۔ والحمد للہ رب العالمین۔

بیوی کے قرب سے بندش کا جادو :

اس سے مراد یہ ہے کہ ایک تندرست مرد اپنی بیوی سے جماع نہ کرسکے اور اس کی کیفیت کچھ اس طرح سے ہوتی ہے۔ جن انسان کے دماغ میں اس جگہ پر مورچہ بندی کرلیتا ہے جہاں سے اعضاء تناسل کو شہوانی تعلیمات ملتی ہیں، پھر جب انسان اپنی بیوی کے قریب ہوکر اس سے جماع کا ارادہ کرلیتا ہے تو جن اس دماغی مرکز کو بے عمل کردیتا ہے جو اعضاء تناسل میں شہوانی جذبات بھڑکاتا ہے، اس سے مرد کا آلہ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور جن کی یہ شیطانی حرکت اس وقت عمل میں آتی ہے جب خاوند جماع کرنے کے لئے بالکل تیار ہوتا ہے، عین وقت پر وہ یہ حرکت کرکے اسے جماع سے عاجز کردیتا ہے۔

یاد رہے کہ یہ حالت جس طرح مرد کے ساتھ ہوتی ہے، اسی طرح عورت کے ساتھ بھی ہوسکتی ہے اور اس کی پانچ شکلیں ہیں:

(۱) عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کرسکتا۔

(۲) جن عورت کے دماغ میں مورچہ بندی کرکے اس کی شہوت کو ختم کردیتا ہے۔ چنانچہ اس کا خاوند اس سے جماع کر بھی لے تو اسے قطعاً کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی اور وہ دوران جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

(۳) عین اس وقت عورت کو خون آنا شروع ہوجاتا ہے جب اس کا خاوند اس سے جماع کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس سے وہ جماع نہیں کرسکتا ہے۔

(۴) مرد جب جماع کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے سامنے گوشت کا ایک بہت بڑا بند آجاتا ہے جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے۔

(۵) بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد ایک کنواری عورت سے شادی کرتا ہے لیکن وہ جب اس کے قریب جاتا ہے تو اسے یوں لگتا ہے جیسے وہ عورت کنواری نہیں ہے اور وہ شکوک و شبہات میں مبتلا ہوجاتا ہے لیکن اس کا جب علاج ہوتا ہے تو اس کا پردہ بکارت اسی طرح لوٹ آتا ہے جس طرح جادو سے پہلے ہوتا ہے۔

• بندش جماع کے جادو کا علاج :

اس کے علاج کے کئی طریقے ہیں:

پہلا طریقہ

جادو کی چوتھی قسم میں قرآنی آیات پر مشتمل جو دم ذکر کیا گیا ہے، اسے مریض پر پڑھیں، اگر اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے تو اس سے جادو کی جگہ پوچھ لیں، پھر وہاں سے جادو نکال کر اسے ختم کردیں اور جن کو اس سے نکل جانے کا حکم دیں، اگر نکل جائے تو اس طرح اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا، اور اگر دم کرنے کے باوجود جن اس کی زبان سے نہیں بولتا تو اس کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کوئی طریقہ استعمال کریں:

دوسرا طریقہ :

درج ذیل آیات پانی پر پڑھیں، جس کو مریض چند ایام پیتا اور اس سے غسل کرتا ہے انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائیگا سورہ یونس کی آیت ۸۱۔۸۲، ایک بار اور سورہ الاعراف کی آیات ۱۱۷۔۱۲۲، ایک بار اور سورہ طٰہٰ کی آیت ۶۹، ایک بار۔

تیسرا طریقہ :

بیری کے سات پتے لے لیں، انہیں دو پتھروں کے درمیان

باریک پیس کر پانی سے بھرے برتن میں ڈال دیں، پھر اپنا منہ اس کے قریب کرلیں اور ان پتوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے ان پر آیۃ الکرسی ۹ بار اور معوذات اخلاص ۳ بار۔ فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار کی تلاوت کریں، اس پانی کو مریض چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے بشرطیکہ اس میں دوسرے پانی کا اضافہ نہ کرے اور آگ پر گرم نہ کرے اور اگر اسے گرم کرنے کی ضرورت ہو تو سورج کی گرمی میں کرے، اور اسے ناپاک جگہ پر نہ انڈیلے، اس طرح اس پر کیا گیا جادو ختم ہوجائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جادو پہلی مرتبہ نہانے سے ہی ٹوٹ جائے۔

چوتھا طریقہ

مریض کے کان میں وہ دم کریں (جس کا ذکر چوتھی قسم میں کیا گیا ہے) اور پھر سورہ الفرقان کی آیت نمبر ۲۳ بھی اس کے کان میں کم از کم ایک مرتبہ یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک اس کے ہاتھ پاؤں سن نہیں ہوجاتے، اور ایسا چند ایام تک روزانہ کرتے رہیں، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

پانچواں طریقہ

امام شعبیؒ کہتے ہیں کہ جادو توڑنے کے لئے ایک طریقہ یہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے کہ مریض ایک کانٹے دار درخت کے نیچے چلا جائے اور اس کے دائیں بائیں سے کچھ پتے لیکر انہیں باریک پیس لے، پھر انہیں پانی میں ملا کر اس پر (معوذات اخلاص ۳ بار۔ فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار اور آیۃ الکرسی ۹ بار) پڑھ لے اور اس سے غسل کرے۔

فتح الباری جلد ۱۰ صفحہ ۲۳۳۔

چھٹا طریقہ:

مریض موسم بہار میں بیابان جنگل اور باغات کے پھول جتنے جمع کرسکتا ہے کرے، پھر انہیں ایک صاف ستھرے برتن میں ڈال دے اور میٹھا پانی بھر دے، پھر اس پانی کو تھوڑا سا آگ پر ابال لے، جب ٹھنڈا ہوجائے تو اس پر معوذات اخلاص ۳ بار۔ فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار کو پڑھ لے اور اسے اپنے اوپر بہالے، انشاء اللہ جادو ٹوٹ جائے گا۔

فتح الباری جلد ۱۰ صفحہ ۲۳۳۔

ساتواں طریقہ

ایک برتن میں پانی بھرلیں، پھر اس پر معوذات اخلاص ۳ بار۔ فلق ۸ بار۔ ناس ۴ بار کے علاوہ یہ دعائیں بھی پڑھیں۔

(الف) اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاس، اَذھِبِ الْبَاس، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا۔ ۳ بار پڑھیں۔

(ب) بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُوْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ نَفْسٍ، اَوْعَیْنٍ حَاسِدٍ اللّٰہُ یَشْفِیْکَ ۵ بار پڑھیں۔

(ج) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ۔ ۶ بار پڑھیں۔

(د) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ، وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم ۲ بار پڑھیں۔

مریض اس پانی کو چند ایام تک پیتا اور اس سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہوجائے گا۔

آٹھواں طریقہ:

ایک صاف ستھرے برتن میں پاکیزہ روشنائی کے ساتھ سورہ یونس کی آیات ۸۱ تا ۸۲، ۱۱ بار تحریر کریں، پھر اس لکھائی کو کلونجی کے تیل کے ساتھ مٹادیں، پھر مریض اس تیل کو تین دن تک پیتا رہے اور اپنے سینے اور پیشانی کی مالش کرتا رہے اس طرح اس کا جادو ٹوٹ جائے گا، یاد رہے کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے ادا کرنے کو جائز قرار دیا ہے۔ مجموع الفتاوی جلد ۱۹ صفحہ

نواں طریقہ:

جادو کی چوتھی قسم میں جو دم ذکر کیا گیا ہے اسے پاکیزہ روشنائی کے ساتھ صاف ستھرے برتن پر لکھ لیں، پھر اسے پانی کے ساتھ مٹادیں، اس کے بعد مریض اسی پانی کو چند ایام تک پیتا اور اسی سے غسل کرتا رہے، انشاء اللہ جادو کا اثر ختم ہوجائے گا۔

(جاری)

قسط ۲

بدروحوں کا بسیرا

مفتاحی

اس مضمون کی پہلی قسط اکتوبر ۲ کے شمارے میں پڑھئے۔

تم اپنی کسی کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکتے بوڑھے نے خوفناک انداز میں ہنستے ہوئے کہا۔

کامران بری طرح پھنس چکا تھا۔ اب اسے یقین ہو رہا تھا کہ اس دنیا میں بدروحوں، بھوتوں اور آسیب کا وجود ہے۔ وہ کچھ خوفزدہ بھی تھا لیکن اپنے ہوا اس کو قابو میں رکھے ہوئے تھا۔

اب تمہارا کیا خیال ہے میری بات مانتے ہو یا نہیں؟ بوڑھے نے سخت لہجے میں کامران سے پوچھا۔

تو پھر آؤ میرے ساتھ بوڑھے نے کہا اور اسی کمرے میں چلا گیا جہاں کچھ دیر پہلے کامران اور وہ بیٹھے تھے۔ کامران بھی کمرے میں چلا گیا۔ بوڑھے نے کمرے میں جانے کے بعد وہاں موجود تہہ خانے کا دروازہ کھول دیا اور اس میں اترتے ہوئے کامران سے بولا۔ میرے پیچھے چلے آؤ۔

بوڑھے کے اترنے کے بعد کامران بھی تہہ خانے میں اتر گیا تہہ خانے میں پہنچ کر خوف کے مارے کامران کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ایک طرف انسانی جسم کے کچھ حصے پڑے ہوئے تھے۔ کامران نے انہیں دیکھ کر اندازہ لگا لیا کہ ان حصوں میں صرف بازوؤں کی کمی تھی ورنہ وہ ایک پورا انسان تھا۔ لیکن وہ تمام ٹکڑے کسی ایک انسان کے نہیں بلکہ مختلف انسانوں کے تھے۔ ایک جانب کچھ تلواریں پڑی تھیں اور زمین پر خون پڑا تھا جو جم چکا تھا۔ وہاں جلنے والی لالٹین اچانک بجھ گئی کامران خوفزدہ ہوگیا۔

گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ لالٹین کچھ خراب ہے جلتے جلتے بجھ جاتی ہے۔ بوڑھے کی آواز کامران کے کانوں میں آئی اور پھر کچھ ہی دیر بعد بوڑھے نے لالٹین دوبارہ جلادی اور تہہ خانہ ایک بار پھر روشن ہوگیا۔

دیکھو۔ اب میں کچھ پراسرار علوم پڑھوں گا۔ اس کے بعد میں ایک چمگادڑ کی قربانی دوں گا۔ اس چمگادڑ کا خون میں تمہیں پلاؤں گا ساتھ ہی کچھ دوائیں بھی تمہیں دوں گا اور کچھ عمل بھی تم پر پڑھوں گا۔ اس کے بعد تمہارے بازو کاٹ لوں گا۔ بوڑھے نے کامران کو نہایت آرام سے تمام باتیں بتائیں جیسے اس کے لئے یہ سب کوئی خاص بات نہ ہو لیکن کامران اندر ہی اندر بہت پریشان تھا۔ وہ اب بھی یہاں سے فرار ہونے کی کوئی ترکیب سوچ رہا تھا۔

کچھ دیر بعد بوڑھا بولا۔ میں تمہیں مجبوراً زنجیروں سے باندھ کر جاؤں گا تاکہ تم کوئی الٹی سیدھی حرکت نہ کرو میں کچھ ہی دیر بعد چمگادڑ لے کر آجاؤں گا۔ بوڑھے نے کامران کو زنجیروں سے باندھ دیا اور خود تہہ خانے سے باہر چلا گیا۔

کامران تہہ خانے کا جائزہ لیتے ہوئے سوچنے لگا کہ اب اسے کیا کرنا چاہئے اس نے زنجیروں کا بغور جائزہ لیا۔ زنجیریں کافی مضبوط تھیں۔ اس نے ہاتھوں کا زور لگا کر دیکھا لیکن زنجیروں پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ اچانک اسے ایک خیال آیا۔ اس نے دانتوں کی مدد سے اپنا گال اندر سے کاٹ لیا۔ اس کے منہ میں کافی خون بھر گیا۔ اس نے سارا خون منہ سے باہر نکال دیا خون اس کے ہونٹوں اور ٹھوڑی سے ہوتا ہوا اس کی گردن تک آگیا کامران کافی

دیر تک سانس روک لینے میں مہارت رکھتا تھا اور آنکھیں بھی وہ ایک جگہ ٹھہرا لینا جانتا تھا۔

کچھ دیر بعد بوڑھا واپس آگیا۔ کامران نے بوڑھے کے قریب آنے سے پہلے اپنی آنکھیں ایک جگہ پر ٹھہرالیں اور گردن ایک طرف لٹکا دی۔ جونہی بوڑھا اس کے قریب آیا کامران نے اپنا سانس روک لیا۔ بوڑھے نے کامران کے چہرے کی طرف دیکھا تو کچھ پریشان ہوگیا۔ اب لگ رہا تھا جیسے کامران نے زہر یا کوئی اور چیز کھا کر خودکشی کرلی ہے۔ بوڑھے نے کامران کو ہلا جلا کر دیکھا لیکن کامران بالکل اکڑا ہوا تھا کامران نے محسوس کیا کہ اب بوڑھے کا جسم اس سے چھو رہا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ پہلے جب کامران نے بوڑھے پر حملے کی کوشش کی تھی تو بوڑھے نے کسی طرح اپنے آپ کو محفوظ کرلیا تھا اور کامران اس کے جسم کو چھو نہیں رہا تھا۔ بوڑھے نے پریشانی کے عالم میں کچھ سوچا پھر کامران کو ایک بار پھر ہلا جلا کر دیکھنے لگا۔ اس نے غصے سے کامران کے چہرے پر ایک تھپڑ رسید کردیا اور بولا۔

یہ تم نے اچھا نہیں کیا لڑکے ـــ تم نے میرا بنا بنایا کھیل بگاڑ دیا ـــ اب میں تمہاری لاش خونخوار کتوں کے سامنے ڈال دوں گا۔ بوڑھے نے غصے سے کچھ تھپڑ اور کامران کو مار دیئے اور اپنے سر پر دونوں ہاتھ مارنے لگا۔ صاف ظاہر تھا کہ وہ کامران کے مرنے پر پچھتا رہا تھا۔

میں تمہاری لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کردونگا مجھے زندہ باز و چاہیے تھے لیکن تم نے خودکشی کرلی اب میں تمہاری لاش کو کتوں کے آگے ڈالوں گا اور تمہارے بھائی کے باز و حاصل کرنے کی کوشش کرونگا۔ مجھے ہر حال میں بدروحوں کو قید کرنا ہے ـــ یہ میری زندگی کا سب سے بڑا مقصد ہے ان کو قید کرنے کے بعد میں بہت طاقتور بن جاؤں گا بہت طاقتور ـــ بوڑھا دیوانوں کی طرح چلا رہا تھا اس نے کامران کو کئی لاتیں اور گھونسے رسید کئے اور پھر اس کی زنجیریں کھولنے لگا اور بولا میں تمہیں مر کر بھی چین سے نہیں رہنے دوں گا۔

تم نے میرے سارے منصوبے پر پانی پھیر دیا ہے۔

بوڑھے نے کامران کو کھول دیا۔ جونہی کامران زنجیروں سے آزاد ہوا اس نے بوڑھے کی گردن پکڑ لی۔ اس سے پہلے کہ بوڑھا کچھ سمجھ جاتا کامران نے اس کی گردن پر دباؤ ڈالنا شروع کردیا اور اس قدر دباؤ ڈالا کہ بوڑھے کی آنکھیں باہر کو آنے لگیں پھر چند ہی لمحوں میں بوڑھے نے دم توڑ دیا کامران نے بوڑھے کی گردن اس وقت تک نہیں چھوڑی جب تک اسے یہ یقین نہیں ہوگیا کہ بوڑھا مر چکا ہے۔ پھر کچھ دیر بعد کامران نے بوڑھے کو چھوڑ دیا۔ بوڑھا زمین پر گر گیا۔ کامران نے غصے سے ایک لات بوڑھے کی لاش کو ماری اور اپنا سانس درست کرنے لگا۔

کچھ دیر بعد کامران نے تہہ خانے کے دروازے کی طرف دیکھا دروازہ کھلا ہوا تھا۔ کامران دھیرے دھیرے دروازے تک گیا۔ اس نے دروازے سے باہر جھانک کر دیکھا اوپر کے کمرے میں ابھی بھی دیا جل رہا تھا۔ وہ کمرے میں آگیا پھر اس نے کمرے سے باہر جھانک کر دیکھا باہر کوئی نہیں تھا۔ وہ آہستہ آہستہ قدم بڑھاتا ہوا اس کمرے کے دروازے تک آگیا جہاں اقبال اور شازیہ قید تھے۔ اس نے دروازے کو دھکا دے کر کھولنے کی کوشش کی لیکن دروازہ نہیں کھلا اس نے چیخ کر کہا۔

اقبال بھائی! آپ لوگ خیریت سے ہیں ناں؟ اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔ کامران نے چیخ کر کئی بار اپنا جملہ دہرایا لیکن اقبال اور شازیہ کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ وہ مایوس ہوگیا۔ اس نے پیچھے مڑ کر ادھر ادھر دیکھا۔ اس کا خیال تھا کہ اب بھی انسانی ڈھانچے اس کے سامنے آجائیں گے لیکن اب تک اس کے سامنے کوئی ڈھانچہ نہیں آیا تھا۔ اس نے سوچا کہ اب کھنڈرات سے باہر نکل جانا چاہیئے اسے یقین نہیں تھا کہ وہ کھنڈرات سے باہر نکل جائے گا۔ اسے اب بھی خطرہ تھا کہ دروازے تک پہنچنے سے پہلے ڈھانچے اس کے سامنے آجائیں گے۔ اس نے کھنڈرات کے دروازے کی طرف قدم بڑھا دیئے وہ دھیرے دھیرے احتیاط کے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا۔ کافی دور تک چلنے کے باوجود اب تک اس کے سامنے کوئی ڈھانچہ نہیں آیا تھا۔ کامران مسلسل چل رہا اور وہ دروازے تک آگیا۔ اس نے باہر نکلنے سے پہلے ایک بار پیچھے مڑ کر دیکھا کھنڈرات پر خوفناک ماحول

چھایا ہوا تھا لیکن کوئی شے حرکت نہیں کر رہی تھی۔ کامران کھنڈرات سے باہر آگیا اور تیز تیز قدموں سے چلنے لگا۔ کچھ دیر بعد وہ اپنے گھر پہنچ گیا گھر میں امی، انجم خالہ اور ان کے گھر والے پریشان تھے۔

تم لوگ کہاں چلے گئے تھے؟ امی نے کامران سے پوچھا۔

امی ـــ ہم لوگ کھنڈرات میں گئے تھے۔ کامران نے بتایا

کھنڈرات میں ـــ لیکن کیوں؟ انجم خالہ نے پریشان لہجے میں پوچھا۔

کھنڈرات کا راز معلوم کرنے گئے تھے۔ کامران نے بتایا۔ اقبال اور شازیہ کہاں ہیں؟ امی نے کامران سے پوچھا۔

وہ لوگ اب تک کھنڈرات میں قید ہیں کامران نے بتایا۔

قید ہیں ـــ کس نے قید کیا انہیں؟ امی نے پریشان ہوکر کامران سے پوچھا۔

کامران نے تمام تفصیل بتا دی۔ اپنی بات کہنے کے بعد کامران نے امی سے پوچھا۔ امی! ابو اور خالو کہاں ہیں؟ وہ لوگ بھاگنے گئے ہیں تم لوگوں کے سلسلے میں۔ امی نے بتایا۔

ابھی انہوں نے مزید کچھ کہنا چاہا تھا کہ ابو اور خالو آگئے۔

تم لوگ کہاں چلے گئے تھے؟ ابو نے کامران سے سوال کیا۔

کامران نے انہیں بھی تمام تفصیل بتادی۔ ابو کچھ دیر سوچتے رہے پھر بولے۔ مجھے بدروحوں اور بھوتوں پر یقین نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ کھنڈرات میں کچھ اور ہی چکر چل رہا ہے۔

لیکن میں اپنی آنکھوں سے جو کچھ دیکھ کر آرہا ہوں وہ سب جھوٹ نہیں ہے ابو۔ کامران نے کہا۔

ہوسکتا ہے تمہیں بیوقوف بنایا گیا ہو ـــ تم میرے ساتھ پولیس اسٹیشن چلو ـــ ہم پولیس سے مدد لیں گے۔ ابو نے اٹھتے ہوئے کہا خالو اور کامران بھی کھڑے ہوگئے۔

کچھ دیر بعد کامران، ابو اور خالو پولیس اسٹیشن پہنچ گئے۔ کامران کے ابو نے انسپکٹر کو مختصر واقعہ بتایا۔

اس کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے مل گئے انسپکٹر نے کامران کو دیکھتے ہوئے ابو سے کہا۔

نہیں انسپکٹر صاحب ـــ میرے دو بچے ابھی تک کھنڈرات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ابو نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

کھنڈرات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ میں کچھ سمجھا نہیں انسپکٹر نے بھنویں سکیڑ کر کہا۔

جی ہاں انسپکٹر صاحب ـــ میرے تینوں بچے کھنڈرات میں چلے گئے تھے۔ ابو نے کہا پھر انہوں نے کامران سے کہا۔ کامران۔ انسپکٹر صاحب کو تمام واقعہ بتادو۔

کامران نے انسپکٹر کو تمام صورت حال سے آگاہ کردیا انسپکٹر کچھ دیر سوچنے کے بعد بولے۔

میں نے بھی کھنڈرات کے بارے میں سنا ہے کہ وہاں بدروحوں کا بسیرا ہے۔ اور کامران کی باتیں سن کر لگتا ہے کہ وہاں کچھ نہ کچھ ضرور ہے۔

انسپکٹر صاحب! آپ ماشاء اللہ پڑھے لکھے آدمی ہیں۔ آپ ان باتوں پر یقین کرنے لگے تو پھر کام کیسے چلے گا؟ کامران کے ابو نے کہا۔

انسپکٹر دھیرے سے ہنسنے کے بعد بولے۔ دنیا میں بہت سے ایسے واقعات ہوتے آئے ہیں اور ہوتے رہتے ہیں جہاں انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ ہم آپ کے بچوں کو چھڑوانے کے لئے کچھ نہیں کرسکتے بلکہ آپ کے بیٹے کی باتیں سن کر مجھے حیرت ہو رہی ہے اس لئے میں آپ سے اس طرح کی باتیں کر رہا ہوں۔

انسپکٹر صاحب! سائنس نے بہت ترقی کرلی ہے اب تو نہ جانے کیا کیا ہو رہا ہے۔ میرا خیال ہے کہ کوئی جرائم پیشہ گروہ کھنڈرات کو استعمال کر رہا ہے اور اس نے پورے گاؤں میں دہشت پھیلا رکھی ہے کہ حویلی میں بدروحوں کا بسیرا ہے۔ کامران کے ابو نے کہا۔

آپ ٹھیک کہتے ہیں لیکن میں ایک بار پھر یہی کہوں گا کہ اس دنیا میں بدروحوں اور آسیب کا وجود ہے۔ اس لئے کہ میری اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں میرے ساتھ کئی ایسے واقعات پیش آچکے ہیں جن سے مجھے یقین ہوگیا ہے کہ شیطانی طاقتوں کا وجود ہے۔ انسپکٹر نے کہا۔

بہرحال یہ باتیں تو بعد میں ہوتی رہیں گی فی الحال آپ ہمارے بچوں کو آزاد کرانے کے لئے کچھ کریں۔ خالو نے انسپکٹر سے کہا۔

ہم سب کھنڈرات چلتے ہیں اور آپ کے بچوں کو آزاد کرانے کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ انسپکٹر نے اٹھتے ہوئے کہا

اس نے میز پر رکھی اپنی ٹوپی سر پر رکھی۔ اپنی وردی کو درست کیا اور پھر سامنے موجود دو سپاہیوں سے بولے۔ تم لوگ میرے ساتھ آؤ۔

کچھ ہی دیر بعد وہ سب پولیس جیپ میں کھنڈرات کی طرف روانہ ہوگئے راستے میں انسپکٹر نے کامران سے پوچھا۔

بیٹا! کیا تم یقین سے کہہ سکتے ہو کہ تم نے جو کچھ کھنڈرات میں دیکھا ہے وہ سب سچ ہے۔ میرا مطلب ہے کہیں وہ تمہارا وہم تو نہیں تھا۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ تم دہشت اور خوف کی وجہ سے کچھ باتوں کو درست طور پر سمجھ نہ سکے ہو درست طور پر دیکھ نہ سکے ہو۔

کامران انسپکٹر کی بات سن کر بولا۔ انسپکٹر صاحب میں کمزور دل لڑکا نہیں ہوں۔ مجھے کوئی بدروح، چڑیل یا آسیب خوفزدہ نہیں کرسکتے۔ میں نے جو کچھ دیکھا وہ میں نے مکمل طور پر اپنے ہوش وحواس میں دیکھا تھا اور میں حویلی میں کسی بھی وقت خوفزدہ نہیں ہوا۔

اس کا مطلب ہے کہ وہ سب آسیبی چکر ہے۔ انسپکٹر نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ انسپکٹر نے کھنڈرات سے کچھ فاصلے پر جیپ رکوائی۔ پھر وہ سب اتر کر کھنڈرات کی طرف بڑھنے لگے کچھ ہی دیر بعد وہ سب کھنڈرات میں تھے۔ پولیس والوں کے ہاتھوں میں موجود طاقتور ٹارچوں کی روشنی جہاں بھی پڑتی سب کچھ صاف نظر آنے لگتا تھا۔

اب بتاؤ تمہارے بہن بھائی کس کمرے میں قید ہیں! انسپکٹر نے کامران سے پوچھا۔

آیئے میرے ساتھ کامران نے اس کمرے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا جہاں شازیہ اور اقبال قید تھے لیکن جب وہ اس کمرے کے دروازے پر پہنچا تو اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔ دروازہ کھلا ہوا تھا۔ وہ تیزی سے کمرے کے اندر گھس گیا۔ اندر کوئی بھی نہیں تھا۔ کامران بولا۔

یہی وہ کمرہ ہے جہاں شازیہ اور اقبال بند تھے۔

تو پھر اب کہاں گئے وہ لوگ؟ انسپکٹر نے پوچھا۔

یہ میں نہیں جانتا کامران نے کہا۔ پھر توقف کے بعد وہ بولا۔ آیئے وہاں دیکھتے ہیں جہاں بوڑھے کی لاش پڑی ہے۔

وہ سب تیزی سے اس کمرے میں آگئے جہاں وہ تہہ خانہ تھا جہاں بوڑھے کو کامران نے مارا تھا۔ لیکن کامران کو یہ دیکھ کر حیرت کا جھٹکا لگا کہ وہاں تہہ خانے کا دروازہ نہیں تھا۔ کامران پریشان لہجے میں بولا۔ یہاں تہہ خانے کا دروازہ تھا۔

انسپکٹر صاحب کامران کی بات سن کر ہنسے اور بولے۔ میں پہلے ہی کہہ رہا تھا کہ تم بہت سی باتیں ٹھیک طور پر نہیں دیکھ پاتے ہو۔ اب دیکھو ناں تم نے کہا کہ اس کمرے میں تمہارے بہن بھائی قید تھے لیکن وہاں کوئی نہیں ہے۔ اسی طرح اب تم کہہ رہے ہو کہ یہاں تہہ خانے کا دروازہ تھا لیکن یہاں اب کوئی دروازہ نہیں۔ میں تو کہوں گا کہ تم تسلی سے تمام باتیں یاد کرو۔ ہوسکتا ہے تم اپنے بہن بھائی کو تلاش کرنے کی کوشش میں کسی اور کمرے میں چلے گئے ہو اور اب تہہ خانے کی جگہ کسی اور کمرے میں چلے گئے ہو۔

کامران نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر کچھ دیر سوچا۔ وہ پہلے بھی بالکل صحیح کمرے میں گیا تھا۔ اور اب بھی صحیح کمرے میں کھڑا تھا لیکن پھر بھی وہ تسلی کے لئے کمرے سے باہر آیا۔ اس نے تمام کمروں میں جھانکا۔ تمام کمرے ویران اور اجاڑ تھے کامران نے انسپکٹر سے کہا۔

جناب میں جن کمروں میں گیا تھا وہ بالکل صحیح تھے۔

تو پھر تہہ خانہ کہاں گیا؟ انسپکٹر نے پوچھا۔

شاید اتنی دیر میں تہہ خانہ بند کردیا گیا ہے۔ کامران نے کہا پھر کچھ توقف کے بعد وہ بولا۔ میرا خیال ہے کہ شازیہ اور اقبال کو اس کمرے سے نکال لیا گیا ہے، جہاں وہ لوگ قید تھے یا تو انہیں کہیں اور لے جایا جاچکا ہے اور یا پھر انہیں اسی تہہ خانے میں قید کردیا گیا ہے اور تہہ خانے کا دروازہ غائب کرکے زمین برابر کردی گئی ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ اگر ہم لوگ تہہ خانے کے لئے زمین کھود لیں تو یقینی طور پر نیچے تہہ خانہ ہوگا۔ انسپکٹر نے کہا۔

جی ہاں انسپکٹر صاحب ہمیں کھدائی کروانی پڑے گی۔

ٹھیک ہے اگر تم کہتے ہو تو ہم یہ بھی کرلیتے ہیں لیکن اگر وہاں تہہ خانہ نہ ملا تو ہم آپ لوگوں کی مزید مدد کرنے سے قاصر ہوں گے۔ انسپکٹر نے کامران کے ابو کی طرف دیکھ کر کہا۔ پھر کچھ توقف کے بعد وہ بولا۔

ایڈیٹر صاحب! آپ خود صورت حال کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اب تک آپ کے بیٹے نے ہمیں جو کچھ بتایا اس میں سے کچھ بھی سچ ثابت نہیں ہوا اس لئے اب ہمارے پاس

آخری چارہ یہی ہے کہ ہم کھدائی کریں۔ اگر تہہ خانہ مل گیا تو ہم اپنی کارروائی کو جاری رکھیں گے۔ دوسری صورت میں، میں آپ سے یہی کہوں گا کہ آپ اپنے بیٹے کو گھر لے جائیں اس سے پوچھیں کہ اصل واقعہ کیا ہے اور آپ کا دوسرا بیٹا اور بیٹی کہاں ہیں۔

ٹھیک ہے انسپکٹر صاحب آپ کھدائی کا کام شروع کریں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ کامران کے ابو نے کہا ان کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے۔

کچھ ہی دیر بعد ان سب نے مل کر کمرے کی زمین بہت گہرائی تک کھود ڈالی۔

یہاں تو کوئی تہہ خانہ نہیں ہے۔ اب کیا کہتے ہو؟ انسپکٹر نے کامران سے کہا۔

میں اب کچھ نہیں کہہ سکتا۔ کامران ایک طرف سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

جی جناب ایڈیٹر صاحب... میں کامران کو گھر لے جاتا ہوں اور آپ کے مشورے کے مطابق اس سے صحیح صورتحال معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ کامران کے ابو نے کہا۔

انسپکٹر نے کامران کے ابو کو اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ آپ ذرا میرے ساتھ باہر آئیں۔ وہ دونوں باہر آگئے تو کامران کے ابو بولے۔ جی جناب! کیا کہنا چاہتے ہیں آپ۔

انسپکٹر نے کہا۔ میرا خیال ہے کہ شاید آپ کے بیٹے کے دماغ پر کچھ اثر ہوا ہے۔ وہ یا تو صحیح واقعات بھول گیا ہے یا پھر حقیقت کچھ اور ہی ہے اور وہ ہمیں بتلاتے ہوئے ڈر رہا ہے۔

آپ فکر نہ کریں انسپکٹر صاحب۔ میں کامران سے حقیقت معلوم کروں گا۔ کامران کے ابو نے کہا۔

تو پھر ٹھیک ہے اب چلتے ہیں۔ انسپکٹر نے کہا۔ جی ہاں چلئے۔ کامران کے ابو نے کہا۔

کچھ دیر بعد وہ لوگ جیپ میں روانہ ہو گئے۔

میں آپ کو آپ کے گھر چھوڑ دیتا ہوں۔ ویسے آپ ہماری طرف سے مطمئن رہیں ہم آپ کے بچوں کو ڈھونڈنے کے لئے اپنے طریقے سے پوری کوشش کرتے رہیں گے اور اگر آپ کو کوئی کام کی بات معلوم ہو تو ہمیں ضرور بتادیجئے گا۔ انسپکٹر نے کامران کے ابو سے کہا۔

کچھ دیر بعد انسپکٹر نے گاڑی کامران کے خالو کے گھر کے سامنے رکوادی۔

اچھا نعمان صاحب! اب ہم چلتے ہیں۔ انسپکٹر نے کامران کے ابو سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔

مصافحے کے بعد پولیس پارٹی تھانے کی طرف روانہ ہو گئی اور کامران وغیرہ گھر کے اندر آگئے۔

کچھ پتہ چلا اقبال اور شازیہ کا؟ کامران کی امی نے اس کے ابو سے پوچھا۔ پریشانی ان کے چہرے سے عیاں تھی۔

نہیں ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا۔ نعمان صاحب نے جواب دیا۔ تو کیا وہ لوگ کھنڈرات میں نہیں تھے؟ کامران کی خالہ نے پوچھا۔

نہیں وہ کھنڈرات میں نہیں تھے۔ نعمان صاحب نے بتایا

تو پھر وہ لوگ کہاں ہیں کامران تو بتا رہا تھا کہ وہ لوگ کھنڈرات میں کسی کمرے میں بند ہیں۔ کامران کی امی نے پریشان لہجے میں کہا۔

لیکن وہ کمرہ خالی تھا... وہاں کوئی نہیں تھا کامران کو

تو پھر وہ لوگ گئے کہاں؟ کامران کی امی نے اس سے پوچھا

امی! میں خود پریشان ہوں وہ لوگ کہاں چلے گئے کامران نے پریشانی سے سر پکڑتے ہوئے کہا۔

کامران تم صحیح طرح یاد کرو کہ جو کچھ تم نے ہمیں بتایا تھا وہی تم لوگوں کے ساتھ پیش آیا تھا یا کچھ اور واقعات تھے۔ جو تمہیں یاد نہیں یا تم کسی وجہ سے ہمیں بتانا نہیں چاہتے۔ کامران کے ابو نے کہا۔

ابو میں نے جو کچھ آپ لوگوں کو بتایا تھا وہ سو فیصد سچ تھا کامران نے جواب دیا۔

تو پھر شازیہ اور اقبال ہمیں وہاں کیوں نہیں ملے اور تہہ خانہ وہاں کیوں نہیں تھا؟ کامران کے ابو نے پوچھا۔

یہی بات تو میری سمجھ میں نہیں آرہی ابو مجھے تو لگتا ہے کہ وہاں واقعی کوئی آسیب ہے۔ بدروحوں کا بسیرا ہے کامران نے کہا۔

لیکن ایسا ممکن نہیں ہے۔ دنیا میں بدروحوں اور آسیب کا کوئی وجود نہیں ہے نعمان صاحب نے بیزار لہجے میں کہا۔

ایسی بات نہیں ہے نعمان بھائی دنیا میں ایسی چیزوں کا وجود ہے۔ کامران کے خالو انتظار صاحب نے کہا۔

انتظار صاحب یہ آپ کہہ رہے ہیں؟ نعمان صاحب نے انتظار صاحب کی طرف حیرت سے دیکھ کر پوچھا۔

جی ہاں نعمان بھائی میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔ میرے اپنے ساتھ کئی ایسے واقعات پیش آچکے ہیں۔ جن کی وجہ سے میں بدروحوں اور آسیب کا قائل ہو گیا ہوں۔ انتظار صاحب نے کہا۔

آپ کے ساتھ کیا واقعات پیش آئے ہیں؟ نعمان صاحب نے حیرت بھرے لہجے میں انتظار صاحب سے پوچھا۔

ایک مرتبہ میں رات کو دیر سے گھر آرہا تھا۔ انتظار صاحب نے کہنا شروع کیا۔ سردیوں کا موسم تھا۔ رات کے تقریباً بارہ بج رہے تھے میں کھنڈرات کے پاس سے گزر رہا تھا اور دل ہی دل میں سوچ رہا تھا کہ لوگوں نے خواہ مخواہ کھنڈرات کے بارے میں کہانیاں گھڑی ہوئی ہیں بھلا دنیا میں آسیب چڑیلوں اور بدروحوں کا وجود کہاں ہے۔ میں یہی کچھ سوچتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا کہ اچانک میری نگاہ کھنڈرات کے دروازے پر پڑی۔ چاند پوری آب وتاب سے آسمان پر چمک رہا تھا اس سے ہر چیز صاف نظر آرہی تھی۔ مجھے کھنڈرات کے دروازے پر کوئی انسان نظر آیا میں سوچنے لگا کہ آخر یہ کون ہے جو اس سخت سردی کی رات میں کھنڈرات کے دروازے پر موجود ہے۔ میں اسے دیکھتا ہوا آگے بڑھتا رہا۔ وہ انسان میری طرف آنے لگا تو میں رک گیا میں سمجھا کہ ہو سکتا ہے کوئی مصیبت زدہ ہو۔ وہ انسان جب میرے قریب آیا تو مجھے پتہ چلا کہ وہ مرد نہیں بلکہ عورت ہے۔ میں اور زیادہ حیرت زدہ ہو گیا کہ یہ عورت میرے بالکل قریب آگئی اور بولی۔

کہاں جارہے ہو؟

میں نے جواب دیا۔ گھر جارہا ہوں۔ مگر تم کون ہو؟ میری بات سن کر وہ عورت ہنس پڑی اور بولی۔ میں وہی ہوں جس کے بارے میں ابھی کچھ دیر پہلے تم دل میں سوچ رہے تھے۔ میں نے حیرت سے کہا۔ بھلا میں تمہارے بارے میں کیا سوچ رہا تھا۔ میں تو تمہارے بارے میں کچھ نہیں سوچ رہا تھا۔

میری بات سن کر وہ عورت ہلکا سا ہنسی اور بولی کیا تم ابھی کچھ دیر پہلے یہ نہیں سوچ رہے تھے کہ اس دنیا میں چڑیلوں کا کوئی وجود نہیں ہے؟

میں ذرا سا گھبرا گیا اور بولا۔ تو کیا تم چڑیل ہو؟ وہ ہنسی اور بولی۔ تمہیں کوئی شک ہے کیا؟ ذرا میرے پیروں کی طرف دیکھو۔

میں نے اس عورت کے پیروں کی طرف دیکھا تو خوف کی ایک لہر میرے جسم میں دوڑ گئی۔ اس عورت کے پیر پیچھے کی طرف تھے۔ میں ابھی وہاں سے بھاگنے کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ وہ عورت بولی اور ہاں تم یہ بھی سوچ رہے تھے کہ بھلا بدروحوں کا وجود دنیا میں کہاں ہے تو ذرا حویلی کے دروازے کی طرف دیکھو۔ میں نے کھنڈرات کے دروازے کی طرف دیکھا تو مجھے خوف کا ایک اور جھٹکا لگا۔ وہاں ایک بدشکل بلا کھڑی تھی۔ وہ بلا میری طرف آنے لگی اس سے پہلے کہ وہ بلا مجھ تک آتی میں سرپٹ دوڑنے لگا اور گھر پہنچ کر ہی دم لیا میرا خیال ہے کہ اگر میری جگہ کوئی کمزور دل آدمی ہوتا تو شاید اس کا دل وہیں بند ہو جاتا۔

انتظار صاحب نے اپنے ساتھ پیش آنے والا واقعہ سنایا تو نعمان صاحب کامران اور اس کی امی حیرت سے انہیں دیکھنے لگے۔

نعمان بھائی! یہ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ یہ واقعہ پیش آچکا ہے۔ کامران کی خالہ نے اپنے شوہر کی بات کی تائید کی۔

نعمان صاحب کافی دیر تک بے یقینی کے عالم میں سوچتے رہے پھر انتظار صاحب سے بولے۔

انتظار بھائی! اب آپ ہی بتائیں کہ کیا کیا جائے؟ ہمیں کسی عامل سے رابطہ کرنا پڑے گا انتظار صاحب نے جواب دیا۔

عامل۔۔ لیکن عامل ہمیں کہاں ملے گا؟ نعمان صاحب نے کہا۔ ہمارے گاؤں سے کچھ فاصلے پر ایک بوڑھا ہے جو بہت سے پراسرار علوم جانتا ہے خاص طور پر کالے علم کا تو وہ ماہر ہے اس کا نام کاشام ہے ہمیں اس سے رابطہ کرنا چاہئے انتظار صاحب نے کہا۔

وہ یہاں سے کافی دور رہتا ہے نعمان صاحب نے پوچھا۔ زیادہ دور نہیں رہتا۔ تقریباً ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ لگے گا ہمیں اس تک پہنچنے کا۔ انتظار صاحب نے بتایا۔

آخری قسط اگلے شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

قسط ۲۴

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

عارب، یوسا اور نبیطہ، دریائے خابور کے کنارے سے غائب ہونے کے بعد ارضِ کنعان کے شہر جبلہ میں نمودار ہوئے۔ یہ شہر کنعانیوں کی بہترین بندرگاہ تھی اور ارضِ کنعان کی اس بندرگاہ سے مصر کو نہ صرف لکڑی بلکہ مرغوب ترین شراب، زیتون کا تیل اور لکڑی کے سامان کے لئے روغن اور سفید گوند بھی بھیجا جاتا تھا۔ یہ گوند صنوبر کے تنوں اور شاخوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ گوند لاشوں کو حنوط کرنے اور شاہی خاندان کے افراد کی لاشوں کو ممیوں کی صورت میں محفوظ کرنے کے کام آتا تھا اور اس شہر سے جو دیودار کی لکڑی مصر جاتی تھی، اس سے وہاں قصروں اور معبدوں کی چھتیں تیار ہوتی تھیں اور لاشوں اور ممیوں کو رکھنے کے لئے تابوت بنائے جاتے تھے اور ان اشیا کے بدلے میں کنعانی (فونیقی) مصریوں سے سونا، مختلف دھاتوں کی بنی ہوئی اشیار، (پیپرس[۲۱] اور وادی نیل کی دوسری اشیا حاصل کرتے تھے۔

عارب، یوسا اور نبیطہ چونکہ جبلہ کی بندرگاہ پر نمودار ہوئے تھے، اس لئے انہوں نے دیکھا کہ سمندر کے اندر بڑے بڑے جہاز اور کشتیاں بنائی جا رہی ہیں اور کچھ بحری جہازوں میں دیودار کی لکڑی اور دوسری اشیا لادی جا رہی ہیں۔ اتنے میں ان تینوں کے پاس سے ایک بوڑھا گزرا۔ پس عارب نے آگے بڑھ کر اُسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

اے بزرگ! ہم تینوں بہن بھائی ہیں۔ میرا نام عارب ہے اور میری یہ دونوں بہنیں یوسا اور نبیطہ ہیں۔ ہم اس شہر بلکہ اس سرزمین ہی میں اجنبی ہیں۔ کیا آپ یہاں کے حالات پر کچھ روشنی ڈالیں گے تاکہ ہم فیصلہ کر سکیں کہ ہم یہاں کس شہر میں آباد ہو کر پرسکون اور پرآسائش زندگی گزار سکتے ہیں؟"

وہ کنعانی بوڑھا بڑی حیرت سے ان تینوں کی طرف دیکھنے لگا جیسے وہ اس کے لئے کوئی عجوبہ ہوں۔ عارب نے پھر اس بوڑھے کو مخاطب کیا۔ اگر آپ کسی اہم اور ضروری کام کے سلسلے میں جا رہے ہیں اور آپ کو خدشہ ہے کہ ہمارے ساتھ ایسی گفتگو کی وجہ سے آپ کا وقت ضائع ہوگا تو ہم آپ کو اس کا بہترین اجر اور معاوضہ دیں گے اور یہ ایسی رقم پر مشتمل ہوگا جو تمہاری تالیفِ قلب کے لئے بہترین ہوگی۔" اس بوڑھے کنعانی نے پہلی بار زبان کھولی اور بولا۔

اے اجنبی! تم مجھے رقم اور اجر کی تحریص اور لالچ نہ دو..... اجنبی کی حیثیت سے تم مجھے کچھ بھی نہ دو، تب بھی میں تمہیں اس کے بارے میں ضرور بتاؤں گا، اس لئے کہ کسی اجنبی کی راہنمائی کرنا بہرحال ایک اہم انسانی فرض ہے۔"

سنو، اے نووارد انسانو! یہ ملک کنعانیوں کا ہے اور شاید یہ بات تمہارے علم میں ہو کہ کنعانی بنیادی طور پر عرب ہیں۔ جس طرح اشوری، آرامی، اموری، حوری اور بعض دیگر اقوام، صحرائے عرب سے نقل مکانی کر کے مختلف علاقوں میں جا آباد ہوئے۔ اسی طرح کنعانی بھی دشتِ عرب کی زندگی ترک کر کے، یہاں سمندر کے کنارے آکر آباد ہو گئے۔ اس سمندر کے کنارے کنارے ہم کنعانیوں کے پانچ بڑے شہر آباد ہیں۔ پہلا شہر جبلہ[۲۲]، دوسرا اروادا[۲۳]، تیسرا سیدون[۲۴]، چوتھا طائر[۲۵]

---

[۲۱] دریائے نیل کے کنارے پیدا ہونے والا ایک پودا جس سے کاغذ بنتا تھا۔

[۲۲] توریت میں اس شہر کو جبل لکھا گیا ہے۔ اس کا موجودہ نام جبیل ہے۔ قدیم یونانی اس شہر کو بیبلوس کہہ کر پکارا ہے۔

[۲۳] اس شہر کا موجودہ نام ارادوس ہے۔

[۲۴] فلسطین کا موجودہ شہر صیدا ہی قدیم سیدون شہر تھا۔

[۲۵] موجودہ شہر صور کا پرانا نام طائر تھا۔ یہ موجودہ شہر بیروت کے جنوب میں تھا۔

اور پانچواں اغاریت[۲۶] ہے۔ اور سنو، عزیزو! جبلہ شہر تو یہی ہے جہاں اس وقت تم کھڑے ہو۔ باقی شہر اس کے جنوب میں ہیں اور اس وقت ہم کنعانیوں کا مرکزی شہر ٹائر ہے۔ وہ ایک بہترین، بارونق اور خوبصورت شہر ہے۔ دیکھیے تو یہ پانچوں شہر ہی اہم ہیں اور ارض کنعان کی آمدنی اور تجارت کے مرکز ہیں لیکن ٹائر کی شان کچھ جدا ہے۔ ٹائر میں دیکھنے کی سب سے بہترین جگہ بعل دیوتا کا معبد ہے۔ میں تمہیں دیوی دیوتاؤں کے متعلق کچھ نہ بتاؤں گا اس لئے کہ جب تم ٹائر شہر جاؤ گے تو وہاں سب کچھ خود ہی دیکھ لو گے۔ ٹائر شہر خشکی کے اس حصے پر واقع ہے جو سمندر کے اندر آگے تک بڑھا ہوا ہے۔ اس شہر کی حفاظت کے لئے اس کے سامنے ایک چٹان ہے جو تقریباً ایک میل لمبی اور تین چوتھائی میل چوڑی ہے۔ یہ چٹان، امن کے دنوں میں جہازوں کے لئے اور جنگ کے زمانے میں شہریوں کے لئے حفاظت اور سلامتی کا بڑا عمدہ ذریعہ ہے۔ اس شہر کی دو بندرگاہیں ہیں۔ ایک بندرگاہ کا رخ شمال کی جانب ہے اور اس کا نام عیدانی بندرگاہ ہے دوسری کا جنوب کی طرف ہے اور یہ مصری بندرگاہ کہلاتی ہے میں تم لوگوں کو پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ ٹائر شہر میں جو سب سے بہترین اور قابل دید جگہ ہے، وہ بعل دیوتا کا معبد ہے۔ یہ معبد پہلے ملکوت دیوتا کا معبد کہلاتا تھا۔ اب اس عمارت کو ملکوتی بھی کہتے ہیں اور بعل دیوتا کا معبد بھی پکارتے ہیں۔ اس عمارت کی تفصیل، تم لوگوں کو ٹائر جا کر ہی معلوم ہوگی۔"

بوڑھا کنعانی چند لمحوں کے لئے خاموش ہو گیا پھر اس نے سلسلۂ کلام شروع کرتے ہوئے کہا:

"رہی بات! کنعانیوں کے پیشوں سے متعلق تو یہاں کے لوگ زراعت، تجارت اور ماہی گیری پر گزر بسر کرتے ہیں۔ دستکاری اور دیگر فنون بھی آمدنی کا ذریعہ ہیں۔ ہمارے لوگ ظروف سازی میں بھی بے مثل ہیں، ان ظروف کی مصر، کریٹ مائی سینا، قبرص اور بحیرۂ ایجہ کے دوسرے جزیروں میں بڑی مانگ ہے۔ ظروف سازی کے علاوہ ہمارے لوگ سنگ تراشی میں بھی اپنا جواب نہیں رکھتے۔ اس کے علاوہ آلات واسلحہ جواہرات کی تراش خراش اور علوم ہیئت میں بھی ماہر ہیں۔

اب اور بولو، ان کے علاوہ تم ارض کنعان سے متعلق کیا جاننا چاہتے ہو؟"

جواب میں عارب نے مسکراتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کیا اور وہ کنعانی بوڑھا اُن سے کچھ لئے بغیر آگے بڑھ گیا۔

بوڑھے کے جانے کے بعد عارب چند ثانیوں تک خاموش کھڑا بڑی حسرت کے ساتھ اس بوڑھے کنعانی کو جاتے ہوئے دیکھتا رہا۔ جب وہ بوڑھا اس کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تو عارب نے ایک لمبی سی تاسف آمیز سانس لی پھر اُس نے بیوسا اور بنیطہ کی طرف دیکھا اور بولا۔

"کچھ لوگوں کو نیکی سے بدی کی طرف مائل کرنا کس قدر مشکل اور دشوار ہو جاتا ہے۔ دیکھو، اس بوڑھے کنعانی کو میں نے معاوضے کی تحریص اور رقم کا لالچ دیا تھا لیکن یہ بوڑھا کیسا عظیم ہے کہ میری اس تحریص اور لالچ میں نہیں آیا اور ایک طرح سے وہ ہمارے منہ پر سچائی، نیکی اور خلوص کا طمانچہ مار کر چلا گیا۔ انسان اگر واقعی انسان بن کر رہے تو کیسا عظیم ہو جاتا ہے اور انسان کا رویہ اگر صحیح انسانیت کا مجسمہ بن کر سامنے آئے تو پھر انسان اپنی تخلیق کے لحاظ سے کس قدر باعظمت اور ذی وقار ہو جاتا ہے۔ آہ! کبھی کبھی اس راہ سے میں اپنے آپ کو ہٹتا ہوا محسوس کرتا ہوں۔۔۔ جو عزازیل نے ہمارے لئے متعین کر رکھی ہے۔ اے میری بہنو! کبھی کبھی میں اس تعلق کو بکھرتے ہوئے دیکھنے لگتا ہوں جو عزازیل کے ساتھ ہمیں ہے۔ شاید یہ اس روحانی عہد کی تاثیر ہے جسے عہد الست کا نام دیا گیا ہے یا یہ نیکی کے ان داعیوں کی پکار ہے جو خداوند بزرگ و برتر نے انسانی جسم کے اندر رکھ دیے ہیں!" پھر اچانک جیسے ابلیس کے خیالات، عارب کے ذہن پر غلبہ پا گئے ہوں، اس نے اپنے سر کو زور سے جھٹکا اور بولا۔ "اچھا لعنت بھیجو میرے ایسے خیالات اور بے راہ رو ہونے پر۔ ہاں تو میری عزیز بہنو! اس موقع پر میں تم دونوں سے یہ کہنا پسند کروں گا کہ آؤ، کنعانیوں کے مرکزی شہر ٹائر کا رخ کریں اور وہاں اپنے لئے کوئی مناسب جگہ تلاش کریں اور اس بوڑھے نے اس شہر ٹائر کی تعریف کی ہے تو آؤ۔ اس شہر کی خوبصورتی ہی سے لطف اندوز ہوں۔ میں اس ٹائر شہر میں کم از کم ملکوت نام کا وہ معبد دیکھنا ضرور پسند کروں گا، اس لئے کہ بوڑھے نے اس معبد کی بہت تعریف کی ہے۔"

---

[۲۶]: قدیم شہر اغاریت اس جگہ تھا جہاں آج کل راس الشمرہ آباد ہے۔ اغاریت، جزیرۂ قبرص کی سیدھ میں ساحل سمندر پر واقع تھا۔

"اے میری بہنو! ہو سکتا ہے، وہ ٹائر شہر ہی ہو جہاں رہنے کو ہمارے مقدر میں کوئی اچھا سا ٹھکانہ ہو۔ کیا تم دونوں میں سے کسی کو میرے ٹائر شہر کی طرف جانے پر کوئی اعتراض ہے؟"

"ہم دونوں میں سے کسی کو بھی ٹائر شہر جانے پر کوئی اعتراض تو نہیں۔" بیوسا نے جواب دیا۔ "پر میں یہ ضرور کہوں گی کہ وہاں جاکر ہمیں اپنے لئے کوئی محفوظ ٹھکانہ بنانا چاہئے، اس لئے کہ ہم یوناف کے ساتھ اپنی دشمنی میں اضافہ اور تندی پیدا کر چکے ہیں۔ اور وہ کسی وقت بھی ہماری گردن ناپنے کے لئے وہاں پہنچ سکتا ہے اب وہ ایسا کوئی موقع بھی ہاتھ سے نہ جانے دے گا جس سے فائدہ اُٹھا کر وہ ہمیں کسی اذیت اور کرب میں مبتلا کر سکے۔ لہٰذا اگر ہم ٹائر شہر میں رہنے کا فیصلہ کریں تو ہمیں ایسی جگہ تلاش کرنی ہوگی جو محفوظ ہو اور جہاں یوناف سے نمٹنا سہل ہو...... اگر ہم نے اس احتیاط کو مدنظر نہ رکھا تو وہ ضرور اس سے بڑھ کر ہمارے ساتھ برا سلوک کرے گا جو ہم نے اس کے ساتھ اسے پنجرے میں بند کر کے کیا ہے۔"

عارب نے بیوسا کے ان خدشات کو نظر انداز کر دیا۔ "تم دونوں یوناف کی طرف سے اس قدر زیادہ بھی فکر مند نہ ہو۔ بہرحال رہائش اور حفاظت کا مسئلہ ٹائر پہنچ کر ہی حل ہوگا۔ اب آؤ۔ یہاں سے کوچ کریں۔" اور پھر وہ تینوں جبلہ کی بندرگاہ سے غائب ہو گئے۔

عارب، بیوسا اور نبیطہ، سیدون کے جنوب اور ملکا شہر کے شمال میں واقع ٹائر شہر میں نمودار ہوئے۔ انہوں نے دیکھا، خوبصورتی کے لحاظ سے ٹائر شہر اپنی مثال آپ ہے۔ شہر کے مکانات پختہ اور خوبصورت پتھروں کے بنے ہوئے تھے، شہر میں جگہ جگہ ایسے ظروف، آرائشی سامان، ہتھیار اور دوسری اشیا بنانے کی کارگاہیں تھیں...... چاندی[۲۹] اور سونے کی دستکاری بھی اپنے عروج پر تھی۔

عارب نے بیوسا اور نبیطہ کو مخاطب کیا۔ "میرا خیال ہے کہ آؤ پہلے ملکوت معبد دیکھیں، اس کے بعد اپنے رہنے کے لئے کوئی ٹھکانہ تلاش کرتے ہیں۔ اُس بوڑھے کنعانی نے اس معبد کی تعریف کر کے میرے دل میں اُسے دیکھنے کا اشتیاق زیادہ کر دیا ہے۔" پھر عارب نے قریب سے گزرتے ہوئے ایک آدمی سے ملکوت معبد کا پتا پوچھا اور پھر تینوں اس معبد کی طرف روانہ ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد وہ تینوں، ملکوت معبد کی عظیم الشان عمارت میں داخل ہو رہے تھے۔

انہوں نے دیکھا کہ بڑے بڑے اور قیمتی پتھروں پر مشتمل، وہ عمارت حیرت انگیز طور پر بنائی گئی تھی۔ جب وہ عمارت میں داخل ہوئے تو عارب نے وہاں ایک پجاری کو مخاطب کر کے کہا۔ "میرا نام عارب ہے، یہ دونوں میری بہنیں بیوسا اور نبیطہ ہیں۔ اس سرزمین میں ہم تینوں اجنبی ہیں۔ کیا اس ملکوت معبد کو دیکھنے میں تم ہماری کوئی مدد کر سکتے ہیں؟"

وہ پجاری فوراً ان کی مدد کو تیار ہو گیا اور خوش طبعی سے بولا۔ "میرا نام تموز ہے اور یہ نام ہمارے ایک دیوتا کا بھی ہے۔ آؤ، میں تم تینوں کو معبد دیکھنے میں مدد دیتا ہوں۔" عارب، بیوسا اور نبیطہ، اس کے ساتھ ہو لئے۔

وہ پجاری انھیں لے کر صنم خانے میں داخل ہوا۔ وہاں دو ایسے ستون تھے جنہیں دیکھ کر عارب، بیوسا اور نبیطہ چونک پڑے۔ اس سے قبل کہ وہ پجاری تموز سے کچھ پوچھتے، وہ خود ہی بول پڑا اور ان ستونوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس نے انکشاف کیا۔

"اے میرے اجنبی مہمانو! یہ دونوں ستون نہایت بیش قیمت اور اہم ہیں۔ ان میں سے ایک ستون سونے کا اور دوسرا زمرد[۲۸] کا ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ زمرد کا یہ ستون نسبتاً بڑا ہے اور رات کی تاریکی میں یہ خوب روشن نظر آتا ہے۔ دونوں ستون دیکھنے کے بعد وہ صنم خانے کے اس حصے کی طرف بڑھے، جہاں بت رکھے ہوئے تھے۔ تموز نے اُن بتوں سے متعلق تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"یہ سامنے ستون کے اوپر جو دو چھوٹے بت رکھے ہیں۔ اُن میں ایک ایل دیوتا کا اور دوسرا الیشرت دیوی کا بت ہے۔ ایل کو تمام دیوتاؤں کا باپ اور الیشرت کو اس کی بیوی سمجھا جاتا ہے...... تم دیکھو، ان دونوں کے بُت ایسے

۲۸۔ مشہور یونانی مؤرخ ہیرو ڈوٹس، پانچ سو سال قبل مسیح، ٹائر شہر میں داخل ہوا اور اس نے ملکوت معبد کو دیکھا۔ وہ بھی سونے اور زمرد کے اُن دونوں ستونوں کا ذکر کرتا ہے۔

۲۹۔ کنعانیوں کی ظروف سازی اور سونے چاندی کے کام میں انکی مہارت ہومر [illegible] سے بھی واضح ہوتی ہے۔ وہ اپنی ایک نظم میں لکھتا ہے کہ چاندی کا ایک پیالہ [illegible] دستکاروں نے ایسی مہارت سے بنایا تھا کہ وہ دنیا بھر کی چیزوں میں سب سے [illegible]صورت تھا۔

بنائے گئے ہیں کہ انھیں بوڑھا دکھایا گیا ہے۔ اب ان دونوں کی اہمیت اتنی نہیں رہی۔ ان دونوں کے بت اب صرف برکت کے لئے رکھے جاتے ہیں ورنہ لوگ اب بعل دیوتا کی طرف مائل ہوگئے ہیں اور سب کچھ اسی سے مانگتے ہیں۔" پھر تموز نے وہاں رکھے ہوئے بتوں میں سے سب سے بڑے بت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، "یہ سب سے بڑا بت جو تم دیکھ رہے ہو، یہ بعل دیوتا کا ہے۔ غور سے دیکھو، بعل دیوتا کا یہ بت سونے کا بنا ہوا ہے اور اس میں جابجا زمرد لگائے گئے ہیں جو رات کو چمک کر اسے روشن رکھتے ہیں۔ بعل دیوتا کے بت کی آنکھوں میں بھی زمرد ہیں اور رات کے وقت یہ آنکھیں یوں چمکتی ہیں کہ جیسے بعل دیوتا ہر چیز کو دیکھ رہا ہو۔

دوسری اقوام میں اس بعل دیوتا کی حدد اور علیان کے نام سے بھی پرستش کی جاتی ہے لیکن ہمارے ہاں اس کا نام بعل ہی شہرت رکھتا ہے اور جس قدر اہمیت ہم اس دیوتا کو دیتے ہیں، اتنی اہمیت ابھی دوسری اقوام نے اُسے نہیں دی۔ شروع میں ہمارے ہاں بھی بعل دیوتا کی ایسی قدر نہ تھی اور لوگ اسے شہروں کا محافظ، بارشوں اور فصلوں کا مختار کار، ندیوں اور دریاؤں کا نگران خیال کرتے تھے لیکن اب ہمارے ہاں بعل دیوتا کی حیثیت مختلف ہے اور اسے سب سے بڑا دیوتا اور دوسرے دیوتاؤں کا نگران اور مالک تصور کیا جاتا ہے۔ بعل دیوتا کے مقابلے کی دیوی، جسے بعل دیوتا کی بیوی تصور کیا جاتا ہے، ہمارے ہاں دو ناموں سے جانی اور پہچانی جاتی ہے۔ اس کا ایک نام بعلہ[۲۹] اور دوسرا نام عشتارت ہے اور بعل دیوتا کے ساتھ جو تم لوگ خوبصورت اور پُرکشش مجسمہ دیکھ رہے ہو یہ بعلہ اور عشتارت دیوی ہی کا بت ہے۔ اس دیوی کو ملکۂ آسمان سمجھا جاتا ہے اور یہ خاص طور پر فصلوں کی دیوی بھی ہے اور اس بعلہ دیوی کے ساتھ جو بت ہے، وہ عفت[۳۰] دیوی کا ہے یہ دیوی ایک ہی وقت میں زندگی بخش اور زندگی کش بھی ہے اور اس دیوی کو بڑا جنگجو سمجھا جاتا ہے۔ اس کے اوصاف میں محبت اور جنگ یکساں حیثیت رکھتے ہیں۔ اس سے آگے جو بت ہے، وہ ملکارت دیوتا کا ہے اور اس کے بعد جو تم دیکھتے ہو، وہ اشمون اور رشفہ کے بت ہیں۔ یہ اشمون علاج و شفا کا اور رشفہ آگ اور روشنی کا دیوتا ہے۔ اس سے اگلا بت دجون کا ہے اور یہ غلے کا دیوتا ہے لیکن میں یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ ہماری ہمسایہ قوم فلسطینیوں میں بھی دجون دیوتا کی پرستش کی جاتی ہے۔ وہ اسے مچھلیوں کا اور اپنا قومی دیوتا تسلیم کرتے ہیں، تموز نام کا وہ پجاری، صنم خانے میں عارب، یوسا اور نبیطہ کو بتوں کی تفصیل بتاتے بتاتے رک گیا اور پھر اس نے سرگوشیانہ انداز میں ان کی طرف آنے والے ایک تیس پینتیس سالہ شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"وہ اُدھر دیکھو، اس معبد کا نگران پجاری آرہا ہے۔ اگر یہ مجھ سے کوئی باز پرس کرے تو تم اسے بتا دینا کہ تم دیوتاؤں کی تفصیل جان رہے تھے۔ اس بڑے اور نگران پجاری کا نام یوساط ہے۔"

وہ نگران پجاری جب قریب آیا تو اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی عارب نے آگے بڑھ کر اس سے مصافحہ کیا اور بولا میرا نام عارب ہے اور میرے ساتھ یہ میری بہنیں یوسا اور نبیطہ ہیں۔ قوم کنعان میں ہم تینوں اجنبی ہیں۔ لہٰذا اس معبد کے دیوتاؤں کی تفصیل اور خواص جاننے کے لئے ہم نے تمہارے اس پجاری کو ساتھ لے لیا ہے۔"

اس نگران پجاری یوساط نے غصیلی نظروں سے اپنے پجاری تموز کی طرف دیکھا پھر وہ عارب سے مخاطب ہوا۔

"یہ ایک پجاری کی توہین ہے کہ تم جیسے عام سے لوگوں کی یوں رہبری اور رہنمائی کرتا پھرے، یہ عام لوگوں کا کام ہے پجاری یہ کام صرف خاص خاص اور اہمیت رکھنے والے لوگوں ہی کے لئے کر سکتے ہیں۔ میں اجنبی جان کر تم تینوں کو کوئی باز پرس نہیں کرتا لیکن تموز سے بہرحال، اس کے اس فعل کی جواب طلبی ضرور ہوگی۔"

یوساط کی اس گفتگو پر عارب طیش میں آگیا اور اس نے آگے بڑھ کر الٹے ہاتھ کا ایک زوردار طمانچہ یوساط کے منہ پر جڑ دیا۔ یوساط لڑکھڑاتا ہوا بعل دیوتا کے قدموں میں جا گرا عارب نے درندوں جیسی غراتی اور دھاڑتی ہوئی آواز میں بلا

۲۹: اشوریوں اور بابلیوں نے اس دیوی کی عشتار کے نام سے پوجا کی۔ یہودیوں نے جب اسے اپنایا تو اسے عشتارت پکارا۔ یونانیوں نے اسے اپنا کر ایفرا ڈائٹ کا نام دیا۔

۳۰: قدیم مصریوں نے بھی کنعانیوں کی اس عفت نام کی دیوی کو اپنایا۔ اپنے ہاں مصریوں نے اس دیوی کی شکل و صورت ویسی ہی رہنے دی پر عفت کی بجائے انھوں نے اس کا نام اناث رکھ لیا۔

کو مخاطب کیا۔
"تو تم ہمیں عام آدمی سمجھتے ہو؟ کیا ہم تمہیں عام سے لوگ نظر آتے ہیں؟"
یوساط اٹھ کھڑا ہوا اور قہر آلود نگاہوں سے اس نے عارب کی طرف دیکھا پھر اس نے غضب ناک لہجے میں عارب کو یوں مخاطب کیا۔
"تم تینوں اب یہاں سے اپنی جانیں سلامت لے کر نہیں جا سکتے اور اسی معبد کے احاطے میں لوگ تم تینوں کو مصلوب ہوتا دیکھیں گے۔"
عارب نے یوساط سے بھی زیادہ غضب ناک لہجے میں جواب دیا۔ "اے یوساط! یہ تیری بھول ہے۔ تو ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ دیکھ ہم تینوں ایسی فوق البشریت قوتوں کے مالک ہیں کہ تو اپنے آپ کو ہمارے سامنے عاجز اور بے بس محسوس کرے گا۔ اے یوساط! تجھ میں اتنی ہمت نہیں کہ ہم پر گرفت کر سکے۔ تجھ میں اتنی قوت نہیں کہ ہم تینوں کو مصلوب کر سکے۔" پھر عارب نے آنکھوں ہی آنکھوں میں بیوسا اور نبیطہ کو اشارہ کیا۔
اس اشارے کے بعد تینوں ہی وہاں سے غائب ہو گئے تھے۔ یوساط اور تموز، دونوں اپنی جگہ حیران اور پریشان کھڑے تھے۔ وہ حیرت سے کبھی ایک دوسرے کو دیکھتے اور کبھی پریشانی کے عالم میں اس طرف دیکھنے لگتے جہاں تھوڑی دیر قبل عارب بیوسا اور نبیطہ کھڑے تھے۔ تھوڑی ہی دیر بعد وہ تینوں پھر اپنی اسی جگہ پر نمودار ہوئے اور ساتھ ہی عارب نے پھر یوساط کو مخاطب کر کے کہا۔
"تم نے ہماری فوق الفطرت قوتوں میں سے صرف ایک کا جائزہ لیا ہو گا۔ اے یوساط! کیا اب بھی تو اس گمان میں ہے اور تو اپنے آپ کو اس قابل سمجھتا ہے کہ ہمیں مصلوب کرا دے۔"
یوساط فوراً آگے بڑھ کر عارب کے قدموں میں گر گیا اور خوب گڑگڑاتے ہوئے، عارب سے اپنے رویے اور ناروا سلوک کی معافی طلب کرنے لگا تھا۔ عارب نے فوراً حالات سے فائدہ اٹھایا اور یوساط سے مخاطب ہوا۔
"میں تمہیں ایک شرط پر معاف کر سکتا ہوں کہ اس معبد کے احاطے میں یا اس کے باہر تم، ہم تینوں کے لئے عمدہ رہائش کا بندوبست کر دو۔ تاہم شہر میں داخل ہوتے وقت میں نے ارادہ کیا تھا کہ شروع کے چند دنوں میں ہم کسی سرائے میں قیام کریں گے اور بعد میں یہاں اپنی رہائش کا بندوبست کریں گے۔ لیکن اب یہ کام میں تمہارے ذمے لگاتا ہوں۔"
یوساط اُٹھ کھڑا ہوا اور بڑی فراخ دلی سے اس نے عارب کو مخاطب کیا۔ "آپ تینوں میرے ساتھ آئیں۔ میں اسی معبد کے احاطے ہی میں آپ لوگوں کے لئے بہترین اور محفوظ رہائش کا بندوبست کرتا ہوں۔"
عارب، بیوسا اور نبیطہ خاموشی سے یوساط کے ساتھ ہو لئے۔ تموز بھی اُن کے ساتھ چل دیا۔ معبد کے احاطے میں جس طرف پجاریوں اور پجارنوں کی رہائش گاہیں بنی ہوئی تھیں۔ اُن کے قریب ہی قیمتی اور بڑے پتھروں کی ایک چھوٹی مگر نئی عمارت بنی ہوئی تھی۔ یوساط اس عمارت کے قریب پہنچ کر عارب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔
"یہ عمارت میری رہائش کے لئے نئی بنی ہے لیکن میں اسے آپ کے حوالے کرتا ہوں۔ میں اپنی پہلی رہائش گاہ ہی میں رہوں گا۔ اس عمارت کے اندر کافی کمرے ہیں۔ آپ اندر جا کر عمارت کا جائزہ لے لیں۔ میں تموز کے ساتھ جاتا ہوں اور تھوڑی دیر تک آپ لوگوں کے لئے اس عمارت میں ضرورت کا سامان فراہم کرتا ہوں۔" پھر یوساط اور تموز وہاں سے چلے گئے۔ عارب، بیوسا اور نبیطہ اندر جا کر عمارت کا جائزہ لینے لگے۔
تھوڑی دیر بعد یوساط نے اس عمارت میں اُن کے لئے ضرورت کی ہر چیز مہیا کر دی اور اُن تینوں نے اس عمارت میں سکونت اختیار کر لی۔

ملتان شہر رخصت ہونے کے بعد یوناف ارض فلسطین میں کنعانیوں کے جنوب مشرق میں آباد قوم فلسطین کے مرکزی شہر اشدود میں نمودار ہوا۔ جب وہ باب البحر سے اشدود شہر میں داخل ہو کر تھوڑا سا آگے بڑھا تو اس نے دیکھا کہ ایک تباہ حال انسان بوسیدہ سے کپڑے پہنے، سر جھکائے ایک طرف جا رہا تھا۔۔۔ یوناف اس شخص کی حالت دیکھ کر بہت متاثر ہوا اور بھاگ کر اس شخص کے پاس پہنچا جو عمر میں ساٹھ سے اوپر ہی کا ہو گا۔ یوناف اُسے مخاطب کر کے بولا۔
"میرا نام یوناف ہے اور میں اس شہر میں اجنبی ہوں۔ کیا

آپ کسی اچھی اور صاف ستھری سرائے کی نشاندہی کرسکیں گے جس میں اچھا ماحول ہو اور میں وہاں رہ سکوں۔"

میرے ساتھ ہی آجاؤ"، وہ شخص بولا۔" جس طرف میں جا رہا ہوں، ادھر شہر کی سب سے بڑی، عمدہ مگر مہنگی سرائے ہے۔ تم دیکھ لینا۔ اگر وہ تمہارے حسب حال ہو تو تم اس میں رہ لینا ورنہ میں اس کے قریب ہی کوئی اور سرائے دکھا دوں گا۔ اس اشدود شہر میں عیلامی، بابلی، کنعانی اور مصری سوداگر کافی تعداد میں آتے ہیں لہٰذا یہاں سراؤں کی کمی نہیں ہے۔"

یوناف اس کے ساتھ ہو لیا..... چند قدم آگے جا کر یوناف نے اُس شخص سے کہا۔" کیا آپ مجھے اپنا نام نہیں بتائیں گے؟ اور کیا میں یہ بھی نہ جان سکوں گا کہ آپ اس وقت کہاں اور کس غرض سے جا رہے ہیں؟"

اُس شخص نے یوناف کی طرف دیکھے بغیر کہا۔" میرا نام زعور ہے۔" اس کے بعد وہ پھر خاموش ہو گیا۔

یوناف نے اس سے دوبارہ پوچھا۔" آپ صرف اپنا نام ہی بتا کر خاموش ہو گئے ہیں۔ کیا آپ یہ بتانا پسند نہیں کریں گے کہ آپ کہاں اور کس غرض سے جا رہے ہیں؟"

اُس شخص نے جس نے اپنا نام زعور بتایا تھا، پہلی بار غور سے یوناف کی طرف دیکھا۔ یوناف نے اس لمحے محسوس کیا کہ بوڑھے کی آنکھوں میں مجبوری اور بے بسی کے باعث گہری نمی اُمڈ رہی تھی پھر اس نے یوناف کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

اے اجنبی! کہ تم مجھے اپنا نام یوناف بتا چکے ہو، سنو! میں غربت تنگ دستی اور افلاس کا مارا ہوا ایک انسان ہوں..... میری پانچ بیٹیاں ہیں جو اب جوان ہیں اور ایک بیٹا ہے جو سب سے چھوٹا ہے اور ابھی وہ کوئی کام وغیرہ کرنے کے قابل نہیں ہے میں اب لاغر ہو گیا ہوں، جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر بازار میں بیچتا ہوں پر اس سے میری گزر بسر نہیں ہوتی۔ گھر میں اگر صبح کے وقت کھانے کو ہوتا ہے، تو شام کو نہیں ہوتا اور اگر شام کو ہوتا ہے تو صبح خالی گزرتی ہے۔ بڑی اذیت اور تکلیف میں مبتلا ہوں، ان دنوں یہاں ایک آدمی ہے جو عمر کے لحاظ ابھی جوان ہی ہے اسکا نام مازن ہے عام لوگوں کا خیال ہے کہ اس کے پاس اسم اعظم ہے اس کی حویلی محل نما ہے اور اس کے ہاں دولت کی ریل پیل ہے۔ گو اس کی تیر کمان بنانے کی ایک کارگاہ ہے، پر لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کے پاس اسم اعظم ہے جس کی وجہ سے اس کے ہاں دولت کے انبار ہیں میں اکثر اس مازن نام کے شخص کے پاس جاتا رہتا ہوں اور اس کی منت کرتا ہوں کہ وہ مجھے اسم اعظم سکھا دے لیکن وہ مانتا ہی نہیں، انکار کر جاتا ہے اس کے پاس کوئی اسم اعظم ہے--- میں یہ دسویں بار اس کی طرف جا رہا ہوں پچھلے تین ماہ میں نو بار اس کے پاس جا چکا ہوں لیکن وہ ہر بار یہی کہہ کر ٹال دیتا ہے کہ میری محنت ہی میرا اسم اعظم ہے۔ وہ مجھے کچھ بتانے سے تو انکار کر دیتا ہے پر میری مدد پر ضرور آمادہ ہو جاتا ہے لیکن میں نے ہمیشہ اس کی مالی امداد کی پیش کش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اور اسم اعظم ہی پر بضد رہا ہوں۔ اب میں پھر اس کی طرف جا رہا ہوں۔ کیونکہ اس وقت وہ اپنی کارگاہ کی بجائے گھر ہی پر ہوتا ہے۔ ویسے بھی وہ کارگاہ میں میری بات نہیں سنتا، پر اپنے گھر میں ضرور وقت دیتا ہے--- اب دیکھیں، آج وہ مجھے کیا جواب دیتا ہے۔ میں نے بھی تہیہ کر رکھا ہے کہ اس سے اسم اعظم حاصل کر کے ہی رہوں گا۔"

اے بزرگ زعور! کیا میں بھی تمہارے ساتھ، مازن نام کے اس رئیس کے ہاں جا سکتا ہوں؟" یوناف نے پوچھا۔

" ہاں، ضرور چلو۔" زعور نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا! اس کے بعد میں تمہیں سرائے کی طرف لے جاؤں گا۔"

پھر دونوں خاموشی کے ساتھ آگے بڑھنے لگے۔ زعور کے ساتھ چلتے ہوئے یوناف نے دل ہی دل میں اور پھر کسی قدر آواز کے ساتھ ابلیکا کو پکارا لیکن اس کے پکارنے کا کوئی ردِ عمل نہ ہوا۔ حالانکہ اس سے قبل وہ جب بھی ابلیکا کو اس انداز میں پکارا کرتا تھا تو وہ فوراً اس کی گردن پر اپنا حریری لمس دے کر اپنی موجودگی کا احساس دلاتی تھی۔ یوناف کو بڑی مایوسی ہوئی اور اس کے چہرے پر کسی قدر پریشانی اور فکرمندی کے آثار ہویدا ہو گئے..... پھر یوناف جلد ہی سنبھل گیا۔ کیونکہ وہ دونوں ایک بہت بڑی حویلی کے سامنے پہنچ گئے تھے..... پھر زعور نے آگے بڑھ کر حویلی کے دیوان خانے کے دروازے پر دستک دی۔

تھوڑی دیر بعد دیوان خانے کا دروازہ کھلا اور تیس پینتیس برس کا ایک شخص نمودار ہوا۔ اُسے دیکھتے ہی زعور نے کہا---

(جاری)

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

الوالخیال فرضی

لیجئے صاحب خدا خدا کر کے آج وہ دن آہی گیا جب مجھے پوری طرح قلم کی آزادی عطا کر دی گئی۔ ایڈیٹر صاحب نے بہ زبان خود مجھے "داستانِ زندگی" لکھنے کی اجازت اس شرط کے ساتھ دیدی کہ میں اپنی آپ بیتی جسے میں داستانِ زندگی کا نام دے رہا ہوں لکھکر کاتبوں کے حوالے کر دوں۔ اللہ ایڈیٹر صاحب کو سلامت رکھے اگر یہ اُبلے ہوئے چاولوں کی طرح خشک نہ ہوتے تو ان کے اچھا ہونے میں کوئی کمی نہ تھی۔ سنا ہے کہ یہ اس دورِ شباب میں بھی اسی طرح خشک اور دنیا کی رنگینیوں سے اسی طرح بے نیاز تھے جس طرح اب بوڑھاپے کی پہلی منزل میں قدم رکھنے کے بعد بے نیاز ہیں۔ بھلا بتائیے ایسی زندگی سے کیا فائدہ جس میں نہ کوئی رنگ ہو نہ کوئی جوش ایڈیٹر صاحب کا کمال یہ ہے کہ وہ کسی اور کی بیوی سے تو کیا اظہارِ محبت کرتے وہ تو اپنی بیوی سے بھی محبت کا اظہار نہیں کر پاتے۔ عجیب سی زندگی ہے نہ اسمیں جوش نظر آتا ہے نہ جذبات۔ بس دو وقت کی روٹی کھا رہے ہیں اور پانچ کی نماز پڑھ رہے ہیں۔ ان دونوں کاموں سے اگر وقت بچ رہا ہے تو قلم چلا رہے ہیں۔ دنیا کہاں سے کہاں پہونچ گئی ہے۔ عشق و محبت کے دائرے بھی پرچے بازیوں سے بہت بلند ہو کر انٹرنیٹ تک جا پہونچے ہیں آج تحریروں اور تصویروں کا لین دین بذریعہ انٹرنیٹ ہو رہا ہے اور نابالغ بچوں کا عشق بھی کھلے عام موبائل پر چل رہا ہے اور ایک ہمارے ایڈیٹر صاحب ہیں نہ خود عشق کرتے ہیں نہ کسی کو کرنے دیتے ہیں اور ایسی زندگی گذار رہے ہیں جیسے پرلے درجے کے یتیم لوگ گذارتے ہیں کہ ان ہونٹوں پر نہ کوئی مسکان ہوتی ہے نہ آنکھوں میں کوئی چمک۔ ایڈیٹر صاحب کی اہلیہ ہی کا دل گردہ ہے کہ وہ ایسے انسان کے ساتھ زندگی گذار رہی ہیں کہ جو مستند شوہر ہونے کے باوجود شوہر کم اور ایڈیٹر زیادہ نظر آتا ہے۔

ہاں جب دیکھو۔ کتابیں۔ کاغذ اور قلم یہ کوئی زندگی ہے یہ تو زندگی کے ساتھ اچھا خاصا وشواس گھات ہے اللہ میاں نے اس کائنات کو بنا کر از خود یہ فرمایا کہ یہ ساری کائنات اور اس کائنات کی تمام نعمتیں جس میں الحمد للہ یہ مستورات بھی شامل ہیں تمہاری ہیں اور انہیں ایڈیٹر جیسی قسم کے ناقدروں نے شجرِ ممنوعہ سمجھ رکھا ہے۔

ان مستورات سے تعلقات نہ پیدا کرنا۔ نہ صرف اللہ میاں کی پیدا کردہ نعمتوں کی ناقدری ہے۔ بلکہ اپنے اس وجود کی بھی ناقدری ہے جو پیدائشی طور پر اس طرح کی نعمتوں کا متلاشی ہوتا ہے۔ خیر چھوڑیئے کیا فائدہ کسی کی غیبت کرنے سے۔ اور پھر ایسے لوگوں کی اصلاح ممکن نہیں ہے یہ اسی طرح محرومیوں کے ساتھ زندہ رہ کر ایک دن کسی قبرستان کی طرف رواں دواں ہو جائیں گے۔ یقین کریں ایسے لوگوں پر رحم آتا ہے۔ کتنی عورتیں ہیں جو ان سے اظہارِ عقیدت کرتی ہیں اور یہ کسی سے اظہارِ محبت بھی نہیں کر سکتے۔ اور نہیں کرتے تو نہ کریں ہمیں کیا۔ ہمیں کونسا ان کی قبروں میں سونا ہے۔ ہمیں تو اپنی زندگی سے غرض ہے اور اپنی خوشیوں سے واسطہ ہے۔ اور جب اُن بے چاروں نے ہمیں اپنی آپ بیتی بیان کرنے کی اجازت دیدی۔ تو ان کا احسان ہی ہے۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ میری آپ بیتی مُردہ لوگوں میں بھی

گرم گرم لہو دوڑا دے گی ۔ اور وہ لوگ بھی اپنی مونچھوں پر تاؤ دے لیں گے جن کے مرنے میں صرف سات دن باقی ہوں گے۔ اور جنہیں موت کے فرشتے نے الادم دینا شروع کر دیا ہوگا۔
یہ تو اپنے قارئین کو میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ میں نے اپنی زندگی میں سب سے پہلا عشق تو اسی وقت شروع کر دیا تھا جب میں پوری طرح بالغ بھی نہیں ہوا تھا۔ اور میرے مونچھوں کا رُواں بھی نہیں پھوٹا تھا۔ لیکن دوسرا عشق جس میں مجھے منہ کی کھانی پڑی تھی کسی دوست کے مشورے پر شروع کیا تھا۔ لیکن اس عشق میں مجھے شرمساری اٹھانی پڑی تھی ۔ کیونکہ میں جس خاتون سے اظہارِ عشق کر بیٹھا تھا وہ غریب اور حالات کی ماری ہوئی تو تھی لیکن وہ سچ مچ خدا سے ڈرتی تھی ۔ اور سچ مچ پاکدامن تھی ۔ اس کے بعد پے در پے کئی عشق میں نے بغیر سوچے سمجھے کئے بعض میں سو فیصد کامیابی ملی اور بعض میں پچاس فیصد۔ ایک عشق کے نتیجے میں ایک عورت گلے پڑ گئی ۔ اور اس سے با دلِ نخواستہ ایجاب و قبول کرنا پڑ گیا ۔ کچھ داستانوں سے میں پردے ہٹا چکا ہوں لیکن ایک داستانِ عشق ایسی بھی ہے جسے میں ابھی تک طشت از بام نہیں کر سکا تھا۔ لیکن اب چونکہ اس موضوع پر قلم اٹھانے کی مجھے آخری مہلت ملی ہے اس لئے اس داستان کا لفظ بہ لفظ اس قسم کے ساتھ نقل کروں گا ۔ میں مجنوں کے سر کی قسم کھا کر کہتا ہوں جو کہوں گا سچ کہوں گا اور سچ کے سوا کچھ نہیں کہوں گا ۔ اب تو ہو گیا آپ کو میرا یقین ۔ اب اپنی دونوں آنکھیں کھول لیجئے ۔ اور پڑھئے ایک شریف انسان کی وہ آپ بیتی ۔ جو رُلاتی بھی ہے اور ہنساتی بھی ہے ۔ اور جو یہ احساس بھی پیدا کرتی ہے کہ اس دنیا میں رہ کر جس نے کسی سے محبت نہیں کی اس نے اپنی زندگی کی قدر نہ جانی ۔ اور جو یہ احساس بھی پیدا کرتی ہے کہ اگر دل کا سکون درکار ہو تو پھر محبت و محبت کے چکر میں نہیں پڑنا چاہئے ۔ اب آپ کی مرضی ہے کہ آپ کونسے احساس پر ایمان لاتے ہیں ۔ اور کس احساس کو اپنے گلے لگاتے ہیں ۔
جی ہاں ۔ یہ ذکر ہے اُس زمانہ کا جب میری عمر ۲۵ سال سے کم تھی ۔ میں ۲۴ سال ، ۷ ماہ ۹ گھنٹے ۳ دن اور پندرہ منٹ کا ہوا تھا ۔ اور بدنصیبی سے میں اُس وقت شادی شدہ ہو چکا تھا ۔ اور اس سے بھی بڑی بدنصیبی یہ تھی کہ میں اپنی بیوی سے سچ مچ محبت بھی کرتا تھا ۔ جبکہ دنیا کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ عقل مند قسم کے لوگ اپنی بیوی سے سچ مچ کی محبت نہیں کرتے ۔ وہ صرف دکھاوے کی محبت کرتے ہیں تاکہ ان کے گھر کا سکون قائم رہے ۔ یا پھر شاید اس لئے دکھاوے کی محبت کرتے ہوں گے کہ ایک لے دے کے بیوی ہی وہ مخلوق ہوتی ہے جو ساری دنیا کے سامنے اپنے شوہر کے کردار کا جغرافیہ مختلف زبانوں میں بیان کر سکتی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے بڑے سورما ہر وقت بھی دن دہاڑے اپنی بیگم کے سامنے پانی کی بالٹیاں بھرتے نظر آئے ۔ اور تو اور ہم نے تو سلطانہ ڈاکو تک کے بارے میں یہ سنا ہے کہ وہ بھی ایک خاتون کے سامنے اپنی ایڑیاں رگڑتا تھا ۔ وہ ساری دنیا میں ڈاکے ڈالتا تھا اور اس کا دل کسی عورت نے چرا لیا تھا ۔ یہ ہے ان عورتوں کی چیرہ دستی کہ اُن مردوں کے بھی کان مروڑ دیتی ہیں جن کے کانوں میں کبھی جوں بھی نہیں رینگتی اس لئے یہ مرد بے چارہ مجبور ہے اپنی بیوی کے سامنے اظہارِ محبت کرنے پر ۔ تاکہ اس کے اپنے گھر میں قیامت سے پہلے کوئی قیامت نہ آنے پائے ۔ اور ظاہر ہے کہ اس طرح کی محبتیں دل سے نہیں ہوا کرتیں ۔ یہ تو اپنے گھر کا سکون بحال رکھنے کے لئے ایک طرح کا دکھاوا ہوتا ہے اور اس دکھاوے کی ہر شوہر کو باقاعدہ حفاظت کرنی پڑتی ہے ۔ یہ شوہر بھی عجیب ہوتے ہیں بہت جلد شادی کر لیتے ہیں پھر پچھتاتے ہیں ۔ میں نے بہت کم ایسے شوہر دیکھے ہیں جو شادی کر کے پچھتائے نہ ہوں ایک میری ہی مثال لے لیجئے ۔ آنکھیں بند کر کے عشق لڑانے کے نتیجے میں عورت گلے پڑ گئی ۔ اپنی عزت کو بھرم رکھنے کے لئے اس سے ایجاب و قبول کرنا پڑا ۔ اگر کھلی آنکھوں سے عشق لڑاتا تو شادی کرنے کی حماقت کیوں کرتا ۔ شادی کے اگلے ہی ہفتے دونوں آنکھیں ایک ساتھ کھل گئیں ۔ لیکن چڑیا سارا کھیت ہی چگ گئی تھی تو پھر پچھتانے سے کیا حاصل تھا ۔ اسی طرح ہر شوہر انسانی قدروں کو برقرار رکھنے کے لئے شادی کے

لئے ہاں کر بیٹھتا ہے پھر ساری زندگی وہ خود اپنے لئے ایک سوالیہ نشان بنا رہتا ہے ۔ جس طرح آج میں خود اپنے لئے ایک سوالیہ نشان بنا ہوا ہوں ۔ اور میں تو استفہامیہ کا بھی نشان ہوں جسکے نیچے نقطہ بھی ہوتا ہے ۔ جو نقطہ حیرت کرنے پر مجبور کرتا ہے ۔ دراصل مجھ جیسے آزادی پسند لوگوں کا شادی سے کیا واسطہ ۔ ؟ شادی تو قید و بند کے طوق عطا کرتی ہے شادی کے بعد تو نہ انسان تانک جھانک کر سکتا ہے نہ چھیڑ چھاڑ ۔ زندگی نیم برشت انڈے کی طرح عجیب سی ہو کر رہ جاتی ہے نہ میٹھی نہ کھٹی ۔ عجیب سا روکھا پن محسوس ہونے لگتا ہے ۔

مجھے یاد ہے کہ جس دن میری شادی ہوئی میں بہت خوش تھا ۔ جیسے پوری کائنات میرے حوالے کر دی گئی ہو ۔ اور شادی کے سات دن کے بعد میرے چہرے پر درد و غم کی آندھیاں چل رہی تھیں ۔ اور آنکھوں میں فکرات کی دھول اڑ رہی تھی ۔ اور دل میں کسی پرانے قبرستان کی طرح پر ہول سناٹا بکھرا ہوا تھا ۔ کیونکہ اب فکر تھی نون تیل ادرک کی ۔ اور صلاحیت پیسہ کمانے کی نہیں تھی ۔ کیونکہ فطری طور پر میں شاعر تھا ۔ اور اچھے شعر کہہ لیا کرتا تھا اور دنیا کے تمام سمجھدار لوگ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ جو لوگ اچھے شعر کہہ لیتے ہیں ان میں کوئی اور صلاحیت نہیں ہوتی ۔ اور اگر ہوتی ہے تو یہ صرف معجزہ ہے ۔ اور معجزے کسی بھی قوم کو تھوک میں نہیں ملتے ۔ شادی کے بعد یہ ہوا کہ کھوپڑی میں اچھے شعر آنے بند ہو گئے بلکہ شادی کے بعد سالوں تک تو یہ ہوا کہ شعر کسی طرح گھسیٹ کر اگر الٹا سیدھا تیار بھی کر لیا ۔ اور کسی طرح اس کی مرمت کر کے اس کو اس قابل بھی بنا لیا کہ چھوٹے موٹے مشاعرے میں اس کو چلا دیں تو شرمندگی اٹھانی پڑی ۔ اور شعر سننے کے بعد سامعین نے مجھے اس طرح دیکھا جیسے میں فن شاعری کو بے گور و کفن دفنانے کا ارادہ کر رہا ہوں ۔ اور بعض ہنر مند قسم کے سامعین میرا شعر سننے کے بعد مجھے گھورنے کے بجائے آپس میں ایک دوسرے کو گھورنے لگے ۔ اس طرح جیسے ایک دوسرے سے بزبان خاموشی یہ کہہ رہے ہوں کہ بیچاری شاعری اس دورِ سائنس میں کہاں

تک پہونچ گئی ہے ؟

سچ تو یہ ہے کہ ایک عدد بیوی کی موجودگی میں شعر کہنا بہت مشکل ہے ۔ بیوی کی موجودگی میں تو صرف مرثیہ لکھا جا سکتا ہے وہ بھی اپنا ۔

اما بعد ۔ میں عرض یہ کر رہا تھا کہ شادی کے بعد مجھے اس بات کا اندازہ ہوا کہ ابھی شادی نہیں کرنی چاہیے تھی ۔ لیکن اب پچھتانے سے کوئی فائدہ نہیں تھا ۔ شاید یہ بھی میری بدنصیبی تھی کہ بیوی مجھے بڑی ہونہار، وفادار اور سلیقہ مند پھنس گئی تھی وہ میری خامیوں کو خندہ پیشانی کے ساتھ جھیلتی تھی ۔ اور مجھے بلا وجہ کی فرمائشوں سے پریشان نہیں کرتی تھی جیسا کہ دوسرے لوگوں کی بیویوں کا حال ہے کہ ایسی ایسی فرمائشیں کر بیٹھتی ہیں کہ شوہر آئینہ تک دیکھنا چھوڑ دیتے ہیں میرے ایک دوست جن کا نام مفتی مردار ید ہے ۔ ان کی زوجہ نے ایک دن ان سے یہ فرمائش کی کہ آپ داڑھی منڈوا دیں مجھ سے آپ کی یہ داڑھی برداشت نہیں ہوتی ۔ وہ بے چارے میرے پاس آئے اور پریشان ہو کر بولے ۔

فرضی صاحب ! اب میں کیا کروں ۔ آج تو بیوی نے ایک خوفناک قسم کی فرمائش مجھ سے کر دی ہے ۔

کیا مانگ بیٹھی ؟ میں نے حیرت سے پوچھا ۔

کہہ رہی ہے داڑھی صاف کرو ۔

یہ سنکر میں لرز گیا ۔ بھلا بتلایئے اگر عورتوں نے داڑھیوں کے خلاف غل غپاڑہ مچا دیا ۔ تو مجھ جیسے باشعور اور دین کے ٹھیکیداروں پر کیا گذرے گی ۔ یہی تو ہمارا ایک سائن بورڈ ہے ۔ یہ نہیں رہے گا تو کون ہمیں دیندار سمجھے گا ۔ پھر تو ہمیں ملک و ملت بچاؤ کی طرح داڑھی مونچھ بچاؤ تحریک چلانی پڑے گی ۔ ورنہ تو ہم سب کی داڑھیاں خطرے میں آ جائیں گی ۔ اور ہمارا کاروبار دین بھی متاثر ہو گا ۔ میں نے مردار ید کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ فکر نہ کریں ۔ میں آپ کو کسی پیر فقیر سے یا اپنے ایڈیٹر صاحب سے زبان بندی کا تعویز لا کر دوں گا اس کے بعد آپ کی بیوی اس طرح کی بے جا فرمائشیں نہیں کرے گی ۔ بھلا بتاؤ لے دیکھے ایک داڑھی تو ایسی چیز ہے جس سے ہم مرد لوگ اپنی مردانگی ثابت کر سکتے ہیں ۔ اور کیا ہمارے

پاس بچا ہے۔ اور اگر یہ داڑھی بھی نہیں رہے گی تو ہم میں اور
ہیجڑوں میں کیا فرق رہ جائے گا؟ کیونکہ باقی سب کچھ قدرے
مشترک ہی ہے۔
میں بدنصیب تھا کہ اس طرح کی فرمائشوں سے محفوظ تھا۔
کیونکہ اگر میری بھولی بھالی مجھ سے اس طرح کی فرمائشیں کرتی تو
اس کو طلاق دینے کا جواز پیدا ہو جاتا۔ لیکن وہ تو مجھ سے
کچھ بھی نہیں مانگتی تھی۔ پھر میں اس کو نبھانے پر مجبور تھا۔
اب ایسی عورت کو کیا چھوڑتا جو مجھ سے کچھ بھی نہیں مانگتی تھی۔
ہاں اپنی مردانگی کا بھرم رکھنے کے لئے اور اپنے حقوقِ
شوہریت کو زندہ و تابندہ رکھنے کے لئے کبھی کبھی میں اس
کو گھر بٹھانے کی دھمکیاں ضرور دیا کرتا تھا تاکہ اسے یہ
احساس رہے کہ میں بھی اُمتِ مسلمہ ہی کا ایک فرد ہوں۔
اور مکمل ایک مرد ہوں۔ طلاق میں بھی دے سکتا ہوں۔
اسی لئے کبھی کبھی لفظِ طلاق بھی خواہ مخواہ زبان پر لے
آیا کرتا تھا تاکہ وہ مجھ سے دبی رہے۔ لیکن خدا کی بندی
وہ تو مجھ سے بے وجہ بھی دبی ہوئی تھی اسی لئے میں خود
کو بدنصیب سمجھتا تھا۔ اس کی شرافت بے جا وفاداری
اور شوہر پرستی کی وجہ سے۔ میرے کچھ بھی حوصلے نہیں
نکل پائے تھے۔ نہ مجھے چیخنے کا موقعہ تھا۔ نہ گالیاں بکنے
کا۔ نہ رفعِ یدین کرنے کا۔ عجیب سی بے کیف زندگی تھی
اسی دوران مجھے ایک لڑکی سے بے ارادہ ہی عشق ہو گیا۔
بہت اپنے دل کو سمجھایا لیکن یہ کمبخت دل۔ مانا نہیں۔
مجبوراً ایک دن اس سے اظہارِ محبت کرنا پڑ گیا۔ اس لڑکی
کا نام گل بدن تھا۔ وہ ہمارے گھر سیپارہ پڑھنے آتی تھی۔
مجھے بہت اچھی لگتی تھی۔ بہت دنوں تک میں صبر کرتا رہا۔
اور ایک دن بغیر کسی سے مشورہ کئے میں نے میدانِ عشق
میں چھلانگ لگا دی ___ میں نے موقعہ دیکھ کر بہت ہی
مردوکٹ لہجہ میں اس سے کہا۔
گل بدن میں تم سے پیار کرتا ہوں۔
اُف میرے اللہ ___ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ اس نے سٹ
پٹا کر کہا تھا۔
میں وہی کہہ رہا ہوں جو تم سن رہی ہو۔ میں تم سے پیار
کرتا ہوں۔ پیار پیار پیار۔
بھائی جان ___ وہ ___ وہ ___ باجی ___

یہ باجی باجی کیا لگا رہی ہو ___ میں سچا پیار کرتا ہوں اور سچا
پیار کرنا کوئی گناہ نہیں ہے۔
میرا مطلب تو یہ تھا کہ باجی کیا سوچیں گی۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔
بدنصیبی دیکھو ابھی میری بات مکمل نہیں ہو پائی تھی کہ
بانو اچانک گھر میں آ گئی وہ اپنی سہیلی کے گئی تھی اور اسے
شام کو واپس آنا تھا لیکن ۴ گھنٹے پہلے ہی واپس آ گئی۔
اس کے بعد پھر ایک دن موقعہ نکال کر میں نے گل بدن
کو اوپر والے برآمدے میں بلا لیا اور پھر محبت کا اظہار کیا
اور اللہ کی قسم کھا کر اس کو یقین دلا دیا کہ میں اس سے
محبت کرتا ہوں اور اگر اس نے محبت کا جواب محبت
سے نہیں دیا تو میں خودکشی کر لوں گا۔ خودکشی تو میرے
فرشتے بھی نہیں کر سکتے تھے لیکن کہنے میں کیا حرج تھا۔
وہ بہت سیدھی سادی لڑکی تھی۔ خودکشی کا نام
سنکر ڈر گئی۔ اور بولی۔ چلئے میں محبت کا جواب محبت
سے تو دے دوں گی لیکن باجی سے کون نمٹے گا۔
باجی سے تو میں نمٹوں گا۔ میں نے کہا۔ آخر میں کس
لئے ہوں۔ اور گل بدن تمہاری باجی بہت اچھی ہے وہ
میری ہر بات مانتی ہے وہ تم سے نکاح کرنے کی بھی
اجازت دیدے گی۔
نکاح!؟ وہ پھر گھبرا گئی۔
گھبراؤ نہیں۔ نکاح کرنا کوئی پاپ نہیں ہے۔ ہم مسلمان
مرد ایک ساتھ ۴ شادیاں کر سکتے ہیں۔ ابھی تو میں
دوسری کی تیاری میں ہوں۔
ہائے اللہ۔ تو کیا آپ پھر ۲ اور کریں گے؟۔
میں تو ایک مثال دے رہا ہوں۔ پہلی اور دوسری
شادی کرنا ہی بہت بڑی بے وقوفی ہے۔ اس کے بعد
پھر بے وقوفی کا مظاہرہ کون کرے گا۔؟
کیا مطلب؟
ہر بات کا مطلب اگر پوچھو گی تو اس محبت کی تو ایسی
تیسی ہو جائے گی۔
وہ ہنسنے لگی ___ اور میں مطمئن ہو گیا کہ وہ میری محبت
کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس گئی۔ چچا غالب نے کہا
تھا۔ کہ عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب
جو لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے

اس کے بعد میری اور گل بدن کی تانک جھانک۔ چھیڑ چھاڑ۔ گھور گھار کا سلسلہ چلا۔
اور میری شاعری میں پھر جان پڑ گئی۔ ایک بار پھر میں خاندانی قسم کا شاعر بن گیا۔۔ اور ہر بڑے شاعر کے شعر پر اپنا مفہوم چپکانے لگا۔۔ کچھ نمونے ملاحظہ فرمایئے۔
لیکن چھوڑیئے۔ شعر سنانے کے لئے تو عمر پڑی ہے پہلے میں اس محبت میں پیش آنے والے حادثات کا تذکرہ کردوں۔
جنہوں نے مجھے مشہور بھی کیا اور بدنام بھی کئی بار تو میں پٹتے پٹتے بچا۔ یہ سچ مچ کی محبت بھی کتنی خطرناک چیز ہے انہیں پڑکر کوئی بھی انسان کسی فلمی ہیرو کی طرح اپنی محبوبہ کا ہاتھ تو پکڑ سکتا ہے اس سے جینے مرنے کے ڈائیلاگ بھی بول سکتا ہے لیکن اگر محبوبہ کے رشتے دار آجائیں تو ہیرو کی طرح انہیں مار نہیں سکتا۔ صرف پٹنا اور مار کھانا ہی اس کا مقدر بن جاتا ہے۔
گل بدن سے محبت کے شروع دن بہت اچھے کٹے۔ بانو کو کچھ خبر نہیں تھی۔ اور ہم دونوں کا عشق پوری طرح پروان چڑھ رہا تھا۔ اور ہم ایک دوسرے سے خوب ایک ساتھ جینے مرنے کی قسمیں کھا رہے تھے۔ اور خوب عشق ورومان کے مزے لوٹ رہے تھے۔
ایک دن ایسا ہوا کہ میں اوپر والے برآمدے میں گل بدن سے ہنسی مذاق میں مصروف تھا کہ بیگم صاحب اوپر پہنچ گئیں۔ اور ہم دونوں کی ہنسی مذاق پر انھیں کچھ شبہ ہو گیا۔ وہ جانتی تھیں کہ میں عاشق مزاج قسم کا انسان ہوں اور مجھے کسی بھی وقت کسی سے بھی عشق ہو سکتا ہے۔ انہیں خبر تھی کہ میں روٹی کے بغیر زندہ رہ سکتا ہوں عشق کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔
بانو اس وقت تو کچھ نہیں بولی۔ رات کو کہنے لگی۔
گل بدن سے کیا باتیں ہو رہی تھیں؟
کیا تمہیں بتانا ضروری ہے؟
کیا مجھ سے چھپانے میں آپ کا کیا فائدہ ہے؟
سچ بولوں یا جھوٹ؟
آپ کی مرضی ہے
اگر سچ بول دوں تو کیا سچ کو برداشت کر لوگی۔
جب میں آپ کو برداشت کرتی ہوں۔ اور آپ کے جھوٹ بھی برداشت کرتی ہوں تو کیا میں آپ کا سچ برداشت نہیں کر سکتی ہے۔
سچ کو پسند بھی کرتے ہیں لیکن سچ کو برداشت کوئی نہیں کرتا۔ چلئے۔ سچ بولئے میں انشاء اللہ برداشت کر لوں گی۔
تو پھر سنئے۔ سچ یہ ہے کہ مجھے گل بدن سے پیار ہو گیا ہے۔
وہ یہ سنکر ہکا بکا سی رہ گئی۔ پھر خود کو سنبھالتے ہوئے بولی۔ مجھے کئی دن سے شک تھا۔ میں کئی دن سے محسوس کر رہی تھی کہ گل بدن جھاڑ و پونچھا کرتے ہوئے بہت گن گنا رہی تھی اور کام کے دوران بار بار آئینہ بھی دیکھ رہی تھی۔ اور میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ وہ آپ کو بھائی جان کہتے ہوئے شرما رہی تھی۔
میرے بارے میں کیا محسوس کیا؟ میں نے یوں ہی سا ایک سوال کیا۔
آپ کے بارے میں بھی مجھے کچھ شک تھا۔ آپ کا طور طریقہ میرے ساتھ کچھ بدلا بدلا سا تھا۔ بہرحال میں اگرچہ آپ کی ذاتی زندگی میں کوئی دخل اندازی کرنا نہیں چاہتی لیکن سوچ لیں۔ شادی کے بعد اس طرح کا عشق کرنا اور اُس لڑکی سے کرنا جو ہمارے گھر پڑھنے آتی ہو کیسا ہے۔
یا کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم بدنام ہو جائیں۔
بدنام تو جب ہوں گے جب ہم اس کے ساتھ کوئی برا کام کریں گے۔۔ میں تو کسی لڑکی کو چھونا بھی حرام سمجھتا ہوں۔ لیکن نکاح کرنا تو گناہ نہیں ہے۔
سماج ان باتوں کی اجازت نہیں دیتا۔
لیکن دین اسلام تو دوسرے نکاح کی اجازت دیتا ہے، جس خدا نے یہ دنیا بنائی ہے وہ خدا تو دوسری شادی کی اجازت دیتا ہے۔ ہمیں سماج سے کیا لینا۔
کہنا بہت آسان ہے۔ لیکن جب لوگ ڈھیلے اچھالتے ہیں تو رسوائی تو ہوتی ہی ہے۔
تو کیا تم بھی کوئی پتھر اچھالوگی؟
میرا کیا۔ میں ٹھہری بیوی۔ اور بیوی تو پیروں کی جوتی ہوتی ہے۔ اس کی چلتی ہی کیا ہے۔ میں گھر کے باہر تو کچھ کہنا بھی حرام سمجھوں گی اور گھر میں آپ کے روبرو کچھ کہوں گی تو میری آپ کب سنیں گے۔ لیکن اتنا ضرور کہوں گی کہ گھر میں پڑھنے والی بچی سے عشق کرنا اور پھر

اس سے نکاح کے وعدے کرنا دراصل میری تذلیل ہے۔
آپ نے مجھے گل بدن کی نظروں میں گرا دیا ہے۔
وہ دل شکستہ ہوگئی تو میں نے موضوع بدل دیا۔ اس کے بعد ہم دونوں کے درمیان معمولی درجے کی طنا طنی سی ہونے لگی۔ اور بانو کچھ چپ چپ بھی رہنے لگی۔
اور ایک دن تو غضب ہوگیا۔ بانو اور بچے کسی شادی میں گئے ہوئے تھے۔ میں اکیلا تھا۔ گل بدن حسب معمول آئی۔ اور گھر کی صفائی کرنے لگی۔ صفائی کے بعد وہ روزانہ قرآن لیکر بیٹھا کرتی تھی۔
میں نے موقعہ غنیمت سمجھا اور اظہار عشق شروع کر دیا۔ اور اس کو یہ بات بھی بتا دی کہ تمہاری اُستانی کو خبر ہوگئی ہے کہ ہم دونوں عشق کے بخار میں بُری طرح مبتلا ہو چکے ہیں۔ چونکہ تنہائی مکمل تھی اس لئے میں اس کے بہت قریب پہونچ گیا۔ اس نے بھی کچھ زیادہ منع نہیں کیا۔ بد نصیبی دیکھئے۔ اسی وقت پڑوس کی ایک عورت جو گل بدن کی دور پرے کی رشتے دار بھی تھی اچانک آگئی۔ اس وقت میں نے گل بدن کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔ اور میں اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر سچے عاشقوں اور مستند مجنوؤں کی طرح اس سے باتیں کر رہا تھا۔ اس وقت کوئی اندھا بھی ہمیں دیکھتا تو بد گمانی میں مبتلا ہو جاتا رشیدن تو آنکھوں والی تھی اس نے ہم دونوں کو اس حال میں دیکھکر باآواز بلند کہا۔
اللہ اللہ۔ کیا زمانہ آگیا ہے۔ بڈھے بڈھے بھی عشق لڑا رہے ہیں۔ قرب قیامت ہے۔
وہ یہ کہہ کر واپس ہو گئی۔ اور گل بدن کا چہرہ فرطِ خوف کی وجہ سے پیلا پڑ گیا۔ وہ بولی۔
قرضی صاحب اب چھوڑیئے۔ بس اب مصیبت آجائیگی رشیدن کے پیٹ میں تو کچھ بھی نہیں کھپتا۔ اتنی بڑی بات یہ کیسے کھپالے گی۔ اب میرا یہاں آنا بند ہو جائیگا۔
تو اب کیا کریں؟ میں نے کسی معصوم عن الخطا کی طرح سوال کیا۔
بس اب صبر کریں۔ اور مجھے بھول جائیں۔
مجنوں لیلیٰ کو بھولا ہوگا جو میں بھول جاؤں گا۔ میرا عشق مجنوں کے عشق سے کچھ کم تھوڑی ہے۔

آپ صرف اپنی بات کر رہے ہیں۔ میرے بارے میں سوچئے۔ میرا کیا ہوگا۔ میرے بھائی تو بہت جلا دیں۔ مجھے زندہ کسی دیوار میں چنوا دیں گے اور آپ کو بھی بدنام کریں گے۔
اگر بدنام کریں گے تو کرنے دو۔ ہم پھر بھی باز نہیں آئیں گے۔
آپ تو ڈرتے ہی نہیں میری تو جان نکل رہی ہے۔ اب مجھے جانے دو۔ یہ رشیدن ابھی فساد مچا دے گی۔ یہ تو ابھی بُرقعہ اوڑھ کر چل دے گی۔
گل بدن اس وقت بہت اچھی لگ رہی تھی۔ میں نے اس کا بوسہ لے لیا۔ وہ ایک منٹ کے لئے مجھے لپٹ گئی۔ میرے بدن میں کرنٹ سا دوڑ گیا۔ لیکن اگلے ہی لمحے وہ مجھ سے الگ ہوگئی اور اس نے برقعہ پہنتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری آخری ملاقات تھی اب میرا انتظار نہ کرنا۔
تم اس قدر ڈر کیوں رہی ہو۔؟
آپ نہیں جانتے اس رشیدن کو۔ لوگ عزت داروں کی عزت اتروانے کے لئے اس کو ٹھیکہ تک دے دیتے ہیں۔ یہ تو ابھی سارے شہر میں یہ خبر پھیلا دے گی۔
تم چلو۔ میں ابھی اس کو بلوا تا ہوں۔
اس سے کچھ بات کروگے تو اور زیادہ بدنام کریگی۔
تم چلو تو سہی۔
گل بدن سلام کرکے چلی گئی تو میں نے خود جاکر رشیدن کو بلایا۔ وہ آتو گئی لیکن اس کی آنکھوں سے شعلے برس رہے تھے۔ آتے ہی بولی۔
مولبی صاحب تمہے ایسا نہ کرنا چاہئے۔ تمہارے گھر میں لونڈیا قرآن پڑھنے آتی ہے اور تم مولبن کی غیر موجودگی میں اس کو کونسا سبک پڑھا رہے ہو۔ ایسے کارناموں سے تو داڑھیاں بدنام ہوتی ہیں۔ اس نے میری اکلوتی داڑھی کی طرف اشارہ کیا۔
میں بگڑ گیا۔ بھلا اسمیں داڑھی کا کیا قصور ہے۔ ٹھیک ہے محبت کرنا غلط ہوگا۔ لیکن یہ محبت تو ہم کر رہے ہیں داڑھی تھوڑی کر رہی ہے جو تم داڑھی کو نشانہ بنا رہی ہو۔
تم اگر محبت کے بغیر اور لونڈیوں کو چھیڑے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ تو اس داڑھی کو مونڈ لو۔
رشیدن آپا۔ ہم لوگ داڑھی کے بغیر بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔

کچھ بھی ہو ___ مجھے تو بڑا دُکھ ہوا ہے۔ اور جب گلّو کی
ماں سنے گی تو اس کو بھی بہت دُکھ ہوگا۔
رشیدن آپا۔ میں نے آپ کو اسی لئے بُلایا ہے۔ تم اس
بات کو کسی سے نقل مت کرنا۔ میرا تو کچھ نہیں ہے گلّو
بدنام ہو جائے گی۔
اگر تم اس بات کا وعدہ کرو کہ اب کبھی گلّو سے نہیں ملوگے
تو میں اس بات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کروں گی۔
میں نے رشیدن سے کہا اس بارے میں تو میں سوچوں گا۔
البتہ تم یہ سو روپے رکھ لو کام آئیں گے۔
نہیں۔ مجھے تم رشوت دینے کی کوشش نہ کرو۔ یہ بات
غلط ہے۔ اس نے کہا۔
ارے بھئی یہ رشوت نہیں ہے۔ یہ تو امداد ہے۔ انسانوں
کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے میں نے زبردستی نوٹ
رشیدن کو پکڑا دیا۔
رشیدن جانے کے بعد مجھے اس بات کی فکر لاحق ہو گئی
کہ اب گل بدن کے اور میرے تعلقات کا چرچا پورے
شہر میں ہو سکتا ہے۔ اب کیا ہوگا؟ دنیا والوں کو میں
کیا جواب دوں گا؟ کیا گل بدن کے گھر والے نکاح پر
راضی ہو جائیں گے؟ کتنے سارے سوالات تھے جو ایک
ساتھ میری کھوپڑی میں بھوکے چوہوں کی طرح کود رہے
ہے۔ ابھی میں ان سوالوں کا کوئی جواب تلاش نہیں کر پایا
تھا کہ بانو واپس آگئی۔ اس نے میرے چہرے پر ہوائیاں
اڑتی ہوئی دیکھیں تو وہ بولی۔ کیا بات ؟
خیریت تو ہے۔؟ میرے پیچھے میں گل بدن آئی تھی کیا؟
آپ سے کوئی غلطی ہو گئی تھی کیا؟۔
اتنے بہت سارے سوالات اگر ایک ہی سانس میں
پوچھو گی تو میرا تو دم ہی گھٹ جائے گا۔ میں جواب کیا
دے پاؤں گا۔ بس بانو اتنا سمجھ لو کہ اب تمہاری
دستگیری کی ضرورت ہے۔ ورنہ اس میدانِ محبت میں
تمہارے شوہر کو شہادت نصیب ہو جائے گی۔
میں کیا کر سکتی ہوں ؟
تم میرا رشتہ لیکر گل بدن کے گھر جاؤ۔
بالکل ہی پاگل ہو گئے ہو کیا ؟
ہوا نہیں ہوں لیکن کل تک انشاءاللہ بالکل پاگل ہو جاؤنگا

تم میری ایک ذرا سی بات نہیں مان سکتیں۔ میں نے محبت ہی تو
کی ہے کسی گھر میں ڈکیتی تو نہیں ڈالدی۔
خدا کے لئے اب سنجیدہ ہو جائیں۔ بانو چیخ کر بولی۔ میرا تو
دم نکل رہا ہے کہ اب کیا ہوگا۔ اور آپ کو مذاق سوجھ رہا ہے
بیگم۔ میں پیر ضامن کی قسم کھا کر کہتا ہوں میں کربلا شریف
کی دلّو مرتبہ قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں سو فیصد سنجیدہ ہوں اور
گل بدن سے نکاح کرنے کے موڈ میں ہوں تم پیغام لیکر جاؤ
اور اس معاملے کو تکمیل تک پہونچا دو۔ تم اگر سچ مچ کی
بیوی ہو تو میرا ہاتھ بٹاؤ۔ کیا تم نے وہاں گیت نہیں سُنا۔
ساتھی ہاتھ بٹانا۔ ایک اکیلا تھک جائے گا مل کر بوجھ اٹھانا۔
اے اللہ ہماری مدد کر۔ اے اللہ ان کو عقل دے۔
وہ آسمان کی طرف اس طرح دیکھکر دعائیں کرنے لگی جیسے
اللہ میاں اس کو نظر آرہے ہوں۔
میں نے اس کو روتا ہوا دیکھکر سنجیدگی اختیار کر لی۔
اور اپنے کمرے میں جاکر فضائلِ اعمال۔ پڑھنی شروع کر دی۔
اس وقت بس اسی کتاب سے سکون مل سکتا تھا۔
چند روز تو میں اس طرح سنجیدہ رہا جیسے میری زندگی کا مقصد
ہی سنجیدگی کی تبلیغ کرنا ہے لیکن ایک دن پھر مجھے بانو کی
ہُوک اٹھی تو میں اس کے گھر جا پہونچا۔ جب میں اس کے
دروازے کی کنڈی بجا رہا تھا تو وہاں سے اس وقت رشیدن
نکلی۔ میں اس کو دیکھکر سٹپٹا گیا۔ میں نے اس سے پوچھا۔
رشیدن آپا تم یہاں کیا کرنے آئی تھیں۔ انہوں نے جواب
دیا میں تو یوں ہی آگئی تھی۔ میں گلّو کے بارے میں زیادہ
کچھ نہیں بتایا۔ بس اتنا بتایا ہے کہ اپنی لونڈیا کی طرف
دھیان دو یہ بانو ہو گئی ہے۔
اور میرے بارے میں کیا کہا ؟
تمہارے بارے میں تو بس اتنا کہا کہ مولبی صاحب ہیں تو بہت
بھلے لیکن مرد ہیں۔ اور مردوں کو عشق کی بیماری کسی وقت
بھی ہو جاتی ہے ______ پھر یہ لوگ کیا بولے۔
ابھی تو کچھ نہیں بولے۔ ابھی تو مشورے کر رہے ہیں۔ لیکن ایک
دو روز میں کچھ بولیں گے ضرور۔
اسکا مطلب ہے کہ تم نے فتنہ جگانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی؟۔
میں نے مولبی صاحب کوئی فتنہ نہیں جگایا۔ میں نے تو وہی
بات بتائی جو اپنی آنکھوں سے دیکھی تھی۔ مجھ سے اُلجھو گے تم

طلسماتی دُنیا

جنوری فروری ۲۰۰۵ء

اسی شمارے میں
اپنی اُلجھنوں کا حل تلاش کیجئے

عاملین چالاک ہیں یا عوام بے وقوف؟

رُوحانی مسائل نمبر

کیا گڑیا کے معاملے میں علماء کا فیصلہ غلط تھا؟

کیا مسلم پرسنل لا بورڈ مسلمانوں کو گمراہ کر رہا ہے؟

کیا عید کے چاند کے بارے میں رامپور والوں نے پھر غلطی کی؟

قیمت پچاس روپے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

جلد نمبر ۱۲
شمارہ نمبر ۱، ۲
جنوری، فروری ۲۰۰۵ء
(روحانی مسائل نمبر)
اس شمارے کی قیمت -/50 روپے
سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر 224748

سرپرست: الحاج حضرت مولانا سید
جلیل حسین صاحب مدظلہ العالی
نگراں: عمر فاروق عاصم عثمانی

منیجر
ابوسفیان عثمانی فون 224455
موبائل 9359210273

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
عمر الٰہی، راشد قیصر
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون: 223377

ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی ملکیت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جزو کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی
دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

کیا اور کہاں

بقلم خاص

مسلم پرسنل لاء بورڈ کا موڈل نکاح نامہ

اخبارات کی تازہ ترین خبروں کے مطابق مسلم پرسنل لاء بورڈ کے موڈل نکاح نامے پر دارالعلوم دیوبند کی تصدیقی مہر بھی لگ گئی ہے لیکن ابھی تک اس بات کی وضاحت نہیں ہوسکی کہ وہ "موڈل نکاح نامہ" ہے کیا؟ جب تک "موڈل نکاح نامہ" کا مسودہ منظر عام پر نہیں آجاتا اس کے بارے میں کوئی رائے پیش نہیں کی جاسکتی، وہ "موڈل نکاح نامہ" اگر قرآن وحدیث کی تعلیمات سے ٹکراتا ہے تو پھر اس کی تصدیق دیوبند کرے یا بریلی وہ مسلمانوں کو ناقابل قبول ہوگا، کسی بھی ایسے فیصلے سے جو نص قطعی سے ثابت ہوا گر دنیا بھر کے علماء بھی اس کے خلاف کوئی فارمولہ پیش کریں گے وہ دین وشریعت کا رقیب ہوگا اور اس سے گمراہی پھیلے گی اور اس کی بے تکلف مخالفت کی جائے گی۔

جہاں تک ایک مجلس میں وضاحت کے ساتھ تین طلاق دینے کا طریقہ ہے وہ بلاشبہ مذموم ہے، اس کی مخالفت ہر دور میں سنجیدہ لوگوں نے جم کر کی ہے، بلاشبہ اس سے عورت کی تذلیل ہوتی ہے، گھر برباد ہوتا ہے اور بچے احساس کم تری کا شکار ہوتے ہیں اور سب سے زیادہ خراب بات یہ ہوتی ہے کہ دین وشریعت کی طرف سے ملنے والے اختیارات کا مرد ناجائز فائدہ اٹھاتا ہے اور اس طرح دین وشریعت بھی رسوا ہوتے ہیں اس لئے مسلمانوں میں یہ احساس پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ اگر میاں بیوی کی ایک دوسرے سے نہ نبھ رہی ہو اور نوبت علیحدگی تک آگئی ہو تو سنت کے طریقوں سے طلاق دی جائے اور تین طہروں میں تین طلاقیں دی جائیں یا صرف طلاق رجعی یا طلاق بائن پر اکتفا کیا جائے تاکہ بعد میں اپنے اس فیصلے پر نظر ثانی کرنے کا حق حاصل رہے۔ لیکن ایک ہی مجلس میں غصے سے بے قابو ہوکر دھڑا دھڑ تین طلاقیں دے دینا یقینی طور پر ایک طرح کا ظلم بھی ہے اور دین اسلام کی تعلیم کی کھلم کھلا خلاف ورزی بھی ہے اور عورت کے ساتھ زیادتی بھی ہے۔

اس بارے میں بھی مسلم پرسنل لاء بورڈ جو آج نکاح نامہ کا موڈل پیش کررہا ہے خود قصوروار ہے انہوں نے ۳۳ سالہ زندگی میں مسلمانوں کے اندر یہ احساس پیدا نہیں کیا کہ نکاح وطلاق کا اسلامی طریقہ کیا ہے اور مرد کو اپنے اختیارات سے فائدہ اٹھانے کی حدیں کیا ہیں اور ان اختیارات سے کس طرح فائدہ اٹھانا چاہئے۔ تبلیغی جماعت نے مسلمانوں کو نمازی بنانے کی کوشش کی تو پچھلے پچاس سالوں میں بے نمازیوں کو نماز پڑھنے کی توفیق نصیب ہوگئی، تبلیغی جماعت کی جدوجہد رنگ لائی اور آج مسجدیں نمازیوں سے بھری ہوئی ہیں، نوجوانوں میں داڑھی رکھنے کا چلن بھی ہوا ہے اور مسواک جیسی سنت جو تقریباً پامال ہوچکی تھی وہ بھی پھر سے زندہ ہوگئی ہے اور ان باتوں کا سہرا بلاشبہ تبلیغی جماعت کے سر بندھتا ہے۔

اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسلمان کتنے ہی گئے گذرے اور بے عمل کیوں نہ ہوں جب انہیں سمجھانے کی کوشش کی جاتی ہے تو یہ بات کو سمجھ لیتے ہیں جب انہیں کسی برائی سے روکنے کی جدوجہد کی جائے تو یہ برائی سے رک جاتے ہیں، اگر مسلم پرسنل لاء بورڈ نے مسلمانوں کو غلط انداز سے طلاق دینے سے روکنے کی کوشش کی ہوتی اور نکاح کے فضول رواج سے بچانے کی جدوجہد کی ہوتی تو مسلمان بورڈ کے حکم کے آگے یقیناً اپنے سر تسلیم خم کرتے اور برائیوں سے باز آتے لیکن افسوس مسلم پرسنل لاء بورڈ نے اس جانب توجہ نہیں دی، وہ عوام کا نہیں وہ سرمایہ داروں کا اور بڑے لوگوں کا بورڈ بن کررہ گیا اور اس کے فیصلوں سے سیاست کی بو آنے لگی ہے، وہ از راہ سیاست ایسے فیصلے کرنے لگا ہے جو فیصلے خود اس کے وجود کے لئے نہیں بلکہ دین اسلام کے لئے بھی کھلم کھلا چیلنج بن جائیں گے اور مسلم پرسنل لاء بورڈ کسی رسوائی کی کھائی میں جاگرے گا۔

ہماری بورڈ کے چیرمین مولانا رابع صاحب سے مودبانہ گذارش ہے کہ وہ "موڈل نکاح نامہ" کے مسودے پر تنقیدی نظر خود بھی ڈال لیں اور جدید قسم کے علماء کو بھی برائے تحقیق وتنقید روانہ کریں، اس بارے میں جلد بازی پوری دنیا میں اسلامی قانون کے لئے ایک تازیانہ ثابت ہوگی اور علماء بھی ہدف ملامت بنیں گے کیوں کہ اس وقت میڈیا ان کی تمام باتوں کو اچھالنے میں بہت مستعدی دکھا رہا ہے جو دین اسلام میں اختلافی امور کو ہوا دینے والی ہوں اور جن سے دین وشریعت کی ثقاہت پر اور علماء کی متانت پر حرف آتا ہو۔

"گڑیا" والے مسئلے میں بھی میڈیا نے ہوا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور جو کچھ بھی بیانات اس وقت علماء کے آئے اس سے علماء کا مذاق اڑا اور اس سے علماء کی وقعت بھی کم ہوگئی، اندیشہ اس بات کا بھی ہے کہ کسی چور دروازے سے ایسے لوگ بورڈ میں داخل ہوگئے ہیں جو اسلام کے شخصی قانون کی بیخ کنی کررہے ہیں اور دین اسلام کے لئے انہدام کے دو دروازے کھول رہے ہیں جن کی روک تھام کے لئے ۱۹۷۲ء میں مسلم پرسنل لاء بورڈ قائم ہوا تھا۔ ☆ ☆

مختلف پھول

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔

"ایمان کیا ہے۔"؟

آپؐ نے فرمایا۔"جب تمہیں اپنے اچھے عمل سے مسرت ہو اور برے کام سے رنج اور قلق ہو تو تم مومن ہو۔"

سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا

● وہ عمل جو بغیر علم کے ہو اسے بیمار اور وہ علم جو بغیر عمل کے ہو اسے بیکار سمجھو۔

● شرم مردوں سے خوب ہے اور عورتوں سے خوب تر ہے موت سے محبت کرو تو زندگی عطا کی جائے گی۔

● جس شخص پر نصیحت اثر نہ کرے وہ سمجھ لے کہ اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔

● وہ شخص نہایت بدبخت ہے کہ خود تو مرجائے لیکن اس کا گناہ نہ مرے۔

● طالب دین اپنے عمل میں زیادتی کرتا ہے اور طالب دنیا علم میں۔

● آنکھ کا دل دروازہ ہے آنکھ بند کرلو تمام آفتوں سے محفوظ ہو جاؤ گے۔

● جو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

● صبح جلد اٹھنے میں مرغان سحر کا تجھ پر سبقت لے جانا باعث ندامت ہے۔

● زبان کو شکوہ سے روک، خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔ خوف الٰہی بقدر علم ہوتا ہے اور بے خوفی خدا بقدر جہالت، گناہ جوان کا بھی بد ہے لیکن بوڑھے کا بدتر۔

اقوال حضرت علیؓ

● شکریہ میں کمی کرنے سے محسن لوگ نیکی کرنے میں بے رغبت ہو جاتے ہیں۔

● سب سے اچھا اور عملی شکریہ یہ ہے کہ خداداد نعمتوں میں سے دوسروں کو بھی دے۔

● آدمی کی عقل اس کے کلام کی خوبی سے اور شرافت اس کے افعال کی عمدگی سے ظاہر ہوتی ہے۔

● خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کیساتھ مار ڈال۔

● صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو اسے ذلیل نہ سمجھو۔ بیوقوف اگر بڑے رتبے والا ہو اسے بڑا خیال مت کرو۔

● صدق یقین کے ساتھ سو رہنا اس نماز سے کہیں اچھا ہے جو شک کے ساتھ ادا کی جائے۔

● حیا کی غایت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیا کرے۔

● خندہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔

● خوبی اور نیکی دولت سے نہیں پیدا ہوتی۔ بلکہ دولت خوبی اور نیکی سے وجود میں آتی ہے۔ یاد رکھو فتح طاقت کی نہیں بلکہ صداقت کی ہوتی ہے۔

خوشبو کی

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

یاد رکھنے کی باتیں

● انسان کا دل توڑنے والا شخص اللہ کی تلاش نہیں کرسکتا۔
● بہترین کلام وہ ہے جس میں الفاظ کم اور معنیٰ زیادہ ہوں۔
● بچے بیمار ہوں تو ماں کو دعا مانگنے کا طریقہ خود بخود آجاتا ہے۔
● انسان کی فطرت اس کے چھوٹے چھوٹے کاموں سے معلوم ہوتی ہے۔
● تکلف کی زیادتی محبت کی کمی کا باعث بنتی ہے۔

سنہری باتیں

انسانوں سے امیدیں وابستہ کرنے کی بجائے دنیا کے خالق کے سامنے انکساری کرو۔
● ایک آدمی اپنے اخلاق سے وہی درجہ پاتا ہے جو ایک عابد اپنی رات کی عبادت سے حاصل کرتا ہے۔
● دوسروں کو خوشی دینے کے لئے بعض اوقات انسان کو اندر سے کتنا ٹوٹنا پڑتا ہے اس کا صحیح اندازہ کبھی کوئی نہیں لگا سکتا۔
● سچی محبت انسان کو پاکیزگی، عظمت، انسان، دوستی، خوشحالی اور امن کا درس دیتی ہے۔
● موقع کا انتظار نہ کرو بلکہ اپنے لئے خود موقع تلاش کرو۔
● اتنا اونچا نہ اڑو کہ سورج کی شعاعیں تمہیں پگھلا دیں۔
● نقصان وہ نہیں جو آپ کو ذاتی دکھ سے اٹھانا پڑے بلکہ نقصان وہ ہے جو آپ کو کسی کی نظروں سے گرادے۔

● جو شخص اپنے کام میں اللہ اور رسول ﷺ کو بھلا دیتا ہے وہ ہمیشہ ذلیل وخوار ہوتا ہے۔

باتوں سے خوشبو آئے

● مواقع نکل جاتے ہیں مگر مواقع ختم نہیں ہوتے۔
● بڑے دل والا ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے جب کہ چھوٹے دل والا ہمیشہ ناکام۔
● خاموشی، اظہار نفرت کا بہترین ذریعہ ہے۔
● کامیابی صبر کے اس پار ہے مگر اکثر لوگ کامیابی اس پار تلاش کرتے ہیں۔
● زندگی کے اخبار میں سب سے اچھا صفحہ بچوں کا ہوتا ہے۔
● زندگی کی مشکلات گھاس کی مانند ہیں، اگر ان پر توجہ نہ دی جائے تو بڑھنے لگتی ہیں۔

مہکتی کلیاں

● کامیابی انہی لوگوں کو ملتی ہے جو اس پر یقین رکھتے ہیں۔
● دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔
● جیسا دل میں ہو ویسا زبان پر لاؤ اور جیسا زبان پر لاؤ ویسا کرو۔
● اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت کو خاک میں نہ ملاؤ۔
● خیالات کی جنگ میں کتابیں ہتھیار کا کام دیتی ہیں۔
● مطالعہ دل کو بیدار اور زندہ رکھنے کے لئے از حد ضروری ہے۔
● اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری چاہت، قدر اور عزت بڑھتی ہے تو خدا

روں سے محبت کرو۔

● اللہ تعالٰی کی ناشکری سے رزق گھٹ جاتا ہے۔

سنہرے اقوال

● وقت قیمتی ہے مگر صداقت اس سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔

● وہ لمحات جو عبادت الٰہی میں گزارے جائیں امر ہو جاتے ہیں۔

● خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خوشی کو چھاؤں اور غم کو دھوپ سے اہمیت نہیں دیتے۔

● زندگی میں مایوسی سے بڑھ کر کوئی مصیبت نہیں آسکتی۔

● فتح امید سے نہیں علم اور خدا پر اعتماد سے حاصل ہوتی ہے۔

● عالم وہی ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو۔

● عالم پانی کے بغیر سیراب ہے اور جاہل پانی کی موجوں میں رہ کر تشنہ رہتا ہے۔

● تجربہ اور علم ایک اچھا استاد ہے لیکن اس کی اجرت گراں ہے۔

شمع فروزاں

حضرت علیؓ نے فرمایا

● وہ عمل بہت بے قدر و قیمت ہے جو زبان تک رہ جائے۔

● موقع کو ہاتھ سے جانے دینا رنج و اندوہ کا باعث ہوتا ہے۔

● اپنا جائز حق لینے میں کوتاہی نہ کرو دوسروں کا حق غصب نہ کرو۔

● جو شخص نگاہ کی التجا کو نہ سمجھے اس کے سامنے زبان کھولنے سے کیا
ں۔

● محبت ایک سے ہوتی ہے، دوستی سینکڑوں سے اور ہاتھ ہزاروں لوگوں سے ملائے جاتے ہیں۔

● دل اُداس ہو تو گونجتی شہنائیاں بھی دل کو متوجہ نہیں کر سکتیں۔

● کبھی انسان جسے چاہتا ہے اسے پاتا نہیں جسے پاتا ہے اسے چاہتا نہیں۔

● بے وفائی مرد یا عورت پر نہیں حالات پر منحصر ہے۔

● جس سے محبت کی جائے اس سے مقابلہ نہیں کیا جاتا

● جب کبھی محبت کی کونپل کو اپنے اندر پھولتا محسوس کرو تو عقل کی

چوٹی پر کھڑے ہو کر دوراندیشی اور فہم کی عینک سے اپنے اردگرد ضرور نظر ڈال لو۔ (ناصر جبران، مرادآباد)

● ہمیشہ خوش و خرم رہنے والا صحت مند رہتا ہے۔ (سارتر)

● انسان کا کردار اس بات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس شئے سے خوش ہوتا ہے۔ (سموئیل جانسن)

کام کی باتیں

● حرص و لالچ سے کوئی فائدہ نہیں جو ملنا ہے وہی ملے گا۔

● حوادث زمانہ پر صبر کرو اور دوسروں کے حقوق پر دست درازی نہ کرو۔

● غور کرو اس سے دل کو زندگی اور تازگی ملتی ہے۔

● اپنا علم لوگوں کو سکھاؤ، دوسروں کا علم خود سیکھو۔

● سب سے بہتر مال وہ ہے جو عزت و آبرو کے تحفظ پر خرچ کیا جائے۔

● جن لوگوں کے خیالات اچھے ہوتے ہیں وہ کبھی تنہا نہیں ہوتے،

● تمنا کو دل میں جگہ مت دو یہ گہرا زخم دیتی ہے۔

● کسی کو نظرانداز مت کرو ایسا نہ ہو کہ ایک دن لوگ تمہیں ٹھکرا دیں۔

قابل غور

● لوگوں میں بُرا وہ ہے جس کی تعظیم اسکے شر کی وجہ سے کی جائے۔

● جو شخص خود کو گمراہ کرنے پر مصر ہو اس کو کوئی شخص راہ راست پر نہیں لاسکتا۔

● محبت خدا سے کرو، کیونکہ خوف خدا ہی دانائی کا آغاز ہے۔

● انسان کی شخصیت کا نکھار دولت سے نہیں، کردار سے ہوتا ہے۔

● دوسروں کے چراغ سے روشنی ڈھونڈنے والے ہمیشہ اندھیروں میں رہتے ہیں۔

● انسان خود عظیم نہیں بلکہ اسے اس کا کردار عظیم بناتا ہے۔

رہنما باتیں

● جو معاملہ اختیار سے باہر ہو جائے اسے ہر ممکن تیزی سے نمٹا دو۔
● ہمت ہارنا، ناکامی کی جانب پہلا قدم ہے۔
● آگ اور پانی دوکار آمد غلام ہیں مگر اپنے وقت پر خوف ناک آقا ثابت ہوتے ہیں۔
● اپنی عادتیں تبدیل کرلو، قسمت خود بخود بدل جائے گی۔
● منزل کی دوری سے گھبرانے سے بہتر ہے کہ کچھوے کی طرح رینگتے رہو۔

مفید اور کارآمد باتیں

(۱) احسان دشمن کو بھی زیر کرتا ہے۔
(۲) انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس ہے۔
(۳) محبت کے بغیر خوبصورتی زہر ہے۔
(۴) سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔
(۵) زبان اگرچہ تلوار نہیں لیکن تلوار سے تیز ہے۔

گوہر آبدار

● تعجب ہے اس پر جو موت کو حق جانتا ہے پھر اس پر ہنستا ہے۔
● اگر غصہ آجائے تو خاموش ہو جاؤ۔
● اس خوشی سے دور رہو جو غم کا کانٹا بن کر دکھ دے۔
● نفرت دل کا پاگل پن ہے۔
● ہر شخص سچا دوست تلاش کرتا ہے لیکن خود سچا بننے کی کوشش نہیں کرتا۔
● موت کو ہر وقت یاد کرو۔
● زیادہ کھانا اور زیادہ سونا دل کو سیاہ کر دیتا ہے۔
● لالچ سے انسان بُرائی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔
● خوف خدا اور اخلاق حسنہ نیک کاموں کی بنیاد ہیں۔
● اللہ تعالیٰ بہتر بدلہ لینے والا ہے۔
● احسان ہر جگہ بہتر ہے مگر ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔

● جو بات کسی کو دینے میں ہے لینے میں نہیں۔
● کیا وقت ابھی نہیں آیا کہ مومنوں کے دل اللہ کے ذکر سے ڈر جائیں۔
● دنیاوی زندگی تو کچھ بھی نہیں، صرف دھوکے کا سودا ہے۔
● تم مل جل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہنا اور فرقہ بندی نہ کرنا۔
● واقعی اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلے۔
● اگر تم سکون سے رہنا چاہتے ہو تو لوگوں سے وعدے کم کرو۔
● وہ دوست کیا جو وقت کا خون کرے بلکہ ایسا دوست تلاش کرو جس کی رفاقت سے وقت زندہ ہو جائے۔

انمول موتی

● انسان اپنے ہی ہاتھوں سے جنت اور جہنم کا انتخاب کرتا ہے۔
● اگر تم خوش رہنا چاہتے ہو تو بزرگوں کی دعا لو۔
● مسکراہٹ سے بہترین تحفہ کوئی نہیں۔
● "پاکیزہ آنچل" ایک ایسا پھول ہے جس سے اردو ادب ہی نہیں سارا جہاں معطر ہے۔
● اگر جنت میں اپنا مقام بنانا چاہو تو یتیموں کو اپنے گھر میں جگہ دو۔
● پروردگار سے بہترین دوست کوئی نہیں۔
● نماز مسلمانوں کی پہچان ہے۔
● میٹھی بات کو خیرات کا نعم البدل جانو۔
● جو نرمی سے محروم ہوا وہ نیکی سے محروم ہوا۔
● غرور ستر سال کی عبادت کو ختم کر دیتا ہے۔ مظلوم کی بددعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔
● ناغہ کر کے ملا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔
● خدا ہاتھ سے محنت کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اچھی باتیں

● پھولوں کی خوشبو سے لطف اندوز ہونے کے لئے کانٹوں کی چبھن برداشت کرنا پڑتی ہے۔
● علم انسان کی تیسری آنکھ ہے۔
● پیار وہ جذبہ ہے جس کی پاکیزگی پر پوری دنیا قربان کی جاسکتی ہے۔
● ذلت اٹھانے سے بہتر ہے تکلیف اٹھاؤ۔
● اس دن پر آنسو بہاؤ جو تم نے بغیر نیکی کے گزار دیا۔
● دنیا کی عزت مال سے ہے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہے۔
● وفا کا سبق پھولوں سے سیکھو جو ٹہنی سے جدا ہونے پر مرجھا جاتے ہیں۔
● آدمی اس وقت تک عالم نہیں ہوسکتا جب تک خود اپنے علم پر عمل پیرا نہ ہو۔

حکیمانہ اقوال

● صبر تسکین ہے۔
● کامیابی حسد سے نہیں مل سکتی۔
● بُری صحبت سے تنہائی بہتر ہے۔
● بے وقوف دوست سے عقل مند دشمن بہتر ہے۔
● نیک نامی امیری سے بہتر ہے۔
● قناعت ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔

خوبصورت جملے

● دوستی چٹانوں کی طرح سخت آبگینوں کی طرح نازک اور پھولوں کی طرح نرم ہوتی ہے۔
● اگر تم خود سے محبت کرتے ہو تبھی دوسروں سے محبت کرسکتے ہو کیونکہ جو چیز تمہارے پاس ہے نہیں وہ تم دوسروں کو کیسے دے سکتے ہو۔
● انسان کی شخصیت اتنی گہری ہونی چاہئے کہ اندر کا حال کوئی نہ جان سکے۔
● آنکھ کے پانی اور ندی کے پانی میں صرف جذبات کا فرق ہوتا ہے۔
● جہاں سچائی اور صداقت نظر آئے وہاں دوستی رکھیں ورنہ تنہائی بہتر ہے۔

یاد رکھیں

● اگر لگن میں خلوص اور کچھ پالینے کی تمنا ہوتو پھر ہارا نہیں کرتے۔
● پھول شاخوں پر اچھے لگتے ہیں ورنہ قدموں کی دھول بن جاتے ہیں۔
● دوست رشتے دار کی طرح ہے۔ سچا دوست وہی ہے جو مصیبت میں تیرا حق دوستی ادا کرے۔
● جو لوگ زندگی کو ایک مقدس فریضہ سمجھ کر بسر کرتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔
● وہ شخص تیرا بھائی نہیں جس کی خاطر مدارات کرنیکی تجھے حاجت نہ ہو۔

زندگی کیا ہے؟

زندگی بہتے ہوئے دریا کی طرح ہے جس کا گزرتا ہوا پانی واپس نہیں آسکتا۔
● زندگی ٹھہرے ہوئے سمندر کی طرح ہے جو بظاہر تو پرسکون نظر آتا ہے لیکن اپنے اندر ایک طوفان وتلاطم لئے ہوئے ہے۔
● زندگی ایک پھول کی طرح خوبصورت نرم ونازک حسین اور معطر ہے۔ زندگی ایک کانٹے کی طرح ہے جسمیں چبھن گھٹن دشواری مصائب وآلام ہے۔
● زندگی ایک رات کی طرح ہے جس میں تاریکی سناٹا، گھٹن اور مایوسی ہے۔
● زندگی ایک دن کی طرح ہے جس میں اجالا، تپش جوش وولولہ محنت ومشقت آس وامید ہے۔
● زندگی میں خوشی غم دکھ سکھ ہار جیت آس ویاس سبھی کچھ ہے۔

تقویٰ

حضرت علیؓ کی صاحبزادی ام کلثومؓ نے بیت المال کے خازن علی

بن لدین رافع سے کہلوایا۔

"سنتی ہوں کہ بیت المال میں ایک نہایت قیمتی ہار موجود ہے۔ کیا آپ اسے صرف عید کے دن کے لئے مجھے عنایت کر سکتے ہیں؟ میں عید کے دوسرے دن ہی واپس کر دوں گی۔"

خازن نے یہ ہار بھیج دیا اور ام کلثومؓ نے یہ ہار عید کے دن پہن لیا۔ حضرت علیؓ کی اس ہار پر نظر پڑی تو آپؓ نے تعجب سے فرمایا۔

"ام کلثومؓ! یہ ہار تمہیں کہاں سے ملا؟"

ام کلثوم نے سارا حال سچ سچ بیان کر دیا۔ آپؓ نے اسی وقت وہ ہار اپنی بیٹی کے گلے سے اتارا اور خازن کو بلا کر بہت ڈانٹا اور فرمایا۔ "خدا کی قسم! اگر کلثومؓ یہ ثابت نہ کر سکتی کہ اس نے یہ ہار عاریتاً لیا ہے۔ تو میں اس کے ہاتھ کٹوا دیتا اور بنو ہاشم کی خواتین میں یہ پہلی چوری ہوتی۔"

شائستہ کون ہے

حضرت حاتم اصم نے ایک دن اپنے عقیدت مندوں سے کہا۔ "تم سب مدت سے میری مجلس میں آتے رہتے ہو کیا تم کسی ایسے شخص کو جانتے ہو جو اتنا شائستہ ہو جتنا ہونا چاہئے؟"

ایک نے کہا۔ آپ کے فلاں شاگرد نے اس قدر جہاد کئے ہیں۔

آپ نے فرمایا۔ "وہ تو غازی کہلائے گا۔ میں تو شائستہ چاہتا ہوں۔"

دوسرے نے کہا۔ "فلاں نے اس قدر مال خدا کی راہ میں دیا۔"

آپ نے فرمایا۔ "وہ تو سخی ہے۔"

تیسرے نے کہا۔ فلاں شاگرد نے اس قدر حج کئے ہیں۔"

آپ نے فرمایا۔ "وہ تو حاجی ہے۔"

چوتھے نے کہا "آپ کا ایک شاگرد دن رات عبادت کرتا ہے۔"

آپ نے فرمایا۔ "وہ عابد ہے۔"

عقیدت مندوں نے سوال کیا۔ "آپ ہی فرمائیے کہ کس قسم کا آدمی شائستہ ہو سکتا ہے؟"

حضرت حاتم اصم نے فرمایا۔

"شائستہ وہ ہے جو اللہ سے ڈرے اور اس کے سوا کسی سے امید نہ رکھے۔"

اسلام کی خوبی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"آدمی کے اسلام کی خوبی اور اس کے کمال میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ فضول اور غیر مفید کاموں اور باتوں کا تارک ہو۔"

منتخب اشعار

مرے خدا مجھے لاکھوں میں چھانٹ کر دے دے
وہ چند لوگ جو کانٹوں پہ ساتھ چلتے ہیں

●

گونگے بنے رہے تو سبھی مانتے تھے بات
بولے تو ہم کسی کو بھی قائل نہ کر سکے

●

ان اجالوں نے تو تہذیب مٹا کر رکھ دی
اس سے اچھا تھا کہ ہر سمت اندھیرا ہوتا

●

خوابوں کے جزیروں میں اُتر آتے ہیں وہ لوگ
اب جن سے ملاقات کا امکاں بھی نہیں ہے

●

روح کا کرب تو آنکھوں سے عیاں ہوتا ہے
لاکھ ہونٹوں پہ تبسم کو سجائے رکھئے

●

بنیاد ہو کمزور تو چھت رک نہیں سکتی
برسات سے پہلے درودیوار بدل دو

●

میں نے مٹی کے کھلونوں کو اُڑھادی چادر
جب بھی برسات میں بادل کو اُمنڈتے دیکھا

●

بے عمل دل ہو تو جذبات سے کیا ہوتا ہے
کھیت بنجر ہو تو برسات سے کیا ہوتا ہے

●

تعلق ، قربتیں محرومیاں ، ناکامیاں یارو
محبت میں نہ جانے کیسے کیسے موڑ آتے ہیں

●

آمٹادیں وہ سیاہی جو دلوں پہ آگئی
تیری ہولی میں مناؤں عید میری تو منا

اثاثہ

نہ تھی دولت میرے پاس
نہ ہی تھا کوئی خزانہ
بس ایک دل تھا
جو تھا میرا کل اثاثہ
مگر آج تم سے ملنے کے بعد
وہ بھی نہیں میرا

معلومات

غسل میں کتنے فرض ہوتے ہیں؟

چار۔
وہ کونسے؟
پانی، لوٹا، صابن دانی، تولیہ۔

ہجّے

بیٹی کی بیٹی کو کیا کہتے ہیں۔؟
نواسی۔
ذرا اس کی ہجے کر کے بتائیں۔؟
چھیاسی، ستاسی، اٹھاسی نواسی۔

بھلا کب

انسان عقل مند ہوتے ہوئے بھی بے وقوف کب بن جاتا ہے۔؟
آئینہ کے سامنے یا پھر بیوی کے سامنے۔

سب سے بڑی جنگ

استاد بچے سے۔ دنیا کی سب سب بڑی جنگ کب اور کہاں ہوئی تھی۔؟

بچہ۔ سرامی نے منع کر رکھا ہے کہ گھر کی بات باہر نہیں کیا کرتے۔

کتنے بے وقوف

تمہارے کل کتنے بھائی ہیں؟

سر، سات۔
ان میں کتنے عقل مند ہیں؟۔
دو، باقی سب نے شادی کر لی۔

حاضر جوابی

کمپاؤڈر کسے کہتے ہیں؟
جو پاؤڈر کم لگاتا ہو۔

✡✡✡✡✡✡

مابدولت کسے کہتے ہیں؟
جس کی ماں کے پاس دولت ہو۔

✡✡✡✡✡✡

غالباً کا مطلب۔؟
مرزا غالب کی بیوی کا نام تھا۔؟

✡✡✡✡✡✡

محمد غوری کے بارے میں کیا جانتے ہو۔؟
جی۔ وہ ہر بات پر بہت غور کیا کرتے تھا۔

✡✡✡✡✡✡

مرچنٹ کسے کہتے ہیں۔؟
مرچیں بیچنے والے کو۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

ذرا سوچئے

محمد اجمل مفتاحی

آپ کو علم ہے کہ آپ کی بستی میں مسلمانوں کی آبادی کس قدر ہے؟ اس علم کے حاصل کرنے کے بعد اب ذرا یہ دیکھئے کہ ان میں سے کتنی تعداد ایسی ہے۔ جو روزانہ پانچ وقت پابندی کے ساتھ اکٹھا ہو کر اپنے ایک قبلہ کی طرف رُخ کر کے اپنی ایک کتاب آسمانی کی ہدایت کے موافق اپنے ایک رسول ﷺ کی پیروی میں اپنے ایک خدا کو یاد کرتی ہے؟ کتنی تعداد ایسی ہے جو پابندی کے ساتھ ماہ رمضان میں روزے رکھتے اور اپنے امکان بھر روزہ کی شرائط کا لحاظ رکھتے ہیں؟ کتنے ایسے ہیں، جن پر زکوٰۃ واجب ہے اور وہ اپنے مال سے پابندی کے ساتھ یہ رقم نکالتے رہتے ہیں؟ کتنے ایسے ہیں جو حج بیت اللہ کی مقدرت رکھتے ہیں اور اپنے اس فرض کو ادا کر چکے ہیں؟ آج ان سوالات کا جواب دینا شاید آپ ضروری نہ سمجھیں لیکن "کل" یقیناً اس ضرورت کا احساس، حسرت، تأسف وندامت کے ساتھ ہوگا۔ آپ اگر جاگ چکے ہیں تو سوتے ہوؤں کو جگانا آپ کا فرض ہے۔ اگر آسانی سے وہ نہیں جاگتے اور خطرہ قریب پہنچ چکا ہے تو انہیں جھنجھوڑیئے اور خوب زور سے جھنجھوڑیئے۔ ممکن ہے نیند کی غفلت میں وہ آپ کو سخت سست بھی کہہ بیٹھیں، ممکن ہے اس کشمکش میں خود آپ کے جسم کو صدمہ پہنچ جائے لیکن کیا اندیشوں سے آپ اپنے فرض کو بھلا بیٹھیں گے؟

آپ کی بستی میں کتنی مسجدیں ہیں؟ اور کس حال میں ہیں، آیا آباد، پُر رونق اور صحیح وسالم ہیں یا ویران، سنسان اور شکستہ ومرمت طلب؟ کوئی مدرسۂ اسلامیہ ہے؟ کس حال میں چل رہا ہے؟ بستی کے یتیم ولاوارث بچوں کی تعلیم کا کوئی انتظام ہے؟ نادار وبیکس بیوہ عورتوں کے گزر کی کوئی صورت ہے؟ محتاج وفاقہ کش بوڑھوں اور اپاہجوں کی زندگی کٹنے کا کوئی سامان موجود ہے؟ اسلام کی تعلیم کے اہم اور موٹے اصول سے آپ کی بستی یا محلہ کے تمام مسلمان، آپ کی رعیت، آپ کے نوکر چاکر، آپ کی اولاد، آپ کے خدمت پیشہ اشخاص، سب واقف ہو چکے ہیں؟ کلام مجید کی تعلیم کا چرچا آپ کے ہاں ہے؟ ضروری مسائل دین اور ضروری معلومات دنیا سے آپ کے ہاں کے سب لوگ واقفیت رکھتے ہیں؟ آپ کے مسلمان ہمسائے اپنے فرائض کو پہچانتے اور مسلمان ہونے کے معنٰی جانتے ہیں؟ آپ کی آنکھوں میں اگر وہ روشنی آچکی ہے، جس سے دوسرے ابھی محروم ہیں تو کیا ان کو آنے والے خطروں سے ہوشیار اور آگاہ کرتے رہنا، آپ پر واجب نہیں، خواہ اس کوشش کا انعام آپ کو اپنی بدنامی وفضیحت ہی کی صورت میں کیوں نہ ملے؟

آپ کی بستی کے لوگ عام مسلمانوں کے فائدہ کے کاموں میں اپنی شرکت ضروری سمجھتے ہیں؟ ملک میں جو مختلف مذہبی، قومی وتعلیمی تحریکیں جاری ہیں ان میں عملاً اب تک انہوں نے کتنا حصہ لیا ہے؟ اسلامی اخبارات ورسائل کی قدر شناسی اب تک آپ لوگوں نے اپنا فرض خیال کیا ہے؟ اسلامی تصانیف کی خریداری اور اشاعت میں شریک ہونا آپ کی آبادی نے اپنے لئے ضروری سمجھا ہے؟ باہر کے مسلمانوں کے ساتھ رشتہ برادری جوڑے رہنے، ان کے دکھ کو اپنا دُکھ سمجھنے، ان کے زخم سے خود تڑپ جانے کا سبق آپ کے ہم وطنوں نے پڑھا ہے؟ اگر ان کے احساسات مردہ ہیں اگر وہ اپنی وسیع تر زندگی کی قدر وقیمت سے ناواقف ہیں تو کیا خود آپ پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی؟ کیا آپ کو اپنی ذمہ داری کی بابت کوئی جواب دہی نہ کرنی ہوگی؟

ایک انوکھی اسکیم

اس اسکیم سے آپ ۳۱ رمئی ۲۰۰۵ء تک فائدہ اٹھا سکتے ہیں

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا سالانہ زرِتعاون	-/۲۴۰ روپے ہے۔
زائچہ کا ہدیہ	-/۵۰۰ روپے ہے۔
شخصیت نامہ کا ہدیہ	-/۳۰۰ روپے ہے۔
شریک حیات کا زرِتعاون	-/۱۲۰ روپے ہے۔
ٹوٹل	-/۱۱۶۰ روپے

- آپ کو صرف چھ سو روپے روانہ کرنے ہیں۔
- چھ سو روپے میں آپ کو ایک سال تک "طلسماتی دنیا" اور "شریک حیات" بھی ملے گا۔
- اور آپ کو فوراً ہی زائچہ اور شخصیت نامہ بھی روانہ کر دیا جائے گا۔
- اس طرح آپ کو صرف ۰۰۔۲۴۰ روپے میں زائچہ اور شخصیت نامہ دونوں مل جائیں گے۔
- شرط یہ ہے کہ آپ کا منی آرڈر ہمیں ۳۱ رمئی ۲۰۰۵ء تک موصول ہو جائے۔
- اگر آپ پہلے سے بھی دونوں رسالوں کے خریدار ہیں تو آپ اپنی مدت خریداری میں اضافے کے ساتھ اس اسکیم میں شرکت کر سکتے ہیں۔
- زائچہ اور شخصیت نامہ کے لئے اپنا مکمل نام، والدہ کا نام، اگر شادی شدہ ہوں تو بیوی کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر لکھ کر روانہ کریں۔
- نوٹ : اس اسکیم میں جو حصہ لینا نہیں چاہتے صرف زائچہ اور شخصیت نامہ بنوانا چاہتے ہیں تو وہ ۳۱ رمئی ۲۰۰۵ء تک صرف ۴۰۰ روپے روانہ کریں۔

۳۱ رمئی ۲۰۰۵ء کے بعد یہ دونوں اسکیمیں ختم کر دی جائیں گی۔

منیجر : ماہنامہ طلسماتی دنیا محلّہ ابوالمعالی، دیوبند یوپی 247554

قسط نمبر ۷۷

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ دخان

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ دخان قرآن حکیم کی ۴۴ ویں سورۃ ہے۔

● اگر کسی لڑائی، کسی مقدمہ یا کسی اہم معاملے کا انجام معلوم کرنا ہو تو سورۂ دخان کی مندرجہ ذیل آیات تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں بشارت ہو جائیگی اور اس کام کا انجام معلوم ہو جائیگا۔ آیات یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭حٰمٓ٭وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ٭اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ٭فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ٭ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ط اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ٭رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ٭رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ٭لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ٭بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ٭ (آیت نمبر: ۱ تا ۹)

اس عمل کی ترکیب یہ ہے کہ جمعرات کے دن روزہ رکھیں۔ تمام دن کسی مسجد یا کمرے میں معتکف رہیں، نماز پنجگانہ جماعت سے پڑھیں۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز تک عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ برابر پڑھتے رہیں۔ مغرب کے وقت روزہ افطار روغنی روٹی سے کریں۔ اس کے بعد شمال کی طرف رخ کر کے مذکورہ تسبیح کو جاری رکھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد مذکورہ تسبیح کے بعد سو مرتبہ "یا نور" پڑھ کر تین سو تیرہ مرتبہ مذکورہ آیات پڑھیں اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں بشارت ہوگی۔

● ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے تین سو تیرہ مرتبہ ان آیات کا پڑھنا مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭وَاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ٭ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ٭ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ٭فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ٭ (آیت نمبر: ۱۹ تا ۲۲)

● ناجائز مجمع کو منتشر کرنے کے لئے ان آیات کو ایک ہزار مرتبہ ظہر کے بعد پڑھنا مفید ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ٭يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ٭اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ٭ (آیت نمبر: ۴۰ تا ۴۲)

سورۂ دخان کا نقش مرادیں پوری ہونے میں اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اور جس کے پاس یہ نقش ہوتا ہے اس کے ساتھ تائید غیبی ہوتی ہے۔ اس نقش کو اگر گلاب و زعفران سے لکھ کر پئیں تو دست اور پیچش وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۳۳۸	۲۳۳۵۱	۲۳۳۵۴	۲۳۳۳۰
۲۳۳۵۳	۲۳۳۳۱	۲۳۳۴۷	۲۳۳۵۲
۳۳۳۲	۲۳۳۵۶	۲۳۳۳۹	۲۳۳۳۶
۲۳۳۵۰	۲۳۳۳۵	۲۳۳۳۳	۲۳۳۵۵

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

قسط نمبر: ۸۳

اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ روحانی وجسمانی علاج

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

الباقی

حق تعالیٰ کا ۹۷ واں صفاتی نام الباقی ہے۔ یعنی وہ ذات جو ہمیشہ قائم رہنے والی ہے۔ جو کبھی فنا نہیں ہوسکتی۔

یہ اسم، اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۱۳ ہیں۔

● اگر کوئی شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس اسم الٰہی کا ورد کرے تو اس کو طرح طرح کی فتوحات حاصل ہوں۔ معرفت الٰہی میں وہ ترقی کرے۔ اور دست غیب کی دولت سے بھی وہ سرفراز ہو۔

● اگر کوئی جمعہ کی شب میں نماز عشاء سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو عمر میں برکت ہو۔

● اگر کوئی عصر کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کے دشمن بھی اس کے مطیع ہوجائیں۔

● اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد ۱۱۳ مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈالے تو دنیائے فانی سے اس کا دل اچاٹ ہوکر عبادت الٰہی میں لگ جائے۔

● مقدمہ میں فتح یابی کے لئے ہفتے کے دن ظہر کی نماز کے بعد سات ہزار مرتبہ پڑھیں۔

● اگر کسی کھیت کے برباد ہونے کا اندیشہ ہو تو چار ٹھیکریوں پر "اللہ باقی" لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دبادیں۔ انشاء اللہ کھیت ہر طرح کی آفت سے محفوظ رہے گا۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے دن جمعہ کے بعد ایک ہزار مرتبہ "الباقی" پڑھے تو چند ماہ میں مستجاب الدعوات بن جائے۔

● اگر کوئی شخص روزانہ اس اسم الٰہی کو نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۱۳ مرتبہ پڑھے اور اس نقش ذوالکتابت کو اپنے پاس رکھے تو اس کو دین ودنیا کی ترقیاں نصیب ہوں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ی	ق	با	ال
۲	۳۲	۹	۱۰۱
۳۳	۵	۹۸	۸
۹۹	۷	۳۴	۴

اگر کوئی صاحب منصب اس اسم الٰہی کو روزانہ ایک وقت مقرر کرکے ۱۳سو مرتبہ پڑھے تو اس کا عہدہ اور منصب تاعمر قائم رہے۔

● کسی بھی دکان، فیکٹری یا کسی بھی آفس کی عزت اور مقبولیت قائم رکھنے کیلئے یہ عمل کریں کہ روزانہ بارہ ہزار پانچ مرتبہ "یاباقی" پڑھ کر پانی پر دم کرکے چاروں گوشوں میں چھڑکیں اور اس عمل کو لگاتار گیارہ دن کریں، انشاء اللہ حیرتناک نتائج برآمد ہوں گے۔

● بعد نماز مغرب ۳۳ مرتبہ "یاباقی" پڑھنے سے قوت حافظہ میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔

● صحت کو بحال رکھنے کے لئے اُٹھتے بیٹھتے ''اللہ شافی اللہ باقی'' لاتعداد مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

● اس اسم الٰہی کا عامل بننے کے لئے چالیس روز تک اس کو روزانہ پانچ ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ ''الباقی'' کا نقش صحت وتندرستی کی بحالی، عزت واقتدار کی بحالی اور جاہ ومنصب کے قائم رکھنے کے لئے نیز دشمنوں کی زبان بندی کے لئے اور عظمت ووقار کے لئے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ف، م، ش، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸	۳۱	۳۴	۲۰
۳۳	۲۱	۲۷	۳۲
۲۲	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۳	۳۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۹	۳۳	۴۱
۴۰	۳۸	۳۵
۳۴	۴۲	۳۷

جن حضرات وخواتین کے نام کے پہلا حرف ب، و، ن، ص، ت، ی، یا ض ہو۔ ان کے گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۹	۲۷	۳۴
۳۵	۲۶	۳۲	۲۰
۳۰	۲۲	۳۳	۲۸
۲۵	۳۶	۲۱	۳۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۴	۴۰	۳۹
۴۲	۳۸	۳۳
۳۷	۳۵	۴۱

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، ر، خ، یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰	۲۵	۲۳	۳۵
۲۲	۳۶	۲۹	۲۶
۳۳	۲۱	۲۷	۳۲
۲۸	۳۱	۳۴	۲۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۷	۴۲	۳۴
۳۵	۳۸	۴۰
۴۱	۳۳	۳۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۹	۲۷	۳۴
۳۵	۲۶	۳۲	۲۰
۳۰	۲۲	۳۳	۲۸
۲۵	۳۶	۲۱	۳۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۹	۴۰	۳۴
۳۳	۳۸	۴۲
۴۱	۳۵	۳۷

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر ''یاباقی'' ۱۱۳ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کر دیا جائے تو ان کی قوت وتاثیر میں کئی گنا اضافہ ہوجائے۔ ذوالکتابت والے نقش کو اگر گلے ہی میں ڈالیں تو بہتر ہے۔ مردوں کو تاکید کرنی چاہئے کہ وہ نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور عورتوں کو تاکید کرنی چاہئے کہ وہ نقش بائیں بازو پر باندھیں، ورنہ گلے میں ڈالیں۔ ''یاباقی'' کے نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کے بعد پیک کرنا چاہئے۔

(باقی آئندہ)

نویں قسط

تعلقاتِ اعداد

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

☆شوہر اور بیوی کی حیثیت سے☆

عددنو

نو اور ایک

نوعدد کے مرد کی شادی اگر ایک عدد کی عورت سے ہوجائے تو زندگی آپسی اختلافات اور بحث ومباحثہ میں گزرجاتی ہے اور دونوں ہی فریق مستحکم مزاج اور غیرت مند ہونے کی وجہ سے ٹس سے مس ہونے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ عام طور پر ایک اور نو کا ملن مختلف قسم کے ثمرات لاتا ہے اور یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے لئے کلی ثابت ہوتے ہیں۔ چنانچہ اگر ایک اور نو کسی بزنس میں شرکت کریں تو یہ شرکت بہر اعتبار دونوں فریق کے لئے مفید اور نتیجہ خیز ثابت ہوسکتی ہے لیکن جب یہ دونوں عدد میاں بیوی کی حیثیت سے ایک دوسرے سے وابستہ ہوجاتے ہیں تو پھر ان دونوں کا مزاج کا ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتا اور یہ دونوں ایک دوسرے کے معاند بن کر رہ جاتے ہیں۔ تجربہ یہ بتاتا ہے کہ نوعدد کے مرد کی شادی ایک عدد کی عورت کے ساتھ بدسکونی لاتی ہے اور ہر وقت کی تکرار سے معیشت پر برُا اثر پڑتا ہے۔ اپنی اپنی فطرت کے اعتبار سے یہ دونوں عدد بہترین اور قابل تعریف ہیں، ان کے اندر جو خصوصیات ہوتی ہیں وہ دوسرے اعداد میں نہیں ہوتیں لیکن ان دونوں کا ملن ازدواجی زندگی پر برُے اثرات مرتب کرتا ہے اس لئے اگر ان دونوں کو ازدواجی زندگی سے وابستہ نہ کیا جائے تو بہتر ہے۔

نو اور دو

نوعدد کے مرد کی شادی اگر دو عدد کی عورت سے ہوجائے تو زندگی اختلافات کا نمونہ بن کر رہ جاتی ہے۔ دو عدد کی عورت میں اگرچہ قربانی دینے کی صلاحیت ہوتی ہے اور وہ آخری حد تک قابل بھروسہ بھی ہوتی ہے۔ رشک ورقابت کے جذبے کے باوجود وہ اپنے خاوند کے لئے کچھ بھی کرسکتی ہے۔ حد یہ ہے کہ اپنی جان تک کی بازی لگاسکتی ہے لیکن نوعدد کا مرد اپنی تغیر پسند طبیعت کی وجہ سے اسکی قدر اس کی شایان شان نہیں کرپاتا۔

نوعدد کا مرد اگرچہ وفا پرست ہوتا ہے لیکن کسی قدر ہرجائی بھی ہوتا ہے اس لئے اپنے دل پھینک مزاج کی وجہ سے وہ کسی بھی وقت اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے کسی دوسری عورت سے دل لگاسکتا ہے اور یہ بات دو عدد کی عورت کے لئے زہر قاتل کی حیثیت رکھتی ہے۔ وہ سب کچھ برداشت کرسکتی ہے لیکن اپنے شوہر کی بے وفائی برداشت نہیں کرسکتی۔ علاوہ ازیں نوعدد کا مرد مستحکم مزاج رکھنے کے باوجود ڈانواڈول طبیعت کا مالک ہوتا ہے اس کی لاپرواہی اکثر اس کو زبردست نقصان پہنچاتی ہے اور اس کے مزاج کا ڈھیلا پن اس کو اپنی زندگی کے اہم ترین مسائل میں ہچکولے کھلاتا ہے اسی لئے اکثر وہ اپنی ازدواجی زندگی کی خوشیاں اپنی غلط عادتوں کی وجہ سے پامال کردیتا ہے۔ ارباب تجربہ کی رائے یہ ہے کہ نو اور دو کا ملن اگر میاں بیوی کی حیثیت سے نہ ہو تو بہتر ہے۔

نو اور تین

اگر نوعدد کے مرد کی شادی تین عدد کی عورت سے کردی جائے تو دونوں کی جوڑی حالات کی پابند رہتی ہے۔ یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے مخالف بھی ہوسکتے ہیں اور ایک دوسرے کے موافق بھی۔ ان دونوں عددوں میں ایک دوسرے کے ساتھ نباہ کرنے کی بھی صلاحیت ہے اور یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے درپے بھی ہوسکتے ہیں۔

نوعدد کے مرد میں جذباتیت پائی جاتی ہے اور تقریباً یہی مزاج اس عورت کا بھی ہوتا ہے جس کا عدد تین ہو۔ اس لئے محبت اور رومان کے

عورت کا بھی ہوتا ہے جس کا عدد تین ہو۔ اس لئے محبت اور رومان کے معاملے میں یہ دونوں ہی جذباتی ہوتے ہیں۔ اور یہ دونوں ہی ایک دوسرے کے لئے ہر قربانی دے سکتے ہیں۔ نو اور تین کا ملن ازدواجی زندگی میں بالعموم خوش حالی لاتا ہے۔ اگر حالات برگشتہ کرنے والے نہ ہوں تو ان دونوں کی جوڑی خوب بجتی ہے۔

نو اور چار

اگر نو عدد کے مرد کی شادی چار عدد کی عورت سے ہوجائے تو دونوں کی ازدواجی زندگی خوب رنگ لاتی ہے اور بسا اوقات دونوں کی جوڑی مثالی جوڑی بن کر رہ جاتی ہے۔ نو اور چار کا ملن بہر اعتبار مفید اور بہتر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر نو اور چار کاروبار میں پارٹنر شپ کرلیں تو بھی دونوں کامیاب رہتے ہیں ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی قربت کاروبار میں بھی بڑھوتری اور اضافہ کا سبب بنتی ہے اسی طرح جب یہ دونوں عدد میاں بیوی کی حیثیت سے ایک دوسرے سے وابستہ ہوجاتے ہیں تو بھی خوشیاں اور خوش حالیاں ان کے قدم چومتی ہیں اور الفت ومحبت کے اعتبار سے بھی ان دونوں کی قربت مفید ثابت ہوتی ہے۔ یہ دونوں ہی عدد ایک دوسرے کی ضرورت اور چاہت کو محسوس کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی خاطر بڑی بڑی قربانیاں دینے سے دریغ نہیں کرتے۔ ارباب تجربہ کی رائے کے مطابق نو عدد کے مرد کی شادی چار عدد کی عورت سے محبت اور خوشی کا سبب بنتی ہے اور دونوں فریق کو ذہنی اور قلبی سکون حاصل رہتا ہے۔

نو اور پانچ

اگر نو عدد کے مرد کی شادی پانچ عدد کی خاتون سے ہوجائے تو دونوں کی زندگی سکون وراحت سے محروم ہوجاتی ہے۔ کیونکہ ان دونوں کا مزاج ایک دوسرے سے بالکل ہی مختلف ہوتا ہے، دونوں ہی فریق اپنے اپنے مزاج کی بھول بھلیوں میں کھوئے رہتے ہیں اور قطعاً ایک دوسرے کی خاطر کوئی بھی قربانی دینے کو تیار نہیں ہوتے۔ عام طور پر نو عدد کے مرد اور پانچ عدد کی خاتون کا مزاج بہت سی خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے لیکن جب یہ دونوں عدد میاں بیوی کی حیثیت سے ایک دوسرے سے وابستہ ہوجاتے ہیں تو ان دونوں کے درمیان طناطنی اور کشاکشی کا سا ماحول بنا رہتا ہے اور یہ ایک دوسرے کے بالکل ہی اپوزٹ ہوتے ہیں۔ ماہرین اعداد کی رائے یہ ہے کہ اگر نو عدد کے مرد کی شادی پانچ عدد کی عورت سے ہوجائے تو اس بات کا قوی اندیشہ ہوتا ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوجائیں اور نوبت طلاق تک پہنچ جائے۔ کیونکہ ان دونوں میں مفاہمت اور سمجھوتہ کرنے کا جذبہ نہیں ہوتا ہے۔ یہ ایک دوسرے سے محبت تو درکنار سمجھوتہ کرنے کے لئے بھی تیار نہیں ہوتے۔ اس لئے نو اور پانچ عدد کا ملن کسی بھی وقت ایک دوسرے کو غم جدائی سے دوچار کرسکتا ہے۔

نو اور چھ

اگر نو عدد کے مرد کی شادی چھ عدد کی خاتون سے ہوجائے تو ان دونوں کی زندگی نارمل انداز سے گزرتی ہے۔ ان دونوں کے درمیان محبت والفت کی فضا بھی برقرار رہتی ہے اور دونوں ہی فریق ایک دوسرے کے جذبات کو سمجھتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کرتے ہیں۔ عام حالات میں نو اور چھ کا ملن خوش گوار نہیں ہوتا۔ مثلاً ایک نو اور چھ کے درمیان کاروباری شرکت ہو تو اس بات کا اندیشہ رہتا ہے کہ یہ شرکت ٹوٹ جائے یا اس شرکت سے دونوں کو کاروباری نقصان پہنچے، لیکن ازدواجی زندگی کے اعتبار سے ان دونوں عددوں کی وابستگی ایک دوسرے کے لئے حد سے زیادہ خوش گوار ثابت ہوتی ہے اور دونوں ہی فریق ایک دوسرے کے متوالے دکھائی دیتے ہیں۔

نو اور سات

نو اور سات کا ملن کاروبار اور دیگر معاملات میں بہتر ثابت نہیں ہوتا ان دونوں کے درمیان عمومی طور پر کشاکشی قائم رہتی ہے اور یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ چنانچہ جہاں کہیں بھی نو عدد اور سات عدد باہم وابستہ ہوئے ہیں وہاں دونوں ہی فریق کو رنج پہنچا ہے اور دونوں ہی فریق کسی نہ کسی خسارے سے بھی دوچار ہوئے ہیں لیکن میاں بیوی کے رشتے میں بندھنے کے بعد نو اور سات عدد ایک دوسرے کے ساتھ خوب نباہ کرتے ہیں۔ دونوں کی زندگی میں محبت بھی نظر آتی ہے اور سکون بھی اور دونوں ہی فریق روپے پیسے کے اعتبار سے بھی کافی حد تک مطمئن نظر آتے ہیں۔ اگر نو عدد والے مرد کے لئے شادی کا چانس سات عدد کی خاتون سے ہو تو اس کو اہمیت دینی چاہئے کیونکہ ان دونوں عددوں کی رفاقت ایک دوسرے کے لئے بہر اعتبار خوشگوار ثابت ہوتی ہے اور ان دونوں کی جوڑی خاندان بھر میں مثالی اور

نو اور آٹھ

اگر نو عدد کے مرد کی شادی آٹھ عدد کی عورت سے ہوجائے تو ازدواجی زندگی بہت ہی مطمئن اور خوش حال گزرتی ہے۔

نو عدد کا مرد محبت کے معاملے میں بہت جذباتی ہوتا ہے وہ محبت کے بغیر زندہ بھی نہیں رہ سکتا۔ اس لئے وہ محبت کو زندگی کے لئے ناگزیر سمجھتا ہے جب کہ آٹھ عدد کی خاتون وفا شعار بھی ہوتی ہے اور اپنے مزاج کے اندر زبردست استحکام بھی رکھتی ہے۔ اس کی فطرت ٹھوس ہوتی ہے اس کو بہت جلدی سے کوئی متاثر نہیں کرسکتا۔ وہ عام سی عورت نہیں ہوتی اس کے خیالات بہت پاکیزہ اور اس کے عزائم پختہ ہوتے ہیں لیکن وہ خاوند پرست ہوتی ہے اور خاوند کے سامنے اس کا سر نیاز ہمیشہ جھکا رہتا ہے۔

نو عدد کا مرد اگرچہ وفادار ہوتا ہے اور اپنی بیوی کی اچھائیوں کی قدر کرنے والا بھی ہوتا ہے لیکن کسی قدر وہ ہرجائی بھی ہوتا ہے وہ بہت جلد کسی کی بھی محبت میں گرفتار ہوسکتا ہے اور بہت جلد کسی کے فریب میں بھی آجاتا ہے۔ لیکن آٹھ عدد کی خاتون اپنی محبت، خدمت اور اپنی قربانیوں سے اسے سنبھالے رکھتی ہے اور اس کو اپنی محبت کے جال میں پھنسائے رکھتی ہے۔ وہ اپنے شوہر کے مزاج کی نزاکتوں سے بخوبی واقف ہوتی ہے اور وہ اپنی بے مثال محبت اور قربانی سے اس کے دل پر حکومت کرنے کی اہلیت رکھتی ہے اس لئے نو عدد کا مرد اپنی آٹھ عدد کی بیوی سے محبت کرنے پر مجبور رہتا ہے اور وہ اسکے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ ماہرین اعداد کی رائے کے مطابق نو اور آٹھ کی جوڑی بہت ہی بہترین جوڑی ہوتی ہے اور ازدواجی زندگی کے اعتبار سے اس جوڑی کو بے مثال جوڑی کہا جاسکتا ہے۔

نو اور نو

اگر نو عدد کے مرد کی شادی نو عدد کی عورت سے ہوجائے تو زندگی نہ صرف محبت میں گزرتی ہے بلکہ زندگی کو وہ سب کچھ عطا ہوجاتا ہے جو زندگی بخشنے کے لئے ناگزیر ہے۔ جینے کو سب جیتے ہیں لیکن زندگی بذات خود ہر انسان کے ساتھ وفا نہیں کرپاتی بقول شاعر۔

ہمارے بیچ نہ ہو جیسے کچھ شناسائی
ملی ہے یوں بھی سرراہ زندگی اکثر

جی ہاں کبھی کبھی انسان کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کی اپنی زندگی بھی اس کے ساتھ اجنبیت کا معاملہ کررہی ہے اور اسے نظر انداز کررہی ہے۔ ایسا از راہ تقدیر بھی ہوتا ہے اور کبھی کبھی انسان زندگی کی توجہ اور التفات سے اس لئے بھی محروم ہوجاتا ہے کہ اس کے اپنے اعداد اس کے ساتھ تعاون نہیں کرتے، وہ باہم ٹکراتے ہیں اور اس ٹکراؤ کے نتیجے میں زندگی ہچکولے خود بھی کھاتی ہے اور اپنے حامل کو بھی کھلاتی ہے لیکن جب یہی اعداد بہتر انداز سے تعاون کرتے ہیں تو زندگی میں بہاریں رقص کرنے لگتی ہیں اور انسان کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے جو زندگی اور زندہ دلی کے لئے ضروری ہے،

نو کا عدد ایک مکمل عدد ہے اور یہ عدد اپنے اندر بے شمار خصوصیات رکھتا ہے اس عدد کی وجہ سے انسان کو رتبہ بھی ملتا ہے اسے مال و منال بھی میسر آتا ہے اسے عزت بھی عطا ہوتی ہے اور اس سے لوگ بھی پیار کرتے ہیں۔ نو عدد کا مرد جہاں بھی جاتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور کامرانی ہر جگہ اس کے قدم چومتی ہے اور اگر نو عدد کے مرد کی شادی نو عدد کی خاتون سے ہوجائے تو پھر سونے پہ سہاگہ ہوجاتا ہے۔ میاں بیوی کے دونوں عدد ایک دوسرے کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہیں اور دونوں کی زندگی میں خوشیوں کا رنگ بھر دیتے ہیں۔

نو عدد کے مرد کی شادی نو عدد کی خاتون سے دراصل عطیۂ خداوندی ہے، یہ عطیۂ خداوندی خوش نصیب انسانوں ہی کو نصیب ہوتی ہے۔ ارباب تجربہ کا کہنا ہے کہ اگر نو عدد کے مرد کی شادی نو عدد کی خاتون سے ہوجائے تو انسان اسی دنیا میں جنت کے مزے لوٹ سکتا ہے کیونکہ ان دونوں کی زندگی میں محبت بھی ہوتی ہے، عزت بھی ہوتی ہے اور یہ لوگ دولت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ نو عدد کے مرد کو چاہئے کہ وہ حتی الامکان اس بات کی کوشش کرے کہ اس کی شادی نو عدد کی خاتون سے ہو۔ کیونکہ نو عدد کی خاتون اس کی زندگی میں خوشیوں کا رنگ بھرنیکا ذریعہ بن سکتی ہے۔

(آخری قسط)

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رد راکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رد راکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رد راکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے رد راکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رد راکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا رد راکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رد راکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا رد راکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا۔ایک منہ والا رد راکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا رد راکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ایک منہ والا رد راکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

دوسری قسط

کرشمات جفر

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

دولت سمیٹنے کا حیرتناک عمل

سب سے پہلے اپنے نام کے اعداد نکالیں (اس عمل میں ماں کے نام کے اعداد کی ضرورت نہیں) اس کے بعد مندرجہ ذیل آیات میں اپنے نام کے اور بسم اللہ کے اعداد شامل کریں۔ یعنی ہر آیت کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد اور ۷۸۶ جمع کریں۔

آیات اور اعداد یہ ہیں۔

پہلی آیت — اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ — اعداد ۱۲۸۶

دوسری آیت — اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ — اعداد ۲۱۱۸

تیسری آیت — اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ — اعداد ۱۸۴۶

چوتھی آیت — وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ — اعداد ۱۴۴۷

طریقۂ عمل یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور بعد نماز فجر مربع کا نقش تیار کریں۔ اور اپنے عنصر کے اعتبار سے نقش کی چال چلیں۔ نقش کا دائرہ بنانے کے بعد سو مرتبہ آیت :۱، پڑھیں اور اس کو نقش کے دائرہ میں اوپر والے سائڈ میں لکھ دیں اور اس آیت کے اعداد جس میں آپ کے نام کے اعداد اور بسم اللہ کے اعداد بھی شامل ہوں گے پہلے خانہ میں درج کردیں۔ اور بقیہ تین خانوں میں ایک ایک کا اضافہ کرکے اعداد لکھتے چلے جائیں۔ یہ کارروائی کرنے کے بعد نقش اٹھا کر احتیاط سے رکھ دیں۔ نماز فجر کے بعد کی کارروائی ختم۔

ظہر کی نماز کے بعد آیت :۲ کو سو مرتبہ پڑھیں اور اس آیت کو نقش کے اندر کے دائرہ میں بائیں جانب لکھ دیں اور اس کے اعداد جس میں آپ کے نام کے اعداد اور بسم اللہ کے اعداد شامل ہوں گے۔ نقش کے پانچویں خانہ میں درج کردیں اور مزید تین خانوں میں خانہ نمبر آٹھ تک ایک ایک اضافہ کے ساتھ نقش بھرتے چلے جائیں۔ ظہر کے بعد کی کارروائی ختم۔

عصر کی نماز کے بعد آیت نمبر تین کو سو مرتبہ پڑھیں اور اس آیت کو نقش کے اندر والے دائرے میں نیچے کی جانب لکھ دیں اور اس کے اعداد جس میں آپ کے نام کے اعداد اور بسم اللہ کے اعداد شامل ہوں گے نویں خانہ میں درج کردیں اور بقیہ تین خانوں میں خانہ نمبر بارہ تک ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ اعداد لکھتے چلے جائیں۔ عصر کے بعد کی کارروائی ختم۔

مغرب کی نماز کے بعد آیت "۴" کو سو مرتبہ پڑھیں اور آیت کو نقش کے اندر والے خانہ میں دائیں جانب لکھ دیں اور اس آیت کے اعداد جس میں آپ کے نام کے اعداد اور بسم اللہ کے اعداد شامل ہوں گے۔ انہیں خانہ "۱۳" میں لکھ دیں اور ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ نقش ۱۶ خانوں تک مکمل کرلیں۔ مغرب کے بعد کی کارروائی ختم۔ عشاء کی نماز کے بعد نقش کے چاروں کونوں میں چاروں ملائکہ حضرت جبرائیلؑ، حضرت میکائیلؑ، حضرت عزرائیلؑ، حضرت اسرافیلؑ کے نام لکھ دیں اور نقش کے چاروں طرف اللہ کے اسماء جو آیات کے اندر موجود ہیں درج کردیں اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

الٰہی بحرمت ایں نقش، میری روزی میں کشادگی پیدا کردے اور خیر و برکت عطا فرما بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

نقش مکمل ہوا، اگلے دن یعنی جمعہ کے دن اس نقش پر بعد نماز جمعہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کردیں۔ اور اتوار کی صبح کو اس نقش کو پہلی ساعت میں ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھل جائیں گے۔

(یہ بات یاد رکھیں کہ عمل کے دن اور نقش باندھنے کے دن چاند برج عقرب میں نہ ہو) مثال۔ حسن احمد کے نام کا نقش تیار کرنا ہے۔ حسن احمد کے اعداد ہیں ۱۷۱۔ ان اعداد کو ۷۸۶ سمیت ہر آیت کے اعداد میں جمع کیا۔

آیت نمبر ایک۔
۱۲۸۶
۷۸۶
۱۷۱
۲۲۴۳

آیت نمبر دو۔
۲۱۱۸
۷۸۶
۱۷۱
۳۰۷۵

آیت نمبر تین۔
۱۸۴۶
۷۸۶
۱۷۱
۲۸۰۳

آیت نمبر چار۔
۱۴۴۷
۷۸۶
۱۷۱
۲۴۰۴

حسن احمد کے نام کا مثالی نقش۔

عنصر آبی

۷۸۶

جبرائیل — یا اللہ .یالطیف — میکائیل

اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز

یا متین — ویرزقہ من حیث لا یحتسب — ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب — یارزاق

۲۷۰۵	۲۲۳۳	۲۱۷۸	۲۷۳۹
۲۱۷۷	۲۷۴۰	۲۷۰۴	۲۲۴۴
۲۷۳۷	۲۱۷۶	۲۲۳۵	۲۷۰۷
۲۲۳۶	۲۷۰۶	۲۷۳۸	۲۱۷۵

ان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المتین

اسرافیل — یاقوی یاعزیز — عزرائیل

دیکھئے اب اس نقش کی ہر سطر کا ٹوٹل ایک ہی رہے گا۔

عنصر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے کل اعداد کو چار سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو عنصر آتشی ہے۔ اگر دو باقی رہے تو عنصر بادی ہے۔ اگر تین باقی رہے تو عنصر آبی ہے۔ اور اگر صفر باقی رہے تو عنصر خاکی ہے۔

چاروں عنصر کی چالیں درج ذیل ہیں۔

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

بادی

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خاکی

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

ظالم دشمن سے انتقام لینا

اگر کسی شخص کا دشمن ظالم اور طاقت ور ہو جب کہ وہ خود کمزور ہو اور اپنے دشمن سے انتقام لینے کی سکت نہ رکھتا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ خود اس کے دشمن سے بدلہ لے تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ تبت یدا پڑھے، بعد سلام پھیرنے کے تین سو تیرہ مرتبہ یَـا مُنْتَقِمُ پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، اللہ تعالیٰ اس پر خصوصی فضل و کرم فرمائے گا، اسے اپنے حفظ و امان میں رکھے گا اور اس کے دشمن سے خود اس کا بدلہ لے گا۔

مردے کو خواب میں دیکھنا

جو کوئی کسی مردہ کو خواب میں دیکھنے اور اس سے ملاقات کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ وہ جمعرات کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد خوب اچھی طرح غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ تکاثر پڑھے بعد سلام پھیرنے کے ۱۱۳ مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے اور پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر قبلہ رخ منہ کر کے سو جائے، انشاء اللہ تعالیٰ جس مردے کو خواب میں دیکھنے کی غرض سے یہ عمل کیا ہے وہ خواب میں ضرور دکھائی دے گا اور اس سے گفتگو بھی ہو جائے گی اس مقصد کے لئے یہ مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

پتھروں کی خصوصیات

ادارہ

یشب

اس پتھر کو فارسی میں سنگ یشم اور انگریزی میں جیسپر (Jasper) کہتے ہیں۔ یہ پتھر انگوری، زردی مائل، کافوری، بھورا، دودھیا اور سبز کا ہی رنگوں میں ہوتاہے۔ اور بعض پر خاکی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔

● اس پتھر کو اگر گلے میں لٹکالیں تو گردن کی تکلیف کو آرام ملتا ہے۔ یہ پتھر خوف بھی کو دور کرتا ہے اور جنون اور پاگل پن سے نجات عطا کرتا ہے۔

● اس پتھر کو زچگی کے وقت اگر عورت کی بائیں ران پر باندھ دیں تو بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

● جس وقت چاند کسی بھی آتشی برج میں ہو اس وقت اگر اس پتھر پر "ہوالشافی" کندہ کر کے کوئی اپنے گلے میں ڈالے یا انگوٹھی میں جڑوا کر ہاتھ کی انگلی میں پہنے تو جسم کے تمام دردوں سے نجات مل جائے۔

● ماہرین حجر کی رائے یہ ہے کہ یہ پتھر بری نظر سے حفاظت کرتا ہے۔ اور سحر کے اثرات سے بھی محفوظ رکھتا ہے اس کو سات گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر دائیں ہاتھ کی کسی بھی انگلی میں پہن لینا چاہئے۔ ● اس پتھر کے استعمال سے خونی پیچش سے نجات ملتی ہے اور یہ جسم کے اندرونی زخموں کو بھی خشک کر دیتا ہے۔

● اگر کسی شخص کو ہول دل کی شکایت ہو۔ یعنی اختلاج کا مرض ہو اور دل زور زور سے دھڑکتا ہو تو اس پتھر کو بوتل میں ڈالدیں اور اس میں پانی ڈال کر صبح وشام اس پانی کو استعمال کریں۔ چند دنوں کے بعد ہول دل سے اور اختلاج قلب سے انشاء اللہ چھٹکارا نصیب ہوگا۔

● پرانے زمانے کے لوگ اس پتھر کے دانوں کی تسبیح بناتے تھے اور تسبیح پڑھنے کے بعد تسبیح کو اپنے دل سے لگایا کرتے تھے، اس عمل سے انہیں دل کا سکون حاصل ہوتا تھا اور دل کی دھڑکنیں ہمیشہ اعتدال پر رہتی تھیں۔ ● اس پتھر کو اگر کسی بچے کے گلے میں ڈالدیں تو اس کا رونا بند ہو جاتا ہے اور اسے ضد اور ہٹ دھرمی سے نجات ملتی ہے۔

● تجربہ کار لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اگر یشب کی انگوٹھی کسی شخص کے ہاتھ میں ہو تو وہ شخص اپنے دوستوں میں عزیز رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کے دل سے ڈر اور خوف نکل جائے گا۔

● یشب کی انگوٹھی انسان کو برے خوابوں سے اور احتلام کی بیماری سے بھی بچاتی ہے۔ ● یہ پتھر بحث ومباحثہ میں فتح سے ہمکنار کراتا ہے اور اس پتھر کے استعمال سے تقریر کی اعلیٰ صلاحیت انسان کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ قوت گفتگو میں نکھار پیدا کرنے کے لئے پرانے زمانے کے لوگ اس پتھر کو استعمال کرتے تھے اور یہ یقین رکھتے تھے کہ اس پتھر کی وجہ سے ان میں فصاحت وبلاغت کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

● اس پتھر کو فتح وکامرانی کی علامت سمجھا جاتا ہے چنانچہ زمانہ قدیم میں پہلوان لوگ اس کو اپنی کمر سے باندھے رکھتے تھے اور ان کا یہ گمان تھا کہ اس پتھر کی بدولت ہم ہمیشہ اپنے مدمقابل پر غالب رہیں گے۔

● اگر اس پتھر کو دوران سفر اپنے منہ میں رکھ لیں تو شدید گرمی میں بھی پیاس نہیں لگے گی۔ یہ پتھر پیاس کے احساس کو ختم کر دیتا ہے اور انسان کے اندر قوت ضبط پیدا کر دیتا ہے۔

● ارباب تجربہ کا کہنا ہے کہ جس شخص کے ہاتھ میں یشب کی انگوٹھی ہو اس پر بجلی نہیں گر سکتی۔ اس پتھر کی یہ بھی خصوصیات ہیں کہ یہ بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ مردانہ کمزوریوں کو دور کرتا ہے۔ دماغی امراض سے نجات دلاتا ہے۔ مرگی کو ختم کرتا ہے۔ معدہ کے جملہ امراض میں شفا کا ذریعہ بنتا ہے۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ دمہ سے نجات دلاتا ہے، نزلہ زکام اور کھانسی سے نجات دلاتا ہے۔ خون کے جوش کو اعتدال پر رکھتا ہے۔ لیکوریا کی بیماری سے خواتین کو چھٹکارا دلاتا ہے۔

● اس پتھر کے استعمال سے انسان کا جسم کنٹرول میں رہتا ہے۔ مجموعی اعتبار سے اس پتھر کو استعمال کرنے سے تندرستی پر خوشگوار اثر مرتب ہوتا ہے اور یہ پتھر روحانی امراض سے نجات دلانے کا بھی باذن اللہ ذریعہ بنتا ہے اور خوبی کی بات یہ ہے کہ یہ پتھر بہت زیادہ قیمتی بھی نہیں ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ نعمتوں کے قدردان ہیں وہ اس پتھر سے آج بھی استفادہ کر رہے ہیں۔

(باقی آئندہ)

چوتھی قسط

آئینۂ اعداد

اگر آپ کسی بھی انگریزی مہینے کی ۴، ۱۳، ۲۲ یا ۳۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

• اس آئینہ میں اپنی شخصیت کے خدوخال دیکھئے، اپنی اصلاح کیجئے •

آپ کی مزاج کی خوبیاں

اعلیٰ درجے کے اسکیمر، نئی نئی ایجاد کرنے کی زبردست صلاحیت، گفتگو کی صلاحیت، حق پرستی کا مزاج، وسعت ذہنی، کشادہ مزاجی۔

آپ کی مزاج کی خامیاں

تعصب، غیر ذمہ داری، جذبات میں بہہ جانے کی عادت، بحث ومباحثہ کرنے کا مزاج، ہر بات کو مخالفانہ نقطۂ نظر سے دیکھنے کی فطرت، احساس کمتری۔ آپ نئی نئی اسکیمیں بنا کر اپنے ہم عصروں میں ممتاز ہو سکتے ہیں۔ آپکے اندر اسکیمیں بنانے اور نئی نئی ایجادیں کرنیکی فطری صلاحیتیں موجود ہیں۔ اور ان صلاحیتوں کی بناء پر آپ عزت ووقار حاصل کر سکتے ہیں۔ کبھی کبھی لاپرواہی کی وجہ سے آپ کوتاہ عملی کا ثبوت دیتے ہیں اور بے علمی میں مبتلا ہو کر اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کا خود ہی قتل کر دیتے ہیں۔ کاروبار میں عمل اور محنت سے جان نہ چرایئے اور اعلیٰ ہمتی کا ثبوت دیجئے۔ اسی میں آپ کی کامیابیوں کا راز پوشیدہ ہے۔ آپکے اندر گفتگو اور بات چیت کرنیکی اچھی صلاحیت موجود ہے اس صلاحیت کی وجہ سے آپ محفلوں میں اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں اور لوگوں کی توجہ کا مرکز بن سکتے ہیں۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں حسن تکلم الگ چیز ہے اور چرب زبانی الگ۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آپ چرب زبانی میں مبتلا ہو کر اپنی اعلیٰ صلاحیت کو نقصان پہنچاتے ہیں صرف بولتے رہنا انسان کو کامیاب نہیں کرتا۔ بولنا وہیں چاہئے جہاں بولنے کی ضرورت ہو اور بات وہاں کرنی چاہئے جہاں لوگ آپکی بات سننے کی متمنی ہوں۔ اگر آپ خواہ مخواہ اور بے موقعہ گفتگو کریں گے تو لوگوں کو وحشت ہوگی اور آپکی شخصیت کا قتل ہوگا۔ قوت استدلال اچھی چیز ہے اور منطقی انداز میں قابل تعریف ہوتی ہے لیکن بحث ومباحثہ میں اپنی ہی بات کو منوانے کی عادت خواہ وہ بات کمزور ہو انسان کو دوسروں کی نظروں میں گرا دیتی ہے۔ آپ ہر بات کو مخالفانہ نقطۂ نظر سے دیکھنے کے عادی ہیں۔ اور اپنی بات منوانے کیلئے ایک دم لوگوں سے الجھ پڑتے ہیں یہ وطیرہ اچھا نہیں ہے اس سے ہٹ دھرمی کی بو آتی ہے اور ہٹ دھرمی انسان کی فطری صلاحیتوں کا خون کر دیتی ہے بلاشبہ آپ حق پرست ہیں۔ لیکن حق پرستی میں بھی سنجیدگی اور اعتدال کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ ہم حق کی تائید اسطرح کریں کہ لوگ ہمارے لب ولہجہ کی گھن گرج سے پریشان ہو کر حق سے بے پرواہ ہو جائے۔ ہمارے انداز زبردستی سے وحشت کھا کر باطل کی تائید کرنے لگیں۔ لب ولہجہ کی نرمی سے جو کام بنتے ہیں وہ لب ولہجہ کی گرمی سے نہیں بن سکتے۔ آپکے اندر وسعت ذہنی اور کشادہ مزاجی ہے جو آپ کی ذات کا حسن ہے اور اس حسن کی وجہ سے آپ دشمنوں کے دل میں بھی اپنا مقام بنائے رکھتے ہیں لیکن کبھی کبھی معمولی باتوں کی وجہ سے آپ خواہ مخواہ کے تعصب میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور جذبات میں بہہ کر کسی کے درپے ہو جاتے ہیں جو آپ کے اچھے مزاج کے شایان شان نہیں ہے اچھے مزاج والا انسان جو قدرتی طور پر اپنے ذہن میں وسعت اور اپنے دل میں کشادگی رکھتا ہو اس کیلئے یہ بات زیبا نہیں ہے کہ وہ کسی سے تعصب رکھے اور اسکے خلاف بُری منصوبہ بندی میں اپنا وقت لگائے۔ محبت کے معاملے میں آپ جرأت مندانہ اقدام کر سکتے ہیں لیکن یہاں بھی آپکو اعتدال کی راہ اختیار کرنی چاہئے ورنہ آپ بے راہ روی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ آپکو اپنی ذات پر مکمل اعتماد ہے اسلئے آپ کسی بھی میدان میں بے سوچے سمجھے گھوڑے دوڑا دیتے ہیں اور فطری خوبیوں کی وجہ سے کامیاب بھی ہو جاتے ہیں لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ معمولی سی رنج دہ صورت حال کی وجہ سے آپ احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں اور مایوسی کے سمندر میں آپکا دل غرق ہو جاتا ہے۔ یہ انداز اچھا نہیں ہے آپ کو اپنی خوبیوں پر نظر رکھنی چاہئے جو بلاشبہ آپ کی خامیوں سے زیادہ ہیں۔ اور حالات کیسے بھی ہوں آپ کو ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ آپ عمل سے غافل ہو کر کبھی منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتے۔ فطری صلاحیتیں اپنی جگہ اور اللہ کا فضل بیکراں بھی اپنی جگہ لیکن اسباب وعلل کی اس دنیا میں کامیابیوں سے ہمکنار ہونے کیلئے جدوجہد کرنا اور میدان عمل میں مسلسل دوڑ دھوپ کرنا ہی انسان کو کامیابیوں سے ہمکنار کراتا ہے۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے والے خواہ وہ کتنے بھی اعلیٰ دماغ اور اعلیٰ درصلاحیتوں کے مالک ہوں کامیاب نہیں ہو پاتے۔

اعداد کا جادو

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

میں اپنا کاروبار کس تاریخ کو شروع کروں؟

یہ جاننے کے لئے کہ کاروبار کس تاریخ میں شروع کرنا چاہئے۔ سائل تمام تفصیلات کے بعد یہ دیکھے کہ مستحصلہ کیا برآمد ہوتا ہے اگر مستحصلہ ایک برآمد ہوتو ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸ تاریخ کو کاروبار شروع کرنا چاہئے۔ اگر دو برآمد ہوتو کاروبار کی شروعات ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ کو کرنی چاہئے۔ اگر تین برآمد ہوتو کاروبار کی شروعات ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ کو کرنی چاہئے۔ اگر چار برآمد ہوتو کاروبار کی شروعات ۴، ۱۳، ۲۲ یا ۳۱ کو کرنی چاہئے۔ اگر پانچ برآمد ہوتو کاروبار کی شروعات ۵، ۱۴، یا ۲۳ کو کرنی چاہئے۔ اگر چھ برآمد ہوتو کاروبار کی شروعات ۶، ۱۵، یا ۲۴ کو کرنی چاہئے۔ اگر سات برآمد ہوتو کاروبار کی شروعات ۷، ۱۶، یا ۲۵ کو کرنی چاہئے۔ اگر آٹھ برآمد ہوتو کاروبار کی شروعات ۸، ۱۷، یا ۲۶ کو کرنی چاہئے۔ اگر مستحصلہ ۹ برآمد ہوتو کاروبار کی شروعات ۹، ۱۸، یا ۲۷ کو کرنی چاہئے۔

مثلاً محمود ابن سلمہ۔ ۱۵ر دسمبر ۲۰۰۴ء کو شام چار بجے یہ جاننا چاہتا ہے کہ کاروبار کس تاریخ میں شروعات کرے تو اس کا جواب جاننے کے لئے مندرجہ ذیل تفصیل پھیلانی چاہئے۔ سوال اس طرح قائم کرے۔

میں، محمود ابن سلمہ کو اپنا کاروبار کس تاریخ میں شروع کرنا چاہئے۔

(۱) محمود ابن سلمہ	۲۳۳	۸
(۲) بقیہ حروف سوال کے اعداد	۲۸۶۷	۵
(۳) تاریخ عیسوی	۱۵	۶
(۴) ماہ عیسوی	۱۲	۳
(۵) سن عیسوی	۲۰۰۴ء	۶
(۶) تاریخ قمری	۲	۲
(۷) ماہ قمری	۱۱	۲
(۸) سن ہجری	۱۴۲۵	۳
(۹) تاریخ ہندی	۱	۱
(۱۰) ماہ ہندی پوہ	۹	۹
(۱۱) سن ہندی بکرمی	۲۰۶۱	۹
(۱۲) بدھ مقررہ نمبر	۴	۴
(۱۳) برج جدی	۱۰	۱
(۱۴) متعلقہ ستارہ زحل منفی عدد	۱	۱
(۱۵) منزل قمر اخبیہ	۲۵	۷

آیئے اب ان اعداد کا مستحصلہ برآمد کریں

۸ ۵ ۶ ۳ ۶ ۲ ۲ ۳ ۱ ۹ ۹ ۴ ۱ ۱ ۷
۳ ۲ ۹ ۹ ۸ ۴ ۵ ۴ ۱ ۹ ۴ ۵ ۲ ۸
۵ ۲ ۹ ۸ ۳ ۹ ۹ ۵ ۱ ۴ ۹ ۷ ۱
۷ ۲ ۸ ۲ ۳ ۹ ۵ ۶ ۵ ۴ ۷ ۸
۹ ۱ ۱ ۵ ۳ ۵ ۲ ۲ ۹ ۲ ۶
۱ ۲ ۶ ۸ ۸ ۷ ۴ ۲ ۲ ۸
۳ ۸ ۵ ۷ ۶ ۲ ۶ ۴ ۱
۲ ۴ ۳ ۴ ۸ ۸ ۱ ۵
۶ ۷ ۷ ۳ ۷ ۹ ۶
۴ ۵ ۱ ۱ ۷ ۶
۹ ۶ ۲ ۸ ۴
۶ ۸ ۱ ۳
۵ ۹ ۴
۵ ۴
۹

۹ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ محمود ابن سلمہ کو اپنے کاروبار کی شروعات ۹، ۱۸، یا ۲۷ تاریخ کو کرنی چاہئے۔

(باقی آئندہ)

فہرست عنوانات سوالات

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

آپ کے روحانی مسائل

موسیٰ بابا

سوال از داوؤد خاں محمد خاں ——— چیچکر۔

آپ نے ''طلسماتی دنیا'' کے روپ میں جو روحانی تحریک شروع کی ہے اسی تحریک کے سلسلے میں ایک امر یا واقعہ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانے کے لئے یہ خط تحریر کر رہا ہوں۔

پچھلے کئی دنوں سے ہمارے علاقے میں پونہ شہر کے ایک عامل یا حکیم موسیٰ بابا نے دھوم مچائی ہوئی ہے۔ لوگوں کا ہجوم امنڈ پڑتا ہے۔ لوگوں کا تانتا لگ جاتا ہے۔ لیکن میں ان کے حلئے اور وضع قطع سے اس، الجھن اور کشمکش میں مبتلا ہوں کہ وہ صحیح معنوں میں عامل ہے یا لوگوں کا ایمان چھن جانے کے لئے کوئی شیطانی حربہ ہے۔ چوں کہ یہ میری طرح دوسرے کئی لوگوں کا بلکہ ہزاروں افراد کے ایمان کا مسئلہ ہے۔ اس لئے اس خط کے ساتھ جوابی لفافہ ارسال نہیں کر رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ ''طلسماتی دنیا'' کے ہی کسی شمارے میں جلد از جلد اس خط کو شائع کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ امید ہے کہ جوابی لفافہ نہ بھیجنے کی بات آپ کے دل پر گراں نہ گزرے گی۔ اب میں نیچے پوری تفصیل لکھ رہا ہوں۔

گئے سال کے مارچ، اپریل کی بات ہے۔ ہمارے اسکول کے سابق استاد اور فی الوقت ہمارے گاؤں کے ہی قریبی دیہات کے ہائی اسکول کے صدر مدرس کو کینسر (سرطان) کا عارضہ لاحق ہو گیا تھا۔ بالکل نزع کی حالت میں زندگی اور موت کی کشمکش میں زندگی کی آخری سانسیں گن رہے تھے۔ اچانک کسی ذریعہ سے انہیں پتہ چلا کہ پونے میں موسیٰ بابا نام کی ایک شخصیت ہے جو دوا و دعا کے ذریعہ ہر مایوس کن امراض کا علاج کرتے ہیں۔ انہیں وہاں لے جایا گیا۔ انہوں نے کچھ دوائی کی پڑیا کھانے کو دی۔ اور صدر مدرس صاحب بالکل شفایاب ہو گئے اور چلنے پھرنے لگ گئے۔ پھر جس گاؤں میں ملازمت کرتا ہوں۔ وہاں بھی ایک شخص پیٹ میں رسولی کی شکایت کی وجہ سے سعودی عرب سے واپس لوٹا تھا وہ بھی بھلا چنگا ہو کر روزگار کے سلسلے میں پھر سعودی عرب چلا گیا۔ ان دو مریضوں کی شفایابی کی خبر سن کر میں بھی برخوردار الیاس کے پاؤں پھٹنے اور آنکھوں کے بھینگا پن کے علاج کے سلسلے میں جون میں پونہ گیا۔ پہلے تو سوچا تھا کہ موسیٰ بابا کوئی بزرگ شخصیت ہوگی۔ اسلامی وضع قطع داڑھی ٹوپی، کرتا، پاجامہ والی شخصیت ہوگی۔ لیکن وہاں جا کر دیکھا تو یہ سب چیزیں ندارد۔ ہاں البتہ رات کے آٹھ بجے جب انہوں نے مریضوں کا معائنہ شروع کیا تو ٹوپی پہنی، ہرا کرتا اور پاجامہ جو غالباً انہوں نے اس کام کے لئے مخصوص کیا ہے، پہنے۔ اس کرتا پاجامہ کا ذکر اس لئے کیا ہے کہ جہاں کہیں بھی وہ جاتے ہیں۔ پہلے بھلے ہی کوئی اور لباس پہنا ہو مگر نشست پر بیٹھنے سے اور عمل شروع کرنے سے پہلے وہ نہا دھو کر یہی لباس پہنتے ہیں۔ انہوں نے برخوردار کے لئے کایا کلپ تیل تجویز کیا۔ جو انہوں نے دم کر کے روزانہ دو تین بار پاؤں پر لگانے کے لئے کہا۔ اس سے افاقہ تو ہوا، لیکن کچھ دنوں بعد پھر پاؤں پھٹنا شروع ہو گئے ہیں۔ آنکھوں میں انہوں نے کچھ دوائی لگائی اور ایک ڈیڑھ گھنٹے کے بعد آنکھ میں سے سفید قسم کا پردہ نکالے۔ ہر آنکھوں کے مریض کے لئے وہ ایسا ہی کرتے ہیں وہاں ایک آدمی نے روداد سنائی کہ اس کے ایک رشتے دار کی آنکھوں سے بالکل دکھائی نہیں دیتا تھا۔ ان کے علاج سے اس کی آنکھوں کی روشنی واپس آ گئی۔ جسے ہر ڈاکٹر نے کہہ دیا تھا کہ تمہیں کبھی بھی دکھائی نہیں دے گا۔ ذیابیطس کے دو تین مریضوں نے بھی اپنی روداد سنائی کہ برسوں سے ڈاکٹر انسولین کے انجکشن لگاتے تھے۔ موسیٰ بابا کے علاج کے بعد نارمل رپورٹ دیکھ کر ڈاکٹر بھی انگشت بدنداں رہ گئے۔ ہمارے اسکول کے بھی استادوں نے بینائی کے لئے ان کی دوائی آنکھ میں ڈلوائی، کچھ اساتذہ اب بغیر عینک

کے اخبار بینی یا کتابی مطالعہ کرتے ہیں۔

اب موسیٰ بابا کے بارے میں بتادوں کہ ہر مریض کا معائنہ کرنے کے بعد کچھ دوائی دم کرکے دیتے ہیں اور پانچ مرتبہ یا غوث المدد کہنے کو بولتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ شفا ملنے کے بعد آپ کتنے یتیم بچوں کو غوث پاک کے نام سے کھانا کھلاؤ گے، مریضوں سے اکثر سنگ دلی سے پیش آتے ہیں۔ تمام دن قطار میں کھڑا رکھنے کے بعد شام کو مغرب بعد کہیں مریضوں کا معائنہ شروع کرتے ہیں۔ رات کے چار پانچ بجے تک یہ عمل چلتا ہے۔ ان کے قریبی لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ نماز بھی نہیں پڑھتے۔ اس لئے ایمان والوں کے دل میں شک وشبہات جنم لیتے ہیں کہ اول اللہ کے سوا کسی اور سے مدد مانگنا شرک ہے اور نماز ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔ بڑے بڑے لیڈر سیاست داں اور ڈاکٹر بھی علاج کے سلسلے میں ان سے ملنے آتے ہیں۔ ابھی پچھلے دنوں کی ہی بات ہے، ہمارے ملک کے مرکزی وزیر صحت عبدالرحمٰن انتولے صاحب جو ہمارے ہی علاقے سے تعلق رکھتے ہیں ہمارے اسکول میں ہی ان کی ابتدائی تعلیم ہوئی۔ ان کا بھی ہمارے علاقہ میں دورہ ہوا انہوں نے بھی ان سے ذیابیطس کے لئے دوائی لی ہے۔ جب وزیر صحت بننے پر ہمارے کچھ کانگریسی لیڈروں کے ذریعہ انہیں استقبالیہ دیا تو موسیٰ بابا کو بھی انہوں نے اسٹیج پر اپنے پاس ہی بٹھالیا اور اپنی تقریر میں بھی انہوں نے کہا کہ وزیر صحت کی حیثیت سے موسیٰ بابا کا شکریہ ادا کرنا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ جن کے دست شفا سے کئی مریضوں کو آرام ملا۔

دوسری بات یہ کہ انکے اردگرد انکی تصویر نکالنے کیلئے کئی فوٹو گرافر جمع ہوتے ہیں اور وہ بڑی خوشی سے تصویریں نکالتے ہیں جب کہ تصویر نکالنے کی اسلام میں ممانعت ہے کچھ اخبار والوں نے ان سے انٹرویو لیا تھا تو انہوں نے کہا کہ میرے قبضے میں سات موکل ہیں ان کا جہاں بھی دورہ رہتا ہے۔ تقریباً چار پانچ ہزار لوگ جمع ہوجاتے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ رات رات بھر مریضوں کا معائنہ کرنے کے بعد بھی کسی مریض کے پاس سے ایک پیسہ بھی نہیں لیتے۔ ان کا کہنا ہے کہ جس استاد نے مجھے یہ علم بخشا ہے انہوں نے قسم لی تھی کہ ایک پیسہ بھی کسی مریض کے پاس سے نہ لینا۔ اگر کوئی خوشی سے دیتا بھی ہے تو وہ لینے سے انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں جس دن پیسے لوں گا اس دن علم مجھ سے چھن جائیگا۔ ان کے ذاتی روزگار کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ ایک گیرج میں میکینکل ہے۔

برائے مہربانی "طلسماتی دنیا" کے توسط سے اس مسئلہ کا حل بتادیجئے تاکہ اگر یہ جائز ہوتو دوسرے مسلمان بھائی بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکیں اور خدانخواستہ ایمان چھن جائے یا شرک، کفر جیسی بات ہوتو لوگ احتراز کرسکیں۔ بے شک ہمارا سب کا ایمان ہے کہ آخرت کی زندگی ہی اصلی زندگی ہے۔ شیطان بھی ہر وقت ایمان جیسی قیمتی سرمایہ کو چھیننے کی تاک میں لگا رہتا ہے۔ بھلا ایسے منافع اور شفا سے کیا فائدہ جو ابدالآباد کی زندگی یعنی آخرت کو برباد کرے۔

میرا یہ طویل خط شائع کرنے میں آپ کو زحمت تو ہوگی ہی لیکن کیا کروں آپ ہی کی طرح دل میں لوگوں کا درد ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ قابلیتوں اور صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ آپ روحانی میدان میں زیادہ تجربہ رکھتے ہیں۔ مجھ خاکسار کا دماغ ایسی چیزوں کو سمجھنے اور پرکھنے سے قاصر ہے اور آپ کو پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کی شکل میں ایک قابل رہنما اور رہبر بخشا ہے۔ اس لئے جب بھی کوئی پریشانی یا مشکل پیش آتی ہے آپ ہی سے رجوع کرتا ہوں کیونکہ اس دنیا میں ایمان کو بچا کر لے جانا سب سے بڑی بات ہے۔ ورنہ آخرت کا پچھتانا، رنا چلانا کچھ کام نہ دے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کا ایمان پر خاتمہ کرے اور نقلی اور بازاری عاملوں سے ہم سب کی حفاظت کرے۔ آمین۔

اللہ آپ کو اس کا اجر دے۔ جلد سے جلد طلسماتی دنیا میں اس مسئلے کا حل لکھ کر ممنون گردانیں۔

جواب

آپ کا خط خاصا طویل ہے لیکن اس کو ہم جوں کے توں چھاپ رہے ہیں۔ تاکہ جواب دیتے وقت کوئی گوشہ تشنہ نہ رہ جائے۔ سب سے پہلے ہم اس مالک کا شکریہ ادا کرتے ہیں جس نے ہمیں اپنے بندوں کی خدمت کی توفیق عطا کی۔ اور ان روحانی امور ومسائل سے گمراہی کی گرد جھاڑنے کی اہلیت دی جو ایمان وعقیدے کے لئے سم قاتل بنی ہوئی تھی۔ اور جس نے اچھے خاصے عقل مندوں کی سمجھ کو زنگ آلود کرکے رکھ دیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس کا کچھ بھی نہیں۔ مالک کا شکر ادا کرنے کے بعد ہم آپ کے حسن ظن کی قدردانی کا بھی اظہار کرتے ہیں۔ کہ آپ نے ہمیں کسی قابل سمجھ کر یہ طویل خط لکھا۔ اللہ کرے ہمارا جواب آپ کے لئے اور دوسرے پڑھنے والوں کے لئے تشفی

بخشش ثابت ہو۔ دعا ہے کہ اللہ آپ کے اور دوسرے حضرات کے حسن ظن کو قائم رکھے۔ اور ہمیں ایسا ہی بنادے جیسا کہ لوگ ہمارے بارے میں گمان رکھتے ہیں۔

روحانی عملیات کے سلسلے میں ہمیشہ ایک بات یاد رکھیں کہ دوسرے طریقہ علاج کے سوا یہ بھی ایک طریقہ علاج ہے۔ اس لئے اس کی بنیاد دین ومذہب میں تلاش کرنا تحصیل لاحاصل کے سوا کچھ نہیں۔ عملیات میں ایک چیز ہوتی ہے کرامت جو صرف دینداری اور پرہیزگاری ہی سے حاصل ہوسکتی ہے اور دوسری چیز ہوتا ہے فن، فن کا دینداری سے اگر رشتہ جڑا ہوا نہ ہو تو بھی اس کی اپنی ایک حیثیت ہے۔

ڈاکٹر اگر اچھا ہو۔ صاحب صلاحیت ہو تو لوگ اس سے علاج کرانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور اس کی بدکرداری کی وجہ سے اس کو کلیۃً نظر انداز نہیں کرپاتے۔ اس کے برعکس اگر ڈاکٹر نیک ہے، خداترس ہے لیکن اس میں امراض کو سمجھنے اور کنٹرول کرنے کی اہلیت نہیں ہے تو محض نیکی اور خداترسی کی وجہ سے اس کی دوکان پر بھیڑ جمع نہیں ہوسکے گی اس طرح کے مشاہدات سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ اہل دنیا وہیں جاتے ہیں جہاں ان کے مفادات کی تکمیل ممکن ہو۔ وہ نیک لوگوں کے دروازوں کے چکر بھی اس لئے لگاتے ہیں تاکہ ان کے اغراض ومقاصد کا کوئی حل نکل سکے۔ صرف عقیدت میں کون کس سے ملتا ہے۔ یہ دنیا لینے دینے کی بنیاد پر قائم کی گئی ہے۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں تو ہمیں جنت ملتی ہے، ہم سجدے کرتے ہیں تو اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ ہم بیوی سے محبت کرتے ہیں تو اس کی خدمت اور محبت سے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم اولاد کی پرورش کرتے ہیں تو بڑھاپے میں ان کا سہارا میسر آتا ہے۔ ہم دوستوں سے روابط رکھتے ہیں تو وہ مصیبت میں ہمارے کام آتے ہیں وہ کام آئیں نہ آئیں ہمیں امید ہوتی ہے کہ جب ہم نے انہیں اپنا دوست بنایا ہے تو وہ مصائب وآلام میں ہماری دستگیری کریں گے۔

دنیا کے کسی بھی تعلق کو اُٹھا کر دیکھ لیجئے وہ بنیادی طور پر لینے دینے کے اصولوں پر قائم ہوگا۔ بالکل اسی طرح بزرگوں سے عقیدت بھی کچھ "وصول" کرنے پر قائم ہوگی۔ یہ الگ بات ہے کہ وصولیابی کی توقع دنیا کی زندگی سے تعلق رکھتی ہو، یا آخرت کی زندگی سے۔ ہم کسی سے عقیدت رکھتے ہیں، اس کے حلقۂ ارادت میں شامل ہوتے ہیں تو واجبی طور پر یہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں اور دین ودنیا کی ترقیاں ان کی توجہ اور دعاؤں کے بہ طفیل ہمیں نصیب ہوں۔ یہ بھی ایک غرض ہی ہے۔

اور الانسان کی فطرت یہ ہے کہ جہاں سے بھی اس کی غرض پوری ہوتی ہے وہاں سر جھکا دیتا ہے۔ اس لئے کہ الانسان عبدالاحسان۔ انسان احسان کا بندہ ہے جو بھی اس کے ساتھ احسان کا معاملہ کرتا ہے وہاں یہ سر جھکانے پر مجبور ہے۔ محسن کشی جو اس دور میں عام ہوگئی ہے وہ تو شیطنت کی علامت ہے۔ وہ آدمیت کی نشانی نہیں ہے۔ ابن آدم کا مزاج تو یہ ہے کہ جو اس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے وہ اس کے سامنے سر تسلیم خم کردیتا ہے اور ذریات ابلیس کا وطیرہ یہ ہے کہ جو اس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے یہ اسی کے چھرا گھونپ دیتے ہیں۔

بہرکیف انسان کی فطرت یہ ہے کہ جہاں سے کچھ ملے وہاں اپنا سر ٹیک دو اور اسی بنیاد پر "شرک پرستی" وجود میں آئی ہے۔ آج نہ جانے کتنے مزارات اچھے خاصے بت خانے بن کر رہ گئے ہیں۔ ان پر سجدے لٹانا ایک طرح کا شرک ہی ہے۔ کسی مزار کے بارے میں یہ تصور ہے کہ یہاں گود بھری جاتی ہے، کسی مزار کے بارے میں یہ خوش خیالی ہے کہ یہاں سے تمام مرادات پوری ہوتی ہیں۔ کسی مزار کے بارے میں یہ عقیدہ ہے کہ یہ بابا ہر مصیبت سے نجات دلا دیتے ہیں وغیرہ۔ یہ سب کچھ کیا ہے؟ یہ کھلا شرک مبین ہے۔ ایک صحیح العقیدہ مسلمان کا یہ یقین ہونا چاہئے کہ دینے والی ذات صرف اللہ کی ہے اور اللہ کے ماسوا کسی میں عطا کردینے کی نہ صلاحیت ہے نہ اختیار۔ اب رہی یہ بات کہ اس دنیا میں اللہ براہ راست کسی کو کچھ نہیں دیتا۔ وہ واسطوں اور وسیلوں سے دیتا ہے اور ایسی صورت میں حد درجہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ اگر دعا کرتے وقت کامل یہ یقین ہو کہ معطی یعنی عطا کرنیوالا تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ البتہ اس کے نیک بندوں کے توسط اور طفیل سے دعا کریں گے تو جلدی قبول ہوجائے گی۔ تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ لیکن بالعموم یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ بزرگوں کو مختار کل اور حاجت روا سمجھ کر اپنا دامن ان ہی کے سامنے پھیلا دیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ عقلاً غلط اور شرعاً ناجائز ہے۔

اسباب وعلل کی اس دنیا میں کسی بھی ماہر وکامل طبیب ومعالج سے رجوع کرتے وقت بھی اگر ایک ذرے کے برابر بھی یہ تصور دل میں جاگزیں ہو کہ میں اس کے علاج سے ٹھیک ہوتا ہوں تو یہ بھی شرک کے قبیل سے ہے۔

اس دنیا میں کوئی دوا، کوئی تعویذ اور کوئی بھی دوسرا طریقہ علاج بذات خود موثر نہیں ہے۔ بلکہ اس میں اثر باذن اللہ پیدا ہوتا ہے۔ اللہ کی مرضی ہوگی تو دوا فائدہ پہنچائے گی اور اگر اللہ کی مرضی نہیں ہوگی تو دوا کوئی

فائدہ نہیں دے گی بلکہ الٹا نقصان بھی پہنچا سکتی ہے جسے ہم عرف عام میں ری ایکشن کہتے ہیں۔

اس ضروری سی گفتگو کے بعد اب آیئے اپنے سوال کے جواب کی طرف۔ آپ نے جن بزرگ کا ذکر کیا ہے جب وہ سرے سے دین سے نابلد ہیں۔ تقویٰ اور تقدس تو در کنار، اسلام کے بنیادی رکن نماز ہی سے بے پرواہ ہیں تو پھر ان کے پاس رحمانی قوت کے سوا کوئی قوت ہے۔ اس قوت کا سہارا لے کر اگر کوئی صاحب ایمان کوئی فائدہ بھی اُٹھالے تو یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کافر یا بے عمل ڈاکٹر سے فائدہ ہو گیا ہو۔ لیکن ایک صاحب ایمان انسان کا ضمیر شاید یہ گوارہ نہ کر سکے کہ وہ کسی ایسے شخص کی چوکھٹ پر دنیاوی فائدے کے لئے بار بار حاضری دے جو صرف کرتب باز ہو اور اللہ اور اس کے رسولوں کی تعلیمات سے یکسر غافل ہو۔

جہاں تک فائدے کا تعلق ہے تو فائدہ مندر میں جا کر بھی کچھ نہ کچھ ہوتا ہی ہے اور اس دنیاوی حد تک دوسرے بت خانوں میں جانے سے بھی کچھ نہ کچھ ہو ہی جاتا ہے۔ بات تو ہے ایمان کی، آخرت کے فائدے اور نقصان کی۔ خدا اور اس کے رسول کی رضا اور عدم رضا کی۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ روحانی عملیات کا تعلق چونکہ نفسیاتی طور پر دینداری سے وابستہ ہے۔ لہٰذا کسی ایسے انسان سے علاج کرانے سے گریز کرنا چاہئے جو بے نمازی ہو یا وضع قطع میں مسلمان نظر نہ آتا ہو۔ ایسے انسان کے علاج و معالجے سے اگر مریض صحت یاب ہو بھی گیا تو اس کے دل میں روحانی عملیات کی کوئی وقعت نہیں رہے گی وہ یہ سمجھ لے گا کہ نیکی، بدی کچھ نہیں۔ اصلی چیز فن ہے جب کہ ہمارے اکابرین نے تعویذ و وظائف کے ذریعہ کلام ربانی کی وقعت کو لوگوں کے دلوں میں اُتارا ہے اور وہ اپنے مقصد میں کافی حد تک کامیاب بھی رہے ہیں۔

لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اب یہ فن ایسے لوگوں کے ہاتھ میں پہنچ گیا ہے جن کا دین سے کسی طرح کا کوئی واسطہ نہیں ہے اور اس کا نتیجہ یہ برآمد ہو رہا ہے کہ تعویذ گنڈوں سے فائدہ اُٹھانے والے لوگ کلام ربانی کی قدردانی کے بجائے عاملین ہی کے قدردان بن کر رہ گئے ہیں اور علم الٰہی اور اسمائے الٰہی کی عظمتیں دلوں سے نکل گئی ہیں۔

جہاں تک ہماری اپنی ذاتی رائے کا معاملہ ہے تو ہمیں یہ کہنے میں کوئی تأمل نہیں ہے کہ اللہ کے سوا کسی کو پکارنا اور یا غوث المدد جیسے الفاظ زبان سے نکالنا جائز نہیں ہے۔ ہمارے نزدیک اللہ ہی معبود ہے اور وہی مختار کل ہے، وہی قاضی الحاجات ہے، وہی مستعان ہے اور صرف اسی سے انسان کو مدد طلب کرنی چاہئے۔

وہ فائدہ جو دل میں یہ یقین پیدا کرے کہ اللہ کے سوا بھی کوئی مستعان ہے اس سے بہتر وہ نقصان ہے جو ہمیں اللہ کی یاد دلائے۔ وہ بیماری جو انسان کے دل میں اللہ کی یاد پیدا کرے اس بیماری پر ہزار صحتیں قربان۔ ہماری آپ سے گزارش ہے کہ صرف فائدوں پر ہی نظر نہ رکھیں یہ دیکھیں کہ روحانی علاج کرنے والے کا اپنا کیا حال ہے؟ اگر وہ فرائض و واجبات سے غافل ہے تو قطعاً وہ اس لائق نہیں ہے کہ اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا جائے۔

لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ کسی بھی انسان کے بارے میں قطعی رائے قائم کرنے سے پہلے مکمل تحقیقات ضرور کرلیں ایسا نہ ہو کہ ایک اچھے انسان کو کسی غلط فہمی کی بنا پر غلط سمجھ لیا جائے۔

بہر حال ہمارے جواب کا روئے سخن آپکے سوال کی طرف ہے۔ اگر مذکورہ شخص کے احوال وہی ہیں جو آپ نے لکھے ہیں تو وہ صاحب قطعاً اس قابل نہیں ہیں کہ ان سے رشتۂ عقیدت یا رشتۂ علاج قائم کیا جائے۔ الا یہ کہ آپ کے شہر میں کوئی دوسرا پرہیز گار عامل موجود نہ ہو اس صورت میں مجبوراً ان سے رجوع کیا جا سکتا ہے کیونکہ اضطرار کی حالت میں کسی بھی ناجائز کا استعمال اپنی جان کی حفاظت اور بچاؤ کے لئے شرعاً جائز ہے۔

من گھڑت باتیں

سوال از: حافظ عظیم الدین عثمانی۔

بعد آداب و سلام عرض اینکہ چند سوال جن کو میرے دوست اور رشتے داروں نے مجھ سے پوچھا ہے وہی میں آپ سے پوچھ رہا ہوں۔ ساتھ میں جوابی لفافہ بھی ارسال کر رہا ہوں۔ امید کہ جلد از جلد جواب سے نواز کر ممنون و مشکور فرمائیں گے۔

سوال: چند روز قبل ہم اپنے قریبی رشتہ دار کے ساتھ کسی کام سے شہر سے باہر نکل رہے تھے کہ اچانک راستے میں ایک نامعلوم شخص سے ملاقات ہوگئی وہ ہم دونوں کو روک کر تعویذ گنڈے کی حقیقت بیان کرنے لگے اور وہ اس وجہ سے کہ میرے رشتے دار کے گلے میں تعویذ لٹک رہا تھا۔ بہر حال انہوں نے دوران گفتگو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرتے ہوئے کہا کہ ''اگر کوئی شخص کسی کے گلے سے تعویذ توڑ کر پھینک دے گا تو اسے ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔'' چنانچہ انہوں نے تو ایسا ہی کیا۔ میرے رشتے دار کے گلے سے کسی طرح تعویذ توڑ کر پھینک دی۔

لیکن ہم دونوں اس شخص کی اس حرکت کو خاموشی سے دیکھتے اور سنتے رہے۔ بعدۂ انہوں نے اپنی پاکٹ سے ایک چھوٹا سا پرچہ نکال کر دیا۔ جس میں انہوں نے تعویذ وگنڈے کو جہاں کمانے کھانے کا دھندہ اور شرک قرار دیا تھا وہیں اس کے لکھنے والوں کے متعلق ان کا نظریہ اچھا نہیں تھا۔ مزید انہوں نے تعویذ کے عدم جواز کے ثبوت میں حدیث شریف سے یہ دلیل پیش کی تھی۔ ''مَنْ عَلَّقَ تَمِیْمَةً فَقَدْ اَشْرَکَ'' اس اتفاقی واقعہ کے پیش آنے کے بعد تمام رشتہ داروں اور دوستوں میں ایک قسم کی ذہنی الجھن پیدا ہو کر رہ گئی ہے۔ کیونکہ اب تک وقت ضرورت فن عملیات سے تعلق رکھنے والے مولانا صاحب سے تعویذ لے لیا کرتے تھے اور بفضل خدا اس تعویذ کے ذریعہ مقصد حل ہو جایا کرتا تھا۔ اور مذکورہ تعویذ بھی ایک بڑے مشہور عامل صاحب نے دیا تھا لیکن اس واقعہ کے بعد سبھی میں ایک طرح کی کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ اس لئے جس کو اب تک ہم جائز اور مباح سمجھ کر کیا کرتے تھے اس پر شرک اور حرام کا حکم لگا دیا گیا ہے۔ بہر حال میں اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو یہ بات کہہ کر اطمینان دلایا ہوں کہ بہت جلد ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ذریعہ مکمل معلومات حاصل کر کے بتاؤں گا۔

درخواست ہے کہ مفصل جواب سے نوازیں گے کرم ہوگا۔

جواب

جو حدیث اُن ''نامعلوم صاحب'' نے بیان کی ہے وہ من گھڑت ہے۔ صحیح حدیث میں ایسی کوئی روایت موجود نہیں ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ اگر کسی کے گلے میں سے تعویذ نکال کر پھینک دیا جائے تو اسے عمرے کا ثواب ملے گا جو اسلام دین کے بنیادی امور میں زور زبردستی کا قائل نہیں ہے جو اعلان عام کیساتھ یہ کہتا ہے کہ لا اکراہ فی الدین۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں۔ اسی اسلام کی طرف ایسی بات منسوب کرنا جو زبردستی کے قبیل سے ہو اسلام پر الزام تراشی کرنے کے برابر ہے۔

وہ صاحب غالباً اہل حدیث ہوں گے اور اہل حدیث کی اپنی الگ ایک دنیا ہے ظاہر ہے کہ وہ ہماری دنیا سے بالکل مختلف ہے۔ ہم اپنے اکابرین کی اتباع کرنے کے پابند ہیں اور ان کے یہاں اتباع کا سرے سے کوئی درجہ نہیں ہے۔ ان کا دعویٰ یہ ہے کہ تقلید غلط در غلط ہے جب کہ اس دنیا میں آج تک کوئی انسان ایسا پیدا نہیں ہوا جو تقلید سے بے نیاز ہو کر جی سکے۔ کسی نہ کسی کی تقلید تو کرنی ہی پڑے گی اور اگر کسی بزرگ کی نہیں تو پھر اپنے نفس کی تقلید کرنی پڑے گی۔

ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا ہم نے اپنے بزرگوں سے جو کچھ سنا ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اس طرح اپنے بزرگوں کی اتباع کرتے ہوئے سیرت کے گہوارے تک پہنچے ہیں۔ ہمارے وہ بے شمار اکابرین جو خدا سے ڈرنے میں پیش پیش تھے اور جن کی راتیں خوف آخرت سے سرشار رہتی تھیں، جن آنکھوں سے خوف خداوندی کے چشمے پھوٹتے دیکھے گئے تھے ان کے نورانی چہروں پر احتساب کے اندیشے ایمان ویقین کی قوس وقزح بکھیرتے ہوئے دکھائی دیتے تھے انہوں نے بھی تعویذ کئے ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ جیسے جلیل القدر بزرگ نے شفاء العلیل جیسی گرانقدر روحانی عملیات کی کتاب امت کو دی ہے۔ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی علمی اور دینی خدمات کا سلسلہ بہت طویل ہے۔ انہوں نے اپنی حیات عزیز میں گیارہ سو سے زیادہ کتابیں لکھ کر اور بیس ہزار سے زیادہ تقریریں کر کے دعوت اسلام کا فرض بحسن وخوبی نبھایا۔ ان کی ولایت شہرۂ عام کا درجہ رکھتی ہے اور ان کی بزرگی پر کسی دشمن کو بھی کوئی کلام نہیں ہے۔ انہوں نے بھی اعمال قرآنی لکھ کر روحانی عملیات کے جواز پر مہر تصدیق ثبت کی ہے۔

حد تو یہ ہے بعض اہل حدیث بزرگوں نے بھی تعویذات کئے ہیں اور اس موضوع پر طبع آزمائی بھی کی ہے۔ لیکن پھر ان کی دنیا میں ایسے چھوکرے عام طور پر نظر آجاتے ہیں جو تعویذوں کو شرک بتا کر اپنے عقل کے دیوالیہ پن کا ثبوت پیش کرتے پھرتے ہیں۔

ایک بات یاد رکھئے کہ بھی قسم کے تعویذ فی الیقین جائز نہیں ہیں۔ جن تعویذوں میں غیر اللہ سے استمداد کی گئی ہو وہ یقیناً شرک کا درجہ رکھتے ہیں۔ اور ان سے احتراز ضروری ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک میں جو لوگ مشرف بہ اسلام ہوا کرتے تھے ان کے گلے میں عبرانی زبان کے کچھ کلمات لٹکے دیکھے گئے تھے اور ان کلمات سے شرک کی بو آتی تھی۔ لہٰذا آپ انہیں توڑ دیتے تھے اور ان کو توڑ دینا یقیناً ضروری ہے۔ لیکن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اس بات کا الزام لگانا کہ انہوں نے کلام ربانی کی آیات کو توڑا تھا یا کلام ربانی کے نقوش کو توڑنے پر عمرے کے ثواب کا وعدہ کیا تھا۔ آپؐ پر بہت بڑا الزام ہے۔ اللہ معاف کرے۔ زبان ہلاتے ہوئے انسان یہ بھول جاتا ہے کہ میں صداقت بیانی کے زعم میں کہہ کیا رہا ہوں۔

کسی بھی چیز کے حلال وحرام کا فیصلہ کرنا کسی کیلئے بھی جائز نہیں ہے۔ اور ہمیں ان لوگوں پر حیرت ہے کہ جنہوں نے کسی ایک غیر ذمہ دار

انسان کی بات سن کر اپنے اکابرین ہی پر سے اعتماد اٹھالیا اور مخمصے کا شکار ہو گئے۔

ہمارا اپنا خیال یہ ہے کہ جو لوگ تعویذوں کو شرک بتاتے ہیں وہ کلام الٰہی کی توہین کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ تعویذات میں کلام الٰہی ہی کو بنیاد بنایا جاتا ہے۔ اس دور میں غیر مسلمین کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے تعویذات کو فروغ دینا ضروری ہے۔ آنے والے کل میں انشاء اللہ یہی طریقہ تبلیغ اسلام کا ذریعہ بنے گا۔ البتہ ضرورت اس بات کی ہے کہ تعویذات کی لائن سے جو گمراہیاں پھیلائی جارہی ہیں اور اس لائن میں جو کچھ بکے لوگ دکانیں سجا کر بیٹھ گئے ہیں ان کی گرفت کی جائے اور عوام کے اندر بیداری پیدا کی جائے جو لوگ مشرکانہ باتیں کرتے ہیں یا اندھیرے میں تیر چلاتے ہیں یا غیب دانی کے وعدے کرتے ہیں ان سے لوگوں کو بچایا جائے۔

روحانی عملیات دوسرے علاج کے طریقوں کی طرح ایک طریقہ ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے دوسرے طریقوں کی طرح یہ بھی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس طریقے کے پیچھے لاٹھی لے کر دوڑنا ارباب تعقل اور اہل تدین کا کام نہیں ہوسکتا۔ رہے بے چارے اہل حدیث تو وہ تو دوسرے معاملات میں بھی اپنی ناک کی سیدھ میں چلنے کے عادی ہیں۔ اگر آپ اُن سے نہ الجھیں تو بہتر ہے کیونکہ ان کی بھی عقل کا ایک دائرہ ہے اور وہ دائرہ غیر محدود نہیں ہے جو بات ان کے سمجھ میں نہیں آسکی، کیا ضرورت ہے کہ ہم انہیں اس بات کو سمجھانے کی فکر میں دُبلے ہوں۔

ہمیں ان اکابرین کے طریقوں پر اطمینان رکھنا چاہئے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضیات کے بلاشبہ پابند تھے اور انہوں نے تعویذ گنڈوں کو حرام قرار نہیں دیا۔ بلکہ دوسرے طریقۂ علاج کی طرح اس کو بھی مباح بتایا اور خود بھی اس مباح پر عمل کر کے اس کی مباحیت کی توثیق کی۔

ہدہد کے بارے میں معلومات

سوال از: عبدالغفار ــــــ جامع مسجد دہلی۔

ہدہد جانور کے بارے میں تفصیلات فراہم کریں اور اس کے فوائد ونقصانات پر روشنی ڈالیں۔ طلسماتی دنیا کا ایجنٹ ہونیکے رشتے سے میں آپ کی خصوصی توجہ کا حقدار ہوں۔ امید ہے کہ آپ اس سوال کے جواب میں ایک تفصیلی مضمون ہدیۂ قلم کرینگے تاکہ لوگ اس سے مستفیض ہوسکیں۔

جواب

ہدہد ایک مشہور ومعروف پرندہ ہے۔ اسے ہند کے بعض علاقوں میں "کٹھ بڑھیا" کا نام بھی دیا جاتا ہے یہ دھاری دار پرندہ دیکھنے میں خوشنما معلوم ہوتا ہے اس کے سر پر ایک طرح کا تاج ہوتا ہے جو اس کی خوشنمائی میں اور بھی زیادہ اضافہ کردیتا ہے۔

یہ پرندہ اپنی فطرت کے اعتبار سے بدبو کو پسند کرتا ہے اور بدبودار مقامات پر ہی اپنا گھونسلہ بناتا ہے اس پرندے کو یہ سعادت حاصل ہے کہ اس کا ذکر اللہ کی آخری کتاب میں "مصاحب پیغمبر" کی حیثیت سے آیا ہے۔

بزرگوں نے جب اس کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے مشیر اور ساتھی کی حیثیت سے پرکھا ہے اور اس پر علمی ریسرچ کی ہے تو دنیا کو بعض ایسی باتوں کا بھی پتہ چلا جو انوکھی بھی اور حیران کن بھی۔

حیات الحیوان کے مصنف علامہ کمال الدین دمیریؒ نے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

ہدہد کے فوائد پر کلام کرتے ہوئے وہ بتاتے ہیں کہ اگر ہدہد کو ذبح کرنے کے بعد ان کے پورے جسم کو کسی گھر میں لٹکا دیا جائے تو اس گھر کے رہنے والوں پر کوئی سفلی عمل اور جادو کرانے پر قادر نہیں ہوسکے گا بفضل رب اس گھر کی اور اس گھر میں رہنے والوں کی حفاظت ہوگی۔

لکھتے ہیں کہ اگر ہدہد کے پروں سے کسی گھر میں دھونی دیدی جائے تو اس گھر سے کیڑے مکوڑے ختم ہوجائیں گے۔

ہدہد کا دل بھون کر اگر سنداب میں ملا کر کھالیا جائے تو قوت حافظہ میں زبردست اضافہ ہو اور نسیان کی بیماری ختم ہوجائے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ ہدہد کا گوشت شرعاً حرام ہے۔ لیکن اگر کسی شخص کو نسیان کی خطرناک بیماری لاحق ہو اور کسی تدبیر وعلاج سے اس پر کنٹرول نہ ہوسکا ہو تو بطور دوا اس کے دل کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دس ہدہد لے کر اور ان کے بال و پر نوچ کر انہیں کسی مکان یا دکان میں ایک ہی جگہ دفن کردے تو وہ دکان یا مکان تباہ وبرباد ہوجائے۔ لیکن اس طرح کے معاملات میں اللہ سے ڈرنا چاہئے اس طرح کے عمل ان کفار ظالموں کے لئے روا ہیں جو دین اسلام کے دشمن ہیں اور جن کی خباشتیں دو اور دو چار کی طرح واضح ہوں۔

لکھتے ہیں کہ اگر ہدہد کی آنتیں لے کر نکسیر والے پر لٹکا دی جائیں تو اس کا مرض رفع ہو جائے۔ لٹکانے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو ایک سرخ رنگ کے کپڑے میں پوٹلی سی بنا کر مریض جس جگہ سوتا ہو اس کے اوپر انہیں لٹکا دیا جائے۔

اگر ہدہد کا دماغ نکال کر اُسے آٹے میں ملا کر اُسے گوندھ لیا جائے اور پھر اس آٹے کی روٹی بنا کر سائے میں خشک کر لی جائے پھر سوکھی ہوئی روٹی مطلوب کو کھلا کر طالب یہ کہے "اے فلاں ابن فلاں میں نے تجھے ہدہد کا دماغ کھلا کر اپنا تابع بنا لیا ہے۔ اب تو اس طرح میری مجلس میں حاضر باش رہا کر جس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام کی مجلس میں ہدہد حاضر رہا کرتا تھا" تو اس عمل کے اثر سے کھانے والا کھلانے والے سے بے پناہ محبت کرنے لگے گا اور اس پر ایسا جنون سوار ہوگا کہ ہر وقت اس کی قربت کا متلاشی ہوگا۔

اگر ہدہد کے بائیں بازو کے تین پر لے کر کسی کے گھر دروازے پر تین دن تک سورج نکلنے سے پہلے ان پروں سے جھاڑو دے اور کہے "اے فلاں ابن فلاں" جس طرح جھاڑو دینے سے گرد صاف ہو گئی اسی طرح اس عمل کی برکت سے تو یہاں سے رخصت ہو جا۔ انشاء اللہ ایسا کرنے سے قابض مکان چھوڑ کر چلا جائیگا۔ لیکن ہمیں ہر وقت یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس طرح کے امور کیلئے شرعی فتویٰ حاصل کر لینا ضروری ہے۔

اگر ہدہد کے پروں کو جلا کر اس کی راکھ کسی کے قدموں میں ڈال دی جائے تو وہ شخص راکھ ڈالنے والے سے عشق کرنے لگے گا وغیرہ۔ اور بھی کئی عمل ہدہد کے ذریعہ کئے جاتے ہیں اور بفضل خداوندی کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

اس سلسلے میں دیکھنے کی چیز یہ ہے کہ خالق کائنات نے اولاد آدم کے لئے کیسی کیسی عنقا اور قابل قدر عملیات پیدا کئے ہیں۔ بلاشبہ دنیا کی ہر چیز انسان کی خدمت اور ضرورت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ علم اور معلومات کی دنیا بہت وسیع ہے۔ پھر بھی یہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ اللہ کی پیدا کردہ ہم نے تمام اشیاء کا مطالعہ کیا ہے۔ اگر تحقیق مزید کی جائے تو ابھی مختلف جانوروں کے بال و پر کی نہ جانے کتنی خصوصیات کا ہمیں ادراک ہوگا اور اندازہ ہوگا کہ انسانوں کے لئے اللہ نے کیسے کیسے جواہر جانوروں کے جسم میں پیدا کئے ہیں۔ انشاء اللہ کوشش کریں گے کہ ہدہد کے متعلق کبھی تفصیلی مضمون ہدیۂ ناظرین کریں۔ اور اس جواب کے تشنہ پہلوؤں پر روشنی ڈالیں۔ دعا کریں کہ عمر وفا کرے اور طلسماتی دنیا جاری رہے تو ہم رفتہ رفتہ اپنے قارئین کو قدرت خداوندی کے ان کرشموں سے انشاء اللہ واقف کرائیں گے جو آج تک سب کی نظروں سے اوجھل ہیں۔

حواس خمسہ کی بحث

سوال از: یوسف عثمانی بفرزدن ــــــــ کراچی۔

جنات حیوانات اور انسانوں کے حواس خمسہ مفصل بیان فرمائیں نوازش ہوگی۔ یعنی ان تینوں مخلوقات کی تخلیقی مادوں کے بارے میں بیان فرمائیں۔

جواب

جنات کے ماسوا اللہ تعالیٰ نے جتنی بھی مخلوقات اس دنیا میں پیدا کی ہیں ان سب کو مٹی سے بنایا ہے۔ فرشتوں کو نور سے پیدا کیا۔ اسی لئے فرشتوں میں گناہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہے وہ اگر گناہ کرنا بھی چاہیں تو گناہ نہیں کر سکتے اس کے برعکس انسان اگر گناہوں سے بچنا چاہیں تو وہ گناہ سے بچنے پر قادر نہیں ہیں۔ خواہی نخواہی اس سے گناہ سرزد ہو جاتا ہے بس اچھے انسان کی نشانی یہ ہے کہ وہ گناہ سرزد ہوتے ہی اللہ سے رجوع کرتا ہے اور اپنے گناہ پر اظہار شرمندگی بھی کرتا ہے اور معافی بھی چاہتا ہے جب کہ بُرا انسان گناہ کرنے کے بعد اللہ سے رجوع نہیں کرتا بالآخر اس کا پورا قلب گناہوں کی سیاہی سے کالا ہو جاتا ہے۔

حاصل گفتگو یہ ہے کہ انسان اور جنات میں گناہ کی صلاحیت ہے اور فرشتوں میں گناہ کرنے کی اہلیت نہیں ہے۔ اب رہی حواس خمسہ کی بات تو حواس خمسہ کی صفات تقریباً تمام ہی مخلوقات میں موجود ہیں بلکہ جانوروں میں بعض صفات انسانوں سے بھی زیادہ بڑھی ہوئی ہیں۔ مثلاً قوت شامہ یعنی سونگھنے کی قوت وصفت کتوں میں انسانوں سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ آج کتوں سے مجرمین کو پکڑنے کا کام اسی صفت کی بنیاد پر لیا جاتا ہے یا مثلاً قوت سامعہ یعنی سننے کی قوت سانپ میں انسانوں سے زیادہ ہے۔ "سانپ کے سے کان" محاورہ بہت مشہور و معروف ہے۔ کہتے ہیں کہ کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز سانپ سو گز کے فاصلے سے سن لیتا ہے جب کہ انسان ایک گز کے فاصلے سے بھی نہیں سن سکتا۔ سانپ جیسے جانوروں کا کافی فاصلے سے آہٹوں کو سن لینا خلاف عقل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بطور معجزہ موسیٰ کی قوت سماعت حد سے زیادہ بڑھا دی تھی۔ روایت میں آتا ہے کہ جبل طور پر تجلی ربانی کے دیدار کے بعد موسیٰ علیہ السلام

کی قوت سماعت اتنی بڑھ گئی تھی کہ سیکڑوں گز کے فاصلہ سے چیونٹی کے چلنے کی آواز سن لیا کرتے تھے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ سانپ کا کافی فاصلوں سے سن لینا ناممکنات میں سے نہیں ہے۔ بعض مخلوقات میں حواس خمسہ کے علاوہ بھی بطور خاص صفات ودیعت کی گئی ہیں۔ مثلاً جنات میں حواس خمسہ کے ماسوا بھی متعدد صفات موجود ہیں ان کا جسم لطیف ہوتا ہے کیونکہ ان میں خاکی عنصر نہ ہونے کی وجہ سے ایک طرح کی لطافت موجود ہوتی ہے اور اسی بنا پر جنات ہواؤں میں اڑ سکتے ہیں۔ مٹی اپنے اندر کثافت رکھتی ہے اور اس کی صفت یہ ہے کہ اسے کتنا ہی آپ اوپر کی طرف اُچھالیں وہ نیچے ہی کی طرف آتی ہے۔ آپ مٹی کو اور ریت کو کتنا بھی فضاؤں میں اُچھالیں وقتی طور پر ہواؤں کے دوش پر اُڑ سکتا ہے۔ اسکے بعد تیزی کے ساتھ زمین ہی کی طرف آئے گا۔ کیونکہ باریک باریک خاک میں بھی کثافت پائی جاتی ہے اور اسی کثافت کی وجہ سے بعض انسانوں میں عاجزی اور جھکاؤ ہوتا ہے جن لوگوں میں خاکی عنصر غالب ہوتا ہے وہ متواضع ہوتے ہیں وہ کتنے بھی بلند ہو جائیں پھر بھی وہ اپنے اندر جھکاؤ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ دراصل مٹی کا اپنا مزاج ہے اس کے برعکس آگ کا مزاج یہ ہے کہ وہ آسمان کی طرف جاتی ہے جب بھی آگ بھڑکے گی اس کے شعلے نیچے سے اوپر کی طرف لپکیں گے اور جب وہ بجھ کر اپنی قوت کھو بیٹھیں گے اور راکھ بن کر مٹی کی صورت اختیار کر لیں گے تو زمین کی طرف آئیں گے۔ جن حضرات میں آتشی عنصر غالب ہوتا ہے ان کا مزاج آتشی ہوتا ہے اور ایسے لوگ جلدی سے کسی کے آگے سر نہیں جھکاتے اور ایسے ہی لوگ تعلیم ... بیت کی کمی کی وجہ سے حد سے زیادہ متکبر بھی ہو جاتے ہیں۔ بہرکیف آگ کا ایک خاصہ ہے۔ اور یہ لوگ اپنے اندر احساس بڑائی رکھتے ہیں اور اس میں عاجزی کا عنصر نہیں ہوتا۔ جنات کو کیونکہ آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آخرت میں حساب کتاب کے بعد چونکہ کفار و مشرکین اور نافرمان مسلمانوں کو دوزخ میں آگ کے ذریعہ عذاب دیا جائے گا اس لئے آگ نسبتاً مٹی کے اللہ کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے۔

جنات میں آگ کے عنصر کی زیادتی اور مٹی کے عنصر کے معدوم ہونے کی وجہ سے کچھ خصوصیات بھی پیدا ہو گئی ہیں اور کچھ ان میں اہلیت کی کمی بھی ہے۔ انسان کو اشرف الخلوقات کے گرانقدر خطابات سے اس لئے سرفراز کیا گیا ہے کہ اس میں جنات اور دیگر مخلوقات سے زیادہ خدا پرستی کی صلاحیت موجود ہے اور اس میں خاکی ہونے کی وجہ سے وہ تواضع، انکساری اور عاجزی پائی جاتی ہے جو اللہ کو مطلوب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء خاکی مخلوق ہی میں پیدا کئے گئے ہیں نہ کہ ناری مخلوق میں اور ناری مخلوق بھی ان کی تقلید و اطاعت کی پابند رہی جو خاکی مخلوق کے لئے مبعوث کئے گئے تھے۔ مرتبے کے اعتبار سے انسان کا مقام "جن" سے بڑھا ہوا ہے لیکن جہاں تک حواس خمسہ کا معاملہ ہے تو انسانوں اور جنوں میں اور جانوروں میں یہ قدر مشترک ہے فرق صرف یہ ہے کہ بعض مخلوقات میں کچھ سوا ہے او بعض مخلوقات میں کچھ کمی کے ساتھ ہے۔ انسانوں میں بھی بعض حضرات کی صلاحیتیں نسبتاً افزوں ہوا کرتی ہیں ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کی چھٹی حس بڑھی ہوئی ہے یعنی وہ حس جو پانچ حسوں کے علاوہ ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ حواس خمسہ کے ماسوا بھی اللہ تعالیٰ نے حسیں پیدا کی ہیں۔ جو بعض انسانوں میں بھی موجود ہیں اور بعض دیگر مخلوقات میں بھی سننے کی قوت، دیکھنے کی قوت، چھونے کی قوت، سونگھنے کی قوت، سوچنے کی قوت ہی نہیں کہ صرف انسانوں میں پائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جانوروں کو سوچنے اور فکر کرنے کی صلاحیت سے نوازا ہے۔ تب ہی تو وہ موسم کے ادلتے بدلتے حالات میں اپنا اور اپنی نسلوں کا دفاع کر لیتے ہیں۔ بعض جانوروں کی اعلیٰ دماغی تو ضرب المثل ہے۔ ہد ہد بعض امور میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا مشیر تھا اور ہم اہل ایمان اس لئے اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ خدا کی آخری کتاب میں ہد ہد کی صلاحیتوں کا تذکرہ ہے۔ مکڑی کے جالے اور بیا کے گھونسلہ سے بھی اعلیٰ فکر اور صنعت کا مظاہرہ ہوتا ہے۔

حاصل گفتگو یہ ہے کہ انسان اور دیگر مخلوقات کو اللہ تعالیٰ نے خاک سے فرشتوں کو نور سے اور جنات و شیاطین کو نار سے پیدا کیا ہے لیکن حواس خمسہ کی خصوصیات سے قدرے فرق کے ساتھ سب کو نوازا ہے اور حد یہ ہے کہ یہ قوتیں جانوروں میں بدرجۂ اتم موجود ہیں۔ بلکہ بعض جانوروں میں بعض قوتیں انسانوں سے زیادہ پائی جاتی ہیں۔

عجیب سا سوال

سوال از: محمد اسحٰق ــــــــــــ اجین۔

اس سے قبل میں آپ کی خدمت اقدس میں کئی خط ارسال کر چکا ہوں لہٰذا جواب سے محروم رہا ہوں۔ شاید آپ کے دفتر کا طریقہ کچھ ایسا ہی ہو کہ خط آئے اور ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا جائے۔ میرا جواب نہ دینے سے شاید میں یہی سوچ سکتا ہوں آگے اللہ کی مرضی اور آپ کی مرضی پھر بھی دل نہ مانا۔ ایک بار اور اس کو آزمانے کی کوشش کر رہا

ہوں۔ یہ میرے تین سوال ہیں جس کا جواب میں اگلے طلسماتی دنیا میں دیکھنا چاہتا ہوں۔

(۱) آدم علیہ السلام سے لے کر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم تک کے مزار مبارک کہاں اور کس شہر میں ہیں۔؟

جواب

طلسماتی دنیا سے تعلق رکھنے والے احباب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ ہم سوال وجواب کے سلسلے میں کسی کو بھی مایوس نہیں کرتے لیکن شرط یہ ہے کہ سوالات کرنے والے نے جواب حاصل کرنے کے لئے جوابی لفافہ بھی اپنے خط کے ساتھ روانہ کیا ہو۔ جو لوگ بار بار کی تاکید کے باوجود جوابی خط ارسال نہیں کرتے ان کے سوالوں کے جوابات جب بھی موقعہ مل جاتا ہے روحانی ڈاک کے کالم میں دیدیئے جاتے ہیں لیکن چونکہ روحانی ڈاک کا کالم محدود ہوتا ہے اور اس میں گنتی کے چند خطوط کے جوابات دیدینا ہی ممکن ہے اس لئے ایسے خطوط فائل میں لگے رہتے ہیں۔ الا یہ کہ معاملہ ایمرجنسی ہو تو ایسے خطوں کو اولیت اور فوقیت دے دی جاتی ہے۔ ہر ماہ طلسماتی دنیا کے دفتر سے راقم الحروف بقلم خود ایک ہزار سے زیادہ خطوں کے جوابات دیتا ہے اس کے باوجود بھی آپ یہ فرماتے ہیں کہ شاید آپکے دفتر کا طریقہ ہی خطوں کو ردی کی ٹوکری کے حوالے کردینا ہو۔

صبر آزما محنت اور خدمت کرکے بھی ایسی باتیں جب کانوں میں پڑتی ہیں تو افسوس بھی ہوتا ہے اور ملت کا مزاج بھی کھل کر سامنے آتا ہے۔

برادر عزیز ناقدری کا چلن اور ناسپاسی کا وطیرہ اگر عام در عام نہ ہوتا تو طلسماتی دنیا اپنی عظیم الشان خدمات کی وجہ سے ہیروں اور موتیوں سے تولا جاتا لیکن کیا کریں ہم جس دور میں اجالے پھیلانے اور روشنی بکھیرنے کی زحمت کررہے ہیں اس دور میں بھائی بھائی کا احسان ماننے کو تیار نہیں ہے۔ بیٹا باپ کو کوئی حیثیت نہیں دے رہا ہے اور شاگرد استاد کی عظمت پہچاننے سے منکر ہے ایسے عالم میں ہماری انتھک محنت اور بے داغ خلوص کی قدردانی کرنے والے کہاں سے آئیں گے لیکن ہمیں اس کا احساس ہے کہ فن کی ناقدری اور عمومی ناشکری کے باوجود طلسماتی دنیا کو اللہ نے وہ مقبولیت عطا کی ہے جو دوسرے رسالوں کے حصے میں نہیں آئی۔ کسی رسالے کا زیادہ فروخت ہونا مقبولیت کی دلیل نہیں۔ فحش اور عریاں رسالے طلسماتی دنیا سے کہیں زیادہ فروخت ہوتے ہیں لیکن شاید وہ روحوں کو سکون اور قلوب کو طمانیت دینے کے موجب نہیں ہوتے اور ان کے مدیروں سے کوئی عقیدت ومحبت کا اظہار بھی نہیں کرتا اس کے برعکس طلسماتی دنیا کا ایک ایک قاری طلسماتی دنیا کی خدمت میں خراج تحسین پیش کرتا ہے اور اس کی خدمات جلیلہ کو کھلے دل سے تسلیم کرتا ہے مقبولیت اور محبوبیت کے باوجود ابھی تک طلسماتی دنیا ملت اسلامیہ کی نظروں میں وہ درجہ اور مقام حاصل نہیں کرسکا جس کا وہ صحیح معنوں میں حق دار ہے۔

تعویذ گنڈوں کا سلسلہ عام ہے اور اب یہ سلسلہ باضابطہ ایک پیشے کی صورت اختیار کرگیا ہے۔ ہر بڑے شہر میں سیکڑوں لوگ اس پیشے سے وابستہ ہیں۔ مسجدوں کے امام سے لے کر داڑھی منڈے تک اس سلسلے میں طبع آزمائی کررہے ہیں۔ لیکن اس سے پہلے اس بات کی توفیق کس کو ہوتی ہے کہ تعویذ گنڈوں کے سلسلے میں جو افراط وتفریط پھیلی ہوتی ہے اس کو رفع کرنے کا بیڑہ اُٹھایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ اس نے ہمیں اس بات کی توفیق عطا کی کہ ہم قلم کے ذریعہ اس افراط وتفریط کے خلاف جہاد کریں جو روحانی عملیات اور تعویذ گنڈوں کے سلسلے میں پورے زوروں پر ہے اور جس سے ملت کا کوئی ایک فرد بھی بچا ہوا نہیں ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ کوئی اس کنارے پر ہے اور کوئی اس کنارے پر، کوئی تعویذات کو حاصل ایمان سمجھ رہا ہے اور کوئی حاصل شرک۔ جب کہ اس میں نہ یہ درست ہے اور نہ وہ۔

اس نازک ترین صورت حال میں ہم نے طلسماتی دنیا نکال کر لوگوں کو اعتدال اور توسط کا راستہ دکھایا اور اس بات کی وضاحت دلائل وبراہین کے ساتھ کی کہ تعویذ گنڈے نہ اجر وثواب کا باعث ہیں اور نہ مطلقاً حرام۔ اس کے علاوہ ہم نے عملیات کے سلسلے میں نئے عاملین کو اصول وضوابط بتائے اور یہ بھی بتایا کہ تعویذ گنڈے اصولوں اور شرطوں سے مبرّا نہیں ہیں۔ اس لائن کو اختیار کرنے کیلئے نیت کی صفائی، عمل کی طہارت اور وجدان کی پاکیزگی اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی ناگزیر ہے۔

ہم ہر ماہ سیکڑوں لوگوں کی الجھنوں کو جوابی خط کے ذریعہ دور کرتے ہیں اور ان کی صحیح رہنمائی اپنے علم وفہم کے اعتبار سے کرتے ہیں۔ پھر بھی ہمیں یہ سننے کو ملتا ہے کہ ہمارا دفتر خطوط کو ردی کی ٹوکری کی نذر کردینے میں لگا ہوا ہے۔ خیر ہماری بات تو چھوڑیئے لیکن دوسروں کے لئے ہم آپ سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ حسن ظن کو ہمیشہ قائم رکھئے اور ٹھوس ثبوت کے بغیر کسی سے بدظنی اور بدگمانی کو اپنے دل میں جگہ نہ دیجئے ورنہ اس سے آپکی روحانیت بھی پامال ہوگی اور چہرۂ ایمان بھی مسخ ہوگا۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ۔ بلاشبہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔

ہم تو آپکی اس بدگمانی کو معاف کئے دیتے ہیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر شخص معاف کردے اور بدگمانیاں اگر معاف نہ کیجائے تو ان کا خمیازہ میدان حشر میں بھگتنا پڑے گا اللہ آپ پر اپنا فضل فرمائے۔

آپ نے جو سوال کیا ہے ہم اُسے بے تکا کہنے کی جسارت تو نہیں کرسکتے۔ لیکن اگر اس سوال کو عجیب یا عجوبہ نہ مانیں تو آخر کیا مانیں۔؟ خدا ہی جانے آپ انبیاء کی قبروں کی فہرست کیوں طلب کرتے ہیں اگر چادریں چڑھانے کی خواہش ہے تو اس کے لئے ہندوستان میں بے شمار مزارات ہیں وہاں اپنا ذوق پورا کرلیجئے اور اگر صرف تحقیق مطلوب ہے تو پھر یہ سنئے کہ آج تک تاریخ کی کسی کتاب میں ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کے مزارات کی تفصیل درج نہیں ہے تو پھر ہم ہی کیسے وضاحت کریں اور بعض انبیاء کی قبروں کے بارے میں جو نشاندہی کی گئی ہے جیسے آدم علیہ السلام کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کی قبر ہندوستان میں ہے تو یہ بھی مختلف فیہ بات ہے۔ صد فیصد اس سلسلے میں کوئی دعویٰ نہیں کیا جاسکتا اور اسلام چونکہ شخصیت پرستی کی نہیں کردار اور افعال پسندی کی تعلیم دیتا ہے تو کسی بھی انسان سے تعلق اور عقیدت کا مظاہرہ کرنے کے لئے اس کی قبر کی تلاش ضروری نہیں ہے۔ بلکہ اس شخصیت کے کردار وعمل کی تقلید اور پیروی ضروری ہوتی ہے اور یہی چیز انسان کے محاسن میں اضافہ کرتی ہے۔

حیرت ہے کہ آپ کو یہ تک معلوم نہیں کہ پیغمبر آخرالزماں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اقدس کہاں ہے۔؟ آپ نے سوال تو اسی انداز میں کیا ہے جیسے آپ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری آرام گاہ سے بھی لاعلم ہوں۔

حاصل جواب یہ ہے کہ ہم نے آج تک انبیاء کے مزارات کی تحقیق نہیں کی اور نہ ہی اس کی ضرورت سمجھی اور جب ہمیں یہ معلوم ہی نہیں کہ کس نبی کو کہاں دفن کیا گیا تھا تو آپ کو کیا جواب دیں؟

مسئلہ ۷۸۶ کا

سوال از: حافظ عظیم الدین عثمانی ــــــ دہلی۔

مکرمی ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا صاحب ـــــ پرخلوص آداب۔

بعد آداب و نیاز عرض اینکہ میں بڑی پابندی سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کررہا ہوں۔ آج کافی دنوں کے بعد پھر چند سوال مع جوابی لفافہ کے روانہ کررہا ہوں۔ امید کہ پہلے کی طرح اطمینان بخش اور واضح جواب سے نواز کر مشکور ہوں گے۔

میں ہمیشہ ہی سے اپنے اکابرین اور بزرگان دین کے نقش قدم پر چلتا رہا لیکن آج بسم اللہ الرحمن الرحیم کے مجموعی اعداد "۷۸۶" کو لے کر ایک طرح کی کشمکش میں مبتلا ہوں۔ وجہ یہ ہے کہ ایک دن اپنے چند احباب کے ساتھ محو گفتگو تھا اسی دوران ان میں سے ایک نے کہا بسم اللہ کی جگہ ۷۸۶ لکھنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ میں کافی حیران ہوا اور اس سے عدم جواز کی علت دریافت کیا تو اس نے کہا کہ ۷۸۶ ہری کرشنا کے اعداد ہیں۔ نہ کہ بسم اللہ کے۔ میں نے اس کی بات پر قلم اٹھایا اور دونوں کے اعداد کو جمع کیا تو ۷۸۶ پورے کے پورے آگئے برعکس بسم اللہ کے کہ جب میں بسم اللہ کے اعداد کو جمع کیا تو یا تو اس میں کچھ کمی رہ گئی یا پھر کچھ زیادتی ہوگئی۔ براہ کرم اس پیچیدگی کو دور کریں۔ کرم ہوگا۔

جواب

اس موضوع پر ہم اس سے پہلے بھی روشنی ڈال چکے ہیں۔ آپ کے سوال کے جواب میں اس موضوع پر پھر ایک بار گفتگو کرتے ہیں۔ یہ گفتگو آپ کے اطمینان کے لئے کی جارہی ہے۔ یا ان لوگوں کے اطمینان کے لئے کی جارہی ہے جو غلط فہمی کا شکار ہوکر اس طرح کی باتوں پر معترض ہوجاتے ہیں رہے وہ لوگ جن کا کام ہی لایعنی باتوں میں الجھ کر وقت کو ضائع کرنا ہے یا خود کو عقل کل سمجھ کر ہر مسئلے کی ایسی کی تیسی کرنی ہے تو ان کے لئے ہمارے پاس دعاء خیر کے سوا کچھ نہیں۔ وہ نہ کسی دلیل سے مطمئن ہوں گے اور نہ ہی کسی اصولی گفتگو سے۔ فلہٰذا آپ بھی ایسے لوگوں کے لئے دعا کریں اور اپنے قلب کے اطمینان کے لئے ہماری بات ذہن نشین کرلیں۔

سب سے پہلے آپ یہ حدیث دیکھیں۔

"اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِامْرِءٍ مَّا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُھَا اَوِامْرَاَۃٍ یَتَزَوَّجُھَا فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَاھَاجَرَ اِلَیْہِ۔" اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور انسان کو اس کی اپنی نیت کے مطابق جزا ملتی ہے۔ پس جو شخص ہجرت کرتا ہے اللہ کے لئے اور اللہ کے رسول کے لئے تو اس کی ہجرت اللہ اور اللہ کے رسول ہی کے لئے سمجھی جائے گی اور جو شخص بظاہر مہاجر ہوتا ہے۔ لیکن اس کا مقصد دنیا حاصل کرنا یا کسی دوسرے مقام پر جاکر کسی عورت سے نکاح کرنا ہوتا ہے تو اس کو وہی چیز پہنچے گی جس کی اس نے نیت کی۔

بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ دو انسانوں کے عمل ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کی نیت ایک جیسی نہیں ہوتی۔ اس لئے اللہ کے یہاں ان کا مقام بھی ایک جیسا نہیں ہوتا۔ فرض کر لیجئے کہ الف اور جیم حج کا پروگرام بنائیں اور دونوں ہندوستان سے حج کے لئے روانہ ہوں۔ دونوں حج کے نام پر پاک سرزمین پر پہنچیں اور دونوں ایک ساتھ احرام باندھ کر طواف بھی کریں، سعی بھی کریں، منیٰ اور عرفات میں قیام بھی کریں۔ لیکن الف کی نیت خالصتاً حج کی رہی ہو اور اس کے برعکس جیم صرف کاروباری نقطہ نظر سے وہاں پہنچا ہو، بظاہر وہ یہی شو کر رہا ہو کہ میں حج کے لئے جا رہا ہوں اب ہمارا مذہب یہ کہتا ہے کہ دنیا میں خواہ یہ دونوں حاجی کہلائیں۔ لیکن اخروی طور پر ان میں حاجی وہی ہے جس نے حج کی نیت سے سفر کیا اور جس نے کاروباری غرض سے سفر کی صعوبت برداشت کی اسے ہرگز ہرگز حج کا ثواب نہیں ملے گا۔

جو مذہب دین و دنیا کے تمام معاملات میں افعال سے زیادہ اہمیت نیت کو دیتا ہو اس مذہب کے ماننے والے بھی جب ۷۸۶ جیسے مسئلوں میں الجھ کر بال کی کھال نکالتے ہیں تو تعجب ہوتا ہے۔

انسانی بات چیت اور گفتگو کے لئے حروف تہجی کے صرف ۲۸ حروف دنیا میں رائج ہیں ان ہی حروف سے اللہ کا ذکر بھی ہوتا ہے اور ان ہی حروف سے غیبتیں اور تہمتیں بھی چلتی ہیں اور ان ہی حروف کے ذریعہ مغلظات گالیاں بھی بکی جاتی ہیں لیکن دنیا جانتی ہے کہ یہی حروف جب گالیوں میں استعمال ہوتے ہیں یا کفریہ کلمات میں استعمال ہوتے ہیں تو ان سے بدبو پھوٹتی نظر آتی ہے اور جب یہی حروف اللہ کے ذکر اور نیک اور اچھی باتوں کے لئے زبان پر آتے ہیں تو ان سے نور ٹپکتا محسوس ہوتا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے کہ اچھی باتوں کیلئے حروف الگ پیدا کئے گئے ہوں اور بُری باتوں کے لئے الگ۔ حروف تو صرف ۲۸ ہی ہیں اور ان ۲۸ حروف کا استعمال جب کسی اچھی گفتگو کے لئے ہوگا تو یہ قابل احترام ہوں گے اور ایک ایک حرف پر ہمیں اجر ملے گا اور جب ان حروف کو بُری باتوں کے لئے استعمال کیا جائے گا تو یہ قابل گرفت ہوں گے اور ایک ایک حرف پر وعید آئے گی اور سزا ملے گی۔ بدر میں جو بے ہے وہ قابل احترام ہے اور بدی میں جو بے ہے وہ لائق نفرت ہے۔ اللہ کا الف قابل عزت ہے اور ابلیس کا الف قابل عزت نہیں ہے۔ جب قِ قال اللہ میں لگتا ہے تو اس سے نور برستا محسوس ہوتا ہے اور جب یہی ق قارون میں جڑتا ہے تو یہ سپاٹ ہوتا ہے۔ ہم احمد کے الف کی توقیر کرتے ہیں اور ابوجہل کا الف ہمیں ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ کیوں؟ الف تو ہر حال میں الف ہے اور بے تو ہر حال میں بے ہی ہے؟ پھر یہ سب کچھ کیوں ہے؟ ظاہر ہے کہ محض اس لئے کہ اولاً تو اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ ثانیاً حروف وکلمات کا صحیح اور غلط استعمال ان کے اندر اچھی بری معنویت پیدا کرتا ہے۔

اگر ہم اپنی بیوی کو یہ جملہ لکھ کر بھجوائیں۔

"میں تم سے اپنی جان سے زیادہ محبت کرتا ہوں اور ہر بازاری عورت سے نفرت کرتا ہوں۔" تو یہ جملہ پاکیزگی کا مظہر ہوگا اور بیوی اسے پڑھ کر جھوم اُٹھے گی اور کسی بھی شریف انسان کی نظروں میں یہ جملہ ایک خاص احترام کے لائق ہوگا کیونکہ اس میں بیوی سے محبت کا اظہار ہے اور بازاری عورتوں سے بیزاری کا اعلان ہے اور اس لئے اس کا ایک ایک حرف قابل قدر سمجھا جائے گا لیکن اگر اس جملے میں نہ کوئی حرف گھٹائیں اور نہ کوئی حرف بڑھائیں صرف اس میں برائے نام ہی تبدیلی کر کے جملہ بڑھا دیں۔

"میں تم سے سخت نفرت کرتا ہوں اور ہر بازاری عورتوں سے اپنی جان سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔ تو اب بھی یہی حروف اور کلمات لائق نفرت ہو گئے اور انہیں پڑھ کر بیوی بھی چراغ پا ہو جائے گی اور کوئی بھی شریف انسان اس جملے سے گھن کرنے پر مجبور ہوگا۔ اس سے یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ جو کلمات کسی اچھی بات کو واضح کرتے ہیں وہی حرف اور کلمات کسی بُری بات کے لئے بھی بدلے جا سکتے ہیں۔ اب ان میں جو معنویت ہے اس میں انسان کا اپنا ارادہ اور نیت چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ اس تفصیل کے بعد ہم آپ کی الجھن کی طرف آتے ہیں۔

چلئے ہم نے فرض کر لیا کہ ہرے کرشنا میں ۷۸۶ اعداد ہوتے ہیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ ۷۸۶ جب بطور بسم اللہ استعمال ہوتے ہیں تو ان کی دوسری حیثیت ہوتی ہے اور جب یہی ۷۸۶ ہرے کرشنا کے لئے استعمال ہوں گے تو ان کی دوسری حیثیت ہوگی۔ جس طرح نار کے نون کی حیثیت کچھ اور ہوتی ہے اور نور کے نون کی حیثیت کچھ اور ہوتی ہے۔

ذرا سوچیں اگر کوئی ہندو رام کو ذہن میں رکھ کر رام کے لئے اپنے عقیدے کے مطابق "ہوالحق" (یعنی رام کی ذات حق ہے) جیسے الفاظ استعمال کرے تو کیا حق تعالیٰ کیلئے "ہوالحق" کا استعمال ناجائز ہوگا ظاہر ہے نہیں اور ہرگز نہیں جب کوئی مسلمان ہوالحق کہے گا تو اس سے مراد باری تعالیٰ کی ذات گرامی ہوگی۔ نہ کوئی اور ذات۔ اگر کوئی شخص باسمہ لکھے تو اس کا صاف مطلب ہوگا اللہ کے نام سے۔ حالانکہ یہاں اسم اللہ کا استعمال

نہیں کیا جارہا ہے لیکن باسمہ لکھنے والے کی نیت ہی ہوتی ہے کہ میں اپنی تحریر کی ابتدا اس رحمٰن ورحیم کے نام سے کررہا ہوں۔

مجھے آپ کوئی ایسا مسلمان دکھادیں جو ۷۸۶ لکھتے وقت ہرے کرشنا کی نیت کرتا ہو اور اس کی نیت بسم اللہ نہ کی ہو۔ آپ اگر کسی سے یوں فرمائیں کہ رحیم میں چار حروف ہیں اور اسماء حسنٰی کے اکثر ناموں میں چار حروف ہی پائے جاتے ہیں اس لئے چار کا عدد مبارک ہے اس وقت وہاں کوئی عقل کل بھی کھڑے ہوں وہ فوراً بول اٹھیں کہ غلط۔ چار کا عدد مبارک نہیں ہوسکتا کیونکہ چار حروف تو راون کے نام میں بھی ہیں تو ان کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہوگی؟ ظاہر ہے کہ آپ انہیں عقل مند نہیں عقل زدہ تصور کریں گے کیونکہ ان کی بات درست ہوتے ہوئے بھی غلط رہی ہے۔ اگر عبدالقادر نام کا کوئی شخص قاتل لٹیرا اور رہزن بن جائے اور شہر میں ہر طرف اس پر لعنت وملامت کے پتھر اچھلنے لگیں کہ عبدالقادر ذلیل ہے، کمینہ ہے، کم ظرف ہے۔ تو کیا شیخ عبدالقادر کے نام پر کوئی دھبہ آجائے گا۔؟ ہمارے خیال سے ہرگز نہیں، جو زبان اس لٹیرے اور قاتل کا نام نفرت سے لے گی وہی زبان جب اسی نام سے شیخ کو پکارے گی تو اس کا انداز بدل جائے گا اور اس کے معنیٰ بھی بدل جائیں گے۔

تمام مسجدوں کا رُخ بیت اللہ کی طرف ہے اور تمام مندروں کا رُخ بھی بیت اللہ ہی کی طرف کو ہے لیکن مندروں کے رخ کی وجہ سے ہم مسجدوں کے رخ پر معترض نہیں ہوسکتے۔ یہ یکسانیت ہماری مساجد کے رخ کی اہمیت کو پامال نہیں کرسکتی اسی طرح میرے بھائی اگر بسم اللہ کے اعداد بعینہ وہی ہوں جو ہرے کرشنا کے ہیں تو ان سے بسم اللہ کے اعداد پر کیا فرق پڑتا ہے ان کی طہارت ونفاست جوں کی توں قائم ہے۔

کاش مسلمان اس بات پر غور کرتے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ہرے کرشنا کے اعداد میں جو یکسانیت پائی جاتی ہے اس کا راز کیا ہے؟ اس راز پر غور وفکر کرنے کے بجائے اعتراضات کی جگالی کرنا معقولیت کی نہیں نامعقولیت کی دلیل ہے۔ اور آپ اطمینان رکھیں کہ بسم اللہ میں پورے ۷۸۶ اعداد ہیں کم زیادہ نہیں ہیں۔ پوری احتیاط کے ساتھ شمار کریں گے تو مجموعی ٹوٹل ۷۸۶ ہی برآمد ہوگا۔

حیدر آباد میں نرسوں کی کارستانیاں

سوال از: اقبال احمد ــــــــــــ حیدر آباد، اے پی۔

جواب دیجئے مہربانی ہوگی۔

نرسوں سے کیسے پیچھا چھڑایا جائے۔ یہ کیا چیز ہے نرسوں جو گھروں کو تباہ وبرباد کردیتا ہے۔ اس کا توڑ کوئی روحانی عمل، کوئی آسان ٹوٹکہ وغیرہ بتایئے تاکہ کئی گھروں میں سکون ہو خاص کر یہ سیدوں کا پیچھا کرتا ہے۔

اب آگے ایک گھر کی کہانی جو پڑوسی عورت آتے جاتے رہ کر اپنی بلا دوسرے کے گھر منتقل کررہی ہے یہ سفلی عمل کرکے ہر گھر کو برباد کرتی ہے چنانچہ میرے رشتے دار کو ایسا ہی کیا گیا ہے۔ نرسوں لگادیئے گھر کو سفلی عمل سے باندھ دیئے ہیں۔ کئی عاملوں کا علاج کرایا فائدہ نہیں ہوتا ہے تمام افراد گھر میں بیمار، تمام کا دل گھر میں نہیں لگتا ہے۔ آپسی مسلسل لڑائی، تمام افراد چڑچڑے رہتے ہیں گھر میں کلش کل کل ہوتی رہتی ہے۔ بچے ستانا، ماں کا رات دن کوسنا جاری رہتا ہے، ہر ہفتہ ہر اتوار ہر منگل ہر پونم ہر اماوس کو تمام مرنے مارنے پر تیار رہتے ہیں، کوئی کام نہیں بنتا ہے، کوئی کام پورا نہیں ہوتا، ہر کام میں رکاوٹ آجاتی ہے۔ سب پریشان رہتے ہیں۔ سب کے چہرے بے رونق اداس، بیمار سے رہتے ہیں ایسے ہی تمام ہندوؤں کے تہوار آتے ہی گھر میں زبردست ہنگامے ہوتے ہیں۔ ماں کے پیٹ میں دھواں بھر جاتا ہے، سانس نہیں آتی۔ سینے پر وزن ہوجاتا ہے۔ گنیش بٹھانے پر عامل کہتے ہیں گڑی پر عمل کرکے تمہارے نام سے قبرستان میں گھڑت کرکے پیٹ میں اُتاری گئی ہے۔ سب کو پکڑنا پڑتا ہے لیکن اتنا زبردست عامل نہیں ملا جو اس بلا کو پکڑے اور تمام گھر کے افراد کے پیچھے نرسوں لگایا گیا ہے یہ سب نرسوں کا کھیل ہے۔ یہ سید لوگ ہیں۔ عورت نمازی پرہیزگار، قرآن شریف، رات دن پڑھتی ہے لیکن فائدہ ندارد۔ بہت پریشان ہیں۔ ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔ خواب میں سانپ، پانی، قبریں، بھیانک شکلیں وغیرہ دکھتی ہیں۔

مہربانی کرکے نرسوں کو ختم کرنیوالی چیز بتایئے اور پیٹ سے گڑی نکالنے والی چیزیں بتایئے۔ مہربانی ہوگی۔ ایک سید کا خاندان بچ گا خداحافظ۔

جواب

حیدر آباد کی نرسوں کے بارے میں ہم اس سے پہلے کسی شمارے میں لکھ چکے ہیں۔ یہ غالباً کوئی دیوی ہے جو لوگوں سے بھینٹ لیتی ہے۔ اس کی حقیقت کیا ہے یہ تو صحیح طور پر عالم الغیب ہی جانتا ہے لیکن اس طرح کی دیوی اور دیوتاؤں کے تذکرے ہم نے اپنے دیو بند میں بھی سنے ہیں اور اکابرین نے روحانی اور قرآنی عملیات کے ذریعہ ان پر قابو پایا ہے۔ اس

لئے اس طرح کی حقیقتوں کو محض وہم قرار نہیں دیا جاسکتا۔ لیکن یہ بات بھی مسلم ہے کہ دنیا کی کوئی مصیبت ہو اس کا حل دنیا کے پیدا کرنے والے نے خود بتادیا ہے اور کوئی غم ایسا نہیں ہے جس کا تدارک نہ ہو، کوئی درد ایسا نہیں ہے جس کا درماں نہ ہو اور کوئی بھی مخلوق ایسی نہیں ہے جس کے شر سے بچنے کی تدابیر انسان کو نہ سجھادی گئی ہوں۔

تم نے جس گھرانے کی مشکلات کا ذکر کیا ہے اور فریاد کی ہے کہ انہیں نرسوں کی کارستانیوں سے بچایا جائے ان کے لئے ہم چند عملیات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اگر اس خاندان نے ان کو ذمہ داری کے ساتھ انجام دیدیا تو یقین ہے کہ بفضل رب العٰلمین اس خاندان کو "غم نرسوں" سے نجات عطا ہو جائے گی۔

چالیس روز تک گھر میں بعد نماز ظہر سورۂ بقرہ کی تلاوت کا اہتمام ہو۔ ہر جمعرات کو لگا تار چھ جمعراتوں تک ختم خواجگان کا اہتمام ہو اور جس زمانہ میں نرسوں کی آمد ہوا کرتی ہے اس زمانہ میں ہر رات کو گھر کے صحن میں باآواز بلند اذانیں اسطرح دی جائیں کہ سب سے پہلے مغرب کی طرف رخ کر کے اذان دی جائے۔ پھر مشرق کی طرف رخ کر کے اذان دی جائے اس کے بعد شمال کی طرف رخ کر کے اذان دیں۔ اور آخیر میں جنوب کی طرف رخ کر کے اذان دی جائے۔ گھر کے چاروں گوشوں میں اصحاب کہف کے اسماء اس طرح لکھ کر زمین میں گاڑ دیئے جائیں اور یہ اسماء کاغذ کے چار پرزوں پر اس طرح لکھے جائیں۔

الٰھی بحرمة یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، کشافطیونس تبیونس، اذرفطیونس یوانس بوس و کلبهم قطمیر ط و علی الله قصد السبیل و منها جائر و لو شاء لھٰدٰکم اجمعین۔

زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔ زرد کاغذ پر کالی یا نیلی روشنائی سے یہ اسماء لکھ کر ان تمام گھروں کے چاروں کونوں میں گاڑ دیئے جائیں جو نرسوں کی شرارت آمیز کارروائیوں سے متاثر ہیں اور آئندہ کے لئے مزید خطرہ محسوس کرتے ہیں۔ سورۂ بقرہ کی تلاوت کے وقت ایک بالٹی پانی پر دم کر کے اس پانی کی چھینٹیں گھر کی تمام دیواروں پر دی جائیں اور گھر کے تمام گوشوں میں بھی وہ پانی چھڑکا جائے اور اس پانی کو گھر کے تمام افراد اپنے چہروں پر بھی ملیں۔ پانی میں انگلیاں ڈبو کر اس کو اپنے چہرے پر مل لیا کریں۔ یہ عمل لگا تار چالیس روز تک کرائیں اذان مذکورہ طریقے سے ان سبھی گھروں میں دلوائی جائے جو نرسوں کے حملے سے متاثر ہیں اور اندیشہ رکھتے ہیں کہ آئندہ بھی وہ ان کے لئے پھر مسائل کھڑے کرے گی اس کے ساتھ ساتھ کم سے کم چھ جمعراتوں تک لگا تار ختم خواجگان کا اہتمام اس طرح کریں۔ بدھ گزر جانے کے بعد جو شام آتی ہے اس میں مغرب سے کچھ پہلے غسل کریں۔ پاک صاف کپڑے پہنیں اور درود شریف پڑھتے رہیں۔ اور زیتون کے تیل میں ایک چراغ جلائیں اور اس چراغ کو کسی ایسے کمرے میں رکھ دیں جو الگ تھلگ ہو۔ اگر کوئی کمرہ ایسا نہ ہو تو گھر کے کسی بھی دالان یا کمرے میں رکھ دیں صحن میں نہ رکھیں اور چراغ جلاتے وقت یہ شعر پانچ مرتبہ پڑھیں۔ یہ چراغ سورج غروب ہونے سے پہلے روشن کر دیں۔

الٰہی　تابود　خورشید　وماہی
چراغ　چشتیاں　را　روشنائی

بعد نماز مغرب اپنے کپڑوں پر عطر لگائیں اور مصلے پر بیٹھ کر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ یہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔ اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھیں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھ کر حضرات خواجگان چشت کی تمام ارواح مقدسہ کو ایصال ثواب کریں۔ پھر تین مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اور پھر سجدے میں جا کر آسیبی، جناتی، دیوی دیوتاؤں کے اثرات اور ستاروں کی نحوست وغیرہ سے محفوظ رہنے اور نجات پانے کی دعا کریں۔ یہ عمل چھ جمعراتوں تک کریں اور اس دوران کم سے کم ایک بکرا اللہ کے نام قربان کر کے بہ نیت صدقہ اس کا گوشت غریبوں میں تقسیم کرائیں۔ انشاءاللہ نرسوں کی پھیلائی ہوئی آفتوں سے چھٹکارا ملے گا۔

اقبال صاحب! یہ تفصیلات تو ہم آپ کے سوال کے جواب میں آپ ہی کو مخاطب ہو کر لکھ رہے ہیں لیکن ان تفصیلات سے حیدرآباد کے وہ تمام حضرات فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نرسوں کی تخریب کاریوں سے متاثر یا خوفزدہ ہیں۔ ہم اپنے پروردگار سے یہ دعا کریں گے کہ وہ اپنے بندوں کو اس طرح کی نظر نہ آنے والی مخلوقات کی شرارتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے حبیب پاک ؐ کے صدقے میں نیز اولیاء اللہ کے طفیل میں حیدرآباد کے پورے علاقے کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اس جنجال سے نجات عطا فرمائے آمین۔

پھر وہی مخالفت

سوال از: صلاح الدین ــــــــــــ رامپور۔

آپ کا ماہنامہ "طلسماتی دنیا" تقریباً ایک سال سے پڑھ رہا ہوں اور مجھے یہ رسالہ بہت اچھا لگتا ہے۔ مجھے ہی نہیں میرے گھر والے بھی بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ میں کچھ سوال لے کر حاضر ہوا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آپ میرے ان سوالوں کے جواب دے کر میرے دل کو مطمئن کر دیں گے۔

حالانکہ یہ سوال آپ سے بہت لوگ کر چکے ہیں کہ تعویذ گنڈے کرنا حرام ہے۔ اسلام میں منع ہے اور آپ نے ان کا جواب بہت ہی اچھے ڈھنگ سے دیا۔ اب میں بھی کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔

ایک حدیث نقل کر رہا ہوں کہ جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تعویض باندھی اس نے شرک کیا۔ (احمد وحاکم)

دوسری حدیث میں ہے۔ جس نے تعویض باندھی اللہ اسکو کامیاب نہ کرے اور جس نے گنڈے باندھے اللہ اسے سکون نصیب نہ کرے۔ (حاکم)

یہ حدیث ان تعویض گنڈوں کے بارے میں ہے جن پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا ہو اور آپ نے اگست وستمبر کے شمارے میں جو جنتر پیش کرے ہیں تو ان پر تو اللہ کا نہ نام ہے اور نہ کلام۔ تو کیا ایسے جنتروں کو اپنا کر ہم شرک میں نہیں پڑ جائیں گے۔ اس لئے آپ سے گزارش ہے کہ جب ہمارے پاس قرآن جیسا خزانہ موجود ہے تو پھر ہم ادھر ادھر ہاتھ کیوں ماریں۔ اسلئے آپ ایسے عمل فوراً بند کریں یا پھر آپ ہماری رہنمائی کریں۔

جواب

تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرنے والوں کے علم وعقل کا حدود اربعہ کتنا ہے یہ ہم اچھی طرح جانتے ہیں۔ جب سے ہم نے طلسماتی دنیا نکالا ہے اور جب سے ہم نے روحانی مرکز کی طرف سے خدمت خلق کا بیڑا اٹھایا ہے اس وقت سے سبھی قسم کے لوگوں سے روزانہ واسطہ پڑتا ہے۔ اور آئے دن ایسے لوگوں سے سابقہ پیش آتا ہے کہ جنہیں توحید کی تے اور سنت کے سین کی خبر نہیں۔ لیکن جو توحید وسنت کی باتیں کر کے اپنی نادانیوں اور کم فہمیوں کا مظاہرہ کرتے رہتے ہیں۔

شیطان نے پہلے ہی دن اانسانوں سے دشمنی کی ٹھان لی تھی اور یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ دائیں سے بائیں آگے سے اور پیچھے سے وہ انسانوں کو گمراہ کرے گا اور انہیں صراط مستقیم سے ادھر ادھر کر کے ہی چین لے گا۔ چنانچہ وہ اپنی ڈیوٹی برابر انجام دے رہا ہے اور مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعہ وہ انسانوں کو راہ راست سے بھٹکانے کی مہم میں لگا ہوا ہے۔ وہ انسانوں کو صرف دنیا ہی کے ذریعہ گمراہ نہیں کرتا۔ بلکہ وہ انسانوں کو دین اور توحید وسنت کے نام پر بھی دھوکہ دیتا ہے اور انسانوں کی جہالت کا خصوصیت کے ساتھ پورا پورا فائدہ اٹھاتا ہے۔

دیکھا یہ گیا ہے کہ تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرنے والے زیادہ تر وہ لوگ ہیں جنہیں علم دین کی ہوا نہیں لگی۔ یا جنہوں نے مدرسوں میں شوق سے نہیں پڑھا اور کچا پکا علم حاصل کرنے کے بعد وہ خود کو رستم علم سمجھنے لگے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے کی خدمات انجام دیتے رہے یا پھر تعویذ گنڈوں کی مخالفت ان حضرات کی طرف سے ہوتی ہے جنہوں نے بزعم خود اپنے آپ کو سنت رسول کا اجارہ دار سمجھا اور جو ہمیشہ اس خوش فہمی میں مبتلا رہے کہ ہم ہی رسول کی صحیح معنوں میں تقلید کرنے والے ہیں۔ حالانکہ یہ صرف ان کی خام خیالی ہے۔ حقیقت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

ہم نے تعویذ گنڈوں کی مخالفت ایسے لوگوں کو بھی کرتے دیکھا ہے جنہیں ایمان مجمل کی بھی خبر نہیں تھی اور جنہیں دوسرا کلمہ بھی صحیح طور پر یاد نہ تھا لیکن تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرنا ان کا بھی محبوب مشغلہ تھا اور وہ بھی تعویذ گنڈوں کو منجملہ شرک بتا کر جھوما کرتے تھے۔

آپ نے بھی تعویذ گنڈوں کے سلسلے میں جو انداز اختیار کیا ہے وہ قابل گرفت ہے۔ اگر چہ آپ اس سلسلے میں وضاحت چاہتے ہیں لیکن آپ کا انداز گفتگو یہ بتاتا ہے کہ بُری صحبت کی وجہ سے آپ کا ذہن بھی کلام الٰہی کی طرف سے صاف نہیں ہے اور آپ بھی اسی بیماری کا شکار ہیں جو تکبر اور زعم توحید سے اکثر مسلمانوں کو لگ جاتی ہے اور پھر لاعلاج ہو کر رہ جاتی ہے۔ آپ نے سنی سنائی باتوں کو حدیث بتا کر بڑا ظلم کیا ہے شاید آپ کو نہیں معلوم کہ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کوئی بات منسوب کرنا ہے۔ اس سے بڑا گناہ کیا ہوسکتا ہے کہ ہم اپنے الٹے سیدھے تصورات رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مڑھ دیں۔ اس دنیا میں کوئی بھی بات کسی کی طرف منسوب کر دینا بھی بہت بڑا جرم ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر دینا تو اور بھی بڑا ظلم

ہے۔

آپ لکھتے ہیں کہ ''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے تعویض باندھی اس نے شرک کیا۔'' یہ جملہ بجائے خود اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ آپ نے کسی کتاب سے کوئی عبارت نقل نہیں کی۔ اگر آپ کتاب سے عبارت نقل کرتے تو تعویض کے بجائے تعویذ لکھتے۔ کیونکہ تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرنے والے بھی کم علمی اور کم عقلی کے باوجود تعویذ کو تعویض نہیں تعویذ ہی لکھتے ہیں۔ لیکن آپ نے تو ذال کو ضاد سے بدل کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ آپ نے اس موضوع سے متعلق اردو کی کتابیں بھی غور سے نہیں پڑھی ہیں اور جب یہ بات ہے تو پھر احمد اور حاکم کے حوالے دینا کیونکر جائز ہو سکتا ہے۔

آپ نے نہ جانے کس شخص کی زبانی کچھ سن لیا اور اسے پوری طرح سمجھے بغیر آپ نے اُسے نقل کر دیا اور حوالہ احمد وحاکم کا دیدیا۔ یہ بات ذمہ داری اور احتیاط کے برخلاف ہے کہ بات پوری طرح سمجھے بغیر اور اس کی تحقیق کے بغیر ہم کچھ بھی نقل کر دیں اور اسے کسی بھی معنیٰ میں مراد لے لیں۔ اس طرح نہ صرف یہ کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر الزام جاتا ہے بلکہ احمد وحاکم پر تہمت لگتی ہے کہ انہوں نے وہ بات بیان کی جو آپ نقل کر رہے ہیں۔

آپ نے تعویذ گنڈوں کی مخالفت میں تین روایات بیان کی ہیں اور یہ تینوں روایات عقل کے پیمانے پر پوری نہیں اُترتیں۔ ان کے انداز بیان ہی سے یہ انداز ہو جاتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو توڑ مروڑ کر بیان کیا جا رہا ہے اور کچھ کا کچھ بتانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

احادیث رسولؐ اور تاریخ صحابہ سے یہ بات ثابت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک میں قرآنی آیات کے نقوش کا سلسلہ شروع نہیں ہوا تھا لوگوں کے گلے میں جو تعویذ لٹکے رہتے تھے وہ دراصل عبرانی زبان کے کچھ کلمات ہوتے تھے اور ان کلمات کے بارے میں یقین کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا تھا کہ کیا ہیں ان کے بارے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے اگر مخالفانہ ہو تو بات قرین عقل ہے۔ لیکن ان تعویذوں کو قرآنی حکیم کے موجودہ نقوش پر قیاس کرنا محض ایک زیادتی ہے۔ بلکہ جہالت فاحشہ ہے۔

روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان منتروں کے پڑھنے کی بھی اجازت دی ہے جن میں شرکیہ کلمات کا استعمال نہ ہو۔ پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ ان کلمات پر قدغن لگا دیتے جو خالصۃً اللہ کو پکارنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ غور کیا جائے تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایسی باتیں منسوب کرنا بہت بڑی تہمت ہے۔ العیاذ باللہ۔ آپ نے دو روایات اور بھی نقل کی ہیں ایک یہ کہ جس نے تعویذ باندھی اللہ اس کو کامیاب نہ کرے۔ دوسری یہ کہ جس نے گنڈے باندھے اللہ اسے سکون نصیب نہ کرے۔ یہ انداز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے ہی نہیں۔ سیرت کا معمولی سا طالب علم جانتا ہے کہ بددعا دینا آپ کی فطرت سے بعید تھا اور آپؐ نے کبھی بددعاؤں کے ساتھ گفتگو نہیں کی ہے۔ اگر کوئی ایسی بات آپ کی طرف نقل کرتا ہے تو اس کا وہ خود ہی ذمہ دار ہے اس کے بعد آپ نے ایک ستم اور بھی ڈھایا ہے۔ آپ لکھتے ہیں یہ حدیث ان تعویض گنڈوں کے بارے میں ہے جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو گویا کہ اللہ کے سامنے اللہ کا نام لینا بھی شرک ہے۔ تو پھر آپ ہی بتایئے اس دنیا میں توحید کیا ہے؟ اور خدا پرستی کسے کہتے ہیں؟

حیرت کی بات ہے کہ آج کے دور ترقی میں ٹیٹرا کیپسول پر ایمان لانا شرک نہیں ہے۔ انجکشن اور آپریشن پر یقین رکھنا شرک نہیں ہے۔ دواؤں اور غذاؤں کو مؤثر اور مقوی ماننا بھی شرک نہیں ہے اور جڑی بوٹیوں کی خصوصیات پر سرخم کرنا بھی کفر نہیں ہے البتہ ان نقوش پر یقین رکھنا آج بھی شرک ہے جن میں اللہ کا نام لکھا گیا ہو، لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم (بایں عقل و بینش بباید گریست)

آپ ''طلسماتی دنیا'' کو پابندی کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ یہ بات آپ نے خود ہی لکھی ہے اس لئے ہم آپ سے بطور خاص یہ گزارش کرینگے کہ تعویذ گنڈوں کی مخالفت میں ایمان اور توحید کو ہاتھ سے نہ جانے دیں کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان آپ کی کم علمی کا ناجائز فائدہ اٹھا کر آپ کو ایسی جگہ لے جا کر کھڑا کر دے جہاں پہلے ہی سے کچھ لوگ کھڑے ہیں اور تعویذوں کی مخالفت میں تالیاں بجا کر اپنے علم و عقل کے دیوالیہ پن کا ثبوت دے رہے ہیں اور اپنے ہی طرز عمل سے اپنی قلعی کھول رہے ہیں۔

ہم پورے ہوش وحواس کے ساتھ یہ بات لکھ رہے ہیں کہ تعویذ کو اللہ کو کلام سمجھ کر گلے میں ڈالنا اور اللہ کے کلام کے ذریعہ اللہ کی استعانت طلب کرنا عین توحید ہے۔ اور جو اس کو شرک سمجھے وہ دیوانہ بھی ہے اور ضال و مضل بھی۔

اب رہے وہ جنتر جو اگست وستمبر کے شمارے میں دیئے گئے ہیں ان کے بارے میں بھی یہ یقین رکھیں کہ ان میں کوئی بھی جنتر مشرکانہ کلمات کا آئینہ دار نہیں ہے۔ ان میں کسی جنتر کے کسی خانہ میں کوئی ایسا حرف تحریر نہیں ہے جو اللہ کی وحدانیت کو چیلنج کرتا ہو اور یہ جنتر محض اس خیال سے نقل

کئے گئے تھے کہ روحانی علاج کرنے والے حضرات ہندوؤں کو قرآنی نقوش ازراہ مصلحت نہیں دے سکتے وہ ہندو بھائیوں کا علاج ان جنتروں کے ذریعہ کریں اس پہ بھی تنقید کرنا اس بات کی علامت ہے کہ مسلمان کی سوچ کا دائرہ اس قدر تنگ ہو چکا ہے کہ الٰہی توبہ۔

ڈائن کی حقیقت اور علاج

سوال از شبلی قادری ــــــــــ گیا (بہار)

میں یہ ناچیز پہلی بار آپ کی خدمت میں یہ تحریر ارسال کر رہا ہوں جو کچھ سوال بھی عرض ہے وہ یہ کہ عرصہ سے آپ کے رسالے کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ واقعی نایاب رسالہ ہے۔ مگر ایک چیز کی تلاش ہے وہ اب تک کسی رسالے میں نہیں دیکھا اور نہ اس میں۔ اس دور میں خصوصاً دیہاتوں میں ڈائن وغیرہ کا مسئلہ اُبھرتا ہے۔ کسی نے کسی کو بدنام کردیا کہ فلاں کی بیوی ڈائن ہے اور کبھی کبھی یہ بات ثابت بھی اس طرح ہوتی ہے کہ فلاں عورت فلاں کے بچے کو ٹوک دیا۔ یا کسی بڑے کو کچھ کہہ دیا تو وہ بچہ علیل ہو جاتا یا مر جاتا۔ یا کسی بڑے کے سر میں درد یا آنکھ میں درد وغیرہ ہو جاتا ہے اس طرح کے کئی واقعات سننے کو ملتے ہیں کیا حقیقت ہوتی ہے اس سے مطلع فرمائیں۔

اور وہ عورت جو ڈائن کے نام سے مشہور ہوتی ہے اس کی جانچ کا طریقہ ارسال فرمائیں اور پھر اس کے عمل کو باطل کرنے کا طریقہ بھی اپنے محبوب رسالے کے ذریعہ ارسال فرمائیں تاکہ قارئین کو بھی اس کی معلومات ہو سکے۔

جواب

جنات اور آسیب وغیرہ کی ستم ظریفیاں تو اپنی جگہ ہیں لیکن مسلمانوں میں توہمات کا سلسلہ بھی پورے زوروں پر ہے۔ شیطانی اثرات کو کوئی بھی نام دے کر خوف و ہراس پھیلایا جاتا ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ ان حرکات کا صدور صرف عوام سے نہیں ہوتا بلکہ خاص الخواص بھی جہالت فاحشہ اور توہمات باطلہ کا شکار نظر آتے ہیں۔ سید بزرگوں کا سایہ، سر کٹا شہید، ڈائن اور چڑیلوں کے نام پر ایسی ایسی کہانیوں نے جنم لیا ہے کہ بس خدا کی پناہ۔

ہمیں اس سے انکار نہیں کہ رب العلمین نے کچھ ایسی نظر نہ آنے والی مخلوقات بھی پیدا کی ہیں جو انسانوں کو نفع پہنچانے کی طاقت بھی رکھتی ہیں اور نقصان بھی۔ اور اس طرح کی مخلوقات کا ثبوت قرآن وحدیث میں موجود ہے۔ لیکن فی زمانہ توہمات اور خیالات فاسدہ کا سلسلہ اتنا طویل ہو گیا ہے کہ حقیقت تصورات کے جنگل میں مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ پھر بھی یہ دیکھا گیا ہے کہ مختلف علاقوں میں مختلف ناموں کے ساتھ وہم بازیاں بکھری ہوئی ہیں۔ ہمارے اپنے خیال میں نظر آنیوالی مخلوقات میں جنات اور ام الصبیان کے اثرات انسانوں کو پریشان کرتے ہیں اور ان ہی اوپری اثرات کو مختلف علاقوں میں مختلف نام دیئے جاتے ہیں۔

دیہاتوں میں بعض عورتیں آسیب وغیرہ کے اثرات کا شکار ہو کر نیم پاگل سی ہو جاتی ہیں جب کہ بعض عورتیں اپنے شوہروں یا گھر کے دوسرے ذمہ داروں کے ظلم وستم سے پریشان ہو کر مکر بھی کرتی ہیں لیکن یہ بات مسلمات میں سے ہے کہ اوپری اثرات کا ایک سلسلہ ہے اور اس سلسلے کا انکار ایک بہت بڑی حقیقت کا انکار ہے۔ ہمارا مسلم سماج ہر معاملے میں افراط وتفریط کا شکار ہے۔ کوئی پہاڑ کو رائی کا دانہ سمجھ رہا ہے اور کوئی رائی کے دانے کو پہاڑ۔ کوئی اس کنارے پر کھڑا ہے اور کوئی اُس کنارے پر۔ اعتدال اور توسط کی راہ کو جب سے نظر انداز کیا گیا ہے یہ امت ضلالت وگمراہی کی بھول بھلیوں میں کھوگئی ہے۔ آپ نے اپنے علاقے کی جو پریشانیاں تحریر کی ہیں یہ غالباً ام الصبیان کے کرتوت کا نتیجہ ہے اور ام الصبیان اسی طرح پریشان اور خوفزدہ کرتی ہے اور اس کے پریشان کرنے کے مختلف ڈھنگ ہیں اب آپ اُسے ڈائن کا نام دیں یا چھل پیری کا۔ یہ آپ کی مرضی ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ڈائن، چڑیل، چھل پیری، نرسوں وغیرہ کی اپنی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ نظر نہ آنے والی مخلوق کو جو بھی نام دیا جاتا ہے اس کی صد فی صد کوئی حقیقت نہیں ہے۔ بس اتنا ہی سمجھ لینا کافی ہے کہ انسان جب جب اپنے رب کی یاد سے غافل ہو کر بندگی کے فرائض وواجبات ادا کرنے میں کوتاہی برتتا ہے شیطانی اثرات مختلف انداز سے اس کو دبوچ لیتے ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ خالی مکان میں بھوت آباد ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح جو خانہ دل اللہ کی یاد سے خالی ہوتا ہے اس میں شیطانی طاقتیں اپنا گھر بنالیتی ہیں۔ اس لئے اس طرح کی تمام نقصان پہنچانے والی طاقتوں سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے قلب وذہن کو اللہ کی یاد اور تصور سے خالی نہ کریں۔ ورنہ ہمارے دل ودماغ پر اُن چیزوں کا قبضہ ہو جائے گا جن کی حقیقت کچھ بھی ہو لیکن وہ ابن آدم کی بہرحال بدخواہ ہیں اور بنی نوع انسان کو اذیت دینے کے درپے رہتی ہیں۔

جنات نمبر میں مرض کی تشخیص کے معتبر طریقے ہم نے درج کئے تھے سب سے موثر اور آسان طریقہ تشخیص کا یہ ہے کہ نیلے رنگ کے سات ڈورے لے کر مریض کو سر سے پیر تک ناپیں اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر ان ڈوروں پر دم کردیں۔اس کے بعد پھر ان ڈوروں سے مریض کو ناپیں۔اگر ڈورے جوں کے توں رہیں تو اسے جسمانی مرض سمجھیں اگر بڑھ جائے تو سمجھیں کہ اوپری اثرات ہیں اور اوپری اثرات میں یہ یقین رکھیں کہ غیر انسانی مخلوق کوئی درپئے آزار ہے اور اگر ڈورے گھٹ جائیں تو اس کو جادو تصور کریں اور اس صورت میں یہ یقین کرلیں کہ کوئی انسان بدخواہی کررہا ہے اور بذریعہ سحر مریض کو نقصان پہنچانے کی فکر میں ہے۔ان تینوں ہی صورتوں میں مریض کا علاج قرآن حکیم کی آیات یا اسماء حسنیٰ کے ذریعہ کیا جائے۔ہمارے اپنے تجربات کا حاصل یہ ہے کہ تمام جسمانی امراض میں سورۂ فاتحہ کا نقش مؤثر ثابت ہوتا ہے۔اوپری اثرات میں حروف مقطعات کا نقش اور سحر جادو میں معوذتین کا نقش پورا اپنا اثر دکھاتا ہے اور اصل چیز اللہ کی رضا اور ان کا اذن ہے۔ان کی مرضی اور حکم واجازت کے بغیر نہ دن طلوع ہوتا ہے نہ رات آتی ہے اس لئے ہر قسم کے علاج کے وقت پر یہ یقین دل میں ہونا چاہئے کہ مریض کا مرض اسی وقت رفع ہوسکتا ہے جب خالق اکبر کی رضا ہو۔اس لئے علاج جسمانی یا روحانی دواؤں کے ذریعہ ہو یا تعویذات کے ذریعہ۔دعاؤں کے ساتھ شروع ہونا چاہئے۔اسی میں عافیت ہے اور اسی میں خیر و برکت اور بہتر ہے کہ ہم اپنی جسمانی روحانی اور ذہنی الجھنوں کا حل اللہ کی آخری کتاب میں تلاش کریں۔یہ کتاب ہمارے لئے ذریعہ شفا بھی ہے اور وسیلۂ نجات بھی۔

مختلف پریشانیاں

سوال از: سلیم احمد صدیقی ــــــــــ دہلی۔

میں ۳۴ سال کا ایک نوکری پیشہ آدمی ہوں۔میری شادی آج سے تقریباً چار سال پہلے ہوئی تھی جب سے شادی ہوئی ہے میں بہت پریشان ہوں۔میرے گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔اپنی بیوی کی طرف داری کرتا ہوں تو والدہ صاحبہ ناراض ہوتی ہیں اور والدہ صاحبہ کی حمایت کرتا ہوں تو بیوی الگ ہونے کے لئے کہتی ہے۔روزگار کی حالت بھی درست نہیں ہے۔شادی کے بعد سے کبھی ملازمت لگ جاتی ہے تو کچھ دن کے بعد ہی چھوٹ جاتی ہے۔

میری بیوی کے ہاں اب تک تین بچے پیدا ہوئے جن میں سے پہلا لڑکا پانچ مہینے اور پانچ دن کے بعد فوت ہوگیا تھا۔اس کے بعد دوسرا لڑکا ہوا وہ بھی صرف بارہ یا تیرہ گھنٹے ہی زندہ رہا۔اب الحمدللہ ایک لڑکی ہے۔اللہ اس کو سلامت رکھے آمین۔

میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ میری ان پریشانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بتائیں کہ مجھ پر یہ پریشانیاں کیوں نازل ہورہی ہیں۔یہ اوپری اثر ہے یا کسی نے کوئی جادو کرایا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس پریشانی کا علاج بھی بتائیں اور روزگار کے لئے بھی کوئی دعا یا عمل بتائیں۔آپ کی مہربانی ہوگی۔

جواب

آپ اوپری اثرات کا شکار ہیں اور آپ کے اور آپ کی بیوی کے مزاج میں بھی یکسانیت نہیں ہے۔آپ دونوں کی سوچ ایک دوسرے کے خلاف ہے اوپر سے مالی پریشانیاں بھی ہیں۔یہ تمام چیزیں کسی انسان کو مضطرب اور مایوس کرنے کے لئے بہت کافی ہیں۔

شادی سے پہلے جہاں اور باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے وہاں اگر ان باتوں کی طرف بھی دھیان دے دیا جائے کہ ہونے والی شریک حیات کا مزاج اور اس کی قسمت کے ستارے ہمارے مزاج اور سیاروں سے میل کھاتے ہیں یا نہیں تو اس میں نہ کوئی عقلی مضائقہ ہے اور نہ شریعت کے منافی۔لیکن مسلمانوں نے اس جانب سے اپنی توجہ تقریباً ہٹا رکھی ہے۔نتیجہ یہ ہے کہ مسلم گھرانوں کا حال روز بروز ابتر ہوتا جارہا ہے اور ازدواجی زندگیاں مزاجوں کے اختلاف اور دیگر چیزوں میں عدم مطابقت کی وجہ سے ناکام ہورہی ہیں اور وہ شادی جو وجہ سکون ہوا کرتی تھی اب باعث اضطراب بن رہی ہے۔

شادی جب ناکام ہوتی ہے تو نہ صرف یہ کہ دو انسانوں کی جان پر بنتی ہے بلکہ دو گھرانوں اور دو خاندانوں کے لئے طرح طرح کے مسائل کھڑے ہوتے ہیں اور نتیجتاً دین و دنیا کی بربادی لازم آجاتی ہے۔دنیا کی بربادی تو ظاہر ہی ہے دین کی بربادی اس لئے ہوتی ہے کہ دونوں فریقوں میں سے ایک فریق نسبتاً زیادہ قصوروار ہوتا ہے وہ ناانصافی کرتا ہے اور خود کو بے قصور سمجھتا ہے۔ناانصافی کرنا گناہ ہے اور قصوروار ہوکر خود کو بے قصور سمجھنا شیطنت ہے۔ردعمل کے طور پر دوسرا فریق بھی جو اگرچہ بے قصور ہوتا ہے کچھ نہ کچھ زیادتی کر بیٹھتا ہے اور یہ باتیں اور یہ وطیرے انسان

کے دین اور آخرت کو تباہ و برباد کردیتے ہیں۔

کاش مسلمان زندگی کا سب سے اہم فیصلہ کرتے وقت یعنی کسی کو اپنا شریک حیات بناتے وقت ان باتوں کی طرف بھی اگر نظر ڈال لے جن باتوں کو از راہ جہالت بالکل ہی نظر انداز کردیا گیا ہے تو شاید مسلم گھرانوں کا وہ حال نہ ہو جو اس وقت ہو رہا ہے۔

آپ سے ہماری درخواست ہیکہ آپ نہ ماں کی طرف داری کریں اور نہ اپنی بیوی کی بلکہ آپ ہمیشہ حق کی طرف داری کریں اور انصاف سے کام لیں۔ بیوی ناراض ہو یا ماں۔ آپ کسی بھی صورت میں خلاف حق اور خلاف انصاف کوئی اقدام نہ کریں ورنہ رب العلمین بھی آپ سے ناراض ہوجائیں گے اور اب تو آپ کی دنیا برباد ہے پھر آپ کی آخرت بھی برباد ہوجائے گی۔ آپ گھریلو مقدمات میں پوری غور و فکر کے بعد ہی کسی فریق کے حق میں اپنی رائے دیا کریں۔ ورنہ پھر خاموش رہا کریں۔ غلط فیصلے سے بہتر یہ ہے کہ آپ اپنی زبان بند رکھیں اور کسی ایک کا بھی ساتھ نہ دیں ویسے اخلاقی تقاضہ یہ ہے کہ اگر دونوں فریق غلطی پر ہوں یا دونوں فریق ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوں تو باوجود اس بات کے بیوی شریک رنج و غم ہوتی ہے۔ ماں کے دل کی پاسداری واجب ہے ماں کو ایک طرح کی اولیت حاصل ہے اور اس کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ بیوی کی دل شکنی کا تدارک ممکن ہے اور ماں کی دل شکنی کا تدارک ممکن نہیں ہے۔ لیکن آپ کی کوشش یہ ہونی چاہئے کہ ماں کا دل نہ ٹوٹے ورنہ دین و دنیا کی تباہی لازم آجائے گی۔

آپ نے لکھا ہے کہ روزگار کی حالت بھی درست نہیں ہے تو یہ بات یاد رکھیں کہ جن گھروں میں اختلاف وافتراق کی بھرمار ہوتی ہے ان گھروں میں خیر و برکت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جس طرح چٹکی بھر نمک دودھ کو پھاڑ دیتا ہے اسی طرح سے ایک ذرے کے برابر بدگمانی دلوں اور روحوں کو پھاڑ کر رکھ دیتی ہے اور جب گھر کے رہنے والے لوگوں کے دلوں میں چھٹن اور روحوں میں جلن پیدا ہوجائے وہ ایک دوسرے کے خلاف سوچتے رہنے کو اپنی عادت بنالیتے ہیں اور بدگمانیوں کی دلدل میں دھنستے چلے جاتے ہیں اور ہم نے آج تک ایسا کوئی معاشرہ یا گھرانہ نہیں دیکھا کہ جہاں بدگمانیوں اور خیالات فاسدہ کی اجارہ داری ہو اور وہاں خیر و برکت بھی ہو جب سوءظنی کی گھٹا افق سماج پر چھاجاتی ہے تو راحتوں کا آفتاب چھپ جاتا ہے اور پھر ہر طرف پریشانیوں اور کلفتوں کا اندھیرا چھا جاتا ہے اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا گھرانہ ان سے باہر آئے تو پوری سوجھ بوجھ سے کام لیتے ہوئے اپنے گھر کو اختلافات سے اور بدگمانیوں اور بدخیالیوں سے دور رکھئے اور یہ اس وقت ممکن نہیں ہے جب تک آپ کی والدہ اور آپ کی شریک حیات عقل سلیم سے کام نہ لیں اور جب تک وہ آپ کی خوشیوں کی خاطر ہٹ دھرمی کی راہوں سے گریز نہ کریں۔ اگر آپکے گھر والے اپنے اچھے مستقبل کی خاطر بحث ومباحثے اور گھریلو جنگ وجدال سے اپنی حفاظت کرینگے تو انشاء اللہ خوشیوں کا چاند طلوع ہوگا اور رب العلمین حسب وعدہ تنگی کے خوش حالی عطا کریں گے۔

آپ کی اہلیہ مسان کی بیماری کا بھی شکار ہیں اس بیماری میں یہ ہوتا ہے کہ لڑکے زندہ نہیں رہتے پیدا ہونے سے پہلے ہی حمل ساقط ہوجاتا ہے یا پھر پیدا ہونے کے بعد لڑکا مرجاتا ہے اس لئے مقامی عامل سے ان کا علاج کرالیں ورنہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ جب بھی لڑکا ہوگا گزر جائے گا۔

پریشانیوں کو دفع کرنے کے لئے چند باتوں کا اہتمام کریں۔ اولاً نماز کی پابندی رکھیں۔ دوسرے ہر وقت باوضو اور پاک صاف رہنے کی عادت ڈالیں۔ تیسرے رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ سورۂ واقعہ (سپارہ: ۲۷) ضرور پڑھا کریں۔ اور روزانہ ایک تسبیح درود شریف کی ضرور پڑھا کریں۔ انشاء اللہ جلد ہی آپ کے حالات بدلیں گے اور آپ کو مصائب ومسائل سے نجات ملے گی۔

اعتراضات

سوال از: مولانا محمد سلیم نوری ———— رتلام۔

طلسماتی دنیا فروری، مارچ، کے صفحہ (۴۴) پر خضاب کی شرعی حیثیت کے تحت جو آپ نے تشریح فرمائی ہے۔ وہ اصلیت سے بعید ہے جب کہ حدیثوں سے یہ بات روز روشن کی طرح آشکارا ہے کہ خضاب وہ جس سے بالوں کو کالا کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تو اس میں جوان بوڑھوں کا کیا امتیاز رہا۔ اور ایسی کوئی بات احادیث کریمہ میں ملتی بھی نہیں کہ حضور کون ومکاں نے جوان یا بوڑھوں کی تشریح فرمائی ہو۔ آپ نے جو فرمایا کہ کالے بال مت کرو جسمیں یہ بات آئی ہے وہ روایات ضعیف ہیں۔ یہ سراسر غلط بات ہے۔ صحاح ستہ کی حدیثیں اس پر شاہد ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کالے خضاب سے منع فرمایا۔ ناپسند ہونا اک الگ چیز ہے اور حکم فرمانا منع کرنا یہ چیز الگ۔ صحیح مسلم شریف، بخاری، ابوداؤد، طبرانی، نسائی، ابن ماجہ کیا یہ احادیث سب کی

سب ضعیف ہیں اگر آپ کا حکم ہوا کہ ان حدیثوں کو نقل کر کے روانہ کرو تو یقین آئے تو انشاء اللہ تعالیٰ میں آپ کی خدمت میں یہ کر کے دکھاؤں گا۔

اسی طرح آپ نے تصویر کے معاملہ میں جو شرح فرمائی ہے وہ کچھ سمجھ میں نہیں آئی۔ آپ کو چاہئے تھا کہ تصویر کے احکام جو علماء سلف نے فرمائے ہیں وہ نقل کر دیں۔ تصویر کا حکم کس جگہ کیا ہے، اگر ضرورت کی جگہ ہے تو کیا ہے، جیب میں ہے تو کیا ہے سائڈ میں ہے تو کیا ہے، پاسپورٹ کے لئے مجبوری میں کیا ہے۔ یقیناً آپ کا رسالہ بہت اچھے مضمون نکالتا ہے اور تعویذات سے بھی خلق خدا کی خدمت کر کے ہر دلعزیز ہو جائے گا بشرطیکہ شرعی معاملات میں اپنا مفاد نہ دیکھے اور جو برحق ہے وہ لکھ دے۔

سلیم یزدانی صاحب کے لئے جواب یہ موزوں ہے کہ بھائی آج اس کی ضرورت ہے تو اللہ ہمیں معاف فرمائے۔ جب لوگ تصویر کے بجائے طلسماتی دنیا سے مانوس ہو جائیں گے تو ہم تصویر چھاپنا چھوڑ دیں گے اس میں بھی ہماری نیک نیتی کارفرما ہے۔

حسن الہاشمی صاحب! میں اک بریلی مسلک کا فرد ہوں لیکن ہوں حق پسند۔ مجھے آپ کا رسالہ بہت پسند آیا اور آپ کا طرز بیان بھی اچھا ہے۔ کاش کہ مسلمان آپ کے صفحہ (۱۱) پر لکھا ہوا مضمون سمجھیں۔ ''مسلمانوں کی موجودہ حالت پر افسوس'' یہ مضمون اگر آدمی ٹھنڈے دل سے سمجھے تو بربادی کی غار میں نہیں گرے اگر عمل کرے تو۔ یہ مضمون آپ نے فروری، مارچ ۹۴ء کے طلسماتی دنیا کے صفحہ (۱۱) پر تحریر فرمایا ہے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ یہ بیچارے غیر مقلد کے مضمون میں جو آپ نے صفحہ (۵۵) پر لکھا ہے کہ حقیقت تو صرف یہ ہے کہ ہر وہ عمل جس میں اللہ کے سوا کسی اور طاقت سے استعانت طلب کی گئی ہو وہ شرک ہے۔ اگر تعویذ گنڈوں میں بھی کلام الٰہی کے علاوہ کوئی کلام ہو اور اس کلام میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارا ہو تو پھر بے شک یہ تعویذ گنڈے منجملہ شرک ہوگا۔ تو کیا آدمی یہ سوچ کر اولیاء کرام یا انبیاء کرام کے نام سے فیض حاصل کرے کہ یہ سب اللہ کے حکم سے فیض پہنچتا ہے۔ تب بھی شرک کیسے ہوگا۔ جیسے آپ کے قول کے مطابق کہ باذن اللہ ستاروں میں تاثیر ہوتی ہے پتھروں میں باذن اللہ تاثیر ہوتی ہے اور وہ شرک نہیں تو انبیاء اولیاء کے نام پاک سے باذن اللہ فیض حاصل کرنے سے شرک کیسے ہوگا۔ جیسے یاغوث الاعظم شیئاً للہ، غوث الاعظم اللہ کیلئے میری مدد فرمائے۔

جواب

ہم نے طلسماتی دنیا میں خضاب سے متعلق جو تفصیلات دی تھیں اس پر ہمیں آج بھی اطمینان ہے۔ اور ہماری اپنی ذاتی رائے یہ ہے کہ اس طرح کے امور میں تاویلات کر کے اگر آسانیاں پیدا نہ کی گئیں تو مذہب اسلام ایک مشکل ترین مذہب بن کر رہ جائے گا اور لوگ اس سے توحش کرنے لگیں گے اور ہمارا اپنا محتاط ترین اندازہ یہ ہے کہ ظاہری وضع قطع سے کہیں زیادہ کیرکٹر و کردار کی اہمیت ہے۔ اگر ظاہری وضع قطع مسلمانوں جیسی ہو اور باطن خدا ترسی سے محروم ہو تو اس سے بہتر وہ انسان ہے کہ جس کی وضع قطع معیاری نہ ہو لیکن اس کا دل اللہ سے ڈرتا ہو۔ داڑھی کا طول و عرض اور کپڑوں کا نیچا اونچا ہونا اور خضاب وغیرہ کے سلسلے میں علماء کا جو بھی فرمان ہے۔ چلئے وہ مسلّم، لیکن یہ طے ہے کہ ان باتوں میں الجھ کر مسلمانوں نے کردار و عمل کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ آج عالم یہ ہے کہ اگر کسی کی داڑھی کتری ہوئی ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے بعض ارباب تقویٰ کو کراہیت ہوتی ہے۔ امام کردار و عمل میں بالکل کھوٹے ہیں، ان کے پیچھے ارباب تقویٰ نماز ادا کرتے وقت اس لئے ہشاش بشاش نظر آتے ہیں کہ ان کا حلیہ خالص اسلامی ہوتا ہے۔ در باطن میں چاہے بداعمالیاں کبڈی کھیل رہی ہوں۔

ہماری رائے یہ ہے کہ اصل باطن ہی ہے ظاہری چیزوں میں اگر کوتاہی ہو بھی جائے تو وہ اس درجہ قابل گرفت نہیں ہے۔ جس درجہ قابل گرفت اور قابل مواخذہ دل کی خرابی ہے۔ موجودہ زمانے میں جب کہ مختلف دماغی امراض کی وجہ سے بال، بہت کم عمری میں سفید ہو جاتے ہیں۔ اگر ہم ان ہی احادیث کے لفظی معنیٰ پر زور دیتے رہیں گے جن کا ذکر آپ نے کیا ہے تو آج کل کے نوجوانوں کے لئے مشکل پیدا ہو جائے گی اور ہو سکتا ہے کہ وہ دین سے برگشتہ ہو جائیں۔ پھر خضاب کا معاملہ بنیادی عقائد سے تعلق نہیں رکھتا اور کسی ایسی خرابی سے بھی وابستہ نہیں ہے، جس سے دین کی عمارت میں کوئی دراڑ پڑنے کا اندیشہ ہو۔ یا اس سے بندوں کے حقوق پامال ہو رہے ہوں۔ پھر اس بارے میں اس درجہ سختی سے کیا حاصل۔ آج دنیا میں عیسائیت کو فروغ اس بناء پر ہو رہا ہے کہ عیسائی راہبوں نے اپنے مذہب کو آسان بنا کر پیش کیا ہے اور مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ جن مسائل میں تاویلات کی گنجائش ہے اور جو بنیادی عقائد سے متعلق نہیں ہیں۔ اُن مسائل کے سلسلے میں بھی لکیر کے فقیر بنے ہوئے ہیں۔ نتیجتاً اسلام کی ترقی اور قبولیت پر اثر پڑ رہا ہے اور دیگر اقوام اسلام کی طرف پیش قدمی کرتے وقت مسلمانوں کی جہالت اور ان کی ہٹ دھرمی کو

دیکھتے لرز اُٹھتے ہیں اور حق کی طرف کوچ کرنے کا اپنا ارادہ بدل دیتے ہیں۔ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام اپنی جگہ ہے۔ ہمارے نزدیک تکریم اقوال رسولؐ سے سرمو انحراف کرنیوالا مسلمان نہیں ہوسکتا۔ لیکن زمانے کے ادلتے بدلتے حالات میں فقہائے امت نے تاویلات کا جو باب کھولا تھا وہ بربنائے مصلحت تھا اور بعض امور میں آج حکمت و مصلحت کے تقاضے انسان کو اس بات پر مجبور کرتے ہیں کہ احادیث رسولؐ کی مناسب تاویل کی جائے۔ تاویل کا مطلب انکار واعراض نہیں ہوتا بلکہ تاویل کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ احادیث رسول کا احترام اور اس کی عظمت برقرار رکھتے ہوئے ایسے معنیٰ تلاش کئے جائیں جن سے عقائد اسلامی پر تو کوئی ضرب نہ پڑے اور انسانی ضروریات وحوائج کے راستے کھل جائیں۔

آپ نے خضاب کے تعلق سے احادیث کی جن بڑی کتابوں کے نام گنوائے ہیں وہ نام ہمیں بھی یاد ہیں لیکن ہماری یادداشت تو یہی کہتی ہے کہ صحاح ستہ میں اس طرح کی کوئی روایت بیان نہیں ہوئی ہے جس سے صاف طور پر خضاب کی حرمت واضح ہوتی ہو۔ اگر آپ کے علم میں ایسی کوئی روایت ہے تو مکمل حوالے کے ساتھ اس کو نقل کردیں ہم اس کو حوالہ قارئین کریں گے اور اگر ہمارا علم اور ہمارا قیاس کہیں ٹھوکر کھارہا ہوگا تو ہزار بار اپنے رب سے اور اسکے بندوں سے معافی طلب کرینگے۔ فی الحال ہم اپنے موقف پر قائم ہیں اور یہی عرض کریں گے کہ بالوں پر خضاب ہر ایک کے لئے ایک سا درجہ نہیں رکھتا۔ یہ کسی کے لئے حرام ہوسکتا ہے کسی کے لئے مکروہ، کسی کے لئے اس کی حیثیت مباح کی ہوسکتی ہے اور کسی کے لئے واجب کی۔

تصویر کے بارے میں ہم نے جو وضاحت کی تھی اس کو عام قارئین نے پسند کیا تھا اور اس پر کسی علمی حلقے سے بھی کوئی اعتراض وارد نہیں ہوا۔ تاہم تصویر کے معاملے میں ہمیں خود قباحت ہوتی ہے لیکن وہ تصاویر جو فحش ہوں اور جن سے سفلی جذبات برانگیختہ ہوں ان کی اشاعت خاص طور پر ممنوع ہے۔ عریاں تصاویر نے امت کے خیالات کو بالکل ہی پامال کر کے رکھ دیا ہے۔ عوام تو عوام خواص کا حال بھی یہ ہے کہ وہ ان رسالوں کی طرف اپنے ہاتھ بڑھاتے نظر آتے ہیں جو برے قسم کی تصاویر اور عریاں قسم کے مضامین چھاپنے والے ہوں ان رسالوں سے مقابلہ آرائی کے لئے یہ ضروری تھا کہ طلسماتی دنیا کا ٹائٹیل اپنے اندر عمومیت رکھتا ہو اور موجودہ ذوق کی تسکین کا سامان اس میں موجود ہو ان بھیانک اور لرزادینے والے خیالی تصاویر کا اثر یہ پڑا کہ وہ لوگ جو دینی رسالوں کو ہاتھ لگانے میں بھی تکلف اور تأمل کا اظہار کیا کرتے تھے وہ اس دینی رسالے کی طرف لپکے اور اسے خرید کر اپنے گھروں میں لے گئے اور اس کے مطالعے سے بفضل خدا ان میں سدھار بھی آیا۔

ہماری ڈاک میں ایسے بے شمار خطوط آتے ہیں جن میں اس بات کا اعتراف ہوتا ہے کہ طلسماتی دنیا پڑھنے کے بعد وہ نمازی ہوگئے اور دین کے دوسرے امور کو بھی وہ اہمیت دینے لگے۔ حالانکہ انہوں نے اس رسالے سے اپنا تعلق صرف تصاویر کی بنیاد پر قائم کیا تھا پھر رفتہ رفتہ انہیں اس کے مضامین بھاگئے اور دل و دماغ پر چھا کر رہ گئے۔ اس اعتبار سے تصاویر نے نقصان نہیں بلکہ فائدہ پہنچایا۔ اس اظہار حقیقت کے باوجود ہمارا قلبی رجحان تصاویر نہ چھاپنے کی طرف ہے اور انشاء اللہ رفتہ رفتہ ہم طلسماتی دنیا کو تصاویر سے محفوظ کردیں گے۔ بایں حال کہ ہم اس بات کو جانتے اور مانتے ہیں کہ تصاویر کی ممنوعیت دور حاضر میں اس درجے پہ قائم نہیں رہی جس درجے میں اس کی شروعات ہوئی تھی۔ آج حاجیوں کے پاکٹ میں جو ریال پڑے ہوتے ہیں ان پر شاہان عرب کی تصاویر ہوتی ہیں تو کیا ان تصاویر کی وجہ سے بیت اللہ میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے ہوں گے؟ جب کہ یہ تصاویر قطعاً غیر ضروری ہوتی ہیں۔ ریال اور نوٹ ان تصاویر کے بغیر بھی قیمتی ہوسکتے ہیں تو جب یہاں تاویل کرلی جاتی ہے تو دوسری جگہوں پر جب کہ وہ کوئی حکمت اور مصلحت بھی کارفرما ہو۔ تاویل کی گنجائش کیوں نہیں نکالی جاسکتی؟۔

آپ نے طلسماتی دنیا کی تعریف میں جو کلمات اپنی زبان سے ادا کئے ہیں ان کے لئے میں آپ کا مشکور ہوں اور آپ کے خلوص کی قدر کرتا ہوں اور یہ اپنے رب سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے وہ ایسا ہی بنادے جیسا کہ لوگ حسن ظن رکھتے ہیں۔ بلاشبہ آپ بریلوی مکتب فکر سے وابستہ ہیں اور میں دیوبندی مکتب فکر سے تعلق رکھتا ہوں لیکن دیوبندی اور بریلوی ہونے سے پہلے ہم مسلمان ہیں۔ ایک قرآن، ایک خدا اور ایک رسول کو ماننے والے ہیں۔ ہمارا اور آپ کا خانہ کعبہ بھی ایک ہے اور ہمارا دین بھی ایک ہے تو پھر صرف مسلک کے اختلاف۔ اور نقطۂ نظر کے تبدیلی کی وجہ سے کیوں ایک دوسرے کے دشمن ہوں۔ دو سگے بھائیوں کے سوچ وفکر میں بھی اختلاف ہوجاتا ہے۔ لیکن ان کی رشتے داری اس اختلاف کے بعد بھی باقی رہتی ہے تو پھر دیوبندی اور بریلوی اختلافات کے ہوتے ہوئے ہمارا اور آپ کا رشتہ کیوں پامال ہو جب کہ دین واحد کی بنیاد پر ہم ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ ہمارے اور آپ کے درمیان ایک اٹوٹ رشتہ

ہے۔ اس رشتہ کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ اور آپسی طناطنی کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ ہمارے اتحاد سے اسلام کی شان وشوکت میں اضافہ ہو۔

آپ نے اپنے خط کے آخیر میں باذن اللہ تاثیرات کی تفصیل پر گفتگو کرتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جب ستاروں میں باذن اللہ تاثیر ہوتی ہے، پتھروں میں باذن اللہ تاثیر ہوتی ہے اور وہ شرک نہیں تو پھر انبیاء اور اولیاء کے ناموں سے باذن اللہ فیض حاصل کرنے سے شرک کیسے ہوگا جیسے یا غوث الاعظم شیئاً للہ۔ یعنی اے غوث اعظم اللہ کے لئے میری مدد فرمایئے۔ اس سلسلے میں ہمارا نقطہ نظر ظاہر ہے کہ آپ کے نقطہ نظر سے بالکل مختلف ہے اور آپ نے اپنے ہی قلم سے نقطہ نظر کی تصدیق کی ہے اور اپنے نقطۂ نظر کی تردید۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہر چیز کے اندر تاثیر باذن اللہ یعنی اللہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے جو شاندہ جب فائدہ کرتا ہے جب اللہ چاہے۔ ٹیٹرا کیپسول جب فائدہ پہنچاتا ہے جب اللہ چاہے۔ ستاروں کا اتصال وانفصال بھی جب ہی اپنا اثر دکھاتا ہے جب اللہ چاہے۔ پتھروں کی افادیت بھی جب ہی اپنا اثر قائم کر سکتی ہے جب اللہ چاہے۔ تعویذات بھی جب مؤثر ہو سکتے ہیں جب اللہ چاہے اور اولیاء اللہ، انبیاء کرام کا وسیلہ بھی جب ہی ذریعہ اجابت وقبولیت بن سکتا ہے جب اللہ چاہے۔ اس اعتبار سے جس کو اپنے قلم سے آپ نے بھی تسلیم کیا ہے۔ یہ کہنا غلط ہوگا۔ یا شیخ عبد القادر شیئاً للہ۔ اے شیخ ہمیں اللہ کے لئے کچھ دیں۔ البتہ یہ کہنا درست ہوگا یا اللہ شیئاً الشیخ عبد القادر۔ اے اللہ ہمیں شیخ عبد القادر کے طفیل کچھ عطا کریں اس لئے کہ ہر حال میں دینے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اگر بزرگوں اور ولیوں کے وسیلوں سے دعا کی جائے تو بھی دعا تو اللہ ہی سے کی جائیگی۔ یہی توحید ہے۔ اولیاء سے دعا کریں اور وسیلہ اللہ کا دیں۔ یہ طریقہ صحیح نہیں ہے۔ صحیح طریقہ یہ ہے کہ دعا اللہ سے کریں اور وسیلہ ولیوں کا دیں۔

شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے صدقے اور وسیلے سے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ شیخ عبد القادر جیلانیؒ سے دعا کرنے میں مضائقہ ہے۔
فَاعْتَبِرُوْا يَاۤاُولِی الْاَبْصَارِ ؕ

روحانی زائچے کی حقیقت

سوال از: ابوالکلام بن محمد مرتضیٰ ______ مئوناتھ بھنجن۔

آپ لوگ طلسماتی دنیا اردو منتقلی میں لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے ستاروں کو دیکھ کر صحیح وقت سے کام لیں بے وقت کام بے نتیجہ ہوتا ہے جب کہ مولانا صادق سردھنوی صاحب "فتح مصر" صفحہ (۱۸۴) میں لکھتے ہیں کہ جب حضرت عمرو ابن العاصؓ سے ارسطولیس نے ستاروں کی تعداد پوچھی تو عمرو ابن العاصؓ نے کہا کہ ہاں میں جانتا ہوں کہ سیارے سات ہیں۔ زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر تو پھر ارسطولیس نے کہا کیا آپ ان کی تاثیرات سے بھی واقف ہیں تو عمرو ابن العاصؓ نے کہا کہ ہمارے مذہب میں ان کی تاثیرات پر یقین کرنا شرک اور گناہ ہے۔ اگر چہ میں جانتا ہوں کہ جب ایک ستارہ دوسرے ستارے سے نزدیک ہوتا ہے تو احتراق وانعکاس کا احتمال ہو جاتا ہے لیکن اکثر نہیں بھی ہوتا اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے ستاروں کے متعلق انسان کو بہت کم علم دیا ہے اس لئے ستاروں کی تاثیرات کو جاننے کا دعویٰ کرنے والے اکثر دھوکہ کھا جاتے ہیں اور اس لئے ان کی پیشین گوئیاں بھی غلط ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے محترم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کسی نجومی اور فال نکالنے والے کی بات کا اعتبار نہ کرو اور جو ایسا کرے گا وہ سخت گنہ گار ہوگا تو کیا اس حساب سے روحانی زائچہ بنوانا اور اس پر بھروسہ رکھنا صحیح ہوگا یا نہیں۔ یہ چیز تو اب میری سمجھ میں نہیں آتی۔ اگر روحانی زائچہ بنوانا اور اس پر بھروسہ رکھنا اور ستاروں پر پورا بھروسہ رکھنا صحیح ہے تو آپ اس کا مفصل جواب طلسماتی دنیا سے دیں۔ تاکہ اور بھی لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں اور نقصان سے بچیں۔

دوسرے یہ کہ فروری، مارچ ۹۸ء کے رسالہ صفحہ (۱۰۳) میں جو آپ نے اعداد نکالنے کی ترکیب بیان کی ہے اس کی آخری لائن میں آپ نے لکھا ہے کہ جو بھی نام ہو پہلے اس کے مجموعی اعداد نکال لیں پھر انہیں باہم جوڑ کر مفرد عدد نکالیں۔ مثلاً کسی کا نام خالد ہے تو خ کے اعداد ۶۰۰، الف کا ایک، ل کے ۳۰، اور د کے ۴، مجموعی اعداد ۶۳۵ ہوئے انہیں باہم جوڑیں گے تو ہو جائیں گے ۱۴، اس کے بعد ۴ اور ایک کو جمع کریں گے تو ۵ عدد برآمد ہوگا تو اس طرح سے آپ کے نام کا مفرد عدد سات نکلے گا ہمارے سمجھ میں نہیں آتی کہ جب ۵ عدد برآمد ہوا تو کیسے خالد کا مفرد عدد ۷ ہوا۔ تو آپ ہمیں طلسماتی دنیا میں سمجھا دیں۔ اور اگر میرے لکھنے میں کوئی غلطی ہو تو آپ ہمیں معاف کریں۔

جواب

اگر آپ غور وفکر سے کام لیتے تو آپ کو اس بات کا اندازہ ہو جاتا

کہ آپ کے سوال کا جواب خود آپ کے سوال ہی میں موجود ہے۔ لیکن ایک آپ ہی نہیں عامۃ المسلمین کا حال یہ ہے کہ کسی بھی بات کی گہرائی میں جانے کی ادنیٰ سی زحمت نہیں کرتے اور سطحی انداز سے سوچتے ہیں اور مکھی پر مکھی مارنے کو تقویٰ اور احتیاط کا نام دیتے ہیں۔ اسی بے شعوری نے جو وہم وگمان سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن جسے ہم پرہیزگاری کا نام دیتے ہیں ہمارے دین کو خاصا نقصان پہنچایا ہے۔

مولانا صادق سردھنوی ایک ناول نگار تھے کوئی فقہ کے امام نہیں تھے کہ ان کی بیان کردہ ہم کسی روایت کو آنکھیں بند کر کے تسلیم کرلیں۔ حالانکہ ان کی روایت کو تسلیم کر لینے سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا اور ہم جو کچھ طلسماتی دنیا میں لکھ رہے ہیں اور جو کچھ روحانی زائچے کے کالموں میں بیان کرر ہے ہیں ان سے آپ کی نقل کردہ اور مولانا صادق سردھنوی کی بیان کردہ روایت ذرہ برابر نہیں ٹکراتی۔ ان کی بیان کردہ روایت میں حضرت عمرو ابن العاصؓ یہ فرماتے ہیں کہ ہمارے مذہب میں ستاروں کی تاثیرات پر یقین رکھنا شرک اور گناہ ہے اس کا بالکل واضح مطلب یہ ہے کہ جولوگ ستاروں کے مؤثر بالذات ہونے کا یقین رکھتے ہیں وہ مشرک اور گناہگار ہیں اس لئے کہ ہر ہر معاملے میں مؤثر حقیقی حق تعالیٰ کی ذات ہے۔ حق تعالیٰ کے سوا پوری کائنات میں کوئی بھی چیز مؤثر بالذات نہیں ہے اور یہی موقف ماہنامہ طلسماتی دنیا کا ہے اور یہی بات ہم روحانی زائچے کے ایک ایک جزو میں کہ ہر چیز خواہ وہ ستاروں سے تعلق رکھتی ہو یا علم الاعداد سے وہ اللہ کے اذن ورضا کی پابند ہے۔ مسئلہ صرف ستاروں کا یا گردش لیل ونہار کا نہیں ہے۔ کہ ہم علم نجوم کی مخالفت میں مخلص بن جائیں اور باقی مادی چیزوں پر ایمان لانے میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کریں۔ یہ تقویٰ نہیں ہے یہ صرف ایک بیماری ہے۔ جسے ہم نے توحید پرستی کا نام دے ڈالا ہے توحید یہ ہے کہ ہم دنیا کے ہر ہر معاملے اور ہر ہر مسئلے میں اس بات کا یقین رکھیں کہ اگر اللہ کی مرضی شامل نہ ہو تو کسی بھی کام اور کسی بھی طلب کی تکمیل ہونے والی نہیں ہے۔ دوا جب ہی اثر دکھاتی ہے جب اللہ چاہے اور چھری اپنا کام اسی وقت کرتی ہے جب اللہ کی رضا ہو اسی طرح دنیا کی ہر ہر چیز اسی وقت اپنی صلاحیت واہلیت کا مظاہرہ کرتی ہے جب مالکِ کون ومکاں کی مرضی ہو۔ ان کی مرضی نہ ہو تو زہر کسی کو مار نہیں سکتا اور تریاق کسی کو زندگی نہیں دے سکتا۔

ہم نے ایک بار نہیں بلکہ ہزاروں بار ریاء نمود کی اس دنیا میں یہ دیکھا ہے کہ جو روایات کے ظاہری معنیٰ پر عمل کر کے اتراتے ہیں اور علم نجوم وغیرہ کی مخالفت کر کے خود کو توحید اور تقوے کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں۔ ان کا اپنا کمال یہ ہے کہ وہ دوسری مادی چیزوں پر اسی طرح ایمان لاتے ہیں جس طرح اللہ کے نیک بندے اللہ کی ذات پر ایمان رکھتے ہیں۔ کیا یہ شرک مبین نہیں ہے۔؟ کسی بھی دوا یا غذا کے بارے میں یا کسی اور سبب کے بارے میں یہ یقین رکھے کہ یہ نزلہ کو دفع کرنے میں مؤثر بالذات ہے یا کوئی لال تیل کے بارے میں یہ یقین دل میں جمالے کہ یہ تیل زخموں کو بھر دینے میں مؤثر بالذات ہے تو یہ کھلا ہوا شرک ہے۔ صرف ستاروں ہی کو بالذات ماننا شرک نہیں ہے بلکہ اس دنیا میں کسی بھی چیز کو خواہ وہ کتنی مقدس اور قابل اعتبار کیوں نہ ہو مؤثر بالذات ماننا ہی کھلا ہوا شرک ہے اور عقیدے کو مجروح کرنے والی سوچ ہے۔

حضرت عمرو ابن العاصؓ جس فلسفی سے محوِ کلام تھے وہ صاحب ایمان تھا اس لئے اس کے سامنے انہوں نے جو کچھ کہا وہ ٹھیک کہا۔ انہوں نے اس کے ذہن کی اصلاح کے لئے یہ فرمایا کہ ہم لوگ ستاروں کی ایسی کسی تاثیر کے قائل نہیں جو اللہ کے حکم کی پابند نہ ہو۔ یہ بات انہوں نے اس لئے بھی واضح کی کہ ہر کافر ومشرک خواہ وہ اس زمانے میں ہو یا اس زمانے میں اس کی سوچ وفکر کافرانہ اور مشرکانہ ہوتی ہے۔ اور یہ لوگ دنیا کی بے شمار چیزوں کو مؤثر بالذات ماننے کے خبط میں مبتلا ہوتے ہیں اس لئے ان لوگوں کے سامنے بات کرنے کا انداز اگر اپنے اندر شدت نہ رکھتا ہو تو بات کی حقیقت تبدیل ہوجاتی ہے۔ اس لئے ہمارے اکابرین نے بدعقیدہ لوگوں کے سامنے بعض مباح باتوں کو اس انداز سے بیان کیا ہے کہ وہ "ضروری" یا "غیر ضروری" محسوس ہوتی ہیں حالانکہ وہ درجۂ اباحت سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ ایک صاحب عقل آدمی جب بھی کوئی بات کرے گا وہ سامع کی عقل اس کے علم اور اس کے عقیدے کو سامنے رکھ کر بات کرے گا۔ ایک ہی بات انداز بیاں کے بدل جانے سے اپنا مفہوم بدل دیتی ہے اور انداز سننے والے کی صلاحیت اور مزاج کے اعتبار سے متکلم طے کرتا ہے۔ لیکن ہم مسلمان لوگ کسی بھی بات کو اور کسی بھی اپنے بزرگ کے مقولے کو بیان کرتے وقت یہ بھول جاتے ہیں کہ فلاں بات کسی موقعہ پر اور کسی شخص کے سامنے ارشاد فرمائی گئی تھی۔

حضرت عمرو ابن العاصؓ نے ارسطولیس کے سامنے ستاروں کی تاثیر کے بارے میں نفی کی شدت کو اس لئے اختیار کیا تھا کہ وہ ستاروں کے مؤثر بالذات ہونے کا قائل تھا اور اس کی پوری قوم اس بات پر ایمان رکھتی تھی کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ ستاروں کے اتصال وانفصال کا نتیجہ ہے

اور بس۔ اس کے سامنے وہی جواب مناسب تھا جو صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا۔ اس جواب کا مطلب یہ نکالنا کہ ستاروں اور آفتاب و ماہتاب کی گردش اور ان کی استقامت و رجعت کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ بڑی نادانی اور غیر شعوری کی بات ہے۔ اسی طرح دورِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں شگون اور فال لینے والوں کی ایک ایسی جماعت بھی موجود تھی جو عقیدے کے اعتبار سے توحید سے بالکل نابلد تھی اور خود بھی وہ گمراہ تھی اور اللہ کے بندوں کو بھی گمراہی کی دعوت دیا کرتی تھی اس جماعت کی اکثریت "علم غیب" کی باتیں بتاتی تھی۔ جو باتیں سرتاپا بدعقیدگی اور ضلالت سے تعلق رکھتی تھیں۔ ان کی مخالفت کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ضروری تھا لیکن ہمارے بزرگوں نے جو پیشین گوئیاں وقتاً فوقتاً کی ہیں اور جنہیں امت نے صحیح مانا ہے اس کو ہم "علم غیب" سے کیوں تعبیر نہیں کرتے۔ ہم ان پیشین گوئیوں کو کیوں حق سمجھتے ہیں اور کیوں ان کو بیان کر کے خوش ہوتے ہیں صرف اس لئے نا کہ ہم یہ جانتے ہیں کہ ان پیشین گوئیوں کو زبان سے ظاہر کرنے کے بعد بھی ہمارے بزرگوں نے "انشاء اللہ" کی قید سے اپنے ہر اندازے کو مقید کیا ہے اور ہر پیشین گوئی بھی کسی نہ کسی علم سے وابستہ ہے۔ وہ علم نجوم ہو، علم اعداد ہو، علم حروف ہو یا کوئی علم ہو۔ بغیر کسی علم کا سہارا لئے کوئی بھی پیش گوئی قابل اعتبار نہیں ہوتی اور کسی بھی علم کے بغیر اگر کوئی بات مستقبل کی بیان کی جائے گی تو وہ علم غیب ہو جائے گی اور علم غیب شرعاً حرام ہے۔

ہمیں اپنے بزرگوں سے اس بات کی امید نہیں کرنی چاہئے کہ وہ علم غیب کے دعوے کے مرتکب ہوں گے انہوں نے جو بھی پیش گوئیاں کی ہیں وہ کسی نہ کسی علم و معرفت کا سہارا لے کر کی ہیں۔

حیرت و افسوس کی بات ہے کہ آج کے مسلمان اس بات پر غور نہیں کرتے کہ حق تعالیٰ نے آسمان، ستارے، بروج، منازل، قمر وغیرہ کو کیوں پیدا کیا۔؟ اگر ان چیزوں کو عبث مان لیں تو ہم قرآن کے منکر ہو جائیں گے اس لئے کہ قرآن حکیم میں یہ فرمایا گیا ہے وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلاً ہم نے زمین و آسمان کے درمیان جو کچھ پیدا کیا ہے وہ خالی از حکمت نہیں ہے۔

آسمان پر چاند ستاروں کا جو جال بچھایا گیا ہے یہ صرف خوشنمائی کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کے پیچھے گہری حکمتیں کارفرما ہیں جن کا مکمل علم صرف حق تعالیٰ کو ہے لیکن انسانی تجربات اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے چاند ستاروں کی گردش اور ان کی رفتار کو نظامِ کائنات کے لئے ایک سبب کے طور پر پیدا کیا ہے ستارے اور چاند سورج جب حرکت میں آتے ہیں تو ان سے وہ موسم بھی بدلتے ہیں جنہیں ہم سردی اور گرمی کا نام دیتے ہیں اور ان کی رفتار و روش سے وہ موسم بھی متغیر ہو جاتے ہیں جنہیں ہم غربت اور مالداری کا نام دیتے ہیں لیکن ایک مسلمان کو اس بات کا یقین ہر حال میں رکھنا چاہئے کہ نظامِ قدرت کا کوئی کارخانہ رضاء الٰہی اور حکم الٰہی کے بغیر حرکت میں نہیں آ سکتا۔ چاند ستارے ہوں یا سمندر کی لہریں، ہوائیں ہوں یا زمین کے ذرے۔ یہ سب کے سب حکم الٰہی کے پابند ہیں اور اسی کے حکم سے انسانوں کو گراتے ہیں اور اسی کے حکم سے انسانوں کو اٹھاتے ہیں۔ عروج و زوال کے تمام اسباب باری تعالیٰ کی مرضیات کے محتاج ہیں۔

قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِاَمْرِهِ اِنَّ فِي ذَالِكَ لَاٰيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ۔

یعنی جتنی بھی چیزیں زمین و آسمان میں پیدا کی گئی ہیں ان سب کو انسانوں کے لئے مسخر کر دیا گیا۔ دن رات چاند، سورج اور ستارے سب انسانوں کی خدمت کے لئے مسخر کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن یہ بھی فرما دیا گیا کہ یہ سب کچھ اللہ کے حکم سے ہوا ہے اور ان باتوں میں عقل والوں کے لئے غور و فکر کی نشانیاں ہیں۔

قرآن و حدیث میں کسی بھی جگہ علم نجوم کی مخالفت نہیں کی گئی ہے اور جہاں کسی قدر مخالفت کا پہلو نظر آتا ہے وہ اس وقت کے معاشرے اور مشرکین عرب کی سوچ و فکر کے اعتبار سے ہے۔ وہ عمومی مخالفت نہیں ہے لیکن اس امت نے جو ہمیشہ لکیر کی فقیر بنی رہی، قرآن و حدیث کی گہرائیوں میں جانے کی زحمت نہیں کی۔ مکھی پر مکھی مارنے والے لوگ صرف الفاظ کے گورکھ دھندے میں الجھے رہے اور انہوں نے حق تعالیٰ کی پیدا کردہ نعمتوں کی گہرائی میں کبھی جھانکنے کی بھی کوشش نہیں کی نتیجہ یہ ہوا کہ بعض ایسے علوم کی مخالفتیں بھی زور شور کے ساتھ ہوئیں کہ جن علوم کے ذریعہ ہم دین کی تبلیغ کر سکتے تھے اور اہل دنیا پر اپنا سکہ جما سکتے تھے بلکہ ہوا یہ ان علوم کو جن کو ہم نے ممنوع سمجھ کر نظر انداز کر دیا تھا وہ ان لوگوں کے ہتھوں چڑھ گئے جو خدا کے باغی تھے اور جو دین اسلام کے دشمن تھے آج کئی پراسرار علوم کی ٹھیکیداری دشمنان اسلام کے پاس چلی گئی ہے اور وہ ان کا ناجائز استعمال کر کے اللہ کے بندوں کے عقائد پر چاند ماری کر رہے ہیں۔

صاحب روح المعانی نے سورۂ صٰفّٰت کی تفسیر میں یہ روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ چاند برج عقرب میں ہو تو سفر کرنا مناسب نہیں ہے۔

اس روایت سے یہ ثابت ہوتا ہے چاند جب منازل کا سفر طے کرتا ہے اس وقت دنیا کی حالت تغیر پذیر ہوتی ہے۔ سعید اور غیر سعید ساعتیں اُبھرتی اور مٹتی ہیں اور انسانی احوال پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ہر دن اور ہر ساعت ایک جیسی نہیں ہوتی۔ اگر تمام دن ایک جیسے ہوتے تو قرآن حکیم میں یہ نہ فرمایا جاتا کہ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ۔ ہر دن کی ایک نئی شان ہے۔ اگر ہر ساعت ایک جیسی ہوتی تو حدیث پاک میں یہ ارشاد نہ ہوتا کل امر مرھون باوقاتھا۔ ہر کام کسی خاص وقت کا مرہون منت ہوتا ہے۔ ساعت اور وقت کی ایک اہمیت ہوتی ہے اور ہر عمل اپنے صحیح وقت پر ہی قابل قدر ہوتا ہے۔ عمل کتنا ہی اچھا ہو اگر اس کو صحیح وقت پر انجام نہیں دیا گیا تو اس کی قدر و قیمت کم ہو جاتی ہے۔ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی صحابی نے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑی نیکی کیا ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ الصلوٰۃ علیٰ وقتھا۔ نماز کو اپنے صحیح وقت پر پڑھنا صرف نماز پڑھ لینے کو بڑی نیکی نہیں بتایا۔ بلکہ نماز کو صحیح وقت پر ادا کرنے کو بڑی نیکی قرار دیا گیا۔

دارالعلوم دیوبند کے سابق مہتمم حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ نے ایک بار ایک نقش کے بارے میں فرمایا تھا کہ اگر اس نقش کو اتوار کے دن پہلی ساعت میں لکھا جائے تو اس کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ اس طرح بہت سی روایات ہم اپنے بڑوں کی نقل کر سکتے ہیں۔ ان روایات سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ دنوں کی اور ساعتوں کی ایک اہمیت ہے اور یہ اہمیت ستاروں اور لیل و نہار کی گردش سے قائم ہوتی ہے اور اسی کا نام علم نجوم ہے۔ اس کو آنکھیں بند کر کے حرام قرار دیدینا اور اقوال رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی گہرائی میں نہ جانا مسلمانوں کی غلط روش ہے۔ اور اب اس روش کو بدلنا چاہئے۔

صاحب فتح القدیر نے حضرت ابن عباسؓ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ علم نجوم ایک ایسا علم ہے کہ لوگ اس سے عاجز ہیں اور میری خواہش تھی کہ میں یہ علم حاصل کرتا۔

صاحب فتح القدیر نے سورۂ انعام کی تفسیر میں یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا کہ علم نجوم سیکھو جو بحر و بر کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور جو اس میں غیر ضروری بات ہو اس سے رک جاؤ۔

صاحب فتح القدیر نے سورۂ انعام کی تفسیر میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ایک قول اس طرح نقل کیا ہے کہ جس سے علم نجوم کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔

صاحب روح المعانی نے سورۂ صٰفّٰت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے میمون ابن ابراہیمؒ کا یہ قول نقل کیا ہے علم نجوم کے دوران جھوٹ بولنے سے بچو کیونکہ اس کا ماخذ علم نبوت ہے۔

تفسیر مظہری نے امام غزالیؒ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ جس نے یہ دعویٰ کیا کہ علم نجوم جھوٹا ہے تو اس کے دعوے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

جواب بہت لمبا ہو جائے گا ورنہ اس طرح کی روایات کے ڈھیر لگائے جا سکتے ہیں جن سے علم نجوم یعنی چاند ستاروں کے علم کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے لیکن آپ نے ایک روایت نقل کر کے اس کی اہمیت کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔

اگر روایات کے صرف ظاہری معنیٰ پر دھیان دیا جائے تو پھر تو بے شمار مسائل خلط ملط ہو جائیں گے اور وہ بنیادی عقائد بھی پامال ہو جائیں گے جن کو اہم ترین بنانے کے لئے امت کے بڑوں نے روایات کی جگہ جگہ تاویلات کی ہیں۔ تاویلات کا دروازہ من پسند جگہوں پر کھولنا اور ناپسند جگہوں پر بند کر دینا تقوئی نہیں ہے بلکہ ظلم و ستم ہے اور امت کو اس ظلم و ستم سے بچانے کی کوشش کرنی چاہئے نہ یہ کہ انسان خود ہی اس میں مبتلا ہو جائے اور اسی کو توحید اور نیکی سمجھنے لگے۔

آپ نے فال کی بھی مخالفت کی ہے اور اس بارے میں بھی ایک روایت نقل کی ہے اگر آپ نے اسلامی تاریخ کا سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کیا ہوتا تو آپ کو خود ہی اس بات کا اندازہ ہو جاتا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جس معاشرے میں مبعوث ہوئے تھے وہ حد سے زیادہ شرک اور توہم پرستی کا شکار تھا اور اس وقت کے منجم اور فال بتانے والے لوگ خالصتاً کفر و شرک کے اندر مبتلا تھے ان کے اذہان و قلوب میں کوسوں دور تک اللہ اور اللہ کی وحدانیت کا تصور تک موجود نہیں تھا ایسے لوگوں کے پاس جانے سے ایمان اور اسلام کو زبردست خطرہ پہنچنے کا اندیشہ ہوتا تھا اور وہ صحابہؓ جو اسی معاشرے میں پلے بڑھے تھے پھر اللہ نے انہیں ہدایت کی توفیق عطا کر دی تھی۔ وہ خود بھی اسی طرح خرابیوں میں عرصۂ دراز تک مبتلا رہے تھے اس وقت کوئی فال نکالنے والا اور کوئی علم نجوم کے ذریعہ علاج کرنے والا صاحب ایمان موجود نہیں تھا جو لوگ یہ کام کر رہے تھے وہ دین اسلام کے حریف تھے۔ اور اسلام کی ترویج و ترقی سے ہراساں اور پریشان تھے اگر

ان کے پاس جانے کی ممنوع قرار نہ دیا جاتا تو اس بات کا اندیشہ تھا کہ تو ہم پرستی سے نکل کر اسلام کے قلعے میں داخل ہونے والے صحابہؓ پھر دوبارہ کسی جہالت اور ضلالت کا شکار ہو کر اپنا وقار اسلام نہ کھو بیٹھتے اور پھر اس دولت سے کہیں محروم نہ ہو جاتے جو اللہ کی توفیق اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محنت سے انہیں نصیب ہوئی تھی۔

دور رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں فال نکالنے کا ایک مخصوص طریقہ رائج تھا اور یہ طریقہ قطعاً مشرکانہ تھا اس کی اگر مخالفت نہ کی جاتی تو آگے چل کر امت مسلمہ کو زبردست نقصان پہنچتا ان طریقوں کو اگر ذہن میں نہ رکھ کر فال وغیرہ کی مخالفت کی جائے گی تو یہ ہمارے اُن اکابرین کی زبردست توہین ہے۔ جو خداترس تھے اور تقوے اور تقدس میں اپنا ممتاز مقام رکھتے تھے اور انہوں نے فال کی نت نئے طریقے اس امت کے لئے خود ایجاد کئے تھے۔ صحیح بات یہ ہے کہ ہر وہ طریقہ جو توحید باری تعالیٰ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے صاف طور پر ٹکراتا ہو یا اگر کسی طریقے سے بنیادی عقیدے کی دیواریں زمین بوس ہو جاتی ہوں تو ان طریقوں کے خلاف آواز بلند کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ لیکن فال کے ہر طریقے کی اگر مخالفت کی جانے لگے گی تو اس سے دین کا فائدہ نہیں ہوگا بلکہ دین کو زبردست نقصان پہنچے گا اور امت کے اُن بزرگوں سے اعتماد اُٹھ جائے گا جن کی نہ نیت میں کھوٹ تھا نہ سوچ و فکر میں۔

صاحب تفسیر مظہری نے ایک فال کی تفصیل پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ازلام ساتھ تھے جو کعبے کے مجاور کے پاس رہا کرتے تھے۔ یہ لکڑی کے بنے ہوئے ہوتے تھے ایک پر لکھا ہوتا تھا ''ہاں ٹھیک ہے'' دوسرے پر لکھا ہوتا تھا ''نہیں ٹھیک نہیں ہے۔'' ایک پر لکھا ہوتا تھا ''تم سے'' دوسرے پر لکھا ہوتا تھا ''تمہارے علاوہ کسی اور سے'' ایک پر لکھا ہوتا تھا ''چسپاں'' اور ایک پر لکھا ہوتا تھا ''العقل'' ایک خالی بھی ہوتا تھا۔

جب لوگ کسی کام کا ارادہ کرتے تھے مثلاً سفر کا، نکاح کا، نسب جاننے کا تو بڑے بت ہبل کے پاس جاتے تھے۔ یہ قریش کا سب سے بڑا بت مانا جاتا تھا۔ ہبل کے پاس جا کر مجاور کو سو درہم دیتے اور وہ ترکش کو گھما کر تیر نکالتا تھا جو اس تیر میں لکھا آتا۔ لوگ اسی کام کو اہمیت دیتے تھے اور ان امور میں تمام تر توجہ ہبل کی طرف رہا کرتی تھی کہ یہ ''بت اعظم'' ہماری رہنمائی کرے گا ظاہر ہے کہ یہ کھلا شرک تھا اور اس کی مخالفت کرنا بے حد ضروری تھا وہ فال جس کے پیچھے یہ تصور کارفرما ہو کہ ہماری رہنمائی اللہ کی جانب سے ہوگی اور جس میں کسی بت اور کسی غیر اللہ کا کوئی تصور کارفرما نہ ہو۔ اس فال کو چودہ سو برس پہلے والی مشرکانہ فال کے مترادف قرار دینا ظلم عظیم اور جہل مبین ہے۔

روحانی زائچہ آپ نے جب دیکھا ہی نہیں تو اسکی مخالفت کرنا شرعاً جائز نہیں ہے پہلے آپ اس کو ایک نظر دیکھیں اور اندازہ کریں کہ ہم روحانی زائچوں کے ذریعہ کس طرح کا ذہن بنا رہے ہیں روحانی زائچہ دیکھ کر آپ کو خود اس بات کا یقین ہو جائے گا کہ ہماری تحریک کا مقصد توحید باری تعالیٰ کا جھنڈا گاڑنا ہے۔ اس کی بنیادیں کھوکھلی کرنا نہیں ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آخرت کا ثواب اور اجر تو اپنی جگہ ہے لیکن دنیاوی مفادات کی خاطر بھی بندہ اپنے رب کو یاد کرے اور یہ یقین رکھے کہ جب تک اللہ نہیں چاہے گا اس وقت تک کسی کو کامیابی یا ناکامی نصیب نہیں ہو سکے گی۔

ان روحانی زائچوں کے بہت اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں اور اللہ کے بے شمار بندے اللہ کا ذکر کرنے لگے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی میں سدھار اور انقلاب لانے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ایک بار آپ بھی روحانی زائچے پر نظر ڈالیں پھر مخالف اور مخالفت کی بات کریں۔ کسی چیز کو سمجھے بغیر اس پر تنقید کرنا اسلامی روش اور خداترسی کے منافی ہے۔

آپ نے خالد کے مفرد عدد کے بارے میں جو اعتراض اٹھایا ہے وہ درست ہے۔ محمد خالد کے اعداد سات ہوتے ہیں مضمون نگار کی غلطی سے صرف خالد چھپ گیا ہوگا اور ذہن میں محمد خالد ہوگا اس لئے یہ بھول چوک ہوگئی ہوگی۔ اسلئے ہم معذرت چاہتے ہیں۔ آپ اس کی تصحیح کرلیں۔

مجبوریوں کے سلسلے

سوال از: شاذیہ خاتون ———— مراد آباد۔

ہم کسی بھی پریشانی کے بارے میں لکھتے ہیں تو جواب نہیں آتا۔ جواب سے محروم ہی رہتے ہیں انتظار کرتے کرتے تھک جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ پریشانی ختم ہو جاتی ہے اور دوسری پریشانی آجاتی ہے۔ پھر لکھتے ہیں پھر ایسا ہی ہوتا ہے لیکن اب جو ہم لکھ رہے ہیں یہ دکھ یہ غم یہ پریشانی اس گھر میں ایک زمانے سے ہے۔

اس خط کا جواب ضرور دینا ورنہ ایک نہیں چوبیس بہن بھائی کا دل ٹوٹ جائے گا۔ خاندان کے لوگ مایوس ہو جائیں گے ہمیں بڑی آرزو رہتی ہے کہ جب ہم طلسماتی دنیا ہر مہینے پڑھتے ہیں تو ہمارا جواب بھی طلسماتی دنیا میں آئے۔ بہت ارمان ہے اس بات کا مگر یہ ارمان ہر مہینے ہاتھ میں کتاب آتے ہیں ٹوٹ جاتا ہے اللہ سے دعا ہے کہ ہمارا جواب

ضرور آئے آمین۔

ہمارا خاندان عجیب وغریب ہے سمجھ میں نہیں آتا کہ ہم کیا لکھیں کیسے لکھیں۔ ہمارے گھر میں سات فیملی رہتی ہیں۔ یعنی میرے دادا کے دولڑکیاں اور سات بیٹے ہیں۔ سوگز زمین میں مکان ہے۔ اس مکان میں سب بھائی رہتے ہیں یعنی سب کے پاس ایک ایک کمرہ ہے۔ سب بھائیوں کی آٹھ آٹھ دس دس اولادیں ہیں سب کے بچے جوان ہیں بلکہ جوانی سے گزر گئے۔ ہم سب تائے چچیرے کافی بہن بھائی ہیں سب ملا کر پینتالیس بہن بھائی ہیں۔ اللہ کا شکر ہے سب کے ماں باپ سلامت ہیں بس ایک تایا نہیں ہیں۔ دادی کا ابھی حال ہی میں بارہ وفات کے دن انتقال ہوا ہے ہماری دادی بہت نیک خاتون تھیں کبھی کسی بہو سے ان کا جھگڑا نہیں ہوا۔ بہت پیار ومحبت سے رہیں کافی دعائیں دے گئیں اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے آمین۔

دادا ۲۵ سال پہلے گزر گئے۔ ہاں تو بات یہ ہے ہمارا خاندان ایک اچھا گھرانہ ہے اچھے کھاتے کماتے ہیں نام ہے شہرت ہے مگر پیسہ پاس نہیں ہے یایوں کہوں کوئی بھائی امیر نہیں ہے بس اچھا کھاتے کماتے ہیں۔ آپس میں مل جل کر رہتے ہیں یہ نہیں پہچان پاتا کہ کون رشتے کا ہے کون سگا ہے۔ سب کا الگ کام الگ کھانا پکانا ہے آپس میں ہر چیز کا لین دین ہے۔ اللہ کا شکر ہے سب تائے چچیرے اتنی محبت سے رہتے ہیں بالکل سکون کی طرح۔ یہاں تک کہ محلے والے دیکھ کر حسد جلن کرتے ہیں کہ یہ لوگ اتنی محبت سے کیوں رہتے ہیں کبھی جھگڑا کیوں نہیں ہوتا کبھی ہمارے گھر سے خار کھاتے ہیں اور ہمیں دکھ اس بات کا ہے ہمارا گھر کسی برائی میں نہیں اور نہ کوئی لڑکا لڑکی بدچلن ہے۔ سب اچھے ماحول میں ہیں۔ مگر پھر بھی ہمارے گھر رشتے کے پیغام وغیرہ نہیں آتے۔ جب کہ دینی ماحول ہے۔ لڑکے لڑکیاں نماز پڑھتی ہیں۔ ہاں کچھ لڑکے نماز نہیں پڑھتے۔ روزہ بھی نہیں رکھتے وہ اپنے ماں باپ سے ناراض رہتے ہیں ان کا کہنا ہے ماں باپ نے ہمارے لئے کرا ہی کیا ہے۔ صرف بچے ہی پیدا کئے ہیں کتوں سے بدتر زندگی گزر رہی ہے تعلیم تک ہمیں نہیں دلوائی، ہوش آتے ہی کاموں پر ڈال دیا کسی قابل نہیں بنایا سب کی اولادیں اپنے ماں باپ کو خوب کہتی ہیں کوئی پیچھے کوئی سامنے بھی ماں باپ کو کہتے ہیں۔ پندرہ جوان لڑکیوں میں صرف پانچ لڑکیوں کی شادی ہوئی ہے اور سولہ جوان لڑکوں میں صرف دولڑکوں کی شادی ہوئی ہے۔ کنوارے لڑکوں، لڑکیوں کی عمر تیس اکتیس تک ہو چکی ہے مگر ابھی تک کچھ خبر نہیں۔ ایسا بھی نہیں کہ بدصورت ہوں اللہ نے سبھی کو اچھا ناک نقشہ دیا ہے اگر خوبصورت نہیں تو بدصورت بھی نہیں ہیں۔ بھلا شرابی، جواری کی بھی شادی ہو جاتی ہے مگر ایک ہمارے ہی گھر نہیں ہوتی۔ محلے میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو سب بہن بھائی بیٹھ کر خوب ہنسی مذاق کرتے ہیں اور اس کی بھی شادی ہو رہی ہے ہم سے چھوٹا ہے۔ ہماری پتہ نہیں کب ہوگی ویسے شادی ہی تو سب کچھ نہیں ہے مگر تعلیم ہوتی تو کسی لائق ہوتے۔ ہاتھوں میں کوئی ہنر ہوتا تو زندگی اچھی گزرتی۔ سب بیٹھ کر اپنی اپنی رائے دیتے ہیں ایک کہتا ہے کہیں اس گھر کو کسی کی بددعا تو نہیں لگ گئی۔ دوسرا کہتا ہے کہیں اس گھر کو جادو تو نہیں کر دیا گیا ہے۔ تیسرا کہتا ہے مجھے تو بہت شرم آتی ہے۔ محلے میں رشتے داروں میں، کہیں پر بھی اتنی عمر کے لڑکے لڑکیاں جوان نہیں ہیں جتنے ہمارے گھر میں ہیں۔ اب تو محلہ والوں نے ہمارے گھر کا نام کنواری مارکیٹ رکھ دیا ہے کچھ لوگ اس گھر کو کنواری مارکیٹ کہتے ہیں۔ یہاں کے بڑوں کو بالکل احساس نہیں ہے کہ ہمارے بچوں کی کتنی عمریں ہو گئیں۔ ان کے سامنے اگر کبھی مائیں مجبور ہو کر شادی کی یا عمروں کا ذکر کر بھی دیتی ہیں تو وہ آپے سے باہر ہو جاتے ہیں اور جانے کتنے گھروں کے بچوں کی عمریں گنا دیتے ہیں وہ یہ نہیں سوچتے کہ وہ لوگ ایک یا دو ہیں اور پھر تعلیم یافتہ ہیں پیسہ ہے۔ تفریح کو جاتے ہیں۔ مزے سے وہ زندگی گزار رہے ہیں یہاں تو کبھی اتنے پیسے نہیں ہوتے کہ تفریح کو چلے جاؤ۔ کبھی دنیا کی چیزیں دیکھ آؤ۔ لڑکے تو چھوٹی موٹی جگہ چلے بھی جاتے ہیں مگر لڑکیاں بس ان بے چاریوں کی مت پوچھو۔ بھلی گزر رہی ہے۔ اللہ کا شکر ہے زندہ ہیں سب ہر ماں باپ چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ کر ہی ان کی شادی کے نام سے جوڑنا شروع کر دیتے ہیں مگر یہاں تو شادی کے نام سے ایک جوڑی کپڑے بھی نہیں رکھے جاتے۔ کہہ دیتے ہیں کہ جب شادی ہوگی تو اللہ میاں سب کرادیں گے ہمارے گھر تعلیم بھی زیادہ نہیں دی جاتی۔ بس اتنا آتا ہے کہ خط لکھ سکے۔ کچھ لوگوں سے یہ بھی نہیں آتا۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ زیادہ تعلیم دینے سے لڑکی بگڑ جاتی ہے اس لئے یہاں لڑکیوں کو معمولی پڑھنا لکھنا آتا ہے اور لڑکے وہ تو محنت میں لگے رہتے ہیں۔ یہاں باپ سے زیادہ بھائیوں کو جوان بہنوں کی فکر لگی رہتی ہے وہ کہتے ہیں ہم دوسرے گھروں کی لڑکیوں کو دیکھتے ہیں کتنی سی عمر میں ہو جاتا ہے۔ ہماری بہنوں کو اللہ نے بہت صبر دیا ہے اُن بہنوں کی کافی عمر میں آکر شادی ہوئی ہے ان کے ساتھ کی لڑکیوں کے بچے جوان ہو گئے اور گھر کی بہنوں کے بچے ابھی چھوٹے چھوٹے ہیں۔ کیا آپ بتائیں گے ہمارے گھر رشتہ کیوں نہیں

آتا۔شادی ٹھیک وقت پر کیوں نہیں ہوتی۔رشتہ اگر آتا بھی ہے تو چھوٹی کا آتا ہے وہ بھی اتنی چھوٹی کہ منع کرنا پڑ جاتا ہے آنے والے مہمان ہمارے گھر آکر بہت خوش ہوتے ہیں کہتے ہیں آپ لوگوں میں آپس میں کتنا پیار محبت ہے کتنا اکا ہے۔گھر چھوٹا ہے مگر دلوں میں جگہ بہت ہے کافی خوشی ہوئی یہاں آکر۔اللہ ایسا ہی سب کو پیار محبت دے۔دیکھ کر لوگ یہی دعا دیتے ہیں اللہ کا شکر ہے ہم واقعی بہت محبت سے رہتے ہیں جس وقت سب اکٹھا بیٹھتے ہیں ایک ساتھ تو ایسا لگتا ہے جیسے آج کسی کی شادی کا رت جگا ہے۔بیٹھ کر خوب ہنسی مذاق کرتے ہیں۔ہنسی مذاق کیا بس سب بیٹھ کر اپنی اپنی قسمت کو روتے ہیں شادی میں جاتے ہیں تو عورتیں پوچھتی ہیں تمہاری شادی ابھی تک کیوں نہیں ہوئی تمہارے گھر اتنا ٹائم کیوں لگتا ہے اب تو گھر کی لڑکیاں شادی میں جاتے ہوئے گھبراتی ہیں۔آکر شادی میں سے ہر بات بتاتی ہیں ایک دوسرے کو سب سگوں کی طرح مانتی ہیں خاندان میں صرف ایک ہی لڑکے نے تعلیم حاصل کی ہے وہ اسکول میں پڑھانے جاتے ہیں اور حافظ بھی ہیں وہ اس گھر سے نکل چکے،الگ رہتے ہیں کبھی گھر آجاتے ہیں تو دیکھ کر افسوس کرتے ہیں کہ کیسی زندگی ہے اس گھر کے لوگوں کی۔اللہ تعالیٰ اس گھر پر رحم وکرم کرے آمین۔

گھر کے سب چاہتے ہیں کہ ہمارا کاروبار اچھا چلے کوئی اچھا کام لے کر چلیں۔مگر جو کام بھی شروع کرتے ہیں اس میں نقصان ہی ہو جاتا ہے اور جو اپنا کام ہے اب تو وہ بھی نہیں چل رہا ہے۔گھر کے سبھی فیملی کے لوگ پریشان ہیں۔کچھ بننا چاہتے ہیں مگر قسمت ساتھ نہیں دیتی اور ماں باپ اولاد کو برا کہتے ہیں کہ اتنی کم عمر کے لڑکوں کو جا کر دیکھو کتنا بڑا بڑا کاروبار سنبھال رہے ہیں مگر یہاں تو کرنا ہی نہیں چاہتے بس اسی طرح روز سب کے گھروں میں تو تو میں میں رہتی ہے۔سب کے والد اپنے اپنے لڑکوں کو خوب کہتے ہیں۔لڑکے سامنے والد کے تو کچھ نہیں کہتے سنتے رہتے ہیں مگر والد کے چلے جانے کے بعد اپنی اپنی ماں سے خوب کھری کھری کہتے ہیں۔مائیں بے چاری سنتی رہتی ہیں انہیں دونوں طرف کی بات رکھنی پڑتی ہیں۔شوہر کی بھی اور جوان بیٹوں کی بھی۔ادھر سگی سگی بہنوں میں ہر بات پر ،کر،کر ہوتی ہے۔پہلے ایسا نہیں ہوتا تھا اب پتہ نہیں ہمارے گھر کو کیا ہو گیا ہے کیا آپ اس گھر کے لئے کوئی مشورہ دے سکتے ہیں ہمارے لئے آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ہم ہمیشہ آپ کو یاد رکھیں گے۔آپ کے احسان مند رہیں گے۔

جواب

لیجئے آپ کا ارمان پورا ہو گیا اور آپ کے خط کا جواب بھی طلسماتی دنیا کے ذریعہ دیا جا رہا ہے۔برائے مہربانی آئندہ کے لئے یہ بات نوٹ کرلیں کہ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ ضرور بھجوائیں اور خط میں اختصار کو ملحوظ رکھیں۔میری مصروف ترین زندگی میں طویل ترین خطوط کا پڑھنا کارے دارد کی حیثیت رکھتا ہے۔لمبے چوڑے خطوں کو پڑھنے کے لئے وقت نکالنا پڑتا ہے اور پھر ان کے جواب میں تاخیر ہوتی ہے آپ کے اس خط کو جو ایک طرح کی داستانِ غم ہے۔میں نے حرف بحرف پڑھا اور آپ کا خط پڑھ کر مجھے بہت دکھ ہوا ہے اور یہ احساس ہوا ہے کہ اس دنیا میں مجبوریوں اور بے بسیوں کے کیسے کیسے سلسلے قائم ہیں اور اللہ کے بندے درد وغم اور کرب وآلام کی زنجیروں میں کس کس طرح جکڑے ہوئے ہیں۔

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ اس دور میں دن بدن کٹھن ہوتا جا رہا ہے۔بے شمار گھروں میں لاتعداد لڑکیاں شادی کے انتظار میں اپنا جوبن گنوا بیٹھتی ہیں اور ان کی آرزوئیں دل کی دیواروں سے سر ٹکرا ٹکرا کر فنا ہو جاتی ہیں۔لڑکیوں کی شادیاں نہ ہونے میں کچھ حالات کی ستم ظریفیاں بھی کارفرما ہوتی ہیں اور کچھ ماں باپ کی کوتاہیاں بھی اپنا کام کرتی ہیں اور لڑکیوں کو سرخ جوڑا پہننے سے محروم رکھتی ہیں۔بہت زیادہ پڑھے لکھے اور اچھے لڑکوں کی تلاش۔پھر اپنی برادری کے اچھے رشتوں کی کھوج وغیرہ ایسے مسائل ہیں جو لڑکیوں کو بروقت شادی سے محروم رکھتے ہیں۔

آپ کے گھر میں بھی مجھے کچھ ایسا ہی نظر آ رہا ہے کہ آپ کے بڑوں کو آپ کی شادیوں کی فکر جس انداز میں دامن گیر ہونی چاہئے تھی اس انداز میں دامن گیر نہیں ہے جب انسان کو کوئی فکر دامن گیر ہوتی ہے اور وہ اس سے اپنا دامن چھڑانا چاہتا ہے تو اللہ سے دعا بھی کرتا ہے اور تدابیر بھی سوچتا ہے پھر اللہ کی مدد بھی آتی ہے اور کسی نہ کسی طرح کام بن ہی جاتا ہے۔لیکن جب نہ فکر ہو نہ جدوجہد ہو نہ دعا کے لئے انسان بارگاہ خداوندی میں اپنا دامن پھیلا رہا ہو تو مشیت ہی کو کیا غرض ہے کہ اس انسان کی مدد کرے اور اس کے مسائل کا کوئی حل نکالے۔

دوسری خرابی جو آپ نے خود اپنے قلم سے بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے بڑوں نے آپ کی تعلیم وتربیت پر کوئی توجہ نہیں دی جس کے برے نتائج آج آپ کے سامنے آ رہے ہیں۔ماں باپ کی ذمہ داری صرف اتنی نہیں ہوتی کہ بچے پیدا ہو جائیں اور انہیں دو وقت کی روٹی

نصیب ہو جائے۔ ماں باپ کی اصلی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اس لائق بنانے کی جدوجہد کریں کہ وہ معاشرے کی انگوٹھی کا نگ بن سکیں۔ اگر اولاد تعلیم و تربیت سے محروم ہوگی اور سماج انہیں اس بنا پر ٹھکرادے گا تو دین و دنیا میں اس کے ذمہ دار ماں باپ ہی ہوں گے۔ وہ اہل دنیا اور میدان حشر کی باز پرس سے نہیں بچ سکتے۔ اس وقت مجھے ایک واقعہ یاد آرہا ہے کہ حضرت عمر فاروق ؓ کے دور خلافت میں ایک شخص نے اپنے لڑکے کی نافرمانی کا رونا رویا اور دارالقضاء میں اس کے خلاف استغاثہ پیش کیا۔ حضرت عمر فاروق ؓ نے لڑکے کو طلب کیا اور اس کو متنبہ کرتے ہوئے فرمایا۔ تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم ماں باپ کی نافرمانی کرتے ہو اور ماں باپ کے حقوق پامال کرتے ہو۔ یہ سن کر لڑکے نے جواب دیا کہ پہلے میرے باپ نے میرے حقوق پامال کیے ہیں اسکے بعد حقوق پامال کرنے کا مجرم میں بنا ہوں۔ اصل قصوروار میں نہیں ہوں بلکہ اصل قصوروار میرا باپ ہے۔ اس کے بعد وضاحت کرتے ہوئے لڑکے نے کہا۔ سب سے پہلا حق تو میرے ماں باپ نے یہ پامال کیا کہ اس نے ایک ایسی عورت سے شادی کی جو معاشرے میں اپنے بُرے کیرکٹر کی وجہ سے بدنام تھی اور لوگ اسے اچھی نظروں سے نہیں دیکھتے تھے وہ خاندانی اعتبار سے بھی میرے باپ سے کم درجے کی تھی اور ماحول کے اعتبار سے بھی اس کا مقام ارذل تھا۔ لیکن صرف حسن اور خوبصورتی کی وجہ سے میرے باپ نے اس سے شادی کرلی۔ آج میں اس کو اپنی ماں کہتے ہوئے شرماتا ہوں کیوں کہ وہ آج تک سماج میں بدنام ہے اور لوگ اسے اب بھی اچھی نظروں سے نہیں دیکھتے۔ میرے باپ نے مجھے اچھی ماں نہ دے کر میرا ایک حق پامال کیا اور جب میں پیدا ہوگیا تو میرے باپ نے میرا نام جعل رکھا یعنی گندگی کا کیڑا۔ آج جب میں کسی کو اپنا نام بتاتا ہوں تو مجھے شرم آتی ہے۔ میرے باپ نے میرا اچھا نام نہ رکھ کر میرا دوسرا حق پامال کیا۔ میری ماں نے میری کوئی تربیت نہیں کی مجھے اچھے بُرے کی کوئی تمیز نہیں بخشی۔ میں جانوروں کی طرح زندگی گزارتا رہا اور میرے ماں باپ اپنی خرمستیوں میں مبتلا رہے۔ مجھے یہ نہیں بتایا گیا کہ کیا اچھا ہے اور کیا بُرا اور ایک اچھے انسان کو اور بالخصوص ایک ایسے خداترس مسلمان کو زندگی کس طرح گزارنی چاہئے۔ میں تربیت سے محروم کسی بے لگام جانوروں کی طرح زندگی گزارتا رہا۔ میری ماں نے میری تربیت پر کوئی دھیان نہیں دیا اور اس کی ذمہ داری بھی میرے ماں باپ کے اوپر ہے اور یہ میرا تیسرا حق تھا جو بُری طرح پامال ہوا اس کے بعد میرے ماں باپ کا فرض تھا کہ میری تعلیم کا بندوبست کرتے تا کہ میں اچھا انسان بن کر اچھی مجلسوں اور سوسائٹیوں میں بیٹھنے کا اہل ہوتا لیکن باپ نے مجھے کسی مدرسے کا منہ نہیں دکھایا میں یوں ہی آوارہ لڑکوں کے ساتھ پھرتا رہا اور انسانیت سے بالکل محروم رہا۔ تعلیم میرا چوتھا حق تھا جو میرے باپ نے پامال کیا۔ جب میں جوان ہوگیا تو میرے باپ کا فرض تھا کہ میری شادی کی فکر کرتے اور کسی اچھے گھرانے میں میری شادی کی بات ٹھہراتے تا کہ عزت اور سرخروئی کے ساتھ میں کسی خاندان سے وابستہ ہو جاتا لیکن میرے باپ کو اس بات کی نہ فرصت تھی نہ فکر۔ یہاں تک کہ میں نے خود ہی ایک لڑکی کا دامن تھام لیا اب میرا باپ مجھے بُرا کہتا ہے اور چاہتا ہے کہ میں اس لڑکی کو اور اس کے گھر والوں کو چھوڑ دوں۔

اے امیر المؤمنین میرے باپ نے مجھے اچھی ماں نہیں دی میرا اچھا نام تجویز نہیں کیا۔ مجھے تربیت و تعلیم سے محروم رکھا اور میری شادی کی فکر بھی نہیں کی تو قصوروار میں نہیں بلکہ قصوروار میرا باپ ہے۔ عمر فاروق ؓ نے لڑکے کی درد بھری آواز میں یہ تفصیل سن کر اسے آزاد کر دیا اور باپ کو گرفتار کرلیا اور اسی کو سزا کا مستحق سمجھا۔

حقیقت یہ ہے کہ ماں باپ کا کام فقط اتنا ہی نہیں ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اچھی خوراک اور اچھی پوشاک مہیا کردیں بلکہ اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت اور ان کی بروقت اچھے گھرانوں میں شادیاں کرانا بھی ماں باپ کے فرائض میں داخل ہیں۔

ایک مرتبہ رحمۃ للعالمین محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ سن بلوغ کو پہنچنے کے بعد اگر ماں باپ اولاد کے نکاح کی فکر نہ کریں اور اولاد سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس کی ذمہ داری ماں باپ پر ہے اور آخرت کی باز پرس سے وہ بچ نہیں سکیں گے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ آپ کے گھر کے ذمہ داروں کو اس بات کی توفیق دے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں اور اپنے فرائض کا احساس کریں اور آپ سب کی شادیوں کی فکر کریں اور آپ کے بھائیوں کو اچھا روزگار عطا ہو تا کہ فراخی اور فراوانی کے ساتھ آپ لوگ زندگی بسر کرسکیں اور آپ کی شادیوں کے مسائل بھی حل ہوسکیں۔

صحیح بات یہ ہے کہ بے جا تکلفات اور جہیز وغیرہ کی ناجائز رسومات نے حالات ایسے پیدا کردیئے ہیں کہ زنا کرنا آسان ہوگیا ہے اور نکاح کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ اب ایک لڑکی کی شادی کرنے میں ماں باپ کو سو طرح کی مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔ ایک ہی لڑکی کی شادی اوسط درجے کے لوگوں کے ہوش اڑادیتی ہے ان غیر ضروری خرچوں نے جو شادی کا

جز و سمجھ لئے گئے ہیں مسلم سماج کو برباد کر کے رکھ دیا ہے دوسرے نکاح ثانی کی رسم جو بالکل ہی مسلم سماج سے پامال ہوتی جارہی ہے اس نے بھی مسلمانوں کو خاصا نقصان پہنچایا ہے آج بدکاری کو اتنا بُرا انہیں سمجھتے جتنا بُرا بیوی کے ہوتے ہوئے دوسرے نکاح کو سمجھتے ہیں۔ اسلام نے ایک مرد کو چار شادیاں کرنیکی اجازت اسی مصلحت سے دی تھی کہ ہر دور میں عورتوں کی تعداد بالعموم مردوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ آپ ہر گھر میں جھانک کر دیکھ لیں عمومی طور پر ہر گھر میں لڑکیاں زیادہ ہوں گی اور لڑکے کم۔ اگر مرد کئی کئی نکاح کرنے کے خوگر ہو جائیں تو آج بھی عورت کی قدر شروع ہو جائے لیکن چونکہ نکاح ثانی کو جرم سمجھا جانے لگا نتیجہ یہ ہوا کہ اگر بروقت کسی لڑکی کی شادی نہ ہوا گر کوئی لڑکی مطلقہ یا بیوہ ہو جائے تو پھر اس کی شادی کی نوبت نہیں آتی۔ اسے پوری زندگی تنہا گزارنی پڑتی ہے جو بڑا ظلم ہے اور یہ ظلم مسلم سماج میں آج گھر گھر میں ہو رہا ہے۔

عرب میں آج بھی ایک مرد کئی کئی نکاح کرتا ہے چنانچہ وہاں آج بھی عورتوں کی کمی محسوس ہوتی ہے اور بیوہ اور مطلقہ کو بھی قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ لیکن عجمی ملکوں کا حال یہ ہے کہ اگر کوئی لڑکی ۱۷ سال کی عمر میں ہی بیوہ یا مطلقہ ہو جائے تو پھر اس کے دوسرے نکاح کی نوبت نہیں آتی اور اس طرح ان لڑکیوں کا بھی بس خدا ہی حافظ ہوتا ہے جن کی بروقت شادی نہ ہو سکے۔

ان تمام حالات کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہم نے اسلامی مصلحتوں کو پامال کر کے خود اپنے لئے نئے نئے مسائل پیدا کئے ہیں اگر جہیز وغیرہ کی غیر ضروری رسموں کا ہم شکار نہ ہوتے تو آج ہماری بیٹیاں رشتوں کے انتظار میں گھر کے دروازے نہ تکتیں۔ اور اگر ہم نے دو دو اور تین تین نکاح کی اہمیت کو سمجھا ہوتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت کو پامال نہ کیا ہوتا تو آج کسی گھر میں کوئی بیوی اور مطلقہ نظر نہ آتی۔ اسے بھی کوئی نہ کوئی ٹھکانہ مل گیا ہوتا۔

آپ کا گھر بھی مسلم سماج کا ایک حصہ ہے اور یہ بھی اپنے ہاتھوں سے پیدا کردہ مسائل کا شکار ہے۔ آپ کے بڑوں کو نہ جانے کس بات کا انتظار ہے جو وہ آپ کی شادی سے رُکے ہوئے ہیں۔ لڑکوں کی شادی تو کسی بھی عمر میں ممکن ہے لیکن لڑکیوں کی شادیوں کا عجمی ممالک میں ایک وقت معین ہے۔ یہ وقت اگر ضائع ہو جائے تو ان کی شادی اسی طرح دشوار ہو جاتی ہے جس طرح ہمارے سماج میں مطلقہ اور بیوہ کی شادی دشوار ہوا کرتی ہے۔

آپ ہر بدھ کو سورۂ یوسف (سپارہ: ۱۲) اور ہر جمعہ کو سورۂ احزاب (سپارہ: ۲۱) کی تلاوت کر کے اپنی اور اپنے بھائیوں کی شادی کی دعا کیا کریں۔ نیز گھر کے سکون و عافیت اور خیر و برکت کے لئے صبح کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین اور سورۂ مزمل اور مغرب کی نماز کے بعد سورۂ ملک کی تلاوت کیا کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد "یَا لَطِیْفُ یَا رَزَّاقُ یَا حَمِیْدُ" سو مرتبہ پڑھا کریں۔

آپ جب اپنے رب کے سامنے اپنا دامن بھیگی ہوئی پلکوں کے ساتھ پھیلائیں گی تو انشاء اللہ ان کی رحمت کو جوش آجائے گا اور آپ کے لئے نصرت کے دروازے کھل جائیں گے۔ اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ بہت غفور رحیم ہے۔ وہ اپنے سب بندوں اور بندیوں کی دعائیں قبول کرتا ہے تہیہ کر لیجئے کہ آپکو اپنے اللہ سے کچھ لینا ہے جس دن آپ نے کچھ لے لینے کا تہیہ کر کے اپنے ہاتھ اٹھا لئے اور اپنا دامن پھیلا لیا تو سمجھ لیجئے کہ آپ کو گوہر مقصود حاصل ہو گیا۔ اللہ کا وعدہ ہے اور بالکل سچا وعدہ ہے کہ جو میرا بندہ مجھ سے مانگے گا میں اس کو عطا کروں گا۔ قرآن حکیم میں بزبان خود حق تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو ان سے کہدیں کہ میں ان کے بالکل قریب ہوں جب وہ مجھے پکارتے ہیں تو میں ان کی پکار سنتا ہوں اور ان کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں۔

اپنا قلم روکنے سے پہلے میں آپ سے یہ درخواست کروں گا کہ ماں باپ کی کوتاہیاں اپنی جگہ لیکن اولاد کو ہر حال میں اپنے ماں باپ کا احترام کرنا چاہئے اور صبر و ضبط کے ساتھ زندگی گزارنی چاہئے۔ جو بچے اپنے ماں باپ کی توہین کرتے ہیں اور اپنے والدین پر لعن طعن کرتے ہیں وہ کبھی کامرانیوں سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے۔ گھروں کے مسائل صرف تنقید و تنقیص اور بحث و مباحثے سے حل نہیں ہوا کرتے بلکہ ان کو حل کرنیکے لئے ہر شخص کی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہئے اگر چھوٹے یہ سمجھیں کہ بڑوں کی غلطیاں ہیں اور بڑے یہ گمان رکھیں کہ چھوٹوں کا قصور ہے تو بیڑہ پار نہیں ہو سکے گا۔ سفینہ ان ہی لوگوں کا کنارے لگتا ہے جو اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کریں اور دوسروں کے کردار میں کیڑے تلاش کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کا احساس کریں اور اپنی خامیوں کو دور کرنے کی فکر کریں۔

آپ اپنے گھر کے اتحاد اور آپسی میل جول کو برقرار رکھیں۔ ماں باپ کی عزت و تکریم میں کمی نہ آنے دیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ماں باپ کو یہ توفیق دے کہ وہ اپنے فرائض سے سبکدوش ہونے کی فکر کریں۔ آپ

اس طرح اگر صبر وضبط اور عزت وتکریم اور اخوت ومحبت کی فضاؤں میں اپنے اللہ سے دعا کریں گی تو ممکن نہیں ہے کہ دعا رد ہوجائے۔ صرف شکایات سے اور رنج وغم کا احساس کر کے واویلا کرنے سے بات نہیں بنے گی بلکہ بات بنے گی حکمت عملی سے، صحیح سوچ وفکر سے، باہمی مشوروں سے اور اللہ کے فضل وکرم سے اور اللہ کے فضل وکرم کا حق دار بننے کے لئے ضروری ہے چھوٹوں کے ساتھ محبت کرنا اور بڑوں کا احترام کرنا جس دن آپ نے اور آپ کے گھر والوں نے یہ رازِ فطرت پالیا اس دن سمجھئے گا کہ آپ کی کشتی پار ہونے کے قریب ہے۔

میں آپ کے لئے اور آپ کے گھر کے سب چھوٹے بڑے افراد کے لئے دعاءِ خیر کرتا ہوں اور آپ سے معذرت چاہتا ہوں ان خطوں کے سلسلے میں جن کے جوابات کسی بناپر آپ کو نہ مل سکے۔

اللہ بچائے ایسے پیروں سے

سوال از: شیخ اکرم ــــــــــــ حیدرآباد۔

تقریباً تین سال سے رسالہ پابندی سے پڑھ رہے ہیں اور ''روحانی ڈاک'' کے کالم میں پہلی بار شرکت کررہے ہیں ہم لوگ جو سوال آپ سے کررہے ہیں ایسے روحانی ڈاک میں نہیں آنے چاہئیں۔ مگر ہم لوگ اس سوال کا جواب رسالے کے ذریعہ ہی چاہتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آپ جواب دیں گے۔

ہمارے ایک ملنے جلنے والے دوست ہیں جن کو ہم نے آج تک نماز پڑھتے نہیں دیکھا نہ جمعہ کو نہ عید کو اور وہ قربانی بھی نہیں کرتے۔ ایک دن ہم نے ان سے پوچھ ہی لیا کہ آپ نماز کیوں نہیں پڑھتے تو انہوں نے کہا کہ نماز سے کوئی فائدہ نہیں۔ میرے مرشد بھی نماز نہیں پڑھتے۔ میرے مرشد نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ آج کے بعد آپ نماز نہیں پڑھیں گے۔ ہم لوگ صرف ذکر کرتے ہیں اور یہ ذکر وہ ہے جو شب معراج سے پہلے کیا جاتا تھا تب نماز نہیں آئی تھی۔ نماز سے زیادہ ہمارے ذکر میں اثر ہے۔ ہم بریانی چھوڑ کر دال چاول کیوں کھائیں اور یہ ذکر خاص غریب نواز کے خاندان والوں کو ہی ملتا ہے۔ میرے پاس کئی عامل اور مرشد آتے ہیں وہ ذکر پوچھنے کے لئے۔ مگر میں ان کو نہیں بتاتا اور ان کا کہنا ہے کہ قربانی بھی جائز نہیں۔ کیوں کہ قربانی حضرت ابراہیمؑ نے کی ہے کیا میدان حشر میں ہم کو بچانے ابراہیمؑ آئیں گے؟ اور حج بھی جائز نہیں۔ یہ بھی ابراہیمؑ کی پیروی کرنا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ ہر مسلمان کو مرید ہونا چاہئے ورنہ وہ مسلمان نہیں اس کا رہبر شیطان ہے۔؟ ایسے لوگ دوسروں کو نماز، روزہ اور حج سے دور کررہے ہیں۔

ہماری آپ سے ادباً گزارش ہے کہ یہ سوالوں کا جواب ضرور دیں اور رسالے میں ہی دیں۔ تاکہ دوسروں کو بھی معلوم ہو۔ کسی قریبی شمارے میں جواب دے کر گمراہ لوگوں کو راستہ دکھایئے اور حقیقت پر سے پردہ اُٹھایئے۔ ہم لوگ آپکے بہت مشکور رہیں گے۔ خط بہت لمبا ہوگیا ہے۔ ہم لوگ آپ سے تہہ دل سے معافی چاہتے ہیں۔

جواب

اس امت کو گمراہ کرنے میں جتنا رول دنیادار قسم کے مولویوں نے ادا کیا ہے اتنا رول تو ان لوگوں نے بھی ادا نہیں کیا جو اسلام کے دشمن سمجھے جاتے ہیں اور جب سے ہماری دنیا میں اس طرح کے پیروں اور مرشدوں نے جنم لیا ہے تب سے شیطان کی ذمہ داریاں کم ہوگئی ہیں اس نے بھی اب آرام کی ٹھان لی ہے شیطان کو یہ اندازہ ہوگیا ہے کہ جو کام میرا تھا اس کی ٹھیکیداری دنیادار قسم کے مولویوں، مرشدوں اور پیروں نے لے لی ہے تو پھر شیطان ہی کو کیا غرض ہے جو وہ انسان کو گمراہ کرنے اور اللہ کے بھولے بھالے بندوں کو صراط مستقیم سے بھٹکانے کی زحمت اٹھائے۔ یہ سارے کام تو پیر اور مرشد کررہے ہیں اور زیادہ کامیابی کے ساتھ کررہے ہیں۔

نماز کا نہ پڑھنا اتنا بڑا گناہ نہیں ہے جتنا بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی مسلمان نماز کو بے حیثیت سمجھے اور ترک نماز کی باقاعدہ تحریک چلائے اور لوگوں کو باقاعدہ نماز نہ پڑھنے کی تلقین کرے۔ نماز نہ پڑھنے سے بھی انسان کفر کے قریب ہوجاتا ہے جیسا کہ احادیث رسولؐ میں پوری وضاحت کے ساتھ یہ ارشاد فرمایا گیا کہ مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرْ۔ جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا۔ ایک دوسری حدیث میں یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں۔ لَاتُشْرِکُوا بِاللّٰہِ وَلَا تَتْرُکُو الصَّلٰوۃَ مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْخَرَجَ مِنَ الْمِلَّۃِ۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور نماز مت چھوڑو۔ جس نے نماز کو جان بوجھ کر چھوڑ دیا وہ شخص ملت اسلامیہ سے خارج ہوگیا۔

ایک حدیث میں یہ فرمایا گیا ہے کہ اسلام اور کفر کے درمیان نماز ہی حد فاصل ہے۔ اس طرح کی احادیث کے پیش نظر حضرت امام ابوحنیفہؒ اور امام مالکؒ کی رائے یہ ہے کہ نماز کا تارک بدترین قسم کا فاسق اور گناہگار

ہے اور امام شافعیؒ اور امام احمدؒ کی رائے یہ ہے کہ جس نے نماز کو ترک کر دیا وہ مطلق کافر ہو گیا۔

کسی مسلمان کا یہ کہنا کہ نماز پڑھنے سے کیا فائدہ صرف کفر اور معصیت ہی نہیں ہے بلکہ عقل کا دیوالیہ پن بھی ہے۔ رہے ایسے پیر و مرشد جو نہ خود نماز پڑھتے ہیں اور نہ ہی دوسروں کو پڑھنے دیتے ہیں تو ایسے لوگ درحقیقت شیطان کے سگے بھائی ہیں۔ انہیں بزرگ یا کسی لائق سمجھنا کانٹے کو پھول سمجھنے اور اندھیرے کو اجالا سمجھنے کے مترادف ہے۔

خدا ہی جانے مذکورہ صاحب کس ذکر کی بات کر رہے ہیں ذکر اللہ کا بھی ہوتا ہے اور ذکر شیطان کا بھی کیا جاتا ہے۔ کوئی شخص اگر یہ دعویٰ کر رہا ہو کہ وہ ہر وقت یاد میں مشغول رہتا ہے تو اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ یاد سے مراد یاد خداوندی ہے۔ یاد تو کسی کی بھی آسکتی ہے اور یاد تو کسی کو بھی کیا جاسکتا ہے، یاد دوستوں کو بھی کیا جاسکتا ہے اور یاد تو دشمنوں کی بھی آسکتی ہے۔ جب تک یہ وضاحت نہ ہو کہ یاد کرنے والا کسے یاد کر رہا ہے بات کیسے سمجھ میں آئے گی بالکل یہی معاملہ ذکر کا بھی ہے۔ ذکر انسان دوستوں کا بھی ہوسکتا ہے اور ذکر دشمنوں کا بھی ممکن ہے اور ذکر فرعون اور شداد اور نمرود کا بھی ممکن ہے اور ذکر دیوی دیوتاؤں اور ہامان و ہنومان کا بھی ممکن ہے۔ ذکر محض سے یہ کیسے پتہ چلے گا کہ مراد کس کا ذکر ہے ممکن ہے کہ آپ نے جن صاحب کا ذکر چھیڑا ہے وہ مسلمان ہی نہ ہو اور کسی دیوی دیوتاؤں کا ذکر کرتے ہوں۔ جب ہی تو وہ ذکر سے پردے نہیں ہٹا پا رہے ہیں ایسے لوگ غریب نوازؒ اور ان کے خاندان کو بدنام کرتے ہیں کیونکہ غریب نواز عمر بھر اپنے اللہ کے مطیع اور فرماں بردار رہے اور ان کے ہاتھوں پر لاکھوں غیر مسلمین نے اسلام قبول کیا ہے اور ان سے بیعت ہو کر اللہ کی اور رسول کی اطاعت کا راستہ اختیار کیا ہے۔

افسوس کی بات ہیکہ آج غریب نواز کے چاہنے والے اور ان سے اپنا رشتہ ثابت کرنے والے لوگ نماز اور دوسری عبادات کی مخالفت کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور اس شیطانی حرکت کو پیری مریدی کا جزو ثابت کر رہے ہیں۔

اگر پیری مریدی ہمیں عبادات سے روکنا سکھاتی ہے تو اس پیری مریدی کو دور سے سلام کرنے ہی میں عافیت ہے۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ پیری مریدی انسا کے اندر عبدیت اور بندگی کے جوہر پیدا کرتی ہے اور انسان کو تقوے اور پرہیزگاری پر اکساتی ہے جو لوگ سچ مچ کے پیر ہوتے ہیں وہ اپنے مریدوں کو نماز پنجگانہ کی بطور خاص ہدایت کرتے ہیں اور دوسری عبادات اور خدمت خلق کی بھی ترغیب دیتے ہیں اور گناہوں سے مجتنب رہنے کی تاکید کرتے ہیں لیکن دنیا دار قسم کے پیر جو بطور پیشہ پیری مریدی کا دھندہ اپنائے ہوئے ہیں ان کا عالم کچھ ایسا ہی ہے جیسا آپ نے بیان کیا ہے۔ نہ خود خدا سے ڈرتے ہیں نہ اللہ کے بندوں کو خدا سے ڈرنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ یہ خود بھی تارک الصلوٰۃ ہوتے ہیں اور اپنے مریدوں کو بھی نماز سے دور رہنے کی ترغیب دیتے ہیں ایسے پیروں سے اللہ تمام مسلمانوں کو محفوظ رکھے اور ان کا سایہ بھی امت مسلمہ پر نہ پڑے تو بہتر ہے۔

مذکورہ صاحب کا یہ فرمانا کہ قربانی تو حضرت ابراہیمؑ نے کی تھی اور حج بھی انہوں نے ہی کیا تھا۔ اور مسلمانوں کو ان کی اتباع کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے خیال سے یہ صرف ایمان سے دوری ہی نہیں بلکہ اس طرح کی باتیں کرنے میں عقل کی کمی بھی محسوس ہوتی ہے ایسا لگتا ہے کہ یہ صاحب علم و عقل سے بالکل ہی محروم ہیں۔ اور دینی تعلیم کے رسالے بھی انہیں پڑھنے کی توفیق نہیں ہو سکی ہے۔ ہمارے خیال میں معمولی عقل اور معمولی سی تعلیم کی موجودگی میں ایسی باتیں کرنا ممکن نہیں ہے۔ ایسی باتیں وہی کرسکتا ہے جو عقل سے بھی محروم ہو اور اسلام کی بنیادی تعلیمات سے بھی۔ ہم ایسے لوگوں کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں عقل سلیم دے اور ان کی غلط سلط باتوں سے سیدھے سادے مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔ (آمین)

یہ ہمارے مفتی حضرات

سوال از: جمشید عالم ———— پورنیہ (بہار)

امید کرتا ہوں مزاج گرامی اچھے ہوں گے۔ میں تقریباً ایک سال سے آپ کے رسالے کا خریدار ہوں۔ تقریباً مجھے سارے ہی مضامین پسند آتے ہیں۔ ان دنوں میری نظروں سے کتب خانہ نعیمیہ دیوبند سے شائع ہونے والی ایک کتاب جو مولانا یوسف لدھیانوی کی لکھی ہوئی ''آپ کے مسائل اور ان کا حل'' جو کہ شاید پانچ جلد میں شائع ہوئی ہے اسی کتاب کے پہلے حصے کے صفحہ (۳۶۸) سے صفحہ (۳۷۱) پر نظر پڑی جس میں ستاروں کا علم، علم نجوم پر اعتقاد کفر، برجوں اور ستاروں میں کوئی ذاتی تاثیر نہیں اور علم الاعداد پر یقین رکھنا گناہ ہے۔ وغیرہ وغیرہ پڑھ کر کچھ عجیب سی کیفیت ہوئی۔ سوچنے پر مجبور ہوا کہ آپ کے رسالے میں جو ان چیزوں کے بارے میں اعلانیہ تصدیق کی جاتی ہے کس بنا پر درست ہے۔ ویسے

ناچیز آپ کے قلم کی داد دیتا ہے فن خطاطی میں واقعی آپ کا جواب نہیں۔
امید کرتا ہوں ناچیز کے خط کا جواب مع تفصیل حقائق پر مبنی دینگے۔

جواب

جس کتاب کا آپ نے ذکر کیا ہے اور اس کتاب کے کچھ تراشے بھی آپ نے بھیجے ہیں یہ ہماری نظروں سے نہیں گزرے۔ تراشے پڑھ کر یہ اندازہ ہوا کہ یہ کتاب جن مفتی صاحب کی لکھی ہوئی ہے ان کے علم میں توسع اور گہرائی نہیں ہے اور مفتی صاحب کے علم میں جب تک توسع اور گہرائی نہیں ہوگی وہ غیر معمولی مسائل پر حکیمانہ گفتگو کرنے کا مجاز نہیں ہوسکتا۔ لیکن آج جو لوگ مفتی بن کر افتاء کے منصب پر قائم ہیں وہ سب اپنے اپنے مسلک کی زلف گرہ گیر کا شکار ہیں اور کسی نہ کسی مدرسے کے ملازم ہیں۔ ملازمت اور احساس ملازمت انہیں اس قابل نہیں چھوڑتا کہ وہ کھل کر عادلانہ طور پر کچھ کہہ سکیں۔ چنانچہ ہر مدرسے کا مفتی یا تو جواب اتنے مبہم انداز میں دے گا کہ عقل مندوں کی پوری ٹیم بھی اس کا مطلب سمجھنے سے قاصر رہے گی۔ عوام کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے بھی یہ مفتی حضرات عربی زبان کا بے جا استعمال کرنے سے باز نہیں آتے۔

مثلاً یہ فرمائیں گے وکذافی الشامی ورواہ البخاری وھذا جواب صحیح۔ جہاں یہ خود اپنے جواب سے مطمئن نہیں ہوتے وہاں یہ لکھ کر پیچھا چھڑا لیتے ہیں واللہ اعلم بالصواب وغیرہ جیسے انداز دراصل راہ فرار کے انداز ہوتے ہیں۔ لیکن یہ انداز فرار چونکہ عالمانہ ہوتا ہے لہٰذا لوگ اس سے مرعوب بھی ہوتے ہیں اور محظوظ بھی۔

آپ نے کتاب کے جو تراشے روانہ کئے ہیں انہیں دیکھ کر یہ اندازہ بھی ہوتا ہے کہ یہ کتاب فرضی سوالات پر مشتمل ہے گویا کہ مفتی صاحب نے خود ہی سوال قائم کر کے خود ہی جواب دیا ہے۔ یہ انداز بہت پرانا اور بہت ہی بچکانہ انداز ہے اس طرح کے انداز سے تعلیم الاسلام پڑھنے والے بچے تو شاید مطمئن ہو جائیں لیکن وہ حضرات کیسے مطمئن ہوسکتے ہیں جن کی عقل سن بلوغ کو پہنچ چکی ہو۔

آپ نے جو تراشے روانہ کئے ہیں ان میں سب سے پہلا سوال دست شناسی سے متعلق ہے جسے مفتی صاحب نے بلا دلیل ناجائز قرار دیا ہے۔ اس کے بعد مفتی صاحب نے ستاروں کے علم سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ستاروں کا علم یقینی نہیں اور پھر ستارے بذات خود مؤثر بھی نہیں۔

ہم مفتی صاحب سے یہاں یہ سوال کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ علم وحی کے علاوہ دنیا کا کونسا علم یقینی ہے اور دنیا کی کونسی چیز مؤثر بالذات ہے اور مؤثر اس کائنات میں بلکہ دونوں جہاں میں صرف حق تعالیٰ کی ذات گرامی ہے ان کی ذات گرامی کے ماسوا کوئی بھی ذات اور کوئی بھی چیز مؤثر بالذات نہیں ہے۔ دوا بھی مؤثر بالذات نہیں ہوتی۔ لیکن دوا کھانے کو کون حرام سمجھتا ہے؟

مفتی صاحب نے ایک سوال کے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ اسلام کے نقطۂ نظر سے چوبیس گھنٹے میں ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے لیکن اسلام میں اس کی کوئی تعیین نہیں کی گئی۔ یہ بات اسلامی نقطۂ نظر سے بالکل غلط ہے۔ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق عصر اور مغرب کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے اس کے علاوہ شب کا آخری حصہ بھی مقبولیت کا درجہ رکھتا ہے اور بے شمار روایات سے تہجد کے وقت کی مقبولیت ثابت ہے۔

مفتی صاحب کا یہ فرمانا کہ دعا کی قبولیت کے لئے وقت کی تعیین نہیں کی گئی۔ قطعاً لاعلمی کی بات ہے جسے وہ علم سمجھ کر بیان کر رہے ہیں۔

نحوست سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا ہے کہ اسلام میں نحوست کا کوئی تصور موجود نہیں ہے۔ ہمارے خیال سے یہ بات بھی کم علمی کی دلیل ہے۔

حق تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن حکیم میں یہ ارشاد فرمایا ہے فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ (حم سجدہ، آیت :۱۶) ہم نے ان پر بڑی زور کی ہوا بھیجی ایسے دنوں میں جو نحوست اور مصیبت کے دن تھے۔

اس آیت کے ہوتے ہوئے کسی بھی عالم اور مفتی کا یہ فرمانا کہ اسلام میں نحوست کا کوئی تصور ہی موجود نہیں ہے کم علمی کی بات ہے۔ حق تعالیٰ نے اس دنیا میں جب مبارک چیزیں پیدا کی ہیں تو ان کو ممتاز کرنے کے لئے منحوس چیزوں کو بھی پیدا کیا ہے تاکہ مبارک چیزوں میں امتیاز ہوسکے۔ اگر غیر مبارک چیزوں کا خالق خدا کے سوا کسی اور کو مانیں گے تو سب سے بڑا شرک ہوگا اس لئے کہ اس کائنات کی ہر اچھی بُری چیز کا خالق ایک ہی ہے اسی نے مبارک چیزیں پیدا کی ہیں اور اسی نے منحوس۔ اور جب منحوس چیزیں اس دنیا میں موجود ہیں تو ان کا تصور بھی اسلام میں موجود ہے۔ البتہ اسلام چونکہ اللہ کے بندوں کو توہمات سے بچانا چاہتا ہے اس لئے وہ نحوست نحوست کی رٹ لگانے کو پسند نہیں کرتا لیکن وہ نحوست کا کلیۃً

انکار بھی نہیں کرتا اور انکار کرتا تو نحوست کا تذکرہ کسی بھی انداز میں قرآن میں موجود نہ ہوتا۔

رہی یہ بات کہ جو شخص کسی نجومی کے پاس گیا اور اس سے اس نے کوئی بات پوچھی تو اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوگی تو یہاں بھی مفتی صاحب نے یا تو بات کو سمجھا نہیں ہے یا پھر جان بوجھ کر مغالطہ دینے کی کوشش کی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عہد مبارک میں جن نجومیوں کے پاس جانے سے صحابہ کو روکا تھا وہ سب کے سب مشرک تھے اور مشرکانہ ذہن پیدا کرنے کی تحریک چلایا کرتے تھے ان کا فال نکالنے کا طریقہ اور ستاروں کی چالوں سے مستقبل کی باتیں بتانے کا انداز قطعاً مشرکانہ تھا اور وہ اس سلسلہ میں غیر اللہ سے استمداد کیا کرتے تھے جو قطعاً کفر و شرک کا درجہ رکھتا ہے لیکن یہ سمجھنا کہ علم نجوم کا تمام سرمایہ درجۂ شرک کی حیثیت رکھتا ہے، عالمانہ قسم کی جہالت ہے اور اس جہالت کا کوئی فائدہ امت کو پہنچنے والا نہیں ہے بلکہ اس جہالت سے اس بات کا اندیشہ ہے کہ لوگ حق تعالیٰ کی صناعی اور حکمت عملی کو عبث سمجھنے کی حماقتوں میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

قرآن حکیم میں حق تعالیٰ نے بار بار کائنات میں تدبر کرنے کا حکم دیا ہے۔ ستارے اور انسانی ہاتھ اسی کائنات کا ایک حصہ ہیں۔ ستاروں کی استقامت اور رجعت اسی کائنات کا اہم گوشہ ہے جسے حق تعالیٰ نے اپنی مخصوص حکمتوں کے ساتھ بنایا ہے اور اس کائنات میں کوئی ایک ذرہ بھی عبث اور بے فائدہ نہیں پیدا کیا گیا۔

انسانی جسم میں انسانی ہاتھ کی بناوٹ بھی حق تعالیٰ کی حکمت عملی کی طرف اشارہ کرتی ہے اور فطرت کے رازوں سے خفیہ انداز میں پردے ہٹاتی ہے۔ حق تعالیٰ نے ہر ہاتھ میں ایک انگوٹھا اور چار انگلیاں بھی کسی مقصد کے لئے پیدا کی ہیں اس کے مقاصد ایک نہیں بے شمار ہو سکتے ہیں اور اس سے اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ جس طرح چار انگلیاں ایک انگوٹھے کے ساتھ ہیں اسی طرح ایک مرد چار نکاح کر کے چار عورتوں کو اپنے ساتھ رکھ سکتا ہے۔

ہاتھ کی سختی اور نرمی سے ہاتھ کے چھوٹے اور بڑے ہونے سے ہاتھ کے لمبے اور موٹے ہونے سے انسان کی شخصیت اور مزاج کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ انسان کی ہتھیلی میں جو لکیریں ہیں وہ ساری دنیا کے انسانوں کی ایک جیسی کیوں نہیں ہیں۔ اور ہر انسان کے دائیں ہاتھ کی لکیریں اسکے بائیں ہاتھ کی لکیروں سے مختلف کیوں ہوتی ہیں، پھر یہ لکیریں حالات کے ساتھ کیوں بدلتی رہتی ہیں۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی ایک لکیر دھندلی پڑ جاتی ہے اور اس کی جگہ دوسری لکیر ابھرنے لگتی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعض لکیریں بالکل معدوم ہو جاتی ہیں اور بعض نئی لکیریں ان کی جگہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان باتوں کا ایک جواب تو یہ ہے کہ یہ سب کچھ خواہ مخواہ ہے اور یہ سب کچھ بے مقصد ہے اگر کہنے والا یہی کہتا ہے تو وہ خدا پر بے مقصد کام کرنے کی تہمت لگاتا ہے جب کہ اسلامی عقیدہ بہت شدت کے ساتھ اس بات کا قائل ہے کہ حق تعالیٰ نے اس کائنات میں ایک چیز بھی بغیر کسی مقصد کے پیدا نہیں کی۔

ہاتھ کی لکیروں اور پامسٹری کا علم اگر حد سے تجاوز کر جائے اور آنے والی کل کی باتیں معلوم کرنے اور انہیں پھیلانے کی تحریک چلائے تو بلاشبہ اس سے اسلامی عقیدے پر حرف آتا ہے۔ اس سلسلے میں پہلی ٹھوس بات تو یہ ہے کہ ہاتھ کی لکیروں کا علم دوسرے علوم کی طرح حتمی اور یقینی نہیں ہوتا ہے اس سے اسطرح اندازے کئے جا سکتے ہیں جس طرح ایکسرے مشین سے جسم کے اندرونی حصو کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے اور جس طرح ایکسرے کی مشین غلط رپورٹ بھی پیش کر دیتی ہے اسی طرح ہاتھ کی لکیروں کا علم رکھنے والا بھی غلطی کر سکتا ہے اس لئے اگر کوئی بھی پامسٹر یہ دعویٰ کرے کہ وہ جو کچھ بتائے گا مستقبل میں من وعن اور حرف بحرف ایسا ہی ہوگا تو بلاشبہ اس کا یقین رکھنے والا گنہ گار ہوگا۔ کیونکہ آنے والے کل کا صحیح علم صرف باری تعالیٰ کو ہے۔ لیکن کسی بھی علم کے ذریعہ اگر کچھ اندازے کر کے انسان زندگی کے اقدامات کرتے ہوئے احتیاط کو ملحوظ رکھے اور اللہ کی دی ہوئی عقل سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے اور یہ یقین اس کے دل میں جاگزیں ہو کہ ہر چیز اللہ کے حکم کی پابند ہے۔ اسباب وعلل کی اس دنیا میں صحیح اور غلط اسباب کی ایک حقیقت ہے البتہ نتائج اللہ کے اذن کے پابند ہوتے ہیں تو یہ سوچ اور فکر اسلامی عقائد سے ہرگز ہرگز نہیں ٹکراتی بلکہ وہ سوچ جو مفتی صاحب جیسے لوگوں کی سوچ ہے۔ اسلامی عقائد سے ٹکراتی ہے اور حق تعالیٰ پر بے مقصد کام کرنے کے الزامات عائد کرتی ہے۔

علم نجوم کی ایک حقیقت ہے اس کو بے بنیاد وہی لوگ ثابت کر سکتے ہیں کہ جنہوں نے قرآن حکیم کی کسی ایک تفسیر کا مطالعہ بھی بغور نہ کیا ہو۔

قرآن حکیم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ پوری تفصیل کے ساتھ بیان ہوا ہے اور اس واقعہ میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ کسی نجومی نے فرعون کو بتا دیا تھا کہ آپ کے ملک میں ایک ایسا لڑکا پیدا

ہوگا جو آپ کے زوال سلطنت کا ذریعہ بنے گا۔ چنانچہ فرعون نے اپنی پوری طاقت لڑکوں کو ختم کرنے میں صرف کردی لیکن نجومی کی بات صحیح ہو کر رہی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور فرعون کے گھر ہی میں ان کی پرورش ہوئی اور پیش گوئی کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کی غارت گری کا سبب بنے۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ نجومی صرف بکواس نہیں کرتا وہ ستاروں کی چالوں سے اور حق تعالیٰ کی پیدا کردہ دوسری حقیقتوں کا جوڑتوڑ کر کے جو جائزہ تیار کرتا ہے اس میں اگرچہ خطا کا امکان ہوتا ہے لیکن وہ علمی طور پر درست بھی ہوسکتا ہے اور درست ہوتا بھی ہے۔
ایک دم تمام باتوں کا انکار کردینا اور ہر بات کو بدعقیدگی سے جوڑ دینا بجائے خود ایک قسم کی بدعقیدگی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے علماء کسی بات کی تہہ میں جانے کے بجائے سطحی فکر کے ساتھ مکھی پر مکھی مارنے ہی کو تقویٰ سمجھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی بنائی ہوئی کائنات پر نہ غور وفکر کرتے ہیں اور نہ اس کی حکمت عملی کی گہرائیوں میں جانے کی زحمت کرتے ہیں او رجس چیز کا انہیں علم نہیں ہوتا اسکو مشرکانہ بتا کر اپنا پیچھا چھڑا لیتے ہیں اس طرح کے وطیروں سے مسلمانوں کو فائدہ نہیں نقصان پہنچا ہے۔ اللہ سب کو عقل سلیم دے اور اس تقوے سے محفوظ رکھے جو بجائے خود ایک وہم ہے اور نقصان دہ ہے۔

بچوں کے نام رکھنے کی حکمت

سوال از: حکیم محمود خاں ــــــــــ ٹونک، راجستھان۔
عرض ہے کہ ماہ ستمبر ۹۸ء کے زیر نظر طلسماتی دنیا کے صفحہ (۴۳) پر "نام اور اعداد کی بحث" کے ضمن میں آپ نے اپنے جواب میں صفحہ (۴۴) میں دوسرے پیراگراف میں تحریر فرمایا ہے کہ (نام رکھتے وقت) اتنا اہتمام تو کرلینا ہی چاہئے کہ نام کا مفرد عدد تقدیر کے عدد کے مطابق ہو پھر آگے لکھا ہے کہ ہرگز ہرگز یہ غلطی نہیں کرنی چاہئے کہ نام کا مفرد عدد تقدیر کے عدد کا دشمن ہو جہاں ایسا ہوتا ہے وہاں زندگی الجھنوں ودشواریوں سے آخری حد تک بھری رہتی ہے۔ پھر آخری پیراگراف ہے کہ بہر کیف اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ بچے کی تاریخ پیدائش کے حساب سے جو عدد بنتا ہے نام کا مفرد عدد بھی وہی ہو اور آخری احتیاط یہ ہے کہ بچے کا نام ایسا نہ رکھیں جس کا مفرد عدد بچے کی تقدیر سے ٹکراتا ہو۔
محترم اس سے پہلے بھی بارہا آپ نے اس بات پر زور دیا ہے اور مشورہ دیا ہے کہ نام کا مفرد عدد تقدیر (تاریخ پیدائش) کے مفرد عدد سے ہم آہنگ نہ ہو اس سلسلے میں براہ کرم صحیح طور پر اپنی قیمتی رائے سے رہنمائی فرمائیں۔

جواب

ستمبر ۹۸ء کے شمارے میں مثال دے کر سمجھا دیا تھا کہ بچے کا نام کس طرح رکھنا چاہئے۔ یہاں اختصار کے ساتھ ایک بار پھر اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔
مثلاً اگر کوئی بچہ ۱۲ر دسمبر ۹۹ء میں پیدا ہوا تو سب سے پہلے تاریخ پیدائش کے اعتبار سے دیکھیں کہ مفرد عدد کیا بنتا ہے ہم نے اس تاریخ کو باہم جمع کیا۔ ۱۲+۱۲+۱۹۹۹ء=۲۰۲۳ تو مجموعی ٹوٹل دو ہزار تیئس آیا۔ اس ٹوٹل کا مفرد عدد سات ہے۔ اسلئے ہمیں ۱۲ر دسمبر ۹۹ء میں پیدا ہونے والے بچے کا نام ایسا رکھنا چاہئے جس کا مفرد عدد سات ہو۔ حارث، عاطف، عباس، نوید وغیرہ سات عدد کے نام ہیں ان ناموں میں سے کسی کو ترجیح دیں۔
۲۳ر نومبر سے ۲۲ر دسمبر کا زمانہ برج قوس کا زمانہ ہے۔ اور برج قوس سے متعلق حرف ف ہے۔ اگر ف سے شروع ہونے والا کوئی نام رکھیں، مثلاً فخر، فرخ وغیرہ تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔
نام رکھنے میں سب سے پہلے اس بات کا لحاظ رکھنا چاہئے کہ نام کے معنیٰ اچھے ہوں اور مشرکانہ نہ ہوں۔ دوسری بات یہ ملحوظ رکھنی چاہئے کہ نام مختصر ہو طویل نام انسان کی شخصیت پر بُرا اثر ڈالتے ہیں۔ تیسری بات یہ ملحوظ رکھنی چاہئے کہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور نام کا مفرد عدد ایک ہی ہو۔ چوتھی بات یہ ملحوظ رہے تو بہتر ہے کہ جو بھی بچے کا برج ہو اس کے متعلق حروف سے شروع ہونے والے ناموں کو ترجیح دیں۔ اگر سات عدد کے ناموں میں کوئی نام پسند نہ ہو تو پھر سات سے ہم آہنگ اور مساوی اعداد کے ناموں کو ترجیح دیں۔ سات کے مساوی اعداد ۲، ۳، ۶ ہیں۔ ان اعداد کے نام بھی انشاء اللہ مبارک ثابت ہوں گے ان میں بھی ان ہی ناموں کو فوقیت دیں جو ف سے شروع ہونے والے ہوں اور سات عدد والے بچوں کا بھول کر بھی ایسا نام تجویز نہ کریں۔ جس کا مفرد عدد ایک یا نو بنتا ہو کیونکہ یہ دونوں عدد سات عدد کے دشمن عدد ہیں۔
یہ تمام باتیں ملحوظ رکھنے کے بعد بھی یہ یقین رکھیں کہ اس دنیا میں اچھا یا برا جو کچھ بھی سامنے آتا ہے وہ اللہ کے حکم اور مرضی سے سامنے آتا ہے کبھی کبھی اچھے نام والے بھی پریشانیاں جھیلتے ہیں اور کبھی کبھی برے نام

والے لوگ بھی موج اڑاتے ہیں۔

اس دنیا کی ہر چیز اذن خداوندی کی پابند ہے لیکن دوسری بے شمار چیزوں میں احتیاط، مصلحت اور حکمت کا لحاظ رکھ کر قدم اٹھاتے ہیں اسی طرح نام رکھنے کے معاملے میں بھی ہمیں کچھ باتوں کا لحاظ رکھنا چاہئے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ چودہ سو برس بعد بھی پوری امت کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ اس میں اپنے بچوں کے نام رکھنے کا سلیقہ بھی پیدا نہیں ہوا الٹے سیدھے نام رکھ دیتے ہیں بعض لوگ اردو ڈائجسٹوں کی کہانیوں کے جو کردار ہوتے ہیں ان ہی میں نام پسند کر لیتے ہیں بعض لوگ اپنے وزن پر اپنے بچوں کا نام رکھنے کو فوقیت دیتے ہیں اگر مذکورہ باتوں کو ملحوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ باپ دادا کے نام سے وزن بھی مل جائیں تو اس میں کوئی حرج کی بات نہیں لیکن صرف وزن کے چکر میں پڑ کر کوئی غیر مبارک نام رکھ دینا عقل مندی نہیں ہے۔

دسمبر ۹۸ء کے شمارے میں علم الاعداد کے کالم میں ہم نے اعداد کا چارٹ شائع کیا تھا کہ کونسا عدد کس عدد کا دوست اور کونسا عدد کس عدد کا دشمن ہے۔ اس تفصیل کو ہمیشہ ملحوظ رکھیں اور نتائج ہمیشہ اللہ کی مرضی پر چھوڑ دیں۔

علماء اور علم نجوم

سوال از: غفار قادر ——— جنتور۔

وہ لوگ جو تعویذ، اوراد اور عملیات کے ذریعہ خدمت خلق کر رہے تھے وہ لوگوں کے سامنے ذلیل وخوار تھے۔ خالص مادّی وسائل جن کا مذہب وایمان تھا۔ انہیں مادّہ پرستانہ لوگوں کی طعن وتشنیع کا ہدف بننا پڑتا تھا۔ مگر حق پر ہوتے ہوئے بھی یہ روحانی لوگ بھیگی بلی بنے رہے تھے کیونکہ قرآن حدیث کی روشنی میں اپنی بات ثابت کرنے کا انہیں سلیقہ نہیں تھا۔ طلسماتی دنیا نے میدان میں آکر انہیں تحفظ فراہم کیا اب وہ ہر ایک کو منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں۔ مگر ایک بات اب بھی کھٹکتی ہے اور مجھ جیسے لاکھوں لوگوں کو بھی کھٹکتی ہوگی اس لئے اس کا جواب بھی لاکھوں لوگوں کی تشفی کردے گا اور لاکھوں مخالفین کے منہ بند کردے گا۔

کسی بھی دنیاوی مسئلے کو اگر ہم حل کرنے بیٹھیں تو علم نجوم اس کی بنیاد ہے۔ سعد اور نحس وقت فلاں سیارے کی حکمرانی میں یہ عمل کریں۔ فلاں سیارے کی حکمرانی میں تباہی وبربادی کا عمل کریں فلاں وقت حب کیلئے درست ہے، فلاں دشمنی کے لئے۔ تعویذ لکھنے کے لئے بھی اوقات کی شرط ہے کسی کا برج، سیارہ دیکھنا ہو، شریک حیات کا انتخاب کرنا ہو، شادی بیاہ کی تاریخ میں قمر در عقرب کو تو بڑے سے بڑا ناستک بھی مانتا ہے۔ غرض اگر باریکی سے جائزہ لیا جائے تو ہم پائیں گے کہ ہماری ساری زندگی علم نجوم کی مرہون منت ہے۔

سال میں آنے والی تین مقدس راتیں شب قدر، شب برات، اور شب معراج ہے۔ ان تین راتوں میں مسجد کی طرف کبھی نہ پھٹکنے والا بھی اس دن خاص اہتمام سے مسجد میں آتا ہے۔ نماز پڑھتا ہے، تلاوت کرتا ہے اس کے بعد بڑی عقیدت سے مولانا کا بیان سننے بیٹھ جاتا ہے۔ مولانا پہلے ان راتوں کی فضیلت بیان کرتے ہیں۔ نوافل وغیرہ کا ذکر کرنے کے بعد یہ ضرور کہتے ہیں کہ آج کی رات میں تمام کی بخشش ہوجائے گی مگر تین اشخاص کو اللہ تعالیٰ آج کی رات بھی نہیں بخشے گا۔ وہ تین اشخاص یہ ہیں۔

ماں باپ کا نافرمان، سودخور، اور نجومی جب کہ عملی طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ علم نجوم کے بغیر ہم سانس بھی نہیں لے سکتے۔ خود ان مولانا کے گھر میں شادی بیاہ ہو تو وہ سب سے پہلے قمر در عقرب ضرور دیکھیں گے۔ سعد ونحس اوقات میں تعویذ وغیرہ لکھیں گے۔ غرض کوئی بھی کام علم نجوم سے ہٹ کر نہیں کریں گے۔ مگر دوران تقریر یہ فتویٰ ضرور داغیں گے کہ نجومی کی بخشش نہیں۔

پوچھنا صرف یہ ہے کہ یہ تضاد کیوں؟ آخر نجومی کی تعریف کیا ہے، منجم کسے کہیں گے۔ شادی بیاہ کے وقت یہ احتیاط برتنا کہ کہیں دشمن سیارے والے میاں بیوی ایک چھت کے نیچے نہ آجائیں کیا علم نجوم نہیں ہے۔

بہر حال اس بے چارے نجومی کی تشریح ضرور کردیں تاکہ مجھ جیسے اور بہت سارے لوگوں کی تشفی ہوسکے۔

جواب

وہ زمانے تو لد گئے جب علماء کسی بھی معاملے میں تحقیقات کی زحمت اٹھاتے تھے اور کسی بات کو منقح کرنے کے لئے کتابوں کی ورق گردانی کیا کرتے تھے آج کل کے علماء لکھنے پڑھنے کی صلاحیت کھو بیٹھے ہیں صرف نام کے مولوی ہیں اور دین کے بنیادی چیزوں سے بھی وہ نابلد ہیں ایسے علماء بالعموم لکیر کے فقیر ہوتے ہیں اور ان کی زندگی اس مینڈک کی سی ہوتی ہے جو ایک کنوئیں ہی میں کائنات کو سمجھ لیتا ہے الا ماشاء اللہ کوئی بھی دور کتنا بھی گیا گزرا کیوں نہ ہو باصلاحیت اور صاحب ہوش وحواس علماء سے خالی نہیں رہا ہے۔ خال خال ہی سہی۔ ہر دور میں ایسے علماء بھی موجود رہے ہیں کہ جو عقائد اسلامی کو پیش نظر رکھتے ہوئے دنیا کے سارے

علوم کو اہمیت دیتے ہوں اور ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہوں۔

سائنس کی بھی علماء نے ایک زمانے میں بہت مخالفت کی اور اس کو اسلام کا حریف سمجھا لیکن بعد میں یہ اندازہ ہوا کہ سائنس سے اسلام کی حقانیت ثابت ہوتی ہے۔ صدیوں پہلے کے لوگ یہ بات سنتے تھے کہ جب انسان گناہ کرتا ہے تو اس کا عکس وہاں موجود رہتا ہے اور قیامت تک اس کی تصویر محفوظ کر لی جاتی ہے تاکہ انکار گناہ کی صورت میں اس کو اس کی آنکھوں سے اس کے گناہ کا مشاہدہ کرایا جاسکے۔ جب کیمرہ ایجاد ہوا تو اس وقت یہ بات بآسانی سمجھ میں آگئی کہ انسان کی تصویر کھینچی جاسکتی ہے اور جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محفوظ کی جاسکتی ہے اس کے بعد پھر وہ جب چلتی پھرتی تصویروں کے کیمرے ایجاد ہوئے تو یہ بات بھی سمجھ میں آگئی کہ اسلام کا یہ دعویٰ بھی حق بجانب ہے کہ انسان خود اپنی آنکھوں سے خود کو گناہ کی طرف چلتے ہوئے گناہ کا مرتکب ہوتے ہوئے دیکھ سکتا ہے۔

صدیوں پہلے کون اس بات کا ادراک کرسکتا تھا کہ انسان کی چلتی پھرتی تصویر اتاری جاسکتی ہے جو لوگ فلموں میں ڈراموں میں کام کرتے ہیں ان کے مرنے کے برسہا برس کے بعد بھی آپ انہیں اس طرح دیکھ سکتے ہیں جس طرح وہ زندہ ہوں۔ ان کی ایک ایک ادا قیامت تک ریکارڈ رہتی ہے اسی طرح ہر انسان کی پوری زندگی کا ریکارڈ اور اس کی ایک ایک حرکات وسکنات محفوظ رہتی ہیں اور انکار کی صورت میں حق تعالیٰ قیامت کے دن ان کی فلم انہیں چلا کر دکھائیں گے کہ لو اپنی آنکھوں سے اپنی نقل وحرکت کا مشاہدہ کرو۔ ٹیپ ریکارڈ کے ایجاد ہونے سے پہلے کون اس بات کا اندازہ کرسکتا تھا کہ انسان کی آواز محفوظ کی جاسکتی ہے اور برسہا برس کے بعد بھی۔ حد یہ ہے کہ اس کے مرنے کے بعد بھی اس کی آواز کو سنا جاسکتا ہے اسی طرح کی اور بھی بہت سی مثالوں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ سائنس نے اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا ہے۔ سائنس اسلام کے منافی نہیں ہے۔

معراج رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی جاتی تھی اور عقل پرست لوگ اس کو امر محال ثابت کیا کرتے تھے لیکن جب لوگ چاند تک پہنچ گئے تو معراج رسولؐ والی بات اہل عقل کے نزدیک امر محال نہ رہی۔

ٹیلی فون، انٹرنیٹ جیسے آلات نے وحی کی حقانیت کو ثابت کر دیا ہے اور اسی کے ذریعہ بے شمار امور نے یہ ثابت کیا ہے کہ اسلام ایک برحق مذہب ہے اور اس کی تائید وتصویب سائنس بھی کرتی ہے۔ اسی طرح علم نجوم اور علم الاعداد جیسے موضوعات بھی اسلام کی حقانیت اور برتری کو ثابت کرتے ہیں۔ لیکن محتاط علماء نے ان موضوعات کے بعض حصوں کو ناجائز بتایا ہے اس لئے ان موضوعات کے ہر ہر جزو کو بالخصوص اس جزو کو جو مطلقاً غیب کی باتیں بتاتا ہے قابل ترک قرار دیا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مسعود میں نجومی اور کاہن لوگ مشرکانہ عقائد رکھتے تھے اور اس لائن کی افراط وتفریط کا شکار تھے اور قطعی طور پر گمراہ اور بدعقیدہ بھی تھے ان سے ملنے میں اپنے عقائد اور اپنی پاکیزہ سوچ وفکر کے غارت ہوجانے کا خطرہ رہتا تھا اس لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ملنے کی ممانعت بڑی شد ومد کے ساتھ کی تھی تاکہ صحابہ کرامؓ ایسے لوگوں کے دروں پر دستک نہ دیں۔ لیکن علم نجوم کی کلیتاً مخالفت کسی حدیث سے ثابت نہیں ہوتی۔

روحانی عملیات ایک پاکیزہ فن ہے جس کے سوتے اکابرین اور صلحاء سے ملتے ہیں لیکن بازاری عاملین کا حال بہت ابتر ہے۔ اور ان عاملین کے پاس اٹھنے بیٹھنے میں ایمان واسلام کی تباہی کا اندیشہ ہوتا ہے اس صورت حال کو دیکھ کر اگر کوئی صاحب ہوش اور دور اندیش انسان بازاری عاملین کے یہاں آنے جانے پر پابندی لگادے تو اس کا مطلب روحانی عملیات کی مخالفت نہیں ہوگی۔

روحانی عملیات کی پاکیزگی اور عبادت اپنی جگہ مسلم رہے گی البتہ ان لوگوں سے احتراز کرنا واجب ہوگا جو عملیات کے نام پر لوگوں کے ساتھ چاند ماری کررہے ہیں اور ان کے عقائد پر بھی ڈاکے ڈال رہے ہیں۔

ہمارے علماء کا فرض ہے کہ وہ علم نجوم کی باریکیوں سے پردے ہٹانے کی جدوجہد کریں اور علم نجوم کے ذریعہ تبلیغ دین کی طرح ڈالیں۔ آنے والے کل میں علم الاعداد اور علم نجوم وہ درجہ حاصل کرلیں گے جو آج سائنس کو نصیب ہے۔ اگر ہم علم نجوم اور علوم اعداد کا مطالعہ کرکے ان کے قابل ذخیروں کو برائے خدمت اٹھالیں گے تو ممکن ہے کہ ایک دنیا کل ہماری حلقہ بگوش ہوجائے اور پھر اس دنیا کو ہم بتائیں گے کہ ان علوم سے اسلام کی حقانیت اور عظمت کس طرح ثابت ہوتی ہے۔

قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے۔

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ۝ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ۔ (سورہ حجرات، ۱۵)

اور ہم نے آسمان میں بروج بنائے اور دیکھنے والوں کیلئے آراستہ کیا اور شیطان مردود سے ان کو محفوظ رکھا۔

علم نجوم میں بروج اور ستاروں کی بہت اہمیت ہے۔ اور قرآن حکیم میں ان دونوں کا ذکر کئی بار ہوا ہے اور ان اصطلاحوں کا بھی ذکر کسی نہ کسی

انداز میں ہوا ہے جو نجومیوں کی مشہور و معروف اصطلاحیں ہیں۔ مثلاً علم نجوم میں یہ بات مسلم ہے کہ ستارا سیدھی چال چلتا ہے تو اس کے اثرات اہل دنیا پر مثبت پڑتے ہیں اور ستارا جب الٹی چال چلتا ہے تو متعلقین پر اس کے اثرات منفی پڑتے ہیں۔

قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ۔ (سورۂ تکویر آیت: ۸۱)

میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے کو ہٹتے ہیں چلتے رہتے ہیں اور تھم جاتے ہیں۔

اہل نجوم ستاروں کی تین حالتیں بیان کرتے ہیں ان کا سیدھا چلتے رہنا، ان کا لوٹنا ان کا ساکت ہو جانا۔ جب ستارا اپنی سیدھی راہ چلتا ہے تو اہل نجوم اس کو استقامت سے تعبیر کرتے ہیں اور جب ستارا منزل پر پہنچ کر تھم جاتا ہے تو اہل نجوم اس سے ساکت ہو جانا مراد لیتے ہیں۔ اور جب ستارا لوٹتا ہے تو اہل نجوم اس کو رجعت سے تعبیر کرتے ہیں اب ذرا اس کو دوسرے انداز میں سنئے۔

ایک انسان کی تقدیر کا ستارا زہرہ ہے۔ یعنی جب انسان پیدا ہوا تو اس وقت زہرہ ستارے کی حکمرانی تھی اس لئے زہرہ ستارا اس انسان کی تقدیر کا ستارا سمجھا جائے گا اور ساری زندگی یہ زہرہ ستارہ اس انسان پر اثر انداز رہے گا۔ اب زہرہ ستارے کی تین حالتیں ہوں گی جب وہ سیدھی راہ چلے گا اور سیدھی راہ چلتے چلتے مقام عروج پر پہنچے گا تو اس انسان کو جس کی تقدیر کا ستارہ زہرہ ہے۔ دنیا میں عروج نصیب ہوگا۔ خوش حالی ملے گی اور قدم قدم پر کامیابیاں عطا ہوں گی اور جب یہ زہرہ ستارا ساکت ہو جائے تو انسان کے کاروبار میں بھی ایک طرح کا ٹھہراؤ آجائے گا اور جب یہ زہرہ ستارہ حالت رجعت میں ہوگا اور رجعت کی حالت سے گزرتا ہوا مقام ہبوط میں پہنچے گا تو اس انسان کی حالت بھی ابتر ہو سکتی ہے۔ جس کی تقدیر کا ستارہ زہرہ ہوا اور یہ نظام چونکہ قدرت کا بنایا ہوا ہے اسلئے ہم یہی مانیں گے کہ اس دنیا میں اچھا یا برا جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ مشیت الٰہی کے اشاروں ہی پر ہوتا ہے ان کی مرضی کے بغیر درخت کے کسی پتے کو بھی ہلنے کی اجازت نہیں ہے۔ عروج و زوال اور نشیب و فراز کی کشمکش ان کے بنائے ہوئے نظام کی وجہ سے ہے۔ اس لئے اس کے خلاف کسی کو چون و چرا کرنے کا بھی کوئی حق نہیں۔ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اوپر بیان کردہ آیت کی تفسیر پر گفتگو کرتے ہوئے کشف الاسرار کا حوالہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خمسہ متحیرہ یعنی زحل، مشتری، مریخ، زہرہ اور عطارد ہیں اس آیت سے ستاروں کا راجع ہونا مستقیم ہونا اور غروب ہونا مراد ہے۔ اگر دیکھا جائے تو علم نجوم قدرت خداوندی کی اور نظام ارض و سما کی تائید کرتا ہے اور یہ ثابت کرتا ہے کہ حق تعالیٰ نے آسمان پر ستاروں کا جو جال بچھایا ہے وہ صرف دیکھنے کے لئے نہیں ہے بلکہ وہ ایک نظام کے تحت ہے اور ایک خاص پیمانے کے ساتھ یہ نظام قیامت تک چلتا رہے گا۔

صدیوں برس پہلے علم نجوم کے بغیر علم طب بے فائدہ سمجھا جاتا تھا اسکی وجہ یہ تھی کہ حکماء چاند کے اتار چڑھاؤ کی روشنی میں امراض کی کیفیت سمجھ کر لوگوں کا علاج کیا کرتے تھے اور اللہ کے فضل و کرم سے کامیابی سے ہمکنار ہوا کرتے تھے اس کے ساتھ ساتھ قدیم کتابوں میں جڑی بوٹیوں کے خواص کے ذکر کے ساتھ ساتھ منسوب سیاروں کا ذکر بھی ملتا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ سیارے دواؤں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ علم نجوم اور علم اعداد کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ حق تعالیٰ کی بڑائی ان کے بنائے ہوئے نظام کے استحکام کو ثابت کرتا ہے لیکن چونکہ دنیا کا حال اس وقت یہ ہے کہ علم کافی بڑھ گیا ہے لیکن اس سے استفادہ کرنے کی صلاحیتیں اور عقلیں دن بدن مفقود ہوتی جارہی ہیں۔ اس لئے دنیا کے علم کے بڑے بڑے شہسوار بھی لکیر کے فقیر اور کنوئیں کے مینڈک بنے ہوئے ہیں اور ہر بات کو ناجائز ثابت کرکے زحمت تحقیق سے جان بچانے ہی میں وہ آسانی اور عافیت سمجھتے ہیں۔ مگر آپ پریشان نہ ہوں بہت جلد وہ دور آنے والا ہے جب علماء ان علوم سے استفادہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔

ہمزاد تابع کرنے کا شوق

سوال از: عبدالسبحان ——— احمد آبادی۔

اس سے پہلے آپ کے ایک رسالہ "طلسماتی دنیا" میں مسئلہ ہمزاد کے متعلق کچھ گفتگو نظر سے گزری۔ جس میں مجھے خلجان ہے۔

برائے کرم تمام سوالوں کے جواب واضح انداز میں تحریر فرمائیں۔

(۱) آپ کے اس نقش کے متعلق یہ لکھا تھا کہ اُسے آتشی چال سے بھرا جائے گا واضح فرمائیں کہ آتشی چال سے بھرنے کا کیا مطلب؟

۵	۱۰	یامدد احضروا	۲۱۲	۴
۲۱۳	۳	احضروا احضروا	۶	۹
۲	۲۱۰	بحق جبرائیلؑ	۱۲	۷
۱۱	۸		۱	۲۱۱

(۲) "اللہ الصمد" سات ہزار مرتبہ پڑھنا پھر اس نقش کو تالاب یا حوض کے کنارے پر کھلا چھوڑ دینا۔ تو کیا یہ دونوں کام تالاب یا حوض کے علاوہ اگر کنوئیں وغیرہ پر جا کر کرے تو کیا مناسب ہے یا نہیں؟ واضح فرمائیں۔ اگر کسی کو تالاب، حوض وغیرہ نہ مل سکے تو کیا کرے؟

(۳) چالیس نمازیں باجماعت پڑھنا ہے چنانچہ اگر کسی نے بیچ میں ایک نماز چھوڑ دی تو استیناف ضروری ہوگا یا کام چل جائے گا۔

(۴) نوچندی اتوار یا پیر (نوچندی کا مفصل بیان تحریر فرمائیں)

(۵) عمل کرنے کے بعد ہمزاد ہمارے سامنے کیا کیا شرطیں پیش کرسکتا ہے آپ مثال دے کر واضح فرمائیں۔

(۶) روزہ رکھنے کیلئے استقلالاً علیحدہ روزے ضروری ہیں یا رمضان نذر وغیرہ کے روزوں کے ضمن میں بھی کام چل سکتا ہے۔؟ برائے کرم واضح فرمائیں۔

(۷) میں ایک طالب علم ہوں کیا مجھے اس عمل کی اجازت ہے یا نہیں۔

(۸) عامل کے لئے کچھ خصوصی شرائط ہوں تو واضح فرمائیں۔

(۹) برائے کرم اس سے آسان عمل ہمزاد کے لئے تحریر فرمائیں۔

جواب

یاد آیا کہ یہ عمل ہم نے ان عاملین کے لئے جو ہمزاد تابع کرنے کے متمنی ہیں۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کیا تھا لیکن یہ بات تو بہت پرانی ہے۔ اس کے بعد کئی اور عمل اسی موضوع سے متعلق طلسماتی دنیا میں چھاپے جاچکے ہیں اور حاضرات نمبر میں بھی اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے حاضرات کے سیکڑوں طریقے شائع کئے گئے ہیں جو محنت کرنے والے عاملین کے لئے ایک قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ہمارے بزرگوں نے ہمزاد اور مؤکل تابع کرنے کے بے شمار طریقے کتابوں میں لکھے ہیں جن کی اہمیت اور افادیت سے انکار کرنا ممکن نہیں ہے لیکن موجودہ زمانے میں چونکہ اس طرح کے کام نااہل لوگ کررہے ہیں جنہیں روحانی عملیات کی شدھ بدھ بھی نہیں ہے اس لئے عاملوں کو ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور روحانی عملیات سے بدگمانی پیدا ہوتی ہے۔

ہماری دنیا میں اگر کوئی شخص پرائمری اسکول میں داخلہ لینے سے پہلے ہی کسی ڈگری کالج میں داخل ہونے کی تمنا کرے تو اس کو پاگل سمجھتے ہیں لیکن جب ہماری اسی دنیا میں روحانی عملیات کی لائن میں علم ابجد سے ناواقف ہزاروں انسان ہمزاد تابع کرنے کی باتیں کرتا ہے تو آپ ہی بتائیں کہ انہیں ہم کیا سمجھیں۔ ایسے لوگ ہوش مند نہیں کہلاسکتے جو قاعدہ بغدادی پڑھے بغیر قرآن پڑھنے بیٹھ جائیں۔ ہر لائن کے کچھ اصول ہوتے ہیں اور ان اصولوں کو سمجھنے اور اختیار کرنے کے لئے کچھ مراتب ہوتے ہیں اس دنیا میں ایک کے بعد دو اور دو کے بعد تین آتا ہے پھر اسی طرح تمام اکائیاں دہائیوں میں بدلتی ہیں۔ آپ کسی اسکول میں بغرض حصول تعلیم داخلہ لیں گے تو آپ کو پہلے کچی پہلی میں داخلہ لینا پڑے گا اس کے بعد آپ پہلی میں آئیں گے پھر اگر آپ نے پہلی کا امتحان پاس کرلیا تو آپ دوسری پھر تیسری میں آئیں گے اور اسی طرح ہر سال کامیابیوں سے ہمکنار ہونے کے صورت میں آپ رفتہ رفتہ بی اے تک پہنچیں گے لیکن یہ بیچاری روحانی عملیات کی لائن ایسی ہے جب کوئی ادھر آتا ہے تو ایک دم آخری کلاس میں داخل ہونے کی بات کرتا ہے اور چھت پر سیڑھی کے ذریعہ چڑھنے کے بجائے ایک چھلانگ لگانے کی آرزو کرتا ہے جو فطرت کے خلاف بات ہے۔

انسان کسی بھی معاملے میں کوئی بھی اقدام کرتے وقت اگر اپنی حیثیت عرفی اور اپنی بساط کو پیش نظر نہیں رکھے گا تو اس کو اپنے مقصد میں کامیابی کیسے ملے گی۔؟

کوئی دو تین سال کا بچہ اگر ایک کوئنٹل وزن اٹھانے کا ارادہ کرنے لگے تو کون اس کو اس کی اجازت دے گا اور اگر اس کو کوئی اجازت دے بھی دے تو وہ کیسے اس وزن کو اٹھانے میں کامیاب ہوگا۔

اگر برا نہ مانیں تو ہماری رائے یہ ہے کہ آپ ابھی ہمزاد تابع کرنے کے اہل نہیں ہیں آپ کو کسی جگہ سے طلسماتی دنیا کا ایک رسالہ ہاتھ آگیا جس میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل تحریر تھا۔ آپ اس کو پڑھتے ہی ہمزاد تابع کرنے کی فکر میں مبتلا ہوگئے جب کہ آپ کو یہ تک خبر نہیں کہ مربع نقوش کی کتنی چالیں ہیں اور آتشی چال کس طرح پر ہوتی ہے۔ حد یہ ہے کہ آپ کو یہ تک پتہ نہیں کہ نوچندی جمعرات کسے کہتے ہیں۔ یہ معمولی درجے کی باتیں بھی جسے پتہ نہ ہوں وہ اگر ہمزاد تابع کرنے کی جدوجہد کرے گا تو اسے کم بھی ہی پر محمول کریں گے۔

اگر فی الواقعہ آپ کو ہمزاد تابع کرنے کا شوق ہے تو محنت اور مشقت کے لئے تیار ہوجائیں۔ روحانی عملیات کی لائن میں سنجیدگی کے

ساتھ قدم رکھیں اور آہستہ آہستہ اس کی منزلوں کو اسی طرح طے کریں جس طرح کوئی بچہ بڑی کلاسوں میں داخل ہونے سے چھوٹی کلاسوں میں داخل ہو کر پھر رفتہ رفتہ بڑی کلاسوں کا اسٹوڈنٹ بننے کے قابل ہوتا ہے۔

آپ کا پہلا سوال آتشی چال کے بارے میں ہے تو نوٹ کیجئے۔ آتشی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس چال کو بغور دیکھیں اس کے بعد اس نقش کو دیکھیں جو ہم نے ہمزاد تابع کرنے کیلئے کسی پرانے شمارے میں چھاپا تھا جو اپنے سوالنامہ میں آپ نے بھی نقل کیا ہے۔ وہ نقش اسی چال کے مطابق ہے۔ دیکھئے درمیان کی عبارت کو اگر آپ حذف کر دیں گے تو نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۴	۲۱۲	۱۰	۵
۹	۶	۳	۲۱۳
۷	۱۲	۲۱۰	۲
۲۱۱	۱	۸	۱۱

آپ کے دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ مذکورہ عمل میں سب سے بہتر تو یہ ہے کہ کسی بڑے تالاب کے کنارے پر بیٹھ کر عمل ہو۔ اور نقش تالاب میں چھوڑ دیں ورنہ پھر یہ عمل حوض کے کنارے پر بیٹھ کر ہو کنوئیں میں نقش چھوڑنے سے مقصد پورا نہیں ہوگا۔

آپ کے تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اس عمل میں چالیس نمازیں باجماعت پڑھنا ضروری ہے جو مسلمان، کسی عمل کے لئے ہی سہی صرف آٹھ دن تک باجماعت نماز ادا نہیں کر سکتا۔ اس کو اس طرح کے عمل کرنے کا کیا حق ہے۔؟

آپ کے چوتھے سوال کا جواب یہ ہے کہ نوچندی جمعرات اسے کہتے ہیں جو نئے چاند کی پہلی جمعرات ہو اسی طرح دوسرے دنوں کو قیاس کریں۔

آپ کے پانچویں سوال کا جواب یہ ہے کہ ہمزاد تابع ہونے کے لئے کیا شرائط پیش کرے گا، یہ کوئی کیسے بتا سکتا ہے۔ البتہ قابل غور بات تو یہ ہے کہ آپ کن شرائط کو مان سکتے ہیں۔ تو پھر یہ بھی آپ ہی جانیں ہم کیا بتائیں یہ تو فیصلہ آپ ہی کو کرنا ہوگا کہ آپ کن شرائط پر ہمزاد تابع کر سکتے ہیں اور ہمزاد کن شرائط پر آپ کے تابع ہو سکتا ہے۔

مثال کے طور پر ہمزاد نے یہ شرط پیش کی کہ میں اسوقت تابع ہونگا جب آپ پورے سال روزے رکھیں تو یہ ظاہر ہے کہ یہ آپ کے لئے ممکن نہیں ہوگا اگر آپ کے لئے یہ ممکن ہو کہ ہر ماہ تین دو یا ایک روزہ پابندی سے رکھیں تو آپ ہمزاد سے وعدہ کرلیں کہ میں صرف اتنا کر سکتا ہوں یا مثلاً ہمزاد یہ شرط پیش کرے کہ آپ روزانہ سو روپیہ خیرات کریں تو میں تابع ہو جاؤں گا۔ ظاہر ہے کہ یہ بھی آپ کے لئے ممکن نہیں ہوگا اگر آپ کے لئے یہ ممکن ہو کہ آپ روزانہ ایک یا دو روپے پابندی کے ساتھ خیرات کریں تو ہمزاد سے وعدہ کرلیں کہ میں تو صرف اتنی رقم روزانہ خیرات کر سکتا ہوں اس سے زائد نہیں وغیرہ۔

بہرحال جو عمل آپ کم سے کم مقدار میں پابندی کے ساتھ کر سکتے ہوں اس کا وعدہ کریں اور یہ بات یاد رکھیں کہ آپ وعدہ خلافی کریں گے اور عہد شکنی کا مظاہرہ کریں گے تو تابع شدہ ہمزاد خود بخود آزاد ہو جائے گا۔

آپ کے چھٹے سوال کا جواب یہ ہے کہ اس طرح کے عمل کے لئے ماہ رمضان کا روزہ کافی نہیں ہو سکتا اس روزے کو آپ محض خوشنودیٔ رب کے لئے رکھتے ہیں جب کہ یہ والا روزہ اس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ ہمزاد تابع ہو جائے۔ اسلام میں اصل چیز نیت ہے۔ اور نیت ہی پر اعمال کا دارومدار ہے۔ اس لئے اس طرح کے عملیات ماہ مبارک میں نہیں کرنے چاہئیں اور کریں تو وہ عمل نہیں کرنے چاہئیں جن میں روزہ رکھنا شرط ہو۔ کیونکہ ماہ مبارک کے روزے عبادات فرضیہ میں شامل ہیں اور ان کا فائدہ دوسرے اعمال کے لئے اٹھانا مناسب نہیں ہے۔

اخیر میں یہ عرض ہے کہ آپ اگر ہمزاد تابع کرنے میں سنجیدہ ہیں تو عملیات کی لائن میں ذمہ داری کے ساتھ داخل ہونے کی کوشش کریں۔ اس لائن کے دروازے سبھی کے لئے کھلے ہوئے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ انسان کچھ کر سکنے اور استقلال کے ساتھ کسی سفر میں ذمہ داری کے ساتھ قدم اٹھانے کا اہل ہو۔

اپنے خط کے آخر میں آپ نے لکھا ہے کہ اس سے بھی زیادہ کوئی آسان عمل تحریر فرمائیں۔

برادرم! یہ بات یاد رکھیں کہ جو لوگ آسانیوں کے متلاشی ہوتے ہیں وہ لوگ اس دنیا میں کچھ نہیں کر پاتے۔ ہمزاد تو بہت بڑی چیز ہے آسانی آسانی کی رٹ لگانے والے ایک مچھر اور ایک مکھی کو بھی تابع نہیں کر سکتے۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ کوئی بکرا آپ کے اشاروں پر چلنے کے لئے سڑک کے بجائے بانس یا چھڑے کی پٹی پر چلے تو آپ کو اس کام کے لئے بھی کچھ نہ کچھ تو محنت کرنی ہی پڑے گی جب ہی تو بکرا آپ کے حکم کی تعمیل کرے گا۔ ہمزاد اور موکل کو آپ کم سے کم بکرے سے تو زیادہ اہم سمجھیں۔

ہم نے طلسماتی دنیا میں جو عمل پیش کیا تھا اس سے بھی زیادہ آسان عمل اور کیا ہو سکتا ہے۔؟ روحانی عملیات کی لائن میں آ کر ہتھیلی پر سرسوں اُگانے کی اگر خواہش نہ کریں تو آپ کے لئے بہتر ہوگا۔

عمل کے سلب ہو جانے کا مسئلہ

سوال از: عبد الرزاق ــــــــــ لاہور پاکستان۔

عرض یہ ہے کہ جو عامل حضرات جنات و موکلات یا عمل کے ذریعہ سے کسی عامل وغیرہ کے علم و عملیات سلب کر لیتے ہیں تو ایسی صورت میں عامل بے چارہ خالی ہاتھ ہو جاتا ہے چونکہ اس کے عملیات و تعویذات میں اثر نہیں رہتا۔ نہ مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے تو اس صورت میں عامل اپنی مفقود شدہ تاثیر کیسے حاصل کرے اور آئندہ اپنی اور اپنے عملیات کی حفاظت کیسے اور کس طرح کرے۔ عملیات و تعویذات مجربہ سے رسالہ طلسماتی دنیا میں وضاحت فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

سورۂ یٰسین، سورۂ مزمل، سورۂ محمد، سورۂ فتح، سورۂ رحمٰن، سورۂ واقعہ، سورۂ یوسف، سورۂ مریم، سورۂ احزاب، سورۂ طٰہٰ، سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ قریش، سورۂ فیل، کی اجازت مرحمت فرمائیں۔

نظر شفقت فرماتے ہوئے ان سورتوں کی اجازت مرحمت فرمائیں شکریہ۔ سورۂ بقرہ، آیت قطب، آیت الکرسی، چہل کاف اور اور چہل قاف اور اسماء کہف کی بھی اجازت مرحمت فرمائیں۔

جواب

اپنے عمل کو سلب ہونے سے بچانے کے لئے روزانہ یاحفیظ ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے عمل کی حفاظت کے لئے دعا کرنی چاہئے اور دوران عملیات اپنی نیت کو پاک صاف رکھنا چاہئے جن عاملین کی نیت صاف ہوتی ہے اور جو اللہ کے بندوں سے فی الواقعہ ہمدردی رکھتے ہیں ان کے عمل کو کوئی عامل سلب نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر عامل اپنے عمل کے زعم میں مبتلا ہو، اللہ کے بندوں کو پریشان کرے اور دونوں ہاتھوں سے انہیں لوٹنے میں لگ جائے تو خود بخود بھی عمل ضائع ہو سکتا ہے۔ اسلئے روحانی عملیات میں نیت کی صفائی حد سے زیادہ ضروری ہے۔

آپ نے جن وظائف اور قرآنی سورتوں کے عملیات کی اجازت طلب کی ہے ان کی آپ کو اجازت اس شرط کے ساتھ دی جاتی ہے کہ ہر عمل کو اس کے قواعد و شرائط کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کو کامیابی ملے گی لیکن ایک وقت میں کئی کئی عمل نہ کریں تو بہتر ہے۔

مختلف الجھنیں

سوال از: محمد اعجاز خاں الحقی ــــــــــ رتنا گیری۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مجھے خط لکھ کر آپ جیسے علم دین سے دعا کی درخواست کرنے جا رہا ہوں۔

قریب دو سال قبل کی بات ہے۔ میں آپ کے رسالے طلسماتی دنیا کو نہیں جانتا تھا اور نہ ہی میرے وہم و گمان میں تھا کہ اس طرح کا روحانی جریدہ ہندوستان کے کسی علاقے سے نکلتا ہوگا خیر اللہ تعالیٰ نے رحم فرمایا اور مجھے مہاراشٹر کے ایک شہر رتنا گیری کے بک اسٹال پر طلسماتی دنیا جیسا روحانی اور سماجی پرچے کا دیدار ہوا۔ تب تو میری خوشی کی انتہا نہیں رہی اور اب سے چند مہینے تک تو طلسماتی دنیا کو میں خریدتا آ رہا تھا لیکن ادھر کچھ مہینے سے یہ رسالہ دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔

اس مفید رسالے کو پڑھنے سے مجھے ایک بات کا فائدہ ہوا کہ بہت سارے وہم اور گمان (جو "روحانی ڈاک" میں سوال بن کر آتے ہیں) کا خلاصہ دور ہو گیا۔ ان سوالوں کو پڑھ کر مجھے دلی سکون اور خوشی ہوتی ہے ایسا لگتا ہے یہ سوال میرے ہیں اور میرے من کے ہیں۔ خیر آپ جس خوش اسلوبی اور شرعی طریقے سے جواب دیتے ہیں، میرا ایمان اور پختہ ہو جاتا ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں قریب آٹھ سال سے ایک ایسے خبیث مرض میں مبتلا ہو گیا ہوں، لاکھ علاج معالجے سے بھی افاقہ نصیب نہیں ہو رہا ہے۔ قریب چھ سالوں سے لگاتار میں کوشش کر رہا ہوں لیکن ابھی تک کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ میری محنت کی آدھی کمائی ہر مہینے میں ڈاکٹروں، حکیموں اور دوسرے ویدوں کی جھولی میں چلا جاتا ہے مجھے سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ آخر

میری بیماری کیا ہے۔کوئی کچھ کوئی کچھ بیماری بتلاتا ہے میری آٹھ سال کی زندگی صرف مرض کو سدھارنے میں اور اس کے بارے میں سوچنے میں ہی چلا گیا۔اس درمیان نہ تو اپنی فلاح کیلئے اور نہ تو گھر پریوار کی فلاح کیلئے کچھ کرسکا۔گھر میں ہمیشہ سے مالی پریشانی رہی ہے اور وہ تمام پریشانیاں ابھی تک ہیں دو روٹی تک کے لالے پڑجاتے ہیں۔

میری صحت اتنی خراب ہے کہ زیادہ محنت نہیں کرپاتا ہوں۔جس کے چلتے تنخواہ بھی کم ہوجاتی ہے۔

میری آپ سے التجا ہے کہ آپ مجھے کوئی ایسا آسان ترکیب روحانی علاج کردیں تاکہ میری پوری زندگی جہنم جو بن گئی ہے مزید اس میں شدت پیدا نہ ہو۔

دوسری بات یہ ہے کہ پہلے آپ کا روحانی علاج مہاراشٹر کے "انقلاب" روزنامہ میں چھپتا تھا۔اسی انقلاب میں حکیم فیاض صاحب اصلاحی کے مضمون "طب وصحت" کے نام سے ایک مضمون چھپتا تھا۔میں کئی ایک ڈاکٹروں سے مشورہ اور علاج سے تھک کر سوچا۔کیوں نا حکیم فیاض اصلاحی سے ملا جائے۔بہت کوشش کے بعد پتہ چلا اور ان سے دوا علاج بھی کرایا اور اب بھی زیر علاج ہوں چار مہینے بیت چکے لیکن فائدہ کچھ نہیں ہوا۔میری علالت کی صحیح عکاسی غالب کے اس شعر سے ہوتی ہے۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

میں نے سوچا تھا چلو میری پریشانی کا حل ہوگیا اور اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔لیکن یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوا کہ رپورٹ وغیرہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔میں یہ سب اس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ سمجھیں گے کہ دعا کے ساتھ ساتھ دوا بھی کی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

اب آپ سے مؤدبانہ التجا ہے کہ آپ خدارا مجھ پر رحم فرمائیں۔کئی مہینوں سے آپ کے پاس خط لکھ کر بھیجنا چاہا لیکن بھیج نہیں سکا۔کسی نہ کسی طرح ہمارے ہاتھ کٹ جاتے تھے آج کل کرتے کرتے آج میں بھی بھیج رہا ہوں۔سچ مانئے اس خط کے جواب کا مجھے شدت سے انتظار رہے گا اگر میری بیماری کی کوئی دوا آپ کی نظر میں ہو تو خدا کے واسطے روانہ کرنے کی کوشش کریں گے۔انشاء اللہ ملتے ہی چھڑالوں گا۔

دوسری بات یہ ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ دوسری کسی چیز پر یقین نہیں ہے۔اس واسطے میں اپنا روحانی زائچہ نہیں بنوانا چاہتا ہوں۔

علم اعداد اور دوسرے یعنی علم نجوم کو اسباب کے طور پر استعمال تو کرنا چاہتا تھا لیکن چونکہ میرا یوم پیدائش کی صحیح تاریخ معلوم نہیں ہے (اکثر دیہاتوں میں یوم پیدائش کو کوئی ترجیح نہیں دی جاتی ہے) گاؤں کے لوگ اس کی اہمیت سے بالکل بے بہرہ ہیں۔میرے گاؤں میں خاص کر مسلم لوگوں میں یہ اہمیت بالکل نامانوس ہے۔شاید علم کی کمی سے) اس واسطے میرے والد صاحب نے جو پنجگانہ نماز کے علاوہ دین کی تھوڑی بہت سمجھ رکھتے ہیں، نے اول تو میری یوم پیدائش نہیں لکھے اور جب اسکول میں داخلے کے وقت ضرورت کا احساس ہوا تو میری یوم پیدائش سے یعنی میری عمر میں سے دوسال کم کرکے یوم پیدائش لکھوادیئے جس سے میری صحیح عمر کا پتہ بھی نہیں چلتا ہے۔اسکول کے سرٹیفکٹ کے حساب سے میرا یوم پیدائش ۱۹۷۶ء-۱-۱۲ ہے۔نام اعجاز احمد خاں اسکولی نام محمد اعجاز علی۔والدہ صاحبہ کا نام "حلیمہ خاتون" ہے کیا اس یوم تاریخ پر میرا روحانی زائچہ بن سکتا ہے۔اگرچہ کہ علم اعداد اور علم نجوم صحیح یوم پیدائش پر منحصر ہے لہٰذا مجھے اس کو اسباب کے طور پر استعمال کرنے میں کس قدر کراہت ہوتی ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے آپ دعا کیجئے کہ میں نماز پنج گانہ صحیح وقت پر پڑھنے کا معمول بنالوں اور صحت نصیب ہو۔

جواب

مالک دوجہاں کا احسان عظیم ہے کہ اس نے ماہنامہ طلسماتی دنیا کو شہرت ومقبولیت عطا کی۔اور اس کے مضامین میں ایسی افادیت اور تاثیر پیدا کی کہ جو بھی اس رسالے کو پڑھتا ہے وہ اس کا گرویدہ ہوجاتا ہے اور ہر پڑھنے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے کوئی مشعل اور کوئی رہنما ہاتھ لگ گیا ہو۔حقیقت یہ ہے کہ خدا کی دی ہوئی توفیق سے ہم نے اس رسالے میں بارہا ان مسائل کو چھیڑا ہے جو ہر انسان کی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں اور ہر شخص ان مسائل کا حل بھی چاہتا ہے۔غم زندگی اور درد دل ایسی حقیقتیں ہیں کہ کسی بھی انسان کو ان سے مفر ممکن نہیں ہے اس دنیا میں آنے والا ہر انسان کسی نہ کسی غم کا شکار ہے اور کسی نہ کسی درد میں مبتلا ہے۔اور غم زندگی اور درد دل کے رشتے ایسے رشتے ہیں جن کی وجہ سے انسان ایک دوسرے کا قرب محسوس کرتے ہیں بقول شاعر۔

عجیب رشتے ہیں دردو الم کے رشتے بھی
جسے بھی دیکھو وہ اپنا دکھائی دیتا ہے

بہرکیف طلسماتی دنیا پڑھنے والے غم دوراں کا تذکرہ پڑھ کر یہ محسوس کرتے ہیں کہ جیسے وہ کسی آئینے کے سامنے کھڑے ہوں اور اس

رسالے میں انہیں اپنی ہی خدوخال نظر آرہے ہوں۔ الجھنیں، تذبذب تردد، غم، فکر، کشاکشی، محرومی، مسائل، کمزوریاں خطائیں، غفلت، بیماری، غربت اوران چیزوں سے نجات کی آرزو گھر گھر کی کہانی ہے۔

طلسماتی دنیا پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ کوئی بھی انسان اس دنیا میں اکیلا پریشان نہیں ہے۔ بلکہ پریشانی اور حیرانی میں اللہ کے بے شمار بندے مبتلا ہیں اور صحیح علاج اور صحیح رہنمائی نہ ملنے کی وجہ سے ان کی پریشانیوں اور حیرانیوں میں اور زیادہ اضافہ ہوجاتا ہے۔

اللہ کا فضل واحسان ہیکہ اس نے ہمیں انسانوں کے آلام اور تکالیف کو سننے کا حوصلہ عطا کیا۔ اسی کی عطا کردہ توفیق سے ہم ہر ماہ بذریعہ خطوط لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں اور انہیں مسائل ومصائب سے نجات حاصل کرنے کے راستے بتاتے ہیں۔ یہ بھی فضل خداوندی ہے کہ طلسماتی دنیا کو اپنے مقاصد میں بھرپور کامیابی ملتی ہے۔ لوگ اس کی رہنمائی اور مشوروں سے فائدہ اٹھا کر غموں سے خوشیوں کی طرف آرہے ہیں۔ اوران کا رجحان مادیت سے ہٹ کر روحانیت کی طرف بڑھ رہا ہے۔

طلسماتی دنیا نے اپنے اچھوتے انداز سے یہ ثابت کردکھایا ہے کہ اس دنیا میں اصل طاقت رب العلمین کی ہے وہ اگر کسی بیمار کو شفا دینا چاہے تو کوئی اسے مار نہیں سکتا۔ اور اگر وہ کسی بیمار کے بارے میں موت کا فیصلہ کردے تو کوئی اس بیمار کو زندگی نہیں دے سکتا اسی طرح اگر رب العلمین کسی انسان، کسی بستی اور کسی قوم کے لئے ہلاکت وتباہی اور بربادی کا فیصلہ کردے تو دنیا کی کوئی بھی طاقت اس انسان اس بستی اور اس قوم کو ہلاکت، تباہی اور بربادی سے بچانے میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔ اور رب العلمین اگر کسی بھی فرد واحد یا کسی بھی گروہ کے لئے عزت، مقبولیت اور سرخروئی کا حکم صادر فرمادیں۔ تو دنیا بھر کی تمام قوتیں پوری پوری زور آزمائی کے باوجود اس فرد واحد اور اس گروہ کو ذلیل وخوار نہیں کرسکتیں۔

افسوسناک بات یہ ہیکہ مسلمانوں کے پاس ایمان کی دولت تو ہے لیکن یقین کی دولت سے محروم ہوتے جارہے ہیں اسی لئے وہ خدا کا در چھوڑ کر در در کی ٹھوکریں کھاتے پھر رہے ہیں اور اپنے مسائل کا حل روحانیت کو نظر انداز کرکے مادیت کے دامن میں ڈھونڈ رہے ہیں۔ اسطرح انکی آخرت بھی تباہ ہورہی ہے اوران کی دنیا بھی کشمکش اور جھمیلے کا شکار ہے۔

طلسماتی دنیا مختلف طریقوں سے مسلمانوں میں یقین پیدا کرنے کی کوشش کررہا ہے اور انہیں بھولا ہوا سبق یاد دلانے کی جدوجہد میں مصروف ہے اور مختلف انداز سے اپنے قارئین کو یہ بتارہا ہے بندے اگر اس دنیا میں کامیاب زندگی گزارنے کے خواہش مند ہیں تو انہیں سارے دروں کو چھوڑ کر خدائے لم یزل کے در پر آنا ہوگا۔ ان کی مرادیں در خدا کے سوا کہیں اور سے پوری ہونے والی نہیں ہیں اور بالاتفاق اگر کسی بھی بندے کی کوئی بھی آرزو کسی اور در سے بظاہر پوری بھی ہوگئی تو یہ بھی درحقیقت اللہ ہی کا فضل وکرم ہے۔ کیونکہ دنیا کی تمام چوکھٹیں کسی کو کچھ عطا کرنے میں اللہ کی اذن اور مرضی کی محتاج ہیں۔ ان کا اگر اشارہ نہ ہو تو کوئی کسی کو ایک کھجور کی گٹھلی بھی نہیں دے سکتا۔

اب آپ نے بھی طلسماتی دنیا کی تحریروں سے متاثر ہوکر ہمیں خط لکھا ہے تو لیجئے بہ توفیق خدا آپ کے خط کا جواب حاضر ہے۔

آپ کا خط پڑھ کر یہ اندازہ ہوا کہ آپ احساس کمتری کا شکار ہیں۔ بظاہر آپ خدا کی ذات پر یقین کی بات کررہے ہیں لیکن خدا کی ذات پر مکمل یقین اور اعتماد کی صفت آپ کے اندر پیدا نہیں ہوئی ہے۔ صرف یہ کہہ دینے سے کہ میں خدا پر بھروسہ کرتا ہوں بات نہیں بن جاتی۔ یقین یہ ہے کہ انسان اپنے ذاتی مسائل میں جتنا بھروسہ اور اعتماد اپنی ذات پر کرتا ہے اس سے دس گنا بھروسہ اور اعتماد وہ حق تعالیٰ کی ذات پر کرے اور جب کوئی بھی اللہ کا بندہ یقین کی اس منزل تک پہنچ جاتا ہے کہ اسے اپنی ذات پر بھی وہ بھروسہ نہیں ہوتا جو خدا کی ذات پر ہوتا ہے تو پھر دنیا کی کوئی مصیبت اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ جو لوگ یقین کی دولت سے محروم ہیں۔ وہ خوشی اور مالداری میں بھی مضطرب اور بے چین نظر آتے ہیں اور جو لوگ یقین کی دولت سے بہرہ ور ہیں انہیں غربت اور وسائل کی کمی میں بھی یک گونہ اطمینا میسر رہتا ہے اور وہ غموں اور دکھوں کی بھیڑ میں بھی پرسکون دکھائی دیتے ہیں۔

آپ سے درخواست یہ ہے کہ آپ اپنے اندر ایسا یقین پیدا کریں جو آپ کو دنیا کے سارے دروں سے اور خود ساختہ خداؤں سے بے نیاز کردے اس کے لئے آپ روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ اور یامجید ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں اور پڑھنے کے دوران اپنے دونوں مونڈھوں کو حرکت دیتے رہیں اور یہ محسوس کرتے رہیں کہ آپ خدا کے روبرو یہ عمل کررہے ہیں۔ اس عمل کو ۱۲۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ آپ کے اندر زبردست خود اعتمادی پیدا ہوگی اور یہی خود اعتمادی آپ کو خدا اعتمادی تک پہنچادے گی۔ جب تک آپ کو اپنی ذات پر بھروسہ نہیں ہوگا اس وقت تک آپ کو خدا پر بھی بھروسہ نہیں ہوسکتا۔ جہاں تک آپ کی صحت کی خرابی کا معاملہ ہے تو آپ

کی صحت، بہت محتاط الفاظ میں ہم لکھ رہے ہیں کہ بچپن کی غلط کاریوں کا نتیجہ ہے۔ جو غلطیاں آپ کرتے رہے اس نے آپ کے جسم کو لاغر کر دیا ہے اور آپ کا دل بھی اور اعضائے رئیسہ بھی کافی حد تک نحیف ہو چکے ہیں اور ابھی تک آپ کو ان غلطیوں سے نجات نہیں مل سکی ہے جن کی وجہ سے آپ کو امراض خبیثہ کے صدمات برداشت کرنے پڑ رہے ہیں۔

آپ روزانہ صبح کے وقت ایک تسبیح لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کی پڑھا کریں اور ظہر کی نماز کے بعد ۱۱۶ مرتبہ "یاقوی" پڑھا کریں تسبیح کی برکت سے آپ کو غلطیوں سے چھٹکارا ملے گا اور ظہر کے بعد والے عمل سے آپ کی مردانہ طاقت بحال ہوگی۔ اور دل دماغ بھی مضبوط ہو جائیں گے۔ وظائف کے ساتھ شہد، کلونجی اور خمیرہ گاؤزبان کا استعمال پابندی سے کیجئے۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ روحانی زائچہ اس لئے نہیں بنوا رہے ہیں کہ آپ کو اللہ کے سوا کسی ذات پر اعتماد نہیں ہے ہم آپ کی غلط فہمی دور کرنے کیلئے یہ عرض کر رہے ہیں کہ روحانی زائچہ آپ کے اندر وحدانیت کا نور پھونک دے گا اور آپ کو خدا کے بہت قریب کر دے گا۔ زائچہ کو آپ وہ کنڈلی نہ سمجھیں جو غیر مسلمین میں رائج ہے۔ بلکہ زائچہ آپ کو صحیح تاریخوں میں صحیح وقت پر صحیح قدم اٹھانے پر ترغیب دے گا اور جو لوگ صحیح وقت پر کام کرتے ہیں ان ہی کو حق تعالیٰ کامیابیوں سے سرفراز کرتے ہیں۔ نماز جو بنیادی فریضہ ہے اس کی بھی اہمیت اسی وقت تک ہے جب آپ اس کو صحیح اوقات میں ادا کر رہے ہوں۔ وقت بے وقت کی نماز اگرچہ عبادت ہی ہے لیکن اس کا مرتبہ اور اس کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی صحابیؓ نے پوچھا تھا کہ دنیا میں سب سے بڑی نیکی کیا ہے تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جواب دیا۔ الصلوٰۃ علیٰ وقتھا نماز کو صحیح وقت میں ادا کرنا دنیا کی سب سے بڑی نیکی ہے۔

دین اسلام میں وقت کی پابندی کی بڑی اہمیت ہے۔ سونے جاگنے کے کھانے پینے کے عبادت و ریاضت کے اور اپنی دنیاوی ذمہ داریاں ادا کرنے کے اسلام نے اوقات متعین کئے ہیں۔ جب سے مسلمانوں نے وقت کی پابندی کو نظر انداز کر دیا ہے۔ تب ہی سے مسلمان دنیاوی طور پر بھی پریشان ہے اور دینی طور پر بھی برکات و ثمرات سے دن بدن محروم ہوتا چلا جا رہا ہے۔

روحانی زائچہ آپ کو مبارک تاریخوں میں کام کرنے کی ترغیب دے گا اور آپ کو یہ بھی بتائے گا کہ آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں کیا ہیں اور کن چیزوں سے آپ کو دور رہنا ہے۔

ہم دوا کھاتے وقت اللہ شافی اس لئے کہتے ہیں کہ دوا ہمیں فائدہ جب ہی پہنچاتی ہے جب اللہ کی مرضی ہو اگر اللہ کی مرضی شامل حال نہ ہو تو دوا انسان کے مرض کو گھٹانے کے بجائے اور بڑھا دیتی ہے اس لئے کہ دنیا کی ہر چیز میں نفع اور نقصان پہنچانے کی صلاحیت ہے۔ لیکن ہر چیز نفع نقصان پہنچانے میں اللہ کی رضا کی پابند ہے۔

روحانی زائچہ یہ ثابت کرتا ہے کہ اگر آپ مؤمنانہ زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے صحیح اوقات میں اقدامات کریں۔ انشاء اللہ کامیابی آپ قدم چومے گی۔

تاریخ پیدائش اگر آپ کو یاد نہ ہو تو روحانی زائچہ آپ کی عمر سے بھی بن جائے گا لیکن ایک مسلمان کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کو تاریخ پیدائش، یوم پیدائش اور وقت پیدائش یاد ہو۔ ہندو ان معاملات میں بہت محتاط ہے لیکن مسلمان ان معاملات میں بہت غیر ذمہ دار ہے مسلمانوں کے بچے جب اسکولوں میں داخل ہوتے ہیں تو اس وقت جھوٹا سچا سارٹیفکٹ بنوا کر داخلے کراتے ہیں اسطرح جھوٹ پر تعلیم کی بنیاد ہوتی ہے جو سراسر غلط ہے۔ آپ اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش نوٹ رکھیں۔ انشاء اللہ کام آئے گی۔

دعا گو ہوں کہ حق تعالیٰ آپ کو نمازی بنا دے، اور نمازوں کی حفاظت کی بھی توفیق عطا کرے۔

کم فہمی کے فتنے

سوال از: محمد مبارک خاں ــــــــــ شاہجاپور، ایم، پی۔

میں طلسماتی دنیا کا بڑی شدت سے انتظار کرتا ہوں اور بڑے شوق سے پڑھتا ہوں لیکن مجھے ایک بہت بڑی پریشانی سامنے آگئی ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے طلسماتی دنیا میں ایک مضمون "کرشمہ اعداد" میں جیسے میری قسمت آج کل کیسی ہے؟" میں اپنی قسمت کا حال معلوم کرسکتا ہوں۔ مگر میرے گاؤں میں اعداد سے قسمت کا حال معلوم کرنا یا قسمت کے حال جاننے کو غلط قرار دے رہے ہیں اور اس کام کو کرنے والوں کو ایمان سے خارج کہتے ہیں۔ میں الجھن میں پڑا ہوں اور میں دنیا کی کوئی بھی کتاب کے لئے ایمان کو داؤ پر نہیں لگا سکتا۔ میرے لئے ایمان اپنی جان سے زیادہ قیمتی ہے۔ قسمت کے حال جاننے سے زیادہ قیمتی ہے تو آپ مہربانی کے ساتھ گزارش ہے کہ آپ یہ بتا دیجئے کہ قسمت کا حال جاننا یا اور کوئی کام کرنا

کونسی حدیث سے ثابت ہے یا کونسی قرآنی آیات سے ثابت ہے۔ آپ اسکا جواب طلسماتی دنیا میں ضرور چھاپ دیں۔ یا جوابی خط سے لکھ کر ضرور دیں۔ اس بارے میں، میں بہت پریشان ہوں۔ آپ اس کا جواب اپنے اگلے رسالے میں ضرور چھاپیں۔ مہربانی کرکے میری مدد کریں۔ میری حالت ایک طرف کنواں اور ایک طرف کھائی کی سی ہے۔ میں علماء دیوبند کو اور میں ہی نہیں ساری دنیا علماء دیوبند کو مانتی ہے۔ آپ اس کا جواب اگلے رسالے میں ضرور دیں۔ ورنہ میں اپنے ایمان ویقین کو کس سے پوچھ کر صحیح کروں گا۔

مہربانی کرکے میرے یقین کی ایمان کی مدد کریں۔ اللہ آپ کو بہت بہت نوازے۔

جواب

آپ کی تحریر سے اس بات کا اندازہ ہوا کہ دین کے معاملے میں آپ کی معلومات بہت کم ہیں۔ اور آپ کو دین کی بنیادی کتابوں کا مطالعہ کرنے کا موقعہ نہیں مل سکا ہے اس لئے آپ جیسے سیدھے سادے لوگوں کو بہکالینا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا میں کرشمۂ اعداد کے تحت ہم جو کچھ بھی شائع کررہے ہیں اس کا گمراہی اور بدعقیدگی سے دور پرے کا بھی کوئی واسطہ نہیں ہے یہ اعداد کا علم انسانی تجربات پر مشتمل ہے اور انسانی تجربات کو شریعت نے ہر موقعہ پر اہمیت دی ہے اعداد کے ذریعہ جو علم حاصل ہوتا ہے اس کی حیثیت یقینی نہیں ہوتی ہے بلکہ اس کی حیثیت ظن اور گمان کی ہوتی ہے اور اس طرح سے حاصل کردہ ظن اور گمان کو گمراہی قرار دینا دین اسلام سے نابلد ہونے کی علامت ہے۔

دور رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسے آلات ایجاد نہیں ہوئے تھے۔ جن کے ذریعہ انسانی جسم کے اندرونی احوال دو اور دو چار کی طرح واضح ہوجاتے ہوں۔ آج ایکسرے مشین کے ذریعہ گردے میں چھپی ہوئی باریک سے باریک پتھری کا اندازہ کرلیا جاتا ہے۔ الٹرا ساؤنڈ کے ذریعہ حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی۔ یہ اندازہ کرلیا جاتا ہے اور بھی بہت سے ایسے آلات ایجاد ہوگئے ہیں جس سے دماغ میں چھپے ہوئے پوشیدہ خیالات کا ادراک ہوجاتا ہے تو کیا یہ سب کچھ شرک اور گمراہی ہے۔؟

قسمت یا مستقبل کا جو بھی اندازہ اعداد کے ذریعہ ہوتا ہے اس پر صرف "قیاس" کا حکم لگایا جاسکتا ہے اور اسی بات کو ہم برابر اپنے مضامین میں لکھتے ہیں ہم نے کسی بھی مضمون میں ایسا جملہ نہیں لکھا کہ اعداد کے ذریعہ جو نتیجہ سامنے آئے اس کو وحی کا درجہ دو۔ بلکہ ہم بار بار لکھتے رہے ہیں کہ اس طرح کے نتائج ایک قیاس اور اندازے کے برابر ہیں اور اگر تجربات کی کسوٹی پر پورے اترتے ہیں تاہم ان کو سو فی صد صحیح نہیں کہا جاسکتا اس طرح کی وضاحتوں کے باوجود بھی اگر کچھ لوگ کرشمۂ اعداد کو غلط قرار دے رہے ہیں تو ہمیں ان کی پرواہ نہیں ہے کیونکہ دین اسلام ان کی جاگیر نہیں ہے کہ وہ بات جس بات کو غلط سمجھ لیں وہ غلط ہی ہوجائے۔

ہمارے دور میں ایسے مولیوں کی کوئی کمی نہیں کہ جو مدرسہ کی سند کے حساب سے اور چہرے کے اعتبار سے شاندار معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن جنہیں شریعت کے تقاضوں کا علم اتنا بھی نہیں ہوتا جتنا علم پرائمری اسکول کے بچوں کو ریاضی کا ہوتا ہے اسی طرح کے مولویوں نے مسلم معاشرے میں حد سے زیادہ بے چینی پیدا کررکھی ہے اور ان ہی لوگوں کی وجہ سے لایعنی قسم کے اختلافات کو فروغ حاصل ہورہا ہے۔ یہ نام نہاد قسم کے عالم دین نہ بولنے سے پہلے سوچتے ہیں اور نہ بولنے کے بعد۔ انہیں تو بس ہر معاملے میں اعتراض کرنے سے غرض ہے۔ حالانکہ دنیا کے کسی بھی معاملے میں اعتراض کرنا دنیا کی سب سے آسان بات ہے۔

آپ نے علمائے دین کی اہمیت کو واضح کیا ہے تو آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ جو صحیح قسم کے علمائے دین ہیں ان کی قدر ہم بھی کرتے ہیں اور ہم خود بفضل خدا دارالعلوم دیوبند کے فارغ ہیں اور مسلک کے اعتبار سے ہم خود بھی دیوبندی ہیں۔ لیکن ہم ان دیوبندیوں میں سے نہیں ہیں جن کا مقصد حیات مسلک کی لڑائی اور بے وزن قسم کی باتیں کرنا ہے اور جو لوگوں کو لڑا کر ہی خوشی اور راحت محسوس کرتے ہیں۔

علماء دیوبند میں سب ایسے سرپھرے نہیں ہیں ان میں اکثریت آج بھی سوجھ بوجھ سے بہرہ ور ہے۔ اور دینی معاملے کو ہر جگہ ملحوظ رکھتی ہے اور ان ہی کی وجہ سے دیوبندی مسلک کا سکون برقرار ہے لیکن بدنصیبی سے ایسے علماء بھی اس مسلک سے جڑ گئے ہیں جنہیں نہ علم ہے نہ عقل اور نہ ہی انہیں دین اسلام سے کوئی لگاؤ ہے لیکن دین اسلام کی آڑ میں ایسے لوگ ہر جگہ ہنگامے کرتے نظر آتے ہیں اور یہی لوگ دین کے نام پر دنیا کی بہاریں لوٹ رہے ہیں۔

جہاں تک ایمان کے قیمتی ہونیکا معاملہ ہے تو ہر مسلمان کے نزدیک سب سے زیادہ قیمتی چیز ایمان ہی ہے۔ ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ ایمان

زیادہ قیمتی کوئی چیز نہیں۔ یہ سمجھ لینا کہ بس ایمان کی پرواہ تو ہمیں ہی ہے اور کسی کو نہیں۔ یہ بھی ایک طرح کی جہالت اور ایک طرح کا تکبر ہے۔

مبارک صاحب ایسی غیر مبارک بات اپنے ذہن میں ایک منٹ کے لئے بھی لانا کہ ہم اپنے رسالے میں وہ باتیں شائع کرنے کے خوگر ہوں گے جو ایمان اور اسلام کے منافی ہوں یقین کرلیں قابل گرفت قسم کی سوچ ہے جس کا حساب دینا بھی آپ کے لئے اور ان لوگوں کے لئے مشکل ہوجائے گا جو ایمان کے نام پر لوگوں کو اچھی تحریکوں سے بدگمان کرنے کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ہمارے دور کے محدود علم رکھنے والے علماء نے سائنس کی بھی مخالفت پوری شدت کے ساتھ کی تھی لیکن اب آکر ان ہی علماء کو یہ اندازہ ہوگیا ہے کہ سائنس سے اسلام کی حقانیت ثابت ہوئی ہے۔ کمپیوٹر نے نہ صرف یہ کہ علم الاعداد کو کافی حد تک اہمیت دی ہے بلکہ اسی کمپیوٹر کی کوششوں سے یہ بات بھی ثابت ہوگئی ہے کہ اعداد کے جچے تلے حساب پر قرآن حکیم پورا اترتا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ یہ کتاب اللہ ہی کی نازل کردہ ہے۔

کسی بھی علم کی مکمل تحقیق کئے بغیر اس علم کی مخالفت کرنا اور اس کو ایک دم ایمان کے خلاف قرار دے دینا نہ صرف جہالت بلکہ ایک طرح کا ظلم وستم بھی ہے۔

آپ نے فرمایا ہے کہ ہم قرآن حکیم اور حدیث کے ذریعہ یہ ثابت کر کے دکھ یں کہ اعداد کے ذریعہ قسمت کا حال بتانا جائز ہے تو آپ ہماری بات مان لیں گے۔

ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ قرآن حکیم کی کسی آیت یا کسی حدیث رسولؐ سے یہ ثابت کر کے دکھائیں کہ آپریشن کرانا ڈاکٹروں کے یہاں گلوکوز چڑھوانا اور انجکشن لگانا جائز ہے تو ہم آپ کی بات مان لیں گے۔ ورنہ پھر آپ یہ یقین رکھیں کہ اگر حدیث رسولؐ یا قرآن حکیم کی کسی آیت میں انجکشن اور آپریشن کا ذکر نہ ہو تو پھر یہ سب کچھ غلط اور ناجائز ہے۔

دراصل ہر معاملے میں قرآن وحدیث کی باتیں کرنا ان ہی لوگوں کا شیوہ ہے جو خود قرآن وحدیث سے نابلد ہیں اور صرف اعتراضات اور تنقید کرنے ہی کی وجہ سے معاشرے میں پہچانے جاتے ہیں۔ اگر آپ ایسے لوگوں سے خود کو نہیں بچائیں گے تو آپ کو آنے والے کل میں بہت سی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

طلسماتی دنیا کے بارے میں یہ یقین رکھیں کہ یہ رسالہ دین اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہے اور بڑی حد تک اپنے مقصد میں کامیاب ہے جو لوگ اس کی تحریروں کو ایمان کے خلاف قرار دے رہے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جو چہرے مہرے اور وضع قطع کے اعتبار سے صاحب علم لگتے ہیں ورنہ ان لوگوں کو اسلام کا عروج کھلتا ہے یہ اسلام کو صرف مسجدوں اور مدرسوں تک دیکھنا چاہتے ہیں اس سے زیادہ جب انہیں کسی بھی جگہ اسلام اور اس کی حقانیت اثر انداز ہوتی نظر آتی ہے تو ان کو فکر سوار ہوجاتی ہے اور الٹے سیدھے اعتراضات کر کے ہر اس کوشش کو ناکام بنانے کی جدوجہد کرتے ہیں جو اسلام کا مختلف تہذیبوں اور مختلف قوموں میں تعارف کا ذریعہ بنا رہی ہو۔

ہم نیت پر کسی کے شبہ نہیں کرتے لیکن از راہ کم فہمی اور از راہ لاعلمی مولویوں کا ایک طبقہ اسی طرح کی حرکتوں کا شکار ہے وہ تقوے کے نام پر وہم اور وساوس مسلم سماج میں پھیلا رہا ہے اور توحید کے نام پر توحید ہی کی جڑیں کھوکھلی کر رہا ہے۔ مذہب اسلام نے کسی علم اور کسی بھی تجربے کی آنکھیں بند کر کے مخالفت نہیں کی ہے۔ اس نے ہر علم کی حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے اپنے اصول پیش کئے ہیں اگر کوئی علم اور کوئی تجربہ براہ راست عقائد سے نہ ٹکرا رہا ہو تو اسکو اہمیت دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے

کرشمۂ اعداد کو نقل کرتے ہوئے ہم نے کئی بار یہ بات لکھی ہے کہ یہ صرف ایک حسابی اور اعدادی اندازہ ہے۔ جو تجربہ کی کسوٹی پر پورا بھی اتر سکتا ہے اور نہیں بھی۔ اس پر سو فیصد بھروسہ ٹھیک نہیں ہے اس کے باوجود کسی بھی شخص کا یہ کہنا کہ ایسا علم پیش کرنے والا ایمان سے خارج ہے صرف شیطانی حرکت ہے جو لوگ ایسا کہتے ہیں ان سے فرمادیجئے کہ وہ اپنے ایمان کا جائزہ بھی لیتے رہا کریں کہ وہ ان کے گھروں میں کس قدر بے دست و پا بنا ہوا ہے اور اس پر کیا کیا قیامتیں ٹوٹ رہی ہیں۔

ہم نے کھلی ہوئی آنکھوں سے یہ دیکھا ہے کہ جو علم الاعداد اور علم نجوم کے خلاف ایسے لچھے دار اعتراضات کرتے ہیں ان کا اپنا ایمان بجائے خود بے روح ہوتا ہے۔ صرف خاکی لباس پہن کر کوئی پولیس والا نہیں بن جاتا لیکن مسلمانوں میں سفید کپڑے پہن کر بہت سے لوگ ''اہل اللہ'' اور علماء کبار بن جاتے ہیں اور اعتراضات کی جگالی شروع کردیتے ہیں۔

اللہ ایسے گیہوں نما جو فروشوں سے تمام سادہ لوح مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔ (آمین)

ایسے لوگوں نے کم فہمی کی وجہ سے بہت سے فتنوں کو جنم دیا ہے۔

خواہ مخواہ کی سوچ

سوال از: عبدالقیوم ــــــــــــ ناندیڑ۔

آپ کا رسالہ "طلسماتی دنیا" نظر سے گزرا چونکہ میں جماعت اسلامی کا متفق ہوں اور اس لٹریچر میں قرآنی آیات کو انسانوں کی ہدایت وفلاح بہبودی کے لئے استعمال ہوتے دیکھا لیکن جیسے ہی میں نے یہ رسالہ پڑھا مجھے بڑا تعجب ہوا کہ یہاں پر قرآنی آیات مجھے ورد اور نقوش کے ذریعہ استعمال ہوتی نظر آئی چونکہ آپ کی تحریر خود توحید پرستانہ ہے کیا اس طرح سے قرآن کا اصل مقصد فوت نہیں ہوتا؟ اگر نہیں ہوتا ہے تو برائے مہربانی اس کا تفصیلی جواب دیجئے اور چونکہ میری عادت یہ ہے کہ جب تک کسی کا تحقیقی مطالعہ نہیں کرتا اس کے بارے میں رائے قائم نہیں کرتا چونکہ آپ نے جو عملیات اس میں بتائے ہیں اس میں سے کسی ایک کی اجازت کا طلب گار ہوں اس کا صحیح طریقہ بتایئے۔ انشاء اللہ اس پر عمل کر کے ورد اور نقوش کے عمل کو اور اس کی حقیقت کو سمجھنا چاہتا ہوں۔

جواب

جماعت اسلامی کے لٹریچر میں آپ نے یہ پڑھا کہ قرآن انسانوں کی ہدایت کے لئے نازل ہوا ہے اور ماہنامہ طلسماتی دنیا میں آپ نے یہ دیکھا کہ ہم قرآن کی مختلف آیات کے ذریعہ انسانوں کے علاج کے طریقے بتاتے ہیں اور انسانوں کو اس بات پر اکساتے ہیں کہ وہ بیمار پڑ جانے پر قرآن کی آیات کے ذریعہ علاج کریں ہمارے یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ اس میں تعجب خیز بات ہی کیا ہے اور دونوں باتوں میں ٹکراؤ کیسے پیدا ہو گیا ہے آپ نے اگر کتابوں میں یہ پڑھا ہے کہ قرآن انسانوں کی ہدایت اور فلاح و بہبود کے لئے نازل ہوا ہے تو یہ بھی سچ ہے اور اگر آپ نے طلسماتی دنیا میں قرآن کے ذریعہ علاج اور تعویذ گنڈوں کی بات پڑھی ہے تو اس کی صداقت میں بھی کوئی شبہ نہیں ہے۔ دونوں ہی باتیں اپنی اپنی جگہ درست بھی ہیں اور قرین صواب بھی۔

بلاشبہ قرآن اللہ کے بندوں کیلئے نسخۂ رحمت بھی ہے اور نسخۂ شفا بھی ہے۔ جو لوگ اس قرآن کی تعلیمات سے اپنی زندگیوں میں سدھار لانے کی جدوجہد کر رہے ہیں وہ بھی حق پر ہیں۔ اور جو لوگ قرآن کی آیات کے ذریعہ جسمانی اور روحانی بیماریوں سے نجات کی راہ تلاش کرتے ہیں وہ بھی غلطی پر نہیں ہیں۔ قرآن بلاشبہ اللہ کا کلام ہے اور اللہ کے کلام اور اس کے ایک ایک نام میں ہزاروں حکمتیں بھی پوشیدہ ہیں اور لاکھوں خزانے بھی۔ کلام الٰہی سے برکت حاصل کرنا، کلام الٰہی سے بیماریوں کی شفا چاہنا، قرآن حکیم کے ذریعہ دوسرے مقاصد میں کامیابی حاصل کرنے کی سعی کرنا بندگی کے عین مطابق ہے اور جو لوگ اس پر حیرت کریں ان کی عقل اور سوچ پر ہمیں حیرت ہوتی ہے اور افسوس بھی ہوتا ہے کہ دینی جماعتوں سے وابستہ ہو کر بھی انسان کی عقل گھٹنے چلنے کے قابل بھی نہیں ہو پا رہی ہے۔ پھر اس عقل سے کسی اہم کارنامے کی توقع کیسے کی جاسکتی ہے؟

جماعت اسلامی والوں کی سوچ وفکر پر تنقید اور اعتراضات کی گھنگور گھٹائیں چھائے رہتی ہیں اس لئے اگر مطلع عقل پر کوئی چاند طلوع بھی ہو جائے تو بھی اس چاند کی روشنی پھیلنے نہیں پاتی۔ خوشی کی بات ہے کہ آپ کسی اسلامی جماعت سے وابستہ ہیں لیکن قابل افسوس بات یہ ہے کہ آپ جماعت اسلامی سے وابستہ ہونے کے بعد اپنی سوچ وفکر میں نکھار پیدا نہ کر سکے۔ پھر بھی غنیمت ہے کہ آپ نے طلسماتی دنیا کی تحریروں کو توحید پرستانہ قرار دیا۔ ورنہ بعض حضرات کا عالم تو یہ ہے کہ وہ کلام الٰہی کے ذریعہ بنائے گئے تعویذات کو بھی شرک بتاتے ہیں اور اس طرح کلام الٰہی کی کھلی توہین کر کے بھی اس خام خیالی میں مبتلا رہتے ہیں کہ دین اسلام کو پوری طرح بس وہی سمجھ رہے ہیں۔ ہمیں بھی اپنی آخرت کی فکر ہے اور ہم بھی کسی نہ کسی درجہ میں شرک اور کفر سے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہم نے روحانی تحریک کی داغ بیل اسی لئے ڈالی ہے کہ اب انسانوں کی اصلاح کے لئے اس سے زیادہ موزوں اور بہتر طریقہ دوسرا نہیں ہے اور کلام الٰہی کے ذریعہ علاج نہ صرف کلام الٰہی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے بلکہ اس سے کلام الٰہی کی قدردانی بھی ثابت ہوتی ہے جو لوگ ان تعویذوں کو بھی شک کی نظروں سے دیکھتے ہیں جو شرکیہ کلمات سے محفوظ ہوں ان کی عقل کو زنگ لگا ہوا ہے اس لئے وہ کسی بھی بارے میں صحیح فیصلہ کرنے سے محروم رہتے ہیں۔

آپ کو جس عمل کی اجازت درکار ہو اس کی وضاحت کریں تب ہی اجازت دی جائے گی۔

دعا ہے کہ اللہ آپ کو حق بات سمجھنے کی توفیق اور صلاحیت عطا کرے۔ (آمین)

نام کی بحث

سوال از: محمد ریاض الدین رہبر ——— مظفر پوری۔

امید ہے کہ آپ مع اپنے ادارے کے بخیر وعافیت کے ساتھ ہوں گے۔ آپ ایک قارئین کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند صفحہ ۲۳: جون ۱۹۹۹ء میں تحریر فرماتے ہیں۔ (پرویز) اپنے دور کا بدترین انسان تھا۔ جس شخص نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نفرت کرنے والے سے نفرت نہیں کی، وہ صاحب ایمان نہیں ہوسکتا۔

حضور والا آپ کی تحریر سامنے ہے اور روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ بہار کے اخبار کے کالم "آپ کے خطوط" کا بحث ومباحثہ بھی پہلا خط ۷/۷/۲۰۰۰ کو جمعہ (اسلامیات ایڈیشن) پھر اس کے جواب میں ۱۸/ جولائی ۲۰۰۰ء کا جواب سامنے ہے۔ لہٰذا دونوں خط کی نقل بھیج رہا ہوں تا کہ قرآن وحدیث کی روشنی میں مدلل ومفصل جواب عنایت فرمائیں گے۔ ایک اور خط جو روزنامہ قومی تنظیم پٹنہ بہار سے ۱۴/ تاریخ جمعہ فروری ۱۹۹۷ء کو شائع ہوا ہے وہ بھی من وعن نقل کر کے بھیج رہا ہوں۔ ماہنامہ کنز الایمان صفحہ ۱۳/ مئی ۲۰۰۰ء مستقل کالم "فقہی احکام ومسائل" مصدقہ فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی کیا تحریر فرماتے ہیں وہ سامنے ہے۔ نیز "رسالہ عقیقہ" کے ایک مضمون نقل کر کے بھیج رہا ہوں اس کے علاوہ سید بدرالحسن صاحب "صحت الفاظ" میں رقم طراز ہیں کہ: لوگوں کا اکثر نام غلط رہتا ہے مثلاً اختری خاتون حالانکہ اس کا مادہ نہیں ہوتا ہے اختر صحیح ہوا تسلیم لفظ خود مؤنث ہے مگر تسلیمہ نام رکھتے ہیں نسیم خود مؤنث ہے۔ مگر عورت کو نسیمہ نام رکھتے ہیں۔ رضوان جنت کے فرشتے کا نام ہے۔ اسم معرفہ کی تذکیر وتانیث نہیں ہوتی ہے۔ مگر رضوانہ نام رکھتے ہیں اسی طرح "ریاض" نام رکھنے کے لئے سید بدرالحسن صاحب اپنی کتاب "صحت الفاظ" میں لکھتے ہیں کہ شخص واحد کا جمع نام غلط ہے۔ چونکہ میرا نام بھی "محمد ریاض الدین" ہے۔ مگر آپ نے اس سے پہلے والا خط پڑھ کر خاموش رہے جو کہ میں خود سے آپ کے دست مبارک میں دیا۔ جس میں ایک بہت تفصیل کے ساتھ اپنے بارے میں لکھا تھا اس میں تین چار سطر ذکر کر رہا ہوں۔

میرا نام محمد ریاض الدین، تخلص رہبر، ضلع کی نسبت سے مظفر پوری بھی لکھتا ہوں۔ غیر شادی شدہ ہوں۔ دو بھائی دو بہن میں سب سے بڑا میں ہوں۔ میرے والدین کا نام محمد شمس الدین وقمر النساء ہے۔ میری پیدائش نانیہال میں گاؤں "مجھولیا" ہے تاریخ پیدائش ۱۹/ اکتوبر ۱۹۷۴ء بروز سنیچر دس بجے دن مطابق ۲/ شوال ۱۳۹۴ کو ہوئی۔ تعلیم مولوی تک ہے۔

خط میں نام کی تبدیلی مفرد مرکب عدد اسم اعظم وظیفہ کے متعلق ذکر تھا۔ دوسرا خط بذریعہ مولانا خورشید احمد نعیمی مدھوبنی بہار کے معرفت دیا تھا۔ جس میں چند مضمون کے بارے میں استفسار تھا مشورہ بھی شامل تھا۔

(۱) فلمی گانا (ایمان کا نشانہ کے بارے میں کیا حکم ہے)

(۲) مسلک اعلیٰ حضرت کا کہنا کیا ہے۔

(۳) فتنہ انکار حدیث اپنے نئے چولے میں مع فتنہ انکار حدیث۔

(۴) عیدین کا مصافحہ اور دعا۔

(۵) کیا تعویذ شرک ہے۔

(۶) شرمناک شکست۔

(۷) امام احمد رضا کی ظریفانہ وطنزیہ شاعری وغیرہ وغیرہ تھا۔ یہ بھی ذکر تھا کہ بدھ کو دس روپے فیس نہ لے کر ۵۰ روپے کر دیں۔ مگر اطمینان وسکون سے مریض کو دیکھیں۔ کسی بھی شخص کا بطور مثال زائچہ وشخصیت نامہ تفصیل کے ساتھ شائع کریں۔ تا کہ اس سے بہت سے قارئین کو یہ اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ ایک مکمل زائچہ وشخصیت نامہ میں کیا کیا باتیں رہتی ہیں تا کہ اس (زائچہ وشخصیت نامہ) کی روشنی میں ہزاروں ضرورت مند کو دل میں خواہش پیدا ہو کہ یہ کام کروانا کتنا مفید وکارآمد ہے۔ نیز اشاعت وطباعت پر بھی روشنی ڈالا تھا۔

آپ کے علماء کو کیا کیا کہا جا رہا ہے اس بار چند کتابیں (مضامین ارسال کر رہا ہوں اس سلسلے میں ماہنامہ کنز الایمان تین عدد ہیں۔ دیکھئے اس میں کس طرح آگ لگائی گئی ہے چاند کے متعلق دارالعلوم دیوبند کے بانی کے متعلق مضمون ہے جو آپ کی طرف حقیقت کے اعتراف کرنے پر کس طرح بات کہاں سے کہاں پہنچادی گئی ہے۔

تعظیم نبی۔ محققانہ فیصلہ جیسی کتاب سے عوام کو کس طرح بہکایا وپھسلایا جاتا ہے۔ گمراہ کیا جاتا ہے لہٰذا آپ پر یہ ضروری ہوگیا ہے کہ اسلامی عقائد کیا ہیں۔ قسط وار تحریر کریں۔ ان کتابی مضمون میں چھپی گمراہی والی بات کو بہت ہی تفصیل کے ساتھ مدلل ومفصل کاٹ دار تحریر میں جو آپ کا امتیاز خاص ہے۔ دندان شکن جواب دیں جس طرح آپ نے مولانا اخلاق حسین کو جواب دیئے تھے۔ دودھ بخشنے کا خواہ مخواہ ڈائیلاگ وغیرہ لکھے ہیں۔ کہیں اس قسم کی ہزاروں کتابیں جو ہندی انگریزی واردو میں شائع ہوئی ہے۔

ماہنامہ شاعر اس لئے روانہ کررہا ہوں کہ دیکھیں غور کریں کہ اس میں کم صفحات میں ہزار صفحات کا کام لیا ہے کہیں تو نام کے متعلق بحث مباحثہ آپ کے سپرد کردوں نام رکھنے کے اوپر مارکیٹ میں کون کونسی کتاب ہے۔ وہ بھی آپ کو روانہ کردوں۔ میں نام رکھنے کا اسلامی طریقہ نام کو تحریر کرنے جارہا ہوں۔ اس میں آپ کے طلسماتی دنیا میں شامل بحث و مباحثہ اور نام رکھنے کا فن مضمون شائع کروں گا۔ اس لئے اس پر اچھی طرح آپ نگاہ رکھیں خوب تفصیل سے بحث کرکے مکالمہ روشن کریں۔

کچھ لوگوں نے یہ سوال کیا ہے جتنی احتیاط وحکمت حسن الہاشمی صاحب بتاتے ہیں۔ اس سے پہلے کے امام وعلماء اس وقت کے علماء کیوں نہیں بتاتے تھے؟ اپنے بچوں ورشتہ دار کے نام رکھنے میں احتیاط برتیں۔ کیا ان کے علم میں ستارے کے اچھے برے اثرات کا علم نہ تھا۔ کیا مفرد مرکب عدد کی کرشمہ سے واقف نہیں تھے۔ آخر یہ کیا ماجرا کیا ہے۔ جیسے امام اعظمؒ، امام مالکؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام یوسفؒ، رشید احمد گنگوہیؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ، امام احمد رضاؒ، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ وغیرہ وغیرہ ان لوگوں کے سوال کا کیا جواب دوں۔ آپ ہی بہتر جواب دے سکتے ہیں۔ دوسری ہزار باتیں کام کی اس کے بعد لکھوں گا۔ جلد از جلد تمام باتوں کا جواب تفصیل کے ساتھ قرآن حدیث کی روشنی میں جلد جلد دیں گے۔ کسی بات کو در گزر نہ فرمائیں گے۔

یہ تمام باتوں کا جواب طلسماتی دنیا کے ذریعہ دیں گے۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ چودہ سو برس گزر جانے کے بعد بھی آج تک امت مسلمہ کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ ان میں اپنے بچوں کے صحیح نام رکھنے کا سلیقہ بھی پیدا نہیں ہوسکا ہے اور اس کی واحد ترین وجہ جہالت اور اسلام کے بنیادی اصولوں سے ناواقفیت ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تاکید یہ تھی کہ اپنے بچوں کے اچھے نام رکھے جائیں جو بولنے اور سننے میں بھی اچھے محسوس ہوں اور جن کے معنی بھی اچھے اور دلوں کو لبھانے والے ہوں، اچھے ناموں کا اثر شخصیات پر بہت گہرا پڑتا ہے، نام اگر برا ہوتا ہے تو وہ بھی صاحب نام پر اثر انداز ہوتا ہے اور اس کی شخصیت کو پامال کرنے میں اہم رول ادا کرتا ہے اور یہ بات تجربات سے ثابت ہو چکی ہے کہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو برس پہلے نام کے سلسلے میں جو کچھ فرمایا تھا وہ لفظ بہ لفظ صحیح تھا لیکن امت نے اس سلسلے میں جس غفلت اور غیر ذمہ داری کا ثبوت پیش کیا ہے اس کو ثابت کرنے کے لئے کسی ثبوت اور کوئی نمونہ پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو اپنے ہی ماحول میں ایسے بہت سارے لوگ مل جائیں گے جن کے ناموں میں کچھ نہ کچھ غلطی اور سقم موجود ہوگا اور افسوسناک بات یہ ہے کہ بے شمار لوگ اس طرح کی غلطیاں دینداری کے نام پر کررہے ہیں۔

مثلاً ایک صاحب جو کسی نہ کسی حد تک پرہیزگار تھے انہوں نے اپنے صاحبزادے کا نام مرسلین اس وجہ سے رکھا کہ اس میں رسالت کی خوبو موجود ہے۔ ان بے چاروں کو یہ خبر نہیں تھی کہ مرسلین مرسل کی جمع ہے۔ اور فرد واحد کو مرسلین کہنا درست نہیں ہے اور کمال کی بات یہ ہے کہ ہزاروں پڑھے لکھے لوگ، جو ان کے اپنے اردگرد رہتے ہیں ان میں سے کسی کی سماعت پر بھی یہ نام گراں نہیں گزرتا۔ گراں گزرتا تو کوئی تو انہیں متنبہ کرتا اور اس سے بھی زیادہ افسوسناک اور حماقت آمیز بات یہ ہے کہ انہوں نے اپنے اگلے بچے کا از راہ تقویٰ مذنبین رکھنا چاہا تھا تاکہ وزن بھی برقرار رہے۔ اور نام قرآنی انداز کا بھی ہو کسی پڑھے لکھے صاحب ہوش وحواس آدمی نے انہیں سمجھایا کہ مذنبین تو گنہگار کو کہتے ہیں۔ اس تنبیہ کے بعد انہوں نے مذنبین سے پرہیز کرکے اپنے صاحب زادے کا نام مستبصرین رکھ لیا۔ یہ بھی جمع کا صیغہ تھا۔ اور مستبصرین کا اطلاق بھی کسی ایک فرد پر نہیں ہوتا۔ اس طرح کی غلطیاں جہالت اور سوجھ بوجھ کی کمی کی وجہ سے ہورہی ہیں۔

ناموں کے سلسلے میں کچھ قیامتیں اور بھی ڈھائی جاتی ہیں وہ یہ کہ تذکیر وتانیث سے بے نیاز ہوکر لوگ اپنے بچوں کے نام رکھتے ہیں۔ چنانچہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ تسلیم اور نسیم لڑکوں کا بھی نام ہے اور لڑکیوں کا بھی۔ فرحت اور اختر لڑکوں کو بھی کہتے ہیں اور لڑکیوں کو بھی نصرت اور وحدت مردوں کو بھی پکارا جاتا ہے اور عورتوں کو بھی سرفراز اور ناہید مردوں کا نام بھی رکھ دیا جاتا ہے اور عورتوں کا بھی یہ حرکتیں صرف جہالت ہی کی وجہ سے ہورہی ہیں اور ان حرکتوں پر کوئی روک ٹوک کرنے والا بھی نہیں ہے۔

بلاشبہ اختر سے اختری بنا دینے کی رسم بھی مسلم سماج میں پھل پھول رہی ہے جو خود جہالت کی دین ہے۔ اور اسی طرح رضوان سے رضوانی، غفور سے غفورن ہے اور شکور سے شکورن بنا لینے کے رواج بھی زندہ وتابندہ ہیں۔ اپنے بچوں پر سب سے بڑا ستم جو توڑا جاتا ہے وہ یہی ہے کہ ان بے چاروں کا نام بھی صحیح نہیں رکھا جاتا اور بعض نام تو ایسے بھی رکھ دیئے جاتے ہیں جو عمر بھر ہدف مذاق بنے رہتے ہیں اور اس میں سرتاپا قصور ماں

باپ کا ہوتا ہے۔

دین اسلام ایک پاکیزہ اور سنجیدہ مذہب ہے اور دین اسلام نے اپنے ماننے والوں کو جو ہدایات کی ہیں وہ ہدایات بلاشبہ پاکیزگی اور سنجیدگی سے مالا مال ہیں۔ زندگی کے دوسرے شعبوں میں سنجیدہ ہدایات جاری کرنے کے ساتھ ساتھ دین اسلام نے اپنے چاہنے والوں کو اس بات کی ہدایت بھی کی ہے کہ وہ اپنے نونہالوں کے نام ایسے رکھیں جن میں سنجیدگی بھی ہو اور معنویت بھی۔ لیکن افسوس دین اسلام کے ماننے والوں کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کے نام بھی ایسے نہیں رکھ پاتے جو دین کی کسوٹی اور اس کی ہدایات پر پورے اترتے ہوں۔

آپ کا نام "ریاض" بھی جمع کا صیغہ ہے اس کی واحد روضہ ہے۔ اس لئے ریاض کا اطلاق بھی ایک فرد پر بھی ممکن نہیں۔ مگر کیا کریں۔

آج کے دور میں سونام غلط ہیں یارو
تم ہی بتلاؤ کہ کس کس کی تصحیح کی جائے

بس بہتر یہ ہے کہ جو غلطی ازراہ جہالت والدین نے کردی ہے وہ غلطیاں ہم آنے والی نسلوں کیلئے نہ دہرائیں اور اپنے بچوں کے نام الفاظ ومعنیٰ کے لحاظ سے بہتر سے بہتر رکھنے کی کوشش کریں اسی میں ہمارے بچوں کی بھلائی ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد بھی ایک ہے۔ البتہ اگر سن ماہ کی تفصیل سے عدد نکالیں۔ تو عدد ۵ بنتا ہے۔ آپ کا نام علم اعداد کے اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے رکھا گیا ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش ۱۹ ہے اور محمد ریاض الدین کے مرکب اعداد بھی ۱۹ ہی بنتے ہیں۔ اندازہ یہ ہے کہ آپ اہم شخصیت کے مالک ہیں اور زندگی میں بے شمار کامیابیوں سے انشاء اللہ ہمکنار ہوں گے لیکن اپنے اردگرد کے ماحول میں اور اپنے قریبی رشتہ داروں میں آپ کو وفا نصیب نہیں ہوگی۔ پانچ کا عدد اگرچہ آپ کا دشمن عدد نہیں ہے لیکن اس عدد کی وجہ سے آپ کی زندگی میں کئی طرح کے انقلابات آسکتے ہیں۔ لیکن آپ کا مفرد عدد ایک مضبوط ترین عدد ہے جو آپ کو ہر حال میں ٹوٹنے اور بکھرنے سے انشاء اللہ محفوظ رکھے گا۔

آپ نے دیوبندی اور بریلوی اختلافات کا ذکر اپنے خط میں چھیڑ کر اس بات کی بھی فرمائش کی ہے کہ میں اس بارے میں اظہار خیال کروں۔ تو محترم اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ سنت وبدعت کے جھگڑے میں تو اظہار خیال کار ثواب ہے۔ البتہ دیوبندی بریلوی جھگڑے میں اظہار خیال میرے نزدیک جائز نہیں ہے۔ یہ صرف علاقوں کا جھگڑا ہے۔ جو امت کیلئے حد سے زیادہ وبال جان بنا ہوا ہے بدعات نے جو ستم ڈھائے ہیں اور اسلام کے قلعے میں شرک اور شیطنت کے جو چور دروازے کھولے ہیں ان کی ستم ظریفیوں پر انگلیاں بھی اٹھنی چاہئیں اور ہاتھ بھی۔ لیکن ہمیں یہ بتائیں کہ بدعات کہاں نہیں ہیں۔؟ اور بدعات نے کہاں کہاں ستم نہیں دکھائے ہیں۔ بدعتوں سے اب دیوبند بھی پوری طرح محفوظ نہیں ہے پھر بریلی ہی کے خلاف غل غپاڑہ مچانا تقوے اور دینداری کی کونسی قسم ہے۔؟

آپ نے اپنے خط کے آخر میں یہ لکھا ہے کہ ہمارے اکابرین نے نام رکھنے کے سلسلے میں اتنی احتیاط کیوں نہیں برتی ہے۔ جتنی احتیاط ہم طلسماتی دنیا کے ذریعہ اپنے قارئین کو بتارہے ہیں اس بارے میں یہ عرض ہے کہ ہمارے اکابرین نہ فن اعداد سے واقف تھے نہ ہی انہیں بروج اور سیاروں کی اچھی بری ساعتوں سے واقفیت تھی اور اس موضوع پر توجہ دینے کی انہیں فرصت بھی نہ تھی۔ کیونکہ وہ عمر بھر دوسرے اہم موضوعات کا حق ادا کرنے میں لگے رہے اس لئے ان پر کوئی اعتراض بھی نہیں اور ان سے کوئی گلہ وشکوہ بھی نہیں۔ پھر بھی انہوں نے اپنے بچوں کے جو نام رکھے ان میں الفاظ ومعنیٰ کی کوئی غلطی نہیں پائی جاتی۔ اب تو پڑھے لکھے لوگوں اور مولویوں اور مفتیوں کا بھی حال یہ ہے کہ انہیں نام رکھنے کا شعور نہیں۔ جاہلوں کی بات تو دگرگوں ہے۔ ہم ایسی بہت سی مثالیں دے سکتے ہیں کہ فلاں صاحب کسی دینی مدرسے کے فارغ التحصیل کے بیٹے ہیں لیکن ان کے نام میں علمی اور معنوی غلطی موجود ہے۔ رہی دوسری احتیاطیں تو ان کا ذکر تو فضول ہی ہے کیونکہ جو لوگ الفاظ ومعانی کی غلطیوں سے خود کو محفوظ نہیں رکھ سکتے وہ دوسری نوعیت کی لغزشوں سے خود کو کیسے بچاسکتے ہیں۔

پرویز اور فیروز نام

سوال از: مشتاق احمد خاں بی، ڈی، او ـــــــ سمستی پور (بہار)

خانقاہ اسراریہ ممبئی ۴۴ سراج منزل مورلینڈ روڈ ممبئی ۸، کے افتتاح بتاریخ ۳۰ راپریل ۱۹۹۵ء کے موقع پر حضرت شیخ الطریقت مرشدنا ومولانا اسرارالحق خاں صاحب نوراللہ مرقدہٗ اپنی مسہری پر تشریف فرماتھے۔ خانقاہ احباب سے بھری ہوئی تھی۔ حضرت باباصاحبؒ کی مسہری کے قریب ایک ٹیبل فین چل رہا تھا اس کی بناوٹ بہت خوبصورت تھی۔ حضرت بابا صاحبؒ نے دریافت فرمایا۔ "یہ پنکھا کون لایا ہے؟ شاید اس پنکھے کے اوپر

لکھ کر چسپاں کیا ہوا تھا حضرت والا نے دریافت فرمایا کہ پرویز کہاں گیا۔ حاضرین میں کسی نے جواب دیا۔ بھوپال چلے گئے حضرت والاؒ نے ارشاد فرمایا کہ:

ہمارے آقا سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سارے سلاطین اور امراء کے پاس اسلام کی دعوت اپنے نامۂ مبارک کے ذریعہ دی تھی۔ ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کے پاس پہنچا تو اس سرکش و گستاخ نے نامۂ مبارک کو پڑھ کر نازیبا کلمات زبان سے نکالا اور نامہ مبارک کو پھاڑ دیا جس کی پاداش میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے کچھ ہی دنوں بعد اسے ہلاک کیا۔ اور اس کی سلطنت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ایسی ہوگئی کہ اس کا نام ونشان تک مٹ گیا۔ تقریباً چار ہزار سال سے آدھی دنیا پر جس کا غلبہ تھا جس کے فتوحات یونان وروماں کو بار ہا نیچا دکھا چکی تھی۔ اس حکومت کا یہ حشر گستاخی کی وجہ سے ہوا۔ اس گستاخ وسرکش کا نام پرویز تھا۔

اور فیروز نامی شخص نے خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ کو نماز کی حالت میں خنجر سے زخمی کیا تھا جس کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت واقع ہوئی تھی۔

حضرت بابا صاحبؒ نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے مزید فرمایا کہ پرویز اور فیروز چھوٹا سا نام ہے۔ سننے میں اچھا لگتا ہے۔ والدین اپنے بچوں کا نام پرویز اور فیروز رکھ دیا کرتے ہیں لیکن جب یہ نام میرے سامنے آتے ہیں تو میرا ذہن ان واقعات کی طرف چلا جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ میرے دل سے کوئی بددعا نکل جائے۔ اس لئے جن کا نام بھی پرویز یا فیروز ہوں وہ اپنا نام بدل لیں اس نے اپنی بچیوں کے نام عائشہ، زینب، فاطمہ، رقیہ، کلثوم، میمونہ وغیرہ رکھا ہے۔ صبح جب انہیں ان ناموں سے پکارتا ہوں تو امت کی مائیں اور عظیم ومتبرک ہستیاں اور ان کے عظیم کارنامے یاد آجاتے ہیں اور بھی بہت سارے فوائد مضمر ہیں۔

(ماخوذ ۷/۷/۲۰۰۰ء جمعہ اسلامیات ایڈیشن)

پرویز اور فیروز نام برے نہیں

سوال از: ریاض احمد قاسمی۔

مؤرخہ ۷/جولائی ۲۰۰۰ء بروز جمعہ کو قومی تنظیم کے دینی صفحہ میں مشتاق احمد خاں بی، ڈی، او سمستی پور کا مضمون بعنوان پرویز اور فیروز نام نظر سے گزرا۔ جس میں محترم موصوف نے خانقاہ اسراریہ ممبئی کے پیر مولانا اسرار الحق خاں کے یہ ملفوظات نقل کئے ہیں۔ فیروز اور پرویز چھوٹا سا نام ہے۔ سننے میں اچھا لگتا ہے لیکن جب یہ نام میرے سامنے آتے ہیں تو میرا ذہن ان واقعات کی طرف چلا جاتا ہے ایسا نہ ہو کہ میرے دل سے بددعا نکل جائے اس لئے جن کا نام بھی پرویز یا فیروز ہوں وہ اپنا نام بدل لیں۔

مولانا کی زبان سے بددعا نکل جانے کا خطرہ اور تبدیلی نام کا حکم یا مشورہ مشیر ہے اس بات کی طرف کہ مولانا کی نظر میں مذکورہ دونوں نام برے ہیں۔ تقویٰ کی بنیاد پر ہوں یا فتویٰ کی بنیاد پر بہر حال بہر دو صورت مولانا کا ان دونوں ناموں کو ناپسند کرنا قبیح اور برا ماننا، بدل دینے کا حکم دینا، قطعاً صحیح نہیں کیونکہ "ایک نام کے اگر دس آدمی ہوں تو یہ ضروری نہیں کہ سب اچھے یا سب برے ہوں اس لئے کہ کسی انسان کے برا ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا نام بھی برا ہو جائے۔

اگر پرویز نام محض اس لئے برا ہے کہ خسرو پرویز گستاخ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھا تو سلمان رشدی کونسا عاشق رسولؐ ہے۔ یہ مرد بھی گستاخ نمبر ون ہے۔ نیز گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا اور سنگین گناہ تو متنبی بننا یعنی جھوٹے نبوت کا دعویٰ کرنا ہے۔ کم بخت طلحہ بن خولد نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا کیا آپ کہہ سکتے ہیں سلمان اور طلحہ نام برے ہیں؟ کیسے کہہ سکتے ہیں جب کہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور طلحہ بن زبیرؓ صحابی کے نام ہیں۔ اسی طرح فیروز نام اگر صرف اس لئے برا مانا جارہا ہے کہ لؤلؤ فیروز مجوسی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قاتل ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاتل کا نام بھی عبدالرحمٰن ہے حالانکہ خدا کے نزدیک ناموں میں سب سے اچھا اور پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن اور سب سے سچا نام حارث وہمام ہے اور سب سے برا نام حرب اور مرہ ہے۔ (ابوداؤد)

معلوم ہوا کہ نام اچھے ہونے یا برے ہونے کی کسوٹی صاحب نام کی اچھائی یا برائی نہیں۔ بلکہ اس کا معیار نام کا صحیح المعنیٰ ہونا اور ذوق سلیم پر گراں نہ ہونا ہے اگر کسی نام کا معنیٰ صحیح نہیں یا صحیح تو ہے مگر ذوق سلیم پر گراں اور ثقیل ہے تو سمجھ لیجئے کہ یہ نام برا ہے ایسے ناموں کو فوراً بدل دیا جائے جیسا کہ حضرت ابو بکرؓ کا نام عبدالکعبہ تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بدل کر عبداللہ کر دیا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کا نام عبدالشمس تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے بدل کر عبدالرحمٰن کر دیا۔ اسی طرح ایک صحابی کا نام حزن (پتھریلی زمین) تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے بدل کر سہل (نرم زمین) کر دیا لیکن پرویز (خوش نصیب) اور فیروز (فتح یاب) نام صحیح المعنیٰ بھی ہیں اور ذوق سلیم پر گراں بھی نہیں۔ لہٰذا یہ دونوں نام برے نہیں اچھے ہیں اسے ناپسند کرنے یا بدلنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

جواب

یہ دونوں سوال چونکہ ایک ہی موضوع سے متعلق ہیں اس لئے ان کا مشترک جواب دیا جارہا ہے اور یہ جواب دراصل ان لوگوں کے لئے ہے جن میں قبولیت کی صلاحیت موجود ہے۔ جو ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دینے کے عادی ہیں یا جو خود کو عقل کل سمجھ کر ضد بازیوں اور ہٹ دھرمی کی اندھی گلیوں میں بھٹکے ہوئے ہیں ان سے مخاطب ہونا بھی ہم اپنی توہین سمجھتے ہیں۔

پرویز نام کے سلسلے میں ہمیں مشتاق صاحب کی رائے سے اتفاق ہے۔ اگر چہ وہ بریلوی مکتب فکر سے تعلق رکھتے ہوں اور ہمیں ریاض الدین صاحب کی تحریر سے یعنی آپ کی تحریر سے اتفاق نہیں ہے۔ اگر چہ آپ دیوبندی مکتب فکر سے وابستہ ہیں یہ بات یاد رکھ لینے کی ہے کہ دیوبندی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے کی ہر بات اور ہر ادا قابل قبول نہیں ہوسکتی اور بریلوی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے شخص کی ہر بات قابل رد نہیں مانی جاسکتی۔ عدل وانصاف کا تقاضہ یہ ہے کہ جو بات صحیح اور درست ہو اس کو صحیح اور درست ہی کہنا چاہئے۔ خواہ اپنوں کی زبان سے خارج ہو رہی ہو یا غیروں کی زبان سے اور جو بات غلط اور نادرست ہو اس کی مخالفت کرنی چاہئے خواہ وہ بات اپنے حلقے والوں کے حلقہ سے برآمد ہو رہی ہو۔

اکابرین نے نام رکھنے کے سلسلے میں اس احتیاط کو ملحوظ رکھنے کی بھی تاکید کی ہے کہ جو حروف قرآن حکیم میں موجود نہیں ہیں ان سے کسی مسلم بچے کا نام شروع نہیں ہونا چاہئے۔ پ، ٹ، ڑ، چ، ڈ اور گ وغیرہ قرآن حکیم میں موجود نہیں ہیں اس لئے ان حروف سے شروع ہونے والے ناموں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

ہم اس طرح کے ناموں کو حرام یا ناجائز نہیں سمجھتے لیکن بلاشبہ اس طرح کے نام جو غیر قرآنی حروف سے شروع ہوتے ہوں خلاف احتیاط اور محتاط لوگوں کی منشا اور روش کے خلاف ضرور ہیں۔

پرویز اور فیروز ناموں سے بعض لوگوں کو اس لئے بھی توحش ہوتا ہے کہ یہ لوگ رسالت کی توہین کرنے والے تھے اس لئے ان ناموں سے پرہیز کرنے ہی میں عافیت سمجھی گئی ہے لیکن اگر ماں باپ نے ازراہ غلطی اپنے لڑکوں کے نام پرویز یا فیروز رکھ دیئے ہوں تو ان کو بددعا دینے کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ نام رکھنے میں جو بھی بھول ہوتی ہے وہ ماں باپ سے ہوتی ہے اور سزا شرعاً اسی کو ملنی چاہئے جو بھول کا مرتکب ہو۔ جب اپنا نام رکھنے میں اولاد بے قصور ہے تو پھر اس کو سزا دینا خواہ وہ سزا کسی بھی نوعیت کی ہو غلط بات ہے۔ یوں بھی جو نام خلاف احتیاط ہوں ان کی وجہ سے صاحب نام کسی سزا کا حق دار نہیں ہوتا۔ خلاف ادب اور خلاف احتیاط چیزیں اگر چہ کسی نہ کسی درجہ میں قبیح ضرور ہوتی ہیں لیکن وہ منجملہ حرام نہیں ہوا کرتیں۔

ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ پرویز اور فیروز جیسے ناموں کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عقیدت ومحبت کی خاطر بدل دینا چاہئے۔ اس میں کامیابی اور آخرت کی سرخروئی ہے۔ لیکن جو لوگ ان ناموں کو بدلنے کے لئے راضی نہ ہوں ان کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا جائے انہیں بددعا دینا یا کسی اور سزا سے دوچار کرنا غالباً مناسب نہیں ہے۔

قاسمی صاحب کا یہ فرمانا کہ ایک نام کے اگر دس آدمی ہوں تو یہ ضروری نہیں ہے کہ سب اچھے یا سب برے ہوں۔ اس لئے کہ کسی انسان کے برے ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اس کا نام بھی برا ہو جائے۔ کم سے کم ہمارے نزدیک یہ ایک بے وزن سی بات ہے اگر اس بات کو درست مان لیا جائے تو پھر امت مسلمہ کو یہ مشورہ بھی عطا کر دینا چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کے نام ابولہب اور ابوجہل بھی رکھ لیں کیونکہ دور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ برے لوگوں کی وجہ سے ان ناموں میں کیا برائی ہوسکتی ہے۔ جب کہ کوئی نام کسی بدنام زمانہ انسان کی وجہ سے برا نہیں ہو جاتا۔ بقول ریاض الدین قاسمی۔

اس کے بعد قاسمی صاحب کا یہ فرمانا کہ خسرو پرویز گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھا تو سلمان رشدی کونسا عاشق رسولؐ ہے یہ مرد بھی تو گستاخ نمبرون ہے۔ اس کے بعد قاسمی صاحب نے طلحہ ابن خولد کو نبوت کا جھوٹا دعوئی کرنے والا بتا کر یہ بتایا ہے کہ طلحہ اگر برا تھا تو پھر طلحہ ابن زبیر قابل احترام کیوں تھے۔ اور ان کو نام بدلنے کا مشورہ کیوں نہیں دیا گیا۔

قاسمی صاحب! معلوم ہونا چاہئے کہ نبوت کا دعوئی کرنے والا طلحہ ابن خولد بعد میں پیدا ہوا تھا اور وہ نبوت کا مدعی ضرور تھا۔ لیکن اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہیں کی تھی۔ دعوۂ نبوت اور توہین رسالت دونوں الگ الگ نوعیت کے گناہ ہیں۔ اس کے بعد قاسمی صاحب نے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر یہ بھی ثابت کیا ہے کہ حضرت علیؓ کا قاتل عبدالرحمٰن نامی کوئی شخص تھا جب کہ خدا کے نزدیک عبدالرحمٰن جیسے نام پسندیدہ نام ہیں توہین رسولؐ اور قتل صحابہ بھی الگ الگ نوعیت کے گناہ ہیں ان دونوں کو ایک ہی درجہ دے دینا کم علمی کی بات ہے۔

قاسمی صاحب کے نزدیک اگر پرویز، سلمان رشدی اور ابوالفیر وز مجوسی نام رکھنا کوئی غلط روش نہیں ہے۔ تو انہیں حق ہے کہ اپنے بچوں کے یہی نام رکھیں لیکن خدارا امت مسلمہ کو ان ناموں کی ترغیب نہ دیں۔ کسی بات کے اس لئے پیچھے پڑ جانا کہ وہ کسی بریلوی مکتب فکر کے منہ سے نکلی ہے، تقویٰ نہیں ہے صرف عصبیت ہے۔ اور اسلام میں عصبیت کا مقام انسان کے پیروں کے نیچے ہے۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے اور ہم سب کو گروہ بندی کے زہر ہلاہل سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

فرحین اور ساجد حسین وغیرہ نام کیسے ہیں؟

سوال از: علاؤالدین ــــــــــ گورکھپور۔

سوال: لڑکیوں کا نام فرحین رکھنا کیسا ہے؟ جب کہ پارہ: ۲۰ سورۂ قصص، آیت: ۷۶ میں ہے کہ "اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفَرِحِیْنَ" بینوا توجروا۔

المستفتی علاؤالدین۔ گورکھپور

الجواب: لفظ فرحین بنا ہے فرح سے اور اس کا ایک معنیٰ ہے اکڑنا، اترانا اس لئے آیت مذکورہ کا ترجمہ کنزالایمان میں یوں ہے۔ اللہ تعالیٰ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور اس کا دوسرا معنیٰ ہے۔ خوش ہونا۔

غیاث اللغات میں فرح بفتحتین وحائے مہملہ شادی وشادمانی وسرور وبفتح وکسر ثانی شاداں از منتخب اور مصباح اللغات میں ہے۔ فرح فرحا بالشئی۔ خوش ہونا۔ اکڑنا اور پارہ: ۴ سورۂ آل عمران: آیت: ۱۷۰ میں ہے۔ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ جسکا ترجمہ کنزالایمان میں یوں ہے۔ شاد ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا اور یہ لفظ خوشی ہی کے معنیٰ میں زیادہ مستعمل ہے۔ کہا جاتا ہے۔ زید شاداں وفرحاں نظر آیا۔ لہٰذا لڑکیوں کا نام فرحین رکھنا جائز ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب)

محمد ابرار احمد امجدی

کیا ساجد حسین اور اس جیسے دیگر نام صحیح نہیں؟

عابد حسین، ساجد حسین عطا احمد، عابد احمد عطا محمد یا ساجد حسن علیٰ ہذا القیاس انہیں جیسے سیکڑوں اور ہزاروں نام ایسے ہیں جن میں بعض لوگ ترکیب اضافی قرار دیتے ہوئے ناموں کو تبدیل کرنے کا خلوص بھرا نیک مشورہ دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ افراد واشخاص جو اس طرح کے ناموں سے اپنے اپنے حلقوں اور علاقوں میں جانے پہچانے جاتے ہیں۔ ترکیب اضافی کی صورتوں میں ان کے معانی درج ذیل ہیں۔

عابد حسین (حسین کی عبادت کرنیوالا) ساجد حسین (حسین کا سجدہ کرنے والا) عطا احمد (احمد کی بخشش) عطا محمد (محمد کی دین) وغیرہ۔ ان معانی کے اعتبار سے یہ نہ صرف غلط بلکہ شرعاً بھی ناروا ہیں۔ لہٰذا ایسے ناموں کو فوراً بدل دینے کی تجویز ساتھ ساتھ صاحب نام کے لئے کوئی دلکش اور خوبصورت نام رکھنے والے کے لئے پیش کر دیتے ہیں اور یہ غلط فہمی انہیں محض ترکیب اضافی ماننے کی وجہ سے ہوئی۔ حالانکہ مذکورہ نام بالکل صحیح اور درست ہیں۔ کیونکہ ان میں ترکیب اضافی نہیں بلکہ ترتیب مزجی یا امتزاجی ہے۔ آپ کہیں گے کہ ترکیب مزجی کسے کہتے ہیں تو آیئے لگے ہاتھوں اس کی تعریف بھی سماعت کرلیں۔

ترکیب مزجی وہ ترکیب ہے جس میں دو الگ الگ لفظوں کو یکجا کردیا گیا ہو اس میں دونوں جزوؤں کا علیحدہ علیحدہ معنیٰ مقصود نہیں ہوتا بلکہ دونوں اجزا مل کر صاحب نام کی ذات کا تعارف کراتے ہیں۔ البتہ بعض نام ایسے ہیں جن میں ترکیب مزجی تسلیم کر لینے کی صورت میں بھی ان کا رکھنا عقل ونقل دونوں کے خلاف ہے۔

مثلاً معبود حسن، معبود حسین، نبی حسن، نبی حسین، رسول بخش وغیرہ سراسر غلط ہیں۔ کیونکہ معبود کا معنیٰ وہ ذات جس کی عبادت کی جائے اور اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی ہی ذات والی صفات ہوسکتی ہے۔ دوسری نہیں۔ لہٰذا معبود حسن معبود حسین اور اس کی مانند دیگر نام روانہ ہوں گے۔ ہاں عبدالمعبود بہت عمدہ نام ہے۔ رہی بات نبی حسن، نبی حسین اور رسول بخش کی تو ان کا باعتبار لغت واصطلاح ایک مومن کے لئے رکھنا زیب نہیں دیتا۔ کیونکہ لغت میں نبی کا معنیٰ غیب کا بتانے والا اور رسول کا بھیجا ہوا ہے اور اصطلاح شرع میں رسول اس نبی کو کہتے ہیں جس پر حق تعالیٰ نے اپنی کوئی مقدس کتاب نازل کیا ہو۔ نبی جس پر کوئی کتاب یا صحیفہ نازل ہوا ہو گویا کہ یہ دونوں خدائی عہدہ اور منصب ہیں جن سے انہیں ہی پکارنا صحیح ہوگا جو ان عہدوں پر فائز ہیں۔ ہاں نبی اور رسول سے قبل غلام اور اس جیسے دوسرے کلمات بڑھا کر نام رکھنا بہتر ہوگا۔ (ارشد کمال سیتامڑھی)

جواب

فرحین نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ فرحین صرف اترانے والوں کو نہیں کہتے بلکہ فرحین خوش رہنے والوں کو بھی کہتے ہیں۔ اترانے اور

خوش وخرم رہنے میں فرق ہے۔ خوش رہنا اور خوشی کا اظہار کرنا گناہ نہیں ہے۔ البتہ شیخی اور اتراہٹ کا اظہار کرنا مومنانہ سنجیدگی کے خلاف ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو چھچھور پن اور اتراہٹ کے مظاہرے کرتے ہوں جبکہ اظہار خوشی، اظہار شکر ہی کا ایک طریقہ ہے۔ اس لئے فرح، فارحہ، فارحانہ اور فرحین جیسے نام قطعاً جائز ہیں رہے وہ نام جو شبہات پیدا کرتے ہیں جیسے عابد حسین، ساجد حسین وغیرہ تو ان ناموں سے احتراز کرنے ہی میں عافیت ہے۔ ان ناموں کا تذکرہ کر کے ارشد کمال صاحب نے ترکیب مرضی کی جو قید لگائی ہے وہ کم سے کم ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ کمال صاحب کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے ایک جگہ ترتیب لکھا اور دوسری جگہوں پر ترکیب اور انہوں نے ایک جگہ ترکیب مرضی لکھا اور دوسری جگہوں پر مرجی۔ خدا ہی جانے ان میں کونسی اصلاح صحیح ہے اور کونسی غلط۔ ہمارے نزدیک تو یہ دونوں ہی غیر معتبر ہیں۔ اگر ساجد حسین اور عابد حسین میں آپ دوسرے معنیٰ پیدا کر رہے ہیں تو پھر ان کی ترتیب بھی اُلٹ دینی چاہئے۔ اور بجائے ساجد حسین کے حسین ساجد اور بجائے عابد حسین کے حسین عابد رکھنا چاہئے۔ اس صورت میں معنیٰ یہ ہونگے سجدہ کرنے والا حسین۔ اور عبادت کرنے والا حسن۔ گویا ترکیب اضافی کے بجائے ترکیب توصیفی ان میں پیدا ہو جائے گی۔ لیکن ترکیب مرضی علم نحو کی کونسی قسم ہے خدا ہی بہتر جانے۔

حاصل گفتگو یہ ہے کہ ہزاروں لاکھوں ناموں کے ہوتے ہوئے امت مسلمہ کی اکثریت آج بھی اپنے بچوں کے صحیح نام رکھنے سے مجبور نظر آتی ہے۔ مسلم سماج میں ایسے ناموں کی بھی کمی نہیں ہے جن کے معنیٰ ہی غلط ہیں اور ایسے ناموں کی بھی کمی نہیں ہے جن میں شرک کی خوبو محسوس ہوتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر ایسے نام رکھنے کی ضرورت ہی کیا جن کے لئے وضاحت نامے جاری کرنے پڑیں اور معترضین کو مطمئن کرنے کے لئے اس طرح کے لیکچر دینے پڑیں کہ فلاں نام میں فلاں ترکیب کا دخل ہے۔ سیدھے سادے اور واضح نام رکھنے ہی میں کیا قباحت ہے۔

حق تعالیٰ کے ۹۹ صفاتی نام ہیں ان میں سے کسی بھی نام کے شروع میں عبد کا اضافہ کر کے اپنے بچے کا نام رکھا جا سکتا ہے۔ مثلاً عبدالکریم، عبدالمقیط، عبدالباسط، عبدالباطن، عبدالعلی، عبدالواسع وغیرہ۔ ان کے علاوہ نئے انداز کے ہلکے پھلکے نام رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ بشرطیکہ ان ناموں کے معانی اچھے ہوں۔ اور ان میں شرک کی خوبو موجود نہ ہو۔ ہر نام کے شروع میں عبد، حسین اور حسن لگانا بھی عجمی طرز ہے اہل عرب آج بھی اس طرز سے جو اچھی خاصی رسم بن چکا ہے پہلوتہی کرتے نظر آتے ہیں۔ نام جس قدر آسان اور مختصر ہوگا اتنا ہی صاحب نام کے حق میں بہتر ہوگا انسانی نام کو کسی مضمون کا عنوان بنا دینا مناسب نہیں ہے۔

عربوں کا طرز یہ ہے فیصل، خالد، فہد وغیرہ انکے شروع وآخیر میں برائے برکت کچھ بھی لگا ہوا نہیں ہے۔ احمد کا تصور دل میں ہونا چاہئے۔ حسین وحسن کی عظمت سے کسی مسلمان کا دل خالی نہیں ہونا چاہئے۔ صرف اپنے ناموں کے ساتھ ان بابرکت ناموں کو ٹاک دینا درست نہیں ہے۔ بلکہ ان بابرکت ناموں کی کھلی توہین ہے۔ جب کہ صاحب نام کے احوال دگرگوں ہوں۔

اچھا نام کیا ہے؟

سوال از: ڈاکٹر افروز جہاں ——————— نینی تال۔

مسلمانوں میں اپنے بچوں کا نام رکھنے کے سلسلے میں جو غلطیاں ہوتی رہی ہیں ان پر طلسماتی دنیا نے پوری ذمہ داری کے ساتھ کئی بار روشنی ڈالی ہے۔ آپ کی یہ خدمات یقیناً قابل قدر ہیں۔ لیکن مجموعی اعتبار سے یہ بات ابھی تشنہ طلب ہے کہ نام رکھنے کا شرعی اصول کیا ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر آپ اس بارے میں امت کی رہنمائی کریں اور اس موضوع پر مکمل روشنی ڈالیں۔

جواب

نام رکھنے کا شرعی اصول یہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہو جائے تو ساتویں دن اس کا نام رکھ دیا جائے اور نام ایسا رکھا جائے جس کے معنیٰ اچھے ہوں اور اس نام میں کسی طرح شرک کی خوبو نہ ہو۔

آپ نے سنا ہوگا کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ کا نام عبدالکعبہ تھا۔ یعنی کعبے کا بندہ جب کہ ہر انسان صرف اللہ کا بندہ ہوتا ہے چونکہ اس نام میں ایک طرح کی کمزوری تھی اس لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نام کو بدل کر حضرت ابوبکر صدیقؓ کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

اس سے یہ بھی ثبوت ملا کہ نام اگر اچھا نہ ہو تو عمر کے کسی بھی حصے میں بدلا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ صفاتی نام ہیں ان کے شروع میں عبد کا اضافہ کر کے نام رکھا جائے تو اس میں مزاج رسول خدا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع بھی ہو جائے اور مرضیات خداوندی کا احترام بھی۔ عبداللہ اور

عبدالرحمٰن جیسے نام اسی لئے پسند کئے گئے ہیں انمیں عبدیت کی نسبت اللہ کیطرف ہے۔اسی طرح عبدالکریم، عبدالقدوس، عبدالواسع، عبدالحسیب، عبدالودود، عبدالوہاب، عبدالماجد، عبدالاول وغیرہ جیسے تمام نام شرعاً پسندیدہ ہی کہلائیں گے ان کے علاوہ ہروہ نام بہتر ہے کہ جس کے معنیٰ اچھے ہوں اوراس میں شرک وکفر کی خوبو نہ ہو۔

علم الاعداد کے ماہرین کی تجربہ یہ ہے کہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد انسان کی قسمت کا عدد ہوتا ہے لہٰذا اس عدد کوملحوظ رکھ کر ایسا نام رکھا جائے جس کا مفرد عدد وہی بنتا ہو جو تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ہے۔

مثلاً اگر کوئی بچہ ۱۳ ریا ۲۲ رتاریخ میں پیدا ہوا ہواسکی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد چار ہوااس لئے اس بچے کے لئے وہ نام زیادہ موزوں اور مبارک ثابت ہوں گے۔جن کا مفرد عدد چار بنتا ہو۔

طلسماتی دنیا میں ایک سے لے کر ۹ عدد تک کے ناموں کی فہرست گزشتہ رسالے میں چھاپی گئی تھی۔مختصراً یہ سمجھیں کہ جو بچے انگریزی تاریخوں کے اعتبار سے یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ تاریخ میں پیدا ہوں۔ان کے لئے ایک نمبر کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں جو بچے ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ میں پیدا ہوں ان بچوں کے لئے دونمبر کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں جو ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ تاریخ میں پیدا ہوں ان بچوں کے لئے تین نمبر کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں۔جو بچے ۴، ۱۳، ۲۲ یا ۳۱ تاریخ میں پیدا ہوں ان بچوں کے لئے چار نمبر کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں۔جو بچے ۵، ۱۴، یا ۲۳ تاریخ میں پیدا ہوا ہو تو ان بچوں کے لئے پانچ نمبر کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں۔جو بچے ۶، ۱۵، یا ۲۴ تاریخ میں پیدا ہوں تو ان بچوں کے لئے ۶ نمبر کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں۔جو بچے ۷، ۱۶، یا ۲۵ تاریخ میں پیدا ہوں تو ان کے لئے سات عدد کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں۔جو بچے ۸، ۱۷، یا ۲۶ تاریخ میں پیدا ہوں تو ان بچوں کے لئے آٹھ نمبر کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں۔جو بچے ۹، ۱۸، یا ۲۷ تاریخ میں پیدا ہوں ان بچوں کے لئے نو نمبر کے نام مبارک ثابت ہوتے ہیں۔

کچھ مشورے ان حضرات کے بھی ہیں جو علم نجوم پر نظر رکھتے ہیں کہ فلاں تاریخ میں پیدا ہونے والے بچے کا نام فلاں حرف سے شروع ہونا چاہئے۔اس کی تفصیل بھی منتخب نام کے کالم میں گزشتہ سال چھاپی گئی تھی اگران سب باتوں کوملحوظ رکھ کر کوئی اچھا سانام والدین اپنے بچے کا منتخب کریں تو بہر اعتبار مفید ہوگا انشاء اللہ۔اوراس میں کوئی شرعاً کوئی قباحت نہیں ہوگی۔

کونسی تقویم

سوال از: (ایضاً)

سوال: عام طور پر ہر عامل کے لئے تقویم کا ہونا ضروری ہے تاکہ صحیح اوقات میں مناسب کام کیا جاسکے۔اس مقصد کیلئے ہندوستان میں کونسی ایسی تقویم ہے جو ہر لحاظ سے موزوں ہو اگر آپ کے ادارہ سے کوئی تقویم چھپتی ہو تو معلوم کریں۔یا معروف تقویم کا نام اور پتہ وغیرہ لکھیں تاکہ منگوانے میں آسانی ہو۔

جواب

ہندوستان میں کئی تقویم قابل اعتبار ہیں۔محمدی بڑی تقویم جو ممبئی سے شائع ہوتی ہے وہ بھی معتبر ہے اور محبوب عالم جنتری جو لکھنؤ سے شائع ہوتی ہے وہ بھی قابل اعتبار ہے۔ان کے علاوہ کتب خانوں سے رابطہ قائم کریں گے تو اور بھی دوسری تقاویم کا سراغ لگ جائے گا ان تقاویم کی مدد سے آپ کو مختلف اوقات کا تعین کرنے میں آسانی ہوگی۔

ہمارے ادارے سے ابھی تک کسی تقویم کا اہتمام نہیں ہوسکا ہے۔انشاء اللہ بہت جلد ادارہ طلسماتی دنیا اپنے قارئین کے لئے ایک معتبر اور آسان ترین تقویم کا پروگرام مرتب کرے گا۔جو بہر اعتبار عاملین کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

طالع کسے کہتے ہیں؟

سوال از: (ایضاً)

سوال: اب آپ کے گوش گزار چند سطور عامل کامل سے نقل کررہا ہوں برائے کرم مفہوم واضح فرمائیں۔(تسخیر کی ضرورت ہے تو یہ اس وقت کریں جب کہ طالع وقت بروج ذو جسدین میں سے قمر برج طالع میں ہو۔شمس وقمر کی آپس میں نظر تثلیث۔یا تسدیس ہو اور ساعت زہرہ یا مشتری کی ہو یا اگر طالع میں زہرہ یا مشتری میں سے کوئی ستارہ ہو اور قمر کے ساتھ اس کی نظر سعد ہو یا سعد کواکب کے نظرات طالع سے سعد ہوں یا طالع میں عمل کا متعلقہ کوکب ہو اور قمر ہر قسم کی نحوست سے پاک ہو تو جب حب وتسخیر کے عمل تیار کرنا بہت مؤثر ہوتا ہے۔

اس تحریر میں جو چیز بتائی گئی ہے اس کے مطابق طالع کے معنیٰ

قسمت یا ستارہ ہوتا ہے۔ کوکب کے معنی سیارہ یا ستارہ صحیح مطلب آپ بتائیں تو ز ہے نصیب۔

جواب

قمری مہینوں میں ربیع الاول، جمادی الثانی، رمضان اور ذوی الحجہ ماہ ذوجسدین کہلاتے ہیں اور باقی تفصیلات جاننے کے لئے آپ کو تقویم کا ہی مطالعہ کرنا پڑے گا کیوں کہ ہر سال ستاروں کا نظام بدل جاتا ہے اور ہر سال ہم طلسماتی دنیا کے آخری صفحات میں نظرات کا ایک کالم شائع کرتے ہیں۔ اس سے بھی آپ کو کافی مدد مل سکتی ہے لیکن ضروری ہے کہ آپ غور وخوض کے ساتھ نظرات کے صفحات کا مطالعہ کیا کریں۔

طالب علمانہ اشکال

سوال از: خورشید احمد ——— کشمیر۔

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب سے بڑا علم والا ہے اور جو اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے علم عطا کرتا ہے اس ذات گرامی نے آپ کو بھی کچھ ایسا علم عطا کیا ہے جو کہ بے شک قدر کے لائق ہے۔ اس کے بعد عرض یہ ہے کہ آپ کا رسالہ پچھلے کئی سالوں سے پڑھ رہا ہوں اور پڑھنے میں بہت مزہ آتا ہے۔ جناب میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ کے علم جو کہ آپ نے اپنے رسالوں میں ظاہر کر کے خاص کر فروری مارچ ۱۹۹۸ء میں مجھے بڑی بڑی غلط فہمیوں سے نکال کر ایک اچھی جانکاری دیدی ہے اللہ آپکو اسکے بدلے میں زیادہ ایمان اور علم عطا فرماء۔ آمین۔

محترم ہاشمی صاحب! میں اس وقت بڑی الجھن میں پھنسا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ میں آپ ہی کے علم سے جو علم آپ کو اللہ نے عطا کیا ہے اس پریشانی سے نکل جاؤں۔

مسئلہ یہ ہے کہ اکثر تعویذوں میں فرشتوں سے مدد لی جاتی ہے۔ کیا یہ جائز ہے۔ کیوں کہ میں نے آپ کے رسالے میں (فروری مارچ ۱۹۹۸ء صفحہ ۵۵ پڑھا ہے کہ ہر وہ عمل جس میں اللہ کے سوا کسی اور طاقت سے مدد طلب کی گئی ہو وہ شرک ہے اگر تعویذ گنڈوں میں بھی کلام الٰہی کے علاوہ کوئی کلام ہو اور اس کلام میں اللہ کے سوا کسی اور کو پکارنا ہو تو پھر بیشک یہ بھی شرک ہوگا) لیکن میں نے آپ ہی کے رسالے میں بہت ایسے تعویذ دیکھے جن کے نیچے یہ لکھا ہوتا ہے کہ فلاں ابن فلاں کا غم دور ہو۔ فلاں ابن فلاں کی زبان بندی ہو وغیرہ تو مہربانی کر کے مجھے یہ سمجھا دیجئے یہ مدد ہم کن سے طلب کرتے ہیں اور اگر یہ غیر اللہ سے طلب کرتے ہیں تو یہ کیسے جائز ہے؟

آپ میری بات کا برا مت ماننا کیونکہ اس سوال نے مجھے بہت پریشان کر دیا ہے اور آپ سے اس سوال کا جواب تفصیل سے چاہتا ہوں۔ تا کہ میں اس پریشانی سے نکل جاؤں۔ اور اس رسالے کے پڑھنے والوں کو بھی جانکاری حاصل ہو جائے۔

دوسرا سوال: کوئی ایسا وظیفہ جس سے میرے دل میں اللہ کی محبت بڑھ جائے، اللہ کا دھیان نصیب ہو جائے اور جس کا ورد میں ہمیشہ کرتا رہوں۔

تیسرا سوال: میرا اسم اعظم اور کوئی وظیفہ جس سے اللہ مجھے پریشانیوں سے بچائے اور موجودہ پریشانیوں کو دور کر دے۔ میرا نام جو تمام اسکول سرٹیفکٹوں پہ ہیں وہ خورشید احمد ہے اور اسکول میں بھی اسی نام سے پکارا جاتا تھا لیکن گھر میں سب پیار سے ب (بہلو) کہہ کر پکارتے ہیں اور والدہ کا نام سلیمہ ہے۔ تاریخ پیدائش اچھی طرح یاد نہیں ہے۔ لیکن اتنا ضرور ہے کہ میں ۲۵ رفروری اور ۱۰ رمارچ کے درمیان پیدا ہوا ہوں۔

محترم ہاشمی صاحب یہ تینوں سوال میری زندگی کے لئے بہت اہم اور ضروری ہیں اس لئے ان تینوں سوالوں کے جواب کا بے صبری سے اگلے رسالے میں انتظار رہے گا اور آخر میں اللہ سے آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو ایسا علم عطا کرے جس سے کہ اللہ بھی راضی ہو جائے اور اللہ کے بندوں کو فائدہ پہنچ جائے اور آپ سے اپنے لئے آپ کے خاص وقت میں دعا کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔

جواب

سب سے پہلے میں اپنے رب کا شکرادا کرتا ہوں اس بنا پر کہ آپ کو مجھ سے حسن ظن ہے اور آپ مجھے تعریف کے قابل سمجھتے ہیں اور ساتھ ساتھ میں اپنے رب سے اس بات کی دعا بھی کرتا ہوں کہ آپ کا اور آپ جیسے بے شمار مخلصین کا حسن ظن باقی رہے۔ اور جیسا لوگ میرے بارے میں گمان کرتے ہیں میرا رب مجھے ایسا ہی بلکہ اس سے بھی اچھا بنادے تا کہ میں حشر کے میدان میں بھی کسی بڑی شرمندگی کا شکار نہ ہوسکوں۔

اس کے بعد عرض یہ ہے کہ ہم نے طلسماتی دنیا کے ذریعہ ہمیشہ اس بات کی کوشش کی ہے کہ لوگ شرک اور گمراہی سے محفوظ رہیں اور تعویذ گنڈوں کے ذریعہ جو سفلیات اور غلاظتیں چاروں طرف بکھری ہوئی ہیں

ان کا سد باب ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم دوسروں کو تو ضلالت و گمراہی سے بچانے کی داغ بیل ڈالیں اور خود گمراہی کی دلدل میں چھلانگ لگا دیں۔

ہم بہت شدت سے اس بات کے قائل ہیں کہ انسان کا سر صرف اللہ کی بارگاہ میں جھکنا چاہئے اور اس کا دامن صرف اور صرف اللہ ہی کے سامنے پھیلنا چاہئے وہ دینا چاہے تو کوئی محروم نہیں کر سکتا اور اگر وہ محروم رکھنا چاہے تو کوئی عطا نہیں کر سکتا اور ہم شدت سے اس بات کے بھی قائل ہیں کہ اللہ کی بارگاہ کے علاوہ کسی دوسری جگہ اپنے دامن کو پھیلانا اپنے سر کو جھکانا اور کسی اور کو پکارنا یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ اپنے اختیارات سے کچھ دے سکتا ہے نرا شرک ہے اور شرک دنیا کا سب سے بڑا ظلم ہے لیکن اسی کے ساتھ ساتھ ہم اس بات کے بھی قائل ہیں کہ رب العالمین نے اپنے بندوں کی مدد کے لئے بے شمار فرشتوں کی ڈیوٹی لگا رکھی ہے اور یہ فرشتے قیامت تک نظر نہ آنے کے باوجود انسانوں کی ہمہ گیر خدمات میں مصروف ہیں۔ ان ہی فرشتوں کو ''رجال الغیب'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ رجال الغیب حق تعالیٰ کے حکم سے انسانوں کی خدمات میں مصروف رہتے ہیں۔ کوئی رزق پہنچانے پر معمور ہے کسی کا کام مظلومین کی دادرسی ہے، کوئی گرتے ہوئے انسانوں کو سنبھال رہا ہے اور کوئی مریضوں کی دیکھ ریکھ کرنے میں مشغول ہے کسی فرشتے کی ڈیوٹی یہ ہے کہ وہ انسانوں کی نیکیاں شمار کرے اور کسی کی ڈیوٹی یہ ہے کہ وہ انسانوں کی خطاؤں کا ریکارڈ مرتب کرے۔ کوئی فرشتہ رحمت باراں کی تقسیم پر لگا ہوا ہے۔ اور کسی فرشتے کی ذمہ داری میں ہے کہ وہ علم و حکمت عطا کر رہا ہے اور چونکہ یہ سب کچھ نظام خداوندی کے تحت ہو رہا ہے اس لئے یہ بات یقینی ہے کہ دینے والی ذات تو رب العلمین ہی کی ہے لیکن اس نے اپنے نظام کو مختلف شعبوں میں تقسیم کر کے فرشتوں کو قیامت تک کیلئے ذمہ داریاں سونپ دی ہیں۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام قیامت تک انسانوں کی روح قبض کرنے پر معمور ہیں اور ان کے ماتحت ہزاروں فرشتے انسانوں کی روح قبض کرنے کا کام کرتے ہیں اور قیامت تک کرتے رہیں گے۔

تعویذات میں ان فرشتوں کے نام کا استعمال مجملۂ شرک نہیں ہے۔ بلکہ ان کو اللہ کا مقرر کردہ افسر سمجھ کر ان سے اعانت کی درخواست کی جاتی ہے یہ بالکل ایسا ہی ہے کہ جیسے ہمارے ملک میں اپنے مخصوص نظام کے تحت الگ الگ وزیر مقرر ہیں۔ کوئی وزیر داخلہ ہے، کوئی وزیر تعلیم، کوئی وزیر خارجہ ہے، کوئی وزیر ٹرانسپورٹ، اگر کوئی ہندوستانی وزیر تعلیم کی خدمات حاصل کرنا چاہے اور وہ وزیر اس کی مدد بھی کردے تو نظام حکومت کے خلاف نہ بغاوت ہے نہ اس نظام سے روگردانی۔ بندہ یہ سمجھتا ہے کہ اس کے رب نے جو نظام دنیا کو چلانے کا قائم کیا ہے وہ سو فی صد درست ہے اور بندہ جب اسی نظام کا احترام کرتے ہوئے کسی فرشتے یا موکل کو ''نظر نہ آنے والا'' مددگار سمجھ کر اس یقین کے ساتھ پکارتا ہے کہ دینے والی ذات تو صرف اور صرف اللہ کی ہے لیکن اسی اللہ نے جن فرشتوں کی ڈیوٹیاں مقرر کی ہیں اسی اللہ سے لینے کے لئے ہم فرشتوں اور موکلین کی مدد چاہ رہے ہیں تو یہ سوچ وفکر شرک کے قبیل سے نہیں ہے بلکہ یہ سوچ وفکر ایک وسیع ترین نظام پر یقین اور اس کا احترام کرنے کے مترادف ہے اور یہی وجہ ہے کہ دعاؤں میں کسی بزرگ ہستی کا وسیلہ اختیار کرنے کی اجازت ہے۔ اور اس دنیا میں ہزاروں ہستیوں کے وسیلے اور صدقے سے دعائیں مانگنے کا سلسلہ جاری ہے۔ جو ایک مقدس سلسلہ ہے اور جس پر شبہ کرنا ایک طرح کا خبط ہے۔

اب رہا تعویذات میں فلاں ابن فلاں کا نام لکھنا تو وہ تو جس کے لئے تعویذ بنایا جا رہا ہے اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھا جاتا ہے اس کا نام اس کی مدد کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے نہ کہ اس لئے کہ عامل اس سے خود مدد طلب کر رہا ہے۔

امید ہے کہ آپ ہمارے جواب سے مطمئن ہو گئے ہوں گے اور آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ ہم بھی شدت کے ساتھ اس بات کو مانتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو پکارنا یا کسی کو حقیقتاً مستعان سمجھنا کفر و شرک کے سوا کچھ نہیں۔ اسی لئے طلسماتی دنیا کے بیشتر مضامین میں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ کسی بھی تعویذ میں ایسے الفاظ کی شمولیت جس سے توحید و ایمان پر حرف آتا ہو جائز نہیں ہے۔

آپ کے دوسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر آپ اللہ کی محبت کو بڑھانا چاہتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ بھی آپ پر اپنی رحمتیں نازل کرے تو صرف ذکر کرنے سے بات نہیں بنے گی بلکہ ذکر کے ساتھ ساتھ اللہ کے بندوں کی محبت اور خدمت بھی آپ کو کرنی پڑے گی۔ زبانی ذکر کرنا آسان سی بات ہے لیکن اللہ کی رضا کے لئے دوسرے کے کام آنا اور دوسروں کی خاطر اپنی راحتیں قربان کرنا بہت مشکل کام ہے لیکن اسی مشکل راہ کو اپنا کر بندہ اللہ کی محبت اور رضا کا حق دار بن جاتا ہے۔ خدمت خلق کے ساتھ ساتھ آپ روزانہ صبح وشام ''یَا وَکِیْلُ یَا وَدُوْدُ یَا وَھَّابُ'' تین سو مرتبہ پڑھا کریں اور روزانہ ایک تسبیح درود شریف کی بھی پڑھیں۔

آپ کے تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ اللہ کے جس نام کو بھی

تڑپ کر پکارلیں گے بس سمجھ لیں وہی آپ کا اسم اعظم ہے۔ تاہم اگر آپ اسم اعظم کے طور پر "یا سمیع" ۱۸۰ مرتبہ پڑھیں تو آپ کو بہت فائدہ ہوگا۔ یہ چند وظائف جن کو پڑھنے میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ آپ کو مقبولیت، فراوانی، عافیت اور استحکام عطا کرنے میں بہت معین ثابت ہوں گے یہ سب اللہ کے نام ہیں اور اللہ کے مختلف ناموں کا ذکر مختلف انداز سے اثر انداز ہوتا ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ اپنی زندگی میں خوشیاں اور بہاریں لانے کے لئے آپ ہمارے مشوروں پر چلیں گے اور اس ذات گرامی کے سامنے اپنے دامن کو صبح وشام پھیلانے کا معمول بنائیں گے جو اپنے بندوں کو عطا کرنے کے لئے خود بے تاب ہے۔

شب برات کا حلوہ

سوال از: سرور قریشی ـــــــــــ جوگیشوری۔ (ممبئی)

مولانا میں آپ سے یہ سوال کررہا ہوں کہ آج کل جو شب برات کے موقعہ پر حلوا بنایا جاتا ہے اور یہ حلوا ان گھروں میں بنتا ہے جو اہل سنت والجماعت کہلاتے ہیں اور بدعات کے مخالف سمجھے جاتے ہیں تو اس حلوے کی شرعاً حیثیت کیا ہے؟ کیا اس کو بنانا اور کھانا جائز ہے؟

امید ہے کہ تسلی بخش جواب دے کر شکریہ کا موقعہ دیں گے۔

جواب

ایک زمانہ وہ تھا جب سنت وبدعت کی کشمکش جاری تھی اور سنت کے حامی لوگ بہت شدت کے ساتھ بدعات کی مخالفت کرتے تھے اور یہ مخالفت خالصتاً دینداری کی وجہ سے رونما ہوا کرتی تھی لیکن یہ بات ماضی بعید کی ہے۔ دھیرے دھیرے سنت وبدعت کا جھگڑا دیوبندی، بریلوی جھگڑے میں بدل گیا۔ اہل بریلی اہل دیوبند کے خلاف برسرپیکار ہوگئے اور اہل دیوبند نے بریلوی مکتب فکر کے خلاف محاذ آرائی شروع کردی۔ جب سے دیوبندی، بریلوی جھگڑے نے زور پکڑا تب سے سنت وبدعت کی کشمکش صرف لفظوں کی لڑائی بن کر رہ گئی۔ آج صورت حال یہ ہے کہ دیوبندی اپنا فریضہ یہ سمجھتے ہیں کہ بریلوی کو کسی بھی طرح نیچا دکھائیں۔ ممبئی میں بریلویوں کو لڈو کہا جاتا ہے اور بریلویوں کا حال یہ ہے کہ انہیں ہر وقت یہ فکر ستاتی ہے کہ کس طرح اہل دیوبند کی پگڑی اچھالیں۔ بریلوی حضرات اہل دیوبند کو ۴۲ نمبری اور وہابی وغیرہ کے خطابات سے نواز کر اپنا سر دھنتے ہیں اور اس طرح سے خوش ہوتے ہیں جیسے انہوں نے سات اقلیم فتح کرلی ہوں۔ کوئی بھی فروعی اختلافات جب للّٰہیت سے محروم ہوجاتا ہے تو نفسانیت زور پکڑلیتی ہے اور اختلافات کرنے والوں کی آنکھوں پر نفرت اور تعصب کی کالی پٹیاں خودبخود بندھ جاتی ہیں اس کے بعد انسان صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ ہوکر اپنے ہی نفس کی بھول بھلیوں میں کھو جاتا ہے۔ کچھ ایسی ہی صورت حال دیوبندی، بریلوی جھگڑے میں بھی ہوتی ہے۔ آج یہاں نفسانیت کے میدان میں گھوڑے دوڑ رہے ہیں اور بدزبانی اور بدکلامی کے زور شور کی وجہ سے وہ دین بدنام ہورہا ہے جو سنجیدگی وبردباری اور محبت واخوت کا درس دینے کے لئے اس دنیا میں آیا تھا۔ نتیجہ یہ ہے کہ لفظوں کی لڑائی دن بدن بڑھ رہی ہے دیوبندی اور بریلوی تعداد کے اعتبار سے ہر سال ہزاروں ضرب کھا کر لاکھوں اور کروڑوں ہوتے جارہے ہیں لیکن سنتیں دن بدن پامال ہوتی جارہی ہیں اور ان گھروں میں پامال ہورہی ہیں جن کے گھر پیدا ہونے والے بچے دودھ چھٹنے سے پہلے بریلویوں کے خلاف انگوٹھے دکھانے لگتے ہیں۔ کاش مسلمان اس حقیقت کو تسلیم کرلیتے کہ سنت وبدعت کا کوئی وطن نہیں ہے۔ سنت اگر ہری دوار اور کاشی اور متھرا میں بھی ہے تب بھی قابل احترام ہے اور اگر بدعت مکے مدینے میں بھی ہے تو قابل مذمت ہے۔ ہم نے دیوبندی، بریلوی، تھانوی اور رضاخانی جھگڑے میں الجھ کر سنت وبدعت کی کشمکش کو بے وزن کردیا ہے۔ آج شب برات کا حلوہ ہو یا محرم کا کھچڑا اس سے کوئی توحش نہیں ہے۔ یہ چیزیں اب بھی کے گھروں میں بن رہی ہیں اور خشوع وخضوع کے ساتھ استعمال میں آرہی ہیں۔ حلوے کی مخالفت صرف اس لئے ہوتی ہے کہ بریلوی حضرات اس کو اپنا مونوگرام سمجھتے ہیں اور کھچڑے کی مخالفت محض اس لئے کی جاتی ہے کہ اس کا تعلق کسی درجے میں شیعت سے وابستہ سمجھا جاتا ہے۔ ورنہ حلوا اور کھچڑ وہ تمام حضرات بھی دبا کر کھاتے ہیں جو ان کے خلاف ۲۴ گھنٹے لگاتار جم کر تقریریں کرلیتے ہیں۔ ہم آپ کے درد کی قدر کرتے ہیں آپ کے دل میں یہ سوال دراصل ایک درد ہے لیکن اس درد کی حقیقت اس دور میں کون سمجھے گا جس دور میں لوگ دیندار نہیں بلکہ گروہی عصبیت میں مبتلا ہیں۔ آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ ہر وہ چیز ممنوع ہے جو عہد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود نہیں تھی خواہ وہ چیز بریلی میں بھی موجود ہو اور دیوبند میں بھی اور خواہ اس چیز سے استفادہ تبلیغی جماعت بھی کررہی ہو اور جماعت اسلامی بھی۔

جرم عقل بھی، ظلم تقدیر بھی

سوال از: (نام مخفی)

(۱) محترم مجھے لگتا ہے کہ شاید میرے الفاظ میں اثر نہیں۔ یا پھر آپ سے منت سماجت سے کام لینا پڑتا ہے یا پھر پریشانیاں ہمیشہ کے لئے لکھ دی گئی ہیں۔ یا کوئی دوسری طاقت میرا خط آپ تک پہنچنے نہیں دیتی۔ میں نہیں جانتا کہ آخر کونسی وجہ ہے جس کی وجہ سے اب تک اپنے جوابوں سے محروم ہوں۔

محترم صاحب! میں پچھلے چار مہینوں سے آپ کو خط لکھ رہا ہوں پہلا خط میں نے اپنی پریشانیوں کے سلسلے میں لکھا تھا۔ پھر دوسرا خط خواب کی تعبیر کے سلسلے میں لکھا تھا۔ مگر جب ہمزاد نمبر کے شمارے میں میرے کسی سوال کا جواب موصول نہیں ہوا تو میں نے تیسرا خط لکھا وجہ جاننے کے لئے پھر انتظار کرنے لگا اگلے شمارے کا مگر افسوس اس مہینے کے شمارے میں بھی مجھے مایوس ہونا پڑا۔ اس لئے اس بار پھر ایک بار اپنی ساری باتیں دہرا رہا ہوں۔

برائے مہربانی اگلے شمارے میں اسے شائع کیجئے یا پھر جوابی تحریر روانہ کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر ضرور دے گا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کے علم میں اور اضافہ عطا کرے اور طلسماتی دنیا کا چرچا ساری دنیا میں عام کرے آمین۔

(۲) میں .... ماں کا نام .... تاریخ پیدائش ۲۴ر اپریل ۱۹۷۴ء۔ ایک ائیر کنڈیشن میکنک ہوں۔ میں ایک لڑکی سے محبت کرتا تھا۔ جس کا نام .... ماں کا نام .... اور تاریخ پیدائش ۲۰ر جنوری ۱۹۷۵ء ہے۔ وہ بھی مجھ سے محبت کرتی تھی۔ مگر لڑکی کے گھر والے اس رشتے سے ناخوش تھے۔ اس وجہ سے ہم دونوں نے چھپ کر قاضی کے پاس جا کر نکاح کر لیا۔ ہمارا نکاح ۹ر دسمبر ۱۹۹۸ء کو شام پانچ بجے ہوا۔ نکاح کے بعد بھی وہ اپنے گھر رہنے لگی اور ہم دونوں ہفتے میں دو تین بار ملتے تھے۔ مگر اس بیچ وہ اپنے گھر والوں کو منانے کی کوشش بھی کرتی تھی۔ مگر جب میری عورت کو حمل ٹھہر گیا تو اس نے ضد میں آ کر گھر والوں کو منا ہی لیا اور ہمارا دوسرا نکاح ۲۵ر جون ۱۹۹۹ء کو شام آٹھ بجے ہوا۔ نکاح سنت طریقے سے ہوا۔ کوئی جہیز نہیں کوئی کھانا وغیرہ نہیں۔ اگلے دن چار دوستوں اور رشتے داروں کو بلا کر ولیمہ کا کھانا کھلا دیا گیا۔

محترم صاحب! شادی کے ایک سال تک کوئی وجہ پریشانی نہیں تھی۔ نوکری اچھی طرح چل رہی تھی۔ اور زندگی پرسکون گزر رہی تھی۔ نو مہینے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں ایک چاند سا لڑکا عطا کیا اتفاقاً لڑکا بھی ۲۰ر جنوری ۲۰۰۰ء، رات گیارہ بج کر ۴۵ منٹ پر ہوا۔ پہلے اس کا نام ایمن رکھا گیا۔ پھر اتمش پھر ارسلان پھر آخر میں عاکف Final ہوا ایک مہینے بعد عاکف نام کا Birth certifieate بنایا گیا ماں کی اور لڑکے کی تاریخ پیدائش ایک ہے۔

(۳) محترم صاحب! جیسا کہ آپ کو معلوم ہوگا کہ ممبئی میں گھروں کی بہت قلت ہے اس شادی کے ایک سال تک میں بھاڑے کے گھر میں گزارے اور وہیں پہلی Delivary بھی ہوئی۔ میں نے سوچا کہ نوکری کر کے گھر لینا وہ بھی ممبئی جیسے شہر میں بہت مشکل ہے۔ پھر ایک دوست نے مجھے گوشت کے کاروبار کے بارے میں بتایا۔ میں نے اپنی عورت سے اس سلسلے میں بات چیت کی۔ میری عورت شادی سے پہلے بچوں کو ٹیوشن دیا کرتی تھی اس نے اپنی کمائی سے ۳۵ تولہ سونا اکٹھا کیا تھا۔ مجھے دھندے کے لئے ایک لاکھ روپیوں کی ضرورت تھی جو کہ میری عورت نے اپنا سونا مجھے دے کر ایک لاکھ روپے دیئے پہلے تو میں نے سونا سونار کے پاس بیاج پر رکھا مگر جب دھندے میں تھوڑا نقصان ہوا تو دل میں ایک کھٹکا ہوا کہ شاید Interest کے روپیوں میں برکت نہیں ہوتی۔ اس لئے میں نے سونا بیچ دیا۔ میرا کاروبار گوشت کا تھا۔ گجرات یا مہاراشٹر کے کسی بھی گاؤں سے بڑے جانور کا گوشت ٹرک میں لا کر یہاں کمپنی میں دیتا تھا۔ میرا پاٹنر جس کا نام .... ماں کا نام .... یہ دھندہ کر چکا تھا مگر ہمیں دن بہ دن اس دھندے میں نقصان ہوتا چلا گیا۔ میں نے اپنی عورت سے دس دس ہزار روپے کر کے ۵۰ ہزار روپے اور اٹھائے۔ بڑے بھائی سے مہینہ ہزار روپے پر تیرہ ہزار روپے لئے۔ میرے پاٹنر کا اس میں ایک روپیہ بھی نہیں لگا تھا۔ میں بس نقصان سہتا چلا جا رہا تھا اس امید پر کہ آگے فائدہ ہوگا۔ یہاں تک کہ دھندہ بند ہو گیا۔ کچھ دھوکا مجھے پاٹنر نے دیا۔

(۴) خیر پھر ایک شخص ملا جس کا کہنا تھا کہ اورنگ آباد میں بہت دفینہ ہے۔ دس بیس ہزار روپے خرچ کرنے سے کچھ بھلا ہو جائے گا مگر آہستہ آہستہ اس میں ۵۰ ہزار روپے پھنس چکے ہیں اب میرے پاس صرف دس ہزار روپے بچے ہیں ایک لاکھ پینسٹھ ہزار میں سے۔ محترم صاحب میں نہیں جانتا کہ کیا بات ہے جس کی وجہ سے اتنی ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیا ہم میاں بیوی کے عدد میل نہیں کھا رہے ہیں یا پھر کچھ اور بات ہے۔ مہربانی کر کے اس کی وجہ بتلائیے۔

جواب

آپ کا مکتوب طویل بھی ہے اور مختلف باتوں پر مشتمل ہے اس لئے اپنی اور آپ کی سہولت کی غرض سے ہم نے اس مکتوب کو چار حصوں میں تقسیم کر کے جواب دیا ہے تاکہ ہمیں سمجھانے میں اور آپ کو سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔

(۱) بات کا جواب یہ ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے نام روزانہ سیکڑوں خطوط آتے ہیں ان کا جواب تو درکنار ان کو پڑھنا بھی دشوار ہوتا ہے کیونکہ دیگر مصروفیات اتنی زیادہ ہیں جو خطوط پڑھنے میں اور ان کے جوابات دینے میں حارج ہوتی ہیں پھر بھی کوشش اس بات کی جاتی ہے کہ لوگوں کے مسائل پڑھیں اور ان کی حتی الامکان رہنمائی کا فریضہ انجام دیں۔ اس سلسلے میں کسی کے ساتھ بھی کوئی خصوصیت نہیں برتی جاتی۔ نہ ہی ان لوگوں کو ترجیح دی جاتی ہے جو خوشامد یا کسی طرح کی چاپلوسی سے کام لیتے ہوں۔ بلکہ ہر پریشان حال انسان کا بیان پڑھ کر اس کے سات ہمدردی کا معاملہ کیا جاتا ہے اور جو بھی اس انسان کے لئے بہتر معلوم ہو اس کی نشاندہی کی جاتی ہے بعض خطوط جو پڑھنے میں نہ آرہے ہوں یا حد سے زیادہ طویل ہوں ان کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ بعض مرتبہ لوگوں کے خطوط ڈاک خانے والوں کی کرم فرمائی کا شکار ہو جاتے ہیں اور انہیں ہمارے دروازے تک رسائی نہیں ہو پاتی۔ لیکن ہر رسالے کے ایڈیٹر کی بد نصیبی یہ ہوتی ہے کہ اس طرح کے معاملات میں بھی قصوروار اسی کو سمجھا جاتا ہے اور الفاظ کے ڈونگرے اسی کی گردن پر برستے ہیں۔ ہم بھی اسی برادری سے تعلق رکھنے کی وجہ سے خاصے بدنام بھی ہیں اور ہمیں بار بار نا کردہ گناہوں کا بھی اعتراف کر کے اظہار شرمندگی بھی کرنا پڑتا ہے اس کے باوجود بھی کچھ لوگ اس شرافت کو بھی ڈرامہ ہی سمجھتے ہیں اور جو دل میں آتا ہے کہہ گزرتے ہیں لیکن ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ایڈیٹروں کے گناہ اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ اگر قارئین کے ستم بے جا کا انہیں بار بار شکار نہ ہونا پڑے تو پھر ان کی بخشش اور مغفرت کے امکانات باقی نہیں رہیں گے اس لئے صبر و شکر کے ساتھ تمام صلواتوں کو انگیج کرنا پڑتا ہے بلکہ ایسے ایسے خطوط پڑھ کر مٹھائی بانٹنے کو دل چاہتا ہے جنہیں پڑھ کر دماغ میں پھلجھڑیاں چھوٹنے لگتی ہیں۔

آپ کا خط اگرچہ بہت معتدل ہے اور آپ کی شکایت کا انداز بھی معصومانہ ہے اس لئے آپ کی شکایت پڑھ کر تو ایک عجیب طرح کی لذت سے دل و دماغ دوچار ہوئے اور آپ کا خط پڑھ کر یہ ارادہ کیا کہ دوسری مصروفیات کو کسی طرح سے کم کر کے لوگوں کے مسائل کا جواب دینے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کی جائے گی آپ کے کئی خط آئے اور آپ جواب سے محروم رہے اس لئے آپ کو دکھ ہوا۔ اور حرف شکایت آپ کے لبوں تک آیا۔ وجہ کچھ بھی رہی ہو۔ ہم اظہار معذرت کرتے ہیں اور آپ کے موجودہ مسائل کے لئے آپ کی مخلصانہ رہنمائی کرتے ہیں۔

آپکے دوسرے پیراگراف کا جواب یہ ہے کہ آپ نے اپنی مرضی سے رضوانہ سے نکاح کیا اور آپ کا پہلا نکاح جو شرعاً درست تھا لیکن اس میں رضوانہ کے ماں باپ کی مرضی شامل نہیں تھی۔ اور تجربات یہ بتاتے ہیں کہ جن شادیوں میں ماں باپ کی رضا شامل نہ ہو ان میں خیر و برکت نہیں ہوتی۔ اس طرح کی شادیاں رحمت خداوندی سے محروم ہوتی ہیں۔ وہ بے چارے ماں باپ جو اپنی اولاد کو سوکھے میں سلا کر خود گیلے میں سوتے ہیں جو اپنے بچوں کے لئے نہ جانے کتنے پاپڑ بیلتے ہیں اور ان کے آرام وراحت کے لئے نہ جانے کتنے ایسے کام کرتے ہیں جو اللہ کی نظروں میں بھی معیوب ہوتے ہیں اور دنیا والوں کی نظروں میں بھی معیوب۔ اپنی خوشیوں کے لئے ماں باپ کے ساتھ سوتیلے پن کا سلوک کرنا اور انہیں یکسر نظر انداز کر دینا دنیا کا سب سے بڑا ظلم ہے اور دنیا کا سب سے بڑا پاپ ہے۔ جو لڑکیاں ماں باپ کے دعاؤں کے زیر سایہ گھروں سے رخصت ہوتی ہیں۔ ان کے قدموں کے نیچے رحمت کے فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں اور جو لڑکیاں ان انمول دعاؤں سے محرومی کے ساتھ نکل کھڑی ہوتی ہیں اگرچہ وہ شریعت کا کتنا بھی لحاظ کرلیں اور قاضی اور گواہوں کی رسومات کو نظر انداز نہ کرنے کا گناہوں کی مرتکب بھی نہ ہو تب بھی اللہ کی نظر کرم سے وہ محروم ہی رہتی ہیں اسی طرح وہ صاحب زادے بھی رب العلمین کے خصوصی کرم سے کوسوں دور رہتے ہیں جنہوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے سر پر سہرا باندھ لیا ہو اور اپنی ذاتی محبت کی خاطر اپنے ماں باپ اپنے بہن بھائی اور اپنے دوسرے اقارب کی خوشیوں کا قتل عام کر کے چوری چھپے شادی رچالی ہو۔ ہمارے خیال سے آپ کی پہلی غلطی تو یہی تھی کہ آپ دونوں کی خوشی میں آپ کے ماں باپ کی خوشی شامل نہیں تھی جو دنیا کی سب سے بڑی محرومی ہے۔

آپ کی دوسری غلطی یہ ہے کہ آپ نے نکاح کے بعد جب دوسرا نکاح کیا تو اس میں صحیح تاریخ کا انتخاب نہیں کیا۔ آپ کا پہلا نکاح ۹ر دسمبر کو ہوا۔ ۹ آپ کی بیوی کا مفرد عدد ہے۔ جو انتہائی مبارک عدد ہے۔ یہ نکاح اگرچہ ماں باپ کی رضا کے بغیر ہوا تھا لیکن یہ اتفاقاً صحیح تاریخ میں

منعقد ہوگیا تھا یہ تاریخ رضوانہ کے لئے خیر و برکت کی تاریخ تھی۔ اور چونکہ مالی حالت کا تعلق بیوی کی ذات سے ہوتا ہے اس لئے اس تاریخ میں نکاح کرنا آپ کے لئے ترقی کا باعث ہوسکتا تھا لیکن دوسرے نکاح کی مجموعی تاریخ پہلے نکاح کی مجموعی تاریخ سے متصادم ہے۔ جو غالباً زوال کا مجموعی سبب بنی۔ اس کے علاوہ آپ کے نام کا مفرد عدد سات ہے اور آپ کی بیوی کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے۔ یہ دونوں اعداد بھی باہم برسرپیکار ہیں اور جہاں ان دونوں عددوں کا اتصال عمل میں آتا ہے وہاں خصوصیت کے ساتھ مالی پریشانیاں انسان کو گھیر لیتی ہیں۔

آپ کے بچے کی تاریخ پیدائش کا مجموعی عدد بھی آپ کے دوسرے نکاح کی تاریخ کے مجموعی عدد سے ٹکراتا ہے۔ اگرچہ اس بچے کی تاریخ پیدائش اور اس کی ماں کی تاریخ پیدائش ملتی جلتی ہے۔ آپ نے اس بچے کا نام پہلے ایمن رکھا اس کے مجموعی اعداد ایک سو ایک ہوتے ہیں اور اس کا مفرد عدد دو ہے جو اس کی تاریخ پیدائش کا عدد ہے اپنی ذات کی حد تک یہ نام آپ کے بچے کے لئے موزوں ترین نام ہے اس کے بعد کسی کے مشورے پر آپ نے اس کا نام اَلتمش رکھا جو کسی بھی اعتبار سے مناسب نہیں تھا اس کے بعد اس کا نام ارسلان رکھا جس کے مجموعی اعداد ۳۴۲ اور مفرد عدد ۹ بنتا ہے۔ آخیر میں آپ نے اس کا نام عاکف رکھا اس کے مجموعی اعداد ۱۷۱، اور مفرد عدد ۹ بنتا ہے۔ آپ کی بیوی رضوانہ کے نام کا مفرد عدد بھی نو ہی بنتا ہے اس لئے اگر آپ کے بچے کا نام عاکف یا ارسلان ہو تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن اس کی اپنی ذات کے اعتبار سے اس کا نام ایمن زیادہ موزوں تھا کیونکہ ایمن کے اعداد دو بنتے ہیں اور ۲ عدد اس کی تاریخ پیدائش کا عدد ہے۔

اعداد کا ٹکراؤ انسان کی زندگی میں بے شمار مسائل پیدا کرتا ہے اور انسان کو خواہ مخواہ کی الجھنوں اور دشواریوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

آپ ان ناگہانی الجھنوں اور پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے نماز پنجگانہ کی پابندی رکھیں اپنی خطاؤں کی معافی چاہیں اور روزانہ عشاء کے نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اس کے ساتھ روزانہ ۴۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر علی الصبح اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر پھیر لیا کریں۔ انشاء اللہ ان دو وظیفوں کی برکت سے آپ کی زندگی میں جو الجھنیں بکھر گئی ہیں ان سے نجات مل جائے گی اور آپ کا چہرہ کسی پھول کی طرح کھل اٹھے گا۔

آپ کا تیسرا پیراگراف بھی آپ کی ایک غلطی کی طرف اشارہ کرتا ہے جو آپ نے سود پر پیسہ لے کر کی تھی۔ کسی بھی مسلمان کے لئے سود نفع بخش ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ سودی لین دین بہت سی قباحتوں میں انسان کو مبتلا کرتا ہے اور اللہ کی ناراضگی کا ذریعہ بنتا ہے۔ سودی لین دین کے ذریعہ کسی کاروبار کو چمکانے سے لاکھ درجہ بہتر یہ ہے کہ مسلمان ٹھیلی لگا کر امرود اور کیلے بیچ لے۔ مزدوری کرلے، رکشہ چلالے۔ لیکن کوئی ایسا کام نہ کرے جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اعلان جنگ کے مترادف ہو۔

سودی لین دین تو کسی بھی طرح کا ہو حرام ہی ہے لیکن وہ سودی لین دین جو کھانے پینے کی چیزوں والے بزنس سے تعلق رکھتا ہو اور بھی زیادہ غلط ہے۔ کھانے پینے کی چیزیں اعلیٰ پیمانے پر فروخت کرنے کے لئے سود کے ذریعہ جو ترقی حاصل کی جاتی ہے وہ بے شمار انسانوں کے ضمیر کو مسخ کرنے کا سبب بنتی ہے آپ نے گوشت کے کاروبار کو فروغ دینے کے لئے سود پر پیسہ لیا اس طرح آپ نے حلال گوشت کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے حرام راستہ اختیار کیا جو بہت ہی غلط بات ہے اور اخروی اعتبار سے بھی ہلاکت کا ذریعہ بننے والی ہے۔ اللہ اپنا فضل فرمائے اور آپ کی غلطی کو معاف کر کے آپکو اس دلدل سے چھٹکارا عطا کرے۔ جس میں آپ اس وقت بری طرح دھنسے ہوئے ہیں۔ دعا گو ہوں کہ رب العٰلمین آپ کی غلطی کو معاف فرمائے اور آپ نے سود کی لعنت سے بچنے کے لئے جو زیور فروخت کر دیا تھا اس جذبے کو قبول فرمائے اور آپ کو مالی پریشانیوں سے کلّی طور پر نجات دے

آپ کے چوتھے اور آخری پیراگراف کا جواب یہ ہے کہ دفینے کے معاملات میں عاملین کی باتوں پر اعتماد کرنا دوسری بڑی غلطیوں کی طرح بڑی غلطی ہے جو انسان کو بڑے مسائل اور مصائب سے دوچار کرتی ہے۔ نوے فی صد معاملات میں عاملین صرف جھوٹ بولتے ہیں اور رگڑے دے کر لوگوں سے روپیہ بٹور لیتے ہیں۔ ہر عامل دفینہ نکالنے کی مہارت نہیں رکھتا لیکن ہر عامل اندھیرے میں تیر چلا کر یہ ضرور بتا دیتا ہے کہ تمہارے گھر میں دفینہ ہے اور پھر دفینے کے لالچ میں صاحب خانہ روپیہ لٹاتے ہیں اور ہیرے جواہرات کے خواب دیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔ بچی کچی رقم عاملین کو سونپ کر وہ مزید غریب اور قلاش ہوجاتے ہیں۔ عاملین روزانہ نئے نئے جھانسے دیتے ہیں اور پھر آخیر میں کوئی بھی چکمہ دے کر چلتے بنتے ہیں ان چکروں میں الجھنا حماقت ہے۔ آئندہ پرہیز رکھیں۔ تقدیر میں اگر خزانہ لکھا ہوتا ہے وہ خود بخود مل جاتا ہے جو دولت

انسان کی تقدیر میں لکھی ہوتی ہے اس کو پانے کے لئے کسی زمین کو کھودنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی کسی عامل کی خوشامد کرنے کی احتیاج ہے۔ تقدیر میں لکھی ہوئی ہر چیز انسان کو وقت آنے پر خود بخود مل جاتی ہے آئندہ اس راستے پر نہ چلیں۔ ورنہ دال روٹی سے بھی عاملین محروم کردیں گے اور پھر آپ اپنی غلطیوں کی سزا ان عاملین کو دینا چاہیں گے جن کا مقصد ہی آپ جیسے لوگوں کو تلاش کرنا ہوتا ہے وہ قصوروار نہیں کیونکہ ان کا تو یہ پیشہ ہے۔ قصوروار تو وہ لوگ ہیں جو جھانسے میں آکر اپنا نقصان کرتے ہیں اور کاذب و مکار قسم کے عاملین کو تقویت پہنچاتے ہیں اپنی پریشانیوں کو دفع کرنے کے لئے دونوں میاں بیوی مذکورہ وظیفے پر دھیان دیں۔

سوال در سوال

سوال از: مولانا محمد عمر ــــــــ شمالی گجرات۔

احقر نے ۱۹۹۹ء کا رسالہ حاضرات نمبر (مارچ اپریل) جو آپ کے زیر نگرانی چل رہا ہے اللہ اس کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطا فرمادے آمین۔ اسکا سرسری مطالعہ کیا جس میں سے بعض باتیں مجھے گراں گزریں اور بعض باتوں کے متعلق احقر کو شکوک وشبہات کا شائبہ ہوا چنانچہ فوراً بندہ نے طلسماتی دنیا کے پتے پر خط بھی لکھا لیکن اس کا کوئی جواب نہ مل سکا مگر کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ جب طلسماتی دنیا کا واسطہ پڑا اور جب دھیان سے اور یکسوئی سے پڑھنے کا موقعہ ملا تو الحمدللہ کافی شرح صدر ہوا اور کافی اشکالات جو ذہن میں ظہور پذیر ہورہے تھے الحمدللہ وہ رفع ہوچکے اور اب کافی دلچسپی سے اس کو میں پڑھ رہا ہوں کیونکہ الحمدللہ میں خود گجرات کے مشہور و معروف مدرسہ تعلیم الدین ڈابھیل سے پڑھا ہوا ہوں اور الحمدللہ حافظ بھی ہوں اور عالم بھی۔

دیگر گزارش یہ ہے کہ ابتداء میں ان چیزوں سے کافی دور رہتا تھا اور اپنے آپ کو کافی بچاتا تھا (تعویذ گنڈوں سے) مگر آپ کے رسالے کو کئی جگہ پڑھنے کے بعد کافی شوق اور ذوق بیدار ہوا ہے چنانچہ حاضرات نمبر میں سے سورۂ کوثر والا عمل جو صفحہ: ۷۷ پر ہے اس کو میں نے دو دن میں پورا کردیا۔ یعنی ایک دن میں ۱۳۷۷ مرتبہ پڑھا اس اعتبار سے دو دن میں احقر نے اس عمل کو پورا کردیا مگر جب حاضرات کے لئے ایک مرتبہ ۱۳ سال کے بچے کو بٹھایا مگر حاضرات تو نہ ہوئی۔ دوسری مرتبہ پڑھے، آدمی جو نمازی تھا اس کو بٹھایا مگر اس پر بھی حاضرات نہ کھل سکی۔ نقش میں بھی دکھلایا، سیاہ جگہ پر مگر کچھ بھی نظر نہ آیا۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ کیوں کہ میں نے معمول کی آنکھ بند کرواکر اس پر دم کیا سورۂ کوثر کو تو معمول کی آنکھوں میں روشنی ہوئی اور اس کو روشنی میں میدان بھی نظر آیا مگر اس کے علاوہ کچھ بھی نظر نہ آسکا اس کی کیا وجہ ہے۔ براہ کرم عرض کرنا کیونکہ کاجل وغیرہ بھی سب تیار کیا تھا جو آپ نے رسالہ میں پیش کیا ہے اس کے مطابق اسی طرح شیشے پر اور انڈے پر اور انگوٹھی پر کس انداز سے حاضرات کی جاتی ہے وہ بھی عرض کردینا۔ عین نوازش ہوگی۔

(۲) عملیات کی لائن سے کچھ باتیں ایسی ہیں کہ جن کے مفہوم اور معانی کماحقہ سمجھنے میں نہیں آتے۔ مثلاً پرہیز جلالی اس کا کماحقہ مفہوم اسی طرح پرہیز جمالی اس کا مفہوم اسی طرح آتشی چال، بادی چال، خاکی چال سے نقش پر کرنا اس کی تشریح بھی ذرا کردیجئے۔

اسی طرح احقر ہمزاد والا عمل بھی کرنا چاہتا ہے جو ہمزاد نمبر میں آپ نے شائع کیا ہے اس سے پہلے مجھے ایک دوست نے جو سہارنپور کا رہنے والا ہے مجھے بتایا تھا کہ اتوار یا منگل کے روز جس کا انتقال ہوا اس کا خیال رکھنا اور اس کے ناک اور کان کی روئی سنبھال کر حاصل کرلینا وغیرہ۔ مگر مجھے بھروسہ نہیں آیا اس کی بات پر مگر جب ہمزاد نمبر میں یہ عمل میں نے پڑھا تو مجھے یقین ہوگیا کہ آپ بھی صحیح ہیں اور وہ بھی صحیح۔ مگر اس میں آپ نے جو یہ لکھا ہے کہ قبرستان جاتے وقت یابعث پڑھتے رہنا تو یابعث عین کے پیش کے ساتھ یا بعث عین زبر کے ساتھ وہ بھی عرض کردینا اس کے علاوہ کافی عمل کرنے کا ارادہ ہے۔ بشرطیکہ آپ خیال رکھیں۔ اور آپ اس کا مفصل طریقہ عرض کردیں۔

جناب مولانا حسن الہاشمی صاحب گزشتہ سال میں تین مرتبہ دیوبند آیا تھا مگر ذہن میں نہیں رہا۔ ورنہ ضرور آپ سے ملاقات کرتا۔ ایک دفعہ تو دارالعلوم گجرات کی کتابوں کے سلسلے میں آیا تھا اور ایک مرتبہ مولانا ریاست علی صاحب کے یہاں خاتم مقطعات خریدنے آیا تھا اور ایک مرتبہ ہمارے استاد مولانا واجد علی صاحب سے ملنے آیا ہوا تھا خیر۔

اور آپ سے میں مؤدبانہ اور عاجزانہ گزارش کرتا ہوں کہ ایک دفعہ آپ گجرات تشریف لے آئیں پھر دیکھئے گجرات والے آپ کی کیسی خاطر خواہ خاطر مدارات کرتے ہیں۔ اگر آپ کو یقین نہ آتا ہو تو حضرت مولانا سجاد نعمانی سے پوچھئے جو ابھی ماضی قریب میں ہفتہ کے دورہ پر آئے ہوئے تھے۔ اسی طرح مولانا سلمان صاحب منصور پوری سے رابطہ قائم کیجئے وہ حضرات تو صرف ملاقات کے لئے ہی آئے ہوئے تھے اور الحمدللہ آپ تو روحانی لائن سے تشریف لائیں گے تو چار چاند لگ جاویں گے انشاء

اللہ اور اس کی محنت میں ابھی سے شروع کر رہا ہوں۔ اگر آپ اجازت دیں تو کیونکہ میں نے سنا تھا کہ آپ بنگلور، بھوپال تک تشریف لے جاتے ہیں تو گجرات تو اس کے مقابلے میں کافی نزدیک ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ آپ ضرور تشریف لائیں۔ انشاء اللہ کافی فائدہ ہوگا۔

دوسری آپ سے میں ایک یہ التجا کرتا ہوں کہ میرے ایک دوست ہیں جن کا نام عبدالقیوم ہے اس کے پورے جسم میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ کبھی ہاتھوں میں تو کبھی پیروں میں تو کبھی منہ میں شدید گرمی ہونے کے باوجود بھی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے اور گرمی کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ حالانکہ کافی علاج کروایا۔ بڑے بڑے ماہر ڈاکٹروں سے رابطہ قائم کیا تھا تمام رپورٹ کروائے مگر ڈاکٹروں کے ذہن میں کوئی بیماری نہیں آتی اس کی کیا وجہ ہے۔ برائے کرم علاج عرض کرنا اپنے اختیار سے اور اگر کوئی آسان عمل ہو جو نوچندی جمعرات سے شروع کیا جاوے تو ضرور تحریر کرنا (جس میں ایام کم صرف ہوتے ہوں، اور بعض عملوں میں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ عمل کے وقت لب آب بیٹھ کر عمل کریں تو پانی کتنا ہونا چاہئے۔ وضاحت کریں۔ پانی زیادہ ہونا چاہئے کہ کم وہ بھی مشورہ دیں)

جواب

مالک دوجہاں کا فضل وکرم ہے کہ اس نے ہمیں روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت خلق کی توفیق عطا کی۔ اور اس بات کی بھی توفیق بخشی کہ ہم روحانی عملیات کے خلاف جو بدگمانیاں پھیلی ہوئی ہیں ان کو رفع کرنے کے لئے قلمی جہاد کریں اور اللہ کے بندوں کو بتائیں کہ روحانی عملیات کی حقیقت کیا ہے اور جو لوگ اس لائن کی مخالفت کرتے ہیں وہ کتنے سمجھ دار ہیں اور کتنے ناسمجھ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ روحانی عملیات کی آڑ میں بیشمار غلط سلط قسم کے عمل کرنیوالے دنیادار قسم کے عاملین گمراہی پھیلانے کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور دن دہاڑے توحید وسنت کے مقدس سینوں میں خنجر گھونپ رہے ہیں ایسے لوگ نہ صرف عملیات کو بدنام کر رہے ہیں بلکہ وہ دین اسلام کی بھی بیخ کنی کرنے میں مصروف عمل ہیں لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ اس گئے گزرے دور میں بھی روحانی عملیات کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمت کرنے والوں کی تعداد اچھی خاصی ہے یہ لوگ اپنی زریں خدمات اور اپنے حسن اخلاق اور حسن کردار کا سہارا لے کر نہ صرف یہ کہ انسانوں کی خدمت میں مصروف ہیں بلکہ دین اسلام کی تبلیغ کی ذمہ داریاں بھی ادا کر رہے ہیں۔

آپ کی طرح بے شمار لوگ تعویذ گنڈوں کو ترچھی نظروں سے دیکھنے عادی تھے اور یہ سمجھتے تھے کہ روحانی عملیات کی لائن محض فریب اور ڈھکوسلے بازی کی لائن ہے۔ لیکن طلسماتی دنیا کی مدلل تحریروں کی وجہ سے ان کے دل ودماغ پر چھایا ہوا بدظنی کا غبار چھٹ گیا۔ اور طلسماتی دنیا کے روحانی مضامین پڑھ کر انہیں اندازہ ہوگیا کہ روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت خلق بھی کی جاسکتی ہے اور تبلیغ دین بھی۔

دراصل اس سلسلے میں بہت پہلے محنت ہونی چاہئے تھی۔ اگر دینی مدارس میں باقاعدہ روحانی عملیات کی تعلیم دی جاتی تو للو پنجو قسم کے نام نہاد عاملین سے یہ لائن محفوظ رہتی اور ہر کس وناکس اس لائن میں آنے کے لئے لنگوٹ کسنے کے لئے جسارت نہ کرتا۔

آج تو صورت حال یہ ہے کہ ہر مسجد کا مؤذن اور امام تعویذ دے رہا ہے جب کہ وہ تعویذ ونقش کی ابجد سے بھی واقف نہیں ہے۔ مسجدوں کے مؤذنوں اور اماموں کی بات چھوڑیئے۔ اب تو حال یہ ہو چکا ہے کہ جو لوگ بھاڑ جھونکنے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے اور جو مونگ پھلی بھوننے کے فن سے بھی واقف نہیں ہیں وہ بھی تعویذ لکھنے کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ علماء اور عقلاء نے جب اس لائن کی سرپرستی سے اپنا ہاتھ اٹھالیا تو یہ لائن ایسی لاوارث بن کر رہ گئی کہ جس کا بھی دل چاہتا ہے اس کا غلط استعمال کرتا ہے اور مزے لیتا ہے اور خوب دولت بٹورتا ہے اور بڑے بڑے ہوش مندوں کو الو بناتا ہے۔

کاش ہمارے علماء نے اس جانب توجہ دی ہوتی تو روحانی عملیات کی یہ درگت نہ بنتی اور ابلہ قسم کے لوگ روحانی عملیات کی دکانیں سجا کر نہ بیٹھتے۔ احمق قسم کے عاملین کو گھاس نہ پڑتی اور عیار ومکار قسم کے لوگ اس لائن میں اپنی دالیں گلانے پر قادر نہ ہوتے۔

طلسماتی دنیا نے اپنی پُرمغز تحریروں کے ذریعہ جہاں اس گرد تنقید کو صاف کیا جو چہرۂ عملیات پر اُڑائی گئی تھی وہیں اس نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کی طرح ڈالی جو جہالت فاحشہ کا سہارا لے کر اللہ کے سادہ لوح بندوں کو بے وقوف بنا رہے تھے اور ان کی پاکیزہ کمائی کو لوٹ کر اپنی جیبیں بھر رہے تھے اور صرف یہی نہیں کہ ان کی دنیا لوٹ رہے تھے بلکہ انکے دین کی صورت بھی بگاڑنے کی خدمت انجام دے رہے تھے۔

اللہ کا فضل بیکراں ہے کہ اس نے طلسماتی دنیا کی آواز کو سارے عالم میں پھیلا دیا اور آپ جیسے باصلاحیت اور صحیح العقیدہ علماء کو اس بات کی

توفیق بخشی کہ آپ نے علی الاعلان طلسماتی دنیا کی خدمت کا اعتراف کیا اور اس حقیقت کو تسلیم کیا کہ طلسماتی دنیا حق کی آواز ہے اور روحانی عملیات کے ذریعہ دین اسلام کی خاموش اور دموثر تبلیغ میں لگا ہوا ہے۔

ہم آپ کے اعتراف حق کے قدردان ہیں اور اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ طلسماتی دنیا کو اور زیادہ موثر بنانے کی جدوجہد کریں گے اور اس رسالے میں ایسے مضامین کا اضافہ بھی کریں گے کہ اللہ کے بندوں کے لئے بہر اعتبار نفع بخش ثابت ہوں۔

آپ نے اپنے دوست کے بارے میں لکھا ہے کہ ان کی تندرستی اچھی نہیں ہے اور کافی علاج کے بعد بھی وہ روبہ صحت نہیں ہوسکے ہیں ان کیلئے یہ عمل کرلیں۔ انشاءاللہ انہیں بیماری سے نجات مل جائے گی۔ ۴۱ سکے ایک ایک روپے والے لے لیں اور ہر ایک سکے پر سورۂ علق (سپارہ: ۳۰) ایک مرتبہ پڑھ کر دم کردیں پھر ان ۴۱ سکوں کو اپنے دوست پر سے سر سے پیر کی طرف اتارلیں اس کے بعد ان سکوں کو ۴۱ فقیروں میں تقسیم کردیں انشاءاللہ آپ کے دوست بیماری سے نجات پالیں گے۔

آپ نے حاضرات کے عمل میں ناکامی کا ذکر کیا ہے۔ کسی بھی عمل میں ناکامی کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا ناکامی جب بھی ہوتی ہے اپنی کسی کمزوری یا کوتاہی کی وجہ سے ہوتی ہ۔ برائے مہربانی اپنے عمل اور طریقہ عمل پر نظر ثانی کریں اور ایک دوبار کی ناکامی سے مایوس نہ ہوں۔ کسی بھی لائن میں جو چلتے ہوئے گرتا ہے وہی ایک دن منزل تک پہنچتا ہے۔ بس چلنا اور چلتے رہنا ہی شرط ہے اگر مایوس ہوکر یا تھک تھکا کر مسافر بیٹھ جاتا ہے تو اسے منزل مقصود تک رسائی نہیں ہوتی۔

آپ مذکورہ عمل کو پھر کریں اسکے ساتھ ساتھ حاضرات نمبر میں مخفل حاضرات والے عمل کو بھی آزمائیں جو بہت آسان ہے۔ اس کی زکوٰۃ نوچندی جمعرات سے ادا کریں۔ روزانہ تین سو مرتبہ پڑھیں لگاتار ۲۱ دن تک اس کے بعد حاضرات کریں اور حاضرات کے لئے حاضرات کی سیاہی بچے کی ہتھیلی پر لگائیں۔ انشاءاللہ وقاص نامی ایک بزرگ حاضر ہوکر آپ کے سوالات کے جوابات دیں گے۔

جو عمل پانی کے پاس بیٹھ کر کئے جاتے ہیں انمیں کسی بڑے تالاب کا ورنہ پھر دہ در دہ حوض کا ہونا ضروری ہے۔

قبرستان جاتے وقت جو ورد کیا جاتا ہے اس میں مجہول کا صیغہ استعمال کریں۔ پرہیز جمالی اور جلالی کے سلسلے میں یہ عرض ہے کہ باموکل والے اعمال کے لئے پرہیز کرنا ضروری ہے ورنہ رجعت کا اندیشہ رہے گا اور عمل کی رجعت عامل کے لئے وبال جان بھی بن سکتی ہے۔ جمالی پرہیز میں گوشت، مچھلی، انڈا، سرکہ، پیاز، لہسن اور بیوی کے ساتھ خلوت وغیرہ شامل ہیں۔

پرہیز جلالی اور ترک حیوانات میں یہ سب بھی شامل ہیں اور ان کے علاوہ دودھ، دہی، مولی، ہینگ، عنبر، چھوارہ، تمام پھل، حقہ، سگریٹ، بیڑی وغیرہ سے دور رہیں۔ جانوروں سے متعلق کوئی بھی چیز استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

مثلاً بالوں کی ٹوپی، چمڑے کا جوتا وغیرہ، اونی اور ریشمی چیزوں کا استعمال کرنا بھی ممنوع ہے۔ ترک حیوانات والے اعمال میں اگر بغیر سلا کپڑا استعمال کریں احرام کی طرح تو بہتر ہے۔ لکڑی کا استعمال بھی ممنوع ہے۔ مثلاً تخت پر بیٹھ کر یا چٹائی پر بیٹھ کر عمل کرنا بھی درست نہیں۔ کچی زمین پر عمل کرنا چاہئے۔ دوران عمل پھول نہ توڑیں۔ مچھر یا مکھی نہ ماریں کسی بھی جانور کا قتل نہ کریں۔ حجامت نہ بنوائیں وغیرہ۔

آپ نے آتشی، بہادی، آبی اور خاکی چالوں سے نقوش بھرنے کی بات بھی پوچھی ہے۔ مربع اور مثلث نقوش چار قسم کی چالوں سے بھرے جاتے ہیں اگر طالب کے مزاج کے مطابق آپ نقش بھریں گے تو جلدی اثر انداز ہوگا۔

مثلاً اگر زید کا عنصر آتشی ہے تو اس کو آتشی چال سے نقش لکھ کر دینا چاہئے اسطرح کی مکمل معلومات کے لئے ہماری ترتیب دی ہوئی "تحفۃ العاملین" کا مطالعہ کریں جو انشاءاللہ بہت جلد منظر عام پر آنیوالی ہے

ہمیں خوشی ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی روحانی تحریک آہستہ آہستہ دل ودماغ پر اثر انداز ہورہی ہے اور آپ جیسے باصلاحیت عالم دین اس تحریک کے ساتھ قدم بہ قدم چلنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ ہم اپنے رب کے حضور اپنا دامن پھیلا کر یہ دعا کریں گے کہ اے مالک دوجہاں تو ماہنامہ طلسماتی دنیا کو پہاڑوں جیسی طاقت، ہواؤں جیسا حوصلہ اور پھولوں جیسا مزاج عطا کردے۔ اور اس کی کوتاہیوں کو نظر انداز کرکے اس کی خدمات عالیہ کو قبول فرمالے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس رسالے کو صوبہ گجرات میں گھر گھر پہنچانے کی جدوجہد کریں گے اور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آپ کی پُرخلوص دعوت پر ایک دن ہم صوبہ گجرات کے مسلمانوں کے روحانی مسائل کے لئے ضرور آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔

ایک علمی اعتراض

سوال از: انور جہاں ــــــــــ بلند شہر۔

آپ کی کاوشوں کے نتیجے میں طلسماتی دنیا نے جو ترقی کی ہے وہ اردو دنیا میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے اور یہ تو ایک حقیقت ہے کہ ہر انسانی کوشش میں کہیں نہ کہیں خامی رہ ہی جاتی ہے۔ طلسماتی دنیا میں نظر آنے والی خامیاں بھی زبان حال سے اسی صداقت کا اعتراف کر رہی ہیں۔ عموماً قارئین نے ان اغلاط کی نشاندہی کی ہے اور آپ نے بھی ان کی اصلاح میں تاخیر نہیں کی۔ مجھے امید تھی کہ کوئی فاضل ان خامیوں کی طرف بھی ضرور اشارہ کرے گا جو میرے ذہن میں عرصہ سے کھٹک رہی ہیں لیکن شاید ابھی تک کسی نے اس طرف جناب کی توجہ مبذول نہیں کرائی ہے ورنہ یہ ممکن نہ تھا کہ وہ خامی ہمزاد نمبر تک اپنا تسلسل باقی رکھ پاتی۔

اس خط کا محور قرآن کی آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ہے۔ یہ سورۂ یٰسین کی ۵۸ ویں آیت ہے اور آپ نے مختلف شماروں میں اس آیت کے بہت سے فوائد بیان فرمائے ہیں۔

قرآن کریم میں اس آیت میں رحیم بغیر الف اور لام کے آیا ہے جب کہ آپ مسلسل اس اسم کو الف اور لام کے ساتھ لکھ رہے ہیں۔ معاملہ چونکہ قرآن کریم کا ہے۔ اس لئے مجبوراً خط لکھنا پڑا ورنہ اس طرح کے امور سے پہلو تہی بہتر سمجھتا ہوں۔

جادو ٹونا نمبر میں صنم خانہ عملیات میں مختلف مقامات پر یہ آیت اور اس کے نقوش آئے ہیں۔ مثلاً طریقہ: ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۴۱، ۹۰، اور ۹۶ میں اس آیت کو غلط لکھا گیا ہے۔ الف اور لام کے اضافہ کے باعث ۳۱ عدد بھی زائد ہیں جن کی وجہ سے نقوش بھی غلط ہو گئے ہیں۔ حاضرات نمبر میں بھی صفحہ ۴۹ پر اس آیت میں یہی غلطی موجود ہے۔ بلکہ ایسا لگتا ہے کہ دوسرے مصنفین کو بھی عموماً اس مقام پر سہو واقع ہو جاتا ہے کیونکہ قیصر احمد صاحب کے مضمون میں بھی صفحہ ۷۹ پر جو حاضرات کا طریقہ تحریر ہے اس میں بھی اس آیت کو اسی غلطی کے ساتھ لکھا گیا ہے نقش بھی غلط معلوم ہوتا ہے۔

جنات نمبر میں نے پڑھا ہی نہیں۔ اسے آپ ملاحظہ فرمالیں کہ کیا اس میں اس آیت کو لایا گیا ہے یا نہیں اور اگر لایا گیا ہے تو صحیح تحریر ہے یا غلط۔

ہمزاد نمبر کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ غالباً آپ کو اس آیت کے عددی نقوش کے غلط ہونے کا احساس شاید ہو گیا ہے تب ہی آپ نے صفحہ ۴۷ پر اس آیت کا جو نقش دیا ہے اس میں ۳۱ عدد کم ہیں۔ مگر آیت اسی غلطی کے ساتھ تحریر کی گئی ہے۔ یہاں تک ایک مسئلہ مزید حل طلب ہے کہ اس نقش میں آپ نے اس آیت کے عدد (۸۱۸) تسلیم کئے ہیں۔ یعنی کہ لام کے اوپر جو الف ہے، سلٰم میں اس کا عدد شمار کیا ہے جب کہ طلسماتی دنیا کے ایک سابقہ شمارے میں آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پر مبسوط بحث کرتے ہوئے ان لوگوں کے موقف کا رد کیا ہے جو اسماء کے حروف کے اوپر آنے والے الف کے عدد شمار کرتے ہیں اور ۷۸۶ کے بجائے ۷۸۸ بتاتے ہیں

برائے مہربانی بتائیں کہ اس مقام پر آپ کس قاعدے کی رو سے لام کے اوپر والے الف کا عدد شمار کر کے نقش پُر کریں گے۔ یہاں پر مزید اس طرف بھی توجہ دلانا قارئین کے لئے فائدے سے خالی نہ ہوگا کہ حاضرات نمبر میں طریقہ: ۵۳، اور ۵۴ کا دار و مدار جس طلسم پر ہے وہ کتابت میں چھوٹ گیا ہے۔ بارہا آپ سے ملاقات ہوئی۔ مگر ہموم دنیاوی کی وجہ سے کبھی اتنی مہلت نہ ملی کہ یہ چند سطریں آپ کو براہ راست حوالے کر دیتا اس لئے بذریعہ ڈاک ارسال کر رہا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کر لی جائے گی اور پرانے نمبروں کے قارئین کو اس سلسلے میں متنبہ کر دیا جائے گا۔ اللہ بزرگ و برتر سے امید ہے کہ فیض کا یہ سلسلہ روشن سے روشن تر ہوتا چلا جائے گا اور اس حلقہ سے بھی ایک جماعت ایسی ضرور کھڑی ہوگی جو علمۃ المسلمین کو فائدہ رسانی کے ساتھ ساتھ دیگر ملتوں کے افراد کو بھی نفع پہنچائیں گے اور عارضی نفع کے ساتھ ابدی فلاح کا بھی راستہ دکھائیں گے۔

طلسماتی دنیا میں جو تنوع ہے اس کی وجہ سے اس کے حلقہ میں وسعت اور تاثیر میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ آپ سے گزارش ہے ایک دو صفحات دعوت دین کے حکیمانہ طریقوں اور مشرق و مغرب کے دائرۂ اسلام میں داخل ہونے والوں کے تجربات کے لئے بھی وقف کر دیں تاکہ فروعی مسائل میں الجھی ہوئی امت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی اس متروک سنت کو زندہ کرنے میں کوشاں ہو جائے۔ اہل اللہ کی پیشین گوئیوں کے مطابق ہندوستان میں دیگر ملتوں کی ایک بڑی تعداد اسلام قبول کرنے والی ہے مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ اس قوم کے اسلام لانے والوں میں ایک خاصی تعداد بالواسطہ یا بلاواسطہ اس روحانی رسالہ کے فیض سے معمور ہوگی۔

جواب

آپ کے خط کے جواب میں کسی قدر تاخیر ہوئی جس کے لئے معذرت چاہتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ اس تاخیر کو میری بے پناہ مصروفیات کے پیش نظر مجبوری پر محمول کریں گے اور اسے تساہل یا تغافل کا نام نہیں دیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ میری میز پر ڈاک کے انبار لگے ہوئے ہیں لیکن حد سے زیادہ مصروفیات کی وجہ سے بعض اہم خطوط بھی تشنہ جواب پڑے ہوئے ہیں آپ کا خط بھی اہم تھا اس لئے کہ اس میں بہت ہی معقول انداز میں آپ نے ایک علمی اعتراض کھڑا کیا تھا جس کا نوٹس لینا بہر اعتبار میرے لئے ضروری تھا تا کہ اگر غلطی میری ہو تو اللہ مجھے اس کی اصلاح کی توفیق دے اور اگر آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے تو آپ کی اس غلط فہمی کو دور کریں۔

آپ کے علمی اعتراض پر کچھ عرض کرنے سے پہلے میں آپ کی ان سطور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جو خالصتاً آپ نے میری اور طلسماتی دنیا کی تعریف میں قلم بند کی ہیں اور اپنے رب سے یہ دعا کرتا ہوں کہ رب العلمین طلسماتی دنیا کی خامیوں کو دور کردے اور آپ جیسے محسن مخلص حضرات کے حسن ظن کو برقرار رکھے آمین۔

حق یہ ہے کہ جب ہم نے روحانی تحریک کی داغ بیل ڈالی تھی اس وقت یہ فیصلہ کرلیا تھا کہ لوگوں کی تحمید وتنقید اور لوگوں کی مدح وذم سے بے پرواہ ہوکر ہم اپنا روحانی سفر جاری رکھیں گے ہم اپنے رب سے ہزار بار اس بات کی پناہ چاہتے ہیں کہ ہم اس دنیا میں جو آخرت کی کھیتی ہے لوگوں کو گمراہ کرنے والے بنیں اور ان کے عقائد پر ضرب کاری کرنے والے ثابت ہوں۔ اللہ کی ناراضگی دنیا کا سب سے بڑا عذاب ہے اور اللہ رب العزت کی رضا دنیا وآخرت کی سب سے زیادہ قیمتی متاع ہے۔ اگر اللہ راضی ہوجائے تو پھر دنیا بھر کی ناراضگی کی پرواہ نہیں ہوتی اور اگر اللہ ناراض ہوجائے تو پھر ساری دنیا بھی اگر واہ واہ کرتی رہے تب بھی انسان خسارے میں ہے۔ اسی اصول اور نظریہ کے پیش نظر ہم نے ابتدائے تحریک میں اس بات کا تہیہ کرلیا تھا کہ ہم لوگوں کی تعریف تعریض سے بے پرواہ ہوکر اپنے روحانی مشن کو جاری رکھیں گے اور براہ روحانیت رضائے الٰہی کی طرف اپنے قدم بڑھاتے رہیں گے۔ رب العزت کا کرم ہے کہ اس نے ہماری تحریک کی تائید کرنیوالے قدم قدم پر پیدا کردیئے اور آپ جیسے صاحب علم اور صاحب فہم حضرات کو ہماری تائید اور مدح سرائی کا حوصلہ بخشا۔

لیکن تعریف وتنقید سے بے پرواہ ہوجانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اگر کوئی شخص علمی معقولیت کے ساتھ ہماری کسی تحریر پر کوئی اعتراض کھڑا کرتا ہے تو ہم ادھر دھیان نہیں دیں۔ علمی اعتراض پر دھیان نہ دینا جب کہ وہ صاحب اخلاص لوگوں کی طرف سے ہوں، کوری جہالت اور کوری ہٹ دھرمی ہے۔ اور ہم اس جہالت اور ہٹ دھرمی سے اللہ کی ہزار بار پناہ چاہتے ہیں۔

طلسماتی دنیا کے صفحات اس بات کے گواہ ہیں کہ جب بھی کسی صاحب علم انسان نے ہماری کسی علمی غلطی کی طرف اشارہ کیا ہے تو ہم نے بروقت اس کی اصلاح بھی کرلی ہے اور اپنی غلطی کی معافی بھی طلب کرلی ہے۔ ہمارے نزدیک غلطی کرنا غلطی نہیں ہے۔ بلکہ غلطی کو غلطی نہ سمجھنا اور اس پر ڈٹے رہنا غلطی ہے اور یہ ایسی غلطی ہے جس کے خمیر سے شیطنت پیدا ہوتی ہے۔

غلطی کرنا اور غلطی کرکے اس کا اعتراف کرنا اور معافی چاہنا ہمارے باپ حضرت آدمؑ کی سنت ہے اور غلطی کرکے اسے غلطی نہ سمجھنا اور اپنی غلطی پر ڈٹے رہنا ابلیس کا وطیرہ ہے۔

آپ نے جو علمی اعتراض ہماری بعض تحریروں پر کھڑا کیا ہے اس کی قدردانی کرتے ہوئے یہ عرض ہے کہ قرآنی حکیم کا رسم کتابت بہرحال ہر ایک مسلمان کے لئے قابل احترام ہے اور قرآن کو لکھنے اور پڑھنے کی حد تک اسی رسم کتابت کا اعادہ کرنا ضروری ہے جو کاتب وحی نے رقم کردیا تھا لیکن اگر معانی میں کوئی فرق نہ پڑ رہا ہو تو ہم دوسرے امور میں آیات قرآنی کو نقل کرتے وقت ان تحریروں کو اختیار کرسکتے ہیں جو عرف عام کی طرح مشہور ومعروف ہوں۔ مثلاً قرآن حکیم میں سورۂ اعراف میں ایک حرف بصطۃ استعمال ہوا ہے۔ یہ عربی لغت میں سین سے مستعمل ہے لیکن قرآن حکیم میں اس کو صواد سے لکھا گیا ہے۔

قرآن حکیم کی کتابت قیامت تک اسی رسم الخط کے ساتھ ہوتی رہے گی اگر چہ اس کے معانی اس جگہ لفظ سین کے ساتھ مراد لئے جائیں۔ یہی قرآن حکیم کی کتابت کا اصول ہے اور اس اصول کو کسی بھی دور میں نظر انداز نہیں کیا گیا۔ اسی طرح لفظ ''سلام'' لغوی اعتبار سے الف کے ساتھ ہے لیکن قرآن حکیم میں کھڑے زبر کے ساتھ آیا ہے اب قرآن حکیم کی کتابت کا احترام کرتے ہوئے تو یہی ضروری ہے کہ ہم کھڑے زبر کے ساتھ اس کی کتابت کریں۔ لیکن معانی کے اعتبار سے چونکہ یہ الف کے

ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے اس لئے نقوش وغیرہ کی ترتیب کے وقت الف کے ساتھ ہی اس کو تحریر کیا جاتا ہے اگر اس کو کھڑے زبر کے ساتھ لکھیں تو "سلم" کے اعداد ۱۳۰ ہوتے ہیں۔ اور اگر الف کے ساتھ "سلام" لکھیں تو اس کے اعداد ۱۳۱ بنتے ہیں اور تمام متقدمین اور متاخرین نے "یاسلام" کے ۱۳۱ اعداد ہی تسلیم کئے ہیں اور کسی ایک بزرگ یا کسی ایک عامل نے بھی "یاسلام" کے ۱۳۰ تحریر نہیں کئے۔

"تحفہ قلندری" میں صفحہ ۱۶۰ پر "یاسلام" کے ۱۳۱ اعداد لکھے گئے ہیں۔ تحفہ قلندری صوفی دلاور حسین قادری چشتی کی ایک معیاری کتاب ہے۔ اور اس میں آیات قرآنی اور اسماء الٰہی کے اعداد پوری تحقیق و احتیاط کے ساتھ نقل کئے گئے ہیں۔

خواجہ اشرف علی لکھنوی کی مشہور زمانہ کتاب نقش سلیمانی حصہ چہارم کے صفحہ ۲۹ پر "یاسلام" کو الف کے ساتھ ہی تحریر کیا ہے اور مختلف نقوش میں صاحب کتاب نے "یاسلام" کے ۱۳۱ اعداد ہی تسلیم کئے ہیں۔

علامہ کاش البرنیؒ نے "رموز جفر" کے صفحہ ۲۱ پر اسماء الٰہی جمالی کی جو فہرست لکھی ہے اس میں "یاسلام" کے اعداد ۱۳۱ نقل کئے ہیں۔

اسماء حسنیٰ کی برکات میں حضرت مولانا انظر شاہ کشمیری نے صفحہ ۳۴ پر "یاسلام" کے اعداد ۱۳۱ مانے ہیں۔ اور یاسلام کا نقش حرفی الف کے ساتھ تحریر کیا ہے۔

روحانی عملیات نامی کتاب میں حضرت علامہ مولانا محمد عالم نقوی نے صفحہ ۳۶ پر "یاسلام" کے اعداد ۱۳۱ بتائے ہیں۔

مولانا سید واحد علی نقوی نے اپنی شہرت یافتہ تصنیف تنویر الاسماء کے صفحہ ۵۱ پر مولانا باقر علیہ الرحمہ کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اگر کسی مارگزیدہ پر ہفت سلام والی آیات پڑھ کر دم کر دیا جائے تو فی الفور سانپ کے زہر سے نجات مل جائے اور انہوں نے ان آیات کو بایں الفاظ نقل کیا ہے۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ط سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ط سَلَامٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ ط سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ط سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ ط سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ ط سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ط سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ط

ان تمام آیات میں انہوں نے اسم سلام کو کھڑے زبر کے ساتھ نہیں بلکہ الف ہی کے ساتھ نقل کیا ہے۔ کرشمہ اسماء الٰہی جو سو سال پہلے لکھنؤ سے شائع ہوئی تھی اس کے صفحہ ۵۰ پر یہ عبارت درج ہے۔

"اگر کوئی شخص سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کو کسی گوشہ میں کھڑے ہو کر رات کے بارہ بجے ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کی جو بھی حاجت ہوگی پوری ہو جائے گی۔"

صاحب کتاب وقت کے بہت بڑے عامل تھے اور صوفیاء کی جماعت سے تعلق رکھتے تھے ان کا نام صوفی انظار حسین تھا انہوں نے بھی اسم سلام کو الف ہی کے ساتھ تحریر کیا۔

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اعمال قرآنی کے صفحہ ۱۹۵ پر اسماء الٰہی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔

"اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الیٰ آخرہ۔ اس طرح حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے بھی اللہ کے صفاتی نام السلام کو کھڑے زبر کے ساتھ نہیں بلکہ الف کے ساتھ تحریر فرمایا۔ حالانکہ قرآن حکیم کی جس آیت کو انہوں نے نقل کیا ہے اس میں سلام کھڑے زبر کے ساتھ منقول ہے۔

صوفی اقبال بریلوی نے شمع شبستان رضا میں "یاسلام" کو الف کے ساتھ نقل کیا ہے اور اس کے اعداد ۱۳۱ تسلیم کئے ہیں۔

علامہ ابراہیم دہلویؒ کی تصنیف طب روحانی میں منقول ہے کہ "جسکے بچے ام الصبیان میں مرجاتے ہیں وہ ابتدائے حمل سے دودھ پلانے تک تین مرتبہ پڑھ کر صبح و شام پانی پر دم کر کے پئے اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچے کو بھی یہ پانی پلائے تو بچہ ام الصبیان کے اثرات سے محفوظ ہو جائے گا۔

اعمال رضا کے حصہ سوم میں مولانا احمد رضا خاںؒ نے "یاسلام" کو الف ہی سے نقل کیا ہے اور اس کے اعداد ۱۳۱ بتائے ہیں۔

علامہ تلمسانیؒ کی "شموس الانوار" جو صدیوں پہلے مصر میں شائع ہوئی تھی اس کے صفحہ ۱۰ پر اسماء الٰہی کا تذکرہ کرتے ہوئے صاحب تصنیف نے "اسمہ تعالیٰ السلام" تحریر کیا ہے اور حوالہ اسی آیت کریمہ کا دیا ہے جس میں اسم سلام کھڑے زبر کے ساتھ منقول ہے۔

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنی مستند تصنیف "عملیات شاذلی" میں "سلام قولا من رب رحیم" کا نقش ذوالکتابت تحریر کیا ہے اس نقش میں انہوں نے اسم الٰہی یاسلام کو الف کے ساتھ نقل کیا ہے اور مذکورہ آیت کے ۸۱۸ تسلیم کئے ہیں چنانچہ اس نقش ذوالکتابت کی ہر جدول کا میزان ۸۱۸ آتا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱۸	رحیم	من رب	قولا	سلام
۸۱۸	۱۳۶	۱۳۲	۲۵۷	۲۹۳
۸۱۸	۱۳۳	۱۳۹	۲۹۰	۲۵۶
۸۱۸	۲۹۱	۲۵۵	۱۳۴	۱۳۸
	۸۱۸	۸۱۸	۸۱۸	۸۱۸

اسی کتاب کے صفحہ ۱۰۱ پر تمام امراض کے لئے اس نقش کو مفید بتایا ہے۔

۷۸۶

رحیم	من رب	قولا	سلام
سلام	قولا	من رب	رحیم
من رب	رحیم	سلام	قولا
قولا	سلام	رحیم	من رب

اس نقش حرفی میں اسم سلام کو الف ہی کے ساتھ نقل کیا ہے۔ حکیم سید ظہیر الدینؒ نے اپنی شہرۂ آفاق تصنیف کنز الحسین میں صفحہ ۱۲ پر امراض جسمانی کے تدارک کے لئے اللہ تعالیٰ کے سات اسماء کا تذکرہ کیا ہے وہ سات نام یہ ہیں۔

"یاحفیظ، یاسلام، یانافع، یاکریم، یاباقی، یاغفور، یاہادی" یہاں انہوں نے اسم سلام کو دوسرے متقدمین کی طرح الف ہی کے ساتھ نقل کیا ہے۔ کھڑے زبر کے ساتھ نہیں۔

لطائف العوارف المعروف بہ شمس المعارف میں شیخ ابو العباس بونیؒ نے صفحہ ۳۲ پر سلام قولا من رب رحیم کے ۸۱۸ اعداد تسلیم کئے ہیں اور اس کا نقش مربع ۱۹۷ سے شروع کیا ہے۔ جس طرح ہم نے کئی بار طلسماتی دنیا میں نقل کیا ہے۔

مولانا فقیر محمد یوسف دہلویؒ نے اعمال غریبہ کے صفحہ ۴۰ پر اللہ تعالیٰ کے اسماء کا ذکر بایں الفاظ کیا ہے۔

"ھو اللہ الرحمن الرحیم الملک القدوس السلام المومن اس جگہ انہوں نے بھی اسم الٰہی یاسلام کو الف کے ساتھ نقل کیا ہے کھڑے زبر کے ساتھ نہیں۔

حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ نے "بیاض یعقوبی" میں صفحہ ۲۲۵ پر "سلام قولا من رب رحیم" کو نقل کرتے ہوئے اسم الٰہی کو الف کے ساتھ ہی مانا ہے انہوں نے "سلٰم قولا من رب رحیم" نہیں لکھا۔ اس طرح تقریباً گیارہ سو عاملین نے لفظ سلام کو الف کے ساتھ لکھا ہے۔

قاضی زین العابدینؒ کی مرتب کردہ عربی اردو لغت میں صفحہ ۳۳۹ پر "اسم سلام" کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ خدا کا نام ہے یعنی خدا سلامتی والی ذات کو کہتے ہیں جو عیب اور نقصان سے پاک ہے اس لغت میں بھی اس کا املاء کھڑے زبر کے ساتھ نہیں ہے بلکہ الف کے ساتھ ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ لفظ "سلام" کا مروجہ املاء الف ہی کے ساتھ ہے اور یہ لفظ احادیث میں بھی جہاں آیا ہے وہاں الف ہی کے ساتھ نقل ہوا ہے۔ مثلاً السلام علیک ایھا النبی والسلام علینا وعلیٰ عباداللہ الصلحین وغیرہ۔ اسی طرح جب ہم سب نبیوں کا ذکر کرتے ہوئے علیہ الصلوٰۃ والسلام الف کے ساتھ لکھتے ہیں لفظ سلام کو کھڑے زبر کے ساتھ نہیں لکھتے۔ ان حقائق سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ اگرچہ قرآن حکیم میں لفظ سلام کھڑے زبر کے ساتھ اس طرح "سلٰم" نقل ہوا ہے اور رسم خط قرآنی کے احترام کا تقاضہ یہی ہے کہ قرآن کی کتابت کرتے وقت جہاں جہاں یہ لفظ آئے وہاں وہاں اس کو کھڑے زبر کے ساتھ ہی نقل کیا جائے لیکن احادیث اور اقوال اکابرین سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ معناً یہ لفظ الف ہی کے ساتھ لکھے جانے کا معمول ہے اور جب الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے تو اس کے اعداد ۱۳۰ نہیں بلکہ اسکے ۱۳۱ ہیں۔ برعکس اس کے اسم الٰہی رحمٰن میں میم کے اوپر کھڑا زبر ہے اور اسی طرح بسم اللہ الرحمن الرحیم کے رحمٰن میں بھی میم کے اوپر کھڑا ہی زبر مانا گیا ہے۔ چنانچہ کسی بھی عملیات کی کتاب میں رحمٰن کے اعداد ۲۹۹ تسلیم نہیں کئے گئے اس حساب سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد ۷۸۶ ہی قرار پائیں گے۔

آپ نے یہ اعتراض بھی اٹھایا ہے کہ ہم نے سلام قولا من رب رحیم کو سلام قولا من رب الرحیم لکھا ہے۔ یعنی رحیم کو الف کے ساتھ لکھا ہے جب کہ قرآن حکیم میں الف لام کے ساتھ تحریر نہیں ہے اگرچہ آپ کا یہ اعتراض کافی حد تک درست ہے لیکن اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ چونکہ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں الرحیم الف لام کے ساتھ لکھا جاتا ہے اس لئے روانی تحریر میں آیت میں بھی الف لام نقل ہوگیا ہے لیکن الف لام کے اعداد شامل کرنا غلط ہے اگر ہم سے کسی نقش میں الف

لام کے اعداد شامل ہو گئے ہیں تو ان کی اصلاح کر لیں۔

یہ بات عرض کرنا اگر چہ غیر ضروری ہے کہ مذکورہ آیت میں الف لام کا اضافہ دوسرے عاملین نے بھی کیا۔ تاہم آپ کی معلومات میں اضافہ کرنے کے لئے کچھ حوالے نقل کرتے ہیں تا کہ آپ کو اندازہ ہو جائے کہ رحیم کیساتھ الف لام کا اضافہ عمومی ہے۔ یہ صرف ہماری کوتاہی نہیں ہے۔

قیصر احمد صاحب کی ایک تحریر کا حوالہ تو آپ نے خود ہی دیا ہے۔ عامل کامل کے صفحہ ۱۰۰ پر علامہ کاش البرنیؒ نے سلام قولا من رب الرحیم کا ایک عمل نقل کیا ہے اور انہوں نے اس آیت کو الف لام کے اضافہ کے ساتھ نقل کیا ہے۔

شمع شبستان رضا کے صفحہ ۶۰ پر صوفی اقبال نے ایک عمل نقل کرتے ہوئے آیت کریمہ کو سلام قولا من رب الرحیم لکھا ہے اور الف لام کے اضافہ کے ساتھ اس آیت کو نقل کیا ہے۔

شمس المعارف حصہ دوم کے صفحہ ۲۲۱ پر علامہ بونیؒ نے سلام قولا من رب الرحیم کو اسم اعظم بتایا ہے اور اس آیت میں رحیم کو الف لام کے اضافے کے ساتھ الرحیم تحریر کیا ہے وغیرہ۔

ان تفصیلات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ حضرت اکابر نے بھی اس آیت کو نقل کرنے میں غلطی غالباً اس لئے کی ہے کہ الف لام کے اضافہ کے ساتھ بھی آیت کے معانی میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا تاہم آپ نے اس غلطی کی نشان دہی کی ہے تو اس بات کی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ آئندہ اس آیت کو نقل کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ اور اسی املاء کا اعادہ کریں جو قرآن حکیم میں منقول ہے۔

حاضرات نمبر میں کتابت کی بھاری غلطی کی وجہ سے طریقہ: ۵۳ اور ۵۴ میں طلسم نقل کرنا رہ گیا تھا جس کی طرف دوسرے قارئین نے بھی توجہ دلائی ہے۔

طریقہ ۵۳ کا طلسم یہ ہے۔

السارق من هو السارق بحق لاحول ولا قوة الا بالله العلي العظيم بحق يابلوح وبحق اليقا مليقا تليقا

طریقہ ۵۴ کا طلسم یہ ہے۔

طعلحح علسلطح
علفلحح

امید ہے کہ آپ کے ساتھ ساتھ دوسرے حضرات قارئین بھی اس غلطی کی تصحیح فرما لیں گے۔

قلم روکنے سے پہلے اس خوشی کا اظہار ضروری ہے کہ آپ جیسے با صلاحیت حضرات ماہنامہ طلسماتی دنیا کو غور وخوض کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس کی معمولی سی غلطی کو بھی نظر انداز نہیں کرتے۔ اس محبت اور خلوص کے لئے میں آپ کا شکر گزار ہوں اور ان تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اصلاحی تنقید کے ساتھ ماہنامہ طلسماتی دنیا کو نوک پلک درست کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور اصلاحی اقدام کرنے میں نہیں چوکتے۔ اللہ تعالی سبھی ارباب اخلاص کو جزائے خیر عطا کرے اور طلسماتی دنیا کو اس طرح کے عیوب سے پاک صاف کرے جو وجہ تردد ہوں۔

میرا نام کیسا ہے؟

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

خدا کرے کہ آپ بخیر ہوں۔ یہ میرا دوسرا خط ہے امید ہے کہ آپ میرے مسائل حل فرمائیں گے۔

میرا نام .... ہے میری ماں کا نام .... ہے لیکن گھر والے رشتہ دار اور پاس پڑوس پیار سے .... پکارتے ہیں۔ گھر سے باہر کالج اور سہیلیاں وغیرہ سب مجھے .... کے نام سے جانتے ہیں۔ چند مہینے پہلے میں نے اپنے نام میں تھوڑی سی تبدیلی لائی۔ میں نے اپنا نام .... رکھا میں اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں سے کہتی ہوں کہ مجھے .... کے نام سے پکاریں۔ مگر میں کچھ نہیں جانتی ہوں کہ میرا ایسا کرنا ٹھیک ہے یا غلط۔ اس لئے آپ محترم المقام سے مشورہ طلب کرتی ہوں اگر آپ کی اجازت ہو تو میں نکاح کے وقت اپنا نام تبدیل کر سکتی ہوں۔ یہ سب تبھی ممکن ہے جب آپ مجھے اپنے زریں مشورے سے نوازیں گے۔

محترم ہاشمی صاحب بات دراصل یوں ہے کہ چند سال قبل کسی آدمی نے مجھ سے کہا کہ تمہارا نام ٹھیک نہیں ہے کیونکہ تمہارے نام کا مطلب چاند ہے اور چاند کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ پہلے ابھرتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ اس کی روشنی ماند پڑ جاتی ہے۔ اس وجہ سے تمہاری قسمت کا ستارہ بھی اکثر ماند رہے گا۔ سچ تو یہ ہے کہ میں ان باتوں پر زیادہ بھروسہ نہیں کرتی ہوں۔ ہاں تقدیر اور تقدیر کے لکھنے والے کو سب سے اونچا مانتی ہوں۔ رہی بات نام تبدیل کرنے کی تو اس بارے میں آپ جناب سے عرض ہے کہ چند مہینے پہلے میں نے ایک اسلامی ڈائجسٹ میں پڑھا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے چار نام بہت ہی مشہور تھے۔ اور ان میں

سے ایک.........(کفر مٹانے والا) تھا اور لفظی اعتبار سے.........اس میں زیادہ فرق نہیں ہے جب کہ معنی کے لحاظ سے دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ شاید اس بابرکت نام کے طفیل رب کریم مجھے بھی کفر وشرک سے بچائے اور دوسروں کو بچانے کی توفیق دے۔ (آمین)

جواب

یہ بات قابل افسوس ہے کہ ۱۴ سو سال گزرنے کے بعد بھی مسلمانوں میں نام رکھنے کا سلیقہ نہیں آیا اور اکثر ماں باپ اپنے بچوں کے نام ایسے رکھ دیتے ہیں کہ ان میں نہ مشروعیت ہوتی ہے اور نہ ہی معنویت۔ مثلاً آپ کا نام.........ایک عجیب وغریب قسم کا نام ہے۔ جس کا مطلب جاننے کے لئے آپ کے والدین ہی سے رجوع کرنا پڑے گا۔

بلاشبہ "ماہ" چاند" کو کہتے ہیں اور اس ماہ کے ساتھ اضافت کر کے بہت سے نام مرتب کئے گئے ہیں جیسے ماہ مبین، ماہ لقا، ماہ پارہ، ماہ جبیں، ماہرو وغیرہ لیکن.........کی اصطلاح ایک انوکھی اصطلاح ہے جو پہلی بار نظروں سے گزری اور جو لغوی طور پر بے معنی سی محسوس ہوتی ہے۔

آپ نے اپنے ذہن سے سوچ کر نام میں جو تبدیلی کی ہے اگرچہ اس میں دینداری کی جھلک ہے اور اس تبدیلی سے آپ کی سوچ وفکر کی طہارت کا پتہ چلتا ہے لیکن یہ تبدیلی بھی خوشگوار تبدیلی نہیں ہے جب نام بدلنا ہی ہے تو کوئی اچھا اور بامعنی نام رکھا جائے اس لفظ سے الجھے رہنا جو سوالیہ نشان بنا ہوا ہے مناسب نہیں ہے۔

نام عمر کے کسی بھی حصے میں بدلا جا سکتا ہے۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض صحابہ کے نام پچاس سال کی عمر میں تبدیل کئے تھے اور شادی سے پہلے نام بدل دینے کی ریت تو عام سی ریت ہے۔ نام بدلنا نہ خلاف شرع ہے نہ خلاف رواج۔ اس لئے بے تکلف اپنا پورا کا پورا بدل ڈالیں اور ایسا نام تجویز کریں جو مختصر بھی ہو۔ بامعنی بھی ہو۔ پکارنے میں بھی اچھا معلوم ہوتا ہو اور اس کا مفرد عدد آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہو۔

جن صاحب نے آپ سے یہ فرمایا تھا کہ چاند نام رکھنا اس لئے نا درست ہے کہ چاند پہلے اُبھرتا ہے پھر آہستہ آہستہ گھٹتا چلا جاتا ہے صحیح بات نہیں ہے ہر انسان کی تقدیر مختلف احوال سے گزرتی ہے۔ کبھی تقدیر کا موسم بہت خوشگوار ہوتا ہے اور کبھی خزاں آلود۔ وادئ تقدیر میں کبھی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں اور کبھی باد سموم۔ اس دنیا میں کون انسان ایسا ہے جو عروج وزوال کی کشمکش سے دوچار نہ ہو۔ ایک جیسے حالات کس کے رہتے ہیں انسان کو کبھی زوال نصیب ہوتا ہے اور کبھی عروج۔ صرف بدنصیب چاند ہی ایسا نہیں ہے جو بڑھنے اور گھٹنے کی صفت سے متصف ہو۔ بلکہ ہر ہر انسان اس کائنات میں کبھی پھیلتا ہے اور کبھی سمٹ جاتا ہے کبھی وہ عرش پر ہوتا ہے اور کبھی فرش پر۔ کبھی دنیا اس کے سامنے جھکتی اور کبھی وہ خود دنیا کے سامنے جھکتا ہے۔ صرف خدائے وحدہ لاشریک کی ذات ایسی ذات ہے جس کی قدرت کو اور جس کی کبریائی کو زوال نہیں ہے۔ اس کے سوا اس دنیا کی ہر چیز زوال پذیر ہے اور مختلف کیفیات سے دوچار رہنا اس کی قسمت ہے۔ آپ چاہیں تو چاند جیسا کوئی نام رکھ سکتی ہیں لیکن نام ایسا تو ہو کہ اس کے معنی واضح ہوں ایسے نہ ہوں کہ جن کی تشریح جاننے کے لئے آپ سے یا آپ کے والدین سے رجوع کرنا پڑے۔ آپ نے جو نام پسند کیا ہے وہ مذکر ہے اس لئے وہ بھی آپ کے لئے مناسب نہیں ہے۔ کوئی اچھا سا نام ایسا رکھیں جو مؤنث نام ہو اور جو ذوق سماعت پر گراں نہ گزرے اور جس کے اعداد آپ کے لئے مبارک ہوں۔ آپ چاہیں تو ناموں کی کسی کتاب سے مدد حاصل کر سکتی ہیں۔

رنگوں کے سلسلے میں وضاحت

سوال از: امتیاز احمد ـــــــــ ممبئی۔

میں آپ کے رسالے طلسماتی دنیا کا پرانا قاری ہوں پچھلے چار سالوں سے یہ رسالہ میرے مطالعہ میں ہے۔ رسالہ کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ آج کے اس دہریت والے زمانے میں ایمان افروز باتیں انسان کی نظر سے گزریں تو ضرور اس کے ایمان میں تقویت پیدا ہوگی اور اگر لکھنے والے خود مضبوط ایمان والے اور پُرخلوص ہوں تو ان کی لکھی تحریروں میں بھی نور آ جاتا ہے۔ عام لوگوں کا سویا ایمان جاگ جاتا ہے اور اللہ کی ذات سے پورا ہونے کا یقین پختہ ہو جاتا ہے۔ آج کے اس مادہ پرست دور میں اس بات کی اشد ضرورت ہے۔

رسالہ کے تمام مضامین بے حد اچھے ہیں۔ خاص کر اذان بت کدہ، تربیت نامہ، پسندیدہ اور ناپسندیدہ لوگ، سنت نبویؐ اور جدید سائنس، خوابوں کی تعبیر، روحانی ڈاک، اور دیگر معلوماتی مضامین بے حد اچھے ہوتے ہیں ان کی اشاعت میں ناغہ مت کیجئے۔

عملیات کے آسان اور قیمتی نسخے جن سے ہر کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے قابل تعریف ہیں۔

ماہ اکتوبر میں آپ نے جو "عملیات درود شریف" کا انتہائی معلوماتی اور عمل میں آسان مضمون لکھا اس کے لئے قلب صمیم سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا کرے اور عمل کرنے والوں کو ان کے مقصد میں کامیاب کرے۔ آمین۔

آپ نے جو "رنگوں کی کرامات" والا مضمون دیا وہ کچھ ادھورا سا محسوس ہو رہا ہے۔ اس بات کی وضاحت نہیں ہے کہ ان رنگوں کے کپڑے استعمال کرنا ہے یا اس کی روشنی میں بیٹھنا ہے یا پھر اس کا بنا ہوا پانی استعمال کرنا ہے۔ اگر پانی استعمال کرنا ہو تو اس کے بنانے کی ترکیب بھی لکھئے۔ تاکہ فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

جواب

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے سلسلے میں آپ نے جس قدر دانی اور حسن ظن کا اظہار کیا ہے اس کا تو میں آپ کا مشکور ہوں اور آپ کے اچھے جذبات اور پاکیزہ کلمات کی قدر کرتا ہوں اور رب العلمین سے یہ دعا کرتا ہوں کہ وہ طلسماتی دنیا میں مزید نکھار پیدا کردے اور آپ کے حسن ظن کو برقرار رکھے تاکہ ہمارے ارادوں اور ولولوں پر مایوسی طاری نہ ہو۔

اپنے رب کا شکر ادا کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میں اپنے رب کا کس طرح شکر ادا کروں۔ کہ جس نے طلسماتی دنیا کو قدم قدم پر بے مثال مقبولیت اور اپنے بندوں کا قابل قدر التفات عطا کیا۔ آج دنیا کے گوشے گوشے میں طلسماتی دنیا پڑھنے والے اور اس پر نثار ہونے والوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو دن رات طلسماتی دنیا کے اگلے شمارے کا اس طرح انتظار کرتی ہے جس طرح کوئی اپنے محبوب کا انتظار کرتا ہے اگر سوء اتفاق طلسماتی دنیا ذرا لیٹ ہوجاتا ہے تو فون اور خطوں کی بارش شروع ہوجاتی ہے۔ لوگ اس رسالے کا انتظار بلا مبالغہ اس طرح کرتے ہیں جس طرح یہ رسالہ ان کے اپنے جسم کا اور اپنی سوچ وفکر کا ایک حصہ ہو اس چاہت پر اس مقبولیت پر اور اس بے مثال توجہ پر میں اپنے قارئین کا اور اپنے مالک کا کس طرح شکر ادا کروں میرے سمجھ میں نہیں آتا لیکن میں اس بات سے واقف ہوں کہ رب العلمین کو کسی بندے کی شکر گزاری کے لئے مرصع الفاظ کی ضرورت نہیں ہے اس کا شکر کیسے بھی الفاظ میں اور کیسی بھی ٹوٹی پھوٹی زبان سے کردیا جائے وہ اس کی قدر کرتا ہے اور ان انعامات میں اور اضافہ کردیتا ہے جو پہلے ہی سے بندے پر اس کے کرم کی وجہ سے نازل ہو رہے ہوں۔

میں آپ سے درخواست کروں گا کہ آپ طلسماتی دنیا کے لئے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کی روحانی تحریک کو جاری رکھے اور اس کے ذریعہ اپنے دین کی تبلیغ کی راہیں ہموار کردے اور اس رسالے کی وہ تمام خامیاں دور کردے جو اہل نظر کو محسوس ہوتی ہیں۔ اور خود ہماری نظروں میں بھی کھٹکتی ہیں۔

رنگوں کے سلسلے میں جو مضمون دیا ہے وہ واقعتاً کچھ تشنہ سا ہے اس لئے آپ کی توجہ دلانے پر کچھ وضاحت کر رہا ہوں امید ہے کہ دوسرے قارئین بھی اس وضاحت سے استفادہ کرلیں گے۔

رنگوں کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں کہ رنگوں کا استعمال مختلف ذرائع سے کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً سبز رنگ آنکھوں کے لئے مفید ہوتا ہے تو صبح صبح اس کو دیکھنا یا ہریالی کو دیکھنا آنکھوں کی بینائی کے لئے مفید ہوتا ہے آپ نے دیکھا ہوگا کہ آنکھوں کے اسپتال میں ہرے رنگ کے شیشے لگادیئے جاتے ہیں تاکہ آنکھوں کو ٹھنڈک محسوس ہو اور آنکھ کا آپریشن کرنے کے بعد آنکھ پر ہرے رنگ کی پٹی کا سائبان لگادیا جاتا ہے تاکہ آنکھ چوند اور بینائی کو جھٹکا دینے والی اشیاء سے محفوظ رہے۔ اور بینائی اس رنگ کے استعمال سے بحال ہوجائے۔

رنگوں کے دیکھنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور رنگوں کے مختلف استعمال سے بھی مختلف فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مثلاً سفید رنگ کا نگینہ انسان کو وقار عطا کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے اسی طرح رنگ برنگے لباس بھی رنگوں سے فائدہ حاصل کرنے کا وسیلہ بن سکتے ہیں۔ سرخ رنگ چونکہ طبیعت میں جوش اور ہیجان پیدا کرتا ہے اس لئے شادی کی رات دلہن کو سرخ جوڑا پہنانے کی رسم آج بھی ادا ہوتی ہے تاکہ زندگی میں حرارت اور جوش پیدا ہو اور میاں بیوی ایک دوسرے کے ساتھ نئے ارادوں اور نئے ولولوں کے ساتھ ملیں۔ بہرحال رنگین لباس کے ذریعہ مختلف مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اور اسی کے ساتھ ہم رنگین پانی کے ذریعہ بھی رنگوں کے فائدے حاصل کرسکتے ہیں مثلاً کینسر کے مریض کو اگر سرخ رنگ کا پانی دیا جائے۔ اور اس کے کمرے میں سرخ پردے لٹکادیئے جائیں تو اس کی بیماری ختم ہوسکتی ہے۔ یا اس میں افاقہ ہوسکتا ہے۔

رنگین پانی تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بوتل پر رنگین کاغذ چپکا کر اس کو ۸ گھنٹے سورج کی دھوپ میں ترچھا کرکے رکھ دیں۔ پھر اس پانی کو نہار منہ مریض کو دیں۔ ہر رنگ کا پانی اسی طرح تیار کیا جاسکتا ہے جس رنگ کا پانی تیار کرنا ہو اس رنگ کا باریک کاغذ بوتل پر چپکا کر بوتل کو ۸ گھنٹے

دھوپ میں رکھیں اور پھر اس پانی کو مذکورہ طریقے سے استعمال کریں۔ مختصراً یہ سمجھیں کہ رنگوں سے فائدے حاصل کرنے کے لئے رنگوں کا استعمال مختلف طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔ حد یہ ہے کہ ہم ان رنگوں سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے اپنے گھر میں پردے لٹکانے میں بھی خصوصی رنگوں کا اہتمام کرسکتے ہیں اور کھانے پینے کی اور جسم پر پہننے والی مختلف اشیاء مثلاً ملبوسات اور زیورات وغیرہ میں بھی ہم ان کو ملحوظ رکھ سکتے ہیں۔

بیوی اور بیماری سے پریشانی

سوال از: محمد اسمٰعیل مجاہد۔

اس وقت میری بیوی ایک سال سے زیادہ سے میرے گھر نہیں ہے اور نہ کوئی ٹیلیفون وغیرہ کرتی ہے۔ تین ماہ قبل تک بھی میں ان کے مکان جایا کرتا تھا اور سمجھاتا کہ وہ میرے گھر آئے لیکن نہیں آئی۔ جولڑ کا پہلے شوہر سے ان کے ساتھ ہے انتہائی شریر ہے۔ غالباً وہ بھی میرے پاس رہنے کو اپنی ماں کو روکتا ہوگا۔ مجھے کھانے پینے اور خدمت کی لائن سے بڑی تکلیف ہے۔ بیوی ہے لیکن نہ رہنے کے برابر ہے۔ اپنی نوکری، اپنا ذاتی گھر اور بیٹا ساتھ ہونے سے غرور میں چور ہے میری کوئی پرواہ نہیں۔ اس لئے میں انتہائی پریشان ہوں۔ تقریباً پانچ عدد عاملوں سے رجوع ہوا کہ وہ حب کے عمل کے ذریعہ آجائے لیکن کوئی عمل کارگر نہ ہوا۔ نہ معلوم مجھے کیوں اس سے ایسی محبت ہے میں اس کے بلانے کے لئے ہزاروں کوشش کررہا ہوں۔ لیکن اس کو آخر کیا رکاوٹ ہے کہ ہرگز نہیں آتی۔ اس لئے مشورہ بھی عنایت فرمادیں کہ کیا ہم دونوں کا نبھاؤ ممکن ہے اور کیا وہ میری مطیع بن کررہ سکتی ہے۔ مجھے تعجب ہے کہ بعض عورتیں اپنے شوہروں کو غلام بنا کر رکھتی ہیں مگر میرے لئے بیوی میرے پاس مطیع بن کر رہے ایسا کیوں نہیں ہورہا ہے کیا یہ ممکن اور آسان ہے یا میں کوئی دوسری صورت اختیار کروں۔ تین ماہ سے والدہ اور دوست احباب کے ذریعہ مختلف رشتوں کی کوشش کی جارہی ہے لیکن کوئی رشتہ جچتا بھی نہیں ہے اس کے علاوہ میرا دل اسی بیوی سے لگا ہوا ہے حالانکہ وہ مجھے انتہائی ستارہی ہے۔ ان حالات کے پیش نظر میں آخر کیا کروں۔ براہ کرم تحریری نوٹ عطا فرمادیں تو نوازش ہوگی۔ اس وقت مجھے ایک سیکنڈ کے لئے بھی سکون نہیں ہے۔

دوسرے میری صحت کے متعلق کہ کسی سے بات کرنا چاہوں تو عجیب خوف، گھبراہٹ بلکہ تنہائی میں بھی یہی کیفیت رہتی ہے جس سے انتہائی عاجز ہوچکا ہوں اور بیسیوں ڈاکٹروں، حکیموں، عاملوں سے بھی کوئی افاقہ نہیں ہورہا ہے۔ اس لئے آپ سے بڑی امید کے ساتھ رجوع ہورہا ہوں کہ میرے کام انشاء اللہ بن جائیں گے۔

جواب

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر بیوی بری ہو تو انسان کو اسی دنیا میں عذاب دوزخ سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور اچھی بیوی ہو تو اسی دنیا میں جنت کی نعمتوں میں سے ایک نعمت محسوس ہوتی ہے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں حق تعالیٰ نے اچھی بیویاں عطا کی ہوں اور بدنصیب اور قابل رحم ہیں وہ مرد جن کا سابقہ بری اور بداخلاق عورتوں سے پڑگیا ہو بیوی جب بداخلاق ہونے کے ساتھ بدزبان ہوتی ہیں تو کریلا نیم چڑھا کی مثال تازہ ہوجاتی ہے اور شوہر کے دکھوں میں اضافہ ہوجاتا ہے لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ جس مرد نے ایسی بداخلاق اور بدزبان بیوی کے ساتھ جس نے ذہنی سکون کا قتل عام کرکے رکھ دیا ہو، مردانہ صبر وضبط کے ساتھ زندگی کے لمحات گزار لئے ہوں تو اس کی عظمت اور مرنے کے بعد مغفرت میں کوئی کلام نہیں کیونکہ کسی بری عورت کو اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کی خاطر برداشت کرنا بہت بڑی نیکی ہے اور اس طرح کی نیکیاں بارگاہ خداوندی میں رائیگاں نہیں جاتیں۔

آپ یقیناً قابل تعریف اور قابل انعام ہیں کہ ایک ایسی عورت کے ساتھ زندگی کا سفر طے کررہے ہیں جسکے ساتھ چند گھنٹوں کا سفر کرنا بھی آسان نہیں ہوتا۔ ہماری دعا ہیکہ اللہ تعالیٰ آپکی زوجہ کو بداخلاقی اور بدزبانی سے نجات دے۔ تاکہ آپکو بھی ذہنی کرب وبلا سے نجات مل جائے۔ اگر ممکن ہو تو آپ روزانہ درود ابراہیم گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنی زوجہ کو پلایا کریں اور اپنی زوجہ کے نام کے مجموعی اعداد کے برابر "یا ودود" پڑھا کریں۔ جسمانی امراض سے نجات پانے کے لئے روزانہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کرلیا کریں۔

بچکانہ آرزو

سوال از: محمد طاہر احمد ـــــــــ محبوب نگر۔

عرض گزارش یہ ہے کہ میں جناتوں سے بات کرنا چاہتا ہوں اور ان سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور جناتوں کے ساتھ ہواؤں میں جاؤں۔ میری خواہش ہے۔ میری زندگی ایسی ہے کہ کوئی بھی کچھ کرتا ہے مگر میرا نام ہٹاتا ہے میرے دشمن بہت ہیں۔ مجھے ڈراتے ہیں اور مارتے ہیں اور جو

کچھ بھی ہو لے لیتے ہیں۔ میں ان دشمنوں کو ایسا کرنا چاہتا ہوں کہ ان کے دل میں ایسی محبت ڈالنا چاہتا ہوں کہ وہ میرے بغیر نہ رہ سکیں۔ میں ایسا ہی کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میں نرم ہوں اس لئے ڈراتے ہیں اور میں جنات سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور آپ ہی بتائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہئے؟

جواب

جب آپ آج تک انسانوں کو صحیح معنوں میں اپنا دوست نہ بنا سکے تو پھر آپ جنات سے کیسے دوستی کر سکتے ہیں۔ جنات سے دوستی کرنے کے مقابلے میں انسانوں سے دوستی کرنا آسان ہے کیونکہ وہ انسانوں کو نظر آتے ہیں اور ان سے بالمشافہ بغیر کسی علم وعمل کے بات چیت ہو سکتی ہے۔ اس لئے ان پر اپنا اثر قائم کرنا نسبتاً آسان ہے اور یہ آسان کام بھی غالباً آپ سے نہیں ہو سکا۔ جب ہی تو اکثر لوگ آپ کے دشمن ہیں۔ دشمنی برے لوگوں سے بھی ہوتی ہے اور اچھے لوگوں سے بھی اور شدید دشمنی کی حالت میں انسانوں کی اچھائی اور برائی کھل کر سامنے آتی ہے۔ جو لوگ اچھے ہوتے ہیں وہ دشمنوں کے لئے بھی اچھے ہی ہوتے ہیں اور گالیاں سن کر بھی دعائیں دیتے ہیں۔ جو لوگ ان کے راستوں میں کانٹے بچھاتے ہیں وہ ان کی راہوں میں پھول بکھیرتے ہیں اور ایک دن ان کی اچھائی اور ان کی نیکی ان کے کام آجاتی ہے اور سنگ دل قسم کے دشمن بھی ان کی نرمی اور احسان کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیک دیتے ہیں۔ ایسے لوگ دشمنوں پر قابو پانے کے باوجود انہیں معاف کر دیتے ہیں بلکہ اختیار قدرت رکھنے کے باوجود ان پر احسانات کی بارشیں کرنے لگتے ہیں مسلمانوں کی تاریخ اس طرح کے کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ کہ جن لوگوں نے مسلمانوں کے لئے کھائی کھودی۔ ان ہی کے لئے مسلمانوں نے خیر خواہی کا مظاہرہ کیا۔ اور برے وقت میں ان کی دستگیری کر کے ان کے قلوب کو فتح کر لیا۔ اور اس طرح مسلمانوں نے نہ صرف یہ کہ اپنا سکہ جمایا بلکہ اپنے مذہب اسلام کو بھی پھلنے پھولنے کا موقعہ فراہم کیا۔ آپ اسی مسلم قوم کے ایک فرد ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ مسلمانوں کا طرز اختیار کریں اور دشمنوں کے دلوں جیتنے کے لئے ان سے محبت کریں ان پر احسانات کریں اور برائی کا جواب برائی سے دینے کا وطیرہ اختیار نہ کریں۔ برائی کے جواب میں برائی کرنے کا مطلب ایک نئی دشمنی کی بنیاد رکھنا ہے۔ آپ جنات سے دوستی کرنے کے چکر میں نہ پڑیں کیونکہ آپ اس کے اہل بھی نہیں ہیں اور آپکو اس کی ضرورت بھی نہیں ہے اگر جنات آپ کے دوست بھی ہو جائیں تو وہ خواہ مخواہ اور محض آپ کو خوش کرنے کے لئے کسی پر مسلط نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ ان کے اپنے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں اور اگر کوئی نادان قسم کا جن آپ کے چکر میں آ کر کسی پر حملہ آور بھی ہو گیا تو ایک دن وہ آپ کو بھی ستائے گا کچھ لوگ اپنے دشمنوں سے نمٹنے کے لئے کچھ غنڈے پال لیتے ہیں لیکن ایک دن یہی غنڈے ان کے لئے سر کا درد بن جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی جن آپ کے ہاتھ لگ بھی گیا تو وہ خود ایک دن آپ کے لئے دردِ سر بن کر رہ جائے گا۔ ہمارا مشورہ ہیکہ آپ اپنے اندر بہت ساری اچھائیاں پیدا کر لیں۔ تا کہ آپ کے دشمن آپکے سامنے سر جھکانے پر مجبور ہو جائیں۔ کیوں کہ محبت، نیکی اور خدمت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔

جادو سیکھنا کیسا ہے؟

سوال از: شبانہ تحسین۔

کیا جادو سیکھنا حرام ہے اور جادو سیکھنے والا اسلام سے خارج قرار دیا جاتا ہے۔ خواہ وہ کیسا بھی جادو ہو۔ جس میں کسی کی بلی نہ دینا پڑے تب بھی اس کا سیکھنا حرام ہوگا۔

جواب

جادو سیکھنا اور سکھانا دونوں حرام ہیں۔ جادو سیکھنے میں چونکہ انسان کو غیر شرعی اُمور سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس لئے اس کو سیکھنا حرام ہے۔ البتہ وہ تدابیر جن سے انسان جادو کا دفاع کر سکے اور اس کو سیکھنے میں کوئی قباحت نہ ہو تو ان تدابیر کو ضرور حاصل کر لینا چاہئے۔ آج کے دور میں چونکہ جادو ٹونا گھر گھر میں ہو رہا ہے اس لئے جادو ٹونے سے نمٹنے کے لئے قرآنی آیات کے ایسے اعمال جو جادو کی نحوست سے انسانوں کو بچا سکیں ضرور سیکھنے چاہئیں۔ لیکن جو اعمال دوسروں کو نقصان پہنچانے کی نیت سے سیکھے جائیں اور جن کو سیکھنے کے لئے شرک اور ممنوعہ امور کا سہارا لینا پڑے ان کا سیکھنا مطلقاً حرام ہے۔ اور مسلمانوں کو ان چیزوں سے کوسوں دور رہنا چاہئے۔ اسی میں ان کے عقائد کی خیر ہے۔ سفلی جادو میں بلی دینی پڑے یا نہ پڑے، لیکن چونکہ سفلی جادو میں شرکیہ کلمات شیاطین کو خوش کرنے کے لئے پڑھے جاتے ہیں۔ اس لئے سفلی جادو کا سیکھنا کسی طور جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کی ان علوم سے حفاظت فرمائے جو توحید وسنت کے حق میں زہر قاتل ہیں اور جو انسانوں کو اللہ کا ڈر اور ڈر چھوڑ کر شیاطین کے سامنے سر جھکانے پر مجبور کرتے ہیں۔

فضل ربی

سوال از: تنویرالاسلام ــــــــ جدہ۔

متعدد بار آپ کو کونٹیکٹ کرنے کی کوشش کی۔ گھر سے فون پر اکثر یہی معلوم ہوا کہ دیوبند سے باہر ہیں۔ شروع رمضان میں فون کیا تو معلوم ہوا آپ ممبئی گئے ہوئے ہیں پھر مجبوراً آپ کے موبائل پر میسج دیا غالباً آپ کو ملا ہو۔ آپ کی مصروفیات اب زیادہ ہوگئی ہیں اور یہ تو ہونا ہی تھا جیسے جیسے عوام آپ کی دعاؤں سے مستفیض ہوتی جائے گی۔ آپ کا دائرہ طالب دعا افراد بڑھتا جائے گا۔ امید ہے باوجود تمام مصروفیات کے مجھے اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ آپ کی دعاؤں کی برکت سے اللہ نے دہلی میں ایک دوکان بنوادی ہے۔ لیکن باوجود تمام کوششوں کے اس میں بجلی کا میٹر نہیں لگ پا رہا ہے، کچھ قانونی اڑچن ہے اور میری دہلی میں غیر موجودگی بھی میٹر نہ لگنے کا سبب ہے لیکن مجھے قوی امید ہے کہ آپ اگر اس سلسلہ میں دعا فرمادیں تو اللہ میری دوکان میں روشنی کردے گا۔ یقیناً میری ہر کامیابی میں آپ کی دعاؤں کا بڑا ہاتھ ہے۔

جواب

رب العٰلمین کا فضل وکرم ہیکہ اس نے آپ کو ملک سے باہر روزگار عطا کیا اور پھر اس میں استحکام بھی بخشا۔ نیز کئی بار علیل ہونے کے باوجود آپ مضبوطی کے ساتھ اپنی ملازمت پر جمے رہے یہ سب کچھ محض اللہ کا فضل ہے۔ اگر آپ ہمیشہ اپنے رب کا فضل وکرم کا اعتراف کرنے کے ساتھ ان کا شکر ادا کرتے رہے تو زندگی کے باقی ایام بھی خیر وعافیت اور سکون وراحت کے ساتھ کٹیں گے اور مزید ترقیاں آپ کو عطا ہوں گی کیونکہ خود رب العٰلمین کا فرمان یہ ہے کہ اگر تم شکر کروگے تو میں اپنی نعمتوں کو کئی گنا کردوں گا اور اگر تم ناقدری کروگے تو میری پکڑ بہت سخت ہے اس لئے دنیا کے تمام دوراندیش لوگ کچھ بھی عطا ہوجانے پر اپنے رب کے شکرگزار بن جاتے ہیں اور نتیجتاً ان کی راحتوں اور مسرتوں میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے اور جو لوگ فطرتاً نادان ہوتے ہیں یا کچھ بھی مل جانے پر اپنے محسن حقیقی کو فراموش کردیتے ہیں وہ جلد ہی نعمتوں سے محروم ہوجاتے ہیں اور ذلت ومسکنت ان کا انجام بن جاتی ہے۔

میں تم سے یہ امید رکھتا ہوں کہ تم ہر درد میں اور ہر حال میں مالک حقیقی کے شکرگزار رہوگے اور اس کی عبادت سے کبھی غافل نہیں رہوگے۔ انشاءاللہ تمہاری باقی ضرورتیں بھی بہت جلد پوری ہوں گی۔

تم روزانہ 'یَا نَافِعُ یَا وَکِیْلُ' دوسو مرتبہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھ لیا کرو انشاءاللہ تین ماہ کے اندر اندر تمہاری دکان میں میٹر لگ جائے گا، میں دعاگو ہوں کہ رب العٰلمین تمہاری دکان میں روشنی کا انتظام فرمائیں اور تمہیں ہر طرح کے اندھیرے سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ (آمین)

تکلیف کی وجہ کیا ہے؟

سوال از: عبدالمجید غوری ــــــــ مکرانہ۔

آپ سے گزارش ہے کہ میری والدہ کے بلڈ پریشر اور سوگر ہے۔ ڈاکٹروں کی دوا سے افاقہ ہوتا ہے جونہی دوا بند کردیتے ہیں زیادہ ہوجاتی ہے کچھ کھاتی پیتی نہیں، دماغ بہت چڑچڑا ہوگیا ہے۔ برائے مہربانی میری والدہ کیلئے کوئی وظیفہ یا کوئی دعا تعویذ کرکے ارسال کریں آپ کی مہربانی ہوگی۔ پریشان ہوں۔ میری والدہ کا نام بتول بنت شریفا ہے۔

جواب

آپ نے اپنی والدہ کی عمر تحریر نہیں کی۔ کسی بھی مریض کے مرض کی تشخیص کرتے وقت اسکی عمر کا معلوم کرنا ضروری ہے کیونکہ بعض امراض عمر کی زیادتی کی وجہ سے بھی پیدا ہوتے ہیں اور مرض کو دفع کرنے کیلئے کسی بھی مریض کیلئے کوئی بھی فارمولہ تجویز کرتے وقت معالج کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ مریض کی عمر کیا ہے تاکہ وہ صحیح پاور کی دوا یا تعویذ تجویز کرسکے۔

جب عمر انسان کی بڑھ جاتی ہے اور ۴۰ سال سے تجاوز کرجاتی ہے تو پھر اس میں قوت مدافعت یا تو باقی نہیں رہتی یا کم ہوجاتی ہے ایسی صورتوں میں دوا اور تعویذ کی پاور بڑھانا پڑتا ہے اور ایسی صورتوں میں مرض سے نجات ملنے میں دیر بھی لگتی ہے۔

رب العٰلمین نے ہر انسان کے بدن میں مدافعت کی ایک ایسی طاقت پیدا کی ہے جو امراض اور اثرات سے خود ہی نمٹتی رہتی ہے۔ جب تک جسم میں یہ طاقت ہوتی ہے اس وقت تک برائے نام علاج بھی کارگر ہوتا ہے اور معمولی دواؤں سے بھی مریض ٹھیک ہوجاتا ہے کیونکہ جسم کی قوت مدافعت اللہ کی پیدا کردہ ایک ایسی نعمت ہے جو امراض واثرات سے خود ہی لڑتی ہے اور انجام کار امراض واثرات پر غالب ہوجاتی ہے اور جب یہ قوت مدافعت رفتہ رفتہ عمر بڑھ جانے کی وجہ سے ختم ہوجاتی ہے یا کم ہوجاتی ہے پھر معالجین سارا کام دواؤں سے لیتے ہیں اور مرض کو دفع ہونے

میں دیر لگتی ہے۔

آپ کی والدہ کی عمر غالباً پچاس سال سے زیادہ ہے اس لئے مرض ٹھیک ہونے میں دیر تو لگے گی لیکن یہ طے ہے کہ ایک دن وہ ٹھیک ہوجائیں گی کیونکہ رب العٰلمین نے اس دنیا میں ہر مرض کا علاج پیدا کیا ہے اور یہی اس کی شان کریمی ہے کہ بندے مرض میں مبتلا ہوجاتے ہیں تو ان کی تندرستی بحال کرنے کے لئے وہ دوائیں اور روحانی فارمولے پیدا کرتا ہے پھر ان میں اپنے کرم سے تاثیرات پیدا کرتا ہے۔ دوا اور تعویذ فی نفسہٖ موثر نہیں ہوتے بلکہ ان میں اللہ ہی تاثیر ڈالتا ہے۔ بلڈ پریشر پر کنٹرول رکھنے کے لئے روزانہ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کرکے اپنی والدہ کو صبح شام پلائیں اور شوگر کو کنٹرول میں رکھنے کے لئے سورۂ بروج کا نقش والدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ آپ کی والدہ کو ان بیماریوں سے نجات ملے گی۔ سورۂ بروج کا نقش بذریعہ ڈاک آپ کو روانہ کیا جارہا ہے۔

رہنمائی چاہتے ہیں

سوال از: ب ال ——————— س ھ ک۔

میں نے آپ کی خدمت میں رہنمائی کرنے کے لئے ایک خط لکھا تھا جس کا جواب دسمبر ۲۰۰۸ء کے رسالے میں پاکر بڑی مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا و آخرت کی ہر خوشی سے نوازیں۔ (آمین)

آپ نے خط میں دو عدد فوٹو، میرا نام اور میرے والدین کا نام بھیجنے کو کہا تھا۔ دونوں چیزیں حاضر خدمت ہیں۔

میرا نام ب ال سن پیدائش ۱۹۷۸ء۔۲۔۲۵۔ میرے والد کا نام: ....میری والدہ کا نام:..........R/o- P/o..........فون نمبر..........

آپ جناب عالی سے کچھ گزارشات۔

(۱) ہمارے یہاں ایک عامل ہے جو سحر نکالنے میں ماہر ہے۔ میں نے اس سے سحر نکالنے کا عمل سیکھنا چاہا لیکن اس نے سکھانے میں بخل سے کام لیا۔ اب آپ سے درخواست ہے کہ حاضر سحر، رد سحر اور سحر سے بچانے والی کوئی خاص عمل سکھادیں، اجازت کے ساتھ۔ تاکہ میں نابکار بھی کسی کے کام آسکوں۔

(۲) مجھے جنات اور پریاں دیکھنے کا بہت شوق ہے۔ اگر آپ کوئی آسان عمل بتادیں تو آپ کی مہربانی ہوگی۔ (اگر یٰسین شریف یا کوئی اور عمل زبانی یاد نہ ہو تو کیا کتاب سے پڑھ کر چلہ پورا کیا جاسکتا ہے)

(۳) آسیب زدہ شخص کا جن کیسے حاضر کیا جاتا ہے اور آسیب کو دفع کرنے کا کیا طریقہ ہے اور جن نکالتے وقت اور اس کے بعد عامل جنات سے اپنی اور اپنے مال واولاد کی حفاظت کیسے کرے۔ کوئی اچھا سا عمل اجازت کے ساتھ لکھ دیں تاکہ میں بھی لوگوں کی کچھ خدمت کرسکوں۔ ہاں آپ جو مناسب سمجھیں۔ میں آپ کی مرضی کے تابع ہوں۔

آپ کا شاگرد

ب ال ——————— س ھ ک۔

لکھنے کو جی بہت کچھ چاہتا ہے لیکن کیا کروں دوری مجبوری (کوئی غلطی ہو تو معافی چاہتا ہوں)

جواب

روحانی عملیات میں اگر آپ فی الحقیقت رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو سفر روحانی عملیات کی پہلی منزل سے شروع کریں۔ اور اپنی مرضی کو اپنے استاد کے دل ودماغ پر مسلط کرکے سفر کی شروعات کریں۔ اگر آپ اپنی مرضی کو اہمیت دیں گے تو کوئی بھی صحیح قسم کا عامل آپ کی رہنمائی نہیں کریگا۔ کیونکہ کوئی بھی استاد اپنے شاگرد کی بچکانہ باتوں کو اہمیت نہیں دے سکے گا۔ اگر بی یو ایم ایس کا طالب علم اپنی تعلیم کے پہلے ہی دن اپنے اساتذہ سے اس بات کی فرمائش کرے کہ مجھے ایک ہی رات میں سرجن بنادو اور آپریشن کرنے کے تمام گروں سے آگاہ کردو تو اساتذہ اس کی عقل پر ماتم کریں گے اور اپنا بھی سر پیٹ لیں گے۔ دراصل جس نے ابھی قاعدہ بغدادی نہ پڑھا ہو اس کے ہاتھ میں بخاری نہیں پکڑائی جاسکتی۔ شاگردی کا صحیح طریقہ اور ادب یہ ہے کہ سب کچھ استاد کی مرضی اور چاہ پر چھوڑ دیا جائے، استاد خود شاگرد کی بساط، صلاحیت اور ذوق دیکھ کر اسباق کی ترتیب قائم کرے گا اور جو استاد اپنے شاگرد کی مرضی کا احترام کرتے ہوئے تعلیم وتربیت کی شروعات کرے گا وہ صحیح معنوں میں استاد بننے کے قابل ہی نہیں ہوگا۔ غالباً آپ نے اپنے پہلے اساتذہ سے بھی ایک دم آخری منزل کی فرمائشیں شروع کردی ہوں گی۔ اور جب انہوں نے اس منزل پہ قدم رکھنے کو منع کیا ہوگا تو آپ نے اسے بخل اور تنگ دلی پر محمول کرلیا ہوگا۔

کسی کے کام آنے کا جذبہ یقیناً محمود اور قابل قدر ہے لیکن انسان کسی کے کام اسی وقت آسکتا ہے جب کسی کے کام آنے کا وہ صحیح معنوں

میں اہل ہو اور اس کے اندر لوگوں کے کام آنے کی صلاحیت اور استعداد پوری طرح موجود ہو۔

ردسحر، ردجنات اور موکل تابع کرنیکے مراحل بہت بعد کے مراحل ہیں ان مراحل سے گزرنے سے بہت پہلے آپ کو ان مرحلوں سے گزرنا ہوگا جو ابتدائی کہلاتے ہیں اور جن سے روحانی عملیات کی شروعات ہوتی ہے۔ ابتدائی ریاضتوں کو یکسر نظر انداز کر کے اختتامی ریاضتوں تک پہنچنے کی خواہش ایک بچکانہ آرزو ہے جو خواب میں تو پوری کی جاسکتی ہے حقیقت میں نہیں۔ اور جہاں تک جنات اور پریاں دیکھنے کی آرزو والی بات ہے تو وہ بھی ایک کچے ذہن کی علامت ہے۔ کیونکہ صحیح طریقے سے عامل بننے کے بعد ان چیزوں کا مشاہدہ تو خود بخود ہوتا ہے اور بار بار ہوتا ہے لیکن محض ان چیزوں کو دیکھنے کے لئے عامل بننا خواہ مخواہ کی دردسری میں مبتلا ہونے کے برابر ہے۔

آپکو اس لائن کا سفر پہلے اسٹیشن سے شروع کرنا چاہئے، دوران سفر بڑے بڑے روحانی جنکشن آئینگے اور عجیب وغریب قسم کے مشاہدے ہوں گے جن سے آپ کا ذہن بھی متاثر ہوگا اور روح بھی۔ لیکن دوران سفر کے ان قدرتی مناظر میں دل کو اٹکالینا بھی عامل کامل کے لئے اچھا نہیں ہے کیونکہ عامل کامل تو اسی کو کہتے ہیں جو چٹکاروں اور حیرت میں ڈالنے والے فارمولوں سے اپنے دامن کو بچاتے ہوئے صرف اور صرف خدمت خلق اور روحانی علاج پر اپنی توجہ مرکوز رکھے اور ہر طرح کے اچھے برے نتیجے کو قدرت خداوندی کا کمال سمجھے۔ اپنے فن اور اپنی محنت پر تکیہ کر کے نہ بیٹھ جائے۔

آپ نے اپنے تیسرے سوال میں یہ بھی پوچھا ہے کہ آسیب زدہ شخص پر آسیب کو کیسے حاضر کیا جاتا ہے پھر اس کو دفع کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ یہ بات بھی ایک عامل کے لئے بہت معمولی سی ہے لیکن اس بات کا علم بھی ابتدائی اسباق میں حاصل نہیں ہوسکتا دوران تعلیم آپ کو خود ہی اندازہ ہوجائے گا کہ آسیب کس طرح حاضر کیا جاتا ہے اور کس طرح اس کو بس میں کیا جاتا ہے اور کس طرح اس کو دفع کیا جاتا ہے۔

کسی بھی عمل کی اجازت بہت بعد کی بات ہے پہلے چند سالوں تک آپ بسم اللہ سے شروع کر کے بتدریج اپنی تعلیم جاری رکھیں اور ان ریاضتوں کی تعلیم پر پورا دھیان دیں جو آپ کو ہاشمی روحانی مرکز سے عنقریب روانہ کی جائیں گی۔

اعتراض پر اعتراض

سوال از: محمد عبادالدین شیخ ــــــــ ناگ پور۔

روحانی ڈاک (اکتوبر نومبر ۲۰۰۴ء) میں ایک تحریر بعنوان ایک سنجیدہ اعتراض پڑھنے کو ملی گو کہ مضمون نگار کا نام و پتہ لاپتہ۔ پھر بھی تحریر سنجیدہ شمار ہوگئی ہے۔ تحریر کو بہت چالاکی و چابکدستی سے لکھنے کی کوشش کی گئی ہے اور آنجناب کو ڈھکے چھپے انداز میں ہی سہی اپنے مخصوص مشن سے نہ ہٹنے کی تلقین وتنبیہ بھی کی گئی ہے۔ بغور دیکھا جائے تو بین السطور الفاظ کچھ اور سرگوشی کررہے ہیں۔ مخفی مضمون نگار نے تحریر کے وسیلے سے خود کو توحید وسنت کا چیمپئن ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔

فاضل مصنف نے لکھا ہے کہ اس کی تحریر شائع کرکے "اس خلجان" کو رفع کریں وہ ایسے (اللہ والوں کے) مضامین پڑھ کر شرمسار ہیں۔ معلوم ہوا کہ اللہ والوں کے مضامین اللہ والے ہی پسند کرتے ہیں۔

محترمی! دراصل یہاں اصل بحث علم اور جہل کی ہے۔ بقول سقراط نیکی ہی علم ہے اور بدی ہی جہل ہے۔ قول قابل توجہ ہے۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جب واقعہ معراج کا ذکر مجمع میں کیا تو ابوجہل اور جہلائے وقت نے نہ صرف مذاق اڑایا بلکہ بے تکے سوالوں کی بوچھار کردی۔ یاد رکھنا چاہئے کہ ابوجہل بھی اپنے وقت کا بڑا عالم تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اس بصیرت سے ہی محروم رکھا کہ نور ایمان سے اپنے دل کو منور کرتا اور علم الیقین عین الیقین اور حق الیقین کی شہادت دیتا۔ حدیث نبویؐ ہے کہ اے لوگو! بہت زیادہ گمان کرنے سے بچو کیونکہ بعضے گمان گناہ ہوتے ہیں۔ بزرگان دین کے تعلق سے بہت گمان کرنے سے بچنا چاہئے کہ یہ اللہ اور اولیاء اللہ کے درمیان کا معاملہ ہے۔ اولیاء اللہ، اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے ہیں جنہیں تصرفات سے نوازا گیا ہے اور جنہوں نے ہر زمانے میں اللہ کے بندوں کی رہنمائی فرمائی ہے۔ کرامات کا صدور تو ان سے اس وقت ہوا ہے جب پیالہ چھلک گیا ہو۔ وہ بذات خود زندہ کرامات ہیں۔ بزرگان دین کو دیکھنے کے لئے ویسی نظر چاہئے اور ان سے محبت حقیقی کے لئے ویسا دل ملنا چاہئے۔ بارگاہ ایزدی میں اس عطا کے لئے دعا کرنا چاہئے۔

زباں سے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل
دل ونگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

مخفی مضمون نگار نے بھی کسی اور پر نہیں آل رسولؐ، سید الطرفین حضرت خواجہ معین الدین چشتی سنجریؒ کی ذات اقدس پر سوالیہ نشان لگایا ہے جس سے مضمون نگار کی بصیرت علمی کا اندازہ ہوجاتا ہے۔ اگر کسی واقعے پر خود کو شرح صدور نہ ہو تو کیا یہ ضروری ہے کہ اپنا کنفیوژن دوسروں کے سروں پر انڈیل دے۔ مضمون نگار لکھتا ہے "اللہ والوں کے واقعات سے توحید باری تعالیٰ اور اختیارات باری تعالیٰ پر ضرب سی لگتی نظر آتی ہے" یہ کس قدر مضحکہ خیز بات ہے بھلا روز ازل سے آج تک کس کی مجال ہوئی کہ خالق حقیقی کی سلطنت عظیم میں مداخلت کی جسارت کرے اس کا تو تصور بھی محال ہے۔ کوئی مسلمان اسے سوچ بھی کیسے سکتا ہے۔

مقام آدم

تخلیق آدم کا جو مقصد خالق حقیقی نے متعین کیا اس سے ہر کس وناکس کو مطلع نہیں کیا حتیٰ کہ اپنی نوری مخلوق کو بھی نہیں۔ یہی وجہ تھی کہ جب فرشتوں نے آدمؑ کی تخلیق پر شک وشبہ ظاہر کیا تو اللہ جل شانہ عزوجل نے فرمایا کہ آدم کے تعلق سے جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے حتیٰ کہ آدم مسجود ملائک ٹھہرے اور کیا وجہ ہے کہ "انسان" ہی کو اشرف المخلوقات وخلیفہ ارض منتخب ومقرر کیا۔ جن جیسی مخلوق کو بھی درکنار کیا گیا۔ انسان خاکی پتلا ہے۔ خاک کی قیمت انسان کی نظر میں بھی کچھ نہیں پھر وہ کیا چیز ہے جو انسان کو ہر مخلوق سے ممتاز کرتی ہے۔ کائنات اس کے لئے سجائی سنواری جاتی ہے اس کے لئے ام الکتاب اُتاری جاتی ہے۔ قرآن کا موضوع انسان ٹھہرتا ہے۔ قرآن الکریم کی طاقت بتائی جاتی ہے کہ اگر یہ کسی پہاڑ پر نازل کیا جاتا تو تم دیکھتے کہ وہ ہیبت الٰہی سے ریزہ ریزہ ہوجاتا لیکن یہ انسان کا دل ہے کہ اس عظیم ہستی کی عظیم کتاب کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔

ارض وسماء کہاں تیری وسعت کو پاسکے
میرا ہی دل ہے یہ جہاں تو سماسکے

انسان خدا کی ایسی تخلیق ہے جو سراپا گنجینۂ اسرار ہے وہ صرف خاک کا پتلا نہیں۔ بقول شاعر

اے خاک کے پتلے تجھے ادراک نہیں ہے
تو اور بھی ہے کچھ فقط خاک نہیں ہے

یہ نور محمدیؐ کی جلوہ فرمائی اور کارفرمائی ہے۔ یہ نور اسی نور کا پرتو ہے جسے اللہ رب العزت نے نورٌ علیٰ نور فرمایا ہے۔ نور لامحدود ہے اسے سرحدوں میں قید نہیں کیا جاسکتا۔

اگر کچھ علم ہے تو بس یہی ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سمجھنا آگہی ہے

علم اس کی بناء ہے اور اللہ منبع علم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں علم کو نور سے اور جہل کو ظلمت سے تعبیر کیا ہے اور فرمایا ہم جسے چاہتے ہیں ظلمت سے نور کی طرف لے جاتے ہیں۔ پہلی وحی الٰہی بھی اسی بات کی متقاضی ہے۔ اقراء......

حضرت شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں کہ علم حاصل کرو تا کہ اپنے رب کو پہچان سکو، خود کو پہچانے بغیر خدا کو پہچاننا بہت مشکل ہے۔ تخلیق کو پہچانے بغیر خالق کو پہچاننا ناممکن ہے۔ اور جو اسے پہچان لیتا ہے اس کا ہوجاتا ہے اور اللہ اس کا ہوجاتا ہے۔ بقول عبدالرحیم رحیمن

رحیمن بات اگم (خدا) کی کہی سنن کی ناہی
جو بوجھت ہے وہ کہت ناہی کہت ہے وہ بوجھت ناہی

جو اپنے رب کو پہچان لیتا ہے وہ اس کا اعلان کرتا نہیں پھرتا۔ وہ امام غزالیؒ کی طرح اپنے راستے نکل پڑتا ہے۔ رموز عشق مولانا رومؒ سے پوچھئے جو فرماتے ہیں کہ میں اس وقت تک صحیح معنوں میں مولوی نہ بنا جب تک حضرت شمس تبریزیؒ کی غلامی نہ اختیار کرلی۔

مولوی ہرگز نہ شد مولائے رومؒ
تا غلامے شمس تبریزی نہ شد

جرمن فلسفی کانٹ کہتا ہے کہ انسان کو حیرت میں ڈال دینے کے لئے دو چیزیں ہی کافی ہیں۔ ایک ہمارے اندر کا وجدان دوسرے ہمارے سروں پر سایہ فگن آسمان۔ سچ تو یہ ہے کہ ہم خود اپنے وجود سے بےخبر ہیں۔ اس لئے ہمارا اندرون بھی سرد ہے اور جس کو اپنے وجود ہی میں کچھ نہ ملے وہ باہر کے پت جھڑ ہی سمیٹتا ہے۔

درحقیقت یہ موضوع الفاظ میں لایا نہیں جاسکتا۔ روح کیا ہے؟ روحانیت کسے کہتے ہیں؟ اس کی طاقت کا اندازہ ہر کس وناکس کے بس کی بات نہیں!

حضرت عمرؓ کا وہ واقعہ کسے یاد نہیں کہ مسجد میں آپؓ خطاب فرمارہے ہیں اور میدان جنگ میں مجاہدین اسلام کی رہنمائی بھی کررہے ہیں۔ حتیٰ کہ آپؓ کی آواز وہاں موجود صحابہ اور مجاہدین نے میدان جنگ میں بھی سنی اور جنگ کا نقشہ پلٹ گیا۔ یہ اللہ کی عطا ہے۔ جب ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ کی

تعمیر مکمل کرلی تو حکم ربانی ہوا کہ اب اعلان کردو کہ ساری دنیا کے مسلمان تاقیامت یہاں آکر حج کی سعادت حاصل کریں۔ تو ابراہیمؑ نے اپنے رب سے پوچھا کہ میری آواز کیونکر سب تک پہنچ سکتی ہے۔ رب تعالیٰ نے فرمایا، آپ کا کام اعلان کرنا ہے۔ آواز کا پہنچانا ہمارا کام ہے۔ دراصل جو اللہ کے کام میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کام میں لگ جاتا ہے۔ مقام ابراہیمؑ کو سمجھنا ہے تو قرآن مجید میں دیکھو۔ اللہ نے انہیں اپنا خلیل کہا ہے۔

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (بے شک جو اللہ کے دوست ہیں نہ انہیں کچھ خوف ہے نہ غم)

اللہ رب العزت جنہیں اختیارات کلی عطا کرتا ہے ان کی بات ہی کچھ اور ہے۔ کج فہم انہیں کیا جانیں؟ جو روح پرور ہوتے ہیں وہی آشنائے راز ہیں۔ جو اپنے جسموں کو سب کچھ سمجھ بیٹھے ہیں ان سے بجز ہمدردی کے بس یہی کہا جاسکتا ہے۔

روح کو قید کئے جسم کے ہالوں میں رہے
لوگ مکڑی کی طرح اپنے ہی جالوں میں رہے

جواب

اکتوبر ونومبر کے شمارے میں "ایک سنجیدہ اعتراض" کا عنوان قائم کرکے جو عبارت نقل کی گئی تھی۔ آپ نے اسی عبارت پر اعتراض کیا ہے۔ لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ کچھ بھی دل کھول کر نہ لکھ سکے آپ کا اعتراض پڑھ کر یہ اندازہ تو ہوجاتا ہے کہ آپ کوان صاحب کے اعتراض پر اعتراض ہے لیکن آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں اس کا پوری طرح اندازہ نہیں ہوپاتا۔ ہمیں آپ سے یہ بھی شکایت ہے کہ آپ نے معترض کے سوال پر تو تنقید کی ہے لیکن آپ نے ہمارے جواب پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ کیا ہم اس قابل بھی نہیں تھے کہ دو چار سطریں تنقید کی ہمارے لئے بھی نذر کاغذ ہوجاتیں کیونکہ ہم نے معترض کے اعتراض کو سنجیدہ اعتراض قرار دینے کے ساتھ ساتھ اس بات کی کھل کر وضاحت کی تھی کہ بزرگوں کے غیر محدود اختیارات کو توحید وسنت کے منافی سمجھتے ہیں اور کرامت اور معجزہ کو قدرت خداوندی ہی کا ایک کمال سمجھتے ہیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ کرامت اور معجزے کا صدور ہر کس وناکس پر نہیں ہوتا اس کے لئے اللہ کے خاص بندے ہی متعین کئے جاتے ہیں لیکن کرامت ہو یا معجزہ یہ کسی ولی یا کسی نبی کا ذاتی کمال نہیں ہے اگر ذاتی کمال ہوتا تو زندگی میں کرامتیں اور معجزے زندگانی کے لمحوں کی طرح بے شمار ہوا کرتے لیکن آپ غور کرلیجئے کہ ہر نبی اور ہر ولی کی زندگی میں معجزوں اور کرامتوں کی تعداد کتنی ہے۔ کرامتوں اور معجزوں سے زیادہ ان حضرات اکابرین کی زندگی میں دوسرے، بہت سے کارنامے ایسے ہوتے تھے جو انہیں اللہ کے بندوں میں نمایاں بھی کرتے تھے اور ممتاز بھی۔ ان کی عبادتیں، ریاضتیں، ان کی خدمتیں اللہ کی مخلوق پر عنایتیں، ان کا حسن ظرف، ان کا حسن اخلاق، ان کی غیرت ان کی خودداری ان کی پاکیزگی، ان کا تقدس، اور ان کی حیا وغیرہ جیسے اوصاف، ان کی کمال انسانیت پر دلالت کرتے تھے اور انہیں بندگی اور عبدیت کے قابل رشک مقام پر فائز کرتے تھے۔ ان سب کو نظر انداز کرکے صرف کرامتوں اور معجزوں کا تذکرہ کرنا اور اسی پر سر دُھننا کوئی قابل تعریف بات نہیں ہے۔ بے شک کرامتیں دماغوں کو متاثر کرتی ہیں۔ اور ان کا انکار کرنا بھی شرعاً مناسب نہیں ہے۔ لیکن ایک خاص ذہن مسلمانوں میں ایسا بھی ہے جو تمام حقائق کو نظر انداز کرکے صرف کرامتیں پڑھ کر اور سن کر خوش ہوتا ہے اور ان ہی باتوں کے پرچار میں لگا رہتا ہے اور یہی ذہن ان بدعتوں کو کمک پہنچاتا ہے جو توحید وسنت سے براہ راست متصادم ہیں۔ یہی ذہن اس بات کا دعویدار بھی ہے کہ اللہ کے نیک بندے بذات خود مشکل کشا بھی تھے اور حاجت روا بھی۔ اسی ذہن کی تردید کرتے ہوئے ایک بار ایک شاعر نے کہا۔

علی مشکل کشا ٹھہرے نبی حاجت روا ٹھہرے
خدا کو کس لئے پھر قاضی الحاجات کہتے ہیں

حقیقت تو یہ ہے کہ اولیاء کی تعریف وتحسین کرنے والوں نے عقیدت کی تمام حدیں پھلانگ کر واقعات نقل کئے ہیں اور ان واقعات میں ہر طرح کا رطب ویابس بھرا ہوا ہے۔ ان میں کچھ واقعات مبنی برحقیقت بھی ہیں اور کچھ واقعات مبالغوں اور لن ترانیوں سے جڑے ہوئے ہیں اور اسی طرح کے واقعات نے بعض اذہان وقلوب میں خلجان پیدا کئے ہیں ورنہ کرامتوں اور معجزوں کا انکار کیسے ممکن ہے۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی طرف جو کرامت منسوب کی گئی ہے وہ اتنی اہم نہیں جتنی اہم بات یہ ہے کہ ان کے ہاتھوں پر نوے لاکھ غیر مسلمین ایمان لائے۔ اس سے بڑی کرامت اور بزرگی کیا ہوگی کہ لاکھوں انسان کسی انسان کی خدمت اور محبت اور اس کے دین سے متاثر ہوکر اپنا دھرم چھوڑدے اور اس سے بھی زیادہ اہم اور قابل توجہ بات یہ ہے کہ خدمت خلق کی ہزار مصروفیات کے باوجود حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ نے نہ کبھی توحید سے غفلت برتی نہ کبھی سنت سے منہ موڑا وہ عمر بھر

حید وسنت سے وابستہ رہے۔ اوران کی اپنی زندگی میں ایک سنت بھی بھی بھولے سے بھی پامال نہ ہوسکی۔ ہندوستان جیسے ملک میں رہ کر توحید وسنت کا اس درجہ پابند رہنا کہ فرشتے بھی رشک کرنے لگیں، ہمارے نزدیک زیادہ اہم بات ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کرنے کی وجہ سے آپ اس بات سے بخوبی واقف ہوں گے کہ ہم مسلک سے بہت بلند ہو کر کام کررہے ہیں اور ہمارے نزدیک دیوبندی بریلوی جھگڑے قابل اعتنا نہیں ہیں ہم ان معاملات میں اتنے حساس بھی نہیں ہیں کہ خواہ مخواہ لوگوں سے الجھیں اور ضواد دُواد کے اختلاف میں دلچسپی لیں۔ ہم درگاہوں پر حاضری کے بھی مخالف نہیں ہیں ہاں ہمیں اس بات سے کھلا اختلاف ہے کہ کسی بھی بزرگ کے مزار پر سجدے کئے جائیں اوران کو مستعان سمجھ کران کے آگے اپنے دامن کو پھیلا دیا جائے کیونکہ ہم اس بات کے قائل ہیں کہ رب العٰلمین کے ماسوا کوئی بھی مختار کل نہیں ہے۔ البتہ اللہ کے نیک بندوں کے وسیلوں سے دعائیں کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ درگاہوں پر حاضر ہو کر بزرگوں کو ایصال ثواب کرنا اوران کے واسطوں سے دعا مانگنا غلط نہیں ہے، غلط یہ ہے کہ ہم بزرگوں کو ہی اصل عطا کرنے والا مان کران کے آگے سر بھی جھکائیں اوراپنا دامن بھی پھیلائیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند نے اس غیر ضروری اختلاف سے خود کو بچایا ہے جس نے جگہ جگہ فتنے برپا کررکھے ہیں۔ آج کی افسوسناک صورت حال یہ ہے کہ ایک دیوبندی کافر سے دوستی کرلیتا ہے لیکن کسی بریلوی سے دوستی کرنے کو وہ ناجائز سمجھتا ہے اسی طرح ایک بریلوی شخص کافر کے تو گلے لگ جاتا ہے لیکن دیوبندی مسلمان سے اسے وحشت ہوتی ہے۔ یہ اختلاف نہیں یہ محض مخالفت ہے اوراس کا رنگ دونوں ہی پالوں پر نظر آتا ہے۔

عامل بننے کا ذوق

سوال از: محمد صابر رضا ——— رامپور۔

قرآن کی کسی بھی آیات کا عمل کریں تو اس کے مؤکل کونسے ہیں یہ کیسے پتہ چلائیں۔ ایک آیات میں کتنی تعداد میں مؤکل ہوتے ہیں، کتنے جن ہوتے ہیں اور ہمزاد کتنے ہوتے ہیں اوران تینوں خانوں کی عمل پڑھنے کی کتنی تعداد ہے یا ان سب کے عمل الگ الگ ہیں اور عمل پڑھنے کے فوراً بعد کوئی دعا ہے جو پڑھنے سے مؤکل یا جن یا ہمزاد حاضر ہوجاتے ہیں۔ عمل تو میں بچپن سے بہت پڑھتا ہوں لیکن کوئی حاضر نہیں ہوتے۔ مہربانی کرکے مجھے بتایئے۔ یہی سیکھنے کے لئے آپ کا شاگرد بننا چاہتا ہوں۔ آپ مجھے سکھائیں گے تو آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔

ھاشمی صاحب کسی انسان کا کوئی بگڑا ہوا کام بنانے کے لئے کتنے دن عمل کرنا پڑتا ہے یا ایک ہی دن کے عمل کرنے سے کام ہوجاتا ہے اور عمل کتنی تعداد میں پڑھنا پڑے گا۔ پچھلے مہینے جو آپ کے طلسماتی دنیا میں کشکول عملیات میں ایک عمل تھا آسیب کو حاضر کرنے کے لئے جو نقش تھا اس کی میں نے زکوٰۃ ادا کردی آپ کے بتائے ہوئے طریقے سے مشتری کی ساعت میں، اب اس کے مؤکل کو بلانے کے لئے کیا کروں اوران مؤکلوں کا نام کیا ہے۔

ھاشمی صاحب ہمارا سارا گھر گندی اور ذی ارواح سے پریشان ہے۔ مہربانی کرکے آپ اس کا مکمل علاج یا خاتمہ کا عمل بتایئے علاج سے تو اس سے چھٹکارا ملنا ناممکن ہے۔ بات یہ ہے کہ علاج جتنا ہم کیا اتنا ہی روگ اور بڑھتا ہی گیا اور **ھاشمی صاحب** ہمارے شہر کے کچھ جادوگر ہیں جو منافق ہیں۔ ان کا کیا علاج ہے وہ دھوکے سے شہر کے بھولے بھالے انسانوں کو فریب کے جال میں پھانس کران پر جادو کرتے ہیں اوراپنی بندش میں کرکے پھر ان سے دشمنی نبھاتے ہیں اور پتہ ہی نہیں چلتا کب جادو کیا۔

ہاشمی صاحب آسیب یا کسی ایسی ارواح جو مجھے نقصان پہنچا رہی ہے اس کو جلانے کے لئے پورا طریقہ بتانے کی مہربانی کیجئے اس کو جلانا ہی بہتر ہے یا نہیں۔

ایک عمل بوتل میں بند کرنے کا عنایت فرمایئے اوراس کا کیا طریقہ ہے اوران دونوں عملوں میں جو بھی سامان لگتا ہے کتنا وقت لگتا ہے مجھے آپ ضرور بتایئے اور کون عمل پڑھنا پڑتا ہے کتنی تعداد میں یا ان سبھی کے لئے ایک ہی عمل کافی ہے یا الگ الگ عمل ہوتے ہیں جلانے کے لئے ہاشمی صاحب میں بھی اللہ کے دیئے ہوئے اس علم سے پریشان انسانوں کی خدمت کرنا چاہتا ہوں میرا یہی اراداہ ہے۔ باقی اللہ کی رضا۔ آپ سے گزارش ہے آپ میرے لئے خاص طور سے اس سلسلے میں آپ میرے لئے اللہ رب العزت سے دعا کریں کہ اللہ مجھے میرے ارادے میں کامیابی عطا فرمائے اور کامرانی نصیب فرمائے۔

جواب

کسی بھی لائن کو اختیار کرنے سے پہلے انسان کو پوری طرح سنجیدہ ہوجانا چاہئے اور پھر پوری طرح کمربستہ ہوکر اس لائن میں قدم رکھنا چاہئے۔ جب مکمل منصوبہ کے ساتھ کسی بھی لائن میں قدم رکھ لیں تو پھر اس لائن کے جو بھی تقاضے ہوں اور جو بھی اس لائن کی شرائط ہوں ان کو پوا کرنا چاہئے اور اس لائن کے ماہروں سے اور استادوں سے مسلسل رابطہ بنائے رکھنا چاہئے۔ اپنی محنت و مشقت میں بھی ادنیٰ درجہ کی نہ کوتاہی برتنی چاہئے نہ غفلت۔ اس کے بعد رحمت خداوندی کی امید رکھنی چاہئے اور یہ دعا کرنی چاہئے کہ اپنی محنت رائیگاں نہ جائے اور رب العٰلمین اپنے مقاصد حسنہ میں کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ کیونکہ تمام شرائط و قیود پر عمل کرنے کے بعد بھی کامیابی انسان کو اسی وقت نصیب ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم بھی شامل حال ہو۔ ان کی مرضی اور ان کے فضل کے بغیر کسی درخت پر پھل نہیں آتے اور کوئی کشتی دریا کے پار نہیں ہوتی۔

روحانی عملیات کی لائن میں قدم رکھنے کے ساتھ ساتھ آپ اپنی اردو بھی درست کریں آپ کے خط میں املا کی کافی غلطیاں تھیں جو ہم نے درست کی ہیں ان غلطیوں سے اس بات کا اندازہ بھی ہوتا ہے کہ آپ کا مطالعہ بہت ہی ناقص اور محدود ہے۔ آپ اردو زبان میں لکھی ہوئی عملیات اور دیگر دینی کتابوں کا مطالعہ پوری ذمہ داری اور پورے غور وخوض کے ساتھ کیا کریں تاکہ آپ کو یہ ذہن نشین ہوسکے کہ کونسا لفظ کس حرف سے لکھا جاتا ہے اور کسی بھی جملے کی ابتدا اور انتہا کیسے ہوتی ہے۔ ایک عامل کی زبان ایسی ہونی چاہئے اور اس کا انداز تحریر ایسا ہونا چاہئے جو لوگوں کے لئے متاثر کن ہو نہ کہ لوگ خط پڑھتے ہوئے اور عامل کی تحریر پر نظر ڈالتے ہوئے توحش محسوس کرنے لگیں۔

آپ ہم سے شاگردی کا رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں تو تکلف کو برطرف کرکے ہم کھلی کھلی باتیں آپ سے کررہے ہیں تاکہ آپ کے نفس پر جو بھی گزرے گزر جائے اور آپ صبر وضبط کی آگ میں پک کر کندن بن جائیں اور وہ تمام کھوٹ آپ کے دور ہوجائیں جو آپ کو صحیح طور سے عامل نہیں بننے دیں گے۔

اپنی اردو ٹھیک کرنے کے بعد آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ ان بنیادی ریاضتوں پر پورا پورا دھیان دیں جو اس لائن میں سنگ بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں اور جن سے گزرے بغیر تھرڈ کلاس قسم کا عامل بننا بھی ممکن نہیں ہے۔

آپ کا یہ جذبہ کہ آپ عامل بن جائیں اور پھر لوگوں کے بگڑے ہوئے کاموں کو بنانے کی خدمات انجام دیں یقیناً قابل قدر ہے۔ لیکن اس دنیا میں صرف جذبوں اور جذبات سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا مسائل اسی وقت حل ہوتے ہیں جب جذبہ رکھنے اور جذبات رکھنے والے لوگ اپنے اندر اہلیت پیدا کریں اور اہلیت پیدا کرنے کے لئے کسی بھی تعلیم وتربیت سے جان نہ چرائیں۔ جو لوگ پرائمری اسکول میں محنت سے پڑھتے ہیں وہی لوگ ہائی اسکول تک پہنچتے ہیں اور جو لوگ ہائی اسکول کو صحیح طریقے سے عبور کرتے ہیں وہی بی اے فائنل میں داخل ہوتے ہیں۔ گریجویٹ بننے تک ایک طالب علم کو بہت سے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے تب کہیں جاکر وہ آخری امتحان پاس کرتا ہے۔

عملیات کی لائن ایک علم وہنر کی لائن ہے اس کے تمام امتحان پاس کرنے کے بعد آدمی کسی قابل ہوتا ہے اور اس کے امتحانات بھی پرائمری سے شروع ہوکر درجہ بدرجہ بی اے اور ایم اے تک پہنچتے ہیں۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ جو بھی اس لائن میں آتا ہے وہ ایک دم چھلانگ لگا کر آخری امتحان میں بیٹھنے کی تیاری شروع کردیتا ہے اور الف بے پڑھے بغیر ایک دم بڑی بڑی کتابوں کی ورق گردانی شروع کردیتا ہے اور یہی ایک نادانی اس کو صحیح معنوں میں عامل نہیں بننے دیتی۔ آپ نے بھی اسی نادانی کا مظاہرہ کیا ہے اور شاگردی کا ارادہ کرتے ہی موکل، ہمزاد، اور جن کی باتیں شروع کردی ہیں۔

تمام ارباب ہوش اس بات سے واقف ہیں کہ ہمزاد اور جنات مرغیاں اور بطخیں نہیں ہیں کہ ہم انہیں روٹی کے چند ٹکڑے ڈال کر رجھانے میں کامیاب ہوجائیں اور یہ مخلوق اتنی گئی گزری بھی نہیں ہے کہ کوئی بھی ایرا غیرا اور کوئی بھی ناواقف عملیات ان کو اپنے قابو میں کرلے۔ اس مخلوق کو حاضر کرنے کے لئے یا تابع کرنے کے لئے بہت سی صلاحیتوں کی ضرورت ہے اور وہ صلاحیتیں چند دن میں پیدا نہیں ہوسکتیں اگر آپ ہمزاد وجنات کے معاملے میں سنجیدہ ہیں تو پھر کئی سالوں تک آپکو ان ریاضتوں پر قناعت کرنی پڑے گی۔ جو ریاضتیں روحانی عملیات کی خشت اول کی حیثیت رکھتی ہیں اور ان کو نظر انداز کرکے روحانی عملیات کی نہ دیواریں کھڑی ہوسکتی ہیں نہ بام ودر۔

جس بے دین اور گمراہ جادوگروں کا ذکر آپ نے کیا ہے اس طرح کے بددین فاسق اور گمراہ جادوگر ہر بستی میں موجود ہیں اور ضرورت ہے اس

بات کی کہ ان کی پھیلائی ہوئی گندگیوں سے اور نجاستوں سے ہم معاشرے کو پاک وصاف کریں اور انکے پھیلائے ہوئے گورکھ دھندوں کا قلع قمع کر کے اللہ کے معصوم اور سادہ لوح بندوں کو ان کے ظلم وستم سے محفوظ رکھیں اور جو بے چارے مبتلا ہو گئے ہیں ان کو نجات دلائیں لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب ہمارے اندر ان جادوگروں کے عمل کو ختم کرنے کی صلاحیت پیدا ہو چکی ہوں اور یہ صلاحیت اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے جب ہم نے پوری سنجیدگی اور پوری ذمہ داری کے ساتھ کسی استاد کی رہنمائی میں روحانی عملیات کی شروعات کی ہوں۔ محض رسائل اور کتابیں پڑھ لینے سے نہ کوئی ڈاکٹر بن سکتا ہے نہ کوئی عامل۔

ابھی آپ نے ہمیں پہلا خط لکھا ہے ابھی شاگردی کی بسم اللہ بھی نہیں ہوئی لیکن آپ نے بڑی بڑی فرمائشیں شروع کر دی ہیں۔

آپ نے بوتل میں جن کو بند کرنے کا عمل بھی مانگ لیا ہے گویا کہ آپ کے نزدیک جن کو بوتل میں بند کرنا بہت آسان کام ہے۔ برادرم! جن کو بوتل میں بند کرنا اتنا آسان نہیں ہے جتنا آپ سمجھ رہے ہیں تجربہ کار عاملین بھی اس طرح کے عملیات سے بچتے ہیں کیونکہ ان میں نقصان کا اندیشہ بھی ہوتا ہے لیکن آپ اس طرح اس عمل کو مانگ رہے ہیں جیسے کوئی بچہ دکاندار سے سودا خریدنے کے بعد رُنگا مانگتا ہے۔

آپ سے ہماری گزارش ہے کہ روحانی عملیات میں قدم رکھنے سے پہلے خود کو پورے طور پر سنجیدہ بنالیں اور بچکانہ فرمائشوں سے احتراز کریں۔ کیونکہ بچکانہ فرمائش آپ کے بارے میں یہ غلط فہمی پیدا کرتی ہیں کہ آپ حقیقت کی دنیا میں رہ کر کچھ بننے کے بجائے آپ خوابوں کی دنیا میں خیالات کے غباروں کی طرح اُڑنا چاہتے ہیں۔ اور اس طرح کی باتیں سننے کا نہ ہمارے پاس وقت ہے اور نہ اس طرح کی باتوں سے کوئی فائدہ آپ کو حاصل ہو سکتا ہے۔ خواب تو خواب ہی ہوتے ہیں اور خیالات کی دنیا بلاشبہ بہت وسیع ہے۔ خیالوں اور خوابوں میں تو آپ ہندوستان کے وزیر اعظم بھی بن سکتے ہیں اور خانہ کعبہ کے متولی بھی۔ لیکن حقیقت کی دنیا میں اپنے قصبے کا چیئرمین بن جانا بھی تب ہی ممکن ہے کہ جب آپ نے اس کے لئے ممکنہ جدوجہد کر لی ہو۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری ان تلخ اور کڑوی باتوں کے بعد آپ سنجیدہ ہو جائیں گے اور عملیات کی لائن میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اپنے روحانی سفر کی شروعات قاعدہ بغدادی سے کریں گے۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور اسی میں آپ کی کامیابی کا راز مضمر ہے۔

ہماری شاگردی میں آنے کیلئے دوعدد پاسپورٹ سائز فوٹو بھوائیں اپنا نام والدین کا نام اپنی تاریخ پیدائش لکھیں یا اپنی عمر لکھیں کہ کتنی ہے اور سو روپے کا منی آرڈر بھی ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کے نام روانہ کریں، پھر آپ کو جو کتابچہ روانہ کیا جائے گا اس کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی روحانی تعلیم کی شروعات کریں اور فون پر یا بذریعہ خط ہم سے رابطہ بنائے رکھیں، انشاء اللہ آپ کی ہر ممکن رہنمائی کی جائے گی اور اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ آپ کو اس لائن کا کما حقہ، علم بخشا جائے تاکہ آپ اللہ کے بندوں کی حسب خواہش خدمت کر سکیں اور اللہ کے بندوں کو ان مشکلات سے نجات دلا سکیں جن میں وہ از راہ جہالت یا از راہ تقدیر مبتلا ہیں۔

عامل بننے کی تمنا

سوال از: تسنیم آراء۔

میری عمر اٹھارہ سال ہے اور آج کل الجھنوں میں مبتلا ہوں جہاں بھی ڈھونڈا اندھیرا ہی ملا۔ میرا ماننا یہ ہے کہ انسان کی زندگی بڑی ہی قیمتی اور نازک ہے لیکن انسان اس سے بے خبر ہوتا جا رہا ہے وہ اس زندگی کو ایک کھیل سمجھتا ہے اسے پتہ نہیں کہ اسے یہ زندگی کس لئے ملی ہے اور دراصل اسے یہ زندگی خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لئے اور بہتر کاموں کو انجام دینے کیلئے ملی ہے لیکن انسان اس زندگی کو سمجھ نہیں پا رہا ہے میں اپنی زندگی کی اہمیت جانتی ہوں، میں قرآن حافظ ہوں اور میں جانتی ہوں کہ میرے اندر اتنی صلاحیت ہیکہ میں علم دین کا ذخیرہ حاصل کروں اور دوسروں کو اس علم کی روشنی دے سکوں۔

میں ایک عامل بننا چاہتی ہوں اور میں نے اس کیلئے بہت جدوجہد کی مگر مجھے کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔ بہت سے عامل ملے مگر مجھے ایسا نہیں لگا کہ میں ان سے کچھ سیکھ سکتی ہوں۔ اور دوسروں کو کچھ سکھا سکتی ہوں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ مجھے طلسماتی دنیا مل گئی جب میں نے طلسماتی دنیا کو پڑھا تو مجھے ایسا لگا کہ آپ مجھے میری منزل تک پہنچائیں گے اور آپ سے امید کرتی ہوں کہ آپ مجھے اپنی شاگرد بنائیں گے۔ مجھے آپ سے بہت امید ہے کہ آپ مجھے مایوس مت کیجئے مجھے معلوم نہیں ہے کہ آپ میری مدد کریں گے یا نہیں مگر میری باتوں کو نظرانداز کرنے سے پہلے ایک بار سوچئے۔ آپ تو اللہ تعالیٰ کے ہر بندے کی مدد کرتے ہیں۔ میں بھی ان میں سے ایک ہوں جو بہت بے بس ہوں مگر میں نے امید کا دامن نہیں چھوڑا۔ میں نے ہر ممکن کوشش کی۔ اب آپ ہی روشنی کی آخری کرن ہے۔ آپ اس آخری

کرن سے میری اندھیری زندگی میں روشنی کردیجئے۔ مجھے آپ کے جواب کا انتظار رہے گا اگر لکھنے میں غلطی ہوگئی ہو اس کے لئے معافی چاہتی ہوں دعا میں یاد رکھئے۔

جواب

عامل بننا آسان نہیں ہے اس کیلئے آپ کو بہت پاپڑ بیلنے پڑیں گے اور حد سے زیادہ محنت اور حد سے زیادہ پابندیوں کے بعد آپ صحیح معنوں میں عامل بن سکیں گی۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ کیوں اس چکر میں پڑتی ہیں کچھ وظائف اور ایسی دعائیں یاد کرلیں جن کے ذریعہ آپ مریضوں پر دم کرنے کی یا پانی پڑھ کر دینے کی خدمات انجام دے سکیں ان میں نہ کوئی خطرہ ہوگا اور نہ ہی کسی طرح کا خوف۔

آپ نے نہ اپنا پتہ لکھا ہے اور نہ ہی کوئی جوابی لفافہ بھجوایا ہے اس لئے مجبوراً آپ کا خط رسالہ میں چھاپ کر اس کا جواب دیا جارہا ہے۔

بہت سی خواتین اس روحانی عملیات کی لائن میں جھاڑ پھونک کی خدمت انجام دے رہی ہیں۔ آپ بھی جھاڑ پھونک ہی تک اپنی خدمت کے دائرے کو محدود رکھیں اور اس میں اس بات کی احتیاط رکھیں کہ آپ کی خدمات صرف خواتین تک محدود ہوں۔ مردوں کا علاج کرنے کی غلطی نہ کریں ورنہ کسی فتنے میں مبتلا ہوجانے کا اندیشہ رہے گا۔

روزانہ "یَاسَلَامُ یَا حَفِیْظُ" سو مرتبہ پابندی کے ساتھ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھا کریں اس وظیفے کی پابندی سے انشاء اللہ آپ ہر طرح کے فتنے سے محفوظ رہیں گی۔ اور سلامتی کے ساتھ خدمت خلق کے سلسلہ کو جاری رکھیں گی۔

محدود خدمات کرنے کے لئے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی اعمال قرآنی آپ کے لئے مفید رہے گی اس کتاب کو خرید لیں یا اپنے ذوق اور نقطۂ نظر کے اعتبار سے کسی بھی ایسے عامل یا بزرگ کی کتاب خرید لیں جس سے آپ کو عقیدت یا انسیت ہو لیکن اس کتاب کے صرف ان ہی اعمال کو اپنے تجربات میں لائیں جو قرآنی آیات یا اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہوں اور نقش لکھنے کی خدمات سے ابھی خود کو بچائیں اسی میں آپ کے لئے عافیت ہے۔ لیکن اگر آپ ہمارے اس مشورے کو قبول نہ کریں اور آپ کی خواہش یہی ہو کہ آپ باقاعدہ عامل بن کر خواتین کی خدمت کریں گی تو جوابی لفافہ کے ساتھ خط ڈالیں۔

یہ بات قطعاً غیر ذمہ داری میں داخل ہے کہ خط لکھنے والا اپنا پتہ تحریر نہ کرے اور اس طرح کی غیر ذمہ داری برتنے سے یہ اندازہ ہوجاتا ہے کہ مزاج میں وہ پختگی نہیں ہے جو کسی اہم ترین لائن کو اختیار کرنے والے کے مزاج میں ہونی چاہئے۔ آپ اپنے مزاج میں پختگی بھی پیدا کریں اور احساس ذمہ داری بھی، تب ہی روحانی عملیات کی لائن میں کامیابی کا امکان ہے۔

یہ صرف فضل ربی ہے

سوال از: کے عبدالباری ———— وانم باڑی۔

ماہ دسمبر ۲۰۰۴ء کا شمارہ نظر کرم نواز ہوا۔ یہ اشاعت کا ہر صفحہ دنیا کے ہر فقیر العمل کے لئے نگینہ پرانوار ثابت ہوا۔ بارگاہ اقدس حضور پرنور پر درود و سلام پیش کرتے ہوئے سر بسجدہ دعا گو ہوں اللہ جل شانہ آپ کو عمر نوح عطا کرتے ہوئے رہتی دنیا تک آپ کے عملیاتی فیوضات و برکات سے عالم ذین کو دینی و دنیوی عنایات و کرامات ہمیشہ حاصل ہوتے رہیں آمین!

انمول تحفہ "روحانی مسائل نمبر" کیلئے تین عدد سوالات پیش خدمت میں شامل کرکے آپ کے جواب کے ساتھ آپ کی بزرگی اور عظمت کو روشنی بخشیں، تاحیات احسان مند رہوں گا۔

سوال نمبر (۱) شعبان کی ۱۳ ویں شب ایک سفید کاغذ جس پر تعویذ لکھنا تھا میرے معمول کی طرح ہمارے شہر کے مشہور معروف ولی کے مزار میں رکھ دیا تھا تاکہ صبح سویرے اس کاغذ پر ضرورت مند کے لئے تعویذ لکھوں۔ رات بھر مزار کا دروازہ بند تھا؛ میں بھی اپنے مکان میں سوگیا۔ خواب میں آپ کو کسی بزرگ کے ساتھ دیکھا (آپ کی شخصیت سے شہر چنئی CHennai) کے دورے پر آپ سے ملاقات کرچکا ہوں) تو آپ نے اشارہ کیا کہ جو کاغذ آپ مزار میں رکھے ہیں اسکو اپنے معمولات عملیات میں شامل کرلیں۔ صبح ٹھیک ۴۵-۳ کو آنکھ کھلی بڑی مسرت کے ساتھ مزار کو پہنچا تو دیکھا کہ جس جگہ میں کاغذ سادہ رکھا تھا اسی جگہ وہی کاغذ پر سورۃ الفاتحہ کا نقش زعفرانی تحریر میں پایا۔ بے انتہا خوشی اور جوش میسر ہوا بڑی حفاظت سے رکھا ہوں اس تعویذ کو آب زمزم سے گھول کر شامل کرکے میرے عملیاتی تعویذات میں استعمال کرنیکی دلی خواہش ہے آپ بزرگ والا گراں قدر رائے سے جواب عنایت کرم نظرانہ کریں عین نوازش ہوگی۔

آپ کا کسی بزرگ ہستی کے ساتھ خواب میں اشارہ کرنا میرے لئے آپ کی کرامات کا ثبوت ہے۔

جواب

آپ نے ماہنامہ طلسماتی دنیا کی خدمات کو جس انداز میں محسوس کرکے اس کی قدردانی کا اظہار کیا ہے اس کے لئے ہم آپ کے مشکور ہیں اور آپ کی قدردانی کی قدر کرتے ہیں اور یہ دعا کرتے ہیں کہ رب العٰلمین طلسماتی دنیا کے اندر اور نکھار پیدا کرے اور اسے ان لغزشوں اور کوتاہیوں سے مبرا کردے، جن لغزشوں اور کوتاہیوں کو ہم بھی محسوس کرتے ہیں اور جن کی موجودگی رسالے کی روشنی کو ہلکا کردیتی ہے۔

آپ نے جو واقعہ نقل کیا ہے وہ ہمارے نزدیک حیرتناک نہیں ہے اس سے پہلے بھی مختلف طریقوں سے اس طرح کی بشارتیں مختلف حضرات کو ہوچکی ہیں۔ جن سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی خدمات اللہ رب العزت کی بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل کرچکی ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ یہ صرف رب العٰلمین کا فضل ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ (بے شک اللہ جس کو چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل کرے) وہ جس کو عزت دینے کا فیصلہ کرلے اسے دنیا بھر کے لوگ مل کر بھی ذلیل وخوار نہیں کرسکتے اور وہ جس کو ذلیل وخوار کرنے کی ٹھان لے اسے دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی عزت عطا نہیں کرسکتیں۔ ہماری محنت اور لگن بھی اللہ کا فضل ہے اور یہ عزت ومقبولیت یہ واضح انداز کی بشارتیں بھی محض فضل ربی ہے اور ہم اپنے رب سے اس بات کی امید رکھتے ہیں کہ وہ ہماری ہزار خطاؤں اور بشری غلطیوں کے باوجود یوں اپنے فضل وکرم کی بارشیں ہم پر برساتا رہے گا اور اسی طرح لوگ ہماری خدمات سے اور طلسماتی دنیا کی پھیلائی ہوئی روشنی سے مستفیض ہوتے رہیں گے۔

ایک اہم گرفت

سوال از: (ایضاً)

شاہ جنات کو مسخر کرنے کے عمل میں دسمبر کا شمارہ صفحہ نمبر ۴۵ میں جو آیات حروف مقطعات سے شروع اور ختم ہونے کا ذکر ہے۔ مگر آیت نمبر ایک "ک" سے شروع ہوکر "ز" پر ختم ہوتی ہے اور آیت نمبر ۳ بجائے "ی" کے "و" سے شروع ہوتی ہے ازراہ کرم نظرثانی کریں بے حد نایاب اور مجرب عمل ہے آپ کی اصلاح سے عالم عملیات کیلئے فائدہ مند رہے گا۔

جواب

دراصل یہ عمل کتب قدیم سے منقول ہے۔ اور عمل نقل کرنے والے سے عمل نقل کرتے ہوئے ایک چوک ہوگئی ہے جس نے آپ جیسے لوگوں کو خلفشار میں مبتلا کیا ہوگا۔

دراصل آیت نمبر ایک تَـذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط پر ختم ہوگی سارا آیت کو بس یہیں تک پڑھنا چاہئے۔ اس طرح یہ آیت ح پر ختم مانی جائے گی اور آیت نمبر تین دراصل یہ ہے۔ يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۚ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۞ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ ۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞ وَاَنْذِرْهُمْ الیٰ آخرہ۔

امید ہے کہ طلسماتی دنیا کے وہ تمام قارئین جو شاہ جنات کو قابو میں کرنے کے لئے دسمبر کے شمارے میں چھپے ہوئے سے استفادہ کرنے کے خواہش مند ہوں گے وہ اس کی اصلاح کرلیں گے۔

اس بات کی خوشی ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے قارئین باریک باریک غلطیوں کو پکڑ لیتے ہیں اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ طلسماتی دنیا کی روحانی تحریک کامیاب چل رہی ہے اور لوگوں کے اندر شعور اور آگہی پیدا ہورہی ہے۔

آیت قطب کی اجازت

سوال از: (ایضاً)

آپ بزرگ والا حضرت اقدس نے اپنے چنئی Chennai کے دورے پر مجھ ناچیز سے ملاقات کے دوران میری انفرادی التجا پر ہر حاجت کے لئے آیات قطب جو ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ سے شروع ہوکر بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور سورہ فتح کی آیات مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سے شروع کرکے آخیر تک یعنی اَجْرًا عَظِيْمًا ط تک ہمیشہ ورد کرنے اور ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے کا ذکر کئے تھے آپ کے بحکم میں ان آیات کی زکوٰۃ بھی ادا کرچکا ہوں۔ آپ سے عاجزانہ گزارش ہے کہ اس عمل سے مجھے انفرادی طور پر بے حد فائدہ ہوا ہے اور ہورہا ہے کیا میں اس آیات قطب کو دوسروں کے لئے بھی حاجت مند کو دینے لئے طلب گار ہوں آپ بزرگ والا سے جواب کی عقیدت مندی کے ساتھ منتظر ہوں۔ ازراہ کرم اس اشاعت میں آپ کی عنایات وکرامات ظہور عیاں کرکے مجھ فقیر العمل کی

جھولی پر نظر کرم کریں۔

جواب

اگر آپ نے اس آیت کی زکوٰۃ کبیرہ ادا کی ہو تو آپ کو اس بات کا حق ہے کہ آپ دوسروں کو بھی اجازت دیں اگر زکوٰۃ کبیرہ ادا نہیں کی تو دوبار زکوٰۃ مزید ادا کریں پھر آپ کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ اگر آپ دوسروں کو بھی استفادہ کی اجازت دیں ورنہ اس بات کا اندیشہ رہے گا کہ کہیں آپکی زکوٰۃ پامال نہ ہو جائے اور آپکی محنت رائیگاں نہ ہو جائے۔ کیونکہ روحانی عملیات کے ماہرین کی رائے یہ ہے کہ دوسروں کو کسی بھی عمل سے استفادہ کرنے کی اجازت وہی لوگ دے سکتے ہیں جنہوں نے عمل کی کبیری زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔ آپ سے عرض ہے کہ آپ زکوٰۃ کبیرا ادا کرنے کے بجائے مزید دوبار اور آیت قطب کی زکوٰۃ ادا کریں اس کے بعد دوسروں کو اجازت دیں۔ خواہ مخواہ کوئی رسک اور اندیشہ مول نہ لیں۔

عجیب بیماری

سوال از: محمد نیاز بیگ ______ جالنہ۔

مجھ کو ابتدا ہی سے ناک سے کوئی خوشبو یا بدبو کسی قسم کی نہیں آتی۔ نہ میں نے اس کا کوئی علاج کرایا ہے نہ کسی کو بتایا ہے۔ لہٰذا میری ادباً گزارش ہے، کوئی نسخہ ارسال کریں یا عمل بتائیں، عین نوازش ہوگی۔

میں دس سال سے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں آپ اس کو اگلے شمارے میں ارسال کریں تو عین نوازش ہوگی۔

جواب

آپ کی بیماری بے شک عجیب ہے لیکن بیماری جو کچھ بھی ہے یہ جسمانی بیماری ہے۔ اس کے لئے آپ کو ماہر حکیم یا ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ چونکہ اس بیماری کی ہم تشخیص ہی نہیں کر پا رہے ہیں اس لئے اس کا علاج کیا تجویز کریں۔ اسماء الٰہی میں کسی بھی اسم الٰہی کا ورد روزانہ پابندی سے اس یقین کے ساتھ کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس بیماری سے نجات دلا دے گا۔ ''یَاسَلَامُ یَا کَافِیُ یَاشَافِیُ'' روزانہ تین سو مرتبہ صبح شام پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ ان اسماء الٰہی کی برکت سے آپ کو مذکورہ بیماری سے چھٹکارہ مل جائے گا۔

شوہر کی گردشوں سے پریشان

سوال از: اسماء ذاکر ______ علی گڑھ۔

میں نے آپ کو تین خط لکھے آپ کی بہت مہربانی ہے کہ آپ نے میرے خط کا جواب بھی دیا مگر ایک بھی جواب تفصیلی نہیں تھا۔ میں نے سوچا تفصیلی جواب آپ رسالے میں دیتے ہوں گے مگر رسالہ تو میں ہر مہینے پابندی سے لیتی ہوں، جواب رسالے میں بھی آپ نے نہیں دیا۔ اب انتظار کے بعد میں پھر آپ کو اپنا مسئلہ لکھ رہی ہوں مہربانی کر کے جواب تفصیلی دیجئے گا۔ تاکہ میرے مسئلہ کا حل ہو سکے۔ میرے شوہر جن کا نام ذاکر علی ولد ننھے میاں اور ماں کا نام زویرہ بیگم ہے۔ میرے شوہر ٹھیکیدار ہیں گھر بنواتے ہیں مگر ان کا مسئلہ یہ ہے کہ ان کا کام اگر دو مہینے چلتا ہے تو آٹھ نو مہینے کے لئے بند ہو جاتا ہے کل ملا کر کام کی وجہ سے بہت ٹینشن میں ہیں، روزگار اکثر بند رہتا ہے، کسی نے بتایا کہ کام بندھوا دیا ہے۔ مگر انہوں نے ہی علاج بھی کیا کچھ نقش وغیرہ دیئے، کام پھر تھوڑا شروع ہوا، مگر اب پھر بند ہے آپ کا رسالہ میں بہت شوق سے پابندی سے پڑھتی ہوں۔ اس میں بہت ساری کیا بلکہ سب ہی بہت اچھی دعائیں تعویذات وغیرہ ہیں مگر کیا ہم وہ تعویذ خود بنا کر استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں اور دوسرا مسئلہ میرے بیٹے فراز کا ہے جس کا پڑھنے میں بالکل دل نہیں لگتا وہ دسویں کلاس میں ہے یہ بھی ایک بہت بڑی ٹینشن ہے۔

اب میں آپ سے یہ درخواست کرتی ہوں کہ فال کے ذریعہ یہ بتائیں کہ ہمارے روزگار پر اب بھی جادو وغیرہ ہے یہ مسئلہ کیا ہے، اگر جادو وغیرہ کچھ ہے تو مہربانی کر کے اس کے اُتار کا طریقہ بتائیں اور بچے کے لئے بھی دعا وغیرہ بتائیں، شکریہ۔

جواب

ہمارے نام خطوط اس قدر آتے ہیں کہ ان کو پڑھنا دشوار بھی ہوتا ہے۔ پھر پڑھنے کے بعد ان کا مختصر جواب لکھنے کے لئے بھی ٹائم نکالنا پڑتا ہے۔ لیکن ہم ضروری باتوں کا جواب دیدیتے ہیں تاکہ سائل کے ذہن میں کوئی خلجان باقی نہ رہے البتہ جو خطوط رسالے میں شائع کئے جاتے ہیں کیونکہ وہ دوسرے قارئین کے لئے بھی رہنما بنتے ہیں اس لئے ان کے جوابات ذرا پھیلا کر دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ہم جوابی خطوط کے جوابات جو بذریعہ ڈاک جاتے ہیں ان کو بھی پھیلا کر دینے لگیں گے تو پھر

مارے لئے مشکلات کے نئے نئے دروازے کھل جائیں گے اور اپنی مصروف زندگی میں سب کے جوابات تفصیلی دینا قطعاً ممکن بھی نہیں ہے۔

آپ اپنے شوہر کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی، تین مرتبہ الم نشرح، ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ، تین مرتبہ سورۂ قدر پڑھا کریں۔ روزانہ صبح شام "یَاسَلَامُ یَامُغْنِیُ" سو مرتبہ پڑھا کریں، اگر نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد پڑھیں تو بہتر ہے۔

جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا اہتمام کریں۔ ان آسان سے وظائف کی پابندی سے ان کی گردشیں ختم ہوجائیں گی اور انشاء اللہ ان کے کام کی رکاوٹیں دور ہوں گی۔ اگر بندش کا شبہ ہو تو روزانہ ایک مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں اس طرح کہ ہر مبین پر "یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ" سات مرتبہ پڑھا کریں۔ کُل سات مبین ہیں ساتوں مبین پر ایسا ہی کریں۔ سورۂ یٰسین کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اس وظیفے کو صرف چالیس روز تک کریں انشاء اللہ کیسی بھی بندش رفع ہوجائے گی۔ اگر یہ عمل آپ کے شوہر ذا کر کریں تو ایک چلہ کافی ہے اگر آپ کریں تو ناغہ کے دنوں کے علاوہ دو چلے کریں گویا کہ آپ کے اس عمل میں تین چار ماہ لگیں گے۔ اس لئے بہتر ہے کہ اس عمل کو آپ کے شوہر ہی کریں۔ رب العٰلمین کی رحمتیں اسی وقت انسان پر جلد سایہ فگن ہوتی ہیں جب وہ اپنی ضروریات کے لئے خود اپنے رب سے مانگے اور خود گڑگڑائے۔

ہماری اپنی تشخیص یہ ہے کہ آپ کے شوہر بندش کا نہیں گردش کا شکار ہیں اور ان ہی وظائف کی پابندی سے نجات پائیں گے جو ہم نے ہر فرض نماز کے بعد لکھے ہیں۔

آپ کا بچہ فراز جب سو جایا کرے۔ اسکے دونوں کانوں میں سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کردیا کریں اور روزانہ "یاعلیم" ۱۵ مرتبہ پڑھ کر دم کردیا کریں۔ سورۂ یٰسین اگر ہفتے میں ایک دن پڑھیں گی تو چلے گا البتہ یاعلیم روزانہ پڑھکر دم کریں۔ چند ماہ میں آپ یہ محسوس کریں گے کہ آپ کے صاحبزادے کے اندر تعلیم کا ذوق پیدا ہورہا ہے اور اس کی بے وجہ کی ضدیں بھی کم ہورہی ہیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جو نقوش وغیرہ دیئے جاتے ہیں ان کو آپ اپنے گھر کے افراد کے لئے استعمال کرسکتی ہیں ہماری طرف سے اجازت ہے۔ لیکن دوسروں کو اس وقت تک آپ نہیں دے سکتیں جب تک آپ نے ان کی زکوٰۃ وغیرہ ادا نہ کی ہو۔

گھر میں روزمرہ کے ایمرجنسی علاج کے لئے جو پیٹنٹ دوائیں لوگ رکھ لیتے ہیں اور وقت ضرورت دردسر، بخار، اور نزلہ میں انہیں استعمال کرتے ہیں تو یہ جائز ہے۔ تو اس میں کسی بھی صاحب عقل کو کچھ غلط نظر نہیں آتا لیکن اگر کوئی بھی شخص ان دواؤں کو مختلف امراض میں بطور نسخہ لوگوں کو لکھ کر دینا شروع کردے تو تو نادانی کی بات ہے اور اس پر ڈاکٹروں کو بھی اعتراض ہوسکتا ہے۔ اسی طرح روحانی عملیات اگر اپنے گھر والوں کے لئے وقت ضرورت کرلئے جائیں تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ لیکن اگر بغیر زکوٰۃ کے خدمت کا عام سلسلہ شروع کردیا جائے تو اس کو سمجھداری نہیں مانیں گے اور عاملین بھی اس کی مخالفت کریں گے اور اس میں کسی رجعت وغیرہ کا بھی ڈر رہے گا۔

روحانی عملیات سے متعلق مختلف باتیں

آپ کی خدمت میں کچھ سوال عرض کررہا ہوں ان کا جواب "روحانی مسائل نمبر" میں دیں تا کہ عام فائدہ ہو۔

(۱) "طلسماتی دنیا" کو شرک کی باتوں سے پاک کریں۔ اگست ۲۰۰۸ء کے شمارے میں صفحہ ۸۸ پر ابوالخیال فرضی صاحب نے جو غزل لکھی ہے اس کا یہ شعر۔

ترے قدموں پہ سر جھکاتا ہوں
میں نہیں جانتا خدا کیا ہے

(معاذ اللہ)

(۲) اس انٹرنیٹ کے دور میں روحانی ویب سائٹ کی بہت ضرورت ہے تاکہ ساری دنیا کو اللہ کی وحدانیت سے روشن کیا جاسکے۔ آج کئی ویب سائٹیں اسلام کی غلط تشریح کررہی ہیں اور کئی بار قرآن شریف کی آیتوں کی غلط تشریح کی گئی ہے۔

(۳) "تحفۃ العاملین" اپنے نام کی طرح عظیم الشان کتاب ثابت ہوئی مگر اسمیں اسماء حسنیٰ کی زکوٰۃ اور دعوت کو نظر انداز کردیا گیا۔ "طلسماتی دنیا" میں اسماء حسنیٰ کی زکوٰۃ اور دعوت پر تفصیلی مضمون شائع کریں تا کہ عام فائدہ ہو۔

(۴) "بسم اللہ کی عظمت و افادیت" کے صفحہ نمبر ۴۴ پر ایک سریع التاثیر عمل شائع کیا گیا ہے اس کی پوری تفصیل شائع ہے مگر اس کے دونوں نقوش شائع ہونے سے رہ گئے۔ آپ سے درخواست ہیکہ "طلسماتی دنیا" میں شائع کردیں۔

(۵) کیا پرہیز جلالی و جمالی میں دودھ پی سکتے ہیں۔؟

(۶) آج کے اس برق رفتار دور میں سب کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ روحانی عملیات کو باقاعدہ سر کیا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی اصلاح واپنی ذات کے لئے عمل ووظیفہ کرنا چاہے تو اس کو بھی آپ اپنے شاگردوں میں شامل فرماتے ہیں کیونکہ پچھلے زمانہ میں پیر وغیرہ عام وخاص سب کی تربیت وہدایت کرتے تھے۔

(۷) "مؤکلات نمبر" صفحہ نمبر ۹۹ میں ابجد قمری با مؤکل کے آخیر میں آپ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی حرف کا عمل پرہیز وشرائط کے ساتھ کرے تو پھر کسی عمل کی ضرورت نہیں۔ کیا اس عمل میں وہ شخص بھی پورا کامیاب ہوسکتا ہے جس نے حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو اور کبھی کوئی عمل وغیرہ بھی نہ کیا ہو۔ کیا کوئی شخص الف اور غین دونوں حرف کا عمل ایک ساتھ کرسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائیں۔ اللہ حافظ۔

جواب

سب قارئین اس بات سے واقف ہیں کہ ابوالخیال فرضی طنزیہ مضامین لکھتے ہیں اور وہ ان ہی رگوں پر اپنا ہاتھ رکھتے ہیں جو کسی مرض میں مبتلا ہیں۔ ان کی بات کو سمجھنے کے لئے کبھی کبھی بہت گہرائی میں جانا پڑتا ہے۔ اب یہی کہ

تیرے قدموں پہ سر جھکاتا ہوں
میں نہیں جانتا خدا کیا ہے

بلاشبہ ایک شرکیہ بات ہے لیکن مسلم معاشرے کے نہ جانے کتنے عاشق اپنے طرز عمل سے اس شعر کی ترجمانی کررہے ہیں۔ کسی کی محبوبہ کوئی عورت ہی ہے اور کسی کی محبوبہ دنیا اور دولت، اور کسی کی محبوبہ اقتدار کی کرسی یا کچھ اور ہے اور سبھی کا حال ایسا ہے کہ وہ اپنی محبوبہ کی خاطر خداوند تعالیٰ کو بھی نظر انداز کرنے میں لگے ہوئے ہیں جو یقیناً ایک غلط وطیرہ ہے اسی غلط وطیرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ابوالخیال فرضی نے اپنے ان تأثرات کا اظہار کیا جو عمل کی زبان سے کھلا شرک ہے اور یہ شرک پورے معاشرے میں پھیلا ہوا ہے۔

ابوالخیال فرضی کے مضامین بظاہر صرف ہنسانے کے لئے ہوتے ہیں لیکن ان مضامین کی ایک ایک سطر میں جو درد جو کرب اور جو اضطراب پوشیدہ ہوتا ہے آپ اس تک پہنچنے کی کوشش کریں اور اندازہ کریں کہ ہنس کر بات کرنے والا کیا کہنا چاہ رہا ہے اور معاشرہ کی کن خرابیوں کی طرف اشارہ کررہا ہے۔

(۲) ادارہ طلسماتی دنیا کا ایک ویب سائٹ کا ارادہ ہے دعا کیجئے کہ رب العلمین اس معاملے میں ہمیں کامیابی عطا کرے اسی کے بھروسے ہم روحانی خدمات انجام دے رہے ہیں اور اسی کے بھروسے ہم دنیا بھر میں روحانی خدمات کا ایک سلسلہ شروع کرنا چاہتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ روحانی خدمات کا سہارا لے کر ہم اس دین اسلام کی ترجمانی کا فریضہ بھی انجام دیں جو دنیا میں الزامات اور تہمتوں کے نرغہ میں ہیں اور جس سے اور تو اور ہی ہیں مسلمانوں کا وہ طبقہ بھی بدگمان ہے جسے یورپ کی ہوا لگ گئی ہے۔

تحفۃ العالمین میں زکوٰۃ کے طریقے درج کردیئے گئے اور اسماء حسنیٰ کا مکمل بیان بھی اسمیں موجود ہے اس کے علاوہ اسماء حسنیٰ کے مؤکلین کے نام بھی کھول دیئے گئے۔ عاملین خود بھی اسماء حسنیٰ کا پروگرام تشریحات کی روشنی میں سیٹ کرسکتے ہیں اس کے علاوہ پچھلے سال کی روحانی تقویم میں بھی اسماء حسنیٰ کی زکوٰۃ کا طریقہ مع اسماء مؤکلین چھاپ دیا گیا تھا اور ۲۰۰۵ء کی روحانی تقویم بھی اس طریقے کو دوبارہ شائع کردیا گیا ہے۔ اور ہر ماہ منزل شرطین کی بھی نشان دہی کردی گئی ہے تاکہ اسماء حسنیٰ کی زکوٰۃ ادا کرنے والے طلباء کے لئے آسانی رہے اور انہیں زیادہ سوچنا نہ پڑے۔

(۴) وہ دونوں نقش یہ ہیں۔ ایک جانب یہ نقش بنے گا۔

۷۸۶

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن

اسی نقش کی دوسری جانب یہ نقش بنے گا۔

۱۰۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

باقی عمل کا طریقہ بسم اللہ کی عظمت وافادیت کے صفحہ ۴۴، ۴۵ پر

دیکھیں۔

(۵) پرہیز جلالی اور جمالی میں دودھ پی سکتے ہیں البتہ ترک حیوانات میں دودھ نہیں پی سکتے۔

(۶) **ہاشمی روحانی مرکز** کی طرف سے طلباء کی تعلیم وتربیت کا سلسلہ بذریعہ مراسلت جاری ہے اور ملاقات ہونے پر جو ضروری ہدایات ہوتی ہیں وہ بھی طلباء کو کردی جاتی ہیں۔ ہم اس بات کی کوشش کررہے ہیں کہ روحانی عملیات کی لائن ایک باضابطہ لائن بن جائے تاکہ یہ سلسلہ جو جاہلوں کے قبضہ میں چلا گیا تھا پھر سے علماء اور صلحاء کے ہاتھوں میں آجائے اور اس روحانی راستے میں جگہ جگہ جو لٹیرے اور گمراہ کرنے والے دھونی رچائے بیٹھے ہیں ان سے بھی اللہ کے بندوں کو نجات ملے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے فاضلین کی اچھی خاصی تعداد ہم سے تربیت حاصل کررہی ہے اس کے علاوہ کسی بھی مسلک کے لوگوں کے لئے تربیت کے یہ دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اور کسی بھی نقطہ نظر کے انسان کے لئے ہماری خدمات عام ہیں ہم مسلک ومشرب سے بالاتر ہوکر ان روحانی خدمات کو انجام دینے میں لگے ہوئے ہیں اور ہم اللہ کے بندوں سے یکساں محبت کا اظہار کرتے ہیں کیونکہ آج کے دور میں مسلمانوں کے درمیان تفریق کرنا ہی سب سے بڑا گناہ ہے اور اللہ کے فضل وکرم سے ہم اس گناہ سے محفوظ ہیں۔

(۷) کسی بھی باموکل عمل میں کامیاب ہونے کے لئے حروف تہجی کی زکوٰۃ کا ادا کرنا ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر اگر کسی باموکل عمل میں کامیابی مل جائے تو یہ صرف اتفاقی بات ہے اور یہ صرف اللہ کا فضل وکرم ہے اور اللہ کا فضل وکرم جس پر بھی ہوجائے وہ بغیر علم وعمل کے بھی سرخرو ہوجائے لیکن بالعموم اللہ کا فضل وکرم اسی پر ہوتا ہے جو اسباب وعلل کو پیش نظر رکھ کر کوئی جدوجہد کرے اور بالخصوص کسی پر بھی ہوسکتا ہے۔ سمجھداری اس میں ہے کہ بندہ اسباب کو اختیار کرکے بھی اللہ کے فضل وکرم کا انتظار کرے۔

اللہ سے مانگنے کا طریقہ

سوال از: محمد ایوب ——— بہار۔

میں اپنا دکھ تکلیف تو لکھنے میں شرم آتی ہے کیا لکھیں اپنی غربتی وتنگدستی اور بدنصیبی کا جس کا کوئی حد وانتہا سے باہر ہے۔ جو بھی کام کرتے ہیں نقصان ہوتا ہے ویسے ہم چمڑے کا کام کرتے ہیں خصی بکری اور بڑے کا بھی کچا چمڑہ۔ اس کاروبار کے لئے اللہ سے مانگنے کا طریقہ بتادیں۔ مہربانی ہوگی اس کے علاوہ اوقات سے زیادہ مقروض ہوگئے ہیں اگلی اور سے میرا دنیا میں جینا بیکار ہے۔ زندگی اجیرن ہوگئی ہے۔ جو بھی فائدہ ہوتا ہے اس میں برکت نہیں ہے اس کے پہلے جون میں چمڑے میں بھی گھاٹا ہے۔ تکلیف کی زیادہ داستان کہاں تک لکھیں۔ آپ صرف میرے نام کا اسم اعظم بتادیں۔ جس کے ذریعہ ہم اپنے رب سے بھیک مانگتے رہیں ویسے ہم اپنے طرف سے اسم یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ۱۱۱ مرتبہ صبح شام پڑھتے ہیں، میرے نام کا بھی ٹوٹل عدد ۱۱۱ ہوتا ہے۔ مفرد عدد تین ہے۔ اس کے علاوہ ''یا وکیل، یا اللہ ہے۔ اس میں جو میرے نام کے موافق ہو آپ اشارہ کریں گے اور ہم دیوبند کسی حالت میں آدینگے آپ سے ملاقات کے لئے بہت سی باتیں کرنا ہے۔ اور زائچہ بھی بنوانا ہے۔

ایک بات اور میرے لئے کونسا کام بہتر راس آوے گا۔ جس کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے تو ۴ اور ۸ کا انسان ملتا ہے۔ عدد کے ٹکراؤ سے بچنے کا بھی دعاء ضرور لکھنے کی تکلیف کریں گے۔

میرا پورا نام محمد ایوب ہے۔ تین لڑکے ایک لڑکی ہے۔ تاریخ پیدائش معلوم نہیں ہے۔ سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ اہلیہ کا نام شاہین طلعت ہے۔ میری ماں کا نام زیب النساء عرف لال بی بی ہے۔

میرے لئے کونسا پتھر راس آوے گا یہ بھی لکھ دیں۔ دوسری بدنصیبی یہ ہے کہ میری اہلیہ کو LAPRACY بھی ہے جو کہ پیر کی انگلی کٹ کر گررہا ہے دوا تو کھارہی ہے۔ اس دوا پر کچھ پڑھنے کا بتادیں گے مہربانی ہوگی۔ خط کا جواب بھی دیں اور اگلے شمارے میں شائع کردیں گے کیونکہ میرے نام کا جو بھی پڑھیں گے ان کو فائدہ ہوگا انشاء اللہ۔

میں اپنی تکلیف کو کتنا برداشت کروں برداشت کی کوئی انتہا ہوتی ہے۔ ہر طرف سے میری بے عزتی، ذلیلی ہونا رہتا ہے۔ بہت طبیعت گھبراتا ہے۔ اسی وجہ سے آج خط لکھا ہے بے چینی میں، ویسے بڑا لڑکا B.I.T کرلیا ہے دہلی میں تین سال کا کورس تھا۔ اب کام میں لگ گیا ہے۔ پانچ مہینے کا Training ہے۔ اس کے بعد تنخواہ دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ براہ کرم آپ اس خط کا جواب جلد دینے کی زحمت کریں گے۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ اس دنیا میں اور آخرت میں۔

ایک بات اور، آپ میرے لئے اپنے رب سے پورے اخلاص کے ساتھ دعا کردیں ہوسکتا ہے آپ کی دعا سے میری ساری پریشانی اللہ دفع کردے انشاء اللہ۔

جواب

اگر آپ کا زائچہ بنوانے کا ارادہ ہے تو آپ زائچہ بنوالیں اسی میں سب تفصیلات آجائیں گی۔ پھر اس زائچہ کو سامنے رکھ کر اپنی زندگی کے اقدامات کریں۔ انشاء اللہ صحیح طور سے اپنے اقدام اٹھائیں گے تو کامیابیوں کی منزلوں تک ضرور پہنچیں گے۔

آپ اسم اعظم معلوم کرنا چاہتے ہیں محض اس لئے تاکہ اس کے ذریعہ اپنے رب سے کچھ مانگ سکیں تو بے شک اسم اعظم کا سہارا لے کر جب بھی دعا کی جاتی ہے تو دعا قبول ہوجاتی ہے اس لئے دور اندیش قسم کے لوگ اللہ کے ان صفاتی ناموں کے ذریعہ دعائیں کرتے ہیں جو ان کے لئے اسم اعظم کی حیثیت رکھتے ہیں جیسے آپ کا اسم اعظم "یالطیف" ہے۔ جسے آپ کو روزانہ ۱۲۹ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اگر عشاء کے بعد پڑھ کر دعا کریں تو بہتر ہوگا۔ بعض بزرگوں کی رائے یہ ہے کہ دل کی تڑپ کے ساتھ جب اللہ کا کوئی بھی نام پکارا جاتا ہے وہی اس کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے آپ بھی عاجزی اور اضطراری کی کیفیت کے ساتھ اپنے رب کے سامنے اپنا دامن پھیلائیں اور یہ یقین بھی دل میں رکھیں کہ اللہ کا دربار وہ دربار ہے کہ اگر یہاں سے محرومی ہوگئی تو پھر کسی دربار سے کچھ ملنے والا نہیں اور اگر اس دربار میں آپ کو عطا کرنے کا فیصلہ ہوگیا تو دنیا بھر کے تمام درباروں کی مخالفت سے بھی آپ محروم رہنے والے نہیں۔ جب یہ یقین آپکے دل میں جاگزیں ہوگا تو آنکھ سے آنسو بھی خود بخود ٹپک پڑیں گے اور دل میں اضطرار و بے قراری کا ماحول خود بن جائے گا۔ آپ اپنے رب سے ازراہ بندگی یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ بارالہا! اگر تیرے دربار سے میں محروم ہوگیا تو پھر میں کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا اور کس سے فریاد کروں گا توہی میرا مالک ہے توہی میرا رازق ہے اور توہی مجھ پر اپنے کرم کی بارشیں کرسکتا ہے۔ اس طرح کے الفاظ جو خود بخود آپکی زبان سے رواں دواں ہوں گے بس وہی الفاظ ہی اسم اعظم کا درجہ رکھیں گے اور اللہ کی رحمت جوش میں آجائے گی۔

ایک فقیر جب کسی کنجوس کے دروازے پر پہنچتا ہے تو وہاں سے بھی وہ کچھ نہ کچھ وصول کرلیتا ہے۔ اللہ کا دربار تو ایک سخی اور کریم کا دربار ہے اگر کوئی اس دربار سے بھی محروم رہ جاتا ہے تو اس میں اسی بندے کی کوتاہی ہے ورنہ درِ خدا سے کسے کیا نہیں ملتا۔ اللہ تو خود ہی اپنی زبان سے یہ فرماتا ہے کہ مجھ سے مانگو میں عطا کروں گا۔ مجھے پکارو میں جواب دوں گا اور میرا دروازہ کھٹکھٹاؤ میں اپنی رحمتوں کی بارشیں تم پر برساؤں گا۔ جب خدا سچا ہے جب وہ وعدہ خلافی کا عادی نہیں ہے جب وہ غفور رحیم بھی اور معطی و مغنی بھی ہے پھر اس کے دربار سے کوئی بندہ محروم کیوں ہوتا ہے اور اگر ہوتا بھی ہے تو اس میں اسی کا قصور ہے اسی کی غلطی ہے یا تو وہ یقین کے ساتھ نہیں مانگتا یا پھر اس سے مانگنے کا طریقہ ہی نہیں آتا۔

آپ کسی بھی رات کو عشاء کی نماز کے بعد "یاسمیع" ۱۸۰ مرتبہ اور "یامجیب" ۵۵ مرتبہ پڑھنے کے بعد اپنے دائیں بازو کی ہتھیلی پر "یاسمیع" اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر "یامجیب" لکھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد اپنے اللہ سے دعا کریں انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اسی طرح بوقت تہجد جو دعا کی جائے گی وہ قبول ہوگی اور امام جمعہ کے دن جب دو خطبوں کے درمیان بیٹھتا ہے چند سیکنڈ کے لئے تب بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس طرح بھی اپنے رب سے مانگ کر دیکھیں انشاء اللہ آپکی جھولی بھر جائے گی۔

اپنی اہلیہ کو روزانہ سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں۔ انشاء اللہ انہیں شفاء نصیب ہوگی اور اس نقش کو کسی عامل سے لکھوا کر ان کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

آپ پنا ۴ رتی کا ۴ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہن لیں۔ انشاء اللہ آپ کو راس آئے گا۔

زندگی کی ابتلائیں

سوال از: (نام مخفی) ——— پٹنہ بہار۔

آپ کے رسالے ہمیں برابر ملتے رہتے ہیں۔ میں ہر ماہ "آفتاب بک ڈپو" سبزی باغ پٹنہ سے خرید کر لاتا ہوں۔ اسکے پڑھنے سے معلومات میں کافی اضافہ ہو رہا ہے۔ خدا آپ کا مقام اونچا کرے۔

امید ہے کہ آپ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر ہوں گے۔ میں آپ کا رسالہ "طلسماتی دنیا" ۲۰۰۲ء سے پڑھ رہا ہوں جس طرح آپ خدمت خلق کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی محنت قبول فرمائے۔ آمین۔ اور اللہ رب

العزت سے دعا ہے کہ وہ آپ کے علم میں اور اضافہ کرے اور آپ زیادہ سے زیادہ اللہ کے بندوں کی خدمت کرسکیں۔

محترم آج میں بھی آپ کے پاس پریشانیاں لے کر حاضر ہوا ہوں، امید ہے کہ آپ میرے مسائل پر غور فرمائیں گے اور مجھے اپنا قیمتی صلاح سے نوازیں گے اور قریبی شمارے میں جواب شائع کریں گے۔

میں تقریباً ۱۸ ماہ سے پریشانی میں مبتلا ہوں۔ میں ۵/جون ۲۰۰۲ء کو ایک مکان بنانے کے لائق زمین خرید اہوں جس میں تقریباً بیس درخت شیشم کا لگا ہوا ہے اور روڈ سے سٹے ہیں۔ اور روڈ سے کافی نیچا ہے۔ برسات کے دنوں میں پانی جمارہتا ہے۔ زمین خریداری کے تقریباً ایک سال بعد اپنی بہن (..........) کی شادی کا رشتہ بغل ہی کے گاؤں کے (......) نام کے شخص سے طے ہوچکا تھا اور دن بھی مقرر ۲۹/ستمبر ۲۰۰۳ء کو ہوچکا تھا۔ لیکن اس بیچ گاؤں کے ہی نامعلوم شخص نے فون کرکے رشتہ کو کاٹ دیا۔ فون کرنے کا شک ہمارے گھر کے ٹھیک پچھم اور اُتر کے کونے پر اس کا گھر ہے جس کا نام (..............) ہے اس سے جھگڑا بھی ہوا۔ شادی کا رشتہ ختم ہونے کے بعد پھر میں دوسری جگہ اپنی بہن (......) کی شادی کا رشتہ (..........) نام کے لڑکے سے طے کردیا اور دن بھی مقرر ہوگیا۔ اسی بیچ ۲۲/فروری ۲۰۰۴ء بروز اتوار کی رات میں میرے دکان میں چوری ہوگئی۔ یہ دکان میرے گھر کے سامنے جانب پورب طرف ہے اور روڈ کے اس پار ہے۔ میں ایک ہی دکان میں سونا چاندی کے زیور، گھڑی کی بکری اور مرمت کا کام اور ہومیوپیتھک دوا بھی بکری کرتا تھا۔ چوروں نے پیچھے کے دروازے سے تالا کاٹ کر اور دکان میں پڑے الماری کو توڑ کر سارے زیورات اور گھڑی اور نقد روپے چوری کر لے گئے اور تھوڑا سی بھنک ہم لوگوں کو نہ ہوئی۔ سویرے جب دکان کھولتے ہیں تب پتہ چلتا ہے کہ چوری ہوگئی۔ چوری کے بعد سے میں بہت پریشان رہ رہا ہوں۔ چوری کے بعد میری بہن کی شادی طے شدہ سے ہوگئی۔ چوری کے تین ماہ بعد چوری کا سراغ ملا۔ سراغ سے یہی پتہ چلا کہ کچھ تو پڑوسی کے لوگ ہیں اور زیادہ تر دوستوں میں سے ہی ہیں۔ پتہ چلنے کے بعد میں اور زیادہ پریشان ہوں۔ یہ سارے کے سارے لوگ کیسے چوری کرنے کے لئے متحد ہوگئے یہ بات سمجھ میں نہیں آتی ہے کہیں کسی نے جادو ٹونا کرکے تو یہ کام نہیں کروایا ہے۔ سراغ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ میرے گھر کے دکھن جانب والے مکان میں تین بھائی ساتھ ہیں اور ایک بھائی الگ ہے۔ یہ لوگ چوری کے بعد سے جھگڑا کرنے پر بھی آمادہ رہتے ہیں۔ کئی بار جھگڑا بھی کرچکے ہیں۔ لیکن میں ابھی تک صبر سے کام لے رہا ہوں۔ میرا ایک کپڑا کا دکان ہے اس پر میرا بھائی بیٹھتا ہے۔ مجھے ہمیشہ ڈر لگا رہتا ہے کہ کہیں پھر دوبارہ کچھ کر نہ بیٹھے۔ جو بھی میرے ساتھ واقعہ ہوا ہے اسے میں کھول کر بیان کردینا چاہتا ہوں۔

میرے گھر جانب پچھم اور شمال کے کونے پر ایک شخص کا مکان ہے اس کی ایک بیٹی ہے اور میرا ایک بھائی ہے وہ شخص چاہتا ہے کہ وہ میرے بھائی سے اپنی لڑکی کا رشتہ کرے اور وہ پڑھا کر میرے بھائی کو کھلا دیا ہے۔ ایسا مجھے لگتا ہے۔ ایک بار اس نے مجھ سے تذکرہ بھی شادی کے متعلق کیا تھا لیکن میں انکار کردیا ہوں۔ لڑکی کا باپ شرابی ہے اس لئے ہم لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں اور شادی نہیں ہونے دینا چاہتا ہوں۔ ایک سال ہوگیا ہے میرا بھائی کو پانی جہاز پر نوکری ہوگیا ہے اور وہ ٹینکر جہاز پر ہے اور کھاڑی دیس میں جہاز چل رہا ہے۔ ابھی فی الحال ممبئی آچکا ہے ممبئی آنے کے بعد فون سے سب کچھ میں اس کو آگاہ کردیا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ وہ ابھی گھر نہ آئے کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں آنے پر کوئی الجھن نہ پیدا ہوجائے۔

حضرت میں جھگڑا کرنے سے بہت دور رہنا چاہتا ہوں۔ میرے پاس اتنی طاقت نہیں کہ میں ان سارے لوگوں سے مقابلہ کرسکوں۔ میرے یہاں چوری کے بعد سے ان لوگوں نے ایک گروہ بنالیا ہے۔ آئے دن کہیں نہ کہیں یہ لوگ چوری کررہے ہیں۔ اس سے پورے گاؤں میں افراتفری ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ پریشانی سے نجات کا حل بتائیں۔ مندرجہ بالا باتوں اور مندرجہ ذیل باتوں کو دھیان میں رکھ کر عمل کی اجازت دیں۔

(۱) دشمنوں کو تباہ، منتشر و پامال کرنے کا کوئی عمل بتائیں اور ساتھ ساتھ عمل کا دن اور وقت بھی بتائیں۔ میرے بھائی کی حفاظت کے لئے کہ وہ پڑوسی کی بیٹی سے شادی نہ کرے کوئی عمل بتائیں۔

(۲) میں دکان پھر سے چالو کروں اس میں ترقی و برکت کا کوئی عمل بتائیں۔

(۳) چوری کے بعد سے میرا صحت بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ بہت پریشانی میں ہوں۔ بہت ڈر لگتا ہے۔ میرے پیر کے نیچے ایڑی میں بہت درد رہتا ہے جس سے چلنے میں بہت پریشانی ہوتی ہے۔ پیٹ میں قبض رہتا ہے۔ دوا کھانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ ان کے لئے کوئی عمل بتائیں۔

(۴) آپ کے رسالے "طلسماتی دنیا" ماہ جون ۲۰۰۴ء میں چور اور چوری کے متعلق بہت سارے عملیات کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ لیکن بہت کر کے دیکھا ہوں کچھ نہیں ہوتا ہے۔ عمل کیسے کارگر ہوگا اس طریقے کو بتائیں اور سارے قارئین کو اس کی اجازت دیں۔

(۵) میرے نام کا مفرد عدد کتنا ہوگا اور مجھے کونسا نگینہ راس آئے گا وہ بھی بتائیں۔ کیونکہ میں ایک جگہ دکھا چکا ہوں انہوں نے میرے نام کا مفرد عدد پانچ بتائے ہیں۔ اور نگینہ ٹوپاز شہادت کی انگلی میں اور ہرا عقیق سب سے چھوٹی انگلی میں پہننے کے لئے بتائیں ہیں۔

(۶) نام کے مفرد عدد نکالنے میں "محمد" کا بھی مفرد عدد نام کے مقرر عدد میں جوڑا جائے گا جیسے محمد.............. تو کیا "محمد" کا مفرد عدد بھی جوڑا جائے گا۔ واضح کر کے بتائیں۔ لہٰذا حضرت سے گزارش ہے کہ مجھ مظلوم کی باتوں کو دھیان میں رکھ کر اس مظلوم کی رہنمائی کر دیں۔ کیونکہ مجھے روحانی عمل پر پورا بھروسہ ہے۔ میں ٹوٹی پھوٹی زبان میں آپ کے پاس خط لکھ رہا ہوں۔ اگر کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف کریں گے اور جتنا جلد ہو سکے اس خط کا جواب دیں گے۔ میں بے صبری سے انتظار کروں گا اور رسالہ "طلسماتی دنیا" میں نام مخفی رکھیں گے اور قریبی شمارے میں جواب شائع کر کے مشکور کریں۔ عین نوازش ہوگی۔

جواب

جب دشمن اریب قریب کے ہوں تو بہت مشکل ہوتی ہے اور ان کی ریشہ دوانیوں اور سازشوں سے محفوظ رہنا بھی بہت دشوار ہوتا ہے۔ تاہم انسان کو اللہ پر بھروسہ زیادہ کرنا چاہئے اور اپنی ہر ممکن احتیاط کرنی چاہئے آپ گھر کے ہر فرد کو اس بات کی تاکید کر دیں کہ وہ "یاسلام یاحفیظ" روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیا کریں اور آپ بھی اس وظیفہ کا ورد رکھیں۔ اس سے آپ کی اور آپ کے اسباب وسامان کی انشاءاللہ حفاظت رہے گی۔

دشمنوں کو منتشر اور پراگندہ کرنے کے لئے روزانہ "یامنتقم" ۳۱۴ مرتبہ قبلے کی طرف پشت کر کے پڑھیں اور اگر کھڑے ہو کر پڑھیں تو بہتر ہے اس کے عمل کو پڑھتے وقت اپنے سب دشمنوں کا تصور اور ان کے انتشار واضطراب کا تصور رکھیں۔ کسی قدر اپنی شکل غصے والی بنالیں اور اگر اس عمل کے وقت اپنے منہ میں موم چنے کے برابر رکھ لیں تو افضل ہے اس کے بعد اس موم کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔ اگر اس عمل کو لگاتار ۱۳ دن تک کریں تو روزانہ موم بدلتے رہیں۔ ان سب موم کے دانوں کو روزانہ یا سب کو ایک ساتھ کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔ اس عمل کے آگے پیچھے درود شریف نہ پڑھیں۔

اپنے بھائی کی حفاظت کے لئے معوذتین قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتوں کو ۱۴ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے بھائی کو وقتاً فوقتاً پلاتے رہیں انشاءاللہ وہ محفوظ رہیں گے اور کوئی شخص ان کو بہکانے پر قادر نہیں ہو سکے گا۔

آپ اپنی دکان اور کاروبار کی ترقی کے لئے سورۂ یٰسین روزانہ ایک بار تلاوت کریں اور ہر مبین پر "یاواسع" ۱۳۷ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ انشاءاللہ کاروبار میں وسعت پیدا ہوگی اور خیر وبرکت بھی خوب ہوگی۔

اپنی تندرستی کی بحالی کے لئے اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں اور روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پابندی کے ساتھ پڑھا کریں۔

۷۸۶

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵
۳۸	۲۶	۳۱	۳۶
۲۷	۴۱	۳۳	۳۰
۳۴	۲۹	۲۸	۴۰

آپ کے نام کا مفرد عدد پانچ نہیں بلکہ تین ہے اور نام کے عدد نکالتے وقت احمد اور محمد وغیرہ کے اعداد شامل کئے جاتے ہیں۔

آپ کو یاقوت انشاءاللہ راس آئے گا۔ اس کو شہادت کی انگلی میں سات گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہن لیں۔

گھر میں نماز اور تلاوت قرآن کی پابندی رکھیں۔ اور روزانہ دستک دے کر سویا کریں۔

دستک کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ چاروں قل سات مرتبہ "یارقیب" پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ تالیاں بجا دیا کریں۔ انشاءاللہ چوری اور رہزنی سے حفاظت رہے گی۔ اور چور لوگ چوری کا منصوبہ بنا کر بھی چوری کرنے سے باز رہیں گے اور ان پر آپ کا رعب اور دبدبہ قائم رہے گا۔ اس کے علاوہ مذکورہ عمل سے ان میں پھوٹ بھی پڑ جائے گی اور انتشار واختلاف کا شکار ہو کر خود ہی سب کی نظروں میں ذلیل وخوار ہو جائیں گے۔

روحانی عملیات سے متعلق سوال در سوال

سوال از: شارق انصاری ـــــــ کانپور۔

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے اس سے قبل میں تین خطوط روانہ کرچکا ہوں ایک خط کے جواب سے تشفی استفادہ ہوا شکریہ۔ اب یہ چوتھا خط روانہ کررہا ہوں آپ نے مسائل نمبر اور روحانی ڈاک نمبر نکالنے کا فیصلہ کیا ہے اللہ رب العزت آپ کو صحت اور تندرستی عطا فرمائیں آپ کو اپنے نیک ارادوں میں کامیاب و کامران فرمائیں آمین۔ اس دور جہاں میں عملیات کے کام کو اتنا مشکوک کردیا ہے کہ اللہ کی پناہ، دعا اور تعویذات حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ دعا بھی اللہ ہی سے کی جاتی ہے اور تعویذات اللہ کے کلام کے حروف واعداد سے تیار کئے جاتے ہیں پھر بھی لوگوں کی ذہانت اتنی کم علمی کا سبب بن چکی ہے کہ لوگ اس کے برے نتائج ثابت کرکے عملیات کا بیڑا غرق کئے ہوئے ہیں اور کچھ عاملین حضرات نے بھی جو عملیات کا غلط استعمال کرکے لوگوں کو اللہ سے مخاطب ہونے سے ہٹادیا ہے خدا ہم سب کو ہر نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں اور اس دور جہالت سے اجتناب عطا فرمائیں آمین۔

دریافت طلب بات یہ ہے کہ اگر ہم ترقی روزگار کا عمل کررہے ہیں اور اوج شمس میں کرنا ہے وقت ۱۱رجولائی ۴بج کر ۴۱ منٹ صبح تا ۱۲رجولائی ۵بج کر ۵۰ منٹ شام تک ہے۔ ماہ منقلب سرطان کا ہے۔ ہر ایک برج دن اور رات سے متعلق ہے جب کہ منقلب ماہ غیر مبارک مانے جاتے ہیں، ہم رات کو عمل برج کے مطابق کررہے ہیں کیونکہ برج سرطان رات سے متعلق ہے اب سعد ساعت کو تلاش کیا تو یہ بات کیسے معلوم کریں گے کہ رات کی جو ساعتیں چل رہی ہیں وہ سعد ہیں یا نحس؟ (تقویم سے ہم اصل ساعت تو معلوم کرلیتے ہیں)

نمبر۲: اتوار کے دن کا عمل ہے دن شمس کا ہے اگر ہم شمس کے روز اور زحل کی ساعت میں عمل کریں تو عمل باطل ہوجائے گا یا کارآمد رہے گا؟

نمبر۳: مطلب معلوم کرنا یہ ہے کہ اوج شمس کا عمل کا وقت ۴بج کر ۴۱ منٹ صبح تا ۱۰بج کر ۵۰ منٹ شام تک ہی دیا ہے، برج سرطان جو رات کے عمل سے متعلق ہے تو پھر کیا کرنا ہوگا۔ کواکب میں دوستی اور دشمنی بھی ہے اگر ہم شمس کے دن اور زحل کی ساعت میں عمل کریں تو اثر پذیر کا عالم کیا ہوگا۔ برائے مہربانی کے نتائج عمل سے آگاہ کریں۔

نوٹ: شمس کو زہرہ سے زحل سے دشمنی ہے (یہ وقت صرف دن تک کا یہی ہے قوائد کے حساب سے ایک برج رات سے متعلق ہے اور ایک دن سے جبکہ سرطان برج رات سے تعلق ہے یہ عمل کیسے ہوگا قواعد سے تشریح فرمائیں مہربانی ہوگی۔

نمبر۴: طالع میرا عقرب ہے ماہ منقلب سرطان یا طالع میرا اسد اور ماہ ذوجسدین مؤنث آبی حوت یہ عمل رات کا ہے ان میں باہم دوست زیادہ دشمنی ہے تو ان اعمال کو کن قواعد کے ڈھنگ سے کیا جائے۔ کوئی مثال عمل سے پوری تشریح فرما کر جواب سے متفق فرمائیں شکریہ۔

بازار میں مختلف قسم کی عملیات کی کتابیں نظر آتی ہیں یہ کتابیں قواعد سے ادھوری ہی رہتی ہیں جس کو ایک عام آدمی پڑھ کر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے اور اس قسم کی کتابوں کو پڑھ کر عملیات میں قدم رکھنے والے انسانوں کے دماغ ماؤف ہوجاتے ہیں۔

نمبر۵: حروف نورانی کو اگر آتشی نقش میں نہ پُر کرکے آبی، خاکی، بادی کی چال سے پُر کریں تو یہ غلط ہے یا صحیح۔ اسی طرح حروف ظلماتی کو خاکی چال سے نہ پُر کرکے آتشی چال سے پُر کردیں تو کیا نتیجہ ہوگا؟

نمبر۶: اس طرح حروف نورانی کے حروف نہ لکھ کر حروف نورانی کے کلمات بنا کر تحریر کریں یا پھر حروف نورانی اور نام مع والدہ کے جو امتزاج دیا ہے ان کے کلمات یا حروف نقش کے اردگرد تحریر کردیں۔

نمبر۷: اس طرح حروف نورانی مقصد مع والدہ کے امتزاج سے جو حروف برآمد ہوئے ہیں ان کو ان حرفوں کو کلمات یا حرفوں سے نقش نورانی کے اردگرد کردیں یا جو نقش مربع کا عمل تقویم میں صفحہ نمبر ۲۳۶ پر دیا اس مربع کے اردگرد لکھ دیں، بجائے نقش نورانی کے اردگرد لکھنے کے۔

نمبر۸: سیارے رجعت میں کب اور کیسے آتے ہیں کسی کا ستارہ رجعت میں ہیں کس کا ستارہ استقامت میں ہے اس کا علم کیسے ہوجاتا ہے برائے مہربانی کے تحریر فرمائیں شکریہ ہوگا۔

نمبر۹: آپ کی مفصل عملیات کی فنی کتاب تحفۃ العاملین کا انتظار ہی رہا۔ شاید اس کتاب میں ہمارے ذہن میں ابھرنیوالے مختلف سوالات کا حل نکل آئے اور ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اس کتاب کو بھرپور کامیابی اور کامرانی سے نوازے اور اس کتاب کو اس دور جہاں میں ایک اعلیٰ مقام عطا فرمائیں اور آپ کو صحت اور تندرستی کے ساتھ اچھا رکھے اور آپ کے جسمانی ضعف کو دور کرکے ایک عظیم جسمانی قوت عطا فرمائیں آمین ثم آمین۔

نمبر۱۰: اگر کوئی شخص شادی کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ اتنا عشق محبت میں چور ہوگیا کہ وہ اپنے والدین اور بھائی بہن کی محبت کو بھول چکا ہو صرف اپنی بیوی کا غلام ہو گیا اور وہ اسی کا فرماں بردار بن گیا بیوی نے شوہر کو اپنے تابع کرلیا ہو تو اس شخص کا دل سرد کرنے کے لئے اور عشق محبت کو دور کرنے کیلئے کونسا عمل کارآمد ہوگا۔ وظیفہ اور نقش مع ساعت کے تحریر فرمادیں۔

نمبر۱۱: اعمال شر میں نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر اور کالے کپڑے میں پیک کرکے عمل کیا جاتا ہے۔ مثال: کسی شخص کے اوپر اثرات بدظاہر ہو تو موافق آیت اور اسم الٰہی کا نقش بنا کر دیا جاتا ہے اثرات بد کو دور کرنے کے لئے موافق آیت اور اسم الٰہی کون دوسے ہیں اور اس عمل اور نقش کو کس ساعت میں لکھنا اور پڑھنا چاہئے۔

نمبر۱۲: اعمال خیر کے لئے سعد ساعت اور نقش زعفران اور گلاب سے لکھے جاتے ہیں بیماری کو دور کرنے کے لئے اگر نقش لکھا جائے تو یہ عمل اعمال شر میں لکھا جائے گا یا اعمال خیر میں کیونکہ بیمار شخص میں شر موجود ہے جس کی وجہ سے وہ بیمار رہتا ہے۔ بیماری کو دور کرنے کے لئے ساعت عطارد یا مریخ کے دن، مریخ کی ساعت کارآمد ہے۔ ''طلسماتی دنیا'' ہم یہ نہیں سمجھ پارہے ہیں کہ بیماری کو دور کرنے کے لئے یہ عمل اعمال شر میں گنا جائے گا یا اعمال خیر میں جب اعمال شر اور خیر کی سمجھ نہ ہوگی تو سیاہی، کپڑا اور قلم ساعت کس طرح منتخب کروں گا یہی وضاحت چاہتا ہوں۔

مثال: رزق کی فراوانی کے لئے نقش ہری پینسل یا زعفران اور گلاب سے محلول کرکے لکھا جاتا ہے اور ساعت شمس، مشتری کارآمد ہے ''طلسماتی دنیا'' (یہ عمل تو خیر کا ہے)

(i) علاج معالجہ کیلئے شمس، مشتری، مریخ کی ساعت کارآمد ہوتی ہیں ''طلسماتی دنیا'' (یہ عمل خیر کا ہے یا شر کا)

(ii) بیماری کو دور کرنے کے لئے عمل کریں تو اعمال خیر سمجھ کر کریں یا اعمال شر کے تمام لوازمات ملحوظ کر کے عمل کریں۔ خط مختصر لکھنا چاہتا ہوں لیکن طویل ہوجاتا نہ جانے کیوں؟

جواب

ہماری طرف سے شرط تو یہ ہے کہ ایک وقت میں تین سوالوں سے زیادہ نہ کئے جائیں اور اگر کوئی کرتا بھی ہے تو ہم اس کے تین سوالوں کا جواب دیتے ہیں اور باقی سوالوں کو رد کردیتے ہیں لیکن روحانی مسائل نمبر میں چونکہ عوام کی الجھنوں کا حل ہمیں پیش کرنا ہے اس لئے اس نمبر کی حد تک تین سوالوں کی قید ہم نے ہٹادی ہے اور کوئی سائل کتنے بھی سوال کرلے اس کے سبھی سوالوں کا جواب ہمیں دینا ہے چنانچہ آپ دیکھ لیجئے کہ آپ کے ۱۲ سوالوں کا جواب ہم دے رہے ہیں آپ اپنے سوالوں کے جوابات بالترتیب پڑھ لیجئے۔

(ا) اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ کچھ لوگ روحانی عملیات کی مخالفت میں رطب اللسان ہیں اور وہ اس پاکیزہ سلسلے کو کفر وشرک سے جوڑنے کی مذموم کوشش بھی کرتے ہیں لیکن ان لوگوں کی کوشش کبھی بارآور ثابت نہیں ہوسکتی کیونکہ مسلمانوں کی اکثریت روحانی عملیات کی قائل ہے اور روحانی عملیات کے ذریعہ دین کی تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری ہے جو صرف اندھوں کو نظر نہیں آتا باقی سب آنکھ والے اسے دیکھتے ہیں اور اس کا مشاہدہ بھی کرتے ہیں اور اسے روحانی طور پر محسوس بھی کرتے ہیں۔ کچھ ایسے لوگ بھی تعویذ گنڈوں کی مخالفت کو اپنا فریضہ سمجھ لیتے ہیں جو نئے نئے دینداری میں داخل ہوئے ہوں اور جنہیں صحیح معنوں میں توحید وسنت کا علم نہ ہو ایسے لوگ خود کو متقی اور پرہیز گار ثابت کرنے کیلئے اپنے گھروں کی عورتوں پر اپنا رعب جماتے ہیں اور تعویذ گنڈوں کی مخالفت اس طرح کرتے ہیں جیسے ان کی مخالفت کرنا دین اسلام کا کوئی جزو ہو ایسے ہی لوگ محفلوں اور مجلسوں میں خود کو دین اسلام کا چودھری ثابت کرنے کے لئے تعویذوں کی مخالفت شروع کردیتے ہیں اور اس طرح دندناتے ہیں جیسے انہوں نے پورا دین گھول کر پی لیا ہو حالانکہ انہیں دین اسلام کی ابجد کی بھی خبر نہیں۔ لیکن اس طرح کے تمام لوگ صرف غل غپاڑہ کرسکتے ہیں اور اس طرح کے غل غپاڑوں سے کوئی فائدہ حاصل ہونے والا نہیں۔ امت کے اساطین نے روحانی عملیات کو اہمیت دی ہے۔ بیسویں صدی کے بزرگوں میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ، شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ جیسے عظیم الشان بزرگوں نے نہ صرف یہ کہ تعویذ گنڈوں کو جائز قرار دیا ہے بلکہ مختلف کتب اس موضوع پر لکھی ہیں علاوہ ازیں دوسرے طبقات میں جماعت اسلامی کے بانی سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے بھی رسائل ومسائل میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے تعویذ گنڈوں کو جائز بتایا ہے۔ بریلوی حضرات کے پیشوا حضرت مولانا احمد رضا خاںؒ نے بھی نہ صرف اس سلسلے کی توثیق کی ہے بلکہ انہوں نے بھی اس موضوع پر کافی کچھ لکھا ہے ان سب کی رائے اور کتب کو نظر انداز کرکے تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرنا اس بات کی علامت ہے کہ

مخالفت کرنے والا یا تو ناواقف دین ہے یا پھر خود کو نمایاں کرنے کی وجہ سے زبان چلا رہا ہے اور ایسے لوگوں کی بات کا نوٹس لینا بھی غلط ہے۔ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دینا چاہئے جب ان کی اپنی کوئی اہمیت نہیں تو ان کی بات کو بھی اہم نہیں سمجھنا چاہئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تعویذ گنڈوں کے راستوں سے بے شمار لوگوں نے اللہ کے بندوں کو لوٹا کھسوٹا ہے۔ اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ سیکڑوں لوگ جو روحانی عملیات کی الف بے کا علم بھی نہیں رکھتے وہ اس لائن کے ذریعہ عوام کا الو بنا رہے ہیں اور مکمل جاہل ہونے کے باوجود خود کو "بابا" اور "پیرجی" ثابت کررہے ہیں۔ بیشک ان لوگوں کی مخالفت ہونی چاہئے لیکن ان کی مخالفت کے بجائے روحانی عملیات کے سلسلے ہی کو ناجائز قرار دے دینا یا اس کو شرک سے تعبیر کرنا نہ صرف کوری جہالت ہے بلکہ کھلا ہوا ظلم وستم بھی ہے۔

کوئی بھی برج دن یا رات سے متعلق نہیں ہے البتہ بعض برج مثبت ہوتے ہیں اور بعض منقلب۔ عمل اگر مثبت ہو تو اس کو مثبت برج میں کرنا چاہئے اور اگر عمل منفی ہو تو اس کو منقلب برج میں کرنا چاہئے۔ کسی بھی تقویم کے ذریعہ دن رات کی ۲۴ ساعتوں کا اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ یہ ساعت کس ستارے کی ہے۔ تقویم سے صرف پہلی ساعت کا اندازہ نہیں بلکہ دن رات کی ۲۴ ساعتوں کا اندازہ ہوجاتا ہے۔ اور روحانی تقویم کے ذریعہ آپ کو اس بات کا بھی اندازہ ہوجائے گا کہ کونسی ساعت سعید ہے اور کونسی منحوس۔

(۲) اتوار کے دن شمس ستارے کی حکومت ہوتی ہے اس دن وہ عمل جو شمس ستارے سے متعلق ہوتے ہیں وہ بے شک بہت جلد اثر پذیر ہوتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسری ساعتوں کا اثر اس دن باقی نہیں رہتا ہر ساعت اپنی اپنی جگہ کارآمد اور مؤثر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر شمس کی ساعت میں کاروبار کی ترقی کے عمل کئے جاتے ہیں اور زحل اور مریخ کی ساعتوں میں کاروبار کی تباہی کے عمل ہوتے ہیں اگر کوئی عامل اتوار کے دن مریخ کی ساعت میں کوئی منفی عمل کرے اور کسی کو تباہ کرنے کا عمل کرے تو وہ کارگر رہے گا۔ کیونکہ وہ ایک منحوس ساعت میں کیا جارہا ہے۔

(۳) ہم عرض کرچکے ہیں کہ برج کے معاملے میں دن اور رات کی کوئی قید نہیں ہے کسی بھی برج میں کوئی بھی عمل کیا جاسکتا ہے مثلاً برج سرطان کا دائرہ حکومت ۲۲ر جون سے ۲۳ر جولائی تک پھیلا ہوا ہوتا ہے اس دوران خواہ آپ رات کو عمل کریں خواہ دن میں، انشاءاللہ کارگر رہے گا۔ لیکن اس برج کے عرصہ حکومت میں ان لوگوں کے لئے کام نہ کر
حمل، میزان یا جدی ہوں کیونکہ یہ تینوں برج، برج سرطان کے
غیر یقینی ہیں۔ البتہ اس برج کے عرصہ حکومت میں ان لوگوں کے لئے
بھی عمل بطور خاص مؤثر ہوسکتا ہے جن کی تقدیر کا ستارہ قمر ہو یا جن کے
کا پہلا حرف ح یا ہ ہے۔

بے شک شمس کو زہرہ اور زحل سے دشمنی ہے اس لئے ساعت
میں ایسے لوگوں کے لئے کوئی عمل نہ کریں جن کا ستارہ زحل یا زہرہ
البتہ باقی پانچ ستارے والوں کے لئے شمس کی ساعت میں عمل کیا جا
ہے۔ کوشش یہ کرنی چاہئے کہ منفی کام دن کی ساعتوں میں نہ کریں
کی ساعتوں میں کریں اور مثبت کام دن کی ساعتوں میں کریں۔
بروج کا تعلق رات سے ہو تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس برج کے
حکومت میں دن میں کوئی کام ہو ہی نہیں ہوسکتا۔ بس اس کا مطلب
کہ اس برج سے جو شخص متعلق ہے اس کے لئے رات کو کیا گیا عمل
اسی برج سے متعلق ستارے کی ساعت میں ہو تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ مثلاً
کسی ایسے شخص کے لئے کوئی منفی کام کرنا ہے جس کا برج سرطان ہے
کیلئے رات کو قمر کی ساعت میں کام کریں گے تو جلدی نتائج برآمد ہوں گے

(۴) اگر برج اور ماہ میں ماہیت کے اعتبار سے کوئی اختلاف
برج کی ماہیت کو ترجیح دینی چاہئے۔ مثلاً کسی شخص کا برج سرطان ہے
منقلب ہے اور اس کی تاریخ پیدائش شعبان کی ہے جو ثابت ہے تو
صورت میں ہمیں برج کو اہمیت دینی چاہئے۔ کیونکہ ماہ قمری سے زیا
انسان کے اوپر ماہ شمسی اثر انداز ہوتا ہے۔ اور نظام شمسی ہی سے ہمیں انسا
کی قسمت کے ستارے کا اندازہ ہوتا ہے اس لئے روحانی عملیات
معاملے میں اولاً نظام شمسی کو اہمیت دیں اور ثانیاً نظام قمری کو۔ بعض لوگوں
کی رائے یہ بھی ہے کہ دنوں کے اعتبار سے ماہ قمری کو اہمیت دینی چاہئے
اور مہینوں کے اعتبار سے ماہ شمسی کو اہم سمجھنا چاہئے۔

بازار میں عملیات کی جو کتابیں نظر آتی ہیں وہ اپنی اپنی جگہ سب
ہیں لیکن کسی بھی ایک کتاب سے اتنا وسیع سمجھ میں نہیں آسکتا اس کے
سیکڑوں کتابوں کی ورق گردانی بھی ناکافی ہے۔ اور ہماری رائے تو یہ
کہ روحانی عملیات کی باریکیاں اس وقت تک سمجھ میں نہیں آسکتیں جب
تک کسی مستند استاد سے رابطہ قائم نہ ہو۔ کتابوں سے علم نہیں آتا، کتابوں
سے صرف معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ علم ومعرفت حاصل کرنے
لئے کسی استاد کے سامنے زانوئے ادب طے کرنا ضروری ہے۔

(۵) حروف نورانی یا ظلمانی ان کا نقش کسی بھی چال سے پر کیا جاسکتا ہے۔ نقش بھرتے وقت دیکھنا یہ چاہئے کہ ہم جس کے لئے نقش بھر رہے ہیں اس کا اپنا عنصر کیا ہے اگر طالب کا عنصر آبی ہوتو اس کو آتشی چال سے پر کیا ہوا نقش فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ اسی طرح جس انسان کا مزاج خاکی ہو اسکو وہ نقش فائدہ نہیں پہنچاسکتا جو بادی چال سے بھرا گیا ہو۔

(۶) نقش کے چاروں طرف جو حروف آپس میں امتزاج دے کر لکھے جاتے ہیں اس کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ سب سے زیادہ معتبر طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے نام کے حروف ان کی ماؤں کے ناموں کے حروف کے ساتھ اس عمل کے حروف بھی شامل کر لئے جائیں جن کا نقش بنایا گیا ہے پھر ان کو آپس میں امتزاج دے کر ان حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھ دیا جائے۔ امتزاج دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے طالب اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ دوسری سطر میں مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے حروف لکھیں اور تیسری سطر میں عمل کے حروف لکھ دیئے جائیں پھر ان کو اس طرح امتزاج دیں کہ چوتھی سطر تیار کرتے وقت سب سے پہلے سطر اول کا حرف لیں پھر دوسری سطر کا حرف اٹھائیں پھر تیسری سطر کا حرف اٹھائیں اور اس طرح چوتھی سطر تیار کرلیں۔ پھر ان حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھ دیں۔ ان حروف کی تلخیص بھی کی جاسکتی ہے یعنی جو حروف مکرر ہوں ان کو حذف کردیں اور ہر حرف کو صرف ایک ہی بار لکھیں اور بغیر تلخیص کے بھی نقش کے چاروں طرف حروف نقل کئے جاسکتے ہیں یہی طریقے عملیات میں رائج ہیں عاملوں کی اپنی اپنی سوچ کے اعتبار سے ان کا استعمال ہوتا ہے۔

(۷) ہم نے وضاحت کردی ہے کہ دونوں طریقے عملیات میں رائج ہیں عامل اپنی سوچ وفکر اور اپنے رجحان کے اعتبار سے نقش کی تکمیل کرسکتا ہے۔ ان میں سے کسی ایک طریقے کو صحیح اور کسی ایک طریقے کو غلط قرار نہیں دیا جاسکتا۔ دونوں طریقے درست ہیں اب اپنی صواب دید پر نقش بھرنے کا انحصار ہے۔

(۸) ان باتوں کا اندازہ لگانے کے لئے تقویم کا مطالعہ ضروری ہے۔ ہر سال تقویم میں اس بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ کونسا ستارہ کس عرصے میں مستقیم ہے۔ اور کس عرصہ میں وہ راجع ہے۔ تقویم سے اس کا اندازہ کرنے کے بعد لوگوں کے لئے کام کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ کیونکہ ہر شخص کی تقدیر کا ستارہ متعین ہوتا ہے۔ وہ تقویم دیکھ کر خود بھی اس بات کا اندازہ کرسکتا ہے کہ اس کی تقدیر کا ستارہ کس زمانہ میں استقامت میں ہے اور کس زمانہ میں رجعت میں۔ اس سال ہم نے بھی روحانی تقویم میں سیاروں کی رجعت واستقامت کا نقشہ نقل کردیا ہے۔ تاکہ ہمارے قارئین کو اپنے بارے میں اندازہ کرنے میں دشواری نہ ہو۔

(۹) الحمد للہ تحفۃ العاملین منظر عام پر آچکی ہے اور اس کتاب کو پڑھ کر عاملین نے جن اچھے تاثرات کا اظہار کیا ہے وہ ہمارا حوصلہ بڑھانے کیلئے بہت کافی ہیں۔ "تحفۃ العاملین" کو علماء ربانی کے حلقہ سے بھی بھرپور پذیرائی ملی ہے اور ان حضرات نے بھی اس کتاب کو سراہا ہے جو عملیات کی لائن میں برسہا برس سے روحانی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے لئے عوام نے بھی اس کتاب کو پسند کیا ہے ہم امید کرتے ہیں کہ آپ بھی اس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد اسی نتیجے پر پہنچیں گے کہ ہم نے عملیات کے فن پر یہ اہم کتاب پیش کی ہے۔ اور اس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد بہت ساری گتھیاں خود بخود سلجھ جاتی ہیں۔

(۱۰) ایسے شخص کے لئے بس اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے لئے حب کا کوئی نقش بنا کر اس کی والدہ کے گلے میں ڈال دیں اور قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيمَ ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اس کی ماں اس کو روزانہ یا ہفتہ میں ایک دوبار پلادیا کرے اور اس عمل کو ساعت زہرہ یا ساعت مشتری میں کریں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ اسکے دل سے جنون والی کیفیت کم ہوجائے گی۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ اس طرح کے عمل اسی وقت کریں جب تحقیق کے بعد یہ بات ثابت ہوگئی ہو کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ ظلم عظیم کررہا ہے اور ان کے حقوق کی ادائیگی میں مکمل کوتاہی اور غفلت برت رہا ہے۔ کسی بھی شوہر کے لئے ایسا عمل کرنا کہ وہ اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگے یا اس کی محبت کم ہوجائے شرعاً جائز نہیں ہے۔ اگر ایسے شوہر کے دوسرے بھائی بھی ہوں یا اس کا باپ بھی زندہ ہو تو پھر اس کے لئے ایسا عمل نہیں کرنا چاہئے۔ ماں کی محبت کا عمل صرف اس وقت جائز ہے جب باپ فوت ہوگیا اور کوئی دوسرا بھائی ماں کی کفالت والا نہ ہو۔ اگر کفالت کرنے والے دوسرے بھائی اور بیٹے موجود ہیں پھر میاں بیوی کے درمیان کسی بھی طرح عمل کرنا شرعاً ناجائز ہے۔

(۱۱) صرف اعمال شر میں نہیں بلکہ کالی روشنائی سے نقش امراض جسمانی میں بھی اور اثرات آسیب میں بھی اور اثرات سحر میں بھی لکھا جاتا ہے اور زعفران سے یا ہری پنسل سے نقوش محبت کے، ترقی کے کامیابی کے، اور روزگار وغیرہ کے لئے لکھے جاتے ہیں یا وہ نقوش زعفران سے لکھے جاتے ہیں جو مریض اور مطلوب کو پلانے ہوں۔ اسی طرح کالے

کپڑے میں وہ نقوش پیک کئے جاتے ہیں جو امراض جسمانی کے لئے لکھے گئے ہوں۔ یا ان نقوش کو بھی کالے کپڑے میں پیک کیا جاتا ہے جو کسی آسیب زدہ یا سحر زدہ انسان کے لئے لکھے گئے ہوں۔

جو نقوش کاروبار کے لئے، ترقی کے لئے، محبت و تسخیر کے لئے اور ملازمت وغیرہ کے لئے لکھے جاتے ہیں ان کو ہرے کپڑے میں پیک کیا جاتا ہے۔

تحفۃ العاملین میں مختلف آیات اور اسماء حسنیٰ کی تشریح کی گئی ہے جو مختلف مسائل میں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی کیلئے رزق و روزگار کا نقش بنایا جائے تو اسماء الٰہی یَارَزَّاقُ، یَا بَاسِطُ، یَا وَاسِعُ، یَا فَتَّاحُ، وغیرہ کے عمل اور نقوش تیار کئے جاسکتے ہیں۔ ان کے اعداد بالترتیب، ۳۰۸، ۷۲، ۱۳۷، اور ۴۸۹، ہوتے ہیں۔ اسی طرح ان آیات کے نقوش بھی برائے روزگار دیئے جاسکتے ہیں۔ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَالْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ یہاں آیت کے اعداد ۳۰۷۳ اور دوسری آیت کے اعداد ۱۲۸۷ ہیں۔

کاروبار وغیرہ کے لئے کوئی بھی نقش ساعت مشتری ساعت شمس اور ساعت قمر و عطارد میں لکھنے چاہئے اور محبت کے لئے کوئی بھی نقش ساعت زہرہ اور ساعت مشتری میں لکھنا چاہئے۔

محبت کے لئے اسماء الٰہی میں سے یَاوَدُوْدُ، یَالَطِیْفُ، یَاجَامِعُ، یَارَؤُفُ، وغیرہ کو اہمیت دینی چاہئے ان کے اعداد بالترتیب یہ ہیں۔ ۲۰، ۱۲۹، ۱۱۴، اور ۲۸۶۔

محبت کے لئے آیات قرآنی میں سے وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ۔ اعداد ۱۲۹۱۔ یا وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ۔ اعداد ۲۱۲۳ ہیں۔ ان کے علاوہ بھی مذکورہ مقاصد میں دیگر اسماء حسنیٰ اور آیات قرآنی کا استعمال عاملین کرتے ہیں۔ اس کی وضاحت تحفۃ العاملین میں کردی گئی ہے۔

(۱۲) ظاہری بات ہے کہ امراض کو دفع کرنیوالے تمام اعمال اعمال خیر ہی ہوتے ہیں کسی کو بیماری سے نجات دلانے والا عمل شر نہیں ہوسکتا وہ تو کار خیر ہی ہے۔ آپ کا یہ فرمانا کہ بیمار انسان کے اندر شر موجود ہے اور اسی وجہ سے وہ بیمار ہے ایک غلط بات ہے۔ انسان کسی شر کی وجہ سے بیمار نہیں ہوتا بلکہ بیماری کسی نہ کسی جسمانی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے جب کہ شر روحانی کمزوری کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کوئی بھی انسان جب وہ مریض ہو اس کو شری قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اگر بیماریاں شر کا پیش خیمہ ہوا کرتیں تو پھر بیماری کو اللہ کی رحمت قرار کیوں دیا جاتا۔ ہم نے تو اپنے بزرگوں سے سنا ہے کہ بیمار انسان کی دعا قبول ہوتی ہے کیونکہ جب انسان سفر میں ہوتا ہے یا وہ کسی مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ اللہ کے قریب ہوتا ہے اور اللہ اس کے قریب ہوتا ہے اس حساب سے بیماری ایک رحمت ہے نہ کہ کوئی شر۔ بیماری کو دفع کرنے کے لئے جو نقوش تیار کئے جاتے ہیں انہیں زحل اور مریخ کے علاوہ کسی بھی ستارے کی ساعت میں تیار کیا جاسکتا ہے اور ہم اس بات کی بھی وضاحت کرچکے ہیں کہ امراض جسمانی کو دفع کرنے والے نقوش بھی کالے کپڑے میں پیک کرنے چاہئیں۔ اور ان کو کالی روشنائی سے بھی لکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

ہم عرض کرچکے ہیں، کہ رزق کی فراوانی والے نقوش ہری پنسل سے یا پھر زعفران سے لکھنے چاہئیں۔ اور انہیں ہرے کپڑے میں پیک کرنے چاہئیں۔ امراض جسمانی کو دفع کرنے والے تمام اعمال، اعمال خیر ہی قرار پائیں گے۔ کسی کو بیماری سے نجات دلانے کی کوشش کسی بھی ذریعہ سے ہو ایک طرح کا خیر ہے اسے شر قرار نہیں دے سکتے۔ شر تو یہ ہے کہ ہم کسی کو بیمار کرنے کی کوشش کریں۔

آئندہ اس بات کا خیال رکھیں کہ خط مختصر لکھیں اور ایک بات کو کئی بار نہ پوچھیں۔ ہم تو طویل خطوط کے جوابات بھی دے سکتے ہیں لیکن دوسرے قارئین کا بھی خیال کرنا چاہئے۔ لمبے لمبے سوال پڑھ کر قارئین کو کوفت بھی ہوسکتی ہے اور وحشت بھی۔ امید ہیکہ آپ آئندہ خیال رکھیں گے اور کسی کو بھی شکایت کا موقعہ نہیں دیں گے۔

روحانیت عملیات پر شبہ بھی اس کی طرف داری بھی

سوال از: محمد عارف ــــــــــــ رامپور۔

جناب مولانا صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد سلام کہ عرض یہ ہے کہ ہم لوگوں سے کوئی خاص اردو نہیں آتی ہے لیکن طلسماتی دنیا کی وجہ سے اردو پڑھنا اور تھوڑی بہت لکھنا سیکھ لیا ہے اس لئے لکھنے میں کوئی غلطی وغیرہ ہوجائے تو اس کیلئے معاف کریں۔

یہی خط ہم آپ کو ہر ۱۵ دن میں تب تک روانہ کرتے رہیں گے جب تک آپ کا روحانی ڈاک نمبر بازار میں نہیں آجاتا تاکہ آپ کو خط ہمارا مل جائے۔ ہمیں کسی طرح کا ڈر نہیں رہے کہ آپ کو ہمارا خط ملا یا نہیں ملا۔

کیونکہ اس بار روحانی ڈاک نمبر نکال رہے ہیں تو اس لئے محمد عارف اور میرے دوست کچھ اہم سوالات آپ کی خدمت میں پیش کررہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ انشاء اللہ آپ ہمارے ان سوالوں کا جواب ضرور دینگے۔

میں B-A میں پڑھتا ہوں جب میں نے چار پانچ سال پہلے طلسماتی دنیا کو پڑھا تو مجھ کو لگا کہ اپنا وقت برباد کرنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا لیکن جیسے جیسے میں پرانا ہوتا گیا تو سمجھ میں آنے لگا کہ اس علم میں کچھ نا کچھ بات ہے پھر اس کے بعد میں نے اپنے دوستوں کو طلسماتی دنیا پڑھنے کو دی ان میں سے کچھ دوستوں نے تو کوئی خاص دلچسپی نہیں دکھائی لیکن کچھ نے دلچسپی دکھائی اور کچھ نے تو اتنا پسند کرا کہ وہ اس لائن میں آنے کے لئے باقاعدہ تیار ہو گئے۔ اب ہم آپ کو یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہم اس لائن میں کیوں آنا چاہتے ہیں۔

پہلی وجہ یہ ہے کہ اس لائن میں آنے کے لئے پہلی شرط پرہیزگاری ہے اور پرہیزگاری سیدھے طور پر بندے کا رشتہ رب سے جوڑ دیتی ہے دوسری وجہ یہ ہے کہ اس لائن سے خدمت خلق ہوتی ہے اور خدمت خلق بھی عبادت ہے۔ یہ اور تیسری سب سے اہم وجہ یہ ہے کہ اس لائن کو روزگار کا ذریعہ بھی بنایا جاسکتا ہے اور اگر عامل اچھا ہے تو لوگوں کو پریشانیوں سے نجات دلانے کا ذریعہ تو بنتا ہی ہے ساتھ ساتھ لوگوں کے دلوں میں ایمان بڑھتا ہے۔ لیکن مولانا صاحب میں تقریباً آپ کا چار پانچ سال پرانا قاری ہوں لیکن کچھ سوال میرے اور میرے دوستوں کو اس لائن میں آنے سے روک رہے ہیں۔ اس لئے ہماری آپ سے بنتی ہے کہ ہمارے ان سوالوں کا جواب دے کر ہماری رہنمائی کریں۔

مجھ کو اور میرے دوستوں کو اس لائن میں آنے میں سب سے بڑی پریشانی وہ یہ آرہی ہے کہ میں اور میرے چاروں دوست پڑھے لکھے ہیں۔ کمپیوٹر کا دور چل رہا ہے ایسے میں کمپیوٹر سیکھنے کے بجائے جھاڑ پھونک میں پڑ جائیں تو زمانہ ہم پر ہنسے گا۔ کس کس کو سمجھائیں گے۔ آپ تو جانتے ہی ہیں کہ اس زمانے میں اچھے بھلے آدمی کو لوگ دیوانہ بنا دیتے ہیں۔

بات دراصل یہ ہے کہ روحانی عملیات کی سماج میں کوئی حیثیت نہیں ہے خاص کر پڑھے لکھے سماج میں۔ دیگر لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر روحانی عملیات اتنے مؤثر ہیں تو یہ لائن لکیر کی فقیر کیوں بنی ہوئی ہے۔ دنیا کا کوئی سا بھی علم لے لیجئے لگ بھگ سبھی نے ترقی کی ہے انسان چاند پر پہنچ گیا۔ آسمانوں میں اُڑنے لگا سمندروں کی گہرائیوں میں اترتا چلا گیا وہ چیزیں جن کا خیال اور گمان بھی نہ تھا ان کی ایجاد کر دی اور ان چیزوں کو ہر شخص دیکھ رہا ہے اور ان سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ اور جب کوئی علم ظاہر ہے تو انسان اس علم کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کو پھیلانے کی کوشش کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ جگہ جگہ ڈاکٹری اور انجینئرنگ کالج ہیں۔ لوگ پیسہ خرچ کررہے ہیں، وقت خرچ کررہے ہیں دماغ لگا رہے ہیں لیکن پھر بھی مشکل سے داخلہ مل پاتا ہے۔ داخلے کے لئے لوگوں کی بھیڑ لگی ہوئی ہے اس کے برعکس ایک روحانی لائن ہے جو بہت پاک ہے اور بندے کا رشتہ رب سے جوڑتی ہے انسان میں ایمان وتقویٰ پیدا کرتی ہے اور بزرگوں کی ایجاد ہے لیکن اس کو کوئی پوچھتا بھی نہیں۔ دنیا میں آپ کو (بڑے بڑے مدرسے، کالج، اسکول، اسپتال اور دوسرے ادارے مل جائیں گے مگر کوئی روحانی ادارہ نہیں ملے گا جس کی سماج میں کوئی حیثیت ہو) آج تک میں نے کوئی ایسا ادارہ نہیں دیکھا جہاں باقاعدہ لوگوں کی بھرتی کی جاتی ہو ان کو روحانی علم سکھایا جاتا ہو کیوں؟ میں سمجھتا ہوں اس کی شاید یہ وجہ رہی ہو کہ جس طرح ڈاکٹر وغیرہ اپنی ڈگری وغیرہ ظاہر کرتے ہیں جس سے ان کا علم ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس طرح عامل کتنا بھی بڑا ہو اس کے علم کے بارے میں پتہ نہیں چل پاتا۔ اب آپ ہی خود ایمانداری سے بتائیں کہ جس عامل کے علم کے بارے میں کچھ پتہ نہیں ہو اس کو استاد بنانا تو دور کی بات ہے اس شخص سے علاج بھی کروانا کیا بہتر ہے؟ اور یہی وجہ ہے کہ جو لوگ ڈھونگی ہیں پاکھنڈی ہیں وہ عامل بن کر لوگوں کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔ آخر یہ ذمہ داری بھی تو ایک عامل کی بنتی ہے خاص کر آپ جیسے لوگوں کی جن سے ہزاروں لوگ وابستہ ہیں، کہ کوئی ایسی راہ نکالیں جن سے ان ڈھونگی عامل سے لوگوں کو چھٹکارا ملے اور اس لائن کی قدر و قیمت بڑھے۔ کیا کوئی ایسا طریقہ ہے۔ یہ تو ہماری خوش نصیبی ہے کہ ایسے حالات میں اور ماحول میں طلسماتی دنیا وجود میں آیا اور اس نے لوگوں کی رہنمائی کی۔

اب آپ سے یہ گزارش ہے کہ آپ دو کام کو ضرور انجام دیں۔ پہلا جو قاری اس لائن میں آنا چاہتے ہیں اور ان کے دل میں اس لائن کے خلاف کچھ شک و شبہ ہے تو آپ ان کو دور کر دیجئے۔ کوئی ایسا کالم شروع کیجئے یا پھر نجی طور پر رہنمائی کیجئے تاکہ وہ شمع جو طلسماتی دنیا کے روپ میں منظر عام پر آئی ہے وہ بجھنے نہ پائے بلکہ اس شمع سے ہزاروں شمع روشن ہو جائیں۔!

دوسرا کام یہ ہے کہ روحانی علم کوئی شریعت تو ہے نہیں کہ اس میں پھیر بدل نہیں کیا جاسکتا۔ یہ بھی اور علموں کی طرح ایک علم ہے۔ اور اس میں بھی سدھار کیا جاسکتا ہے جیسے کوئی شخص روحانی علم کے ذریعے خدمت

خلق کرنا چاہتا ہے اور وہ روزگار کے روپ میں بھی اس کو اپنانا چاہتا ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ کم محنت کر کے کوئی ایسا روحانی علم حاصل کرلیا جائے۔ مثلاً جسم میں کہیں بھی درد ہو یا بواسیر، یرقان ہو یا کھاج کھجلی الرجی وغیرہ کوئی ایسی ایک یا دو بیماریاں جن کا علاج کرنے میں روحانی مہارت حاصل ہو۔ جیسے ڈاکٹر ہوتے ہیں کوئی (BSC-MBBS) ہوتا ہے تو کوئی چھوٹا موٹا ہوتا ہے لیکن خدمت خلق تو سبھی کرتے ہیں لیکن ہم نے اس لائن میں یہی دیکھا کہ فلاں فلاں چلہ کرو، یہ کرو، وہ کرو جس سے انسان کی ہمت ٹوٹ جاتی ہے یا اتنی محنت دیکھ کر وہ گھبرا جاتا ہے۔ ہر انسان کی محنت کرنے کی طاقت الگ الگ ہوتی ہے اس لئے کوئی ایسی راہ نکالئے کہ جو لوگ زیادہ محنت کرنے کے لائق نہیں ہوں وہ روحانی لائن کی آسان لائن اپنا کر اسی لائن سے فائدہ اٹھا سکیں جیسے آپ نے مئی ۱۹۹۷ء میں الٓمٓ کا عامل بننے کا عمل طلسماتی دنیا میں دیا۔ اس الٓمٓ کے عمل کی زکوٰۃ میں پرہیز کسی طرح کا نہیں۔ اگر عمل کسی وجہ سے چھوٹ جاتا ہے تو ڈر کی کوئی بات نہیں ہے۔ رجعت کا اندیشہ نہیں ہے اور اس عمل کے ذریعہ حیرت ناک طور پر مریض کو شفاء حاصل ہوتی ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ عمل ہر لحاظ سے بہتر ہے اور ایک عام قاری اس کی زکوٰۃ ادا کر کے الٓمٓ کا عامل بن سکتا ہے۔

اب رہے وہ قاری جو اس لائن میں بہت دور تک نکل جانا چاہتے ہیں جو جن یا مؤکل تابع کرنا چاہتے ہیں جو جادو وغیرہ کا علاج کرنا چاہتے ہیں تو ایسے لوگوں کو پریکٹیکل کی بھی ضرورت ہے۔ یعنی استاد کی دیکھ ریکھ میں عمل کرنا چاہئے اب اس طرح کے عمل طلسماتی دنیا پڑھ کر تو نہیں کیا جا سکتا تو سوال یہ ہے کہ اگر کوئی قاری آپ کو رہنما بناتا ہے تو کیا آپ کے پاس اتنا وقت ہے کہ آپ کی دیکھ ریکھ میں چلہ کشی کرلی جائے یا پھر کوئی اور صورت اختیار کی جائے۔ ابھی حال میں طلسماتی دنیا میں (اکتوبر نومبر ۲۰۰۸ء) غائب ہونے کا عمل شائع ہوا ہے اس عمل کو پڑھ کر تو یقین ہی نہیں ہوا کیونکہ طلسماتی دنیا میں عمل چھپا تھا اس لئے یقین کرنا پڑا لیکن اتنا قیمتی عمل ایک کونے میں بریکٹ میں تھا نہ ہی از طرف کا نام تھا۔ یہ بات کچھ سمجھ میں نہیں آئی اگر اس عمل کے بارے میں اور کوئی بات معلوم کرنا چاہیں تو کس سے معلوم کریں یا پھر آپ سے معلوم کرلیں۔ اس عمل میں کوئی پرہیز وغیرہ تو نہیں۔ کیا رجعت وغیرہ کا اندیشہ تو نہیں ہے ہم سمجھتے ہیں کہ جو لوگ جہادی تنظیموں سے جڑے ہیں ان کے لئے تو اس طرح کے عمل بہت قیمتی ہیں۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس عمل کو کرنے کی اجازت مجھ کو دیں تاکہ میں روحانی عمل کا مشاہدہ ان کھلی آنکھوں سے کرسکوں اور ان لوگوں کی زبان پر تالا لگا سکوں جو اس لائن کو بے اثر جانتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں آپ سے ایک گزارش اور ہے وہ یہ ہے کہ آپ کبھی دلی، مرادآباد یا بریلی وغیرہ کا دورہ بھی کیا کریں تاکہ یہاں کے لوگ بھی آپ سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ بس خط کے جواب کا بے صبری سے انتظار رہے گا۔

جواب

آپ کا خط پڑھ کر اس بات کا اندازہ ہوا کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی روحانی تحریک پوری طرح اپنا اثر دکھا رہی ہے اور لوگوں کے دلوں میں روحانی تحریک کا اثر دھیرے دھیرے ہو رہا ہے اور لوگ آہستہ آہستہ اس کاروان علم وعمل میں شامل ہونے کا ارادہ کررہے ہیں جو ہماری رہنمائی میں منزل حق کی طرف دس سال پہلے رواں دواں ہوا تھا۔ جس وقت ہم نے اس روحانی تحریک کی داغ بیل ڈالی تھا اس وقت ہم اس کا گمان بھی نہیں کر سکتے تھے کہ اس طرح جوق در جوق لوگ ہماری تحریک میں شامل ہوں گے جس وقت ہم نے اس روحانی سفر کا آغاز کیا تھا اس وقت لوگوں نے ہم پر کھلی تنقید کی تھی اور بعض حضرات نے مذاق بھی اُڑایا تھا، افسوس کی بات یہ تھی کہ مذاق اڑانے والوں میں وہ لوگ بھی شامل تھے جو چھپ چھپ کر تعویذ گنڈے بھی کیا کرتے تھے لیکن جب ہم نے ان تعویذوں کی توثیق کے لئے ایک روحانی تحریک کی بنیاد ڈالی تو ان ہی لوگوں کی طرف سے اظہار تمسخر بھی ہوا اور ان ہی لوگوں نے پھبتیاں بھی کسیں لیکن ہم نے نہ کسی کی تنقید کی پرواہ کی اور نہ کسی کے مذاق کا برا مانا اور ہم نے اپنا روحانی سفر جاری رکھا۔ ہم قلم وکاغذ کے ذریعہ بھی خدمت کرتے رہے اور ہم نے علاج کے سلسلے کو بھی جاری رکھ کر عوام وخواص کے بے لوث خدمت کا ایک ادارہ "ہاشمی روحانی مرکز" کے نام سے قائم کیا۔ جو برابر عوام کی روحانی خدمت انجام دے رہا ہے اور اب صورت حال یہ ہے کہ ہم سے تربیت حاصل کرنے والوں کا ایک وسیع ترین حلقہ بن چکا ہے۔ جو ملک کے کونہ کونہ میں ہم سے تربیت حاصل کر کے روحانی خدمت انجام دے رہا ہے اور طلسماتی دنیا کے بعد ہزاروں لوگ اس لائن سے جڑ گئے ہیں۔ اور ہزاروں لوگوں نے ہماری دی ہوئی لائن پر کام کرنا شروع کردیا ہے یہ سب طلسماتی دنیا کا فیض ہے۔ اور یہ سب رب العالمین کا فضل وکرم ہے۔ اب ہم بجا طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
راہرو ملتے رہے اور کارواں بنتا گیا

آپ نے یہ لکھا ہے کہ آپ کے کچھ دوست اس لائن کو اختیار کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کے دل میں کچھ شبہات ہیں جن کی وجہ سے وہ لوگ اس لائن کو اختیار کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ آپ نے اپنے دوستوں کا کوئی قابل توجہ اعتراض نقل نہیں کیا صرف اتنا کہا کہ دنیا کی دوسری لائنیں ترقی کر رہی ہیں اور انسان ترقی کرتے ہوئے چاند تک پہنچ گیا ہے لیکن روحانی لائن نے کسی بھی طرح کی کوئی ترقی نہیں کی اس لئے آج تک کوئی روحانی ادارہ قائم نہیں ہوسکا۔

عزیزم اس میں کوئی شک نہیں کہ روحانی عملیات کرنے والوں نے اپنی لائن کا گلا خود ہی گھونٹا ہے جنہوں نے اس لائن کو اختیار کر کے اپنا پیٹ بھرا ہے انہوں نے بھی اس لائن کو فروغ دینے کی آرزو تک نہیں کی۔ دراصل اس لائن کو فروغ تو جب دیا جاتا جب اس لائن پر کام کرنے والوں نے باقاعدہ یہ فن کتابوں سے یا کسی استاد سے سیکھا ہوتا بالعموم یہ ہوا کہ کہیں سے کوئی ایک آدھ عمل ہاتھ لگ گیا کسی نے کوئی حاضرات کا فارمولہ عطا کردیا، کسی استاد نے کوئی ایک عمل تسخیر وغیرہ کا بخش دیا یا کسی بزرگ کی کوئی بیاض ہاتھ لگ گئی اور عمل کی دکان کھول کر بیٹھ گئے۔ پھر یہ ہوا کہ کسی انسان کو بھی اپنا عمل نہیں بتایا اور ایک دن مر گئے تو علم وعمل کی اس محدود دولت کو جو کہیں سے ہاتھ لگ گئی تھی اپنے ساتھ قبر میں لے گئے، اللہ اللہ خیر صلاّ۔

بعض بزرگوں نے اپنے عمل کو اس لئے لوگوں سے پوشیدہ رکھا کہ کہیں ان کا عمل کسی نااہل کے ہاتھوں تک پہونچ کر اللہ کے بندوں کے لئے باعث زحمت نہ بن جائے ان بزرگوں کی نیت تو بلاشبہ درست تھی لیکن ان بزرگوں نے صحیح عمل لوگوں سے چھپا کر اچھا نہیں کیا۔ ہوا یہ کہ جب صحیح عمل لوگوں تک نہیں پہنچ سکے تو غلط سلط عمل دنیا میں رائج ہوگئے اور اس طرح غلط سلط عاملوں کی اچھی خاصی ایک کھیپ تیار ہوگئی۔

اکثر فاضلین مدرسہ کا حال یہ تھا کہ وہ سب تعویذ کرتے تھے اور سائڈ بزنس کے طور پر اس عملیات کی لائن کو اختیار کئے ہوئے تھے لیکن کسی نے بھی باقاعدہ اس فن کو نہ سیکھا تھا اور نہ سیکھنے کی تمنا کی تھی۔ اور اکثر فاضلین مدرسہ کا حال یہ بھی تھا کہ وہ چھپ چھپ کر تعویذ کیا کرتے تھے۔ جیسے کہ وہ کوئی غلط کام کر رہے ہوں۔ ان کے اس طریقہ سے: یکھنے والے مخمصے میں مبتلا ہوجایا کرتے تھے۔ اور اس کام کو غلط سمجھنے لگتے تھے۔ لیکن جب سے ماہنامہ طلسماتی دنیا کی روحانی تحریک کا آغاز ہوا ہے تب سے تعویذ گنڈے کرنے والوں کے حوصلے کھل گئے ہیں اور اب اس لائن پر محنت کرنے والے لوگ کھل کر یہ خدمت انجام دے رہے ہیں اور ایک معالج اور ایک ڈاکٹر کی طرح بے خوف وخطر اس لائن کو اپنائے ہوئے ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ وقت بھی آئے گا، روحانی عملیات کی لائن دوسری لائنوں کی طرح سب کی نظروں میں معتبر ہوجائے گی اور شک وشبہات کے بادل آہستہ آہستہ چھٹ جائیں گے۔

آپ کا یہ کہنا غلط ہے کہ روحانی عملیات کی لائن پڑھے لکھے لوگوں میں معتبر نہیں ہے۔ ہم نے تو یہ دیکھا ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی ایک بڑی تعداد آج روحانی عملیات کی محتاج ہے۔ اور حد تو یہ ہے کہ مسلمانوں سے زیادہ غیر مسلم حضرات ان روحانی علوم سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ بات وہی ہے کہ جب صحیح علم پیش کرنے والوں نے بخل سے کام لیا یا کسی مصلحت کی وجہ سے علم صحیح کو چھپایا تو پھر غلط علوم مسلم معاشرہ میں پھیل گئے اور جب صحیح عاملوں کی تعداد گھٹ گئی تو غلط قسم کے عاملین جو الف کے نام بے بھی نہیں جانتے تھے انہوں نے غلط سلط عملوں سے اللہ کے بندوں کو گمراہ کیا اور خوب دولتیں غلط انداز سے بٹوریں اس سے روحانی عملیات کی لائن بدنام ہوگئی۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ "ہاشمی روحانی مرکز" کی طرف سے باقاعدہ روحانی تعلیم وتربیت کا سلسلہ جاری ہے اور سیکڑوں کی تعداد میں ہر سال طلباء ہم سے روحانی تربیت حاصل کر رہے ہیں اور انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب باقاعدہ روحانی تعلیمات کا سلسلہ عام ہوکر شہر در شہر اور قریہ در قریہ پھیل جائے گا اور وہ چراغ جو ہم نے روشن کیا تھا اس سے ہزاروں چراغ روشن ہوکر پورے عالم میں روشنی پھیلانے کی خدمت انجام دینے لگیں گے۔

آپ نے فرمایا ہے کہ روحانی عملیات کی لائن کوئی شریعت کی لائن نہیں ہے کہ اس میں کوئی تبدیلی نہ ہوسکے اور یہ فرما کر آپ نے یہ کہنا چاہا ہے کہ اس کو سکھانے کے لئے آسان طریقے تجویز کئے جائیں تاکہ لوگوں کو چلہ کشی وغیرہ میں پریشانیاں نہ ہوں۔

عزیزم۔ دنیا کا کوئی بھی کام ہو اور دنیا کی کوئی بھی لائن ہو اس پر عبور پانے کے لئے انسان کو جدوجہد تو کرنی ہی پڑتی ہے۔ ایک انسان جب سرجن بننے کی ٹھان لیتا ہے تو اس کو چھ سات سال اپنی زندگی کے کھپانے پڑتے ہیں تب وہ سرجن بن پاتا ہے۔ روحانی عملیات کی لائن جو کسی بھی طرح ڈاکٹری لائن سے کم درجہ کی نہیں ہے۔ اس کا علم حاصل کرنے کے

میں قدم رکھنے والا محنت تو کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا اور پہلے ہی دن سے اسے موکل اور ہمزاد تابع کرنے کی لگ جاتی ہے اور بس یہی سوچ وفکر اس کو عامل بننے نہیں دیتی اس لئے کہ جب اسمیں روحانیت نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی تو وہ چند قدم چل کر ہی مایوس ہو جاتا ہے۔

کامیابی انسان کو جب ہی ملتی ہے جب انسان کسی بھی لائن میں باقاعدگی کے ساتھ اپنا سفر شروع کرے۔ ایک دم منزل تک پہنچنے کے لئے کوئی بھی چھلانگ انسان کو منزل تک نہیں پہنچاتی۔ منزل تک پہنچنے کے لئے آہستہ آہستہ اپنے قدم اٹھانے چاہئیں اور حسب ترتیب اپنے سفر کو جاری رکھنا چاہئے۔

روحانی عملیات میں کوئی بھی چلہ ایسا نہیں ہے کہ جسے ہم ناممکن قرار دے سکیں۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ بعض چلوں میں جو موکل اور ہمزاد تابع کرنے کے لئے کرائے جاتے ہیں ان میں شدید محنت کرنی پڑتی ہے اور پرہیز وغیرہ بھی ذرا سخت قسم کے ہوتے ہیں لیکن ان چلوں کے بعد جو کامیابی ملتی ہے وہ بھی تو حیرتناک ہوتی ہے اور کسی بھی بڑی کامیابی کے لئے بڑی محنت کرنا ایک فطری سی بات ہے۔

روحانی عملیات کی لائن میں تمام چلے شدید محنت والے نہیں ہوتے بعض چلے تو اتنے آسان ہوتے ہیں کہ انہیں بچے بھی کر سکتے ہیں۔ چند ہی چلوں میں محنت کرنی پڑتی ہے دراصل آج کے دور میں لوگ ہتھیلی پر سرسوں جمانا چاہتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ بس کوئی ایسا طریقہ ہاتھ آجائے کہ کچھ بھی نہ کرنا پڑے اور موکل اور ہمزاد خود ہی ان کے غلام بن جائیں اور انہیں خزانے لا لا کر دینے لگیں اور اس طرح کی باتیں خوابوں میں تو ممکن ہیں حقیقت میں ممکن نہیں ہیں۔

آپ نے جس عمل کی اجازت مانگی ہے۔ ہماری طرف سے آپ کو اس کی اجازت ہے لیکن ہم آپ سے بھی یہ عرض کریں گے کہ آپ اس لائن میں باقاعدگی کے ساتھ چلیں۔ آپ کو اتنی دولتیں نصیب ہو جائیں گی کہ آپ سے سمیٹی بھی نہیں جائیں گی۔ بس شرط یہی ہے کہ آپ باقاعدگی کے ساتھ تعلیم وتربیت کی شروعات کریں اور ایک چھلانگ لگانے سے گریز کریں۔ انشاء اللہ پھر ہر عمل میں کامیابی آپ کا مقدر بنے گی۔

خدمت کرنے کے خواہش مند

سوال از: شیخ فرید الحق ــــــــــ درنگر

میں نے اس سے پہلے ایک خط تحریری روانہ کیا تھا جس کا جواب آپ نے بہت جلد۔ جلد نمبر ۱۱: شمارہ ۱، کے ذریعہ دے کر میری بہت ہمت افزائی کی جس کے لئے میں بہت مشکور ہوں۔ یہ شمارہ تقریباً چھ ماہ بعد مجھ تک پہنچا۔ میرے ایک دوست رئیس وکیل کے ذریعہ پہنچا جن کی اہلیہ مقامی کارپوریٹر ہیں جو نیلو فر رئیس کے نام سے جانی جاتی ہیں مجھے لگا کہ آپ کا جواب پوسٹ کے ذریعہ آئیگا انتظار کرتا رہا۔ یہاں پر شمارہ رسالہ وغیرہ کہاں دستیاب ہے مجھے پتہ نہیں۔ یہاں پر کوئی ایجنٹ وغیرہ ہوں تو اطلاع کریں۔ میرے کوئی خاص دوست احباب تو ہیں نہیں۔ ویسے مجھے اللہ کے مخلوق سے بے حد محبت، خلوص وہمدردی ہے میں ہر فرد کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔ میرے خیال میں خدمت خلق بہت بڑی عبادت وفریضہ ہے۔

مجھے کوئی رسالہ وغیرہ مطالعہ کرنیکا شوق تو ہے نہیں لیکن طلسماتی دنیا کے ایک بار کے مطالعہ نے ہی مجھے اپنا گرویدہ بنا دیا اور مسرت خود اعتمادی کی لہر پیدا کر دی میں نے اس میں اپنا سچا دوست پایا لیکن میری یہ بدبختی ہیکہ میں نے وقت پر خود کو اس سے جوڑ نہیں پایا یہ میری غیر ذمہ داری اور لاپرواہی کہی جا سکتی ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں بالکل ناقابل ہوں اس کی چند وجوہات بھی رہیں لیکن مجھے اس کا بہت افسوس ہے کہ کافی عرصہ کے بعد قسمت سے مجھے آپ حضرات کا ساتھ ملا جو میں استفادہ نہ کر سکا یہ میری بہت بڑی غلطی رہی۔ انشاء اللہ آئندہ ایسے نہ ہوگا میں معافی چاہوں گا۔ آپ سے ادباً گزارش ہے کہ آپ میری رہنمائی کریں۔ ویسے اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا شکر گزار واحسان مند ہوں انہوں نے میری رہبری کی ہے، کر رہے ہیں انشاء اللہ کرتے رہیں گے۔ مجھے بہت خوشی ہے، یہ میری خوش نصیبی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ مجھے اس قابل سمجھے ہیں یہ میری خوش نصیبی ہے۔ میرے ذریعہ مصائب ورجعت میں مبتلا افراد کی مدد کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ بھی لیتے رہیں گے۔

محترم قبلہ آپ سے ادباً گزارش ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے میرے لئے دعا کریں کہ مجھے مزید خدمت کرنے کا موقعہ فراہم کرے تاکہ میں ثواب بٹور سکوں۔

محترم قبلہ آپ سے گزارش یہ ہے کہ مجھے علم وحکمت کی ضروری ہدایت، تعبیر اور علمی کتابوں سے سرفراز فرمائیں۔ برائے مہربانی خط

وکتابت کا سلسلہ جاری رکھیں۔ میں بھی انشاء اللہ ہر ماہ خط لکھا کروں گا۔ مجھے اب تک کی ساری کتابوں کا مجموعہ چاہئے تاکہ میں اپنے علم میں چار چاند لگاسکوں۔ ہوسکتا ہے آپ لوگ میرے لئے اللہ کا ذریعہ ہوں گے ویسے علاج کے لئے کلمات وتعابیر مجھے معلوم ہوجاتے ہیں۔ پتہ نہیں کیسے، لیکن نقش، حکمت اور تعابیر تو دریافت سے ملتے ہیں یہ بھی میں حاصل کرنا چاہتا ہوں جس طرح آپ جوابی تحریر میں عرض کیا ہے۔ میں آپ کی باتوں کا قائل ہوں آپ نے بچی ہوئی باتیں کہیں ہیں۔ میں آپ کو ایک راز کی بات کہوں گا بات یہ ہے کہ میرے پاس حضرت لوگوں کا آنا جانا ہے ان کا عمل دخل میری کمسنی میں ہی شروع ہوا اس وقت میں سات برس کا رہا ہونگا یہ لوگ میرے عزیز دوست وراہبر ہیں اس سے بھی ایک بہت بڑی راز کی بات یہ ہے کہ جس وقت میں پانچ برس کا رہا ہوں گا کئی الیہ کا انکشاف ہوا۔ دیگر کئی عجائبات ظہور پذیر ہوئے جو بیان کے باہر ہے۔ انشاء اللہ، اللہ تبارک تعالیٰ کی اجازت ملی تو میں بہت سی ایسی باتیں آپ سے بیان کرنا چاہوں گا جو کبھی کسی سے نہیں کہی۔ شاید نہیں کہی جاسکتی۔ آپ سے اسلئے کہوں گا کیونکہ میں نے آپکو اپنا عزیز مانا ہے۔ اگر آپ بھی مجھے اپنا عزیز مانیں گے تو میرے لئے خوشی کی بات ہوگی۔ میں پہلے خط میں ہی اپنے جذبات کا اظہار کر چکا ہوں۔ آپ کا کافی وقت لیا ہے طویل تحریر لکھ ڈالی۔

اللہ تبارک تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنا یہ ادارہ ورسالہ چاند اور سورج کی طرح چمکتا رہے، اندھیروں میں روشنی بکھیرتا رہے، قیامت تک یونہی، آمین ثم آمین۔ اس خط کا جواب جلد دیں اجازت چاہتا ہوں۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ نے بھی خدمت خلق کرنے کی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہم سے مراسلت کا سلسلہ جاری رکھا ہے اور آپ اس سلسلے کو آئندہ بھی جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

آپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ آپ کو کچھ بشارتیں بھی ہوتی ہیں جو بہت کم عمری سے ہورہی ہیں۔ اور آپ پر کچھ حاضرات بھی کھلتی ہیں جن کا سلسلہ بھی بہت کم سنی سے جاری ہے۔ یہ چیزیں بلاشبہ قابل قدر ہیں لیکن ان چیزوں پر بھروسہ کرنا عقل مندی نہیں ہے۔ جو دولتیں خود بخود ملتی ہیں وہ ایک نہ ایک دن خود بخود ختم بھی ہوجاتی ہیں ان پر تکیہ کر کے بیٹھ جانا دانشمندی نہیں ہے۔

آپ روحانی عملیات کی لائن میں از خود محنت کریں اور ان تمام ریاضتوں سے خود کو گزاریں جو اس لائن میں بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس کے بعد چند سال کی محنتوں کے بعد آپ کو جو کچھ ملے گا وہی سرمایہ پائیدار رہوگا اور اس کی آپ خود بھی قدر کریں گے۔ جو سرمایہ بغیر کسی محنت کے ملتا ہے انسان اس کی قدر نہیں کرتا اور جس چیز کی قدر نہیں کی جاتی وہ بہت جلد چھن جاتی ہے۔ قدر عام طور پر ان چیزوں کی کی جاتی ہے جو انسان نے اپنی محنت سے حاصل کی ہو۔ جب آپ روحانی عملیات کی لائن سے جڑ کر محنت وریاضت کریں گے اور اس کے بعد آپ کو کوئی دولت نصیب ہوگی تو اس دولت کی فطرتاً آپ قدر کریں گے اور اس کی حفاظت کیلئے آپ ہر ممکنہ احتیاط بھی برتیں گے۔ آپ ان بشارتوں اور حاضراتوں پر تکیہ کر کے نہ بیٹھ جائیں جو بچپن سے آپ کو ہورہی ہیں۔

ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ روحانی عملیات کی لائن اصلاً علاج ومعالجہ کی لائن ہے اور اس میں زیادہ تر دھیان لوگوں کے جسمانی اور روحانی علاج کی طرف دینا چاہئے۔ باقی باتیں غیر ضروری ہیں ان میں اپنا زیادہ وقت کھپانے سے فائدہ نہیں ہیں۔ مثلاً حاضری کرنا، موکل تابع کرنا، محض اس لئے ہے کہ ہم مرض کی صحیح معنوں میں تشخیص کر سکیں اور اگر ہم مرض کی تشخیص کرنے سے قاصر ہوں تو پھر حاضری کر کے یا موکل کو بلا کر اس سے دریافت کر سکیں کہ فلاں ابن فلاں پر کس طرح کی اثرات ہیں۔ اس سے زیادہ حاضرات وغیرہ کی کوئی اور حیثیت نہیں ہے۔ موجودہ زمانہ میں حاضرات اس لئے بھی عاملین کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو چمتکار دکھا کر مرعوب کرسکیں اور یہ ثابت کر کے کہ ہمارے قبضے میں کوئی موکل یا جن ہے۔ اپنی دکان کی قیمت بڑھا سکیں۔ ہمارے نزدیک یہ باتیں غیر ضروری سی ہیں اگر اللہ نے آپ کو تشخیص کے دوسرے طریقے عطا کر دیئے ہوں تو پھر موکل تابع کرنے اور حاضرات کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

علم جفر میں ان باتوں کی طرف کوئی میلان نہیں پایا جاتا۔ علم جفر دوسرے طریقوں سے انسان کو انوکھی قوتیں عطا کرتا ہے جو حروف اور اعداد کے صحیح استعمال سے حاصل ہوتی ہیں اور انسان کو اپنے مقاصد میں حیرتناک طریقوں سے کامیابیاں ملتی ہیں لیکن علم جفر بھی بغیر محنت کے کسی کو حاصل نہیں ہوپاتا اور عام طور پر لوگوں کا حال یہ ہے کہ وہ محنت سے گھبراتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ بس کوئی فری فنڈ انہیں عطا ہوجائے۔ چنانچہ مسلمانوں میں ہزاروں لوگ ایسے ہیں جو صبح شام دفینوں کے چکر میں لگے ہوئے ہیں اور اس میں اپنا وقت بھی ضائع کر رہے ہیں اور اپنی انرجی بھی۔

فرہاد نے شیریں کے لئے پہاڑوں کو کھود کر جب کسی نہر کی جستجو کی تھی اس وقت کسی معتبر شاعر نے کہا تھا۔

حسن کا گنج گرانمایہ تجھے مل جاتا
تو نے فرہاد نہ کھودا کبھی ویرانۂ دل

اسی شعور کے پیش نظر ہم ان سب حضرات سے جو دفینوں اور مفت کی دولتوں کے چکر میں لگے ہوئے ہیں، یہ عرض کرتے ہیں کہ دنیا بھر کی دولتیں اور قیمتی خزانے انسان کے اپنے دل و دماغ میں مقید ہیں اور تھوڑی سی کوشش اور جدوجہد سے یہ خزانے اور یہ دولتیں انسان کو مل سکتی ہیں لیکن انسانوں کا حال تو اب یہ ہے کہ ان سے نہ محنت ہوتی ہے اور نہ ہی ان میں استقلال ہے اور محرومی کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے۔

اللہ کا فضل و کرم ہے کہ آپ حقیقتوں کو محسوس کر رہے ہیں اور اس لائن میں قدم اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں اس لئے ہمیں امید ہے کہ آپ ایک نہ ایک دن ان کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوں گے اور جب آپ پوری طرح کامیاب ہو جائیں گے تو پھر آپ میں قوم کی خدمت کرنیکی اہلیت پیدا ہو جائے گی اور یہی اہلیت آپ کو ثواب دارین کا حق دار بنائے گی۔ اہلیت ہی اصل چیز ہے اصل چیز صرف ذوق نہیں ہے جو خدمت کا ذوق رکھتے ہیں اور خدمت میں انکی اہلیت نہیں ہوتی ان کا احترام کون کرتا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس لائن کی باریکیاں سیکھنے کے لئے اور اس لائن کے گُر حاصل کرنے کے لئے کمربستہ ہو جائیں گے اور کسی بھی ریاضت سے جان نہیں چرائیں گے ہمارا وعدہ ہے کہ ہم ہر ممکن رہنمائی آپ کی انشاء اللہ کریں گے۔

کاروباری پریشانی

سوال از: حافظ الف، حسین ــــــــــ نینی تال۔

میں اپنے کاروبار کی طرف سے کافی پریشانی میں ہوں۔ میرا کوئی لڑکا بھی نہیں ہے۔ لڑکیوں کا ساتھ ہے۔ دکان چلتی نہیں ہے۔ آمدنی کا کوئی ذریعہ دور دور تک نظر نہیں آرہا ہے۔ طلسماتی دنیا دیکھی تو ایک روشنی کی کرن نظر آئی۔ آپ کوئی ایسا وظیفہ وغیرہ بتائیے کہ کاروبار سہی ہو جائے۔ آمدنی کا ذریعہ ہو جائے دکان چلنے لگے اور اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی ہو جائے۔ میرے اوپر اپنی رحمت کی برسات کردے آمین۔

اللہ تبارک تعالیٰ اپنی رحمتوں سے طلسماتی دنیا کو ترقی عطا کرے آمین۔

جواب

ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اگر ناشتے سے پہلے روزانہ ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ لیا کریں تو افضل ہے۔ اسی طرح اگر مغرب کی نماز کے بعد دکان ہی میں روزانہ ایک مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھ لیا کریں تو بہتر ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی عادت ڈالیں کہ دوکان کھولتے وقت اور بند کرتے وقت روزانہ آیت الکرسی ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

نماز کے لئے تو آپ پابند ہی ہوں گے اس لئے اس بارے میں کچھ لکھنا زائد ہوگا البتہ ہم اس بات کی تاکید کرتے ہیں کہ نماز ہمیشہ بروقت ادا کریں اور فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ ان چند باتوں کو پابندی سے آپ کے کاروباری حالات بدل جائیں گے اور انشاء اللہ آپکا آنیوالا کل خوش حالی کا پیغام لیکر آئے گا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت آپ کو دین و دنیا کی راحتوں سے سرفراز فرمائے اور آپ کو اس بات کی توفیق بھی بخشے کہ آپ ہمیشہ دوسروں کی مدد بھی کرتے رہیں دوسروں کی مدد بھی انسان کو پریشانیوں سے نجات دلاتی ہے اور صدقات انسان کو ہزار طرح کی بلاؤں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

مستقبل کے بارے میں سوال

سوال از: نثار احمد۔

آپ نے طلسماتی دنیا کی شکل میں قوم کی خدمت کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے آپ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

یہ خط میں پہلی بار لکھ رہا ہوں مجھے امید ہے کہ آپ اس کا جواب کسی شمارے میں ضرور دیں گے۔

(ا) میں پاور لوم مزدور ہوں اور میں لوم چھوڑ کر دوسرے شہر میں تجارت کرنا چاہتا ہوں۔ اچھا دھندہ کرنا چاہتا ہوں کیا میں دوسرے شہر میں تجارت، دھندہ کر سکوں گا، کیا مجھے ترقی ہوگی۔ میں سکون کی زندگی گزارنا چاہتا ہوں اور میں اللہ کے راستے میں بھی وقت لگا کر اللہ کے دین کی محنت کرنا چاہتا ہوں۔ یہی میری تمنا ہے۔ کچھ دنوں میں میری شادی بھی ہونے والی ہے جب تک آپ اس خط کا جواب نہیں دیں گے میں شہر

چھوڑ کر نہیں جاؤں گا۔

جواب

اگر آپ کا کام اپنے شہر میں نہیں چل رہا ہے تو پھر اللہ کے بھروسے کسی دوسرے شہر میں کام کی شروعات کریں۔ اور جب آپ محنت اور لگن سے اپنا رخ نہیں موڑ رہے ہیں تو پھر ایک نہ ایک دن آپ فضل خداوندی کو اپنے دامن میں سمیٹ لیں گے اس لئے کہ رب العالمین کسی کی محنت کو رائیگاں نہیں کرتے۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا ہے کہ من جد وجد جس نے کوشش کی اس نے پایا۔ ناکام بالعموم وہ لوگ رہتے ہیں جو کچھ نہیں کرتے اور کسی کرامت اور معجزہ کے انتظار میں اپنے ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں ایسے لوگ ناکام ہی رہتے ہیں اور ایسے لوگ اس دھرتی کا بوجھ ہیں یہ دوسروں کے لئے بھی مسئلہ بنے رہتے ہیں اور خود اپنے لئے بھی، یہ کسی مشکل اور مصیبت سے کم نہیں ہوتے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنی روزی کے لئے غور وفکر بھی کرتے ہیں اور محنت اور جدوجہد بھی۔

آپ دین کے لئے بھی وقت نکالنے کے خواہش مند ہیں۔ یہ خواہش بھی مقدس خواہش ہے لیکن یہ بات یاد رکھئے کہ حلال روزی کی فکر اور اس کے لئے جدوجہد بھی دین داری ہی کا ایک حصہ ہے۔ جو لوگ اپنے لئے اپنے گھر والوں کے لئے روزی کی فکر میں لگے ہوئے ہیں وہ آخرت کے ثواب سے محروم نہیں رہیں گے البتہ روزی روٹی کی فکر کے ساتھ ساتھ دین کی تبلیغ کے لئے کچھ وقت نکالتے رہنا بھی ایک صاحب ایمان کے لئے ضروری ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ رب العالمین آپ کو کاروبار کے اندر ترقی عطا کرے اور آپ جو بھی نیا کام کسی نئے مقام پر شروع کریں اس میں کامیابی ہو اور خیر وبرکت بھی۔ آپ اللہ کے بھروسے پر کسی اچھی جگہ کا انتخاب کریں اور یہ یقین رکھیں کہ اللہ ہی کے فضل وکرم پر آپ کی ترقی اور رزق کی فراوانی کا انحصار ہے اس لئے ہر کام کی شروعات سے پہلے اس سے دعا بھی کریں وہ اپنے سبھی بندوں کی دعائیں سنتا ہے اور ان کی اپنی ضرورت اور طلب کے مطابق رزق بھی عطا کرتا ہے بلاشبہ وہ سمیع ومجیب بھی ہے اور خالق ورزاق بھی۔

ذاتی معلومات

سوال از: (ایضاً)

میرے لئے میرے نام کا عدد، برج، نگینہ، اچھے دن، میرے لئے موزوں پیشہ، نام کے اسم اعظم، ورد کیلئے اسم، خوشگوار رنگ، اُتار چڑھاؤ کے دن اور مہینے کے لئے۔ برائے مہربانی مکمل معلومات دیں۔ اور جلد از جلد کسی شمارے میں اس خط کا جواب دیں بہت مہربانی ہوگی۔

میری تاریخ پیدائش ۷ رمئی ۱۹۸۱ء ہے۔ اللہ آپکو جزائے خیر دے۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ آپ کے لئے ہر مہینے کی مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں۔ آپ کا اسم اعظم "یالطیف" ہے۔ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج ثور اور ستارہ زہرہ ہے۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے۔ ۳ گرام چاندی یا سات گرام چاندی کی انگوٹھی میں آپ پنا یا فیروزہ، جڑوا کر استعمال کریں۔ گلابی، زرد اور نیلا رنگ آپ کے لئے انشاء اللہ مبارک ثابت ہوگا۔ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ایک تسبیح "یانافع" کی پڑھا کریں یہ بھی آپ کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ فروری، جون، ستمبر اور دسمبر میں بطور خاص اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ کوئی بھی بیماری خدانخواستہ ان مہینوں میں کسی بھی سال حملہ آور ہوسکتی ہے۔ ان مہینوں میں زیتون، سیب انگور اور اناس کا استعمال کیا کریں۔

ہمزاد تابع کرنے کی آرزو

سوال از: حافظ محمد احسان۔

باری تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہم بخیر ہیں خدا سے امید قوی رکھتے ہیں کہ آپ بھی بخیر ہوں گے۔

واضح ہو کہ عملیات کا شوق تو طالب علمی کے زمانے سے ہے۔ لیکن عرصہ دراز سے ہمزاد کے عمل کی تلاش تھی۔ اتفاق سے آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا ۱۹۹۶ء اگست وستمبر کا نظر کے سامنے سے گزرا۔ پڑھ کر دل بے حد مسرور ہوا۔ باری تعالیٰ رسالہ کو تا قیامت ترقی دے۔ اس رسالہ نے ہماری دس سال پرانی تمنا کو پورا کر دیا خدا کے فضل سے ہمزاد کا عمل مل گیا۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

بعد نماز عشاء اپنے ہی گھر میں کسی الگ تھلگ کمرے میں یا پھر گھر سے الگ مکمل تنہائی میں یہ عمل ۴۱ دن تک پڑھنا ہے ۴۱ دن تک نہ جگہ بدلیں نہ ٹائم بدلیں اور صرف پرہیز جمالی رکھیں یعنی بیوی کے ساتھ ہمبستری، گوشت اور تمام بدبودار چیزوں سے پرہیز کریں۔ نوچندی

جمعرات سے یعنی بدھ گزرنے کے بعد جو رات آئے گی اس سے شروع کریں۔ چمیلی یا زیتون کے تیل میں چراغ روشن کریں چراغ روشن کر کے اپنی پشت پر رکھ لیں۔ اپنا حصار کرلیں اور چراغ کو حصار سے باہر رکھیں سامنے آپ کا سایہ پڑے گا سر پر نظریں جما کر مندرجہ ذیل عمل پانچ سو مرتبہ پڑھیں۔ عمل سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں عمل ختم کرتے ہی اپنے بستر پر لیٹ کر سو جائیں کسی سے بات چیت نہ کریں چراغ جو پہلی رات استعمال کریں اسی کو ۴۱ روز تک استعمال کریں۔ بتی روزانہ بدلتے رہیں۔ چراغ نہ بدلیں۔ انشاء اللہ آخری ہفتے میں یا آخری دن میں ہمزاد حاضر ہوگا، ہم کلام ہوگا اس وقت اس سے معاہدہ کریں اور معاہدہ کے بعد اسے واپس جانے کا حکم دیں۔ خطرہ اس عمل میں کچھ نہیں ہے، دوران چلہ ڈراؤنے خواب نظر آسکتے ہیں ان کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ بشارتیں ہوں تو ان کا بھی کسی سے تذکرہ نہ کریں یہ ہمزاد بہت طاقت ور ہے اور جن کے برابر طاقت رکھتا ہے اگر تابع ہوگیا تو آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرے گا، دور دراز کی خبریں دے گا مرض تشخیص کرے گا اور آپ کو حادثات سے پہلے مطلع کرے گا انشاء اللہ۔

عمل یہ ہے۔ حصار صرف آیت الکرسی کا کریں۔ یُـؤْمِـنُـوْا بِـكَلَامِـیْ یَا عَطُوف یَا جِبْرَائِیلُ اِحْضَرُوْا بِاِذْنِ اللّٰہ ہمزاد حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

ایک تو آپ جلالی پرہیز کے بارے میں خلاصہ کریں۔ دوسرے عمل ختم کرنے کے بعد چراغ گل کر دیں یا روشن ہی رہنے دیں اس کے بارے میں تحریر کریں۔ تیسرے آپ نے عمل شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ درود پڑھنے کو لکھا ہے کیا آخر میں درود پڑھیں یا نہ پڑھیں۔ چوتھے لفظ یا عطوف پر اعراب لگا دیں۔ ہم آپ کو خلوص دل سے استاد مانتے ہیں لہٰذا نظر کرم فرمائیں۔

جواب

ہماری طرف سے عمل کی اجازت ہے لیکن ہمارا مخلصانہ مشورہ یہ ہے کہ جب تک آپ بنیادی تمام ریاضتوں سے خود کو نہ گزار لیں تب تک آپ ہمزاد تابع کرنے کے چکر میں نہ پڑیں۔ کوئی بھی بڑا کام انسان کو مکمل معلومات مکمل منصوبہ بندی اور مکمل صلاحیت کے بعد ہی کرنا چاہئے تاکہ ناکامی کے امکانات کم سے کم ہو جائیں۔ کامیابی ہر ہر معاملے میں بے شک اسی وقت ہوتی ہے جب اللہ کا فضل وکرم ہو جائے لیکن اللہ کا فضل وکرم بھی بالعموم اسی وقت ہوتا ہے جب بندے نے اسباب کی تکمیل کرلی ہو۔ اللہ کے بھروسے پر کوئی کار چلانے والا انسان ہوائی جہاز نہیں چلا سکتا۔

لوگ یہ نہ سمجھیں کہ ہم بخل اور تنگ نظری سے کام لے رہے ہیں اس لئے ہم اجازت تو دے ہی دیتے ہیں لیکن ہم سبھی شاگردوں کو یہ مشورہ بھی ساتھ ساتھ دیتے ہیں کہ مؤکل اور ہمزاد کا معاملہ بہت بعد کا ہے۔ پہلے آپ روحانی عملیات کے بنیادی اسباق پڑھ کر خود کو ریاضتوں اور مختلف چلوں سے گزاریں پھر مؤکل تابع کرنے کی آرزو کریں۔

اعداد کا علم حاصل کرنا چاہتے ہیں

سوال از: محمد ایوب قریشی ــــــــــــ ممبئی۔

میں آپ کا رسالہ طلسماتی دنیا کا مسلسل آٹھ ماہ سے مطالعہ کر رہا ہوں آپ کی جو بھی کتاب بازار میں آتی ہے اس کا بھی مطالعہ کرتا ہوں مگر میری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ اعداد کس طرح معلوم کریں۔ تعلقات اعداد کس طرح معلوم کریں اور حاضرات کا عمل کس طرح کیا جائیں اور زکوٰۃ کس طرح ادا کریں (یعنی لفظوں کی) اور آپ کی اس طلسماتی دنیا و دوسری کتابوں سے کس طرح فیض حاصل کیا جائے۔ مہربانی کر کے کوئی آسان سا طریقہ بتا دیں۔ مہربانی ہوگی۔

اور محترم حسن صاحب آپ سے گزارش ہے کہ میرے بارے میں کچھ بتائیں میرا و میری بیوی کا عدد کیا ہے، ہم دونوں میں نبھاؤ ہوگا کہ نہیں اور آج قریب پندرہ ماہ سے کاروبار میں پریشانی ہو رہی ہے۔ کام ٹھپ پڑا ہے۔ پندرہ ماہ سے ایک پیسے کا کام نہیں کیا ہے جو کچھ پاس میں تھا وہ آہستہ آہستہ ختم ہوگیا ہے۔ اور اب تو کافی پریشانی ہوگئی ہے۔ چھوٹے چھوٹے خرچ کے لئے پریشان ہونا پڑتا ہے۔ لوگوں کا قرضہ بھی ہوتا جا رہا ہے۔ کام کے لئے محنت و کوشش میں بھی کمی نہیں کرتا وہ مسلسل جاری ہے۔ اب تو سمجھ میں نہیں آرہا کہ کیا کروں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ ہی کوئی آسان سا طریقہ علاج بتائیں کہ یہ پریشانی سے چھٹکارا ملے۔ بڑی مہربانی ہوگی۔ اور میری تعریف محمد ایوب قریشی، عمر ۴۲ سال، میری والدہ کا نام محترمہ حاجن خاتون۔ اور میرے والد کا نام حاجی مولا بخش قریشی ہے۔ اور میری بیوی کا نام رضیہ ہے انکی والدہ کا نام رابعہ ہے اور میرا ذریعہ معاش بلڈنگ تعمیر کرنا اور بیچنا۔ اور میری تاریخ پیدائش ۱۹۶۲ء۔۷۔۷ ہے۔

(نوٹ) خط ضرور پورا پڑھیئے گا جواب سے محروم نہ کریں۔

جواب

آپکے نام کا مفرد عدد تین ہے۔ اور آپ کی بیوی کے نام کا مفرد عدد سات ہے۔ آپ دونوں کے اعداد میں کسی طرح کا کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ البتہ آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور نام کے مفرد عدد میں دوری ہے۔ آپ کے کام میں جو رکاوٹیں پڑ رہی ہیں اس کی وجہ کوئی اور ہے۔ ہمارے انداز سے آپ دونوں کے درمیان کسی طرح کا کوئی اختلاف اعداد کی وجہ سے نہیں ہونا چاہئے چونکہ آپ نے اپنی بیوی کی تاریخ پیدائش نہیں لکھی اس لئے برج اور ستاروں کے اعتبار سے دونوں کا مزاج نہیں پرکھا جاسکتا۔

آپ اپنے کاروبار کی وسعت اور خیر وبرکت کے لئے ہر فرض نماز کے بعد چاروں قل پڑھ لیا کریں اور گھر سے جب بھی قدم نکالیں آیت الکرسی پڑھ کر گیارہ مرتبہ "یا مغنی" پڑھ کر قدم نکالیں۔ انشاء اللہ رکاوٹیں ختم ہوں گی۔

علم الاعداد کا علم حاصل کرنے کیلئے ہماری مرتب کردہ علم الاعداد اور اعداد بولتے ہیں کا مطالعہ کریں۔ ان دو کتابوں میں اعداد کے متعلق مکمل معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

جسمانی عارضہ

سوال از: غزالہ ہاشمی ــــــــــــــ حیدرآباد۔

میں آپ کو پہلی مرتبہ خط لکھ رہی ہوں اور بہت امید کے ساتھ لکھ رہی ہوں کہ آپ جواب دے کر میری مدد ضرور کریں گے اور میں آپ کی کتابوں "طلسماتی دنیا" اور سورۂ فاتحہ کا قریب تین چار ماہ سے مطالعہ کر رہی ہوں۔ محترم میری تکلیف یہ ہے کہ مجھے قریب چھ ماہ سے سینے میں درد اور جلن بہت ہو رہی ہے۔ ڈاکٹروں سے بہت علاج کروائی لیکن کچھ مستقل فائدہ نہیں ہوا۔ ایکسرے اور دوسرے ٹیسٹ بھی کروائی لیکن صاف نکلے لیکن میری تکلیف میں کوئی فرق نہیں ہوا اب تو بائیں چھاتی سے لے کر پورا بغل اور بائیں جانب کا آدھا حصہ میں درد اور بہت جلن ہو رہی ہے کہ برداشت نہیں ہوتی۔ ڈاکٹر کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔

محترم آپ مجھے میرے نام کے حساب سے کوئی وظیفہ دیں اور ساتھ ہی سورۂ فاتحہ کا نقش پہننے کے لئے دیں تاکہ میری تکلیف کم ہو۔

میں نماز کی پابند ہوں اور آپ کی کتاب سے سورۂ فاتحہ کا نقش جو سب بیماریوں کے لئے ہے وہ گھول کر پی رہی ہوں اور ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ رہی ہوں۔

محترم آپ میرے پاس خط کا جواب ضرور دیں اور میری مدد کریں، میں ساری زندگی آپ کے لئے دعا گو رہوں گی میں بہت پریشان، بچے پڑھ رہے ہیں۔

جواب

سورۂ آل عمران جو قرآن حکیم میں سورۂ بقرہ کے بعد آتی ہے اس کی تلاوت کر کے ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور یہ پانی دن میں تین بار پیا کریں۔ صبح کو تقریباً آٹھ بجے دوپہر کو دو بجے اور اس کے بعد رات کو سوتے وقت۔ اس پانی کے کم سے کم تین گھونٹ پابندی سے پئیں اور ایک ہفتے میں اس پانی کو ختم کر کے اگلے ہفتہ پھر اسی طرح بوتل تیار کریں۔ اس طرح لگاتار چھ ہفتوں تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ اس پانی کو ایام حیض کے زمانے میں بھی پی سکتی ہیں اور ایام حیض کے زمانے میں سورۂ آل عمران کی تلاوت آپ خود نہ کریں اس ہفتے کی بوتل کسی اور سے تیار کرالیں اس کے ساتھ ساتھ سورۂ آل عمران کا نقش اپنے گلے میں ڈال لیں۔ آپ کا عنصر آبی ہے اس لئے اس نقش کو آبی چال سے بھرا گیا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸۷۴۵	۴۸۷۳۱	۴۸۷۳۸	۴۸۷۴۲
۴۸۷۳۷	۴۸۷۴۳	۴۸۷۴۴	۴۸۷۳۲
۴۸۷۴۰	۴۸۷۳۶	۴۸۷۳۳	۴۸۷۴۷
۴۸۷۳۴	۴۸۷۴۶	۴۸۷۴۱	۴۸۷۳۵

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

سورۂ فاتحہ کا عمل

سوال از: (ایضا)

میں نے آپ کی کتاب طلسماتی دنیا "نومبر، دسمبر ۲۰۰۳ء میں پڑھا تھا آپ نے کسی بہن کو مشورہ دیا تھا کہ وہ جسمانی درد دور کرنے کے لئے جمعرات کا روزہ رکھ کر ۴۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پانی سے افطار کرے۔ کیا وہ عمل میں بھی کرسکتی ہوں یا نہیں بتایئے۔

جواب

سورۂ فاتحہ کا عمل تو سبھی امراض جسمانی میں مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ آپ اس کو بھی کرسکتی ہیں۔ سورۂ فاتحہ کا آپ نقش بھی پی رہی ہیں جو انشاء اللہ آپ کے لئے مفید اور مؤثر ثابت ہوگا۔ اتنی زحمت کرلیں کہ سورۂ فاتحہ کے نقش کو بھی آبی چال سے پُر کریں۔ آبی چال کی وضاحت اوپر کردی گئی ہے۔ جب آپ اپنے عنصر کے اعتبار سے نقش بھریں گی تو انشاء اللہ جلد فائدہ ہوگا اور مطلوبہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہم دعا گو ہیں کہ رب العالمین آپ کو تمام امراض سے نجات عطا کرے۔ (آمین)

ازدواجی زندگی کی مشکلیں

سوال از: عبدالرحمن ——— حیدرآباد۔

میں طلسماتی دنیا کا چار سال سے مطالعہ کررہا ہوں۔ پڑھنے کے بعد یہ محسوس ہوا کہ طلسماتی دنیا کی ذریعہ آپ حضرت اس قوم مسلماں کی اچھی خدمت انجام دیتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو اور علم سے نوازے، آمین۔

جناب محترم مولانا صاحب، میں کئی سالوں سے پریشان ہوں روزی کا کوئی خاص انتظام نہیں ہے۔ پھر بھی ہر ماہ تین ہزار کبھی چار ہزار بھی رقم حاصل کرلیتا ہوں۔ کرایہ کے مکان کا کرایہ، بچوں کی اسکول فیس کھانے داری سب ضرورت پورا ہوجاتا ہے۔ ایک روپیہ بھی جمع نہیں ہو پاتا ہے۔ میری بیوی کا نام عشرت ان کی والدہ کا نام نور جہاں ہے۔ میں ان کو خوش کرنے کے لئے کافی کوشش کرتا ہوں مگر پھر بھی وہ ناراض رہتی ہے۔ ہر وقت دماغ میں غصہ بچوں کو گالی دینا یہ اس کی عادت بن گئی ہے اب تو بچے بھی گالی دینا شروع کردیا ہے میں اپنی زبان کو خراب نہیں کرنا چاہتا ہوں۔ اکثر غصہ میں سامان پھینک دیتی ہے اور رو کر مجھے ہی سمجھانے لگتی ہے کبھی روپیہ کی کمی کبھی مکان ہونا کبھی میکہ جانا یہ سب تقاضہ سامنے رکھتی ہے کئی کئی روز تک دونوں میں گفتگو بند رہتی ہے۔ میں اس کتاب کا قاری ہوں آپ ہمیشہ لکھتے رہتے ہیں لڑائی جھگڑا گھر میں نحوست کو پھیلاتا ہے اس بات پر میں عمل کرتا ہوں۔ اس جاہل عورت کو کافی سمجھاتا ہوں مگر اپنی ضد پر اڑی رہتی ہے۔

آپکے کتاب میں دیکھا اعداد نمبر کے حساب سے بھی ایک دوسرے کو نہیں بنتا ہے۔ تو میرا نام بھی ع سے آتا ہے اور اس کا نام بھی ع سے آتا ہے اس حساب سے دونوں نمبر سات ہوتا ہے اگر میں اپنے نام کا عدد نکالتا ہوں تو سات نمبر آتا ہے میں اکثر خاموش رہتا ہوں بغیر ضرورت کی سے باتیں کرنا مناسب نہیں سمجھتا ہوں۔ بے وجہ خاموشی سے بھی وہ فائدہ اٹھاتی ہے کوشش میری بہت رہتی ہے ہمیشہ کم بولتا ہوں اگر قسمت میں مکان ہوگا تو ہو کے رہے گا آخیر میں پریشان ہوکر میں آج آپ کو خط لکھ رہا ہوں مجھے کچھ رہنمائی فرمائیں۔ تاکہ دل کو سکون ملے۔ کچھ وظیفے بتائیں۔ اگر علاج کی ضرورت ہے تو لکھیں میں آپ سے علاج بھی کراؤں گا یہ ساری بات طلسماتی دنیا کے ذریعہ شائع کرکے ہم غریب کو شکریہ کا موقعہ دیں۔ بہت مہربانی ہوگی اور زندگی بھر آپ کا احسان مانوں گا۔ میں آپ کے طلسماتی دنیا میں جو وظیفہ درج ہے اس کو بھی پڑھتا ہوں۔

(۱) درود شریف سو بار (۲) یَا سَلامُ ۱۳۱ بار۔ (۳) یَا رَزَّاقُ ۲۰۸ بار۔ (۴) یَا فَتَّاحُ ۴۸۹ بار۔ (۵) یَا مُغْنِی ایک ہزار بار۔ (۶) اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۳۶۰ بار (۷) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ بار۔ (۸) اِنَّ لَدَیْنَا اَنْکَالًا وَّجَحِیْمًا سورۂ مزمل ۱۰۰ بار۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۲۱ بار۔ لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم سو بار۔ پھر بھی ترقی نہیں ہورہی ہے، آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ میاں بیوی کے روز روز کے جھگڑوں سے گھر میں نحوست پھیلتی ہے اور گھر کی خیر و برکت ختم ہوجاتی ہے۔ ایک ٹوکری میں رکھے ہوئے برتن بھی کھنکتے ہیں اسطرح اگر کسی گھر میں رہنے والے افراد بھی کبھی کبھی آپس میں الجھ جائیں اور ان میں کبھی کبھی ناچاقی کی صورت پیدا ہوجائے تو یہ کوئی خلاف قیاس بات نہیں ہے۔ میاں بیوی میں بھی روٹھ منائی اور ہلکی پھلکی جھڑپوں کا سلسلہ چلتا ہی رہتا ہے جب بھی

بھائی آپس میں الجھ سکتے ہیں جن کی رگوں میں دوڑنے والا خون ایک ہی ہوتا ہے تو پھر میاں بیوی جو ایک دوسرے سے مختلف لہو اپنی رگوں میں رکھتے ہیں وہ کیوں نہیں لڑیں گے لیکن جھڑپوں اور لڑائیوں کی کوئی لمٹ ہونی چاہئے۔ ہر وقت کا جھگڑا بات بات پر جنگ اور منٹ منٹ میں تصادم اور صبح شام کا فساد گھر میں فتنے برپا کرتا ہے اور ان لڑائیوں سے سب سے برا اثر یہ پڑتا ہے کہ بچے باغی ہوجاتے ہیں اور ان میں محبت کی خوبو ختم ہوجاتی ہے وہ لڑائی کو ہی زندگی کا نصب العین سمجھنے لگتے ہیں پھر اپنے ماں باپ کے نقش قدم پر چلنے کے لئے وہ بھی آپس میں الجھتے ہیں اور گھر سے باہر بھی ان کی روش لڑنے بھڑنے کی ہوجاتی ہے جو میاں بیوی کی لڑائی کا سب سے خوفناک خمیازہ ہے اس کے علاوہ ہر وقت کی لڑائیوں کا اثر روزی پر بھی پڑتا ہے۔ اور اللہ کی رحمتیں اس گھر سے رفتہ رفتہ دور ہوجاتی ہیں کہ جن کے بغیر نہ گھر میں بہاریں آتی ہیں اور نہ کاروبار چمکتا ہے۔

بے شک آپ کے نام کا پہلا حرف اور آپ کی بیوی کے نام کا پہلا حرف ایک ہی ہے لیکن آپ کے نام کا مفرد عدد اور بیوی کے نام کے مفرد عدد میں ٹکراؤ ہے۔ آپ کا عدد نو ہے اور بیوی کے نام کا عدد سات ہے۔ یہ دونوں عدد میاں بیوی کی حیثیت سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں اس لئے دونوں کے درمیان اختلاف کا ہوجانا ایک فطری بات ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کی وجہ کوئی ایک ہی نہیں ہوتی۔ اس کی وجوہات مختلف اوقات میں مختلف ہوسکتی ہیں۔ کبھی کبھی جھگڑے اعداد کے اختلاف کی وجہ سے بھی ہوسکتے ہیں اور کبھی کبھی جھگڑے ایک دوسرے کے مزاج کے اختلاف سے بھی ہوسکتے ہیں۔ آپ دونوں کے مزاجوں میں بھی اختلاف معلوم ہوتا ہے لیکن یہ ایسی چیز نہیں ہے کہ آپ اس پر کنٹرول نہیں کرسکتے۔ اگر آپ سوجھ بوجھ سے کام لیں گے تو انشاء اللہ ان جھگڑوں پر قابو پالیں گے لیکن اس کے لئے آپکو حد سے زیادہ صبر وضبط کرنا پڑے گا۔ جب آپ قربانی دینے میں پہل کریں گے اور صبر وضبط کا مظاہرہ کریں گے تو اللہ کا فضل آپ پر بھی ہوگا اور آپ کے اس گھر پر بھی ہوگا جس کے آپ مالک ہیں۔ بیوی تو پھر رعایا میں شامل ہے آپ شروع میں ایسا کریں کہ عشرت کچھ بھی بولے اور کتنا بھی غلط بولے، ضبط کریں اور اپنی زبان کو خاموش رکھیں۔ ظاہر ہے کہ جب مدمقابل مقابلہ کرتا ہے تو انسان سے ضبط نہیں ہوتا وہ بھی اول فول بکنا شروع کردیتا ہے لیکن ساری دنیا اس بات سے واقف ہے کہ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی اسی طرح اگر کوئی ایک فریق بولتا رہے تو لڑائی نہیں ہوگی لڑائی تب ہی ہوگی جب دونوں ایک ساتھ بولیں۔ اور لڑائی سے بچنے کا طریقہ صرف یہی ہے کہ اگر وہ بولے تو آپ چپ رہیں اور اپنے نفس کا گلا گھونٹ دیں۔

یہ مشورہ ہم آپ کو اس لئے دے رہے ہیں کہ سوال ہم سے آپ ہی نے کیا ہے اور اصولاً گھر آپ ہی کا ہے اور اس لئے اس گھر کو نحوستوں سے بچانے کی فکر آپ کو زیادہ ہونی چاہئے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے کہ عورت کو بائیں پسلی سے پیدا کیا گیا ہے۔ اس کو اگر سیدھا کرنے کی کوشش کروگے اور زبردستی کروگے تو تعلق ٹوٹ جائے گا۔ آپ جو کچھ پڑھ رہے ہیں پڑھتے رہیں۔ البتہ صبح شام "یاودود یالطیف" سو مرتبہ پڑھ لیا کریں اور پیر یا جمعرات کو سورۂ یوسف کی تلاوت کرکے اپنی بیوی کی محبت کی دعا کیا کریں۔ دعا کی برکت سے بھی آپ دونوں کے درمیان کا افتراق دور ہوسکتا ہے۔ کیونکہ مسلمان کے لئے دعا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔

آسیبی اثرات سے ازدواجی زندگی متاثر

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

میں اس رسالے کی ایک سال سے خریدار ہوں اس رسالے کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس رسالے کا میں بہت بے چینی سے انتظار کرتی ہوں۔ میں بہت پریشان ہوں۔ اور پریشانی کے عالم ہی میں یہ خط لکھ رہی ہوں۔ میرا خط اور سوال ضرور طلسماتی دنیا کے سنہرے اوراق پر شائع کیجئے میں خط میں تفصیلی معلومات حاصل کرنا چاہتی ہوں اور تفصیل سے لکھ رہی ہوں۔ میرے شوہر کا نام بشیر احمد ہے۔ والدہ کا نام خدیجہ بی ہے۔ میرے شوہر کا تاریخ پیدائش ۱۹۶۹ء-۱-۲۴ ہے۔ میرے شوہر کا قسمت کا دشمنی کا روحانی لکی فائدہ اور نقصان پہنچانے والے اعداد، اسم اعظم، ان کی شخصیت پر کونسا عدد اثر انداز ہوں گے، کونسے حروف مبارک اور اہم ہوں گے، اسماء حسنیٰ میں کونسا ورد مناسب ہوگا ان کا ستارہ اور برج وغیرہ معلوم کرائیں۔

میرے شوہر ۱۹۹۰ء میں سعودی عرب گئے تھے۔ سعودیہ میں شیخ نے نوکر ریگستان میں ڈال دی رات میں صحرا میں سوگئے۔ اس وقت خواب میں ان کے سینے پر عورت آکے بیٹھ گئی میرے شوہر چیخ مار کے اٹھ گئے گاؤں واپس آنے کے بعد گھر میں بھی یہی حادثہ ایک مرتبہ پیش آیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۹ء میں ہماری شادی ہوئی جب ہم لوگ ہمارے ماں باپ کے گھر گئے رات میں سوگئے۔ اس وقت پھر وہی عورت آکے ان کے سینے پر بیٹھ گئی

اس وقت میرے شوہر جنابت کی حالت میں تھے رات ایک بج رہا تھا چیخ مار کے اُٹھ گئے اور رونے لگے ہم لوگ یٰسین اور قرآنی آیات پڑھ کر سو جاؤ بولے ایسا واقعہ میرے ماں باپ کے گھر دو مرتبہ پیش آیا۔ عاملوں کو بتانے پر کہنے لگے کہ چڑیل (ڈائن) کا سایہ ہے۔ بولے علاج کروانے پر چند دن اچھے رہے پھر وہی حالت ہے میرے شوہر علاج نہیں کرواتے۔ کروا لینے کے واسطے آیات دیجئے۔ شادی ہوئے سوا تین ماہ ہی ہم لوگ خوش رہے۔ چھ سال ہوا لڑائی جھگڑے اور پریشانیوں میں گرفتار ہوں۔ زندگی سے تنگ آچکی ہوں۔ خدا سے موت کی دعا کرتی ہوں لیکن موت نہیں آتی۔ یہاں تک کہ نوبت الگ ہونے اور طلاق تک پہنچ گئی ہے۔ کیا میرے شوہر پر آسیب کا سایہ ہے مجھے غصہ زیادہ آتا ہے الٹا جواب دیتی ہوں غصہ کم کرنے کے لئے کچھ آیات لکھ کر بھیج دیجئے اگر آپ میرے شوہر کا روحانی علاک کرنا چاہتے ہیں تو اگلے شمارے میں کتنا ہدیہ ہوتا ہے، لکھ کر بھیج دیجئے میں منی آرڈر کے ذریعہ منگالوں گی۔ میرے شوہر سگریٹ نوشی کرتے ہیں ترک کرنے کے واسطے آیات وغیرہ دیجئے اس طرح میں زندگی بھر آپ کا احسان نہیں بھولوں گی۔

جواب

آپ کے شوہر کے نام کا مفرد عدد ۷ ہے اور ان کا لکی عدد ۳ ہے۔ ان کے لئے ۲، ۳، ۶، اور ۷ اعداد مبارک ثابت ہوں گے۔ ایک اور نو عدد ان کے لئے بالعموم غیر مبارک ہوں گے۔

آپ کے شوہر کا برج دلو اور ستارہ زحل ہے۔ ۲، ۱۲، ۱۷، اور ۲۳ تاریخیں آپ کے لئے غیر مبارک ثابت ہوں گی۔

آپ کے شوہر کو یاقوت راس آئے گا انشاء اللہ۔ اور آپ کے شوہر کے لئے نیلا اور سبز رنگ خوش بختی لاسکتا ہے۔ اپنے شوہر کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ روزانہ بعد نماز مغرب سو مرتبہ "یاباسط" اور بعد نماز عشاء ۸۸ مرتبہ "یاحلیم" پڑھا کریں یہ ان کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔

بلاشبہ آپ کے شوہر آسیبی اثرات کا بھی شکار ہیں اور اس کے لئے آپ کو کسی معتبر عامل سے ملنا چاہئے۔ اگر ان کا علاج اپنے کسی مقامی عامل ہی سے کرائیں تو بہتر ہے۔ وقتی طور پر آپ یہ کرسکتی ہیں کہ قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتوں کو ۴۰ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور دس دن تک یہ پانی صبح شام اپنے شوہر کو پلائیں۔ اور ان کے گلے میں یہ اسماء کہف لکھ کر ڈالیں۔ کالے کپڑے میں پیک کرا کر تعویذ بنالیں۔ اگر موم جامہ کرلیں تو بہتر ہے۔

اسماء کہف یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الٰھی بحرمۃ یملیخا مکسلمینا ، کشفوطط اذرفطیونس ، کشافطیونس ، تبیونس ، یوانس بوس و کلبھم قطمیر وَعَلَى اللهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنے غصہ کو کم کرنے کے لئے آپ روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اور ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں۔ وضو کی برکت سے آپ کے مزاج میں ٹھنڈک رہے گی۔ غصہ ازدواجی زندگی کو خصوصاً بہت زیادہ نقصان پہنچاتا ہے اس پر بہرحال کنٹرول کیجئے۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے اور جب آپ کو خود ہی یہ اندازہ ہے کہ آپکے شوہر آسیب کی لپیٹ میں ہیں تو پھر آپ کو اپنے مزاج میں تبدیلی کرنی چاہئے تاکہ آپ کے بندھن ٹوٹنے کی نوبت نہ آئے۔

دنائی کیا ہے؟

سوال از: ایم اے قادری ——— جبل پور

بعد سلام عرض ہے کہ حسب ذیل سوالات کے جوابات مرحمت فرمائیں۔

(۱) دنائی جو کہ کسی شئے پر جادو ٹونا، سفلی عمل کر کے میعادی یا غیر میعادی طور پر کھلادی جاتی ہے تاکہ جس کو کھلائی جائے وہ مسلسل بیمار رہے، یا میعاد پوری ہونے پر ختم ہو جائے، اس دنائی کی پہچان کیا ہے؟ اس کا اثر کس طرح زائل کیا جاتا ہے۔؟ اس کو نکالنے میں کن کن آیات کا استعمال کیا جاتا ہے؟ اس عمل میں کامیاب ہونیکا کیا طریقہ ہے؟

جواب

میں تقریباً ۴۰ سالوں سے روحانی علاج کی خدمت انجام دے رہا ہوں اور میں نے اللہ کی دی ہوئی توفیق سے تیرہ سو سے زائد کتابوں کا مطالعہ اس موضوع پر کیا ہے۔ لیکن میں نے ابھی تک دنائی کے بارے میں کہیں کچھ نہیں پڑھا۔ یہ غالباً کوئی علاقائی اصطلاح ہے۔ جسطرح حیدرآباد میں نرسو نام کا ایک دیوتا لوگوں کو پریشان کیا کرتا ہے غالباً اسی طرح کی چیز دنائی ہے۔ اگر آپ ازخود اس کی کچھ وضاحت فرمادیں تو عنایت ہوگی

آپ کی وضاحت کے بعد ہی کوئی حل نکالیں گے انشاء اللہ۔

دنائی نکالنے کا طریقہ

سوال از: (ایضاً)

کچھ عاملین دنائی کو قے کرا کے نکالتے ہیں اور کچھ عاملین گندم کے آٹے کی لوئی بنا کر، اس لوئی کو مریض کے جسم پر پھراتے ہیں اور دنائی کی اشیاء حتیٰ کہ گردہ کی پتھری اس لوئی میں آجاتی ہے۔ کیا ایسا بھی کوئی طریقہ دنائی نکالنے کا ہے؟ اگر ایسا طریقہ ہے تو اس کا عمل کیا ہے؟

جواب

دنائی اگر کوئی اثر ہے یا اثر سے پیدا ہونے والا کوئی نظر آجانے والی چیز ہے تو پھر یہ طریقہ جو آپ نے لکھا ہے درست ہوسکتا ہے۔ لیکن جب تک دنائی کے بارے میں صحیح معلومات نہ ہوں اس وقت تک دنائی نکالنے کے کسی بھی طریقے کی ہم توثیق اور تائید نہیں کرسکتے۔

ممکن ہے یہ نظر بندی ہو

سوال از: (ایضاً)

کرناٹک کے اسلم بابا کے متعلق سنا ہے کہ لوگوں کا آپریشن کرتے ہیں۔ لوگ شفایاب ہوتے ہیں۔ بہت سے حیرت انگیز کام ان سے منسوب ہیں۔ یہ کہاں تک صحیح ہے؟ اور ایسے کاموں کے لئے کس طرح کے عمل کئے جاتے ہیں۔؟ برائے مہربانی مذکورہ سوالات کے جوابات "روحانی مسائل نمبر" میں شائع فرمانے کی زحمت گوارا فرمائیں۔

جواب

آپ نے روحانی آپریشن کے ذریعہ اسلم بابا کے جن واقعات کا ذکر کیا ہے وہ مختلف لوگوں سے ہم نے بھی سنے ہیں لیکن ابھی تک بھی کوئی چشم دید گواہ ہمیں نہیں مل سکا۔ ان کی کچھ سی ڈی کیسٹیں بھی ملک بھر میں گھوم رہی ہیں لیکن کیسٹوں سے کسی حقیقت کا ادراک نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ فلمیں خود بھی جس طرح چاہیں بنوائی جاسکتی ہیں اور اگر آپ نے ان واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے تو پھر یہ نظر بندی بھی ہوسکتی ہے اور اگر واقعتاً لوگ شفایاب ہورہے ہیں تو پھر بلاشبہ یہ ایک کرامت ہے۔ یہ روحانی عمل کا عروج ہے۔ ہم چشم دید گواہوں کے بیانات کے بغیر نہ اس کی تردید کرسکتے ہیں نہ تائید۔

ذاتی اور روحانی عدد

سوال از: ولی الدین محمود علی ——— قاضی پور۔

روحانی ڈاک کے تعلق سے طلسماتی دنیا میں ناچیز کے تین سوال ہیں۔

سوال (نمبر:۱) ناچیز کا نام ولی الدین ہے۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ میری قسمت کا عدد، دشمنی کا عدد، ذاتی عدد، روحانی عدد اور لکی عدد کیا ہے۔

جواب

آپ نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ آپ کا نام ولی الدین ہے یا آپ کا نام ولی الدین محمود علی ہے۔ غالباً آپ کا نام ولی الدین ہوگا۔ اور محمود علی سرنام ہوگا۔ اگر یہ درست ہے تو پھر آپ کے نام کا مفرد عدد جو آپ کی شخصیت کا عدد ہے۔ اور جسے ذاتی عدد بھی کہتے ہیں۔ ۶ ہے۔ اس حساب سے آپ کا روحانی عدد ۷ ہوا۔ لکی عدد آپ کا چار ہوا۔ ایک اور آٹھ آپ کا دشمن عدد ہوئے۔ اور اگر آپ کا پورا نام ولی الدین محمود علی ہے تو پھر آپ کا مفرد عدد ۵، لکی عدد ۵، روحانی عدد ایک اور دشمن عدد ۲ اور ۴ ہونگے۔

برج اور ستارہ

سوال از: (ایضاً)

(سوال نمبر:۲) میری تاریخ پیدائش ۳؍جولائی صبح صادق ہے۔ اس تعلق سے میرا لکی رنگ کونسا ہے، میرا لکی دن کونسا ہے، لکی مہینہ کونسا ہے، میرا ستارہ کونسا ہے۔ فائدہ اور نقصان پہنچانے والے عدد کون سے ہیں اور میرا اسم اعظم کیا ہے۔؟

جواب

آپ کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہے۔ سبز اور زرد رنگ انشاء اللہ آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے۔ پیر کا دن آپ کے لئے لکی ہے۔ جون، جولائی، اگست وستمبر، اکتوبر آپ کے لئے مبارک مہینے ہیں۔ اور آپ کا اسم اعظم۔ اگر آپ کا نام ولی الدین ہے تو "یاعلیم" ہے۔ اور اگر آپ کا نام ولی الدین محمود علی ہے تو "یاوہاب" ہے۔

جادو کا علاج

سوال از: (ایضاً)

آباؤ اجداد سے چلی آئی وراثت (قطعہ اراضی) کا تنازعہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ اور اسی میں زیادہ پریشان ہوں۔

ستم بالائے ستم یہ کہ ایک دو جانکاروں سے رجوع ہوا تو معلوم یہ ہوا کہ مجھ پر کالا جادو کیا گیا ہے۔ میری صحت بھی دن بدن گرتی جارہی ہے اور پورا گھر کا گھر پریشان ہے۔ کچھ ایسا عمل بتایئے یا کوئی نقش تجویز فرمایئے کہ جس سے کالا جادو بھی ٹوٹ جائے اور گھر کی پریشانی بھی دور ہوجائے۔ نوازش ہوگی۔

جواب

سات مسجدوں کا پانی لے کر اس پر سات سلام سو مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اس کے بعد اس پانی کو صبح شام سات دن تک پی لیں۔ اسی طرح سات ہفتوں تک کریں۔ انشاء اللہ کالے جادو سے نجات ملے گی اگر بوتل میں پانی کم ہوجانے پر پانی بڑھائیں تو سات مسجدوں ہی کا پانی ڈالیں اور ہر ہفتے نئی بوتل سات سلام سو سو مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ ایک بوتل تیار کرتے وقت سات مرتبہ دم کرنا ہوگا۔ یعنی ایک سلام سو مرتبہ پڑھ کر دم کرلیں پھر دوسرا سلام سو مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اسی طرح ساتوں سلام پڑھ کر دم کرتے رہیں۔

سات سلام یہ ہیں۔

(۱) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ○

(۲) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ○

(۳) سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ○

(۴) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ○

(۵) سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی○

(۶) سَلَامٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ○

(۷) سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ○

چھوٹے چھوٹے عملیات کی اجازت

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

بندہ طلسماتی دنیا کا پرانا قاری ہے۔ ہر ماہ اہتمام سے مطالعہ کرتا ہے اور بندہ اس کے چھوٹے موٹے فارمولے لکھ کر جمع بھی کر رہا ہے (اپنی ذاتی افادیت کے لئے) اور ساتھ میں عرض یہ کرنا ہے کہ علاج بالقرآن اور اسماء حسنٰی اس میں تو زکوٰۃ کی ادائیگی ضروری ہے۔ مگر چھوٹے موٹے فارمولے جیسے اکتوبر کے شمارہ میں صفحہ: ۳۷ پر "بروقت بیدار ہونے" عمل لوگوں کی نظروں سے غائب ہونے کا عمل وغیرہ۔ اپریل ۲۰۰۱ء کے شمارے کے صفحہ: ۳۲ پر فارمولے ہیں اس کو کام میں لانے کیلئے کیا زکوٰۃ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح "کشکول عملیات" روحانی ڈاک، وغیرہ میں جو ہوتا ہے اس کو کام میں لانے کے لئے کیا زکوٰۃ ضروری ہے یا ویسے ہی کام میں لاسکتے ہیں۔ اس کی عام اجازت ہے یا خاص ہے۔ جیسا کہ آپ نے طلسماتی دنیا صفحہ نمبر: ۳۰، اگست ۲۰۰۰ء جلد شمارہ نمبر ۸: میں "بچہ بہت روتا ہو" کی تعویذ نقل کر کے لکھا ہے کہ "اس نقش کی روحانی ڈاک کے دوسرے مسائل کی طرح عام اجازت ہے" تو براہ کرم آپ اس سے آگاہ کریں۔ یہ زکوٰۃ ادا کر کے ہی کام میں لاسکتے ہیں یا بغیر زکوٰۃ کے۔ تفصیل سے بندہ کو روشناس کرا کر شکریہ کا موقعہ عنایت فرمائیں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء ساتھ میں یہ بھی عرض ہے کہ بندہ کو کچھ عملیات کے لئے قرآن و حدیث وغیرہ کا کوئی معمولی سا وظیفہ بتادیں تاکہ بندہ آسانی سے زکوٰۃ ادا کرسکیں۔ چونکہ بندہ ایک مدرسہ مفتاح العلوم میں مدرس ہے اس لئے زکوٰۃ کا وقت نہیں ملتا ہے۔ براہ کرم ایسا مختصر سا وظیفہ عطا کرکے عملیات کی مطلق یا عام اجازت جیسی آپ دیتے ہیں بندہ کو بھی عطا کریں۔ عین نوازش ہوگی۔

چونکہ بندہ سے غیر مسلموں کے روابط ہیں اور وہ بارہا آتے ہیں مگر بندہ کو کچھ آتا نہیں اور نہ ہی کسی سے اجازت ہے تو آنجناب سے امید کرکے یہ خط ارسال کیا ہے اور کچھ رسائل بھی (میں نے آپ کی تصنیف کئے ہوئے چند منگوائے ہیں)

میرا سوال طلسماتی دنیا کے اگلے شمارے میں ضرور شائع کرکے جواب سے نوازیں گے۔ نام و پتہ مخفی رکھیں۔

(نوٹ) رات کو سوتے ہوئے گھر یا کمرہ کی حفاظت کا کوئی حصار مختصراً ہو تو ضرور بندہ کو [illegible]

پر دوڑتے کودتے ناچتے ہیں اور راتوں کی نیند حرام کردیتے ہیں، نوازش ہوگی۔

جواب

باقاعدہ عامل بننے کے لئے تو ان ہی شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے جو روحانی عملیات کے ماہرین کی طرف سے تجویز کی گئی ہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص مؤکل اور ہمزاد وغیرہ تابع کرنا چاہتا ہے تو اس کو ان تمام قیود وقواعد کا پابند ہونا پڑے گا جن کی تفصیل عملیات کی فنی کتابوں میں ملتی ہیں۔ اور اگر کوئی شخص برائے خدمت چھوٹے موٹے عملیات کرنا چاہتا ہے جن میں مؤکل اور ہمزاد سے مدد کی ضرورت نہیں ہوتی تو پھر اسکو باقاعدہ کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں۔ تاہم ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب کوئی بھی شخص خدمت خلق کی غرض سے کوئی مطب لگا کر بیٹھیں گے تو صرف دردسر اور درد پیٹ ہی کے مریض اس کے پاس نہیں آئیں گے اس کی نباضی اور دست شفاء کی شہرت سن کر وہ لوگ بھی بغرض علاج حاضر ہوں گے جو ٹی بی یا یرقان وغیرہ میں مبتلا ہوں۔ اس لئے سمجھداری کا تقاضہ یہ ہے کہ جب کسی نے خدمت خلق کا ارادہ اس لائن سے کرلیا ہو تو اس لائن کی تمام شرائط کو ملحوظ رکھ کر خدمت کی شروعات کی جائیں۔

آپ نے جن عملیات کی طرف اشارہ کیا ہے جو ہم عوام کے لئے روحانی ڈاک کے کالم میں اور کشکول عملیات کے کالم میں چھاپتے ہیں وہ سب اس طرح کے عملیات ہوتے ہیں کہ انہیں کوئی بھی عالم دین اور کوئی بھی صوم وصلوٰۃ کا پابند انسان کرسکتا ہے اس لئے آپ کے لئے بھی اجازت ہے لیکن ہم آپ سے یہی درخواست کررہے ہیں کہ ان عملیات کو شروع کرنے کے ساتھ ساتھ آپ باقاعدگی کے ساتھ اس لائن کو اختیار کرنے کے لئے اس کی بنیادی ریاضتوں کے لئے بھی وقت نکالیں تاکہ آگے چل کر آپ روحانی علاج کی بڑی بڑی خدمات بھی انجام دے سکیں

"ہاشمی روحانی مرکز" سے تعلیم وتربیت حاصل کرنے کیلئے دس روپے کا منی آرڈر کریں۔ اپنے دو فوٹو پاسپورٹ سائز روانہ کریں اور اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا پھر اپنی عمر لکھ کر بھیجیں۔ اور اپنا مکمل پتہ بھی تحریر کریں۔ ابتداء میں جو وظائف اور جو ریاضتیں ہم اپنے شاگردوں کو بتاتے ہیں وہ بہت آسان ہوتی ہیں۔ ان میں بہت زیادہ محنت بھی نہیں ہوتی۔ بہت وقت بھی نہیں لگتا اور کوئی سخت قسم کا پرہیز بھی نہیں ہوتا۔ وہ ریاضتیں آپ کی مصروفیات میں خلل انداز نہیں ہوں گی اور ان ریاضتوں کو کرنے کے بعد آپ کے اندر ایک روحانی قوت بھی پیدا ہوگی۔ اور زبردست قسم کی خوداعتمادی بھی۔

فی الحال آپ روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھا کریں اور ۱۳۱ مرتبہ "یاسلام" پڑھ کر پانی پر دم کرکے آپ کسی بھی مریض کو دے سکتے ہیں وہ ہندو ہو یا مسلمان۔ رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ۱۳ مرتبہ "یارقیب" پڑھ کر زور سے تالی بجادیا کریں۔ اسے دستک کہتے ہیں اس دستک سے گھر چوری سے اور جادو اور جنات کی کارروائی سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ کسی گھر میں اگر جنات پریشان کرتے ہوں تو وہاں چالیس دن تک سورۂ بقرہ کی تلاوت کردینی چاہئے اور رات کو چالیس دن تک اس گھر میں اذان بھی دے دی جائے تو اور بھی بہتر ہے۔ لیکن آپ سے یہ عرض ہے کہ جب تک آپ باقاعدہ اس فن کو سیکھ نہیں لیتے تب تک جنات وغیرہ کے کیس کو نہ چھیڑیں اسی میں آپ کی عافیت ہے۔

مؤکل تابع کرنے کی بے قراری

سوال از: ممتاز عالم ـــــــ پورنوی۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ذریعہ سے ہر چیز کو آسانی سے استعمال میں لایا جاسکتا ہے اور ہر کوئی مؤکل کو آسانی کے ساتھ اپنے تابع کرسکتا ہے۔ اس لئے آپ حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ ایک بہتر سا طلسماتی دنیا جس میں ہر چیز کے لئے آسانی سے مؤکل حاصل ہو اور اس کا کرنا آسان ہو۔ میرے لئے جتنا جلدی ہوسکے میرے لئے بذریعہ ڈاک جلدی سے روانہ کردیں تاکہ میں اس کام کو کرکے کامیابی حاصل کرسکوں، میری طرف سے آپ سبھوں کو سلام عرض ہے۔

جواب

مؤکل تابع کرنے کے لئے آپ نے جس بے قراری کا اظہار کیا ہے وہ تو اپنی جگہ ٹھیک ہے کیونکہ مؤکل تابع ہونے کے بعد بہت سی ایسی معلومات ہوجاتی ہیں جو ہزاروں کتابیں پڑھنے کے بعد بھی میسر نہیں آتیں، بالخصوص امراض کی تشخیص میں مؤکلین سے عامل کو کافی مدد مل جاتی ہے اور وہ صحیح تشخیص کرکے عوام کی بہتر خدمت کرسکتا ہے۔ لیکن مؤکل تابع کرنے کو اتنا آسان سمجھ لینا جس طرح کسی ابلغ یا چڑیا کو پھاندا لگاکر شکاری پکڑ لیتا ہے نادانی کی بات ہے۔ ہمارے پاس کوئی اتنا آسان عمل نہیں ہے

کہ جس کے ذریعہ بچے مؤکلین کا شکار کرسکیں۔ برائے مہربانی اس طرح کی باتیں کرکے روحانی عملیات کی عظمت کو غیر سنجیدگی کا نشانہ مت بنائیں اگر مؤکل تابع کرنا اتنا ہی آسان ہوتا تو پھر عاملوں کو دن رات محنت کیوں کرنی پڑتی۔ عام سا ہر آدمی دس بیس مؤکل لئے بازاروں میں گھومتا نظر آتا اور فرشتے انسانوں کی جیب میں پڑے رہتے۔

ازراہ کرم سنجیدگی اختیار کریں اگر مؤکل تابع کرنے کا شوق ہی ہے تو اس کے لئے پوری متانت اور ذمہ داری کے ساتھ محنت و ریاضت کیجئے، اللہ کامیابی سے ہمکنار کرے گا۔ آسان عمل کے چکر میں نہ رہیں۔ آسان عمل میں اتفاقی طور پر ہی کامیابی ملتی ہے اور جو مشکل ہوتے ہیں ان میں ہی کامیابی یقینی ہوا کرتی ہے۔

اجازت عمل چاہتے ہیں

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

امید ہے کہ آپ بخیر وعافیت سے ہوں گے۔ آپ کا اپنا محبوب رسالہ ''طلسماتی دنیا'' برابر موصول ہورہا ہے۔ دن بدن معلومات میں اضافہ ہورہا ہے۔ خداوند کریم مزید اس کو ترقی کی راہ پر گامزن کرے۔ روحانی عملیات سیکھنے کا ارادہ پڑھائی کے دوران ہی تھا لیکن فضیلت کے بعد کچھ مجبوری سے آپ کو خط نہ لکھ سکا لیکن ارادہ بالکل پختہ تھا اسی اثناء میں قرآن کریم یاد کرنا شروع کردیا۔ بعدہٗ اپنے خیالات کا اظہار بذریعہ خط آپ سے کیا۔ آپ نے جس الفاظ سے میری حوصلہ افزائی فرمائی اور رہنمائی کرنے کا وعدہ کیا میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ میں آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ بعد از حفظ قرآن میدان عملیات میں میری راہنمائی فرمائیں گے (انشاء اللہ) آپ کی دعاؤں کی بدولت شوال کے بعد سے اب تک دس پارہ حفظ کرلیا ہوں دعا کریں کہ مزید پارے آسانی کے ساتھ یاد کرنے اور اس کو باقی رکھنے کی توفیق فرمائے۔ دراصل آپ سے چند ایک عملیات کی خصوصی اجازت چاہتا ہوں امید ہیکہ آپ ضرور میری حوصلہ افزائی فرماکر خصوصی اجازت سے نوازینگے، وہ عملیات یہ ہیں

(۱) ملاقات خضرؑ۔ مؤکلات نمبر جنوری فروری ۲۰۰۳ء صفحہ ۶۵۔

(۲) عمل لاجواب استخارہ صفحہ ۱۶۱۔

(۳) دولت مند بننے کا حیرتناک عمل ستمبر ۲۰۰۴ء صفحہ ۵۷۔ اس میں ۴ سے تقسیم کے بعد ایک یا تین باقی رہنے کے بعد کس خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

امید ہیکہ آپ ضرور حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔ ویسے تو بتوفیق اللہ صوم وصلوٰۃ کی پابندی رہتی ہے۔ سفر میں ہوں یا حضر میں۔ گھر میں ہوں یا ٹرین میں الحمد للہ جان بوجھ کر نماز قضاء نہیں ہوتی ہے۔ آپ کی کتابوں کا مطالعہ شروع کردیا ہوں۔ دعا کریں کہ اللہ رب العزت ہمیں دین پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور استقامت نصیب فرمائے۔

جواب

روحانی عملیات کے طالبان کی حوصلہ افزائی کرنا ہمارا فرض ہے۔ اور حسب لیاقت واستطاعت طالبان کو عمل کی اجازت دینا بھی ہمارا فرض ہے جسے ہم حتی الامکان نبھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ہر طالب کو ہم اس بات کی تاکید بھی کرتے ہیں کہ وہ اس لائن میں آہستہ آہستہ قدم اٹھائے اور بنیادی شرائط وقواعد کو نظر انداز کرکے اس لائن کا سفر شروع نہ کرے اکثر طالب علموں کو دیکھا ہے کہ وہ ایک دم مؤکل اور ہمزاد کی باتیں شروع کردیتے ہیں جس سے بدمزگی بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور کوفت بھی کیونکہ ابتدائی ریاضتوں اور چلّوں کو نظر انداز کرکے منزل مقصود تک پہنچ جانا قطعاً مستحیل اور ناممکن ہے۔ اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ طالب علموں کی محنت رائیگاں نہ جائے وہ جب بھی کسی عمل کو اٹھائیں اسمیں انہیں صد فی صد کامیابی ملے اور سو فی صد کامیابی اسی وقت ممکن ہے کہ جب بنیادی شرائط کو پیش نظر رکھ کر روحانی عملیات کی شروعات کی گئی ہو۔

ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ ان تمام ریاضتوں کو اہمیت دیں جو اس لائن کا سنگ بنیاد ہیں۔ اس کے بعد ان عملیات کی طرف متوجہ ہوں جن کی آپ نے اجازت طلب کی ہے۔ جہاں تک اجازت دینے کا معاملہ ہے تو وہ ہم ہر امیدوار کو دیدیتے ہیں اس لئے آپ کو بھی ہماری طرف سے اجازت ہے لیکن صرف اجازت سے بات نہیں بن سکتی۔ اجازت سے صرف خیر وبرکت پیدا ہوتی ہے اور خیر وبرکت اسی وقت تو ممکن ہے۔ جب انسان کے پاس مال ہو۔ اگر سرے سے دامن میں کچھ ہے ہی نہیں تو پھر خیر وبرکت سے کیا حاصل؟

اگر کسی کسی کے پاس علم بھی ہے اور عمل بھی اور وہ شرائط وقیود کو پورا کرکے کسی سے اجازت طلب کررہا ہے تو اب یہ اجازت اس کے لئے مفید اور مؤثر ثابت ہوگی ورنہ آپ ہی بتائیں کہ اگر صرف استاد کی اجازت ہی سے کامیابی مل جاتی تو پھر اہلیت اور صلاحیت کی ضرورت ہی کیا ہے؟ پھر کوئی بھی ایرا غیرا عامل بن سکتا ہے کیونکہ اجازت تو کسی نہ کسی سے مل جا

جاتی ہے اگر ہم نہیں دیں گے تو اور دیدے گا۔

بہرکیف اس شرط کے ساتھ آپ کو اجازت ہے کہ ابتدائی چلّوں کو آپ کرگزریں اور شرائط و قیود کو پیش نظر رکھ کر مذکورہ عملیات کو حسب قانون شروع کریں۔

نقش بنانیکے لئے چار سے تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو خانہ نمبر۱۳، اگر ۲ باقی رہے تو خانہ نمبر۹، اور اگر ۳ باقی رہے تو خانہ نمبر۵ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہئے۔

یہ سن کر خوشی ہوئی کہ آپ نماز کے پابند ہیں اللہ آپ کو ہمیشہ صوم وصلوٰۃ کا پابند رکھے اور آپ کی عبادت کو قبول فرمائے۔

اعتراف خلوص اعتراف خدمت

(بڑی مشکل سے دل کی بے قراری کو قرار آیا)

مہینوں کے انتظار بسیار کے بعد ''تحفۃ العالمین'' نظر نواز ہوا۔ آپ اس کتاب کو تحفہ کہہ لیں مگر میں تو اس کتاب کو دھما کہ کہوں گا اس لئے کہ روحانی لائن کے لئے یہ دھما کہ ہی ہے۔

کیا کہنے محترم روحانی لائن کی ساری پیچیدگیاں، باریکیاں مختلف علوم کی جانکاریاں قارئین کے لئے ایک کتاب کی شکل میں آپ نے کھول کر رکھ دی ہے۔ یہ کتاب یقیناً میرے جیسے قارئین حضرات کے لئے ایک توشہ سے کم نہیں۔ یہ کتاب صرف روحانی لائن والوں کے لئے ہی مفید نہیں بلکہ وہ طالب علم جو قرآنی قراۃ کی تعلیم سیکھ رہے ہیں ماشاء اللہ ان کے لئے بھی رہنمائی کا کام کرے گی۔ جی ہاں حرف ملفوظی، مکتوبی، مسروری وغیرہ کا تعلق قرات سے بھی ہے۔

پہلے سے اس کتاب کے بارے میں جتنا قیاس میں نے لگایا تھا اس سے بھی کوسوں دور آگے نکلی ہے ماشاء اللہ کیا کہنا آپ کے خدمت خلق کے جذبہ کا۔

میں نے مولانا ملازم حسین صاحب کی کئی روحانی کتابیں حافظ الماس صاحب کی کئی روحانی تحریریں اس کے علاوہ زنجانی صاحب کی کئی روحانی تحریریں پڑھیں ہیں ممکن ہو ان لوگوں کی پہنچ روحانی لائن میں بہت اونچی ہو مگر شاید ان حضرات کی طرف سے بھی اتنی خصوصیات کی حامل کتاب شائع نہ ہوئی ہوں گی۔

حضرت اس کتاب کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے مگر اس کتاب کیلئے ایک چیز کے اندر بخل سے آپ کام لئے ہیں اور آپ کی کنجوسی جھلکتی ہے کتاب کی قیمت کے اندر۔ حضرت اس طرح کی جانکاری ہزاروں خرچ کرنے پر ملنی مشکل ہے۔ ''طلسماتی دنیا'' کی طرف سے شائع ہونیوالے سارے نمبرات چاہے تقویم ہوں یا نمبرات، میرے پاس ہیں۔

خط لمبا ہو رہا ہے کچھ اپنی بھی باتیں لکھنی ہیں۔ آپ کی رہنمائی میں میں نے سورۂ یٰسین کے لو چلے مختلف سورتوں کے ساتھ ادا کیا تھا اس درمیان جو خواب دیکھا اس کو آپ نے میرے لئے بشارت بتلایا تھا۔ پھر قمر منزل شرطین کے حساب سے حروف قمری کی بھی زکوٰۃ ادا کردی۔ اس کے بعد میری گاڑی رکی ہوئی ہے اس کے بعد میں نے بس اتنا کیا ہے کہ سوالاکھ مرتبہ ''یا ھادی یاخبیر یا متین یا علام الغیوب پڑھا پھر اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھتے آرہا ہوں تاکہ روحانی قوت میں اضافہ ہو۔

جوابی لفافہ کے ساتھ خط ارسال کیا تھا مگر جواب ندارد رہا۔ میری گاڑی آگے بڑھائیں، مہربانی ہوگی۔

آپ کے ممبئی جانے سے قبل میں نے تین مریض آپ کے پاس دو ماہ کے اندر بھیجا تھا دو کو تو کلی شفاء ملی جب کہ ایک میں تھوڑا سا سدھار ہوا ہے۔ مگر ان تینوں کا یہی کہنا تھا کہ آپ کے استاد پیسہ تو نہیں لیتے مگر دروازہ پر جو لوگ ہیں وہ بالکل بدن سے چپک جاتے ہیں کہتے ہیں بیس روپے دیدو لائن میں لگنے والوں سے پہلے تم کو ہاشمی صاحب کے پاس بھیج دونگا۔

جواب

رب العالمین کا فضل بیکراں ہے کہ تحفۃ العالمین کو امید سے زیادہ پذیرائی نصیب ہوئی اور بے شمار خطوط تحفۃ العالمین کی توصیف وتحسین پر مشتمل ادارے کو موصول ہوئے ہیں۔ خوشی اور شکر کی بات یہ ہے کہ عاملین کی اکثریت نے بھی اس کتاب کو جو خالصتاً فن کے موضوع پر مرتب کی گئی ہے بہت سراہا ہے اور بزرگوں کی طرف سے خطوط بھی مل رہے ہیں اور دعائیں بھی موصول ہو رہی ہیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کس زبان سے اور کس انداز سے اپنے رب کا شکر ادا کریں۔ کیونکہ کوئی بھی طریقہ شکر اس کے شایان شایان نہیں ہے۔ بقول شاعر۔

میں کیسے پکاروں انہیں یہ سوچ رہا ہوں
حالانکہ میں الفاظ کی وادی میں کھڑا ہوں

رب العالمین کو کن الفاظ میں پکاریں کس انداز میں مخاطب کریں

اور کس طریقے سے اس کی حمد وثنا کریں، کتنے ہی قیمتی الفاظ استعمال کرلیں اور کیسے بھی خوبصورت اور خوش بیانی کے ساتھ اس کا شکریہ ادا کریں لیکن اس کے شایان شایان تو ہم کچھ بھی نہیں کرسکتے نہ اس کا شکریہ نہ اس کی عبادت۔ بہرکیف رب العالمین کے کرم کی انتہا ہے کہ اس نے ہم جیسے خطا کار انسان کی جاری کردہ تحریک کو شرف مقبولیت عطا کیا اور ہماری قلمی شہ پاروں کی عظمت لوگوں کے قلوب میں پیدا کی۔ ان کا فضل بے پایاں ہے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے عمومی شمارے بھی اور خصوصی نمبرات بھی امید اور آرزو سے زیادہ دنیا بھر میں مقبول ہو چکے ہیں اور رسالوں کے ساتھ ساتھ ہماری مرتب کردہ کتب بھی عوام وخواص سے خراج تحسین وصول کررہی ہیں تحفۃ العالمین کو ڈرتے ڈرتے ہم نے عوام کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ کتاب اگرچہ ہماری ۳۸ سالہ عرق ریزیوں کا نتیجہ تھی لیکن چونکہ ایک فنی تصنیف تھی اس لئے ایک خوف سا دل پر طاری تھا کہ نہ معلوم اس کتاب کا کیا حشر ہوگا لیکن قربان اس غفور رحیم کے فضل واحسان پر کہ جس نے خوف کو خوشی میں بدل دیا اور اس درجہ اس کتاب کی پذیرائی دنیا بھر میں ہوئی کہ ہمیں خود بھی اس کا یقین نہیں ہو پاتا۔ آپ جیسے ہزاروں چاہنے والوں نے فون پر بھی مبارک باد دی اور بذریعہ خطوط بھی چاہنے والوں نے اس کتاب کی افادیت کا کھلے دل سے اعتراف کیا۔

آپ کے انداز تحریر سے بھی بین السطور میں یہی ثابت ہوتا ہے کہ آپ دیگر معتقدین اور منتسبین کی طرح ہمارے خلوص کے بھی معترف ہیں اور ہماری خدمات کے بھی۔

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں کوتاہیوں سے نجات دے اور طلسماتی دنیا کی خوبیوں میں اور ہماری تحریر کی لذتوں میں اور اضافہ کرے تاکہ دوستوں اور بھائیوں کا حسن ظن باقی رہے اور طلسماتی دنیا کا انتظار اسی ذوق وشوق کے ساتھ ہوتا رہے۔

آپ نے سورہ یٰسین کے چلے بھی کرلئے ہیں اور آپ نے حسب قاعدہ حروف تہجی کی زکوٰۃ بھی ادا کردی ہے اب آپ مربع اور مثلث کے نقوش کی زکوٰۃ بھی ادا کریں۔ اور اپنی گاڑی کو آگے بڑھائیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔

آپ کے بھیجے ہوئے مریضوں نے ہمارے ادارے میں کام کرنے والے کچھ لوگوں کی شکایت کی ہے جو مریضوں سے پیسے وصول کرتے ہیں بہرحال یہ ایک تکلیف دہ بات ہے۔ جب ہم ایسا سنتے ہیں تو ہمیں بھی دکھ ہوتا ہے کیونکہ ہمارے یہاں آنے والے کسی بھی مریض کو کسی بھی طرح کی شکایت ہو تو وہ ہمارے لئے باعث نزع ہے۔ اور اس سے ہماری اور ہمارے ادارے کی بدنامی بھی ہوتی ہے ہم وقتاً فوقتاً ملازمین کو متنبہ بھی کرتے رہتے ہیں لیکن پھر بھی شکایات سامنے آتی رہتی ہیں جس پر خود ہمیں افسوس ہوتا ہے۔ آپ ان مریضوں کو سمجھا دیں کہ اس طرح کی باتوں سے ہم خود شرمندگی محسوس کرتے ہیں اور ان سب افراد سے معذرت چاہتے ہیں جنہیں اس طرح کی صورت حال سے ہمارے یہاں آنے کے بعد گزرنا پڑا ہو۔

آئندہ کیلئے ہم نے کچھ طریقے ایسے سوچے ہیں کہ اس طرح کے ملازمین کی گرفت ہو جائے جو مریضوں کو پریشان کرتے ہیں اور ان سے رقومات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مجموعی اعتبار سے ہمارے ملازمین ایماندار ہیں اور لوگوں سے ہمدردیوں کا جذبہ بھی رکھتے ہیں اور اکا دکا ملازم اس طرح کی چھچھوری حرکات کرتے ہیں لیکن مشکل تو یہ ہے نا کہ ایک مچھلی ہی پورے تالاب کو گندہ کردیتی ہے۔

ویسے ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ کسی کو شکایت کا موقعہ نہیں دینگے کیونکہ ہماری تنبیہ کے بعد ملازمین نے ہمیں اور مریضوں کو تکلیف نہ پہنچانے کا وعدہ کیا ہے۔ اور بعض ملازمین نے اس بات کا بھی وعدہ کیا ہے کہ اگر کوئی ملازم مریضوں کو کسی بھی طرح پریشان کرے گا تو وہ اس کی نشان دہی کریں گے تاکہ بروقت خطا کرنیوالے کو سزا دی جاسکے۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے اور ہمیں دیانت وامانت کی توفیق بخشے (آمین)

ناف ٹلتی ہے

سوال از: انیس بیگ ——— سرینگر۔

چند دن قبل میں ایک سو پچھتر روپے کا منی آرڈر اور ایک خط آپ کی خدمت میں روانہ کیا تھا اور جس کا ایک جوابی خط میں دو دن پہلے حاصل کیا لیکن بدقسمتی سے لفافہ میں صرف خط تھا اور آپ جس نقش کے بارے میں لکھا تھا نہیں ملا۔ اس لئے ایک بار پھر عرض کرتا ہوں کہ خدا کے راستے میں ایک نیک کام ہوگا اگر آپ میرے لئے تہہ دل سے اللہ رب العزت سے دعا کریں گے تاکہ میری یہ بدحالی اب مجھ سے اور میرے تمام چاہنے والوں سے برداشت نہیں ہوتی۔

محترم ہاشمی صاحب میری تکالیف اسقدر ہیں کہ اگر لکھنے لگ جاؤں تو بہت لمبا خط ہو جائیگا۔ میری ایک بدنی تکلیف ہے جسے "ناف کا ٹلنا کہتے ہیں" سے مجھے بہت ستا رکھا ہے اور میں دن بدن کمزور پڑ رہا ہوں

اس لئے عرض ہے کہ آپ میرے بارے میں غور سے کام لیں گے اور مجھے اپنا خاص مرید بنا کر میرے پیشوا بن جائیں گے۔ اس کے علاوہ آپ نے ایک شمارہ میں ستارے کی نحوست کے لئے ایک دعا بنام دعائے بزرگوار بتائی تھی تب سے میں وہ صبح شام پڑھ رہا ہوں اس لئے اب آپ سے اس کی باقاعدہ اجازت چاہتا ہوں اس کے علاوہ مجھے کوئی خاص وظیفہ اپنی طرف سے عنایت فرمائیں۔ تاکہ اللہ رب العزت آپ کے طفیل میری بدحالی دور فرمائے۔

جواب

ہمیں افسوس ہے کہ غلطی سے نقش آپ کے لفافہ میں نہیں رکھا جاسکا اور اس لئے وہ آپ تک نہیں پہنچ سکا۔

ہم آپ کے لئے دعا کریں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جملہ مصائب ومسائل سے نجات عطا کرے اور آپ کو تندرستی عطا کرے اور خوش حالی بھی نیز آپ کی جو بھی تمنائیں ہوں اللہ تعالیٰ ان کو پورا فرمادے اور آپ کو اپنی یاد و تذکیر کی توفیق بخشے۔

ناف ٹلنے کے لئے ایک نقش لکھ رہے ہیں اس کو خود ہی لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ موم جامہ کرنے کے بعد اس کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔ انشاء اللہ اس کے بعد ناف نہیں ٹلے گی۔

نقش اس طرح بنائیں۔

ن	م	ی	ہ	م
	ی	و	ق	
		ل		

ناف ٹلنے کے بعد زمین پر چت لیٹ جائیں اور اپنے دائیں ہاتھ سے ناف کو پکڑ لیں یا ناف کی جگہ پر ہاتھ رکھ لیں اور تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ یَاشَافِیُ یَاکَافِیُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ انشاء اللہ اسی وقت یا تھوڑی دیر بعد ناف اپنی جگہ پر آجائے گی۔

مرض جسمانی بھی اثر بھی

سوال از: سرداری ——————— ممبئی۔

میں "طلسماتی دنیا تقریباً ۱۹۹۸ء سے قاری ہوں اور "طلسماتی دنیا" کے ذریعہ سے مسائل سے بفضلِ رب چھٹکارا ملا جس الفاظ کے ساتھ اس کی تعریف کروں کم ہے۔ اللہ آپ کے تمام معاونین پر اپنی رحمت کا سایہ تادیر قائم رکھے۔

بڑی امیدوں کے ساتھ آپ کے بزم میں سوال لے کر حاضر ہوئی ہوں اور امید کرتی ہوں کہ آپ مایوس نہیں کریں گے اور جو بھی عمل بتائیں شفائے آموز ہو۔

عرض تحریر یہ ہے کہ میرا نام سروری ہے میری شادی کو ۵۲ سال ہوچکے ہیں میرے شوہر کا نام سلیم احمد ہے۔ خدا کی رحمت سے ہمیں کسی چیز کی کمی نہیں ہے میری تکلیف یہ ہے کہ مجھے رات میں چھوٹے لڑکے کا خواب دکھائی دیتا ہے۔ چار سال پہلے میں وطن گئی تو وہاں غسل کرتے وقت میرے بدن میں کھجلی سی محسوس ہونے لگی اور یہ کھجلی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ بدن پر آبلے پڑ جاتے ہیں بڑے سے بڑے ڈاکٹروں سے علاج کروایا۔ شک کی بناء پر عاملین سے دعا تعویذ کرواکر دیکھا پھونک جھاڑ بھی کرواکر بھی دیکھا۔ کوئی فرق نہیں پڑا۔ آج بھی چند دواؤں کے ذریعہ وقتی طور پر فائدہ ہوتا ہے پھر وہی حال رہتا ہے۔ جسم پر کسی نہ کسی حصے میں درد رہتا ہے اسکی وجہ سے جسم پر بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔ نماز پڑھنے کو دل نہیں کرتا

میرے شوہر ہر طرح کی دعا اور دوا سے اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کر چکے ہیں اب کوئی امید نظر نہیں آتی اور میرے شوہر کو رات کو خواب کی وجہ سے نیند نہیں آتی بچے بھی میری اس بیماری سے پریشان رہتے ہیں میری بیٹی جس کی عمر ۱۷ سال ہے۔ "طلسماتی دنیا" کی بہت شوقین ہے۔ ستمبر ۲۰۰۴ء کے رسالے میں آپ نے سورۂ اخلاص سے حاضرات کا عمل شائع کیا تھا اس کے پڑھنے کے بعد وہ اس کو میرے لئے کرنا چاہتی ہے۔ والد سے اس بات کی عمل اجازت مانگی۔ والد نے کہا کہ بغیر کسی تجربہ کے عمل کرنا مناسب نہیں ہے اس بات کی آپ اجازت مانگتی ہوں یہ حاضرات کا عمل میری بیٹی کرسکتی ہے یا نہیں۔

نوٹ: ہمیں آپ سے بہت امید ہے کہ اس مرض کے بارے میں بتانے کی زحمت فرمائے، بڑی مہربانی ہوگی۔

جواب

آپ روزانہ نماز فجر کے بعد سورۂ فاتحہ ۴۰ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے نہار منہ پی لیا کریں اور عشاء کی نماز کے بعد "سلام علی نوح فی العالمین" سو مرتبہ پڑھ لیا کریں اس عمل کو لگاتار ۶۰ دن تک کریں۔ جس

زمانہ میں عورتیں نماز نہیں پڑھتیں اس زمانہ میں آپ ان دونوں عمل کو ترک کریں۔ اس طرح تین ماہ تک کریں۔ ناغہ کے دنوں کو چھوڑ کر ۶۰ دن کی تعداد پوری کرلیں انشاءاللہ آپ کو جسمانی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ آپ پر معمولی سا اثر بھی ہے وہ بھی اس عمل کی برکت سے رفع ہو جائیگا۔

ابھی ہم آپ کی صاحبزادی کو حاضرات کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے ابھی وہ سورۂ یٰسین کے نو چلے کریں اس کے بعد ہم حاضرات کی اجازت دینے پر غور کریں گے۔ سورۂ یٰسین کے نو چلوں کی تفصیل جاننے کے لئے ہاشمی روحانی مرکز کے منیجر سے رابطہ قائم کرلیں اور ان سے شاگردی والا کتابچہ طلب کریں۔ اس کتابچے میں بنیادی ریاضتوں کی تفصیل موجود ہے۔

تکلیف دہ آوازیں

سوال از: (نام ندارد)

ہماری ماں کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی انہیں ان کے کانوں میں کسی عورت کی آواز آتی تھی۔ ہمارے چاچی جیسے ہی آواز ہوتی تھی کہتی تھی۔ بہن کا علاج کروایا یا نہیں؟ علاج کروایا تھا لیکن انہیں وہ عورت کی آواز اب بھی روز سنائی دیتی ہے۔ ہماری ماں روتی تھی اب نہیں روتی ہیں آواز سن کر تکلیف محسوس کرتی ہے۔ وہ عورت کسی مرجانے کی خبر کہتی ہر طرح سے ذہنی طور پر پاگل سی کیفیت ہو گئی تھی۔ لیکن اب زندگی معمول پر آگئی لیکن وہ عورت کی آوازیں اب بھی ماں کے کانوں میں آتی ہے۔ برائے مہربانی آپ اس کا علاج یا وظیفہ بتائیں۔ ہماری ماں پرانے زمانے کی بہت بھولی ہیں ان کا یہ غم یہ تکلیف دیکھی نہیں جاتی ہے۔ ہم دو بھائی اور تین بہنیں ہیں بڑے بھائی اور ہم تینوں بہنوں کی شادیاں ہو گئی ہیں لیکن چھوٹا بھائی شادی کے لئے تیار ہی نہیں ہوتا ہے۔ وہ بھی تھوڑا کند ذہن ہے۔ لیکن بہت شرمیلا بھی ہے لیکن ماں باپ بہنوں سے زبان درازی کرتا رہتا ہے اس کے لئے ٹیچر کا رشتہ آیا تھا لیکن چھوٹے بھائی نے انکار کر دیا شادی کا نام بھی لینے نہیں دیتا ہے۔ ماں باپ ضعیف بوڑھے ہو گئے ہیں۔ ریٹائر ہو گئے ہیں وہ ان کی ہم سب کی خواہش ہے کہ وہ ٹیچر کا رشتہ آیا تھا، اس سے یا اس جیسا رشتہ ہو جائے کیونکہ بھائی کی کمائی کم ہے۔

ماں کا نام: جانی بیگم، ان کی ماں کا نام عزیز النساء۔

بھائی کا نام: حضرت پاشا، ماں کا نام جانی بیگم۔

ہماری ماں پورا کنبہ کسی نہ کسی پریشانیوں میں یعنی ہم تینوں بہنیں اور دو بھائی پریشان ہی ہیں۔ بھائی مالی اعتبار سے پریشان، بہنیں اپنی ازدواجی زندگی میں خوش نہیں ہیں۔ برائے مہربانی آپ ہماری مدد فرمائیے آپ رسالہ طلسماتی دنیا دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتا جائے۔ سیاست اور رسالے سے دور رکھیں۔ کہیں اس سے ہم محروم نہ ہو جائے۔

جواب

مندرجہ ذیل نقش کالی پینسل سے لکھ کر اپنی والدہ کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

[illegible]	الرحمن	اللہ	بسم
[illegible]	الرحیم	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۱۴
[illegible]	۱۱۴	[illegible]	[illegible]

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۵	۳	۲	۱
۶	۴	۱۶	۱۵
۷	۸	۱۲	۱۴
۹	۱۰	۱۱	۱۳

روزانہ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے نہار منہ یہ پانی والدہ کو پلائیں۔ بھائی کی شادی کے لئے بدھ کے دن سورۂ یوسف کی تلاوت عصر کے بعد شادی کی دعا کریں۔ انشاءاللہ چند ماہ میں شادی طے ہو جائیگی۔

انہیں بھی خواہش ہے شاگرد بننے کی

سوال از: یونس محمد بٹ ـــــــ کشمیر۔

آپ کے رسالے کا مطالعہ پچھلے ایک سال سے کرتا آرہا ہوں اور میں اس رسالے کی ترقی کے لئے دعا گو ہوں۔ پروردگار اس رسالے کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائیں۔ آپ نے اس دور میں قوم کو فائدہ پہنچانے کے لئے جو بیڑہ اٹھایا ہے خداوند کریم آپ کو اس کے عوض میں دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت اور شفاعت سے نوازیں۔ اس رسالے اور آپ

کی سخاوت کو تعریف کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں مگر خدا سے دعا ہے کہ وہ آپ کو دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرمائیں۔

جناب عالی میں ناچیز کشمیر کے ایک دیہاتی گاؤں سے تعلق رکھتا ہوں بچپن سے ہی خدمت خلق کرنے کا جوش اور شوق ہے اس لئے والدین نے مجھے قلیل آمدنی کے باوجود ڈاکٹر بننے پرزور دیا مگر آج کے اس ملاوٹی اور جعل سازی کے دور میں کسی کو فائدہ پہنچانے کی جگہ نقصان ہی پہنچ سکتا ہے مگر قرآنی طریقے بغیر ملاوٹ ہونے کی وجہ سے فائدہ ہی فائدہ پہنچ سکتا ہے اسلئے سائل خدمت خلق کرنے کے لئے آپ صاحب کا شاگرد بننا چاہتا ہے اگر آپ مجھے اپنے شاگردوں میں شمار کرلیں تو احسان عظیم ہوگا اور شاگردی کے کیا قوانین ہیں اس سے مطلع فرمائیں۔ بڑی امید سے یہ خط آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں اور امید ہے آپ میری درخواست کو نظرانداز نہیں کریں گے اور اگلے شمارے میں ہی جواب دینگے میں آپ کا شکرگزار رہوں گا۔

میں یہ بتاتا چلوں کہ میں چودھویں جماعت کا طالب علم ہوں اور میرا نام محمد یونس بٹ ہے اور میں کشمیر کے ضلع بڈگام سے تعلق رکھتا ہوں میری عمر تقریباً ۱۹ یا ۲۰ سال کے قریب ہے۔

آخر میں باری تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کا اور آپ کے ساتھیوں کا شفقت والا دست مدتوں تک میرے سر پر رہے اور خدا آپ کو اور آپ کے رسالے کو اور ترقی دے۔ (آمین)

جواب

بہت اچھی بات ہے کہ آپ باقاعدہ عامل بننے کے لئے ہماری شاگردی میں آنا چاہتے ہیں اس کے لئے فی الحال آپ کو دو عدد فوٹو بھیجنے ہوں گے۔ اپنا نام اپنی والدہ کا نام لکھیں اور اپنی تاریخ پیدائش یا عمر لکھیں۔ دوسو روپے کا منی آرڈر کریں۔ اور اپنا مکمل پتہ بھی لکھیں۔ لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ جب تک آپ کی تعلیم مکمل نہیں ہوجاتی اس وقت تک آپ ہلکے پھلکے وظیفوں پر دھیان دیں۔ ورنہ آپ کی تعلیم میں خلل ہوگا جو ایک طرح کا نقصان ہوگا۔ اور روحانی لائن اللہ کے بندوں کو نقصان سے بچاتی ہے نقصان نہیں پہنچاتی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی عرض ہے کہ ماں باپ کی مرضی کے خلاف کچھ نہ کریں اگر آپ کو ڈاکٹری پڑھانا چاہتے ہیں اور اس کے وسائل بھی میسر ہیں تو ان کی خواہش اور ان کی چاہت کو اہمیت دیجئے۔ ماں باپ کو ناراض کرنے والے لوگ اس دنیا میں بھی خسارے میں رہتے ہیں اور آخرت کا خسارہ تو مسلم ہے ہی۔

مصائب کی دلدل سے نکلنا چاہتے ہیں

سوال از: ایوب خاں ———— گلبرگہ۔

میں نے پہلی بار آپ کی کتاب طلسماتی دنیا پڑھی۔ پڑھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ میں دنیا سے مایوس ہوگیا تھا لیکن آپ کی کتاب پڑھ کر میرے دل میں امید کی کرن جاگ اُٹھی اور میں آپ کو اس سے پہلے بھی دو خط لکھے کوئی جواب نہیں آیا۔ میرا نام ایوب خاں ہے اور میری والدہ کا نام صغریٰ بی اور والد کا نام محبوب صاحب ہے۔ اور میری شادی ہوئی ہے۔ میری بیوی کا نام صابرہ بانو ہے۔ میری شادی ۱۷ رمئی ۲۰۰۴ء کو ہوئی اور میں بہت پریشان ہوں۔ آپ نے اپنی کتاب میں لوگوں کی پریشانیوں کو دور کر کے ان کو ترقی کا راستہ دکھایا ہے۔ مجھے بھی ایسا کوئی عمل یا کوئی انگوٹھی، تعویذ ہوں تو مجھے دیں۔ میں اس کا ہدیہ منی آرڈر کروں گا۔ مجھے کوئی عمل بتائیں جس سے میری ساری پریشانی دور ہو۔ میں بھی ترقی کروں اور دولت مند بن جاؤں۔ ہر قدم پر ترقی ملے دین اور دنیا کی ہر کامیابی حاصل ہو۔ لیکن مجھے کچھ بھی کرنے سے بہت ڈر لگتا ہے۔ میرے دل سے سارا ڈر دور ہوجائے۔ خدا کی رحمت مجھ پر برسے۔ مہربانی کر کے مجھے کوئی عمل بتایئے اور میرے خط کا جواب دیں۔ میرے خط کا جواب ضرور ضرور دیں۔ آپکی بڑی مہربانی ہوگی۔ خدا آپ کو ہر عمل میں کامیابی دے۔ آپ کی ہر دعا میں اثر ہو۔ آپ کی کتابیں ساری دنیا میں مشہور ہوں۔ آپ کی کتابیں ہمیشہ شائع ہوتی رہے۔ آپ کے دیوبند پر ہمیشہ خدا کی رحمت برسے۔

میں کرناٹک میں شہر گلبرگہ میں رہتا ہوں۔ میں میکینک کا کام کرتا ہوں اور میری عمر ہے ۲۴ سال۔ مہربانی کر کے مجھے میرے خط کا جواب ضرور ضرور دیں۔ آپ کی بہت بہت مہربانی ہوگی۔

جواب

پنج گانہ نمازوں کی پابندی رکھیں۔ ہر فرض کی نماز کے بعد کچھ وظائف دیئے جارہے ہیں ان کی پابندی کریں اور ان باتوں کو بھی ملحوظ رکھیں جن کی ہدایت آپ کو کی جارہی ہے۔ زندگی اسی وقت خوشگوار ہوتی ہے جب مالک کون ومکاں کا فضل وکرم ہو اور مالک کون ومکاں کا فضل وکرم بندوں پر بندہ کی اپنی جدوجہد اور اپنی سوچ وفکر کے مطابق ہوتا ہے۔ جو لوگ اسباب کو اہمیت دیتے ہیں اور دعاؤں سے ہی اپنا رشتہ قائم رکھتے

ہیں، ان ہی پر رحمت خداوندی کی بارشیں ہوتی ہیں اور اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اچھی زندگی گزارنے کے لئے انسان کو خود بھی کوشش کرنی چاہئے۔ کسی معجزہ یا کرامت کے انتظار میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھنا چاہئے۔ آپ اپنی روزمرہ کی جدوجہد جو آپ رزق حلال کے لئے کرتے ہوں گے اس کو جاری رکھتے ہوئے نماز فجر کے بعد سو مرتبہ "یارزاق" پڑھا کریں۔ ظہر کی نماز کے بعد سو مرتبہ "یاباسط" اور عصر کی نماز کے بعد سو مرتبہ "یاواسع" پڑھا کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد سو مرتبہ "یامغنی" اور عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ "یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابْ" پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف کا اہتمام کریں۔ جمعہ کی نماز کے بعد گھر سے جب نکلیں یہ دعا پڑھا کریں "بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم" اگر ایک مرتبہ آیت الکرسی بھی پڑھ لیا کریں تو بہتر ہوگا۔

صاف ستھرے رہیں، کپڑے پاک بھی رکھیں اور صاف بھی۔ پاکی اور پاکیزگی سے بھی رزق کا بہت گہرا تعلق ہے۔ جو لوگ گندے سندے رہتے ہیں یا اپنے گھر کو گندا سندا رکھتے ہیں ان کا رزق بھی سمٹ جاتا ہے اگر آپ نے ان چند ہدایتوں کو ملحوظ رکھ کر اپنی زندگی کے اگلے ایام گزارے تو انشاء اللہ آپ کے لئے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور خوشیاں آپ کی چوکھٹ پر اللہ کے فضل سے خود دستک دیں گی۔

میں کس لڑکی سے شادی کروں؟

سوال از: نور احمد ——————— بستی۔

میرا نام نور احمد ہے، میری والدہ کا نام زرینہ وہاب ہے، میری تاریخ پیدائش ۱۷ ر اپریل ۱۹۷۰ء ہے۔ میرے بارے میں بتائیں کہ میرا مفرد عدد کیا ہے اور میرے لئے کونسی تاریخ مبارک اور کونسی تاریخیں غیر مبارک ثابت ہوں گی۔ مجھے کونسے اسٹون اور رنگ راس آئیں گے۔ میں ابھی تک غیر شادی شدہ ہوں۔ آپ یہ بھی رہنمائی کردیں کہ مجھے کس طرح کی لڑکی کو اپنی شریک حیات بنانا چاہئے۔ اگر مجھے یہ بھی بتادیں کہ مجھے کونسا اسم الٰہی فائدہ پہنچائے گا تو آپ کی بے انتہا مہربانی ہوگی۔ جواب روحانی مسائل نمبر میں دیں۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ آپ کا برج ثور اور ستارہ زہرہ ہے آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱، اور ۳۰ ہیں آپ کے لئے غیر مبارک تاریخیں ۴، ۹، ۲۳، ۱۵، ۱۸ اور ۲۸ ہیں۔

آپ کو عقیق، فیروزہ اور پنا راس آئیں گے آپ کے لئے زرد، اور نیلا رنگ انشاء اللہ مبارک رہے گا۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے بہتر، خوش بختی کا عدد آپ کا ۶ ہے۔ یہی عدد آپ کے لئے لکی ثابت ہوگا۔

آپ کی شریک حیات بننے کے لئے وہ لڑکیاں موزوں رہیں گی جن کی پیدائش ۲۰ ر فروری سے ۲۰ ر مارچ، ۲۱ ر اپریل سے ۲۱ مئی، جون سے ۲۳ ر جولائی یا ۲۳ ر اگست سے ۲۳ ر ستمبر کے درمیان پیدا ہوئی ہیں آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی تین ہے۔

جون، ستمبر اور دسمبر میں آپ اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھیں۔ ۴، اور ۸، آپ کے لئے قطعاً غیر مبارک ثابت ہوں گے ان اعداد کی شخصیت سے دور رہیں اور ۴، اور ۸ عدد کی اشیاء سے بھی خود کو بچائیں۔ آپ کے لئے لکی عدد ۶ اور ۷ ہیں ان اعداد کو اپنی زندگی میں اہمیت دیں۔

آپ روزانہ یا نافع سو مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھا کریں۔ آپ کا اسم اعظم "یالطیف" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ پڑھنا معمول بنائیں۔

اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ خالق کائنات کی مرضی سے ہے لیکن اللہ نے اپنے بندوں کو عقل عطا کی ہے تاکہ زندگی میں جو بھی قدم اٹھائیں سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔ آپ اوپر دی ہوئی تفصیل کو پیش نظر رکھتے ہوئے زندگی کا ہر قدم احتیاط سے اٹھائیں اور یقین کریں کہ جو لوگ احتیاط کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں وہ اللہ کی رحمتوں سے محروم نہیں رہتے کیونکہ اللہ ان کی ہی مدد کرتا ہے جو اس کے پیدا کردہ اسباب کا احترام کریں۔

مختلف سوالات

سوال از: سیف الدین ——————— پونہ

(۱) خواجہ معین الدین چشتی" کا شجرہ چاہئے۔ اہل بیت سے نسبت کا مطلب کیا ہے۔ کس طرح ملتی ہے نسبت۔

(۲) رجال الغیب کی سمت کس طرح معلوم کریں۔ مشرق کی طرف منہ کرکے بائیں ہاتھ پر شمال کی گنتی کریں یا نقش کی سمت۔

(۳) عنصر معلوم کرنے کا طریقہ ستمبر ۲۰۰۴ء میں صفحہ ۵۷ پر ہے

صرف اس عمل کے لئے ہے یا ہر عمل کے نقش کے لئے ہے۔

(۴) الست کے شمارے میں فرشتوں سے ہمکلامی آپکی نگرانی میں کرنا ہے طریقہ لکھیں۔ دیگر عملیات کی سیڑھیاں شروع کردی۔ سورۂ یٰسین کا ساتواں چلہ چل رہا ہے۔ یہ آپ کی اجازت سے جنوری ۲۰۰۴ء کے شمارے میں روحانی ڈاک میں ہے۔

(۵) عالمی تحریک کی ممبر سازی کی تفصیل ارسال کریں۔

روحانی تقویم بہت ہی خوبصورت دل کو چھو لینے والی ہے مگر اس میں ایک خامی ہے۔ اس میں ہجری کلینڈر اندراج نہیں ہے۔ اگر اس کو بھی زینت دیں تو شاید جو روشنی کی کمی سے چاند مدھم بے نور ہو جائے گا۔

ایک آزمائش کا تجربہ ہے، میں نے کئی بار ملک الموت یعنی موت کے فرشتے کو ہر شکل میں دیکھا ہے۔ اس کے بعد کسی بھی شخص کی موت کی خبر سننے میں آتی ہے۔ اور ایک ماہ میں خاندان میں بھی یہ واقعہ پیش آیا اور چار افراد کی موت ہوگئی۔ یہ کس چیز کا اثر ہے۔ باقی خیریت، دعاؤں کیساتھ رخصت کی اجازت اگلے وقت تقاضے وقت اور پائندہ زندگی۔

جواب

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا شجرہ نسب والدہ کی طرف سے یہ ہے۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ، ام الورع الموسومہ بی بی، ماہ نور بنت داؤدؒ، ابن سید عبداللہ حنبلیؒ، ابن سید یحیٰ زاہدؒ، ابن سید محمد رومیؒ، ابن سید داؤدؒ، ابن سید موسیٰ ثانیؒ، ابن سید عبداللہ ثانیؒ، ابن سید موسیٰؒ ابن سید عبداللہ محضؒ، ابن سید حسن مثنیٰؒ، ابن سیدنا امام حسنؓ، ابن سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔

شجرہ نسب باپ کی طرف سے یہ ہے۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ ابن خواجہ غیاث الدین حسنؒ، ابن خواجہ کمال الدینؒ، ابن سید احمد حسینؒ، ابن سید نجم الدین طاہرؒ، ابن سید عبدالعزیزؒ، ابن سید ابراہیمؒ ابن سید ادریسؒ، ابن سید حضرت موسیٰ کاظمؒ ابن سید حضرت امام جعفر صادقؒ، ابن سید حضرت امام محمد باقرؒ، ابن حضرت سیدنا امام زین العابدینؓ، ابن سیدنا حضرت امام حسینؓ، ابن سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔

ان دونوں شجروں سے یہ بات بھی واضح ہے کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ "نجیب الطرفین" تھے۔ یعنی ماں اور باپ دونوں طرف سے آپ کا سلسلۂ نسب حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مل جاتا ہے۔ اور آپ کے سلسلۂ نسب کی ایک خوبی اور بھی ہے وہ یہ کہ ماں کی طرف سے آپ کا سلسلۂ نسب سیدنا امام حسنؓ سے ملتا ہے اور باپ کی طرف سے آپ کا سلسلہ نسب سیدنا امام حسینؓ سے ملتا ہے اس طرح دونوں نواسوں کے واسطے سے آپ کا سلسلۂ نسب حضرت فاطمہؓ سے مل جاتا ہے۔ سبحان اللہ۔ کیا خوش نصیبی کی بات ہے۔ اور اسی سلسلۂ نسب کی برکت ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے وہ مقام عطا کیا جو بزرگی اور ولایت میں اعلیٰ ترین مقام ہے۔ اور جس پر فرشتے بھی رشک کرتے ہیں۔

(۲) رجال الغیب کی سمتیں ۲۰۰۴ء کی روحانی تقویم میں دی گئی تھیں۔ وہ تقویم آپکے پاس بھی ہے۔ اس میں دیکھ لیں۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ رجال الغیب جس سمت میں بھی ہوں ان کی طرف اپنا رخ نہیں بلکہ ان کی طرف اپنی پشت کرنی ہے۔

(۳) عنصر معلوم کرنے کا طریقہ ہر شخص کا یہی ہے جو ستمبر ۲۰۰۴ء کے شمارے میں دیا گیا ہے۔ لیکن جب عنصر کسی کا معلوم کرنا ہو تو صرف اس فرد کے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کرنا ہوگا، اس میں ماں کے نام کے اعداد شامل نہیں کئے جائیں گے۔

(۴) آپ شاگردی کے کتابچے کو علی الترتیب ختم کریں۔ اور سورۂ یٰسین کی زکوٰۃ کے بعد حروف تہجی کی زکوٰۃ حسب قاعدہ نکالیں۔ پھر نقوش وغیرہ کی زکوٰۃ ادا کریں۔ ترتیب وار چلیں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ اور روحانیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ فرشتوں سے ہمکلامی وغیرہ کو ابھی شروع نہ کریں۔ اس سے یکسوئی میں فرق آئے گا۔ ہر چیز اپنے وقت ہی پر اچھی لگتی ہے۔ بے وقت کی راگنی بھی کانوں کو بھلی نہیں معلوم ہوتی۔ ابھی ان مراحل سے گزریں جو اس لائن کا ابتدائی مطلوب ہیں۔ اس کے بعد دوسری باتوں کی طرف دھیان دیں۔

(۵) عالمی تحریک کی ممبر سازی کا کوئی مخصوص طریقہ نہیں ہے۔ جو لوگ بننا چاہیں وہ خط لکھ کر ممبر بن سکتے ہیں۔ خط جوابی لکھیں۔

۲۰۰۵ء کی تقویم آپ کو ۲۰۰۴ء کی تقویم سے زیادہ اچھی لگے گی۔ اور انشاء اللہ ۲۰۰۶ء کی تقویم آپ کو ان دونوں تقویموں سے اچھی معلوم ہوگی انشاء اللہ آئندہ آپ کے مشورے کو بھی پیش نظر رکھیں گے اور بھی قارئین نے مشورے دیئے ہیں۔ ان کی روشنی میں اگلی تقویم مرتب کریں گے۔

خواب نبوت کا ۴۶واں حصہ ہے اگر آپکو سچے خواب نظر آتے ہیں تو یہ ایک

طرح کی بشارت ہے اس پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

بندشِ کاروبار سے پریشانی

سوال از: محمد اسلم ـــــــ اجمیر۔

آپ صاحبان بفضل خدا خیریت سے ہوں گے ہم لوگ ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ بڑے ہی ذوق وشوق کے ساتھ کرتے ہیں واقعی یہ رسالہ بیحد مفید ثابت ہوا۔ دعا کرتے ہیں کہ اللہ کریم آپ کو اور زیادہ خدمت خلق کی توفیق وصلاحیت بخشے۔ دیگر عرض گزارش یوں ہے کہ میرا نام شروع میں سرور احمد رکھا گیا پھر زیادہ بیمار رہنے کی وجہ سے میرا نام محمد اسلم رکھ دیا گیا ہے اور میری والدہ کا نام عقیلہ خاتون، میری تاریخ پیدائش ۱۹۷۴ء۔۱۲۔۲۲ بروز اتوار ہے۔ میں نے (B.Sc.) بی ایس سی کا امتحان انسٹھ فی صد سے پاس کیا۔ میری شادی ۲۲ راکتوبر ۱۹۹۵ء بروز اتوار کو نفیسہ بانو بنت زبیدہ خاتون جس کی تاریخ پیدائش ۳۱ راگست ۱۹۷۵ء ہے۔ ہمارے دو لڑکیاں ہیں۔ پہلی لڑکی جس کا نام مسکان نوری تاریخ پیدائش ۲۴ راکتوبر ۱۹۹۶ء بروز جمعرات، دوسری لڑکی جویہ خان تاریخ پیدائش ۱۲ رستمبر ۲۰۰۰ء بروز منگل کو ہوئی۔ اب پریشانی یہ ہے کہ جب کسی امتحان میں برائے نوکری شرکت کرتا ہوں۔ بہت محنت کرنے کے باوجود بھی کامیابی نہیں ملتی۔ قبل امتحان میں شرکت کے کوئی نہ کوئی پریشانی یا بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہوں ہر وقت جسمانی عارضہ لگا رہتا ہے ایسا محسوس ہوتا ہیکہ کسی نے ٹونا ٹوٹکا کے ذریعہ رکاوٹ کھڑی کردی ہے کیونکہ میرے نزدیکی رشتہ داروں سے نا چاقی ہے۔ لہٰذا اس سلسلہ میں بہت عاملوں سے روحانی علاج کروالیا اور تعویذ باندھے مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلا۔ ناکامی ہی رہی۔ میں نے نرسنگ (کمپاؤنڈر) کی تین سال کی ٹریننگ بھی پاس کی ہے اور دہلی میں اس کی الگ سے ہایئر ایجوکیشن حاصل کی ہے۔ مگر پھر بھی نوکری نہیں مل رہی ہے۔ لہٰذا مہربانی فرما کر ان پریشانیوں وبیماریوں، بے روزگاری کا روحانی حل نکالیں اور جو کہ آسان ہو تاکہ میں کرسکوں اس سلسلہ میں کوئی تعویذ وغیرہ بھیجنے کی مہربانی فرمادیں اور اس کے ساتھ ہی میں سو روپے کا منی آرڈر بطور ہدیہ آپ کی خدمت میں بھیج رہا ہوں۔ اور جواب کے لئے میرا پتہ لکھا ہوا ایک لفافہ بھیج رہا ہوں۔ جہاں تک ممکن ہو اس کا جواب برائے کرم جلد ارسال فرمادیں یا نزدیکی رسالے میں شائع فرمادیں۔

جواب

بلاشبہ آپ بندش کا شکار ہیں۔ اس بندش کو ختم کرنے کے لئے لگاتار ۴۰ دن تک بعد نماز عشاء دو نفلیں بہ نیت رفع بندش پڑھنے کے ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھیں آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر سجدے میں جا کر اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِر گیارہ مرتبہ پڑھ کر سجدے سے سر اٹھائیں اور اللہ سے بندش اور گردش ختم ہو جانے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر آپ فائدہ محسوس کرینگے۔ اور آپ کو ایسا لگے گا کہ آپ پر رحمت خداوندی سایہ فگن ہو رہی ہے۔

آپ کا نام آپ کی تاریخ پیدائش کے عدد سے ٹکراتا ہے یہ بھی ایک وجہ ہے جو آپ کی راہوں میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے اور اگر آپکا نام سرور احمد ہوتا تو بھی آپ کی تاریخ پیدائش سے ٹکراتا۔

اب آپ نام بدلنے کے بجائے مذکورہ عمل کو ذمہ داری سے کریں اور مندرجہ ذیل نقش کو خود بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اس کے علاوہ آپ روزانہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے نہار منہ پی لیا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے آپ تندرست رہیں گے اور دل سے ہر خوف بھی رخصت ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷۷	۳۸۰	۳۸۳	۳۷۰
۳۸۲	۳۷۱	۳۷۶	۳۸۱
۳۷۲	۳۸۵	۳۷۸	۳۷۵
۳۷۹	۳۷۴	۳۷۳	۳۸۴

کیا رامپور والوں نے چاند دیکھا تھا؟

سوال از: مسعود احمد ـــــــ مراد آباد۔

اس بار ماہ مبارک کی طاق راتوں میں زیادہ اختلاف نہیں ہوا۔ لیکن ۲۹ ویں روزے کو بالعموم سبھی شہروں میں چاند دیکھنے کی کوشش کی گئی۔ مراد آباد میں بھی کثیر مسلمانوں نے چاند دیکھنے کی کوشش کی لیکن کسی کو چاند دکھائی نہیں دیا۔ مطلع صاف تھا البتہ تراویح سے پہلے رامپور سے یہ خبر ملی

کہ چاند ہوگیا ہے اور وہاں بعض لوگوں نے چاند کی تصدیق بھی کردی اور ایک طبقے نے اسی شہادت کی بنیاد پر عید بھی منالی ٹیلی فون کے ذریعہ یہ پتہ چلا کہ تقریباً تیس چالیس مسلمانوں نے چاند دیکھ لیا ہے۔ جب کہ ملک بھر میں زیادہ تر علاقوں میں ۳۰ ہی کا چاند تسلیم کیا گیا۔ اس بارے میں آپکے خیالات ہم جاننا چاہتے ہیں کیا اس بار بھی رامپور والوں نے عید کے چاند کے معاملے میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا اور کیا اس طرح کی عید شرعاً درست مانی جائے گی۔ طلسماتی دنیا میں جواب دے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

جواب

عید کے چاند کے بارے میں علامۃ المسلمین کا حال یہ ہیکہ ۲۹ ویں روزے کو نہ صرف یہ چاند دیکھنے کے لئے عصر کے بعد ہی سے اپنی چھتوں پر چڑھ جاتے ہیں بلکہ پہلے ہی سے یہ ذہن بنالیتے ہیں کہ کسی بھی طرح چاند کو کہیں نہ کہیں سے تلاش کر ہی لیں گے اور اگر چاند دکھائی نہیں دیتا تو پھر ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعہ خبروں کے منتظر رہتے ہیں۔ اور جب ذہن پہلے ہی سے یہ بنا ہوا ہوتا ہے کہ کل عید کرنی ہے تو ایک ذرا سا اشارہ پاتے ہی چاند ہونے کا شور مچادیتے ہیں اور خبروں کی اس طرح کی تصدیق کرنی شروع کردیتے ہیں جیسے چاند کے معاملے میں خبریں معتبر ہیں۔ جب کہ چاند کا مسئلہ ایسا ہے کہ شرعاً خبر کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہے اگر اہمیت ہے تو شہادت کی ہے اور شریعت میں شہادت اور خبر میں فرق ہے۔ ریڈیو، ٹی وی، انٹرنیٹ، ٹیلی فون، ایمیل وغیرہ کے ذریعہ جو بھی اطلاع موصول ہوتی ہے وہ سب خبر کے دائروں میں آتی ہے اور اطلاع دینے والا کتنا بھی دیندار اور معتبر کیوں نہ ہو اس کی حیثیت شاہد اور گواہ کی نہیں ہوتی وہ صرف خبر پہنچانے والا ہے اور چاند کے معاملے میں خبر پہنچانے والا قابل اعتبار نہیں ہے۔ خدا ہی جانے رامپور میں تیس چالیس مسلمانوں کو چاند کس طرح نظر آگیا۔ جب کہ ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کو کوشش کے بعد چاند دکھائی نہیں دیا۔ جب کہ پورے ملک میں موسم اور مطلع بالکل صاف تھا۔ جب کسی بھی شہر میں ابر نہیں تھا پھر چاند نظر نہ آنے کا مطلب اس کے سوا اور کیا تھا کہ چاند ہوا ہی نہیں۔ اصولی بات تو یہ ہے کہ پچھلے دو چاند ۲۹ کے ہوچکے تھے اس لئے شوال کا چاند ۳۰ ہی کا ہوتا تھا اور ذی الحجہ کا مہینہ بھی ۲۹ دن کا تھا اور جس سال آخری مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے اس کے بعد کا رمضان پورے ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔ لیکن اس اصول کو بھی چھوڑیں جب مطلع ملک بھر میں بالکل صاف تھا پھر چاند نظر نہ آنے کا مطلب کیا ہے۔ مدراس اور ممبئی جیسے علاقوں میں جو ساحلی علاقے ہیں وہاں مطلع آئینے کی طرح صاف تھا اور حسب عادت لوگوں نے دوربینوں کے ذریعہ چاند دیکھنے کی کوشش کی لیکن چاند نہ ہوا نہ نظر آیا۔

بعض عقل مندوں کی رائے یہ تھی کہ چونکہ سعودی عرب میں ایک دن پہلے عید ہوچکی تھی اس لئے ہندوستان میں ۲۹ کا چاند لازماً ہوجانا تھا۔ ان عقل مندوں کو شاید اس بات کی خبر نہیں کہ امسال سعودی عرب میں ہندوستان کے حساب سے دو دن پہلے ماہ مبارک شروع ہوگئے تھے اس حساب سے سعودی عرب میں بھی پورے ۳۰ روزے ہوئے۔ عید کا چاند بھی وہاں دو دن قبل ہوا اگر عید کا چاند ایک دن قبل ہوتا تو روزے ۳۱ ہوتے جو اصولاً غلط تھا۔ عام طور پر تو یہی ہوتا ہے کہ سعودی عرب میں ایک دن قبل چاند ہوجاتا ہے لیکن کبھی کبھی دو دن پہلے بھی وہاں چاند ہوجاتا ہے جیسا کہ اس ماہ مبارک کے موقعہ پر بھی ہوا اور عید کے موقعہ پر بھی۔

سعودی عرب کا چاند ہو یا پاکستان کا چاند ہمارے لئے کوئی سند نہیں رکھتا۔ جب تک ہمارے ملک میں چاند نظر نہ آجائے اس وقت تک ہمیں عید کا اعلان نہیں کرنا چاہئے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ اس بارے میں علماء کی آواز عوام کے شور وغل میں اس درجہ دب جاتی ہے کہ اس کی وقعت ہی ختم ہوجاتی ہے۔ یا پھر ہمارے علماء مصلحت کوشی سے کام لیتے ہیں اور عوام کو ناراض کرنا نہیں چاہتے اس لئے ان کی ہاں میں ہاں ملانی شروع کردیتے ہیں اس طرح اللہ اور اس کے رسول کے بنائے ہوئے قانون کا اچھا خاصا مذاق اُڑتا ہے اور کھلم کھلا شریعت کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کے بارے میں ”رویت عام“ کی قید اسی لئے لگائی تھی تاکہ اختلاف پیدا نہ ہو۔ رویت عام کا مطلب یہ ہے کہ چاند دوربین وغیرہ کے ذریعہ نہیں بلکہ صرف آنکھوں سے سب کو نظر آئے اور اس طرح نظر آئے کہ اس کو عام لوگ دیکھ سکیں۔ لاکھوں کروڑوں میں سے وہ صرف تیس چالیس آدمیوں کو نظر نہ آئے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ عید کے چاند کے معاملے میں علماء دین میں اور صلحاء امت میں اب وہ احتیاط باقی نہیں رہی جو پہلے زمانہ کے علماء اور صلحاء حضرات میں تھی۔ اس لئے بھی عوام اور سر پر چڑھ گئے ہیں۔ اگر اس بارے میں علماء سنجیدگی سے غور وفکر نہیں کیا تو آئندہ چل کر ۳۰ روزے رکھنا تقریباً ناممکن ہوجائے گا۔ کیونکہ تیس چالیس مسلمان تو کہیں بھی ایسے ہوسکتے ہیں جنہیں چاند خواہ مخواہ بھی نظر آجائے۔ حالانکہ علماء اس بات سے بخوبی واقف ہیں

ہیں کہ زمانۂ قدیم میں چار مسلمانوں کا کسی جھوٹ پر متفق ہو جانا ممکن نہیں تھا اور آج کے دور میں سیکڑوں مسلمانوں کا کسی جھوٹ پر متفق ہو جانا ناممکن نہیں ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ اس سال شوال کا چاند ۳۰ ہی کا ہوا ہے۔ جن لوگوں نے ۲۹ کا چاند دیکھ کر عید منائی ہے انہیں روزے کی قضا کرنی چاہئے اور ماہ مبارک کے احترام کا تقاضہ یہ ہے کہ آئندہ ۲۹ ویں روزے کو پوری ذمہ داری سے چاند دیکھا جائے اور اس بارے میں عجلت سے پرہیز کرنا چاہئے۔

کیا مسلم پرسنل لاء بورڈ مسلمانوں کو گمراہ کر رہا ہے؟

سوال از: طفیل احمد ـــــــــــ دیوبند۔

پچھلے دنوں اخبارات میں نکاح اور طلاق کے مسئلے کو لے کر کافی شور مچا، میڈیا نے خصوصیت کے ساتھ طلاق کے مسئلے کو لے کر اچھا خاصا غل مچایا۔ اس بارے میں مختلف علماء نے اپنے خیالات کا کھل کر اظہار کیا۔ دراصل مسلم پرسنل لاء بورڈ کے کچھ ممبران کی رائے یہ ہے کہ طلاق کے طریقے میں کچھ تبدیلی کی جائے اور طلاق کا حق صرف مرد کو حاصل نہ رہے بلکہ طلاق سے پہلے شوہر کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی بیوی اور اس کے متعلقین کی رضامندی حاصل کرے۔ اس بارے میں علماء دیوبند نے کھلی مخالفت کی بعض حضرات کی رائے اخباری تراشوں کے ساتھ آپ کو بھیجی جارہی ہے۔ اخباری تراشوں میں سے ... رائے یہ ہے

"طلاق اور نکاح کو لے کر اٹھے ہنگامے پر لگام لگانے کے لئے اب مسلم پرسنل لاء بورڈ نے کمر کس لی۔ نئے ماڈل نکاح نامے کے مطابق اب نہ تو ای میل سے ہوئی طلاق جائز ہوگا اور نہ ہی فون سے کیا گیا نکاح۔ اس کے علاوہ شوہر کو صرف اپنی مرضی سے بیوی کو طلاق دینے کا بھی حق نہیں ہوگا۔ اسے اپنے گھر والوں یا درالقضاء سے اجازت لینا ضروری ہوگا دولہے کی غیر موجودگی میں ہونے والے نکاح کے معاملے میں پہلے دولہے کو تحریری صورت میں رضامندی دینی ہوگی اس نئے ماڈل نکاح نامے کو دسمبر ماہ میں کالی کٹ میں ہونے والی بورڈ کی بیٹھک میں آخری صورت دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی تین طلاق کو گناہ کبیرہ قرار دیتے ہوئے بورڈ نے ماڈل نکاح نامے کی جو صورت شکل اختیار کی ہے اس کے مطابق کوئی بھی انسان گھر والوں کی اجازت کے بغیر اپنی بیوی کو طلاق نہیں دے پائیگا بورڈ کا ماننا ہے کہ یہ شرط طلاق کے حادثوں پر قابو پانے میں کافی مددگار ثابت ہوگا۔ طلاق سے پہلے شوہر کو اپنے بیوی کے گھر والوں کو الگ ہونے کی وجہ بتانی ہوگی۔ دلہن کے گھر والے اگر سمجھتے ہیں کہ ... ہے اور دونوں کو الگ ہو جانا چاہئے تو وہ لڑکے کو طلاق دینے کی اجازت دیں گے۔ اسکے بعد شوہر کو دونوں طرف داروں کی طرف سے چنے گئے گواہوں کی موجودگی میں ہی اپنی بیوی کو طلاق دینا ہوگا۔ یہ طلاق طے شدہ وقت کے اندر دیا جائے گا۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئی انسان اگر گھر کے لوگوں کو اپنے معاملے میں شامل نہیں کرنا چاہتا تو اسے دارالقضاء سے طلاق کی اجازت حاصل کرنی ہوگی۔ اسکے علاوہ طلاق کا کوئی بھی طریقہ مانا نہیں جائیگا۔ بورڈ کے مانے ہوئے انسان و آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے اویلش سید شہاب الدین کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ای میل اور ٹیلی فون پر طلاق کی قطعی کوئی گنجائش نہیں رہ جائے گی۔ ٹیلی فون کے ذریعہ نکاح بھی بورڈ کو منظور نہیں ہے۔ نئے نکاح نامے کے مطابق اسلام میں نکاح کے دو طریقے بتائے گئے ہیں۔ وکالۃً اور اصالۃً میں نکاح کے وقت لڑکے کا موجود ہونا ضروری ہے اس کے تحت لڑکے کی غیر موجودگی میں بھی نکاح ہوسکتا ہے۔ ٹیلی فون پر نکاح کو لوگ اسی نظریئے سے دیکھتے ہیں پر اب اس کے لئے لڑکے کو اپنی طرف سے تحریری صورت میں گواہ چننا ہوگا۔ جو نکاح کے وقت لڑکے کی تحریری اجازت پیش کرتے ہوئے اس کی طرف سے نکاح کے کاغذوں پر دستخط کرے گا۔ یہ گواہ گھر کا بڑا آدمی ہوگا۔ بورڈ کے حصے دار ڈاکٹر قاسم رسول الیاس کا کہنا ہے کہ نئے ماڈل نکاح نامے کے بعد بحث کی کوئی گنجائش نہیں رہے گی۔ ادھر دارالعلوم دیوبند کے سینیئر مفتی اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر مفتی ظفیر الدین صاحب نے کہا کہ شوہر کو طلاق کا شریعت میں جو حق دیا گیا ہے اسے ہرگز نہیں بدلا جاسکتا ہے کیونکہ یہ حق اللہ کا دیا ہوا ہے۔ مولانا ظفیر الدین نے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے نئے دور کے نکاح نامے اور طلاق کے غلط استعمال کو روکنے والے بیان کا مسودہ جب ان کے پاس آئے گا تو وہ اس پر اپنی رائے دینے کا کام کریں گے۔ نئے ماڈل نکاح نامے میں شوہر کے طلاق دینے کے حقوق پر بندش کے معاملے پر مولانا ظفیر الدین نے کہا کہ یہ بیان شریعت کے خلاف ہے اور ناجائز ہوگا۔ ہم لوگ اس کی اجازت نہیں دے سکتے ہیں۔ البتہ مفتی ظفیر الدین نے کہا کہ ٹیلی فون پر نکاح کئے جانے کو وہ بھی جائز نہیں مانتے ہیں اور اگر بورڈ ایسا کوئی بیان تیار کر رہا ہے تو وہ ٹھیک ہی ہے۔ انہوں نے ای میل کے ذریعہ طلاق دیئے جانے کے معاملے پر کہا کہ انہیں اس کی کوئی جانکاری نہیں۔"

یا الگ الگ طریقے سے مختلف علماء کی رائے ہے۔ آپ اس بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اس بارے میں اپنے تاثرات کا اظہار کریں گے۔ کیا طلاق کے بارے میں مسلم پرسنل لاء بورڈ کا نظریہ جو اخبارات کے ذریعہ سامنے آیا ہے شرعاً جائز ہے؟

جواب

طلاق دینے کا حق صرف مرد کو حاصل ہے اور یہ بات نص قطعی سے ثابت ہے۔ اور جو بات نص قطعی سے ثابت ہو اسکے خلاف کوئی نیا طریقہ ایجاد کرنا دین وشریعت کی کھلی مخالفت کرنے کے مترادف ہے۔ آج کی دنیا میں ایسے بہت سے فلسفی پیدا ہو گئے ہیں جو خود کو اللہ میاں سے بھی زیادہ عقل مند سمجھتے ہیں اور یہ بھی سمجھتے ہیں کہ علم وآگہی کے سارے ذخیرے ان ہی کے دامنِ عقل میں سمٹ گئے ہیں۔ ان لوگوں کو جوشِ بیان بازی میں یہ تک یاد نہیں رہتا کہ ۱۹۷۳ء میں مسلم پرسنل لاء بورڈ محض اس لئے قائم ہوا تھا کہ وہ مختلف دلائل سے یہ ثابت کر سکے کہ دنیا والوں کا کوئی بھی ایسا فیصلہ جو قرآن وحدیث سے ٹکراتا ہو مسلمانوں کو منظور نہیں ہوگا اور اسی لئے مسلمانوں کی اکثریت نے شاہ بانو کیس کی کھلی مخالفت کی تھی کیونکہ اس میں عورت جو فیصلہ کر رہی تھی وہ قرآن وحدیث کے فیصلوں سے ٹکرا رہا تھا۔ مسلمانوں نے جب اعتراض کیا اور ان کا اعتراض مختلف زاویوں اور طریقوں سے حکومت تک پہنچا تو حکومت کو سوچنا پڑا اور عدالت کو بھی اپنی سوچ وفکر پر نظر ثانی کرنی پڑی۔ لیکن افسوس اس مسلم پرسنل لاء بورڈ میں اب ایسے جیالے بھی پیدا ہو گئے ہیں یا کہیں سے گھس پیٹھ کر کے اندر آ گئے ہیں کہ جو نص قطعی کے خلاف اپنے فارمولے پیش کر رہے ہیں۔ اگر اس طرح کے گمراہ کن فیصلوں پر عمل درآمد ہو گیا تو پھر مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ضرورت ہی ختم ہو جائے گی۔ بچپن میں یہ کہانی سنا کرتے تھے کہ ایک شیخ چلی تھا جو جس شاخ پر بیٹھا ہوا تھا اسی شاخ کو کاٹ رہا تھا اور جب وہ شاخ کٹ کر نیچے گری تو خود بھی شیخ چلی صاحب زمین پر آ گرے۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے بعض کج فکرے لوگ اسی شیخ چلی کی تقلید کرتے ہوئے درخت کے جس تنے پر بیٹھے ہوئے ہیں اسی کو کاٹنے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اس کو کاٹ کر یہ خود کہاں جائیں گے شاید انہیں اس کا اندازہ نہیں ہے۔

ان میں کوئی شہاب الدین بھی ہیں۔ اگر یہ وہی شہاب الدین ہیں جنہوں نے غالباً بابری مسجد کو شہید کرانے کے لئے فرقہ پرست ہندوؤں سے سازباز کی تھی تو پھر اس بات کا شبہ ہوتا ہے کہ نص قطعی سے ٹکرانے کی جسارت بھی کسی سودے بازی کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔ آج کل کسی کا کیا بھروسہ ہے جب لوگ بابری مسجد کا سودا کر سکتے ہیں باشرع ہونے کے باوجود تو پھر مسلم پرسنل لاء بورڈ کا سودا کیوں نہیں ہو سکتا۔ دولت کسی طرح بھی ملے آج کا انسان اسے کب چھوڑتا ہے۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ دوسرا مسلم پرسنل لاء بورڈ جو قائم ہو رہا ہے اس پر سب کو تشویش ہے کیونکہ اس سے اپنی ذاتی اہمیت ختم ہوتی ہے اور اس پر کسی کو تشویش نہیں کہ پہلے والے مسلم پرسنل لاء بورڈ میں کیسے کیسے لوگ گھس گئے ہیں اور کس کس طرح کی حرکتیں کر رہے ہیں۔ علماء کی عین موجودگی میں نکاح وطلاق کے ان طریقوں کو بدل دینا جو آیات قرآنی سے ثابت ہیں قابل افسوس بات ہے۔ دوسرا مسلم پرسنل لاء بورڈ یقیناً قابل مذمت ہے لیکن اگر مسلم پرسنل لاء بورڈ قرآن وحدیث کے خلاف فیصلے کرے گا تو دوسرے مسلم پرسنل لاء بورڈ کو وجود میں آنے سے کون روک سکتا ہے۔

طلاق کے معاملے کو لے کر ایک طرح عورتوں پر رحم کھا رہے ہیں جیسے اسلام کا قانون بنانے والے اللہ میاں کو تو کچھ خبر نہیں یا جیسے اللہ سے بھی زیادہ یہ لوگ رحم وکرم والے ہیں۔ ان سے کوئی یہ پوچھے کہ طلاق کا جو طریقہ تم ایجاد کرنے جا رہے ہو اس طرح تو دنیا میں کوئی بھی طلاق نہیں ہوگی اور چونکہ اسلامی نقطۂ نظر سے طلاق ہو چکی ہوگی اس لئے میاں بیوی ساری زندگی زناکاری میں گزاریں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں میں طلاق کا رواج بڑھتا جا رہا ہے اور ایک مجلس میں ایک دم تین طلاقیں دینے کا رواج بھی عام ہو گیا ہے۔ اس میں ظاہر ہے کہ غلطی مسلمانوں کی ہے نہ کہ اسلامی قانون کی۔ آپ جاہل مسلمانوں کو سزا دینے کے بجائے اسلامی قانون کی دھجیاں بکھیرنا چاہتے ہو تو پھر تم اپنا نام بھی بدلو تم اسلامی قانون کے رکھوالے نہیں ہو تم ان جاہل مسلمانوں کی پشت پناہی کر رہے ہو جو اپنی جہالتوں اور حماقتوں سے اسلامی قانون کو بدنام کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ ۱۹۷۳ء میں قائم ہوا تھا۔ ہر سال شاندار اجلاس کے سوا آج تک یہ بورڈ کوئی قابل قدر خدمت انجام نہیں دے سکا، ہر اجلاس میں صرف اچھی اچھی تجاویز پاس ہوتی ہیں اور اس کے بعد سب نسیاً منسیاً ہو جاتا ہے۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ آج تک مسلمانوں کے اندر یہ احساس پیدا نہیں کر سکا کہ اسلام کا شخصی قانون ایمان واسلام کی بنیاد ہے۔ اور جو لوگ

اپنے عمل سے اس قانون کا احترام نہیں کرتے وہ لوگ خود کو مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں ہیں۔ آج صورت حال یہ ہے کہ مسجدیں نمازیوں سے بھری ہوئی ہیں اور ان ہی نمازیوں میں جھوٹے بھی ہیں مکار بھی ہیں۔ عیار بھی ہیں، جواری بھی ہیں، شرابی بھی ہیں، اور اپنی بیوی پر ظلم وستم توڑنے والے بھی ہیں۔ ان نمازیوں میں ایسے خاصی تعداد میں موجود ہیں جنہیں یہ خبر نہیں کہ نکاح کا صحیح طریقہ کیا ہے اور اگر بیوی سے نہ بن رہی ہو تو اس کو طلاق دینے کا اسلامی ڈھنگ کیا ہے۔

مسلم پرسنل لاء بورڈ کو چاہئے تھا کہ مسلمانوں کے اندر اسلامی قانون کا احترام کرنے کا احساس پیدا کرتا اور ان مسلمانوں کو متنبہ کرنے کے طریقے سوچتا جو برسر عام اسلام کے شخصی قانون کو بدنام کرنے کا موجب بن رہے ہیں۔ لیکن یہاں تو چوتھے درجہ کی ذہنیت کی طرح یہ ہو رہا ہے کہ جاہل اور بے عمل ناواقف دین مسلمانوں کو سزا دینے کے بجائے دین اسلام میں بھی ترمیم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور جب دین اسلام کے کسی ایک جز کو بدلنے کا تمہیں حق ہے تو پھر دین اسلام کے دوسرے اجزاء کو کون چھوڑ دے گا۔ کل کو شرابی بھی یہ کہیں گے کہ شراب پینے کی سزا اسلام میں سخت ہے اور اس کو ہلکا کرنا چاہئے۔ چوری کرنے والے بھی بولیں گے کہ چوری کی سزا اسلام میں ہاتھ کاٹنے کی ایک طرح کا ظلم وستم ہے اس سزا میں ترمیم ہونی چاہئے۔ اس طرح مسلم پرسنل لاء بورڈ کہاں کہاں ترمیم کرے گا اور کہاں کہاں اپنے موڈل پیش کرے گا۔ جس طرح کے موڈل خود کو عقل کل سمجھنے والے پیش کر رہے ہیں۔

ہمیں حیرت ان علماء پر ہے جو بڑے بڑے دینی مدرسوں کے ذمہ دار ہیں اور خیر سے مسلم پرسنل لاء بورڈ کے بھی ممبر ہیں ان کی موجودگی میں اسلام کے بنیادی قوانین میں تبدیلی کی بات ہوتی ہے اور وہ چپ سادھے ہوئے ہیں۔ یہی بات اگر حکومت کے ایوانوں سے اٹھتی تو شور مچ جاتا اور علماء بھی مصلحت پسندی کے باوجود اسٹیجوں پر آجاتے لیکن جب یہی بات ان کے گھر میں ہو رہی ہے تو انہوں نے اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا۔ ہم تو یہ کہتے ہیں دنیا بھر کے سارے علماء بھی مل کر اگر نص قطعی کے خلاف کوئی فیصلہ کرتے ہیں وہ فیصلہ خواہ کتنا ہی خوشنما اور دل لگتا کیوں نہ ہو وہ دیوار پر مار دینے کے قابل ہے۔

طلاق کا جو طریقہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے بعض شیخ چلی قسم کے ممبران سوچ رہے ہیں وہ بالکل بچکانہ اور احمقانہ ہے۔ طلاق، اللہ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ فعل ہے۔ اس ناپسندیدہ فعل کے لئے جب کوئی شوہر کسی دار القضاء میں درخواست [illegible] اور طلاق کی اجازت چاہے گا تو کون بے وقوف خوشی سے اجازت دے [illegible] ہے۔ اب دار القضاء میں انسان ہی بیٹھے ہوں گے وہاں ملائکہ ڈیوٹی [illegible] دیں گے او انسان اگر اللہ سے ڈرنے والے ہوں گے تو شوہر کو سمجھا [illegible] گے اور طلاق سے باز رکھنے کی کوشش کریں گے اور اگر بالاتفاق وہ اللہ [illegible] ڈرنے والے نہیں ہوں گے تو شوہر سے طلاق کی اجازت دینے کے [illegible] ہدیہ وصول کریں گے اور افہام تفہیم میں یا لینے دینے میں اچھا خاصا [illegible] لگے۔ اور اس دوران وہ شوہر جو زیادہ تر غصے ہی میں طلاق دینے کا عادی ہوتا ہے وہ نہ جانے کتنی مرتبہ طلاق دے چکا ہوگا اور زناکاری میں مبتلا رہے گا لیکن قانون کی شقوں کو پورا کرنے کے لئے وہ دار القضاء کے چکر لگاتا رہے گا، دیکھا جائے تو مسلم پرسنل لاء بورڈ مسلم سماج میں بدکاری اور زناکاری کے فعل مذموم کو پھیلانے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے اور اسلامی قانون کا مذاق اُڑانے کی داغ بیل ڈال رہا ہے۔ ممکن ہے کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے دوسرے ممبران جو سنجیدہ بھی ہیں اور وقیع بھی وہ اس طرح کی غیر ذمہ دارانہ باتوں کا نوٹس لیں اور اس طرح کے "موڈلوں" سے مسلم پرسنل لاء کو محفوظ رکھیں جو ہدف ملامت بھی بنے ہوئے ہیں اور ہدف مذاق بھی۔ لیکن اگر بے جا طرف داری کی روش سے متاثر ہو کر انہوں نے بھی اپنی آنکھیں موند لیں تو پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ کسی بھی نص قطعی سے ٹکراتے ہی ان کا اپنا وجود ختم ہو جائے گا۔ رہا اسلام اور اس کا شخصی قانون اس کے تحفظ کیلئے کسی مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ اپنے دین اور بنائے ہوئے قانون کا خود محافظ ہے۔ البتہ علماء کی اپنی ناموس اور اپنی آبرو کا تحفظ اسی میں ہے کہ وہ دین اسلام سے اور اس کے قانون سے پوری طرح وابستہ رہیں۔ اگر کوئی ایک مسلم پرسنل لاء بورڈ قرآن وحدیث سے ٹکرانے کی کوشش کرے گا تو ہزار مسلم پرسنل لاء بورڈ قائم ہو جائیں گے۔ بلاشبہ دوسرا مسلم پرسنل لاء بورڈ جس کا اعلان ہوا ہے وہ درست نہیں ہے اس سے فتنے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ مسلم پرسنل لاء بورڈ میں مسلک اور ہر قوم کی نمائندگی کرنے والے موجود ہیں پھر کسی میں الگ مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ضرورت نہیں ہے لیکن اگر مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ممبران من مانیاں کرنے لگے اور قرآن وحدیث کے خلاف فیصلے کرنے پر اتر آئے تو پھر یہی ہوگا جو بھی چاہے اپنی ایک اینٹ کی مسجد الگ بنالے گا۔ اور اس سے پوری دنیا میں اسلامی قانون کا مذاق اُڑے گا۔ علماء نشانہ بنیں گے اور خوب جگ ہنسائی ہوگی۔ ہماری اپنی رائے یہی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول

نکاح وطلاق کے جو بھی طریقے پندرہ سو سال پہلے طے کردیئے تھے وہ اپنی جگہ درست بھی ہیں اور مکمل بھی۔ ان میں کسی بھی طرح کی تبدیلی کرنے کی نہ ضرورت ہے نہ کسی کو اس کا حق حاصل ہے۔ رہی یہ بات کہ لوگ ان طریقوں کو اپنے پیروں سے روندر ہے ہیں اور مسلمان نکاح وطلاق کے طریقوں کو غلط ڈھنگ سے استعمال کررہے ہیں تو ان مسلمانوں کی خبر لینی چاہئے اور سماجی طور پر ان کا بائیکاٹ کرنا چاہئے نہ یہ کہ ہم اسلام ہی کو بدل دیں اور اسلام کو کہاں تک بدلوگے سمجھ داروں کی ایک بہت بڑی کھیپ تو ڈاڑھی اور برقعہ کو بھی جہالت کا شاخسانہ بتاتی ہے۔ کیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ممبران اس بارے میں بھی کوئی نیا "موڈل" پیش کریں گے۔؟ مزید اسی موضوع پر گفتگو ہم اس وقت کریں گے جب "ماڈل نکاح" کا مسودہ منظر عام پر آجائے گا۔ جب تک یہ اندازہ نہ ہو کہ اس ماڈل نکاح نامہ کے کل اجزاء کیا ہیں اس وقت تک اس سے زیادہ اپنی رائے کا اظہار فضول ہے۔

"گڑیا" کے معاملے میں علماء کا فیصلہ غلط تھا

سوال از: سلیم احمد خاں ایڈوکیٹ ———— ممبئی

اخبارات کے ذریعہ آپ نے یہ پڑھ لیا ہوگا کہ "گڑیا" کا شوہر عارف جو کارگل کی لڑائی میں لاپتہ ہوگیا تھا اور اس کی ۴ سال تک خبر نہ ملنے کے بعد اس کی بیوہ "گڑیا" نے عدت گذار کر "توفیق" نام کے ایک شخص سے نکاح کرلیا تھا۔ یہ نکاح کھلے عام ہوا تھا اور اس نکاح کی تقریب میں دارالعلوم دیوبند کے فاضلین بھی شریک ہوئے تھے، مقامی قاضی نے نکاح پڑھایا اور باقاعدگی کے ساتھ نکاح کی رسومات ادا کی گئیں۔ نکاح کے بعد "گڑیا" اپنے دوسرے شوہر "توفیق" کے ساتھ ازدواجی زندگی ہنسی خوشی گذارنے لگی اور اس کے حمل بھی ٹھہر گیا۔ بچے کی پیدائش سے تقریباً ۲ ماہ پہلے اس کا پہلا شوہر تقریباً ساڑھے چار سال یا پانچ سال کے بعد اچانک آگیا۔ آنے کے بعد اس کو معلوم ہوا کہ اس کی بیوی نے اس کا انتظار کرکے دوسرے لڑکے سے جو "گڑیا" کا ماموں زاد بھائی ہے نکاح کرلیا ہے اور اب وہ ایک بچے کی ماں بھی بننے والی ہے، "گڑیا" کے پہلے شوہر "عارف" نے علماء اور مفتیوں کے دروازے کھٹکھٹانے شروع کئے اور یہ دعویٰ کیا کہ "گڑیا" اس کی بیوی ہے جب کہ "گڑیا" اپنے دوسرے شوہر "توفیق" کے ساتھ رہنے پر بضد تھی، علماء نے یہ فیصلہ دیا کہ "گڑیا" نے چونکہ ۴ سال کی مدت تک انتظار کرنے کے بعد کسی شرعی پنچایت سے نکاح فسخ نہیں کرایا اس لئے اس کا پہلا نکاح فسخ نہیں ہوا جب "عارف" اور "توفیق" کے درمیان لڑائی حد سے زیادہ بڑھ گئی تو پنچایت نے "گڑیا" ہی پر فیصلہ چھوڑ دیا کہ وہ جس کے ساتھ رہنا چاہے اسی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔

وہ "گڑیا" جو "توفیق" کے ساتھ رہنے پر ہی بضد تھی اچانک کسی دباؤ میں آگئی اور اس نے "توفیق" کا ساتھ چھوڑ دیا اور اس نے "عارف" کے ساتھ رہنے پر رضامندی ظاہر کی، واضح رہے کہ "عارف" ایک فوجی ہے اور مال دار بھی ہے اور "توفیق" جو "گڑیا" کے ماموں کا لڑکا ہے اس کی مالی پوزیشن "عارف" جیسی نہیں ہے۔ یہ ساری تفصیل عرض کرنے کے بعد ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اس بارے میں علماء نے جو فیصلہ دیا تھا جو باقاعدہ ٹی وی وغیرہ پر بھی نشر ہوا تھا کیا وہ صحیح ہے؟ یا علماء سے اس فیصلے میں غلطی ہوئی ہے۔

جواب

"گڑیا" والے معاملے میں جس وقت اخبارات کے ذریعہ فیصلے کی اطلاع ہمیں ملی تھی اس وقت ہم ممبئی میں تھے اور اس وقت ہماری ملاقات دارالعلوم دیوبند کے کئی فاضل دوستوں سے ہوئی تھی اور ایک مفتی صاحب سے بھی ہوئی تھی جو ممبئی میں افتاء کی خدمت انجام دے رہے ہیں ان سب کا تاثر یہ تھا کہ علماء نے جو فیصلہ کیا ہے وہ فیصلہ غلط ہے۔

احناف کے نزدیک شوہر مفقود اگر چار سال تک اپنی کوئی اطلاع نہ دے اور نہ کسی ذریعہ سے اس کے زندہ ہونے یا مردہ ہونے کا ثبوت ملے تو بیوی اگر تازندگی اس کا انتظار کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو عدت مدت گذار کر دوسرا نکاح کرنے کے لئے آزاد ہے، چار سال کی مدت بجائے خود ایک حکم ہے اس حکم کے بعد کسی شرعی پنچایت یا کسی قاضی کے حکم اور فیصلے کی ضرورت نہیں ہے، "عارف" کے مسئلے میں چوں کہ وہ ایک فوجی تھا اور جنگ پر گیا ہوا تھا پھر وہ لاپتہ ہوگیا اور سرکار کی طرف سے اس طرح کی کوئی اطلاع اس کی بیوی کو نہ مل سکی جس سے یہ اندازہ ہوسکے کہ وہ دوسرے ملک کی سرحدوں میں پہنچ گیا ہے یا جنگ سے فرار ہوگیا ہے یا مرگیا ہے یا گرفتار ہے، جب کسی بھی طرح کی کوئی اطلاع نہ مل سکی تو ایک عورت جو جوان ہو وہ زیادہ سے زیادہ چار سال تک اپنے شوہر کا انتظار کرسکتی ہے۔ اگر وہ زندگی بھر بھی انتظار کرتی رہتی تو بے شک اسے "صبر جمیل" کہتے لیکن وہ کسی وجہ سے "صبر جمیل" کا مظاہرہ نہ کرسکی اور اس نے چار سال کی مدت پوری

کیا۔اس دوسرے نکاح کو علماء نے ناجائز قرار دے کر بہت بڑا گناہ کیا ہے اور ساری دنیا میں اسلام کو بدنام کیا ہے۔ یہ مسئلہ ویسے بھی اجتہادی تھا اور اس میں علماء کو اجتہاد سے کام لینا چاہئے تھا تا کہ ایک لڑکی کی زندگی برباد نہ ہوتی اور پیدا ہونے والے بچے کی زندگی بھی برباد ہونے سے بچ جاتی اور برادری اُس باہمی اختلاف و افتراق سے محفوظ رہتی جس کا وہ شکار ہوگئی، جب علماء نے فیصلہ کیا اسی وقت اس بات کا اندیشہ تھا کہ "عارف" "گڑیا" کی قدر نہیں کرسکے گا اور اُس بچے کو اپنا نام نہیں دے سکے گا جو "گڑیا" کے پیٹ میں پرورش پارہا تھا۔ آج کے دور میں ایسے مسلمانوں کا فقدان ہے جو بیوی کی ایک رات کی غلطی بھی جو ازراہ بشریت ہوگئی ہو نظر انداز کردیں۔ "گڑیا" نے تو زندگی کی سینکڑوں راتیں اپنے شوہر "توفیق" کے ساتھ گذاری تھیں اور اسی لئے وہ حاملہ بھی تھی "عارف" کس طرح "گڑیا" کی قدر کرلیتا یہ تو عقل میں آنے والی بات ہی نہیں تھی۔ دیگر اگر فرض کرلیا جائے کہ "گڑیا" نے جو دوسرا نکاح کیا تھا وہ نکاح ازراہِ شریعت غلط تھا تو صرف "گڑیا" اور اس کے گھر والے مجرم نہیں ٹھہرتے بلکہ نکاح پڑھانے والا قاضی بھی مجرم ثابت ہوتا ہے اور وہ تمام فاضلین دیوبند بھی مجرم بنتے ہیں جو "گڑیا" کے دوسرے نکاح کی تقریب میں موجود تھے اور جنہوں نے کسی بھی طرح کا کوئی اعتراض نہیں اٹھایا تھا۔ اس طرح کے قاضیوں کو اور مولویوں کو تو کوئی سزا ملنی چاہئے جو دین اسلام کے مسائل سے نابلد ہیں اور نکاح پڑھاتے پھر رہے ہیں پھر اگر دوسرے نکاح کو باطل بھی مان لیا جائے تب بھی پہلے والے شوہر کو وضعِ حمل کا انتظار کرنا چاہئے تھا۔ جب دوسرا شوہر خلوتِ صحیحہ کرچکا تھا اور اس کے نیچے میں "گڑیا" حاملہ ہوچکی تھی تو دوسرا شوہر باقاعدہ "گڑیا" کو طلاق دیتا اور چوں کہ حاملہ کی عدت وضع حمل پر ختم ہوجاتی ہے اس لئے وضع حمل تک "گڑیا" کو اپنی عدت کے دن دوسرے شوہر ہی کے گھر گذارنے چاہئے تھے یا پھر وہ اپنے مائکہ میں رہتی۔ ہاں یہ ضرور تھا کہ اس صورت میں اس کا پہلا نکاح برقرار تھا اور عدت پوری ہونے پر اسے "عارف" کے ساتھ نکاح کی ضرورت نہیں تھی۔ علماء نے اس قباحت کو بھی محسوس نہیں کیا کہ جب ہم "گڑیا" کے دوسرے نکاح کو بالکل ہی باطل قرار دے دیں گے تو اس کے پیٹ میں پلنے والا بچہ ولد الزنا قرار پائے گا اور اگر وہ زندہ رہا تو وہ کس کا بیٹا سمجھا جائے گا۔ "گڑیا" کا دوسرا شوہر اسے کیسے قبول کرے گا اور "عارف" بھی ایثار کرنے والا انسان نہیں ہے وہ کیسے اس بچے کو اپنا نام دے دیگا؟ اگر "عارف" ایثار کرنے والا انسان ہوتا تو "گڑیا" کے جذبات کا خیال کرتے ہوئے اور "توفیق" کو بے گناہ سمجھتے ہوئے وہ خود راستے سے ہٹ جاتا اور "گڑیا" کو "توفیق" ہی کے ساتھ رہنے دیتا۔ اسی میں سب کی بھلائی تھی اور اسی میں دین اسلام کی آبرو تھی۔

لیکن "عارف" نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا اور میڈیا کو غل غپاڑہ کرنے کا موقعہ ملا اور علماء نے ہمیشہ کی طرح صرف مسئلے کے ایک پہلو پیش نظر رکھا۔ کاش علماء اجتہاد سے کام لیتے تو ان کے حصے میں وہ بدنامی نہ آتی جو آئی اور دوسری اقوام نے اسلامی قانون کا مذاق اڑایا اس کا سہرا بھی ان علماء کے سر پر بندھا جو دین اسلام کے رکھوالے سمجھے جاتے ہیں

ہمارے علماء کو اجتہادی مسائل میں بھی صرف نقل کرنے کی عادت ہے وہ یا تو عقل سے کام نہیں لیتے یا پھر عقل سے کام کرنے کی ان میں صلاحیت ہی نہیں ہے اس لئے اس طرح کے الجھے ہوئے مسائل میں علماء مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرنے سے قاصر ہیں، اگر علماء نے محنت کی ہوتی اور وہ اپنی آرام طلبی کو طلاق دے کر اپنے بزرگوں کی کتابوں کا مطالعہ کرتے تو انہیں "گڑیا" والے معاملے میں بھی کوئی نہ کوئی رہنمائی مل جاتی۔ فی الحال ہم صرف ایک حوالہ دیں گے لیکن ضرورت پڑنے پر ہم اس موضوع پر مزید گفتگو کرسکتے ہیں۔

۸/صفر ۱۳۷۶ء کو حضرت مفتی رشید احمد صاحبؒ سے پاکستان میں کسی سائل نے سوال کیا ایک شخص بحری سفر میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ لانچ پر سوار ہوکر حج سے واپس ہو رہا تھا، رات کو لانچ کے ایک طرف تختہ پر جو تقریباً ڈیڑھ فٹ چوڑا تھا اس پر سویا ہوا تھا۔ ساتھیوں نے اور ملاح نے بھی منع کیا مگر وہ باز نہ آیا۔ صبح اٹھے تو یہ شخص مفقود تھا۔ اب اس کے مال اور بیوی کا شرعاً کیا حکم ہے۔

اس کے جواب میں مفتی رشید احمد صاحب فرماتے ہیں۔ قرائن سے اس کی عدت متعین ہے۔ لہٰذا اس کا ترکہ تقسیم کردیا جائے اور اس کی بیوی عدتِ مدت گذار کر دوسرا نکاح کرسکتی ہے۔

اس کے بعد مفتی صاحب فرماتے ہیں۔

شامی کتاب المفقود میں جو مذکور ہے کہ "سفر بحر میں گم ہوجانے والے کا عدت طویلہ تک انتظار کرکے حاکم اس کی موت کا حکم کرے۔ اس سے وہ شخص مراد ہے جس کے ساحل پر پہونچنے کا علم نہ ہو، صورت سوال میں تو وسطِ بحر ہی میں فقدان کا علم ہوگیا ہے جو موجب یقین ہے اور احتمال بعید ناشی بلا دلیل کا اعتبار نہیں اور احتمال تو بالمشافہ میت کو دیکھنے کے بعد بھی ہوتا ہے کہ شاید موت نہ ہوسکی ہو۔ لہٰذا اس صورت میں نہ عدت طویلہ تک

انتظار کی ضرورت ہے اور نہ حکمِ حاکم کی۔

(بحوالہ احسن الفتاویٰ، مطبوعہ دارالاشاعت، دیوبند)

اس مسئلے کے جواب میں مفتی صاحب نے صاف صاف یہ فرمادیا ہے کہ جب مفقود الخبر کی موت کا یقین ہوجائے تو پھر عورت عدت گذار سکتی ہے اور اس صورت میں اسے کسی حاکم کے حکم کی ضرورت نہیں ہے اور اس صورت میں عدت مدت گذارنے کے بعد اسے دوسرا نکاح کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

اس مسئلے میں جو صورت بیان کی گئی ہے وہ اس شوہر سے متعلق ہے جو سمندر کا سفر کرتے وقت لاپتہ ہوگیا اور اس کے ہم سفر ساتھیوں کا ظن غالب یہ ہوا کہ وہ سمندر میں ڈوب گیا ہے جب کہ اس کو سمندر میں ڈوبتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا۔ حالاں کہ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ سمندر میں گرنے والا کسی بھی چیز کا سہارا لے کر تیر جائے اور کسی دور دراز کنارے پر پہنچ جائے۔ یہ امکان ناممکنات میں سے نہیں ہے لیکن دیکھ لیجئے کہ مفتی رشید صاحب نے اس امکان کے ہوتے ہوئے بھی اس شخص کی موت کا یقین کیا ہے جو دوران سفر غائب ہوگیا جب کہ اسے نہ کسی نے مرتے دیکھا نہ کسی نے ڈوبتے دیکھا۔

وہ شخص جس کا نام ''عارف'' تھا وہ کارگل کی جنگ کے دوران لاپتہ ہوا، سرکاری طور پر نہ اس کے بھاگنے کی اطلاع تھی نہ گرفتاری کی اور نہ ہی مرجانے کی۔ ایسی صورت حال میں جب کہ کوئی سپاہی کی حیثیت سے کسی جنگ میں آمنے سامنے کی لڑائی پر، ہوغائب ہوجائے اور اس کی کوئی خبر چار سال تک بھی موصول نہ ہو تو ایسے اس کے رشتہ دار اگر اس کی موت کا یقین کرکے اس کی بیوی کو عدت مدت گذارنے کے بعد دوسرے نکاح میں دے دیں تو اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے۔

بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ ''عارف'' کی بیوی ''گڑیا'' نے ''عارف'' کے بارے میں تحقیقات نہ کی ہوں اور بھلا یہ بھی کیسے ممکن ہے کہ خود ''عارف'' کے گھر والے ''عارف'' کے غائب ہوجانے پر چین سے بیٹھ گئے ہوں۔ ''عارف'' کے گھر الوں نے اپنی سی تحقیق کرلی ہوگی اور اس کے بعد وہ ''عارف'' کی موت کا یقین کرکے بیٹھ گئے ہوں گے، اگر ''عارف'' کے لئے اپنے رشتہ دار ''عارف'' کو مردہ سمجھ کر صبر نہ کرچکے ہوتے تو وہ ''گڑیا'' کے دوسرے نکاح پر یقیناً واویلا کرتے اور شور وغل مچاتے اور ''گڑیا'' کے خلاف شرعی اور قانونی کارروائی کرتے ان کا ''گڑیا'' کے نکاحِ ثانی کے موقعہ پر خوش رہنا خود اس بات کی علامت ہے کہ وہ خود ''عارف'' کو مرا ہوا سمجھ چکے تھے۔

افسوس ناک بات یہ ہے کہ ہمارے علماء آج بھی اس دورِ تعقل میں بھی صرف نقل سے کام لیتے ہیں، عقل سے کام نہیں لیتے، نقل میں ایک انچ بھی ادھر ادھر نہ ہونا اس جگہ تو ٹھیک جہاں بات قرآن وحدیث کی ہو لیکن جہاں بات صرف فقہ کی ہو اور جہاں بات صرف اختلاف ملک کی ہو وہاں تو علماء کو اپنی عقل کا استعمال کرنا چاہئے۔

تازہ ترین خبروں کے مطابق ''گڑیا'' کے پہلے شوہر نے بچے کی ولادت کے بعد ''گڑیا'' کو نظر انداز کردیا ہے اس طرح ''گڑیا'' علماء کے ایک غلط فیصلے کی وجہ سے اپنے دونوں شوہروں سے محروم ہوگئی ہے اور اس کا بچہ باپ کی زندگی میں یتیم ہوگیا ہے۔

افسوس ناک بات یہ ہے کہ اس طرح کی فحش غلطیوں کے باوجود ہمارے حضرات علماء کو نہ کوئی شرمندگی ہے نہ کوئی پچھتاوا۔ حالاں کہ ان کی ایک غلطی کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ ایک معصوم لڑکی کی زندگی برباد ہوئی اور نہ صرف یہ کہ ایک بچہ ''لاوارث'' ہوکر رہ گیا بلکہ ایک پوری برادری باہمی اختلاف اور رنجشوں کا شکار ہوکر رہ گئی۔

اور اُس دین اسلام کو بھی خفت کا سامنا کرنا پڑا جو عقلی طور پر دنیا کا سب سے زیادہ اعلیٰ مذہب ہے اور جس کی تعلیمات کا ایک ایک کل اور ایک ایک جزو عقل وفہم کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے۔

✻✻✻✻✻✻✻

عہدہ میں ترقی کے لئے

جو کوئی اپنے عہدہ میں جلد ترقی کا خواہاں ہو تو وہ نماز عصر کی ادائیگی سے قبل دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ تکاثر پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے بفضل باری تعالیٰ بہت جلد مرتبہ میں ترقی ہوجائے گی اور اگر بے روزگار ہے تو پروردگار عالم غیب سے ایسے اسباب پیدا فرمائے گا کہ روزگار حاصل ہوجائے گا۔☆

آسیب وسحر ایک ساتھ

سوال از ـــــــ نام و پتہ مخفی

محترم القام جناب مولانا صاحب قبلہ

السلام علیکم

امید ہے کہ مزاج شریف بخیریت ہوں گے۔

مولانا عرض خدمت یہ ہے کہ میری تاریخ پیدائش ۲۴؍جون ۱۹۴۲ء بروز بدھ ہے۔ آپ نے میرے خط کو جولائی ۲۰۰۳ء میں اپنے رسالہ طلسماتی دنیا میں شائع فرما کر مجھ پر احسان کیا ہے اس کے لئے تہِ دل سے شکر گذار ہوں، اللہ آپ کو خوب جزائے خیر دے۔ آمین۔

آپ نے جو وظائف مجھے تفویض کئے تھے کر رہی ہوں بڑھاپے اور صحت کی خرابی سے کبھی ناغہ بھی ہو جاتا ہے اللہ سے استغفار کرتی ہوں۔

حضرت، بہت ہی ادب کے ساتھ ایک توجہ طلب گذارش ہے امید ہے کہ مایوس نہیں کریں گے۔

میرے بیٹے کے ساتھ ایک عجیب معاملہ ہے جو درذیل ہے۔

تاریخ پیدائش ۳۰؍نومبر ۱۹۶۵ء بروز بدھ دو بجے دن۔ المطابق ۱۰؍جمادی الآخر۔ ابتدائی گھریلو تعلیم کے بعد ۹؍سال تک دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تعلیم پائی، عالمیت کے درجہ میں فیل ہو کر وہاں سے بدظن ہو گئے، پھر ایک سال مولانا صدیق صاحب کے مدرسہ میں ہتھورا ضلع باندہ میں تعلیم حاصل کی۔

اس کے بعد جامعہ اردو کے تینوں امتحانات پاس کئے، عربی فارسی بورڈ الہ آباد سے عالم اور فاضل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد کئی سال بے روزگار رہے۔ ۱۹۹۵ء میں مقامی پرائمری اسکول میں اردو ٹیچر ہو گئے الحمدللہ نماز، روزہ کے پابند ہیں۔

(۱) بے روزگاری کے زمانہ میں ۱۹۹۰ء میں اخباری اشتہار کے ذریعہ ان کی شادی ان کے والد نے کر دی (غیر جگہ اس لئے جان بوجھ کر کیا کہ ہم لوگ ذات برادری بندشوں کے خلاف ہیں، اس کو مٹانے کے لئے میں نے پہلا قدم اپنے بیٹے کی شادی کر کے اٹھایا۔ ۲؍دسمبر ۱۹۹۰ء بروز اتوار لکھنؤ میں شادی ہوئی لڑکی والے جماعتی، پابند صوم وصلوٰۃ، سادگی پسند لوگ تھے مگر اس معاملہ میں ہمیں دھوکہ دے گئے۔

شادی کے دوسرے ہی دن آ کر بلا لے گئے کہ لڑکی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس کو شدید قسم کا ٹائی فائڈ ہو گیا تھا وغیرہ وغیرہ۔ چوتھے دن ہمارے یہاں ولیمہ تھا مگر بہو موجود نہیں تھی، لڑکی کا نام شہناز جہاں عرف شمع تھا۔ لڑکی نیم پاگل تھی۔

ایک حیرت انگیز بات یہ بھی رونما ہوئی کہ ہم لوگوں نے جب رشتہ پکا کر دیا تو میرے بیٹے کی نانی (میری دوسری ماں) اچھی خاصی صحت مند چاق و چوبند چھت سے صحن میں گر کر فوت ہو گئیں، اس کو ہم لوگوں نے محض اتفاق سمجھا۔ چھ مہینے کے بعد شادی کے کارڈ وغیرہ سب بٹ گئے کہ میرے والد بزرگوار بھی دنیا سے رخصت ہو گئے، شادی سے صرف پندرہ دن پہلے شادی تو کر ہی لی گئی مگر لڑکی شہناز جہاں کچھ الٹی سیدھی باتیں کرتی تھی۔ ۲۲؍دن کے بعد پھر اس کو بلا کر لائے (اس وقت ہم لوگوں کی رہائش ہردوئی شہر میں کوئل باغ کالونی کے کوارٹر نمبر ۱۰ میں تھی) وہیں سے شادی کی تھی، میرے شوہر مرحوم اُس وقت ڈپٹی ڈائرکٹر کے عہدے سے ریٹائرڈ ہوئے تھے اور پنشن کے کاغذات مکمل ہونے تک ہم لوگ ہردوئی ہی میں تھے۔ لکھنؤ سے ہردوئی تک کا سفر طے ہو گیا صرف دو ڈھائی گھنٹہ میں گھر آ کر جو شہناز کو قے ہونا شروع ہوئی وہ کسی طرح نہیں رکتی تھی۔ ڈاکٹر کو گھر بلا کر دکھایا انہوں نے ہاسپٹل میں ایڈمٹ کرنے کا مشورہ دیا۔ گلوکوز چڑھایا، انجکشن لگے، سکون ہوا۔

صبح ہوتے ہی اس نے گھر چلنے کی رٹ لگائی، گھر لے آئے دن بھر ٹھیک رہی، کھانا وغیرہ سب کھایا۔ نہائی، دھوئی، عصر بعد پھر قے شروع ہو گئی، پھر اس کو ہاسپٹل ایڈمٹ کرنا پڑا، ۳؍دن ایسے گذرے کہ دن میں گھر پر، رات میں ہاسپٹل۔ گھر والوں کو اطلاع دیدی گئی تھی چوتھے دن بڑا بھائی آیا جو اس وقت لکھنؤ یونیورسٹی سے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ میں ایڈمیشن لے چکا تھا۔

اس نے کہا اصل میں اس کا مینٹلی علاج چل رہا تھا، اس کو دماغ کا مرض ہے، دورہ پڑتا ہے تو سامان اٹھا کر پھینک دیتی ہے، ڈاکٹر نے کہا تھا کہ شادی نہ کرنا، مگر ہم لوگوں نے سوچا کہ ممکن ہے شادی ہونے سے ٹھیک ہو جائے، دوائیں چلتی رہتی ہیں، رخصت کے وقت اس کی دوا دینا بھول گئے تھے، اس لئے ایسا ہوا۔ بہر حال وہ رخصت کرا لے گئے۔ پھر ہم لوگ نہیں لائے، ان لوگوں کو کئی بار لکھا گیا کہ اپنی امانت اور لڑکی کا مہر آ کر لے جائیں مگر وہ لوگ نہیں آئے اور جولائی ۱۹۹۱ء میں انہوں نے مقدمہ چلا دیا۔ مقدمہ چلتا رہا، ہماری پریشانیاں بڑھتی رہیں، بیٹے سے سات سال چھوٹی میری ایک بیٹی وہ اس وقت علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں

بی ایڈ۔ کر رہی تھی، بڑا لڑکا بے روزگار۔ جوان لڑکی کی شادی کی فکر، چھوٹا بیٹا اس وقت ہائی اسکول میں تھا، اوپر سے مقدمہ ایک پنشنر کیا کیا کرتا پنشن کے کاغذات مکمل ہوتے ہی ہم لوگ اپنے وطن سلطان پور آگئے اپنے آبائی گھر میں مقیم ہو گئے اپریل ۱۹۹۳ء میں۔

میرے بیٹے کے والد ماشاء اللہ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے، سیدھے سادے اور رزق حلال پر اکتفا کرنے والے انسان تھے، مذکورہ پریشانیوں نے انہیں ایک دم کھوکھلا کر دیا اور ۲۴؍جون ۱۹۹۴ء بروز جمعہ بعارضہ کینسر وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت! میں کس طرح بیان کروں کہ ان کی وفات کے بعد یہ تمام پریشانیاں مجھ ناتواں کے کندھوں پر آپڑیں۔ مگر اللہ بڑا کارساز ہے۔ ۱۹۹۵ء میں میرے بیٹے کو مقامی پرائمری اسکول میں اردو ٹیچر کی جگہ مل گئی۔

حضرت میرا بڑھاپا ہے، آنکھیں بھی کمزور ہیں، اچھا نہیں لکھ پارہی ہوں، سمجھ کر پڑھ لیجئے گا۔

ایک وکیل کے ذریعہ سے عدالت کے ذریعہ شہناز جہاں کو طلاق نامہ بھیجا اور ۱۵؍ہزار مہر بھی عدالت کے ذریعہ دیدیا گیا اور گذارہ بھی دیدیا، سامان لینے وہ لوگ پھر بھی نہیں آئے، مقدمہ چلتا رہا، بہرحال اکتوبر ۱۹۹۷ء میں مقدمہ سے چھٹکارا ملا۔ ان کا وکیل اور دیگر لوگ آکر اپنا سامان لسٹ سے ملا کر لے گئے۔

(۲) ۲۴؍جنوری ۱۹۹۹ء بروز اتوار لکھنؤ ہی میں پھر بیٹے کی شادی کرنی پڑی، سب اعزاء واقربا آچکے تھے کہ ۲۳؍جنوری ۱۹۹۹ء رات دس بجے میرے جیٹھ کے لڑکے کی وفات ہوگئی، عمر تقریباً ۵۰؍سال رہی ہوگی، وہ لڑکا عرصہ ۲۷؍سال سے پاگل تھا، دماغی دواؤں اور نیند کی دواؤں کے زیر اثر کبھی رات میں اٹھ کر چلتا تھا، اسی طرح چل رہا تھا کہ گر پڑا اور سر کے پچھلے حصہ میں چوٹ آگئی، موت ہوگئی، لڑکی کی طرف شادی کی مکمل تیاریاں تھیں یتیم لڑکی تھی، یہ شادی کینسل بھی نہیں کی جا سکتی تھی، گھر کے بزرگوں نے مشورہ دیا کہ دس پندرہ لوگ جا کر صرف نکاح پڑھا کر خاموشی سے لے آئیں۔

چنانچہ جب مٹی ہوگئی تو ۲۴؍جنوری کو مغرب کے وقت مختصر بارات روانہ ہوئی۔ رات ۹؍بجے لکھنؤ پہونچے، دوسرے دن ۱۲؍بجے کے بعد رخصت ہوئی یعنی ۲۵؍جنوری کو ۳؍بجے دن میں بہو گھر میں آگئی، یہاں مرحوم کی فاتحہ وغیرہ ان لوگوں نے کروادی تھی۔

۲۶؍جنوری کو بہت مختصر سا ولیمہ کر کے لڑکی کو رخصت کر دیا۔

میرے جیٹھ کے یہاں جب چالیسواں وغیرہ ہو گیا تو تقریباً ۲؍مہینہ شادی کو ہوا تھا تب ہم لوگ پھر رخصت کرا لائے، ۱۵؍دن کے بعد لڑکی والے لے گئے، پھر پندرہ دن بعد صاحب زادے بلا لائے تو اس نے لڑائی جھگڑا شروع کر دیا کہ شادی میں آپ لوگوں نے خوشی نہیں منائی، دھوم دھام نہیں کی، دنیا کی بکواس۔ اس کو لاکھ سمجھایا گیا کہ موت کا گھر تھا۔ شادی کی خوشی کے نہیں ہوتی مگر حالات تم جانتی ہو، پڑھی لکھی ہو، حالات کی نزاکت کو سمجھو۔ ایک ہی گھر میں، ہم لوگوں کی رہائش ہے، علی الاعلان خوشیاں کیسے منائی جا سکتی ہیں، تم بات کو سنجیدگی سے سمجھو۔ اس پر کج بحثی شروع کر دیتی کہ ہم ایسے لوگوں میں نہیں رہیں گے، آپ ہم کو طلاق دیجئے، اس کے سگے بہن بہنوئی سلطان پور ہی میں سروس کرتے ہیں انہوں نے یہ رشتہ طے کیا تھا، ان لوگوں نے بھی بہت سمجھایا مگر وہ اپنی ضد پر قائم رہی کہ داماد سسرال میں رہیں گے، بیٹے نے منع کر دیا کہ بیوہ ماں ہیں، بہن کی شادی نہیں ہوئی ہے، چھوٹا بھائی زیر تعلیم ہے، ہماری روزی اور سر چھپانے کا ٹھکانہ اللہ نے یہاں دے رکھا ہے پھر ہماری غیرت یہ گوارہ نہیں کرتی کہ ہم سسرال میں رہیں، یہ چیز ہمارے ضمیر کے خلاف ہے، یہ سن کر وہ طلاق پر بضد ہوگئی پھر اس کے گھر والے اس کو بلا لے گئے، چند ماہ بعد صاحب زادے لکھنؤ گئے تو وہ ان کے سامنے نہیں آئی، بہرحال کشیدگی بڑھتی گئی، وکیل کی مدد سے ان کا مطالبہ پورا کر دیا گیا۔ مہر گذارہ وکیل کے ذریعہ دیدیا۔ سامان وہ لوگ آکر لے گئے، ۲۶؍نومبر ۲۰۰۰ء کو کل معاملہ ختم ہو گیا، کل ملا کر آتے جاتے آٹھ مہینہ رہی، اس لڑکی کا نام سعیدہ تھا، والدہ کا نام کوکب صغریٰ ہے۔

(۳) عرفان کی تیسری شادی رشتہ دار کی لڑکی سے سندیلہ ضلع ہردوئی میں ۱۵؍ستمبر ۲۰۰۲ء بروز اتوار ہوئی، لڑکی کا نام مہر النساء اور اس کی والدہ کا نام رشیدہ ہے۔

۲۰۰۲ء میں ہی اپنی بیٹی کی شادی بھی آپ کی دعا سے کر دی ہے لڑکی یونیورسٹی میں لیکچرار ہے، علی گڑھ ہی میں اس کی سسرال بھی ہے، سسرال والے اس سے مطمئن اور خوش ہیں، ماشاء اللہ اس کے ایک سال کی بچی بھی ہے، حضرت! خط کی طوالت کے لئے ؟؟؟؟ معافی چاہتی ہوں۔ اب صاحب زادے کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ مہر النساء شروع ہی سے گری پڑی بیماری رہنے لگی، دیکھنے میں صحت مند ہے، آج سر درد تو بدن درد، کبھی بخار، کبھی چکر کمزوری۔ جب سال بھر تک بہو کی گود ہری

نہیں ہوئی تو دونوں کا چیک اپ کرایا گیا، رپورٹ میں صاحب زادے کے اندر کمی نکلی، کمی ہے کہ منوی حیوانات صاحب زادے کے اندر قطعی نہیں ہیں، چھ مہینہ ڈاکٹری اور آیورویدک علاج کرایا پھر ٹسٹ ہوا کوئی فائدہ نہیں۔ پھر چھ مہینہ ہومیوپیتھک علاج کرایا پھر ٹسٹ ہوا ذرہ برابر بھی فرق نہیں، حکیم صاحب سے رجوع کیا تو انہوں نے کہا کہ اگر چند حیوانات منویہ ہوتے تو انہیں بڑھایا جاسکتا تھا، جب قطعی ہیں ہی نہیں، وجود ہی نہیں ہے تو جاندار پیدا کرنا انسانی بس کی بات نہیں۔

حضرات! بڑھاپے میں ہر طرف سے ناامیدی کا جواب سن کر میں بہت رنج میں مبتلا رہتی ہوں۔ حضرت میرے دو ہی لڑکے ہیں۔ بڑے بیٹے کی طرف سے مایوس ہوچکی ہوں مگر پھر بھی اللہ کے آگے ہاتھ پھیلائے رہتی ہوں دعائیں وغیرہ وظائف وغیرہ کرتی رہتی ہوں، سورہ مریم بیٹے سے لکھوا کر شیشہ کے مرتبان میں رکھی۔ محترم اگر آپ کے پاس اس کے لئے کوئی آسان روحانی عمل ہو تو عنایت کیجئے شاید اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعہ سے کامیابی دیدے۔ آپ اللہ کے نیک بندے ہیں، حضرت آپ خود بھی بطور خاص میرے بیٹے کے لئے دعا کیجئے اور کروایئے میرے اوپر بڑا احسان ہوگا، اللہ آپ کو خوب جزائے خیر دے اور آپ کا سایہ ہم پر تادیر قائم رکھے۔ آمین۔ کسی قریبی شمارے میں میرا خط شائع کردیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔ نام و پتہ مخفی رکھنے کی درخواست ہے۔

(۴) مہرالنساء زوجہ محمد عرفان کی طبیعت شادی کے بعد ہی خراب رہنے لگی، ہر وقت کمزوری، چکر، سردرد، بدن درد، بخار، قے، پیٹ درد، ڈاکٹروں کے چکر لگاتے لگاتے مالی پریشانیاں ادھر ۲ رسال سے بڑھ گئی ہیں، چھ مہینے پہلے مہرالنساء کو گردہ کے درد کی شکایت ہوئی، اس کا ایکسرے پیشاب ٹسٹ، الٹرا ساؤنڈ، سب کچھ کروا لیا مگر ایک ذرہ تکلیف یا خرابی گردہ میں نہیں نکلی بڑی کاسٹلی دوائیں چل رہی ہیں، فائدہ ہوجاتا ہے مگر ایکا یک دوائیں چلنے کے دوران ہی پھر درد اٹھتا ہے، ڈاکٹر بھی حیران ہیں۔

گردہ کی تکلیف سے اور دواؤں سے نجات نہیں ملی تھی کہ بدن پر ورم ہوگیا پھر ٹسٹ وغیرہ ہوئے تو خون ٹسٹ سے پتہ چلا کہ ٹی۔بی کا انفیکشن ہوگیا ہے، اب اس کی دوائیں بھی ۳ رمہینہ سے چل رہی ہیں، دن بھر دوائیں کھاتے گذرتا ہے پرہیز سخت کرلیتی ہے۔

عرفان کی مالی حالت کمزور تر ہوتی جارہی ہے، دوسال سے بڑی بے برکتی سی معلوم ہوتی ہے، ایک طرف چھ قسم کی دوائیں درد گردہ کی ۳ رقسم کی دوائیں ٹی۔بی انفیکشن کی۔ ابھی ٹی۔بی کی دوائیں فروری تک مستقل چلیں گی، ابھی یہ سب چل ہی رہا تھا کہ نیا کرشمہ ظہور میں آیا۔

۶ رمئی ۲۰۰۴ء بروز جمعرات ایک بجے دن میں بڑے بے ڈھنگے پن سے دروازہ پیٹا گیا، عرفان نے دروازہ کھولا تو سابقہ مطلقہ بیوی سعیدہ کھڑی تھی، بے پردہ اور اندر آنا چاہتی تھی، اس کے ساتھ ایک اجنبی بوڑھی عورت بھی تھی جس کے ہاتھ میں پولی تھین تھی، سعیدہ معہ اس بوڑھی اجنبی کے میرے گھر کے اندر آنا چاہتی تھیں، مگر ہم لوگوں نے کہہ دیا اب یہاں تمہارا کوئی کام نہیں ہے۔ نہ دروازہ کھولا بہت تھوڑا سا دروازہ کھول کر عرفان نے معذرت کرلی کہ ہم اندر نہیں آنے دیں گے اور نہ ہم کسی قسم کی کوئی بات سننا چاہتے ہیں، وہ بڑبڑاتی ہوئی چلی گئی، اس کے بعد مہرالنساء اپنے میکہ چلی گئی، وہاں اس کے والد کا پیر ٹوٹ گیا تھا، ۱ مہینہ بعد عرفان یعنی جولائی میں اس کو لے آئے، تب سے ٹی۔بی کی دوا چل رہی ہے، یہاں اچھے ڈاکٹر اور سرجن ہیں لیکن یہ گردہ والا معاملہ کسی کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔

ادھر ۲ رمہینہ سے ایسا ہورہا ہے کہ مہرالنساء دن میں سوتے ہوئے ڈراؤنے خواب دیکھتی ہے، خواب میں کوئی عورت صاحب زادے کے پاس لیٹی نظر آتی ہے، مہرالنساء اس سے لڑتی ہے، وہ کہتی ہے کہ ہم صاحب زادے کو اپنے ساتھ لے جائیں گے، مہرالنساء منع کرتی ہے تو کچھ اور لوگ آجاتے ہیں، مہرالنساء کو الگ ڈھکیل دیتے ہیں، عرفان کو ساتھ لے جانا چاہتے ہیں، گھبراہٹ میں وہ چیختی ہے لیکن ہم لوگ اس کی چیخ نہیں سن پاتے۔ ۲۹ ستمبر بروز بدھ وہ دن میں سورہی تھی تقریباً ایک گھنٹہ سے میں کمرہ میں آئی تو میں نے اس کی سانسیں عجیب طرح سے چلتی دیکھیں، بائیں کروٹ سورہی تھی، میں نے آوازیں دیں، پھر جھنجوڑا مگر کچھ ہوش نہیں پھر میرے چھوٹے بیٹے طارق نے بھی آواز دی، ہلایا تو اس نے طارق کا ہاتھ اس طرح پکڑا جیسے کسی کو دبوچ لیا ہو، میرے بیٹے کی بہو مہرالنساء کی سگی بڑی بہن ہیں، وہ بھی دوپہر میں سورہی تھیں ان کو بلوایا (ہم لوگ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں، کھانا پینا کمرے الگ ہیں صحن ایک ہے) تب تک وہ اٹھ کر بیٹھ گئی تھی، بڑی ڈری ہوئی، گھبرائی ہوئی، میں نے تسلی دی، گلوکوز گھول کر دیا، حواس بجا ہوئے تو وہی خواب کہ عورت کئی لوگوں کے ساتھ آئی اور عرفان کو اپنے ساتھ لئے جارہی تھی، ہمارا گلا دبایا اس کے بعد ۴ راکتوبر ۲۰۰۴ء کو دوپہر میں سورہی تھی کہ میں نے دیکھا

(میں ظہر کے لئے جاتی تھی) عرفان سہارا دے کر میرے کمرہ میں لارہے ہیں اور وہ مہر النساء لڑکھڑا رہی ہے اور ساتھ ہی عرفان کو مار رہی ہے، وہ اس وقت بالکل ہوش میں نہ تھی، ورنہ بے ادبی کبھی نہیں کرتی ہے پھر میں نے سہلایا سمجھایا، منزل دم کر کے پانی پلایا تو ٹھیک ہوئی، خواب بتایا کہ آج عورت نہیں تھی، دس بارہ لوگ مرد تھے، گولیاں چلارہے تھے، ہمیں بھی گولی لگی، عرفان کو بھی لگی، لوگ کہہ رہے ہیں کہ عرفان کو تو ہم ٹھیک کرلیں گے، اسے لے چلو ٹھیک ہوجائے گا، اس نے بتایا کہ اس قسم کے خواب ۴/۵ بار دیکھ چکی ہے۔

حضرت یہاں کوئی عامل نہیں ہے، مدرسہ جامعہ اسلامیہ میرے پڑوس میں ہے وہاں مولانا نسیم صاحب کچھ تعویذ وغیرہ دیتے ہیں ان سے رجوع کیا انہوں نے کچھ تعویذ پینے کے لئے اور ایک گلے میں پہننے کو دیا ہے، چارپائی کے چاروں کونوں میں بھی بندھوایا۔

حضرت وقتی طور پر تو فائدہ ہوگیا، آپ تفصیلی حالات پڑھ کر دیکھئے کہ ہم لوگوں پر کسی نے کچھ کروایا تو نہیں ہے یا آسیب، سفلی، جادو، نظر بد وغیرہ تو نہیں ہے۔ اگر ایسا کچھ ہے تو حضرت آپ سے بہتر تو ہماری نظر میں کوئی ہے نہیں، آپ ہی کچھ کیجئے، خدارا محروم نہ کیجئے گا، آپ نے بہت لوگوں کا روحانی علاج کیا ہے، میرے بہو اور بیٹے کا بھی علاج کیجئے۔

رجسٹری ڈاک سے خط بھیج رہی ہوں تاکہ آپ کو یقیناً مل جائے اور جواب کے لئے رجسٹری ٹکٹ لگا لفافہ ارسال خدمت ہے۔

حضرت اگر آپ رسالہ میں صفحات کی کمی کی وجہ سے نہ شائع کرنا چاہیں تو نہ کیجئے، اگر مناسب سمجھیں تو رسالہ میں شائع کر کے مجھے عزت بخشیں۔ ۲ سال سے جب سے عرفان کی تیسری شادی کی ہے مالی پریشانیاں اور بیماریاں جیسے گھر میں گھس آئی ہیں، سعیدہ سابقہ مطلقہ پر بھی شبہ ہوتا ہے کہ عرفان کو لاولد کرنے کا کوئی سفلی عمل نہ کروادیا ہو۔ محترم ان تمام رموز کو آپ ہی سمجھ سکتے ہیں، تعویذ وغیرہ کے لئے رجسٹرڈ لفافہ ارسال ہے۔

حضرت طوالت کے لئے سہ کرر معافی چاہتی ہوں، ایک عرض اور ہے میرا چھوٹا بیٹا محمد طارق مجتبیٰ۔ تاریخ پیدائش ۴ے۱۹ء بروز اتوار، ۳ر فروری شام ۴ر بجے المطابق ۹ر محرم الحرام ۱۳۹۴ھ ماشاء اللہ صوم صلوٰۃ کا پابند ہے۔

۱۹۹۹ء میں ایم۔ کام کا فرسٹ ڈویژن پاس کیا ہے، کئی جگہ کوششوں کے باوجود ابھی تک بے روزگار ہیں، جتنی دعائیں میں کرسکتی ہوں کرتی رہتی ہوں، وظائف وغیرہ پڑھتی ہوں، طارق بھی سورہ واقعہ پڑھ رہا ہے مگر ابھی تک مصلحت خداوندی کے تحت روزی کا دروازہ نہیں کھل سکا، صحت ماشاء اللہ اچھی ہے، ادھر دو سال سے ۲/۳ مہینہ کے بعد کبھی یرقان، کبھی ٹائی فائیڈ، کبھی گردن میں درد، کبھی ہاتھ پیر سن ہونا، کبھی خواہ مخواہ کمزوری لگنے کا سلسلہ جاری ہے۔

حضرت کیا کسی نے میرے طارق کے لئے روزی کی بندش کردی ہے، ۳۰ر سال عمر ہوگئی، ابھی تک شادی بھی نہیں کرسکی ہوں کہ بے روزگار لڑکے کی شادی کر کے پرائی بچی کو دکھ پہونچے گا، محترم ہر کام لیٹ ہورہا ہے، آخر یہ سب کیا ہے؟

طارق کے لئے بھی دعا کیجئے، ضرورت ہو تو تعویذ وغیرہ بھی دیجئے صدقہ وغیرہ کرنا ہو تو بتائیے کیا کروں۔ آپ کے رسالہ سے دیکھ کر بغیر اجازت بعد عشاء یاعزیز بھی ۹۴ر بار کچھ دن اس نے پڑھا۔

ایک بیٹا اولاد سے محروم، دوسرا ابھی تک روزی سے محروم، میں بہت پریشان ہوں، آپ توجہ فرمائیے احسان ہوگا۔

مجھے اللہ کی ذات سے پورا بھروسہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کی دعا سے میرے دونوں بیٹوں کو کامیابی ملے گی۔

لکھنے میں جو غلطیاں ہوئی ہوں معاف فرمائیے گا۔

جواب

آپ کی زندگی کی افسوس ناک داستان سن کر دکھ ہوا، حقیقت یہ ہے کہ دنیا ''دارالحزن'' ہی ہے، یہاں دکھ پریشانیاں اور تہہ در تہہ مسائل کے سوا اور رکھا ہی کیا ہے؟ جن لوگوں کو بظاہر خوشیاں میسر ہیں وہ بھی نہ جانے کن کن آفتوں کا شکار ہیں، ہم روحانی لائن میں تقریباً ۴۰ر سال سے جدوجہد کررہے ہیں اور دنیا کے کونہ کونہ سے لوگ ہمارے پاس اپنے مسائل لے کر آتے ہیں، سچ تو یہ ہے کہ ان کے مسائل اور ان کی پریشانیاں سن سن کر دل و دماغ پریشان ہوجاتے ہیں، ایک سال میں ہمارے پاس مریضوں کی تعداد ۲۵ر ہزار کے قریب ہوتی ہے گویا کہ ۲۵ر ہزار لوگ ہمارے ادارے میں اپنی پریشانیوں کی درخواستیں لگاتے ہیں، اس دنیا میں اربوں اور کھربوں لوگ رہتے ہیں اور ان میں اکثریت مسائل و مصائب کا شکار ہے، ظاہر ہے کہ وہ سب اپنے اپنے اعتبار سے اللہ سے دعا بھی کرتے ہوں گے اور اللہ کے دربار میں اپنی درخواستیں بھی

پیش کرتے ہوں گے، سوچئے کہ کتنی عرضیاں بارگاہ خداوندی میں روزانہ پہونچتی ہوں گی، سچ تو یہ ہے پریشان انسان کی صدائیں وہی سنتا ہے اور وہی سب کی فریادیں سن کران کے سفینوں کو پار لگاتا ہے، یہ کسی اور کے بس کا کام ہی نہیں ہے، انسانوں کو شفا دینا، انہیں مصائب سے بچانا ان کے لئے راحتیں فراہم کرنا اور انہیں دکھوں سے نجات دینا صرف اور صرف اسی وحدہ لاشریک کا کام ہے جسے ہم بھلا دیتے ہیں۔

آپ کے خط سے ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ آپ کا ایمان ویقین مضبوط ہے اور آپ اسی ایمان ویقین کی بدولت زندہ ہیں اور اپنے بچوں کی کفالت میں لگی ہوئی ہیں۔

آپ کے بارے میں ہمیں یہ اندازہ ہوا کہ آپ کا گھرانہ سحر کا بھی شکار ہے اور آسیبی اثرات کا بھی اور جب کوئی شخص یا مختلف افراد خانہ دونوں طرح کے اثرات کا شکار ہوتے ہیں تو عامل کو بہت پریشانی اٹھانی پڑتی ہے کیوں کہ جس عمل سے آسیبی اثرات کو ختم کیا جاتا ہے اس عمل سے سحر کے اثرات بڑھ جاتے ہیں اور جس عمل سے سحر کو توڑا جاتا ہے اس عمل سے آسیبی اثرات میں اضافہ ہونے لگتا ہے اس لئے بہت ہی احتیاط کے ساتھ علاج کرنا پڑتا ہے، آپ چوں کہ دونوں طرح کے اثرات کا شکار ہیں اس لئے آپ کے علاج میں ایک اچھے اور ماہر عامل کو بھی کافی غور وخوض اور احتیاط کے ساتھ قدم اٹھانا پڑے گا اور آپ اگر خود ان اثرات سے نمٹنا چاہیں گی تو شاید اس میں کامیاب نہیں ہوسکیں گی، کیوں کہ کسی بھی بڑے مرض سے ڈاکٹر کی رہنمائی کے بغیر نمٹ لینا ممکن نہیں ہے، ہمارا مشورہ ہے کہ آپ کسی تجربہ کار عامل سے رابطہ قائم کریں ورنہ پھر کسی بھی بدھ کو آپ ہمارے پاس آئیں اگر آپ کا آنا ممکن نہ ہو تو پھر اپنے کسی صاحب زادے کو ہمارے پاس بھیجیں، وقتی فائدے کے لئے آپ کو پینے کے کچھ نقوش روانہ کررہے ہیں جو آپ خود بھی پئیں اپنے صاحب زادوں کو بھی پلائیں، اور اپنی بہو کو بھی پلائیں، انشاءاللہ اس سے کچھ اثرات تو کم ہوجائیں گے، باقی باقاعدگی کے ساتھ علاج کرائیں، ممکن ہو تو آپ دیوبند آجائیں ورنہ وہیں کسی مقامی عامل سے رابطہ قائم کرلیں، دعاگو ہوں کہ اللہ آپ کو ان مصائب سے نجات دے جن میں آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ مبتلا ہیں۔

☆☆☆

احساس کم تری کا علاج

سوال از : عبدالحمد ــــــــ دہلی

میرا بھائی جس کا نام عبدالسمیع ہے اور جس کی عمر تقریباً ۲۰ سال ہے زبردست احساسِ کم تری کا شکار ہے، آپ سے التجا ہے کہ اس کے لئے کوئی روحانی علاج تجویز کریں، اگر آپ فرمائیں گے تو میں اس کو لے کر دیوبند بھی آسکتا ہوں۔

جواب

آپ کے خط کی غیر ضروری تفصیل حذف کردی گئی، آپ کے بھائی کے لئے ایک نقش نقل کررہے ہیں اس کو باوضو لکھ کر اپنے بھائی کے دائیں بازو پر باندھ دیں اور اسے اس بات کی تاکید کردیں کہ روزانہ "یانافع یامانع یادافع" گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرے پر مل لیا کرے، انشاءاللہ احساس کم تری سے نجات مل جائے گی۔

نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

یانافعُ	یانافعُ	یانافعُ
یامانعُ	یامانعُ	یامانعُ
یادافعُ	یادافعُ	یادافعُ

مفرور کی واپسی کے لئے

سوال از : زین الساجدین ــــــــ میرٹھ

میرا بھانجہ جس کا نام کوکب ہے اور اس کی ماں کا نام شاکرہ ہے تقریباً دو مہینے سے لاپتہ ہے وہ ناراض ہوکر گھر سے گیا تھا، آپ سے درخواست ہے کہ اس کی واپسی کے لئے کوئی ایسا عمل بتائیں جس میں زکوٰۃ وغیرہ کا چکر نہ ہو، عنایت ہوگی اور آپ اس کی واپسی کے لئے دعا بھی کریں۔

جواب

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے گھر کے کسی کونے میں لٹکا دیں، روزانہ اس کی واپسی کا تصور کرتے ہوئے سلام قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ چودہ سو مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھیں، اس کے بعد اس

کی رجعت کا انتظار کریں، ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین اس کو گھر واپس آنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ جہاں بھی ہو خیر و عافیت سے ہو۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

سلام قولاً من رب رحیم		
کھیٰعص	کوکب ابن شاکر واپس آجائے	حٰم عسق
س ل ا م ق و ل ا م ن ر ب ر ح ی م		

چہرے کو خوبصورت بنانے کے لئے

سوال از ـــــــــ (نام مخفی)

میں اپنے چہرے کو خوبصورت اور پرکشش بنانا چاہتی ہوں کیا اس کے لئے کوئی روحانی فارمولہ ہے، اگر کوئی فارمولہ ہے تو ازراہِ کرم مجھے بتائیں، میں آپ کی شکرگذار ہوں گی۔

جواب

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر رات کو دودھ میں بھگو دیں، صبح کو نمازِ فجر سے پہلے اس دودھ کو اپنے چہرے پر مل لیں، پھر دس منٹ کے بعد اپنا چہرہ نیم گرم پانی سے دھو کر وضو کریں اور نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر "یا نور یا حفیظ" اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیں، اس عمل کو صرف جمعرات کے دن اُن دنوں میں کریں جب آپ نماز پڑھ رہی ہوں، درمیان میں اگر کسی جمعرات میں ناغہ ہو جائے تو اگلی جمعرات کو کریں اور لگاتار چالیس جمعراتوں تک یہ عمل کریں انشاء اللہ آپ کا چہرہ گلاب کے پھول کی طرح پرکشش ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا نور　یا نور
یا حفیظ　یا حفیظ
یا حفیظ
بحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
یا نور　یا نور

مکان خالی کرانے کا عمل

سوال از ساجدہ بانو ـــــــــ ناگ پور

ہمارا آبائی مکان ایک کرائے دار کے قبضے میں ہے تقریباً ۳ سال وہ کرایہ بھی پابندی سے نہیں دیتا اور مکان خالی بھی نہیں کرتا میں ایک چھوٹے سے مکان میں اپنے ۶ بچوں کے ساتھ بڑی تنگی کے ساتھ زندگی گذار رہی ہوں، میرے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے یہ مکان میرے مرحوم باپ نے میرے نام کر دیا تھا لیکن یہ مکان جب انہوں نے میرے نام کیا تب بھی یہ کرائے دار ہی کے پاس تھا، آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ کوئی دعا یا عمل ایسا بتا دیں کہ جس کی برکت سے یہ مکان خالی ہو جائے۔

جواب

ایک نقش نقل کر رہے ہیں، اس نقش کو کسی بھی اتوار کے دن سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر لکھیں، اس نقش کو لکھ کر اس پر چالیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کر دیں اور اس نقش کو اُس مکان کی کسی بھی دیوار کے کسی بھی سوراخ میں گھسا دیں، اگر یہ ممکن نہ ہو تو مکان کے سامنے ایک یا دو گز کے فاصلہ پر دبا دیں یا پھر اس مکان کے کسی بھی حصے میں کسی بھی دیوار میں۔ انشاء اللہ کچھ عرصے کے بعد قابض کے دل میں خود بخود مکان خالی کرنے کی بات آجائے گی، یہ عمل آپ کے لئے بطورِ خاص لکھا جا رہا ہے، دوسرے قارئین اگر اس عمل کا فائدہ اٹھانا چاہیں تو پہلے ہم سے اجازت طلب کریں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۰۵	۷۱۸	۷۱۵	۷۱۲
۷۱۶	۷۱۱	۷۰۶	۷۱۷
۷۱۰	۷۱۳	۷۲۰	۷۰۷
۷۱۹	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۴

رعشہ کا روحانی علاج

سوال از : عبدالعزیز ـــــــــ حیدرآباد

میرے والد کی عمر ساٹھ سال کی ہے، انہیں ایک سال سے رعشہ

کی بیماری ہوگئی ہے، ان کے دونوں ہاتھ پر ہمیشہ لرزہ طاری رہتا ہے، حکیم کا علاج جاری ہے، آپ سے درخواست ہے کہ رعشہ کو ختم کرنے کا کوئی روحانی علاج بتادیں۔

جواب

اس نقش کو نیلے رنگ کے کاغذ پر زعفران سے لکھیں اور اپنے والد کو یہ نقش آب زم زم میں گھول کر دن میں دو مرتبہ صبح شام پلائیں، اس عمل کو لگاتار ۲ ماہ تک کریں، انشاء اللہ رعشہ کا نام ونشان مٹ جائے گا نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

حسبنا اللہ ونعم الوکیل
حسبنا اللہ ونعم الوکیل
حسبنا اللہ ونعم الوکیل
نعم المولیٰ ونعم النصیر

ترقی اور تنخواہ کے اضافے کے لئے

سوال از : محمد یٰسین ________ مرادآباد

میں ایک سگریٹ فیکٹری میں ملازم ہوں لیکن میری ترقی رکی ہوئی ہے، میں چاہتا ہوں کہ میری ترقی بھی ہو اور میری تنخواہ بھی بڑھ جائے اس کے لئے میں آپ کے پاس آنا چاہ رہا ہوں، اگر آپ کوئی عمل بتادیں تو مہربانی ہوگی، جلد ہی میں آپ سے ملاقات کروں گا۔

جواب

ان اسماء الٰہی کو روزانہ عشاء کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھیں، اسماء الٰہی یہ ہیں یاقادر یاقدیر یاقوی یامقتدر ۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں اور اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں، ترقی مل جانے پر عمل موقوف کرلیں اور نقش کو کسی نہر میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاقادر	یاقدیر	یاقوی	یامقتدر
یامقتدر	یاقوی	یاقدیر	یاقادر
یاقدیر	یاقادر	یامقتدر	یاقوی
یاقوی	یامقتدر	یاقادر	یاقدیر

دشمنوں سے حفاظت کا عمل

سوال از : ________ (نام مخفی)

ہمارے آس پاس کے لوگ ہم سے حسد رکھتے ہیں اور ایک اور طرح کے لوگ ہیں جو حد سے زیادہ ہم سے دشمنی رکھتے ہیں اور طرح طرح سے ہمیں ستاتے ہیں، وہ ہر وقت ہماری آبرو کے درپے ہیں ہم ہر وقت ان لوگوں سے خوف زدہ رہتے ہیں، آپ کوئی ایسا عمل بتادیں کہ جس کے ذریعہ ان لوگوں کی حرکتیں اور شرارتیں ختم ہوجائیں۔

جواب

عشاء کے بعد ۳ راتوں تک یہ عمل کریں، ننگے سر ننگے پاؤں خانۂ کعبہ کی طرف پشت کرکے یہ عمل ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں اور اس میں آگے پیچھے درود شریف نہ پڑھیں عمل یہ ہے۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ یَاجِبْرَئِیْلُ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ یَا تَنْکَفِیْلُ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ یَا مِیْکَائِیْلُ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ یَا اَمْوَاکِیْلُ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝ یالومائیل ۔

اس عمل کو کرنے کے بعد سجدے میں جاکر اپنے دشمنوں کی خاموشی اور ان کے بدل جانے کی دعا کریں اولاً تو اس عمل کے بعد دشمن خاموش ہوجائیں گے اور اگر وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئیں تو خود برباد ہوجائیں گے اور اپنے مسائل میں الجھ کر آپ سے غافل ہوجائیں گے۔

دفع بخار کے لئے

سوال از : نجمہ پروین ________ احمد آباد

مجھے اکثر بخار آتا رہتا ہے اور جب آتا ہے تو کئی کئی دن تک نہیں اترتا، ایکسرے وغیرہ کرا چکی ہوں سب کچھ نارمل ہے، کسی کے مشورے پر آپ کو خط لکھ رہی ہوں، آپ کوئی عمل بتائیں یا کوئی تعویذ بھجوادیں آپ کی شکر گذار رہوں گی۔

جواب

ایک نقش جو بزرگوں سے نقل ہوتا چلا آرہا ہے یہ بہت ہی موثر نقش ہے، ایک نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اور ۳ نقش لکھ کر رکھ لیں، اگر بخار چڑھے تو ایک نقش پانی میں گھول کر ۳ دن تک صبح شام پی لیں، اگر ۳ دن میں بخار نہ اترے تو دوسرا نقش اس طرح پانی میں گھول کر

۴۰ دن تک پئیں۔
انشاء اللہ پہلے ہی نقش سے فائدہ محسوس کریں گی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

۱	۱۱۴۳	۱۱۴۰	۸
۱۱۴۱	۷	۲	۱۱۴۲
۶	۱۱۳۸	۱۱۴۵	۳
۱۱۴۴	۴	۵	۱۱۳۹

شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے

سوال از ______ (نام مخفی)

میرے شوہر پہلے مجھ سے بہت محبت کرتے تھے اب میری ایک جٹھانی کے چڑھانے بڑھانے کی وجہ سے مجھ سے کچھ بیزار سے رہتے ہیں اور اکثر غصہ بھی کرتے ہیں، میں اپنے مائکہ سے بھی بہت کمزور ہوں، اس لئے ہر وقت پریشان رہتی ہوں، آپ ایسا کوئی آسان سا عمل بتائیں جسے میں خود کرسکوں چوں کہ میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں اس لئے کوئی مشکل عمل نہ بتائیں، اگر رسالے میں چھاپیں تو میرا نام نہ چھاپیں، میں سمجھ جاؤں گی۔

جواب

آپ کے لئے ایک خصوصی عمل دیا جارہا ہے اس کو ۱۱ ر مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے اپنے شوہر کو کھلائیں، یہ عمل شربت پر بھی پڑھ کر پلایا جاسکتا ہے، اس عمل کو ۶ ر جمعراتوں تک کرلیں، ہر جمعرات کو یا جمعہ کو کسی بھی میٹھی چیز پر دم کرکے کھلادیں یا شوہر کو پلوادیں، انشاء اللہ ان کے دل سے غصہ اور نفرت ختم ہوجائے گی، عمل اس طرح پڑھیں۔

یالطیف یاودود فلاں ابن فلاں (یہاں اپنے شوہر اور ان کی ماں کا نام لیں) یالطیف یاودود علیٰ حب فلاں بنت فلاں (یہاں اپنا اور اپنی والدہ کا نام لیں) اس کے بعد یہ پڑھیں یَا مُغِيثُ اَغِثْنِيْ اِنَّکَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

جادو سے نجات پانے کے لئے

سوال از : ______ (نام و پتہ مخفی رکھنے کی گذارش)

میں خود عامل ہوں اور آپ کے رسالوں سے اور دیگر بزرگوں کی کتابوں سے نقوش لکھ کر لوگوں کو دیتا ہوں جس سے لوگوں کو فائدہ بھی ہوتا ہے، خاص کر جادو ٹونا نمبر اور جنات نمبر سے میں استفادہ کرتا ہوں، ایک مریض ہے جس کا میں جادو کئی طریقوں سے اتار چکا ہوں لیکن خاطر خواہ فائدہ نہیں ہورہا ہے، اگر آپ کوئی علاج بطور خاص بتادیں تو مجھ فقیر پر آپ کا بہت بڑا احسان ہوگا، مریض کا نام محمد ابوداؤد اور والدہ کا نام حسنات ہے۔

جواب

مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر ۳ ر مرتبہ درود شریف، ۷ ر مرتبہ سورۂ فاتحہ اور سات مرتبہ سورہ فلق اور سات مرتبہ سورۂ ناس پھر سورۂ یٰسین کی آیت سَلٰمٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ سات مرتبہ پڑھ کر پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مریض کے پورے جسم پر دم کردیں اور نقش نمبر (۱) کو مریض کے گلے میں ڈالیں، اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

نقش نمبر (۲) ۶ عدد لکھیں اور ایک نقش بوتل میں ڈال کر اس کا پانی ۷ ر دن تک صبح شام پلائیں، اس نقش کو ۶ ر طشتریوں پر لکھ کر دیدیں، ہر جمعرات کو ایک طشتری پانی میں گھول کر نہار منہ پلائیں، شروع کے ۱۴ ر دنوں تک گوشت، انڈا، مچھلی اور خلوت بیوی کے ساتھ بند کردیں، ۴۰ ر دنوں تک گلے والے نقش کو پہنکر کسی میت والے مکان میں نہ جانے دیں، انشاء اللہ ۴۰ ر دنوں میں جادو کے اثرات زائل ہوجائیں گے۔

نقش نمبر (۱) یہ ہے۔

جبرائیل ۷۸۶

آلٓمٓصٓ طٰهٰ طٰسٓ	۹۳۲۲	۹۳۳۶	۹۳۳۳	۹۳۲۹
كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ	۹۳۳۴	۹۳۲۸	۹۳۲۳	۹۳۳۵
الْحَكِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ	۹۳۲۷	۹۳۳۱	۹۳۳۸	۹۳۲۴
وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ	۹۳۳۷	۹۳۲۵	۹۳۲۶	۹۳۳۲

نقش نمبر (۲) یہ ہے

آلٓمٓصٓ طٰهٰ طٰسٓ	۱۲۴۴۱	۱۲۴۳۶	۱۲۴۴۳
كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ	۱۲۴۴۲	۱۲۴۴۰	۱۲۴۳۸
الْحَكِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ	۱۲۴۳۷	۱۲۴۴۴	۱۲۴۳۹
وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ			

ولادت کی آسانی کے لئے

سوال از : زاہدہ ــــــــــــ والراسی

میں ایک دائی ہوں، دایا کا کام پچھلے گیارہ بارہ سالوں سے کر رہی ہوں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ولادت کے وقت زچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور جان تک جانے کا خطرہ رہتا ہے ایسا کوئی عمل بتادیں کہ میں خود کرلوں اور آپریشن وغیرہ کی نوبت نہ آئے اور بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے۔

جواب

ذیل کی عبارت کو زعفران سے کسی طشتری پر لکھ کر آب زم زم سے دھو کر زچہ کو پلائیں انشاء اللہ بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الشکور. الصبورُ. ولاحول ولا قوۃ الاباللہ العلی العظیم ۔اگر آب زم زم میسر نہ ہو تو کسی بھی پانی پر ۲۰ بار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کردیں پھر اس پانی پر مذکورہ عمل پڑھ کر طشتری دھو کر زچہ کو پلائیں۔

بچہ روتا ہے

سوال از : کوثر سلطانہ ــــــــــــ رام پور

میرا بچہ عمر ۲ سال، بہت روتا ہے اور بظاہر رونے کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی، اسی طرح میری بہن کی ایک لڑکی ہے اس کی عمر ایک سال ہوگی وہ بھی بہت روتی ہے اور یہ دونوں بچے زیادہ تر رات کو روتے ہیں، جس سے گھر والوں کی نیند خراب ہوتی ہے ایسے بچوں کے لئے کوئی اچھا سا عمل بتائیں۔

جواب

رونے والے بچوں کے گلے میں مندرجہ ذیل تعویذ کالی روشنائی سے لکھ کر ڈالیں اور ۱۲ مرتبہ "یا حفیظ" پڑھ کر پانی پر دم کر کے بچے کو روزانہ پلائیں اور بچے کا رونا بند ہو جائے تو اس عمل کو بند کردیں۔

نقش جو گلے میں ڈالے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

ظ	ی	ف	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

اسٹون کے سرٹیفکیٹ کا مسئلہ

سوال از : اعجاز حسین ــــــــــــ سکندرآباد

آج کل کچھ لوگ اسٹون کو اصلی ثابت کرنے کے لئے کسی بھی لیبرٹی کا سرٹیفکیٹ دیتے ہیں اور ان کا دعویٰ یہ ہوتا ہے کہ کسی بھی اسٹون کے بارے میں اصلی اور نقلی ہونے کا سرٹیفکیٹ جب ہی دیتے ہیں جب وہ پوری طرح مطمئن ہوں، اس سرٹیفکیٹ میں اسٹون کا سائز، اس کا وزن اور اس کی حیثیت درج ہوتی ہے کیا اس طرح کے سرٹیفکیٹ قابل اعتبار ہوتے ہیں کیا اس طرح کے سرٹیفکیٹ کے بعد اسٹون پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔

جواب

کوئی بھی لیبرٹی کسی بھی اسٹون کے بارے میں جو سرٹیفکیٹ دیتی ہے اس میں اسٹون کا رنگ، اس کا وزن اور اس کی بناوٹ درج ہوتی ہے اور لیبرٹی اس اسٹون کے بارے میں اصلی اور نقلی ہونے کی حیثیت بھی کھولتی ہے لیکن اس سرٹیفکیٹ میں اسٹون کی قیمت درج نہیں ہوتی اس لئے اس سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر کسی بھی اسٹون کی قیمت کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ مثلاً ہم کسی لیبارٹری سے کسی پکھراج کے بارے میں سرٹیفکیٹ حاصل کرتے ہیں اور پکھراج اتفاق سے اصل بھی ہے اور اس کا وزن پانچ کیرٹ ہے، رنگ زرد ہے اور اس کی بناوٹ تکونی ہے، لیبرٹی یہ سب حقیقتیں واضح کردے گی لیکن وہ اس پکھراج کی قیمت نہیں کھولے گی، اصلی پکھراج کی مختلف قیمتیں ہوتی ہیں، پانچ روپے فی کیرٹ سے لے کر دو ہزار فی کیرٹ تک کا پکھراج بلکہ اس سے بھی زائد قیمت کا پکھراج مارکیٹ میں فروخت ہوتا ہے، اب یہ اندازہ خریدار کیسے کرے گا کہ پکھراج فروخت کرنے والا پکھراج کی قیمت ایمان داری سے اتنی ہی وصول کررہا ہے جتنی قیمت کا وہ ہے۔ جب سرٹیفکیٹ پر اس کے اصلی ہونے کی نشان دہی ہے اور قیمت واضح نہیں ہے تو وہ اس سرٹیفکیٹ کو بنیاد بنا کر خریدار کو چکمہ دے سکتا ہے اور دو ہزار روپے کی مالیت کے پکھراج کے دس ہزار روپے بھی وصول کرسکتا ہے، اگر دیکھا جائے تو سرٹیفکیٹ دکھا کر خریداروں کا زیادہ بے وقوف بنایا جاسکتا ہے۔ البتہ سرٹیفکیٹ کی حیثیت اس وقت قابل اعتبار ہے جب خریدار خود کسی لیبرٹی سے سرٹیفکیٹ بنوائے یا سرٹیفکیٹ کو متعلقہ اسٹون کے ساتھ جا کر خود لیبرٹی سے تصدیق کرے اور اس کی قیمت کا بھی اندازہ کرے کیوں کہ اگر آپ کسی لیبرٹی سے فون پر کسی سرٹیفکیٹ کا حوالہ دے کر بات کروگے تو لیبرٹی

اس سرٹیفکیٹ کی تصدیق ضرور کردے گی کیوں کہ وہ اسی نے بنا کر دیا ہوگا لیکن ٹیلی فون پر اس بات کی تصدیق کیسے ممکن ہے کہ جس اسٹون کو فروخت کیا جارہا ہے یہ سرٹیفکیٹ اسی اسٹون کا ہے، اگر اسٹون فروخت کرنے والا شاطر دماغ کا آدمی ہے تو وہ اسی رنگ، اسی وزن اور اسی پاوٹ کا اسٹون مہیا کرکے فروخت کرسکتا ہے گویہ کہ سرٹیفکیٹ اصلی اسٹون کا بنوالیا گیا ہے اور اسی جیسا دوسرا اسٹون فروخت کردیا گیا ہو جو کہ نقلی ہو اور اگر وہی اسٹون فروخت کیا جائے جس اسٹون کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا گیا ہے تو بھی قیمت کا صحیح تعین ناممکن ہے کیوں کہ کوئی لیبرٹی اسٹون کی قیمت نہیں کھولتی۔

سرٹیفکیٹ کا فائدہ صرف اور صرف اس خریدار کو پہنچ سکتا ہے جب اسٹون کا خریدار جس اسٹون کو خریدنے کی بات کررہا ہو اس اسٹون کا سرٹیفکیٹ وہ خود بنوائے نہ کہ یہ کہ اس اسٹون کا سرٹیفکیٹ اسٹون فروخت کرنے والا حاصل کرے۔

پتھروں کے معاملے میں زیادہ تر لوگ فریب اور دھوکہ بازی کرتے ہیں اور ۲ر روپے کی چیز کو ۲ر ہزار روپے تک فروخت کردیتے ہیں اس لئے پتھر اور اسٹون خریدتے وقت محتاط رہنے کی ضرورت ہے ہر کس و ناکس سے آنکھیں بند کرکے کم سے کم قیمتی اسٹون نہیں خریدنے چاہئیں اور جو اسٹون خرید لئے ہوں ان کی بھی کسی معتبر جوہری سے جانچ کرالینی چاہئے تا کہ ایک سوراخ سے بار بار ڈسے جانے کی نوبت نہ آسکے۔

کسی رشتہ دار کو خواب میں دیکھنا

سوال از : عزیز احمد ــــــــــ جون پور

ایسا کوئی عمل بتائیں جس کے ذریعہ ہم اپنے مرحوم رشتے داروں کو خواب میں دیکھ سکیں، کسی سے سنا ہے کہ آپ نے ایسا کوئی عمل "طلسماتی دنیا" میں شائع کیا تھا وہ رسالہ ہماری نظروں سے نہیں گذرا، "روحانی مسائل نمبر" میں اس طرح کا کوئی عمل شائع کرکے شکریہ کا موقع دیں۔

جواب

یاد تو پڑتا ہے کہ اس طرح کا کوئی عمل کسی کی فرمائش پر "طلسماتی دنیا" میں ہم شائع کرچکے ہیں، بزرگوں سے منقول ایک اور عمل ہم آپ کی فرمائش پر پیش کررہے ہیں، اللہ تعالیٰ اس عمل کے ذریعہ خواہش مندوں کو کامیابی سے ہم کنار کریں گے۔

جب آپ کسی مرحوم رشتے دار کی خواب میں زیارت کرنا چاہیں تو بعد نماز عشاء مکمل تنہائی کی جگہ میں دو رکعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ شمس ۷ر مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ واللیل سات مرتبہ پڑھیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام پڑھیں بالکل سفید لباس پہن لیں اور سبز رنگ کے بستر پر سوجائیں اور یہ نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے تکیہ میں رکھ کر کسی سے بات چیت کئے بغیر سوجائیں، انشاء اللہ جس کو خواب میں دیکھنے کی نیت ہوگی وہ رشتے دار خواب میں نظر آئے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م
ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل

تسخیر خلائق کا عمل

سوال از : ڈاکٹر معراج احمد ــــــــــ ناگپور

تسخیر خلائق کا کوئی ایسا عمل بتادیں کہ جس کے ذریعہ مخلوق میری طرف متوجہ ہو میں پیشے سے ڈاکٹر ہوں اور میری پریکٹس ٹھیک ٹھاک چلتی ہے۔ لیکن میں مزید کامیابی بھی حاصل کرنا چاہتا ہوں، دولت و شہرت بھی حاصل کرنا چاہتا ہوں اور یہ بھی چاہتا ہوں کہ مخلوق مجھ سے محبت کرے۔ میں آپ سے یہ امید کرتا ہوں کہ آپ کی دریادلی مجھے محروم نہیں کرے گی اور آپ ایسا قیمتی عمل مجھے عنایت کریں گے جو میرے لئے مقبولیت اور محبوبیت کا باعث بنے گا، اللہ آپ کو اور آپ کی خدمات کو سلامت رکھے۔

جواب

ہر روز عصر کی نماز کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں پھر ۳ر بار درود شریف پڑھیں، اس کے بعد مغرب تک یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔

مغرب کی نماز کے بعد اوابین کی چھ رکعات پڑھیں اور تسخیر خلائق

کی دعا مانگیں اور اس کے بعد گلاب و زعفران سے یہ تعویذ لکھ کر ہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔

۷۸۶

ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع	ع

سوکھے کا علاج

سوال از : رشیدہ خاتون ______ جھانسی

میرا بچہ جس کی عمر ۲ سال ہے دن بدن سوکھتا چلا جارہا ہے۔آپ اس کے لئے کوئی عمل بتادیں یا کوئی نقش بھجوائیں، کئی علاج کئے لیکن وہ ٹھیک نہیں ہوا۔امید ہے کہ آپ جلد جواب دیں گے۔

جواب

مندرجہ ذیل نقش ان بچوں کے گلے میں ڈال دینا چاہئے جو سوکھے کے مرض میں مبتلا ہوں جس طرح آپ کا بچہ سوکھے کے مرض میں مبتلا ہے اور دن بدن کمزور ہوتا جارہا ہے، اس نقش کو کالی روشنائی سے لکھ کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے بچے کے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ چند ہفتوں میں وہ بچہ موٹا تازہ ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۶۲۴۷	۱
۶۲۴۶	۲	۷	۱۲
۳	۶۲۴۹	۹	۶
۱۰	۵	۴	۶۲۴۸

یرقان (پیلیا) کا علاج

سوال از : زبیر احمد ______ رتلام

میرے بچوں کو اکثر پیلیا ہو جاتا ہے، اس کا علاج بھی کرتا ہوں لیکن جب کسی کو بھی یہ مرض ہوتا ہے تو بہت دیر میں ٹھیک ہوتا ہے آپ ایسا کوئی عمل تجویز کردیں جس کو میں خود ہی کرلیا کروں اور اس کی جھاڑ کرنے والوں کے گھر کے چکر کاٹنے نہ پڑیں۔

جواب

مندرجہ ذیل نقش کو زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول دیں اور اس پانی سے اپنے بچوں کے منہ اس وقت دھلوائیں جب انہیں یرقان کا مرض ہو، لگاتار ۷ روز تک یہ عمل کریں۔گویا کہ ۷ نقش تیار کر کے رکھ لیں اور روزانہ ایک نقش نصف گھنٹے پانی میں گھول کر اس سے مریض کا منہ دھلوائیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

مفلسی کا علاج

سوال از : شریف احمد ______ بیکانیر

میں حد سے زیادہ غریب اور مفلس انسان ہوں اور میں کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے سے بھی شرمندگی محسوس کرتا ہوں، آپ سے درخواست ہے کہ کوئی ایسا عمل بتادیں کہ میری غربت اور مفلسی دور ہو جائے اور میری پرچون کی دوکان چلنے لگے تا کہ میں قرضوں سے نجات پالوں۔

جواب

آپ روزانہ "یاوھابُ" ۴۴۴۴ چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھا کریں آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، لگاتار ۴۰ روز تک اس عمل کو جاری رکھیں، انشاء اللہ آپ کی مفلسی دور ہو جائے گی اور آپ اس عمل کی برکت سے غنی اور مال دار بن جائیں گے۔

☆☆☆

استخارہ و استخبار

استخارہ سے مراد ہے دو امر میں سے بہتر کو چاہنا۔ خیر اور بھلائی ڈھونڈنا۔ کسی سے کسی پر مہربانی کرنا۔ پیش آمدہ اہم امر کے متعلق خیر وشر، اچھائی برائی اور نیک وبد معلوم کرنا۔

استخارہ بعد نماز عشاء کیا جاتا ہے اور خواب میں جواب ملتا ہے۔ لیکن استخبار کے معنیٰ خبر پوچھنے کے ہیں جو بیداری میں بطور نیک وبد فال پیش آمدہ امر کے متعلق ہوتا ہے۔ میں یہاں چند خاص استخبارے درج کرتا ہوں جو جفری مستحصلات سے مستغنیٰ کردیں گے۔

حصہ اول

استخارہ اول

بعد از نماز عشاء تازہ وضو کر کے تین بار درود تاج، دس بار سورۂ فاتحہ، گیارہ بار سورۂ اخلاص اور پھر تین بار درود تاج پڑھ کر مقصد کا تصور کر کے قبلہ رو سو رہے۔ بفضلہ تعالیٰ خواب میں حالات مخفی منکشف ہو جائیں گے۔ یہ استخارہ اسرار اولیاء کرام میں سے ہے۔

استخارہ دوم

یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ مِنْ اَسْرَارِ الْغَیْبِ ٥ پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر پھونک مار کر دائیں طرف رکھ کر دائیں پہلو پر قبلہ رو سوئے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خواب میں حالات خیر وشر معلوم ہو جائیں گے۔

استخارہ سوم

یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا ھَادِیْ اِھْدِنِیْ مِنْ اَسْرَارِ الْغَیْبِ السَّمَآءِ وَالْاَرْض ٥ بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور قبلہ رو سو رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحیح جواب ملے گا۔

استخارہ چہارم

بعد از نماز عشاء اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان ۴۱ مرتبہ یا ایک تسبیح یہ وظیفہ پڑھے۔ باذن اللہ سو فیصد درست جواب ملے گا۔

یَابَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ٥

استخارہ پنجم

بعد از نماز عشاء دو رکعات نفل بہ نیت استخارہ پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ، سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ، سورۂ اخلاص پڑھے بعد سلام یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ٥ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن ٥ بلا تعداد پڑھتا رہے حتیٰ کہ نیند آجائے خواب میں صاف نظر آجائے گا۔

استخارہ ششم

سونے سے پہلے تازہ وضو کر کے دو رکعات نفل بہ نیت استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ سات بار اور سورۂ اخلاص دس بار پڑھے۔ بعد سلام اکیس بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَلِیْقُ بِہٖ وَاَرِنِیْ فِی الْمَنَام مَا اسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ ھٰذِہٖ ٥

ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک پڑھے جواب نفی یا اثبات میں

حاصل ہوگا۔

حصہ دوم

استخبار اول

یہ قرآنی استخبار ہے۔ جو بمنزلۂ الہام ہے۔ درود شریف پڑھ کر اور مقصد دل میں رکھ کر قرآن شریف کھولیں۔ دائیں طرف کے صفحہ سے لفظ اللہ گن لیں پھر لفظ اللہ کی تعداد کے مطابق صفحات شمار کریں۔ آخری صفحہ کی سطریں بھی تعداد اللہ کے مطابق شمار کریں۔ یہ سطر سائل کے سوال کا سو فیصد درست جواب ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

استخبار دوم

درود شریف پڑھ کر اور مقصد دل میں رکھ کر قرآن شریف کھولیں۔ دائیں طرف کے پہلے ہی صفحہ کے حروف خ اور ش الگ الگ شمار کریں۔ اگر حرف خ کی تعداد زیادہ ہو تو خیر یعنی جواب بہتری لئے ہوئے ہے اور بفضلہٖ کام کرنا اچھا ہے۔ کام ہوجائے گا۔ اگر ش کی تعداد زیادہ ہے تو شر یعنی جواب نفی میں ہے اور کام نہیں ہوگا اس میں بہتری اور بھلائی نہیں ہے۔

استخبار سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ دل میں مقصد رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر تسبیح پر دم کر کے ہاتھوں میں مل کر ہموار جگہ پر گرائیں اور اندازے سے درمیان سے پکڑیں جس طرف دانے کم معلوم ہوں اس طرف سے شمار کریں۔ پہلے دانے پر بسم اللہ دوسرے پر خیر اور تیسرے پر شر کہتے جائیں۔ اگر آخری دانہ پر بسم اللہ آئے تو فال نیک ہے، مراد بر آئے۔ اگر خیر آئے تو مراد پوری ہونے میں توقف ہے۔ اور اگر شر آئے تو ناکامی سمجھے اور اس ارادے سے پرہیز کرے ورنہ نقصان کا احتمال ہے۔

استخبار چہارم

بعد از نماز ظہر یا بعد از نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھے اور ہر دو رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کھڑے ہوکر سورۂ فاتحہ پڑھے۔ جب آیت ایاک نعبد وایاک نستعین پر پہنچے تو بلا تعداد پڑھتا رہے، حتیٰ کہ چہرہ دائیں یا بائیں طرف از خود مڑ جائے اگر منہ دائیں طرف مڑ جائے تو بہتر ہے اور نیک ہے۔ اگر بائیں طرف مڑے تو نامناسب اور بد ہے۔

استخارہ پنجم

تسمیہ اور درود شریف پڑھ کر دل میں مقصد کا تصور کر کے مٹھی بھر دانے اٹھائیں پھر آٹھ آٹھ کر کے گنتے جائیں اگر ایک دانہ باقی بچے تو کام ہوجائے۔ اگر پانچ بچیں تو کام جلدی ہو۔ چھ اور سات بچیں تو تب بھی کام ہوجائے۔ اگر ۲، ۳، ۴، ۸، بچیں تو کام نہ ہو۔

استخبار ششم

یہ طریقہ دراصل قرآن مجید سے خواب کی تعبیر لینے کا ہے۔ جس رات خواب آئے ماہ قمری کی اس تاریخ کے مطابق قرآن مجید سے سورتیں شمار کرلے پھر اس آخری سورت کی اتنی ہی سطریں شمار کرے جو تاریخ ہے۔ اس آیت کا ترجمہ دیکھے۔ اگر انبیاء، اولیاء، شہداء، صالحین، صدیقین، مومنین، جنت، پھل نعمت وغیرہ کا ذکر ہے تو خواب خیر اور بھلائی لئے ہوئے ہے۔ اگر مشرکین، کفار، ظالمین، فاسقین، منافقین، دوزخ، آگ اور عذاب وغیرہ کا ذکر ہے تو خواب شر لئے ہوئے ہے صدقہ دے اور توبہ کرے۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

محبت کے واسطے

جمعرات یا جمعہ کے دن یہ اسماء لکھے اور کسی درخت پر لٹکا دے۔

انوخ انوخ انوخ طلوخ طلوخ طلوخ ملیخ ملیخ ملیخ احرقوا قلب کذا و کذا بحق هذه الاسماء وبحق بلوخ بلوخ بلوخ اجمعوا بین الارواح والارواح یامن جمع بین آدم وحوا اجمعوا بین کذا و کذا بحق هذه الاسماء۔ پھر اس شخص کا نام لکھے اور سورۂ شمس سات بار پڑھ کر اس پر دم کردے۔

❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖

کشکول عملیات

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

برائے محبت

کسی کی محبت حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو نوچندی جمعہ کو پہلی ساعت میں بنائیں۔ اور سات روز تک کسی پتھر کے نیچے دبادیں۔ سات روز کے بعد اس نقش کو طالب اپنے دائیں بازو پر باندھ لے انشاء اللہ مطلوب محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

١٩٦	١٩٩	٢٠٢	١٩٤
٢٠١	١٩٠ ، ٢٣ ، ٢٤	١٩٥ ، ١٨ ، ٢٢	٢٠٠
١٩١	٢٠٤ ، ٢٦	٢٥ ، ٢٠ ، ٢١ ، ١٩٧	١٩٢
١٩٨	١٩٣	١٩٢	٢٠٣

الحب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحق طٰہٰ وبحق یٰسین ـ وبحق وبحق یابدوح فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم۔ العجل الساعہ الوحا

برائے استخارہ

جو بھی معلوم کرنا چاہیں خواب میں معلوم ہوگا اور خواب میں مردے سے ملاقات بھی ہوسکتی ہے۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ "والشمس" سات بار، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ "واللیل" سات بار پڑھکر مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور اسکو تکیہ کے نیچے رکھ کر سوجائیں۔ مقصد کا خیال دل میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب ملے گا اور اگر کسی مردہ انسان سے ملاقات مقصود ہوگی تو ملاقات ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

امتحان میں کامیابی کے لئے

امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

٧٨٦

١٥٥٩	١٥٦٢	١٥٦٦	١٥٥٢
١٥٦٥	١٥٥٣	١٥٥٨	١٥٦٣
١٥٥٤	١٥٦٨	١٥٦٠	١٥٥٧
١٥٦١	١٥٥٦	١٥٥٥	١٥٦٧

خون حیض کو بند کرنے کے لئے

اگر کسی عورت کو ایام حیض کثرت سے آتے ہوں تو مندرجہ ذیل نقش کبوتر یا بکری کے خون سے لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ

خون کی کثرت میں کمی ہوگی اور بالکل بھی بند ہو سکتے ہیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

ہر طرح کے مرض کے لئے

مرض کوئی بھی ہو مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۸	۳۶۷۴	۳۶۷۸	۱
۳۶۷۷	۲	۷	۳۶۷۵
۳	۳۶۸۰	۳۶۷۲	۶
۳۶۷۳	۵	۴	۳۶۷۹

عادت بد چھڑانے کے لئے

بُری عادتوں سے پیچھا چھڑانے کے لئے عادت بد کوئی بھی ہو جوا، سٹہ، شراب، زنا، چوری وغیرہ اسی طرح کسی سے ناجائز تعلقات وغیرہ۔ مندرجہ ذیل اسماء الٰہی زعفران سے طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر لگاتار گیارہ دن تک پلائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاعلیم، یا کریم، یاحسیب، یارقیب، یا واسع،

یاحفیظ، یارشید، یارقیب، یاحافظ

اولاد کے لئے

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو تو مندرجہ ذیل نقش ایک شوہر کے گلے میں ڈالیں اور ایک بیوی کے۔ انشاء اللہ تین ماہ کے اندر حمل قرار پائے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴۷۳	۶۴۶۸	۶۴۷۵
۶۴۷۴	۶۴۷۲	۶۴۷۰
۶۴۶۹	۶۴۷۶	۶۴۷۱

کند ذہنی دور کرنے کے لئے

جو بچہ کند ذہن ہو اس کو روزانہ صبح کے وقت اسکول یا مدرسہ جانے سے پہلے اس نقش کو دکھائیں۔ اس نقش کو لکھ کر فریم میں فٹ کرالیں اور روزانہ بچے سے کہیں کہ ایک منٹ تک اس کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ کند ذہنی دور ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

طط	طط	وف	عع	صص
عع	وف	صص	عع	ود
عع	عع	عص	وص	طط
عع	عع	طط	طط	وط

خیر و برکت کے لئے

خیر و برکت کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گھر میں لٹکا دیں۔
۷۸۶

د س　　　　ا ح

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

تمام مرادیں پوری ہوں

مندرجہ ذیل نقش کو آٹے میں گولی بنا کر پانی میں ڈالیں۔ جو تیر نے لگے اس کو گولی میں سے نکال کر سکھا کر تعویذ کی شکل میں اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ سب مرادیں پوری ہوں گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱	۴	۶
۴	۶	۹	۱
۶	۴	۱	۹
۱	۹	۶	۴

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

گردش ایام سے نجات کے لئے

باوضو ہو کر ۳۱۵ مرتبہ "یا سلطان" پڑھ کر دعا مانگیں۔ اول وآخر سو بار درود شریف پڑھیں۔ اور چالیس روز تک بلاناغہ یہ نقش لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں۔ انشاء اللہ گردش ایام سے نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بحق یا سلطان

۵۵	۵۰	۵۷
۵۶	۵۴	۵۲
۵۱	۵۸	۵۳

بحق یا سلطان

بحق یا سلطان

آسیب دفع کرنے کے لئے

مریض کے تکیہ میں یہ نقش رکھوادیں۔ انشاء اللہ آسیب سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

پیشاب کھولنے کے لئے

اگر کسی بچے کا پیشاب بند ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اس کی ران میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ پیشاب آجائے گا۔

۷۸۶

دعوے	ب	۲۱
۸	ح	درہم
۸	۳	کفا

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

بستر پر پیشاب روکنے کے لئے

بعض بچے سوتے وقت بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ اس سے گھر والوں کو بہت پریشانی ہوتی ہے۔ بالخصوص موسم سرما میں روزانہ بستر گیلے ہو جاتے ہیں۔ ایسے بچوں کے گلے میں مندرجہ ذیل تعویذ ڈال دیں۔ انشاء اللہ پیشاب سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

علی / علی	محمد / محمد	اللہ / اللہ
رب / ب	دل / ل	وہ / ل

بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کے لئے

جو شخص گھر سے بھاگ جائے اس کو واپس بلانے کے لئے مفرور کے کپڑے پر یہ دونوں نقش لکھ کر جلادیں۔ انشاء اللہ وہ واپس آجائے گا۔

باسیلہ شافلاں بازآید	فلاں ابن فلاں	باسیلہ شافلاں بازآید

اگر واپس آنے سے انکار کرتا ہو

اگر کوئی شخص گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کا علم بھی ہو کہ کہاں ہے لیکن وہ گھر آنے سے انکار کرتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت، مندرجہ ذیل انداز سے لکھ کر تعویذ بنا کر گھر میں لٹکادیں۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر واپس آجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اینما تکونوا یات بکم اللہ جمیعا ان اللہ علیٰ کل شئی قدیر
فلاں ابن فلاں بازآید

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

مقدمہ میں کامیابی کے لئے مندرجہ ذیل نقش ۱۵ دن، ۱۵ نقش روزانہ آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ملے گی۔

۷۸۶

یاسلام اسلمنی
یاحفیظ احفظنی
یامعین اعنی
یاحکیم احکمنی

مقدمہ جس پر چل رہا ہو یا جو شخص مقدمہ لڑ رہا ہو وہ اپنے ہاتھ سے پانی میں ڈالے۔ خود لکھے یا کسی عامل سے لکھوائے۔

ازقلم : حکیم غلام سرور شباب
محلہ اسلام نگر، حویلی لکھا، اوکاڑہ، پاکستان

لوحِ زحل

استحکام وجمعیت کی روحانیت، تسخیر سلطنت وفتوحات، ناموری، حکمت اور قیام واستحکام مرتبہ کے لئے جسے نوروز عالم افروز کے سعد ترین وقت میں تیار کر کے کثیر فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں، زندگی میں ایسے مواقع بار بار نہیں آتے۔

زحل کو عام طور پر نحس اکبر کہا جاتا ہے کیوں کہ کواکب میں اس کے اثرات سب سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں یہ ایک طرح سے معمر اور دانشور ستارہ ہے، جس کی مدد کے بغیر کوئی شخص ترقی نہیں کر سکتا وہ اپنے دقتوں میں جو سبق دیتا ہے وہ صبر وتحمل کا مادہ پیدا کرتا ہے جس طرح حضرت نوحؑ کی کشتی کو وارادت پر جاکر رک گئی تھی، اسی طرح یہ بھی آدمی کو کسی جگہ ٹھہرا دیتا ہے، دوسرے بوجہ خطرات سے ڈر اور خوف کا سبق دیتا ہے، عاملان نجوم کا خیال ہے کہ جب روح کو بلند پرواز میں مشتری نے مدد دی تو اس کے بعد اسے منزلیں طے کرنے کی جستجو ہوئی جو ترک انانیت اور روحانی تجربات سے انسان پا سکتا ہے، اس ستارہ کی خاصیت تمام سے مختلف واقع ہوئی ہے یہ پابندی اور حدود میں جکڑنے کی خاصیت رکھتا ہے کسی ترقی یا روحانی عرفان حاصل کرنے کے لئے انسان کو زحل جیسی پابندیوں کو عبور کرنا پڑتا ہے، راست وباطل کی تمیز اس سے پیدا ہوتی ہے اسکا رشتہ ان دنیاوی تجربات سے وابستہ ہے جو صبر ومشکلات کا تلخ سبق پڑھانے یا تجربہ سکھانے کے بعد انسان کو حاصل ہوتے ہیں ایسے تجربات، روک تمام، مشکلات اور پابندیوں کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتے، اس لحاظ سے زحل کو مصائب ونحوست کا علم بردار قرار دیا جاتا ہے، اگر زحل زائچہ پیدائش میں سعد حالت میں ہو تو خدمات کے بعد دیرپا کامیابیاں ترقی کے سالوں میں اعلیٰ اختیارات اور منصب دیتا ہے اور سخت کوششوں کے بعد شہرت لاتا ہے، اگر نحس حالت میں ہو تو مصائب ونحوست کا ایسا دور لاتا ہے کہ جس سے مالی صحت اور بدنی صحت سخت متاثر ہوتی ہے، کسی کام کو بننے نہیں دیتا سخت دوڑ دھوپ کے بعد بھی آدمی وہیں کا وہیں رہتا ہے انسانی مشکلات میں ایک خطرہ قوت، اختیار، مرتبہ اور عزت سے گر جاتا ہے یہ خطرہ ہر شخص کے ساتھ ہمہ وقت لگا رہتا ہے، ہر آدمی جب اپنے حلقے میں مخصوص مقام کو حاصل کر لیتا ہے تو یہ خطرہ اس وقت بہت بڑھ جاتا ہے اور جب کوئی آدمی پبلک کی نظروں سے یک دم اوجھل ہوجاتا ہے تو اس کی وجہ کیا ہوتی ہے؟ صرف زحل، زحل ایک ایسا ستارہ ہے جو طاقت اور مرتبہ کا خطرہ لاتا ہے خواہ کوئی آدمی کتنا ہی طاقت ور کیوں نہ ہو، بادشاہ ہو یا صدر جب زحل کے چکر میں آتا ہے تو گر جاتا ہے امیدوں میں ناکامی اور نقصان اٹھاتا ہے، نیک نامی اور شہرت خاک میں مل جاتی ہے بات بات پر رنج وغم آتا ہے، ہر قدم پر دوسرے دشمن ہوجاتے ہیں اور ہر قدم غلط اٹھتا ہے، دوسرے نہ اس کی بات کا اعتبار کرتے ہیں نہ اس کے کہنے کی پرواہ کرتے ہیں، جب انسان کبھی اپنی زندگی میں مشکلات اور مصائب کا شکار ہوتا ہے تو وہ اپنے آپ کو بدنصیب کہتا ہے بلاشبہ یہ بات درست اور حقائق پر مبنی ہے فی الاصل یہ دور انحطاط انسان کی اپنی فکر وجہد کی خامیوں کی وجہ سے اس پر مسلط ہوتا ہے، جب زحل کی تخریبی قوتیں عروج پر ہوں تو انسان کی ہر تدبیر ناکام ہوجاتی ہے ایسے افراد ایک نادیدہ خوف سے خائف رہتے ہیں مگر اس کے باوجود وہ اپنی قابل غور حالت پر غور کرنے کے بجائے خود فریبی میں مبتلا رہتے ہیں اور ان اسباب کی طرف نظر ڈالنے کی کوشش نہیں کرتے جن کی وجہ سے ان پر دور انحطاط طاری ہوتا ہے اسی طرح تمام زحل کے افراد ایک نادیدہ خوف اور ذہنی بے بسی اور مجنونانہ انداز فکر کو اپنا لیتے ہیں۔

زحل کے اثرات آپ کے لئے آئینہ ہیں، اس میں اپنی خامیوں کا عکس دیکھ کر تجزیہ کریں اور تعمیری انداز اختیار کریں اگر آپ نے ایسے

حالات سے سبق نہ سیکھا تو پھر زحل کی تخریب کاری آپ کو ایسا سبق پڑھائے گی جسے آپ قطعی نہ بھول سکیں گے اگر آپ ایسے حالات میں گرفتار ہیں تو فوراً تعمیری جہد شروع کریں اور اسباب اختیار کریں ایسے میں آپ کے لئے آسانیاں راہ نما بن جائیں گی زحل کی تخریب کاریوں کا دائرہ اتنا وسیع اور گہرا ہے کہ جسے کوئی شخص عبور کرسکتا ہے اور نہ ہی دوڑ کر طے کرسکتا ہے، وہ لوگ جو کسی دور میں ناعاقبت اندیشی اور شاہ خرچی کی وجہ سے فوراً ہی برے حالات کا شکار ہو گئے ہوں تو سمجھ لیں کہ زحل کے اثرات شروع ہو گئے ہیں، اسی طرح کوئی شادی شدہ عورت اور مرد جب عشق کے اسیر ہوتے ہیں تو عدم توجہی اور جذبات کی رنگینی میں گرفتار ہوتے ہیں اور کوئی بھی بات سننا نہ پسند کرتے ہیں اور نہ ہی سمجھنا، پھر جب زحل ناکامی کے بعد ان کو واپس لوٹاتا ہے تو حالات یک بیک ان کی گرفت سے باہر ہوتے ہیں اور پھر ایسے حالات جہاں سے واپس آنا ناممکن ہو پیدا ہو جاتے ہیں یہ حالات مستقبل کی فکری عمارت کو ہلا کر رکھ دیتے ہیں اور ان ہی حالات کا شکار افراد اپنے تمام دوستوں سے برگشتہ اور بدگمان رہنے لگتے ہیں اور اس کے باوجود ان حالات کی ذمہ داری خود قبول نہیں کرتے۔

وہ لوگ جو ساری عمر محنت کرتے ہیں شروع میں کام یا جو بھی سلسلہ ہو بہترین شروعات ہوتی ہے مگر انجام کار خراب ہوتا ہے یا آخر میں حاصل کچھ نہیں ہوتا وہ بھی زحل ہی کے زیر اثر ہوتے ہیں، زحل ہر شخص کے بارہویں، پہلے اور دوسرے میں آکر ساڑھے سات سال کا نافس دور دیتا ہے یعنی طالع میں آنے سے اڑھائی سال قبل ہی اس کی نحوست شروع ہو جاتی ہے، اس عرصہ کو ساڑھ ستی کہا جاتا ہے، بارہویں گھر میں زحل خفیہ دشمنوں سے خطرہ پیدا کرتا ہے، اَن جانا سا خوف دل میں پیدا کرتا ہے، صحت کی خرابی لاتا ہے اور کاموں میں ناکامی دیتا ہے، جب طالع میں آتا ہے تو ہر طرف سے پریشانی لاتا ہے اولاد ساتھ نہیں دیتی، بیوی سے اختلافات یا ناکام شادی یا شریک حیات سے علیحدگی کے امکانات پیدا کرتا ہے، صحت کی خرابی لاتا ہے، عزیزوں سے جدائی، آنکھوں کی تکلیف، مال کا نقصان اور روزگار کی تنگی لاتا ہے، دوسرے گھر میں زحل کاروبار اور مال کے نقصان کا اندیشہ لاتا ہے بلکہ نقصان لاتا ہے، فضول خرچی، بے فائدہ سفر یا کوئی مالی حادثہ ہوتا ہے جس سے آدمی کے ہاتھ سے روپیہ نکل جاتا ہے، زحل کا دور ۲۹ رسال کا ہوتا ہے یعنی ۲۹ رسال میں ۱۲ بروج کا فاصلہ طے کرتا ہے گویا تیس سال کی عمر تک پہنچتے ہوئے ہر قسم کے تجربات اور اتار چڑھاؤ سے واسطہ پڑ چکا ہوتا ہے اور اسی لئے ۳۰ رسال کی عمر میں آنے کے بعد انسان پختہ ہو جاتا ہے

ہر شخص اور بچہ کے ساتھ مشکلات اور پریشانیاں لگی ہوئی ہیں اس لئے زحل کی لوح کی برکت سے حالات خراب نہ ہوں گے اور اگر کسی غلطی کی وجہ سے ہو بھی گئے تو بگڑیں گے نہیں اور نقصانات سے محفوظ ہو جائیں گے، اللہ تعالیٰ جو مسبب الاسباب ہے اس نے اس عالم سفلی کو اسباب قرار دیا ہے، لہٰذا جب تک مناسب سبب اختیار نہیں کیا جاتا اس کا فائدہ نہیں ہوتا، اس عالم اسباب میں ظہور اسباب وحدوث وحوادث کو بمقتضائے آبائے علوی گردانا جاتا ہے

کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرَاتٌ بِاَمْرِہٖ۔

ترجمہ : یہ کواکب اللہ کے خاص امر کے پابند ہیں۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر کچھ خاص اثرات ہیں جب اثر ہی نہ ہوگا تو مسخر ہونے کا کوئی خاص فائدہ نہ ہوگا، علمائے روحانیات نے کواکب کی تاثیریں معلوم کیں تو زحل کو قیام واستحکام، تسخیر سلطنت وفتوحات، ناموری، بزرگی اور عظمت کے حصول، اقبال مندی، قیام ومرتبہ اور غلبہ بر مخلوق کا ستارہ مانا گیا، لہٰذا گردشِ فلکی میں جب منجم کواکب کو اس امر کا مقتضی دیکھتے ہیں تو اس خاص وقت میں مادہ مہیا کر کے اس پر پورا پورا اثر آبائے علوی کا اتار لیتے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ آثار قدرت کاملہ الٰہیہ سے ظہور اثر کا سبب بن جاتا ہے یاد رکھئے یہ دنیا اسباب کی ہے ایسا سبب ضرور تلاش کرنا پڑتا ہے جو انسان کو مصائب سے بچائے اس کے مرتبے کو استحکام دے اور اسے عظمت حاصل ہو۔

زحل تاریکی کا ستارہ ہے یہ اگر نیک ہو جائے تو دیگر تمام کواکب سے بڑھ جاتا ہے اور سب کے گھروں کی برکت اور مال اٹھوا کر اپنے گھر لا کر میں جمع کر دیتا ہے اور زندگی بنا دیتا ہے، یہ دولت کے دنیاوی سکھ کا مالک ہے، خوش قسمتی اور بدقسمتی دونوں ہمیشہ انسان کے گرد منڈلاتی رہتی ہیں، خوش قسمتی کو سبب سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور بدقسمتی کو سبب سے دور کیا جاسکتا ہے، یہ مناسب اسباب اختیار کرنا محض ذاتی مفاد کے لئے ہوتا ہے، حقیقتاً یہ رعایت خدا نے انسان کو دی ہے اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا انسان کا ذاتی کام ہے کیوں کہ اس نے اسباب کے طریقے بھی سکھائے اور علم بھی دیا ہے، دنیوی اسباب کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ سے لاچار ہو جائے تو ایک اور سبب کو اختیار کرتا ہے وہ سبب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرتا ہے مناسب وقت

مناسب دھات، مناسب رنگ، مناسب کپڑا اور مناسب اعداد کے امتزاج سے ایسی الواح تیار کی جاسکتی ہیں جو بلحاظ وقت بلحاظ قوت ایسا اثر دیتی ہیں جو جذب کی قوت لاتی ہیں، ذرائع اور اسباب مہیا کرتی ہیں، جس سے بد قسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہوجاتی ہے۔

زحل سے متعلق اسباب کو اختیار کرنے کے لئے سیسہ، رسکہ کی لوح بنائیں جس کے لئے مناسب ترین وقت نوروز عالمِ افروز ہے، واضح رہے کہ نوروز کا وقت سب اوقات سے بہتر ہے اس میں ہر کوکب کے شرف کی الواح تیار کی جاسکتی ہیں، زحل کی الواح مختلف اوقات میں تیار کی جاسکتی ہیں۔

مثلاً تسدیس یا تثلیث زہرہ و زحل:

اس وقت نکاح، محبت، منگنی یا کسی بھی اسی قسم کے تعلق کی بقاء اور استحکام و پائے داری کے لئے خاص تاثیر ہوتی ہے، ان میاں بیوی کے لئے عمل تیار کیا جاسکتا ہے جن میں طلاق کا خدشہ ہو یا ناچاقی رہتی ہو یا بغیر طلاق کے دونوں الگ الگ زندگی بسر کر رہے ہوں اس عمل کی برکت سے رفاقت قائم ہوگی اور علیحدگی کا خطرہ ختم ہوجائے گا، اسی طرح اگر کہیں نسبت تھی مگر ٹوٹ چکی ہے یا ٹوٹنے کا خطرہ ہے تو بھی اس کی برکت سے قائم رہے گی اسی طرح اگر کسی سے محبت ہے تو اس لوح کی برکت سے ٹوٹے گی نہیں۔

تسدیس و تثلیثِ عطارد و زحل:

ان ضرورت مندوں کے لئے مفید ہے جن کے گھر روپیہ تو آتا ہو مگر فوراً خرچ ہوجاتا ہو، ٹھہرتا نہ ہو اور مقصود روپیہ کا ٹھہرانا ہو، تاکہ آمدنی جمع ہوتی چلی جائے۔ اس وقت اس عورت کے لئے لوح تیار کریں جو کسی سسرال میں رہنا پسند نہ کرتی ہو اور اپنے میکے جاکر بیٹھ گئی ہو اور اگر کوئی بچہ یا جانور یا نوکر بھاگ جاتا ہو تو اس عمل سے اسے باندھا جاسکتا ہے۔

تسدیس و تثلیثِ شمس و زحل:

یہ وقت جائیداد کی حفاظت، ملازمت کے استحکام، تبادلے سے بچاؤ وغیرہ کے لئے موثر ترین ہے اس وقت سے وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن سے مکان یا زمین یا جائے داد چھن جانے کا خوف ہو، خواہ مقدمہ ہو یا کسی ملازم پیشہ کو اپنی ملازمت کا خطرہ ہو اور یہ خوف ہو کہ شاید مجھے کسی بہانے سے الگ کردیا جائے گا، یا کسی ملازم کو عارضی ترقی یا عہدہ مل گیا ہو، اسے یہ خطرہ ہو کہ مجھے واپس عہدہ پر نہ بھیجا جائے اور اسی عہدہ پر استحکام ہو، ایسے تمام افراد کے لئے اس وقت لوح تیار کی جائے۔

تسدیس و تثلیثِ مریخ و زحل:

اس میں وہ سب لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو مشینوں میں کام کرتے ہیں، فوج پولیس یا اسی قسم کے کسی جنگ جو پیشے میں ہوں یا وہ لوگ جو بارود کا کاروبار کرتے ہیں تاکہ وہ ہر قسم کے حادثہ سے محفوظ و مامون رہیں ایسے لوگ جو ٹرک یا بس چلاتے ہیں، کان کنی کے پیشے میں ہوں، غرض کسی بھی قسم کے جان جوکھوں کے پیشے میں ہوں، اس عمل کو تیار کرکے پاس رکھیں تو محفوظ رہیں گے۔

دیئے گئے اوقات میں لوح تیار کریں جس میں سب سے بہتر وقت نوروز عالمِ افروز ہے اتنا ہی کافی ہے پھر اسے گلے میں لٹکائیں یا ساتھ رکھیں تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدلے گی یا بدر اس کے اثرات خود دیکھ لیں گے لازماً دوسروں سے اپنے آپ کو مختلف قوت اور خوشی کا مالک پائیں گے۔

نوروز کے موقع پر لوحِ زحل کا عمل جو ذیل کے تمام مقاصد کے لئے کافی ہے، اس کے ایک طرف اسم الٰہی یا فتاح یا رزاق کے اعداد ۷۹۷ کی لوح ہے اس کو ۴۸ کے ہندسے سے شروع کریں اور ترتیب وار پر کرتے ہوئے ۱۲۹ پر ختم کریں اور لوح کے اوپر ۷۸۶ اور یا فتاح یا رزاق لکھیں، داہنی طرف اعوان کا نام **میمون سیاف السحابی** لکھیں اور بائیں طرف موکل **کسفیائیل** کا نام ہوگا، اس کی پشت پر مقررہ چال سے آیت **ھو اللہ الرحمن الرحیم الملک القدوس** کا نقش تحریر کریں اور باقی حروف اور طلسم جو چاہے پہلے لکھیں اور جو چاہے بعد میں لکھیں لیکن دونوں نقوش کو مقررہ چال سے پر کرنا ہوگا، تیاری کے ختم پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا صدقہ دیں، کچھ صدقہ اور خیرات کرکے لوح پاس رکھیں۔

لوح کا وفق ۷۹۰ ہے ۴۸۰ سے شروع کرکے ۱۲۹ تک ترتیب وار پر کریں۔

نقوش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

لوح کا وفق ۷۹۰ ہے ۴۸۰ سے شروع کر کے ۱۲۹ تک ترتیب وار پر کریں۔

۷۸۶

یافتاح یارزاق

۹۳	۸۱	۷۰	۵۹	۴۸	۱۲۸	۱۱۷	۱۰۶	۹۵
۹۴	۹۲	۸۰	۶۹	۵۸	۵۶	۱۲۷	۱۱۶	۱۰۵
۱۰۴	۱۰۲	۹۱	۷۹	۶۸	۵۷	۵۵	۱۲۶	۱۱۵
۱۱۴	۱۰۳	۱۰۱	۹۰	۷۸	۶۷	۶۵	۵۴	۱۲۵
۱۲۴	۱۱۳	۱۱۱	۱۰۰	۸۹	۷۷	۶۶	۶۴	۵۳
۵۲	۱۲۳	۱۱۲	۱۱۰	۹۹	۸۸	۷۶	۷۴	۶۳
۶۲	۵۱	۱۲۲	۱۲۰	۱۰۹	۹۸	۸۷	۷۵	۷۳
۷۲	۶۱	۵۰	۱۲۱	۱۱۹	۱۰۸	۹۷	۸۶	۸۴
۸۲	۷۱	۶۰	۴۹	۱۲۹	۱۱۸	۱۰۷	۹۶	۸۵

یافتاح یارزاق

نقش کی رفتار یہ ہے

۴۵	۳۴	۲۳	۱۲	۱	۸۰	۶۹	۵۸	۴۷
۴۶	۴۴	۳۳	۲۲	۱۱	۹	۷۹	۶۸	۵۷
۵۶	۵۴	۴۳	۳۲	۲۱	۱۰	۸	۷۸	۶۷
۶۶	۵۵	۵۳	۴۲	۳۱	۲۰	۱۸	۷	۷۷
۷۶	۶۵	۶۳	۵۲	۴۱	۳۰	۱۹	۱۷	۶
۵	۷۵	۶۴	۶۲	۵۱	۴۰	۲۹	۲۷	۱۶
۱۵	۴	۷۴	۷۲	۶۱	۵۰	۳۹	۲۸	۲۶
۲۵	۱۴	۳	۷۳	۷۱	۶۰	۴۹	۳۸	۳۶
۳۵	۲۴	۱۳	۲	۸۱	۷۰	۵۹	۴۸	۳۷

نقش کی رفتار یہ ہے

اس لوح کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ جن لوگوں پر زحل کی نحوست ہو وہ اس لوح کو استعمال کریں تاکہ نحوست سے محفوظ رہیں۔

۲۔ جو لوگ گذشتہ سالوں میں پریشان رہے ہیں ان کو استعمال کرنا چاہئے تاکہ وہ مستقبل میں جلد اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیں اور استحکام حاصل ہو۔

۳۔ اس کی برکت سے خلقت پر تسلط حاصل رہے گا۔

۴۔ اس لوح کی برکت سے زندگی کی تمام امور میں موجود پوزیشن برقرار رہے گی، تنزلی نہ ہوگی اور آگے بڑھنے کے لئے راہیں کھلیں گی۔

۵۔ جن کی قسمت میں جائیداد نہ ہو وہ لوگ اس لوح کو پہنیں۔

۶۔ یا وہ لوگ جن کے پاس جائیداد ہے مگر بے کار ہے کسی مصرف میں نہ آتی ہو یا کام کے اسباب نہ بنتے ہوں۔

۷۔ یا وہ لوگ جن کو زمین کا کام کرنے کا شوق ہو یا زمین دار ہو، مگر بدقسمتی ساتھ نہ چھوڑتی ہو یا عزت کے جانے کا خطرہ ہو۔

۸۔ حصول املاک وصاحب جائیداد ہونے کے لئے موثر عمل ہے

۹۔ تعمیر مکان میں بنیاد میں رکھنے سے مکان ہر ضرر سے محفوظ رہتا ہے اور مکین ہمیشہ خوش حال رہیں گھر میں برکت ہو۔

۱۰۔ جن کے گھر کو نحوست نہ چھوڑتی ہو وہ بنا کر گھر میں لٹکائیں نحوست دور ہو۔

۱۱۔ ایسے لوگ جو خلقت میں ناموری کے خواہاں ہوں۔

۱۲۔ جن لوگوں کی بڑی بڑی فرمیں یا کارخانے ہیں اور بہت سی خلقت ماتحت ہو اور استحکام اور تسلط کے لئے یہ لوح بنائیں۔

۱۳۔ روپیہ نہ ٹھہرتا ہو ہر وقت مالی تنگی رہتی ہو۔

۱۴۔ اس لوح کی برکت سے جائیداد ہاتھ سے نہیں نکلتی۔

۱۵۔ دشمن پر ہمیشہ غلبہ رہتا ہے۔

۱۶۔ دو جماعتوں میں صلح کرنے یا میاں بیوی میں آئے دن اختلافات کو دور کرنے کے لئے یہ لوح استعمال کریں۔

۱۷۔ جن لوگوں کو تجارت سے نفع نہ ہوتا ہو وہ پاس رکھیں۔

۱۸۔ صاحب لوح کی حق تعالیٰ تمام مشکلات کو دور کر دیتا ہے غیب سے حاجتیں پوری ہوں گی بلکہ تسخیر عام کے لئے خوب ہے، جس کے پاس یہ لوح ہوگی دوست و دشمن اس کا کہا ماننے سے سرتابی نہ کرسکیں گے۔

۱۹۔ زحل کی نحوست خواہ وقتی ہو یا پیدائشی دونوں کو دفع کرے گی۔

اس لوح کو گھر کے ہر فرد کے لئے بنوائیں کیوں کہ آج کل ہر شخص کے ساتھ مشکلات اور مصیبتیں لگی ہوئی ہیں اور ہر شخص ہی عملی زندگی گذار رہا ہے، اس کو بنوا کر گھر کے ہر فرد کو مستقبل کا تحفظ دیں، اس سے بہتر اپنی آنے والی نسلوں کو آپ نہ دے سکیں گے، لوح تیار کرنے کے بعد سوا چھٹانک ماش سیاہ صدقہ کریں اور حضور پرنور کا ختم دلائیں اور مقصد کی دعا مانگ کر پہن لیں۔

تسخیر محبت کے لئے

جو کوئی کسی جائز مقصد اور نیک نیتی کی خاطر کسی کو اپنی محبت میں گرویدہ کرنا چاہتا ہو تو اس کے لئے اسے چاہئے کہ چار رکعت نفل نماز اس مقصد کے لئے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قل یاایھا الکافرون پڑھے، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ ناس پڑھے۔ یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد وتر پڑھنے سے پہلے صلوٰۃ التسبیح کی طرح اس طریقہ سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون پڑھ کر ساٹھ مرتبہ یاودود پڑھے پھر رکوع میں جائے تو چالیس مرتبہ یاودود پڑھے پھر کھڑے ہو کر چالیس مرتبہ پڑھے پھر سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر قومہ میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر دوسرے سجدے میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر بیٹھ کر چالیس مرتبہ پڑھے پھر کھڑے ہو کر چالیس مرتبہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت میں ساٹھ مرتبہ یاودود پڑھے اور پھر چالیس چالیس مرتبہ اسی طرح پڑھے چاروں رکعتوں میں اسی طرح مقررہ تعداد کے مطابق یاودود پڑھے پھر جب سلام پھیرے تو اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کے لئے دعا مانگے، اکیس دن تک بلاناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ چند دنوں میں اس کے اثرات خود بخود معلوم ہو جائیں گے، نہایت مجرب وآزمودہ عمل ہے۔

سعید احمد خورجہ

مجرب نقش محبت آزما کے دیکھیں

یہ عمل ونقوش ہر مخالف کے دل میں اپنی محبت قائم کرنے کے لئے ہے، چاہے وہ کوئی بھی کیوں نہ ہو، میاں بیوی، بہن، بھائی، بھائی بھائی چاہے غیر ہی کیوں نہ ہوں اور آپ سے اندرونی مخالفت رکھ کر آپ کو ایذا اور نقصان پہنچاتے رہتے ہوں یا پہنچانے کی کوشش کرتے ہوں اور آپ ان کی اس مخالفت سے بے حد پریشان ہوں اور ان سے کچھ کہہ بھی نہیں سکتے نہ برابری کرسکتے اور ان کی مخالفت سے مجبور و پریشان ہیں، اس عمل ونقوش کو استعمال کرنے کے بعد آپ مخالفین کی فطرت میں محبت پائیں گے، مقصد ہر مخالف کے دل میں محبت پیدا کرنے کے لئے ہے، یہ بالکل اسی طرح کا روحانی فارمولہ ہے جو آپ نے جون ۲۰۰۴ء کے طلسماتی دنیا رسالے کے صفحہ نمبر ۵۹ پر پڑھا ہوگا، مگر معمولی سا طریقہ الگ ہے، مخالفت کی وجوہات کبھی کبھی ایسا دیکھا گیا ہے کہ میاں بیوی کے برج و ستارے نکال کر جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ ستاروں میں آپسی دوستی ہے مگر میاں بیوی میں اختلاف رہتا ہے، کبھی کبھی دونوں میاں بیوی کا ایک ہی برج ایک حاکم ستارہ مگر دونوں میں نااتفاقی اور دشمنی قائم ہے، بہت غور و فکر کرنے پر معلوم ہوا کہ طالب و مطلوب کے نام کے پہلے حروف میں اختلاف ہے، اس کی بنا پر دونوں میں نااتفاقی ضروری ہے کیوں کہ مثلاً طالب کا نام زاہد ہے اور مطلوب کا نام شبنم ہے کیوں کہ لفظ (ز) آبی ہے اور لفظ (ش) آتشی ہے آب وآتش میں بادوخاک میں زبردست دشمنی ہے، اس لئے حرفوں کے اثرات اثر دکھاتے ہیں، اسی طرح اگر دونوں کے نام کے پہلے حرف ایک ہی عنصر سے متعلقہ ہیں پھر بھی ان میں نااتفاقی رہتی ہے اس کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ نام کے مفرد عدد میں اختلاف ہوسکتا ہے۔ جیسے مثلاً شاہدہ ٹوٹل عدد (۳۱۵) مفرد عدد متعلقہ ستارہ مریخ۔ شکیلہ ٹوٹل عدد (۳۶۵) مفرد عدد (۵) متعلقہ ستارہ عطارد۔ نااتفاقی لازم ہے کیوں کہ عطارد و مریخ ایک دوسرے کے دشمن ہیں، اس لئے عالم و عامل کو ان باتوں کا جاننا بھی ضروری ہے کیوں کہ آپ کے سامنے اس قسم کے سوالات آتے رہیں گے اس کے علاوہ ایک بات اور بتادوں طالب و مطلوب کے سب معاملات ملتے جلتے ہیں، عدد بھی، مفرد بھی، سرِ حرف بھی، ستارہ بھی، حاکم ایک ہی ہے، دونوں کا مگر پھر بھی اختلاف ہے دونوں میں، اس کی وجہ یہ ہے کہ مثلاً طالب کا برج حمل ہے اور مطلوب کا برج عقرب دونوں کا حاکم ستارہ ایک ہے، اختلاف برقرار ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ طالب کا برج حمل آتش ہے اور مطلوب کا برج عقرب آبی ہے اس لئے کہ آتش و باد ایک دوسرے کے دشمن ہیں، اسی طرح بادوخاک میں دشمنی ہے۔ آب و خاک میں دوستی ہے۔ آتش و باد میں دوستی ہے یہ بے کار کی باتیں نہیں ہیں یہ بھی ایک علم ہے یعنی معلومات ہونا ضروری ہے اور آپ علم کی واقفیت کے ذریعہ طالب و مطلوب یا کسی بھی شخص کے مزاج اور حالات جان سکتے ہیں اور بتا سکتے ہیں بہرحال ان سبھی مخالفتوں کے باوجود آپ عمل ونقوش سے ضرور فیضیاب و کامیاب ہوں گے۔ انشاء اللہ میں آپ کے مقصد حل نہ ہونے کا ذمہ دار ہوں، میری تحریر قلم ذمہ دار اور معتبر ہے۔ اگر آپ نے صحیح ترتیب و ترکیب سے عمل ونقوش تیار کئے تو آپ خود کرشمہ قدرت دیکھیں گے مقصد حل نہ ہونے کا سوال ہی نہیں ہے کیوں کہ کلام اللہ اپنی صفات ضرور دکھائے گا۔

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ۔ ہر امر پر اللہ کا حکم غالب ہے۔

اب میں آپ کو ایک معمولی سی مثال پیش نظر کروں تاکہ آپ سمجھ لیں کہ بندوق تیر تلوار کا کام ہے ہلاک وزخمی کرنا تو پھر کس طرح شکار بچ سکتا ہے، شکار جب ہی ہمارے ہاتھ سے نکل سکتا ہے جب ہماری ہی کوئی خامی، غلطی نشانہ چوکنے کی وجہ ہوگی، اس میں بندوق تیر تلوار کی کمی نہیں بلکہ ہماری خود بھول چوک ہوگی، جس کی وجہ سے ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوسکے۔ یہ علم وعمل میں اپنے تجربات اور مجربات سے تحریر کررہا ہوں، میں آپ کا وقت ضائع نہیں کررہا بلکہ آپ ان باتوں کو مدنظر رکھیں گے تو آپ کو ضرور کامیابی ملے گی کیوں کہ خدا کا کلام باصفت و قوت ہے، اپنی تاثیر وصفت ضرور دکھائے گا، اب میں آپ کو نقش محبت کے بارے میں مثال سے سمجھاتا ہوں جس کیلئے اتنی دلیل دی گئی ہے۔

مثال نقش

طالب شاکر=عدد ۵۲۱
ابن خیر النساء=عدد ۹۵۲

۱۲) ۱۴۷۳ (۱۲۲
۱۲
۲۷
۲۴
۳۳
۲۴
۹

نواں، بُرج قوس، ستارہ مشتری

طالب معہ والدہ عدد ٹوٹل = ۱۴۷۳

مطلوب جمیلہ عدد= ۸۸
بنت نور جہاں= ۳۱۵

۱۲) ۴۰۳ (۳۳
۳۶
۴۳
۳۶
۷

ساتواں، برج میزان، ستارہ زہرہ

آیت یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔عدد(۱۴۹۲)
بسط حرفی طالب و مطلوب معہ والدہ محبت فی غرض وحق
ج م ی ل ہ، ن ور ج ہ ان، م ح ب ت، ف ی، غ رض، وح ق، ش اک ر، خ ی را ل ن س ا، (۳۶) حروف
بسط حرفی آیت فاصلے سے۔ ی ح ب ون ہ م ک ح ب ال ل ہ وال ذ ی ن ام ن واش دح ب ا (حرف ۳۳)
فاصلے سے اس لئے لکھے گئے ہیں آیت کے حرف تاکہ درمیانی جگہ میں مطلوب معہ والدہ محبت فی غرض وحق طالب مع والدہ کے حرف جذب ہوجائیں۔ آیت کے درمیانی جگہ میں پہلے مطلوب معہ والدہ کی بسط حرفی داخل کریں پھر لفظ محبت فی غرض وحق بعد میں طالب معہ والدہ کے حرف داخل کریں۔
بسط حرفی آیت شریفہ ی ج ح م ب ی ول ن ہ ہ ن م وک رح ج ب ہ اال ن ل م ہ ح وب ات ل ف ذ ی غ ی ن ر اض م ون ح وق اش ش ادک ح رب خ ای ل رل اہ ل ن س ا= مرکب کلمات ٹوٹل حرف (۶۹) کے طاق حرف ہیں اس لئے (۵)(۵) کے کلمات یجحمب= یولنہ= رحجبہ= االنل= مہحوب= اتلفذ= یغینر= اضمون= حوقاش= شادکح= ربخای= لرلاہ= نسا=

آیت شریفہ	۱۴۹۲
مطلوب معہ والدہ	۴۰۳
محبت عدد	۴۵۰
طالب مع والدہ	۱۴۷۳
	۳۸۱۸
	۳۰

۴) ۳۷۸۸ (۹۴۷
۳۶
۱۸
۱۶
۲۸
۲۸
x

۷۸۶

یجحمب یولنہ ہنموک رحجبہ

۹۴۷	۹۶۰	۹۵۷	۹۵۴
۹۵۸	۹۵۳	۹۴۸	۹۵۹
۹۵۲	۹۵۵	۹۶۲	۹۴۹
۹۶۱	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۶

(دائیں جانب: نسا لرلاہ ربخای — بائیں جانب: االنل مہحوب اتلفذ — نیچے: حوقاش شادکح اضمون یغینر)

اس نقش میں آیت کے اندر طالب و مطلوب معہ مقصد کو جذب کردیا گیا ہے، جون والے رسالے میں نقش کے قلب میں مقصد لکھا گیا تھا، مقصد ایک ہے طریقہ عمل معمولی سا الگ ہے۔

ایسی مثال سے آپ اپنے مقصد کو حل کرلیں، اگر مطلوب کو پلاسکتے ہیں تو صرف (۳) نقش زعفران سے اپنے برج کے تحت لکھیں، (۱) نقش بادی چال سے لکھیں درخت کے لئے۔ (۲) خاکی چال پر درخت کی جڑ میں دبانے کے لئے اور ایک نقش مطلوب کے برج کے تحت یعنی آتشی، بادی، آبی، خاکی جو بھی مطلوب کا برج ہے اس کے عنصر کے مطابق لکھ کر اپنے پاس رکھیں، ایسے سمجھئے جیسے کہ مطلوب کی کوئی نس آپ کے ہاتھ میں ہے اور وہ بے قرار ہورہا ہے آپ کے بغیر اور اپنے برج کے تحت (۳) نقش زعفران سے مطلوب کو پلانے کے لئے لکھیں اور پلائیں۔

نوٹ : اوپر والی عبارت مجبوراً دوبارہ لکھنی پڑی ہے کہ میں پلانے والے نقش طالب کے برج کے تحت لکھنا بھول گیا تھا، معاف کیجئے اور اگر مطلوب موجود نہیں ہے تو (۷) نقش آتشی چال سے لکھے ہوں (۱) بادی (۱) اور خاکی (۱) مطلوب کے برج کے تحت اپنے پاس رکھنے کے لئے، اگر آپ کو نقش پاس رکھنے میں کوئی خوف وخطرہ ہے تو نقش اتنا چھوٹا بنوایا جائے جس کی تہہ ہونے کے بعد اتنا سائز ہونا چاہئے کہ انگوٹھی میں جڑوا کر پہن سکیں اور سفید ٹیپ نقش کے اوپر لپیٹ کر سنار کی دکان پر جائیں اور دکان دار سے کہیں کہ ایک انگوٹھی بنادے اس سائز کی بغیر نگینے کے وہ انگوٹھی بوکس ٹائپ بنادے گا اور نقش رکھ کر اوپر سے پیک کرے گا اور پھول پتی بنادے گا، اب مطلوب کی نس آپ کے ہاتھ میں اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی برابر والی انگلی میں پہنیں اور اپنی محبت کا کرشمۂ قدرت دیکھیں مطلوب کے دل میں۔ نقش جلانے کا وقت مغرب کے فوراً بعد ایک نقش کی بتی بنا کر ہلکی سی روئی لپیٹ کر تل یا چمبلی کے تیل میں بھگو کر جلائیں۔

نوٹ : منگل اور جمعہ کے دن عشاء کے وقت جلائیں، بتی صرف تیل میں تر کرنی ہے یعنی صرف بھگونی ہے پلیٹ یا چراغ میں تیل نہ بھریں۔

نوٹ : طویل یا تشریح خلاصہ کرکے سمجھانے کی عادت بد سے میں خود پریشان ہوں مگر میرے ہاتھ میں جب قلم ہوتا ہے تو ذہن میں علمی دروازے کھلنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے مجھے تحریر طویل کرنی پڑتی ہے اور اس تحریر سے آپ کو فیض ہی پہنچے گا آپ کا وقت ضائع نہیں ہوگا جس مقصد کو میں لے کر چلا تو مجھے مخالفت کے اسباب بھی سمجھانے ضروری تھے جو کہ میرے تجربات اور مجربات ہیں، آپ نے اگر ان کو ذہن نشین کرلیا تو آپ نام سے ہی طالب ومطلوب کی مخالفت موافقت بتاسکتے ہیں مگر مذکورہ سبھی باتوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے جو مذکورہ ہیں یہ جو بھی علوم آپ کے پیش نظر کئے جارہے ہیں، میں اپنی شہرت یا پبلسٹی کے لئے پیش نہیں کررہا بلکہ میرا مقصد مخلوقِ خدا کو فیض پہنچانا ہے اور علم میرا جاگیر نہیں، یہ صدقہ جاریہ ہے جس کا اجر خدا دیتا ہے، دعاء خیر کا طالب ہوں اور حسن الہاشمی صاحب کا احسان مند اور شکر گذار ہوں کہ انہوں نے مجھ ناچیز وخاکسار کو اپنی اس طلسماتی دنیا میں مخلوقِ خدا کو فیض پہنچانے کا موقع دیا۔

ناخن اور تلوں پر حیات انسانی کا اثر

قارئین! زیر نظر مضمون میں ہم بتائیں گے کہ ''ہاتھ صلاحیتوں کا آئینہ دار ہوا کرتا ہے۔!'' جیسے جیسے انسانی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے ہاتھوں میں بھی تبدیلیاں رونما ہوتی جاتی ہیں، گویا انسان اپنے خیالات اور حالات کی اصلاح کرلے تو اس کا ایک بھونڈا بھدا اور بے شمار نقائص کا حامل ہاتھ ایک حسین اور عمدہ کردار کا مالک ہاتھ بن سکتا ہے اوران ہی الفاظ کو ہم یوں بھی ادا کرسکتے ہیں کہ ''انسان اپنی تقدیر کا رخ بدل سکتا ہے'' خود اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ''ہم ان کی حالت بدلتے ہیں جواپنی حالت خود بدلنا چاہتے ہیں۔'' ایک انگریزی مقولہ بھی اس کی تائید کرتا ہے

(اللہ ان کی مدد کرتا ہے جواپنی مدد آپ کرتے ہیں)

چنانچہ قدرت اور فطرت دونوں کا تقاضا ہے کہ ہم مقدور بھر کوشش کرکے اپنی زندگی کو جلا بخشیں اور اپنی منزل مقصود کو حاصل کرنے کے سلسلے میں کبھی ہمت نہ ہاریں، جہد مسلسل، تصرفِ ذہنی اور استقامت قلبی سے ہر دشوار اور آزمائشی دور کا آسانی کے ساتھ مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ آپ کے ہاتھوں پر یہ پراسرار خطوط غماز ہیں، آپ کے نظام اعصاب کی کیفیت کے!۔ یہ آپ کے عادات وخصائل اور کردار وعمل کی قوتوں اور صلاحیتوں کی پوری طرح نشان دہی کرتے ہیں، ان کا مشاہدہ نہ کفر نہ شرک اور نہ الحاد! یہ تو ایک خالصتاً فنی اور علمی معاملہ ہے اور اسے اسی معیار پر پرکھنا بھی چاہئے ورنہ ہمارے ملک میں نہ تو ہم پرستوں کی کمی ہے اور نہ ایسے ''باکمال جوتشیوں'' کا قحط جو اپنی خیال آرائی کا دھواں دھار طلسم قائم کردیتے ہیں۔

زیر نظر مضمون میں تین اہم باتیں ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۔ ناخنوں کا مطالعہ ۲۔خطوط میں تبدیلیاں ۳۔ہاتھوں پر تلوں کا پایاجانا۔

ا۔ناخنوں کا مطالعہ

ناخن چار شکلوں میں پائے جاتے ہیں۔ الف۔لانبے ناخن۔ ب۔چھوٹے ناخن۔ج۔چوڑے ناخن۔د۔پتلے یا تنگ ناخن۔

الف۔لانبے ناخن

ڈاکٹری اصول کے مطابق لانبے ناخن علامت ہیں۔ ''امراض الصدر'' کی۔ان سے سینے پھیپھڑوں کی بیماریوں کا اندازہ ہوتا ہے۔ اکثریت دق کے مریضوں کے ناخن لانبے ہی ہوتے ہیں، بالخصوص وہ ناخن جن پر خشک لکیریں ابھرآئی ہوں، ایسے شخص کو جس کے ناخن بہت ہی لانبے ہوں نمونیہ سے محفوظ رہنے کی تدابیر وتراکیب سوچنی چاہئیں۔

ب۔چھوٹے ناخن

بہت ہی چھوٹے ناخن نکتہ چینی اور ذہن رسا کی علامت سمجھے جاتے ہیں لیکن اوسطاً چھوٹے ناخن جن کا رنگ سپید ہو یا اس پر چھوٹی چھوٹی پتیاں ہوں ضعف قلب اور دورانِ خون کا برائے نام ہونا ظاہر کرتا ہے۔ ایسے ناخن جن پر لیٹی ہوئی لکیریں بھی ہوں مرض کے خطرناک حد میں داخل ہونے کی علامت ہیں، اس قسم کی لکیر اگر ناخن کے بیچوں بیچ پہنچ چکی ہوتو سمجھنا چاہئے کہ مرض چار پانچ ماہ سے شدت اختیار کرچکا ہے اور کسی جان لیوا واقعہ کے رونما ہونے میں ابھی چار پانچ ماہ مزید درکار ہیں، اس دوران انسان کو اپنی جان بچانے کے لئے حسب استطاعت

پوری پوری کوشش کرنی چاہئے، یہ خط ابتداء سے اوپر تک پہنچنے میں آٹھ نو ماہ چاہتا ہے۔

ج۔ چوڑے ناخن

چوڑے ناخن جو دیکھنے میں چپٹے بھی نظر آتے ہیں، اگر نیلے نظر آتے ہوں تو فالج کا اندیشہ ہوتا ہے بالخصوص وہ ناخن جو اوپر سے بہت چوڑے اور نیچے گوشت کے پاس آ کر بالکل تنگ ہو چکے ہوں۔

د۔ تنگ یا پتلے ناخن

تنگ یا پتلے ناخن اگرچہ عام ضعف کی نشان دہی کرتے ہیں، تاہم نفاست پسند اور گداز جلد ہونے کا مظہر ہیں، مشاہدین کو یہ چار علامتیں دیکھ کر ثمرات بیان کرنے چاہئیں ساتھ یہ بھی ملحوظ رہے کہ کسی بھی ناخن کی سپیدی خون کی کمی کی علامت ہے اور زرد اور چاند نما دھبے کو رقت خون کا نشان سمجھنا چاہئے، ضرورت سے زیادہ سرخ ناخن محرور الطبع (گرم مزاج) ہونے کی علامت ہے، گلابی ناخن ایک صحت مند خون ہونے کی دلیل ہے۔

مندرجہ بالا علامات ڈاکٹری اصولوں سے بیان کی گئی ہیں، ویسے قیافہ شناسوں نے ان کی بعض علامات کو دوسرے رنگ میں پیش کیا ہے جو قارئین کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہیں۔

انگوٹھے کے ناخن پر اگر سپید داغ ہو تو یہ محبت کی نشانی ہے اور اگر سیاہ داغ ہو تو اکثر کام بگڑ جاتے ہیں۔

پہلی انگلی کے ناخن پر سپید داغ فائدے کے اور سیاہ داغ نقصان کے مظہر ہیں۔

دوسری انگلی کے ناخن پر سپید داغ ہوں تو سفر درپیش آئے اور اگر سیاہ داغ ہوں تو موت کا اندیشہ ہو۔

تیسری انگلی کے ناخن پر سپید داغ عزت و وقار اور سیاہ داغ بے عزتی کی علامت ہیں۔

چوتھی انگلی پر سپید داغ تجارتی مفادات اور سیاہ داغ اس کے برعکس نقصانات کے مظہر ہیں۔

بہر حال سپید داغ سعد اور سیاہ داغ نحس ہوتے ہیں اور ان کے حاملین کو ان کے حسب حال نفع و نقصان پہنچتا ہے۔ سپید داغ محبت، شرافت اور نیک ثمرات کا حامل ہوتا ہے جب کہ سیاہ داغ کے حاملین کو دوسروں کا مذاق اڑانا، چھچھوری باتیں کرنا اور ناعاقبت اندیش بنانا مرغوب ہوتا ہے۔ لہٰذا سیاہ داغ نحوست کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

تمام تل جو ہتھیلی پر نظر آتے ہیں سعد سمجھے جاتے ہیں لیکن ہاتھ کی پشت پر پائے جانے والے تلوں کے اثرات نحس ہوتے ہیں جو خسارے کی نشان دہی کرتے ہیں۔

تل سیارگاہ کی مانند مقامات تبدیل کرتے رہتے ہیں، یہ کرتے کرتے معدوم بھی ہو جاتے ہیں اور اس سے زیادہ پامسٹری کے طلباء کو جاننے کی ضرورت نہیں ہے، ویسے جسم کے دوسرے حصوں پر پائے جانے والے تلوں کے اثرات ان کے محل وقوع پر منحصر ہیں، رنگ اور مقام دیکھ کر ان کی کیفیت ظاہر کی جاتی ہے، چوں کہ اس جگہ صرف ہاتھوں پر پائے جانے والے تلوں کا ذکر کرنا مقصود ہے اس لئے دوسرے اعضاء کی تلوں کا سعد و نحس ظاہر کرنا خارج از بحث ہے، یہ بیان اسی قدر کافی ہے۔

از اذانِ بت کدہ

تکلف برطرف

ابوالخیال فرضی
بقلم خود

برجستہ جوابات

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

سوال

میرے شہر میں ایک نیتا رہتے ہیں، وہ کئی بار الیکشن میں بھی کھڑے ہوئے لیکن الیکشن جیتنے کا اتفاق نہیں ہوا، کئی بار ان کی ضمانت بھی ضبط ہوگئی، کئی بار ایسا ہوا کہ ضمانت تو ضبط نہیں ہوسکی لیکن حسب معمول وہ ہار ضرور گئے ان کا کمال یہ ہے کہ وہ بار بار کے ہارنے کے بعد بھی کبھی شرمندہ نہیں ہوئے اور اگلے الیکشن میں پھر ایک نئی آب وتاب کے ساتھ وہ جلوہ افروز ہوگئے......ایسے لوگ کون سی مٹی سے بنے ہوئے ہوتے ہیں، آپ اس پر کچھ روشنی ڈالیں گے؟

ع۔س۔ق۔دیوبند

جواب

لیڈروں اور نیتاؤں کے بارے میں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ لوگ قوم کے غم میں پریشان رہتے ہیں اور پریشانی کی زیادتی کی وجہ سے یہ لوگ اپنے ہوش وحواس پر قابو نہیں رکھ پاتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ اول فول بھی بکنے لگتے ہیں، شراب بھی پینے لگتے ہیں اور کبھی کبھی پریشانیوں کی زیادتی کی وجہ سے بے کردار بھی ہوجاتے ہیں، بے حیائی اور بے ضمیری سے یہ بالکل نہیں گھبراتے کیوں کہ اگر بے ضمیری اور بے حیائی سے گھبرانے لگیں تو پھر ان کی فطری صلاحیتیں خاک میں مل جاتی ہیں اور اگر لیڈروں کی فطری صلاحیتیں خاک میں مل جائیں تو اس میں امت مسلمہ کا بہت بڑا نقصان ہے، بشرطیکہ لیڈر مسلمان ہو اور اگر حسن اتفاق سے لیڈر مسلمان نہیں ہے پھر بھی امت مسلمہ کو کچھ نہ کچھ نقصان ضرور برداشت کرنا پڑتا ہے، اس لئے دعا تو یہ کرنی چاہئے کہ ہمارے لیڈروں میں وہ گن باقی رہیں جو ان کا قومی ورثہ ہیں، میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ اگر نیتا لوگ جھوٹ نہ بولیں، جھوٹے وعدے نہ کریں، وعدہ خلافی پر شرمندہ ہوں اور بار بار جھوٹے وعدے کرتے ہوئے جھجک محسوس کریں تو پھر یہ نیتا نہیں کوئی اور مخلوق ہیں اور دوسری مخلوق سے ہمیں کیا لینا دینا۔

اب رہی یہ بات کہ کون سی مٹی سے بنے ہیں تو بہت الجھا ہوا سوال ہے کیوں کہ اس کے لئے عزرائیل علیہ السلام سے خط وکتابت کرنی پڑے گی اور ان سے باادب بالملاحظہ یہ پوچھنا پڑے گا کہ جب اللہ تعالیٰ کے حکم دینے پر انہوں نے آدم کے پتلے کے لئے زمین سے مٹی اٹھائی تھی تو انہوں نے مٹی زمین کے ایک حصے سے اٹھائی تھی یا چند جگہوں سے، میں آپ سے یہ عرض کروں گا کہ نیتا کس مٹی سے بنے ہیں؟ اس سوال کو فی الحال موقوف رکھیں، قیامت کے دن ہی ہم اس کا کوئی حل نکال سکتے ہیں کیوں کہ عزرائیل علیہ السلام سے رابطہ قائم کرنے میں ہمیں اپنی جان کا خطرہ ہے۔ سردست اتنا کرم کریں کہ نیتاؤں کو بے وجہ کی تنقیدوں سے محفوظ رکھیں، ہمارا ملک ان ہی نیتاؤں کی وجہ سے بارونق ہے اگر نیتا نیک ہوگئے اور انہوں نے اُن تمام خرابیوں سے توبہ کرلی جو ان کی ذات کا جزو ہیں تو سمجھ لیجئے کہ اس ملک کا بیڑہ غرق ہوا......کیوں کہ نیتاؤں کے دم سے ہائے ہلہ باقی ہے اور جس دن یہ ہائے ہلہ نہیں رہے گی اس دن یہ ملک قبرستان کی طرح پرسکون ہوجائے گا......اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ اس ملک کی رونق اور چہل پہل باقی رہنے دیں اور ان نیتاؤں کو غیر مکلف سمجھ کر نظر انداز کردیں اور کم سے کم انہیں اس فانی دنیا میں تو بخش دیں، باقی تو بے چاروں کا اللہ مالک ہے، کون جانے ان پر کیا گذرے؟ سنا ہے کہ کراماً کاتبین تک ان سے خوش نہیں ہیں......اللہ معاف کرے ایک نیتا کا جب نامۂ اعمال کھولا گیا تو جب گناہوں والے اوراق الٹ پلٹ کئے تو ان میں حاشئے تک پر تھے۔ لکھنے تک کی جگہ باقی نہیں تھی نہ جانے فرشتوں نے کس کس طرح

کارروائی کررکھی تھی اور جب نیکیوں کا روق کھولا گیا تو وہاں صرف ۷۸۶ لکھا ہوا تھا...... بتایئے اس طرح کی صورت حال میں اس بے چارے پر کیا گذری ہوگی اس لئے میں کہتا ہوں کہ ان نیتاؤں کو اس دنیا کی حد تک معاف رکھیں۔انہیں یہاں تو سکون دیں، امید ہے کہ آپ آئندہ اس طرح کے سوالات نہیں کریں جن سے نیتاؤں کی ہتک عزت کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔

سوال

پچھلے دنوں ہمارے دوستوں میں یہ بحث چھڑی ہوئی تھی کہ دورانِ محبت اپنی محبوبہ کی پیشانی کا بوسہ لینا شرعاً کیسا ہے کیا یہ جائز ہے؟ اگر یہ جائز نہیں ہے تو اس کے خلاف علماء نے آج تک کوئی فتویٰ کیوں نہیں صادر کیا؟ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ محبت اگر پاک صاف ہو اور شادی کا ارادہ ہو تو بوسے میں کوئی حرج نہیں ورنہ کبیرہ گناہ ہے۔آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

مسعود احمد تبریزی۔ بہاولپور

جواب

بوسے کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے اور اس بارے میں عاشقوں کا زبردست اختلاف ہے،عشق ومحبت کے امام کبیر حضرت مجنوں علیہ الرحمہ کی رائے یہ ہے کہ بوسہ اگر عاشق باوضو لے اور شہوت پیدا ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو قطعاً جائز ہے لیکن اس کی مدت ۳ رسیکنڈ سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے کیوں کہ اگر مدت ۳ رسیکنڈ سے زیادہ ہوگئی تو پھر طبیعتوں میں ہیجان پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اور کسی بھی پاک صاف محبت میں ہیجان پیدا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔فرہاد علیہ الرحمہ کی رائے یہ ہے کہ محبت میں بوس وکنار قطعاً ممنوع ہے اس سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، حضرت وامق فرماتے ہیں کہ بوسہ مستند محبوبہ کا زوال کے وقت سے پہلے پہلے لیا جاسکتا ہے، اس کے بعد احتیاط کے خلاف ہے رومیو کہتے ہیں کہ بوسہ شادی سے پہلے بے شرمی پیدا کرتا ہے اس لئے احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ اس سے پرہیز کیا جائے،طبیعت کا زیادہ تقاضہ ہو تو خواب میں چھیڑ چھاڑ اور بوس وکنار کیا جاسکتا ہے، یہ ارباب عقل کی رائے ہے۔ایک تاریخی عاشق جن کا نام نامی اس وقت میرے ذہن میں نہیں ان کے اس بارے میں دو قول ہیں، قول قدیم تو یہ ہے کہ بوسہ ثقافتی طور پر نقصان دہ ہے، اس سے سماج میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں اور ان کا قول جدید یہ ہے کہ اگر محبوبہ اپنی برادری کی ہو تو بوسہ لینے میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن اگر محبوبہ غیر برادری سے تعلق رکھتی ہو تو پھر بوسے سے اجتناب کرنا چاہئے صرف شرم وحیا نہیں بلکہ چھوت چھات کا تقاضہ بھی ہے کہ پرائے دہن کو ہاتھ لگانے سے پرہیز کیا جائے، معتبر عاشقوں کے ان اقوال زریں کی موجودگی میں میری رائے یہ ہے کہ اولاً تو اس دور کے مسائل میں محبت ہی سے پرہیز کرنا چاہے ثانیاً یہ کہ اگر نہ چاہتے ہوئے بھی کسی سے محبت ہو ہی جائے تو بوسے کو تو کم سے کم شجر ممنوعہ سمجھنا چاہئے، میں تو یہ تک عرض کروں گا کہ بوسہ تو شادی کے بعد بھی نہیں لینا چاہئے کیوں کہ اس سے عورتیں گھمنڈ میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور یہ سمجھتی ہیں کہ بوسہ ہمارا پیدائشی حق ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

سوال

ہمارے محلے میں ایک کتا ایسا ہے کہ جب بھی ہماری مسجد کے مؤذن صاحب اذان دیتے ہیں تو وہ بے تحاشہ رونے لگتا ہے اور باقاعدہ آنسوؤں سے اور حلق پھاڑ پھاڑ کر روتا ہے، تمام ارباب تجربہ اس کے اس رونے کا سبب معلوم نہ کرسکے کیا آپ اس بارے میں کوئی روشنی ڈالیں گے؟

جاوید احمد۔ کنتول

جواب

ایسا لگتا ہے کہ اس کتے کی بیوی یعنی کتیا کسی حادثہ کا شکار ہوکر مرحومہ ہوگئی ہوگی اور اس مرحومہ کی آواز آپ کے محلے کے مؤذن صاحب سے ملتی جلتی ہوگی، جب بھی مؤذن صاحب اذان دینے کے بہانے سے لہراتے ہوں گے تو اس بے چارے کتے کو مرحوم کتیا یاد آجاتی ہوگی، یہ یادیں انسانوں کے لئے بھی جان لیوا ہوتی ہے جانور تو پھر بے چارے بے زبان ہیں، یہ تو اپنا دکھ درد کسی سے کہہ بھی نہیں سکتے اور یہ تو کتوں کی شرافت اور راوروفاداری ہے کہ کسی کی آواز سن کر بھی اپنی بیوی کو یاد کررہے ہیں اور بے تحاشہ رو رہے ہیں، انسانوں کا حال تو یہ ہے کہ بیوی اگر مرجائے تو اس کا کفن میلا ہونے سے پہلے ہی دوسری شادی کی تیاریاں شروع کردیتے ہیں، آپ اگر ممکن ہو تو اس کتے کو صبر کی تلقین کریں اور سمجھائیں کہ مرنا جینا تو اس دنیا میں چلتا ہی رہتا ہے، بیوی کی موت پر اتنا رونا دھونا بھی ٹھیک نہیں ہے اس سے ان انسانوں کی توہین ہوتی ہے جو بیوی کے موت کے فوراً بعد اپنی شادی رچالیتے ہیں جب تک اس کتے کو صبر نہ آجائے اپنے مؤذن سے کہہ دیجئے کہ وہ لاؤڈ اسپیکر

پراذان دینا ترک کردیں، کیا فائدہ ایسی زوردار اذان سے جس سے کسی کے زخم ہرے ہوتے ہوں۔

سوال : عشق ومحبت کے بارے میں آپ کی کیارائے ہے؟ کیا کسی عورت سے محبت کرنا جائز ہے؟ اورمحبت کی آخر سے آخر عمر کیا ہے؟ اورمحبت کی کم سے کم عمر کتنی ہے؟ اس بارے میں مکمل رہنمائی فرمائیں۔

شہزادخاتون۔ ناگپور

جواب

عشق ومحبت اگر اچانک اور دفعتاً ہوجائے اور اس کا اثر فریقین کی صحت پر نہ پڑے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیوں کہ محبت کرنا ایک فطری چیز ہے، محبت کے بغیر زندہ رہنا کم سے کم شریف لوگوں کے بس کا کام نہیں، محبت کا اگر موقعہ فراہم ہو تو محبت ضرور کرنی چاہئے، جو لوگ اس بارے میں چوک جاتے ہیں وہ بہت بدنصیب ہوتے ہیں اور محبت کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں، محبت سن بلوغ سے پہلے بھی کی جاسکتی ہے اور محبت اس عمر میں بھی کی جاسکتی ہے جب موت اپنے شہر کے اسٹیشن تک آپہونچی ہو۔ ایک ہونہار قسم کے انسان ہمارے گاؤں میں رہا کرتے تھے جب انہیں محبت کے لئے کوئی عورت دستیاب نہیں ہوسکی تو انہوں نے ایک بکری ہی سے عشق لڑالیا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ اس زمانہ کی غیرت مند بکریوں نے مارے غیرت کے دودھ دینا بند کردیا تھا اور کتنے ہی غیور بکروں نے خودکشی کرلی تھی کہ بھلا بتاؤ ہمارے ہوتے ہوئے انسان ہماری بکری کی آبروریزی کرنے کی فکر میں ہے۔ اس میں اصل غلطی عورتوں کی تھی جنھوں نے ایک ہونہار قسم کے مرد کو محض اس لئے منہ نہیں لگایا تھا کہ ان کے چہرے پہ چکی داڑھی تھی اور ان کا بدن بالکل ہی باریک ساتھا، وہ اگر چاہتے تو چوڑی میں نکل سکتے تھے، عورتیں سوچا کرتی تھیں کہ شادی کے بعد اچھے خاصے مرد بھی اس نون تیل ادرک کے چکر میں پھنس کر دبلے ہوجاتے ہیں اور جو پہلے ہی سے سینک سلائی ہو اس پر کیا گذرے گی اور وہ کتنے دن زندہ رہ سکے گا اس لئے عورتوں نے ڈر کے مارے ان کو لفٹ نہیں دی، اس زمانہ میں ایک مشکل یہ بھی تھی کہ محبت کرنے کے بعد عورت مرد ایک دوسرے کے ساتھ شادی بھی کرنا چاہتے تھے آج کل کی طرح ریڈی میڈ قسم کی محبت نہیں تھی، اس زمانے میں لوگ سچ مچ کی محبت کیا کرتے تھے اور سچ مچ کی محبت میں ناکام ہونے کے بعد سچ مچ مرجایا کرتے تھے، آج کل کے عشق تو عجیب غریب طرح کے عشق ہیں، آج کل عشق میں مبتلا ہوکر مرد بجائے کمزور ہونے کے فرط فراق میں موٹے ہوجاتے ہیں اور ان کے گلّے سیب کی طرح سرخ ہوجاتے ہیں، پہلے لوگ ساری زندگی میں ایک بار ہی محبت کیا کرتے تھے اور ایک بار کی محبت ہی ان کی کمر توڑ دیا کرتی تھی، محبت تو صرف خاندان کے ایک مرد کو ہوا کرتی تھی اور تمام خاندان کے مرد اپنی بے غیرتی پر آنسو بہایا کرتے تھے اب زمانہ بدل گیا ہے اب تو حال یہ ہے کہ ایک مرد ایک ہی وقت میں چار چار عشق لڑالیتا ہے اور اس کا بال بھی بینکا نہیں ہوتا اور محبت ایک مرد کو ہوتی ہے اور اس پر فخر پورا خاندان کرتا ہے کہ ہمارے یہاں بھی انارکلی والا سلیم پیدا ہوگیا ہے اور وفاداری کا عالم یہ ہے کہ آج کے دور میں کئی کئی عورتوں کے ساتھ زندگی بھر ساتھ نبھانے کے عہدوپیمان ہوجاتے ہیں اور مجال ہے کہ حق وفاداری پر حرف آجائے، حالانکہ ایک آخرت پرست قسم کے شاعر نے خوف خدا سے مجبور ہوکر کہا تھا

ہم نے مانا کہ بڑی چیز وفا داری ہے
یہ بھی جب حد سے گذر جائے تو بیماری ہے

دراصل ہر دور کی کچھ روایات ہوا کرتی ہیں، موجودہ دور کی روایت یہی ہے کہ محبت کرو اور خوش رہو، پہلے زمانہ کے عاشقوں کی طرح جنگلوں میں مارے مارے مت پھرو کہ اس میں توہین مردانگی ہے۔ امابعد۔ میں عرض یہ کررہا تھا کہ دنیا بھر کے عاشقوں کی رائے کے مطابق محبت کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے، محبت کی بیماری جو ایک لاعلاج بیماری ہے یہ کسی بھی وقت حملہ آور ہوسکتی ہے، یہ اس وقت بھی حملہ کرسکتی ہے کہ جب دودھ کے دانت بھی نہ جھڑے ہوں اور یہ اس وقت بھی حملہ کرسکتی ہے جب منہ میں ایک بھی دانت نہ رہا ہو...... اور آپ نے یہ کیوں پوچھا ہے کہ کس عورت سے محبت کرنا جائز ہے بھئی اگر مرد عورت سے محبت نہیں کرے گا تو کس سے کرے گا، عورتیں مردوں کے لئے بنائی گئی ہیں اس لئے مردوں کو اس بات کا پورا پورا حق ہے کہ وہ عورتوں سے اظہار محبت کرکے قدرت کے اس تحفے کی قدردانی کریں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ مردوں کی محبت کا جواب محبت سے دیں۔

سوال

اچھے شوہر کی پہچان کیا ہے؟

محموداحمد انصاری۔ باغپت

جواب

اچھا شوہر اسے کہتے ہیں جو نوکری سے واپس آنے کے بعد بیوی کو آداب وسلام کرکے سیدھا کچن کی طرف روانہ ہوجائے اور دو پیالی

چائے تیار کر کے پہلے بیوی کو چائے دے پھر خود پیئے اور چائے کے دوران اس بیوی کا خیر مقدم کرے جو شوہر کی غیر موجودگی کی وجہ سے اکیلی بازاروں میں پھرتے ہوئے بور ہو رہی تھی، کچھ دیر بیوی کا دل بہلا کر شوہر کو کھانا بنانے کی تیاری کرنی چاہئے اور کھانا ایسا نہیں بنانا چاہئے جیسا سرکاری اسپتالوں میں بنتا ہے بلکہ ایسا بنانا چاہئے کہ آس پڑوس کے مرد بھی اس کھانے سے مستفیض ہونے کے لئے آدھمکیں اور اپنی انگلیوں کے ساتھ ساتھ دوسروں کی انگلیاں بھی چاٹتے دکھائی دیں۔ اس کے علاوہ اچھا شوہر اس کو بھی کہتے ہیں جو بیوی سے گھڑکیاں کھانے کے بعد حرف شکایت زبان پر نہ لائے اور اپنے مائکہ والوں کو اپنی قبر کا حال نہ سنائے اور نہ ہی اپنے سگے بھائیوں کو اپنی روداد سنائے کہ وہ بے چارے شادی کے تصور سے کانپنے لگیں اور عورتیں خواہ مخواہ بدنام ہوں، اچھے شوہر اپنی بیوی کی برائی اس کے مرنے کے بعد بھی نہیں کرتے جب کہ کسی طرح کا کوئی خطرہ باقی نہیں رہتا، اللہ سے دعا کرنی چاہئے کہ وہ ہم سب کو اچھا شوہر بنائے، آج کے دور میں سب ہی کچھ دستیاب ہے لیکن اچھے شوہر عنقا ہو کر رہ گئے ہیں۔ دراصل کمپنی نے اچھے شوہر بنانے بند کر دئے اس لئے عورتوں نے بھی خام مال پر قناعت کرنے کی ٹھان لی ہے۔ پھر بھی ہر مرد کو چاہئے کہ صلاحیت نہ ہوتے ہوئے بھی اچھے شوہر بننے کی کوشش کریں تا کہ مردوں کا بھرم باقی رہے۔

سوال :

کیا مرنے کے بعد بھی کوئی زندہ ہو سکتا ہے؟

ایضاً

جواب

پتہ نہیں۔ لیکن ایک معتبر آدمی کا بیان یہ ہے کہ جب اس کی بیوی مرگئی اور جنازہ دھوم دھام سے نکلنے لگا تو اس نے اپنے دوستوں کو اس بات کی تاکید کی کہ سامنے والے درخت سے ذرا جنازہ کو بچا کر لے جانا دیکھو اس پیڑ سے جنازہ نہ ٹکرا جائے۔

کسی نے پوچھا کہ تم اتنے خوف زدہ کیوں ہو؟

انہوں نے معصومیت کے ساتھ جواب دیا تھا کہ میری بیوی پانچ سال پہلے بھی مرگئی تھی جب اس کا جنازہ جا رہا تھا تو کسی کاندھا دینے والے کی بد احتیاطی سے اسی پیڑ سے جنازہ ٹکرایا اور وہ زندہ ہوگئی اور مسلسل پانچ سال زندہ رہی، اس لئے اس مرتبہ میں چاہتا ہوں کہ ذرا احتیاط سے کام کریں اور جنازے کو اس پیڑ سے بچا کر لے جائیں، یہ پیڑ بہت منحوس ہے اور یہ مردہ بیویوں کو بھی زندہ کر دیتا ہے۔

سوال

میں مرنا چاہتا ہوں، اس کے لئے مجھے کیا کرنا ہوگا؟

علیم الدین۔ [illegible]

جواب

کچھ نہیں۔ صرف شادی کر لیں اور اگر خوبصورت، جاہل اور [illegible] دار لڑکی سے کر لیں تو اور بھی اچھا ہے، اس کے بعد آپ قسطوں [illegible] آہستہ آہستہ مر جائیں گے، خودکشی جیسا گناہ آپ کو کرنا نہیں پڑے گا۔

سوال

میں عامل بننا چاہتا ہوں؟ کیا یہ ممکن ہے؟ اور میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ میں خوب پیسے کماؤں۔ اس کے لئے مجھے کیا کرنا ہوگا؟ میں مولانا حسن الہاشمی سے رابطہ قائم کروں؟

زبیر احمد۔ سورت

جواب

اگر آپ عامل بننا چاہتے ہیں تو بس خود ہی آنا فانا عامل بن جائیے اس کے لئے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں، اپنے گھر کے دروازے پر ایک حیرت ناک قسم کی عبارت کسی بورڈ پر لکھ کر ٹانگ لیجئے، مثلاً اس طرح لکھئے۔ مولانا صوفی الحاج الحافظ بابا زبیر احمد اجمیری نقش بندی صابری ماہر علم نجوم کامل عملیات وغیرہ وغیرہ۔

ایک سبز رنگ کا جوڑا سلوا لیجئے اور دو درجن اگر بتی خرید کر رکھ لیجئے۔ فقط والسلام

اچھے قسم کے لوگ جو زیادہ تر مادر زاد بے وقوف ہوتے ہیں آپ کے پاس آپ کے بورڈ کی عبارت پڑھ کر آنے شروع ہو جائیں گے، ان کو دل کھول کر بے وقوف بنائیے، اس طرح کہ پہلے انہیں ڈرائیے، خوف زدہ کیجئے، انہیں بتائیے کہ تم پر کسی نے سفلی جادو کرا رکھا ہے، تمہارے ہی رشتے داروں میں سے ایک عورت ہے جو تم سے اور تمہاری بیوی سے حسد رکھتی ہے۔ یہ عورت زبان چلاتی ہے، یہ اپنے شوہر سے بھی لڑتی رہتی ہے اور اپنے بچوں کو صبح شام کوستی ہے ادھیڑ عمر کی عورت ہے، بس اسی نے تمہیں مارنے کے لئے میعادی جادو کرا دیا ہے اور اب اس کی میعاد ختم ہو چکی ہے۔ اس جادو کو اتارنے کے لئے مجھے اپنی جان ہتھیلی پر رکھنی پڑے گی، میں اپنی بیوی کو (اگر حسن اتفاق سے بیوی نہ ہو تب [illegible]

جلد بولنا ہے) تمہاری خاطر بیوہ کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن خرچ ۱۰ ہزار روپے ہوں گے، سامنے والا تمہاری اتنی بڑی قربانی سے بہت متاثر ہوگا اور دو ہزار روپے کا بندوبست کر کے تمہیں دے گا۔ اس کے بعد تم کسی بھی کتاب میں سے تعویذ بنا کر دیدو...... اور یہ بھی تاکید کر دو کہ یہ تعویذ استعمال کرتے وقت تمہیں بندر کا خیال نہ آئے ورنہ تعویذ کوئی اثر نہیں کرے گا، انشاء اللہ تعویذ استعمال کرتے ہی اسے بندر کا خیال آجائے گا...... اور تم صاف بچ جاؤ گے۔ وہ بے چارہ خود ہی یہ سمجھے گا کہ باباجی کا کیا قصور جب بندر ہی میرا پیچھا نہیں چھوڑ رہا ہے...... تعویذ گنڈے کرنے کے لئے سیکھنے میں اپنی عمر برباد نہیں کرنی چاہئے، جو لوگ کسی سے کچھ نہیں سیکھتے وہ اچھے پیسے کماتے ہیں کیوں کہ انہیں صرف جھوٹ بولنا پڑتا ہے اور جھوٹ بولنے کے لئے نہ کسی تعلیم کی ضرورت ہے نہ کسی تربیت کی۔ ذرا سی بے حیائی کی اور خدا سے بے خوف ہونے کی ضرورت ہے اور ان دونوں صفتوں سے آج کل سبھی بہرہ ور ہیں اس لئے کسی مشق یا ریاضت کی ضرورت نہیں۔ اگر تم حسن الہاشمی جیسے استادوں کے چکر میں رہو گے تو وہ اتنے چلے تمہیں بتا دیں گے کہ قیامت آجائے گی اور چلے پورے نہیں ہوں گے۔ لہٰذا میرا مخلصانہ مشورہ یہ ہے کہ راستہ وہ اختیار کیجئے جس میں ہلدی لگے نہ پھٹکری اور رنگ آجائے چوکھا۔

سوال :

کیا فرماتے ہیں علماءِ دین وشرع متین وصلحاء مبین بیچ اس مسئلے کے۔ ایک شخص نے جس کا نام سلطان احمد خاں ہے اس نے غصے میں آکر جب کہ اس کی بیوی اس کی مرضی کے خلاف آلو کا بھرتا پکایا تھا اور آلو کا بھرتا سلطان احمد کو شادی سے پہلے ہی سے اچھا نہیں لگتا تھا اس کی ماں جب بھی بھرتا پکاتی تھی سلطان احمد اپنی ماں سے بھی لڑتا تھا اس نے شادی کی رات ہی بیوی سے یہ معاہدہ کیا تھا کہ تم مجھے چاہو تو زہر کھلا سکتی ہو لیکن ہرگز ہرگز تم آلو یا بینگن کا بھرتا پکانے کی غلطی مت کرنا ورنہ گھر میں چھڑ جائے گی مہابھارت اور اور میں ہو جاؤں گا آپے سے باہر۔ بیوی نے وعدہ کیا تھا کہ میں چوں کہ مشرقی عورت ہوں اور میں نے یسرنا القرآن تک پڑھا ہے اور میں جانتی ہوں کہ شوہر چاہے کیسا بھی بے وقوف اور نکما ہو پھر بھی وہ شریعت کی طرف سے مجازی خدا ہے اس لئے میں اپنے شوہر کی ہر بات مانوں گی اور نہیں پکاؤں گی اپنے گھر میں آلو کا بھرتا جب تک تم زندہ ہو اور تمہارے مرنے کے بعد بھی پورے ایک سال تک میں آلو اور بینگن کے بھرتے سے اسی طرح پرہیز کروں گی جس طرح اللہ کی نیک بندیاں پرہیز کرتی ہیں، غیبت اور جھوٹ سے جب کہ غیبت اور جھوٹ کے بغیر عورت کا زندہ رہنا بہت مشکل ہے، اس معاہدے کے باوجود جو دونوں فریقین کے درمیان ہنسی خوشی ہوا تھا ایک دن خورشید جہاں نے آلو کا بھرتا پکا لیا اور سلطان احمد خود پر قابو نہ پاسکا اس نے گھڑی میں دیکھ کر چار گھنٹے تک خورشید جہاں کو گالیاں دیں اور وہ گالیاں دیتے دیتے تھک کر نڈھال ہو گیا تو اس نے تڑاتڑ شدید غصے کی حالت میں تین طلاقیں دے ڈالیں لیکن اب وہ پچھتا رہا ہے اور اس کے نو بچے اس بیوی سے ہیں۔ اب وہ کیا کرے؟ اب سلطان احمد کا کہنا ہے کہ میں خودکشی کرلوں گا اگر علماء نے کوئی حل نہیں نکالا اور خورشید جہاں خود بھی زہر کھانے کی دھمکیاں دے رہی ہے اور اپنے نو کے نو بچوں کو بھی زہر کھلانے کی باتیں کر رہی ہے پوری برادری میں کہرام مچا ہوا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ کوئی حل نکالیں۔ اس کے لئے دونوں میاں بیوی معتدل ہدیہ دینے کے لئے بھی تیار ہیں، ہدیہ کا لفافہ الگ سے بھجوایا جا رہا ہے بے تکلف قبول فرمائیں اور ایسا کوئی حل نکال دیں کہ بغیر حلالے کے بات بن جائے۔

سائل: مجیب احمد خاں۔ دہلی

جواب

سلطان احمد خاں نے چونکہ معاہدہ کی خلاف ورزی کی وجہ سے غصہ کیا ہے اس لئے ان کا غصہ از روئے شریعت جائز ہے اور جائز غصے کے دوران اگر طلاق دے دی جائے تو اس کے پڑنے کے امکانات کم ہیں، دیگر یہ کہ سلطان احمد سے یہ پوچھنا چاہئے کہ انہوں نے طلاق 'ط' سے دی ہے یا تلاق 'ت' سے۔ اگر انہوں نے تلاق 'ت' سے دی ہے تو بزرگوں کا کہنا یہ ہے کہ ہماری شریعت میں 'ت' سے تلاق کے کوئی معانی نہیں ہے اس لئے طلاق واقع نہیں ہوئی، غیر مقلدین کی کتابیں پڑھ کر یہ پتہ چلتا ہے کہ ایک مجلس میں اگر کوئی مرد ۳ طلاقیں دے دے تو وہ ایک ہی مانی جائے گی اور غیر مقلدین جیسے کیسے بھی سہی من جملہ اشرف المخلوقات ہی ہیں، ان کی ہر بات کو نظر انداز کر دینا مناسب نہیں ہے، غیر مقلدین خدا ان کا بھلا کرے یہ فرماتے ہیں کہ ایک مجلس میں اگر کوئی شوہر آپے سے باہر ہو کر ایک ہزار طلاقیں بھی دے تو ایک ہی طلاق ہوتی ہے۔ اس سے بھی معلوم ہوا کہ سلطان احمد کی دی ہوئی طلاق درحقیقت ایک ہی طلاق ہے اور ایک طلاق تو کوئی بھی شوہر کسی بھی وقت اپنی زوجہ کو بہ ہوش وحواس بھی دے سکتا ہے یہ تو ایک فیشن ہے اس سے نکاح کو کوئی خطرہ نہیں ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جب

سلطان احمد خاں خودکشی کی دھمکیاں دے رہا ہے تو ایک مرد مومن کی جان جانے کا خطرہ ہے اور چوں کہ وہ قوم سے پٹھان ہے اور پٹھانوں کے بارے میں فقہ کی کئی کتابوں میں یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ پہلے بولتے ہیں اور بولنے کے کئی سال بعد سوچتے ہیں اس لئے یہ بولنے کے بعد کچھ بھی کر گذر سکتے ہیں۔ ادھر خورشید جہاں نے بھی زہر کھانے کا چیلنج کیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے نو بچوں کو بھی زہر کھلانے کا وعدہ کیا ہے اس طرح گیارہ زندگیاں خطرے میں ہیں، مسلمانوں کی حیات طیبہ قابل احترام ہے اور اس کو بچانا ہم سب کا فرض ہے، اسی طرح کے فیصلے فقہ کی کتابوں میں باقاعدہ درج ہیں، بخاری اور مسلم سے بھی اسی طرح کی روایتیں ماخوذ ہیں، رواہ الترمذی ونسائی وملا ابوداؤد وایضاً وھکذا فی الشامی و عالم گیری۔ وہذا جواب صحیح۔ یعنی کہ قدیم کتابوں کے حوالے سے بھی یہ ثابت ہے کہ مسلمانوں کی جان بچانا اشد ضروری ہے اس لئے علماء اس بارے میں مجھ سمیت یہ فرماتے ہیں کہ سلطان احمد خاں کو ایک چانس اور دینا چاہئے، کیا بعید ہے کہ وہ آئندہ کسی فقیر کی دعا سے آلو کا بھرتا بھی ہنسی خوشی کھانے لگے اور طلاق کے خطرات ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ٹل جائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارے میں کہ ایک مولوی صاحب نے ایک مدرسہ کھولا ہے جس میں پندرہ بچے پڑھتے ہیں، ان بچوں کے ماں باپ زندہ ہیں اور مولوی صاحب کا حال یہ ہے کہ وہ زکوٰۃ کی رقم وصول کرنے کی غرض سے بچوں کی تعداد ڈیڑھ سو بتاتے ہیں اور ان سب کو یتیم باور کراتے ہیں کیا اس طرح کے جھوٹ بول کر مدرسے چلانا جائز ہے؟

از یکے قوم مسلمون ساکن گورغریباں، دیوبند

جواب

آپ کے سوال سے اس بات کی بو آتی ہے کہ آپ ہمارے معصوم عن الخطاء قسم کے علماء سے بدظنی رکھتے ہیں اگر آپ مودودی نہیں ہیں تو پھر آپ جہالت فاحشہ کا ضرور شکار ہیں، دینی مدرسے چلانا کوئی کھیل نہیں ہے یہ ایک روحانی فن ہے اور اس کو چلانا ہر ایک مولوی ملا کے بس کی بات نہیں ہے، آپ مولویوں کو تو برا کہہ رہے ہیں اور ان کے بارے میں بدظنی کا شکار ہیں لیکن آپ اس قوم کو ایک لفظ بھی نہیں کہہ رہے ہیں جو زکوٰۃ بھی پوری ادا نہیں کرتی اور دینی مدرسوں کی دل کھول کر امداد نہیں کرتی، اگر قوم امداد کی رقومات مدرسوں کو دینے لگے تو پھر ماں باپ والے بچوں کو کون بے وقوف یتیم و مسکین قرار دے گا ان بچوں کو تو اس لئے لاوارث بتایا جاتا ہے کہ اسی طرح قوم چندہ دیتی ہے اگر قوم سے یہ بول دیا جائے کہ یہ سب بچے ماں باپ والے ہیں تو ان پر کون رحم کھائے گا مجبوراً ہمارے جنت نشان علماء کو جھوٹ کا سہارا لینا پڑتا ہے اور پھر کون نہیں بولتا۔ کیا جھوٹ ڈاکٹر نہیں بولتے۔ جب ڈاکٹر یہ کہتے ہیں کہ ان کے کلینک سے سب مریضوں کا فائدہ ہو رہا ہے تو کیا یہ سفید جھوٹ نہیں ہے۔ اگر ڈاکٹروں سے سبھی کو شفا مل رہی ہے تو پھر قبرستان کی آبادی میں آئے دن اضافہ کیوں ہو رہا ہے اور جو لوگ بے موت مر رہے ہیں انہیں کون مار رہا ہے، دنیا میں آدمی خود بخود کوئی نہیں مرجاتا۔ سوچنے کئے جاتے ہیں جب بھی ایک آدمی کی موت واقع ہو جاتی ہے، اگر غور و فکر سے کام لیا جائے تو ڈاکٹر اور اطبا لوگ ۹۵ رفیصد ہر انسان کو موت کی طرف دھکیل دیتے ہیں، پھر رہا ۵ رفیصد والا کام روح نکالنے والا اس کا سہرا بے چارے عزرائیل علیہ السلام کے سر بندھ جاتا ہے حالانکہ موت کی اصل ذمہ داری ڈاکٹروں کے سر ہی ہوتی ہے، پھر بھی ہر ڈاکٹر یہی کہتا نظر آتا ہے کہ اس کے مریضوں کو پوری پوری شفا ہو رہی ہے اکثر ڈاکٹروں کی دوکان پر بابا آدم کے زمانہ کے تھرمامیٹر ہیں لیکن وہ اس طرح نہایت سلیقے کے ساتھ مریض کے منہ میں تھرمامیٹر دیتے ہیں جیسے یہ بالکل صحیح کام کر رہے ہیں کیا یہ سب جھوٹ نہیں ہے۔ کیا وکیل جھوٹ نہیں بولتے۔ کیا وہ اپنے موکل کو بے قصور ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور نہیں لگاتے، انہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کے موکل ہی نے مرڈر کیا ہے لیکن وہ اس کو سچا ثابت کرنے کے لئے ایران توران کی بھیڑتے ہیں اور جج کی آنکھوں میں دھول جھونکتے ہیں یہ کیا سب جھوٹ نہیں ہے ایک دکان دس روپے میٹر کا کپڑا خرید کر اپنے گراہک سے ڈنکے کی چوٹ پر یہ کہتا ہے کہ یہ کپڑا اسے پندرہ روپے میٹر پڑا ہے اس لئے وہ بیس روپے میٹر بیچنے پر مجبور ہے کیا یہ جھوٹ نہیں ہے۔ ایک گراہک کسی دوکان پر چڑھ کر دوکان دار کے کسی بھی سودے کے بارے میں یہ دعویٰ کرتا ہے یہ سودا تو مجھے اس سے کم قیمت پر مل رہا تھا تو کیا یہ جھوٹ نہیں ہے ایک نیتا ہزاروں کے مجمع میں یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے قوم کی بے لوث خدمت کی ہے جب کہ اس نے کوئی بھی کام بغیر رشوت کے نہیں کیا ہوتا تو کیا یہ جھوٹ نہیں ہے۔ ایک شوہر شادی کی رات اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ وہ اس کے بغیر اب زندہ نہیں رہ سکتا اور بیوی اپنے شوہر سے کہتی ہے کہ اس نے آج تک کسی مرد سے محبت نہیں کی تو کیا یہ

جھوٹ نہیں ہے، میرے بھائی خدا کی تیار کردہ اس کائنات میں حسب توفیق سب جھوٹ بول رہے ہیں۔ اگر بے چارے یہ مولوی حضرات بھی جھوٹ بول دیں تو اس میں کون سی قیامت آجاتی ہے، کیا یہ مولوی انسان نہیں ہیں۔ کیا ان کے سینے میں دل نہیں ہے۔ کیا ان کے جذبات نہیں ہیں پھر یہ لوگ تو دینی مدرسہ چلانے کے لئے جھوٹ بول رہے ہیں اس لئے ان کا جھوٹ بھی قابل احترام ہے اور یہ تو ان مولویوں کا کرم ہے کہ یہ بچوں ہی کو صرف یتیم قرار دے رہے ہیں اگر یہ بچوں کو مادر زاد یتیم قرار دے دیں اور یہ ثابت کرنے لگیں کہ بچے اپنی پیدائش سے پہلے ہی ماں باپ سے محروم تھے تو بھی گوارہ کرنا چاہئے، رہی بات تعداد کی تو اس میں کس کا کیا بگڑتا ہے اگر پندرہ بچوں کو ڈیڑھ سو بتادیا جائے تو اس میں صرف ایک صفر ہی کا تو جھوٹ ہے وہ پندرہ ہزار تو نہیں بتارہے؟ اگر یہ مولوی حضرات خوف آخرت کے چکر میں آکر سچ بولنے کی ٹھان لیں اور اتنے ہی بچے بتائیں جتنے مدرسے میں پڑھتے ہیں تو کون انہیں چندہ دے گا اور اگر یہ بچوں کو یتیم اور مسکین ثابت نہ کریں تو کون انہیں زکوٰۃ کی رقم تھمائے گا۔ کس قدر مہربان ہیں یہ مولوی حضرات قوم پر کہ ان کی زکوٰۃ کی رقومات خرچ کراکر جو مال کا میل وچکیل ہے خود وصول کرلیتے ہیں اور قوم کو گندگی سے پاک صاف کردیتے ہیں اور اگر سوءِ اتفاق یہ مولوی حضرات اس رقم کو خود ہڑپ کرجاتے ہوں تو بھی یہ محسن ہی ہیں، انہوں نے اپنی آخرت داؤ پر لگا کر قوم کی آخرت تو بچالی ہے، ایسے کرم فرما علماء پر تنقید کرنا حالانکہ وہ کیسے بھی ہوں وہ تو انبیاء کے بلاشرکت غیر وارث ہیں، صرف پاپ نہیں بلکہ مہاپاپ ہے۔ آپ آج ہی توبہ کیجئے اور اپنی تجدید ایمان کیجئے۔ یہ مولوی کیسے بھی سہی یہی آپ کی بخشش کرائیں گے، اگر آپ کو اپنی مغفرت کی فکر ہے تو کسی مولوی کا دامن پکڑ لیجئے، مولوی حضرات تو کرتا بھی اس لئے ڈھیلا ڈھالا پہنتے ہیں تاکہ کسی آدمی کو دامن پکڑ کر لٹک جانے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ وہ دنیادار لوگوں کی طرح اس طرح کا لباس نہیں پہنتے کہ جس کا کوئی دامن ہی نہیں ہوتا، کیا سمجھے؟ سمجھ گئے نا؟ بہت سمجھدار لگتے ہو اس لئے امید ہے کہ آئندہ کسی مولوی کو ترچھی نظروں سے نہیں دیکھو گے اور چندہ دیتے وقت بشرطیکہ اگر دیتے ہوں تو اپنی سوچ منفی نہیں رکھو گے تم نے یہ نہیں دیکھا کہ مدرسوں کے اندر مولوی کے اپنے بچے بھی ہوتے ہیں اور مولوی بلا استثنا سب بچوں کو یتیم قرار دیتا ہے تو اس میں وہ خود بھی مردوں کی لپیٹ میں چلا جاتا ہے، اسی کو کہتے ہیں مساوات۔ کم سے کم اسی کا لحاظ رکھ کر اپنی چونچ بند رکھنی چاہئے۔ میرے اس جواب کا حاصل یہ ہے کہ مولوی حضرات کی غلطیوں پر دھیان نہیں دینا چاہئے صرف ان کی اچھائیوں پر نظر رکھنی چاہئے اسی میں ہم سب کی بھلائی ہے، اگر ہم مولویوں اور مفتیوں سے بھی بدگمان ہوگئے تو پھر ہمارے پاس کیا بچے گا؟ اور ہمیشہ کے لئے یاد رکھیں کہ مولوی حضرات کی تو وضع قطع اور ان کا مقدس حلیہ ہی ان کی مغفرت کے لئے کافی ہے۔ باقی جو کچھ بھی ان کے پاس ہے وہ زائد ہے اس لئے ان پر تنقید کرکے اپنی آخرت کو خطرے میں نہ ڈالیں، اپنی فکر کریں اور آج ہی چندے کی ایک رسید کٹوا کر اپنے تائب ہونے کا ثبوت دیں۔

سوال :

فیملی پلاننگ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ کیا یہ جائز ہے؟

اسلم شبراتی۔ چک منگلور

جواب

فیملی پلاننگ جس مقصد کے لئے کی جاتی ہے اس مقصد میں وہ میاں بیوی تو کامیاب ہوجاتے ہیں جنہوں نے بچوں کی آمد کے سلسلے کو محض اس لئے بند کردیا ہو کہ اگر یہ پیدا ہوگئے تو کھائیں گے کہاں سے لیکن ہماری سرکار کو اور ہمارے ملک کو اس فیملی پلاننگ سے قطعاً کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیوں کہ سرکار کا مقصد بھی تو یہی ہوتا ہے کہ بچوں کی پیدائش پر روک لگاؤ اور ہندوستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرو تاکہ کھانے والے زیادہ نہ ہوجائیں، وہ روحیں جو اوپر والے کو اتارنی تھیں وہ اس نے اتار کر ہی چھوڑیں۔ یہ الگ بات ہے کہ جب فرشتوں کو ایک دروازہ بند ملا تو انہوں نے دوسرا دروازہ کھٹکھٹایا اور پھر یہ ہوا کہ کئی کئی بچے ایک ساتھ ایک ہی عورت کے پیٹ سے پیدا ہونے لگے۔ جڑواں بچوں کی تو کوئی حد ہی نہیں رہی، اکثر یہ خبریں سننے کو ملنے لگیں کہ فلاں کے جڑواں بچے پیدا ہوئے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہوا کہ ایک ہی وقت میں ایک عورت کے پیٹ سے تین تین چار چار بچے پیدا ہونے لگے، قدرت سے ٹکر لینا کوئی مذاق ہے جب انسانوں کے بچوں کی پیدائش پر روک لگائی تو اللہ میاں نے کئی کئی بچے ایک ساتھ پیدا کرنے شروع کردئے۔ ایک بستی میں تو ایک عورت نے ریکارڈ ہی توڑ دیا اس کے ایک ساتھ ایک ہی وقت میں چھ بچے پیدا ہوگئے۔ سنا ہے کہ یہ خبر سن کر کتوں میں صف ماتم بچھ گئی اور انہوں نے ایک ہنگامی میٹنگ کی اور انسانوں کے خلاف ایک زبردست قسم کا ریزولیشن پاس کیا در اصل انہیں پہلی بار اپنی توہین وتذلیل کا احساس ہوا کیوں کہ انسانوں کے اندر جانور

پن کی بہت ساری خصوصیات پہلے ہی سے موجود تھیں، انسانوں میں ایسے بھی تھے جو بچھو کی طرح ڈنک مارنے کی صلاحیت رکھتے تھے، ایسے بھی تھے جو آستین کا سانپ بن جاتے تھے، انسانوں میں ایسے لوگوں کی بھی کثرت تھی جو گدھے کی طرح احمق تھے اور ایسے بھی تھے جو الو کی خاصیت رکھتے تھے جہاں بیٹھ گئے وہیں نحوست پھیلادی، انسانوں میں ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں تھی جو لومڑی کی طرح چالاک تھے اور ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں تھی جو بلی کی طرح ندیدے تھے۔ انسانوں میں خنزیر کی طرح ناپاک لوگ بھی تھے جن کی سوچ بھی خنزیر کی طرح گندی تھی اور انسانوں میں ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں تھی جو مکھی کی طرح غلاظت پسند تھے جہاں بھی گندگی کا ڈھیر نظر آیا وہیں بیٹھ گئے، بعض انسانوں میں کتے کی سی خساست تو موجود تھی مثلاً انسانوں میں ایسے بہت سے تھے کہ جو مردار کو تنہا ہی ہڑپنے کی فکر میں رہتے تھے اور انہیں یہ گوارہ نہیں تھا کہ ان کا کوئی بھائی بھی اس میں منہ مارے لیکن کتوں کی اس خصوصیت سے کہ وہ ایک ہی وقت میں درجنوں بچے دے لیا کرتی تھیں عورتیں محروم تھیں اور کتوں کو اس بات پر فخر تھا کہ تمام جانوروں میں بس ان ہی میں یہ خصوصیت موجود ہے کہ ان کی نسل آناً فاناً بڑھ جاتی ہے، جب ایک عورت کے ۶ ر بچے ہوئے تو کتوں میں وحشت پھیل گئی اور انہوں نے ہنگامی میٹنگ طلب کی جس میں شہر کے اچھے برے بھی کتے جمع ہوئے اور انہوں نے باہمی مشورے سے یہ طے کیا کہ انسانوں کا بائیکاٹ کیا جائے، یہ طے پایا کہ کوئی بھی کتا کسی انسان کو دیکھ کر دم نہیں ہلائے گا، ہر کتا ہر انسان کو کاٹ کھانے کو دوڑے گا۔ لیکن اسی میٹنگ میں کچھ کتوں نے واک آؤٹ کیا کیوں کہ وہ انسانوں کے پالتو تھے، انہوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ انسانوں کی مخالفت کرنے سے کیا فائدہ؟ یہ تو آپس میں ہم کتوں کی طرح خود ہی لڑ رہے ہیں۔ ان میں تو اور بھی خصوصیات ہماری پیدا ہوتی جا رہی ہیں ان کا حال یہ ہے کہ انہوں نے ہماری خرابیوں کو تو اپنا لیا لیکن انہوں نے ہماری خوبیوں کو نظرانداز کردیا۔ کاش یہ ہماری خوبیوں کو اپناتے تو انسانیت سے مالا مال ہو جاتے۔

مثلاً ہماری ایک خوبی یہ ہے کہ ہم اپنے مالک کے وفادار ہوتے ہیں اور اس کی حفاظت کے لئے ساری رات جاگتے ہیں، وہ ہمیشہ دس مرتبہ دھتکار کر ایک مرتبہ پچکارتا ہے تو ہم پھر اس کا احسان مانتے ہیں اور اسے دیکھ کر اپنی دم ہلاتے ہیں جب کہ انسانوں کا حال یہ ہے کہ یہ اپنے اسی محسن کو ڈنک مارتے ہیں، جس نے انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کی کوشش کی ہو۔

ہماری دوسری خوبی یہ ہے کہ ہم تھوڑے پر قناعت کرلیتے ہیں اگر ہمارا مالک ہمیں باسی روٹی کا ایک ٹکڑا بھی ڈال دیتا ہے تو اسی پر شاکر رہتے ہیں جب کہ انسانوں کا حال یہ ہے کہ نہیں اگر ساتوں اقلیم بھی عطا کردو تو یہ آٹھویں کے چکر میں رہتے ہیں۔

ہماری تیسری خوبی یہ ہے کہ ہم اپنا گھر بنانے کے چکر میں نہیں رہتے، ہم جانتے ہیں کہ یہ دنیا فانی ہے اور جب سب کچھ فنا ہی ہو جانا ہے تو پھر مکان بنانے سے کیا فائدہ؟ انسانوں کا حال یہ ہے کہ ان کی عمر ۷۰ ر برس سے زیادہ کی نہیں ہوتی لیکن بڑی بڑی تعمیرات کرتے ہیں اور دوسو برس سے زیادہ کے منصوبے ان کے ذہن میں ہوتے ہیں۔

ہماری چوتھی خوبی یہ ہے کہ ہم شب بیدار ہوتے ہیں اور رات کو سارے جہاں کی نگہبانی کرتے ہیں جو ایک طرح کی عبادت ہے جب کہ انسان یا تو کھیل تماشوں میں مشغول رہتے ہیں یا پھر پڑ کر سو جاتے ہیں۔

ہماری پانچویں خوبی یہ ہے کہ ہم اپنے ہی وطن میں رہ کر اپنی روزی تلاش کرتے ہیں ہم انسانوں کی طرح مارے مارے نہیں پھرتے۔ ہماری قوم میں اور بھی خوبیاں ہیں ان خوبیوں کو نظرانداز کرکے ہماری خرابیوں کو انسانوں نے ہتھیالیا ہے، پہلے تو یہ ہماری طرح خسیس ہو گئے انہوں نے ہماری طرح اپنے بھائیوں کو بھی نہیں بخشا یہ اپنے سگے بھائیوں کے بھی اسی طرح درپے آزار رہے جس طرح ہم اپنے سگے بھائیوں کے خلاف روزانہ واویلا کرتے ہیں اور ہماری بیگمات کی جو یہ خرابی تھی جو اب دنیا بھر میں ہماری انفرادیت بن گئی تھی کہ ایک ہی دفعہ میں درجنوں بچے پیدا کرنا۔ اب ان کی عورتوں نے بھی یہ خرابی اپنا کر ہماری انفرادیت کو بے شک ٹھیس پہنچائی ہے لیکن پھر بھی ہمیں ان سے دشمنی نہیں کرنی چاہئے کیوں کہ اس دنیا میں جو کچھ بھی مال ملیدے ملتے ہیں ان ہی انسانوں کے طفیل میں ملتے ہیں ہمیں تو ان انسانوں پر رحم آنا چاہئے کہ یہ انسان جو اشرف المخلوقات بنا کر دنیا میں بھیجا گیا تھا آج اس انسان کی حالت یہ ہے کہ وہ جانوروں سے زیادہ بدتر ہو گیا ہے۔ یہ تو خود ہی اپنی حرکتوں سے مرجائے گا اس کے خلاف غل غپاڑہ مچانے کی کیا ضرورت ہے کتوں کی اس طرح کی بات چیت سے یہ اندازہ ہو گیا کہ فیملی پلاننگ کی تحریک نے انسان کو اس مقام پر پہنچادیا جو کتوں کا مقام ہے۔ کاش ہم فیملی پلاننگ اور نس بندی کی تحریک نہ چلاتے تو بچے ہر گھر میں دو یا چار ہی پیدا ہوا کرتے اب صورت حال یہ ہے کہ کسی گھر میں تو دو

ہی بچے ہیں اور کسی میں چودہ تو بات تو وہیں کی وہیں رہی، آبادی کہاں کم ہوئی آبادی تو اسی رفتار سے بڑھ رہی ہے اور قدرت سے ہم زیادہ ٹکرائیں گے تو عذاب اس طرح بھی آسکتا ہے کہ عورتوں کے بجائے مردوں کے بھی بچے ہونے لگیں۔ بس اللہ کی پکڑ سے اللہ ہی بچائے۔

سوال :
دارالعلوم دیوبند کے مولوی حضرات نے ٹی وی دیکھنے کو ناجائز قرار دیا ہے لیکن سنا ہے کہ دارالعلوم کے بعض اساتذہ باقاعدہ ٹی وی دیکھتے ہیں کیا یہ سچ ہے؟

جلیل احمد۔ سہارنپور

جواب

ہم کوئی کراماً کاتبین نہیں ہیں کہ ہمیں پل پل کی خبر ہو کہ اب مولوی حضرات کیا کر رہے ہیں اور کیا کھا رہے ہیں لیکن اتنا ضرور ہے کہ اللہ سے ڈرنے والے تمام مولویوں کا کہنا یہ ہے کہ ہمارے قول پر عمل کرو ہمارے فعل پر نہیں۔ مثلاً اگر کسی مولوی سے آپ پوچھیں گے کہ رشوت لینا کیسا ہے تو وہ فوراً ناجائز بتائے گا۔ یہ الگ بات ہے کہ کسی طالب علم کا داخلہ کرتے وقت وہ بطور رشوت مٹھائی کا ڈبہ وصول کرلے۔ اسی لئے مولوی حضرات صاف صاف یہ کہتے ہیں کہ ہمارے فعل کو مت دیکھو بلکہ ہمارے قول کو سنو اور اسی پر عمل کرو۔

سوال : مابدولت کسے کہتے ہیں؟

نام ندارد

جواب

جس کی ماں کے پاس دولت ہو۔

سوال : غالبًا...........کا مطلب؟

نام ندارد

جواب

غالب کی بیوی کا نام ہوگا۔

سوال : مولوی اور مفتی میں کیا فرق ہے؟

نام ندارد

جواب

اس بارے میں زیادہ تحقیق نہیں ہے لیکن ممکن ہے کہ مولوی مول کا آتا ہو اور مفتی مفت میں مل جاتا ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

سوال : میاں بیوی میں سے پہلے کسے مرنا چاہئے؟

نام ندارد

جواب

مرنا تو اس کو چاہئے جس کو موت آجائے لیکن اصولاً پہلے بیوی کو مرنا چاہئے کیوں کہ شوہر بے چارہ تو اسی دن مرجاتا ہے جس دن اس کی شادی ہوتی ہے۔

سوال : کیا سچ بولنے سے سبھی کو نجات ملتی؟

نام ندارد

جواب

جی ہاں۔ ماسوا شوہر کے

سوال : ابوالخیال صاحب کیا یہ بات سچ ہے کہ اگر ایک ہی تاریخ میں دو شادیاں ہوں تو ان میں سے ایک ناکام ہوجاتی ہے؟

نام ندارد

جواب

سو فیصد۔ دیکھ لیجئے کہ میاں بیوی کی شادی ایک ہی دن اور ایک ہی تاریخ میں ہوتی ہے اور اس میں سے ایک ہی کی شادی کامیاب ہوتی ہے دوسرا نامراد ہی رہتا ہے۔

سوال

آج کل چندے کا کام بہت زور شور کے ساتھ چل رہا ہے۔ ماہ مبارک میں تو اتنے سارے سفیر نازل ہوجاتے ہیں کہ بس اللہ کی پناہ۔ کیا مدارس چلانے کے لئے کوئی اور راستہ نہیں نکالا جاسکتا کیا اس طرح علماء حضرات کا مال داروں کے آگے ہاتھ پھیلانا غیرت علمی کے خلاف نہیں۔

عزیز احمد۔ وارانسی

جواب

جو لوگ غیرت مند ہوتے ہیں وہ خود چندہ نہیں کرتے وہ اپنے سفیروں سے چندہ کراتے ہیں اور چندہ کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے اس کے لئے الفاظ کی قوت درکار ہوتی ہے لچھے دار باتیں کرنی پڑتی ہیں، کچھ

ید جھوٹ اور کچھ کالے سچ بولنے پڑتے ہیں، قوت گویائی کی بدولت مال داروں کی جیب سے پیسے نکالے جاتے ہیں، جس طرح شاعر حضرات اپنے الفاظ کی خوب صورتی سے اور گلے بازی سے سامعین کا دل جیتے ہیں اور داد بھی وصول کرتے ہیں اور معاوضہ بھی، شاعروں کو بھی تنقید کا نشانہ نہیں بنایا جاسکتا اور مولوی کے اوپر بھی الزام تراشی نہیں کی جاسکتی ہر چندہ اور مولوی دونوں بھی تقریباً لازم وملزوم سے ہیں، ان دونوں کو یک دوسرے سے الگ کرنا ممکن نہیں ہے۔ جہاں چندہ ہے وہاں مولوی ہے اور جہاں مولوی ہے وہاں چندہ ہے اور یہ بات بھی سولہ آنے سچ ہے کہ مولوی حضرات جو کچھ بھی بھاگ دوڑ چندے کے لئے کرتے ہیں وہ صرف مدرسوں کے لئے کرتے ہیں اپنا گھر بار چلانے کے لئے نہیں۔ ان بے چاروں کو کمیشن کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہیں لگتا۔ بے غیرتی تو جب ہوتی جب مولوی حضرات کا سارا کا سارا ہڑپ کر جاتے وہ بے چارے تو صرف کمیشن پر قناعت کرتے ہیں اور وہ کسی اچھے شاعر کی طرح قوت بیانی سے قوم سے کچھ ہدیہ وغیرہ وصول بھی کر لیتے ہیں تو اس میں حیرانی کی بات ہی کیا ہے۔ یہ تو حق الخیر ہے اور مولوی کو تو صرف پیسے ہی ملتے ہیں اور شاعروں کو محبوبائیں بھی میسر آجاتی ہیں۔ بقول شاعر

لفظوں کی کرامت سے کیا خوب چلا دھندہ
شاعر کو ملی چندو واعظ کو ملا چندہ

(یارزندہ صحبت باقی)

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۰۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچرا کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم تناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۰۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ ۃ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہردو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔

یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، تکمیل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۹ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا او پروالے سعد ستاروں کے ساتھ قرانات تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات، برائے عاملین ۲۰۰۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یم جنوری	قمر و شمس	تثلیث	۲۶_۸
۲ جنوری	قمر و عطارد	تربیع	۱۱_۱
۲ جنوری	قمر و زہرہ	تربیع	۵۴_۲
۳ جنوری	قمر و زحل	تسدیس	۵۱_۱۱
۴ جنوری	قمر و مشتری	قران	۵۲_۶
۴ جنوری	قمر و زہرہ	تسدیس	۴۴_۱۷
۶ جنوری	قمر و زحل	تثلیث	۵۷_۲۳
۷ جنوری	قمر و مریخ	قران	۵۹_۲۳
۸ جنوری	شمس و مشتری	تربیع	۴۱_۷
۹ جنوری	قمر و عطارد	قران	۱۸_۷
۱۰ جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۵۷_۱۳
۱۲ جنوری	قمر و مشتری	تثلیث	۲۰_۱۳
۱۳ جنوری	شمس و زحل	مقابلہ	۳۵_۴
۱۴ جنوری	قمر و مریخ	قران	۳_۸
۱۵ جنوری	قمر و شمس	تسدیس	۵۳_۱
۱۶ جنوری	قمر و مشتری	مقابلہ	۳_۲۰
[illegible]	قمر و زحل	تربیع	۳۹_۵
۱۸ جنوری	قمر و عطارد	تثلیث	۱۴_۱۶
۱۹ جنوری	قمر و زحل	تسدیس	۵۴_۱۴
۲۰ جنوری	قمر و شمس	تثلیث	۴۹_۳
۲۱ جنوری	مریخ و مشتری	تسدیس	۲۳_۲۰
۲۳ جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۵۴_۵
۲۴ جنوری	قمر و عطارد	مقابلہ	۲۷_۹
۲۵ جنوری	قمر و شمس	مقابلہ	۲_۱۶
۲۶ جنوری	قمر و مشتری	تسدیس	۳۴_۱۸
۲۷ جنوری	قمر و مریخ	تثلیث	۴۳_۱
۲۸ جنوری	زہرہ و زحل	مقابلہ	۴۲_۲
۲۹ جنوری	قمر و زہرہ	تثلیث	۴۷_۸
۳۰ جنوری	قمر و عطارد	تثلیث	۳۶_۲
۳۱ جنوری	قمر و مشتری	قران	۲۷_۱۵

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یم فروری	عطارد و زہرہ	تربیع	۵۰_۸
۲ فروری	قمر و شمس	تربیع	۵۵_۱۲
۳ فروری	قمر و زہرہ	تسدیس	۵۲_۱۹
۴ فروری	قمر و عطارد	تسدیس	۲۲_۷
۵ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۴۲_۱
۷ فروری	قمر و زحل	مقابلہ	۱۷_۷
۸ فروری	قمر و زہرہ	قران	۳۵_۶
۹ فروری	قمر و شمس	قران	۵۸_۳
۱۰ فروری	عطارد و مشتری	تثلیث	۱۲_۱۶
۱۱ فروری	قمر و زحل	تثلیث	۵۷_۶
۱۲ فروری	قمر و مریخ	تربیع	۳_۳
۱۳ فروری	قمر و مشتری	مقابلہ	۱۹_۵
۱۴ فروری	قمر و مریخ	تثلیث	۳۵_۱۱
۱۵ فروری	قمر و زہرہ	تربیع	۳۹_۶
۱۶ فروری	قمر و شمس	تربیع	۴۶_۵
۱۷ فروری	زہرہ و مشتری	تثلیث	۳۹_۱۵
۱۸ فروری	قمر و شمس	تثلیث	۳_۲۳
۱۹ فروری	قمر و مریخ	مقابلہ	۵۶_۱۶
۲۰ فروری	قمر و مشتری	تربیع	۵۱_۱۱
۲۰ فروری	قمر و زحل	قرآن	۳۶_۱۷
۲۲ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۵۰_۲۳
۲۳ فروری	عطارد و مریخ	تسدیس	۵۴_۲
۲۴ فروری	قمر و شمس	مقابلہ	۲۳_۱۰
۲۴ فروری	قمر و مریخ	تثلیث	۱۵_۰۰
۲۵ فروری	قمر و زحل	تسدیس	۴_۱۶
۲۷ فروری	قمر و مریخ	تربیع	۲۹_۱۲
۲۷ فروری	قمر و مشتری	قران	۱۵_۱۹
۲۸ فروری	عطارد و زحل	تثلیث	۲۱_۳
۲۸ فروری	قمر و زحل	تربیع	۵۱_۰۰
۲۸ فروری	قمر و زہرہ	تثلیث	۲۷_۱۲

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یم مارچ	قمر و شمس	تثلیث	۴۹_۱۳
یم مارچ	قمر و مریخ	تسدیس	۲۷_۲۳
۲ مارچ	قمر و زحل	تثلیث	۴۳_۷
۳ مارچ	قمر و زہرہ	تربیع	۵۸_۹
۴ مارچ	قمر و مشتری	تسدیس	۴۳_۶
۵ مارچ	قمر و زہرہ	تسدیس	۶_۱۸
۶ مارچ	قمر و مشتری	تربیع	۲۹_۸
۶ مارچ	قمر و زحل	مقابلہ	۵۷_۱۳
۷ مارچ	قمر و عطارد	تسدیس	۵۶_۱۰
۸ مارچ	قمر و مشتری	تثلیث	۶_۹
۱۰ مارچ	قمر و زہرہ	قران	۱۴_۵
۱۱ مارچ	شمس و زحل	تثلیث	۲۳_۵
۱۲ مارچ	قمر و زحل	تربیع	۴۲_۱۸
۱۳ مارچ	قمر و مریخ	تربیع	۲۶_۱
۱۵ مارچ	زہرہ و زحل	تثلیث	۴۰_۵
۱۵ مارچ	قمر و مریخ	تثلیث	۴۱_۱۱
۱۶ مارچ	قمر و عطارد	تسدیس	۶_۲۱
۱۷ مارچ	قمر و مشتری	تثلیث	۴۲_۲
۱۷ مارچ	قمر و زہرہ	تربیع	۱۸_۱۷
۱۹ مارچ	قمر و عطارد	تربیع	۳۲_۱۰
۲۰ مارچ	شمس و مریخ	تسدیس	۲۱_۳
۲۰ مارچ	قمر و مریخ	مقابلہ	۱۸_۱۸
۲۱ مارچ	قمر و عطارد	تثلیث	۴۳_۱۲
۲۲ مارچ	قمر و مشتری	تسدیس	۵_۲
۲۴ مارچ	قمر و زحل	تسدیس	۱۴_۱۲
۲۵ مارچ	قمر و زہرہ	مقابلہ	۴۰_۲۳
۲۶ مارچ	قمر و مشتری	قران	۲۹_۲۰
۲۷ مارچ	قمر و زحل	تربیع	۲۹_۶
۲۹ مارچ	شمس و عطارد	قران	۴۰_۲۱
۳۰ مارچ	عطارد و مریخ	تسدیس	۳۶_۱۳

شرفات ونظراتِ کواکب

شرف زہرہ

تاریخ ۱۹ر مارچ شام ۴ بج کر ۵۷ منٹ سے ۲۰ر مارچ دوپہر ۲ بج کر ۱۵ منٹ تک۔

زہرہ: آسمان کا دورہ طے کرتے ہوئے جب برج حوت کے ۲۷ درجے پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ وقت تسخیر ومحبت کے لئے بہت ہی قیمتی وقت ہے۔ دوراندیش قسم کے عاملین اس وقت سے فائدہ اٹھا کر تسخیر ومحبت کے خصوصی نقوش تیار کرتے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے کامیابیوں سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ اس خصوصی وقت میں رجوع خلق، تسخیر مستورات، حبِّ زوجہ، حب زوج جیسے عملیات کئے جاسکتے ہیں۔ اس خاص وقت میں ان لوگوں کو بھی اپنے لئے عمل کرنا چاہئے جو حکیم ڈاکٹر، وکیل، لیڈر یا تاجر ہوں یہ لوگ اگر خود کوئی عمل تیار نہیں کرسکتے تو ان کو چاہئے کہ کسی معتبر عامل سے اپنے لئے خاص نقش تیار کرائیں۔ اس سال زہرہ کو شرف حاصل ہورہا ہے اس وقت مذکورہ عملیات ونقوش کے علاوہ من پسند شادی اور من پسند ملازمتوں کے لئے بھی نقوش تیار کرائے جاسکتے ہیں۔

جو لوگ فن کار ہیں وہ اپنی مرضی سے بھی اس وقت خصوصی عمل کرسکتے ہیں۔ جو لوگ رہنمائی چاہتے ہیں ان کے لئے چند عمل دیئے جارہے ہیں۔ بروقت ان سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

(۱) اگر تسخیر عام مطلوب ہو تو سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۱۲۸ اٹھائیں اس کے اعداد میں اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد شامل کرلیں اور حسب قاعدہ مربع کا نقش اپنے عنصر کے مطابق تیار کریں، اس نقش کو اگر چاندی کے پترے پر تیار کریں تو بہتر ہے ورنہ سنہرے کاغذ پر لکھیں۔ نقش کے چاروں کونوں پر "یا زرجائیل" لکھ دیں اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ کَمَا سَخَّرْتَ الْاِنْسَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ ابْنَ دَاوٗدَ علیہ السلام۔

سورۂ توبہ کی آیت ۱۲۸ یہ ہے۔ لَقَدْ جَآئَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

اس آیت کے اعداد ۲۸۹۸ ہیں۔

(۲) اگر کسی خاص عورت یا مرد کی تسخیر مطلوب ہو تو سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۶۵ کے اعداد لیں اور اس میں اپنے نام، اپنی والدہ کے نام کے اعداد اور مطلوبہ کے نام کے اعداد اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کرلیں، چار نقش مربع کاغذ پر تیار کریں چاروں عناصر سے انہیں پُر کریں، آبی کو آٹے کو گولی بنا کر دریا میں ڈالیں، بادی کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکائیں، خاکی کو زرد رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے زمین میں دبادیں اور آتشی کو آگ میں جلادیں یا آگ سے آنچ دیں، پانچواں نقش مطلوب کے نمبر کے اعتبار سے تیار کرکے ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، نقش کے چاروں کونوں پر "اہدائیل" لکھ دیں اور نقش کے نیچے عزیمت لکھیں۔

اللہم قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

یالطیف یاودود۔

سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۶۵ یہ ہے۔ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ اس آیت کے اعداد ۱۴۹۲ ہیں۔

من پسند شادی کے لئے سورۂ اخلاص کے اعداد اپنے اعداد، اپنی والدہ کے اعداد اور مطلوب کے نام اور اس کی والدہ کے اعداد شامل کرکے ایک نقش شرف زہرہ کے وقت تیار کریں یا کسی سے تیار کرا کر اس کو بھاری پتھر کے نیچے دبادیں، نقش کے نیچے یہ کلمہ لکھ دیں۔

برائے شادی فلاں ابن فلاں مع فلاں ابن فلاں پہلے مطلوب کا نام لکھ دیں، پھر اپنا یعنی طالب کا سورۂ اخلاص کے اعداد ۱۰۰۲ ہیں۔

شرف شمس

تاریخ ۷/ اپریل رات ۱۱ بج کر ۲۶ منٹ سے ۸/ اپریل رات ۱۱ بج کر پچاس منٹ تک۔ شمس دورۂ فلک طے کرتے ہوئے جب برج حمل کے ۱۹ ویں درجے پر پہنچتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے یہ وقت بہت ہی خاص وقت ہے۔ اور اس وقت عروج وترقی، عزت وعظمت، حصول اقتدار، بقائے اقتدار، الیکشن میں کامیابی، ہمعصروں میں شان وشوکت کو برقرار رکھنے کے لئے نقوش تیار کرنے چاہئیں، اس وقت کے نقوش مذکورہ کاموں کے لئے پر اثر ہوتے ہیں، اس سال شرف شمس کا وقت سورۂ شمس کے اعداد میں اپنے اعداد اور اپنی والدہ کے اعداد شامل کر کے چاندی کے پترے پر نقش مربع تیار کریں، اس نقش کو نوچندی اتوار کو سورج نکلتے وقت سورج کی طرف دیکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور سورۂ شمس کی تلاوت کریں۔ تلاوت کے وقت اپنا رخ سورج ہی کی طرف یعنی مشرق کی طرف رکھیں۔ انشاء اللہ یہ نقش عزت وعظمت کا باعث بنے گا۔ سورۂ شمس کے اعداد، ۱۹۶۹۹۔ یہ سورۃ سپارہ نمبر ۳۰ میں ہے۔

شرف قمر

تاریخ ۱۳/ مارچ دوپہر ۳ بج کر ۱۴ منٹ سے ۴ بج کر ۵۹ منٹ تک۔ قمر کو شرف ہر ماہ ہوتا ہے۔ جب قمر برج ثور میں داخل ہوتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے۔ "شرف قمر" کا وقت تمام دنیاوی امور میں مؤثر ثابت ہوتا ہے اور اس وقت مختلف امراض کے عمل کئے جا سکتے ہیں۔ اگر ترقی کے لئے کسی کو نقش دیا ہو تو یہ نقش تیار کر دیں، نقش کے نیچے برائے ترقی لکھ دیں۔

۷۸۶

۱۴۸	۱۵۱	۱۵۴	۱۴۱
۱۵۳	۱۴۲	۱۴۷	۱۵۲
۱۴۳	۱۵۶	۱۴۹	۱۴۶
۱۵۰	۱۴۵	۱۴۴	۱۵۵

برائے ترقی

اگر مال ودولت کے لئے کسی کو نقش دینا ہو تو شرف قمر کے وقت یہ نقش بنا کر دیں۔ نقش کے نیچے بحق یا غنی یا مغنی لکھ دیں۔

۷۸۶

۵۴۶	۵۴۹	۵۵۲	۵۳۹
۵۵۱	۵۴۰	۵۴۵	۵۵۰
۵۴۱	۵۵۴	۵۴۷	۵۴۴
۵۴۸	۵۴۳	۵۴۲	۵۵۳

بحق یا غنی یا مغنی

اگر کسی خواہش کی تکمیل کے لئے نقش کسی کو دینا ہو تو یہ نقش ... اور نقش کے نیچے برائے حصول مراد بحق یا نصیر لکھیں۔

۷۸۶

۲۰۵	۲۰۹	۲۱۲	۱۹۸
۲۱۱	۱۹۹	۲۰۴	۲۱۰
۲۰۰	۲۱۴	۲۰۷	۲۰۳
۲۰۸	۲۰۲	۲۰۱	۲۱۳

برائے حصول مراد بحق یا نصیر

امتحان یا مقدمہ میں کامیابی کے لئے شرف قمر کے وقت یہ نقش ... دیں، نقش میں لکھ دیں برائے کامیابی بحق یا وکیل یا کفیل۔

❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋

رازکی باتیں

❖ صحت کا دارومدار معدے کی درستگی پر اور معدے کی درستی کا دارومدار کم کھانے پر ہے؟
❖ بیماری کے بعد غذا کم کھانی چاہئے۔
❖ دوا بلا شدید ضرورت کے نہیں کھانی چاہئے۔
❖ غصہ، غم اور گہری سوچ کی حالت میں کھانا کھانے سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے۔
❖ دو کھانوں کے درمیان کم سے کم ۵ رگھنٹے کا وقفہ ہونا ضروری ہے۔
❖ دوپہر کے کھانے کے بعد آرام کرنا اور رات کے کھانے کے بعد ٹہلنا صحت کے لئے مفید ہے۔
❖ مرغے کے ساتھ مولی، چاول کے ساتھ سرکہ، مولی کے ساتھ دہی اور مچھلی کے ساتھ دودھ کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔
❖ لال مرچ کا زیادہ استعمال آنکھوں کو، معدے کو اور دماغ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
❖ پیشاب کو روکنے سے مثانے کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔
❖ بیت الخلا میں زیادہ دیر تک بیٹھنے سے دماغی امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔
❖ تازہ ہوا تندرستی کے لئے ضروری ہے۔
❖ بغض وحسد اور رنج وغم جسم کو گھلا دیتے ہیں۔
❖ روزانہ نہانا اور نہانے سے پہلے جسم پر سرسوں کے تیل کی مالش کرنا صحت کی کنجی ہے۔
❖ اگر تندرست، خوش حال اور عقل مند بننا چاہتے ہو تو رات کو جلد سوؤ اور صبح کو سویرے اٹھ جاؤ۔
❖ کبھی کبھی روزہ رکھنا صحت کے لئے مفید ہے۔
❖ بار بار سر میں کنگھی کرنے سے درد سر اور نزلے کو فائدہ ہوتا ہے۔
❖ چاول سے زیادہ گیہوں میں، گیہوں سے زیادہ دودھ میں اور دودھ سے سے ۱۶ رگنا زیادہ طاقت گھی میں ہوتی ہے۔
❖ کھانے کے دوران ہنسی خوشی کی باتیں کرنے سے کھانا جلد ہضم ہوتا ہے۔
❖ کھانا کھانے کے فوراً بعد نہانا صحت کے لئے مضر ہے۔
❖ گرم کھانا معدہ اور دانتوں کے لئے نقصان دہ ہے۔
❖ آئی ہوئی چھینک روک لینے سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔
❖ پیتل اور تانبے کے برتن میں اگر قلعی نہ ہو تو اس میں رکھی ہوئی چیز استعمال نہیں کرنی چاہئے۔
❖ نزلہ کی حالت میں صحبت نہیں کرنی چاہئے۔
❖ تیل کی مالش سے پٹھے اور جسم مضبوط ہوتے ہیں۔
❖ مرغن اور ثقیل غذائیں صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔
❖ جسم کی صفائی اور قلب کی پاکیزگی سے تندرستی قائم رہتی ہے۔

تمام قارئین کو نیا سال مبارک

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیو بند

جنوری فروری ۲۰۰۶ء

استخارہ نمبر

اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنے کے حیرتناک طریقے

آہ ..... سید جلیل حسین میاں صاحبؒ

Rs.50/=

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 6 سوروپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سوروپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزارروپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزارروپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزارروپے انڈین

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

استخارہ نمبر

جلد نمبر ۱۳
شمارہ نمبر ۲-۱
جنوری، فروری ۲۰۰۶ء
سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
چارسو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے
اس شمارے کی قیمت ۵۰ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر 224748 (01336)
موبائل 09359210060

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
فون 224455 (01336)
موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 223377(01336)

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون : 223377

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں
سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور

کہاں

ذرا سوچیے

حج کا موسم آ گیا، دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی گھڑی آ گئی، دیوانوں کے جوش جنون کے تازہ ہونے کا زمانہ آن لگا بچھڑے ہوؤں کے ملنے کا وقت آ پہنچا، جن جن کے نصیب میں تھا وہ باوجود ہر طرح کی بے سروسامانی کے اپنے دور دراز وطن سے چل کر، سخت گرمی کے موسم میں طویل سفر کی کلفتیں اٹھا کر عرب کے تمتماتے ہوئے آفتاب، حجاز کی جھلسا دینے والی لو ریگستان کی تپتی ہوئی زمین کو برداشت کرتے، امیر وغریب، لاکھوں کی تعداد میں سب ایک ہی قسم کا لباس پہنے، سب ایک ہی چادر اوڑھے اور ایک ہی تہبند باندھے اپنے ایک ہی پیارے کی یاد میں اپنے ایک ہی دلارے کی دھن میں اسی کا نام جپتے، اسی کی بڑائی پکارتے، سعی وطواف، حج وزیارت میں مشغول ہیں۔ آپ کا شمار اگر اب کے سال کے ان خوش نصیبوں میں نہیں تو کیا خدانخواستہ آپ کے دل میں بھی اس کے لئے کوئی طلب اور تڑپ، کوئی ذوق وشوق، کوئی جذبہ وولولہ موجود نہیں۔؟

اگر طلب صادق رکھنے کے باوجود اب کے سال حاضری کی سعادت آپ نہ حاصل کر سکے تو زیادہ غم نہ کیجئے۔ کم از کم اپنی بستی میں تو اپنے ایمانی بھائیوں کے ساتھ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے رب کعبہ کے آگے اپنا سر بہرحال جھکا ہی سکتے ہیں۔ اور اپنے مکان پر رہ کر لا مکان کے مکیں کی بڑائیاں تو شب وروز پکار ہی سکتے ہیں۔ خانہ کعبہ کا معمار اول دنیا کا پکا اور بڑا موحدؑ، پروردگار عالم کا دوست، آپ ہی جیسا انسان تھا۔ اس کی بڑی قربانی کی یاد منانے کو آج ساری دنیائے اسلام قربانیاں کر رہی ہے۔ جس خدائے توانا وبرتر نے اس کی قربانی کو یہ حسن قبول عطا فرمایا، کیا وہ آپ کی قربانی کو قبول نہ کرے گا؟ لیکن خود آپ بھی کبھی اپنی قربانی کو مقبول کرانے کی کوشش فرماتے ہیں؟ کیا قربانی محض ایک بے حقیقت رسم ہے، جو محض چند روپے کے خرچ سے ایک جانور خرید کر ذبح کر دینے سے پوری طرح ادا ہو جاتی ہے؟ کیا اللہ کے دوستؑ کی قربانی اسی مرتبہ اور اسی درجہ کی تھی۔؟

''میری زندگی اور میری موت، سب کچھ پروردگار عالم ہی کے لئے ہے'' یہ اس کا قول تھا۔ اپنی پیاری اولاد کو خدا کی راہ میں چھری کے نیچے لے آنا، یہ اس کا عمل تھا۔ آپ کا عمل اس عمل سے کوئی مناسبت رکھتا ہے؟ ایک مسلم وہ تھا، جو اولاد کے حلق پر چھری پھیر رہا تھا، ایک مسلم آپ ہیں، کہ جب آپ سے کہا جاتا ہے کہ اپنی اولاد کو بجائے فرنگی قالب میں ڈھالنے کے، خدمت دین کے لئے تیار کیجئے تو آپ ایسی تجویزوں کو تمسخر کے قابل سمجھتے ہیں؟ پھر آپ کو کوئی حق ہے کہ آپ بھی اپنی قربانیوں کے مقبول ہونے کی کوئی توقع قائم کر سکیں؟ قربانی کا موسم تو خاص ایثار وتحمل، بے نفسی وبے لوثی، خدمت وخلوص کے جذبات کی ترقی وبالیدگی کا زمانہ ہونا چاہئے لیکن پھر یہ کیا ہے کہ اپنے وطنی بھائیوں کی نادانیوں کے جواب میں آپ بھی نادان بن جاتے ہیں اور ان کی ضد کا جواب اپنی ضد سے دینے لگتے ہیں؟ دین کے اہم مقصدوں اور امت اسلامیہ کی وسیع مصلحتوں کے لئے تو آپ کو بڑی سے بڑی قربانیوں کے لئے تیار رہنا چاہئے، فوری انتقامی جذبات کی قربانی، تو بہت ہی ہلکی قربانی ہے، کیا خدانخواستہ آپ اتنی ہلکی قربانی کیلئے بھی آمادہ نہیں۔؟

آہ! حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحبؒ

چند ماہ پہلے طلسماتی دنیا کے نگرانِ اعلیٰ جناب عمر فاروق عثمانی ہم سب کو داغِ مفارقت دے گئے تھے۔ ان کے گزر جانے کا غم ابھی اتر و تازہ ہی تھا۔ ان کے جدا ہونے کی وجہ سے ہماری آنکھوں سے جو آنسو جاری ہوئے تھے ان کی نمی ابھی پوری طرح خشک بھی نہیں ہونے پائی تھی کہ ادارہ طلسماتی دنیا کو ایک اور حادثے اور صدمے سے دوچار ہونا پڑا۔ ۱۸ر دسمبر ۲۰۰۵ء بروز اتوار کو طلسماتی دنیا کے سرپرست اعلیٰ ولی کامل عارف باللہ حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحب عرف حضرت جی اس جہانِ فانی سے رخصت ہوگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تھی تو انہوں نے اپنے مخصوص انداز میں فرمایا تھا کہ بہت مصروف ہوگئے ہو۔ سفر بھی بہت کرنے لگے ہو لیکن میرے جنازے میں تو شریک ہو جاؤ گے نا؟ دراصل حضرت جی سے میرا ذہنی، روحانی اور قلبی تعلق تھا اتنا کہ ان کا دل میرے سینے میں دھڑکتا تھا۔ ان کے خیالات، جذبات اور احساسات کو میں اپنی رگ رگ میں خون کی طرح دوڑتا ہوا محسوس کرتا تھا۔ پس میری روحانی تعلیم و تربیت کا سنگِ بنیاد تھے۔ زندگی کے کسی بھی لمحے میں میں نے ایسا گناہ نہیں کیا کہ میں ان کی یادوں سے اور ان کے تصورات سے غافل رہا ہوں لیکن چند سالوں سے یہ ہوگیا تھا کہ بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے ہفتوں اور مہینوں ان سے ملاقات نہیں ہو پاتی تھی۔ اسی بات کے پیش نظر جو ایک طرح سے میری کوتاہی تھی حضرت جی نے ارشاد فرمایا تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں اس دنیا سے روانہ ہو جاؤں اور تم مجھے کاندھا بھی نہ دے سکو اور ایسا ہی ہوا۔ وہ چوں کہ ولایت کے اعلیٰ مقام پر تھے اور ان کی زبان پر اولیاء کرام کی طرح حق جاری ہوتا تھا۔ وہ اس دیار فانی سے رخصت ہوئے تو راقم الحروف دیوبند میں نہیں تھا۔ جب مجھے ان کی روانگی کی اطلاع ملی تو نہ پوچھئے دل و دماغ پر کیا گزری۔ ایسا محسوس ہوا کہ جیسے دل کی دنیا اجڑ گئی ہو اور جیسے ہر طرف رنج و غم کے اندھیرے بکھر گئے ہوں۔ ایسا ہی صدمہ جس کی کسک میں ۲۳ سال گزر جانے کے بعد آج تک اپنے دل میں محسوس کرتا ہوں، اس وقت ہوا تھا جب ۱۷ر جولائی بروز اتوار کو حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب اس دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔ ان کی جدائی پر بھی مجھے اپنی دنیا تاریک ہوتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔ حضرت جی کے گزر جانے پر حضرت قاری طیب صاحب کی جدائی کا غم بھی تازہ ہوگیا۔ بلکہ وہ سب زخم ہرے بھرے ہوگئے جو وقتاً فوقتاً دامن زندگی کو مختلف ہستیوں کے جدا ہو جانے پر ملے تھے۔ اور ان میں میرے اپنے ماں باپ کی جدائی کا غم بھی شامل تھا۔ موت سے مفر ممکن نہیں۔ موت شاید اس دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔ یہ زندگی سے بھی بڑی حقیقت ہے اور یہ حقیقت اس دنیا میں روزانہ دیکھنے کو ملتی ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب موت کا نظارہ نہ ہوتا ہو۔ تقریباً روزانہ ہی انسانوں کے جنازے قبرستان کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن کچھ لوگوں کی وفات ساری کائنات کو جھنجوڑ کر رکھ دیتی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ایک فردِ واحد کی موت نے سب ہی کو ختم کر کے رکھ دیا ہے اور سب ہی اس دنیا سے رخصت ہوگئے ہیں اور شاید اسی وجہ سے فرمایا گیا ہے موت العالِم موت العالَم کہ ایک عالم کی موت سے ایک کائنات مرجاتی ہے۔ ایک دنیا پر موت کے بادل منڈلانے لگتے ہیں۔ حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحب کی وفات بھی درحقیقت ایک دنیا کی وفات ہے اور ایک عالم کے ختم ہو جانے کے مترادف ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ موت کا غم ہم اہل دنیا ہی کو ہوتا ہے۔ رخصت ہونے والا اگر ولی ہے۔ اگر وہ اللہ کا محبوب بندہ ہو تو درحقیقت اپنے اصلی ٹھکانے پر پہنچ جاتا ہے۔ بقول شاعر

لوگ کہتے ہیں کہ مظہر مرگیا
اور مظہر در حقیقت گھر گیا

اور اللہ کے ایسے بندے جب اس جہان فانی سے رخصت ہوتے ہیں تو ان کی زبان پر یہ شعر تھر کنے لگتا ہے۔

دل کو سکون روح کو آرام آگیا
موت آگئی کہ یار کا پیغام آگیا

جس وقت ایسے لوگوں کی جدائی میں سارا عالم آنسو بہا رہا ہوتا ہے۔ جب کسی کے رخصت ہونے پر ہر وقت چہچہانے والے پرندے بھی سوگوار ہو جاتے ہیں۔ جب کائنات کے گوشے گوشے میں صفِ ماتم بچھ جاتی ہے اس وقت ایسے لوگ پوری طرح مطمئن ہوتے ہیں کیوں کہ موت انہیں ان کے محبوب حقیقی سے ملا دیتی ہے۔

۱۸ر دسمبر کو ظہر کے بعد ہی سے آپ کی طبیعت کم کرنے لگی تھی۔ رات کو تقریباً دس بجے آپ پر غشی طاری ہوگئی لیکن آپ کی زبان پر کلمہ

طیبہ جاری تھا۔ کلمہ پڑھتے پڑھتے آپ خاموش ہو گئے۔ جب ہونٹوں کی حرکت بند ہو گئی تو لوگ سمجھے کہ آنکھ لگ گئی ہے در حقیقت آپ دنیا سے رخصت ہو گئے تھے۔

رب العالمین سے دعا ہے کہ وہ ان کو اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے ایسا مقام کہ جس پر فرشتے بھی رشک کریں اور ان کے تمام پس ماندگان کو جس میں میں خود بھی شامل ہوں صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

حضرت مولانا جلیل حسین میاں کی پیدائش ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ کو ہوئی تھی اور وفات ۱۵ ر ذیقعدہ ۱۴۲۶ھ کو ہوئی۔ اس حساب سے مرحوم نے ۸۱ سال کی عمر پائی۔

قارئین واقف ہیں کہ اس سال کی شروعات جنوری ۲۰۰۵ء میں ہم نے ''روحانی تقویم'' میں اس بات کی پیشین گوئی کی تھی کہ کوئی عظیم ہستی اس سال اس دنیا سے رخصت ہوگی۔ ایک طویل عرصے سے مرحوم علیل تھے، شوگر نے انہیں ہلا کر رکھ دیا تھا، ان پر کئی بار فالج کا حملہ ہوا لیکن ان کے جسم کے تمام اعضاء صحیح سلامت رہے اور زندگی کے آخری سانس تک ان کے ہوش و حواس پوری طرح قائم رہے اور ان کے معمولات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ وہی نمازیں، وہی ذکر و فکر، وہی مہمان نوازی اور وہی اللہ کے بندوں کی غم گساری۔ بس یہ ہوا کہ چند دن پہلے سے وہ کچھ کھوئے کھوئے نظر آرہے تھے۔ شاید انہیں اپنی روانگی کا احساس ہو گیا تھا۔ عجیب ہوتے ہیں یہ اللہ والے بھی۔ یہ اپنی موت پر مطمئن ہوتے ہیں لیکن اپنے پس ماندگان کے غم اور تڑپ کا انہیں احساس ہوتا ہے۔ یہ جانتے ہیں کہ موت آئے گی تو چاہنے والوں کی آنکھوں سے آنسو ابل پڑیں گے اور گھر گھر میں درد و غم کی لہر دوڑ جائے گی۔ شاید اس لئے وہ اداس اور افسردہ تھے ورنہ انہیں اپنے محبوب حقیقی سے ملنے کا جو شوق ہو گا اس کا اندازہ کون کر سکتا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب آپ پیدا ہوئے تو دار العلوم دیوبند کے مفتی۔ مفتی عزیز الرحمٰن نے اپنی گود میں لے کر ان کے دونوں کانوں میں اذان و اقامت پڑھی اور چھوارہ چبا کر حضرت کی زبان سے لگایا۔ شروع میں آپ کا نام منظور الحسن رکھا گیا جو بعد میں جلیل حسین میں تبدیل ہو گیا لیکن زندگی بھر آپ ''حضرت جی'' کے نام سے مشہور رہے اور کچھ لوگ آپ کو میاں صاحب بھی کہہ کر پکارتے تھے۔ آپ کی رسم بسم اللہ تیرہویں صدی کے بزرگ اور دیوبند کی عظیم ترین ہستی حضرت مولانا سید اصغر حسین میاں صاحبؒ کی معرفت ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم ایک مقامی مدرسے میں ہوئی اس کے بعد ۱۳۵۵ھ میں باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوا۔

آپ کے تعلیمی ساتھیوں میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب کے صاحب زادے خطیب العصر حضرت مولانا محمد سالم قاسمی صاحب مہتمم دار العلوم (وقف) دیوبند، شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کے صاحب زادے امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند اور طلسماتی دنیا کے نگرانِ اعلیٰ عالی جناب عمر فاروق عثانی برادر زادہ شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ شامل تھے۔ ان کے علاوہ حضرت مفتی شفیعؒ کے صاحب زادے ذکی عثمانی صاحب اور مولانا ظہور عثمانی صاحب کے صاحب زادے عبدالرشید صاحب بھی شریک درس رہے۔

آپ نے ۱۳۶۷ھ میں دار العلوم دیوبند سے فراغت حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے کچھ عرصے تک دار العلوم دیوبند میں اپنی اعلیٰ خدمات پیش کیں۔ اس کے بعد مختلف مدارس میں درس و تدریس کی خدمات انجام دینے کے بعد آپ اللہ کے بندوں کی روحانی خدمات میں مصروف ہو گئے اور زندگی کے آخری سانس تک آپ ذکر و فکر اور لوگوں کی روحانی تربیت میں مشغول رہے۔

حضرت مولانا سید جلیل حسین میاں صاحب کی شادی ۱۹۴۷ء میں ہوئی تھی۔ اللہ نے آپ کو ۳ بیٹیاں اور ۲ بیٹے عطا کئے۔ بڑے بیٹے کا نام سید عقیل حسین ہے۔ یہ صاحب زادے عوامی خدمات کی سرگرمیوں میں مشغول رہتے ہیں۔ ان ہی کو حضرت مرحوم نے خانقاہ اویسیہ امدادیہ اصغریہ کا جانشین مقرر کیا۔ دوسرے بیٹے کا نام سید محمد میاں ہے۔ ان کو حضرت مرحوم نے عملیاتی مطب کی گدی سونپی اور خاص طور پر ان کی تربیت فرمائی۔ یہ دونوں ہی صاحب زادے یکسوئی کے ساتھ اپنے معمولات میں مشغول ہیں۔ ان کے علاوہ حضرت مرحوم کی ۳ صاحب زادیاں بھی ہیں۔ شاہدہ، راشدہ اور زاہدہ۔ ان کی شادیاں ہو چکی ہیں اور یہ اپنے اپنے گھروں میں مطمئن اور آسودہ زندگی گزار رہی ہیں۔ حضرت مرحوم کے نواسوں اور پوتوں کی تعداد خاصی ہے اور اس کے علاوہ ان کے بھائی بھی بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ حضرت مولانا سید خلیل حسین میاں صاحب اور ڈاکٹر جمیل حسین میاں صاحب حضرت مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں۔ ان دونوں بھائیوں کی دینی اور تبلیغی خدمات سے دیوبند کے عوام و خواص واقف ہیں۔ گویا کہ حضرت مرحوم نے ایک بھرا خاندان چھوڑا ہے۔ ہم ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور ان کے لئے دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین ان کے دینی اور دنیاوی معیار کو ہمیشہ باقی رکھے۔ یہ لوگ در اصل خاندانِ سادات کی جیتی جاگتی نشانیاں ہیں اور ان کو دیکھ کر خدا یاد آتا ہے۔

حضرت مرحوم اپنی زندگی میں متعدد مرتبہ حج کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ ایک عرصہ تک ماہ مبارک میں عمرہ کرنے کا سلسلہ جاری رہا لیکن جب صحت متاثر ہو گئی تو آپ نے اس سلسلے کو موقوف کر دیا لیکن حضرت مرحوم ان لوگوں میں سے تھے جن کے جسم کہیں بھی ہوں لیکن

جن کی روحیں مکے اور مدینے میں ہی مقیم رہتی ہیں اور جنہیں دید احرم اور دیدار گنبد خضریٰ کے بغیر چین نہیں ملتا۔

حضرت مرحوم نے بنگلہ دیش، پاکستان، انگلینڈ، امریکہ وغیرہ کے اسفار کئے۔ ان کے سفر دین کی تبلیغ کے لئے ہوا کرتے تھے۔ ان کے مریدوں کی تعداد ایک لاکھ سے متجاوز ہے اور ان کے خلفاء کی تعداد پچاس کے قریب ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ بھی دنیا سے رخصت ہوئے تو ان کی جیب میں صرف ۳؍روپے تھے۔ گویا کہ نقد رقم کے اعتبار سے یہی ان کا ترکہ تھا۔ یہ بات ان تمام پیروں اور سجادہ نشینوں کے لئے قابل عبرت ہے جو اپنے مرنے کے بعد لاکھوں کی جائیدادیں چھوڑ کر جاتے ہیں اور لاکھوں کی رقم ان کے پس ماندگان کے لئے فتنہ بن کر رہ جاتی ہے۔

دیوبند کے بزرگوں میں شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ جب دنیا سے رخصت ہوئے تو ان کے پاس سے صرف ۵ے روپے برآمد ہوئے تھے جو کفن دفن کے لئے ناکافی تھے۔ ایسے ہی لوگ اس دنیا کے لئے رہنما بننے کے قابل تھے ان ہی بزرگوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ اصل سرمایہ وہ ہے جو انسان کے ساتھ قبر میں جاتا ہے۔ اصل سرمایہ وہ نہیں ہے جو مرتے وقت انسان دنیا میں چھوڑتا ہے۔

حضرت مولانا سید جلیل حسین صاحبؒ کی وفات ۱۸؍دسمبر کی شب میں ہوئی ۱۹؍تاریخ کو آپ کا جنازہ دارالعلوم دیوبند کے نائب مہتمم مولانا قاری محمد عثمان صاحب نے احاطۂ مولسری میں پڑھانے کے بعد ۱۹؍ہی تاریخ میں آپ اپنے آبائی قبرستان میں دفن ہوئے۔

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو راقم الحروف سے خصوصی عقیدت تھی اور حضرت بھی راقم الحروف پر خاص قسم کی شفقت فرماتے تھے۔ ان کی عنایات، ان کی توجہات اور ان کی نوازشات کی برکت ہے کہ طلسماتی دنیا سارے عالم میں مقبول ہے اور آج ساری دنیا اس رسالے کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ میں حضرت مرحوم اور اپنے تعلق سے یہ شعر نقل کروں گا۔

میرا کمال ربط بس اتنا ہے دوستو
وہ مجھ پہ چھا گئے میں زمانے پہ چھا گیا

آج وہ جب دنیا میں نہیں ہیں پس میں اور میرے ادارے کے تمام افراد ان کی کمی کو شدت سے محسوس کرتے ہیں اور ان کے لئے رب العالمین کی بارگاہ میں اپنا دامن پھیلا کر یہ دعا کرتے ہیں کہ بار الٰہ! تو اس کائنات کو ''حضرت جی'' کا نعم البدل عطا فرما اور ان کی خدمات کو قبول فرما کر ان کو اس مقام اعلیٰ پر متمکن فرما جس کے وہ صحیح حق دار تھے۔

اَللّٰھُمَّ آمین بجاہِ سید المرسلین۔

ایک اور چراغ گل ہوا

ماہ دسمبر میں ایک اور باوقار شخصیت کا انتقال ہوا۔ دنیا انہیں پی۔ ایم سعید کے نام سے جانتی تھی۔ وہ کانگریس پارٹی کے ایک معتمد اور باوقار لیڈر تھے۔ انہیں پارلیمنٹ میں عزت واحترام کی نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا۔ ان کی خصوصیت یہ تھی کہ ان کی پارٹی کے مخالفین بھی انہیں عزیز رکھتے تھے اور ان کی شرافت وعظمت کے قائل تھے۔ وہ تقریباً ۵ مرتبہ پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہوئے اور ان کی دیانت داری اور نیک نامی کی وجہ سے کانگریس پارٹی نے انہیں کئی مرتبہ وزارت عطا کی۔ ۱۹۷۹ء میں وہ وزیر مملکت، محکمۂ کوئلہ ومعدنیات رہے۔ ۱۹۹۳ء میں وہ وزیر مملکت برائے داخلہ پالیسی رہے۔ ۱۹۹۶ء میں وہ وزیر اطلاعات ونشریات رہے۔ راقم الحروف کی دعوت پر ۱۹۹۶ء میں وہ دیوبند تشریف لائے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کانگریسی لیڈروں کا استقبال ہر جگہ کالی جھنڈیوں سے ہوا کرتا تھا لیکن دیوبند میں ان کی آمد پر لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا اور ان کا شاندار استقبال ہوا۔ وہ ہندوستانی لیڈروں کی طرح جھوٹ اور دغابازی کی سیاست کے قائل نہ تھے۔ وہ سچ مچ کے مسلمان تھے اس لئے وہ اللہ کی عبادت کے ساتھ معاملات پر بھی دھیان دیتے تھے اور اللہ کے بندوں کی مدد کر کے اپنے دل میں روحانی خوشی محسوس کیا کرتے تھے۔ ہم نے انہیں جھوٹ اور غیبت سے ہمیشہ کوسوں دور دیکھا۔ ان کی سیاسی زندگی کا آغاز ۱۹۶۵ء میں ہوا۔ ۱۹۶۵ء سے ۲۰۰۵ء تک ۴۰ سال کے طویل عرصے میں ان کی سیاست بے داغ رہی۔ چند مہینوں سے وہ علیل چل رہے تھے اور انہیں کینسر جیسے موذی مرض نے گھیر لیا تھا۔ کچھ عرصہ تک وہ اس موذی مرض کا مقابلہ بہت خاموشی کے ساتھ کرتے رہے لیکن ۱۸؍دسمبر ۲۰۰۵ء کو کینسر نے انہیں شکست دیدی اور جنوبی کوریا کی راجدھانی سیول میں ان کی وفات ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم پی۔ ایم سعید نے ایک بیٹا اور سات بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے بھی پس ماندگان کو صبر جمیل کی دولت عطا کرے۔ ان کی وفات سے سیاست کی دنیا میں جو خلا پیدا ہوگیا ہے اس کا پُر ہونا تقریباً ناممکن ہے کیوں کہ ایسے سیاست داں اب کہاں سے آئیں گے جو ملک وملت کے لئے بے غرض خدمات کے لئے خود کو میدان سیاست میں مصروف رکھتے ہوں۔ پی۔ ایم۔ سعید کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا اور آنے والی نسلیں بھی ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے پر مجبور ہوں گی۔ ادارہ طلسماتی دنیا اُن کے سبھی چاہنے والوں سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔

مختلف پھول

فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سلیمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"کسی اجنبی مسکین کو اللہ کے لئے کچھ دینا صرف صدقہ ہے اور اپنے کسی عزیز واقارب کو اللہ کے لئے کچھ دینے میں دو نیکیاں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ صدقہ ہے دوسرے یہ کہ وہ صلۂ رحمی ہے۔" (مسلم)

اقوال زریں

● یہاں نہ کچھ کھونا ہے نہ پانا ہے۔ یہاں تو صرف آنا اور جانا ہے۔ دکھ کس بات کا؟

● موسم بدلنے کا وقت آجائے تو خود وقت کا موسم بدل جاتا ہے۔

● کل کے دعوے آج کی معذرت بن جاتے ہیں۔

● کبھی کبھی نیکی اس طرح آتی ہے جیسے بارش۔

● محنت ہمارے ہاتھ میں ہے اور نصیب اللہ کے ہاتھ میں۔ ہمیں اسی سے کام لینا ہے جو ہمارے ہاتھ میں ہے۔

موتی مالا

● کسی سے نیکی کرتے وقت بدلہ لینے کی توقع مت رکھو کیونکہ اچھائی کا بدلہ انسان نہیں اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

● ماضی کو بھولنے والا شخص سب سے پہلے اپنے دوست سے بے وفائی کرتا ہے۔ کیونکہ اسے دوست حال اور مستقبل میں نہیں بلکہ ماضی میں ملتے ہیں۔

● غلطی مان لینا فراخدلی کی نشانی ہے۔

● عقل مند وہ ہوتا ہے جو وقت کے مطابق باتیں کرے۔

جواہر پارے

● زندگی کا مقصد ذمہ داری ہے اور سب سے بڑی ذمہ داری اللہ کے ہاتھ میں ہاتھ دینا ہے۔

● کسی دوسرے سے کیا ہوا وعدہ ٹوٹ جاتا ہے مگر اپنے دل سے کیا ہوا وعدہ کبھی نہیں ٹوٹتا۔

● لوگ سبھی اصول پرست ہوتے ہیں لیکن اپنے اپنے رنگ کے۔

● محبت اور جنگ یعنی محبت اور نفرت دونوں شدت کے جذبے ہیں۔ ان میں ایک لمحے کے لئے نظر اپنے پر نہیں آتی۔

شیخ سعدیؒ نے فرمایا

● اس کی ہمت پر قربان جو نیک کام اخلاص سے کرتا ہے۔

● حریص آدمی ساری دنیا لے کر بھی بھوکا ہے اور قانع ایک روٹی سے بھی پیٹ بھر سکتا ہے۔

● جو نصیحت نہیں سنتا وہ ملامت سننے کا شوق رکھتا ہے۔

● بخیل آدمی کی دولت اس وقت زمین سے نکلتی ہے جب وہ زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔

نیکی

● نیکی کرنے کے بعد اس کے اجر کی توقع انسان سے مت کرو کیونکہ اس کا اجر تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

نیکی کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

● نیکی وہ ساز ہے جس کی کوئی آواز نہیں ہوتی۔
● نیکی ایک ایسا بیج ہے۔ جس کا درخت سدا بہار ہوتا ہے۔
● نیکی وہ راستہ ہے جس پر انسانیت اپنے قدم جماتی ہے۔
● نیکی وہ پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔

قیامت کی نشانی

● مسلمانوں میں جھوٹ بولنے کی عادت عام ہوگی۔
● مسلمان مال دار ہوں گے مگر ان میں دین دار بہت کم ہوں گے۔
● مسلمان تعداد کے اعتبار سے بہت کثرت سے ہوں گے مگر اکثر بے جان ہوں گے۔
● لڑکوں کی پیدائش کم ہوگی، لڑکیاں کثرت سے پیدا ہوں گی۔
● شراب نوشی اور زنا کاری کثرت سے ہوں گی۔
● علم دین سے رغبت کم ہوگی، کنجوسی عام ہوگی۔
● دین کے راستے میں کوئی خرچ کرنا نہیں چاہے گا۔
● قتل کی وارداتیں بہت کثرت سے ہوں گی۔
● شراب کا نام بدل کر حلال کہا جانے لگے گا۔
● سودخوری عام ہوگی۔
● دولت وشہرت کی ہوس ہوگی۔
● حلال اور حرام کی تمیز مٹ جائے گی۔

عورت

● عورت...... اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے۔
● عورت...... دنیا کی آبادکاری اور دین داری میں مردوں کے ساتھ تقریباً برابر کی شریک ہے۔
● عورت...... مرد کے دل کا سکون، روح کی راحت، ذہن کا اطمینان، بدن کا چین ہے۔
● عورت...... دنیا کے خوبصورت چہرے کی ایک آنکھ ہے اگر عورت نہ ہوتی تو دنیا کی صورت کانی ہوتی۔
● عورت...... آدم علیہ السلام وحضرت حوا کے سوا تمام مسلمانوں کی ماں ہے۔ اس لئے وہ سب کیلئے قابل احترام ہے۔
● عورت...... کا وجود انسانی تمدن کیلئے بے حد ضروری ہے، اگر عورت نہ ہوتی تو مردوں کی زندگی جنگلی جانوروں سے بدتر ہوتی۔
● عورت...... بچپن میں بھائی بہن سے محبت کرتی ہے۔ شادی کے بعد شوہر سے اور ماں بن کر اولاد سے محبت کرتی ہے۔

ایمان کی روشنی

● بندہ جب شکر ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اور دیتا ہے۔
● دین کے خلاف کوئی بات ہو تو اس کے خلاف آپ کو غصہ آنا چاہئے۔ باقی آپ کو غصہ کرنے کا کوئی حق نہیں۔
● ہمیشہ ہر مسلمان کے لئے بھلائی چاہنے کی کوشش کریں۔ اگر وہ آپ کے ساتھ برائی بھی کرے تب بھی آپ اس کے ساتھ ہمیشہ بھلائی ہی کریں۔
● وہ مسلمان ہی کیا جو مشکلات کا مقابلہ نہ کرے۔
● ہر انسان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو عقائد کا

تضاد ختم ہو۔

● بدآدمی بدی نہ کرے تب بھی بد ہے اور نیک آدمی نیکی نہ کرے تب بھی نیک ہے۔

● اگر حال محفوظ ہو جائے تو سارا مستقبل محفوظ ہے۔

● بڑے بڑوں کی بڑی بڑی خدمت کرنے کی بجائے، چھوٹے لوگوں کی چھوٹی چھوٹی ضرورت پوری کرنی چاہئے۔

● اندیشہ امید سے ٹلتا ہے۔امید، رحمت پر ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔

زاویۂ نگاہ

● انسان کے کمال کی نشانی یہ ہے کہ اگر وہ پہاڑ کو چلنے کا حکم دے تو وہ چل پڑے۔

● ایسے فائدے سے درگزر کرو، جو دوسروں کے نقصان کا باعث بنے۔

● موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔

● نیک عمل وہ ہے جو لوگوں سے بے نیاز ہو کر کیا جائے۔

● محبت ان سے رکھو جو نیکی کر کے فراموش کر دیں۔

● دماغ کی نشو و نما علم حاصل کرنے سے ہوتی ہے۔

● جس جگہ پر اچھی باتوں کی قدر نہ ہو وہاں چپ رہنا بہتر ہے۔

● ترقی کا زینہ چڑھتے ہوئے لوگوں سے اچھے سلوک کرو نیچے اترتے ہوئے تمہیں اس کی ضرورت پڑے گی۔

حضرت عائشہؓ کے اقوال

● مہمان کے لئے خرچ کرنا اسراف نہیں۔

● خیر یہی ہے کہ شر سے باز آ۔

● حق کا پرستار کبھی ذلیل نہیں ہوتا چاہے سارا زمانہ اس کے خلاف ہو جائے، باطل کا پیروکار کبھی عزت نہیں پاتا چاہے چاند اس کی پیشانی پر نکل آئے۔

● بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔

● شکم سیری بیماری کی جڑ اور پرہیز ساری بیماری کا علاج ہے۔

رشتوں کے آئینے میں

● ماں.....نرم اور گداز ہوا کا جھونکا۔

● باپ.....شفقت اور محبت کا دریا۔

● بھائی.....بہنوں کے لئے تحفظ کا نشان۔

● بہن.....ایثار اور چاہت کا پیکر۔

● بیٹا.....والدین کی آرزوؤں کا مرکز۔

● استاد.....قابل احترام، ہدایت دینے کا ذریعہ۔

● شاگرد.....ایک پیاسا سیکھنے کا طالب۔

● سب سے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔

● جھگڑا بڑھنے سے پہلے اس سے الگ ہو جاؤ۔

● اپنے آپ کو بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔ ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔

● زندگی میں مایوسی سے بڑھ کر اور کوئی مصیبت نہیں۔اس سے بچو۔

اقوال عبرت

● گڑھوں میں اندھیرے جلدی پھیلتے ہیں جب کہ پربتوں پر سورج سب سے پہلے طلوع اور سب سے آخر میں غروب ہوتا ہے۔

● کسی کو اتنا تنگ مت کیجئے کہ وہ جواباً آپ کو تنگ کرنا شروع کر دے۔

● محبتیں چھینی یا وصول نہیں کی جاتیں، رویوں سے کشید کی جاتی ہیں۔

● آپ جنہیں بے وقوف سمجھ رہے ہوتے ہیں دراصل وہ آپ کی حرکتیں نظر انداز کر رہے ہوتے ہیں۔

● حیرت ہے اس بات پر کہ جو لوگ ہم سے اخلاقیات کا تقاضا کر رہے ہوتے ہیں وہ اس اصطلاح کے مفہوم سے خود قطعی نابلد ہوتے ہیں۔

● سارا دن ہجوم، شور، دنیا اور کار جہاں کے رہتے مگر رات آپ کے لئے آئینے کی طرح شفاف ہونی چاہئے کہ جس پر آپ کی پسند کے علاوہ کوئی عکس نہ ابھرے۔

زندگی

● زندگی نام ہے محبت کا۔
● زندگی نام ہے دوسروں کی خدمت کا۔
● زندگی نام ہے اپنے مالک کی وفاداری کا۔
● زندگی نام ہے دوسروں کے لئے زندہ رہنے کا۔

عظیم لوگ، عظیم باتیں

● موتی اگر کیچڑ میں گر جائے تو بھی قیمتی ہے اور گرد اگر آسمان پر بھی چڑھ جائے تو بے قیمت۔ (شیخ سعدیؒ)
● وہ تو اچھا ہوا بلی کے پر نہیں ہوتے۔ ورنہ اس دنیا میں چڑیوں کی نسل مٹ جاتی۔ (شیخ سعدیؒ)
● خوشامد کرنے والا اور اس کو سن کر خوش ہونے والا دونوں کمینے ہیں اور ایک دوسرے کو دھوکا دیتے ہیں۔ (شیکسپیئر)
● دوسروں کی خوشی اپنے زخموں کو تازہ کرتی ہے اور غم اپنے غموں کو ہلکا کرتا ہے۔ (فرینکلن)
● کامیابی کے دو اہم زینے "لگن" اور خود اعتمادی ہیں۔ (ہٹلر)
● اکثر کامیاب لوگوں کی شادی میں کامیابی نہیں ہوتی۔ (پال گیٹی)

توبہ

بنی اسرائیل میں ایک شخص بے حد گنہ گار تھا۔ اسے توبہ کا خیال آیا۔ لوگوں سے معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ فلاں عابد کے پاس جاؤ۔ اس نے عابد سے کہا کہ ننانوے قتل کئے ہیں کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ عابد نے کہا اس کی توبہ قبول نہیں ہو سکتی۔ اس شخص نے عابد کو بھی قتل کر دیا۔ اب مقتولوں کی تعداد پوری سو ہو گئی۔ لوگوں نے اسے مشورہ دیا کہ فلاں شخص کے پاس جاؤ کہ وہ بلند مرتبہ ہے۔ دوسرے عابد نے کہا کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے بشرطیکہ یہ جگہ چھوڑ دو کہ تمہارے لئے فتنہ و فساد کی جگہ ہے، وہ شخص جگہ چھوڑ کر کہیں اور جا رہا تھا کہ راستے میں اس کا انتقال ہو گیا۔ اب اس کے مرنے پر رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہو گیا۔ رحمت کا فرشتہ اسے جنت کی طرف اور عذاب کا فرشتہ دوزخ کی طرف لے جانے پر مصر تھا۔ حق تعالیٰ نے حکم دیا کہ زمین کی پیمائش کیوں نہیں کر لیتے، زمین ناپی گئی تو پتہ چلا کہ صالحین کی طرف اس کا فاصلہ ایک بالشت زیادہ تھا رحمت کے فرشتے اسے جنت میں لے گئے۔ اس نے سچے دل سے توبہ کی تھی پس قبول ہوئی۔

معتبر اقوال

● اچھی صورت کے مقابلے میں اچھی سیرت کا مرتبہ بلند ہے۔
● نیک اولاد جنت کے پھولوں میں سے ایک پھول ہے۔
● وہ کبھی محتاج نہ ہوا جس نے میانہ روی اختیار کی۔
● گناہ پر اصرار انسان کی ہلاکت کا موجب ہے۔
● توبہ کرنا آسان، لیکن گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔

منتخب اشعار

ایک مدت سے مری ماں نہیں سوئی یارو
میں نے ایک بار کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے

●

قتل میں میرے وہ بھی شامل تھے
جن سے میرا لہو کا رشتہ ہے

●

اس کو پڑھو گے تو مجھ کو بھی سمجھ جاؤ گے تم
میں کتاب درد ہوں اور زندگی تفسیر ہے

●

درد پر بھی پیار آیا چوٹ بھی اچھی لگی
آج پہلی بار مجھ کو زندگی اچھی لگی

●

وقت کے پاس نہ آنکھیں ہیں نہ احساس نہ دل
اپنے چہرے پہ کوئی درد نہ تحریر کرو

●●

لڑکی بہت امیر تھی۔ اسے چاہنے والا نوجوان غریب لیکن دیانت دار اور راست گو تھا۔ لڑکی اسے پسند ضرور کرتی تھی لیکن اس سے زیادہ اس کے دل میں لڑکے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ وہ اس سے شادی کے لئے تیار نہیں تھی لڑکا بھی اس حقیقت سے آگاہ تھا۔ ایک روز وہ معمول سے کچھ زیادہ ہی اداس نظر آ رہا تھا۔

''تم ایک دولت مند باپ کی اکلوتی بیٹی ہو۔'' لڑکے نے بات شروع کی۔

''ہاں...... ''لڑکی نے تسلیم کیا۔'' میں اپنے والد کی دولت اور جائداد کی اکلوتی وارث ہوں جس کی کل مالیت تقریباً ساڑھے پانچ کروڑ روپے ہے۔''

''اور میں غریب ہوں۔'' لڑکے نے ٹھنڈی سی آہ بھری۔

''بے شک۔'' لڑکی نے دیانت داری سے کام لیا۔

''کیا تم مجھ سے شادی کروگی۔؟''

''ہرگز نہیں۔''

''مجھے معلوم تھا تم یہی جواب دوگی۔'' لڑکا اداسی سے بولا۔

''تو پھر تم نے پوچھا ہی کیوں؟ لڑکی حیرت سے بولی۔

''بس...... میں صرف یہ جاننا چاہتا تھا کہ جب انسان کے ہاتھ سے ساڑھے پانچ کروڑ روپے جاتے ہیں تو وہ کیسا محسوس کرتا ہے۔'' لڑکے نے ٹھنڈی سانس لے کر جواب دیا۔

●●

الماس نے کچھ غصے اور اداسی سے عالیہ کو بتایا۔ ''ریاض کی محبت پر سے میرا یقین اٹھ گیا ہے۔ اس کا یہ دعویٰ بالکل جھوٹا تھا کہ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔ کل میں نے اس سے پوچھا کہ اگر ایک طرف ایک کروڑ روپے رکھ دیئے جائیں اور دوسری طرف مجھے کھڑا کر دیا جائے...... پھر اس سے کہا جائے کہ وہ دونوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر لے...... تو وہ کس کا انتخاب کرے گا......؟ تو معلوم ہے اس نے کیا جواب دیا؟''

''کیا جواب دیا؟'' عالیہ نے کسی خاص تجسس کے بغیر پوچھا۔

''اس نے جواب دیا کہ وہ ایک کروڑ روپے کی رقم کا انتخاب کریگا'' الماس نے روہانسے لہجے میں جواب دیا۔

''اس میں برا ماننے کی کیا بات ہے۔؟'' عالیہ سنجیدگی سے بولی۔ ''اس نے سچ بھی بولا اور حقیقت پسندی سے بھی کام لیا۔''

''کیا مطلب؟'' الماس نے حیرانی سے پوچھا۔

''بھئی اسے معلوم تھا کہ اگر ایک کروڑ روپے اس کے پاس ہوں گے تو تم خود بخود اسے مل ہی جاؤ گی۔'' عالیہ نے اطمینان سے جواب دیا۔

●●

● نسیمہ ''سحرش کو طلاق کیوں ہوئی۔؟''

ندرت ''یہ تو کسی کو بھی معلوم نہیں۔''

نسیمہ ''ہائے اللہ! کتنی بری بات ہے۔''

●●

بسم اللہ کی برکتیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم...... ایک ایسا کلمہ ہے جس سے منہ میں خوشبو پیدا ہو جائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم...... ایک ایسا بول ہے جس کی موجودگی میں کوئی غم باقی نہیں رہتا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم...... سے آفات اور مصائب دور ہوتے ہیں۔ یہ وہ کلمہ ہے جس کے پڑھنے سے عذاب ہٹا دیا جاتا ہے۔

جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرتا ہے، شیطان اس سے بھاگتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ جل شانہ کی نوازش ہوتی ہے۔

چراغ راہ

● علم ایسا بادل ہے جس سے رحمت ہی رحمت برستی ہے۔

● عقل مند وہ ہے جو کسی چیز پر غرور نہ کرے۔

● بھلائی صرف بھلائی سمجھ کر کرو یہ نہ کہو کہ خدا اس کا اجر دے گا۔

● دوست کی دوستی پر اندھا دھند اعتماد نہ کرو کہ اس کا کردار دشمن سے بھی زیادہ کاری ہوتا ہے۔

● انسان وہ ہے جس کے وجود سے کسی کو خوشی نہ سہی تو کم از کم دکھ بھی نہ پہنچے۔

حلم؟

حضرت علیؓ سے کسی نے پوچھا ''حلم کیا ہے؟''

آپ نے جواب دیا ''حلم یہ ہے کہ اگر تم پر کوئی ظلم کرے تو تم اسے معاف کر دو۔ کوئی تعلقات توڑے تو تم جوڑو۔ کوئی تمہیں محروم کر دے تو تم نواز دو۔ انتقام کی بجائے عفو و درگزر سے کام لو خطا کار سامنے آئے تو سوچو کہ اس کی خطا بڑی ہے یا تمہارا رحم اور غصے میں کوئی بھی ایسی بات نہ کرو کہ بعد میں تم کو ندامت ہو۔''

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

قسط نمبر ۸۶

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند۔

سورۂ طور

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ طور قرآن حکیم کی ۵۲ ویں سورت ہے۔ اس سورت کی بعض آیات کی بعض خصوصیات یہ ہیں۔

● اگر کوئی بچہ رات کو سوتے وقت ڈرتا ہو، چونکتا ہو یا رات کو روتا ہو تو ان آیات کو تانبے کی پلیٹ پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دیں اللہ کے فضل وکرم سے بچہ کا ڈرنا، چونکنا اور رونا موقوف ہوگا۔

آیات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ وَالطُّوْرِ ۰ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۰ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۰ وَّالْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ ۰ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۰ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۰ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۰ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۰

ان آیات کو باوضو لکھیں۔ اگر تانبے پر کندہ کرانا مشکل ہو تو سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ لیں۔ انشاء اللہ اس طرح بھی فائدہ ہوگا۔

● جو بچہ یا بڑا رات کو سوتے وقت دانت چبانے کا عادی ہو تو اس کے گلے میں ان آیات کو لکھ کر ڈالیں۔ انشاء اللہ اس بیماری سے نجات ملے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ یَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۰ وَّتَسِیْرُ الْجِبَالُ سَیْرًا ۰ فَوَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۰ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ خَوْضٍ یَّلْعَبُوْنَ ۰ یَوْمَ یُدَعُّوْنَ اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۰ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۰ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۰

● اگر کسی کا کوئی رشتہ دار گزر گیا ہو اور گزرنے کے بعد وہ خواب میں نہ آیا ہو اور وہ اس کو خواب میں دیکھنے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ اندھیری راتوں میں جو چاند کی ۲۱ ویں شب سے شروع ہوتی ہیں گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر ان آیات کو سو مرتبہ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ كُلُّ امْرِیءٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ۰ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

اگر کسی کی آنکھیں دکھ رہی ہوں یا آنکھوں میں کوئی اور مرض پیدا ہوگیا ہو تو وہ ان آیات کو سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لے اور گیارہ دن تک اس پانی کو سرمہ کی سلائی میں تر کر کے اپنی آنکھوں میں لگائے۔ انشاء اللہ آنکھوں کی بیماری سے نجات ملے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۰ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۰ اَمْ یَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَیْبَ الْمَنُوْنِ ۰ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ ۰

سورۂ طور کا نقش تمام امراض میں اللہ کے فضل وکرم سے مفید ثابت ہوتا ہے اور حصول غنا میں بھی مؤثر ہے۔ اس نقش کو برائے دفع امراض کالے کپڑے میں پیک کر کے اور برائے حصول غنا ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں اور اتوار کے دن پہلی ساعت میں لکھیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۸۳۵۴۵	۸۳۵۴۸	۸۳۵۵۲	۲۳۵۳۸
۸۳۵۵۱	۲۳۵۳۹	۸۳۵۴۴	۸۳۵۴۹
۲۳۵۴۰	۸۳۵۵۴	۸۳۵۴۶	۸۳۵۴۳
۸۳۵۴۷	۸۳۵۴۲	۲۳۵۴۱	۸۳۵۵۳

◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆◆

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر: ۷

سیدنا فاتح صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پانچواں صفاتی نام فَاتِحٌ ہے۔اس کے معانی ہیں کھولنے والے کے۔یعنی وہ ذاتِ گرامی جو مشکلات کے پردے بفضل خداوندی کھول دیتا ہے اور اپنی امت کے لئے ہر مشکل کو آسانی میں بدل دیتا ہے اور اس سے مراد یہ بھی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی جنت کا دروازہ کھولیں گے۔چنانچہ ایک روایت میں یہ آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پر آؤں گا اور فاتح بن کر کہوں گا دروازہ کھولو۔جنت کا دربان عرض کرے گا آپ کون؟ میں کہوں گا کہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں دربان عرض کرے گا کہ مجھے آپ ہی کے لئے جنت کا دروازہ کھولنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔میں یہ دروازہ کسی اور کے لئے نہیں کھول سکتا تھا۔اس روایت کو امام مسلمؒ نے نقل کیا ہے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مشکل میں گرفتار ہو اس کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اور روزانہ کم سے کم سو مرتبہ اس کو پڑھنے کا معمول بنائے اور اس طرح پڑھے "سیدنا فاتح صلی اللہ علیہ وسلم"۔

● کسی بھی حاجت کے لئے اس اسم مبارک کو عشاء کی نماز کے بعد دو سو مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھنا چاہئے۔

● مطلوبہ مقاصد میں کامیابی کے لئے نماز تہجد کے بعد ایک ہزار مرتبہ گیارہ دن تک پڑھنا چاہئے۔

● اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے دشمنوں کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۴۸۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوں گے اور دشمنی سے باز آجائیں گے۔

● اگر کوئی شخص رات کو سوتے وقت اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے ایمان میں تقویت پیدا ہو اور اس کو زبردست روحانی قوت حاصل ہو۔اس اسم مبارک کی مداومت سے مخفی راز پڑھنے والے پر منکشف ہوجاتے ہیں۔

● اس اسم مبارک کے اعداد ۴۸۹ ہیں۔اس اسم مبارک کا نقش فتوحات کے لئے مشکلات کے حل کے لئے اور تسخیر خلائق کے لئے مؤثر ثابت ہوتا ہے۔اور اس نقش کی برکت سے ایمان ویقین میں اضافہ ہوتا ہے اور روحانی قوتیں حاصل ہوتی ہیں۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش، یا ذ ہو۔ان کے گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۴
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۷	۱۲۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۴	۱۵۹	۱۶۶
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت، یا ض ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔

اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۷	۱۲۳	۱۲۱	۱۲۸
۱۲۹	۱۲۰	۱۲۶	۱۱۴
۱۲۴	۱۱۶	۱۲۷	۱۲۲
۱۱۹	۱۳۰	۱۱۵	۱۲۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۰	۱۶۵	۱۶۴
۱۶۷	۱۶۳	۱۵۹
۱۶۲	۱۶۱	۱۶۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸	۱۱۴	۱۲۲	۱۲۵
۱۲۱	۱۲۶	۱۲۷	۱۱۵
۱۲۳	۱۲۰	۱۱۶	۱۳۰
۱۱۷	۱۲۹	۱۲۴	۱۱۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کیلئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۴	۱۶۵	۱۶۰
۱۵۹	۱۶۳	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۱	۱۶۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، ح، ل، ع، خ، د، یا غ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۴	۱۱۹	۱۱۷	۱۲۹
۱۱۶	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۷	۱۱۵	۱۲۱	۱۲۶
۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۴

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۶۲	۱۶۷	۱۶۰
۱۶۱	۱۶۳	۱۶۵
۱۶۶	۱۵۹	۱۶۴

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان نقوش پر ۴۸۹ مرتبہ

"سیدنا فاتح صلی اللہ علیہ وسلم" پڑھ کردم کردے تو ان نقوش کی قوت وتاثیر میں دوگنا اضافہ ہوجائے۔ عامل کو اپنا یہ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ اس دنیا میں کام اسی وقت بنتے ہیں جب رب العالمین کی مرضی ہو لیکن جب ہم سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک سے برکت حاصل کرنا چاہیں گے اور بھروسہ مالک دوجہاں پر کریں گے تو مایوس اور ناکام ہونیکی کوئی وجہ نہیں۔ سرکار دوعالم محبوب رب العالمین ہیں اس لئے محبوب رب العالمین کے کسی بھی نام سے برکت حاصل کرنا عین دانش مندی ہے اور ایمان ویقین کی علامت بھی ہے۔

✡❄✡✡❄✡✡❄✡✡

باتیں بڑے لوگوں کی

● سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر ہے۔ حکمران جب بے علم ہوں، عالم بے عمل ہوں اور فقیر بے توکل ہوں۔
(داتا گنج بخشؒ)

● اکیلا انسان محفوظ ہے، ہر گناہ کی تکمیل دو سے ہوتی ہے۔
(حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

● تمام خوبیوں کا مجموعہ سیکھنا، عمل کرنا اور دوسروں کو سکھانا ہے۔
(حضرت غوث اعظمؒ)

● محتاجوں سے مہنگا مال خریدنا احسان میں داخل ہے اور صدقہ بہتر ہے۔ (امام غزالیؒ)

● دعوت قبول کرنے میں امیر اور غریب کا فرق مت کرو۔
(امام غزالیؒ)

● مکانوں کے بنانے میں عمر ختم کر رہا ہے، رہیں گے دوسرے اور حساب دے گا تو۔
(حضرت غوث اعظم)

● عالم بے عمل، پارس پتھر کی طرح ہے جو اوروں کو سونا بناتا ہے۔ مگر خود پتھر کا پتھر ہی رہتا ہے۔
(حضرت مجدد الف ثانیؒ)

❁❁❁❁❁❁❁

عبرت ونصیحت

خدا تعالیٰ سے صلح رکھ کہ آخرت سلامت رہے اور لوگوں سے صلح رکھ کہ دنیا برباد نہ ہو۔

● حلم اور بربادی یہ نہیں کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام لینے میں ہاتھ دکھائے۔

● خدا تعالیٰ کے راضی ہونے کی یہ علامت ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پر راضی ہو۔

● اہل بصیرت کے لئے ہر ایک نگاہ میں عبرت اور ہر ایک تجربے میں نصیحت ہے۔

● سب سے اچھا اور عملی شکریہ ہے کہ خداداد نعمتوں میں سے دوسروں کو بھی دے۔

● دیدہ ودانستہ غلطی قابل معافی نہیں ہوتی۔

● شکریہ میں کمی کرنے سے محسن لوگ نیکی کرنے میں بے رغبت ہوجاتے ہیں۔

● اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہو تو اس کے جواب میں لاعلم (میں نہیں جانتا) کہنا نصف علم ہے۔ اپنی لاعلمی کے اظہار کو بھی برا نہ سمجھو۔

● خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کے ساتھ مار ڈال۔

● انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کی سلامتی پر کیوں غرور ہوتا ہے جو جہاں بھر کی آفتوں کا نشانہ ہے۔

ھنر: جعل سازی کے جرم میں جیل پہنچنے والے ایک نئے قیدی سے جیلر نے کہا۔ "یہاں تمہیں کوئی نہ کوئی کام بھی کرنا پڑے گا۔ تمہیں کیا کام آتا ہے۔؟"

"سر! بس پریکٹس کے لئے دو دن دیدیں۔" قیدی نے درخواست کی "اس کے بعد جیل کے تمام افسران کے چیک میں سائن کیا کروں گا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شائقین کے بے پناہ اصرار پر ایک بار پھر محدود تعداد میں چھاپ لئے گئے ہیں خصوصی نمبرات کسی تعارف و تعریف کے محتاج نہیں ہیں۔

جنات نمبر جنات کے موضوع پر ایک تاریخی دستاویز، اشاعت اول ۱۹۹۵ء۔ اب ۲۰۰۴ء میں ساتویں مرتبہ شائع کیا جارہا ہے۔
قیمت -/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

شیطان نمبر شیطان نمبر کو عوام و خواص کا زبردست خراج تحسین موصول ہوا اور پہلی بار شیطان سے متعلق بہت سی معلومات ایک جگہ جمع کی گئی ہیں، یہ نمبر پہلی بار ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا اب ۲۰۰۴ء میں تیسری بار شائع ہو رہا ہے۔ قیمت -/40 علاوہ محصول ڈاک

جادو ٹونا نمبر جادو کی ستم ظریفیوں سے متعلق ایک قیمتی ذخیرہ۔ یہ نمبر بھی اپنے موضوع پر ''حرف آخر'' کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ۱۹۹۷ء میں شائع ہوا تھا۔ اب ۲۰۰۴ء میں پانچویں بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت -/60 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ھمزاد نمبر ۲۰۰۱ء میں دو بار شائع ہو چکا ہے، اب ۲۰۰۴ء میں تیسری بار شائع کیا جارہا ہے، یہ نمبر بھی ایک قیمتی دستاویز ہے اور عاملین کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ قیمت -/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

حاضرات نمبر حاضرات نمبر میں تین سو (۳۰۰) سے زائد حاضرات کے نایاب طریقے دیئے گئے ہیں، عاملین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۹ء اب ۲۰۰۴ء میں چوتھی بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت -/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

امراض جسمانی نمبر تمام امراض جسمانی کا بذریعہ روحانی عمل علاج کے حیرتناک مقبولیت اور زبردست کامیابی کی وجہ سے ۲۰۰۲ء کے بعد اب دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آ گیا ہے۔ قیمت -/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مؤکلات نمبر مؤکل کی حقیقت کیا ہے؟ مؤکل کی کتنی قسمیں ہیں؟ مؤکل تابع کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟ مؤکلات کے موضوع پر ایک حیرت انگیز کارنامہ جو لوگ مؤکل تابع کرنا چاہتے ہیں یا اس کی حقیقت سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں وہ مؤکلات نمبر ضرور پڑھیں، ایک تاریخی دستاویز۔ پہلی بار جنوری، فروری ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا تھا اب دوسری بار پھر شائع کیا گیا ہے۔ قیمت -/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

روحانی ڈاک نمبر تین سو زائد خطوط کے جوابات قارئین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۸ء۔ اب ۲۰۰۴ء میں چوتھی بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت -/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

خاص نمبر ۲۰۰۰ء خصوصی مضامین پر مشتمل ایک یادگار دستاویز جو عوام اور عاملین دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت -/40 روپے

محبت نمبر ۲۰۰۴ء محبت اور تسخیر کے ایسے قیمتی فارمولے جو لاکھوں روپیہ خرچ کر کے بھی آپ کسی سے حاصل نہیں کر سکتے سینکڑوں فارمولوں کو ''محبت نمبر'' میں جمع کر دیا گیا ہے، عاملین کے لئے ایک دولت بے کراں۔ (قیمت -/80 روپے علاوہ محصول ڈاک)

روحانی مسائل نمبر ۲۰۰۵ء اس دنیا میں ہزاروں انسان ہزاروں طرح کے مسائل کا شکار ہیں، ان مسائل سے نجات پانے کے طریقے اور فارمولے اس نمبر میں نقل کئے گئے ہیں، استفادہ کرنے والوں کے لئے ایک لاجواب پیشکش۔ قیمت -/50 روپے علاوہ محصول ڈاک

شائقین حضرات فوراً اپنے آرڈر روانہ کریں کیوں کہ نمبرات کی تعداد بہت محدود ہے آرڈر کے ہمراہ 50 روپے آنا ضروری ہیں ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی

قسط نمبر:۶

تفسیر سورۂ رحمٰن

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قرآن حکیم ایک اصولی کتاب ہے اس میں بے شمار حقیقتوں کا ذکر بطور اصول کردیا گیا ہے تاکہ یہ اندازہ ہوسکے کہ انسانی ضروریات کے لئے رب العالمین نے کیسی کیسی نعمتیں پیدا کی ہیں۔ اس مختصر کتاب میں تمام حقائق کا تذکرہ مجملۂ امکان نہیں تھا۔ اس لئے ہر نوع کی چند چیزوں کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔ اب رہی اس نوع کی دیگر چیزیں تو ان کی انسان کی خود تحقیق وجستجو کرسکتا ہے اور انسان کو یہ تحقیق وجستجو کرنی چاہئے تاکہ یہ اندازہ ہوسکے کہ رب العالمین نے انسان کے لئے کیسی کیسی بیش بہا نعمتیں پیدا کی ہیں اور کیسے کیسے نفع بخش سامان اس کائنات کے اندر موجود ہیں۔ مثلاً مرجان اور موتی کا ذکر اس اصولی طور پر کردیا گیا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ بس یہ دو ہی نگینے انسانوں کے لئے مفید ہیں۔ بلکہ ان کا تذکرہ اس بات کی علامت ہے کہ نگینے بھی رب العالمین کی پیدا کردہ نعمتوں سے ایک نعمت ہیں اور ان کی افادیت دو اور چار کی طرح واضح اور مسلم ہے۔ جڑی بوٹیاں باذن اللہ مختلف بیماریوں میں فائدہ پہنچاتی ہیں۔ دیگر دوائیں بھی مرض کو باذن اللہ دفع کرتی ہیں مختلف خمیرے اللہ کی مرضی اور اذن سے انسانوں کو تقویت دیتے ہیں مختلف غذائیں اللہ کے حکم سے انسانوں کے لئے جزو بدن بن کر ذریعہ تندرستی اور وسیلۂ بقاءِ حیات بنتی ہیں اسی طرح مختلف پتھر اور نگینے بھی مختلف امراض اور مختلف ضرورتوں میں انسانوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور مختلف امراض ومصائب سے نجات کا ذریعہ بنتے ہیں اور بلاشبہ یہ سب کچھ اللہ کے اور اس کی مرضی سے ہوتا ہے کیونکہ اس کائنات میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو فی نفسہٖ مؤثر ہو اور جو فی ذاتہٖ انسانوں کے لئے نفع بخش بن سکے۔ نگینے اور پتھر بھی فی نفسہٖ مؤثر نہیں ہیں وہ بھی دواؤں اور غذاؤں کی طرح انسان کو فائدہ پہنچاتے ہیں اللہ کے حکم اور اس کی مرضی کے محتاج ہیں۔

نگینے اور پتھر تو بے شمار ہیں اور ان کی افادیت کا دائرہ بھی بہت وسیع ہے لیکن یہاں بطور تذکیر نعمت چند پتھروں کے چند فائدے یہاں بیان کئے جاتے ہیں تاکہ یہ اندازہ ہوسکے کہ اس کائنات کے پیدا کرنے والے نے اپنے بندوں پر کیسے کیسے احسانات کئے ہیں اور کن کن انعامات سے انہیں نوازا ہے۔

الماس جسے ہیرا بھی کہتے ہیں اس کے استعمال سے جسم صحت مند ہوتا ہے، روح کو فرحت حاصل ہوتی ہے، دل سے خوف دنیا دور ہوتا ہے اور انسانی عزائم میں یہ نگینہ قوت اور پختگی عطا کرتا ہے۔

یاقوت، شیطانی وساوس سے محفوظ رکھتا ہے، روحانی قوت میں اضافہ کرتا ہے اس کے استعمال سے دل کی مرادیں پوری ہوتی ہیں، یہ نگینہ جائز خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ بنتا ہے۔

نیلم پہننے سے جادو کے اثرات نہیں ہوتے۔ جسمانی امراض سے بھی یہ پتھر نجات دلاتا ہے۔

پکھراج مال ودولت میں اضافے کا ذریعہ بنتا ہے، دماغی سکون عطا کرتا ہے، شادی اور ازدواجی زندگی کی خوشیوں میں اضافہ کرتا ہے۔

مونگا، (مرجان) بچوں کی ضد اور رونے کو موقوف کرتا ہے، طبیعت میں انشراح پیدا کرتا ہے، چہرے کی بشاشت لاتا ہے۔

زرقون، دشمنوں پر غلبہ اور فتح عطا کرتا ہے عزت ودولت بڑھاتا ہے تعلقات میں سدھار پیدا کرتا ہے۔

زبرجد مصائب وآلام اور جسمانی امراض سے نجات دلاتا ہے اور دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔

فیروزہ دل سے دنیا کے ہر خوف سے دور کرتا ہے، دشمنوں پر غلبہ عطا کرتا ہے، حادثات سے پہلے حادثات سے خبردار کرتا ہے اگر باذن اللہ راس آجائے تو انسان کو بام عروج تک پہنچادیتا ہے۔

تحقیق مال و دولت میں اضافے کا سبب بنتا ہے اس کے استعمال سے درد سینہ سے نجات ملتی ہے۔ غصے اور جھنجھلاہٹ کو ختم کرتا ہے۔

لہسنیا اگر بچوں کے گلے میں ڈالیں تو جنات کے اثرات اور نظر بد سے حفاظت ہوتی ہے برے خوابوں سے نجات ملتی ہے۔

اوپل محبت میں کامیابی لاتا ہے روح کو سکون دیتا ہے، چہرے پر شگفتگی لاتا ہے، جو لوگ پاک صاف محبت کے دور سے گزرے ان کو کامیابیوں سے ہمکنار کراتا ہے۔

ترمری اس نگینے کے استعمال سے باہمی تعلقات میں اضافہ ہوتا ہے، خواہ مخواہ بدگمانی اور سوء ظنی سے محفوظ رکھتا ہے۔

موتی، بینائی میں اضافہ کرتا ہے، دل کو سکون عطا کرتا ہے، عقل کو بڑھاتا ہے۔

دانہ فرہنگ، گردے کے امراض کو دفع کرتا ہے، مثانے کو تقویت دیتا ہے، گردے اور مثانے کی پتھری کو ریزے ریزے کر کے پیشاب کے راستے سے باہر نکالتا ہے۔

زمرد (پنا) دل اور معدے کو تقویت دیتا ہے، روحانی سکون عطا کرتا ہے وغیرہ۔ ان کے علاوہ اور بھی بے شمار نگینے اس دنیا میں موجود ہیں جو انسانوں کی مختلف ضرورتوں میں فائدہ اور تقویت پہنچاتے ہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی فضل بیکراں کی نشاندہی کرتے ہیں اور یہ ثابت کرتے ہیں کہ بلاشبہ رب کائنات کو اپنے بندوں سے بے مثال محبت ہے اور اسی محبت کی وجہ سے اس نے ہزاروں قسم کی نعمتیں اس دنیا میں اُتاری ہیں ان نعمتوں کا جس کا ادراک اور علم ہو جائے وہ کیسے اپنے رب کی اور اس کے انعامات کی تکذیب کر سکتا ہے۔؟

اگلی آیت میں فرمایا گیا۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ○ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ○

اور اسی کے لئے کشتیاں جو بلند کی ہوئی ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح۔ تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے اور جو کچھ زمین پر ہے سب فنا ہونے والا ہے صرف آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو جلال و اکرام والا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

اس آیت میں یہ فرمایا گیا ہے کہ رب العالمین نے پہلے سمندر کو پیدا کیا جو پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اور انسانی تحقیق کے مطابق اس دنیا کے تین حصوں میں پانی ہے اور صرف ایک حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔ اس سمندر میں مچھلیاں پیدا کی گئی ہیں جو انسان کی خوراک بنتی ہیں اور اس سمندر سے اور بھی بہت سے فائدے ہیں علاوہ ازیں اس سمندر میں ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچنے کے لئے رب العالمین نے کشتیاں بنائیں اور پانی کے جہاز بنائے۔ یہ کشتیاں اور جہاں اتنے وسیع و عریض اور اتنے بلند ہوتے ہیں کہ جیسے کوئی پہاڑ یا کوئی چٹان ہو اور انسان کشتیوں میں بیٹھ کر پانی کا سفر تہہ کرتا ہے اور دوسرے مقامات میں جا کر نفع حاصل کرتا ہے چنانچہ سورہ بقرہ میں فرمایا گیا ہے۔ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ۔ کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں ان چیزوں کو لے کر جن میں انسانوں کے لئے نفع ہے۔ آج دبئی، امریکہ، افریقہ، سعودی عرب اور دیگر ممالک کا سفر لوگ پانی کے جہاز کے ذریعہ خود بھی سفر کرتے ہیں اور اپنا مال بھی ان جہازوں کے ذریعہ ڈھونڈتے ہیں اور نفع کماتے ہیں۔

ایک اور جگہ یہ ارشاد فرمایا گیا ہے وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلٰى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ○

اس آیت میں یہ فرمایا گیا ہے کہ ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی ہم اس کے لئے خشکی اور سمندر میں اس کے لئے سفر کرنے کی سواریاں پیدا کیں اور پاکیزہ رزق کے سلسلے میں بنائے اور عزت و عظمت بخشنے والی ہزاروں چیزیں پیدا کیں۔ انسان ان سے اپنی ضرورتیں بھی پوری کرتا ہے اور اس کو ان چیزوں کے استعمال سے عزت و عظمت بھی حاصل ہوتی ہے کیونکہ ان میں کی ہر چیز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی اور ہر چیز کا وجود انسان کی عظمتوں کی قائل ہے۔

سمندر نہ صرف ہمارے سفروں کا راستہ بنتا ہے بلکہ ہمارے لئے بہترین اور مفید ترین غذا بھی فراہم کرتا ہے یہ سخت کھاری سمندری پانی کا جو منہ تک بھی نہیں جا سکتا۔ پینا تو درکنار اور اگر یہ پانی انسان کے بدن پر لگ جائے تو بدن میں کھجلی پیدا کر دے اس کھارے اور نمکین پانی میں رب العالمین تر و تازہ مچھلیاں پیدا کی ہیں وہ مچھلیاں جن کا گوشت سب سے زیادہ لذیذ بھی ہوتا ہے اور مفید بھی۔

اس کے علاوہ سمندر اپنے دامن میں اور بھی بہت سے خزانے چھپائے ہے جو انسانوں کے لئے نفع کا باعث بنتے ہیں۔ سمندر ہی کی گہرائی میں مرجان کا درخت اُگتا ہے اور سمندر ہی کے دامن سے موتی اور عنبر پیدا ہوتے ہیں، نمک جیسی ضرورتوں اور قیمتی چیز سمندر ہی کے پانی سے

تیار ہوتی ہے اور بھی ہزاروں طرح کی نفع بخش چیزوں کو انسان سمندر کا سفینہ چیر کر برآمد کرتا ہے۔ یہ سب چیزیں اس ذات گرامی کی پیدا کردہ ہیں کہ جس نے اپنے بندوں کی ضروریات کا بھی خیال رکھا ہے اور خواہشات کا بھی۔ ان سب چیزوں کو دیکھنے اور محسوس کرنے کے بعد بہت ہی ناقدرا اور احسان فراموش ہے وہ انسان جو اللہ کی پیدا کردہ ان نعمتوں کو جھٹلائے یا ان کی تکذیب کرے۔

اس کے بعد فرمایا کہ روئے زمین پر جو کچھ بھی ہے سب فنا ہونے والا ہے اور باقی رہنے والی ذات صرف حق تعالیٰ کی ہے۔ یعنی فنا کے گھاٹ سبھی کو اُتر جانا ہے۔ کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے جس کو دوام نصیب ہو۔ ہر چیز عارضی اور وقتی ہے۔ خوشیاں بھی عارضی ہیں اور غم اور دکھ بھی۔ اسی طرح ہر جاندار اور ہر بے جان چیز بھی عارضی اور وقتی ہے۔ ایک دن اور ایک وقت سبھی کو ختم ہو جانا ہے۔ قرآن حکیم میں ایک اور جگہ یہ فرمایا گیا ہے۔ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ۔ ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ماسوا رب العالمین کی ذات کے۔ ایک وقت مقررہ پر انسان بھی وفات پا جاتے ہیں حیوان بھی اور دنیا کی وہ چیزیں جو انسان کی ضرورت بن کر انسان کے اردگرد بکھری ہوئی ہیں۔ رب العالمین نے اپنی نعمتوں کا ذکر کر کے اس بات کی وضاحت کر دی ہے کہ میری پیدا کردہ کوئی بھی نعمت اور کوئی بھی ایسی نہیں ہے کہ مجھے اس دنیا میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہو ہر چیز کی ایک عمر ہے اور عمر طبعی کو پہنچ کر ہر چیز فنا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح خود وہ انسان بھی جس کے لئے ہزاروں طرح کی نعمتیں پیدا کی ہیں وہ بھی فنا ہو جاتا ہے۔ مثلاً انسان کا اپنا وجود بھی رفتہ رفتہ اور آہستہ آہستہ فنا کی طرف بڑھتا رہتا ہے۔ اس کے جسم کے اعضاء آہستہ آہستہ اپنی قوت کم کرتے رہتے ہیں۔ آہستہ آہستہ اس پر ضعف اور بڑھاپا طاری ہوتا رہتا ہے پھر ایک دن وقت موعود آجاتا ہے اور انسان مٹی سے بنایا گیا تھا اور مٹی ہی مل جاتا ہے۔

نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے موت اور فنا کا ذکر کرنا بظاہر ایک عجیب سی بات ہے اور بظاہر یہ بات موضوع کے خلاف ہے۔ لیکن اگر ہم گہرائی میں جا کر سوچیں تو یہ بات موضوع سے ہٹ کر نہیں ہے، موت جسے ہم صرف ایک حادثہ سمجھتے ہیں وہ بھی ایک طرح کی نعمت ہی ہے۔ موت ہی کسی بھی چیز کا بدل اور جانشین پیدا کرتی ہے اگر انسان وفات نہ پاتا تو اس کے پس ماندگان کو اس کی جگہ پر بیٹھنے کا موقعہ نہ ملتا اسی طرح اگر اشیاء فنا نہ ہوا کرتیں تو دوسری چیزیں مہیا کرنے کی ضرورت نہ پڑتی اور ایک ہی چیز کو خواہ وہ کتنی بھی پرانی ہو جاتی اور گھس جاتی اسی کو انسان استعمال کرنے پر مجبور ہوتا۔ حق تعالیٰ نے موت جیسی حقیقت پیدا کر کے نئی نئی چیزوں کی پیدائش کا سلسلہ جاری کیا۔ اس حساب سے موت بھی ایک طرح کی نعمت ہے۔ نعمتوں کے ذکر کے دوران موت کا ذکر اس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ کائنات جو حق تعالیٰ کی پیدا کردہ نعمتوں سے بھری ہوئی ہے جہاں ہر ہر قدم پر ایک نعمت موجود ہے اور یہ کائنات اپنی تمام حقیقتوں کے ساتھ انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے اس سے دل لگا کر بیٹھ جانا اور اپنے انجام کو بھول جانا بندگی اور دانش مندی کے خلاف ہے کیونکہ نعمتوں کا وجود اپنی جگہ مسلم ہر ہر نعمت کی افادیت اپنی جگہ مسلم اور یہ بھی مسلم اور طے شدہ کہ اس دنیا کی ہر نعمت صرف اور صرف انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ زمین کے ذرے ہوں یا آسمان کے ستارے تمام چرند و پرند اور تمام جمادات و نباتات انسان کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ ہر چیز خواہ وہ جاندار ہو یا بے جان انسان کی خدمت میں مصروف ہے۔ لیکن انسان کو ان چیزوں کے لئے نہیں پیدا کیا گیا۔ اِنَّ الدُّنْیَا خُلِقَتْ لَکُمْ وَاَنْتُمْ خُلِقْتُمْ لِلْاٰخِرَۃِ۔ دنیا بے شک تمہارے لئے پیدا کی گئی لیکن تم آخرت کے لئے پیدا کئے گئے ہو، گویا کہ:

نہ تو زمیں کیلئے نہ آسماں کے لئے
جہاں ہے ترے لئے تو نہیں جہاں کے لئے

اس لئے نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ یاد دہانی بھی کرا دی گئی کہ اے انسان ان نعمتوں سے دل لگا کر نہ بیٹھ جانا یہ سب فنا ہونے والی ہے اور باقی رہنے والی وہی ذات ہے جس کی عبادت کے لئے تجھے پیدا کیا گیا ہے اور چونکہ موت اور راہ فنا رب العالمین تک اور اس کے عرش تک پہنچنے کا ذریعہ بنتی ہے اس لئے یہ بھی ایک طرح کی نعمت ہے اور اس نعمت کی بھی تکذیب ممکن نہیں ہے۔ اگر آپ بہت زیادہ گہرائی سے کام لیں گے تو آپ کو یہ اندازہ ہوگا کہ موت بھی زندگی کی طرح ایک نعمت ہے۔ اگر موت نہ ہوتی تو کئی نسلوں کو بڑا بننے کا موقعہ نہ ملتا اور نہ وارثین اپنا جائزہ لینے کے بھی پوزیشن میں نہ آتے۔ یہ موت ہی ہے جو بزرگوں کو اپنے رب سے ملنے کا موقعہ فراہم کرتی ہے اور بچوں اور جوانوں کو کسی کا وارث اور کسی کا جانشین بناتی ہے۔ بُرے لوگ دنیا سے رخصت ہوتے ہیں تو دنیا والوں کو ایک طرح کا سکون ملتا ہے اور اچھے لوگ دنیا سے رخصت ہوتے ہیں تو ان کی اچھائی یاد آتی ہے اور اچھائی کی قدر ہوتی ہے اسلئے بجا طور پر عورت کو ایک نعمت سمجھنا چاہئے اور یہ نعمت بھی ایسی نعمت ہے کہ جس کی تکذیب ممکن نہیں ہے۔ (باقی آئندہ)

علم الاعداد

اگر آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہو
اور آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی ۴ ہو تو

آپ کی فطرت میں بے پناہ خوبیاں موجود ہیں۔ اگر آپ اپنے دماغ کا صحیح استعمال کریں تو آپ ترقی کی اعلیٰ منزلوں تک بہ آسانی پہنچ سکتے ہیں۔ آپ کے اندر نئی نئی چیزوں کو ایجاد کرنے کی بھی صلاحیت موجود ہے، آپ محنت کرتے ہیں اور آپ کے اندر لگن بھی موجود ہے، اس دنیا میں کسی بھی کامیابی کے لئے تین ہی چیزیں درکار ہوتی ہیں، ایک محنت، دوسرے لگن اور تیسرے دماغی صلاحیت جہاں یہ تینوں چیزیں جمع ہوں وہاں اللہ کا فضل ہو کر رہتا ہے اور قدرتی طور پر یہ تینوں چیزیں آپ کی ذات میں جمع ہیں اس لئے اللہ کا فضل آپ کے لئے قدم قدم پر موجود ہوگا اور آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرائے گا۔

آپ کاروبار میں مزید ہمت پیدا کیجئے۔ تھوڑی سی باقاعدگی اور سنجیدگی آپ کو بام عروج تک پہنچا سکتی ہے۔

آپ کبھی کبھی تعصب کا شکار ہو جاتے ہیں جو ایک بری عادت ہے، اس عادت سے حتی الامکان خود کو بچائیں اور عناد و تعصب سے چھٹکارا حاصل کریں کیونکہ یہ برائی انسان کی فطری خوبیوں کا قتل کر دیتی ہے، محنت لگن کے باوجود بسا اوقات آپ غیر ذمہ داریوں کا مظاہرہ کر بیٹھتے ہیں اور خواہ مخواہ کے نقصانات اٹھاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ ذرا سی غیر ذمہ داری بھی انسان کو ناقابل تلافی نقصان سے دوچار کر سکتی ہے، آپ کے اندر بحث و مباحثہ کرنے کی اچھی صلاحیت موجود ہے اور آپ کا یہ مزاج ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث کرنے لگتے ہیں لیکن اس مزاج کی وجہ سے آپ کئی بار اچھے دوستوں سے محروم ہو جائیں گے اور اپنے رشتے بھی خراب کر لیں گے۔

آپ کے مزاج میں جذباتیت بھی ہے جو کبھی کبھی خون کے آنسو رلا سکتی ہے، کئی بار آپ جذبات کے سیلاب میں کسی تنکے کی طرح بہہ جاتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ انسانوں کو زندگی گزارتے وقت کبھی کبھی دل سے بھی سوچنا چاہئے لیکن اتنا بھی نہیں کہ دل کی سوچ و فکر آپ کو کسی طوفان کی نذر کر دے اور عقل ہاتھ ملتی رہ جائے۔

آپ فطرتاً حساس ہیں اور معمولی معمولی باتوں پر اپنا دل توڑ بیٹھتے ہیں۔ اس دنیا میں حساس ہونا کوئی برائی نہیں۔ لیکن اتنا حساس ہونا کہ معمولی معمولی باتوں پر دل پریشان ہو جائے اور انسان چپ سادھ کر بیٹھ جائے اچھا نہیں ہے۔ بے شک بے حسی بہت بڑی برائی ہے لیکن زیادہ حساس ہونا بھی نقصان دہ ہے۔

آپ کے اندر فضول خرچی کا بھی مرض موجود ہے۔ یہ مرض آپ کو بہت سی الجھنوں میں مبتلا کر سکتا ہے، فضول خرچی کی وجہ سے آپ مقروض بھی ہو جاتے ہیں اور اکثر تنگ دست بھی بخل بری چیز ہے اور بخل انسان کو سماج میں ذلیل و خوار کرتا ہے لیکن فضول خرچی بھی کوئی اچھی عادت نہیں ہے انسان کو سخی اور فیاض ہونا چاہئے لیکن ایک حد تک۔ حد سے زیادہ کوئی بھی چیز صفت ہو کر بھی عیب بن جاتی ہے۔ دور اندیشی اس میں ہے کہ آپ فضول خرچی سے اپنا پیچھا چھڑائیں اور محتاط انداز میں خرچ کریں۔

مجموعی اعتبار سے آپ کی فطرت میں خوبیاں زیادہ ہیں لیکن سمجھداری کی بات یہ ہے کہ انسان اپنی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کرے تاکہ اس کی شخصیت اور زیادہ نکھر جائے۔

علم الاعداد کے ذریعہ اپنی خوبیوں اور خامیوں کا ادراک کرنے کے بعد آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنی خامیوں کی اصلاح کریں اور اپنی خوبیوں میں اور بھی اضافہ کریں تاکہ آپ کی شخصیت کا جادو سر چڑھ کر بول سکے اور اپنے ہم عصروں میں اور بھی زیادہ ممتاز ہو سکیں۔

(باقی آئندہ)

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

آدابِ استخارہ

حسب ذیل شرائط کا پورا کرنا اور ان آداب کا لحاظ رکھنا استخارے کے عمل کو مؤثر بنانے کا ضامن ہے۔

(۱) طہارت ظاہرہ

استخارہ کرنے سے پہلے لباس اور بدن پاک و پاکیزہ ہو اور بسم اللہ پڑھ کر تازہ وضو کرلیا جائے۔ خوشبو کا استعمال سونے پہ سہاگہ ہوگا۔ بقول شاہ ولی اللہؒ طہارت کا انشراح صدر سے گہرا تعلق ہے۔ جب کوئی شخص غسل وضو کرلیتا ہے، خوشبو لگالیتا ہے اور بدن اور کپڑوں سے نجاست کو دور کردیتا ہے تو اس کی طبیعت میں ایک خاص قسم کا سرور پیدا ہوجاتا ہے، اور اس کے دل کا کنول کھل جاتا ہے۔ یہ کیف و سرور ملکوتی صفت کا پرتو اور اسی کی میراث ہے۔

(۲) طہارتِ باطنہ

صفائی باطن اور پاکیزگی نفس کا خیال رکھنا استخارے میں ضروری ہے۔ علامہ المناوی کہتے ہیں کہ استخارہ توبہ کرنے، دل کو دنیاوی مشاغل اور نفسانی خواہشات سے خالی کردینے کے بعد کیا جائے۔

(۳) یقین محکم

استخارے کے برحق ہونے پر یقین محکم ہونا چاہئے۔ ہمیشہ حضور قلب اخلاص نیت اور اس عزم صمیم کے ساتھ استخارہ کرنا چاہئے کہ اس کے بعد جو کچھ واقع ہوگا اس پر شیوۂ تسلیم و رضا اختیار کروں گا اور اگر کوئی ہدایت ملے گی تو اس پر دل و جان سے کاربند ہوں گا۔

(۴) اللہ کی حمد وثنا

نماز استخارہ کے بعد اور دعائے استخارہ پڑھنے سے پہلے خدا کی حمد وثنا بیان کرنی چاہئے۔ اس غرض کے لئے کلمہ تمجید کم از کم تین بار پڑھ لینا مناسب ہوگا جو یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

نماز استخارہ کے بعد استخارے کی دعا کے اول و آخر میں مستحب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے ساتھ رسول پاک ﷺ پر درود بھیجا جائے۔

(۶) لیٹنے کا مستحب انداز

مشائخ عظام کے نزدیک استخارہ اگر نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے کیا جائے تو بہتر ہے۔ سوتے وقت باوضو ہوکر، پاک صاف بستر یا مصلے پر سر قطب کی طرف کرکے اور منہ قبلہ کی طرف کرکے لیٹیں۔

(۷) مناسب اوقات

اوقات مکروہہ یعنی سورج نکلتے وقت، ڈوبتے وقت اور عین دوپہر کو استخارہ ہرگز نہیں کرنا چاہئے باقی ہر وقت اجازت ہے۔

✡❄✡✡❄✡✡❄

استخارہ کا باب

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی۔ جب کوئی اہم امور پیش آجاتا تو بذریعۂ استخارہ اپنے پروردگار سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ پھر جو بھی رہنمائی منجانب اللہ ہو جاتی تھی اسی پر عمل کیا کرتے تھے۔ ہمارے تمام اکابرین کا بھی یہی معمول رہا ہے کہ زندگی کے اہم ترین امور میں انہوں نے استخارہ کیا ہے اور پھر جو کچھ بھی رہنمائی استخارے کے ذریعہ انہیں حاصل ہوئی ہے، ظاہری نفع و نقصان کی پرواہ کئے بغیر وہ اس پر جم گئے ہیں اور انجام کار انہیں دولت سکون و راحت حاصل ہوئی ہے۔ استخارہ سنت ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا کم فہمی، بے دینی، اور بدبختی کی بات ہے، معاملہ منگنی اور رشتے کا ہو، سفر کا ہو، کاروبار یا ملازمت کا ہو، کسی سے تعلقات قائم کرنے کا یا زندگی کا کوئی بھی اہم معاملہ ہو اس سلسلہ میں استخارہ کرنا چاہیئے۔ جو لوگ اللہ پر یقین رکھتے ہیں اللہ انہیں رسوائی اور پشیمانی سے بچاتا ہے اور ان کی صحیح رہنمائی کرتا ہے۔

نمازِ استخارہ کا مسنون طریقہ

نماز استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد سونے سے چند ساعت قبل دو نفل بہ نیت استخارہ پڑھے۔ اس کے بعد صرف ایک بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ یہ دعا پڑھتے وقت جب ہٰذا الامر پر پہنچے تو اپنے مقصد کی طرف دھیان رکھے۔ اس کے بعد کسی پاک صاف بستر پر لیٹ جائے اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائے، رات کو خواب میں مقصد کے اچھے برے ہونے کے آثار ظاہر ہوں گے۔

(۱) کوئی بزرگ نظر آئیں گے جو واضح الفاظ میں مقصد کی اچھائی یا برائی بیان کریں گے۔

(۲) ممکن ہے کہ کوئی بزرگ نظر نہ آئیں تو پھر سفید یا ہرے رنگ کی، سرخ اور کالے رنگ کی کوئی چیز خواب میں نظر آئے گی۔ اگر سفید یا ہری کوئی چیز نظر آئے تو مقصد کے اچھے ہونے کی علامت ہے اور

اگر سرخ یا کالے رنگ کی کوئی چیز دکھائی دے تو مقصد کے بُرے ہونے کی نشانی ہے۔
(۳) ممکن ہے کہ خواب میں کچھ بھی نظر نہ آئے۔ لیکن صبح کو سو کر اٹھے تو کسی بات پر کام کرنے یا نہ کرنے پر دل جما ہوا ہو تو پھر جس طرف دل کا جھکاؤ اور جماؤ ہو اسی کو اشارۂ غیبی تصور کرے۔ اگر پہلی رات کامیابی نہ ہو تو لگاتار سات روز تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ سات روز میں کسی نہ کسی طرح غیب سے کوئی اشارہ ہوگا۔

بزرگوں اور عاملوں سے استخارے کے اور بھی بہت سے طریقے منقول ہیں۔ بالترتیب ہم ان سب کو یہاں نقل کئے دیتے ہیں۔ ان میں سے جو بھی طریقہ آسان محسوس ہو اسے عمل میں لایا جائے لیکن ان میں کوئی بھی طریقہ ایسا نہیں ہے جو مجرب اور مؤثر نہ ہو۔ راقم الحروف اس کتاب میں صرف ان ہی طریقوں کو نقل کر رہا ہے جو اس کے عمل میں آچکے ہیں اور اللہ نے ان کو اختیار کرنے میں ہر بار کامیابی عطا کی ہے۔

استخارہ ۱: بعد نماز عشاء بہ نیتِ استخارہ دو رکعت پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں جا کر ایک سو ایک مرتبہ "یَا عَلِیْمُ" پڑھ کر اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں کامیابی ہوگی۔ اگر خدانخواستہ کامیابی نہ ہو تو تین رات تک مسلسل یہ عمل کرے۔ تیسری رات تک مقصد میں یقیناً کامیابی ہوگی۔ انشاء اللہ۔

استخارہ ۲: بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس اور دوسری رکعت میں سورۂ واللیل پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھے ہوئے ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اور مندرجہ ذیل نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے انشاء اللہ پہلی ہی شب میں کامیابی حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔
اس نقش کو آتشی چال سے پُر کریں۔

۷۸۶

ص	م	ل	ا
ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ل	ا	ص	م

استخارہ ۳: مشکل امر میں یہ استخارہ بہتر ثابت ہوتا ہے۔ جس رات استخارہ کرنا ہو اس رات بعد نماز عشاء پہلے غسل کرے اور لباس بدلے اور ۶ رکعت نماز نفل ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس سات مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ واللیل سات

مرتبہ، تیسری رکعت میں سورۂ والضحیٰ سات مرتبہ، چوتھی رکعت میں سورۂ الم نشرح سات مرتبہ، پانچویں رکعت میں سورۂ والتین سات مرتبہ اور چھٹی رکعت میں سورۂ قدر سات مرتبہ پڑھے۔ واضح رہے کہ ہر دو رکعت پر قعدہ کرنا ہے۔ اور قعدہ کے بعد جب اٹھتا ہے تو سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ سے اگلی رکعت شروع کرنی ہے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۷ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَام وَرَبَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَام وَرَبَّ اِسْحٰقَ عَلَيْهِ السَّلَام وَرَبَّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَام وَرَبَّ جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَام وَرَبَّ مِيْكَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَام وَرَبَّ عِزْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَام وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ۔ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِي اللَّيْلِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔

مقصد پورا ہونے پر حسب استطاعت راہِ خدا میں کچھ خیرات کردے۔ یہ استخارہ آزمودہ ہے اور مجرّب ہے۔

استخارہ ۵: کسی امر میں جب معلومات کرنی ہو تو بعد نمازِ عشاء اول دو رکعت نماز ادا کریں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ اخلاص، دوسری رکعت میں ۱۰۰ مرتبہ آیتِ کریمہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ اخلاص اور سو مرتبہ آیتِ کریمہ پڑھے اور اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر بغیر کسی سے بات چیت کئے پاک صاف بستر پر دراز ہو جائے۔ اور دائیں کروٹ پر لیٹ جائے۔ لیٹتے وقت اپنے مقصد کا خیال کرلے۔ انشاء اللہ تین راتوں میں اشارۂ غیبی سے سرفراز ہوگا۔ مجرّب ہے۔

استخارہ ۶: بعد نماز عشاء دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ۴۱ مرتبہ اور درود شریف ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد یَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِيْ ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ نقش بنائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل
میکائیل
اسرافیل
عزرائیل

پھر دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر دائیں کروٹ پر لیٹ جائے اور مقصد کو ذہن میں رکھے انشاء اللہ عالمِ خواب میں مثل بیداری کے جواب باصواب پائے گا۔ آزمودہ ہے۔

استخارہ ۷: سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ۷ مرتبہ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ۱۵ بار پڑھیں۔ نماز سے فارغ

ہونے کے بعد یہ دعا ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ
(یہاں اپنے مقصد کا تصور کرے) فَاَخْبِرْنِیْ یَاخَبِیْرُ وَعَلِّمْنِیْ یَاعَلِیْمُ۔
یہ دعا پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کریں اور نہ ہی کچھ کھائیں پئیں اور نہ ہی کسی اور شغل میں مصروف ہوں بلکہ اس دعا کو پڑھتے ہی بستر پر دراز ہو جائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں بسائے ہوئے سونے کی کوشش کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں صحیح بات دل پر منکشف ہو گی۔ خدانخواستہ پہلی شب میں کامیابی نہ ہو تو مزید دو راتوں میں یہی عمل دہرائیں۔ اللہ نے چاہا تو تیسری شب تک دل پر صحیح بات کا انکشاف ہو جائے گا۔

استخارہ ۸: اپنے قارئین کے لئے ہم ایک ایسا استخارہ نقل کر رہے ہیں جسے اساتذہ نے ہمیشہ مخفی رکھنے کی کوشش کی ہے۔ کیوں کہ نااہل لوگ عملیات کے اہم رازوں کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اس لئے بہتری تو اسی میں ہے کہ خصوصی اور زود اثر قسم کے اعمال کتابوں میں نہ چھاپے جائیں۔ لیکن ہم نے اس کتاب کو مرتب کرتے وقت یہ نیت کر لی تھی کہ ہم علم کے کسی بھی حصے کو اپنے قارئین سے پوشیدہ نہیں رکھیں گے۔ اس لئے ہم یہ قابلِ قدر استخارہ جو برائے نام مشقت طلب ہے ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ اس استخارے میں زکوٰۃ ضروری ہے۔ زکوٰۃ کے دوران عجیب و غریب احوال عامل کے قلب پر وارد ہوتے ہیں۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان عجائبات کا تذکرہ کسی سے نہ کرے۔

زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو زعفران سے ایک ہزار نو سو اکتیس مرتبہ لکھے اور گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ جتنے بھی روزانہ بآسانی لکھ سکے، لکھ کر روزانہ دریا میں ڈالے۔ دریا میں ڈالنے کا ایک وقت مقرر کر لے۔ مثلاً دن کے کسی حصے میں نقش لکھے اور عصر کے بعد جا کر دریا میں ڈال دے۔ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے کسی دن دریا میں ڈالنا ناغہ ہو جائے تو اگلے دن دونوں دن کے ڈال دے اور لکھنے میں ناغہ نہ کرے روزانہ حسب طاقت نقوش لکھتا رہے اور دریا میں ڈالتا رہے۔ یہاں تک کہ مذکورہ تعداد پوری ہو جائے۔ اس طریقے سے اس نقش کی زکوٰۃ ادا ہو گی۔

اب زندگی میں جب بھی کسی کام کی خوبی یا عدم خوبی معلوم کرنی ہو تو اسی نقش کو ۱۴ مرتبہ لکھے۔ ۱۳ نقوش الگ کر لے اور ایک نقش کو تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ پہلی رات میں مقصد حاصل ہو جائے گا۔ ورنہ پھر دوسری یا تیسری رات میں کامیابی ہو گی۔ کامیابی ہو جانے پر ۱۴ کے ۱۴ نقوش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے جس عامل نے زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو وہ دوسرے کو بھی ۱۴ نقش لکھ کر دے سکتا ہے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴۵	۶۳۹	۶۴۷
۶۴۶	۶۴۴	۶۴۱
۶۴۰	۶۴۸	۶۴۳

استخارہ کے لئے کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہے۔ جو شخص استخارہ کر رہا ہے اسے جب تک نیند نہ آئے یہ کلمات پڑھتا رہے۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ۔

استخارہ نمبر ۹:۔ بروز جمعرات یا پیر بعد نماز عشاء کسی ایسے مکان میں جس میں سفیدی ہوئے ایک ماہ سے زائد نہ ہوا ہو دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں پھر جائے نماز پر بیٹھ کر ۱۱ مرتبہ درود شریف اور مندرجہ ذیل دعا ۱۱۰۰ سو مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر با وضو ہی پر سو جائے۔ انشاء اللہ پہلے ہی روز یا تیسرے روز دو مؤکل حالت بیداری یا حالتِ خواب میں حاضر ہوں گے اور سوال کا جواب دے جائیں گے۔ نماز استخارہ سے سونے تک کمرے کو لوبان کی دھونی سے معطر رکھنا ضروری ہے۔ اس استخارے میں یہ بھی ضروری ہے کہ جس دن استخارہ کرنا ہو اس سے تین دن پہلے سے ترک حیوانات اختیار کر لینا چاہیئے اور استخارہ کرتے وقت مکمل تنہائی ہونی چاہیئے۔

دعا یہ ہے۔ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ عَلَی الْخَیْرِ الْمُغَیَّبَاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ۔

استخارہ نمبر ۱۰:۔ عشاء کی نماز کے بعد غسل کرے اور غسل کے بعد چار رکعات بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔ پہلی رکعت میں بیس مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں چالیس مرتبہ پڑھے، تیسری رکعت میں ساٹھ مرتبہ پڑھے، چوتھی رکعت میں اسی ۸۰ مرتبہ پڑھے اور پاک بستر پر لیٹ جائے۔ اور ایک ہزار مرتبہ "یا اللہ" پڑھے اور ایک ہزار "یا اللہ" پڑھنے کے بعد سو مرتبہ "محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" کہے۔ اس استخارے میں انشاء اللہ پہلی ہی شب میں یا ساتویں شب میں ایک بزرگ نمودار ہوں گے۔ جو صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کریں گے۔ مجرب ہے۔

استخارہ نمبر ۱۱:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد بستر پر لیٹ کر سو ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔ "یَا هَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مُبِیْنُ" سو مرتبہ یہ کلمات پڑھنے کے بعد صرف تین مرتبہ یہ کلمات زبان سے ادا کرے۔ اِهْدِنِیْ یَا هَادِیُ اَخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ بَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں جواب حاصل ہو گا۔

استخارہ نمبر ۱۲:۔ جمعرات کے دن ذیل کا نقش پہلے سے تیار رکھیں۔ رات کو با وضو سو جائیں اور ذیل کا نقش اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیں۔ ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھ لیں۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ط یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَبِحَقِّ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ یَا رَشِیْدُ یَا مُبِیْنُ۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں یا پھر تیسری رات میں جواب مل جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

استخارہ ۱۳ :۔ اللہ کے اسم ذاتی کا نقش مربع آتشی چال سے لکھے اور عطر لگا کر اسے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ داہنی کروٹ لیٹے اور یہ عزیمت پڑھے اور لاتعداد مرتبہ پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ آنکھ لگ جائے۔ انشاء اللہ ایک بزرگ خواب میں آ کر مقصد کی طرف اشارہ کریں گے۔ عزیمت یہ ہے۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ بِحَقِّ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اور نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

استخارہ ۱۴ :۔ اس نقش کو جمعرات کے دن عروج ماہ میں تیار کریں۔ اور بوقتِ ضرورت عطر لگا کر تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی رات یا پھر تیسری رات میں کامیابی حاصل ہو گی اور مقصد کی طرف رہنمائی ہو گی۔ نقش یہ ہے۔

قابض ۵۱۱۱ ھ اا اا ھ قابض

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

یا قابض فلاں کام کرنا کیسا ہے؟ یا قابض

یہاں اپنا مقصد تحریر کریں۔

استخارہ ۱۵ :۔ یہ استخارہ حضرت رابعہ بصریؒ کی طرف منسوب ہے۔ اس استخارے کی ترکیب یہ ہے کہ پیر کی رات یا بدھ کی رات، یا جمعرات کی رات یا جمعہ کی رات کو اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھ لے اور دوران درود شریف کے ۱۲۱۴ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا بَصِیْرُ اَبْصِرْنِیْ یَا سَمِیْعُ اَسْمِعْنِیْ۔ اس عزیمت کو پڑھ کر اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور سو جائے۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں جواب باصواب سے سرفراز ہوگا۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۱۶:۔ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں یا جسے استخارہ کرنا ہو اسے لکھ کر دے دیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں رہنمائی حاصل ہوگی۔ مجرب اور زود اثر ہے۔

۷۸۶

ض	ب	ا	ق
۰	۱۰۱	۷۹۹	۳
۱۰۲	۳	۰	۷۹۸
۱	۷۹۷	۱۰۳	۲

استخارہ ۱۷:۔ قرآن حکیم کی آیت لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اس آیت کے اعداد ۶۷۸۰ ہیں۔ ان کا نقش حسبِ قاعدہ آتشی چال سے اس طرح تیار ہوگا۔

۷۸۶

۱۶۹۴	۱۶۹۸	۱۷۰۱	۱۶۸۷
۱۷۰۰	۱۶۸۸	۱۶۹۳	۱۶۹۹
۱۶۸۹	۱۷۰۳	۱۶۹۶	۱۶۹۲
۱۶۹۷	۱۶۹۱	۱۶۹۰	۱۷۰۰۲

عامل کو چاہیئے کو نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء یہ نقش زعفران وگلاب سے لکھ کر اس پر ایک سو ستر بار منقولہ آیتِ شریفہ پڑھ کر اس نقش پر دم کردے پھر اس کو موم جامہ کے بعد سبز رنگ کے کپڑے میں حسبِ قاعدہ محفوظ کرلے۔ چالیس دن اس نقش پر ۱۷۰ مرتبہ یہی آیت پڑھکر کپڑے کے اوپر ہی دم کرتا رہے۔ چالیس دن میں اس کی زکوٰۃ پوری ہوگی۔ اس کے بعد تا زندگی ستّر مرتبہ مذکورہ آیت کا نمازِ عشاء کے بعد ورد رکھے کبھی ناغہ نہ کرے۔ کبھی بھول جائے یا کسی مجبوری سے نہ پڑھ سکے تو اگلے روز ظہر کی نماز کے بعد پڑھ لے۔ اس کے بعد جب بھی کسی مہم میں استخارہ کرنا ہو رات کو عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت بہ نیت استخارہ ادا کرے اور جائے نماز پر بیٹھ کر ہی ایک سو ستّر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھکر تعویذ پر دم کرے اور اسے تکیئے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں کامیابی ہوگی۔ (واضح رہے کہ تعویذ اپنے پاس محفوظ رکھنا ہے۔ تکیئے کے نیچے اس رات رکھنا ہے جب کسی معاملے میں استخارہ کرنا ہو)

استخارہ ۱۸:۔ جب کسی معاملے میں استخارہ کرنا مقصود ہو تو اسم باری تعالیٰ "الرَّحِیْمُ" کو لکھ کر تکیئے کے نیچے رکھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ بِبَرْکَتِہٖ ھٰذِہِ الْاِسْمِ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُ۔ دعا صرف ایک بار پڑھے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ پہلی شب سے ساتویں شب تک کامیابی حاصل ہو گی۔

استخارہ ۱۹:۔ پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اول و آخر پندرہ پندرہ درود شریف پڑھے اور اس کا ایصالِ ثواب شیخ عبد القادرؒ کو پہنچا دے۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ اَخْبِرْنِیْ بِحَالِیْ پڑھ کر سو جائے اور اپنے مقصد کو ذہن رکھے۔ انشاء اللہ پہلی شب میں یا پھر دوسری یا تیسری شب میں کامیابی ہو گی۔ اس استخارہ کے لئے یہ شرط ہے کہ جس رات استخارہ کرنا ہو اس دن روزے سے رہے اور غسل کر کے نیا لباس پہنے۔ اگر نیا لباس موجود اور میسّر نہ ہو تو جو عمدہ لباس مہیا ہو وہ پہن لے اور خوشبو کا استعمال کرے۔ مجرّب ہے۔

استخارہ ۲۰:۔ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبُ یَا کَاشِفُ الْغَرَائِبُ گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ غسل کرنا، نئے کپڑے پہننا نئے موجود نہ ہوں تو عمدہ لباس پہننا اور خوشبو لگانا اس میں بھی شرط ہے۔ اس میں بھی کامیابی کا تین دن کے اندر رہے۔ انشاء اللہ!

استخارہ ۲۱:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز بہ نیتِ استخارہ پڑھ کر اس کا ثواب شیخ عبد القادر جیلانیؒ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کو پہنچا دے اور اس کے بعد جائے نماز پر بیٹھ کر ہی سورۂ کوثر پندرہ مرتبہ پڑھے اور تین سو ساٹھ مرتبہ یہ کلمات زبان سے ادا کرے۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِیْ۔ اس دوران مقصد کو ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں کامیابی نصیب ہو گی۔

استخارہ ۲۲:۔ کاغذ کے دو ٹکڑوں پر ایک پر لکھے۔ اِفْعَلْ دوسرے پر لکھے لَا تَفْعَلْ اِفْعَلْ کے نیچے قرآن حکیم کی یہ آیت لکھے۔ یَعْتَذِرُوْنَ اِلَیْکُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَیْھِمْ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَکُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰہُ مِنْ اَخْبَارِکُمْ وَسَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمْ وَرَسُوْلُہٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔ لَا تَفْعَلْ کے نیچے قرآن کریم کی یہ آیت لکھے۔ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَیَرَی اللّٰہُ عَمَلَکُمْ وَرَسُوْلُہٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔ پھر ان دونوں کی آٹے میں الگ الگ گولیاں بنا کر مٹی کے لوٹے میں ڈال دے اور ۲۰ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔ انشاء اللہ اس دوران ایک گولی خود بخود اوپر ابھر آئے گی اسے اٹھا لے کھول کر دیکھے اگر اِفْعَلْ والی گولی ابھرے تو اس کام کے کرنے میں خیر ہے اور لَا تَفْعَلْ والی گولی ابھرے تو اس کام سے پرہیز کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ مجرب اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

استخارہ ۲۳: بعد نماز عشاء چار رکعت بہ نیت استخارہ اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ، دوسری رکعت میں سورۂ والتین، تیسری رکعت میں سورۂ قدر اور چوتھی رکعت میں سورۂ زلزال پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد سورۂ زلزال کا نقش (جو پہلے سے لکھ کر رکھ لے) تکیئے کے نیچے رکھ کر سوجائے اور سونے سے پہلے تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ الْخَبْرَ کذا وکذا۔ کذا وکذا کی جگہ اپنا مقصد بیان کرے۔ یا اپنے مقصد کا تصور کرلے۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں رہنمائی حاصل ہوگی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔
سورۂ زلزال کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۴۹	۴۳۵۲	۴۳۵۶	۴۳۴۲
۴۳۵۵	۴۳۴۳	۴۳۴۸	۴۳۵۳
۴۳۴۴	۴۳۵۸	۴۳۵۰	۴۳۴۷
۴۳۵۱	۴۳۴۶	۴۳۴۵	۴۳۵۷

استخارہ ۲۴: مندرجہ ذیل نقش لکھ کر تکیئے کے نیچے سوجائے اور سوتے وقت یَاخَبِیْرُ یَاھَادِیُ یَامُبِیْنُ لاتعداد مرتبہ پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ نیند آجائے۔ پڑھتے وقت اپنے مقصد کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ صاف طور پر رہنمائی حاصل ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

رفیع الدرجات ذوالعرش

۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰
۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰
۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰
۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰
۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰
۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲
۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰
۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۶۰۰	۲۰۰	۱۰	۲

یلقی الروح من امرہ علیٰ

من یشاء من عبادہ لینذر

یوم التلاق یوم ھم بارزون

استخارہ ۲۵: بعد نماز عشاء سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر "مبین" کو ۱۰۲ مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ ختم ہونے کے بعد ۳۵ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا کریں۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ

اِنْ کَانَ هٰذَا الْاَمْرُ خَیْرًا فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خُضْرَةً فَاِنْ کَانَ شَرًّا فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ حُمْرَةً۔

دعا پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے اور فوراً سو جائے۔ اگر خواب میں سفید یا سبز چیز دکھائی دے تو اس کام میں خیر ہے اور اگر کالی یا سرخ چیز دکھائی دے تو اس کام سے پرہیز ضروری ہے۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

استخارہ ۲۶:۔ ایک کاغذ پر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ لکھ کر ایک طشت یا کونڈے میں پانی بھرے، دل میں یہ تصور کرے کہ فلاں کام کروں یا نہیں کروں؟ اس کاغذ کو بیچ طشت کے ڈال دے۔ اور خود طشت کے سامنے قبلہ رُخ بیٹھ جائے۔ اب مع بسم اللہ کے سات بار سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اس دوران کاغذ میں انشاء اللہ حرکت ہوگی۔ اگر کاغذ دائیں طرف چلنے لگے تو کامیابی کی بشارت ہے۔ اگر قبلہ رُخ جائے تو تب بھی کامیابی ہوگی لیکن کچھ دن صبر و ضبط سے کام لینا پڑے گا۔ اگر بائیں طرف چلے تو انکار سمجھے اور اس کام میں کوئی خیر نہیں ہے۔ اگر آگے کی طرف آئے تو کامیابی بہت جلد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ استخارہ سے پہلے کچھ شیرنی بچوں کو تقسیم کر دے اور اس کا ثواب حضرت علیؓ کو پہنچا دے۔ مجرب اور کامیاب استخارہ ہے۔

استخارہ ۲۷:۔ مندرجہ ذیل نقش چار عدد لکھ کر چارپائی کے چاروں پاؤں کے نیچے ایک ایک کرکے رکھ دے اور ۴۱ بار یہ کلمات زبان سے ادا کرے "کالی چمڑی بِس بھری اَنْتَ فِیْ اَمْرِیْ" آخر میں ایک بار کہے کہ اے ہمزاد اگر تو نے خواب میں آکر فلاں کام کے بارے میں آگاہ نہ کیا تو میں قیامت کے دن تیرا دامن پکڑوں گا۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب ہمزاد کی زبانی جواب باصواب ملے گا۔

نقش یہ ہے۔

یہاں اپنا نام مع والدہ کے لکھے

ک ھ

ف

یہاں اپنا مقصد لکھے

استخارہ ۲۸:۔ اگر کوئی شخص گھر سے فرار ہوگیا ہو اور معلوم نہ ہو کہاں ہے؟ کس حال میں ہے؟ تو اس استخارے کو کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز بہ نیتِ استخارہ پڑھیں۔ (بعد نماز عشاء) اور دونوں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود چشتیہ پڑھیں اور ۳۰۰ مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبُ اَخْبِرْنِیْ درود شریف کے بعد پڑھیں اس

وقت مفرور کا تصور ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ مفرور خواب میں نظر آئے گا اور اپنے احوال کی خبر دار کریگا۔
استخارہ ۲۹:۔ استخارے کیلئے یہ طریقہ بھی سہل ہے کہ بروز بدھ کو صبح چھ اور سات بجے کے درمیان مندرجہ ذیل نقش لکھ لے اور رات کو اس نقش کو خوشبو میں بسا کر تکیئے کے نیچے رکھ کر سو جائے اور یہ عزیمت پڑھے۔ اول سورۂ فاتحہ ۱۱ مرتبہ، پھر آیت الکرسی ۱۱ مرتبہ اور اس کے بعد یہ دعا۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُ بِحَقِّ سورۂ فاتحہ و آیت الکرسی و بحق نقش الٓمّٓصٓ واقض حاجتی برحمتك یا ارحم الراحمین۔

کا اآ ح ھ اا اا ھ

ص	م	ل	ا
ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ل	ا	ص	م

فلاں کی جگہ اپنا مقصد تحریر کرے۔
استخارہ ۳۰:۔ یہ استخارہ امام تصوف حضرت حسن بصریؒ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور بہت ہی زود اثر اور قابل بھروسہ ہے اور سہل بھی ہے۔ ناچیز نے بھی کئی بار اسے آزمایا ہے اور بروقت اس کی تاثیر سامنے آئی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے فراغت کے بعد دو رکعت بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر ۳۶۰ مرتبہ "یا سلام سلمو" کا ورد کرے اور ورد کے شروع و آخر میں ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ بعدہٗ داہنی کروٹ سے لیٹ جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔
ناچیز نے ضرورت پڑنے پر جب بھی اس طریقے سے استخارہ کیا ہے پہلی ہی شب میں کامیابی ہوئی ہے۔ لیکن اگر کسی کو پہلی شب میں کامیابی نہ ہو تو وہ مایوس نہ ہو اور لگاتار تین رات تک استخارہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ تیسری شب تک کامیابی یقینی طور پر ہو گی۔
استخارہ ۳۱:۔ استخارہ کا یہ طریقہ بھی بعض صوفیا سے منسوب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ عشاء کے بعد بہ نیت استخارہ دو رکعت ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۲۱ مرتبہ اور دوسری رکعت میں صرف ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو پانچ مرتبہ اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے۔ عزیمت پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔ نقش کے نیچے بھی اپنا مقصد تحریر کر دے۔ انشاء اللہ پہلی رات سے تیسری رات تک کامیابی حاصل ہو گی۔
عزیمت یہ ہے۔ اللّٰھم ارنی ببرکۃ ھذا الاسم یا رحیم فی المنام ما ارید۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ر	ح	ی	م
۱۱	۳۹	۲۰۱	۷
۳۸	۸	۱۰	۲۰۲
۹	۲۰۳	۳۷	۹

استخارہ ۳۲:۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں، اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس اور دوسری رکعت میں سورۂ والضحیٰ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل وظیفہ سو مرتبہ پڑھیں اور اپنے دائیں بازو پر سورۂ واللیل اور سورۂ والضحیٰ کا نقش باندھ کر اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی رات میں ورنہ دوسری یا تیسری رات میں کامیابی مل جائے گی۔

وظیفہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

سورۂ واللیل اور سورۂ والضحیٰ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳۹	۱۷۵۳	۱۷۵۰	۱۷۴۶
۱۷۵۱	۱۷۴۵	۱۷۴۰	۱۷۵۲
۱۷۴۴	۱۷۴۸	۱۷۵۵	۱۷۴۱
۱۷۵۴	۱۷۴۲	۱۷۴۳	۱۷۴۹

استخارہ ۳۳:۔ یہ استخارہ بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ رضؓ کی طرف منسوب ہے۔ اسے بھی استعمال میں لانے سے پہلے حضرت علی رضؓ کو ایصالِ ثواب کریں۔ سورۂ فاتحہ ۳۔۳ بار پڑھ کر ثواب پہنچا دیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ بعد نماز عشاء ۵ا مرتبہ یَا مظہر العجائب ۱۱ مرتبہ یَا کاشف الغرائب اور ۹ بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف سر اٹھا کر پھونک ماریں۔ اس کے بعد استخارہ کی نیت سے دو رکعت کی نیت باندھیں۔ پہلی رکعت میں ثناء کے بعد سورۂ فاتحہ شروع کریں۔ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر پہنچیں تو اس کی تکرار کرتے رہیں۔ کم سے کم پانچ سو مرتبہ تک تکرار کریں۔ گنتی کی ضرورت نہیں ہے۔ اندازاً تکرار کرتے رہیں اور اس وقت خاص طور پر اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔ اس دوران آپ کا چہرہ یا جسم دائیں یا بائیں طرف کو خود بخود گھوم جائے گا۔ چہرہ اور جسم اس قدر تیزی کے ساتھ گھومتا ہے کہ آپ روکنا چاہیں تو اس وقت رُکنا ممکن نہ ہوگا۔ اگر چہرہ یا جسم دائیں جانب گھومے تو کام کے کرنے کی طرف اشارہ ہے اور اگر بائیں جانب گھومے تو اس کام کے نہ کرنے میں خیر ہے۔ اشارہ پانے کے بعد نماز مکمل کرے۔

استخارہ ۳۴:۔ سوتے وقت بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے اندرونی حصے پر یہ طلسم لکھو۔ سلسلع اور لاتعداد مرتبہ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھتے رہو اور اپنے مقصد کا خیال رکھو یہاں تک کہ نیند

آجائے۔ انشاء اللہ خواب میں صاف صاف جواب ملے گا۔

استخارہ ۳۵:۔ یہ استخارہ اکثر بزرگوں کے معمولات میں رہا ہے اور ناچیز نے بھی اسے آزمایا ہے۔ میں نے جب بھی اس طریقۂ استخارے کو اختیار کیا ہے مجھے الحمد للہ پہلی ہی شب میں کامیابی ہوئی ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یہ آیت پڑھو۔ اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ط جمعہ کی نماز کے بعد یہی آیت ایک سو ایک مرتبہ پڑھو۔ عصر کی نماز کے بعد یہی آیت ۱۰۲ مرتبہ پڑھو۔ مغرب کی نماز کے بعد ۱۰۳ مرتبہ پڑھو۔ عشاء کی نماز کے بعد چار سو چھ مرتبہ پڑھو۔ ہر بار شروع و آخر میں ۳-۳ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ عشاء کے بعد جب اس آیت کو پڑھ لیں تو پھر نہ کسی سے بات چیت کریں۔ نہ کوئی کام کریں اور نہ ہی کچھ کھائیں پیئیں۔ جب عشاء کے بعد اس آیت کو مذکورہ تعداد میں پڑھ لیں تو اللہ سے دعا کریں کہ مجھے فلاں کام کے سلسلے میں رہنمائی عطا کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں رہنمائی حاصل ہوگی۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

استخارہ ۳۶:۔ یہ استخارہ بہت ہی آسان ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کے بعد جب سونے کا ارادہ کریں تو اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ۲۱ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ لیں اور خدا سے دعا کریں کہ میں جس سلسلے میں پریشان ہوں اس بارے میں مجھے آگاہی بخشیں۔ انشاء اللہ رات کو خواب میں صورتِ حال منکشف ہوگی۔

استخارہ ۳۷:۔ اگر کوئی شخص گم ہوگیا ہو یا مفرور ہو اور آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے تو آپ اللہ پر اور اس کی قدرتِ کاملہ پر پورا بھروسہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اسماء کسی کاغذ پر لکھ کر انہیں موم کے ساتھ باندھ کر پانی سے بھری ہوئی بالٹی میں ڈال دیں اگر وہ شخص زندہ ہوگا تو بالٹی میں سے ہنسنے کی آواز آئے گی۔ اور اگر مر گیا ہوگا تو بالٹی میں سے رونے کی آواز آئے گی۔

اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔ اور ان کو "تاج نامہ" کہا جاتا ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا رحیم یا عظیم یا احد یا صمدُ یا وتر یا سلام یَا عَالِم یا مومن یا مھیمن یا سمیع یا بصیر یا عالم یا واحد یا باطن یا علیم یا کبیر یا متکبر یا دلیل یا قوی یا عزیز یا متعز ز یا منان یا تواب یا باعث یا وارث یا مجید یا محمود یا معبود یا مودود یا ظاہر یَا بَاطِنُ یا اول یا آخر یا حیُّ یَا قیوم یا مجید یا واسع یا رفیع یَا ذوالقوۃ المتین یا سلطان برحمتك یا ارحم الراحمین۔

استخارہ ۳۸:۔ بعد نمازِ عشاء سوتے وقت دائیں کروٹ لیٹ کر سورۂ واللیل، سورۂ والضحیٰ اور الم نشرح ہر ایک سورۃ ۷، ۷ مرتبہ پڑھے۔ اور یہ دعا بھی اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ۷ مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ هٰذَا فَرَجًا وَّمَخۡرَجًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط انشاء اللہ خواب میں مقصد کے اچھے بُرے ہونے کا حال ظاہر ہوگا۔

استخارہ ۳۹:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت استخارہ کی نیت سے پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ۳۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ۳۳۳ مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیل پڑھ کر اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی حاصل ہوگی۔

استخارہ نمبر ۴۰:۔ ایک طریقہ یہ بھی بزرگوں سے منقول ہے کہ بدھ، جمعرات یا جمعہ کی شب میں بعد نماز عشاء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین سو مرتبہ، اور سورۂ الم نشرح سترہ مرتبہ بمع بسم اللہ پڑھے اور پھر اپنے سینے پر دم کرلے اور دعا کرے کہ اے پروردگار جو میرے حق میں بہتر ہوگا وہ مجھے خواب میں دکھا دے۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ اس کے بعد بغیر کسی سے کلام کئے سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں صاف طور پر جواب ملے گا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

استخارہ نمبر ۴۱:۔ بعد نماز عشاء سوتے وقت دائیں پہلو پر لیٹ کر سورۂ واللیل اور سورۂ والضحیٰ ہر ایک سورۃ سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر یہ دعا سات بار پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں حق تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی حاصل ہوگی۔ اگر پہلی شب میں رہنمائی نہ ہو تو پانچ راتوں تک لگاتار یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ پانچویں شب تک لازماً پروردگار عالم کی طرف سے اشارہ ہوگا۔

استخارہ نمبر ۴۲:۔ اب ہم ایک ایسا استخارہ نقل کر رہے ہیں جو ہمارے بے شمار اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔ لیکن اس استخارے سے پوری طرح سے مستفیض ہونے کیلئے مندرجہ ذیل آیت کا خاص طریقہ سے ایک چلے تک ورد رکھنا ضروری ہے۔

آیت کریمہ یہ ہے۔ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

اس آیت کریمہ کے ۶۷۸۰ اعداد ہیں۔ جن کا مربع نقش آتشی چال سے حسب قاعدہ یہ بنتا ہے۔

۷۸۶

۱۶۹۴	۱۶۹۸	۱۷۰۱	۱۶۸۷
۱۷۰۰	۱۶۸۸	۱۶۹۳	۱۶۹۹
۱۶۸۹	۱۷۰۳	۱۶۹۶	۱۶۹۲
۱۶۹۷	۱۶۹۱	۱۶۹۰	۱۷۰۲

نوچندی جمعرات کو بعد نمازِ عشاء یہ نقش آتشی چال سے پُر کرلیا جائے۔ جب نقش بھر لیں تو اس نقش پر ۷۰ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر دم کردیں اور اس کو اپنے تکیئے میں رکھ کر سو جائیں۔ اگلے دن بعد نماز عصر اس نقش کو آٹے میں گولی بنا کر کسی تالاب، نہر یا کنوئیں میں ڈال دیں۔ اگر روزانہ نقش پانی میں نہیں ڈال سکتے تو تین دن یا سات دن کے اکٹھی گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیں۔ لیکن ڈالیں

عصر کے بعد ہی۔ گولی ہر نقش کی فجر کی نماز کے بعد ہی بنالیں۔
نو چندی جمعرات سے شروع کر کے ہر رات بعد نماز عشاء نقش بھر کر اس پر ۷۰ مرتبہ مذکورہ آیت کریمہ پڑھ کر دم کرتے رہیں، اور اس نقش کو فجر کی نماز سے فراغت کے بعد آٹے میں گولی بنا کر رکھ دیں۔ پھر خواہ روز کے روز پانی میں ڈالیں یا تین یا سات ڈالیں لیکن ہر نقش کی گولی اگلے دن فجر کے بعد ہی بنالیں اور ہر رات نیا نقش حسب قاعدہ بنا کر تکیئے میں رکھتے رہیں۔ چلہ پورا ہو جانے پر ۴۱ ویں دن ایک نقش مشتری کی ساعت میں بنا کر ہرے رنگ کے کپڑے میں تیار کر کے محفوظ کر لیں اور آیت کو ستر مرتبہ سونے سے پہلے ہر رات پڑھتے رہیں۔ اب جس دن کسی بھی سلسلے میں استخارہ کرنا مقصود ہو تو دو نفل نماز پڑھیں۔ ایک سو ستر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور وہ نقش جو آپ کے پاس محفوظ ہوگا اسے تکیئے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور مقصد کا خیال رکھیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں کھلے طور پر بشارت ہوگی۔

استخارہ ۴۳:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت کریمہ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ط اور ایک بار سورۂ کافرون بھی پڑھو۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت کریمہ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ط اور ایک بار سورۂ اخلاص بھی پڑھو۔ نماز سے فارغ ہو کر دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھو اور کسی سے بات چیت کئے بغیر سو جاؤ۔
دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا مُغِيْثَ كُلِّ مُغِيْثٍ يَا كَافِيْ يَا مُكْفِيْ يَا مَنْ هُوَ بِجَمِيْعِ الْخَلْقِ كَافِيْ اِكْشِفْ لِيْ مَا فِيْ نَفْسِيْ مخفی بحق القَلَمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرْشِ وَالكرسی وبحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم القرشی اللّٰھم ان کنت تعلم اَنَّ هٰذَا الْاَمر خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ امری عاجلہ واجلہ فارنی بیاضًا اَوْ خُضْرَةً اَوْ مَاءً جَارِيًا وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرُ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ فارنی سودًا اَوْ دُخَانًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبز چیز نظر آئے یا دریا وغیرہ نظر آئے تو سمجھو کہ کام میں بہترائی ہے اور اگر کالی چیز یا دھواں نظر آئے تو سمجھو کہ کام میں خیر نہیں ہے۔ لہٰذا اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔
خط کشیدہ الفاظ جب زبان سے ادا ہوں تو اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔

استخارہ ۴۴:۔ جمعرات کے دن روزہ رکھو۔ عشاء کے بعد غسل کرو اور خوشبو لگاؤ پھر دو رکعت نفل پڑھو اور پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پہنچاؤ، پھر بستر پر لیٹ کر اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے گیارہ سو مرتبہ اخبرنی بحالی پڑھ کر سو جاؤ۔ انشاء اللہ رہنمائی حاصل ہوگی۔

استخارہ ۴۵:۔ سوتے وقت بائیں انگوٹھے کے ناخن پر یہ طلسم لکھیں۔ سلسلع اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے لاتعداد مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُہَا اِلَّا ھُوَ۔ اور سو جائیں۔ انشاء اللہ غیب سے اشارات ہوں گے۔ (یہی استخارہ گزشتہ صفحات میں دوسرے طریقہ کے ساتھ بھی درج ہوا ہے)

استخارہ ۴۶:۔ مندرجہ ذیل اسماء بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر سو جائیے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں کوئی شخص آکر سوال کا جواب دے جائے گا۔

اسماء یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط بسم اللہ لھت ھت یھت یھعت لھب الھب یا اللہ تون۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

استخارہ ۴۷:۔ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور یہ یقین رکھتے ہوئے کہ حق تعالیٰ عالم الغیب ہے اور وہی تردّدات سے یقین کی طرف لے جانے والا ہے۔ آنکھیں بند کر کے دو شہادت کی انگلیوں کو ایک دوسرے کی طرف لے جاؤ۔ اگر دونوں انگلیوں کے سرے مل گئے تو یقین کر لو کہ جس کام میں رہنمائی درکار تھی وہ بے شک کارِ خیر ہے اور اس کے انجام دینے میں کوئی خرابی نہیں۔ اور اگر انگلیوں کے سرے نہ ملے تو یہ بات دل میں جما لو کہ جس کام کے سلسلے میں رہنمائی حاصل کی تھی اس کا انجام دینا آپ کے لئے مفید نہیں ہوگا۔ اس لئے اس کام سے اجتناب کرنے میں عافیت ہے۔

استخارہ ۴۸:۔ شب جمعہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کا ثواب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی تمام امت کو پہنچائیں۔ اس کے بعد ۷ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر ستّر مرتبہ یہ پڑھیں۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ط اس کے سو مرتبہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ۔ سو مرتبہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ۔ سو مرتبہ یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ۔ سو مرتبہ رَبِّ اشْرَحْ صَدْرِیْ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں صحیح رہنمائی ہوگی۔

استخارہ ۴۹:۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دو سو مرتبہ یہ پڑھیں۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

اس کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں آگاہی ہوگی۔

استخارہ نمبر ۵۰: عشاء کے بعد تازہ وضو کر کے پاک صاف لباس پہن لیں اور داہنی کروٹ پر لیٹ کر قبلہ رُو ہو کر سورۂ والشمس، سورۂ واللیل، سورۂ والتین اور سورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر اپنے رب سے التجا کریں کہ وہ مطلوبہ مقصد میں رہنمائی کریں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں یا پھر سات راتوں کے اندر اندر رہنمائی حاصل ہو جائے گی۔ یہ استخارہ پیران پیر حضرت مخدوم علی صابر کلیریؒ کی طرف منسوب ہے اور مجرّب ہے۔

استخارہ نمبر ۵۱: عشاء کے بعد صاف ستھرے لباس میں تازہ وضو کر کے رو بہ قبلہ لیٹ جائیں اور سورۂ والشمس، سورۂ واللیل، سورۂ والتین اور سورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا ایک بار پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ تین راتوں کے اندر اندر صحیح جواب مل جائے گا، دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ (یہاں اپنے مقصد کا ذکر کریں) وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ اِلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ۔

استخارہ نمبر ۵۲: یہ استخارہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کی شب میں لگاتار تین راتوں تک کرنا چاہیئے۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد جب سونے کا ارادہ کریں تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھیں پھر سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ سترہ ۱۷ مرتبہ پڑھیں اور اپنے سینے پر دم کر لیں۔ اس کے بعد یہ دعا کریں کہ اے غیب کے جاننے والے فلاں کام میں میری صحیح رہنمائی فرما دیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ اور پھر استخارہ کی وہ دعا پڑھیں جو حدیث میں بیان ہوئی ہے۔ اور جو استخارہ ۱ میں ذکر کی گئی ہے۔

تین دن تین رات گزر جانے کے بعد اپنے دل کی حالت پر غور کریں۔ دل کا رجحان جس جانب بھی ہو جائے اس کو اللہ کی طرف سے رہنمائی سمجھیں۔

استخارہ نمبر ۵۳: استخارہ کرنے والا کسی کاغذ پر اسم "الرحیم" لکھے اور اپنے تکئے کے نیچے رکھ لے اور باوضو ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ بِہٰذَا الْاِسْمِ الْمُکَرَّمِ (یہاں اپنے کام کا ذکر کریں۔ مثلاً ھٰذا سفر، ھٰذا النکاح، ھٰذا الخطبۃ، ھٰذہ المقدمہ وغیرہ) مَا یَکُوْنُ وَمَا یَئُوْلُ۔ اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ نمبر ۵۴: اکابرین نے اسم الٰہی "الرّحیم" کے ذریعہ استخارہ کا ایک طریقہ یہ بھی لکھا ہے کہ اس اسم کو لکھ کر اپنے تکئے کے نیچے رکھ لیں۔ اور دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھ کر سو مرتبہ "یَارَحِیْمُ" پڑھ کر سو جائیں اور اپنے مقصد کا خیال اپنے ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں جواب ملے گا۔ لیکن اکابرین نے فرمایا ہے کہ اس طریقے میں کامیابی اس شخص کو ملتی ہے۔ جس نے "الرّحیم" کی زکوٰۃ ادا کی ہو۔

اور اس زکوٰۃ کا طریقہ بغرض استخارہ یہ ہے کہ گیارہ سو مرتبہ اس اسم الٰہی کو لگاتار ۱۱ دن تک پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ۱۱ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد مذکورہ طریقے سے استخارہ کریں۔

استخارہ ۵۴:۔ جمعرات کے دن نفلی روزہ رکھیں اور جمعہ کی رات کو تازہ غسل کرکے پاک صاف لباس پہن کر پندرہ مرتبہ درود شریف پڑھکر اس کا ثواب شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پہنچائیں۔ اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ اَخْبِرْنِیْ بِحَالِیْ پڑھ کر سو جائیں اور اپنے مقصد کا خیال اپنے دل میں رکھیں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

استخارہ ۵۵:۔ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر گیارہ سو مرتبہ یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ وَكَاشِفُ الْغَرَائِبِ پڑھ کر مصلّے ہی پر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں صحیح رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۵۶:۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس کا ثواب حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کو پہنچادیں۔ اس کے بعد سورۂ کوثر ۱۵ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد ۳۶۰ مرتبہ یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ اور اپنے ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرے پر مل کر سو جائیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

استخارہ ۵۷:۔ پیر کی شب یا جمعرات کی شب میں یہ استخارہ کریں۔ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور ہر رکعت میں ایک ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں نماز سے فارغ ہوکر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین سو ساٹھ مرتبہ یہ پڑھیں۔ یَاسَلِیْمُ سَلِّمْنِیْ۔ پھر ایک سو ایک بار یہ پڑھیں۔ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَابَشِیْرُ بَشِّرْنِیْ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَامُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

استخارہ ۵۸:۔ سورۂ فاتحہ ایک بار، سورۂ ناس تین بار، سورۂ فلق تین بار، سورۂ اخلاص ۳ بار سورۂ کافرون تین بار، اور سورۂ نصر ۲۵ بار پڑھیں۔ پھر لاتعداد مرتبہ درود شریف پڑھتے رہیں۔ یہاں تک کہ آنکھ لگ جائے۔ درود شریف پڑھتے وقت دائیں کروٹ پر لیٹ جائیں اور اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیں اور اپنا مقصد اپنے ذہن میں رکھیں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

استخارہ ۵۹:۔ عشاء کی نماز کے بعد اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ سُبْحٰنَكَ لَاعِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ط

استخارہ ۶۰:۔ تین راتوں تک بعد نماز عشاء ۱۴۱ مرتبہ "یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ" پڑھ کر سو جائیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ تین راتوں کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں صحیح رہنمائی حاصل ہوگی۔

استخارہ ۶۱:۔ مشائخ نقشبند کا معمول یہ ہے کہ جب کوئی شخص مرید ہونے کے لئے آتا ہے اسکو

تاکید کرتے ہیں کہ تین راتوں تک استخارہ کرو۔ اگر استخارہ اس کے حق میں ہو تو اس کو بیعت کر لیتے ہیں ورنہ انکار کر دیتے ہیں۔

طریقہ یہ بتاتے ہیں کہ رات کو سونے سے پہلے تازہ وضو کر کے ایک سو ایک مرتبہ صدق دلی کے ساتھ یہ کلمات پڑھیں۔ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا إِلٰهَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔ اس کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ کٰفرون پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو ایک بار تیسرا کلمہ پڑھیں اس کے بعد سو جائیں۔ اس کے بعد اگر پیر سے عقیدت جوں کے توں ہے یا اس میں اضافہ ہوا ہے تو سمجھ لیں بیعت کی طرف اشارہ ہے۔ اگر عقیدت میں کوئی کمزوری پیدا ہوئی ہے تو سمجھ لیجئے کہ ابھی مرید ہونے کا ارادہ کرنے والا اس لائق نہیں ہے۔ یہ استخارہ بطور خاص مریدی کے لئے ہے اور اس استخارہ کے ذریعہ پہلی ہی رات میں کامیابی مل جاتی ہے۔

استخارہ ۶۲:۔ عشاء کی نماز کے بعد چھ رکعات نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ دو رکعت کے ساتھ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والتین، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر، پانچویں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال، چھٹی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کسی کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔

بَرَاءَةٌ إِلٰى رَبِّ الْجَلِيْلِ الْوُدُوْدِ الْكَرِيْمِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ مِنْ عَبْدِهٖ فلاں (یہاں اپنا نام لکھیں) اَلْفَقِيْرِ الذَّلِيْلِ الْمُحْتَاجِ الْبَائِسِ السَّائِلِ الْمُضْطَرِّ الَّذِىْ لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهٖ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ حَاجَةً (یہاں اپنی حاجت اور مقصد لکھیں) اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْئَلُكَ بِكُلِّ إِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِىْ كِتٰبِكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ عِلْمَ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ لِىْ مِنْ أَمْرِىْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَبَيَانًا شَافِيًا وَأَنْ تَقْضِىَ حَاجَتِىْ (یہاں اپنی جو بھی حاجت یا مقصد ہو اس کا ذکر کریں)، اور اس کاغذ کو اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔

استخارہ ۶۳:۔ استخارہ کا ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ نمازِ عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد پاک صاف بستر پر لیٹے اور قبلہ کی طرف اپنا منہ کر کے اَلنُّوْرُ الظَّاهِرُ الْبَاسِطُ اس وقت تک لاتعداد مرتبہ پڑھتا رہے جب تک نیند نہ آجائے اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھے۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۶۴:۔ اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جس کاروبار میں ہم پیسہ لگانا چاہتے ہیں اس میں فائدہ ہوگا یا نقصان؟ یا اگر ہم کسی کو شریک کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو یہ شرکت مفید رہے گی یا مضر؟ تو اس

کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد لگاتار سات راتوں تک "یَا خَبِیْرُ" گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور بغیر سے بات کیے سو جائیں۔ انشاء اللہ اس دوران یا پھر ساتویں شب میں صاف طور پر رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ ۶۵:۔ اگر کسی رشتے کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ کیسا ہے؟ کرنا چاہیئے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سات دن تک کسی بھی خلوت میں ۸۴۳۲ مرتبہ "یَا خَبِیْرُ" پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ کسی بھی شب میں رشتے کے بارے میں رہنمائی مل جائے گی۔

استخارہ ۶۶:۔ کسی بھی نئے کام کے بارے میں اگر معلومات حاصل کرنا چاہیں کہ اس کام میں خیر ہوگی یا نہیں۔ تو "یَا رَشِیْدُ" ۱۲ راتوں تک ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس دوران خواب میں واضح طور پر یہ اشارہ ہو جائے گا کہ اس کام کو کرنا چاہیئے یا نہیں۔ اگر تکیئے کے نیچے یا رشیدُ کا نقش لکھ کر رکھ لیں تو اور بھی مفید ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۱	۱۳۴	۱۳۱	۱۲۸
۱۳۲	۱۲۷	۱۲۲	۱۳۳
۱۲۶	۱۲۹	۱۳۶	۱۲۳
۱۳۵	۱۲۴	۱۲۵	۱۳۰

استخارہ ۶۷:۔ "یَا عَلِیْمُ" کا نقش مندرجہ ذیل طریقہ سے بنائیں اور اس کو تکیئے کے نیچے رکھ لیں۔ جمعہ کا دن گزرنے کے بعد جو رات آئے اس رات سے عمل کی شروعات کریں اور روزانہ "یَا عَلِیْمُ" ۱۵۰ مرتبہ پڑھیں لگاتار ۷ راتوں تک پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیں۔ ساتویں شب جو شبِ جمعہ ہوگی اس رات کو بعد نماز عشاء بہ نیت استخارہ دو رکعت نفل پڑھ کر پندرہ سو مرتبہ "یَا عَلِیْمُ" پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ درود شریف پڑھیں، اپنے مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں اور کسی سے بات کیے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

ع	ل	ی	م
۱۱	۳۹	۷۱	۲۹
۳۸	۸	۳۲	۷۲
۳۱	۷۳	۳۷	۹

استخارہ ۶۸:۔ "یَا خَبِیْرُ" کے دو نقش مندرجہ ذیل طریقے سے تیار کریں۔ ایک نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش اپنے تکیئے میں سئیں۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۸۱۲ مرتبہ "یَا خَبِیْرُ" پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھیں اور اپنا مقصد اپنے ذہن میں رکھیں۔ اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب مکمل رہنمائی ہوگی۔ نقش اس طرح بنائیں۔

۷۸۶

غ	ب	ی	ر
۱۱	۱۹۹	۶۰۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۶۰۲
۳	۶۰۳	۱۹۷	۹

استخارہ ۶۹:۔ کسی بھی اہم معاملے کی حیثیت جاننے کے لئے لگاتار سات روز تک "یا ظاہرُ" کا نقش ذوالکتابت لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر ندی، نہر یا دریا میں ڈالیں۔ اس کے بعد ایک نقش بنا کر اپنے تکیئے کے نیچے رکھیں اور بعد نماز عشاء پاک صاف لباس بستر پر سو جائیں اور سونے سے پہلے "یا ظاہرُ" گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ اوّل و آخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ملے گی اور غیب سے رہنمائی حاصل ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ظ	ا	ہ	ر
۶	۱۹۹	۹۰۱	۰
۱۹۸	۳	۳	۹۰۲
۲	۹۰۳	۱۹۷	۴

استخارہ ۷۰:۔ دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ ایک رکعت میں سورۃ والتّین اور دوسری رکعت میں سورۃ اَلَم نشرح پڑھیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اس کے بعد "یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ" دو سو مرتبہ پڑھ کر اپنے دل پر دم کریں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی رات ہی میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۷۱:۔ جس رات کسی بارے میں استخارہ کرنا ہے، اس رات عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر ۳۱۲ مرتبہ "یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ" پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں اور مقصد کا خیال اپنے دل میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

استخارہ ۷۲:۔ مکان کی بالائی منزل پر بیٹھ کر ایک کاغذ پر لکھیں۔ یَا خَابِحَقِّ یَا میکائیلُ، اس کے بعد عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور ستّر بار مذکورہ جملہ پڑھیں۔ پھر اس کاغذ کو اپنے تکیئے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور سونے سے پہلے اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں۔

انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

استخارہ ۳۷:۔ "یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنْ اَسْرَارِ الْغَیْبِ" ۱۹۴۵ مرتبہ سوتے وقت پڑھیں اور مندرجہ ذیل نقش اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ عزیمت پڑھتے وقت مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۳	۱۹۰۹	۱۵	۱۱
۱۹۰۵	۱۶	۱۲	۸	۴
۱۳	۹	مقصد	۱۹۰۶	۱۷
۱	۱۹۰۷	۱۸	۱۴	۵
۱۹	۱۰	۶	۲	۱۹۰۸

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۳	۲۵	۱۵	۱۱
۲۱	۱۶	۱۲	۸	۴
۱۳	۹	۲۰	۲۲	۱۷
۱	۲۳	۱۸	۱۴	۵
۱۹	۱۰	۶	۲	۲۴

استخارہ ۷۴:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اور سورۃ کافرون پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ۔ اور سورۃ اخلاص پڑھیں۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد بستر پر لیٹ جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا مُغِيْثَ كُلِّ مُغِيْثٍ يَا كَافِيْ يَا مَكْفِيْ يَا مَنْ هُوَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ كَافِيْ اِكْشِفْ لِيْ مَا فِيْ نَفْسِيْ مَخْفِيْ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَرَشِيِّ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِهٖ وَاجْعَلْهُ فَارِنِيْ بَيَاضًا اَوْ خُضْرَةً اَوْ مَاءً جَارِيًا اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ فَارِنِيْ سَوَادًا اَوْ دُخَانًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ (یہ طریقہ معمولی سی تبدیلی کے ساتھ پہلے بھی بیان کیا گیا ہے)

استخارہ ۷۵:۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر مندرجہ ذیل آیت کو ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی مل جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ط

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ط (آیت نمبر ۱۴، سورۂ ملک سیپارہ ۲۹)

استخارہ ۷۶:۔ بعد نمازِ عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر مندرجہ ذیل آیت ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں اور بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں صحیح جواب ملے گا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ط۔

استخارہ ۷۷:۔ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نفل بہ نیتِ استخارہ اس طرح پڑھیں کہ دونوں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آیت الکرسی ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ قدر سات مرتبہ پڑھیں اور سورۂ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھیں اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھیں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْنُوْنَ وَالْمَخْبَاءَ فِیْ لَیْلَتِیْ ھٰذِہٖ مِمَّا سَأَلْتُ عَنْہُ وَمَالَمْ اَسْئَلْ وَبَیِّنْ لِیَ الْخُرُوْجَ مِنْ ھٰذِہِ الْاَمْرِ اَخَانَہٗ وَاَحْذَرَہٗ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْ خُضْرَۃً وَاِنْ کَانَ شَرًّا فَاَرِنِیْ سَوَادًا اَوْ حُمْرَۃً وَاَرْسِلْ لِیْ خَادِمًا خُدَّامِ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ۔ انشاء اللہ کوئی مؤکل آیتِ کریمہ کا حاضر ہو کر مطلوبہ مقصد میں باذن اللہ رہنمائی کرے گا۔

اس عمل کو کامیابی نہ ملنے پر تین راتوں تک لگاتار کرنا چاہیئے۔

استخارہ ۷۸:۔ اس استخارہ کو مغرب کے بعد فجر تک کسی بھی وقت کریں۔ تازہ وضو کرے، سفید کاغذ پر کوئی سفید رنگ کی مٹھائی حسبِ استطاعت رکھ کر اس پر فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور اس کا ثواب اکابرین کو پہنچادیں اور مٹھائی تقسیم کردیں۔ اس کے بعد ۱۵ مرتبہ "یا مُظْھِرَ الْعَجَائِبْ" ۱۱ مرتبہ "یا کَاشِفَ الْغَرَائِبْ" ۹ مرتبہ درود شریف اور ۹ بار آیت کریمہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" پڑھ کر آسمان کی طرف دیکھیں۔ اس کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تک پہنچیں تو اس کی تکرار کرتے رہیں، اندازاً پانچ سو مرتبہ تک تکرار کریں۔ اس دوران ہاتھ، پورا جسم یا صرف چہرہ دائیں جانب یا بائیں جانب خود بخود گھوم جائے گا۔ اگر دائیں جانب گھوم جائے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے اور اگر بائیں جانب گھوم جائے تو ناکامی کی طرف اشارہ ہے۔ اگر خدانخواستہ اس عمل میں کامیابی کسی بھی طرح کی نہ ہو یعنی جسم یا چہرہ دائیں بائیں جانب نہ گھومے تو پھر اس عمل کو سات یوم کے بعد کریں۔

اس عمل کو کامیابی ملنے یا نہ ملنے پر لگاتار نہیں کرنا چاہیئے۔ درمیان میں کم سے کم سات دن کا وقفہ رہنا چاہیئے۔

استخارہ ۷۹:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھ کر ۲۷ مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں۔ لَا اِلٰہَ

اَلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ (آیت نمبر ۸۷، سورۂ انبیاء، سیپارہ ۱۷) اس کے بعد ۲۱ مرتبہ سورۂ جن کی یہ آیت پڑھیں۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ (سورۂ جن آیت نمبر ا سیپارہ ۲۹) اس کے بعد بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۸۰:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ ہزار مرتبہ یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبُ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ اس کے بعد پندرہ مرتبہ یہ پڑھیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ مَا قَلْبِیْ وَمُعِیْنُ فِیْہِ اس کے بعد کسی سے بات بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ ۸۱:۔ بعد نماز عشاء بہ نیت استخارہ دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۂ فیل پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد شمال کی طرف رُخ کر کے اَلنُّوْرُ الظَّاھِرُ الْبَاطِنُ لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد سو جائیں اور مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۸۲:۔ دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔

اس کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ یہ پڑھیں۔ یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ۔ اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سینے پر پھیر لیں اور مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۸۳:۔ کسی بھی مقصد کے لئے استخارہ کا یہ طریقہ بھی مجرّب ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف حالت میں باوضو ہو کر قبلہ رُخ بیٹھ جائیں اور ایک ہزار مرتبہ کلمۂ طیّبہ کا ورد کریں۔ اس کے بعد اپنے سینے پر دم کر لیں۔ پھر اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں جواب ملے گا۔ کلمۂ طیّبہ کے اول و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

استخارہ ۸۴:۔ استخارہ کا ایک طریقہ بعض صحابہؓ سے یہ بھی منقول ہے کہ دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر سلام پھیریں پھر سجدے میں جا کر ۱۴ مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔

یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر یوں دعا مانگیں۔

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کام کی بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے حُسنِ قسمت کی درخواست کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، بے شک تو عظیم ہے اور عظیم قدرت کا مالک ہے

میں غیب کی باتوں سے ناواقف ہوں اور تو بلاشبہ عالم الغیب ہے۔ اگر یہ کام جس کی حقیقت جاننے کے لئے میں تجھ سے رہنمائی چاہ رہا ہوں میرے لئے صحیح ہے تو اس کی طرف میرا دل مائل کردے اور اگر یہ کام میرے لئے غیر مفید ہے تو اس کی طرف سے میرا دل ہٹا دے۔ اس کے بعد بغیر بات کئے کسی سے سو جائیں۔ صبح کو اُٹھ کر اگر اس کام سے دل ہٹ جائے تو سمجھیں کہ اس کام میں خیر نہیں ہے اور اگر اس کام کی طرف دل مائل ہو جائے تو سمجھیں کہ اس کام میں خیر، بھلائی ہے۔

استخارہ ۸۵:۔ بعد نماز عشاء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ واللیل، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھیں۔ اور ہر سورۃ کو سات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر قبلہ کی طرف اپنا رُخ کرکے سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۸۶:۔ ایک کاغذ پر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم لکھیں اور ایک طشت میں پانی بھر لیں اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے اس کاغذ کو طشت میں ڈال دیں اور اس طرح بیٹھ جاؤ کہ اپنا رُخ قبلہ کی طرف ہو۔ اب سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ کے پڑھنا شروع کریں۔ ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر اس دوران کاغذ چل کر دائیں طرف رُک جائے تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے۔ اگر بائیں طرف رُک جائے تو سمجھیں اس کام میں کامیابی نہیں ملے گی اور اگر سامنے کی طرف رُک جائے تو اس کام میں حد سے زیادہ بھلائی، دیر نہیں کرنی چاہیئے اور اگر اپنی طرف آکر کاغذ رک جائے تو اس کا مطلب ہے کہ کام میں بھلائی تو ہے لیکن صبر آزما حالات سے گزرنا پڑے گا۔

استخارہ ۸۷:۔ جمعرات کے دن سے عشاء کے بعد اس نقش کو آدھے گھنٹے پانی میں گھول کر پئیں۔ لگاتار ۷ راتوں تک بدھ گزرنے کے بعد جو رات آئیگی اس رات آخری نقش ہو گا۔ جمعرات کے دن روزہ رکھیں اور افطار کے بعد گیارہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ کا ورد کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسکے بعد عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اپنے تکیئے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ واضح رہے کہ اسی نقش کو ۷ راتوں تک پہننا ہے اور اسی کو تکیئے کے نیچے رکھنا ہے انشاء اللہ خواب میں جواب ملے گا۔ نقش یہ ہے۔

میکائیل ۷۸۶ جبرائیل

۱۵۴	۱۵۸	۱۶۱	۱۴۷
۱۶۰	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۹
۱۴۹	۱۶۳	۱۵۶	۱۵۲
۱۵۷	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۲

اسرافیل عزرائیل

استخارہ ۸۸:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھیں کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ مزمل تین بار پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہو کر سورۂ کوثر ۱۲ مرتبہ پڑھیں۔ پھر ایک سو آٹھ مرتبہ یہ پڑھیں "یَا اللّٰہُ یَا عَالِمُ عَالِمٌ مَا فِیْ قَلْبِیْ وَمُعِیْنٌ فِیْہِ۔ اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں انشاء اللہ پہلی رات میں یا دوسری رات میں یا پھر تیسری رات میں جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۸۹:۔ دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْم۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی حاصل ہوگی۔

استخارہ ۹۰:۔ اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں اور کاغذ کے چھ ۶ ٹکڑے ایک ساتھ کے لیں۔ ان میں تین کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط خِیَرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ط لفلاں ابن فلاں اِفْعَلْ۔ باقی تین کاغذوں پر یہ لکھیں۔ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم ط خِیَرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ۔ لفلاں ابن فلاں لَاتَفْعَلْ۔ ان کاغذوں کو مصلّے کے نیچے رکھ لیں۔ اس کے بعد دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ ہر سجدے میں سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ بِرَحْمَتِکَ خِیَرَۃٌ فِیْ عَاقِبَۃٍ۔ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَاقِبَۃٍ۔ اس کے بعد کاغذ کے پرزے اٹھائیں اور آنکھیں بند کر کے انہیں آپس میں گڈمڈ کر دیں اور خوب اچھی طرح پھینٹ دیں۔ اس کے بعد دیکھیں اگر تین کاغذوں پر لگاتار اِفْعَلْ لکھا ہوا آئے تو اس کام میں "ہاں" سمجھیں ورنہ انکار سمجھیں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ اپنا نام اور والدہ کا نام لکھیں۔

استخارہ ۹۱:۔ اِفْتَحْ اِفْتَحْ یَابَدِ الْعَجَائِبُ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ۱۲ مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر ایک ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمْ اور تین مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھیں۔ اس کے بعد کسی سے بات کیے بغیر سو جائیں۔ اگر ایک دن میں جواب نہ ملے تو لگاتار تین دن کریں۔ انشاء اللہ تیسرے دن جواب یقیناً ملے گا۔

استخارہ ۹۲:۔ ایک ہزار مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پڑھیں اور یہ نقش سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ مقصد کا تصور رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں صحیح جواب مل جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

استخارہ ۹۳:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ اخلاص سات مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۵ مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ۵ مرتبہ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم۔ پھر اس دعا کو ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَالًا وَّقَالًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

یَا اللہ۔ یہ پڑھنے کے بعد صرف ایک بار یہ دعا کرے۔
اے اللہ! فلاں کام کی حقیقت مجھ پر واضح کردے جو کچھ تو جانتا ہے بذریعۂ خواب یا کسی آواز دینے والے کے ذریعہ آگاہ فرما۔ بے شک تو ہر چیز کا علم رکھتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔
اس کے بعد بغیر کسی سے بات کئے سوجائے اور اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھے۔
استخارہ ۹۴:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ سورۂ حشر سورۂ رحمٰن اور چاروں قل پڑھ کر سجدے میں جائے اور اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے۔ اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سوجائے۔ انشاء اللہ خواب میں واضح طور پر رہنمائی ملے گی۔
استخارہ ۹۵:۔ دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۵ مرتبہ سورۂ کوثر اور ایک سو آٹھ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ یَا اللهُ یَا عَالِمُ عَالِمُ مَافِیْ قَلْبِیْ وَمُعِیْنٌ فِیْہِ اس کے بعد اپنا چہرہ قبلہ کی طرف کرکے سوجائیں انشاء اللہ پہلی ہی رات میں رہنمائی ہوگی۔
استخارہ ۹۶:۔ دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں۔ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ۔ پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھیں۔ اور بغیر کسی سے بولے سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔
استخارہ ۹۷:۔ عشاء کی نماز کے بعد سورۂ واللیل آٹھ مرتبہ، سورۂ والضحیٰ ۸ مرتبہ، سورۂ الم نشرح تین پڑھیں۔ اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ هٰذَا فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط انشاء اللہ اس عمل کی پہلی رات، دوسری رات یا تیسری رات ایک شخص خواب آئے گا اور بتا کر جائے گا کہ فلاں مقصد میں کیا کرنا بہتر ہوگا۔
استخارہ ۹۸:۔ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کریں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پانچ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھیں اور ایک ایک بار چاروں قل پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرکے سوجائیں۔ اور اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں مکمل رہنمائی ہوگی۔
استخارہ ۹۹:۔ مشکل امور میں یہ طریقہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے جس رات یہ استخارہ کرنا ہو، پہلے تازہ غسل کرکے پاک صاف لباس پہنیں اور چھ رکعت نفل ایک ہی سلام سے اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس سات مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ واللیل، اس کے بعد قعدہ میں حسب قاعدہ التحیات پڑھیں اور کھڑے ہوجائیں۔ پھر تیسری رکعت کو سبحانک اللّٰھم سے شروع کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ سات مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح سات مرتبہ، پھر قعدہ میں حسب قاعدہ التحیات پڑھیں اور کھڑے

ہوجائیں۔ پھر پانچویں رکعت کو سبحانک اللّٰہم سے شروع کر کے اس رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والتین سات مرتبہ اور چھٹی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والقدر سات مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد نماز پوری کرے، آیت کریمہ سو مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ رات کو ایک مؤکل آکر صورتِ حال واضح کر دے گا۔

استخارہ ۱۰۰:۔ عشاء کی نماز کے بعد اِفْتَحْ اُفْتَحْ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبُ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر ایک مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اور تین مرتبہ کلمۂ طیبہ پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے مقصد کا تصور کرتے ہوئے بغیر کسی سے بات کئے سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں یا بیداری کی حالت میں رہنمائی حاصل ہوگی۔

درود شریف یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ۔

استخارہ ۱۰۱:۔ چہارشنبہ، پنجشنبہ اور جمعہ کی شب میں لگاتار تین راتوں تک بعد نماز عشا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین سو مرتبہ، سو بار الم نشرح پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

استخارہ ۱۰۲:۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت بہ نیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ۔

استخارہ ۱۰۳:۔ شب جمعہ کو دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ اس کے بعد ۷ مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ۔ پھر ۵ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر ستر مرتبہ یہ پڑھیں۔ سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔ پھر یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ سو بار۔ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ سو بار، یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ سو بار۔ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ ۱۰۰ بار۔ آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سو بار۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھ کر بغیر کسی سے بات کئے سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۱۰۴:۔ بروز جمعرات روزہ رکھیں اور شب جمعہ کو یہ عمل کریں۔ اگر بہت ہی جلدی ہو اور جمعرات جمعہ کا انتظار کرنے میں وقت ضائع ہوجانے کا اندیشہ تو کسی بھی دن روزہ رکھو۔ رات کو یہ عمل کریں۔ بعد نمازِ عشاء تازہ وضو کر کے بستر پر لیٹ جائیں۔ اپنے دائیں ہاتھ کی درمیانی اُنگلی اپنے دل پر رکھ لیں درود شریف پانچ مرتبہ اور سورۂ فاتحہ ۳۳ مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ تین بار پڑھیں اسی طرح ختم سورۃ پر آمین تین بار کہیں۔ جب ۳۳ کی تعداد پوری ہوجائے تو انگلی اٹھا کر دل پر دم کر لیں اور

یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْہُ اِلَی الْخَیْرِ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ پھر آیتِ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ گیارہ مرتبہ پڑھیں، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر یہ دعا یاد نہ ہو تو اس کو کاغذ پر لکھ کر تکیئے کے نیچے رکھ لیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔ رہنمائی مل جانے پر کسی غریب کو کھانا کھلادیں۔

استخارہ ۱۰۵:۔ منگنی کرنے سے پہلے لڑکے یا لڑکی کے لئے استخارہ اگر کرنا ہو تو اس استخارہ کو فوقیت دیں۔ بعد نماز عشاء دو رکعت بہ نیت استخارہ پڑھ کر ایک سو مرتبہ یَا خَبِیْرُ پڑھیں اور لاتعداد مرتبہ بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھتے ہوئے دائیں کروٹ پر سوجائیں۔ اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ اگر پہلی رات میں واضح نہ ہو تو دوسری یا تیسری رات میں انشاء اللہ جواب مل جائے گا۔

استخارہ ۱۰۶:۔ کسی مہم کے بارے میں اگر معلوم کرنا ہو کہ اس میں حصّہ لینا چاہیئے یا نہیں۔ یہ استخارہ کرنا چاہیئے، اور نماز عشاء تازہ وضو کرکے تیس مرتبہ سورۂ مزمّل پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے قبلہ کی طرف رُخ کرکے سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں وضاحت ہوگی۔

استخارہ ۱۰۷:۔ جمعرات کے دن رکھیں۔ رات کو عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ پڑھیں اور کسی سے بات کئے بغیر سوجائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں خواب میں رہنمائی ہوگی۔

استخارہ ۱۰۸:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر بستر پر لیٹ جائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۱۰۹:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پھر دائیں کروٹ پر سوجائیں اور اپنے مقصد کا خیال اپنے ذہن میں رکھیں۔
مندرجہ ذیل نقش پر "یَا عَالِمَ الْغَیْبِ" سو مرتبہ پڑھکر دم کردیں اور اس نقش کو اپنے تکیئے کے نیچے رکھ کر سوجائیں۔ انشاء اللہ پہلی رات میں، دوسری رات میں اور تیسری رات میں یقیناً خواب میں رہنمائی ہوجائے گی۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۹	۴۷۳	۴۷۰	۴۶۶
۴۷۱	۴۶۵	۴۶۰	۴۷۲
۴۶۴	۴۶۸	۴۷۵	۴۶۱
۴۷۴	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۹

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔ چونکہ نقش میں کسر ہے اس لئے نویں خانے میں ایک عدد کا اضافہ کریں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

استخارہ نمبر۱۱۰: پیر کے دن کا روزہ رکھیں۔ رات کو باوضو سوئیں۔ منگل کے دن سورج نکلنے سے پہلے مندرجہ ذیل آیت کو ہرے رنگ کے کپڑے پر کالی روشنائی سے لکھیں۔ اس کے بعد اس کو تعویذ بنا کر کسی ڈبیا میں رکھ لیں اور خوشبو لگا لیں۔ بدھ کی رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر ڈبیا کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر ۲۱ مرتبہ یہ پڑھیں۔ یَا عَالِمُ الخفیات فِی الأُمور یَا مَنْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں۔ اگر اس رات کوئی اطلاع خواب میں نہ ملے تو پھر جمعرات کے دن روزہ رکھ کر جمعہ کے دن اس عمل کو پھر دہرائیں۔

جو آیت ہرے کپڑے پر لکھی جائے گی وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ۔

(سورۂ رعد ۱۳، آیت ۸ سے ۹)

استخارہ نمبر۱۱۱: عشاء کی نماز کے بعد ۴ رکعات بہ نیت استخارہ پڑھے اور شروع میں یہ کلمات پڑھے۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (یہ کلمات حمد و ثنا کی جگہ پڑھے)

اس کے بعد یہ کلمات پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَیْتَ اَنَّ فِیْ فُلَانَةٍ وَیُسَمِّیْهَا خَیْرًا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْهَا لِیْ وَاِنْ كَانَ غَیْرُهَا خَیْرًا مِّنْهَا فِیْ دِیْنِیْ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْهَا لِیْ۔ اگر لڑکی کی طرف سے لڑکے کے لئے استخارہ کرنا ہے تو لڑکے کا نام لیں۔ اور اگر لڑکے کی طرف سے استخارہ کرنا ہو تو لڑکی کا نام لیں۔

یہ استخارہ خاص طور سے منگنی طے کرنے سے پہلے کرنا چاہیئے۔

استخارہ نمبر۱۱۲: شبِ پیر، شبِ جمعرات اور شبِ جمعہ کو یہ استخارہ کرنا چاہیئے۔ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو سے چار رکعت نفل پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح تین مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آنکھیں بند کر کے شمال کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو جائیں اور سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ۔ جب تعداد سو بار ہو جائے تو اپنا رُخ قبلہ کی طرف کر لیں اور دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ

الم نشرح ایک بار، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھیں۔ اس کے بعد اپنی زبان میں یہ دعا کریں۔

یارب العالمین فلاں مقصد میں میری رہنمائی فرما۔ اس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں انشاء اللہ پہلی شب میں یا دوسری شب میں ورنہ تیسری شب میں صحیح بات منکشف ہو جائے گی۔

استخارہ ۱۱۳:۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ اس طرح کہ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین ایک مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو سو مرتبہ یَا خَبِیْرُ پڑھیں۔ اس کے بعد اپنی دائیں ہتھیلی پر "حَلِیْمُ یَا مَجِیْدُ" لکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

استخارہ ۱۱۴:۔ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر تین سو مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے دائیں ہاتھ پر "یَا سَمِیْعُ" اور بائیں ہاتھ پر "یَا مُجِیْبُ" لکھ کر اپنے مقصد کا خیال اپنے ذہن میں رکھ کر کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہو جائے گی۔

استخارہ ۱۱۵:۔ استخارہ کا یہ طریقہ آسان بھی ہے اور عجیب و غریب بھی۔ اور حد سے زیادہ مؤثر بھی طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے تقریباً دو گھنٹے کے بعد ۸ رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں۔ پہلی دو رکعت پڑھنے کے بعد تین سو مرتبہ "یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ" پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوسری دو رکعت کے بعد "یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ" تین سو مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ تیسری دو رکعت کے بعد "یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ" تین سو مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چوتھی دو رکعت کے بعد "یَا هَادِیُ اِهْدِنِیْ" تین سو مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد مندرجہ ذیل تعویذ اپنے تکیے کے نیچے رکھ لیں اور اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات میں رہنمائی ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

یا رشید

٣٧٣	٣٧٧	٣٨٠	٣٦٦
٣٧٩	٣٦٧	٣٧٢	٣٧٨
٣٦٨	٣٨٢	٣٧٥	٣٧١
٣٧٦	٣٧٠	٣٦٩	٣٨١

یاهادی

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چونکہ اس نقش میں کسر ہے۔ اس لئے نویں خانے میں ایک عدد کا اضافہ کرنا ہے۔

استخارہ ۱۱۶: کسی بھی دن عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز بہ نیت استخارہ ادا کریں۔ اس کے بعد ایک کاغذ پر حشر باآ ۱۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۹ مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد تین مرتبہ "بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" تین مرتبہ لکھیں۔ اور اپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے بستر پر لیٹ کر بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سو مرتبہ پڑھیں اور سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں مکمل رہنمائی ملے گی۔

استخارہ ۱۱۷: یہ عمل سات روز کا ہے۔ لیکن اس عمل کے ذریعہ حیرتناک طریقے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ تازہ غسل کرنے کے بعد پاک صاف کپڑے پہنیں، خوشبو لگائیں۔ مکمل تنہائی میں جانماز بچھا کر بیٹھ جائیں۔ پھر دعا کریں، کہ اے عالم الغیب مجھے فلاں معاملے میں صحیح معلومات سے نوازدے تاکہ میں فلاں معاملے میں صحیح طور سے اقدام کرسکوں۔

اس دعا کے بعد "یَا عَلِیْمُ یَا مُبِیْنُ یَا خَبِیْرُ" کا ورد کرے۔ دورانِ ورد سانس بھی روک کر ایک ہی سانس میں زیادہ سے زیادہ مرتبہ ورد کرنے کی کوشش کرے۔

اس عمل کو عشاء کے بعد لگاتار ایک گھنٹے تک کریں اور لگاتار چالیس دن تک کرتے رہیں انشاء اللہ عجیب انداز سے معلومات فراہم ہوں گی اور کسی غلطی کا امکان نہیں رہے گا۔

استخارہ ۱۱۸: بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھ کر ثواب حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کو اور اپنے آباؤ اجداد کو پہنچائے۔ اس کے بعد ۱۵ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے اور ۳۶۰ مرتبہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِیْ پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے سینے پر پھیر لے انشاء اللہ خواب میں صحیح جواب ملے گا۔

استخارہ ۱۱۹: سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ۔ اس کے بعد اس نقش کو اپنے تکیئے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ اور سوتے وقت اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں جواب ملے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

استخارہ کا مکمل طریقہ

استخارہ مسنونہ دو رکعت نماز نافلہ اور دعائے استخارہ پر مشتمل ہے۔

(۱) استخارہ عمومی کا مفصل طریقہ

نمازِ استخارہ

جب استخارہ کرنے کی ضرورت پیش آئے تو دو رکعت نفل نماز استخارے کی نیت سے ادا کر لئے جائیں۔

نیت کیسے کی جائے؟

نماز استخارہ کی نیت اپنی مادری زبان میں کی جاسکتی ہے۔ اگر عربی میں یہ نیت کرلی جائے تو زیادہ اچھا ہے۔ اور اس طرح ہے۔

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاِسْتِخَارَۃِ[۱]

ترجمہ: میں نے نیت کی کہ ادا کروں دو رکعت نماز استخارہ۔

نماز میں کونسی صورتیں پڑھی جائیں؟

دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) تو لازماً پڑھنی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہر رکعت میں کوئی چھوٹی سی سورت جو یاد ہو ملا لی جائے۔ امام نوویؒ کے فرمان کے مطابق پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون (قُلْ یٰاَیُّھَا الکٰفرون) اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد) پڑھنی مستحب ہے۔[۲]

امام جعفر صادق اور اہل سنت والجماعت کے دیگر بہت سے علماء اور مشائخ نے بھی انہیں سورتوں کے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ میرے شیخ حافظ زین الدین عراقیؒ ۸۰۶ھ، ۱۴۰۴ء نے ان دو سورتوں کی نماز استخارہ میں قرأت کی مناسبت یہ بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کی دونوں رکعتوں اور مغرب کی دو سنتوں کی بالعموم یہی سورتیں تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ مزید برآں ان میں یہ مناسبت بھی ہے کہ ان دونوں سورتوں میں توحید و اخلاص پر زور دیا گیا ہے کہ اور استخارہ کرنے والا شخص اسی کے اظہار و اقرار کا حاجت مند ہوتا ہے۔[۳]

حافظ عسقلانیؒ اور امام ابن عابدین شامیؒ نے قرأت کی کامل ترین صورت یہ بیان کی ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون پڑھیں اور اس کے ساتھ سورۂ قصص کی مندرجہ ذیل آیات ملالیں۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَايَشَآءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَاتُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَايُعْلِنُوْنَ۔ (۲۸، ۶۸، ۶۹)

جب کہ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کے بعد سورۂ احزاب کی یہ آیت پڑھ لیں[۴]

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ط وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ (۳۵، ۳۶)

دعائے استخارہ

نماز استخارہ پڑھ لینے کے بعد طاق تعداد میں یعنی تین یا پانچ بار کلمہ تمجید پڑھ لیا جائے اور اس کے بعد اول و آخر میں اسی طرح طاق تعداد میں

---

[۱] علم الفقہ حصہ دوم صفحہ: ۱۷۴، [۲] کتاب الاذکار صفحہ: ۱۶ احیاء علوم الدین جلد اول صفحہ ۲۰۶، ردالمختار جلد اول صفحہ: ۵۰۷، حاشیہ الطحطاوی ۲۳۹ الاقناع جلد اول صفحہ: ۱۰۹، اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ: ۹۴، شرح سفر السعادت صفحہ: ۶۴ مرقاۃ، مفاتیح جلد تین، ۲۰۶، [۳] فتح الباری جلد ۱۱، صفحہ ۱۵۴، [۴] فتح الباری جلد ۱۱، صفحہ: ۱۵۴، ردالمختار جلد اول صفحہ: ۵۰۷، حاشیۃ الطحطاوی صفحہ: ۲۳۹۔

درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھی جائے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ۔

ضروری ہدایت

دعا پڑھتے وقت جب خط کشیدہ مقامات ھٰذا لامر پر پہنچیں تو الامر کی جگہ اپنے کام کا ذکر کردیں۔ زبان سے یا دل سے مثلاً استخارہ سفر کے لئے ہو تو ھٰذا السفر، نکاح کے لئے ھٰذا النکاح، خرید فروخت کے لئے ھٰذا البیع، تعمیر مکان کے لئے ھٰذہ العمارۃ، بیعت کے لئے ھٰذہ البیعۃ اور ملازمت کے لئے ھٰذہ الخدمۃ کہنا چاہئے۔

دعا کتنی بار مانگی جائے

دعائے استخارہ ایک بار پڑھنا کافی ہے لیکن بقول شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ تین بار پڑھنا زیادہ اچھا ہے۔ قاضی شوکانیؒ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ وہ ہر دعا تین بار مانگا کرتے تھے[۵]

(۲) استخارہ تزویج کا طریقہ

پہلے جو طریقہ استخارہ بیان ہوا ہے وہ عام ہے اور تمام کاموں میں اس کے ذریعہ سے استخارہ کیا جاسکتا ہے تاہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی بیاہ اور منگنی نکاح کے لئے ایک خاص استخارے کا طریقہ بھی بتایا ہے کہ جو حضرت ابوایوب انصاریؓ کی روایت کے ساتھ حدیث شریف کی کتابوں میں درج ہے اور وہ یہ ہے کہ پیغام نکاح کو پوشیدہ رکھ کر تازہ وضو کیا جائے اور عمدہ طریقہ کے ساتھ کیا جائے یعنی وضو بسم اللہ پڑھ کر کیا جائے، دھونے والے اعضاء اطمینان کے ساتھ دھوئے جائیں، وضو کی جو دعائیں یاد ہوں وہ پڑھ لی جائیں اور آداب وضو کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے۔ پھر استخارے کی نیت سے جس قدر نفل آسانی سے پڑھے جاسکیں پڑھ لئے جائیں، آخر میں درود پاک پڑھا جائے، نوافل کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی جائے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجا جائے۔ اس کے بعد یہ دعا ایک بار تین بار پڑھ لی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَاَیْتَ اَنَّ فِیْ (یہاں اس لڑکی یا عورت کا نام لیں) خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُھَا خَیْرًا لِّیْ مِنْھَا فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَاوِیْ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ۔

ضروری ہدایات

اگر استخارے میں اجازت آجائے تو مقصد کے جلد حصول کی خاطر نماز حاجت ادا کرلی تو بہتر ہوگا۔ اگر عورت استخارہ کررہی ہو تو اسے دعا میں جہاں جہاں ھا (ضمیر مؤنث) آئی ہے وہاں ہ (ضمیر مذکر) پڑھ لے مثلاً فاقدرہُ وغیرہ۔

استخارہ کتنی بار کرنا چاہئے

اگر ایک ہی بار استخارہ کرنے سے کام کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں دل کا جھکاؤ ایک طرف ہوجائے، دل کسی ایک بات پر مطمئن ہوجائے یا خواب میں کوئی رہنمائی ہوجائے تو پھر دوسری بار استخارہ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں لیکن پہلی بار اگر استخارہ سے کچھ واضح نہ ہو تو بقول شاہ اہل اللہ دہلویؒ تین یا سات روز تک استخارہ کرتے رہنا چاہئے۔

علامہ ابن عابدین شامیؒ کا فتویٰ یہ ہے کہ استخارہ سات بار تک کرنا چاہئے تا کہ صورت حال پوری طرح واضح ہوسکے اور اسی بات کا حکم شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیا ہے جیسا کہ حافظ ابن السنی کی بیان کردہ حدیث رسول بروایت حضرت انسؓ سے ظاہر ہے۔[۶]

استخارہ مسنونہ عمومی ہو یا استخارہ خصوصی برائے تزویج بار بار استخارہ کرنے کی ضرورت دونوں میں پیش آتی ہے۔ استخارہ تزویج میں ایک سے زیادہ دفعہ استخارہ کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ انسان پر شادی کے معاملے میں جذبات کا غلبہ ہوتا ہے اور ایک بار کے استخارے سے صحیح صورت حال واضح نہیں ہو پاتی۔

---

۵ نیل الاوطار جلد تین صفحہ ۸۴، ۶ رد المحتار جلد اول صفحہ ۵۰۷۔

(۳) فوری اور ہنگامی استخارے کا طریقہ

اگر کسی عذر مثلاً عورت حیض ونفاس کی وجہ سے نماز استخارہ نہ پڑھ سکتی ہو یا کسی شخص کو ہنگامی ضرورت کے تحت فوری طور پر استخارہ کرنے کی حاجت پیش آجائے اور وہ نماز استخارہ پڑھنے کی فرصت نہ پاتا ہو تو صرف دعائے ماثورہ پڑھ کر بھی استخارہ کیا جاسکتا ہے۔ دعا پڑھ لینے کے بعد کام کرنے یا نہ کرنے میں سے جو کام بھی جی میں آئے کرلے اللہ تعالیٰ اسی میں خیر وبرکت ڈال دے گا۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ فرماتے ہیں کہ فرصت نہ ہو تو استخارے میں محض دعا پر اکتفا کی جاسکتی ہے۔[ے]

علامہ المناوی کا قول ہے یحصل اصل السنة بمجرد الدعاء یعنی استخارے کی مسنون ہیئت کی اصل محض دعا مانگ لینے سے بھی حاصل ہوجاتی ہے۔

فقہائے احناف میں سے امام شافعیؒ اور علامہ طحاویؒ کہتے ہیں کہ اگر کسی وجہ سے انسان نماز استخارہ نہ پڑھ سکتا ہو تو صرف دعا پڑھ کر استخارہ کرلے اور کام شروع کردے۔[۹]

استخارہ کی دعائیں

مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا اول وآخر درود شریف کے ساتھ طاق تعداد میں مانگ لی جائے

(ا) اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ.

(ب) اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى اِخْتِيَارِيْ

(ج) اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ وَاجْعَلْ لِيَ الْخِيَرَةَ فِيْهِ

(د) استخارہ منظوم شیخ الاسلام محمد بن عبداللہ انصاریؒ

يَا خَائِرُ الْعُبَيْدَه　　لَا تَتْرُكَنْ اَحَدًا سُدٰى

خِرْلِيْ اِلَيْكَ طَرِيْقَةً　　بِيَدَيْكَ اَسْبَابُ الْهُدٰى

ترجمہ: اے اپنے بندوں کے لئے بہتر شئے کو چننے والے! تو کسی کو نظر انداز کرکے نہ رکھ چھوڑ تو میرے لئے اپنی طرف کا راستہ چن لے، تیرے ہی ہاتھوں میں ہدایت کے اسباب ہیں۔

ضروری ہدایت

کام کرتے وقت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کا ورد کرتے رہیں اور اس کا مفہوم ذہن نشین رکھیں۔ بقول امام راغب حول کا لفظ مالی، بدنی اور روحانی تینوں قسم کی طاقت پر بولا جاتا ہے[لے] گویا اپنی ہر طرح کی طاقت سے اظہار بیزاری کیا جائے۔

ابوالہیثم اور ثعلب کے بیان کے مطابق حول کے معنی حرکت کے ہیں یعنی ہم اللہ کی مدد کے بغیر کوئی حس وحرکت ہی نہیں کرسکتے اور نہ ہمیں کسی کام کی قدرت حاصل ہوسکتی ہے۔ حول سے مراد بعض نے شر سے بچاؤ کی طاقت اور قوت سے مراد امر خیر کی استطاعت بھی لی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

قرآن مجید کا ایک لفظ پڑھنے میں ایک نیکی کا اجر دس گنا ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے قرآن شریف کا ایک حرف پڑھا اس کے لئے ایک نیکی ہے، اور ایک نیکی کا اجر دس گنا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ "الم" ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف، اور میم ایک حرف ہے۔ (ترمذی)

سوتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت پڑھنے کی فضیلت

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان سوتے وقت قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھے تو حق تعالیٰ شانہٗ اس کی حفاظت کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیتے ہیں، جس کی وجہ سے کوئی اذیت والی چیز بیدار ہونے تک اس کو نہیں پہنچتی۔ (ترمذی ونسائی)

❁❁❁❁❁❁

ے ضیاء القلوب صفحہ ۵۰، ۸ فیض القدیر جلد اول صفحہ: ۱۵۰، ۹ رد المختار جلد اول صفحہ ۵۰۷، حاشیۃ الطحطاوی ۲۳۹، ۱۰ مرقاۃ المفاتیح جلد تین صفحہ: ۱۰۹۔

استخارہ کی ضرورت واہمیت

اس زندگی میں ترک تعلق کا ذکر کیا
جب تن میں جاں ہے ہمہ تن احتیاج ہوں

انسانی زندگی میں استخارہ کی ضرورت اور اہمیت چنداں محتاج بیان نہیں جسے بھی دینی بصیرت اور روحانی حکمت سے کچھ حصہ ملا ہے، اس پر یہ امر روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ ہماری کامیابی کا تمام تر انحصار توفیق الٰہی پر ہے۔ مرد مومن، اسباب ورسائل سے فائدہ ضرور اٹھاتا ہے۔ کیونکہ یہ بھی اپنی جگہ پر مطلوب شریعت ہیں لیکن وہ انہیں حقیقی مؤثرات قطعاً نہیں سمجھتا۔ شرح عقائد نسفی کے ایک حاشیئے[1] پر ہے تَرْكُ الاسبابِ جهالةٌ وَالاعتمادُ عَلَيْهَا شِرْكٌ یعنی اسباب کو چھوڑ دینا نادانی اور ان پر اعتماد کرلینا شرک ہے۔

اعتماد کے لائق صحیح معنوں میں اسباب نہیں ہیں بلکہ ذات حق تعالیٰ ہے کہ جو مسبب الاسباب ہے۔ نفع وضرر، فتح وشکست اور کامیابی اور ناکامی سب کچھ اسی کے ہاتھ میں ہے۔

لَا تَعْتَمِدُ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ فَكُلُّ اَمْرٍ بِيَدِ اللّٰهِ
وَهٰذِهِ الْاَسْبَابِ حِجَابَةٌ فَلَا تَكُنْ اِلَّا مَعَ اللّٰهِ

ترجمہ: تو اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کر کیونکہ ہر کام اسی کے ہاتھ میں ہے اور یہ اسباب تو بس حجاب ہیں۔ پس تو سوائے خدا کے کسی کی معیت میں نہ رہ۔

بلاشبہ فوز وفلاح اور یُمن وسعادت کے لئے ہمارے پاس خدا کی طرف سے ایک نعمت عظمیٰ استخارے کی صورت میں موجود ہے۔ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بڑے اہتمام کے ساتھ ہر اہم کام سے پہلے استخارہ کرنے کی بڑے دلنشین انداز میں تلقین فرمائی ہے۔ مالک حقیقی کی منشاء اور مرضی یہی ہے کہ ہم اسی سے ہر کام میں خیر وخوبی اور اسی کی پسند انتخاب کو طلب کریں تا کہ صحیح معنوں میں کامیابی سے ہمکنار ہوں۔

لَوْ لَمْ تُرِدْ نَيْلَ مَانَرْجُوْهُ وَنَطْلُبُهُ
مِنْ فَيْضِ جُوْدِكَ مَا عَلَّمْتَنَا

ترجمہ: جو کچھ ہم امید رکھتے ہیں اور تیرے فیض وکرم سے طلب کرتے ہیں اسے اگر تو ہمیں نہ دینا چاہتا تو ہمیں اس کا مانگنا بھی نہ سکھاتا۔

ہماری بہت سی ناکامیوں کا سبب یہ ہے کہ ہم اپنی ناقص عقل کو بھی کچھ سمجھ لیتے ہیں محض مادی ذرائع پر تکیہ کرتے ہوئے کامیابی کی توقع رکھتے ہیں اور اس طاقت سے رہنمائی کے طالب نہیں ہوتے جس کے دست قدرت میں سارے جہان کی تقدیر ہے۔

(۱) انسان مشیت الٰہی کے سامنے بے بس ہے

گردش ولیل ونہار اور زندگی کے نشیب وفراز گواہی دیتے ہیں کہ انسان بلاشبہ مشیت الٰہی کے سامنے بے بس ہے۔ انسان چاہتا بہت کچھ ہے اور حصول مقصد کے لئے کرتا بھی بہت کچھ ہے لیکن ہوتا وہی ہے جو خدا چاہے کیونکہ اسی کے ہاتھ میں ہمارے سارے معاملات کی باگ ڈور ہے۔ جب تک اس کی مشیت نہ ہو ہم نہ کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں اور نہ ناکامی سے بچ سکتے ہیں۔

ع ہوتا ہے بس وہی جو پروردگار چاہے (اکبرالٰہ آبادی)

---

[1] علامہ اقبالؒ نے مولانا سید سلیمان ندویؒ کے نام ایک خط میں شرح عقائد نسفی کے حوالے سے بیان کیا ہے، ممکن ہے کہ اس کے کسی حاشیہ نگار کی یہ عبارت ہو کیونکہ اصل کتاب میں یہ عبارت نہیں ہے۔

(۲) کامیابی کا دارومدار محض اسباب و تدبیر پر نہیں

انسان اپنی دنیاوی زندگی میں اپنی عقل ودانش سے پورا پورا کام لے کر اپنی کامیابی کے لئے کوشش کرتا ہے اور اپنے علم اور تجربے کے مطابق اسباب کو کام میں لاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بسا اوقات اپنے مقصد کو پانے میں ناکام رہتا ہے اور عقل حیلہ گر کی ساری پرکاری دھری رہ جاتی ہے۔

صاف ظاہر ہے کہ کوئی بلند وبالا ہستی ضرور ہے جو خالق ارض وسماوات اور مدبر کائنات ہے۔ یہ امر اس ذات حق کے وجود کا ایک شاہد اور اس کے عرفان کا ایک ذریعہ ہے۔ کسی بزرگ کا مشہور قول ہے۔ عَرَفْتُ رَبِّیْ بِفَسْخِ الْعَزَائِمِ [۲]

یعنی میں نے اپنے رب کو ارادوں کو اور عزائم کے پورا نہ ہوسکنے کی وجہ سے پہچانا ہے۔

تدبیر سدا راست جو آتی نہیں اکبر
انسان کی طاقت کے سوا بھی ہے کوئی چیز

(۳) کارسازِ حقیقی خدا ہے

مومن وہی ہے کہ جسے یہ یقین ہو کہ اس کارزار حیات میں کارساز حقیقی خداوند تعالیٰ ہے۔ کام کا بننا یا بگڑنا اسی کی مشیت کے تابع ہے۔ اسلئے ہر مومن مرد اور عورت اپنے کسی عزم وارادے کا اعلان کرتے وقت انشاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا) ضرور کہتا ہے اور کوئی اہم امر درپیش ہو تو اپنے پالنے والے سے اس کام میں خیر وخوبی اور تسہیل وتکمیل کیلئے استخارہ ضرور کرتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی ہم سب کا کارساز ہے۔ وہی نعم المولیٰ اور نعم النصیر ہے۔ ہمیں لازمی طور پر اس کی اور صرف اسی کی توفیق اور تائید درکار ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل (ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔

(۴) استخارہ رفع تردّد کا ذریعہ ہے

ہماری زندگی میں یقیناً بعض موقعے ایسے بھی آتے ہیں کہ جب ہم کسی اہم کام کے بارے میں اپنے آپ کو تذبذب اور تردّد کی حالت میں مبتلا پاتے ہیں اور یقین کے ساتھ یہ فیصلہ نہیں کرپاتے کہ کیا کیا جائے۔ ان مرحلوں پر ہم کسی دانا مہربان کا مشورہ لینا ضروری سمجھتے ہیں اور ایسا کرنا شرعی لحاظ سے مناسب اور قرین عقل بھی ہے۔ یہی مشورہ اور اسی حقیقت کا اظہار اس شعر میں کیا گیا ہے۔

اذا اعوز الرأی المشورة فاستشر
برای نصیح اَوْ مشورة حازم

ترجمہ: جب تمہیں خود رائے قائم کرنا مشکل ہوجائے تو کسی ناصح مشفق کی رائے لے لو یا کسی صاحب الرائے شخص سے مشورہ کرلو۔ اگر ایسے موقعوں پر ہم اپنا معاملہ، قضا وقدر کے مالک جل شانہ کے سپرد کردیا کریں اور اس پاک ذات سے مشورے، بھلائی اور پسند کے طالب ہوں تو یہ امر یقیناً اپنے آپ کو شاہراہ کامرانی پر لانے کے مترادف ہوگا۔ اس دانشمندانہ طریق کار ہی کو استخارہ کہا جاتا ہے۔ بعض بزرگوں نے تو استخارہ اور استشارہ کو ایک ہی معنوں میں لیا ہے۔ سیدنا امام جعفر صادقؓ نے مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے کہ جب تم کام کے کرنے کا ارادہ کرو تو اس میں کسی شخص سے مشورہ نہ کرو جب تک کہ پہلے خدا سے مشورہ نہ کرلو۔ پوچھا گیا کہ خدا سے مشورہ کرنا کیا ہے تو فرمایا کہ اولاً خداوند تعالیٰ سے استخارہ کرو۔ انسان جب پہلے خدا سے استخارہ کے ذریعہ مشورے کرلیتا ہے تو پھر لوگوں سے جب مشورہ کرے گا تو حق تعالیٰ ان لوگوں کی زبان پر اپنی پسند کا اجرا کردیتا ہے۔ [۳]

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ فرمایا کرتے تھے کہ وہ شخص کبھی ندامت نہیں اٹھاتا جو ہر معاملے میں خالق سے استخارہ کرلیتا ہے اور مخلوق سے مشورہ لے لیتا ہے اور پھر اپنے موقف پر جم جاتا ہے۔ [۴]

بلاشبہ استخارہ واحد وسیلہ ہے کہ جو بندوں کے جائز اقدامات میں صحیح رہبری، رہنمائی اور دستگیری کرسکتا ہے اور کامیابی وکامرانی کی یقینی ضمانت بن سکتا ہے۔ حدیث میں اس ضمانت کا ان الفاظ میں اعلان ہے۔

مَانَدِمَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَاخَابَ مَنِ اسْتَشَارَ وَلَا عَالَ مَنِ

---

[۲] بعض علماء اور مشائخ نے اس قول کو امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؓ سے منسوب کیا ہے۔ [۳] من لا یحضرہ الفقیہ قلمی صفحہ ۱۵۲۔ [۴] الوابل الصیب صفحہ ۱۵۷۔

اقتصدَ ؎۵

ترجمہ: جس نے استخارہ کرلیا اسے ندامت نہیں اٹھانی پڑی جس کسی نے مشورہ کرلیا وہ کبھی (اپنے مقصد میں) ناکام نہیں ہوا اور جس نے (خرچ خوراک میں) میانہ روی اختیار کرلی وہ فقر وافلاس کا شکار نہیں ہوا۔

حجۃ الاسلام امام ابوحامد محمد غزالی" م ۵۰۵ھ، ۱۱۱۱ء کسی دانا شخص کا قول نقل کرتے ہیں۔ "من اُعطِیٰ اربعاً لَم یَمنَع اربعاً من اُعطِیَ الشکر لَم یَمنَعُ المزید وَمَنْ اُعطِیَ التوبۃ لم یمنع القبول وَمَنْ اُعطِیَ الاِستخارۃ لم یمنع الخیر ومَنْ اعطی المشورۃ لم یمنع الصواب۔" ؎۶

ترجمہ: چار چیزیں ایسی ہیں کہ جسے یہ مل جائیں وہ چار چیزوں سے محروم نہیں رہے گا۔

(۱) جس کو شکر ملا وہ مزید نعمت ملنے سے محروم نہیں رہے گا۔

(۲) جس کو توبہ (کی توفیق) میسر آئے وہ قبول عمل سے محروم نہیں رہے گا۔

(۳) جس کو استخارہ (کرنا) نصیب ہو وہ بہتری اور خیر سے محروم نہیں رہے گا۔

(۴) اور جس کو مشورہ عنایت ہو وہ صواب پر ہونے سے محروم نہیں رہے گا۔

(۵) استخارہ، تقاضائے عبودیت ہے

بندگی یہ ہے کہ بندہ اپنی پسند اور اختیار سے دست کش ہوکر وہی کچھ کرے جو اس کا آقا اس کے لئے پسند کرے۔ پھر جو کچھ بھی اس کا آقا اس کیلئے پسند کرے وہ تہہ دل سے اسے قبول کرلے اور اس کی رضا کے سامنے سر تسلیم خم کردے۔ یہی عبدیت ہے اور یہی عبدیت اپنی پسند وناپسند سے بلند ہوکر اپنے آقا کی پسند وناپسند کو ہمیشہ اور ہر حال میں ملحوظ رکھنا للّٰہیت ہے اور یہی رمز ایمان اور باعث شرف انسان ہے۔

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ

استخارہ دراصل اسی حقیقتِ عبدیت کا دوسرا نام ہے۔ اس میں بندہ اپنے مالک حقیقی سے اس کی پسند دریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے فیصلے پر شیوہ تسلیم ورضا اختیار کرتا ہے۔

(۶) سعادت کا راز، استخارہ میں مضمر ہے

انسان کی سعادت کا راز اس میں مضمر ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہر حال میں خداوند تعالیٰ کی مدد وتائید کا محتاج سمجھے، ہر کام میں اس کی پسند کا طلبگار ہو، پسند کا اشارہ پاتے ہی اس کام میں سرگرم عمل ہوجائے اور نتائج خواہ کچھ ہوں وہ راضی برضا رہے۔ یہی استخارے کی حقیقت ہے اور یہی انسان کی سعادت۔ بلاشبہ خوش نصیب ہیں وہ لوگ کہ جو استخارے کی روحانی عمل پر عمل پیرا ہیں اور نہایت ہی بدنصیب ہیں وہ لوگ کہ جن کے حصے میں اس نعمت سے محرومی آئی ہے۔

✡❄✡✡❄✡✡❄✡

؎۵ السراج المنیر جلد ثانی صفحہ ۲۶۸ بحوالہ معجم طبرانی اوسط وصغیر۔ ؎۶ احیاء علوم الدین جلد اول صفحہ: ۲۰۶۔

ضرورتِ استخارہ
اور حضرت سید علی ہجویریؒ

حضرت سید علی ہجویری گنج بخشؒ م ۴۶۵ھ، ۱۰۷۲ء نے اپنی مشہور عالم کتاب کشف المحجوب میں استخارے کی ضرورت اور اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

طریق استخارہ سپردم ازاں حفظ آداب خداوند عزو جل بود که مر پیغامبر خودرا صلی اللہ علیہ وسلم ومتابعان دیرا بدیں فرمود وگفت فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٥ (القرآن ۱۶، ۹۸) واستعاذت واستعانت واستخارت جملہ بمعنیٰ طلب خیر کردن، تسلیم امور خود بخدائے تعالیٰ باشد ونجات از آفتہائے گونا گوں وصحابہ پیغمبر رضی اللہ عنہم روایت آوردہ کہ پیغامبرؐ مارا استخارہ فرمود چناں کہ قرآن پس چوں بندہ بداند کہ خیریت امور اندر کسب وتدبیر باز بستہ نیست کہ صلاح بندگان خدائے تعالیٰ بہتر داند وخیر وشر یکہ بہ بندہ رسد مقدر است جز تسلیم چہ چارہ باشد مر قضا را دیاری خواستن از وی تا شر نفس وامارہ کی آن از بندہ دفع کند اندر کل احوال وی وخیریت، صلاح دیرا بدو ارزانی دارد۔ پس باید کہ اندر ہمہ اشغال بندہ بدو کند تا خداوند دیرا از خطا وخلل وآفت آن نگاہ دارد[1]

ترجمہ: یہ جو میں نے کہا ہے کہ طریقہ استخارہ کو اختیار کیا تو وہ حفظ آداب الٰہی کی غرض سے تھا کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے پیروکاروں کو اس کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنا چاہو تو شیطان مردود سے خدا کی پناہ مانگ لو۔

اللہ کی پناہ مانگنا، اس سے مدد طلب کرنا اور استخارہ کرنا سب کے سب طلب خیر کرنے کے معنوں میں ہیں۔ اپنے امور کو خدا کے سپرد کر دینا، اپنے آپ کو طرح طرح کی آفتوں سے بچالینا ہے۔ پیغمبر خدا کے صحابہ کرامؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قرآن کی طرح استخارے کا عمل سمجھایا اور سکھایا ہے۔

پس جب انسان (نہ صرف مذہبی عقائد کی روشنی میں بلکہ مشاہدہ وتجربات کی رو سے بھی) یہ جانتا ہے کہ کاموں کی بہتری (اور کامیابی) محض کسب وتدبیر پر موقوف نہیں ہے بلکہ بندوں کی فلاح و بہبود خداوند تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے اور بھلائی برائی جو بندے کو پہنچتی ہے وہ اس کے لئے مقدر ہی ہے تو لامحالہ اپنے کاموں کو قضائے الٰہی اور مشیت خداوندی کے سپرد کر دینے اور اللہ سے مدد چاہنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں تاکہ وہ انسان سے نفس کی آوارگی، سرکشی اور شر کو دور کر دے اور اس کے تمام حالات میں خیر وخوبی اور فوز وفلاح کی ارزانی کرے۔ پس انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام اعمال واشغال میں اللہ تعالیٰ سے استخارہ اور استعانت کے ذریعہ مدد اور رہنمائی کا طالب ہو، تاکہ خداوند تعالیٰ اس کے ہر کام کو غلطی، خرابی اور آفت سے محفوظ رکھے۔

حافظ از دست مدہ صحبتِ آں کشتی، نوح
ورنہ طوفانِ حوادث بُبرد بنیادت

استخارے کی حکمت اور افادیت

جن لوگوں کی اسرار شریعت اور غوامض معرفت پر نگاہ ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ استخارہ ہمارے لئے ایک نعمت عظمیٰ اور موہبتِ کبریٰ ہے۔ جن لوگوں نے اپنے ہر اہم کام سے پہلے استخارے کو اپنا انداز زیست بنا رکھا ہے وہ کبھی فسردگی اور قنوطیت کا شکار نہیں ہوتے بلکہ ان کا ہر آنے والا دن، ان کے لئے نت نئی مسرتیں لے کر نمودار ہوتا ہے۔ وہ نماز دعا کی نور ونکہت سے بھر پور فضاء میں اپنے کام کا آغاز کرتے ہیں اور دوران عمل ان کے

---

[1] کشف المحجوب صفحہ: ۲۔

لئے یہ امر وجہ نشاط روح بنا رہتا ہے کہ یہ کام ہمارے لئے ہر اعتبار سے خیر ہے اور اسے ہم خدا کی مرضی اور پسند کے مطابق سرانجام دے رہے ہیں۔ اس لئے وہ بڑے جوش و خروش اور کیف و سرور کے ساتھ سرگرم عمل رہتے ہیں اور پھر اس کا جو نتیجہ بھی نکلے اسے خیر سمجھ کر راضی برضا رہتے ہیں۔ یہ اعجاز ہے خدا پرستی کا اور یہ فیضان ہے عمل استخارہ کا۔

ورنہ خدا فراموش مادی معاشروں میں تو جب کوششوں کا نتیجہ توقع نہ نکلے تو لوگ خودکشی پر آتر آتے ہیں اور اگر ایسا نہ بھی کریں تو بھی ناکامی ان کی زندگی میں تلخیوں کا زہر گھول دیتی ہے۔

بلاشبہ استخارہ خیر و برکت اور یمن و سعادت کا خزینہ ہے۔ اس میں ثواب عبادت حلاوت مناجات اور ذکر الٰہی وغیرہ سب کچھ موجود ہے۔

مندرجہ ذیل عنوانوں کے تحت استخارے کے چند فوائد و حکم پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

(١) استخارہ، رجوع الی اللہ کا عملی مظاہرہ ہے

بندے کا اپنی مشکلات اور مہمات میں اپنے آقا و مولیٰ کی طرف مشکل کشائی کی خاطر رجوع کرنا بندگی کے آداب اور تقاضوں میں سے ہے۔ جب انسان خداوند تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو اس کی رحمت از خود اس کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے اور اس کی مشکل حل اور مصیبت دور ہو جاتی ہے۔

رجوع الی اللہ کا یہی صاحب مشورہ ایک شاعر نے ان الفاظ میں دیا ہے۔

وَفِرَّ اِلَیْهِ فِی الْمُهِمَّاتِ كُلِّهَا
فَاِنَّهَا تَلْقَى النَّصْرَ فِی ذٰلِكَ الْفَرِّ

ترجمہ: اور تو اپنے تمام اہم کاموں میں اسی کی طرف دوڑ کر جا کیونکہ بے شک اسی ہی کی طرف دوڑ کر جانے میں تو کامیابی کو پائے گا۔

(٢) استخارہ، اپنی قوت سے اظہار بیزاری ہے

ہم نیکی کا جو کام بھی کرتے ہیں اس کا سوچنا اور اسے عملی جامہ پہننا سب کچھ خدا کی توفیق کا مرہون منت ہوتا ہے لہٰذا اپنی ہمت اور طاقت پر اترانا حقائق کا منہ چڑانا ہے۔ استخارہ میں دراصل اپنے علم، اپنی قوت اور طاقت سے اظہار بیزاری اور خدا کے علم اس کی قوت و طاقت اور قدرت کا اعتراف و اقرار زبانی اور عملی دونوں طریق پر ہوتا ہے۔ استخارہ کی دعا کے بالخصوص یہ جملے و استقدرك فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم فاقدرہ لی وغیرہ اسی حقیقت کے ترجمان ہیں۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایت میں تو دعائے استخارہ کے آخر میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ کا واضح جملہ موجود ہے۔

(٣) استخارہ، استعانت باللہ کا وسیلہ ہے

اپنے ہر کام میں خدا سے مدد کی درخواست کرنا ضروری ہے اور اہم کام استعانت باللہ بھی یقیناً اہم طریقے سے ہوگی جس کا ضامن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بتایا ہوا طریقہ استخارہ ہے۔ اس میں نماز بھی ہے اور دعا بھی اور یہ دونوں بلاشبہ خدا کی مدد طلب کرنے کے مؤثر ذریعہ اور وسیلے ہیں۔ استخارے میں خدا سے اس کے علم و قدرت اور فضل و کرم کا واسطہ دے کر مدد طلب کی جاتی ہے جیسا کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ واستقدرك بقدرتكَ واسئلُكَ من فَضْلِكَ الْعَظِیْم سے ظاہر ہے جس کا مطلب یہ ہے۔ اے اللہ بے شک میں تجھ سے تیرے علم کا واسطہ دے کر تیری پسند کو طلب کرتا ہوں۔ تیری ہی قدرت سے کام کی آسانی چاہتا ہوں اور یہ میرا حق تو نہیں بس تیرے عظیم فضل و کرم سے تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

ہے میرے دل کو خدا ہی رحمتوں کی طلب
کہ وسیع بھی ہیں اور بے حساب بھی ہیں
(اکبر)

(٤) استخارہ تفویض و توکل کا عملی ثبوت ہے

اپنے تمام معاملات کو خدا کے سپرد کر دینے اور اپنے اختیار کا ایثار کر کے خدا کے اختیار و انتخاب کو پسند کرنے کا نام تفویض ہے چونکہ انسان کی نگاہ نارسا، عواقب امور پر نہیں جا سکتی۔ اس لئے ہماری بہتری یقیناً اسی میں ہے کہ ہم اپنے معاملات اپنے پالنے والے کے سپرد کر دیا کریں کیونکہ وہی ہماری صلاح و فلاح کو بہتر جانتا ہے۔ استخارے میں بھی اپنے امور کو خدا کے سپرد کر کے اسی ذات پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق مادی اسباب کو کام میں لا کر نتائج کو خدا پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ جو شخص تفویض و توکل کی یہ پسندیدہ راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے آپ کو کامیابی کی شاہراہ پر ڈال دیتا ہے۔

وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالعُروَةِ الْوُثقٰى ط وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ٥ (القرآن الحکیم ٣١:٢٢)

ابومنصورنحوی کہتے ہیں۔

(١) وَمَتٰى نَابَكَ دَهْرٌ　حَالَتِ الاحوالُ فِيهِ

(٢) فَوِّضِ الامْرَ اِلَى اللّٰهِ تَجِدْ مَاتَبْغِيهِ

ترجمہ: (١) اور جب گردش روزگار تجھ پر آن پڑے اور تیرے سارے حالات اس میں بدل کر رہ جائیں۔

ترجمہ: (٢) تو، تو اپنا معاملہ خدا کے سپرد کردے اور تو، وہ پالے گا جو تو چاہتا ہے، اللہ کی آخری کتاب نے ہمیں یہی نوید جانفزا سنائی ہے۔

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (القرآن ٦٥:٣٠)

ترجمہ: جو شخص خدا پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

چوں موج بے خطر بحر می رسد بہ کنار
بدست ہر کہ عنان توکلے دارد

(۵) استخارہ، تسلیم و رضا کا سبق دیتا ہے

رشتہ درگردنم افگندہ دوست
می برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست

استخارہ کرنے کے بعد اکثر اوقات تو وہ کام ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کام میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے مواقع پر خدا کی قضا و قدر پر ناراض نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ظاہرہ ناکامی میں بھی یقیناً ہماری کوئی نہ کوئی بہتری ضرور ہوگی۔ ہمیں ہر حال میں تسلیم و رضا کا شیوہ اختیار کرنا چاہئے کیونکہ خوشی ہو یا غم، رنج ہو، یا راحت، کامیابی ہو یا ناکامی اللہ کے بندے ہر حال میں راضی برضا رہتے ہیں۔ تسلیم و رضا کے خوگر کی روح سے سکون و مسرت کی ایسی لہر اٹھتی ہیں کہ افکار و آلام کا سارا غبار دھل جاتا ہے۔ جاننے والے جانتے ہیں اور لذت آشنا سمجھتے ہیں کہ تسلیم و رضا کا مزا ہی کچھ اور ہے۔

میری مرضی ہوئی جب سے تیری مرضی میں گم
بندگی میں ملے ہم کو خدائی کے مزے (جوہر)

امام تیمیہ م ٧٢٨ھ، ١٣٢٧ء کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہوتا ہے جب وہ ہو چکتا ہے تو اس میں رضا کا مرحلہ بعد میں آتا ہے جب کہ تفویض و توکل، کام کے انجام پذیر ہونے سے پہلے ہوتا ہے۔ پس جو شخص کام کے ہونے سے پہلے خدا پر بھروسہ کرتا ہے اور کام ہو چکنے کے بعد اس کے نتائج (خواہ حسب توقع ہوں یا خلاف توقع) پر راضی رہتا ہے، وہ صحیح معنوں میں عبودیت کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔

حافظ ابن قیمؒ م ٧٥١ھ، ١٣٥٠ء اس قول کی تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دعائے استخارہ کے سلسلے میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول "اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ" کے معنیٰ یہی ہیں کہ یہ تفویض توکل ہے۔ پھر آنحضرت ختمی مرتبتؐ کی دعائے استخارہ کے یہ جملے "فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ" خدا کے حضور اپنے علم اور طاقت سے اظہار بیزاری کا اعلان ہیں اور خدا کی ان صفات کے ساتھ توعمل ہے کہ جو توسل حاصل کرنے والوں کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ اس کے بعد دعائے استخارے میں اپنے پالنے والے سے یہ سوال ہے کہ اس کے لئے وہ کام پورا کردے۔ اگر اس میں جلد یا بدیر یعنی دنیا و آخرت میں مصلحت ہو، ورنہ اس کام کو کرنے سے روک دے کہ جس میں دنیا و آخرت کے لحاظ سے اس کے لئے نقصان ہو۔ دعا کے آخر میں وَاَقْدِرْ لِىَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِىْ بِهٖ کے جملوں میں اس حاجت کے بارے میں جس کا سوال کیا گیا ہے رضاء کی طلب اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کی التجاء ہے۔

مختصر یہ کہ دعائے استخارہ انہی معارف الٰہیہ اور حقائق ایمانیہ پر مشتمل ہے، جن میں سے کام کی تکمیل سے پہلے توکل و تفویض اور بعد میں تسلیم و رضا قابل ذکر ہیں۔ اور یہ تسلیم و رضا دراصل توکل ہی کا ثمرہ ہے۔[٢]

(٦) استخارہ، نماز اور دعا کا قران السعدین ہے

استخارے میں نماز اور دعا کا اکٹھا ہونا گویا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ٥ (اے خدا، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں) کی عملی تفسیر ہے۔

امام ابن ابی جمرہ اندلسیؒ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی دعائیں منقول ہیں لیکن ان میں سے کسی دعا میں نماز کی شرط نہیں ہے جب کہ دعائے استخارے میں نماز نافلہ کی شرط موجود ہے۔ یقیناً شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں ہوا کرتا لہٰذا اس میں بھی کوئی نہ کوئی حکمت اور مصلحت ضرور ہے اور وہ غالباً یہ ہے کہ۔

---

[٢] البدر الساری جلد٢، صفحہ ٢٢٨، ٢٢٩ بحوالہ مدارج السالکین۔

اِنَّہُ لَمَا کَانَ ھٰذَا الدعاء من اکبر الاشیاء اِذَا اللّٰہُ علیہ السلام ارادیہ الجمع بین صلاح الدین والدنیا والاٰخرۃ فطالب ھٰذہالحاجۃ یحتاج الی قرعِ باب الملکِ بأدبٍ وحالٍ یناسب مایطلب ولا شیءٍ أرفع مِمَّا یقرع بہٖ باب المولیٰ من الصلوٰۃ لِمَا فِیھَا مِنَ الجمع بین التعظیم لِلّٰہِ سبحانہٗ والثناء علیہ والا فتقار الیہ حالاً ومقالاً وذکرہ عزّوجلّ وتلاوۃ کتابہِ الّذی بہٖ مفاتح الخیر مِنَ الشِّفَاءِ والھُدیٰ والرحمۃ وغیر ذالِکَ۔

یعنی چونکہ یہ دعا بڑی چیز تھی لہٰذا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس میں دنیا وآخرت کی بھلائیوں کو اکٹھا کردیا ہے۔ پس جو شخص اس حاجت کا خواہاں ہو تو وہ ضرور بادشاہِ حقیقی کے در کو کھٹکانے کا محتاج ہے ایسے ادب اور حال کے ساتھ کہ جو اس چیز سے مناسبت رکھتی ہو کہ جو مانگی جارہی ہے اس سلسلے میں نماز سے بڑھ کر کوئی چیز اعلیٰ وارفع نہیں ہے کہ جس کے ذریعے اپنے آقا ومولا کے در پر دستک دی جائے کیونکہ اس نماز میں خدا کی تعظیم، اس کی حمد وثنا، قال اور حال دونوں سے اس کے حضور اپنے فقر واحتیاج کا اظہار، اسی کا ذکر اور اس کی کتاب کی تلاوت وغیرہ ساری خوبیاں جمع ہیں۔ کتاب اللہ جو نماز میں پڑھی جاتی ہے بذات خود رحمت، ہدایت اور شفا وغیرہ سب بھلائیوں کا گنجینہ اور خزینہ ہے۔

وہ مزید فرماتے ہیں کہ اس میں حکمت یہ ہے کہ چیزیں کسی نہ کسی ایسے ذریعے سے طلب کی جاتی ہیں کہ جو اس کے حسب حال ہو کہتے ہیں کہ جو حال ہنس کو پکڑنے کے لئے ہوتا ہے وہ اسی سے مناسبت رکھتا ہے اور اس سے چڑیا کو نہیں پکڑا جاسکتا۔[۳]

انّ المراد بالاستخارۃ حصول الجمع بین خیری الدنیا والاٰخرۃ فیحتاج الی قرع باب الملک ولا شیء لذالک انجع ولا انجع من الصلوٰۃ۔[۴]

ترجمہ: استخارہ سے مراد دنیا وآخرت کی بھلائیوں کو اکٹھے طلب کرنا ہے اس لئے استخارہ کرنے والا بادشاہِ حقیقی کے در پر دستک دینے کا ضرورت مند ہے اور اس مقصد کیلئے نماز سے بڑھ کر کوئی چیز فائدہ بخش اور کامیابی سے ہمکنار کرنے والی نہیں ہے۔

استخارہ ملکوتی صفات پیدا کرتا ہے

استخارہ میں تفویض وتوکل اور خدا کی پسند پر راضی رہنے کا جو جذبہ کارفرما ہے وہ انسان میں بہیمیت کو ختم کرکے ملکوتی صفات پیدا کردیتا ہے۔ استخارے سے انسان کا تعلق اور مشابہت ان فرشتوں سے ہوجاتی ہے کہ جو اس زمین پر رہ کر خدا کے حکم سے امور کو سرانجام دیتے ہیں اور ملاء اسفل کہلاتے ہیں۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ انسان کی ملاء اسفل سے نسبت کی علامت یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ فرشتے خواب یا بیداری میں انسان کے پاس آتے ہیں اور جن کاموں کو سرانجام دینے کیلئے یہ فرشتے مامور ہیں وہ ان کی انجام دہی کے لئے ایسے لوگوں کے پاس آتے جاتے رہتے ہیں اور کچھ اہل نظر انہیں دیکھتے اور پہچانتے بھی ہیں۔[۵]

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ ہی فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے وہی کچھ حاصل ہوجائے کہ جو ملاء سافل کے فرشتوں کو میسر ہے تو اس کا راستہ سوائے اس کے کوئی دوسرا نہیں کہ وہ طہارت اور پاکیزگی کو لازم پکڑے، قدیم تاریخی مسجدوں میں جایا کرتے ہیں جہاں اولیائے کرام نے نمازیں ادا کی ہوں۔ کثرت نفل نمازیں پڑھے، تلاوتِ قرآن پاک کرے اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا ورد کرے۔ یہ سب کچھ اس مقصد کا پہلا رکن ہے جب کہ دوسرا رکن اہم امور میں کثرت سے استخارے کرنا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو کام کے کرنے اور چھوڑنے کے معاملے میں یکساں رکھے پھر خدا تعالیٰ سے سوال کرے کہ وہ اس کیلئے وہ امر واضح کردے کہ جس میں اس کیلئے مصلحت ہو، پاک وپاکیزہ ہوکر جمعیت خاطر کے ساتھ بیٹھ جائے اور کسی ایک طرف اپنے شرح صدر ہونے کا انتظار کرے۔[۶]

(۸) استخارہ، قربِ الٰہی کا ضامن ہے

محبت الٰہی اہل ایمان کا منتہائے مقصود ہے اور اس کے حصول اور ازدیاد کا طریقہ مقبول ہے کہ جو حبیب خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے جس کی اصل یہ ہے کہ ہر کام خوشنودئ خدا کے لئے اور اسی کی رضا کے مطابق سرانجام دیا جائے۔ ہر حال میں اور ہمیشہ خدا کی رضا ہمیں مطلوب اور ہمارا مقصود ہو۔

فراق ووصل چہ خواہی، رضاء دوست طلب
کہ حیف باشد از وغیرازیں تمنائے

استخارہ بلاشبہ محبوب حقیقی کی رضا کو معلوم کرنے، اس کی رضا کے

---

[۳] حجۃ اللہ البالغہ جلد۲، صفحہ ۸۸ [۴] فتح الباری جلد ۱۱، صفحہ: ۱۵۵ [۵] ہمعات صفحہ ۵۸ [۶] فیوض الحرمین صفحہ: ۲۰، ۲۱۔

مطابق کام کرنے اور اس معاملے میں اس کے فیصلے پر راضی رہنے کا نام ہے۔ استخارہ بکثرت کرتے رہنے سے عشقِ الٰہی میں ترقی ہوتی ہے، خدا کا قرب نصیب ہوتا ہے اور بندہ وہ روحانی مقام حاصل کرلیتا ہے کہ جس کی نشاندہی حدیث تقرب بالنوافل میں کی گئی ہے۔

كُنْتُ سمعَهُ الَّذِي يسمعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا۔

استخارے میں دعا سے پہلے نماز استخارہ کے نوافل ادا کرنے میں بھی غالباً یہی مصلحت ہے کیونکہ نوافل قربِ الٰہی کا یقینی وسیلہ ہیں اور بقول سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مومن کا اپنے رب کے حضور ایک تحفہ ہیں دوست کو تحفہ دینا تہادو اتحابوا (تحفے دو اور محبت بڑھاؤ) کی نص صریح کے مطابق ازدیادِ محبت کا ایک ذریعہ ہے۔

(۹) استخارہ، صحیح اور صالح طریق کار ہے

اخلاق حسنہ کو جاننے کیلئے بھی علم کی ضرورت ہے۔ انبیاء کرام اور اولیائے عظام کو وحی والہام کے ذریعہ سے یہ علم ہوجاتا ہے کہ اچھے اخلاق اور بہتر اعمال کون سے ہیں۔ لیکن بہتر اعمال اور اخلاق میں سے موقع ومحل کے اعتبار سے کہ کسی چیز کو کس وقت اختیار کرنا اس شخص کے حق میں مناسب ہے اس کا خدا سے معلوم کرنا ایک مومن کی اخلاقی ذمہ داری ہوگی۔ پس اچھے کاموں کا معلوم کرنا اور ان پر عمل پیرا ہونے کا طریق کار دریافت کرنا اصطلاح میں سَمتِ صالح (صالح طریقِ کار) کہلاتا ہے۔ اس سَمتِ صالح اور استخارے کا باہم چولی دامن کا ساتھ ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے اس پر سیر حاصل بحث کی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان کے اخلاق میں سے ایک بنیادی خلق۔ سَمتِ صالح ہے جو دراصل ایسے نظام صالح کے لئے ہدایت پانے کا نام ہے کہ جس کے ذریعہ خدا اپنے بندے سے راضی ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے کی بہتری چاہتا ہے تو اسے اپنی بارگاہ رحمت سے ایسے اعمال واخلاق کی سمجھ دے دیتا ہے اور اس نظام صالح کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔ قرآن پاک میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے۔ وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ۔ (الآیہ ۲۱:۷۳)

یہ صورت ایجاد فعل کی ہے اور اس ایجاد کے تابع ان اعمال، اخلاق اور اس نظام کے علم کی ایجاد ہوتی ہے۔ اس کے تقاضوں میں سے خدا کی طرف جمعیت خاطر کے ساتھ متوجہ ہونا، اسی پر بھروسہ کرنا، دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا گڑگڑا کر مانگنا اور اس بات کی معرفت رکھنا کہ ہمارے اور دوسروں کے اخلاق واعمال اور دنیا کے دکھ درد وغیرہ ہمارے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ويعرف مايهدى اليه هذه الخلة مِنَ الاستخارة فِي كُلِّ مايرد عليه۔ [1]

ترجمہ: وہ یہ بھی پہچان لے کہ یہ خلست جو کچھ استخارے میں سے اس کی رہنمائی کرتی ہے ہر اس معاملے میں کہ جو اس پر وارد ہو۔

(۱۰) استخارہ، جمعیتِ خاطر کا مؤثر ذریعہ ہے

نفسیاتی اعتبار سے دیکھا جائے تو بھی استخارے کی افادیت واضح ہوتی ہے کیونکہ کسی مہم کے لئے توجہ کو ایک نقطے پر مرکوز کرنا، کام کے درست آغاز اور اس کی تکمیل کے لئے ضروری امر ہے۔ جسمانی اور روحانی قوتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی خاطر ارتکاز توجہ کے ساتھ ساتھ جمعیت خاطر کی ضرورت ہوتی ہے اور استخارہ بلاشک وشبہ ارتکاز توجہ اور جمعیت خاطر مؤثر ذریعہ ہے۔ استخارہ کرلینے کے بعد انسان نہ صرف اس کام میں صحیح اور صائب رائے قائم کرنے کے قابل ہوتا ہے بلکہ اس سلسلے میں سعی وعمل کرتے وقت اور کام کے انجام کے بارے میں کسی پریشان خاطری کا شکار بھی نہیں ہوتا کیونکہ وہ پورے یقین واذعان کے ساتھ یہ جانتا ہے کہ اب جو کچھ بھی ہوگا وہ اس کے حق میں خیر ہی خیر ہوگا۔ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور حکمت استخارہ

برصغیر پاک وہند کے علمائے حق میں سے اللہ تعالیٰ نے شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کو یہ انفرادیت ظاہر فرمائی تھی کہ وہ احکام شریعت کی مصلحتوں اور حکمتوں کو خوب جانتے تھے اور انہوں نے اپنی تصانیف میں اس پہلو کو نمایاں کرنے کی سعی مشکور فرمائی ہے۔ قبل ازیں انہیں کے حوالوں سے استخارے کی حکمت اور افادیت واضح کی گئی ہے۔ اب استخارہ کے حقائق ومعارف پر ان کے مزید افکار عالیہ ملاحظہ ہوں، فرماتے ہیں۔

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ اِذَا استمطر العلم من ربه وطلب منه كشف مرضاة اللهِ فِي ذٰلك الامر ولجّ قلبه بالوقوف على بابه لم يتراخ من ذلك فيضان سر الهيّ وايضاً فمن اعظم فوائدها انّ الانسان عن مراد نفسه وتنقاد بهيميتهٗ لملكيته ويسلّم وجههٗ لِلّٰهِ فاذا

[1] فیوض الحرمین صفحہ: ۷۷، ۸۰ ملخصاً۔

فَعَلَ ذٰلِكَ صَارَ بِمَنزِلَةِ الملئكةِ فی انتظارِهم لالهام اللّٰه فاذا الهموا سعوا فی الامر بداعية الهيته لاداعية نفسانيتو عندی انّ اكثار الاستخارة فی الامور ترياقٌ مجرّبٌ لتحصيل شبه الملائكة۔[۸]

ترجمہ: بے شک انسان جب اپنے پالنے والے علم کا فیضان طلب کرتا ہے، خدا سے اس خاص معاملے میں اس کی رضا کا انکشاف چاہتا ہے اور اپنے دل کو اس کے دروازے پر ٹھہرے رہنے پر آمادہ کرلیتا ہے تو زیادہ دیر نہیں ہوتی کہ اس سر الٰہی (خدائی بھید) کا فیضان حاصل ہوجاتا ہے۔ مزید برآں استخارہ کے بڑے بڑے فائدوں میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کی مراد سے بے نیاز ہوجاتا ہے (اور خدا کی مراد کو طلب کرتا ہے) اپنی بہیمیت وحیوانیت) کو ملکوتی صفات کا مطیع وفرمانبردار بنالیتا ہے اور خدا کے سامنے سر تسلیم خم کردیتا ہے۔ جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ فرشتوں جیسا ہوجاتا ہے کہ جو الہام الٰہی کے انتظار میں رہتے ہیں۔ جب انہیں خدا سے کسی بات کا الہام ہوجاتا ہے تو وہ اس کام میں خواہشات نفسانی کی بجائے محض خدائی تحریک پر سرگرم عمل ہوجاتے ہیں۔ میرے نزدیک اپنے معاملات میں استخارے بکثرت کرنا، ملائکہ سے مشابہ بننے کی خوبی حاصل کرنے کے تریاق مجرب ہے۔

آیات قرآنی کے فوائد

سورۂ انعام: ہرغم اور ہر غرض کے لئے اس سورۃ کو پڑھ کر دعائیں کریں تو پوری ہوں گی۔

سورۂ الم نشرح: سینے پر دم کرنے سے تنگی دور ہوتی ہے اور قلب کو سکون ملتا ہے۔

سورۂ الملک: اس کے پڑھنے سے قبر کا عذاب ختم ہوجاتا ہے۔

سورۂ اخلاص: اس کے پڑھنے سے تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

سورۂ فتح: رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہتی ہے۔

❄❄❄❄❄❄❄

۸ حجۃ البالغہ جلد۲، صفحہ ۱۹۔

القرآن

❄ اس (قیامت کے) دن ان (کافروں) کے چہرے آگ میں پھیرے جائیں گے۔ وہ کہیں گے کہ ہائے افسوس ہم اللہ اور رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے، اور کہیں گے کہ اے پروردگار ہم نے اپنے بڑوں کی فرمانبرداری کی تھی۔ انہوں نے ہم کو گمراہ کردیا اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر لعنت فرما۔

(سورۂ احزاب)

❄ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی ذمہ داری تم پر ہی ہے۔ اگر تم ہدایت پاؤ تو کسی کا گمراہ ہونا تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

(سورۂ مائدہ)

❄ اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔ ان لوگوں کو نصیبوں کا لکھا تو ملتا رہے گا۔ یہاں تک کہ ہمارے بھیجے ہوئے ان کو فوت کرنے کے لئے آئیں گے اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کو کہیں گے کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارا کرتے تھے۔

(سورۂ اعراف)

❄ جس نے بھی یاد رحمٰن سے شب کوری کی اس پر شیطان مسلط کردیا جاتا ہے جو کہ اس کا ہم نشین بن جاتا ہے۔ پھر وہ اس کو سیدھی راہ سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتا رہتا ہے کہ وہ ہدایت یافتہ ہے یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس آجاتا ہے تو کہتا ہے۔ "ہائے افسوس" میرے اور تیرے درمیان مشرقین جتنی دوری ہوتی تو بدترین ہم نشین ہے۔ (سورۂ زخرف)

آپ ﷺ کا ارشاد ہے "تم لوگ جنت میں نہیں جاسکتے، جب تک مومن نہیں بنتے اور تم مومن نہیں بن سکتے، جب تک باہم محبت نہ کرو، کیا میں تمہیں وہ تدبیر نہ بتاؤں، جس کو اگر کرو تو آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو، تم آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔"

(مسلم)

❖❖❖❖❖❖❖❖

استخارہ، کب اور کس لئے کرنا چاہئے

(۱) عزم سفر

اگر کسی دور دراز اور لمبے سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ ہو تو استخارہ کرنا مستحب ہے۔ شیخ شہاب الدین سہروردیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی بزرگ کو (بذریعہ کشف والہام) سفر کی خیریت اور بھلائی معلوم بھی ہو تو اسے استخارہ کرنے میں کوتاہی نہیں کرنا چاہئے۔

امام ربانی شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی ''اپنے ایک مکتوب میں حضرت محمد صالح کولابی لکھتے ہیں کہ فقیر عنقریب حضرت دہلویؒ کے سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ اکثر استخارے اور توجہات اس سفر کا باعث ہیں[۱]۔

سفر کے دوران میں کھانے پینے کی چیزوں میں کسی وجہ سے شک گزرے تو استعمال سے پہلے استخارہ کر لینا عین دانشمندی ہے۔ بعض اوقات دشمن ایام جنگ میں اشیائے خورد ونوش میں زہر ملا دیا کرتا ہے۔ اسی طرح ویرانے اور اندھیرے میں چیزوں کی حقیقت واضح نہیں ہو پاتی۔

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ نے ایک بار اپنی مجلس میں اپنے عقیدت مندوں کو استخارے کی تلقین فرمائی تو ساتھ ہی کسی بزرگ کا یہ واقعہ بیان کیا کہ اس بزرگ نے اثنائے سفر میں خادم سے پانی مانگا۔ پانی لایا گیا تو انہوں نے استخارہ کیا۔ استخارے میں پینے کی اجازت نہ ملی۔ لہٰذا انہوں نے اسے پینے سے انکار کر دیا۔ خادم نے عرض کی کہ یہاں تو پانی بڑی دشواری سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ پانی بھی میں بڑی مشکل سے لایا تھا۔ انہوں نے بار دیگر استخارہ کیا۔ مگر اس بار بھی اجازت نہ نکلی۔ چاروناچار پانی گرا دیا گیا۔ خادم یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس میں ایک سنپولیا تھا[۲]۔

(۲) ہجرت و ترک وطن

دین کی خاطر ہجرت یا کسی اور مصلحت کی غرض سے ترک وطن کا ارادہ ہو تو پہلے استخارہ کر لینا چاہئے۔ مولانا احمد علی لاہوریؒ ۱۳۸۱ھ، ۱۹۶۲ء نے ۱۹۱۸ء میں حج کا ارادہ کیا تو ساتھ ہی مع اہل وعیال ارض مقدس کی طرف ہجرت کر جانے کے لئے استخارہ کیا۔ بارگاہ حق تعالیٰ میں بطور استخارہ کے استدعا کی اے اللہ تعالیٰ! اگر اس بندے کا ہجرت کر جانا ہر لحاظ سے مفید ہے تو اپنے فضل عمیم سے اعانت فرما اور اگر صورت حال برعکس ہو تو اپنے حکم سے روک دے۔ جس روز پاسپورٹ آیا، تیار ہو گئے لیکن مشیت ایزدی کا فیصلہ کچھ اور تھا۔ ہجرت کا عزم خدا کو منظور نہ تھا۔ عین اسی روز اہلیہ محترمہ سخت بیمار ہو گئیں اور سفر کے قابل نہ رہیں لہٰذا حضرت لاہوریؒ نے ہجرت کا ارادہ ترک کر دیا البتہ خود حج پر روانہ ہو گئے[۳]۔

اعظم ہاشمی ترکستانی نے اپنے وطن، روسی ترکستان پر اشترا کی تسلط اور اپنی ہجرت کی داستان الم بیان کرتے ہوئے استخارے کے ذریعے اپنی رہنمائی کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے، چونکہ اپنے وطن مالوف کو خیرباد کہتے وقت ایک حساس دل کو بہت ہی صبر آزما مرحلے سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے دل کے قرار وسکون کی خاطر میں نے دینی مجازات کی طرف رجوع کیا۔ مسئلہ یاد آیا کہ استخارہ مجھ ایسے متحیر انسان کے لئے ہدایت نامہ ہے۔ چنانچہ بخارا کی مشہور زیر زمین مسجد مغاک میں جا کر چھپ رہا اور وہیں تہائی رات گزرنے پر دو رکعت نماز استخارہ ادا کی اور اپنی زبان پر یَاهَادِیُ (اهْدِنِی) یَامُبِینُ (بَیِّنْ لِی) اور یَاخَبِیرُ اَخْبِرْنِی کا ورد جاری رکھا حتیٰ کہ بے اختیار ہو کر سو گیا۔ ادھر میں اطمینان سے پڑا سو رہا تھا۔ اُدھر باہر

۱۔ ترجمہ مکتوبات امام ربانی جلد دوم صفحہ: ۳۰۷، ۲۔ سیر اولیاء صفحہ: ۳۵۴، ۳۔ بیس بڑے مسلمان صفحہ: ۶۶۷۔

شہر والوں پر قیامت ٹوٹ رہی تھی۔ ہوا یہ کہ اس رات کمیونسٹوں نے علماء دین کو چن چن کر تہ تیغ کرنا شروع کردیا۔ استخارے کے بعد واضح انداز میں مجھے خواب میں دکھائی دیا کہ میں نے کاگان سے ترمذ کا ٹکٹ لیا اور ٹرین ترمذ کی طرف روانہ ہوگئی۔ راستے میں ایک چھوٹا سا اسٹیشن آیا جہاں گاڑی رک گئی۔ یہاں چار فرلانگ کے فاصلے پر دریائے جیحوں کے کنارے امام جعفرؒ کے نام کا ایک مزار دکھائی دیا۔ کچھ لوگ یہاں اترے۔ میں تذبذب میں رہا کہ اتروں یا نہ اتروں۔ پھر نیچے اتر کر ایک شخص سے پوچھا تو وہ کہنے لگا کہ تمہارا اسٹیشن ابھی بہت دور ہے تم کہیں رات کو وہاں پہنچوگے۔ اتنے میں ٹرین چل دی اور وہ شخص فوراً سوار ہوگیا۔ میں وہیں اسٹیشن پر رہ گیا۔ اب حیران و پریشان ہوں کہ کیا کروں اتنے میں دو نوجوان مجھ سے عمر میں پانچ پانچ سال بڑے پاس سے گزر گئے وہ میرے ہم وطن فرغانوی دکھائی دیتے تھے۔ میں ان کے پیچھے ہولیا اور مزار امام جعفرؒ پہنچا۔ مزار سے ملحق مسجد میں دو بجے نماز ظہر ہوئی۔ بعد نماز میں نے حلقے میں سورۂ هَلْ اَتٰـی کی قرأت کی۔ پیش امام سن کر زار و قطار روئے۔ یہاں تک استخارے کی ایک شق تھی۔ اب آنکھ کھل گئی تھی لہٰذا خواب کو بطور نشاندہی اپنے لانبے لوٹ کے استر پر نوٹ کرلیا۔ اس کے بعد پھر استخارہ کر کے سو رہا اب کیا دیکھتا ہوں کہ افغانستان کی طرف آگیا ہوں اور بارہ افغان باشندوں نے مجھے پکڑ رکھا ہے پھر ان میں میرے بارے میں اختلاف رائے پیدا ہوجاتا ہے تاہم وہ سب کے سب مجھ سے پیش انتہائی شفقت سے آتے ہیں، کھانا کھلاتے ہیں اور تسلی دیتے ہیں۔ اس کے بعد پھر آنکھ کھل گئی۔[۴]

(۳) شادی بیاہ

منگنی نکاح ہو یا شادی بیاہ تاریخ مقرر کرنے اور رشتہ منتخب کرنے سے پہلے استخارہ ضرور کرلینا چاہئے۔ کیونکہ جذبات سے مغلوب ہو کر اور ظاہرداری سے متاثر ہو کر بعض اوقات انسان خود صحیح فیصلہ نہیں کرپاتا اور بعد میں اپنے کئے پر پچھتاتا ہے۔ شادی میں استخارے کی اسی اہمیت کے پیش نظر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص استخارہ تزویج کا طریقہ بتادیا ہے۔ سلف صالحین کا معمول رہا ہے کہ خود بھی نکاح سے پہلے استخارہ ضرور کیا کرتے تھے اور اسی بات کی تلقین دوسروں کو بھی کیا کرتے تھے۔

شیخ الشیوخ سہروردیؒ فرماتے ہیں، سالک نکاح کرنے سے پہلے بار بار استخارہ کرے اس کے بعد اگر اسے صبر عطا ہوجائے تو یہ بھی ٹھیک ہے۔ اگر خدا کے فضل و کرم (نکاح یا التوا) سے بہتر صورت کا اس پر انکشاف ہو تو یہ بہت ہی اچھا ہے۔ خداوند تعالیٰ ایک طالب صادق کو خواب یا حالت بیداری میں یا کسی بزرگ اور صاحب حال کے بیان کے ذریعہ سے اصل حقیقت کا انکشاف کرادیتا ہے۔ ایسا شخص جب کسی چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے تو وہ اشارہ بصیرت پر مبنی ہوتا ہے اور اگر کوئی فیصلہ کرتا ہے تو وہ حق کے مطابق ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر درویش نے نکاح کیا تو یہ نکاح اس کی روحانی زندگی میں مدد و معاون ثابت ہوگا۔[۵]

(۴) انتخاب نام

نومولود بچے یا بچی کے نام کے انتخاب کے موقع پر استخارہ کرلینا بہتر ہوگا۔ بعض مسلمان گھرانوں میں تو حسن اتفاق سے اس کا رواج بھی ہے، جو نام پسند ہو اور شرعی لحاظ سے مستحسن ہو اس نام کو ذہن میں رکھ کر استخارہ کرنا چاہئے۔ اگر دل کو اطمینان ہوجائے تو ٹھیک ہے ورنہ کسی اور نام کے لئے استخارہ کیا جائے۔ اسی طرح برکت اور سعادت کی غرض سے دکانوں، فرموں اور کمپنیوں وغیرہ کے نام بھی استخارے کی مدد سے منتخب کئے جاسکتے ہیں بشرطیکہ کاروبار جائز نوعیت کا ہو۔

(۵) آغاز کاروبار

اگر کسی کا کاروبار شروع کرنے کا ارادہ ہو یا کوئی پیشہ اختیار کرنا ہو تو انتخاب اور اچھے آغاز کی خاطر استخارے سے رہنمائی حاصل کرلینا سودمند ثابت ہوتا ہے۔

مولانا حسین احمد مدنیؒ نے مولانا عزیز الرحمٰن علیم آبادی کو ایک خط میں یہی مشورہ دیا تھا کہ اگر ملازمت چھوڑ کر گھر جانا اور کاشتکاری کرنا سات مرتبہ استخارہ کرنے کے بعد مرغوب طبع ہو تو اختیار کرلیجئے۔[۶]

(۶) معاہدہ اور سودا کرنا

اگر کسی تجارتی کاروباری ادارے کو کوئی سودا کرنا ہو تو اسے استخارہ کرلینا چاہئے۔ اسی طرح اسلامی حکومت کو کسی سے کوئی اہم معاہدہ کرنا مطلوب ہو تو اس میں استخارہ کرلینا دین و دنیا کے اعتبار سے فلاح اور صلاح کا ضامن ہوگا۔

---

[۴] ماہنامہ البلاغ کراچی جلد چار، شمارہ ۶،۵ صفحہ: ۵۴، ۴۳، ۴۴ ملخصاً [۵] عوارف المعارف صفحہ: ۲۱۶ [۶] مکتوبات شیخ الاسلام جلد اول صفحہ: ۳۸۷۔

ابوالفرج اصفہانی م ۳۵۶ھ، (۹۶۶ء) نے سودے کے بارے میں ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ ضابی بن حارث برجمی سے عمرو بن عبد عمرو نے ادھار اونٹ خریدے۔ ضابی نے اس سلسلے میں خدا سے استخارہ کرنے کے بعد سودا طے کیا۔ ربیعہ بن مقروم شاعر نے بھی عمرو کے ساتھ سودا کیا ادھار پر۔ ربیعہ نے ادھار دیتے وقت استخارہ نہیں کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عمرو نے ضابی کا قرض تو ادا کردیا لیکن ربیعہ کو ٹکا سا جواب دیدیا۔ بعد ازاں وصولی ہوئی بھی تو وہ بعد از خرابی بسیار[۷]

(۷) پیش کش ملازمت

اگر کہیں سے دو ملازمتوں کی پیشکش ہو اور انسان یہ طے نہ کرپائے کہ کون سی ملازمت اس کے حق میں بہتر ثابت ہوگی تو اس موقع پر ترجیح کی خاطر استخارہ کرلینا چاہئے۔ موجودہ دور میں جب کہ ملازمت کا حصول جوئے شیر لانے کے مترادف ہوگیا ہے اور بیروزگاری زوروں پر ہے تو حصول ملازمت کے لئے پہلے استخارہ کرکے اپنے لئے نوعیت ملازمت کا تعین کرلینا چاہئے۔ پھر ایک ملازمت کیلئے کوشاں ہونا چاہئے۔ اس سلسلے میں نماز حاجت پڑھ لینی مفید ثابت ہوتی ہے۔

(۸) تعمیر مکان

اگر مکان بنوانا مطلوب ہو تو حصول برکت کی غرض سے استخارہ کرلینا چاہئے۔ جس گھر میں برکت وسعادت ہو وہ گھر ہمیشہ آباد اور اس میں رہنے والے ہردم شاد رہتے ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے استخارے کے جو مواقع گنوائے ہیں ان میں ایک تعمیر مکان بھی ہے۔ رہائش کے لئے مکان خریدنا ہو یا کرائے پر لینا ہو تو بھی استخارہ کرلینا مناسب ہوگا۔

مولانا عبدالغفور عباسی نقشبندی مدنیؒ م ۱۳۸۹ھ، (۱۹۶۹ء) نے مدینہ طیبہ میں قیام کی خاطر مکان لینا چاہا تو رات کو استخارہ کیا۔ خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی کہ وہ اس مکان میں تشریف فرما ہوئے ہیں۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جانے لگے تو مولانا عباسیؒ ساتھ ساتھ دروازے تک گئے۔ دروازے پر پہنچ کر حضور ختمی مرتبتؐ نے اپنی انگشت شہادت کے ساتھ دروازے پر یہ الفاظ رقم فرمائے۔

"هٰذا منزلُ الطّريقة النقشبندية وهٰذا مَوْردانوارِ النّبوِيّة"

حضرت عباسیؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس خواب سے تسلی ہوگئی کہ یہی فیض اور فقراء کی جگہ ہے۔ چنانچہ جتنے بھی لوگ مدینہ پاک میں حاضر ہوتے بیشتر مشائخ حضرت عباسیؒ سے ضرور مستفیض ہوتے تھے اور آپ کے گرد وپیش علماء وصلحاء اور اتقیاء کا مجمع رہتا تھا[۸]

(۹) فوجی مہمات

دشمن کے خلاف فوجی کارروائی ہو یا اہم جنگی نوعیت کا کوئی فیصلہ کرنا ہو تو مسلمان حکمرانوں میں سے بعض کا معمول رہا ہے کہ وہ پہلے استخارہ کیا کرتے تھے۔

برصغیر پاک وہند کے ایک پابند صوم وصلوٰۃ عادل اور مدبر سلطان بہلول لودھی عہد ۸۵۵ھ، (۱۴۵۱ء)، ۸۹۴ھ، (۱۴۸۸ء) کا معمول یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ کے وقت جب دشمن پر نگاہ پڑتی تو فوراً گھوڑے سے اُتر آتا، استخارہ کرتا، اقرار عجز کرتا اور اسلام اور اہل اسلام کی بھلائی کی دعا مانگتا تھا[۹]

سلطان صلاح الدین ایوبیؒ اور سلطان محمود غزنویؒ کے بارے میں بھی یہی کچھ مشہور ہے۔

(۱۰) علاج ومعالجہ

دیرینہ اور پیچیدہ امراض میں بعض اوقات مریض متردد ہوتا ہے کہ وہ کون سے طریق علاج سے استفادہ کرے۔ کئی معالج ذہن میں آتے ہیں لیکن وہ طے نہیں کرپاتا کہ کس سے علاج کرائے۔ ایسے موقع پر استخارہ کرلینا مفید ہوگا۔ ۱۲، ۱۳ سال پہلے کا واقعہ ہے، راقم اس وقت خانیوال میں لیکچرار تھا کہ ایک طالب علم نے جو ماشاء اللہ اب خود لیکچرار ہیں، اپنی ایک بیماری کا تذکرہ کیا اور مشورہ طلب کیا۔ میں نے انہیں استخارہ کرلینے کے لئے کہہ دیا اور طریقہ استخارہ بھی سمجھادیا۔ انہوں نے استخارہ کیا تو خواب میں ایک سفید ریش میانہ قد وقامت کے بزرگ دکھائی دیئے انہوں نے خواب میں مجھ سے بیان کیا تو میرا ذہن فوراً ایک بزرگ مولانا محمد ابراہیم (میاں چنوں) کی طرف منتقل ہوگیا لہٰذا انہیں ان کی طرف رجوع کرنے کا مشورہ دیا۔ وہ وہاں پہنچے تو واقعی وہ ہی بزرگ تھے جن کی شکل خواب میں دکھائی گئی تھی۔ چند روز کے روحانی علاج کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں

---

۷ کتاب الاغانی جلد ۱۹ صفحہ ۹۲۔ ۸ ماہنامہ البلاغ کراچی، ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ۔ ۹ سلاطین دہلی کے مذہبی رجحانات صفحہ: ۴۴۲ بحوالہ واقعات مشتاقی قلمی۔

شفائے کاملہ بخش دی۔

(۱۱) طلاق اور فسخ عہد

اگر تعلقات اور حالات اس قدر ناخوشگوار صورت اختیار کر جائیں کہ طلاق کے بغیر کوئی چارہ کار نہ رہے تو طلاق دینے سے پہلے سات بار استخارہ ضرور کرنا چاہئے۔ کیونکہ طلاق دینا گو مباح تو ہے تاہم خدا کے ہاں پسندیدہ امر نہیں ہے۔

مولانا عبدالماجد دریابادیؒ نے اپنے پیر مرشد اولیں حضرت مدنیؒ کو اپنے گھر کے حالات لکھ کر طلاق دینے کے بارے میں استفسار کیا تو انہوں نے جواباً تحریر فرمایا کہ موجودہ صورت میں بظاہر فراق ہی بہتر معلوم ہوتا ہے خصوصاً جب کہ والدہ ماجدہ کا حکم بھی بار بار نافذ ہو چکا ہے اور تعجیل کا بھی حکم ہے۔ استخارہ سات مرتبہ کیجئے اور اگر قلب کی حالت فراق کی طرف میلان رکھتی ہو تو پھر اس پر عمل کر لیجئے۔[۱۰]

اسی طرح سیاسی اور معاشرتی معاملات میں کوئی معاہدہ ہو اور حالات ایسے پیدا ہو جائیں کہ اس معاہدے کو برقرار رکھنا قوم وملت کے لئے ضرررساں دکھائی دیتا ہو۔ اس وقت ایسی حالت میں جب کہ شرعی لحاظ سے بھی کوئی قباحت نہ ہو تو استخارہ کر لینے کے بعد ہی فسخ عہد کرنا چاہئے۔

(۱۲) حل شرعی

کوئی مسئلہ حل طلب ہو تو اس کی خاطر مناسب غور وفکر لازم ہے اور اہل الرائے سے مشورہ بھی ضرور کر لیجئے۔ اس کے باوجود اگر اس کا کوئی حل نظر نہ آئے تو استخارے سے بھی رہنمائی کی جاسکتی ہے۔ سیدالطائفہ حضرت جنید بغدادیؒ کا معمول یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جب کوئی ان سے کوئی مسئلہ پوچھتا تو وہ گھر جا کر دو رکعت نماز نافلہ ادا کرتے اور مسئلے کو خدا کے سامنے پیش کرتے اور پھر آ کر جواب دیا کرتے تھے۔[۱۱]

علمائے اسلام کے ہاں اس قسم کی مثالوں کی بھی کمی نہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشکل فقہی مسائل کا فیصلہ کرنے کے لئے عقلی دلائل کی تائید استخارے سے بھی کی جاتی رہی ہے۔ مثلاً امام اہل ظاہر داؤد اصفہانی م ۲۷۰ھ، (۸۸۳ء) نے اجماع کے ضمن میں اپنی ایک اختلافی رائے کا اظہار کیا تھا۔ اس سلسلے میں علماء میں یہ اختلاف پیدا ہو کہ ان کی اختلافی رائے قابل اعتنا ہے یا نہیں۔ ابن الصلاح م ۶۴۰ھ، (۱۲۴۳ء) نے اپنا موقف استخارہ کرنے کے بعد بیان کیا جیسا کہ ان کے یہ الفاظ نشاندہی کرتے ہیں۔

والذی اجیب به بعد الا ستخارة والا ستعانة بالله تعالیٰ انّ داود یعتبر قوله فی الاجماع الّا فیما خالف فیه القیاس الجلی۔[۱۲]

یعنی اس کا جواب جو میں خدا سے مدد چاہنے اور استخارہ کرنے کے بعد دیتا ہوں وہ یہ ہے کہ داؤد کا قول اجماع میں معتبر ہوگا بشرطیکہ قیاس جلی کے خلاف نہ ہو۔

(۱۳) تصنیف وتالیف کتب

سلف صالحین کا طریقہ یہ رہا ہے کہ تصنیف وتالیف کرتے وقت وہ بزرگ استخارے کی مدد وتائید ضرور حاصل کیا کرتے تھے۔ مفسرین قرآن میں سے قاضی القضاۃ ناصرالدین عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازیؒ ۶۸۵ھ، (۱۲۸۶ء) کی تفسیر بیضاوی اپنی مقبولیت کی وجہ سے مدارس عربیہ میں شامل نصاب ہے۔ یہ تفسیر لکھتے وقت مفسر موصوف نے استخارہ کیا تھا جیسا کہ ان کا اپنا بیان ہے۔ **الّا انّ قصور بضاعتی یثطی عن الا قدام ویمنعنی عن الا نتصاب فی هذا المقام حتیٰ منح لیّ بعد الاستخارة ماصمّم به عزمی علی الشروع فیما اردته والا تیان بما قصدته**[۱۳]

حضرت سید علی ہجویریؒ نے کشف المحجوب لکھنے سے پہلے استخارہ کیا تھا تمہیدی کلمات میں تحریر ہے۔ طریق استخارہ سپردوم واغراضیکہ بنفس باز میگشت از دل تسردم[۱۴] علامہ ابن خلدون نے المقدمہ لکھتے وقت استخارہ کیا تھا۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ جذب القلوب کے دیباچے میں تصریح کرتے ہیں بعد از تصحیح استخارہ از جناب صمدیت جل جلالہ وتقدیم استشارہ از آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توفیق یافتہ[۱۵]

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ تقدیم استخارہ کے سلسلے میں حجۃ اللہ البالغہ کے مقدمہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ **فتوجهتُ الی اللهِ واستخرته**

---

۱۰ مکتوبات شیخ الاسلام جلد اول صفحہ ۱۲۷، ۱۱ تاریخ بغداد جلد سات صفحہ ۲۴۵، ۱۲ تہذیب الاسماء واللغات قسم اول جلد اول صفحہ: ۱۸۳، ۱۳ تفسیر بیضاوی مقدمہ صفحہ: ۳۔
۱۴ کشف المحجوب: صفحہ: ۱، ۱۵ جذب القلوب۔

ورغبتُ الیہِ استغثتہ من الحول والقُوَّۃِ بالکُلّیَۃِ وصِرتُ کالمیّتِ فِی یدالغُسّالِ[۱۶]

یعنی میں خدا کی طرف متوجہ ہوا اس سے استخارہ کیا، اسی کی طرف راغب ہوا اور اپنی قوت وطاقت سے علیحدہ ہوکر حضور سے قوت وطاقت کا آرزومند ہوا۔ چنانچہ منشائے خداوندی کے سامنے بالکل اس طرح ہوگیا جس طرح مردہ غسل دینے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

صوفیائے کرام کے حالات میں قدیم ترین مکمل اور مستند تاریخ طبقات الصوفیہ کے نام سے شیخ ابوعبدالرحمٰن السلمیؒ م ۴۱۲ھ، (۱۰۲۱ء) کے قلم سے ہے۔ انہوں نے یہ کتاب استخارے کے بعد تالیف کی تھی جیسا کہ وہ بیان کرتے ہیں۔

ان اَجمَعَ فِیْ سِیَرِ متاخریَ الاولیاء کِتاباً اسمّیۃً طبقات الصوفیہ وھٰذا بعد اَنْ استخرتُ اللّٰہ تعالٰی فِیْ ذٰلِکَ وفی جَمیْعِ اموری وبَرأتُ منہ من حولی وقُوَّتی وسالتُہٗ اَنْ یُعِینی عَلَیْہِ وَعَلٰی کُلِّ خَیْرٍ وَیُوَفِّقنِیْ لَہٗ ویجعلنی مِنْ اَھْلِہ۔[۱۷] امام راغب نے اپنی کتاب مفردات فی غریب القرآن لکھتے وقت استخارہ کیا تھا۔

(۱۴) بیعت مرشد

تزکیۂ نفس اور روحانی تربیت کی غرض سے کسی پیرومرشد سے بیعت کرنا مطلوب ہو تو پہلے تو کسی ایسے مرشد کو تلاش کرنا چاہئے کہ جو پوری متبع شریعت اور فواحش ومنکرات سے مجتنب ہو اور کتاب وسنت اور فقہ واحسان پر اس کی نظر ہو۔ مرشد میں کشف وکرامت کا ہونا کوئی ضروری شرط نہیں بلکہ اس میں ضروری چیز شریعت پر استقامت ہے کہ جو بذات خود بہت بڑی معنوی کرامت ہے۔ پھر مرشد کامل سے بیعت کرنے کے لئے استخارہ کرنا ضروری ہے تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ اس سے فیضان روحانی اس شخص کو حاصل ہوسکے گی یا نہیں کیونکہ پیرومرید میں روحانی مناسبت بھی ضروری ہے اور اس کا پتہ استخارے سے چل سکتا ہے۔ مشائخ طریقت ازخود کسی کو مرید بنانے سے پہلے اسے استخارہ کرلینے کا مشورہ دیتے رہے ہیں۔ چشتی بزرگوں کا بالعموم اور نقشبندی پیروں کا بالخصوص یہی معمول ہے۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ اپنے مرشد بزرگوار خواجہ باقی باللہؒ کے نام ایک خط میں ایک شخص شیخ طہٰ ابن شیخ عبداللہ نیازی کو مرید کرلینے کی سفارش کرتے ہوئے واضح فرماتے ہیں کہ وہ ظاہراً اس طریقہ سے مناسبت رکھتا ہے۔ سچی طلب ہے اور میں نے اسے استخارہ کرنے کو کہا ہے۔[۱۸]

خواجہ نور محمد مہارویؒ م ۱۲۰۵ھ، (۱۷۹۰ء) نے جب شاہ فخر الدین دہلویؒ م ۱۱۹۹ھ، (۱۷۸۴ء) کے دست حق پرست پر ۱۱۶۵ھ میں بیعت کی تو ان کا اپنا بیان ہے کہ جب میں نے حضرت شاہ فخر الدینؒ سے مرید کرلینے کی درخواست کی تو ارشاد فرمایا کہ پہلے استخارہ کرلو جیسا اشارہ ہوگا ویسا کیا جائے گا۔ چنانچہ استخارہ کیا گیا تو خواب میں دیکھا کہ کھانے کا ایک طبق میرے ہاتھ پر ہے اور شاہ فخرؒ کا جبہ میری گردن پر پڑا ہے۔ شاہ فخرؒ آگے آگے تشریف لے جارہے ہیں اور میں ان کے پیچھے چل رہا ہوں۔ صبح میں نے اپنا خواب شاہ فخرؒ سے بیان کیا تو فرمایا چند روز استغفار پڑھو اور بعد ازاں مجھے خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کے مزار مبارک پر لیجاکر بیعت فرمالیا۔[۱۹]

مولانا رشید احمد گنگوہیؒ م ۱۳۲۲ھ، (۱۹۰۵ء) جب حضرت امداد اللہ مہاجر مکیؒ سے بیعت ہونے کی غرض سے تھانہ بھون روانہ ہوئے تو انہوں نے پہلے استخارہ کیا تھا۔[۲۰]

حضرت گنگوہیؒ کے پاس بھی اگر کوئی مرید ہونے کے لئے آتا تو وہ اسے استخارہ کرلینے کے لئے فرمایا کرتے تھے اور اکثر کو تو کئی کئی بار ایسا کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔[۲۱]

مولانا سید حسین مدنیؒ سے بابو سراج الحق خاں سیدھاری نے بیعت کی استدعا کی انہوں نے تحریر فرمایا۔ دربارۂ سلوک آپ کو اولاً استخارہ مسنونہ کرنا چاہئے اور اگر اس کے بعد خواب میں کوئی اشارہ میری طرف معلوم ہوا تو فبہا ورنہ اپنے رجحان قلبی کو دیکھنا چاہئے کہ وہ کس کی طرف ہے۔[۲۲]

مولانا سید اکبر علی شاہ نے حضرت خواجہ محمد عثمان موسیٰ زئی شریفؒ کے حالات وملفوظات میں ایک کتاب مجموعہ فوائد عثمانی تحریر کی ہے اس میں بیان کیا گیا ہے کہ مولانا حسین علی واں بھچرانؒ (میاں والی) م ۱۳۶۴ھ، (۱۹۴۵ء) کو تحصیل علوم کے بعد جب کہ بیس سال کا سن تھا پیرومرشد کی جستجو اور تلاش کا شوق ہوا۔ حصول مقصد کے لئے مشروع استخارے شروع کئے۔ خواب میں ایک درویش کی زیارت نصیب ہوئی۔ بعد ازاں خواب

[۱۶] حجۃ البالغہ جلد اول صفحہ:۴۰، [۱۷] طبقات الصوفیہ مقدمہ صفحہ:۳۰، [۱۸] ترجمہ مکتوبات امام ربانی جلد اول صفحہ:۷۲، [۱۹] تاریخ مشائخ چشت صفحہ:۵۳۸ بحوالہ مناقب المحبوبین قلمی۔ [۲۰] بیس بڑے مسلمان صفحہ ۱۵۶، [۲۱] کتاب مذکورہ صفحہ:۱۹۹، [۲۲] مکتوبات شیخ الاسلام جلد اول صفحہ:۳۶۷۔

میں دیکھے ہوئے درویش کے مکان ونشان کا پوچھنا شروع کیا آخر ایک طالب علم نے جوان سے درس حدیث لیا کرتا تھا۔ خانقاہ سون شریف اور حضرت قبلہ کی نشانیاں بتائیں تو بہت خوش ہوئے فوراً رخت سفر باندھا اور خانقاہ سون شریف روانہ ہوگئے وہاں پہنچے تو مکانات اور خواجہ محمد عثمانؒ کو حسب خواب پایا۔ بیعت کی درخواست کی جو قبول ہوئی۔ حضرت نے بیعت کرتے ہوئے فرمایا۔ ہمارے اس طریقے میں کشف وکرامات وغیرہ کا سلسلہ نہیں ہے بلکہ یہاں عشق الٰہی میں جلتے رہنے کی کیفیت ہے۔[۲۳]

کتاب بھی مرشد کی طرح رہنمائی کا ایک ذریعہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شیخ الشیوخ سہروردیؒ نے مریدوں کو مطالعہ سے پہلے استخارہ کر لینے کا مشورہ دیا ہے اور فرمایا ہے مرید جب کسی نئی کتاب یا علم کے مطالعہ کا ارادہ کرے تو مستقل مزاجی کے ساتھ خدا سے رجوع کرے اور اس کی رحمت کا طلب گار ہو کیونکہ بعض اوقات مطالعہ کے ذریعہ سے بھی ترقی درجات نصیب ہوتی ہے۔ اگر پہلے سے استخارہ کر لیا جائے تو اور بھی اچھا ہے کیونکہ اس صورت میں خداوند تعالیٰ از راہ عنایت اس پر فہم وتفہیم کا دروازہ کھول دے گا اور ظاہری علم کے علاوہ مزید علم بھی عطا فرمائے گا۔[۲۴]

(۱۵) عطائے خلافت

اہل طریقت کے ہاں دستور یہ ہے کہ جب مرشد اپنے کسی خاص مرید کو اس کی صلاحیت دیکھ کر خلافت سے نوازنا چاہتا ہے تو وہ اس سلسلے میں عموماً خداوند تعالیٰ سے استخارہ ضرور کرتا ہے۔ مولانا اشرف علی تھانویؒ نے جب مولانا سید سلیمان ندویؒ کو اپنا خلیفہ بنانا چاہا تو اس مقصد کے لئے انہوں نے پہلے استخارہ کیا تھا۔ جب اس ذریعہ سے تائید وتقویت حاصل ہوگئی تو سید صاحب کے نام ایک مکتوب میں اطلاع دی کہ میرا جی چاہتا ہے کہ آپ کو خلافت دوں اور میں نے اس سلسلے میں استخارہ بھی کر لیا ہے۔[۲۵]

روحانی مشن پر روانگی

مشائخ طریقت کا معمول رہا ہے کہ وہ اپنے خلفائے عظام کو کسی خاص ملک یا علاقے میں بھیجنے سے پہلے خود بھی استخارہ کیا کرتے تھے اور خلفاء کو بھی ایسا کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ جو سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت مجدد الف ثانیؒ کے شیخ طریقت ہیں، فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے پیرومرشد حضرت خواجہ امکنگیؒ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں سرزمین ہند میں جا کر سلسلہ عالیہ کو رواج دوں۔ یہ چونکہ بہت بڑی خدمت تھی جس کا میں اپنے آپ کو اہل نہیں سمجھتا تھا لہٰذا معذرت خواہ ہوا لیکن حضرت شیخؒ نے استخارہ کر لینے کا ارشاد فرمایا۔ استخارہ کیا تو خواب میں محسوس یہ ہوا کہ ایک درخت کی شاخ پر ایک طوطی بیٹھی ہوئی ہے میرے دل میں خیال آیا کہ اگر یہ طوطی ہمارے ہاتھ پر آکر بیٹھے تو اس سپرد کردہ خدمت کی انجام دہی میں آسانی رہے اور خوب کامیابی ہو۔ اس خیال کے آتے ہی وہ طوطی شاخ سے پرواز کر کے میرے ہاتھ پر آبیٹھی میں نے اس کی چونچ میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور اس طوطی نے میرے منہ میں شکر ڈالی، حضرت شیخؒ سے خواب بیان کیا تو انہوں نے فرمایا فوراً ہندوستان روانہ ہو جاؤ امید ہے کہ ہندوستان میں تمہارے دامن سے ایک عزیز وابستہ ہوگا جس سے ایک عالم منور ہو جائے گا اور تمہیں بھی فائدہ پہنچے گا۔

(علمائے ہند کا شاندار ماضی، جلد اول صفحہ:۲۹۱)

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ میں آٹھ سال کی عمر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رہا۔ سب سے پہلے مجھے یہ نصیحت فرمائی۔

''انس ٹھیک سے وضو کیا کرو، عمر میں برکت ہوگی اور محافظ فرشتے تم سے محبت کرنے لگ جائیں گے۔ ہر وقت باوضو رہنے کی عادت اپناؤ اس سے موت کے وقت کلمہ شہادت نہیں بھولوگے۔ کسی مسلمان بھائی سے کینہ یا حسد نہ رکھو، انس اگر تم نے میری نصیحت اور ہدایت وصیت کی حفاظت کی اور اس پر عمل کیا تو موت تمہاری محبوب بن جائے گی اور موت میں تمہارے لئے راحت مضمر ہے۔''

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

- سب سے بڑا گناہ وہ ہے جو اس کے کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔ (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)
- یہ ضروری نہیں کہ جو خوب صورت ہو وہ نیک سیرت بھی ہو، کام کی چیز اندر ہوتی ہے باہر نہیں۔ (شیخ سعدیؒ)

---

[۲۳] ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک، شمارہ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ، صفحہ:۵۱، ۵۲۔ [۲۴] معارف المعاف، ۵۸۔ [۲۵] بیس بڑے مسلمان صفحہ:۸۴۴۔

استخارہ کیا ہے

صوفی شبیر احمد چشتی احمد آباد

اللہ تعالی جب اپنے کسی بندے کی بہتری چاہتا ہے تو اسے اپنی بارگاہ رحمت سے ایسے اعمال واخلاق کی سمجھ دے دیتا ہے اور اس نظام صالح کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔ قرآن پاک میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے۔

وَاَوْحَیْنَا اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ (الآیۃ ۲۱،۳) یہ صورت حال ایجاد فعل کی ہے اور اس ایجاد کی تابع ان اعمال اخلاق اور نظام کے علم کی ایجاد ہوتی ہے اس کے تقاضوں میں سے خدا کی طرف جمیعت خاطر کی ساتھ متوجہ ہونا، اسی پر بھروسہ کرنا، دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا گڑگڑا کر مانگنا اور اس بات کی معرفت رکھنا کہ ہمارے اور دوسروں کی اخلاق واعمال اور دنیا کے دکھ درد وغیرہ ہمارے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ویعرف ما یهدی الیه معناه الخلة من الا ستخارة کل مایرد عکیه (فیوض الحرمین ص ۷۷،۸۰ ملخصاً)

ترجمہ: وہ یہ بھی پہچان لے کہ یہ خلت جو کچھ استخارے میں سے اس کی رہنمائی کرتی ہے، ہر اس معاملے میں کہ جو اس پروارد ہو۔

استخارہ تسلیم ورضا سبق دیتا ہے

استخارہ کرنے کے بعد اکثر اوقات تو وہ کام ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کام میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے مواقع پر خدا کی قضا وقدر پر ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ کیوں کے ظاہری ناکامی میں بھی یقیناً ہماری کوئی نہ کوئی بہتری ضرور ہوگی۔

ہمیں ہر حال میں تسلیم ورضا کا شیوہ اختیار کرنا چاہئے۔ کیوں کہ خوشی ہو یا غم، رنج ہو یا راحت، کامیابی ہو یا ناکامی، اللہ کے بندے ہر حال میں راضی برضا رہتے ہیں۔ تسلیم ورضا کے خوگر کی روح سے سکون و مسرت کی ایسی الہریں اٹھتی ہیں کہ افکار وآلام کا سارا کا سارا غبار دھل جاتا ہے۔

جاننے والے جانتے ہیں اور لذت آشنا سمجھتے ہیں کہ تسلیم ورضا کا مزا ہی کچھ اور ہے۔

رضا کے معنی ومفہوم

رضا سے مراد ترک تدبیر اور بکمال صدق وخلوص امر رب قدیم و قدیر کی تعمیل کرنا ہے اور باب محققین ارباب طریقت کا اجماع ہے کہ رضا نہایت رفیع اور مخصوص مرتبہ قریب شاہد حقیقی میں سے ہے۔ اس لئے سالک صادق کو بعد درجہ یقین اتم اور خلوص کامل حاصل ہونے کے مرتبہ رضا تفویض ہوتا ہے۔ اور اہل رضا وغدغہ اور حسد اور خلش شکوک سے پاک ومحفوظ اور تکرار اصرار سے محترز رہتے ہیں اور چونکہ رضا اقتضائے عبدیت ہے اس واسطے رضا کی صحیح علامت یہ ہے کہ اہل رضا کا ارادہ واختیار کلیۃ ارادہ اختیار حق میں فنا ہوتا ہے۔

اور جو واقعات وواردات بظاہر بصورت آرام وراحت یا بشکل آلام ومحنت عدم سے عالم وجود میں آئیں تو ان کو بلا شکایت واکراہ اور بغیر اعتراض واشتباہ تسلیم کرے اور مراد قضا وقدر پر راضی رہے۔ کیوں کے مراد اس کی عین مراد حق ہوتی ہے۔

چنانچہ مسلمہ ہے کہ رضا ضا ثمرہ محبت کا ہے اور آرزدئے مشرب عشق محب صادق کا فرض عین ہے کہ محبوب دل نواز کی ہر ادائے ناز کے آگے سر

تسلیم خم کرے اور ہر حالت میں راضی برضائے مطلوب رہے بمصداق رضی اللہ عنہم جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاہد بے نیاز اپنے رضا جو اور جانباز محب کو خلعت امتیاز ورضوا عنہ سے سرفراز فرماتا ہے۔ اور اس رضامندی کی تشریح میں حضرات ارباب طریقت یہ فرماتا ہیں کہ اللہ جل جلالہ کا راضی ہونا یہ ہے کہ اپنے فضل سے بندہ کو اپنا بنائے۔ توفیق وتسلیم وتصدیق مرحمت کرے اور خلوت خانہ خاص میں باریاب فرمائے۔

اسباب خودی وتعلقات ہستی کو جو صحیح حجاب وموانع میں فنا کردے نعمت عالم باقی ولذت خوان سرمدی سے قلب معمور ہو جائے اور نیز عارفین متقدمین نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس رضامندی کی تین قسمیں ہیں۔

اول:۔ بہ طیب خاطر اتباع امر رب قدیر لازم ومقدم جانے۔ یہ مرتبہ مبتدی صاحب مقام تقویٰ کا ہے۔

دوئم: تقدیر الٰہی اور احکام حضرت حق ایسے مرغوب ومحبوب ہو جائیں کہ نفسائی خواہشات کی طرف التفات نہ ہو۔ یہ درجہ متوسطین کا ہے۔

سوئم: سالک کمال توحید وعرفان میں ایسا مستغرق ہو کہ تمام معاملات ذاتی وصفاتی وجملہ حوادث حرکاتی وسکناتی نہ بہ حجاب بلکہ بفور فعل حق وامر حضرت رب الغرت دکھائی دیں نہ اسباب کا تعلق ہو نہ سائل کا دخل، شوق وقرب دیدار ایسا خود رفتہ کردے کہ وقع حوادث وعوارض کرشمہ نامحبوبی بن کر سرور جان پرور عطا کریں۔ یہ مقام منتہائے کمال وتکملہ ایمان ہے۔ بفحوائے **ذاق طعم الا یمان من رضی باللہ والرضاء۔**

ترجمہ: اس نے ایمان کا مزہ پایا جو حق تعالیٰ جل جلالہ اور اس کی رضا پر راضی ہوا۔ لہٰذا ہر بندہ مخلص کے لے رضائے حق کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ کیوں کہ حضرات عارفین متفق الخیال ہیں کہ رضا کی اشارت سے سلب اختیار ہے۔ لیکن حقیقت رضا کی تعریف میں صوفیاء حضرات کے خیالات گونہ مختلف ہیں۔ چنانچہ ایک مقتدر گروہ مشائخین عظام یہ ثابت فرماتا ہے۔ کہ رضائے سالکین باتمکین کے ایک مقام ارفع کا نام ہے۔ جو جدوجہد سے حاصل ہوتا ہے۔ اور دوسرا برگزیدہ طبقہ عارفین متقدمین کا یہ فرماتا ہے کہ رضا مقربین خاص کا حال ہے جو بغیر کسب وکوشش بارگاہ مبدہ فیاض سے محبین کو تفویض ہوتا ہے اور ہردو فریق نے اپنے اپنے خیال کی تائید میں نہایت فاضلانہ استدلال پیش فرمائے ہیں۔

لیکن بعض محقق اور صلح کن حضرات صوفیائے باصفا کا ارشاد نہایت جامع ومعنی خیز الفاظ میں یہ ہے کہ رضا مقامات کی انتہا اور آخری حد اور حالات کی ابتداء ہے۔ اور یہ ایسا محل ہے کہ جس کے ایک طرف ریاضت ومجاہدت ہے۔ اور ایک جانب جوش ومحبت۔ پس خلاصہ یہ ہے رضا کی ابتداء کسب وکوشش سے ہوتی ہے۔ اور انتہائے عنایت وبخشش پر موقوف ہے۔ اسی وجہ سے سالکین کو رضا کی نسبت مقام وحال کا احتمال ہوا جس نے ابتداء میں آپ اپنی رضاء کو دیکھا اسی نے رضا کو مقام سمجھا۔ اور جس نے انتہا میں اپنے مرتبہ رضا کو عطائے حق دیکھا اس نے رضا کو حال اور دہبی تصور کیا۔

الغرض حقیقت یہ ہے کہ رضا جلیل القدر وکبیر المثال مرتبہ ہے اسی لحاظ سے صوفیائے عظام نے خداوند کریم کی رضا وقضا کو تسلیم کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ وھو لھٰذا

امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔

"جو شخص تقدیر الٰہی سے راضی ہو گیا اس کو کبھی اپنی کسی چیز کے جانے کا غم نہ ہوگا۔ (سراج الملوک)

خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا۔

ھل الرضاء افضل ام الزھد رضا بہتر ہے یا زہد آپ نے فرمایا: **الرضاء افضل لان الزاھد فی الطریق والراضی واصل۔**

ترجمہ: رضاء افضل ہے اس لئے کہ زاہد راستہ میں ہے اور راضی واصل ہے۔ (عوارف المعارف)

آپ سے پوچھا گیا کہ رضائے الٰہی کس چیز میں ہے؟

فرمایا: **فی قلب لیس فیہ غبار القاق۔**

ترجمہ: اس دل میں جو غبار نفاق سے محفوظ ہو، کیوں کہ رضا محبت کا نتیجہ ہے۔ (عوارف المعارف)

حضرت شیخ بدرالدین غزنوی اور استخارہ

حضرت شیخ بدرالدین غزنوی مقبول بارگاہ ایزدی ہیں۔ قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ کے مرید اور خلیفہ ہیں۔ آپ غزنی کے رہنے والے ہیں۔

آپ کا خواب

آپ نے ایک رات حضرت مصطفیٰ سرور دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مع صحابہ اور مشائخ عظام تشریف فرما ہیں۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر ایک درویش

کے سپرد کیا اور فرمایا۔

اے بدرالدین۔ تم اس درویش کے مرید ہو، وہ درویش جوان تھے اور ابھی داڑھی نکل رہی تھی اور ان درویش کا نام خواجہ قطب الدین ہے۔

پیر کی تلاش

خواب سے بیدار ہو کر یہ ارادہ کیا کہ جو درویش خواب میں دکھائے گئے ہیں انھیں تلاش کریں گے۔ پیر کی تلاش آپ کو شہر بہ شہر لئے پھری اس تلاش میں آپ حیراں و سرگرداں پھرتے رہے۔ اپنا گھر چھوڑا، اپنا وطن چھوڑ ج، اپنے ماں باپ عزیز واقرباء کو چھوڑا، آپ غزنی سے روانہ ہوئے۔ اس سفر کا حال آپ نے خود ایک مرتبہ حضرت نظام الدین اولیاء سے بیان کیا۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں غزنی سے لاہور آیا تو ان دنوں لاہور بالکل آباد تھا۔ کچھ مدت میں وہاں رہا۔ پھر وہاں سے میرا ارادہ سفر کا ہوا۔ ایک دل چاہتا تھا کہ دہلی جاؤں اور کبھی دل چاہتا کہ واپس غزنی جاؤں۔ میں شش و پنج میں تھا لیکن دل کی کشش غزنی کی طرف زیادہ تھی۔ کیوں کہ وہاں ماں باپ بھائی اور خویش واقرباء رہتے تھے اور دہلی میں ایک داماد کے سوا کوئی نہ تھا۔

استخارہ

آپ کچھ طے نہ کر سکے کہ کدھر جائیں آخر کار آپ نے یہ طے کیا کہ قرآن شریف سے استخارہ دیکھنا چاہئے اور جیسا کچھ استخارہ میں نکلے گا اس کے مطابق قدم اُٹھانا چاہئے۔ آپ خود فرماتے ہیں۔

مختصر یہ کہ میں نے قرآن شریف سے استخارہ دیکھنے کا ارادہ کیا۔ ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پہلے غزنی کی نیت سے دیکھا تو عذاب کی آیت نکلی، پھر دہلی کی نیت سے دیکھا تو بہشتی ندیوں سے اور بہشت کے اوصاف کی آیت نکلی اگر چہ دل تو غزنی کی طرف جانے کو چاہتا تھا لیکن استخارہ کے مطابق دہلی آیا۔ آخر کار دہلی پہونچے۔

آپ فرماتے ہیں "جب شہر میں پہنچا تو سنا کہ میرا داماد قید میں ہے۔ میں بادشاہ کے دروازے پر آیا تھا کہ اس کے حال کی اطلاع دوں۔ میں نے دیکھا کہ گھر سے نکلا ہی تھا کہ ہاتھ میں کچھ روپے داماد لئے ہوئے تھا اور مجھ سے بغل گیر ہوا اور نہایت خوش ہوا۔ مجھے اپنے گھر لے گیا اور روپے میرے سامنے رکھ دیا میری دل جمعی ہوئی۔

استخارہ تسبیح

اس استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ جس مقصد کے لئے استخارہ کرنا ہو اس کو ذہن میں رکھکر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ " استخیر الله برحمته خیرة فی عافیة "اس کے بعد ۳ بار درود شریف پڑھ کر آنکھیں بند کریں اور تسبیح کے کسی دانے پر اپنی شہادت کی اُنگلی رکھیں۔ جب دانے پر اُنگلی پڑ جائے اس کو چھوڑ کر آگے کے باقی دانے گن لیں۔ اگر دانے جُفت بچیں ہوں یعنی جوڑے جوڑے تو سمجھیں کہ جواب نفی میں ہے اور اگر طاق دانے بچیں یعنی جوڑے جوڑے دانو میں دانہ بچ جائے تو سمجھی کے جواب ہاں میں ہے۔

اللہ تعالیٰ سے بندوں کا دعا مانگنا بہت پسند ہے

اللہ تعالیٰ کو بندوں کا دعا مانگنا بہت پسند ہے۔ دنیا میں کسی شخص سے بار بار کچھ نہ کچھ مانگا جاتا رہے تو وہ کیسا ہی بڑا سخاوت کرنے والا ہو بیزار ہو کر مانگنے والے سے ناراض ہو جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا معاملہ ایسا ہے کہ اس سے بندہ جتنا زیادہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس سے اتنے ہی زیادہ خوش ہوں گے، بلکہ حدیث میں ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں۔ دعا اپنے مقاصد کے حصول کا ذریعہ ہے بلکہ یہ ایک مستقل عبادت ہے یعنی دعا خواہ اپنے ذاتی اور دنیاوی مقصد کے لئے مانگی جائے وہ بھی عبادت شمار ہوتی ہے۔ اور اس پر ثواب ملتا ہے۔ جتنی زیادہ دعا مانگی جائے اتنا ہی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں اضافہ ہوتا ہے یہ ضروری نہیں ہے کہ صرف تنگی اور مشکلات کے وقت ہی دعا مانگی جائے بلکہ خوشحالی اور مسرتوں کے وقت بھی دعائیں مانگتے رہنا چاہئے۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ تنگی اور مشکلات کے وقت اس کی دعائیں قبول ہوں تو اسے چاہئے کہ خوش حالی کے وقت بھی دعا کثرت سے کیا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں وعدہ فرمایا ہے کہ "مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا" اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ غلط نہیں ہو سکتا' اس لئے اس یقین کے ساتھ دعا مانگنی چاہئے کہ وہ ضرور قبول ہو گی۔ البتہ قبولیت کی سورتیں مختلف ہوتی ہے۔ بعض اوقات وہی چیز مل جاتی ہے جو مانگی گئی تھی اور بعض اوقات وہ چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں بندے کے لئے مناسب یا فائدہ مند نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ بہتر اور مفید چیز دنیا یا آخرت میں عطا فرما دیتے ہیں۔ اس لئے چلتے پھرتے' اُٹھتے بیٹھتے' کام کرتے ہوئے ہر وقت اللہ

تعالیٰ سے کچھ نہ کچھ مانگنے کی عادت رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے شامل حال رہے گی۔

ہر اچھے کام کی ابتدا دائیں طرف سے کرو

اچھے کاموں کی ابتداء دائیں طرف سے کرنا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے جس پر ثواب کی امید ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ اپنے تمام کام دائیں سے شروع کرنے کو پسند فرماتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا "جب تم لباس پہنو اور وضو کرو تو داہنی طرف سے شروع کرو۔ جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں طرف سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں طرف سے شروع کرے"۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "جب تم سے کوئی شخص کھائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے۔" کوئی چیز تقسیم کرنی ہو تو دائیں طرف سے تقسیم شروع کرنی چاہئے۔ بیت الخلاء میں جاتے وقت بایاں پاؤں پہلے داخل کرنا چاہئے اور نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے نکالنا چاہئے۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے داخل کرنا چاہئے اور مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں نکالنا چاہئے۔ سنت کے اتباع کی نیت سے انشاء اللہ تعالیٰ یہ تمام کام باعثِ اجر و ثواب ہوں گے۔ یہ انتہائی آسان اعمال ہیں اور ذرا سی توجہ اور ایسی عادت سے اتباع سنت کا اجر حاصل ہوگا۔ بچوں کو بھی شروع سے ان باتوں کا عادی بنانا چاہئے تا کہ وہ اتباع سنت پر عمل کرتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت سنوار سکیں۔

****

ناگہانی مشکل کے وقت

اگر کسی پر کوئی ناگہانی مشکل آگئی ہو اور وہ مشکل میں پھنس کر سخت پریشان ہو کوئی سمجھ نہ آتی ہو کہ اس مشکل کا حل کیسے نکلے تو چاہئے کہ نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے، درمیان میں ایک سو اکیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر مشکل دور ہو جائے گی۔

******

نہایت مشکل حاجت کے لئے

اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جس کے پورا کرنے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اس کو چاہئے کہ سورۂ کوثر کا عمل اس طرح سے کرے کہ اول غسل کر کے اپنے جسم کو پاک کرے، صاف ستھرے کپڑے پہنے خوشبو لگائے، چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو یہ عمل کرے قبلہ رو ہو کر بیٹھے سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر تین بار آیت الکرسی پڑھے اس کے بعد تین تین مرتبہ چاروں قل شریف پڑھے، اتوار کے دن باوضو حالت میں ۵۸۶ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ پھر اگلے روز پیر کو ۶۱۸ مرتبہ پڑھے، منگل کے دن ۲۴۲ مرتبہ پڑھے، بدھ کے دن ۶۳۶ مرتبہ پڑھے، جمعرات کے روز ۱۰۷۳ مرتبہ پڑھے، جمعہ کے دن ۱۸۰۷ مرتبہ اور ہفتہ کے دن ۱۳۰۴ مرتبہ پڑھے۔ سات دن تک بلا ناغہ سورۂ کوثر کو اسی ترتیب سے توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھے پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت روائی کے لئے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم میں دلی حاجت پوری ہو جائے گی۔

وبائی امراض سے بچاؤ

ہر طرح کے وبائی امراض سے محفوظ رہنے کے لئے سورۂ کوثر کا نقش اپنے پاس رکھنا باعث برکت ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص پر وبائی امراض کے پھیلنے کا خطرہ ہو اور کوئی صورت روک تھام اور تدارک کی دکھائی نہ دیتی ہو تو باوضو حالت میں سورۂ کوثر لکھ کر گلے میں ڈال دے، بچہ ہو یا بڑا ہر ایک کے لئے یکساں مفید ہے۔ سورۂ کوثر کی برکت سے اللہ تعالیٰ مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے اور ہر طرح کے مرض سے بچاتا ہے۔ اگر مرض میں مبتلا ہے تو اسے جلد شفاء حاصل ہو۔ وبائی امراض پھیلنے کے دوران اگر کسی پر مرض کا حملہ ہو بھی جائے تو جلد صحت یاب ہو اور ہر طرح کے خطرہ سے محفوظ رہے گا۔

بزرگان دین نے سورۂ کوثر کے نقش کی بہت فضیلت و خاصیت بیان فرمائی ہے جس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ کوثر ہر طرح کے امراض سے بچاؤ کا شافی علاج ہے۔ اس کی برکت سے مریض جلد شفاء پاتا ہے۔ بچوں کو گلے میں پہنانے کے بعد نقش کے احترام کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے۔

معانیٔ استخارہ اور لغوی تحقیق

اصل اول

استخارہ کا لفظ باب استفعال سے ہے اور اس باب کی خاصیت اور خصوصیت یہ ہے کہ اس میں طلب کے معنیٰ پائے جاتے ہیں۔ مشہور قول کے مطابق استخارہ کا مادہ (ROOT) خیر ہے۔ لہٰذا اس کے معنیٰ طلب خیر کرنے اور بھلائی چاہنے کے ہوئے۔

امام راغب اصفہانی م ۵۰۲ھ، (۱۱۰۸ء) فرماتے ہیں۔

استخارہ کے معنیٰ طلب خیر کے ہیں اور اس کا مطاوع (فعل کا متعدی پہلو اور صلہ) خَارَ آتا ہے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے۔ استخارَ اللّٰہَ العَبدُ فَخارَ لَہٗ۔ یعنی بندے نے اللہ تعالیٰ سے طلب خیر کی تو اس نے جو بہتر تھا وہ بتا دیا۔[1]

خیر کا لفظ بھلائی اور مصلحت کے مختلف پہلوؤں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ عقل و دانش، علم و حکمت، برّ و تقویٰ اور مال و دولت سب خیر کے دائرے میں آجاتے ہیں۔ سورۂ بقرہ کی آیت وصیت (۲،۱۸۰) میں خیر کا لفظ بالاتفاق مال کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ بلاشبہ دنیاوی زندگی کا بڑی حد تک دارومدار مال پر ہے۔ تاہم مال خیر مطلق ہرگز نہیں۔ یہ مال و دولت بعض کے حق میں خیر اور بعض کے حق میں شر بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ درحقیقت مال پر خیر کا اطلاق محض ایک قدر مشترک (common element) کی وجہ سے ہوتا ہے اور وہ میلان طبع ہے۔ عربی زبان میں مال کو مال اس لئے کہتے ہیں کہ انسان طبعی طور پر اس کی جانب مائل ہوتا ہے اور یہی میلان اور رجحان خیر کے لفظ میں بھی موجود اور مضمر ہے۔

امام محی الدین نوویؒ م ۶۷۶ھ، (۱۲۷۷ء) لکھتے ہیں کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ سُمِّیَ المالَ لِاَنَّہٗ یمیلُ القلوب یعنی مال کا نام مال اسلئے رکھا گیا کہ یہ دلوں کو مائل کرتا ہے اور یہ معنوی مناسبت ہے۔[2]

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث شریف الخیرُ عَادَۃٌ والشرُّ لَجَاجۃٌ۔ خیر و شر کی اسی امتیازی خصوصیت کی نشاندہی کرتی ہے۔ خیر بلاشبہ فطرت سلیم کے لئے مرغوب اور قابل قبول ہوتی ہے۔ جب کہ شر سے بالطبع نفرت ہوتی ہے۔ شیخ علی بن احمد العزیزی الشافعیؒ م ۱۰۷۰ھ، (۱۶۵۹ء) اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ خیر، عادت اس وجہ سے ہے کہ نفس اس کی طرف رغبت رکھتا ہے اور اس کی طرف پلٹتا اور لپکتا ہے جب کہ شر کی کجی اور دشواری کے پیش نظر وہ اس سے گریز کرتا ہے۔[3]

والخیر والشر مقرد نان فی قرن
فالخیر متبع والشر محذور

(خیر و شر دونوں ایک ہی رسی میں بندھے ہوئے ہیں۔ لوگ خیر کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔ لیکن شر سے بچتے ہیں)

علامہ ابن فارس م ۳۹۵ھ، (۱۰۰۴ء) لفظ خیر اور استخارہ کی وضاحت کرتے ہوئے رقم طراز ہیں۔

"اصلہ العطف والمیل ثم یحمل علیہ فالخیر خلاف الشر لِاَن کلّ احد یمیل الیہ ویعطف علی صاحبہ والاستخارۃ ان تسال خیر الامرین لك وکل ھذا من الاستخارۃ وھی

---

[1] المفردات فی غریب القرآن صفحہ: ۲۹۷ [2] تہذیب الاسماء واللغات القسم الثانی ج ۲، صفحہ: ۱۴۷ [3] السراج المنیر ج ۲، صفحہ: ۳۳۲۔

الاستعطاف ۴

ترجمہ: خیر کی اصل مائل کرنا اور اپنی طرف راغب کرنا ہے۔ پھر ان معنوں کے ساتھ بعض مجازی معنوں میں بھی یہ لفظ مستعمل ہوگیا۔ پس خیر لفظ شر کا متضاد ہے کیونکہ ہر شخص اس کی طرف مائل ہوتا ہے اور اہل خیر کے لئے اپنی رغبت دکھاتا ہے اور استخارہ تمہارا اپنے لئے دو کاموں میں سے بہتر کام کا سوال کرنا نظر کرم کی طلب اور توجہ حاصل کرنے کا نام ہے۔

امام راغبؒ خیر کے معانی اور اقسام پر بحث کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ خیر ہر وہ چیز ہے جو سب کو مرغوب ہو مثلاً عقل، عدل، فضل اور اسی طرح کی تمام مفید چیزیں پھر اس خیر کی دو قسمیں ہو جاتی ہیں۔

(۱) خیر مطلق کہ جو ہر حال میں اور ہر ایک کے نزدیک پسندیدہ ہو جیسا کہ رسول پاک ﷺ نے جنت کی صفت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ لاخیر بخیر بعده النّار ولاشرّ بشر بعد الجنّة۔ خیر دراصل کچھ بھی خیر نہیں کہ جس کے بعد آتش جہنم (میں جلنا پڑتا) ہو اور وہ شر (تکلیف) کچھ بھی شر نہیں کہ جس کے بعد بہشت میسر آجائے۔

(۲) دوسری قسم خیر و شر مقید کی ہے یعنی وہ چیز جو ایک کے حق میں تو خیر ہو جب کہ دوسرے کے لئے شر ثابت ہو مثلاً دولت کہ بسا اوقات زید کے حق میں خیر اور عمرو کے حق میں شر بن جاتی ہے۔ ۵

استخارے کا تعلق بالعموم اسی دوسری قسم۔ خیر و شر مقید و مشروط سے ہوتا ہے کہ جو چیز اگرچہ مباحات میں سے ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ کسی خاص شخص یا خاص موقع کے لئے مفید ہے یا نہیں۔ اس کا کرنا بہتر ہے یا اس کا چھوڑ دینا فائدہ مند ہے۔ خیر کے ایک معنیٰ حصول الشئ علی کمالاتہ۔ ۶

یعنی کسی چیز کو مکمل حسن و خوبی کے ساتھ حاصل کرنے کے ہیں جب کہ ایک اور قول کے مطابق خیر سے مراد ہر وہ چیز یا کیفیت ہے کہ جس کا نفع اس کے نقصان سے ہر حالت میں اور ہر لحاظ سے زیادہ ہو۔ ۷

اہل عرب کے ہاں خَارَ اللّٰہُ لَکَ کا دعائیہ جملہ مستعمل ہے۔

علامہ ابن اثیر الجزریؒ م ۶۳۰ھ، (۱۲۳۳ء) اس کے معنیٰ یہ بتاتے ہیں ای اعطاك ماهو خیر لَكَ۔ ۸ یعنی خدا تمہیں وہ کچھ عطا فرمائے جو تمہارے حق میں بہتر ہو۔

ابن منظور م ۷۱۱ھ، (۱۳۱۱ء) اور ملا طاہر پٹنی ہندی م ۹۸۶ھ، (۱۵۷۸ء) نے بھی اس جملے کا یہی مفہوم مراد لیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔ ۹

بعض اوقات اس دعائیہ جملے کے آخر میں فِی هٰذا الْاَمْرِ (اس معاملے میں) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ علمائے لغت کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اس جملے سے اسم مشتق خَیْـرَه، بسکون الیا (ی کی جزم کے ساتھ) بنتا ہے۔ ۱۰

یہ لفظ خَیْرَہ (قعدہ اور جلسہ کی طرح) اس ہیئت، کیفیت اور حالت کو کہتے ہیں جو طلب کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے۔ ۱۱

اصل ثانی

خِیْرَہ ـــــ بسکون الیاء کے علاوہ ایک لفظ خِیَرَہ بکسر الخاء وبفتح الیاء (خ کی زیر اور ی کی زبر کے ساتھ) بھی ہے۔ محققین کی نگاہ تحقیق میں یہی خِیَـرَۃ ہی دراصل استخارہ کا ماخذ ہے۔ اکثر ماہرین لغت کا قول مختار یہ ہے کہ استخارہ، خیر کی بجائے اسی خِیَرَۃ سے بنا ہے اور یہ الخِیَرۃ ـــــ العِنَبَۃ ـــــ کے وزن پر بکسر اوّلہ وفتح ثانیہ (پہلے کے نیچے زیر اور دوسرے حرف پر زبر کے ساتھ ہے۔ اس کے معنیٰ اختیار وانتخاب (choice & section) کے ہیں۔

مشہور فقیہ اور ماہر زبان اللیث م ۱۷۵ھ، (۷۹۱ء) کے قول کے مطابق یہ لفظ خِیَرۃ ـــــ ارتاب، ریبۃ کی طرح اختار خیرۃ مصدر خفیفہ ہے۔ ۱۲ مطلب یہ ہے کہ اس پر شد نہیں آتی۔ اہل لغت کا بیان ہے کہ استخارہ خِیَرۃ کے باب استفعال سے ہے اور یہ تمہارے قول اختارہ اللّٰہُ (اللہ نے اسے چن لیا) سے اسم ہے۔ چنانچہ انہی معنوں میں مُحَمَّدٌ خِیَرَۃُ اللّٰـهِ مِنْ خَلْقِهٖ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم خلق خدا میں سے انتخاب خداوندی ہیں) کا جملہ ہے۔ لہٰذا استخارہ کے معنیٰ کسی کام اور کسی چیز میں طلب خیرہ (انتخاب خداوندی چاہنے) کے ہیں۔ اہل عرب کا مقولہ ہے۔ استخر اللّٰه یخر لك۔ ۱۳

---

۴ معجم مقاییس اللغۃ ج ۲، صفحہ ۲۳۲۔ ۵ المفردات فی غریب القرآن صفحہ: ۲۹۷۔ ۶ المنجد فی اللغۃ، صفحہ: ۱۹۸۔ ۷ بلوغ الآمانی، جلد ۲، صفحہ: ۳۰۶۔ ۸ النہایۃ فی غریب الحدیث جلد ۲، صفحہ: ۷۔ ۹ لسان العرب جلد ۴، صفحہ: ۲۶۷، مجمع بحار الانوار جلد ۲، صفحہ: ۶۵۲۔ ۱۰ الصحاح جلد ۲، صفحہ: ۳۴۶، النہایہ فی غریب الحدیث جلد ۱، صفحہ: ۷، مجمع بحار الانوار جلد ۱، صفحہ ۳۸۶، لسان العرب جلد ۴، صفحہ: ۲۶۷، تاج العروس جلد ۳، صفحہ: ۱۹۵۔ ۱۱ المفردات فی غریب القرآن صفحہ: ۲۹۷، فیض القدیر جلد ۱، صفحہ: ۴۵۰۔ ۱۲ مقاییس اللغۃ جلد ۲، صفحہ: ۲۳۳، تاج العروس جلد ۳، صفحہ: ۱۹۵۔ ۱۳ النہایۃ فی غریب الحدیث جلد ۲، صفحہ: ۷، الصحاح جلد ۲، صفحہ: ۶۵۲، لسان العرب جلد ۲، صفحہ: ۲۶۷، تاج العروس جلد ۳، صفحہ: ۱۹۵، مجمع بحار الانوار جلد اول صفحہ: ۳۸۶۔

سعید الشرتوتی م ۱۳۲۹ھ (۱۹۱۱ء)۔ اس مقولے کا مطلب اور مفہوم ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں ـــــ ای اطلب من اللّٰہ ان یختار لك مایوافقك فیختار۔[۱۴]

یعنی تم خداوند تعالیٰ سے یہ طلب کرو کہ وہ تمہارے لئے ایسی چیز منتخب کردے جو تمہارے موافق اور حسب حال ہو، پس وہ منتخب کردے گا۔

ترمذی شریف کی ایک حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم بروایت ابوبکر صدیقؓ استخارے کے انہی معنوں کی تصدیق اور توثیق کرتی ہے جس میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ کے الفاظ کے ساتھ دعائے استخارہ مانگی ہے۔

شیخ الاسلام محمد بن سالم الحفنیؒ م ۱۰۸۱ھ، (۱۶۷۰ء)۔ اس کی شرح یہ کرتے ہیں۔ قوله خرلی ای فوضت امری الیك ان یختارلی مافیه الخیر وتدفع عنی مافیه شرّ وقوله اخترلی، ای خیر الامرین ای اذا کان الامر ان خیرًا فاخترلی الاکثر خیرًا منهما۔[۱۵]

ترجمہ: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قول خِرْلِیْ کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اے خدا اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا ہے تاکہ تو خود ہی میرے لئے وہ چیز چن لے کہ جس میں بھلائی ہو اور مجھ سے وہ چیز دور کردے کہ جس میں برائی ہو۔ قول پیغمبرؐ واخترلیْ سے مراد یہ ہے کہ میرے لئے (اسے عملی جامہ پہنائے اور ترک کردینے کے) دونوں کاموں میں سے بہتر کام کو اختیار کرلے۔ اگر (کرنا یا نہ کرنا) دونوں اچھے ہوں تو پھر ان میں سے زیادہ بھلائی والا جو کام بھی ہو وہی میرے لئے چن دے۔"

مختصر یہ ہے کہ استخارہ طلب خیرہ کے معنوں میں ہے اور تمہارے قول اختارہ اللہ (اے اللہ نے چن لیا) سے اسم ہے۔[۱۶]

اَلْخِیَرَۃُ کا یہ لفظ قرآن پاک میں دو مقامات پر آیا ہے۔ سورۂ القصص کی آیت: ۶۸ اور سورۂ الاحزاب آیت: ۳۶ میں یہ لفظ موجود ہے۔

علامہ زمخشری معتزلیؒ م ۵۳۸ھ، (۱۱۴۴ء)۔ سورۂ قصص کی اس آیت کی شان نزول میں بیان کرتے ہیں کہ بدبخت ولید بن المغیرہ المخزومی نے خدا کے اختیار وانتخاب پر اعتراض کرتے ہوئے کہا تھا کہ خدا نے قرآن دو بستیوں یعنی مکہ وطائف کے بڑے شخص پر کیوں نہیں اُتارا۔ اس لئے اس آیت میں اس کی تردید کرتے ہوئے ارشاد ربانی ہوا مَا کَانَ لَھُمُ الْخِیَرَۃ یعنی لوگوں کو خدا کے فیصلے اور انتخاب کے بارے میں (اعتراض اور چوں چرا کا) قطعاً کوئی اختیار نہیں ہے۔ خدا پیغمبروں کو مبعوث کرتا رہا ہے تو وہ اپنی پسند سے کرتا رہا ہے نہ کہ ان لوگوں کی پسند کے مطابق کہ جن میں وہ پیغمبر بھیجے جاتے تھے۔ مزید وہ الخیرہ کی لغوی تحقیق کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ خیرہ، تخیر سے ہے جس طرح تطیر سے طیرۃ ہوتا ہے۔ یہ خیرۃ مصدری معنوں میں یعنی تخیر (پسند وانتخاب کرنے) میں مستعمل ہے۔ ہاں بعض اوقات خیرۃ سے مراد المتخیر (منتخب اور چنا ہوا) بھی ہوتا ہے جیسے کہ مُحَمَّدٌ خِیَرَۃُ اللّٰہِ مِنْ خَلْقِهٖ کا جملہ ہے۔

اس آیت کے ضمن میں وہ مزید یہ لکھتے ہیں۔

اِنَّ الْخِیَرَۃَ لِلّٰہِ فِیْ اَفْعَالِهٖ وَھُوَ اَعْلَمُ بِوُجُوْہِ الْحِکْمَۃِ فِیْھَا لَیْسَ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِهٖ اَنْ یختار علیه وقیل معناه ویختار الذی لهم فیه الخِیَرَۃ ای یختار لِلْعِبَادِ مَاھُوَ خَیْرٌلَھُمْ واصلح وَاَعْلَمُ بِمَصَالِحِھِمْ مِنْ اَنْفُسِھِمْ۔[۱۷]

ترجمہ: پسند اور انتخاب کا حق، اپنے تمام کاموں میں حق تعالیٰ ہی کو ہے۔ وہی انتخاب واختیار کی حکمت کی وجوہ کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اس کی مخلوق میں سے کسی فرد کو بھی یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اس پر اپنے اختیار اور پسند کو مسلط کرسکے۔ بعض نے (ما کو موصولہ سمجھ کر) یہ معنیٰ بھی کئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے وہی کچھ اختیار کرتا ہے کہ جس میں ان کی بھلائی اور بہتری ہو اور وہ ذات اقدس یقیناً ان لوگوں سے زیادہ ہی ان کی مصلحتوں کو جانتی ہے۔

علمائے نحو میں سے الزجاج م ۳۱۰ھ، (۹۲۲ء) اور الفرّاء م ۲۰۷ھ، (۸۲۳ء) نے بھی مَا کَانَ لَھُمُ الْخِیَرَۃ کے معنیٰ یہی بیان کئے ہیں اور واضح کیا ہے کہ حق تعالیٰ کے انتخاب واختیار کے مقابلے میں انسانوں کو اپنی پسند کا کوئی حق حاصل نہیں۔[۱۸]

خلاصہ بحث

مختصر یہ کہ استخارہ کا لفظ خیر سے بنا ہو تو اس سے مراد کام کے کرنے یا اسے ترک کردینے کے معاملے میں خداوند قدوس سے طلب خیر کرنے کا عمل اور دعا ہے اور خیر ہی بلاشبہ قدرتی طور پر ہر سلیم الطبع انسان کو مطلوب اور مرغوب ہے۔ اگر استخارہ خیرہ سے ہو جیسا کہ محققین کا خیال ہے تو پھر یہ عمل کام کے کرنے یا چھوڑ دینے کے بارے میں خدا کی پسند کو معلوم کرنے

[۱۴] اقرب الموارد جلد۱، صفحہ: ۳۱۱۔ [۱۵] حاشیہ علی السراج المنیر جلد۳، صفحہ: ۱۲۳۔ [۱۶] شرح الکرمانی جلد۲۲ صفحہ: ۱۶۹۔ [۱۷] الکشاف جلد۲، صفحہ: ۴۸۳۔ [۱۸] تاج العروس جلد۳، صفحہ: ۱۹۵

اور اس پر راضی رہنے کا نام ہے۔ ہر کام میں خدا کی پسند اور انتخاب کو طلب کرنا یقیناً ایسا عمل ہے کہ جو سراپا خیر و برکت اور موجب یمن وسعادت ہے۔

بہرحال استخارے کی اصل خواہ کچھ ہو یہ حقیقت اپنی جگہ پر موجود ہے کہ اس کی نسبت اور اضافت خداوند تعالیٰ اور صرف خداوند تعالیٰ سے ہوتی ہے۔ چنانچہ استخارہ سے مراد ہمیشہ استخارۃ اللہ یعنی خدا ہی سے استخارہ کرنا ہوتا ہے۔ احادیث میں پورا نام استخارۃ اللہ اور استخارۃ الرب وارد ہوا ہے۔

ع　وکُلٌّ اِلٰی ذاکَ الجمالِ یشیر

اصطلاحی معنیٰ

اصطلاح شریعت میں استخارہ سے مراد زندگی کے اہم لیکن مباح امور میں سے اگر کوئی امر درپیش ہو تو کام شروع کرنے سے پہلے رہنمائی اور حصول برکت کی غرض سے مخصوص طریقے پر اپنا معاملہ رب العزت کے سپرد کرنا، اس معاملے میں خدا سے صلاح لینا، دنیا و آخرت غرضیکہ ہر اعتبار سے بہتر کام کی ہدایت طلب کرنا اور ہر طرح کی برائی سے بچنے کی توفیق مانگنا، اپنی پسند سے دست کش ہوکر خدا کی پسند اور انتخاب کو چاہنا، عمل خیر میں سہولت، کام کرنے کی قدرت، تائید ایزدی اور توفیق الٰہی مانگنا پھر کام کا جو نتیجہ بھی ہو اس میں مرضی مولیٰ پر ہمیشہ راضی رہنا ہے۔

تعریفات استخارہ

(۱) سلطان العلماء ملا علی قاری حنفی م ۱۰۱۴ھ (۱۶۰۵ء)

الاستخارہ ای طلب تیسّر الخیر فی الامرین من الفعل او الترک۔[۱۹]

ترجمہ: استخارہ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے معاملے میں بھلائی کی سہولت اور بہم رسانی چاہنے کا نام ہے۔

(۲) علامہ محمد الروف المناوی الشافعی م ۱۰۳۱ھ (۱۶۲۲ء)

اذا عزمت علی فعل شیء لاتدری وجہ الصواب منہ اطلب منہ التوفیق والھدایۃ الی اصابۃ خیر الامرین۔[۲۰]

ترجمہ: جب تم کسی کام کے کرنے کا عزم و ارادہ کرو اور تمہیں اس کام کے درست ہونے کا پہلو کا پتہ نہ چلتا ہو تو خداوند تعالیٰ سے اسے کرنے یا چھوڑ دینے کے دو امروں میں سے بہتر امر کی صحیح نشاندہی اور اسے پالینے کی توفیق اور رہنمائی طلب کرلیا کرو۔

(۳) مولانا شیخ محمد محدث تھانوی م ۱۲۹۶ھ (۱۸۷۹ء)

جاننا چاہئے کہ استخارہ کے معنٰی طلب خیر کے ہیں۔ یعنی بندہ اپنے مالک اور آقا رب العلمین سے عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ بارالہا اس امر عظیم میں جو مجھے درپیش ہے، مجھ کو معلوم نہیں کہ میرے حق میں باعتبار دنیا و آخرت کیا بہتر ہوگا۔ اس لئے میں استدعا کرتا ہوں کہ جو امر میرے حق میں بہتر ہو اس پر میرے اس امر کی تکمیل ہو اور میرا دل بھی مطمئن ہوجائے۔[۲۱]

ع　عبارَاتُنا شتّٰی وحُسنُکَ واحدٌ

⌘⌘⌘⌘⌘⌘

اقوال زرّین

- جو شخص ایثار و قربانی کا مظاہرہ کرتا ہے وہ مرکر بھی زندہ رہتا ہے۔
- علم کا کمال یہ کہ پڑھتے پڑھتے اس درجہ پر پہنچ جاؤ کہ بالآخر تمہیں کہنا پڑے کہ میں کچھ بھی نہیں جانتا۔
- تصوف کے کئی مقامات ہیں۔ توبہ، رجوع الی اللہ، زہد اور توکل۔
- غنی وہ ہے جس کا دل اللہ کے سوا ہر چیز سے خالی ہو۔
- ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور گھر کی زکوٰۃ مہمان خانہ ہے۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘

صبر

- نعمت کا تحفظ شکر سے اور تکلیف کا تدارک صبر ہے۔
- صبر کی دو صورتیں ہیں جو ناپسند ہو اسے برداشت کرنا اور جو پسند ہو اس کا انتظار کرنا۔

[۱۸] الکشاف ج ۲، صفحہ: ۴۸۳، تاج العروس جلد ۳، ۱۹۵، [۱۹] مرقاۃ المفاتیح جلد ۳، صفحہ: ۲۰۶، [۲۰] فیض القدیر جلد ۱، صفحہ: ۴۵۰، [۲۱] بیاض محمدی صفحہ: ۱۷۔

پس منظر استخارہ

عزم امراء اور توہمات جاہلیت

عرب دور جاہلیت میں جب کوئی کام کرنا چاہتے تھے تو اس کام کے کرنے یا نہ کرنے اور اس کے خیر و شر کو جاننے کی غرض سے جن ذرائع علم پر اعتماد کیا کرتے تھے وہ ظنی، بے اصل اور توہمات ہی توہمات تھے۔

ان کے گمان باطل کے مطابق یہ ذرائع حسب ذیل تھے۔

(۱) کہانت: مستقبل کے حالات کو جاننے کا علم کہانت تھا[۱] اور اس کے علم کے دعویدار کاہن کہلاتے تھے۔ کاہن کو عرب معاشرے میں شاعر کی طرح بڑا بلند مقام حاصل تھا۔ جب کوئی شخص اس کے پاس اپنے کسی کام مثلاً سفر، نکاح، تجارت وغیرہ کی بھلائی برائی معلوم کرنے کے لئے آتا تو وہ خط رمل کھینچ کر، مسجع زبان میں کچھ ذو معنیٰ سے جملے بڑبڑاتا۔ اس سے جوبات بھی ان لوگوں کے پلے پڑتی۔ اسی کے مطابق وہ اپنے کام کاج سرانجام دیا کرتے تھے۔ سطیح بن مازن، عزیٰ سلمۃ اور شق بن انمار وغیرہ مشہور کاہن ہوگزرے ہیں۔

کہانت ہی کی ایک قسم عرافت کہلاتی تھی۔ عراف بالعموم زمانہ ماضی کے واقعات کی خبر دینے، بیماری کی تشخیص کرنے اور علاج کرنے کا ماہر سمجھا جاتا تھا، عرافوں میں سے عراف یمامہ، رباح بن عجلہ اور عراف نجد، ابلق اسدی شہرت رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کو بھی غیب دانی کا دعویٰ ہوتا ان کے کچھ اندازے درست ہوتے۔ لیکن اکثر و بیشتر جھوٹ ثابت ہوتے تھے۔

(۲) زجر

جانوروں کی اصوات اور ان کی حرکات و سکنات سے غیب کی باتوں کے معلوم کرنے کا نام زجر بیان کیا جاتا ہے۔ جہالت اور توہم پرستی کی وجہ سے عربوں میں زجر کا بھی بہت رواج تھا۔ حسل ہمدانی، ابو ذؤیب ہذلی اور مرّہ اسدی اس فن میں کامل مشہور تھے۔ عرب سفر یا کسی کام کی خاطر گھر سے نکلتے وقت پرندوں اور جانوروں کی آوازوں سے شگون ضرور لیا کرتے تھے۔ بعض جانوروں اور پرندوں کی آواز کو نحس سمجھا جاتا تھا۔ چنانچہ ایسی کسی آواز کو سن لیتے تو پھر کام کا ارادہ ترک کر دیتے اور سفر پر نہ نکلتے۔

(۳) طرق الحصیٰ (کنکریاں پھینک کر فال لینا)

کنکریوں اور دانوں سے فالیں ڈالنا اور من پر چانا عرب عورتوں کا من پسند مشغلہ تھا۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ م ۱۰۵۲ھ، (۱۶۴۲ء)۔ لکھتے ہیں کہ عرب عورتیں کنکریاں پھینک کر فال لیا کرتی تھیں۔ اگر فال درست آجاتی تو کام کو اختیار کرتیں ورنہ اسے چھوڑ دیتیں۔

(شرح سفر السعادت، ۴۱۷)

اسی طرح یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کام ہوگا یا نہیں، مسافر گھر واپس آجائے گا یا نہیں، وہ طرق حصاۃ سے کام لیتی تھیں۔ یہ کنکریاں ٹکرا کر فال لینا صرف عورتوں تک ہی محدود نہ تھا بلکہ مرد بھی اس میں سرگرمی سے حصہ لیا کرتے تھے۔ قبیلہ بنی لہب زجر اور اس طرح کی فال گیری میں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے۔

(۴) طِیَرہ (بدشگونی)

یہ لفظ طیر (پرندے) سے مشتق ہے۔ عربوں کا خیال تھا کہ جس طرح پرندہ اُڑنے میں تیزی دکھاتا ہے اور پھر سے اُڑ جاتا ہے اسی طرح آفت اور بلا بھی پھرتی اور برق رفتاری سے انسان کو آلیتی ہے۔ اس لئے شگون خصوصاً شگون بد کے لئے انہوں نے یہ لفظ اختیار کرلیا۔ ان کے ہاں سوانح اور بوارح کی دو اصطلاحیں مروج تھیں۔ سوانح دائیں طرف سے

---

[۱] امام راغب نے کاہن سے مراد ماضی کے حالات تخمینے سے بتلانے والا اور عراف مستقبل کے حالات بتانے والا ہے۔

گزر جانے والے جانوروں اور پرندوں کو کہتے ہیں جب کہ بوارح بائیں جانب سے گزرنے والوں کو کہا جاتا ہے۔ وہ لوگ سوانح اور بوارح سے شگون لیا کرتے تھے جب شگون لینا ہوتا تو ہرنوں کو بھگا دیتے یا پرندوں کو اُڑا دیتے۔ اگر وہ ان کے داہنے طرف ہو لیتے تو اسے مبارک شگون سمجھ کر اپنے سفر اور کام پر چلے جاتے اور اگر وہ پرندے یا جانور ان کے بائیں طرف سے گزر جاتے تو اسے شگون بد جان کر اپنے کام سے لوٹ آتے۔

(حیاۃ الحیوان الکبریٰ جلد ۲، صفحہ: ۹۸)

(۵) سعد و نحس

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ عربوں کے ہاں جانوروں اور پرندوں کی آوازوں اور گزرنے کے انداز سے سعد و نحس کا اعتبار کیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ وہ لوگ کچھ ساعتوں، دنوں اور مہینوں کو بھی بنیادی اور قدرتی طور پر منحوس گردانتے تھے۔ مثلاً ماہ صفر کو منحوس جان کر اس میں بیاہ شادی کرنے سے پرہیز کیا کرتے تھے۔ طلوع آفتاب کے وقت ڈاکہ ڈالنا ان کے نزدیک بابرکت کام تھا جب کہ قمر در عقرب اور قمر در دبران[۱] کے دوران میں کوئی اہم کام کرنا اور سفر پر نکلنا نحس سمجھا جاتا تھا اور تو اور گھر والی، گھر اور گھوڑا تک میں نحوست کے نشان ڈھونڈے جاتے تھے۔

(۶) استخارہ جاہلیہ

کسی اہم کام سے پہلے استخارہ کرنا یقیناً اہل عرب کا معمول تھا لیکن ان کے ہاں استخارے کی جو صورت، ہیئت اور نوعیت مروج تھی وہ الکل پچو قسم کی اور پروہتانی نظام کی اختراع تھی۔ اس پر تفصیلی بحث آگے چل کر بیان ہوگی۔

ظہور اسلام اور اصلاح رسوم

جن رسوم کا عربوں میں رواج تھا ان سے ملتی جلتی رسمیں دنیا کے دوسرے تمام ممالک اور معاشروں میں بھی موجود تھیں کہ جو کفر و شرک کی ظلمتوں کا شکار اور توہمات کی جکڑ بندیوں میں گرفتار تھے۔

ع ما اشبہ اللیلۃ بالبارحۃ

اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ وآلہ السلام پوری نوع انسان کیلئے آئینہ رحمت بن کر آئے۔ ان کے ظہور سے نور ہدایت پھیلنے لگا اور ظلمت کفر کافور ہوگئی۔ محسن انسانیت نے فرسودہ رسم و رواج اور عقائد واوہام کی ان تمام زنجیروں کو کاٹ کر رکھ دیا جن میں انسان جکڑے ہوئے تھے۔

لاکھوں درود و سلام ہوں اس ذات بابرکات پر جو آب وگل کی اس دنیا میں خداوند قدوس کا آخری پیامبر اور احسان عظیم تھا اور جن کا تعارف کراتے ہوئے حق تعالیٰ نے خود فرمایا۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ۔

(القرآن، ۷، ۱۵۷)

ترجمہ: اور آپ ان (لوگوں) سے ان کا بوجھ اور وہ طوق اُتار پھینکتے ہیں جو ان لوگوں (کی گردنوں) پر تھے۔

(۱) وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ
(۲) حَتّٰى اِذَا طَلَعَتْ فِى الْكَوْنِ عَمَّ هُدَاهَا
الْعَالَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

(امام بوصیریؒ)

(۱) ترجمہ: اے وہ ذات کہ جو ارباب عبر و بصائر کیلئے خدا کی ایک بڑی نشانی اور معجزہ ہے اور اے وہ ذات کہ جو قدر شناس لوگوں کے لئے نعمت عظمیٰ ہے۔

(۲) ترجمہ: جب یہ آفتاب رسالت کون و مکان میں طلوع ہوا تو (اس نے اپنی ہدایت کی نورانی شعاعوں سے سارے عالم کو جگمگا دیا ہے) سارے جہانوں میں ہدایت عام ہوگئی اور ساری قوموں اور امتوں کو انہوں نے (جگا کر) حیات نو بخشی۔

یوں تو زمانہ جاہلیت میں بھی کچھ ایسے حق شناس لوگ موجود تھے جن کا دل ان جاہلانہ رسوم و قیود اور توہمات کے اس گورکھ دھندے کو دیکھ کر کڑھتا رہتا تھا مگر ان میں اتنی تاب و تواں نہ تھی کہ وہ اس نظام کے خلاف سرگرم جہاد ہو سکیں۔ گنتی کے چند نفوس میں سے ایک حضرت لبیدؓ ہیں جنہوں نے اپنی حقیقت پسندی کا اظہار اس شعر میں کیا تھا۔

لَعُمْرُكَ مَا تَدْرِى الطَّوَارِقُ بِالْحَصٰى
وَلَا زَاجِرَاتُ الطَّيْرِ مَا اللّٰهُ صَانِعٌ

ترجمہ: تیری عمر کی قسم! اللہ جو کچھ کیا کرنے والا ہے، اسے کنکریاں پھینک کر فال لینے والیاں اور پرندوں کو اڑا کر شگون لینے والیاں نہیں جانتیں۔

[۱] دبران چاند کی ایک منزل ہے۔ اور وہ برج ثور میں پانچ ستاروں پر مشتمل ہے۔

ایک اور شاعر کے اشعار ہیں۔

لَا یَعْلَمُ الْمَرْءُ لَیْلًا مَا یُصَبِّحُهُ
اِلَّا کَوَاذِبُ مِمَّا یُخْبِرُ الْفَالُ

ترجمہ: انسان کو رات کے وقت (کسی طرح) پتہ نہیں چل سکتا کہ صبح ہوگی تو اس پر کیا گزرے گی سوائے ان جھوٹی موٹی خبروں کے کہ جس کی فال خبر دیتی ہے۔

وَالْفَالُ وَالزَّجْرُ وَالْکُهَّانُ کُلُّهُمْ
مُضَلَّلُوْنَ وَدُوْنَ الْغَیْبِ اَقْفَالُ

ترجمہ: فال گیری ہو یا زجر اور کاہن سب کے سب گمراہی کا شکار ہیں اور امور غیب کے سامنے تو در حقیقت تالے ہی پڑے ہوئے ہیں۔

(بلوغ الارب ج۴، صفحہ: ۴۳۸، ۴۳۹)

دین حق اور رسول برحق آیا تو اس نے سب سے بڑا انقلابی قدم یہ اٹھایا کہ تمام جاہلانہ رسوم کا خاتمہ کر دیا اور شرک کو بیخ وبن سے اکھاڑ باہر پھینکا کہ جس کی یہ ساری رسمیں برگ وبار تھیں اور خدائے واحد کی پرستش، اس سے مدد، اسی سے دعا اور اسی کی رضا کو انسان کا نصب العین قرار دیا۔ کہانت وعرافت اور زجر وطیرہ سب حرف غلط کی طرح مٹا دیئے گئے اور یہی توحید کا فطری تقاضا بھی تھا۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ہ

(القرآن، ۱۷، ۸۱)

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ عیافت طرق اور طیرت وغیرہ سب جبت کی ایک قسم ہے اور جبت ہر وہ معبود باطل ہے جس کی کہ لوگ حق تعالیٰ کے سوا پرستش کرتے ہیں۔

(شرح سفر السعادت صفحہ: ۴۱۷)

اسلام نے پرزور دلائل سے ثابت کیا کہ کہانت اور عرافت کذب وافترا کے سوا اور کچھ نہیں، جاہلانہ فال گیری محض خوش فہمی یا بے بنیاد بدظنی ہے۔ اسی طرح زجر وطیرہ، توہم کی فسوں کاری اور سعد ونحس کا چکر دراصل ضعف یقین اور بیمار ذہن کی خود پیدا کردہ بیماری ہے۔ اب یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے طے کر دیا گیا ہے کہ خیر وشر، معروف ومنکر اور امر ونہی کا معیار دین شریعت ہیں اور مزعومہ بدشگونی اور نحوست کی قطعاً کوئی حقیقت نہیں۔

مولانا اشرف علی تھانویؒ م ۱۳۶۲ھ، (۱۹۴۳ء)۔ فرماتے ہیں۔

"اعلم ان کان المراد بالسعادة والنحوسة مایزعمه الجهلاء من خاصيّة طبيعة في شيء باسباب غير مشاهدة فهي شعبة من النجوم الّتي نفاها الشرع والسعادة واقعة بماورد من النصوص في ايام مباركة كالجمعة ورمضان وغيرهما والنحوسة منفية بالنصوص كذالك كقوله عليه السلام لاعدوى ولاطيرة الحديث (رواه البخاری)

وما وردمن قوله عليه السلام الشوم في المراة والدار والفرس متفق عليه يفسّر الحديث الآخر الّذي رواه ابو داؤد من قوله عليه السلام ان تكن الطيرة في شيءٍ ففي الدار والفرس والمراة (مشكوة، باب الفال) وفي المرقاة المعنىٰ ان فرض وجودها يكون في هذه الثلاثة والمقصود منه نفي صحةِ الطيرة على وجه المبالغة۔

(بوادر النوادر صفحہ: ۵۱۴)

ترجمہ: جان لیجئے کہ اگر سعادت اور نحوست سے مراد جیسا کہ جاہل لوگ سمجھتے ہیں کہ ایسے اسباب کی وجہ سے جو مشاہدہ میں نہیں آسکتے، کسی چیز میں طبعی خواص میں سے ہو تو یہ علم نجوم ہی کا ایک پہلو ہے کہ جس کی شریعت نے نفی کر دی ہے۔

ہاں سعادت واقع ہونے والی ضرور ہے صرف اس صورت میں کہ جیسا کہ بابرکت دنوں کے بارے میں نص وارد ہو چکی ہے۔ مثلاً جمعۃ المبارک اور رمضان المبارک وغیرہ۔

اسی طرح نحوست کی نص کی رو سے نفی کر دی گئی ہے۔ رسول پاکؐ کے فرمان کے مطابق چھوت چھات اور بدشگونی وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس قول کہ جو بخاری ومسلم دونوں میں ہے کہ بدبختی عورت، گھر اور گھوڑے میں ہوتی ہے کی جو حقیقت ہے، اس کی وضاحت ایک اور حدیث رسولؐ سے ہوتی ہے۔ جسے امام ابوداؤدؒ نے روایت کیا ہے کہ اگر بدبختی کسی چیز میں ہوتی تو وہ گھر گھوڑے اور عورت میں ہوتی۔ بقول صاحب مرقات (ملا علی قاریؒ) اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اگر نحوست کو فرض کر لیا جائے (جو کہ حقیقت میں ہے نہیں) تو وہ پھر ان تین چیزوں میں ہوگی۔ لہٰذا اس حدیث سے بدشگونی کے درست ہونے کی مبالغے کے انداز میں نفی کر دی گئی ہے۔

علامہ بدرالدین محمود عینی حنفیؒ م ۸۵۵ھ، (۱۴۵۱ء)، بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کے سامنے ماہ صفر کی مبینہ نحوست کا ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ

سے اسی مہینے میں بیاہ کیا تھا اور تم جانتے ہی ہو کہ مجھ سے زیادہ کس کی ازدواجی زندگی خوشگوار رہی ہوگی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مجھ سے بڑھ کر (ازواج رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سے) اور کس کا مرتبہ تھا؟

(عمدۃ القاری جلد ۶، صفحہ: ۶۰۱)

جہاں تک قمر در دبران کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں امام ابن عبدالحکم مالکیؒ متوفی ۲۱۴ھ، (۸۲۹ء) بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ عہد خلافت ۹۹۔۱۰۱ھ، (۷۱۷۔۷۲۰ء)۔ مدینہ منورہ سے دارالخلافت، دمشق جانے کیلئے روانہ ہونے لگی تو بنی لخم کے ایک شخص کہتے ہیں کہ میری نگاہ آسمان پر پڑی تو کیا دیکھتا ہوں کہ قمر دبران کی حالت میں ہے۔ مجھے اچھا نہ لگا کہ خلیفۂ وقت سے کہوں کہ قمر دبران میں ہے۔ لہٰذا عرض کیا امیر المؤ منین! دیکھیں تو سہی آج رات چاند کیا خوشنما دکھائی دے رہا ہے۔ حضرت عمر ثانیؒ نے چاند کو دیکھا تو کہنے لگے اچھا میں سمجھ گیا کہ آپ مجھے یہ بتانا چاہتے تھے کہ قمر در دبران ہے۔ بھائی یاد رکھو بخدا ہم سورج اور چاند کے وسیلے سے نہیں نکلا کرتے بلکہ ہم تو محض اللہ تعالیٰ کے سہارے سفر کیا کرتے ہیں کہ جو واحد اور قہار (یکتا اور سب پر غالب) ہے۔ (حیوٰۃ الحیوان الکبریٰ جلد ۲، صفحہ: ۹۸)

ستارہ کیا مری تقدیر کی خبر دے گا
وہ خود فراخیٔ افلاک میں ہے خوار و زبوں

(اقبالؒ)

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ طیرہ (بدشگونی) کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کسی کام کے کرنے یا چھوڑنے کے معاملے میں بدشگونی پر قطعاً اعتبار نہیں کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ بدشگونی تو شرک ہے۔ اگر کبھی کسی کے دل میں وہم کا گزر ہو جائے اور وہ پھر خدا پر توکل کر لے تو ضرور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ایسے شخص کو ایسے موقع پر یہ دعا پڑھ لینی چاہئے۔ اَللّٰھُمَّ لَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ ایک اور روایت میں دعا اس طرح ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَا یَاتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(شرح سفر السعادت صفحہ: ۴۱۷)

صاحب مفتاح دار السعادۃ (حافظ ابن قیمؒ) کہتے ہیں کہ بدشگونی سے اگر کوئی (نفسیاتی) نقصان پہنچ سکتا ہے تو صرف ایسے شخص کو ہی پہنچتا ہے کہ جو اس سے ڈرتا اور خوف کھاتا ہو کیونکہ ایسے شخص کو طرح طرح کے وسوسے گھیرے رہتے ہیں۔ دل کا سکون جاتا ہے۔ اور اس کی زندگی تلخ ہو کر رہ جاتی ہے۔ جو شخص بدشگونی کی پرواہ نہیں کرتا اسے قطعاً کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔ (حیوٰۃ الحیوان الکبریٰ جلد ۲، صفحہ: ۹۸)

فال کا اسلامی تصور اور جاہلی فال کا فرق

فال کا جاہلانہ تصور یہ رہا ہے کہ کنکریاں پھینک کر لکیریں کھینچ کر، دانے اور گٹھلیاں جفت طاق گن کر اور قرعہ اندازی کر کے کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی اجازت وممانعت یا انجام خیر اور انجام بد کو معلوم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ جو طفلانہ تسلی اور احمقانہ فعل کے سوا اور کچھ نہیں۔ اس کے برعکس فال اور تفاؤل کا اسلامی تصور یہ ہے کہ از خود کوئی کوشش نہ کی جائے بلکہ دفعتاً کسی اچھی بات یا اچھے نام سننے کا اتفاق ہو جائے تو اسے نیک شگون پر محمول کر لیا جائے اور آدمی خدا کی رحمت سے پُر امید ہو جائے۔ جاہلی فال میں نیک وبد دونوں قسم کے شگون موجود ہیں جب کہ اسلامی فال کا اکثر وبیشتر تعلق شگون کے اچھے اور رجائی پہلو سے ہوتا ہے۔

شیخ الاسلام محمد الحفنیؒ فال حسن کی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ ایسا کلمہ ہے جس سے کسی مومن کو من پسند معنیٰ سمجھ میں آتے ہوں تاہم اس کی شرط یہ ہے کہ اس کے معلوم کرنے کے لئے از خود کوئی کوشش نہ کی جائے بلکہ وہ اچانک اتفاقاً سننے میں آجائے۔

(حاشیہ السراج المنیر جلد ۳، صفحہ: ۱۷۷)

علامہ ابن الحاج مالکیؒ م ۷۳۷ھ، (۱۳۳۶ء) لکھتے ہیں کہ شرع شریف میں فال لینا یہ ہے کہ انسان از خود فال لینے کا قصد نہ کرے۔ اچانک ہی کوئی بات اس کے کان میں آن پڑے۔ اگر قصد اور ارادے سے ایسا کرے گا تو یہ فال نہیں ہوگی (جس کا جواز شریعت میں ہے)

(المدخل جلد اول، صفحہ: ۲۷۸)

فال کی مثال یہ ہوگی کہ فرض کیجئے کہ کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی اور وہ اسے ڈھونڈ رہا ہو۔ اتنے میں وہ سنتا ہے کہ کوئی شخص واجد علی کا نام لے کر کسی کو آواز دے رہا ہے اب ڈھونڈنے والا واجد کے لفظ سے چیز کے مل جانے کی فال لے سکتا ہے۔ کیونکہ واجد کے معنیٰ پانے والے کے ہیں۔ لیکن اس میں شرط یہ ہوگی کہ ڈھونڈنے والا خود کسی شخص کو اس طرح پکارنے کے لئے تیار کر کے نہ بھیجے۔ اسی طرح اگر کوئی لشکر کسی مہم پر روانہ ہو رہا ہو اور اہل لشکر کو فتح، نصرت، منصور، ظفر اور مظفر وغیرہ الفاظ سننے کا اتفاق ہو تو یہ

فال حسن ہوگی کیونکہ ان میں کامیابی کی طرف اشارہ ہے۔

شیخ الاسلام محمد الحفنی کہتے ہیں کہ خدا کی طرف سے بھیجی گئی فال یہ ہے کہ جب کوئی شخص عازم سفر ہو تو وہ کسی شخص کو اے سلام، اے سلامت کہہ کر پکارتے ہوئے سنے یا کوئی بیمار ہو اور وہ یا شافی یا معافی کہتے ہوئے کسی کو سنے۔

(حاشیہ السراج المنیر جلد ۳، صفحہ: ۳۶)

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نیک فال لیا کرتے تھے۔ چنانچہ جب کوئی شخص سامنے آتا تو اس کا نام دریافت فرمایا کرتے تھے۔ اگر اسکا نام راشد (ہدایت والا) نجیح (کامران) مفلح (ظفریاب) وغیرہ ہوتا تو خوش ہوجایا کرتے اور اس سے رشد وہدایت اور کامیابی وکامرانی کی فال لیا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بالعموم ناموں ہی سے فال لیا کرتے تھے۔ جب کسی جگہ کا کسی کو عامل بنا کر بھیجنا ہوتا تو پہلے اس کا نام دریافت فرماتے۔ اگر اس کا نام اچھا ہوتا تو خوش ہوتے اور نام برا ہوتا تو ناگواری کے آثار بشرے سے ظاہر ہوجاتے۔ اسی طرح گاؤں بستیوں اور منزلوں کے ناموں سے بھی فال لیا کرتے تھے۔

(شرح سفر السعادت صفحہ: ۴۱۷)

کتب احادیث کے باب الاسامی کی روشنی میں بھی یہ واضح ہوتا ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی لوگوں کے نام ان کے قبول اسلام کے بعد بدل دیئے تھے۔ نام بدلنے کی یوں تو اور بھی وجوہات تھیں لیکن اہم وجہ یہی تفاؤل حسن تھا۔

امام جلال الدین سیوطیؒ م ۹۱۱ھ، (۱۵۰۵ء)۔ کا ایک واقعہ لکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ الشہاب محمود الحلبی کا بیان ہے کہ ایک سال قاضی ابن الخوی اور میں نے اکٹھے حج کیا۔ جب ہم مقام موقف (عرفات) میں تھے تو ہمارے مابین حدیث من ذکرنی فی نفسہ الحدیث کا تذکرہ چل نکلا۔ قاضی صاحب کہنے لگے کاش یہ معلوم ہوجاتا کہ ہم نے تو خدا کو یاد کیا ہے بھلا ہمیں بھی ملاء اعلیٰ میں یاد فرمایا گیا ہے یا نہیں۔ اچانک ایک کتاب کا منادی کرنے والا گزرا۔ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ اس کے پاس کونسی کتاب ہے۔ میں نے قاضی صاحب سے عرض کیا ذرا اس کتاب میں دیکھیں اور اس سے فال لیں۔ چنانچہ اس سے کتاب لے کر پہلا صفحہ ہی کھولا تھا کہ اس کی دائیں طرف ابن الفارض کا یہ شعر نظر پڑا۔

لَكَ البشارةُ فاخلَعْ ما عَلَيكَ فقَدْ
ذُكِرْتَ ثُمَّ عَلَى مَا فِيكَ مِنْ عِوَجِ

قاضی ابن الخوی نے اپنے احرام کے کپڑے اُتارے اور اس شخص کو عطا کردیئے کہ جس کے پاس وہ کتاب تھی اور بہت زیادہ خوش ہوئے۔

(بغیۃ الوعاۃ جلد اول صفحہ: ۲۴۱، ۲۴۲)

استخارہ مسنونہ کے بعد اس طرح کی فال لینا بعض بزرگوں سے منقول ہے لیکن یہ ان کا معمول نہیں تھا کبھی کبھی البتہ وہ ایسا کرلیا کرتے تھے۔ مثلاً ابو محمد عبداللہ الجہنی الطلیطلی م ۳۹۵ھ ۱۰۰۴ء کے بارے میں ایک روایت ملتی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بامر مجبوری بحری سفر کا ارادہ ہوا لیکن دل میں ناگواری کا شدید احساس تھا۔ چنانچہ دو رکعت نفل استخارہ ادا کرنے اور دعائے استخارہ مانگنے کے بعد برکت اور فال کی غرض سے قرآن پاک کھول کر دیکھا تو اچانک میرا ہاتھ اس آیت پر پڑا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُندٌ مُّغْرَقُونَ (القرآن: ۲۴)۔ بعد میں پتہ چلا کہ وہ سب کے سب دوران سفر میں غرق ہوگئے۔

(کتاب الصلۃ جلد اول صفحہ: ۲۴۱، ۲۴۲)

دور جاہلیہ اور نوعیت استخارہ

روم، یونان اور ہندوستان وغیرہ تمام ممالک میں قدیم الایام سے پیش بینی پیشین گوئی اور اہم معاملات میں اجازت وممانعت معلوم کرنے کی غرض سے ہر بڑی عبادت گاہ کے ساتھ دارالاستخارہ بھی ہوا کرتا تھا بعض معبد تو بطور خاص اس مقصد کے لئے وقف تھے۔ مثلاً ڈیلفی (DELPHI) اور ڈوڈونا (DODONA) وغیرہ، غیبی ذرائع سے معلومات حاصل کرنے کا یہ عمل اوراکل (ORACLE) کہلاتا تھا جس کے معنیٰ روحانی طور پر جواب دینے اور غیب گوئی کے ہیں۔ اس لفظ کا ماخذ لاطینی لفظ (ORARE) (بولنا) ہے۔

مختلف کاموں کے استخبار کے لئے مختلف طریقے مروج تھے۔ یونانیوں کے ہاں عام طریقہ یہ تھا کہ طالب جواب اس معبد میں جاکر سوجایا کرتا تھا اور خواب کے ذریعہ اپنا جواب پانے کا آرزومند ہوتا تھا۔ اہل روما جس طریقے کو اپنائے ہوئے تھے وہ یہ تھا کہ قرعہ ڈالتے تھے۔ بقول سسرو (CICERO) قرعہ اندازی کے لئے لکڑی کی تختیاں کام میں لائی جاتی تھیں جن پر مختلف جواب پہلے سے لکھے ہوئے ہوتے تھے اور کسی لڑکے کو ایک تختی اٹھانے کے لئے کہا جاتا تھا۔ اس تختی پر جو جواب نکل آتا اسے قطعی اور الہامی سمجھا جاتا تھا۔

(انسائیکلوپیڈیا بریٹینکا جلد ۷، صفحہ: ۱۷۰، وجلد ۱۶ صفحہ: ۸۴۰)

دوسرے ملکوں کی طرح عرب میں بھی دور جاہلیت میں استخارے کی اصطلاح اور عمل موجود تھے۔ ان لوگوں کے نزدیک استخارہ کا لفظ خوار سے بنا ہے۔ خوار عربی میں ہرن کی آواز کو کہتے ہیں۔ اس کی اصل اہل لغت یہ بیان کرتے ہیں کہ شکاری ہرن یا نیل گائے کے بچے کو پکڑنے کی خاطر یہ تدبیر کیا کرتا تھا کہ جہاں اسے گمان ہوتا کہ ہرن یا نیل گائے کا بچہ ہوگا وہاں پہنچ کر ہرن کی سی آواز نکالتا۔ ہرنی آواز سنتی اور اگر اس کا کوئی بچہ ہوتا تو وہ اسے اپنے بچے کی آواز سمجھ کر آواز کے پیچھے ہولیتی۔ شکاری کو اس بات سے بچے کی موجودگی اور ہرنی کے رخ اور حرکات سے بچے والی جگہ کا پتہ چل جاتا اور وہ تھوڑی سی کوشش کے بعد وہ مقام تلاش کرلیتا جہاں ہرن کا بچہ ہوتا۔ اس لحاظ سے استخارہ کے لغوی معنیٰ اور اصلی معنیٰ تو ہرن کی آواز کے طلب کرنے کے ہیں۔ جب کہ مجازی معنوں میں مراد استعطاف یعنی کسی کو بلانا، اپنی طرف مائل کرنا اور اسکی توجہ اپنی جانب مبذول کرانا ہے۔

(تاج العروس جلد ۳، صفحہ: ۱۹۳، لسان العرب جلد ۴، صفحہ: ۲۶۷)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ استخارہ عربوں کے ہاں دور جاہلیت میں بتوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے اور ان کی نظر کرم کی بھیک مانگ کر تیروں سے فال ڈالنے کا نام تھا۔ یہ تیر ازلام استخارہ کہلاتے تھے ازلام زلم کی جمع ہے اور زلم ایسے تیر کو کہتے ہیں کہ جو پَر کے بغیر ہو اور قرعہ اندازی کے لئے استعمال ہوتا ہو۔ بالعموم یہ تیر نبع نامی درخت کی لکڑی سے بنائے جاتے تھے۔ اس عمل کو استقسام بالازلام بھی کہتے تھے۔ استقسام بالازلام کے معنیٰ بقول زمخشری، تیروں کے ذریعہ اس بات کی معرفت چاہنے کے ہیں کہ ہماری قسمت میں کیا ہے۔

(الکشاف جلد اول، صفحہ: ۴۸۲)

محمود شکری آلوسی لکھتے ہیں کہ عرب زمانہ جاہلیت میں جب سفر یا تجارت یا شادی کا ارادہ کرتے یا کسی کے نسب کے بارے میں اختلاف رونما ہو پڑتا یا کسی مقتول کے بارے میں یا دیت (خون بہا) کی ذمہ داری قبول کرنے یا اسی طرح کے دیگر بڑے امور کے ضمن میں اختلاف ظہور میں آجاتا تو وہ ہبل کے پاس آتے۔ ہبل مکے میں قریش کا سب سے بڑا بت تھا جو کعبے میں نصب تھا۔ آنے والوں کے پاس ایک سو درہم بھی ہوتے وہ یہ درہم صاحب القداح (تیروں کے نگراں) کو تیر نکالنے کے لئے دیتے۔ یہ سات تیر ہوتے تھے جو کعبے کے پجاری اور خدمت گار کے پاس حفاظت سے رکھے ہوتے تھے۔ یہ لمبائی چوڑائی میں برابر ہوتے اور ان پر نشان یا کچھ لکھا ہوا ہوتا چنانچہ ایک پر تحریر ہوتا تھا اَمَرَنِیْ رَبِّیْ (مجھے میرے رب نے حکم دیا) اور ایک پر نَہَانِیْ رَبِّیْ (مجھے میرے رب نے منع کیا ہے) ایک پر مِنْکُمْ (یہ تم میں سے ہے) اور دوسرے پر مِنْ غَیْرِکُمْ (تمہارے اغیار میں سے ہے) ایک پر مُلْصَقٌ (تمہارے ساتھ وابستہ ہے) ایک پر اَلْعَقْل (دیت) اور ایک پر غُفْل (تحریر سے خالی) ہوتا۔ جب وہ اپنے کام کے مستقبل کا پتہ کرنا چاہتے جسے وہ کرنا چاہتے ہوں اور اس کا انجام معلوم کرنا چاہتے ہوں، آیا انجام اچھا ہوگا یا برا تو تیروں کا امین امر و نہی کے تیروں سے قرعہ اندازی کرتا۔ اگر امر والا تیر نکل آتا تو آپس میں مشورہ کرکے اس کام کو کرلیتے۔ مثلاً جنگ، سفر شادی، ختنہ، تعمیر مکان وغیرہ امور۔ اگر نہی والا تیر نکلتا تو اس کام کو ایک سال تک اٹھا رکھتے اور سال گزرنے پر پھر قرعہ اندازی کرتے۔ اگر کسی شخص کے نسب میں جھگڑا ہوتا تو تیروں کا نگراں مِنْکُمْ، مِنْ غَیْرِکُمْ اور مُلْصَقٌ والے تیروں سے قرعہ اندازی کرتا۔ اسی طرح دیت کے معاملے میں عقل اور غفل والے تیر کام میں لائے جاتے۔

(بلوغ الارب جلد ۳، صفحہ: ۵۷۴، ۵۷۵)

تیروں کے ذریعہ سے استخارے کی مندرجہ ذیل چار اقسام متعین ہوتی ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص سفر پر ہو اور اپنے بت سے قریب نہ ہو تو وہ اپنے ساتھ اپنے ترکش میں استخارے کے تین تیر رکھ لیتا تھا۔ ایک پر افعل (کرو) دوسرے پر لاتفعل (مت کرو) اور تیسرا خالی ہوتا۔ جب ضرورت محسوس ہوتی تو وہ ترکش سے ایک تیر نکالتا۔ اگر اجازت یا ممانعت والا تیر نکل آتا تو اس پر عمل کرتا ورنہ دوسری دفعہ استخارہ کرتا اور یہ عمل اس وقت تک دہرایا جاتا جب تک کہ کوئی حکم والا تیر نہ نکل آتا۔

(۲) عرب تیروں سے اپنے معاملات کی قسمت دریافت کیا کرتے تھے۔ ایک تیر پر امرنی ربی دوسرے پر نہانی ربی لکھا ہوتا جب کہ ایک تیر خالی ہوتا۔ جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو اپنے بت خانہ میں آتے اور تیروں پر کپڑا ڈال کر انہیں چھپا دیتے پھر ان میں سے ایک تیر نکالتے۔ جو نکل آتا اس پر عمل کیا کرتے تھے۔

(الدر المنثور جلد ۲، صفحہ: ۲۵۶)

(۳) ہر کاہن کے پاس بھی سات تیر رکھے ہوتے جن پر ان کے اہم معاملات کے فیصلے تحریر ہوتے۔ اتفاق سے جو حکم نکل آتا اس پر عمل پیرا ہوجاتے۔

(۴) اگر اہم ترین امور مثلاً سفر، تجارت، نکاح، اعلانِ جنگ اور

خون کے مقدمے کا فیصلہ مطلوب ہوتا تو عرب اپنے سب سے بڑے دارالاستخارہ کی طرف رجوع کیا کرتے تھے کہ جو خانہ کعبہ میں بنایا گیا تھا۔ دارالاستخارہ ان کے بڑے بت ہُبل کے قدموں میں تھا۔ مشرکین مکہ یہ دارالاستخارہ لڑائی میں اسی بت کی جسے پکارا کرتے تھے۔ یہ بت انسانی شکل کا تھا اور اسے عمرو بن لحی، عراق عرب سے لایا گیا تھا۔ آرامی زبان میں ہبل کے معنی روح کے ہیں۔ یہ فتح ونصرت اور فوزوفلاح کا دیوتا سمجھا جاتا تھا۔

ابن اسحاق م ۱۵۰ھ، (۷۶۷ء) بیان کرتے ہیں کہ قریش کا بڑا بت ہبل تھا جو حدود کعبہ کے اندر ایک کنوئیں یا گڑھے پر نصب تھا۔ اس بت خانے میں ہدیئے تحائف اور کعبے کا خزانہ رکھا جاتا تھا۔ بت کے پاس ہی سات پانسے کے تیر رکھے ہوئے تھے جن پر مختلف معاملات کے فیصلے تحریر تھے۔ ان تحریروں کے ذریعہ جو فیصلہ ہوجاتا وہ حتمی سمجھا جاتا اور کوئی اس کی خلاف ورزی نہ کرپاتا۔

(تفسیر ابن کثیر جلد۲، صفحہ:۱۱)

صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں آیا ہے کہ جب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو انہوں نے خدا کے گھر میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی تصویریں بنی ہوئی دیکھیں جن کے ہاتھوں میں پانسے کے تیر تھے، دیکھتے ہی آپ تعجب سے فرمانے لگے خدا ان لوگوں کو غارت کرے، یہ لوگ جانتے بھی ہیں کہ ان بزرگوں نے تو کبھی ان تیروں سے قسمت آزمائی نہیں فرمائی تھی۔

(تفسیر ابن کثیر جلد۲ صفحہ:۱۱)

مولانا سید سلیمان ندوی ۱۳۷۳ھ، (۱۹۵۳ء)۔ لکھتے ہیں کہ قریش مکہ نے مختلف عہدے آپس میں تقسیم کررکھے تھے۔ اَیسَار کا عہدہ بتوں سے استخارہ کی خدمت کے لئے تھا اور وہ بنوجمح کے پاس تھا۔ ظہور اسلام کے وقت جو شخص اس عہدے پر تھا وہ حارث بن قیس تھا۔

(ارض القرآن جلد۲، صفحہ:۱۰۵)

اسلام اور اصلاحِ استخارہ

دور جاہلیت کا یہ طریق استخارہ استقسام بالازلام۔ دین فطرت میں کبھی قابل قبول نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ یہ تمام تر تعامل مشرکانہ اور توہم کا شاخسانہ تھا اور اس کے فیصلے بھی محض ظن وتخمین پر مبنی تھے۔ حقیقت پسندی سے یقیناً اس طریق کار کا دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ چنانچہ جہاں اور بہت سی چیزوں مثلاً علم نجوم، کہانت، عرافت، طیرہ، فال، سیئہ قمار بازی وغیرہ کو حرام قرار دے دیا گیا وہاں سورۂ مائدہ میں استقسام بالازلام کی حرمت کا بھی اعلان کردیا گیا۔ بقول شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ، شراب، جوئے اور ازلام کی حرمت کا قطعی اعلان ۴ھ یا ۶ھ میں ہوا۔

(جذب القلوب صفحہ:۶۳)

مفسرین قرآن نے حرمت کے اسباب پر روشنی ڈالتے ہوئے بیان کیا ہے کہ تیروں سے استخارہ کرنے کو اس لئے حرام قرار دیا گیا ہے کہ اس طریق کار میں شرک ہی شرک تھا کیونکہ وہ بالعموم بتوں کے پاس جاکر استخارہ کیا کرتے تھے۔ بتوں سے دعائیں مانگتے تھے اور امرنی ربی اور نہانی ربی میں رب سے مراد اپنے بت لیا کرتے تھے لہٰذا یہ شرک ہے اور اس میں بتوں سے استمداد، استعانت اور مشورہ طلبی پائی جاتی ہے۔ مزید برآں اگر رب سے مقصود اللہ تعالیٰ کی ذات بھی ہو تو بھی یہ خدا پر افتراء ہی تھا کیونکہ تیروں کا حکم حقیقت میں خدا کا حکم نہیں تھا۔

(الکشاف جلداول، صفحہ:۴۸۲)

علامہ شہاب الدین محمود آلوسیؒ ۱۲۷۰ھ، (۱۸۵۳ء) کا یہ خیال ہے کہ استقسام، نص قرآن کے مطابق حرام ہے لیکن حرمت کی وجہ محض علم غیب طلب کرنا نہیں ہے بلکہ اولاً ان کی بداعتقادی ہے کہ وہ عالم الغیب خدا کی بجائے بتوں سے علم غیب طلب کیا کرتے تھے۔ ثانیاً استقسام کا تشاؤم (نحس سمجھنے کا عقیدہ) سے خالی نہ ہونا ہے اور ثالثاً یہ فال حسن سے مختلف امر تھا۔ (تفسیر روح المعانی جلد۶ صفحہ:۵۸)

بتوں اور پانسے کے تیروں سے اس استخارہ کی جگہ اسلام نے استخارۃ اللہ کو رواج دیا جو خدائے واحد کی پرستش اور اسی کی ذات برحق سے دعا مانگنے کے پاکیزہ عمل پر مشتمل ہے۔ یہ استخارہ سیدھے سادے طریق پر مالک حقیقی کے انتخاب واختیار کو چاہنے اور اسی سے طلب خیر کرنے کا نام ہے۔ اوقات مکروہہ کے علاوہ کسی وقت جب ضرورت پیش آئے۔ دو رکعت نماز استخارہ پڑھنے اور پھر استخارے کی دعا مانگ لینے سے استخارہ ہوجاتا ہے۔ اس میں نہ کسی مسجد میں جانے کی کوئی خاص ضرورت ہے اور نہ کسی مذہبی رہنما کے درمیانی واسطہ بننے کی حاجت۔ طریقہ اتنا آسان ہے کہ ہر مسلمان مرد اور عورت، غریب اور امیر بغیر کسی تکلف اور تکلیف کے خود ہی استخارہ کرسکتا ہے۔ اس سلسلے میں کسی کو کوئی ہدیئے اور نذرانے کی رقم ادا نہیں کرنا پڑتی۔ اگر کسی وجہ سے نماز استخارہ بھی نہ پڑھی جاسکے تو محض دعا پڑھ لینے سے بھی استخارہ پورا ہوجاتا ہے۔ البتہ اتنی توقع تو ہر مسلمان سے کی جاسکتی ہے کہ اسے دعائے استخارہ پڑھنی آتی ہو۔ یاد نہ ہو تو کم ازکم

کتاب ہی سے پڑھ لے۔ استخارے سے کسی معاملے کا انجام معلوم کرنا مطلب ومقصود نہیں ہوتا بلکہ مباح امور میں سے بہتر امر اور بھلائی والے کام کو سرانجام دے سکنے پر خدا کی توفیق طلب کرنا اور اس کے بارے میں رہنمائی چاہنا ہے۔

غرض وغایت استخارہ

بقول مولانا اشرف علی تھانویؒ استخارہ کی حقیقت یہ ہے کہ کسی امر کے قرین یا خلاف مصلحت ہونے میں تردد ہو تو دعائے خاص پڑھ کر متوجہ الی الحق ہوں۔ اس کے بعد قلب میں جو امر عزم کے ساتھ آئے اس میں خیر سمجھیں۔ پس استخارے کی غرض رفع تردد ہے نہ کہ انکشاف کسی واقعہ کا۔

(التکشف عن مہمات التصوف صفحہ:۱۲)

ویسے بقول شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ استخارے سے مستقبل کے واقعات اور کام کے انجام کا انکشاف بھی ممکن ہے جیسا کہ انہوں نے کشف حالات کے سلسلے میں دائیں بائیں قرآنوں کو رکھنے اور اسم ذات کی ضربیں لگانے پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ ملاحظہ ہوں۔

(القول الجمیل صفحہ:۶۱،۶۲)

استخارہ نعم البدل

زمانۂ جاہلیت کے تمام ذرائع علم اور طلب خیر کے فرسودہ طریقوں کے خاتمے اور انہیں کالعدم قرار دینے کے بعد اسلام نے استخارے ہی کو ایک بہتر بدل کے طور پر پیش کیا۔ بلاشبہ کسی اہم کام کے کرنے سے پہلے یہی رہنمائی کا واحد ذریعہ ہے۔ بشرطیکہ وہ کام شرعی لحاظ سے کرنا درست بھی ہو۔ علمائے اسلام نے جاہلی رسوم کے تذکرے کے بعد استخارے کے اس منفرد پہلو کو نمایاں کرنے کی خاطر اظہار خیال کیا ہے۔ چند آراء ملاحظہ ہوں۔

(۱) حافظ ابن کثیر شامیؒ م ۷۷۴ھ، (۱۳۷۳ء)

وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ط (القرآن) ای تعاطیہ فسق وغی وضلالۃ وجہالۃ وشرکٌ وقد امر اللّٰہُ المؤمنین اذا ترددوا فی امورِہِمْ ان یستخیروہ بأن یعبدوہ ثُمّ یسالوہ الْخِیَرَۃَ فِی الْاَمْرِ الَّذِیْ یریدونہ۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۲ صفحہ:۱۲)

ترجمہ: اور یہ کہ تم پانسے کے تیروں سے قسمت معلوم کرنا چاہو تو یہ بھی فسق ہے۔ یعنی استقسام ازلام میں مشغولیت فسق، کجروی، گمراہی، جہالت اور شرک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو یہ حکم دیا ہے کہ جب وہ اپنے معاملات میں تردد کا شکار ہو جائیں تو خداوند تعالیٰ سے استخارہ کرلیا کریں اور وہ اس طرح کہ اس کی عبادت کریں اور پھر اس سے اپنے اس معاملے میں جس کا وہ ارادہ رکھتے ہوں انتخاب کردینے کا سوال کریں۔

(۲) شیخ مجد الدین فیروز آبادیؒ م ۸۱۷ھ، ۱۴۱۴ء۔

وَلَمَّا کانت عادۃ اہل الجاہلیۃ اذا قصد واسفرًا اوامرًا ان یستقسموا بالازلام وان یزجروا بالطیر والعیافۃ والفال والتطیر وامثال ہذہٖ الامور التی ہی شعار اہل الشِّرکِ والکفر عَوَّضَ صاحب الشّرع عن ذالك بالتوحیدِ والافتقارِ والعبودۃ والتوکّل وسوال الرّشد والفلاح من الواہبِ المطلق الّذی ازمۃ الخیرات فی یدِ قدرتہٖ۔

(سفر السعادۃ صفحہ:۱۱۴)

ترجمہ: اور چونکہ اہل جاہلیت کی عادت تھی کہ جب وہ سفر یا کسی کام کا ارادہ کرتے تو پانسے کے تیروں سے قسمت معلوم کیا کرتے تھے، پرندوں اور جانوروں کی حرکات وسکنات اور آوازوں سے شگون لیا کرتے، فالیں ڈالتے اور بدشگونی لیا کرتے تھے۔ اور اس جیسی اور باتیں جو اہل شرک اور کافروں کا شعار تھا۔ لہٰذا شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (استخارے کی شکل میں) توحید، بے چارگی محتاجی، بندگی اور توکل کے ساتھ، حقیقی داتا سے جس کے دست قدرت میں ساری بھلائیوں کی باگ ڈور ہے، رشد وکامرانی کا سوال کرنے کو اس کا بدل عطا فرمایا۔

(۳) شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ م ۱۰۵۲ھ، ۱۶۴۲ء۔

انہوں نے اپنی شرح میں شیخ فیروز آبادی کے قول کو نقل کرنے کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔ واستخارہ متضمن ایں معنی است۔

(شرح سفر السعادت صفحہ:۴۱۷)

یعنی استخارہ انہی مطالب پر مشتمل ہے۔

(۴) شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ م ۱۱۷۶ھ، ۱۷۶۲ء۔

کان اہل الجاہلیۃ اذا عَنَّتْ لہم حاجۃ من سَفَرٍ اَوْنکاحٍ استقسموا بالازلام فنہی عنہ النّبیُّ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم لاَنّہ غیر معتمد علی اصلٍ وانّما ہُوَ محض اتفاقٍ ولانہ افتراءٌ عَلَی اللّٰہ بقولہم امرنی رَبِّیْ ونہانی رَبِّیْ فَعَوَّضَہم مِنْ ذٰلِكَ

الاستخارہ۔

(حجۃ اللہ البالغہ جلد ۲ صفحہ: ۱۹)

علامہ سید مرتضیٰ زبیدیؒ م ۱۲۰۵ھ، (۱۷۹۱)

لابطال هذا الاشياء جعل النبى صلى الله عليه وآله وسلم صلاة الاستخاره بعلها الدعاء المأثور كما هو المشهور (اتحاف السادة المتقين۔ ۲۸۶،۱۲۷۰۔

ترجمہ: ان (جاہلانہ اور مشرکانہ) چیزوں کو باطل قرار دینے کی خاطر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز استخارہ اور اس کے بعد مسنون دعا کو جیسا کہ مشہور ہی ہے مقرر فرمایا۔

ترجمہ: اہل جاہلیت کو جب سفر، شادی یا کاروبار کے کاموں میں سے کوئی ضرورت پیش ہوتی تو وہ پانسے کے تیروں کے ساتھ قسمت معلوم کیا کرتے تھے۔ پس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمادیا، کیونکہ یہ بنیادی طور پر ناقابل اعتماد ذریعہ تھا اور محض اتفاق پر اس کا دارومدار تھا۔ مزید برآں یہ ان کے امرنی ربی اور نہانی ربی کے قول کی وجہ سے بلاشبہ خدا پر افتراء تھا، پس اس کی جگہ انہیں استخارہ بطور بدل دیدیا گیا۔

حدود استخارہ

اصولی بحث

حدیث شریف میں حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ متوفی ۷۳ھ، (۶۹۲ء) کی مشہور روایت ہے۔ (صحیح بخاری جلد اول صفحہ: ۱۵۵، سنن نسائی جلد ۲ صفحہ: ۶۲)

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا۔

ترجمہ: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم (صحابہؓ) کو سارے کاموں میں استخارے کی تعلیم دیتے تھے۔

بادی النظر میں تو اس حدیث سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ استخارہ سارے کاموں میں کرنا چاہئے لیکن بعض شارحین کی تصریح کے مطابق اس عمومیت میں بھی مراد خصوصیت ہے۔ یعنی خاص امور میں استخارہ کرنا مطلوب ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ دوسری کتب سنن مثلاً جامع ترمذی، سنن ابی داؤد اور سنن ابن ماجہ میں کُلِّهَا کا لفظ روایت نہیں کیا گیا۔ امام العارفین ابن ابی جمرہ اندلسیؒ م ۶۹۹ھ، (۱۲۹۹ء)۔ لکھتے ہیں۔

هل هو على عمومه اَوْ هُوَ عَامٌّ والمرادُ به الخصوص محتمل لكن الاظهر انّهٗ عامٌّ والمراد به الخصوص به لِاَنَّ الواجبات مطلوبةٌ فان اتى بها والاَّ عُوقِبَ تَارِكُهَا فلايُسْتَخَارُ فيما هو العذابُ عَلٰى تركِها والمحرمات ايضاً ممنوعٌ فِعْلِهَا۔

(بہجۃ النفوس جلد ۲، صفحہ: ۸۷)

ترجمہ: سوال یہ ہے کہ آیا یہ قول، امور کی عمومیت پر دلالت کرتا ہے یا یہ ہے تو عام مگر اس سے مراد خاص ہے۔ سب سے زیادہ ظاہر امر تو یہ ہے کہ یہ گو عام ہے تاہم اس سے مراد خاص ہوگی۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ بے شک تمام واجبات کی ادائیگی مطلوب ہے۔ جو شخص بھی فرائض و واجبات کو ترک کردے گا وہ سزا پائے بغیر نہیں رہے گا۔ لہٰذا کسی ایسے معاملے میں استخارہ نہیں کیا جاسکتا کہ جس کے ترک کردینے پر عذاب ہوتا ہو، اسی طرح حرام کردہ امور ہیں کہ جن کا کرنا ممنوع ہے۔

اس موقف کے برعکس کچھ شارح عمومیت کے قائل دکھائی دیتے ہیں۔ امام بدرالدین عینیؒ فرماتے ہیں۔

قوله فى الامور كلها اى فى دقيق الامور وجَلِيْهَا لِاَنَّهٗ يَجِبُ المؤمنُ رَدُّ الامور كُلِّهَا اِلَى اللهِ عزّوجلّ والتبرؤ مِنَ الحَوْلِ والقُوَّة اِلَيهِ۔

(عمدۃ القاری جلد ۲۳، صفحہ: ۱۱)

ترجمہ: ان کے قول ـــــ فى الامور كلها ـــــ کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے بڑے سارے معاملوں میں۔ کیونکہ بے شک مومن اپنے سارے معاملات کو خداوند تعالیٰ کی طرف لوٹا دینا پسند کرتا ہے اور اس کی جناب میں اپنی طاقت اور قوت سے اظہار بیزاری کرتا ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ م ۸۵۲ھ، ۱۴۴۸ء فرماتے ہیں۔

يتناول العموم العظيم من الامور والحقير فَرُبَّ حقيرٍ يترتب عليه الامر العظيم۔ (فتح الباری جلد: ۱۱، صفحہ: ۱۵۴)

ترجمہ: بڑے اور چھوٹے سب معاملے اس عموم میں داخل ہیں کیونکہ بہت سے ادنیٰ درجے کے معاملے ایسے ہیں کہ ان پر بڑے معاملے کی بنیاد اٹھتی ہے۔

قاضی محمد بن علی شوکانیؒ م ۱۲۵۰ھ، (۱۸۳۴ء) کہتے ہیں کہ اس میں عمومیت کی دلیل ہے۔ انسان کو کسی کام کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے اسے حقیر نہیں سمجھنا چاہئے اور اس کے اہتمام میں غفلت سے کام نہیں لینا چاہئے کہ اس میں استخارہ کرنا ہی چھوڑ دیا جائے کیونکہ بہت سے ایسے کام

ہیں کہ انہیں ہلکا سمجھ کر نظر انداز کر دیا جاتا ہے حالانکہ اس کے کرنے یا نہ کرنے میں بہت بڑا نقصان پہنچ جاتا ہے۔ اسی لئے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنے پالنے والے سے تم سوال کیا کرو حتیٰ کہ جوتے کا تسمہ بھی ہو تو وہ بھی اسی سے مانگو۔

(نیل الاوطار جلد۳: صفحہ:۸۳)

یہ دو موقف جو ہمارے سامنے آئے ہیں ان میں مطابقت اور موافقت کی صحیح صورت میری رائے میں یہ ہے کہ استخارہ کی کچھ شرائط ضرور ہیں۔ ان شرائط پر جو امور پورے اترتے ہیں ان میں استخارہ کرنا چاہئے۔ پھر ان شرائط کے مطابق جو امور لائق استخارہ قرار پاتے ہیں ان میں عمومیت ہوگی۔ مطلب یہ ہوا کہ لائق استخارہ امور میں خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، تھوڑے ہوں یا زیادہ ان سب میں استخارہ ضرور کرنا چاہئے اور کسی معاملے کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

شرائط میں سے ایک خاص شرط بقول شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اس کام کا نادر ہونا، قلیل الوقوع ہونا اور لائق اعتنا ہونا ہے۔

(ملاحظہ ہوں اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ:۵۹۳، ۵۹۴، شرح السعادت ۴۱۶)

کیونکہ روزمرہ اور عام معمول کے کام کاج استخارے کی حدود سے خارج ہو جاتے ہیں۔ محض وہ کام جو چھوٹے ہوں یا بڑے لیکن اہمیت کے حامل ضرور ہوں تو ان میں استخارہ کیا جاتا ہے۔ حدیث استخارہ میں الامور اور اس کے بعد الامر کا معروف باللام ہونا اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ کام جس میں استخارہ کیا جائے اہم ہونا چاہئے۔

حدیث شریف میں جہاں امر کی تنکیر آئی ہے تو وہاں بھی یہ تنکیر (نکرہ ہونا) تفخیم (عظمت) کے لئے ہے۔ البتہ مشائخ عظام اپنے شب و روز کے تمام کاموں کے لئے روزانہ ایک جامع استخارہ کیا کرتے ہیں کہ جو استخارۂ مشائخ کہلاتا ہے وہ استخارے سے مختلف چیز ہے۔ استخارہ زیر بحث تو کسی خاص مقصد اور متعین کام کے لئے کیا جاتا ہے جب کہ استخارہ مشائخ عام ہے اور اس میں کسی خاص کام کی تخصیص نہیں ہوتی۔

احترام مسجد

حضرت بایزید بسطامیؒ جس مسجد میں نماز پڑھتے تھے وہ آپ کے گھر سے چالیس قدم کے فاصلے پر واقع تھی۔ آپ اس مسجد کا اس قدر احترام کرتے تھے کہ تمام عمر ایک بار بھی اس راستے پر کبھی نہ تھوکا۔

اچھا قرض

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟ اچھا قرض، تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس دے اور اس کے لئے بہترین اجر ہے۔ اس دن جب کہ تم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جن میں تم ہمیشہ رہو گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

(سورۃ الحدید ۵۷، آیات ۱۱-۱۲)

مٹی والے اٹھ بیٹھ

ایک دن حضرت علی مسجد کی دیوار کے پاس زمین پر آرام فرما تھے۔ آپ کی پشت مٹی پر لگ رہی تھی، اتنے میں حضور اکرم ﷺ تشریف لائے اور حضرت علیؓ کو زمین پر لیٹے دیکھ کر آپ کو اٹھایا اور آپؓ کی پشت سے اپنے دست انور سے مٹی جھاڑتے ہوئے فرمایا۔

''مٹی والے اٹھ بیٹھ۔''

حضرت علیؓ کو حضور اکرم ﷺ کے منہ سے ''ابوتراب'' کا لفظ کچھ ایسا پسند آیا کہ آپؓ کو اپنے اصلی نام سے زیادہ یہی نام پسند آنے لگا۔ علیؓ کہنے سے آپؓ اتنا خوش نہ ہوتے جتنا ابوتراب کہنے سے خوش ہوتے تھے۔

❁❁❁❁❁❁

● منزل کو دور سے دیکھو گے تو اسے پانا مشکل نظر آئے گا لیکن جب سفر طے کرو گے تو منزل تمہارے سامنے ہوگی۔

● اگر زندگی میں کچھ بننا چاہو تو ڈرنا، پریشان ہونا اور سوچنا چھوڑ دو، اگر ڈرو گے تو مرو گے، اگر پریشان ہو گے تو کمزور ہو گے، اگر سوچو گے تو صرف سوچتے رہ جاؤ گے اور عمل کرنا مشکل ہو جائے گا۔

❁❁❁❁❁❁

(الف) استخارہ اور سنت نبویہ

استخارہ امت پر پیغمبر خدا کی شفقت ہے

پیغمبر آخرالزماں علیہ الصلاۃ والسلام رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ وہ انسانیت کے لئے عموماً اور اپنی امت مرحومہ کے لئے خصوصاً بڑے شفیق تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا تعارف کراتے ہوئے بتایا ہے کہ آپؐ اہل ایمان کے لئے سراپا شفقت اور مجسم رحمت ہیں۔ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ۔

امت مرحومہ پر اسی شفقت بے پایاں کے زیر اثر حضور پاکؐ نے اہل ایمان کو استخارے کی تعلیم دی ہے تاکہ وہ اپنے امور میں صلاح وفلاح سے فیضیاب ہوں اور اس بابرکت عمل سے استفادہ کرسکیں۔

حافظ بن حجر عسقلانیؒ لکھتے ہیں

"فی الحدیث شفقة النبی صلی الله علیه و آله وسلم علی امته وتعلیمهم جمیع ما ینفعهم فی دینهم و دنیاهم۔ (فتح الباری، جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۶)

ترجمہ : حدیث استخارہ میں حضور نبی کریمؐ کی اپنی امت پر شفقت (کا اظہار) ہے اور اس میں انہیں اپنے دین و دنیا کے سارے امور میں فائدہ پہنچانے والی چیزوں کی تعلیم ہے۔

رسول پاکؐ اور تعلیم استخارہ

کتب احادیث میں حضرت جابرؓ کی روایت کردہ حدیث ہے

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

(صحیح بخاری جلد ۱ ص ۵۵، ج ۲ ص ۹۴۴، سنن نسائی ج ۲ ص ۶۲)

ترجمہ : رسول پاکؐ ہمیں سارے کاموں میں استخارے کی اس طرح تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح قرآن پاک میں سے کسی (خاص) سورۃ کی تعلیم دیتے تھے۔

تشریح مشابہت اور اہمیت استخارہ

اس حدیث میں استخارہ کی تعلیم کو سورتِ قرآن کی تعلیم کے مشابہ بیان کیا گیا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام ابن ابی جمرہؒ کہتے ہیں کہ سورۃ قرآن اور استخارہ کی مشابہت کی وجوہات حسب ذیل ہوسکتی ہیں۔

۱۔ قرآن مجید کی طرح دعائے استخارہ کے حروف اور ترتیب کو محفوظ رکھا جائے اور ان میں کوئی ردوبدل نہ کیا جائے۔

۲۔ قرآن کی طرح دعائے استخارہ میں الفاظ کی کمی بیشی نہ کی جائے۔

۳۔ استخارہ کی تعلیم عام سورۃ کی طرح فرض نہیں بلکہ مستحب ہے۔

۴۔ قرآن کی طرح استخارہ کو پوری پوری اہمیت دی جائے، اس کی برکت کو ایک حقیقت سمجھا جائے اور اس کے احترام کو ملحوظ رکھا جائے۔

۵۔ قرآن اور استخارے میں مشابہت کی وجہ یہ ہے کہ دونوں خدا کی طرف سے وحی کے ذریعے سے بنے ہیں۔

۶۔ قرآن کی طرح استخارے کو پڑھایا جائے اور اس کی محافظت کی جائے تاکہ بھول نہ جائے۔ امام ابن ابی جمرہؒ کا موقف یہ ہے کہ ان وجوہات میں سے ساری وجوہات بھی ہوسکتی ہیں اور چند ایک بھی اور اس سے زیادہ بھی ممکن ہیں۔ میرے خیال میں آخری تین وجوہات زیادہ قرین یقین ہیں کیوں کہ احادیث استخارہ کی روشنی میں یہ امر واضح ہوتا ہے کہ دعاؤں میں کمی بیشی خود روایات اور احادیث میں موجود ہے۔

شیخ ابوالحسن سندھیؒ اپنی تعلیقات میں فرماتے ہیں کہ **کما یعلمنا السورة ای یعتنی بشانِ الاستخارة لعظم نفعها وعمومه کما یعتنی بالسورة۔**

(علی ہامش السنن النسائی جلد ۲ ص ۶۲)

ترجمہ : آنحضرتؐ نے استخارے کی عمومیت اور اس کے نفع عظیم کے پیش نظر استخارے کی شان کے بارے میں توجہ دلائی۔

حافظ عسقلانیؒ کا راجح قول یہ ہے کہ جس طرح نماز میں قرأت کی ضرورت عام ہے اسی طرح تمام امور میں استخارے کی بھی ضرورت عام ہے لہٰذا سورت قرآن کی تعلیم سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(فتح الباری جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۴)

مولانا ابوالحسنات محمد بن عبداللہ پنجابیؒ نے بھی اسی توجیہ کو اختیار کیا ہے۔

مولانا احمد علی سہارنپوری م ۱۲۶۲ھ، ۱۸۴۵ء کے خیال میں بھی وجہ تشبیہ ضرورت قرآن کی طرح ضرورت استخارہ کی عمومیت ہے۔

(علی ہامش الصحیح البخاری جلد ۲ ص ۹۴۴)

علامہ شرف الدین ابوالحسن طیبیؒ م ۷۴۳ھ، ۱۳۴۳ء الکاشف عن حقائق السنن میں فرماتے ہیں۔

فیہ اشارۃ الی الاعتناء التام البالغ بھذا الدعاء و ھذہ الصلوۃ لجعلھما تلوین للفریضۃ و القرآن۔

(فتح الباری جلد ۱۱ ص ۱۵۴)

ترجمہ : اس میں اس دعا اور نماز استخارہ کے ساتھ پوری پوری توجہ دینے اور کمال اعتنا برتنے کی طرف اشارہ ہے کیوں کہ ان دونوں کو فریضہ اور قرآن کے ہم رنگ بنایا گیا ہے۔

قاضی شوکانیؒ فرماتے ہیں

فِیْهِ دَلِیْلٌ عَلَی الْاِهْتِمَامِ بِاَمْرِ الْاِسْتِخَارَةِ وَ اَنَّهٗ متاکد مَرْغَبٌ فِیْهِ۔ (نیل الاوطار جلد ۳ ص ۸۳)

ترجمہ : اس میں استخارے کے امر میں اہتمام کرنے کی دلیل ہے اور بے شک استخارہ ایسی چیز ہے کہ جس میں اسے کرتے رہنے کی تاکید ہے اور اس کے بارے میں رغبت دلائی گئی ہے۔

حدیث استخارہ بروایت حضرت جابرؓ

حدیث جابرؓ جس کا ابتدائی حصہ پہلے بیان ہوا ہے مکمل حدیث حسب ذیل ہے۔

عن جابر بن عبداللہؓ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا کَمَا یُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ یَقُوْلُ اِذَا هَمَّ اَحَدُکُمْ بِالْاَمْرِ فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ مِنْ غَیْرِ الْفَرِیْضَةِ ثُمَّ لِیَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْقَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ (قَالَ) وَیُسَمِّیْ حَاجَتَهٗ۔

(صحیح بخاری جلد ا صفحہ ۱۵۵، ۱۵۶)

ترجمہ حدیث : حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تمام معاملات میں استخارہ اسی طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن پاک کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی (اہم) کام کا ارادہ کرے تو اسے دو رکعت نفل نماز ادا کرنی چاہئے پھر دعا مانگنا چاہئے۔ اے اللہ! بے شک میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے طلب خیر کرتا ہوں، تیری ہی قدرت کے ذریعے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل میں سے کچھ فضل و کرم کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تو بے شک (ہر کام کی) قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کسی کام کی از خود) قدرت نہیں رکھتا، تو تو (سب کچھ) جانتا ہے اور میں (کچھ بھی) نہیں جانتا اور تو ہی غیب کی تمام باتوں کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے حق میں، میرے دین، میری دنیاوی زندگی اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیوی اور اخروی زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کو میرے لئے مقدر فرما دے، اسے میرے لئے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا۔ میری دنیوی اور اخروی زندگی کے اعتبار سے میرے حق میں برا ہے تو، تو اس کام کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور جہاں (جس وقت اور جس کام

میں) میرے لئے خیر ہو، وہ میرے لئے مقدر کردے اور پھر مجھے اس کام کے ساتھ راضی بھی رکھ۔ (راوی کہتے ہیں کہ) اور اپنی ضرورت بیان کرے۔

تشریح حدیث

اِذَا هَمَّ اَحَدُکُمُ الامر جب ارادہ کرے تم میں سے کوئی کسی (خاص) کام کا۔

اصل میں هَمَّ کے معنی ارادہ کے ہیں کہ جو ابھی دل ہی میں ہو۔

(المفردات فی غریب القرآن ص ۱۰۲۰)

اہل خواطر (صوفیہ) کے نزدیک مدارج عزم یہ ہیں۔

(۱) ہمت (۲) لمت (۳) خطرہ (۴) نیت (۵) ارادہ (۶) عزیمت۔

اس لحاظ سے ہمت سے فعل هَمَّ قصد وارادہ کا اولین درجہ ہے۔

اہل خواطر کہتے ہیں کہ اس اولین حالت میں رغبت قوی ہونے سے پہلے استخارہ کرلینا چاہئے۔ امام ابن ابی جمرہ نے اہل خواطر کا یہ قول نقل کیا ہے لیکن ان کا اپنا ترجیحی قول یہ ہے کہ ہمت سے مراد نیت ہے کیوں کہ نفس تو خطرات سے خالی نہیں رہتا اور یہ خطرات (خیالات) زیادہ دیر تک قائم بھی نہیں رہتے اور نہ ان سب پر عمل ہوتا ہے لہٰذا ہر خطرے پر جو لائق اعتناء بھی نہ ہو استخارہ کرنا فعل عبث ہوگا۔ استخارہ تو صرف اس خیال پر کیا جاسکتا ہے کہ جس کے کرگزرنے کا عزم ہو۔

(بہجۃ النفوس جلد ۲ ص ۸۸)

حافظ عسقلانی حدیث ابن مسعودؓ کو سامنے رکھتے ہوئے جہاں هَمَّ کی جگہ اَرَادَ کا لفظ آیا ہے هَمَّ کے معنی ارادہ کرنے کے لیتے ہیں۔

(فتح الباری جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۴)

کرمانیؒ اور عینیؒ کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے یا چھوڑنے کا ارادہ کرے۔

(شرح الکرمانی جلد ۲۲ ص ۱۶۹، عمدۃ القاری جلد ۲۲ ص ۱۱)

شیخ الساعاتی کا خیال ہے کہ هَمَّ سے یہاں مراد عزم ہے کیوں کہ هَمَّ کسی کام کرنے کے قصد کا آغاز ہے اور عزم کسی چیز کے حاصل کرنے کے لئے متناہی قصد ہے یعنی دیر تک رہنے والا اور ساتھ ہی اس چیز کے حصول کی رغبت بھی ہو، مطلب یہ ہوا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا عزم کرے کہ جس میں وہ خیر کا پہلو نہ جانتا ہو۔

(بلوغ الامانی جلد ۵، ص ۴۶)

فلیر کع رکعتین۔ پس ضرور وہ ادا کرے دو رکعتیں۔

یہ دو رکعت نمازِ نفل بہ نیت استخارہ پڑھنا امر مستحب ہے۔ یہ کم سے کم تعدادِ رکعات ہے کہ جو حصولِ مقصد کے لئے مطلوب ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۳، ص ۲۰۶) جب کہ ایک رکعت سے نماز نہیں ہوتی البتہ زیادہ رکعتیں پڑھی جاسکتی ہیں۔

من غیر الفریضة ..... فرض کے علاوہ میں سے، نماز نافلہ میں سے، نماز نافلہ جیسے کہ نماز تحیۃ المسجد یا نماز شکر الوضو ہے۔ یہ نماز استخارہ اوقات مکروہہ کے علاوہ ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔ (حوالہ سابق)

غیر الفریضۃ کی شرط اس وضاحت کے لئے ہے کہ استخارے کی ان دو رکعتوں کو فجر کی دو رکعتوں سے الگ سمجھا جائے۔ اسی طرح فجر کی دو سنتوں کو دعائے استخارہ مانگ لینے سے نماز استخارہ نہیں قرار دیا جاسکتا۔ (فتح الباری، جلد ۱۱ ص ۱۵۴)

قاضی شوکانیؒ کہتے ہیں کہ استخارے کی سنت، فرض، سنت راتبہ اور مخصوص نفلی نمازوں مثلاً تحیۃ المسجد وغیرہ کے بعد محض دعائے استخارہ پڑھ لینے سے ادا نہیں ہوتی لہٰذا الگ طور پر استخارے کی نیت سے یہ نفل نماز پڑھنی چاہئے۔ (نیل الاوطار جلد ۳ ص ۸۳)

غالباً نماز تطوع اور نافلہ کہنے کی بجائے "من غیر الفریضة" کہہ کر تعارف کرانے میں حکمت اور مصلحت یہ ہے کہ یہ نماز گو فرض تو نہیں تاہم اہم ضرور ہے۔

ثُمَّ لَیَقُلْ ..... پھر ضرور کہے۔

ثُمَّ ترتیب اور تراخی کے لئے ہوتا ہے یعنی نماز استخارہ پڑھ چکنے کے تھوڑی دیر بعد مستحب یہ ہے کہ دعائے استخارہ مانگ لی جائے لیکن یہ وقفہ زیادہ طویل نہ ہو۔

اَللّٰھُمَّ ..... اے اللہ!

اس میں خدا کے اسم ذات کے ساتھ ندا ہے اور یہ دعا کی مقبولیت کا موثر ترین وسیلہ ہے۔ دعاؤں میں خدا کے اس اسم ذات ..... اللہ ..... کے علاوہ ایک اہم اسم صفت ..... رب ..... بھی استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ دعائیں اَللّٰھُم یا ..... رَبَّنَا سے شروع ہوتی ہیں۔

استخیرک۔ میں طلب خیر یا طلب خیرہ کرتا ہوں تجھ سے۔

مراد یہ ہے کہ کرنے اور نہ کرنے کے دو کاموں میں سے بہتر کا

حاصل ہونا تجھ سے طلب کرتا ہوں۔ (حاشیہ طحطاوی ص ۲۳۸)

شیخ مبارک پوری نے یہ مطلب بیان کیا ہے کہ میں تجھ سے اس بات کا بیان کرنا طلب کرتا ہوں کہ کون سی چیز میرے حق میں بہتر ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۲، ص ۲۴۷)

بِعِلْمِکَ۔ ساتھ، تیرے علم کے۔

اس میں ب تعلیل کے لئے ہے یعنی تحقیق تو سب سے زیادہ جانتا ہے۔ (نیل الاوطار جلد ۲ ص ۸۴)

بقول ملا علی قاریؒ بسبب تیرے علم کے اور مراد یہ ہے کہ میں تجھ سے کرنے اور چھوڑنے کے دو کاموں میں سے بہتر کام کے لئے اپنے شرح صدر کی درخواست کرتا ہوں کیوں کہ تیرا علم تمام امور کی کیفیات اور ان کے کلیات وجزئیات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ انہی صفات کا مالک ہی درحقیقت بہتر کا احاطہ کرسکتا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳، ص ۲۰۶)

یہاں ب استعانت کے لئے بھی ہوسکتا ہے مراد یہ ہوگی کہ میں تجھ سے تیرے علم کا سہارا لے کر اور اسی کا واسطہ دے کر طلب خیرہ کرتا ہوں۔

استقدرک۔ میں قدرت طلب کرتا ہوں تجھ سے۔

میں تجھ سے طلب کرتا ہوں کہ تو مجھے اس کام کے کرنے کی قدرت دے دے مزید یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو میرے لئے اس کام کا کرنا میرے لئے مقدر کردے اور یہاں مقدر ہونے سے مراد کام کا بسہولت سرانجام دینا ہوگا۔

(فتح الباری جلد ۱۱، ص ۱۵۵، ارشاد الساری جلد ۹ ص ۲۱۷)

بقدرتک۔ ساتھ قدرت تمہاری۔ تمہاری قدرت کے ساتھ

بعلمک۔ کی طرح اس میں ب تعلیل کے لئے ہے مطلب یہ ہوا کہ کیوں کہ تو ہی تو بے شک قادر مطلق ہے۔ یا ب بغرض استعانت ہے تیری قدرت کی مدد سے یا پھر استعطاف کے لئے ہوگی یعنی بحق تیری قدرت کے۔

اسألک من فضلک العظیم۔ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل عظیم میں سے کچھ فضل کا۔

اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ رب العالمین کا اپنے بندوں کو کچھ دینا دراصل اس کا فضل وکرم ہے۔ کسی شخص کا خدا پر اس کی نعمتوں کے بارے میں کوئی حق نہیں۔ اہل سنت کا یہی مذہب ہے۔ (فتح الباری جلد ۱۱، ص ۱۵۵) اس لئے مطلب یہ ہوگا کہ میں تیرے فضل و کرم سے جو بہت بڑا ہے، سوال کرتا ہوں گو یہ میرا حق تو نہیں اور نہ تجھ پر میرے سوال کا پورا کرنا واجب ہے۔

(تعلیقات السندھی علی السنن النسائی جلد ۲، ص ۱۱)

امام طحطاویؒ کہتے ہیں کہ اس جملے سے مراد یہ ہے کہ تیرے فضل عظیم میں سے کچھ فضل (مہربانی) کا سوال کرتا ہوں اور اگر اس میں مفعول بہ کو محذوف مانا جائے تو اس میں بیان الخیر مقدر ہوگا یعنی میں تیرے عظیم فضل وکرم سے بھلائی کی وضاحت کا سوال کرتا ہوں۔

(حاشیہ طحطاوی، ص ۲۳۸)

ملا علی قاریؒ کہتے ہیں: ای تعیین الخیر و تبیینہ و تقدیرہ و تیسرہ و اعطاء القدرۃ لی علیہ (مرقاۃ المفاتیح ج ۳ ص ۲۰۶) یعنی میں تیرے عظیم فضل وکرم سے خیر کو متعین کرنے، اس کو واضح کرنے، اس کو میرے لئے مقدر کردینے، اس کی آسانی پیدا کرنے اور اس پر مجھے قدرت عطا کردینے کا سوال کرتا ہوں۔

فَاِنَّکَ تقدر۔ پس بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے۔

بلاشبہ خدا ہی کو ہر چیز پر قدرتِ کاملہ حاصل ہے۔ (حوالہ سابق)

وَلاَ اَقْدِرُ۔ اور میں تو قدرت نہیں رکھتا۔

کیوں کہ مجھے تو از خود کسی بھی چیز پر قدرت حاصل نہیں سوائے اس کے کہ تو مجھے اس پر اپنی قدرت اور طاقت سے قدرت بخش دے۔ (حوالہ سابق)

وَتَعْلَمُ۔ اور تو جانتا ہے۔

کیوں کہ تیرا علم تمام اشیاء کے خیر وشر، جزوکل اور ممکن وناممکن وغیرہ کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَلاَ اَعْلَمُ۔ اور نہیں جانتا

میں نہیں جانتا کسی چیز کو ان میں سے سوائے اس کے کہ تم بتلادو اور الہام کردو یعنی میرے دل میں کوئی بات ڈال دو۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳، ص ۲۰۶)

اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ۔ اگر تو جانتا ہے، یقیناً تو جانتا ہے۔

طیبیؒ فرماتے ہیں کہ اِنْ (اگر) کے ہوتے ہوئے اس جملے کے معنیٰ یہ ہیں کہ اے اللہ بے شک تو جانتا ہے اور کلام کو شک کے محل میں اس لئے رکھا گیا ہے کہ خدا کی طرف تفویض اور اس معاملے میں اس کے علم کے ساتھ راضی رہنے کے معنیٰ پیدا ہوسکیں۔ اس کو اہل بلاغت تجاہل عارفانہ کہتے ہیں اور شک کی آمیزش کلام میں یقین کے معنوں

میں ہوتی ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد۳،ص ۲۰۷)

بقول طحاوی یہاں شک کی نسبت دعا مانگنے والے کی اپنی ذات سے متعلق ہے نہ کہ خداوند تعالیٰ سے جو علام الغیوب ہے۔

یہاں شک خدا ے اصل علم کے بارے میں نہیں بلکہ (انسان کے اپنے (خیر و شر جاننے کے بارے میں ہے)۔

(شرح الکرمانی جلد ۲۲،ص ۱۶۹، فتح الباری جلد ۱۱،ص ۱۵۵)

ایک راوی ابو ذر کی روایت میں جو انہوں نے الحموی اور المستملی سے کی ہے اس میں اِنْ (اگر) کا لفظ سرے سے ہے ہی نہیں۔

(ارشاد الساری جلد ۹،ص ۲۱۷)

هٰذَ الْاَمُر ۔اس (خاص) معاملہ میں

مراد یہ ہے کہ ھٰذَ الاَمُر کی جگہ زبان سے اس کام کا ذکر کرے مثلاً **هٰذَ النِّكَاحَ** ،**هٰذَ الْبَيْعَ** اور **هٰذَ السَّفَرَ** وغیرہ کہے یا اپنے دل میں اس کام کا خیال لائے۔ (شرح الکرمانی جلد ۲۲،ص ۱۷۰)

اَوْ قَالَ ۔یا فرمایا۔

بقول حافظ عسقلانیؒ یہاں راوی کو اس میں شک ہے کہ آنحضرتؐ نے **فی دینی و معاشی و عاقبة امری** تینوں الفاظ کی جگہ **فی عاجل امری و آجله** فرمایا تھا یا صرف آخری دولفظوں **معاشی و عاقبة امری** کی جگہ فی عاجل امری و آجلہ پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا حدیث ابی سعید الخدریؓ اور حدیث ابن مسعودؓ میں عاقبۃ امری پر اکتفا کیا گیا ہے۔اسی طرح حضرت ابو ایوب انصاریؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کی مرویات میں بھی اس نوعیت کا کوئی شک واقع نہیں ہوا۔ (فتح الباری جلد ۱۱،ص ۱۵۵)

کرمانیؒ نے کہا ہے کہ چوں کہ یقینی طور پر یہ معلوم نہیں ہے کہ آنحضرت نے اس مقام پر کیا الفاظ ارشاد فرمائے تھے لہٰذا دعا مانگنے والے کو یہ دعا تین بار مانگ لینی بہتر ہوگی، پہلی دفعہ **فی دینی ومعاشی و عاقبة امری** کہنا چاہئے دوسری دفعہ **فی عاجله امری و آجلی** اور تیسری دفعہ **فی دینی و عاجلی آجلی** کہہ لینا چاہئے۔ (شرح الکرمانی ۲۲،ص ۱۶۹، ارشاد الساری جلد ۹،ص ۲۱۷)

شیخ حسن شرنبالی کہتے ہیں کہ دونوں روایتوں کو اکٹھا کر لینا چاہئے پس **عاقبة امری و عاجله و آجله** کہنا چاہئے۔

(مراقی الفلاح ،ص ۷۳)

علامہ شمس الدین جزری شافعیؒ م ۸۳۳ھ، ۱۴۲۹ء اپنی کتاب حصن حصین کی اپنی شرح مفتاح میں کہتے ہیں کہ اَوْ (یا) کا حرف دو مقامات میں سے انتخاب واختیار کے لئے ہے یعنی چاہو تو فی دینی کے بعد "**ومعاشی و عاقبة امری**" کہہ لو اور اگر چاہو تو "**فی دینی**" کے بعد "**عاجل امری و آجله**" کہہ لو۔

طیبی کہتے ہیں کہ یہاں انتخاب واختیار کی بات نہیں بلکہ صرف راوی کو شک ہے کہ آنحضرتؐ نے **عاقبة امری** کہا تھا یا **عاجل امری و آجله** فرمایا تھا۔ اکثر علماء اور مشائخ کا اسی بات پر اتفاق ہے کیوں کہ انہوں نے کہا ہے کہ خیر کی چار قسمیں ہوتی ہیں جو بھلائی دنیا کی بھلائی کو چھوڑ کر صرف دین کی ہو تو وہ ابدال کو مطلوب ہے۔ دنیاوی بھلائی تو ادنیٰ درجے کی چیز ہے جب کہ اخروی فائدے کی بجائے دین و دنیا کا فوری فائدہ یا دنیا و دین کے اعتبار سے تاخیر سے فائدہ یقیناً اچھی شے ہے اور جب یہ سارے فائدے اور بھلائیاں یک جا ہو جائیں تو یہ بلا شبہ سب سے بہتر بات ہوگی۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳،ص ۲۰۷)

فاقدره لی ۔پس تو مقدر کردے، اسے میرے لئے، پس مجھے اس پر قدرت دے۔

حافظ ابو الحسن القابسی م ۴۰۳ھ ۱۰۱۲ء کہتے ہیں اسے ہمارے یہاں دال کی زیر کے ساتھ پڑھتے ہیں جب کہ اہل مشرق دال کو پیش دیتے ہیں۔ کرمانی کہتے ہیں کہ اس جملے کے معنی یہ ہے کہ تو مجھے اسے کر گزرنے کی قدرت عطا کردے یا وہ کام میرے لئے مقدر کردے۔ مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کا کرنا میرے لئے آسان کردے۔ (فتح الباری جلد ۱۱،ص ۱۵۶)

میرک شاہ نے کہا ہے کہ اس کے معنی ہیں **ادخله تحت قدرتی** یعنی اس کا کرنا میرے بس میں کردے۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳،ص ۲۰۷)

شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ ۔شر ہو میرے لئے میرے دین میں اور میری زندگی میں۔

ابو الحسن سندھی م ۱۱۳۸ھ ۱۷۲۵ء کہتے ہیں کہ واؤ بمعنی اور کو یہاں **خَیْرٌ لِّیْ** کے جملے کے برعکس اَوْ (یا) کے معنوں میں لینا چاہئے کیوں کہ خیر تو ہر وجہ اور ہر پہلو سے مطلوب ہے جب کہ شر خواہ کسی پہلو سے ہو وہ انسان سے دور رہنا چاہئے۔ (تعلیقات السنن النسائی جلد ۲،ص ۶۲)

فاصرفه عنّی ۔ پس اسے (شر کو) تو پھیر دے مجھ سے۔

یعنی میرے اور اس (شر) کے درمیان میں دوری پیدا کردے، مجھے اس کے کرنے کی طاقت نہ دے اور میرے لئے اس کے کرنے اور عملی جامہ پہنانے میں دشواری اور مشکل پیدا کردے۔
(مرقاۃ المفاتیح، جلد ۳، ص ۲۰۸)

و اصرفنی عنه ۔اور تو پھیر دے مجھے اس (شر) سے۔
ابن الملک کہتے ہیں کہ اس میں قول فاصرفه کی تاکید ہے کیوں کہ انسان شر سے دور نہیں ہوتا جب تک کہ وہ خود اس شر سے دور نہ کردیا جائے۔ یہ بھی درست ہے کہ فاصرفه سے مراد یہ لی جائے کہ مجھے اس کے کرنے کی قدرت نہ دے اور اصرفنی عنه سے مراد یہ ہوگی کہ میرے دل کو اس شر سے پھیر دے یہاں تک کہ دل بھی اس میں مشغول نہ رہے۔ (حوالہ سابق)

قاضی شوکانیؒ کہتے ہیں کہ ان جملوں میں جس بات میں بھلائی نہ ہو تو اس سے پھیر دینے کے تمام پہلوؤں کی کامل ترین طلب ہے۔ اس میں صرف برائی کو پھیر دینے کی درخواست نہیں کی گئی بلکہ اگر دل بھی اس کے حاصل کرنے کا آرزومند رہے تو اس کے دل کو کبھی اطمینان نصیب نہیں ہو سکے گا۔ (نیل الاوطار جلد ۳، ص ۸۴)

اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ تو راضی بنادے مجھے، اس کے ساتھ۔
رَضِّنِیْ کا فعل امر (مصدر) توضیه سے بنا ہے اور یہ کسی چیز کو راضی کردینے کو کہتے ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۳، ص ۲۹۸)
بعض روایات میں ارضنی به آیا ہے جو اِرضا (راضی کرنے سے ہے جس کے معنی یہ ہوئے کہ خدا مجھے شر دور ہوجانے اور خیر کے حاصل ہونے پر راضی کردے۔

قاضی شوکانی کہتے ہیں ورنہ جب انسان کے لئے خیر مقدر ہوجائے اور وہ اس پر راضی نہ ہو تو اس کی زندگی مکدر ہوجائے گی اور خدا کے فیصلے اور تقدیر پر راضی نہ ہونے کی وجہ سے گناہ گار بھی ہوگا حالانکہ جس پر وہ راضی نہیں ہوا وہ خیر ہی تھا۔ (نیل الاوطار جلد ۳، ص ۸۴)

وَیُسَمِّیْ حَاجَتَہٗ۔ اور (استخارہ کرنے والا) نام لے اپنی ضرورت کا۔

یہ فرمان رسولؐ یعنی حدیث قولی کا حصہ نہیں ہے بلکہ راوی کا قول ہے۔ یہ حاجت کا بیان کرنا دعا میں ھٰذا الامر کے مقام پر ہوگا۔ حرف مدعا زبان پر لانا بھی چنداں ضروری امر نہیں۔ بس دل میں استحضار اور نیت میں اس کام کو متعین کرلینا کافی ہوگا۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد ۳، ص ۲۰۹)

امام قسطلانیؒ کا خیال یہ ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد زبان سے اپنی حاجت خدا کے سامنے بیان کرے یا دعا کے دوران میں دل میں اپنی حاجت کو مستحضر کرے۔ (ارشاد الساری جلد ۹، ص ۲۱۷)

طرق حدیث اور اختلاف الفاظ

حدیث جابرؓ، احادیث استخارہ کے سلسلے میں بنیادی اور مرکزی نوعیت کی حدیث ہے اور اس میں استخارے کی کامل اور اکمل صورت بیان کی گئی ہے۔ اس حدیث کے مختلف طریقوں اور استخارے سے متعلق دوسرے صحابہ کرامؓ کی مرویات اور احادیث کے الفاظ میں جو کمی بیشی یا اختلاف ہے، اس کی حقیقت اور کیفیت حسب ذیل ہے۔ صحیح بخاری کی کتاب التوحید میں مَعْن بن عیسیٰ کی روایت کے مطابق پہلے یُعَلِّمُنَا (ہمیں سکھایا) کی جگہ یُعَلِّمُ اصحابه (اپنے صحابہ کو سکھاتے تھے) اور دوسرے یُعَلِّمُنَا کی جگہ یُعَلِّمُھُمْ (ان کو سکھاتے تھے) کے الفاظ ہیں۔ (صحیح بخاری جلد ۲، ۱۰۹۹)

جامع ترمذی کے ابواب الوتر میں جہاں یہ حدیث موجود ہے وہاں فی الامور کے بعد کُلِّھَا (تمام) کا لفظ نہیں ہے (سنن ابی داؤد جلد ۱، ص ۱۵۳، سنن ابن ماجہ ص ۹۹) جب کہ سنن ابی داؤد اور سنن ابن ماجہ میں فی الامور (معاملات میں) بھی نہیں (السنن الکبریٰ جلد ۳، ص ۵۳) سنن بیہقی میں فی الامور کی بجائے فی الامر (کام میں) اور یقول کے بعد لَنَا (ہمیں) کا اضافہ ہے۔

حدیث ابی سعیدؓ اور حدیث ابی ہریرہؓ میں ھَمَّ (قصد کیا) کی جگہ اَرَادَ (ارادہ کیا) کا لفظ روایت ہوا ہے۔ (موارد الظمآن ص ۱۷۷)
اسی طرح حدیث ابن مسعودؓ میں جو طبرانی کی معجم میں موجود ہے اس میں عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ الاستخارۃ (رسول پاکؐ نے ہمیں استخارے کی تعلیم دی) اور ھَمَّ کی جگہ اَرَادَ کا لفظ پایا جاتا ہے۔
(نیل الاوطار جلد ۳، ص ۸۲)

اکثر و بیشتر روایات میں بِالْاَمْرِ معرفہ (دال کے ساتھ) استعمال ہوا ہے لیکن ابویعلیٰ کی مسند طبرانی کی معجم اوسط اور ابن حبان کی صحیح میں حضرت ابو سعید الخدریؓ کی مروی ایک حدیث استخارہ میں اِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ اَمْرًا کا جملہ ہے۔ (بلوغ الامانی جلد ۵، ص ۵۰، ۵۱)
حدیث جابرؓ کے قریب قریب تمام طرق میں دو رکعت نماز استخارہ ادا کرنے کی صراحت ہے اور حضرت ابو ایوب انصاریؓ کی

مروی حدیث استخارہ تزویج میں صَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكَ (نماز پڑھو جس قدر خدا تمہیں نصیب کرے) کے الفاظ سے دو یا دو سے زیادہ رکعتوں کے پڑھنے کی گنجائش نکلتی ہے لیکن دوسرے تمام صحابہ کرامؓ جنہوں نے استخارے کی احادیث بیان کی ہیں وہ نمازِ استخارہ کے بارے میں خاموش ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ استخارے کی کامل واکمل صورت تو وہی ہے کہ جو نماز اور دعا پر مشتمل ہوتا ہم اگر محض دعا بھی مانگ لی جائے تو بھی استخارہ ہوسکتا ہے۔

سنن ونسائی میں واستقدرک بقدرتک کی جگہ وَاَسْتَعِيْنُكَ بقدرتک (اور تیری قدرت سے مدد مانگتا ہوں) وارد ہوا ہے اور یہ لفظ حدیث جابرؓ میں قتیبہ کی روایت سے غالباً روایت بالمعنی کی ایک صورت ہے (سنن نسائی جلد ۲، ص ۶۲) سنن ابن ماجہ میں هذا الامر کے بعد فیسمیه ماکان من شئ (پس نام لے جو چیز بھی ہو) کا اضافہ حدیث جابرؓ میں احمد بن یوسف المسلمی کی روایت سے ہے۔ (سنن ابن ماجہ ص ۹۹) جب کہ سنن ابی داؤد میں عبداللہ بن مسلمہ القعنبی عبدالرحمٰن بن مقاتل اور محمد بن عیسٰی کی روایت سے حدیث جابرؓ میں فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هٰذَا الْاَمْرَ یسمیه بعینه الذی یرید (وہ نام لے اس کام کا نام جو وہ کرنا چاہتا ہو) کی عبارت موجود ہے (سنن ابی داؤد جلد ۱، ص ۱۵۳) اسی طرح صحیح بخاری کی کتاب التوحید میں بروایت مَعْن بن عیسٰی حدیث جابرؓ کے آخر میں ثم یسمیه بعینه (پھر بعینہ اس حاجت کا نام لے) کے الفاظ ملتے ہیں۔ معاشی کی جگہ حضرت ابوسعید الخدریؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کی احادیث میں معیشتی کا لفظ ہے (موارد الضمان، ص ۱۷۷) اور حضرت ابوایوب انصاریؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی احادیث میں دنیاوی (میری دنیاوی زندگی) (فتح الباری جلد ۱۱، ص ۱۵۵) اور سنن ابی داؤد میں معاشی کے بعد معاوی (میری آخرت) ہے (سنن ابی داؤد جلد ۱، ص ۱۵۳) اسی طرح کا اضافہ سنن بیہقی میں بھی ہے جب کہ حضرت ابوایوب انصاریؓ کی تزویج کی حدیث استخارہ میں فی دینی و دنیای وآخرتی کے الفاظ ملتے ہیں۔

(موارد الضمان ص ۱۷)

حدیث ابی سعید الخدریؓ میں يَسِّرْهُ لِی کے بعد واعنی علیه (اور اس پر میری اعانت فرما) اور مسند بزار میں حدیث ابن مسعودؓ میں فَوَفِّقْهُ وَسَهِّلْهُ (پس اس کی توفیق دے اور اسے آسان بنادے) کے مزید الفاظ روایت ہوئے ہیں۔ سنن بیہقی میں روایت استخارہ فاقدرہ لی کے بعد وَيَسِّرْلِی وَبَارِکْ لِیْ فِيْهِ پر ختم ہوجاتی ہے۔ عام طور پر فاقدر لی الخیر کے بعد حیث کان (جہاں وہ ہو) ہے لیکن سنن ابن ماجہ میں حیث ماکان (جو کچھ بھی ہو) کی روایت ہے جب کہ حدیث ابی سعید الخدریؓ میں این کان (جہاں کہیں ہو) اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا اضافہ ہے۔ (حوالہ سابق)

بقول ملا علی قاریؒ نسائی کی ایک روایت میں حیث کنت (جہاں کہیں ہو) اور بزار کی روایت میں وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذَالِکَ خَيْرًا فَوَفِّقْنِیْ لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ (اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور بھلی ہو تو مجھے خیر کی توفیق دے جہاں وہ ہو) اور ابن حبان کی روایت میں حَيْثُمَا كَانَ (جہاں کہیں ہو) اور دوسری روایت میں اَيْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کے الفاظ ہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح جلد ۳، ص ۲۰۸)

رَضِّنِیْ بِهٖ یا اَرْضِنِیْ بِهٖ میں بہٖ (اس کے ساتھ) کی بجائے طبرانی کی معجم اوسط میں حدیث ابن مسعودؓ کے مطابق رَضِّنِیْ بِقَضَائِکَ (تو اپنے فیصلے پر مجھے راضی کردے) اور حدیث ابی ایوب انصاریؓ میں رَضِّنِیْ بِقُدْرَتِکَ (اپنی قدرت ہی کے ساتھ مجھے راضی کردے) کے الفاظ ہیں۔ (فتح الباری جلد ۱۱، ص ۱۵۶)

راویانِ حدیث جابرؓ اور جرح وتعدیل

استخارہ کی مشہور ترین حدیث حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ نے سرکار رسالت مآبؐ سے سنی ہے اور ان سے حضرت محمد بن منکدرؒ نے سماعت کی۔ پھر ان سے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی الموالی نے اسے روایت کیا ہے۔ عبدالرحمٰن بن ابی الموالی سے متعدد اشخاص مثلاً عبداللہ بن مسلمہ القعنبی، عبدالرحمٰن بن مقاتل، معن بن عیسٰی اور محمد بن عیسٰی نے روایت حدیث کی اور ان سے ائمہ حدیث نے اپنی اپنی کتابوں میں اس حدیث کو درج کیا ہے۔ یہ حدیث مرفوع ہے اور اس کے بھی راوی ثقہ اور عادل ہیں۔

امام بخاریؒ م ۲۵۶ھ، ۸۷۰ء امام ترمذیم ۲۷۹ھ ۸۹۲ء اور ابن ابی حاتم م ۲۷۹ھ، ۸۹۲ء کی تصریح کے مطابق یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

اس حدیث کے اہم راوی عبداللہ بن مسلمہ القعنبی (ق ع

ب ی) بقول ابن ندیم ۳۸۳ھ، ۹۹۳ء امام مالکؒ کے اصحاب میں سے ہیں۔ انہوں نے ان سے موطا اور ان کے اصول مذہب وفقہ حاصل کئے ہیں اور وہ ثقہ صالح ہیں۔ (الفہرست ص ۲۹۵)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ م ۱۲۳۹ھ ۱۸۲۴ء ان کا تعارف کراتے ہوئے کہتے ہیں۔

عبداللہ بن مسلمہ القعنبیؒ م ۲۲۱ھ ۸۳۶ء اہل مدینہ میں سے تھے لیکن رہائش بصرہ میں اختیار کرلی تھی جب کہ وفات مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ بہت سے شیوخ سے ساعت حدیث کی جن میں سے امام مالکؒ لیث بن سعدؒ، ابن ابی ذوئبؒ، حمادینؒ، شعبہؒ اور یحییٰ بن معینؒ قابل ذکر ہیں۔ وہ روایت حدیث میں انتہائی مخلص اور دیانت دار تھے۔ یحییٰ بن معین فرمایا کرتے تھے مَـا رَاَیْنَـا مَنْ یُّحَدِثُ لِلّٰہِ اِلاَّ وَکِیْعاً وَالْقَـعْـنَبِی یعنی ہم نے حضرت وکیعؒ اور حضرت قعنبیؒ سے بڑھ کر کوئی حدیث بیان کرنے والا نہیں دیکھا کہ جو حدیث محض رضاء الٰہی کی خاطر بیان کرتا ہو۔

محدثین کے نزدیک وہ تمام اصحاب مالکؒ پر فوقیت رکھتے ہیں۔ مسلسل آٹھ سال تک خدمت امام میں رہے۔ بعد میں ایک بار بصرے سے مدینہ منورہ آئے اور امام مالکؒ کو اطلاع ملی تو اپنے ساتھیوں کو لے کر ان کے استقبال کے لئے نکلے اور فرمایا چلو بہترین اہل زمین کو جاکر سلام کریں۔

حضرت قعنبیؒ مستجاب الدعوات تھے، اکثر اہل زمانہ انہیں ابدال شمار کرتے ہیں۔ المؤطا کا تیسرا نسخہ انہی کی روایت سے ہے۔

(بستان المحدثین ص ۱۹، ۲۰)

اسی حدیث کے ایک اور راوی مَعْن بن عیسیٰ کا تعارف حسب ذیل ہے۔

ابو یحییٰ مَعْن بن عیسیٰ القزاز م ۱۹۸ھ ۸۱۴ء امام مالکؒ م ۱۷۹ھ ۷۹۵ء کے عزیز ترین شاگرد، خادم خاص اور ربیب (پروردہ اور پچھلگ بیٹا) تھے۔ موطا کا پانچواں نسخہ انہی کی روایات سے محفوظ ہے۔ امام دارالہجرہ کی درس گاہ میں ہمیشہ یہی مؤطا کی قرأت کیا کرتے تھے حتیٰ کہ جب خلیفہ ہارون الرشید عہد ۱۷۰ھ ۷۹۵ء سے ۱۹۳ھ ۸۰۹ء اپنے دونوں بیٹوں امین اور مامون کی معیت میں موطا کی ساعت کا شرف حاصل کرنے کے لئے آیا تو حضرت معن ہی نے قرأت کی تھی۔ حاضر باش شاگرد تھے۔ امام صاحبؒ جو کچھ فرماتے تھے وہ قلم بند کرلیا کرتے تھے۔ امام صاحبؒ جب پیرانہ سالی کی وجہ سے ضعیف ہوگئے تو وہ انہی کے سہارے مسجد نبویؐ میں نماز باجماعت کے لئے آیا کرتے تھے۔ چنانچہ لوگ انہیں عصائے امام کے لقب سے یاد کرتے تھے۔ وہ فقیہ عصر، مفتی دوراں اور محقق زماں تھے۔ ان کی روایات صحیحین کے علاوہ دیگر معتبر کتب سنن میں موجود ہیں۔ (حوالہ سابق ص ۲۲) یہ عجیب اتفاق ہے کہ امام مالک حدیث استخارہ کو اپنی مؤطا میں درج نہیں کرسکے تھے۔ اس کی تلافی ان کے دو نامور شاگردوں، قعنبی اور معن نے یہ حدیث روایت کرکے کردی ہے۔ چنانچہ امام بخاریؒ نے صحیح بخاری کی کتاب توحید میں حضرت معن سے اور کتاب دعوات میں حضرت قعنبی سے حدیث استخارہ بیان کی ہے۔

حدیث استخارہ قریب قریب تمام کتب صحاح میں موجود ہے۔ امام مسلمؒ م ۲۶۱ھ نے اپنی صحیح میں اس کو روایت نہیں کیا تو اس کی غالباً وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے دوسرے مجموعۂ احادیث میں شامل کرنا چاہتے ہوں گے۔

مولانا ضیاء الدین اصلاحی لکھتے ہیں کہ امام مسلم نے صحیح مسلم میں صرف طبقۂ اولیٰ کی روایات لی ہیں اور طبقۂ ثانیہ کی احادیث کو جن کے رواۃ کو باعتبار ثقاہت اور حفظ واتقان وہ پہلی قسم کے راویوں سے کم درجے کے سمجھتے تھے شامل نہیں کرسکے چنانچہ امام ابوعبداللہ حاکم اور حافظ ابوبکر بیہقی کا خیال ہے کہ امام صاحبؒ کو موت نے دوسرے طبقے کی حدیثوں کی تخریج کا موقع نہیں دیا۔ (تذکرۃ المحدثین ج ۱، ص ۲۵۴)

حضرت جابرؓ سے روایت کرنے والے حضرت محمد بن المنکدر م ۱۳۰ھ ۷۴۸ء مشہور تابعی ہیں وہ قریش کی شاخ بنی تیم سے تھے اور ان کے دو بھائی ابوبکر اور عمر بھی فقیہ اور عابد تھے۔ (المعارف ص ۲۰۳)

حضرت ابن المنکدر رکی عبادت کا یہ عالم تھا کہ عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ (عوارف المعارف ص ۴۳۲)

حافظ ذہبیؒ م ۷۴۸ھ ۱۳۴۸ء لکھتے ہیں کہ ان کی ثقاہت علمی اور عملی برتری پر سب کا اتفاق ہے اور ان کے نام کے ساتھ امام، سید القراء اور شیخ الاسلام لکھتے ہیں۔ (تذکرۃ الحفاظ جلد ۱، ص ۹۹، ۱۱۳)۔

حدیث جابرؓ کے صرف ایک روای عبدالرحمٰن بن ابی الموال ایسے شخص ہیں جنہیں امام احمد بن حنبلؒ م ۲۴۱ھ ۸۵۵ء نے اپنی مخصوص اصطلاح میں منکر کہا ہے جس سے بعض محدثین کو غلط فہمی ہوئی ہے اور انہوں نے حدیث کی عام اصطلاح منکر سمجھتے ہوئے ان کے ضعیف

ہونے کی طرف اشارہ کردیا ہے۔ امام ابن عدیؒ م ۳۶۷ھ ۹۷۷ء نے عبدالرحمٰن ابن ابی الموال کو اسی قول کی بنیاد پر اپنی کتاب "الکامل فی الضعفاء" میں شامل کردیا ہے اور ساتھ ہی امام احمد بن حنبلؒ کے اس قول پر حیرت کا اظہار کیا ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں۔

عبدالرحمٰن بن ابی الموال مدینہ منورہ کے رہنے والے، سادات بنی حسن کے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) اور روایت حدیث میں ثقہ (قابل اعتماد) ہیں۔ امام یحییٰ بن معین، امام ابوداؤد اور امام نسائی وغیرہ سب نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے البتہ ابن عدی نے امام احمد بن حنبلؒ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ وہ محمد بن المنکدرؒ سے حدیث استخارہ روایت کرتے ہیں اور ان کے علاوہ کسی اور نے روایت نہیں کی لہٰذا وہ منکر ہیں۔ میرے شیخ حافظ زین الدین عراقیؒ م ۸۰۶ھ ۱۴۰۴ء ترمذی شریف کی شرح لکھتے وقت اس قول کے بارے میں متردد تھے کیوں کہ اس میں حضرت ثابت بصریؒ اور حضرت محمد بن المنکدرؒ کی روایات کے بارے میں جو کچھ اظہار خیال ہے وہ قابل فہم نہیں ہے حالاں کہ یہ دونوں بزرگ متفقہ طور پر ثقہ ہیں۔ ابن عدی نے خود عبدالرحمٰن بن ابی الموالؒ کی روایت کردہ کئی احادیث اپنی کتاب میں درج کی ہیں اور انہیں مستقیم الحدیث قرار دیا ہے۔ مزید برآں ابن عدیؒ نے حدیث استخارہ کے منکرؔ ہونے کا تذکرہ کرکے خود ہی کہہ دیا ہے کہ یہ تو ایسی حدیث ہے کہ جسے عبدالرحمٰن بن ابی الموالؒ کی طرح کئی صحابیوں نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ (فتح الباری جلد ۱۱ص ۱۵۳)

منکر کی عام اصطلاح کا جہاں تک تعلق ہے تو وہ ایسی حدیث ہوتی ہے جسے کسی ایک ہی راوی نے روایت کیا ہو اور اس کے متعدد طرق نہ ہوں اور نہ دوسرے طریقے اس کی توثیق کرتے ہوں یا پھر اس کے راویوں میں سے کوئی راوی کثیر الغلط میں غفلت شعار ہو یا فاسق ہو۔

حدیث جابرؓ تو کسی پہلو سے بھی منکر قرار نہیں دی جاسکتی کیوں کہ عبدالرحمٰن اور ان کے اوپر کے اور بعد کے سارے راوی ثقہ ہیں، مرفوع حدیث ہے اور اس حدیث کے متعدد طرق اور شواہد ہیں، کئی صحابیوں نے استخارے کے باب کی احادیث کو حضور پرنورؐ سے روایت کیا ہے۔ علامہ ابن عدی حافظ عراقی اور حافظ عسقلانیؒ جیسے اصحاب جرح و تعدیل اسے عام معنوں میں منکر سمجھنے سے گریزاں ہیں۔

ان حقائق کی روشنی میں اس بات کا قرینہ نکلتا ہے کہ یہاں منکر کہنا امام احمد بن حنبلؒ کی اپنی کوئی خاص اصطلاح ہے۔ محدثین کے یہاں یہ بات کوئی خلاف معمول نہیں ہے کہ وہ بعض اوقات اصطلاح کے عام معنوں کی بجائے اسے اپنے خاص معنوں میں استعمال کرلیتے ہیں۔

مولانا ضیاء الدین اصلاحی امام ترمذی کے متعلق لکھتے ہیں کہ امام ترمذیؒ خود مجتہد تھے اور انہوں نے ان اصطلاحوں کے مروجہ معانی کو بجنسہ قبول نہیں کیا تھا بلکہ ان کی بعض اصطلاحوں کا مفہوم عام اصطلاحوں سے مختلف تھا۔ مثلاً حدیث حسن کی تعریف۔

(تذکرۃ المحدثین جلد ۱، ص ۳۳۲)

ممتاز شافعی فقیہ شیخ ابن حجر تیمی مکیؒ م ۹۷۴ھ، ۱۵۶۵ء سے امام احمد بن حنبلؒ کے مبینہ قول کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ آیا یہ قول اس حدیث کے ضعف میں مؤثر ہے یا نہیں تو انہوں نے ارشاد فرمایا کہ امام موصوف کا قول مذکورہ حدیث کو قطعاً ضعیف نہیں بناتا کیوں کہ اس سے مراد ظاہری معنیٰ نہیں ہیں بلکہ ائمہ حدیث کے بیان کے مطابق یہ امام احمدؒ کی ایک خاص اصطلاح ہے۔ وہ اس لفظ منکر کا اطلاق ہر فرد مطلق پر کردیتے ہیں خواہ اس کا راوی ثقہ ہی کیوں نہ ہو۔ امام موصوف سے اسی قسم کا قول حدیث اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات کے بارے میں بھی منقول ہے کیوں کہ اس کا ایک راوی باعتبار اول حدیث، فردِ مطلق تھا یعنی اکیلا روایت کرتا تھا گو آخر کے اعتبار سے وہ حدیث متواتر تھی۔ چنانچہ انہوں نے محمد بن ابراہیم التیمیؒ کی اس روایت کے متعلق فرمایا ہے کہ انہوں نے حدیث منکر روایت کی ہے اور ساتھ ہی تعریف کرتے ہوئے فرمادیا ہے کہ بے شک وہ ثقہ ہیں، لہٰذا جو شخص بھی امام احمد بن حنبلؒ کی اصطلاح سے واقف ہوجائے گا وہ سمجھ لے گا کہ ان کا ایسا قول حدیث کے ضعف پر دلالت نہیں کیا کرتا مزید برآں حافظ ابن عدیؒ نے خود بھی اس کی طرف اشارہ کردیا ہے کہ حدیث جابرؓ تو فرد مطلق بھی نہیں کیوں کہ اسے حضرت جابرؓ کے علاوہ اور صحابیوں نے بھی روایت کیا ہے۔ امام ترمذیؒ نے ان میں سے دو صحابیوں کا نام لیا ہے اور کہا ہے کہ اس باب میں حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت ابوایوب انصاری سے بھی احادیث مروی ہیں۔ دوسروں نے حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابن عمرؓ، حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت ابوسعید الخدریؓ سے کچھ کمی بیشی کے ساتھ احادیث استخارہ کو روایت کرنا بیان کیا ہے۔ پس جس حدیث میں

چھ* اکابر صحابہ حضرت جابرؓ کی موافقت کریں وہ حدیث فرد مطلق کیسے ہوسکتی ہے؟ (الفتاویٰ الحدیثیہ ص ۲۴۶)

قاضی شوکانیؒ عبدالرحمٰن بن ابی الموال کے ثقہ ہونے کے قائل ہیں اور کہتے ہیں کہ بقول حافظ عراقیؒ جمہور اہل علم نے عبدالرحمٰن کی توثیق کی ہے۔ امام احمد بن حنبلؒ حافظ ابوزرعہ رازیؒ م ۲۶۴ھ ۸۷۷ء اور حافظ ابو حاتمؒ ۳۲۷ھ ۹۳۸ء نے کہا ہے کہ عبدالرحمٰن سے روایت قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (نیل الاوطار جلد ۳، ص ۸۲)

شیخ ابن حجر ہیثمیؒ کے فتوے میں حدیث انما الاعمال کے واحد راوی محمد بن ابراہیم التیمیؒ م ۱۲۰ھ ۷۳۸ء کا ذکر آیا ہے۔ امام احمدؒ نے ان کے بارے میں بھی منکر اور فرد مطلق کے الفاظ استعمال کئے اور ان کے ثقہ ہونے کا اعلان بھی کیا۔ حدیث انما الاعمال بڑی اہم اور جامع حدیث ہے۔ امام بخاریؒ نے اپنی الصحیح میں اسے اولیت کا شرف دیا ہے چنانچہ یہ حدیث صحیح بخاری کی اولیں حدیث ہے۔ حالاں کہ استخارہ کے برعکس اس میں فرد مطلق والا معاملہ دوگنا ہے۔

امام نوویؒ لکھتے ہیں کہ محمد بن ابراہیم التیمی جلیل القدر تابعی ہیں اور وہ متفقہ طور پر ثقہ قرار دئے گئے ہیں وہ تنہا علقمہ بن وقاصؒ سے حدیث انما الاعمال روایت کرتے ہیں اور ان سے بھی فرد واحد یحیٰ انصاری روایت کرتے ہیں۔ (تہذیب الاسماء واللغات قسم اول جلد اص ۷۶، ۷۷)

خلاصہ بحث یہ ہے کہ حدیث جابرؓ عام اصطلاح کے مطابق حدیث منکر ہرگز نہیں کیوں کہ امام بخاریؒ نے اس کتاب میں سرے سے کوئی حدیث منکر درج ہی نہیں کی۔ مزید برآں اسے فرد مطلق بھی قرار نہیں دیا جاسکتا کیوں کہ کئی حدیثوں سے اس کی تصدیق اور توثیق ہوتی ہے۔ لہٰذا امام احمدؒ کا قول عبدالرحمٰن بن ابی الموالؒ کے بارے میں جرح اور قدح نہیں ہے بلکہ توثیق اور مدح ہے۔ میرا خیال یہ ہے کہ امام احمد منکر اور فرد مطلق کی اصطلاح ایسے راوی کے حق میں ستعمال کرتے ہیں کہ جو کسی موضوع پر جامع حدیث بیان کرنے میں نفرادیت کا مالک ہو۔ بلاشبہ ابن ابی الموال نے حضرت ابن المنکدر ر سے تنہا جو حدیث استخارہ روایت کی ہے وہ جامعیت میں اپنی مثال پ ہے۔ اس میں نماز کا تذکرہ ہے، رکعات کا تعین ہے اور مکمل عائے استخارہ موجود ہے۔ کسی اور حدیث استخارہ میں اس قدر اہتمام میں پایا جاتا۔

* صحابہ کرامؓ میں سے روایان حدیث استخارہ کی تعداد چھ ہی نہیں بلکہ دس ہے۔

صحابہ کرامؓ اور احادیث استخارہ

متعدد اکابر صحابہ رضوان اللہ علیہم نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے استخارہ کی احادیث روایت کی ہیں جن سے استخارہ کی حجیت و حقانیت اور اہمیت وفضیلت واضح ہوتی ہے۔

۱۔ حضرت جابر بن عبداللہ انصاریؓ ۷۳ھ ۶۹۲ء ان کی مذکورہ بالا روایت اور حدیث صحیح بخاری کے تین مقامات پر کتاب التہجد، کتاب الدعوات اور کتاب التوحید میں ہے۔ جامع ترمذی کے ابواب الوتر میں، سنن ابی داؤد میں کتاب الصلوٰۃ کے اواخر میں باب الاستخارہ کے تحت، سنن نسائی میں کتاب النکاح کے باب کیف الاستخارہ میں، سنن ابن ماجہ میں کتاب الصلوٰۃ کے باب ماجاء فی الاستخارہ میں درج ہے جب کہ سنن بیہقی کی جلد ۳ صفحہ ۵۲ پر اور مسند احمد مبوّب موسوم بہ الفتح الربانی جلد ۵ کے صفحات ۴۶ تا ۴۹ پر منقول ہے۔

۲۔ حضرت ابو سعید الخدریؓ م ۷۴ھ ۶۹۳ء: ان کی حدیث استخارہ اِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ اَمْرًا فَلْیَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ سے شروع ہوتی ہے اور آخر میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کا اضافہ ہے۔ حافظ زین الدین عراقیؒ نے کہا ہے کہ اس کا سلسلۂ اسناد جید (عمدہ) ہے۔ (نیل الاوطار جلد ۳، ص ۸۲) حافظ نور الدین الہیثمیؒ کہتے ہیں کہ اسے ابویعلیٰ نے روایت کیا ہے اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔ (بلوغ الامانی جلد ۵، ص ۴۷)

یہ روایت مسند ابی یعلیٰ الموصلی، صحیح ابن حبان اور طبرانی کی معجم اوسط میں موجود ہے۔

۳۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ م ۷۳ھ ۶۹۳ء امام طبرانی کی معجم اوسط میں حضرت ابن عمرؓ کی یہ روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے استخارے کی تعلیم دی تھی اور فرمایا تھا کہ تم میں سے استخارہ کرنے والا شخص یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ سے ھٰذَا الْاَمْر تک پھر یہ الفاظ ہیں خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ فِیْ مَعِیْشَتِیْ وَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَخَیْرًا لِّیْ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّهَا فَاقْدِرْهُ لِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ کَانَ غَیْرُ ذٰلِکَ خَیْرًا لِّیْ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ وَرَضِّنِیْ بِهٖ۔

۴۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ م ۶۸ھ ۶۸۷ء: امام طبرانی نے اپنی معجم کبیر میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ

دونوں بزرگوں سے یہ حدیث استخارہ روایت کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ رسول پاکؐ ہمیں استخارہ سکھایا کرتے تھے جس طرح کہ قرآن کی کوئی (خاص) سورۃ سکھایا کرتے تھے (اور فرماتے تھے کہ استخارہ کرتے وقت یہ دعا مانگا کرو) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ۔ الحدیث
(خزینۃ الاسرار الکبریٰ ص ۸۳)

۵۔ حضرت ابو ہریرہؓ م ۵۷ھ ۶۷۸ء امام ابن حبان نے اپنی صحیح میں حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث استخارہ روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ اَمْرًا فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ سے شروع ہوکر عَلَّامُ الْغُیُوْبُ تک لیکن فَضْلِکَ کے بعد العظیم کا لفظ نہیں۔ پھر اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ کَذَا کَذَا (فلاں معاملہ) خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ مَعِیْشَتِیْ وَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کَانَ غَیْرُ ذٰلِکَ خَیْرًا لِّیْ فَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ وَ رَضِّنِیْ بِقَدْرِکَ. (موارد الظمآن ص ۱۷۷)

۶۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ م ۳۲ھ ۶۵۳ء امام طبرانیؒ نے اپنی معاجم ثلاثہ میں حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے استخارے کی احادیث کی ہیں۔ معجم اوسط میں روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاکؐ جب کسی کام میں استخارہ کرتے جسے وہ کرنا چاہتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ سے عَلَّامُ الْغُیُوْبُ تک بغیر العظیم کے اور پھر اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ مَعِیْشَتِیْ وَ خَیْرًا لِّیْ فِیْمَا اَبْتَغِیْ بِہِ الْخَیْرَ لِیْ فَخِرْ لِیْ فِیْ عَافِیَۃٍ وَ یَسِّرْ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَ اِنْ کَانَ غَیْرُ ذٰلِکَ خَیْرًا فَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ وَاصْرِفْ عَنِّیَ الشَّرَّ حَیْثُ کَانَ اور اس کے بعد عزم کرتے تھے۔

معجم کبیر میں فَخِرْ لِیْ فِیْ عَافِیَۃٍ وَ یَسِّرْہُ تک کی دعا ہے جب کہ معجم صغیر میں وَرَضِّنِیْ بِقَضَائِکَ کا جملہ ہے۔

مسند بزار میں وَ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ کے بعد وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّھُمَا بِیَدِکَ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ سِوَاکَ اور یَسِّرْ لِیْ کے بعد وَفِّقْہُ لِیْ وَ سَھِّلْہُ کا اضافہ ہے۔

طبرانی ہی کی معجم اوسط میں حضرت ابن مسعودؓ سے ایک اور حدیث استخارہ یہ ہے اَنَّہٗ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ الْاِسْتِخَارَۃَ اِذَا اَرَادَ اَحَدُکُمْ اَمْرًا فَلْیَقُلْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ۔ الحدیث (خزینۃ الاسرار الکبریٰ ص ۸۲)

۷۔ حضرت ابو ایوب انصاریؓ م ۵۱ھ ۶۷۱ء میزبان رسولؐ کی روایت کردہ حدیث استخارہ تزویج کے سلسلے کی خاص حدیث ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاکؐ نے ارشاد فرمایا کہ نکاح کا پیغام (لڑکی والوں کو) بھجوانے کا ارادہ پوشیدہ رکھو، پھر عمدہ طریق پر وضو کرو اور نماز (استخارہ) پڑھو جس قدر بھی خدا تمہیں نصیب کرے پھر اپنے رب کی حمد و تمجید بیان کرو۔ اس کے بعد یہ دعا مانگو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اِنْ رَاَیْتَ فِیْ فُلَانَۃٍ (یہاں اس خاتون کا نام لے جس سے شادی کا ارادہ ہو) خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ آخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُھَا خَیْرًا لِّیْ مِنْھَا فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَاقْضِ لِیْ ذٰلِکَ۔ (موارد الظمآن ص ۱۷۷)

یہ حدیث طبرانی کی معجم کبیر، ابن حبان کی الصحیح ابن ابی شیبہ کی المصنف، امام حاکم کی المستدرک اور امام احمد کی المسند میں موجود ہے۔

۸۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ م ۱۳ھ ۶۳۴ء جامع ترمذی کی کتاب الدعوات میں حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضور پرنور کی ایک مختصر سی دعائے استخارہ روایت کی ہے۔ جس کی سند میں قدرے ضعف ضرور ہے کیوں کہ ایک ضعیف راوی زنفل بن عبداللہ العرفی اسے تنہا روایت کرتا ہے۔

۹۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ م ۵۵ھ ۶۷۴ء جامع ترمذی کی کتاب الدعوات میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کی ہے مِنْ سَعَادَۃِ ابْنِ آدَمَ اِسْتِخَارَتُہُ اللّٰہَ وَ مِنْ سَعَادَۃِ ابْنِ اٰدَمَ رِضَاہُ بِمَا قَضَی اللّٰہُ وَمِنْ شَقْوَۃِ ابْنِ آدَمَ تَرْکُہٗ اِسْتِخَارَۃَ اللّٰہِ وَ مِنْ شِقْوَۃِ ابْنِ آدَمَ سَخَطُہٗ بِمَا قَضَی اللّٰہُ۔ (مسند احمد ج ۳، ص ۲۸)

ترجمہ : انسان کی سعادت اس کے خدا سے استخارہ کرنے میں اور انسان کی سعادت جو اللہ تعالیٰ فیصلہ کردے، اس پر راضی رہنے میں ہے (جب کہ) انسان کی شقاوت (بدبختی) اس کے، خدا سے استخارہ نہ کرنے اور جو کچھ وہ فیصلہ کردے اس پر ناراضی میں ہے۔

یہ حدیث مسند احمد کے علاوہ مسند ابی یعلیٰ اور مستدرک حاکم میں بھی موجود ہے۔ (الترغیب والترہیب جلد ۱، ص ۴۸۰)

صحاح ستہ میں سے جامع ترمذی میں یہ حدیث اس طرح

روایت کی گئی ہے من سعادة ادم رضاه بما قضى الله له و من شقاوة ابن ادم تركه استخارة الله و من شقاوة ابن آدم سخطه بما قضى الله له۔ (جامع ترمذی ج۲، ص۳۷)

ترجمہ : پسر آدم (انسان) کی نیک بختی اللہ جو کچھ اس کے لئے طے کر دے اسی پر راضی رہنے میں ہے۔ پسر آدم (انسان) کی بدبختی اس کے خدا سے استخارہ چھوڑ دینے اور اللہ جو فیصلہ کرے اس پر ناراض ہونے میں ہے۔

مسند بزار میں اس حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ مِنْ سَعَادَةِ المرء استخارتُهُ رَبَّهُ وَ رِضَاهُ بما قضىٰ و مِنْ شَقَاءِ المَرءِ تَرْكَهُ الاستخارة وَ سخطهُ بَعْدَ القضاء۔

ترجمہ : انسان کی خوش بختی اس کے اپنے پالنے والے سے استخارہ کرنے میں اور جو وہ فیصلہ کر دے اس پر راضی رہنے میں ہے (جب کہ) انسان کی بدبختی اس کے استخارے کو ترک کر دینے اور قضاءِ الٰہی پر ناراض ہونے میں ہے۔ اس حدیث کو مزید برآں ابوالفتح ابن حبان نے کتاب الثواب اور محدث اصفہانی نے (اپنی الترغیب والترہیب میں) بھی روایت کیا ہے۔ (الترغیب والترہیب ج۱، ص۴۸)

مختصر یہ کہ یہ حدیث سعدؓ، مسند احمد، مسند ابی یعلیٰ، مسند براز، جامع ترمذی، مستدرک حاکم، صحیح ابن حبان، الترغیب والترہیب، اصفہانی اور الترغیب والترہیب منذری میں موجود ہے۔ اس حدیث کا ایک راوی محمد بن ابی حمید محدثین کے نزدیک زیادہ قوی نہیں ہے۔

۱۰۔ حضرت انس بن مالکؓ ۹۳ھ/۷۱۲ء امام طبرانی نے معجم صغیر اور اوسط میں خادم رسولؐ حضرت انسؓ سے یہ حدیث روایت کی ہے مَاخَابَ مَنِ الْاِسْتِخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتِشَارَ وَ لَا عَالَ مَنِ اَقْتِصَدَ۔ (جمع الفوائد جلد۱، ص۲۰۱)

حضرت انسؓ کی ایک روایت اور حدیث تکرار استخارہ کے سلسلے میں اہم حدیث ہے۔ وہ یہ ہے کہ رسول پاکؐ نے فرمایا یَا اَنَسُ اِذَا هَمَمْتَ بِاَمْرٍ فَاسْتَخِرْ رَبَّکَ سَبْعَ مَرَّاتٍ (الحدیث) محدث ابن السنی نے اپنی کتاب "عمل یوم ولیلۃ" میں اسے قلم بند کیا ہے اور امام سیوطی کی "جامع صغیر" اور "عمل الیوم واللیلۃ" میں بھی موجود ہے۔ محدثین نے اس کی سند میں کلام کیا ہے تاہم امام نوویؒ نے اس پر اعتماد کیا ہے۔

استخارہ اور عملِ رسولِ مقبولؐ

حضرت خاتم الانبیاءؐ کی ذات اقدس براہِ راست وحی تھی اور آپؐ براہِ راست خداوند تعالیٰ کی رہنمائی میں تھے لہٰذا آپ کا ہر قول، ہر فعل اور ہر عمل وحی الٰہی کے تابع تھا۔ آپ کو ہر امر خیر بذریعہ وحی..... جلی یا خفی..... معلوم ہو جایا کرتا تھا۔ اس لحاظ سے آپ کو ہماری طرح استخارہ کرنے کی چنداں ضرورت نہ تھی تاہم تعلیم امت اور حصول برکت کی خاطر اہم امور میں بالخصوص ایسے معاملات میں جہاں ابھی وحی نہ آئی ہوتی استخارہ کر لیا کرتے تھے۔

آنحضرت ختمی مرتبتؐ کے سفر و حضر کے ساتھی اور یارِ غار حضرت ابوبکر صدیقؓ کا بیان ہے اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَرَادَ اَمْرًا قَالَ اَللّٰهُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْلِیْ۔ (جامع ترمذی ص۵۰۶)

ترجمہ : تحقیق رسول پاکؐ جب کسی کام کا ارادہ کرتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے اللہ میرے لئے بھلائی کو چن لے اور (اگر کرنا نہ کرنا دونوں خیر ہوں تو ان میں سے جو میرے حق میں بہتر ہو اس) بہتر بھلائی کو چن لے۔

ملا طاہر پٹنی اس دعاء کی شرح میں لکھتے ہیں : ای اجعل امری خیراً و الهمنى فعله واختر لِیَ الا صلح۔

(مجمع بحار الانوار جلد۱، ص۳۸۶)

ترجمہ : میرے کام کو خیر بنا دے، اس کا کرنا میرے دل میں ڈال دے اور جو سب سے اچھا ہو وہ میرے لئے چن دے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے استخارے کے سلسلے میں جو حدیث رسولؐ روایت کی ہے اس کا تمہیدی جملہ یہ ہے : انه كَانَ اِذ استخار في الامر يريد ان يصنعه یعنی بے شک رسول اکرمؐ جب کسی کام میں استخارہ فرماتے جسے آپ عملی جامہ پہنانا چاہتے (تو وہ یہ دعاءِ استخارہ پڑھا کرتے تھے۔)

(ب) حجیتِ استخارہ اور آثارِ صحابہؓ و تابعین

ام المومنین زینبؓ اور استخارہ تزویج

استخارہ کے سلسلے میں سرکار رسالت مآبؐ کی قولی اور فعلی احادیث

پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ اب ایک تقریری حدیث پیش کی جاتی ہے۔

اس واقعہ کا پس منظر یہ ہے کہ حضورؐ نے اپنی پھوپھی زاد حضرت زینب بنت جحش م ۲۰ھ ۶۴۰ء کا نکاح اپنے آزاد کردہ غلام سیدنا زید بن حارثہؓ ۸ھ ۶۲۹ء سے کر دیا لیکن بوجوہ ان میں نباہ نہ ہو سکا اور طلاق کی نوبت آ گئی۔ عدت گزرنے کے بعد آنحضرتؐ نے خود ان سے نکاح کرنا چاہا تو حضرت زیدؓ ہی کو پیغام نکاح دے کر حضرت زینبؓ کے پاس بھیجا۔ یہ واقعہ غالباً سن ۵ھ کا ہے۔

(الریاض المستطابۃ ص ۱۰۳)

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ جب حضرت زینبؓ کی عدت گزر گئی تو آنحضرتؐ نے حضرت زیدؓ کو نکاح کا پیغام دے کر بھیجا (اور ان کی مرضی معلوم کرنا چاہی) حضرت زید کا بیان ہے کہ میں نے پیغام دیا تو وہ کہنے لگیں مَا اَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئاً حَتّٰى اَسْتَامِرُ رَبِّي (میں اپنے پالنے والے سے استخارہ کئے بغیر کچھ بھی نہیں کروں گی) پس وہ اپنے گھر میں اس جگہ پر چلی گئیں جہاں وہ نماز پڑھا کرتی تھیں وہاں جا کر انہوں نے نماز (استخارہ) پڑھی اور اسی وقت قرآن (کا حکم) اترا (جس میں خدا نے ان دونوں کی شادی کا اعلان کر دیا تھا۔)

(سنن نسائی جلد ۲ ص ۶۱)

بقول ابوالحسن سندھیؒ اس حدیث میں استامر ربی سے مراد یہ ہے کہ میں اپنے رب سے استخارہ کروں گی اور اس کی تائید باب کے عنوان سے بھی ہوتی ہے جو یہ ہے صلوٰۃ المراۃ اِذ خُطِبَتْ وَاسْتِخَارَتُهَا رَبَّهَا۔ (علی ہامش سنن نسائی جلد ۲ ص ۶۱)

جلال الدین سیوطیؒ امام نوویؒ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت زینبؓ نے استخارہ غالباً اس لئے کیا تھا کہ انہیں اندیشہ یہ تھا کہ رسول پاکؐ سے شادی ہو جانے کے بعد شاید وہ رسول پاکؐ کے حقوق کو کماحقہٗ ادا نہ کر سکیں اور ان میں ان سے کہیں کوئی کوتاہی نہ ہو جائے۔ (زہر الربی علی ہامش السنن النسائی جلد ۲ ص ۶۱)

تدوین حدیث اور استخارہ امیر المومنین عمرؓ

امام زہریؒ م ۱۲۵ھ ۷۴۲ء حضرت عروہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے دور خلافت میں احادیث و سنن کو قلم بند کرا دینے کا ارادہ کیا۔ اس سلسلے میں صحابہ کرامؓ سے مشورہ کیا۔ وہ کسی حد تک اس کے حق میں تھے۔ حضرت عمرؓ خود اس سلسلے میں متواتر ایک ماہ تک خدا سے استخارہ کر رہے تھے پھر ایک روز انہوں نے فی الوقت احادیث و سنن کو نہ لکھوانے کا فیصلہ کر لیا اور فرمانے لگے کہ مجھے یاد آ گیا ہے کہ پچھلی امتوں نے کتاب اللہ کے ساتھ ساتھ اور کتابیں بھی لکھ لی تھیں پھر وہ ان کتابوں پر تو ٹوٹ پڑے اور کتاب اللہ کو (ادھورا) چھوڑ دیا۔ بخدا میں کتاب اللہ کے (تدوین کے کام کے) ساتھ کسی اور چیز (کسی اور علم کی تدوین کے کام) کو نہ ملاؤں گا۔

(جامع بیان العلم جلد ۱ ص ۶۴، تاریخ الادب العربی زیات ص ۹۶)

حضرت عمر فاروقؓ کے اس قول کا مطلب یہ تھا کہ قرآن پاک ابھی جمع و تدوین کے مراحل میں ہے۔ جب تک اس کام کی تکمیل نہ ہو جائے اور یہ تحریری شکل میں ہر طرح سے محفوظ نہ کر لیا جائے، حدیث و سنت کی جمع و تدوین کی سرکاری طور پر مہم شروع نہیں کرنا چاہئے۔ جب قرآن کی جمع و تدوین ہو جائے گی تو پھر حدیث کی جمع و تدوین کا مرحلہ از خود آ جائے گا۔

حضرت محمد بن الحنفیہؒ اور استخارہ

حضرت عبداللہ بن زبیر ۶۵ھ ۶۸۵ء۔ ۷۳ھ ۶۹۲ء نے اپنے بھائی حضرت عروہ بن زبیرؓ کو حضرت محمد بن حنفیہ کی طرف بیعت لینے کے لئے بھیجا۔ اس وقت (دوسرے امیدوار خلافت) عبدالملک بن مروان کی طرف سے بھی ان کو اپنے ہاں بلوا بھیجنے کا خط آ چکا تھا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت عروہؓ کو اس خط کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے لگے کہ پھر آپ کو وہاں جانے میں کون سا امر مانع ہے۔ اس پر حضرت محمد بن حنفیہؒ نے جواب دیا۔ استخیر اللّٰہ و ذٰلک اَحَبُّ اِلَیَّ صاحبک

یعنی پہلے میں اللہ تعالیٰ سے استخارہ کروں گا اور وہ مجھے تمہارے صاحب زیادہ محبوب اور عزیز ہے۔ (طبقات ابن سعد جلد ۵ ص ۱۰۶)

اشاعت کتاب اور استخارہ عمر ثانیؒ

ابن ابی اُصیبعہ خزرجی م ۶۶۷ھ ۱۲۶۹ء لکھتے ہیں ماسرجویہ ایک سریانی الاصل بصرے کا رہنے والا ایک یہودی طبیب تھا۔ اس نے مروان اموی کے عہد حکومت محرم ۶۴ھ ۶۸۴ء۔ ۶۵ھ ۶۸۵ء میں القس اہرن بن اعین کی طب سے متعلق ایک کتاب کو سریانی سے عربی میں منتقل کیا اور اس کی شرح بھی لکھی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز (عہد خلافت ۹۹۔۱۰۱ھ، ۷۱۷۔۷۲۰ء) نے شاہی کتب خانے میں

اس کتاب کو پایا تو عوام کو استفادے کی اجازت دینے سے پہلے اپنے مصلی پر رکھ کر چالیس روز تک استخارہ کیا۔ بعد ازاں مطمئن ہو جانے کے بعد اس کے نقل کرنے اور عوام میں اس کی اشاعت کرنے کی اجازت دی۔ (عیون الانبیاء جلد ا ص ۱۶۳)

اہرن دراصل ہارون کی سریانی میں نام کی شکل ہے۔ اسی طرح ماسرجویہ کو ماسرجش الیہودی بھی کہتے ہیں۔ ان کی شرح عربی میں طب اور علوم طبیعیہ کی قدیم ترین کتاب ہے۔ (المنجد فی الادب والعلوم ص ۴۰۷)

علامہ ابن الندیم م ۳۸۵ھ ۹۹۵ء نے بتایا کہ اہرن القس کی کتاب کا نام کتاب الکناش تھا جو تیس مقالات پر مشتمل تھی۔ ماسرجیس نے دو مقالوں کا اضافہ کیا۔ ماسرجیس کی تالیفات میں ''قوی الاطعمہ و منافعہا و مضارہا اور قوی العقاقیر'' قابل ذکر ہیں۔ (کتاب الفہرست) غالباً استخارہ قوی الاطعمہ کے لئے کیا گیا تھا۔

(ج) محدثین اور عمل استخارہ

تراجم بخاریؒ اور استخارہ امام بخاریؒ

امام محمد بن اسماعیل بخاری م ۲۵۶ھ ۸۷۰ء محدثین کے سرگردہ ہیں اور ان کی کتاب المسند الصحیح قرآن پاک کے بعد سب سے صحیح قرار دی جاتی ہے۔ صحیح بخاری کی منفرد اور نمایاں خوبی اس کے تراجم ابواب یعنی مختلف ابواب کے عنوانات ہیں۔ لائق توجہ پہلو یہ ہے کہ یہ تراجم تمام تر استخارہ کے مرہون منت ہیں

امام یحیٰ عامری شافعیؒ م ۸۹۳ھ ۱۴۸۸ء کسی بزرگ کے حوالے سے امام بخاری کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا **مَا اَدْخَلْتُ فِیْهِ حَدِیْثاً حَتّٰی اَسْتَخِرْتُ اللّٰهَ تَعَالٰی وَ صَلَّیْتُ رَکْعَتَیْنِ وَ تَیَقَّنْتُ صِحْتَهٗ وَ عَنْهُ اَنَّهٗ حَوَّلَ تَرَاجِمَه بین قبر النبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ منبره وَ صَلّٰی لِکُلِّ ترجمةٍ رکعتین۔**

(الریاض المستطابہ ص ۹۰)

ترجمہ: میں نے جب تک استخارہ نہیں کر لیا اور دو رکعت نماز (استخارہ) نہیں پڑھ لی اور اس کی صحت کا یقین نہیں ہو گیا کوئی حدیث اس کتاب میں درج نہیں کی۔ مزید ان سے یہ روایت ہے کہ میں نے تراجم، منبر نبویؐ اور روضۂ رسولؐ کے درمیان میں بیٹھ کر لکھے ہیں اور ہر ترجمے کے لئے دو رکعتیں ادا کی ہیں۔

محققین کے نزدیک اس قول کے ناقل، امام بخاریؒ کے ایک شاگرد علامہ محمد بن یوسف فربری ہیں۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ مختصر یہ ہے کہ امام بخاری کی حسن نیت کے طفیل یہ کتاب اس قدر مقبول ہوئی کہ امام صاحبؒ کی زندگی ہی میں ان سے نوے ہزار اشخاص نے بلاواسطہ سماعت کا شرف حاصل کیا اور ان میں سے آخری شخص علامہ فربری ہیں (بستان المحدثین ص ۱۱۳) گنبد خضریٰ کے سامنے بیٹھ کر اور استخاروں کے بعد تکمیل کتاب کے اس اہتمام عظیم کی وجہ سے بزرگ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ امام بخاریؒ نے تو حدیث گویا براہ راست حضور پاکؐ سے سماعت کی ہے۔

کَاَنَّ البخاری فی جمعه　　تلقی من المصطفی ما اکتسب

(ارشاد الساری جلد ا ص ۴۰)

امام نسائیؒ اور استخارہ قبول روایت

امام ابوعبدالرحمٰن نسائیؒ م ۳۰۳ھ ۹۱۵ء نے اپنی سنن کی جمع و تالیف کے موقع پر بالخصوص جب سنن کبریٰ سے انتخاب کر کے سنن صغریٰ لکھی جو المجتبیٰ بھی کہلاتی ہے اور موجودہ سنن نسائی کی شکل میں صحاح ستہ میں شامل ہے تو انہوں نے بعض راویوں سے روایت کرنے سے پہلے استخارے کئے تھے۔

ابوالحسن احمد بن محبوب رملیؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام نسائی سے خود سنا فرماتے تھے کہ جب میں نے سنن کی جمع و تالیف کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ سے بعض ایسے رواۃ کے متعلق استخارہ کیا تھا کہ جن کے بارے میں مجھ کو تھوڑا سا تردد تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ ان لوگوں سے میں روایت نہ کروں۔ اس طرح میں نے عالی سندوں ہی کی حدیثیں ذکر کی ہیں۔ (تذکرۃ المحدثین حصہ اول ص ۳۸۵ بحوالہ مقدمہ فتح الباری)

امام ابن خزیمہ نیشاپوری اور استخارے

شیخ الاسلام ابن خزیمہ نیشاپوری م ۳۱۱ھ ۹۲۴ء جن کے بارے میں حضرت ابوعثمان زاہدؒ کا یہ قول مشہور ہے کہ خداوند تعالیٰ ابن خزیمہؒ کے باوجود باسعود کی برکت سے اہل نیشاپور سے بلائیں دور کرتا رہتا ہے۔ یہ امام ابن خزیمہ اپنا معمول یہ بیان کرتے ہیں کہ **کُنْتُ اِذَا اَرَدْتُ اَنْ اصنف الشیٔ دخلتُ فی الصلوٰۃ مستخیراً حتی یقع لِیْ فِیْهَا ثُمَّ ابتدی۔** (تذکرۃ الحفاظ جلد ۲ ص ۲۸۸)

ترجمہ: میں جب کوئی تصنیف کرنا چاہتا تو استخارہ کرتے

ہوئے نماز استخارہ شروع کر دیتا۔ حتی کہ میرے دل میں اس کے بارے میں کچھ القا ہو جاتا پھر میں کتاب لکھنا شروع کر دیتا۔

امام ابن خزیمہؒ کی مشہور کتاب الصحیح ہے۔ علامہ سیوطیؒ کہتے ہیں کہ صحیح ابن خزیمہ صحیح ابن حبان سے زیادہ بلند پایہ ہے کیوں کہ ابن خزیمہؒ نے صحت حدیث کے لئے زیادہ کدوکاوش کی ہے۔ وہ ادنیٰ شبہ پر بھی توقف سے کام لیتے ہیں لہٰذا یہ کتاب صحت میں صحیح مسلم کے قریب قریب ہے۔ (تذکرۃ المحدثین جلد۱، ص۴۰۵)

امام ابن خزیمہؒ کی کرامت اور استخارے کی برکت ضمن میں شیخ محمد بن ہارون طبریؒ بیان کرتے ہیں کہ محمد بن نصر مروزی، محمد بن علویہ رزان، ابن خزیمہؒ اور میں خود ہم چاروں تحصیل علم اور سماع حدیث کے لئے حضرت ربیع بن سلمانؒ کے پاس گئے۔ وہاں ہمارا سارا خرچ خوراک ختم ہو گیا اور مسلسل تین شب و روز تک فاقہ کرنا پڑا۔ اب ہم نے ایک دوسرے کو یہ کہنا شروع کر دیا کہ اب تو ہمارے لئے کسی سے کچھ مانگ لینا روا ہے لیکن اس کے باوجود ہم میں سے کوئی بھی دستِ سوال دراز کرنے پر تیار نہ ہوتا تھا۔ لہٰذا قرعہ اندازی کرنا پڑی۔ اتفاق سے قرعہ ابن خزیمہؒ کے نام نکلا۔

وہ فرمانے لگے کہ اچھا مجھے سوال کرنے سے پہلے دو رکعت نماز استخارہ پڑھ لینے دو۔

ابھی وہ نماز استخارہ پڑھ ہی رہے تھے کہ کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا دروازہ کھولا گیا تو امیر مصر احمد بن طولون کا خادم اجازت لے کر اندر داخل ہوا اور سلام کر کے بیٹھ گیا۔

پھر کاغذ کا ایک پرزہ نکال کر پوچھا کہ محمد بن نصر کون صاحب ہیں؟ ہم نے ان کی طرف اشارہ کر دیا۔ اس نے انہیں پچاس ہزار کی ایک تھیلی پیش کی اور عرض کرنے لگا کہ امیر موصوف نے سلام عرض کیا ہے اور یہ رقم آپ کے اخراجات کے لئے نذر کی ہے۔ جب خرچ ہو جائے تو اور پیش کر دی جائے گی۔ اسی طرح ہم چاروں کو تھیلیاں پیش کی گئیں اور امیر مصر کا سلام و پیام پہنچایا گیا۔

ہم سب نے باصرار اس خادم سے کہا کہ جب تک آپ اس واقعے کا سبب نہیں بتائیں گے اس وقت تک ہم رقم قبول کرنے سے قاصر ہیں۔ اس پر اس نے بیان کیا کہ امیر مصر آج دوپہر کو قیلولہ کر رہے تھے کہ خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص یہ کہہ رہا ہے کہ اے امیر کل قیامت کو خدا کو کیا جواب دو گے جب کہ وہ تم سے ان چار علماء کے بارے میں باز پرس کرے گا جو تین روز سے بھوکے ہیں، امیر خواب سے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا اور آپ لوگوں کے نام لکھوا کر یہ تھیلیاں بھیجی ہیں۔ اسی وقت سے آپ لوگوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا رہا ہوں اور اب جا کر کہیں آپ لوگ ملے ہیں۔ (تذکرۃ المحدثین جلد۱، ص۴۰۱، ۴۰۲، بحوالہ المنتظم لابن الجوزی)

امام ابوبکر اسماعیلی اور استخارہ تالیف معجم

امام ابوبکر احمد بن ابراہیم اسماعیلی ۳۷۱ھ ۹۸۱ء جرجان کے محدث، فقیہ اور امام وقت تھے۔ شاہ عبدالعزیزؒ لکھتے ہیں کہ انہوں نے صحیح بخاری کی مستخرج صحیح اسماعیلی کے نام سے لکھی ہے۔ وہ اگر احادیث و سنن کی کوئی مستقل کتاب تالیف کرنا چاہتے تو کر سکتے تھے۔ کیوں کہ وہ اس کے اہل تھے اس مستخرج کے علاوہ ان کی معجم اور سو جلدوں میں مسند کبیر قابل ذکر ہیں۔ (بستان المحدثین ص۴۰، ۴۱)

امام اسماعیلیؒ نے ۳۶۱ھ ۹۷۱ء میں جب اپنی معجم تالیف کی تو اس کے راویوں کے بارے میں قبول روایت کی غرض سے استخارہ کیا تھا جیسا کہ خود معجم کے آغاز میں تحریر کرتے ہیں۔

امابعد فانّی استخرت اللّٰہ فی حصر أسامی شیوخی الّذین سمعتُ عنهم و کتبتُ عنهم و قرأتُ علیهم۔ (کتاب مذکورہ ص۶۰)

حافظ منذری اور استخارہ تالیف

حافظ عبدالعظیم منذری م۶۵۶ھ ۱۲۵۸ء محدث زمانہ اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ جب انہوں نے اپنا مشہور مجموعہ احادیث ''الترغیب والترہیب'' مرتب کیا تو خطبۂ مؤلف میں وضاحت کی ہے کہ ایک عالی ہمت، عالم باعمل اور عابد اور زاہد طالب علم کے تقاضے پر اور استخارے کے ذریعے اس کی طلب کی صداقت اور نیت کے اخلاص پر اطمینان ہو جانے کے بعد اس کو یہ کتاب املا کرا دی۔ ان کے الفاظ یہ ہیں **فاستخرت اللّٰہ تعالیٰ و استعفته بطلبته لمّا وقر عندی من صدق نیّته و اخلاص طویته و املیتُ علیه الکتاب۔** (الترغیب والترہیب جلد۱، ص۳۶)

تالیف اربعین اور استخارہ امام نوویؒ

امام محی الدین نوویؒ م۶۷۶ھ ۱۲۷۷ء کا انتخاب حدیث...... اربعین نووی...... بڑا مقبول اور متداول ہے۔ یہ انتخاب بھی استخارے

کا رہین منت ہے۔ مقدمہ اربعین میں خود فرماتے ہیں۔ وقــد ستـخـرت الله تعالیٰ فی جمع اربعین حدیثاً اقتداءً بهؤء الأئمة الاعلام وحفاظ الاسلام۔ (اربعین نوویہ ص ۷)

ترجمہ : مشہور اماموں اور اسلام کے محافظوں کی پیروی کرتے ہوئے چالیس حدیثوں کے مجموعہ کو جمع و تالیف کرتے وقت میں نے خدا تعالیٰ سے استخارہ کیا۔

ترتیب مشکوٰۃ اور استخارہ صاحب مشکوٰۃ

مشکوٰۃ المصابیح حدیث شریف کا انتخاب لاجواب ہے اس مجموعے کو جس قدر مقبولیت حاصل ہوئی ہے شاید ہی کسی مجموعے کو میسر آئی ہو مشکوٰۃ شریف کا یہ حسن قبول بلاشبہ استخارے کا ثمر شیریں ہے۔

امام الفراء البغوی الشافعیؒ م ۵۱۶ھ ۱۱۲۲ء نے اولاً مصابیح السنۃ کے نام سے ایک مجموعۂ احادیث مرتب کیا تھا جس میں اسناد حذف کردیئے گئے تھے اور حوالہ جات نہیں تھے۔ لہٰذا بعض حلقوں کی جانب سے اس پر اعتراض ہوتا رہتا اور مطالعہ کرنے والے روایت کی صحت و سقم کے بارے میں متردد رہتے تھے۔ شیخ ولی الدین خطیب تبریزیؒ نے ۷۳۷ھ ۱۳۳۷ء میں اس مجموعے کی تہذیب و تکمیل کا بیڑا اٹھایا اور استخارے کے بعد مشکوٰۃ المصابیح کے نام سے احادیث کا یہ انتخاب پیش کیا۔ سبب تالیف میں فرماتے ہیں۔ فاستـخـرت الـلـه تعالیٰ واستوفقت منه فاعلمت ماأغفله۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص ۲۱)

یعنی میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور استخارہ کیا اور اسی سے توفیق طلب کی، سو میں نے وہ سب کچھ نمایاں کردیا جس کو صاحب مصابیح چھوڑ گئے تھے۔

(د) مشروعیت استخارہ اور فقہائے امت

اسلام کے جس قدر بھی مکاتیب فکر ہیں ان سب کے علماء اور فقہاء نے استخارے کے شرعی اور مسنون ہونے پر اتفاق کیا ہے چنانچہ ہر مسلک کی کتب فقہ میں اس کے تفصیلی احکامات پائے جاتے ہیں۔

شیخ احمد عبدالرحمٰن البنا الساعاتیؒ رقم طراز ہیں اَحَادِیْثُ الْبَابِ تَدُلُّ عَلیٰ مَشْرُوْعِیَةِ صَلاةِ الْاِسْتِخَارَةِ وَالدُّعَاءِ عَقْبَهَا وَ اَنَّهُمَا سُنَّةٌ مَرْغَبٌ فِیْهِمَا وَبِذٰلِکَ قَالَ جَمِیْعُ الْعُلَمَاءِ فیما اَعْلَمُ۔ (بلوغ الامانی جلد ۵، ص ۵۲)

ترجمہ : استخارے کے باب کی احادیث نمازِ استخارہ اور اس کے بعد دعائے استخارہ کے شرعی ہونے پر دلالت کرتی ہیں بے شک یہ دونوں سنت ہیں اور سنت بھی ایسی کہ ان کے بارے میں ترغیب دی گئی ہے اور یہی بات جہاں تک مجھے علم ہے سارے علماء نے (بالاتفاق) کہی ہے۔

قاضی محمد بن علی شوکانیؒ لکھتے ہیں۔

وَالْحَدِیْثُ یَدُلُّ عَلیٰ مَشْرُوْعِیَةِ صَلاةِ الاستخارۃ وَالدعاءِ عقیبها وَلاَ اَعْلَمُ فِیْ ذٰلِکَ خِلافًا۔

(نیل الاوطار جلد ۳، ص ۸۴)

ترجمہ : حدیث شریف نمازِ استخارہ اور اس کے بعد دعائے استخارہ کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے اور اس کے بارے میں کسی قسم کا اختلاف میرے علم میں نہیں ہے۔

استحبابِ استخارہ پر اجماعِ امت ہے

حنفی فقہ کی مشہور کتب مثلاً نورالایضاح میں ندب صلاۃ اللیل وصلاۃ الاستخارۃ (نماز تہجد اور نماز استخارہ مستحب ومندوب ہیں)

(نورالایضاح علی ہامش مراقی الفلاح ص ۶۳)

اور فتاویٰ عالمگیریہ میں ہے وَمِنَ الْمَنْدُوْبَاتِ صلاۃ الاستخارۃ وهی رکعتان . (فتاویٰ عالمگیریہ ج ۱، ص ۱۱۲)

(مندوبات میں سے نماز استخارہ ہے کہ جو دو رکعت ہیں) کی عبارتیں استخارے کے مستحب ہونے کی صراحت کرتی ہیں مزید برآں ردالمختار شامی، طحطاوی، مالابدمنہ وغیرہ کتب فقہ میں بھی استخارے کے احکام ومسائل تحریر ہیں۔

شافعی فقیہ شمس الدین الشربینیؒ م ۹۷۷ھ ۱۵۶۹ء کہتے ہیں کہ دو رکعت نماز استخارہ اور اسی طرح دو رکعت نماز حاجت سنت ہیں اور ان کے سنت ہونے کے دلائل مشہور ہیں۔ مزید برآں نماز فجر کی سنتوں، نماز مغرب کی سنتوں اور نماز استخارہ کی پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص کا پڑھنا بھی سنت ہے۔

(الاقناع جلد ۱، ص ۱۰۸ تا ۱۰۹)

امام محی الدین نوویؒ شافعیؒ م ۶۷۶ھ ۱۲۷۷ء فرماتے ہیں کہ علماء نے کہا ہے کہ استخارہ کی نماز اور دعا مذکورہ مستحب ہیں۔ نماز استخارہ دو رکعت نوافل سے ہوسکتی ہے۔ (کتاب الاذکار ص ۶۰)

استحباب استخارہ کا یہی موقف مالکیہ اور حنبلیہ کے ہاں بھی مسلم ہے۔

مختصر یہ کہ اہل سنت والجماعت کے چاروں فقہی مذاہب میں نماز استخارہ دورکعت مستحب قرار دی گئی ہے۔

(الفقہ علی المذاہب الاربعہ جلد ا، ص ۱۶۰)

اسی طرح سلفیہ، اہل حدیث اور شیعہ حضرات کے یہاں بھی استخارہ سنت سے ثابت ہے اور اس پر عمل پیرا ہونا مستحب ہے۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے فاضل مقالہ نگار کے بیان کے مطابق شیعوں کے یہاں استخارے پر عمل اہل سنت کی نسبت بہت زیادہ ہے ملاحظہ ہو۔ (اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد ۲، ص ۵۷۱، ۵۷۲)

فاضل مقالہ نگار کا یہ دعویٰ اس حد تک تو ضرور درست ہے کہ اہل تشیع استخارے کی بعض اقسام مثلاً استخارہ تسبیح اور ذات الرقاع پر بہت زیادہ عامل ہیں تاہم جہاں تک دو رکعت نماز استخارہ کے بعد دعائے استخارہ کے عمل استخارہ کا تعلق ہے تو اس پر بالعموم اہل سنت والجماعت زیادہ کاربند دکھائی دیتی ہے۔

(ھ) استخارہ اور مشائخ طریقت

جس قدر مشائخ طریقت اور اولیائے امت ہوگزرے ہیں وہ سب استخارے پر عامل رہے ہیں اور وہ اپنے ارادت مندوں کو استخارے کی ترغیب اور تلقین کرتے رہے ہیں۔

حضرت سید علی ہجویری گنج بخشؒ م ۴۶۵ھ ۱۰۷۲ء نے اپنی کتاب کشف المحجوب میں استخارے کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کرنے کی پرزور کوشش فرمائی ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں تصوف و طریقت کے چار سلسلے مشہور ہیں۔ ان سلاسل طیبہ میں استخارہ سلوک کا بنیادی اصول ہے۔

سلسلۂ چشتیہ کے مشائخ میں سے خواجہ نظام الدین اولیاءؒ ۷۲۵ھ ۱۳۲۴ء استخارے کی ضرورت پر بہت زور دیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ استخارے کا اثر بہت ہوتا ہے۔ جو استخارہ مطلقہ نماز اشراق کے ساتھ مشائخ کا معمول ہے اسے کافی نہیں سمجھنا چاہئے یعنی ہر اہم کام کے لئے الگ طور پر باقاعدہ استخارہ بھی کرنا چاہئے۔ (سیر الاولیاء ص ۳۵۴)

انہوں نے اپنے مرید خاص امیر خسروؒ م ۷۲۵ھ ۱۳۲۵ء کو اپنے دست مبارک سے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ اگر در ضمیر انشراح یا بدیٔ انشراح رود کہ در طریقت اصل معتبر است دور کلی کارہا استخارہ را تقدیم نماید۔ (اخبار الاخیار ص ۱۰۶)

یعنی اگر تم اپنے ضمیر کو کسی کام پر مطمئن پاؤ تو اسی ضمیر کے انشراح پر کام کرلو کیوں کہ طریقت میں یہی قابل اعتماد بنیاد ہے اور اپنے تمام کاموں میں استخارے کو مقدم رکھا کرو۔

مخدوم علاؤالدین علی صابر کلیریؒ ۶۹۱ھ ۱۲۹۱ء نے استخارے کو ہمیشہ اپنا معمول بنائے رکھا چنانچہ ان سے استخارے کا ایک خاص طریقہ بھی منقول ہے۔ حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادیؒ م ۱۱۴۲ھ ۱۷۲۹ء کی تالیفات اور ملفوظات میں استخارے کے احکامات اور فوائد بیان ہوئے ہیں۔

شیخ العرب والعجم حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ م ۱۳۱۷ھ ۱۸۹۹ء نے مشائخ چشتیہ کا ایک معمول بہ استخارہ منامیہ اپنی کتاب ضیاء القلوب میں درج کیا ہے۔

مشائخ سہروردیہ کے سرخیل شیخ شہاب الدین سہروردیؒ م ۶۳۲ھ ۱۲۳۴ء نے اپنی کتاب عوارف المعارف میں تحریر فرمایا ہے کہ درویشوں کو چاہئے کہ سفر کے لئے روانہ ہونے سے پہلے صحیح صورت حال معلوم کرنے کی خاطر نماز استخارہ ضرور پڑھیں اس نماز کو کسی حالت میں بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے خواہ درویش کو اپنی صحیح صورت (از۔ ہ کشف وغیرہ) واضح طور پر معلوم بھی ہو کیوں کہ نیک نیتی کے لحاظ سے لوگوں کے مختلف درجے ہوجاتے ہیں۔ بلاشبہ کچھ لوگوں پر حقیقت جلد واضح ہوجاتی ہے تاہم اس کے باوجود نماز استخارہ چھوڑنی نہیں چاہئے۔ اسی میں اتباع سنت ہے، اسی میں برکت ہے اور اسی کی تعلیم رسول پاکؐ نے دی ہے۔ (عوارف المعارف مذکور ص ۱۷۴)

شیخ الشیوخ سہروردیؒ درویش کے لئے نکاح سے پہلے بار بار استخارہ کرنا ضروری قرار دیتے ہیں اسی طرح وہ دوست کے انتخاب میں بھی استخارے کو عمل میں لانا مناسب خیال کرتے ہیں۔ (کتاب مذکور ص ۲۱۶)

فقہی مسائل اور اوراد کے سلسلے میں حضرت سہروردیؒ نے عربی میں کتاب الاوراد لکھی تھی۔ غالباً اسی کتاب کا حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی نے ترجمۃ الاوراد کے نام سے کیا جس کی عربی شرح شیخ صدرالدین عارفؒ یا حضرت شاہ رکن عالمؒ کے خلیفہ مولانا علی بن احمد غوریؒ نے کنزالعباد کے نام سے لکھی ہے کہ جو ۱۳۲۶ھ ۱۹۰۸ء میں قازان سے طبع ہوئی تھی۔ الاوراد میں بھی مسائل استخارہ بیان ہوئے

ہیں۔ سلسلہ قادریہ کے سرکردہ سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ م ۵۶۱ھ ۱۰۶۶ء نے اپنی تعلیمات میں استخارہ کی رغبت دلائی ہے چنانچہ ان سے منسوب کتاب غنیۃ الطالبین میں استخارے کا طریقہ اور اس کی افادیت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس سلسلے کے ایک ممتاز عالم اور قطب ارشاد شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے اپنی متعدد تصانیف میں استخارے کی حقیقت اور حقانیت بیان کی ہے۔

استخارہ سلسلۂ خواجگان اور نقش بندی بزرگوں کے سلوک کا نقطۂ آغاز ہے جو شخص اس سلسلے میں داخل ہوتا ہے، اسے یہ بزرگ سب سے پہلے استخارہ کر لینے کی تلقین کرتے ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، شیخ آدم بنوریؒ م ۱۰۵۳ھ ۱۶۴۲ء سے منسوب نقش بندیہ کی شاخ احسنیہ کے طریقۂ سلوک کی نشان دہی کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ باید دانست چوں طالب صادق بہ توفیق سبحانہٗ متوسل بعزیزی از بزرگان این طریقہ می شود اولاً اور استخارہ می فرمایند۔

(انتباہ فی سلاسل اولیاء ص ۸۴، الاوراد بزبان فارسی پاکستان میں طبع ہوگئی ہے)

ترجمہ: جاننا چاہئے کہ جب کوئی طالب صادق توفیق الٰہی سے اس طریق کے بزرگوں میں سے کسی عزیز کا متوسل ہوتا ہے تو اسے وہ سب سے پہلے استخارہ کا حکم دیتے ہیں۔

مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانیؒ کے متعدد مقامات راہ طریقت میں استخاروں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ مزید یہ فرماتے ہیں پس از دو حال خالی نباشد یا اجازت یا منع در صورت اجازت باد مشغول شوند و الا جواب دہند کہ قسمتش بجائے دیگر است و نیز توجہ مرشد قائم مقام استخارہ می شود۔ (ضیاء القلوب ص ۳۵)

ترجمہ: استخارہ دو حالتوں سے خالی نہیں ہوگا یا اجازت ہوگی یا ممانعت استخارے سے اجازت مل جائے تو شیخ تربیت میں مصروف ہو جاتا ہے ورنہ جواب دے دیتے ہیں کہ تمہاری قسمت ہمارے یہاں نہیں بلکہ کسی اور جگہ ہے نیز مرشد کی توجہ استخارے کے قائم مقام ہو جاتی ہے۔

حضرت مولوی نعیم اللہ بہرائچی م ۱۲۱۸ھ ۱۸۰۳ء نے جو حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ م ۱۱۹۵ھ ۱۷۸۰ء کے خلیفہ تھے، حضرت مرزا جان جاناںؒ کے حالات میں استخارہ مسنونہ کے بعد کتاب بشارات مظہریہ مرتب کی اور انہی کے قلم سے معمولات مظہریہ بھی ہے۔ معمولات مظہریہ میں حضرت مرزا جان جاناںؒ کا معمول یہ لکھا ہے وہ استخارے کے بغیر کوئی کام نہ کرتے تھے۔ سفر و حضر دونوں میں سفر میں تو ہر منزل کے واسطے استخارہ کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ مرید کو چاہئے کہ کسی کام کو شروع کرے تو پہلے استخارہ کرے اقدام کرے۔ اگر فرصت ادائے دو رکعت (نماز استخارہ) نہ پائے صرف دعا پر اکتفا کر لے کہ سب خیر ہی خیر ہوگی۔ (الداء والدواء)

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا پورا خانوادہ برصغیر میں رشد و ہدایت کا سرچشمہ رہا ہے۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے اپنے اقوال اور احوال میں استخارے کی حکمت و افادیت کو اجاگر کرنے کی سعی مشکور فرمائی جب کہ اس خاندان کے دوسرے بزرگوں مثلاً شاہ اہل اللہ، شاہ عبدالعزیز اور شاہ محمد اسحاقؒ وغیرہ نے استخارے کے بہت سے الفاظ اور مجرب طریقے افادۂ عام کے لئے پیش کئے ہیں جن کے لئے اسلام رہتی دنیا تک اس خاندان کے زیر بار احسان رہیں گے۔

(و) استخارہ اور تعامل امت

ظہور اسلام کے وقت سے لے کر اب تک امت مسلمہ استخارہ پر عمل ہو رہا ہے اور یہ تعامل امت جس پر علماء و فقہا کا بھی اتفاق ہے بذات خود حجت ہے کیوں کہ شارع علیہ السلام کے فرمان کے مطابق ساری امت کبھی گمراہی پر اکٹھا نہیں ہو سکتی لہٰذا اس پہلو سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے کہ استخارہ کرنا ضروری، بابرکت عمل اور دین کے ایک تقاضے کی تکمیل ہے۔

جمہور اہل اسلام کا استخارے پر عمل تو ظاہر ہے اور کسی خارجی دلیل کا محتاج نہیں۔ ذیل میں چند مسلمان حکمرانوں کے استخارے سے متعلق چند واقعات سپرد قلم و قرطاس ہیں جب حکمران کسی چیز کو اہمیت دینا شروع کر دیں تو عوام از خود اسے اور زیادہ اہمیت دینے لگ جاتے ہیں۔ مشہور مقولہ ہے اَلنَّاس عَلیٰ دِیْنِ ملوکِھِمْ۔

حجاج بن یوسف اور عمل استخارہ

حجاج بن یوسف م ۹۵ھ ۷۱۴ء اموری دور کا اہم جرنیل اور گورنر تھا اس کے صحیفۂ خدمات میں قرآن پاک پر اعراب لگوانا اور مسلمان عورتوں کی بے حرمتی کا بدلہ لینے کی خاطر اسلامی لشکر کو سندھ بھیجنا قابل

ذکر ہیں لیکن اس کے باوجود اس کا دامن خونِ ناحق سے ضرور داغ دار ہے۔ حجاج شاعر نے حجاج کی مدح میں ایک طویل قصیدہ کہا ہے۔ اس قصیدہ میں حجاج کے استخارہ کرنے کا تذکرہ ہے۔ انگریزی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے مقالہ نگار گولٹ زیہر نے کتاب الاغانی کا حوالہ دیا ہے جو کہ درست نہیں البتہ دیوان الحجاج میں جو ولیم ایلورد کی تحقیقی کاوش کے نتیجے میں منصۂ شہود پر آیا، یہ اشعار موجود ہیں۔ وہ شعر جس میں استخارہ کرنے کا ذکر ہے حسب ذیل ہے۔

فَمَا قضٰی اَمْراً وَلاَ اَحَارا فِی الْحَرْبِ اِلاَّ رَبَّہٗ اسْتِخَارا

(مجموعہ اشعار العرب جلد ۲، ص ۶۲)

ترجمہ : پس اس نے جب تک اپنے رب سے استخارہ نہیں کرلیا کسی کام کے سرانجام دینے کا فیصلہ نہیں کیا اور نہ وہ لڑائی میں سرگرم ہوا۔

ہوسکتا ہے کہ شاعر نے حجاج کے ظالمانہ حرکتوں کے جواز اور مدافعت کی خاطر استخارے کو بطور ڈھال استعمال کیا ہو۔

واللہ اعلم بالصواب

استخلافِ عمر ثانیؒ اور استخارہ سلیمان

حضرت رجاء بن حیٰوۃ بیان کرتے ہیں کہ جمعۃ المبارک کے روز خلیفہ سلیمان بن عبدالملک م ۹۹ھ ۷۱۷ء نے خز کے سبز کپڑے زیب تن کئے اور آئینہ دیکھا تو کہنے لگا بخدا میں کیا خوب جوان رعنا بادشاہ ہوں۔ اس کے بعد وہ نماز جمعہ پڑھانے کے لئے جامع دمشق میں گیا وہیں اسے بخار آگیا۔ جب بخار نہ اترا اور حالت روز بروز بد سے بدتر ہوتی چلی گئی تو اس نے ایک فرمان لکھ کر اپنے کم سن بیٹے ایوب کو ولی عہد بنادیا۔ حضرت رجاء کہتے ہیں کہ میں نے اس پر عرض کیا امیر المؤمنین یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ ایوب کی عمر ہی ابھی کیا ہے وہ بارِ خلافت کو سنبھالیں لیں۔ مزید براں جب خلیفہ زیر زمین ہوجاتا ہے تو اس کے بعد جو چیز اس کی یادگار رہ جاتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ کسی مرد صالح کو اپنا جانشین بنا جائے۔

خلیفہ سلیمان کہنے لگا کتابٌ استخیر الله فیه وانظر ولم اعزم علیه یعنی ولی عہد کی دستاویز کوئی حتمی چیز نہیں ہے۔ نہ میں نے ابھی کوئی پکا ارادہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں خدا سے استخارہ کروں گا اور جو بھی حکم ہوگا اسے بجالاؤں گا اس کے بعد ایک دو روز کے بعد اس نے اس دستاویز کو چاک کردیا۔ (طبقات ابن سعد جلد ۵، ص ۳۳۵)

بعد ازاں خلیفہ سلیمان نے اپنے دور کے رشتہ دار مرد صالح حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کو اپنا جانشین مقرر کردیا۔ تاریخ تو اگرچہ خاموش ہے تاہم گمانِ غالب یہی ہے کہ سلیمان نے استخلاف عمر ثانی کے سلسلے میں بھی ضرور استخارہ کیا ہوگا۔ حضرت عمر ثانیؒ کا خلیفہ بن جانا ملت اسلامیہ کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا اور یہ سب کچھ استخارے کا مرہون منت تھا۔

تقررِ عبداللہ بن طاہر اور استخارۂ مامون الرشید

۲۰۵ھ یا ۲۰۶ء کے ماہ رمضان میں خلیفہ مامون الرشید (عہد ۱۹۸ھ ۸۱۳ء سے ۲۱۸ھ ۸۳۳ء) نے اپنے مشہور جرنیل طاہر بن حسین کے صاحب زادے عبداللہ بن طاہر کو بلایا اور کہا اے عبداللہ! بے شک میں پورے ایک ماہ سے استخارہ کر رہا ہوں اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے بھلائی کو مقدر کردے گا، استخاروں کے بعد میرا خیال یہ ہے تمہیں مصر کا والی بنادوں اور نصر بن شبث کے خلاف، محاذِ جنگ کی سربراہی تمہارے سپرد کردوں۔

عبداللہ بن طاہر کہنے لگا امیر المؤمنین جو حکم بھی دیں گے، بندہ حاضر ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں امیر المؤمنین اور تمام مسلمانوں کے لئے اپنی پسند و انتخاب رکھ دے گا اور بھلائی عطا کرے گا۔ (کتاب بغداد جلد ۶، ص ۳۴)

طاہر بن حسین اور نصیحت استخارہ

ابوالفضل احمد بن ابی طاہر طیفورؒ م ۲۸۰ھ ۸۹۳ء نے اپنی کتاب بغداد میں طاہر بن حسین م ۲۰۷ھ ۸۲۱ء کا ایک طویل مراسلہ نقل کیا ہے جو اس نے اپنے بیٹے عبداللہ بن طاہر م ۲۳۰ ۲۳گ ۸۴۴ء کو دیار ربیعہ کا گورنر بنائے جانے کے بعد لکھا۔ یہ خط اپنے مطالب و معانی کے اعتبار سے اصولِ حکمرانی اور طرزِ جہاں بانی کی اہم دستاویز ہے۔ اس میں تین مقامات پر اس نے اپنے بیٹے کو ہر اہم معاملے میں استخارہ کرتے رہنے کی تاکید کی ہے۔ چند جملے نذرِ قارئین ہیں۔ اِذَ وَرَدَ عَلَیْکَ اَمْرٌ فَاسْتَعِنْ عَلَیْہِ بِاِسْتِخَارَۃِ اللّٰہِ وَتَقْوَاہٗ۔

یعنی تمہیں جب کوئی امر درپیش ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ سے استخارہ اور پرہیزگاری کے ذریعے مدد حاصل کرلیا کرو۔

وَاکْثِرِ استخارۃَ رَبِّکَ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِکَ۔
یعنی اپنے تمام معاملات میں اپنے پالنے والے سے اکثر استخارہ کرتے رہا کرو۔ (کتاب بغداد جلد ۶ ص ۳۷، ۳۹)

(ز) استخارہ اور شیعہ نقطہ نظر

قطب الاقطاب امام الائمہ سیدنا جعفر صادقؒ خانوادۂ رسالت مآبؐ کے دیگر اکابر کی طرح ہم اہل سنت کے نزدیک واجب الاحترام ہستی ہیں چنانچہ اہل سنت محدثین نے ان بزرگوں سے صحاح ستہ میں روایات لی ہیں اور زیب کتب کی ہیں۔
شیعہ محدثین اور فقہاء نے اپنے طریق سے بالخصوص حضرت جعفر صادقؒ سے استخارے کے ضمن میں حسب ذیل احادیث و آثار جمع کئے ہیں۔

استخارے کی حکمت وافادیت

ا۔ انتخاب خداوندی

عمرو بن ثابت کہتے ہیں کہ امام ابوعبداللہ جعفر صادقؒ نے فرمایا:
صَلِّ رکعتین و استخرا اللہ عَزَّ وَجَلَّ فَوَ اللّٰہِ مَا استخار اللّٰہَ مُسلِمٌ اِلَّا خار اللہ لَہٗ البتۃ۔ (فروع کافی جلد ۳، ۴۷۰، تہذیب الاحکام جلد ۳، ص ۱۷۹)

ترجمہ: تم دو رکعت (نماز استخارہ) ادا کرو اور اللہ سے استخارہ (کیا) کرو۔ خدا کی قسم کوئی مسلمان خدا سے استخارہ نہیں کرتا مگر یہ ہے کہ خدا تعالیٰ ضرور اس کے لئے امر خیر کو چن دیتا ہے۔

۲۔ مشورت خداوندی

ہارون بن خارجہ حضرت امام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اِذَا اَرَادَاحدُکم امرًا فَلاَ یشاور فیہ احداً مِنَ النَّاسِ حَتّٰی یبداء فیشاور اللہ تبارک و تعالیٰ قال قلتُ مَا مَشاورۃ اللّٰہِ تبارک و تعالیٰ جعلتُ فِدَاکَ قال تبداء فتستخیر اللہ فیہ اَوّلاً لم تشاور فیہ فَاِنَّہٗ اِذَا بدا باللّٰہ تبارک و تعالیٰ اجری لہ الخِیرۃَ عَلٰی لِسَانِ مَنْ یَّشَاوِرَ مِنَ الْخلقِ۔ (من لا یحضرہ الفقیۃ قلمی ص ۱۵۲)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ پہلے اس (معاملے) میں کسی سے مشورہ نہ کرے یہاں تک کہ وہ پہلے خدا سے مشورہ نہ کر لے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا میری جان آپ پر فدا ہو۔ خدا سے مشورہ کرنا کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: شروع ہی سے سب سے پہلے خداوند تعالیٰ سے استخارہ (کرلیا) کرو۔ بے شک جب لوگوں سے مشورہ کرنے سے پہلے تم خدا سے استخارہ کرلوگے اور اس کے بعد تم لوگوں سے مشورہ کروگے تو اللہ تعالیٰ اپنی پسند اور انتخاب کو مشورہ دینے والے کی زبان پر جاری کردے گا۔

۳۔ رفع تردد

اسحاق بن عمار کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفرؒ سے عرض کیا کہ اکثر اوقات میں کسی (خاص) کام کا ارادہ کرتا ہوں تو اس کے بارے میں دو گروہ بن جاتے ہیں۔ ایک کام کر لینے کا مشورہ دیتا ہے جب کہ دوسرا مجھے ایسا کرنے سے روکتا ہے۔
اس پر انہوں نے فرمایا: اِذَا کُنْتَ کَذَالِکَ فَصَلِّ رَکعتینِ وَ استَخِرَ اللّٰہَ مائۃ مَرَّۃً وَ مَرَّۃٍ ثُمَّ اُنْظُرْ اَحْزَمَ الْاَمرَیْنَ لَکَ فافعلہ فَاِنَّ الخِیرَۃَ فِیْہِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ وَلْتَکُنْ استخارتکَ فِیْ عَافیۃ فَاِنَّہٗ رُبَّمَا خَیْرٌ لِلرَّجُلِ فِیْ قطع یدہٖ وموتِ ولدہٖ وَذھابِ مالہ۔
(فروع کافی جلد ۳، ص ۴۷۲، تہذیب الاحکام جلد ۳، ص ۱۸۱)

ترجمہ: جب تم ایسی (تذبذب کی) حالت میں ہو تو دو رکعت نماز پڑھ لو اور خدا سے ایک سو ایک بار استخارہ کرلو (دعائے استخارہ پڑھ لو) پھر (کرنے یا نہ کرنے میں سے) جو کام تمہیں اپنے لئے زیادہ محتاط نظر آئے، اسے کرلو، اللہ نے چاہا تو ضرور اسی میں خدا کی پسند ہوگی۔
مزید تمہارا استخارہ (ہمیشہ) محض بھلائی ہی نہیں بلکہ عافیت میں ہونا چاہئے کیوں کہ اکثر اوقات انسان کے لئے بھلائی تو اس کے ہاتھ کے کٹ جانے، اس کے بیٹے کے مرجانے اور اس کے مال کے ضائع ہوجانے میں بھی ہوسکتی ہے۔

اہم کام ...... زیادہ اہتمام

ناجیہ کی روایت ہے کہ امام جعفر صادقؒ جب کسی غلام، چوپائے کو خریدنے کا ارادہ کرتے یا کوئی معمولی ضرورت درپیش ہوتی یا تھوڑی

سی چیز کا معاملہ ہوتا تو اس میں سات بار استخارہ (طلب خیرہ کی دعا مانگا) کرتے اور جب معاملہ کوئی بہت بڑا ہوتا تو سو بار (دعائے استخارہ کرتے تھے۔ (من لایحضرہ الفقیہ قلمی ص۱۵۳)

استخارہ اور شرح صدر

حسن بن جہم نے علی ابن اسباط کی جانب سے ان کی موجودگی میں امام ابوالحسن علی رضاؑ سے دریافت کیا کہ آیا ہم مصر بری راستے سے جائیں یا بحری سفر کریں۔ حضرت امام نے ان سے فرمایا: اِئتِ المسجد فی غیرِ وقتِ صلوٰۃِ الفریضۃِ فَصَلِّ رکعتین واستخر اللّٰہَ مائۃ مَرَّۃ ثُمَّ انظر ای شئٍ یقعُ فی قلبِکَ فاعمل بہٖ قال لہ الحسنُ البَرُّ احبُّ اِلَیَّ وقال و اِلی۔

(فروع کافی جلد۳، ص۴۷۱، تہذیب الاحکام جلد۳، ص۱۸۰)

ترجمہ: تم نماز فریضہ کے علاوہ کسی اور وقت مسجد جاؤ، دو رکعت نماز (استخارہ) ادا کرو اور خداوند تعالیٰ سے سو بار (دعائے) استخارہ کرو پھر دیکھو کہ (عمل اور ترک میں سے) کون سی چیز تمہارے دل میں پڑتی ہے۔ پس اس پر عمل پیرا ہو جاؤ۔ (استخارہ کرنے کے بعد) حسن کہنے لگا۔ حضرت! مجھے تو بری سفر زیادہ پسندیدہ (دکھائی دیتا) ہے۔ حضرت امام نے اس پر فرمایا کہ میرے نزدیک بھی وہی پسندیدہ ہے۔

طریقہائے استخارہ

۱۔مرازم، امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا اِذا اراد احدکم شیئاً فَلْیَصَلِّ رکعتین ثُمَّ لیحمد اللّٰہ عَزَّ وَ جَلَّ ولیثن علیہ وَلْیَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ و آلہ ویقول "اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذا الامر خیراً لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَقَدِّرْہ لِیْ وَاِنْ کَانَ غَیرَ ذٰلِکَ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ" قَالَ مرازم قُلْتُ اَیُّ شیءٍ اَقْرَاءُ فِیْھِمَا فَقَالَ اِقْرَا فِیْھِمَا مَاشِئْتَ وَ اِنْ شِئْتَ فَاقْرَأْ فِیْھِمَا بِقُلْ ھو اللّٰہُ اَحَدٌ وَقُل یاایھا الکافرون۔

(فروع کافی جلد۳، ص۴۷۲، تہذیب الاحکام جلد۳، ص۱۸۰-۱۸۱ من لا یحضرہ الفقیہ قلمی ص ۵۲)

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص کسی چیز کا ارادہ کرے تو وہ دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے، رسول پاکؐ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور یہ دعا مانگے۔

اے اللہ! اگر یہ کام میرے لئے میرے دین اور دنیا میں بھلا ہے تو اسے میرے لئے آسان بنادے اور میرے مقدر میں کر دے اور اگر یہ اس کے برعکس ہے تو پھر اسے مجھ سے پھیر دے۔

مرازم کا بیان ہے کہ میں نے عرض کیا کہ ان رکعتوں میں پڑھا کیا جائے ارشاد فرمایا جو (سورتیں) چاہو وہ ان میں پڑھ لو اور اگر چاہو تو ان میں سورہ اخلاص اور سورۂ کافرون پڑھ لو۔

۱۔عن جابر عن ابیَ جعفر علیہ السلام قال کان علیُّ ابن الحسین صلوات اللہ علیھما اذا ھَمّ بأمرِ حجٍّ اَوْ عمرۃٍ اَوْ بیعٍ او شراءٍ او عتقٍ تطھّر ثُمّ صلی رکعتی الاستخارۃِ فقرأ فیھما بسورۃ الحشر و بسورۃ الرحمٰن ثمّ یقرأ المعوّذتین و قُلْ ھوا اللّٰہُ احد اِذا فَرِغَ وھو جالِسٌ فِیْ دُبرِ الرکعتین ثُمّ یقول "اِن کَانَ کذا و کذا خیراً لِیْ فِیْ دینی و دنیای و عاجل و آجلہ فَصَلِّ عَلیٰ محمدٍ و آلہٖ وَیَسِّرْہُ لِی عَلٰی اَحْسَنِ الْوُجُوْہِ وَاَجْمَلِھَا. اَللّٰھُمَّ وَ اِنْ کَانَ کذا و کذا شرّاً لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ آخِرَتِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ آجِلِہٖ فَصَلِّ عَلیٰ مُحَمّدٍ و آلہٖ وَاصْرِفْہُ عَنِّیْ رَبِّ صَلِّ عَلیٰ مُحمّدٍ وَ آلِہٖ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِیْ وَاِنْ کَرِھَتْ او ابتہ نفسی۔

(فروع کافی جلد۳، ص۴۷۰، تہذیب الاحکام جلد۲، ص۱۰۰)

ترجمہ: امام باقرؑ سے روایت ہے کہ (ان کے پدر بزرگوار امام علی زین العابدینؑ جب کسی کام مثلاً حج، عمرہ، خرید و فروخت اور غلام کی آزادی (وغیرہ کا ارادہ کرتے تھے تو وضو کر کے دو رکعت نماز (استخارہ ادا کرتے تھے اور ان دو رکعتوں میں سورہ حشر اور سورہ رحمٰن کی قرأت کرتے تھے۔ پھر ان دو رکعتوں کو ادا کر لینے کے بعد جب بیٹھے ہوئے ہوتے تو معوذتین (سورہ فلق اور سورہ والناس) اور سورہ اخلاص پڑھتے پھر یہ دعا مانگتے۔ اے اللہ! اگر فلاں معاملہ میرے لئے میرے دین و دنیا اور دنیوی زندگی اور اخروی زندگی میں بہتر ہے تو محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج اور اس کام کو عمدہ اور احسن طریقے پر میرے لئے آسان کر دے۔ اے اللہ! اور اگر فلاں کام میرے لئے میرے دین و دنیا اور میری دنیوی اور اخروی زندگی میں برا ہے تو محمدؐ و آل محمدؐ پر درود سلام بھیج اور اسے مجھ سے پھیر دے۔ اے میرے پالنے والے! تو محمدؐ و

آل محمدؐ پر درود و سلام بھیج اور مجھے راہِ راست اور ہدایت پر عزم کرنے کی توفیق دے خواہ اسے میرا نفس ناپسند ہی کیوں نہ کرے۔

۳۔ حماد ابن عثمان الناب کہتے ہیں کہ امام جعفرؑ نے استخارے کے بارے میں فرمایا کہ آدمی نماز فجر (سنت) کی ہر رکعت کے آخری سجدوں میں ایک سو ایک بار استخارہ (کی دعا) کرے۔ وہ اس طرح کہ پہلی رکعت کے آخری سجدے میں پچاس بار دعائے استخارہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے اور نبی کریمؐ پر درود بھیجے۔ اسی طرح دوسری رکعت کے آخری سجدے میں اکیاون بار استخارہ (کی دعا) کرے، تحمید الٰہی کرے اور درود شریف پڑھے۔

(من لایحضرہ الفقیہ قلمی ص۱۵۳)

۴۔ محمد القسری نے امام جعفر صادقؑ سے استخارے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز کی آخری رکعت میں جب تم سجدے میں ہو تو ایک سو ایک بار استخارہ (کی دعا) کیا کرو۔ راوی کے دعائے استخارہ پوچھنے پر فرمایا کہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ۔ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ کہا کرو۔ (کتاب مذکور ص۱۵۲)

۵۔ معاویہ بن میسرہ کہتے ہیں کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بندہ خدا سے استخارہ کرتے ہوئے ستر بار یہ دعا نہیں پڑھتا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی پسند و انتخاب سے ضرور نواز دیتا ہے۔ دعا یہ ہے
یَااَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَااَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَخِرْلِیْ فِیْ کَذَا وَ کَذَا۔ (کذا و کذا کی جگہ کام کا نام لے)۔ (کتاب مذکور ص۱۵۲)

٦۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ میرے پدر بزرگوار نے ایک خط میں مجھے تحریر فرمایا جانِ پدر جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو دو رکعت نماز ادا کرو اور ایک سو ایک بار (دعائے) استخارہ (پڑھ لیا) کرو (پھر) جس بات کا عزم (پختہ ارادہ) ہو جائے وہ کام کرلو۔ دعا یہ پڑھو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَ رَبِّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَخِرْلِیْ فِیْ کَذَا وَ کَذَا (کذا و کذا کی بجائے کام کا نام لو) لِلدُّنْیَاءِ وَ الْاٰخِرَۃِ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ۔ (من لا یحضرہ الفقیہ ص۱۵۳)

۷۔ استخارہ ذات الرقاع۔

اہم نکات

ا۔ استخارہ خِیَرَۃٌ سے بنا ہے۔

۲۔ استخارے کی مکمل صورت دو رکعت نماز استخارہ اور اس کے بعد دعائے استخارہ بار بار پڑھنا ہے۔

۳۔ تکرار استخارہ سے مراد بالعموم دعائے استخارہ کو بار بار پڑھنا ہے۔

۴۔ نماز استخارہ میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص یا سورہ حشر اور سورہ الرحمٰن پڑھنا مستحب ہے۔

۵۔ استخارے کے بعد میلانِ قلب اور شرح صدر ہوتا ہے اور اس کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

٦۔ استخارہ محض دعا پڑھ لینے سے بھی ہوسکتا ہے۔ شیعوں کے صحاح اربعہ میں استخارۂ تسبیح کہیں نظر سے نہیں گزرا۔

■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■ ■

ایک غلام کا شاگرد

ایک دفعہ بلخ میں نہایت زبردست قحط پڑا، یہاں تک کہ لوگ ایک دوسرے کو کھاتے تھے حضرت شقیق بلخیؒ نے ایک غلام کو بازار میں نہایت شاداں اور خنداں دیکھا۔ آپ نے فرمایا "اے غلام! یہ خوشی اور مسرت کا کون سا موقع ہے؟ کیا تو نہیں دیکھتا کہ مخلوق خدا کی بھوک کی وجہ سے کیا حالت ہو رہی ہے۔" غلام نے کہا "مجھے کیا ڈر ہے میں تو کسی کا غلام ہوں" اس کے بہت سے گاؤں ہیں اور بکثرت غلہ ہے، وہ ہرگز مجھے بھوکا نہ رکھے گا" یہ سن کر آپ کی حالت متغیر ہوگئی اور کہا۔ الٰہی یہ غلام اپنے مالک کی وجہ سے جس کے پاس چند انبار غلے کے ہیں اس قدر شاد ہے تو مالک الملک ہے اور ہمیشہ روزی دینے والا ہے، بھلا میں کیوں غم کھاؤں" اسی وقت آپ نے شغل دنیا سے منہ پھیر لیا اور توبہ نصوح کی اور حق تعالیٰ کی درگاہ کی طرف متوجہ ہوئے اور توکل میں حد کمال تک پہنچ گئے اور ہمیشہ فرماتے "میں ایک غلام کا شاگرد ہوں۔"

* * * * * * * *

مسائل استخارہ

(۱) کیا شرح صدر ضروری ہے؟

استخارہ کر لینے کے بعد فوری نتیجے کا تعین اہم مسئلہ ہے اور وہ یہ ہے کہ استخارے سے اس کام کے کرنے کی اجازت ہے یا ممانعت کا اشارہ ہوا ہے۔ لیکن اس مسئلے میں کسی قدر اختلاف بھی واقع ہوا ہے اور بعض علماء کا خیال یہ ہے کہ اجازت و ممانعت کا استخارے سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لحاظ سے علماء کرام کے دو مؤقف اپنے دلائل کے ساتھ ہمارے سامنے آتے ہیں۔

وَلِلنَّاسِ فِيمَا يَعْشِقُونَ مَذَاهِبُ

مؤقف اول

علماء کرام اور مشائخ عظام کا مشہور مؤقف یہ ہے کہ استخارے سے مقصود استخبار ہے یعنی خداوند تعالیٰ سے کام کے کرنے یا کرنے میں سے بھلائی والے پہلو کو دریافت کرنا۔ دوسرے لفظوں میں استخارے سے مراد کام کی اجازت یا ممانعت کے بارے میں اشارۂ غیبی چاہنا ہے۔ اس لحاظ سے استخارہ کرنے کے بعد عام طور پر دل میں کسی ایک پہلو کی طرف میلان اور رجحان کا ہونا، دل کا اجازت و ممانعت میں سے کسی ایک امر پر قرار پکڑنا اور فعل و ترک میں سے کسی پر شرح صدر ہو جانا لازمی سی بات ہے لہٰذا اگر ایک بار استخارہ کرنے سے کام کے کرنے یا نہ کرنے میں ترجیحی پہلو نمایاں نہ ہو اور دل کا انشراح کسی شق پر نہ ہو تو پھر بار بار کرنا چاہئے۔ ایسی صورت حال میں سات بار تک استخارے کی تکرار کرنی چاہئے۔ اس دوران میں کام کے کر لینے یا چھوڑ دینے کے سلسلے میں جس جانب دل متوجہ ہو اسی کو اختیار کر لے اور اسی میں اپنی بھلائی مضمر سمجھے۔

امام محی الدین نوویؒ م ۶۷۶ھ، ۱۲۷۵ء۔ اس مکتب خیال کے سرگروہ ہیں۔ انہوں نے فرمایا ہے۔ يفعل بعد الاستخارة ماينشرح به صدره۔ یعنی استخارہ کرنے والے کو استخارہ کرنے کے بعد (اجازت و ممانعت کے) جس پہلو اور شق کا شرح صدر ہو جائے، اسی کو کر لے، اس پر امام موصوف نے حدیث انسؓ کو مدار استدلال بنایا ہے کہ جو حافظ ابن السُّنی کے ہاں موجود ہے۔ اس حدیث میں سات بار تک استخارہ کرتے رہنے اور پھر میلان قلب کے انتظار کرنے کا فرمان رسولؐ ہے۔[1]

حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ يَا أَنَسُ إِذَا هَمَمْتَ بِأَمْرٍ فَاسْتَخِرْ رَبَّكَ فِيهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْظُرْ إِلَى الَّذِي يَسْبِقُ إِلَى قَلْبِكَ فَإِنَّ الْخَيْرَ فِيهِ۔ یعنی اے انسؓ جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس میں اپنے رب سے سات بار استخارہ کر لو پھر غور سے دیکھو (کہ کام کرنے یا چھوڑ دینے میں سے) کونسی چیز تمہارے دل میں سبقت لے جاتی ہے۔ کیونکہ بے شک اسی میں پسند خداوندی ہے۔

مؤقف ثانی

علماء کرام میں سے ایک گروہ کا مؤقف یہ ہے کہ استخارے کا مقصود یہ نہیں ہے کہ کوئی بات اس کے ذریعہ سے معلوم کر لی جائے جس سے تردد رفع ہو اور اس کام کی دونوں شقوں میں سے کسی ایک شق کی ترجیح ضرور قلب میں آ جائے پھر راجح جانب پر عمل کیا جائے بلکہ استخارے کی حقیقت یہ ہے کہ استخارہ ایک دعا ہے، جس سے مقصود صرف طلب اعانت علی الخیر ہے۔ یعنی استخارے کے ذریعہ سے بندہ حق تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ میں جو کچھ کروں اُسی کے اندر خیر ہو اور جو کام میرے لئے خیر نہ ہو وہ مجھے کرنے ہی نہ دیجئے۔ پس جب وہ استخارہ کر چکے تو اس کی ضرورت نہیں کہ سوچے کہ میرے قلب کا زیادہ رجحان کس بات کی طرف ہے کہ پھر جس بات کی

[1] کتاب الاذکار صفحہ: ۶۵۔

طرف رجحان ہو اس پر عمل کرے اور اسی کے اندر اپنے لئے خیر کو مقدر سمجھے بلکہ اس کو اختیار ہے کہ دوسرے مصالح کی بناء پر جس بات میں ترجیح دیکھے اسی پر عمل کرلے اور اسی کے اندر خیر سمجھے۔[۲]

مولانا شبیر احمد عثمانی م ۱۳۶۹ھ، ۱۹۴۹ء۔ فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں دل کے ایک طرف جھک جانے اور شرح صدر ہونے کا وعدہ نہیں ہے گو ایسا ہو بھی سکتا ہے۔ دل کا پھیرنا اور خیر کا مقدر کردینا خدا کا کام ہے جیسے وہ چاہے کرے، انسان کا کام تو ایسا کرنے کی بس دعا مانگ لینا ہے۔ لہٰذا دعائے استخارہ مانگ لینے کے بعد کام کے کرنے یا نہ کرنے کے جس پہلو کو پسند کرے، اختیار کرلے، چاہے تو کام کرلے اور چاہے تو چھوڑ دے۔ بہر حال جو کام بھی استخارے کے بعد وہ کرلے گا، اسی میں خیر ہوگی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے توفیق ہی خیر کی ملے گی اور آسانی بھی خیر ہی کے پہلو میں اس کے لئے پیدا کردی جائے گی۔ لہٰذا استخارہ کی دعا مانگنا ایک ایسا عمل ہے کہ جو خیر کو تکوینی لحاظ سے لازم کردیتا ہے۔[۳]

اس مؤقف کے مطابق ایک بار استخارہ کرلینے کے بعد خواہ شرح صدر ہو یا نہ ہو، مرضی ہو تو کام کرلینا چاہئے اور جی چاہے تو اسے چھوڑ دینا چاہئے۔ یہ نقطۂ نظر سب سے پہلے صراحت کے ساتھ شیخ کمال الدین الزملکانی م ۷۲۷ھ، ۱۳۲۶ء نے پیش کیا۔ چنانچہ شیخ جمال الدین ابن قاضی الزبدانی کا بیان ہے کہ قاضی قاضی القضاۃ ابن الزملکانی کہا کرتے تھے۔

اذا صلى الانسانُ ركعتي الاستخارة لامرٍ فَلْيَفْعَلْ بعد ها ما بدالَهٗ سواءٌ انشرحت نفسُه اَمْ لَافَاِنَّ فِيهِ الْخَيرِ وَان لم نشرح لهٗ نفسه قال وَلَيسَ في الحديث اشتراط انشراح النفس۔[۴]

ترجمہ: جب انسان کسی کام کے لئے دو رکعت نماز استخارہ پڑھ لیتا ہے (اور دعا مانگ لیتا ہے) تو وہ اس کے بعد کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سے جس چیز کو بہتر سمجھے کرلے خواہ اس کا نفس اس کے لئے انشراح محسوس کرے یا نہ کرے کیونکہ شرح صدر خواہ نہ بھی ہو تو اس کام میں بھلائی ہی ہوگی۔ مزید وہ کہتے ہیں کہ حدیث شریف میں استخارے کے بعد شرح صدر ہونے کی کوئی شرط نہیں ہے۔

اس اہم مسئلے پر کہ استخارہ کرنے والا شخص استخارہ کرلینے کے بعد کیا کرے، ایک اور شافعی عالم شیخ عزالدین ابن عبدالسلام م ۶۶۰ھ، ۱۲۶۱ء کہتے ہیں۔ یفعل ما اتفق یعنی اس شخص کو کام کرنے یا چھوڑ دینے کے معاملے میں جس چیز کا اتفاق ہو، وہ کرگزرے۔ اس مسئلے پر انہوں نے حدیث ابن مسعودؓ کے بعض طرق سے استدلال کیا ہے جس کے آخر میں ثم یعزم (پھر وہ عزم کرلے) کے الفاظ ہیں۔[۵]

حنبلی علماء میں سے امام ابن تیمیہ م ۷۲۸ھ، ۱۳۲۷ء۔ اور ان کے شاگرد حافظ ابن قیم م ۷۵۱ھ، ۱۳۵۰ء کی رائے بھی قریب یہی ہے۔

محاکمہ

مولانا اشرف علی تھانویؒ م ۱۳۶۲ھ، ۱۹۴۲ء۔ پہلے مؤقف اول کے قائل تھے اور یہی مؤقف عوام و خواص میں مشہور و مقبول ہے۔ بعد ازاں جب ان کی نگاہوں سے شیخ زملکانی اور شیخ الاسلام عزالدین کے قول گزرے تو وہ ان سے نہ صرف متاثر ہوئے بلکہ دل و جان سے انہوں نے اس نقطۂ نظر کو قبول کرلیا۔ اس سلسلے میں ان کے قلم سے مشہور مؤقف کے خلاف چند اعتراضات بھی نکلے۔ لیکن جب حدیث انسؓ ان کے سامنے آئی تو وہ سوچ میں پڑ گئے۔ اس حدیث کے راوی مثلاً ابراہیم بن البراء اور ابراہیم بن حبان محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں لہٰذا سوال یہ تھا کہ اس ضعیف الاسناد حدیث کو استخارے کے بارے میں لائق حجت سمجھا جائے یا دوسری احادیث استخارے کے مقابلے میں اس کی تاویل کی جائے۔ کافی غور و فکر کے بعد الہام کے تحت انہوں نے اس حدیث کو نہ صرف قبول کرلیا بلکہ شیخ زملکانی والے مؤقف سے بھی رجوع کرلیا اور پہلے کی طرح استخارے میں شرح صدر کے قائل ہوگئے۔

ان کے اپنے الفاظ میں حقیقت حال یہ ہے کہ دو ہی صورتیں ہیں یا اس حدیث انسؓ کے ضعف کی بناء پر تحقیقِ سابق یعنی شرح صدر مطلوب نہیں کو ترجیح دی جائے پھر اس حدیث کے الفاظ کی تاویل کی جائے۔ اولاً احقر کے ذہن میں یہی جواب آئے اور ان دونوں جوابوں کو ضبط (قلم بند) بھی کرلیا۔ اگر بعد ضبط کے شرح صدر نہیں ہوا اور جتنی دلیلیں ذہن میں آئی تھیں وہ سب مجروح اور مخدوش معلوم ہوئیں۔ پھر حق تعالیٰ سے دعا کی۔ دعا کے بعد جو قلب پر وارد ہوا اس پر لکھتا ہوں اور وہ ہے کہ ظاہر الفاظ سے مدول (روگردانی) کرنا خلاف اصول ہے۔ لہٰذا اس میں اس ظاہر (سات بار تک استخارہ کرنا اور پھر رجحان قلب کو دیکھنا) کا قائل ہونا ہی متعین ہے۔ باقی تحقیق سابق کی ترجیح کی بناء تین امر تھے۔

(۱) یہ کہ کسی اور حدیث میں اس انتظار کا ذکر نہیں۔

(۲) دوسرے یہ کہ بعض اوقات کسی شق کی ترجیح خیال میں نہیں آتی

---

[۲] بوادر النوادر صفحہ: ۵۲۲، ۵۲۳، [۳] البدر الساری علی ہامش فیض الباری۔ ج ۲ صفحہ: ۴۲۸، [۴] طبقات الشافعیۃ الکبریٰ ج ۵، صفحہ ۲۵۸۔

تو اس صورت میں استخارہ عبث ہوا۔ مگر بعد تأمل ان سب بنادل کا جواب سہل ہے۔

(۳) تیسرے یہ کہ اگر کسی شق (اجازت وممانعت) کی ترجیح خیال میں آ گئی تو اس پر عمل کرنا الہام پر عمل ہوا کہ جو شریعت میں حجت نہیں۔

(۱) اول کا یہ کہ اس کا حاصل روایات کا اس سے ساکت (خاموش) ہونا ہے اور ناطق مقدم ہے۔ ساکت پر اور یہ حدیث انسؓ (کہ جو شرح صدر کی موید ہے) ناطق ہے۔

(۲) دوسری کا یہ کہ بہ اعتبار اکثر کے ہے اور اسکے خلاف نادر ہے۔ (اکثر اوقات شرح صدر ہوتا ہے) اور لِلْاَکْثَرِ حُکْمُ الکلِ اور النَّادِرُ کَالْمَعْدُوْمِ۔ یعنی حکم کثرت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ نہ کہ شاذ ونادر پر، کا اعتبار احکام کثیرہ میں کیا گیا ہے تو اس سے عبث ہونا لازم نہیں آتا۔

(۳) تیسری کا یہ کہ الہام کا حجت نہ ہونا بایں معنیٰ ہے کہ اس پر عمل واجب نہیں۔ یہ نہیں کہ جائز بھی نہیں۔ خود بعض احکام میں ارشاد نبوت ہے۔ استفت قلبک (اپنے دل سے فتویٰ لو) اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وارد علی القلب (القاء والہام) پر عمل جائز ہے اور یہ درود (القاء والہام) احد الشقین (اجازت وممانعت) کا مرجح (ترجیح دینے والا) ہے۔ البتہ یہ شرط ہے کہ دونوں شقیں شرعاً جائز ہوں۔ باقی رہا حدیث کا ضعف سو اگر تعارض ہوتا تو قوت سے ایک کو ترجیح دی جاتی جب سرے سے تعارض ہے ہی نہیں جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے کہ ناطق اور ساکت میں تعارض نہیں ہوتا اب (شرح صدر کے بارے میں) روایاتِ قویہ ساکت ہیں تو حدیث ضعیف کو احد الشقین (اجازت وممانعت) کیلئے مرجح وترجیح دینے والی) اور موید کہہ سکتے ہیں۔ اس کی نظیریں احکام میں بکثرت موجود ہیں۔ اس لئے اب اس باب میں میں قول مشہور ہی کو ترجیح معلوم ہوتی ہے۔[۶]

مولانا اشرف علی تھانویؒ کے اس بیان سے صاف ظاہر ہے کہ استخارے کے بعد کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں دل کے میلان (جھکاؤ) کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

شرح صدر کے دلائل

(۱) قرآن پاک میں ہے۔ وَمَنْ یُّؤْمِنْ بِاللّٰہِ یَھْدِ قَلْبَہٗ۔ ۶۴، ۱۱۔

ترجمہ: اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے تو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے۔ بقول امام راغب اس ہدایت قلب سے مراد توفیق الٰہی ہے کہ جو مومن کے دل میں القاء کی جاتی ہے اور وہ اپنے مشاغل میں اس سے رہنمائی حاصل کرتا ہے جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا گیا ہے وَالَّذِیْنَ اھْتَدَوْا زَادَھُمْ ھُدًی۔ ۴۷، ۱۷۔[۷]

(۲) استخارے کا حکم جس سیاق وسباق (context) میں آیا ہے اور اس کا جو پس منظر (back-grond) ہے وہ ظاہر کرتا ہے کہ اجازت وممانعت اور کام کے کرنے یا ترک کر دینے کے بارے میں رہنمائی ہونی چاہئے۔

(۳) حدیث انسؓ کی روشنی میں تکرار استخارہ کی ضرورت شرح صدر اور اطمینان قلب کی خاطر ہے اور دیگر احادیث استخارہ کے مقابلے میں وہ ناطق (بولنے والی) ہے لہٰذا اس حدیث کو قطعیت کا شرف حاصل ہے۔

(۴) اگر استخارے کو محض دعا کے معنوں میں لیا جائے تو پھر جس قدر شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام نے استخارے کے لئے اہتمام فرمایا ہے وہ آخر دوسری عام دعاؤں کے لئے کیوں نہیں ہے۔

(۵) صحابہ کرامؓ، تابعین اور محدثین عظام نے حصول تیقن کی خاطر متعدد بار استخارے کئے ہیں۔ اگر استخارہ محض دعا کے معنوں میں ہوتا تو پھر بار بار استخارے کرنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔

(۶) بزرگان طریقت اور مشائخ عظام نے بالاتفاق استخارے کو اجازت وممانعت معلوم کرنے اور شرح صدر کے معنوں میں لیا ہے جب کہ عام دعا کے معنوں میں ان کے ہاں اور استخارۂ مطلقۂ مشائخ ہے۔

(۷) استخاروں کے بعد بالعموم اجازت وممانعت سے متعلق رہنمائی ہو جاتی ہے اور اکثر شرح صدر نصیب ہوتا ہے۔ واقعات اس امر کی گواہی دیتے ہیں اور تجربات اس کے شاہد ہیں۔

استخارہ میں اعتبار شرح صدر کے شواہد

(۱) مولانا شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ حدیث جابرؓ کے جملہ ارضنی بہ کی شرح میں لکھتے ہیں۔ ای اجعلنی راضیاً بذالك الخیر الذی طلبتُه منكَ وقدرتَهٗ بِاَنْ یحصل الیقینَ وانشراحَ الصدرِ مِنْ غیر شكٍ ودغدغةٍ وهو الاصل الْمُعْتَبَرُ فِی الْبَابِ۔[۸]

ترجمہ: اور جب تو اسے مقدر کر دے تو، تو مجھے راضی بھی کر دے اور

[۵] فتح الباری ج ۱۱ صفحہ ۱۵۶ [۶] بوادر النوادر صفحہ: ۵۲۵، [۷] المفردات فی غریب القرآن، صفحہ: ۱۰۱۰، [۸] لمعات التنقیح جلد ۴ صفحہ: ۱۲۹،

راضی ہونا یہ ہے کہ یقین کا درجہ حاصل ہوجائے اور ایسا شرح صدر میسر آجائے کہ جس میں ذرہ بھر شک وشبہ اور تذبذب باقی نہ رہے، اس باب (استخارہ) میں یہی قابل اعتماد بنیاد ہے۔

(۲) شیخ حسن شرنبلالی حنفیؒ لکھتے ہیں۔ واذا استخار مضی لِمَا يَنشَرِحُ لَهُ صَدْرُهُ وَيَنبَغِي اَنْ يُكَرِّرَهَا سَبعَ مَرَاتٍ۔[9]

ترجمہ: جب کوئی شخص استخارہ کرے تو جس بات کے لئے اسے شرح صدر ہوجائے اسے عملی جامہ پہنالے۔ مزید اسے چاہئے کہ سات بار استخارہ کیا کرے۔

(۳) مولانا سید حقی نازلیؒ فرماتے ہیں۔ وَيُسْتَحِبُ تَكْرَارُ الإِسْتِخَارَةِ فِي الْاَمْرِ الْوَاحِدِ اِذَا لَمْ يَظْهَرْ لَهُ وَجْهُ الصَّوَابِ فِي الفِعْلِ اَوْ التَّرْكِ مَالَمْ يَنْشَرِحْ لَهُ صَدْرُهُ لِمَا يَفْعَلُ۔[10]

ترجمہ: جب کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں درست اور صائب پہلو واضح نہ ہو اور اسے یہ شرح صدر بھی نہ ہو کہ وہ کیا کرے تو اس کیلئے ایک ہی کام میں بار بار استخارہ کرنا مستحب ہے۔

شرح صدر میں ضروری شرط

محققین کے نزدیک شرح صدر کا اعتبار کسی ایسے پہلو میں نہیں کرنا چاہئے کہ جس پہلو میں استخارہ کرنے والے شخص کے دل میں پہلے سے رغبت اور خواہش موجود ہو بلکہ اس پر اس نفسانی خواہش کا غلبہ ہوچکا ہو۔ مثلاً کوئی شخص کسی کی زلف گرہ گیر کا اسیر ہوگیا ہے اور اس کی محبت کا بھوت اس کے سر پر سوار ہے۔ ایسا شخص اگر اپنی محبوبہ سے شادی کرنے کی خاطر استخارہ کرے اور اسے شادی کی اجازت کے بارے میں بظاہر شرح صدر کی کیفیت حاصل ہوجائے تو بھی وہ شرح صدر معتبر نہ ہوگا۔ جب تک کہ وہ خواہشات نفسانی کو دل سے نکال کر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العظیم کا متعدد بار ورد کرکے اور یکسو ہوکر بار بار استخارہ نہیں کرلیتا، نتیجۂ استخارہ صحیح نہیں ہوگا۔ البتہ غلبہ عشق کے باوجود اگر شادی کی ممانعت پر شرح صدر اسے ہوتا ہے تو وہ یقیناً درست ہوگا کیونکہ وہ اس کی خواہش کے خلاف امر ہے۔

امام طحطاویؒ، شیخ شرنبلالیؒ کے قول معنی لماینشرح صدرہ کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ ای قلبہ وھو یفیدانہ یحصل لہ الاستخارۃ احد الامرین لامحالۃ والمراد انہ ینشرح صدرہ انشراحاً خالیا عن ھوی النفس۔[11]

یعنی شرح صدر سے مراد دل کا (کامل) انشراح ہے اور وہ اس بات کا افادہ ہے کہ بے شک استخارہ کے بعد (کام کے کرنے یا چھوڑ دینے کے) دو امروں میں سے ایک امر ضرور حاصل ہوجاتا ہے تاہم انشراح صدر سے مراد خواہش نفسانی سے مبرا ہی شرح صدر ہوگا۔

شیخ الاسلام محمد بن سالم حنفیؒ فرماتے ہیں۔ فاذانشرح صدرہ اقبل ای انشراحاً غیر نفسانی بان لم یکن موجوداقبل الاستخارۃ۔[12]

یعنی جب شرح صدر ہوجائے تو استخارہ کرنے والا شخص آگے بڑھ کر کام کرلے تاہم یہ انشراح نفسانی اور استخارہ کرنے سے پہلے سے موجود نہیں ہونا چاہئے۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ لکھتے ہیں۔ والمعتمد انّہٗ لایفعل ماینشرح بہ صدرہ مِمّا کان لہٗ فیہ ھوی قوی قبل الاستخارۃ والی ذالک الاشارۃ بقولہ فی اخرِ حدیث ابی سعیدؓ ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ۔[13]

یعنی قابل اعتماد بات دربارۂ شرح صدر یہ ہے کہ جس پہلو میں استخارہ کرنے سے پہلے ہی استخارہ کرنے والے کے دل میں خواہش نفس قوی ہو، اس پہلو پر شرح صدر ہو بھی ہوجائے تو بھی اسے عملی جامہ نہ پہنائے۔ اسی حقیقت کی طرف حدیث ابی سعیدؓ کے آخر میں فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق لاحول ولاقوۃ الا باللہ کے کلمے میں اشارہ ہے۔

قاضی محمد بن علی شوکانی حنبلیؒ بھی یہی بات فرماتے ہیں۔ فلا ینبغی ان یعتمد علی انشراح کان فیہ ھوی قبل الاستخارۃ بل ینبغی للمستخیر ترک اختیارہ راساً والاّ فلا یکون مستخیر اللّٰہ بل مستخیر الھواہ۔[14]

یعنی ایسے انشراح پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے کہ جس انشراح میں استخارہ کرنے سے پہلے ہی خواہش اور رغبت موجود ہو بلکہ استخارہ کرنے والے کو اپنی پسند اور اختیار کو یکسر ترک کردینا چاہئے۔ ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کی خاطر استخارہ نہیں کررہا ہوگا بلکہ اس کا استخارہ محض خواہش نفسانی کی خاطر ہوگا۔

سلطان العلماء ملا علی قاریؒ حنفی رقم فرماتے ہیں۔ ویمضی بعد

---

[9] مراقی الفلاح، صفحہ ۲۳۷، [10] خزینۃ الاسرار الکبریٰ، صفحہ: ۸۳، [11] حاشیہ الطحطاوی، صفحہ: ۲۳۶، [12] علی ہامش السراج المنیر، ج، صفحہ: ۱۰۱، [13] فتح الباری، ج ۱۱، صفحہ: ۱۵۶۔ [14] نیل الاوطار، ج ۳، صفحہ: ۸۵۔

الاستخارة لِمَا ينشرح صدره انشراحا خالياً عن هوى النفس فان لم ينشرح بشيء فالذي يظهر انّه يكرر الصلاة حتى يظهر له وقيل الى سبع مرات۔[15]

یعنی استخارہ کرنے کے بعد جس بات کے لئے شرح صدر ہو جائے وہ کرلے لیکن یہ انشراح نفسانی خواہش سے خالی ہونا چاہئے۔ اگر ایک دفعہ استخارہ کرنے سے شرح صدر نہ ہو تو ظاہر امر یہ ہے کہ کئی بار نماز استخارہ پڑھے حتی کہ خیر (کا پہلو) اس پر ظاہر ہو جائے کہا گیا ہے یہ نماز استخارہ کی ادائیگی سات بار ہونی چاہئے۔

استخاروں کے بعد شرح صدر نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

بعض اوقات کسی کام کے لئے متعدد بار استخارے کرنے کے بعد بھی شرح صدر نہیں ہو پاتا گویا ایسا شاذ ونادر ہی ہوتا ہے۔ اس کی وجوہات جسمانی اور روحانی بیماریاں مثلاً تبخیر معدہ، قساوت قلبی اور مادیت کا غلبہ وغیرہ ہوسکتی ہیں یا اس میں بھی کوئی مصلحت مضمر ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں کام کرنے یا چھوڑ دینے میں سے ہر پہلو کی اجازت ہے۔ حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں استخارے کے بعد اگر کسی شق کا رجحان قلب میں آجاوے تو اس پر عمل کرے اور کسی کا رجحان نہ ہو تو جس شق پر چاہئے عمل کرلے۔[16]

(ب) کیا استخارے میں خواب میں دیکھنا ضروری ہے؟

عوام میں غلط طور پر مشہور ہو گیا ہے کہ استخارہ کرنے کے بعد خواب کا دیکھنا لازمی اور لابدی امر ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا ہونا اور رؤیا کے اندر ہدایت کا ملنا چنداں ضروری نہیں ہے۔ بس دل کا کسی بات پر مطمئن ہو جانا، کسی کام سے نفرت کرنے لگ جانا، استخارے کا نتیجہ ہے۔ بعض اوقات اسی دوران میں کوئی دوست مشورہ دے دیتا ہے اور دل اس پر جم جاتا ہے۔ یہ بھی کافی ہے۔ عزم میں فتور پیدا ہو جانا اس کام کے نہ کرنے کی ہدایت ہے۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ فرماتے ہیں کہ استخارے ہر کام میں مسنون ومبارک ہے تاہم یہ ممکن تو ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ استخارے کے بعد خواب یا واقعہ یا بیداری میں ایسا امر ظاہر ہو جو اس کام کے کرنے یا نہ کرنے پر دلالت کرے۔ بلکہ استخارے کے بعد دل کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اگر اس کام کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ ہے تو اس کام کے کرنے کی ہدایت ہے اگر توجہ اسی قدر ہے جس قدر پہلے تھی اور کچھ کم بھی نہیں ہوئی تب بھی منع نہیں ہے اس صورت میں دوبارہ سہ بارہ استخارہ کرے۔ تاکہ توجہ کی زیادتی کا پتہ چل سکے تکرار استخارہ کی حد سات بار تک ہے۔ اگر استخارہ کرنے کے بعد پہلی سی توجہ میں کمی واقع ہو جائے تو یہ امر ممانعت پر دلالت کرتا ہے۔ اس صورت میں بھی اگر استخارہ پھر کرلے۔ تو اس کی گنجائش ہے۔ ہر معاملے میں بار بار استخارہ کرنا بہتر ہے۔[17]

حضرت حاجی امداد اللہؒ فرماتے ہیں در استخارہ مسنونہ ہیچ خواب ورؤیا ضرور نیست فقط اطمینان قلبی کافی است۔[18]

یعنی استخارہ مسنونہ میں کوئی خواب وغیرہ ضروری نہیں محض دل کی تسلی کافی ہے۔

مولانا انور شاہ کشمیریؒ م ۱۳۵۱ھ، ۱۹۳۱ء کہتے ہیں۔ لا انّه يرى رؤياء او يكلمه مكلم وان امكن ذالك ايضاً۔[19]

یعنی بے شک استخارے میں یہ شرط نہیں ہے کہ استخارے کرنے والا (ضرور ہی) کوئی خواب دیکھے گا یا کوئی کلام کرنے والا (ہاتف غیبی) اس سے کلام کرے گا اگرچہ ایسا ہونا ممکن ہے۔

مولانا بدر عالم میرٹھیؒ م ۱۳۸۶ھ، ۱۹۶۵ء بیان کرتے ہیں کہ علماء متقدمین ومتاخرین نے متنبہ کیا ہے کہ استخارے میں یہ شرط نہیں ہے کہ استخارہ کرنے والا ضرور ہی کوئی خواب دیکھے گا یا کوئی کلام کرنے والا اس سے کلام کرے گا یا یہ کہ اس کے دل میں کسی چیز کا القاء ہوگا تاہم اللہ تعالیٰ اس کے دل میں کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سے کسی جانب میلان اور رجحان پیدا کرسکتا ہے۔ جس پر بعد ازاں اسے شرح صدر ہو جاتا ہے اور اس بات پر اس کی رائے کو استقرار حاصل ہو جاتا ہے۔ پس جس طرف اسے کشش اور میلان ہو وہ اس جانب کو اختیار کرسکتا ہے۔[20]

علمائے کرام کے مندرجہ ذیل بالا فرمودات کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ استخارے کے بعد سرے سے خواب دکھائی ہی نہیں دیتا بلکہ تمام علماء اور مشائخ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض اوقات استخارے کے بعد خواب

---

[15] مرقاۃ المفاتیح، ۳، صفحہ: ۲۰۹، [16] بوادر النوادر، صفحہ: ۵۲۵، [17] مکتوبات امام ربانی، ج ۲، صفحہ: ۶۶، [18] ضیاء القلوب صفحہ: ۵۰، [19] فیض الباری، ج ۲، صفحہ: ۴۲۸۔
[20] البدر الساری علی ہامش فیض الباری، ج ۳، صفحہ ۴۲۷، ۴۲۸۔

میں رہنمائی ہوجاتی ہے۔ بزرگان دین سے استخارے کے بعض ایسے طریقے نقل کئے گئے ہیں جن میں جواب اور رہنمائی بالعموم خواب میں مل جاتی ہے۔ ایسا استخارہ، استخارہ منامیہ کہلاتا ہے کہ جس میں استخارے کے بعد سوجانے اور خواب کی توقع رکھنے کی ہدایت ہے۔ استخارہ کرنے کرنے والے بالعموم خواب کے ذریعہ رہنمائی کے بڑے آرزومند واقع ہوتے ہیں کیونکہ اسے وہ تسلی خاطر کا مؤثر ذریعہ تعبیر کرتے ہیں۔ بلاشبہ مرد مومن کے رویائے صادقہ ایک زندہ وتابندہ حقیقت ہیں۔ بعض ماہرین نفسیات مثلاً ڈاکٹر یونگ (JUNG) اس امر کے قائل ہیں کہ تحت الشعور، چھٹی حس کا مرکز ہے اور خواب حال اور استقبال کے بارے میں رہنمائی اور پیش بینی کرسکتے ہیں۔

مولانا حقی نازلی " استخارہ منامیہ کو مستحب قرار دیتے ہیں اور خواب کے حجت ہونے پر احادیث سے استدلال کرتے ہیں۔ پس خواب کے ذریعہ کام کی اجازت اور ممانعت کا اشارہ ملے اور اگر خواب واضح ہوتو اس پر عمل کرلیا جائے اور اگر خواب محتاج تعبیر ہو اور خود تعبیر نہ کرسکے تو کسی نیک شخص سے رجوع کرلیا جائے کہ جو تعبیر وتاویل کے علم وفن سے واقف ہو۔ علامہ ابن عابدین شامیؒ نے شرح الشرعہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ مشائخ کرام سے سنا گیا ہے کہ استخارہ کرنے والے شخص کو چاہئے کہ دعائے استخارہ پڑھنے کے بعد قبلہ رو ہوکر باوضو سوجائے۔ پھر اگر خواب میں کوئی سفید یا سبز چیز نظر آئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ کام کرلینا بھلا ہے اور اگر سیاہی اور سرخی دکھائی دے تو وہ کام کرنا اس کے حق میں شر (برا) ہے۔ لہٰذا اسے اس کام کو عملی جامہ پہنانے سے اجتناب کرنا چاہئے۔[۱]

(ج) استخارہ کے درست یا نادرست آنے کی علامات

استخارہ کے درست آنے سے مراد یہ ہے کہ جس کام کے کرنے کی خاطر استخارہ کیا گیا ہے۔ اس کے سرانجام دینے کی اجازت مل جائے اسی طرح نادرست آنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کام کا کرنا خیر نہیں بلکہ شر ہے لہٰذا اس کی ممانعت اور اس کے چھوڑ دینے کا حکم ہے۔

درست آنے کی علامات

(۱) دل اس کام کے کرلینے کے ارادے پر جم جائے اور تذبذب وشک جاتا رہے۔

(۲) دل اس کام کے کرنے میں انشراح اور راحت محسوس کرے۔

(۳) کام کے کرنے کے بارے میں خواب کے ذریعہ اشارہ ہو۔

(۴) خواب میں وہ کام تکمیل کو پہنچا ہوا دکھائی دے۔

(۵) خواب میں کوئی شخص یہ بتائے کہ استخارہ ٹھیک آیا ہے یا کام کرنا درست ہے۔

(۶) خواب میں سفید یا سبز چیز نظر آئے۔

(۷) خواب میں آب رواں (پانی) یا کوئی نورانی چیز دکھائی دے۔

(۸) بیعت مرشد میں استخارے کے بعد مرشد پر اعتقاد اور اعتبار برقرار رہے۔ استخارہ کرنے کے بعد کوئی درست مشورہ دے اور دل کو اطمینان ہوجائے۔

نادرست آنے کی علامات

(۱) عزم میں فتور واقع ہوجائے۔

(۲) دل کا میلان کام کرنے کی طرف نہ ہو۔

(۳) دل اس کام کے کرنے سے گھٹن سی محسوس کرے۔

(۴) خواب میں اسے وہ کام کرنے سے روک دیا جائے۔

(۵) خواب میں سرخ یا سیاہ چیز دکھائی دے۔

(۶) خواب میں وہ کام نہ ہوتا ہوا دکھائی دے۔

(۷) خواب میں آگ، دھواں یا جنگ وجدال دیکھے۔

(۸) طلاق دینے کے لئے استخارہ کرنے والا خواب میں گررہا ہو اور کوئی تھام لے۔

(۹) بیعت مرشد کے استخارے کے بعد مرشد سے بدظنی پیدا ہوجائے۔

درست اور نادرست یکساں

اگر بار بار استخارہ کرنے کے بعد بھی اجازت وممانعت میں سے کسی چیز کی طرف اشارہ نہ ملے تو ایسے کام میں اس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں ایک جیسے ہیں۔ چاہے تو کرلے اور چاہے تو نہ کرے۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ ایسا کام اگر شروع کردیا جائے تو وہ پایہ تکمیل کو پہنچ تو ضرور جاتا ہے لیکن دیر کے بعد۔ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

[۱] رد المختار، ج، ایک، صفحہ: ۵۰۷، ۵۰۸۔

(د) استخارے کے بعد فیصلہ خداوندی پر راضی ہونا لازم ہے

استخارہ کرنے کے بعد فیصلہ خداوندی کے دو پہلو یا مرحلے ہیں۔ اولاً یہ کام کے کرنے کے بارے میں کوئی اشارہ غیبی ملے، دل کا جھکاؤ اس شق کی طرف ہوجائے، یا شرح صدر کسی پہلو پر ہو تو اس وقت اس اجازت وممانعت کوظنی طور پر فیصلہ خداوندی سمجھنا چاہئے۔ چونکہ استخارہ کیا ہی ایسے امور میں جاتا ہے کہ جن کا کرنا یا چھوڑنا دونوں مباح اور جائز ہوتے ہیں لہٰذا ان میں سے ایک پہلو پر القاء والہام اور فتویٰ قلب اس شخص کے لئے حجت ہے گو دوسروں کیلئے اس کا حجت ہونا ضروری نہیں۔ اس سلسلے میں مومن کا فتویٰ قلب پر عمل کرنا دراصل الہام والقاء ربانی پر عمل پیرا ہونا ہے۔ اجازت وممانعت میں سے جس پہلو کی طرف استخارے کے بعد رہنمائی ہو اسے خیر سمجھتے ہوئے راضی برضا ہوجانا چاہئے۔ شیخ الشیوخ سہروردیؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوکر اور اس کا نیازمند بن کر اس سے استخارہ کرتا اور اللہ تعالیٰ اسے خواب میں کشف کے ذریعہ متنبہ کردیتا ہے تو اس وقت اس کا یہ حکم رخصت کے ذیل میں نہیں رہتا۔ بلکہ وہ ایک ایسا حکم ہے کہ جس کو ارباب ہمت بجالاتے ہیں کیونکہ یہ ظاہری حکم نہیں بلکہ اس کا تعلق باطنی حالت سے ہے۔[۲۲]

فیصلہ خداوندی کا دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ استخارہ کرنے کے بعد کام کے سلسلے میں جو کچھ رونما ہو اسے اپنے حق میں سراپا خیر وبرکت سمجھنا چاہئے اور اسے یقینی اور حتمی فیصلہ خداوندی مان کر اس پر ہر حال میں راضی رہنا چاہئے خواہ مادی لحاظ سے اور دنیاوی اعتبار سے بظاہر وہ کام ہو یا نہ ہو۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم کسی کام کی خاطر استخارہ کرتے ہیں اور ہمیں کرنے کی اجازت مل جاتی ہے لیکن بعدازاں وہ کام نہیں ہو پاتا یا اس کا انجام ہمارے حسب توقع نہیں ہوتا۔ ایسی صورت حال میں ہمیں کسی قسم کی بدگمانی کو دل میں جگہ نہیں دینا چاہئے۔ جو کچھ بھی واقع ہوا ہے یقیناً اس میں بھی ہماری بھلائی پوشیدہ ہوگی۔ ہوسکتا ہے کہ ہماری عقل نارسا میں اس فیصلہ خداوندی کی حکمت اور مصلحت نہ آئے تاہم ہر حال میں اس ذات حق پر اعتماد اور بھروسہ رکھنا چاہئے۔ وہی ہماری بہتری کو بہتر جانتا ہے۔ مآل کار کا علم اسی علام الغیوب ذات کو ہے۔ اس نے جو بات ہمارے لئے مناسب سمجھی ہے اس کے عمل کی ہمیں توفیق دیدی ہے۔ استخارہ کرنے والے کے لئے تکوینی لحاظ سے خیر کی بہم رسانی کا خدائی وعدہ برحق ہے۔

ہماری ذاتی پسند وناپسند کا معیار ضروری نہیں کہ ہمیشہ درست ہی ہو۔ ہماری عقل اور شعور بہرحال ناقص ہیں۔ بعض اوقات ہم کسی چیز کو ناپسند کرتے ہیں حالانکہ وہ انجام کار ہمارے لئے سودمند ثابت ہوتی ہے۔ قرآن پاک اس حقیقت پر ان الفاظ میں روشنی ڈالتا ہے۔ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (۲۱۶،۲)

ترجمہ: بہت ممکن ہے کہ ایک چیز کو تم ناگوار سمجھتے ہو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور ایک چیز جو تمہیں اچھی لگتی ہو، ہوسکتا ہے کہ اسی میں تمہارے لئے برائی ہو۔ (حقیقت تو یہ ہے کہ) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔

خاصانِ خدا کی خوبی یہ ہے کہ وہ ذاتی پسند وناپسند کو کبھی لائق اعتنا نہیں سمجھتے بلکہ وہ ہمیشہ اپنے مالک حقیقی کی پسند وناپسند کو پیش نگاہ رکھتے ہیں اور اسی کی رضا پر سر تسلیم خم کئے رہتے ہیں۔ رضینا بقضاء وتسلیماً لِاَمْرِهٖ۔

سیدنا عمر فاروقؓ فرمایا کرتے تھے۔ مَا اُبَالِيْ عَلٰى اَيِّ حَالٍ اَصْبَحْتُ عَلٰى مَا اُحِبُّ اَوْ عَلٰى مَا اَكْرَهُ وَذٰلِكَ لَا اَدْرِيْ الْخَيْرَ فِيْمَا اَكْرَهُ۔[۲۳]

ترجمہ: مجھے پرواہ نہیں کہ میں کس حال پر صبح کرتا ہوں۔ وہ حال مجھے ذاتی طور پر پسند ہو یا ناپسند۔ یہ اسلئے ہے کہ میں جس کو پسند کروں، اپنی پسند وناپسند میں بھلائی کو سمجھتا ہی نہیں ہوں۔ (کیونکہ دراصل خیر تو اس حال میں ہے کہ جو خدا کو پسند ہو) تجربہ شاہد ہے کہ بعض اوقات استخارہ کرنے کے بعد کسی کام کو شروع کردیا جاتا ہے اور بظاہر اس میں ناکامی سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اس وقت تو طبعاً انسان کو کسی قدر پریشانی ہوتی ہے۔ لیکن بعد میں واقعات کچھ ایسے پیش آتے ہیں کہ وہ وقتی ناکامی بھی مصلحت اور حکمت پر مبنی ثابت ہوتی ہے۔ مثلاً ایک شخص نے بغرض تجارت سفر کا استخارہ کیا۔ اجازت آگئی اور وہ سفر پر روانہ ہوگیا لیکن تجارت میں کوئی خاص فائدہ نہ ہوا۔ وہ شخص حیران ہوکر سوچنے لگتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا ہے۔ جب گھر پہنچتا ہے تو اس پر یہ حقیقت کھلتی ہے کہ اس کے سفر پر جانے کے بعد اس کے گھر کی بوسیدہ چھت گر پڑی تھی لیکن اس کے بیوی بچے محفوظ رہے کیونکہ بیوی اس کے سفر پر جانے کے بعد اپنے بچوں کو لے کر میکے چلی گئی تھی۔ اگر وہ گھر پر رہتا تو اس بات کا امکان تھا کہ مالی نقصان کے ساتھ جانی نقصان بھی ہوجاتا۔

---

[۲۲] عوارف المعارف صفحہ: ۲۱۶۔

بہر حال استخارے کے بعد کامیابی ہو یا ناکامی، مصلحت سمجھ میں آئے یا نہ آئے راضی برضا رہنا چاہئے۔ استخارہ دراصل اپنے علم وقدرت اور اپنی پسند انتخاب سے اظہار بیزاری کر کے خدا کی پسند اور رضا کو طلب کرنے کا نام ہے۔ لہٰذا استخارہ کرنے کے بعد جب خدا اپنا فیصلہ نافذ کر دیتا ہے تو اسے دل وجان سے تسلیم کرنا اور اس پر راضی رہنا استخارے کا بنیادی تقاضا اور اخلاصِ عمل کا حقیقی اظہار ہے۔ استخارے کے ذریعے خدا کی پسند وانتخاب کو طلب کرنے کے بعد پھر اس پر راضی نہ ہونا خدا کے غیظ وغضب کو دعوت دینا ہے۔ امام العارفین ابن ابی جمرہؒ کہتے ہیں کہ صوفیائے کرام کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ جو شخص کسی معاملے میں استخارہ کرتا ہے اور خدا اس کے بارے میں فیصلہ کر دیتا ہے اور پھر وہ شخص اس پر راضی نہیں ہوتا تو ایسا شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ ایسے شخص پر توبہ کرنا لازم ہے کیونکہ وہ خدا کے بارے میں بے ادبی کا مرتکب ہوا ہے۔

امام موصوف اس قول کی تائید کرتے ہوئے مزید یہ کہتے ہیں کہ خدا سے اس کی پسند طلب کر کے اس پسند پر ناک بھوں چڑھانا منافقت سے ملتی جلتی چیز ہے بلکہ یہی اصل منافقت ہے کیونکہ استخارہ کرتے وقت تو انسان اپنے فقر واحتیاج اور خدا کی پسند کے لئے تسلیم ورضا کا اعلان کرے اور پھر بعدازاں اس کے مخالف طرزِ عمل اختیار کرے۔

ایک حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مَا غَضِبْتُ غَضَباً اَشَدُّ مِنْ غَضَبِیْ عَلٰی مَنْ اسْتَخَارَنِیْ فِیْ اَمْرٍ فَقَضَیْتُ لَهٗ فِیْهِ قَضَاءً کَرِهَ۔ ۲۴

ترجمہ: مجھے سب سے زیادہ غصہ ایسے شخص پر آتا ہے کہ جو کسی کام کے بارے میں مجھ سے استخارہ کرتا ہے اور جب میں اس کے لئے اس معاملے میں اپنا فیصلہ کر دیتا ہوں تو وہ فیصلہ اسے ناگوار گزرتا ہے۔

امام طحطاویؒ ایک حدیث نقل کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ اَنَّ دَاؤٗدَ عَلَیْهِ السَّلَام قَالَ اَیُّ عِبَادِكَ اَبْغَضُ اِلَیْكَ قَالَ عَبْدٌ اسْتَخَارَنِیْ فِیْ اَمْرٍ فَخِرْتُ لَهٗ فَلَمْ یَرْضَ۔ ۲۵

ترجمہ: تحقیق حضرت داؤد علیہ السلام نے بارگاہ رب العزت میں عرض کیا پالنے والے! تیرے بندوں میں سے کونسا شخص تجھے سب سے زیادہ ناپسند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا۔ وہ بندہ کہ جو مجھ سے کسی کام کے بارے میں استخارہ کرتا ہے، پھر میں اسے (اپنا پسندیدہ کام) چن دیتا ہوں تو وہ اس پر راضی نہیں ہوتا۔ بلاشبہ ہماری سعادت مندی اسی میں ہے کہ ہم خدا سے استخارہ کرتے رہیں اور اس کے بعد جو کچھ اس کا فیصلہ ہو اور جو کچھ واقع ہو، خدا کی قضا وقدر پر راضی رہیں۔ اسی میں ہماری فلاح ہے اور اسی میں نجات۔

پل صراط کی دہشت

حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ کی ایک کنیز نے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی۔

"میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ جہنم دہکایا گیا ہے اور اس پر پل صراط رکھ دیا گیا ہے۔ اتنے میں اموی خلفاء کو لایا گیا۔ سب سے پہلے خلیفہ بن عبدالمالک کو حکم ہوا کہ پل صراط سے گزرو۔ وہ پل صراط پر چڑھا مگر آہ...... دیکھتے ہی دیکھتے دوزخ میں گر پڑا۔ پھر اس کے بیٹے ولید بن عبدالمالک کو لایا گیا وہ بھی اسی طرح دوزخ میں جا گرا۔ اس کے بعد سلیمان بن عبدالمالک کو حاضر کیا گیا۔ وہ بھی دوزخ میں گر گیا ان سب کے بعد یا امیر المومنینؒ آپ کو لایا گیا۔

بس اتنا سننا تھا کہ حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ نے خوفزدہ ہو کر چیخ ماری اور گر پڑے۔ کنیز نے پکار کہا۔

"یا امیر المومنینؒ! سنئے تو اللہ تعالیٰ کی قسم میں نے دیکھا کہ آپؒ نے سلامتی کے ساتھ پل صراط کو عبور کر لیا۔"

مگر سیدنا عمر بن عبدالعزیزؒ پل صراط کی دہشت سے بے ہوش ہو چکے تھے اور اسی عالم میں اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مار رہے تھے۔

(کیمیائے سعادت)

نہ کر

- ✡ ارشادات ربانی وسنت نبویؐ سے کنارہ کشی۔
- ✡ ناحق وحرام مال جمع کرنیکی کوشش۔
- ✡ بلاوجہ رشتہ داروں سے قطع تعلق۔
- ✡ حق بات کرنے سے گریز اور کسی پر نکتہ چینی۔
- ✡ کسی کی خوشامد اور بغیر مشورے کے کوئی کام۔

۲۴ کتاب الفرج بعد الشدۃ صفحہ: ۶ ۲۴ روح المعانی، ج ۲، صفحہ: ۹۰، ۲۵ حاشیۃ الطحطاوی، صفحہ: ۲۲۸۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

مختلف مفید سوالات

سوال از: کے عبدالباری ــــــــــ وانم باڑی

عرض خدمت یہ کہ "روحانی ڈاک" کیلئے فی الوقت میرے مقیم الوطن چنرائے پٹنہ کرناٹکا سے آپ کی کتاب طلسماتی دنیا کے محبوب ایک عجیب شخصیت کا سوال روانہ کیا تھا جس کے بعد ماہ ستمبر ۲۰۰۵ء اکتوبر نومبر ۲۰۰۵ء اور اس ماہ کے رسالوں میں تلاش کے بعد مایوسی کے ساتھ پھر ایک بار اس مخلص شخصیت کی دیرینہ دلی گزارش پیش خدمت ہے۔

میں اپنے ذریعہ معاش کے سلسلے میں کرناٹکا ضلع ہاسن کے قریب چنرائے پٹنہ میں مقیم ہوں یہاں کی جماعت جامعہ مسجد کے امام وخطیب جو ۳۰ سالوں سے خدمت کررہے تھے جن کی گاؤں والے قاضی صاحب کے نام سے عزت افزائی کرتے ہیں۔ یہ ہستی آپ کے طلسماتی دنیا کے بے حد شوقین ہیں۔ یہ خود تنہا شہر میسور جاکر ہر ماہ پابندی سے خرید کر مطالعہ کرتے آرہے ہیں۔ آپ کی اس کتاب کو اسی مسجد کے امام وخطیب حافظ مختار احمد صاحب جاوید کی زبانی پڑھوا کر لطف اندوز ہوتے ہیں کیونکہ قاضی صاحب نابینا ہیں آنکھوں کی روشنی سے محروم ہونے کے باوجود بڑی جدوجہد سے آپ کی کتابوں کے شیدائی ہیں ان سے میری ملاقات کے بعد میری خوشی کی انتہا نہ رہی کہ طلسماتی دنیا کے شوقین جو نابینا ہوکر بھی پڑھنے سے قاصر ہوکر بھی اتنے بڑے قاری ہیں۔ ان کی خواہش تھی کہ ان کے سوالات روحانی ڈاک میں شائع ہوں۔ ازراہ کرم استخارہ نمبر میں شائع کرکے ان کے ذیل کے سوالات کے جوابات عنایت کریں۔

امید کہ آپ اپنے دونوں مخلص طلسماتی دنیا کے قاری کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

سوال نمبر ایک: ابجد قمری کا سلسلہ صحابہ، تابعین، تبع تابعین کے دور میں کس طرح آغاز ہوا۔ احادیث میں اس کی کس درجہ وضاحت شامل ہے۔؟

سوال نمبر دو: ستمبر ۲۰۰۲ء کے شمارہ میں علاج بالقرآن میں اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ کی بجائے اِنَّہٗ مِنْ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے، کونسا صحیح ہے۔؟

ذوالکتابت کے نقوش عنصری چال سے ہٹ کر کرنے سے نقوش کا عمل ضائع ہوتا ہے یا نہیں۔

جو عامل نقوش کے قوانین سے واقفیت نہ ہوتے ہوئے غلط چالوں سے نقوش پُر کرتے ہیں اس کا اثر عامل پر کیا ہوتا ہے۔؟

سوال نمبر تین: ایک استخارہ میں دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد غوث الاعظمؒ کی روح اقدس کو بخشنے کے بعد سورۂ کوثر تین مرتبہ پڑھ کر درود کے بعد تین مرتبہ یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَالِ ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر سونے کے بعد خواب میں استخارے کا حل طلب ہوگا درست ہے۔ یا اصلاح طلب ہے۔

ایک اور استخارہ میں رات کو سونے سے پہلے کسی بھی مقصد کے حل

کے لئے درود آگے پیچھے پڑھ کر یَاشَیخ عبدالقادر جیلانی شَیْئًا لِلّٰہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھنا ٹھیک ہے یا نہیں۔

دن میں اگر کسی ضرورت پر استخارہ دیکھنا ہو تو کونسا عمل آزمودہ ہے ازراہ کرم عنایت کریں۔

جواب

ہمارے لئے قابل شکر ہے یہ بات کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ وہ لوگ بھی کرتے ہیں جو بینائی کی نعمت سے محروم ہیں۔ اس سے پہلے بھی حیدرآباد میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی تھی جو نابینا تھے اور انہوں نے بتایا تھا کہ وہ ۱۹۹۷ء سے پابندیٔ وقت کے ساتھ طلسماتی دنیا خریدتے ہیں اور دوسروں سے پڑھوا کر سنتے ہیں اور اس سے استفادہ کرتے ہیں۔ طلسماتی دنیا صرف مسلمان ہی نہیں پڑھتے بلکہ بعض غیر مسلم حضرات بھی پابندی کے ساتھ اس کا مطالعہ کرتے ہیں ہمارے علم میں کئی لوگ ایسے ہیں کہ جنہوں نے طلسماتی دنیا پڑھنے کی خاطر اردو زبان سیکھی ہے۔ ہم اپنے رب کے شکر گزار ہیں کہ جس نے ہمیں طلسماتی دنیا نکالنے کی توفیق دی اور جس نے طلسماتی دنیا کو مقبولیت عامہ سے سرفراز فرمایا۔

ہم اپنے رب کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ایسے تمام افراد کی بھی قدر کرتے ہیں جو طلسماتی دنیا کو اہمیت دیتے ہیں اور جو پابندیٔ وقت کے ساتھ اس کا انتظار کرتے ہیں۔ اس کا مطالعہ کرتے ہیں اور اسی کے مضامین سے مستفیض ہو کر دوسروں کی رہنمائی کرتے ہیں بالخصوص ہم ان تمام حضرات سے قدردانی کا اظہار کرتے ہیں کہ جو بینائی جیسی نعمت سے محروم ہو کر بھی طلسماتی دنیا دوسروں سے پڑھوا کر سنتے ہیں اور اس رسالے کی اہمیت وافادیت کے قائل ہیں۔ اللہ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں مفید اور مجرب عملیات اور پُر مغز مضامین چھاپنے کی مزید توفیق اور صلاحیت بخشے اور طلسماتی دنیا کی روحانی تحریک کو گھر گھر میں پہنچادے تاکہ روحانی عملیات کے ساتھ ساتھ دین اسلام کا بھی بول بالا ہو۔

ابجد قمری، ابجد شمسی اور دوسری ابجدیں جن کی تعداد ۲۸ ہے ان کا سلسلہ بعثتِ اسلام سے پہلے سے چل رہا ہے۔ اسلام سے پہلے بھی لکھنے اور پڑھنے کا سلسلہ عام تھا۔ دیگر انبیاء کرام جو سرکار دوعالم خاتم النبین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اس دنیا میں مبعوث ہوئے اور ان پر آسمانی کتابوں کا نزول ہوا۔ مثلاً حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل ہوئی، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت نازل ہوئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نازل ہوئی اور حضرت ابراہیم پر اور دیگر انبیاء پر مختلف صحیفوں کا نزول ہوا۔ ظاہر ہے کہ یہ تمام آسمانی کتابیں اصلاحی اور روحانی مضامین پر مشتمل تھیں اور مضامین اصلاحی ہوں یا تبلیغی ہوں کلمات سے بنتے ہیں اور کلمات جملوں سے بنتے ہیں جملے الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں اور الفاظ کو مرتب کرنے کے لئے حروف کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ جب اسلام سے پہلے بات چیت کا، لکھنے پڑھنے کا، اور کتابوں کا نزول کا سلسلہ موجود تھا تو پھر وہ ۲۸ حروف جن سے کلمات تیار ہوتے ہیں ان کا سلسلہ بھی یقیناً موجود رہا ہوگا۔ چنانچہ مشہور واقعہ ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ حضرت مریم علیہ السلام کسی مکتب میں بغرض تعلیم داخل کرانے کے لئے لے گئیں اور حضرت عیسیٰؑ استاد کے روبرو بیٹھے تو استاد نے حضرت عیسیٰؑ کی بسم اللہ کراتے ہوئے کہا کہ بیٹا کہو الف۔ حضرت عیسیٰؑ نے کہا کہ الف جب کہوں گا جب تم یہ بتاؤ کہ الف کے معانی کیا ہیں۔ استاد نے کہا کہ الف صرف ایک حرف ہے اس کے کوئی معنیٰ نہیں ہیں۔ یہ حرف جب دوسرے حروف سے مرکب ہوگا تب کوئی جملہ بنے گا اور اس جملے کے کچھ معانی ہوں گے۔ حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا۔ جس حرف کے کچھ بھی معانی نہ ہوں اس کو پڑھنے پڑھانے سے کیا فائدہ۔ حضرت عیسیٰؑ کی عمر اس وقت تین چار سال تھی۔ ان کی یہ بے باکی اور جرأت دیکھ کر مکتب کا استاد مبہوت ہوگیا۔ پھر حضرت عیسیٰؑ بولے محترم الف کے کچھ نہ کچھ معانی ضرور ہیں لیکن وہ آپ کو معلوم نہیں ہیں۔ استاد نے کہا برخوردار آپ ہی بتادیں کہ الف کے معانی کیا ہیں؟ حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا۔ ایسے نہیں بتاؤں گا جب بتاؤں گا جب تم ادھر شاگردوں کی صف میں آکر بیٹھو اور مجھے مسند استاد پر بٹھاؤ۔ مکتب کا استاد لاجواب ہو کر طالب علموں کے درمیان آکر بیٹھ گیا اور حضرت عیسیٰؑ اس کی جگہ چلے گئے۔ اس کے بعد حضرت عیسیٰؑ نے الف پر فصیح وبلیغ گفتگو فرمائی اور بتایا کہ الف حق تعالیٰ کی وحدانیت کی علامت ہے اور یہ حرف مختلف انداز سے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور اس کی بے نیازی کو ثابت کرتا ہے۔ اس واقعہ میں یہ حکمت پوشیدہ تھی کہ انبیاء کا کوئی استاد نہیں ہوتا کیونکہ انبیاء اپنی قوم میں سب سے عظیم ہوتے ہیں۔ اگر ان کا کوئی استاد ہوتا تو پھر اس کا مقام نبی سے بڑھ جاتا۔ جو نظام قدرت میں ایک عجیب سی بات ہوتی اس لئے تمام انبیاء کو اُمّی رکھ کر علم لدنی کی دولتوں سے سرفراز کیا جاتا رہا تاکہ وہ کسی استاد کا احترام کرنے پر اور استاد کے سامنے سر تسلیم خم کرنے پر جو ایک طالب علم کے لئے ضروری ہے مجبور نہ ہوں۔ اگر حضرت عیسیٰؑ استاد کے سامنے بیٹھ کر الف کہہ لیتے تو استاد جس طرح دوسرے طالب علموں کا استاد تھا حضرت عیسیٰؑ کا بھی استاد بن جاتا اور یہ

بات خالق کائنات کو پسند نہ تھی اس لئے ایک غیبی قوت نے حضرت عیسیٰ کو الف کہنے سے باز رکھا اور اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے جو فصیح و بلیغ تقریر کی وہ بھی غیبی قوت ہی کا نتیجہ تھی۔ بہرکیف اس واقعہ سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ حروف اور ابجدوں کا سلسلہ پہلے ہی سے چل رہا ہے اس کے سلسلوں کو صحابہ تابعین اور تبع تابعین کے دور کی محنت اور کوشش سمجھنا غلطی ہے۔ البتہ قرآن حکیم کے حروف سے یہ بات ثابت ہے کہ ابجد قمری کا سلسلہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مسعود سے شروع ہوگیا تھا۔ اس سے پہلے کی ابجدوں میں پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، جیسے حروف بھی موجود تھے لیکن یہ حروف ابجد قمری میں موجود نہیں تھے۔ چنانچہ قرآن حکیم میں جو حروف پر مشتمل ہے۔ اس میں کسی بھی آیت میں پ، ٹ، چ، ڈ، ڑ، موجود نہیں ہیں۔

اسی طرح ابجد شمسی میں بھی مذکورہ حروف موجود نہیں ہیں۔ حالانکہ ابجد شمسی ابجد قمری سے بالکل مختلف ہے۔ ابجد قمری کی رو سے غین کے اعداد ایک ہزار ہوتے ہیں جب کہ ابجد شمسی کی رو سے غین کے اعداد صرف سو ہوتے ہیں۔ روحانی عملیات میں ابجد قمری زیادہ مستعمل ہے اور نقوش وغیرہ میں بھی ابجد قمری ہی کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ماہرین فن نے فن حروف کی کتابوں میں ۱۲۸ ابجدوں کا ذکر کیا ہے۔ دراصل سبھی ابجدیں چاند کی ۲۸ منزلوں سے تعلق رکھتی ہیں اور یہ سب کی سب ۲۸ حروف ہی پر مشتمل ہیں۔ اس موضوع پر علامہ ابن خلدونؒ جیسے مؤرخین نے بھی روشنی ڈالی ہے۔ کچھ اور مؤرخین نے بھی اعداد اور حروف کا ذکر کرتے ہوئے ۲۸ ابجدوں پر کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ کسی نے یہ ثابت کیا ہے کہ ان کی شروعات سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک سے ہوئی کسی نے کہا ہے کہ عہد صحابہ سے ان کی شروعات ہوئی۔ کسی نے ان کا سہرا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے سر باندھا ہے اور کسی نے اس کی شروعات کے لئے حضرت جعفرؓ کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ جب یہ دنیا بنی تو انسان نے بات کرنا اور اپنی بات دوسروں کو سمجھانے کی طرح ڈالی ہے اور جب سے نطق انسان کا سلسلہ شروع ہوا تب ہی سے حروف بنے اور زبانوں پر آئے اور جب سے لکھنے لکھانے کا سلسلہ شروع ہوا اور حق تعالیٰ نے قلم اور کاغذ کو پیدا کیا تب سے ۲۸ حروف انسان کے نوک قلم پر اور نوک زبان پر آئے۔ ترتیب کا انداز بدلتا رہا۔ اصطلاحیں بھی بدلتی رہیں۔ لیکن حروف واعداد کی تحقیق صدیوں پہلے ہو چکی تھی البتہ ان حروف کی گہرائیوں کا اندازہ اس وقت ہوا جب بعض اصحاب رسولؐ نے علم جفر کی بنیاد رکھی۔

ستمبر ۲۰۰۵ء کے شمارے میں غالباً کتابت کی غلطی رہ گئی ہوگی۔ جس پر ہم شرمندہ ہیں اور اپنے سبھی قارئین کو معذرت چاہتے ہیں۔ سورۂ نمل کی صحیح آیت یہ ہے۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

ذوالکتابت والے نقوش آتشی چال پر مشتمل ہوتے ہیں اور انہیں اس چال کے علاوہ کسی اور چال سے بھرنا درست نہیں ہوتا۔ مثلاً سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کا نقش اس طرح بھریں گے۔

۷۸۶

سلام	قولا	من	رب رحیم
۹۱	۴۵۹	۱۳۲	۱۳۶
۴۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۴۵۷	۸۹

دیکھ لیجئے اس نقش کا ٹوٹل ہر لائن میں ۸۱۸ ہوگا اور سلام قولا من رب رحیم کے اعداد ۸۱۸ ہیں۔ اگر ہم اس نقش کو کسی اور چال سے پُر کریں گے تو آیت کے جملے ایک ساتھ نہیں لکھے جاسکیں گے۔ اس لئے ماہرین فن نے نقش ذوالکتابت کو ہمیشہ آتشی چال سے لکھا ہے۔ نقوش میں چال کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ جب نقش الل ٹپ لکھا جائے گا وہ تاثیر سے محروم ہوگا۔ نقش کوئی بھی ہو اس کو صحیح چال سے مرتب کرنا چاہئے۔ جو لوگ نقوش لکھتے وقت چالوں کو اہمیت نہیں دیتے وہ فنی غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں ان کی نقل اور تقلید کرنا فن عملیات کے ساتھ زیادتی اور ناانصافی کرنے کے مترادف ہے۔

دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھ کر اس کا ثواب حضرت شیخ عبدالقادرؒ جیلانی کو پہنچا کر استخارہ اس طرح کریں۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر تین مرتبہ سورۂ کوثر مع بسم اللہ پڑھیں۔ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ تین سو مرتبہ پڑھیں پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس دوران اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں اور کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف بستر پر سو جائیں۔

استخارہ کا وہ طریقہ جس میں ایک سو ایک مرتبہ ''یاشیخ عبدالقادر شیئاً للہ'' پڑھنے کی ہدایت کی گئی ہے ہم اس سے متفق نہیں ہیں۔ ان میں جیتے جاگتے جو معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ اگر چہ ان کو بھی بشرطیکہ ان میں کوئی خلاف شرع بات نہ ہو رہنمائی کہا جاسکتا ہے اور ایسے تجربات کی مخالفت کرنا ضروری بھی نہیں ہے لیکن اس طرح سے جو کچھ بھی معلومات

حاصل ہوتی ہیں ان پر استخارہ کا اطلاق نہیں ہوتا۔ استخارہ درحقیقت اللہ سے مشورہ کرنے کا نام ہے اور اس کا مسنون طریقہ یہی ہے کہ بندہ متعلقہ دعائیں اور وظائف پڑھ کر سوجائے۔

طلسماتی دنیا کے اسی شمارے میں جو مفید اور مؤثر استخاروں پر مشتمل ہے، استخارے کے طریقے اور اس کے آداب درج کئے جارہے ہیں۔ نیز اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ بندہ کس طرح یہ بات سمجھے کہ اللہ کی طرف سے جواب ہاں میں ہے یا نہیں میں ہے۔ اس شمارے کو غور وفکر کے ساتھ پڑھیں۔ انشاء اللہ اس شمارے کے مشمولات آپ کے استخارے کے بارے میں صحیح رہنمائی کریں گے اور آپ کی بے شمار الجھنوں کو رفع کردینگے، یہ شمارہ خود یہ ثابت کردے گا کہ آج کل استخارے کے جو طریقے شور وغل کے ساتھ رائج ہیں وہ کتنے صحیح ہیں اور کتنے غلط۔

عامل بننے کی خواہش

سوال از: انیس احمد ـــــــــــــــ بنگلور

دیگر عرض خدمت اقدس اینکہ میں انیس احمد اللہ کے فضل وکرم سے حافظ قرآن ہوں اور چند سالہ مولوی کورس بھی کیا ہوں۔ اللہ کی مہربانی سے دین کی خدمت کررہا ہوں۔ بچوں کو دینی تعلیم دیتا ہوں اور ایک مسجد میں خطیب کی حیثیت سے ہوں۔ آپ جناب والا ہی کے شاگردوں میں حضرت مولانا الیاس صاحب خطیب وامام مسجد جعفر بنگلور سے رابطہ کیا اور ان سے میں نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں عامل بننا چاہتا ہوں تو مولانا نے کہا میرے استاد محترم حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب سے خط وکتابت کے ذریعہ سے رابطہ رکھیں۔ انشاء اللہ حسن الہاشمی صاحب آپ کی رہنمائی فرمائیں گے۔ آپ جناب والا سے ادباً گزارش ہے کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں۔ بات تو ظاہر ہے کہ میں ناچیز عامل بننے کی خواہش رکھتا ہوں۔ عملیات سیکھ کر خدمت خلق کرنا چاہتا ہوں، آپ دعا فرمائیں مجھے للّٰہیت اخلاص عطا فرمائے۔ انشاء اللہ جد وجہد اور کوشش کروں گا، آپ جو جو عمل بتائیں گے وہ کروں گا اور پوری ایمانداری کے ساتھ آپ کی شاگردی میں آنا چاہتا ہوں۔

جواب

عامل بننے کی خواہش ایک اچھی خواہش ہے۔ ہم آپ کی اس خواہش کی قدر کرتے ہیں۔ یہ بات دیانت کے قبیل سے ہے کہ آپ نے اپنی خواہش کا اظہار خطیب وامام مولانا الیاس صاحب سے کیا اور انہوں نے آپ کو ایک مفید مشورہ دیا کہ اس لائن کی مہارت حاصل کرنے کے لئے حسن الہاشمی سے رابطہ قائم کریں۔ ضروری نہیں کہ آپ اس لائن کی باقاعدہ تعلیم مولانا الیاس کے مشورے کے مطابق ہم سے ہی حاصل کریں آپ اپنے ذوق اپنے قلبی رجحانات اور اپنے مزاج کے مطابق اپنا کوئی استاد ڈھونڈ سکتے ہیں لیکن ہاں یہ ضروری ہے کہ اپنی خواہش اور ذوق کی تکمیل کے لئے آپ کو باقاعدہ کسی استاد سے شاگردی کا ناطہ جوڑنا ہوگا تب ہی آپ کی خواہش کی تکمیل ہوسکے گی۔

روحانی عملیات کی لائن ایک مقدس پاکیزہ اور ہمہ گیر قسم کی لائن ہے اس میں کچھ آسانیاں بھی ہیں اور کچھ مشکلات بھی ہیں۔ اس لائن کا سفر کرتے ہوئے انسان کو ریاضتوں کا اہتمام بھی کرنا پڑتا ہے اور پرہیز وغیرہ کا بھی۔ اس کے بغیر اس لائن کی ابجد سے بھی واقفیت نہیں ہوتی۔ لیکن آپ نے دیکھا ہوگا کہ اس لائن میں آج کل ہزاروں چغد اور لال بجھکڑ قسم کے انسان دھونی رچائے بیٹھے ہیں اور دن کی روشنی میں انتہائی اطمینان کے ساتھ اللہ کے بندوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ ان نام نہاد عاملین کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ یہ نقش لکھنا تو درکنار یہ اپنا اور اپنی بیوی کا نام بھی صحیح املا کے ساتھ نہیں لکھ سکتے۔ ایسے عاملین کو قرآن حکیم کی ایک آیت بھی صحیح تلفظ کے ساتھ یاد نہیں ہے۔ لیکن یہ لوگ محض اپنے الٹے سیدھے حلئے، رعب دار قسم کے وضع قطع اور لفاظی ولسانی نیز ناجائز پروپیگنڈے کی بنیاد پر اپنی دکانیں چلارہے ہیں اور دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونک کر اپنا الو سیدھا کررہے ہیں۔ اسی لئے عملیات کی لائن پوری طرح بدنام ہوکر رہ گئی ہے اور شریف لوگ عاملین کے ذکر اور تصور سے وحشت محسوس کرتے ہیں اور روحانی عملیات سے بدظن ہوتے جارہے ہیں۔ ایسے ناگفتہ بہ حالات میں آپ جیسے لوگوں کا یہ خواہش کرنا کہ ہم بھی خدمت خلق کرنے کی غرض سے باقاعدہ روحانی عملیات تعلیم حاصل کریں اور پوری ایمانداری اور باقاعدگی کے ساتھ عملیات کے اصول وضوابط کو سمجھیں اور اس لائن کی ریاضتوں کا حق پہچان کر کسی استاد کی نگرانی میں اپنے ذوق کی تکمیل کریں۔ ایک قابل قدر بات ہے۔ لیکن محترم یہ بات یاد رکھیں کہ روحانی عملیات کی لائن سوجی کا حلوہ نہیں ہے کہ حلق میں رکھو اور بغیر چبائے سٹک لو۔ اگر آپ نے اس لائن میں قدم رکھنے کا ارادہ کرہی لیا ہے تو کمر کس لیں۔ اولاً پانچوں وقت کی نماز کی عادت ڈالیں اور ہر نماز کے بعد کسی نہ کسی وظیفے کا ورد کریں اور خلوت میں بیٹھ کر حق تعالیٰ کی عظمت وبڑائی وحدانیت ویکتائی پر گھنٹوں غور وفکر کریں۔ اللہ کی عبادت کرنے کے

ساتھ مخلوق سے محبت کریں اور دوسروں کے درد اور کرب کو اپنے دل میں محسوس کریں۔ دوسروں کے کام آنے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں اور مسلکی تعصب سے جو خدمت خلق میں ہمیشہ حارج ہوتا ہے خود کو دور رکھیں، مسلک کے جھگڑے نسل پرستی کی باتیں اور علاقائی تعصب ہمیں نہ بندوں تک پہنچنے دیتے ہیں نہ اللہ تک۔ اسلئے ان سب کو گناہ کبیرہ سمجھ کر ان سے باز آجائیں اور فیصلہ کریں کہ آپ کو اللہ کے ہر بندے کی خدمت کرنی ہے خواہ وہ آپ کا دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ جب آپ اس طرح کی اچھی اور صاف ستھری سوچ وفکر کے ساتھ اس میدان میں قدم رکھیں گے تو اللہ کی مدد شامل حال ہوگی اور آپ کا سفر جو اگرچہ طویل ترین سفر ہے جلد پورا ہوجائے گا اور وقت میں خیر و برکت ہوگی۔

یہ بات یاد رکھیں کہ عملیات کا پہلا سبق پڑھتے ہی قلم کاغذ اٹھا کر تعویذ وہی لکھتے ہیں جو خود غرض ہوتے ہیں۔ عقل کے اعتبار سے کورے اور علم کے اعتبار سے محروم ہوتے ہیں۔ آپ ایسے لوگوں کی غلطی دہرانے کی کوشش نہ کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ عامل نہیں چوں چوں کا مربہ بن کر رہ جائیں گے۔ جہاں تک پیسہ کمانے کا تعلق ہے تو پیسہ قسمت سے ملتا ہے۔ آپ ایک حرف بھی نہ پڑھیں تب بھی اگر آپ کی قسمت میں پیسہ ہے تو آپ پیسہ وصول کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے لیکن عزت، عظمت اور ناموری کی دولتوں سے آپ محروم رہیں گے۔ پیسہ چور اچکے بھی حاصل کر لیتے ہیں اور اجہل ترین قسم کے لوگ بھی۔ پیسہ کمانا کوئی قابل تعریف بات نہیں ہے پیسے وہ عامل آج کل زیادہ کمارہے ہیں جو الف کے نام بے نہیں جانتے اگر آپ کا مقصد صرف پیسہ کمانا ہے تو پھر تعلیم وتربیت کے جھنجھٹ میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ دو چار کتابیں خرید لیں اور کسی بھی چھت کے نیچے پگڑی باندھ کر بیٹھ جائیں اور کچھ اگربتیاں جلا کر دھواں چاروں طرف پھیلا دیں لوگ آپ کو پہنچا ہوا انسان سمجھ کر آپ کے سامنے دوزانو ہوکر بیٹھ جائیں گے اور کاروبار شروع ہوجائے گا۔ اور اگر آپ کو واقعتاً عامل ہی بننا ہے تو سنجیدگی اور باقاعدگی کے ساتھ کسی استاد سے رجوع کریں۔ کسی ایسے عامل سے رابطہ پیدا کریں جو اس فن کی باریکیوں سے واقف ہو جو آپ کو آپ کی منزل تک پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اگر آپ اپنی طلب میں سنجیدہ ہوئے تو ایک دن انشاء اللہ کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوں گے۔

یاد رکھیں کہ اس لائن میں سیکھنا پھر عقائد کی حفاظت کے ساتھ خدمت کے میدان میں قدم رکھنا، اسی میں آپ کی اور ملت کی بھلائی ہے۔

لاپرواہی کی باتیں

سوال از: دانش اندوری ــــــــــــ دہلی

میرا ہندوستان کے عامل وکامل بزرگوں کو نہایت مؤدبانہ سلام قبول ہو۔ عاجزانہ گزارش ہے کہ مجھ پر ۱۹ سال سے گندے جنات روز جادو کرتے ہیں، جسم پر بوجھ دیتے ہیں، سوئیاں چبھوتے ہیں۔ میں درود شریف، آیت الکرسی، چاروں قل پڑھ پڑھ کر ہار گیا ہوں۔ خدا کے لئے مجھے بلائیں اور میرا پیچھا چھڑائیں۔

جواب

یہ بات آپ کو کس نے بتائی کہ جنات آپ پر جادو کراتے ہیں اور مختلف انداز سے آپ کو ستارہے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ آپ اس طرح کے اثرات کا ۱۹ سال سے شکار ہیں اور اب تک آپ نے شاید سنجیدگی اور باقاعدگی کے ساتھ کسی عامل سے علاج نہیں کرایا ہے۔ سر کا درد اور پیٹ کا درد ایک معمولی سی بیماری ہوتی ہے لیکن اس معمولی سی بیماری سے بھی غفلت برتی جائے تو یہ بھی ایک دن کسی انسان کو بہت زیادہ پریشان کرسکتی ہے۔ اوپری اثرات تو ٹی بی اور ہارٹ اٹیک جیسے امراض ہوتے ہیں ان سے غفلت برتنا اور انکا علاج نہ کرانا عاقبت نااندیشی کی بات ہے۔

اس خط میں بھی آپ نے یہ لکھا ہے کہ ہم آپکو بلائیں اور ان کے اثرات سے آپ کا پیچھا چھڑائیں۔ گویا کہ آپ جب ہی ہمارے پاس آئیں گے جب ہم آپ کو باقاعدہ دیوبند آنے کی دعوت دیں۔ عزیزم ہمارے دعوت نامے کا انتظار نہ کریں اگر آپ اپنی ذات کے ساتھ انصاف کرنا چاہتے ہیں اور اللہ کی عطا کردہ زندگی کی قدر کرنا چاہتے ہیں تو پہلی فرصت میں کسی بھی بدھ کو دیوبند آکر ہم سے مل لیں۔

اس طرح کے اثرات میں جو غیر معمولی ہوں خود پڑھنے سے فائدہ نہیں ہوگا۔ ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو باقاعدگی کے ساتھ کئی ماہ تک تعویذ باندھنے اور پینے پڑیں گے تب اللہ کے فضل وکرم سے آپ کی تندرستی بحال ہوگی۔ اگر دیوبند آنا مشکل ہو تو دہلی ہی میں کسی اچھے عامل کو دکھائیں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو صرف وہم ہو لیکن اگر یہ واقعتاً اوپری اور آسیبی اثرات ہیں تو آپ کی جانی اور مالی صحت کے لئے خطرے کی گھنٹی ہیں ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی عامل سے روحانی علاج کرانا

آپ کیلئے ضروری ہے۔ یوں اگر آپ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں گے اور اس بات کا انتظار کریں گے کہ آپ کو خود ہی بلائیں تب ہی آپ علاج کا ارادہ کریں، شاید بہت بڑی بھول ہے، اتنے کوئی عامل آپ کو مدعو کرے گا اتنے تو چڑیاں آپ کا سارا کھیت چگ جائیں گی۔

ذاتی باتیں

سوال از: بشیر احمد بٹ ــــــــــــــــــ کشمیر

آپ کی صحت وعافیت کے لئے ہم دعا کرر ہے ہیں۔ حضرت میں نے اپنے خط کا جواب اگست کے شمارے میں پایا۔ میں بے حد خوش ہوا، مگر ساتھ ہی میں نے اپنے جواب کو دیکھ کر ایک سوال کا جواب نہ مل سکا جس کا میں خود شرمندہ ہوں۔ کیونکہ میں نے کم سے کم ۱۵ خطوط تقریباً ۴ سالوں میں روانہ کئے۔ (مجھے اللہ کا وہ فرمان یاد آیا کہ جس کو میں دوں گا اس کو کوئی نہیں لے گا اور جس کو میں نہیں دوں گا اس کو کوئی نہیں دے گا) اس لئے میں نے سوچا کہ اللہ نے میرے تین سوالوں کا جواب حضرت کے دست اقدس سے دیا۔ وہ کافی ہے۔ اس خط کے جواب کے لئے آپ حضرت کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ساتھ ہی میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ حضرت کو عمر دراز عطا فرمائیں تا کہ مصیبت زدہ لوگوں کا اس دنیا میں شاید آپ کے سوا کوئی ہمدرد نہیں ہے۔

حضرت میرا سوال یہ ہے کہ میرا نام بشیر احمد، والد کا نام غلام محمد، والدہ کا نام راجہ بیگم، میری تاریخ پیدائش اسکول کے مطابق ۶-۴-۱۹۶۷ء، میرا لکی نمبر، میرا عدد، میرا کون سا دن اچھا ہے اور میرا برج، میرا مفرد عدد کیا ہے اور میرے لئے ایک نگینہ روانہ کریں جس کا میں ہدیہ بذریعہ ڈاک روانہ کر دوں گا اور آخر میں جو موم بتی آپ حضرت نے بنائی میں اس کا ایجنٹ بننا چاہتا ہوں اور ایک کتاب جس کا نام سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت روانہ کر دیں وہ آپ کی مہربانی ہوگی۔

اور آخری گزارش یہ ہے کہ میں طلسماتی دنیا رسالہ کو بذریعہ ڈاک سالانہ زر تعاون کرانا چاہتا ہوں۔ مہربانی کر کے اس کا فارم روانہ کریں۔ میں نے یہ رسالہ تقریباً اپنے ۲۰ دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے رہا ہوں وہ بھی اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔

آخر میں یہ بات نوکری کے لئے کوئی تعویذ اور عمل عطا فرمائیں جس سے میں دنیوی زندگی گزارنے اور اپنے بال بچے پالنے کے قابل بن سکوں۔

جواب

ماہنامہ طلسماتی دنیا کو رب العالمین نے قابل رشک قسم کی مقبولیت عطا کی ہے۔ ہر طبقے اور ہر مسلک کے لوگ اس رسالے کو پڑھتے ہیں اور اسے پسند کرتے ہیں۔ اسی لئے ہر ماہ ہمارے دفتر میں ڈاک کے انبار لگ جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ دنیا مسائل اور مصائب سے گھری ہوئی ہے اس دنیا کا ہر باشندہ کسی نہ کسی غم اور ابتلاء کا شکار ہے۔ اسی لئے اس دنیا کو "دارالحزن" کہتے ہیں یعنی غموں اور دکھوں کا ٹھکانہ اور جب اس دنیا کا ہر شخص کسی نہ کسی دکھڑے کا شکار ہے تو وہ اپنے غم اور دکھ اور اپنے مسائل و مصائب کیلئے کسی نہ کسی سے تو رجوع کرے گا ہی۔ چنانچہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی مقبولیت کی وجہ سے اور رب العالمین کے فضل و کرم کی وجہ سے ہزاروں لوگ ہمیں اس قابل سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے رجوع کریں اور ہمارے سامنے اپنے مسائل رکھ کر ان کا حل چاہیں۔ دن بدن ڈاک کا سلسلہ بڑھتا چلا جارہا ہے اس لئے جواب دینے میں تاخیر ہوتی ہے۔ اکثر خطوں کے جواب تو ڈاک ہی سے دیئے جاتے ہیں چند خطوط کے جوابات روحانی ڈاک کالم میں چھپنے کی نوبت آتی ہے۔ سوال بھیجنے والے مختلف ذہنیت کے لوگ ہوتے ہیں کچھ جواب نہ ملنے پر جھلاتے ہیں کچھ اول فول بکنے لگتے ہیں، کچھ بہت ہی معصومیت کے ساتھ گلہ کرتے ہیں، کچھ لوگ کوسنا ہی شروع کر دیتے ہیں۔ کچھ خط نہ بھیجنے کی قسمیں کھالیتے ہیں اور کچھ صبر کر لیتے ہیں۔ ہمیں اپنے تمام قارئین پر پیار آتا ہے اور ہم ان کی تمام اداؤں کا احترام کرتے ہیں۔ کیونکہ ایڈیٹر کا فرض ہے کہ وہ اپنے سب قارئین کی عزت کرے اور ان کے نخرے اٹھائے۔ آپ کے خط کے جواب میں مجبوراً تاخیر ہوئی جس کا ہمیں احساس ہے۔ آپ کے جس سوال کا جواب نہیں دیا جاسکا تھا وہ اب حاضر ہے اس سے استفادہ کریں اور ہماری کوتاہیوں کو نظر انداز کریں۔

آپ کا مفرد عدد ۷، مرکب عدد ۱۶، اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۵۶۵ ہیں۔ جن حضرات کا مفرد عدد ۷ ہوتا ہے ان کے لئے انگریزی ماہ کی ۷، ۱۶، اور ۲۵ تاریخیں مبارک ہوتی ہیں۔ آپ کے لئے بھی یہ تاریخیں اہمیت کی حامل ہیں۔ اپنے اہم کاموں کیلئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔ آپ کے غیر مبارک اعداد یہ ہیں۔ ۱، ۹۔ آپ کو زندگی میں ۲ اور ۶ عدد سے مناسب تعاون ملے گا۔ آپ کا لکی عدد ۳ ہے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش درست ہے تو آپ کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔ آپ کے لئے ۲۳/ مارچ سے ۲۲/ اپریل کے درمیان کا زمانہ خصوصیت کا حامل ہے۔ اپنے اہم کاموں کو اگر آپ اس عرصے میں انجام [illegible]

رہیں گے تو کامیابی کے امکانات روشن رہیں گے۔ آپ کو ہیرا، یاقوت اور پکھراج اللہ کے فضل سے راس آئیں گے۔ سرخ گلابی اور عنابی رنگ آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوگا۔

آپ کو جو پتھر راس آئیں گے، وہ قیمتی ہیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ یہ پتھر مقامی طور پر کسی سے خریدیں۔

آئندہ کے لئے یہ بات نوٹ کرلیں کہ کتابوں کا آرڈر یا رسالہ جاری کرنے کی بات یا کسی بھی چیز کی طلب کیلئے الگ سے منیجر کو خط لکھیں۔ روحانی مسائل کا حل تلاش کرتے ہوئے اس طرح کی باتوں سے گریز کریں۔

موم بتی کی ایجنسی کی شرائط یہ ہیں کہ آپ کا آرڈر کم سے کم پانچ سو موم بتیوں کا ہونا چاہئے، اس پر معقول کمیشن ادارے کی طرف سے دیا جائے گا۔ رقم کا پیشگی موصول ہوجانا ضروری ہے۔ اسی طرح آپ کسی کتاب کا آرڈر دیں تو پیشگی رقم مع ڈاک خرچ منی آرڈر کریں۔

طلسماتی دنیا کا سالانہ زرِ تعاون ۲۴۰ روپے ہے۔ یہ رقم بھی منی آرڈر کردیں جب بھی رسالہ جاری کرانا ہو۔ آپ اپنے حلقہ احباب میں طلسماتی دنیا کو پھیلا رہے ہیں یہ ایک اچھی کوشش ہے ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور ان دوستوں کو بھی آپ کا شکر گزار ہونا چاہئے جن کو آپ ایک اچھے اور قابلِ اعتبار رسالہ سے روشناس کرا رہے ہیں۔ آج کے دور میں جب کہ فحش قسم کا لٹریچر انسان کو گناہوں کی دعوت دے رہا ہے اور فطرتاً انسان گندے اور عریاں رسائل کی طرف لپک رہا ہے اس وقت اس طرح کے رسائل کی پیش کش اور ان کی اشاعت جو دین اسلام کی کھلی یا خاموش تبلیغ کر رہے ہیں ایک اہم کارنامہ ہے۔ اللہ آپ کو اس کا اجر عطا کرے گا۔

ہم دعا گو ہیں کہ رب العالمین قدم قدم پر آپ کی مدد کرے اور آپ کو تمام مسائل سے نجات دے۔

ملازمت، حصول روزگار اور خیر و برکت کے لئے "یَاسَلَامُ یَارَزَّاقُ یَاوَاسِعُ" کی ایک تسبیح صبح اور ایک تسبیح شام کو پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنائیں۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھنے کی عادت ڈالیں اور ہر فرض نماز کے بعد ۳ مرتبہ سورۂ الم نشرح ضرور پڑھا کریں۔ ہمیشہ پاک صاف رہنے کی کوشش کریں۔ ناپاک اور گندگی رزق کے دروازے بند کردیتی ہے۔ خود بھی آپ صاف ستھرے رہیں اور اپنے اردگرد کے ماحول کو بھی صاف ستھرا رکھیں اور یقین کرلیں کہ اللہ اپنے ان بندوں کو پسند کرتا ہے جو ظاہری طور پر بھی پاک صاف رہنے کے عادی ہوں اور جو باطنی طور پر بھی خود کو پاک صاف رکھتے ہوں یعنی جن کی نیت اور خیالات صاف ستھرے ہوں۔ امید ہے کہ آپ ان ضروری مشوروں پر دھیان دیں گے۔

اچھے عاملین کے پھیل جانے کی آرزو

سوال از: صادق علی ——— حیدرآباد

آپ کی صحت، تندرستی اور طویل عمر کی دلی تمنا کے ساتھ عرض ہے کہ دنیا آباد ہونے سے لے کر آج تک اللہ تعالیٰ ہر زمانہ میں بُرے لوگوں کے ساتھ ساتھ اچھے لوگوں کو بھی پیدا کرتا ہے جو بروں کی برائی سے لوگوں کو خبردار کرتے ہیں اور بروں کے شر سے بھلے معصوم لوگوں کو بچاتے بھی ہیں۔

ہمارے اس دور میں پورے ہندوستان میں جگہ جگہ کیا ریاستیں، کیا شہر، کیا گاؤں کھیڑے گھر گھر نا خلف، کم عقل، کم ظرف، بے ہودہ، بداخلاق، جاہل اور بے ادب چھچھورے چھوکرے، سفلی عمل سیکھ کر گندگی کا جال بچھائے ہوئے ہیں۔ یہ سب سے پہلے آس پڑوس کی کنواری بچیوں بلکہ شادی شدہ عورتوں پر بھی سفلی علم کے ذریعہ ذہنی طور سے اپنا تابع کر کے عورت کی پاکدامنی کو داغدار کردیتے ہیں۔ ان کا دلچسپ مشغلہ یہی ہوتا ہے کہ جس نے بھی ان کے سامنے کچھ بڑے بول بولے یا ان کی حرکتوں پر انہیں کچھ صلواتیں سنائیں ہیں تو یہ انہیں اپنے سفلی عمل کے ذریعہ بے بس کر کے اچھی طرح پیٹ ڈالتے ہیں۔ لوگوں کے سامنے ذلیل کر کے رکھ دیتے ہیں کہ وہ پھر کبھی ان کی طرف نظر اٹھا کر بھی دیکھنے کی ہمت نہیں کرتا۔ یہ چھوکرے اپنے ہی جیسے لوگوں سے یہ علم سیکھتے ہیں اور اپنی ہی جیسی خصلت کی برادری کو علم سکھا دیتے ہیں۔ اس طرح یہ سفلی ذہنیت اور علم تیسرے درجے کے لوگوں میں دن دوگنا رات چوگنا پھیلتا جارہا ہے اس طرح اشراف کا خصوصی طور سے عورت ذات کا اپنی عزت اور شرافت کا بچائے رکھنا محال ہوچکا ہے۔

میں خود ان سفلی سپولیوں سے زک اٹھا چکا ہوں کہ عمر بھر دل پر پڑا زخم مندمل ہونے والا نہیں۔ ایک میری بڑی بہن کا نواسہ جو رشتہ میں میرا بھی نواسہ ہی ہوتا ہے۔ دوسرا منجھلی بہن کا داماد جو رشتہ میں میرا بھی داماد ہی ہوتا ہے۔ یہ دونوں سپولئے مجھے مجبور و بے بس کر کے میرے دل و دماغ پر چوٹ لگا چکے ہیں کہ تا زندگی اس کا مداوی نہیں ہوسکتا۔ جب کہ ہر طرف اشرافوں کی شرافت کی دھجیاں بکھر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو روحانی مرکز کے ذریعہ ہم لوگوں کے درد کا درماں بنا کر بھیجا ہے۔ آپ روحانی مرکز

کے ذریعہ سارے ہندوستان میں اپنے شاگردوں کو پھیلا دیجئے کہ یہ لوگ ان سفلی سپولیوں کے ناپاک علم کو سلب کر کے انہیں ناکارہ بنادیں اور ایسی سزائیں دیں کہ یہ سپولئے پھر کبھی شریفوں کی عزت سے کھیلنے کی جرأت نہ کرسکیں۔ویسے آپ طلسماتی دنیا کے ذریعہ رحمانی عملیات سکھانے کی کوشش کررہے ہیں مگر میرا جہاں تک خیال ہے آدمی صرف کتابیں پڑھ کر عامل نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ استاد کے سامنے عملی طور سے نہ سیکھے! اللہ میری دلی تمنائیں آپ کے ذریعہ پوری کرے۔ آمین۔

جواب

آپ نے طلسماتی دنیا کی روحانی جدوجہد اور ہاشمی روحانی مرکز کی روحانی خدمات کا جس عقیدت واحترام کے ساتھ ذکر کیا ہے اس کی ہم قدر کرتے ہیں اور آپ کے اور آپ جیسے ان تمام قارئین کے ہم شکر گزار ہیں جو طلسماتی دنیا اور ہاشمی روحانی مرکز کی کوششوں کو سراہتے ہیں اور ان کی روحانی اور تبلیغی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے مفید مشوروں سے ہمیں نوازتے رہتے ہیں۔قارئین کے توصیفی خطوط سے نہ صرف یہ کہ ہماری حوصلہ افزائی ہوتی ہے بلکہ ہمارے اندر خدمت خلق کرنے کی ایک نئی تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ ہمارا روحانی سفر جنوری ۱۹۹۴ء سے شروع ہوا تھا۔ جس وقت ہم نے اس روحانی کام کا بیڑہ اٹھایا تھا وہ بہت مایوس کن وقت تھا ہمیں یاد ہے کہ بعض دوستوں نے اس وقت ہمارا مذاق اڑایا تھا، ان کا دعویٰ تھا کہ روحانی مضامین پر مشتمل رسالے زیادہ دنوں تک نہیں چل سکتے اور کوئی بھی شخص اس موضوع پر زیادہ عرصے تک نہیں لکھ سکتا۔ کچھ دوستوں کا کہنا یہ تھا کہ روحانی عملیات کی لائن حد سے زیادہ بدنام ہوچکی ہے۔اس لئے اس لائن میں قدم رکھنا خود کو جوکھم میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ ہمیں یاد ہے کہ اس وقت ہمارا سامنا ایک ایسی جماعت سے بھی تھا جو توحید وسنت کے نام پر تعویذ گنڈوں کی مخالفت کرتی تھی عملیات کے خلاف تبرے بازی کرتی تھی اور روحانی عملیات کو شرک سے تعبیر کرتی تھی۔جب ہم نے طلسماتی دنیا کا آغاز کیا اس وقت ہر طرف جہالت کا دور دورہ تھا، ہر طرف ضلالت اور گمراہی کے اندھیرے بکھرے ہوئے تھے گلی کوچوں میں سادھو ٹائپ لوگ دھونی رچائے بیٹھے ہوئے تھے اور دن دہاڑے لوٹ مار میں مصروف تھے۔ کچھ لوگ اپنی نیت اور کردار کے اعتبار سے صاف ستھرے تھے یہ لوگ بھی روحانی خدمت میں مصروف تھے لیکن ان لوگوں کا حال یہ تھا کہ روحانی عملیات کو ابجد سے بھی واقف نہیں تھے۔ یہ لوگ چند کتابوں کی مدد سے تعویذ گنڈے کرتے تھے اور خود کو عامل باور کرا کر اللہ کے بندوں کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب تھے۔یہ بھی ایک طرح کا فریب تھا۔اس طرح کے حالات میں ماہنامہ طلسماتی دنیا کی شروعات ہوئی، گویا کہ شدید اندھیروں میں اور جان لیوا قسم کی تباہ کن آندھیوں کی موجودگی میں ایک چراغ جلایا گیا، کون اس بات کی امید کرسکتا تھا کہ آندھیوں میں اور سخت ترین اندھیروں میں جلایا گیا یہ چراغ اپنا وجود باقی رکھ سکے گا اور اس کی روشنی تاریکیوں کا سینہ چیرتے ہوئے سارے عالم میں پھیل جائے گی۔ جہالت کے اندھیرے انتہائی بھیانک تھے اور مخالفتوں کی آندھیاں اس چراغ کو بجھانے پر کمربستہ تھیں لیکن رب العالمین کے فضل بیکراں نے اس چراغ کو زندہ رکھا اور اس کی روشنی کو دور دور تک پھیلانے کے وسائل پیدا کئے۔ چراغ کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ نہ صرف یہ کہ وہ خود روشنی دیتا ہے بلکہ اس سے دوسرے چراغ بھی روشن ہوجاتے ہیں اور پھر چراغوں کا سلسلہ بڑھتا ہی رہتا ہے۔طلسماتی دنیا نے نہ صرف یہ کہ اچھے عاملین پیدا کئے، روحانی عملیات کی روشنی کو گھر گھر پھیلایا بلکہ اس نے دوسرے لوگوں کو بھی اس طرح کے چراغ روشن کرنے کی توفیق بخشی۔آج مسلم معاشرے میں جتنے بھی روحانی مشن کے رسالے شروع کئے گئے ہیں وہ سب طلسماتی دنیا کی روحانی جدوجہد کا مرہون منت ہیں۔ ناقدری کی بات چھوڑیں، قدرداں لوگوں کی ایک بہت بڑی جماعت طلسماتی دنیا اور ہاشمی روحانی مرکز کی خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کرتی ہے اور اس ادارے کو علماء حق اور اولیاء امت کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ نام نہاد عاملین نے اپنی بے کرداری اور دنیاپرستی سے روحانی عملیات کی کھلی توہین کی ہے اور اللہ کے بندوں کو دن کی روشنی میں دونوں ہاتھوں سے لوٹا ہے اور نہ صرف یہ کہ ان کی جیبیں خالی کرادی ہیں بلکہ ان کے عقائد اور ان کے ایمان کو بھی زبردست نقصان پہنچایا ہے۔آج بھی گلی گلی اور کوچے کوچے ایسے لوگ روحانی عملیات کے نام پر اللہ کے بندوں کا بے وقوف بنارہے ہیں جن کے پاس "حلیے" کے سوا کچھ ہے نہیں۔ یہ لوگ امت کی نادانی اور معصومیت کا فائدہ اٹھا کر انہیں جی بھر کر رگڑتے ہیں اور ناواقف لوگوں کو الو بنا کر اپنا الوسیدھا کرتے ہیں۔ جو اس دنیا میں کچھ بھی کرسکنے کا اہل نہیں ہے وہ اپنے گھر کے دروازے پر ایک بورڈ لگا کر تعویذ گنڈے شروع کردیتا ہے اور ایک دو لوگوں کا علاج کر کے خود کو تیس مارخاں سمجھنے لگتا ہے۔ایک سے ایک بڑا اچھا اس لائن میں دندنارہا ہے اور خود کو سرتاپا بے وقوف ہونے کے باوجود اللہ کے ہزاروں بندوں کو بے وقوف بنانے میں کامیاب ہے۔ایسے ہی بے کردار، عیار ومکار اور

جاہل قسم کے عاملین کے خلاف ماہنامہ طلسماتی دنیا تھکا دینے والی جنگ لڑنے میں مصروف ہے۔ لیکن رب العالمین کا فضل وکرم یہ ہے کہ طلسماتی دنیا کی جدوجہد رنگ لارہی ہے۔ آہستہ آہستہ گمراہی اور جہالت کے اندھیرے چھٹ رہے ہیں اور رفتہ رفتہ اللہ کے بندوں کا شعور بیدار ہورہا ہے وہ یہ سمجھنے لگے ہیں کہ اچھے اور برے عامل کی پہچان کیا ہے اور روحانی عملیات کی ابتدا اور انتہا کیسے کہتے ہیں۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب امت مسلمہ کا شعور پوری طرح پیدا ہوجائے گا اور کسی بھی اللہ کے بندے کو عملیات کے نام پر چکمہ دینا اتنا آسان نہیں رہے گا۔

آپ کی بات سوفی صد درست ہے کہ اس طرح کے لوگوں سے لڑنے کے لئے جن کی تعداد لاکھوں سے متجاوز ہے ہمیں لاکھوں عامل ایسے پیدا کرنے پڑیں گے جو ان نام نہاد عاملین کا مقابلہ کرسکیں اور اللہ کے بندوں کی صحیح خدمات انجام دے سکیں۔ یقین کریں کہ ہاشمی روحانی مرکز کی جدوجہد جاری ہے اور بغیر شور مچائے بہت خاموش طریقے سے ہم روحانی مشن کے سلسلے کو دن بدن فروغ دے رہے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کہ اندھیرے اتنے زیادہ ہیں کہ انہیں دور کرنے کے لئے ایک چراغ قطعاً نا کافی ہے۔ دعا کیجئے کہ ہاشمی روحانی مرکز کی باقاعدہ عمارت تعمیر ہوجائے اور روحانی کالج قائم کرنیکا ہمارا خواب شرمندہ تعبیر ہوجائے جو ہماری جدوجہد کا اہم مقصد ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دیوبند کی سرزمین پر جو بالیقین علم ومعرفت کا گہوارہ ہے ایک ایسا روحانی ادارہ قائم ہوجائے جہاں طلباء علم کو نہ صرف یہ کہ روحانی تربیت دی جاسکے بلکہ اللہ کے ان بندوں کی روحانی خدمت بھی کی جاسکے جو ازراہ مجبوری جاہل عاملوں کا شکار ہوجاتے ہیں اور اپنا سب کچھ گنوا کر ان کی آنکھیں کھلتی ہیں۔

الحمدللہ۔ ہاشمی روحانی مرکز کے ذریعہ سیکھنے اور سکھانے کا سلسلہ بدستور جاری ہے ہزاروں علماء اس لائن کی بنیادی ریاضتیں ہماری رہنمائی میں انجام دے رہے ہیں اور بعض حضرات ہماری اجازت سے ملک کے مختلف مقامات پر اللہ کے بندوں کی قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انشاء اللہ آہستہ آہستہ ہم اس مشن کو مزید فروغ دیں گے اور اس سلسلے کو اور بھی زیادہ پھیلانے کی کوشش کریں گے۔ انشاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب ہر سال ایک ہزار سے زائد عامل ہمارا مرکز تیار کرنے میں کامیاب ہوجائیگا اور جب صحیح قسم کے عاملین معاشرے میں پھیل جائیں گے، بدکردار اور فراڈی عاملین کو اپنا بوریہ بستر باندھنا پڑے گا۔

دعا کریں کہ رب العالمین جسم اور ایمان کی تندرستی اور سلامتی کے ساتھ ہمیں مزید جدوجہد کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے روحانی مشن کو سارے عالم میں پہنچنے، بکھرنے اور پھیلنے کے مواقعات عطا کرے۔ سچ تو یہی ہے کہ جب تک خالق کائنات کی نصرت ومدد شامل حال نہیں ہوتی اس وقت تک کسی بھی معاملے میں ایک معمولی درجے کی کامیابی حاصل کرنا امر محال ہے۔ بعض مشاہدات سے یہ تو ثابت ہے کہ ہماری خدمات بارگاہ خداوندی میں مقبول ہیں۔ بے شمار بشارتوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ رب العالمین نے ہماری ٹوٹی پھوٹی روحانی خدمات کو شرف قبولیت سے نوازا ہے لیکن ابھی تک ہم اپنی منزل سے کوسوں دور ہیں، دعا کریں کہ ہمارے بڑھتے قدم ایک دن منزل مقصود تک پہنچیں اور ایسا اسی وقت ممکن ہے جب اللہ کی مزید نصرتوں کے ساتھ ساتھ آپ جیسے محسنین کا تعاون بھی ہمیں حاصل رہے۔

اجازت حاضرات کی

سوال از: عطاء الرحمٰن ———— سنبھلی

میں نے اس سے پہلے بھی آپ کو کئی خط لکھے ہیں لیکن جواب سے محروم ہوں، میں آپ کے رسالہ کا خریدار بننا چاہتا ہوں اس کے لئے آپ تحریر فرمائیں کہ سالانہ خرچ رجسٹرڈ ڈاک سے کتنا ہوگا اور یہ بھی تحریر کریں کہ رقم چیک سے قبول ہوگی یا نہیں اگر چیک قبول ہو تو کس نام سے بنایا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہاشمی صاحب کی کتاب تحفۃ العالمین بذریعہ وی پی سے بھیجنے کی تکلیف گوارہ کریں عین نوازش ہوگی۔

آپ سے ہر بار میں ایک التجا کرتا ہوں کہ مجھے حاضرات کی اجازت اور طریقہ روانہ کریں ایسی حاضرات جو چھوٹوں اور بڑوں پر کی جاسکے اور عامل خود بھی مشاہدہ کرسکے۔ اس سے پہلے میں جوابی لفافہ روانہ کرچکا ہوں، امید ہے وہ آپ تک پہنچ گیا ہوگا۔ حضرت میرے استاد کا انتقال ہوچکا ہے۔ آپ سے گزارش ہے میری رہنمائی کریں مہربانی ہوگی۔

جواب

اجازت بڑوں سے صرف برکت کے لئے حاصل کی جاتی ہے اور کسی بھی عمل کی اجازت لینے کا حق صرف ان ہی کو ہے جو عمل کی بھرپور اہلیت اپنے اندر رکھتے ہوں، کسی کتاب میں کسی عمل کو دیکھ کر کسی سے اجازت طلب کرنا تقریباً بے معنیٰ ہے۔

ہم تو ہر ایک کو اجازت دیدیتے ہیں لیکن کامیاب وہی لوگ ہوتے

ہیں جن میں عمل کرنے کی استعداد اور صلاحیت ہو، ایک اچھا مقرر اسٹیج پر بیٹھ کر تقریر کرنے سے پہلے صدر جلسہ سے تقریر کی اجازت لیتا ہے اس کے بعد اپنی تقریر شروع کرتا ہے۔ یہ طریقہ شائستگی، ادب اور حسن تہذیب کی علامت ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اگر صدر جلسہ مقرر کو اجازت تقریر کی نہ دیں تو مقرر تقریر نہیں کرسکتا اور یہ اس بات کی علامت بھی نہیں ہے کہ اگر صدر جلسہ تقریر کی اجازت دیدیں تو ہر کس و ناکس تقریر کرسکتا ہے، اجازت بڑوں کے ادب کو واضح کرتی ہے کہ تقریر کرنے والا اپنے بڑوں کا ادب کرتا ہے اور ان سے اجازت لینے کے بعد زبان کھولنے کی جرأت کررہا ہے، اجازت کسی نااہل میں اہلیت پیدا نہیں کرتی۔ اسی طرح عملیات کی دنیا میں اپنے بڑوں سے اجازت برائے برکت لی جاتی ہے اور اجازت طلب کرنا حسن شائستگی، حسن ادب اور حسن تہذیب کو واضح کرتا ہے لیکن اجازت اپنے بڑوں سے اسی وقت حاصل کرنی چاہئے جب عمل کرنے کی استعداد اور اہلیت اپنے اندر پوری طرح پیدا ہوگئی ہو اور عمل سے پہلے کے تمام مراحل سے طالب علم گزر چکا ہو، یہ سوچ کر اجازت لینا کہ چونکہ ہم نے ایک قابل شخص سے اجازت لے لی ہے بس اب بیڑہ پار ہوجائے گا محض خوش خیالی ہے اور اس طرح کی خوش خیالیوں نے لوگوں کا بہت وقت ضائع کیا ہے۔

ہم نہیں جانتے کہ آپ کے استاد نے آپ کو کس طرح کی ریاضتیں کرائی ہیں اور کن کن امور کی آپ مشق کرچکے ہیں۔ اگر آپ نے سورۂ یٰسین کے چلے کرلیئے ہیں اور آپ نے حروف تہجی کی زکوٰۃ بھی دیدی ہے، آپ درود و حصار کی باریکیوں کو سمجھتے ہیں اور اگر آداب حاضرات سے پوری طرح واقف ہیں تو پھر ہماری طرف سے آپ کو حاضرات کے عمل کی اجازت ہے۔ آپ طلسماتی دنیا کے حاضرات نمبر میں سے پہلے کسی ایسی حاضرات پر تجربہ کریں جو بچوں پر کھلتی ہو اس کے بعد ایسی حاضرات اٹھائیں جو بڑوں پر بھی کھل جاتی ہے اور جب ان دونوں حاضرات میں آپ کا تجربہ مکمل ہوجائے تو پھر ایسی حاضرات کی طرف توجہ دیں جو خود عامل پر بھی منکشف ہوجاتی ہے۔ ہمارے تمام بڑوں کا یہی طریقہ کار رہا ہے کہ انہوں نے کسی بھی منزل تک پہنچنے کے لئے اپنے سفر کا آغاز بنیادی باتوں سے کیا ہو ایک دم آخری منزل تک چھلانگ لگا دینا خلاف عقل بھی ہے اور خلاف قاعدہ قانون بھی۔ اور اگر آپ نے ابھی تک بنیادی ریاضتوں سے خود کو نہیں گزارا ہے اور آپ صحیح طریقے سے ہماری رہنمائی چاہتے ہیں تو پہلے دوسو روپے کا منی آرڈر ہاشمی روحانی مرکز کے نام روانہ کریں، اپنے دو فوٹو بھجوائیں اور اپنا نام اور اپنے والدین کا نام روانہ کریں پھر آپ کو جو بتایا جائے گا اسی پر قناعت کرتے ہوئے اپنے قدم آگے بڑھائیں اس میں کامیابی کی امید کی جاسکتی ہے۔ پرائمری اسکول میں داخلہ لئے بغیر بی ایس سی کے امتحان کی خواہش ایک غلط خواہش ہے اور اسطرح کی خواہش انسان کی غیر سنجیدگی، غیر معقولیت کو ظاہر کرتی ہیں۔

طلسماتی دنیا کا سالانہ چندہ رجسٹرڈ ڈاک سے چار سو روپے ہے۔ تحفۃ العالمین کے لئے ۱۲۵ روپے روانہ کریں۔ وی پی سے کتابیں باہر نہیں بھیجی جاتیں۔ رقم آپ ڈاک سے بھی بھیج سکتے ہیں اور بذریعہ ڈرافٹ بھی۔ اگر ڈرافٹ بھجوائیں تو ماہنامہ طلسماتی دنیا کے نام ڈرافٹ بنوائیں اور رسالے میں دیئے ہوئے پتے پر اس ڈرافٹ کو رجسٹری سے بھجوادیں ورنہ ادارہ طلسماتی دنیا کے نام منی آڈر کریں۔

اللہ الصمد کی زکوٰۃ کا طریقہ

سوال از: عبدالرزاق چشتی ——— بھوپال

''اللہ الصمد'' کا چلہ نکالنا ہے اس کا طریقہ کیا ہے، کس وقت اور کتنی تعداد میں پڑھنا ہے۔ براہ کرم اس کا مفصل طریقہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں، اس حقیر کو بھی فائدہ ہوگا اور قارئین طلسماتی دنیا کو بھی فائدہ ہوگا اس کا مفصل طریقہ اور اللہ الصمد کا فائدہ بھی تحریر کریں۔

جواب

''اللہ الصمد'' کی زکوٰۃ کے کئی طریقے بزرگوں سے منقول ہیں۔ ہم جو طریقہ آسان اور مؤثر ہے وہ آپ کے لئے اور تمام قارئین کے لئے نقل کرتے ہیں۔

نوچندی جمعرات سے اس چلے کی شروعات کریں۔ پہلے دن گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں اور چلے کی نیت سے قبلہ رو بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سو مرتبہ ''اللہ الصمد'' پڑھیں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ''اللہ الصمد'' کا ایک نقش بنائیں اور اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔ یہ عمل عشاء کی نماز کے بعد کرنا ہے۔ نوچندی جمعرات بدھ گزرنے کے بعد سے شروع ہوجائے گی۔ گویا کہ پہلے دن جب آپ عمل کریں نوچندی بدھ گزرنے کے بعد کریں۔ پہلے دن آپ کو سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھنا ہے اور ایک نقش بنانا ہے۔ دوسرے دن دو سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھنا ہے اور دو نقش

بنانے ہیں۔تیسرے دن تین سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھنا ہے اور تین نقش بنانے ہیں۔اسی طرح روزانہ سو کی تعداد بڑھاتے چلے جائیں۔۲۱ویں دن ۲۱سو مرتبہ پڑھنا ہے اور ۲۱ نقش بنانے ہیں۔

۲۱ویں شب کے بعد اب روزانہ سو گھٹاتے چلے جائیں۔۲۲ویں رات کو دو ہزار مرتبہ پڑھنا ہے اور ۲۰ نقش بنانے ہیں۔۲۳ویں رات کو ۱۹سو مرتبہ پڑھنا ہے اور ۱۹ نقش بنانے ہیں۔اسی ترتیب سے پڑھتے پڑھتے ۴۱ویں رات کو سو مرتبہ پڑھیں گے اور ایک نقش بنائیں گے کل پڑھنے کی تعداد (۴۶۲۰۰) مرتبہ بیٹھے گی اور کل نقوش کی تعداد چار سو ساٹھ (۴۶۰) ہوجائے گی۔

۴۱ دن گزرنے کے بعد ۴۶۰ نقوش کی آٹے کی گولیاں بنائیں اور انہیں کسی دریا میں یا ندی میں ڈالیں۔انشاء اللہ اس کے بعد اگر آپ کسی مریض پر خواہ وہ کسی بھی مرض میں مبتلا ہو سات مرتبہ اللہ الصمد پڑھ کر دم کردیں گے تو اس کو اللہ کے فضل وکرم سے شفاء نصیب ہوگی۔

''اللہ الصمد'' کا نقش بے شمار امور میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔اس نقش کو بھی کے لئے آتشی چال سے لکھیں اور نقش کیلئے مقصد بھی لکھ دیں مثلاً برائے شادی، برائے کامیابی امتحان، برائے محبت، برائے ملازمت، برائے کامیابی مقدمہ وغیرہ، اگر محبت کے لئے لکھیں تو طالب ومطلوب کے نام اور ان کی ماؤں کے نام بھی لکھ دیں۔روزانہ عمل سے پہلے اور آخیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور عمل سے پہلے روزانہ دو نفلیں بھی پڑھیں۔پہلے دن سورۂ اخلاص ایک سو ایک مرتبہ اور ۴۱ویں دن بھی سورۂ اخلاص ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں اور اول وآخیر درود شریف بھی پڑھیں۔

''اللہ الصمد'' کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰	۶۴	۶۰	۵۷
۶۱	۵۶	۵۱	۶۳
۵۵	۵۸	۶۶	۵۲
۶۵	۵۳	۵۴	۵۹

زکوۃ کی ادائیگی کے بعد ''اللہ الصمد'' سو مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں اور کم سے کم ایک نقش روزانہ لکھتے رہیں، آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا نہ بھولیں۔

استخارے کا طریقہ مطلوب ہے

سوال از: محمد ایاز صدیقی ——— برہانپور

استخارہ کا کوئی آزمودہ اور مجرب عمل بتائیں جس کے ذریعہ ہم خود اپنے اہم مسائل کے لئے از خود استخارہ کرسکیں۔عمل ایسا بتائیں کہ جو زیادہ مشکل نہ ہو۔امید ہے کہ ہمارے اس سوال کا جواب آپ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے استخارہ نمبر میں دے کر شکریہ کا موقعہ دیں گے۔

جواب

''استخارہ نمبر'' میں استخارے کے بہت سے آزمودہ اور مجرب عمل دیئے گئے ہیں ان میں سے آپ کسی بھی ایسے عمل کو جو آپ کو آسان لگے کرسکتے ہیں۔انشاء اللہ آپ کو صحیح صحیح جواب مل جائے گا اور آپ کے اہم مسائل میں بروقت منجانب اللہ رہنمائی ہوجائے گی۔بطور خاص آپ کو یہ طریقہ بھی بتایا جارہا ہے آپ چاہیں تو اس طریقے کو اپنے لئے تجربہ میں لاسکتے ہیں اور امید ہے کہ دوسرے قارئین بھی اس طریقے سے فائدہ اٹھائیں گے۔

طریقہ یہ ہے کہ سونے سے پہلے مندرجہ ذیل آیت کو اول وآخیر گیارہ گیارہ درود شریف کے ساتھ پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور مندرجہ ذیل نقش تکیہ کے نیچے رکھ کر سوجائیں۔انشاء اللہ پہلی ہی رات میں خواب میں رہنمائی مل جائے گی۔خدانخواستہ پہلی رات جواب نہ ملے تو لگاتار تین راتوں تک یہ عمل کرنا چاہئے۔تیسری رات تو یقیناً آپ کی رہنمائی حاصل ہوجائے گی۔آیت یہ ہے۔اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ ظِلَّ۔(سورۂ فرقان، آیت نمبر: ۴۵، سپارہ: ۲۵) نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۸	۵۱	۵۶
۵۳	۵۵	۵۷
۵۴	۵۹	۵۲

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اس نقش کو کالی پینسل ہی سے لکھ کر اپنے سرہانے رکھ لیں۔ لیکن ایک استخارہ کے لئے ایک نقش استعمال میں لائیں جب کسی استخارہ میں پہلی رات یا دوسری تیسری رات میں کامیابی مل جائے تو پھر اس نقش کو پانی میں بہادیں یا زمین میں دبادیں۔ ایک نقش سے کئی کئی استخارے کرنے کی غلطی نہ کریں۔

دفینے کی بات

سوال از: عبدالرحمٰن ــــــــــــ حیدرآباد

الحمدللہ امید کرتا ہوں کہ حضرت خیریت سے ہوں گے۔ عرض ہے کہ میں چند سوال آپ کی خدمت میں عرض کررہا ہوں اور اس امید کے ساتھ کہ انشاء اللہ جواب دے کر عنایت فرمائیں گے۔ آپ کا بہت بڑا احسان ہوگا۔ مقام ورنگل میں ایک جگہ میں دفینہ ہے۔ اس کی کسی طرح سے جانچ کی جائے اور اس کو حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے کہ آپ حضرت کے طلسماتی دنیا میں جگہ جگہ یعنی کسی کسی کتاب میں آپ نے تھوڑا اشارہ کیا ہے لیکن میں پوری جانکاری چاہتا ہوں اللہ نے آپ کو علم دیا ہے بتا کر شکریہ کا موقعہ عنایت فرمائیں۔ زندگی بھر احسان مند رہوں گا اور طلسماتی دنیا میں کسی بات کو آپ پوشیدہ نہیں کررہے ہیں۔ ہر بات کو شائع کرکے اس قوم مسلمان کی رہبری کررہے ہیں یہ ایک بہت بڑا احسان عظیم ہے۔ آپ کے پاس علم ہی نہیں ایک بڑا خزانہ ہے، جو زندگی بھر بانٹنے پر ختم نہیں ہوسکتا ہے۔ میں طلسماتی دنیا پانچ سالوں سے مطالعہ کررہا ہوں اور حیدرآباد میں کتاب آنے کے بعد بک اسٹال پر صبح نماز کے بعد حاضر رہتا ہوں اس وقت دکاندار کتاب اور پیپر کو صحیح کرتا رہتا ہے۔ اب تو دو کتابیں میں ایک ساتھ لیتا ہوں طلسماتی دنیا، شریک حیات۔

اب ماشاء اللہ میری لڑکی طلعت جمال جو بارہویں درجہ کی اسٹوڈینٹ ہے۔ مختلف پھولوں کی خوشبو بہت شوق سے پڑھتی ہے۔ پھر وہ اپنی امی کو سناتی ہے۔ پھر روحانی ڈاک پڑھتی ہے اب چار مہینے سے میری بیوی جو بالکل جاہل تھی ایک شوق ابھر گیا اور بیٹی سے نورانی قاعدہ ختم کرکے دو دن قبل قرآن شروع کردیا ہے اور طلسماتی دنیا سے ایک دو دعا بھی یاد کرلی ہے اور اردو قاعدہ سیکھ رہی ہے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا میری بیوی عشرت کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو عربی اردو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور طلسماتی دنیا کی قاری بن جائیں۔ جس سے ہماری اولاد کے اندر دینداری کا آغاز ہو آمین۔

اس کا جواب اگلے شمارے میں دینے کی زحمت عطا فرمائیں اور آپ کے استخارہ نمبر اور تقویم کا مدت سے انتظار ہے۔ آپ حضرت حیدرآباد تشریف لائیں۔ مگر میری بدقسمتی جو کہ آپ سے نہ مل سکا ایک روز جاکر چند کتابیں اور موم بتی لے کر آیا مگر دوسرے دن نہ جاسکا۔ آپ سے ملنے کی خواہش دل میں ہے۔

جواب

قابل شکر ہے یہ بات کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے روحانی مضامین سے استفادہ کرنے کے لئے آپ کی زوجہ محترمہ نے اردو پڑھنے کی شروعات کی۔ بالکل اسی طرح کچھ دیگر حضرات نے بھی جن میں کئی غیر مسلم بھی ہیں انہوں نے طلسماتی دنیا پڑھنے کے لئے باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے کا عزم کیا اور ان لوگوں سے رابطہ پیدا کیا جو تعلیم بالغان کے پروگرام چلارہے ہیں۔ یہ محض رب العالمین کا فضل وکرم ہے اسی کی عنایتوں کے بغیر اس دنیا میں نہ کوئی مؤثر ہوسکتا ہے نہ مقبول۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اور آپ کے سبھی اہل خانہ اسی طرح طلسماتی دنیا سے خود بھی استفادہ کرتے رہیں گے اور دیگر افراد کو بھی طلسماتی دنیا کے مطالعہ کی ترغیب دیتے رہیں گے۔ انشاء اللہ آپ جدوجہد کے نتیجے میں اجر وثواب کے حق دار قرار پائیں گے کیونکہ طلسماتی دنیا صرف عملیات ہی کا رسالہ نہیں ہے بلکہ یہ رسالہ انسانیت کے پرچار کے ساتھ ساتھ دین اسلام کی خاموش تبلیغ کا کام بھی انجام دے رہا ہے۔

آپ کا سوال خاص طور سے دفینے سے متعلق ہے۔ آنجناب سے گزارش ہے کہ ہم دفینے نکالنے کے فن سے واقف نہیں ہیں۔ اور نہ اس کام میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس بارے میں اگر آپ اگر کسی اور سے رابطہ کریں تو بہتر ہے۔ یہ ایک الگ لائن ہے۔ پھر اس لائن کے شہسوار بھی الگ ہی ہیں۔ اس بارے میں ہمیں قطعاً ناقابل سمجھیں۔ ہاں اگر کوئی ایسا عامل ہمیں کبھی نظر آیا جو اس دفینے کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ دفینہ نکالنے کا اہل بھی ہو تو ہم آپ کو ضرور بتائیں گے اور آپ تک اس کو پہنچانے کی کوشش بھی کریں گے۔

الحمدللہ تقویم چھپ کر روانہ ہوچکی ہے اور آپ کے سوال کا جواب استخارہ نمبر میں دیا جارہا ہے۔ اللہ آپ کو اور ہمارے تمام قارئین کو حفظ وامان میں رکھے اور اس عرصۂ حیات میں ہم سب کو اور تمام قارئین کو خدمت خلق کرنے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

2006ء علم نجوم کی روشنی میں دنیا بھر کے لئے کیسا رہے گا؟

☆ پراسراریت، غیر متوقع اور عجیب وغریب واقعات کا سال ☆

(تلخیص وترجمہ .... نعیم ابرار)

عام طور سے دیکھا گیا ہے کہ سال کے اختتامی اور ابتدائی مہینوں میں حادثات وقدرتی آفات بڑھتی ہیں اور بھاری جانی نقصان ہوتا ہے۔ یہ محض مفروضہ اور اتفاقی بھی ہوسکتا ہے اور مختلف لوگ اپنے خیالات کے مطابق مختلف تعبیرات وتشریحات بھی پیش کر سکتے ہیں۔ علم نجوم قدیم ترین انسانی علوم میں سے ایک ہے۔ حساب کتاب کا یہ طریقہ بھی اپنے انداز سے حالات کا تجزیہ پیش کرتا ہے، اس میں انسانی دلچسپی ہمیشہ سے رہی ہے۔

مغربی ماہرین علم نجوم حساب لگاتے ہیں کہ 2006ء پر اسراریت اور عجیب وغریب غیر متوقع واقعات کا سال ہوگا۔ گویا اچانک کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ یہ خوابوں اور فریب نظر کا سال ہے کیوں کہ اس سال پر سب سے گہرے اثرات نیپچون کے ہیں۔ اس سیارے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ براہ راست اثر انداز نہیں ہوتا یعنی کھل کر سامنے نہیں آتا۔ دیگر سیاروں کے ساتھ اس کا جو تعلق یا رابطہ قائم ہوتا ہے انہی کے پیش نظر یہ اثرات مرتب کرتا ہے۔ رابطہ بدلتا رہتا ہے تو اس کے اثرات بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس سال خاص طور پر زحل (جو سخت قواعد وضوابط، ڈسپلن اور اپنی اصل میں نحس اکبر ہے) اور مشتری (جو سعد اکبر ہے) سے اس کا تعلق رہے گا۔

اس برس سب کچھ ایسا نہیں ہوگا جیسا بظاہر نظر آئے گا۔ کوئی ظاہری بدنصیبی بن جائے گی جب کہ کوئی خوش نصیبی آخری نتائج میں بد قسمتی ثابت ہوگی۔ اس سال عالمی رہنماؤں کو خصوصیت سے چوکس تخلیقی اور اختراعی رہنا ہوگا۔ اس مشکل یا پیچیدہ سال کے شعبدوں سے نمٹنے کے لئے انہیں کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہئے لیکن ماہرین علم نجوم کا کہنا ہے کہ صرف برطانیہ اور چین ہی اس برس میسر آنے والے مواقع سے فائدہ اٹھاسکیں گے۔ اس برس زندگیاں زیادہ ٹھوس اور محفوظ بنیادوں پر استوار کریں۔

اس برس یہ بھی یاد رکھنے والی بات ہے کہ ہم ابھی تک مشتری اور یورینس کے زیر اثر ہیں۔ یہ ہم میں بے صبری پیدا کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ہم مستقبل سے غافل ہوجاتے ہیں۔ 1920ء کی دہائی میں بھی ایسا ہی ہوا تھا جب امریکہ معیشت کی بدترین خرابی اور گریٹ ڈپریشن سے دوچار رہا۔ یہ تبدیلیاں صرف ان لوگوں کو متاثر کرتی ہیں جنہیں اقتصادی ''کریکشن'' کی ضرورت ہوتی ہے۔ لوگوں کو غیر ضروری قرضوں میں نہیں پھنسنا چاہئے کیوں کہ اس کے دردناک اقتصادی نتائج برآمد ہوں گے۔

امریکہ کے لئے برا سال

ماہرین نجوم کا خیال ہے کہ امریکہ کے لئے یہ سال اچھا نہیں ہوگا اس کی معیشت، ماحولیات سے متعلق اس کی پالیسیاں اور اس کی کرنسی کے لئے یہ اچھا سال نظر نہیں آتا۔ اگر امریکہ 1929ء کے ڈپریشن سے ہونے والے ''کریکشن'' کی صورت حال سے بچنا چاہتا ہے تو اسے مینیجمینٹ کو بہتر بنانا ہوگا۔

اس وقت دنیا بھر میں ایک اجتماعی بے فکری یا دانش مندی کا فقدان نظر آتا ہے اور 21ویں صدی کی پوری پہلی دہائی میں یہ جاری رہے گا جس سے سب کو خطرات لاحق ہوں گے اور امریکہ بھی خطرات سے دوچار رہے گا۔ یہ ایک ایسا عالمی پولس مین بن گیا ہے جس کا اس کی اپنی معیشت پر کوئی کنٹرول نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے متعدد مسائل کا سامنا رہے گا کیوں کہ یہ سال بازی گر اور شعبدہ باز ہے، اس لئے اچانک ہی کچھ ہوسکتا ہے۔ نتیجتاً عالمی اقتصادی ترقی بھی متاثر ہوگی۔ اس میں امریکی علامات موجود ہیں کہ اس وقت دنیا میں بے چینی پیدا کرنے والے جو قوانین مستقبل اور ٹھوس نظر آرہے ہیں وہ 2006ء میں بری طرح شکست سے دوچار ہوں گے۔ گویا اس سال کے دوران یہ ختم ہوجائیں گے اور دنیا کے بہت سے عوام ان عالمی

نحیتوں کے خاتمہ پر خوش گوار حیرت سے دوچار ہوں گے۔ دنیا بھر کے عوام ان احمقانہ قواعد وضوابط کے خلاف کھڑے ہوں گے اور ان سے لڑیں گے۔ بعض اوقات اس لڑائی کے تباہ کن نتائج بھی برآمد ہوں گے۔

اس برس فراڈ اور دغا بازی میں اضافہ ہوگا۔ دوسری جانب مذہبی احساسات بہت شدید ہوں گے۔ دغا بازی اور دھوکہ دہی سیاست وحکومت میں بھی اس طرح در آئے گی جس طرح یہ جرائم کی دنیا میں ہے۔ مذہبی جذبات اسی طرح شدید رہیں گے جس طرح 2005ء میں رہے اعتدال پسند اور بنیاد پرست دونوں ہی سیاست پر بالا دستی کی کوشش جاری رکھیں گے۔ 2006ء کا ایک منفی پہلو یہ ہے کہ عملی ضروریات پر توجہ دینے میں ناکامی ہوگی۔ ہم اس برس بھی کھوکھلے منصوبے دیکھیں گے، دنیا کو بچانے کے بڑے بڑے منصوبے پیش کئے جائیں گے لیکن یہ بھی پہلے کی طرح محض وعدے ہی رہیں گے، ان پر عمل درآمد کبھی نہیں ہوسکے گا، یہ منصوبے فراموش کرنے کے لئے بنائے جائیں گے چنانچہ انفرادی طور پر بھی اگر آپ اس سال کے اختتام پر کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو یہ سمجھنا چاہئے، اس برس کامیابی کے لئے سب سے بڑا تقاضہ تفصیلات و جزئیات کا جائزہ لینا اور کام کو خود مکمل کرنا ہے۔ انفرادی سطح پر بھی جو لوگ اعلانات کریں گے اور عملاً کچھ نہیں کریں گے وہ بھی سیاست دانوں کی طرح غیر مؤثر ہوکر رہ جائیں گے اور اس برس انہیں حاصل شدہ مواقع ضائع ہوجائیں گے۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے یہ سال غیر متوقع ثابت ہوگا لہٰذا ایک جانب تو نجوم کی رو سے عالمی کشیدگی کم ہونے کی نشان دہی ہے اور دوسری جانب ایسے متعدد نجومی اشارے موجود ہیں جو پورے سال تنازعات کی نشان دہی کرتے ہیں۔ ان علامات کا آغاز مشتری، مریخ اور نیپچون کے درمیان تعلق سے ہوتا ہے، جو تصورات ونظریات میں سنگین تصادم کی علامت ہے۔ عوام اور حکومتیں ایسی صلیبی جنگوں میں ملوث ہوسکتی ہیں جس کا سبب عدم برداشت اور باہمی غلط فہمیاں ہوں لیکن خوش قسمتی سے یہ صلیبی جنگیں نظریات کی حد تک ہی رہیں گی اور عام طور پر یہ کنفیوژن فوجی تصادم کی صورت حال جنوری سے جون تک رونما ہونے کا خدشہ زیادہ ہے۔ چنانچہ زیادہ تر پرتشدد صورت حال سال کے پہلے نصف میں رونما ہوگی۔

اب ہم اس سال کی بنیادی تفہیم یعنی "خوابوں" کی جانب واپس آتے ہیں۔ اگر گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو یہ وژن یا بصیرت کا سال ہے۔ اس دوران مواصلات و ابلاغ کی ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی ہوگی خصوصاً فروری اور ستمبر میں ایسا ہوگا، ایسی نئی ایجادات سامنے آئیں گے جو حیاتیات اور مائیکرو چپ ٹیکنالوجی کا مرکب ہوں گی، شاید کمپیوٹر بھی کسی طرح کی نوع حیات میں تبدیل ہوجائیں۔ مجموعی طور پر یہ دنیا میں بہتری کا سال ہے۔ انسانیت کے لئے سب سے بڑا چیلنج یہ ہوگا کہ ان مثبت رجحانات کو اجتماعی مفاد میں کس طرح استعمال کیا جائے۔ اس برس کلوننگ اور جنیاتی طریقوں سے حاصل فصلوں کے بارے میں متنازعہ مباحث شدت اختیار کر جائیں گے لیکن زیادہ تر دلائل جذباتی ہوں گے۔ اصل لڑائی اصولوں اور عقائد کے درمیان ہوگی، یہ دولت کے لئے نہیں ہوگی۔ چنانچہ مغرب میں اسقاط حمل اور مانع حمل اور جانوروں کے حقوق پر نظریاتی صلیبی جنگیں ہوں گی۔

برطانیہ: اس ملک کے زائچے میں اس سال کے دوران بہت زیادہ تبدیلیاں نظر نہیں آتیں، گویا سیاسی سمت میں کوئی بڑی تبدیلی واقع نہیں ہوگی، کوئی بڑی سماجی شورش بھی متوقع نہیں ہے، جولائی یا ستمبر میں حکومت میں اعلیٰ سطح کی تبدیلیوں کا مطلب بھی یہ ہوگا کہ کام معمول کے مطابق جاری رہے۔ اقتصادی ترقی کی بھی شاندار علامات موجود ہیں، شیئرز اور مکانات کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا، تیل کے مزید ذخائر دریافت ہوسکتے ہیں البتہ یہ یاد رہنا چاہئے کہ اس سال مالیاتی ترقی کا تعلق دیرپا طاقت سے زیادہ اندھی امید پر ہوگا۔

یورپی یونین: اس کے زائچے پر بھی کوئی بڑا دباؤ نظر نہیں آتا۔ 2007-08ء میں البتہ اس پر دباؤ مرتب ہوگا اور اس مدت میں اس کے آئینی تنازعات اٹھیں گے اور یہ دو حصوں میں تقسیم ہوجائے گی۔

امریکہ: یہ مڈٹرم الیکشن کا سال ہے جو نومبر میں ہوں گے۔ ری پبلکن کے لئے بری اور ڈیموکریٹک کے لئے اچھی خبریں ہیں۔ اس ملک پر بھی اس برس کوئی سنگین دباؤ نظر نہیں آتا درمیانی درجے کے مسائل ضرور ہوں گے۔ امریکہ پرانے مسائل کا نیا حل تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کی خارجہ پالیسی میں تبدیلی کا آغاز ہوگا، وہ فوجی سے زیادہ پرامن

طریقوں سے مسائل حل کرنا چاہے گا۔ اس برس کچھ صدمات کا بھی خدشہ ہے ممکن ہے امریکہ خارجہ پالیسی میں تبدیلی پر مجبور ہوجائے۔

28 رفروری کا نیا چاند یا 7 ستمبر کا چاند گرہن زیادہ بڑے خطرات لاسکتا ہے۔ اس سال امریکی حکومت کی ترجیحات میں بڑی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔ اس کے مغربی ساحلی علاقوں کو سیلاب اور زلزلوں کے خطرات کا سامنا ہوگا۔

روس : یہاں زیادہ سخت گیر اور آمرانہ پالیسیوں کا خطرہ ہے۔ قوم پرستی بڑھ سکتی ہے، اس ملک کا زوال جاری رہے گا لیکن 2010ء تک طاقتور اور دولت مند ملک بننے کی کوشش جاری رہے گی۔ مشتری اور نیپچون کے زیر اثر ولادی میر پوتن آمرانہ اقدامات جاری رکھیں گے، پھر رفتہ رفتہ یہ جدید جمہوریت بن جائے گا۔ اس سال یہاں تشدد کا خدشہ 14 جنوری کے پورے چاند کی تاریخوں میں ہے۔ اس طرح کا بحران جون کے آخر اور پھر جولائی کے آغاز پر ممکن ہے۔

چین : 30 برسوں سے اس ملک کا زائچہ بہت سے ممالک کے لئے جنگ کے خطرات کی نشاندہی کرتا رہا لیکن پھر امن کی علامات ظاہر ہوگئیں۔ یہ مدت کسی بڑی جنگ کے بغیر گزر گئی لیکن 2006ء میں ایک مرتبہ پھر چین کا زائچہ فوجی تصادم کی نشان دہی کررہا ہے۔ پہلی پیچیدگی وسط جنوری میں ممکن ہے۔ ہوسکتا ہے تائیوان، کوریا، ویتنام اور جاپان کا ہدف بنیں۔

جاپان اور کوریا : جاپان کے معاملات بالکل ٹھیک نظر آرہے ہیں۔ کوریا میں درمیانی درجے کے مسائل کا خدشہ ہے لیکن ویتنام کو بہت سے خطرات لاحق ہیں، یہاں وسط جنوری سے کشیدگی ممکن ہے۔

مشرق وسطیٰ : یوں لگتا ہے کہ مشرق وسطیٰ کا بحران طویل عرصے تک جاری رہے گا۔ اسرائیل زائچہ وسط جنوری، اوائل فروری اور جون میں تشدد کی نشان دہی کرتا ہے۔ 29 مارچ کا گرہن بہت نازک وقت ثابت ہوسکتا ہے لیکن یہ اسرائیل کے لئے بہتر ہوگا اور اس مرحلہ پر امن کے لئے اسرائیل میں جرأت مندانہ فیصلے کرنے کی صلاحیت آسکتی ہے۔

عراق کے معاملے میں امکان ہے کہ 2006ء میں یہاں سے امریکی افواج چلی جائیں لیکن یہاں عدم استحکام جاری رہے گا۔

خانہ جنگی کی وجہ سے اس ملک پر مستحکم حکومت ممکن نہیں ہوگی۔ لیبیا کے رہنما معمر قذافی ممکن ہے کہ امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات کی نوعیت کو یکسر تبدیل کردیں۔ ایرانی حکومت سال کے آغاز ہی پر سخت دباؤ میں ہوگی۔ جون اور پھر سال کے اختتام پر بھی اسے مشکلات کا سامنا ہوگا۔ ایسی علامات بھی ہیں کہ وہاں موجودہ حکومت کا خاتمہ ہوجائے گا۔ امریکہ کو مزید ناراض کرنا اس کے لئے مشکلات کا باعث ہوگا۔

جنوری : تصادم اور عدم استحکام

بچوں کے حقوق اور تعلیمی نظام پر زور رہے گا، خیالات و نظریات میں سنگین تصادم رہے گا، جو عوام اور حکومتوں میں جاری رہے گا، مختلف ممالک میں سیاری زلزلے آتے رہیں گے اور انقلاب برپا ہوں گے، عدم استحکام کے نتیجے میں متعدد حکومتیں ختم ہوسکتی ہیں۔ کیوبا اور مشرق وسطیٰ میں اس کے خطرات زیادہ ہیں۔ اسرائیلیوں اور فلسطینیوں میں لڑائی شروع ہوسکتی ہے۔ یہودی آبادکار اپنی اسرائیلی فوج سے لڑ سکتے ہیں روس میں حملے ہوسکتے ہیں، ممکن ہے چیچن جنگ پھر شروع ہوجائے۔ چین ایک پر تشدد دور میں داخل ہوسکتا ہے۔ آسٹریلیا کی حکومت فراڈ اسکینڈلز سے ہل سکتی ہے۔ برطانیہ میں اقتصادی معاملات سرفہرست رہیں گے، پاؤنڈ کی قیمت میں کمی ہوسکتی ہے، ایکسپورٹرز کے لئے حالات بہتر رہیں گے، یوں ملک کی مجموعی معیشت مستحکم رہے گی، اس ماہ کے آخر میں کسی شہزادی کے بارے میں نئے انکشافات ممکن ہیں۔

فروری : امریکہ کی نئی جنگ

اقتصادی طور پر صورت حال بہتر رہے گی، اشیائے تعیش پر اخراجات میں اضافے کا رجحان ہوگا، منشیات اور عریاں فلموں پر اخراجات میں اضافے پر تشویش رہے گی، منظم جرائم کے خلاف مہم تیز ہوگی اور ان سے حاصل دولت ضبط کی جائے گی۔ برطانیہ میں ایسے جرائم سامنے آئیں گے جن سے قوم ہل کر رہ جائے گی اور اسکولوں میں سزاؤں کا نظام نافذ کرنے پر غور ہوگا۔

28 فروری کا نیا چاند متوقع حالات کی نوید لائے گا۔ جنگ کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ دہشت گردوں کے حملے ہوسکتے ہیں۔ قدرتی آفات سے بڑے پیمانے پر تباہی کا خدشہ ہے۔ سیاہی کے ساتھ ارضیاتی زلزلے بھی آسکتے ہیں نجوم کی بعض علامات ظاہر کرتی ہیں کہ

اگر حقیقی مسائل کا سامنا کیا جائے تو امن مذاکرات کامیاب ہوسکتے ہیں۔ امریکہ میں بہت بڑے غیر متوقع شوک کا امکان ہے، اسے پالیسی کی سمت بدلنا ہوگا۔ ممکن ہے اس کے پاور پلانٹس یا ایٹمی توانائی کے مراکز پر حملے ہوں۔ امریکی شہروں میں بلوے ہنگامے بھی متوقع ہیں۔ اس بات کا انتہائی خطرہ ہے کہ امریکہ کوئی نئی جنگ شروع کردے گا۔ ممکن ہے اس مرتبہ مشرق بعید اس کا میدان جنگ ہو۔

مارچ : برطانیہ میں اسکینڈل

14 مارچ کا پورا چاند برج سنبلہ میں طلوع ہورہا ہے اور یہ دسواں گھر ہے۔ یہ حکومتی قانون سازی کی علامت ہے تاہم برطانوی حکومت مسودۂ قانون کے معاملے میں غیر متوقع تنازع اور مخالفت کا سامنا کرے گی۔ منظم جرائم سے نمٹنے کی تجاویز مشکلات سے دوچار ہوں گی۔ یہاں کوئی بڑا سیاست داں یا بڑا مالیاتی ادارہ کسی بڑے فراڈ یا مجرمانہ سرگرمی میں ملوث قرار دیا جائے گا جس سے کابینہ پر بہت برے اثرات مرتب ہوں گے۔ چینی حکومت میں تبدیلیاں پورے مشرقی ایشیا میں ردعمل کا سبب بنیں گی۔ منگولیا خبروں میں رہے گا۔ ممکن ہے کہ اس کا سبب یہاں آنے والی کوئی بہت بڑی قدرتی آفت ہو۔ کسی حکومت کی تبدیلی اس خطے میں طاقت کا توازن بگاڑ سکتی ہے۔

29 مارچ کا نیا چاند گرہن کا شکار ہوکر برج حمل میں طلوع ہوگا جو دسواں گھر ہوگا۔ برطانوی حکومت کی پوزیشن خراب ہوگی اور وہ مشکلات سے دوچار ہوسکتی ہے۔ عطارد اور یورینس کا اشتراک کمیونیکیشن ٹیکنالوجی میں انقلاب لا سکتا ہے۔ زہرہ اور نیپچون کا اشتراک مصوری اور فنون لطیفہ میں عوامی دلچسپی بڑھائے گا۔ اس ماہ کے اختتام پر تباہ کن سیلاب اور تودے گرنے کے واقعات رونما ہوسکتے ہیں۔ غالباً ملیشیا اس کا نشانہ ہوگا۔

اپریل : زلزلوں کی پیشین گوئی

13 اپریل کا پورا چاند میزان میں طلوع ہوگا۔ برطانوی حکومت کے اخراجات میں اضافہ کی توقع ہے۔ ممکن ہے صحت کی سہولتوں پر خراجات بڑھا دیئے جائیں۔ سیاسی محاذ پر بڑی گرما گرمی اور کشیدگی رہے گی۔ آلودگی بڑھنے اور فطری ماحول کی تباہی کے کسی بڑے واقعہ کا بھی خطرہ ہے۔

بین الاقوامی صورت حال بڑی تشویشناک ہوگی۔ بیرون ملک برطانوی فوج کو کسی کارروائی میں حصہ لینا ہوگا۔ ممکن ہے جنوبی یا مغربی افریقہ کے تنازع میں اسے شامل ہونا پڑے۔ ان خطوں میں فوجی بغاوتوں کے خطرات ہیں۔ مشرقی وسطیٰ کے لئے امن کا عمل اہم مرحلے میں داخل ہوسکتا ہے۔ مشرق اور مغرب میں روابط بڑھنے کے امکان ہے کہ ایران، امریکہ سے دوستانہ تعلقات قائم کرے۔

27 اپریل کا نیا چاند ثور میں ہوگا جو چھٹا گھر ہے۔ ممکن ہے دفاعی اخراجات میں اضافہ ہو۔ امریکہ کے مغرب میں زلزلے یا سیلاب کا خطرہ ہے۔ آسٹریلیا میں بھی ایسی قدرتی آفات کا خطرہ ہے۔ سائنس داں زلزلوں کی زیادہ بہتر پیشین گوئی کے قابل ہوجائیں گے۔

مئی : اسرائیل، فلسطین سمجھوتہ

کنفیوژن، فراڈ اور دھوکہ دہی کے خطرات ہوں گے۔ امن مذاکرات میں کوئی بڑی کامیابی بھی ممکن ہے بشرطیکہ فریقین ہٹ دھرمی چھوڑ دیں۔

14 مئی کو اسرائیل کے قیام کے 58 برس پورے ہوں گے۔ اس موقع پر کامیاب امن مذاکرات بہت روشن ہیں۔ انہی دنوں میں فلسطینیوں کی پوزیشن بھی بہت اچھی ہوگی۔ لہٰذا امن کا حقیقی سمجھوتہ ہوسکتا ہے۔ آسٹریلیا مریخ کے زیر اثر ہوگا چنانچہ قیادت وحکومت میں تبدیلی کے امکانات روشن ہیں۔ ملک میں تلخی وکشیدگی رہے گی۔

27 جون کا نیا چاند برج جوزا میں طلوع ہوگا۔ یہ بارہواں گھر ہے۔ خیراتی اداروں کے معاملات میں گڑبڑ پائی جائے گی اور انہیں کنٹرول کرنے کے لئے قانون بنانے ہوں گے، ضابطہ فوج داری میں تبدیلی کرنا ہوگی۔ امریکہ میں شکاگو اور جنوبی علاقے خصوصاً فلوریڈا خراب موسم کی زد میں رہیں گے۔

جون : مذہبی جنگ کا خطرہ

گیارہ جون کو پورا چاند برج قوس میں طلوع ہوگا یہ تند و تیز جذبات کی نشان دہی ہے، مریخ اور زحل میں قربت چرچ کے درمیان اختلافات کی نشان دہی ہے۔ ممکن ہے چرچ آف انگلینڈ تقسیم ہوجائے، چرچ کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہوسکتی ہے۔ نائیجیریا میں عدم استحکام کا خطرہ ہے۔ جوئل جائے گا۔ مشرق وسطیٰ کی صورت حال جو رخ اختیار کرے گی اس کے نتیجے میں اسرائیل نئی حکومت کے تحت

گویا از سر نو جنم لے گا۔ روس میں دہشت گردوں کے حملے ہوں گے۔ وسطی ایشیا کی سابق سوویت ریاستوں میں لڑائی ہوسکتی ہے۔

25 جون کا نیا چاند سرطان میں طلوع ہوگا۔ یہ خوش حالی کا دورہ ہوگا لیکن مذہبی جنگ کا خطرہ رہے گا عالمی مسائل اضافی سرمایہ کاری کے ذریعے حل ہوجائیں گے، امریکہ کے مغربی ساحلی علاقے جرائم کی شدید لہر سے دوچار ہوں گے۔ ممکن ہے اس مرتبہ دہشت گردی نہ ہو۔

جولائی : لیبیا کے لئے خطرات

11 جولائی کا مکمل چاند برج جدی میں طلوع ہورہا ہے۔ برطانوی حکومت رائے عامہ کے جائزہ میں مقبول قرار پائے گی۔ خفیہ جرائم، پراسرار موت اور غیر متوقع اسکینڈلز کا دور دورہ رہے گا، کسی وبا کے خطرات تو محسوس ہوں گے لیکن یہ خطرہ حقیقت نہیں بن سکے گا۔ تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ رہے گا جو مشرق وسطی میں عدم استحکام کی وجہ سے ہوگا۔ لیبیا کے لئے خطرات زیادہ ہوں گے۔ ممکن ہے یہاں کے عوام جمہوریت کا مطالبہ کرنے لگیں۔ سربیا میں حکومت تبدیل ہوگی۔ کیوبا بھی تبدیلی کے دباؤ میں ہے، اس پر امریکی دباؤ بہت بڑھ جائے گا۔

25 جولائی کا نیا چاند اسد میں طلوع ہوگا۔ یہ شخصی آزادی پر زور دینے کا دور ہوگا۔ انڈونیشیا کو بڑی اقتصادی کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ ایشین ٹائیگر سرمایہ کاروں کی جنت بن جائے گا۔

اگست : امریکی حکومت کی تبدیلی

۹ تاریخ کا پورا چاند دلو میں ہوگا۔ یہ آئیڈیلزم اور مستقبل پر یقین کا دور ہوگا۔ ساتھ ہی ساتھ الجھاؤ اور کنفیوژن بھی رہے گا۔ فراڈ اور اسکینڈل سے رئیل اسٹیٹ ایجنٹس زیادہ متاثر ہوں گے۔ برطانیہ میں جائیداد کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ہوگا۔ بعض علاقوں میں سیلاب آئے گا۔

دنیا کے لئے سیاسی شعبے میں یہ انقلاب کا دور ہے۔ امریکہ میں بھی پرانے نظام کو اپنانے کی خواہش بڑھے گی۔ ممکن ہے اعلیٰ ترین سطح پر حکومت کی تبدیلی واقع ہو۔ بحر اوقیانوس کا علاقہ خصوصاً اٹلی زلزلے اور آتش فشانی سے متاثر ہوسکتا ہے۔

23 تاریخ کا نیا چاند برج سنبلہ میں ہوگا۔ یہ صحت کے مسائل کی نشان دہی کرتا ہے۔ برطانیہ میں سیلاب اور آلودگی کے خطرات بڑھ جائیں گے۔

ستمبر : امریکی خارجہ پالیسی کی تبدیلی

7 ستمبر کا پورا چاند برج حوت میں ہوگا۔ یہ امن وخوش حالی کے لئے عمومی طور پر اچھا دور ہے لیکن جرائم بڑھیں گے بڑے آن لائن بینکنگ فراڈ ممکن ہیں۔ لیکن جرائم پیشہ افراد پر قابو پانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال بھی بڑھے گا۔ کسی تباہ کن قدرتی آفت کی بنا پر لوگوں میں خیراتی اداروں کی مدد کا رجحان بڑھے گا۔

امریکہ میں بڑی تبدیلیاں آسکتی ہیں جس کے نتیجے میں خارجہ پالیسی یکسر تبدیل ہوجائے گی۔ دنیا بھر میں حکومتوں کا تختہ الٹنے کی کوشش کی جائے گی۔ مغربی افریقہ خصوصیت سے متاثر ہوگا۔ گھانا عدم استحکام سے دوچار ہوگا لیکن اس خطے میں ٹیکنالوجی کے دور کا آغاز بھی ہوگا۔ یہ کمپیوٹر سیٹیلائٹ ٹیکنالوجی کا مرکز بن سکتا ہے۔

22 ستمبر کا گرہن زدہ چاند برج سنبلہ میں ہوگا جو اس بات کی علامت ہے کہ سیاست کا ایک پورا دور ختم ہوگیا ہے، برطانوی حکومت کی اعلیٰ ترین قیادت تبدیل ہوسکتی ہے۔

اکتوبر : جنگ کے شدید خطرات

7 اکتوبر کا پورا چاند برج حمل میں ہوگا۔ برطانیہ میں مالیاتی بحران ممکن ہے۔ نئے ٹیکس عائد کرنے پر مظاہرے ہوں گے۔ بین الاقوامی سطح پر جنگ کے شدید خطرات ہیں غالباً اس مرتبہ وینزویلا تبدیلی کا مرکز ہوگا۔ یہ انتہائی کشیدگی کے دور سے گزر رہا ہے ممکن ہے امریکہ یہاں حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کرے۔ عدم استحکام کو لبیا کو بھی لپیٹ میں لے گا۔ فاک لینڈ کے مستقبل پر ارجنٹائن سے مذاکرات ممکن ہیں۔

22 اکتوبر کا نیا چاند میزان میں ہوگا۔ یہ غیر معمولی صبر وتحمل اور امن کے عمل میں کامیابی کی نشان دہی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ تشدد بھی جاری رہے گا۔ کوریاؤں کے انضمام کا بھی امکان ہے۔ ممکن ہے ابتدا میں کوئی معاہدہ نہ ہو۔ آسٹریلیا سے بادشاہت کے خاتمے اور وہاں ری پبلک قائم کرنے کی کوشش ہوسکتی ہے۔

نومبر : حکومتوں کی تبدیلی

5 نومبر کا پورا چاند برج ثور میں ہوگا۔ بین الاقوامی عدم استحکام

جاری رہے گا۔ امن کے لئے منعقدہ کوئی بڑی بین الاقوامی کانفرنس دہشت گرد حملے کی وجہ سے متاثر ہوگی۔ کئی ممالک میں حکومتوں کی تبدیلی کا امکان ہے۔ روس 2006ء کے آخری بحران سے گزرے گا۔ ممکن ہے قیادت تبدیل ہوجائے، ممکن ہے ایران سے اس کے گہرے تعلقات امریکہ کو اس سے ناراض کردیں اور روس امریکہ بحران پیدا ہوجائے۔ امریکہ میں لوگوں کو جمہوریت سلب کئے جانے کا خطرہ ہوگا۔ حکومت کے خلاف جذبات شدید ہوں گے اس سے ری پبلکن پارٹی کو نقصان ہوگا۔

20 نومبر کا نیا چاند برج عقرب میں ہوگا۔ یہ پرامیدی کی علامت ہے یہ خطرات بھی ہوں گے کہ اقتصادی بہتری، در اصل حقیقت نہیں تھی بلکہ محض واہمہ تھا، چین بڑے گمبھیر موڈ میں ہوگا۔ تائیوان پر قبضہ کی کوشش کرے گا جس پر امریکہ سے اس کی محاذ آرائی ہوگی۔

دسمبر: قدرتی آفات میں اضافہ

5 دسمبر کا پورا چاند برج جوزا میں ہوگا۔ اس مرتبہ ٹرانسپورٹ پر زور ہوگا۔ ہوابازی کی صنعت میں ترقی ہوگی۔ ایندھن کا کوئی نیا ذریعہ متعارف ہوگا۔ جدید ٹرینیں اور کاریں متعارف کرائی جائیں گی۔ ایران اب بحران کے شدید دور میں داخل ہوگا۔ مذہبی رہنماؤں کی حکومت کو خطرہ لاحق ہوگا، سڑکوں پر مظاہرے ہوں گے، یہاں تک کہ حالات بگڑنے پر فوج مداخلت کرے گی۔

20 دسمبر کا نیا چاند برج قوس میں ہوگا۔ یہ انڈر ورلڈ مافیا اور مذہبی انتہا پسندوں دونوں ہی کی سرگرمیوں میں شدت کا دور ہوگا۔ بہت سے دہشت گرد حملے ہوں گے یا پھر قدرتی آفات بڑھ جائیں گی۔ یوں دنیا مالیاتی بحران سے دو چار ہوگی۔ کسی بڑے بینک یا انشورنس کمپنی کا دیوالیہ نکل جائے گا۔

کینیڈا شورش و انتشار میں مبتلا ہوگا۔ اس کا صوبہ کیوبک آزادی کا مطالبہ کرے گا۔ نئے سال کے آغاز پر اقتصادی صورت حال بہتر ہوجائے گی۔

○❖○

ہر مقصد کے لئے

ہر طرح کے جائز مقصد کے پورا ہونے کے لئے جو کوئی سورۂ کوثر اشراق کی نماز پڑھنے کے بعد لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کی تمام جائز حاجات جلد پوری ہوں گی۔ جہاں بھی جائے گا لوگ اس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئیں گے۔

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو اس نقش پاک کی برکت سے جلد رہا ہوجائے گا۔ اپنے پاس رکھنے سے رزق میں ترقی ہوگی۔ دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا اور دوست بن جائے گا۔

اگر چاہے تو چاند کے مہینے کی پہلی جمعرات کو سوا چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی پر کسی نیک شخص سے باوضو حالت میں یہ سورۃ کندہ کرائے اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنے۔

●●●

اچانک مشکل کا حل

اگر کوئی کسی اچانک مشکل میں مبتلا ہوگیا ہو مشکل کے حل کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ سورج نکلنے کے وقت باوضو حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ہر روز یہ عمل کرے اس وقت تک کہ مشکل حل نہ ہوجائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مشکل حل ہوجائے گی اور آسانی پیدا ہوگی۔

●●●

آفات وبلیات کے لئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ آفات وبلیات سے محفوظ رہے کسی بھی مصیبت میں مبتلا نہ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اس پر اپنا فضل وکرم نازل فرمائے گا اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔ ہر طرح کی آفات وبلیات سے بچا ؤ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی فرمائے گا۔

مفید اور مجرب فال

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین بار درود شریف پھر بسم اللہ اور الحمد شریف ایک بار اس کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ سات بار۔ پھر درود شریف تین بار پڑھ کر اپنے کام کا دھیان کر کے کلمۂ شہادت کی انگلی ان خانوں پر رکھیں جو بھی نمبر آئے اس کے آگے اپنی فال کا نتیجہ دیکھیں۔ انشاء اللہ صحیح پائیں گے۔

(۱) بلند مرتبہ اور روزگار ملے، کسی بزرگ یا حاکم وقت سے فائدہ مریض کو صحت ہوگی۔ شرکت میں کام کرو گے تو کامیابی ہوگی۔

(۲) غائب کی خبر ملے گی، غم و فکر دور ہوں گے، نحوست کے بادل چھٹ جائیں گے، کشائش کاروبار اور حصول زر و مال ہوگا اور سفر میں کامیابی ملے گی۔

(۳) کشائش رزق ترقی کاروبار، تفکرات دور ہوں گے۔ دشمنوں کا خوف باقی رہے گا اور کوئی چیز کھونے کا امکان ہے۔

(۴) بگڑے ہوئے کام بنیں گے، کاروبار میں کامیابی حاصل ہوگی، دل سیر و تفریح کی طرف مائل رہے گا، ہوسکتا ہے کوئی پاس کا سفر کرنا پڑے۔

(۵) غائب کا خط آئے یا پھر وہ خود آئے، کاروبار اور خرید و فروخت میں فائدہ کسی پرانے دوست کی ملاقات سے خوشی ہوگی اور گھر میں بھی کوئی خوشی ہونے والی ہے۔

(۶) عشق و محبت میں کامیابی، قیدی کو قید سے خلاصی حاصل ہوگی، عقد و نکاح مبارک ہوگا، پیسے کا اچانک فائدہ ہوگا۔

(۷) ہر کام کا انجام اچھا ہوگا، غائب کی خبر ملے گی، سفر میں کامیابی حاصل ہوگی، ضروریات زندگی پوری ہوں گی، ہاں قرض کا لین دین نہ کریں۔

(۸) رنج و تکلیف کاروبار میں نقصان بنائے، کام بگڑ جائیں گے، کسی سے جھگڑا اپنے غصے پر قابو رکھئے ورنہ بات آگے بڑھ سکتی ہے۔

(۹) چوری کا اندیشہ، اندرونی بیماری سے تکلیف، دشمن کی طرف سے نقصان فکر و پریشانی زیادہ ہو، کہیں پر دل نہ لگے، مقدمہ میں ناکامی ملے۔

●●●●

بے نظیر فالنامہ

فال دیکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اپنے مطلب کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے درود تین مرتبہ اور تین مرتبہ سورۂ قل ھواللہ پڑھ کر درود بھیجیں۔ پھر داہنے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی نقشے پر رکھیں جو عدد انگلی کے نیچے آئے۔ حسب ذیل جوابات میں اس عدد کے سامنے جواب ملاحظہ فرمائیں۔

(نوٹ) امر ضروری کے لئے باوضو ہو کر صرف ایک مرتبہ فال دیکھنا چاہئے۔

(۱) خویش واقارب سے مسرت، بزرگوں سے فائدہ، دوستوں سے امداد اور ہر طرح سے آرام ملے گا، سفر یا منفعت پیش آئے گا۔

(۲) آج کل کسی کی محبت میں بے قرار رہتے ہو۔ خواہش پوری ہوگی اور مالی فائدہ بھی پہنچے گا۔

(۳) تم ہر قسم کی تکلیفیں اٹھا رہے ہو فی الحال مالی مشکلات کا دور ہونا مشکل ہے۔

(۴) جس کام کے لئے تو دریافت کرتا ہے وہ کام تیرا دو ماہ کے بعد پورا ہوگا، مشرق کے سفر سے فائدہ پہنچے گا۔

(۵) تمہاری محبت محبوب کے دل میں موجود ہے اور تمہارا دل بھی اس کی محبت میں بے قرار ہے، ایک ماہ بعد اس سے ملاقات ہوگی، کاروبار میں فائدہ ہوگا۔

(۶) اپنی پریشانیوں کا دفعیہ اور ترقی کاروبار کے لئے سفر کرو، مطلب پورا ہوگا۔

(۷) جس شخص کی مدد کا خیال ہے وہ دھوکا دے گا اس کا خیال چھوڑ دو، ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

(۸) تم جس مہ جبیں سے ملنے کی خواہش رکھتے ہو اس سے عنقریب ملاقات ہوگی، تمہاری دلی مراد برآئے گی۔

(۹) جس کام کے متعلق دریافت کرتے ہو اس میں ابھی بہت دیر ہے، خوشی حاصل ہوگی۔

(۱۰) تم کو وہم کا مرض ہے۔ جس کی وجہ سے ہر وقت فکر و تشویش رہتی ہے۔ وہم چھوڑ دو مراد برآئے گی۔ دبا ہوا روپیہ واپس ملے گا۔

نقشہ

۱	۱۴	۱۹	۱۷
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
۲۰	۸	۱۱	۱۸

(۱۱) اب تمہارے خوشی کے دن آنے والے ہیں، تکلیفیں ... ہوں گی، تمہاری دلی مراد برآئے گی۔

(۱۲) تمہارے نحوست کے دن گزر گئے ہیں۔ انشاء اللہ ہر ... سے خوشی اور روزگار میں ترقی ہوگی۔ حمل سے لڑکا پیدا ہوگا اور کسی جگہ ... مالی فائدہ پہنچے گا۔

(۱۳) کھوئی ہوئی چیز کا ملنا مشکل ہے، دشمن تکلیف دیں گے ... صدقے دیدیا کرو۔

(۱۴) جس کام کے لئے دریافت کرتے ہو اس میں کامیابی ہو... آپ کے حسب منشاء کام سرانجام ہوگا۔ زر و مال و فرزند سے خوشی ہوگی۔

(۱۵) عرصہ سے کوئی شخص تم کو نقصان پہنچاتا ہے جس کی فکر تم ... رات رہتی ہے۔ مگر اب وقت اچھا آگیا ہے۔

(۱۶) جو کام کرتے ہو نقصان اٹھاتے ہو تمہارا ستارہ گردش میں ... جس کام کے لئے دریافت کر رہے ہو پورا ہونا مشکل ہے۔

(۱۷) جس کام کا آپ کو خیال ہے اس کے پورا ہونے کا وقت آ... ہے، عنقریب آپ کو خوشی حاصل ہوگی، پردیس جانے سے کام پورا ہوگا ... دوست سے مدد ملے گی۔

(۱۸) ارادہ سفر کا کرتے ہو، بے شک جاؤ فائدہ ہوگا، کسی شخص ... ملاقات ہوگی، ایک خوبصورت عورت سے ملاپ ہوگا، دشمن زیر ہوں ... دلی مراد حاصل ہوگی۔

(۱۹) فکر و پریشانی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے، مایوس امیدوں ... کامیابی ہوگی، عورت و اولاد سے آرام ملے گا

(۲۰) تمہارے خیالات منتشر رہتے ہیں، کسی عورت سے ملنے ... خواہش میں سرگرداں رہتے ہو صبر کرو، دو ماہ کے بعد تمہاری مراد پوری ہوگی، روزگار میں فائدہ، سفر در پیش آئے۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

بارہویں قسط

کرشمات جفر

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیو بند

تسخیر خلائق کا حیرت ناک عمل

سب سے پہلے عامل کو چاہئے کہ وہ قرآن حکیم کی اس آیت کی زکوٰۃ درج ذیل انداز سے ادا کرے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ یعنی بدھ گزرنے کے بعد جو رات آتی ہے اس سے شروع کرے اور روزانہ ۴۹ مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ٥ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ٥

شب جمعہ کو اسی آیت کو ۴۹۰ مرتبہ پڑھیں۔ چالیس دن گزرنے کے بعد روزانہ صرف ۱۳ مرتبہ اس کو ورد رکھیں اور روزانہ ۵۳۶ مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء الٰہی کا ورد رکھیں۔

اس آیت کا نقش برائے تسخیر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو پہلی ساعت میں نقش اس طرح بنائیں کہ اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد میں شامل کرلیں اور ان اسماء الٰہی کے اعداد بھی اس میں جوڑ لیں۔ "یَالَطِیْفُ (۱۲۹) یَاوَدُوْدُ (۲۰) یَاکَرِیْمُ (۲۷۰) یَامُعِزُّ (۱۱۷) مجموعی اعداد ۵۳۶۔ آیت کریمہ کے اعداد ۲۷۷۶ ہیں۔

حسب قاعدہ مربع کا نقش آتشی چال سے تیار کرکے اس پر اسماء حسنہ ۵۳۶ مرتبہ اور آیت کریمہ ۲۷۷۶ مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور اس نقش کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ اس کے بعد روزانہ صبح کی نماز کے بعد "یَالَطِیْفُ ۱۲۹" مرتبہ ظہر کی نماز کے بعد "یَاوَدُوْدُ ۲۰" عصر کی نماز کے بعد "یَاکَرِیْمُ ۲۷۰" مغرب کی نماز کے بعد "یَامُعِزُّ ۱۱۷" مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ نقش کے دائیں بائیں آیت لکھ دیں اور نقش کے نیچے اسماء الٰہی لکھ دیں۔ نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے استعمال کریں۔

مثال۔

انوار احمد، ابن فاطمہ ـــــ اعداد　　۴۴۶

اعداد اسماء الٰہی　　۵۳۶

اعداد آیت شریفہ　　۲۷۷۶

۳۷۹۱

۳۰

۳۷۶۸ ÷ ۴

۳۶

۱۶

۱۶

×۸

۸

نقش یہ بنے گا۔

۷۸۶

اِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا

(دائیں جانب: وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ — بائیں جانب: وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا)

۹۴۹	۹۵۲	۹۵۵	۹۴۲
۹۵۴	۹۴۳	۹۴۸	۹۵۳
۹۴۴	۹۵۷	۹۵۰	۹۴۷
۵۱	۹۴۶	۹۴۵	۹۵۶

یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ یَاکَرِیْمُ یَامُعِزُّ

زکوٰۃ کا یہ طریقہ ان حضرات کے لئے ہے جو نقش اپنے لئے بنانے کا ارادہ کریں جو دوسروں کے لئے نقش بنانا چاہیں وہ اس طریقہ پر عمل کریں۔ نماز فجر کے بعد مذکورہ اسماء الٰہی ۵۳۶ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد بھی ۵۳۶ مرتبہ پڑھیں اور آیت مذکورہ کو روزانہ ۲۷۷۶ مرتبہ پڑھیں۔ بہر صورت ہر عمل سے پہلے اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد نقش موثر ثابت ہوگا اور خلقت رجوع کرنے پر مجبور ہوگی۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رد راکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رد راکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رد راکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

اعداد کا جادو

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

فلاں کے خواب کی تعبیر کیا ہے۔؟

اگر کسی کے خواب کی تعبیر معلوم کرنی ہو تو خواب دیکھنے والے کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد برآمد کریں۔ جس دن اور جس تاریخ میں خواب دیکھا ہو وہ اعداد بھی شامل کریں اور جس دن اور جس تاریخ میں تعبیر معلوم کر رہے ہوں وہ اعداد بھی شامل کریں۔ تعبیر معلوم کرتے وقت جو ٹائم ہو وہ بھی ملحوظ رکھیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ مستحصلہ برآمد کریں۔ اور ذیل کے نقشے سے تعبیر کا اندازہ کریں۔ اگر مستحصلہ ایک برآمد ہو تو تعبیر اچھی ہے۔ بہت جلد کوئی فائدہ ہونے والا ہے۔ اگر ۲ برآمد ہو تو خواب مبارک ہے۔ عنقریب کاروبار میں کوئی فائدہ ہوگا۔ اگر ۳ برآمد ہو تو خواب مبارک ہے۔ عہدے میں ترقی ہوگی، مرتبہ بڑھے گا۔ اگر ۴ برآمد ہو تو تعبیر اچھی ہے، عزت ملے گی لیکن صبر وضبط کا راستہ اختیار کرو۔ اگر ۵ برآمد ہو تو تعبیر یہ ہے کہ عنقریب کوئی سفر درپیش ہوگا۔ اگر ۶ برآمد ہو تو خواب اچھا نہیں ہے کچھ صدقہ کرو۔ اگر ۷ برآمد ہو تو لڑائی جھگڑے کا خطرہ ہے۔ اگر ۸ برآمد ہو تو تعبیر یہ ہے کہ لڑائی جھگڑے اور اختلافات کا اندیشہ ہے لیکن اس کے بعد خوشی ملنے کا بھی امکان ہے۔ اگر ۹ برآمد ہو تو کچھ بچھڑے ہوئے لوگوں سے ملنے کی امید ہے یا کوئی گمشدہ چیز ملنے کا امکان ہے۔ مثلاً زید ابن خالدہ نے ۱۵ر جون ۲۰۰۵ء کو خواب دیکھا تھا۔ اس نے اس کی تعبیر ۲۰ر دسمبر ۲۰۰۵ء کو شام ۴ بجے معلوم کی۔ تو اس کا سوال اس طرح قائم کریں گے۔ زید ابن خالدہ کے خواب کی تعبیر کیا ہے۔؟

(۱) زید، خالدہ	۶۶۱	۴
(۲) بقیہ حروف سوال کے اعداد	۱۳۸۰	۳
(۳) خواب دیکھنے کی تاریخ ۱۵ر جون ۲۰۰۵ء	۲۰۲۶	۱
(۴) تاریخ عیسوی	۲۰	۲
(۵) ماہ عیسوی دسمبر	۱۲	۳
(۶) سن عیسوی ۲۰۰۵ء	۲۰۰۵ء	۷
(۷) تاریخ قمری	۱۷	۸
(۸) ماہ قمری ذی قعدہ	۱۱	۲
(۹) سن ہجری ۱۴۲۶ھ	۱۴۲۶ھ	۴
(۱۰) تاریخ ہندی	۵	۵
(۱۱) ماہ ہندی پوہ	۹	۹
(۱۲) سن ہندی بکرمی ۲۰۶۲	۲۰۶۲	۱
(۱۳) برج قوس	۹	۹
(۱۴) ستارہ مشتری عدد منفی	۶	۶
(۱۵) منزل قمر صرفہ	۱۲	۳

آیئے اب ان کا مستحصلہ برآمد کریں

۴ ۳ ۱ ۲ ۳ ۷ ۸ ۲ ۴ ۵ ۹ ۱ ۹ ۶ ۳
۷ ۴ ۳ ۵ ۱ ۶ ۱ ۶ ۹ ۵ ۱ ۱ ۶ ۹
۲ ۷ ۸ ۶ ۷ ۷ ۷ ۶ ۵ ۶ ۲ ۷ ۶
۹ ۶ ۵ ۴ ۵ ۵ ۴ ۲ ۲ ۸ ۹ ۴
۶ ۲ ۹ ۹ ۱ ۹ ۶ ۴ ۱ ۸ ۴
۸ ۲ ۹ ۱ ۱ ۶ ۱ ۵ ۹ ۳
۱ ۲ ۱ ۲ ۷ ۷ ۶ ۵ ۳
۳ ۳ ۳ ۹ ۵ ۴ ۲ ۸
۶ ۶ ۳ ۵ ۹ ۶ ۱
۳ ۹ ۸ ۵ ۶ ۷
۳ ۸ ۴ ۲ ۴
۲ ۳ ۶ ۶
۵ ۹ ۳
۵ ۳
۸

۸ برآمد ہونے کا مطلب یہ ہے کہ لڑائی اور جھگڑے کا اندیشہ ہے۔

(باقی آئندہ)

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

استخارہ بذریعہ اعداد

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کے لئے یہ جانکاری مطلوب ہو کہ ان دونوں کی شادی کیسی
رہے گی تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ لڑکا اور لڑکی دونوں کے اعداد اور ان کی ماؤں کے نام کے
اعداد جمع کر کے ان میں یوم سوال اور برائے شادی کے اعداد جمع کریں۔ پھر دو سے تقسیم
کردیں۔ اگر ایک بچے تو یہ رشتہ غیر مناسب ہے اور کچھ نہ بچے تو رشتہ مناسب رہے گا۔
مثلاً: نجمہ بنت صالحہ اور زاہدہ ابن شاہدہ کے بارے میں جانکاری حاصل کرنی ہے
تو اس کا طریقہ یہ ہے۔

اعداد نجمہ
اعداد صالحہ　　۹۸
اعداد زاہد　　۱۳۴　　۲)۱۳۰۷(۶۵۳
اعداد شاہدہ　　۱۷　　۱۲
اعداد یوم جمعہ　　۳۱۵　　۱۰
اعداد سوال برائے شادی　　۱۱۸　　۱۰
　　۶۲۵　　۷+
　　۱۳۰۷　　۶
　　　　۱

ایک باقی رہنے کا مطلب ہے کہ نجمہ کا رشتہ زاہد کے ساتھ ٹھیک نہیں رہے گا۔

فالنامہ مقاصد و مطالب دلی کے بیان میں

جب کوئی شخص فال دیکھنا چاہے تو بموجب دوسرے فالناموں کے پہلے فاتحہ و درود وغیرہ پڑھ کے اور آنکھ بند کر کے کلمے کی انگلی نیچے لکھے ہوئے دائرہ کے کسی خانہ پر رکھے جس حرف پر انگلی دھری ہے اس کے ذیل میں شرح اس کی لکھی ہے، اس کو دیکھے سب حال معلوم ہوگا۔

قل ہواللہ احد	ح ح	ب ب	ک ک
ن ن	محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	د د	ر ر
ھ ھ	ع ع	س س	ی ی
ا ا	و و	ط ط	م م

(ا ا) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جو مراد دل میں رکھتا ہو وہ حاصل ہو اور اگر یہ نیت ہو کہ خود یا کسی دوست مرد یا عورت کا فلاں مقصد حاصل ہوگا یا نہیں تو کہہ کر سبھوں کا مطلب اور مراد حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ب ب) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ اگر لڑائی کو جائے گا یا کہیں بود و باش یعنی رہنے کو جائے گا یا چوری کرنے یا کسی اور مطلب کو جاوے تو فتح و نصرت پاوے۔ مطلب دل کا برآوے مگر بڑی محنت اور مشقت سے اور سب مراد حاصل ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ھ ھ) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مطلب اس کے دل کا محنت اور مشقت سے اور بعضے وقت بغیر محنت کے حاصل ہوگا لیکن ہر ایک کام میں شتابی نہ کرے صبر اور تحمل کرے کہ حق سبحانہ تعالیٰ خوشی و خرمی عطا فرمائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(د د) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ نیت اس کی نیک ہے، مراد حاصل ہو شاید مقصود سے ساتھ خوشی و خرمی کے واصل ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔ (و و) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری بے محنت و مشقت حاصل ہوگی مگر مراد حاصل ہونے کے بعد پیر و اولیاء اللہ کی نذر و نیاز دیوے، سب غم و اندوہ دور ہوگا اور خوش و خرم رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(د د) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری حاصل ہوگی، سب غم و فکر دور ہوگی، اگر نیت نسبت کی ہو تو بہت خوب ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر وقت درود بھیجا کرے تاکہ جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ح ح) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مطلب دل کا حاصل ہوگا مگر سختی اور محنت سے جس میں کتنی باتیں جھوٹ اور سچ کہی چاہئیں بعدہٗ مطلب حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ط ط) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد کا گمان ہوگا تب تیری مراد حاصل ہوگی چاہئے کہ فقیروں کو کچھ دیوے تاکہ جلد مراد حاصل ہو لیکن اس میں کئی ایک تہمتیں اور بدنامیاں ہونگیں صدقہ دینے سے سب بلا دفع ہوگی اور اپنی مراد کو پہنچے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ی ی) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے مراد حاصل ہوگی لیکن سختی اور محنت بہت اٹھائے گا اگر نیت خوب ہے تو عزت اور راحت سے گزران کرے گا اگر صدقہ دیوے تو تمام بلا تیری دفع ہوگی اور جلدی سے مراد کو پہنچے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ک ک) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جملہ مقصد تیرے حاصل ہوں گے اور محنت و سختی دور ہوگی۔ لیکن صبر کرنا خوب ہے۔

(م م) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری برآوے گی اور اگر سوال سازگاری مابین جورو مرد کے ہو تو کہہ کہ دونوں خوش حال رہیں گے۔

(ن ن) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ سب مراد تیری برآوے گی اور رنج و غم دور ہوگا لیکن فقیروں کو کچھ دیوے اور خلقت سے نیکی اور خوبی کرے تاکہ سب بلائیں تیری رفع ہو جائیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

(س س) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے گا تو کہتا ہے کہ امید تیری برآوے گی لیکن چندروز توقف کرنا تاکہ کام تیرا درست ہووے اور رنج و سختی دور ہووے اور سعادت تیری طرف رخ کرے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ع ع) اگر ان حرفوں پر انگلی رکھے تو کہتا ہے کہ مراد تیری حاصل ہوگی لیکن آخرکار کچھ بدی تیرے پیش آئے گی جو نیت کہ تو نے کی ہے اس سے دور رہنا بہتر ہے اور لازم ہے کہ اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے اور ہوشیار رہے تاکہ کل کام تیرا بہتر ہووے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فالنامہ عجیب

یہ فالنامہ تمام فالناموں سے معتبر اور مستند ہے۔ یہ فالنامہ قرآن شریف کا ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ اگر کسی معاملے کے متعلق نیکی یا بدی کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو بصدق دل اور طہارت قلب وزبان اور جسم کے ساتھ باوضو ہوکر پہلے بارگاہ الٰہی میں توبہ استغفار کرے پھر اپنی خاکساری اور کم علمی کا اظہار کر کے پانچ بار درود شریف پڑھے۔ پھر مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ ایک بار سورۂ اخلاص تین بار اور یہ دعا ایک بار پڑھ کر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ وَتَفَاوَلْتُ بِكِتَابِكَ فَارِنِیْ مَاهُوَ الْمَکْنُوْنُ فِیْ غَیْبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَی الْحَقِّ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ اس کے بعد پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی نیت کا دل میں دھیان کر کے تین مرتبہ کہے۔ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ○ اس کے بعد اگر دن کا پہلا حصہ گزر رہا ہے تو پہلے دس سیپاروں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کھولیں۔ اگر دن کا درمیانی حصہ گزر رہا ہے تو درمیانی دس سیپاروں میں سے کھولیں۔ اگر دن کا آخری حصہ گزر رہا ہے تو آخری سیپاروں میں سے کسی جگہ سے قرآن حکیم کھولیں۔ اسی طرح رات کو بھی تین حصوں میں تقسیم کر کے جس حصے میں فال دیکھو قرآن کریم کھولیں اور بائیں طرف سے سات ورق گن کر پلٹ دیں۔ ساتوں ورق کی پہلی چھ سطریں چھوڑ کر ساتویں سطر کے حروف اول کو دیکھیں۔ جو حروف سب سے پہلے ہو اس کو مندرجہ ذیل تفصیل میں ڈھونڈیں۔ انشاء اللہ جواب باصواب ملے گا۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ انشاء اللہ فلاح کا منہ دیکھیں گے۔ جوابات یہ ہیں۔

(الف) اگر پہلا حرف الف ہے تو فال یہ ہے۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ مدعا پورا ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتے ہو کرو کامیابی یقینی ہے۔ سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی کی دلیل ہے۔

(ب) اگر پہلا حرف ب ہے تو فال بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ○ جو کہ شادمانی وخوشخبری ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی پر۔

(ت) اگر حرف ت برآمد ہو تو فال تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ سمجھو یہ اس امر پر دلالت ہے کہ صاحب فال کسی خطرے یا مصیبت میں مبتلا ہونے والا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر رحم کر دیا، یا کر دیا جائے گا۔ حسب توفیق خیرات کردو۔ کل غم دور ہو جائیں گے اور شادکامی نصیب ہوگی۔

(ث) اگر حرف ث برآمد ہو تو دلیل ہے۔ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَّسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ○ کامیابی اور خیر وبرکت کی نشانی ہے۔ مطلب حسب دل خواہ پورا ہوگا۔

(ج) اگر جیم (ج) کا حرف برآمد ہو تو جَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِیْرًا ○ اسے تعلق ہے، چند روز تک صبر وتوقف ضروری ہے، صدقہ دے، دعا اور نماز میں مشغول ہو، انشاء اللہ انجام اچھا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ح) اگر ح کا حرف پہلے ہوگا تو حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ○ بشارت ہے۔ صاحب فال کو ہر قسم کی فلاح اور بہبودی اور کامرانی کی۔

(خ) اگر حرف خ برآمد ہوگا تو خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ○ اے صاحب فال جو ارادہ تو رکھتا ہے پورا نہیں ہوگا۔ اس کام سے

باز رہنا تمہارے حق میں مفید نہیں ہے۔ اگر علیحدہ رہے گا اور اپنا بھید کسی سے نہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ رحم کریگا۔

(د) اگر حرف دال (د) برآمد ہوگا تو دَعَوُا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ہ فال ہے جو ہر قسم کی بشارت اور کامرانی کی دلیل ہے۔

(ذ) حرف ذال (ذ) کا برآمد ہونا دلیل ہے۔ ذٰلِکَ مَثَلُھُمْ فِی التَّوْرَاۃِ وَمَثَلُھُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ہ اے صاحب فال نحوست اور ادبار کے دن گزر گئے، اب شادمانی و کامرانی کا زمانہ ہے۔ انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

(ر) حرف را (ر) کی فال آیت کریمہ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا الخ، سے تعلق رکھتی ہے، جو دلالت کرتی ہے کہ صاحب فال اپنے نفس پر ظلم کررہا ہے، لازم ہے کہ سب کام اور مقاصد خدا کے سپرد کردیئے جائیں۔ تاکہ تکلیف سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ صدقہ بھی کرنا ضروری ہے کیونکہ صدقہ کرنے سے مصیبتیں دور ہوجاتی ہیں۔

(ز) زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ کی آیت سے یہ تعلق ہے۔ صاحب فال کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس ارادے سے باز آجائے۔ گناہوں سے توبہ کرے، صدقہ دے اور ظلم کرنا چھوڑ دے تا کہ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔

(س) سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ہ بشارت ہے ہر طرح کی کامیابی اور شادمانی کی۔ سب مطلب پورے ہوں گے۔

(ش) شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ سے اس فال کا علاقہ ہے جو ہر طرح کی کامیابی کی دلیل ہے۔ مراد پوری ہوگی۔

(ص) صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ سے اس فال کا تعلق ہے جو بہت مبارک ہے۔ دل کے تمام مطالب پورے ہوں گے۔ خدا پر بھروسہ کرکے تدبیر کرتے رہو۔

(ض) ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ ہ صاحب فال، یہ فال درمیانہ حکم رکھتی ہے۔ عہد کا پورا کرنا تیرے لئے لازم ہے۔ اگر اسی نیت میں ذرا صبر سے کام لے گا تو کامیابی کی امید پختہ ہوسکتی ہے۔ صدقہ مستحق لوگوں کو تقسیم کرو۔ تاکہ تکلیف کا خاتمہ ہو۔

(ط) اگر حرف ط نکلے تو طٰہٰ ہ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی ہ فال سمجھو جسکی دلالت بلندی بخت اور بشارت پر ہے۔ امید پوری ہوگی۔ شادکامی کا منہ دیکھنا نصیب ہوگا۔

(ظ) ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ہ صاحب فال بہتر ہے کہ اس ارادے کو ترک کردو، ورنہ صبر کرو۔ اگر صبر نہ کروگے تو نہایت تکلیف ہوگی ابھی ستارہ نحوست میں ہے اور وقت قریب ہے جب خاک میں ہاتھ ڈالے گا خاک اکسیر بن جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ع) عَبَسَ وَتَوَلّٰٓی ط اَنْ جَآءَہُ الْاَعْمٰی ہ دلیل ہے اس امر کی کہ صاحب فال کو بُرے کاموں سے بچنا چاہئے اور خدا پر توکل رکھنا چاہئے، ورنہ اچھا نہ ہوگا۔ صدقہ دے کہ بہتری کی صورت پیدا ہو۔ ساتھ ظلم وستم سے باز رہ۔ ورنہ کام خراب ہوجائے گا۔

(غ) غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ہ نہایت مبارک فال ہے۔ خوشخبری سنے گا، مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ دل خوش ہوجائے گا۔

(ف) فَوَقٰھُمُ اللّٰہُ شَرَّ ذٰلِکَ الْیَوْمِ وَلَقّٰھُمْ ط فال درمیانی ہے۔ صبر ضروری ہے۔ اس نیت سے باز رہنا اچھا ہے، جلد بازی اچھی نہیں ورنہ کام خراب ہوجائے گا، صدقہ دینا ضروری ہے۔ تاکہ کامرانی کا منہ دیکھنا نصیب ہو۔ گناہوں سے توبہ کر۔

(ق) اس حرف کا تعلق قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ سے ہے، جو بہت مبارک فال ہے۔ کامیابی ہوگی۔ کسی کے ملنے کی خوشی پہنچے گی۔ کسی بزرگ سے کچھ ملیگا۔ دشمن زیر ہوں گے۔

(ک) کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ مَّا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ سے اس فال کا تعلق ہے جو کامیابی اور خوشی کی دلیل ہے۔ پریشانی دور کردو اور برکت کے امیدوار رہو۔

(ل) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا ط چند روز صبر ضروری ہے۔ صدقہ بھی لازم، کیونکہ دشمن درپے آزار ہے، سستی واجب نہیں۔ سفر سے پرہیز کرو۔ نماز بھی ادا کرو تا کہ بگڑے کام درست ہوں۔

(م) مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ، نہایت مبارک اور بابرکت فال ہے۔ ہر طرح کی کامیابی اور فائدہ ہی فائدہ ہے۔ دشمن مقہور اور امید پوری ہوگی۔

(ن) نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ہ ہر طرح کی کامیابی، بشارت کی دلیل ہے، امید پوری ہوگی، خدا کا مزید شکریہ ادا کرو۔

(و) اس حرف کا تعلق آیت کریمہ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ سے ہے اور اس امر کی دلیل ہے کہ کام پورا نہیں ہوگا۔ چند روز تک اور صبر کرو۔ ابھی بخت گردش نحوست میں ہے صدقہ دے۔ انشاء اللہ چند دنوں کے بعد دن پھر جائیں گے اور پھر ہر کام میں کامیابی

ہوگی۔

(ہ) هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ سے اس حرف کا تعلق ہے جو درمیانی فال ہے صدقہ دے، اطاعت میں مشغول رہ تاکہ دین و دنیا میں نجات نصیب ہو۔ موجودہ نیت سے باز رہ وہ وقت آنے والا ہے جب تیری قسمت سدھر جائے گی اور ہر کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس وقت صبر اور اطاعت لازم ہے۔

(لا) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سے اس حرف کا تعلق ہے جو بہت نیک اور بابرکت فال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام غم والم سے تم کو نکال دیا ہے۔ خوش رہو اور کامیابی کا منہ دیکھتے جاؤ۔

(ی) اس حرف کا تعلق یٰسٓ o وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ o سے ہے جو نہایت مبارک اور اچھا ہے۔ ہر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات کی پرواہ نہ سمجھو۔ کام حسب خواہ پورے ہوں گے۔

درود شریف بھیجنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی مجھ پر ایک دفعہ درود شریف بھیجے، اللہ جل شانہٗ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف فرماتے ہیں اور اس کے درجات بلند فرماتے ہیں۔ (نسائی)

استغفار پڑھنے سے غم سے نجات اور تنگ دستی دور ہوتی ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو آدمی استغفار کو لازم کرلے تو اللہ جل شانہٗ اس کیلئے ہر غم سے نجات اور ہر تنگی میں فراخی کا راستہ نکالیں گے اور اس کو ایسی جگہ سے روزی عنایت کریں گے جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہ ہو۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

اذان کے کلمات دوہرانے کا اجر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اذان دی، جب وہ خاموش ہوگئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مؤذن کے کلمات کے جواب میں وہی کلمات یقین کے ساتھ کہے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (نسائی)

اذان اور اقامت کے درمیان دنیا اور آخرت میں عافیت کی دعا مانگو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اذان و اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم اس وقت کیا دعا مانگیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت کی دعا مانگو۔ (ترمذی)

گھر میں وضو کرکے مسجد جانے کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص بھی اپنے گھر سے وضو کرکے اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر یعنی مسجد جائے تاکہ اللہ کے فرائض میں سے کوئی فریضہ ادا کرے تو اس کے ایک قدم پر خطا معاف کی جاتی ہے اور دوسرے قدم پر درجہ بلند کیا جاتا ہے۔ (مسلم)

مؤذن کی اذان اور اقامت کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے بارہ سال اذان دی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور مؤذن کے لئے روزانہ اذان کے بدلے میں ساٹھ نیکیاں اور اقامت کے بدلے میں تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(ابن ماجہ)

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

صحیح فالنامہ

دیکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے وضو کرلے، اگر کسی وجہ سے وضو نہ کرسکے تو پھر تیمم کرلے۔اس کے بعد کامل یکسوئی اور مکمل یقین کے ساتھ اور اس نیت کے ساتھ کہ پروردگار عالم، عالم الغیب ہے اور وہی میری صحیح رہنمائی کرسکتا ہے، ایک بار درود شریف اور پھر ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل خانوں میں سے کسی ایک خانے پر آنکھیں بند کرکے انگلی رکھ دے اور اسکا نتیجہ دیکھے۔انشاء اللہ صحیح رہنمائی حاصل ہوگی۔

ا	ر	ث	ط	س	ح	ب	ن	ج	ڑ
خ	پ	ق	ک	ف	د	ذ	ع	ی	غ
ہ	ت	ز	م	گ	ظ	و	ش	ل	ص

(ا) تمہارے دل میں جو خیال ہے وہ پورا ہوگا، روزگار اچھا ہوگا۔

(ب) فائدہ ہوگا، انشاء اللہ جلد خوشی ہوگی۔

(پ) ابھی کچھ دیر ہے مراد پوری ہوگی۔

(ت) دشمن آپ کے بہت ہیں، عزیزوں سے فائدہ ہوگا۔

(ث) تمہارے دل کی مراد جلد پوری ہوگی۔

(ج) اقربا کی طرف سے کسی خوشی کی خبر آئے گی۔

(ح) انشاء اللہ سب کام پورے ہوں گے، خیرات کرو۔

(خ) گردش کے دن ہیں، مطلب پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔

(د) دشمن سے بچتے رہو، دوستی کے پردے میں دشمنی کرے گا۔

(ذ) ہر کام میں کامیابی میسر ہوگی۔

(ر) یہ دن نحوست کے ہیں، صدقہ وخیرات کرو۔

(ز) نیک کام کرو خدا برکت دے گا۔

(س) تم اس وقت مصیبت کا شکار ہو اور عرصۂ دراز تک اس میں مبتلا رہو گے۔

(ش) کچھ دنوں کے بعد تمہارے مسائل حل ہوں گے۔

(ص) عورت ملے گی، بچہ ہوگا، خوشی دیکھو گے۔

(و) انشاء اللہ تھوڑے دنوں میں فرزند کی خوشی ملے گی۔

(ط) تیرے روزگار میں ترقی ہوگی۔

(ظ) اگرچہ دن سختی کے ہیں، بنے کام بگڑ جاتے ہیں لیکن اچھے دن جلد آرہے ہیں۔

(ع) سرگرداں اور حیران کیوں ہے، کسی ولی سے رابطہ قائم کر۔

(غ) ہر کام آسان ہوجائے گا فکر نہ کرو۔

(ل) تیری گردش کے اب چند دن ہی باقی ہیں۔

(م) خدا کی عبادت کر غم جاتا رہے گا۔

(ن) اس خیال کو دل سے نکال دو پورا ہونا مشکل ہے۔

(ہ) جنوب یا مغرب کی طرف سے جلد خوشی کی خبر ملے گی۔

(ی) تم خوشی کے خواہش مند ہو، انشاء اللہ خوشیاں ملیں گی۔

(ک) کوئی برا کام نہ کرو، نقصان ہوگا۔

(ڑ) جو دل میں ہے بات وہ پوری ہوگی۔

(ق) کامیابی یقینی ہے۔

(گ) مستقبل اچھا نہیں ہے۔

(ف) آنے والی مصیبت ٹل جائے گی۔

عجیب و غریب فالنامہ

نمبر (۳)				نمبر (۲)				نمبر (۱)			
۴	۲۸	۳۹	۳۰	۲	۳۷	۳۰	۱۰	۱	۵	۷	۱۷
۳۱	۲۶	۲۱	۲۲	۳۱	۱۹	۲۲	۲۳	۹	۱۱	۱۴	۱۵
۲۳	۱۲	۱۳	۱۵	۲۶	۱۱	۱۴	۱۵	۱۹	۲۱	۲۲	۲۵
۴	۵	۶	۵	۱۸	۶	۷	۵	۳	۳۱	۲۹	۳۰

نمبر (۵)				نمبر (۴)			
۱۶	۳۱	۳۰	۲۹	۸	۲۸	۲۹	۳۰
۲۸	۲۴	۲۵	۲۹	۳۱	۲۴	۲۵	۲۶
۲۷	۲۳	۲۲	۲۱	۲۷	۱۲	۱۳	۱۴
۱۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۵	۱۱	۱۰	۹

جوشخص اپنی قسمت کا روزانہ حال معلوم کرنا چاہے وہ اپنے مطلب کو مدِ نظر رکھ کر اپنے دل میں ایک ہندسہ سوچے جو ۳۱ سے کم ہو پھر اس کو اوپر نقشہ جات میں تلاش کرے۔ جن نقشوں میں وہ سوچا ہوا ہندسہ آئے ان کے بائیں کونے میں جو عدد لکھے ہوں وہ لے کر جمع کردے جو مجموعہ حاصل ہو وہ اس کا سوچا ہوا ہندسہ ہوگا۔ مثلاً ایک شخص نے ۵ کا ہندسہ سوچ کر مذکورہ نقشوں میں سوچا تو ۵ کا ہندسہ نقشہ (۱) اور (۳) میں ملا۔ پس دونوں کے بائیں کونے کے عدد ۴ اور ۱ کو جمع کیا تو ۵ ہوئے۔ معلوم ہوا کہ اس کا سوچا ہوا ہندسہ ۵ کا ہے اب اسی کا نیک و بد نتیجہ ذیل میں دیکھ لیا چاہئیے۔

(۱) تمہارا کام ایسے وقت میں پورا ہوگا جس وقت اس کے سرانجام پانے کا وہم گمان بھی نہ ہو۔

(۲) تمارے ایام برگشتہ اب درست ہونے والے ہیں۔

(۳) تماری امید ایسی جگہ سے پوری ہوگی جس جگہ تمہارے دل میں خیال تک نہ ہو۔

(۴) جس کی خواہش میں تم پریشان و سرگرداں ہو وہ جلد پوری ہونیوالی ہے۔

(۵) اب تمارے بختوں کا ستارہ چمکے گا۔

(۶) مستقل مزاجی اور حوصلے سے کام لیں تمام کام سنور جائیں گے۔

(۷) جو مشکل تمکو درپیش ہے وہ جلد دور ہو جائے گی۔

(۸) تمہاری قسمت میں کچھ مال درد ہے مگر دیر بعد حاصل ہوگا۔

(۹) تھوڑے دنوں تک تمہارے آگے ایک تجویز ہوگی جس کو بخوشی منظور کرلینا جو تمہارے لئے بہتر ہوگی۔

(۱۰) قبل ازیں تمہارے ایام نحوس تھے اب عنقریب درست ہوجائیں گے۔

(۱۱) تمہارا زمانہ خراب گزر گیا۔ اب اچھا وقت آگیا۔

(۱۲) تمہارا کام عنقریب سنور جائے گا۔

(۱۳) تمہاری مشکل بہت اچھی طرح حل ہوجائے گی۔

(۱۴) تمہارا کام بہت مشکل ہے، قابل حل نہیں۔

(۱۵) تمہارا مقصد خراب ہے۔

(۱۶) تمہارے ایام برگشتہ ہیں۔

(۱۷) تمہارے منحوس دن گزر جانے کی اُمید ہے۔

(۱۸) اب تمہاری پریشانی جاتی رہے گی۔

(۱۹) تم کوشش کرو ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

(۲۰) اب تمہارے حالات سُدھر جائیں گے۔

(۲۱) گردش ایام تم کو چین نہیں لینے دیتی۔

(۲۲) عنقریب تم کو ایک خوش خبری ملے گی۔

(۲۳) تم مدت سے پریشان ہو اب تمہاری حالت درست ہوجائے گی۔

(۲۴) اب وہ وقت آنے والا ہے کہ تم تمام خواہشات پوری کرسکو گے۔

(۲۵) اگر کوئی چیز مصلحت آمیز ملے تو تم ضرور لے لو۔ اس میں تمہاری بہتری ہوگی۔

(۲۶) ناممکن کام کرنے کی کوشش مت کرو۔ کیونکہ فلک تمہارے مخالف ہے۔

(۲۷) اب تمہارا وقت اچھا آرہا ہے۔

(۲۸) جو کام تم کو نہ ہونے والے معلوم ہوتے ہیں ان کو توکل بر خدا چھوڑ دو خود بخود ہوجائیں گے۔

(۲۹) جب تمہارے دل میں اطمینان ہے کہ تمہارا ایام برگشتہ اور منحوس ہیں تو ایسے کام مت کیا کرو جس سے نقصان اُٹھانا پڑے۔

(۳۰) جب تمہارے دل میں خیال قوی ہے کہ میرا فلاں کام ضرور ہوجائیگا تو پھر اس کو سرانجام دینے کی کوشش کرو۔

(۳۱) تمہاری کوشش فضول اور محنت رائیگا ہوگی ۔ کیونکہ یہ کام نہ ہونے والا ہے۔.................وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب

رہنمائی حاصل کرنے کا

حیـــرت انگـــیز طـــریـــقہ

مندرجہ ذیل نقش کو کسی کاغذ پر بڑے بڑے خانوں کے ساتھ نقل کرلیں، نقل کرتے وقت ابجد ہوز کی ترتیب کو ملحوظ رکھیں۔ یعنی خانے بنا کر الف لکھیں پھر ب پھر ج پھر د۔

اس کے بعد قینچی سے تمام حروف کاٹ لیں۔ یعنی ہر خانہ الگ کرلیں۔ پھر ان حروف کو ابجد ہوز کی ترتیب سے اوپر نیچے رکھ لیں، سب سے پہلے الف کو رکھیں پھر اس کے نیچے ب کو پھر اس کے نیچے ج کو اس طرح آخیر میں سب سے نیچے غ ہوگا۔

ان حروف کی گڈی بنا کر ایک بڑے سے طشت میں پانی بھرلیں اور اس گڈی کو اس پانی میں چھوڑ دیں، جو کاغذ بہتا ہوا تیزی سے چلے اس کو اٹھالیں پھر دیکھیں کہ اس پر کون سا حرف تحریر ہے۔ مثلاً اس پر "ن" تحریر ہے تو "ن" کو ملفوظی کرلیں، ملفوظی ہونے کے بعد یہ "نون" ہوجائے گا، اب اس کے آگے آئیل بڑھادیں تو اب یہ ہوجائے گا "نونائیل"۔ ن کے اعداد ملفوظی ۱۰۶ ہیں، رات کو سوتے وقت "یانونائیل" ۱۰۶ مرتبہ پڑھیں اور جس مقصد کے لئے پڑھ رہے ہوں اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہوں اس کو اپنے ذہن میں رکھیں، انشاء اللہ پہلی رات میں ورنہ تیسری رات میں رہنمائی حاصل ہوجائے گی۔

واضح رہے کہ ایک عامل کو مذکورہ عمل صرف ایک بار کرنا ہے پھر جو حرف نکل آئے گا زندگی بھر اسی کے پڑھنے سے رہنمائی حاصل ہوتی رہے گی۔

یہ رہنمائی حاصل کرنے کا ایک حیرت انگیز طریقہ ہے اور قدیم کتب میں اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا گیا ہے اس کے ذریعہ عجیب وغریب انداز سے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

ک	ط	ح	و	ہ	د	ا
ر	س	ص	ع	ج	ب	ز
ض	ظ	ف	م	ن	ل	ی
غ	ذ	ق	ش	ت	ث	خ

✡❄✡✡❄✡✡❄✡✡❄✡✡❄✡✡❄✡

لاثانی فالنامہ

یہ فالنامہ ہزاروں مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے، جب بھی اس کے ذریعہ فال نکالی گئی ہے پروردگار عالم کے فضل وکرم سے صحیح رہنمائی حاصل ہوئی ہے۔ طریقہ فال نکالنے کا یہ ہے کہ جب کسی سلسلہ میں رہنمائی حاصل کرنی ہوتو سب سے پہلے وضو کرے پھر قبلہ رو بیٹھے اور سورۂ فاتحہ تین مرتبہ اور درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اپنی شہادت کی انگلی پر دم کرے۔ خدا کو حاضر ناظر اور عالم الغیب جان کر اپنی شہادت کی انگلی نقش معظم کے کسی بھی خانے پر آنکھ بند کر کے رکھتے ہوئے پوری یکسوئی کے ساتھ اپنے مقصد کا خیال کرے اس کے بعد ذیل میں دی گئی تفصیلات میں اپنا مطلب تلاش کرے انشاءاللہ جواب باصواب پائے گا۔

ا	ب	ج	د
ہ	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ

(الف) فال نیک ہے، کسی سے ملنے کی خواہش ہے یا کسی چیز کی تلاش ہے، کامیابی کے آثار ہیں۔ ناامید نہ ہو۔ نشانی طلب کرتے ہوتو دیکھ لو تمہاری بائیں آنکھ میں سرخی ہے۔

(ب) فال اچھی نہیں ہے، اگر بیماری سے متعلق بات ہے تو مریض بہت دیر میں بیماری سے نجات پائے گا یا خطرہ ہے کہ فوت ہوجائے۔ سفر کا سوال ہے تو نقصان ہوگا۔ چار ماہ کے بعد کامیابی یقینی ہے انشاءاللہ۔

(ج) اس کام کی ابتدا میں بہت مشکلات ہیں۔ دشمنوں سے شکست کھاؤ گے۔ جو ارادہ تمہارے دل میں ہے اس کے پورا ہونے کی امید نہیں۔ تمہارا مستقبل نہایت شاندار ہے مگر وقت ابھی اچھا نہیں۔

(د) تمہارا ستارہ گردش سے نکل چکا۔ کامیابی کے آثار پیدا ہوچکے ہیں اگر نشانی چاہتے ہوتو سنو! آج تم نے کسی خوبصورت چیز کو دیکھا ہے۔

(ہ) بہت اچھی فال ہے۔ ہر کام میں کامیابی کے آثار ہیں جو ارادہ ہے پورا ہوگا، مقدمہ ہے تو فتح، بیماری ہوتو شفاء، سفر ہے تو مبارک تمہارا ایک دشمن دوستی کے لباس میں ہے اس سے بچنا۔

(و) تمہارے گھر میں تمہاری یا تمہارے گھر کے کسی فرد کی جلد شادی ہوگی، تمہارے گھر میں دکھن کے کونے میں ایک سانپ ہے اس کو مارنا نہیں ورنہ نقصان ہوگا۔ وہاں کچھ دفینہ بھی ہے مگر تمہیں ملنے والا نہیں۔

(ز) عنقریب تم کو کسی بڑے امتحان میں کامیابی ملے گی جس کی وجہ سے تمہیں دنیا میں ترقی حاصل ہوگی۔ فال نیک ہے تمہارے اپنے مقاصد میں انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

(ح) خبردار کسی پر بھروسہ مت کرنا تمہارے ظاہری دوست باطن میں دشمن ہیں۔ کچھ دن صبر کرلو، تمہارے سر میں آج درد ہے۔

(ط) غفلت مت کرو، وقت ہوشیاری کا ہے تمہاری کامیابی کا وقت قریب آچکا ہے، ایک مہینہ اور آٹھ دن اور نحوست کے باقی ہیں۔ اس کے بعد تمہاری کامیابی یقینی ہے۔

(ی) ابھی ٹھہرو زمانہ موافق نہیں، جس سے امید ہے وہ قابل اعتماد نہیں۔ نہ فی الحال تجارت میں کامیابی کی امید ہے۔ چار مہینے اور سات دن تم پر سخت ہیں۔ اس کے بعد کامیابی ہے۔

(ک) جلدی نہ کرو ایک ماہ بعد کامیابی یقینی ہے، بگڑے کام بن جائیں گے۔ آج شاید تمہارا کسی سے جھگڑا ہوا ہے یا پھر تمہیں کوئی سفر درپیش ہے۔

(ل) سفر میں نقصان ہے، ملازمت جلد ملنے والی ہے، جلد خوشی حاصل ہوگی، تم اس وقت کسی بات پر افسردہ ہو۔

(م) تمہیں کوئی بیماری نہیں، آسیب کا اثر ہے، روحانی علاج کراؤ۔ تمہیں اچانک کوئی نقصان ہونے والا ہے جس سے جان کا بھی خطرہ ہے،

جس قدر ممکن ہو خیرات کرو۔

(ن) تم کو عنقریب ہی کسی حاکم سے نفع ہونے والا ہے۔ جس کو تم چاہتے ہو جلد ملنے والا ہے۔ تین روپے کا تیل مسجد کے چراغ میں ڈال دو۔

(س) فال بہت اچھی ہے جو چاہتے ہو ملے گا تم اپنے مقصد میں کامیاب ہونے والے ہو، تمہارے سینے پر ایک تل ہے۔

(ع) اللہ کا نام لے کر تیار ہو جاؤ، کامیابی تمہارا انتظار کر رہی ہے۔ مگر دشمنوں سے ہوشیار رہو، دشمن ہروقت تمہاری تاک میں ہیں، تمہاری کمر میں ہلکا ہلکا درد ہے۔

(ف) فی الحال دن اچھے نہیں، تمہارا ستارہ گردش میں ہے، صبر کرو، اللہ پر بھروسہ رکھو۔

(ص) برے خیالات دل سے نکال دو، صبر کرو، تھوڑے دن باقی ہیں پھر سب بگڑے کام بن جائیں گے، دیکھو تم کس رخ بیٹھے ہو اس سمت میں جتنے حروف ہیں بس اتنے مہینوں کے بعد حالات اچھے ہو جائیں گے انشاءاللہ۔

(ق) فال اچھی ہے، لڑکا ہوگا، کاروبار میں نفع ہوگا، جلد ہی کوئی خبر باہر سے آنے والی ہے۔

(ر) بھول کر بھی ایسا خیال نہ کرو، وقت نازک ہے ستارہ گردش سے نکل چکا ہے، کچھ دن اور صبر کرو۔

(ش) اللہ پر بھروسہ رکھو گھبرانے سے کچھ نہیں ہوگا دشمن تمہارا بال بھی بینکا نہیں کر سکتے، صدقہ خیرات کرو۔

(ت) وہ جھوٹا ہے اس کی باتوں میں مت آنا ورنہ نقصان اٹھاؤ گے جو قدم اٹھاؤ گے سوچ سمجھ کر اٹھاؤ، دنیا دھوکے باز ہے، تمہارا مستقبل شاندار ہے، تمہاری پیشانی پر تل ہے۔

(ث) گھبراؤ نہیں صبر سے کام لو، تمہارا ستارہ اسوقت ٹھیک چل رہا ہے

(خ) تم جس کو چاہتے ہو وہ تم سے منحرف ہے اس کا قابو میں آنا مشکل ہے۔ باقی کام بن جائیں گے تمہیں اس سال کچھ رقم ملے گی۔

(ذ) تمہارے نحوست کے تین دن ابھی باقی ہیں اسکے بعد انشاءاللہ کامیابی مقدر میں لکھی ہوئی ہے۔ عنقریب غیب سے راحت وعزت کا دروازہ کھلنے والا ہے، تمہارا مستقبل بہت اچھا ہے۔

(ض) اس کام سے باز آؤ ذلت ہوگی تمہارا ستارہ گردش میں ہے اس وقت تکلیف ہی تکلیف ہے صبر کرو، جلد ہی غیب سے انتظام ہونے والا ہے، تمہاری ران پر تل ہے۔

(ظ) تمہاری کامیابی تمہارے استقلال پر منحصر ہے۔ اس کام میں بے حد مشکلات کا سامنا ہوگا۔ استقلال کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔

(غ) فال نیک ہے، صبح وشام میں کامیابی ملنے والی ہے، روزگار جلد ملنے والا ہے اگر تم بیمار ہو تو جلد شفاء ہوگی، سفر کرو گے تو انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

اقوال مس زرین

● شادی کرنے والا ہر انسان پاگل ہوتا ہے یا شادی کے بعد ہو جاتا ہے۔

● محبت پائیدار نہیں ہوتی۔ شادی بھی پائیدار نہیں ہوتی، البتہ محبت کے مقابلے میں شادی کچھ دن زیادہ چل جاتی ہے۔

● لڑکے باتونی لڑکیوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں، یا دوسری قسم کی؟ کیا دوسری قسم کی بھی ہوتی ہیں؟

● اداکارہ وہ ہے جو سب کچھ ہے لیکن خود کچھ بھی نہیں۔

● خبردار لڑکیو! کسی سیاست داں سے شادی مت کر بیٹھنا۔ وعدے بے شمار کرے گا۔ ایفا ایک بھی نہیں ہوگا

● کافی ہاؤس جل گیا۔ تیس ادیب وشاعر ہمیشہ کے لئے بے گھر ہو گئے۔

● آج کا ماہر معاشیات وہ ہے جو بتا سکتا ہے کہ کل کے ماہر معاشیات نے کیا غلطیاں کی تھیں۔

● زندگی ایک بار ملتی ہے اور کچھ لوگوں کے لئے ایک بار بھی بہت ہے۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

اظہار حیرت

اصلاحی کاموں میں حصہ لینے والی ایک خاتون نے ایک صاحب کو شراب خانہ سے نکلتے دیکھا تو بولیں۔ ''کتنے افسوس کی بات ہے کہ میں آپ جیسے انسان کو اس قسم کی جگہ سے نکلتے دیکھ رہی ہوں۔''

وہ صاحب حیرت سے بولے ''تو خاتون...... آپ کا کیا خیال ہے...... کہ میں ساری رات اندر ہی بیٹھا رہتا۔؟''

ابجدی فالنامہ

فال دیکھنے یا دکھلانے والے کو چاہئے کہ پاک صاف ہوکر خدا کا نام لے کر اپنے دلی مقصد کو خیال کرکے فال کے نقشہ پر انگلی رکھے اور بعد کو ذیل کے نقشہ سے سوال معلوم کرے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

(ا) تم حصول مدعا کے لئے اپنے دل میں اس قدر پیچ وتاب کھارہے ہو کہ جس سے تمہارا دل بے قرار ہو رہا ہے۔ عنقریب تمہاری بہتری کے لئے پردۂ غیب سے ایک ایسا وسیلہ پیدا ہوجائے گا جس کے ذریعہ تمہارے روزگار میں ترقی اور مایوس امیدوں میں کامیابی ہوگی۔ اگر یقین نہ آوے تو دیکھو کہ تمہارا خیال ایک شخص کی طرف لگا ہوا ہے۔

(ب) تم ہر وقت ایک شخص کی بے وفائی کو یاد کرکے دل میں حیران ہورہے ہو اور حصول مراد کیلئے عجیب وغریب تجاویز سوچ رہے ہو تمہارے دل میں چیزے بدست رفتہ باز بدست می آید کا جو خیال ہے امید ہے خدا پوری کرے گا۔ ایام منحوس گزرگئے۔ عنقریب ہی مقصد برآئے گا۔ اگر یقین نہ ہو تو تمہاری کان کے پاس دنبل یا تل کا نشان ہے۔

(ج) ترقی روزگار وآمد کا تم کو خیال لگا ہوا ہے۔ دشمنوں سے تم ہمیشہ خوفزدہ رہتے ہو، نیکی کا بدلہ تم کو بدی سے ملتا ہے۔ اب جس امید کے لئے تم دریافت کرتے ہو وہ دو تین ماہ کے بعد فائدہ ہوگا۔

(د) تمہارے خیالات اس وقت منتشر ہورہے ہیں جس کام سے تم فائدہ اٹھانا چاہتے ہو وہ کام کسی دیگر وسیلہ سے انجام پائے گا یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دشمنوں کی کارستانیوں سے تم کو گزشتہ وقت میں تکلیف پہنچی ہے مگر تمہارے حوصلے وجوانمردی نے سب کو نیچا دکھایا ہے اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہاری پسلی پر تل یا داغ و دنبل کا نشان ہے۔

(ہ) تم کو گھبرانا نہیں چاہئے۔ چند یوم میں سب کام درست ہونے والے ہیں جس شخص کی تم کو خواہش ہے۔ یہ تمہارا کام الفت ومحبت سے کرے گا اور تم کو روپیہ کا فائدہ ہوگا۔ ممکن ہے کہ چند یوم میں تم کو وطن کا سفر بے نحوست پیش آئے۔

(و) صاحب فال تمہارے ایام ناقص ہیں جس شخص سے تم ملاپ کا ارادہ رکھتے ہو اس سے تم کو چنداں فائدہ نہ ہوگا اور تمہارے گھر میں ہر وقت دنیاوی معاملات میں جھگڑا ہوتا رہتا ہے، بیماری اور فکر نے تم کو پریشان کررکھا ہے، صدقہ دو تسلی کے لئے دیکھو تمہاری چھاتی پر تل یا تمہارا داہنا سر اس وقت چلتا ہے۔

(ز) اے صاحب فال تمہارے وصل کے درمیان کچھ رکاوٹیں پڑی ہوئی ہیں در پردہ جو کوشش تم کررہے ہو اس کا سرانجام توقف سے ہوگا مگر خیال رہے کہ تم کو دولت کا فائدہ اور روزگار میں ترقی کے اسباب پیدا ہورہے ہیں۔ چند روز کے بعد تمہاری تکلیفات دور ہوں گی۔ تسلی کے لئے تم کو اس وقت پیشاب کی خواہش ہورہی ہے۔

(ح) اے صاحب فال زمانہ کی رفتار بگڑی ہوئی ہے جس شخص پر حصول مدعا کا بھروسہ رکھتے ہو وہ تم کو لیت ولعل میں ڈالتا ہے اس لئے

تمہارے ایام گردش میں ہیں تم کو ہر طرح سے تکلیف اور فکر وتشویش میں ڈال رہے ہیں، روزگار کی قلت وعزیزوں سے رفاقت کا ہونا لازمی ہے، برائے تسلی فال دیکھو تمہارے پاؤں پر داغ ہے۔

(ط) اے صاحب فال خود کردہ را علاجے نیست تم نے اپنے کاموں کو خود بگاڑا ہے کیونکہ تم دلی راز دوسروں کو جھٹ بتلا دیتے ہو جس کا نتیجہ تمہارے حق میں ناقص پڑتا ہے۔ خیال رکھو عنقریب تمہاری کامنا پوری ہونے والی ہے، برائے تسلی تمہاری ٹانگ پر دانے کا نشان ہے۔

(ی) تم ایک شخص کی ملاقات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو امید رکھو کہ عنقریب تمہاری دلی منشاء حاصل ہونے والی ہے، تمہارے کاروبار میں جو خلل پڑتا تھا کچھ تو نکل گیا اور باقی بھی عنقریب نکل جائے گا۔ تسلی کے لئے آج رات تم نے خواب میں جنگل اور دریا دیکھا ہے۔

(ک) اے صاحب فال سچ تو یہ ہے کہ تم دونوں ہاتھ لڈو کے مصداق بننا چاہتے ہو دنیا کی ہوس تم پر غالب ہے، پردۂ غیب سے تمہاری معاونت ہونے والی ہے، برائے تسلی تمہارے ایام منحوس ہر وقت منتشر رہتے ہیں۔

(ل) تمہارے ایام منحوس ہیں جس کام میں کوشش کرتے ہو اس کا نتیجہ کچھ نہیں نکلتا ابھی ایک سال اور گزارو اس کے بعد تمہارے بگڑے ہوئے کام راستے پر آئیں گے۔ موجودہ حالت میں خدا کا شکر بجالاؤ اور نیک کاموں کی طرف توجہ کرو۔ برائے تسلی چندروز ہوئے تمہارا کچھ نقصان ہوا تھا۔

(م) اے صاحب فال حاسدوں کی رخنہ اندازی نے تمہارا کام بگاڑا اور تمہاری ترقی میں خلل ڈالا مگر تین ماہ تک تمہاری کوشش بر نہ آئے گی، صبر واستقلال کرو برائے تسلی دیکھو کہ ایک شخص کی ملاقات میں تم بے قرار رہتے ہو۔

(ن) اے صاحب فال جس مطلوب کے خیال میں بے قرار ہو بوجہ ایام گردش اور اس کے حاصل ہونے میں کچھ توقف ہے، چندروز صبر کرو اس کا فائدہ اور روزگار میں ترقی اور دلی مراد پوری ہوگی کیونکہ تمہارا مطلوب بھی تم کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے یقین کے لئے دیکھو کہ تمہارے عضو پر تل ہے۔

(س) امیدوں میں جلد کامیابی ہوگی، بیمار صحت پائے گا اور اولاد کو سکھ ملے گا، ترقی روزگار جلد ملے گا، چندروز میں تم کو ایک طرف سفر کرنا پڑے گا اور دل کو خوشی ہوگی برائے تسلی تمہاری کمر پر تل ہے۔

(ع) یہ فال دلالت کرتی ہے کہ تمہارے کاروبار میں کچھ [illegible] ہونے والا ہے اور عزیزوں کی طرف سے تمہاری طبیعت میں ملال [illegible] عورت کا سکھ امیدوں سے کم ملتا ہے۔ برائے تسلی کل تمہارے شکم [illegible] تھا۔

(ف) جس چیز کی تمہارے دل میں خواہش لگی ہوئی [illegible] عنقریب ملنے والی ہے۔ تم کو فائدہ ہوگا اور تمہارے کاروبار میں ترقی پیش آئے گی۔ برائے تسلی تمہاری رانوں پر تل یا داغ کا نشان ہے۔

(ص) اس میں کلام نہیں کہ دنیاوی کاموں میں تم کو تکلیف اٹھانا پڑتا ہے، قرض خوروں اور مخالفوں نے تمہاری طبیعت کو منتشر [illegible] مگر یاد رکھو کہ سب کام ایک سال کے اندر راستی پر آجائیں گے۔ [illegible] تمہارے پاؤں میں دو یوم ہوئے چوٹ لگی تھی۔

(ق) تم مدعا کے لئے جو کوشش کرتے ہو امید ہے کہ تم جلد [illegible] ہو جاؤ گے اور کوئی شخص تمہاری مدد کرے گا پر استری نیک سے پرہیز [illegible] برائے تسلی تمہاری طبیعت کچھ علیل ہے۔

(ر) جس طرف جانے کا ارادہ رکھتے ہو وہاں سے تم کو فائدہ [illegible] روزگار میں ترقی ہوگی اور ہر طرح سے آرام پاؤ گے مگر منشیات سے [illegible] کرو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارا دل کسی کی [illegible] بے قرار ہے۔

(ش) اے صاحب فال تم ایک ہفتہ سے پریشان ہو [illegible] مصیبت ٹل گئی اب اچھے دن آرہے ہیں دیکھو تمہاری ران پر تل ہے۔

(ت) تمہاری دلی مراد بر آنے میں ابھی چھ ماہ کی دیر ہے۔ [illegible] سے روزگار چلے گا۔ دیکھو تمہارے کان کے پاس تل ہے۔

(ث) خدا کا شکر ہے کہ تمہاری مصیبت ختم ہوگئی اس ماہ [illegible] کے دن آگئے جلد ترقی کروگے۔

(خ) اے صاحب فال ابھی تھوڑے دن تمہاری مصیبت کے [illegible] ہیں، عبادت کرو تاکہ مصیبت ٹلے۔

(ذ) اے صاحب فال جس مقصد کے لئے تم نے فال دیکھا [illegible] جلد بر آنے والا ہے۔

(ض) اے صاحب فال تم اس قدر حیران نہ ہو تم نے جو مصیبت اٹھائی ہے وہ رفع ہوئی جاتی ہے۔

(ظ) تمہاری دلی مراد بر آنے میں دو مہینے کی مصیبت اور اٹھانا [illegible]

خدا نے چاہا تو جلد خوشی کے دن آنے والے ہیں برائے تسلی تمہارے ہاتھوں یا انگلیوں پر تل ہے۔

(غ) اے صاحب فال گھبراؤ نہیں انشاء اللہ تمہارے گھر لڑکا ہونے والا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

فال دیکھنے سے دل کی بے چینی کو کسی قدر سکون ضرور حاصل ہو جاتا ہے اور قلب تسکین پاتا ہے مگر اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ جو کچھ فال میں خبر ملی ہے وہ ضرور اسی طرح سے پوری ہوگی، قادر مطلق تو اللہ تعالیٰ ہے اس کے بغیر حکم ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ اس لئے ان باتوں پر یقین کامل کر لینا شرعاً منع ہے۔ غیب کی خبر سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا جو اس قسم کا دعویٰ کرے وہ بے شک جھوٹا ہے۔ اس کی بات تم ہرگز نہ مانو اور اپنا بھروسہ اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر رکھو۔ صدق دل سے ہر وقت اس کی یاد کیا کرو کہ اس کے فضل و کرم سے تمہارے بگڑے ہوئے کام سب بن جائیں گے وہ اپنے یاد کرنے والوں کو ہرگز نہیں بھولتا ہے۔ البتہ اس کے ہاں وقت کی دیر ضرور ہے مگر اندھیر نہیں ہے اور جو شخص شرع شریف کا پابند رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے خوش رہتا ہے اور اس کی تمام مشکلیں اپنی رحمت کاملہ سے دور فرما دیتا ہے۔ سب سے اچھا اور سیدھا راستہ یہی ہے، شیطان مردود تمہارا دشمن ہے اس سے بچتے رہا کرو، جب کوئی برا خیال دل میں آئے تو فوراً لاحول پڑھو۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول جماعت کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو جماعت اللہ کے ذکر میں مشغول ہو، فرشتے اس جماعت کو سب طرف سے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھانک لیتی ہے اور ان پر سکون نازل ہوتا ہے اور حق تعالیٰ شانہ ان کا تذکرہ اپنی مجلس میں فخر کے طور پر فرماتے ہیں۔ (مسلم)

معتبر فالنامہ

یہ فالنامہ بہت معتبر ہے انشاء اللہ آپ کو جملہ مقاصد میں صحیح صحیح جواب ملے گا۔ مندرجہ ذیل نقش پر باوضو اور عقیدت کے ساتھ آنکھیں بند کر کے اپنے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی کسی خانہ پر رکھ دیں، پھر جس خانہ پر انگلی رکھی جائے اس میں مندرجہ ذیل اعداد کو جمع کریں۔

اگر اس وقت صبح سے ۱۲ بجے تک کا وقت ہے تو اس میں ۲۷ جمع کریں، اگر ۱۲ بجے سے غروب آفتاب تک کا وقت ہے تو اس میں ۲۳ کا اضافہ کریں، اگر سورج غروب ہونے کے بعد سے صبح تک کا وقت ہے تو اس میں ۱۱۰ کا اضافہ کریں۔ اس کے بعد ۹ سے تقسیم کر دیں جو باقی رہے اس کا حال ذیل میں دی گئی تفصیلات میں دیکھ لیں۔

۷۸۶

۳۷۹	۳۳۲	۱۷۲	۱۱۳
۳۲۱	۳۲۴	۲۱۵	۱۵۱
۱۰۸	۳۱۵	۳۱۸	۲۴۱
۴۲۴	۳۴۲	۱۷۳	۴۵۹
۴۷۱	۲۱۲	۴۵۲	۳۸۱
۵۷	۳۱۳	۳۳۳	۲۱۹
۱۱۷	۳۷۶	۲۵۲	۳۷۵
۳۳۵	۲۹۹	۱۷۴	۱۶۶
۶۱۳	۴۱۵	۱۱۸	۲۰۲

● اگر (۱) بچے تو تمہارا کام انشاء اللہ جلد ہونے والا ہے ابھی تک وقت ایسا نہیں تھا انشاء اللہ اب پریشانیاں ختم ہونے والی ہیں۔ تم جس سے ملنا چاہتے ہو وہ تم سے ملنے کا خود مشتاق ہے۔

● اگر (۲) بچے تو کام تو ہو جائے گا مگر حسب منشا نہیں ہوگا۔ ایک شخص برابر تمہاری مخالفت کر رہا ہے اور اس کی مخالفت برابر اثر انداز بھی ہو رہی ہے، تدبیر سے کام لو اور اپنے راز کو پوشیدہ رکھو۔

● اگر (۳) بچے تو امید کو توڑ دو اور اس خیال سے باز آ جاؤ ورنہ نقصان اٹھاؤ گے اور ذلت الگ ہوگی۔

● اگر (۴) بچے تو بیماری سخت ہے مگر انشاء اللہ جان محفوظ رہے گی، کم و بیش دو ماہ تک بیماری کا سلسلہ چلے گا۔ علاج اور پرہیز جاری رکھو۔

● اگر (۵) بچے تو ذرا ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ جس شخص پر اعتبار ہے اسی سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے، ابھی کامیابی میں دیر ہے، کسی کی سفارش کراؤ تو کام جلد ہوگا۔

● اگر (۶) بچے تو تم نے دوسروں کے چکر میں آ کر نقصان اٹھایا ہے، تم بد پرہیزی بھی واقع ہوئے ہو اسلئے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں تم انشاء اللہ عنقریب اچھے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

● اگر (۷) بچے تو سفر میں فائدہ کم ہوگا فی الحال سفر کرنے سے سفر نہ کرنا بہتر ہے ورنہ تمہارے دوست کو نقصان پہنچے گا، قریباً تین ماہ کے بعد انشاء اللہ اچھا وقت آنے والا ہے۔

● اگر (۸) بچے تو اچھا وقت آ گیا ہے سب کام انشاء اللہ درست ہو جائیں گے، ایک دوست سے مدد حاصل ہوگی، اگر کچھ نہ بچے تو تبدیلی یا سفر کا امکان ہے۔ جھگڑے ابھی یوں ہی رہیں گے، ایک شخص سے تمہیں نفع ہوگا، موجودہ مہینہ اچھا گزرے گا۔

(نوٹ) اگر دوسرے کے لئے فال نکالی جائے تو اس کے نام کے اعداد بھی شامل کرلیں اور اس سے کہیں کہ اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے باوضو ہو کر کسی خانہ میں انگلی رکھ دے۔

یہ بھی یقین دل میں جاگزیں رہے کہ ہر حال میں اور ہر صورت میں عالم الغیب باری تعالیٰ کی ذات ہے اور اسی سے رہنمائی حاصل کرنے کے لئے آپ فال نکال رہے ہیں وہ اگر مدد نہیں کرے گا تو اس فال سے صحیح رہنمائی حاصل نہیں ہوگی۔

◆◆◆◆◆◆◆

فالنامہ حکیم طم طم

	۵۹	۲	۶۴	۱۷	۴۳	۲۲	۴۸
۲۰	۴۲	۲۳	۴۵	۷	۵۸	۷	۱۶
۶۰	۲	۶۳	۵	۴۴	۱۸	۴۳	۲۱
۸	۴۲	۳	۵۷	۲۴	۴۶	۱۹	۴۱
۹	۵۱	۱۴	۵۶	۲۵	۳۵	۳۰	۴۰
۵۳	۱۵	۵۰	۱۲	۳۷	۳۱	۳۴	۲۸
۵۲	۱۰	۵۵	۱۳	۳۶	۲۶	۳۹	۲۹
۱۲	۵۴	۱۱	۴۹	۳۲	۳۸	۳۷	۳۱

طریقہ

اس کا طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ بالا کسی خانہ پر انگلی رکھ کر اپنا مطلب دریافت کر سکتے ہیں۔

(۱) سائل کی آرزو ضرور پوری ہوگی لیکن چند یوم کی دیر ہے۔ خدا کے فضل سے ناامید ہونا بڑا گناہ ہے۔

(۲) یہ فال سعد ہے خداوند مسبب الاسباب ہے۔ تھوڑے دنوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔

(۳) یہ خیال فاسد ہے۔ عمل میں نقصان ہوگا۔

(۴) سائل کی گھبراہٹ بیکار چند دن بعد کامیابی ہے۔

(۵) تیرے دل کی جو خواہش ہے وہ ضرور پوری ہوگی۔ مایوس نہ ہو خدا پر بھروسہ کر۔

(۶) یہ تمنا جو تیرے دل میں ہے۔ ہنوز بیکار است۔ اور تو اس میں خواہ مخواہ پریشان ہے۔ اس کو دل سے نکال دے۔ تیرے لئے یہی بہتر ہے۔

(۷) یہ کام تیرے بس کا نہیں ہے۔ اس میں خطرہ ہے۔ اس ارادے سے باز آ ورنہ نقصان ہوگا۔

(۸) نیک نیتی اختیار کر اور صبر واطمینان سے خوش رہ جلد ہی تیرا مدعا پورا ہوگا۔

(۹) تیری امید ضرور پوری ہوگی۔ اگر سفر کا ارادہ ہے تو اس میں بہتری کے اسباب ہیں بیشک سفر کو اختیار کر۔

(۱۰) تو جس سے خوف کھاتا ہے وہ بات تیرے حق میں اور تیرے حسب منشاء ہوگی۔

(۱۱) تیری آرزو نیک ہے۔ تیری خواہش کے مطابق دل کی آرزو بر آئے گی۔

(۱۲) جس کام کا ارادہ ہے وہ تھوڑی تاخیر بعد پورا ہوگا دل مضبوط رکھ۔

(۱۳) اپنے دل کی اس خواہش سے باز آ یہ خواہش تیرے لئے اچھی نہیں ہے۔ اگر ایسا کرے گا تو نقصان اُٹھائے گا۔

(۱۴) تیرے لئے یہ فال مبارک ہے تو کامیاب ہوگا۔ مایوس نہ ہو خیرات تو کر۔

(۱۵) یہ درست ہے کہ دشمن تیرے بہت ہیں لیکن تجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

(۱۶) جس کوشش میں تو لگا ہے اسے جاری رکھ انشاء اللہ تو کامیاب ہوگا۔

(۱۷) دل کا راز کسی پر ظاہر نہ کر اگر ایسا کرے گا تو تیری مراد نہ پوری ہوگی۔

(۱۸) اس خیال کو ترک کر دے یہ بہت مشکل کام ہے تیرے لئے تجھ سے سرانجام نہ ہوگا۔

(۱۹) جس چیز کا ارادہ ہے وہ پورا ہوگا۔ لیکن اس میں تیرا بھلا نہیں۔ خواہ اس پر عمل کر یا نہ کر۔

(۲۰) غمگین نہ ہو صبر کا اجر پائے گا اگر غم وغصہ کرے گا تو بہت

پریشان ہوگا۔

(۲۱) یہ تیری امید کے مطابق سرانجام پائے گا فکر نہ کر دل سے کوشش کر۔

(۲۲) وسیلے سے تیرے رزق میں برکت ہوگی۔ تنگ دستی کے دن جلد ختم ہوں گے اندیشہ نہ کر۔

(۲۳) کسی قسم کا فکر وغم دل میں نہ رکھ جو تو چاہتا ہے وہ تجھے حاصل ہوگا۔

(۲۴) تیرے دل کا سوال خالی نہ جائے گا۔ ضرور مقصد پورا ہوگا۔ تیری بہتری ہے۔

(۲۵) یہ آرزو اچھی نہیں ہے۔ خوش رہو اس خواہش کو دل سے نکال دو اظہار نہ کرنا۔

(۲۶) جو کوشش کی جارہی ہے اسے جاری رکھو انشاء اللہ تم کامیاب ہوکر رہوگے۔

(۲۷) تیرا کام پورا ہوگا کسی کی منت سماجت کرنا اور خوشامد کر کے اپنا وقت ضائع کرنا فضول ہے اپنے خدا پر بھروسہ کرو۔

(۲۸) اس کام کی امید نہیں ہے۔ اس میں پریشانی ہے۔ کوشش رائیگاں جائے گی۔

(۲۹) یہ خواہش تھوڑے دنوں تک پوری ہوجائے گی۔

(۳۰) یہ خیال تاحد دل سے نکال دے۔ تیری قسمت اچھی ہے۔ ایسے خیال سے دل کو صاف کر۔

(۳۱) یہ خیال رکھ کہ تیرے حاسد تیری مخالفت کریں گے۔ اور اس کام کو نہ ہونے دیں گے تجھے چاہئے کہ اپنے اور غیروں پر بھروسہ نہ کیا کر۔

(۳۲) تیری کوشش کامیاب ہوگی۔

(۳۳) خداوند کریم تیرے دل کی آرزو پوری کردے گا اللہ پر بھروسہ رکھ۔

(۳۴) دل کی مراد برآئے گی۔ عزت اور آبرو میں ترقی ہوگی۔

(۳۵) یہ ترک کر تیری صحت اس عمل سے خراب ہوجائے گی۔

(۳۶) حسب خواہش دل کی مراد پوری ہوگی۔ خداوند تعالیٰ کا شکر ادا کر۔

(۳۷) اپنے اس ہمدرد پر اعتبار کر جو تیرے سچے دوست ہیں کام آئیں گے۔

(۳۸) نیک نیت اور حسن سلوک سے رہا کر برائی سے دور رہ اگر تو ایسا کرے گا تو انشاء اللہ کامیاب اور بامراد ہوگا۔

(۳۹) چند روز نحس ہیں ان ایام میں صبر اور احتیاط کر تیرا کام پورا ہوگا۔

(۴۰) حصول مطلب کے واسطے جلدی نہ کر اگر جلدی کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا۔

(۴۱) اس کام میں مشکلات ہیں وہ حل ہوجائیں گی۔ تجھے بے حد مسرت ہوگی۔

(۴۲) رنجیدہ خاطر نہ ہو خدشہ دل میں نہ رکھ، وہم نہ کر وہم کا علاج نہیں۔ خدا مدد کرے گا۔

(۴۳) اپنے ارادے پر سختی سے پابند رہ، ہمت اور کوشش، صبر واستقلال تیرے لئے مشعل راہ ثابت ہوگی۔

(۴۴) اس خواہش سے پرہیز کر یہ تیرے لئے باعث نقصان ہے۔ اس آرزو کا پورا ہونا محال ہے۔

(۴۵) ایسے کام میں بجز یاس وحسرت فائدہ کی ہرگز امید نہیں۔

(۴۶) خدا کے فضل وکرم سے مایوس نہ ہو اسکی ذات پر بھروسہ رکھ وہی مراد پوری کریگا۔

(۴۷) تو صاحب قسمت ہے اور تیرے سب کام حسب خواہش پورے ہوں گے۔ غرور اور تکبر سے پرہیز کر خدا کو برا لگتا ہے۔

(۴۸) اگر زر خرچ کرے گا تو اس کام میں کامیاب ہوگا ورنہ صبر کر نیز خدا پر بھروسہ رکھ۔

(۴۹) تیرے دل کا راز ظاہر ہوجائے گا۔ تھوڑے دنوں تک تیری خواہش پوری ہوجائے گی۔

(۵۰) اس کام کا انجام اچھا ہے فکر نہ کر نیز خدا پر بھروسہ کر کے اس کام کو انجام دے۔

(۵۱) یہ دن اچھے نہیں ہیں چند دن مزید صبر کر پھر تیرا انشاء اللہ حسب خواہش کام ہوجائے گا۔

(۵۲) نیت تو تیری خراب ہے۔ اس لئے کامیابی ناممکن ہے۔ نیت صاف کر کے کامیابی کا انتظار کر۔

(۵۳) اگر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے گا تو تیری آرزو پوری ہوگی ورنہ ہرگز نہیں۔

(۵۴) یہ کام فضول ہے اس کے پیچھے اپنا نقصان نہ کر ایسا کریگا

تو پچھتائے گا۔

(۵۵) یہ آرزو بہت بیہودہ ہے اس سے باز آجا۔ ورنہ نقصان کا باعث ہوگا۔

(۵۶) کوشش اور محنت کبھی بے کار نہیں جاتی۔ اگر نیک نیتی سے کوشش کرے گا تو کامیابی نصیب ہوگی۔

(۵۷) ابھی اور صبر کر اگرچہ تکلیف میں ہے تو مگر صبر کا اجر نیک ملے گا۔

(۵۸) خداوند کریم تیرے دل کی مراد پوری کرے گا۔

(۵۹) اگر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا تو تیری مراد پوری ہوگی۔ جمع خاطر رکھ۔

(۶۰) تیری کوشش فضول، تیری خواہش پوری نہ ہوگی۔

(۶۱) اپنے دل میں خوف نہ رکھ اور کسی بات کا فکر نہ کر تیرا کام انشاءاللہ ضرور ہوگا۔

(۶۲) کوشش ہنوز جاری امید انشاءاللہ برآید۔

(۶۳) خدا کا شکر ادا کر دل کی مراد برآئے گی۔

(۶۴) اس میں وقت برباد نہ کر۔ آگے تجھے اختیار ہے۔

ضروری اعلان

(۱) عجیب وغریب داستان۔

(۲) برج جدی۔

(۳) انسان اور شیطان کی کشمکش۔

(۴) دستخط بولتے ہیں۔ کی قسطیں اگلے شمارے میں پڑھیں۔

(قارئین سے معذرت کے ساتھ)

منیجر

طلسماتی دنیا، دیوبند

فالنامہ اکبری

عالم الغیب پر بھروسہ کرتے ہوئے صدق دل سے آنکھیں بند کر کے کسی بھی خانے پر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھ کر نیچے نتیجہ تلاش کریں۔انشاء اللہ صحیح رہنمائی حاصل ہوگی۔

۱۷	۱۲	۸	۵
۱۹	۶	۳	۱۰
۱	۱۵	۱۶	۱۴
۴	۱۱	۹	۱۳
۲	۲۰	۱۸	۷

(۱) روزگار میں ترقی ہوگی، امیدیں پوری ہوں گی۔

(۲) جس چیز کی خواہش ہے وہ جلد ملنے والی ہے۔

(۳) عنقریب دل کی مراد برآئے گی اور غم دور ہوگا۔

(۴) تجارت میں ترقی ہوگی اور جسمانی تکالیف سے نجات ملے گی۔

(۵) کسی عزیز سے ملاقات ہوگی بگڑے ہوئے کام سنور جائینگے۔ سفر سے فائدہ ہوگا۔

(۶) ایک عرصے سے تم پریشانی اٹھا رہے ہو لیکن بفضل خداوندی اب اچھے دن آنے والے ہیں۔

(۷) دل میں کسی کی محبت کا چراغ روشن ہے۔اچھائی کے بدلے ہمیشہ برائی ملتی ہے، وساوس پریشان کرتے ہیں۔انشاء اللہ جلد ہی سکون وعافیت نصیب ہوگی۔

(۸) جس سے تم امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہو اس سے کچھ ملنے والا نہیں ہے، البتہ کسی اور کے ذریعہ مسئلہ حل ہوگا۔

(۹) تکالیف کا زمانہ گزر گیا، راحتوں کا دور آنے والا ہے، عجب نہیں اگر زمین سے کوئی دفینہ ہاتھ لگ جائے۔

(۱۰) تم جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہو فائدے کے بجائے نقصان اٹھاتے ہو۔اطمینان رکھو چند روز کے بعد حالات بدلنے والے ہیں۔

(۱۱) اے صاحب فال! عرصہ سے تجھ پر نحوست سوار ہے، تیرے دل میں جس کام کا بھی ارادہ ہوتا ہے وہ ادھورا رہتا ہے۔اب جلد نحوست دور ہونے والی ہے۔

(۱۲) کسی کی محبت تنگ کرتی ہے، بعض اوقات رات کو نیند بھی نہیں آتی۔کبھی دل گھبراتا ہے۔جو کام کرتے ہو ادھورا رہ جاتا ہے۔انشاء اللہ ایک ماہ میں دکھ دور ہوں گے۔

(۱۳) مال کا نقصان ہے۔گھر میں پریشانیاں ہیں، صبر وضبط سے کام لو۔ابھی مسائل کے حل ہونے میں وقت لگے گا۔

(۱۴) دشمن تمہارے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔بزرگوں کی خدمت کیا کرو، کسی حسینہ سے ملاقات ہوگی۔اس وقت جو سوال تمہارے ذہن میں ہے انشاء اللہ جلد پورا ہوگا۔

(۱۵) غیبت وبدگوئی چھوڑ دو اور خدا سے ڈرو۔جھوٹ تمہیں تباہ کر دے گا اللہ سے پناہ مانگو۔تب ہی مقاصد میں کامیابی ہوگی۔

(۱۶) قرضوں سے پریشان ہو، دشمن بھی زیادہ ہیں جو بات پوچھنا چاہتے ہو وہ کچھ عرصے کے بعد پوری ہوگی۔

(۱۷) کسی کے عشق میں بتلا ہو، جدائی برداشت نہیں ہے، صدقہ کرو۔مقصد میں کامیابی ہوگی۔

(۱۸) گمشدہ چیز مل جائے گی، کسی سے محبت کا سلسلہ بڑھے گا۔ دشمن پر فتح پاؤ گے۔

(۱۹) خدا کا شکر ادا کرو، بہت اچھا دور آنے والا ہے۔

(۲۰) عبادت میں سستی بری چیز ہے اس سے احتراز کرو۔غریبوں کی مدد کرو، تب ہی مراد پوری ہوگی۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

فال نامہ قرآنی

جو شخص اپنے متعلق فال دیکھنا چاہے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ باوضو ہو۔ فال لینے کا قاعدہ اچھی طرح سمجھ لیں کہ سب سے پہلے اپنے مقصد کو دل میں سوچئے کہ آپ کس ضمن میں فال لینا چاہتے ہیں۔ آپ کے ذہن میں مقصد صاف اور مرتکز ہونا چاہئے کیوں کہ منتشر خیالات کے دھارے میں آپ کو مکمل اور جامع جواب نہیں ملے گا۔ فال دیکھنے کے لئے اس امر کو یاد رکھیں کہ کسی سوال کے بارے میں ایک ہی دفعہ فال دیکھی جائے۔ بار بار فال دیکھنے سے آپ پر زوال آسکتا ہے۔ ممکن ہے کہ پہلی بار میں کوئی اچھا جواب ملا ہو، اس کے اثرات بھی جاتے رہیں گے۔ روز روز فال نہیں نکالنا چاہئے۔ کسی ایک سوال کے بارے میں کم از کم بیس دن سے پہلے فال نہیں لینی چاہئے۔ ان امور کو ذہن نشین رکھتے ہوئے اس فال نامے کو استعمال کریں۔

فال نکالنے سے پہلے باوضو ہو کر سب سے پہلے تین مرتبہ درود شریف دل میں پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے مقصد کا تعین کریں اب ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ زیر لب تلاوت کریں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں، بعد از سورۃ اخلاص تین بار پڑھیں۔ تمام تلاوت کا ثواب نبی اکرم ﷺ کو پہنچائیں۔ اب اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ذیل میں دی گئی دعا کو ایک بار پڑھئے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَ تَفَاءَلْتُ بِکِتَابِکَ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ مِنْ سِرِّکَ لَمَکْنُوْنِ فِیْ عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اُنْزِلَ عَلَی الْحَقِّ بِحَقِّ مُحَمَّدَنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اب ایک بار پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور دلی نیت باندھتے ہوئے صدق دل سے اور ذات باری تعالیٰ پر مکمل ایمان رکھتے ہوئے قرآن شریف کو احترام سے کھولیں۔ اگر ساعت اول ہو یعنی دوپہر کا وقت ہو تو کتاب اللہ کے پہلے دس پاروں میں سے اگر ساعت دوم یعنی دوپہر کے بعد غروب آفتاب کی ہو تو درمیانی دس پاروں میں سے، اگر ساعت سوئم یعنی مغرب سے نصف شب کی ہو تو آخری دس پاروں میں سے فال دیکھیں۔ جو صفحہ طاق سامنے دکھائی دے اس سے سات صفحات کو گن کر آگے بڑھئے اور ساتویں صفحے کی ساتویں سطر کا ابتدائی حرف دیکھئے۔ جو حرف دکھائی دے، اسے لکھ کر الگ رکھ لیں۔ اب قرآن شریف کو بند کر کے رکھ دیں اور فال نامہ ہذا کو سامنے رکھ کر ذیل میں تیسرا حرف دیکھیں اور اس کی تعبیر پڑھ لیں۔ بحکم باری تعالیٰ وہی آپ کی مشکل کا حل ہوگا۔ اگر کسی بات سے منع فرمایا گیا ہے تو براہ کرم اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوئی شک و شبہ نہ پیدا کریں۔ اگر آپ کے پاس قرآن پاک نزدیک موجود نہ ہو تو بالا دیئے گئے طریقہ کار سے دعا معہ درود شریف و سورۃ اخلاص و فاتحہ و آیت الکرسی پڑھ کر ذیل جدول میں آنکھیں بند کر کے انگلی رکھیں۔ جس خانے میں انگلی ہو اس سے تیسرا حرف شمار کر کے تعبیر پڑھ لیں۔ اگر کسی وقت انگلی بیک وقت دو خانوں میں پڑی دکھائی دے تو فال دیکھنے کے عمل کو اگلے روز پر مؤخر رکھئے۔ جدول ذیل یہ ہے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و
ز	ح	ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع	ف	ص
ق	ر	ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ	ء	لا

تشریح فال

الف : اے صاحب فال! یہ فال باعث رحمت و خوشی ہے۔ غم و اندوہ کے دن بیت جائیں گے اور خوش حالی اپنا دامن پھیلائے تیری زندگی میں آتی ہی ہوگی۔ رکے ہوئے معاملات میں

ٹھہراؤ کا وقت گزر گیا ہے۔ اب ہر طرف بہار ہی بہار ہے۔ سبزہ ہریالی ہے۔ یہ فال باعث دولت و ثروت ہے۔ کسی وجہ سے پشیمانی نیت انسانی میں نہ ہوگی۔ جو کچھ تو طلب کرتا رہا اس کا وقت قریب ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور تیری عرضی پہنچ چکی ہے اور اس پر مہر ثبت ہو چکی ہے۔ بس کچھ دیر کا انتظار باقی ہے۔ ذرا تحمل کا دامن پکڑ۔ جس کا تجھے انتظار و بے قراری ہے وہ تجھے ملا ہی چاہتا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ تجھے بروز ہفتہ خوش خبری سنائی دے گی اور تمہارے سب کام اچھے ہو جائیں گے۔ اگر تیری نیت سفر کی ہے تو یہ سفر تیرے مقاصد جائز کے لئے بے حد عمدہ ثابت ہوگا۔ جس کے پاس جائے گا اس سے فائدہ پائے گا۔ اگر تجھے کسی غائب کی تلاش ہے تو گم شدہ کچھ ہی عرصے میں تیرے پاس چلا آئے گا۔ تیری اس سے ملاقات یقینی ہے اور تجھے بحکم تعالیٰ اس سے فائدہ ملے گا۔ آنے والے کی خبر تیرے تک کسی نیک شخص کے ہاتھوں پہنچے گی۔ اگر تجھے کسی گم شدہ شے کا قلق ہے تو بے فکر ہو جا اللہ تجھے اس سے عمدہ شے سے سرفراز فرمائیں گے۔ اگر تیری نیت ناطہ و پیوند کی ہے تو بے فکری سے کر لے مبارک وسعد ہے۔ ان دنوں تیری کئی طرح کی پریشانیاں بھی بخیر گذر جائیں گی۔ اپنے خواب کسی پر آشکارا نہ کر۔ اسی میں بہتری ہے۔ اللہ تجھے تیری بہتری کی راہ دکھا رہا ہے۔ دوسرے کے بہکاوے میں آ کر خود کو ذلیل و برباد نہ کر۔ کام میں مگن رہ، وقت کو برباد کرنے سے تجھے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جو تیرے دل میں ہے اسے سرعام نہ کہتا پھر۔ لوگ تیری باتوں سے مرعوب ہونے کے بجائے تیرا مذاق اڑائیں گے۔ بس جو کرنا ہے وہ خاموشی سے کر گزر۔ قدم مردانہ وار رکھ۔ ذکر الٰہی سے غافل نہ ہو۔ تلاوت کیا کر اور نماز کی عادت کو مستحکم بنا۔ نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجا کر۔ دشمن کی فکر نہ کر، بحکم باری تعالیٰ وہ تیرا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گا۔

ب : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو کہ صرف ب تیری فال میں ہے۔ تم کو بشارت ہو کہ تمام کام تیرے جلدی سرانجام ہو جائیں گے۔ دوشنبہ کو اپنے رازوں کی خبر ہوگی۔ مدت سے جس چیز کی تجھے طلب تھی، خوش ہو جا کہ وہ بے انتظار تجھے ملنے والی ہے اور خدا کے فضل سے تم کو دولت منہ دکھائے گی اور دل ودماغ کو قوی رکھ کہ یہ فال تمام حاجت روائی پر دلالت کرتی ہے تمہیں رزق کی فراوانی نصیب ہوگی اور غم واندوہ سے خلاصی ہوگی۔ اگر سفر کی نیت ہے تو بے فکر نکل پڑ کہ تجھے کامیابی ملے گی اور سفر میں مال واسباب نصیب صحت کاملہ نصیب ہوگا۔ اگر کوئی غائب ہے تو جلد آ جائے گا۔ اگر کوئی بیماری ہے تو اسے بحکم باری تعالیٰ صحت ہوگی۔ اگر نیت پیوند اور خرید و فروخت کی ہے تو تیرا کام اچھا ثابت ہوگا۔ یہ سعد ومبارک فال ہے۔ اپنا راز دل کسی سے مت کہہ اسی میں تیری بہبودی ہے۔

ت : اے صاحب فال! تو جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ت آیا ہے۔ اس نیت میں چند روز صبر کرنا چاہئے۔ تاکہ جملہ کام بخوبی انجام پا جائیں کیوں کہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی ہے جو کہ تیری طالع میں نکلی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کو کسی چیز کا خوف ہے۔ اس خوف کو دل سے نکال دے، کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ تجھے خوشیاں نصیب کرے گا۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اسے چاہئے کہ اللہ کی راہ میں حسب توفیق صدقہ دے۔ سالم بکرا یا حسب توفیق بکری کا گوشت کسی غریب کو کھلائے تاکہ جلد ہی صحت یاب ہوئے اگر مفلس ہے اور مال کی طلب ہے تو ایک مرغا اپنی جان پر وار کر صدقہ کر۔ تیری مفلسی ختم ہو جائے گی۔ اگر کوئی غائب ہو گیا ہے تو جان لے کہ وہ بہت دور نکل گیا ہے جہاں سے اس کی واپسی جلد ممکن نہیں یا وہ کسی زحمت میں مبتلا ہے۔ اس کے لئے دعا کر اور اللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرتا کہ اس کی مشکل دور ہو۔ تاہم اس سے ملاقات محال ہے۔ بس اللہ پر توکل رکھ۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے تو جان لے کہ کسی لالچی کے ہاتھ لگی ہے جو واپس نہیں لوٹائے گا۔ اس چیز کی طرف سے صبر وشکر کر، اللہ تجھے اس کے بدلے کچھ اور دے گا۔ اب صبر کرنا ہی ہر کام میں بہتر ہے اور زبان کو برا کہنے سے نگاہ سے اچھا رکھنا اچھا ہے۔ تاکہ مضرت نہ پہنچے۔ سفر کا ارادہ ہے تو یہ بحکم باری تعالیٰ ممانعت ہے۔ سفر میں کچھ خرابی ہوگی اور کسی نقصان کا بھی احتمال ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی لڑائی جھگڑا چل رہا ہے یا مقدمہ بازی کا معاملہ زیر غور ہو تو جان لے کہ یہ ساعت اچھی نہیں ہے۔ تیرا دشمن تجھ سے فائدہ اٹھا جائے گا۔ اس فال کو دیکھنے کے بعد اگر کوئی خواب دیکھے تو وہ کسی سے نہ کہہ بلکہ اچھے دنوں کی آمد پر یقین رکھ اللہ بڑا کارساز ہے۔

ث : اے صاحب فال! یہ جان لے اور آگاہ ہو کہ حرف ث تیری فال میں آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے میزان اور معتدل حالات پر۔ تیرے سب کام انجام تک پہنچیں گے۔ عیش وحرمت اور عزت تجھے حاصل ہوگا۔ کسی نوع کی پریشانی اور پشیمانی تجھے دیکھنا نہ پڑے

گی۔ چھ دن کے بعد اپنی روشن ضمیری تم پر آشکار ہوگی۔ مدت سے تجھے جس چیز کی طلب تھی وہ اب تیرے سامنے آنے والی ہے۔ افسران اور حکومتی عہدے داروں سے تجھے فائدہ پہنچے گا۔ اگر تیرا کوئی شخص غائب ہے تو اس کی خبر جلد ہی ایک چھوٹا سا بچہ لا کر دے گا۔ اس کی بات پر بھروسہ کرنا۔ اگر کوئی چیز کھوگئی ہے تو جلد مل جائے گی یا اس کے بارے میں تجھے صحیح خبر پہنچے گی۔ تجھے ایک لمبے قد کے اور خشک اندام شخص سے اجتناب برتنا چاہئے تا کہ تجھے کوئی دھوکا نہ ہو پائے۔ وہ شخص تیرے ساتھ مکر کر رہا ہے۔ اس سے ہوشیار رہ۔ ایک دوست سے تحفہ یا ہدیہ پائے گا۔ تمام مرادیں بر آئیں گی۔ نماز پنج گانہ کو مضبوطی سے تھامے رکھ۔ اطاعت خدا میں کاہلی نہ برت۔ ذکر خدا میں ہمہ وقت مصروف رہ تا کہ تجھے ہدایت اور بصیرت کاملہ نصیب ہو۔ یہ فال باعث بہبودی وفلاح ہے۔ اپنا راز دل میں دبائے رکھ تا کہ دوسرے حاسد تجھے نیچا نہ دکھا سکیں۔

ج : اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کہ حرف ج تیری فال میں آیا ہے۔ فیروزی حال اور سعادت اور دولت پر تم کو دلالت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب از حد مفید ہے۔ تاخیر نہ کرنا چاہئے اور بعد چار روز کے تم اپنے راز ضمیر اپنے سے خبردار ہو جاؤ گے اور شخص سیاہ چشم بلند قد اور لاغر سے خبردار رہنا تا کہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں تم کو پریشانی اور سرگشتگی تھی، دل قوی رکھ، اب نحوست سے تم کو رہائی ہو جائے گی اور ستارہ سعید تیرے تابع ہوگا اور قوت پذیر ہو گیا ہے۔ لیکن فی الحال سفر نہ کرنا چاہئے اور غائب تیرا دور چلا گیا ہے۔ اگر نوروز افروز تک نہ آئے گا تو اس کے آنے میں ابھی دیر ہے اور اگر کوئی شخص بیمار ہے حسب حال صدقہ دینا بہتر ہے تا کہ اس زحمت سے شفا پائے۔ امیروں اور غریبوں اور بادشاہوں کے پاس جانا اچھا ہے کہ کسی طرح کا تم کو منفعت ہوگا۔ اب کا سال تمہیں کئی سالوں سے بہتر ہوگا۔ ایک دوست سے تم کو مدد اور تحفہ پہنچے گا۔ اس سے خوشی ہوگی اور ہمیشہ نماز میں مستقیم رہ۔ مرادوں پر کامیابی ہو جائے گی۔

ح : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ حرف ح تیری فال میں آیا ہے۔ خوشی اور فیروزی پر تم کو بشارت ہے۔ ظفریابی دشمنوں پر بشارت ہے۔ غائب کے سلامت آنے کی نوید ہے۔ خوشیوں اور بھائیوں کے درمیان مژدہ موافق ہے۔ تیرے مطلب با آسانی حل ہوں گے اور حلال کا مستحق ہونا تیرا اس فال سے ثابت ہے۔ بزرگوں اور امراء سے تم کو خوشی پہنچے گی، سفر مبارک ثابت ہوگا۔ اگر بیمار ہے تو جلد ہی شفا پائے گا۔ کچھ نہ کچھ صدقہ ضرور دے۔ ہر کام میں دلالت ہو۔ مستقبل ہوا اور ایک صاحب علم سے تم کو راحت پہنچے گی۔ ایک بزرگ سے بھی دروازہ فتح ونصرت کا تیرے دل پہ کھلے گا اور دشمن بحکم باری تعالیٰ مغلوب ہوگا۔ اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہنا کہ موجب نقصان ہوگا۔ درود بروح سید عالم ﷺ اور آدمؑ کو پہنچاتے رہو۔ ہمیشہ خوشی سے دین اور دنیا میں راحت پائے گا۔

خ : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو کہ حرف خ تیری فال میں آیا ہے۔ ستارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے۔ سخاوت کا ہاتھ کشادہ رکھ اور صدقہ وخیرات حسب مقدور دیا کر۔ حال تیرا بخیرو عافیت گزر جائے گا اور تجھے فائدہ پہنچے گا۔ اندیشہ، فکر کو دل میں جگہ نہ دے کیوں کہ اب نحوست دفع ہو جائے گی اور جو نیت تیرے دل میں پوشیدہ ہے بیس دن میں تجھے اس ضمن میں خبر ہوگی۔ چہارشنبہ کے دن تو اپنے راز کی آگاہی پائے گا۔ توکل خدا رکھنا تیرے حق میں بہتر ہے تا کہ سب امور بخوبی انجام پا جائیں اور پچیس دن میں انشاء اللہ تیرا کھویا ہوا فرد واپس لوٹ آئے گا۔ اگر اتنے دن میں واپس نہ لوٹا تو پھر سمجھ لے کہ بہت دیر ہے۔ سفر کرنا نکاح کرنا فی الحال نیک شگون ہے۔ اپنے دل کا بھید اپنے دل میں چھپا کر رکھ کیوں کہ کوئی ایسا ہے جو تجھے نقصان پہنچانے کا خواہش مند ہے۔ ذکر حق قیام کرنا جملہ مراد کا حصول ہو۔

د : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو کہ حرف د تیری فال میں آیا ہے۔ جمعیت اور دل کشادہ کار کے جس کام کی تیرے دل میں طلب وخواہش ہے اس کا ہونا مبارک ہوگا اور ہرگز ہاتھ اس کام سے مت اٹھا کیوں کہ وہ بخوبی اللہ کے حکم سے پورا ہونے والا ہے۔ افسران اور امراء تیرے حق میں بہتر ہیں۔ وہ تجھے کوئی فائدہ دینے والے ہیں۔ تیری عزت و دولت میں اضافہ ہونے والا ہے۔ اگر بیمار ہے تو جان لے کہ شفا پائے گا اور بھلا چنگا کھیلتا پھرے گا۔ اگر سفر کا قصد ہے تو نکل پڑا اس میں تجھے ہر حال میں کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ملے گا۔ خالی نہیں جائے گا۔ اگر خرید وفروخت کا ارادہ ہے تو بے فکری کر لے بہت مبارک وقت ہے۔ بحکم باری تعالیٰ فائدہ ہی فائدہ ہوگا۔ اپنے دل کا راز کسی سے مت کہہ کہ کوئی تجھے نقصان نہ پہنچائے۔ ایک

شخص پستہ قد، فربہ جسم تیرے حق میں اچھا نہیں ہے۔ اس سے ذرا ہوشیار رہ۔ اگر کسی گم شدہ کی تلاش ہے تو حوصلہ رکھ کہ وہ خود ہی واپس لوٹ آئے گا یا اس کی آمد کا کوئی سبب بن جائے گا۔ کوئی شے کھوئی ہے تو وہ مل جائے گی مگر ذرا صبر سے کام لے۔

ذ : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ حرف ذ تیری فال میں آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے عیش و بے فکری پر۔ تجھے جس چیز کی ہوس ہے وہ تیرے بازو میں موجود ہے۔ بس ذرا اپنی آنکھیں کھول کر دیکھ۔ وہ تجھے نظر آجائے گی۔ تمام جملہ کام جلد ہی سرانجام پاجائیں گے۔ ہمت باندھ کر کام میں جتا رہ۔ جس کام میں ہاتھ ڈالنے سے تو خوف کھاتا ہے اس میں سب واہمے اور اندیشے بے بنیاد ہیں۔ اللہ کا نام لے اور اس کام کو کر گزر۔ کامیابی تیری ہوگی۔ اپنے آپ کو سنبھال۔ ذرا ذرا سی بات پر خوف زدہ نہ ہوجایا کر بے شک اللہ اپنے بندوں پر ان کی استطاعت کے مطابق بوجھ ڈالتا ہے۔ گیارہ روز کے اندر تیرا رازِ دل ظاہر ہوجائے گا اور مستحکم رہ کہ کوئی تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ بیمار ہے تو خوش ہوجا کہ اللہ نے تیرے گناہ جھاڑ دئے ہیں اور اب تجھے صحت اور تندرستی سے نوازنے والا ہے۔ کسی بزرگ یا نیک شخص سے تجھے کچھ ہدیہ ملنے والا ہے۔ جو تیری خوشیاں دوبالا کردے گا۔ اگر نیت سفر کی ہے تو سمجھ لے کہ یہ مبارک گھڑی ہے۔ جدھر بھی جائے گا کامیاب لوٹے گا۔ بھاگے ہوئے اور گم شدہ کا سراغ ملنے ولا ہے۔ بے فکر رہ اللہ سب کچھ ٹھیک کردے گا۔ اگر پیوند اور خرید وفروخت کا ارادہ ہے تو بے شک کرلے نیک وسعد ہوگا اور برا کہنے سے اور کسی کا برا چاہنے سے خود کو روک، کیوں کہ تو بڑا حاسد اور منہ زور ہے۔ اللہ سب دیکھنے والا ہے۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے کوئی گزند نہ پہنچے تو راز دل کو آشکارا نہ کرتا پھر۔ جو برائیاں تجھ میں موجود ہیں انہیں بھی عام نہ کر۔ اللہ سے گڑگڑا کر معافی مانگ اور خشوع و خضوع سے توبہ کرتا رہ۔

ر : اے صاحب فال! آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف ر آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے دولت مندی اور سعادت اور کچھ اندیشہ نہ کرنا کہ کام تمام تیرے حسب دل سرانجام ہوجائیں گے۔ تم کو خوشی پہنچے گی کہ اس کا بیان تحریر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشمن غم ناک ہوں گے۔ اگر کوئی چیز گم ہوئی ہے تو پھر مل جائے گی۔ قرض تیرا ادا ہوجائے گا۔ اگر سفر کی نیت ہے تو چلا جا تجھ کو منفعت ہوگا۔ مدت کا غائب جو گیا ہوا ہے جلد ہی اس کی خبر آئے گی۔ بزرگوں سے تم کو نفع ہوگا۔ جملہ کام تیرے بخوبی سرانجام ہوں گے۔ مال اپنے سے کچھ صدقہ کر، اگر کوئی بیمار ہے تو شفایاب ہوگا۔ خرید وفروخت تم کو نیک ہے اور ایک لڑکا تجھے اللہ تعالیٰ عطا کرے گا جو تیری خوشی کا باعث ہوگا اور مبارک قدم ہوگا اور ایک مقام پر ملامات پہنچی تھی۔ وہ بھی تیرے لئے ... چاہئے کہ خدا تعالیٰ اور تعویذ کے بغیر نہ رہ۔ بھید اپنا کسی سے نہ کہنا۔ دشمن تیرے مقہور ہوجائیں گے۔

ز : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف ز آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں تجھ کو کسی قسم کی دل کی تنگی تھی۔ چند روز حوصلہ اور صبر کرنا چاہئے کہ تمام کام تیرے حسب مراد ہوں گے اور آٹھ روز تک اپنے راز دل سے تم کو خبر ہوجائے گی۔ ایک آدمی زرد رنگ میانہ قد پشت خم سے خوف رکھنا چاہئے۔ وہ تیرے ساتھ مکروفریب کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ ایک سفر تمہیں جلد ہی درپیش ہوگا اس سے تمہیں بہت نفع ہوگا۔ اگر کوئی بیمار ہے تو جلدی صحت یاب ہوگا۔ حضرت جعفر فرماتے ہیں کہ اگر صاحب فال صبر نہ کرے گا تو زیاں دیکھے گا۔ شیخ امیر حسن بصری فرماتے ہیں کہ بہت اندیشہ نہ کرا اور متوکل رہو۔ اگر غائب بیس دن تک نہ آئے گا اس کی خبر ایک ماہ کے بعد آئے گی اور خرید وفروخت میں بھی تم کو نفع ہو۔

س : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف س آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری ادا ہوں گی۔ کاموں کے بارے میں کاہلی نہ کرنا چاہئے۔ اگر پیوند اور ناطہ کی تیری نیت ہے تو مبارک ہو اور سرانجام پائے گا۔ عورتوں سے مشاورت نہ کر اور نہ ہی ان سے دل کی بات بول۔ امام جعفر صادقؒ اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس فال میں تمہیں سفر کرنا بہت بہتر ہے۔ اس سے کوئی اور کام تیرے واسطے بہتر نہیں کیوں کہ اب ستارہ تیرا نحوست سے نکل آیا ہے اور ہر کام عمدگی سے طے پائے گا۔

ش : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف ش آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے شقاوت پر۔ پستی اور پریشانی اور سرگردانی پر تم کو بشارت ہے۔ اس فال میں جو نیت تیرے دل کی ہے اس سے باز رہ۔ کیوں کہ نتیجہ بالآخر پریشانی اور پشیمانی ہوگا۔ جس کے ساتھ دوستی کرتے ہو وہ دشمن جان ثابت ہوگا۔ تین دن تک اپنی زبان بند رکھو دل گیری پریشانی کا باعث نہ ہو اور خدا پر توکل

کرتا کہ مقصود تیرا حاصل ہو۔ امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ اندیشوں سے توبہ کرے تا کہ بد بلاؤں اور وسوسوں سے بے خوف رہ سکے۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اسے خطرہ بہت ہے۔ حسب مقدور اس کے حق میں صدقہ دو تا کہ اس پر پڑی مصیبت ہلکی ہو اور وہ شفا پائے۔

ص : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ص آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ تجھے بے محنت مال ملے گا۔ تیرا کام سنور جائے گا اور مشکل قریب نہ پھٹکے گی۔ کوئی تیرے گرد ایسا ہے جو تجھے بڑی دیر سے فائدہ پہنچانا چاہتا ہے تو اس کی جانب سے اپنی آنکھیں بند رکھنے کے بجائے کھلی رکھ۔ بھاگا ہوا شخص لوٹنے والا ہے۔ فکر مندی کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی سے تیرا دل بہر متحرش ہے صبر کر کہ صبر سے مراد پوری ہوگی۔ غائب تیرا کسی رنج میں مبتلا ہے۔ توکل بخدا کہ سلامت آجائے گا۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اس کی بیماری طوالت پکڑے گی۔ جب تک شفا نہ پائے روز صدقہ نکالے اور غرباء میں خیرات کرے۔ اگر نکاح کرنے کی حاجت ہے تو یہ دن نیک اور سعد ہیں۔ بحکم خدا تعالیٰ تجھے نیک سیرت اور پاکیزہ عورت ملے گی۔ تیری اولاد میں ایک لڑکا بڑا لائق فائق نکلے گا اور تیرا نام روشن کرے گا۔ ایک آدمی تمہیں تکلیف دینے پر مصر ہے وہ تجھے بہکاتا ہے تو اسے جان اور اس کی باتوں پر عمل مت کر۔ یہ فال موجب فائدہ واستقرار ہے۔ امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو صبر و شکر کرتے رہنا چاہئے کیوں کہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی ہے۔

ض : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ض آیا ہے۔ خوشی اور دولت پر دلالت کرتا ہے۔ کسی بات سے تم کو خوش حالی ہوگی اور کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چلی جائے گی۔ جو کچھ پہلے گم ہو گیا تھا وہ اب مل جائے گا اور جو غم واندوہ تیرے دل میں ہیں وہ سب ڈھل جائیں گے اور انجام نیک ہوگا اور عبادت میں کاہلی نہ کر۔ بیمار ہے تو شفاء کاملہ نصیب ہوگی۔ نکاح کا ارادہ ہے تو بیوی کے ساتھ دولت اور سکھ ملے گا۔ اگر خرید و فروخت کا ارادہ ہے تو جان لے کہ تجھے کامیابی حصول ہوگا۔ نیت نیک اور مستحکم رکھ۔ سب درد مٹنے والے ہیں۔

ط : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ط آیا ہے۔ یہ کشائش پر دلالت کرتا ہے۔ تجھے سخت محنت و مشقت کی ضرورت ہے۔ تجھے وہی نصیب ہوگا جو تو اپنی محنت سے کمائے گا۔ بے محنت کا مال یونہی برباد ہوتا رہے گا۔ نیک کاموں کی طرف توجہ دے اور نماز میں سستی نہ برت۔ جب تلک تیرا دین مکمل نہیں ہوگا تجھے دنیا بھی راس نہیں آئے گی۔ اگر تو نماز باقاعدگی سے پڑھے گا تو کام آسان ہو جائیں گے ورنہ ہر کام میں رکاوٹ ہوگی اور پھر پایہ تکمیل تک پہنچے گا۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ چند روز تک لوٹ آئے گا۔ وہ بری صحبت میں مبتلا ہے اسے سمجھا بجھا کر راہ راست پر لا ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ اس کے ساتھ میانہ قد کا مرد آئے گا جو اس کا دوست ہے اور اسے بری راہ سے ہٹانا چاہتا ہے اس سے بنا کر رکھ۔ وہ تیری مدد کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے تو تھوڑی سی اذیت ابھی اور اٹھائے گا اور پھر بحکم باری تعالیٰ بھلا چنگا ہو جائے گا۔ امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ اس فال میں سفر کرنا خوب ہے۔ گناہوں سے توبہ افضل ہے اور اب کا سال تمام سالوں سے بہتر ہوگا۔

ظ : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ظ آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کشائش پر۔ تجھے ابھی بڑی محنت کی ضرورت ہے۔ تیری جائز خواہشیں ضرور پوری ہوں گی مگر ان کی تکمیل میں تیری سستی آڑے آرہی ہے۔ تو نماز میں بھی کاہلی کا شکار ہے۔ یاد رکھ نماز میں سستی تیرے لئے مشکل کا باعث بن رہی ہے۔ اگر تو دین و دنیا میں کچھ حاصل کرنا چاہتا ہے تو نماز کو پابندی سے ادا کر۔ کیوں کہ نماز کی برکت سے تیرے سب کام بخوبی انجام ہوں گے۔ اگر تجھے کسی غائب کی تلاش ہے تو اس کی تلاش میں تحقیق کر، کیوں کہ وہ بہت دور چلا گیا ہے۔ تھوڑی سی محنت کے بعد ہی تجھے اس کی صحیح اطلاع میسر آئے گی۔ گم شدہ فرد کی خبر ایک لڑکا تیرے تک لائے گا مگر ابھی اس میں دیر ہے۔ اگر بیمار ہے تو جلد ہی شفا پا جائے گا۔ حسب توفیق صدقہ دینا بہتر ہے۔ ان دنوں تم کو ایک ملامت تھی وہ خیر سے گزر گئی اور سوا خدا کے کسی سے طمع نہ کرنا چاہئے تا کہ تمام کام تیرے بہتر ہو جائیں۔

ع : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال میں حرف ع آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے فتح و نصرت پر اور جو نیت تیرے دل میں ہے اس کی تکمیل کا اشارہ ہے۔ ایک مرد مومن کی طرف سے تجھے راحت پہنچے گی اور روز شنبہ کو بھید ضمیر اپنے سے تجھے

ئی ہو جائے گی۔ امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اس نیت میں
رقہ للہ دینا چاہئے تاکہ مراد تیری تجھے حاصل ہو۔ سفر کرنا تجھے اچھا
، منفعت سے خالی نہ جائے گا۔ ایک افسر اور بزرگ کا تجھے کچھ وہم
ق ہے اس سے مت ڈر اور اگر کوئی شے کھو گئی تو وہ جلد ہی ہاتھ
جائے گی۔ اگر کوئی دعویٰ کرنے کی نیت ہے تو اندیشہ نہ کر کہ عاقبت
امر تجھ کو ہی غلبہ حاصل ہوگا۔ خرید و فروخت حیوانات تیرے حق میں
تر نہیں۔ ذکر باری تعالیٰ میں مشغول رہ کہ دین و دنیا میں نفع پائے۔

غ : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال
یں حرف غ آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے نکاح پر، نیک اور پاکیزہ
عورت کے حصول پر۔ تیری نیت جس عورت کے ساتھ نکاح کرنے کی
تھی اس کے پورا ہونے کا وقت قریب ہے۔ بے فکر ہو کر اس سے عقد
کر لے کہ یہ تیرے حق میں بہتر ہے۔ نکاح کی برکت سے تیرے
سب رکے ہوئے کام مکمل ہو جائیں گے اور تم کو فائدہ حاصل ہوگا۔
تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی، یہ فال حضرت داؤد علیہ السلام سے
منسوب ہے کہ جیسے لوہا ان کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا ایسے ہی تیرے
کاموں میں آسانیاں پیدا ہو جائیں گی، روز چہار شنبہ کو اسرار ضمیر اپنے
سے تم کو آگاہی ہو جائے گی، جس چیز کی تمہیں کڑی طلب تھی وہ حاصل
ہو جائے گی۔ اپنا بھید کسی سے مت کہنا کہ کچھ لوگ تیری راہ میں
روڑے اٹکانے کے درپے ہیں۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ جلد ہی
آجائے گا یا اس کی خبر کسی عورت کے ہاتھ تجھ تک پہنچے گی۔ ایک شخص
زرد ریش، میانہ قد، کوتاہ گردن اور گندمی رنگت کا تجھے اذیت پہنچانے
کے درپے ہے۔ اس سے ہوشیار رہ۔ تاکہ وہ تیرے ساتھ اپنے مکر میں
کامیاب نہ ہو جائے۔ سفر کرنے کا قصد ہے تو بلا خوف نکل پڑ۔ یہ
ساعت عمدہ اور مبارک ہے۔ کوشش کر کہ ہر لحہ باوضو رہا جائے اور نماز
میں مشغول رہ کہ تو ہمات سے تجھے نجات مل سکے۔

ف : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری
فال میں حرف ف آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے عیش و عشرت اور دولت و
جاہ پر۔ تو جس کام میں ہاتھ ڈالے گا وہ بحکم باری تعالیٰ تیرے لئے
آسان ہو جائے گا اور کام سب تیرے جاری رہیں گے۔ اگر تجھے کسی
کے گم ہونے کی فکر لاحق ہے تو غم نہ کر جلد ہی اس کی خبر پائے گا۔ اگر
کوئی بیمار ہے تو جان لے کہ شفا اس کے مقدر میں ہے۔ دل نہ چھوڑ ا
کر کہ کوئی کام اگر رک جائے۔ مایوسی اور پژمردگی کی عادت کو خود سے
دور رکھ۔ اگر تجھے ناداری اور مفلسی کا شکوہ ہے تو اس میں تیرا اپنا قصور
ہے تو محنت سے جی چرانے کا تیرے کاموں کو اللہ بھی آسان نہ
کرے گا۔ یک جہت اور یک مرد اور ثابت قدم رہنا سیکھ۔ تاکہ بہتری
اور فلاح کا حصول ہو سکے۔ یہی تیرے واسطے بہتر ہے۔ جو شخص
تیرے ساتھ بدی کرے عوض اس کے نیکی کر تا رہ کہ اجر عظیم نصیب
ہو۔ بیس دن تک اپنے بھید کو دل کے پردوں میں رکھ تاکہ صحیح فیصلے
تجھے آگاہی ہو سکے۔ اگر سفر پر نکلنے کا ارادہ ہے تو جان لے کہ یہ گھڑی
تیرے لئے مناسب نہیں، سفر لا حاصل ہوگا اور ممکن ہے کہ تو
نقصان بھی اٹھائے۔ اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کر کہ اسی میں تیری
بہتری پوشیدہ ہے۔

ق : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال
میں حرف ق آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ تجھے خلق میں قبولیت،
عزت و مرتبہ نصیب ہوگا۔ جو کوئی تیرے ساتھ ملاقات کرے گا
متاثر ہوئے بغیر نہ رہے گا اور تیری عزت کرے گا۔ تجھے اپنا دوست
جانے گا اور تیرے کام آتا رہے گا۔ بقول ابن مسعود فخر رازیؒ کے،
صاحب فال کو کہیں فتوح اور جو کوئی تجھے دیکھے گا تو مسرور و ممنون ہوگا۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو سخاوت حسب
توفیق کرنا چاہئے تاکہ دوسروں کے جن امور کو اللہ باری تعالیٰ نے تجھے
سونپ رکھا ہے اس میں رکاوٹ نہ ہو۔ اسی امر میں فلاح و بہتری مضمر
ہے۔

ک : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو جا کہ تیری فال
میں حرف ک آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے نیکی، تقویٰ، پرہیز گاری اور
نفاست پر۔ تیرے دل میں جو نیت ہے اس سے باز رہ۔ پرہیز کرنا ہی
تیرے حق میں بہتر ہے۔ دشمنی بھی کسی کے ساتھ مناسب نہیں۔
حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو خرید و فروخت اور
قرض کے معاملات میں حتی الامکان احتیاط برتنا چاہئے۔ قرض نہ تو
کسی کو دے اور نہ ہی لے۔ خرید و فروخت سے بھی ان دنوں گریز
رکھے۔ کیوں کہ یہ عوامل باعث نفع ثابت نہ ہوں گے۔ صاحب فال کو
ہر حال میں صبر کرنا چاہئے۔ بحکم باری تعالیٰ ہر کام اپنی منزل پر ہی مکمل
ہوگا اور فائدہ مند ثابت ہوگا۔ جلد بازی میں نقصان کا احتمال ہے۔ اگر
کوئی بیمار ہے تو اسے احتیاط کی ضرورت ہے۔ حسب توفیق صدقات و
خیرات کرتا رہے۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ دور نکل گیا ہے اس کی

واپسی جلد ممکن نہیں۔

ل : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں ل آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ سعد حالات اور نیتوں کی مراد پوری ہونے پر۔ تیرے سب کام حسب دل خواہ مکمل ہوں گے۔ مشکلات میں آسانیاں میسر ہوں گی۔ طالع تیرے جلد ہی قوت پکڑیں گے۔ اگر کوئی بیمار ہے تو جلد ہی بھلا چنگا ہوجائے گا۔ اگر کوئی غائب ہے تو اس کے آنے میں کوئی دیر نہیں۔ وہ کسی عورت کے ساتھ آتا ہوگا۔ خرید وفروخت کے لئے یہ فال مبارک اور سعد ہے۔ حضرت جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال جس کام کا ارادہ کرے گا وہ اس کے لئے آسان ہوجائے گا۔

م : اے صاحب فال جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف م آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے ملامت و پشیمانی پر۔ تیرے دل میں جو کچھ چھپا ہے اسے عمل میں مت لا کیوں کہ تجھے خجالت اٹھانا پڑے گی۔ تیری نیت پاک نہیں ہے اس سے باز رہ۔ تیرے کاموں میں بگاڑ پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ شیخ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ وہ کسی کے ساتھ خصوصیت و دعویٰ نہ کرے۔ اگر تو اپنی نیت سے درگزر نہیں کرے گا تو زیاں دیکھے گا اور صبر کرے گا تو راحت پائے گا۔

ن : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف ن آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے مبارک گھڑی اور سعد ساعت پر۔ جو کچھ تیری نیت میں ہے وہ جلد ہی تیرے آگے آنے والا ہے۔ تو اگر کاروبار کرے تو فائدہ پائے گا۔ اگر شادی کرے تو مبارک ثابت ہوگی۔ صاحب فال کو چاہئے کہ وہ عورتوں کی مشاورت سے دور رہے کیوں کہ اس میں وقت کے ضیاع اور راز کے منکشف ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ تو صبر وتحمل سے کام کر اور جلد بازی سے اور سب سمیٹنے کی کوشش میں مبتلا نہ ہو کہ تیرے حق میں بہتر نہ ہوگا۔ البتہ جملہ کام تیرے وقت مقررہ پر ہی انجام پائیں گے۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو نماز میں کوتاہی وسستی نہ کرنا چاہئے۔ رزق کا دروازہ تم پر ہمیشہ کشادہ رہے گا۔

و : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف و آیا ہے جو کہ دلالت کرتا ہے بے نیازی اور بے فکری پر۔ تیرے دل میں جو نیت وقصد پوشیدہ ہے اس کا برملا اظہار کر کہ تجھے فائدہ حاصل ہو۔ امام رازیؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال ہر بلا ومشکل سے بے خوف ہوگا اور جلد ہی دلی مراد پائے گا۔ شیخ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ تجھے اللہ تعالیٰ نے دوسروں پر حاکم مقرر کیا ہے کئی لوگ تیرے ماتحت ہوں گے اور تجھ سے مدد و معاونت کے طلب گار ہوں گے۔ تو ان سے منفعت پائے گا مگر یاد رکھ کہ اللہ کی لاٹھی بڑی بے آواز ہے، اس سے ڈر کر فیصلہ کیا کر اور ان پر ایسے رحم کر کہ وہ اور تیرا اللہ تیرے حسن سلوک پر خوش رہے۔ درمیان خلق کے تم کو قبولیت اور شرف نصیب ہوگا۔

ہ : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف ہ آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے تنبیہ اور تاکید پر۔ تیرے دل میں جو کچھ پوشیدہ ہے اس کی بے شک اللہ کو سب خبر ہے تو خود اس بارے میں سوچ وبچار کے ساتھ فیصلہ کر کہ تجھے کیا کرنا ہے؟ بے شک تیرے جائز و ناجائز کام پورے ہوجائیں گے مگر اللہ تجھے ہر پل ہدایت سے آگاہ کرتا رہے گا کہ تو حق کی راہ سے بھٹک نہ جائے۔ اگر کسی کا فیصلہ تیرے پاس آئے تو اس میں منصف بن کر رہ کسی ایک جانب لڑھکنے کی ضرورت نہیں۔ اپنی نیت سے درگزر کرتا رہ۔ امام فخر رازیؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو اپنی نیت کا ثمر مل جائے گا۔

ء : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف ء آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے ترک کرنے اور نظر انداز کردینے پر۔ جس عمل اور شغل کے تو درپے ہے اسے چھوڑ دینا ہی تیرے حق میں بہتر ثابت ہوگا۔ اگر تو باز نہ آیا تو شرمندگی کے سوا تیرے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔ بے شک اللہ سب جاننے والا ہے۔ اگر بیمار ہے تو اسے چاہئے کہ صدقہ وخیرات میں کثرت کرتا رہے اور خشوع وخضوع سے توبہ واستغفار کیا کرے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کی نیت اور اندیشہ میں شروع ہونا اچھا ہے۔ ایسے کام سے پرہیز کرنا چاہئے۔

لا : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف لا آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے خوشی اور کامیابی پر۔ تیرے دل میں جو بھی نیت ہے وہ جلد ہی بحکم باری تعالیٰ مراد پائے گی۔ جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے اس میں خوشی ومسرت کا حصول ہوگا۔ امام فخر رازیؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ اس کی نیت سے درگزر کرے کہ جلدی مراد حاصل ہوگی۔ ☆☆☆

امریکن فالنامہ

یہ فالنامہ امریکہ کی ایک قدیم انگریزی کتاب میں درج ہے۔ افادیت عامہ کے لئے اسے اردو زبان میں ترجمہ کر کے پیش کیا جارہا ہے۔ پروردگار عالم سے امداد کی دعا کے ساتھ بہ خلوص نیت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے درج شدہ ۱۶ خانوں میں سے کسی ایک خانہ پر آنکھیں بند کر کے انگلی رکھ دیں پھر اس کا نتیجہ ذیل میں دی گئی تفصیلات میں دیکھیں۔

جس چیز کی تمنا آپ کرتے ہیں جلد دستیاب ہوگی۔

جو کچھ دلی خواہش یا ارادہ ہے اسے ترک کر دیں۔

اگر آپ کی خواہش حرام نہیں تو خدا جلد پورا کرے گا۔

ان خیالات کو ترک کر دو ورنہ سخت الجھن میں گرفتار ہو جاؤ گے۔

آپکی مراد آپکے ایک دوست کے بغیر پوری نہیں ہوسکتی۔

فال اچھی نہیں ہے۔

اس خواہش کو ترک کر دو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

آپ کی مراد جلد پوری ہوگی۔

آپ بھرپور کامیابی حاصل کریں گے۔

جو کچھ آپ کی خواہش ہیں عنقریب برآئیں گی۔

اپنی تقدیر پر صبر کرو۔

فی الحال اس بارے میں ہر کوشش بیکار ہوگی۔

ہوشیار رہیں ایک اچھا موقعہ آرہا ہے۔

جو آپ کو مل رہا ہے بس آپ اسی پر قناعت کریں۔

عبادت کے بعد خدا سے رجوع کریں۔

اپنے دوستوں سے ہوشیار رہیں۔

(نوٹ) ایک شخص دن میں صرف ایک بار فال نکالے۔

نیکیاں

اپنی زندگی میں ہم جتنے دل راضی کرلیں، اتنے ہی ہماری قبر میں چراغ جلیں گے۔ ہماری نیکیاں ہمارے مزار روشن کرتی ہیں۔ سخی کی سخاوت اس کی اپنی قبر کا دیا ہے۔ ہماری اپنی صفات ہی ہمارے مرقد کو خوشبودار بناتی ہیں۔ زندگی کے کام آنے والے چراغ زندگی میں ہی جلائے جاتے ہیں۔ کوئی نیکی رائیگاں نہیں جاسکتی۔

فالنامہ حروف تہجیہ

قواعد جفر سے یہ فالنامہ تعلق رکھتا ہے، استاد فن اور بلند پایہ حضرات تمام خیر وشر اسی سے معلوم کیا کرتے ہیں لیکن معمولی استعداد والا بھی اگر بشرائط ذیل کام لے گا تو اپنے مدعا سے ضرور قریب ہوگا اور کار دشوار میں مددگار ثابت ہوگا۔

شرائط یہ ہیں۔

(۱) بغیر اہم اور شدید ضرورت کے نہ دیکھے۔

(۲) جسم، لباس اور مکان پاک ہو۔

(۳) باوضو صدق دل سے دوگانہ نماز نفل اول پڑھے، ہر رکعت میں تین بار قل ہو اللہ پڑھے۔ بعد میں یَامُبِیْنُ یَاھَادِیُ یَاعَلِیْمُ یَافَتَّاحُ سات سات بار مع بسم اللہ کے پڑھے اور آنکھ بند کر کے دائرہ میں کسی حرف پر اپنی کلمہ کی انگلی رکھے۔

(۴) دوپہر سے پہلے ۱۲ بجے تک سمت مشرق میں، دوپہر کے بعد مغرب تک سمت مغرب اپنا منہ کرلے۔

(۵) رات کے وقت، وقت زوال، آندھی زلزلے کے دن یا بروقت کوئی حادثہ یا علامت مکروہ سامنے آجائے تو دوسرے وقت پر ملتوی کردے۔

(۶) کچھ خیرات وصدقہ اسی وقت یا بعد میں فقراء ومساکین کو ضرور بانٹے۔

(۷) جو اسمائے شریفہ ہر حرف کے سامنے لکھے ہیں ان کو اپنے نام کے اعداد میں شامل کر کے پڑھا کرے یقیناً کامیابی ہوگی، وسوسہ، عدم اعتقادی نہ کرے، وہم وشک وکم ہمتی عین بدنصیبی ہے، کفر نام ہے شک وشبہ کا توبہ کرے۔

یامبین

(الف) اے صاحب فال تیرا وقار ومرتبہ بلند ہے، دل غنی، ہمت بلند رکھ، مایوس نہ ہو کہ تیرے بگڑے کام سب درست ہوں گے، دوسروں کے سہارے اور قول پر بھروسہ نہ کر، اپنا تمام کام اپنے ہاتھ میں رکھ ۲۲ ریوم کی مشکل اور باقی ہے، پھر نصیبہ کھل جائے گا، یا اللہ، یا احد اسمائے شریفہ کا ہر روز صبح وشام ذکر شروع کردے، سستی ولالچ سے بچتا رہ۔

(ب) اے صاحب فال تیرا خیال بڑا ہے، کوئی نیا کام شروع کرنا چاہتا ہے لیکن تیرا ساتھی تجھ سے چھوٹ گیا ہے، قسمت بہت اچھی ہے، خدا تیری مدد کرے گا، دو ماہ کی تختی کچھ باقی ہے مال وزر آل واولاد، غربت وآرام صحیح نصیب ہوگا۔ یَابَارِیُ (۲۱۴) یَابَدِیْعُ (۴۶) یَابَاسِطُ (۷۲) ہر روز شام پڑھ کے تو دیکھ نجاست اور جھوٹ سے دہن پاک رکھا کر۔

(ج) اے صاحب فال تو اپنوں سے دور ہو چکا ہے، ساتھیوں سے بچھڑ چکا ہے، کام خراب ہو چکے ہیں لیکن استقلال رکھ تین ماہ بعد سے وقت موافق آرہا ہے ہر مراد پوری ہوگی، پہلے کوئی دوست ملے گا۔ یَاجَامِعُ (۱۱۴) یَاجَلِیْلُ (۷۳) یَاجَوَّادُ (۱۴) یَاجَبَّارُ (۲۰۶) ہر روز صبح وشام

پڑھا کر زمانہ موافق ہوگا، بہت سکھ ملے گا، عبادت وطہارت کو رفیق زندگی بنالے۔

(د) اے صاحب فال تجھے مال کی بہت ضرورت ہے، قرضہ مصارف زندگی اور ناگہانی خرچ سے پریشان ہے، فقراء مساکین کی خبر لے، مہمان ومسافر کی خدمت کر نفع ہوگا، ۴ ماہ یا چار ہفتہ انتظار کر فراخی ملے گی، ترقی پائے گا، مراد پوری ہوگی۔ یَادَیَّانُ یَادَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ ہر روز صبح وشام پڑھا کر کامیاب ہوگا، نااہل اور فاسق آدمیوں کی صحبت سے دامن بچا۔

(ہ) اے صاحب فال تیرا مرتبہ بلند ہے، حکومت، دولت، عزت چاہتا ہے، دشمنوں کا زور ہے، فکر نہ کر دو ہفتہ میں عروج کامل ہوگا، فقراء ومساکین محتاج ومسافر کی خدمت کیا کر مدد ملے گی، غیب سے سامان ہوں گے، یَاھَادِیُ ہر روز صبح وشام پڑھا کر پچھلی رات کو دعا کرتا رہ، باوضو رہا کر۔

(و) اے صاحب فال تجھے رزق وروزی مال ودولت کی شب وروز فکر کمزور کر رہی ہے، سخاوت کر، حق داروں کا حق پورا کر دیا کر، ۲۶ دن میں راحت نصیب ہوگی۔ یَاوَھَّابُ ہر روز صبح وشام پڑھا کر، سستی اور پرائے بھروسے کو ترک کر دے۔

(ز) اے صاحب فال تجھے قرضہ اور روزی کی قلت سے عزت میں ترقی درکار ہے، یَاعَزِیْزُ یَامُعِزُّ ہر روز پڑھا کر، غصہ اور بخل کی عادت چھوڑ دے، رزق باعزت نصیب ہوگا، سات روز بعد سے عروج شروع ہوجائے گا۔

(ح) اے صاحب فال تیرے معاملات کمزور ہوگئے ہیں، معاش کی تنگی ہے، حاسدوں کا زور ہے، انشاء اللہ امیدیں پوری ہوں گی، ۲ ماہ کی دیر ہے، صبر وحلم اور محنت وتدبیر سے کام لے، قرضہ اور فضول خرچی سے احتیاط کر، کام درست ہوں گے۔ یَاحَیُّ یَاحَسِیْبُ یَاحَمِیْدُ ہر روز پڑھا کر، غفلت اور پرائی امید نہ کر، رزق وسیع ملے گا عزت نصیب ہوگی۔

(ط) اے صاحب فال تیری فکر بڑی ہے، محبت ومروت کا مزاج ہے، تیرا رفیق اور محبوب تجھے یاد آتا ہے۔ ۹ ہفتہ صبر کر محبوب ملے گا اور مرض سے نجات ملے گی، روزگار درست ہوگا۔ یَاطَاھِرُ (۲۱۵) یَامُحِیْطُ (۶۷) ہر روز پڑھا کر، طہارت اور سچائی کو اختیار کر، صدقہ بھی دے۔

(ی) اے صاحب فال تیرا ارادہ منتشر ہے، پراگندہ نہ ہو بگڑا کام درست ہوگا، روزگار کی ترقی چاہتا ہے، سکھ درکار ہے، یَامُحیی (۵۸) صبح وشام پڑھا کر زیادہ سونا، بولنا، گھومنا ترک کر دے برکت ہوگی، سربلندی واستقلال نصیب ہوگا، مظلوم کی حمایت کرتا رہ، دس ہفتے کچھ سختی گزار دے۔

(ک) اے صاحب فال تیرا مال ضائع ہوگیا ہے، دوستوں [illegible] عزت چاہتا ہے، مشکلات سے نجات درکار ہے۔ یَاکَافِیُ (۱۱۱) [illegible] (۱۱۴) یَاوَکِیْلُ (۶۶) ہر روز صبح وشام پڑھا کر رنج وغم سے نجات [illegible] مرض اور افلاس دور ہوگا، دشمن پامال ہوں گے۔

(ل) اے صاحب فال تیری گردش ختم ہوئی، خدا تیرا حامی ہے [illegible] خفیہ خیرات کیا کر، ایک ماہ کی سختی اور باقی ہے۔ یَالَطِیْفُ (۱۲۹) ہر روز [illegible] وشام پڑھا کر مشکل آسان ہوگی، تمام بگڑے کام درست ہوں گے [illegible] انتقام، صدمہ کی عادت چھوڑ دے۔

(م) اے صاحب فال تجھے ملکیت، زمین وحکومت اور زر [illegible] درکار ہے، اللہ سے امید رکھ دیر نہیں ہے، چالیس دن انتظار کر، منزل [illegible] ہوگی۔ یَامَالِکُ (۹۱) یَامَجِیْدُ (۵۷) یَامَتِیْنُ (۵۰۰) یَامُبِیْنُ (۱۰۲) [illegible] روز صبح وشام پڑھا کر، سخاوت اور معافی کی صفت خود پیدا کر [illegible]، دوستوں عزیزوں میں سربلند ہوگا۔

(ن) اے صاحب فال تو خوش نصیب، مگر چند روز سے معاملات میں انقباض پیدا ہے کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو رہی ہے، پچاس دن کی ہے، یَانُوْرُ (۲۵۶) ہر روز پڑھا کر، تیرا مرادی جہاز بھنور سے عنقریب نکلنے والا ہے۔

(س) اے صاحب فال تیرا خیال نئے کام اور معاملہ میں لگا ہے، ابھی تاخیر کر، دو ماہ کی دیر ہے، مدعا پورا ہوگا، سختی کی پرواہ نہ کر ہمت سے کام لے کوئی غیبی اسباب نمودار ہوں گے یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ (۲۰۱) یَاسَتَّارُ (۶۶۱) ہر روز صبح وشام پڑھا کر تمنا پوری ہوگی، فقراء ومساکین کو پیٹ بھر کے کھلا دیا کر نفع ملے گا اور پردہ پوشی اپنا شیوہ اختیار کر کسی کے عیب ظاہر نہ کیا کر۔

(ع) اے صاحب فال تجھے مرتبہ عالی درکار ہے، دوسروں کی عزت کیا کر بخشش، معافی، خدمت خلق سے علم واہل علم طلباء کی مدد کرنا اپنا شیوہ بنا، جلد ہی مرتبہ بلند نفع زر، برکت ومقبولیت نصیب ہوگی، ۷۰ دن کی دیر ہے۔ یَاعَلِیْمُ (۱۵۰) یَاعَلِیُّ (۱۱۰) ہر روز پڑھا کر، سربلندی اور عظمت نصیب ہوگی، تمام ترقیات کے راستے علم ونظر میں خود بخود ظاہر ہونے لگیں گے۔

(ف) اے صاحب فال تیرا گزشتہ زمانہ تجھے یاد آتا ہے، اسباب

کمزور ہیں کوشش مفید نہیں، آٹھ ہفتے کی دیر ہے۔ یَافَاطِرُ (۲۹۰) یَافَتَّاحُ (۴۸۹) ہر روز پڑھا کر، تیرا زمانہ تیری امید سے زیادہ بہتر ہوگا، کوئی بزرگ مددگار ملے گا۔

(ص) اے صاحب فال اپنے نقصان کا رنج وملال دل سے دور کردے، جو چیز تلف ہو چکی اس کی فکر نہ کر، تیرا نصیب اچھا ہے، مقدر پر صبر کر۔ یَاصَبَّارُ (۲۹۳) یَاصَبُوْرُ (۲۹۸) ہر روز صبح وشام پڑھا کر، بہتر نعم البدل ہوگا، مراد دل پوری ہوگی، ۹۰ دن کی دیر ہے، کسی کے طعنہ اور حسد کی پرواہ نہ کر تو ہی آرام پائے گا، غیبت اور بدگوئی کی عادت ترک کردے۔

(ق) اے صاحب فال تیرا اقبال یاور ہے، حاسدوں اور دشمنوں سے خوف نہ کھا، دلیری قائم رکھ، دوسرے کی مدد کا انتظار نہ کر، اپنا کام اپنے ہاتھ میں رکھ ۱۰۰ دن کی محنت اور باقی ہے۔ یَاقَادِرُ یَاقَوِیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ہر روز صبح شام ذکر اختیار کرے، پہاڑ سے اونچا تیرا مرتبہ بلند ہوگا، کسی کام میں نقصان نہ ہوگا، مسجدوں کی صفائی مرمت اور ادب سے غافل نہ رہ۔

(ر) اے صاحب فال تو مظلوم ہے، جائز حقوق سے محروم ہو چکا ہے، رقیبوں کا دباؤ زیادہ ہے، صبر کر، نیت صاف ہمت مضبوط اور دل قوی رکھ ۲۰ ہفتے انتظار کر۔ یَارَقِیْبُ (۳۱۲) یَارَشِیْدُ (۵۱۴) یَارَؤُوْفُ (۲۸۶) یَارَحِیْمُ (۲۵۸) یَارَحْمٰنُ (۲۹۹) ہر روز صبح وشام ذکر اختیار کر، حیرت انگیز ارجمند اور فتح نصیب ہوگی، دشمن پامال اور دوست خوش حال تیرے زر و مال سے تمام خوش حال نظر آئیں گے، کسی سے بدلہ نہ لے، رنج صدمہ، گلہ شکوہ اور حجت کو اپنی عادت سے دور کردے، صدقہ، خیرات میں حصہ لے۔ بزرگوں کی دعا لیتا رہ، بزرگوں کا ادب کر۔

(ش) اے صاحب فال تیری نعمتوں میں کمی ہو چکی ہے، حقوق اللہ وحقوق العباد میں حصہ لینا اختیار کرلے۔ یَاشَکُوْرُ (۵۲۶) یَاشَاکِرُ (۵۲۱) ہر روز صبح وشام پڑھا کر، گناہوں سے توبہ کر، غیر چلن کو خود سے جدا کردے تاکہ ۳۰ دن کے بعد تیرا مقصود تجھ سے قریب ہو سکے۔

(ت) اے صاحب فال تیرا کاروباری معاملہ اصلاح طلب ہے جو کام کرتا ہے ناتمام حالت میں دوسرے خیال سے بدلتا رہتا ہے، استقلال اور اولوالعزمی اختیار کر، ایک ہی کام اور خیال مضبوط پکڑ لے ۴ ہفتے تاخیر ہے تیرا کام درست وسزاوار ہوگا، مراد دلی انجام بخیر ہوگی۔ یَاتَوَّابُ (۴۰۹) یَامَتِیْنُ (۵۰۰) ہر روز صبح وشام ذکر اختیار کر، غلط گوئی وعدہ خلافی وعدم استقلال اپنی عادت سے نکال دے، گزشتہ ایام سے بہتر مفید زمانہ نصیب ہوگا۔

(ث) اے صاحب فال تیرا ملک ومال تیرے قبضہ سے باہر ہو چکا ہے، حرص وآرام طلبی خود سے جدا کر محنت وصداقت، صلہ رحمی بذل وکرم اختیار کرلے، عنقریب پانچ ہفتے بعد سے تیرا کوکب اقبال طلوع ہونے والا ہے۔ یَاوَارِثُ (۷۰۷) یَابَاعِثُ (۵۷۳) یَامُغِیْثُ (۱۵۵۰) یَاغِیَاثُ (۱۵۱۱) صبح وشام ورد کیا کر۔

(خ) اے صاحب فال تیرا گوہر مقصود گم ہے، تیرا عزیز مال تیرے قبضے سے نکل گیا ہے، مایوس نہ ہو جلد ملے گا۔ ۶۰ دن انتظار کر مرادیں پوری ہوں گی۔ یَاخَبِیْرُ (۸۱۲) یَاخَیْرُ النَّاصِرِیْن (۱۲۴۲) ہر روز صبح وشام پڑھا کر، کوئی بزرگ خواب میں تجھے خبر دے گا، اس پر توجہ کرنا، اپنی حاجت کسی پر ظاہر نہ کر، خدا ہی مدد کرے گا۔

(ذ) اے صاحب فال تیری عزت کو صدمہ پہنچا ہے، مال تلف ہو گیا ہے لیکن ناامید نہ ہو، غفلت و ناتجربہ کاری کا بدل پیدا کر، ۷ ہفتے محنت کرلے۔ یَامُذِلُّ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (۱۱۰۰) ہر روز صبح وشام پڑھا کر، تیرے دشمن خود بخود قدم بوس ہوں گے، مال وزر کی انتہا نہ ہوگی، عزت اس قدر بلند ہوگی کہ خاندان کا چشم وچراغ تو ہی رہے گا

(ض) اے صاحب فال تیرا کوئی عزیز دوست اور کچھ مال بھی گم ہو گیا ہے، فکر نہ کر جلدی ملے گا، حفاظت ومحبت احتیاط خود میں پیدا کر کہ کمی ہے۔ یَاضَارُّ (۱۰۰۱) یَاقَابِضُ (۹۰۳) اسم خدا کو ہر روز صبح وشام پڑھ لیا کر، مدعا حاصل ہوگا، آبادی گھر میں بڑھ جائے گی اور رونق روز بروز ترقی پر دیکھے گا۔

(ظ) اے صاحب فال تو کسی ایجاد کی تلاش میں ہے، یہ خیال مبارک ہے، ۹ روز انتظار کر، تیرا مقصود جلد حاصل ہوگا۔ یَاظَاھِرُ (۱۱۰۶) یَامَظْھَرُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ (۲۱۰۴) ہر روز صبح وشام پڑھ لیا کر، خواب میں بشارت ہوگی، پردہ رکھ۔

(غ) اے صاحب فال تیرا توکل خدا سے بڑھا ہوا ہے، افلاس میں گھر چکا ہے، بذل وکرم، صلہ ورحم اپنا شیوہ اختیار کر، سونا چاندی بنانا، تلاش کرنا بغیر وسیلہ کے ملنا دشوار ہے، اللہ سے مدد مانگ، وسیلہ پیدا کر اور اسم یَاغَنِیُّ (۱۰۶۰) یَامُغْنِیُ (۱۱۰۰) پڑھنا شروع کردے، دس دن نہ گزریں گے کہ مالا مال ہوگا اور خوش حال ہو جائے گا لیکن بھید کسی پر ظاہر نہ کر، خواب میں خبر دی جائے گی، خیرات اتنی کر کہ صبح کو ہر روز ہاتھ میں نیا رزق آسکے۔

فقط واللہ اعلم بالصواب

❁❁❁❁❁❁❁❁

انوکھا فالنامہ

اب سے تقریباً ۳۰ سال پہلے کی بات ہے کہ شفق صاحب طبیب روحانی رسالہ ایڈٹ کرتے تھے اس میں ایک فالنامہ درج ہوا تھا جس کو بہت صحیح مانا گیا تھا۔ اتفاق سے چند پارینہ اوراق میرے سامنے ہیں۔ وہ فالنامہ درج کرتا ہوں۔

۱۱۳	۱۷۲	۳۳۲	۳۷۹
۱۵۱	۲۱۵	۳۲۴	۳۲۱
۲۴۱	۳۱۸	۲۱۵	۱۰۸
۴۵۹	۱۷۳	۳۴۲	۲۲۴
۳۸۱	۴۵۲	۲۱۲	۴۷۱
۲۱۹	۳۳۳	۲۱۴	۵۷
۳۷۵	۲۵۲	۳۷۶	۱۱۷
۱۶۶	۱۷۴	۹۹	۳۲۵
۲۰۲	۱۷۸	۴۱۵	۲۱۳

باوضو اپنی آنکھیں بند کر کے اس نقش پر انگلی رکھو۔ جس عدد پر انگلی پڑے وہ علیحدہ کاغذ پر لکھ دو اب اپنے نام کے عدد اس میں شامل کرو۔ اگر صبح سے ۱۲ بجے دن تک کا وقت ہے تو ۱۷۔ اگر ۱۲ بجے سے شام تک کا وقت ہے تو ۲۳۔ اگر شام سے صبح تک کا وقت ہے تو ۱۱۰ عدد کا اضافہ کر کے اسے ۹ پر تقسیم کر دو۔

بقایا کا جواب یہ ہے کہ اگر تقسیم سے کچھ نہ بچے تو تبدیلی ہوگی خانگی جھگڑے ابھی یونہی رہیں گے۔ عورت سے کوئی نفع پہنچے۔ یہ مہینہ اچھا گزرے گا۔

اگر ۸ باقی رہے اب اچھا وقت قریب ہے۔ سب کام درست ہوجائیں گے۔ ایک دوست سے مدد ملے گی۔

اگر سات باقی رہیں تو سفر سے فائدہ کم ہوگا تاہم سفر کرنا اچھا ہے کسی دوست نے نقصان پہنچایا ہے۔ بیماری میں پرہیز کرو۔

اگر ۶ باقی رہے تو تم نے دوسروں کے کہنے سے نقصان پایا۔ ورنہ اب تک کامیاب ہوجاتے۔ تاہم اب وقت اچھا آرہا ہے۔

اگر ۵ باقی رہیں تو احتیاط کی ضرورت ہے۔ کسی پر اعتبار نہ کرو۔ دوست نما دشمن ہیں۔

اگر ۴ باقی رہے تو بیماری سخت ہے مگر خاص خطرہ نہیں ہے دیر میں آرام ہوگا۔ علاج اور پرہیز کرو۔

اگر تین باقی رہے تو اس خیال کو ترک کردو اس میں نقصان ہے اور ذلت کا خطرہ ہے۔

اگر ۲ باقی رہے تو کامیابی ہوگی۔ مگر تمہاری منشاء سے کم تمہارا ایک مخالف ہے اس کی مخالفت کا اثر پڑ رہا ہے، اپنے راز پوشیدہ رکھو اور تدبیر سے کام لو۔

اگر ایک باقی رہے تو کامیابی میں دیر نہیں ہے دوسرا خود تمہارا مشتاق ہے، اچھا وقت قریب آ گیا ہے۔

عورت کے باہر نکلنے کا ضابطہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''عورتوں کے لئے (گھر سے) باہر نکلنے میں کوئی حصہ نہیں مگر بحالت مجبوری واضطراری (اسی حدیث میں یہ بھی ہے کہ) عورتوں کے لئے راستوں میں (چلنے کا) کوئی حق نہیں سوائے کناروں کے یعنی بحالت مجبوری بھی نکلیں تو راستہ کے بیچ میں نہ چلیں تاکہ مردوں سے اختلاط نہ ہو'' (طبرانی)

فالنامہ علم الاعداد

ذیل کے نقشے پر صدق دل سے اپنے مطلب کو ذہن میں رکھتے ہوئے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھیں۔ جس خانے پر انگلی رکھی جائے۔ اس میں جو اعداد درج ہوں ان اعداد میں اپنے نام کے اعداد جمع کر دیں۔

اگر فال کھولنے کا وقت۔ صبح ۶ بجے سے ۱۲ تک کا ہے تو اس میں ۲۷ کا اضافہ کر دیں۔ اگر ۱۲ بجے سے شام ۶ بجے تک کا وقت ہے تو ۲۳ کا اضافہ کریں اور اگر غروب سے صبح ۶ بجے تک کا وقت ہے تو ۱۱۰ کا اضافہ کر کے کل مجموعے کو نو سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد جو عدد باقی رہے اس کی تفصیل مندرجہ ذیل نقشے میں ملاحظہ کریں۔

جس نقشے میں انگلی رکھنی ہے وہ یہ ہے۔

۳۷۹	۳۳۲	۱۷۲	۱۱۳	۳۲۱	۳۲۴	۲۱۵	۱۵۱	۱۰۸
۲۱۵	۳۱۸	۲۴۱	۲۲۴	۳۴۲	۱۷۳	۴۵۹	۴۷۱	۲۱۲
۲۵۲	۳۸۸	۵۷	۲۱۲	۳۳۲	۲۱۹	۱۱۷	۳۷۶	۲۵۲
۳۷۵	۳۲۵	۹۹	۱۷۴	۱۶۶	۲۱۳	۴۱۵	۱۷۸	۲۰۲

فالنامہ علم الاعداد کا نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

فالنامہ علم الاعداد کی تفصیلات کا نقشہ

۱	اگر ایک بجے تو آپ کا کام بہت جلد ہونے والا ہے۔ مگر فی الحال وقت اچھا نہیں ہے اور موجودہ پریشانی بہت جلد ختم ہونے والی ہے۔ انشاء اللہ عنقریب آپ کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ فی الحال صبر کرو۔
۲	اگر ۲ بجیں تو آپ کا کام ہو تو ہو جائے گا۔ لیکن آپ کی منشاء کے مطابق نہیں ہوگا۔ ایک شخص برابر آپ کے کام میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ اس کی رکاوٹ کا کچھ اثر پڑے گا۔ اپنے راز کو لوگوں سے چھپائے رکھیں اور مخصوص معاملات میں کسی پر بھروسہ نہ کریں۔
۳	اگر ۳ بجیں تو آپ کو مقصد میں کامیابی نہیں ملے گی۔ اس خیال کو ترک کردو۔ اگر اس خیال کو دل سے نہیں نکالو گے تو رسوائی کا اندیشہ ہے۔
۴	اگر ۴ بجیں تو مرض بہت سخت ہے مگر زندگی بچ جائے گی۔ ابھی مشکلات کا دور چلے گا۔ صبر وضبط کی ضرورت ہے۔
۵	اگر ۵ بجیں تو ہوشیاری سے کام لیں اور ہر کس وناکس پر بھروسہ نہ کریں۔ ایک شخص جس پر آپ بھروسہ کرتے ہیں خاص طور سے آستین کا سانپ ثابت ہوگا۔ کسی سفارش سے آپ کو کامیابی ملے گی۔
۶	اگر ۶ بجیں تو آپ نے دوسروں کی خاطر دکھ اٹھایا ہے۔ اگر آپ اپنی عقل سے چلتے تو یہ حالات نہ ہوتے۔ انشاء اللہ عنقریب اچھا وقت آنے والا ہے۔
۷	اگر ۷ بجیں تو سفر میں کم فائدہ ہوگا۔ لیکن سفر نہ کرنا اچھا نہیں ہے۔ آپ کے دوست آپ کو دشمنوں سے زیادہ نقصان پہنچائینگے، بیماری میں پرہیز کرو۔ بہت جلد اچھا وقت آنے والا ہے۔
۸	اگر ۸ بجیں تو وقت اچھا آگیا ہے۔ آپ کے دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے۔ خوشیاں ملیں گی۔ تعلقات بحال ہوں گے ایک دوست سے آپ کو مدد ملے گی۔
۹	اگر صفر بجے تو آپ کی تبدیلی ہوگی۔ خانگی جھگڑے بدستور باقی رہیں گے۔ افسران سے فائدہ ہوگا۔ آنے والا وقت اچھا ہے۔ اپنوں کی سازشوں پر نگاہ رکھیں۔

فال نامہ رمل

مندرجہ ذیل فال نامہ رمل علم سے متعلق ہے جو اکثر بزرگان دین کے عمل میں رہا ہے اوراس کے لئے اکثر عاملین نے اپنی بیاضوں میں اس کے صحیح ہونے کی نہایت معتبر الفاظ میں تصدیق کی ہے۔

طریقہ : صبح کے وقت باطہارت باعتقادِ کامل تین تین مرتبہ سورۂ الحمد شریف پڑھ اور قل ہواللہ شریف اور الم نشرح شریف پڑھ کر اپنے مقصد کو دل میں لے کر آنکھیں بند کر کے انگشت شہادت نقشہ ذیل پر رکھیں جس خانے پر انگشت ہو اس کی عبارت فال کا جواب ہوگی۔

اگر انگشت شہادت کسی گوشے پر آئے اور شبہ ہو کہ کس خانے میں اس کا جواب حاصل کیا جائے تو ایسی حالت میں دوسری مرتبہ پھر عمل کرلیا جائے تا کہ شبہ نہ رہے جب انگشت واضح طور پر کسی خانہ پر آجائے تب اسی علامت کو تلاش کر کے جواب حاصل کیا جائے۔

نقش معظم یہ ہے۔

۸	۱۱	۴	۱
۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خانہ اول لیمان

اے صاحب فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے۔ سفر کرنے سے دولت مرتبہ و عزت پائے اور جو تیری مراد ہے سو اللہ تعالیٰ جلد برلائے گا۔ فرزند یا شخص غائب سے ملاقات ہو۔ سردار یا رئیس جو پورب کیجانب رہتے ہیں ان سے مفاد ہو تجھے چاہئے کہ اسم مبارک یااللہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک بارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر اس نقش کو لکھ کر چالیس مرتبہ ہر روز آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں بہادے۔ نقش ہر روز نہ ڈال سکے تو ایک ہفتے کے جمع کر کے ڈالتا رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں کوئی مشکل باقی نہ رہے گی۔ خدائے تعالیٰ اپنا کرم فرمائے گا۔ نقش مکرم و معظم حسب ذیل ہے۔

۷۸۶

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

شکل دوم قبض الداخل

اے صاحب فال جو تدبیر کرتا ہے نہایت مبارک ہے کام تیرا بخوبی سرانجام پائے گا۔ سفر تیرے لئے پورب کی طرف اچھا ہوگا اور حیوانات کی تجارت سے فائدہ ہوگا۔ ڈیڑھ ماہ میں تجارت کامیاب ہوگی۔ مگر تجھ کو چاہئے کہ اسم اعظم یَـا عَـزِیـزُ کی دعوت دے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک .... اسم پاک یَاعَزِیزُ کو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ اول و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور یہ نقش پچاس مرتبہ روزانہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸ ۲۱۲	۱۲ ۲۱۲	۱۴ ۲۱۲	۱ ۲۱۲
۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۱۲ ۲۱۲
۳ ۲۱۲	۲۱۲	۹ ۲۱۲	۶ ۲۱۲
۱۰ ۲۱۲	۵ ۲۱۲	۱۴ ۲۱۲	۱۵ ۲۱۲

بحق یا عزیزُ

خانۂ سوم قبض الخارج

اے صاحبِ فال یہ فال نہایت نحس ہے جو ارادہ رکھتا ہے اچھا نہیں ہے آج کل دشمنوں سے بچنا چاہئے۔ سفر بھی اچھا ثابت نہ ہوگا۔ کسی مصیبت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہو سکے تو منگل کو کچھ خیرات کیا کر اور درود شریف کثرت سے پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کر کہ اللہ نحوست کو دور کرے۔

چہارم خانہ جماعت

اے صاحب فال یہ اوسط درجہ کی ہے بعض کاموں میں اچھی اور بعض میں بری ہے۔ اس لئے ہر کام ہوشیاری سے کر۔ جو کام قبضہ سے نکل گیا ہے۔ اس کی کوشش فضول ہے۔ البتہ بیمار کو جان کا خوف ہے۔ اگر سفر کرے تو اچھا نہ ہوگا۔ قیدی عرصۂ دراز تک مقید رہے گا۔ ایک ماہ کا عرصہ سخت ہے۔ تجھ کو چاہئے کہ اس مدت میں اسم یَا حَنَّانُ روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ پڑھا کر اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ بھی پڑھ اور اس نقش کو روزانہ لکھ کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۹	۱
۸۸	۲	۷	۱۲
۳	۹۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۰

بحقِ یَا حَنَّانُ

خانۂ پنجم

اے صاحب فال یہ مبارک فال ہے جو تیری مراد ہے وہ حاصل ہوگی اور بہت اچھی خبر سنے گا، مکان یا عمدہ چیز ملے گی۔ معشوق اور فرزند سے ملاقات ہوگی۔ اسم یَا وَدُوْدُ ہر روز تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھا کر اور یہ مندرجہ ذیل نقش بہ تعویذ (۲۰) ہر روز لکھ کر اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال۔ بعد چالیس یوم کے غیب سے مدد ہوگی۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

بحقِ یَا وَدُوْدُ

خانۂ ششم عقد

اے صاحب فال یہ فال اچھی نہیں غالباً تیری بیماری کا خطرہ ہے صدقہ دینا بہتر ہے۔ تیرا چور بھاگا یا چوری گیا ہو تو حاضر ہو۔ سفر سے مسافر دیر سے آئے۔ مگر بہ سلامتی آئے اور ڈھائی ماہ کے عرصہ میں تیری مراد حاصل ہوگی چاہئے کہ بوقت شب پانی یا چاہ کے کنارے غسل کرے۔ اچھے کپڑے پہنے، عطر لگائے اور اسم شریف یا وہابُ ہزار مرتبہ معہ درود شریف سو سو مرتبہ اول و آخر پڑھ کر یا صبح کو بعد نماز فجر چوراسی مرتبہ اس نقش کو زعفران اور چوب انار کے قلم سے لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال۔ بعد چالیس دن کے دیکھ اللہ پاک اپنی قدرت سے کیا دکھاتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۷
۶	۵	۳
۲	۸	۴

بحقِ یَا وَھَابُ

خانۂ ہفتم انکیر

اے صاحب فال اگر تیری نیت بیمار کے اچھا ہونے کی ہے تو اچھا مشکل سے ہوگا اور قیدی عرصۂ دراز تک گرفتار رہے گا۔ البتہ نکاح کرنا اچھا ہے۔ گم شدہ چیز دستیاب ہوگی، راتوں کو بازار یا کوچے میں تنہا نہ پھرنا چاہئے۔ نقصان کا خوف ہے۔ خصوصاً سہ شنبہ و چہار شنبہ کو احتیاط ضروری ہے۔ غائب شدہ ہے تو زندہ مگر سخت پریشان ہے۔ تجھ کو چاہئے کہ اسم یَا عَزِیْزُ ۳۱۲۵ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ چالیس روز برابر پڑھ اور اس نقش کو سترہ بار روزانہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال سب کام انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہو جائیں گے۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۴۰	۳۵	۴۲
۴۱	۳۹	۳۷
۳۶	۴۳	۳۸

بحقِ یَا عَزِیزُ

خانہ ہشتم حمرہ

اے صاحب فال یہ فال بہت نحس ہے۔ دشمن سے جھگڑے کا خوف ہے ان دنوں احتیاط لازم ہے۔ غائب شخص سلامتی سے ملے کچھ مال کا نقصان ہوگا۔ پندرہ دن سخت ہیں۔

اگر اسم شریف یَا حَیُّ ۳۱۲۵ مرتبہ مع درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ دریا میں کھڑے ہوکر پڑھے تو خوب ہے۔ اگر دریا فاصلے سے ہوتو چاہئے کہ تناہ جگہ بیٹھ کر کسی چیز میں پانی رکھ کر اس پانی کو دریا تصور کرکے یہ اسم شریف تلاوت کرے اور ہر ہزار کے بعد اپنے دونوں ہاتھ اس پانی میں ڈبو کر منہ پر مل لیا کرے۔ یہ نقش اٹھارہ مرتبہ روزانہ لکھ کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

بحقِ یَا حَیُّ

خانہ نہم بیاض

اے صاحب فال یہ فال نیک ہے جس مقام سے تجھے امید ہے کامیاب ہو۔ ہر ایک مشکل آسان ہو۔ شخص غائب جلد ہی واپس آئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس دن میں مراد پوری ہوگی۔ البتہ کسی شئے کی خرید وفروخت نقصان دہ ہے۔ تیرے لئے اچھا ہوکہ اسم یَا قَیُّومُ ہر روز ۳۱۲۵ مرتبہ تلاوت کر۔ اس طرح کہ مکان تنہا یا مسجد میں بیٹھ کر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور یہ نقش لکھ کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیا کر۔ بہت ہی نفع ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۳	۴۸	۵۵
۵۴	۵۲	۵۰
۴۹	۵۶	۵۱

بحقِ یا قَیُّومُ

خانہ دہم نعرۃ الخارج

اے صاحب فال یہ فال نہایت مبارک ہے۔ کوئی بزرگ ملے گا۔ نکاح کرنا خوب ہے، اگر نیت نسبت حاملہ کے ہے تو اس کے فرزند نرینہ پیدا ہو۔ بیمار کو صحت ہو، مسافر سلامتی سے آئے تمام مقصد حاصل ہوں، حاکموں سے فائدہ ہو، شرکت تجارت ہو تو منفعت ہو، اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو اسم یَا سُلْطَانُ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے اور یہ نقش ایک سو پچیس بار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵	۵۰	۵۷
۵۶	۵۴	۵۲
۵۱	۵۸	۵۳

بحقِ یَا سُلطَانُ

خانہ یازدہم نصرۃ الاخل

ایک صاحب فال یہ فال بہت مبارک ہے خرید وفروخت اور سفر نیک ہو۔ کل مقصد تیرے پورے ہوں گے۔ دوستوں کے پاس سے خوشی کی خبر آئے اور کسی قدیم دوست سے ملاقات ہو۔ تمام مشکلیں آسان ہوں۔ اگر کوئی ضرورت درپیش ہو تو اسم شریف یَا مَنَّانُ ۳۱۲۵ مرتبہ مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھا کرے اور یہ نقش ایک سو اکتالیس مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۲۱	۱
۱۲۰	۲	۷	۱۲
۳	۱۲۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۲۲

خانہ دوازدہم علیۃ الخارج :

اے صاحب فال یہ فال نحس ہے مگر بعض امور میں سعد ہے مثلاً فروخت کرنا چار پائے کا اور دفع کرنا دشمن کا۔ اگر واسطے قیدی کے نیت ہے تو اس کی رہائی بدشواری ہوگی۔ دشمنوں سے خوف وخطر ہے۔

واسطے حل مشکل و رہائی قیدی کے اسم شریف یَا فَتَّاحُ ۳۱۲۵ مرتبہ بار بوقت صبح صادق کے یا نماز تہجد کے بعد مکان یا مسجد میں پڑھے درود شریف اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھے۔ چالیس دن میں یہ نقش چار سو نواسی بار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔

۷۸۶

۱۶۴	۱۵۹	۱۶۶
۱۶۵	۱۶۳	۱۶۱
۱۶۰	۱۶۷	۱۶۲

بحقِ یَا فَتَّاحُ

خانہ سیزدہم نقی :

اے صاحب فال یہ فال بعض کام کے لئے اچھی ہے بعض کے لئے یہ دن نحس ہے۔ بیمار وقیدی نجات پائے۔ صحت یاب ہو اور مسافر سفر میں تکلیف پائے مگر بہ سلامتی واپس ہو۔ مقدمہ میں کامیابی ہو برائے حل مشکلات اسم شریف یا سلامُ بارہ ہزار بار مع درود شریف گیارہ گیارہ بار اول وآخر تا حصول مراد پڑھتا رہے اس نقش کو ۱۲۱ مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۱۱	۱
۱۱۰	۲	۷	۱۲
۳	۱۱۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۱۲

بحقِ یَا سَلَامُ

خانہ چہاردہم علیۃ الداخل :

اے صاحب فال یہ نہایت مبارک فال ہے۔ حصول مال وجاہ واقبال کے اور رنج وغم سے نجات پائے۔ نکاح کرنا مبارک ہے۔ شخص غائب سے خوشی کی خبر سے اور جس کام کا اندیشہ ہے وہ بہ آسانی حاصل ہو۔ حاملہ کو کچھ تکلیف ہو۔ مگر انجام بخیر ہو۔

حصول مراد کے لئے یہ اسم یَا نَاصِرُ ۳۴۱۰ بار پڑھے اور روز میں ۳۴۱ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد مراد حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۳۲۱	۱
۳۲۰	۲	۷	۱۲
۳	۳۲۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۲۲

خانہ پانزدہم اجماع :

اے صاحب فال بعض امور کو نیک اور بعض کو نحس ہے انجام و حصول مراد کو توقف ہو۔ خرید وفروخت وکاروبار میں نفع ہو، نکاح کرنا بھی خوب ہے۔ مسافر خوب آئے۔ مریض کو دیر سے صحت ہو، حاکم کی طرف سے امید حصول مال کی ہے بعد عرصہ ایک ماہ مراد حاصل ہے اور واسطے حل مشکلات وحصول مراد کے لئے اسم مبارک یَا دَیَّانُ ۳۲۲۵ بار مع درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور یہ نقش پچیس لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے اعتقاد کامل رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک مراد پوری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۵	۱
۴۴	۲	۷	۱۲
۳	۴۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۶

بحقِ یَا دَیَّانُ

خانہ شانزدہم :

اے صاحب فال یہ نہایت مبارک فال ہے۔ کام کے واسطے خصوصاً دولت حاصل ہوتا انجام کام کا نیک ہو واسطے حصول وحل مشکل

کے لئے اسم شریف یَا رَحْمٰنُ ۳۱۲۵ مرتبہ مع درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ تک پڑھیں مراد حاصل ہو اور دو سو اٹھانوے ۲۹۸ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۲۷۸	۱
۲۷۷	۲	۷	۱۲
۳	۲۸۰	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۷۹

بحقِ یَا رَحْمٰنُ

ہر مشکل کے لئے

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی مشکل آسان ہو جائے تو وہ نماز فجر کے بعد چھ بار سورۂ کوثر پڑھے۔ نماز ظہر کے بعد سات بار، نماز عصر کے بعد آٹھ بار، نماز مغرب کے بعد نو بار اور نماز عشاء کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مشکل سہل ہو جائے گی۔ اگر کوئی اس طرح سورۂ کوثر پڑھنے کا معمول بنا لے تو بفضل باری تعالیٰ اس کی راہ میں کوئی بھی مشکل حائل نہ ہوگی۔

●●●●●

اچھے سلوک کے لئے

جو کوئی ایسی جگہ یا ایسے شہر میں کسی کام کی غرض سے گیا ہو جہاں پر اس کی کوئی واقفیت نہ ہو، وہاں پر انجان لوگوں سے اس کا واسطہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز ظہر کے بعد اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی اس سے ملے گا اچھا سلوک کرے گا اور عزت واحترام سے پیش آئے گا۔

✡❋✡✡❋✡✡❋✡

الہامی فالنامہ

یہ ایک الہامی فالنامہ ہے جس کا جواب بمنزلہ وحی ہوتا ہے۔ صرف اعتقاد صحیح شرط ہے۔ باوضو اور پاک وصاف ہو کر پختہ اعتقاد کے ساتھ آنکھیں بند کر کے اس جدول پر انگلی رکھو۔ جس حرف پر انگلی پڑے اس کو چھوڑ کر پھر چار حروف چھوڑتے جائیں پانچواں حرف لکھتے جاؤ، جب جدول ختم ہو جائے اور جو دو تین حروف باقی رہ جائیں ان کو جدول کے اول حروف میں ملا کر اسی طرح پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ یہاں تک کہ اس حرف پر آ جاؤ جس پر انگلی رکھی تھی مگر یہ واضح رہے کہ ان حروف کو پہلے حروف پر مقدم رکھو۔ اب ان تمام حروف کو غور سے ترتیب دو تو ایک عبارت بنے گی۔ جس سے صاف تمہارے سوال کا جواب گویا ہوگا جو نہایت صحیح ہوگا، آزمائش شرط ہے۔

س	ی	ا	ا	ی	ن	ہ	پ	س	ہ
ہ	س	ا	س	س	ا	ا	س	ا	ا
و	ل	س	ل	ل	ن	م	ا	م	ا
ی	پ	ل	پ	چ	س	ک	م	ک	ہ
س	ے	ی	ی	ا	د	و	ن	ح	ہ
ا	ا	ن	ا	ی	ک	س	ف	ل	ا
ت	ط	ع	ت	م	ا	ے	ح	م	ے
ل	ک	ا	ع	د	ی	چ	ص	م	پ
س	ہ	ل	د	و	ا	ز	ک	ل	ر
چ	ی	ر	ی	ی	ہ	ا	ی	ہ	ہ
ی	د	ن	ے	و	ص	ہ	گ	خ	ک
و	م	ے	ا	ا	ر	ف	س	ص	م
ت	ی	ف	ت	د	ب	ہ	ر	ر	ر
س	ن	م	ق	س	ز	ہ	ف	ی	ے
ہ	ی	ی	ن	ہ	و	ن	ہ	ہ	و
گ	ہ	ہ	ی	گ	ا	ے	ے	ن	ا

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

۲۱ دسمبر ۲۰۰۹ء کے روزنامہ راشٹریہ سہارا میں ایک مراسلہ شائع ہوا جو لکھا ہے ملک زادہ جاوید نے جو رہتے ہیں نیل گری نوئیڈا میں۔ خدا ہی جانے ملک زادہ دیکھنے میں اور محسوس کرنے میں کیسے ہیں لیکن ایمانداری کی بات یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ دور اندیش نہیں لگتے۔ اگر وہ دور اندیش ہوتے اور حکمت عملی اور سیاست لیڈران سے ان کا دور پرے کا بھی اگر واسطہ ہوتا تو وہ ایک شاعر کا مقصد بیان اور مقصد حیات سمجھنے میں دیر نہ کرتے اور انہیں تنقید کا نشانہ نہ بناتے۔ بشیر بدر جیسے کیسے ہی اپنا ایک حلقہ رکھتے ہیں۔ جس طرح اس دور کے سب سے زیادہ عقل زدہ انسان مسٹر تو گڑیا کا ایک حلقہ ہے اور جس طرح وہ مودودوی جنہیں دنیا بھر کے شریف لوگ صبح شام کوستے ہیں اور گالیاں دیتے ہیں ان کا بھی ایک حلقہ ہے اسی طرح ہمارے بشیر بدر صاحب جو زندگی میں اگرچہ بڑے شاعر نہ بن سکے ان کا بھی ایک حلقہ ہے اور ان کی بھی تعریف روزانہ چبوتروں اور کھجوروں کے نیچے نہایت پابندی کے ساتھ ہوتی ہے اور ان کی بے تکی شاعری کو پسند کرنے والے ان کی تعریف خواہ مخواہ کا بُری طرح شکار نظر آتے ہیں اور ہمیں تعجب نہیں کیا۔ اس دنیا میں ہزاروں انسان ایسے ہیں جو قاتلوں کو پسند کرتے ہیں، ہزاروں ایسے ہیں جو لٹیروں کو خراج عقیدت پیش کر.تے ہیں ہزاروں ایسے ہیں جو بدکرداروں کی تعریف وثنا میں رطب اللسان رہتے ہیں اور ہزاروں ایسے بھی ہیں جو ان گدھوں کو دل کی گہرائی سے پسند کرتے ہیں جن کے سروں پر سینگ نہیں ہوتے اور اتفاق سے ان کے پچھلے حصے میں دم بھی نہیں ہوتی۔ آپ یقین کریں ایسے فن کاروں کو پسند کرنے والوں کی تعداد بھی ہمارے ملک میں اچھی خاصی ہے۔ اور اسطرح کے بے وقوف بھی ہمارے ملک میں بستے ہیں جو بشیر بدر جیسے شاعروں کی شاعری کے بارے میں بہت غلط نقطۂ نظر رکھتے ہیں جب کہ ساری دنیا جانتی ہے کہ بشیر بدر جس مشاعرے میں ہوتے ہیں وہ مشاعرہ آل انڈیا مانا جاتا ہے اور اس مشاعرے کو ہیجڑے تک اہمیت دیتے ہیں۔ چنانچہ ایک دن صبح ہی صبح مجھ سے ایک شخص کہنے لگا کہ یار بشیر بدر جب پڑھتے ہیں تو مجھے ان کی صورت دیکھ کر کراہیت ہوتی ہے۔ انکے پڑھنے کا انداز انتہائی غلیظ ہے۔ میں سچ مچ بگڑ گیا۔ اس وقت سڑک پر کوئی اینٹ موجود نہیں تھی ورنہ میں اس کے ضرور ماردیتا۔ اس کے جانے کے بعد میں نے غور کیا تو مجھے اتنا ضرور محسوس ہوا کہ بشیر بدر کے پڑھنے کا انداز غلیظ نہ سہی لیکن اس کو دیکھ کر نہ جانے کیوں کراہیت محسوس ہوتی ہے اور شریف لوگوں کو خواہ مخواہ اُبکائی آجاتی ہے۔ ایک بہت ہی معزز قسم کے انسان جو عقل وخرد کے اعتبار سے اپنے محلّے کے نیم شریف لوگوں سے ایک ڈپلوما بھی حاصل کرچکے ہیں اور جنہیں شاعروں کو سمجھنے کی خاصی مہارت قدرت کی طرف سے عطا ہوئی ہے۔ وہ بھی ایک مرتبہ ارشاد فرمارہے تھے کہ بشیر بدر نے اپنی زندگی صرف ایک ہی شعر اچھا کہا۔

اُجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہوجائے

میں نے ان سے عرض کیا یہ تو تمہاری زیادتی ہے کہ تم نے صرف ایک ہی شعر کو اچھا کہا۔ جب کہ ان کے سیکڑوں اشعار ایسے بھی ہیں کہ جو کسی کے سمجھ میں نہیں آتے پھر بھی لوگ انہیں داد دیتے ہیں۔

وہ بولے۔ برخوردار مشاعروں میں جو واہ واہ ہوتی ہے اس کا کوئی

اعتبار نہیں۔ وہ واہ واہ تو لوگ اپنی جہالت پر پردہ ڈالنے کے لئے بھی کرتے ہیں اگر وہ واہ واہ نہیں کریں گے تو دنیا یہ سمجھے گی کہ سامعین اردو اور فارسی سے نابلد ہیں اس لئے اپنی حماقت وجہالت پر پردہ ڈالنے کے لئے بھی لوگ داد دیتے ہیں اور مکرر کہہ کر اتنا تو ثابت کر ہی دیتے ہیں کہ وہ لفظ مکرر کا مطلب سمجھتے ہیں۔ کیا سمجھے؟

میں نے کہا۔ فی الحال تو میں کچھ نہیں سمجھا رات کو بستر پر لیٹ کر آپ کی بات پر غور کروں گا۔ میری مشکل یہ ہے کہ جو بات میرے دن میں سمجھ میں نہیں آتی وہ رات کو خود بخود بلکہ خواہ مخواہ بھی سمجھ میں آجاتی ہے۔

جی ہاں۔ تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ روزنامہ راشٹریہ سہارا میں ملک زادہ جاوید صاحب کا مراسلہ شائع ہوا ہے۔ جس کی ابتدا اس شعر سے کی گئی ہے۔

کتنی آسانی سے مشہور کیا ہے خود کو
میں نے اپنے سے بڑے شخص کو گالی دی ہے

چلئے ملک زادہ صاحب بات تو آپ کی سولہ آنے درست لیکن اس میں بیچارے بشیر بدر کا قصور کیا ہے۔ انہوں نے نہ جانے کتنے پاپڑ بیل لئے، نہ جانے کتنے مشاعروں میں وہ دندنائے لیکن انہیں انفرادیت کی دوشیزہ نصیب نہ ہوسکی۔ خود کو میرٹھ کے شاستری نگر میں لٹوا کر اور اپنے گھر والوں کی آبرو داؤ پر لگا کر بھی وہ مقبول نہ ہوسکے۔ وہ مسلمانوں میں مقبول ہونا نہیں چاہتے تھے، مسلمانوں کی تعداد ہی کتنی ہے اور سچے پکے مسلمان تو گنے چنے ہیں ان میں اگر کسی کو مقبولیت مل بھی جائے تو پھر بھی گھر کی مرغی دال برابر ہی رہتی ہے۔ وہ خود کو مضبوط کرنا چاہتے تھے ان فرقہ پرستوں کی نظروں میں جو اگرچہ ہندوستان میں ہنڈیا میں نمک کے برابر ہیں لیکن جن کی گھن گرج سے بشیر بدر جیسے لوگ دن دہاڑے متاثر ہوجاتے ہیں اور رات کے اندھیروں میں منصوبہ بندی بھی کر گزرتے ہیں ان کی آنکھ کا تارا بننے کے لئے انہوں نے میرٹھ کے شاستری نگر میں خود کو براہ راست لٹوادیا اور اپنے اہل خانہ کی ناموس بھی از خود برباد کرادی تاکہ یہ ان کی نظروں میں کسی طرح محبوب ہوجائیں کیونکہ جب ان پر سب کچھ گزر گئی تو انہوں نے اس وقت مسلمانوں ہی کے بارے میں اپنی زبان کھولی اور ان ہی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اور ان فرقہ پرستوں کی تعریف کی جنہوں نے ان کے گنجے سر پر مٹی کا تیل لگا کر گھنٹوں مالش کی تھی۔ ہائے افسوس اتنی ساری قربانی دینے کے باوجود وہ فرقہ پرستوں کی آنکھ کا تارا نہ بن سکے اور فرقہ پرستوں نے یہ بھی کہہ کر نظر انداز کردیا کہ جو شخص اپنی قوم کا نہ ہوا وہ ہمارا کیا ہوگا۔ اس کے بعد ان کی شاعری کا رخ کچھ ایسا رہا کہ جس میں مسلمان ہی نشانہ بنے تھے اور فرقہ پرستوں کی وہ کمر تھپتھپاتے تھے۔ دراصل ان کو ان فرقہ پرستوں سے بہت امیدیں تھیں۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ بھی اسی طرح مشہور ہوجائیں جس طرح اس دنیا میں ہر وہ انسان مشہور ہوجاتا ہے جو مشہور ہونے کیلئے اپنا سب کچھ، اپنا ایمان اپنا اپنی عقل، غرضیکہ سب کچھ داؤ پر لگادے۔ دیکھا جائے بشیر بدر کا کوئی قصور نہیں قصور اس قوم کا ہے کہ جس نے ان کی شاعری کو ٹھکرادیا۔ چلئے اگر ان کی شاعری ٹھوکر مارنے کے قابل بھی تھی تب بھی قوم کو مصلحت سے کام لینا چاہئے تھا۔ اس قوم نے ابوالکلام آزاد سے لے کر کریم چھاگلا کے کسے برداشت نہیں کیا ہے اگر ہم بشیر بدر کو اگنیز کرلیتے اور ان کو بھی کسی قابل از راہ مصلحت سمجھ لیتے تو ہمارا یہ شاعر گمراہ نہ ہوتا اور شہرت ومقبولیت کے چکر میں آکر وہ حرکتیں نہ کر بیٹھتا جو آج وہ کرنے پر مجبور ہے۔

بشیر بدر کو معلوم ہے کہ راون برا سہی مشہور تو ہوا۔ ابو جہل بدترین سہی آج تک اس کا نام زندہ ہے، سلمان رشدی بدنام زمانہ سہی لیکن شہ سرخیوں میں تو رہتا ہے۔ انہوں نے سوچا کہ جب گھی سیدھی انگلی سے نہیں نکل رہا ہے تو ڈبے کو ذرا سا ٹیڑھا کرلیں۔ اب انہوں نے ڈبے کو ذرا سا ٹیڑھا کرکے گھی برآمد کرنے کی جو کوشش کی ہے تو قوم بگڑ گئی۔ اور اخباروں کو مراسلے روانہ کرنے لگی۔ بے شک انہوں نے شہرت حاصل کرنے کیلئے اپنے بڑوں کو گالیاں دینی شروع کردی ہیں لیکن اس سے انہیں نقد فائدہ یہ پہنچا ہے کہ وہ قوم جو یہ سمجھ رہی ہے تھی کہ بشیر بدر موت سے پہلے وفات پاچکے اس قوم کو یہ پتہ چل گیا کہ بشیر بدر ابھی بقید حیات ہیں اور وہ ابھی تک پاپڑ بیلنے میں مصروف ہیں۔

مراسلہ نگار لکھتے ہیں۔

"ایک بار پھر بشیر بدر کے حالیہ بیان نے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے اس سے قبل بھی موصوف نے کئی بار مذہب اسلام پر ڈنک مارے ہیں۔"

مراسلہ نگار سے ہماری عرض ہے کہ بشیر بدر پر تنقید کے ڈونگرے برسانے سے پہلے خود اپنی عقل کی طرف بھی دیکھ لیں کہ وہ آپ سے کیسے کیسے کام کرا رہی ہے اور وہ آپ کو کیسے کیسے مسائل میں الجھا رہی ہے۔ بشیر بدر ہوں یا کوئی اور مخلوق اپنی خلقت اور جبلت سے کون محفوظ رہ سکتا ہے بقول فلاسفہ۔ جبل گردد جبلت نہ گردد۔ پہاڑ اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے لیکن کسی کی فطرت اور خصلت نہیں بدل سکتی۔ گدھے کو آپ جامعہ ملیہ میں

باقاعدہ داخل کرادیجئے اور اس کی کمر پر انگریزی اور عربی کی کتابیں لاد دیجئے لیکن وہ گدھا ہی رہے گا۔ مولانا ابوالکلام آزاد نہیں بن سکتا۔ کسی کتے کو کسی ایسی درسگاہ میں داخل کردیجئے جہاں گفتگو اور بات چیت کرنے کا ڈھنگ سکھایا جاتا ہو اور جہاں یہ بات سمجھانے کی کوشش کی جاتی ہو کہ کسی سے ملاقات کرکے اس کا دل اپنی گفتگو سے کس طرح جیتا جاسکتا ہے اس کے بعد اس کتے کو کسی ایسے شخص کے سامنے لے جاکر کھڑا کردیجئے جس نے کالی شیروانی اور کشمیری ٹوپی پہن رکھی ہو۔ یہ کتا اپنی مادری زبان میں بھونکنا شروع کردے گا۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ اعلیٰ یونیورسٹی کا فارغ التحصیل ہوکر بھی کتا ہی ہے اور وہ صرف بھونک ہی سکتا ہے۔ اس کتے سے یہ امید کرنا کہ اردوئے معلّٰی میں گفتگو کرے گا صرف نادانی ہے۔ بشیر بدر جس خصلت کے انسان ہیں اور ان کا ڈھانچہ جس انداز کا ہے اس سے ہم یہ امید نہیں کرسکتے کہ وہ مسلمانوں کے لئے کوئی ایسی زبان استعمال کرینگے جس سے پھول برستے ہوں، نیم کے پیڑ پر آم نہیں آتے اور کیکر کے درخت پر گلاب نہیں اُگتے، بھلا بشیر بدر جو شاید پیدا ہی اس لئے ہوئے ہیں کہ مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کریں انہیں ذہنی تکلیف پہنچائیں۔ ان سے یہ امید کرنا کس طرح درست ہے کہ وہ مسلمانوں کی عزت افزائی کریں گے اور کوئی بات زبان سے نکالیں گے جو مسلمانوں کے لئے حوصلہ بخش ہو وہ جب بھی بولیں گے اپنی مادری زبان میں بولیں گے اور ان کی مادری زبان کیا ہے اس سے بھی باخبر ہیں۔ اب رہا ڈنک مارنے کی بات تو بچھو اور بھرنڈ جیسے جانور مخلوقات کے بوسے نہیں لیتے وہ تو ڈنک ہی مار سکتے ہیں۔ کیونکہ یہی ان کی فطرت ہے۔ بچھو کو کتنی ہی اعلیٰ تربیت دے لیں اور سانپ کو آپ کتنی ہی مہذب سوسائٹی میں صدیوں تک بٹھالیں لیکن انہیں جب بھی موقعہ ملے گا یہ ڈنک مارنے اور ڈسنے سے باز نہیں آئیں گے تو پھر ہمارے مراسلہ نگار اس بات کی تمنا کیوں کرتے ہیں کہ بشیر بدر جیسے لوگ ڈنک مارنے سے باز آجائیں اگر وہ بے چارے اپنی فطرت سے باز آبھی جائیں تو وہ کتنے دن زندہ رہ سکیں گے؟

مراسلہ نگار لکھتے ہیں۔

"بار بار متنازعہ بیان دے کر اہل اسلام کو نشانہ بنانا ان کی مذہب سے بے تعلق اور پست ذہنیت کو اُجاگر کرتا ہے۔"

میں عرض کروں گا کہ بشیر بدر اپنی پیدائش کے پہلے ہی دن سے دین اسلام سے نابلد ہیں ان سے ہم اس بات کی امید ہی کیوں کریں کہ وہ دین اسلام کے قصیدے پڑھیں گے اور میں تو یہ بھی عرض کرنے سے باز نہیں آؤں گا کہ دین اسلام ایک خوددار اور غیرت مند مذہب ہے۔ یہ مذہب ایسے ایسے لوگوں کو خود منہ نہیں لگاتا۔ اس مذہب کے چاہنے والے اس دنیا میں کھربوں ہیں وہ بشیر بدر جیسے لوگوں کو کیوں منہ لگائے؟ دوسری بات یہ ہے کہ آج تک کسی تقریب میں بشیر بدر نے خود کو مسلمان نہیں بتایا ہے وہ صرف نام ہی سے مسلمان سمجھے جاتے ہیں ان کی شکل بھی مسلمانوں جیسی نہیں ہے تو پھر مسلمان اتنے باؤلے کیوں ہیں کہ وہ ان کو مسلمان سمجھیں اور جب وہ مسلمان نہیں ہیں تو پھر ان سے یہ توقع کرنا کہ وہ اسلام کے گن گائیں گے کہاں کی دانش مندی ہے۔ رہی پس ذہنیت کی بات تو اور بھی بہت سے شاعر ایسے ہیں کہ وہ بھی اپنی پست ذہنیت کو اُجاگر کرتے ہیں ان کے خلاف واویلا کیوں نہیں کیا جاتا۔ ان کے خلاف مراسلے بازی کیوں نہیں ہوتی ان کے پتلے کیوں نہیں جلائے جاتے۔ ان کے خلاف شور وغل کیوں نہیں ہوتا۔ اس ملک میں پست ذہنیت لوگوں کی کمی نہیں ہے اور وہ سب چین وآرام سے زندگی گزار رہے ہیں۔ اگر بشیر بدر نے بھی اپنی پست ذہنیت کا مظاہرہ کردیا ہو تو ایسی کونسی قیامت آگئی کہ ہر طرف صف ماتم بچھ گئی اور ہر طرف بیان بازی کا ایک سلسلہ شروع ہوگیا۔ جب کہ بیان دینے والے بھی لوگ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ بشیر بدر صرف مردم شماری کے اعتبار سے مسلمان ہیں۔ انہوں نے زندگی میں اپنی زبان سے ایک بار بھی خود کو مسلمان نہیں بتایا ہے اور ان کے دوسرا کلمہ تک یاد نہیں ہے۔ ایسے لوگ اگر اسلام کے خلاف کوئی بیان دے بھی دیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ سلمان رشدی نے انسان ہوتے ہوئے کئی بار کتوں کی طرح بھوں بھوں کی تو اسلام کا کیا گھس گیا۔؟ ہاں اتنا اندازہ ضرور ہوگیا کہ انسانوں میں کچھ ایسے بھی پیدا ہوجاتے ہیں جو جسامت کے اعتبار سے آدمی ہی لگتے ہیں لیکن جو عقل کے اعتبار سے گدھے، دل کے اعتبار سے نیولے اور زبان کے اعتبار سے سگِ بے لگام ہوتے ہیں ان کی بھوں بھوں سے متاثر ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ لوگ خود ہی یہ ثابت کردیتے ہیں کہ وہ کتنی گندگی میں ہیں۔ اسلام ایسے لوگوں کو خود بھی اپنے قابل نہیں سمجھتا پھر ان کی کسی بات پر واویلا کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ ہمارے دیوبند کے ہر محلے میں ایسے بہت سارے کتے دن چھپتے ہی گھومنا اور مٹرگشت کرنا شروع کردیتے ہیں جو ہر شریف آدمی کو دیکھ کر بھونکنا اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں لیکن ہم نے آج تک کسی بھی انسان کو ان کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر بشیر بدر جیسے لوگوں کی کسی بھی ایسی بات کا نوٹس لینا جس سے ان کی اپنی فطرت کی غمازی ہوتی ہے عقل مندی کی اور انسانیت نوازی کی کونسی

تسم ہے۔؟

مراسلہ نگار فرماتے ہیں۔

"وہ مسلم پرسنل لاء اور اردو رسم الخط کو تبدیل کرنے کی ماضی میں وکالت کر چکے ہیں۔"

اس سے کیا فرق پڑتا ہے اُردو زبان کے ذریعہ بشیر بدر بلاشبہ اپنا اُلو سیدھا کرتے ہیں اور اپنے گھر کا چولہا جلاتے ہیں اپنی بیوی بچوں کے مسائل حل کرتے ہیں۔ اردو زبان کا سہارا لے کر وہ نون تیل ادرک جیسی چیزوں سے نمٹتے ہیں لیکن وہ اردو زبان کے پروپرائٹر نہیں ہیں کہ وہ جس طرح چاہیں اردو زبان کی درگت بنالیں۔ اردو زبان کا اپنا ایک وجود ہے اس کا اپنا ایک وقار ہے، اردو زبان بشیر بدر جیسے شاعروں کے کسی بیان سے اپنا بانکپن کھونے والی نہیں ہے۔ ایسے ایسے بشیر بدر نہ جانے کتنے اُبھرے اور آج اُن کا نام تک کوئی لینے والا نہیں ہے ان کی قبروں تک کے نشان مٹ چکے ہیں اور اُردو زبان بفضل خدا جوں کے توں زندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گی۔ بشیر بدر جیسے شاعروں کا خود اپنا رسم الخط بدل جائے گا وہ خود فنا ہو جائیں گے لیکن اردو زبان کا کچھ گھٹنے والا نہیں ہے۔ اب رہی مسلم پرسنل لاء کو بدلنے کی بات تو وہ تو بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی آسمان پر تھوکنے کی کوشش کرے اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اس کے اپنے تھوک کی چھینٹیں اسی کے منہ پر آکر گرتی ہیں، آسمان کا کیا بگڑتا ہے۔ بعض لوگ جو آئینوں کی مخالفت کرتے نظر آتے ہیں یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے چہرے پر اتنے بہت سارے داغ رکھتے ہیں کہ جنہیں دیکھ کر اچھے خاصے رذیل آدمی کو بھی اُبکائی آجاتی ہے۔ یہ لوگ اپنے چہرے کے سڑے ہوئے داغوں کو ختم نہیں کر سکتے اسلئے تو آئینوں کے خلاف ہی غل غپاڑہ کرنے لگتے ہیں۔ ذرا سوچیں اس طرح کے شور وغل سے آئینوں کا کیا بگڑتا ہے۔ ان کی آب وتاب پر کیا فرق پڑتا ہے؟ بشیر بدر جیسے لوگ اگر مسلم پرسنل لاء میں تبدیلی کی بات کریں یا مسلم پرسنل لاء کی مخالفت میں اچھل کود کرتے دکھائی دیں تو اس میں مسلم پرسنل لاء کا کیا بگڑتا ہے اس کی آبرو اور اس کی عظمت میں کیا کمی آتی ہے۔ ہاں اتنا ضرور ہوتا ہے کہ غل غپاڑہ مچانے والے لوگ ارباب باطل کی آنکھ کا تارا بن جاتے ہیں اور ارباب باطل ایسے لوگوں کو گود لینے کی باتیں شروع کر دیتے ہیں۔ بشیر بدر نے اگر اسی طرح کی منفعت کی خاطر کچھ اُلٹا سیدھا بک دیا ہے تو شریعت یا اردو کا کچھ نہیں بگڑے گا البتہ بشیر بدر کسی فرقہ پرست کے پُتر ضرور بن جائیں گے اور ان کے چرچے اسی طرح بعض گلیوں اور کوچوں میں ہونے لگتے ہیں جس طرح کے چرچے

سکندر بخت اور عبد الکریم چھاگلا کے ہوا کرتے تھے اگر ایسا بھی ہے تو ہمیں خوش ہونا چاہئے کہ ہمارا شاعر دونوں طرف سے لوٹ مار کر رہا ہے اردو کے نام پر اردو والوں سے پے منٹ لے رہا ہے اور رسم الخط بولنے کے نام پر وہ اہل ہنود سے اپنا بھتہ وصول کر رہا ہے۔ وہ بشیر بدر نام رکھ کر اسلام کے سامنے جھولی پھیلائے کھڑا ہے اور مسلم پرسنل لاء کی تبدیلی کی بات کر کے وہ اپنا مختنانہ غیر مسلم بھائیوں سے وصول کر رہا ہے۔ اسی کو کہتے ہیں حکمت عملی اور اس کا نام لغت کی مجبوریوں کی حساب سے دوغلی پالیسی بھی ہے لیکن چونکہ ہمارا اپنا ہے اس لئے دوغلی پالیسی کو نظر انداز کر کے صرف حکمت عملی کی بات ہمیں کرنی چاہئے اور ہمیں ہر حال میں اپنے شاعر کی عزت کرنی چاہئے۔ کچھ بھی سہی جب وہ میرٹھ کے شاستری نگر میں تھے وہ صرف اس لئے کہ ان کا نام بشیر بدر تھا۔ اگر وہ اپنا نام اپنے حلیے کے مطابق شری واستو رکھ لیتے تو کس کی مجال تھی کہ انہیں اور ان کے بیوی بچوں کو ٹچ کرتا۔ انہوں نے اندر کی دیواروں پر خواہ رام اور کرشن کی تصویریں رکھی ہوں لیکن جب ان کے گھر کے دروازے پر "ھٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّی" لکھا ہوا ہے تو ہمیں انہیں عزت دینی چاہئے اور ان کی اس طرح کی حرکتیں اس لئے برداشت کر لینا چاہئے کہ ہمارے نام کے مسلم بھائی کی جیب گرم ہو رہی ہے اور بدنامی کے راستوں سے اس کو من چاہی شہرت حاصل ہو رہی ہے۔

مراسلہ نگار نے بشیر بدر کا یہ جملہ بھی نقل کیا ہے۔

"میں پیغمبروں سے لے کر شیطان سبھی مشہور شخصیات کی نقل کر سکتا ہوں۔"

پیغمبروں کی نقل کا دعویٰ تو انہوں نے غلط کیا ہے اور یہ ان کے بس کی بات نہیں ہے وہ پیغمبروں کی نقل باطنی طور پر تو کیا کرتے ان سے تو ظاہری طور پر بھی پیغمبروں کی نقل نہیں ہو سکتی۔ اگر وہ ظاہری طور پر نقل کرتے تو کم سے کم ان کے چہرے پر ایک عدد ڈاڑھی ضرور ہوتی۔ دنیا جانتی ہے کہ کوئی بھی پیغمبر اس دنیا میں ایسا مبعوث نہیں ہوا جس کے چہرے پر ڈاڑھی نہ ہو۔ البتہ جہاں تک شیطان کی نقل کرنے والی بات ہے تو اس میں انہوں نے سو فی صد سچ بولا ہے۔ وہ شیطان کی نقل کرنے میں یکتائے زمانہ بھی اگر خود کو کہیں تو کسی عقل مند کو ان کی مخالفت کا حق نہیں ہے۔ میں یہ عرض کروں گا کہ یہاں بشیر بدر صاحب نے کسر نفسی سے کام لیا ہے۔ وہ شیطان کی نقل کیا کریں گے شیطان تو خود ان کی نقل کر کے اپنا بھرم بنائے ہوئے ہے۔ جی ہاں بشیر بدر اس معاملے میں ان ہی شہرۂ آفاق آدمیوں میں شامل ہیں

جن کے بارے میں ارسطو کے نانا جان نے یہ کہا تھا۔

ہم کو آتی ہے ہنسی حضرت انسان پر
فعل بد تو خود کرے لعنت کرے شیطان پر

بشیر بدر کا یہ دعویٰ کرنا کہ وہ شیطان کی نقل کرتے ہیں شیطان کا قد گھٹانے کے برابر ہے۔ یہ بات اگر شیطان کو گراں گزر گئی تو نہ جانے بشیر بدر کے خلاف کونسا ہنگامہ شروع ہوجائے گا کیونکہ کوئی بھی اس بات کو برداشت نہیں کرسکتا کہ اس کے چیلے اس سے آگے بڑھنے کی بات کریں لیکن شیطان غالبًا برا نہیں مانے گا۔ کیونکہ شیطان جو گر بشیر بدر جیسے انسانوں سے سیکھے ہیں ان کا وہ خود بھی معترف ہے اور وہ خود بھی ایسے لوگوں کی قدر کرتا ہے جو مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوکر اسلام کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور فرقہ پرستوں کو خوش رکھنے کے لئے اپنے کپڑے اُتار کر اچھل کود کرلیتے ہیں۔

مراسلہ نگار نے ایک حقیقت سے اور بھی پردہ ہٹادیا ہے۔ وہ یہ کہ۔

"وہ ایک ایسی سیاسی پارٹی کے رکن ہیں جس نے بھارت کے مسلمانوں پر آزادی کے بعد سے ہی نشانہ سادھا ہوا ہے۔"

کاش مراسلہ نگار نے ہوش سے کام لیا ہوتا تو ایک شاعر کی اصلی زندگی سے وہ پردہ ہٹانے کی حرکت نہ کرتے۔ لیکن مراسلہ نگار نے مشہور زمانہ فلسفی ارسطاطالیس کا یہ شعر نہیں سنا۔

پردے میں رہنے دو پردہ نہ ہٹاؤ
پردہ جو ہٹ گیا تو بھید کھل جائے گا

اور اب انہوں نے بھید کھول ہی دیا ہے یا دوسری زبان میں یوں کہئے کہ جب انہوں نے بیچ چوراہے کے بھانڈا پھوڑ دیا ہے تو پھر اب کہنے اور سننے کو باقی ہی کیا رہ گیا ہے۔ جب یہ بات ثابت ہوگئی کہ بشیر بدر شاعر کم اور سیاسی زیادہ ہیں اور فرقہ پرستوں میں بذریعہ شاعری نہیں بلکہ بذریعہ سیاست اپنا مقام بنائے ہوئے ہیں اور ایسی پارٹی کے ممبر بھی ہیں جس کا مقصد حیات ہی مسلمانوں کو اوران کے مذہب کی مخالفت کرنا ہے تو پھر بشیر بدر کو بے قصور ہی سمجھنا چاہئے۔ کیونکہ بشیر بدر کی جب صحبت ہی غلط ہے اور ان کا اٹھنا بیٹھنا جب ان لوگوں کے ساتھ ہے جو مسلمانوں کو گالی دینا اپنے مذہب کا ایک حصہ سمجھتے ہیں اور جن کے اپنے مذہب کے ساتھ بھی پالیسی ہے کہ منہ پہ رام بغل میں چھری تو پھر بشیر بدر کیسے سدھرے رہ سکتے ہیں بشیر بدر کوئی کنول کا پھول نہیں ہیں جو کیچڑ میں بھی صاف شفاف رہتا ہے بدر ایک انسان ہیں اور انسان بھی ایسے کہ جس کی تربیت قطعاً غیر اسلامی ہے جو انسان غیروں میں پیدا ہوا ہو اور غیروں ہی میں پروان چڑھا ہو اس سے اپنائیت کی توقع کرنا ہی فضول ہے۔ بشیر بدر جب کسی فرقہ پرست پارٹی کے رکن ہیں تو ان کے زبان سے اسلام کیلئے پھول نہیں جھڑ سکتے اور پھول جھڑیں بھی کیسے اگر اندر پھول ہوں گے تو تب ہی تو پھول باہر آئیں گے۔ جس انسان کے جسم میں کانٹے بھرے ہوئے ہوں وہ جب بھی قے کرے گا کانٹے ہی منہ سے برآمد ہوں گے۔ بشیر بدر جیسے لوگ دراصل اپنے نام کی وجہ سے زیادہ بدنام ہیں۔ اگر یہ اپنا نام بدل کر منوج کمار یا سیتارام جیسا کوئی نام رکھ لیں تو پھر سارا مسئلہ ہی حل ہوجائے۔ کیونکہ بشیر بدر خود کو فرقہ پرستوں سے الگ نہیں کرسکتے خواہ وہ دین اسلام سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے الگ ہوجانا پسند کریں گے۔ کیونکہ دین اسلام مرنے کے بعد جنت کا وعدہ کرتا ہے یعنی انسان کے اعمال اگر اچھے ہوئے تو مرنے کے بعد اس کو جنت ملے گی، حور و غلمان عطا ہوں گے، شراب طہور میسر آئے گی اور رہنے کیلئے یاقوت و مرجان کے بنے ہوئے محل عطا ہوں گے اور فرقہ پرست پارٹیاں اپنے ممبروں کو بالخصوص ان ممبروں کو جو اسلام جیسے مذہب سے پیچھا چھڑا کران کی کٹیا میں پہنچے ہوں اسی زندگی میں بالکل نقد ساز و سامان عطا کرتی ہے۔ حوریں اور غلمان ہر طرح کے لباس بھی بشیر بدر جیسے لوگوں کو بخشے جاتے ہیں، شراب طہور نہ سہی ٹھرا ہی سہی، بشیر بدر جیسے لوگوں کو صبح شام پلائی جاتی ہے اس کے علاوہ بھی نہ جانے کیا کیا انہیں نصیب ہوتا ہے۔ اس لئے بشیر بدر جیسے لوگ اس کو دور اندیشی سمجھتے ہیں کہ آج کی سوکھی ہوئی روٹی کل کے پراٹھے سے اچھی ہے، آج کی کالے رنگ کی اپسرا کل کی اس حور سے لاکھ درجے بہتر ہے جس کا صرف وعدہ ہے اور وعدے کا کیا بھروسہ؟ اور اگر بھروسہ کر بھی لیں تو ان کے اعمال اس لائق کہاں ہیں کہ جنت کی حوریں عطا ہوں۔ دین اسلام کے دعوے تو جب ہی پورے ہوں گے جب مسلمان کی نیت بھی صحیح، سوچ وفکر بھی صحیح، عمل بھی صحیح ہو اور زبان بھی ٹھیک ہو۔ جب کہ فرقہ پرستوں سے بہر صورت ملتا ہے۔ بلکہ یہاں ان لوگوں کو زیادہ ملتا ہے جن کی نیت بھی خراب ہو جن کے اعمال ہی سڑے ہوئے ہوں جن کی زبان بھی غلیظ ہو اور جن کی سوچ وفکر بھی جانوروں کی سوچ وفکر جیسی ہو چنانچہ آپ دیکھ لیں تو گڑیا جیسے لوگوں کی چاندی خوب بن رہی ہیں، لوگ انہیں سروں پر اٹھائے پھر رہے ہیں ایسے لوگوں کو دیکھ کر ہی بشیر بدر جیسے لوگوں کو لالچ آجاتا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ لالچ کتنی بری بلا ہے۔ اس لئے میں عرض کروں گا کہ بشیر بدر جیسے لوگوں کے خلاف مراسلے لکھتے وقت ان بے چاروں کی

مجبوریاں بھی سمجھیں ان کی شاعری ایسی نہیں ہے جس کی بدولت یہ شاہ سرخیوں میں رہ سکیں۔ ان کے اعمال بھی ایسے نہیں ہیں جن کی وجہ سے انہیں حوریں اور شراب طہور عطا ہو سکے۔ اس لئے یہ خود کو مشہور و مقبول کرنے کے لئے دین اسلام کی توہین کر بیٹھتے ہیں اس گناہ کے ارتکاب سے یہ شاہ سرخیوں میں بھی آجاتے ہیں اور انہیں کچھ حوریں بھی عطا ہو جاتی ہیں اور کچھ غلمان بھی۔ اور وہ شراب جسے کہتے ہیں انگور کی بیٹی وہ تو ان کو مٹکوں میں بھر بھر ملتی ہے اور پھر سچ تو یہ ہے کہ دین اسلام کا ایسے لوگوں کی حرکتوں یا فقروں سے گھستا ہی کیا ہے۔ ہاتھی کو دیکھ کر کتے بھونکتے ہیں اس میں ہاتھی کا کیا گھس جاتا ہے ہاں دیکھنے والوں کے یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے کہ کتا کسے کہتے ہیں اور اس کی اصلیت کیا ہے، کتا اگر نہیں بھونکے گا تو اپنے وجود سے لوگوں کو کیسے خبردار کرے گا اسی طرح کچھ شاعر کچھ لیڈر، کچھ خبط الحواس قسم کے دھرم زدہ لوگ وقتاً فوقتاً اپنے وجود کی نشاندہی کرنے کے لئے انسان ہو کر بھی کتے کی تقلید کرنے کی غرض سے بھونکتے رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی مادری زبان ہی کچھ ایسی ہے کہ جب وہ بولتے ہیں تو ایسا لگتا ہے جیسے وہ بھونک رہے ہوں اور چونکہ ہمارے بشیر بدر کا جینا مرنا ایسے ہی لوگوں کے ساتھ ہے تو ان کی زبان بھی گندی ہوگئی ہے۔ یہ بھی اب جب بولتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے بھونک رہے ہوں۔ اب یہ تو ایک زبان کی مجبوری ہے اس میں بشیر بدر کا کیا قصور؟ جیسا منہ ہوگا ایسی ہی زبان ہوگی اور جب زبان گندی ہوجائے گی تو انسان کوٹ پتلون پہنے یا شیروانی زبان کھولتے ہی اس کی پول کھل جائے گی کیونکہ وہ اپنی زبان کے سامنے خود بھی مجبور اور بے بس ہے۔ ایسے مواقعات پر مراسلہ نگاروں کو بشیر بدر جیسے لوگوں کو غیر مکلف سمجھ کر نظر انداز کردینا چاہئے۔ کیا ہم کتے بلیوں کو نظر انداز نہیں کرتے؟ کیا ہم پاگلوں اور دیوانوں کو نظر انداز کرکے زندگی نہیں گزارتے تو پھر بشیر بدر جیسے لوگوں کے خلاف لکھنے لکھانے کو کیوں ضروری سمجھتے ہیں۔ جب کہ یہ کوئی معیاری لوگ نہیں ہوتے۔ صرف معمولی درجے کے شاعر ہوتے ہیں اور ایسے شاعر ہر گلی کوچے میں حشرات الارض کی طرح پیدا ہو رہے ہیں اور خود رو گھاس کی طرح اُگ رہے ہیں۔

مراسلہ نگار نے اپنے مراسلے میں علماء سے اس بات کی اپیل کی ہے کہ علماء اس موضوع سے متعلق شرعی نقطہ نظر کی وضاحت کریں اور بشیر بدر کی حقیقی پوزیشن کو واضح کریں۔

عجیب سی بات ہے بھلا علماء کس طرح بشیر بدر کی حقیقی پوزیشن واضح کرسکیں گے۔ ایک شاعر جو لوگوں کو متاثر کرنے کے لئے عجیب عجیب طرح صورت بنا کر شعر پڑھتا ہے جو اس انداز سے پڑھنے کا عُر بھی جانتا ہے جو انداز مسخروں سے مستعار لیا جاتا ہے۔ جو شاعر نہ صرف یہ پابندی وقت کے ساتھ اپنی ڈاڑھی کو صاف کراتا ہے اور ان فرقہ پرستوں کی خوشنودی کے لئے ایک سال میں ایک ہزار مرتبہ دین اسلام کا مذاق اُڑاتا ہے جو اپنی زندگی کبھی نہ نماز کا قائل رہا نہ کسی اور عبادت کا جو اپنی مادری زبان میں شیطان کی نقل کرنے کا دعویدار ہے علما اس کی حقیقی پوزیشن کو کیا اور کیوں ظاہر کریں۔ جو شخص خود کو مسلمان کہتا ہو خواہ وہ مسلمان نہ ہو اس کے بارے میں تو علماء کو کچھ کہنے کا حق ہے لیکن جو شخص خود کو مسلمان ہی نہ کہتا ہو اس کے بارے میں فتوے اور مسئلے اُچھالنے سے کیا فائدہ۔ یہ دنیا اقراری مجرم کے بارے میں گواہوں اور شہادتوں کی ضرورت محسوس نہیں کرتی۔ بشیر بدر کی اصل خوبی یہی ہے کہ وہ اقراری مجرم ہیں اور اقراری مجرم کم سے کم دوسروں کو بہت سی زحمتوں سے بچالیتا ہے۔ اگر ہم اس خوبی پر نظر رکھیں تو بشیر بدر جیسے کیسے بھی سہی دیکھنے میں نہ سہی محسوس کرنے میں عمدہ محسوس ہوں گے۔

ہماری مراسلہ نگار سے التجا ہے کہ سلمان رشدی ہوں یا بشیر بدر یا کوئی اور یہ سب لوگوں کی نظروں میں آنے کے لئے قلابازیاں کھاتے ہیں اور وہ کردار ادا کرتے ہیں جو سرکس کے خاندانی جوکر ادا کرتے ہیں۔ ان کی مجبوریوں کو سمجھیں اور ان پر رحم کھائیں، ایسے لوگ مرتے ہی مختلف قسم کی کٹھنائیوں سے دوچار ہوتے ہیں۔ کم سے کم انہیں اس دنیا کی حد تک تو اچھلنے دیجئے۔

خدا ہی جانے یہ خبر صحیح ہے یا غلط لیکن غیر معتبر ذرائع سے ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ بشیر بدر کی کچھ حرکتوں سے متاثر ہو کر کچھ بندروں نے ایک عالمی اجلاس بندروں کا طلب کیا ہے اور اس میں یہ مسئلہ زیر غور رہے گا کہ یہ شاعر لوگ ہماری حیثیت عرفی کیوں ختم کررہے ہیں۔ نقل کرنا غیر معیاری قسم اچھل کود کرنا اور بھی وہ حرکتیں کرنا جو ہمارا آبائی ورثہ ہے، اس ورثہ کو جب کوئی ہم سے چھیننے کی کوشش کرتا ہے تو ہمیں اس کی انسانیت پر شبہ ہوتا ہے۔ ہمیں ایسے لوگوں کے خلاف احتجاج کرنا چاہئے اور ان کے خلاف ان کی زندگی میں کوئی مرثیہ لکھنا چاہئے۔ ممکن ہے کہ یہ خبر غلط ہو لیکن یہ خبر صحیح ہے کہ بشیر بدر مشاعروں میں اپنا اثر جو پہلے سے بے اثر تھا بالکل ہی کھو بیٹھے ہیں۔ (یار زندہ صحبت باقی)

کل امر مرھون باوقاتہا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۰۶ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پرنور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتہا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۰۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (ل)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات، برائے عاملین ۲۰۰۶ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلا صفحہ پڑھ لی

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	قمر و زہرہ	قران	۱۷_۵۴
۲ جنوری	شمس و مریخ	تثلیث	۱_۵۱
۲ جنوری	قمر و زحل	مقابلہ	۹_۳۴
۲ جنوری	قمر و مریخ	تربیع	۱۲_۴
۲ جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۱۵_۳۰
۳ جنوری	قمر و عطارد	تسدیس	۱۷_۱۳
۴ جنوری	شمس و مشتری	تسدیس	۱۳_۴۵
۵ جنوری	قمر و زہرہ	تسدیس	۱۷_۴۰
۶ جنوری	قمر و زحل	تثلیث	۱۲_۴۰
۷ جنوری	قمر و عطارد	تثلیث	۱۲_۴۶
۸ جنوری	قمر و زحل	تربیع	۱۷_۳۵
۹ جنوری	قمر و مشتری	مقابلہ	۲_۵۲
۹ جنوری	قمر و شمس	تثلیث	۱۰_۴۵
۱۱ جنوری	قمر و زحل	تسدیس	۵_۴۶
۱۳ جنوری	قمر و عطارد	مقابلہ	۲۱_۴۰
۱۴ جنوری	شمس و مریخ	قران	۵_۲۸
۱۵ جنوری	مریخ و مشتری	مقابلہ	۱۴_۵۶
۱۶ جنوری	قمر و مریخ	تربیع	۱۰_۲۶
۱۷ جنوری	قمر و زہرہ	قران	۲۱_۱
۱۸ جنوری	قمر و مشتری	تسدیس	۲۳_۳۵
۱۹ جنوری	قمر و عطارد	تثلیث	۱۷_۱
۲۰ جنوری	قمر و زحل	تسدیس	۲۱_۲۲
۲۱ جنوری	قمر و زہرہ	تربیع	۱۹_۳
۲۲ جنوری	قمر و شمس	تربیع	۲۰_۴۲
۲۳ جنوری	زہرہ و مریخ	تثلیث	۲۱_۴۵
۲۴ جنوری	قمر و مریخ	مقابلہ	۳_۲۱
۲۵ جنوری	قمر و زحل	تثلیث	۱۴_۲۸
۲۸ جنوری	زہرہ و مشتری	تسدیس	۱۰_۳۰
۲۹ جنوری	قمر و زحل	مقابلہ	۱۶_۵۴
۳۰ جنوری	قمر و مریخ	تربیع	۱۴_۲۱

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم فروری	قمر و زہرہ	تسدیس	۵_۴۴
۲ فروری	عطارد و مشتری	تربیع	۵_۵۸
۳ فروری	قمر و شمس	تسدیس	۲_۲۶
۴ فروری	قمر و زحل	تربیع	۱۵_۴۹
۵ فروری	قمر و شمس	تربیع	۱۱_۵۹
۶ فروری	عطارد و مریخ	تربیع	۹_۳۸
۶ فروری	شمس و مشتری	تربیع	۲۳_۴۶
۷ فروری	قمر و زحل	تسدیس	۲_۱۳
۸ فروری	قمر و عطارد	تثلیث	۲۰_۳۳
۱۰ فروری	قمر و زہرہ	مقابلہ	۷_۱۹
۱۱ فروری	قمر و زحل	قران	۲۲_۳۷
۱۲ فروری	قمر و مشتری	تربیع	۲۱_۵۳
۱۳ فروری	قمر و مریخ	تربیع	۱۷_۱۸
۱۴ فروری	قمر و عطارد	مقابلہ	۱۷_۴۵
۱۴ فروری	زہرہ و مشتری	تسدیس	۱۸_۵۴
۱۵ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۱_۴
۱۸ فروری	قمر و زہرہ	تربیع	۲_۳۰
۱۹ فروری	شمس و مریخ	تربیع	۲۱_۳۰
۲۰ فروری	قمر و مشتری	قران	۱۱_۱
۲۱ فروری	قمر و مریخ	مقابلہ	۱۱_۸
۲۲ فروری	قمر و عطارد	تربیع	۲۳_۴۴
۲۳ فروری	قمر و شمس	تسدیس	۲۲_۱۰
۲۴ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۲۱_۲۱
۲۵ فروری	قمر و زہرہ	قران	۵_۵۲
۲۵ فروری	قمر و مریخ	تثلیث	۲۲_۱
۲۶ فروری	قمر و زحل	مقابلہ	۵_۵۲
۲۶ فروری	قمر و مشتری	تربیع	۲۱_۴۶
۲۷ فروری	قمر و مریخ	تربیع	۲۳_۱۴
۲۸ فروری	قمر و شمس	قران	۶_۰۰
۲۸ فروری	مریخ و زحل	تسدیس	۲۳_۵۰

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	عطارد و زہرہ	تسدیس	۳_۲۲
یکم مارچ	قمر و عطارد	قران	۹_۳۲
۳ مارچ	قمر و زہرہ	تربیع	۱۴_۱۳
۴ مارچ	قمر و مشتری	مقابلہ	۵_۱۸
۵ مارچ	قمر و عطارد	تسدیس	۱۳_۲۵
۶ مارچ	قمر و مریخ	قران	۱۱_۲۵
۷ مارچ	قمر و شمس	تربیع	۱_۴۶
۹ مارچ	قمر و شمس	تثلیث	۱۶_۲۵
۱۱ مارچ	زہرہ و زحل	مقابلہ	۱_۰۰
۱۱ مارچ	قمر و مریخ	تسدیس	۱۳_۳۴
۱۲ مارچ	قمر و مشتری	تربیع	۵_۶
۱۴ مارچ	قمر و عطارد	مقابلہ	۱۸_۳۱
۱۵ مارچ	قمر و شمس	مقابلہ	۵_۵
۱۶ مارچ	قمر و زحل	تسدیس	۲_۱۷
۱۸ مارچ	قمر و زحل	تربیع	۱۳_۳۷
۱۹ مارچ	عطارد و مریخ	تربیع	۶_۳۹
۲۰ مارچ	قمر و زحل	تثلیث	۲۲_۴۹
۲۱ مارچ	قمر و زہرہ	مقابلہ	۲۱_۱۴
۲۳ مارچ	قمر و عطارد	تسدیس	۲۰_۳۱
۲۴ مارچ	قمر و مشتری	تسدیس	۴_۵۹
۲۵ مارچ	شمس و زحل	تثلیث	۱۲_۳۳
۲۶ مارچ	قمر و مشتری	تربیع	۶_۵۱
۲۶ مارچ	قمر و مریخ	تثلیث	۸_۳۷
۲۷ مارچ	زہرہ و مریخ	تثلیث	۸_۱۰
۲۸ مارچ	قمر و مشتری	تثلیث	۶_۵۴
۲۸ مارچ	قمر و مشتری	مقابلہ	۱۳_۳۴
۲۹ مارچ	شمس و مریخ	تسدیس	۱۵_۲
۲۹ مارچ	قمر و زحل	تسدیس	۲۳_۵۷
۲۹ مارچ	قمر و زہرہ	تسدیس	۷_۲
۳۰ مارچ	قمر و شمس	تربیع	۱۵_۲۶

فہرست نظرات برائے عاملین

قران

تاریخ	سیارے	وقت	دن/رات
یکم جنوری	قمروزہرہ	۵_۵۴	شام
۱۴ جنوری	شمس ومریخ	۵_۲۸	صبح
۱۷ جنوری	قمروزہرہ	۹_۱	رات
۱۱ فروری	قمروزحل	۱۰_۳۷	رات
۲۰ فروری	قمرومشتری	۱۱_۱	دن
۲۵ فروری	قمروزہرہ	۵_۵۲	صبح
۲۸ فروری	قمروشمس	۶_۰۰	صبح
یکم مارچ	قمروعطارد	۹_۳۲	صبح
۶ مارچ	قمرومریخ	۱۱_۲۵	دن

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت	دن/رات
۲ جنوری	شمس ومریخ	۱_۵۱	رات
۶ جنوری	قمروزحل	۱۲_۴۰	دوپہر
۷ جنوری	قمروعطارد	۱۲_۴۶	دوپہر
۹ جنوری	قمروشمس	۱۰_۴۵	صبح
۱۹ جنوری	قمروعطارد	۵_۱	شام
۲۳ جنوری	زہرہ ومریخ	۹_۴۵	رات
۲۵ جنوری	قمروزحل	۲_۲۸	دوپہر
۸ فروری	قمروعطارد	۸_۳۳	رات
۲۵ فروری	قمرومریخ	۱۰_۱	رات
۹ مارچ	قمروشمس	۴_۴۵	شام
۲۵ مارچ	شمس وزحل	۱۲_۳۳	دوپہر
۲۶ مارچ	قمرومریخ	۸_۳۷	صبح
۲۷ مارچ	زہرہ ومریخ	۸_۱۰	صبح
۲۸ مارچ	قمرومشتری	۶_۵۴	صبح

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت	دن/رات
۳ جنوری	قمروعطارد	۵_۱۳	شام
۴ جنوری	شمس ومشتری	۱_۴۵	رات
۵ جنوری	قمروزہرہ	۵_۴۰	شام
۱۱ جنوری	قمروزحل	۵_۴۶	صبح
۱۸ جنوری	قمرومشتری	۱۱_۳۵	رات
۲۰ جنوری	قمروزحل	۹_۲۲	رات
۲۸ جنوری	زہرہ ومشتری	۱۰_۳۰	صبح
یکم فروری	قمروزہرہ	۵_۴۴	صبح
۳ فروری	قمروشمس	۲_۲۶	رات
۷ فروری	قمروزحل	۲_۱۳	رات
۱۴ فروری	زہرہ ومشتری	۶_۵۴	شام
۱۵ فروری	قمرومشتری	۱۱_۴	دن
۲۳ فروری	قمروشمس	۱۰_۱۰	رات
۲۴ فروری	قمرومشتری	۹_۲۱	رات
۲۸ فروری	مریخ وزحل	۱۱_۵۰	رات
یکم مارچ	عطارد وزہرہ	۳_۲۲	رات
۵ مارچ	قمروعطارد	۱_۴۵	دوپہر
۱۱ مارچ	قمرومریخ	۱_۳۴	دوپہر
۱۶ مارچ	قمروزحل	۲_۱۷	دوپہر
۲۳ مارچ	قمروعطارد	۸_۳۱	رات
۲۴ مارچ	قمرومشتری	۴_۵۹	رات
۲۹ مارچ	شمس ومریخ	۱_۲	دوپہر
۲۹ مارچ	قمروزحل	۳_۲	دوپہر
۲۹ مارچ	قمروزہرہ	۱۱_۵۷	رات

تربیع

تاریخ	سیارے	وقت	دن/رات
۲ جنوری	قمرومریخ	۱۲_۴	دن
۲ جنوری	قمرومشتری	۳_۴۰	شام
۸ جنوری	قمروزحل	۵_۳۵	شام
۲۱ جنوری	قمروزہرہ	۷_۳	شام
۲۲ جنوری	قمروشمس	۸_۴۲	رات
۳۰ جنوری	قمرومریخ	۲_۲۱	دوپہر
۴ فروری	قمروزحل	۹_۳۸	صبح
۵ فروری	قمروشمس	۱۱_۴۶	رات
۶ فروری	عطارد ومریخ	۲_۱۳	رات
۶ فروری	شمس ومشتری	۸_۳۰	رات
۱۲ فروری	قمرومشتری	۹_۵۳	رات
۱۳ فروری	قمرومریخ	۵_۱۸	شام
۱۸ فروری	قمروز	۲_۳۰	رات
۱۹ فروری	شمس ومریخ	۱۱_۱	دن
۲۲ فروری	قمروعطارد	۱۱_۴۴	رات
۲۶ فروری	قمرومشتری	۹_۴۶	رات
۲۷ فروری	قمرومریخ	۱۱_۱۴	رات
۳ مارچ	قمروزہرہ	۱_۱۳	دن
۷ مارچ	قمروشمس	۱_۴۶	رات
۱۲ مارچ	قمرومشتری	۵_۶	صبح
۱۸ مارچ	قمروزحل	۱_۳۷	دن
۱۹ مارچ	عطارد ومریخ	۵_۶	صبح
۲۶ مارچ	قمرومشتری	۶_۵۱	صبح
۳۰ مارچ	قمروشمس	۳_۲۶	دوپہر

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت	دن/رات
۲۰ جنوری	قمروزحل	۹_۳۴	صبح
۹ جنوری	قمرومشتری	۲_۵۴	رات
۱۵ جنوری	مریخ ومشتری	۲_۵۴	دوپہر
۲۴ جنوری	قمرومریخ	۳_۲۱	رات
۱۰ فروری	قمروزہرہ	۷_۱۹	صبح
۱۴ فروری	قمروعطارد	۵_۴۶	شام
۲۱ فروری	قمرومریخ	۱۱_۸	دوپہر
۲۶ فروری	قمروزحل	۵_۵۲	صبح
۴ مارچ	قمرومشتری	۵_۱۸	صبح
۱۱ مارچ	زہرہ وزحل	۱_۰۰	رات
۱۴ مارچ	قمروعطارد	۶_۱	شام
۱۵ مارچ	قمروشمس	۵_۵	صبح
۲۱ مارچ	قمروزہرہ	۹_۱۴	رات
۲۸ مارچ	قمرومشتری	۱_۳۳	دوپہر

☆ ☆ ☆ ☆

شرفِ شمس کا اور قیمتی عمل

شرف شمس: انتہائی قیمتی وقت ہے اس وقت کے لئے "لوح شمس" کا ایک اور قیمتی عمل پیش کیا جا رہا ہے تاکہ طلسماتی دنیا کے باصلاحیت قارئین اس عمل سے فائدہ اٹھاسکیں۔

یہ عمل فروانی دولت، حصول عزت وعظمت، حصول اقتدار اور حصول مراتب ومناصب کے لئے مخصوص ہے۔ اس نقش کو اگر سونے کے پترے پر بنائیں تو بہتر ہے ورنہ سنہرے کاغذ پر تحریر کریں۔ اگر سونے کے پترے پر بنائیں تو یہ بات یاد رکھیں کہ پترے کا وزن ۶ رگرام سے کم نہیں ہونا چاہئے۔ دورانِ عمل متعلقہ دھونی ضرور لیں۔

جو صاحب اپنے لئے لوح شمس کی تیاری کا ارادہ کریں وہ اپنے نام کے اعداد اور اپنے والدین کے نام کے اعداد جمع کریں۔ اپنے مکمل نام کے اعداد لیں اور والدین کے مختصر نام کے اعداد شامل کریں۔

مثلاً کسی کا نام سرفراز ہے۔ والدہ کا نام نجمہ خاتون اور والد کا نام محمد زبیر ہے تو اپنے پورے نام سرفراز محمد کے اعداد لیں۔ والدہ کے نام میں صرف نجمہ کے اور والد کے نام میں صرف زبیر کے اعداد شامل کریں۔ اس کے بعد اس میں ۷۸۶، ۷۱۲، ۱۲۸۶ اور ۱۹۴۹۹ اعداد بھی جوڑ لیں۔ نقش کے اوپر والے حصے پر "یااللہ" دائیں بائیں یالطیف، یاقوی اور نقش کے نیچے یاعزیز لکھیں۔ نقش تیار کرنے کے بعد اس پر چالیس مرتبہ سورۂ شمس دم کردیں۔ نقش کو سنہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ اگر اس نقش کو نوچندی اتوار کے دن سورج طلوع ہوتے وقت مشرق کی طرف رخ کرکے اپنے بازو پر باندھیں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ یہ نقش ترقی رزق اور حصول عزوجاہ کا ذریعہ ثابت ہوگا۔

نقش کی چال اپنے عنصر کے اعتبار سے منتخب کریں۔ اپنے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو آتشی چال سے اگر ۲ بچیں تو بادی چال سے اگر ۳ بچیں تو آبی چال سے اور اگر صفر بچے تو خاکی چال سے نقش پُر کریں۔

قران قمر ومشتری

بتاریخ ۲۰ رفروری ۱۱ ربجکر ایک منٹ دن۔

یہ وقت تسخیر خلائق اور عقل و ذہانت، کامیابی امتحان میں اضافے کے لئے خاص ہے۔ مندرجہ ذیل دو نقش اس وقت تیار کریں۔ ایک نقش کسی پھل دار درخت پر لٹکادیں اور ایک نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ دونوں کو ہرے کپڑے میں پیک کرلیں۔ درمیان کے خانے میں اپنا مقصد لکھیں۔ مثلاً برائے تسخیر، برائے قوت حافظہ، برائے کامیابی امتحان وغیرہ۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۴۸	۳۱۵۸۴	۱۱۸۴۴
۱۹۷۴۰		۲۷۶۳۶
۲۳۸۸	۱۵۷۹۲	۷۸۹۶

قران قمر وزہرہ

بتاریخ ۲۵ رفروری بوقت ۵ بجکر ۵۲ منٹ صبح

یہ وقت میاں بیوی کی محبت کے لئے اور دو دلوں کو جوڑنے کے لئے بے حد قیمتی ہے۔ اس وقت دو نقش تیار کریں ایک کسی پھل دار درخت پر لٹکادیں اور ایک نقش طالب اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے۔ دونوں ہی نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاودود	یاوھاب	یاعزیز
یاعزیز	یاودود	یاوھاب
یاوھاب	یاعزیز	یاودود

تسدیس زہرہ ومشتری

بتاریخ ۲۸ رجنوری بوقت ۱۰ ربجکر ۳۰ منٹ صبح

یہ وقت دفع غضب حکمران وافسران اور تسخیر خلائق کے لئے

قیمتی ہے۔ درمیان کے خانے میں اپنا مقصد لکھیں۔ نقش کو سیدھے بازو پر ہرے کپڑے میں پیک کر کے باندھ لیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱	۶۶	۷
۵۹		۲۵
۴	۲۸	۵۲

تسدیس قمر و مشتری

بتاریخ ۲۴ / مارچ بوقت ۴ بجکر ۵۹ منٹ صبح۔

یہ نقش خاص طور پر ان لوگوں کے لئے مفید ہے جن کا ستارہ مشتری ہو اور ان کے لئے حالات اچھے نہ ہوں، ہر کام میں رکاوٹ پیش آتی ہو، ہر معاملے میں پریشانیاں کھڑی ہوتی ہوں، اخراجات اور مسائل پیچھا نہ چھوڑتے ہوں، ان کے علاوہ اگر کوئی اور خاص قصد ہو جس میں کامیابی نہ ملتی ہو تو ان کے لئے یہ عمل انشاء اللہ کارگر ثابت ہوگا۔

طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اپنا نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں اور ان میں ۱۱۲ کا اضافہ کر دیں۔ اس عمل میں نیا قلم، نئی دوات استعمال کریں اور گلاب و زعفران سے نقش پر کریں۔ پھر نقش پورا کر کے ۱۸۲ مرتبہ یا باسطُ پڑھیں اور نقش پر دم کر دیں اور اس نقش کو اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

نقش عظیم

اس نقش کو تحویل آفتاب کے وقت تیار کریں۔ اگر چاندی کی لوح پر کندہ کریں تو افضل ہے ورنہ سفید کاغذ پر گلاب و زعفران سے لکھیں۔ لکھنے سے پہلے تازہ وضو کریں۔ دو نفلیں پڑھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر نقش لکھیں اور نقش لکھتے وقت اپنا رخ جانب مشرق کر لیں۔ اس نقش کے بے شمار فائدے ہیں۔

● جس شخص کے پاس یہ نقش ہوگا وہ تمام آفات و مصائب اور آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

● مشکلات کیسی بھی درپیش ہوں گی اس نقش کی برکت سے انشاء اللہ رفع ہو جائیں گی۔

● جادو سے حفاظت رہے گی۔

● اگر جادو کی لپیٹ میں آ گیا ہوگا تو اس سے نجات مل جائے گی۔

● اگر کوئی جسمانی مرض ہوگا تو انشاء اللہ رفع ہو جائے گا۔

● لوگوں میں مقبولیت ملے گی۔

● مخالفین پر رعب قائم ہوگا۔

● حاسدین اور بدخواہوں کی زبان بندی ہوگی۔

● کاروبار میں اضافہ ہوگا۔

● نئے روزگار کے دروازے کھلیں گے۔

● گھر میں خیر و برکت ہوگی۔

● نحوستیں دور ہوں گی۔

● قرضوں سے نجات ملے گی۔

● اگر اپنا قرض دوسروں پر ہوگا تو اس نقش کی برکت سے انشاء اللہ وصول ہو جائے گی۔

● غرضیکہ اس نقش سے ہزاروں فائدے ایسے ہوں گے کہ جس کی توقع بھی نہیں ہوگی۔ چند فائدے صرف نموناً لکھ دئے گئے ہیں۔

● یہ نقش بزرگوں کا خاص عطیہ ہے جسے بطورِ خاص ماہنامہ طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔
نقش عظیم یہ ہے۔

۷۸۶

حضرت جبرائیل علیہ السلام

۳۱۷۱۷۲	۳۱۷۱۷۵	۳۱۷۱۷۸	۳۱۷۱۶۴
۳۱۷۱۷۷	۳۱۷۱۶۵	۳۱۷۱۷۱	۳۱۷۱۷۶
۳۱۷۱۶۶	۳۱۷۱۸۰	۳۱۷۱۷۳	۳۱۷۱۷۰
۳۱۷۱۷۴	۳۱۷۱۶۹	۳۱۷۱۶۷	۳۱۷۱۷۹

حضرت عزرائیل علیہ السلام

اس نقش کو استعمال کرنے سے پہلے سو روپے خیرات کر دیں۔

تثلیث زہرہ و مریخ

رات ۹ بجکر ۴۵ منٹ پر۔ ۲۳ جنوری کو زہرہ و مریخ کی تثلیث ہوگی۔

زہرہ عورت ہے اور مریخ مرد لہٰذا یہ عمل ان میاں بیوی کے لئے ہے جن میں ناچاقی ہو یا ایک ساتھ نہ رہتے ہوں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نام طالب معہ والدہ اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکالیں، محبت کے ۴۵۰ رعدد لیں پھر آیت زُیّن للناس کے عدد ۹۱۵۸ لیں اور ذیل کی چال میں دئے گئے طریقہ سے نقش پر کریں عین اسی طرح عمل تیار کریں جس طرح لکھا گیا ہے۔

رفتار نقش۔

۴	۷	۱۰	۱۳
۱۴	۹	۸	۳
۵	۳	۱۵	۱۲
۱۱	۱۶	۱	۶

(۱) مطلوب کے نام معہ والدہ کے اعداد کو خانہ اول میں رکھیں اور ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۲ میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۳ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۴ میں لکھیں۔

(۲) نام طالب معہ والدہ کے اعداد کو خانہ ۵ میں لکھیں ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۶ میں، پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۷ میں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۸ میں لکھیں۔

(۳) خانہ ۹ میں محبت کے اعداد ۴۵۰ لکھیں اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۰ میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۱ میں لکھیں، پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۲ میں لکھیں۔

(۴) اب خانہ ۴، ۷، ۱۰ کے اعداد کو جمع کر کے ۹۱۵۸ سے تفریق کریں اور حاصل عدد کو خانہ ۱۳ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۵ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۱۶ میں لکھیں، نقش پر ہوجائے گا۔ اب پڑتال کے لئے اس کے کسی بھی چار خانوں کو جمع کریں گے تو میزان ۹۱۵۸ ہی ہوگا۔ اگر ایسا نہ ہوا تو نقش غلط ہوگا۔

اب اسے مثال کے ذریعے سمجھا دیتا ہوں۔

مثلاً طالب محمد احمد بن فیروزہ = ۴۵۳

مطلوب ناہید بنت روشن = ۲۶۶

مقصد محبت = ۴۵۰

نقش یہ ہوگا۔

۲۹۲	۴۹۷	۴۷۲	۷۴۹۷
۷۵۱۹	۴۵۰	۵۱۹	۲۸۰
۴۵۳	۲۴۸	۷۵۴۱	۵۱۲
۴۹۴	۷۵۶۳	۲۲۲	۴۷۵

اس کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔

اللهم اجمع بینی (نام طالب معہ والدہ) وبین (نام مطلوب معہ والدہ) یاجامع المنفردین بقول پاک زین للناس حب الشهوت من النساء والبنین والقناطیر المقنطرة من الذهب والفضة والخیل المسومة والانعام والحرث ذالک متاع الحیوة الدنیا والله عنده حسن المآب۔

سورہ آل عمران کی ۱۴ ویں آیت ہے۔ زیر زبر کی ضرورت نہیں۔ دو نقش بنائیں ایک کو طالب اپنے گلے میں ڈالے اور دوسرے نقش کو حرارت دے جیسے جیسے وقت گزرے گا مطلوب ملنے اور روبرو ہونے کے لئے بے قرار رہے گا اور یہ حقیقت ہے کہ مطلوب رام ہوگا۔

تسدیس زہرہ ومشتری

۱۴ رفروری ۶ بجکر ۴۵ منٹ پر زہرہ ومشتری کی تسدیس ہوگی یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے اور طلب محبوب ومطلوب اور تسخیر مستورات میں طاقت ور اثر رکھتی ہے۔ زہرہ برج اسد میں ہے اور مشتری برج جوزا میں ہے یہاں زہرہ طاقت ور ہے ایک تو زہرہ اپنے برج میں فرح میں مقیم میں دوسرے زہرہ کے برج اوج سے مشتری سعد نظروں سے اسے دیکھ رہا ہے اگر کسی شخص کی مخصوص جگہ شادی نہیں ہوتی یا محبوب بے رخی سے پیش آتا ہے یا ناچاقی ہوچکی ہے یا محبوب کے والدین کی تسخیر مطلوب ہے یا کوئی دوست ناراض ہے تو یہ عمل دے گا عورت کی تسخیر ہو تو سطر مطلوب میں حُب کا لفظ استعمال کریں اور مرد کی تسخیر ہو تو مسخر کا لفظ استعمال کریں۔ اس عمل کو نظر سے تقریباً تین گھنٹہ بعد کریں یعنی صبح ۸ رنج کر ۳۰ منٹ پر کریں یہ دونوں ستارے سعد ہیں اور جلالی ہیں اس لئے احتیاط سے عمل کریں۔

زہرہ کا بخور عطر حنا ہے مشتری کا بخور صندل سرخ ہے۔ صندل کو بوقت عمل کوئلوں پر ڈال کر خوشبو روشن کریں۔ وقت مقررہ پر غسل کریں صاف کپڑے پہنیں اور عطر خوب لگائیں کہ ہر دو خوشبو سے کمرہ

جائے۔ علیحدہ جگہ پر سفید چادر بچھا کر مندرجہ ذیل چالیس نقش زعفران سے کاپی یا سرکنڈے کے قلم سے لکھیں۔

۱۵۴	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۵	۱۵۷
۱۵۸	۱۵۱	۱۵۶

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اس رفتار کے مطابق نقش پر کریں اس رفتار کو اگر مد نظر نہ رکھا گیا تو نقش بے کار ہوگا۔ کاغذ کے ایک طرف تو نقش ہوگا دوسری طرف یہ شکل ہر نقش کی پشت پر ہوگی۔

جب چالیس نقش پورے ہوجائیں تو ان کو ایک طرف رکھ دیں اور اب اکتالیسواں نقش لکھیں مگر اس نقش میں ایک اضافہ ہوگا وہ یہ کہ خانہ نمبر ۵ میں مطلب بھی لکھنا ہوگا اس لئے اس نقش کا درمیانی خانہ بڑا بنائیں مثلاً تسخیر کے لئے احب فلاں بن فلاں (طالب) علیٰ حب فلاں بن فلاں (طالب) اسے صندل سرخ کی دھونی دے کر عطر میں معطر کرکے موم جامہ کرکے یا تعویذ میں بند کراکے پہن لیں انشاء اللہ چالیس دنوں میں مراد پوری ہوگی۔ چالیس نقوش کو آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جس میں مچھلیاں ہوں یہ کام جب چاہیں کریں لیکن زیادہ دیر نہ کریں۔

☆ ☆ ☆

شرف شمس

آفتاب دورہ فلک طے کرتا ہوا جب برج حمل کے ۱۹ درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کا درجہ حاصل ہوتا ہے تو فلکی اثرات کے لحاظ سے یہ ایک پر تاثیر اور بلند ترین مقام ہوتا ہے جس کی تاثیر مخصوص الفاظ و اسماء کے ذریعہ مخصوص شکل میں اہل جفر منتقل کر دیتے ہیں۔ وہ شکل جو اسی شرف کے وقت ابھرے گی جس کے پاس ہوگی اس کو سرفرازی دے گی اور بلند مرتبہ پہنچنے کے لئے اسباب تیار کرے گی۔ اس کارگر عالم اسباب میں قدرت کا ایک سبب ہوگی۔ اس کے فوائد یہ ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص کسی عہدے پر قائم ہے مگر مسلسل کئی سالوں سے اس کو ترقی نہیں ملی تو ترقی پائے گا۔

(۲) ملازمت میں کسی کو جائز مقام نہیں ملا تو وہاں ترقی پائے گا۔

(۳) اگر حصول ملازمت میں یا افسران اس کی طرف توجہ نہیں دیتے تو وہ ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔

(۴) اگر کسی جگہ اس کا حق مارا گیا ہے تو وہ اپنے حق کو حاصل کرے گا۔

(۵) اگر کوئی حقیر اور بے اعتبار شخص ہے کہ نہ معاشرہ میں کوئی مقام ہے اور نہ دوستوں اور اعزاء میں عزت ہے تو وہ مکرم ہو جائے گا۔

(۶) اگر کوئی اکابر زمانے میں سے ہے اور حکومت میں اسے کوئی مقام نہیں تو وہ مقام عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا۔ تمام بزرگ واشراف اور اعیان زماں اس کے مطیع وفرماں بردار ہوں گے۔ اس کے حکم سے تجاوز نہ کریں گے اور سختی، تندی ار متکبرانہ انداز میں اس سے پیش نہ آئیں گے۔

(۷) طلب وجاہ حشمت کے طالبوں کو نصیب کی یاوری ہوگی۔

(۸) اگر کوئی چاہے کہ جس مرتبہ پر ہے وہ تبدیل نہ ہو یا عظمت وجلال اس کا قائم رہے تو وہ بھی آرزو پوری ہوگی۔ غرض یہ ہے کہ شمس تمام کواکب میں شہنشاہ کا مرتبہ رکھتا ہے اور تمام کواکب اس کے گردش کرتے رہتے ہیں۔ پس اسی قسم کی روحانیت حسب مراتب ہر شخص کو ملے گی۔ جس کے پاس اس شمس کے شرف کا طلسم یا لوح ہوگی۔ یہ لوح ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ موجودہ مخدوش بے رحم، بے عزت اور اندیشہ زبان مال و دولت کے دور میں ہر شخص کے پاس ہونی چاہئے۔ اللہ چاہے گا تو وہ نہ صرف مامون ومحفوظ رہے گا بلکہ مراتب درجات ترقی حاصل کرے گا۔ عزت پائے گا۔

دوران عمل

زعفران، صندل سرخ اور عود کا بخور جلائیں۔ اپنے کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ جب ساعت شروع ہو تو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ ہو تو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی بنائیں۔ شمس کی دھات سونے یا چاندی کی بنوائیں اور اس پر سونے کا ملمع کروائیں۔ اگر کوئی شخص چاندی کی تختی بھی نہ بنوا سکے تو سنہرا کاغذ لیں۔ اس کی پشت پر زعفران سے لکھ لیں۔ کاغذ اور دھات کی لوح میں تاثیرات تو یکساں ہوں گی۔ مگر فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ دھات سریع الاثر ہوتی ہے۔ کاغذ کی لوح آہستہ آہستہ کام کرتی ہیں البتہ کندہ کرنے والے کو چاہئے کہ خود ہی باوضو تیز نوک دار چیز سے دبا کر لکھ لیں۔ اگر کسی کندہ کرنے والے کے پاس جائیں تو باوضو ہو اور وقت مقررہ کا خیال رکھے۔

میں گزشتہ کئی برسوں سے ایک اسم کو کام میں لاتا ہوں۔ یا الہ الالھه الرفیع جلاله یہ اسمائے اربعین میں دوسرا اسم ہے اس سے مراتب حاصل ہوتے ہیں اور میرے برسوں کے تجربات میں سے ہے۔ اس کے عدد ۹۷۴ ہیں اور اس کا مربع ذوالکتابت میں نے خود ترتیب دیا ہے اور اسی سے ہر سال کا کام لیتا ہوں۔ اسے بھی سمجھادوں۔

شمس آتشی ہے اس لئے اس مربع کی رفتار بھی آتشی ہوگی۔ رفتار نقش کی دی جاتی ہے۔ اس کے مطابق نقش کو پر کرنا ہوگا۔ نقش (۱) میں جو ذیلی خانوں میں اعداد تھے۔ ان اعداد کے مطابق اسماء لے کر نقش (۲) کو ترتیب دیا ہے۔ یعنی بجائے اعداد کے اسم الٰہی لکھے جائیں گے۔ اب یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے کہ آپ نقش (۱) تیار کریں یا نمبر (۲) تیار کریں۔ دونوں کی تاثیرات ایک ہی ہوں گی۔

رفتار

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(۱)نقش ذوالکتابت

۷۸۶

جلاله	الرفیع	الالهه	یااله
۴۶۶	۴۸	۶۸	۳۹۴
۴۹	۴۶۹	۳۸۹	۶۷
۳۹۰	۶۶	۵۰	۴۶۸

(۲)نقش ذوالکتاب مع اسم الٰہی

۷۸۶

جلاله	الرفیع	الا لهه	یااله
شاهد قیوم	ماجد	حکم	طالب نصیر
واحد حی	رحیم صانع	نادر صمد	محیط
رفیق	اللّٰه	اول احد	قدیر قدیم

البتہ اسمائے الٰہی اعتبار سے لکھے گئے ہیں اور کوئی فرق نہیں۔

نقش کے اضلاع قولہ الحق ولہ الملک سے تیار کریں۔ دپرلوح کے ۷۸۶ اور اسم مؤکل اسمائے شمس ابرثا صبرثا صارثا صورثا لکھیں۔ نیچے وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله اورلوح کی پشت پر لکھیں۔ اَللّٰهُمَّ سخرت جمیع خلقک کما سخرت سلیمان علیه السلام وہ لوگ جو سنہرے کاغذ پر لکھیں گے۔ پشت نقش پر سنہری جانب لکھ نہ سکیں گے۔ اس لئے وہ نقش کے نیچے ہی یہ دعا لکھ دیں۔

جب یہ لوح تیار ہو جائے تو سرخ ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر کسی محفوظ جگہ رکھ چھوڑیں اور آنے والے اتوار کا انتظار کریں۔ اس اتوار کی صبح کو کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے۔ جب تک قرص آفتاب نظر نہ آئے سورۂ شمس پارہ ۳۰ کو پڑھتے رہیں جب قرص نظر آجائے تلاوت بند کریں اور دعا کریں۔ اے اللہ العالمین اس سورج کی طرح مجھے بھی بلندی سے عظمت و شہرت دے اور اپنے اس اسم اعظم کی برکت سے جس کی لوح میرے پاس ہے۔ خلقت میں عزت و توقیر دے، دولت دے مجھے منبع فیض رسانی بنا۔

اس کے بعد گھر آ کر ریشمی سرخ کپڑے میں سی لیں۔ پھر موم جامہ کریں۔ تعویذ بند کرالیں اور سرخ دھاگہ ڈال کر گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں یا جیب میں رکھیں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں اثرات ملاحظہ میں آئیں گے۔

آپ نے کام مکمل کر لئے اور نعمت قبضہ میں کر لی۔ خدا کا شکر ادا کریں کہ اس نے موقع حاصل کرنے کی توفیق دی اور شیطان کی عذرداری سے محفوظ رکھا۔

چند عرصہ صبر کریں اور لوح کو خود ہی کام کرنے دیں۔ اگر کوئی ایسا شخص ہے کہ صبر کرنے سے کوئی موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کو ہر روز فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھا کرے اور اگر ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھ کر چالیس دن پورے کرے تو تمام خلقت مطیع ہو اور حامل غنی ہو۔ اگر کوئی شخص اس اسم کی دعوت دینا چاہے تو نصاب اس کا ایک ہزار اسی بار زکوٰۃ، چار ہزار پانچ سو بار عشر بیس ہزار، دو سو پچاس بار، بذل سات ہزار بار، ختم ایک ہزار دو سو بار ہے۔ دعوت صغیر میں قفل دور مدور موافق تعداد بذل اور ختم کے ہے۔ دوران دعوت بخور جلائے۔ خوشبو کا استعمال رکھے۔ انشاء اللہ نفوس قدسیہ سے موانست پیدا ہوگی۔ درجات و مقامات عالم حقیقی اور معارف یقینی حاصل ہوں اور تمام جہاں کی سیر کرائیں۔ دوران عمل فضولیات سے پرہیز کرے اور ہر شغل میں متوجہ نہ ہوتا کہ حضوری دعوت سے باخبر رہے۔ بہر حال یہ منزلیں تو وہ طے کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق ریاضت دی ہو۔ ہر شخص کے بس کا کام نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۷ء

بغض وعداوت کے قیمتی اعمال

زبان بندی کے انوکھے طریقے

ظالموں کو ہلاک کرنے کے گُر

مخالفین کو ذلیل وخوار کرنے کے روحانی فارمولے

اعمالِ شر نمبر

دانش عامری

RS.50/=

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

اعمالِ شر نمبر

جلد نمبر ۱۴
شمارہ نمبر ۲-۱
جنوری، فروری ۲۰۰۷ء
سالانہ زرِ تعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

اس شمارے کی قیمت پچاس روپے

پاکستان سے
زرِ تعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرِ تعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر (01336) 224748
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
فون (01336) 224455
موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون (01336)223377

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون : 223377

اطلاعِ عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اظہار بیزاری کرتے ہیں

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

Rs 50/

کیا اور

کہاں

ذرا سوچیے

امام حسین رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اگر آپ زندہ ہوتے اور کربلا کا واقعہ آپ کے سامنے پیش آیا ہوتا تو آپ اس وقت کیا کرتے؟ آیا آپ امامؓ کی فوج میں بھرتی ہوجاتے، حق پرستی کا جھنڈا ہاتھ میں لے لیتے، اپنا نام اللہ کے سپاہیوں میں لکھا لیتے، ظالم حکومت کے مقابلہ میں جان دینے پر آمادہ ہوجاتے، فاسق حکمراں کی اطاعت سے انکار کر کے ہر سزا اور ہر عذاب کے برداشت کرنے پر مستعد ہوجاتے، راہ حق میں شہادت کی طلب اور تڑپ آپ کو بے قرار کردیتی؟ یا اس کے برعکس آپ یہ کرنے لگتے کہ میدان شہادت سے دور اپنے عزیزوں اور ہم وطنوں کے درمیان آرام وعیش سے رہ کر مزید حلوے پکاتے، بانس کی کھپاچوں کو خوشنما اور چمکدار کاغذوں سے آراستہ کرتے، لذیذ سے لذیذ شربت پیتے پلاتے، اپنے اپنے مقام پر میلہ لگاتے، اس میں کھانے پینے کی دکانیں جماتے اور اپنا سارا وقت باجہ بجانے اور سوزخوانی کا کمال دکھانے میں صرف کرتے؟ اگر خدانخواستہ یہ آخری شق آپ امامؓ کے سامنے اختیار کرتے، تو اللہ کو حاضروناظر جان کر خود اپنے ہی دل سے پوچھیے کہ شہیدوں کا وہ سرتاج آپ کی بابت کیا رائے قائم کرتا؟

پھر یہ کیا ہے کہ آج امام حسینؓ کا نام لے لے کر انہی کی محبت کا دعویٰ کر کر کے یہ سب کچھ اس سے بہت زائد آپ کی آنکھوں کے سامنے ہورہا ہے اور آپ کے دل کو ذرا بھی جنبش نہیں ہوتی! کیا اس لئے کہ آج حسینؓ زندہ نہیں ہیں؟ کیا اس لئے کہ آپ کے عقیدہ میں حسینؓ ہر خاکی انسان کی طرح مردہ ہوچکے ہیں؟ کیا آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ بڑا اور سچا شہید آج اسی طرح مردہ معدوم ہے، جیسے ہر مٹی کا پتلا ہوجایا کرتا ہے۔؟ اگر آپ کا یہ خیال ہے تو بے شبہ آپ ایک مردہ کی یادگار میں تعزیہ وعلم، براق وتابوت کی مردہ یادگاریں قائم کرنے میں حق بجانب ہوسکتے ہیں لیکن اگر اس کے برعکس آپ کا ایمان بھی کتاب کے ان سچے وعدوں پر ہے کہ جو لوگ خدا کی راہ میں اپنی گردنیں کٹادیتے ہیں وہ کبھی مردہ نہیں ہوتے، ان پر کبھی موت طاری نہیں ہوتی، وہ زندۂ جاوید ہوجاتے ہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں، وہ "حی قیوم" کے دامن رحمت میں جگہ پاکر خود بھی حیات ابدی کے حصہ دار ہوجاتے ہیں، تو اس عقیدہ کے ساتھ آپ اس بڑے شہید، شہیدوں کے اس امام کو کیونکر مردہ تصور کرسکتے ہیں؟ وہ یقیناً زندہ ہے اور اتنی لطیف وبلند، پاک وپاکیزہ زندگی کا مالک ہے جس کا پورا اندازہ بھی ہماری ناقص عقلیں اور ہمارے دماغ نہیں کرسکتے۔

حسینؓ آج بھی زندہ ہیں۔ حسینؓ کی صدائے حق آج بھی بدستور گونج رہی ہے۔ حسینؓ آج بھی میدان شہادت میں پیش قدمی کرنے کے لئے آپ کو طلب کررہے ہیں۔ حسینؓ آج بھی فاسق حکومت کے مقابلے میں اعلان آزادی کے لئے اہل ایمان کی فوجیں بھرتی کررہے ہیں۔ حسینؓ کو آپ کے حلوے اور ملیدہ، ڈھول اور تاشہ کی قطعاً ضرورت نہیں، یہ سارا اس ذات گرامی، اس ہستی اقدس کے سامنے پیش کرنا، اس ذات مبارک کے ساتھ گستاخی کرنا ہے۔ حسینؓ کو آج ضرورت ہے، آپ کے دل کی، آپ کے ایمان کی، آپ کے تقویٰ کی، آپ کی صبر کی، آپ کی استقامت کی، آپ کی حق پرستی کی، آپ کے جذبۂ آزادی، آپ کے عزم وہمت کی، آپ کے ولولۂ باطل شکنی کی اور آپ کے ذوق شہادت کی۔ ہے کوئی جو اس زندہ حسینؓ کی آواز پر لبیک کہے؟ ہے کوئی جو یزیدی اور طاغوتی طاقتوں سے مقابلہ وجہاد کے لئے زندہ حسینؓ کی فوجوں میں بھرتی ہوکر اپنی ابدی زندگی کا حق پیدا کرے؟

کاش ہم سوچیں

بقلم خاص
حسن الہاشمی

یہ سال ایک دکھ سے شروع ہوا۔ اس سال کی پہلی تاریخ ایک غم ناک خبر لے کر آئی اور وہ تھی صدام حسین کی پھانسی کی خبر۔ صدام حسین کیا تھے اور کیا نہیں۔ یہ بحث الگ ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں وہ اس وقت حق اور انصاف کی ایک علامت سی بن کررہ گئے تھے۔ وہ اُن سامراجی طاقتوں سے برسر پیکار تھے جو نہ صرف مسلمانوں کی دشمن ہیں بلکہ وہ دین اسلام کی تاراجی کے بھی گندے خواب دیکھنے کی عادی ہو چکی ہیں۔

صدام حسین اُن یہودیوں اور عیسائیوں کے سامنے اپنی آخری سانس تک سینہ سپر رہے جو دین اسلام کو نیست ونابود کرنے کی تمنائیں کررہے ہیں اور اپنی بساط کے مطابق ساری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف اور اُس دین اسلام کے خلاف غل غپاڑہ مچا رہے ہیں جو اس دنیا میں انسانوں کو انسان بنانے کے لئے نازل ہوا تھا۔

سامراجی طاقتوں نے عیدالاضحیٰ کے دن صدام حسین کو پھانسی دے کر مسلمانوں کی تذلیل وتضحیک کی ایک ذلیل ترین حرکت کی ہے اور اس حرکت سے انہوں نے ملک عراق کے قانون کے پرخچے بھی اڑا دئے ہیں۔

اس دنیا کے ظالم لوگوں نے ہمیشہ اس طرح کی حرکات دوسرے لوگوں کو ڈرانے کے لئے کی ہیں تاکہ جو لوگ ان کے سامنے رکوع اور سجدے نہیں کرتے وہ اپنی بے بسی کا کچھ اندازہ کرسکیں۔ صدام حسین کی پھانسی مسلمانوں میں خوف وہراس پھیلانے کے لئے تھی اور عید کے دن پھانسی دینے کا مطلب یہ تھا کہ اگر تم ہمارے سامنے اپنا سر تسلیم خم نہیں کروگے تو تمہاری عیدیں اور تمہاری خوشیاں اسی طرح پامال ہوتی رہیں گی اور عیدالاضحیٰ کے دن جانوروں کے بجائے انسان کے خون بہائے جائیں گے۔

ہندوستان میں جب مودی سرکار نے گجرات میں مسلمانوں کے گھر جلائے اور معصوم مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارا، ان کی عورتوں کی عصمت دری کی اور ان کے بچوں کو ان کی نظروں کے سامنے قتل کیا تاکہ مسلمان اِس ملک میں اپنے برے انجام سے باخبر رہیں چنانچہ فرقہ پرست طاقتوں نے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے بار بار اس دھمکی کی جگالی بھی کی کہ اگر تم باز نہ آئے تو پورے ملک کو گجرات بنادیں گے۔

ہندوستان کے فرقہ پرست یہ کھیل ہندوستان کی حد تک کھیل رہے ہیں اور یہی کھیل امریکہ کے صدر جارج بش پوری دنیا میں کھیل رہے ہیں۔ فرقہ پرست لوگ مسلمانوں کو جلا کر ہندوستان میں خوف زدہ کررہے ہیں اور امریکہ صدام حسین جیسے لوگوں کو پھانسی پر چڑھا کر پوری دنیا کے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کی پالیسی پر چل رہا ہے۔

امریکہ اور امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیکنے والے لوگ صرف مسلمانوں کے باہمی اختلاف کا فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو ذلیل کررہے ہیں۔ اگر مسلمانوں کا مسلکی اختلاف ختم ہوجائے اور مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہوجائے تو امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل جیسے ممالک مسلمانوں کا ایک بال بھی بیکا نہیں کرسکتے۔

صدام حسین کو پھانسی ایک شیعہ سے دلوا کر شیعہ حضرات کے ہاتھوں مٹھائی تقسیم کرانے کا مطلب صرف یہی تھا کہ مسلمان شیعہ سنی جھگڑوں میں الجھ کررہ جائیں اور دنیا کو یہ احساس نہ ہوسکے کہ یہود اور نصاریٰ مسلمانوں کی قبریں کھودنے کے کام میں مصروف ہیں۔

کاش ہم مسلمانوں کی آنکھیں کھل سکیں اور ہم مسلکی اختلافات سے جو دین اسلام کے لئے یقیناً زہر قاتل ہے اور جو اسلام کے خوش نما چہرے کو مسخ کرنے کا کام انجام دیتا ہے دستبردار ہوجائیں اور اس خوش گمانی سے کہ بس ہم ہی حق پر ہیں باقی دوسرے مسلمان باطل پر۔

اگر اب بھی ہماری آنکھیں نہ کھلیں تو دین اسلام کی جو بھی دنیا میں رسوائی ہوگی اس کے ذمہ دار ہم خود ہوں گے اور ہم دنیا کی رسوائی کے ساتھ ساتھ آخرت کے عتاب سے بھی دوچار ہوں گے اور اللہ کی ناراضگی دونوں جہان میں ہمارے حصے میں آئے گی۔ ☆

مختلف پھول

حدیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ نہ دوسرے کے سودے پر محض دھوکا دینے کے لئے بڑھ کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو نہ باہم بغض رکھو نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔''

بڑی باتیں

* حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا دو انسانوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ ایک طالب مال دوسرا طالب علم۔

* بابا فرید شکر گنجؒ نے فرمایا دشمن کو مہربانی اور احسان سے جیتو اور دوست کو نیک سلوک سے۔

* ابوبکر بن داؤد نے فرمایا کہ اگر مجھ سے خدا کا تصور چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔

* حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بدترین حالت اس شخص کی ہوگی جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کے لئے اپنی آخرت خراب کرلی۔

* جب تجھے نیکی کر کے خوشی ہو اور برائی کر کے پچھتاوا تو تو مومن ہے۔

خیر

حضرت علی مرتضیٰؓ نے فرمایا۔

''خیر کا یہ مطلب نہیں کہ تم اپنا مال اور اپنی اولاد بڑھالو۔ خیر کا مطلب یہ ہے کہ اپنا علم بڑھاؤ، اپنی بردباری میں عظمت پیدا کرو اور عبادت باری تعالیٰ کر کے لوگوں میں برتری حاصل کرو۔ اگر اچھا کام کیا تو حمدِ خدا بجالاؤ اور اگر برا کام ہو جائے تو استغفار کرو۔

خیر دنیا میں صرف دو آدمیوں کے لئے ہے۔ ایک تو اس شخص کے لئے جو گناہ کرتا ہے اور اس کا تدارک (توبہ) کرتا ہے۔ دوسرے اس کے لئے جو نیک عمل میں جلدی کرتا ہے جو عمل تقویٰ کے ساتھ کیا جائے وہ کم ہو بھی کیسے سکتا ہے۔

اقوال زرّیں

* جب دولت گھر کے دروازے سے اندر داخل ہوتی ہے تو نیکیاں کھڑکی کے راستے باہر نکل جاتی ہیں۔

* علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بیکار ہیں۔

* علم حاصل کرنے کے لئے مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا کنول کے پھول کیلئے پانی۔

* انسان کا بہترین ساتھی علم ہے۔

* دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف دیکھنا گناہ ہے۔

* غلط دوست سے بچنا چاہئے دوست انسان کی پہچان ہوتے ہیں۔

خوشبو کی

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کام کی باتیں

* سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔
* بیماری کی گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔
* عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔
* دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ مگر اپنی بھی غلطی کبھی نہ بھولو۔
* امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھیں استعمال کرو مگر زبان بند رکھو۔

انمول موتی

* فقیر کو صدقہ دے کر احسان نہ جتاؤ بلکہ اس کے قبول کرنے پر خود احسان مند ہو۔
* سعید وہ ہے جس کا دل عالم ہو، جس کی زبان شاکر ہو اور جس کا بدن صابر ہو۔
* تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشین ہیں۔
* خوش خلقی اور خاموشی ہلکی ہیں پیٹھ پر اور بھاری ہیں میزان پر۔
* انجام کی خرابی، ابتدائی کی برائی سے ہوتی ہے لہٰذا ابتدا کو اچھا بنا۔
* آخرت کا کام آج کر دنیا کا کام کل پر چھوڑ دے۔
* بغیر عمل کے بہشت کی آرزو کرنا اور اور بغیر ادائے سنت کے امید شفاعت کرنا جہالت اور حماقت ہے۔
* دل کی صفائی چاہتا ہے تو آنکھ جہاں سے بند کر لے یہی وہ رخنہ ہے جہاں سے غبار آتا ہے۔
* آنکھ روتی ہے تو عرش الٰہی کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔
* جو اچھی بات سنو لکھ لو اور جو لکھ لو اسے حفظ کرو جو حفظ ہیں ان کو بیان کرو۔
* اپنی ضرورتوں اور خواہشوں کو کم رکھو گے تو راحت پاؤ گے۔

لفظوں کے موتی

* انسان کی زندگی کے متلاطم سمندر میں محبت سلوک اور احسان کے چند چھوٹے چھوٹے جزیرے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے ساحل میں اس کی شکستہ کشتی اکثر پناہ لیتی ہے۔
* زندگی کی شاہراہوں پر انسانی ہزاروں قدم اٹھاتا ہے اور سینکڑوں منزلیں طے کرتا ہے مگر صرف ایک غلط قدم، صرف ایک سانس کبھی کبھی اس کی ساری زندگی تباہ کر دیتا ہے۔

علم کا راستہ

ارسطو سکندر اعظم کو پڑھانے لگا تو سکندر اعظم جو شہزادہ تھا اکتا گیا۔ اس نے ارسطو سے پوچھا۔

"علم کے حصول کا کوئی آسان راستہ نہیں۔"

ارسطو نے کہا۔ ہمارے ملک میں دو قسم کے راستے ہیں۔ ایک قسم کچے اور دشوار راستوں کی ہے، جس پر کسان مزدور اور عام لوگ چلتے ہیں۔ راستوں کی دوسری قسم شاہی خاندان کے لئے مخصوص ہے۔ یہ راستے پکے اور خوبصورت ہیں لیکن علم کی منزل تک ایک ہی راستہ جاتا ہے۔ جس پر شاہ اور گدا اکٹھے چلتے ہیں۔"

آنکھ

آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) جسمانی آنکھ: جو انسان وحیوان ان دونوں کو حاصل ہے۔ اس کا فعل صرف دیکھنا ہے۔

(۲) عقلی آنکھ: یہ آنکھ بصیرت کہلاتی ہے جو صرف انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔

(۳) ایمانی آنکھ: یہ آنکھ خدا پرستوں کی ملکیت ہے۔ جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا بھی نظارہ کرتی ہے۔

شمع فروزاں

* کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کرسکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (بینس جونس)

* گفتگو ختم کرنے کا وقت وہ ہوتا ہے جب دوسرے کچھ کہے بغیر اثبات میں سر ہلا رہے ہوں۔ (ہاپکنز)

* نکمی سے نکمی بات کی تائید کے لئے بھی کوئی نہ کوئی حمایتی نکل آتا ہے۔ (گولڈ اسمتھ)

* جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کرنی چاہئے۔ (ارسطو)

* اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے، اسے غور سے سنو۔ (بقراط)

* سچ بات کہنے کی عادت ڈالو چاہے وہ کتنی ہی کڑوی ہو، سچ سننے کی عادت ڈالو چاہے وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (حکیم محمد سعید)

* جو لوگ معمولی معمولی باتوں پر روٹھ جائیں ان سے بہتر ہے کسی بچے سے دوستی کرلیں۔

* ہم انصاف کو تو بے حد پسند کرتے ہیں مگر انصاف کرنے والوں کو بہت کم۔

* بہت زیادہ بولنے والے کی بہت کم باتیں لوگوں کو یاد رہتی ہیں۔

* وقت سے پہلے کبھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔

* بہترین کی امید رکھو اور بدترین کے لئے تیار رہو۔

* جو شخص اپنے خلوص کی قسم کھائے اس پر کبھی اعتبار نہ کرو۔

* ہمیں کل کی کچھ خبر نہیں، ہمارا کام آج خاموش رہنا ہے۔

* آنسو غم کو مایوسی بننے سے روکتے ہیں۔

* یہ نمکین پانی کے چند قطرے جن کو ہم لوگ آنسو کہتے ہیں اپنے اندر غم اور خوشی دونوں سمیٹے ہوئے ہیں۔

* غم کے موقع پر آنسو نکلنا ایک عام سی بات ہے کیونکہ آنسو ہی غم کا اظہار ہیں اور یہ آنسو ہی غم میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں مگر بہت زیادہ خوشی ملنے پر بھی آنسو نکل پڑتے ہیں۔ وہ آنسو خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ آنسو بھی پھولوں کی مانند ہیں جو غم اور خوشی دونوں ہی میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہ مختلف انداز میں آنکھوں سے بہتے ہیں، کسی کے بچھڑنے پر، کسی کی جدائی پر یا کسی کے اچانک مل جانے پر یہ آنسو موتیوں کی طرح ہماری آنکھوں سے بہنے لگتے ہیں۔

جسے لے گئی ہے ہوا ابھی ابھی وہ ورق تھا دل کی کتاب
کہیں آنسوؤں سے مٹا ہوا کہیں آنسوؤں سے لکھا ہوا

وضو

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندر میں سوار ہوا کرتے ہیں اور پینے کے لئے تھوڑا سا پانی اپنے ساتھ رکھ لیتے ہیں، اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے مریں۔ کیا ہم وضو کرلیں، سمندر کے پانی سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، سمندر کا پانی پاک ہے اور مردہ اس کا حلال ہے۔ ان لوگوں نے صرف پانی کا سوال کیا تھا آپ نے کھانے کی بھی آسانی کردی۔ یہ سبب کمال شفقت اور رحمت کے شاید جیسے سمندر میں پانی تمام ہوجاتا ہے، کھانا بھی ختم ہوجائے تو سمندر کے جانور کھائے۔ بعض علماء کے نزدیک یہ مچھلی سے خاص ہے، دریا کے جانور میں صرف مچھلی درست ہے باقی جانور درست نہیں اور بعض علماء کے نزدیک دریا کے تمام جانور درست ہیں۔ کیونکہ یہ حدیث عام ہے اور کلام اللہ میں بھی لفظ عام مذکور ہے۔ یعنی تمہارے واسطے شکار دریا کا اور کھانا دریا کا جائز ہے۔

وفا

* وفا کی خوشبو ہر انسان میں نہیں ہوتی۔

* محبت کے بدلے وفا خوش نصیب کو ملتی ہے۔

*وفا کے بدلے اکثر اشکوں کے تحفے ملتے ہیں۔
*وفا ایسا جذبہ ہے جو کسی کسی کے دل میں ہوتا ہے۔
*وفا کرنے والا ہمیشہ خون کے آنسو روتا ہے۔
*وفا دنیا میں بہت کم لوگوں کو ملتی ہے۔
*وفا کے زخم ہمیشہ انسان کو ملتے ہیں۔
*وفا کا زیور کسی کسی کے پاس ہوتا ہے۔
*وفا کرنے والی آنکھ ہمیشہ نم رہتی ہے۔

سنہرے لوگوں کی سنہری باتیں

*آپ خواہ کوئی اور کچھ بھی ہوں اس بات سے ضرور اتفاق کریں گے کہ جہاں ہر شخص بزعم خود کچھ ہوتا ہے وہاں دوسرا کوئی کچھ نہیں ہوتا۔
*اپنے متعلق آپ خود کچھ نہ کہئے۔ یہ کام آپ کے جانے کے بعد ہو جائے گا۔
*جب ہم کسی سے مشورہ یا نصیحت طلب کرتے ہیں تو ہمارے تحت الشعور میں یہ بات چھپی ہوتی ہے کہ یہ مشورہ یا نصیحت ہماری مرضی کے برخلاف نہ ہو۔
*ہر انسان ایک بند کتاب کی مانند ہے جس کا سرورق کچھ اور اور اندر کچھ اور ہوتا ہے۔
*انسان کو دو چیزیں متحرک رکھتی ہیں ایک شوق دوسرا خوف۔
*رات کی تنہائی میں انسان کی آنکھ سے ٹپکنے والے آنسو زمانے بدلتے ہیں اور طوفان کا رخ موڑ دیتے ہیں۔
*ضروری نہیں ہے کہ زندگی کے البم میں آخری تصویر آخری صفحے پر ہی لگے۔

تصورات

*ہم برف کے مجسمے بناتے ہیں اور جب وہ پگھلنے لگتے ہیں تو ہم رونے لگتے ہیں۔ (سروائر اسکاٹ)
زندگی ایک پھول ہے اور محبت اس کی خوشبو۔ (اسٹالن)
*شعور کی گہرائی میں سلگتے ہوئے لاوے غموں کے آنسوؤں سے نہیں بجھائے جاسکتے۔ (ڈی ایس ایلیٹ)

حضرت علیؓ کے اقوال

*عقیدہ میں شرک رکھنا شرک کے برابر ہے۔
*موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔
*دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔
*آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔
*معافی نہایت ہی اچھا انتقام ہے۔
*گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔
*ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادت میں سے ہے۔
*غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

موتی مالا

*جس کا لباس باریک اور ہلکا ہوگا اس کا دین بھی ضعیف ہوگا۔
*ظالم کے مرنے سے ملول ہونا ظلم میں شامل ہوتا ہے۔
*مال حرام سے صدقہ دینے والا ناپاک کپڑا، پیشاب سے دھونے والے کی مثال کے برابر ہے۔
*جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے تمام اعضاء گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت موسیٰ نے خدا سے عرض کی۔
''الٰہی جس شہر کے لوگوں نے تیری نافرمانی کی ہو، جب تیرا عذاب اس شہر پر نازل ہوتا ہے تو سارے شہر کو ہلاک کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس میں اچھے لوگ بھی ہوتے ہیں۔'' حضرت موسیٰ علیہ السلام کو گرمی سی محسوس ہوئی اور ایک درخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔ پھر آپ کو نیند آ گئی اور وہیں سو گئے۔ درخت کے پاس چیونٹیوں کا مسکن تھا ایک چیونٹی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاؤں پر کاٹ لیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جلال میں اٹھے اور اپنے قدم سے ساری چیونٹیوں کو مسل دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔
''دیکھا اے موسیٰ! تجھے کاٹا تو ایک چیونٹی نے تھا مگر اس کی پاداش میں ساری مسلی گئیں۔ پھر اللہ نے فرمایا۔
''میرا عذاب مطیع وعاصی دونوں پر آتا ہے مگر عاصی کے لئے تو عذاب ہی ہوتا ہے لیکن مطیع کے لئے رحمت برائے آخرت ہوتا ہے۔''

یہی تو ہے زندگی

* ہمیں جان لینا چاہئے کہ زندگی مشکل ہے۔ اگر ہم اس حقیقت کو جان لیں تو پھر اس میں مزید کوئی مشکل نہیں رہتی۔

* مسئلہ یہ ہے کہ ہم جو بوتے ہیں اس کے بالکل برعکس کاٹنا چاہتے ہیں، ہم وہی کچھ کاٹیں گے جو کہ بوئیں گے۔

* الزام تراشی اور شکایت کی روش کو ترک کردیں۔ اپنے آپ کو اس مقام تک لے جایئے جہاں آپ اپنے آپ کے سوا کسی اور کو الزام نہ دیں۔

* خود کو تمام اچھائیوں، خوبیوں، خامیوں، جسامت اور خصوصیات کے اعتبار سے مکمل طور پر قبول

حکیم سقراط کی باتیں

* سقراط سے سوال کیا گیا۔ ''موت سے بھی سخت تر کوئی چیز ہے۔'' اس نے جواب دیا۔ ''زندگی۔ کیونکہ ہر قسم کے رنج اور مصیبتیں زندگی میں سہنی پڑتی ہیں اور موت ان سے رہائی دلاتی ہے۔''

منتخب اشعار

دعا بہار کی مانگی تو اتنے پھول کھلے
کہیں جگہ نہ رہی میرے آشیانے میں

*

عریانیوں پہ شوق سے تنقید کیجئے
چادر بھی کوئی دیجئے درس حیا کے ساتھ

*

اتنی ارزاں تو نہ تھی درد کی دولت پہلے
جس طرف جایئے زخموں کے لگے ہیں انبار

*

خوشی سے سب پہ لٹاتے ہیں پیار کی دولت
غریب لوگ بھی کتنے امیر ہوتے ہیں

*

غم نڈھال خالی شکم، مفلسی کا بوجھ
ایسے میں کوئی بچہ شرارت کرے بھی کیا

*

زندگی جس کا بڑا نام سنا جاتا ہے
ایک کمزور سی ہچکی کے سوا کچھ بھی نہیں

*

چھوڑ ماضی کو ترا حال مبارک ہو تجھے
میری جانب سے نیا سال مبارک ہو تجھے

پیش بندی

''تم ایک نہایت حسین لڑکی ہو''

''مجھے معلوم ہے تم دل میں ایسا نہیں سمجھتے..........لیکن پھر بھی کہہ رہے ہو۔''

''میں اصل میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اگر میں ایسا نہیں کہوں گا تب بھی تم دل میں ایسا ہی سمجھتی رہوگی۔''

***

''آئندہ میں کسی لڑکی سے شادی کی درخواست نہیں کروں گا۔''

''کیوں، کیا پھر کسی لڑکی نے تم سے شادی سے انکار کردیا۔''

''نہیں..........آج ایک لڑکی نے ہاں کہہ دی۔''

مشورہ

جیولری کی دکان میں ایک نوجوان نے ہیرے کی قیمتی انگوٹھی منتخب کی پھر جیولر سے فرمائش کی ''اس پر باریک الفاظ میں کندہ کرادیں'' الیاس کی طرف سے..........نیلم کے لئے۔

جیولر نے اِدھر اُدھر دیکھا پھر نیچی آواز میں ہمدردانہ لہجے میں بولا ''اگر برا نہ مانو تو ایک مشورہ دوں۔ انگوٹھی پر تم صرف یہ الفاظ کندہ کرالو ''الیاس کی طرف سے.....''

ایسا بھی ہوتا ہے

پڑوسن دوسری پڑوسن سے ''مجھے سو روپے اُدھار دینا۔''

''مگر میرے پاس تو صرف اسی روپے ہیں۔''

پہلی پڑوسن۔ ''تو لایئے اسی روپے ہی دیدیجئے۔ بیس روپے آپ کے اوپر ادھار رہے۔''

✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲ ✲

قسط نمبر ۹۶

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

بہ سلسلۂ سورۂ رحمٰن

اگر کوئی شخص بلندیٔ مرتبہ کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ بوقت تہجد سورۂ رحمٰن ۲۱ مرتبہ اس طرح پڑھے کہ اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ بلندیٔ درجات کی دولت سے سرفراز ہوگا۔

چیچک سے نجات کے لئے

مونگ کے تین دانے لے کر ہر ایک دانے پر ایک بار سورۂ رحمٰن پڑھ کر دم کرلے پھر ان دانوں کو نگل لے۔ انشاء اللہ چیچک سے نجات ملے گی۔

زبان بندی کے لئے

دشمن کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھنے کے بعد سات مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھ کر اس نقش پر دم کردے اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ دشمن اور بدخواہ کی زبان بند ہوجائے گی۔

۷۸۶

یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہو کہ وہ حاجت پوری ہوجائے تو اس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں کسی بھی شب میں بعد نماز عشاء ۴ رکعات نفل اس طرح ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن کی یہ آیات تلاوت کرے۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ o خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ o اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ o دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھے۔ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ o وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ o اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ o وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ o وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ o تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھیں۔ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ o وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ o فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ o فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھیں۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ o بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ o فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت بیان کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد پوری ہوگی۔

کنوئیں کے پانی کو میٹھا کرنے کے لئے

گیارہ سو مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھ کر ایک پیالہ پانی لے کر اس پر دم کردیں اور اس پانی کو کنوئیں میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ کنوئیں کا پانی میٹھا ہوجائے گا۔

بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کے لئے

اس نقش کو لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبادے۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔

۷۸۶

یطوفون بینهما وبین حمیم آن

یطوفون بینهما وبین حمیم آن | من المشرق — والمغرب | یطوفون بینهما وبین حمیم آن

فلاں ابن فلاں

[illegible] — [illegible]

یطوفون بینهما وبین حمیم آن

فراخیٔ رزق کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی روزی میں خوب اضافہ ہو اور خوب خیر و برکت بھی ہو تو اس کو چاہئے کہ گیارہ روز تک عشاء کی نماز کے بعد سات سو مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ انشاء اللہ کاروبار میں اس قدر اضافہ ہوگا کہ عقل حیران ہوگی۔ اس عمل کو پاک صاف ہوکر کسی تنہائی کی جگہ میں پڑھیں تو افضل ہے۔ اگر اس عمل سے پہلے دو رکعت نفل ادا کریں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

(باقی آئندہ)

قسط نمبر: ۱۴

اسماءِ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سیدنا حمید صلی اللہ علیہ وسلم

اس نام کی خوبی یہ ہے کہ یہ نام حق تعالیٰ شانہٗ کا بھی ہے۔ اور یہی نام سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے اس کے معانی ہیں۔ بے حد تعریف کے قابل۔ یعنی وہ ذات جو قابل تعریف ہو اور جس کی تعریف حد سے زیادہ کی جاتی ہو۔ اس کے اعداد ۶۲ ہیں۔

✵بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے وہ بکثرت اس نام کا ذکر کرے۔

✵بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مختلف گناہوں میں مبتلا ہو اور ان سے حفاظت چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز کی پابندی کرے اور ہر فرض نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر ۶۲ مرتبہ کیا کرے۔ کچھ ہی دنوں میں اس کو گناہوں سے نجات مل جائے گی۔ اس اسم مبارک کے ذکر سے شراب، زنا، جوا، سٹے بازی وغیرہ جیسے معاصی سے حفاظت ہوتی ہے۔

✵بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی گناہ گار کو یہ اسم مبارک سات سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دیں تو اس کو گناہوں سے توبہ مانگنے کی توفیق نصیب ہوگی۔ اس کا دل گناہوں سے نفرت کرنے لگے گا اور رفتہ رفتہ وہ ہر طرح کے گناہ کبیرہ سے پوری طرح محفوظ ہو جائے گا۔

✵بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص عشاء کے بعد اس اسم مبارک کا ورد ایک ہزار مرتبہ کر لیا کرے تو اس کے اندر تقوے کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور دنیا میں اس کو عزت ومقبولیت کی دولت عطا ہو۔

اس اسم مبارک کا نقش انسان کو متقی اور پرہیزگار بناتا ہے اور اس میں عبدیت کی اعلیٰ صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ف، ط، م، ش، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۲	۱۶	۲۴
۲۳	۲۱	۱۸
۱۷	۲۵	۲۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۱۶	۱۴	۲۱
۲۳	۱۳	۱۹	۸
۱۷	۱۰	۲۰	۱۵
۱۲	۲۳	۹	۱۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۳	۲۲
۲۵	۲۱	۱۶
۲۰	۱۸	۲۴

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱	۸	۱۵	۱۸
۱۴	۱۹	۲۰	۹
۱۶	۱۳	۱۰	۲۳
۱۱	۲۲	۱۷	۱۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۳	۱۷
۱۶	۲۱	۲۵
۲۴	۱۸	۲۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، ر، خ، ل یا غ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۱۲	۱۱	۲۲
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۵	۱۸	۲۱	۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۰	۲۵	۱۷
۱۸	۲۱	۲۳
۲۴	۱۶	۲۲

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان سب پر ۶۲ مرتبہ سیدنا حمید صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دم کردے تو ان کی قوت تاثیر دگنی ہوجائے۔ عاملین کو چاہئے کہ ان نقوش کو باوضو لکھیں اور نقش لکھنے سے پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔

سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام حکیم بھی شامل ہے۔ اس کے معانی ہیں حکمت اور دانائی والا۔ چونکہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم حکیم ودانا تھے اور حد سے زیادہ دانش مند اور حکمت ان کے اندر موجود تھی اس لئے آپ بھی حق تعالیٰ کی طرح حکیم اور دانا کہلائے اور آپ کو بھی وہی خطاب ملا جو حق تعالیٰ کو ان کی حکمت ودانائی کی بنا پر ازل سے ملا ہوا تھا۔ فرق صرف یہ ہے کہ حق تعالیٰ بذات خود حکیم ودانا تھے اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خطاب محض ان کی حکمت اور دانائی کی وجہ سے حق تعالیٰ کی طرف سے اور دنیا بھر کے انسانوں کی طرف سے عطا ہوا۔

اس کے اعداد ۷۸ ہیں۔

✱ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کا ذکر روزانہ ۷۸ مرتبہ کرے گا اس کو ہر مشکل سے نجات ملے گی۔

✱ اکابرین کا فرمانا ہے کہ اگر کوئی شخص حکمت ودانائی کی دوستوں سے سرفراز ہونا چاہے تو وہ "سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم" ہر فرض نماز کے بعد ۷۸ مرتبہ پڑھا کرے۔

✱ اگر میاں بیوی کے درمیان نفرت ہو اور اس نفرت کو محبت میں بدلنا چاہیں تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے دونوں کو کھلادیں۔ انشاء اللہ ان کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

✱ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی مصیبت میں گرفتار ہوگیا ہو کہ اس سے نجات حاصل کرنے کی کوئی صورت سمجھ میں نہ آرہی ہو تو

اس کو چاہئے کہ دو نفل ادا کرنے کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر تین ہزار مرتبہ کرے اور اس عمل کو لگاتار سات روز تک کرے انشاء اللہ مصیبت سے خود بخود نجات مل جائے گی۔

* اگر کوئی شخص ناحق قید خانے میں ہو تو اس کو چاہئے کہ ظہر کی نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر ۹۰ مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کو قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

* اگر کسی کی اولاد فسق وفجور میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ اس اسم مبارک کو ۸۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے بچوں کو پلائے۔ انشاء اللہ ۴۰ دن میں وہ بچے فسق وفجور سے باز آجائیں گے اور ان کے اندر نیکیوں کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

* اگر کسی عورت کے پستانوں میں دودھ کم اترتا ہو اور اس کا بچہ بھوکا رہ جاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ صبح شام سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے۔

* اس اسم مبارک کا نقش گناہوں سے باز رکھنے میں اور انسان کے اندر تقوے کی صلاحیت پیدا کرنے میں بے حد مفید ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ف، ہ، ط، م، ش یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷	۲۲	۲۹
۲۸	۲۶	۲۴
۲۳	۳۰	۲۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۲۰	۱۸	۲۵
۲۶	۱۷	۲۳	۱۲
۲۱	۱۴	۲۴	۱۹
۱۶	۲۷	۱۳	۲۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۸	۲۷
۳۰	۲۶	۲۲
۲۵	۲۴	۲۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۲	۱۹	۲۲
۱۸	۲۳	۲۴	۱۳
۲۰	۱۷	۱۴	۲۷
۱۵	۲۶	۲۱	۱۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷	۲۸	۲۳
۲۲	۲۶	۳۰
۲۹	۲۴	۲۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، ر، خ، ل یا غ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱	۱۶	۱۵	۲۶
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۹	۲۲	۲۵	۱۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۵	۳۰	۲۳
۲۴	۲۶	۲۱
۲۹	۲۲	۲۷

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۸۷ مرتبہ سیدنا حاکم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی قوت وتاثیر کئی گنا بڑھ جائے۔عامل کو چاہئے کہ یہ نقوش باوضو لکھے اور نقش لکھنے سے پہلے ۱۵ مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔

باب اعمال شر

اس باب میں وہ اعمال پیش کیے جائیں گے جن کا تعلق منفی اعمال سے ہوگا۔ مثلاً بغض وعداوت، زبان بندی، ہلاکت دشمن اور بندش کاروبار وغیرہ۔ یہ باب ہمارا پسندیدہ باب نہیں ہے کیونکہ ان اعمال سے کوئی بھی نا اہل عامل دوسروں کو خواہ مخواہ مبتلائے اذیت کر کے ان کی دنیا اور اپنی آخرت برباد کر سکتا ہے۔ لیکن ان اعمال کے بغیر "صنم خانہ عملیات" کی تکمیل ممکن نہیں تھی اس لئے بادلِ نخواستہ انہیں صنم خانہ عملیات میں شامل کیا جا رہا ہے۔ ان "اعمال شر" کی اشاعت اس لئے بھی ضروری تھی کہ بعض مواقعات پر ان کا استعمال کرنا اور ان سے استفادہ کرنا ناگریز ہو جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی مرد اور عورت میں ناجائز تعلقات ہوں اور وہ بدکاریوں میں مبتلا ہوں اور ان کی بدکاری کسی گھرانے یا کسی خاندان کے لئے موجب رسوائی اور موجب ندامت بنی ہوئی ہو تو ان کے تعلقات کو ختم کرنے کے لئے عمل بغض وعداوت کرنا ضروری ہے اور اس وقت اس طرح کے عمل سے چشم پوشی کرنا گناہ ہے۔ اسی طرح اگر کسی عورت کی زبان درازی سے کوئی گھرانہ برباد ہو رہا ہو یا کسی شخص کی جھوٹی گواہی سے کسی مظلوم کے خلاف چلنے والا مقدمہ پایۂ ثبوت کو پہنچنے والا ہو یا کسی پولیس کے مخبر کی جھوٹی خبر سے کسی شریف انسان کے خلاف کوئی غلط فیصلہ ہو سکتا ہو تو ایسے موقعوں پر زبان بندی کا عمل کرنا ضروری ہے تا کہ غلط بولنے والے کی زبان کو بند کیا جا سکے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کا غلط کاروبار زوروں پر ہو اور اس کی بڑھتی ہوئی آمدنی دوسروں کے لئے دردِ سر بنی ہوئی ہو یا دوسروں کے لئے نقصان دہ ثابت ہو رہی ہو تو ایسے ظالم اور فاسق انسان کے کاروبار کو از راہ مصلحت بند کیا جا سکتا ہے۔ اور اس کے لئے بندش کاروبار کے اعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص بذریعۂ رشوت یا بذریعۂ خوشامد کسی دفتر میں کسی کا حق مار کر آگے بڑھ رہا ہو تو اس کی ترقی روکنے کے لئے بندش ترقی کا عمل کیا جا سکتا ہے اور یہ شرعاً جائز ہوگا۔ اس طرح کی ضرورتوں کی وجہ سے "اعمال شر" کی یعنی منفی اعمال کی ضرورت پڑتی ہے اس لئے مجبوراً اس باب کو شامل کتاب کیا گیا ہے۔ لیکن تمام طلبائے عملیات اور تمام عاملین یہ بات یاد رکھیں کہ "اعمال شر" کا استعمال غیر ضروری جگہوں پر محض کسی کو ستانے کے لئے یا محض روپے پیسے کے لالچ میں یا محض ذاتی بدلے لینے کے لئے کیا جائے گا تو یہ روحانی عملیات کی توہین کے مترادف ہوگا اور اس سے اپنی آخرت برباد ہو جائے گی۔

راقم الحروف تقریباً چالیس برسوں سے روحانی عملیات کی لائن میں جدوجہد کر رہا ہے۔ اس دوران لوگوں سے دشمنی بھی بندھی ہے، مخالفین نے دھمکیاں بھی دی ہیں اور ستانے والوں نے ستایا بھی ہے لیکن خدا گواہ ہے کہ راقم الحروف نے اپنے کسی بدخواہ کسی دشمن اور حاسد کے خلاف کوئی عمل کرنے کا ارادہ بھی نہیں کیا کیونکہ راقم الحروف کے نزدیک روحانی عملیات

سے ناجائز فائدہ اٹھانا اور اپنی خداداد صلاحیتوں کو منفی کاموں کے لئے استعمال کرنا حرام ہے۔ہم چاہتے ہیں کہ ہماری مرتب کردہ کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات بھی ان اعمال منفی کا کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور ان کا استعمال غیر شرعی کاموں میں نہ کریں۔ کیونکہ غیر شرعی کاموں میں اعمال شر کے استعمال سے وقتی کچھ فائدے ہو سکتے ہیں لیکن پھر آخرت کی تباہی یقینی ہے جو ایک مسلمان کے لئے نقصان عظیم ہے۔ محض روپے پیسے کی خاطر یا محض ذاتی انتقام اور نفسانی سکون کی خاطر میاں بیوی میں جھگڑے کرانا، کسی شریف انسان کے کاروبار کو بند کر دینا، کسی شریف لڑکی کا نکاح باندھ دینا، خواہ مخواہ کسی کی زبان بند کر دینا وغیرہ قطعاً ظلم ہے اور ظلم کرنا ہمارے رب کو پسند نہیں ہے۔

ہم اپنے تمام قارئین سے درخواست کریں گے کہ وہ اعمال شر کا استعمال صرف ان امور میں کریں جہاں شریعت اجازت دیتی ہو اور عاملین کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان اعمال کا استعمال ذاتی معاملات میں نہ کریں اور اگر کوئی ان کی مخالفت کرتا ہو یا ان کے خلاف بکواس کرتا ہو یا ان کا راستہ روکنے کی کوشش کرتا ہو تو اس کو نظر انداز کریں اور دشمنوں کو معاف کر دینے کی روش اپنائیں۔تمام عاملین اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے ایک مرتبہ حق تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر تم اپنے مخالفین اور اپنے ستانے والوں سے اتنا بدلہ لے لو جتنا انہوں نے ستایا ہے اور جس قدر انہوں نے مخالفت کی ہے تو یہ تمہارے لئے جائز ہے لیکن اگر تم ان کو معاف کر دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ عاملین کو چاہئے کہ وہ کسی بھی فن میں مہارت حاصل کرنے کے بعد اس کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور اپنے مخالفین کو معاف کر کے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں۔روحانی عملیات کی لائن پہلے ہی بہت بدنام ہو چکی ہے اگر عاملین احتیاط سے کام نہیں کریں گے اور اگر وہ افراط و تفریط اور رطب و یابس سے خود کو بچائیں گے تو روحانی عملیات کی لائن اور زیادہ مشکوک ہو جائے گی اور دنیا و آخرت میں فائدے کے بجائے نقصان سامنے آئے گا۔ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین تمام قارئین کو اس بات کی توفیق بخشے کہ وہ منفی اعمال کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے گریز کریں اور ان اعمال کا استعمال ان ہی موقعوں پر کریں جہاں ان کا استعمال کرنے کی شریعت اجازت دیتی ہو۔ "روحانی عملیات" ایک سمندر ہے اور اس سمندر کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔روحانی عملیات کے موضوع پر بہت کچھ لکھنے کے بعد بھی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ سمندر میں سے صرف ایک پیالہ بھر پانی ہم نکالنے میں کامیاب ہوئے ہیں لیکن ہم بہت احتیاط کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ "صنم خانہ عملیات" میں ضرورت کے بھی اعمال پیش کر دیئے گئے ہیں جو کچھ باقی ہیں وہ متفرقات میں آجائیں گے۔اس لئے "صنم خانہ عملیات" روحانی عملیات کی ایک جامع کتاب بن گئی ہے اور اس سے استفادہ کرنے والے کسی موضوع سے انشاء اللہ تشنہ نہیں رہیں گے۔اللہ تعالیٰ ہماری کاوشوں کو قبولیت کا شرف بخشے اور عملیات کی لائن میں پھیلی ہوئی گندگی کو رفع کر کے آخرت کا خوف رکھنے والے عاملین کی ایک ٹیم پیدا کر دے جو اس کے بندوں کی رہنمائی بھی کریں اور خیر خواہی بھی

خادم
حسن الہاشمی

بغض وعداوت کے اعمال

طریقہ نمبر: ایک ان دونوں نقشوں کو بھوج پتر پر لکھ کر دونوں فریق کے نام مع والدہ کے ساتھ دو پرانی قبروں کے درمیان دبادیں انشاءاللہ دونوں کے درمیان جو ناجائز تعلقات ہیں وہ ختم ہوجائیں گے۔

یاقہار یاقہار یاقہار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اجھز اجھز اجھز

یاقہار یاقہار یاقہار

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

اجھز اجھز اجھز

اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲ سورۂ یٰسین کی یہ آیت ۱۳ مرتبہ پڑھ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائیں۔ ۱۳ دن تک لگاتار پلائیں۔ انشاءاللہ دونوں کے درمیان جدائی واقع ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سَوَاءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَخَشِيَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ۝ البغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۳ ناجائز تعلقات کو ختم کرانے کے لئے مندرجہ ذیل حروف وآیات کو کچی اینٹ پر لکھ کر اس کو دریا میں یا نہر میں ڈال دیں۔

۱۹ لا ۱۱۱ م لا لا ۱۱۱ ۱۱۷ ااکہ م ط ط ۸۸ ۱۱ ۱۱ ط ۱۱ م

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں (اس کے بعد سورۂ فاتحہ الگ الگ حروف میں لکھے۔ پھر اس کے بعد یہ حروف لکھیں۔ اھیا اشراھیا وبحق محمّد صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔

طریقہ نمبر:۴ اس نقش کو لکھ کر کسی حائضہ عورت کو یا کسی کتے کو کھلا دیں۔

۹۱۳ عــــم ۱۱۱ ۸۸ ۹۹ ۱۱۱ ۸۸۷ ۵۱۱ ۵۱۸

طریقہ نمبر:۵ نمک کی سات ڈلیاں لے کران پر سورۂ یٰسین کی یہ آیت سات سات مرتبہ پڑھے۔اس کی بعد ہرڈلی کو آگ میں ڈالتے وقت کہے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں میں جدائی پیدا ہو۔

آیت یہ ہے۔وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ٥

طریقہ نمبر:۶ سورۂ ہمزہ کے مفردات،اس نقش کے ساتھ اور اسماء چہار کے ساتھ قبرستان میں دفن کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

طریقہ نمبر:۷ سورۂ القارعہ کے مفردات لکھ کراس کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں بحق ہذاہ سورہ۔اس کے بعد اس نقش کو کسی مچھلی کے منہ میں رکھ کراس کا منہ سی کراس کو دریا کے کنارے پر دفن کرے۔اگر مچھلی رہو ہو تو بہتر ہے۔نقش کو سرسوں کے تیل میں بھگو کر پھر مچھلی کے منہ میں رکھیں۔

طریقہ نمبر:۸ اعدادرنج مرنج میں جو ۵۴۶ ہیں۔دونوں فریق کے نام مع والدہ کے شامل کریں اور کل تعداد کے مطابق اسماء پنج گنج پڑھیں اور اس عمل کو ۱۳ دن تک کریں۔انشاء اللہ دونوں کے درمیان جدائی ہوگی۔

اسماءِ پنج گنج یہ ہیں۔یَااَللّٰہ یَارَحْمٰن یَارَحِیْم یَاحَیُّ یَاقَیُّوم۔

طریقہ نمبر:۹ دونوں فریق کے نام مع والدہ کے اعداد نکال کرحسب قاعدہ مثلث کے دونقش تیار کریں۔ایک آتشی اور ایک آبی چال سے نقش پُر کریں۔دونوں نقش کالی روشنائی سے لکھیں۔اوران دونوں کو سات سات کی تعداد میں لکھیں۔اس کے بعد ان نقوش کو ہفتے کے دن زحل کی ساعت میں یا منگل کے دن مریخ کی ساعت میں قینچی سے کاٹیں اور ہر نقش کے نوٹکڑے کریں۔آبی نقش کے بھی ۶۳ ٹکڑے ہوں گے اور آتشی نقش کے بھی ۶۳ ٹکڑے ہوں گے۔ان کو آپس میں رلادیں۔پھران سب کی الگ الگ آٹے کی گولیاں بنائیں اور گولیاں بناتے وقت وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ان گولیوں کو دومرغوں کو کھلادیں۔اگر یہ دونوں مرغے لڑنے والے ہوں تو بہتر ہے۔دونوں مرغوں کو برابر گولیاں کھلائیں۔یعنی ایک مرغے کو ۶۳۔انشاء اللہ ایک ہی دن میں دونوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگا۔

طریقہ نمبر:۱۰ جن دوشخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اوران کے درمیان جدائی ڈالنا شرعاً ضروری ہوتو ان کے اعداد مع والدہ نکال کرنقش مثلث تیار کریں۔اس کو زرد کاغذ پر لکھیں اوراس کو چولہے میں دفن

کریں۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر یہ حروف لکھیں۔

م ر ج ال ب ح ر ی ن ی ل ت ق ی ان ب ی ن ہ م اب ر ز خ ل ای ب غ ی ان ۔ ان حروف کو قینچی سے الگ الگ کاٹ لیں اور ایک ایک کر کے ان کو آگ میں ڈالیں اور ہر ایک حرف کے ساتھ ایک کالی گول مرچ بھی ڈالیں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان بہت جلد جدائی واقع ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۱۱ سفید اور چکنے کاغذ پر دو نقش بنائیں۔ ایک نقش پر ایک شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔ اور دوسرے نقش پر دوسرے شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔ اس کے بعد ان دونوں نقوش کو دو تانبے کے لوٹوں میں ڈال دیں اور ۱۴ راتوں تک ۱۲ بجے کے بعد ان دونوں لوٹوں کو آپس میں ٹکرائیں۔ روزانہ پانچ منٹ تک ٹکرائیں اور ٹکراتے وقت "یا بدوح" لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔

نقش یہ ہے۔

ع ۱۴ ۱۰ ۱۱ ۲ ع ع ۳ ۸ ۷ ۳ ع ع ۹ ۱ ۴

عصــ لاااااااااــہ

۱۷۹۳ھ و ۳۹۷۱ھ

اس طرح کے دو نقش بنائیں۔ ایک نقش کے نیچے ایک شخص کا نام مع والدہ اور دوسرے نقش کے نیچے دوسرے شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔

طریقہ نمبر: ۱۲ جن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانی ہو ان کو یہ نقش گھول کر آدھا آدھا پانی پلا دیں۔ انشاء اللہ دونوں کی غلط قسم کی دوستی ختم ہوگی۔

۷۸۶

۲۵	۱ء	۲۲	۲۱	۱۱	۹
۲	وہ	۲۴	۹۲	۷	۷
۴۲	ع	۶	ع	ہ	۱۳

طریقہ نمبر: ۱۳ دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانے کے لئے یہ نقش بنائیں اور اس کو آگ میں جلا دیں۔

۷۸۶

۱۴۷۴	۱۴۷۷	۱۴۸۰	۱۴۶۷
۱۴۷۹	۱۴۶۸	۱۴۷۳	۱۴۷۸
۱۴۶۹	۱۴۸۲	۱۴۷۵	۱۴۷۲
۱۴۷۶	۱۴۷۱	۱۴۷۰	۱۴۸۱

البغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۴ دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے لباس پر یہ نقش لکھ کر اس کپڑے کو کسی ویران جگہ دفن کردے دونوں میں جدائی واقع ہوگی۔

۷۸٦

انت الذی	الشدید	ذو البطش	یاقاھر
لایطاق	انت الذی	الشدید	ذو البطش
انتقامه	لایطاق	انت الذی	الشدید
یاقاھر	انتقامه	لایطاق	انت الذی

فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں کے درمیان جدائی واقع ہو

طریقہ نمبر:۱۵ جن دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہو ان کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ نقش لکھ کر آگ میں ڈالے۔

٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨
لاحول ولاقوة الابالله العلی العظیم

طریقہ نمبر:۱٦ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ جدائی پیدا کرنے کے لئے لاجواب نقش ہے۔

ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف

بقهرك یاقهار یاقهار
الهم خالف بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۷ قمری مہینے کے آخری سنیچر کو زحل کی ساعت میں یہ نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ نقش کے اوپر کپڑے کے بجائے کالا ڈورا چڑھادیں۔

۷۸۶

۱۶۹۷	۱۷۰۳	۱۷۰۲
۱۷۰۵	۱۷۰۱	۱۶۹۶
۱۷۰۰	۱۶۹۸	۱۷۰۴

البغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۸ اس نقش کو کالے کتے کو کھلائیں۔

۱۱۱۱۱۱ ع ۹۹ ۲۷ ۱۱ ۱۱

البغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۹ اس نقش کو لکھ کر دریا کے کنارے دبادیں۔ جدائی ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱۱	۲۴	۲۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۲	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۳
۲۵	۱۴	۱۵	۲۰

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۰ اس نقش کو زوال ماہ کے کسی سنیچر کو زحل کی ساعت میں لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔

۷۸۶

والقینا	بینھم	العداوۃ	والبغضاء
بینھم	العداوۃ	والبغضاء	الیٰ
العداوۃ	والبغضاء	الی	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیٰمه

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۱ زحل کی ساعت میں کالی روشنائی سے یہ نقش لکھیں اور نقش کے اوپر بسم اللہ یا ۷۸۶ نہ لکھیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اللھم فرق بینھم فلاں ابن فلاں بحق عزرائیل۔ اس نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے کسی پرانی قبر میں دبادیں اور نقش دباتے وقت کہیں کہ اے صاحب قبر اگر فلاں ابن فلاں کے درمیان عداوت ہوگئی تو میں تمہارے نام کی فاتحہ کراؤں گا۔ نقش یہ ہے۔

۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲
۹۱۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷

طریقہ نمبر:۲۲ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی ہو۔ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ان دونوں میں سے کسی ایک کے مکان میں دفن کردیں۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۳ مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر انہیں پانی میں گھول لیں پھر اس پانی میں کوئی بھی ترکاری پکا کر ان دونوں کو کھلادیں جن کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہے۔

آدم وحراء وموسیٰ وھارون وفرعون ویعقوب واللّٰہ یخزی القوم الظالمین والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیٰمہ سواہ ومازادہ۔

طریقہ نمبر:۲۴ عداوت کے لئے اسماء جلالی کو پڑھ کر شنگرف پر دم کریں اور دونوں کے ناموں کے ساتھ آگ میں ڈال دیں۔ اسماء جلالی یہ ہیں۔

یَاجَبَّار یَاقَھَّارُ یَامُمِیۡت یَاقَابِضُ یَامُذِلُّ یَا ضَارُّ یَا شَدِیۡد۔

طریقہ نمبر:۲۵ مرد اور عورت کے ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو بکرے کے شانے پر لکھ کر اس کو کسی کنوئیں میں ڈال دیں۔

لَعَلَّکَ الۡعَدَاوَۃَ وَالۡبُغۡضَاءَ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَہ ورب الاعلی بلسیا ونالہ مظلمون ۱۸۱ ۱۱۷۷ ھ ھ

جدائی وفراق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں پیدا شود

طریقہ نمبر:۲۶ مندرجہ ذیل نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔

الله الله الله الله

اللہم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۷ مندرجہ ذیل نقش کو خالی انڈے میں رکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں۔

ط ۱۱ ۲۷ ۲۶ ع ۲۲۶۱ ۱۹ ھھ ہ

درمیان فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں جدائی شود

طریقہ نمبر:۲۸ پرانی قبر کی مٹی لے کر گیارہ مرتبہ سورۂ فیل پڑھے اور ہر باران دونوں کے نام مع والدہ لینا چاہئے پھر اس مٹی کو دونوں میں سے کسی کے گھر میں ڈال دے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس قبر سے مٹی اٹھائی تھی وہیں جا کر ڈال دے۔ دونوں میں عداوت پیدا ہوگی۔

طریقہ نمبر:۲۹ ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر دونوں میں سے کسی ایک کے تکیہ میں رکھ دے۔ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ط لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ۔ فلاں ابن فلاں میں جدائی پیدا ہو۔

طریقہ نمبر:۳۰ جن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانی ہو ان کے نام مع والدہ الگ الگ حروف میں لکھ کر ان میں مریخ کے حروف کا اضافہ کر دیں پھر مکرر حروف کو وضع کر کے ان حروف کو مقلب التکسیر کر دیں۔ مقلب التکسیر کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ایک حرف چھوڑ کر سطر بناتے چلے جاؤ۔ جب زمام نکل آئے تو اس کے تین تین حروف کاٹ لیں اگر تین تین حروف نہ بن رہے ہوں تو حسب ضرورت ایک دو یا تین ق بڑھا لیں۔ اور جو تین حروف کاٹیں ان کی پشت پر عزرائیل لکھ دیں۔ اس کے بعد نیم کے درخت کی لکڑیاں جلا کر آگ میں ایک ایک پرچہ تین دن تک ڈالیں اور دونوں کے درمیان عداوت کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ تین دن میں ناجائز تعلقات کا سلسلہ ختم ہوگا۔

طریقہ نمبر:۳۱ جن دو شخصوں میں ناجائز تعلقات ہوں ان دونوں کے نام لے کر زحل یا مریخ کی ساعت میں نقش مثلث آتشی چال سے حسب قاعدہ تیار کریں۔ پھر اس نقش کو مردے کے کفن پر لکھیں۔ یعنی جب مردے کے لئے کفن کا کپڑا آیا ہو اس میں سے تھوڑا سا حاصل کر لیں اور جب مردہ دفن ہو جائے اسی کی قبر میں اگلے دن اس نقش کو دفن کر دیں۔ اور قبر کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ بحق یاعزرائیل۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں۔ نہایت ہی سریع التاثیر عمل ہے۔

طریقہ نمبر ۳۲: جن دو میں اختلاف کرنا مقصود ہو ان کے لئے کالے کپڑے کے دو گڈے بنائیں۔ اگر وہ دونوں مرد ہوں تو دونوں گڈے بنائیں۔ اگر ایک مرد اور ایک عورت ہو تو ایک گڈا اور ایک گڑیا بنائے اور اگر دونوں عورت ہوں تو دو گڑیا بنائیں۔ اس کے بعد ۳۲ سوئیاں لے کر ۱۶ سوئیاں ایک گڈے کے اور ۱۶ سوئیاں ایک گڈے کے ذیل کے مقامات پر گھسا دے۔ ان سوئیوں کو گھسانے سے پہلے ان پر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر بغیر بسم اللہ کے دم کردے

وَمَارَمَيْتَ اِذْرَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔

سوئیاں ان مقامات میں گھسائے۔ دو سر میں، دو آنکھوں میں، دو کانوں میں، دو ناک کے نتھنوں میں ایک منہ میں، ایک سینے میں، ایک پیٹ میں ایک کمر میں ایک پیشاب کی جگہ، ایک پاخانہ کے مقام پر دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں۔ اس طرح سولہ سولہ سوئیاں دونوں گڈوں میں گھسائیں۔ پھر ان دونوں کو الگ الگ باقاعدہ کفن میں لپیٹ کر ان کی نماز جنازہ حسب قاعدہ پڑھے اور دونوں کو الگ الگ کسی قبر میں دبا دیں۔ گڈے کو مرد کی قبر میں دبائے اور گڑیا کو عورت کی قبر میں۔

اس کے دونوں کے ناموں کے اعداد مع والدہ نکال کر مربع کا ایک عدد تیار کرے اور اس کو رفتار معکوس سے پُر کرے۔ نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے کل اعداد پہلے خانہ میں رکھ کر پھر ہر خانے میں سے ایک عدد کم کرتا رہے۔ اس طرح نقش کو مکمل کرے اور روزانہ ایک نقش اسی طرح ۹ دن تک بنائے۔ پھر ان سب کو کسی قبرستان میں دفن کردے۔ انشاءاللہ ۹ دنوں کے اندر ناجائز تعلقات ختم ہوں گے۔

نقش معکوس کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

طریقہ نمبر ۳۳: جن دو شخصوں میں نفرت کرانی ہو ان کے فوٹو سامنے رکھ کر یہ عمل اس وقت کرنا ہے جب قمر برج عقرب میں ہو۔ تین دن کا عمل ہے۔ عمل بہت آسان ہے۔ اس عمل کو کرتے وقت رجال الغیب کا لحاظ رکھیں۔ اور نیم کے درخت کے کوئلے یا پھر کیکر کے کوئلے حاصل کریں۔ انہیں سکھالیں۔ اور سو کالی مرچ لے کر بیٹھ جائیں۔ سورۃ القارعہ کو ایک مرچ پر تین بار منفوش تک پڑھیں اور کالی مرچ کو دہکتے ہوئے کوئلوں میں ڈال دیں۔ اس طرح یہ

عمل ایک مرچ پر تین باراور سومرچوں پرتین سوبار پڑھا جائے گا اور تین دنوں میں نوسو بار پڑھا جائے گا۔ ہر روز عمل کے آخیر میں صرف ایک بار یہ کہیں۔ اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ دونوں کے نام مع والدہ لیں۔ انشاء اللہ تین دن میں مفارقت ہوجائے گی۔

طریقہ نمبر: ۳۴ جب چاند برج عقرب میں ہو اس وقت یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام مع والدہ لے کر ان کے اعداد نکال کر حسب قاعدہ مخمس کا نقش تیار کریں۔ اور ان اعداد میں ۱۸۰۲ اعدد بڑھا لیں۔ نقش تیار ہونے کے بعد ایک بھگونے میں پانی بھر لیں اور ایک پرانی قینچی لے کر اس پر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کردیں۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَہ۔ پھر اس قینچی کو پانی میں ڈال کر گرم کریں۔ جب پانی کھول جائے تو بھگونہ چولہے سے اُتار کر اس پانی کو کسی کیاری یا گملے میں ڈال دیں۔ ٹھنڈی ہونے کے بعد اس قینچی سے نقش کو اس طرح کاٹیں کے تمام خانے سلامت رہیں۔ کل ۲۵ خانے ہوں گے۔ کوئی سے بھی دو خانے ایک ایک کر کے دونوں شخصوں کے گھر کی چوکھٹ میں دبا دیں اور ۲۳ خانے قبرستان میں ۲۳ قبروں میں دبا دیں دونوں میں عداوت قائم ہوجائے گی۔

طریقہ نمبر: ۳۵ اس نقش کو الگ الگ دو کاغذ پر بنائیں اور ان دونوں پر ان دونوں شخصوں کے نام مع والدہ لکھ دیں اور کسی پرانی قبر کے دائیں بائیں دونوں نقش دبا دیں۔ بہت جلد نفرت دونوں کے درمیان پیدا ہوگی۔

یاقہار یاقہار یاقہار

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اچھر اچھر اچھر

اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۳۶ عداوت ونفرت کے لئے یہ عمل بھی مجرب ترین اعمال میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار سے مندرجہ ذیل نقش روزانہ ۲۷ مرتبہ لکھے اور روزانہ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ اس کے بعد جب اماوس کا وقت آئے تو اسی نقش کو ان دونوں ناموں کے ساتھ جن میں دشمنی کرانی ہے لکھ کر پانی میں ڈال کر پانی کو گرم کریں۔ نقش کو چکنے کاغذ پر یا بٹر پیپر پر لکھیں تاکہ حروف مٹ جائیں اس پانی کو ایک شیشی میں رکھ کر اس کو کسی کیکر کے درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ تین دن کے بعد اس کو نکال کر اسی شیشی کو ان دونوں میں سے کسی ایک کے سامنے

توڑ دیں۔ دونوں میں شدید نفرت پیدا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۴	۱۴	۲
۶	بجق یابدوح	۱۵
۲۱۰	۷	۳

آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالنے والا نقش بس اسی طرح لکھیں لیکن جب نفرت کے لئے اماوس میں نقش بنائیں تو بجق یابدوح کے نیچے البغض فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں بھی لکھیں۔

طریقہ نمبر: ۳۷ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی مقصود ہو ان کے لئے یہ عمل بے حد مؤثر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح کو دو غریب انسانوں کو کھانا کھلا کر غسل کرے اور سفید چادر پہن کر کسی چوراہے سے ۴ کنکریاں اٹھا کر لائے۔ گھر سے نکلنے کے بعد واپس آنے تک کسی سے کوئی بات نہ کرے پھر مندرجہ ذیل آیات کو ۱۳ مرتبہ مع عبارت پڑھ کر کنکریوں پر دم کرے۔ اس کے بعد دو دو کنکریاں ان دونوں کے مکان میں ڈال دے۔ اگر خود نہ ڈال سکے تو کسی نابالغ بچے سے ڈلوا دے۔ لگاتار ۴ دن تک یہ عمل کرے۔ اگر ان چار دنوں میں ان کے درمیان عداوت قائم نہ ہو تو پانچویں دن دریا کے کنارے مرگھٹ کی جگہ جائے۔ وہاں سے کسی مردے کی راکھ کو حاصل کرے۔ اس کے بعد پھر سفید چادر اوڑھ کر کسی چوراہے کی ۴ کنکریاں پہلے کی طرح اٹھا کر لائے اور ان کو سامنے رکھ کر اور اس پر وہ راکھ ڈال کر جو مردہ گھاٹ سے اٹھائی تھی پھر ۱۳ مرتبہ وہی عمل پڑھے اس کے بعد دو دو کنکریاں اور کچھ راکھ دونوں کے گھر خود ڈالے یا کسی نابالغ بچے سے ڈلوا دے۔ یہ عمل صرف دو دن تک کرے۔ انشاء اللہ دونوں کے ناجائز تعلقات ختم ہو جائیں گے اور زبردست قسم کی عداوت ونفرت دونوں کے درمیان قائم ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی ٥ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا٥ وَجَآءَ رَبُّكَ بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں صَفًّا صَفًّا یَاقَاهِرُ یاقاهِرُ۔

طریقہ نمبر: ۳۸ قمری مہینے کے آخری سنیچر یا منگل کے دن زوال کے وقت کسی پرانی قبر کے سرہانے بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَه۔ اس کے بعد دعا کرے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان عداوت پیدا ہو۔

طریقہ نمبر: ۳۹ دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر اس وقت جب چاند عقرب میں ہو، پانچ سو مرتبہ سورۃ تبت پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا کرے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان نفرت پیدا ہو جائے۔

طریقہ نمبر: ۴۰ تھوڑی سی رائی لے کر دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر ۳۰۳ مرتبہ سورۂ قریش پڑھیں اور ہر سیکڑے پر ان دونوں کے نام لیں جن کے درمیان عداوت کرانی ہو۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان عداوت پیدا ہوجائے گی۔ عمل کے بعد اس رائی کو وہاں ڈال دیں جہاں یہ دونوں اُٹھتے بیٹھتے ہوں۔

طریقہ نمبر: ۴۱ سورۂ تبّت کو ۲۷ مرتبہ دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر پڑھیں اور اسی وقت سات مقام کی مٹی پر دم کریں، یہ مٹی پہلے سے جمع رکھیں۔ وہ سات مقام یہ ہیں۔ (۱) جہاں گدھا لوٹا ہو (۲) جہاں چیل نے بیٹ کی ہو (۳) کسی بھی قبر کی مٹی (۴) کسی ویران مسجد کی مٹی جہاں پابندی سے نماز نہ ہوتی ہو (۵) کسی ویرانے مکان کی مٹی جہاں کوئی رہتا نہ ہو (۶) کسی بھی چوراہے کی مٹی (۷) کسی مردہ گھاٹ کی مٹی جہاں غیر مسلمین کو جلایا یا دفنایا جاتا ہو۔ عمل کے بعد ان تمام مٹیوں پر جو ایک جگہ ہوں گی دم کرلیں اور دونوں میں سے کسی ایک مکان میں ڈال دیں یا دونوں کے مکان میں ڈالیں۔ مجموعی مٹی زیادہ سے زیادہ ڈھائی سو گرام ہو اور کم سے کم سو گرام ہو۔

طریقہ نمبر: ۴۲ جن دو شخصوں کے درمیان پھوٹ پیدا کرنی ہو اس نقش کو ان میں سے کسی ایک کے مکان میں دفن کردیں۔

۲ھ ۲۱۱ ۱۱ے ۹۹ ۱۱ ۹۹ ۱۱

۲۱۲ | وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَه
فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں | ۲۱۲

۱۵۰ ۷۵ =۵ا ۵ اللہ

طریقہ نمبر: ۴۳ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی ہو ان میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ نقش لکھ کر آگ میں جلادیں۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۸	۷	۹
۷	۷	۸
۶	۲۱	۶

۱۳ ۳۹ ۸۸۸۸ ۹۹۹ ۸ ۸۸ ۷

لاحول ولاقوۃ الّا باللّٰہ العلی العظیم

البغض فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۴۴ اگر چاہیں کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ہو جائے تو چاہیے کہ نماز کے بعد پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور ہر دہائی پر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ عمل کے ختم پر تین مرتبہ یہ کہے۔ البغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۴۵ اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو تانبے کی لوح پر کندہ کرا کے چولہے میں دفن کریں۔ اس نقش کو زوال ماہ میں منگل کے دن زحل کی ساعت میں کندہ کریں۔ مؤثر نقش ہے۔ بہت جلد دونوں کے درمیان جدائی پیدا ہو گی۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۴۶ مندرجہ ذیل نقش ۱۶ مثلثوں پر مشتمل ہے۔ اس نقش کو صحیح رفتار کے ساتھ مردے کے کفن پر لکھیں اور اس نقش کو زوال ماہ کے کسی بھی منگل کو زحل کی ساعت میں لکھیں۔ لکھتے وقت کڑوا بادام منہ میں رکھیں اور آہستہ آہستہ اس کو چبائیں۔ پھر اس نقش کو اسی مردے کی قبر میں دبا دیں جس کے کفن کے بچے ہوئے کپڑے پر نقش لکھا گیا ہے۔

۷۱	۶۴	۶۹	۹۸	۹۱	۹۶	۱۲۵	۱۱۸	۱۲۳	۸	۱	۶
۶۶	۶۸	۷۰	۹۳	۹۵	۹۷	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۴	۳	۵	۷
۶۷	۷۲	۶۵	۹۴	۹۹	۹۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۴	۹	۲
۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴	۱۷	۱۰	۱۵	۶۲	۵۵	۶۰	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۵۷	۵۹	۶۱	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۶
۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۱۳	۱۸	۶	۵۸	۶۳	۵۶	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱
۲۶	۱۹	۲۴	۱۴۳	۱۳۶	۱۴۱	۸۰	۷۳	۷۸	۵۳	۴۶	۵۱
۲۱	۲۳	۲۵	۱۳۸	۱۴۰	۱۴۲	۷۵	۷۷	۷۹	۴۸	۵۰	۵۲
۲۲	۲۷	۲۰	۱۳۹	۱۴۴	۱۳۷	۷۶	۸۱	۷۴	۴۹	۵۴	۴۷
۸۹	۸۲	۸۷	۴۴	۳۷	۴۲	۳۵	۲۸	۳۳	۱۳۴	۱۲۷	۱۳۲
۸۴	۸۶	۸۸	۳۹	۴۱	۴۳	۳۰	۳۲	۳۴	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۸۵	۹۰	۸۳	۴۰	۴۵	۳۸	۳۱	۳۶	۲۹	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸

اس نقش کو دفن کرنے کے بعد ۱۳ دن تک لگاتار وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَه پڑھے اور دونوں کے درمیان عداوت وتفریق کی دعا کریں۔ انشاءاللہ دونوں کے درمیان بہت جلد تفریق پیدا ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۴۷ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت پیدا کرانی ہو ان کے نام اوران کی ماؤں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۲۴۲۶ کا اضافہ کریں اور حسب قاعدہ نقش مخمس بنائیں اور نقش کو ان دونوں میں سے کسی کے بھی گھر میں دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔ اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۴۸ روٹی کے ٹکڑے پر اس کو لکھ کر کتے کو کھلائیں اور نقش کے نیچے دونوں شخصوں کے نام بھی لکھ دیں۔

۶۱۱ ۸ط ۱۱۶۵ واے ل وا وو ۶۱

طریقہ نمبر: ۴۹ سات ڈلیاں نمک سانبھر کی لے کر دونوں شخصوں کے نام مع والدہ اور اس آیت کو ہر کنکری پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈال دیں۔ دونوں میں بہت جلد جدائی ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

طریقہ نمبر: ۵۰ ان نقوش کو دو قبروں کے درمیان دبا دیں۔ انشاءاللہ جدائی ہو جائے گی۔

ع	۱۰	ع۱	عـــہ
البغض فلاں ابن فلاں	۳	۶	۹
۷	۸	اعـلاہ	۳
۱۳	۱۲	۹	علی البغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۵۱ دو شخصوں میں جدائی ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی ٹھیکرے پر لکھ کر اس کنوئیں میں یا اس مٹکے میں ڈال دیں جس کا پانی دونوں پیتے ہوں۔

اللہ	عـــہ	اللہ
اللہ		اللہ

فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۵۲ باوضو ہو کر سورۂ فاتحہ پڑھیں پھر سورۂ یٰسین شروع کریں۔ جب لفظ مبین پر پہنچیں تو کہیں بحق سورۂ یٰسین وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَه اور جن لوگوں میں عداوت ڈالنی ہو ان کا

خیال کریں۔اس کے بعد یہ پڑھیں فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ یہ پڑھکر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی زمین پر ماریں اور کہیں اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں (یہاں ان دونوں کے نام لے کر پھر تین بار آمین کہیں) اس طرح ساتوں مبین پر یہ عمل کر کے سورۂ یٰسین پوری کریں۔

واضح رہے کہ کسی مبین سے پیچھے لوٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ختم عمل پر یہ درود شریف پڑھیں۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

طریقہ نمبر:۵۳ جو شخص کسی عورت سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو اس کو دوسری عورت کے پاس جانے سے روکنے کے لئے بیوی کو چاہئے کہ وہ یہ نقش اپنے گلے میں ڈالے۔انشاءاللہ شوہر بدکاری سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

قُلْنَا یَانَا رُکُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْم

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۱	ل	۴	۱۵

الٰہی بحق اسماء متبرکہ و نقش مذکورہ فلاں ابن فلاں از جائے گناہ باز آید ۱۱=۱۱۵ ۱۱

طریقہ نمبر:۵۴ زوال کے وقت ایک مٹھی بھر خاک کسی پرانی قبر کی لے کر اس پر ۲۱ مرتبہ سورۂ فیل پڑھ کر دم کرے۔ اس کے بعد ان دونوں شخص کے نام مع والدہ لے کر ان کے اعداد نکالے اور کل اعداد کے برابر "یا قاہر" پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ مٹی دونوں میں سے کسی ایک کے مکان میں پھینک دے۔

طریقہ نمبر:۵۵ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَه اسماء چہار کے اعداد کے مطابق پڑھ کر پانی پر دم کردیں۔پھر اس پانی سے آٹا گوندھ کر اس سے روٹی پکائیں اور دو شخصوں کو کھلا دیں جن میں پھوٹ ڈالنے کا ارادہ ہو۔انشاءاللہ بہت جلد دونوں کے تعلقات خراب ہو جائیں گے۔

بغض وعداوت کے مزید اعمال "صنم خانہ عملیات" کے متفرقات میں دیئے جائیں گے لیکن تمام عاملین اور قارئین سے گزارش ہے کہ وہ ناحق کسی کو پریشان نہ کریں۔اور ان ہی تعلقات کو ختم کرنے کی کوشش کریں جو ناجائز ہوں۔جائز تعلقات میں دراڑ ڈالنا کبیرہ گناہ ہے اور اس کی سزائیں بھی عبرتناک ہیں۔

زبان بندی کے اعمال

طریقہ نمبر:۱ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے یہ عبارت لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہوگی۔
یَاقَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْد اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انتقامه عقد اللسان فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۲ جتنے بھی لوگ دشمن اور بدخواہ ہوں ان کے سروں کے بال حاصل کریں۔اور ہر کے بالوں پر تین تین گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر تین تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پھونک ماریں۔اَلْیَوْمَ یَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُکَلِّمُنَا اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْن۔ اگر بالوں کا دستیاب ہونا ممکن نہ ہوتو پھر کسی نابالغ لڑکی سے سوت کتوا کر اس کے اتنے ہی ڈورے لے لیں جتنے دشمن ہوں اور ہر ڈورے پر تین تین گرہ لگائیں اور ان بالوں یا ڈوروں کو کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دیں۔

طریقہ نمبر:۳ حاسدوں کی بدگوئی سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۲۱
۱۰۳	۹۲	۹۷	۱۲
۹۳	۱۰۶	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۴	۱۰۵

طریقہ نمبر:۴ مندرجہ ذیل دو نقش دشمنوں کی زبان بندی کی نیت سے لکھیں۔ایک نقش قبرستان میں کسی قبر میں دبادیں اور دوسرا نقش اپنے بازو پر باندھیں۔انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہوگی۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

طریقہ نمبر ۵ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے اس نقش کو لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبا دیں۔

۷۸۶

۱۶۵۶	۱۶۵۱	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۲	۱۶۵۹	۱۶۵۴

طریقہ نمبر ۶: زوال ماہ میں منگل کے دن زحل کی ساعت میں مندرجہ ذیل کلمات لکھیں اور کسی پتھر کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ مخالفین ایک حرف بھی زبان سے نہ نکال سکیں گے۔

اللہ اللہ اللہ اللہ ط ـــــہ ع ع ح ح ا حم مرب انہ لا لا لا لا لا

ناتھا اھیا اشراھیا ارونی مارشہ اللھم اعقد اللسان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۷: دشمن اور مخالفین کی زبان بندی کرنے کے لئے ان کلمات کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔
فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم۔ص ص ص و و و ھ ھ ھ ع ع ع ب ب ب ج ج ج ط ط ط الہ اِلَّا ھُوَرَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْم صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْن صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایَرْجِعُوْن صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایَنْطِقُوْن۔

طریقہ نمبر ۸: کسی کی زبان بند کرنے کے لئے جب کہ اس کی مخالفت اور زبان درازی سے نقصان عظیم ہوتا ہو، یہ عمل مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ سب سے پہلے اپنے مطلب کی سطر اس طرح بنائیں۔

عقد اللسان فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔

دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م د ہ۔

ان دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دے کر پھر ان کی تکسیر جفری کریں اور زمام نکالیں۔ اس کے بعد جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کریں اور نقش مثلث خاکی چال سے مرتب کریں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

بستم عقل وہوش وبطن احساسِ ظاہری وباطنی فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ دو نقش تیار کریں، ایک مطلوب

کے تکیہ میں رکھیں یا اس کی گزرگاہ میں دفن کریں اور دوسرا اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

تکسیر کی ہر سطر کے حروف بنائیں۔ اگر سطر میں حروف طاق ہوں تو تین یا پانچ حروف کے کلمات بنائیں اور اگر حروف جفت ہوں تو چار حروف کے کلمات بنائیں۔ جو بھی کلمات بنیں انہیں نقش کے اردگرد لکھ دیں۔

طریقہ نمبر:۹ اس نقش کو لکھ کر کسی شیشی میں رکھیں، اس میں پانی نہ بھریں البتہ اس کی ڈاٹ یا ڈھکن بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔ انشاءاللہ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہوگی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷۴۸۹۴	۶۷۴۸۹۷	۶۷۴۹۰۰	۶۷۴۸۸۶
۶۷۴۸۹۹	۶۷۴۸۸۷	۶۷۴۸۹۳	۶۷۴۸۹۸
۶۷۴۸۸۸	۱۳۳۲۲	۶۷۴۸۹۵	۶۷۴۸۹۲
۶۷۴۸۹۶	۶۷۴۸۹۱	۶۷۴۸۸۹	۶۷۴۹۰۱

طریقہ نمبر:۱۰ اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ بدخواہوں کی بدخواہی سے انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۱۳۳۱۳	۱۳۳۱۷	۱۳۳۲۰	۱۳۳۰۶
۱۳۳۱۹	۱۳۳۰۷	۱۳۳۱۲	۱۳۳۱۸
۱۳۳۰۸	۱۳۳۲۲	۱۳۳۱۵	۱۳۳۱۱
۱۳۳۱۶	۱۳۳۱۰	۱۳۳۰۹	۱۳۳۲۱

طریقہ نمبر:۱۱ بدخواہوں کی بدخواہی اور مخالفین کی شرانگیز گفتگو سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گھر میں لٹکا دیں۔

۷۸۶

۲۴۵۲۲	۲۴۵۲۶	۲۴۵۲۹	۲۴۵۱۵
۲۴۵۲۸	۲۴۵۱۶	۲۴۵۲۱	۲۴۵۲۷
۲۴۵۱۷	۲۴۵۳۱	۲۴۵۲۴	۲۴۵۲۰
۲۴۵۲۵	۲۴۵۱۹	۲۴۵۱۸	۲۴۵۳۰

طریقہ نمبر:۱۲ اس نقش کو لکھ کر دریا کے کنارے پر دفن کرے۔ انشاءاللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

۱۷۶۵۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۶۱	۱۷۶۵۸
۱۷۶۶۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۵۲	۱۷۶۶۳
۱۷۶۵۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۳
۱۷۶۶۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۵۵	۱۷۶۶۰

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۳ اس نقش کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبادیں۔

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
د	ب	۸	۶
۶	۸	۲	د

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۴ زبان بندی اور تسخیر دشمن کے لئے مندرجہ ذیل نقش ۲ عدد بنا کر ایک کسی پتھر کے نیچے دبائیں اور ایک اپنے بازو پر باندھیں۔ اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں تیار کریں۔

۷۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

(درمیان میں:) فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۵ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کر کے ایک دشمن کی چوکھٹ پر دبادے اور ایک اپنے بازو پر باندھے۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

زبان بندکردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۶ حاسد بدخواہ اور بدگوئی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھ کر مچھلی کے منہ میں رکھ کر مچھلی کا منہ سی دیں پھر اس کو بہتے پانی میں یا کسی دریا میں یا بڑے تالاب میں پھینک دیں۔ نہایت مجرب تعویذ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۵	۳۷

طریقہ نمبر:۱۷ اگر کسی محفل میں کسی کی طرف سے بدگوئی کا اندیشہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھ لے۔ کوئی بھی اس کے خلاف زبان نہیں کھول سکے گا۔

طج طج طج
طج طج

طریقہ نمبر:۱۸ اس نقش کو لکھ کر کسی جاری نہر کے کنارے پر دفن کرے۔ انشاء اللہ حاسد اور دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

وولاہ اوالاھــــہ
ا۹۹۹وعــــہ عــــہ الاوال۹

بستم زبان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۹ اس نقش کو لکھنے کے بعد اس میں سوئی گاڑ دیں پھر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ زبان بند ہوگی۔

ھ اا اا ۸ ط ااا ۳۵ ۸ ۱۹
۶۴ اا ۷۶ ااا اا مع ۱۲ لاہ

زبان بندکردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۰ اس نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔تمام دشمنوں کی زبان بندر ہے گی۔

۷۸۶

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

طریقہ نمبر:۲۱ دشمنوں کی زبان بند کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

لا	سمع	ع
ی	ع	ع
د۳ع	۹ع	ع

ع۱۰	۱۳۳
من د	دع
ع	واع

طریقہ نمبر:۲۲ اگر دشمنوں، حاسدوں اور بدخواہوں کی طرف سے مسلسل بدکلامی اور بدزبانی ہوتی ہو اور کسی بھی طرح یہ لوگ خاموش نہ ہوتے ہوں تو ان سب کی زبان پر قفل چڑھانے کے لئے یہ عمل کریں۔اس عمل کو تین مرتبہ سنیچر کے دن ساعت زحل میں کریں۔لگا تار تین ہفتوں تک کریں۔انشاءاللہ سب کی زبان بند ہو جائے گی۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَايَرْجِعُوْن
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ يعقلون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لايفقهون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لايمكرون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لاينطقون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ يتكلمون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لاتُبصِرُوْن

برجگرش فلاں ابن فلاں۔ عصاء کلیم اللہ برزبانش فلاں ابن فلاں۔ مہر سلیمان بردہنش فلاں ابن فلاں خاموش خاموش از جانب سخن کردن فلاں ابن فلاں گنگ وکور باشد بحق کلام ربانی وبحق ایں عزیمت بستم عقل وہوش وچشم وگوش ودہن وزبان دل وجان فلاں ابن فلاں از جانب سخن کردن فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۲۳ اگر کسی ظالم کی مجلس میں جانا ہو اور یہ چاہیں کہ اس کی زبان بند رہے تو یہ عمل تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ اس کے بعد اس کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ وہ ایک حرف بھی زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔لَاۤاِلٰهَ اِلَّا هُوَا لْحَیُّ الْقَیُّوْمِ یَا اِلٰه الاوّلیْن ہر کہ مارا بدگوید زبانش بند شود وَضُرِبَتْ عَلَیْهِ عصاءِ موسیٰ علیہ السلام برجگرش آرۂ حضرت زکریا علیہ السلام وبرتنش کرم حضرت ایوب علیہ السلام ودردہنش مہر حضرت سلیمان علیہ السلام وبرزبانش قفل رجال الغیب وبرجانش قہر خدائے جبار وقہار بحق یابدوح یابدوح یابدوح وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَاتَصِفُوْن یَااللّٰه یااللّٰه۔

طریقہ نمبر:۲۴ کسی کی مخالف کی مجلس میں جانے سے پہلے یہ عمل تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ انشاء اللہ وہ چپ رہے گا۔ بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم۔ لَاۤاِلٰه الاّ اللّٰه برزبانش عصاء موسیٰ کلیم اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحق یَارَحْمٰن یَارَحْمٰن یَارَحْمٰن یَارَحِیْم یَارَحِیْم یَارَحِیْم۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَایَرْجِعُوْن۔

طریقہ نمبر:۲۵ اگر کسی حاکم کے شر سے ڈر ہو تو اس کے پاس جاتے وقت تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَلَایُؤْذَنُ لَهُمْ یَعْتَذِرُوْن ہ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَایَعْقِلُوْن ہ

طریقہ نمبر:۲۶ حاکم کی زبان بندی کیلئے تین مرتبہ یہ پڑھ کر اس کے پاس جائیں۔ اس کی بدزبانی سے محفوظ رہیں گے۔ بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ہ لَاتَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ہ

طریقہ نمبر:۲۷ افسروں اور معاشرے میں قتل وغارت کرنے والوں کے شر اور بدگوئی سے محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کو سات دن تک روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں اور اپنے اوپر دم کر لیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے برے حملے اور بدزبانی سے محفوظ رہیں گے۔ اس عمل کے فائدے بے شمار ہیں ان کو لکھنا ممکن نہیں ہے۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ۔بِخَفِیِّ لُطفُ اللّٰه بِلُطِیْفِ مَنَعَ اللّٰه بِحمیل شر اللّٰه دخلت فی کنف اللّٰه وَتَشَفّقتُ برسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم بدَوَامِ ملك اللّٰه بلاحول ولاقوة الّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم هیا هیا اهیل اهیاش اهلیش حجت ونفسی بحجاب اللّٰه وصنعتها بایات اللّٰه وبالآیات النسیات بحق مَنْ یُحْیِ الْعِظَامِ وَهِیَ رَمِیْم ۔جبرائیل من یمینی ومیکائیل من یساریٰ واسرافیل خلفی وسیدنا محمد صلی اللّٰه علیه وسلم اما فی وعصاء موسٰی علیه السلام بیدی فمن رائی مابنی وخاتم سلیمان علیه السلام علی لسانی فمن

تکلمت و توجهت اليه قضاء حاجتى ونور يوسف عليه السلام على اوجهى فمن رأنى يُحِبُّنِى واللّٰه محيطٌ بِى وَهُوَالْمُسْتَعَانُ عَلٰى اعدائى لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه الْكَبِيرُ الْمُتَعَال وَلَاحَولَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيم وصلى اللّٰه على سيدنا محمد نبى الرحمة و كاشف النعمة وعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِين۔

طریقہ نمبر:۲۸ مندرجہ ذیل عمل کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں یا کسی پرانے درخت پر لٹکادیں۔ دشمنوں کی زبانیں بند ہوں گی۔

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم ۞ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُونَ الدَّاعِىَ لَاعِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّاهَمْسًا ط يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِىَ لَهٗ قَوْلًا ۞ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَاخَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا ۞ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۞ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۞

طریقہ نمبر:۲۹ جو شخص یہ کلمات لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ دشمنوں کی بدکلامی سے محفوظ رہے گا۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۞ وَلَايُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۞ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَايَنْطِقُوْنَ خمعسق حميت كهيعص كفيت عقدت عنك ياحامل هذاهِ الاٰيات السبعه الخلق والبشر من كل انثى بالف لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيم ۞ وصلى اللّٰه على سيدنا محمد رسول اللّٰه عليه وسلم۔

طریقہ نمبر:۳۰ دشمن کی زبان بندی کے لئے یہ نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

يَاقَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْد اَنْتَ الَّذِىْ لَايُطَاقُ انتقامه عقد اللسان فلاں ابن فلاں علٰى حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۳۱ مندرجہ ذیل نقش اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کی بدکلامی سے محفوظ رہیں گے۔

اه اه اه الله الله الله مهر مهر مهر اهيا اشراهيًا اذونى اشاره لف ال شعرى ال شعرى ماه ماه زبان فلاں ابن فلاں علٰى حب فلاں ابن فلاں اتم المؤمنين بحق اياك نعبد واياك نستعين۔

طریقہ نمبر:۳۲ جس جگہ کے لوگوں سے شور ہنگامہ نعرے بازی یا بدکلامی کا خطرہ ہو وہاں سے گزرتے ہوئے یہ کلمات پڑھتے ہوئے گزر جائے، کوئی کچھ نہیں بول سکے گا۔ بحق لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوم۔ جوکوئی مجھے برا کہے اس کی زبان بند ہو بحقِّ يَابُدُّوحُ يَابُدُّوحُ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَاتَصِفُوْنَ يَااللّٰه يَااللّٰه يَااللّٰه۔

طریقہ نمبر:۳۳ دشمن کی زبان بندی کے لئے اس طلسم کو اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

ھ صا صا حاد ع ع ع ع يااللّٰه لا حول ولاقوة الا باللّٰه العلى العظيم

طریقہ نمبر:۳۴ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل عمل کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔کوئی بھی شخص ایک حرف بھی اپنی زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

ا ح ۸۸ے ااا ط ع ٦۸ اا لا ع اااا

اااعاا ۸۸ ھ لا ع ااا ن کان۲۱ح اا

اقبل ولاتخاف نَحوْتَ لاتخف انك انت الاعلیٰ انی لایخاف لدیّ المرسلون ط قال رجلان من الذین یخافون انعم اللّٰه علیها ادخلوا علیهم الباب ط فاذا دَخلتُمُوهُ فَانَّکُمْ غَالبُوْن وعلی اللّٰه فتوکلوا ان کنتم مؤمنین ط اقبل یافلاں ابن فلاں کمااقبل الخطیب علی المنبر والسلطان علی العسکر عقدت لسان من نخاصمهٗ ولسان کل ناطقٍ لایتکلمون فی حامل کتابی هذا الاّ بخیر اویصمتون۔صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لایبصرون جعلت حامل کتابی هذا مویدًا منصورًا علی کل احدٍ کما نصراللّٰهُ بینه محمد صلی اللّٰه علیه وسلم بالملٰئِکیه وجبرائیل عن یمینه ومیکائیل عن شماله واسرافیل من وراء ظهرہٖ واسماء اللّٰه محیطةٌ به شاهت الوجوه وعنت اللّٰه الوجوه للحیِّ الْقَیّوم ماهت باهت تاهت حتہ محت الظّلاما محلاً اهلاً اقبل ناجیا منصورًا موکدٌ بالواحد لاحدِ الفرد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لهٗ کفوًا احد ٥

طریقہ نمبر:۳۵ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو اپنے بازو پر باندھیں۔

ح۸ اا ۲ ط ا ط ا۰ ااا ۹۸ ااا ۸ اا

ح د ر س ص ط ع ک م

طریقہ نمبر:۳۶ اگر ایک شخص یا بہت سارے لوگوں کی زبان بند کرنی ہو تو اس طلسم کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں سلوالیں۔ حیرتناک انداز میں سب چپ ہوجائیں گے اور سب مخالفین یا کسی طرح کا مطالبہ کرنے والوں کی زبانوں پر تالے پڑجائیں گے۔

فا لا ما لا ے ل مه

ما شح صح صح مه ل معه

طمه ملی لاه رنی م ۱۹۱۱ ٦۲۳۱۸

ا لا مال بحصے ما لا ے

ع اصمت لسان کل ناطق الا بخیر او مره

مه ا هـ اا۔۹ ملمه اعتقه باعنقودوا ربط الاّ

لسنة بحق الودود عجل عجلا سلطمعلیلیعی

سلسلسلملسکهل

طریقہ نمبر: ۳۷ اس نقش کو لکھ کر کسی کنوئیں میں ڈالیں۔

بستم زبان فلاں ابن فلاں
علیٰ حب فلاں ابن فلاں
در چاہ الاالاطف ۵۶

طریقہ نمبر: ۳۸ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

طریقہ نمبر: ۳۹ کسی حاکم کے پاس جاتے وقت اگر اس کی ڈانٹ یا بدکلامی سے بچنا مقصود ہو تو زمین سے پانچ کنکری اٹھائیں۔ پہلی پر کاف، دوسری پر ہ، تیسری پر ی، چوتھی پر ع، اور پانچویں پر ص پڑھ کر پہلی کنکری دائیں طرف پھینکیں اور کہیں قولہ، پھر دوسری بائیں طرف ڈالیں اور کہیں الحق، پھر تیسری کنکری اپنے پشت کی طرف پھینکیں اور کہیں ولہ، پھر چوتھی کنکری اپنے سامنے کی طرف ڈالیں اور کہیں الملک، پھر پانچویں کو اپنے سر پر رکھ کر پڑھیں۔
کھیٰعص حمعسق امسك عليك لسانك يافلاں ابن فلاں بحق الاسم الاعظم وبحق هذاه الاسماء الشريفة كھیٰعص حمعسق صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُم لَا يَرجِعُونَ۔ فَهُمْ لَا يُبصِرُونَ۔ انشاءاللہ حاکم کی زبان بند رہے گی۔

طریقہ نمبر: ۴۰ جو شخص کسی حاکم وافسر کے پاس جاتے ہوئے اس کے قہر وغضب سے ڈرتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی زبان بند رہے تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھتے ہوئے اگربتی یا لوبان کی دھونی دے پھر اس کو ٹوپی میں یا جیب میں رکھ کر حاکم کے پاس چلا جائے۔ انشاءاللہ وہ چپ رہے گا اور بہت ہی شفقت کے ساتھ پیش آئے گا۔

۷۸۶

ح ۷۸۸ ااا ط اا م ۶۸ اا لا ع ااا اا اا
اا ۱۴ اا ۸۸ ۵ لا ع ااا ن ن کان ۲۱ ح اا
ہ ع اا ف ۸۸۸ ـہ ۸ ـہ اا x ع

طریقہ نمبر: ۴۱ کسی کی زبان بندی کے لئے قبلہ کی طرف پشت کر کے بیٹھے اور اپنے منہ میں موم رکھ لے اور اس عمل کو اماوس کے وقت کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ دشمنوں کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال

کر اس میں ۲۶۲۴ کا اضافہ کرے۔ پھر مثلث کا نقش بنائے اور خاکی چال سے اسے پُر کرے۔ نقش نیلے کاغذ پر تیار کرے اور اس نقش کو کسی ویران مکان میں یا کسی ویران جگہ میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہو گی۔

طریقہ نمبر: ۴۲ کوئی بیوی یا شوہر اگر حد سے زیادہ زبان چلاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی جگہ گاڑ دیں اور روزانہ اس جگہ پر تین مرتبہ جوتے ماریں۔ انشاء اللہ زبان بند ہو گی۔

نقش یہ ہے،اس پر ۷۸۶ نہ لکھیں۔

۷	۲	۳۵۰	۳۴۳
۳۴۶	۳۴۷	۳	۶
۱	۸	۳۴۴	۳۴۹
۳۴۸	۳۴۵	۵	۴

طریقہ نمبر: ۴۳ مندرجہ ذیل نقش کو کسی مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی دیں اور اس مچھلی کو کسی قبر میں دبا دیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہو گی۔

۷۸۶

۲۵۴۹	۲۵۶۲	۲۵۵۹	۲۵۵۶
۲۵۶۰	۲۵۵۵	۲۵۵۰	۲۵۶۱
۲۵۵۴	۲۵۵۷	۲۵۶۴	۲۵۵۱
۲۵۶۲۳	۲۵۵۲	۲۵۵۳	۲۵۵۸

طریقہ نمبر: ۴۴ کسی کی طرف سے بدگوئی کا خطرہ ہو یا کسی کی طرف سے یہ خطرہ ہو کہ وہ چغل خوری یا مخبری کرے گا یا کسی کی طرف سے اس بات کا اندیشہ ہو کہ وہ مقدمہ میں اپنے خلاف جھوٹی گواہی دے گا تو اس کے لئے یہ عمل کارآمد ثابت ہو گا۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ اس کی زبان ہر جگہ بند رہے گی اور وہ کچھ بھی خلاف بولنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔

عمل یہ ہے کہ سات روز تک لگاتار پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر تین مرتبہ یہ کہیں عقدۃ اللسان فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۴۵ کسی حاکم وافسر کے پاس جاتے وقت اس نقش کو اپنے پاس رکھے تا کہ اس کی پھٹکار اور ڈانٹ ڈپٹ سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

طریقہ نمبر: ۴۶ اس نقش کو دریا کے کنارے دفن کردے۔ دشمن کی زبان بند رہے گی۔

۷۸۶

دردائیلؑ	۱ / ۹	جبرائیلؑ
بحق یابدوح زبان فلاں ابن فلاں بند شود		
دردائیلؑ	۲ / ۸	میکائیلؑ

طریقہ نمبر: ۴۷ مندرجہ ذیل نقش چھ عدد لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۴۱۶	۷۴۱۹	۷۴۲۲	۷۴۰۹
۷۴۲۱	۷۴۱۰	۷۴۱۵	۷۴۲۰
۷۴۱۱	۷۴۲۴	۷۴۱۷	۷۴۱۴
۷۴۱۸	۷۴۱۳	۷۴۱۲	۷۴۲۳

اس نقش کی پشت پر یہ نقش بنائیں۔

۱		۹	۴	۲ ۶ ۸	۵
		۷			

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں بحق اسرافیل

فی حق فلاں ابن فلاں

ایک نقش کسی پرانے درخت پر لٹکا دیں، ایک کنوئیں میں ڈالیں، ایک پرانی قبر میں دبادیں، ایک دشمن کی گزرگاہ میں دبادیں، ایک جلادیں، ایک اپنے بازو پہ باندھیں۔

طریقہ نمبر: ۴۸ مندرجہ ذیل نقش کو سو بار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں ڈالیں۔ اس کے بعد پھر ایک نقش لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ تمام بدخواہوں اور دشمنوں کی زبان بند رہے گی۔

۳۶	۲۲	۲۹	۳۲
۲۸	۳۳	۳۵	۲۳
۳۰	۲۷	۲۴	۳۱
۲۵	۳۷	۳۸	۲۶

زبان بند کردم فلاں ابن علیٰ حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۴۹ زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل نقش بھی تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس نقش کو زوال ماہ میں ہفتے کے دن ساعت زحل میں لکھیں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

۸۲۳	۸۱۵	۸۲۱
۸۱۷	۸۲۰	۸۲۲
۸۱۹	۸۲۴	۸۱۶

طریقہ نمبر:۵۰ دشمن کی زبان بندی کے لئے اس نقش کولکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

ا خ د ر س ط ع ک ل م و ہ لا ء یاغفوریاغفور

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۵۱ اگراس بات کااندیشہ ہوکہ کوئی شخص کسی محفل میں اپنے خلاف بولے گایا توہین کرے گاتو اس نقش کولکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ کر محفل میں جائیں۔ انشاء اللہ بطور خاص حفاظت رہے گی اور بدخواہوں کی زبان بند رہے گی کوئی بھی ایک حرف بھی مخالفت کا زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

۷۸۶

۱۶۵۶۱۸	۱۶۵۶۲۱	۱۶۵۶۲۵	۱۶۵۶۱۱
۱۶۵۶۲۴	۱۶۵۶۱۲	۱۶۵۶۱۷	۱۶۵۶۲۲
۱۶۵۶۱۳	۱۶۵۶۲۷	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۱۶
۱۶۵۶۲۰	۱۶۵۶۱۵	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۲۶

طریقہ نمبر:۵۲ اگر کسی شخص کی کسی افسر کی یا کسی مخبراور چغل خور کی زبان بند کرنی ہوتو اس کے نام اوراس کی والدہ کے نام میں حروف صوامت کے اعداد شامل کر کے ایک مثلث خا کی چال سے تیار کرو۔اس کے بعد اس کے نام اور والدہ کے نام کو الگ الگ حروف میں کر کے ایک سطر تیار کرواوراس کے نیچے حروف صوامت کی دوسری سطر تیار کرو۔ پھران کو آپس میں امتزاج دے کر کلمات بناؤ اگر تمام حروف جفت ہوں تو چار چار حروف سے کلمات بناؤ اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حروف سے کلمات بناؤ۔اس کے بعد نقش کے نیچے یہ لکھے۔ زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں بحق یاحرا کیل۔اس کے بعداس نقش کومخالف کی گزرگاہ میں دبادیں۔انشاء اللہ اس طرح زبان بند ہوگی کہ دیکھنے والوں کوبھی حیرت ہوگی۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔

متفرق اعمالِ منفی

دشمن کو عہدے، منصب سے معزول کرنے کے لئے

دشمن کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں اور اس میں یہ اعداد شامل کر کے ایک مثلث خاکی تیار کریں۔ اعداد، ۶۳۰۴۔ پھر دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ مثلث نقل کریں، اگر کپڑا دستیاب ہونا ممکن نہ ہو تو کوئی بھی پرانا کپڑا لے کر اس پر مثلث نقل کریں۔ نقل کرتے وقت ان چیزوں کی دھونی لیں۔

قند سیاہ، سگندانہ سیاہ ماش اور دھنیا۔ ان سب چیزوں کو کوٹ کر باریک کر لیں اور ان کی دھونی لیں۔ تعویذ تیار کرنے کے بعد کسی ویران مسجد میں یا ویران مکان میں دبا دیں۔ چند دنوں کے بعد دشمن اپنے منصب سے معزول ہو جائے گا۔

دشمن کو تباہ و برباد کرنے کا عمل

گیہوں کے آٹے کو گوندھ کر ایک ہزار گولیاں چنے کے برابر بنائیں اور ہر گولی پر ایک مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ یَاعَزِیْزُ اللّٰہ یَابَاسِطُ یَاطَاطَائِیْل یَاعِطرَائِیل یَارَفتَمَائِیلُ یَاسرَاکِیطَائِیلُ۔ پھر ان گولیوں کو جنگلی پرندوں کو کھلا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ عمل کو دو سو مرتبہ زوال کے وقت پڑھتے رہیں۔ ۱۳ دنوں تک دشمن برباد ہوگا۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کا نقش

اس نقش کو لکھ کر کسی بیری کے درخت پر لٹکا دیں۔ چند دنوں کے بعد دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ اس نقش کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

۱۴۵۶	۱۴۵۹	۱۴۶۲	۱۴۴۹
۱۴۶۱	۱۴۵۰	۱۴۵۵	۱۴۶۰
۱۴۵۱	۱۴۶۴	۱۴۵۷	۱۴۵۴
۱۴۵۸	۱۴۵۳	۱۴۵۲	۱۴۶۳

دشمن کو بیمار کر ڈالنے کا عمل

کسی دریا کے کنارے پر بیٹھ کر سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور ایک کچی اینٹ اپنے پاس رکھ لیں۔ جب سورۂ یٰسین مکمل کر لیں تو اس اینٹ پر چھری سے لکیر کھینچ دیں۔

اس طرح کل لکیریں ۴۱ ہوں گی۔ اس کے بعد اس اینٹ کو دریا یا نہر میں پھینک دیں۔

دشمن کو ہلاکت تک پہنچانے کا عمل

اسم الٰہی "یَا قَاھِرُ" کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس حساب سے پڑھیں کہ تقریباً ایک ہفتے میں تعداد پوری ہو جائے۔ روزانہ آسمان کی طرف دیکھ کر پڑھیں۔ ایک ہفتے میں دشمن ہلاکت کے قریب پہنچ جائے گا (اس طرح کے اعمال بہت مجبوری میں اور کافر وظالم کے خلاف کریں خواہ مخواہ لوگوں کو ستا کر اپنی عاقبت برباد نہ کریں)

دشمن کو بیمار کرنے کے لئے

دشمن کو بیمار کرنے کے لئے اس کے نام اور والدہ کے اعداد میں ۳۴۹۲ اعداد شامل کریں اور درج ذیل چال سے اس نقش کو پُر کریں۔ نقش منگل کے دن لکھیں اور نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کرنے کے بعد روزانہ ۱۳ دنوں تک یہ آیت پڑھیں۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۝

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

دشمن کی حالت خراب کرنے کے لئے

اگر کسی دشمن کے حالات، معاملات یا مقدمات وغیرہ خراب کرنے ہوں تو سات روز تک سات سو مرتبہ سورۂ فیل پڑھیں اور دشمن کی بربادی کا تصور رکھیں۔

جگہ، مکان یا دکان خالی کرانے کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی جگہ سے نکالنا مقصود ہو تو اس نقش کو کسی چڑیا یا جنگلی کبوتر کے پیر میں باندھ کر اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ سے اُس قابض کے پیچھے سے چھوڑ دو۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے وہ شخص جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔

۶ ھے ΤΙΙ Τ ΙΙΙ XX

لا ΙΙΙ ‡‡ ΙΙΤ شمخیال حال اسرافیل

ملومائیل میطظرون توکلوایاخدام هذاه الاسماء المبارکه

فلاں ابن فلاں اس جگہ کو چھوڑ کر چلا جائے

تباہی دشمن کے لئے ۷اعدد سیاہ مرچ لے کر ان میں سے ہر ایک پر ۷امرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھیں۔ پھر ان سیاہ مرچوں کو دشمن کے گھر میں مختلف جگہوں پر دفن کر دیں۔ کچھ دنوں میں دشمن تباہ ہوگا۔

کلمات یہ ہیں۔ کَمَا خَالَفتَ وَفَرَّقتَ بَینَ فِرعَونَ وَسِحرَتہٗ فَرِّق وَخَالِف فُلاَ نَا ابن فلانًا وَجَعَلْنٰھُم مُبغِضِینَ یَامُفَرِّقُ یَامُفَرِّقُ۔

دشمن کو پلنگ پر ڈالنے کا عمل دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ ''یَاقَاھِرُ ذُوالبَطشِ الشَّدِیدَ اَنتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انتقامه یاقاھر'' اور یہ عمل لگاتار ۱۳ دنوں تک کریں۔ دشمن کسی شدید مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔

دکان کی تباہی کے لئے اگر کسی کی دکان کو تباہ کرنا ہو اور اس کی دکان سے اپنے کاروبار کو شدید نقصان پہنچ رہا ہو یا دشمن اپنی آمدنی کے غلط فائدے اٹھا کر اللہ کے بندوں کو پریشان کر رہا ہو تو اس نقش کو لکھ کر دکان میں دفن کر دیں۔

ع ا
فلاں ابن فلاں
۱۴ ۱۴ ۱۴ روزگار
۱۶ ۱۶
۳ ۱۷ ۱۸

روزگار کی جگہ جس چیز کی دکان ہو وہ لکھ دیں۔ مثلاً کریانہ کی دکان، میڈیکل اسٹور، جنرل اسٹور، گوشت کی دکان وغیرہ۔

دشمن کی تباہی کے لئے کسی دشمن کی تباہی کے لئے کسی قبر کی پائنتی بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ ''اللہ الصمد'' پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف نہ پڑھیں اور تین دن تک عمل جاری رکھیں۔

دشمن کو خانہ خراب کرنے کے لئے کسی دشمن کو خانہ خراب کرنے کے لئے ''ہاروت و ماروت'' کے اعداد نکال کر ایک نقش تیار کریں اور اس کی پشت پر یہ نقش نقل کر دیں۔ اس کے بعد اس نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ کچھ دنوں میں دشمن ابتری کا شکار ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۹	۶۳۴	۶۴۱
۶۴۰	۶۳۸	۶۳۶
۶۳۵	۶۴۲	۶۳۷

بیمار کردم خانہ خراب کردم فلاں ابن فلاں

دشمن کو رسوا و برباد کرنے کے لئے اس نقش کو ایک مہینے تک چاند کی پہلی تاریخ سے آخری تاریخ تک کچی اینٹ پر لکھیں اور روزانہ اس اینٹ کو دریا میں پھینک دیں۔ دشمن رسوا بھی ہوگا اور برباد بھی ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱	۱۰۶	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸	۱۰۳

فلاں ابن فلاں

ظالم کو برباد کرنے کے لئے ظالم کو برباد کرنے کے لئے کسی پہاڑی کوے کے خون سے یہ نقش لکھے اور دشمن کی خواب گاہ میں دفن کرے۔

۲ ۱ ۱ ۶ ۱ ۴ ۶ ۲ ۱ ھ ۱ ۶ ۱ ۱ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَالْاَبْتَرُ

دشمن کو شدید مرض میں مبتلا کرنے کے لئے دشمن کو شدید مرض میں مبتلا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی مردے کے کفن پر لکھیں اور اس کی پشت پر دو مثلث نقش بھی لکھیں۔ اس کے بعد اس نقش کو سامنے رکھ کر سورۂ فیل پڑھیں۔ لگاتار تین دن تک روزانہ ۱۳ مرتبہ۔ جب سورۂ فیل پڑھتے ہوئے تَرْمِیْهِمْ پر پہنچیں تو تین بار شاہت الوجوہ پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن اگر فاسق و فاجر ہوگا تو قسم قسم کی تکالیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۲	۹۱۵	۹۱۸	۹۰۴
۹۱۷	۹۰۵	۹۱۱	۹۱۶
۹۰۶	۹۲۰	۹۱۳	۹۱۰
۹۱۴	۹۰۹	۹۰۷	۹۱۹

پشت پر یہ دو نقش لکھیں۔

۷۸۶

۲۷۶	۲۷۰	۲۷۸
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۷۹	۲۷۴

۷۸۶

۹۴۳	۹۳۸	۹۴۵
۹۴۴	۹۴۲	۹۴۰
۹۳۹	۹۴۶	۹۴۱

زناکاری کو ختم کرنے کے لئے اگر کسی مرد کے کسی عورت سے ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لئے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب قمر عقرب میں ہو یا پھر اماوس کے دنوں میں لکھیں۔ اس نقش کو دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھیں اور نقش کو ایک ہی سانس میں پورا کریں۔ اگر کاغذ پر لکھیں تو لال کاغذ پر لکھیں لیکن دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔ انشاءاللہ بہت جلد دونوں کے تعلقات ختم ہوجائیں گے۔

۷۸۶

۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۹۷۸	۹۸۸	۹۸۳
۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

بستم فعل زنا فلاں ابن فلاں بین فلاں بنت فلاں بحق عزرائیل

گھر میں روکنے کے لئے اگر کسی کی بیوی گھر میں رہنا پسند نہ کرے یا بار بار وہ مائیکہ میں جانا چاہے یا کوئی شخص گھر میں نہ ٹکتا ہو اور ہر وقت گھر سے باہر رہتا ہو تو اس کے لئے اماوس میں عمل کرے۔ اس کے نام اور والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کرے۔ اور خاکی چال سے نقش تیار کرے اس کے بعد گھر کی چوکھٹ پر دفن کردے۔ اسی نقش کو اس شخص کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں جس کے بارے میں یہ چاہیں کہ وہ اپنے گھر میں داخل نہ ہو۔ فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو اپنے گھر سے نہیں نکالنا تو نقش کو چوکھٹ پر اندرونی حصے میں دفن کریں اور کسی کو اپنے گھر میں نہیں بلانا ہے تو نقش کو چوکھٹ پر باہر کی جانب دفن کریں۔

منگنی باندھنا اگر یہ چاہیں کہ کسی کی منگنی یا رشتہ کسی اور جگہ طے نہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس لڑکی کا نام اور اس کی والدہ کا نام لے کر ان کے اعداد نکالیں اور ان لوگوں کے نام کے اعداد بھی مع والدہ نکالیں جو اس کی منگنی کرانے کی فکر میں ہوں۔ ان سب کے اعداد نکالیں، نقش مثلث خاکی چال سے پُر کریں۔ تین نقش تیار کریں۔ ایک کی

پرانے درخت پر لٹکا دیں، ایک لڑکی کی چوکھٹ پر دفن کر دیں اور ایک نقش پانی میں گھول کر اس کا پانی لڑکی کے مکان کے سامنے چھڑک دیں۔ ناموں کے اعداد نکالنے کے بعد ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کریں اور نقش کے اوپر ۷۸۶ کے بجائے ابجد لکھیں۔اس طرح کے اعمال بہت ہی مجبوری میں کریں اور کسی کی بیٹی کیلئے مسائل کھڑے کرتے ہوئے اللہ سے ڈریں۔

دشمن کو گھر سے نکالنا

جب یہ ارادہ ہو کہ کسی دشمن کو گھر سے یا محلے سے باہر نکال دیں، سورۂ فیل کے اعداد میں اس دشمن کے نام کے اعداد اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے خاکی چال سے نقش مثلث بنائیں اور اس دشمن کے گھر میں یا اس کی گزرگاہ میں دفن کر دیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ شخص جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔سورۂ فیل کے اعداد یہ ہیں، ۵۶۴۶۔

کسی کو عہدے سے گرانا

اگر کسی کو اس کے منصب یا عہدے سے گرانا چاہیں تو آیت کریمہ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى کے اعداد، اس شخص کے نام کے اعداد شامل کریں اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی شامل کریں۔اس کے بعد خاکی چال سے ایک مثلث بنا کر اس کو کسی قبر میں دبا دیں اور دبانے کے بعد ایک سو تیرہ (۱۱۳مرتبہ) مذکورہ آیت پڑھیں۔کچھ دنوں کے بعد وہ اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

آیت کے اعداد ۲۴۷۰ ہیں۔

کسی کا عشق ختم کرنے کے لئے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کو کسی سے عشق ہو اور وہ اس کے عشق میں پاگل ہوا جا رہا ہو تو اس آیت کے اعداد، اس کے نام کے اعداد میں شامل کریں اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی شامل کر لیں اور نقش مثلث خاکی چال سے تیار کر کے اس کو کسی نہر یا دریا کے کنارے دبا دیں۔ انشاء اللہ عشق کا بھوت اتر جائے گا۔آیت یہ ہے۔قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ اس آیت کے اعداد ۶۳۷۲ ہیں۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

یہ بات یاد رکھیں کہ کسی کو جان سے مارنے کی شریعت اجازت نہیں دیتی۔یہ عمل صرف اس وقت جائز ہے جب کوئی شخص کافر فاسق ہونے کے ساتھ حد درجہ ظالم بھی ہو اور اس کے ظلم و ستم سے اللہ کی مخلوق پریشان ہو لیکن وہ کسی طرح قانون کی زد میں نہ آ رہا ہو ایسے ظالموں اور جابروں کے لئے اس طرح کا عمل کیا جا سکتا ہے لیکن بہتر ہوگا کہ اس طرح کا عمل کرنے سے پہلے کسی مفتی سے اجازت حاصل کر لیں اور اپنی عاقبت برباد نہ کریں۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ یَاقَاهِرُ اور یَاقَابِضُ کے اعداد میں اس شخص کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے سنیچر کے دن قبرستان میں بیٹھ کر سات نقوش بنائیں اور نقوش بنانے کے بعد نو سو تین مرتبہ "یا قابض" اور تین سو چھ

مرتبہ "یَاقَاهِر" پڑھ کران نقوش پردم کریں۔ جس وقت یہ عمل کریں قبرستان میں اپنا حصار کرلیں۔ گھر آنے کے بعد دو نقش الگ کرلیں۔ بقیہ پانچ نقوش کو قینچی سے ایک ایک کر کے کاٹ دیں ہر نقش کے تین ٹکڑے کریں۔ نقش کو ہاتھ سے نہ پھاڑیں، قینچی ہی سے کاٹیں اور کاٹتے وقت یہ تصور کریں کہ آپ دشمن کو کاٹ رہے ہیں۔ اس کے بعد آٹے کے دو پتلے بنائیں، اس کے پیٹ کے اندر ایک نقش رکھ دیں اور اس کے ساتھ یاقابض کا نقش بھی رکھ دیں جو ذیل میں دیا جارہا ہے۔ اس پتلے کو قبر میں دبادیں اور اس قبر کی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر لے آئیں۔ دوسرا نقش دوسرے پتلے کے پیٹ میں رکھ دیں اور اس کے ساتھ یاقاہر کا نقش بھی رکھ دیں۔ یہ پتلہ اور قبر سے اٹھائی ہوئی مٹی دشمن کے گھر میں دبادیں یا اس کی گزرگاہ میں دبادیں۔ چند ہی دنوں میں وہ اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یاقابض کانقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	یاقابض	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۴	۲۹۷	۳۰۲

یاقاہر کانقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱	یاقاہر	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸	۱۰۳

دشمن کو ذلیل وخوار کرکے اپنے قدموں میں لانے کا عمل

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے اور تجربہ میں سوفی صد درست ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو کرنے سے دشمن ذلیل وخوار ہوکر پالتو کتے کی طرح دم ہلاتا ہوا عامل کے قدموں میں آکر گرتا ہے اور خوشامد کی آخری حدوں کو پار کرجاتا ہے۔ اس عمل کو نماز فجر کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ لگاتار ۴۰ دن تک پڑھنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ سَخِّرلِیْ اَعْدَائِیْ کَمَا سَخَّرتَ الرِّیحَ لِسُلَیْمَانَ ابن دَاوٗدَ علیه السلام وَلَیِّنْھُمْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ علیه السلام وَذَلِّلْھُمْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرعَونَ لِمُوسٰی علیه السلام وَقَھِّرھُمْ کَمَا قَھَّرتَ اَبَاجَھْلٍ محمد صلی اللّٰه علیه وسلم بحق کٓھٰیٰعٓصٓ وبحقِ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایَرجِعُونَ○صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایَعقِلُونَ○صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَایُبْصِرُونَ○اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ○فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰهُ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

دشمن کو تباہ وبرباد کرنے کا عمل

سوگرام سرسوں یارائی کے دانے لیں اور ہر دانے پر ۴۱ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کریں۔ اور تعداد پوری ہونے پر پھونکیں اور ہر بار جب ہوالابتر پر پہنچیں تو کہیں کہ فلاں ابن فلاں برباد ہو۔ جب تمام دانوں پر پڑھ لیں وہ دانے دشمن کے گھر پھکوادیں۔ کچھ ہی دنوں کے بعد دشمن تباہ

و برباد ہو جائے گا۔

زمین کم کرنے کا عمل اگر ظالموں کے خوف کی وجہ سے یہ چاہے کہ زمین وقت پیمائش کم نکلے تاکہ ظالم اسے ہڑپ نہ کر سکے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ چار آیات اس زمین کے چاروں کونوں میں لکھ کر دفن کردے۔ بوقت پیمائش زمین کم نکلے گی جب پیمائش ہو جائے تو کاغذوں کو نکال کر پانی میں بہا دیں۔

آیت نمبر، ایک: اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّانَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا۔

آیت نمبر، دو: نَطْوِی السَّمَآءِ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبْ۔

آیت نمبر، تین: اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْشَآءَ لَجَعَلَهٗ۔

آیت نمبر، چار: وَمَاقَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ۔

دشمن کو ایذا پہنچانے والا عمل مٹی کا برتن لے کر جو بالکل نیا اور کورا ہو اس پر یہ نقش لکھیں اس کے بعد اس کو کنوئیں یا تالاب میں ڈالیں۔ دوسرا نقش نیب کی پتی پر لکھ کر دشمن کی گزرگاہ میں دفن کرے۔ دشمن طرح طرح کی اذیتوں میں مبتلا ہو کر برباد ہو جائے گا۔

پہلا نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۴	۱۱	۱۸	۲۱
۱۷	۲۲	۲۳	۱۲
۱۹	۱۶	۱۳	۲۶
۱۴	۲۵	۲۰	۱۵

فلاں ابن فلاں برباد شود

دوسرا نقش جو نیب کی پتی پر لکھا جائے گا وہ یہ ہے

۷۸۶

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

فلاں ابن فلاں برباد شود

دشمن کو آخری انجام تک پہنچانے والا عمل جب چاند برج عقرب میں ہو تو یہ نقش خاص طور پر اس دشمن کے لئے لکھیں جو کافر و فاسق ہونے کے ساتھ ساتھ ظالم و جابر بھی ہو اور جس کے وجود سے ہزاروں لوگوں کو اندیشہ ہو۔ ایسے دشمن کے لئے یہ نقش لکھیں اور سامنے رکھ کر دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ عزیمت پڑھیں۔ یَاقَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْد اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انتقامه یَاقَاهِرُ۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصور

کریں۔ جب تعداد پوری ہوجائے تو اس نقش کو آگ میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۶	۲۰	۲۵۰	۱۸
۱۹	۲۵۴	۱۷	۱۱	۵
۱۶	۱۰	فلاں ابن فلاں	۲۳	۲۵۳
۸	۲۲	۲۵۲	۱۵	۹
۲۵۱	۱۴	۱۳	۷	۲۱

دشمن کو برباد کرنے کا عمل یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے، چاند کی تین راتوں میں ۱۲، ۱۳، ۱۴ نصف شب کے بعد غسل کرے، پاک صاف لباس پہن کر مصلے پر بیٹھے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثنا کے بعد سورۂ فاتحہ اس کے بعد ۴۰ مرتبہ سورۂ فیل، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۴۰ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوجائے تو سجدے میں جا کر یَاقَادِرُ تین بار یَامُقتَدِرُ تین بار یاعزیزُ تین بار یاعلیمُ تین بار پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰھُمَّ خُذْلِیْ حَقِّیْ فلاں ابن فلاں وَاجْعَلْہُ عَبْدَۃً لِلْمُعْتَبِرِیْنَ یَاشَدِیْد اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْہُ کَمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔ اگر دشمن ایک سے زیادہ ہو تو سب کا نام لے۔ مندرجہ ذیل نقش نماز سے پہلے تیار کر کے سجدے کی جگہ مصلے کے نیچے رکھ لے۔ اس کے بعد اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ لے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا	ق
ق	ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا
ا	ق	ر	د	ت	ق	م	ر	د
د	ا	ق	ر	د	ت	ق	م	ر
ر	د	ا	ق	ر	د	ت	ق	م
م	ر	د	ا	ق	ر	د	ت	ق
ق	م	ر	د	ا	ق	ر	د	ت
ت	ق	م	ر	د	ا	ق	ر	د
د	ت	ق	م	ر	د	ا	ق	ر

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

دشمن کا پیشاب بند کرنے کا عمل

اس عمل کو بہت مجبوری کی حالت میں اس وقت کرے جب دشمن کے ظلم وستم سے پریشان ہوگیا ہواور کوئی چارہ باقی نہ رہ گیا ہو۔ مندرجہ ذیل عمل کو ساعت منحوس میں انڈے کے پوست پر لکھیں۔ اور اس انڈے کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے آگ میں دبادیں اور چھٹے روز نکال دیں۔

انـــــــــا (ل ر ب ک و ا ن ج ر)

اعطینـــــــــاك (ا ن ش ا ن ء ک)

الکوثـــــــــر (د ا ل ا ب ث د)

بستم پیشاب فلاں ابن فلاں

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

جو کوئی اسم "یَـامُمِیْـتُ" ۵۲۱ کھجوروں کی گٹھلیوں پر پڑھ کر ہر گٹھلی پر نو مرتبہ پڑھ کر ۴۶۸۹ مرتبہ پڑھا جائے گا۔ عمل کے بعد ان گٹھلیوں کو زمین پر انسان کی سی شکل بنا کر بچھائے۔ پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھے اور دشمن کی موت کا تصور کرے۔ اس کے بعد ان گٹھلیوں کو سفید کپڑے میں پوٹلی بنا کر قبرستان میں دبادے۔ دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

(واضح رہے کہ اس طرح کا عمل فتویٰ حاصل کر کے بہت مجبوری میں کرے اور ہر حال میں اللہ سے ڈرے جہاں شریعت ظالموں کے خلاف اس طرح کے عمل کی اجازت دے وہیں عمل کرے ورنہ آخرت کا نقصان ہے۔)

دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد دشمن کا خیال کرتے ہوئے سو مرتبہ یَامُنْتَقِمُ پڑھے، ایک مہینہ نہیں گزرے گا کہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس عمل میں آگے پیچھے درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

دشمن کو عبرتناک سزا دینے کا طریقہ

اگر کوئی شخص بے حد نقصان پہنچا رہا ہو اور برابر سبھی کو پریشان کرتا ہو تو اس کے قد کا ناپ لے کر اس کے برابر کالا دھاگا لیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو وہ جس بیڈ پر سوتا ہو اس کا ناپ لے کر اس کے برابر ڈورا لے لیں پھر اس ڈورے کے ساتھ اسی ناپ کے چھ ڈورے مزید لے لیں لیکن یہ سب دوسرے رنگ کے ہوں، پہلا ڈورا کالا ہو باقی دوسرے رنگ کے ہوں۔ اس کے بعد ان سب کو ایک جگہ کر کے سات سو مرتبہ سورۂ فاتحہ اس نیت سے پڑھنی ہے کہ دشمن کو عبرتناک سزا ملے۔ ہر سیکڑے پر ایک گرہ لگا دینی ہے۔ سات سو مرتبہ پڑھنے کی صورت میں سات گرہ لگ جائیں گی۔ اس کے بعد اس ڈورے کو اس مٹکے کے نیچے دبادیں جس کا وہ پانی

پیتا ہو ورنہ گھر میں کسی ٹھنڈی سی جگہ پر دبادیں۔ دشمن دشمنی سے باز آجائے گا ورنہ ایسی بیماری میں مبتلا ہوگا جو اس کے لئے جان لیوا ثابت ہوگی۔

دشمن کو تباہ و برباد کرنے کا عمل چار چوراہوں کی کنکریاں لے کر ہفتہ یا منگل کو ٹھیک بارہ بجے دن میں یہ عمل کریں۔ اول گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پھر گیارہ مرتبہ سورۂ فیل پھر گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر ان کنکریوں پر دم کریں اور دشمن کا نام مع والدہ لے کر دم کریں۔ دل ہی دل میں دشمن کی بربادی کی نیت رکھیں۔ اس کے بعد ان کنکریوں کو وہاں ڈال دیں جہاں دشمن اٹھتا بیٹھتا ہو یا جہاں سے دشمن گزرتا ہو۔ کنکریاں تین چوراہوں کی تین تین لیں اور ایک چوراہے کی دو۔ چند ہفتوں کے بعد دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

دشمن کو بیمار ڈالنے کے لئے دو رکعت نماز نفل بہ نیت دشمن کو پلنگ پر ڈالنے کی کر کے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل دس مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبّتْ دس مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ والضحیٰ دس مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ۱۲ سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ یابدیع العجائب یابدیع۔ اس عمل کو ۱۲ دن تک جاری رکھیں۔ اگر یہ اطلاع ملے کہ دشمن زیادہ بیمار ہو گیا تو عمل ۱۲ دن سے پہلے ہی ترک کر دیں ورنہ دشمن ہلاک ہو جائے گا اور کسی کو ہلاک کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ عبرت کے لئے صرف بیمار کر دینا ہی کافی ہے اور ایسے عمل کو بہت ہی مجبوری میں کسی کے بے جا ظلم و ستم اٹھانے کے بعد کرنا چاہئے۔

دشمن کو رُوسیاہ کرنا جمعرات کے دن روزہ رکھیں اور عشاء کی نماز کے بعد کسی ویران مکان کی مٹی پر یہ آیت قُلْ یَـآ اَهْلَ الْكِتَابِ سے سَوَآءَ السَّبِیْلِ تک پڑھیں۔ (سپارہ لایحب اللہ:۶) پھر مٹی پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ دشمن رُوسیاہ ہوگا۔

عقدِ شہوت کسی کی شہوت باندھنے کے لئے اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں "یامذل" کے اعداد شامل کرلیں۔ اس کے بعد خاکی چال سے نقش مثلث مرتب کر کے اس کو کسی ٹھنڈی جگہ دبادیں لیکن اس طرح کے عمل بدکاری کے خاتمہ کے لئے کریں ورنہ گناہگار ہوں گے۔

دشمن کی تباہی اور اخراج کے لئے اس نقش کو دو عدد لکھیں، ایک دشمن کی گزرگاہ میں دبادیں، ایک ۲۴ گھنٹے سرکہ میں بھگو کر وہ سرکہ دشمن کی دہلیز پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ دشمن یا تو وہ جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا یا تباہ ہو جائے گا۔

ابن فلاں	ا	فلاں
ج	ھ	ز
	ط	

دشمن کوذلیل وخوار کرنے کا نقش اس نقش کولکھ کراپنے پاس رکھیں۔دشمن پر عنقریب ذلت طاری ہوگی۔چال آتشی تنزل اعداد کے ساتھ نقش بھریں۔

۷۸۶

۱	۷۹۹	۸۱	خ
۸۲	۵۹۹	۲	۷۹۸
۵۹۸	۷۹	۸۰۱	۳
ض	۴	۵۹۷	ف

دشمن پرآفات برسانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کومنگل کے دن مریخ کی ساعت میں لکھ کرکڑوے تیل میں فتیلہ بنا کرجلادیں اوررخ دشمن کے گھر کی طرف رکھیں۔لگا تار تین فتیلے تین راتوں تک جلادیں،دشمن پرمصائب نازل ہوں گے۔

۷۱ع	۶۹۶ع	۶۹۷ع
۶۹۰ع	۶۹۸ع	۷۲ع
۶۹۹ع	۷۹۵ع	۶۹ع

بحق القارعہ ماالقارعہ فلاں ابن فلاں برباد شود

دشمن کی ہلاکت کے لئے منگل کے دن مریخ کی ساعت میں زوال ماہ میں یہ نقش لکھے اورمینڈک کے منہ میں رکھ کرکسی مردہ گھاٹ میں دفن کردے۔۴۰دن میں دشمن اخلاقی موت مرجائے گا۔

ع لا صلح

ع وہ ان درف و ء ۱۱ ۴۱ بسم اللہ صبح

ع ی صبح ۱۱۱ ۱۹۳ ۹۳

فلاں ابن فلاں

دشمن کے گھر والوں کوبیمار کرنے کے لئے اس نقش کولکھ کرجس کی چوکھٹ میں گاڑ دوگے اس کے سب گھر والے بیمار رہیں گے۔

نقش یہ ہے۔

		۹		
		۷		
۸	۴	۱۰	۲	۵
		۳		
		۱		

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے دشمن کے نام کے اعداد نکالے (اس میں ماہ کے اعداد شامل کرنے کی ضرورت نہیں) ان اعداد میں ۱۲ کا اضافہ کرلے۔ کل اعداد کے برابر رات کو کھلے آسمان کے نیچے "یَاقَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْد اَنْتَ الَّذِیْ لَایُطَاقُ انتقامه یاقاهرُ" جب تعداد پوری ہوجائے تو برہنہ ہوکر یہ نقش لکھے۔ (یہ نقش اصولی طور پر غلط ہے لیکن اسی طرح مؤثر ہے)

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

نقش لکھنے کے ۲۴ گھنٹے کے بعد اس کو آگ میں جلادیں۔

دشمن کو مقہور اور مغلوب کرنے کے لئے بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کوئی بھی اقدام کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ وہ مقہور اور مغلوب رہے گا۔ یہی نقش زبان بندی کے لئے بھی کارآمد ہے۔ زبان بندی کے لئے مچھلی کے منہ میں رکھ کر منہ سی کر مچھلی کو پانی میں ڈال دیں۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۵	۳۷

باب العقود

مختلف بندشوں کے اعمال

زبان بندی کے لئے کسی کی بھی زبان بند کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے ہاتھ پر باندھے۔ انشاء اللہ حیرتناک طریقے سے زبان بند ہوگی، ایک حرف بھی مخالفت میں زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یابدّ وح یابدّ وح یابدّ وح ، کلید لاالٰہ الاّ اللّٰہ برحالش محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وبرزبانش عصاء موسیٰؑ وبرجگرش عصا مہتر سلیمانؑ ودردھانش بستم زبان ودل وھوش فلاں ابن فلاں تامن نکشایم کسے نکشاید بحق کھیٰعص حمعسق برحمتك یاارحم الراحمین یابدّ وح یابدّ وح یابدّ وح یابدّ وح یابدّ وح

زبان بندی کے لئے کسی کی بھی زبان بندی کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اس کی زبان بند ہوجائے گی اور وہ کسی بھی جگہ مخالفت نہیں کر سکے گا۔

۷۸۶

ق	س	ع	م	ح
۷۱	۳۶	۹	۱۰۱	۶۱
۱۰	۱۰۲	۶۲	۶۷	۳۷
۵۸	۶۸	۳۸	۱۱	۱۰۳
۳۹	۱۲	۹۹	۵۹	۶۹

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

زبان بندی کے لئے جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۸۰۷ بڑھا دیں اور حسب قاعدہ ایک نقش مثلث خاکی چال سے لکھ کر اس کو کسی پتھر کے نیچے دبا دیں اور نقش کے نیچے لکھ دیں۔ زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ زبان بند ہو جائے گی اور مخالف بدگوئی اور مخالفت سے دور رہے گا۔ خاکی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

تعلقات باندھنا دو شخصوں کے درمیان نفرت وعداوت پیدا کرنے کے بعد یہ تعویذ اس لئے کر دیں تا کہ ان دونوں میں آئندہ بھی تعلقات نہ ہونے پائیں یا اگر دو شخصوں کے درمیان یا ایک عورت اور ایک مرد کے درمیان غلط تعلقات قائم ہونے کا اندیشہ ہو تو اس وقت بھی اس عمل کو از راہ احتیاط کرنا چاہئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے اعداد مع والدہ نکال کر ان میں ۳۳۳۶ کا اضافہ کریں اور ایک نقش مثلث حسب قاعدہ ان اعداد کا بنا کر اس کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھ دیں۔

کَتَبْتُ ھذا التعویذ لِبُغضِ فلاں ابن فلاں بُغضًا شَدِیْدًا۔

دشمن کے راستے باندھنے کے لئے اگر یہ چاہیں کہ دشمن جس طرف جائے اس کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے اور وہ کسی بھی جگہ کامیابی سے ہمکنار نہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۱۴۱۷ کا اضافہ کر لیں اور نقش مخمس خالی القلب تیار کریں۔ پھر اس نقش کو دشمن

کی گزر گاہ میں جہاں سے وہ عام طور پر آتا جاتا ہو دبا دیں۔ دشمن کی راہیں بند ہو جائیں گی۔

نقش مخمس خالی القلب کے دو طریقے ہیں۔

طریقہ (۱) یہ ہے کہ کل اعداد کو ۶۰ سے تقسیم کر دیں، خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر پھر ہر خانہ میں اتنے ہی بڑھاتے چلے جائیں۔ مثلاً اگر خانہ اوّل میں ۴ رکھا ہے تو دوسرے خانہ میں ۸۔ اور تیسرے خانہ میں ۱۲۔ اور چوتھے خانہ میں ۱۶ اسی طرح رکھتے چلے جائیں لیکن یہ رفتار وہاں کام دے گی جہاں ۶۰ سے تقسیم کرنے کے بعد کچھ باقی نہ بچے۔

اس نقش کی رفتار یہ رہے گی۔

۲۴	۱۱	۱	۹	۱۵
۳	۱۲	۱۸	۱۹	۸
۲۳	۱۳	فلاں ابن فلاں	۱۰	۱۴
۶	۲۲	۲۰	۵	۷
۴	۲	۲۱	۱۷	۱۶

طریقہ (۲) یہ ہے کہ ۶۰ سے تقسیم کرنے کے بعد اگر کچھ بچ جائے تو دیکھیں کہ باقی قسمت کتنا ہے اگر ۳۰ سے زیادہ ہو تو خارج قسمت میں صرف ایک عدد کا اضافہ کر کے حسب قاعدہ نقش پُر کرتے چلے جائیں۔ اور اگر باقی قسمت ۳۰ سے کم ہو تو پھر خارج قسمت کو جوں کے توں پہلے خانہ میں رکھ کر نقش پُر کرتے رہیں لیکن جب ۱۹ خانہ تک نقش بھر لیں تو اس کے بعد پہلی لائن اوپر کے دائیں سے بائیں کے ۴ خانوں کے اعداد جمع کر کے جو بھی حاصل جمع آئے اس کو ۲۰ ویں خانہ میں رکھ دیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ نقش پُر کرتے چلے جائیں۔

اس طریقہ (۲) کی رفتار یہ ہے۔

۱۴	۲۰	۱۶	۲	۸
۱	۷	۱۳	۲۴	۱۵
۲۳	۱۹	فلاں ابن فلاں	۶	۱۲
۵	۱۱	۲۲	۱۸	۴
۱۷	۳	۹	۱۰	۲۱

عشق باندھنے کے لئے

اگر کسی لڑکے اور لڑکی میں عشق ہو اور اس عشق کی وجہ سے خاندان کی رسوائی کا اندیشہ ہو تو ان کے عشق کو باندھنے کے لئے یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام لے کر ان کے اعداد نکالیں۔ اور ان میں ۱۲۴۲ کا اضافہ کریں اس کے بعد ایک نقش مثلث آتشی چال سے اور ایک نقش مثلث آبی چال سے لکھیں اور ان دونوں نقوش کو تالاب یا نہر کے دو کناروں پر دبا دیں۔ ایک نقش ایک کنارے پر اور دوسرا نقش دوسرے کنارے پر۔ دونوں کے تعلقات سرد پڑ جائیں گے۔

مثلث کی آتشی چال یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مثلث کی آبی چال یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ترقی باندھنے کے لئے

اگر کوئی شخص دوسروں کا حق مار کر یا دوسروں کی راہ میں روڑے اٹکا کر خود ترقی کر رہا ہو اور رشوت و خوشامد کا سہارا لے کر حق داروں کو پیچھے چھوڑ کر خود آگے بڑھتا چلا جا رہا ہو اس کی ترقی روکنے کے لئے اور اس کو عہدے سے گرانے کے لئے یہ عمل کریں۔ سب سے پہلے ایسے شخص کے نام کے حروف مع والدہ الگ الگ لکھ دیں۔ افسر اور حاکم کے نام کے حروف الگ الگ لکھیں۔ جو اس کو ترقی دینا چاہتا ہو۔ اگر سرکار خود اس کو آگے بڑھانا چاہتی ہے تو پھر سرکار کے حروف ہی کافی ہیں۔ اس کے بعد حروف صوامت لیں۔ اب ان تینوں کو تین سطروں میں لکھ لیں۔

پہلی سطر میں مخالف کا نام مع والدہ۔

دوسری سطر میں افسر کا نام یا پھر سرکار۔

تیسری سطر میں حروف صوامت۔

اس کے بعد ان تینوں سطروں کے حروف امتزاج دے کر ایک سطر بنا لیں۔ اس کے بعد ان کو چار چار حروف سے مرکب کر کے کلمات بنا لیں۔ آخر میں جو حروف باقی رہیں ان کا ایک کلمہ بنا لیں۔ مخالف کے نام مع والدہ اور افسر کے نام میں جس قدر حروف صوامت ہوں ان کو نکال کر ان میں ایل بڑھا کر موکل بنا لیں۔ مخالف کے نام اور افسر کے نام میں سے جس قدر حروف صوامت نکلے ہوں ان کے اعداد نکال کر ان میں ۴۷۳۹ کا اضافہ کریں اور حسب قاعدہ ایک نقش مثلث زرد کاغذ پر بنا کر اس کو اس دفتر یا محکمہ میں دبا دیں جہاں مخالف ملازمت کر رہا ہے۔ اس کی ترقی رک جائے گی اور ممکن ہے کہ اس کا موجودہ

عہدہ اور منصب بھی چھن جائے۔

نقش تیار ہونے کے بعد نقش کے چاروں کونوں میں مؤکل کا نام لکھ دیں۔ دائیں بائیں اور اوپر کی سائڈ میں مرکب کلمات لکھ دیں اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

برائے ازالہ منصب فلاں ابن فلاں بحق یامانع

کسی کا کاروبار بند ہونے کے لئے اگر کسی کے ناجائز کاروبار سے دوسرے لوگوں کا نقصان ہو رہا ہو یا کوئی شخص پیسہ کما کر دوسرے لوگوں کے حقوق کی پامالی کر رہا ہو تو ایسے شخص کے کاروبار کو بند کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ اس کے نام اس کے والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں اس کی دکان کے نام کے اعداد شامل کر لیں ورنہ جس چیز کی دکان ہے اس کے اعداد شامل کر لیں۔ مثلاً دکان ،کرانہ، جنرل اسٹور، میڈیکل اسٹور وغیرہ اور اس میں مزید ۲۴۷۰ اعداد کا اضافہ کر کے ایک مثلث خالی البطن بنائیں اور اس کو اس کی دکان میں یا اس کی رہائش گاہ میں دفن کر دیں اس کا کام بند ہو جائے گا۔

مثلث خالی البطن کا قاعدہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر نقش بھرنا شروع کریں۔ دوسرے خانہ میں اتنے ہی بڑھا کر لکھیں جتنے اعداد پہلے خانہ میں تھے۔ اسی طرح بڑھا کر نقش کو پورا کریں۔ اگر تقیم برابر نہ ہو اور باقی بچ جائیں تو چھٹے خانہ میں باقی بچے ہوئے اعداد بڑھا کر رکھ دیں اس کے بعد حسب قاعدہ نقش مکمل کر لیں۔ اس کو ایک مثال سے سمجھیں۔ مثلاً اسم اللہ کا نقش خالی البطن بنانا ہو تو پہلے اللہ کے اعداد نکالیں گے جو ۶۶ ہیں۔ اب ۶۶ کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں گے۔

۱۲)۶۶(۵
۶۰
۶

۵ خارج قسمت ہے اور ۶ باقی القسمت۔ نقش اس طرح سے بنےگا۔

۱۵	۴۶	۵
۴۱	فلاں ابن فلاں	۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

۶ کا اضافہ

اس نقش کی چال یہ ہوگی۔

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

کسی کے ارادے اور عزائم باندھنے کے لئے

اگر کسی کے ارادوں اور عزائم سے خوف ہو اور چاہتے ہو کہ اس کے ارادوں کو باندھ دیں تا کہ وہ کوئی اقدام نہ کر سکے تو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۲۸۲۴ کا اضافہ کرلیں اور اس کا نقش مربع خاکی چال سے تیار کر کے اس کو شہر کے اسٹیشن پر دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ کلمات لکھ دیں۔

بند کردم عزائم رافلاں ابن فلاں بحق یا خافض

اس کے بعد روزانہ ۳۱۳ مرتبہ ''یا خافض'' پڑھتے رہیں لگاتار ۱۳ دنوں تک۔ مربع کی خاکی چال یہ ہے۔

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

بندش کے طریقے

کسی بھی کاروبار، سفر، نکاح، ترقی اور دیگر معاملات کو بند کرنے کے لئے کچھ طریقے اصول یاد رکھیں۔ اگر یہ طریقے اور یہ اصول ذہن نشین ہو گئے تو کسی بھی کام کی بندش کرنا عامل کے لئے آسان ہوگا۔

سب سے پہلے حروف صوامت کو ذہن میں رکھیں۔ جن کے ذریعہ بندش کی جاسکتی ہے۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ الف، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ل، م، ہ، ک، و۔

ان حروف کی عناصر کے اعتبار سے ترتیب یہ ہے۔

آتشی۔ الف، ہ، ط، م۔ مجموعی اعداد ۵۵

بادی۔ ص، و۔ مجموعی اعداد ۹۶

آبی۔ د، ح، ل، ع، ر۔ مجموعی اعداد ۳۱۴

خاکی۔ ک، س۔

الف یہ حرف آتشی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا اللّٰہ، اعداد، ۶۶۔ یَا اَحَدُ، اعداد، ۱۳ یَا اَوَّلُ، اعداد، ۳۷۔ یَا اٰخِرُ، اعداد، ۸۰۱۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۹۱۷ ہیں۔

ہ یہ حرف بھی آتشی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَاھَادِیُ، اعداد، ۲۰۔

ط یہ حرف بھی آتشی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَاطَاهِرُ،اعداد،215۔

م یہ حرف بھی آتشی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَـامَـالِكُ،اعداد،۹۱۔ یَـامُؤْمِنُ، اعداد ۱۳۶۔ یَـامُهَيْمِنُ ،اعداد ۱۴۵۔یَـامُتَـكَبِّرُ،اعداد ۶۶۲۔یَـامُصَوِّرُ،اعداد ۳۳۶۔یَـامُعِزُّ،اعداد ۱۱۷۔یَـامُذِلُّ، اعداد ۷۷۰۔یَامُجِيْبُ،اعداد ۵۵۔یَامَجِيْدُ،اعداد ۵۷۔یَامَتِيْنُ،اعداد ۵۰۰۔یَـامُحْصِيْ،اعداد ۱۴۸۔یَامُبْدِئُ،اعداد ۵۶۔ یَامُعِيْدُ ،اعداد ۱۲۴۔یَامُحْيِ،اعداد ۶۸۔یَامُمِيْتُ،اعداد ۴۹۰۔یَامَاجِدُ،اعداد ۴۸۔یَامُقْتَدِرُ،اعداد ۷۴۴۔یَاقَيُّوم،اعداد ۱۸۴۔ یَـامُؤَخِرُ،اعداد ۸۴۶۔یَـامُتَعَالِي ،اعداد ۵۵۱۔یَـامُنْتَقِمُ،اعداد ۶۳۰۔یَـامُنْعِمُ،اعداد ۲۰۰۔یَامُقْسِطُ ،اعداد ۲۰۹۔یَـامُغْنِيُ، اعداد ۱۱۰۰۔یَامُعْطِي ،اعداد ۱۲۹۔ یَامَانِعُ،اعداد ۱۶۱۔یَامُبِيْنُ،اعداد ۱۰۲۔یَامُعِيْنُ،اعداد ۱۷۰۔مجموعی اعداد ۸۵۲۹۔

آتشی حروف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۹۶۸۱۔

جن دشمنوں کے نام آتشی حرف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۹۶۸۱ کا اضافہ کر کے مثلث خالی البطن نقش بنائیں۔نقش کے پیٹ میں دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور اس نقش کو آگ میں جلادیں۔مثلث خالی البطن کا طریقہ یہ ہے،کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔اس کے بعد خارج قسمت جو آئے اس کو نقش کے پہلے خانہ میں رکھ دیں اس کے بعد ہر خانہ میں اتنے ہی اعداد کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔یہ طریقہ اس صورت میں ہے جب ۱۲ سے برابر تقسیم ہو جائے،اگر برابر تقسیم نہ ہو کر باقی قسمت کچھ بچ جائے تو کل بچے ہوئے اعداد کو چھٹے خانہ میں جوڑ دیں۔پھر حسب قاعدہ نقش مکمل کر لیں۔

```
۱۲)۷۸۶(۶۵
    ۷۲
    ---
     ۶۶
     ۶۰
    ---
      ۶
```

مثلاً ۷۸۶ کا نقش مثلث خالی البطن بنانا ہے تو پہلے ان کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔

تقسیم کے بعد خارج قسمت ۶۵ ہے اور باقی القسمت ۶ ہے۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۱۹۵	۵۲۶	۶۵
۴۶۱	فلاں ابن فلاں	۳۲۵
۱۳۰	۲۶۰	۳۹۶

برائے بندشِ کاروبار

نقش مثلث خالی البطن کی چال یہ ہے۔

۳	۸	۱
۷	۲۰۸	۵
۲	۴	۶

ص یہ حرف بادی ہے اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا صَمَدُ، اعداد ۱۳۴۔ یَا صَبُوْرُ، اعداد ۲۹۸۔ بادی حروف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۴۳۲۔

جن دشمنوں کے نام بادی حروف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف اور دشمن کے نام کے اعداد مع والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۴۳۲ کا اضافہ کریں۔ پھر حسب قاعدہ نقش مربع بادی چال سے بنائیں۔ نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور اپنے مخالف کا نام مع اسم والدہ کے لکھیں۔ اس کے بعد اس نقش کو زرد کپڑے میں پیک کر کے بیری، نیم، کیکر یا پیپل کے درخت پر لٹکا دیں۔

د یہ حرف آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا دَیَانُ، اعداد ۶۵۔

ح یہ حرف بھی آبی ہے اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا حَسِیْبُ، اعداد ۸۰۔ یَا حَافِظُ، اعداد ۹۸۹ یَا حَفِیْظُ، اعداد ۹۹۸۔ یَا حَقُّ، اعداد ۱۰۸۔ یَا حَکِیْمُ، اعداد ۷۸۔ یَا حَلِیْمُ، اعداد ۸۸۔ یَا حَمِیْدُ، اعداد ۶۲۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ۲۴۰۳۔

ل یہ حرف بھی آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والا اسم الٰہی یہ ہے۔ یَا لَطِیْفُ، اعداد ۱۲۹۔

ع یہ حرف بھی آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا عَلِیْمُ، اعداد ۱۵۰۔ یَا عَظِیْمُ، اعداد ۱۰۲۰۔ یَا عَلِیُّ، اعداد ۱۱۰۔ یَا عَزِیْزُ، اعداد ۹۴۔ یَا عَدْلُ، اعداد ۱۰۴۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد یہ ہیں۔ ۱۳۲۸۔

ر یہ حرف بھی آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا رَبُّ، اعداد ۲۰۲۔ یَا رَشِیْدُ، اعداد ۵۱۴۔ یَا رَقِیْبُ، اعداد ۳۱۲۔ یَا رَزَّاقُ، اعداد ۳۰۸۔ یَا رَحْمٰنُ، اعداد ۲۹۸۔ یَا رَحِیْمُ، اعداد ۲۵۸۔ یَا رَافِعُ، اعداد ۳۵۱۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد یہ ہیں۔ ۲۲۴۳۔

جن مخالفین کے نام حروف آبی سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد میں ۲۲۴۳ جمع کر کے حسب قاعدہ نقش مثلث خاکی چال سے بنا کر کسی ویرانے میں دبا دیں اور نقش کو کالے یا خاکی کپڑے میں لپیٹ دیں۔ نقش کے نیچے مخالف کا نام مع والدہ لکھیں اور اپنا مقصد لکھیں۔ مثلاً برائے بندشِ کاروبار، برائے بندش شادی، برائے بندش خواب وغیرہ۔

ک یہ حرف، حرف آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَا کرِیمُ، اعداد ۲۷۰۔یَا کافِیُ، اعداد ۱۱۱۔ یَا کَبِیرُ، اعداد ۲۳۲۔یَا کَفِیلُ، اعداد ۱۴۰۔ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ہیں ۷۵۳۔

جن دشمنوں اور مخالفین کے نام آبی حروف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کرنے کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔مخالف اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۷۵۳ کا اضافہ کریں پھر حسب قاعدہ آبی چال سے ایک نقش مربع لکھیں اور اس کو بیری یا پیپل کے پتے میں لپیٹ کر آٹے میں گولی بنالیں اور اس گولی کو دریا یا نہر میں پھینک دیں۔نقش کے نیچے مخالف کا نام مع والدہ اور اپنا مقصد بھی لکھ دیں۔

مربع کی آبی چال یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مثلث کی خاکی چال یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بندش کرنے کا ایک اور طریقہ

مخالف کا نام مع والدہ الگ الگ حروف میں لکھیں۔یہ ایک سطر ہوئی۔

مقصد کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔مثلاً زبان بند کردم، کاروبار بند کردم، شادی بند کردم وغیرہ۔

یہ دوسری سطر ہوئی۔

تیسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔پھر ان کو امتزاج دیں۔جس سطر کے حروف زیادہ ہوں ان کو آخر میں نقل کردیں۔مثال۔

نسیم ابن راشدہ کی ترقی روکنی ہے تو اس طرح کارروائی کریں گے۔

(نام مع والدہ) ن س ی م راش دہ

(مقصد) ت رق ی ب ن دک ردم

(حروف صوامت) اح درس ص ط ع ل م ہ ک و

(امتزاج) ن ت اس رح ی ق دم ی رر ب س ان ص ش دط دک ع ہ رل م م ہ ک و

ان حروف کے کلمات بنائیں، چار چار حروف کے، جیسے کہ نتاس، رحیق، دمیر، ربسا، انصش، دطدک، عہرل مہکو۔

مخالف اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر مثلث کا ایک نقش خا کی چال سے تیار کریں۔ نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور مخالف اور اس کی ماں کے نام لکھیں۔ نقش کے تین طرف مذکورہ کلمات لکھ دیں۔ اس کے بعد اس نقش کو قبرستان میں دبا دیں۔ مقصد حاصل ہوگا۔

نسیم، راشدہ کے لئے نقش اس طرح بنے گا۔ نسیم اور راشدہ کے اعداد ہوئے ۶۷۰۔ ان میں قانون کے گھٹائے ۱۲، باقی رہے ۶۵۸۔ تین سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۱۹ آئے اور ایک باقی رہا۔ اس لئے نقش کسر کا بنے گا اور ساتویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

نتاس رحیق دمیر

۲۲۲	۲۲۸	۲۲۰
۲۲۱	۲۲۳	۲۲۶
۲۲۷	۲۱۹	۲۲۴

(بائیں جانب) ربسا انصش دطدک

(دائیں جانب) عہرل مہکو

بندکردم کاروبار فلاں ابن فلاں

اسی طرح مختلف معاملات کی بندش کی جاسکتی ہے۔ مثلاً

بندکردم بدکاری فلاں ابن فلاں۔

بندکردم نکاح فلاں ابن فلاں۔

بندکردم ترقی فلاں ابن فلاں۔

بندکردم شہوت فلاں ابن فلاں۔

بند کردم زبان فلاں ابن فلاں وغیرہ۔

بعض جگہوں پر کچھ وضاحت بھی کر دینی چاہئے۔ مثلاً بستم ہاتھ فلاں ابن فلاں فی حق فلاں بنت فلاں (تا کہ مار نہ سکے) یہ وضاحت اس جگہ کے لئے جہاں شوہر بیوی کو مارتا ہو یا مثلاً بستم ذکر فلاں ابن فلاں فی حق فلاں بنت فلاں (تا کہ زنا پر قادر نہ ہو) یا مثلاً بستم قدم فلاں ابن فلاں تا کہ سفر نہ کر سکے۔ اس طرح کسی بھی معاملے میں کسی کی بھی بندش کی جا سکتی ہے لیکن اس طرح کی بندش جائز اور ناگریز معاملات میں کریں۔

کٹ پیس

محفل سے اٹھانے کے لئے اگر کوئی شخص کام میں مخل ہو رہا ہو تو اس کو محفل سے ہٹانے کے لئے دل ہی دل میں اس کو پڑھو۔ انشاء اللہ وہ شخص خود بخود چلا جائے گا۔ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○

کسی مکان یا دکان سے بھگانے کے لئے اگر کسی شخص کو کسی مکان یا دکان سے دل برداشتہ کرنا ہو تو ان آیات کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے تین دن تک کھلا دیں۔ اگر ان ہی آیات کو لکھ کر اور ان کے نیچے اس شخص کا نام مع والدہ لکھ دیں۔ تب ہی مقصود حاصل ہوگا۔

آیات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ○ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ○

دشمن کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے اگر کسی دشمن سے مسلسل دکھ اٹھا رہا ہو اور خواہش ہو کہ ذلیل وخوار ہو اور ذلت اس پر طاری ہو جائے تو مندرجہ ذیل چار عدد نقش لکھ کر چار چوراہوں پر دفن کر دے۔ اور نقش کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت لکھ دے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸	۵۱	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۷	۵۲
۴۳	۵۷	۴۹	۴۶
۵۰	۴۵	۴۴	۵۶

عبارت یہ ہے۔

یاقہار احرق قلب فلاں ابن فلاں بحق نار اللّٰہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ۔
(زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں ہے)

زبان بندی کے لئے کسی حاکم اور افسر کی زبان بند کرنے کے لئے اس کے سامنے جاتے وقت شہادت کی انگلی سے یہ لکھیں۔ لَاتَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخشٰی۰

کسی پر سستی اور نیند طاری کرنے کے لئے اگر کسی کو وقت نیند میں مبتلا کرنا ہوتو کسی پرانی قبر میں مٹی پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر مٹی پر دم کر کے دشمن کے گھر میں جس وقت وہ سویا ہوا ہو پھینک دیں۔ ہمیشہ سوتا رہے گا یا سست رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم۰
وَجَآءَتْ سَکْرَۃُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِکَ مَا کُنْتُ۔

ناجائز تعلقات ختم کرنے کے لئے اگر کسی مرد کے کسی عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لئے ۱۳ مرتبہ یہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے دونوں میں سے کسی ایک کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ان میں جدائی پیدا ہوگی۔
کَلَّآ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا۔ فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں۔

مکان خالی کرانے کے لئے اگر کسی سے مقبوضہ مکان خالی کرانا ہوتو کسی چڑیا کے پر پر یہ لکھ کر اس کو اُڑا دیں۔ خُدّام ھذاہِ الاسماءِ فلاں ابن فلاں مکان چھوڑ دے بحق فَاَصْبَحُوْا لَا یُریٰ اِلَّا مَسٰاکِنَھُمْ الھبا العجل۔

عشق کو رفع کرنے کے لئے اگر کوئی شخص کسی کو بھلانا چاہتا ہو تو اپنے محبوب کے نام کے اعداد میں ۵۴۶ جمع کر کے جو تعداد بنے اتنی مرتبہ روزانہ ۱۳ دن تک اسماء پنج گنج پڑھے۔ انشاء اللہ عشق رفع ہوگا۔ اور دل میں سکون پیدا ہوگا۔ اسماء پنج گنج یہ ہیں۔ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

عشق ختم کرنے کا عمل لوہے کو اس قدر گرم کریں کہ خوب سرخ ہو جائے پھر اس کو ٹھنڈے پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کر لیں اور اس وقت یہ کہا جائے کہ جس طرح لوہا ٹھنڈا ہو گیا ہے اسی طرح فلاں ابن فلاں کا دل فلاں ابن فلاں کے لئے ٹھنڈا ہو جائے۔ تین مرتبہ ایسا کر کے اس پانی سے عاشق کا منہ دھلا دیں۔ انشاء اللہ اس کا دل اپنے محبوب سے ہٹ جائے گا۔

عشق زائل کرنے کے لئے محبوب کے بال لے کر انہیں ہانڈی میں اس طرح جلا دیں کہ جلاتے وقت دھواں باہر نہ نکلے پھر اس میں پانی بھر دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد یہ پانی عاشق کو پلا دیں۔ اس

کا دل اپنے محبوب سے پھر جائے گا۔ ایسی نفرت ہوگی کہ اس کی طرف دیکھنا پسند نہیں کرے گا۔

زبان دراز شوہر کے لئے اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے رکھ لے اور روزانہ اس پر شوہر کے نام کے اعداد کے برابر جوتے مارے۔ جب اس کی زبان درازی ختم ہو جائے تو اس نقش کو گھر میں کسی جگہ دبا دے۔

۳۴۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۲	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں

کاروبار بند کرنے کے لئے اگر کسی کا کاروبار بند کرنا ہو تو سیسے کی پلیٹ پر چھ سو مرتبہ "خ" لکھ کر دبا دو تو اس کا کاروبار بند ہو جائے گا اور گراہکوں کی آمد و رفت ایک دم رک جائے گی۔ اس عمل کو اس وقت کریں جب قمر منزل بلعہ میں ہو۔

دشمن کی زبان بند کرنے کے لئے اگر کسی دشمن کی زبان بند کرنی ہو تو حرف "ق" کو سو مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے لکھ دیں۔

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بحق عطرائیل۔

دشمن کا گھر گرانے کے لئے اگر کسی ظالم و فاسق کے گھر میں ۱۵ مرتبہ حرف "ض" لکھ کر دبا دیں تو اس کا گھر منہدم ہو جائے گا۔ ورنہ اس گھر کا مالک اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

دشمن کی ہلاکت کے لئے دشمن کے نام میں جتنے بھی حروف ہوں ہر دو حرف کے درمیان حرف "ض" لکھیں۔ پھر کل حروف کے اعداد نکال کر اس کا ایک نقش خاکی چال سے بنا کر دشمن کے گھر میں دبا دیں۔ دشمن شدید بیمار ہو جائے گا اور کبھی اس کی تندرستی بحال نہیں ہو سکے گی۔ اور اگر اس نقش کو کسی بھٹی میں دبا دیں تو دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے حرف "غ" کو ستر مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے دشمن کے گھر کی طرف رخ کر کے پھونک دیں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۳ دن تک کریں۔ دشمن مغلوب ہوگا۔

مستقل عنوان

روحانی ڈاک

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

حالات کی کرم فرمائیاں

سوال از : مولانا سرور ــــــــــــ جھارکھنڈی

دسمبر ۲۰۰۶ء کا شمارہ طلسماتی دنیا خرید کر مطالعہ کیا۔ میں طلسماتی دنیا اپریل ۲۰۰۶ء سے خرید کر پڑھتا آرہا ہوں۔ جب یہ شمارہ بک اسٹال پر نہیں ملتا ہے تو مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے۔ چوں کہ میں صوفی ہوں اور شاعر بھی۔ مجھے اردو اور عربی سے گہرا لگاؤ ہے۔ عملیات سے متعلق نئی نئی عملی باتیں جاننے اور سیکھنے کے لئے نئی نئی کتابیں خرید کر پڑھتا ہوں۔ میرا اصول ہے کہ میں کسی کو علم سیکھنے کے لئے کتاب پڑھنے کے لئے نہ دیتا ہوں اور نہ مانگ کر کسی سے کتاب پڑھتا ہوں۔ کتاب خرید کر پڑھوں گا تو اردو زبان کی ترقی ہوگی اور میری زبان اردو زندہ رہے گی۔ پریشان لوگوں کی پریشانیاں دعا، تعویذات کے ذریعہ دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اسی سے تھوڑی بہت آمدنی بھی ہو جاتی ہے۔ اسی سے میری زندگی بسر ہوتی ہے۔ پچھلی زندگی میں قسم قسم کی تجارت کی لیکن فائدہ کچھ نہیں ہوا۔ یہ میرا روحانی سفر شروع اور آخری بھی ہے۔

میں نماز میں آپ کی صحت کے لئے اور رسالہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اور طلسماتی دنیا دن دونی رات چوگنی ترقی کی منازل طے کر رہا ہے اور خوب ترقی کرے۔

میں سمجھتا ہوں کہ طلسماتی دنیا پورے ہندوستان میں ایک واحد رسالہ ہے، جو ہندو مسلم، سکھ، عیسائی کی پریشان زندگیوں کی رہنمائی کر رہا ہے۔ ہندوستان میں اس قسم کے رسالے کی بے حد ضرورت ہے۔

میری شادی ۱۹۸۹ء میں پرنسپل عبدالغفار کی صاحبزادی نشاط آرا سے ہوئی۔ میں چار بچوں کا باپ ہوں۔ دو جڑواں لڑکے پیدا ہوئے۔ پہلے لڑکے کا نام محمد ضیا فیضان اور دوسرے کا نام محمد ذکی سفیان ہے۔ تیسرے کا نام محمد لئیق امان اور چھوٹے بچے کا نام محمد کاشف شایان ہے۔ چاروں بچے والدین کا کہنا نہیں مانتے ہیں اور پڑھنے لکھنے میں دل نہیں لگاتے ہیں۔ ان چاروں بچوں پر سحر و آسیب کے اثرات ہیں یا نہیں؟ اگر ہیں تو علاج بتایئے۔

میری اہلیہ نشاط آرا کو پرانی رانچی پنچایت دختری حصہ میں سسرال میں رہنے کے لئے مکان ملا ہے۔ لیکن میری ساس ممتاز بیگم اپنی بیٹی سے ہمیشہ لڑتی ہی رہتی ہے اور گھر خالی کرنے کو بولتی ہے لیکن میری اہلیہ گھر خالی کرنا چاہتی ہے نہیں۔ ماں بیٹی دونوں آپس میں خوب لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ کوئی دعا ہے بتایئے عمل کرنے کے بعد دونوں میں محبت ہو جائے۔ آپس میں صلح ہو جائے۔

کیا میری اہلیہ نشاط آرا، سحر و آسیب کی شکار ہیں۔ اگر ہیں تو علاج بتایئے۔

میرے دوست اے۔ کے شرما کی ایک بیٹی پونم کماری ۱۵ سالہ ہے، ماں کا نام اوما شرما ہے، لڑکی کی عمر ۱۵ سال ہے۔ یہ کبھی ہنستی ہے کبھی روتی ہے، الٹی سیدھی باتیں کرتی ہے۔ جب اس لڑکی سے پوچھا

جاتا ہے کہ تم دوپہر میں کھانا کھائی ہے؟ حالانکہ کھانا کھا چکی ہے۔لیکن جواب دیتی ہے کہ کھانا نہیں کھائی ہوں۔ میرا کھانا پوجا کمائی ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ پوجا نام کی لڑکی چڑیل ہے جو ۲۰۰۳ء سے اس لڑکی پر حاوی ہے۔ پونم کماری کے والدین بہت پریشان ہیں بہت جگہ دعا تعویذ کرائے لیکن کہیں سے فائدہ نہیں ہوا۔آپ روحانی علاج بتایئے میں عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔زندگی دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

طلسماتی دنیا میرے لئے روحانی سفر کی ساتھی ہے۔اس سے میری رہنمائی بھی ہوتی ہے۔

ہر مرض کی شفا کلامِ خدا میں ہے
ہر مرض کی دوا دعا ہی دعا میں ہے

جون ۲۰۰۶ء کے شمارہ میں ''روحانی قوتیں بڑھانے کے طریقے اعمال'' کے عنوان سے اشاعت ہوئی ہے۔

(الف) (عمل نمبر۲) میں تین مرتبہ استغفار اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حاضرات کا عمل تین مرتبہ پڑھے۔ یہ حاضرات کا عمل تحریر فرما کر علم دیجئے۔

(ب) عمل نمبر۳ اور عمل نمبر۷ کی عمل کرنے کے لئے آپ کی اجازت چاہتا ہوں۔ اگر آپ اجازت دے دیں تو مہربانی ہوگی اس کے لئے میں آپ کا شکرگذار ہوں گا۔رات کافی ہورہی ہے۔خط لکھنا بند کرتا ہوں۔امید ہے کہ آپ بخیر و عافیت ہوں گے۔

جواب

آپ کا یہ اصول قابل تعریف ہے کہ اُردو رسائل خرید کر پڑھتے ہیں۔ مانگ تانگ کے نہیں جب کہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ جو لوگ اس دنیا میں اردو زبان کی وجہ سے مشہور ہیں ان کے گھر میں اردو زبان کے سوا سب کچھ نظر آتا ہے۔ ہم ایسے کئی شاعروں اور ادیبوں سے واقف ہیں کہ جنہوں نے اردو زبان کی بیساکھیوں کے ذریعہ اپنی شہرت پر چلنا سیکھا ہے لیکن اپنے ذاتی لیٹر ہیڈ بھی انگریزی میں چھپے ہوئے ہیں اور یہ لوگ انگریزی میں دستخط کر کے مرعوبیت کا اور اردو زبان کے ساتھ ناانصافی کا مظاہرہ کرتے ہیں جو تمام ارباب حس کے لئے محسوس کرنے والی بات ہے۔ اگر سب مسلمانوں کی سوچ اور سب اردو کو چاہنے والوں کی سوچ آپ جیسی ہوجائے تو اردو کو چپے چپے پر چھاجانے سے کون روک سکتا ہے۔ دنیا یہ سمجھتی ہے کہ اردو مسلمانوں کی زبان ہے اور اسی لئے اس کی مخالفت فرقہ پرستوں کی طرف سے کی جاتی ہے لیکن مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اردو زبان کی تعلیم دلوانے سے ہچکچاتے ہیں۔اپنے بچوں کو ہندی اور انگریزی کی تعلیم ضرور دلانی چاہئے کیوں کہ آج کل دو ہی زبانیں سرکاری زبان سمجھی جاتی ہیں ہندی اور انگریزی لیکن ان کے ساتھ ساتھ اگر ہم اپنے بچوں کو اردو زبان کی تعلیم دیں اور اس لئے دیں کہ ہمارے دین کا لٹریچر عربی اور فارسی کے بعد زیادہ تر اردو زبان میں ہے تو ہمارے لئے دور اندیشی کی بات ہوگی۔ہم نے دیکھا ہے کہ جو لوگ اردو زبان سے نابلد ہوتے ہیں وہ عموماً دین اسلام سے بھی نابلد ہوتے ہیں اردو کتابیں اور رسالے خرید کر پڑھنا اُن ناشروں کو تقویت پہنچاتا ہے جو اردو کی اشاعت و ترویج میں لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سوچ و فکر کو مزید تقویت بخشے اور آپ کے اس جذبے کو قبول کرے۔آپ نے طلسماتی دنیا کی علمی خدمات کے لئے جن اچھے کلمات کا اظہار کیا ہے اس کے ہم قدردان ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ ہمیں مزید محنت و کاوش کی توفیق دے اور آپ جیسے تمام مخلصین و محسنین کے حسنِ ظن کو باقی رکھے۔

ہمارے لئے یہ بات قابل شکر ہے کہ طلسماتی دنیا سے اکثر غیر مسلمین بھی استفادہ کرتے ہیں اور بعض ہندو بھائیوں نے اس رسالہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے اردو زبان پڑھنی سیکھی ہے۔

آپ نے اپنے بچوں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ کہنا نہیں مانتے۔ یہ شکایت فی زمانہ عام ہے کہ ان کی اولادیں ان کی نافرمانی کرتی ہیں اور ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتیں۔ دراصل یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے کہ گھر کے چھوٹے گھر کے بڑوں کے سر پر بیٹھنے کی کوشش کریں گے۔ ایک بار سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب عورت اپنی ماں کو جنے گی۔ یہ بات پہلے سمجھ میں نہیں آتی تھی آج کے اس دور نافرمان میں بہت آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے۔ آج کل بیٹیاں اپنی ماؤں سے اس طرح سے باتیں کرتی ہیں جیسے یہ اپنی ماں کی ماں ہوں۔ یہی حال بیٹوں کا ہے وہ باپ سے اس انداز سے مخاطب ہوتے ہیں جیسے ان کا باپ ان کا ہم عمر ہو یا ان کا دوست ہو اور بعض گھروں میں جہاں جہالت اپنے پورے شباب پر ہے وہاں باپ کی تذلیل و تحقیر کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ ایسے بچوں کے لئے جو ایسے ماں باپ کے نافرمان ہوں آسان علاج یہ ہے

کہ روزانہ ''یاسلام یاحفیظ'' سومرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے انہیں پلائیں اور رات کو سوتے وقت سورۂ یٰسین پڑھ کر ان کے دونوں کانوں میں دم کریں۔ یہ عمل اسی وقت کارگر ہوگا جب بچے سوجائیں۔ چند ہفتے اس عمل کو پابندی سے کریں انشاء اللہ بچوں کے اندر سدھار پیدا ہوگا، وہ اپنے والدین کی اطاعت کرنے پر مجبور ہوجائیں گے اور ان کے اندر متانت اور سنجیدگی بھی پیدا ہوگی۔

اپنی اہلیہ نشاط آرا کو سمجھائیں کہ وہ روزانہ ''یاودود یالطیف'' ممتاز بیگم کے اعداد کے مطابق پانچ سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد ممتاز بیگم کے دل میں نشاط آرا کے لئے نرم گوشہ پیدا ہوگا اور وہ اپنی بیٹی سے محبت کرنے پر مجبور ہوگی۔

سحر یا آسیب کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش نشاط آرا کے گلے میں ڈالیں اور قرآن حکیم کی آخر دونوں سورتوں کو چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کیا کریں پھر اس بوتل کا پانی صبح شام نشاط آرا کو پلائیں۔ اس طرح ایک مہینے میں ۴ بوتلیں تیار کرلیں اور ایک ہفتے میں ایک بوتل کا پانی ختم کریں۔ انشاء اللہ آسیب ہو یا سحر نجات مل جائے گی۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

بحرمتِ ایں نقش پر بلا دفع شود

پونم کماری کا علاج کسی اچھے تجربہ کار عامل سے کرائیں تو بہتر ہے۔ جہاں تشخیص واضح نہ ہو وہاں علاج کرنے میں بہت دشواری ہوتی ہے۔ پونم کماری کی جو کیفیت آپ نے بیان کی ہے اس سے کچھ بھی اندازہ نہیں ہوتا۔ اس طرح کی حرکتیں وہ مریض بھی کرتے ہیں جن پر سحر کے اثرات ہوتے ہیں، وہ مریض بھی کرتے ہیں جن پر جنات مسلط ہوتے ہیں اور وہ مریض بھی کرتے ہیں جنہیں کوئی نفسیاتی بیماری ہوتی ہے۔ جب مرض واضح نہیں ہے تو اس کا علاج ممکن نہیں ہے۔ کسی بھی مریض کا صحیح علاج اسی وقت ممکن ہے جب تشخیص صحیح ہوجائے۔ اگر الل ٹپ علاج کیا جائے گا اور اندازہ سے تعویذ دئے جائیں تو اتفاقاً تیر نشانے پر بھی لگ سکتا ہے اور تکے بازی سے مرض میں زبردست اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔ اس لئے ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ پونم کماری کو کسی تجربہ کار عامل کو دکھائیں۔ اپنی سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کر کے اپنے لئے اور مریض کے لئے نئی مشکلات کی داغ بیل نہ ڈالیں۔ اگر آپ نے اس کا تازہ فوٹو بھجوایا ہوتا تو تشخیص ہم بھی کچھ نہ کچھ کر دیتے اور ممکن تھا کہ مرض کی صحیح پکڑ ہوجاتی۔ فی الحال آپ اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈال سکتے ہیں لیکن یہ تعویذ وقتی کنٹرول کے لئے ہوگا۔ اس کے مکمل علاج کے لئے کسی اچھے عامل سے رجوع کریں اور وقت ضائع نہ کریں۔ وقتی فائدہ کے لئے تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یا اسرائیل بحق الف

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	ر	ج
ج	د	ا	ب

اجب یا جبرائیل بحق ب

آپ نے اپنے خط کے آخیر میں لکھا ہے کہ اللہ کا کلام ہر مرض کے لئے باعث شفا ہے۔ یہ بات بے شک سوفی صد درست ہے کہ کلامِ خداوندی میں ہر مرض کو دفع کرنے کے لئے آیات موجود ہیں اور اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ کسی بھی مرض سے نجات اسی وقت ممکن ہے جب اللہ رب العزت کی مرضی شامل حال ہو۔ کسی بھی بیماری کو اللہ تعالیٰ ہی رفع کرتے ہیں اور ان ہی کی طرف سے تندرستی اور صحت کے احکامات جاری ہوتے ہیں۔ دوائیں، جڑی بوٹیاں اور تعویذات ونقوش محض ایک سبب اور وسیلے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کسی بھی مریض کو تندرستی اور شفا اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفا اور تندرستی کا اشارہ ہوجائے ورنہ دیکھنے میں یہ بھی آتا ہے کہ دواؤں کا ریکشن مریض کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے اور غذائیں مریض کے لئے وبال جان بن جاتی ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ جب شفا دینے والی ذات رب العالمین کی ہے تو کوئی بھی اناڑی حکیم، ڈاکٹر یا عامل دواؤں کے ڈبے یا روحانی علاج کے لئے چند کتابیں لے کر بیٹھ جائے اور تجربے شروع کردے۔ لائن کوئی بھی ہو اس کی مہارت حاصل کرنے کے بعد میدان میں آنا چاہئے

محض جذبہ اور محض حسن نیت کسی تجربہ کی اجازت نہیں دیتے۔ اس بنا پر آپ کا جذبۂ خدمت خلق اور آپ کی نیت تو قابل قدر ہے لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کی صحیح خدمت کرنے کے لئے آپ روحانی علاج کرنے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کریں اور اس لائن کا سفر باقاعدہ شروع کرنے کے لئے کسی کو اپنا استاد مانیں اور اس کے مشورے پر بتدریج محنت و ریاضت کریں۔ رہی حاضرات وغیرہ کی بات تو وہ اس لائن کا صرف ایک حصہ ہے۔ حاضرات روحانی علاج کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ کسی بھی ڈاکٹر کے ہاتھ میں تھرمامیٹر اسی وقت اچھا لگتا ہے جب وہ علاج کرنے کی مہارت رکھتا ہو اور اس نے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل طور پر حاصل کر لی ہو۔ تھرمامیٹر صرف یہ بتائے گا کہ مریض کو بخار ہے یا نہیں اور اگر بخار ہے تو کس ڈگری کا ہے۔ اس سے زیادہ تھرمامیٹر کا کام نہیں ہے۔ تھرمامیٹر سے بخار کا اندازہ کرنے کے بعد اب یہ کام ڈاکٹر کا ہے کہ وہ مریض کو کیا دوا دیتا ہے کیوں کہ بخار بھی دسیوں قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہی سمجھ سکتا ہے کہ مریض کا بخار دفع کرنے کے لئے ہمیں کون سی دوا مریض کو دینی ہے۔ علم حاضرات کی حیثیت محض ایک تھرمامیٹر کی ہے۔ اس کے ذریعہ عامل یہ اندازہ لگاتا ہے کہ فلاں شخص کو روحانی بیماری کیا ہے؟ وہ سحر زدہ ہے یا آسیب زدہ۔ یہ اندازہ کرنے کے بعد روحانی علاج اپنی سوجھ بوجھ سے کرتا ہے۔ اس کے لئے روحانی علاج میں مہارت ضروری ہے جو بغیر محنت و کاوش کے حاصل نہیں ہوتی اور اصلی چیز روحانی علاج میں ہر طرح کے مرض کو دفع کرنے کی صلاحیت ہی ہے۔ ایک تجربہ کار عامل جو روحانی علاج کا مکمل علم رکھتا ہے بروقت یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کس مریض کو کس طرح لے کر چلنا ہے اور اسے کون سے فارمولے کے ذریعہ فائدہ پہونچانا ہے۔ روحانی عملیات کی لائن میں قدم رکھتے وقت کسی بھی سنجیدہ طالب علم کو اُن اوراد و وظائف پر غور کرنا چاہئے جو بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کی پابندی کے بغیر کسی طالب علم کا عامل بننا ممکن نہیں ہے۔ رہی حاضرات وغیرہ کی بات تو ان کی حیثیت بنیادی نہیں ہے۔ یہ صرف معلومات حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ ان چیزوں کا علم بعد میں رفتہ رفتہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اگر شروع میں کوئی بھی طالب علم حاضرات اور موکلین کے چکر میں پڑ جاتا ہے تو اس کی نظر اُن وظائف اور اُس چلہ کشی سے ہٹ جاتی ہے جو اس لائن میں سنگ بنیاد کا مقام رکھتے ہیں اور جب بنیاد ہی غلط پڑتی ہے تو اس پر جو عمارت بنتی ہے وہ بھی غلط ہی ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ ابھی آپ حاضرات وغیرہ کے چکر میں نہ پڑیں۔ آپ بنیادی ریاضتوں پر دھیان دیں اس کے لئے کسی قابل اعتبار عامل کی رہنمائی حاصل کریں اور روحانی علاج کے لئے اپنے مطالعہ کو بڑھائیں۔ یہی صحیح طریقہ ہے اور اسی میں دونوں جہان کی راحتیں پنہاں ہیں۔ صحیح عامل بننے کے بعد اگر کوئی مریض دوران علاج ختم ہو جاتا ہے تو عامل کی آخرت اور دنیا میں کوئی پکڑ نہیں ہے لیکن اگر پڑھے سیکھے اور جانے بغیر کوئی شخص کسی کا علاج کرتا ہے اور دورانِ علاج کی کسی غلطی کی وجہ سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے تو معالج دنیا و آخرت میں جواب دہ ہے۔ اس لئے روحانی عملیات کی لائن میں روحانی فارمولوں کا مطالعہ کریں اور بنیادی ریاضتوں کے ذریعہ اپنے روحانی سفر کا آغاز کریں۔ چمتکار دکھانا خدمت خلق نہیں ہے وہ محض لوگوں کو پھنسانے کے طریقے ہیں۔ خدمت خلق یہ ہے کہ ہم اللہ کے بندوں کے مصائب اور امراض کو دفع کریں اور اس کے لئے روحانی علاج میں تجربہ اور مہارت چاہئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ حاضرات میں بیشتر یہ بھی ہوتا ہے کہ عامل کی غلط رہنمائی کی جاتی ہے اور جب عامل محض حاضرات ہی کے بھروسے پر اپنی دکان چلاتا ہے تو زیادہ غلطیاں کرتا ہے کیوں کہ اس کا اپنا کوئی بھی وجود نہیں ہوتا۔ حاضرات کے موکل جدھر چاہے اسے ہنکاتے ہیں اور کبھی کبھی عامل کا اچھا خاصا بے وقوف بنا دیتے ہیں۔ اس لئے دوراندیشی کا تقاضا یہ ہے کہ عامل اپنے اندر خود صلاحیت پیدا کرے اور حاضرات کے بھروسے پر نہ رہے۔

سادگی اور خوش فہمی

سوال از: ماجد قادری ــــــــ حیدرآباد

الحمد للہ امید ہے کہ حضرت بخیر ہوں گے۔ عرضیکہ میری ایک گذارش ہے جو آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔

میرا نام ماجد ہے، میں حیدرآباد میں رہتا ہوں اور میرا تعلق بزرگوں سے رہا ہے اور ابھی بھی ہے، میں ایک جاہل انسان ہوں لیکن بزرگوں کی صحبت میں رہ کر بہت کچھ سیکھ لیا ہوں۔ میں کئی بار سورہ اخلاص کا چلہ کیا، بہرہ درود شریف کا ورد کیا ہوں اور مدینہ کا شرف حاصل ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ مجھے روشنی عطا فرمایا جو آنکھیں بند کرتے ہی مریضوں کا حال معلوم ہوتا ہے اور بتا دیتا ہوں۔ لیکن نہ مجھے قرآن

پڑھنا آتا ہے نہ مجھے اردو لکھنے پڑھنے آتا ہے۔ اب مجھے روحانیت سے بہت شوق ہورہا ہے۔ میں مریضوں کا علاج بھی کررہا ہوں۔ لوگ ہمارے پاس بھی آتے ہیں، میں صرف دم کردیتا ہوں، ہمارے پیرومرشد کا کرم ہے اب میں آپ سے رہنمائی حاصل کرنا چاہتا ہوں اور میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس کتنا علم ہے اور ہماری رہنمائی کس طرح کریں گے۔ کیا آپ وہاں سے مدد کریں گے یا مجھے آنا پڑے گا، میں تو ایک جاہل انسان ہوں، مجھے پڑھنے آتا نہیں، ہاں اگر آپ مجھے رات بھر وظیفہ پڑھنے ہیں تو پڑھ سکتا ہوں۔ آپ کی طلسماتی دنیا کو پڑھ کر بہت سارے لوگ عامل بن رہے ہیں۔ آپ کی کتاب دوسرے پڑھوانگا سیکھوں گا۔ آپ میرے سوالوں کا جواب طلسماتی دنیا میں دیں۔ میں آگے ماہ میں کتاب خرید کر اپنے سوالوں کا جواب تلاش کروں گا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت ہوجاؤں گا۔ اگر آپ میرے سوالوں کا جواب دیں گے یا طلسماتی دنیا میں شائع نہ کریں تو میں آپ کا دامن گیر رہوں گا۔ یہ خط میں دوسروں سے لکھوا رہا ہوں۔ میرا غصہ بہت خراب ہے، آپ بھی سوچیں گے کہ کیسے جاہل سے پالا پڑا۔

جواب

یہ تو خوشی کی بات ہے کہ آپ کا تعلق بزرگوں سے رہا ہے، اچھے مسلمانوں کا یہ طرز ہوتا ہے کہ وہ خود کو بزرگانِ دین سے وابستہ رکھتے ہیں اور ان کی بابرکت صحبتوں سے اپنے کردار کی نوک پلک درست کرتے ہیں۔ صحبت ہی کی وجہ سے بیشتر مسلمان مقام ولایت تک پہونچے لیکن یہ جان کر افسوس ہوا کہ آپ اَن پڑھ ہیں اور ان پڑھ ہونا بے شک ایک جرم ہے۔ بچپن میں اگر اپنی اولاد کو والدین نہ پڑھائیں یہ ان کا قصور ہے لیکن ہوش مند ہوجانے کے بعد انسان خود بھی تعلیم کی طرف دھیان نہ دے تو یہ اس کی غلطی ہے۔ آج کل تعلیم بالغان کے سلسلے تقریباً ہر شہر میں چل رہے ہیں، ان سلسلوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے ورنہ ایسے کسی بھی فرد کی خدمت حاصل کرکے خود کو جہالت کے دائرے سے باہر نکالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تمام عمر جاہل رہنے سے بہتر ہے کہ انسان کسی کو اپنا استاد بنالے اور ۲۴ گھنٹوں میں سے دو گھنٹے اپنی تعلیم کے لئے وقف کردے۔

روحانی عملیات کی لائن میں آنے کے لئے تعلیم ضروری ہے اور روحانی عملیات کی لائن میں آکر خدمت خلق کرنے سے کہیں زیادہ ضروری یہ ہے کہ پہلے آپ لکھنا پڑھنا سیکھیں۔ آپ کا یہ فرمانا کہ میرے اندر یہ صلاحیت ہے کہ آنکھیں بند کرتے ہی لوگوں کے احوال معلوم ہوجاتے ہیں یہ محض خوش فہمی ہے اول تو ایسا ممکن نہیں ہے لیکن اگر کسی خاص فضل رب کی وجہ سے ایسا ممکن ہے تو بھی اس پر تکیہ کرکے نہیں بیٹھنا چاہئے۔ دین اسلام نے جہالت کو ناپسند کیا ہے اور تعلیم کو بہت اہمیت دی ہے۔ آخری پیغمبر پر سب سے پہلی وحی لفظ "اقرا" سے شروع ہوئی جس کا مطلب ہے پڑھو۔ جو اسلام تعلیم کی اہمیت پر زور دیتا ہو اور جس اسلام کا خالق جہالت کو ناپسندیدہ قرار دے کر اپنے قرآن میں یہ فرماتا ہو قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَایَعْلَمُوْنَ اے محمد ﷺ کہہ دیجئے کہ پڑھے لکھے لوگ اور ان پڑھ لوگ برابر نہیں ہوسکتے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ جہالت سے نکلنے کی ہر ممکن کوشش کرے اور تعلیم وتدریس کی طرف دھیان دے۔

روحانی عملیات رب العالمین کے فضل وکرم سے جڑی ہوئی ہے۔ جو عاملین جاہل ہوتے ہیں وہ اپنے رب کے فضل وکرم کے حق دار کیسے بن سکتے ہیں کیوں کہ اسلام کو شارع علیہ السلام کو اور خداوند قدوس کو جہالت پسند نہیں ہے۔ جب جہالت پسند نہیں تو جاہلوں کو وہ کیسے پسند کریں گے اور جب جاہلوں کو پسند نہیں کریں گے تو انہیں کوئی رتبہ کیوں کر عطا کریں گے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ روحانی عملیات میں اگر آپ کسی قابل بننا چاہتے ہیں تو پہلے لکھنا پڑھنا سیکھئے اور کسی کرامت کو اہمیت دے کر صراط مستقیم سے ادھر اُدھر ہونے کی غلطی نہ کیجئے۔

جہاں تک کسی بھی مریض کو پانی دم کرکے دینے کی بات ہے یا کسی مریض پر کچھ پڑھ کر دم کرنے کا معاملہ ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تعویذ دینا یا کسی اور چکر میں پڑنا بغیر کچھ سیکھے ٹھیک نہیں ہے۔ وہ خود آپ کے لئے دنیا وآخرت میں خسارہ کا سبب بنے گا۔

آپ نے ہمیں دھمکی بھی دی ہے کہ اگر میں آپ کے سوالوں کا جواب نہیں دوں گا تو آپ دامن گیر ہوجائیں گے۔

عزیزم! کسی سے کچھ طلب کرتے ہوئے اس طرح کی دھمکیاں دینا بجائے خود ایک جہالت ہے۔ آپ ہم سے کچھ مانگ رہے ہیں اور ہم آپ کو کچھ دے رہے ہیں۔ ہمارا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اللہ خود ہی دیکھ رہا ہے اس پر بھی آپ دھمکی دے رہے ہیں تو اللہ خود انصاف کرے گا کہ دامن گیر ہونے کا استحقاق کون رکھتا ہے؟ لیکن آپ مطمئن رہیں ہم آپ کا دامن آپ کی کسی غلطی پر بھی نہیں پکڑیں

گے کیوں ہم سمجھتے ہیں کہ تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے آپ کو یہ خبر ہی نہیں ہے کہ کس شخص سے کس طرح بات کرنی چاہئے اسی لئے ہم چاہتے ہیں کہ آپ باقاعدہ تعلیم یافتہ ہوجائیں پھر آپ کے اندر شعور پیدا ہوجائے گا کہ چھوٹوں سے کس طرح بات کرنی چاہئے اور بڑوں سے کس طرح۔ آپ نے یہ بھی لکھ دیا ہے کہ آپ کا غصہ بہت خراب ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی صفت نہیں ہے یہ ایک عیب ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کو اس طرح کے عیوب سے نجات عطا کرے اور آپ کو تعلیم یافتہ بنا کر پھر اس قابل بنادے کہ لوگوں کی خدمت کریں، لوگوں کے درد وکرب کو سمجھیں اور خود غصہ کرنے کے بجائے لوگوں کا غصہ برداشت کریں اور قرآن حکیم کی اس آیت کے مصداق ہوجائیں وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاس وہ غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کی خطاؤں سے درگذر کرتے ہیں۔

عملیات سیکھنا چاہتے ہیں

سوال از : ذوالفقار احمد صدیقی ـــــ کانچی پورم

بفضلہ ربی عافیت سے ہیں اور امید ہے کہ آپ حضور والا بھی بخیر ہوں گے۔ میں مدراس سے متصل صحابی رسول سیدنا حضرت تمیم انصاری رضی اللہ عنہ کے مزار اقدس جو ضلع کانچی پورم، کولم شریف میں واقع ہے اسی روضہ کے سامنے مسجد محمدی میں امامت کررہا ہوں، اس وجہ سے کافی لوگوں سے ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے لوگ بیماری یا کسی اور مجبوری کے تحت تعویذات کا سوال کرتے ہیں لیکن یہ کام نہ جاننے کی سبب منع کردیتا ہوں، بہت مایوسی ہوتی ہے، خواہش ہے کہ اس کام کو سیکھ لوں، آج تین سال گذر گئے لیکن صحیح راستہ دکھانے والا نہیں مل سکا، مدراس ہی کے ایک شخص سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ کا رسالہ بھی دیئے اور آپ سے رابطہ کے لئے کہے۔ رسالہ پڑھ کر ایسا محسوس ہوا کہ اندھیری زندگی میں روشنی آگئی ہو۔ اب آپ سے ادبا گذارش ہے کہ میری رہنمائی فرمائیں اور عملیات کے قانون و ضابطہ وآداب واصول سے واقف کرائیں تاکہ راہ عمل ہمارے لئے آسان ہو۔ آپ کا بہت بہت شکرگذار رہوں گا۔ رہنے والا بہار کا ہوں لیکن یہاں پر امامت کررہا ہوں۔

امید ہے کہ اس ناچیز کی ضرور خیرخواہی فرمائیں گے۔ بہت ہی شدت سے جواب کا منتظر ہوں۔

جواب

روحانی عملیات کی منزلیں تہہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ باقاعدہ کسی کے شاگرد بن کر سبقا سبقا اس فن کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اور بنیادی ریاضتوں پر پوری توجہ مرکوز کریں۔ یہ لائن بہت زیادہ مشکل نہیں ہے لیکن اتنی آسان بھی نہیں ہے کہ جس کا جی چاہے کھٹ سے عامل بن جائے جیسا کہ آج کل فٹافٹ لوگ عامل بن رہے ہیں اور روزانہ بڑے بڑے شہروں میں نئے نئے بورڈ لوگوں کے گھروں پر لگنے شروع ہوگئے ہیں۔ اخبارات کے دیسی اشتہارات یہ ثابت کرتے ہیں کہ جو لوگ کل تک چنے بھونا کرتے تھے اب وہ بابا بن گئے ہیں اور دھونی رچا کر لوگوں کو بے وقوف بنارہے ہیں۔ کسی بھی لائن میں دسترس حاصل کرنے کے لئے جو محنت کرنی پڑتی ہے روحانی عملیات میں اس سے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً ڈاکٹر بننے کے لئے سات سال تک طالب علم پڑھتا ہے، حکیم بننے کے لئے دو تین سال تک کسی کے سامنے زانوئے تلمذ طے کرتا ہے، انجینئر یا کچھ بننے کے لئے بھی چند سالوں تک تگ ودو کرتا ہے، بس اتنے ہی سال اگر کوئی طالب علم روحانی ریاضتوں کو کسی کی رہنمائی میں انجام دے لے تو وہ عامل بن جاتا ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ اس لائن کا ذوق رکھنے والے لوگ ایک دم میدان حاضرات میں چھلانگ لگادیتے ہیں یا پھر ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی کوشش کرتے ہیں جو بے سود ثابت ہوتی ہے۔ آپ کے ذہن میں باقاعدگی کے ساتھ اس لائن پر چلنے کا جذبہ پیدا ہوا اور یہ قابل قدر ہے۔ ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو استقامت عطا کرے اور آپ کے لئے اس لائن کی مشکلات کو آسانیوں میں بدل دے۔ آپ کسی بھی معتبر عامل کی رہنمائی میں یہ روحانی سفر شروع کریں اور ہم سے رہنمائی حاصل کرنے کا ارادہ ہو تو پانچ سو روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھجوائیں، اپنے دو فوٹو بھجوائیں، اپنا نام، والدین کے نام اور اپنی عمر لکھیں۔ انشاء اللہ آپ کی باقاعدہ رہنمائی کی جائے گی اور آپ کو شاگردوں کا لٹریچر روانہ کیا جائے گا۔

گھریلو الجھنیں

سوال از : مجاہدہ اقبال حسین ـــــ ممبئی

طلسماتی دنیا رسالہ پڑھ رہی ہوں، اس رسالے کے ذریعہ یا ڈاک کے ذریعے آپ میری بھی مشکلات حل فرمادیجئے۔ میرے گھر

میں چار فیملی رہتی ہے ایک ساتھ میں، میں سب سے بڑی ہوں، گھر میں مجھ سے سب لوگوں سے ایک تناؤ سا رہتا ہے، میری ساس مجھ سے سیدھی طرح سے بات نہیں کرتی ہیں، بات بات پر مجھ سے الجھ جاتی ہے، میرا اور ان کا جھگڑا ہوتے ہی رہتا ہے، وہ ابھی ابھی حال ہی میں بیوہ ہوئی ہیں، میں نہیں چاہتی ہوں کہ ان سے میرا جھگڑا ہوتا رہے، ان کی ہائے اگر مجھے لگ گئی تو تباہ ہوجاؤں گی، پھر سوچتی ہوں کہ میرا عبادت کرکے کچھ فائدہ نہیں کہ ان سے الجھ جاتی ہوں اور ایک مشکلات ہے کہ میں جب بھی کوئی کام میں ہاتھ ڈالتی ہوں نیا کوئی کام شروع کرتی ہوں تو نقصان اور خسارے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ میں ہمیشہ پانچ وقت کی نماز اور قرآن شریف صبح روزانہ پڑھتی ہوں۔ میرا لڑکا عادل وہ ہمیشہ ہر دو دن کے بعد بیمار پڑ جاتا ہے، اس کی عمر ۲۱ سال کی ہے۔ میرے شوہر جگہ جگہ کام کے لئے جاتے ہیں لیکن جب وہ لوٹ کر آتے ہیں جتنی کمائی رہتی ہے وہ سب ہم لوگوں کی بیماری میں صرف ہوجاتی ہے یا کچھ مشکلات آن پڑتی ہے گھر میں کچھ بھی ہوتا ہے تو میرے شوہر کچھ نہیں کہتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ ان کا منہ بند کردیا گیا ہے۔ آپ ہی کوئی حل بتایئے اور میری ان سب مشکلات کو دور کیجئے طلسماتی رسالے کے ذریعے یا ڈاک کے ذریعہ بھیج کر میری حفاظت کے لئے کوئی تعویذ اور کوئی وظیفہ بتایئے جس سے میری مشکل آسان ہو اور مجھے دین اور دنیا میں کامیابی ملے اور ایک بات یہ ہے کہ نام کے جو اعداد ہیں نکالنے مجھے آگئے ہیں لیکن مثلث میں جو اعداد پر کئے جاتے ہیں وہ سمجھ کے باہر ہیں برائے مہربانی سمجھا دیجئے۔

میرا لکی نمبر بتایئے اور میرا ستارہ اور کون سا دن میرے لئے صحیح ہے؟ میری تاریخ پیدائش ۱۹۵۹ء۔۶۔۱۱ اور میرا نام مجاہدہ اقبال حسین ہے، میری والدہ کا نام عابدہ خاتون، میرے والد کا نام محمد ابراہیم، میرے شوہر کی ماں کا نام سعیدہ بانو اور میرے شوہر کے والد کا نام عبدالحمید ہے۔ برائے مہربانی میری اس مشکلات کو حل فرمادیجئے۔ میں بہت پریشان ہوں، اس لئے آپ کی خدمت لے رہی ہوں۔

جواب

ہر فرض نماز کے بعد ''یا سلام یا لطیف'' ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور اس نیت سے پڑھا کریں کہ آپ کی ساس مہربان رہیں اور آپ کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کریں۔ آپ صبر وضبط سے بھی کام لیں، عورتیں بیوہ ہونے کے بعد چڑچڑی ہوجاتی ہیں، دراصل ان کا تو سبھی کچھ ختم ہوجاتا ہے اور ان کی دنیا ویران سی ہوکر رہ جاتی ہے، ایسے عالم میں بہت کم خواتین ایسی ہوتی ہیں جو خود کو سنبھالے رکھتی ہیں اور اہل خانہ کے ساتھ نارمل طریقے سے پیش آتی ہیں ورنہ اکثر خواتین کا حال یہ ہوتا ہے کہ بیوہ ہونے کے بعد ڈپریشن میں مبتلا ہوجاتی ہیں اور نفسیاتی طور پر بے کار ہوکر رہ جاتی ہیں وہ صحیح فیصلے نہیں کرپاتیں، اسی لئے گھر میں طرح طرح کے جھگڑے اور تنازعے کھڑے ہوجاتے ہیں، اگر آپ نے ان کی اس کیفیت کو سمجھ لیا اور انہیں اپنے شوہر کی ماں سمجھ کر جو ایک اعتبار سے آپ کے لئے بھی ماں کا درجہ رکھتی ہیں معاف کردیا تو آپ کے مسلسل صبر وضبط کی وجہ سے اور آپ کے اچھے رویہ کی وجہ سے ایک دن آپ کی ساس بھی آپ کی شرافت، محبت اور آپ کی نظر انداز کردینے کی پالیسی کی قدر کرنے لگیں گی اور اپنی غلطیوں کو محسوس کرکے اور آپ کو بیٹی کی طرح چاہنے لگیں گی، اپنے لڑکے عادل کو روزانہ ''یا سلام'' ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کی پابندی سے عادل کی تندرستی بحال ہوجائے گی اور اس کا کام میں بھی دل لگنے لگے گا۔ اپنے شوہر کر روزانہ سو مرتبہ ''سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَّحِيْم'' پانی پر پڑھ کر دم کرکے پلائیں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح کے اثرات ہوں گے رفتہ رفتہ ختم ہوجائیں گے۔ آپ اپنی بیماری کے لئے یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

اگر آپ کا نام مجاہدہ ہے تو آپ کے نام کے اعداد ۵۸ ہیں، مرکب عدد ۱۳ ہے اور آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے۔ ۴/اور ۵ میں شدید اختلاف اور ٹکراؤ ہے۔ گویا آپ کے نام کا مفرد عدد آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہے اس لئے آپ کی زندگی میں نشیب وفراز بہت آئیں گے اور کام بنتے بنتے بگڑیں گے۔ مجموعی طور پر زندگی ابتری کا شکار رہے گی، بہاریں بھی زندگی کے چمن میں اس طرح آئیں گی کہ ان پر خزاں کا شبہ ہوگا، پھول بھی اس طرح کھلیں گے کہ ان کی خوشبو سے

زیادہ ان کی چبھن سے روح پریشان رہے گی، ہر چیز ادھوری نظر آئے گی اور گھر کا ماحول اکثر و بیشتر پراگندہ رہے گا، اعداد کا ٹکراؤ انسان کی زندگی میں عجیب عجیب طرح کی مشکلیں پیدا کرتا ہے اور انسان عام حالات میں بھی بے کل دکھائی دیتا ہے۔ جب آپ اعداد نکالنے کے طریقے سے واقف ہیں تو آپ نے خود ہی اپنا جائزہ لے لیا ہوتا۔ اب اس ٹکراؤ سے نجات پانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ''یا دھاب'' صبح شام ستر مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ کا لکی عدد ۶ ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے بطور خاص مبارک ہے۔ البتہ پیر کا دن آپ کے لئے منفی رول ادا کرے گا، آپ اپنے اہم کاموں کو بدھ کے دن انجام دینے کی کوشش کریں اور پیر کے دن اہم کام کرنے سے گریز کریں۔

آپ کو ہم مثلث بنانے کا قاعدہ سمجھاتے ہیں بہت آسان طریقہ ہے۔ ذرا سا دماغ پر زور ڈالیں تو سمجھ میں آجائے گا۔ سب سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ نقش کوئی سا بھی ہو مثلث ہو یا مربع ہو یا مخمس ہو، صحیح نقش کی پہچان یہ ہے کہ اس کا میزان ہر طرف سے برابر آئے گا، اگر کسی بھی سطر کا میزان بدلا ہوا ہے تو سمجھ لیں نقش بنانے میں کوئی غلطی ہوگئی ہے۔ مثلاً آپ کے نام کے اعداد کا نقش مثلث بنانا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ان اعداد میں سے ۱۲ گھٹا دیں۔ جو باقی بچیں اس کو ۳ سے تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت جو اعداد ہوں ان کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ یہ اُس صورت میں ہوگا جب ۳ سے برابر تقسیم ہو جائے اور اگر برابر نہ ہو بچے ایک یا ۲ بچ جائیں تو ایک بچنے کی صورت میں ساتوے خانہ میں اور دو بچنے کی صورت میں پانچوے خانہ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اس بات کو مثال سے سمجھ لیں۔

آپ کے نام کے کل اعداد ۵۸ ہیں۔ ان میں سے ۱۲ گھٹا دیے تو ۴۶ بچے۔ ۴۶ کو ۳ سے تقسیم کیا گیا تو ۱۵ خارج قسمت آیا اور ایک باقی آیا۔

۳) ۴۶ (۲۵

۳

۱۶

۱۵

۱

چوں کہ تقسیم برابر نہیں ہوئی۔ ایک باقی رہا تو ساتوے خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

آپ کے نام کے عدد کا نقش اس چال کے مطابق اس طرح بنے گا۔

۲۰	۱۵	۲۳
۲۲	۱۹	۱۷
۱۶	۲۴	۱۸

اس خانہ میں مزید ایک کا اضافہ ہے اس لئے ۲۱ کے بجائے یہاں ۲۲ لکھا ہے۔

دیکھ لیجئے اس نقش کی میزان ہر طرف سے ۵۸ آئے گی۔ اسی طرح آپ اللہ کے کسی بھی نام کا یا کسی بھی انسان کے نام کا نقش بنا سکتی ہیں۔ اگر یہ طریقہ سمجھ میں نہ آئے تو اس کو بار بار پڑھیں اور خود کسی بھی نام کا نقش بنائیں انشاء اللہ بات سمجھ میں آجائے گی۔ میزان ضرور کرکے دیکھیں۔ جب میزان ہر طرف سے برابر آجائے تو سمجھ لیں کہ نقش صحیح بن گیا ہے۔

برائے حفاظت حمل

سوال از: گلشن ـــــــ حیدرآباد

طلسماتی دنیا نظر کے سامنے آیا پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ کتاب مخلوق خدا کے لئے ایک رہنمائی کرتا ہے۔ میں ایک مریض ہوں تین سال ہوگئے میری شادی کو ابھی تک اولاد نہیں ہوئی اور حمل ٹھہرتا ہے تو گر جاتا ہے۔ اس کا ایک تعویذ طلسماتی دنیا میں شائع کردیں میں اب ہر ماہ طلسماتی دنیا کا گاہک بن جاؤں گا۔ طلسماتی دنیا میں تعویذ بھیجنے کی بات کر رہی ہوں۔ ضرور بھیجئے۔

جواب

حمل ٹھہرنے کے ایک ماہ بعد مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر سرخ کپڑے میں پیک کرکے حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔ پیدائش کے بعد تعویذ کو کسی نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۵	۷۸	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۶۶	۷۷
۷۰	۷۳	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۶۹	۷۴

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش کو چال کے اعتبار سے پر کریں۔ چال کا لحاظ نہیں رکھیں گے تو نقش بے اثر رہے گا۔

سورۂ اخلاص کا باموکل عمل

سوال از : عبدالرشید نوری ــــــــــــــ بھوپال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۂ اخلاص شریف کا باموکل عمل کیا ہے؟ اس کا پورا طریقہ کیا ہے؟ تعداد اور وقت کیا ہے؟ اس کے پڑھنے کے فائدہ کیا ہیں؟ کیا اس کے پڑھنے سے موکل سامنے حاضر ہوتا ہے؟ اور کتنے دنوں میں؟ اس کی خوشبو کیا ہے؟ پڑھنے کے دوران پرہیز کیا ہے؟ پوری تفصیل سے عمل شائع کریں، طلسماتی دنیا کے قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں۔ نوازش ہوگی۔ التجا کے ساتھ درخواست ہے۔ امید قوی ہے کہ یہ عمل ضرور شائع کریں گے۔

جواب

سب سے پہلے آپ اپنے دل کو امور دنیا سے خالی کریں اور بالکل تنہائی اختیار کر کے ۸ جمعرات تک یہ عمل پورا ہوگا۔ نویں جمعرات سے سورۂ اخلاص کی دعوت شروع ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ دن کا عمل ہوگا۔ روزانہ روزہ رکھیں اور ترک حیوانات کریں۔ کوشش کریں کہ افطار جو کی روٹی، نمک اور زیتون سے کریں ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر نصف شب کے بعد بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چودہ دن تک کل ۸۴ ہزار مرتبہ ہوگی۔ آخری دین ذکر میں گذارے اس دن کسی سے بات نہ کرے یہ جمعرات کا دن ہوگا اور عمل کا آخری دن ہوگا۔ اس دن تمام نمازوں کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ ہزار مرتبہ ہو جائے گی۔ جس کمرے میں آپ یہ عمل کریں وہاں تمام دن خوشبو بسائے رکھیں اور رات کو ۱۲ بجے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر عمل ختم کر دیں اور آخیر میں یہ دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَاوَاحِدُ یَا فَرْدُ یَااَحَدُ یَا مَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّ لاَ وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِهِ السُّوْرَۃِالشَّرِیْفَۃ اَنْ یُّجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَقْسَمْتُ یَا خُدَّامَ ھذہ السورۃ مَا تَعْتَقِدُہٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَۃ

عمل ختم ہوتے ہی موکل حاضر ہوں گے ان کے چہرے اس قدر چمک دار ہوں گے کہ ان پر نظر نہیں ٹھہر سکے گی، چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔ وہ آپ سے کہیں گے کہ السلام علیکم یا عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہم اس سورۃ کے موکل ہیں۔ بتاؤ تمہارا مقصد کیا ہے؟ آپ یہ جواب دیں کہ میں چاہتا ہوں کہ میں جس جائز کام کا حکم دوں تم فوراً بجالاؤ۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں خلاف شرع تم سے کوئی کام نہیں کراؤں گا، وہ کہیں گے کہ ہماری کچھ شرطیں ہیں یہ کہ تم کوئی گناہ نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا، شراب نہ پینا، زنا نہ کرنا، پیاز اور لہسن نہ کھانا اور مچھلی نہ کھانا اور ہر جمعہ کو لازماً غسل کرنا اور ہر سال دس ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر تمام گذرے ہوئے مسلمانوں کو ایصال ثواب کرنا اور ہر ہفتہ ۱۱ بار سورہ اخلاص پڑھ کر بھی مرحومین کو ثواب پہونچاتے رہنا۔ جمعرات کے دن روزہ رکھنا، اگر جمعرات کے دن عید ہو تو روزہ چھوڑ دینا۔ آپ یہ شرطیں قبول کرلیں۔ موکلین آپ سے مصافحہ کر کے چلے جائیں گے اور کہیں گے کہ آج سے ہم تمہارے بھائی ہیں اور نیک کاموں میں تمہاری مدد کریں گے۔ آپ کوئی ایسی ترکیب بتاؤ کہ جب میں یاد کروں آپ آجائیں اور میری مدد کریں۔ ان میں سے ایک کہے گا کہ میرا نام عبدالواحد ہے جس وقت تم سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ پڑھ کر کہو گے یا عبدالواحد میں فوراً حاضر ہو جاؤں گا، دوسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالصمد ہے جس وقت تم ۱۱ مرتبہ یہ سورہ پڑھ کر کہو گے یا عبدالصمد میں فوراً حاضر ہو جاؤں گا، تیسرا کہے گا میرا نام

عبدالرحمٰن ہے جس وقت ۱۱ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر کہو گے یاعبدالرحمٰن میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا۔

جب آپ اس نعمت سے سرفراز ہوجائیں تو اس رب کا شکر ادا کریں جس کی رحمت اور فضل کے بغیر کوئی کامیابی نہیں ملتی۔

آپ نے پوچھا کہ اس عمل کے فائدے کیا ہیں تو اس عمل کے فائدے بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ یہ ایک عظیم الشان دولت ہے اگر یہ حاصل ہوجائے تو انسان عملیات کا بے تاج بادشاہ بن جاتا ہے۔ ایک اعتبار سے یہ ایک مشکل ترین عمل ہے لیکن اتنا مشکل نہیں ہے کہ انسان کر نہ سکے۔ اگر آپ پختہ ارادہ کرلیں تو انشاء اللہ آپ اس عمل کو کرگذریں گے۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ عمل کا ارادہ اسی وقت کریں جب اس کو مکمل کرنے کا پروگرام بنالیں۔ جو عمل درمیان میں چھوڑ دیا جاتا ہے وہ بہت نقصان پہونچاتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اس طرح کے اعمال معتدل موسم میں انجام دئے جاتے ہیں۔ نہ زیادہ گرمی ہو نہ زیادہ سردی اور بہتر یہ ہے کہ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے سورہ اخلاص زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی مشق کریں۔ جب آپ اندازہ کرلیں کہ ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص آپ کتنی دیر میں پڑھ سکتے ہیں تو اس کے بعد عمل پر بیٹھیں۔ دورانِ چلہ کشی زبان سے متعلق جتنے گناہ ہیں ان سے اجتناب رکھیں۔ مثلاً جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، گالی گلوج اور فضول باتیں وغیرہ۔ اس عمل کو صیغۂ راز میں رکھیں۔ عمل سے پہلے اور بعد میں اور دورانِ عمل کسی کو نہ بتائیں کہ آپ ایسا عمل کررہے ہیں۔ یا اس میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ آپ کو کامیابی سے ہم کنار کرے۔ آمین

لوحِ تسخیر اکبر

سوال از ———— محمد احتشام الدین صدیقی

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند کے ماہ مارچ ۲۰۰۴ء کا شمارہ زیر نظر ہے اس شمارہ میں لوح تسخیر اکبر کے نام سے ایک تحریر موجود ہے اس نقش کی ایک فوٹو کاپی ساتھ منسلک ہے۔ میرا اور میری والدہ محترمہ کا نام بھی تحریر کررہا ہوں وہ اس نقش میں کہاں اور کس طرح بھرا جائے، نقش پر نشان سرخ لگا کر بتائیں۔ آپ روحی سید کے نام اعداد کے ساتھ عام اسماء وغیرہ کے ملا کر ۱۲۹۴۱ کو کس طرح مثلث میں پُر کیا ہے۔ وہ اگر تفصیل سے تحریر کریں تو بہت سوں کو فائدہ ہوگا۔

فقط محمد احتشام الدین صدیقی بن وجاہت النساء مرحومہ

۱۲۹۴۱ میں ان کے اعداد جمع کئے ان کے حصہ کس طرح کریں یہ تحریر کریں اور وہ کہاں پر کریں یہ بھی نشان کے ذریعہ بتائیں۔

جواب

''لوح تسخیر اکبر'' کا طریقہ مئی ۲۰۰۱ء کے شمارہ میں واضح انداز سے سمجھایا گیا تھا۔ آپ کی فرمائش پر ایک بار پھر اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔ لوح تسخیر اکبر ۱۰ مثلثوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں ۹ مثلثیں عمومی ہوتی ہیں جو ایک سے شروع کر ۸۱ عدد تک ختم ہوتی ہیں۔ درمیان کی مثلث جو دسوی مثلث ہوتی ہے وہ خصوصی ہوتی ہے اور اس میں اُس شخص کا نام بھی شامل ہوتا ہے جس کے لئے یہ لوح تیار کی جا رہی ہو۔ اس مثلث میں جو درمیان میں ہوتی ہے جن آیات کے اعداد شامل کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

اعداد اسماءِ باری تعالیٰ	۱۵۵۷
سورہ یوسف آیت نمبر ۳۱ کے عدد	۳۹۶۹
سورہ بقرہ آیت نمبر ۶۵ کے اعداد	۱۳۹۳
سورہ طٰہٰ آیت نمبر ۳۹ کے اعداد	۲۱۲۳
سورہ ممتحنہ آیت نمبر ۷ کے اعداد	۳۷۹۹
	۱۲۹۴۱

اسماءِ باری تعالیٰ سے مراد وہ اسماء یہ ہیں جو لوح کے چاروں طرف آیات قرآن کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ ان اعداد میں طالب اور اس کی ماں کے اعداد شامل کرکے لوح تیار کی جاتی ہے مثلاً آپ کے نام کے اعداد ۹۳۷ اور آپ کی والدہ کے نام کے اعداد ۵۵۷ اور ان کی مجموعی تعداد ۱۴۹۴ ہے۔ ان کو جو مذکورہ اعداد ہیں جمع کیا تو ٹوٹل ہوا ۱۴۴۳۵۔ ان میں سے ۱۲ قانون کے گھٹا دئے باقی رہے ۱۴۴۲۳۔ ان کو تقسیم کیا ۳ سے۔

۳) ۱۴۴۲۳ (۴۸۰۷

۱۲

۲۴

۲۴

×

۲۳

۲۱

(۲)

خارج قسمت ۲۸۰۷ اور باقی قسمت ۲۔
گویا کہ نقش میں کسر ہے اس لئے چوتھے خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔
آپ کے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کیا تو باقی قسمت ایک رہا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کا عنصر آگ ہے اس لئے نقش آتشی چال سے بنے گا۔ آپ کے نام کا لوحِ تسخیر اکبر اس طرح بنے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
فلما رأینہ اکبرنہ و قطعن ایدیھن وقلن حاش للہ ما ھذا بشرا ان ھذا الا ملک کریم
عزیز قابض باسط نور مجیب کبیر و دود سریع رؤف

۵۱	۴۶	۵۳	۶	۱	۸	۶۹	۶۴	۷۱
۵۲	۵۰	۴۸	۷	۵	۳	۷۰	۶۸	۶۶
۴۷	۵۴	۴۹	۲	۹	۴	۶۵	۷۲	۶۷
			۴۲	۳۷	۴۴			
۶۰	۵۵	۶۲	۴۳	۲۸۱۵		۲۴	۱۹	۲۶
۶۱	۵۹	۵۷	۲۸۱۳	۲۸۱۲	۲۸۱۱	۲۵	۲۳	۲۱
۵۶	۶۳	۵۸		[illegible]	۳۹	۲۰	۲۷	۲۲
			۳۸	۴۵	۴۰			
۱۵	۱۰	۱۷	۷۸	۷۳	۸۰	۳۳	۲۸	۳۵
۱۶	۱۴	۱۲	۷۹	۷۷	۷۵	۳۴	۳۲	۳۰
۱۱	۱۸	۱۳	۷۴	۸۱	۷۶	۲۹	۳۶	۳۱

اس لوحِ اکبر کو اپنے دائیں ہاتھ پر باندھیں یا فریم میں لگا کر اپنے گھر میں آویزاں کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس وضاحت کے بعد آپ لوح بنانے کا طریقہ سمجھ گئے ہوں گے۔ اس لوح کو ماہ سعید کی مبارک ساعت میں اگر آپ تیار کریں گے تو اس کی قوت وتاثیر میں اضافہ ہوگا۔

زندگی کی لاپروائیاں

سوال از : ہدایت النساء ــــــــــ مدراس

حضرت مولانا صاحب! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو ۱۱۵ برسوں کی حیات دیوے۔ آمین اللہ بے شمار لوگوں کو آپ سے فائدہ پہنچائے۔ آمین میرا ستارہ کیا ہے؟ میں پیدائش سے ہی بیمار ہوں۔ میں ۱۹۴۴ء میں ترملگھری میں پیدا ہوئی۔ بارہ وفات کے مہینے میں چاند کی ۱۵ تاریخ کو انگریزی مہینہ مارچ کا۔ اتوار کے روز پیدا ہوئی۔ وہاں سے نکل کر چھ مہینے کا بچہ عیدگاہ کے محلے میں کرائے کے گھر میں ۲۷ سال رہے۔ میری ماں کا نام محمودہ بی اور باپ کا نام بادشاہ حسینی۔ میرے باپ سید ذات کے تھے پیدا ہونے کے دوسرے روز میری ماں کو استادنی کی نوکری ملی اور باپ کو ۱۰۰ روپے تنخواہ سے سیٹھ کی دکان میں اردو خطوط لکھنے کی نوکری ملی۔ میں ماں کے پیٹ کو پہلن بیٹی ہوں۔ ہم چار بہنیں اور چھ بھائی ہیں۔ بچپن میں ڈھائی برس کا بھائی پیچش سے (نمبر ۵) اور چھٹواں چھ مہینے کا بخار سے آٹھ روز میں دونوں بھائی گزر گئے۔ مجھے ۸ سال کی عمر میں ملیریا بخار آیا۔ ماتھا آئی۔ ۱۳ سال کی عمر میں ٹائیفائڈ بخار آکر اتار ہوکر بالغ ہوگئی۔ اس لئے اس پیریڈ میں مجھے طاقتور غذائیں نہیں کھلا سکے۔ ۲۴ سال کی عمر میں میری شادی شنیا مرد سے ہوئی جن کا نام نور محمد ہے۔ شادی کے بعد پھر ٹائیفائڈ بخار آیا۔ اُن بیاہ پن میں مجھے ڈنگی بخار آکر عرقان ہونے سے اسپتال میں داخل کیا گیا۔ مجھے تین بیٹے ہیں۔ صرف بڑا بیٹا اس گھر میں پیدا ہوا۔ میری زندگی میں مجھے ۹ بار عرقان ہوکر اب بہتر ہوں۔ عرض ہے کہ اس گھر میں پچھواڑے بڑا رام پھل کا درخت تھا۔ پاس ہی پاخانہ تھا۔ رات کے وقت گیارہ بجے ہوں کبھی بھی میرے چھوٹے بھائیوں کو پاخانے گئے تو میں اس درخت کے پاس کھڑی رہتی۔ تب مجھے ڈر نہیں ہوتا تھا۔ ماہواری کے غلیظ کپڑے ایسے ہی پچھواڑے ڈال کر رکھتی، دو یا تین روز کے بعد دھوکر ڈالتی تھی۔ میری ماں کی سہیلی (استادنی) ایک دفعہ گھر کو آئے۔ اُن کی آنکھیں بلی کی آنکھیں تھیں۔ ان کو اچھی طرح جن دکھائی دیتا تھا۔ میری ماں سے بولے کہ بہن اس رام پھل کے جھاڑ پر کالی کا جوڑا رہتا ہے۔ تم دوپہر ۱۲ بجے اور مغرب کو ہرگز جھاڑ کے پاس مت جاؤ۔ بات یہ ہے کہ میں نماز کی پابند نہیں ہوں۔ مگر اُن بیاہ پن سے میں رمضان میں پورے روزے رکھتی ہوں، دو یا تین یا چار وقت کی نمازیں باقاعدہ رمضان میں پڑھتی ہوں۔ ۲۰۰۶ء کے رمضان میں قرآن میں ۱۴ جوز تک پڑھی۔ نماز کو ایسی تنی ہے کہ کبھی خیال ہوا پڑھ لی۔ دن رات ریڈیو کے گانے سنتی ہوں۔ میرے بڑے بیٹے کو کمائی برابر نہیں رہنے سے لڑکی والے گھر داماد رکھ لئے۔ مجھے ۴ سال کا پوترا بھی ہے۔ صرف میری بہو مہینے میں ایک دفعہ آکر ایک روز رہ کر جاتے ہیں مگر میری بہنیں بھائیاں اور بھاوجیں کوئی مجھے پرواہ نہیں کرتے اور جھانکتے ہی نہیں۔ میری بہنوں میں صرف دو بہنیں ہی ۵ وقت کی نماز کے پابند ہیں۔ مگر دونوں بہنیں بیوہ ہیں مجھے کہتے ہیں کہ "ضرور سایہ ہوگا جسم کا خون سوکھا ڈالا۔ نماز پڑھنے نہیں دیتا۔ میں روزانہ رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ کر خود سینہ پر پھونک کر لیتی ہوں۔ تب بھی بشارے دیکھتی ہوں لیکن صبح کو بشارے بھول جاتی

ہوں۔ ہم دونوں شوہر بیوی میں ۲۸ برسوں سے گہرے تعلقات بھی نہیں ہیں۔ میرا چوتھا بھائی اب تلک میرے گھر کو ۴ وقت آ کر ہیں اور پہلن بیٹی کی شادی کو ہم پانچوں کو دعوت نہیں دئے۔ میرے دوسرے بہنیں اور بھائی شادی کو گئے تھے۔ میری سگی موسیری زاد بہن اپنی پہلن بیٹی کی شادی کو ہم پانچوں کو دعوت نہیں دئے۔ دوسرے سب شادی کو گئے تھے۔ میرا چوتھا بھائی کھیر پوری کے فاتحہ (پہلا وقت) کر کے ہم پانچوں کو دعوت نہیں بولے۔ میرے دوسرے بیٹے کو راستے میں مل کر میری دونوں بہنیں بولتے ہیں کہ ''تم تمہارے چھوٹے بھائی کے ساتھ بی آپا کو کھیسر پوری کے فاتحہ کو بھیج دو۔ ہم وہیں دعوت کو جارہے ہیں۔'' میں سچ کہتی ہوں مولانا۔ اُن لوگوں کو وہم ہوگیا کہ مجھے صغرے پر نہیں بٹھانا۔ آپ ہمارے حق میں فرشتہ رحمت ہیں۔ میری طبیعت کے بارے میں کہ دال میں کالا کیا ہے؟ مہربانی سے جنوری کے طلسماتی دنیا کے رسالے میں ''روحانی ڈاک'' میں ضرور جواب دو کیوں کہ آپ کے پاس ہزاروں خطوط آتے ہیں۔ اس لئے آپ سکون سے ہی جنوری کے رسالے میں ضرور جواب دو۔ میں ہر ماہ رسالے کی خریدار نہیں ہوں۔ انشاء اللہ جنوری کا رسالہ خریدنے کا ارادہ ہے۔ میری طرف سے آپ کو ڈھیر ساری شبھ کامنائیں۔

جواب

آپ نے یہ تو لکھا ہے کہ آپ مارچ میں پیدا ہوئی تھیں لیکن آپ نے یہ وضاحت نہیں کی کہ آپ مارچ کے شروع میں پیدا ہوئی تھیں یا مارچ کے آخیر میں۔ اگر آپ کی پیدائش مارچ کی ۲۱ تاریخ سے پہلے کی ہے تو آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے اور اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۱ مارچ کے بعد کی ہے تو آپ کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔

آپ نے اپنے جو حالات تحریر کئے ہیں ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کا ستارہ مشتری ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش مارچ کے آخری ہفتے کی ہے۔ (واللہ اعلم)

آپ نے جو حالات لکھے ہیں انہیں پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے شروع ہی سے اپنی صحت کی طرف دھیان نہیں دیا۔ یہ کہنا کہ میں شروع ہی سے بیمار ہوں ایک حقیقت بھی ہوسکتی ہے اور اپنے رب سے ایک شکایت بھی اور یہ شکایت اس لئے بجا نہیں کہ اللہ رب العزت نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ ہر بندے اور بندی کا فرض ہے کہ وہ اپنی بیماری کا علاج کرے اور ممکنہ طور پر بیماری سے نجات پانے کی کوشش کرے۔ اپنے ساتھ انصاف یہی ہے کہ انسان اپنی صحت کی طرف دھیان دے اور جو بھی بیماری لاحق ہو اس کا علاج کرے اور یہ بات بھی ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ جو انسان اپنے ساتھ انصاف نہیں کرسکتا اس سے یہ توقع رکھنا فضول ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ انصاف کرے گا۔ ہمارے خیال میں آپ اپنی صحت سے غافل رہیں اور اپنے ساتھ ظلم کیا جو ایمان و اسلام کے نقطہ نظر سے اچھا نہیں ہے۔ خیر جو کچھ ہوا اسے بھول جائیں اور آئندہ اپنی صحت کا خیال رکھیں اور اپنا جسمانی اور روحانی دونوں طرح کا علاج کرائیں اور اپنی غذاؤں پر بھی نظر ثانی کرلیں۔ اس میں آپ کی بھلائی ہے۔

محترمہ بہن! یہ بات بھی یاد رکھیں کہ انسان کو زندگی ایک ہی بار ملتی ہے۔ اس زندگی کی قدر و قیمت پہچاننا انسان کا فرض اولین ہے۔ یہ زندگی خدا کی امانت بھی ہے اور امانت کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اس کو جوں کی توں لوٹادیں۔ اس میں کسی طرح کی کانٹ چھانٹ اور خیانت کے مرتکب نہ ہوں۔ جو لوگ اپنی تندرستی کو کسی کارن تباہ کرتے ہیں وہ خدا کی امانت میں خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں۔ دنیا کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ بیماریاں انسانوں کی اپنی لاپرواہی اور اپنی بدپرہیزی کی بنا پر ہوتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی غذاؤں اور چال ڈھال پر کیڑی نظر رکھے تب ہی تندرستی بحال ہوسکتی ہے۔ اگر ہم کھانے پینے میں اور اپنے پہننے میں احتیاط نہیں برتیں گے تو اپنی اس تندرستی کو تباہ کرڈالیں گے جو اللہ کا عطا کردہ قیمتی سرمایہ ہے۔ بزرگوں کا فرمان ہے کہ جان ہے تو جہان ہے۔ جب جان ہی نہیں ہوگی تو جہان کس کام کا ہوگا اور صرف جان سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ جان تو ان لوگوں کے جسم میں بھی ہوتی ہے جو فالج زدہ ہوں جن پر لقوے نے حملہ کردیا ہو جو ٹی بی کے مریض ہوں یا جن کے کسی حادثہ میں ہاتھ پیر ٹوٹ گئے ہوں لیکن ان کی زندگی کس کام کی ہوتی ہے؟ اس لئے صرف جان سے بھی جہان نہیں ملتا۔ جان کے ساتھ ساتھ تندرستی اور اعضاء کی سلامتی بھی ضروری ہے اور وہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنے جسم اور اپنی روح دونوں کا خیال رکھیں۔

آپ نے جسم کے ساتھ تو انصاف کیا ہی نہیں۔ آپ نے اپنی روح کے ساتھ بھی انصاف نہیں کیا۔ آپ نے خود ہی لکھا ہے کہ آپ

دین اسلام کے سب سے بڑے اور بنیادی فرض نماز میں کوتاہی برت رہی ہیں شاید آپ کو معلوم نہیں کہ اسلام اور کفر کے درمیان ایک نماز ہی ہے جو فاصلہ پیدا کرتی ہے، ایک دیوار ہے جو اسلام اور کفر کے درمیان کھڑی ہو کر مسلمان اور کافر ہونے کا فرق بتاتی ہے۔ جب یہ دیوار گر جاتی ہے تو پھر مسلمان حدودِ کفر میں داخل ہو جاتا ہے اور شاید آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جو باز پرس ہوگی اس میں سب سے پہلے نماز کے بارے میں تحقیقات کی جائے گی اور جس کی نمازیں درست نکل گئیں اس کی دوسری عبادات پر زیادہ غور نہیں کیا جائے گا اور شاید آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ نماز جسمانی اور روحانی صحت کا ذریعہ بنتی ہے اور نماز پڑھنے کے بعد انسان رفتہ رفتہ گناہوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ پابندی کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے لگیں گی تو آپ کو ان خرافات سے نجات مل جائے گی جن کا ذکر آپ نے اپنے خط میں کیا ہے۔

نماز پڑھنے کے بعد روزانہ "یا سلام یا لطیف" پڑھا کریں۔ کم سے کم ۲۱ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ اور ہر جمعہ کو سو مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ سورہ کہف کی تلاوت کیا کریں اس سے آپ کو اثرات سے اور امراض سے نجات ملے گی اور آپ کی ازدواجی زندگی میں اچھا انقلاب آئے گا۔

آپ نے اپنے رشتے داروں کی جو باتیں نقل کی ہیں ان کو اپنے ذہن سے کھرچ دیں۔ ان خرافات میں خود کو نہ الجھائیں اور دوسروں کا پیار پانے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم خود دوسروں سے پیار کرنے لگیں۔ اس دنیا میں پیار سے بڑی کوئی طاقت نہیں ہے اور پیار سے بڑا کوئی تعویذ نہیں۔ جب آپ سب سے پیار کریں گی تو سب لوگ بھی آپ سے پیار کرنے پر مجبور ہوں گے اور پیار اپنا انعام خود ہے۔ اگر آپ کا پیار پا کر بھی لوگ آپ سے نفرت کریں تب بھی آپ کو ایک طرح کا سکون حاصل رہے گا کیوں کہ محبت اپنا اجر آخود ہی ہے۔ اللہ جنہیں پیار و محبت کی توفیق عطا کرتا ہے وہ اس کے خاص بندے ہوتے ہیں۔ اگر پیار کرنے کی توفیق آپ کو مل گئی تو سمجھ لیں کہ اللہ کی نگاہ کرم آپ پر ہو گئی۔ آپ کی طبیعت کے بارے میں بس اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے کہ یہ ایسی دال ہے جس میں کوئی کالا نہیں ہے۔ آپ کی سوچ و فکر اچھی ہے صرف اپنے احوال پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کے عقائد میں پختگی پیدا کرے۔ آپ کو جسمانی اور روحانی صحت عطا کردے اور آپ کو خاندانی رسومات اور خرافات سے نجات دے۔ آمین

کون سا عدد قمری

سوال از : حبیب الرحمن ـــــــــــ حیدرآباد

۸ ۲ ۱ ۲ ۱ ۳ ۲ ۸ ۴ ۵

۱ ۳ ۳ ۳ ۴ ۵ ۱ ۳ ۹

۴ ۶ ۶ ۷ ۹ ۶ ۴ ۳

۱ ۳ ۴ ۷ ۶ ۱ ۷

۴ ۷ ۲ ۴ ۷ ۸

۲ ۹ ۶ ۲ ۶ ← بذریعہ عمل اہرم

۲ ۶ ۸ ۸

ح : برج سرطان ستارہ قمر ۸ ۵ ۷

۴ ۳

۷

ستارہ مریخ ←ـــــــ ۹ ـــــ←

ستارہ نپچون بذریعہ اہرام ۷ ماہ اگست صفحہ نمبر ۴۵

حبیب الرحمن ح-۸ ستارہ قمر ۸

اعداد نکالنے کا طریقہ کتاب علم الاعداد صفحہ نمبر ۱۵

منفرد عدد اوپر کے حساب سے

قبلہ محترم ان تینوں نمبروں میں سے کون سے نمبر کی اہمیت ہے تا کہ ہم دوسروں کو بھی بتلا سکیں۔ آپ کی کتاب علم الاعداد میں نمبروار تفصیل دی گئی ہے۔ ہم آپ کی کتاب علم الاعداد کے حساب سے ۹ نمبر کو اہمیت دے کر عمل کرتے ہیں ہماری اس کشمکش کو دور کریں۔ نوازش ہوگی۔

جواب

ہمارا اپنا تجربہ یہ ہے کہ نام کے حروف سے جو عدد برآمد کیا جاتا ہے وہ شخصیت کا عدد ہوتا ہے اور انسان کی شخصیت اسی عدد کے تحت پروان چڑھتی ہے۔ اس لئے اچھے نام کی ایک اہمیت ہے۔ یعنی اچھا نام وہ ہوتا ہے کہ جس کے معانی اچھے ہوں جو مختصر ہو اور جس کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے متصادم نہ ہو۔

نام کے حرف اول سے جو عدد بنتا ہے وہ روحانی عدد ہوتا ہے۔

اس کی اہمیت دوسرے معاملات میں ہوتی ہے۔ یہ انسان کی شخصیت پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

رہی اُن حروف کے اعتبار کی بات جو انسان کے برج سے تعلق رکھتے ہیں تو ان کی بھی اپنی ایک حقیقت ہے لیکن صرف اتنی کہ اگر نام ان ہی حروف سے شروع ہو تو افضل ہے۔ مثلاً ایک شخص کی پیدائش ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی کے درمیان ہوئی تو اس کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہوگا اور جس شخص کا برج سرطان ہو اس کے لئے مبارک حرف ح، ہ ہیں یعنی بڑی اور چھوٹی ہا گویا کہ اس کا نام اگر ح یا ہ سے شروع ہو تو افضل ہے۔ لیکن نام ایسا رکھنا چاہئے جو مجموعی تاریخ پیدائش کے عدد سے ٹکراتا نہ ہو۔

مثلاً ایک شخص ۲۷ رجون ۱۹۹۲ء کو پیدا ہوا تو اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲۷ + ۶ + ۱۹۹۲ = ۲۰۲۵ - ۹ بنا۔

ایسے شخص کا نام جو مذکورہ تاریخ میں پیدا ہوا ہو ۹ عدد کا رکھنا بہتر ہوگا ورنہ ایسے عدد کا نام رکھیں جو ۹ کا دشمن نہ ہو۔ جیسے ایک اور چار وغیرہ۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ قسمت کا اصل ستارہ وہی کہلاتا ہے جو انسان کے برج سے وابستہ ہو جیسے سرطان سے قمر وابستہ ہے۔ گویا کہ جس انسان کا برج سرطان ہوگا اس کی تقدیر پر سب سے زیادہ قمر اثر انداز ہوگا۔ جس ستارے کی ساعت میں انسان پیدا ہوتا ہے وہ ستارہ بھی تقدیر پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص اتوار کے دن پہلی ساعت میں پیدا ہوا تو اس کی قسمت پر شمس اثر انداز رہے گا۔ نام کے عدد سے متعلق جو ستارہ ہو وہ بھی کچھ نہ کچھ اثر انداز ہوتا ہے۔ لیکن اصل ستارہ وہی کہلاتا ہے جو برج سے متعلق ہو۔

بذریعہ علم ابرام جو اعداد برآمد کئے جاتے ہیں وہ بھی اپنا ایک اثر رکھتے ہیں۔ لیکن وہ شخصیت سے زیادہ تقدیر پر اور حالات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس تفصیل کے بعد ہم یہ عرض کریں گے کہ آپ کا اصل عدد جو سب سے زیادہ آپ کی شخصیت پر اثر انداز ہوگا وہ ۹ ہے۔ بذریعہ ابرام جو عدد برآمد ہو رہا ہے وہ آپ کے حالات سے ہے اور تقدیر پر تو اثر انداز ہوگا لیکن شخصیت پر نہیں۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی ورنہ اور بھی زیادہ وضاحت کے ساتھ ہم جواب دیتے لیکن ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے وہ آپ کی کشمکش کو دور کرنے کے لئے کافی ہے۔

گھریلو مسائل

سوال از : محمد سلیم ــــــــــــ کانپور

حضرت میرے سوالوں کا جواب دے کر میری پریشانی کا حل بتائیں۔ پچھلے ۲۴-۲۳ سالوں سے پریشانیوں میں ہوں، اب کاروبار ختم ہوگیا، جب بھی شروع کرتا ہوں چند مہینہ یا سال بھر تو ٹھیک رہتا ہے پھر دھیرے دھیرے سب ختم ہو جاتا ہے اور قرض دار ہو جاتے ہیں۔ شروع سے کوئی کام کرائیں۔ پڑھا اور کاروبار کیا اس لئے مزدوری نہیں کر سکتے۔ اس پریشانی کی وجہ کیا ہے اور اس سے نجات کیسے ملے گی اور آگے ترقی کیسے ملے گی۔ ہم اس مکان کی نحوست سے کیسے محفوظ رہیں۔

ہم آرڈر کے لئے دکان پر جاتے ہیں مگر دوکاندار ہماری طرف توجہ نہیں کرتا نہ آرڈر وغیرہ دیتا ہے۔ جب کہ دوسروں کو دیتا ہے۔ ان کی طرف توجہ سے کرتا۔ میرے لڑکے لڑکی کے بارے میں بھی بتائیں وہ ہمارا اور اپنی ماں دونوں کے ہی دباؤ میں نہیں برابر جواب دیتے ہیں۔ ان سب بھائی بہنوں میں بھی نہیں بنتی ہے۔ لڑکے صرف خیالی پلاؤ پکایا کرتے ہیں۔ محنت کارخانہ میں کرتے ہیں لیکن جو لگن، جستجو ایک کاروباری کی ہونا چاہئے وہ نہیں ہے۔

ایسا کریں کہ وہ دباؤ میں رہیں آپس میں میل محبت سے رہیں عقل مند بن جائیں اور کاروبار کی طرف توجہ کریں، کامیاب کاروبار کریں۔

جواب

بچوں کو شروع ہی سے اپنے کنٹرول میں رکھنا چاہئے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ شروع ہی سے گھر کا ماحول اس انداز کا ہو کہ جس میں بچوں کی تربیت آسانی کے ساتھ ہو سکے اور ہم اپنے بچوں کو اپنی اطاعت پر مجبور کر سکیں۔ سب سے پہلے ہمیں اپنے تعلقات بہتر رکھنے چاہئیں یعنی میاں بیوی کے تعلقات۔ جن گھروں میں ازدواجی زندگیاں پرسکون نہیں ہوتیں ان کے گھر سے محبت اور خیر و برکت ختم ہو جاتی ہے جو ماں باپ آپس میں لڑتے جھگڑتے ہیں ان کے بچے باغی سے ہو جاتے ہیں اور انہیں محبت اور پیار پر یقین نہیں آتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بھی بات بات پر جھلاتے ہیں، اکڑتے ہیں اور سب کے بارے میں ان کی سوچ منفی ہوتی ہے۔

آپ اپنے تعلقات میں استحکام پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ روزانہ ''یالطیف'' ۱۲۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے سب بچوں کو پلائیں۔ روزانہ گھر میں سورۂ لیٰسین اور سورۂ مزمل کی تلاوت کرنے کا معمول بنالیں اور آپ روزانہ پابندی سے ''یاسلام یامغنی'' ۲۰۰ مرتبہ صبح وشام پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن ۱۰۰ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ انشاء اللہ گھر میں خیر و برکت ہوگی اور کاروبار انشاء اللہ بڑھتا چلا جائے گا۔

بندشوں سے نجات کے لئے

سوال از : افتخار حسن ———— فرید آباد

آج کل بندشوں کی ہوا بہت چل رہی ہے۔ لوگ از راہِ دشمنی اور از راہِ حسد دوسروں کے کاروبار اور ان کی ترقیاں رکوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ غلط سلط قسم کے عاملین ان لوگوں کی اپنے مفادات کی خاطر بہت مدد کرتے ہیں۔ اسی طرح کا معاملہ میرے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ میرا چلتا چلاتا کاروبار ایکدم بند ہوگیا۔ شروع شروع میں میں اندازہ نہیں کر سکا۔ پھر مقامی کئی عاملوں سے ملا تو انہوں نے بتایا کہ آپ کا کاروبار بند کر دیا گیا ہے۔ میں نے علاج بھی کرایا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوسکا۔ میں آپ کا رسالہ چند ماہ سے پڑھ رہا ہوں اور اس رسالے کو پڑھ کر مجھے اطمینان ہوا کہ میرے کاروبار کی بندشیں آپ کے ذریعہ ختم ہوسکتی ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو میں دیوبند بھی آسکتا ہوں لیکن اگر میرے سوال کا جوب طلسماتی دنیا کی روحانی ڈاک میں دے دیں تو آپ کی ذرہ نوازی ہوگی۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کل روحانی عملیات کے نام پر جو دھینگا مشتی ہو رہی ہے وہ قابل افسوس ہے۔ معمولی معمولی مخالفتوں کو لے کر لوگ ایک دوسرے کے کاموں پر تالے ڈال رہے ہیں اور ایک دوسرے کا استحصال کر رہے ہیں۔ کسی کے چلتے چلاتے کاروبار کو بند کر دینا ایک جرم عظیم ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس جرم عظیم کے ہزاروں لوگ مرتکب ہو رہے ہیں۔ آپ کے کاروبار کے بارے میں معلوم ہو کر دکھ ہوا۔ ہم آپ کے لئے ایک عمل لکھ رہے ہیں جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا عمل ہے اور یہ عمل آپ کے لئے نہایت مفید و موثر ثابت ہوگا۔ اس عمل کو آپ پورے یقین اور اعتقاد کے ساتھ کریں اور اپنی آنکھوں سے رب العالمین کی قدرت کا مظاہرہ کریں۔ یہ عمل ۱۹ دن کا ہے۔ اس عمل کو دن رات کے ۲۴ گھنٹوں میں کسی بھی وقت کر سکتے ہیں لیکن آپ اپنی مرضی سے جو وقت بھی مقرر کریں گے اس کی پابندی کریں مثلاً اگر آپ اس عمل کے لئے جگہ بھی متعین کرلیں تو بہتر ہے۔ کبھی کسی جگہ کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی وقت اور کبھی کسی وقت پڑھنے سے عمل کے اندر کمزوری اور نقص پیدا ہوجاتا ہے۔

اس عمل کو اگر نوچندی اتوار سے شروع کریں اور روزانہ عمل سے پہلے تازہ غسل کیا کریں، عمل پڑھتے وقت سفید لباس پہنیں اور دورانِ عمل لوبان یا اگربتی جلائیں۔ ۱۹ دن تک زبان سے متعلق جتنے گناہ ہیں جیسے جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، تمسخر اور فضول باتوں سے خود کو محفوظ رکھیں اور غیر ضروری باتوں سے بھی اجتناب کریں۔ جب کوئی کام اور شغل نہ ہو تو درود شریف پڑھتے رہیں۔ نیت یہ رکھیں کہ آپ کو بندشوں سے نجات مل جائے اور آپ کا کاروبار دن بدن ترقی کرنے لگے۔ کھانے پینے کا کوئی خاص پرہیز نہیں ہے البتہ ۱۹ دن تک پیاز اور لہسن اور مچھلی کا استعمال نہ کریں۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو ۱۹ دن تک بیوی کے ساتھ خلوت نہ کریں۔ روزانہ عمل کے اختتام پر دعا کریں اور آخری دن بطور خاص اپنے کاروبار کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ اگر آپ نے روزانہ مقررہ تعداد میں کوئی کمی بیشی نہیں کی تو حیرتناک طریقہ سے آپ کو کامیابی ملے گی۔ تمام بندشیں ختم ہوجائیں گی اور آپ کا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ چلنے لگے گا۔ ذیل میں ہم ۱۹ دن تک پڑھنے کا چارٹ دے رہے ہیں۔ لکیر سے اوپر ترتیب ہے اور نیچے اس دن کی تعداد ہے۔ اس ترتیب اور تعداد میں کمی بیشی نہ کریں ورنہ مطلوبہ مقصد پورا نہیں ہوگا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۸۶	۸۴۶	۸۲۶	۷۸۷	۸۱۶	۸۱۶	۷۹۱
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷۸۷	۸۱۶	۹۸۶	۷۹۴	۸۲۶	۸۳۶	۷۸۷
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹		
۸۱۶	۹۸۶	۷۹۴	۷۹۶	۸۲۶		

بندش کا اندیشہ

سوال از : نعیم اختر ———— آگرہ

آپ کا رسالہ پڑھ کر علم وعمل کی روشنی نصیب ہو رہی ہے اور بے شمار لوگ اس رسالے کی روشنی سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ آپ روحانی ڈاک

کے ذریعہ عوام کی جو رہنمائی کر رہے ہیں وہ بہت بڑی خدمت ہے۔ عوام تو عوام خواص بھی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ہم نے اپنے علاقے کے علماء اور صلحاء کو اس رسالے کے مضامین سے استفادہ کرتے دیکھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دور میں اس طرح کے رسالے کی شدید ضرورت تھی اور اللہ کا کرم ہے کہ اس نے آپ سے یہ کام لیا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ رسالہ مزید ترقی کرے اور دنیا کے چپے چپے پر اس کی روشنی پھیلے۔

ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے کاموں میں کسی طرح کی رکاوٹ ہے۔ کئی مرتبہ یہ لگتا ہے کہ کام بنتے بنتے ایک دم رک گیا۔ اس کے لئے حل بتائیں۔ عنایت ہوگی۔

جواب

نمازِ فجر کے بعد ۱۳۱ مرتبہ "یاسلام" پڑھا کریں۔ نمازِ ظہر کے بعد سو مرتبہ "اللہ اکبر" نمازِ عصر کے بعد سو مرتبہ "اللہ قادر" نمازِ مغرب کے بعد سو مرتبہ "اللہ باقی" اور نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ "اللہ عظیم" پڑھا کریں۔ اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں اور یہ نقش زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

اللہ اکبر ۲۹۸	۱۷۸	۱۰۸۷	اللہ قادر ۳۰۵
۱۰۸۸	۳۰۴	۲۹۹	۱۷۷
۳۰۳	۱۰۸۵	۱۸۰	۳۰۰
اللہ باقی ۱۷۹	۳۰۱	۳۰۲	اللہ عظیم ۱۰۸۶

اس نقش کو ہر کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں اور اس رب کی قدرتوں پر کامل یقین رکھیں جو بے شک سب سے بڑا بھی ہے۔ سب سے زیادہ عظیم بھی ہے۔ وہ قادرِ مطلق اور وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بے شک ہر چیز فانی ہے صرف ذات باری تعالیٰ باقی رہنے والی ہے۔ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَهٗ یہ ہمیں اللہ کی آخری کتاب نے بتایا ہے کہ رب العالمین کے سوا ہر چیز فانی ہے اور ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔

رکاوٹوں سے نجات کے لئے

سوال از : فاروق ــــــــــــ اجمیر شریف

کوئی ایسا عمل بتائیں جو رکاوٹوں اور بندشوں سے نجات عطا کرتا ہو۔ آج کل کوئی بھی شخص کسی کی بھی بندش کرا دیتا ہے۔ آپ طلسماتی دنیا کے ذریعہ ایسا عمل بتائیں جو بھی کے لئے اور سبھی بندشوں کو ختم کرنے کے لئے کارآمد ہو۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔

جواب

سورۂ نصر کا نقش ہر طرح کی رکاوٹ اور ہر طرح کی بندشوں کے لئے مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد سورۂ نصر ۹ مرتبہ پڑھیں اور اس کا نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور اس کا نقش حرفی فریم میں لگا کر گھر یا آفس میں آویزاں کریں۔

بازو پر باندھنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۲۳	۱۵۳۷	۱۵۳۴	۱۵۳۰
۱۵۳۵	۱۵۲۹	۱۵۲۴	۱۵۳۶
۱۵۲۸	۱۵۳۲	۱۵۳۹	۱۵۲۵
۱۵۳۸	۱۵۲۶	۱۵۲۷	۱۵۳۳

سورۂ نصر کا نقش حرفی یہ ہے۔

اذا جاء	نصر اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

سورۂ نصر کے یہ دونوں نقش زبردست فتوحات کا ذریعہ بھی بنتے ہیں اور ہزاروں بار کا تجربہ ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان نقوش کے ذریعے اپنے بندوں کو بندش سے چھٹکارا نصیب کرے۔ آمین ☆

معارف الاعداد

قسط نمبر: ایک

علم اعداد سے متعلق ایک معلوماتی سلسلہ

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد، ایک

عدد ایک کا ستارہ شمس، برج اسد، مبارک دن اتوار، پیر، مبارک پتھر نیلم اور پکھراج ہے۔

جس شخص کا عدد ایک ہوتا ہے وہ حد سے زیادہ صاف ستھرے خیالات کا انسان ہوتا ہے، فنون لطیفہ کا شوقین ہوتا ہے، اس کے مزاج میں لطافت، ندرت اور جوش ہوتا ہے، ایک عدد والا انسان اپنے عزائم کو ہمیشہ بلند رکھتا ہے اور اس کے دل میں جو خواہش بھی پیدا ہوتی ہے اس کو پورا کرنے کی ہر ممکن جدو جہد کرتا ہے۔

ایک عدد کا انسان زبردست مستقل مزاج ہوتا ہے اس کے ارادے آہنی ہوتے ہیں، اس کی آواز پرکشش ہوتی ہے۔ اس عدد کے لوگ زیادہ تر وکیل، مقرر، شاعر یا بیرسٹر ہوتے ہیں اور جو بھی کچھ ہوتے ہیں ان میں بحد کمال صلاحیتیں ہوتی ہیں اور یہ لوگ دوسروں کو متاثر کرنے کے فن سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے خیالات اور اپنے تصورات کو مسحور کن انداز سے لوگوں کے سامنے پیش کر سکتے ہیں، مال و دولت اور علم وہنر کے بغیر بھی یہ خود کو نمایاں کرنے کی قدرت رکھتے ہیں، یہ اپنی وقعت کرانے کے فن سے واقف ہوتے ہیں، ان میں زبردست قوت فیصلہ ہوتی ہے، یہ کسی بھی معاملے میں کوئی فیصلہ لینے میں دیر نہیں لگاتے، جھٹ پٹ کسی نتیجے پر پہنچ جاتے ہیں، ان کی فہم وفراست مسلمہ ہوتی ہے اور کسی بھی معاملے کی گہرائی میں پہنچ جانا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔

ایک عدد کے لوگ تخریب کاری سے متنفر ہوتے ہیں یہ لوگ نہ خود تخریب کار ہوتے ہیں نہ انہیں تخریب کاری پسند ہوتی ہے۔ انہیں بھونڈے مذاق اور چھچھور پن سے بھی وحشت ہوتی ہے اور یہ اس طرح کی باتوں سے کوسوں دور رہتے ہیں، یہ اگر مذاق بھی کرتے ہیں تو اس میں ایک طرح کی سنجیدگی ہوتی ہے، ان میں ایک طرح کا وقار اور رعب ہوتا ہے، جو لوگ ان کے مخالف ہوتے ہیں وہ بھی ان کے روبرو بات کرنے سے ہچکچاتے ہیں اور کوئی بحث کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے۔

ایک عدد کے لوگ جذباتی ہوتے ہیں؟ بسا اوقات اپنے خیالات اور اپنی بات چیت پر قابو نہیں پاتے، یہ لوگ کسی کا محکوم بننا پسند نہیں کرتے انہیں اگر پسند ہوتا ہے تو حاکم بننا، افسر بنا حکم چلانا، انہیں دوسروں کی ماتحتی ہرگز گوارہ نہیں ہوتی، یہ لوگ حد سے زیادہ خوددار اور غیرت مند ہوتے ہیں حد سے زیادہ جذباتی اور حد سے زیادہ حساس ہوتے ہیں، اور قول وفعل کے بہت پکے اور سچے ہوتے ہیں، یہ لوگ ہر ممکن طریقے سے دولت وشہرت حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، اپنے عقل وفہم وفراست اور ذہانت اور مستقل مزاجی کی وجہ سے ان میں حاکم اور افسر بننے کا مادہ پایا جاتا ہے۔ ان کے مزاج میں اگر چہ تندی اور تختی ہوتی ہے لیکن نرم دلی کی وجہ سے اور نیک خصلتوں کی وجہ سے ان کا ستارہ ہمیشہ عروج پر رہتا ہے، یہ لوگ اپنی قوت ارادی اور خود اعتمادی کی بدولت ترقی کی منزلیں طے کرتے رہتے ہیں۔

ایک عدد کے لوگ بالعموم تندرست ہوتے ہیں، یہ لوگ قانون سے بالاتر ہو کر زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، انہیں یہ بات ہرگز گوارہ نہیں ہوتی کہ کوئی ان کی بات کو ٹالے یا لیت ولعل سے کام لے، اگر کوئی ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا تو ان کے صبر کا پیمانہ چھلک جاتا ہے۔

ایک عدد کے لوگ تقریر کرنے میں ماہر ہوتے ہیں اور برجستہ کسی بھی موضوع پر کلام کر سکتے ہیں، یہ لوگ کسی بھی موضوع پر بے جھجک بول سکتے ہیں، ایک عدد کے لوگ اپنی ہار تسلیم نہیں کرتے، یہ اگر ہار بھی جاتے ہیں تو بہت جلد اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنا پر پھر فتح یاب ہو جاتے ہیں،

ایک عدد کے لوگ نمائش اور ریاء ونمود کے قائل نہیں ہوتے، یہ کسی بھی معاملے میں کامیاب ہونے کے بعد مطمئن ہوجاتے ہیں اور اپنی کامیابی کی تشہیر کو پسند نہیں کرتے۔

ایک عدد کے لوگ انتھک جدوجہد کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ کام کرتے ہوئے کبھی تھکن محسوس نہیں کرتے۔ ان کی موجودگی انجمن اور سوسائٹی کی قدرومنزلت میں اضافہ کرتی ہے اور یہ لوگ اپنی صلاحیتوں سے اپنی موجودگی کو اس طرح ثابت کرتے ہیں کہ اس میں کسی طرح کی ریاء ونمود کا پہلو اجاگر نہیں ہوتا۔ ایک عدد کے لوگ خدمت خلق کرتے وقت پوری طرح محتاط ہوتے ہیں اور بے جاقسم کی تشہیر سے خود کو بچاتے ہیں۔ اس لئے ان کو کوئی بھی خدمت سونپ کر پورا اطمینان کیا جاسکتا ہے۔

جملہ تعمیری اوصاف، ملکیت، تکمیل خواہش، ربط ضبط، اعتماد، یقین، فہم وفراست، حسن گفتگو، بلند ہمتی، آزاد خیالی، اقتدار واختیار، اظہار صداقت وغیرہ ان میں بدرجہ اتم موجود ہوتے ہیں۔ ایک عدد والے لوگوں میں کچھ بری عادتیں بھی ہوتی ہیں جن کی موجودگی کی وجہ سے ان کی شخصیت کبھی کبھی مجروح ہوکررہ جاتی ہے۔ جیسے حد سے زیادہ قدامت پرستی، بے جا خرچ، ہرکس وناکس پر بھروسہ کرنا، خوشامد اور چاپلوسی سے خوش ہونا، بے وقوف لوگوں کو اپنے گرد جمع رکھنا وغیرہ۔ اس طرح کی عادتوں کی وجہ سے ایک عدد والوں کو نقصان بھی ہوتا ہے۔

ایک عدد کے لوگ نقصانات سے زیادہ متاثر نہیں ہوتے اور نقصانات کی کبھی پرواہ بھی نہیں کرتے۔ ایک عدد والے لوگ پکے وفادار ہوتے ہیں یہ کسی کے ساتھ بھی ازخود بے وفائی نہیں کرتے یہ ساتھ نبھانے کی بھرپور صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ دوسروں کی خطاؤں سے درگزر کرنے کا مزاج رکھتے ہیں، یہ چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر گرفت نہیں کرتے۔ ایک عدد کے لوگ اپنی شریک حیات کے لئے نعمت غیرمترقبہ ثابت ہوتے ہیں اور یہ لوگ ازدواجی زندگی بالعموم خوش گوار گزارتے ہیں۔

یہ خصوصیات ان لوگوں کی بیان کی گئی ہیں جن کے نام کا مفرد عدد ایک ہو۔ رہے وہ حضرات جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک بنتا ہو۔ یعنی جو لوگ انگریزی مہینے کی یکم، ۱۰، ۱۹ یا ۲۸ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کی خوبیاں اور خامیاں یہ ہیں۔

● حکم چلاتا ہے، ربط ضبط قائم رکھ سکتا ہے، اعتقاد پختہ ہوتا ہے، آزاد خیال ہوتا ہے، عزت ومرتبہ کا حامل ہوتا ہے، صاحب عقل وخرد ہوتا ہے، دانا ہوتا ہے، اختیارات بہ آسانی حاصل کرلیتا ہے۔

● قدامت پرست ہوتا ہے، اپنی بات پر اڑ جاتا ہے، کسی کی پرواہ نہیں کرتا، فضول خرچ ہوتا ہے، طبیعت میں جھلاہٹ ہوتی ہے جس کام کے کرنے کا خبط پیدا ہوجائے اس کو لاکھ روکنے پر بھی کرگزرتا ہے، ضدی ہوتا ہے، حد سے زیادہ جذباتی ہوتا ہے۔

● اس کو زرد، گولڈن، بادامی رنگ راس آتے ہیں، اس کو فیروزہ، اُپل، پکھراج اور گارنیٹ اللہ کے فضل سے فائدہ پہنچاتے ہیں۔

● ایک عدد والے لوگ اگر ایک ہی عدد کے لوگوں سے دوستی رکھیں تو خوب نبھتی ہے ورنہ انہیں ۴ اور ۹ عدد کے لوگوں کو فوقیت دینی چاہئے۔

● یہ لوگ اگر اپنے کاموں کی شروعات یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ کو کریں تو کامیابی قدم چومتی ہے۔

● اتوار، پیر کا دن ان کے لئے مبارک ہوتا ہے۔ اگر یہ دن یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ تاریخوں میں پڑجائیں تو سونے پر سہاگہ ہوتا ہے۔

● ان کی زندگی کا اہم عرصہ، ۲۴ رجولائی سے ۲۳ راگست کے درمیان کا ہوتا ہے۔ جن حضرات کے نام (م) سے شروع ہوتے ہیں وہ ان کے لئے مبارک ثابت ہوتے ہیں۔

● ان کو یہ بیماریاں، خدانخواستہ لاحق ہوسکتی ہے۔ دردِ کمر، درد سینہ، امراض قلب، بلڈ پریشر، شوگر، امراض حلق وغیرہ۔

● ان کی زندگی کا انیسواں، اٹھائیسواں، ۳۷ واں، پچپن واں اور ۶۴ واں سال بہت اہم ہوتا ہے۔

● ان لوگوں کو اکتوبر، دسمبر اور جنوری میں بطور خاص اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے۔ کیونکہ کوئی بھی مہلک بیماری ان مہینوں میں ان پر حملہ آور ہوسکتی ہے۔

اگر مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہوتو

ایک عدد والا ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا، اس کے لئے کسی قسم کی پابندی ناقابل برداشت ہوگی، مزاج میں غرور وتکبر زیادہ ہوگا، کسی کی رائے پر جلدی سے عمل نہیں کرے گا، ہر طرح سے قابل اعتماد ہوگا اس میں ذمہ داری کی خدمت انجام دینے کی کافی صلاحیت ہوگی، دوسروں پر ہمیشہ حکمرانی کرے گا، فطری طور پر شجاع اور بہادر ہوگا، اس شخص کی جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی، چہرے کا رنگ مائل بہ سرخی رہے گا۔

ایک عدد اگر بذریعہ عمل اہرام حاصل ہو

جس شخص کے نام کا عدد مستحصلہ ایک ہوگا اس میں اقتدار کی ہوس ہوگی، وہ زندگی میں نئی نئی ایجادات واختراعات کرتا رہے گا، وہ تمام لوگوں سے بہت کم تعلق رکھے گا، اس کی قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی، وہ اپنی بگڑی کو خود سنوار لینے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہوگا، اس کو تحائف بہت حاصل ہوں گے، اس عدد والے کو مخفی علوم سے لگاؤ ہوگا، یہ شخص اپنی بات کا پکا ہوگا، خلوص ودیانت اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی، اس کو غیبی امداد بھی ملے گی، یہ اپنی زندگی کے اکثر معاملات میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوگا اس میں فیاضی بہت ہوگی اور جذبۂ خدمت بھی اس میں بدرجۂ اتم ہوگا، یہ ضرورت مندوں کی، مسکینوں کی اور محتاجوں کی دل کھول کر امداد کرے گا۔

ایک عدد والے تمام حضرات کے لئے مندرجہ ذیل اسماء الٰہی کا ورد انشاءاللہ مؤثر ثابت ہوگا۔ "یَارَحْمٰنُ، یَامُؤمِنُ، یَامُقِیْتُ، یَاجَلِیْلُ، یَامُجِیْبُ، یَاوَاحِدُ، یَاوَلِیُّ، یَاوَالِیُ، یَارَشِیْدُ، یَاصَبُوْرُ"

ایک عدد والوں سے براہ راست آخری بات

آپ اپنی کمزوریوں پر پردہ نہ ڈالیں۔ جو خوبیاں آپ میں موجود ہیں ان کی اصلاح جاری رکھیں، کسی کے دباؤ میں نہ آئیں، آپ اپنے کاموں میں کسی کی شفارش کا سہارا نہ لیں، آپ کی ذات بجائے خود ایک سفارش ہے، آپ اپنے کاروبار میں ذاتی طور پر دلچسپی لیں، لمبی مدت کے منصوبے نہ بنائیں، کسی کی نقل نہ کریں، اپنی چال پر قائم رہیں، آپ اگرچہ حوصلہ مند ہیں لیکن اپنی زندگی میں اعتدال پر قائم رہیں تیز رفتاری سے آپ کو نقصان ہوگا۔

(باقی آئندہ)

دشمن کو دفع کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد مع اعداد والدہ نکال کران میں ۴۰۴۵ کا اضافہ کریں اور منگل کے دن پہلی ساعت میں اونٹ کی کھال پر چڑیا کے خون سے نقش مثلث لکھیں اور اس مثلث کی رفتار خاکی رکھیں۔

اس کے بعد اس نقش کو کسی ویران جگہ دبا دیں اور دباتے وقت دشمن کا تصور کرتے ہوئے ۳ بار انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھیں۔ چند ہی دنوں میں دشمن دفع ہو جائے گا۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کردیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا،ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا ردراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

علم الاعداد

بذریعہ عمل اہرام

ایک علمی پکڑ جو آپ کی شخصیت اور قسمت کے پرت کھولتی ہے

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد برآمد کرنے کی دو مثالیں، ان مثالوں کو بغور دیکھیں تاکہ آپ کو اپنے نام کا عدد برآمد کرنے میں دشواری نہ ہو۔

واضح رہے کہ نام میں جتنے بھی حروف ہیں ان کی صرف اکائی معتبر ہوگی۔ مثلاً کسی حرف کے ۵۰ رہیں تو صفر الگ کرکے ۵ رلئے جائیں گے۔ مثلاً حرف ی کے ۱۰ رہیں تو صفر ہٹا کر ایک ہی لیا جائے گا یا مثلاً حرف ذ کے ۷۰۰ ہیں تو دونوں صفر ہٹا کر صرف ۷ لئے جائیں گے۔ اس طرح نام کے تمام حروف کے صفر ہٹا کر ایک سطر بنائی جائے گی پھر اس سطر میں دو عدد باہم جوڑ کر نیچے ایک اور سطر تیار کی جائے گی۔ ایک عدد دو مرتبہ جڑے گا۔ دائیں والے عدد کے ساتھ بھی اور بائیں والے عدد کے ساتھ بھی۔ یہ دوسری سطر پہلی سطر کے مقابلہ میں کم ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ آخر میں صرف ایک عدد باقی رہ جائے گا۔ بس یہی شخصیت کا عدد ہے۔ اس بات کو دو مثالوں کے ذریعہ سمجھ لیں۔

مثال (۱) شکیل احمد

ش ک ی ل ا ح م د

۳۰۰ ۲۰ ۱۰ ۳۰ ۱ ۸ ۴۰ ۴

ہر عدد کا مفرد الگ کرکے صورت یہ بنے گی۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

اب اس سطر کے اعداد کو باہم جوڑ کر دوسری پھر تیسری پھر چوتھی سطر تیار کی جائے گی اور اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مفرد عدد برآمد نہ ہو جائے۔ دیکھئے۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

۵ ۳ ۴ ۴ ۹ ۳ ۸

۸ ۷ ۸ ۴ ۳ ۲

۶ ۶ ۳ ۷ ۵

۳ ۹ ۱ ۳

۳ ۱ ۴

۴ ۵

۹

آپ اس مثال پر غور کریں اور پہلی سطر دیکھیں۔ عدد ۲۳ کے ساتھ جوڑا گیا ہے تو ۵ بنے۔ نیچے کی سطر میں ۵ رکھ دئے گئے پھر ۲ عدد جو ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تھا ایک ساتھ جوڑا گیا تو ۳ بنے نیچے کی سطر میں ۵ کے بعد ۳ رکھ دیا گیا۔ پھر ایک جو ۲ کے ساتھ جوڑا گیا ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تو ۴ بنے۔ نیچے کی سطر میں ۳ کے بعد ۴ رکھ دیا گیا وغیرہ۔ گویا کہ ہر عدد دو مرتبہ جوڑا جائے گا پہلے عدد کے علاوہ اور سطر ایک عدد گھٹتی چلی جائے گی۔ آپ دیکھ لیں۔ پہلی سطر میں اعداد ۸ ہیں دوسری میں ۷ ہیں تیسری میں ۶ ہیں اس طرح گھٹتے گھٹتے ایک باقی رہ جائے گا۔

یہ طریقہ عمل اہرام کہلاتا ہے آخیر میں جو مفرد عدد بچے گا وہی آپ کی شخصیت کی حقیقت کھولے گا۔

دوسری مثال۔ عارفہ خاتون

ع ا ر ف ہ خ ا ت و ن

۷۰ ۱ ۲۰۰ ۸۰ ۵ ۶۰۰ ۱ ۴۰۰ ۶ ۵۰

ہر عدد کا صفر الگ کرکے صورت یہ بنے گی۔

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ۶ ۱ ۴ ۶ ۵

اب مفرد عدد برآمد کرنے کے لئے عمل اہرام کریں گے۔یعنی ایک عدد کو دوسرے عدد میں جوڑ کر نیا عدد بناتے چلے جائیں اور صفر کو نظر انداز کرتے رہیں گے

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ٦ ۱ ۴ ٦ ۵

۸ ۳ ۱ ۴ ۲ ۷ ۵ ۱ ۲

۲ ۴ ۵ ٦ ۹ ۳ ٦ ۳

٦ ۹ ۲ ٦ ۳ ۹ ۹

٦ ۲ ۸ ۹ ۳ ۹

۸ ۱ ۸ ۳ ۳

۹ ۹ ۲ ٦

۹ ۲ ۸

۲ ۱

۳

ان مثالوں کے بعد اب ہر ایک عدد کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کیجئے تا کہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ کون سا عدد انسان کی شخصیت پر کیسے کیسے اثرات مرتب کرتا ہے۔

پانچ عدد کی حقیقت

جس شخص کا عدد پانچ ہوگا وہ عیش وعشرت کا دلدادہ ہونے کے ساتھ ایثار وقربانی کا بھی شیدا ہوگا۔اس میں آرام طلبی کے ساتھ زہد کا خاصہ بھی ہوگا۔مذہبی قسم کے لوگ اس شخص کی ذات میں دلچسپی رکھیں گے اور اس کا احترام کرنے پر مجبور ہوں گے۔اس کو اپنے ہم عصروں سے کافی نقصان پہنچے گا لیکن اس کی مقبولیت ہر حال میں برقرار رہے گی۔

عورتوں سے دلچسپی ہوگی اور اسی وجہ سے رسوائی اور بدنامی کے اندیشے رہیں گے۔زندگی کے آخری ایام پرسکون گزریں گے اور اس وقت ہر طرح کے ہنگاموں سے نجات مل جائے گی۔

پانچ عدد کے لوگ کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ان میں کام کرنے کی دھن ہوتی ہے۔یہ لوگ جس ذمہ داری کو قبول کر لیتے ہیں اس کا حق ادا کرتے ہیں۔ان میں کاروبار کرنے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ آہنی کردار کے لوگ ہوتے ہیں۔

پانچ عدد کا کردار

یہ عدد قوت جاذبہ کی علامت ہے۔یعنی اس عدد کے لوگ ایک طرح کی مقناطیسیت اپنے اندر رکھتے ہیں اور ان میں عجیب وغریب قسم کی ایک کشش ہوتی ہے جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

یہ عدد فطرتاً خوشی اور مسرت کا عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ سوسائٹیوں میں عزت واحترام کے ساتھ دیکھے جاتے ہیں۔لوگ ان سے تعلق پیدا کر کے ایک طرح کی خوشی محسوس کرتے ہیں۔۵ عدد کے لوگ فطرتاً صاحب قدر ومنزلت ہوتے ہیں، یہ لوگ بہت آسانی سے لوگوں کے دلوں کو مسخر کر لیتے ہیں۔ان میں تلون مزاجی بھی ہوتی ہے۔ان کا ایک رنگ باقی نہیں رہتا۔مثلاً جب یہ کسی سے ملتے ہیں تو بہت جوش میں ہوتے ہیں لیکن ان کی گرم جوشی زیادہ دیر تک باقی نہیں رہتی۔ان کے تعلق کا رنگ اکثر وقت کے ساتھ ساتھ ہلکا اور پھیکا پڑ جاتا ہے۔البتہ پہلی ملاقات میں یہ لوگوں کو بہ آسانی مسخر کر لیتے ہیں۔یہ لوگ پکے سیاسی ہوتے ہیں اور جوڑ توڑ کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں۔

پانچ عدد کے اوصاف

یہ ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔اس عدد کا انسان ایک رنگ پر قائم نہیں رہتا۔یہ حالات کے ساتھ رنگ بدلتا رہتا ہے،اس کے اندر ذہنی قوت ہوتی ہے۔۵ عدد کے لوگ لکیر کے فقیر نہیں بنتے۔یہ حالات کے ساتھ ساتھ اپنی سوچ وفکر بدل لیتے ہیں، حد یہ ہے کہ یہ اپنا عقیدہ بھی بدل سکتے ہیں۔یہ لوگ بہت سی خوبیوں کے باوجود مستقل مزاج نہیں ہوتے یہ کسی بھی وقت حالات سے دل برداشتہ ہو کر اپنے کام کی تکمیل سے ہٹ جاتے ہیں۔ان میں ترقی کرنے کی زبردست خواہش اور جستجو ہوتی ہے لیکن زیادہ دیر تک کسی بھی معاملے میں نتیجے کا انتظار نہیں کرتے اور راستہ بدل لیتے ہیں۔

پانچ عدد کا تخریبی پہلو

۵ عدد کے لوگ غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں اور کسی بھی وقت اپنا نظریہ بدل لیتے ہیں۔یہ لوگ رازداری کے قابل نہیں ہوتے۔ان کو راز بتانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں ڈھول بجانے کی غلطی کر رہے ہیں۔۵ عدد کے لوگوں میں وفا نہیں ہوتی۔یہ طوطا چشم قسم کے ہوتے ہیں۔پکی دوستی کرنے سے یہ محروم ہوتے ہیں۔اگر ان کے مفادات پورے نہ

ہوں تو یہ کسی کو بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ یہ لوگ ایک دروازہ بند ہوتے ہی دوسرا دروازہ کھولنے کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ کسی کی یاد میں آنسو بہانے کے قائل نہیں ہوتے۔ ان کا نظریہ تو نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی کے مصداق ہوتا ہے۔

پانچ عدد کے لوگ خود فریبی، خودنمائی، بے وفائی اور نکتہ چینی کی وجہ سے کسی بھی ظلم وستم سے گزر سکتے ہیں۔ جب یہ مخالفت پر آتے ہیں تو آنکھ کا لحاظ باقی نہیں رکھتے۔ پانچ عدد کے لوگوں میں تنقید اور اعتراض کی بیماری ہوتی ہے۔ اس لئے یہ دوستوں کی نظروں میں بھی اپنا خاص مقام نہیں بناپاتے۔ یہ کسی کے بہت زیادہ قدردان بھی نہیں ہوتے اور ان کی یہ ناقدری کی صفت انہیں اچھے ساتھیوں سے دور کردیتی ہے۔

امراض

پانچ عدد کے لوگوں کو جوڑوں کے درد کی شکایت اکثر ہوتی ہے، یہ لوگ فالج کا شکار ہوسکتے ہیں۔ چہرے کے امراض بھی انہیں لاحق ہوسکتے ہیں۔ انہیں امراض چشم کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔ عمر کے آخیر میں خون کی خرابی کا عارضہ بھی انہیں گھیر سکتا ہے۔ مجموعی طور پر ان کی صحت بہت زیادہ قابل رشک نہیں ہوتی۔

پانچ عدد کے حالات

قوت امتیاز سے بہرہ ور ہوتے ہیں، نکتہ شناس کی صفت بھی ہوتی ہے، چرب زبان ہوتے ہیں، محض باتوں سے لوگوں کے دل ودماغ پر چھاجاتے ہیں، اگرچہ بہت زیادہ دولت مند نہیں ہوتے لیکن اپنا ہر کام نکالنے کا ہنر رکھتے ہیں۔ قائد بننے کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن تنقید واعتراض کی وجہ سے اپنا حلقہ نہیں بناپاتے۔ غلط تدابیر، نکتہ چینی اور مطلب پرستی کی بنا پر طبیعت اکثر پریشان رہتی ہے اور کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں۔

پانچ عدد کی خواتین

پانچ عدد کی خواتین بہت زیادہ پرکشش نہیں ہوتیں اور ان میں اچھا کھانا پکانے کی صلاحیت بھی نہیں ہوتیں لیکن اپنے تیار کردہ کھانے پر تنقید اور اعتراض ان سے برداشت نہیں ہوتا۔ یہ اپنے کھانے کی برائی سن کر بددل اور مایوس تو ہوجاتی ہیں لیکن اپنے اندر اچھی صلاحیت پیدا کرنے کی جدوجہد نہیں کرتیں۔ یہ پکی دوست نہیں بن سکتیں، ان پر آنکھیں بند کرکے بھروسہ کرنا بہت غلط ہوتا ہے۔

پانچ عدد کے لوگوں کا پیشہ

پانچ عدد کے لوگ سیاست میں دلچسپی رکھتے ہیں اور یہ سیاست میں اس لئے کامیاب بھی ہوسکتے ہیں کیونکہ یہ حالات کے ساتھ ساتھ بدل جانے کی فطرت رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ کسی بھی وقت دَل بدل سکتے ہیں۔ یہ اچھے لیڈر نہیں بن سکتے، ان میں کاروبار کی بھی صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ کاروبار کے معاملے میں محبت کرنے کے قائل نہیں ہوتے اگر انہیں نفع نہ ملے تو گراہک کو نظروں سے گرادیتے ہیں اور اپنے شریک کار کو بھی کاروبار میں نقصان اٹھانے کے یہ قائل نہیں ہوتے اگر انہیں نقصان ان کا کوئی سگا رشتے دار بھی دیتا ہے تو یہ اس سے بھی انتقام لینے پر اتر آتے ہیں۔

****

اکیسویں قسط

کرشماتِ جفر

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

علم جفر کا ایک نادر شاہکار یہ بھی جو مختلف اکابرین سے منقول ہے اور جو راقم الحروف کے تجربے میں بھی آچکا ہے۔ اس نقش اور عمل کے ذریعہ راقم الحروف نے کئی لوگوں کو راحت پہنچائی ہے اور حق تعالیٰ کے فضل وکرم سے ان کی زندگی میں قابل رشک انقلاب آیا ہے اور ان کی غربت خوش حالی میں بدل گئی ہے۔ دفع غربت وناداری کا یہ طریقہ علم جفر کا ایک قیمتی اثاثہ ہے جو قارئین کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو بعد نماز عشاء (یعنی سنیچر کا دن گزرنے کے بعد) احرام باندھ لیں اور ایک سفید چادر بچھالیں۔ اسی چادر پر مصلی بچھادیں۔ دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کاغذ کے دس ٹکڑے لیں اور یہ حرف ان پر لکھ دیں۔ ایک کاغذ پر ایک ہی حرف لکھیں، حرف یہ ہیں۔

ک، ہ، ی، ع، ص، ح، م، ع، س، ق۔ ان ٹکڑوں کو جائے نماز کے نیچے رکھ دیں۔ پھر ان میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھائیں۔ اس پر جو حرف تحریر ہو اس کے اعداد کے مطابق یہ آیت تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ۔

عمل پورا ہونے کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر کاغذ کے اس ٹکڑے کو ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور کاغذ کا دوسرا ٹکڑا اٹھائیں اس پر جو حرف تحریر ہو اس کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت کو پڑھیں۔ تعداد پوری ہوجانے پر پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس دوسرے ٹکڑے کو بھی ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیسرا کاغذ کا ٹکڑا اٹھائیں۔ یہ سمجھیں کہ کاغذ کا ہر ٹکڑا اٹھانے سے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے اس کے بعد کاغذ پر تحریر حرف کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت پڑھنی ہے۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کاغذ کو ایک طرف رکھ دیں۔ اسی طرح دس کے دس ٹکڑوں پر اسی طرح عمل کرنا ہے۔ جب دس ٹکڑوں کا عمل مکمل ہوجائے تو سجدے میں جاکر "یَارَزَّاقُ یَاوَاسِعُ" سو مرتبہ پڑھنا ہے اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر رزق حلال کی دعا کرنی ہے۔

اس عمل کو لگاتار دس دن تک کرنا ہے اور بالکل اسی طرح کرنا ہے جس طرح بتایا گیا ہے۔

واضح رہے کہ اس آیت شریفہ کے اعداد	۳۸۷۴ ہیں۔
مذکورہ حروف مقطعات کے مجموعی اعداد	۴۷۳ ہیں۔

الگ الگ حروف کے اعداد اس طرح ہیں۔

ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰	۸	۴۰	۷۰	۶۰	۱۰۰

طالب کو چاہئے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام میں آیت مذکورہ اور حروف مقطعات کے اعداد شامل کر کے ان کو دس گنا کرلے اس کے بعد حسب قاعدہ آتشی چال سے نقش تیار کرلے اور روزانہ عمل کے اختتام پر اس نقش پر دم کرتا رہے۔ دس دن کے بعد جب عمل کی تکمیل ہوجائے تو اگلے دن بروز اتوار سورج نکلتے وقت اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھ لے اور اسی دن شام سورج غروب ہونے سے پہلے کاغذ کے دس ٹکڑے آٹے کی گولیاں بنا کر ان میں رکھ کر ایک ایک کر کے تالاب یا نہر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ غربت وناداری کا دَور ختم ہوگا اور خوش حالی اور مالداری کا زمانہ اللہ کے فضل وکرم سے شروع ہوگا۔

مثال۔

نسیم احمد	۲۱۳
نام والدہ، نصرت	۷۴۰
	۹۵۳

آیت کے اعداد ۳۸۷۴
حروف مقطعات کے اعداد ۴۷۳

۵۳۰۰

قانون کے وضع کئے ۳۰
۴ سے تقسیم کئے ۴)۵۲۷۰(

۴
۱۲
۱۲
×۷
۴
۳۰
۲۸
۲

دو کسر ہے۔اس لئے نویں خانے میں ایک کا اضافہ ہوگا۔
نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۳۲۴	۱۳۲۸	۱۳۳۱	۱۳۱۷
۱۳۳۰	۱۳۱۸	۱۳۲۳	۱۳۲۹
۱۳۱۹	۱۳۳۳	۱۳۲۶	۱۳۲۲
۱۳۲۷	۱۳۲۱	۱۳۲۰	۱۳۳۲

وفق ۵۳۰۰

اس مثال میں ہر لائن کا ٹوٹل ۵۳۰۰ ہی آئے گا۔اس مثال کو سامنے رکھ کر ہر ضرورت مند نقش بنا کر یہ عمل کرسکتا ہے۔تمام قارئین کو عام اجازت ہے۔

(نوٹ)واضح رہے کہ کاغذ کے ٹکڑے دس دن تک وہی استعمال ہوتے رہیں گے جو پہلے دن تحریر کئے گئے تھے اوران ہی کو عمل کے اختتام پر آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالا جائے گا۔

تمام دشمن ذلیل وخوار رہیں

اگر کوئی شخص مندرجہ ذیل کلمات ۲۱ روز تک بلاناغہ پڑھے اور روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام دشمن ذلیل وخوار رہیں گے اوران پر خدا کی پھٹکار برستی رہے گی۔

''یَا مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرٍ عَزِیْزٌ سلطانه یا ملكٌ

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے چاند کی پندرہ تاریخ سے عمل شروع کرے اور ایک ہفتے میں سوالاکھ مرتبہ ''یا قاھر'' پڑھے اگلے ہفتے سوالاکھ مرتبہ ''یامذل'' پڑھے اور دشمن کی تباہی اور ہلاکت کی نیت سے دو نقش بنائے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۸۵	۹۸۸	۹۹۲	۹۷۸
۹۹۱	۹۷۹	۹۸۴	۹۸۹
۹۸۰	۹۹۴	۹۸۶	۹۸۳
۹۸۷	۹۸۲	۹۸۱	۹۹۳

فلاں ابن فلاں ذلیل وخوار شد
اس نقش کی پشت پہ یہ لکھیں۔

۱۸۶	۱۸۹	۱۹۲	۱۷۹
۱۹۱	۱۸۰	۱۸۵	۱۹۰
۱۸۱	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۴
۱۸۸	۱۸۳	۱۸۲	۱۹۳

فلاں ابن فلاں دفع شود

اس نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کرکے کسی قبرستان میں دبادیں۔اگر دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے میں پیک کریں تو کپڑا کسی بھی رنگ کا ہو چلے گا۔

پانچویں قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

احتلام سے بچنے کے لئے

اگر کسی کو احتلام ہوتا ہو تو اس سے محفوظ رہنے کے لئے سوتے وقت دائیں ران پر ''آدم'' اور بائیں ران پر ''حوا'' لکھے۔ انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

بعض ارباب تجربہ نے فرمایا ہے کہ سوتے وقت اگر پیٹ پر ''عمر فاروق'' لکھ لیں تو احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

قوت باہ کھولنے کے لئے

بعض لوگوں کی شہوت مردانگی اور قوت باہ بذریعہ سحر باندھ دی جاتی ہے جس سے وہ خلوت کرنے پر قادر نہیں ہوتے ایسے لوگوں کے لئے موثر تین فارمولہ یہ ہے کہ کسی چینی کی پلیٹ پر ۱۵ ر مرتبہ سورۂ قدر لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں۔ اور اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں۔ انشاء اللہ خلوت پر قادر ہوگا اور عقد فرج سے نجات ملے گی۔

سردی سے چڑھنے والے بخار کے لئے

اگر کسی مریض کو جاڑہ کے ساتھ بخار چڑھتا ہو تو اس کو صبح کے وقت کسی چینی کی پلیٹ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ یا شافی یا اللہ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں دوپہر کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ یَا كَافِیْ یَا اَللّٰہُ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں شام کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ یَا مُعَافِیْ یَا اَللّٰہُ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ایک دن میں ورنہ زیادہ سے زیادہ ۳ ر دن میں بخار سے نجات مل جائے گی۔

جو بچے بستر پر پیشاب کرتے ہوں

مرغ کی کلغی (تاج) بچے کے گلے میں لٹکا دیں انشاء اللہ پیشاب بستر پر کرنا چھوڑ دے گا۔

اگر بکری کا کھر پیس کر شہد میں ملا کر بچے کو کھلا دیں تب بھی وہ بستر پر پیشاب کرنے سے رک جائے گا۔

چوری کا کیس کھولنے کے لئے

ایک لوہے کی چوڑی کیل تیار کریں۔ اس کیل کی ایک جانب کٓھٰیٰعٓصٓ دوسری جانب یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ تیسری جانب حٰمٓ وَالْقُرْآنِ اور چوتھی جانب قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ لکھیں پھر اس کیل کو زمین میں گاڑ دیں اور مشتبہ لوگوں کو حکم دیں کہ اس کیل کے چاروں طرف حلقہ بنا کر بیٹھ جائیں اس کے بعد عامل اس کیل پر ۸ مرتبہ ضرب لگائے اور ہر ضرب پر ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے۔ اس کے بعد سب کو کھڑا ہونے کا حکم دے۔ سب کھڑے ہو جائیں گے لیکن چور کھڑا نہیں ہو سکے گا۔

چور کو خواب میں دیکھنے کے لئے

اگر کوئی شخص خواب میں چور کو دیکھنا چاہے تو مندرجہ ذیل حروف اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر اس ہاتھ کو اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں چور کی شکل نظر آئے گی۔

حروف یہ ہیں۔ واح ح ح اا ااا ح ہ ط ۱۲۶۲۱۱۱۱۷۸۱۱ ط ح ۱۱ ھ ع

چور نہیں نگل سکے گا

مندرجہ ذیل کلمات اتنے کاغذوں پر لکھ لیں جتنے لوگوں پر شبہ ہو اس کے بعد ان کو موڑ کر گولیاں بنالیں اور سب کو نگلنے کا حکم کریں۔ سب نگل لیں گے لیکن چور نہیں نگل سکے گا۔

کلمات یہ ہیں۔

مہ مہ مہ مہ مہ مہ و ع و م و ہ مہ مہ مہ مہ ملا مہ مہ

☆ اگر مینڈک کی زبان کو پیس کر آٹے میں ملا کر روٹی پکائیں پھر مشتبہ لوگوں کو کھلائیں تو چور جو بھی ہوگا خود ہی اقبال جرم کر لے گا۔

لوٹے کا عمل

چور کو پکڑنے کے لئے لوٹے کا عمل بھی کارآمد ہے اس کا طریقہ

یہ ہے کہ دو لوگ مٹی کا لوٹا لے کر بیٹھ جائیں اور ملزمین کے نام لیتے رہیں اور سورۂ یٰسین مبین تک پڑھتے رہیں۔ جس کے نام پر لوٹا گھوم جائے اب وہی چور ہے۔

چوری کھولنے کے لئے

نیلے رنگ کے ۹ ڈورے لیں اور اس میں ۹ گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر ۹ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس ڈورے کو اس گھر میں رکھ دیں جہاں چوری ہوئی ہے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر چوری کھل جائے گی۔

کتے کے کاٹے کا علاج

یہ اسماء اس شخص کے گلے میں لٹکا دیں جس کو کتے نے کاٹ لیا ہو۔

بزحق ۔۱۲ انده زنده شارا اقف جاداد بج ودرج

دوسرا عمل

خاتم غزالی جو کی روٹی پر لکھیں اور یہ وہ آٹا ہو جس کو نابالغ لڑکی نے گوندھا ہو پھر وہ روٹی کتے کے کاٹے کو کھلائیں۔ سات روز تک ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ زہر اتر جائے گا، خاتم غزالی کے چاروں طرف قرآن حکیم کی دو آیات بھی لکھیں۔ اس طرح

وَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرَاهِيْم

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

آسانی ولادت کے لئے

دردِ زہ کے وقت یہ تعویذ لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں اور اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کریں۔ انشاء اللہ بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

۷۸۶

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

سحر مدفونہ معلوم کرنے کے لئے

اگر کسی کو شبہ ہو کہ اس کے مکان میں کوئی چیز گاڑی گئی ہے تو اس کو چاہئے بعد نماز عشاء تنہائی میں بیٹھ کر سورۂ کوثر ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں نشان دہی ہو جائے گی کہ سحر کہاں دفن ہے۔

سحر مدفونہ معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

مندرجہ ذیل نقش کو سفید مرغ کے گلے میں ڈالیں اور مرغ کو اُس مکان میں چھوڑ دیں جہاں سحر دفن ہے۔ مرغ جس جگہ جا کر بیٹھ جائے وہاں سے کھود کر سامانِ سحر نکال لیں اور پانی میں بہا دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۰۹۴۴	۱۰۰۹۴۷	۱۰۰۹۴۰	۱۰۰۹۲۷
۱۰۰۹۳۹	۱۰۰۹۲۸	۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۳۸
۱۰۰۹۲۹	۱۰۰۹۴۲	۱۰۰۹۳۵	۱۰۰۹۳۲
۱۰۰۹۳۶	۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۴۱

مشکلات کو رفع کرنے کے لئے

یہ سورۂ فاتحہ کا عجیب و غریب عمل ہے۔ اس عمل کو عروج ماہ میں شروع کریں۔ صبح کی نماز میں سنت اور فرض کے درمیان پڑھا جائے گا۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں پھر بِسْمِ اللّٰہ کی میم کو الحمد للہ

کے ساتھ ملاکر پڑھیں۔الرحمٰن کی تکرار ۳۰ بار کریں۔اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر جب پہونچیں تو ۳۰ بار تکرار کریں۔آخر میں ۳۰ بار آمین کہیں۔اس طرح ۴۱ بار پڑھیں پھر درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔اس عمل کو ۴۱ دن تک جاری رکھیں۔انشاء اللہ ہر طرح کی مشکلات سے نجات ملے گی۔

آسیب سے بات کرنے کے لئے

آسیب زدہ مریض کو یہ نقش لکھ کر پلائیں۔انشاء اللہ آسیب مریض پر حاضر ہوکر گفتگو کرے گا۔اس نقش کو جمعرات کی پہلی ساعت میں لکھ کر رکھیں۔

۷۸۶

عجج عجج عجج

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اللھم اکشف لدو

آسیب سے نجات کے لئے

مندرجہ ذیل نقش ۸ عدد لکھے جائیں۔ایک نقش آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں اور ۷ نقش روزانہ ایک نقش کے حساب سے پلائیں۔انشاء اللہ آسیب سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۸	۴۹۹۹۳	۴۹۹۹۶	۱
۴۹۹۹۵	۲	۷	۴۹۹۹۴
۳	۴۹۹۹۸	۴۹۹۹۱	۶
۴۹۹۹۲	۵	۴	۴۹۹۹۷

خیر وبرکت کے لئے

خیر وبرکت کے لئے یہ نقش چوکھٹ پر گاڑدیں پھر ۱۱ روپے کی مٹھائی منگا کر بچوں میں تقسیم کردیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب س م ال ل ہ

ال وا س ئ ج

ل ت ل ال ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

زبردست خیر وبرکت کے لئے

ان دونوں نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں رکھ لیں۔انشاء اللہ حیرت ناک خیر وبرکت ہوگی اور کبھی پیسے کی کمی محسوس نہیں ہوگی۔

۷۸۶

ف	ی	ط	ل
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ط	ل	ف	ی

یالطیف یافتاح

اندر از غیب

رسد

۷۸۶

ح	ا	ق	ف
ف	ت	ا	ح
ا	ج	ف	ت
ت	ف	ح	ا

روزی کی فراوانی کے لئے

ان اسماء الٰہی کو نمازِ فجر کے بعد ۷ مرتبہ ورد میں رکھیں۔اول و آخر صرف ایک بار درود شریف پڑھیں۔انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

یَااَللّٰہُ یَاسَمِیْعُ یَاعَلِیْمُ یاسریع الحساب یاواسع یا عدل یا علی یاعظیم یا متعال یا عزیز یاغفور یاباعث ضھال لما یرید یارافع یامعید یانافع یا جامع یابدیع العجائب للغرائب

دستِ غیب کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو روزانہ چالیس عدد لکھ کر دریا میں ڈالیں اور اس عمل کو چالیس روز تک جاری رکھیں۔آٹا گوندھنے کے لئے جو پانی استعمال کرے اس پر ۴۱ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ غیب سے روزی کا بندوبست ہوگا۔

۲ ۷ ۵ ۳ ۸ ۸ ۴

یاودود یابدوح یاالف قلوب

قوت امساک کے لئے

سرعت انزال سے بچنے کے لئے اور قوت امساک کے لئے یہ نقش لکھ کر مرد بوقت ضرورت اپنی کمر پر باندھیں۔

۷۸۶

۱۱ عد ۱۱۱ و ۱۱۱ ے ۱۱ ی ۹ ۱۱ ۹ ۱۱ ۹ ۱۱۱ م ہ اکو۱۱۱ ۱۱ ہ م ح
۱۱ ۱۱ طا ی ۱۱ و ےءام ولا ولالاو ۱۱۱ ۱۵ ۲۴ و ۱۱
ء ۱۱۱ الا م حاط ۳ووہ ۱۱ ۱۱ عا ا م

مفرور کو واپس بلانے کے لئے

اس آیت کو لکھ کر اور درمیان میں مفرور اور والدہ کا نام لکھ کر ۸ ویں پارے میں جس صفحہ پر یہ آیت مذکور ہے دبا کر رکھ دیں۔ انشاء اللہ مفرور واپس آجائے گا۔

۷۸۶

سیصیب الذین اجرموا

صغار عند اللہ و عذاب

فلاں ابن فلاں

یمکرون

شدید بما کانوا

مفرور کو واپس بلانے کے لئے دوسرا عمل یہ ہے کہ ایک لوہے کے قفل کو بند کر کے اس پر ۲۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور مفرور کی واپسی کا تصور کریں۔ اس کے بعد اس قفل کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال دیں اس میں پانی بھر کر ہلکی آنچ کے ساتھ چولہے پر رکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مفرور واپس آجائے گا۔

دفع نمونیہ کے لئے

اگر کسی بچے کو نمونیہ ہو جائے تو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نمونیہ سے نجات مل جائے گی۔

سلام	مومن	حفیظ	شافی
۱۳۷	۳۹۰	۱۴۳	۹۹۷
۳۸۹	۱۳۴	۱۰۰۰	۱۴۳
۹۹۹	۱۴۴	۳۸۸	۱۳۵

جو بیماری سمجھ میں نہ آئے

اگر کسی مریض کو ایسی بیماری ہو جو سمجھ میں نہ آرہی ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴

بے خوابی کو رفع کرنے کے لئے

اگر کسی کو بے خوابی یعنی نیند نہ آنے کی بیماری ہو تو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔

۷۸۶

صحع سعلع لطاط سفلفلح مهملج ملطح
عليط هسلطس وجه
فج فج

اُداسی کو رفع کرنے کے لئے

اداسی کو رفع کرنے کے لئے یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

ہہہہہہہہہہہ

کینسر کا روحانی علاج

جس کمرے میں مریض ہو وہاں کے پردے سرخ رنگ کے کر دئے جائیں، جس پلنگ پر مریض لیٹا ہو اس کی چادر اور تکیہ بھی سرخ کپڑے کا ہو اور سرخ رنگ سے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کو اس کا پانی دن میں تین بار پلائیں۔ ایک نقش صبح کو گھول لیں اور اس کا پانی صبح ۸ بجے شام کو دن چھپنے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ انشاء اللہ کینسر سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

ابرار الحاج

گردے کے جملہ امراض کے لئے

گردے کے جملہ امراض کے لئے یہ نقش مریض کو پلائیں۔ اگر گردے میں پتھری ہوگی تو پیشاب کے راستے سے انشاء اللہ نکل جائے گی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵ ک ن م ق

والملک القدوس الرحمٰن الرحیم

۷۹۵ ۷۹۵۷ ۹۵

ہر مرض کا علاج

کوئی بھی مایوس کن بیماری ہو اس سے نجات کے لئے مٹی کے ایک کونڈے میں سوا لاکھ گیہوں رکھوائیں اور ۲۱ روپے بھی سکوں کی صورت میں رکھوائیں اس کے بعد مریض کے دونوں ہاتھ گیہوں کے اوپر انگلیاں کھول کر رکھوائیں۔ ایک منٹ تک مریض ہاتھ رکھے اس کے بعد یہ چیزیں خیرات کردیں۔ خیرات کے بعد مندرجہ ذیل نقش زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر پانی بھر لیں۔ اور دن میں تین بار پانی مریض کو پلائیں۔ صبح شام اور رات کو سوتے وقت۔ انشاء اللہ کیسی بھی مایوس کن بیماری ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔

	۷	۱	
۲	وننزل من القرآن		۴
۶	ماھو شفاء ورحمة للمؤمنین		۹
	۸	۳	

قل ھو للذین آمنوا ھدی وشفاء

کامیابی مقدمات کے لئے

مقدمہ میں کامیابی کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ فتح نصیب ہوگی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میکائیل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جبرائیل

۲۶۹۸	۲۶۹۱	۲۶۹۶	یاحنان
۲۶۹۳	۲۶۹۵	۲۶۹۷	یامنان
۲۶۹۴		۲۶۹۲	یادیان
تلیقا	ملیقا	الیقا	یابرہان

اسرافیل یابدوح یابدوح یابدوح عزرائیل

لڑکی کی شادی کے لئے

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو یہ آیات لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ جلد شادی ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ. اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآئَكُمُ الْفَتْحُ. اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔

استخارہ کے لئے

اس نقش کو لکھ کر تکیہ میں رکھ کر سوجائیں۔ انشاء اللہ خواب میں ہر بات کا جواب ملے گا۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

جدائی ڈالنے کے لئے

ایک روٹی کے سات ٹکڑے کرکے ہر ایک ٹکڑے پر یہ نقوش لکھیں۔ ایک ٹکڑے پر ایک ہی نقش لکھیں اور ایک ایک کرکے کتے کو کھلادیں۔ اگر عورت سے نفرت کرانی ہو تو کتیا کو کھلادیں۔ ساتوے ٹکڑے پر دونوں کے نام لکھیں۔

ع۱ اول ۸۸ ولا ۱۱۱ ۱۱ و

ع۲ و ۱۷ ۸۰ ولا ۵۱

ع۳ الا ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۹ ۶۴ ۴

ع۴ ۱۹ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱

ع۵ ۱۱ ۱۱۴ـ۱ ـب و

ع۶ ۱۱ ۱۱ ے ۱۱۹ ۱۴

ع۷ ۱۱۱ ۱۱۱ ۵۱۱

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طلسم خاتم العیون

نظر بندی کے عجیب و غریب حقائق کا حامل

ایک جامع الکمالات عمل

از علامہ رفیق زاہد

علمائے طلسمات و روحانیت نے طلسم خاتم العیون کو نظر بندی کے سلسلے کے عملیات کے باب میں ایک جامع الکمالات عمل کی حیثیت سے بیان کیا ہے۔ اس طلسم سے مختلف تراکیب پر مشتمل بہت سے عملیات وابستہ ہیں اس اعتبار سے اس عمل کو نظر بندی کے تمام تر اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ علمائے فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص اس طلسم کے متعلقہ کسی ایک ہی عمل کا عامل بن جائے گا تو سارا جہاں اس کا خدمت گزار اور تابع دار بن جائے گا اور وہ عامل ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہوجائے گا کہ کوئی حاجت اس کی باقی نہ رہے گی۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کی عبارت عمل اور اس عمل کی متعلقہ تراکیب کے حامل مختلف عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے۔

عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

یَاقَمُهِیْنًا یَاعَقُمِیْنًا یَاهَمُطِیُقًا یَاقَمُشِیطًا هَمُرَقُوْنِیًا وَیَا قَدُصُورِطًا وَیَاقِیُلَنُهَوُرِنًا هَمُرَقِیًا وَیَاهَمُوَاقِیُطاً وَیَاعَجُلِیقَطًا وَیَاخَالِقَ الْاَنُوَا رُبَرُفَطِعاً تَهْیًا بِالْحِجَابِ الظُّلُمَانِیَّةِ یَا قَطُفًا وَیَاسًا یَاقِیُکَفُیَا ثَا اُذُوْنَالِیْ بِالتَّبَاؤُتْ یَاخَهُرُفًا یَاقَهُرِیَّةُ قَطُوِیْثًا عَلَی الْعُیُوْنِ وَالْفَطُوْنِ قَرُمُوْدًا یِلَقَهُرَقُشًا یَاشَمُرَمُوْنِ وَیَاخَاتِمُ الْعُیُوْنِ قَمُهِیْنًا شَمُقِیْنًا هَیْنًا هَیْنًا قِیْنًا قِیَانًا دَائِمًا اَبَدًا۔

عمل اول

صاحب مدارج البروج حکیم جلداتی طلسم خاتم العیون سے وابستہ ذیل کے عمل کی ترکیب کو بیان کرتے ہوئے مذکورہ طلسم اور اس کے متعلقہ ترکیب کی تفصیل کے سلسلے میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم جامع الاعمال طلسم ہے۔ ایسا طلسم کہ نظر بندی کے عملیات کے تمام اسرار و عجائبات اس میں پوشیدہ ہیں۔ حکیم فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون کے متعلقہ عملیات کے باب میں نظر بندی کے حقائق کا جامع ذیل کی ترکیب کا طریقہ میرا ذاتی طور پر مجرب و آزمودہ ہے جس کو کام میں لاکر صاحبانِ علم و تدبیر جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہوسکتے ہیں۔

مدارج البروج میں مندرجہ ذیل ترکیب کے مطابق اس عمل کے لئے انسانی پتے کی ضرورت ہے۔ عامل کو چاہئے کہ زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں انسانی پتے اور اپنے خون فصد دونوں کو مساوی الوزن حاصل کر کے پیس کر خشک کرلے۔ پھر اس سفوف کو روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنائے اور انسانی کھوپڑی میں انسانی چربی یا گائے کا گھی ڈال کر مذکورہ فتیلہ کو چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو بحفاظت رکھے۔ اس کاجل کا نام رماء العیون ہے۔

جب اس رماء کا عمل کرنا مطلوب ہو تو عامل کو چاہئے کہ اس کاجل کو اپنی دونوں آنکھوں میں لگائے اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے حاضرین مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جس بھی منظر کا تصور پیش کرے گا۔ ارباب مجلس اس منظر کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر عامل یہ دکھانا چاہے کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس کے لئے رماء العیون کو آنکھوں میں لگا کر طلسم کے اسمائے متذکرۃ الصدر کو پڑھے اور ایک رسی لے کر اسے آسمان کی طرف پھینکے اور بلند آواز کے

ساتھ پکار رہے ہے کہ حاضرین مجلس ملاحظہ فرمائیں۔ میں عمل کی مدد سے آسمان پر پرواز کرنے جاتا ہوں۔ اس پر لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ عامل ان کے سامنے رسی پکڑ کر آسمان کی طرف جارہا ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عامل تو حاضرین کے درمیان ہی بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن حاضرین مجلس عامل کی طرف سے پیش کردہ منظر کے تصورات کو حقیقت میں مشاہدہ کررہے ہوتے ہیں۔

یہ عمل ہم نے بطور نمونہ تحریر کیا ہے ورنہ اس ترکیب سے عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو بھی منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کرسکتا ہے۔
جیلان اطرس اپنی کتاب السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے لئے انسانی پتہ کا حصول ناممکن ہو تو اس کے بدل کے طور پر بن مانس جانور جس کا تعلق بندر کی نسل سے ہوتا ہے۔ اس کے پتہ کو بھی کام میں لایا جاسکتا ہے یہ پتہ بھی اپنے افعال وخواص کے اعتبار سے انسانی پتہ کی جملہ خصوصیات کے برابر مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ جیلان اطرس تحریر فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے اس عمل کی ترکیب کے لئے میں نے بن مانس کے پتے سے رماد العیون تیار کرکے متعدد بار اس عمل کو آزمایا اور انسانی پتہ سے مرکب رماد کے برابر پُر تاثیر پایا ہے۔ عشرہ مقالات میں حکیم حنین بن اسحق بھی اس عمل کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جلداتی کے اس عمل کو میں نے دونوں طریقوں کے مطابق آزمایا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ تو بن مانس بندر کے پتے سے ترکیب دے کر اور دوسری مرتبہ انسانی پتہ سے تیار کرکے علیحدہ علیحدہ طور پر اس کی حقیقت کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جلداتی اور جیلان اطرس دونوں اکابرین کی طرف سے بیان کردہ دونوں تراکیب کے متعلقہ اجزاء اس عمل کے لئے اپنے اپنے طور پر نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔

عمل دوم

علامہ بعلبکی علیہ الرحمہ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ سنیچر کے دن عطارد کی ساعت میں جب کہ قمر مسعود الحال ہو، عامل سنگ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر جس طرح مناسب ہو ہلاک کرے اس کا خون حاصل کرے اور اس خون کو نہایت حفاظت سے سنبھال کر رکھے۔ یہ خون نظر بندی کے اس عمل میں کام دے گا۔ چنانچہ نظر بندی کے عمل کا جب مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو اس خون کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں پر ملے اور خشک ہونے دے اس عمل کے بعد عامل حاضرین مجلس کے سامنے کھڑے ہوکر اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرے اور دونوں ہاتھوں کو کھول کر مجمع کے سامنے کردے۔ حاضرین میں سے جو شخص بھی عامل کی کسی ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک مرتبہ ہی نظر ڈالے گا تو اس کی نظر بندھ جائے گی اور عامل جس بھی منظر کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی منظر نظر آئے گا۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر بندی کے وہ تمام کامیاب وبے خطا اعمال جو طلسم خاتم العیون کے عمل سے وابستہ کرکے بیان کئے گئے ہیں۔ اگرچہ ان کے کامیاب وبے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ان میں سے نظر بندی کے اس عمل کو میں نے انتہائی سہل الحصول سمجھتے ہوئے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فی صد درست پایا ہے۔ میری طرف سے صاحبان علم وفن کے لئے دعوت عام ہے کہ وہ اس عمل کو اپنے طور پر آزمائیں اور حقیقت طلسمات وروحانیات کا مشاہدہ کرکے ان علوم کی صداقت وحقانیت پر اطمینان قلب حاصل کریں۔

عمل سوم

قاضی صاعد اپنی مشہور کتاب ینابیع الطلسمات میں رقمطراز ہے کہ جس کو نظر بندی کے عمل کا شوق ہو تو وہ ذیل کے عمل کو بجالائے۔ یہ عمل اسرار طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حضار مجلس کے سامنے عجیب وغریب مناظر کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ قاضی صاعد کی تحقیقات کے مطابق اس عمل کی صداقت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ علماء متقدمین ومتاخرین نے اس ترکیب کو اپنے اپنے معمولات ومجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

قاضی صاعد لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو اس وقت بجالائے جب آفتاب برج حمل، اسد، قوس میں ہو یا شمس وقمر دونوں کواکب نحس سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔

ترکیب کے مطابق خارپشت یعنی سیہہ جانور جس کے بدن پر نوکیلے قسم کے لمبے لمبے کانٹے پائے جاتے ہیں، پکڑ کر ہلاک کریں اور اس کی چربی جس قدر بھی حاصل ہوسکے بحفاظت نکال کر رکھیں یہ چربی نظر بندی کے لئے نہایت کارآمد چیز ہے۔ عامل اس چربی سے کتان یعنی السی کے کپڑے کو ترک کرکے بتی بنائے اور تانبے یا چاندی کے چراغ میں اسی چربی کو بطور تیل ڈال کر عمل کے لئے رات کے وقت جس مجلس میں اس چراغ کو روشن کرے گا اور اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے جس بھی منظر کے متعلق جو بھی عجائبات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوگا اس کے

تعلق حاضرین مجلس کے سامنے جو کچھ بیان کرے گا حاضرین اس منظر کو اپنے روبرو پائیں گے اور خوب لطف اندوز ہوں گے۔

صاحب سر مکتوم وشالمین اور امام ہرمس نے اپنے رسائل میں اس ترکیب کی بہت تعریف کی ہے اور اسے نظر بندی کے سلسلے کے عملیات میں ممکن العمل قسم کے طلسم کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔

عمل چہارم

حکمائے فن کہتے ہیں کہ نظر بندی کے لئے سیاہ بطخ کی کھال کھینچ کر نمک اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دے کر محفوظ رکھیں۔ اس عمل کے بعد جب چاند گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم خاتم العیون کے اسمائے عمل کو تحریر کریں پھر اس کھال کی ٹوپی تیار کریں۔ عمل کے وقت اس ٹوپی کو سر پر پہن کر حاضرین مجلس کے درمیان کھڑے ہو کر نظروں سے غائب ہو جانے کے منظر کا اعلان کریں اور عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اس کے بعد خود آنکھیں بند کر کے خاموشی کے ساتھ زمین پر بیٹھ جائیں۔ عامل جب تک اپنی آنکھیں بند کئے بیٹھا رہے گا اس وقت تک وہ اہل مجلس کی نظروں سے غائب رہے گا پھر جب ظاہر ہونا چاہے تو ٹوپی کو سر پر سے اتار کر علیحدہ کر دے اور آنکھیں کھول دے نظر آنے لگے گا۔

کتاب دوالیس میں حکیم سقراط اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ نظر بندی کا یہ عمل نظروں سے اوجھل ہو جانے کے منظر کے لئے مخصوص ہے لیکن اس کے باوجود اس عمل کا عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو منظر بھی پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ عجیب وغریب عمل میرے علم وتجربہ میں خواص وفوائد کے اعتبار سے ایک لاجواب عمل ثابت ہوا ہے جس کا عامل دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر پانی پر چلنے، رات کو دن اور دن کو رات کر دکھانے کا منظر پیش کر سکتا ہے عیون السحر اور کتاب ابن حلاج میں بھی طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کا ذکر بڑی شرح وبسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عمل پنجم

حکیم تقلیان بن انوش اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل لوگوں کے سامنے دریا، سمندر یا نہر کے منظر کو پیش کرنا چاہے تو اس کے لئے بابونہ، فرفیون، اذخر اور زبد البحر تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف بنائے پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ عمل کی جگہ پر مذکورہ سفوف کو بچھائے اور اسمائے خاتم العیون کو پڑھتا جائے اس کے ساتھ ہی ساتھ منظر کا تصور بھی پیش کرتا رہے۔ اہل مجلس کو ایک دریائے عظیم طوفان خیز معلوم ہوگا جس سے ہر شخص خوف کرے گا۔ یہ عمل نہایت عجیب ہے۔

عمل ششم

حکیم عرسوس جن کی کیفیات ابوالعمان ہے۔ اپنی کتاب دوسم میں تحریر کرتا ہے کہ میں ایک طویل مدت تک مخفیات وروحانیات کے باب میں اس فن کے اسرار ونکات اور حقائق ودقائق پر غور وفکر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ علم وفن سونا اور چاندی بنانے کی صنعت سے بھی زیادہ مفید اور اکسیر ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ خدائے تعالیٰ کا مجھ پر ایک خاص احسان ہے کہ میں علمائے فن کی خدمت وتابعداری اور محنت وریاضت کے بعد علوم مخفیہ کے بحر ذخار سے مقدور بھر حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہوں اب جب کہ ان علوم کے متعلقہ حقائق مجھ پر منکشف ہو گئے ہیں تو اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرورت محسوس کرنے لگا ہوں کہ اپنی کتاب دوسم میں ان علوم کا کچھ حصہ خلق خدا کی بہتری کے لئے بیان کر دوں تاکہ یہ ذخیرہ فیض رساں ہمیشہ کے لئے باقی رہے۔

حکیم اس سلسلے کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے مقدمۃ الکتاب کے آخری حصے میں لکھتے ہیں کہ میرے نزدیک علوم مخفیات کے جملہ حقائق کا راز نظر بندی کے عملیات میں پنہاں ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف نے کتاب دوسم میں نظر بندی کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔ ان عملیات میں طلسم خاتم العیون کے عمل بھی کا ذکر ملتا ہے جس کی عجیب وغریب تراکیب کی تفصیل کے لئے حکیم نے ایک الگ باب لکھا ہے۔ اس حقیر راقم الحروف نے نظر بندی کے عملیات سے اپنی مخصوص دلچسپی کے سبب جب اس کتاب کے اکثر عملیات کا ترجمہ کیا تو یہ افسوسناک صورت حال سامنے آئی کہ ان عملیات کے بیشتر حصہ پر عمل درآمد نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والے عناصر وحیوانات کا حصول فی زمانہ نہایت مشکل ہو گیا ہے اس لئے اس ضمن میں کتاب دوسم کے صرف چند ایک ایسے اعمال کو بیان کیا گیا ہے جو ہمارے عمل پذیر ہو سکتے ہیں ان ممکن العملیات کی تفصیل کے لئے میری کتاب "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال میں سے ایک مجرب المجرب

عمل کی ترکیب وتفصیل درج ہے۔ جس کے متعلق حکیم رقم طراز ہے کہ نظر بندی کے عملیات میں سے یہ عمل سب سے بڑھ کر مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا ہے اس عمل کے حصول کے لئے عامل کو چاہئے کہ وہ موسم گرما میں ایسے صحرائی بکرے کو جو گوشت خور بن چکا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور اس کے بعد درخت انجیر کی لکڑیوں کی آگ جلا کر اس ذبیحہ بکرے کو اس آگ میں ڈال دے۔ عامل بڑی احتیاط کے ساتھ اس عمل کے دوران برابر آگ روشن رکھے اور جب معلوم کرے کہ اس بکرے کے جسم کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں وغیرہ جل کر سب راکھ ہو چکا ہے تو آگ کا جلانا بند کر دے اور انتظار کرے کہ آگ بالکل ٹھنڈی پڑ جائے جب ایسا ہو جائے تو عامل اس جانور کی جلی سڑی ہوئی ہڈیوں کو ایک ایک کر کے اٹھاتا جائے اور دیکھتا جائے اس عمل کے دوران ان ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ایسی بھی عامل کے ہاتھ لگے گی جو بالکل صحیح وسالم حالت میں ہوگی اور اس پر آگ وغیرہ کا کوئی اثر نہیں ہوا ہوگا۔ یہی ہڈی عامل کا مقصود ہوتی ہے۔

چنانچہ عامل اس ہڈی کو قابو کرلے اور باقی جو کچھ مواد وغیرہ موجود ہو اسے پڑا رہنے دے۔ حکیم کہتا ہے کہ عامل اس ہڈی کو پہلے پانی سے دھو کر خوب صاف کرلے پھر طلسم خاتم العیون کی عبارت کو اس پر تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے۔ یہ ہڈی اپنی خاصیت کے اعتبار سے نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔ بوقت ضرورت جب بھی عامل اس ہڈی کو اہل مجلس کے سامنے کر کے جس بھی منظر کے لئے کہے گا وہی منظر دیکھنے میں آئے گا۔ نظر بندی کا یہ سریع التاثیر عمل ایک ایسا عمل ہے۔ جسے علمائے فن کی طرف سے مجرب المجرب ہونے کی سند حاصل ہے۔

عمل ہفتم

حکیم لادن طرابلسی کتاب سر الاسرار میں طلسم خاتم العیون کے ضمن میں انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ عروج ماہ قمری میں تثلیث زہرہ وعطارد کے وقت گربہ سیاہ نر و مادہ کو پکڑ کر ذبح کر کے خون کو کسی مٹی کے برتن میں احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ اس عمل کے سرانجام دینے کے بعد دونوں جانوروں کو نئی مٹی کی ہنڈیاں میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ پر رکھیں تاکہ برتن میں موجود ہر چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو آگ پر سے اتار کر کھول اس میں موجود مواد کو باہر نکالیں اور اس میں خون مذکورہ بالا شامل کر کے خوب پیس کر سفوف بنا کر بحفاظت رکھ لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں مداد کا نام دیا جاتا ہے اور یہی مداد نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔

حکیم بیان کرتا ہے کہ جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل اس مداد میں سے ایک چٹکی بھر لے کر حاضرین مجلس میں سے جس کسی ایک شخص کے سر پر اس کو ڈال کر اسمائے طلسمات کو پڑھے اور اس شخص کو پکار کر کہے کہ فلاں حیوان بن جا۔ بقدرت الٰہی وہ شخص لوگوں کو وہی حیوان معلوم ہوگا جس کا عامل نے نام لیا ہوگا۔

عمل ہشتم

ہرمس نے اپنے افادات میں لکھتا ہے کہ جب مشتری برج سرطان کے پندرہویں درجہ پر نزول کرے تو گرگٹ کو پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ نہ تو اس کا سر زخمی ہونے پائے اور نہ ہی اس کی کوئی ہڈی ٹوٹے ورنہ عمل باطل ہوگا۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو عمل حنوط کے طریقہ پر خشک کر کے کمال احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھ چھوڑیں پھر جب بھی نظر بندی کے عمل کو بجالانا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو حاضرین مجلس کے سامنے کسی چیز پر بلند کر کے رکھیں کہ تمام لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا رہے۔ عمل بجالاتے وقت سب سے پہلے اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اور جس منظر کو پیش کرنا چاہیں اس کی تفصیل بیان کریں۔ حاضرین مجلس اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو موجود پائیں گے۔ یہ منظر اس وقت تک باقی رہے گا جب تک کہ جانور مذکور مجمع کے سامنے پڑا رہے گا اور عامل عبارات طلسم کے کلمات کو تلاوت کرتا رہے گا، نہایت عجیب وغریب عمل ہے۔

عمل نہم

نظر بندی کے لئے استخوانِ آدم کہنہ جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک چوراہے میں دفن رکھیں پھر باہر نکال کر خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنالیں۔ عمل کے لئے اس سفوف کو کوئلوں پر سلگائیں اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کر کے جس منظر کا تصور پیش کریں گے دیکھنے والوں کو وہی منظر دکھائی دے گا۔ صاحب شمائل السحر لکھتا ہے کہ اس عمل کا رات کے وقت بجالانا بہت پرلطف رہتا ہے۔

عمل دہم

مصنف بغدادی میں مسطور ہے کہ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب وغریب ہے۔ حکمائے یونان اور اہل کالد وسریان نظر بندی کے اصل اعمال کو اسی عمل پر موقوف سمجھتے ہیں۔ اس عمل کا عامل انسانی قلوب وخیالات پر غلبہ حاصل کر کے ان کے دہم پر تسلط کر لیتا ہے اور اس طرح اپنے ارادہ کی قوت سے حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا چاہے کرسکتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ موش دشتی کو ہلاک کر کے خشک کر لیں اور خشک کر کے پیس لیں اسی طرح جو سفوف تیار ہو اس میں شہد خالص کو شامل کر کے گولیاں بنائیں ہر گولی ایک رطل کی ہو۔ ضرورت عمل کے وقت ان گولیوں کو درخت کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر جلائیں اور اسمائے طلسم کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ یہ دخنہ جس محفل میں روشن کیا جائے گا ارباب محفل عامل کی طرف سے بیان کردہ مناظر کے عجائبات کا مشاہدہ کریں گے۔ واصل ابن عطا بغدادی رقم طراز ہے کہ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔

****

برائے حب وتسخیر

صاحب کتاب الآیات لکھتا ہے کہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو(۱۰۱) مرتبہ پڑھ کر حب وتسخیر کے ارادہ کے ساتھ بروز یک شنبہ زہرہ کی ساعت میں کسی کہنہ وبوسیدہ قبر سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھالائے۔ اس مٹی کو شکر یا مصری کے ہمراہ اپنے مطلوب کو کھلائیں اور عمل کی قوت تسخیر کو ملاحظہ کریں کہ مطلوب اپنے طالب کی محبت میں کس طرح مضطرب وبے قرار ہوجاتا ہے۔

اسمائے طلسمات یوں ہیں۔

وَهُوْدٌ وَدُوْدٌ حَوْ هُوْدٌ هَلُوْدٌ حُوْدَسٌ هَلُوْدَسٌ كَلاَ قَا طَا لِيْهَا اَحْنُوْدَا اَهُنُوْدَا مَارِسٌ هَارِسٌ اَحُوْسٌ اَمُوْسُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ۔

****

خواب اور خواب بندی کے لئے

حکیم ہرمس کہتا ہے کہ عرب ماہرین مخفیات خیال کرتے ہیں کہ جس دن قمر منزل غفرا میں داخل ہو اس دن سے شروع کر کے چالیس یوم تک تین ہزار مرتبہ ذیل کے اسمائے عمل کا روزانہ جاپ کرنے والا شخص اس عمل کا عامل ہوجاتا ہے۔ ایسا عامل ضرورت کے وقت جس کسی بھی شخص کے سرہانے کھڑے ہو کر اس پر خواب طاری کردینے کے ارادہ کے ساتھ عمل کو تین بار پڑھے اور اس شخص کو خاموشی کے ساتھ سوجانے کا حکم دے۔ پھر اس کے ساتھ کسی توقف کے بغیر اس شخص کو پکار کر کہے کہ وہ اپنی آنکھیں کھول دے لیکن پلک جھپکنے کے اس عرصے کے دوران اس شخص پر نیند اس طرح سے غالب آجائے گی کہ عامل کیا اگر سارا جہاں بھی اسے پکارے تو وہ ہرگز ہرگز بیدار نہ ہوسکے گا۔ بلکہ خوب سوئے گا اور اطمینان کے ساتھ سوکر اٹھے گا۔

ہرمس لکھتا ہے کہ اگر یہ مطلوب ہو کہ نیند نہ آئے تو خواب بندی کے لئے عامل اس عمل کو تین بار پڑھ کر نیند سے بیدار ہوتے وقت جس شخص کی آنکھوں میں پھونکے اس کی نیند اڑ جائے گی۔ اس عمل کو عموماً عملیات اور چلہ کشی کے دوران بیدار رہنے کے لئے عمل میں لایا جاتا ہے۔

عمل یہ ہے۔

يَاغَا رِيْقُوْسَا اَقْطِيْمُوْسَا يَاسَلْمِيْطُوْشَا سُلِيْمَقُوْسَا سَبُوْسَا سَبُوْسَا سَبُوْسَا۔

برائے دفع سحر

کتاب العجائب والغرائب میں علامہ سبائی تحریر فرماتے ہیں کہ جادو سحر کے رد کرنے کے لئے ذیل کے طلسمات کو ہرن کی جھلی پر زعفران وعرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر سحر زدہ اپنے پاس رکھے تو خدا کے فضل وکرم سے شفایاب ہوجائے۔

طلسمات یہ ہیں۔

امولم دمووولوبہم ردوعربلوھم سوقا رالدبلك وانا جران شاد ولاب حوماع تا اعوج طوا ماك رقا كذخاب ھت شوام ھام۔

راز کی باتیں

☆ بکری کے خون اور شہد کو زیتون میں ملا کر سر میں لگانے سے بال لمبے اور گھنے ہوجاتے ہیں۔

☆ جو شخص چیتے کا چمڑہ اپنے پاس رکھے گا لوگوں پر اس کی ہیبت رہے گی۔

☆ چیتے کے چمڑے پر بیٹھنے والا بواسیر سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص ہدہد کا بازو اپنے پاس رکھے گا وہ ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

☆ اونٹنی کے دودھ میں شہد ملا کر استعمال کرنے سے شہوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ جو عورت ایام حیض میں ۳ مرتبہ اپنے شوہر کے بالوں سے دھونی لے پھر حیض سے فارغ ہونے کے بعد اپنے شوہر سے مجامعت کرے تو وہ حاملہ ہوجائے گی۔

☆ حکیم جالینوس کا دعویٰ ہے کہ گدھ کا بھیجا کھانے سے جنون اور پاگل پن کی بیماری ختم ہوجاتی ہے۔

☆ ابابیل کا گوشت لے کر اس میں تھوڑا سا چونا اور روغن ملا لیں اور دھوپ میں رکھ لیں یہاں تک کہ خشک ہوجائے پھر روغن زیتون کو کسی کوزہ میں ڈال کر اس میں وہ سوکھا گوشت ڈال دیں اور کوزے کو کسی کوڑے میں دفن کردیں، ایک ہفتے کے بعد نکال کر اس میں رائی ملا کر برص کے نشانات پر لگائیں، حیرتناک طریقے سے بیماری سے نجات ملے گی۔

☆ بخار اتارنے کا بے مثال روحانی فارمولہ یہ ہے کہ مریض کی پشت پر اذان اور اقامت لکھ دیں۔ بخار اتر جائے گا۔ اور پھر جلدی سے نہیں چڑھے گا۔

☆ سرکہ سونگھنے سے نکسیر ختم ہوجاتی ہے۔

☆ خرگوش کا خون پینے سے عورت بانجھ ہوجاتی ہے۔

☆ اگر مور کی چربی کو ٹوٹی ہوئی ہڈی پر لگادیں تو ہڈی درست ہوجاتی ہے۔

☆ اگر ہاتھی کا پیشاب گھر میں چھڑک دیں تو چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

☆ جس مکان کی دہلیز پر کالے کتے کو دفن کردیں وہ مکان ویران ہوجائے گا۔

☆ اگر کالے کتے کے بالوں سے مرگی کے مریض کو دھونی دے دیں تو مرگی سے نجات مل جائے گی۔

☆ اگر طوطے کے خون کو دو محبت کرنے والوں کے درمیان چھڑک دیں تو ان میں نفرت ہوجائے۔

☆ اگر کسی میں نفرت کرانا ہو تو دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے کو جلا کر اس کی راکھ کسی طرح دونوں کو کھلا دیں تو دونوں میں نفرت ہو جائے گی۔

☆ اگر ہدہد کو کسی بھی اسماعیل نام کے شخص کے دروازے پر دفن کرے اور اس کے خون کو کسی اپٹن اور شکر میں ملا کر اپنے چہرے پر ملے تو عام لوگ اس سے محبت کرنے لگیں گے۔

☆ بطخ کے گوشت سے قوت مردانگی پیدا ہوتی ہے۔

☆ نمک، سرکہ یا گائے کا گوبر لگانے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔

☆ اگر کوئی عورت زبان دراز ہو تو اس کو ہرن کی زبان بھون کر کھلا دیں اس کی زبان بند ہوگی۔

☆ اگر بھیڑ کی چند مینگنیاں لے کر ان کو اس بچے کے سرہانے رکھ دیں جو رات کو روتا ہو تو بچہ رونا بند کردے گا۔

☆ اگر پھٹکری رات کو تکیہ کے نیچے رکھ دیں تو برے خواب اور خراٹوں سے نجات مل جائے گی۔

☆ اگر ہاتھی دانت کا برادہ شہد میں ملا کر چہرے پر ملیں تو چہرے کی جھائیاں ختم ہوجاتی ہیں۔

☆ نوشادر اور کافور پانی میں پیس کر ہاتھوں پر مل لیں اور خشک کرلیں، ہاتھ آگ سے نہیں جلیں گے۔

☆ اگر کٹھل کا عرق چھری پر لگادیں پھر خشک کر کے لیموں کو کاٹیں تو لیموں میں سے خون نکلے گا۔

☆ اگر کسی مرد کا پیشاب رک گیا ہو تو ذکر کے سوراخ میں زعفران کی ایک بتی لگادیں چند منٹ کے بعد پیشاب آجائے گا۔

حروف صوامت کی حاضرات

شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

آج کے دور میں جب ذرائع ابلاغ اور ڈش انٹینا نے دنیا کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے تو یہ ضروری ہے کہ عملیاتی دنیا میں بھی کوئی ایسا کارنامہ دکھایا جائے کہ ہم گھر بیٹھے بیٹھے نہ صرف خود دنیا کے نظاروں سے لطف اندوز ہوں بلکہ خدمت خلق بھی کر سکیں۔ ہمارے ہاں علم حاضرات پر بہت کچھ کام ہوا ہے لیکن اس میں ایک قباحت یہ ہے کہ یہ تمام حاضرات بچہ کی محتاج ہیں۔ ہمارے ادارہ کی تازہ مطبوعات حاضرات کی دنیا اور بحرالحاضرات میں کچھ ایسی حاضرات ضرور ہیں جن سے عامل خود فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہم نے بغیر بخل کے حروف صوامت کی حاضرات ترتیب دی ہیں۔ یہ حاضرات ایک معجزہ سے کم نہیں اور کشف ان کا وصف ہے۔ حروف صوامت ۱۳ احروف ہیں۔ ہم نے ہر حرف کی الگ الگ حاضرات مرتب کر کے پیش کی ہے۔ آپ ان میں سے اگر ایک کے بھی عامل بن گئے تو دنیا آپ کے پیچھے گھومے گی۔

ہم نے اس مضمون میں حروف صوامت کے نایاب اور کامیاب عملیات ونقوش کا ذکر کیا ہے۔ عامل اگر اس مضمون کو سمجھ کر پڑھے گا اور ان اعمال ونقوش کا استعمال دونوں طرح کے اعمال یعنی خیر وشر میں استعمال کرے گا تو اسے کسی اور عملیات کی کتاب کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوگی۔ حروف صوامت کی حاضرات کے عنوان کے تحت ہم ہر حرف کی الگ الگ حاضرات دے رہے ہیں۔ آپ آزما سکتے ہیں۔

حاضرات حرف الف (ا)

اس حرف کی حاضرات کے لئے عامل پاک وصاف ہو کر زنجانی جنتری دیکھ کر وہ وقت انتخاب کرے جب چاند پہلی منزل میں داخل ہوتا ہے۔ اس منزل کا نام شرطین ہے اور یہ برج حمل سے وابستہ ہے۔ برج حمل کا ستارہ مریخ ہے۔ لہٰذا آپ مریخ کی ساعت میں نقش لکھیں۔ بخورات عود سیاہ، صندل سرخ، لوبان، کوڑیہ اور زعفران جلائیں۔ نقش مرتب کر کے بعد ازاں اس نقش کو سامنے رکھ کر درج ذیل عزیمت کو ۲۴۴۱ بار پڑھیں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَیُوْش بِحَقِ یَا اَللّٰہُ وَ بِحَقِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ شَرْطِیْن۔

کل اعداد ۲۴۴۱ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۴۱۱ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۰۲ آیا اور کسر ۳ آیا، اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ شَرْطِیْن۔

۷۸۶ ۱

۶۱۰	۶۱۳	۶۱۶	۶۰۲
۶۱۵	۶۰۳	۶۰۹	۶۱۴
۶۰۴	۶۱۸	۶۱۱	۶۰۸
۶۱۲	۶۰۷	۶۰۵	۶۱۷

ایک ضروری نوٹ

منزلوں کے نقوش کے اوپر جو آیت (وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ......) لکھی گئی ہے وہ نقش کے چاروں طرف لکھنی ضروری ہے۔ اوپر، نیچے، دائیں اور بائیں طرف۔

اس نقش کے خانہ ۱۶ کو ایسا بنانا ہے کہ اس میں گول دائرہ بن جائے۔ یہ نقش پہلے باوضو منزل شرطین میں تانبے کے پترے پر کندہ کرنا ہے اور خانہ ۱۶ کو ایسا بنانا ہے کہ اس میں جوف ہوتا ہے کہ جب آپ حاضرات دیکھنا چاہیں تو حاضراتی سیاہی سے اس خانہ کو پر کر کے اوپر تھوڑا سا روغن زیتون یا چنبیلی خالص لگا دیں اور جب حاضرات کا مشاہدہ کرنا ہو اس نقش کو سامنے رکھیں اور عزیمت کو ۱۳ ابار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور ان الفاظ کو زبان سے خاموشی سے ادا کریں کہ

''اے حاضرات کے موکلو دربار لگا کر میرے سوالوں کے جوابات دو یا تختہ سیاہ پر لکھو''۔

جیسا جواب لینا چاہیں گے ویسا کہیں۔ تمام منظر اور سوالوں کے جوابات آپ کو تسلی بخش طور پر مل جائیں گے۔ اس کے بعد دربار برخواست کر دیں اور سائل کو اس کے سوالوں کے جواب دیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ حاضراتی دنیا میں بھنگی سے صفائی کرانا، ماشکی سے چھڑکاؤ کرانا، کرسیاں لگوانا، درباریوں کا بلانا اور پھر شہنشاہ کا تخت پر بیٹھنا وغیرہ۔ یہ الفاظ عامل کو خاموشی سے لازمی کہنا ہیں کیوں کہ یہ الفاظ عمل حاضرات کا لازمی حصہ ہیں اور ان کے بغیر حاضرات نہیں کھلتی۔

حاضراتی سیاہی تیار کرنے کا طریقہ

ہینگ، گوگل، کالی کھار اور اچھے والا کاجل۔ ان چاروں چیزوں کو ہم وزن لیں، پہلی تین چیزوں کو جلا کر باریک پیس کر چھان لیں اور پھر اس سفوف کو کاجل میں ملا لیں۔ جب یہ مکس ہو جائے تو اسے ایک شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ پھر جب حاضرات کرنا ہو تو اس میں سے تھوڑا سفوف لے کر روغن زیتون یا چنبیلی سے تر کر کے نقش کے خانہ ۱۶ میں جو جوف دار گول دائرہ ہے بھر کر اوپر سے دائرہ کو گول ٹکیہ کے برابر کر لیں اور حاضرات کا نظارہ کریں۔ بچہ یا بچی کی محتاجی نہیں۔ آپ خود نظارہ کر سکتے ہیں اور سائل کو بھی دکھا سکتے ہیں۔

اس سیاہی کو جب تیار کریں گے تو آپ پہلے طلوع آفتاب کے وقت ۶۰۰ بار آیت کریمہ پڑھ کر دم کریں اور پھر شام کو غروب آفتاب کے وقت اتنی ہی بار یعنی ۶۰۰ بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں۔ یہ سیاہی جو آپ ایک دفعہ تیار کر کے رکھ لیں گے برسوں آپ کے لئے کافی ہوگی۔

سیاہی تیار کرتے وقت بتاشے اور مصری پر نیاز دے کر بچوں میں بانٹنا ضروری ہے۔ یہ نیاز ہر ماہ اس منزل میں بانٹا کریں۔

حاضرات حرف حا (ح)

اس حرف کی حاضرات اس حرف کی منزل میں زکوٰۃ دے کر کریں۔ اس حرف کی منزل نثرہ ہے جسے ہندی میں پکھ پھتر کہتے ہیں اور یہ دو برجوں یعنی سرطان اور اسد سے وابستہ ہے۔ ستارے قمر اور شمس ہیں اس کا نقش لوح مخلوط پر بنے گا یعنی سونا اور چاندی کو مکس کر کے بنائیں گے۔ سونا چوں کہ مہنگا ہے اس لئے آپ اگر چاندی کی لوح بنا کر نقش لکھ کر سونے کا پانی چڑھا لیں گے تب بھی کام چل جائے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ نقش ہمیشہ حرف کی متعلقہ منزل کے برج اور ستارے کی منسوبہ دھات کے پترا پر ہی بنے گا۔ اس حاضرات کے لئے آپ کو یہ عزیمت پڑھنا ہے۔

اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْلُ جِیُوْش بِحَقِّ حَا وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ نَثْرَہ۔

اس عزیمت کو آپ نے ۲۷۷۴ بار پڑھنا ہے۔ نقش اس حاضرات کا یہ ہے۔ کل اعداد ۲۷۷۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے باقی ۲۷۴۴ بچے۔ ان اعداد کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۸۶ آیا اور کسر نہیں۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ نَثْرَہ۔

ح ۶۸۶

۶۹۳	۶۹۶	۶۹۹	۶۸۶
۶۹۸	۶۸۷	۶۹۲	۶۹۷
۶۸۸	۷۰۱	۶۹۴	۶۹۱
۶۹۵	۶۹۰	۶۸۹	۷۰۰

بخورات قمر و شمس کے جلائیں گے اور صدقہ بھی ان ستاروں سے متعلقہ اشیاء کا دیں گے۔ اس نقش کے خانہ ۱۶ میں جو جوف ہے اس میں حرف الف کے تحت دئے گئے طریقہ کے مطابق تیار کردہ سیاہی کو استعمال کر کے حاضرات کریں اور ہر چیز کا خود مشاہدہ کریں اور دوسروں کو بھی مشاہدہ کرائیں۔ حاضرات کے وقت اس عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لیں۔ ہر حاضرات سے پہلے اس کی متعلقہ عزیمت ۱۳ بار پڑھ کر ضرور دم کر لیا کریں تا کہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

حاضرات حرف دال (د)

حرف دال کا تعلق چاند کی منزل دبران سے ہے اس منزل کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۹۵۷ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ دَرْدَائِیْلُ و بِوش بِحَقِّ دال و بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ دَبْرَان۔

پارہ اور چاندی کو مکس کر کے لوح بنائیں اور درج ذیل نقش عطارد کی ساعت میں بخورات جلا کر اور صدقہ دے کر لکھیں اور خانہ ۱۶

میں سیاہی لگا کر حاضرات کا نظارہ کریں۔
لوح پر دیکھنے سے پہلے اس عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر دم کر کے بلکہ الفاظ متعلقہ حاضرات جو پہلے لکھی جا چکی ہے دہرا کر نقش کے خانہ ۱۱ پر جو جوف دار ہے اور جس میں سیاہی لگا کر آپ نے تیار کیا ہے دیکھیں۔ حاضرات سے سوال و جواب کر کے دربار برخواست کر دیں۔

کل اعداد ۱۹۵۷ ہیں ان میں سے ۳۰ عدد قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۹۲۷ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۸۱ حاصل قسمت ہوئے اور کسر ۳ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کیا۔ نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ دَبَرَان۔

۷۸۶ ر

۴۸۹	۴۹۲	۴۹۵	۴۸۱
۴۹۴	۴۸۲	۴۸۸	۴۹۳
۴۸۳	۴۹۷	۴۹۰	۴۸۷
۴۹۱	۴۸۶	۴۸۴	۴۹۶

حاضرات حرف را (ر)

اس حرف کا چاند کی منزل نعائم سے تعلق ہے۔ برج اس منزل کا جدی اور ستارہ زحل ہے۔ جب چاند اس منزل میں آئے تو آپ پہلے سے درج شدہ عزیمت کو ۲۰۸۲ بار پڑھ کر زکوۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ جب چاند اس منزل میں آئے آپ اس عزیمت کو اتنی بار پڑھتے رہا کریں عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ اَموَاکِیْل رِیُوشْ بِحَقِ رَا وَ بِحَقِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ نَعَائِم

اس حرف کی حاضرات کے لئے جو لوح بنائی جائے گی وہ سیسہ اور جست کو ملا کر بنائیں گے اور اس منزل میں جب چاند ہو اس میں لکھ کر پاس رکھیں۔ لکھتے وقت متعلقہ ستارے کا بخور اور صدقہ ضرور دیں۔ دیگر حاضرات کا وہی طریقہ ہے جو پہلے نقوش کے استعمال میں بتایا جا چکا ہے۔ نقش یہ ہے۔

کل اعداد ۲۰۸۲ ہیں ان میں ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۰۵۲ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۵۱۳ حاصل قسمت آیا اور کسر نہیں ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ نَعَائِم۔

۷۸۶ ر

۵۲۰	۵۲۳	۵۲۶	۵۱۳
۵۲۵	۵۱۴	۵۱۹	۵۲۴
۵۱۵	۵۲۸	۵۲۱	۵۱۸
۵۲۲	۵۱۷	۵۱۶	۵۲۷

اس نقش کو گذشتہ نقوش کی طرح استعمال کر کے حاضرات کا لطف اٹھائیں۔

حاضرات حرف سین

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل غفرہ سے ہے اور یہ منزل برج عقرب اور ستارہ مریخ سے وابستہ ہے۔ جب چاند اس منزل میں آئے تو اس منزل کی عزیمت کو جو درج ذیل ہے ۲۹۸۹ بار پڑھ کر زکوۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ اسی منزل میں اس عزیمت کو پڑھتے رہیں۔

عزیمت یہ ہے۔ اَجِبْ هَمْوَاکِیْلُ هِیُوشْ بِحَقِ سین وَ بِحَقِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ غَفْرَه

نقش اس حاضرات کا تانبے کے پترے پر بنائیں اور حسب سابق کام لیں۔ بخورات اور صدقہ و ستارہ مریخ کا استعمال کریں۔ نقش یہ ہے۔

کل اعداد ۲۹۸۹ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۹۵۲ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۷۳۹ آیا اور کسر ۳ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ غَفْرَه۔

۷۸۶ س

۷۴۷	۷۵۰	۷۵۳	۷۳۹
۷۵۲	۷۴۰	۷۴۶	۷۵۱
۷۴۱	۷۵۵	۷۴۸	۷۴۵
۷۴۹	۷۴۴	۷۴۲	۷۵۴

حاضرات حرف صاد (ص)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل قلب سے ہے۔ برج اور ستارہ اس منزل کا قوس ومشتری ہے۔ اس منزل میں جب چاند آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۱۸۱۹ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں پھر ہر ماہ اس منزل میں اس کو پڑھتے رہیں۔ عمل آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ اَھْجَمَائِیْلُ جِیُوْشُ بِحَقِّ صَاد وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ قَلْبْ۔

نقش اس حرف کا جو حاضرات میں کام آئے گا ٹن یا اینٹ کی قلعی کے پترے پر بنے گا۔ باقی حاضرات کے لئے وہی قواعد ہیں جو سابقہ حروف کی حاضرات میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ قَلْبْ۔

۷۸۶ ص

۴۵۴	۴۵۷	۴۶۱	۴۴۷
۴۶۰	۴۴۸	۴۵۳	۴۵۸
۴۴۹	۴۶۳	۴۵۵	۴۵۲
۴۵۶	۴۵۱	۴۵۰	۴۶۲

کل اعداد ۱۸۱۹ ہیں اس میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۷۸۹ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۴۷ حاصل قسمت آیا اور کسر ایک آیا اس لئے خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کیا۔

حاضرات حرف طا (ط)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل طرفہ سے ہے۔ برج اسد اور ستارہ شمس سے یہ منزل وابستہ ہے۔ اس منزل میں جب چاند آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۱۸۶۷ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور ہر ماہ اس منزل میں جب چاند آئے آپ اس عزیمت کو پڑھتے رہا کریں۔ عمل قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ اِسْمَائِیْلُ طِیُوْشُ بِحَقِّ طَا وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ طَرْفَہْ

نقش اس حرف کا جو حاضرات میں کام آئے گا مکس لوح یعنی سونا چاندی پر بنے گا۔ بخور وصدقہ شمس کا استعمال کریں۔ حاضرات کے لئے اس نقش کو ویسے ہی کام میں لائیں جس طرح باقی حروف کے نقوش کو استعمال کرتے ہیں۔

کل اعداد ۱۸۶۷ ہیں اس میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو ۱۸۳۷ باقی بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۵۹ حاصل قسمت آیا اور کسر ایک آیا اس لئے خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ طَرْفَہْ۔

۷۸۶ ط

۴۶۶	۴۶۹	۴۷۳	۴۵۹
۴۷۲	۴۶۰	۴۶۵	۴۷۰
۴۶۱	۴۷۵	۴۶۷	۴۶۴
۴۶۸	۴۶۳	۴۶۲	۴۷۴

حاضرات عین (ع)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل زبانا سے ہے۔ برج عقرب اور ستارہ مریخ سے یہ منزل وابستہ ہے۔ اس حرف کی حاضرات کے لئے اس حرف کی عزیمت کو جو درج ذیل ہے ۱۷۸۰ بار اس منزل میں جب چاند آئے پڑھ کر زکوٰۃ دیں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ لَوْمَائِیْلُ عِیُوْشُ بِحَقِّ عَیْن وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ زُبَانَا

اس کے بعد اس حرف کا نقش جو تانبہ کے پترے پر جوف دار تیار کیا جائے گا اس میں حاضراتی سیاہی جس کی تیاری کا طریقہ پہلے لکھا جا چکا ہے لگا کر حاضرات کا خود بھی نظارہ کریں اور سائل کو بھی کرائیں۔ پڑھائی اور نقش کی تیاری کے وقت ستارہ مریخ کا بخور جلائیں اور صدقہ بھی دیں۔ اس عزیمت کو ہر ماہ چاند جب اس منزل میں آئے پڑھتے رہا کریں۔ تعداد وہی رہے گی یعنی ۱۷۸۰ بار۔

نقش اس طرح بنانا ہے۔

کل اعداد ۱۷۸۰ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی بچے ۱۷۵۰ ان اعداد کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۳۷ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ زُبَانَا۔

۷۸۶ ع

۴۴۴	۴۴۸	۴۵۱	۴۳۷
۴۵۰	۴۳۸	۴۴۳	۴۴۹
۴۳۹	۴۵۳	۴۴۶	۴۴۲
۴۴۷	۴۴۱	۴۴۰	۴۵۲

جیسا کہ پہلے لکھا جاچکا ہے کہ آپ کو حاضرات کے لئے ہمیشہ حاضراتی سیاہی کو استعمال کرنا ہے اور نقش کے خانہ ۱۶ کو جو خاص اسی مقصد کے لئے مخصوص ہے اسی میں دیکھ کر سب کچھ بتانا ہے۔

حاضرات حرف کاف (ک)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل زہرہ سے ہے۔ یہ منزل برج سنبلہ اور ستارہ عطارد سے وابستہ ہے۔ آپ اس حرف کی حاضرات کے لئے درج ذیل عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے تو ۲۶۰۴ بار پڑھ کر اول زکوٰۃ ادا کریں پھر نقش تانبہ کے پترے پر لکھ کر حسب قاعدہ حاضرات کا نظارہ کریں۔ عزیمت پڑھتے وقت اور نقش لکھتے وقت ستارہ زہرہ و عطارد کا بخور جلائیں اور اسی ستارہ کا صدقہ بھی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔ اَجِبْ خَرُوزَائِیْلُ کَیُوشُ بِحَقِّ کَاف وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ زهره۔ آپ اس عزیمت کو ہر ماہ جب بھی چاند اس منزل میں آئے اتنی ہی تعداد میں پڑھتے رہا کریں۔ عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ نقش اس طرح بنانا ہے۔

کل اعداد ۲۶۰۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۵۷۴ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۴۳ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ زهره۔

۷۸۶ ک

۶۵۰	۶۵۴	۶۵۷	۶۴۳
۶۵۶	۶۴۴	۶۴۹	۶۵۵
۶۴۵	۶۵۹	۶۵۲	۶۴۸
۶۵۳	۶۴۷	۶۴۶	۶۵۸

حاضرات حرف لام (ل)

اس حرف کا تعلق قمری منزل صرفہ سے ہے۔ برج اس منزل کا سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۹۴۸ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ اس عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے پڑھتے رہیں۔ عمل حاضرات حرف لام آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ طَاطَائِیْلُ لِیُوشْ بِحَقِّ لام وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ صَرْفَه

چوں کہ اس منزل کا ستارہ عطارد ہے اس لئے نقش حاضرات چاندی اور پارہ کی مکس لوح پر لکھیں۔ بخورات ستارہ عطارد کے جلائیں۔ صدقہ بھی اسی ستارہ کا دیں اور اسی ستارہ کی ساعت میں نقش لکھیں۔ خانہ ۱۶ کو سابقہ ہدایات کے مطابق تیار کریں۔ تاکہ حاضرات دیکھنے میں آسانی رہے۔ نقش اس طرح بنائیں۔

کل اعداد ۱۹۴۸ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۹۱۸ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۷۹ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ صَرْفَه۔

۷۸۶ ل

۴۸۶	۴۹۰	۴۹۳	۴۷۹
۴۹۲	۴۸۰	۴۸۵	۴۹۱
۴۸۱	۴۹۵	۴۸۸	۴۸۴
۴۸۹	۴۸۳	۴۸۲	۴۹۴

حاضرات حرف میم (م)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل عوا سے ہے۔ برج اس منزل کا میزان ہے اور ستارہ زہرہ۔ آپ جب چاند اس منزل میں ہو تو درج ذیل عزیمت کو ۱۸۷۶ بار پڑھا کریں۔ عمل حاضرات حرف میم آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ رَوَیَائِیْلُ مُیُوشْ بِحَقِّ مِیم وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ عَوَا

چوں کہ اس منزل کا تعلق جس برج سے ہے اس کا ستارہ زہرہ ہے اس لئے آپ اسی ستارہ کی ساعت میں عمل بھی پڑھیں گے اور حاضرات کا نقش بھی لکھیں۔ بخورات زہرہ ستارے کے جلا کر کام کریں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔ نقش تانبہ کے پترے پر کندہ کریں اور خانہ ۱۶ کو جوف دار بنا کر اس میں حاضراتی سیاہی لگا کر حاضرات کا خود بھی نظارہ کریں اور دوسروں کو بھی دکھائیں۔ نقش کی سیاہی بنانے کا طریقہ پہلے دیا جاچکا ہے۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ جب حاضرات کرنا ہو تو عزیمت مذکورہ بالا جس کی زکوٰۃ آپ ادا کر چکے ہیں ۱۳ر بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور مخصوص حاضراتی کلمات پڑھ کر نقش کا خانہ ۱۶ پر نظر جما کر حاضرات کا خود بھی مشاہدہ کریں اور سائل کو بھی اس کے سوالوں کے جواب دیں۔

کل اعداد ۱۸۷۶ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۸۴۶ بچے۔ اب ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۶۱ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ عوا۔

۷۸۶

۴۶۸	۴۷۲	۴۷۵	۴۶۱
۴۷۴	۴۶۲	۴۶۷	۴۷۳
۴۶۳	۴۷۷	۴۷۰	۴۶۶
۴۷۱	۴۶۵	۴۶۴	۴۷۶

حاضرات حرف واو (و)

اس حرف کا تعلق قمری منزل ھنعہ سے ہے جس کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہے۔ اس منزل میں چاند جب آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۲۳۲۲ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ اس کے بعد ہر ماہ جب چاند اس منزل میں آئے تو آپ اس عزیمت کو ۲۳۲۲ بار پڑھا کریں۔ اس حرف کی حاضرات کا عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب رفتمائیل ویوش بحقِ واؤ و بحقِ والقمر قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ ھنعۃ۔

چوں کہ اس منزل کے برج کا جس ستارے سے تعلق ہے وہ قمری ہے اس لئے نقش کے لئے لوح نقرہ بنے گی۔ آپ اس لوح پر درج ذیل حاضراتی نقش بنا کر قواعد وضوابط کے تحت اسے استعمال کریں۔ بخورات قمر جلائیں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔ خانہ ۱۶ کو حاضراتی سیاہی لگا کر حاضرات کا مشاہدہ کریں اور حاضرات دیکھنے سے پہلے ۱۳ بار مذکورہ بالا عزیمت کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں تاکہ رجعت نہ ہو۔ نقش اس طرح بنائیں۔

کل اعداد ۲۳۲۲ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۲۹۲ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۵۷۳ آیا اور کسر نہیں ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ هُنْعَه۔

۷۸۶

۵۸۰	۵۸۳	۵۸۶	۵۷۳
۵۸۵	۵۷۴	۵۷۹	۵۸۴
۵۷۵	۵۸۸	۵۸۱	۵۷۸
۵۸۲	۵۷۷	۵۷۶	۵۸۷

حاضرات حرف ہا (ہ)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل هقعہ سے ہے اور اس منزل کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۸۶۴ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور اس کے بعد ہر ماہ اس حرف کی حاضرات کی عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے تو پڑھا کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

اَجِبْ يَا دُورِيَائِيلُ هُيُوشْ بِحَقِّ هَا وَ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ هَقْعَه

اس منزل کا برج جوزا ہے جس کا مالک عطارد ہے اس لئے اس حرف کے حاضراتی نقش کو مکس لوح یعنی چاندی اور پارہ ملا کر بنائی گئی لوح پر تحریر کر کے حاضرات کی سیاہی لگا کر تمام حاضرات کے قواعد کا لحاظ رکھ کر اگر حاضرات کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ پڑھائی اور نقش لکھتے وقت عطارد کا بخور جلائیں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔

نقش کا خانہ ۱۶ جوف دار ہوتا کہ اس میں حاضراتی سیاہی اچھی طرح لگا کر حاضرات کا مشاہدہ کرسکیں۔ اس حرف کی حاضرات کا نقش یہ ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ هُقعَه

۷۸۶

۴۶۵	۴۶۹	۴۷۲	۴۵۸
۴۷۱	۴۵۹	۴۶۴	۴۷۰
۴۶۰	۴۷۴	۴۶۷	۴۶۳
۴۶۸	۴۶۲	۴۶۱	۴۷۳

کل اعداد ۱۸۶۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۸۳۴ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۵۸ بچے اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔

ہم نے حروف صوامت کی حاضرات کو ہر حرف کے لحاظ سے الگ الگ پیش کر دیا ہے اب آپ کو آخر میں یہ بتا دیں کہ جو نقوش ہم نے حاضرات کے لئے مرتب کئے ہیں آپ ان سے استخارہ کا کام بھی لے سکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ آپ جو معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں ان میں سے کوئی نقش کام کی نیت کر کے رات کو سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور جب تک نیند نہیں آتی اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یَاخَبِیْرُ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ آپ کو سب کچھ خواب میں بتا دیا جائے گا۔

برائے عداوتِ شدید

ایک کورا مٹی کا گھڑا لا کر اس کو سامنے رکھیں اور سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ سورۂ یٰسین ایک مرتبہ پڑھیں اور گھڑے پر دم کریں اس طرح ۴۱ بار کریں۔ آخری بار دم کرنے سے پہلے یہ الفاظ تین مرتبہ کہیں۔

اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْمَاءِ وَالنَّارْ

اس کے بعد اُس گھڑے کو کسی چوراہے پر لے جا کر پھوڑ دے۔ دونوں میں شدید عداوت ونفرت پیدا ہوگی۔

برائے اولادِ نرینہ

حکیم ابوعبداللہ طیب محمد بن علی عباس قمی اخبار روحانیات میں تحریر کرتے ہیں کہ وہ عورت جس کے ہاں صرف لڑکیاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولادِ نرینہ یعنی لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو تو ایسی عورت ذیل کا طلسماتی عمل بطور علاج بجالائے تو خدا کے فضل وکرم سے آئندہ چل کر شرطیہ طور پر اس کے بطن سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہوگا۔ حکیم موصوف اس طلسماتی علاج کے طریقے کے بارے میں رقمطراز ہے کہ عروج ماہ میں بروز اتوار یا جمعۃ المبارک مرغ سفید حاصل کر کے اسے ذبح کریں اور اس کی مری یعنی غذا کی نالی جو حلق سے معدہ تک چلی جاتی ہے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اس نالی کو پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور سرمہ سیاہ بقدر ضرورت لے کر عرق گلاب خالص میں باریک پیس کر اس نالی میں جس قدر بھی ممکن ہو سکے بھر دیں۔ جو عورت اس نالی کو حمل کو استقرار پکڑنے سے قبل غسل حیض کے بعد صبح کے وقت نہار منہ تازہ پانی کے ہمراہ سالم ہی نگل جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

حب وتسخیر کے لئے

مکاشفات حمورابی کا عمل ہے کہ جو عامل ذیل کے کلمات کو ایک چلہ میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کی پابندیوں کے ساتھ سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص جس کسی بھی عورت یا مرد سے آنکھ ملائے وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

طلسمات فلاطیس کا مصنف اس عمل کو حمورابی سے نقل کرتے ہوئے اس کی مختصر سی تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ عرب ساحر بالعموم اس عمل کو حب وتسخیر کے مقصد کے لئے سرانجام دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پراسرار عمل ہے کہ جو بلا شک وشبہ درست ہے۔

کلمات عمل حسب ذیل ہے۔

یَاسَرُ فَاسَرُ یَاقَرُ سَاسَرُ قَرسَرُ یَاقَرقِیَاسَرُ قَرسَیَا قَرْیَاسَرقِیَا قَرسِیًّا۔

پڑھیے کام آئے گا

مندرجہ ذیل چیزیں ایک ساتھ یا فوراً بعد کھانے میں احتیاط برتیے

۱۔ شہد اور گھی ایک ساتھ کھانے سے احتیاط برتیں کیوں کہ اس سے فالج کا خطرہ ہوتا ہے۔

۲۔ دودھ کے ساتھ یا فوراً بعد ترشی کھانے سے دردِ معدہ پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۳۔ مچھلی کے ساتھ یا فوراً دودھ یا شہد کھانے سے احتیاط کریں کیونکہ اس سے جذام وغیرہ کی بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

۴۔ مولی، دہی اور پنیر ایک ساتھ استعمال نہ کریں، دردِ قولنج کا باعث ہوتا ہے۔

۵۔ چاول کے ساتھ سرکہ نہ استعمال کریں کیوں کہ معدہ میں سرکہ ہونے کی وجہ سے چاول کھڑا رہتا ہے اور دردِ معدہ ہوسکتا ہے۔

۶۔ لہسن، پیاز اور بادام ملا کر استعمال نہ کریں منع ہے اور درد کا موجب بھی ہوتا ہے۔

۷۔ تانبے کے برتن میں کھانے کی ترش چیزیں نہ رکھیں اور نہ ہی ترش چیزیں تانبے کے برتن میں رکھ کر کھائیں۔

۸۔ کیلا اور دودھ ایک ساتھ یا تھوڑی دیر کے وقفے سے استعمال کرنا صحت کے لئے مضر ہے۔

۹۔ گوشت کے بعد شہد کے استعمال سے پرہیز کریں اس سے دردِ معدہ ہوجانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

برف کے فائدے ونقصانات

برف سے چیزوں کو ٹھنڈا کرنے کے علاوہ طبی علاج میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ اگر انگلی میں کوئی پھانس چبھ جائے تو برف کا ٹکڑا اس پر رکھ دیجئے۔ جب وہ حصہ بے حس ہوجائے تو سوئی کو ابلے ہوئے پانی میں ڈبو کر پھانس کو نکال لیجئے۔ ذرا سی بھی تکلیف نہ ہوگی۔

۲۔ برف سے بہتے ہوئے خون کو بند کیا جاسکتا ہے۔ جہاں زخم ہو اُس پر برف رکھ دیجئے خون بہنا بند ہوجائے گا۔

۳۔ اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو اس پر برف کے ٹکڑے سے مالش کیجئے یا پھر برف سے ٹھنڈا کرکے متاثرہ حصہ اُس میں ڈبو دیجئے۔ جلن بھی ختم ہوجائے گی اور چھالے بھی نہیں پڑیں گے۔

۴۔ کھیل کے دوران یا کسی اور طرح چوٹ لگ جائے اور درد ہو تو برف ملئے درد کم ہوجائے گا۔

۵۔ برف سے جراثیم کی نشوونما رک جاتی ہے کیوں کہ جب درجۂ حرارت بہت کم ہو تو جراثیم نشوونما نہیں پاسکتے۔ لہٰذا اگر زخم پر برف کا ٹکڑا رکھ دیں تو ڈاکٹر کے آنے تک زخم میں جراثیم داخل نہیں ہو سکتے۔

۶۔ سر میں شدید درد ہو تو ایک کپڑے میں برف کا چورا ڈال کر سر پر رکھ لیجئے تھوڑی دیر میں درد ختم ہوجائے گا۔

۷۔ کھجلی اور خارش زدہ مقام پر کھجانے سے وقتی طور پر آرام ملتا ہے لیکن زخم بڑھ جاتا ہے۔ اگر برف کا ٹکڑا متاثرہ جگہ رکھ دیا جائے تو کھجلی ختم ہوجائے گی۔

۸۔ اگر جسم کے اندر کسی رگ میں خراش آگئی ہو اور اندر ہی اندر خون بہنے لگے جس کی علامت یہ ہے کہ جلد پر سیاہی نمودار ہوجاتی ہے تو ایسی جگہ برف کا ٹکڑا رکھ دیجئے۔ رگ کے سکڑنے کی وجہ سے خون بند ہوجائے گا۔

۹۔ ذہنی الجھن یا دماغی پریشانی ہو تو برف کے پانی میں کپڑا بھگو کر گردن کے گرد لپیٹ لیں، کافی حد تک سکون ملے گا۔

۱۰۔ ہسٹریا میں گردن پر برف کے ٹکڑے رکھنے سے آرام ملتا ہے۔

جہاں پر برف کے بے شمار فائدے ہیں وہیں اس کے غلط استعمال سے بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں میں برف اعتدال سے استعمال کی جائے تو بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔ برف کو کبھی بھی دانتوں سے توڑا یا چبا کر نہ کھایا جائے۔ اس سے دانت خراب ہوجاتے ہیں۔ گلے کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پیاس لگتی ہے، تیز دھوپ یا لو چلتے ہوئے موسم میں باہر سے آکر فوراً برف استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

☆☆☆☆

علم هیمیا

☆ از قلم سید یاسین علی نظامی ☆

تسخیر کواکب کا ایک حیرت ناک علم

یعنی تسخیراتِ کواکب سبعہ جو فواعلِ علوی ہیں اور ان کے تفرقات کے قوابل سفلی کے بیان میں اور ان کی دعوت اور خواتیم اور بخورات اور تسخیرات جنیان اور روحانیات و معرفت اقداح و منازل میں۔

یہ علم نہایت شریف ہے جب تک استاد کامل بہم نہ پہنچے اس کو شروع نہ کرے۔ اس کا بیان آٹھ فصلوں میں کیا جاتا ہے۔

فصل اول

معلوم ہو کہ اس علم کی شرائط یہ ہیں کہ چوں کہ قمر عالم سفلی سے زیادہ قریب ہے پہلے اس کی تسخیر کرے پھر اس کی مدد سے عطارد کی تسخیر کرے پھر ان تینوں کی مدد سے زہرہ کی تسخیر کرے پھر اس کے بعد مریخ کی تسخیر کرے اور اس سے پہلے طالع وقت کا معلوم کرنا ضروری ہے کیوں کہ یہی رکنِ اعظم ہے۔ زہرہ کی ساعت میں ابتداء عمل کرنا چاہئے اور لازم ہے برج طالع مستقیم ہو اور مریخ قوی الحال و تدمین خالی نظر عطارد اور زحل سے ہو اور شمس سے نظر مقابلہ تربیع رکھتا ہو اور مشتری کے ساتھ نظر تثلیث تسدیس ہو اور مشتری و زہرہ درجہ طالع یا رابع و سابع پر قوی اور مقبول ہوں اور سابع نظر نحس سے محفوظ ہو اور خداوند طالع بھی قوی الحال ہونا چاہئے اور مریخ اور عطارد میں کوئی نظر نہ ہو اور شمس پانچویں یا نویں یا گیارہویں میں ہو اور اگر مریخ گیارہویں میں نہ ہو تو زحل چھٹے یا بارہویں میں ہونا چاہئے مگر چھٹے میں ہونا بہتر ہے اور عطارد دوسرے میں ہونا چاہئے اور لازم ہے کہ طالع کا درجہ مؤنث ہو اور کواکب ثابتہ میں سے کوئی کوکب منحوس نہ ہو اور قمر سرطان یا ثور میں نہ ہو بلکہ آفتاب سے ایسا مقارن ہو کہ اس میں اور آفتاب میں بارہ درجہ سے زیادہ نہ ہوں یا محصور بین النحسین یا اس کے اور ذنب کے درمیان میں بارہ درجہ سے کم نہ ہوں غرضیکہ تمام سعادتوں سے خالی ہو۔ پس جس وقت ایسا موقع ہاتھ آئے اس سے تین روز پہلے سے روزہ رکھنا شروع کرے پھر جو جگہ کہ منسوبات قمر سے ہو مثل کھیتی اور سرچشموں کے کنارہ پر اپنا مسکن بنائے اور ایک مکان درست کرے جس میں دروازہ بھی ہو اور اس کے بیچ میں ایک مربع کھینچے چاندی کی کیل سے اور اس کے چاروں کونوں پر چار چھریاں فولاد کی قائم کرے اور ایک لکڑی درخت انار کی لاکر یہ خاتم کاغذ پر لکھ کر ابریشم سفید سے اس لکڑی میں باندھے اور مربع پر نصب کرے۔

صورت مربع کی یہ ہے۔　　　خاتم قمر کی صورت یہ ہے۔

علم	میل	علم
کارد	جائے نشین	کارد
کارد	میل	کارد

خاتم قمر:

۵۹۱۱۸۱۱۹۱۱
۱۱۹۱۱
۱۱م۱۱۸۱۱۰سطم

اور کپڑے سفید اور پاکیزہ پہنے اور جس وقت مربع میں داخل ہو یہ بخور روشن کرے کندر سفید، پوست خشخاش، کف دریا، لوبان، زعفران ان سب کو پیس کر شیریں دختر میں ملا کر گولیاں بنائے اور چاندی کی انگیٹھی میں صبح کو روشن کرے اور جس وقت مربع میں بیٹھے یہ عزیمت ایک سو ساٹھ بار پڑھے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایھا الملك الکریم و مرسل الرحمة و معطی المناھج للعباد بحق یا غدقوش یا عرطمش مجیھوش شمیدش عزمت علیکم ایھا السید الرحیم المتحرك بالحرکة السرمد بحق علیو ظریث سلجو عمیش طنیفیناش ھجلمیس طرطرفیاش خیلیتوث اجب دعوتی یا ھاریش زعانوش بعزة ھذہ الاسماء العظام و بحق حقك الکرام** اور رات مربع میں گذارے۔ جس وقت چاند نکلے عزیمت مذکور کھڑے ہو کر جس قدر ہو سکے پڑھے اور جس وقت

مربع سے باہر نکلے یہ پانچوں اسم پڑھ کر اس پر دم کرے۔ یاطیطرث یا عمھوث یا حمھیوطیاس یا مرظموش یا حمیش جب اسی طرح ایک سوتین روز گذریں گے تو تمام عالم اس کو نورانی معلوم ہوگا اور حجاب زمین پر سے اٹھ جائے گا اور ہروقت قمر اس کے سامنے رہے گا اور مثل عاشق ومعشوق کے رہیں گے بعدازاں قمر آکر اس کو اپنے تخت پر بٹھائے گا اور ایک انگوٹھی اس کو دے گا، اس کے فوائد بہت ہیں۔ تمام مخلوق اس کی مطیع ہوگی اور جو کچھ لوگوں کے دلوں میں ہے وہ اس کو معلوم ہوگا۔ جب صبح کو اٹھے گا اپنے چار جانب پر از مروارید دیکھے گا اور جو فکر کرے گا صحیح ہوگا اور جو حادثہ ہونے والا ہوگا اس کی اس کو پہلے سے خبر ہوگی۔

فصل دوم تسخیر عطارد میں

جب تسخیر قمر سے فارغ ہو تو تسخیر عطارد کرنی چاہئے۔ چھ روز روزہ رکھے اور ایک مکان چونے وغیرہ سے آراستہ کرے اور زمین کو مسطح کر کے ایک مربع کھینچے اور چاروں کونوں پر اس کے چار چھریاں فولاد بنا کر نصب کرے اور اس کی مدت تسخیر اسی ۸۰ روز ہیں چاہئے کہ ایک روز غسل کر کے جامہ کبود رنگ پہنے اور مربع میں داخل ہو اور ان اجزا کا بخور روشن کرے۔ عطارد کے مربع کی صورت یہ ہے۔

علم	میل	علم
میل	جائے نشین	میل
کارد		کارد

جس وقت مربع میں بیٹھے ایک ہزار ایک سو مرتبہ یہ عزیمت پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایھا الفاضل الناطق للطلع علیٰ سائر الحکم المعانقة بحق ترھوماش ھیطیش و بحق عرعیوش ھیمطموث قرفوطوث مل ھیوعدیش جلھدیث و نھوش ھلجمھوث طرنباش عھطوراش فیقدقوش جلمدھوث نمراش علمطیاش اجب دعوتی بحق ھذہ الاسماء یازاریش طیش بعزۃ اللہ تعالیٰ و بعزۃ ھذہ العزیمۃ اور بوقت باہر آنے کے یہ اسماء پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا عبدلموش فربموت مھیلیش جب اٹھارہ روز گزریں گے تمام عالم اس کو سبز وخرم معلوم ہوگا اور جب اکیاسی راتیں گذریں گی عطارد کا تخت آسمان سے نازل ہوگا، زمرد کا اور ایک شخص جامہ سبز پہنے ہوئے اس پر سوار ہوگا اور عمامہ بھی اس کا سبز ہوگا اور ایک کتاب اس کے ہاتھ میں ہوگی وہ کتاب اس کو دکھائے گا بمجرد اس کے دیکھنے کے علم اولین وآخرین اس پر منکشف ہوگا پھر اس کے بعد وہ تخت نشین اس سے کہے گا کہ تیرا کیا مدعا ہے، یہ کہے کہ میرا مدعا صرف آپ کا دیدار اور آپ کی کوئی یادگار چاہتا ہوں، فی الحال وہ ایک انگوٹھی اس کو دے گا اور کہے گا کہ خبردار یہ انگوٹھی کسی کو نہ دکھانا اور اس کی تعظیم وعزت بہت کرنا، اس انگوٹھی کے خواص یہ ہیں کہ اس کو پہن کر جس صورت میں چاہے ظاہر ہو اور عالم بالا میں جاسکتا ہے اور جو ارادہ کرے ظاہر ہو اور ایک ساعت میں مشرق سے مغرب تک جاسکے اور جس علم کی کتاب پڑھنی چاہے آسان ہو۔

فصل سوم تسخیر زہرہ میں

چالیس روز روزہ رکھے بعدازاں ایک مکان مقابل مطلع زہرہ کے بنائے اور مسطح کرے مربع طولانی بنالے، چاندی کے کیل سے اور چار چھریاں گاڑے اور چاہئے کہ اس عمل سے شروع کرنے کے وقت آفتاب اسی مکان میں ہو اور کل فرش وغیرہ مکان کا سبز ہونا چاہئے اور مدت تسخیر زہرہ کی اکتیس روز ہیں اور کپڑے بھی سبز اور پاکیزہ ہوں اور وقت دخول مربع میں یہ بخور روشن کرے۔ عنبر اشھب، عود، صندل، گل نسرین، بہار، نارنج، گل سرد، نبات ان سب کو برابر کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور چار مثقال صبح کو اور چار مثقال شام کو روشن کریں، چاندی کی انگوٹھی میں اور مربع میں یہ عزیمت سات سو ایک بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایھا السیدۃ السعیدۃ الممتحنہ بحق عبد طوش و جلیوش و قرھوطاشِ و نیلیموتشیب و عقبوطریشِ و دعو ھندایشِ و عیھو لیاشِ و کیفو ذراتِ ھلطیمیث طلطیوثِ اجب دعوتی یازلدویش غلیوطاشِ و وطارشِ بحق حی القیوم الدایم العظیم برحمتك یا ارحم الراحمین اور جب مربع سے باہر نکلے تو اس اسم کو پڑھ کے اپنے اوپر دم کرے یاطلبطیاشِ یاطلعیاشِ و ھونوش اور اکثر باغ وغیرہ عمدہ مقامات میں جا کر اچھی اچھی

صورتیں ملاحظہ کرے تاکہ چشم مردم میں عزیز اور محترم ہو، جب اکتیسویں شب ہوگی صبح کے وقت آسمان کی طرف سے روشنی معلوم ہوگی اور زہرہ اس روشنی سے نکل کر سامنے آئے گی، ایک سپید گھوڑے پر سوار جس کا زین ایک دانہ مروارید کا ہوگا اور اس کے پیچھے ستر حوریں ہوں گی جن کے ہاتھوں میں موتیوں سے بھرے ہوئے طباق ہوں گے اور وہ طباق اس کے سر پر نثار کرے گی اور اظہار محبت کر کے گی اور اپنی انگوٹھی اس کو دے گی اور کہے گی تو کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا، پھر چلی جائے گی، اس کو بھی اس کی تعظیم بجالانی چاہئے اور اس کے ساتھ اظہار تعشق کرے تاکہ مقبول ہو۔ اس تسخیر کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے یہ خاصیت ہے کہ اس کی آواز ایسی خوش الحان ہوگی کہ پڑھنے کے وقت تمام وحوش وطیور جمع ہوں گے اور تمام عالم اس کا عاشق ہوگا جس کو چاہے ایک اشارہ سے حاضر کرے۔

فصل چہارم تسخیر آفتاب کے بیان میں

لازم ہے کہ جو مقام آفتاب سے منسوب ہو مکان بنائے اور مشرق ومغرب کی طرف دو دروازے رکھے تاکہ طلوع وغروب کے وقت آفتاب کا عکس اس کے گھر میں رہے اور زمین کو ہموار کر کے اس طرح سے مربع بنائے اور سونے یا پیتل کے کیلوں سے بنانا چاہئے اور چاروں کونوں پر اس کے چار نشان جن کا پھریرا حریر زرد کا ہو نصب کرے اور چاروں طرف مربع کی چار چھریاں گاڑے اور اس کارروائی سے پہلے تین روزہ رکھے اور ہر روز صبح وشام غسل کرے اور زرد یا سرخ کپڑے پہنے پھر عمل شروع کرے اور ہر روز دو بار مربع میں صبح وشام داخل ہونا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے۔ کندر سفید، زعفران، مشک، گل سرور، ہلیلہ زرد، گل انار، عود قماری، کف دریا ہم وزن کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور ہر روز سولہ مثقال حب داخل ہو جب ہی روشن کرے اور سونے کی انگیٹھی میں روشن کرے اور جب مربع میں بیٹھے تو ایک ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا السُّلْطَانُ الْمُسْتَعْلِي وَالسَّنَدُ الْقَاهِرُ بِحَقِّ طَرُوْشٍ وَمَا كَرُوْشٍ جَمْهُوْرَاشٍ طَلْمُوْشٍ اجب يا مندلاشٍ طعهميعًا ويش بحق ارعيموشٍ وملیموعشٍ اُجِبْ دَعْوَتِي وَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْمُسْتَوْلِي بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمِ ان کو پڑھ کر آفتاب پر دم کرے اور ہر روز سو بار اس حرز کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَ عَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَ بَرَكَةِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَ عَاهَةٍ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِيَاثِي فِيْكَ اَغُوْثُ وَ اَنْتَ مَلَاذِي فِيْكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَ خَضَعَتْ لَهُ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ حُبِّكَ مِنْ حُزْنِكَ وَ مِنْ كَشْفِ سِرِّكَ وَ مِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَ مِنْ تَقْصِيْرٍ عَنْ شُكْرِكَ نَا فِي حِرْزِكَ فِي لَيْلِي وَ نَهَارِي وَ نَوْمِي وَ قَرَارِي وَ ذِكْرِكَ شِعَارِي وَ ثَنَائِكَ وَ ثَادِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ شَرَبْتُهَا اِسْمُكَ وَ تَكْرِيْمًا بِسَحَابِ وَجْهِكَ اَجِرْنِي مِنْ حُزْنِكَ وَ مِنْ سُوْءِ عِقَابِكَ وَ مِنْ سَيِّئَاتِ خَدَامِكَ وَ اَدْخِلْنِي فِي حِفْظِكَ وَ سَنَائِكَ وَ عَزَّ عَلٰى سَحُرْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اور اس کے بعد جو کچھ ہو سکے قرآن شریف پڑھے اور ہر دسویں روز غروب آفتاب کے وقت زرد رنگ کے حیوان کو ذبح کرے پچاس روز اسی طرح کرنا چاہئے اور ان ایام میں واقعات عظیمہ اور صور تہائے مہیبہ اس پر ظاہر ہوں گی، اس کا کچھ خیال نہ کرنا چاہئے اور اپنے کام میں مشغول رہے اور اسی آخر روز مربع سے باہر نکل کر غسل کرے اس کے بعد دوسرے روز تمام خزانے اور دفینے اس پر ظاہر ہوں گے مطلقاً ان کی طرف توجہ نہ کرے پھر آفتاب کی صورت اُس کے سامنے نہایت خوبی کے ساتھ ظاہر ہوگی اور اس سے باتیں کرنے میں مشغول ہوگی، پھر جب غروب کا وقت ہوگا تین گاؤ سوار مغرب کی طرف سے پیدا ہوں گے جن کے تاج نور سے بنے ہوں گے اس کے سامنے کھڑے ہوں گے اور سلام کریں گے اور کہیں گے کہ روئے زمین کی بادشاہی تجھ کو مبارک ہو اور کہیں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے۔ کہے میرا مقصد آپ کا دیدار ہے اور آپ سے ایک یادگار چاہتا ہوں وہ زرد مہرہ جس میں سرخ خط ہیں وہ اس کو دیدیں گے۔ اس کو چاہئے کہ ان کی تعظیم وتکریم بجالائے پھر اسی طرح مشرق کی طرف سے بھی تین گاؤ سوار پیدا ہوں گے اور سبز مہرہ جس میں زرد خط ہوں گے اس کو دیں گے ان کی بھی تعظیم وحرمت کرے پھر ان کے جانے کے بعد مربع سے باہر نکل کر ان دونوں مہروں کو ایک انگوٹھی میں اس طرح رکھے کہ یہ مہرے پوشیدہ ہوں پھر جب وہاں سے باہر آنا چاہے تو بخور مذکور روشن کر کے عزیمت مذکور کو ایک بار پڑھے سب حاضر ہوں گے اور جو

حکم کرے گا بجالائیں گے اور ہر روز آفتاب کو دیکھنا چاہئے۔ مدت اس تسخیر کی بہتر روز ہیں اور منجملہ اس کے خواص کے یہ ہے کہ تمام علوم غریبہ اس پر منکشف ہوں گے اور اگر بادشاہ کے سامنے جائے گا اس کی تعظیم کو کھڑا ہوگا اور اس عامل کا چہرہ مثل آفتاب کے روشن ہوگا۔ یہاں تک کہ رات کو چراغ کی ضرورت نہ ہوگی اور قوت اس قدر ہوگی کہ ہاتھی کو اٹھا کر دے مارے گا اور تمام عالم کے جواہرات مثل یاقوت وزر وغیرہ کے جو آفتاب سے منسوب ہیں اس کے قبضہ میں ہوں گے۔

فصل پنجم تسخیر مریخ میں

پہلے آفتاب کی تسخیر کر کے اس تسخیر کی طرف متوجہ ہو۔ ورنہ خطرہ عظیم ہے۔ جب اس تسخیر کو شروع کرے تو لازم ہے کہ مریخ اپنے خانہ میں یا جدی میں نحوست سے سالم ہو اور زہرہ سے بالکل اتصال نہ رکھتا ہو اور عمل شروع کرنے سے پہلے پچھتر روز روزہ رکھے اور سرخ اون کا تہبند اور زرد کا کرتہ اور عمامہ سر میں باندھے اور اثناء عمل میں بھی ایسا ہی لباس پہنے اور بدھ کے روز سے شروع کرے جب منگل آئے تو سیاہ رنگ کی بکری پر قربانی کرے اور اس کی کلیجی نوش کرے اور پھر ایک مکان ایسا بنائے جس کے تمام در و دیوار پر گیرو پھیرے اور مربع بنائے، لوہے کی کیل سے اور چار نشان جن کے پرچم زرد اور سرخ ہوں نصب کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے اور مکان کے چاروں کونوں میں یہ اسم نقش کرے یا عیطلش یا طلمعث یا طرفوعدش یا شعوعطش اس تسخیر کی مدت اکتالیس روز ہے اور جب مربع میں داخل ہو یہ بخور روشن کرے۔ سیاہ مرچ، افیون، ایلوا زرد، پیاز کا چھلکا، چوب آبنوس پیس کر گولیاں بنائے اور پانچ مثقال شام کو روشن کرے اور شمشیر خون آلودہ دائیں ہاتھ میں اور سر بریدہ بائیں ہاتھ میں رکھ کر مربع میں بیٹھے۔

علم — کارد — علم
کارد — جائے نشین — کارد
علم — کارد — علم

صورت اس کی یہ ہے اور عزیمت چار سو اکتالیس بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا السُّلْطَان الْقَاھِرِ وَ الْمَلِکُ الْقَادِرِ الْقَائِلِ بِحَقِّ طرفوطیوشٍ وزنوثروشٍ جلدوشٍ ملحیموشٍ شھوخ فقدوح علیوشٍ ھمقلوشٍ عدیشٍ ملیشٍ بحق بلھہ ٍپٹ فرھریرٍ ھریوشٍ ابروش مھیوشٍ رَبِّ الْعِزَّۃِ وَالسُّلْطٰن طویا طواطویا عدشیثاً دھشیثا عید میشامھائیل اَجِبْ دعوتی بِحَقِّ الْخَالِقِ الْکَرِیْمِ وَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْم اور جب مربع سے باہر نکلے ان پانچ اسموں کو اکتالیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے **یافیفوثرونن یا جلھیقش یاوذتوثروش یاطھنواش یا جلدوشٍ** اور تعویذ بنا کر اپنی گردن میں بھی باندھے اور مربع سے باہر نکلنے اور اندر جانے کے وقت دایاں پیر مقدم کرے، پچیسویں روز اس کو اپنے اندر ایک حرارت محسوس ہوگی اور تمام عالم اس کی نظر میں سرخ معلوم ہوگا اور جب اکتالیسویں شب ہوگی، مریخ نہایت مہیب اور خوفناک صورت کے ساتھ ایک جانور پر سوار جو بکری سے مشابہ ہوگا اس پر نمودار ہوگا اور دائیں ہاتھ میں اس کے شمشیر برہنہ ہوگی، اس سے خوف نہ کرے اور عزیمت پڑھنے میں مشغول رہے اور ساعت بساعت مریخ کے ساتھی لعل و یاقوت سے بھرے ہوئے طباق لے کر حاضر ہوتے جائیں گے اور ان کے سر پر تاج مرصع ہوں گے اور انگوٹھی یاقوت کے ایک دانہ کی جس پر اس شخص کا نام کندہ ہوگا اس کے ہاتھ میں دے گا اور ان لعل و یاقوت کے خوانوں کے اس کے سر پر نثار کرے گا اور بغل میں لے کر مہربانی کرے گا اس وقت اس شخص کو اس قدر زور و قوت حاصل ہوگا کہ درخت کو جڑ سے اکھیڑ لے اس کے بعد اپنی انگوٹھی کا نگینہ اس کو دے گا اور فرمائے گا کہ اس کے خواص بہت ہیں، خبردار اس کو کسی کو نہ دکھانا اور پھر یہ موکل مریخ اٹھ کر چلا جائے گا، اس نگینہ کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے اگر خشک درخت پر اس کو ملے فوراً سرسبز ہوگا اور اگر پتھر پر ملے گا سونا ہوگا اور اگر بازو پر باندھے گا نظر مردم سے غائب ہوگا اور اگر سر پر باندھ لے گا تمام عالم کا بادشاہ ہوگا اور سب لوگ اس کے مطیع ہوں گے۔

فصل ششم تسخیر مشتری میں

اس عمل کو اس وقت شروع کرنا چاہئے جب کہ مشتری اپنے گھر میں ہو اور نحوست سے خالی ہو اور اس تسخیر میں مریخ سے مدد لینی

چاہئے اور تسخیر مشتری سے پہلے تین سو چھیاسٹھ روز روزہ رکھے اور بیٹھ سفید لباس پاکیزہ پہنے اور ہر روز ستر بار یہ عزیمت پڑھے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایھا السید الطاھر الخفی بحق عزطمیوش و طعیموش و ھموعیوش ما ملمعیش بحق عرطعناش قرھی جیوش اجب دعوتی الملك الابحق حقك حقك و بحرمة ربك العظیم برحمتك یاارحم الراحمین.** ان روزوں کے بعد مکان صاف اور سفید بنا کر چھ لوہے کے کیلوں سے مربع بنائے اور اس کے چاروں کونوں پر چار علم سفید جن کے پرچم حریر سپید کے ہوں نصب کرے اور ہر طرف مربع کے دو چھریاں گاڑے اور جب تک عمل تمام نہ ہو چھری کو نکالنا نہ چاہئے اور ہر روز دو دفع مربع میں داخل ہو اور اس وقت یہ بخور روشن کرے، خون سیاوشاں، چرائتہ، خشخاش، میعہ، عنبر، زعفران ہم وزن کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور پانچ صبح اور پانچ مثقال شام کو روشن کرے اور ہر روز دو ہزار دو سو بار عزیمت مذکورہ بالا پڑھے۔ صورت مربع کی یہ ہے۔

علم کارد علم
کارد
کارد چھری جائے نشین چھری کارد
چھری
علم چھری علم

اور جب مربع سے باہر نکلے ان چار اسموں کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے **یاشمعلوجرش یا اجلیوعطش یا ھلصموش یاطرحموش** اور زنہار جب تک کہ تسخیر آفتاب اور مریخ نہ کی ہو یہ تسخیر نہ کرے ورنہ خطر عظیم ہے اور اس تسخیر کی مدت تین سو ستر روز ہیں اور ہر پانچویں روز ایک سفید حیوان کو ذبح کرے اور سوائے گوشت کے کوئی چیز نہ کھائے جب تیسواں روز ہوگا تو ایک ہیبت عظیم اس کو معلوم ہوگی، کچھ خیال نہ کرے اور قرآن شریف اور عزیمت میں مشغول رہے اور جب چالیسواں روز ہوگا تو اپنے آپ کو نہایت عظیم الشان دیکھے گا اور جس طرف نگاہ کرے گا ذخائر اور خزائن دیکھے گا، ان کی طرف متوجہ نہ ہو اور بالکل بے پروائی کرے جب تین سو چھیاسٹھویں شب آوے گی تو آسمان میں غلغلہ عظیم سنے گا اور زمین میں ایک شورش پیدا ہوگی، کچھ خیال نہ کرے اور اپنے کام میں مشغول رہے اسی اثناء میں ایک ابر آتش بار پیدا ہوگا اور اس میں سے دو صورتیں مردان شجاع کی ظاہر ہوں گی اور گھوڑوں پر سوار ہوں گے ان کو سلام کرے یہ دونوں سوار اس کو دو مہرے عنایت کریں گے اور چلے جائیں گے، دوسرے روز تمام علوم اس پر منکشف ہوں گے اور حجاب اس کی نظر سے اٹھ جائے گا، جب دائیں بائیں یا اوپر نیچے نظر کرے گا ملائکہ کو دیکھے گا اور اپنی عمر کی مدت اور تمام عالم کی اس کو معلوم ہوگی اور تمام خلق اس کو دوست رکھے گی اور تعظیم کرے گی تمام دنیا میں اس کا نام مشہور ہوگا اور احوال ماضی و مستقبل اور تمام مشکلات دنیا اس پر آسان ہوں گی جس جگہ سے جس شخص کو بلانا چاہے بلا سکے گا اس شخص کو حرام چیزوں سے اجتناب کرنا چاہئے اور ہمیشہ قرآن خوانی میں مشغول رہے اگر خلاف کرے گا ہلاک ہوگا۔

فصل ہفتم تسخیر زحل

تسخیر آفتاب کے بعد تسخیر زحل کی طرف متوجہ ہونا چاہئے وگرنہ یہ تسخیر پوری نہ ہوگی، ستر روز روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے، ادنی کپڑے جس قسم کے رنگ کے چاہے پہنے بعد ازاں دریا یا نہر کے کنارے مکان بنائے اور مربع کشید کرے، فولاد یا سیسے کی کیلیں اس میں لگائے اور چار علم جن کے پرچم حریر سیاہ کے ہوں چاروں طرف مربع نصب کرے اور مربع کے ہر طرف میخ فولادی گاڑ دے اس تسخیر کی مدت ایک سو ستتر روز ہیں۔ ان ایام میں بھی ہمیشہ روزہ رکھے اور صبح و شام ہر روز مربع میں داخل ہو کر یہ بخور روشن کرے کندر سیاہ، پوست خشخاش سیاہ، لادن، عنزروت، پوست سبز سب کو ہم وزن پیس کر گولیاں بنائے اور چھ چھ مثقال صبح و شام روشن کرے اور مربع میں بیٹھ کر تین سو چھیاسی بار یہ عزیمت پڑھے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْمَلِكُ الْعَظِیْمُ الْقَاھِرِ الْجَبَّارِ الْقَادِرِ الْوَالِی الشَّامِخِ الْفَطَرِ کَثِیر الخطر عظیم الغضب ذوالفضل الکامل طرمعاشِ جھموعیشِ قرقوشِ طوشِ دردوشِ میطیشِ ھمیطیسِ اَسْئَالُكَ اَیُّھَا الشَّیْخُ الْمُقَدَّمُ السَّاکِنِ الْمُعِیْنِ بحقِّ اَنَانِكَ العِظَامِ وَ بِحَقِّ خَالِقِ الْعَظِیْمِ** جب مربع سے باہر نکلے یہ چار اسم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے

یاعبدلوش قرھوعبطباشِ موشطھال سرغویوشِ اور تعویذ بنا
کر اپنی گردن میں باندھے اور پرانے قبرستان اور عمارتہائے کہنہ میں
اکثر جایا کرے، چالیس روز اس طرح عمل کرنے سے اس کی ہڈیاں
اس قدر قوی ہوں گی کہ لوگ اس سے خوف کریں گے اور جب
اکہترویں شب ہوگی آوازہائے ہولناک اس کے کان میں آئیں گی،
کچھ وہم نہ کرے اور پڑھنے میں عزیمت کے مشغول رہے۔

مربع کی صورت یہ ہے

علم	کارد	علم
کارد	جائے نشین	کارد
علم	۷۸۶	علم

اور اسی اثناء میں سات مہیب صورتیں آسمان سے ظاہر ہو کر اس
پر حملہ کریں گی ان سے کچھ خوف نہ کرے اور دل قوی رکھے ایک لحظہ
میں وہ صورتیں غائب ہوں گی اور ایک شخص سیاہ رنگ جس کے چھ
ہاتھ ہوں گے اور تین سر اور دو پیر ہوں گے پیدا ہوگا اور آگ اس کے
منہ سے نکلتی ہوگی اس کو آ کر دیکھنے لگے گا اور کہے گا اے خیرہ سر مجھ سے
نہیں ڈرتا اس کی طرف کچھ توجہ نہ کرے پھر وہ پوچھے گا کہ تیرا مدعا کیا
ہے عرض کرے کہ میں آپ کا عاشق زار ہوں، آپ سے انگوٹھی چاہتا
ہوں، فوراً وہ شخص انگوٹھی اس کو عنایت کرے گا اور کہے گا جس وقت مجھ
کو طلب کرنا ہو اس انگوٹھی سے طلب کرنا، میں حاضر ہوں گا، پھر وہ چلا
جائے گا، اس انگوٹھی کے خواص بہت ہیں جس شخص کے ہاتھ میں یہ
انگوٹھی ہوگی تمام خزانے اور دفینے اس کی نظر میں جلوہ گر ہوں گے اور
تمام لوگوں کی نظر میں یہ شخص عزیز ہوگا اور جس لشکر میں یہ شخص ہوگا وہ
لشکر فتح یاب ہوگا اور یہ شخص تبدیل اشکال پر قادر ہوگا اور جو پتھر ہاتھ
میں لے گا جواہر بن جائے گا اور اگر یہ شخص بڈھا ہوگا جوان بن جائے
گا اور جس صورت میں چاہے ظاہر ہوگا اور طئی الارض اس کو حاصل ہوگا
اور تمام عالم کی زبان سمجھے گا۔

فصل ہشتم تسخیر جنات میں

چند روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے، عمدہ لباس پہنے اور
مکان کو نہایت عمدہ صاف کرے اور زمین کو ہموار کر کے فولاد کی چھری
سے مربع کشید کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے مگر چھری
پر یہ طلسم کندہ کرنا چاہئے اور چار میل فولاد کے چاروں طرف نصب
کرے اور درخت انار کی ایک لکڑی ایک کونے پر مربع کے گاڑے اور
سونے کے ورق پر یہ طلسم لکھ کر اس لکڑی میں لٹکائے، سفید ریشم کے
تاگے سے اور دو دفع مربع میں روز داخل ہوا کرے۔

صورت مربع کی یہ ہے۔

کارد	میل	کارد
میل	جائے نشین / چوب انار	میل
کارد	۷۸۶	کارد

وہ طلسم جو چھری پر لکھا جائے گا۔

اور مربع میں آنے جانے کے وقت یہ بخور جلائے۔ کندر سیاہ،
ملک رومی، سندروس، مقل ازرق، رخت، پوست سرو، زعفران، برگ
سنجد سب اجزاء کو ہم وزن پیس کوٹ کر گولیاں بنائے اور روشن کرے
پھر مربع میں بیٹھ کر تین ہزار آٹھ بار یہ عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَبْنَائِكُمْ وَ اِخْوَانِكُمْ
بِحَقِّ ظَهْر و فالت عهرطوريشا علوثاثِ علشهدوشِ
طوطياثِ ملطوبِ طويشِ عهوطغوشِ فضغوبِ وَ عَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا عَبْدُ الْقَاهِرِ الْجِنِّيْ وَ يَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّيْ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ و بعزة وجه الله العظيم و بحق طاعة رسول
الله الكريم و بحرمة هذه العزيمة اجيبوني و اطيعوني يَا
مَلِكُ الْاَرْوَاحِ الزُّهَادِ وَ الْجِنِّ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَ يَا اَنْتَ خَيْرُ
النَّاصِرِيْنَ اور آٹھ بار سورہ قل اوحی پڑھے اور ہر روز دو رکعت نماز ادا
کرے ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور ایک بار قل اوحی پڑھے اور جمعہ
کے روز اپنے ہاتھ سے ایک جانور ذبح کر کے اس کا گوشت کھائے،
مدت اس تسخیر کی اکیس روز ہے۔ جب گیارہویں شب ہوگی
آوازہائے عظیم سنے گا اور مکان کی چھت کو حرکت کرتے دیکھے گا اور

چند شیر اس کی طرف دوڑ کر آئیں گے مگر یہ ان کی طرف توجہ نہ کرے اور قرآن شریف یا عزیمت پڑھنے میں مشغول ہو۔ جب اکیسویں شب ہوگی غلغلہ عظیم برپا ہوگا اور دو تخت پیدا ہوں گے جن پر ایک ایک جنی سوار ہوگا اور ان کے چار تخت یاقوت کے ہوں گے ان پر بھی جنات سوار ہوں گے اور ان کے پیچھے جناتوں کی فوج برہنہ تلواریں لئے ہوئے ہوگی ان کی طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف پڑھنے میں مشغول ہو جب صبح ہوگی یہ جناتوں کے بادشاہ تخت سے اتر کر اس کے مربع کے پاس سجدہ کریں گے اور سجدہ سے سر اٹھا کر کہیں گے اے بندہ خدا تیرا مطلب کیا ہے؟ کہے میرا مطلب آپ کا دیدار ہے اور آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی نشانی بھی مجھ کو عنایت کریں وہ سب آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور انگوٹھی اتار کر اس کو دیں گے ان سب انگوٹھیوں کو ایک برتن میں رکھ کر اس پر موم لگائے اور طلسم کاردی مہر کرے پھر جب ضرورت ہو اس میں سے نکال لے۔ خواص ان انگوٹھیوں کے بہت ہیں جس کے پاس یہ انگوٹھیاں ہوں گی تمام جن وانس اس کے مسخر ہوں گے اور جو ارادہ رکھتا ہوا ایک انگوٹھی نکال کر بخور روشن کرے اور عزیمت پڑھے، صاحب خاتم حاضر ہوگا جو کام اس سے کہے گا فوراً بجالائے گا، یہ کل تسخیرات امام سکا کی کی مجربات سے ہیں۔ اسی طریق سے انہوں نے کواکب سبعہ اور جنات کی تسخیر کی تھی۔

زبان بندی کے لئے اہم نقش

اگر کسی کی زبان بند کرنی ہو تو اس نقش کو لکھ کر دشمن کی گذرگاہ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ زبان بند ہو جائے گی اور وہ ایک حرف بھی مخالفت میں اپنی زبان سے نہیں نکالے گا۔

۷۸۶

ختم الله علی قلوبهم	وعلیٰ سمعهم	وعلیٰ ابصارهم	غشاوة
غشاوة	وعلیٰ ابصارهم	وعلیٰ ابصارهم	ختم الله علی قلوبهم
وعلیٰ سمعهم	ختم الله علی قلوبهم	غشاوة	وعلیٰ ابصارهم
وعلیٰ ابصارهم	غشاوة	ختم الله علی قلوبهم	وعلیٰ سمعهم

بستم عقل وہوش چشم وگوش دہن وزبان دل وجان

فلاں ابن فلاں بحق فلاں ابن فلاں

مولانا حسن الہاشمی کی تصانیف

علم الاعداد

اعداد کے موضوع پر ایک آسان اور مفید کتاب جو قدرت خداوندی اور انعامات خداوندی کی نشان دہی کرتی ہے۔ قیمت-/70 روپے (علاوہ محصولڈاک)

کرشمۂ اعداد

اعداد کی قوت کیا ہے اور اعداد کے ذریعہ زندگی کے اہم ترین سوالات کے جوابات کس طرح دئے جاسکتے ہیں۔ یہ جاننے کے لئے کرشمۂ اعداد کا مطالعہ کریں۔ قیمت-/35 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

اعداد بولتے ہیں

اعداد کی اپنی ایک زبان ہے اور یہ اپنی زبان میں انسانوں کی شخصیت اور ان کی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں اور ان کی خامیوں کی چغلیاں کرتے ہیں، اگر آپ بھی اپنے محاسن اور مصائب پر مطلع ہونا چاہیں تو اعداد بولتے ہیں کا مطالعہ کریں۔
قیمت-/100 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

بسم اللہ کی عظمت و افادیت

بسم اللہ ایک عظیم دولت ہے جو امت محمدی کو عطا کی گئی، بسم اللہ کے اہم راز اور خواص کیا ہیں؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو پڑھیں۔
قیمت-/25 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

آیت الکرسی ایک جلیل القدر آیت ہے اس آیت سے فائدے حاصل کرنے کے لئے بزرگوں نے دسیوں طریقے لکھے ہیں انہیں آسان زبان میں اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔ قیمت-/15 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

سورۂ فاتحہ کی عظمت و افایت

سورۂ فاتحہ تمام امراض کا علاج ہے، اسی لئے اس سورۃ کو سورۂ شافیہ بھی کہتے ہیں، اس سورۃ سے روحانی فائدے کیسے حاصل کئے جاسکتے ہیں؟ اس حقیقت سے اس کتاب میں پردے ہٹائے گئے ہیں۔ اس کتاب کا ہر مسلمان گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قیمت-/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

علم الحروف

حروف کی اپنی ذاتی قوت کیا ہے؟ اپنے نام کے پہلے حرف سے آپ اپنی شخصیت کا کیسے اندازہ کرسکتے ہیں؟ اس کا اندازہ کرنے کے لئے یہ کتاب پڑھیں۔ (قیمت-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

بچوں کے نام رکھنے کا فن

اپنے بچوں کے لئے ماں باپ کی طرف سے سب سے پہلا تحفہ "اچھا نام" ہے۔ اچھا نام کسے کہتے ہیں اور وہ کیسے رکھا جاتا ہے؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو اپنے گھر رکھیں میں اور اپنے بچوں کے اپنے پوتوں، پوتیوں اور نواسے، نواسیوں کے اچھے نام رکھنے کیلئے اس کتاب سے استفادہ کریں۔
قیمت-/60 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

تحفۃ العاملین

فن عملیات کے موضوع پر ایک عظیم الشان کتاب جسے عاملین کی اکثریت نے خراج عقیدت پیش کیا ہے قیمت-/100 (علاوہ محصولڈاک)

آیات رزق: حلال روزی حاصل کرنے کے روحانی طریقے۔
قیمت-/5 روپے (علاوہ محصولڈاک)

آیات شفاء: مختلف امراض سے نجات پانے کے روحانی طریقے۔ قیمت-/5 روپے علاوہ محصولڈاک۔)

آیات حفاظت: اپنے جان مال کو محفوظ رکھنے کے روحانی طریقے۔ (قیمت-/5 روپے علاوہ محصولڈاک)

منزل کی عظمت و افادیت: منزل کو کس مرض میں کس طرح پڑھنا چاہئے۔ اس کتاب میں مختلف طریقے بتائے گئے ہیں۔ قیمت-/5 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

اپنے آرڈر کے ساتھ پیشگی رقم ضرور روانہ کریں

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554

اعمالِ شر

☆ حضرت کاش البرنی

(جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کام کریں)

ان تمام اعمال کے لئے طالع وقت منقلب ہونا چاہئے اور قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظراتِ نحس ہونے چاہئیں، یعنی تربیع یا مقابلہ یا قران کے ہوں یا قرانِ قمر و شمس ہو یا قمر در عقرب ہو۔ سورج گرہن ہو یا چاند گرہن ہو اور ہفتہ یا منگل کا دن ہو، ساعت بھی نحس ہو۔ منزل قمر بھی نحس ہو اور زوالِ قمر کے دن ہوں۔

سرکہ، نیل، نوشادر، کالی سیاہی یا نیلی سیاہی، پرانا کپڑا یا چمڑا، بدبودار بخور اس سے متعلق ہیں۔ بغض عداوت کے لئے خاکی نقش لکھے جاتے ہیں۔ بعض اوقات آتشی بھی کام دیتے ہیں۔

اگر نقش کے استعمال کو جاننا ہو اور تکسیر کا عمل ہو تو غالب حرف کی طبع لیں۔ اگر نقش ہو تو کل تعداد کو چار پر تقسیم کریں۔ ایک باقی ہو تو آگ کے نیچے دفن کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو پانی میں دفن کریں یا پلا دیں۔ اگر چار باقی رہیں تو کسی قبر کہنہ میں دفن کر دیں۔

اگر معلوم کرنا ہو کہ نقش کس چیز پر لکھیں تو کل تعدادِ نقش یا سطر تکسیر کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی رہے تو ٹھیکری پر لکھیں۔ دو باقی رہیں تو نباتات یعنی کسی درخت کے خشک پتے یا نیم کے درخت کی لکڑی پر لکھیں یا کانٹے دار درخت لیں۔ اگر تین باقی رہیں تو حرام جانور کے چمڑے پر لکھیں۔ مثلاً گدھے یا کتے کا چمڑا ہو۔

دشمن اور مخالف پر غلبہ پانا

دشمن خواہ کتنا ہی طاقت ور اور با اثر کیوں نہ ہو اس کی قوت کو ختم کرنے کے لئے یہ عمل زود اثر ہے۔ ظالم کو ذلیل کرنے، دشمن کو کچلنے، ناحق تنگ کرنے والے کو خوار کرنے کے لئے تیار کریں۔ نیز یہ عمل، مقدمہ کشتیوں اور دیگر مقابلوں میں مخالف پر غلبہ پانے کے لئے بھی کام دیتا ہے۔

رکھو۔ بدھ کے بعد جورات آئے۔ بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کے سائے میں عمل کے لئے بیٹھ جائیں لیکن پہلے سے ہی انار کی تین لکڑیاں۔ ایک انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران مہیا کر لینی چاہئے۔ بخور کے لئے صندل اور لوبان اور تھوڑے سے کوئلے انار کی لکڑی کے رکھ لینے چاہئیں۔

طریقہ عمل تیار کرنے کا یہ ہے کہ اس رات نحس ساعت میں مطلوب اور اسم حیوان (ذئب (بھیڑیا) کے اعداد نکال کر اُن کا ایک اعوان بنالو اور اعداد کو مثلث خاکی میں انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران سے لکھو۔ اب ایک ضلع کے اعداد کو جمع کر کے ان کا بھی ایک حاکم اعوان بناؤ اور عزیمت تیار کر کے نقش کے نیچے لکھ دو۔ جب یہ نقش اور عزیمت تیار ہو جائے تو ان تینوں لکڑیوں کو کھڑا کر کے سہ پایہ بنالیں اور اس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر سرخ دھاگہ سے اس پایہ میں لٹکا دیں تاکہ اس کا دھواں تعویذ کو لگتا رہے۔ اب پاس بیٹھ کر مثلث کے ایک ضلع کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ یہ عمل تین رات کا ہے۔ اول تو تین رات میں کامیابی کی خبر مل جائے گی ورنہ ضرورت پر سات دن تک کریں۔

مثال اسم مطلوب۔ احمد۔ عدد=۵۳

اسم حیوان۔ ذئب۔ عدد=۷۱۲

کل تعداد ______ ۷۶۵ حروف۔ ذ س ہ

اعوان بنا۔ ذسھطیش

۷۶۸	۷۷۳	۷۶۶
۷۶۷	۷۶۹	۷۷۱
۷۷۲	۷۶۵	۷۷۰

اب ۷۶۵ کو خانۂ اول میں رکھ کر خاکی مثلث کو پر کیا اور ایک ضلع کو جمع کیا تو ۲۳۰۷ ہوا۔ بھشز۔

۲۳۰۷ کے حروف بغ ش ز ہوئے۔ حاکم اعوان بھشز طیش بنا۔

عزیمت یہ ہے۔ اقسمت علیکم یا دُسہیطیش اَنْ تسلط علیٰ جامد بصورتِ ذِئبُ بغشزطیش العجل الساعۃ الوحا۔

اِس عزیمت کو پاس بیٹھ کر ۲۳۰۷ مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کی تاثیر اعلانیہ ظاہر ہوگی۔

یہ یاد رکھیں کہ مؤکل بنانے کے لئے ہزار سے زیادہ اعداد ہوں تو ان کو پھر مرتبۂ احاد پر لائیں۔ جیسا کہ میں نے دو ہزار کے غ غ نہیں لئے بلکہ بغ لیا ہے۔

بغض وعداوت

جب قمر درعقرب ہو یا قمر تحت الشعاع ہو تو جن دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنا مقصود ہو، اُن کے ناموں کے درمیان بغض کا لفظ لکھیں پھر بسطِ حرفی کریں۔ پھر دوسری سطر میں ان تمام حروف کو الٹ دیں۔ آخر کے حرف سے سطر شروع کر کے سب حرف لکھ لیں پھر اس کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کریں۔

اب قینچی سے اوپر کی سطر (تکسیر کی سطر اول) اور آخری سطر جدا کرلیں۔ درمیانی گردش علیحدہ ہو جائے گی، اب باہر جائیں اور راستہ میں جو پرانا کپڑا گرا ہوا ملے اُس کو پاؤں میں پکڑ کر اُلٹے اپنے گھر چلے آئیں اور خاص اس جگہ جہاں فتیلے بنائے ہیں۔ ان تینوں فتیلوں پر وہ کپڑا لپیٹ کر تین بتیاں بنائیں۔ اب پہلی سطر والی بتی سرسوں کے تیل میں جلائیں۔ دوسرے دن اُسی وقت دوسری اور تیسری بتی جلائیں۔ خدا چاہے تو تین دن میں عداوت ہو جائے گی، اگر بتی بجھ جائے تو پھر جلا دیں۔ سارا فلیتہ جل جانا چاہئے۔ نہ کوئی خاص پرہیز ہے اور نہ ہی کے کسی خاص طرف منہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر کسی کی بری عادت، شراب، چوری اور جوا وغیرہ ہو اور اس کا چھڑوانا مقصود ہو تو آدمی اور عادات کے درمیان لفظ بغض لکھ کر تکسیر جفری کر کے مندرجہ بالا طریقہ عمل میں لاؤ اگر ممکن ہو تو ایک اور تکسیر لکھ کر تین حصے کر کے تین دن تک اس کو پلا دو۔ سو فی صد اثر ہوگا۔

تکسیر قطعی برائے عداوت

جن دو شخصوں کے درمیان دشمنی ڈلوانی ہو اور اُن کی علیحدگی کسی فرد یا معاشرہ کے لئے نیک ہو تو اُن دونوں کے نام لکھ کر درمیان میں لفظ قابض لکھو اور تکسیر قطعی کرو، تکسیر قطعی میں اول کا حرف بطور قطب قائم رہتا ہے۔ باقی حرف گردش میں آتے ہیں۔ جب زمام برآمد ہو تو ساعت منحوس میں یعنی قمر درعقرب یا مقابلہ مریخ و زحل یا قمر ہمراہ ذنب کے ہو یا گرہن کا وقت ہو تو اِس تکسیر کو کاغذ کے تین ٹکڑوں پر کالی سیاہی سے لکھو۔ ہر ایک کی پشت پر کل تکسیر کے اعداد کا نقش مثلث خاکی بناؤ ایک نقش مطلوب کی خواب گاہ میں دفن کرو۔ دوسرا اُس کی گزرگاہ میں دفن کرو، تیاری کے وقت سر برہنہ ہو۔ بخور پوست، لہسن، پیاز یا ہینگ کا جلاؤ۔ منہ میں کالی مرچ رکھو۔ جب نقش لکھو آخری نقش کا فتیلہ بناؤ اور نحس ساعت میں کڑوے تیل میں مٹی کے چراغ میں جلاؤ۔ پاس بیٹھ کر یہ عزیمت پڑھو۔ جب تک فتیلہ جلتا رہے اس کو پڑھتا رہے۔ ایسی عداوت ہوگی کہ ایک دوسرے کو ہلاک کرنے کے درپے ہو جائیں گے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَامِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا قَابِضُ بِاَنْ تَلْقُوْا و تَفَرَّقُوْا بَیْنَ فلاں و فلاں بِحَقِّ آیۃ پاک وَ اَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ کَمَا عَدَاوَۃ بین آدم و عزرائیل وَ کَمَا عَدَاوَت بَیْنَ النَّارِ وَالْمَاءِ کَمَا عَدَاوۃ بین ھابیل و قابیل۔

مثالِ تکسیر قطعی یہ ہے

نام دو اشخاص نور و علی ہیں۔ سطر نور۔ قابض۔ علی ہوئی۔

ن	و	ر	ق	ا	ب	ض	ع	ل	ی
ن	ی	و	ل	ر	ع	ق	ض	ا	ب
ن	ب	ی	ا	و	ض	ل	ق	ر	ع
ن	ع	ب	ر	ی	ف	ا	ل	و	ض
ن	ض	ع	و	ب	ل	ر	ا	ی	ق
ن	ق	ض	ی	ع	ا	و	ر	ب	ل
ن	ل	ق	ب	ض	ر	ی	و	ع	ا
ن	ا	ل	ع	ق	و	ب	ی	ض	ر
ن	ر	ا	ض	ل	ی	ع	ب	ق	و

ایمن دشمن

جب کوئی شخص ناحق ستائے اور بے وجہ پریشان کرے۔ آپ

وقت کم ہونے کی وجہ سے ہراساں ہوں تو خدائے قہار سے امداد طلب کریں وہ یقیناً آپ کی مدد کرے گا۔ ظالم کے مقابلہ میں اس عمل کی طاقت کو کام میں لائیں۔ وہ کچھ نہ کر سکے گا۔ خداوند کریم ظالم کا دشمن اور مظلوم کا ہمدرد ہے اور خدا کا کلام ظلم کے لئے بے پناہ مار ہے۔

یوں کریں کہ بکری کا ایک دل لائیں (نر، مادہ کی تخصیص نہیں) اس کو درمیان سے چیر کر دو ٹکڑے الگ کر دیں اور اس کے درمیان اس نقش معظم کو رکھ کر دونوں ٹکڑے سرخ دھاگہ سے باندھ دیں اور ایک لکڑی نیم کی لے کر پرانا کپڑا اس پر لپیٹ لیں۔ اگر یہ کپڑا دشمن کا پہنا ہوا مل جائے تو بہتر، ورنہ باہر سے گرا ہوا کوئی کپڑا اٹھالیں اور لپیٹ لیں۔ اس کو کڑوے تیل میں تر کر کے ایک مشعل بنالیں اور جلالیں۔ عمل کے وقت اپنے پاس رکھیں تا کہ مشعل بجھنے لگے تو اور تیل ڈال سکیں۔

نقش یہ ہے۔

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲

اس کے نیچے نام ظالم معہ والدہ لکھو۔ کل تعداد چار ہزار سات سو ستاون ہے تنہائی کی جگہ میں دل اپنے سامنے رکھیں اور ۴۷۵۷ مرتبہ اس آیت کو پڑھیں۔

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ط نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ O الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ O (سورۃ الھمزہ، آیت ۴ تا ۷)

عمل کے دوران بار بار اس جلتی شمع کو دل پر ماریں۔ (برابر مارنے کی ضرورت نہیں اکثر وقفہ سے ماریں) اور خیال رکھیں کہ دشمن کے دل پر پڑ رہی ہے۔ جب تعداد ختم ہو جائے تو اس دل کو کسی قبر یا ویسے ہی گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کی مہلت یہ عمل نہ دے گا۔ کہ یا تو ظالم ظلم کو ترک کر دے گا۔ یا خود اس قابل نہ رہے گا کہ ظلم کر سکے۔

دوبایہ عمل برائے عدو

اس طریقہ سے جدائی، بغض، بیمار کرنا، تباہ و برباد کرنا، ہلاک کرنا وغیرہ جو مقصد ہو، عمل تیار کیا جا سکتا ہے لیکن ایسے عملیات سوائے اشد ضرورت کے نہ کرنے چاہئیں کیوں کہ ناجائز طور پر کرنے والا خود گنہ گار ہوگا بلکہ اس کو خود بھی سزا بھگتنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر اس میں اپنے مطلب کا حرف بھی شامل کر لیں۔ مثلاً جدائی، بغض، بیماری وغیرہ اور مثلث میں پر کریں۔ اس امر کے لئے کل تعداد کو ۵ پر تقسیم کریں، جو حاصل ہو خانہ اول میں لکھیں اور ہر خانہ میں چال کا جو عدد ہے خانہ اول کے عدد سے ضرب دے کر وہاں رکھتے جائیں۔ مثلث پر ہو جائے گی۔ اگر کوئی عدد ایسا ہو جو ۱۵ پر تقسیم نہ ہو تو اس میں اسمائے الٰہی جلالی میں سے ایک یا دو تین اسم لے کر شامل کر لیں اور ایسی تعداد قائم کر لیں جو پندرہ پر تقسیم ہو جائے۔

چال نقش کی یہ ہے۔

۱	۱۰	۴
۸	۵	۲
۶		۹

نقش کے اوپر ۷۸۶ نہ لکھیں بلکہ وہ اسمائے الٰہی لکھیں جو مثلث کی تعداد کے لئے شامل کیے گئے ہیں۔ چاروں کونوں پر اھمرط لکھیں۔ خالی خانہ میں نام اور مطلب لکھیں۔ مثلاً فلاں بن فلاں بیمار۔

اس نقش کو نیم کے قلم سے سرکہ، نیل یا نوشادر سے یا تینوں کو یا دو کو ملا کر لکھیں اور دو نقش تیار کریں۔ دونوں کو طبع غالب کے طریقہ سے استعمال کریں۔ نقش جس عنصر سے متعلق ہو اس کے مطابق کام میں لائیں۔ یہ عمل ایک چلتا ہوا جادو ہے۔ شرائط کو ملحوظ رکھا گیا ہے تو محنت پورا کام کرے گی۔

عمل عداوتِ طالعین

جن دو شخصوں میں عداوت مطلوب ہو اُن کا نام معہ والدہ لو اور علیحدہ علیحدہ بارہ پر تقسیم کر کے اُن کے بروج طالع نکالو اور ان بروج کے حروف جدول لے لو۔ پھر جس میں مریخ ہو اس کے حرف لے لو۔

اب ایک سطر لکھو نام ایک شخص معہ والدہ، پھر لفظ عداوت۔ پھر نام دوسرا شخص معہ والدہ۔ دوسری سطر نیچے بروج کے حروف کی لکھو۔ ان ہر دو سطور کو امتزاج دو اور تکسیر کرو یعنی صدر مؤخر کرو۔ جب زمام نکلے تو تمام حروف ظلمانی علیحدہ کر لو۔ ان کے اعداد اور ہر دو اشخاص معہ والدہ کے اعداد جمع کر کے ایک مثلث خاکی چال سے پر کرو۔ لیکن جب پانچویں خانہ پر پہنچو تو بجائے اس کے کہ مسلسل چال کے اعداد لکھو۔ کل میزان نقش کی (میزان حروف ظلمانی و دونوں اشخاص) وہاں

لکھ دو اور پھر مسلسل اس کی اصلی رفتار سے پُر کردو اور حروف ظلمانی کے کلمات تین تین یا پانچ پانچ کلمے بنا کر نقش مثلث کی پشت پر لکھو۔

یہ نقش نیل، سرکہ اور نوشادر ہوگا۔ بخور اس کا فلفل دراز اور ہینگ ہوگا۔ اس نقش کو پارچۂ حیض یا پوست حمار یا سرخ کاغذ پر لکھیں۔ جب نقش تیار ہوجائے تو نمک سیاہ، کالا دانہ، ہڑتال اور چونہ تھوڑا تھوڑا لے کر نقش اس میں رکھ کر پیاز کی اندرونی گرہیں حسب ضرورت کھول کر اندر سب کچھ رکھ دیں اوپر بوسیدہ کپڑا باندھ دیں اور اُس کو ہندوؤں کے قبرستان میں دفن کردیں کچھ عرصہ گزرنے کے بعد دونوں میں ایسی عداوت ہوگی کہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہوجائیں گے۔ جب تک یہ تعویذ وہاں سے نہ نکالا جائے گا عداوت قائم رہے گی۔ مثال اس کی یہ ہے

نام حامد بن نوری۔ اعداد۔ ۳۱۹۔ برج ساتواں۔ میزان
کریم بن زینب۔ اعداد۔ ۳۳۹۔ برج تیسرا۔ جوزا
میزان کے حروف = ص ف ط
جوزا کے حروف = ق ب ض
سورج برج قوس میں تھا = ح ف ش
مریخ برج حوت میں تھا = ن و د
سطر اول = ح ادن وری ع داوت ک ری م زی ن ب
سطر دوم حرف برج = ص ف ط ق ب ض ح ف ش ن ود
امتزاج = ح ص اف م ط دق ن ب وص رح ی
ف ع ش دن اوودت ص ک ف رط ی ق م
ب زض ی ح ن اب ش

اب اس سطر کی تکسیر کر کے حروف ظلمانی علیحدہ کرلیں اور اس میں ہر دو اشخاص کے اعداد جمع کر کے بیان کردہ طریق پر مثلث پر کریں۔

نوٹ : جب تک سطر ناموں کی ختم نہ ہو بروج کے حروف ملاتے جائیں۔

بیمار کرنا

نام دشمن مع والدہ کی ایک سطر لکھیں۔ دوسری سطر میں فی قلوبھم مرض فزادھم اللّٰہ مرضا ولھم عذاب الیم کو بسط کر کے لکھ کر ہر دو سطور کو امتزاج دیں اور تکسیر قطبی کریں۔ جب زمام نکلے تو اس میں سے حروف ظلمانی الگ کرلیں اور اس کے کلمات تین یا پانچ حرفی لکھنا ہے۔ ان کو نقش کے چاروں طرف لکھنا ہے۔

تکسیر کی سطر اول کے اعداد میں کل حروف ظلمانی کے اعداد ملا کر دو مثلث خاکی مردہ کے کفن پر ہفتہ کے دن ناقص النور دنوں میں لکھیں۔ نیچے نام والدہ لکھیں اور دوسری طرف پوری تکسیر لکھیں جب کہ مقابلہ مریخ و قمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ ایک نقش کو سرکہ اور نوشادر سے دھو کر خانۂ دشمن میں چاروں طرف چھڑک دیں اور دوسرے کو کہنہ قبر میں دفن کردیں۔

ہلاک کرنے کا عمل

جب مقابلہ قمر و مریخ یا مریخ و زحل ہو یا قمر ہبوط میں ہو تو عمل کرنے کے لئے بیٹھے۔ اپنے گرد حصار کرے اور اپنے اوپر بھی ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر حصار بدنی کرے۔ یاقاھر ذوالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ کو ایک سطر میں بسط حرفی کر کے لکھے۔ دوسری سطر میں نام مع دشمن معہ والدہ پھر حروف خاکی پھر لفظ ہلاکت لکھے۔ ان دونوں سطور کو امتزاج دے۔ بعد امتزاج تکسیر صدر مؤخر کرے اور پہلوئے راست کے حروف اور پہلوئے چپ کے حروف لے کر اُن کو آپس میں امتزاج دے کر مرکب پانچ حرفی کر کے طلسم پیدا کرے اور تکسیر کی سطر اول کے اعداد نکال کر اُن کی مثلث خاکی بنائے مثلث کے اوپر حروف طلسم اور نیچے یہ عزیمت لکھے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الْعَلْوِیَّۃِ وَالسَّفْلِیَّۃِ بِکُلِّ اِسْمٍ حَاصِلٍ مِنْ ھٰذَا الْحُرُوْفِ الْاَسْمَاءِ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمْ مِنَ الْمَلَائِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِیْنَ عَلَی الْقَتْلِ وَالْھَلَاکِ فلان بِن فلان العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

اِس نقش کو اور عزیمت کو سرکہ، نمک اور نوشادر میں کالی سیاہی میں آمیز کر کے مردہ کے کفن یا دشمن کے پرانے کپڑے پر لکھیں اور تعویذ بنا کر گیہوں کے خمیر آٹے سے ایک پتلا دشمن کا بنا کر اس کے پیٹ میں اس نقش کو رکھ دیں اوپر کفن باقاعدہ دیں۔ گھر آکر ابوداؤد حسینی کی روح کے لئے کچھ شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر ہدیہ کریں اور کہیں کہ اے ابوداؤد حسینی فلاں کام میں میری مدد کرو۔ تین مرتبہ اس طرح کہیں اور فاتحہ کی چیز کسی کو دے دیں اور کلام کا تماشا دیکھیں۔

تمام عمل ننگے سر اور ننگے پاؤں کرنا ہوگا۔ تین دن سے آٹھ دن تک اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ یہ جلالی عمل ہے۔ سوچ سمجھ کر کریں ایسا نہ ہو کہ لینے کے دینے پڑ جائیں۔ ناحق سے ڈریں اور عمل کے طریقے میں غلطی نہ کریں۔ اگر اس پتلے کو زمین سے نکال کر پانی میں بہادیں گے تو اثر باطل ہوجائے گا۔

طاقت ور حریف کو مغلوب کرنا

کسی طاقت ور حریف کو مغلوب کرنے، کسی کے غرور کو خاک میں ملانے، کسی دشمن کو مغلوب کرنے، فتح مقدمہ اور مخالفوں کو ذلیل و رسوا کرنے کے لئے ہبوط قمر یا مریخ یا زحل میں کام کریں۔ بدطینت اور مغرور لوگوں سے نجات حاصل کر کے زندگی میں سکھ کا سانس لینے کے لئے یا کسی کو جان کا خوف ہو اور کسی کو عزت کا خوف ہو اور کسی نے زندگی اجیرن بنا رکھی ہو یا کوئی افسر مخالفت پر اتر آیا ہو تو اُس وقت اس عمل سے کام لیں۔

طالع وقت کے حروف لیں جس ستارہ کے ہبوط میں کام کرنا ہو وہ جس برج میں ہو اُس کے حروف لیں۔

مثلاً طالع وقت قوس ہو تو حرف ح۔ق۔ش

آفتاب برج اسد میں ہو تو حروف ہ۔ط۔ح

مریخ برج سرطان میں ہو تو حروف س۔ل۔ر (اگر ہبوط مریخ میں کام کرنا ہو تو)

ان تمام حروف کی ایک سطر تیار کریں دوسری سطر میں نام مخالف کا لکھیں معہ والدہ یا معہ عہدہ وغیرہ۔ ان دونوں سطروں کے امتزاج سے ایک سطر تیار کر کے صدر مؤخر کریں۔ پھر اس تکسیر کے پہلوئے راست کے حروف لے کر مرکب کرلیں اور پہلوئے چپ کے حروف الگ مرکب کرلیں۔

تمام تکسیر کے اعداد لے کر اس میں ۳۶۵۴ عدد اور ملائیں اور نقش خاکی مثلث پر کریں اس طرح کہ نقش لکھنے کے بعد دائیں طرف مرکب حروف تکسیر دائیں جانب کے لکھیں اور نقش کے بائیں جانب تکسیر کے مرکب حروف بائیں جانب لکھیں۔ اوپر لفظ اھرط لکھ دیں اور نیچے عزیمت لکھ دیں۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ یا مؤکلان هذا العمل یا صلحنائیل باشراطائیلُ یَا قیفائیلُ یاصدصائیلُ فلاں بن فلاں (نام معہ مقصد لکھو) یاقاهرُ ذُو البطشِ الشدید انت الّذی لایطاق انتقامُه

یہ سب کچھ لکھ کر اردگرد حاشیہ لگادیں۔ اس نقش کو لوہے کے قلم سے یا نیلی یا کالی سیاہی سے لکھ کر پیٹ کر نقش بنالیں۔ اس کے ساتھ تھوڑی سی قلعی، نیل، لوہا، نمک اور پیاز لے کر سب چیزوں کو سرخ یا زرد کپڑے میں لپیٹ کر سیاہ رسی سے باندھ کر، عیسائیوں یا ہندوؤں یا خاک روبوں کے قبرستان میں دفن کردیں۔ واپسی میں پھر کر نہ دیکھیں۔ انشاء اللہ جلد ہی تاثیر ظاہر ہوگی۔ نقش لکھنے سے قبل آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔

اخراجِ دشمن

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی شخص پر بے بسی وارد کرے اور وہ کسی خاص محلّہ یا مقام یا مجلس سے نکل جائے تو یوں کریں کہ اس کا نام معہ والدہ یا والد لے کر اس میں آیت یاقاهر ذُو البطش الشدید انت الّذی لایطاق انتقامہ کے اعداد ۳۶۵۴ ملا کر ایک مثلث کچی اینٹ پر لکھ کر اس کے نیچے دشمن کا اصلی نام اس طرح لکھیں۔

یا خدّام هذا المثلث توکلوا فلاں بن فلاں و خرابَ هذا الدیار وَاذهاب الانس منه باِخراجِ من بَلدِهٖ و وطنهٖ العجل العجل العجل السّاعة السّاعة الوحا الوحا۔

اس اینٹ کو نمدار جگہ میں دفن کردیں۔ اگر اینٹ نہ ملے تو کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر دشمن کے مکان میں یا نزدیک کوئی درخت ہو اِس نقش کو لٹکادیں کہ ہوا سے ہلتا رہے۔

تبدیلی افسر

اگر کوئی افسر ظالم ہو یا نقصان کا باعث بن رہا ہو، تو اُس کی تبدیلی یا رُسوائی یا مرتبہ گرانے کے لئے یوں کریں کہ نام معہ عہدہ وجگہ کو مختصر ایک سطر میں لکھیں اس کے آگے کلمہ طرد لکھ دیں پھر اس کے آگے نام مطلوب میں جو عنصر غالب ہو اس عنصر کے نحس حروف لکھ کر ایک سطر بنائیں۔ اس سطر کی تکسیر کریں جب زمام برآمد ہو تو سطر اول اور سطر آخر کو کاٹ کر علیحدہ کردیں اور درمیانی سطور کو علیحدہ کردیں۔ راستے میں جو پرانا کپڑا پڑا ہوا ملے اس کو پاؤں سے پکڑ کر اٹھائیں اور اپنے گھر چلے آئیں۔ اِن تینوں سطور کے فتیلے بنا کر اور وہ کپڑا لپیٹ

دیں اور تین بتیاں بنالیں۔ پہلے دن پہلی سطر والی۔ دوسرے دن درمیانی سطور کی بتی اور تیسرے دن آخری سطر کی بتی جلائیں۔ خدا نے چاہا تو تین دن میں کام ہوگا۔ چراغ میں کڑوا تیل ڈالیں۔ اگر بتی بجھ جائے تو پھر جلائیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ چاروں عناصر کے حروف نحس یہ ہیں۔

آتشی ف۔ ش۔ ذ   آبی ب۔ ص۔ ن

بادی ج۔ ز۔ ظ   خاکی ر۔ خ۔ غ

حامد اللہ افسر مال بہاول نگر۔ طرد۔ ف۔ ش۔ ذ۔ یہ سطر ہوئی۔ چوں کہ حامد اللہ کا نام ہے اس لئے آتشی نحس حروف لے لئے۔ اب اس سطر کی تکسیر صدر مؤخر ہوگی۔

جب تک بتی جلتی رہے پاس بیٹھ کر اسم یَا مُذِلُّ پڑھتے رہا کریں۔ عمل تیر کی طرح کام کرے گا بشرطیکہ مقصد صحیح ہو۔

دو دلوں میں نفاق ڈالنا

جب مریخ و زحل میں نظرِ مقابلہ ہوتی ہے تو اُس کے اثرات جو زمین اور اہل زمین پر پڑتے ہیں وہ تخریب اور فساد کے متعلق ہوتے ہیں۔ عملیات کرنے والے دو ناجائز شخصوں کی جدائی دشمن کی بربادی اور اہل فتنہ کے درمیان نفاق ڈالنے کے لئے کام کرتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اعمال شر میں صرف اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے۔ اپنے حظِ نفس اور بہبودی کے لئے کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ جائز طریقوں کے لئے کام لیں مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلقات ختم کر سکتے ہیں۔ طلاق کا حاصل کرنا اور جس شخص سے جان و مال اور عزت کو خطرہ ہو اسے بیمار کر دینا۔ کسی بد شخص سے جگہ یا شہر خالی کرانا یا سزا دینا درست ہے۔

اب ایک عمل جدائی کا لکھتا ہوں۔ ترکیب یہ ہے کہ دونوں شخصوں کے نام، مقررہ وقت پر معہ والدہ (جن کے درمیان جدائی ڈالنا ہو) کے اعداد نکال کر، دو مثلث نقش تیار کریں۔ ایک آتشی چال سے ایک آبی چال سے (نقوش کے طریقے تمام عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں) وقت مقررہ سے پہلے مشق کرلیں اور تیار کرلیں اور وقت مقررہ پر کالی سیاہی سے سات آتشی اور سات آبی نقش کی نقلیں تیار کرلیں۔ اب ان کو حفاظت سے رکھ دیں جو دن ہفتہ یا منگل کا آئے۔ اُس دن پہلے دو نقوش ایک آتشی اور ایک آبی کے خانوں کو قینچی سے علیحدہ علیحدہ کریں۔ ہر نقش کے نو نو ٹکڑے ہوں گے۔ دونوں نقوش کے ٹکڑوں کو الگ الگ رکھیں اور آٹے میں گولیاں بنائیں۔ ہر گولی تیار کرتے وقت وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

ایک بار زبان سے کہیں۔ ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دو۔ یعنی ایک نقش کو ایک مرغ کو، دوسرے نقش کو دوسرے مرغ کو۔ یہ ضروری نہیں کہ دونوں مرغ ایک ہی جگہ ہوں۔ ایک کہیں ہو دوسرا کہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ نقوش لکھنے کا وقت مقرر ہے۔ گولیاں بنانے کا وقت مقرر ہے۔ منگل کا دن ہو تو مریخ کی ساعت میں اور ہفتے کا دن ہو تو زحل کی ساعت میں بناؤ، مگر گولیاں کھلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن ہر دو مرغ کو گولیاں کھلانے کا وقفہ بہت زیادہ طویل نہ ہو اور گولیاں اُسی دن کھلاؤ جس دن تیار کرو۔ دوسرا نقش کا جوڑا آنے والے منگل یا ہفتہ کو اسی طرح کھلا دو۔ اسی طرح سات دن منگل اور ہفتہ کے درکار ہوں گے۔ اس عرصہ میں جب بھی دونوں میں مفارقت ہو جائے تو عمل بند کر دو یعنی آئندہ نہ گولیاں بناؤ نہ کھلاؤ۔ باقی نقوش کسی جگہ دفن کر دو۔ اللہ نے چاہا تو اِس عمل میں ناکامی نہ ہوگی۔ ہر جائز صورت میں کام دے گا۔ ناجائز کریں گے تو ممکن ہے آپ کی محنت ضائع ہو جائے۔

ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دو شخصوں کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچا رہا ہو تو ذیل کا عمل باہمی مفارقت کے لئے مؤثر ہے۔ اس اسرارِ خفی کو ناجائز جگہ استعمال نہ کریں ورنہ خود عنداللہ ماجور ہوں گے۔ آیت مبارکہ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ (پارہ ۲۷، سورہ رحمٰن)

اِس آیتِ پاک کے عددِ ابجدی ۳۱۶۴ ہیں اور اس کا مثلث یہ ہے

۱۰۵۸	۱۰۵۰	۱۰۵۶
۱۰۵۲	۱۰۵۵	۱۰۵۷
۱۰۵۴	۱۰۵۹	۱۰۵۱

اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھ کر دونوں کے نام معہ والدہ اس نقش کے نیچے تحریر کرو۔ اور چولہے میں اس طریق پر دفن کرو کہ گرم بھی رہے اور جلنے کا احتمال بھی نہ ہو۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر اس آیت شریفہ کے حرف جدا جدا کر کے لکھو۔ یَلْتَقِیٰن تک۔ پھر دونوں کے نام معہ

والدہ کے جدا جدا حرف اس سے آگے لکھو اور اس کے بعد بقایا آیت شریف کو جدا جدا حرفوں میں لکھو اور تمام حروف قینچی سے ایک ایک کرکے آگ میں اس طرح ڈالو کہ آگ جلا کر پیٹھ پیچھے رکھ لو۔ اب ایک حروف شروع کا کاٹو اور تین مرتبہ آیت پڑھو اور مقصد دہراؤ پھر حرف کو ہاتھ پیچھے لے جا کر آگ میں ڈال دو کہ وہ جل جائے۔ حروف ترتیب اور کاٹتے وقت عمل ختم کرو اور نقش کو چولہے میں ہی دفن رہنے دو۔ دوسرے دن اسی وقت پھر اسی طریقہ سے کاٹ کر جلاؤ۔ سات دن میں کامل دشمنی ہوگئی تو چولہے والا نقش نکال کر جلا دو۔ کام ختم ہو چکا ہے۔ اگر سات یوم ہوگئے اور جدائی نہیں ہوئی تو نقش بدستور دفن رہنے دو۔ مگر مزید عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ خدا چاہے تو جلد مفارقت ہو۔ مفارقت کے بعد نقش دفن نہ رہنے دو۔ زیادہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ تمہارا منہ شمال کی طرف ہو۔ جلانے والی سات سطریں پہلے ہی دن مقابلہ کے وقت پر لکھ لو۔ جلاتے وقت حروف کی ترتیب قائم رہے۔

طلسم حجاب الابصار

علماء متقدمین ومتأخرین نے نظرِ خلائق سے مخفی ہوجانے کے سلسلے کے تمام تر عملیات کو طلسمات کے باب نوامیس کے تحت تحریر فرمایا ہے۔نوامیس کے حقائق پر مشتمل کتب ورسائل میں علوم مخفیہ کے ماہرین نے جن عملیات کو بیان کیا ہے ان کے کمالات کا تجرباتی طور پر مشاہدہ کرنا تو ایک طرف ان کا مطالعہ ہی بجائے خود ایک بہت بڑا کرشمہ معلوم ہوتا ہے جس سے انسان ایک بار تو ضرور ورطۂ حیرت میں پڑجاتا ہے۔

بدیع العجائب، اخبار روحانیات اور رسائل ہلالیہ میں نظروں سے اوجھل ہوجانے کے جن عملیات کا ذکر بڑی شرح وتفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے طلسم حجاب الابصار کا عمل ایک جامع الاعمال قسم کے عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔اس عمل کی تسخیر کا عامل جب چاہے عمل کی متعلقہ مختلف تراکیب میں سے کسی ایک ترکیب کے طریقہ عمل پر عمل پیرا ہوکر مخلوق خدا کی نظروں سے مخفی ہوسکتا ہے۔ یادرہے کہ اس حقیر لہ القدیر نے اس عمل کے سلسلے کی دو ایک تراکیب کو ذاتی طور پر آزمایا اور تجربہ کے بعد صحیح پایا۔

متذکرۃ الصدر کتب سحر وطلسمات میں طلسم حجاب الابصار کے متعلق جن چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کا ذکر تحریر ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

عمل اول

طلسم حجاب الابصار کے عملیات سے وابستہ ذیل کی ترکیب عمل کے مطابق بدیع العجائب میں تحریر ہے کہ یہ عمل حکیم قنیانن بن انوش کا ہے۔

ترکیب عمل یوں ہے کہ عامل عمل کے لئے گربہ سیاہ یعنی ایسی کالی بلی پکڑے کہ جس کے جسم میں کوئی ایک بال بھی سفید رنگ کا نہ ہو بلی کو حاصل کرنے کے بعد اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ چوتھے روز طلوع آفتاب سے قبل اس بلی کو مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے ورنہ عمل باطل ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔گربہ سیاہ کے بعد عامل پہلے سے حاصل کردہ نوابابیل پرندوں کو بھی ذبح کرکے گربہ کے ساتھ ہی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔اس عمل کے انجام پاجانے کے بعد برتن کو خوب مضبوط کرکے گل حکمت کریں اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی کی اس قدر آگ جلائیں کہ برتن میں موجود گربہ اور ابابیل پرندوں کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہوجائیں پھر برتن کو اتار کر زمین پر رکھیں اور انتظار کریں۔یہاں تک کہ جب اس برتن سے نکلنے والے سیاہ رنگ کا دھواں ختم ہوجائے اور برتن ٹھنڈا پڑجائے تو جو کچھ راکھ وغیرہ اس میں موجود ہو سب کو نکال کر پیس لیں اور چینی کے کسی برتن میں اپنے پاس محفوظ کرلیں۔اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجانے کے اس عمل کی اصل یہی رماد ہے پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل کسی خلوت کے مکان میں رماد مذکورہ کو اپنے سامنے ڈال کر طلسم کے کلمات کو پڑھنا شروع کردے اور اپنے سایہ پر نظر رکھے عمل کو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ عامل کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہوجائے اس وقت عامل جہاں چاہے بلاخوف وخطر چلا جائے اسے جن وانس میں سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔

عمل دوم

ابوالقاسم مروزی بدیع العجائب میں تحریر کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے سورج گرہن کے لگنے کے ساتھ ہی میدانی وبستانی علاقوں میں ایسی عجیب وغریب قسم کی خودرَو کھنبیاں پیدا ہوجاتی ہیں جن کا کوئی سایہ نہیں ہوتا۔یہ کھنبیاں گرہن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرجھا کر زمین بوس ہوجاتی ہیں اور مٹی کے ساتھ مل کر مٹی ہوجاتی ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق عامل گرہن کے لگنے سے قبل ہی آبادی سے دور کسی میدانی علاقہ میں چلا جائے اور گرہن کے اوقات کے دوران جس قدر بھی کھنبیاں ہاتھ لگیں ان کو اکھاڑ لائے پھر عمل کے لئے ان کو کتان کے

پاکیزہ کپڑے میں رکھ کر کپڑے کو سی کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب بھی عامل اس عمل کا امتحان کرنا چاہے تو اس کپڑے کو بازوئے راست پر باندھے اور طلسم حجاب الابصار کو تین سو تین مرتبہ تلاوت کرکے اپنا حصار کرے لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائے گا۔ مروزی کہتا ہے کہ یہ طلسم ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن تک مؤثر ثابت ہوتا ہے اس لئے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر گرہن پر اس عمل کی تجدید کرتا رہے۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

عمل سوم

صاحب بدیع العجائب لکھتا ہے کہ علمائے متقدمین میں سے حکیم سلارلوس کے نزدیک اعمال خفاء کا دارومدار گرگٹ جانور پر موقوف ہے۔ چنانچہ بدیع العجائب کا مصنف مصحف سلارلوس کے حوالہ سے رقم طراز ہے کہ حکیم موصوف نے طلسم حجاب الابصار کے ضمن میں جس قدر بھی عملیات تحریر کیا گیا ہے۔

ابوالقاسم مروزی کہتا ہے کہ جمہور علمائے فن کو سلارلوس کے اس نظریہ سے اتفاق ہو یا نہ ہو گرگٹ جیسے پراسرار ہیبت ناک اور کریہہ المنظر جانور کا طلسماتی اعمال میں عمل و دخل ضرور ثابت ہے۔ چنانچہ بدیع العجائب میں ذیل کے عمل کو مصحف سلارلوس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلے کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ تحریر ہے کہ جو شخص نظر خلائق سے مخفی ہو جانے کا شوق رکھتا ہو وہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر اس کی کھال کھینچ کر اس کھال کو کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھے۔ اس کے بعد جب چاند کو گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم حجاب الابصار کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر بوقت ضرورت اس چمڑے کو اپنی پیشانی پر باندھے اور ایک علیحدگی کے مکان میں الگ بیٹھ کر آئینہ اپنے سامنے رکھے اور حجاب الابصار کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کردے۔ اس عمل میں جس وقت عامل کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی نہ دے تو اس وقت عمل ختم کردے اور جہاں پسند کرے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

عمل چہارم

قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی اپنی کتاب العجائب والغرائب کے تتمہ پر کتاب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظر خلائق سے مخفی ہو جانے کا عمل کرنا منظور ہو وہ خطاطیف جس قدر ہو سکیں پکڑ کر لائے اور جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر تثلیث رکھتا ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ تلاوت کرکے ان جانوروں کو ذبح کرڈالے اور مٹی کے برتن میں بند کرکے آگ پر رکھ دے یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس راکھ میں بقدر ضرورت اصفہانی سرمہ شامل کرکے باریک پیس لیں۔

اس عمل کے بعد عامل طلسم حجاب الابصار کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سرمہ دانی بنائے اور یہ سرمہ اس کے اندر رکھے۔ یہ سرمہ طلسمات میں کحل العجائب کے نام سے مشہور ہے۔ پھر جس وقت ضرورت ہو اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔

واقدی لکھتا ہے کہ جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظت خود اختیاری کے سلسلے میں طلسم حجاب الابصار کو مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں۔

عمل پنجم

مشائخ طلسمات سے منقول اعمال اخفاء کے سلسلے کا ایک مجرب المجرب عمل قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی کتاب العجائب والغرائب میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ فصل خریف میں پانی کے سات مینڈک کالے پکڑیں اور ان کی کھال کھینچ کر زاج سفید اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر کھال پر طلسم حجاب الابصار کو تحریر کریں پھر ان سب کھالوں کی ٹوپی بنائیں۔ اس ٹوپی کو سر پر رکھ کر حجاب الابصار کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عمل ششم

مرآۃ العالمین میں حضرت خواجہ ارفع شالیلی فرماتے ہیں کہ جب آفتاب برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوست سے خالی ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کو چوب زیتون کی قلم کے ساتھ مشک وزعفران سے کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کو حریر سفید کے کپڑے میں

لپیٹ کر اپنی گردن میں ڈال لیں۔ نظر خلائق سے مخفی رہیں گے۔

عمل ہفتم

مرأۃ العالمین کا نظر مردم سے غائب ہوجانے کے سلسلے کا ایک مجرب عمل ملاحظہ ہو تحریر ہے کہ سنگ پشت آبی کا خون حاصل کر کے اپنے چہرے پر اس کا طلا کریں اور طلسم حجاب الابصار کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔

عمل ہشتم

نظر خلائق سے مخفی ہوجانے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے ذیل کا عمل اخفاء ایک زبردست اور مؤثر عمل مانا جاتا ہے۔

عمل یوں ہے کہ سفید بلی کی آنول حاصل کر کے عامل اسے اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجاب الابصار کا جاپ کرنا شروع کردے۔ جب وہ آنول خود عامل کی نظروں سے اوجھل ہوجائے تو عامل عمل کو ختم کر کے اس آنول کو اٹھالے اور بلی کی ہی دباغت شدہ کھال میں ملفوف کر کے محفوظ رکھے اس کے بعد جب نظروں سے اوجھل ہوجانا مطلوب ہو تو اس ملفوف شدہ آنول کو اپنے سر پر باندھ لے نظر مردم سے غائب ہوجائے گا۔

عمل نہم

سرِ دفتر فلاسفہ جہاں علامہ ابن رشد کتاب الاعمال میں لکھتے ہیں کہ میں علوم مخفیات وطلسمات کی صداقت کا ہرگز قائل نہ ہوتا اگر مجھے بغداد کے عیسائی عامل طلسمات حمام شوبری سے نظر مردم سے غائب ہوجانے کے عمل کا خود مشاہدہ کرنے کا موقع نہ ملتا۔ ابن رشد کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں علوم مخفیہ کے حقائق کو جاننے کا شوق پیدا ہوا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ حمام شوبری کے پاس جا۔ ہم نے اسے حکم دیا ہے وہ تم کو طلسمات کے حقائق کی تعلیم دے گا۔

صبح کو جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا تم ابن رشید ہو! میں نے رات کو خواب دیکھا ہے جس میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم کو علوم مخفیہ کے حقائق ودقائق سکھاؤں۔ علامہ ابن رشد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں جب تک بغداد میں مقیم رہا۔ حمام شوبری سے مخفی علوم وفنون کا باقاعدہ درس لیتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ان علوم وفنون کے حقائق واسرار مجھ پر مکمل طور پر واضح ہوگئے تو پھر خراسان کی طرف لوٹ آیا۔ واپس پہنچ کر جس عمل کو میں نے سب سے پہلے اپنے تجربہ وامتحان کے بعد کامیاب پایا وہ نظر خلائق سے محفوظ ہوجانے کا عمل تھا جس کا میں حمام شوبری سے بھی مظاہرہ دیکھ چکا تھا۔

ابن رشد لکھتے ہیں کہ جو شخص بھی طلسمات کے حقائق واسرار کا منکر ہو اگر اس عمل کو اپنے تجربہ وعمل میں لائے گا تو وہ بھی ان علوم کی صداقت کا میری طرح قائل ہوجائے گا۔ ابن رشد کے بیان کردہ طریقہ عمل کے مطابق نظر مردم سے غائب ہوجانے کے اس عمل کا دارومدار انسان کے پتے اور چربی پر ہے۔ ان دونوں چیزوں کو لے کر ہم وزن پیس کر نصف وزن ان کے اصفہانی سرمہ ملائیں اور خوب پیس لیں تاکہ اچھی طرح سے کل اجزاء آمیز ہوجائیں۔ پیسنے کے بعد اس سرمہ کو حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ کحل اعظم یہی ہے۔ جس وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگائیں گے اور طلسم حجاب الابصار کو تلاوت کریں گے۔ آن واحد میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجائیں گے پھر جب ظاہر ہونا چاہیں تو عبارت عمل کی تلاوت ختم کر کے آنکھوں کو عرق بادیان یعنی سونف کے عرق سے دھوڈالیں نظر آنے لگیں گے۔

عمل دہم

کتاب الاعمال میں مذکور ہے کہ ابابیل جانور کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں، ایک سرخ دوسرا سفید، سرخ پتھر میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر عامل اس پتھر پر طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ہرن کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجائے۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ عامل اس پتھر کو جس کے گلے میں باندھے لوگوں میں سے صرف وہی شخص عامل کو دیکھ سکے گا۔ طلسم حجاب الابصار کی عبارت درج ذیل ہے۔

هَدَاهَا هَبُوْهَا هَلَالَهَا لُوْهَا هَلُوْلِيَا يُوْشَا يَا رِدَشَا اَلْوَاشَا اَبُوْشَا اَلُوْشَا شَلْشَاشَالِشَا اَيْشَا اِهْدَانَا اَوْطَفَا لَطَطَفَالَوْطَا ثِقَا اَجِيْبُوْا يَاخُدَّام هٰذِا الْاَسْمَآءِ وَاخْفُوْنِىْ عَنِ الْاَبْصَارِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدُ الْقَهَّارِ وَبِحَقِّ صَاحِبُكُمْ وَصَاحِبُنَا صَاحِبُ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ سَيِّدُ الْاَوْلِيَآءِ وَالْاَبْرَارِ۔

بغض و عداوت کے طلسماتی عملیات

بغض و عداوت کے عملیات پر اکابر علمائے طلسمات نے سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کی ہیں اور ان اعمال کو طلسمات کے باب میں اس فن کے ابتدائی حقائق کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ بغض و عداوت کے متعلقہ عملیات تین قسم کے ہیں۔

امام طلسمات حکیم قنیان بن انوش اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگرچہ بغض و عداوت سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں۔ لیکن ظالم کے ظلم کا مقابلہ کرنے، ظالم کو اس کے ظلم سے روکنے اور ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینے کے عملیات ہی بغض کے موضوع کی بنیاد اور اصل ہیں۔ ذیل میں ہم بغض و عداوت کے صرف ایسے عملیات کا ذکر کریں گے جن کو موضوع کے اعتبار سے جائز اور مباح قرار دیتے ہوئے ضروریات کی حد تک ہی کام لینے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

ظالم کا مقابلہ کرنے کے لئے

ظالم و جابر دشمن کا مقابلہ کرنے سے مراد ایسے عملیات کا اختیار کرنا اور ان کا بجالانا ہے جن کی مدد سے دشمن کے ہر قسم کے مکر و فریب، ظلم و شر اور نقصان پہنچانے والے حربوں سے محفوظ رہا جاسکے۔ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اگر ظالم اپنے ظلم و جور سے کسی بھی صورت باز نہ آتا ہو اور مظلوم کے لئے اس کے شر سے بچنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے میں ظالم کے سرکش ہوجانے اور مظلوم کے تباہ و برباد ہونے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

چنانچہ حکیم قنیان بن انوش رسائل طلسمات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا ظالم و جابر دشمن جو اپنے کمزور مد مقابل پر اپنی طاقت و قوت کے بل بوتے پر ظلم و زیادتی کرنے سے کسی بھی صورت میں باز نہ آرہا ہو تو اس وقت مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے روک دینے کے لئے بغض و عداوت کے عملیات سے امداد لینے کی اجازت ہوجاتی ہے۔ ظالم و جابر دشمن کا مقابلہ کرنے کے حقائق پر مشتمل حکیم موصوف اپنے ایک مجرب المجرب عمل کو بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل کے ضمن میں رقم طراز ہیں کہ اگر عامل کا مقصد محض اپنے دشمن کے ظلم و ستم کا مقابلہ ہی کرتے رہنا ہو تو اس کے لئے عامل ذیل کے کلمات طلسمات کو اپنے دشمن کے نام کے حروف کے اعداد کی تعداد کے برابر ہر روز طلوع آفتاب کے وقت پڑھے اور دشمن کا تصور کرکے اس کی طرف پھونک دیا کرے تو اس عمل کی خیر و برکت سے ظالم کے ہر قسم کے ظلم سے محفوظ ہوجائے گا۔

کلمات طلسمات اس طرح ہیں۔

یُظَامِ مَظَایَا یُرَامِ مَرَابَا رِیَامِ مَلْظَامِ ظَلَمَاتَا اَرْحَامِلاً حَوْ مَافِیَا حَوْرَزُعَا خَاضِعَا خَابَا تَبَابَا خِیرًا۔

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ عمل کفایۃ البلاء کے نام سے موسوم و مقبول ہے۔ جس کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق پڑھنا دشمن کے مکر و فریب اور ظلم و شر سے امن و امان میں رہنے کا باعث ہوتا ہے۔ حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کو ہر ماہ قمر ناقص النور کے مقررہ دنوں کے دوران ہی پڑھے۔ یاد رہے کہ قمر ناقص النور سے مراد چاند کی پندرہ تاریخ سے لے کر تیس تاریخ تک کے سولہ دن ہیں۔

ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لئے

صاحب رسائل طلسمات لکھتے ہیں کہ ظالم کو اس کے ظلم و شر سے باز رکھنے کے لئے ذیل کا عمل عجیب و غریب اثر رکھتا ہے۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے دشمن ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہوجاتا ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے بعد وہ کسی پر بھی آئندہ چل کر ظلم و ستم کے کرنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔

ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے کہ عامل ذیل کے کلمات عمل کو

متواتر سولہ روز تک قمر ناقص النور کے حساب سے ہر روز کسی علیحدگی کے مکان میں زوال آفتاب کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے اور عمل کے چلّے کے دوران ترک حیوانات کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے دشمن پر ارضی وسماوی آفات وبلیات کو مسلط کردے گا کہ اس ظالم کے لئے سانس تک لینا مشکل ہوجائے گا اور وہ اس وقت تک اسی عذاب میں ہی مبتلا رہے گا جب تک کہ وہ مخلوق خدا پر ظلم وستم کرنے سے تائب نہ ہوجائے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

اَیَا شَرُ مُعَاطًا رَقْضًا رَخطًا رَکَیْتًا مَعَیْظًا شَوُ حَمَا مَعًا شَطَوُا شَوَاشَوُادَ رُوًا شَطَا ھَوُطاً جَبًا رِشَا قَھًا رِشًا فَصُرًا خَعلرًا شَوُحَمَا مَشَا طَوِیًّا طَلَدُ وُشَا۔

ظالم کے ظلم کے لئے بڑھنے والے ہاتھوں کو توڑ ڈالنے کا یہ عمل ایسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکن ہے۔ علمائے سحر وطلسمات نے اس عمل کی صحت پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ چنانچہ مکاشفات حمورابی نامی پتھر کے ٹکڑوں پر کندہ ہونے والی کتاب میں حمورابی جیسا متبحر عالم علوم مخفیات وطلسمات بھی بغض وعداوت کے عملیات کے باب میں اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے موضوع کے اعتبار سے تیر بہدف تسلیم کرتا ہے۔ حمورابی لکھتا ہے کہ جو کوئی بھی شرائط کے مطابق اس عمل کو پڑھے گا وہ کید اعداد سے محفوظ رہے گا اس کے دشمن اگر اس پر باطنی طور پر کوئی سحر وجادو بھی کریں گے تو وہ سحر خود ان پر لوٹ جائے گا۔ عامل کے جملہ دشمنان مصائب وآلام میں گرفتار ہوکر تباہ وبرباد ہوجائیں گے۔ یہ عمل بلاشبہ نہایت مجرب ہے مگر عمل پر مداومت شرط ہے۔

ظالم کو سزا دینے کے لئے

مکاشفات حمورابی میں ظالم کو سزا دینے کے لئے حکیم کا ایک مجرب عمل اس طرح پر لکھا ہے کہ جس شخص کو اپنے دشمن سے انتقام لینا منظور ہو وہ قمر در عقرب یا سورج گرہن کے وقت جراحت یا فصد کے عمل سے خود اپنا ایک مثقال کے برابر خون حاصل کرے اس خون کے ساتھ ذیل کی عبارت عمل کو کاغذ پر تحریر کرے اور سایہ میں خشک کرنے کے لئے رکھ دے۔ پھر جب یہ کاغذ اچھی طرح خشک ہوجائے تو اس کی عبارت کو پانی سے دھوکر اس پانی کو جس طرح بھی اس کے لئے ممکن ہوسکے اپنے دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں میں شامل کرکے کھلا پلا دے۔ مکاشفات میں مندرج ہے کہ اگر اس پانی کا ایک قطرہ بھی ظالم کے حلق سے اتر جائے گا تو وہ ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی خطرناک وخوفناک امراض میں مبتلا ہوکر اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

اَکَوَارَالُ نَاوَسُ لَوُسَاسُ دَکُوُرَا بَتَا رَسُ اَکَوُلَاسُ سَونَا طَمَسُ قَنَاوَنُ اَرُسَوَنُ اَرَایُوُنُ مَرُسَاسُ سَالَوُدَاسُ ادمُ اَدَمُ طَاسُ اَکَومَا رَمُوُس سَوُسَاسُ۔

حکیم قنیان بن الوش رسائل طلسمات میں مکاشفات حمورابی سے اس عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ ظالم وجابر دشمن کو فوراً سزا دینے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا عمل سحر وطلسمات کے باب میں موجود نہیں ہے اس عمل کی ہلاکت خیز تاثیر کے سبب دشمن ایسے ناقابل بیان وبرداشت قسم کے حالات، مرض ومصائب کا شکار ہوجاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت موجود نہیں ہوتی اور اس طرح وہ ظالم وجابر دشمن خوفناک قسم کے شدید عذاب میں مبتلا ہوکر ایک دن ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کا طلسماتی وسحری عمل ہے۔ اس لئے اس عمل کو مظلوم ومجبور کے علاوہ محض ذاتی دشمنی وعداوت اور شک کی بنیاد پر جو شخص بھی بجالائے گا وہ یقینی طور پر اس عمل کی رجعت کا شکار ہوجائے گا اور اپنے مطلوب کو ناجائز طور پر مصائب وآلام میں مبتلا کردینے سے قبل خود ہی عذاب الٰہی کا نشانہ بن جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

صاحب رسائل طلسمات حکیم قنیان بن الوش لکھتے ہیں کہ جب مریخ وآفتاب ساقط از قران ہوں۔ اس وقت عامل خوردنی نمک کے نخود کے برابر چھوٹے چھوٹے ایک ہزار سنگریزے کرے اور ہر ایک سنگریزے پر ذیل کے کلمات عمل کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر تمام کو ایک جگہ پر جمع کرکے کفن کے کپڑے میں باندھ لے۔ اس عمل کے بعد نصف شب کے وقت اس پوٹلی کو دریا، ندی، نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال کر خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔

حکیم فرماتے ہیں کہ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے پہلے دن سے لے کر جب تک اس پر ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن نہ گزر جائیں اس وقت تک بھول کر بھی کسی سے بھی اس عمل کا ذکر نہ کرے۔ اگر ایسی غلطی کر بیٹھے گا تو پھر اپنے دشمن کی بجائے خود لقمۂ اجل

بن جائے گا۔اس احتیاط کے علاوہ عامل چالیس روز تک اپنے دشمن کے سامنے خود بھی نہ جائے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کا دشمن بھی اس دوران اس کے روبرو نہ ہو سکے کیونکہ اس بے احتیاطی کے نتیجہ کے عمل کا اثر مکمل طور پر باطل ہو جاتا ہے۔

حکیم موصوف بیان کرتے ہیں کہ عامل جب نمک کے سنگریزوں کی پوٹلی کو پانی میں پھینک آتا ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی اس عمل کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح نمک کے سنگریزے پانی میں گھلتے جاتے ہیں اس طرح عامل کا دشمن خوفناک قسم کے پوشیدہ و پیچیدہ عوارضات کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک چالیس روز دنوں کے عرصہ کے دوران ہی اس ظالم وجابر شخص کی زندگی کا چراغ ہمیشہ کے لئے بجھ جاتا ہے۔

کلمات عمل یہ ہیں۔

عَطَاطُوْ عَصَا صَوْهَا طَوْهَتَا صَوْعَطَاغَا عَصَاصًا هَاطِيْنًا هَتَا مِيْنَطَا حَطَا حَفْطًا حَطَا مَفْطًا حَنْهَطًا مَنْهَطًا عَلَى الْاَعْدَاءِ دَائِمًا اَعُوْذُ اَيَا اَهْنُوْذَايَا بَطْشَتًا عَلٰى فُلَانٍ هَاجُوْجَا مَاجُوْجَا۔

برائے مفارقت وعداوت

رسائل طلسمات میں امام ہرمس سے نقل کیا ہے کہ زہرہ خروش وزاغ حاصل کر کے دونوں کو باہم ملا کر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر جو مواد تیار ہو اس میں روغن تلخ کا اضافہ کر کے اس کی سیاہی بنا کر محفوظ رکھیں پھر جب مفارقت وعداوت کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مریخ وشمس یا عطارد وزحل کے مقابلے کے اوقات میں حریر سرخ کے کپڑے پر متذکرۃ الصدر سیاہی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تحریر کریں اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے برتن میں رکھ کر برتن کے منہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کر کے آگ کے نیچے دفن کر دیں تین یا نو یا پھر زیادہ سے زیادہ دن کے اندر اندر عامل کے مخالف دشمنوں کے مابین بغض وعداوت کی آگ بھڑک اٹھے گی۔

عبارت عمل یہ ہے۔

بَدْرَ بَطُوْسِ بَدْرَيْطُوْسِ يَاذَالْفَهْمِ وَالْحِكْمَةِ وَالْعُلُوْمِ يَامَنْ اَحْصٰى عَدَدَ النُّجُوْمِ وَالرَّمْلِ النُّجُوْمِ يَاعَالِمًا بِعَدَدِ الْحَصٰى وَمَا فَوْقَ اَبْنِيَةِ الْعَالِيَةِ وَمَا تَحْتَ الْبِنْيَةِ السُّفْلٰى يَامُفِيْدُ الْعَطِيَّةِ عَلٰى رَدِّى الْبَابِ وَالْاَدَابِ يَاذَالْمَكْرِ وَالْخَدِيْعَةِ يَاذَالْحِيَلِ وَالْخَيْلِ يَا بَنْدَ رَيْطُوْسِ يَاخَوْلَا قَيْسِ يَاخَحْرَا لَيْسِ يَاكَيْكُوا لَيْسِ بِحَقِّ مَهْلِكِ مِنْ فَلَكِ التَّدْوِيْرِ وَمَحَلِّ الْفَلَكِ الْمُدِيْرِ وَاَبِيْكَ كَيْوَانِ الَّذِيْ اَفَادَكَ الْحِنْكَةِ وَالتَّحَارِبَ وَالْفَوْزَةَ فِي الْمَذَاهِبِ اَيَدُوْا شَيْئُوْ عَمَلِيْ هٰذَاوَانْزِعْ بِرُوْحَانِيَّةِ الْاِتِّفَاقِ مِنْ قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَهَيِّجْ بَيْنَهُمَا بِحَقِّ رُوْحَانِيَّتِكَ الْغَدَّارَةِ الْمُكَارَةِ وَرُوْحَانِيَّةِ اَبِيْكَ بَدِّلْ اُنْسُهُمَا بِالْوَحْشَةِ وَحُبُّهُمَا بِالْبُغْضَةِ وَلَا تَزَالُ رُؤْيَتُهُمَا مُتَبَايِنَةً غَيْرَ مُنْفَعَةٍ مُتَفَادِيَةً غَيْرَ مُتَحَابِسَةٍ مُتَضَادَّةً غَيْرَ مُتَشَاكِلَةٍ مَادُمْتَ فِيْ فَلَكِ التَّدْوِيْرِ وَدَوَامِ فَلَكِ الْمُدِيْرِ۔

محرر السطور کے نزدیک ظالموں اور جابروں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا کر دینے کے حقائق کا حامل یہ عمل اعمال جلیلہ میں سے ہے۔ اس عمل کے متعلق اکابر علمائے فن اور عاملان علوم مخفیات نے اپنی تصانیف میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ صاحب رسائل طلسمات امام ہرمس سے منقول اس عمل کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ مفارقت وعداوت کے لئے کوئی عمل اور طلسم اس عمل سے بہتر موجود نہیں ہے۔ یہ عمل بغض ونفرت کے لئے اس قدر قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعہ جن دو شخصوں کے مابین نفرت وجدائی پیدا کر دی جائے گی۔ وہ زندگی میں پھر کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ بن سکیں گے بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

عمل انتشار دراعداد

صاحب رسائل طلسمات لکھتا ہے کہ اگر عامل یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کر کے خود ان کے ظلم وشر سے محفوظ ہو جائیگا تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل تمام اعمال کا سرِ دفتر ہے۔ جس کے بجالانے کی مشہور ترکیب یہ ہے کہ عامل بارش کے پانی پر ذیل کی عبارت عمل کو سات بار پڑھے اس پانی سے گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ایک روٹی پکائے پھر اس پکی ہوئی روٹی کے دو حصے کرے ان میں سے ایک حصہ کتے اور دوسرا حصہ کتیا کو کھلا دے۔ عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان نفرت و عداوت پیدا ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

يَا شُجَاعَ السَّمَآءِ وَسَيَّافَ الْفَلَكِ الْاَعْلٰى يَا ذَالْبَطْشِ وَالنَّجْدَةِ وَالْقُوَّةِ الْقَاهِرَةِ الْقَاصِمَةِ وَالْجُرْاَةِ وَالْاِقْدَامِ يَاذَالنَّقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالصَّرَامَةِ الشَّدِيْدَةِ الْمُبَرَّاءِ مِنَ الْقَوْدَةِ وَالْهَوٰى يَا ذَالرُّوْحَانِيَّةِ

الْمُحْرِقَةِ يَاصَاحِبَ الزِّلَالِ وَالرُّعُوْدِ يَا مُضَرِّمَ النِّيْرَانِ النَّائِحَةِ وَمُرْسِلِ الصَّوَاعِقِ الْمُهْلِكَةِ وَالرَّجْفَاتِ الْمُسَيَّرَاتِ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ فَلَكَ تَدْوِيْرِكَ الَّذِیْ لَا يَتَعَدّٰی مُحِيْطَةٌ فِیْ مَسِيْرِكَ الْمَشْحُوْنِ بِقُوَاكَ وَجُنُوْدِكَ وَرُوْحَانِيَّتِكَ بِالْاِفْتِرَاقِ وَالْعَدَاوَةِ بَيْنَ فلاں ابن فُلَانَة ابن فُلَانَةَ يَابَهْرَامِ الْاَكْبَرَ يَاطَبُوْسِ يَا فَارِيُوْسِ يَا ذُوالْقَهْرِ بِصَوْلَتِهِ الْبَاهِرَةِ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهِ اَلسَّاعَةُ السَّاعَةُ يَامَلَائِكَةِ الشُّرُوْ الْكُلُوْرَاتِ فَرِّقُوْا بَيْنَ اَعْدَائِیْ فِیْ طَبَاعِهِمْ وَجَلِّبُوْا مَوَدَّتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ بِحَقِّ حَقِّكُمْ اَيَا شُجَاعِ الْمَلَائِكَةُ الْمُوَكَّلُوْنَ فِی الْاُمُوْرِ الْكَائِنَةِ كَيْوَانْ وَسَاقِيْطُوْنِ وَسَاطَيُوْسِ يَافَارِيُوْسِ بِالْفِرَاقِ وَالْعَدَاوَةِ دَائِمًا السَّاعَةُ السَّاعَةُ۔

مسودہ اوراق حکیم محمد رفیق زاہد کہتا ہے کہ بغض وعداوت کے سلسلے کے عملیات میں سے یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب ہے۔ ضرورت کے وقت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے ہمیشہ بے خطا پایا ہے۔ اس عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ شرائط وآداب اوقات کے بغیر ہی بغض وعداوت کے لئے سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ ارباب علم وفن اس عمل کو عمل وتجربہ کی میزان پر ہمیشہ عجیب الاثر اور سریع التاثیر خصوصیات کا حامل پائیں گے۔

عمل فتح ونصرت براعداء

تَرْشَيْنَا تَرْشِيَنَا تَرْهَيُشَا هَيَا شَا تَرْمَيْشَا تَرْنَا شَا تَرْنَا شَا فَرطَا شَا فَرجَا شَا فَرْقَا شَا قَيَا شَا قَرْقَيْشَا قَرْهَا قَا قَرقَا فَا تَرْشَا فَرْشَا هَا تَرفَشَا هَا فَرهَشَا تَرفَر رَفْتَرْ شَمَاهَرْ فِرِيْرًا۔

قاضی برہان الدین بربری نے شمائل السحر میں امام ہرمس سے روایت کی ہے کہ جو شخص عمل متذکرۃ الصدر کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسے مقدمہ مجادلہ ومقابلہ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

تباہی وخرابی دشمنان کے لئے

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ وَجَعَلَكَ نُوْرًا فِیْ فَلَكِهٖ اِلَّا مَاكُنْتَ عَوْنِیْ سَلَّطْتُكَ عَلٰی فلاں وَعَوْنًا لِّیْ فِيْهَا اُرِيْدُ مِنَ الْاِنْتِقَامِ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَفَقْدِ حَوَاسِّهٖ وَتَمْتَزِجُ بِحَرَارَةِ الْمَرِّيْخِ طَبْعِهٖ وَتُهَيِّجُ فِيْهِ حَرَارَةَ النَّارِ بِقَمْعٍ اَوْمَالِهٖ وَتَفِيْضُ بِهَا بَطْنِهٖ وَقَلْبِهٖ وَتُتْلِفُ بِهَا عَقْلَهٗ وَتَتَرَوَّكَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ وَنَارَ الْمِرِّيْخِ وَتُحَرِّكُ النِّيْرَانَ وَالصَّنَاعَ وَسَائِرَ الْاَوْجَاعِ بِحَقِّ الْمِرِّيْخِ وَمَالِهٖ مِنْ نَحْسٍ وَنَارٍ بِحَقِّ مَنْزِلَتِكَ الْعَالِيَةِ الْمِقْدَارِ الْيَابِسَةِ الْحَارَّةِ الْمُسْتَقِيْمَةِ مِنْ ظُلْمَةِ الطَّاغِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ وَاَرْسِلْ اِلَيْهِ رُوْحَانِيَّةَ هٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِیْ الْمُتَكَبِّرِ الْبَاغِیْ وَاَسْكِنُوْا فِیْ جِسْمِهٖ مِنْ عَذَابِ الْاِسْتِقَامِ وَسَلِّطُوْا عَلٰی بَاطِنِهِ الْقَمَرَ وَالْغَضَبَ وَالْاِنْتِقَامَ فَاِنِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْقَوِیِّ الْمُحِيْطِ الظَّاهِرِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِيْبُوْا طَائِعِيْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ایسا سرکش وکینہ پرور بدباطن دشمن جس کا ظلم وستم بڑھتا ہی جاتا ہو اور اس کے ظلم کا شکار مظلوم ومجبور شخص اس کا ہر طرح سے مقابلہ کرتے کرتے تھک ہار کر بالکل عاجز آ چکا ہو کہ کوئی بھی تدابیر اسے اپنے بچ نکلنے کی نظر نہ آتی ہو تو ایسے ستم رسیدہ شخص کو یہ عمل بجالانا چاہئے۔

صاحب شمائل السحر اس عمل کی تفصیل وترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ تباہی وخرابی اعداء کا یہ عمل انتہائی سریع التاثیر خطرناک طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع دشمن کو ذلیل ورسوا کرنے، اس کے کاروبار کو تباہ وبرباد کرکے آوارہ وبے خانماں کر دینے اور اس کے ساتھ ہی مختلف جسمانی وروحانی امراض میں مبتلا کرکے پاگل ومجنوں بنا کر موت کے منہ میں دھکیل دیتا ہے۔

اس عمل کے بجالانے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل مریخ کے برج عقرب میں ہونے پر سیسہ کی ایک لوح تیار کرکے اس پر عمل کی مذکورہ بالا عبارت کو کندہ کرے پھر نوشب برابر اس لوح کو مریخ کے سامنے لوبان واسپند اور زیرہ کرمانی وسندرس کے اجزاء پر مشتمل تلخ ادویات کے بخور کے ساتھ تجنیم کرے۔ عمل تجنیم کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی تاریک مکان میں غروب آفتاب کے بعد مریخ کی ساعت میں دخنہ کو سلگائے اور لوح کو اپنے سامنے زمین پر رکھ دے۔ خود عامل ننگے سر اور پاؤں کے کھڑے ہوکر عبارت عمل کو ایک سوانیس مرتبہ پڑھے۔ جب عمل تجنیم ختم ہو جائے تو لوح کو اپنے پاس محفوظ کرلے۔ عامل اس لوح کو پانی میں دھو کر جس بھی دشمن کے ہاں اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں میں نوروز تک متواتر چھڑکے گا تو اس عمل سے وہ ظالم متکبر شخص چند ہی روز میں محتاج وعاجز، ذلیل وخوار اور مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہوکر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔

عداوت کا عمل عجیب

آثار الحروف کا عمل ہے کہ دشمن کا پیشاب بند کرنے کے لئے ذیل

کا طلسم بہت زود اثر ہے۔ عمل کے لئے قمر ناقص النور کے اوقات میں پوست بیضہ مرغ پر ذیل کے طلسم کو لکھے۔ جس ظالم شخص کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام تحریر کرکے حریر احمر کے پارچہ میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کردیا جائے تو اس کا پیشاب بند ہوجائے گا اور وہ شخص اس وقت تک اس عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک عامل اس پارچہ کو زمین سے نکال کر جاری پانی میں نہ ڈال دے گا۔

طلسمات یہ ہیں۔

فَا صَطَا قَطاَ فَصَا صَرُ خَیًا مَا صَرُشَیَا نَا قَرُ صَیَا ھَا فَرُ قَطا صًا اَحسَا صَفًا ھَا رَاَ ھَقًا رَاَ بِفُلاَن ابن فلان کَعُصَفًا فَعُصًا ھَصُفًا صًا۔

برائے ہلاکت اعداء

صاحب آثار الحروف فرماتے ہیں کہ ذیل کا طلسم دشمن کو بیمار کرکے ہلاکت کے گھاٹ اتار دینے کے سلسلے کا ایک مؤثر ترین عمل ہے۔ چنانچہ جس دشمن کو مرض استسقاء میں مبتلا کرکے ہلاک کرنا ہو تو اس کے لئے ذیل کے کلمات کو اس دشمن کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور پانی میں گھول کر اس کو پلائیں، وہ شخص فوراً بیمار پڑجائے گا اور استسقاء جیسی موذی مرض کا شکار ہوکر ہلاک ہوجائے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

ھَا وَا دُوھَا ھَدُوُدَاھَا ھَادُوُدَاھَا۔

آثار الحروف میں اس عمل کے لئے عمل کو قمر در عقرب کے اوقات میں بجالانے کی شرط بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ عمل کے کلمات کا گرگٹ جانور کے خون سے تحریر کرنا اور عمل کے وقت تلخ بخور کا روشن کرنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

❋❋❋❋❋

● فلاطیس کہتا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے دونوں قدموں کو دھو کر اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی مطیع و منقاد ہوجائے۔

● شیخ شہاب الدین کندی صاحب ایمامۃ الروحانیون کہتے ہیں کہ جو شخص ہدہد کے ناخن اور اپنے ناخن جلا کر اپنی بیوی کو کھلائے تو وہ اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی صبر نہ ہوسکے۔

★★★

کشائش رزق کا سریع التاثیر طلسم

حکیم طاؤس ابن طرماح نے کتاب آثار الاعداد میں فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق ابوبکر ابن وشید سے روایت کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مال تجارت میں نقصان ہورہا ہو۔ دکاندار ہو اور گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہو اس میں نفع کی بجائے نقصان ہورہا ہو تو اس کے لئے اس عمل کا بجالانا ہر قسم کی کاروباری نحوست کے ختم ہونے کا باعث بنتا ہے۔ اس عمل کے عامل کی محتاجی مالداری سے بدل جاتی ہے۔ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہوجاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لئے اپنے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لئے بھی فرصت و فراغت کا کوئی موقع باقی نہیں رہتا۔

حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت و تاثیر سے تجارت میں خیر و برکت اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں۔ اگر دکان ہے تو اس پر خریداروں کا اس قدر ہجوم ہوجاتا ہے کہ دکاندار کا آرام و سکون ختم ہوکر رہ جاتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ روزانہ نماز فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلمات طلسمات کو کاغذ پر لکھیں اور اس کے ٹکڑے کا فتیلہ بنا کر صاف روئی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں روغن یاسمین ڈال کر جلادیا کریں اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ جب عامل اس عمل کو شروع کرلے تو پھر کسی بھی صورت ناغہ نہ ہونے دے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر فتیلہ کو روشن کرتا رہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی فرق پیدا ہوگیا تو فی الفور اس عمل کا اثر باطل ہوجائے گا اور پھر دوبارہ یہ عمل اس عامل کے لئے کبھی بھی مؤثر و مفید ثابت نہیں ہوسکے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

اَمُتَعُنَا طَاعِیُنَا مَانَمَا قَبَا ضَرَالُوَا طَا عَوُقًا حَبَا مَیَاذًا ھِیَا تَا فَصَا وَثُرُفُ جَوُفًا ھَا غَیَا ھَلاَ طَوُھَرَ قَتَا نَاھِیُدَا ھَوَیُدَا سَرَاذُ مَسَاجُ اَتَارُ جَامِعَا رَجَا مَوُعَا ذَا سَرِیُعَا صَعُوُذَا عَاذَا بِقَدُرِ مَکُنُوُنُ۔

واضح رہے کہ کشائش رزق و ترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پُر تاثیر عمل ہے۔ عاملین حضرات اس عمل کو باشرائط انجام دیں گے تو تازیست سلاطین و امراء سے زیادہ اطمینان و سکون سے زندگی بسر کریں گے۔

❋❋❋❋❋❋❋

تسخیر ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات

تسخیر ودعوات ہمزاد وروحانیات اور عملیات واوراد کے موضوع پر مشتمل اس وقت تک سینکڑوں مختلف کتب طبع ہوچکی ہیں جن کے متعلق ارباب تحقیق کا یہ فیصلہ ہے کہ یہ تمام بے سروپا اور غیر مستند قسم کی بازاری کتابیں ہیں جو محض مغالطات کا ایسا مجموعہ ہیں جن میں تسخیرات وعملیات کے نام پر ہر قسم کا رطب ویابس پایا جاتا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر اس حقیر پر تقصیر نے علوم مخفیات وروحانیات کی صداقت وحقانیت کی تعلیمات واشاعت اور صاحبان علم وفن کی خدمت کے لئے تسخیر ودعوات کے علمی حقائق ودقائق کی نصف صدی کی تحقیقات پر مشتمل بہترین مستند اور سہل الحصول معیاری قسم کے عملیات کا ایک مختصر ایک جامع الاعمال باب ترتیب دیا ہے۔ قانون طلسمات کا یہ باب تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا بیش قیمت روحانی ذخیرہ اور علمی خزینہ ہے جس کے مجرب المجرب عملیات پیشتر ازیں روحانی دنیا میں صفحۂ قرطاس پر نہیں آئے۔ اس باب میں طلسمات کے مقتدر ونامور اور مشاہیر ارباب فن کے معمولات ومجربات میں سے ایسے عدیم النظیر عملیات کا انتخاب کیا گیا ہے جن کے متعلق صحیح ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور ہر عمل کی صداقت کا ذمہ لیا جاتا ہے۔ اس باب کے تالیف کرتے وقت روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان، فردوس الاعمال، العجائب والغرائب، مؤلفہ قاضی عبدالرحمٰن شعرانی، کتاب النوات والاغان، امام صالح جزائری وحیدالدین کندی کے رسائل ہلالیہ، طلسمات فلاطیس، الملک المؤید عمادالدین ابوالفداء اسماعیل ابن علی لیاشانی کی کتاب مستطاب التقویم، حکیم حنین ابن اسحاق کے عشرہ مقالات قصائد حمورابی اور ایملۃ الروحانیون جیسی صدیوں پرانی بلند پایہ کتب ورسائل سے کافی حد تک امداد لی گئی ہے اس سے پہلے کہ ہم تسخیر ہمزاد کے متعلقہ اور اوراد وظائف اور عملیات کا ذکر کریں۔ اس فن کے شائقین حضرات پر یہ حقیقت واضح وآشکارا کردینا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں کہ علمائے طلسمات وروحانیات کے مطابق تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات کا شمار طلسمات کے اعظم ترین قسم کے اعمال میں سے ہوتا ہے۔ چونکہ ایسے عملیات طلسمات کے حقائق کی آخری وانتہائی منزل قرار دیئے گئے ہیں۔ اس لئے کوئی بھی شخص جب تک کہ وہ اس فن متین کے مبادیات پر مبنی عملیات میں مکمل طور پر کامیابی نہ حاصل کرسکے اس وقت تک وہ ایسے اعمال میں حاذق وماہر ہوجانے کا دعویدار ہونا تو ایک طرف اس کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ طلسمات کے اعمال اصغر میں معراج کمال تک ترقی کرلینے کے بعد ہی چل کر کوئی عامل وکامل تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات کا کامل ترین عالم وعامل بن سکتا ہے۔ طلسمات کے عامل وکاملین فن کے وضع کردہ اصولوں کے اعتبار سے اس علم وفن میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس علم کے باقاعدہ مطالعہ، حقائق سے مکمل واقفیت اور اساتذۂ فن کی صحبت وخدمت کی اشد ضرورت ہے۔ چنانچہ جو بھی شرائط متذکرۃ الصدر پر عمل پیرا ہوگا وہ تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات ووظائف سے سوفیصدی فوائد ونتائج حاصل کرسکے گا۔

قانون طلسمات کے اس باب میں اکابر علمائے طلسمات وروحانیات کے عملیات کے علاوہ ایسے عملیات بھی جو مجھے اپنے ہم عصر جلیل القدر علمائے فن سے بصد کوشش وبسیار حاصل ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ وہ خصوصی قسم کے اعمال جو خاندانی طور پر بطور ورثہ مجھے ملے ہیں یکجا کردیئے گئے ہیں۔ امید واثق ہے کہ تسخیر ہمزاد کے عملیات کے متلاشیان کے لئے اس باب کا مطالعہ ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگا اور وہ اپنے مطلب کے مفید ومؤثر اعمال کا انتخاب کرکے کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہوسکیں گے۔ اس باب میں ہم نے تسخیرات ودعوات ہمزاد کے اعمال پر سے ان متنوع ومتعدد حجابات کو اٹھادیا ہے جو صدیوں سے علم وحکمت کے اس شعبہ پر پڑے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں غیر ضروری اشکال واحکامات کی توضیح

تفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے حقائق کے ان بے شمار ذخیروں کو جو دفتروں میں نہیں ہوسکتے۔ مختصر سے باب میں سمیٹ کر جامعیت کے ساتھ پیش کردیا ہے۔ تسخیر ودعوات ہمزاد کے عامل کے لئے حصول مقصد میں جلد تر کامیابی کے لئے جن ذاتی خصوصیات کا مالک ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ان میں صحت مند تندرست وتوانا مضبوط جسم کا ہونا ظاہری وباطنی اعتبار سے پاک باطن، نیک سیرت، صابروشاکر، مستقل مزاج، خوداعتماد، اختیاروفیصلہ اور اعلیٰ درجے کی قوت ارادی کا حامل ہونا ہے۔ آخری اس خطاکار کی طرف سے ارباب فکرونظر کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ قانون طلسمات کے اس باب سے استفادہ کے بعد ہمزاد جیسی ذاتی مخفی قوت کو تسخیر کرکے مخلوق خدا کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنالیں تو یہی ایک بات ہم سب کی فلاح ونجات کے لئے کافی ہوگی۔

حقیقت ہمزاد

تسخیر ودعوات ہمزاد کے موضوع کی اہمیت وواقعیت اور تعارف کی وضاحت کے پیش نظر اصلیت وحقیقت ہمزاد کا مختصر سا اجمالی بیان انتہائی ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ علمائے طلسمات وروحانیات کی تحقیقات کے مطابق ہمزاد سے مراد حضرت انسان کا باطنی جسم لطیف ہے جسے اس کے ظاہری طور پر نظر آنے والے جسم کی مادی کثافتوں میں مقید کردیا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی یعنی نظر نہ آنے والا روحانی جسم اگرچہ انسان کے مادی جسم کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اپنے جسم کثیف کے فنا ہوجانے کے بعد بھی زندہ باقی رہتا ہے علمائے علوم مخفیات کے نزدیک ہر انسان خواہ مرد ہو یا عورت عملیات وریاضت کے ذریعہ ہمزاد کو تسخیر کرکے حیرت انگیز عجائبات وکمالات کا ظہور عمل میں لاسکتا ہے۔ اس قدر تفصیل کے بعد ذیل میں تسخیر ودعوات ہمزاد کے متعلقہ عملیات اور ان کی تراکیب پر مشتمل اوراد ووظائف کو درج کیا جاتا ہے۔

تسخیر ودعوات ہمزاد کے عناصر اربعہ کے طلسماتی عملیات

عناصر اربعہ آتش وباد اور آب وخاک کی تقسیم کے مطابق ہمزاد کی بھی چار قسمیں ہیں۔ انسان چونکہ عناصر اربعہ کا مجموعہ ہے۔ اس لئے ہر انسان کے ساتھ عناصر کی طبائع سے متعلق ومنسوب چار قسم کے ہمزاد کا تعلق بیان کیا جاتا ہے۔ علمائے علوم مخفیات وروحانیات نے عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے لئے مختلف طریقہ جات اور تراکیب پر مشتمل جزء عملیات کو ترتیب دیا ہے ان کے لئے عناصر اربعہ کی تقسیم وطبائع کے اختلاف کے باوجود ایک ہی مختلف خصوصیات ونتائج کی حامل جامع الاعمال قسم کی عبارت عمل کو اس سلسلے کے اعمال کے لئے مکمل وموثر عمل کے طور پر نقل کیا ہے۔

عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

یَا جَبْرُشَا ھَیُوْشَا شَا قَا مَنْھُوْطَا شَا قَدْ ھُوْقَا فَا قَقَدْ قُوْفَا طِلْیطُوْا شَا قَا عَرقَیُوْشَا قَرعَیُوْقَا اَیَاجَنُوْدَ ھَمْزَادِ تَرقَرطُوْفَا قَرطُوْفَا قَلْیُوْ قَشَا قَرھُوْقَشَا طَارُوْقَا قَرقَا رُوْشَا اَجِیُوْا یَا اَرْوَاحُ الْحَفِیْظُوْدْ اَھَیَّا ھَیَّا ھَرَوقَطَا مَرِیُوْقَطَا قَرُوشَا طَرِیُوقَا قَرقَیَا شَا یَاقَیطُوْقَا قَرھُوقَا شَا یَا اَبَرُوقَا شَا ھَیُوْقَا نَا سُلْطَا نَا ھُوْاَشَا نَا یَا اَقْعَوْا نَا حَیَیْتَا قُواطُوا قَیُوا الَیُوقَا اَلاَ یَا عِبَادَا قُوْ یَا طُوقُوا قَا یَا قَا شَا ھَیُو شَا قَا شَطَطَا۔

آتشی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

(ا) علمائے طلسمات وروحانیات کے نزدیک آتشی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی کل مدت ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق عامل تسخیر کے عملیات کی متعلقہ جلالی وجمالی شرائط کا پابند ہوکر سورج گرہن لگنے سے چالیس یوم قبل عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لئے کسی ایسی پرسکون اور بالکل علیحدہ جگہ کی ضرورت ہے۔ جہاں کسی قسم کی بھی مداخلت کا کوئی امکان نہ پایا جاتا ہو۔ عمل شروع کرتے وقت عامل غسل کرکے بالکل پاک صاف ہوکر بغیر سلا ہوا کپڑا احرام کی طرح تمام جسم پر لپیٹے۔ عمل کے مکان میں پوست خشخاش، کعب دریا، عود، کندر سفید اور گندھک کا بخور عمل کے تمام تر وقت آگ پر سلگاتا رہے اور شرائط عمل کے مطابق حصار کرکے عمل حتذکرۃ الصدر کو طلوع فجر سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد دونوں اوقات میں ایک ہزار تین سو سات مرتبہ تلاوت کرے۔ عمل ختم کرکے عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ عمل کے دوران اس بات کا پختہ یقین رکھے کہ ہمزاد کی تسخیر بہت جلد اور یقینی ہے عمل کو کامل ترتوجہ مکمل انہماک اور تصور آفرینی کے ساتھ شروع رکھے عمل کے دوران عامل کو اس کے عمل سے باز رکھنے کے لئے جن خوفناک اور بھیانک قسم کے چونکا دینے والے مناظر اور واقعات سے واسطہ پڑتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ ان سے متاثر ہوئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے اور کسی

صورت میں بھی ترک عمل کا ارادہ نہ کرے کیونکہ ان حالات میں حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ البتہ عامل کا خوفزدہ ہو کر اپنے ہوش وحواس کھو دینا اسکی بدقسمتی کی علامت بن سکتا ہے۔ اس عمل میں جوں جوں دن گزرتے جاتے ہیں حیرت انگیز عجائبات وغرائبات کے ظہور میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ عامل ان کی طرف ذرا بھی التفات نہ کرے بلکہ یکسوئی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنا عمل جاری رکھتے ہوئے منزل مقصود کی طرف رواں دواں رہے عامل اس عمل کو انتالیس روز تک اسی طرح بجالاتا رہے پھر عمل کے آخری یعنی چالیسویں دن سورج گرہن کے لگنے سے قبل ہی کسی صحرائے لق ودق یا ویران قسم کے دور افتادہ مقام پر چلا جائے اور کسی صاف اور ہموار جگہ کو عمل کے لئے منتخب کر کے وہاں پر آگ کا ایک ایسا الاؤ روشن کرے جو عمل کے دوران جلتا رہے۔ اس کے بعد عمل کی مقررہ جگہ کا حصار کر کے دخنہ روشن کرے اور جس وقت سورج گرہن لگے تو عمل کو شروع کر کے گرہن کے ختم ہونے تک بلا حساب دشمار پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے سے قبل ہی عامل کا ہمزاد آتشی جسم ولباس کے ساتھ آگ کے ایک خوفناک طوفان کی صورت میں غضب ناک حالت میں حاضر ہو جاتا ہے۔ عامل اس وقت مکمل احتیاط کرے خود پر قابو رکھے اور ہمزاد کی طرف توجہ دیئے بغیر عمل کا ورد جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب گرہن ختم ہو جائے تو عمل کو ترک کر کے ہمزاد سے ہمکلام ہو اور احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کر لے لیکن معاہدہ جات کی تکمیل میں کوئی ایسی شرط نہ شامل ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے مستقل پریشانی کا سبب بن جائے۔ اس عمل کی صحت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ اکابر علمائے طلسمات وروحانیات نے اس عمل کو شیخ العالمین وقطب الکاملین حکیم فلاطیس جیسی عظیم المرتبت شخصیت کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس سلسلے میں خود صاحب طلسمات فلاطیس کا قول ہے۔ کہ اس عمل کے حقائق ومعارف اور اسرار وعجائبات کا علم مجھے مکاشفات والہامات کے ذریعہ عطا ہوا ہے۔

تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے فضائل وکمالات کے بیان میں حکیم موصوف رقم طراز ہیں کہ آتشی ہمزاد کے اس عمل کا عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے جو صورت چاہے تبدیل کر سکتا ہے۔ خشک کھیتوں اور باغات کو پل بھر میں سرسبز کر سکتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ وہ زیر زمین وفائن وخزائن کو دیکھنے پر قادر ہوتا ہے لوگوں کے ذہن اور قلوب کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ تمام مخلوق اس کی تابع اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔

گویا آتشی ہمزاد کا عامل تمام عالم کا ایک طرح کا بادشاہ ہوتا ہے۔

(۲) بادی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی کتاب العجائب الغرائب میں تسخیر ہمزاد روحانیات کے باب میں عناصر اربعہ کے سلسلے کے عملیات میں سے بادی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے مجربات ومعمولات میں سے بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل علمائے متقدمین میں سے مرصد ابن مرجاس اسکانی سے منقول ہے۔ جن کے بارے میں امامۃ الروحانیوں میں ہے۔ کہ اسکانی علمائے طلسمات کے اعاظم واکابر علماء اور افاضل قدماء میں سے تھے اور تسخیر کے اعمال میں تمام صاحبان علم وفن سے زیادہ عامل وکامل تھے۔ چنانچہ ذیل میں اس عمل کو عبرانی زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے شائقین وماہرین حضرات کے لئے ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے۔

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی اس عمل کی ترکیب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ بادی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بجالانے سے قبل اس بات کا اچھی طرح اطمینان کر لینا ضروری ہے کہ عمل کے چلے کے دوران بارش یا مطلع کے ابر آلود ہونے کا کوئی امکان تو نہیں ہے کیونکہ یہ عمل آبادی سے دور کسی محفوظ کھلے میدان یا بغیر چھت کے وسیع صحن پر مشتمل کشادہ قسم کے مکان میں کرنے کا ہے۔

اس عمل کا بخور عود، قماری، گل سرد، چوب آبنوس، افیون خالص اور فلفل سیاہ کے اجزاء سے مرکب ہے۔ عمل کو عروج ماہ میں نوچندی اتوار یا منگل کے دن سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہ عمل بھی چالیس یوم میں منزل مقصود تک جا پہنچا دیتا ہے۔ چنانچہ طریقہ عمل کے مطابق عامل عمل کے لئے مقرر کئے ہوئے مکان میں عمل کے لئے منتخب کردہ جگہ پر غروب آفتاب کے بعد چاند کی طرف پشت کر کے نو تہبند روکھڑا ہو جائے اور تسخیر ہمزاد کی نیت سے عمل جامع الاعمال کی عبارت کو ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق بلاناغہ وقت کی اور جگہ کی پابندی کے ساتھ ایک چلہ تک متواتر پڑھتا رہے۔ عمل کے آخری دن عامل کا بادی ہمزاد زبردست قسم کی آندھی اور گرد وغبار کے طوفان میں ہوا کے دوش پر پرواز کرتا ہوا عامل کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتا ہے۔

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی نے اس عمل کے ذیل میں جن چند ایک ہدایات کا ذکر کیا ہے۔ ان کے مطابق جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو، نیک دل اور عمدہ

فضائل وعادات کا حامل ہو۔ عمل کے دوران طہارتِ ظاہری وباطنی اور احکامات شرعیہ کا پابند بنے۔ عمل کے چلّے کے دنوں میں ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ اگر عامل کا دل مضبوط، ارادہ پختہ اور مستحکم نہ ہو۔ خیالات منتشر اور پراگندہ رہتے ہوں۔ تصور آفرینی بھی سطحی ہو۔ یکسوئی قلب کا فقدان اور مستقل مزاجی ناپید ہو تو پھر بھول کر بھی ہمزاد ایسی قوت کی تسخیر کا تصور بھی نہ کرے کیونکہ ہمزاد کی تسخیر ایک روشن مستقبل کا سنہرا خواب تو ضرور ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا ذمہ دارانہ کام بھی ہے جس میں کامیابی کے لئے تمام تر متعلقہ امور کی رعایت کرنا اشد ضروری ہے اس کے علاوہ اگر عمل کو شروع کر کے اس کے انجام تک پہنچانے سے قبل ہی ترک کر دینا ہو تو عمل کو شروع ہی نہ کیا جائے کیونکہ اس قسم کی کوتاہی عامل کو مصائب وآلام کے بھیانک غاروں میں دھکیل دیتی ہے۔ اکثر لوگ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ورنہ رجعت کے سبب پاگل ومجنوں تو ضرور ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح دوران عمل ہمزاد کے دجل وفریب میں آکر اس سے ہمکلام ہو جانا یا اس کی طرف سے کوئی چیز لینے کا اقدام کرنا یا اس کے کہنے پر عمل ترک کر دینا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے خاتمے پر جب ہمزاد ظاہر ہو کر سامنے آجائے تو عامل نہایت عقل وشعور کے ساتھ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں اور ہدایات کے مطابق اس سے واضح طور پر معاہدہ جات طے کرے ورنہ ہمزاد بعد میں چل کر عامل کے لئے وبال جان بن جاتا ہے۔ اور بالآخر پریشان وپشیمان ہونا پڑتا ہے۔ اس عمل کے لئے حصار کرنا حفاظت خود اختیاری کا باعث ثابت ہوتا ہے اور احتیاط ہر عمل میں حصار کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ بادی ہمزاد کا عامل ومسخر کنندہ اپنے ہمزاد کی مدد سے اس کی ہر چیز کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ جن وانس اور وحوش وطیور کو پل بھر میں تسخیر کر سکتا اور چشم زدن میں لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے۔ ہمزاد کے ذریعہ آسمان پر پرواز کر سکتا ہے۔ تمام عالم بادی ہمزاد کے عامل کا عاشق ہوتا ہے۔ وہ جس کو چاہے پل بھر میں حاضر کر سکتا ہے لوگوں کے دلوں کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ مستقبل میں ہونے والے حوادثات کی خبر اسے پہلے ہو جاتی ہے۔ عامل اپنے اعداء پر غالب وقوی رہتا ہے۔ وہ قیدیوں کی قید وبند کی مصیبتوں سے رہائی دلانے کی قدرت رکھتا ہے۔

(۳) آبی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل نامور ماہر طلسمات وروحانیات شیخ قیس ابن طرفہ بولانی کے نادر ونایاب قلمی مخطوطات کا ترجمہ کرتے وقت حاصل ہوا ہے۔ شیخ موصوف نے تعلیقات میں تحریر کیا ہے کہ اس عمل کو کتاب فردوس الاعمال میں حکیم درید ابن قحطان حماسائی کے مجربات وعملیات میں سے بیان کیا گیا ہے۔ جہاں تک حماسائی کے علمی مرتبہ ومقام کا تعلق ہے اس کی فضیلت کے لئے کتاب فردوس الاعمال ہی کافی ہے کیونکہ علمائے فن کے نزدیک طلسمات وروحانیات کے موضوع پر کتاب فردوس الاعمال سے بڑھ کر اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ چنانچہ صاحب ہرامس جلالی فرماتے ہیں کہ اس کتاب میں نوادرات ومجربات اور روحانی عملیات وتسخیرات کا ایک ایسا عظیم ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے کہ کتاب فردوس الاعمال کے حصول کے بعد علوم وفنون متعلق کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ شیخ بولانی آبی ہمزاد کی تسخیر کے بارے میں درید ابن قحطان حماسائی سے منقول عمل کی تفصیل وترکیب میں فرماتے ہیں کہ آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک چلّے میں یقینی طور پر عامل کو کامیابی کے ساتھ اس کی منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ عمل کے لئے کسی دریا، ندی، نہر یا تالاب کے کنارے ایسے محفوظ مقام کا انتخاب کیا جائے جہاں عام طور پر لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو۔ عمل کی ابتدا عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار سے کی جائے۔ چنانچہ حسب ترکیب جب عامل اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کرے تو نماز مغرب کے بجالانے کے بعد تسخیر کے اعمال کی متعلقہ شرائط کی پابندیوں کی ساتھ تیار ہو کر عمل کے مجوزہ مقام پر عمل سے قبل لوبان واسپند، کافور وصندل اور گل سرد کا بخور سلگائے اس کے بعد حصار کر کے عمل کے مخصوص رنگی لباس میں عمل کے لئے پانی کے کنارے پر مغرب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور پانی میں نظر آنے والے اپنے سائے کے عکس پر نظر جماتے ہوئے عمل جامع الاعمال کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ عمل کے دوران عمل کے کلمات کا ورد جاری رکھتے ہوئے دل ہی میں خیال رکھے کہ میں اپنے آبی ہمزاد کی تسخیر کر رہا ہوں۔ عمل کے چلّے کے مکمل ہو جانے پر عامل کا پانی میں نظر آنے والا اس کا اپنا عکس عامل کی شکل پر متشکل ہو کر پانی کی سطح پر ہمزاد کی صورت میں عامل کے حضور نہایت عجز وانکساری کے ساتھ حاضر ہو جاتا ہے۔

شیخ بولانی رقم طراز ہیں کہ آبی ہمزاد کا عامل اپنے ہمزاد کے ذریعہ دنیا کے تمام سمندروں کی آبی مخلوقات اور حیرت انگیز عجائبات وغرائبات کا

نظارہ کرسکتا ہے۔ پانی کے جہاں کے مخفی خزائن ودفائن کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ آبی ہمزاد کا عامل پانی پر چل سکتا ہے۔ بغیر موسم کے برق وبار پیدا کرسکتا ہے۔ پانی کے سیلاب کی طوفانی موجوں کو روک سکتا ہے۔ اس کے علاوہ عامل کا آبی ہمزاد عامل کے حل طلب مسائل میں ہر قسم کی امداد کرنے اور عامل کی تمام تر جائز ضروریات کو پورا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ اس عمل کے سلسلے کی چند ایک ضروری ہدایات کے مطابق عامل عمل کی چلّہ کشی کے دوران مسلسل ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ جب تک عمل بجالاتا رہے برابر عمل کے بخور کو روشن کرتا رہے۔ عمل کے دوران خلل انداز ہونے مشاہدات سے خوفزدہ ہونے کی بجائے نہایت عزم واستقلال اور حوصلہ کے ساتھ حالات کا مستقل مزاجی سے مقابلہ جاری رکھے۔ چونکہ اس عمل میں چلّہ سے قبل ہی ہمزاد کی صورت مکمل طور پر نظر آنے لگتی ہے اس لئے عامل کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں خود بخود ہمزاد سے مخاطب نہ ہو بلکہ یقین کامل کے ساتھ عمل پر کاربند رہے یہاں تک کہ جب چلّے کے پورا ہوجانے پر ہمزاد انسانی جامہ پہن کر عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے اور عامل کی تابعداری کا اقرار کرے تو عامل احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرے۔

آبی ہمزاد کی تسخیر کے بعد بھی عامل کے لئے اس عمل پر ہمیشہ کے لئے مداومت کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ عامل عمل جامع الاعمال کے کلمات کو ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ ومعینہ تعداد کے مطابق وقت کی پابندی کے ساتھ روزانہ بلاناغہ پڑھتا رہے تاکہ اس کا ہمزاد اس کے پاس اس کے غلام بے دام کی طرح ہر وقت موجود رہے۔

(۴) خاکی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

حکیم حنین ابن اسحاق نے عشرہ مقالات میں خاکی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے شیخ طریقت شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحب مکاشفات کی طرف منسوب کرکے اپنے مجربات ومعمولات کے باب میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

حکیم موصوف سے منقول ہے کہ جو شخص خاکی ہمزاد کی تسخیر کی نیت سے چالیس روز تک عمل جامع الاعمال کو ہر روز ایک ہزار تین سو سات مرتبہ پڑھے تو عمل کے انجام پاجانے کے بعد اس کا خاکی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوگا اور عامل سے ایک خادم کی طرح اس کا مطلوب دریافت کرے گا۔ خاکی ہمزاد کی دعوت وتسخیر کے متذکرہ بالا طریقہ عمل کی تفصیل وتشریح کے بارے میں عشرہ مقالات میں مسطور ہے کہ خاکی ہمزاد کے اس عمل کی تسخیر کی مدت بھی عناصر اربعہ کے باقی اعمال کی طرح چالیس دن کی ہے۔

اس عمل کا بخور رال، سفید، برگ کنیر، عود ھندی، کشنیز خشک اور سماق کے اجزاء پر مشتمل ہے۔

ان تمام اجزاء کو ہم وزن جمع کرکے خوب باریک کوٹ پیس کر سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اس سفوف کو عمل کے چلّے کے دوران تین مثقال کے وزن کے برابر عمل کے بجالاتے وقت ہر روز بلاناغہ جلایا جاتا ہے۔ دعوت وتسخیر ہمزاد کے اس عمل میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کا پرہیز شرط ہے۔

طریقہ عمل اس طرح پر ہے کہ عامل عروج ماہ کے کسی بھی نوچندی دن سے غروب آفتاب کے بعد متواتر چالیس یوم تک آبادی سے دور کسی بیابان یا سنسان جگہ پر شرائط وآداب عمل کے مطابق اپنے عمل کی نشست گاہ کا حصار کرکے عمل جامع الاعمال کو آنکھیں بند کرکے اپنے خاکی ہمزاد کی تسخیر کے پختہ عزم ویقین کے ساتھ ہر روز عمل کی مقررہ ومعینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ خاکی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل میں کامیابی کے حصول کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ عامل جب تک عمل کو شروع کرکے مکمل طور پر ختم نہ کرلے اس وقت تک عمل کے دوران ظہور میں آنے والے حالات وواقعات سے مرعوب ہوکر قطعی طور پر نہ تو عمل ترک کرے اور نہ ہی آنکھیں کھولے بلکہ پہلے سے زیادہ اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ اگر اس احتیاط پر عمل نہ کرسکے گا تو اس کا عمل باطل ہوجائے گا۔ عمل کے آخری روز عامل ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے اس کے چاروں طرف شور وغل آندھی اور طوفان برپا ہورہے ہیں۔ عامل کو اس کے قدموں تلے کی زمین زبردست قسم کے زلزلہ کے سبب بری طرح کانپتی معلوم ہوتی ہے اور اسے یقین ہوجاتا ہے کہ جیسے زمین کسی بھی وقت شق ہوکر اسے نگل جائے گی۔ یہ صورت حال عمل کی ابتدا سے آخر تک برقرار رہتی ہے یہاں تک کہ جب عامل عمل کو ختم کرلینے کے بعد اپنی آنکھیں کھول دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی عامل کے سامنے زمین ایک خوفناک ودل دہلا دینے والی مہیب قسم کی آواز کے ساتھ اچانک پھٹ جاتی ہے اور اس میں سے عامل کی شکل وصورت کا ایک انسان نمودار ہوتا ہے۔ یہ اس عامل کا ذاتی وخاکی ہمزاد ہوتا ہے۔

حکیم حنین ابن اسحاق تحریر فرماتے ہیں کہ خاکی ہمزاد اپنے عامل کے پاس ہمہ اوقات دست بستہ حالت میں حاضر وموجود رہتا ہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں جدا نہیں ہوتا۔ اس ہمزاد کا وظیفہ اپنے عامل کو ہر قسم کی مفید معلومات کا مہیا کرنا اور حل طلب مسائل ومعاملات میں اس کی مکمل

طور پر امداد کرتا ہے۔

(۵) عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کا جامع الاعمال عمل

شیخ عبدالجلیل سرخسی کتاب انوار الجلیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ عناصر اربعہ کے متعلقہ ہمزاد کی اجتماعی دعوات وتسخیر کے حقائق واسرار پر مشتمل میراذاتی طور پر آزمودہ ومجرب ذیل کا عمل اپنے سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ایک جلیل القدر عمل ہے۔ شیخ اس عمل کے حصول کی تفصیل میں رقم طراز ہیں کہ اس عمل کے حصول کے لئے مجھے اپنے مرشدی ومربی خواجہ عبدالصمد بغدادی کی خدمت میں کامل دس سال تک سکونت اختیار کرنا پڑی یہاں تک میرے شیخ طریقت نے یہ عمل مجھے اس شرط کے ساتھ تعلیم فرمایا کہ میں ہمیشہ کے لئے اس عمل کو نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھوں گا۔ اس عمل کے متعلق بہت کچھ تفصیل کے بعد شیخ طریقہ عمل اور اس کے متعلقہ شرائط میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص عناصر اربعہ یعنی آتش وباد اور آب وخاک کے ہمزاد کی دعوات وتسخیر کے اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہو کر ترک حیوانات کرے۔ عمل کے چلّے کے دوران لوگوں سے ہر قسم کا تعلق وواسطہ ختم کر کے گوشہ نشین ہو رہے۔ یہاں تک کہ خوراک بہم پہنچانے والے عامل کے اعتمادی شخص کو بھی عامل کی طرف سے اس بات کی ہدایت کردی جائے کہ وہ خاموشی کے ساتھ خوراک پانی وغیرہ رکھ کر واپس ہوجایا کرے۔ عامل اپنے عمل کے دوران روزے رکھے۔ خوراک میں محض گندم یا جَو کی روٹی، نمک اور روغن زیتون سے سحری وافطاری کرے۔ عمل کو نوچندی جمعرات کے دن سے شروع کر کے نماز عشاء کے بعد اول وآخر درود پاک کے ساتھ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ تلاوت کرتا رہے اور عمل پر مداومت جاری رکھتے ہوئے چالیس یوم تک بجالائے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی سوجایا کرے۔

اگرچہ علمائے طلسمات وروحانیات نے عناصر اربعہ کے متعلق ومنسوب ہمزاد کی تسخیر کے اس جامع الاعمال عمل کے لئے کسی قسم کا کوئی دخنہ مقرر نہیں کیا ہے۔ تاہم عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے وقت عمل کے کی مکان میں خوشبویات وبخورات کو سلگاتا رہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

آیَا مَا ھُوَا ھَنَا ھَنُوْ نَا اَوْ جَر شَوَا شَا بَرَیَا سَا سَوَا ھَا جَرَھَو جَا نَا اَمَا یَا ھَنَو قَا اَوْ ھرَ جَا تَا ھَنَا مَوَا سَا رِھَاذَا دَھَا رِقَا وَلِیَا ھَوْ جَرجَا فَا ھَوْ قَا تَرْ ھَا قَوِیَا ھَنُوَا مَا قَا تَرْسَا قَا ھَا نَوَاسَا عَتَا سَوَا شَا یَوْ ھَا قَا شَا یَوَا عَا شَا عَوَا یَا شَا یَ قَوْمَ ھَمَزَ ادِ سَمِعیًا ا لُوَاحَا مَطِیْعًا۔

عمل کے آخری روز عامل کے پاس عناصر اربعہ کے چاروں ہمزاد حاضر ہوں گے جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ اس طرح پر کہ ان پر نظر نہ ٹھہر سکے گی۔ عامل جب عمل ختم کرلے گا تو چاروں ہمزاد عامل سے دریافت کریں گے کہ اے خدا کے نیک بندے ہمیں کیوں حاضر کیا گیا ہے۔

شیخ سرخسی فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ کہے کہ میں تمہیں اپنا مطیع وفرمانبردار بنانا چاہتا ہوں وہ سبب پوچھیں گے عامل کو بتانا چاہئے کہ میں تم سے اپنے مشکل اور حل طلب امور میں مدد لینا چاہتا ہوں۔ دنیا بھر کی خبریں معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اپنے دشمنوں پر فتوحات چاہتا ہوں۔ مریضوں کے امراض کی تشخیص اور ان کا علاج دریافت کرنا چاہتا ہوں، دفینوں کا سراغ لگانا چاہتا ہوں، لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرانا چاہتا ہوں، غرضیکہ اور بھی بہت سے کام کراؤں گا۔ ہمزاد تمام تر کاموں کی بجا آوری پر اپنی رضامندی کا اظہار کریں گے اور اس کے ساتھ ہی اپنی طرف سے بھی کچھ شرائط پیش کریں گے اس مرحلے پر عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ہمزاد کے ساتھ طے کئے جانے والے معاہدہ جات میں کوئی ایسی شرط شامل نہ ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے پریشانی کا سبب بنے۔ یہ عمل بلا امتیاز مذہب وملت ہر شخص کرسکتا ہے۔

اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس عمل کا عامل یقینی طور پر کامیاب وکامران ہوتا ہے اور اگر کسی غلطی وکوتاہی کے باعث عمل میں ناکامی پیدا ہوجائے تو بھی کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا کوئی اندیشہ نہیں۔

تسخیر کے اعمال اصغر

علمائے طلسمات وروحانیات نے تسخیر ودعوات ہمزاد کے جملہ قسم کے اعمال کو اعمال اکبر اور اعمال اصغر دو طرح کے اعمال میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ اعمال اکبر کے باب میں عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے

خصوصی قسم کے عملیات کو بیان کیا گیا ہے جب کہ اعمال اصغر کا باب تسخیر کے عمومی قسم کے عملیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اعمال اصغر کے سلسلے کے عملیات تسخیر کے سہل الحصول اور مختصر مدت کے حقائق کے حامل ہونے کے باوجود فوائد ونتائج کے اعتبار سے اعمال اکبر کے برابر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ اعمال اکبر کے متعلقہ عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے اعمال کا اوپر ذکر کیا جاچکا ہے جن سے خاطر خواہ استفادہ حاصل کرنا عاملین حضرات کا اپنا کام ہے۔ ذیل میں ہم اعمال اصغر کے سلسلے کے بہترین اور مستند ومجرب عملیات پیش کرتے ہیں۔

آفتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں شیخ علی محمد صالح مشہدی ذیل کے عمل ہمزاد کو قصائد حمورابی سے نقل کرتے ہوئے عمل کی تسخیر وریاضت کے لئے حمورابی کا یہ قول بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کو بجالانا چاہئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے لئے عمل سے قبل صاحب عمل حکیم حمورابی سے روحانی طور پر استمدادواجازت حاصل کرے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہوکر ترک حیوانات کے ساتھ تین یوم تک روزے رکھے۔ اور ہر روز رات کے وقت کسی خلوت کے مکان میں ذیل کے کلمات عمل کو تین سو تین بار تلاوت کرکے سوجایا کرے۔ آخری روز خواب میں حکیم حمورابی کی روح پرفتوح سے ملاقات ہوگی اور عامل کو اس عمل کے بجالانے کی اجازت مل جائے گی۔ اگر اس عمل روحانی کے باوجود عامل کو اس عمل کی اجازت نہ مل سکے تو اس صورت میں عمل کو بجالانے کا ہرگز قصد نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح عامل کی تمام محنت اکارت جائے گی اور کچھ بھی حاصل نہ ہوسکے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

فَلَسُوْفًا فَلَسُوْنًا یَوْفًا سَا رًا یَوْفِفًا شَلْھَوْ فًا بِنُوْرًا لِیُلُ فَھُوًا فَھُوْ قَلَکَ یَا مُدَّبِرَ الْاَرْوَاحَ وَالْاَجْسَادِ غَلِیَوْ فًا فَشَھوْ فًا شَفَا زَوْفًا فِلَیفُوا شَعِیقًا شِیْعَثُوا سَفْعَصَوْ فًا حَفُسًا حَسُفًا بِاَمْرِکَ مَوْرَفًا ھَیَا ھَدَوْ فَا اَلوَا حَا یَدْ یَوْفًا سَعَا سَعَوْ فَا قَدْ رِفَا دَاعِیًا فَوزًا سَرِھِیُفًا خِیَا رِفًا شَرَا ھِیُفًا۔

ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل سورج گرہن کے وقت پانی میں سورج کے عکس کو دیکھتے ہوئے ذیل کے عمل کا جاپ کرنا شروع کرے جب گرہن مکمل طور پر باطل ہوکر سورج بالکل صاف ہوجائے گا تو عامل کا آفتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوگا۔

عمل کی عبارت یوں ہے۔

اَیَا شَوْ زَا جِرًا تًا اَیَا شَوْ تَا لِیًا تًا ذِکْرًا اَیَا شَوْذَا رِیًا تًا ذَرُوًا اَیَا شَوْحَا مِلاً تًا وِقْرًا اَیَا شَوْحَا رِیًا تًا یُسْرًا اَیَا شَوْطُوْرًا وَکِتَابًا مَسْطُوْرًا اَیَا شَوْبَیْتًا مَعْمُوْرًا اَیَا شَوسَقْفًا مَرْفُوْعًا اَیَا شَومُرْسَلاً تًا عُرُفًا اَیَا شَوْعَا صِفًا تًا عَصْفًا اَیَا شَوْفَا رِقًا تًا فَرْقًا اَیَا شَوْفَا شِرًا تًا نَشْرًا اَیَا شَوْ نَا زِعًا تًا غَرْقًا اَیَا شَونَا شِطًا تًا نَشْطًا اَیَا شَوسَا بِقًا تًا سَبْقًا اَیَا شَومُدَّ بِرَا تًا اَمْرًا اَیَا شَوشَمْسًا ضَحِاَ ھَا اَحْضَرُوْا یَا قَوْمَ ھَمْزَادًا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْجَلِیْلَۃِ اَھْیًا اَشْرَاھِیًا۔

شیخ علی محمد صالح مشہدی اس عمل کی تفصیل وتشریح کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کا آفتابی ہمزاد ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن کے لگنے تک کی مدت کے دوران اس کا مطیع وفرمانبردار رہتا ہے اور اس عرصہ کے گزرجانے کے بعد خود بخود آزاد ہوجاتا ہے۔ اس لئے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ جب سورج گرہن لگے تو وہ عمل کی مداومت کے اصول وقواعد کا پابند ہوکر اپنے عمل کی تجدید کرتا رہے تاکہ ہمزاد مستقل طور پر قابو میں رہے۔

علمائے طلسمات کے نزدیک تسخیر ہمزاد کے جملہ قسم کے عملیات میں سے آفتابی ہمزاد کی تسخیر ودعوت کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت عجیب وغریب کامیاب وبے خطا اور حددرجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ راقم الحروف بھی ارباب علم وفن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آج سے کوئی ربع صدی قبل جب میں نے طلسمات کی دنیا میں پہلا قدم رکھا تو تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے سینکڑوں عملیات میں سے یہ ایک ایسا عمل تھا جسے میں نے اپنے شوق کی تسکین کے لئے منتخب کرکے آزمایا اور تجربہ کے بعد درست پایا۔ اس حقیقت کے پیش نظر عاملین حضرات سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ جب چاہیں اس مجرب ولاثانی عمل کو ضرور آزمائیں۔ امید کی جاتی ہے کہ کسی بھی شخص کی محنت ضائع نہ ہوپائے گی۔

ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں تسخیر ہمزاد کے سلسلے کا حکیم حمورابی سے منقول ایک دوسرا عمل جسے ماہتابی ہمزاد کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے درج ذیل ہے ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت کسی خلوت کے مکان میں گائے کے خالص گھی کا چراغ جلائے اور خود اس کے

سامنے کھڑے ہوکر عمل مندرجہ ذیل کو گرہن کے ختم ہونے تک برابر پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے تک جب عامل اپنے عمل سے فارغ ہوگا تو اس کا ماہتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوکر اظہار اطاعت کرے گا۔

عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

یَا قَوصَوهیُوقَا ذَرُقَرُ قَرُوُقَا تَدُ رُوسَا قَلحَیُوشَا طَهُوُخَا قَفدوُثَا حَلیوُخَا قَمهَلُوطَا یَا قَلَهِیطَا یَا طَهتَموُا کَا قَیلشَقَا بِحَقِّ جَبهُوقَا قَرَ مَرُیَرُ هُوطَا اَقرُوطاً قَیوُرَا رَبُّ اللّٰهُ هُورَا وَالنشُو رِ قَوِیًا قَوَا قَوِ یَا تَدَ طِیثَا وَهَیقَثَا مِیدَا عَیطاً فَهَا قِیدَ ا اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا هَمزَا دَا بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْکَرِیْمِ۔

شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحب مکاشفات نے اس عمل کے لئے بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح عمل کی ریاضت کے لئے اجازت کے حاصل کرنے اور عمل کی تسخیر کے بعد ہر گرہن کے موقع پر عمل کی مداومت کرنے کی شرائط کا ذکر کیا ہے۔

علمائے مخفیات و رحانیات نے ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح نہایت پر تاثیر تسلیم کیا ہے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے، مجھے ذاتی طور پر تو اس عمل کو آزمانے اور اس کے حقائق کا مشاہدہ کرنے کا کوئی موقع نہیں مل سکا ہے تاہم یقین کامل ہے کہ عامل حضرات اس عجیب وغریب عمل کو آزما کر حیرت انگیز فوائدہ ملاحظہ فرمائیں گے۔

حکیم میرک روفص کا بے نظیر عمل ہمزاد

روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں حکیم ناصر جمال طہرانی نے مصری ساحر سلارلوس کی طلسمات کے موضوع پر مشہور عالم تصنیف مصحف سلارلوس سے تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے عملیات میں سے حکیم میرک روفص کا ایک مجرب المجرب عمل بڑی تعریف کے ساتھ نقل کیا ہے۔

عمل کی عبارت ملاحظہ ہو۔

یَا جَبطُوُخَا یَا جَمطُوخاً یَا جَمطَیُوخَا جَطَا خَا یَا جَوطَوخَا یَا جَمِیطَا یَا جَدُ جَمُوخَا جَرجَبِمُوخاً یَا جَلعَیَا خَا جَوهَوُ نَوُخَا یَا جَنقَبَا طُوخَا یَا قَوم هَمزَادِ جَوُ جَرخَیَا جَرجَوِیَا جَسبَرخَا خَبرَا خَیُولاَ کَافُولاَ جَیُولاَ کَاخَولاَ جَیُوخَا فَیکُوخَا طَوَاخَا طَرُ هَیَا خَرُ شَیَا اَهَیَا اَشرَاهَیَا۔

تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے متعلق تحریر ہے کہ مدت اس عمل تسخیر کی اٹھائیس دن کی ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق عمل کو عمل کے ابتدائی چہاردہ دنوں میں تسخیر ہمزاد در خواب کے ارادہ کے ساتھ بجالایا جاتا ہے اور آخری چودہ یوم کے دوران خواب میں مسخر ہوجانے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کی نیت سے عمل کو مکمل کیا جاتا ہے۔ حکیم موصوف اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جلالی و جمالی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ عمل کی تسخیر کے پہلے دور میں اپنے ہمزاد کو عالم خواب میں تسخیر کرنے کے پختہ عزم ویقین کے ساتھ متواتر چودہ روز تک غروب آفتاب کے بعد ہر شب عمل مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے تو خواب میں عامل کا ہمزاد اس کے پاس حاضر ہوگا۔ عمل کے اس پہلے دور کی ریاضت کی تکمیل کے بعد دوسرے دور میں عامل طلوع آفتاب کے وقت خواب میں حاضر ہونے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کے کامل ارادہ کے ساتھ عمل کی عبارت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ کے حساب سے برابر چودہ روز تک پڑھتا رہے۔ جب آخری دن عامل کا عمل ختم ہوگا تو عامل کا خواب میں نظر آنے والا ہمزاد اپنے حقیقی وظاہری جسم کے ساتھ مطیع وفرمانبردار ہوکر اس کے قدموں میں آگرے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

امام صالح جزائری وحیدالدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ہمزاد کو مخفی طور پر تسخیر کرنا چاہے تو اس کے لئے اس عمل کو عروج ماہ کے نوچندی دنوں سے شروع کرے اور ذیل کے کلمات کو پچیس روز تک ہر روز سات سو مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد باطنی طور پر اس کے لئے مسخر ہوجائے گا۔

یَا هَیُوا هَقُورَا هَیُوقَا هَیُومَا هَزهَا شَا هَرقَا شَا شَا قَوهَا شَاهَزهَا مَا یُوهَا قَا یُوهَا رَا قُوهَا یَا یُوا هَا اَحسَنَا اَمُوسَا جَنُوهَا اُجِیُوا یَا هَمزَادَا هَیُوا هَیَا اَهَیَا۔

ترکیب عمل کے مطابق اس عمل کے لئے علیحدگی کے کسی ایک ایسے پرسکون مکان کی ضرورت ہے۔ جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی غیر شخص کی مداخلت کا احساس تک بھی ممکن نہ ہوسکے۔ عمل کو کسی بھی مہینے کے کسی بھی نوچندی دن سے شروع کیا جاسکتا ہے۔ عامل اپنی صوابدید اور سہولت کے مطابق رات کے علاوہ دن کے وقت بھی جب چاہے اس عمل کو بجالاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی موجود نہیں ہے۔ عامل کو چاہئے کہ عمل سے پہلے عمل کے مکان میں روغن کنجد کا چراغ جلائے۔ عمل

کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور چراغ کی روشنی سے پیدا ہونے والے اپنے سائے پر نظر جما کر اپنے ہمزاد کی مخفی تسخیر کے کامل یقین وارادہ کے ساتھ کلمات عمل کو پڑھنا شروع کر دے۔ رسائل ہلالیہ میں اس عمل کی تفصیل کے متعلق مسطور ہے کہ جب عامل عمل کی مقررہ میعاد کے مطابق عمل کے آخری روز عمل کا وظیفہ ختم کر لیتا ہے تو عامل کا چراغ روشنی میں نظر آنے والا اس کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی عامل کا ہمزاد اپنے مخفی وروحانی جسم کے ساتھ عامل کے حضور مطیع وفرمانبردار بن کر حاضر ہوتا ہے اور نہایت شیریں آواز کے ساتھ عامل کی خدمت میں سلام وآداب پیش کرتا ہے۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے مخفی ہمزاد سے معاہدہ جات کی تکمیل کرے۔ کندی تحریر فرماتے ہیں کہ جب تک ہمزاد اپنے باطنی باوجود کے ساتھ عامل کے سامنے حاضر رہتا ہے۔ اس وقت تک اس کا سایہ غائب رہتا ہے اور جب نزاد عامل سے اجازت لے کر واپس چلا جاتا ہے تو اس کے جاتے ہی عامل کا اوجھل ہو جانے والا سایہ دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ تسخیر کے اس عمل کا مخفی ہمزاد اگرچہ ظاہری طور پر نظر نہیں آتا لیکن یہ ہمزاد قوت وطاقت میں کسی طور پر بھی ظاہری ہمزاد سے کم تر نہیں ہوتا۔ مخفی ہمزاد اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ظاہری طور پر مسخر ہونے والے ہمزاد کی طرح نہ تو ہر وقت اپنے عامل کے پاس حاضر رہتا ہے اور نہ ہی عامل کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ عامل کے طلب کرنے پر ہی حاضر ہوتا ہے اور عامل کو پیش آنے والی تمام تر مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتا رہتا ہے۔ مخفی ہمزاد عامل کے لئے وبال جان ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ عامل کا بہترین ساتھی حقیقی دوست اور قابل اعتماد غلام بن کر رہتا ہے۔ اس ہمزاد کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس کا عامل عمل کے بعد جلالی وجمالی ہر قسم کی پابندیوں سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہو جاتا ہے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

رسائل ہلالیہ میں ہمزاد کی مخفی طور پر تسخیر کے سلسلے کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کو صاحب رسائل ہلالیہ اپنا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب بیان کرتے ہیں۔ ترکیب عمل کے باب میں تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو رمضان المبارک یا ربیع الاول کے مہینے کے نوچندی اتوار سے شروع کرے۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت سترہ یوم ہے۔ عامل کے لئے عمل کے دنوں میں ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

جب عامل عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو عمل سے قبل آبادی سے دور کسی دریا ندی یا نہر کے کنارے عمل کے لئے کسی محفوظ اور پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے۔ عمل کے لئے شرائط عمل کے مطابق سب سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کیا جائے۔ عمل کے وقت تسخیر ہمزاد کی نیت کے ساتھ عامل مغرب کی طرف منہ کر کے پانی میں اپنے عکس کو اپنی نگاہوں کا مرکز قرار دے کر نہایت خلوص وانہماک سے ذیل کے اسمائے عمل کو سات سو انیس مرتبہ پڑھے۔ عمل تمام کرنے کے بعد عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔ انشاء اللہ سترہ یوم میں ہمزاد مخفی طور پر مسخر ہو جائے گا۔

اسمائے عمل یوں ہیں۔

وَاَذَا تَا تَرغَمَا لَا لَوْ حَبَا رَا تَا مَدْ رِجَا بَا تَرقَطوُا یوعَنَا حَظَا توا فَوْسَوْنَا طَرا خَتَا هَیَا وَا لَاْ تَا هَشَا دَا تَا اَسْئَلُكَ بِتَسْخِیْرِ هَمْزَادًا بَاطِنًا وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانَا۔

☆☆☆☆☆☆

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے لئے ایک عجیب وغریب علاج تحریر کرتے ہوئے اسے طلسماتی دنیا کا ایک مشہور اور پر تاثیر علاج قرار دیتے ہیں جس کی تفصیل یوں ہے کہ گنٹھیا اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کے مریض کو شہد کی مکھیوں کی مدد سے اس کے دردناک جوڑوں پر کٹوایا جائے تو درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

طالیوس لکھتا ہے کہ ہزاروں مریض جن میں حرکت کرنے کی بھی تاب نہ تھی اس طلسماتی علاج کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مکمل صحت یاب ہو گئے۔

ترکیب علاج کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ تین تین مکھیوں سے ایک ایک جوڑ پر کٹوایا جائے اور اس کے مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھویا جائے تا کہ کسی قسم کی بھی جلن اور سوزش پیدا نہ ہو سکے گی۔ اس علاج کا فائدہ عام طور پر تو ایک ہی دفعہ کے علاج سے ظاہر ہو جاتا ہے لیکن احتیاط اس علاج کو ایک ہفتہ تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ درد ریح، گنٹھیا اور جوڑوں کے درد کے لئے یہ علاج بلاشک وشبہ ایسا اکسیر بے نظیر ہے جس کے استعمال کے بعد جسمانی دردوں کا نام ونشان تک باقی نہیں رہتا۔

دعاءِ برہتیہ کے اعمال

دعاءِ برہتیہ عہد سلیمان کو کہتے ہیں۔ یہ دعا بہت ہی عظیم ہے اور بہت ہی بابرکت ہے۔ اس دعا میں ۲۴ اسماءِ الٰہی ہیں اور ان ہی اسماءِ الٰہی میں کوئی اسم، اسم اعظم بھی ہے۔ ان اسماءِ الٰہی کے خواص تمام اسماءِ الٰہی پر فضیلت رکھتے ہیں روحانی عملیات کے فن سے دلچسپی رکھنے والے تمام عاملین ان اسماءِ الٰہی سے بطورِ خاص فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں کیوں کہ وہ ان اسماءِ الٰہی کی خصوصیات اور عظمتوں سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔

دعاءِ برہتیہ کے اسماء یونانی زبان سے نقل ہوتے چلے آرہے ہیں لیکن انہیں عربی رسم الخط میں منتقل کرنے کا شرف شیخ ابوالحسن شاذلیؒ کے حصے میں آیا ہے۔ یہ سعادت انہیں نصیب ہوئی کہ انہوں نے ان اسماءِ الٰہی کو عربی زبان میں منتقل کیا تاکہ اہل ایمان ان اسماءِ الٰہی سے بآسانی استفادہ کرسکیں۔ ماضی بعید میں ان اسماء سے فائدہ اٹھاتے وقت ان اسماء کا تلفظ صحیح نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں لوگ ہلاک ہوگئے ہیں کیوں کہ وہ صحیح اسماء تک نہ پہونچ سکے اور مرشد کامل نصیب نہ ہونے کی وجہ سے وہ غلط سلط راستوں پر بھٹکتے رہے اور ایک ستم یہ ہوا کہ کاہنوں نے ان اسماءِ الٰہی میں ایسے بہت سے اسماء شامل کردئے تھے کہ جن کی موجودگی سے کفر اور شرک کا شبہ ہوتا تھا۔ آخرت پرست عاملین نے ان غلط سلط اسماء کو ان اسماءِ الٰہی سے الگ کیا اور مسلمانوں کو علمی گمراہی سے باز رکھنے کے لئے سخت ترین محنت کی۔ نتیجتاً آج وہ اسماءِ الٰہی جو دعاءِ برہتیہ کے نام سے مشہور ہیں ہمارے سامنے ہیں اور ان سے استفادہ کرنا ہر اس عامل کے لئے ضروری ہے جو روحانی عملیات میں کمال حاصل کرنا چاہتا ہے۔

دعاءِ برہتیہ کو نقل کرنے میں اکثر حضرات غلطی کرتے ہیں لیکن راقم الحروف نے مختلف کتابوں کو سامنے رکھ کر حتی الامکان اس بات کی کوشش کی ہے کہ دعاءِ برہتیہ کے کلمات صحیح تلفظ کے ساتھ نقل ہوجائیں تاکہ استفادہ کرنے والے غلط سلط پڑھ کر نفع کے بجائے نقصان کے حق دار نہ ہوجائیں۔

دعاءِ برہتیہ یہ ہے

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَةُ الْعُلْوِیَةُ السِّفْلِیَةُ وَ خُدَّامُ ھٰذِہِ الْعَھْدِ الْکَبِیرِ اَنْ تُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَ تَقْضُوْا حَاجَتِیْ بِعِزَّہٖ بَرْھِیَتِیَةٍ کَرِیَّہٖ تَتْلِیْہِ طُوْرَانْ مَزْجَلٍ بَزْجَلٍ تَرْقَبٍ بَرْھَشٍ غَلْمَشٍ خُوْطِیْرٍ قَلْنَھُو بَرْشَانْ کَظَھِیْرٍ غَوْشَلَخٍ بَرْھَیُوْلَا بَشْکِیْلَخٍ فَزْمَزٍ اَلْفَلٍ کَیْطٍ قَبْرَاتٍ عَیَاھَا کَیْدَھُوْلَا شَمْخَاھِیْرٍ شَمْھَا ھِیْرٍ بِحَقِّ ھٰذَ الْعَھْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ ھذاہِ الْاَسْمَاءِ الْاَنْقِیَادُ فِیْ اَمْرُکُمْ بِہٖ بِعِزَّةِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْمُعِزِّ فِیْ عِزِّ عِزِّہٖ وَ اَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ اِلٰی قَوْلِہٖ کَفِیْلَا وَ بِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا السَّاعَةِ وَاسْمَعُوْا وَ اَطِیْعُوْا وَعُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ عَلٰی جَمِیْعِ مَااَمْرُکُمْ بِہٖ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کریں) بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ اِحْتَرَقَ مَنْ عَصٰی اَسْمَاءِ اللّٰہِ بِنَاءِ الْمُوْقَدَةِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ عَاھَدْتُّمْ بِھَا عِنْدَ بَابِ الْھَیْکَلِ وَالْکَبِیْرُ وَ بِحَقِّ اَھْیَا اَشْرَاھِیًا اُذُوْنِیْ اَصْبَاوُتْ اٰلِ شَدَایْ وَ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ۔ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَہ اَلسَّاعَہ اَلسَّاعَہ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَ عَلَیْکُمْ۔

میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جو عامل اس دعاءِ برہتیہ کا عامل ہوجائے گا وہ رفتہ رفتہ اس مقام تک پہنچ جائے گا جہاں پہنچنا بہت بڑی سعادت اور بہت بڑی دولت ہے۔ دعاءِ برہتیہ کا عامل بننے کے لئے کچھ ریاضت کرنی پڑے گی اور کچھ پرہیز بھی کرنا پڑے گا لیکن جو دولت حاصل ہوگی وہ بے مثال ہوگی۔ دعاءِ برہتیہ کے عامل کے سامنے جنات بھی سر جھکاتے ہیں اور فرشتے بھی اس کا احترام کرتے ہیں۔

اس دعاءِ برہتیہ کی عظمتوں کے بارے میں کوئی شک نہیں کرنا چاہئے ورنہ خسران کا موجب ہوگا۔ بے شک دعاءِ برہتیہ عہد سلیمان کی ایک خاص یادگار ہے۔ یہ ایک دولت ہے جو حضرت سلیمان علیہ

السلام نے اپنی سلطنت کی واپسی کے وقت ہیکل کبیر کے دروازے پر جنات سے حاصل کی تھی۔ یہ ایک عظیم دولت ہے جو حق تعالیٰ کی طرف سے بواسطہ جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کو عطا ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ اس عہد سلیمان کے ۲۴ر اسماءِ الٰہی ہیں اور ان ۲۴ر اسماءِ الٰہی کے تمام جنات اور تمام موکل خواہ وہ علوی یا سفلی تابع ہیں۔ ان اسماء کے بغیر روحانی عملیات کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

دعاءِ برہتیہ کا عامل بڑے سے بڑے کارنامے انجام دے سکتا ہے۔ وہ جنات کو حاضر کرسکتا ہے۔ شیاطین کو ختم کرسکتا ہے۔ زمین سے دفینے نکال سکتا ہے۔ جادو کو رفع کرسکتا ہے۔ کسی بھی ظالم کو بذریعہ عمل ہلاک کرسکتا ہے۔ کسی بھی شخص کو گھر سے، وطن سے نکال سکتا ہے۔ دور بیٹھ کر کسی بھی جگہ موکل کو روانہ کرسکتا ہے۔ ہر قسم کے اعمالِ خیر اور اعمالِ شر اس دعاءِ برہتیہ کے واسطے سے انجام دیئے جاسکتے ہیں۔

دعاءِ برہتیہ کا عامل بننے کے لئے سات شرطیں ہیں۔ ان کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

پہلی شرط : عامل نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے اور اپنے راز کو حتی الامکان سبھی سے محفوظ رکھے۔ دورانِ زکوٰۃ کسی کو نہ بتائے کہ وہ دعاءِ برہتیہ کی زکوٰۃ ادا کر رہا ہے۔

دوسری شرط : مستقل باوضو رہے۔ اگر وضو ٹوٹ جائے تو بلا تاخیر وضو کرلے اور جب بھی وضو کرے دو رکعت نفل ادا کرے۔

تیسری شرط : ادائیگی زکوٰۃ کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کرے جو بستی سے الگ تھلگ ہو اور وہاں کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔

چوتھی شرط : جس جگہ عمل کرے وہاں بخور روشن کرے۔

پانچویں شرط : اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ دے۔ حتی الامکان دل شکنی سے بچے عموماً سبھی انسانوں سے اور خصوصاً سبھی مسلمانوں سے خواہ وہ کسی بھی مسلک کے ہوں محبت کرے اور ان کے کام آنے کی کوشش کرے۔

چھٹی شرط : دورانِ زکوٰۃ ترکِ حیوانات کرے۔ یعنی جانوروں کا گوشت، ان کا چمڑا، ان کا دودھ وغیرہ کچھ بھی استعمال نہ کرے۔ اگر شادی شدہ ہو تو بیوی کے ساتھ خلوت نہ کرے اور بدبودار اشیاء سے بھی دور رہے جیسے پیاز، لہسن، بیڑی، سگریٹ وغیرہ بہت سادی غذائیں استعمال میں لائے۔ جیسے جو کی روٹی، بغیر گھی کا سالن، اُبلی ہوئی ترکاری وغیرہ۔ شہد استعمال نہ کرے کیوں کہ وہ ترکِ حیوانات میں آتا ہے۔

ساتویں شرط : ایمان و یقین کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے، حق تعالیٰ کی بڑائی کا یقین رکھے۔ اور یہ بات اپنے دل میں بٹھالے کہ کوئی بھی دولت خواہ مادی ہو یا روحانی بغیر اللہ کے فضل و کرم کے حاصل نہیں ہوتی۔

دعاءِ برہتیہ کے عامل بننے کے مختلف طریقے ہیں، راقم الحروف یہاں ۳ر طریقے نقل کرتا ہے۔ آپ جو بھی آسان تصور کریں اس پر عمل کریں۔ تینوں ہی طریقے رائج اور معتبر ہیں۔ ان میں سے کسی ایک پر عمل کر لینے کے بعد زکوٰۃ ادا ہوگی اور عامل کے اندر ایسی روحانیت پیدا ہوگی کہ وہ خود اس کو محسوس کرے گا، اس کے بعد عملیات میں بلا کی تاثیر پیدا ہوجائے گی۔ وہ دور بیٹھ کر بھی لوگوں کا علاج کرنے کا اہل ہوجائے گا۔ دعاءِ برہتیہ کی زکوٰۃ ۱۳۵۵ مرتبہ پڑھنے سے ادا ہوجاتی ہے یہی اس کا نصاب ہے۔

طریقہ نمبر۱ : یہ ہے کہ روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھیں یا روزانہ ۹ مرتبہ یا ۳ مرتبہ پڑھیں جتنے دنوں میں بھی مذکورہ تعداد ادا ہوجائے زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔

طریقہ نمبر۲ : یہ ہے کہ پندرہ دنوں تک ہر روز نوے مرتبہ پڑھے۔ آخری دن ۹۵ مرتبہ پڑھ لے تاکہ نصاب کی تکمیل ہوجائے

طریقہ نمبر۳ : یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۹ مرتبہ پڑھے اس طرح روز کی تعداد ۴۵ مرتبہ ہوگی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ روزانہ دعاءِ برہتیہ کا ورد رکھیں اور اس کا نقش زکوٰۃ کی ادائیگی سے نمٹنے کے بعد اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں یا اپنے گلے میں ڈال لیں۔ یہ نقش کسی بھی مقصد کے لئے کسی کو بھی دیں گے تو انشاء اللہ فوراً تاثیر ظاہر ہوگی اور بڑے سے بڑا کام چٹکی بجاتے ہوئے حل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۳۹	۳۶۴۲	۳۶۴۶	۳۶۳۲
۳۶۴۵	۳۶۳۳	۳۶۳۸	۳۶۴۳
۳۶۳۴	۳۶۴۸	۳۶۴۰	۳۶۳۷
۳۶۴۱	۳۶۳۶	۳۶۳۵	۳۶۴۷

تسخیر و فتوحات کا بے مثال عمل

اس دعاءِ برہتی میں غضب کی تسخیر پنہاں ہے۔ اکابرین نے فرمایا

ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خدا کی مخلوق اس کی طرف کھنچی چلی آئے اور اس کے پاس ضرورت مندوں کا اور چاہنے والوں کا ہجوم لگا رہے تو اس کو سات دن کا یہ عمل کرنا چاہئے۔ ماہِ سعید میں اس عمل کو نوچندی اتوار سے شروع کریں اور روزانہ دعاءِ برہتی ۲۲۵ مرتبہ پڑھیں لیکن تسخیر و فتوحات کیلئے جب یہ عمل کریں تو جمیعُ ما مؤکم کے بعد یہ کلمات بھی پڑھیں۔

وَ تـوکّـلُـوْا سَخِّرِ لِیْ قُلُوْبَ جَمِیْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ یَحْضُرُوْلِیْ مِنْ کُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمُ وَ بِنْتِ حَوَّا للمسخرات والحاضِراتِ اِلٰی ھٰذَ الْمَکَانِ وَجَلْبِ جمیع المنافع وَ وُسْعَتِ الرِّزْقِ و دائمُ الفتوح و دفعِ المضرّاتِ عَنِّیْ وَ عَنْ مَا یَحُوْتُہٗ شَفَقَتِیْ بَحَقِّ اسم الاعظم. اس کے بعد تا ختم دعاءِ برہتی پڑھے۔ اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ ۲۴ مرتبہ اسی طرح پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زبردست تسخیر اور فتوحات حاصل ہوں گی۔ دنیا کھنچی چلی آئے گی اور جو بھی دیکھے محبت اور احترام کرنے پر مجبور ہوگا۔

موکلین روانہ کرنے کی زکوٰۃ کا طریقہ

کسی بھی حاجت کے لئے کسی بھی جگہ موکل روانہ کرنے کا عمل بھی حیرتناک ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عامل کسی بھی جگہ اپنا موکل روانہ کرسکتا ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ طریقہ یہ ہے۔

نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کرے۔ ایک بار دعاءِ برہتی پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ ناس پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی، اس کے بعد جب کسی کے پاس موکل بھیجنا ہو اور برائے محبت بھیجنا ہو تو دعاءِ برہتی ایک مرتبہ پڑھنے کے بعد تین سو مرتبہ سورہ ناس پڑھیں اور اس کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھیں۔ اَجِیْبُوْ وَ تَـوَکَّـلُـوْا اَیُّھَـا الْـوَسْوَاسُ الْـخَنَّـاس وَادخُلُوْا بقلب فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں۔

انشاء اللہ اس عمل کے بعد مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہونچے گا۔ بہتر ہے کہ اس عمل کو ۳ دن کیا جائے۔

موکلات اور جنات کو حاضر کرنا

ایک پاک صاف نابالغ بچی کی ہتھیلی پر خاتم غزالی لکھ کر اور لوبان کی دھونی دے کر دعاءِ برہتی پڑھیں اور موکلات کو حکم دیں کہ وہ بچے کی انگلیاں الگ الگ کردے جب انگلیاں الگ ہو جائیں تو اپنا سر بچے کی ہتھیلی پر رکھ دیں۔ جب یہ کام بھی ہو جائے تو موکلین کو حکم دے کہ بچے کے اندر دخول کرو اور بچے کو بغیر تکلیف کے زمین پر لٹا دو۔ اس وقت بچہ بے ہوش ہو جائے گا، اس وقت بچے پر ایک چادر ڈال دو پھر بچے کی طرف مخاطب ہو کر دعاءِ برہتی پڑھ کر یہ آیت پڑھے وَقَالُوْا لِجُلُوْدِھِمْ لِمَ شَھِدْتُّمْ عَلَیْنَا قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ اَنْطَقَ اَیُّھَا الرُّوْحِ بِحَقِّ الَّذِیْ اَنْطَقَ الْمُلْکَۃُ بسلیمان ابن داؤد علیه السلام وَ اَنْطَقَ عیسیٰ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا کئی باران کلمات کو پڑھے یہاں تک کہ بچہ بولنے لگے گا۔ پھر اُس سے جو کچھ بھی پوچھیں گے صحیح جواب دے گا۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر کسی جگہ خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لو جس میں ابھی تک پھل نہ آیا ہو اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف اور سات مرتبہ ح لکھیں پھر جس گھر میں خزانہ کا گمان ہو اس لکڑی کو وہاں ڈال دیں اور خشک دھنئے کی دھونی دیں، اکیس مرتبہ دعاءِ برہتیہ پڑھیں اور ہر بار موکل کو حکم دیں کہ وہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کردیں۔ تھوڑی دیر میں وہ لکڑی خزانہ کی جگہ جا کر کھڑی ہو جائے گی۔

تسخیر خلائق

سوا لاکھ کی زکوٰۃ نکالنے کے بعد ''یا مستطیع'' کو روزانہ ۱۳۰ ار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر وقت لوگوں کی بھیڑ لگی رہے گی۔ مذکورہ اسم کو بھی ۱۳۰ ار مرتبہ پڑھیں اور ایک مرتبہ دعاءِ برہتیہ پڑھیں۔

نقش برائے حب

مندرجہ ذیل نقش کو لکھنے کے بعد ایک مرتبہ دعاءِ برہتیہ پڑھ کر دم کریں پھر اس نقش کو چولہے میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس آئے گا۔

۷۸۶

۲۳۷	۲۴۰	۲۴۳	۲۲۹
۲۴۲	۲۳۰	۲۳۶	۲۴۱
۲۳۱	۲۴۵	۲۳۸	۲۳۵
۲۳۹	۲۳۴	۲۳۲	۲۴۴

احرق قلب فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود

احرق قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود

خاتم غزالی یہ ہے۔

۷۸۶

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

دعاءِ برہتیہ میں جو ۲۴؍ اسماءِ الٰہی استعمال ہوتے ہیں ان کی توضیح وتشریح یہ ہے۔

بزبان سریانی	بزبان عربی	معانی ومفہوم
برھیۃِ	القدوس	پاک، مبارک
کریۃِ	المعبود	قابل پرستش
تتلیۃِ	السبوح	نہایت مقدس
طوران	الحیُّ	زندہ وجاوید
مزجلِ	القیوم	ہمیشہ قائم رہنے والا
بزجلِ	الواجد	موجود رہنے والا
ترقب	السلام	سلامتی والا
برھشِ	مجیب الدعوات	دعاؤں کا قبول کرنے والا
غلمشِ	الحمید المجید	بزرگ، قابل تعریف
خوطیرِ	الحلیم الحکیم	بردبار، حکمت والا
قلنھودِ	المتین	زبردست توانا
برشان	السمیع البصیر	سننے والا، دیکھنے والا
کظھیرِ	السبحان	نہایت ہی پاک
نحوشلخ	القویُّ	طاقت ور
برھیولاً	اَلْاَمَان الخائفین	خوف زدہ لوگوں کی پناہ
بشکیلخ	پناہ گاہِ ارواح	روحوں کو پناہ دینے والی ذات
قَرمَزِ	المعز	عزت دینے والا
اَنْفَلَ	الخبیر	صحیح خبر دینے والا
کَیَنطِ	اللطیف	مہربان
تبراتِ	الحکیم	حکمت والا
غیاھًا	الکریم	بزرگ تر
کیدھولاً	القادر القائم	قدرت والا قائم ودائم
شمخاھیر	العلی العظیم	صاحب برتری
شمھاھیرِ	العزیز الجبار	صاحب عزت وغالب

ضروری نوٹ

بعض حضرات کو یہ شک ہوتا ہے کہ دعاءِ برہتیہ جیسی دعائیں کلمات شرک پر مشتمل ہیں ان حضرات کی رہنمائی کے لئے ہم نے سریانی زبان کا ترجمہ کردیا ہے تاکہ انہیں اندازہ ہوجائے کہ دعاءِ برہتیہ اسماءِ الٰہی پر مشتمل ہے اور اس دعا میں حق تعالیٰ کے ۲۴ صفاتی ناموں کا اعادہ کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دعاءِ برہتیہ اور عہد سلیمان علیہ السلام کی ایک قیمتی یادگار ہے۔ قیامت تک پیدا ہونے والے مسلمانوں کے لئے ایک کلید کی حیثیت رکھتی ہے۔

آج کے اس دور نازک میں جب کہ دین اسلام پر اور مسلمانوں پر ہر طرف سے ایک یلغار ہو رہی ہے اور کافروں، یہودیوں اور مشرکوں کی طرف سے جادو ٹونے کے حملے بھی کئے جارہے ہیں ہم مسلمانوں کو دعاءِ برہتیہ جیسے ہتھیاروں سے بھی لیس کرنا چاہتے ہیں۔

اس طرح کی دعاؤں کے ذریعہ بھرپور کامیابی کا حصول اسی وقت ممکن ہے جب اس دعا کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے۔

اس دعاءِ برہتیہ کے قیمتی اعمال یہاں درج کئے گئے ہیں ان میں موکلین کو کسی بھی جگہ روانہ کرنے کا عمل بھی ہے جو ایک عظیم الشان دولت ہے اور ایسی دولتیں لاکھوں روپے خرچ کرکے بھی حاصل نہیں کی جاسکتیں۔ امید ہے کہ اللہ کے باصلاحیت بندے اس دولت سے حتی الامکان استفادہ کریں گے۔

گرہن اور حروف صوامت کے طلسم

زبان بندی

گرہن کا وقت غیر مبارک ہوتا ہے۔اس وقت وہ تمام اعمال کئے جاسکتے ہیں جو منفی ہوں، خاص طور سے زبان بندی وغیرہ۔اگر اپنے دشمنوں اور مخالفتوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے عزت وشہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اسم قابض کی ایک مثلث کالی سیاہی سے لکھ کر بکری کی کھوپڑی میں رکھ کر یا منہ میں رکھ کر منہ باندھ دیں اور دریا میں پھینک دیں۔دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

یاعطرائیل بحق یاقابض یااسرافیل

۷۸۶

۳۰۰	۲۹۹	۳۰۴
۳۰۵	۳۰۱	۲۹۴
۲۹۸	۳۰۳	۳۰۲

قبض قبضك یاقابض قبضك یاقابض یاعطائیل القبض یاجبرائیل فی۔نقش لکھ کر ذیل کی عزیمت نیچے لکھیں۔

بستم بستم زبان فلاں بن فلاں بستم ہوش عقل گوش فہم عقل دل وشش صدوششت اعضائے بدن فلاں بن فلاں از بد گفتن وبدخواستن وشروفساد فی حق فلاں بن فلاں بحق صم بکم عمی فهم لایرجعون۔

پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ مقصد کا نام اور دوسرے فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا نام لکھیں۔

اس گرہن میں حروف صوامت کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔جس کا تذکرہ سابقہ رسالوں میں تفصیل سے ہو چکا ہے اور اکثر ناظرین اس کی زکوٰۃ دے چکے ہیں اور اپنے جرأت انگیز تجربات کی اطلاع دے چکے ہیں، سردرد، دانت درد اور جس قدر بھی عمل بندش کے ہیں ان کی زکوٰۃ اس میں دی جاسکتی ہے چونکہ بعض خریدار نئے ہیں اس لئے طلسم کی سطور اور طریقہ دوبارہ دیا جارہا ہے۔

بعض حقائق کو چھپانا بھی کفران نعمت میں اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ میرے اللہ نے جو حروف کا علم مجھے دیا ہے۔اس زمانہ میں کسی کو وہ نہیں دیا اور جو مجھے اعزاز دیا ہے وہ کسی اور کو نہیں دیا مجھے اپنے خزانہ غیب سے براہ راست دیا کہ دنیا میں کوئی بشر بھی میرا ان علوم کا استاد نہیں،الحمدللہ۔

حروف کی تقسیم کی کئی قسمیں ہیں،نورانی ظلمانی، ناطق وصوامت شفا وعلت کی چند قسمیں ایسی ہیں جن سے طلسم بنتے ہیں اور ان حروف میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا کیا ہے۔حروف صوامت کا جو طریقہ میں بیان کروں گا۔آج تک کبھی کسی نے نہیں لکھا۔نہ اسے ظاہر کیا۔سب سے پہلے میں ان لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس سورج گرہن میں حروف صوامت کی زکوٰۃ دی۔اس کے بعد دعا دیتا ہوں کہ باری تعالیٰ ان کی محنت کے عوض ان کو تاثیر عطا فرمائے تاکہ وہ خلقت کو فیض دے سکیں۔آمین۔

حروف صوامت سے جو مختلف مقاصد کے بے معنیٰ حروف بنتے ہیں میں انہیں طلسمی الفاظ کہتا ہوں۔ایک تو اس لئے کہ ان کے معنیٰ نہیں ہوتے۔دوسرے اس لئے کہ خاموش کام کرتے ہیں۔یعنی ادا نہیں کرنے پڑتے۔

جن لوگوں نے زکوٰۃ دی ہے ان کے لئے لازم ہے کہ وہ تیرہ دفعہ اسے دن میں روزانہ لکھا کریں۔تاکہ زکوٰۃ قائم رہ سکے۔یہ تیرہ دفعہ اس مدت تک لکھیں جب تک ان حروف کی قوت کی ضرورت سمجھیں۔یاد رکھیں کہ اس علم سے عمل کرتے وقت کبھی نہیں بولنا چاہئے۔جواب مجبوراً دینا ہو تو اشارہ سے دیں۔اگر بولے تو عمل ختم ہو جائے گا۔اگر زکوٰۃ کے دوران میں بھی کسی صاحب نے بات کی ہو۔تو ان کی زکوٰۃ بھی ادا نہیں ہوئی۔

میں نے انسانی ضروریات کے چوتھائی حصہ پر حروف صوامت کو قابض پایا ہے اور اس سے کام لیا ہے۔ایسے ایسے کام لئے ہیں جو نا ممکن نظر آتے تھے اور بہت مشکل اور تکلیف دہ تھے۔اگر آپ نے بھی سمجھ بوجھ سے

کام لیا تو واقعی چوتھائی ضروریات انسانی آپ بھی پورا کرسکیں گے۔ عمل میں صرف ایک بات کو یاد رکھیں کہ جس غرض کے لئے عمل کرنا ہو اس کی سطر انتہائی مختصر اور جامع ہونی چاہئے۔ جو نفی واثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ حروف صوامت محض بندش کے کام آتے ہیں اور کسی جگہ کام نہ لیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مقصد کی سطر کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ اب ایک حروف صوامت کا ایک مقصد لے کر تمام حروف کو امتزاج دے کر ایک تیسری سطر تیار کرلیں۔ اگر مقصد کی سطر طویل ہے تو حروف صوامت کو پھر سے شروع سے دیں اور بار بار بھی دے سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ تمام سطر مقصد کے حروف ختم ہوجائیں۔ یہ یاد رکھیں کہ حروف صوامت اس ترتیب سے آئیں گے جیسا کہ میں نے لکھے تھے، یعنی۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ب

ان تمام حروف کے چار چار کے کلمات بنائیں۔

دردسر باندھنا ہے تو سطر یوں بنائیں۔ بستم دردسر، درد نہ ہو۔

دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں اور امتزاج دیں۔

سطر امتزاج: ب س ت م د ر د س ر د ر د ن ہ ہ و

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ ا ح د

ا ب ح س د ت ر م س و ص ر ط و

ع س ک ر ل د م ر و د ہ ن ا ہ ح ہ د و

اب چار چار حروف کے کلمات بناؤ۔

ابحس دترم سد صر طد عس مرود هناه۔

اس طلسمی سطر کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دو یہ یاد رکھیں کہ اس کا اثر چوبیس گھنٹے کے اندر ظاہر ہونا چاہئے۔ اگر ظاہر نہیں ہوا تو کوئی غلطی ضرور ہوئی ہے۔ جو لوگ ان حروف سے کام لینا چاہیں وہ ایک ڈائری رکھیں جس میں اپنے تجربات لکھیں۔ غیر ضروری اور غیر شرعی امور کے لئے میں کبھی اجازت نہ دوں گا۔ نہ اس امر کی اجازت دوں گا کہ بات بات پر لوگوں کو زبان بندی کرو۔ یا ان کو سزا دو۔ ہاں جب معاملہ سر سے گزر جائے، بے شک اپنا انتظام کرنا ہی چاہئے، یہ علم کرامات سے ہے۔ میں بعض اوقات فارسی میں سطر لکھتا ہوں لفظ بستم سے بعض اوقات عربی میں لفظ عقد سے بعض اوقات اردو میں۔ جس طرح مجھے بندش بہتر معلوم ہوتی ہے عمل کر گزرتا ہوں اس عمل کے طریق کار کو لکھنے کے لئے میں نے وہ تمام کاغذات تلاش کر کے نکالے ہیں جن پر لوگوں کے کاموں کا حل تھا اور میں نے سطور قائم کی تھیں۔ یہ سطور آپ کے لئے لکھی جارہی ہیں تاکہ مقصد کے لئے سطر بنانے کا طریقہ آجائے اور وہ فہم پیدا ہوجائے۔ جو سطر بنانے کے لئے ضروری ہے۔ ذیل کے الفاظ پر غور کریں۔

عقدالرجل لایمشی	عقدالمسافر لایسافر	عقدالحدید لایفعل
عقدالغنم لایمشی	عقدالمقر والجمل لایلد	[illegible]الرزع لایلد
عقداللسان لایتکلم	عقدالمرکب لایفعل	عقدسماع لایسمع
عقدالبلاء لاینل منه	عقدالسمك لایبصر	عقدالروح لایدخل الناس فیه
عقدالسارق لایسرق	عقدالناس لاتفرح	عقدالسلطان لایفعل الغزر
عقدالقلب لایفرح	عقدالناس لاتشرب ماء	عقدالمطر لایمطر
عقدالعین لاتبصر	عقدالناس لاتتزوج	عقدالبیت لایدخل الناس فیه
عقدالاذن لاتسمع	عقدالبقر لایشرب اللبن	عقدالمراة لاتزنی
عقدالذکر لایقوم	عقدالبئر لایری فیها الماء	عقدالبندر لایدخل المرکب
عقدالفرج لایجامع	عقدالارض لاتزل شئی	

علیحا

یہ ۲۹ قسم کی بندشیں ہیں۔ ان میں بے شمار مقاصد آگئے۔ آدمی کا باندھنا، بھیڑ بکری کا باندھنا کہ بھاگے نہ، زبان بندی، بلاء، چور باندھنا چوری نہ کرسکے، قلب باندھنا فرحت نہ ملے، نظر باندھنا دیکھ نہ سکے، کان باندھنا سن نہ سکے، آدمی اور عورت کے اعضاء تناسل کو باندھنا، تلوار کو باندھنا کھیتی کو باندھنا، مسافر کو باندھنا، جانوروں کی پیدائش باندھنا، سواری کو باندھنا، کسی کی خوش طبعی کو باندھنا، پینا باندھنا، نکاح باندھنا، دودھ باندھنا، زمین باندھنا، بادشاہ کو باندھنا کہ لڑ نہ سکے، بارش باندھنا، سماع باندھنا، روح کو باندھنا کہ کسی انسان یا گھر میں داخل نہ ہوسکے، زنا باندھنا، بندرگاہ باندھنا کہ جہاز داخل نہ ہوسکے وغیرہ وغیرہ ایسے عظیم کام ان حروف سے لئے جاسکتے ہیں جو حرف اعلیٰ اقدار کی قوت رکھنے والوں کی کرامات ہوتے ہیں اور عام مقاصد کی دوسری سطور بھی یہ ہیں جو صرف اعلیٰ اقدار کی قوت رکھنے والوں کی کرامات ہوتے ہیں اور عام مقاصد کی دوسری سطور بھی یہ ہیں جو میں نے استعمال کے لئے بنا کردی ہیں۔ (سطور میں نام مع والدہ استعمال کرنا لازمی ہے)

بستم قدم فلاں بسوئے خانہ فلاں تانتواند رسد (کسی کے ہاں جانے سے روکنا)

بستم رغبت دل فلاں در محبت فلاں، تامحبت نہ شود (محبت کو ختم کرنا)

بستم نکاح ونسبت فلاں ماسوائے فلاں (نکاح باندھنا)

بستم قدم دریں مکان فلاں بیروں قرار نہ یابد (گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا)

عقدالسان کل مخلوق معلوم وغیر معلوم فی حق فلاں (مخلوق کی زبان بندی)

عقدالدم رحم والحمل لا یدموا (خون جانے سے حمل گرنے کا خطرہ ہو)

بستم ملازمت فلاں در دفتر فلاں نہ تبدیل دفتر نہ عہدہ (تبدیلی باندھنا)

بستم دکان فلاں فی حق مقبوضہ فلاں تا طلب خالی کردن نہ کند (قبضہ باندھنا)

بستم قلب فلاں در محبت فلاں تا رجوع نہ کند (محبت باندھنا)

عقد الساقط الحمل فلاں لا السقط والسقط (حمل ساقط نہ ہو)

عقد التعلق زن وشو لا مجامعت ابدا (مجامعت باندھنا)

عقد العقل والخرد فلاں فی حق فلاں صم بکم عمی فھم لا یرجعون (عقل وخرد باندھنا)

بستم عقد التعلق عاشقی فلاں بین فلاں لا تنزنی (عشق وتعلق باندھنا)

بستم دست دردی فلاں ارادا عادتا عمداً فعلاً وزدی نہ تواند کرد (چوری کی عادت باندھنا)

بستم عادت شراب نوشی فلاں ترک شراب ابداً (شراب نوشی کی عادت باندھنا)

بستم زبان فلاں درغرض وحق فلاں کبھی خلاف نہ بولے (زبان بندی)

بستم اجرائے خون سینہ وحلق فلاں خون نہ جائے (جاری خون باندھنا)

بستم دست سزا فلاں فی حق فلاں سزا کے ہاتھ نہ ملیں (مارنے کی عادت باندھنا)

بستم انزل وسرعت منی فلاں قطعی منزل نہ ہو (انزال واحتلام باندھنا)

بستم زبان دوست فلاں فی حق فلاں صم بکم عمی فھم لا یرجعون (مارنے وگالی دینے کی عادت باندھنا)

ختم اللہ علیٰ قلوبھم وعلیٰ سمعھم وعلیٰ ابصارھم فلاں فی المحبت والمؤدۃ فلاں (محبت میں عقل وخرد باندھنا)

بستم قدم در مکان خود فلاں بیروں قیام نہ پذیرد (باہر رہنے والے کا قدم باندھنا)

بستم قدم فلاں در پاکستان بیرون نہ رود (ملک کے باہر جانے والے کا قدم باندھنا)

بستم طلاق مابین فلاں وبین فلاں طلاق واقع نہ شود ابداً (طلاق باندھنا)

ضبط نطفہ فلاں (عورت) حمل قرار نہ شود (حمل باندھنا میاں بیوی دونوں کو بتا کردیں)

عقد الزنا مابین فلاں وبین فلاں لا تکنزلی ابداً (زنا باندھنا)

غرض یہ ہے کہ بے شمار مقاصد میں ان حروف سے کام لیا جاسکتا ہے جن لوگوں نے اس سورج گرہن میں رسالہ روحانی دنیا میں دیکھ کر عمل کیا ہے وہ اجازت یافتہ ہیں۔ انشاء اللہ ان کے اعمال کامیاب ہوں گے تجربہ کریں۔ اگر کسی وجہ سے ایک دفعہ میں اثر معلوم نہ ہو پھر کرکے دیں۔ یہ لازمی ذہن میں رکھیں کہ چوبیس گھنٹہ تک اس کی تاثیر ظاہر ہونی چاہئے۔

ان اعمال کو زحل وقمر کے قران، تربیع ومقابلہ میں کیا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات روحانی تقویم میں نظرات کے صفحے میں دیکھے جاسکتے ہیں یا ہفتہ کے دن ساعت اول میں کریں۔ علاوہ ازیں زبان بندی کے اعمال ساعت عطارد میں بدھ کے دن جاری چیز کو باندھنے کے عمل، مثلاً خون، احتلام، زنا، محبت وغیرہ کے اعمال قرار عقرب میں اور قدم، قبضہ، مکان، جائیداد، ملازمت، طلاق وغیرہ باندھنے کے عمل ساعت زحل میں کرنے چاہئیں۔ شاید مزید اوقات سے اور بھی سہولت ہو، اعمال زبان بندی، حاسد غماز، چغلخور، زبان دراز، دست دراز کے اعمال طالع عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ میں ۲ درجہ سے ۳ درجہ کے درمیان کرنے چاہئیں۔ بانجھ کرنا یا اولاد کا کنٹرول کرنا ہو تو قران آفتاب وقمر یا ہبوط قمر ہو یا مشتری جوزا کے ۲۳، ۲۶ یا سنبلہ کے ۸ یا عقرب کے ۸ درجہ پر ہو اور اس وقت قران آفتاب وقمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ امساک، احتلام وسرعت انزال کے عمل قمر ومریخ میں مقابلہ یا تربیع ہو تو کریں۔ عقد وبستگی قوت مردانہ کے لئے طالع برج ثور ہو اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے ۱۱ درجہ پر ہو۔

میں دوبارہ اس امر کی وضاحت کردوں کہ یہ علم کرامات میں دخل رکھتا ہے۔ تمام ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچائیں۔ اگر اثر ظاہر نہ ہو تو بھی عمل سے ہاتھ نہ ہٹائیں۔ بار بار کریں۔ ایک وقت آئے گا کہ تاثر ظاہر ہوگی۔

****

عمل بندش

عمل: الٹی بنہاں بلتی بنہاں بنہاں اگن سوائی باراں کل بانستے بنہاں قربت تیری دہائی الکو گجے پیرو گجے صدقہ شاہ اصغر دا۔

قارئین! یہ عمل بہت ہی پر تاثیر ہے اور آپ نے اس عمل کو جائز طریقے پر استعمال کرنا ہے ورنہ آپ گنہ گار ہوں گے اور نقصان بھی ہوگا۔ اب میں اس عمل بندش کے چند فوائد عرض کرتا ہوں تا کہ مظلوم اس عمل بندش سے فائدہ حاصل کرسکیں۔

فوائد: اگر آپ کا دشمن آپ کو قتل کرنا چاہتا ہے اور آپ مظلوم ہیں اور حق پر ہیں آپ سوچتے ہیں کہ یہ مجھ سے زیر ہوجائے تو میں بچ جاؤں گا تو آپ اس طرح کریں کہ اگر اس کے پاس پجارو یا کار یا موٹر سائیکل یا کسی قسم کی سواری ہے آپ اس عمل بندش کو سات مرتبہ پڑھ کر تین مٹی کی کنکریوں پر پھونک ماریں اور اس طرح تین بار کریں اور یہ کنکریاں گاڑی کو ماریں یا گاڑی میں پھینک دیں۔ گاڑی بند ہوجائے گی۔ بنوانے سے بھی نہیں بنے گی اور خراب رہے گی اور یہ ظالم گاڑی کے اوپر پیسہ روپیہ برباد کردے گا اور کوڑی کوڑی کا محتاج ہوجائے گا اور آپ اس کے شر سے محفوظ ہوجائیں گے۔

*اگر کسی جگہ پر مدرسہ یا اسکول ہے یا کسی قسم کا پڑھائی کا ادارہ ہے اور ساتھ ہی بھٹہ یا بھٹی ہے۔ آپ نے ان کو کہا کہ آپ اس جگہ سے چلے جائیں مگر انہوں نے آپ کی کوئی بات نہ مانی تو آپ اس طرح کریں کہ اس عمل کو تین کنکریوں پر سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں اور اسی طرح ثلاثہ بار کریں اور ان کنکریوں کو بھٹہ یا بھٹی میں پھینک دیں اسی وقت آگ ٹھنڈی ہوجائے گی اور اینٹیں کچی نکلیں گی اور اس طرح بار بار ہوتا رہے گا جس سے یہ بھٹہ یا بھٹی ویران ہوجائے گی۔

*اگر کوئی چور یا ڈاکو ہے اس کے پاس گھوڑا یا گھوڑی اونٹ یا اونٹنی ہے یا کسی قسم کا جانور ہے جس سے یہ سوار ہوکر چوری یا ڈکیتی کرتا ہے اور اس برے کام سے باز نہیں آتا تو آپ اس طرح کریں کہ سات مرتبہ اس عمل بندش کو پڑھ کر مٹی کی تین کنکریوں پر پھونک ماردیں اور اسی طرح ثلاثہ بار کریں اور یہ مٹی کی کنکریاں چور یا ڈاکو کے جانور کو ماریں۔ انشاء اللہ وہ جانور چلنے پھرنے سے قاصر رہے گا۔

*اگر کسی کی دکان پر عورتیں سامان خریدنے کے لئے جاتی ہوں تو وہ غلط حرکات عورتوں سے کرتا ہو یا مفت سامان دے دے کر ان سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو، اس دکاندار نے لوگوں کو تنگ کر رکھا ہو تو آپ اس طرح کہ اس عمل کو مٹی کی تین کنکریوں پر سات بار پڑھ کر پھونک ماردیں اس طرح تین مرتبہ کریں اور ان کنکریوں کو دکان میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد یہ دکان ویران و برباد ہوجائے گی۔

*اگر کسی شخص کے کسی مستور سے غلط تعلقات ہوں تو وہ سمجھانے سے بھی باز نہیں آتا تو پھر آپ اس طرح کریں کہ اس کی مردی قوت باندھ دیں، کسی کھانے کی چیز پر اکیس مرتبہ پڑھ کر کھلادیں یا اس پر اکیس مرتبہ یہ عمل بندش پڑھ کر پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ اس کی مردی قوت ختم ہوجائے گی اور وہ اس عورت سے دور ہوجائے گا۔

*اگر آپ کا دشمن جسمانی طاقت سے آپ سے طاقتور ہے اور آپ کو اس سے ہر وقت خطرہ رہتا ہے کہ کہیں یہ مجھے قتل نہ کردے یا ہڈی پسلی نہ توڑ دے تو آپ اس طرح کریں کہ اس عمل بندش کو اے دفعہ پڑھ کر تین مٹی کی کنکریوں پر پھونک ماردیں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں اور کنکریاں اس آدمی کو ماریں۔ انشاء اللہ وہ کمزور ہوجائے گا۔

(نوٹ) قارئین! اس عمل کو جائز جگہ استعمال کریں۔ ناجائز ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

شمسی وقمری گرہن اور حروف صوامت

میاں جاوید اقبال

ان اوقات میں آپ حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کرسکتے ہیں جو کہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اول یہ ہے کہ ۵۴۳ مرتبہ ان حروف کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کردیا جائے۔

طریقہ دوم، ان حروف کو "احد رسص طعك لموه" کو ۵۴۳ مرتبہ پڑھ لیا جائے تب بھی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ بہتر طریقہ اول ہی ہے۔

آج ہم حروف صوامت سے بندش کا کام لیں گے یعنی عقد الامراض، مختلف امراض کی بندش کریں گے اس کے لئے کلمہ طیبہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔ کلمہ طیبہ ویسے بھی مختلف امراض، حب، دفع سحر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

بسط حرفی: ل اال ہ ال اال ل ہ م ح م د ر س ص و ل ال ل ہ

کلمہ طیبہ چوبیس حروف اور ۷ الفاظ پر مشتمل ہے۔ چوبیس حروف بھی حروف صوامت میں سے ہیں۔ اعداد ۶۱۹ بنتے ہیں۔ ان کا مفرد بھی سات آتا ہے۔ اگر ان کی تلخیص کی جائے تو ۹ حروف درج ذیل سامنے آتے ہیں۔

تلخیص: اح د ر س ل م و ہ۔ یہ ۹ حروف کلمہ شریف کی تلخیص ہیں، اعداد ۳۵۴ بنتے ہیں۔ طلسم: ھومل سردحا۔

عمل نمبر ۱: عین گرہن کے وقت ان الفاظ کو جو طلسی ہیں ان کو ۳۵۴ مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کیا جائے اور ساتھ میں ۳۵۴ مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کیا جائے۔

۷۸۶

ل	م	ح
ا	س	ہ
و	د	ر

اح د ر س ل م و ہ بحق لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ

درج بالا نقش کو جملہ امراض آپ ایک نقش گلے میں پہننے کے لئے دیں۔ انشاء اللہ ایک دو دن میں مرض کا خاتمہ ہوگا۔ آپ ۱۹ "مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ھومل سردحا" کا دم بھی کرسکتے ہیں۔

عمل نمبر ۲: گرہن سے قبل دو رکعت نماز ادا کریں۔ اس کے بعد عین گرہن کے وقت ۶۱۹ مرتبہ کلمہ طیبہ "لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کا ورد کریں۔ بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کٰھٰیٰعٓصٓ		کٰھٰیٰعٓصٓ
الا		لاالہ
محمد		اللہ
اللہ		رسول
کٰھٰیٰعٓصٓ		کٰھٰیٰعٓصٓ

یہ نقش آپ تمام جلدی امراض درد، درد شدید میں لکھ کر دیں تاکہ گلے میں ڈالا جاسکے۔ دوسرا نقش تیل میں ڈال کر متاثرہ حصوں پر لگانے سے جسم درد اور جلدی امراض کا فوراً خاتمہ ہوگا۔

خیال رہے کہ تیل زمین پر نہ گرنے پائے اور تیل پاؤں کے نچلی جانب نہ لگنے پائے۔

تمام امراض کے لئے آپ درج ذیل نقش پہننے کے لئے دے سکتے ہیں۔ اس سے ۲۱ دنوں میں موذی سے موذی مرض بھی جاتا رہے گا اور سحر وآسیب کا خاتمہ ہوگا حتیٰ کہ سحر وآسیب والی جگہ تین دن پانی میں حل کرکے کمرے کے کونوں میں چھڑکنے سے سحر وجادو کے اثرات ختم ہوجائیں گے

نقش مثلث آبی چال یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیلؑ

۲۰۷	۲۰۹	۲۰۳
۲۰۲	۲۰۶	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۴	۲۰۵

ا ح د ر س ل م و ہ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یہ اعمال انتہائی مجرب اور سریع التاثیر ہیں۔ ان کو کرنے کے لئے یہ صرف ان کے مثبت اقدام ہیں لہٰذا بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ ان اعمال سے منفی پہلو پر بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ اس لئے اجازت عام نہیں ہے۔

برائے اجازت ۱۰ کلو باجرہ ۲ کلو چاول کا ٹوٹا ملا کر پرندوں کی عمل سے قبل دعوت کردیں تو عامل شاہ زنجانی کی طرف سے آپ کو اس عمل کی اجازت ہے۔

دشمن سے خاموش انتقام لینے کیلئے

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اپنے دشمن سے اس طرح بدلہ لے کہ اس کو خبر نہ ہو اور آہستہ آہستہ بربادی اور بدنامی کی طرف بڑھنے لگے یہاں تک کہ رسوائے زمانہ ہوجائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۶۳۰ کا اضافہ کردے اور منہ میں نیب کی پتی رکھ کر نقش مربع بادی چال سے بنائیں اور اس کو اسی نیب کے درخت پر لٹکادیں۔ جس کی پتی منہ میں رکھ کر نقش بنایا ہے اور اس درخت کی جڑ میں پیشاب کرکے آجائیں۔ دشمن آہستہ آہستہ ہلاکت اور بربادی کی طرف بڑھنے لگے گا۔ یہ سب کچھ کرنے کے بعد ۱۳ دنوں تک روزانہ ۳۱۲ مرتبہ "یَا مُنْتَقِمُ" پڑھتے رہیں۔ اول و آخر درود شریف نہ پڑھیں۔

●●●●●●

لوح زبان بندی

اگر اپنے دشمنوں اور مخالفوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے آپ کی عزت و شہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اسم اعظم یا قابض کی یہ لوح کالی سیاہی سے لکھ کر بکری کی کھوپڑی میں رکھ کر یا منہ میں رکھ کر منہ باندھ دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں زبان بند بند ہوجائے گی۔

یا عطرائیل بحق یا قابض یا اسرافیل

یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض
یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض
یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض
یا قابض	یا قابض	یا قابض	یا قابض

یا عطرائیل بحق یا قابض یا اسرافیل

یہ لوح زبان بندی کی پشت پر لکھیں۔

بستم بستم بستم زبان فلاں بن فلاں بستم بستم بستم ہوش عقل گوش چشم فہم دل و شش صد و شصت اعضائے بدن فلاں بن فلاں از بر گفتن و بدخواستن و شر و فساد فی حق نام طالب بمع والدہ بحق یا قابض یا قابض یا قابض یا قابض یا قابض وبحق صم بکم عمی فھم لایبصرون وصم بکم عمی فھم لایبصرون وصم بکم عمی فھم لایبصرون۔

طلسم برائے اولاد بندی

کثرت کے ساتھ اولاد جننے والی عورت اگر حاملہ نہ ہونا چاہے تو زاج سفید یعنی سفید پھٹکری سفید کا بریاں کیا ہوا سفوف تین ماشہ کی مقدار میں غسل حیض کے دوسرے روز سے شروع کرکے مسلسل اکیس روز تک بلاناغہ نہار پیٹ پانی کے ساتھ استعمال کرے تو وہ ایسی عقیمہ یعنی بانجھ ہوجائے گی کہ کبھی عمر بھر بچہ نہ جنے۔ یہ نسخہ میں نے کتاب سرّ الاسرار سے نقل کیا تھا۔ استعمال کرنے پر بے حد مفید پایا۔ سیکڑوں مستورات پر اس کا تجربہ کیا جاچکا ہے۔ بے شک بلاخوف تجربہ کریں کبھی خطا نہیں کرتا۔

عجیب و غریب داستان

آخری قسط

پروفیسر محمد معین الدین دردائی

انقلاب زمانہ سے نہ گھبرانے اور قضا و قدر پر یقین رکھنے کے بارے میں

رائے داہشلیم حکیم بید پائے سے یہ مفید داستان سن کر بہت خوش ہوا اور بولا کہ کمینوں کی صحبت کے نقصانات سے تو میں اچھی طرح آگاہ ہوگیا، اب آپ کی بڑی مہربانی ہوگی اگر آخری وصیت پر بھی روشنی ڈالیں اور یہ بتائیں کہ عقل مند، دانا اور صاحب کمال لوگوں کی مصیبت اور پریشانی میں مبتلا رہنے کی کیا وجہ ہے جب کہ جاہل، نادان اور غافل بافراغت اور شاندار زندگی گزارتے ہیں۔ دنیاوی ترقی اور خوشحالی میں نہ تو عقل مندوں کا علم ودانش کوئی کام آتا ہے اور نہ جاہلوں کی جہالت اور حماقت رکاوٹ ثابت ہوتی ہے۔ پھر یہ بھی فرمائیں کہ نفع حاصل کرنے اور نقصان سے بچنے کے کیا طریقے ہیں اور کس طرح انسان اپنے ارادوں میں کامیاب ہوسکتا ہے؟

حکیم بید پائے برہمن نے جواب دیا کہ اے راجا، دولت اور حشمت کے اسباب مقرر ہیں، جب کوئی شخص ان اسباب پر قدرت حاصل کرلیتا ہے تو وہ عزت وجاہ اور دولت کا مستحق ہوجاتا ہے لیکن انجام کار ہمیشہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ ہر کام کے نتیجے اور ثمرے کا انحصار حکم الٰہی پر ہے جو وہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے صاحب علم وہنر ہر طرح کی صلاحیت رکھتے ہوئے بھی تنگی اور افلاس میں مبتلا رہتے ہیں اور بہت سے جاہل اور بے صلاحیت لوگ تخت شاہی پر جلوہ افروز دیکھے جاتے ہیں۔ اس بارے میں ایک دلچسپ قصہ بھی مشہور ہے۔ رائے نے پوچھا وہ کیا ہے؟ برہمن بید پائے نے قصہ اس طرح شروع کیا:

حکایت: روم کے کسی شہر میں ایک بادشاہ رہتا تھا اس کے دو لڑکے تھے۔ دونوں ہر طرح کے علوم وفنون میں ماہر تھے۔ جب بادشاہ کا انتقال ہوا تو بڑے لڑکے نے باپ کی ساری دولت پر قبضہ کرلیا اور اس سے امراء وارکین سلطنت کو اپنا طرف دار بنا کر تخت نشین ہوگیا۔ چھوٹے بھائی نے جب یہ دیکھا کہ سلطنت پر اس کا بڑا بھائی قابض ہوچکا ہے اور بہت ممکن ہے کہ کسی حیلے سے اسے مروا ڈالے تو وہ وہاں سے فرار ہوگیا اور مسافرت کی راہ اختیار کی۔

افسردہ، دل شکستہ اور پریشان حال سفر کرتا ہوا پہلی منزل پر پہنچا تو اپنے حال زار پر رات بھر روتا رہا، یہاں تک کہ صبح ہوئی وہ آگے سفر کرنے کا ارادہ ہی کررہا تھا کہ اس کی ملاقات ایک نوجوان سے ہوئی، جس کا حسن وجمال چاند کو شرمارہا تھا۔ وہ نوجوان بھی شہزادے کے ساتھ ہولیا، اب ایک سے دو ہوگئے اور راستہ پرلطف کٹنے لگا۔ دوسرے روز جب ان دونوں نے پڑاؤ ڈالا تو ایک سوداگر بچہ بھی ان کے ساتھ ہوگیا، یہ سوداگر کا لڑکا اپنی عقل وفراست، معاملہ فہمی اور کاردانی میں جواب نہ رکھتا تھا تینوں دوست آگے بڑھے، تیسرے روز ان لوگوں نے پڑاؤ ڈالا تو ان کی ملاقات ایک کاشت کار کے لڑکے سے ہوئی جو اپنی طاقت، فن زراعت میں مہارت اور خوب صورت جسم کے باعث ہزاروں میں ایک تھا۔ وہ بھی ان کی جماعت میں شامل ہوگیا۔ اب یہ چاروں اکٹھے سفر کرنے لگے، یہاں تک کہ وطن اور قدیم احباب کا غم بھی ان کے دلوں سے جاتا رہا۔

چلتے چلتے یہ لوگ شہر نسطور میں پہنچے اور شہر کے کنارے ایک جگہ قیام پذیر ہوئے۔ ان کا زاد راہ ختم ہوچکا تھا اور چاروں میں سے کسی کے پاس بھی پیسہ نہ تھا۔ لہٰذا ان میں سے ایک نے مشورہ دیا کہ اب ہمیں اپنے علم وہنر سے کچھ کمانا چاہئے تاکہ اس شہر میں کچھ روز فراغت اور آرام سے بسر کرسکیں۔

شہزادے نے کہا کہ ہر کام خدا کے حکم سے وابستہ ہے، انسان کی کوشش کچھ کام نہیں آتی۔ اسی لئے عقل مند لوگ دنیا کے پیچھے نہیں دوڑتے

صاحب جمال اور خوبرو نوجوان نے کہا کہ ہر جگہ حسن کی کرشمہ سازیاں ہیں جہاں حسن ہے وہاں دولت اور عزت سب کچھ ہے۔ کامیابی حسن کے قدم چومتی ہے۔ سوداگر کے لڑکے نے کہا کہ کاروبار کی دنیا میں حسن کا کوئی مول نہیں۔ جو کچھ اہمیت اور وزن ہے وہ تدبیر اور رائے کا ہے۔ اچھی تدبیر، کاروانی اور معاملہ فہمی روزی اور معیشت کی گتھیوں کو پل بھر میں سلجھا دیتی ہے اور راہ کی بڑی سے بڑی چٹان کو آسانی سے ہٹا دیتی ہے۔ کاشت کار کا لڑکا فوراً بولا کہ عقل مندی اور تدبیر ہر جگہ کام نہیں آتی اور ہمیشہ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ اگر عقل و تدبیر ہی سب کچھ ہوتی تو پھر عقل منداور صاحب تدبیر لوگ دولت کا ڈھیر لگا لیتے اور ہر جگہ ان ہی کی سلطنت اور حکمرانی ہوتی۔ حقیقت حال اس کے برعکس ہے۔ میں نے اکثر عقل مندوں کو افلاس و غربت میں گھرا دیکھا ہے اور بہت سے بے تدبیر اور بے عقل لوگوں کو دولت کے ڈھیر پر بیٹھے پایا ہے۔

اب یہ تینوں پھر شہزادے سے مخاطب ہوئے اور کہا کہ آپ بھی اس مسئلے پر اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔ شہزادے نے جواب دیا کہ میرا خیال تو وہی ہے جو میں نے ابھی بیان کیا، لیکن دوستوں کے اس خیال سے بھی مجھے اتفاق ہے کہ حسن و جمال، عقل و خرد اور کوشش بھی حصول معاش میں بہت مددگار ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ نکتہ بھی ذہن نشین رکھنے کے لائق ہے کہ جب تک خدا کا حکم نہیں ہوتا، کسی کام میں کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ بغیر مشیتِ ایزدی کے دل کی مراد حاصل ہونا ممکن نہیں۔ عقل مندوں کی تدبیر، ہنرمندوں کا ہنر اور جدوجہد کرنے والوں کی کوشش سب مشیتِ باری کی رہین منت ہیں۔ وہ چاہے تو بے محنت اور تدبیر کے مقصد میں کامیابی عطا کردے اور اگر اس کی مرضی نہیں تو پھر عقل و ہنر اور محنت و تدبیر سب دھری کی دھری رہ جائے گی اور ان سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔

غرض اس روز تمام دن چاروں دوست اسی طرح کی باتیں کرتے رہے۔ دوسرے روز صبح سویرے کاشت کار کے لڑکے نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ آج تم آرام کرو۔ میں کوشش کرکے دیکھتا ہوں جو کچھ حاصل ہوگا لاؤں گا۔ کل تک تمہاری تکان دور ہوجائے گی، پھر باری باری جاکر قسمت آزمائی کرنا اور اپنی تدبیر سے روزی کمانے کی کوشش کرنا یہ رائے سب کو پسند آئی۔ دہقان زادہ شہر کے اندر چلا گیا۔ ایک جگہ پہنچ کر اس نے لوگوں سے پوچھا کہ شہر میں کونسا کام بہتر ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ لکڑی کی ان دنوں بڑی مانگ ہے اور لوگ اسے اچھی قیمت دے کر خریدتے ہیں۔

وہ جوان ایک پہاڑ پر چلا گیا اور دن بھر لکڑی کاٹتا رہا۔ شام کو لکڑی کا ایک بڑا گٹھا لے کر شہر پہنچا اور دس درہم میں بیچ کر اس سے اچھے اچھے لذیذ کھانے خریدے اور دوستوں کے پاس پہنچا۔ شہر سے واپس ہوتے ہوئے اس نے شہر پناہ کے پھاٹک پر لکھ دیا کہ ایک دن کی کمائی سے دس درہم حاصل ہوئے۔ لذیذ کھانے دیکھ کر اس کے ساتھی بہت خوش ہوئے اور چاروں نے مل جل کر کھانا کھایا۔

دوسرے دن انہوں نے اپنے خوبرو اور حسین ساتھی سے کہا کہ آج تم اپنا کمال دکھاؤ اور اپنے حسن و جمال کی مدد سے کچھ کما کر لاؤ کہ یاروں کا خرچ چلے۔ وہ جوان اٹھا اور شہر کی جانب روانہ ہوا۔ اس نے دل میں سوچا کہ مجھ سے کوئی کام تو ہونے سے رہا اور بغیر کچھ کئے اور کمائے واپس بھی نہیں ہوسکتا۔ عجیب مشکل آپڑی ہے۔ یہی سوچتا ہوا شہر میں آکر ایک گلی کے نکڑ پر مغموم و متفکر بیٹھ گیا۔ یکا یک ایک حسین و جمیل اور دولت مند عورت کا اِدھر سے گزر ہوا۔ اس نے جو اس جوانِ رعنا کو دیکھا تو دل و جان سے عاشق ہوگئی اور صبر و شکیب کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھی۔ اپنی لونڈی سے کہا کہ کسی طرح اس ماہ رو اور فرشتۂ صورت انسان کو قابو میں لانے کی کوشش کرے۔ لونڈی اشارہ پاتے ہی جوان کے پاس گئی اور کہا کہ میری مالکہ آپ کو سلام کہتی ہیں اور فرماتی ہیں کہ آپ اس شہر میں شاید نووارد ہیں۔ یہاں تکلیف کیوں اٹھا رہے ہیں۔ میرے گھر تشریف لے چلئے وہاں آپ کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہوگی۔ جوان شکریہ ادا کرکے اس کے ساتھ ہولیا اور دن بھر اس کی مالکہ کے ساتھ دادِ عیش دیتا رہا، شام کے وقت جب اس نے اپنے ساتھیوں کے پاس جانے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے اس کو سو درہم دیئے۔ شہر سے نکلتے وقت اس نے شہر پناہ کے دروازے پر لکھ دیا کہ حسن کی ایک دن کی قیمت سو درہم ہے۔

تیسرے دن صبح ہوئی تو سوداگر بچے سے یاروں نے کہا کہ آج ہم تمہاری عقل و تدبیر کے مہمان ہوں گے۔ دیکھیں تمہارا ہنر اور معاملہ فہمی آج کیا کرشمہ دکھاتی ہے۔ سوداگر بچہ شہر کے دروازے پر پہنچ کر رک گیا وہاں ایک کشتی، نفیس اور نادر سامان سے لدی ہوئی پہنچی۔ اس نے اس کا سودا کیا اور اسی روز ایک ہزار دینار منافع پر اس کو فروخت کرکے ساتھیوں سے جاملا۔ واپسی میں اس نے بھی شہر پناہ کے دروازے پر لکھ دیا کہ ایک دن کی عقل و خرد کا ماحصل ایک ہزار دینار حاصل ہوا۔

چوتھے دن جب آفتاب طلوع ہوا تو یاروں نے بادشاہ زادے سے کہا کہ آپ تو صبر و توکل پر یقین رکھتے ہیں اور مشیتِ ایزدی کے قائل ہیں دیکھیں آج آپ کو کیا ثمر ملتا ہے۔؟

شہزادہ ہمت کر کے شہر کی طرف روانہ ہوا۔ اتفاق سے شہر کے فرمانروا کا انتقال ہوگیا تھا اور لوگ اس کی تجہیز وتکفین اور نالہ وشیون میں مشغول تھے۔ یہ ایک طرف جا کر خاموش بیٹھ گیا۔ دربان نے دیکھا کہ سارے لوگ تو آہ وفغاں کر رہے ہیں مگر ایک شخص خاموش بیٹھا تماشا دیکھ رہا ہے ہونہ ہو ضرور یہ کوئی جاسوس ہے۔ اس نے اس پر سختی شروع کر دی۔ شہزادہ اس کے ظلم کو برداشت کرتا رہا۔ جنازے کے محل سے باہر جانے کے بعد بھی شہزادہ وہیں کھڑا محل کے اردگرد دیکھتا رہا۔ اب دربان کا شبہ اور بڑھ گیا اور اس نے اس کو پکڑ کر قید خانے میں بند کر دیا۔

اس بادشاہ کا کوئی وارث نہ تھا اس لئے دوسرے دن تمام امراء اور عمائدین سلطنت یہ طے کرنے کے لئے جمع ہوئے کہ حکومت کا کام کس کے سپرد کیا جائے اور کون اس کا جانشین ہو۔ یہ لوگ غور وخوض کر ہی رہے تھے کہ دربان حاضر ہوا اور بولا کہ رات میں نے ایک جاسوس کو گرفتار کیا ہے وہ محل کے گرد کھڑا جائزہ لے رہا تھا ہوسکتا ہے اس کے اور ساتھی بھی ہوں جو اس نازک گھڑی سے فائدہ اٹھانے کا منصوبہ بنا رہے ہوں۔

ارکان دولت نے قیدی کو حاضر کرنے کا حکم دیا۔ شہزادہ قید خانے سے لایا گیا اور جیسے ہی ان لوگوں کے سامنے پہنچا وہ اس کی شاہانہ وجاہت اور حسن وجمال دیکھ کر دنگ رہ گئے اور یک زبان ہوکر بولے کہ ایسا شریف صورت انسان جاسوس نہیں ہوسکتا۔ وہ بڑی عزت واحترام سے اس کے ساتھ پیش آئے اور تمام مال مع ولدیت وسکونت دریافت کیا۔ شہزادے نے مناسب طور پر ان کے سوالات کا جواب دیا اور اپنے حسب ونسب سے بھی واقف کرایا۔ اتفاق سے کئی امراء اور وزراء شہزادے کے خلد آشیانی والد ماجد کے دربار سے وابستہ رہ چکے تھے۔ انہوں نے شہزادے کو پہچانا اور اس کی صداقت کی گواہی دی۔ سارے اراکین دولت کو شہزادہ بہت پسند آیا۔ انہوں نے متفقہ طور پر اس کو اس سلطنت کا جانشین قرار دیا اور اس کے ہاتھ پر بیعت کر کے تخت پر بٹھا دیا۔ اتنی آسانی سے اتنی بڑی سلطنت کا اس کے ہاتھ میں آجانا توکل الٰہی اور مشیت ایزدی پر یقین رکھنے کا پھل تھا۔

دوسرے روز شہر کے رواج کے مطابق نئے منتخب بادشاہ کا شاندار جلوس نکالا گیا۔ شہر کے دروازے پر پہنچا اور اپنے یاروں کے لکھے ہوئے جملوں کو دیکھا تو حکم دیا کہ ان کے برابر لکھ دیا جائے کہ جمال وعقل اور ہنر سب کا ثمرہ ہمیشہ خدا کی مشیت کے مطابق ہوتا ہے اور اس کا بین ثبوت اس شخص کا ماجرا ہے جس نے رات قید خانے میں گزاری اور صبح کو تخت شاہی پر جلوہ افروز ہوا۔

پھر اس نے اپنے یاروں کو بلوایا اور سوداگر بچے کو جو صاحب عقل وخرد اور باتدبیر تھا اپنے درباریوں میں شامل کر لیا۔ دہقان زادہ کو زمین اور روپیہ پیسہ دے کر رخصت کیا، اور صاحب جمال دوست کو خلعت اور انعام واکرام سے نوازنے کے بعد فرمایا کہ اگرچہ تمہاری جدائی مجھ پر بہت گراں گزرے گی لیکن مملکت میں تمہارا رہنا مناسب نہیں کیونکہ تمہارے حسن وجمال سے عورتیں تم پر فریفتہ ہوں گی اور اس سے فتنہ اور فحاشی پیدا ہوگی۔ پھر وہ اپنے ارکان دولت اور درباریوں سے مخاطب ہوکر بولا کہ تم میں سے بہت سے لوگ شجاعت، عقل، ہنر اور تدبر میں مجھ سے بہتر ہوں گے لیکن خدا جس کو چاہتا ہے سلطنت بخشتا ہے اور جس سے چاہتا ہے لے لیتا ہے۔ اس نے میرے جیسے ایک معمولی انسان کو یہ نعمت بخشی، ہمارے ساتھی عقل وہنر پر بھروسہ رکھتے تھے اور مجھے سوائے ذات باری کے کسی پر بھروسہ نہ تھا۔ نتیجے میں قضا وقدر نے مجھے ایسی عظیم سلطنت بخشی۔ حاضرین نے اپنے منتخب بادشاہ کی اس بصیرت افروز تقریر پر نعرۂ تحسین بلند کیا۔

جب حکیم بیدپائے ہوشنگ بادشاہ کی وصیتوں کی داستانوں کے ذریعہ وضاحت کر چکا تو رائے داہشلیم بہت خوش ہوا اور اس کا شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ آپ کی صحبت میں مجھے حکمت وپند کے بہت سے گوہر گراں مایہ حاصل ہوئے۔ اب میری درخواست ہے کہ آپ جیسے روشن ضمیر حکیم کے لئے میں جو تحفہ لایا ہوں اسے ازراہ کرم قبول فرمائیں۔ بیدپائے برہمن نے کہا کہ اے راجا میں ترک دنیا کر کے گوشہ نشین ہو چکا ہوں اور قناعت اختیار کرنے کے بعد دنیا کی آلودگیوں میں پھنسنا پسند نہیں کرتا۔ اگر راجہ کو میری خدمت کرنے اور مجھے اپنا احسان مند بنانے پر ایسا ہی اصرار ہے تو ان حکمت آمیز کلمات کو ایک جگہ لکھوا کر ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھیں۔ امور سلطنت میں ان سے ہدایت لیں اور مجھے دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں، کیونکہ عادل بادشاہ کی دعا فوراً شرف قبولیت حاصل کرتی ہے۔

رائے داہشلیم نے برہمن بیدپائے کی یہ درخواست قبول فرمائی اور پوری وصیت جو اس نے برہمن سے تفصیل سے داستان کی شکل میں سنی تھی، قلم بند کرائی۔ وہ امور سلطنت میں ہمیشہ اس کو پیش نظر رکھتا اور اہم واقعات میں اس سے ہدایت حاصل کرتا۔

خجستہ رائے وزیر نے یہ دلچسپ قصہ شروع سے آخر تک ہمایوں فال کو سنایا تو وہ مسرت وشادمانی سے کھل اٹھا۔ وزیر کو مراحم خسروانہ اور عنایات شاہانہ سے نوازا اور ان تمام حکمت آمیز باتوں کو اپنے دل میں جاگزین

کرلیا۔ پھر خجستہ رائے سے مخاطب ہوکر بولا کہ تم نے اس نصیحت آمیز اور دل کش داستان سے میری روح کو تازگی بخشی ہے اور میرے دل میں سعادت دارین کا خزانہ رکھ دیا ہے۔ آج سے میں اس کو اپنی زندگی کا معمول بنالوں گا اور اس کی حکمت آمیز باتوں کو پیش نظر رکھ کر امور سلطنت میں اس سے ہدایت حاصل کرتا رہوں گا۔ اس داستان کا میرے دل پر جو اتنا گہرا اثر ہوا ہے اس کی بڑی وجہ تمہارا خلوص، سچائی اور دل کی صفائی ہے کیونکہ بات کتنی ہی اچھی ہو، جب تک کہنے والے کا دل آلودگیوں سے پاک اور پرخلوص نہ ہو، سننے والے پر اس کا اثر نہیں ہوتا۔

وزیر نے بادشاہ سے دست بستہ عرض کی کہ جہاں پناہ نے بجا فرمایا۔ ریاکار اور جھوٹے انسان کی بات گھاس کی طرح جل کر راکھ ہوجاتی ہے۔ مخلص اور سچے انسان کی بات آفتاب کی طرح روشن رہتی ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ روشن سے روشن تر ہوتی جاتی ہے۔

بادشاہ ہمایوں فال اور زیادہ خوش ہوا اور خجستہ رائے کو مال و دولت اور خطابات سے سرفراز کیا۔

مجلس ختم ہوئی تو ہمایوں فال نے بھی رائے دابشلیم کی طرح ان حکمت آمیز داستانوں کو قلم بند کرا کے اپنے معمولات میں شامل کرلیا اور نتیجے میں وہ بھی غیر فانی ہوگیا۔

(ختم شد)

یہ دنیا ہے پیارے!

✲یہاں اگر انسان اپنا دکھ چھپاتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ بے حس ہے۔ اور اپنا دکھ ظاہر کرتا ہے، تو لوگ ہمدردی کی بھیک اس کی جھولی میں ڈالنے کے لئے آگے آجاتے ہیں۔

✲اگر بالکل خاموشی اختیار کرلی جائے تو کہتے ہیں کہ یہ مغرور ہے، اگر ہنستے مسکراتے زندگی گزارے تو پاگل سمجھتے ہیں۔

✲اس سے تو پاگل اچھے ہیں جو اپنی مرضی سے ہنس بھی لیتے ہیں اور رو بھی لیتے ہیں۔

۲۰۰۷ء عاملین کی سہولت کے لئے

یکم جنوری سے ۳۱ مارچ ۲۰۰۷ء تک مثبت اور منفی کام کرنے کے لئے سعد اور نحس اوقات کی وضاحت
ان اوقات میں ایک گھنٹے پہلے اور ایک گھنٹے بعد تک مثبت اور منفی کام کئے جاسکتے ہیں

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت
۸جنوری	مریخ وزحل	۲۳بج کر۳۵منٹ
۹جنوری	قمروعطارد	۱۹بج کر۳۱منٹ
۱۲جنوری	قمروزحل	۹بج کر۴۱منٹ
۲۶جنوری	قمرومریخ	۶بج کر۳۱منٹ
۳۰جنوری	قمروزہرہ	۸بج کر۲۰منٹ
۷فروری	قمروشمس	۲۱بج کر۱۵منٹ
۲۱فروری	قمرومشتری	۴بج کر۲منٹ
۲۶فروری	قمروعطارد	۱۰بج کر۵۶منٹ
یکم مارچ	قمروزہرہ	۱۱بج کر۳۳منٹ
۸مارچ	زہرہ ومشتری	۱۶بج کر۴۵منٹ
۹مارچ	زہرہ وزحل	۱۴بج کر۱۱منٹ
۲۹مارچ	قمرومشتری	۱۲بج کر۳۶منٹ
۳۱مارچ	قمروزہرہ	۱۷بج کر۳۳منٹ

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت
۱۱جنوری	قمروزحل	۲۴بج کر۱۵منٹ
۱۲جنوری	زہرہ ومشتری	۱۸بج کر۱۴منٹ
۲۰جنوری	قمرومشتری	۷بج کر۵۹منٹ
۲۵جنوری	قمروزہرہ	۱۲بج کر۵۸منٹ
۲۹جنوری	قمروزحل	۱۴بج کر۳۵منٹ
۳فروری	شمس ومشتری	۲۱بج کر۷منٹ
۷فروری	قمرومشتری	۱۴بج کر۱۱منٹ
۸فروری	قمروزحل	۴بج کر۱۹منٹ
۱۳فروری	قمرومشتری	۶_۰۰ بجے
۱۴فروری	قمروعطارد	۱۱بج کر۳۶منٹ
۱۵فروری	قمروزہرہ	۸بج کر۵۳منٹ
۲۲فروری	قمروعطارد	۱۰بج کر۱۷منٹ
۲۵فروری	قمروزحل	۱۶بج کر۱۹منٹ
۲۷فروری	شمس وعطارد	۱۲_۰۰ بجے
۲۸فروری	قمروعطارد	۱۰بج کر۳۰منٹ
۷مارچ	قمرومشتری	۴بج کر۱۲منٹ
۱۱مارچ	قمرومریخ	۱۱بج کر۴۹منٹ
۱۴مارچ	قمروشمس	۲۱بج کر۱۳منٹ
۱۷مارچ	عطاردوزہرہ	۶بج کر۵۳منٹ
۱۷مارچ	قمروزہرہ	۹بج کر۳۰منٹ
۲۳مارچ	مریخ ومشتری	۲۱بج کر۳۰منٹ

قرآن

تاریخ	سیارے	وقت
۴جنوری	شمس وعطارد	۱۱بج کر۴۴منٹ
۱۵جنوری	قمرومشتری	۲۰بج کر۳۹منٹ
۱۷جنوری	قمرومریخ	۷بج کر۳۵منٹ
۱۹جنوری	قمروشمس	۹بج کر۳۰منٹ
۱۲فروری	قمرومشتری	۱۴بج کر۴۴منٹ
۱۷فروری	قمروشمس	۲۱بج کر۴۳منٹ

۱۸فروری	قمروعطارد	۱۴بج کر۱۲منٹ
۱۲مارچ	قمرومشتری	۴بج کر۵۰منٹ
۱۹مارچ	قمروشمس	۸بج کر۱۲منٹ
۲۱مارچ	قمروزہرہ	۷بج کر۴۱منٹ
۲۸مارچ	قمروزحل	۱۰بج کر۲۵منٹ

تربیع

تاریخ	سیارے	وقت
۸جنوری	قمرومشتری	۶بج کر۴۶منٹ
۱۴جنوری	قمروزحل	۱۱بج کر۴۴منٹ
۲۷جنوری	قمروزہرہ	۲۱بج کر۳۸منٹ
۵فروری	قمرومشتری	ایک بج کر۵۰منٹ
۹فروری	زہرہ ومشتری	۱۷بج کر ایک منٹ
۲۴فروری	قمروعطارد	۹بج کر۳۵منٹ
۲۶فروری	قمروزہرہ	۲۱بج کر۱۲منٹ
۴مارچ	قمرومشتری	۱۵بج کر۶منٹ
۹مارچ	شمس ومشتری	۱۹بج کر۴۸منٹ
۱۰مارچ	قمروعطارد	۱۷بج کر۲۱منٹ
۱۵مارچ	قمروزہرہ	ایک بج کر۴۹منٹ
۱۸مارچ	قمرومشتری	۸بج کر۵منٹ
۲۲مارچ	قمروزحل	۱۷بج کر۱۲منٹ
۲۵مارچ	قمروشمس	۲۳بج کر۴۷منٹ

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت
یکم جنوری	قمرومشتری	۶بج کر۵۰منٹ
۲جنوری	قمرومریخ	ایک بج کر۳۴منٹ
۳جنوری	قمروعطارد	۱۵بج کر۲منٹ
۴جنوری	قمروشمس	۱۹بج کر۲۷منٹ
۵جنوری	قمروزہرہ	۴بج کر۳۲منٹ
۲۲جنوری	زہرہ وزحل	۲۱بج کر۸منٹ
۲۸جنوری	قمرومشتری	۲۲بج کر۱۶منٹ
۳۱جنوری	قمرومریخ	۲۲بج کر۱۵منٹ
۲فروری	قمروشمس	۱۱بج کر۱۶منٹ
۴فروری	قمروزہرہ	۱۳بج کر۳۹منٹ
۱۰فروری	شمس وزحل	۲۴بج کر۱۱منٹ
۲۵فروری	قمرومشتری	۱۰بج کر۴۲منٹ
۲۸فروری	قمروشمس	۱۷بج کر۳۱منٹ
۲۸فروری	قمرومریخ	۲۰بج کر۴۱منٹ
۲مارچ	قمروعطارد	۲۱بج کر۲۳منٹ
۶مارچ	قمروزہرہ	۲۴بج کر ایک منٹ
۱۶مارچ	قمروزحل	۴بج کر۵منٹ
۲۳مارچ	مریخ وزحل	ایک بج کر۳منٹ
۲۴مارچ	قمرومشتری	۲۰بج کر۴۵منٹ
۳۰مارچ	قمروعطارد	۱۳بج کر۲۵منٹ

شرف قمر

۲۲فروری: صبح ۴بج کر۲۲منٹ سے صبح ۶بج کر۲منٹ تک

۲۱مارچ: دوپہر ایک بجکر ۵۸منٹ سے ۳بج کر۳۳منٹ تک

ہبوط قمر

۹فروری : ۱۲بج کر۳۰منٹ سے رات ۲بج کر۴۴منٹ تک

۸مارچ : صبح ۷بج کر۲۵منٹ سے ۹بج کر۵۲منٹ تک

وبال قمر

۱۳فروری : شام ۵بج کر۱۳منٹ سے ۱۵فروری رات ۱۰بج کر۶منٹ تک

۱۳مارچ : رات ۲بج کر۶منٹ سے ۱۵مارچ صبح ۸بج کر۲۳منٹ تک۔

۲۰۰۷ء میں اعمالِ شر کے لئے مؤثر ترین اوقات

عاملین صرف ناجائز معاملات میں اقدام کریں اور صرف دولت مند بننے کے لئے
اپنی آخرت اور عوام کا عقیدہ خراب نہ کریں اور صرف حصول دولت کے لئے کسی کو نہ ستائیں

جنوری

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم جنوری	قمر و مشتری	۵۰_۶	مقابلہ
۲ جنوری	قمر و مریخ	۳۴_۱	مقابلہ
۳ جنوری	قمر و عطارد	۲_۱۵	مقابلہ
۳ جنوری	قمر و شمس	۲۷_۱۹	مقابلہ
۵ جنوری	قمر و زہرہ	۳۴_۸	مقابلہ
۸ جنوری	قمر و شمس	۳۶_۱۶	تربیع
۹ جنوری	قمر و مریخ	۳۱_۱۲	تربیع
۱۱ جنوری	قمر و عطارد	۲۹_۲۴	تربیع
۲۱ جنوری	قمر و زحل	۵۳_۲	مقابلہ
۲۲ جنوری	زہرہ و زحل	۸_۲۱	مقابلہ
۲۶ جنوری	قمر و شمس	۳۱_۴	تربیع
۲۷ جنوری	قمر و عطارد	۳۴_۱۶	تربیع
۲۷ جنوری	قمر و زحل	۹_۱۰	تربیع
۲۷ جنوری	قمر و زہرہ	۳۸_۲۱	تربیع
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	۱۶_۲۲	مقابلہ
۲۸ جنوری	عطارد و زحل	۳۷_۲۳	مقابلہ
۳۰ جنوری	قمر و مریخ	۱۵_۲۲	مقابلہ

فروری

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ فروری	قمر و شمس	۱۶_۱۱	مقابلہ
۳ فروری	قمر و عطارد	۵۶_۲۳	مقابلہ
۵ فروری	قمر و مشتری	۵۳_۲۴	تربیع
۷ فروری	قمر و مریخ	۱۱_۱۶	تربیع
۹ فروری	زہرہ و مشتری	۱_۱۷	تربیع
۱۰ فروری	قمر و شمس	۲۰_۱۵	تربیع
۱۰ فروری	شمس و زحل	۲۸_۱۶	تربیع
۱۰ فروری	شمس و زحل	۱۱_۲۴	مقابلہ
۱۷ فروری	قمر و زحل	۲۶_۹	مقابلہ
۱۹ فروری	قمر و مشتری	۰۰_۳	تربیع
۲۱ فروری	قمر و مریخ	۵۹_۱۹	تربیع
۲۳ فروری	قمر و زحل	۱۰_۱۲	تربیع
۲۴ فروری	قمر و شمس	۲۶_۱۳	تربیع
۲۵ فروری	قمر و مشتری	۴۲_۱۰	مقابلہ
۲۸ فروری	قمر و مریخ	۴۱_۲۰	مقابلہ

مارچ

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ مارچ	قمر و عطارد	۲۳_۲۱	مقابلہ
۴ مارچ	قمر و شمس	۴۷_۴	مقابلہ
۴ مارچ	قمر و مشتری	۶_۱۵	تربیع
۶ مارچ	قمر و زہرہ	۱۸_۲۴	مقابلہ
۸ مارچ	قمر و مریخ	۵۹_۱۹	تربیع
۹ مارچ	قمر و زحل	۲۳_۱۹	تربیع

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۹ مارچ	شمس و مشتری	۴۸_۱۹	تربیع
۱۰ مارچ	قمر و عطارد	۲۱_۷	تربیع
۱۲ مارچ	قمر و شمس	۲۳_۹	تربیع
۱۵ مارچ	قمر و زہرہ	۴۹_۱	تربیع
۱۶ مارچ	قمر و زحل	۵_۱۷	مقابلہ
۱۸ مارچ	قمر و مشتری	۵_۱۸	تربیع
۲۲ مارچ	قمر و مریخ	۴۵_۱۶	تربیع
۲۲ مارچ	قمر و زحل	۱۲_۱۷	تربیع
۲۳ مارچ	مریخ و زحل	۳_۱	مقابلہ
۲۴ مارچ	قمر و عطارد	۵۱_۱۹	تربیع
۲۵ مارچ	قمر و شمس	۴۷_۲۳	تربیع
۲۸ مارچ	قمر و زہرہ	۳۶_۲۳	تربیع
۳۱ مارچ	قمر و عطارد	۲۵_۱۳	مقابلہ

اپریل

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲/اپریل	زہرہ و زحل	۳۰_۱۲	تربیع
۲/اپریل	قمر و شمس	۴۵_۲۲	مقابلہ
۴/اپریل	عطارد و مشتری	۴۶_۱۲	تربیع
۵/اپریل	قمر و زحل	۶_۲۳	تربیع
۶/اپریل	قمر و زہرہ	۲۴_۸	مقابلہ
۶/اپریل	قمر و مریخ	۵۹_۲۲	تربیع
۹/اپریل	قمر و عطارد	۴۳_۲	تربیع
۱۰/اپریل	قمر و شمس	۵۳_۲	تربیع
۱۳/اپریل	قمر و زحل	۵۹_۱۲	مقابلہ
۱۳/اپریل	قمر و زہرہ	۲۷_۲۴	تربیع
۱۵/اپریل	قمر و مشتری	۳۶_۵	تربیع
۱۹/اپریل	قمر و زحل	۲۲_۲	تربیع
۲۱/اپریل	قمر و مشتری	۲۱_۵	مقابلہ
۲۳/اپریل	زہرہ و مریخ	۰۰_۱۱	تربیع
۲۳/اپریل	قمر و عطارد	۴۱_۱۴	تربیع
۲۴/اپریل	قمر و شمس	۶_۱۲	تربیع
۲۷/اپریل	قمر و مریخ	۴۲_۲۳	مقابلہ
۲۸/اپریل	زہرہ و مشتری	۱۳_۱۸	مقابلہ

مئی

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم مئی	مریخ و مشتری	۵۱_۳	تربیع
۲ مئی	قمر و عطارد	۲۹_۱۴	مقابلہ
۲ مئی	قمر و شمس	۲۹_۱۵	مقابلہ
۳ مئی	قمر و زحل	۱_۵	تربیع
۵ مئی	قمر و مریخ	۲۷_۲۴	تربیع
۶ مئی	عطارد و زحل	۲۴_۴	تربیع
۶ مئی	قمر و زہرہ	۱۹_۱۰	مقابلہ
۹ مئی	شمس و زحل	۳۴_۱۷	تربیع
۱۰ مئی	قمر و زحل	۴۸_۸	مقابلہ
۱۲ مئی	قمر و مشتری	۳۱_۱۱	تربیع
۱۳ مئی	قمر و زہرہ	_۲۰_۱۷	تربیع
۱۶ مئی	قمر و زحل	۱۹_۱۴	تربیع
۱۸ مئی	قمر و مشتری	۵۴_۱۱	مقابلہ
۲۰ مئی	عطارد و مشتری	۱_۱۱	مقابلہ
۲۴ مئی	قمر و شمس	۴۳_۲	تربیع
۲۵ مئی	قمر و مشتری	۲۱_۶	تربیع
۲۷ مئی	قمر و مریخ	۴_۳	مقابلہ
۳۰ مئی	قمر و زحل	۵۷_۱۳	تربیع

☆☆☆☆

جون

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم جون	قمر وشمس	۳۳_۶	مقابلہ
۲جون	قمر وعطارد	۵۶_۲	مقابلہ
۳جون	قمر ومریخ	۵۳_۲۳	تربیع
۵جون	قمر وزہرہ	۱۲_۳	مقابلہ
۶جون	شمس ومشتری	۴۲_۴	مقابلہ
۶جون	قمر وزحل	۱۳_۱۷	مقابلہ
۸جون	قمر ومشتری	۳۰_۱۲	تربیع
۸جون	قمر وشمس	۴۲_۱۷	تربیع
۱۰جون	قمر وعطارد	۱۸_۸	تربیع
۱۲جون	قمر وزہرہ	۳۷_۲	تربیع
۱۴جون	قمر وزحل	۳۶_۲	تربیع
۱۴جون	قمر ومشتری	۲۹_۱۶	مقابلہ
۱۷جون	قمر ومریخ	۱۰_۱۳	تربیع
۲۱جون	قمر ومشتری	۴۷_۷	تربیع
۲۲جون	قمر وشمس	۴۵_۱۸	تربیع
۲۳جون	قمر وعطارد	_۵۲_۱۲	تربیع
۲۵جون	قمر ومریخ	۱۰_۶	مقابلہ
۲۶جون	قمر وزہرہ	۲۳_۱۹	تربیع
۲۷جون	قمر وزحل	۵۲_۱	تربیع
۳۰جون	قمر وعطارد	۲۲_۱۴	مقابلہ
۳۰جون	قمر وشمس	۱۸_۱۹	مقابلہ

جولائی

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۳جولائی	قمر ومریخ	۵۷_۲۰	تربیع
۴جولائی	قمر وزحل	۲۱_۳	مقابلہ
۵جولائی	قمر ومشتری	۳۰_۱۲	تربیع
۷جولائی	قمر وعطارد	۲۵_۱	تربیع
۷جولائی	قمر وشمس	۲۳_۲۲	تربیع
۱۰جولائی	قمر وزحل	۲۷_۱۱	تربیع
۱۰جولائی	قمر وزہرہ	۲۳_۲۲	تربیع
۱۱جولائی	قمر ومشتری	۳_۲۰	مقابلہ
۱۶جولائی	قمر ومریخ	۳۷_۱۱	تربیع
۱۸جولائی	قمر ومشتری	۱۵_۱۱	تربیع
۲۰جولائی	قمر وعطارد	۴۲_۱۵	تربیع
۲۲جولائی	قمر وشمس	۵۸_۱۱	تربیع
۲۴جولائی	قمر ومریخ	۱۲_۷	مقابلہ
۲۴جولائی	قمر وزحل	۵۹_۱۵	تربیع
۲۵جولائی	قمر وزہرہ	۳۷_۷	تربیع
۲۸جولائی	قمر وعطارد	۵۶_۱۹	مقابلہ
۳۰جولائی	قمر وشمس	۱۷_۶	مقابلہ
۳۱جولائی	قمر ومریخ	۲۴_۱۵	تربیع
۳۱جولائی	قمر وزحل	۵۷_۱۵	مقابلہ

اگست

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم اگست	قمر وزہرہ	۳۸_۳	مقابلہ
یکم اگست	مریخ وزحل	۲۹_۵	تربیع

یکم اگست	قمر و مشتری	۱۵_۱۶	تربیع
۵/اگست	قمر و عطارد	۴۳_۵	تربیع
۶/اگست	قمر و شمس	۴۹_۲	تربیع
۷/اگست	قمر و زحل	۴۵_۱	تربیع
۷/اگست	قمر و زہرہ	۵۵_۸	تربیع
۷/اگست	قمر و مشتری	۲۸_۱۳	مقابلہ
۸/اگست	زہرہ و مریخ	۵_۵	تربیع
۱۴/اگست	قمر و مریخ	۵۴_۷	تربیع
۱۴/اگست	قمر و مشتری	۳۷_۱۸	تربیع
۲۰/اگست	قمر و زہرہ	۴۹_۲۰	تربیع
۲۱/اگست	قمر و زحل	۳_۷	تربیع
۲۱/اگست	قمر و عطارد	۴۹_۱۷	تربیع
۲۲/اگست	قمر و مریخ	۴۳_۴	مقابلہ
۲۳/اگست	مریخ و مشتری	۳۳_۲۱	مقابلہ
۲۵/اگست	عطارد و مشتری	۳۳_۶	تربیع
۲۵/اگست	عطارد و مریخ	۲۹_۲۱	تربیع
۲۷/اگست	قمر و زہرہ	۱۹_۱۴	مقابلہ
۲۸/اگست	قمر و زحل	۵۳_۶	مقابلہ
۲۸/اگست	قمر و شمس	۴_۱۶	مقابلہ
۲۹/اگست	قمر و مشتری	۵۵_۱	تربیع
۲۹/اگست	قمر و مریخ	۴۸_۶	تربیع
۲۹/اگست	قمر و عطارد	۲۲_۱۴	مقابلہ

ستمبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ستمبر	قمر و زہرہ	۴۹_۱۵	تربیع
۳ستمبر	قمر و زحل	۱۹_۱۳	تربیع
۴ستمبر	شمس و مشتری	۴۴_۵	تربیع
۴ستمبر	قمر و مشتری	۵۳_۷	مقابلہ
۴ستمبر	قمر و شمس	۲_۸	تربیع
۱۱ستمبر	قمر و مشتری	۱۵_۵	تربیع
۱۱ستمبر	قمر و مریخ	۱_۲۴	تربیع
۱۶/ستمبر	قمر و زہرہ	۱_۱۷	تربیع
۱۷ستمبر	قمر و زحل	۳۶_۲۱	تربیع
۱۸ستمبر	شمس و مریخ	۱۸_۲	تربیع
۱۹ستمبر	قمر و مریخ	۳۲_۲۰	مقابلہ
۱۹ستمبر	قمر و شمس	۱۶_۲۲	تربیع
۲۴ستمبر	قمر و زہرہ	۲۰_۲	مقابلہ
۲۴ستمبر	قمر و زحل	۵۸_۲۲	مقابلہ
۲۵ستمبر	قمر و مشتری	۵۳_۱۶	تربیع
۲۶ستمبر	قمر و مریخ	۱_۱۸	تربیع
۲۷ستمبر	قمر و شمس	۱۴_۱	مقابلہ
۲۸ستمبر	قمر و عطارد	۱۹_۲۱	مقابلہ
۳۰ستمبر	قمر و زہرہ	۴۰_۱۰	تربیع

اکتوبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم اکتوبر	قمر و زحل	۴۰_۱	تربیع
یکم اکتوبر	قمر و مشتری	۴۶_۱۹	مقابلہ
۳/اکتوبر	قمر و شمس	۴۶_۱۵	تربیع
۵/اکتوبر	قمر و عطارد	۲۳_۱۶	تربیع
۱۰/اکتوبر	قمر و مریخ	۵۱_۲	تربیع
۱۵/اکتوبر	قمر و زحل	۲۸_۱۰	تربیع
۱۸/اکتوبر	قمر و مریخ	۱۱_۳	مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۱۹/اکتوبر	قمروشمس	۵۱_۱۳	تربیع
۲۰/اکتوبر	قمروعطارد	۵_۷	تربیع
۲۲/اکتوبر	قمروزحل	۱۵_۱۴	مقابلہ
۲۳/اکتوبر	قمروزہرہ	۱۸_۲	مقابلہ
۲۳/اکتوبر	قمرومشتری	۱_۱۱	تربیع
۲۴/اکتوبر	قمرومریخ	۶_۲۲	تربیع
۲۶/اکتوبر	قمروعطارد	۱۵_۳	مقابلہ
۲۶/اکتوبر	قمروشمس	۲۱_۱۰	مقابلہ
۲۸/اکتوبر	قمروزحل	۳۱_۱۵	تربیع
۲۹/اکتوبر	قمروزہرہ	۱۱_۱۲	تربیع
۲۹/اکتوبر	قمرومشتری	۱۹_۱۲	مقابلہ
۲۹/اکتوبر	زہرہ ومشتری	۳۸_۱۴	تربیع
۳۱/اکتوبر	قمروعطارد	۴۴_۲۲	تربیع

نومبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۷نومبر	قمرومریخ	۲۱_۵	تربیع
۱۱نومبر	قمروزحل	۱۶_۲۱	تربیع
۱۴نومبر	قمرومریخ	۱_۱۹	مقابلہ
۱۶نومبر	قمروعطارد	۱۲_۱۸	تربیع
۱۸نومبر	قمروشمس	۱_۴	تربیع
۱۹نومبر	قمروشمس	۲۸_۲	مقابلہ
۲۰نومبر	قمرومشتری	۵۸_۵	تربیع
۲۰نومبر	زہرہ ومریخ	۴۸_۷	تربیع
۲۱نومبر	قمرومریخ	۵_۱۳	تربیع
۲۱نومبر	قمروزہرہ	۴۱_۱۵	مقابلہ
۲۳نومبر	قمروعطارد	۴۸_۲۱	مقابلہ
۲۴نومبر	قمروشمس	۵۹_۱۹	مقابلہ
۲۵نومبر	قمروزحل	۴۳_۵	تربیع
۲۶نومبر	قمرومشتری	۲۱_۸	مقابلہ
۲۸نومبر	قمروزہرہ	۴۳_۳	تربیع
۳۰نومبر	قمروعطارد	۵۶_۲۲	تربیع

دسمبر

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
کیم دسمبر	شمس وزحل	۵۲_۱	تربیع
کیم دسمبر	قمروشمس	۱۴_۱۸	تربیع
۴دسمبر	قمرومریخ	۲۷_۷	تربیع
۷دسمبر	عطاردوزحل	۴۶_۲	تربیع
۹دسمبر	قمروزحل	۳۸_۵	تربیع
۱۱دسمبر	قمرومریخ	۲۷_۱۵	مقابلہ
۱۴دسمبر	قمروزہرہ	۲۱_۵	تربیع
۱۶دسمبر	قمروزحل	۱۹_۱۰	مقابلہ
۱۷دسمبر	قمروعطارد	۳۲_۱۵	تربیع
۱۸دسمبر	قمرومریخ	۴۳_۹	تربیع
۲۱دسمبر	قمروزہرہ	۱۰_۹	مقابلہ
۲۲دسمبر	عطاردومریخ	۵۸_۲۳	مقابلہ
۲۴دسمبر	قمرومشتری	۴۳_۵	مقابلہ
۲۴دسمبر	قمروشمس	۴۵_۶	مقابلہ
۲۴دسمبر	قمروعطارد	۲۳_۱۴	مقابلہ
۲۵دسمبر	شمس ومریخ	۱۶_۱	مقابلہ
۲۷دسمبر	مریخ ومشتری	۲۲_۱	مقابلہ
۳۰دسمبر	قمرومریخ	۵۳_۱۹	تربیع
۳۱دسمبر	قمرومشتری	۳۰_۲۴	تربیع
۳۱دسمبر	قمروشمس	۲۱_۱۳	تربیع

شرف زہرہ

۱۸رفروری بروز اتوار صبح ۸ بج کر ۱۵ منٹ تا ۱۹رفروری بروز پیر صبح ۳ بج کر ۳۸ منٹ۔

تسخیر حکام، تسخیر خلق اور رجوع خلق کے لئے سال بھر میں یہ ایک مؤثر وقت آتا ہے۔قوم یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو تو مناسب ہے، دکانداروں، وکلاء ڈاکٹر حضرات وغیرہ جن کی آمدنی خلقت کی آمد سے متعلق ہے۔ان کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔تا کہ زیادہ خلقت آئے اور زیادہ آمدنی ہو۔

ایک لوح چاندی کی بنائیں اور اس میں یفعل اللہ مایشاء ویحکم مایرید کے اعداد ۹۵۸ پر کریں۔لیکن لوح ذوالکتابت ہو جس کی شکل ورفتار ذیل میں دی جاتی ہے۔لوح یہ ہے۔

۷۸۶

یفعل	اللہ	مایشاء	ویحکم	مایرید
۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۳۵۰	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

رفتار یہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اس لوح کے اوپر اسم الٰہی یَامَجِیْدُ رَفِیْعُ نِعْمَ النَّصِیْر لکھیں اور نیچے یہ لکھیں۔وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا ط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ۔

لوح کی پشت پر اسمائے مؤکلات اور عزیمت لکھیں۔

اَجِبْ یاحفطائیل یاخطیائیل یاموکیائیل یاحنظائیل سَخِّرلِخَلْقِکَ مِنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْبَحْرِ وَالْبَرِّ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ کَمَا سَخَّرَ لِدَاؤُدَوَلِسُلَیْمَانَ علیہ السلام۔

لوح تیار کرتے وقت باوضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کپڑے صاف ومعطر ہوں، بخور زہرہ کا جلائیں، اگر چاندی کی لوح نہ بنا سکیں تو کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔اسے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں اور ہمیشہ پاس رکھیں، تاثیر اس کی ظاہر ہوگی۔اس لوح کی برکت سے جمیع خلق مطیع ومسخر ہوگی اور جماعت، قوم، خاندان یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی۔دکاندار، لیڈروں، وکلاء، حکماء وغیرہ کے لئے یہ لوح اسباب رزق میں سے ہے۔لوح باندھ کر حسب توفیق تصدیق کریں اور ختم دلائیں۔اس لوح یا نقش کو سفید ریشمی کپڑے میں سلوانا ہوگا۔

کسی کی ترقی روکنے کے لئے

اگر کسی کی ترقی روکنے کی ضرورت پڑے تو سرخ رنگ کے کاغذ پر کالی روشنائی سے نقش بنائیں اور اس کی دکان یا آفس میں یا اس کے گھر میں دبا دیں۔اس کا نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر ان میں ۱۷۱ کا اضافہ کریں۔اور مثلث کا نقش خاکی چال سے تیار کریں۔نقش کے نیچے یہ لکھ دیں۔

"برائے اساکو ترقی"

شرف شمس

جاہ و منصب اور عزت و توقیر کے حصول کے لئے

شمس جب برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو یہ اس حد میں داخل ہوجاتا ہے جہاں اسے شرف اور بزرگی کا اعزاز حاصل ہوگا۔ جب وہ ۱۹ درجہ پر پہنچتا ہے تو مسند شرف پر جلوہ افروز ہوجاتا ہے۔ عاملین کے نزدیک یہ وقت تمام اوقات فلکی میں سعد اور ارفع ترین ہوتا ہے۔ اس وقت عالم علوی میں اس امر کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے کہ اس کا اثر عالم سفلی پر مضبوط ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ مادہ موافق مہیا ہو عین اسی طرح کہ ریڈیو اسٹیشن سے نشر ہونے کے وقت ہی ریڈیو (مہیا مادہ) ان نشریات کو قبول کرتا جاتا ہے اور اس سے پیدا ہونے والی لہروں سے متاثر ہوتا ہے۔ لہٰذا اس وقت عالم بالا میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ ظہور صنعت وقدرت خدا کا ہوتا ہے۔ عاملین اس وقت کی تاثیر کو قبض کرنے کے لئے موافق مادہ مہیا کرتے ہیں۔ یعنی دھات پر موافق اسماء یا آیات کو موافق لوح پر اتار لیتے ہیں وہ لوح تاثری جوہر برج وکوکب سے مرکب سعد شکل آسمانی کا اثر قبول کرلیتی ہے۔ چونکہ شمس تمام سیارگان میں شہنشاہ کی حیثیت رکھتا ہے کہ تمام کواکب اس کے اردگرد حرکت کرتے اور اس کی روشنی حرارت اور برقی قوتوں سے فیضیاب ہوتے ہیں اس لئے اس کی تاثیر کو عاملین جفر حصول مراتب، جاہ ومنزلت، دشمنوں پر فتح یابی، حصول عظمت وفتوحات کے لئے ضبط کرتے ہیں اس کی برکت سے حامل لوح تمام لوگوں سے ممتاز ہوجاتا ہے اس پر نہ سحر غلبہ پاسکتا ہے نہ اعداء وہ مراتب دینوی کے حصول کے لئے بہ آسانی اسباب وسائل کو پاتا ہے۔

شرف شمس کے موقع پر اس دفعہ جو عمل دیا جارہا ہے یہ ملازمین حکام اور ان تمام لوگوں کے لئے ہے جن کا تعلق عام لوگوں سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر، وکلاء اور تجارتی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے پیشے میں ترقی حاصل نہیں ان کو خصوصاً اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس سال یہ وقت ۱۸ راپریل بروز اتوار صبح دس بج کر ۵۸ منٹ سے ۱۹ راپریل بروز پیر صبح ۶ بج کر ۲۲ منٹ تک رہے گا۔ چونکہ شمس دن کا حاکم ہے اس لئے اس کے اعمال بھی دن کو تیار کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا صرف ۱۸ ر اپریل کا ہفتہ کا دن ہی اس کام کے لئے ملے گا اور اس دن بھی صرف دو ساعت شمس کام کے لئے ملیں گی جس میں عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ پہلی ساعت صبح ۹ بج کر ۲۷ منٹ سے ۱۰ بج کر ۳۰ منٹ تک رہے گی۔ دوسری ساعت شام ۴ بج کر ۳۳ منٹ سے ۵ بج کر ۴۵ منٹ تک رہے گی۔ یہ دو گھنٹے کا وقت ملے گا جس میں آپ کو نقش یا لوح مکمل کر لینی چاہئے۔

میں نے روحانی دنیا کی زندگی میں اس شرف میں جس اسم کے اثرات زیادہ نمایاں اور بہتر کئے ہیں اس کو میں بار ہا دے چکا ہوں اور اس سال بھی اسی کو دیتا ہوں یہ اسمائے اربعین میں سے پہلا اسم ہے اور اللہ کی صفت رفعت جلال سے متصف ہے اور یہی اسم سربلندی کے لئے کام دیتا ہے۔ یہ اسم ہے۔ **یاالله الالـهة الرفیع جلاله۔**

اس اسم کی خاصیتیں یہ ہیں کہ جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے تمام خلقت اس کی مطیع ومسخر اور عامل اس کا غنی ہو۔

اگر کوئی تنگ دست ایسا ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھا کرے اس کے پڑھنے سے اس کی پیشانی پر آثار رحمت وحشمت کے نمایاں ہوں گے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا مرتبہ عالی ہو شرف اور دولت ملے۔ اکابر وحکام اس کی مدد کریں اور سختی تندہی اور متکبرانہ انداز سے پیش نہ آئیں تو اس اسم کو سترہ بار روز ہر نماز کے بعد پڑھا کرے۔ طلب جاہ، رفعت وحشمت اور کثرت اموال واسباب اس کو نصیب ہوگی۔

اگر کوئی چاہے کہ اس کا عظمت وجمال ہمیشہ رہے تو ہفت دھات کی انگشتری بنوائے اور اس پر اس اسم کو ساعت مشتری میں کندہ کرائے اور جمعرات کو پہنے۔ استنجے اور ناپاکی کے وقت اتار دیا کرے، ہمیشہ بدن پاک رکھے تو اس کو فیض پہنچے۔

جو بھی شخص اس اسم کا چلہ کرے جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے کہ وہ کسی سے ذکر نہ کرے اپنے حال کو پوشیدہ رکھے۔ اب میں اس اسم سے شرف شمس میں کام لینے کا طریقہ بتاتا ہوں۔

وقت مقررہ پر علیحدہ کمرے میں صندل سرخ کی دھونی جلا کر قبلہ رخ منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ دھات پر کندہ کر سکتے ہوں تو اس پر کندہ کریں کاغذ پر لکھنا ہو تو زعفران سے کاغذ پر لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

یا اللہ	الاحد	الرفیع	جلالہ
۳۹۲	۶۸	۴۸	۳۶۶
۶۷	۳۸۹	۴۶۹	۴۹
۴۶۸	۵۰	۶۶	۳۹۰

اس نقش کے لکھنے کی رفتار کا مطلب یہ ہے کہ نمبر ایک سے ۱۶ خانوں میں ترتیب سے ہندسے لکھیں اور ہندسوں کی جگہ اسماء آئیں تو وہ لکھیں۔ نقش کے خانے بنانے کے بعد ضلع قولہ الحق ولہ الملک سے تیار کریں۔ رفتار یہ ہے۔

۱	۲	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۴	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

نقش لکھنے کے بعد نیچے وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھیں سیدھی طرف اسمائے شمس لکھیں۔ ابرثا صبرثا صارثا صورثا بائیں جانب طلسم شمس لکھیں اور نقش کی پشت پر عزیمت لکھیں۔ اللھم سخرف جمیع خلقك کماسخرت سلیمان علیہ السلام بحق الرفیع۔ نقش یا لوح تیار ہونے کے بعد اسے کسی زرد یا سنہرے کپڑے یا کاغذ میں لپیٹ کر پوشیدہ کردیں اور خود اس اسم کو جو نقش کے اندر ہے ۱۹ مرتبہ پڑھ لیں اور کام ختم کردیں۔ یاد رہے کہ نقش لپیٹ کرا سے سنہرے کاغذ یا زرد رنگ کے کپڑے میں سی کر تعویذ بنالینا ہے اور لوح کو اس کے اندر لپیٹ لینا ہے۔ اب جو اتوار آئے اس دن سورج کے طلوع سے قبل کسی ایسی جگہ جائیں یا مکان کی چھت پر جائیں جہاں سے سورج نکلنے کا نظارہ ہو سکے۔ جب تک سورج نظر نہ آئے سورۃ الشمس (پارہ:۳۰) پڑھتے رہیں اور جونہی قرص آفتاب نظر آئے تو تعویذ یا لوح ہاتھ میں لے کر دعا کریں۔ اے اللہ پاک جس طرح تو نے سورج کو سربلند کیا ہے اپنے اسم کی برکت سے مجھے بھی سربلند کردے اور عزت دے۔ اس کے بعد اس نقش کو سیدھے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ رفعت اور سربلندی نصیب ہوگی۔

******

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اس نقش کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا اس کے دشمنوں کی زبان بند رہے گی اور اس کے بدخواہ اس کے خلاف کچھ بولتے ہوئے خوف زدہ رہیں گے۔ اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

ح	م	ع	س	ق
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۴	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۱۲۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

دوران لڑائی زخم سے بچنے کے لئے

دوران لڑائی اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں گے تو دشمن کا وار کامیاب نہیں ہوگا اور اپنے بدن پر ہلکی سی خراش بھی نہیں آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

والزلنا الحدید فیہ باسٌ شدید

ان اللہ قوی عزیز

۸۵۴	۸۶۸	۸۶۵	۸۶۲
۸۶۶	۸۶۱	۸۵۵	۸۶۷
۸۶۰	۸۶۳	۸۷۰	۸۵۶
۸۶۹	۸۵۷	۸۵۹	۸۶۴

و منافع للناس و لیعلم اللہ

[illegible]

امام طلسمات قاضی صاعد سماوی وصیل میں محبت زوجین کا ایک مجرب طلسم بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جن دو میاں بیوی کو ان کی بے خبری میں گدھ جانور کا دماغ کھانے میں شامل کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

تثلیث

عطارد ومشتری

یہ وقت ۲۲ر اپریل بروز اتوار صبح ۴ بج کر ۸ منٹ پر ہوگا۔ یہ دن اور وقت بے حد سعد ہے۔

یہ وقت حصول علم وکامیابی، امتحان، رکاوٹ، شادی بیاہ، ترقی نہ ہونا، حصول ملازمت یا ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا، (بشرطیکہ ملازمت ٹرانسپورٹ یا نوشت وخواند سے متعلق) ان تمام امور کے لئے یہ وقت پر تاثیر ہے اور اس وقت کی روحانیت سے فائدہ اٹھا کر مقاصد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں۔ پھر اس میں مطلوب کے اعداد بھی شامل کریں۔ مطلوب اگر افسر ہے تو اس کا نام مع عہدہ لیں اور اگر ترقی ملازمت وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد لیں اور کل اعداد جمع کرکے اس میں ۳۵ عدد کا اضافہ کردیں اور ۳ مربع نقش پر کریں۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہادیں، گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ تیسرا نقش معطر کرکے موم جامہ کرکے سیدھے بازو پر باندھ لیں اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ خضرؑ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دلائیں۔ انشاء اللہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

مثال۔ طالب احمد دین، مطلوب ترقی، احمد دین کے اعداد ۱۱۷ ہوئے۔ مطلوب "ترقی" ہے۔ اس کے اعداد ۷۱۰ ہوئے۔ ۳۵ عدد قانون کے اور جمع کئے تو کل اعداد ۸۶۲ ہوئے۔ جس کا نقش یہ بنا۔

۷۸۶

۲۱۵	۲۱۸	۲۲۱	۲۰۸
۲۲۰	۲۰۹	۲۱۴	۲۱۹
۲۱۰	۲۲۳	۲۱۶	۲۱۳
۲۱۷	۲۱۲	۲۱۱	۲۲۲

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یہ نقش آتشی چال کا ہے۔ ہر شخص اپنے نام کے حروف اول کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے۔ نقش پر کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ کل تعداد سے ۳۰ تفریق کریں۔ باقی کو ۴ پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہوا سے خانہ نمبر ایک میں رکھ کر نقش کو چال کے مطابق پر کریں۔

اس مثال میں کل اعداد ۸۶۲ میں سے ۳۰ منہا کئے تو باقی ۸۳۲ بچے اسے ۴ پر تقسیم کیا تو ۲۰۸ خارج قسمت ہوا۔ اسے خانہ اول میں رکھ کر ترتیب وار خانوں میں لکھتے گئے۔ نقش پر ہوگیا۔ بعض اوقات ۴ پر تقسیم کرنے سے کچھ اعداد باقی بچ رہتے ہیں۔ اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ اگر باقی ۲ بچے تو خانہ ۹ میں، باقی تین ہوں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کردیں۔ نقش پر ہوجائے گا۔

جو شخص بھی اپنے لئے یہ عمل تیار کرے اپنے نام کے حرف اول کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو خط لکھ کر دریافت کریں۔

تربیع شمس و مریخ

دو شخصوں کے درمیان شرعی مفارقت کا عمل

۱۸ر ستمبر کو رات ۲ بج کر ۱۸ منٹ پر یہ تربیع قائم ہوگی۔ لہٰذا پہلی ساعت جو مریخ کی ملے گی اس میں یہ عمل ہوگا۔ جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو تو ان کی مفارقت کے لئے یہ وقت اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ ذیل کا عمل مفارقت کے واسطے ۹۹ فیصد مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جن دو شخصوں میں باہمی مفارقت منظور ہو ان دونوں کے نام مع والدہ لکھیں، اگر والدہ کا نام نہ معلوم ہو سکے تو اس عمل کو نہ کریں۔ چاروں ناموں کے حروف علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں لکھ کر مقلوب التکسیر کرو۔ مقلوب التکسیر کے معنی ہیں کہ ہر سطر کا ایک ایک حروف چھوڑتے جاؤ جب سطر ختم ہو تو پھر دونوں طرف سے ایک ایک حرف چھوڑ کر لکھتے جائے اور اسی طریقے پر زمام حاصل کرو۔ مقلوب التکسیر کے لئے محمود کے نام کی مثال دی جاتی ہے۔

م	ح	م	و	د
ح	و	د	م	م
و	م	م	د	ح
م	د	ح	م	و
د	م	د	ح	م
م	ح	م	و	د

جب زمام حاصل ہو جائے تو ان تمام حرفوں کو ڈیڑھ کی شکل میں قینچی سے کاٹو، یعنی ہر ٹکڑے میں ایک حرف پورا آجائے اور ایک حرف آدھا۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ نصف نصف مکمل ہو بلکہ دوسرے حرف کا کچھ حصہ آجائے اگر آخر میں حرف نصف رہ جائے تو نصف دو۔ اگر سالم حرف رہ جائے تو ایک حرف کے ہی دو ٹکڑے کر دو۔ احتیاط رکھو کہ کوئی ٹکڑا ضائع نہ ہو جائے۔ سب ٹکڑوں کو ایک لفافہ میں احتیاط سے رکھو اور ایک ٹکڑا اس میں سے لے کر اس ٹکڑے پر سترہ مرتبہ سورۂ شریف الم ترکیف پڑھو اس طرح کہ جعلہم پر پہنچو تو دونوں کے نام مع والدہ لے کر پھر باقی آیت ختم کر دو اور اس ٹکڑے کو آگ میں جلا دو اسی طرح روزانہ ایک ٹکڑا جلایا کرو۔ خدا چاہے تو ان ٹکڑوں کی تعداد ختم ہوتے ہوتے دونوں میں مفارقت ہو جائے گی۔ پہلا ٹکڑا ۱۹ر اپریل کو جلانا ہوگا۔ روزانہ جلانے کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر ۱۲ بجے تک ہے۔ پڑھتے وقت منہ مغرب کی طرف ہو۔ کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں مگر پاک صاف اور باوضو ہونا شرط ہے۔ عمل پڑھتے وقت (نیم) کے پتوں کی دھونی دیا کرو تو بہتر ہے مگر کوئی خاص ضرورت بھی نہیں۔

✪✪✪✪✪✪✪

شمس در حوت

اس سال شمس برج حوت میں ۱۹ر فروری صبح ۶ بج کر ۳۸ منٹ میں داخل ہوگا۔ اس کا موکل یاشطحیت ہے۔ جس کے عدد ۷۸۴ ہیں۔ جو شخص اس ماہ جب تک سورج برج حوت میں رہے۔ اس کے موکل اور نقش کو اپنے جملہ کاموں کے نقوش کی پشت پر لکھے تو فوراً کام سرانجام ہو۔ موکل کے نام کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھے اور ان حرفوں کے نیچے عدد بھی لکھے۔ حوت میں داخلہ کے وقت بہت سے نقوش لکھ کر رکھ لینے چاہئیں۔

یاشطحیت

ی	ا	ش	ط	ی	ح	ی	ت
۱۰	۱	۳۰۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۴۰۰

۷۸۶

۱	۳۷۱	۳۶۸	۸
۳۶۹	۷	۲	۳۷۰
۶	۳۶۶	۳۷۳	۳
۳۷۲	۴	۵	۳۶۷

اگر کسی کا شریک زندگی کسی وجہ سے علیحدہ ہو چکا ہے تو ۱۹ر فروری کو اتوار کے دن جب کہ چاند کی ۳۰ تاریخ ہوگی، اول وقت میں نیا وضو کر کے دو رکعت نماز نفل حاجت طلبی مطلوب کی نیت سے پڑھیں۔ پھر نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد جمع کریں اور ایک مربع نقش ان اعداد کا اس طرح پر کریں۔ جس عنصر کا مطلوب کے نام کا حرف اول ہو اور ایک نقش طالب پاس رکھے۔ دوسرے کو عنصر کے مطابق عمل میں لائیں۔ یعنی آتشی ہو تو گرمی پہنچائیں، بادی ہو تو ہوا میں لٹکائیں، آبی ہو تو مطلوب کے راستے میں دبائیں اور پشت پر موکل اور اس کا نقش لکھیں۔ بہت جلد مطلوب حاضر ہوگا۔ اس سے زیادہ سہل طریقہ نہیں ہو سکتا جو ضرورت مند ہیں انہیں اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

●●●●●

اسرار حروف

میاں عبدالرزاق ندیم، حاصل پور

علماء جفر نے حروف کی کئی اقسام بیان کی ہیں۔ جن میں حروف نورانی، حروف ظلمانی، حروف ناطق، حروف شفع اور حروف صوامت چند مشہور اقسام ہیں۔ حروف کے اسرار پر نظر ڈالیں تو کئی حیران کن باتیں سامنے آتی ہیں جو جوں علم الحروف کی گتھیاں سلجھاتے جائیں، حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ اکثر اوقات انسانی عقل چکرا کر رہ جاتی ہیں۔ اس علم کی بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ حروف کی ہر قسم مخصوص اثرات کی حامل ہے۔ آج کی بزم میں ہم صرف حروف صوامت پر ہی بحث کریں گے۔

حروف صوامت میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا فرمایا ہے۔ حروف صوامت کو بے نقطہ حروف بھی کہا جاتا ہے۔

صامت کے معنیٰ چاپ یا سکوت کے ہیں۔ یہ حروف عقود کے امور میں کام آتے ہیں۔ عقود جمع ہے عقد کی۔ جس کے معنیٰ باندھنا کے ہیں۔ عقد اللسان، عقد النوم، عقد شہوت، عقد الزنا جیسے بہت سے امور ایسے ہیں جن کا تعلق عقود سے ہے۔ کسی چیز کا باندھنا اور روکنا صرف انہی حروف سے ممکن ہے۔ میں نے ان حروف سے ایسے کام لئے ہیں جو بظاہر ناممکن نظر آتے تھے۔ اگر آپ نے بھی قواعد کی پابندی کرتے ہوئے ان سے کام لیا تو انشاء اللہ آپ بھی میرے اس دعویٰ کی تصدیق کریں گے۔ عمل میں ایک بات بطور خاص یاد رکھیں۔ وہ یہ کہ جس بھی غرض سے عمل کرنا ہو اس کی سطر نہایت مختصر اور مقاصد کے اعتبار سے جامع ہو۔ جو نفی و اثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ دوسرے الفاظ میں کم سے کم حروف میں اپنا مقصد بیان کریں۔ یہاں یہ بات یاد رہے کہ حروف صوامت بندش ہی کے کام آتے ہیں۔

حروف صوامت کی تعداد علماء جفر نے تیرہ بیان کی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

حروف صوامت کا ذکر چلا ہے تو یہاں انہی حروف کے ضمن میں ایک دلچسپ تجربہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ یہ کہ ان حروف کی مدد سے عقد اللسان، عقد الزنا، عقد النوم، عقد شہوت جیسے بے شمار امور میں تو بہت سے لوگوں نے کام لیا ہوگا مگر ارواح خبیثہ اور ارواح مقدسہ کی حاضری کی بندش کا عمل آج تک نہ تو کسی استاد نے بیان کیا اور نہ ہی کسی کتاب میں پڑھنے کو ملا۔ پچھلے سال میرے ایک ملنے والے کے بچہ پر ارواح خبیثہ کا قبضہ ہو گیا۔ انہوں نے بہت کوشش کی مگر افاقہ نہ ہوا کبھی دو دن آرام آیا بھی تیسرے دن پھر سے حاضری ہو جاتی۔ چلتے چلتے وہ میرے پاس آ گیا۔ ناچیز نے اللہ کا نام لے کر سب سے پہلے حروف صوامت کی مدد سے اس روح کی بار بار حاضری کی بندش کر دی اور چار عدد نقوش استعمال کرائے۔ اللہ نے ایسی عزت رکھی کہ تب سے لے کر اب تک دوبارہ اس کی حاضری اس بچے پر دوبارہ نہیں ہوئی۔ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حروف صوامت سے اس شعبہ میں بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ یہ کام کیسے ممکن ہوا؟ یہ سب پھر کسی بزم میں بیان کروں گا۔ آج آپ کی خدمت میں سینکڑوں بار کا آزمودہ بندش نکاح کا عمل پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

یوں تو بندش نکاح کے سلسلے میں بے شمار اعمال اور متعدد نقوش ملیں گے مگر تجربہ کرنے پر ماسوائے پریشانی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ناچیز کے پاس اس سلسلے میں کئی سائلین آتے رہتے ہیں جن کی میں اس عمل کی مدد سے خدمت کرتا رہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ پنجتن پاک کے طفیل ناچیز کو کامیابی عطا کر دیتا ہے۔ آج ایسے ہی ضرورت مند اور پریشان افراد کی ضرورت کے پیش نظر اس عمل کو تفصیل کے ساتھ بیان کر رہا ہوں۔ مایوس افراد کو دعوت عام ہے۔ آج کل ہم جس دور سے گزر رہے ہیں بہت ہی نازک دور ہے۔ لوگ معمولی سے ناراضگی پر کوسوں دور ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کی بھی نسبت کہیں طے ہوئی اور یہ کام آپ کے عزیز و اقارب کی باہمی رضامندی سے طے ہوا۔ بعد میں کسی وجہ سے آپ کے سسرال والے رشتہ دینے سے مکر گئے ہوں یا انہوں نے رشتہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یا پھر وہ کسی اور جگہ رشتہ کرنا چاہتے ہوں۔ اگر وہ رشتہ آپ کے لئے مفید ہے اور شرعی طریقے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے آپ اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ عمل تیر کی مانند کام کرے گا۔ عمل درج ذیل ہے۔

تمام عمل کی تفصیل حاضر خدمت ہے۔

مثال میں نام سائل یا طالب اور نام مطلوب سب احتیاطاً چھوڑ دیا ہے بقیہ امتزاج میں عمل کی پوری تفصیل موجود ہے۔

(۱) سطر مقصد یہ ہے۔ عقد النکاح فلاں بن فلاں ماسوائے فلاں بن فلاں نکاح جائے دیگر نہ شود بحق یا قابض۔

(۲) نام مطلوب مع والدہ۔

(۳) نام طالب مع والدہ۔

(۴) حروف صوامت۔

(۵) امتزاجی سطر۔

(۶) چہار حرفی طلسمی کلمات۔

جب تمام چیزیں معلوم ہوجائیں تو اس طرح عمل حل کریں۔ پہلے مقصد کی سطر لکھیں۔ اب پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ نام مطلوب مع والدہ یا جس کا نکاح باندھنا ہو اس کا نام مع والدہ لکھیں۔ دوسرے فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب یا جس کے حق میں نکاح باندھنا ہو اس کا نام مع والدہ لکھیں۔ جب تمام سطر مکمل ہوجائے تو پھر تمام سطر کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔ اب تمام سطر کے نیچے حروف صوامت لکھیں، ہر حرف کے نیچے ایک حرف لکھیں۔ ایک بار، دوبار، تین بار، جب تک اوپر والی لائن کے حروف ختم نہ ہوجائیں نیچے صوامت لکھتے جائیں۔ بعد میں تمام حروف کو آپس میں امتزاج دیدیں۔ یعنی ایک حرف دوسری لائن اور ایک حرف پہلی لائن کا۔ یاد رہے کہ پہلے حرف دوسری لائن کا لکھنا ہے اسی طرح تمام سطر کو امتزاج دیں۔ اب تمام حروف کو ملا کر چار چار حرفی کلمات بنالیں۔ یہی عمل کی جان ہے۔

مثال: سطر مقصد نام مطلوب مع والدہ اور نام طالب مع والدہ کے الگ الگ حروف میں لکھ رہا ہوں۔

سطر اول: ع ق و ہ ال ن ک اح ور ح ی وہ خ ال د

سطر دوم: اح در س ص ط ع ک ل م وہ اح در س ص

سطر اول: ب ن ت ن ص رت ب ی ب ی م اس وای

سطر دوم: ط ع ک ل م وہ اح در س ص ط ع ک ل

سطر اول: م ح م داق ب ال اخ ت رب ن ن ور ص

سطر دوم: م وہ اح در س ص ط ع ک ل م وہ اح د

سطر اول: ف ی دن ک اح ج ای وی ک رن ہ ش ود

سطر دوم: رس ص ط ع ک ل م وہ اح در س ص ط ع ک

سطر اول: ب ح ق ی اق اب ض

سطر دوم: ل م وہ اح در س

امتزاجی سطر: اع ح ق ددرت س اص ل ط ن

ع ک ک ال ح م وو ح ہ ی اد ح ہ د خ راس ل ص وط ب ع

ن ک ت ل نم ص ور ہ ت اب ح ی دب ری س م ص اط

س ع وک ال ی م م وح ہ م اوح اوق رب س آص ل طا

ع خ ک ت ل رم ب ون ہ ن اوح روص رف س ی ص ہ ط

ن ع ک ک ال ح م ج داہ ی اوح ی وک ررس ن ص ہ ط

ش ع وک ول ب م ح وق ہ ی اا ح ق دارب س ض۔

چارحرفی کلمات

اعحق ددرت ساصل طنعک کالح مووح ہیادحہد خ راسل صدطب عنکت لنمص ورہت ابحی اوحردصرف سیصہ طنعک کالح مجواہیاد حیدک ررسن صہطس عوکدلبم وقہی ااحق دارب سنض۔

طریقہ استعمال

اوپر والے چار حرفی کلمات سے طلسمات بنائیں۔ سفید کاغذ پر یہ طلسمی حروف لکھیں۔ اس طرح چار نقش بنالیں۔ ہر نقش پر طلسمی حروف کے چاروں طرف ایک ایک بار حروف صوامت الگ الگ لکھیں۔ پھر چاروں طرف لائن لگادیں۔ اب نقوش بند کرکے اوپر سیاہ رنگ کی ٹیپ لپیٹ دیں۔ یہ تمام کام سانس روک کر اور خاموشی کے ساتھ کریں۔ ایک نقش وزن کے نیچے دفن کریں تاکہ اوپر زیادہ سے زیادہ دباؤ آسکے۔ اوپر نیچے پتھر یا اینٹ رکھ کر درمیان میں نقش رکھیں۔ ایک نقش کسی پرانی قبر میں گہرا کرکے دفن کریں۔ ایک نقش رواں پانی کے کنارے اس طرح دفن کریں کہ نقش بہنے نہ پائے اور نمی بدستور پہنچتی رہے۔ ایک نقش سائل اپنے پاس رکھیں۔ خیال رہے کہ نقش جلنے نہ پائے۔ انشاء اللہ نکاح بندھ جائے گا۔

ضروری تنبیہ: قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس عمل سے صرف اسی وقت کام لیں جب شریعت اجازت دیتی ہو، ناجائز شریف لوگوں کو تنگ نہ کریں۔ تماش بینوں کو یہ عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہبوط شمس

۱۱راکتوبر رات ۱۰بج کر ۴۵ منٹ سے ۱۲راکتوبر ۱۰ربج کر ۵۹ منٹ تک شمس درجہ ہبوط میں رہے گا۔ اس وقت کے درمیان کسی بھی ساعت شمس میں یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

اگر زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر یا زمین، مکان وجائیداد اپنے قبضے میں لے بیٹھا ہے اور وہ قبضہ نہیں چھوڑتا یا کسی نے غماضی کر کے روزگار سے الگ کروادیا ہے یا کسی نے روپیہ لیا اور پھر وہ دینے کا نام نہیں لیتا تو یہ عمل انشاءاللہ کامل کامیابی دے گا اور مخالف کو مجبوراً حق حقدار کو واپس کرنا پڑے گا۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سیسہ (سکہ) کی لوح مہیا کریں مخالف کا نام مع والدہ لے کر اس کے عدد نکالیں اس میں ۵۶۴۴ عدد کا اضافہ کریں اور مربع معکوس کی چال سے پر کریں۔ جو یہ ہے۔

۱۶	۳	۲	۱۳
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۴	۱۵	۱۴	۱

طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۳۰ تفریق کر کے ۴ پر تقسیم کریں اور اگر باقی کچھ رہے تو اسم الٰہی قہار، جبار، مذل، قابض، مہیمن میں سے ایک یا دو کے اعداد شامل کرلیں تاکہ تفریق وتقسیم کرنے سے کچھ باقی نہ بچے۔ اس مربع کو پر کرنے میں باقی نہ بچنا چاہئے۔ جو حاصل تقسیم ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر پر کرتے جائیں۔

لوح پر کسی نوکدار کیل سے آسانی سے نقش لکھا جائے گا۔ وقت مقررہ پر شمس کا بخور، صندل سرخ جلائیں، تنہا جگہ کام کریں جب نقش لکھا جائے گا تو اس کے اردگرد سورۂ فاتحہ الٹی لکھنا شروع کریں۔ یعنی وَلَاالضَّاۤلِّین سے الحمد تک مثلاً نیلا ضلاد، یہ وَلَاالضَّاۤلِّین کا الٹ ہے اور اس کے آگے لکھو فلاں بن فلاں پر جلد فتح ہو، جلد فتح ہو، جلد فتح ہو اور بحق کلام پاک مجھے میرا حق (یہاں حق کا نام لکھو، واپس دینے پر مجبور کر و بحق یا اسرافیل یا عزرائیل یا میکائیل یا جبرائیل)

اس لوح کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائیداد میں دفن کردو جو غصب کی گئی ہے اور اگر عمل واپسی روزگار یا ملازمت کے لئے کیا گیا ہے تو اس لوح کی دوسری طرف ایک تصویر بناؤ کام کی نوعیت ظاہر کرے۔ مثلاً دفتر کا کام ہے تو کرسی پر بیٹھا ہو۔ سامنے میز ہو، میز پر رجسٹر ہوں، کپڑے کی دکان ہے تو تصویر میں کوئی کپڑا ناپ رہا ہو۔ غرضیکہ جیسا کہ روزگار تھا ویسی فرضی تصویر بناؤ شکل وشبہات ملانا ضروری نہیں۔ اب اس لوح کو دفتر یا دکان جہاں ملازم تھے کسی طرح رکھوادو، دیکھو کیا ظہور میں آتا ہے، فہم سے کام لے کر مربع تیار کرو تاکہ غلطی نہ ہو، تلوار کا ہاتھ ترچھا پڑے تو وہ بھی کام نہیں کرتی۔

تعلقات کی زیادتی کو کم کرنے کے لئے

اگر کسی جگہ یہ محسوس کریں کہ دو شخصوں کے حد سے زیادہ بڑھ کر دوسروں کے لئے نقصان دہ ہو رہے ہیں۔ تو ان کو ایک حد میں رکھنے کے لئے یہ کریں کہ ان دونوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۲۰۶ کا اضافہ کریں اور ایک نقش مثلث آبی چال سے بنائیں۔ پھر اس کو پانی میں گھول کر دونوں کو اس کا پانی پلادیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس نقش کو کسی تالاب کے کنارے پر دبادیں۔ یہ نقش ناجائز قسم کے عشق کو روکنے کے لئے بھی انشاءاللہ مفید وموثر ثابت ہوگا۔

نفرت وعداوت کے لئے

اگر کسی کے ناجائز تعلقات ختم کرنے ہوں تو دونوں کے نام کے اعداد نکال کر دونوں کے ماؤں کے اعداد کے ساتھ ان میں ۳۰۶ کا اضافہ کریں اور دو نقش مثلث خاکی چال سے بنائیں۔ ایک نقش کسی قبرستان میں دبادیں اور ایک نقش دونوں کی گزرگاہوں میں سے کسی ایک کی گزرگاہ میں دبادیں۔

*****

قران مریخ وزحل

علامہ طالب حسین کرمانی

بربادی وہلاکی دشمن

اس تعویذ کو خشک نیم کے قلم سے کالی سیاہی میں انگوزہ اور بوئے جہیواں یعنی حلتیت اور مقل ارزق ملا کر ماہ چاند کے آخری منگل کی ساعت مریخ میں سفید کاغذ پر باوضو دو تعویذ لکھیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں۔ دوسرا تعویذ دشمن کو پلائیں۔ انشاء اللہ دشمن جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔ میں نے تعویذوں کو چار عناصر میں لکھا ہے۔ آپ دشمن کے عنصر کے مطابق تعویذ استعمال کریں۔

مربع آتشی

واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا
بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم

مربع خاکی

بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا

مربع بادی

جبارین	جبارین	واذا	بطشتم
بطشتم	بطشتم	واذا	بطشتم
جبارین	بطشتم	بطشتم	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین

مربع آبی

جبارین	بطشتم	بطشتم	واذا
واذا	بطشتم	بطشتم	جبارین
بطشتم	جبارین	واذا	بطشتم
بطشتم	واذا	جبارین	بطشتم

نقش ہلاکت وویرانی دشمن

ان نقوش کو مہینے کے آخری یوم الثلاثہ ساعت مریخ میں باوضو کالی سیاہی میں گوگل اور ہینگ ملا کر منہ میں کوئی پاک کڑوی یا ترش چیز رکھ کر سفید قرطاس پر تحریر فرمائیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں مدفون کریں اور ایک تعویذ دشمن کی رہائش گاہ میں مدفون کریں۔ اگر ہو سکے تو ایک تعویذ دشمن کو پلائیں۔ انشاء اللہ جلدی رہائی ہوگی۔ تعویذ دشمن کے عناصر کے مطابق استعمال کریں۔

نقش آتشی

ان	بطش	ربك	لشديد
لشديد	ربك	بطش	ان
بطش	ان	لشديد	ربك
ربك	لشديد	ان	بطش

نقش خاکی

بطش	ان	لشديد	ربك
ربك	لشديد	ان	بطش
ان	بطش	ربك	لشديد
لشديد	ربك	بطش	ان

نقش بادی

ربك	لشديد	ان	بطش
بطش	ان	لشديد	ربك
لشديد	ربك	بطش	ان
ان	بطش	ربك	لشديد

نقش آبی

لشديد	ربك	بطش	ان
ان	بطش	ربك	لشديد
ربك	لشديد	ان	بطش
بطش	ان	لشديد	ربك

فلاں ابن فلاں ہلاکت شود، برباد شود، ویران شود، العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا الیوم الیوم الیوم

دو تعویذ عداوت مجرب

ہبوط ماہ میں ہفتہ یا یوم الثلاثہ ان دونوں تعویذوں کو لکھ کر ان تعویذوں کے نیچے فریق کا نام مع والدہ لکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں۔ انشاء اللہ جلدی جدائی ہوگی۔

والقينا	بينهم	العداوة	والبغضاء
بينهم	العداوة	والبغضاء	الى
العداوة	والبغضاء	الى	يوم
والبغضاء	الى	يوم	القيمة

ياقاهر	ذوالبطش	الشديد	انت الذى
ذوالبطش	الشديد	انت الذى	لايطاق
الشديد	انت الذى	لايطاق	انتقامه
انت الذى	لايطاق	انتقامه	ياقاهر

نقش ہلاکت دشمن صدری

یہ تعویذ ہلاکت دشمن جائز کاموں میں استعمال کریں۔ مثلاً کسی نے کسی کو ناجائز قتل کردیا ہو یا ڈاکو لوٹ مار کرکے لڑکے لڑکیاں اغوا کرکے ان کا تاوان لیتے ہوں یہ تعویذ ماہ قمر کے آخری منگل کی ساعت مریخ میں منہ میں کڑوی چیز رکھ کر نرَ کی قلم اور کالی سیاہی سے باوضو سفید کاغذ پر تین نقش لکھیں ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں، دوسرا تعویذ دشمن کے مکان و رہائش میں دفن کریں، تیسرا تعویذ دشمن کو کھلا پلادیں۔ انشاء اللہ جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔

الهم اغفر للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات والف بين قلوبهم واصلح ذات

بينهم وانصرهم على عدوهم اللهم العن الكفرة

وزلزل اقدامهم وانزل بهم باسك الذى لاترده عن القوم المجرمين

ا	ل	م	غ	ض	و	ب
ل	م	غ	ض	و	ب	ع
م	غ	ض	و	ب	ع	ل
غ	ض	و	ب	ع	ل	ى
ض	و	ب	ع	ل	ى	ه
و	ب	ع	ل	ى	ه	م

ياقاهر ذوالبطش الشديد انت الذى لايطاق انتقامه ياقاهر قہر خداقہر بادشاہ بر فلاں ابن فلاں نازل گردد اور مقہور و یاقاہر یاقاہر

یہ تعویذ پلانے کے لئے آتشی چال میں پر کریں۔

ت	ب	ر	ه
ه	ر	ب	ت
ب	ت	ه	ر
ر	ه	ت	ب

اس نقش کے اردگرد مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں۔

اللھم شتت مشلھم وفرق جمعھم وقلب تدبیرھم وخرب بینا لھم وبدل احوالھم وقرب اجالھم وقطع ارزاقھم واشغلھم بایدانھم وخزھم اخذ عزیز مقتدر فجعلنا علیھا سافلھا وامطرنا علیھم حجارۃ من سجیل فلاں ابن فلاں ھلاک گردد یاجلیل یاجلیل یاجلیل۔

یہ تعویذ دشمن کے گھر میں دفن کریں۔

ا	ل	ت	ر	ا	ت
ل	ت	ر	ا	ت	ر
ت	ر	ا	ت	ر	ت
ر	ا	ت	ر	ت	غ
ا	ت	ر	ت	غ	ب

اس نقش کے اردگرد مندرجہ ذیل آیت قرآنی لکھیں۔

تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآاَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَاکَسَبَ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ یامميت یاخافض یامقتدر بحق کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّاَلْقَیْنَا بَیْنَ فلاں ابن فلاں ھلاک گردد۔

تعویذ دشمن کی ہلاکت وبربادی کے لئے

اس تعویذ کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں ایک کچی اینٹ پر لکھیں۔ اس کو پرانے کنوئیں میں ڈال دیں۔ اسی طرح بلاناغہ چالیس یوم کریں۔ اس کے بعد دشمن ہلاک وبرباد ہوگا۔ مندرجہ ذیل نقش کے اردگرد یہ آیت قرآنی لکھیں۔

ھوالذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر ماظننتم ان یخرجوا وظنوا انھم مانعتھم حصونھم من اللہ یااولی الابصار قدموا نسوا ماذکروا اخذناھم بغتۃ فاذاھم مبلسون فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العٰلمین فلاں ابن فلاں ھلاک وبربادشود۔ نقش یہ ہے۔

تب	یداابی	لھب	وتب	مااغنیٰ	غنه	ماله	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً
یداابی	لھب	وتب	مااغنیٰ	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات
لھب	وتب	مااغنیٰ	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لھب
وتب	مااغنیٰ	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لھب	وامراته
مااغنیٰ	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لھب	وامراته	حمالة
عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لھب	وامراته	حمالة	الحطب
مالهٗ	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لھب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدھا
وماکسب	سیصلیٰ	ناراً	ذات	لھب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدھا	حبل
سیصلیٰ	ناراً	ذات	لھب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدھا	حبل	من
ناراً	ذات	لھب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدھا	حبل	من	مسد

متفرق اعمال منفی

کرایہ داروں سے نجات کے لئے

شیخ عبدالقدوس جمالی اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کے نزدیک کرایہ داروں سے نجات کے لئے طلسم عجیب الفع کا عمل نہایت مجرب تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ جو شخص اپنی ضروریات کے لئے اپنے مکان کو کرایہ داروں کے تسلط سے آزاد کرانا چاہتا ہو اور کرایہ دار حضرات اپنے زیر قبضہ مکان کو کسی بھی قیمت پر خالی کردینے پر تیار نہ ہوتے ہوں تو اس کے لئے قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں طلسم عجیب الفع کے ساتھ آیات عمل کو اس کرایہ دار کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرکے اس نقش کو اونٹ کی کسی سوراخ دار ہڈی میں ڈال کر اس ہڈی کو نصف شب کے وقت اس کرایہ دار شخص کے زیر قبضہ مکان یا اس کے راستے میں دفن کردیں۔

آیات عمل یہ ہیں۔

خَرَجَ مِنْهَا خَائِفاً يَتَرَقَّبُ وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ اَخْرَجْتَ فلاں ابن فلاں مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ بِإِذْنِ اللهِ۔

اس عمل کے علاوہ اونٹ کی ہڈی کے برادہ یا رائی کے دانوں پر طلسم عجیب الفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر اس کرایہ دار کے مکان پر برابر پھینکتے رہیں۔ شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل پر ایک چلہ یعنی چالیس روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس مکان کے مکین ایک دوسرے سے بدظن ہوکر باہمی مخالفت و مناقشت کا شکار ہوجائیں گے۔

نفرت و عداوت فتنہ و شر کے علاوہ خوف و پریشانی کے سبب تمام لوگ جسمانی و روحانی عوارضات میں مبتلا ہوجائیں گے۔ خیر و برکت کا دور جاتا رہے گا۔ غربت و افلاس کے آثار نمودار ہونے لگیں گے۔ اس مکان میں رہائش پذیر ہر شخص اور اس پریشان اور کسی انجانے خوف کے زیر اثر پاگل و مجنوں بن جائے گا۔ ایک عجیب قسم کی خطرناک صورت حال پیدا ہوجائے گی کہ جس کے نتیجہ میں وہ لوگ اس مکان کو ان کے لئے جس قدر جلدی ممکن ہوسکے گا چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہوجائیں گے۔

●●●●●●●●●●●

شیخ جمالی لکھتے ہیں کہ اگر کسی دکان کو کرایہ دار سے خالی کرانا مقصود ہو تو اس کے لئے قمر ناقص النور میں لوح مسی پر طلسم عجیب الفع کو کندہ کیا جائے۔ اس کے بعد اس لوح کو پارچہ کفن میں لپیٹ کر گوگل و لوبان سے دھوپ دے کر کرایہ دار کی دکان یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ اس عمل کے نتیجہ کے طور پر اس کرایہ دار کی دکان پر خریداروں کی آمد و رفت کا سلسلہ ختم ہوجائے گا۔ اس کے قریبی دکاندار لوگ اس سے عداوت کرنے لگیں گے خود اس کا سلوک بھی دوسروں سے بہتر نہ رہے گا یہاں تک کہ اس کے دوست احباب تمام لوگ اس سے نظریں چرانے لگیں گے اور اس طرح ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس کا کاروبار تباہ و برباد ہوکر رہ جائے گا۔

●●●●●●●●●●●

اگر زرعی قسم کی کھیت و باغات پر مشتمل اراضی کو اس کے ناجائز قابضین سے واپس لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلسم عجیب الفع کو سورج گرہن کے وقت چار علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر روغن تلخ کی سیاہی سے السی کے قلم کے ساتھ تحریر کرکے سرخ مٹی کے آب ندیدہ کوزوں میں بند کریں اور پھر جب موقع ملے تو چاروں برتن ایک ایک کرکے اس زمین کے چاروں اطراف میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے اثرات سے اس زمین کی فصل اور باغات جو کچھ بھی ہوگا تباہ ہوجائے گا۔ اس زمین پر اس کے ناجائز قابضین کے زیر ملکیت جانور ہلاک ہوجائیں گے۔ زیر زمین پانی کی مقدار زیادہ ہوجائے گی۔ سیم تھور اور آسمانی آفات و حوادثات کے باعث وہ سرسبز و شاداب کھیت و باغات مکمل طور پر خشک ہوجائیں گے اور اس طرح جلد ہی وہ لوگ اپنا ناجائز قبضہ ختم کردیں گے۔

●●●●●●●●●●●

زبان بندی کے لئے

جلال الدین ابن الثمیر کشفی صاحب ہر اس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل اکابر علمائے مخفیات وطلسمات کے نزدیک زبان بندی کے سلسلے میں مؤثر ترین عملیات میں سے ایک ہے۔

طریقۂ عمل کے مطابق عامل قمر ناقص النور میں طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہو کر طلسم عجیب النفع کو ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور عود ہندی، خشک دھنیا، زعفران وجلوتری کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ فلاں مفسد و بدگو کی زبان کو اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے پھر اس کاغذ کو تاریک مکان میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے۔ اس شخص کی زبان عامل کے لئے بستہ ہو جائے گی۔ کشفی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کا مقصود تمام مخلوق کی زبان بند کرنا ہو تو اس کے لئے کاغذ کو پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر ہمیشہ اپنے عمامہ میں رکھے۔

عبارتِ عمل یہ ہے۔

عَقَدْتُ لِسَانَكَ يَافُلَانَ بن فلانَةَ بِمَا عَقَدَاللّٰهُ بِهِ السَّمٰوٰتِ السَّبعِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِه وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السِّبَاعِ عَنْ دَانِيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الْبُغْلَةَ عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ مَاتَذِرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ عَقَدْتُ اَلسِنَةَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذِكَرٍ مِنْ اَوْلَادِ بَنَاتِ حَوَّاءَ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَهُمْ لَايَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَّكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا۔

قاضی صاعد یا بیع الطلسمات میں تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل ایک ایسا جامع الکمالات قسم کا عمل ہے کہ جس کو متقدمین کی جماعت کے علمائے طلسمات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ معتبرین نے زبان بندی کے سلسلے میں جملہ قسم کے عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ کتب روحانیات میں اس عمل کے متعلقہ جن مختلف تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل نہایت عجیب الاثر حقائق کا عامل ہے۔ جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ جب عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو قمر در عقرب میں غروب آفتاب کے وقت تلخ ادویات کا بخور جلائے اور جن دشمنوں کی زبان بندی کرنا مقصود ہو ان کا پختہ تصور کر کے طلسم عجیب النفع کو چالیس الگ الگ کاغذوں پر تحریر کرے۔ بعد ازاں ان کو روٹی کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ایک کر کے کتوں کو کھلائے تو اس عامل کے جملہ بدگو حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

●●●●●●●●●●●●

زبان بندی کے لئے کتاب السحر والبیان میں جیلان الطرس سے منقول ہے کہ عامل ناقص النور کے اوقات میں اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کے ٹکڑے کو ایک رہو مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ریشمی دھاگے سے سی دے اور مچھلی کو دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔ اور وہ بدگوئی سے باز رہے گا۔

خواب بندی کے لئے

ابو اسحٰق عاصم بن ربیع عیسائی عامل طلسمات اپنے رسائل میں طلسمات فلاطیس سے خواب بندی کے سلسلے کے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ خواب بندی کا یہ عمل طلسم عجیب النفع کے عجیب وغریب حقائق واسرار کا عامل ایک ایسا نادر ونایاب قسم کا طلسم ہے جس کو علماء فن نے ہمیشہ نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مخلوق خدا ان کے ظلم وشر سے محفوظ رہے۔ ترکیب اس عمل کے بجالانے کی اس طرح پر ہے کہ عامل طلسم عجیب النفع کے عمل کو قمر ناقص النور میں زوال آفتاب کے وقت ذیل کی عبارت عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے۔ اگر مرد کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے اس کاغذ کو بطور تعویذ کسی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کتے کے گلے میں لٹکائے اور اگر عورت کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ کتیا کے گلے میں باندھے اور اس عمل کے بعد اس نر یا مادہ کتے کو کسی تاریک مکان میں بند کر دے۔ عامل کے مطلوب عورت یا مرد کی خواب بندی ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یوں ہے۔

يَارَقِيْشَا وَيَارَطِيْشَا سَلطِيَا لَمُوْثَا قَالَوْثَا سَمَوْدَادِيَا يَاهَيَاذَا دَهِيْمَا يَاهَيْطَلَوْا طَلِيْمَا شَوْقَلَعَتِ النَّوْمُ لِفُلَانَ ابن فلانِ طَيْهُوْحَا اَهُوْحَا هَنَتْ دَمَتْ شَهَتْ قَلَوحَا مَلَوهَا اَهَاجَا يَلَمَاجَا۔

اس عمل میں جب تک یہ طلسم اس جانور کے گلے میں پڑا رہتا ہے اس وقت تک وہ مسلسل نیند کی حالت میں بالکل بے خبر ہو کر سوتا رہتا ہے۔ جب تک عامل خود اس طلسم کو اس کے گلے سے اتار کر علیحدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ بیدار نہیں ہو پاتا۔ عمل کی حیرت انگیز قوت کے زیر اثر

جانور پر تو نیند کا عمل طاری ہوجاتا ہے۔اور عامل کے مطلوب مرد یا عورت کی نیند بند ہوجاتی ہے۔اس کے بعد جب عامل جانور کو اس کی نیند سے بیدار کردیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے مطلوب کی بدخوابی کا عمل خود بخود باطل ہوجاتا ہے۔خواب بندی کے اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو کسی بھی حالت میں عمل کی تین یوم کی مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ تک جاری نہ رکھے اور نہ ہی اس عمل کو اپنی ذاتی دشمنی وعداوت کے لئے بجالائے ورنہ ایک دن وہ خود بھی کسی خوفناک قسم کے عذاب میں گرفتار ہوجائے گا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

رسائل ہلالیہ میں وحیدالدین کندی طلسم عجیب النفع کے باب میں خواب بندی کے سلسلے کے عملیات کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کو مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق قمر در عقرب میں جس دشمن کی خواب بندی کرنا مقصود ہو اس کے لباس کا ایسا حصہ حاصل کرے جس میں اس شخص کا پسینہ موجود ہو۔اس کپڑے پر سات دائرے بنائے اور ہر دائرے میں اس دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔پھر ان دوائر کے چاروں طرف طلسم عجیب النفع کے عمل کو تحریر کرے اس کے بعد اس نوشتہ کو لپیٹ کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈالے۔کوزہ کے منہ کو کسی محکم چیز کے ساتھ بند کردے اور اس شخص کے گھر یا پھر اس کی گزرگاہ میں دفن کردے۔مطلوبہ شخص کی نیند بند ہوجائے گی اور جب تک اس برتن کو زمین سے نکال کر پانی میں نہ پھینک دیا جائے گا وہ شخص بدخوابی کے عذاب میں مبتلا رہ کر پریشان رہے گا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

ملا واقدی صاحب لمعۃ الروحانیون کا خواب بندی کے لئے ایک کامیاب وبے خطا قسم کا عمل ملاحظہ ہو۔

عمل کا طریقہ یوں ہے کہ عمل ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز سیسہ کی ایک لوح بنا کر اسے سوہن سے خوب اچھی طرح پاک وصاف کرے۔پھر اس لوح پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کے ساتھ جس شخص کی خواب بندی کرنا منظور ہو اس کی شکل وصورت کو نقش کرے۔اس کے بعد اس لوح پر تین شب مسلسل آگ جلائے۔مطلوب کی خواب بندی ہوجائے گی۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ایک دن ایڈیٹر صاحب نے مجھے حکم دیا کہ میں ''اعمال شر'' نمبر نکال رہا ہوں اور اس کے لئے تمہیں کوئی طنز بھرا مضمون لکھنا ہے میں نے بہ ہوش وحواس عرض کیا۔ حضرت! اعمال شر نمبر کی ضرورت کیا ہے۔ شر تو اس دنیا میں پہلے ہی سے بہت پھیل چکا ہے آپ کیوں جلتی پر تیل ڈالنے کا ارادہ کررہے ہیں۔ وہ بولے تم بے وقوف ہو، میں شر نمبر اس لئے نکال رہا ہوں تاکہ شرّی لوگوں کو بھی کسی کنوئیں میں دھکیلا جاسکے۔ تم بحث مت کرو، اگر کوئی مضمون لکھ سکو تو لکھ دینا ورنہ تمہارے مضمون کے بغیر بھی رسالہ مکمل ہوجائے گا۔ اتنا کہہ کر وہ چلتے بنے اور میں یہ سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ یہ ایڈیٹر لوگ آخر کس طرح کے زعم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ کے معانی تک سے واقف نہیں ہوتے لیکن بس ان کا کام لکھنا ہوتا ہے بھلا بتاؤ ''اعمال شر'' نکال کر اس دنیا سے شر ختم کرنے کا ارادہ کررہے ہیں۔ گویا کہ یہ آگ لگانا چاہتے ہیں اس نیت کے ساتھ کہ دنیا ٹھنڈک محسوس کرسکے۔ ایسے لوگوں کو ماضی بعید میں لال بجھکڑ کہا جاتا تھا لیکن اس دورِ سائنس میں اس طرح کے لوگ ایڈیٹر کے نام سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ اس وقت میں کچھ اور بھی سوچتا کہ اچانک بانو کمرے میں داخل ہوئی اور بولی۔

بہت سنجیدہ نظر آرہے ہو۔ خیریت تو ہے؟

خیریت ابھی تک تو ہے لیکن انشاء اللہ آئندہ نہیں رہے گی؟

وہ تمہارے بھائی صاحب آئے تھے، فرمارہے تھے کہ ''اعمال شر'' نمبر کے لئے کوئی مضمون لکھ دوں۔

یہ کام تو آپ کے لئے بہت آسان ہے۔ شر کے تو آپ ایکسپرٹ رہے ہیں۔ اٹھایئے قلم اور لکھ دیجئے کچھ بھی اوٹ پٹانگ۔

بیگم! کیسی باتیں کرتی ہو۔ کیا میں اوٹ پٹانگ لکھتا ہوں، تمہارا حشر کے میدان میں کیا ہوگا۔ اپنے شوہر کے بارے میں کیسے برے خیالات رکھتی ہو۔ تمام اہل عقل یہ کہتے ہیں کہ طلسماتی دنیا صرف میرے مضامین کی وجہ سے بکتا ہے اور تم میری تحریروں کو اوٹ پٹانگ بتاتی ہو اور تم مجھ سے تو کیا ڈرتیں تم تو منکر نکیر سے بھی نہیں ڈرتیں جو تمہارے ایک ایک حرف کا حساب کتاب لیں گے۔

وہ آنکھوں سے مسکرائی پھر بولی۔ سوری، چلو بتاؤ کہ کیا لکھنے کا ارادہ ہے۔

پہلے تو میرا موڈ آف کردیتی ہو۔ پھر میرے ہاتھوں میں اپنی مسکراہٹ کے کھلونے تھماتی ہو بہت بری ہو تم۔ جاؤ اب میں کچھ نہیں لکھوں گا۔ میں انشاء اللہ طلاق مغلظہ دے دوں گا، اس قلم وکاغذ کو اور بینک سے لون لے کر کوئی رکشہ خرید لوں گا۔ مضمون لکھنے سے بہتر ہے کہ انسان رکشہ چلالے۔ کم سے کم تم خوش رہوگی۔ تم یہی چاہتی ہو کہ تمہارا شوہر گھاس بیچے یا رکشہ چلائے۔

بکواس کئے جاتے ہو۔ ایک ذرا سی بات کا بتنگڑ بنا کر رکھ دیتے ہو، میرے کہنے کا مطلب تو یہ تھا کہ ''اعمال شر'' نمبر کے لئے آپ سے اچھا کون لکھ سکتا ہے۔ آپ کے لئے یہ موضوع کوئی مشکل نہیں ہے۔

تو کیا میں ''اعمال شر'' کا امام ہوں؟

امام نہ سہی مقتدی تو ہو۔

اللہ کی پناہ، کیسے کیسے خیالات ہیں تمہارے۔ جانتی ہو کہ اگر کوئی بیوی اپنے شوہر کے بارے میں اس طرح کے خیالات رکھتی ہے تو اس کا

نکاح مضمحل ہو جاتا ہے۔

بس ہونا مرد، کوئی بھی بات ہو نکاح تک پہنچ جاتے ہو۔

خدا کا شکر ادا کرو کہ میں اور مردوں کی طرح طلاق تک نہیں پہنچتا۔ کچھ بھی ہو نکاح ہی کی باتیں کرتا ہوں جب کہ مجھے بھی مستند شوہر ہونے کی وجہ سے طلاق کی دھمکیاں دینے کا حق حاصل ہے۔

اچھا بتاؤ کیا لکھو گے "اعمال شر" نمبر کے لئے۔ یقین کرو میں بھی یہ چاہتی ہوں کہ اب کی بار ایسا مضمون لکھو کہ پڑھنے والے ہنستے ہنستے رو پڑیں۔

معاف کریں میں اس طرح کے مضامین لکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا میں تو روتے ہوئے کو ہنساتا ہوں، ہنستے ہوئے کو رُلانا میرے بس کا کام نہیں ہے۔

چلو آپ کی مرضی کچھ بھی لکھنا، لیکن خدا کے لئے کوئی عشق کی داستان مت چھیڑ دینا۔ اس حسن و عشق کی باتوں سے جی متلانے لگا ہے۔

بے حساب جہنم میں جاؤ گی۔ جس عشق سے دنیا کے سنگین مسائل حل ہوتے ہیں اور گدھا بھی عشق کرنے سے اچانک اشرف المخلوقات بن جاتا ہے تم اس عشق کے ذکر سے بوریت محسوس کرتی ہو اور تمہیں تے آنے لگتی ہے۔ واہ بھئی واہ اخبارات پڑھ کر تمہیں اُلٹی نہیں ہوتی جن میں گندی سیاست کی گند بھری ہوئی ہوتی ہے۔ نیتاؤں کے جھوٹ سن کر اور پڑھ کر تمہیں اُبکائی نہیں آتی۔ معاشرے میں پھیلے ہوئے جھوٹ، فریب اور غیبت و تہمت سے تمہارا دماغ خراب نہیں ہوتا اور عشق کے ذکر سے تم کڑواہٹ محسوس کرتی ہو۔ کیا ہوگا تم جیسی عورتوں کا؟ یقین کرو کہ میرا بس چلے تو میں قبرستان کے مردوں کو بھی عشق کرنے کی نصیحت کروں کہ اگر قیامت تک کا وقت آسانی سے کاٹنا چاہتے ہو تو عشق کی داغ بیل ڈالو۔

کیسی باتیں کرتے ہو، ڈرتے بالکل نہیں۔

کیوں ڈروں؟ کس سے ڈروں؟ ہاں اب تم یہ سمجھاؤ گی کہ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

دیواروں کے کان ہوں نہ ہوں، چھتوں کی آنکھیں ہوں نہ ہوں لیکن آپ کے دونوں مونڈھوں پر کراماً کاتبین بیٹھے ہیں جو آپ کے ایک ایک حرف کو لکھ رہے ہیں۔ مرنے کے بعد اللہ کو کیا جواب دو گے۔

مرنے کے بعد صرف دو سوال ہوتے ہیں۔ مَن رَّبُّكَ مَا دِینُكَ مجھے ان دونوں سوالوں کے جواب یاد ہیں۔ میرا رب اللہ ہے اور میرا دین اسلام ہے۔ میں پھٹ سے یہ جواب فرشتوں کو پکڑا دوں گا لیکن میں نے دین کی کسی کتاب میں آج تک نہیں پڑھا کہ فرشتے یہ بھی پوچھیں گے کہ بھائی تم نے کتنے عشق لڑائے تھے اور تابڑتوڑ عشق کرنے کی غلطیاں کیوں کی تھیں۔ عشق انسان کا ذاتی فعل ہے۔ اس لئے فرشتے اس بارے میں پوچھ تاچھ ہرگز نہیں کر سکتے۔ فرشتے پڑھے لکھے ہوتے ہیں وہ کسی بھی انسان کے ذاتی فعل کے بارے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے۔ اگر یقین نہ آئے تو مرنے کے بعد فرشتوں سے پوچھ لینا۔ وہ تمہیں خود سمجھا دیں گے۔

بانو میری باتیں سن کر اس طرح ہنسی جیسے میں فی الحقیقت عقل سے پیدل ہوں۔

یہی تو مصیبت ہے۔ میں نے جھلاتے ہوئے کہا جب میں علم و فہم کی باتیں کرتا ہوں تو تم میری کھوپڑی پر شک کرنے لگتی ہو۔ جب کہ تم پڑھی لکھی ہو اور یہ جانتی ہو کہ شوہر کی عقل پر شک کرنے سے ایجاب و قبول کے تانے بانے بکھر کے رہ جاتے ہیں۔

اچھا بابا۔ اب یہ تو بتاؤ کہ آپ لکھیں گے کیا۔ آخر کچھ تو لکھیں گے۔

میں ان عاملوں کا بھانڈا کسی چوراہے پر پھوڑ دوں گا جو اللہ کے بندوں کا بے وقوف بنا کر ان کی جیبیں کاٹ رہے ہیں۔ گلی گلی میں روحانی عملیات کے بورڈ لگ گئے ہیں اور اخبارات میں نئے نئے باباؤں کے اشتہار نظر آنے لگے ہیں۔ کل ایک اخبار میں پڑھا، ۲۴ گھنٹے میں من کی مراد پوری ہوگی۔ ایک اشتہار کا مضمون یہ ہے۔ پل بھر میں ہی کام ہو جائے گا، ایک بابا کا دعویٰ یہ بھی ہے کہ تین دن میں ساس کی زبان بند، ایک ہفتے میں سوتن کے ستم سے نجات، ۲۴ گھنٹے میں دولت قدموں میں ہوگی وغیرہ وغیرہ جیسے اشتہار پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ بے وقوف بنانے والے کتنے ہوشیار ہیں اور بے وقوف بننے والے کتنے احمق۔ بانو میں نے سوچا ہے کہ کچھ عاملین کا انٹرویو لے کر پھر قلم اٹھاؤں گا تاکہ حقائق اپنے قارئین کے سامنے پیش کر سکوں۔

پھر لوگ ہنسیں گے کیسے۔" بانو نے حیرت کا اظہار کیا" میرا مطلب یہ ہے کہ آپ تو لوگوں کو ہنسانے کے لئے لکھتے ہیں تا جب آپ حقائق سے پردے ہٹائیں گے تو لوگ تو ہنسنے کے بجائے رونے لگیں گے۔

بانو، تم سمجھدار ہو کر بھی نا سمجھ ہو۔ تم آج تک یہ نہیں سمجھ سکیں کہ میں صرف ہنسانے کے لئے قلم نہیں چلاتا بلکہ میں معاشرے کی ان دکھتی ہوئی رگوں پر بھی اپنی انگلی رکھتا ہوں جنہیں چھیڑنے سے دنیا بھر کے شریف لوگوں کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے اور وہ اپنا منہ بنانے لگتے ہیں۔

میرا خیال ہے، آپ کچھ لوگوں سے بات چیت کریں اور ان سے پوچھیں کہ آپ کو کیا لکھنا چاہئے۔ ''بانو نے مشورہ دیا'' تمہارا مشورہ حق بجانب ہے۔ میں انشاء اللہ کل ہی کچھ لوگوں سے ملوں گا اور اندازہ کروں گا کہ دنیا میں کرپشن کیوں پھیل رہا ہے اور دنیا کے شریف لوگ اپنی شرافت کی عین موجودگی میں غیر شریف کیوں ہوتے جارہے ہیں۔

اور واقعتاً اگلے ہی دن سے میں نے ان لوگوں سے بات چیت شروع کردی جو معاشرے میں ''شریف'' کے نام سے مشہور تھے اور جنہیں دیکھ کر رذالت کا دم نکل جاتا تھا۔ سب سے پہلے میں ایک شریف عامل کے پاس مریض بن کر پہنچا اور ان کے احوال جاننے کی کوشش کی۔ انہوں نے میری شکل دیکھتے ہی فرمایا۔

تم پر کرنی کا اثر ہے۔ اور میعاد پوری ہوچکی ہے۔

تو کیا میں نہیں بچ سکوں گا۔

ہم کوشش کریں گے۔ بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔

میں نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا۔ میں ایک شادی شدہ انسان ہوں۔ میری بیوی خوبصورت بھی ہے اور جوان بھی، اگر وہ بیوہ ہوگئی تو قیامت آجائے گی۔ میرے مرنے سے میرا پورا محلہ یتیم ہوجائے گا۔ اس لئے خدارا کچھ بھی کیجئے، مجھے بچائیے، مجھے یہ بھی بتایئے کہ مجھ پر سفلی کس نے کیا ہے۔

عامل جو کسی قدر شریف بھی تھے اور کسی قدر غیر شریف بولے۔ اس چکر میں مت پڑیئے، ہاں ہم یہ اشارہ کئے دیتے ہیں کہ تم پر کرانے والا اندر ہی کا انسان ہے۔

اندر کا انسان؟ کیا مطلب...... میں نے ناسمجھی کی ایکٹنگ کی۔

یعنی کہ تمہارا اپنا رشتے دار، اور کرانے والوں میں ایک عورت بھی شامل ہے۔

غالباً وہ ہماری چچی ہوگی۔

تم نے صحیح پہچانا۔ دراصل وہ ہمارے باپ کی جائیداد پر نظر رکھتی ہے آپ کا کیا خیال ہے۔

عامل صاحب بولے۔ تم ہمارے اشاروں سے صحیح جگہ پہنچ رہے ہو۔

ذرا عامل صاحب بتایئے کہ ہماری چچی کا نام عذرا ہے کیا اس کا شوہر کلیم احمد تو اس کرنی میں شامل نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ہمارے گھر کئی بار سوجی کا حلوہ لے کر آیا تھا جو ہم سب نے مزہ لے کر کھایا تھا۔

بس یہی سب سے بڑی غلطی تھی۔ بے شک تمہارا چچا کلیم بھی اس جادو کرنے میں شامل ہے اور وہ حلوے ہی پر عمل کرا کے لاتا تھا۔

ذرا دیکھنا، چچا کا رنگ کالا ہے اور داڑھی بھی کالے ہی رنگ کی ہے۔

عامل صاحب بولے، ہر بات کی گہرائی تک مت جاؤ، ویسے یہ بات درست ہے کہ تمہارا چچا بلیک کلر کا ہے اور ملک ہی رنگ کی داڑھی لگاتا ہے۔

اب کیا ہوگا؟ اتنے قریبی رشتے داروں سے کیسے بچوں گا۔

چونکہ میعاد پوری ہوچکی ہے اس لئے ذرا مشکل ہے اور خرچ بھی زیادہ پڑے گا۔

آپ خرچ کی پرواہ نہ کریں، اپنی فیس بتائیں۔

فیس تو چلئے معاف بھی کردیں گے لیکن نیاز کا سامان جو مؤکلین کو بخشا جاتا ہے وہ ذرا بھاری پڑے گا اور اس میں ہم کنسیشن بھی نہیں کرسکتے۔

اس کے بعد انہوں نے ایسی چیزیں لکھ کر دیں جو کم سے کم اس جہان فانی میں تو دستیاب نہیں ہوسکتیں۔

میں نے کہا کہ ان کو لانے کے لئے مجھے کوہ ارارات جانا پڑے گا۔

وہ بولے، ہرگز نہیں۔

ہم منگالیں گے آپ ۲۵ ہزار روپے مرحمت فرمائیں۔

میں ایک دو دن کا وعدہ کرکے وہاں سے کھسک آیا۔ آپ سے کیا پردہ اب میں آپ کو یہ بھی بتادوں کہ میرے سرے سے نہ کوئی چچا ہے نہ چچی اور نہ زندگی میں کسی نے ہمارے گھر حلوہ لانے کی نیکی کی۔ لیکن عامل صاحب وہی بولتے رہے جو میری باتوں سے سمجھتے رہے ذرا سوچئے کہ کتنے لوگ دن کی روشنی میں اس طرح کے عاملین کی بھینٹ چڑھتے ہوں گے۔ اس کے بعد میں ایک نیتاجی سے ملا۔ میں نے سوچا کہ نیتاؤں کا شمار بھی بادل نخواستہ اشرف المخلوقات میں ہوتا ہے ان سے بھی استفادہ کرنا چاہئے کیوں کہ نیتا کو جو بھی قوم کا غم اور دکھ ہوتا ہے وہ آرام کے ساتھ ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ قوم اور ملک کے غم میں گھلنے کے بعد نیتا لوگ دن بدن سرخ سفید ہوتے چلے جاتے ہیں اور یہ اناڑی عاشقوں کی طرح گیندے کے پھول کی طرح پیلے نہیں پڑ جاتے چنانچہ میں اپنے شہر کے ایک ایسے نیتا سے ملا جو زندگی میں ایک بار بھی سچ بولنے کی غلطی نہ کرسکے دراصل ان کو سچ بولنے پر قدرت حاصل نہیں ہے۔ یہ جھوٹ بولتے ہیں اور اس طرح بولتے ہیں کہ ان کے سامنے دنیا بھر کے سچ بولنے والے لوگوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا

پڑتا ہے۔

بقول شاعر۔

میں سچ بولوں گا اور ہار جاؤں گا
وہ جھوٹ بولے گا اور لاجواب کردے گا

میں نے ان سے مل کر ان کی مزاج پرسی کی اور پوچھا کہ ملک کے حالات کیسے ہیں۔

وہ بولے ملک کے حالات بالکل ٹھیک ہیں۔ رہے دنگے فساد تو یہ تو زندگی کا ایک حصہ ہیں۔ جب دنگا فساد ہوتا ہے تب ہمیں یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہم زندہ ہیں اور زندہ قوموں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔

میں نے کہا، حضور! دنیا بھر کے شریف لوگوں کو یہ بات کھلتی ہے کہ نیتا لوگ جھوٹ بولتے ہیں...... کیونکہ وہ دور اندیش ہوتے ہیں۔ انہوں نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔ فرضی صاحب ذرا سوچو اگر کوئی شخص اپنی کالی پیلی اور چھوٹے قد کی بیوی سے یہ سچ بول دے کہ تم تو کسی ڈائن کی طرح لگتی ہو تو اس سچ سے کیا بھلائی ہوگی۔ گھر میں غدر سن ستاون برپا ہوجائے گا اس لئے سمجھدار آدمی ہر حال میں اور ہر صورت میں اپنی منکوحہ کی تعریف کرتا رہے گا۔ ہماری اہلیہ سارا دن اپنے دوستوں کے ساتھ مٹر گشت کر کے تہذیب نو کو بڑھاوا دینے میں مصروف رہتی ہے لیکن ہم جب اس سے ملتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ تم بہت پاکدامن ہو اور شرم وحیا تمہارے پیر چھو کر شرمداروں تک پہنچتی ہے۔ فرضی صاحب ذرا آپ سوچیں اور اپنے دماغ پر زور ڈالیں کہ اگر نیتا لوگ سچ بولنے کی ٹھان لیں اور دودھ کو دودھ اور پانی کو پانی باور کرانے لگیں تو اس معاشرے کا کیا ہوگا۔ یہاں تو انتشار پھیل جائے گا۔ کیونکہ اس معاشرے کا ہر انسان باہر سے شریف ہے لیکن اندر سے بہت گھٹیا ہے۔ ان ہزاروں لوگوں کی حقیقت کھول کر ہم الیکشن بھی نہیں جیت سکتے کیونکہ ان سے ہمیں ووٹ لینے ہوتے ہیں۔ اس لئے مجبوراً ہمیں ان کے ناموں کے آگے "صاحب" لگانا پڑتا ہے اور ہم نیتاؤں کا یہ عقیدہ ہے کہ آج کے دور میں سچ سے فتنہ پھیلتا ہے اور جھوٹ سے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے ہم جھوٹ بولنے پر مجبور ہیں۔

اسی دوران ایک فون آگیا۔ نیتا جی نے کافی دیر کے بعد فون اٹھا کر اس طرح بات کی۔

ہیلو، سورن صاحب، کیسے ہو، وہ آپ کی فائل چل پڑی ہے۔ اس وقت میں ایک میٹنگ میں ہوں۔ وہ گجرات کے فساد کا معاملہ زوروں پر ہے۔ اس لئے رات کو بات کروں گا۔

میں ان کی بات سن کر سوچنے لگا۔ واقعتاً یہ نیتا لوگ بہت مصلحت پسند ہوتے ہیں اور یہ جھوٹ بولنے میں کتنے مخلص ہوتے ہیں اس کا اندازہ خود نیتاؤں کو بھی نہیں ہوتا۔ بے چارے قوم وملک کی خاطر اپنی آخرت تباہ رکھتے ہیں پھر بھی قابل بھروسہ نہیں سمجھے جاتے، یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے؟

اس کے بعد میں ایک پیر صاحب سے ملا۔ یہ علاقہ میں اپنی پیرانہ سالی اور اپنی کرامتوں کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ ان کے مریدوں کا خیال ہے کہ اگر یہ ہوا میں اُڑنا چاہیں تو آرام سے اُڑ سکتے ہیں۔ ایک بار ان کے ایک مرید نے بتایا کہ کسی دوسرے پیر کے کسی مرید نے ان کے بارے میں کہا کہ چیل اور کوؤں کی طرح ہواؤں میں اُڑنے میں کیا کمال ہے۔ کمال تو یہ ہے کہ ہمارے پیر صاحب ہرن بن کر کھیتوں میں گھومتے پھرتے ہیں اور کوئی سمجھ نہیں پاتا کہ حضرت مولانا گل بکاؤلی کے خلیفہ ہیں۔ یہ پانچوں وقت کی نماز مدینہ منورہ میں پڑھتے ہیں۔ اور منٹوں میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ مدینہ پہنچ جاتے ہیں اور نماز کے بعد پورے قرآن کی تلاوت کر کے ہندوستان لوٹتے ہیں۔ مریدوں کی باتوں کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس دنیا میں کیسے کیسے پیر موجود ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ میں مذکورہ پیر صاحب کی خدمت میں پہنچا۔ اور میں نے ان سے عرض کیا۔ حضرت! میں "اعمال شر" نمبر کے لئے کچھ لکھنے والا ہوں۔ اس لئے سب سے ملاقاتیں کر رہا ہوں تا کہ استفادہ کرسکوں۔

ارے برخوردار! اس طرح کے نمبر کے لئے اگر لکھنا ہے تو اللہ کے شیروں سے کیوں ملتے ہو۔ سماج کے ان شرّی لوگوں سے ملو جو گندگی اور شر پھیلا رہے ہیں۔ ہم تو شر کی ہجے بھی نہیں کرسکتے۔ پھر ہمیں اللہ اللہ ہی سے فرصت نہیں ہے کس وقت میں تمہاری فرمائش پوری کریں گے۔ پھر آج کل ہماری طبیعت ناساز ہے۔ رات عشاء کے بعد معمولات ادا کرتے وقت ایک دھکا سا لگا لیکن اللہ کا فضل ہے معمولات پورے کئے اور حسب معمول بہت سونا نصیب ہوا۔ تعجب کافی تھا لیکن اللہ کے کرم سے تہجد کے وقت آنکھ کھل گئی اور تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد نماز فجر کے لئے بھی مسجد میں جانے کی توفیق ہوگئی۔ طبیعت گری گری سی تھی لیکن اشراق تک مسجد ہی میں رہا۔ ابھی تک آرام میں تھا کہ تم آگئے۔ یہ روداد سنانے کے بعد بولے ہم کو تو یہ تک نہیں خبر کہ شر کسے کہتے ہیں۔ ہم نے تو ایسے ماحول میں آنکھ کھولی ہے کہ جہاں گناہ کا مطلب ہی نہیں معلوم تھا۔ ہم سے ملنے سے تمہیں کیا فائدہ ہوگا۔ اس موضوع کے لئے کچھ لکھنا ہو تو دوسرے لوگوں سے ملو۔ بلکہ ان لوگوں سے ملو جو سر سے پاؤں تک شر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ انہوں

نے یہ بھی فرمایا کہ احقر برائیوں سے کوسوں دور ہے اور محض یہ اللہ کا فضل ہے۔

ان کی باتیں سن کر میں سوچنے لگا کہ جو لوگ سر سے پیر تک شر میں ڈوبے ہوئے ہیں غم ان کا نہیں ہے غم تو ان لوگوں کا ہے جو سر سے پیر تک خیر نظر آتے ہیں لیکن جن کے جسم کے اندر خیر ڈھونڈنے سے نظر نہیں آتا۔ آج رونا اس بات کا نہیں ہے کہ شرافت ختم ہوگئی، رونا اس بات کا ہے کہ شرافت کی قدر و قیمت سے شریف لوگ بھی واقف نہیں ہیں۔ میں نے کتنے ہی شریفوں کو رذالت کی کر تیپاتے دیکھا ہے۔ اور کتنے ہی شریفوں کے گھر میں شرافت مجھے پانی بھرتی نظر آئی۔

میں پیر صاحب سے مل کر جب واپس ہو رہا تھا تو میں غور کر رہا تھا کہ پیر صاحب اگر چہ ریا کار نہیں تھے لیکن انہوں نے کتنی خوبصورتی سے یہ بتا دیا تھا کہ عشاء کے بعد ان کے کچھ معمولات بھی ہیں۔ وہ تہجد بھی پڑھتے ہیں اور اشراق کے بھی پابند ہیں اور اپنے گھر کا ناک نقشہ بھی بیان کر دیا کہ ان کے گھر میں لوگ گناہ کا مطلب بھی نہیں سمجھتے انہوں نے اللہ کے فضل کا ذکر کرتے ہوئے خود کو ''احقر'' بھی کہا، جب کہ مجھے معلوم ہے چند ہفتوں قبل وہ اپنے آس پاس کے لوگوں کی برائیاں اس طرح کر رہے تھے جیسے وہ سب حقیر ہوں اور یہ سب سے اعلیٰ۔ میں سوچنے لگا کہ ہمارے معاشرے کے اعلیٰ ترین لوگوں کا حال یہ ہے تو معاشرے کے ادنیٰ ترین لوگوں کے کردار و عمل کا جغرافیہ کیا ہوگا؟

پیر صاحب سے ملنے کے بعد ایک شاعر صاحب سے ملا۔ یہ بھی شریفوں والی صف میں شامل ہیں۔ ان کا شمار بھی دیوبند کے اعلیٰ لوگوں میں ہوتا ہے اور انہیں دیکھ کر بھی لوگ سلام کرتے ہیں۔ میں ان کے گھر پہنچا تو وہ حسب معمول غزل کہنے میں مصروف تھے۔ مجھے دیکھ کر شاعرانہ انداز میں بولے۔ اخاہ، فرضی صاحب عزیز من کیسے ہو؟

میں تو ٹھیک ہوں لیکن میرا موڈ ٹھیک نہیں ہے۔

چشم بد دور، کیا ہوا تمہارے موڈ کو۔

ایک درجن شریفوں سے مل کر آیا ہوں لیکن میری روح کی تشفی نہیں ہوئی۔

بیٹھو، تشریف رکھو، میں تمہاری تشفی کروں گا۔

تکلف برطرف، میں نے کہا۔ میں چائے ضرور پیوں گا۔ میرے اندر یہ مرض ہے کہ میں شریفوں سے مانگ مانگ کر چائے پیتا ہوں۔

دراصل تم خود پکے شریف ہو اس لئے تم شرافت کی قدر و منزلت پہچانتے ہو۔ ہم نے سنا ہے کہ آسمان کے فرشتے تک تمہارا اذان بت کدہ پڑھتے ہیں۔

آپ نے صحیح سنا ہے۔ میں نے بھی کسی معتبر انسان سے سنا تھا کہ کئی فرشتے میرا مضمون پڑھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور انسانیت پر رشک کرتے ہیں کہ کیسے کیسے قلم کار انسانوں میں پیدا ہوگئے ہیں۔

اماں فرضی صاحب ان فرشتوں کو شاعری کا شوق نہیں ہے۔ جی چاہتا ہے کہ کبھی آسمان پر بھی مشاعرہ ہو اور ہمیں بھی دعوت نامہ ملے۔

دعوت نامہ تو موت کی شکل میں مل سکتا ہے۔

یہ بھی تم ٹھیک کہتے ہو لیکن اماں ایک بات ہے، اچھے اچھے شاعر تو سب مر گئے ہیں کیا یہ ممکن ہے کہ جنت میں ہر ہفتے مشاعرہ ہو۔

کم سے کم دوزخ میں تو ہوتا ہی ہوگا۔

کیا مطلب؟

مطلب جاننے کیلئے تو مجھے اپنی زوجہ سے رابطہ قائم کرنا پڑے گا کیونکہ میری بہت سی باتوں کا مطلب صرف میری بیوی بتا سکتی ہے۔

بہت دلچسپ انسان ہو۔

اتنے میں چائے آگئی، دوران چائے نوشی میں نے کہا، ہاشمی صاحب۔ ''اعمال شر'' نمبر نکال رہے ہیں۔ ان کا اصرار ہے کہ میں ہی اس موضوع پر کچھ لکھوں۔

یار، شر پہ لکھنا کیا مشکل ہے۔ اس دنیا میں شر ہی شر ہے کچھ بھی لکھ دو۔

لیکن ہاشمی صاحب کا کہنا یہ ہے کہ شر ختم کرنے کے لئے کچھ لکھو۔

ان کا دماغ خراب ہے۔ شر نمبر نکال رہے ہیں اور خیر کی باتیں کر رہے ہیں۔ ان سے کہو کہ انسان خود شر سے بنا ہے اس لئے اس کو بشر کہتے ہیں۔ شر اور بشر کا چولی دامن کا ساتھ ہے جہاں بشر ہوگا وہاں شر ہوگا اور جہاں شر ہوگا وہاں بشر ہوگا۔ کہو کیسی کہی؟

بہت اچھی کہی۔ مزا آگیا، اب میں اس موضوع پر کھل کر لکھ سکوں گا آپ نے مجھے ایک بھولا ہوا سبق یاد دلا دیا۔ وہ یہ کہ ہر بشر کے اندر شر موجود ہے اور جب شر موجود ہے تو پھر اس شر سے بچنا ناممکن ہے جب ناممکن ہے تو پھر شر سے بچنے کی کوشش کرنا بے سود ہے۔

تم بہت سمجھ دار ہو، ایک دم بات کی گہرائی میں پہنچ جاتے ہو۔

کیا میں آپ سے یہ پوچھنے کی غلطی کر سکتا ہوں کہ شاعری میں شر کس طرح پھیلتا ہے۔؟

انہوں نے کہا، تکلف برطرف۔ برخوردار شاعری میں شر پھیلانے کے بے شمار طریقے ہیں۔ مثلاً ایک شاعر جو خود پورا شاعر نہیں ہوتا وہ اچھے بھلے شاعروں کی غزلیں یا اشعار چرا کر شر کی حوصلہ افزائی کرتا ہے یا مثلاً ہم نے کئی شاعروں کو جنہیں کوئی داد دینا پسند نہیں کرتا رشوت دے کر اور رشتہ داری کا سہارا لے کر داد وصول کرتے دیکھا ہے۔ شاعروں کا ایک کمال یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی داد نہیں دیتا تو وہ اس وقت بھی لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ دور کیوں جاتے ہیں ہمارے دیوبند کے کئی شاعر ایسے ہیں جو غزل سنانے کے دوران خواہ مخواہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ ذرہ نوازی۔ اس حوصلہ افزائی کا شکریہ وغیرہ وغیرہ۔

میرے خیال سے شاعروں کا ایک شر یہ بھی ہے کہ وہ ایک ایک غزل کو سو مشاعروں میں پڑھتے ہیں اور پے منٹ پورا وصول کرتے ہیں۔

بے چارے کیا کریں، دو چار غزلوں سے زیادہ کہہ نہیں سکتے۔

آپ نے اب تک کتنی غزلیں کہی ہیں۔

ایک درجن سے کچھ زائد، اور اسی میں ساری عمر گزار دی ہے۔

برا نہ مانئے، میں نے کہا۔ یہ بھی تو ایک شر ہے۔

ہمیں انکار نہیں لیکن فرضی صاحب اگر بشر شر نہیں پھیلائے گا تو شر کہاں سے آئے گا۔

ان سے ملنے کے بعد گھر لوٹا اور سوچا باقی لوگوں سے کل ملاقات کروں گا۔ مجھے ایک ایسے عاشق سے بھی ملنا تھا جو ہر ہفتے اپنا محبوب بھی بدل دیتے ہیں۔ لیکن گھر میں داخل ہوتے ہی بانو نے اطلاع دی کہ حسن الہاشمی کا فون آیا تھا، انہوں نے کہا کہ اعمال شر نمبر میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

آخر کیوں؟ میں ہکا بکا رہ گیا۔ بھائی صاحب کا کہنا تھا کہ آپ جو کچھ بھی لکھیں گے اس سے صرف شر پھیلے گا اور وہ شر پھیلانے کے موڈ میں نہیں ہیں۔

واہ بھئی واہ، خود شر پھیلانے کے لئے اعمال شر نمبر نکال رہے ہیں اور ہم پر پابندی لگاتے ہیں۔ یہاں بھی وہ صرف اپنے ارمان نکالیں گے ہمارے ارمانوں کا گلا یہاں بھی گھٹے گا۔

بیگم تمہاری کیا رائے ہے۔؟

میں خوش ہوں، بانو نے کہا۔ مجھے اندیشہ تھا کہ آپ جو کچھ لکھیں گے اس سے صرف شر پھیلے گا۔ اس لئے بہتر ہے کہ آپ کچھ نہ لکھیں۔

بانو خدا کے لئے خدا سے ڈرو۔ میں تمہارا شوہر ہوں، تمہارے گھر کا دربان نہیں ہوں کہ کچھ بھی کہہ دو۔ بیگم! کاش میں شریف نہ ہوتا، مجھے اپنی اس شرافت پر افسوس ہے۔

(یار زندہ صحبت باقی)

قسط نمبر: ۷۰

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

تھوڑی دیر بعد حارث نے اپنے لشکر کے ساتھ واپسی کے لئے کوچ کیا۔ جنگ میں اس کے ہاتھ ان گنت ایرانی گھوڑے، خچر اور دیگر جانور لگے تھے۔ اس کے علاوہ ایرانی پڑاؤ سے خوراک اور مال و دولت کی صورت میں اس قدر اس کے ہاتھ لگا تھا جس کا شمار نہ تھا۔ سارا سامان حارث نے ایرانی جانوروں پر لاد کر مآرب کی طرف کوچ کیا۔

اپنے مرکزی شہر مآرب پہنچ کر حارث نے ایران کے بادشاہ کیکاؤس کے لئے یہ سزا تجویز کی کہ اس نے لکڑی کا ایک بہت بڑا ڈول بنوایا۔ پھر اس ڈول کے ساتھ ایک مضبوط رسہ باندھ کر کیکاؤس کو شہر کے ایک اندھے کنویں میں لٹکا دیا گیا۔ پس کیکاؤس کو اپنی بدی اور جرائم کی یہ سزا ملی کہ وہ ایران کے تخت و تاج سے محروم ہو کر ایک اندھے کنویں میں نہایت ذلت کے ساتھ اپنی زندگی کے دن گزارنے لگا۔ جب کہ یمن پر حملہ آور ہونے کی ترغیب دینے والا یافان، جنگ کے دوران ہی اپنی نیلی دھند کے ساتھ ایرانی لشکر سے فرار ہو گیا تھا۔

****

سیستان میں ایران کے سالار اعلیٰ رستم کو جب کیکاؤس کی شکست اور مآرب شہر کے اندھے کنویں میں قید ہونے کی خبر ملی تو وہ سیستان سے ایران کے مرکزی شہر بلخ آیا۔ یہاں چند دن قیام کر کے اس نے وہ حالات معلوم کئے جن کی وجہ سے کیکاؤس نے یمن پر حملہ کیا تھا اس کے بعد رستم نے ایک ایسا لشکر تیار کیا جو اس لشکر سے بھی بڑا تھا جو کیکاؤس لے کر یمن پر حملہ آور ہوا تھا۔ وہ اس لشکر کو لے کر یمن کی طرف بڑھا۔

دوسری طرف حارث کو بھی خبر ہو گئی تھی کہ رستم ایک جرار لشکر کے ساتھ یمن کی طرف بڑھ رہا ہے۔ لہٰذا حارث نے بھی اپنی جنگی تیاریاں مکمل کرنے کے بعد اپنے لشکر کے ساتھ اپنی سرحدوں کی طرف کوچ کیا۔ اس بار بھی یوناف حارث کے لشکر میں شامل تھا۔ رستم کو جب خبر ہوئی کہ یمن کا بادشاہ حارث اپنے لشکر کے ساتھ اس کی سرکوبی کے لئے بڑھ رہا ہے تو وہ اپنے لشکر کے ساتھ یمن کی سرحدوں پر خیمہ زن ہو کر حارث کی آمد کا انتظار کرنے لگا صرف ایک دن کے وقفہ کے بعد حارث بھی اس جگہ پہنچ گیا اور اس نے رستم کے لشکر کے سامنے پڑاؤ کرنے کا حکم دیدیا۔

جب دن ختم ہو گیا اور رات چھا گئی تو حارث نے یوناف کو اپنے خیمے میں طلب کیا اور اسے اپنے قریب بٹھا کر مخاطب ہوا۔ "اے یوناف! میں نے سنا ہے کہ کیکاؤس کے اس سپہ سالار کو جس کا نام رستم ہے، ایران کے لوگ دنیا کا سب سے طاقت ور شخص سمجھتے ہیں۔ اس کے متعلق لوگوں کا گمان ہے کہ دنیا میں اس جیسا کوئی صاحب ہمت پہلوان نہیں ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کل جب جنگ کی ابتدا ہو تو تم خود میدان میں اترو اور رستم کو مقابلے کی دعوت دو، جب رستم تمہارے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے آئے تو تم اسے چند لمحوں میں زیر کر دو۔ اس لئے کہ میں جانتا ہوں، تم رستم سے کئی گنا زیادہ طاقت ور ہو۔ جب رستم ہار جائے گا تو میرے خیال میں لڑائی کی نوبت ہی نہ آئے گی اور ایرانی خود ہی میدان سے بھاگ نکلیں گے۔"

حارث کے خاموش ہونے پر یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "اے میرے محترم آپ مطمئن رہیں۔ میں ایسا حربہ استعمال کروں گا کہ رستم کو ہمارے سامنے صف آراء ہونے کی جرأت ہی نہ ہو گی۔ میں ابھی اور اسی وقت رستم سے ملوں گا اور پھر آپ دیکھیں گے کہ رستم جنگ کی بجائے آپ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائے گا۔ اس لئے اب میں رستم کی طرف روانہ ہوتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی یوناف، حارث کے خیمے سے نکل گیا۔

****

تھوڑی دیر بعد یوناف، ایران کے پہلوان رستم کے خیمے کے باہر نمودار ہوا اور جب وہ خیمے کے قریب پہنچا تو محافظوں نے اسے للکارا۔ یوناف رک گیا۔ وہ محافظ بھاگتے ہوئے اس کے قریب آ گئے ان میں سے ایک نے پوچھا۔

کی کوئی وجہ ہے۔؟"

رستم کے اس تکبر پر یوناف نے طنزیہ انداز میں کہا۔"اے رستم کیوں میرے ہاتھوں اپنا بھرم کھلواتے ہو، مجھ سے مقابلہ کرنا تیرے بس کی بات نہیں ہے لہٰذا جو ہاتھ تو نے میری طرف بڑھا رکھا ہے اسے واپس کھینچ لے اور اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں لمحوں کے اندر اس کو موڑ کر اپنی برتری کی مہر ثبت کر دوں گا۔"

رستم نے بیزاری سے کہا۔"رستم کا بڑھا ہوا ہاتھ واپس نہیں ہوسکتا اگر تم میں ہمت اور قوت ہے تو میرے اس ہاتھ کو پکڑ اور اسے موڑ کر دکھا۔"

یوناف نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا رستم کی ہتھیلی سے اپنی ہتھیلی ملا کر گرفت مضبوط کی۔ رستم نے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے ہوئے یوناف کے ہاتھ کو مروڑ کر دوہرا کر دینا چاہا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوا تھا۔ جب رستم اپنی پوری طاقت صرف کر چکا تو یوناف حرکت میں آیا اس نے ایک سخت اور زوردار جھٹکے سے رستم کا بازو مروڑ کر دوہرا کر دیا اور پھر ایک جھٹکے کے ساتھ رستم کا بازو چھوڑتے ہوئے کہا۔

"اے رستم اس رات کی تاریکی میں کیا میں نے تمہارا بازو دوہرا کر کے تم پر اپنی فوقیت اور اپنے غلبے کی مہر نہیں لگا دی اب اس مقابلے کو اور طول نہ دینا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم یہ مقابلہ جاری رکھتے ہوئے میرے ہاتھوں پٹنے لگو اور اس دوران تمہارا کوئی محافظ ادھر آ کر یہ سماں دیکھ لے اگر ایسا ہوگیا تو ایران کے اندر تمہاری عزت اور تمہارا وقار ایک تنکے جیسا بھی نہ رہے گا۔ تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ اب مقابلہ یہیں پر ختم کر دو اور میری بالادستی کو تسلیم کر لو۔"

رستم نے سر جھکا کر کچھ سوچا پھر اس نے گردن سیدھی کی اور یوناف کا ایک جائزہ لے کر مغموم اور لرزتی ہوئی آواز میں بولا۔"اے اجنبی! میں نہیں جانتا تو کن سرزمینوں سے تعلق رکھنے والا ہے اگر تو یمن کے بادشاہ حارث کے لشکر میں شامل ہے اور تیرا تعلق یمن سے ہے تو کیونکر نہ ایران میں تیری شہرت اور تیری طاقت کے چرچے ہوئے جب کہ تو جانتا ہی ہوگا کہ میری طاقت وقوت کی شہرت یمن اور مصر میں ہی نہیں بلکہ اموری، کنعانی، اشوری ایرانی، مادی، عیلامی، اور حتی قوموں کے علاوہ بابل، نینوا، ارناٹز اور اس طرح کے دوسرے بڑے بڑے شہروں کے لوگوں میں بھی میری پہلوانی اور شہ زوری کے چرچے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں تیرے جیسا طاقتور انسان نہیں دیکھا کہ تو نے لمحوں کے اندر مجھے اپنے سامنے نہ صرف مرعوب کیا بلکہ بے بس کر کے رکھ دیا، کیا وجہ ہے کہ تیری شہرت اقوام عالم میں میری طرح نہ پھیل سکی؟"

یوناف مسکرادیا۔"اے رستم میرا تعلق مصر کی سرزمین سے ہے اور میں نے آج تک کبھی کسی کے سامنے یوں اپنی طاقت اور قوت کا مظاہرہ نہیں کیا۔ میں ایسا چاہتا بھی نہیں ہوں اس لئے کہ میں گمنام زندگی میں اطمینان اور سکون محسوس کرتا ہوں۔ اب وہ بات سنو جس کے لئے میں یمن کے بادشاہ کی طرف سے تمہارے پاس آیا ہوں۔"

رستم نے بیچ میں بولتے ہوئے کہا۔"پہلے آرام سے بیٹھ جاؤ پھر کہو تم کیا چاہتے ہو۔"

جب دونوں بیٹھ گئے تو یوناف نے رستم کو دوبارہ مخاطب کیا۔"میں تمہاری طرف اس لئے آیا ہوں کہ تم پر واضح کر دوں کہ کل اگر تم نے ہمارے ساتھ جنگ کی ابتدا کی تو تمہارا حشر اور انجام تمہارے بادشاہ کیکاؤس سے مختلف نہ ہوگا۔ اس کے ساتھ میں یہ بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میری اس تنبیہ کے بعد بھی تم نے کل جنگ کی ابتدا کی تو میں خود انفرادی جنگ کے لئے میدان میں آ کر کھڑا ہوں گا۔ اگر تم میرے مقابلے پر آئے تو میں صرف ایک لمحے کے اندر ہی تمہاری گردن کاٹ کر رکھ دوں گا اور اگر تم میرے مقابلے پر نہ آئے تو پھر تمہاری سبکی اور بدنامی ہوگی۔ پس اے رستم ہر صورت میں تمہارا ہی نقصان ہوگا اس بنا پر ایک بار پھر میں تمہیں تنبیہ کرتا ہوں کہ ہمارے ساتھ جنگ کی ابتدا نہ کرنا ورنہ تمہیں اسی اندھے کنویں کے اندر لٹکا دیا جائے گا جس کے اندر ابھی تک کیکاؤس لٹکا ہوا ہے۔"

رستم نے کچھ دیر سوچا پھر التجا آمیز انداز میں بولا۔"اے یوناف کیا ایسا ممکن نہیں کہ تم میری یمن کے بادشاہ حارث سے ملاقات کا اہتمام کرادو تاکہ میں حارث کے ساتھ کوئی باعزت معاملہ طے کر کے اپنے لشکر کو لے کر واپس چلا جاؤں۔"

یوناف نے کہا۔"اے رستم میں تمہاری اس خواہش کا احترام کرتا ہوں میں خود چاہتا ہوں کہ حارث کے پاس جا کر تمہاری اس خواہش کا ذکر کروں تم ایسا کرنا کہ کل جب سورج طلوع ہوجائے تو اپنے ساتھ چند سواروں کو لے کر سفید علم بلند کر کے ہمارے لشکر کی طرف آنا تاکہ وہاں حارث کے خیمے میں باعزت شرائط طے کر لی جائیں۔ کل صبح ہمارے لشکر کی طرف آنے پر تمہارے لشکریوں کو بھی کوئی اعتراض نہ ہوگا کیونکہ تمہارے محافظوں نے پہلے ہی مجھے دیکھ لیا ہے کہ میں حارث کی طرف سے صلح کی گفتگو کرنے آیا ہوں تم اپنے لشکر میں چرچا کرادو کہ حارث نے صلح

کی گفتگو کے لئے رات کے وقت ایلچی کو بھیجا تھا اور تم اسی پیش کش کے جواب میں حارث کے خیمے کی طرف جارہے ہو۔"

اس پر رستم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی اس نے یوناف کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر دباتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔"اے یوناف تم بھی کمال کے انسان ہو تم طاقت ور ہونے کے ساتھ ساتھ عقل مند اور فہیم بھی ہو تم نے مجھے ایک ایسا طریقہ بتادیا ہے جس کی بنا پر میں اس جنگ سے چھٹکارا حاصل کرلوں گا اور باعزت طور پر اپنی قوم کا سامنا بھی کرسکوں گا۔"

اس کے ساتھ ہی یوناف اٹھ کھڑا ہوا۔"اب جب کہ معاملہ طے ہو چکا ہے رستم! تو میں تمہارے پاس سے کوچ کرتا ہوں۔"

رستم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر پر جوش مصافحہ کیا اور یوناف کو خیمے سے باہر تک چھوڑنے آیا۔

طے شدہ لائحہ عمل کے تحت رستم نے رات ہی رات کو صلح کی اس پیش کش کا اپنے لشکر کے اندر چرچا کردیا تھا۔ دوسرے روز وہ چند محافظوں کے ساتھ صلح کا سفید علم فضا میں بلند کئے اپنے لشکر سے یمن کے بادشاہ کے لشکر کی طرف روانہ ہوا اس کے لشکر میں سے کسی نے بھی صلح کی اس کارروائی پر اعتراض نہ کیا تھا۔

رستم کو یمن کے بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حارث اس کے ساتھ انتہائی شفقت کے ساتھ پیش آیا اور اسے اپنے سامنے بٹھا کر آنے کی وجہ پوچھی۔

"اے بادشاہ میں اس غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ ہمارے ساتھ صلح اور امن کا اظہار کریں اس کے علاوہ میری یہ خواہش بھی ہے کہ آپ ہمارے بادشاہ کیکاؤس کو اندھے کنویں کی اسیری سے نجات دے کر میرے ساتھ جانے کی اجازت دیدیں۔"

رستم کی اس التجا کے جواب میں حارث چند ثانیوں تک گردن جھکائے کچھ سوچتا رہا پھر اس نے پوچھا۔"کیا تم جانتے ہو جنگ کی ابتدا کس کی طرف سے ہوئی اور میں سمجھتا ہوں کہ جس نے جنگ کی ابتدا کی ہے اسے اس کے فعل کی سزا ضرور ملنی چاہئے۔"

رستم نے فوراً بات بنائی۔"اے بادشاہ میں جانتا ہوں کہ اس جنگ کی ابتدا ہمارے بادشاہ کیکاؤس کی طرف سے ہوئی تھی لیکن اس جنگ کی ابتدا کرنے کی بھی ایک وجہ تھی۔"

حارث نے چونک کر رستم کی طرف دیکھا۔"تمہارے خیال میں اس جنگ کی کیا وجہ تھی۔؟"

رستم نے کہا۔"اے بادشاہ کیا آپ کی ایک ایسی بیٹی ہے جو حسن وجمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اور اس کا نام سوزابہ ہے، ایک شخص جو نہ جانے کون تھا اور وہ مافوق الفطرت قوتوں کا مالک تھا اس نے کیکاؤس کے سامنے آپ کی بیٹی کی بے انتہا تعریف کی اس تعریف کو سن کر کیکاؤس سوزابہ پر فریفتہ ہوگیا۔ لہٰذا اس نے ارادہ کرلیا تھا کہ وہ سوزابہ کو اپنی بیوی اور ایران کی ملکہ بنا کر رہے گا لہٰذا اس نے صرف سوزابہ کو حاصل کرنے کے لئے یمن پر لشکر کشی کی تھی۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوا بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ کیکاؤس نے آپ کی بیٹی سوزابہ کو حاصل کرنے کے لئے غلط طریقہ استعمال کیا ہے اسے چاہئے تھا کہ جنگ کی بجائے وہ خود سوزابہ کے لئے آپ کے پاس آتا اور آپ کے جواب کا انتظار کرتا مجھے امید ہے کہ آپ اس رشتے سے انکار نہ کرتے کیونکہ سوزابہ کا ایران کی ملکہ بننے سے ایران ویمن کے تعلقات مستحکم ہوتے۔"

حارث نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔"اے رستم اگر تمہارے بادشاہ کیکاؤس نے صرف میری بیٹی کو حاصل کرنے کے لئے یمن پر حملہ کیا ہے تو یہ اس کی سب سے بڑی حماقت ہے۔" حارث ذرا رکا پھر دوبارہ گویا ہوا۔ "اگر کیکاؤس مجھ سے سوزابہ کا رشتہ مانگتا تو میں ہرگز انکار نہ کرتا اس لئے کہ ایران کی ملکہ بننا سوزابہ کو واقعی زیب دیتا ہے۔"

حارث کی اس گفتگو نے رستم کا حوصلہ بڑھادیا لہٰذا اس نے بات آگے بڑھائی۔"اے بادشاہ آپ کے جواب نے میری حوصلہ مندی کا اہتمام کیا ہے۔ لہٰذا میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کیکاؤس کو رہا کرکے اپنی بیٹی سوزابہ کا عقد اس سے کرنے کے بعد اسے ایران جانے کی اجازت دیدیں۔ اس طرح نہ صرف کیکاؤس ساری عمر آپ کا ممنون اور فرمانبردار بن کر رہے گا بلکہ آنے والے دنوں میں یمن اور ایران کے باہمی تعلقات بھی خوشگوار رہیں گے۔"

حارث کے لبوں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ نمودار ہوئی شاید اس نے رستم کی گفتگو کو پسند کیا تھا پھر اس نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔

"میں تمہاری اس پیش کش کو قبول کرتا ہوں اور ایران ویمن کی بہتری کے لئے کیکاؤس کو رہا کرنے کے بعد اپنی بیٹی سوزابہ کی اس سے شادی کردوں گا لیکن یہ بات کیکاؤس کے کان میں ضرور ڈال دینا اگر اس نے اپنی اس شکست اور اندھے کنویں کی اسیری کا انتقام میری بیٹی سے لیا تو

میں ایران پر ایسی آفت بن کر نازل ہوں گا کہ کیکاؤس کہیں بھی اپنے آپ کو مجھ سے محفوظ نہ پائے گا۔"

رستم نے یقین دہانی کرتے ہوئے کہا۔"اے بادشاہ آپ مطمئن رہیں سوزابہ جس طرح کی پرسکون زندگی یمن کے اندر بسر کرتی ہے ایران میں اس سے بڑھ کر پرآسائش اور باعزت زندگی گزارے گی۔"

رستم کی اس یقین دہانی کے بعد حارث نے ایران کے بادشاہ کیکاؤس کو اندھے کنویں سے نکالنے کا حکم دیا اور اپنی بیٹی سوزابہ کی شادی اس سے کر کے باعزت طور پر اسے واپس جانے کی اجازت دیدی اس طرح یمن اور ایران کے تعلقات خوش گوار ہو گئے۔

●●●●●●●●●●

موسیٰ بنی اسرائیل کے ساتھ ابھی تک موآب کے میدانوں میں خیمہ زن تھے کہ ایک روز موت کا فرشتہ عزرائیلؑ بحکم ربی انسانی صورت میں موسیٰ کے پاس آیا اور انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔"اے موسیٰ اپنے پروردگار کی جانب سے موت کے پیغام اجل کو قبول فرمایئے۔"

جس طرح ابراہیمؑ اور لوطؑ عذاب طاری کرنے والے فرشتوں کو انسانی صورت میں پہچان نہ سکے تھے اسی طرح موسیٰ بھی موت کے فرشتے کو انسانی صورت کے اندر پہچان نہ پائے لہٰذا دو وجوہات کی بنا پر انہیں موت کے فرشتے پر غصہ آ گیا۔ اول یہ کہ انسانی صورت میں فرشتہ بغیر اجازت ان کی خلوت گاہ میں گھس آیا تھا، دوسری یہ بات بھی ان کی ناگواری کا باعث بنی کہ ایک اجنبی اور نا آشنا کو انہیں موت کا پیغام دینے کا کیا حق ہے۔ بس انہی دو وجوہات کی بنا پر موسیٰ نے طیش میں آ کر انسانی صورت میں اس فرشتے پر ہاتھ اٹھایا اور اس زور سے اس کے منہ پر طمانچہ مارا کہ اس کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی۔ اس پر وہ فرشتہ وہاں سے نکل گیا اور اپنا اصل روپ اختیار کرنے کے بعد خداوند کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور التجا کی۔"اے خداوند آپ کا وہ بندہ موت نہیں چاہتا اس بنا پر اس نے غصے میں آ کر میرے منہ پر طمانچہ دے مارا ہے۔"

پس خداوند نے موسیٰ کو وحی کی اور حکم دیا۔"اے موسیٰ تم کسی بھی بیل کی کمر پر اپنا ہاتھ رکھ دو اور جس قدر بال تمہاری مٹھی میں آ جائیں گے ہم ہر بال کے عوض تمہاری عمر میں ایک سال کا اضافہ کر دیں گے۔"

وحی کے جواب میں موسیٰ نے دریافت کیا۔"اے خداوند ان بالوں کے بدلے ملنے والے سالوں کے بعد میرا کیا انجام ہوگا۔"

اس پر پھر وحی کے ذریعہ آپ کو بتایا گیا۔"آخر کار موت ہی آپ کو ملے گی۔"

تب موسیٰ نے عرض کیا۔"اے خداوند اگر طویل سے طویل زندگی کا آخری نتیجہ موت ہی ہے تو پھر آج ہی کیوں نہ آ جائے۔" ساتھ ہی خداوند سے آپ نے التجا کی کہ اس آخری وقت میں فلسطین کی وہ مقدس سرزمین قریب تر کر دے، جس کے دینے کا وعدہ تو نے اپنے بندے ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے ساتھ کیا تھا۔

موسیٰ کی یہ دعا خداوند نے قبول کی اور موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ چونکہ آپ کی موت آپ پر طاری ہونے والی ہے لہٰذا ہم تمہیں اس سرزمین کا نظارہ کرائیں گے جس کا وعدہ ہم نے تمہارے آباؤ اجداد سے کیا تھا اور ساتھ ہی وحی کے ذریعہ موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ اس سرزمین کو دیکھنے کے لئے وہ موآب کے میدانوں سے نکل کر بنوں کے پہاڑوں پر پسگہ کی چوٹی پر یریحو کے مقام پر جا کھڑے ہوں۔

خداوند کی طرف سے وحی آنے کے بعد موسیٰ نے یوشع بن نون کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور بنی اسرائیل کو یہ ہدایت جاری کی کہ جس طرح وہ میرا اتباع کرتے رہے ہیں ایسے ہی میرے بعد یوشع بن نون کا اتباع کریں۔

موسیٰ کی گفتگو سے بنی اسرائیل نے یہ جان لیا کہ موسیٰ ایسی گفتگو اس لئے کر رہے ہیں کہ ان کا آخری وقت آ لگا ہے اور وہ ہم سے ہمیشہ کے لئے بچھڑنے والے ہیں اس بنا پر بنی اسرائیل کے لوگ غمگین اور فکرمند ہو گئے۔

خداوند کے حکم کے مطابق بنی اسرائیل کو نصیحت کرنے کے بعد موسیٰ موآب کے میدانوں سے نکل کر جبل بنوں پر آئے اور بحکم ربی یریحو کے مقام پر جا کھڑے ہوئے خداوند نے اپنے وعدے کے مطابق موسیٰ کو معجزانہ طور پر شمال میں جلعاد سے دان کے مقام تک اور سامنے کی طرف سے سمندر تک جنوب کی سمت سے وادی ضغر تک فلسطین کی سرزمین دکھائی یہ وادی خرموں کا شہر بھی کہلاتی تھی اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر موسیٰ کو فلسطین کے دیگر مقام بھی دکھائے اور موسیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے موسیٰ یہی وہ ملک تھا جس کی بابت ہم نے ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اس سرزمین کو ہم تمہاری نسل کو عطا کریں گے سو ہم نے ایسا کیا کہ اس ملک کو تمہیں تمہاری ہی آنکھوں سے دکھا دیا ہے لیکن تو اس سرزمین میں جانے نہ پائے گا اور اس سے پہلے ہی تیری موت

واقع ہو جائے گی۔"

خداوند کے بندے موسیٰ نے خداوند کے کہنے کے مطابق موآب کے ملک میں وفات پائی اور وہیں بر سس وادی کے اندر فغور کے مقابل آپ کو دفن کر دیا گیا۔ وفات کے وقت موسیٰ کی عمر ایک سو بیس برس کی تھی۔ ایک سو بیس برس تک نہ تو ان کی آنکھ دھندلانے پائی اور نہ ان کی طبعی قوت کے اندر کمی واقع ہوئی تھی۔

آج تک کسی کو بھی آدمی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ موسیٰ کی قبر کس جگہ ہے اس طرح موسیٰ کی وفات پر بنی اسرائیل کو اس قدر غم اور دکھ ہوا کہ موآب کے میدانوں میں لگاتار تیس دن تک موسیٰ کی جدائی میں روتے رہے جب ان کے ماتم کرنے اور رونے پیٹنے کے دن ختم ہوئے تو انہوں نے موسیٰ کے حکم کے مطابق ان کے خلیفہ یوشع بن نون کو اپنا رہبر اور راہنما مان لیا اور دل و جان سے ان کے احکامات کا اتباع کرنے لگے۔

****

موسیٰ کے ہاتھوں فرعون منفتاح کی بربادی اور ہلاکت کے بعد سوئم مصر کا بادشاہ بنا رعمیس سوئم کے دور کے مشہور ترین واقعات یہ ہیں کہ اس کے دور حکومت میں بحیرۂ روم کے کچھ خونخوار بحری قزاقوں نے یہ جان کر مصر پر حملہ کر دیا کہ مصر کی اصل حیثیت اب کمزور ہو گئی ہے یہ بحری قزاق چاہتے تھے کہ وہ لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر کے اپنے لئے مادی مفاد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں لیکن رعمیس سوئم نے بحری قزاقوں کے ان حملوں کا ایسی سختی اور قوت سے جواب دیا کہ ان کی اکثریت کو اس نے برباد کر کے رکھ دیا اور زندہ بچنے والوں کو اس نے آئندہ مصر پر حملہ آور نہ ہونے کا سبق سکھا کر رکھ دیا۔

رعمیس سوئم کے دور حکومت کا دوسرا بڑا اور اہم واقعہ یہ ہے کہ ماضی میں فلسطین مصر کی حکومت کو خراج ادا کیا کرتا تھا۔ فرعون منفتاح کی موت کے بعد پہلی بار بحری قزاقوں کی طرح فلسطینیوں کو بھی شک اور گمان گزرا کہ مصر اب چونکہ کمزور ہو چکا ہے لہذا ہم اسے خراج ادا کرنے کی بجائے اس سے خراج وصول کریں اس بنا پر انہوں نے ایک جرار لشکر تیار کیا تا کہ مصر پر حملہ کیا جائے اور مصر کو شکست سے دوچار کرنے کے بعد اسے خراج ادا کرنے پر مجبور کیا جائے لیکن رعمیس سوئم نے فلسطینیوں کے ساتھ بھی حکمت عملی سے کام لیا اس نے اپنی عسکری قوت کو خوب مضبوط کرنے کے بعد فلسطینیوں پر حملہ آور ہونے میں پہل کر دی اور نہ صرف فلسطینیوں کو اپنے ساتھ لونڈی اور غلام کی صورت میں مصر کی طرف لے گیا تا کہ وہ وہاں رہ کر مصریوں کی خدمت کریں۔ یوں رعمیس اپنے چند برس کے دور حکومت میں ان دو بڑی بغاوتوں، سازشوں اور حملوں کو ناکام بنانے میں کامیاب رہا تھا۔

****

رعمیس سوئم کے بعد مصر کے شاہی خاندان کی ایک حسین و جمیل عورت حکمراں بنی اس حسین عورت اور خوب صورت عورت کا نام دلوکہ تھا دلوکہ کو مصر کی ملکہ بنے ابھی چند روز ہی ہوئے تھے کہ ایک دن عزازیل مصر کے مرکزی شہر ممفس کے اس حصے میں داخل ہوا جس کے اندر سحر و طلسم کی تعلیم دی جاتی تھی۔ عزازیل نے وہاں تعلیم حاصل کرنے والے ایک طالب علم کو روکا اور اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے نوجوان میں اس شہر میں اجنبی ہوں اور سحر و طلسم کے اس مدرسے کی بڑی معلمہ سے ملنے کا خواہش مند ہوں۔ کیا تو میرے لئے زحمت اٹھائے گا اور مجھے ساحرہ تردرہ کے پاس لے چلے گا"؟

عزازیل کی اس انکساری سے بھرپور گفتگو پر اس نوجوان نے کمال ہمدردی سے کہا۔ "اے اجنبی! آپ میرے ساتھ آیئے میں تردرہ کے کمرے تک آپ کی رہنمائی کرتا ہوں۔"

عزازیل خاموشی کے ساتھ اس نوجوان کے ساتھ ہو لیا اور وہ اسے ایک کمرے کے سامنے لے گیا۔ پھر اس نے دروازے پر دستک دی۔ تھوڑی ہی دیر بعد دروازہ کھلا اور ایک ایسی عورت نمودار ہوئی جو اپنی عمر کے لحاظ سے پچیس اور تیس سال کے درمیان رہی ہوگی وہ خوب دراز قد اور شکل و شباہت اور جسمانی ساخت میں حسین و جمیل ہونے کے علاوہ پرکشش اور جاذب نظر تھی۔

اس عورت کو دیکھتے ہی نوجوان نے اس کے سامنے آداب بجالانے کی خاطر اپنے سر کو جھکایا اور اسے مخاطب کر کے کہا۔ "اے مقدس تردرہ، یہ جو میرے ساتھ شخص ہے یہ اس شہر میں نووارد اور اجنبی ہے۔ میں نے ابھی تک اس کا نام نہیں پوچھا لیکن یہ آپ سے ملنے کا خواہش مند ہے۔"

نوجوان کی گفتگو کے جواب میں تردرہ نے اپنی ترنم خیز آواز میں کہا "اب تم جاؤ میں اس اجنبی سے خود ہی بات کر لیتی ہوں۔"

جب وہ طالب علم چلا گیا تو قبل اس کے کہ تردرہ گفتگو کا آغاز کرتی عزازیل نے اسے مخاطب کرنے میں پہل کر دی اور بولا۔

"اے حسین پر جمال تردرہ میرا نام عزازیل ہے اور مصر کے اس شہر

تیرے لئے اجنبی ہوں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو نہ صرف ان گنت قوتوں کا مالک ہے بلکہ فوق البشریت حیثیت بھی رکھتا ہوں اور تمہاری بہتری کے لئے تمہاری طرف آیا ہوں۔"

عزازیل کی اس گفتگو پر مصر کی اس سب سے بڑی ساحرہ نے تجسس اور دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "اے اجنبی تو کیسی اور کس قسم کی قوتوں کا مالک ہے اور تو کس انداز میں فوق البشریت ہونے کا دعویدار ہے اور تو کس طرح سے اور کیوں میری بہتری کا خواہاں ہے۔"

ترورہ کے ان سوالوں کے جواب میں عزازیل اپنی ابلیسی قوتوں کو حرکت میں لایا اور پلک جھپکتے ہی وہ ترورہ کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا پھر تھوڑی ہی دیر بعد عزازیل ترورہ کے سامنے دوبارہ نمودار ہوا اور کہا۔ "اے ترورہ میں نے تمہارے سامنے اپنے فوق البشر ہونے کا عملی مظاہرہ کر دیا ہے اب کیا تم مجھے اس کا موقع فراہم کروگی کہ میں تمہیں یہ بتاؤں کہ میں کیسے اور کیوں تمہاری بہتری کا خواہش مند ہوں۔"

عزازیل کے یوں غائب ہو جانے اور دوبارہ نظر آنے پر ترورہ ابھی تک اسے حیرت و تعجب سے دیکھ رہی تھی عزازیل جب خاموش ہوا تو ترورہ نے نرم لہجے میں اسے مخاطب کیا۔

"میں یہ تو تسلیم کرتی ہوں کہ تم پراسرار قوتوں کے مالک ہو اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم میری کسی قسم کی بہتری اور بھلائی چاہتے ہو۔"

عزازیل ذومعنی انداز میں مسکرا دیا "اے ترورہ کیا تم مجھے اپنے کمرے میں داخل ہونے کو نہ کہوگی تا کہ میں آرام سے بیٹھ کر تمہارے ساتھ گفتگو کر سکوں۔"

ترورہ دروازے کو چھوڑ کر ایک طرف ہٹ گئی اور ہاتھ کے اشارے سے اس نے عزازیل کو اندر آنے کے لئے کہا اور عزازیل مسکراتا ہوا کمرے میں داخل ہو گیا۔

"اب بتاؤ وہ کونسی بہتری اور بھلائی ہے جس کا تم اظہار کرنا چاہتے ہو۔"

عزازیل نے ایک بار غور سے ترورہ کی طرف دیکھا پھر اس نے کہا۔ "اے مقدس ترورہ میں تمہیں مصر کی ملکہ دلوکہ کی نگاہوں میں لانا چاہتا ہوں یا یوں سمجھو کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ مصر کی ملکہ تمہیں اپنے ساتھ ایک مشیر کی حیثیت سے رکھے اور اگر ایسا ہو جائے تو مصر کے اندر دلوکہ کے بعد تو ہی سب سے بڑی صاحب حیثیت ہستی ہوگی۔"

عزازیل کی یہ گفتگو سننے کے بعد ترورہ نے حیرت انگیز انداز میں کہا "اے محترم عزازیل یہ کیسے ممکن ہے کہ مصر کی ملکہ مجھ جیسی گمنام عورت کو اپنی مشیر بنا کر نیک نامی اور شہرت کے بام پر لا کھڑا کرے۔"

"مصر کی ملکہ دلوکہ کے ہاں یہ مقام دلوانا میرا کام ہے اور تم یقین رکھو کہ میں یہ کام چند ہی دنوں میں کر دوں گا۔" عزازیل نے جلدی سے جواب دیا۔

ترورہ چند ثانیوں تک گردن جھکائے کچھ سوچتی رہی پھر اس نے غور سے عزازیل کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ "اے بزرگ آخر تم مجھے دلوکہ کے ہاں یہ مقام کیوں دلانا چاہتے ہو؟"

عزازیل نے فوراً اپنی حیثیت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ "اس عمل میں میرا اپنا کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ یہ کام میں اس بنا پر کرنا چاہتا ہوں کہ تم اس وقت مصر کی سب سے بڑی ساحرہ ہو اور میں چاہتا ہوں کہ تم جیسی عظیم ساحرہ کو وہ مقام ملے جو اس کے مناسب حال ہو۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ تم نے جادو کے کچھ ایسے نئے اصول مرتب کئے ہیں جو اس سے پہلے نہ کسی کے پاس تھے اور نہ ہی ان سے کوئی کام لے سکا تھا۔ میں نے کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا ہے کہ تم ایسی طلسمی دیوار بنا سکتی ہو جس پر کسی شخص، جانور یا حیوان کی تصویر بناؤ اور جو تکلیف اور اذیت تم دیوار پر بنائی ہوئی اس تصویر کو پہنچاؤ تو تمہارے جادو کے زور سے وہی تکلیف اور اذیت اس انسان اور حیوان کو بھی پہنچتی ہے جس کی شبیہ اس طلسمی دیوار پر بنائی گئی ہو۔ اگر یہ بات درست ہے تو پھر یقین کرو کہ میں تمہارے لئے بہت کچھ کر سکتا ہوں اور تمہیں چند ہی دنوں کے اندر مصر کی دلوکہ کی مشیر اعلیٰ مقرر کرا سکتا ہوں۔"

عزازیل کی اس گفتگو پر ترورہ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔ "میں جانتی ہوں کہ آپ مافوق الفطرت قوتوں کے مالک ہیں لیکن کیا مجھے یہ نہ بتائیں گے کہ آپ کیسے اور کیونکر مجھے مصر کی ملکہ دلوکہ کی مشیر بنا دیں گے۔"

عزازیل نے ہمدردانہ انداز میں کہا۔ "میں تمہیں دو طرح کی مدد فراہم کروں گا، جن کی بنا پر تم نہ صرف دلوکہ کی مشیر بن کر رہوگی بلکہ آنے والے دور میں اس کے ساتھ کامیابی اور کامرانی کے ساتھ کام کرتی رہوگی۔ اول یہ کہ میں تھوڑی دیر بعد تمہارے ہاں سے نکل کر ملکہ دلوکہ کے پاس جاؤں گا اور اسے یقین دلاؤں گا کہ مصر کی بڑی ساحرہ ترورہ طلسمی دیوار بنا کر اس کے لئے بہت سودمند ثابت ہو سکتی ہے اور یہ کہ ملکہ اس طلسمی دیوار

سے کام لے کر اپنے دشمنوں اور حاسدوں کو راستے سے ہٹا کر اپنی کامیابیوں اور حفاظت کے دروازے کھول سکتی ہے۔ ملکہ دلوکہ کو تمہارے حق میں قائل کرنے اور تمہیں اس کا مشیر بنانے کے بعد میں کنعانیوں کی سرزمین میں ان کے مرکزی شہر ٹائر کا رخ کروں گا وہاں میرے تین عزیز رہتے ہیں وہ تینوں بھائی ہیں۔ بھائی کا نام عارب اور بہنوں کا نام بیوسا اور نبیطہ ہیں۔ وہ بھی مافوق الفطرت انسان ہیں وہ تینوں ممفس شہر میں تمہارے ساتھ رہیں گے اور تمہیں وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق مناسب مشورے دینے کے علاوہ اپنی سری قوتوں سے مدد بھی کرتے رہیں گے۔ اس مدد اور حمایت و مشورے کے صلے میں میں تم سے یہ گزارش کروں گا کہ تم ان تینوں کو بھی طلسمی دیوار کا عمل سکھا دینا تاکہ تمہارے ساتھ وہ محنت اور لگن سے کام کر کے تمہاری مضبوطی اور قوت میں اضافہ کریں۔"

تروره فوراً بولی۔ "میں پہلے ان کا جائزہ لوں گی۔ اگر وہ اس قابل ہیں کہ ان پر بھروسہ کیا جاسکے تو میں دیوار کا طلسم عمل انہیں سکھا دوں گی لیکن اے عزازیل اگر میں نے دیکھا کہ وہ قابل اعتماد نہیں ہیں تو میں ابھی سے صاف طور پر یہ کہہ دیتی ہوں کہ انہیں دیوار کا عمل نہ سکھاؤں گی۔"

تروره کے اس انکشاف پر عزازیل نے نرمی اور شفقت سے کہا۔ "میں تمہارے اس فیصلے سے مکمل طور پر اتفاق کرتا ہوں لیکن ساتھ ہی ساتھ میں یہ بھی کہوں گا کہ عارب بیوسا اور نبیطہ قابل اعتماد ہونے کے علاوہ بے اندازہ پراسرار قوتوں کے مالک ہیں۔ ان کے ناسوت پر لاہوت کا عمل ہے اور وہ آدمؑ کے دور سے لے کر اب تک زندہ ہیں اور جانے کب تک زندہ رہیں گے۔"

عزازیل اپنی جگہ پر کھڑا ہوگیا۔ "میں اب جاتا ہوں اور ملکہ دلوکہ سے تمہارے سلسلے میں بات کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں تمہاری طرف واپس نہ آؤں گا بلکہ سیدھا ٹائر شہر کی طرف نکل جاؤں گا اور وہاں سے اپنے تینوں عزیزوں کو لے کر پھر تمہارے پاس آؤں گا تاکہ ان تینوں کو تمہارے ساتھ کام پر لگادوں کہ تم سب مل کر دلوکہ کی حمایت و تعاون حاصل کرسکو۔" اس کے ساتھ ہی عزازیل تروره کے کسی جواب کا انتظار کئے بغیر وہاں سے غائب ہوگیا۔

درد شقیقہ کا شافی علاج

درد شقیقہ کے ازالہ کے لئے افادات جالینوس میں حکیم کا ایک مجرب المجرب علاج اس طرح پر مذکور ہے کہ شقیقہ کے عارضہ کا مریض تین اتوار تک متواتر ہر اتوار کو طریقہ علاج کے مطابق طلوع آفتاب کے وقت اپنے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر کسی تیز دھار اُسترے سے پچھ لگوا کر قدرے خون نکلوائے تو سالہا سال کا پرانا درد بھی فوراً کافور ہوجائے گا۔

یہ بات قارئین کرام کی دلچسپی اور اطمینان کا باعث ثابت ہوگی کہ حکیم موصوف کا یہ عمل و علاج میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے جس کی مختصری تفصیل یوں ہے کہ میں کوئی بعرصہ چار سال سے درد شقیقہ میں مبتلا ہر قسم کے علاج کرنے کے بعد بالکل مایوس العلاج مریض بن چکا تھا کہ اتفاق سے افادات جالینوس کا ترجمہ کرتے ہوئے درد شقیقہ کا یہ عمل میری نظر سے گزرا بے حد مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا۔ شقیقہ کا وہ حملہ جس کا میں ہر ہفتہ عشرہ کے بعد شکار ہوجایا کرتا تھا۔ اس علاج پر عمل پیرا ہونے کے بعد اب کوئی بیس سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے۔ مجھے یہ مرض دوبارہ لاحق نہیں ہوا ہے۔

دشمن کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر اس میں "یـا مـذل" کے اعداد ۷۷۰ جمع کریں اور م کے اعداد ملفوظی ۹۰ بھی اس میں شامل کرلیں۔ پھر ایک نقش مثلث خاکی چال سے تیار کر کے دشمن کی گزرگاہ میں دبادیں۔ اور ۱۴ روز تک روزانہ "یـا مـذل" ۷۷۰ مرتبہ زوال کے وقت پڑھیں اور پڑھتے وقت دشمن کی ذلت وخواری کا تصور رکھیں۔ ۱۴ دن میں دشمن ذلیل وخوار ہوگا۔

...HIN/139
...6-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند
جنوری فروری ۲۰۰۸ء
JAN.FEB.2008

صلی اللہ علیہ وسلم

دُرود و سلام نمبر

سلام اس پر کہ جس نے گالیاں کھا کر دعائیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

دانش عامری

Rs.50/=

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

درود شریف نمبر

جلد نمبر ۱۵
شمارہ نمبر ۱-۲
جنوری، فروری ۲۰۰۸ء
سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے
اس شمارے کی قیمت پچاس روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر (01336) 224748
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
فون (01336) 224455
موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون (01336)223377

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون : 223377

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اظہار بیزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور کہاں

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

بقلم خاص

ماہنامہ ''طلسماتی دنیا'' کا درود وسلام نمبر آپ کی خدمت میں پیش ہے۔ اصولاً سب سے پہلے ''طلسماتی دنیا'' کا درود وسلام نمبر ہی چھپنا چاہئے تھا کیوں کہ اولاً ''طلسماتی دنیا'' کو اور خادم حسن الہاشمی کو اللہ کی بارگاہ سے جو کچھ بھی ملا وہ ان دعاؤں کا ایک حصہ ہے جو محسن انسانیت محمد مصطفی ﷺ نے آج سے پندرہ سو برس پہلے اپنی امت کے لئے کی تھیں۔ ادارہ ''طلسماتی دنیا'' میں جھیلے آئے، طوفان اٹڈ آئے، آندھیاں چلیں، کانٹے بچھے، پتھر اچھلے، کہرام مچا، واویلا ہوا لیکن ہر صورت میں، ہر حالت میں رب العالمین کا کرم ہمارے ساتھ رہا اور ''طلسماتی دنیا'' کی مقبولیت دن بدن بڑھتی رہی۔ کیوں؟ محض اس لئے کہ پندرہ سو برس پہلے محسن انسانیت نے جو دعائیں اپنے لئے کی تھیں ان میں سے کچھ نہ کچھ ہمارے حصے میں بھی آئیں۔ اس لئے ہم یہ سمجھتے ہیں حق بجانب ہیں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

ان کا کرم نہ ہوتا تو ان کی دعاؤں کا وسیلہ نہ ہوتا، ان کی توجہات نہ ہوتی تو یہ امت کبھی کی غرق ہو چکی ہوتی اور خود ہم بھی کبھی کے پامال ہو چکے ہوتے۔

وہ نبی۔ جن کو رحمت کا خطاب ملا اور جن کو رحمۃ للعالمین کا خطاب حق تعالیٰ نے عطا کیا انہوں نے نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ دیگر اقوام کے لئے بھی انہوں نے دعاءِ خیر کی۔ انہوں نے دشمنوں کو بھی محبت سے نوازا اور انہوں نے بدخواہوں اور حاسدوں کے حق میں بھی دعائیں کیں۔ بے شک وہ رحمت تھے اور سرتاپا رحمت تھے۔ انہوں نے اپنی امت کے لئے یہ نمونہ چھوڑا کہ جب ساری دنیا الزام تراشیاں کرے جب تہمتوں کے طوفان اٹھیں جب کفار ومشرکین کی طرف سے یلغار ہو، اس وقت صبر وضبط کا دامن اپنے ہاتھ میں رہنا چاہئے۔ سرکار دوعالم کی سیرت ہمیں سبق دیتی ہے کہ نفرت کا جواب محبت، دشمنی کے جواب میں دوستی، بے توجہی کے جواب میں توجہ اور عنایت سے کام کرنا چاہئے تاکہ ساری دنیا کو یہ احساس ہو جائے کہ مسلمان محبت پر یقین رکھتا ہے۔ محبت کرتا ہے اور محبت کا خواہش مند رہتا ہے۔

آج دنیا دہشت گردی کا گہوارہ بن کر رہ گئی ہے۔ اس وقت ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم اس دنیا کو محبت کرنا سکھائیں اور اپنے رویہ سے اور اپنے عمل سے یہ ثابت کریں کہ ہم محبت کے خوگر ہیں اور ہم ان لوگوں سے بھی محبت کرتے ہیں جو ہمارے قتل کے منصوبے بناتے ہوں۔

آج پوری دنیا میں اسلام کے خلاف اور مسلمانوں کے خلاف ایک ماحول تیار کیا جا رہا ہے۔ اس وقت ضروری ہے کہ ہم اپنے کردار عمل سے یہ ثابت کر دیں کہ مسلمان محبت پرست ہے۔ محبت کرتا ہے، محبت چاہتا ہے، محبت ہی اس کا اوڑھنا بچھونا ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہم اس ذات گرامی کی امت میں شامل ہیں جس نے سب سے محبت کی، سب کے لئے اپنی چادر کو بچھایا، وہ دشمن ہو یا دوست۔ اسی لئے ان کو اللہ کی طرف سے اور کل مخلوقات کی طرف سے رحمت کا خطاب ملا۔

سلام اُس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں
سلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

قسم خدا کی

میں جانتا ہوں بشر ہو خدا نہیں ہو تم
بشر ہزار بڑا ہو خدا نہیں ہوتا

مگر خدا جو بقید نظر بھی ہو سکتا
قسم خدا کی تمہارے سوا نہیں ہوتا

مولانا عامر عثمانیؒ

محمد ﷺ

☆منصور عثمانی

بصد ادب اور بصد محبت درود پڑھیے سلام پڑھیے
ملے گی دونوں جہاں میں عزت درود پڑھیے سلام پڑھیے

دلوں میں عشق نبی ﷺ بسا کر لبوں پہ نعتِ نبیؐ سجا کر
بنا کے خود کو غلامِ نسبت درود پڑھیے سلام پڑھیے

دکھی دلوں کو سکوں ملے گا بجھی طبیعت بھی کھل اٹھے گی
گھروں میں برسے گی خیر و برکت، درود پڑھیے سلام پڑھیے

نبی ﷺ کی محفل سجی ہوئی ہے فرشتے سایہ کئے ہوئے ہیں
میاں! یہ پل ہے بہت غنیمت، درود پڑھیے سلام پڑھیے

فقط یہ میرا نہیں طریقہ، ہے عاشقوں کا یہی وظیفہ
کتابِ حق میں بھی ہے ہدایت، درود پڑھیے سلام پڑھیے

جہاں اندھیرا نہ چھٹ رہا ہو، جہاں پہ نفرت برس رہی ہو
وہاں بھی ہوگا نزولِ رحمت درود پڑھیے سلام پڑھیے

مختلف پھول

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

● سب سے زیادہ اچھے سلوک کی حق دار تمہاری ماں ہے۔
● باپ کی اطاعت اللہ کی اطاعت اور باپ کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔
● اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو تاکہ تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کرے۔
● ماں باپ سے اچھا سلوک کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔
● سچی بات کہو اور ہمسائے سے اچھا سلوک کرو۔
● جھوٹ سے روزی میں کمی آجاتی ہے۔
● سب سے برا انسان وہ ہے جو گھر والوں کو تنگ کرے۔
● صبح کی نیند روزی کو کم کردیتی ہے۔

مہکتے پھول

● اللہ پر توکل کرنے والا کبھی بے کل نہیں ہوتا۔
● کینہ خواہ دو گھڑی ہی کے لئے جی میں آجائے جینا دوبھر کردیتا ہے۔
● محنت سے دوستی کے صلے میں کامرانی ملتی ہے۔
● اکثر کچھ کھوئے بغیر بہت کچھ پانے کی کوشش سب کچھ کھودیا کرتی ہے۔
● کسی کو کچھ ماننے سے پہلے جاننے کے عمل سے گزرنا کبھی مان کے جاننے سے بچاتا ہے، کبھی جان سے گزرجانے سے۔
● محفل میں کسی کے عیب ظاہر کرنا اسے ذلیل کرنے کے برابر ہے۔

عمل کرنے کی باتیں

● عقل مند ایسا کام ہی کیوں کرتا ہے جس پر اسے معافی مانگنی پڑے۔
● غلطی کرو ضرور مگر پرانی نہیں بلکہ نئی۔
● جو شخص مسکرانا نہیں جانتا وہ کبھی دکان نہ کھولے۔
● وہ انسان سب سے بڑا بے وقوف ہے جو اپنی ناکامی کو بدنصیبی پر معمور کرتا ہے۔
● اگر کامیابی چاہتے ہو تو زندگی کے خطرات سے کھیلنا سیکھو اور اگر خطرات سے کھیلنا چاہتے ہو تو موت کی انگلی پکڑلو۔

اللہ

● دنیا کا سب سے عظیم نام ''اللہ'' ہے۔
● اللہ کی ایک بھی تخلیق کا جواب لانے سے انسان قاصر ہے۔
● اللہ خالق ہمہ جہاں ہے۔
● اللہ نے زمین وآسمان کی ہر چیز پیدا کی ہے۔
● اللہ کی ہستی نظر نہ آنے کے باوجود کائنات کے ذرّے ذرّے سے عیاں ہے۔
● جب کبھی میں نے خود کو تنہا پایا اللہ کو اپنے قریب محسوس کیا۔
● یہ ظرف صرف اللہ کا ہے کہ وہ اپنے انکار کرنے والوں پر بھی اسی طرح مہربان ہے جس طرح اپنے اقرار کرنے والوں پر۔
● میں نے کائنات کے ذرّے ذرّے میں اللہ کو سمایا ہوا دیکھا۔
● اللہ کی رحمت شامل حال نہ ہو تو ایک دن گزارنا بھی محال ہے۔
● جب کبھی اللہ کی رحمت پر نظر کرتا ہوں تو دل بھر آتا ہے وہ رحمت ہی رحمت ہے اور میں زحمت ہی زحمت۔
● اس بیکراں کائنات میں اللہ کی مقدس ذات کا سہارا نہ ہوتا تو انسان اپنے حواس کھودیتا۔

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

● اللہ نے انسان کو محبت واحترام کے لئے پیدا کیا ہے۔

● اللہ نے انسان کو علم حاصل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

● اللہ نے انسان کو عقل دی ہے کہ سوچے سمجھے۔

● اللہ وہ ہستی ہے جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

حسن فطرت

● ہوا ایک کتب خانہ ہے جس میں ہر انسان کے الفاظ واعمال لکھے رکھے ہیں۔ (جالینوس)

● انسان کی بزرگی اور تبے کی بلندی معجزوں سے نہیں، عصمت اور کردار کی صفائی سے ہے۔ (حضرت داتا گنج بخشؒ)

● اقرار جرم، مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔

● محبت کے لحاظ سے ہر ایک باپ یعقوب اور حسن کے لحاظ سے ہرا یک بیٹا یوسف ہے۔ (بوعلی سینا)

● ایک خوشی سے ایک سو غم منتشر ہو سکتے ہیں (بطلیموس)

زندگی کیا ہے؟

● زندگی ایک ایسا ہیرا ہے جسے تراشنا انسان کا کام ہے۔

● اپنی لحہ بھر کی خوشی کے لئے دوسروں کے لبوں کی حسین مسکراہٹ مت چھینو۔

● دوسروں کی عیب جوئیاں مت کرو، ایسا نہ ہو کہ خدا تمہارے عیب دنیا پر عیاں کردے۔

زندگی ایک طویل اکتا دینے والی کہانی ہے اور اس کو وہی شخص کامیابی کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔ جس کی توجہ ہمیشہ کہانی کے اگلے پیراگراف پر ہوگی۔

● زندگی میں ہمیشہ وہ راہیں اپناؤ جہاں سے کچھ حاصل ہو۔

● زندگی ایک ایسے پھل دار درخت کی مانند ہے جو صرف انہی کو پھل دیتا ہے جو اس پر چڑھ کر پھل توڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔

● زندگی ایک ایسا معمہ ہے جس کو حل کرتے کرتے انسان موت کی بھول بھلیوں میں گم ہو جاتا ہے۔

خیر وبرکت

● ہر کام بسم اللہ سے شروع کرو۔

● اللہ کے ذکر میں سکون ہے۔

● مصائب میں نماز اور دعا کا سہارا پکڑو۔

● خلوص محبت کی پہلی نشانی ہے۔

● والدین کے فرمانبردار بنو۔

● اللہ کی ذات کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

● راستے سے تکلیف والی چیز ہٹا دینا نیکی ہے۔

● روزے رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

● جب انسان محبت یا قرض میں مبتلا ہوتا ہے تو فائدہ کسی اور کو ہوتا ہے۔

● نیکیاں گناہوں کو اس طرح دور لے جاتی ہیں جیسے پانی میل کو بہا کر لے جاتا ہے۔

● تنہائی کی عبادت سے افضل کوئی عمل نہیں۔

● ذہین ناکام ہو سکتا ہے مگر محنتی کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

● سب سے بڑی غلطی اپنی غلطیوں سے بے خبر ہونا ہے۔

● کسی کو نصیحت کرنے سے پہلے خود نصیحت پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔

● کسی کو اپنا بنانے سے پہلے خود اپنا آپ بنانے کی صلاحیت رکھنی

چاہئے۔

حکمت کے موتی

● کسی کی تعریف نہیں کرسکتے تو برائی بھی نہ کرو۔

● دولت بہترین خادم ہے مگر بدترین دشمن بھی۔

● اتنا نرم نہ بن کہ نچوڑ لیا جائے اور نہ اتنا سخت کہ توڑ لیا جائے۔

اقوال مبارک

● تم سب میں بہتر وہ شخص ہے جو دیر میں خفا ہو اور جلد راضی ہو جائے اور بدتر وہ شخص ہے جو جلد غصہ ہو اور دیر میں راضی ہو۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم)

● جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ بدلہ نہیں لیتا۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم)

شیخ سعدیؒ کے اقوال

● بے کار بولنے سے منہ بند رکھنا بہتر ہے۔

● سانپ کے بچے بھی سانپ ہی ہوتے ہیں اس لئے اس کے بچے کی حفاظت کرنا بے وقوفی ہے۔

● دوسروں کے غم سے بے خبر رہنے والا آدمی نہیں ہوسکتا۔

● صورت پر مت جاؤ بلکہ سیرت کو دیکھو۔

● کمزور پر رحم کرو گے تو زبردستوں کے ظلم سے بچ جاؤ گے۔

● تکبر کرنے والا منہ کے بل گرتا ہے۔

● اچھا دوست وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

● حق شناس کتا شکر گزار انسان سے، بہت اچھا ہے۔

اقوال زریں

● اگر تمہیں قسمت سے پارسا عورت ملے تو سمجھو کہ ساری مسرتیں تمہارے لئے ہیں۔

● اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اپنے اہل وعیال کو نظر انداز کردو۔

● راستے سے غلاظت دور کرنا صدقہ ہے۔

● اگر تم میں کوئی شخص نظم وضبط کی تعلیم دیتا ہے تو یہ اس کے لئے اس کام سے بہتر ہے کہ وہ خیرات کرے۔

● تین لعنتوں سے بچو، پانی کی گزرگاہ اور ذخیرے، عام راستے اور درختوں کے سائے میں قضائے حاجت کرنے سے۔

مشاہیر کے آخری لمحات

حضرت سلمان فارسیؓ

وفات کے وقت بہت حسرت ظاہر کرنے لگے، لوگوں نے کہا۔ "اے ابوعبدالرحمٰن آپ کو کس چیز پر افسوس ہے۔؟

جواب دیا: میں دنیا پر افسوس نہیں کرتا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وصیت ہمیں کی تھی۔ فرمایا تھا۔ "تمہارے پاس مسافر کے زاد راہ بھر سامان ہونا چاہئے، میں ڈرتا ہوں ہم نے اس نصیحت پر عمل نہیں کیا کیونکہ میرے گرد یہ چیزیں جمع ہیں۔" یہ کہہ کر گھر کے سامان کی طرف اشارہ کیا۔ دیکھا گیا تو گھر میں کل سامان، ایک تلوار ایک طشت اور ایک پیالہ تھا۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ

وفات کے وقت بار بار انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا شروع کیا۔ آپ کے صاحبزادے نے عرض کیا۔ "آپ بھی دنیا پر افسوس کرتے ہیں۔" فرمایا: فرزند! دنیا پر نہیں خود اپنے نفس پر افسوس کرتا ہوں کیونکہ اس جیسی کوئی چیز مجھے کبھی نہ ملی۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وفات کے وقت رونے لگے تھے۔ سبب پوچھا گیا تو کہا۔ "اس لئے روتا ہوں کہ سفر بہت دراز ہے اور زادراہ بہت کم ہے میں جارہا ہوں نہیں معلوم جنت میں مقام ہوگا یا دوزخ میں۔

اقسام چشم

● آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں: جسمانی آنکھ، جو انسان وحیوان دونوں کو حاصل ہے۔ اس کا کام صرف دیکھنا ہے اور یہ بصارت کہلاتی ہے۔ عقلی آنکھ، جو صرف انسان کے لئے مخصوص ہے، بصیرت کہلاتی ہے اور ایمانی آنکھ صرف خدا پرستوں کو نصیب ہے جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا نظارہ بھی کرتی ہے اسے اصطلاحاً "نظر" کہتے ہیں۔

زاویۂ نگاہ

● جو شخص دکھ پہنچائے اور پریشانی میں اضافے کا سبب بنے اس سے تعلق توڑ لینا ہی بہتر ہوتا ہے۔

● دوسروں کے چہروں پر مسرتوں کے دیئے روشن رکھنے کے لئے اپنی خوشیاں قربان کردینا ہی حوصلے اور ہمت کا کام ہے۔

● محبت سب سے کرو مگر اعتبار چند لوگوں پر۔

● ماضی کی تلافی مستقبل سے کرو، پچھلے گناہوں کو نئی نیکیوں سے مٹاؤ۔
● جو چیز حاصل نہیں ہو سکتی اس کی خواہش فضول ہے۔
● کبھی کبھی ہم دانستہ یا نادانستہ غلط راہوں پر نکل جاتے ہیں، کبھی خود کو آزمانے کے لئے کبھی کبھی دوسروں کو۔
● اپنے علم دوسروں کو سکھاؤ تاکہ تمہاری معلومات کی بنیاد مستحکم ہو اور علم بھی سیکھتے رہو تاکہ تمہاری معلومات میں اضافہ ہو۔

انمول موتی

● کسی کے اخلاق پر اعتماد نہ کرو جب تک اسے غصے میں نہ دیکھ لو۔
● محبت اور شک ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔
● دوستی کے بندھن کو مضبوط بنانا ہے تو ملتے رہئے اور اگر زیادہ مضبوط بنانا ہے تو کبھی کبھی ملئے۔
● سچا دوست سچی محبت اس وقت ملتی ہے جب تم خود سچے ہو۔
● برے دوستوں سے بچو کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جاتے ہیں۔
● دل اداس ہو تو گونجتی شہنائیاں بھی انسان کو متوجہ نہیں کر سکتی ہیں۔
● دوست کو پر خلوص محبت دو مگر راز دل نہیں۔

بڑی باتیں

● اگر بندہ اپنی ہر خطا پر ایک کنکر گھر میں ڈال دیا جائے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں بھر جائے گا۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)
● ایک شخص نے وصیت چاہی، فرمایا کہ اگر دوست چاہتا ہے تو خدائے عزوجل کافی ہے اگر ہمراہ چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں، اگر مونس چاہتا ہے تو قرآن پاک کافی ہے، اگر کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے، اگر وعظ چاہتا ہے تو موت کافی ہے۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)
● سرور و نغمہ ایک زہر ہے جو شہر میں ملا ہوا ہے۔ (بایزید بسطامیؒ)
● علم نر ہے اور عمل مادہ ہے، دین و دنیا کے کام ان کے ملنے سے ہیں۔

خوبصورت بول

● میں تجھے دنیا کا سب سے بڑا اعزاز دیتا ہوں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم عربی کے در کا غلام کرتا ہوں بھی تیرے لئے کافی ہے۔
● اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود بھیج تاکہ اپنی قبر کے لئے کچھ روشنی اپنے ساتھ لے جاسکے۔
● اپنا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں دیدے کیونکہ اس کا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں ہے۔
● یہ آدمی حریص ہے، دن کے عوض سال اور سال کے عوض صدی حاصل کرنا چاہتا ہے۔
● آرزوؤں کے تھپیڑوں سے دلوں کے ساحل ڈوب جاتے ہیں۔
● بڑا آدمی وہ جھوٹا پیغمبر ہے جو سوچ سمجھے معجزے پیش کرتا ہے۔
● تو نے مجھے گدھا کہا اگر میں تجھے بھی گدھا کہہ دوں تو انسان کون ہے؟
● دنیا کا سب سے بڑا رذیل وہ ہے جو نیکیاں بیچتا ہے۔

مسکراہٹ

● مسکراہٹ وہ تجارت ہے جس میں کوئی سرمایہ نہیں لگتا اور جس میں نفع ہی نفع ہے لینے والے کے لئے بھی اور دینے والے کے لئے بھی۔
● مسکراہٹ وقت نہیں لیتی لیکن اس کی یاد سالہا سال تک رہتی ہے تھکے ہوئے کے لئے طاقت، ہمت ہارے ہوئے کے لئے امید اور مصیبت زدہ کے لئے مرہم ہے۔
● مسکراہٹ وہ نعمت ہے جو خریدی نہیں جاسکتی، چوری نہیں ہوسکتی، اغوا نہیں ہوسکتی، قرض پر اٹھائی نہیں جاسکتی، خیرات میں مانگی نہیں جاسکتی، اس کا لطف رکھنے میں نہیں بانٹنے میں ہے۔
● مسکراہٹ بخشتے رہو تمہاری جیب خالی نہیں ہوگی۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

● انقلابات معمولی باتوں پر نہیں آتے لیکن یہ معمولی باتوں سے جنم لیتے ہیں۔ (ارسطو)
● ہم انصاف کو تو بہت پسند کرتے ہیں لیکن انصاف کرنے والے کو ناپسند۔ (جوزف راؤکس)
● اعمال پھل ہیں لیکن الفاظ صرف پتے۔ (شکسپیر)
● امید ایک چلتا پھرتا خواب ہے۔ (ارسطو)
● چھوٹے چھوٹے اخراجات کا دھیان رکھو کیونکہ معمولی سوراخ بہت بڑے جہاز کو ڈبو دیتا ہے۔ (فرینکلن)
● گفتگو چاندی ہے اور خاموشی سونا۔ (تھامسن کارلائل)

خیال کی روشنی

● گفتگو میں اختصار سے کام لو، کلام اتنا ہی مفید ہوتا ہے جتنا کہ آسانی

سے سنا جاسکے۔ طویل کلامی گفتگو کا سلسلہ ذہنوں سے ضائع کردیتا ہے۔
(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

● ہمارا حسن و جمال ان کپڑوں میں نہیں جو ہم زیب تن کرتے ہیں۔ ہمارا اصل حسن و جمال علم و شرافت سے ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

● کلام میں نرمی اختیار کرو، لہجے کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے۔
(امام غزالیؒ)

شمع فروزاں

● انسان جب حد سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو فطرت اس سے انتقام لیتی ہے اور اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

● اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں کی طرح صاف و شفاف رکھیں جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اسی طرح سوچوں سے ایمان بنتا ہے۔

● تاریخ میں جب تعصب یا طرف داری کی ملاوٹ ہوجاتی ہے تو وہ تاریخ نہیں رہتی افسانہ بن جاتی ہے۔

● ناقدری وقت سے غلامی کی زنجیریں پیروں پر پڑ جایا کرتی ہیں۔

● تمہارا ہونا کس کام کا جب تمہارے نہ ہونے سے کوئی فرق نہ پڑے۔

منتخب اشعار

یہ جبر بھی دیکھا ہے تاریخ کی آنکھوں نے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

●

فقیر لے گیا کاسے میں گالیاں بھر کر
امیر باپ کا بیٹا تھا اور کیا دیتا

●

میرے لئے کسی قاتل کا انتظار نہ کر
کریں گی قتل خود اپنی ضرورتیں مجھ کو

●

مزہ تو جب ہے کہ پھول ہو تر و تازہ
بہار ایک کلی کی ہنسی کا نام نہیں

●

جو اپنی بات کے موتی لٹاتا ہے غریبوں میں
بڑی مشکل سے اس کی جیب سے پیسہ نکلتا ہے

●

یہ کیسا انتشار کا عالم ہے دوستو
جس سے ملو وہ چاک و گریباں دکھائی دے

کترنیں

عقل مندی

حمید نے ایک مرتبہ بتایا کہ اس نے ایک محفل میں انچاس ابلے ہوئے انڈے کھا کر ایک ریکارڈ قائم کردیا تھا۔

''تو ایک انڈا اور کھا لیتے تاکہ پورے پچاس ہی ہوجاتے۔'' سلیم نے مشورہ دیا۔

''کیوں کھا لیتا ایک اور انڈا۔''؟ حمید ذرا خفگی سے بولا۔ ''تم چاہتے ہو کہ میں ایک انڈے کی خاطر اپنے آپ کو وہاں پیٹو مشہور کرلیتا۔''؟

اخبار پڑھ کر

ناشتے کی میز پر اخبار دیکھتے ہوئے رمضان نے بیگم کو بتایا۔

''پرسوں رات والی محفل موسیقی کی رپورٹ اخبار میں پڑھ کر مجھے پتہ چلا ہے کہ وہ کتنی کامیاب محفل تھی۔''

''جی ہاں، مجھے بھی اخبار پڑھ کر ہی پتہ چلا ہے کہ ہم لوگ اس سے کتنے لطف اندوز ہوئے تھے۔'' رمضان کی بیگم نے جواب دیا۔

مان میرا احسان

''اتنی زیادہ رقم کا بل............؟'' آپریشن کے بعد ایک مریض نے سرجن کا بل دیکھ کر احتجاج کیا۔

''میرے دوست!'' سرجن نے مشفقانہ لہجے میں کہا۔ ''اگر تمہیں معلوم ہوجاتا کہ تمہارا کیس کتنا پیچیدہ تھا اور کس طرح میں نے تمہارے آپریشن کو پوسٹ مارٹم میں تبدیل ہونے سے روکا۔ تو تم اس سے تین گنا بل بھی خوشی سے ادا کردیتے۔''

نوشتۂ دیوار

کسی کے غم میں شرکت کرنا کمال نہیں ہے۔ کمال یہ ہے کہ ہم لوگوں کی خوشیوں میں شرکت کریں اور ان کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھیں۔

قسط نمبر ۱۰۸

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ منافقون

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے مطابق سورۂ منافقون قرآن حکیم کی ۶۳ویں سورت ہے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص لوگوں کی نظروں میں اپنا وقار پیدا کرنا چاہے اور اس کی خواہش ہو کہ دیکھنے والے اس کی عزت کریں اور اس کے ساتھ اکرام واحترام کا معاملہ کریں تو اس کو چاہئے کہ ۴۰ دن تک لگاتار ان آیات کو نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحِیم ○ یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَا اِلَی الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

اس آیت کے نقش کو عروج ماہ میں جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر اگر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھیں تو دنیا کی نظروں میں ہمیشہ سرخرو رہیں اور زبردست دولت تسخیر حاصل ہو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۰۳	۷۰۶	۷۱۰	۶۹۶
۷۰۹	۶۹۷	۷۰۲	۷۰۷
۶۹۸	۷۱۲	۷۰۴	۷۰۱
۷۰۵	۷۰۰	۶۹۹	۷۱۱

اس نقش کو لکھنے کے بعد گیارہ سو مرتبہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر اس نقش پر دم کردیں تاکہ اس نقش کی تاثیر دگنی ہوجائے۔

● سورۂ منافقون کا روزانہ پڑھنا نفاق سے دور کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص نفاق میں مبتلا ہو تو اس کو اس سورۃ کا دم کیا ہوا پانی پلائیں۔ پانی تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو اس سورۃ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرکے رکھ لیں اور اس شخص کو جو نفاق میں مبتلا ہو صبح شام یہ پانی پلائیں۔ انشاء اللہ سات ہی دن میں اس کے باطن میں ایک نور پیدا ہوگا اور وہ نور اس کو نفاق سے نجات دلائے گا۔ سورۂ منافقون کے دم کئے ہوئے پانی سے کذب سے بھی نجات ملتی ہے۔ کذب اور نفاق کا چولی دامن کا ساتھ ہے ان دونوں بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے سورۂ منافقون کا عمل اختیار کرنا چاہئے۔ اس سورۃ کی تلاوت بھی کذب ونفاق سے نجات دلاتی ہے جو لوگ پڑھ سکتے ہیں وہ روزانہ اس سورۃ کی تلاوت کریں اور جو لوگ پڑھ نہیں سکتے ان کو دم کیا ہوا پانی پلائیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے دشمن ذلیل وخوار رہیں گے۔

● سورۂ منافقون اگر ہر منگل کو پڑھی جائے تین مرتبہ اور دشمنوں کی ذلت وخواری کا تصور رکھا جائے تو دشمن ذلیل وخوار ہوگا اور اپنے برے ارادوں میں ہمیشہ ناکام رہے گا۔

● سورۂ منافقون کا نقش دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بندی کے لئے بہت مفید ہے۔ اس نقش کو لکھ کر اس کے نیچے برائے زبان بندی لکھ دیں اور دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں اور اس کو کسی بھاری پتھر کے نیچے دبادیں انشاء اللہ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳۳۱۳	۱۳۳۱۷	۱۳۳۲۰	۱۳۳۰۶
۱۳۳۱۹	۱۳۳۰۷	۱۳۳۱۲	۱۳۳۱۸
۱۳۳۰۸	۱۳۳۲۲	۱۳۳۱۵	۱۳۳۱۱
۱۳۳۱۶	۱۳۳۱۰	۱۳۳۰۹	۱۳۳۲۱

اس نقش کو اگر پانی میں گرم کرکے گھر کے کونوں میں چھڑک دیں تو حشرات الارض ختم ہوجائیں گے اور گھر کی نحوستیں بھی دور ہوجائیں گی۔ پانی چھڑکنے کے بعد نقش کا کاغذ گھر ہی میں دبادینا چاہئے اگر مکان پکا ہو تو اس کو کسی وزن کے نیچے دبادینا چاہئے۔ (باقی آئندہ)

●●●●

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/300 روپے

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ـــــــــ

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/500 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں۔ **ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔**

اعلان کنندہ:۔ ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 24775 فون نمبر 22682

قسط نمبر: ۲۷

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وافادیت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سیدنا رؤف صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا رؤف ہے۔ اس کے معانی ہیں مہربان اور شفقت فرمانے والا۔ یہ نام سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم اور حق تعالیٰ کا مشترک نام ہے اس نام کے اعداد ۲۶۰ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ کوئی حاکم وافسر اس کے ساتھ مہربانی اور شفقت کا معاملہ کرے تو اس کو چاہئے کہ اس اسم مبارک کا ورد روزانہ ایک تعداد مقرر کر کے پڑھنے کا معمول بنائے اور جس وقت حاکم سے ملاقات ہو اس وقت دل ہی دل میں دس مرتبہ پڑھ لے انشاءاللہ حاکم مہربانی اور ہمدردی کا معاملہ کرے گا۔

● اگر کسی شخص کے دشمن اس کے درپے ہوں اور وہ شخص یہ چاہتا ہو کہ دشمنی ختم ہو جائے تو ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے اس پر دم کر دیں۔ انشاءاللہ دشمن کو دشمنی ختم کرنے کی توفیق عطا ہوگی۔ اور رفتہ رفتہ وہ مشفق ومہربان بن کر سامنے آئے گا۔

اس اسم مبارک کا نقش دلوں کو نرم کرنے دشمنوں کے دل میں ہمدردی پیدا کرنے اور حکام وافسران کے قلوب میں قدر دانی پیدا کرنے میں بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ف، ش، م یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴	۶۸	۷۱	۵۷
۷۰	۵۸	۶۳	۶۹
۵۹	۷۳	۶۶	۶۲
۶۷	۶۱	۶۰	۷۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷۸	۷۲	۸۰
۷۹	۷۷	۷۴
۷۳	۸۱	۷۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۶۰	۶۶	۶۳	۷۱
۷۲	۶۲	۶۹	۵۷
۶۷	۵۹	۷۰	۶۴
۶۱	۷۳	۵۸	۶۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷۳	۷۹	۷۸
۸۱	۷۷	۷۲
۷۶	۷۴	۸۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش

دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱	۵۷	۶۴	۶۸
۶۳	۶۹	۷۰	۵۸
۶۶	۶۲	۵۹	۷۳
۶۰	۷۲	۶۷	۶۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷۸	۷۹	۷۳
۷۲	۷۷	۸۱
۸۰	۷۴	۷۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۷	۶۱	۶۰	۷۲
۵۹	۷۳	۶۶	۶۲
۷۰	۵۸	۶۳	۶۹
۶۴	۶۸	۷۱	۵۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۷۶	۸۱	۷۳
۷۴	۷۷	۷۹
۸۰	۷۲	۷۸

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ''سیدنا رؤف صلی اللہ علیہ وسلم'' ۲۶۰ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی تاثیر وافادیت دگنی ہوجائے۔

سیدنا غنی صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا غنی بھی ہے کے معانی ہیں بے نیاز اور بے پروا۔ یہ نام بھی مشترک ہے۔ یعنی سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے اور حق تعالیٰ کا بھی۔

اس کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں۔

● اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے سے مفلسی دور ہوتی اور تونگری پیدا ہوتی ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کو روزانہ یک پڑھے گا اس کو غربت وافلاس سے نجات ملے گی اور وہ رفتہ رفتہ مال دار ہوجائے

● اگر کوئی شخص بے روزگار ہو اور روزگار کی تلاش میں ہو لیکن روز ملتا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد دل اور سچی اور پاکیزہ نیت کے ساتھ ایک ہزار ساٹھ مرتبہ اس اسم مبارک کرے پھر بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد کی دعا کرے۔ انشاءاللہ بہت جلد نصیب ہوگا۔

● بزرگوں سے یہ بھی مروی ہے کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے ایک سو ساٹھ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو رزق حلال کی فراوانی ہو اور مال ودو میں خوب خیر وبرکت بھی ہو۔

اس اسم مبارک کا نقش غربت وافلاس سے نجات حاصل کرنے لئے اور مال داری اور تونگری پیدا کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ا زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۴	۲۶۸	۲۷۱	۲۵۷
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۹
۲۵۹	۲۷۳	۲۶۶	۲۶۲
۲۶۷	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵۴	۳۴۹	۳۵۷
۳۵۶	۳۵۳	۳۵۱
۳۵۰	۳۵۸	۳۵۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۰	۲۶۶	۲۶۳	۲۷۱
۲۷۲	۲۶۲	۲۶۹	۲۵۷
۲۶۷	۲۵۹	۲۷۰	۲۶۴
۲۶۱	۲۷۳	۲۵۸	۲۶۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵۰	۳۵۶	۳۵۴
۳۵۸	۳۵۳	۳۴۹
۳۵۲	۳۵۱	۳۵۷

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہوان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۱	۲۵۷	۲۶۴	۲۶۸
۲۶۳	۲۶۹	۲۷۰	۲۵۸
۲۶۶	۲۶۲	۲۵۹	۲۷۳
۲۶۰	۲۷۲	۲۶۷	۲۶۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵۴	۳۵۶	۳۵۰
۳۴۹	۳۵۳	۳۵۸
۳۵۷	۳۵۱	۳۵۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ، یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۷	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲
۲۵۹	۲۷۳	۲۶۶	۲۶۲
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۹
۲۶۴	۲۶۸	۲۷۱	۲۵۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے اور اس نقش کو لکھتے وقت بھی عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل "سیدنا غنی صلی اللہ علیہ وسلم" ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کر دے تو ان نقوش کی تاثیر وافادیت دگنی ہو جائے۔ مردوں کو نقوش دائیں بازو پر اور عورتوں کو بائیں بازو پر باندھنے کی تاکید کرنی چاہئے۔ نقوش ہمیشہ باوضو اور پاک صاف لباس میں لکھنے چاہئیں اور یہ بات بھی ضرورت مندوں کے ذہن نشین کرا دینی چاہئے کہ نقوش کی حیثیت فقط دوا کی سی ہے اور دوا سے فائدہ جب ہی ہوتا ہے جب مالک دو جہاں کی مرضی ہو۔ نقش کو فی نفسہ مؤثر سمجھنا یا اس دنیا کی کسی بھی چیز کو خواہ وہ دوا ہو یا غذا فی نفسہ مؤثر سمجھنا شرک ہے۔

(باقی آئندہ)

مولانا حسن الہاشمی صاحب کی تصانیف

بسم اللہ کی عظمت و افادیت
بسم اللہ ایک عظیم دولت ہے۔ جو بطور خاص امت محمدیؐ کو عطا کی گئی ہے۔
بسم اللہ کے اہم راز اور خواص کیا ہیں۔ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو پڑھیں۔
ہدیہ-/30 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت
آیت الکرسی قرآن حکیم کی ایک جلیل القدر آیت ہے۔ اس آیت سے فائدے حاصل کرنے کے لئے اکابرین نے دسیوں طریقے لکھے ہیں۔ ان طریقوں کو آسان زبان میں اس کتاب کو جمع کیا گیا ہے۔
ہدیہ-/20 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

سورۂ فاتحہ کی عظمت و افایت
سورۂ فاتحہ ایک عظیم الشان دولت ہے۔ یہ تمام امراض کا علاج اور ذریعۂ شفا بھی ہے۔ اسی لئے اس سورۃ کو سورۂ شافیہ بھی کہتے ہیں، اس عظیم سورۃ سے روحانی فائدے حاصل کرنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔
ہدیہ-/45 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

سورۂ یٰسین کی عظمت و افادیت
سورۂ یٰسین قرآن حکیم کا دل ہے۔ اس سورۃ کے ذریعہ بے شمار مسائل حل کئے جاسکتے ہیں اور بے شمار مصائب سے چھٹکارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس سورۃ سے فائدہ حاصل کرنے کا طریقے کو بہت دل نشیں انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ (ہدیہ-/25 روپے علاوہ محصول ڈاک)

کشکول عملیات
طلبا اور عاملین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ، سینکڑوں امراض کا روحانی علاج۔ (ہدیہ-/80 روپے علاوہ محصول ڈاک)

علم الحروف
حروف کی اپنی ذاتی قوت کیا ہے؟ اپنے نام کے پہلے حرف سے اپنی شخصیت کا اندازہ آپ کیسے کرسکتے ہیں؟ اس کا اندازہ کرنے کے لئے یہ کتاب پڑھیں۔ (ہدیہ-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

علم الاعداد
علم اعداد کے موضوع پر ایک آسان کتاب جو قدرتِ خداوندی اور انعامات خداوندی کی نشان دہی کرتی ہے۔
(ہدیہ-/70 روپے علاوہ محصول ڈاک)

کرشمۂ اعداد
اعداد کی قوت کیا ہے؟ اور اعداد کے ذریعہ اہم سوالات کے جوابات کس طرح حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ جاننے کے لئے کرشمۂ اعداد کا مطالعہ کریں۔
(ہدیہ-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

اعداد بولتے ہیں
اعداد کی اپنی ایک زبان ہے اور یہ اپنی زبان میں انسان کی شخصیت اور اس کی خصوصیات کو ظاہر کرتے ہیں اور انسان خامیوں کی چغلی کھاتے ہیں۔ اگر آپ اپنے محاسن و معائب پر مطلع ہونا چاہیں تو اس کتاب کو مطالعے میں رکھیں۔
(ہدیہ-/100 روپے علاوہ محصول ڈاک)

اعداد کا جادو
علم اعداد، علم سائنس کی طرح ایک متاثر کن علم ہے۔ اس علم کے ذریعہ کس طرح اُلجھی ہوئی گتھیوں کو سلجھایا جاسکتا ہے؟ یہ کتاب مختلف مسائل کو حل کرنے کے لئے پیش کرتی ہے۔ (ہدیہ-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

تحفۃ العاملین
فن عملیات کے موضوع پر ایک عظیم الشان کتاب جس کو ہندوپاک کے ہزاروں عاملین خراج تحسین پیش کیا۔ (ہدیہ-/100 روپے علاوہ محصول ڈاک)

آیات مجموعۂ قرآنی
آیات رزق، آیات شفاء، آیات حفاظت، آیات لطیف اور منزل کی عظمت و افادیت پر مشتمل ہر گھر میں رکھنے والی کتاب۔
(ہدیہ-/20 روپے علاوہ محصول ڈاک)

بچوں کے نام رکھنے کا فن
اپنے بچوں کے لئے ماں باپ کی طرف سے سب سے پہلا تحفہ "اچھا" نام ہے۔ اچھا نام کسے کہتے ہیں؟ اور کیسے رکھا جاتا ہے؟ یہ جاننے کے لئے اس کتاب کو اپنے گھر میں رکھیں، اپنے بچوں، اپنے پوتے، پوتیوں اور نواسے، نواسیوں کے اچھے نام رکھنے کے لئے اس کتاب کو گھر میں رکھیں۔
(ہدیہ-/40 روپے علاوہ محصول ڈاک)

پتھروں کی خصوصیات
پتھر اور نگینے بھی حق تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہیں۔ اس نعمت سے کس طرح استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ معلومات حاصل کرنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (ہدیہ-/ روپے علاوہ محصول ڈاک)

اعمال حزب البحر (اضافہ شدہ)
حیرت ناک عملیات کا ذخیرہ۔ (ہدیہ-/20 روپے علاوہ محصول ڈاک)

اعمال ناسوتی
صوفیوں اور درویشوں کے مخصوص اعمال۔
(ہدیہ-/20 روپے علاوہ محصول ڈاک)

جانوروں کے طبی اور روحانی فائدے
ایک معلوماتی کتاب۔ (ہدیہ-/45 روپے علاوہ محصول ڈاک)

اپنے آرڈر کے ساتھ پیشگی رقم ضرور بھیجیں تاکہ بروقت آرڈر کی تعمیل ہوسکے۔

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554

عملیات درود شریف

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قرآن حکیم میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کی تاکید کی گئی ہے اور آیت قرآنی سے یہ ثابت ہے کہ بذات خود حق تعالیٰ اور ان کے فرشتے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔ اس لئے حق تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی اس بات کا حکم دیا ہے کہ وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے شغل کو جاری رکھیں۔ اور دوسری عبادات کی طرح اس طرح بھی اپنے رب کی رضا حاصل کریں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس پر دس رحمتیں نازل کی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور جنت میں اس کے دس درجے بلند ہوجاتے ہیں۔ ایک حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ قیامت میں وہ شخص مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود وسلام بھیجے گا۔ ایک اور حدیث میں یہ فرمایا کہ جو شخص میری قبر کے قریب کھڑے ہوکر مجھ پر درود بھیجتا ہے اسے میں خود سنتا ہوں اور جو دور سے درود بھیجتا ہے وہ میری قبر تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح وشام دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔ ایک حدیث میں یہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے بڑا بخیل وہ ہے کہ اس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

اکابرین سے یہ ثابت ہے کہ کوئی بھی عمل ہو اس کے شروع اور آخیر میں اگر درود نہ پڑھا جائے تو وہ عمل بے اثر ہوجاتا ہے۔ حد یہ ہے کہ اگر دعا کے شروع اور آخیر میں درود شریف نہ پڑھا جائے تو وہ بھی بے اثر ہوتی ہے اور درجۂ قبولیت کو نہیں پہنچ پاتی۔

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنے اعمال میں نورانیت اور اثر پیدا کرنے کے لئے محسن اعظم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا اہتمام کرتے ہیں اور درود پاک کے ذریعہ اپنے اعمال کو وزن دار بناتے ہیں۔

"صنم خانۂ عملیات" کے اس باب میں ہم مختلف درودوں کے مختلف فوائد نقل کریں گے ان حضرات وخواتین کے لئے جن میں فائدے اٹھانے کی صلاحیت ہے اور جو روحانی عملیات کے قدرداں ہیں۔

زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

جو مسلمان مرد یا عورت شب جمعہ میں بعد نماز عشاء دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۳۵ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو ایک ہفتے کے اندر اندر اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ وہ اس عمل کے بعد کسی سے بات چیت کئے بغیر سوجائے اور روزانہ پاک صاف بستر پر سونے کا وہ عادی ہو۔

درود یہ ہے۔ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

لڑکا یا لڑکی کی شادی کے لئے

اگر کسی لڑکا یا لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہو اور رشتہ نہ ہوتا ہو تو لڑکا یا لڑکی یا ان کی ماں نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد پانچ سو دفعہ درود ابراہیم (وہ درود جو نماز میں پڑھا جاتا ہے) پڑھے اور اس عمل کو ہر جمعرات کو کرلیا کرے انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر پیغامات موصول ہونے شروع ہوں گے۔

قرض سے محفوظ رہنے کے لئے

جو شخص مقروض ہو اور قرض سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو تو بعد نماز ظہر سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اس عمل کی برکت سے تین ماہ کے اندر اندر قرض سے نجات مل جائے گی اور غیب سے رقم کا انتظام ہوجائے گا۔

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لئے

اگر کوئی شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۷۱ مرتبہ اور دوسری تین نمازوں کے بعد سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد کو

معاشرے میں اعلیٰ مقام نصیب ہواور زندگی کے تمام مقاصد حسنہ میں اس کو اعلیٰ کامیابی نصیب ہو۔درود شریف یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

کاروبار میں ترقی اور مال دار بننے کے لئے

اگر کوئی شخص ایک وقت مقرر کر کے روزانہ ۳۱۳ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا تو اس کے کاروبار میں زبردست خیر و برکت ہوگی اور دن بہ دن اس کی دولت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْ مِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کے لئے

ہول دل کو دفع کرنے کے لئے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کے لئے ۳۱۳ مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں۔

ہر قسم کی مشکل اور حاجت کے لئے

اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہو جائے اور اس مصیبت سے کسی طرح اس کو نجات نہ ملتی ہو یا کوئی شخص کسی مشکل میں مبتلا اور اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو یا کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو ان تمام صورتوں میں یہ درود شریف نماز عشاء کے بعد مکمل خلوت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے لگاتار تین روز تک اس عمل کو کرے انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور مشکلات و مصائب سے نجات عطا ہوگی۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ۔

میاں بیوی میں مثالی محبت پیدا کرنے کے لئے

اگر میاں بیوی اپنی محبت میں اضافہ کرنا چاہتے ہوں تو اس درود شریف کو ۴۵۰ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں کھائیں اور اگر دونوں میں جدائی واقع ہو اور ان کے رشتے داران کو ایک دوسرے کے قریب کرنا چاہتے ہوں تو اس عمل کو کر کے چینی پر دم کر کے چیونٹیوں کو کھلا دیں۔اس صورت میں عمل کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں۔اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ فلاں ابن فلاں علٰی حب فلاں ابن فلاں۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُعَطِّرِ الرُّوْحِ وَاٰلِہٖ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ صَلٰوۃً تُعَطِّرُنَا بِھَا وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ذاتی گھر کے حصول کے لئے

جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود پاک ایک ہزار مرتبہ بعد نماز عصر پڑھے گا اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کو ذاتی مکان عطا کرے گا۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَسَلِّمْ۔

ہر امتحان میں کامیابی کے لئے

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے والے کو ہر امتحان میں اعلیٰ کامیابی نصیب ہوتی ہے۔درود یہ ہے۔رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجَلَّھَا وَاقْضِ لِیْ بِجَاھِہٖ حَوَائِجِیْ کُلَّھَا وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا اَنْتَ اَھْلُھَا وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَکَرِّمْ دَائِمًا۔

بے روزگاری سے نجات پانے کے لئے

اگر کوئی شخص بے روزگاری کا شکار ہو تو اس درود کو ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اور مغرب کی نماز اور جمعہ کی نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔انشاء اللہ بہت جلد بے روزگاری سے نجات نصیب ہو جائے گی۔درود شریف یہ ہے۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّھَبْ لَنَا اللّٰھُمَّ مِنْ رِّزْقِکَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ مَاتَقْصُوْنُ بِہٖ وَجُوْھَنَ عَنِ التَّعرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاجْعَلْ لَنَا اللّٰھُمَّ اِلَیْہِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَامِنَّۃٍ وَّلَا تَبِعَۃٍ وَجَنِّبْنَا اللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِہٖ وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَاتَتَقَلَّبَ اِلَّا فِیْمَا یُرْضِیْکَ وَلَاتَسْتَعِیْنَ بِنِعْمَتِکَ اِلَّا عَلٰی مَاتُحِبُّ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

من پسند رشتے کے لئے

جو شخص اپنی لڑکی یا لڑکے کے لئے من پسند رشتے کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ یہ درود تہجد کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ ۱۱ دن تک لگاتار پڑھے اور دعا کرے۔انشاء اللہ دعا قبول ہو جائے گی۔

درود شریف یہ ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ۔

ظالم شوہر سے نجات اور تنگ دستی سے چھٹکارا پانے کے لئے

اگر کوئی شخص تنگ دستی سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہو یا کوئی عورت اپنے

ظالم شوہر سے نجات حاصل کرنا چاہتی ہوتو وہ یہ درود شریف بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔انشاءاللہ دعا قبول ہوگی۔اس عمل کو لگاتار ۴۱ دن تک کرے۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرْقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ۔

بے گناہ کی رہائی اور مقدمہ میں کامیابی کے لئے

اگر کوئی شخص بے گناہ گرفتار ہو، یا ناحق مقدمہ میں پھنسا دیا گیا ہو تو یہ درود شریف روزانہ بعد نماز فجر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔انشاءاللہ قید سے رہائی اور مقدمہ میں کامیابی کے لئے ایسے ایسے حالات پیدا ہوں گے کہ عقل حیران ہو جائے گی۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلَی النَّبِیِّ محمد لایبقی من برکاتک شیء وارحم النبی محمد حتی لایبقی من رحمتک شیء وسلم علی النبی محمد حتی لایبقی من سلامک شیء۔

آنکھوں کی جملہ تکالیف دور کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد تین بار یہ درود شریف پڑھ کر اپنی انگلیوں پر دم کر کے اپنی انگلیوں کو اپنی آنکھوں پر پھیر لیا کرے تو اللہ تعالیٰ آنکھ کی ایسی تکالیف بھی دور کر دیتے ہیں جس سے ڈاکٹر لوگ عاجز آ گئے ہوں اگر اس کو عمل کے بغیر بھی کرتے رہیں تو بینائی تیز ہو جاتی ہے اور لمبی عمر تک بینائی متاثر نہیں ہوتی۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَایَةَ لَهَا وَلَا اِنْتِهَا وَلَا اَصْلَا لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوتِکَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِکَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ کَذٰلِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

ہر قسم کے درد اور لاعلاج بیماری کے لئے

کسی بھی قسم کے درد اور لاعلاج مرض کو دفع کرنے کے لئے یہ درود شریف پڑھ کر اس طرح دم کرے کہ اول و آخر تین بار یہ درود پڑھیں درمیان میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ تین بار سورۂ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب حضرت علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھیؒ کو پہنچادیں پھر مریض پر دم کر دیں اگر مرض شدید ہو تو اس عمل کو لگاتار سات روز تک کریں کیسا بھی درد اور مرض ہوگا انشاءاللہ دفع ہوگا۔ یہ طریقہ عمل شوگر اور کینسر تک سے نجات عطا کر دیتا ہے۔ایمان و یقین کے ساتھ اس طریقہ عمل کو آزمائیں اور درود پاک کا کرشمہ دیکھیں۔

جنات سے حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھ لیا کرے تو جن و آسیب اور کوئی بھی دوسری مخلوق اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ ہی کوئی ظالم اور سرکش انسان اس پر قابو پا سکتا ہے۔اس درود کے پڑھنے سے پڑھنے والے کا خود بخود حصار ہو جاتا ہے اور ہر طرح کی شرارتوں سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔

درود شریف یہ ہے۔صَلَّی اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

گھر اور سفر میں چور ڈاکوؤں سے حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص سفر پر جانے سے پہلے گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اپنے مال و اسباب پر دم کر دے یا کوئی رات کو یہ درود شریف پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں طرف پھونک مار دے تو اس کا مال و اسباب چوری اور ڈاکہ زنی سے محفوظ ہو جائے۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ۔

مستقل مزاجی کے لئے

جو شخص بعد نماز فجر ایک سو بار یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اندر مستقل مزاجی پیدا کر دیتے ہیں اور ضیاع وقت سے بھی یہ درود شریف محفوظ رکھتا ہے۔

درود شریف یہ ہے۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذّٰکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَهٰی عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ادائیگی قرض کے لئے

اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض سے چھٹکارے کی کوئی سبیل نظر نہ آتی

ہوتو وہ روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد قرض سے چھٹکارا نصیب ہو جائے گا۔

درود پاک یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلٰوتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ط تَسْلِیْمًا وَزِدْہُ تَشْرِیْفًا وَاَنْزِلْہُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

مقبولیت اور تسخیر کے لئے

اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کی عادت ڈالے گا تو لوگوں کے دلوں میں اس کی مقبولیت قائم ہو جائے گی۔ ہر دیکھنے والا اس سے محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔ اگر کوئی شخص گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر کسی خوشبو پر دم کر کے خوشبو اپنے کپڑوں اور چہرے پر مل کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ حاکم اس پر مہربان ہو جائے گا اور اس کی درخواست رد کرنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔

درود پاک یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مَقْرُوْنَۃً بِذِکْرِہٖ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً جَامِعَۃً بَیْنَ فَرَحِہٖ وَسُرُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُحِیْطَۃً بِطُوْرِہٖ وَصُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُنَوِّرَۃً لِقُلُوْبِ اَصْحَابِ صُدُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً شَارِحَۃً لِمَنْقُوْحِہٖ فِیْ مَسْطُوْرِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِہٖ وَمُرُوْرِہٖ بَیْنَ الْمَآءِ وَطَھُوْرِہٖ وَالنُّوْرِ وَظُھُوْرِہٖ وَالْحَقِّ وَاُھُوْرِہٖ۔

باغات اور کھیتوں کو موذی جانوروں سے محفوظ رکھنے کیلئے

اگر کھیت میں بیج بونے سے پہلے یا باغ میں پھل آنے سے پہلے ۳۱۴ مرتبہ یہ درود پڑھ کر پانی پر دم کر کے کھیت کے سارے کونوں پر چھڑک دیا جائے تو کھیت اور باغ تمام موذی جانوروں سے محفوظ ہو جائے گا۔

درود یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَبِعَدَدِ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَابِ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِیْ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بڑی سے بڑی مصیبت اور ناگہانی آفت سے حفاظت کے لئے

اگر کوئی شخص کسی بڑی مصیبت کا شکار ہو جائے اور اس مصیبت سے نجات کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو یہ درود نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن کے اندر اندر اس کو مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ وَکَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَشَفِیْعِ الْاُمَّۃِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَعَلٰی اَزْوَاجِہِ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط اَفْضَلَ صَلٰوۃٍ وَاَزْکٰی سَلَامٍ وَاَنْمٰی بَرَکَۃٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَزِنَۃَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَمِلْءَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ وَمَبْلَغَ رِضَائِکَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ وَکَرِّمْ کَذٰلِکَ اَفْضَلَ صَلٰوۃٍ وَاَزْکٰی سَلَامٍ وَاَنْمٰی بَرَکَاتٍ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِ کُلٍّ مِّنْھُمْ وَالتَّابِعِیْنَ وَعَلٰی کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہِ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَارْحَمْنَا اِلٰھَنَا بِحُرْمَتِھِمْ اَجْمَعِیْنَ ط وَاشْفِنَا وَعَافِنَا مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ وَعَاھَۃٍ وَاعْفُ عَنَّا وَعَامِلْنَا بِلُطْفِکَ الْجَمِیْلِ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

جنتی پرندے کی دعاءِ مغفرت کا عجیب فارمولہ

اگر کوئی شخص چھینک آنے پر الحمد للہ کہنے کے بعد یہ درود پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے جنت میں ایک پرندہ پیدا کر دیں گے وہ پرندہ عرش الٰہی کے نیچے بیٹھ کر اپنے پروں کو حرکت دے گا اور اس درود کے پڑھنے والے کے لئے مغفرت کی دعا کرے گا۔

درود شریف یہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

مقبولیت و تسخیر کا ایک عجیب عمل

اگر کوئی شخص دنیا میں مقبولیت حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس بات کا خواہش مند ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت، رعب اور دبدبہ پیدا ہو، اور کل مخلوقات اس کے لئے مسخر ہو جائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے گھر کے کسی کمرے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک کا ایک طغریٰ آویزاں کرے اور روزانہ صبح کو نماز فجر کے بعد اسم مبارک کی طرف دیکھ کر درود ابراہیم ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ درود ابراہیم اس درود کو کہتے ہیں جو نماز میں پڑھا جاتا ہے، دونوں درود اکیس اکیس مرتبہ پڑھے۔

درود ابراہیم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اب تک وہ درود نقل کئے گئے ہیں جن کی افادیت تو روز روشن کی طرح عیاں بیاں ہے لیکن ان درودوں کی کوئی زکوٰۃ مقرر نہیں ہے۔ ہر کس و ناکس ان سے استفادہ کر سکتا ہے اور اللہ کے فضل و کرم اور رحمت بیکراں کا سزاوار بن سکتا ہے۔ لیکن اب ہم ان درودوں کا ذکر کریں گے جن کی افادیت واہمیت اس سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ اور جو اکابرین کے معمولات میں شامل تھے اور جن کی برکات وثمرات ہمارے اکابرین پر موسلا دھار بارش کی طرح برستی تھیں۔

رب العلمین نے قرآن حکیم میں بزبان خود یہ بات ارشاد فرمادی ہے کہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے ہیں تو مسلمانوں تمہارا فرض ہے۔ کہ تم بھی رحمت خداوندی کو اپنے دامن میں سمیٹنے کے لئے نبی آخرالزماں پر درود وسلام بھیجو۔

خوش نصیب ہیں اللہ کے وہ بندے جو رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا شکریہ ادا کرنے کے لئے ان پر درود وسلام کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنی عبادات اور دعاؤں کے شروع اور آخیر میں درود وسلام کی ذمہ داری ادا کرتے ہیں۔ اس طرح ان کی عبادات بارگاہ خداوندی میں مقبول ہوتی ہیں اور ان کی دعائیں بھی۔

''صنم خانۂ عملیات'' کے اس اہم ترین باب میں ہم بعض ایسے درود بھی نقل کریں گے کہ اگرچہ قدیم بزرگوں سے منقول ہیں لیکن ہمارے قارئین کو ایسا محسوس ہوگا کہ جیسے یہ درود دنیا میں پہلی بار نشر ہو رہے ہیں۔ دراصل ''صنم خانۂ عملیات'' میں اکثر عملیات اور بیشتر روحانی فارمولے اکابرین کی عطا ہیں لیکن اکابرین کی ان ''عطاؤں'' کو نااہلوں سے مخفی رکھنے کے لئے بے شمار بزرگوں کی عادت شریفہ یہ رہی کہ وہ قیمتی اعمال اپنے ساتھ قبروں میں لے گئے۔ بزرگوں کی اس عادت سے فائدہ تو ضرور ہوا اور وہ یہی کہ روحانی فارمولوں کا ذخیرہ نااہلوں کے ہاتھوں میں جانے سے محفوظ رہا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ نقصان بھی ہوا ہے کہ بے شمار اہل لوگ قیمتی فارمولوں سے محروم رہ گئے لیکن ہم نے یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ اکابرین کے عطا کردہ روحانی فارمولوں کو قلمی بیاضوں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر اپنے اہل قارئین تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اس دعا کے ساتھ کہ اللہ اہل حضرات کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور نااہل حضرات سے یہ فارمولے شائع ہونے کے بعد بھی محفوظ رہیں۔ (آمین)

محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں

دیکھنے کے روحانی فارمولے

بلاشبہ ہر عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کو محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہو۔ اس مضمون میں ہم کچھ معتبر فارمولے نقل کر رہے ہیں تاکہ عاشقین رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کی مدد سے محسن اعظم کی زیارت کر سکیں۔ ان فارمولوں پر عمل کرنے سے پہلے چند باتوں کا لحاظ رکھیں۔ جس رات ایسا عمل کرنا ہو تو اس سے ایک دن پہلے کوئی بھی کام خلاف سنت نہ کریں۔ عمل کے وقت کپڑے، بستر، تکیہ، چادر وغیرہ پاک صاف ہوں اور عطر میں بسی ہوئی ہوں۔ جس کمرے میں عمل کریں اس میں اگربتی جلالیں۔ عمل کے بعد کسی سے بات چیت کئے بغیر سو جائیں اور سونے سے پہلے لاتعداد مرتبہ درود پڑھتے رہیں۔

طریقہ (۱) سونے سے پہلے بہ کثرت اس درود کو پڑھتے رہیں۔ انشاءاللہ زیارت سے مشرف ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

طریقہ (۲) جو شخص کامل طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو روزانہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ خواب میں زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

طریقہ (۳) بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھے گا اسے بہت جلد محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ یہ عمل کم سے کم پانچ جمعوں تک کرنا چاہئے۔ انشاءاللہ اسی دوران یا کچھ دنوں کے بعد زیارت سے مشرف ہوگا۔

طریقہ (۴) محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے شب جمعہ کو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل بہ نیت زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ یہ درود پڑھیں اور بغیر کسی سے بات چیت کئے سو جائیں۔ اس عمل کو تین جمعوں تک کرلیں انشاءاللہ زیارت سے سرفراز ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

طریقہ (۵) عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار سات راتوں تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ زیارت سے سرفراز ہوں گے۔ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ (۶) سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں اور ہر مبین پر ایک مرتبہ درود تاج پڑھیں۔ سورۂ یٰسین کے شروع اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار تین راتوں تک کریں۔ تینوں دن کپڑے پاک صاف پہنیں اور ہر وقت باوضو رہیں اور دن میں اٹھتے بیٹھتے کوئی سا بھی درود پڑھتے رہیں۔ انشاءاللہ تین دن کے اندر زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہرہ ور ہوں گے۔

(نوٹ) زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش رکھنے والے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے کمرے کا انتخاب کریں جو الگ تھلگ ہو۔ اس میں ٹی وی اور گانے بجانے والی کوئی چیز نہ ہو۔ کمرے میں اگربتی جلائیں اور جس بستر پر سوئیں وہ پاک صاف ہو۔ عمل کے بعد کسی سے بات نہ کریں اور جب تک نیند نہ آئے "صلی اللہ علیہ وسلم" کا ورد رکھیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

افادیت درود شریف

حسن الہاشمی

درود عام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء روزانہ ۳۳۱ مرتبہ پڑھے۔ زکوٰۃ کی شروعات نوچندی جمعرات سے کرے۔ اور لگا تار ۴۱ دن تک پڑھے آخری دن کچھ شیرینی کمسن بچوں میں تقسیم کردے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اس درود سے مندرجہ ذیل فائدے حاصل کریں۔

● اگر گھر میں امن وسکون نہیں ہے گھر میں جھگڑے رہتے ہوں اور ہر شخص دوسرے کو پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہو اور معمولی معمولی باتوں پر فساد پیدا ہو جاتا ہو تو ان کیفیات سے نجات پانے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "درود عام" پڑھیں اور نماز فجر کے بعد پڑھ کر ایک جگ پانی پر دم کرلیں اور لگا تار ۱۱ دن تک تمام گھر والوں کو پلائیں انشاء اللہ گھر میں امن وامان قائم ہوگا اور ہر وقت کے جھگڑوں سے نجات مل جائے گی۔

● اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا اگر کوئی اپنی کوئی چیز کہیں رکھ کر بھول گیا ہو تو رات کو نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے باوضو ہو کر ۱۱۱ مرتبہ مذکورہ درود پڑھ کر سو جائیں اور اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں انشاء اللہ اس عرصے میں وہ چیز مل جائے گی یا خواب میں اس کی طرف اشارہ ہو جائے گا۔

● اگر کوئی راستہ بھول گیا ہو تو درود عام کو لاتعداد مرتبہ پڑھنا شروع کردے انشاء اللہ اسے راستہ یاد آجائے گا۔

● اگر کسی بیماری کی وجہ سے دماغ مفلوج ہو کر رہ گیا ہو اور کوئی بات ذہن نشین نہ ہوتی ہو تو روزانہ تین سو مرتبہ درود عام پڑھیں۔ انشاء اللہ دماغ میں ایک نئی قوت پیدا ہوگی۔

● غربت وافلاس کو دور کرنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد درود عام کو دو سو مرتبہ پڑھیں اور جمعہ کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو لگا تار ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ غربت وافلاس سے نجات مل جائیگی۔

● اگر دوران ملازمت اور دوران ڈیوٹی کوئی افسر پریشان کرے تو اپنی سیٹ پر بیٹھنے سے پہلے ۲۱ مرتبہ درود عام پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے انشاء اللہ سکون وعافیت کے ساتھ وقت کٹے گا۔

درود ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

● درود ابراہیم کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ ایک سو دن تک پڑھیں۔ آخری دن گیارہ غریبوں کو کھانا کھلائیں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں۔

● اگر کسی جگہ طاعون پھیل گیا ہو تو وہاں سوالاکھ مرتبہ درود ابراہیم پڑھا جائے۔ ایک وقت میں ۲۱ آدمی بھی یہ عمل کرسکتے ہیں تاکہ تعداد جلدی پوری ہو جائے۔ اور زیادہ سے زیادہ ۱۱ دنوں میں سوالاکھ کی تعداد پوری کرنی چاہئے۔ تین، گیارہ یا اکیس آدمی مل کر پڑھ سکتے ہیں لیکن ان پڑھنے والوں میں ایک آدمی ایسا ہونا چاہئے کہ جس نے درود ابراہیم کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔

● اگر کوئی شخص عارضۂ قلب میں مبتلا ہو تو نماز فجر کے بعد ۳۱۵ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اپنے قلب پر دم کریں اور اس عمل کو ۱۱ دن تک جاری رکھیں۔

● مقدمہ، لڑائی یا امتحان میں کامیابی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں اور اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں۔

● جادو ٹونے کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے چالیس دن تک روزانہ ۱۵۱ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔

● اگر کوئی جھوٹے مقدمے میں پھنسا دیا گیا ہو تو جس دن مقدمہ کی تاریخ ہو اسی دن تہجد کی نماز پڑھ کر سات سو مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر اپنی کامیابی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ مقدمہ جیت جائے گا۔

● اگر کسی کی یادداشت کم ہوگئی ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر "یَا رَحْمٰنُ وَرَحِیْمُ" سو مرتبہ پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ یادداشت بحال ہو جائے گی۔

درود چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

●درود چشتیہ کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد پانچ سو پچاس مرتبہ پڑھیں۔اور چلے کے دوران ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں۔چالیس دن میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

●اگر کوئی شخص ناحق گرفتار ہوگیا ہوتو ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود چشتیہ پڑھ کر ۱۰۸ مرتبہ ”یَاحَقُّ“ پڑھیں اور قیدی کے لئے دعا کریں۔ ۱۱ دن تک اس عمل کو جاری رکھیں۔

●اگر کوئی شخص مصیبت کا شکار ہوجائے تو تین مرتبہ درود چشتیہ پڑھنے کے بعد سات مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھیں پھر تین مرتبہ دورود چشتیہ پڑھیں اور دعا کریں۔انشاء اللہ ۱۱ دن کے اندر مصیبت سے نجات ملے گی۔

●اگر میاں بیوی میں جھگڑا رہتا ہو تو تین مرتبہ درود چشتیہ پڑھنے کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ اس کے بعد پھر تین مرتبہ مذکورہ درود پڑھ کر پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی اس پانی کو پی لیں اور اس عمل کو ۱۱ دن تک لگاتار کریں۔انشاء اللہ آپسی اختلافات سے نجات ملے گی۔

●اگر کوئی شخص دیوانگی یا کوڑھ میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود چشتیہ پڑھ کر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجِذَامِ وَسَیِّءِ الْاَقْسَامِ پھر گیارہ مرتبہ مذکورہ دورود پڑھے۔اس عمل کو ۲۱ روز تک لگاتار کرے۔انشاء اللہ دیوانگی اور برص وغیرہ سے نجات ملے گی۔

●اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو اس کو چاہئے کہ ۴۰ دن تک ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ درود چشتیہ پڑھے اور سو مرتبہ ”یَابَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ“ پڑھے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ مذکورہ درود پڑھے۔اس عمل کو چالیس دن کرے درمیان میں جو وقفہ ہوجاتا ہے اس میں ترک کر کے بعد میں چالیس دن کی تعداد پوری کرے انشاء اللہ بانجھ پن سے نجات ملے گی۔

● کسی بھی طرح کی پریشانی لاحق ہو اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے مغرب کے بعد دوسو مرتبہ درود چشتیہ پڑھیں لگاتار ۱۱ دن تک انشاء اللہ پریشانی سے نجات مل جائے گی۔

درود اعمال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْقُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس مرتبہ چالیس دن زکوٰۃ پڑھیں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اس کے بعد اس درود کو ہر طرح کے عمل اور ہر طرح کے وظیفے کے شروع و آخیر میں پڑھیں انشاء اللہ عمل میں کامیابی ملے گی۔اور وظائف و اوراد بارگاہ خداوندی میں مقبول ہوں گے۔دعاؤں کی قبولیت کے لئے اس درود کو اپنی دعا کے شروع و آخر میں پڑھنا چاہئے۔

درود تسخیر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّدُ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ مَعْدَنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّخَاوَۃِ وَمَعْدَنِ الْاَخْلَاقِ وَالْمُرُوَّۃِ وَمَعْدَنِ الْاَلْطَافِ وَالْمُوَدَّۃِ وَمَعْدَنِ التَّسْخِیْرِ وَالْمُحَبَّۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمَحْبُوْبِیْنَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ وَاَلِّفْ بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ کَمَا سَخَّرْتَ وَاَلَّفْتَ بَیْنَ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۔اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۲۱ مرتبہ روزانہ لگاتار ۱۲۰ دن تک پڑھے۔آخری دن سبز رنگ کی چادر اوڑھ کر پڑھے اور اس درود کو ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کرلے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اس کے بعد اس کے فوائد اس طرح حاصل کریں۔

محبت اور تسخیر کے ہر عمل کے شروع اور آخیر میں درود تسخیر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور جب دو دلوں کے درمیان محبت پیدا کرانی ہو تو کسی شربت پر درود تسخیر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دونوں کو پلائیں انشاء اللہ ان کے دلوں کی کدورتیں دور ہوجائیں گی اور وہ ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

درود خواجگان

اَللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ۔اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۳۶۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اس کے بعد مندرجہ ذیل فوائد حاصل کریں۔

● کسی بھی طرح کی بیماری ہو، درود خواجگان سات مرتبہ مریض پر دم کرے اور سات مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے سات روز تک نہار منہ اور سوتے وقت پلائے۔انشاء اللہ کیسا بھی مرض ہو گا رفع ہوجائے گا۔

●روزگار میں خیر و برکت کے لئے ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں اور ایک ایک مرتبہ آگے پیچھے درود خواجگان پڑھیں۔

●اپنے گھر کو آفات و مصائب سے محفوظ رکھنے کے لئے صبح و شام تین

مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور آگے پیچھے تین تین مرتبہ درود خواجگان پڑھیں۔

● مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ایک مجلس میں چالیس ہزار مرتبہ درود خواجگان پڑھیں۔ پڑھنے والوں کی تعداد سات سے کم نہ ہو اور ۱۵ سے زائد نہ ہو۔ ایک ہی دن کا عمل ہے۔ کسی بھی تاریخ مقدمہ سے یا تاریخ فیصلہ سے ایک دن پہلے یہ عمل کریں۔

درود تنجینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۳۶۰ مرتبہ ۴۰ دن تک لگاتار پڑھے۔ الگ تھلگ مقام پر پڑھے اور اگر دوران عمل احرام باندھ لے تو افضل ہے۔ ۴۰ دن تک کسی سے غیر ضروری بات نہ کرے۔ خود کو معتکف کی طرح بنائے رکھے۔ ۴۰ ویں دن اہل بیت کو ایصال ثواب کرے اور بچوں کو شیرینی تقسیم کردے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ اس درود کا عامل درجۂ کمال کو پہنچا ہوا ہوتا ہے۔ بار بار زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوتا ہے۔ تسخیر و محبت میں دسترس حاصل کرلیتا ہے۔ حکام و سلاطین اس کے مطیع اور تابعدار ہوتے ہیں۔ اس کی طرف عوام الناس کا رجوع ہوتا ہے زبان پُر تاثیر ہوتی ہے۔ دشمن زیر ہوتے ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے تمام مخلوقات مسخر ہوتی ہیں۔

اس درود کی اصلیت یہ ہے کہ ایک بار مسلمانوں کی ایک کشتی دوران سفر طوفان میں گھر گئی، مسافر زندگی سے بالکل مایوس ہوگئے۔ ایک مسافر پر غنودگی سی طاری ہوگئی۔ اس نے دیکھا کہ سرور کائنات محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود کی تعلیم دی اور فرمایا کہ سب کو یہ درود پڑھ کر سناؤ اور سب کو یہ درود پڑھنے کی تاکید کرو اور سب سے کہو کہ اس موقعہ پر ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھیں۔ اس مسافر نے سب سے یہ درود پڑھنے کی تاکید کی اور پھر سب نے یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھا لیکن ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھنے کی نوبت آئی تھی کہ طوفان ٹل گیا اور کشتی والوں کو عافیت عطا ہوئی۔ موجیں پرسکون ہوگئیں اور مسافرین نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

یہ درود شریف بہت مشہور ہے مگر اس کے فضائل اور اس کی کرامتوں سے عوام ناواقف ہیں۔ صرف عاملین اس کی برکات سے واقف ہیں اس کے پڑھنے کے طریقے بھی سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں۔ یہ درود ہر مشکل میں کام آتا ہے۔

پڑھنے کا پہلا طریقہ

ہر روز بعد نماز عشاء کھڑے ہوکر پڑھے اور دو نفل برائے قضائے حاجت پڑھے اگر حاجت دینی ہو تو اپنا رخ قبلہ کی طرف کرے اگر حاجت دنیاوی ہو مثلاً حصول دولت، حصول ملازمت یا قرض کی ادائیگی یا قرض کی وصولیابی وغیرہ تو اس وقت عامل اپنا رخ جنوب کی طرف کرے۔ اگر دشمن کو مغلوب کرنا ہو یا مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنی ہو یا کسی روٹھے ہوئے کو منانا ہو تو عامل اپنا رخ شمال کی طرف کرے۔ پہلے دن دس بار پڑھے، دوسرے دن بیس بار پڑھے، تیسرے دن تیس بار پڑھے۔ جب تک حاجت پوری نہ ہو روزانہ دس کا اضافہ کرتا رہے۔ پورے یقین کے ساتھ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر اپنے مقصد میں کامیابی مل جائے گی۔

پڑھنے کا دوسرا طریقہ

ایام بیض میں تین روزے رکھے۔ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو اور رات کو بعد نماز عشاء دو نفل پڑھے۔ پھر دو زانو بیٹھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عقیدت و محبت میں ڈوب کر ایک ہزار مرتبہ درود تنجینا پڑھے۔ اس عمل کو لگاتار کسی بھی حاجت کے لئے تین دن تک پڑھے۔ اگر بفضل خداوندی پہلے ہی دن کام ہوجائے تب بھی عمل تین دن تک جاری رکھے۔ ہر دن روزہ رکھے اور رات کو عمل کرے۔

● اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء یہ درود ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کی ہر حاجت دینی اور دنیاوی پوری ہوتی رہے گی۔

● اگر کوئی شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھ کر کسی سے بات کئے بغیر پاک صاف اور خوشبودار بستر پر سوجائے گا تو اس کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوگی۔

● پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت درود تنجینا یومیہ ۷۰ مرتبہ پڑھے طریقہ یہ ہے کہ نصف شب کو اٹھ کر دو رکعت نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور اس کا ثواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کو پہنچائے پھر ۷۰ مرتبہ یہ درود پڑھے اور اس سے زیادہ آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ پڑھے اور اپنی حاجت یا مشکل کا اپنے دل میں تصور رکھے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور مصائب سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

● اگر کوئی حاجت نہ ہو تو تب بھی اس عمل سے دین و دنیا کی فلاح حاصل

ہوتی ہے اور پڑھنے والا لوگوں کی نظروں میں مکرم اور معزز ہوجاتا ہے۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ کوئی بھی عمل ہو اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یقین کامل کا ہونا ضروری ہے اگر یقین میں کمی ہوگی تو کامیابی کے حصول میں دیر لگے گی کیونکہ یقین ہی کامیابی کا زینہ ہے جو لوگ تردد، تذبذب اور بے یقینی میں مبتلا ہوکر کوئی بھی عمل کرتے ہیں وہ بالعموم ناکام ہوجاتے ہیں اور جن حضرات کا یقین بڑھا ہوا ہوتا ہے انہیں کسی بھی عمل میں ناکامی نہیں ہوتی اس لئے تمام قارئین سے درخواست ہے کہ مذکورہ کسی بھی درود شریف کی برکات حاصل کرنے کے لئے اپنے دل میں یقین پیدا کریں۔ اگر آپ کو مطلوبہ یقین حاصل ہوگیا تو پھر درود شریف کے فیوض و برکات سے آپ پوری طرح مستفیض ہوں گے اور ہر ہر عمل میں آپ کو بھرپور کامیابی ملے گی۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ کامیابی کا حصول اللہ کے فضل پر موقوف ہے اس لئے عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے یقین کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے رب سے رحمتوں کا امیدوار رہے اور یہ یقین بھی اپنے دل میں جاگزیں کرے کہ رب کے رحم و کرم پر کامیابیوں کا دارومدار ہے۔

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی جمعرات سے بعد نماز عشاء ۱۷۰ مرتبہ لگاتار ۱۱ روز تک پڑھے اور ۱۱ ویں روز اہل بیت کو ایصال ثواب کرے اور بچوں کو اگلے دن شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ اس کے بعد نماز فجر، نماز عصر اور نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے۔

● اگر کوئی شخص زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خواہش مند ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو نیا لباس پہنے اور تازہ غسل کرے، لباس، جگہ اور جائے نماز عطر سے معطر کرے اور بعد نماز عشاء ۱۷۰ مرتبہ درود تاج پڑھے اور کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

● اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو تو ۲۱ چھواروں پر سات سات مرتبہ درود تاج پڑھ کر دیں۔ غسل سے فراغت ہونے کے بعد روزانہ عورت ایک چھوارہ نہار منہ کھائے اور ۲۱ دن کے اندر اندر کم سے کم تین مرتبہ اپنے شوہر کے ساتھ ہم بستر ہو۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔

اگر دنیا کو مسخر کرنا ہو تو عروج ماہ میں سورۂ یٰسین اس طرح پڑھیں کہ ہر مبین پر ۴۰ مرتبہ درود تاج پڑھیں اور اسی رات عمل سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ یٰسین کا نقش بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں انشاء اللہ دنیا مسخر ہوگی۔

● درود تاج کا عامل محبت و تسخیر کے جو بھی عمل کرے گا اس میں اسے خاص طور سے کامیابی حاصل ہوگی اور محبت و مقبولیت کی دولت سے وہ ہمیشہ سرفراز رہے گا۔

درود سعادت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ گیارہ سو مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اس کے بعد اس درود کو مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔

● کسی بھی طرح کی سعادت حاصل کرنے کے لئے اگر اس درود کو گیارہ سو مرتبہ تین روز تک پڑھے گا تو انشاء اللہ مطلوبہ سعادت حاصل ہوجائے گی۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس درود کو اگر ایک مرتبہ بھی کوئی پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب ملے گا۔

درود مقبول

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

درود مقبول کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۰ مرتبہ روزانہ سات روز تک پڑھیں اگر عروج ماہ میں زکوٰۃ ادا کریں تو بہتر ہے۔ جب بھی کوئی اہم عمل کریں تو اس عمل کے آگے پیچھے درود مقبول کو سات سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ عمل بارگاہ خداوندی میں مقبول ہوگا۔

درود نجات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِکَ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں اس کو سو مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد ہر جمعہ کو یہ درود شریف چالیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

● اگر کوئی شخص کسی الزام میں گرفتار ہو اس کے لئے دو رکعت نفل پڑھ کر درود نجات چالیس مرتبہ پڑھیں اور اس کے لئے دعا کریں انشاء اللہ وہ جھوٹے الزام سے بری ہو جائے گا اسی طرح ہر اس شخص کے لئے عمل کریں جو کسی مقدمہ وغیرہ میں ناحق پھنسا دیا گیا ہو۔ انشاء اللہ چند بار یہ عمل کرنے سے اس کو مقدمہ سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

درود مسعود

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیّٖنَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَاِمَامِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں ۲۱ روز تک پڑھیں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں کسی بھی اچھے کام کے بعد اگر اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھیں گے تو وہ اچھا کام اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوگا۔ کسی دوسرے کے لئے دعا کرتے وقت درود مسعود کو اپنی دعا کے شروع و آخیر میں ایک ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

درود منتہیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّ عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

درود منتہیٰ کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں اس درود کو گیارہ مرتبہ گیارہ دن تک لگاتار پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد پیر کے دن اس درود کو ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

● اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اس چیز کے ملنے کی دعا کریں اور گیارہ گیارہ مرتبہ اپنی دعا کے شروع اور آخر میں درود منتہیٰ پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ شخص یا وہ چیز مل جائے گی یا اس کا سراغ مل جائے گا۔

درود کمال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ان پانچوں درود کو دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر شمار کر کے ماہ رمضان میں پہلی تاریخ سے ۲۷ ویں تاریخ تک بعد نماز عشاء تراویح سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد ہر سال ماہ رمضان میں پانچ مرتبہ روزانہ انہیں پہلی تاریخ سے ۲۷ ویں تاریخ تک عشاء کے بعد پڑھتا رہے کسی بھی طرح کی کامیابی حاصل کرنے کے لئے دو رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر اس درود کو ۱۵ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جا کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

درود خاص

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ۔

کوئی بھی رنج اور پریشانی ہو اس درود کو ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو ۱۳ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ پریشانی سے نجات ملے گی۔ اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھیں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی، اس کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

درود واحد

یہ درود سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کو مرحمت فرمایا تھا۔ اس درود کو پڑھنے سے مشکلات سے نجات ملتی ہے اور قلب

وذہن کو سکون عطا ہوتا ہے جو حضرات اس درود کو پڑھ کر کسی پر دم کرتے ہیں وہ ہر بیماری سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

درود واحد یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدِ نِ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخَرُوْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو روزانہ ۳۱۳ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

درود روحی

یہ درود قبرستان میں پڑھنے سے مردوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔ اگر والدین کے گزر جانے کے بعد یا اساتذہ اور محسنین کے رخصت ہونے کے بعد کوئی شخص اس درود کے ذریعہ ایصال ثواب کرے تو ماں باپ اور اساتذہ کی محبت کا حق ادا ہو جائے۔

درود روحی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَامِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اس درود کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں اور لگاتار ۴۰ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں اس کے بعد جب بھی قبرستان میں جا کر اس درود کو پڑھیں گے اس کی برکت سے انشاء اللہ مردوں کو عذاب سے نجات ملے گی۔

درود رحمت

یہ درود بفضل تعالیٰ آفات ومصائب سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک بار سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ اس طباق میں جو میرے پاس ہے تین مچھلیاں ہیں ان کو میں تین دن سے پکا رہا ہوں لیکن یہ کسی بھی طرح نہیں پک رہی ہیں آخر اس کی وجہ کیا ہے۔ بذریعہ وحی سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ واضح کیا گیا کہ جب یہ مچھلی سمندر میں تھی اس وقت اس کے کانوں میں ایک درود کی آواز آئی پھر اس نے بھی اس درود کے کلمات کو ادا کیا۔ اس لئے اس کے وجود کی حفاظت ہو رہی ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پھر اس درود کو پڑھ کر سنایا۔ او. آپ نے یہ ساری بات اعرابی کو بتادی اور اس کو بھی اپنی حفاظت کے لئے درود کو پڑھ کر سنایا اس درود کو درود رحمت کہتے ہیں۔

جو لوگ ناگہانی آفات وحادثات سے محفوظ رہنے کے خواہش مند ہوں ان کو یہ درود روزانہ پڑھنا چاہئے۔ درود رحمت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْمَحْشَرِ وَالْکَثِیْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَد بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

درود قرآنی

اس درود کے پڑھنے سے انوار الٰہی کی بارش ہونے لگتی ہے اور پڑھنے والے کو دونوں جہاں کی رحمتیں عطا ہوتی ہیں۔ اس درود کو روزانہ کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

درودِ قرآنی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

درود اوّل

اس درود کو پڑھنے والا حشر کے دن سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صفِ اول میں ہوگا۔ اسی لئے اس درود کو درود اوّل کا نام دیا گیا۔ اس کے پڑھنے سے انسان گناہوں اور خطاؤں سے محفوظ رہتا ہے اور اس درود کی برکت سے قرب خداوندی کی دولت بھی عطا ہوتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے انسان کو ولایت کا مقام عطا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام وہ بندے جو ولایت تک پہنچے وہ اس درود کا اہتمام ضرور کرتے تھے۔

درود اوّل یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

نبیآ ئِکَ وَاکْرَا مِ اَصْفِیَآ ئِکَ مَنْ فَا ضَتْ مِنْ نُوْ رِہٖ جَمِیْعِ الْاَ نْوارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَا مِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَ وَّلِیْنَ وَالْاٰ خِرِیْنَ۔

درود قلبی

صلوٰۃ الحاجات پڑھنے کے بعد اگر اس درود کو پڑھیں تو حاجات پوری ہوتی ہیں اور بندے پر اللہ کا خصوصی فضل ہوتا ہے۔

درود قلبی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْ نِبِیْنَ سَیِّدِ نَا وَمَوْلاَ نَا وَمُرْشِدِ نَا وَرَاحِۃِ قُلُوْ بِنَا وَطَبِیْبِ ظَا ھِرِنَا وَبَا طِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَا بِہٖ وَاَ زْوَا جِہٖ وَا ھْلِ بَیْتِہٖ وَاَ وْلِیَا ءِ اُ مَّتِہٖ وَا ھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْ مِ الدِّیْنَ۔

درود خمسہ

اس درود کے پڑھنے سے انسان کو عافیت اور سلامتی عطا ہوتی ہے۔ اس درود کی تعریف میں حضرت امام شافعیؒ نے بہت طویل گفتگو کی ہے اس گفتگو سے اس درود کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ چنانچہ امام شافعیؒ اور دیگر ائمہ اس درود کو اپنے معمولات میں رکھتے تھے اور مختلف فتنوں سے محفوظ رہتے تھے۔

درود خمسہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ نُّصَلِّیْ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَ مَرْتَنَا بِا لصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ۔

درود انعام

اس درود کا پڑھنے والا اور روضۂ اطہر کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔ جو لوگ حج کرنے کے خواہش مند ہوں ان کو یہ درود پڑھنا چاہئے ان کی حج کی خواہش ضرور پوری ہوگی۔

درود انعام یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ علٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِ نْعَا مِ اللّٰہِ وَاَ فْضَالِہٖ۔

درود نور

اس درود کے پڑھنے سے دل میں انوار الٰہی کی بارشیں ہونے لگتی ہیں۔ باطن نکھر جاتا ہے اور اس کے بعد چہرہ منور ہو جاتا ہے۔

درود نور یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَ نْوَارِ وَسِرِّ الْاَ سْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَ بْرَارِ۔

درود کوثر

اس درود کے پڑھنے سے ساقی کوثر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے جام کوثر نصیب ہوگا اور یوم حشر میں ایک طرح کا اعزاز عطا ہوگا۔ حضرت حسن بصریؒ اپنے تمام معتقدین کو اس درود کے پڑھنے کی تاکید کیا کرتے تھے۔

درود کوثر یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَ وَّ لِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلاَءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْ مِ الدِّیْنَ۔

درود دوامی

اس درود کو ورد میں رکھنے سے تمام درودوں کو پڑھنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ یہ درود ایک بہت بڑی دولت ہے جس کی افادیت کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کا قرب چاہتے ہوں ان کو چاہئے کہ اس درود کو اپنے معمولات میں رکھیں۔

درود دوامی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِی عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَ ائِمَۃً بِدَ وَا مِ مُلْکِ اللّٰہِ

درود اعلیٰ

حضرت امام شافعیؒ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ ان بزرگ نے جواب دیا کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور مجھے اعلیٰ مقام عطا کیا۔ حضرت امام شافعیؒ نے پوچھا کہ آپ کی کونسی نیکی بطور خاص قبول کی گئی۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں یہ درود پڑھا کرتا تھا۔ درود اعلیٰ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ۔

اس درود کی برکت سے انسان چوری، ڈکیتی، رہزنی، خوف وہراس اور آفات وحادثات سے محفوظ رہتا ہے۔

درود اعظم

یہ درود، درود محمدی بھی کہلاتا ہے، اس کے فوائد کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے اس کا ورد رکھنے والا ہر طرح کی قوت سے سرفراز ہوتا ہے اور دنیا پر اس کا رعب اور دبدبہ قائم ہو جاتا ہے۔

درود اعظم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ۔

درود عظمیٰ

اس درود کو پڑھنے سے انسان کے گناہ مٹ جاتے ہیں، دلی خواہشات پوری ہوتی ہیں، قلب و روح کو تازگی ملتی ہے، تمام جائز خواہشات کی تکمیل ہوتی ہے۔ اس درود کو ہر فرض نماز کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

درود عظمیٰ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود مجتبیٰ

یہ درود اگر بوقت تہجد ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا جائے تو دل کی مراد برآتی ہے اور پڑھنے والا دینی اور دنیاوی راحتوں سے سرفراز ہوتا ہے۔

درود مجتبیٰ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَّبَارِکْ عَلٰی حَبِیْبِکَ الْمُجْتَبٰی وَرَسُوْلِکَ الْمُرْتَضٰی وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

درود کشف

اس درود کو پڑھنے سے کشف والہام کی بارشیں قلب و ذہن میں ہونے لگتی ہیں۔ اس درود کی برکت سے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں اور نیک کاموں کی بھی توفیق ہوتی ہے۔ جو اس درود کی پابندی رکھے گا اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور اس کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے اور درود پڑھنے کی توفیق عطا ہوگی۔

درود کشف یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ کَاشِفِ الْغُمَّۃِ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود نقشبندیہ

یہ درود نقش بندی سلسلے میں پڑھا جاتا ہے اس کے پڑھنے سے بے پناہ فیضان و برکات حاصل ہوتے ہیں، تزکیہ نفس کے لئے نہایت مجرب نسخہ ہے۔ اور اگر تسخیر خلائق کی نیت سے روزانہ ۱۱۱ بار پڑھیں تو دنیا اس کے لئے مسخر ہو جائے گی۔

درود یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ اَنْ نُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ الْاَنْبِیَآءِ وَنَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَزِبْرِقَانِ الْاَصْفِیَآءِ وَنُوْرِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَالِقِیْنَ۔

درود العابدین

اس درود کے پڑھنے سے کمالات کھل جائیں گے اور دل مجلّٰی ہو جائے گا کشف والہام کی بارشیں ہوں گی درجات بلند ہوں گے اور کامیابیاں قدم چومیں گی، ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

درود یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ الدُّنیا وَ مِلْاَ الْاٰخِرۃِ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ الدُّنیا وَ مِلْاَ الْاٰخِرۃِ وَاجْزِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ الدُّنیا وَ مِلْاَ الْاٰخِرۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْاَ الدُّنیا وَ مِلْاَ الْاٰخِرۃِ۔

درود حبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اس درود کے پڑھنے سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل ہوتی ہے اور سنتوں کی پابندی کی توفیق عطا ہوتی ہے نیز حشر کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دست شفاعت عطا ہوگا۔ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

درود حب رسول یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَحَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود محمود

جو شخص اپنے کاروبار میں ترقی اور خیر و برکت کا خواہاں ہو اس کو روزانہ ۱۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

درود نصرت

غیبی امداد حاصل کرنے کے لئے اس درود کو بہ کثرت پڑھنا چاہئے۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے شفاعت بھی واجب ہوگی اور جام کوثر بھی عطا ہوگا۔ دنیا میں دست غیب کی امید بھی کی جا سکتی ہے اس کو ہمیشہ لاتعداد مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

درود نصرت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِہِ الرِّسَالَۃَ وَاَیَّدْتَہٗ بِالنَّصْرِ وَالْکَوْثَرِ وَالشَّفَاعَۃِ۔

درود مشاہدہ

اس درود کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے کھل جاتے

ہیں اور جو شخص اس کو ۴۰ روز تک ۳۱۲۵ پڑھے گا اس کی ہر مشکل آسان ہوجائیگی درود مشاہدہ یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن۔

درود چشتیہ

یہ درود سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لئے تیر بہدف ہے۔ روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ نُّصَلِّیْ عَلَیْہِ۔

درود بشارت

یہ درود یہ خصوصیت رکھتا ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہوجائے تو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور گیارہ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ گم شدہ چیز جاندار ہو یا غیر جاندار واپس مل جائے گی۔

درود بشارت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْہِ النَّھَار۔

درود جمال

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص کسی آفت کا شکار ہو تو اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ ۴۰ دن کے اندر اندر اس کو آفت سے نجات ملے گی۔

درود جمال یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ۔

درود خضری

یہ درود سکون قلب کی دولت عطا کرنے میں کمال رکھتا ہے اسکا پڑھنے والا ولایت کے درجے تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ درود سلسلہ نقش بندی کا معمول رہا ہے۔

درود خضری یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن۔

درود مستجاب الدعوات

یہ درود اگر تنگی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھا جائے تو مفلسی اور تنگ دستی دور ہوتی ہے اور اگر روزانہ اس کو پانچ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں تو پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہوجاتا ہے۔

درود یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ۔

درود عالی

اس درود کو اگر نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد سو مرتبہ پڑھیں تو مقدمہ میں کامیابی ملے اور حاجات پوری ہوں۔

درود عالی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ۔

درود قطب

اس درود کو پڑھنے والے پر اسرار ورموز کا انکشاف ہوتا ہے۔ جو شخص ۴۰ دن تک اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا اس پر انوار الٰہی کی بارشیں ہونے لگتی ہیں اور روزی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

درود قطب یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ۔

درود شاذلی

اس درود کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے باطن میں نکھار آتا ہے ظاہر میں سدھار پیدا ہوتا ہے اور دل ودماغ انوار الٰہی سے منور ہوجاتے ہیں۔ اگر اس درود کو پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں تو تمام مشکلات سے نجات مل جائے۔

درود شاذلی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الَّذِیْ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ۔

درود شفاء

اس درود کو پڑھنے سے ہر بیماری سے شفاء نصیب ہوتی ہے۔ اگر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھیں تو مہلک بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے۔

درود شفاء یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃ۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

روحانی ڈاک

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔(ایڈیٹر)

مختلف باتیں

سوال از: غلام رسول ——— پیرس

میں نے آپ کو دو چار خط روانہ کئے لیکن جواب کا انتظار ہی رہا۔ آپ نے ستمبر ۲۰۰۱ء میں کچھ طلسمات شائع کئے اس میں ایک عجیب وغریب عمل بھی تھا۔ اس میں آپ نے پوری تفصیلات نہیں لکھیں یا پھر میری سمجھ میں نہیں آئیں سات دن میں کتنی بار پڑھنا ہے، چراغ کہاں رکھنا ہے، ایک رات میں کتنی مرتبہ پڑھنا ہے، حصار کرنا ہے یا نہیں، اگر مؤکل یا جن حاضر ہو جائے تو اس سے معاہدہ کرنا ہے یا نہیں۔ از راہ کرم پوری تفصیل سے آگاہ کریں۔ وضاحت کریں کہ اسم یاودود کتنی بار پڑھنا ہے اور کتنی کتنی بار لکھنا ہے۔

اگست ۲۰۰۲ء کے شمارے میں کچھ طلسمات نظر سے گزرے اس میں ہمزاد کو تابع کرنے کا ایک سفلی عمل تھا جس میں چار شیطانوں کے نام پلنگ کے چاروں پاؤں کے نیچے رکھنے تھے۔ اگر کوئی شخص پلنگ پر نہ سوتا ہو تو کیا وہ بستر کے چاروں کونوں پر یہ نام رکھ سکتا ہے۔

یہ عمل ۲۱ دن کرنا تھا یا چالیس دن؟ میں سندوتی کا عمل بھی کرنا چاہتا ہوں اس کا آسان طریقہ کیا ہے؟

آپ نے ہمزاد نمبر میں بھی ایک عمل دیا تھا اس میں کوئی پرہیز نہیں بتایا تھا کیا اس طرح کے عمل میں ترک حیوانات کرنا ضروری ہے۔

میرا برج کونسا ہے اور مجھے کونسا نگینہ راس آئے گا، میرے نام کا عدد بھی بتادیں اور بتائیں کہ میرا لکی عدد کیا ہے اور میرا اسم اعظم کیا ہے؟ آپ کی طلسماتی دنیا حکمت سے بھری ہوئی کتاب ہے۔ آپ دین کی تبلیغ اچھے ڈھنگ سے کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کے رسالے نے مسلمانوں کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ ہم جیسے علم سے نابلد لوگ بھی بے شمار حقائق سے واقف ہو گئے ہیں اور ہمارے دل میں دین اسلام کی قدر پیدا ہو گئی ہے۔ آپ نے بھٹکے ہوئے مسلمانوں کو توحید وسنت کے بہت قریب کر دیا ہے۔

میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ میرے اس خط کو جواب ضرور دینا میں بہت ہی بے چینی سے انتظار کروں گا۔

جواب

اپنے سوال کا جواب پڑھتے وقت ستمبر ۲۰۰۱ء کا شمارہ اپنے سامنے رکھیں تا کہ ہمارا جواب سمجھنے میں آپ کو آسانی رہے۔ جو نقش ستمبر ۲۰۰۱ء کے شمارے میں دیا گیا ہے اس کو تین ہزار مرتبہ لکھیں اور وہیں جلا دیں اور سات ہزار مرتبہ "یاودود" پڑھیں۔ اسی وقت انشاء اللہ اس نقش کا مؤکل حاضر ہوگا اور صدقہ طلب کرے گا وہ مرغ یا بکرے کے کباب مانگے گا۔ مؤکل اسی وقت کھانا کھالے گا جب وہ کھانے سے فارغ ہو جائے تو اس کے سامنے حسب قاعدہ اپنا مقصد بیان کریں اور اس کی مدد چاہیں۔ طریقہ ستمبر کے شمارے میں لکھ دیا گیا ہے اس طریقے کو غور سے پڑھیں اور عمل میں کسی بھی طرح کی کمی بیشی نہ کریں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اس طرح کے عملیات میں ایک طرح کا رزک رہتا ہے اور رجعت کا اندیشہ رہتا ہے۔ جائز امور میں اور بہت ہی مجبوری میں ایسا عمل کرنا چاہئے اور خود کو کسی طرح کے خطرے میں نہیں ڈالنا چاہئے۔ سفلی ہمزاد کو تابع کرنے کے لئے فرعون، قارون، ہامان، شداد، ابوہم شیطان چار پرزوں پر لکھ کر پلنگ یا تخت کے چاروں پاؤں میں دبانا چاہئے اس طرح کے اہم اعمال انجام دینے کے لئے اگر کچھ دنوں کے لئے پلنگ یا تخت کا انتظام کرلیں تو بہتر ہے۔ طریقہ پوری وضاحت کے ساتھ اگست ۲۰۰۲ء میں تحریر کیا گیا ہے اس کو پڑھ لیں اور جب چاہیں اس عمل کو کرلیں۔ اس عمل میں اگرچہ کوئی خطرہ نہیں

ہے لیکن پھر بھی اپنا حصار کرنے کے بعد روزانہ عمل کی شروعات کریں۔ صبح کو اٹھ کر کاغذ کے چاروں پرزے جلادیں۔ ۲۱ دن کے اندر اندر ہمزاد حاضر ہوکر محو کلام ہوگا۔ اگست ۲۰۰۸ء کے شمارے میں اس عمل کے لئے جو عزیمت لکھی گئی ہے اس کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ آپ کے نام کے عدد ۱۳۶۷ ہیں۔ یاد رکھیں کہ یہ عمل شیطانی عمل ہے اس طرح کے عمل سے اگر پرہیز ہی رکھیں تو بہتر ہے۔ سندونی کے عمل کی بھی ہماری طرف سے اجازت ہے لیکن عمل جو بھی کریں پوری طرح سوچ سمجھ کر اور اچھی طرح پڑھ کر کریں۔ کوئی بھی عمل جلدبازی میں الٹا سیدھا نہ کریں۔ جلدبازی میں بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔ ہمیں حیرت اس بات پر ہے کہ ہمارے نقل کردہ عملیات میں سے آپ نے ان ہی عملیات کا انتخاب کیا ہے جو سفلیات میں سے ہیں۔ جب کہ ہم نے وقتاً فوقتاً ایسے عمل بھی پیش کئے ہیں جو علوی بھی ہیں اور ان میں کسی طرح کا کوئی خطرہ بھی نہیں ہے لیکن ظاہر ہے کہ پڑھنے والے کی اپنی مرضی ہے کہ وہ کس عمل کا انتخاب کرتا ہے اور اس کی اپنی چوائس کیا ہے۔

ایک بات یاد رکھیں کہ عمل کوئی سا بھی ہو جب مؤکل یا ہمزاد حاضر ہو جائے تو اس سے ہوش و حواس کے ساتھ معاہدہ ضرور کرلیں اور اس کو آئندہ بلانے کا کوئی آسان طریقہ بھی ضرور معلوم کرلیں کیونکہ بار بار طویل ترین عمل کے ذریعہ مؤکل یا ہمزاد کو طلب کرنا آسان نہیں ہوتا اور کسی بھی عامل سے بار بار محنت بھی نہیں ہوتی۔ اس لئے معاہدہ کرنا اور بلانے کا آسان طریقہ معلوم کرنا بے حد ضروری ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ جب مؤکل یا ہمزاد حاضر ہوجاتا ہے تو بالعموم عامل گھبرا جاتا ہے اور اس پر خوف اور لرزہ طاری ہوجاتا ہے اور اس وقت معاہدے وغیرہ کی بات ذہن سے نکل جاتی ہے اور ساری محنت رائیگاں ہوجاتی ہے حالانکہ اصل وقت یہی ہوتا ہے یہاں اگر عامل چوک جائے تو اس کی تمام ریاضت خاک میں مل جاتی ہے۔

ہمزاد نمبر میں ہم نے بہت سارے عمل دیئے تھے اس میں کوئی ایسا عمل بھی ہوگا جس میں پرہیز کم ہو۔ پرہیز والے عمل مشکل ہوتے ہیں لیکن ان ہی میں کامیابی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں جو عمل آسان ہوتے ہیں ان کے پڑھنے کی تعداد کم ہوتی ہے اور ان کی مدت بھی کم ہوتی ہے یعنی وہ چالیس دن کے بجائے گیارہ دن یا سات دن یا تین دن کے ہوتے ہیں اور ان میں پرہیز نہیں ہوتا یا ہوتا ہے تو برائے نام ہوتا ہے تو یہ عمل عامل کو بہت جلدی سے کامیابی سے دوچار نہیں کراتے۔ ان میں کامیابی کا مل جانا محض اتفاق ہوتا ہے۔ عامل کو ان ہی عملوں میں کامیابی ملتی ہے جو طویل ہوں، طویل دنوں تک جاری رہتے ہوں۔ اور جن میں پرہیز بھی سخت ہو۔ یوں جمالی پرہیز تو ہر عمل میں کرنا چاہئے مؤکل والے عملوں میں اگر لکھا ہوا بھی نہ ہو تو جلالی پرہیز کرنا ہی چاہئے اور اگر ہمزاد یا جن تابع کرنے کی فکر ہو تو ترک حیوانات کو نظرانداز نہیں کرنا چاہئے۔

اگر عامل پرہیز نہیں کرتا تو رجعت کا خطرہ رہتا ہے اس میں جان بھی جاسکتی ہے اور دماغ بھی خراب ہوسکتا ہے۔

آپ کا مفرد عدد ۸ ہے۔ آپ کے لئے لکی عدد ۲ ہے اور آپ کا اسم اعظم "یاحمید" ہے اس کا ورد عشاء کے بعد ۶۲ مرتبہ کیا کریں۔ آپ کو انشاء اللہ یاقوت راس آئے گا۔ ۸ گرام چاندی میں جڑوا کر پہنیں۔ آپ کا برج ثور اور ستارہ زہرہ ہے۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے اہم ہے۔ اور ہر انگریزی ماہ کی ۸، ۱۷، اور ۲۶ تاریخیں آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کو اپنا نام بدلنے کی ضرورت نہیں آپ کا نام ٹھیک ہے یہ الگ بات ہے کہ محتاط ترین علماء نے ایسے ناموں کو جن میں غلامی کی نسبت اللہ کے سوا کسی اور کی طرف ہو خواہ وہ ذات پیغمبر کی ذات کیوں نہ ہو پسند نہیں کیا ہے۔ اس لئے اکابرین نے عبدالکریم، عبدالرحیم اور عبدالرحمٰن جیسے ناموں کو زیادہ اہمیت دی ہے۔ اگر نام بدلنے میں آپ کو کوئی دشواری نہ ہو تو نام بدل سکتے ہیں۔ آئندہ خط مختصر لکھیں آپ کے طویل خط کو مختصر کرکے اس کا جواب دیا گیا ہے۔

حاسدوں سے حفاظت کے لئے

سوال از: رشیدہ ——— شعلہ پور

خط لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے جو میرا ٹرانسفر کے بارے میں تعویذ دیا تھا وہ میرا کام ہوگیا ہے۔ میرا ٹرانسفر پولیس ہوسپٹل میں ہوگئی ہے آپ کا بہت بہت شکریہ۔

حضرت خط میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ یہاں کے ڈاکٹر اور ہوسپٹل کے اسٹاف سب اچنبھے میں پڑگئے ہیں کہ یہ ہوا تو کیا۔ اور سب میرے اوپر جلن کررہے ہیں مجھے الگ الگ ڈھنگ سے ستایا جارہا ہے۔ ڈاکٹر تو بہت ہی تکلیف دے رہا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ کچھ ایسا تعویذ مجھے بھیج دو جس سے سب کے منہ بند ہوجائیں اور سب دشمن دوست بن جائیں اور میں چین وسکون سے اپنی ڈیوٹی کرسکوں۔ حضرت میرے شوہر میں تھوڑی سی تبدیلی آگئی ہے پر بچوں کو پڑھائی میں دل لگا کر پڑھے اور اچھی طرح سے پڑھائی کرے میرے ہاتھ پیر دکھتے ہیں اور میرا وزن بھی زیادہ ہے وزن کم کرنے کا طریقہ بتائیے گھٹنے بھی بہت دکھتے ہیں۔

جواب

دشمنوں اور حاسدوں کی بدخواہی سے بچنے کے لئے روزانہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ اس عمل کی تاثیر اور قوت کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر کے موقعہ پر جب کفار ومشرکین کا مقابلہ کررہے تھے اس وقت آپ کی

زبان مبارک پر یہ کلمات جاری تھے اور آپ فرمایا کرتے تھے کہ ان کلمات کو زبان سے ادا کرنے کے بعد دل چاہتا ہے میں پہاڑوں سے ٹکرا جاؤں۔ اس عزیمت کا مطلب یہ ہے کہ رب العالمین ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔ ایک مسلمان جب اپنے دل میں یہ یقین جمائے رکھتا ہے کہ اس کا حامی وناصر اس کا رب ہے تو پھر اس کے اندر ایک عجیب طرح کی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ ساری دنیا سے ٹکرا جانے کی ہمت اپنے اندر محسوس کرنے لگتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب غار ثور میں محسن انسانیت کے ساتھ چھپے ہوئے تھے دشمنوں کے آجانے کا خطرہ درپیش تھا اس لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کسی قدر ہراساں تھے اور سراسیمگی ان کے چہرے سے عیاں تھی انہیں اپنی فکر نہیں تھی بلکہ انہیں فکر اس بات کی تھی کہ کفار ومشرکین ادھر آپہنچے تو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گزند پہنچ جانے کا اندیشہ رہے گا اس وقت نہایت اطمینان کے ساتھ محسن انسانیت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ مت ڈرو، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے کسی بھی صاحب ایمان کا کسی بھی آزمائش کے موقعہ پر یہ یقین کہ میرا رب میرے ساتھ ہے جو بہتر محافظ بھی ہے اور بہترین کارساز بھی ایک ڈھال کا بھی کام کرتا ہے اور اس یقین کی برکت سے رگ وپے میں ایک ہمت دوڑ جاتی ہے اور یہ سچ بھی ہے کہ اگر رب العالمین کسی کا ساتھ دینے کا ارادہ فرمالیں تو دنیا بھر کے بدخواہ اور حاسدین بھی مل کر اس انسان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اس لئے ہم سب کو ہر آزمائش کے موقعہ پر اپنے رب پر بھروسہ کرنا چاہئے اور اسی کو اپنا پشت پناہ سمجھنا چاہئے۔ ہم آپ سے یہ گزارش کریں گے کہ دشمنوں اور حاسدوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہنے کا فارمولہ یہی ہے کہ آپ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل پورے یقین کے ساتھ پڑھیں اور بلاناغہ اس کا ورد رکھیں البتہ جن دنوں میں عورتیں عبادت نہیں کرسکتیں ان دنوں میں اس کی پڑھائی ترک کردیں انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد آپ محسوس کریں گی کہ آپ کے دشمنوں کا ہر حربہ فیل ہو رہا ہے اور رفتہ رفتہ وہ آپ کے ہمنوا بنتے جارہے ہیں۔

اس وظیفے کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ آپ ہر جمعہ کو درود ابراہیم کی ایک تسبیح بھی پڑھا کریں۔ درود شریف کی برکت سے بھی آپ کا دبدبہ آپ کے دشمنوں پر قائم ہوگا اور آپ کو محبوبیت اور مقبولیت کی دولتیں عطا ہوں گی۔

بچوں میں تعلیم کا ذوق پیدا کرنے کے لئے روزانہ "یَا عَلِيْمُ" ۱۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنے بچوں کو پلایا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچوں میں تعلیم کا ذوق بھی پیدا ہوگا اور ان کی ذہانت اور قوت حافظہ میں بھی اضافہ ہوگا۔

اللہ نے بر موقعہ آپ کا تبادلہ حسب منشاء کرادیا اس کا شکر ہے انشاء اللہ آپ کے باقی مسائل بھی رفتہ رفتہ حل ہو جائیں گے۔ آپ سرخرو رہیں گی اور آپ کے بدخواہوں کو سرنگوں ہونا پڑے گا صرف کچھ دنوں تک صبر وضبط کی ضرورت ہے اور ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ ایمان ویقین کے ساتھ وظائف کی پابندی رکھیں۔ یقین ہی ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے سہارے سے آپ حالات پر اور بدخواہوں پر قابو پاسکتی ہیں۔

دشمنوں کو دوست بنانے کے لئے

سوال از: شمع بی شمشیر خاں ــــــــــ شعلہ پور

میں شمع بی شمشیر خاں بہت ہی پریشان ہوں گھر میں جتنے بھی پیسے آتے ہیں وہ رکتے نہیں سب خرچ ہو جاتے ہیں میں بھی نوکری کرتی ہوں ہم جس جگہ نوکری کرتے ہیں وہاں کا پورا اسٹاف ہم پر جلن اور حسد کرتے ہیں اور ہمیں کیونکہ ہم دونوں بہنیں ہی وہاں پر مسلم ہیں۔ ہمیں بہت ہی ستایا جاتا ہے بات بات پر ہم تمہاری رپورٹ کردیں گے دوسرے لوگ ڈیوٹی پر دیر سے آتے ہیں جلدی جاتے ہیں تو بھی انہیں کچھ نہیں کہتے ہیں آئے تو بھی مزگشت کرتے ہیں غرض یہ کہ ذاتی واد جو ہوتا ہے وہ یہاں پر بہت ہے آپ سے درخواست یہ ہے کہ آپ ایسا تعویذ بھیجئے کہ جس سے دشمن دوست بن جائے ان کے دلوں میں ہمارے لئے محبت پیدا ہو جائے اور سب اچھا ہی اچھا ہو جائے اور وہ بھی ہماری مدد کریں۔ سب حالات ٹھیک ہو جائیں ہمارے گھر میں میری بہن جو دو سال پہلے وفات پاچکی ہیں اس کے بچے میرے پاس ہیں۔ میری شادی نہیں ہوئی ہے میں ہی انہیں سنبھالتی ہوں بچے اچھی طرح سے لکھے پڑھے اور اچھے بنیں یہی میری خواہش ہے گھر میں بچے بہت ستاتے ہیں اور پریشان کرتے ہیں کہنا نہیں مانتے پورے گھر کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔ گھر میں خوشحالی آئے، برکت ہو اور سب اچھا ہی اچھا ہو جائے یہی میری خواہش ہے اس کے لئے مجھے آپ تعویذ بھیج دیں تو بڑی مہربانی ہوگی۔

جواب

نماز مغرب کے بعد "نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْر" ۸۲۴ مرتبہ پڑھا کریں اس وظیفے کی برکت سے انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی اور آپ کا اپنا مقام سب کی نظروں میں اعلیٰ اور ارفع ہو جائے گی۔ غیبی امداد سے آپ سرفراز ہوں گی اور آپ کے اندر خود اعتمادی بھی پیدا ہوگی اس کے ساتھ ساتھ آپ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۲۹ مرتبہ "یَا لَطِيْفُ" بھی پڑھا کریں اس اسم الٰہی کی برکت سے اہل دنیا آپ پر مہربان ہوں گے اور آپ کے افسران بھی آپ کے ساتھ مہربانی اور محبت سے پیش آئیں گے۔

بچوں کو کسی قابل بنانے کے لئے اور ان میں سدھار لانے کے لئے "یَا سَلَامُ یَا عَلِيْمُ" ۲۸۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے روزانہ پلایا کریں۔ اگر کسی دن ناغہ ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ کوشش یہ کریں کہ ناغہ نہ ہو۔ اپنی

مرحومہ بہن کے بچوں کی پرورش کرنا بہت بڑی نیکی ہے لیکن آپ مرحومہ کے شوہر سے نکاح کیوں نہیں کرلیتیں۔ عمر بھر کسی بھی عورت کا مجرد رہنا ٹھیک نہیں ہے۔ خالہ تو ایک اعتبار سے ماں ہی ہوتی ہے اگر آپ باقاعدہ ان کی ماں بن جائیں گی تو بچے سوتیلے پن کے عذاب سے بھی محفوظ رہیں گے۔ تاہم آپ جو ذمہ داری نبھارہی ہیں وہ قابل قدر ہے اللہ آپ کو مزید استحکام عطا کرے اور بچوں کے دل میں آپ کی محبت پیدا کرے جب بچوں کی سگی ماں مرجاتی ہے تو ان کے لئے کوئی کتنی بھی قربانی دیدے وہ شاکی ہی رہتے ہیں اور احساس کمتری کی دلدل سے باہر نہیں نکل پاتے۔

ایک ناجائز خواہش

سوال از: (نام مخفی)۔۔۔۔۔۔۔حیدرآباد

خدمت اقدس میں عرض یہ ہے کہ میں ایک التجا آپ کی خدمت میں پیش کررہاہوں اور پوری امید لے کر انشاء اللہ جواب آئے گا چونکہ آپ ہرانسان کے خط کا جواب دیتے ہیں خواہ وہ جیسا بھی ہو مظلوم بھی آپ سے گزارش کرتا ہے کہ میرے خط کا جواب دیں۔

مولانا صاحب میرا نام اوپر درج ہے میں ایک عورت سے پیار کرتا تھا اور کئی سالوں سے ہم دونوں میں ناجائز تعلقات تھے جس طرح سے ایک شوہر بیوی کا رہتا ہے لیکن وقت نے مجھے ایسا ہلا دیا کہ ہم دونوں دوطرف ہوگئے اب یعنی چار ماہ گزر گئے لیکن دونوں میں ملاقات نہیں میں ان کے بغیر بے تاب رہتا ہوں اب تو جو ہونا تھا وہ ہوگیا اگر صرف میں اس کو اپنے قریب آنا چاہتا ہوں تاکہ ایک بار اینٹھ کر جائے لیکن تعلق صرف اتنا ہی رہے گا میں نے جو پہلے کی تمام باتوں کو بھلا دینا چاہتا ہوں اب وہ جس طرح سے مجھے تین ماہ تڑپایا وہ میرے قریب آکر رہے چونکہ جس طرح وہ مجھے ٹھوکر دی ہے میں بھی ٹھوکر دینا چاہتا ہوں اب میں توبہ کرچکا ہوں۔ اور آپ سے بھی خط کے ذریعہ توبہ کرتا ہوں صرف مجھے ایسا طریقہ بتادیں کہ وہ میرے قریب آکر چلی جائے دعا تعویذ یا کوئی عمل یا ترکیب میں آپ کا شکر گزار رہوں گا۔

میں آپ کے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں جس طرح طلسماتی دنیا سے محبت ہوگئی ہے اور شوق سے پڑھتا ہوں اس طرح سے ان سے بھی عشق ہوگیا۔ اور اس عشق کی دوا آپ کے پاس ہے میں اب زنا نہیں کروں گا کیونکہ توبہ کرلیا ہوں لیکن پیار برقرار رہے اللہ کے واسطے میرا نام اور ان کا نام نہ لکھیں لیکن جواب ضرور دیں انتظار رہے گا۔

ہماری دعا ہے اے اللہ کسی چیز میں اثر دے یا نہ دے مگر ہاشمی صاحب کے تعویذ میں اثر دے۔ بس اپنی بات کو ختم کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں اے اللہ طلسماتی دنیا کو پورے عالم میں عام کردے آمین۔

جواب

موجودہ زمانہ میں محبت کے معانی بدل گئے ہیں۔ پہلے زمانہ میں جس کو ہوس کہا کرتے تھے اس زمانہ میں اس کو محبت کہا جاتا ہے۔ محبت کرنا گناہ نہیں ہے لیکن محبت کی آڑ میں عیاشی کرنا اور بدکاری کرنا یقیناً گناہ ہے۔ دین اسلام میں خودکشی کرنا حرام ہے۔ حدتو یہ ہے کہ بعض روایات کے پیش نظر خودکشی کرنیوالے کی نماز جنازہ پڑھنا بھی جائز نہیں ہے۔ لیکن ایک روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ کسی بھی عورت کو بغرض شہوت ہاتھ لگانے سے کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ انسان اپنے جسم میں سوئیاں چبھوکر خود کو ہلاک کردے۔ آپ نے محبت کا سہارا لے کر اپنی محبوبہ کے ساتھ جو کچھ بھی کیا ہے وہ جائز نہیں تھا۔ دین اسلام میں بدکاری کی مذمت کی گئی ہے اور بدکاروں کو کھلی وعیدیں سنائی گئی ہیں۔ اب جب کہ آپ کی محبوبہ آپ سے دور ہوگئی ہے تو آپ کو صبر کرنا چاہئے اور گندے اور فاسد خیالات سے خود کو بچانا چاہئے۔

آپ کا ہم سے یہ مطالبہ کہ ہم کسی لڑکی کو محض آوارگی اور عیاشی کے لئے بذریعہ عمل آپ کے قریب کردیں ناجائز تو ہے ہی یہ ایک طریقے سے ہماری اور ہماری روحانی تحریک کی توہین بھی ہے۔ اوّلاً تو کسی لڑکی کو تعویذوں کے ذریعہ فتح کرنا جائز نہیں ہے۔ دیگر محض انتقام کے لئے کسی کو اپنانے کی کوشش کرنا حرام در حرام ہے۔ ہر لڑکی کسی کی بہن اور کسی کی بیٹی بھی ہوتی ہے۔ ہماری تحریک بہنوں اور بیٹیوں کی حفاظت کے لئے جاری ہے نہ کہ یہ کہ ہم ان کو سامان غنیمت سمجھ کر ان کی لوٹ مار کریں اور اپنے سفلی جذبات کی تسکین کریں اگر اس نے آپ کو ٹھکرا دیا ہے تو ممکن ہے کہ اس کی کوئی مجبوری ہو یا ممکن ہے کہ وہ یہ سمجھ گئی ہو کہ آپ اس کے ساتھ شادی نہیں کروگے بلکہ آپ تو اس کے ساتھ ٹائم پاس کررہے ہو اور وقتی طور پر اس کے ساتھ رنگ رلیاں منا رہے ہو۔ اگر اس نے یہ سوچ کر آپ کو ٹھکرا دیا ہے تو اس نے سمجھ داری کا ثبوت دیا ہے اس ٹھکرانے میں آپ کا بھی فائدہ ہے۔ آپ بھی گناہ سے محفوظ ہوگئے ہیں۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل سے فاسد خیالات کو نکال دے اور آپ اس لڑکی کو بھول جائیں اسی میں آپ دونوں کی بھلائی ہے اور جو کچھ غلطیاں دوران میل ملاپ آپ دونوں سے ہوگئی ہو آپ دونوں ہی کو اپنے اللہ سے ان کی معافی مانگنی چاہئے۔ یاد رکھیں کہ غلطی کرنا تو ہے ہی غلط۔ غلط کرکے نادم نہ ہونا اور تائب نہ ہونا زیادہ غلط ہے۔ اس سے بے شرمی بھی پیدا ہوتی ہے اور شیطنت بھی۔

سفلی عمل کا دھوکہ

سوال از: عبدالرحمٰن ۔۔۔۔۔۔حیدرآباد

عرض کہ کئی خطوط روانہ کرچکا ہوں یہ خط ایک سفلی جادوگر کے بارے

میں لکھ رہا ہوں اس پر روشنی ڈالیں۔ محمد فیروز بنگالی جڑی والے حیدرآباد میں مقیم ہیں ان کی عمر بہ مشکل ۲۰،۲۲ ہوگی۔ یہ جادو کا کام کرتا ہے۔ سفلی عمل کے ذریعہ لوگوں کو فائدہ پہنچانا چاہتا ہے مگر لوگ اور زیادہ پریشان ہو جا رہے ہیں اور دس بیس ہزار روپے کا طلب کر رہا ہے۔ میں آپ کو یاد دلاتا ہوں ایک صاحب آپ کی خدمت میں لگے ہوئے تھے جس دن آپ کا حیدرآباد میں آخر روحانی خدمت تھا ان کا نام اکبر ہے اپنی بہن کے لئے چند تعویذ لئے اور آپ ان کو پوری ترکیب بتائے وہ بہن کا علاج شروع کر دیا لیکن اس کے دوسرے دن سفلی والے سے ملاقات کر کے ان کو ۱۸۰۰ روپے دیدیئے اور کام شروع کرنے کو کہا حضرت اب تو دو ماہ ہو گئے مگر اس کا کام نہیں ہوا اور یہ سفلی والے ایک ہزار رقم کے لئے آمادہ ہو گئے اب وہ کہتا ہے کہ اگر رقم نہیں ملا تو الٹا کر دوں گا یہ صاحب جن کو تعویذ دیا ان کا نام اکبر ہے یہ بارہ سال سے پریشان ہیں۔ حضرت کی آمد جب حیدرآباد ہوئی تو انہیں دنوں میں نے ان سے فون سے کہہ دیا۔ مولانا آچکے ہیں یہ ہمارے لئے ایک انمول وقت ہے ان سے مل کر فائدہ اٹھالو پھر بھی ان سے گزارش کروں گا اور میں ابھی تم کو ساتھ دوں گا۔ میں نے انہیں مشورہ دیا تھا ایک لوح نصرت اور ایک بندش کا تعویذ حضرت سے لے لو اور گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت چالیس دن کر والو۔ اللہ تم کو تمام چیزوں سے حفاظت فرمائے آمین۔

وہ میری بات نہیں مانتے ان سے علاج کے دوران مجھے کہا حضرت کو خط لکھیں میں لوح نصرت اور لوح بندش سب منگوالوں گا میں نے کہا جب سفلی عمل شروع کیا تو اس کی کیا ضرورت ہے۔ اب آپ مہربانی فرما کر ہمارے پاس نہیں آنا اگر آنا تو کلمہ طیبہ پڑھ کر آنا۔ سفلی والے فیروز ایک گھٹیا قسم کا انسان ہے جو اپنے کو حافظ کہلاتا ہے افسوس کی بات ہے ایک حافظ کے دل میں قرآن مجید سفلی والے میں کیسے داخل ہو گیا میں اس کو منع کیا یہ سب چھوڑ دو دین دنیا بیکار ہو جائے گا وہ شراب بھی پیتا ہے۔ حضرت سفلی والے پر روشنی ڈالیں میں وہ رسالہ طلسماتی دنیا ایک عدد ان کے پاس پہنچا دوں گا۔ وہ ان گندہ حرکتوں سے باز آجائے۔ اللہ کے کسی بندوں کو بے وقوف بنا چکا ہے مہربانی فرما کر اگلے شمارے میں روحانی ڈاک میں شائع کر دیں۔ تاکہ جواب پڑھ کر اللہ نیک بندے ان حرکتوں سے باز آئے۔ اللہ ان سب کو ہدایت دے اس کو شائع کرنے میں تاخیر نہ کریں۔

جواب

روحانی ڈاک کے ذریعہ متعدد مرتبہ ہم قارئین کو یہ بتا چکے ہیں کہ سفلی عمل صرف نقصان پہنچانے کے لئے ہوتا ہے اس سے کسی فائدہ کی توقع کرنا فضول ہے چونکہ سفلی عمل میں عامل شیاطین سے استمداد کرتا ہے اور شیاطین انسانوں کی بھلائی کے لئے کسی کی مدد نہیں کرتے بلکہ وہ انسانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اور ان کو ہلاک کرنے کے لئے عاملین کی مدد کرتے ہیں۔ چنانچہ چلتے چلاتے کاروبار، رشتوں میں بدمزگی، تعلقات میں کشیدگی، گھروں میں انتشار اور بے چینی، ملازمین میں کھلبلی اور بغاوت وغیرہ جیسے امور سفلی عمل کے ذریعہ ہی ہوتے ہیں اور اس طرح کے کاموں میں شیاطین عاملین کی کھلی مدد کرتے ہیں لیکن بند کاروبار کو شروع کرنے کے لئے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑنے کے لئے، بے سکونی کو سکون اور اطمینان میں بدلنے کے لئے اور نفرت وعداوت و محبت اور ارتباط میں تبدیلی کرنے کے لئے شیاطین کی طرف سے کوئی مدد نہیں آتی۔ اس موضوع پر ہم مفصل گفتگو کئی بار کر چکے ہیں اس کے باوجود بھی لوگ بھٹک جاتے ہیں اور سفلی عاملوں کے سامنے اپنا سر جھکا دیتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ لوگ ہمارے پاس بھی آتے ہیں اور سفلی عاملین کی دکانوں کے چکر بھی لگاتے ہیں اور علوی عمل کی توہین یہ ہے کہ علوی عمل لینے کے بعد سفلی عمل کی چوکھٹ پر سر جھکاتے ہیں اور سفلی عامل کو کثیر رقم سے کمک بھی پہنچاتے ہیں ہم یقین کے ساتھ یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ اچھے کاموں میں کامیابی کے لئے ہمیں صرف اور صرف اپنے رب کی بارگاہ میں سر جھکانا چاہئے اور ان ہی سے استعانت طلب کرنی چاہئے۔ ہم کہتے ہیں کہ زندگی جو شیاطین کی بدولت ملے اس سے بہتر ہے وہ موت سے جو اللہ کی چوکھٹ پر دستک دینے سے پہلے ہی ہو جائے۔

ایک بات یاد رکھیں کہ گندگی کو گندگی سے ختم نہیں کیا جاسکتا، اندھیرے کو ختم کرنے کے لئے تاریکی کا سہارا لینا فضول ہے اگر ہمیں گندگی سے نجات پانی ہے تو گندگی پر گندگی ڈالنے کے بجائے ہمیں گندگی کو صاف کرنا چاہئے اور غلاظت و تعفن سے بچنے کے لئے خوشبوؤں اور پاکیزہ چیزوں کی چھڑکاؤ کرنی چاہئے۔ اسی طرح اگر ہمیں اندھیرے سے نجات حاصل کرنی ہو تو بجائے اس کے ہم مزید اندھیروں کا انتظام کریں ہمیں چراغ جلانا چاہئے۔ ایک چھوٹا سا چراغ بھی بھیانک اندھیرے کا قتل عام کر سکتا ہے۔ نادان ہیں وہ لوگ جو اس بدعقیدگی کا شکار ہیں کہ سفلی عمل کی کاٹ سفلی عمل ہی کر سکتا ہے اس کا دوسرا مطلب یہ ہوا کہ کفر سے نجات پانے کے لئے کفر کی ہی چادر اوڑھ لو۔ شرک سے پیچھا چھڑانے کے لئے شرک ہی کے خول میں گھس جاؤ۔ گمراہی سے نجات پانے کے لئے گمراہی کی مدد حاصل کرو، کس قدر بے تکی سی بات ہے اگر ہمیں کفر سے پیچھا چھڑانا ہے تو ہمیں ایمان کے ذخیرے کی طرف قدم اٹھانے ہوں گے اگر ہمیں شرک سے حفاظت مطلوب ہے تو ہمیں توحید کا در کھٹکھٹانا ہوگا اگر ہمیں گمراہی سے نجات حاصل کرنی ہے تو ہمیں راہ راست کی طرف اپنے قدم اٹھانے ہوں گے۔ شیاطین کی پھیلائی ہوئی گندگی کو صرف آیات قرآنی کی پاکیزگی ہی سے رفع کیا جاسکتا ہے جس جگہ جہالت اور گمراہی کے اندھیرے ٹھہرے ہوئے ہوں وہاں ہمیں آیت قرآنی یا اسم الٰہی کی شمع روشن کرنی چاہئے

اور ہمیں یقین کے ساتھ روشن کرنی چاہئے۔ کہ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا۔ حق آگیا اور باطل چلا گیا۔ اور باطل تو جانے ہی کے لئے تھا۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ ہمارے پاس آنے والا کوئی بھی مریض اور کوئی بھی آسیب یا سحر زدہ انسان سفلیات کے چکر میں نہیں پڑ سکتا۔ پھر بھی کوئی نہ سمجھ سکے اور نہ بچ سکے تو اس کی نادانی اور کم نصیبی پر افسوس کرنا اور اس کے دعائے خیر کرنی چاہئے۔

یہ بدگمانی بھی ہوسکتی ہے

سوال از: محمد انور حسین ــــــــ حیدرآباد

عرض یہ ہے کہ میں آپ کے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں۔ میں ایک غریب انسان ہوں میں آٹو رکشا چلاتا ہوں اور اپنی زندگی گزار رہا ہوں اس دور قیامت ایک سو روپے کی کیا حقیقت ہے۔ میرے ایک بیوی اور میں ان سو روپے میں گزارہ کرتا ہوں۔ اس سال رمضان میں بہت پریشان ہوگیا۔ معلوم ہوا کہ محلے میں غربت زدہ والے لوگوں کو رقم بانٹتا ہے جس میں لوگ کافی دور سے آتے ہیں اور لائن لگاتے ہیں میں اپنی بیوی کو لے کر وہاں گیا ۱۲ گھنٹے لائن میں کھڑے ہوئے۔ یعنی سحر سے لے کر مغرب تک اسے جو ٹوکن ملنا شروع ہوگیا میں بھی لائن میں لگا ان کے درمیان موٹی لاٹھی لے کر لوگوں کو بھگا دیا اور نہیں بھاگنے پر مارنا شروع کیا۔ میں بھی اس کی لاٹھی کی زد میں آگیا اور میری بیوی کی آنکھ میں ماری گئی۔ آخر مایوس ہو کر واپس آگیا اپنے قسمت کو ٹھوکا پائی میری قسمت امیر غریبوں کو کسی طرح لاٹھی برسا رہا ہے کیا مولانا صاحب میں آپ سے پوچھتا ہوں اسلام میں اسی طرح لاٹھی مار کر زکوٰۃ تقسیم کرتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ ان کی زکوٰۃ قبول کریں گے۔ میرے خط کا جواب آگے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کردیں تاکہ آگے چل کر کوئی غریب لاٹھی کھا کر زکوٰۃ لئے قطار میں نہ جائے گا۔

جواب

آپ نے جو کچھ لکھا ہے اگر وہ درست ہے تو زکوٰۃ تقسیم کرنے کا یہ ایک غلط طریقہ ہے اس سے کہیں زیادہ تو بہتر تو یہ ہے کہ غریب اور ضرورتمندوں سے درخواستیں لے لینی چاہئیں اور اس کے بعد ان کو مدد کے لئے بلا لینا چاہئے لائن لگانا پھر انہیں پھٹکارنا ایک طرح کی توہین ہے اور اس طرح کر کے بھی دوسروں کی دل شکنی اور بے عزتی کا خطرہ ہے۔

آپ کے انداز بیان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ تقسیم کرنے والا فطرتاً بھلائی کاموں میں دلچسپی رکھتا ہے اور لوگوں کی مدد کو وہ اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے لیکن شاید جہالت اور ناواقفیت کی وجہ سے تقسیم زکوٰۃ میں اس سے غلطیاں ہوجاتی ہیں اور غریبوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ ایسے لوگوں کے بارے میں ہمیں یہ گمان رکھنا چاہئے کہ

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

اور اس گمان کی وجہ سے اس کی ہمیں اصلاح کرنی چاہئے کیا بعید ہے کہ ان میں سدھار پیدا ہوجائے اور ان کی تقسیم کے انداز بدل جائیں۔ جو لوگ فیاض اور سخی ہوتے ہیں ان پر اللہ کا کرم ہوتا ہے اور جن پر اللہ کا کرم ہوتا ہے وہ زیادہ دنوں تک غلطیوں میں مبتلا نہیں رہتے۔ جہاں تک کسی کی زکوٰۃ کا یا نماز کی قبولیت اور عدم قبولیت کا معاملہ ہے اس کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ قبول کرنے اور رد کرنے کا معاملہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کا معاملہ ہے۔ وہ کسی اچھے انسان کی سلیقے سے کی ہوئی نیکی کو بھی اگر مسترد کردیں اور کسی بھونڈے انسان کی بے تکی سی خیرات کو بھی اگر قبول کرلیں تو کسی کو انگلی اٹھانے کا کیا حق ہے۔ تاہم اگر ان کی اصلاح نہ ہو تو غریبوں کو کسی دوسرے در پر قسمت آزمانی چاہئے کسی سخی کا در آخری در نہیں ہوتا اگر وہاں سے مدد نہیں ملے گی تو کہیں اور سے بھی مدد نہیں ملے گی۔ کسی سخی کا در در خدا نہیں ہوتا کہ جہاں سے ناکامی کے بعد پھر کامیابی کی امید نہیں کی جاسکتی کاش سخی اور فیاض لوگ غریبوں کی مدد کرتے وقت غریبوں کی غیرت اور ان کے احساسات کو پیش نظر رکھیں تو اس طرح کی نوبتیں نہ آئیں کہ انسان مدد کے لئے جائے اور لاٹھیاں کھا کر خالی ہاتھ واپس آجائے۔

نام کے اعداد اور اجازت عمل کا مسئلہ

سوال از: محمد رفیق ــــــــ ممبئی

میں اپنے نام کے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ بچپن میں میرا نام محمد رفیع رکھا گیا تھا۔ اسکول میں ایڈمیشن کے وقت میرے بھائی نے غلطی سے ایڈمیشن فارم میں نام محمد رفیق کردیا۔ اس کے بعد سے میرا نام محمد رفیق ہوگیا۔ پاسپورٹ بناتے وقت پھر اس میں تبدیلی ہوئی اب میرا نام صرف رفیق ہے۔

مہربانی فرما کر یہ بتائیے کہ عملیات کیلئے کون سے اسم کو ترجیح دی جائے گی اور اس کا مفرد عدد کیا ہوگا میری تاریخ پیدائش ہے۔ ۱۹۶۸-۱۲-۱۱ (گیارہ دسمبر انیس سو اڑسٹھ) میری اس تاریخ پیدائش کا مفرد عدد کیا ہوگا۔ حضرت میں نے عملیات کی لائن میں کافی محنت کی اور وقت برباد کیا۔ مجھے کوئی صحیح استاد نہیں ملا۔ سارے کے سارے بدعتی اور جاہل ملے۔ آپ کی اس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ سے ملنے کی بہت تمنا تھی وہ بھی الحمدللہ پوری ہوئی۔ میری آپ کی ملاقات کوسہ ممبرا ضلع تھانہ ممبئی میں ہوئی تھی مصافحہ بھی ہوا آپ کو یاد نہیں ہوگا کیونکہ آپ تو بہت سارے لوگوں سے ملتے ہیں میں صرف آپ کو دیکھنے کی غرض سے آیا تھا آپ کے سامنے بیٹھ کر دو چار منٹ تک آپ کو دیکھا، مصافحہ کیا اور نکل گیا بڑی خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے نیک لوگوں کو دنیا میں رکھا

ہے جو مخلوق کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔

ایک آخری سوال الو کے متعلق عملیات کی لائن سے اگر تفصیلاً نہیں بتا سکتے ہیں تو مختصراً ہی بتا دیجئے کہ اس کے کون کون سے عضو کو کس طرح اور کیا پڑھ کے اور کن شرائط کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: کشکول عملیات، کتاب کے کون کون سے عمل کی اجازت آپ بہ آسانی دے سکتے ہیں وہ مرحمت فرمائیے۔

میری والدہ کا نام سلمہ ہے۔ آپ کو میری والدہ اور میرے نام سے اس بات کا اندازہ بخوبی ہوسکتا ہے کہ میں کون کون سے عمل کرنے کے قابل ہوں۔ ایک بات اور یاد آگئی کہ یہ اجازت والا مسئلہ کیا ہے ہم کسی شخص سے عملیات سیکھنے جاتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ مجھے میرے استاد سے اس عمل کی اجازت ہے اور میں تم کو یہ عمل کرنے کی اجازت دیتا ہوں جب کہ یہ شخص جو اجازت دے رہا ہے اس نے کبھی اپنی زندگی میں کسی بھی عمل کا کامل چلہ پورے شرائط اور آداب کی پابندی کے ساتھ نہیں کیا۔ مہربانی فرما کر اس بات کی وضاحت

جواب

جو نام پاسپورٹ پر، راشن کارڈ پر یا دیگر دستاویز پر درج ہو وہی اصل نام مانا جاتا ہے۔ اس حساب سے آپ کا نام محمد رفیق ہے۔ محمد رفیق کے اعداد ۵ بنتے ہیں اور صرف رفیق کے اعداد تین ہوتے ہیں۔ مرکب ناموں میں یہی پریشانی ہوتی ہے کہ ان میں دو مفرد عدد مدغم ہوتے ہیں اور یہ دونوں ہی عدد صاحب عدد کی شخصیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً آپ کے نام کے بھی ۲ عدد برآمد ہوتے ہیں ایک ۵ اور ایک ۳ اور یہ دونوں ہی عدد آپ کی شخصیت پر عمر بھر اثر انداز رہیں گے اور کبھی کسی عدد کے اثرات کا غلبہ رہے گا اور کبھی کسی عدد کے اثرات کا غلبہ ہوگا۔ مرکب ناموں میں یہی دشواری پیش آتی ہے اس میں انسان کی شخصیت چوں چوں کا مربہ بنی رہتی ہے، بہتر ہے کہ نام مختصر ہو اور مرکب نہ ہو۔ تاہم آپ کے نام کی مناسبت سے اور دونوں عدد کے اثرات کے پیش نظر یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ آپ کے لئے ہر انگریزی مہینے کی ۳، ۵، ۱۲، ۱۴، ۲۱، ۲۳، اور ۳۰ تاریخیں مبارک ہیں۔ آپ کے اسم اعظم بھی دو برآمد ہوں گے ایک ''یَا لَطِیْف'' ۱۲۹ روزانہ اس کا ورد رکھیں۔ دوسرے ''یَا وَھَّابُ'' ۱۴ مرتبہ روزانہ اس کا ورد رکھیں۔

عملیات میں اگر اپنے نام کا کہیں استعمال کرنا ہو تو پورا نام ہی استعمال ہوگا۔ مثلاً کوئی نقش بنانا ہے اور کسی اسم الٰہی یا آیت قرآنی میں اپنے نام کے اعداد جمع کرنے ہیں تو پورے نام کے اعداد ہی جمع کرنے ہوں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہے۔ واضح رہے کہ ۲ اور ۵ میں زبردست ٹکراؤ ہے۔ اس لئے آپ کا نام محمد رفیق کے مقابلے میں صرف رفیق بہتر ہے۔ کیونکہ ۲ اور ۳ میں کسی طرح کا ٹکراؤ نہیں ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر تاریخ پیدائش کے مفرد عدد اور نام کے مفرد عدد میں ٹکراؤ ہو تو زندگی میں نشیب وفراز بہت آتے ہیں اور قدم قدم پر رکاوٹیں کھڑی ہوتی ہیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ عملیات کی لائن میں آپ نے پیسہ بھی برباد کیا ہے اور وقت بھی لیکن آپ کو کامیابی نہ مل سکی کیونکہ آپ کو کوئی صحیح استاد نہیں مل سکا آپ جس استاد کے پاس گئے وہ جاہل تھا یا پھر بدعتی۔ اس لئے آپ کی تربیت نہ ہوسکی اور آپ فن کی گہرائیوں سے محروم رہے۔ اس طرح کی باتیں سن کر افسوس ہوتا ہے۔ یہودی جادو کرنے میں ماہر ہیں چنانچہ عراق کی جنگ میں یہودی جادوگروں کی بھی خدمات حاصل کی گئی تھیں اور صدام کو تلاش کرنے میں امریکہ فوج کی مدد یہودی جادوگروں نے کی تھی۔ یہودیوں کے بعد جادو کا فن شیعوں تک پہنچا ہے اس کے بعد بریلوی حضرات اس فن کے ماہر ہوئے۔ جہاں تک جادو کرنے کا معاملہ ہے تو جادو کرنا جادو کرانا اور جادو سیکھنا حرام ہے لیکن روحانی عملیات کے فن کو اپنے بچاؤ کے لئے سیکھنا اس دور کی ایک مصلحت ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہم نے اپنی قاسمی برادری میں جب اس فن کو عام کرنا چاہا تو لوگوں نے ہماری مخالفت کی اور ہم بدعتی ہونے کا الزام بھی لگایا جب کہ تمام اہل بدعت ماہنامہ طلسماتی دنیا کو ترچھی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ ہماری پوزیشن کچھ اس طرح کی ہے۔

زاہد تنگ نظر نے مجھے کافر جانا\
اور کافر یہ سمجھتا ہے کہ مسلماں ہوں میں

ہم از راہ بدنصیبی اس طرح کی صورت حال سے دوچار ہیں بعض دیوبندی ہم پر بدعتی ہونے کی پھبتی کستے ہیں جب کہ بعض بریلوی حضرات طلسماتی دنیا کو میٹھا زہر بتاتے ہیں لیکن ہمیں نہ اعتراضات کی پرواہ ہے نہ الزامات کی ہم نے اس لائن میں قدم رکھتے وقت یہ فیصلہ کرلیا تھا کہ خدمت خلق کی نیت سے بزرگوں کی امانتوں کو عوام وخواص تک پہنچائیں گے اور سچ بولتے وقت نفع ونقصان کی پرواہ نہیں کریں گے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ قاسمی حضرات کی ایک بہت بڑی کھیپ آج ہمارے ساتھ ہے۔ اور اس بات کی قائل ہوگئی ہے کہ موجودہ دور میں فن عملیات کی گہرائیوں تک پہنچنا بہت ضروری ہے۔ میں اگر یہ عرض کروں تو غلط نہیں ہوگا۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر\
راہرو ملتے رہے اور کارواں بنتا گیا

الو کے پر اور اعضاء وغیرہ زیادہ تر سفلی عملوں میں کام آتے ہیں اور تقریباً ہر چیز کام آتی ہے۔ زبان، آنکھیں، پنجے اور پر وغیرہ۔ الو کی ہڈیوں اور گوشت پر عمل پڑھے جاتے ہیں۔ اس موضوع پر کتابیں بھی مارکیٹ میں موجود ہیں ان کا مطالعہ کرلیں کیونکہ سفلی عملوں سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں ہے اس لئے اس

طرح کی باتوں پر کبھی دھیان نہیں جاتا۔

آپ کوئی سا بھی عمل کر سکتے ہیں۔ عمل ایسے مہینوں میں شروع کرنا چاہئے جو مہینے مثبت یا ذو جسدین ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر عمل کو اپنے اعداد پر بھی منطبق کر کے دیکھنا چاہئے۔ اگر عمل کے اعداد اپنے نام کے اعداد سے متصادم نہ ہوں تو بے خوف وخطر عمل کرنا چاہئے۔ رہی اجازت کی بات تو یہ بھی روحانی عملیات کا ایک حصہ ہے۔ کسی بھی اہم عمل کے لئے کسی بھی قابل استاد سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے۔ اجازت ایسے استاد سے حاصل کرنی چاہئے جو اس عمل کو کر چکا ہو ہر کس وناکس کو اجازت دینے کا اہل نہیں ہوتا۔ استاد کی اجازت سے عامل کے اندر خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور وہ عمل کو پوری جرأت اور خود اعتمادی کے ساتھ کر سکتا ہے۔ اجازت سے ایک طرح کی نسبت حاصل ہوتی ہے اور روحانیت میں نسبت کا اہم مقام ہے جو لوگ نسبتوں سے محروم ہوتے ہیں وہ کتنی بھی کتابیں پڑھ لیں وہ کورے کے کورے ہی رہتے ہیں۔ کتابیں پڑھنے سے معلومات تو حاصل ہو جاتی ہیں لیکن روحانیت پیدا نہیں ہوتی روحانیت تو تب ہی پیدا ہوتی ہیں جب عامل کا تعلق کسی ایسے عامل سے ہو جس کی کسی عامل کامل کی اجازت حاصل ہو۔ اجازت لینے سے برکت بھی پیدا ہوتی ہے اور برکت اس دنیا کا اصل سرمایہ ہے جو لوگ اس برکت سے محروم ہوتے ہیں وہ کتنی بھی کتابیں پڑھ لیں ان کے اندر وہ صلاحیت پیدا نہیں ہوتی جو اس لائن کا اصل مقصد ہے۔

آپ نے کسی ایسے شخص کا بھی ذکر کیا ہے جس نے اپنی زندگی میں کوئی چلہ حسب قاعدہ نہیں کیا اس کے باوجود وہ لوگوں کو عمل کی اجازت دیدیتا ہے تو ایسے شخص کے بارے میں اس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ وہ لوگوں کا بے وقوف بنا رہا ہے اور خواہ مخواہ اپنا سکہ لوگوں پر جماتا ہے۔ روحانی عملیات کی لائن میں بغیر زکوٰۃ کے اگر کسی کو عمل کرنے کی کوئی اجازت دے سکتا ہے تو صرف وہ جس نے اس عمل کی زکوٰۃ کبیر ادا کر رکھی ہو۔ جس نے خود کوئی زکوٰۃ ادا نہیں کی اور باقاعدہ کسی عمل کی چلہ کشی نہیں کی وہ اس کا اہل نہیں ہے کہ لوگوں کو عمل کی اجازت دے۔

چند اشکالات

سوال از: قاضی احمد الدین ـــــــ نندربار

علم نجوم کے مطابق برجوں اور ستاروں کی سعد ونحس تاثیرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوئی عمل کرنا یا ورد وظیفہ پڑھنا شریعت مطہرہ کی رو سے کہاں تک درست جائز ہے۔

ہمزاد، جنات اور مؤکلوں کو عملیات کی مدد سے اپنا تابع فرمان کرنا کیا شریعت کی رُو سے جائز ہے؟

جنات اور فرشتوں کو اہل ہنود کن ناموں سے پکارتے ہیں؟ دیو یا دیوتا وہ کونسی مخلوق کو کہتے ہیں۔

مولانا مدظلہ العالی سے تسلی بخش اور تفصیلی جوابات عنایت کرنے کی درخواست ہے۔

جواب

بے شمار باتیں ایسی ہیں جو شریعت کی نظروں میں مباح ہیں۔ مباح کا مطلب یہ ہے کہ شریعت نہ ان باتوں پر اُکساتی ہے نہ روکتی ہے۔ لیکن شریعت اسلامی انسانی تجربات کی بشرطیکہ وہ توحید وسنت سے متصادم نہ ہوں اہمیت دیتی ہے اور خواہ مخواہ کی مخالفت نہیں کرتی۔ صرف عملیات کی بات نہیں ہے دوسری لائنوں میں بھی بے شمار باتیں ایسی ہیں کہ شریعت وہاں خاموش ہے۔ مثلاً آنکھوں کے ہسپتال میں عام طور پر مریضوں کے کمروں میں شیشے ہرے رنگ کے ہوتے ہیں اور جب کسی مریض کی آنکھ کا آپریشن کر دیا جاتا ہے تو اس کی آنکھ پر بھی ایک ہرا کپڑا سائبان کی طرح لگا دیا جاتا ہے۔ یہ سوال تو یہاں بھی اٹھتا ہے کہ آیا یہ ہرے رنگ کے شیشے اور یہ ہرے رنگ کا کپڑا از راہ شریعت کیسا ہے؟ اس طرح بے شمار باتوں کے بارے میں یہ سوال اٹھ سکتا ہے کہ شریعت کی رائے اس بارے میں کیا ہے۔ وہاں کیوں ہم لوگ یہ سوال نہیں اٹھاتے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہر جگہ شریعت کی بات ٹھانا درست نہیں ہے کیونکہ شریعت بنیادی طور پر انسان کو توحید وسنت کی پابند بناتی ہے اور جہاں براہ راست توحید وسنت سے کوئی ٹکراؤ نہیں ہوتا اور انسانی منفعتیں وہاں موجود ہوتی ہیں تو شریعت خاموشی اختیار کر لیتی ہے۔ تابیر نخلہ والا واقعہ اس بات کا بین ثبوت ہے جب صحابہ کرام نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا کہ ہم کھجور کے درختوں میں دوسرے پھل دار درختوں کا پیوند لگاتے ہیں تو کھجور کے درختوں پر کھجوریں زیادہ آتی ہیں۔ یہ بات سننے کے بعد سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وطیرے کی مخالفت کی اور اس سے باز رہنے کی تاکید کی۔ صحابہ کرام نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کی اور کھجوروں کے درختوں پر پیوند لگانے کی روش کو چھوڑ دیا لیکن ایسا کرنے سے درختوں پر کھجوریں کم آئیں۔ صحابہ کرام نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ اور آئندہ کے لئے معلوم کیا کہ ہم کیا کریں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دینی امور میں جب میں مشورہ دوں تو اس کو حکم سمجھو اور اس کی تعمیل ضرور کرو اور دنیاوی امور میں جب میں مشورہ دوں تو اس کو محض مشورہ ہی سمجھو اور اپنے تجربات کو ملحوظ رکھو اس کے بعد صحابہ کرام نے پھر کھجور کے درختوں پر دوسرے پھل دار درختوں کا پیوند لگانا شروع کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی مخالفت نہیں فرمائی۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ منفعتیں اور وہ طریقے جو دین کے کسی جزو سے نہ ٹکراتی ہوں اور از راہ تجربہ ان کا وقوع مسلم ہو تو ان کو

اختیار کرنے میں اوران کو حاصل کرنے میں قطعاً کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ یہ بات دینی نقطۂ نظر سے بھی ثابت ہے کہ اللہ نے اچھا اور برا دورقت پیدا کیا ہے بعض گھڑیاں مبارک ہوتی ہیں اور بعض غیر مبارک۔ اگر کوئی بھی کام کرتے وقت ہم اچھے برے وقت کو ملحوظ رکھیں تو اس میں کوئی حرج ہی کیا ہے۔

حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے صدر مدرس تھے انہوں نے بھی عملیات کی ایک کتاب مرتب کی تھی اس کا نام تھا بیاض یعقوبی یہ کتاب آج بھی مارکیٹ میں دستیاب ہے انہوں نے اس کتاب میں ایک جگہ لکھا ہے کہ اگر مرغ کے خون سے اتوار کے دن پہلی ساعت میں جو شمس کی ساعت ہوتی ہے تعویذ بنایا جائے تو مرگی کے مرض کو فوراً آرام ملتا ہے۔ اگر کسی مخصوص وقت میں اور کسی مخصوص دن میں کوئی مخصوص عمل کرنا شرعاً درست نہ ہوتا تو مولانا یعقوب نانوتویؒ ایسا کیوں فرماتے۔؟

جہاں تک ہمزاد، جنات اور مؤکلوں کو تابع کرنے کا معاملہ ہے تو کچھ بزرگوں نے اس کی مخالفت کی ہے۔ کیونکہ اللہ کے سوا کسی کی بھی غلامی اختیار کرنا جائز نہیں ہے اور کسی بھی طریقے سے دوسری مخلوقات کو اپنا غلام اور مطیع بنانا بھی بعض اکابرین کے نزدیک غلط ہے لیکن جو اکابر اس کے جواز کے قائل ہیں ان کا کہنا یہ ہے ہر چیز اور ہر مخلوق انسانوں کی خدمت کے لئے ہی پیدا ہوئی ہے۔ ہمزاد اور مؤکلین بھی غائبانہ انسان کی خدمت میں مصروف ہے۔ ان کو کسی بھی ہنر سے تابع کر کے ان سے اپنے مخصوص انداز سے خدمت لینے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ شرط یہ ہے کہ ہم اس مخلوقات کا ناجائز استعمال نہ کریں اور ان پر اپنا بے جا دباؤ نہ بنائیں۔ یوں بھی جب مؤکل اور ہمزاد کو تابع کیا جاتا ہے اس وقت عامل ان سے اپنا معاہدہ کرتا ہے اگر معاہدہ غلط ہو تو مؤکل تابع ہی نہیں ہوتا۔ ہمارے نزدیک ہمزاد اور مؤکل کی حیثیت صرف آلہ جیسی ہوتی ہے جن کے ذریعہ امراض وغیرہ کی تشخیص کر سکتے ہیں اور کسی بھی مخلوق کا استعمال کسی طرح کی تشخیص اور کسی طرح کی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے ممنوع نہیں ہے تاہم اس کا محتاج ہو کر عامل کو نہیں رہنا چاہئے اور اسے اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ مشکوک قسم کے طریقوں سے خود کو بچائے اور کسی بھی جگہ دین وشریعت سے الجھنے کی کوشش نہ کرے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ مؤکل وغیرہ اسی عامل کے تابع ہوتے ہیں جو اہل ہو نااہل اگر تابع بھی کرنا چاہے تو اس کو ناکامی ملتی ہے۔ کیونکہ نظر نہ آنے والی مخلوق اتنی سستی نہیں ہوتی کہ کوئی بھی اسے خرید لے اور کوئی بھی اس کو اپنا غلام بنا کر من مانیاں کرتا پھرے۔ جنات کو تو اہل ہند بھوت پریت ہی کے نام سے پکارتے ہیں۔ فرشتوں کے بارے میں ان کے خیالات مختلف ہیں۔ فرشتوں کو اہل ہنود دیووت کہتے ہیں۔ ہمارے یہاں اوتار، قطب، غوث، ابدال وغیرہ کی ایک حقیقت ہے۔ ولی کے بعد قطب کا درجہ ہے پھر غوث کا درجہ ہے پھر ابدال اس کے بعد تابعی اور مقامی کا مقام ہے۔ دیوی اور دیوتا کا تصور ان کا تقریباً ایسا ہے جیسا ہمارے یہاں بزرگوں کا ایک سلسلہ ہے اور ہم روحانی قوں میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور حضرت علاؤالدین صابری کو ایک مخصوص درجہ دیتے ہیں لیکن ہم کسی بھی بزرگ کو وہ مقام نہیں دیتے جو مقام اس کائنات کے خالق و مالک کا ہے۔ وہ دیوی دیوتا کو براہ راست ایک طاقت تصور کرتے ہیں جب کہ محتاط مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اس دنیا میں فی نفسہٖ کوئی بھی طاقت مؤثر نہیں ہے۔ فی نفسہٖ صرف باری تعالیٰ کی ذات مؤثر ہے اور کوئی بزرگ مرنے کے بعد کسی کو فائدہ پہنچانے کے اہلیت نہیں رکھتے۔ مزارات پر جا کر بھی اگر کچھ فائدہ ہوتا ہے تو بھی وہ اللہ ہی کے حکم اور اس کی مرضی سے ہوتا ہے۔ ورنہ قرآن حکیم کا دعویٰ تو یہ ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر ارباب کفر جن لوگوں کو پکارتے ہیں وہ ایک کھجور کی گٹھلی کے بھی مالک نہیں ہیں۔

ہماری اور ارباب شرک کی سوچیں مختلف ہیں ہمارا کہنا یہ ہے کہ اس کائنات کا ایک ہی فرمانروا ہے اسی کے حکم اور اسی کے مرضی سے یہ کائنات چل رہی ہے۔ اس کی حکومت وسلطنت میں نہ کوئی دخیل ہے نہ کسی کو ٹانگ اڑانے کی اجازت ہے۔ اس دنیا میں وہی ہوتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ کسی بھی دیوی دیوتا اور اوتار کو اپنی مرضی چلانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ارباب شرک کے خدا ہزاروں ہیں ان کے یہاں بیماری کا خدا اور ہے اور صحت کا خدا اور ہے، دولت کا خدا اور ہے اور غربت وناداروں کا خدا اور ہے۔

بعثت اسلام کے وقت خانہ کعبہ میں ۳۶۰ بت تھے اور عقیدہ اس وقت بھی مشرکین کا یہ تھا کہ سال میں جو ۳۶۰ دن ہوتے ہیں ان میں سے ہر ایک دن کا خدا الگ ہے۔ حالانکہ ہم مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا تو ایک ہی ہے مگر کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَأْنٍ اس کی ہر دن کی ایک نئی شان ہے۔

مزید چند سوالات

سوال از: احمد الدین ــــــــــــ مدریار

ناچیز کے حضور والا کی خدمت بابرکت میں چند سوالات ہیں جن کے جوابات کا احقر متمنی ہے۔

(۱) کافروں، بدکاروں کی ارواح بعد مرنے کے کیا مقید کرلی جاتی ہیں؟ اگر قید کرلی جاتی ہیں تو یہ ارواح خبیثہ کیوں کر نظر آتی ہیں۔؟ خصوصاً ان لوگوں کی روحیں جن کا اچانک حادثات میں موت واقع ہو جاتی ہیں۔

(۲) علم جفر، علم رمل، اور علم الاعداد کے منبع یا ماخذ یا موجد کون ہیں۔؟ یہ علوم دنیا میں کیسے وقوع پذیر ہوئے؟ ان کی حقیقت کہاں تک ہے؟ اور ان علوم کے پس پشت کونسی طاقتیں کارفرما ہوتی ہیں۔؟

(۳) میر افروز مدار جستو رخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء مطابق ہجری ۱۹ جمادی الاول ۱۴۱۶ھ بروز اتوار رات ٹھیک ۲ بج کر ۳ منٹ پر تولد ہوا تھا۔ علم النجوم کے مطابق اس کا نام رکھنے کے لئے وہ کونسا پہلا حرف یا نام ہوسکتا ہے جو اس کے حق میں دنیا و آخرت کی بھلائی و خیر وخوبی کے حصول کی خاطر بہتر ہو؟

امید ہے محترم مولانا فاضل حسن الہاشمی صاحب مدظلہ العالی مذکورہ بالا سوالات کے مفصل و تسلی بخش جوابات مرحمت فرما کر احقر کو ممنون و مشکور فرمائینگے۔

جواب

بعض اکابرین کی رائے کے مطابق جولوگ غیر طبعی موت مرتے ہیں ان کی روحیں مخصوص اوقات تک اسی دنیا میں بھٹکتی رہتی ہیں مرنے والا اگر نیک ہوتا ہے تو اس کی روح بھی نیک ہی ہوتی ہے اور اگر وہ بد ہوتا ہے تو اس کی روح بھی بد ہی ہوتی ہے۔ جولوگ اس دنیا میں اپنی زندگی میں دوسروں کے کام آتے ہیں ان کی ارواح بھی دوسروں کی مدد کرتی ہیں اور جولوگ عمر بھر لوگوں کو ستاتے ہیں اور رنج پہنچاتے ہیں ان کی ارواح بھی لوگوں کا ناک میں دم کرتی ہیں۔ ارواح خبیثہ سے مراد ان ہی لوگوں کی روحیں ہوتی ہیں جو عمر بھر دوسروں کے لئے وجہ ضرر بنے ہوں۔

اس بارے میں بہت زیادہ غور وفکر کرنا اور بہت زیادہ گہرائی میں جانا درست نہیں ہے کیونکہ اس بات سے صرف حق تعالیٰ ہی واقف ہے۔ اس لئے اس بارے میں جو بھی تصورات رائج ہیں ان کو صوفی صد درست نہیں مانا جاسکتا۔

علم جفر ہو یا علم رمل یا علم الاعداد یہ سب علوم ہمارے اپنے بزرگوں کی ایجاد ہیں اور ہر علم بحیثیت علم کے جائز ہی ہوتا ہے یہ الگ بات ہے کہ ہم اس کی حدیں پھلانگ کر اس کو ناجائز بنالیں۔ علم نجوم بھی اپنی ایک حد میں یقیناً جائز ہے لیکن جہاں سے گزر کر یہ ناجائز بن جاتا ہے ان حدوں کو پھلانگ کر اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی نہیں کرنی چاہئے۔ علم جفر کی بنیاد تو حضرت امام جعفر صادقؓ نے رکھی تھی۔ علم رمل کے بارے میں یہ آتا ہے کہ اس کی بنیاد رکھنے والے حضرت ادریس علیہ السلام تھے۔ آج یہ علوم پوری دنیا میں رائج ہیں۔ اور دیگر اقوام ان علوم کا بھرپور فائدہ اٹھا رہی ہیں لیکن مسلمانوں میں ایک بڑا طبقہ ابھی تک جائز وناجائز کی بحث میں الجھا ہوا ہے۔ حالانکہ علم کوئی بھی اسلام اس کی مخالفت نہیں کرتا کیونکہ اس دنیا کی ہر چیز اور اس دنیا کا ہر علم اللہ ہی کا پیدا کردہ ہے اس کا خالق کوئی دوسرا نہیں ہے۔ ہر علم کے کچھ پہلو نفع بخش ہوتے ہیں اور کچھ مضرت رساں ہمیں ضرر پہنچانے والے پہلوؤں سے احتراز کرنا چاہئے۔ اور جو نفع پہنچانے والے اجزا ہوں ان کو اختیار کرنا چاہئے۔ ہر ایک علم کے پیچھے ایک دم لاٹھی لے کر دوڑ جانا ٹھیک نہیں ہے سے پچاس سال پہلے انگریزی تعلیم کی مخالفت ہمارے علماء نے پوری شدت کے ساتھ کی تھی اس کا نقصان ہمارے سامنے آیا ہے۔ اور ہمارے بچے انگریزی زبان سے نابلد ہیں اگر مسلمان انگریزی زبان پر عبور حاصل کر لیتے تو یورپی ممالک میں دین اسلام کی تبلیغ میں آسانی ہوتی۔ اسی طرح علم رمل، علم نجوم، علم اعداد وغیرہ کے راستوں سے جو طوفان اٹھ رہے ہیں ان طوفانوں کا مقابلہ ہم جب ہی کر سکتے ہیں جب ہم ان علوم سے واقفیت رکھتے ہوں اگر ہم ان علوم میں کورے ہوں گے تو ہمارے لئے راہ فرار کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں رہے گا۔ یہ بات یاد رکھیں علم کوئی بھی ہو اس کا خالق اللہ ہے۔ اور اللہ نے اس کائنات میں کوئی بھی چیز عبث پیدا نہیں کی ہے۔ ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مقصد ہے اور ہر علم سے کچھ نہ کچھ فائدہ ہے۔

آپ کے صاحبزادے کی پیدائش ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء کی ہے۔ گویا کہ اس عدد زندگی ۴۱ ہے۔ آپ اس کا نام ایسا تجویز کریں کہ اس کا مفرد عدد ۴ ہو یا پھر ایک اور ۹ ہو۔ اگر اس کے نام کا پہلا حرف ت، ر، یا ط ہو تو بہتر ہے۔ نام ایسا تجویز کریں کہ جو مختصر ہو اور جس کے معانی اچھے ہوں۔

ہمت واستقلال کی کمی

سوال از: نور الہدیٰ باندوی ـــــــ ممبئی

میں آپ کا رسالہ کافی وقت سے پڑھتا ہوں اور آپ کا رسالہ بہت ہی پسند آیا اس جیسا رسالہ ابھی تک بازار میں دیکھنے کو نہیں، دین و دنیا کی باتیں ملتی ہیں اللہ اس رسالے کو دن رات ترقی عطا فرمائیں۔

حضرت میں کچھ اپنے حالات آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ میرا نام نور الہدیٰ باندوی ہے۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالا ہے ابھی تک کسی کام میں ترقی نہیں کر پایا۔ پہلے میں مدرسے میں پڑھاتا تھا پھر ہنر کام سیکھنے کا ارادہ ہوا تو لکڑی کا کام کیا یہ بھی ادھورا۔ اور اب میں سلائی درزی کا کام کرتا ہوں، کام تو سیکھ گیا ہوں دو سال سے کچھ بھی نہیں کمایا ہوں۔ وقت خراب ہوتا چلا جارہا ہے اب سلائی کا کام بھی چھوڑنے کا ارادہ اس لئے کہ میں جسمانی کمزوری بہت ہے کیونکہ جب کام کرتا ہوں تو پوری پیٹھ جکڑ جاتی ہے۔ بہت تکلیف ہوتی ہے کوئی کام مستقل مزاجی سے نہیں کر پاتا ہوں میرا دماغ تھکا رہتا ہے، بلکہ سر میں درد رہتا ہے، میری عمر ۲۵ سال کی ہو چکی ہے۔ بہت کمانے کی سوچتا ہوں مگر کما نہیں پاتا۔ اپنے امی ابو کو کچھ جواب نہیں دے پاتا بہت اداس رہتا ہوں لوگوں سے ملاقات میں ٹھیک ہے مگر جب تنہائی میں سوچ کر پریشان رہتا ہوں۔ بس سب کل ملا کر معاشی پریشانی میں مبتلا ہوں اور میری شادی ہونے والی ہے مگر شادی کرنے کا ارادہ نہیں بنتا ہے کیا لکھوں میرے پاس الفاظ نہیں ہے آپ کو اللہ نے اتنا سارا علم دیا ہے اپنے علم کے ذریعہ میرے نام کے اعداد اور گردش کا پتہ لگادیں۔ اور میرے کاروبار کا بھی انتخاب کردیں اور میرے حالات ایسے کب تک رہیں گے۔ ذاتی شخصیت کے بارے میں بتادیں اور ایسے حالات

ہونے کی بنا پر کسی طرح کی عبادت کرنے کو دل نہیں کرتا۔ دنیا و آخرت دونوں بگڑی نظر آرہی ہے مگر اللہ کی ذات سے ناامید نہیں ہوں۔

اداس اس لئے رہتا ہوں وقت گزرتا جارہا ہے اور میں گھر میں سب سے بڑا ہوں اپنے ابو کا ہاتھ نہیں بٹا پارہا ہوں۔ میرے چھوٹا بھائی بھی ابھی تک کچھ نہیں کرتا تھا چھ سال گزرنے کے بعد اب اللہ کا شکر ہے کمارہا ہے مگر دینی جذبہ نہیں ہے۔ اب چھوٹے کمارہے ہیں تو شرمندگی اور زیادہ تڑپاتی ہے۔
حضرت میرے حالات کا حل تفصیل سے بتائیں۔

جواب

آپ کو جسمانی بیماریاں ہیں اور ہمت پست ہے آپ احساس کمتری کا بھی شکار ہیں۔ آپ اگر ہمت سے کام کرتے رہیں اور اپنے اندر آگے بڑھنے کی اور ترقی پانے کی لگن پیدا کرلیں تو آپ کو ترقی کرنے سے کون روک سکتا ہے۔ آپ اپنے رب پر بھروسہ کرکے اپنے کام کی شروعات کریں درزی کے کام میں کافی برکت ہے۔ ہمارے خیال میں آپ کو یہی کام جاری رکھنا چاہئے۔ کام تو آپ کوئی سا بھی کریں گے محنت تو ہر کام میں کرنی پڑے گی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے تو کچھ بھی نہیں ہوگا پھر بار بار کام بدلنے سے کیا فائدہ۔ درزی کے کام میں لگ جایئے اور اس کے بعد پیچھے پلٹ کر مت دیکھئے۔ آپ کی یہ سوچ کہ کیا بات ہے کہ آپ کا کام کیوں نہیں چل رہا ہے اور آپ کی تندرستی کیوں خراب ہورہی ہے خواہ مخواہ کی سوچ ہے۔ اس سے نجات حاصل کیجئے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ کے اندر کوئی کمی نہیں ہے۔ آپ عزم مصمم تو کریں آپ کے رب کی مدد آپ کے ساتھ ہوگی۔ اگر آپ چند وظائف کی پابندی کرلیں تو بہتر ہے۔ نماز فجر کے بعد "یَا سَلَامُ" ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں۔ نماز ظہر کے بعد "یَا فَتَّاحُ" ۴۸۹ مرتبہ پڑھا کریں۔ عصر کی نماز کے بعد "یَا شَافِیُ" ۳۹۱ مرتبہ پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد "یَا رَزَّاقُ" ۳۰۸ مرتبہ پڑھیں اور عشاء کی نماز کے بعد "یَا قَوِیُّ" ۱۱۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ جمعہ کے دن حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۴۵۰ مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنے کی پابندی کریں۔ ان وظائف کے اہتمام سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا اور آپ رفتہ رفتہ انشاء اللہ تمام مسائل اور تمام کمزوریوں سے نجات حاصل کریں گے۔ یاسلام کا وظیفہ آپ کو عافیت اور سلامتی سے ہمکنار کرے گا۔ یافتاح کا ورد آپ کی زندگی میں روزی کے دروازے کھولے گا۔ یاشافی کا وظیفہ آپ کو بیماریوں سے چھٹکارا دلائے گا اور آپ آہستہ آہستہ تندرست ہوجائیں گے۔ یارزاق کا وظیفہ آپ کو روزی کی فراوانی کے ساتھ خیر و برکت سے بھی مالا مال کرے گا۔ یاقوی کے ورد سے آپ تمام جسمانی و روحانی کمزوریوں سے نجات پالیں گے اور جمعہ کے دن کا ورد آپ کو احساس کمتری سے نجات دلا کر آپ کے اندر ایک قوت ایک ہمت اور ایک جرأت پیدا کرے گا اور آپ محسوس کریں گے کہ اللہ نے آپ کو تمام قوتوں سے نوازا ہے اور آپ کسی سے کسی درجہ بھی کم نہیں ہیں۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ۹ ہے اور ۹ عدد کے لوگ بالعموم کامیاب زندگی گزارتے ہیں اور دنیا کو آسانی سے متاثر کرلیتے ہیں۔ اٹھئے اور دنیا کو فتح کرنے کا ارادہ کرلیجئے اور یہ یقین رکھیں کہ اللہ کی مدد ان لوگوں کے لئے آتی ہے جو جدوجہد میں مصروف ہوں صرف سوچنے سے اور گھر میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے نہ کچھ ہوا ہے نہ کچھ ہوگا، نہ کرنے والا انسان اللہ کی نظروں سے بھی گر جاتا ہے، دنیا والوں کی نظروں سے بھی گر جاتا ہے اور ایک دن خود اپنی نظروں سے بھی گر جاتا ہے۔

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ آپ کو تمام بیماریوں سے نجات دے آپ کے اندر جرأت اور استقلال پیدا کرے اور آپ کو مذکورہ تمام وظائف کی پابندی کرنے کی توفیق دے تاکہ آپ اپنی زندگی کی گوناگوں الجھنوں سے چھٹکارا پانے میں کامیاب ہوجائیں۔

ان کی بھی سنئے

سوال از: محمد نیاز بیگ والے ——— حیدرآباد

میں بیگ کا کام کرتا ہوں میں ایک بار اجمیر شریف جارہا تھا کہ اچانک راستہ میں کوئی بزرگ مل گئے اس کے بعد سے میں لوگوں کا علاج بھی کررہا ہوں خود ہی لوگ میرے پاس آتے رہتے ہیں میں پڑھا لکھا نہیں ہوں دوسرے سے تعویذ لکھوانا پڑتا ہے۔ نہ قرآن پڑھنے آتا ہے نہ اور لوگوں کو بولتا ہوں میں کچھ نہیں جانتا مگر لوگ آتے رہتے ہیں۔ ایک حافظ صاحب جو مدرسہ حسینیہ کا پڑھا ہوا ہے میں ان کو سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنے کو کہا تھا تاکہ برکت ہو لیکن وہ جناب پڑھنے سے انکار کرتا ہے۔ وہ بولتا ہے اگر میں سورۂ بقرہ پڑھوں گا تو مجھے مؤکل پریشان کرے گا لیکن دعا تعویذ کررہا ہوں ایسا کرنے والے کا انجام کیا ہوگا۔ مہربانی فرماکر خلاصہ کرکے لکھیں۔ آج کل کے حافظ کہنے کو حافظ کہلاتے ہیں اور قرآن پڑھنے سے ڈرتے ہیں پھر ہم جیسے جاہلوں کا کیا ہوگا مہربانی فرماکر حضرت اس پر روشنی ڈالیں اور میری بھی رہنمائی فرمائیں تاکہ میں بھی لوگوں کو تعویذ دے سکوں اور قوم کی خدمت کے ساتھ رقم بھی کماؤں۔ اس لئے کہ آج کل روپے ہی سب کچھ ہے۔ پوری امید ہے کہ میری رہنمائی فرمائینگے ورنہ میں حشر کے میدان میں آپ کا دامن پکڑوں گا تاکہ آپ تمام لوگوں کو رہنمائی فرمارہے ہیں میری بھی رہنمائی کریں۔

آپ کی کتاب طلسماتی دنیا سے بہت سارے لوگ عملیات سیکھ رہے ہیں اور رقم کمارہے ہیں اور بہت سارے لوگ آپ کے شاگرد بھی یہاں موجود ہیں بہت سارے ایسے لوگ بھی ہیں جو طلسماتی دنیا کا دیوانہ بنا رہتا ہے میں بھی دو عدد رسالہ لیا تھا لیکن پڑھنا نہیں آتا کیا کروں دوسرے سے پڑھوا کر سنتا تو سمجھ

میں آیا واقع رسالہ ہے۔ پھر جواب دودسرے سے لکھوارہاہوں۔

معافی چاہوں گا جواب ضرور دیں میں اگلے شمارے میں جواب کا انتظار کروں گا۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ اگلے شمارے میں جواب آئے گا اور آپ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کروں گا۔ میں نے آپ کی موم بتی بھی لوگوں کو دی اور اس سے اچھی رقم حاصل کی، زیادہ کیا لکھوں۔

جواب

حیرت کی بات ہے کہ آپ ماہنامہ طلسماتی دنیا کو پسند کرتے ہیں اس کے مضامین سے استفادہ بھی کرتے ہیں لیکن اسے خود پڑھ نہیں سکتے کسی سے پڑھوا کر سنتے ہیں۔ کیا تمام عمر آپ ایسا ہی کرتے رہیں گے؟ ایک بات یاد رکھیں کہ عمر بھر جاہل رہ کر بار بار دوسروں کے سامنے شرمندہ ہونے سے کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ آپ کسی ایسے اسکول میں جہاں تعلیم بالغاں کا سلسلہ ہو اپنا داخلہ کرالیں اور پہلی جماعت میں داخلہ لیتے ہوئے بالکل نہ شرمائیں۔ عمر بھر کی ندامت سے کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ چند سال بچوں کی طرح کسی اسکول میں پڑھ کر اس جہالت سے نجات پالیں جو آپ کی مجبوری بنی ہوئی ہے۔

آپ نے لکھا ہے آپ اجمیر شریف گئے تھے اور راستے میں کسی بزرگ سے ملنے کی وجہ سے آپ نے تعویذ گنڈے شروع کردیئے۔ تعویذ گنڈوں کی لائن جہالت اور دیدہ دلیری کی وجہ سے بہت بدنام ہوچکی ہے اس لائن میں ایسے ایسے نکھے لوگ دندنا رہے ہیں کہ جن کو دیکھ کر افسوس بھی ہوتا ہے اور شرم بھی آتی ہے۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا عرصۂ دراز سے ایسے عاملوں کے خلاف جو صرف لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے گلی گلی دھونی رچائے بیٹھے ہیں ایک جہاد کررہا ہے۔ لیکن اگر طلسماتی دنیا پڑھنے والے لوگ بھی یہی طرز اختیار کرلیں اور کچھ سیکھے اور جانے بغیر تعویذوں کی دکان کھول کر بیٹھ جائیں تو ہمارے لئے افسوس اور شرم کی بات ہے۔ تعویذ گنڈے کرنا غلط نہیں ہے غلط یہ ہے کہ اس لائن کی باقاعدہ واقفیت حاصل کئے بغیر لوگ یہ کام شروع کردیتے ہیں اور چند لوگوں کو فائدہ پہنچا کر خود کو تیس مار خاں سمجھنے لگتے ہیں۔ کم سے کم آپ ایسا نہ کریں آپ بھی ایسا کریں گے تو ہماری تحریک بدنام ہوگی۔

آپ نے ہمیں دھمکی دی ہے کہ اگر ہم نے آپ کی رہنمائی نہیں کی تو آپ حشر کے میدان میں دامن گیر ہوجائیں گے۔ حضور! دھمکی کی کوئی ضرورت نہیں ہے، ہم تو پوری قوم کی رہنمائی بغیر کسی فہمائش اور بغیر کسی کی دھمکی کے کررہے ہیں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ اچھے عامل بنیں اور اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہوجائیں۔ دراصل مشکل یہ ہے کہ ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ جس دن وہ اس لائن میں قدم رکھے اسی دن کوئی مؤکل اس کے ہاتھ لگ جائے اور تمام علوم ظاہر و باطن اسی دن اس کے حلق میں اتر جائیں اور اسی دن اس کو کسی عامل کامل سے سند بھی مل جائے۔ اس طرح کی بچکانہ سوچوں نے اس لائن کی دھجیاں بکھیر دی ہیں اور یہ لائن جو ایک قیمتی لائن ہے غلط قسم کے لوگوں سے پٹ کر رہ گئی ہے۔ یاد رکھیں کوئی بھی لائن ہو پہلے صبر وضبط کے ساتھ اس کے جزو اور کل کو سمجھنا پڑتا ہے۔ اپنا وقت لگا کر ہی انسان کسی لائن میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ ایسا کہیں نہیں ہوتا کہ آج کسی اسکول میں داخل ہوں اور اگلے دن سارٹیفکیٹ لے کر اسکول سے باہر آجائیں۔ ایک انسان ڈونیشن دے کر کسی طبیہ کالج میں داخلہ لیتا ہے پھر چھ سات سالوں تک وہاں اپنا وقت لگاتا ہے، ہر ماہ فیس بھی ادا کرتا ہے۔ چار بار امتحانات بھی دیتا ہے اس کے بعد وہ ڈاکٹر بنتا ہے۔ اگر وہ سمجھ دار ہوتا ہے تو چھ سات سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد بھی وہ کسی معتبر اور کامیاب ڈاکٹر کے کلینک پر بطور کمپاؤنڈر سروس کرتا ہے پھر اس کے بعد اپنا کلینک کھولتا ہے تب ہی اس کو اللہ کے فضل سے کامیابی ملتی ہے لیکن اس روحانی عملیات کی لائن میں آناً فاناً انسان عامل بن جاتا ہے اور علاج شروع کردیتا ہے اسی طرح کی غیر سنجیدہ باتوں نے اور غیر سنجیدہ لوگوں نے اس لائن کی مٹی ماردی ہے اور اس لائن کو خاصا بدنام کردیا ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ ایسا نہ کریں آپ طلسماتی دنیا پڑھنے والوں میں ہیں آپ کو اس لائن کی باقاعدہ واقفیت حاصل کرنی چاہئے اور آپ کو باقاعدہ علم حاصل کرنا چاہئے۔ وقت کتنا بھی لگے، بنیں تو ڈھنگ کے عامل بنیں ورنہ اس لائن میں آنے کی تمنا نہ کریں۔ کیونکہ جاہل قسم کے باباؤں سے پہلے ہی ایک کہرام مچا ہوا ہے آپ بھی اگر آدھمکے تو پھر کیا ہوگا۔ صرف شور میں اضافہ ہوگا، جہالت اور گمراہی کے اندھیرے اور زیادہ گہرے ہوجائیں گے۔ علم ومعرفت کی روشنی اور بھی معدوم ہوجائے گی۔ کوئی حافظ اگر آپ کے کہنے سے کچھ نہیں پڑھتا ہے تو ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے نہ پڑیں۔ کسی اور سے رابطہ کریں ہر شخص کی اپنی کچھ مجبوری اور اپنی کچھ سوچ بھی ہوتی ہے۔ ایک دم سب کی مخالفت کرنا اور سب کو ایک لاٹھی سے ہانک دینا صحیح نہیں ہوتا۔ ہم جانتے ہیں کہ طلسماتی دنیا پڑھ کر لوگ عملیات کررہے ہیں اور اللہ انہیں کامیاب بھی کررہا ہے لیکن ہماری سبھی سے درخواست یہ ہے کہ وقتی فائدوں پر تکیہ کرکے نہ بیٹھ جائیں بلکہ باقاعدہ اس لائن کا علم کسی استاد سے حاصل کرکے پھر میدان خدمت میں آئیں۔ تاکہ اپنا اور سب کا عقیدہ بھی سلامت رہے اور خود اعتمادی کے ساتھ خدمت خلق کا سلسلہ جاری رہے۔ امید ہے کہ آپ کی بہت کچھ رہنمائی ہوگئی ہوگی اور اب ہمارا دامن میدان حشر میں محفوظ رہے گا۔

سفلی عامل کی چوکھٹ پر جا کر پچھتاوا

سوال از: محمد اکبر ______ حیدرآباد

عرض ہے کہ حیدرآباد میں آپ سے ملاقات ہوئی تھی بہن کے علاوہ

...کے لئے تعویذ دیا تھا اور میرے علاج کے تعلق سے بھی بتایا تھا بہت بڑی بھول ہوگئی۔ ایک سفلی والا مل گیا وہ دو ہزار روپے لے گیا مگر کچھ کام نہ کیا۔ الٹا دھمکی دینا شروع کیا جب روپے طلب کئے تو فون پر یہ کہنے لگا کہ تیرے بیوی بچوں کو ختم کردوں گا اور ان سب دھمکی کو سن کر عجیب پریشانی شروع ہوگئی۔ وہ شیطان کافی فریب باز نکلا۔ کلکتہ کا رہنے والا ہے اپنے کو حافظ کہتا ہے لیکن جب ہمارے حافظ صاحب سے ملاقات ہوئی تو خاموش ہوگیا۔ اب فون کرتا ہوں تو ...ہتا کہیں اور بولتا کہیں اور جن جن لوگوں سے ملاقات کی سب کو دھمکی دیا۔ کیا کرتا سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔ میرے حافظ صاحب نے منع کیا تھا۔ ان کے ...س مت جاؤ میں مولانا ہاشمی صاحب سے پورا علاج کرادیتا ہوں اور لوح دولت ولوح نصرت وہاں سے منگوادیتا ہوں۔ گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کروالو اللہ کا کرم شروع ہوجائے گا اور انشاء اللہ زندگی بھر کو راحت نصیب ہوگی مگر میں نے ان کی باتوں کو نہ مانا۔ اب میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ میری رہنمائی فرمائیں۔ گھر میں پڑھنے کیلئے بتائے اور علاج کے تعلق سے بتائیں کہ کیا خرچ پڑے گا۔ اگر آپ کی اجازت ہو تو میں دیوبند بھی جاسکتا ہوں لوح نصرت، لوح دولت اور حصار، موم بتی کا کیا خرچ پڑے گا۔ شادی میں رکاوٹ اور کام جلد ہونے کے لئے تمام چیزوں کی ضرورت ہے۔

میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ ہم غریب پر مہربانی فرمائیں اور علاج بتائیں انشاء اللہ اب میں سفلی والوں کے پاس کبھی نہیں جاؤں گا (توبہ کرتا) ہوں اللہ مجھے معاف کرے اور آپ سے بھی وعدہ کرتا ہوں میرے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو شیطانی علاج سے بچائے آمین۔

میرے حافظ صاحب آپ کی کتاب سے ہی عمل کرتے ہیں اور لوگوں کو فائدہ پہنچارہے ہیں۔ اس دور میں ایسے لوگ بہت کم ہیں جو انسانوں کو راحت کا راستہ بتائیں جس طرح آپ کتاب کے ذریعہ لوگوں کی رہنمائی فرمارہے ہیں اور اللہ نے لاکھوں بندے فیض حاصل کررہے ہیں اسی طرح سے وہ بھی لوگوں کو سمجھارہے ہیں بتارہے ہیں میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ایک سفلی والے ان سے ملنے آئے سفلی والے نے سلام کیا۔ حافظ صاحب نے جواب بھی نہیں دیا نہ ہاتھ ہلایا نہ ان کو بیٹھنے کو کہا۔ تھوڑی دیر بعد انہوں نے کہا کہ میں آپ سے ملنے آیا ہوں تو انہوں نے جواب دیا فوراً یہاں سے چلے جاؤ اور وہ چلے گئے۔ سفلی والوں کا برا دھندہ اسی طرح ختم ہوجائے گا۔

حیدرآباد میں لوگ سفلی والوں کو بیس ہزار، تیس ہزار رقم دیتے ہیں لیکن ایک مسلمان جو دیکھنے میں بھولا بھالا لگتا ہے سر پر ٹوپی اور پائجامہ۔ ایسے لوگوں کو سماج سے دور بھگادینا چاہئے اور مرجائے تو سڑک پر پھینک دینا چاہئے تاکہ اور بھی نام نہاد مسلمان ہوشیار ہوجائیں اور ایسی حرکت سے باز آجائیں اور توبہ کرکے اپنی آخرت سنواریں۔ یہ جادوگر حیدرآباد میں واپر پورہ میں رہتا ہے ایسے لوگوں کے لئے بددعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہلاک کردے آمین۔

جواب

ہمیں یاد ہے کہ آپ ہمارے پاس آئے تھے اور ہم نے آپ کا علاج بھی شروع کیا تھا پھر آپ کیوں بھٹک گئے۔؟ ہم جانتے ہیں کہ انسان کیوں بھٹکتا ہے، ہوتا یہ ہے کہ ہر انسان یہ چاہتا ہے کہ آج علاج شروع کرو اور اگلے ہی دن سے اس کو فائدہ نظر آنے لگے اور یہ ہوتا نہیں پھر ایسے لوگوں کی نظر ان اشتہاروں پر پڑتی ہے جن میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ ۱۲ گھنٹے میں کامیابی، تین گھنٹے میں محبوب قدموں میں، ایک گھنٹے میں سوتن گھر سے باہر اور چٹکی بجاتے ہی غیر ملکی ملازمت وغیرہ۔ اس طرح کے اشتہار پڑھ کر دماغ خراب ہوجاتا ہے اور انسان کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ کامیابی ہمیشہ آہستہ آہستہ ملتی ہے اور اللہ کی مدد اور نصرت حاصل کرنے کے لئے صبر وضبط سے کام لینا پڑتا ہے۔ ہم حیدرآباد میں جن لوگوں کے کام کرکے آئے تھے اللہ کے فضل وکرم سے ان میں سے ۸۰ فی صد لوگوں کی اطلاعات ہمیں مل گئی ہیں کہ ان کے کام بن گئے اور انہیں اپنے مقاصد میں کامیابی مل گئی۔ بقیہ ۲۰ فی صد بھی انشاء اللہ آہستہ آہستہ کامیابی تک پہنچیں گے کیونکہ اللہ کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں ہے ہم نے اس کی بارگاہ میں تعویذوں کی صورت میں جو درخواستیں اس کے پریشان بندوں کے لئے لگائی ہیں وہ ان درخواستوں پر اپنا حکم جاری کرے گا اور ایک ایک کرکے ہر شخص پریشانی اور مصیبت سے نجات حاصل کرے گا۔ آپ بھی جلد بازی کا شکار ہوکر اپنی عقل بھی گنوا بیٹھے اور اپنا پیسہ بھی۔ امید ہے کہ آپ آئندہ نہیں بھٹکیں گے اور آئندہ آپ اپنی عقل کی حفاظت کریں گے، اپنے پیسے کی بھی اور اپنے عقیدے کی بھی۔

بازاری عاملوں کا ایک طرہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جب لوگ ان سے علاج کرانا بند کردیتے ہیں تو وہ دھمکیاں دیتے ہیں لوگ ڈر جاتے ہیں اور پھر ان کی چوکھٹ پر پہنچ جاتے ہیں اس طرح بازاری عاملین اپنے مریضوں کو کئی بار قسطوں میں لوٹتے کھسوٹتے ہیں اور جب انہیں یقین ہوجاتا ہے کہ لوگوں کا سارا خون انہوں نے نچوڑلیا ہے اور اب مریض کے جسم میں سوکھی ہوئی ہڈیوں کے سوا کچھ نہیں رہا ہے تو پھر وہ خود ہی اپنا دامن چھڑالیتے ہیں۔ خدا کے لئے ایسے بازاری عاملوں سے اللہ کے بندوں کو بچایئے لیکن یہ تب ہی تو ممکن ہے جب پہلے آپ خود بچیں اور خود عقل کے ناخن لیں۔

ضروری نہیں کہ آپ ہم سے ہی علاج کرائیں، آپ کسی بھی عامل سے علاج کرائیں لیکن ایسے عامل سے علاج کرائیں جو قرآن حکیم کی آیات سے اسماء الٰہی سے یا علم جفر سے علاج کرتا ہو اور وہ عقیدے کے اعتبار سے صحیح ہو۔ ایسے بہت سے عاملین جو صحیح خدمت خلق کررہے ہیں۔ حیدرآباد میں خاصی تعداد

میں موجود ہیں ضرورت پڑنے پر ان سے رجوع کریں ادھر اُدھر نہ بھٹکیں اور جہالت زدہ قسم کے عاملین سے دور رہیں۔اسی میں سب کی بھلائی ہے اور اسی میں عقل اور عقیدے کی حفاظت ہے۔

بندشوں کا شکار

سوال از: شیخ ادریس ــــــــــــ برہانپور

آپ ایک عظیم الشان انسان ہیں اللہ آپ کی عمر دراز کرے آمین۔
حضرت مجھ پر روزی رزق، عزت، شہرت کی یہاں تک کہ ہر قسم کی بندشیں ہیں میں ایک ڈاکٹر ہوں (علم طب سے) بندشیں ایسی ہیں کہ میں کسی کا لیا ہوا دے نہیں سکتا مجھ سے کسی کو لینا ہو تو وہ کسی بھی طرح سے وصول کرلے گا اور ذلیل اتنا کرے گا کہ خدا کی پناہ ڈاکٹر ہونے کے باوجود ایک معمولی سا انسان ہو کر رہ گیا ہوں۔

آپ کا رسالہ جادوٹونا نمبر کے طریقہ ۷۵ سے پتہ چلا کہ میں اور اہلیہ اوپری اثرات کا شکار ہیں۔طریقہ ۷۵ کو پڑھ کر اہلیہ پر جو حاضری ہوئی اس نے گزرے ہوئے تمام حالات بتائے جو کہ پہلی شادی سے لے کر آج تک تمام پریشانیاں ذلت ورسوائی میری سیدھی آنکھ کا پھوٹنا ہونا جو کہ آج تک مکمل علاج نہیں کرا پایا۔پہلی بیوی کے ذریعہ مقدمات میں ذلت ورسوائی، حد سے زیادہ تنگ دستی یہ تمام حالات آسیبی اثرات نے پیدا کئے۔

آپ کے رسالہ جادوٹونا نمبر کے صفحہ نمبر:۵۹ کے عمل نمبر ۴ میں مکمل میرے حالات درج ہیں۔لہٰذا میری مدد کیجئے اور میری رہنمائی کیجئے میرا علاج بتایئے۔

میرا نام ڈاکٹر شیخ ادریس، والدہ کا نام سکینہ بی۔

دوسری بیوی کا نام خالدہ بانو، زاہدہ بی۔

پہلی بیوی کا نام شبانہ خاتون، والدہ بنو بی عرف کسم۔

جواب

آپ صرف آسیبی اثرات کا شکار نہیں ہیں بلکہ آپ بندشوں کا شکار بھی ہیں اور جب کوئی انسان آسیب اور سحر کا شکار ہوتا ہے تو علاج کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں کیونکہ یہ دونوں اثرات ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ان میں سے جب کسی ایک اثر کو ختم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو دوسرا اثر زور پکڑتا ہے مثلاً اگر معالج سحر کو اتارنے کی کوشش کرے گا تو آسیبی اثرات بڑھ جائیں گے اور اگر معالج آسیبی اثرات کو ختم کرنے کی کوشش کرے تو اثرات دگنے ہو جائیں گے اس لئے ایسی حالت میں جب کسی انسان پر دونوں طرح کے اثرات جمع ہوں تو عامل کو بڑے حکمت عملی کے ساتھ علاج کرنا پڑتا ہے بشرطیکہ وہ سچ مچ کا عامل ہو اور اگر وہ اناڑی ہوگا تو الٹی ٹپ کچھ بھی علاج شروع کردے گا اور مریض کی ایسی کی تیسی ہو کر رہ جائے گی۔یہ الگ بات ہے کہ اندھے کا تیر لگ جائے اور اللہ کے فضل سے مریض غلط علاج کے بعد بھی ٹھیک ہو جائے۔آپ نے ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کیلئے روحانی علاج تو ضرور کرایا ہوگا لیکن شاید وہ کارگر نہیں ہوسکا۔ہم آپ کے لئے روحانی علاج تجویز کررہے ہیں اس کو دھیان سے پڑھ لیں اور اس پر عمل کریں۔

جمعرات کے دن سے علاج شروع کریں۔ہر نقش آدھے گھنٹے پانی میں بھگونے کے بعد اس کا پانی صبح ۸ بجے، شام کو عصر کے بعد پینا ہے۔نقوش ہفتہ وار اس طرح بنیں گے۔جمعرات کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	علیٰ	نوح	فی العالمین
فی العالمین	نوح	علیٰ	سلام
علیٰ	سلام	فی العالمین	نوح
نوح	فی العالمین	سلام	علیٰ

جمعہ کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	علیٰ	موسیٰ	وہارون
وہارون	موسیٰ	علیٰ	سلام
علیٰ	سلام	وہارون	موسیٰ
موسیٰ	وہارون	سلام	علیٰ

ہفتہ کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	علیٰ	اِل	یاسین
یاسین	اِل	علیٰ	سلام
علیٰ	سلام	یاسین	اِل
اِل	یاسین	سلام	علیٰ

اتوار کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	قولاً	من رب	رحیم
رحیم	من رب	قولاً	سلام
قولاً	سلام	رحیم	من رب
من رب	رحیم	سلام	قولاً

پیر کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام	علیٰ	من اتبع	الہدیٰ
الہدیٰ	من اتبع	علیٰ	سلام
علیٰ	سلام	الہدیٰ	من اتبع
من اتبع	الہدیٰ	سلام	علیٰ

منگل کے دن پینے والا نقش۔

۷۸۶

سلام علیکم	طبتم	فادخلوہا	خالدین
خالدین	فادخلوہا	طبتم	سلام علیکم
طبتم	سلام علیکم	خالدین	فادخلوہا
فادخلوہا	خالدین	سلام علیکم	طبتم

بدھ کے دن پینے والا نقش

۷۸۶

سلام	ہی حتیٰ	مطلع	الفجر
الفجر	مطلع	ہی حتیٰ	سلام
ہی حتیٰ	سلام	الفجر	مطلع
مطلع	الفجر	سلام	ہی حتیٰ

ان نقوش کی ہم آپ کو اجازت دیتے ہیں یہ نقوش اسی طرح روزمرہ کے حساب سے ۲۸ دن چلیں گے اور یہ ہر نقش دن میں دوبار پیا جائے گا۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنی بیویوں کو بھی پلائیں اور اگر گھر میں بچے ہوں تو ان کو بھی ان کا پانی پلاتے رہیں۔ یہ سحر کو رفع کرنے کا علاج ہے۔

ان نقوش کی چال یہ ہے اس چال کے اعتبار سے نقش بھریں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

پہلے دن نقش کا پانی پینے سے پہلے یہ نقش گلے میں ڈالیں یہ بھی تین عدد تیار کرلیں ایک اپنے گلے میں ڈال لیں اور ایک ایک نقش بیویوں کے گلے میں ڈال دیں۔ ان نقوش کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں اور کپڑا چڑھانے سے پہلے موم جامہ ضرور کرلیں تاکہ پانی وغیرہ سے نقش خراب نہ ہو۔

یہ نقش کالی روشنائی یا کالی پینسل سے لکھا جائے گا۔

۷۸۶

سلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ	سلام قولاً من رب رحیم	سلام علیکم طبتم فادخلوہا خالدین
سلام علیٰ موسیٰ وہارون	سلام علیٰ من اتبع الہدیٰ	سلام علیٰ ابراہیم
سلام علیٰ الیاسین	سلام ہی حتیٰ مطلع الفجر	سلام علیٰ نوح فی العالمین

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اس علاج کے دوران اس بات کا امکان ہے کہ آسیبی خلل کی زیادتی ہو اس لئے روزانہ سونے سے پہلے یہ نقش گھول کر پیتے رہیں گے۔ یہ نقش بھی اوپر والی رفتار سے بنے گا۔

۲۸ دن گزرنے کے بعد اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور یہی نقش ایک کلینک میں بھی کہیں رکھ دیں۔ انشاء اللہ سحری اور آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔ روزانہ دوسو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم اور تین سو مرتبہ "یَا مُغْنِیُ" پڑھتے رہیں۔

بازو پر باندھنے والا نقش یہ ہے۔ یہ بھی اوپر والی چال سے بنے گا۔

۷۸۶

۲۷۵	۲۸۹	۲۸۵	۲۸۲
۲۸۶	۲۸۱	۲۷۶	۲۸۸
۲۸۰	۲۸۳	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۴

اگر اس کے بعد بھی خدانخواستہ آپ کو سحر اور آسیب سے نجات نہ

ملے اور کاروبار کی حالت نہ سدھرے تو پھر کسی بھی بدھ کے دن دیو بند آ کر ہم سے ملاقات کریں اور آنے سے پہلے فون ضرور کر لیں

اسم اعظم کی زکوٰۃ کا مسئلہ

سوال از: (نام مخفی)

بندہ آپ کا طلسماتی دنیا روحانی رسالہ پڑھتا رہتا ہے اور اس بات سے بہت مسرت ہے کہ آپ نے اس پر آشوب دور میں ایک اصلاحی اور حالات کے مدنظر روحانی رسالہ شائع کیا اس سے امت مسلمہ بہت فیض اٹھا رہی ہے۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ بندہ دعا کرتا ہے۔

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

آپ نے جو اپنے رسالے میں سوالات کا سلسلہ شروع کیا اور کوئی شخص بھی تین سوالات کر سکتا ہے اس کے پیش نظر میں بھی سوالات کے جواب کا متمنی ہوں۔ امید ہے کہ جواب سے نوازیں گے۔

مجھے عملیات کی لائن سے بچپن سے بہت دلچسپی رہی اور بہت سے عملیات میں چلہ کشی بھی کی۔ کچھ عملیات میں کامیابی بھی ہوئی۔ لیکن ایک بات میں جس کا کافی سالوں سے مشتاق رہا وہ حاصل نہ ہو سکی وہ یہ ہے کہ اسم اعظم معلوم ہو جائے۔ اس سلسلہ میں کافی عمل بھی کئے۔ اب اللہ کا شکر ہے کہ مجھے خواب کے ذریعہ میرا اسم اعظم معلوم ہو گیا ہے۔ آپ سے رہبری کے طور پر اس کا پڑھنے کا طریقہ معلوم کر رہا ہوں اس کی تعبیر صحیح طرح میری سمجھ میں نہیں آ رہی ہے۔ خواب یہ ہے۔

بعد نماز عصر وہیں بیٹھ کر ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم (ہر حرف ساکن بتلایا گیا) ۱۱ روز تک پڑھا جائے۔

اب غور طلب بات یہ ہے کہ اس کو ۱۱ روز تک پڑھنے سے ہی اسم اعظم کا فائدہ ہو گا یا اس کی زکوٰۃ بھی نکالنی چاہئے؟ اور زکوٰۃ کتنی ہو گی۔ پورے طریقہ سے واضح فرما دیں۔ کیا میرے نام کا اسم اعظم یہی صحیح ہے۔ اول و آخر درود شریف کتنی کتنی مرتبہ پڑھنا ہے یا ہر مرتبہ کسی بھی کام کے لئے ۱۱۱ مرتبہ ۱۱ روز تک پڑھنا کافی ہے۔

جواب

ان تینوں اسماء الٰہی کو پہلے چلّے میں بہ نیت زکوٰۃ روزانہ اس طرح پڑھیں "یا اللہ" ۶۶ مرتبہ "یا رحمن" ۲۹۸ مرتبہ اور "یا رحیم" ۲۵۸ مرتبہ۔

دوسرے چلّے میں تعداد یہ ہو گی۔ "یا اللہ" ۲۶۴ مرتبہ "یا رحمن" ۱۱۹۲ مرتبہ اور "یا رحیم" ۱۱۳۲ مرتبہ۔ تیسرے چلّے میں تعداد یہ رہے گی۔ "یا اللہ" ۶۱۴ مرتبہ "یا رحمن" ۲۶۸۲ مرتبہ اور "یا رحیم" ۲۳۲۲ مرتبہ۔ تینوں چلّے پورے کرنے کے بعد تینوں اسماء الٰہی کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھتے رہیں اور اول و آخر ہمیشہ درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تمام مسائل حل ہوں گے تمام مصائب سے نجات ملے گی، دین و دنیا کی راحتیں نصیب ہوں گی، دل و دماغ پر سکون رہیں گے۔ اسم اعظم کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اس کے ورد کے ہی فائدے ہیں۔

چلہ کشی کے متعلق کچھ باتیں

سوال از نونہال اعظم تھانہ

عرض تحریر یہ ہے کہ مجھے آپ نے شاگردی میں لے کر شکریہ کا موقع عنایت فرمایا آپ کا شاگردی کا کتابچہ موصول ہوا جس میں میری شاگردی نمبر T/336/06 ہے۔ لہٰذا چاند رات سے پہلے ہی چلّے کا آغاز کر رہا ہوں اُس سے قبل آپ سے اجازت لینا چاہتا ہوں۔ کیوں کہ بنا رہنمائی کے ایک شاگرد پائے تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا۔ آپ میرے استاد ہو۔ لہٰذا پہلا چلہ سورہ یٰسین کا آپ کی اجازت سے شروع کرنا چاہتا ہوں۔ آپ اجازت دے کر مفید رہنمائی اور مشورے سے نوازیں گے تو عین نوازش ہو گی۔

راس چلّے کے سلسلہ میں آپ سے پوچھنا تھا کہ یہ چلہ میں مسجد میں کر رہا ہوں، وقت عشاء کے بعد کا ہے۔ کتاب میں لکھا ہے کہ دو رکعت نماز نفل ہر روز پڑھنا ہے یا چلہ شروع کرتے وقت پڑھنا ہے۔ چلہ پڑھتے وقت اگربتی جلانا ضروری ہے کیوں کہ اگربتی جلا کر میں دوسروں کو یہ دکھانا نہیں چاہتا ہوں لہٰذا اس کے بدلے عطر لگا سکتا ہوں کیا؟ چلّے کے دوران کوئی تکلیف تو نہیں ہو گی جیسے کوئی شکل یا چیز دیکھنا یا کوئی موکل وغیرہ پریشانی تو نہیں ہو گی؟ اس سلسلے میں قریبی طلسماتی دنیا میں ضرور روحانی ڈاک میں لکھ کر جواب سے مطلع کریں گے تو میں آپ کی روحانی ڈاک کا انتظار کر رہا ہوں نہیں تو میرا پہلا چلہ بھی شروع ہونے سے پہلے انتظار میں ہی رہے گا۔ خط کافی طویل ہو گیا۔ معذرت چاہتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ روحانی سلسلوں کو مزید فروغ بخشے اور آپ جیسے باصلاحیت انسان کو ہمارے اوپر تا قیامت آپ کا سایہ رکھے۔ آمین

جواب

اگر آپ چلہ مسجد میں ادا کر رہے ہیں تو اگربتی جلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ عطر لگا لینا کافی ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لیں اور اللہ سے کامیابی کی دعا کر لیں۔ ہر چیز کی کامیابی کا دار و مدار رب العالمین کے فضل و کرم پر موقوف ہے۔ اس لئے عمل سے پہلے وہ دعا کرنا حکمت کا تقاضہ ہے۔ دوران چلہ کوئی تکلیف نہیں ہو گی نہ کوئی چیز نظر آئے گی۔ ڈراؤنی چیز

تب نظر آتے ہیں جب موکل تابع کرنے کا عمل کیا جارہا ہو۔ آپ جو چلے کر رہے ہیں یہ بے موکل ہیں۔ اسلئے ان میں کوئی پرہیز نہیں ہے البتہ زبان سے متعلق گناہ جیسے جھوٹ، غیبت، لعن طعن، فضول بکواس وغیرہ ان سے حتی الامکان بچنا چاہئے۔ سورہ یٰسین کے ان چلوں کا اصل فائدہ یہ ہوگا کہ آپ روحانیت کے قریب تر ہوجائیں گے اور ان چلوں کے بعد اگر آپ کوئی باموکل عمل کرلیں تو آپ کو رجعت کا خطرہ نہیں ہوگا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کو استقامت کے ساتھ ان چلوں کی ادائیگی کی توفیق دے اور مستقبل میں آپ کو خدمت خلق کا اہل بنائے۔ آمین

اعداد کے ٹکراؤ کی الجھن

سوال از طلعت جمال عارفین حیدرآباد

میں تین سال سے طلسماتی دنیا کا مطالعہ کثرت سے کرتی ہوں اور خاص کر کے مختلف پھولوں کی خوشبو اور روحانی ڈاک جس پر وہ انسان جو اپنے سوالوں کا جواب طلب کرتا ہے اور حضرت کس سلیقہ کے ساتھ جواب دیت ہیں جو ہر قارئین مطمئن ہوجاتے ہیں۔ میں کئی بار سوچتی ہوں خط لکھوں لیکن نہیں لکھ سکی اب میں خط لکھ رہی ہوں میں ایک سوال آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہوں۔ میری پیدائش کی تاریخ 14-3-1996 بروز منگل صبح صادق ہے اور اُس کے دوسرے روز عید کی ۲ تاریخ تھی۔ میں ساتویں کلاس کی طالبہ ہوں میں یہ معلومات کرنا چاہتی ہوں کہ میرا برج ستارے، دوستی کے اعداد اور دشمنی کے اعداد۔ مبارک اور غیر مبارک تاریخیں، میرا لکی عدد۔ میری والدہ کا نام عشرت اور میرے والد محترم کا نام عبدالرحمٰن ہے۔ میں اس فکر میں رہتی ہوں کہ والد صاحب سونی کہہ کر پکارتے ہیں اور سائنٹفک کے اعتبار سے طلعت جمال عارفین میں دونوں ناموں کا مفرد عدد دو اس کے نمبر دشمن کے اعداد بتایئے اور سونی نام مجھے اچھا نہیں لگتا اکثر ہندو لوگوں کے نام سونی ہوتے ہیں۔ مہربانی فرما کر اگلے شمارے میں جواب عنایت فرمائیں۔ میں روحانی ڈاک میں اپنے سوال کا جواب تلاش کروں گی۔ جواب دے کر شکریہ کا موقعہ عنایت فرمائیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طلسماتی دنیا کو خوب ترقی عطا فرمائے۔ آمین

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد بھی ۴ ہے۔ آپ کا نام خاصا بڑا ہے۔ اتنا بڑا نام نہیں رکھنا چاہئے۔ والد صاحب آپ کو سونی کہہ کر پکارتے ہیں سونی کا مفرد عدد ۹ ہے۔ ۹ اور ۴ میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ اگرچہ سونی نام آپ کو پسند نہیں ہے لیکن اگر کوئی شخص آپ کو سونی کہہ کر پکارتا ہے تو اس کا کوئی منفی اثر آپ کی شخصیت پر نہیں پڑتا کیوں اس کا عدد ۹ ہے اور ۹ اور ۴ میں کوئی تصادم نہیں ہے۔ البتہ اگر کوئی آپ کو صرف طلعت کہہ کر پکارے گا اور طلعت نام گھر میں رائج ہوجائے گا تو آپ کی شخصیت پر منفی اثرات مرتب ہوں گے کیوں کہ طلعت کے اعداد ۵ ہیں۔ ۴ اور ۵ میں زبردست دشمنی ہے۔ اس لئے طلعت کہنے کے مقابلہ میں آپ کو سونی کہنا بہتر ہے۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۴، ۲۲ اور ۳۱ ہیں۔ اپنے اہم کام ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں۔ آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۱۳، ۱۴، اور ۲۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں۔ آپ کا لکی عدد ۸ ہے اور آپ کے دشمن اعداد ۳ اور ۵ ہیں۔ آپ کا اسم اعظم "یا عزیز" ہے۔ عشاء کے بعد ۹۴ مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔ آپ سال میں ایک مرتبہ سوا کلو آٹے کی گولیاں بنا کر تالاب میں ڈالا کریں۔ اگر آپ یہ صدقہ ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ کے درمیان ادا کریں تو بہتر ہے۔ آپ کے دشمن ستارے عطارد اور زہرہ ہیں۔ آپ کا اہم اور مبارک دن جمعرات ہے۔ بدھ اور جمعہ آپ کے مخالف دن ہیں۔ آپ کو اللہ کے فضل و کرم سے پکھراج، پنا اور نیلم راس آئیں گے۔ حسب گنجائش ان نگینوں میں سے کسی ایک نگینہ کا استعمال کریں۔ ایک بار پھر عرض ہے کہ سونی نام سے وحشت نہ کریں۔ یہ نام آپ کو راس آئے گا۔ البتہ یہ نام بیشک مسلمانی نام نہیں ہے لیکن اس کے معانی غلط نہیں ہیں۔ اس لئے اس کو گوارہ کیا جاسکتا ہے۔

ذاتی معلومات کے لئے

سوال از اکبر احمد۔ حیدرآباد

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ آپ کی عمر میں بے پناہ خیر و برکت ہو اور آپ یوں ہی ہم ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کا ذریعہ بنتے رہیں۔

"آپ جئیں ہزاروں سال اور ہر سال کے دن ہوں پچاس ہزار"

حضرت جی میرے تین سوال ہیں: (ا) میرا نام اکبر احمد ہے۔ والدہ کا نام سعیدہ بیگم ہے۔ تاریخ پیدائش والدہ کے کہنے کے مطابق شاید 14-8-1985 ہے۔ مجھے میری اور میرے دوست کی ذاتی معلومات کے بارے میں معلومات حاصل کرنی تھی۔ میرے دوست کا نام محمد عمر اللہ شریف ہے۔ والدہ کا نام خدیجہ بیگم ہے اور تاریخ پیدائش 8-11-1985 ہے۔ میرا مفرد عدد اور مرکب عدد کون سا ہے؟ لکی اور نقصان دہ عدد، مبارک و غیر مبارک تاریخیں، اہم دن، رنگ اور راس آنے والے پتھر کون سے ہیں؟ ہمارا اسم اعظم اور موزوں تسبیحات کون سی ہیں؟

حضرت جی میں امید کے ساتھ اور پورے یقین کے ساتھ یہ خط روانہ کر رہا ہوں کہ آپ میرے مسئلہ کا حل نکالیں گے۔ میرا سب سے اہم کام اور سب سے بڑا مسئلہ میرا "قد" ہے۔ میری آرزو ہے کہ میں پولیس میں بھرتی ہوں مگر دو

سال سے صرف اور صرف پولیس ٹریننگ میں قد کی وجہ سے مجھے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑ رہا ہے۔ میں مایوس ہو کر ٹریننگ چھوڑ کر فی الحال ایک پرائیویٹ نوکری کر رہا ہوں۔ مگر مجھے میرے کم "قد" کا شدت سے احساس ہے۔ میں نے آپ کا "امراض جسمانی نمبر" کا مطالعہ کیا مگر اس میں قد کے لئے وظائف نہ ہونے کی صورت میں آپ کو خط روانہ کر رہا ہوں۔ برائے مہربانی آپ میری آخری امید ہیں۔ آپ مجھے مایوس مت کیجئے۔ ہو سکے تو وظائف کے ساتھ ورزش اور آپ کے علم کے خزانے میں سے کوئی کارآمد نسخہ بھی فراہم کر دیں تو آپ کا بے حد ممنون رہوں گا۔ اور میرے دوست کو بھی موٹاپے کی شکایت ہے۔ اس کے لئے بھی کچھ عنایت کر دیں۔

اللہ آپکو اور آپکے رسالہ کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی عطا کریں آمین۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۶ ہے۔ آپ کے نام کا مرکب عدد ۱۵ ہے اور مجموعی اعداد ۲۷۶ ہیں۔ اگر آپ کی تاریخ ۱۴ اگست ۱۹۸۵ء کو صحیح مان لیا جائے تو آپ کا برج اسد اور ستارہ شمس ہے۔ اتوار کا دن آپ کے لئے مبارک ہے۔ آپ کے مبارک رنگ اورنج، سرخ اور سنہرا ہیں۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۱۵ اور ۲۴ ہیں۔ آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۶، ۱۲، ۱۶، ۲۱ اور ۲۵ ہیں۔ آپ کے معاون اعداد ۳، ۴، اور ۹ ہیں۔ آپ کے دشمن اعداد ایک اور ۸ ہیں۔ آپ کا کلی عدد ۴ ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یا علیم" ہے عشاء کے بعد ۱۵۰۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کا مبارک دن اتوار ہے۔

قد بڑھانے کے لئے روزانہ نماز فجر کے بعد "یا کبیر" ۲۳۲ مرتبہ پڑھا کریں۔ موٹاپا کم کرنے کے لئے روزانہ ایک چمچہ شہد گرم پانی میں ڈال کر پئیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ میں موٹاپا کم ہوگا۔ چاول نہ کھائیں اور مرغن غذاؤں سے بھی پرہیز رکھیں۔ آپ کو پکھراج اور یاقوت راس آئیں گے۔ انشاء اللہ

آپ کے دوست محمد عمر اللہ شریف کا مفرد عدد ۵ ہے۔ ان کے لئے مبارک تاریخیں ۵، ۱۴، اور ۲۳ ہیں۔ ان کا برج عقرب اور ستارہ مریخ۔ منگل کا دن ان کے لئے مبارک ہے۔ ۴، ۹، ۱۳، ۱۵ اور ۲۴ تاریخیں ان کے لئے غیر مبارک ہیں۔ ۲ اور ۴ ان کے دشمن اعداد ہیں۔ ان کا اسم اعظم "یا وھاب" ہے۔ صرف ۱۴ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کے دوست کو ہیرا، پکھراج راس آئے گا۔ ان کے مبارک رنگ بھورا، سرخ، عنابی، سبز، انگوری اور نیلا رنگ ہے۔

امید ہے کہ اس رہنمائی سے آپ دونوں ہی خصوصیت سے استفادہ کریں گے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کو کامیابی سے ہم کنار کرے۔ آمین

نان و نفقہ کی پریشانی

سوال از محمد یسین۔ لکھنؤ

میرا بایاں ہاتھ اور بایاں پیر مفلوج کی طرح ہو گیا ہے۔ علاج ہر طرح ہو رہا ہے مگر فائدہ نظر نہیں آتا۔ میں برابر ذکر اللہ، اللہ کا ۱۶۰۰۰ کرتا تھا اور سات مرتبہ سورہ جن کی تلاوت کرتا تھا۔ ادھر سب رک گیا۔ صورت حال یہ ہے کہ نہ بیٹھنے کے لائق ہوں اور نہ لیٹنے کے چلنا تو بے حد مشکل ہے۔ مجھے خوف ہے کہ مجھ پر سحر تو نہیں کیا گیا۔

میرا نام محمد یسین عمر ۶۰ سال ہے۔ ماں کا نام برکت النساء، والد کا نام عبدالحفیظ۔ ایک بیوی میری مرچکی تو دوسری راضیہ بی بی سے نکاح کر لیا کچھ دنوں کے بعد حالات کے ہاتھوں مجبور ہو کر طلاق دے کر جان چھڑائی۔ حالات ہمارے ماشاء اللہ بہت اچھے مگر بڑھاپے کے دوران صورت بگڑتی چلی گئی۔ آج نان و نفقہ کو پریشان ہوں۔ اللہ اب آپ کو اچھا رکھے۔ ہمارے حال پر نگاہ فرما کر پہلی فرصت میں آگاہ فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

نوٹ: ہمارے لئے وظائف یا نقوش جو بہتر ہوں لکھیں۔ خالق کائنات آپ کے ساتھ ہم تمام لوگوں کو صحت عطا فرمائے۔ آمین

جواب

آپ روزانہ صبح شام "یا سلام" ۱۲۱ مرتبہ پڑھا کریں اور ایک مرتبہ سورۂ یسین کی تلاوت کیا کریں۔ جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف کا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ ان وظائف کی پابندی سے آپ کے سبھی مسائل حل ہو جائیں گے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ آپ کی ایک بیوی کا انتقال ہو گیا اور دوسری کو طلاق دینی پڑی۔ آئندہ سوچ کر نکاح کریں اور دیندار لڑکی کو فوقیت دیں۔ حالات سازگار ہوتے ہی نکاح کر لیں۔ مجرد زندگی نہ گذاریں تو بہتر ہے۔

وظائف کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھیں کہ ان کی تعداد خواہ کم ہو لیکن ان کی پابندی سے صرف نظر نہ کریں۔ جو لوگ بہت زیادہ تعداد میں کوئی وظیفہ پڑھتے ہیں وہ اس کی مداومت نہیں کر پاتے۔ عمل خواہ مختصر ہو لیکن اس کی پابندی ضروری ہے۔ کسی بھی اسم کو روزانہ ۱۶ ہزار مرتبہ پڑھنا پھر بالکل ترک کر دینا ٹھیک نہیں ہے۔ ۱۶ ہزار کے بجائے آپ صرف ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں لیکن عمر بھر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ اس کے فوائد سامنے آئیں گے۔

ہم نے آپ کیلئے بہت مختصر وظائف تجویز کئے ہیں ان کو شروع کریں اور عمر بھر ان کا ورد رکھیں۔ انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ آہستہ آہستہ آپ کے سبھی مسائل حل ہو رہے ہیں۔

ہمت مرداں کی کمی

سوال از محمد شاہ نواز۔ ٹونک

امید کرتا ہوں کہ آپ خوش اور صحیح سلامت ہوں گے۔ اللہ آپ کو خوش ہی رکھے اور آپ کی عمر میں برکت دے۔ آپ کو خدائے پاک نے علم کی برکت بابرت دولت سے نوازا ہے۔ آپ کے اکثر رسالوں کا مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ آپ اپنے لئے نہیں بلکہ خدمت خلق کے لئے زندگی گزار رہے ہیں۔ اس وجہ سے میری زبان، میرا دل اور میرے جسم کے روئیں روئیں سے یہ دعا نکلتی ہے کہ کہ خدا آپ کو زیادہ سے زیادہ علم کی دولت سے مالا مال کرے اور خدا آپ کو ہر بلا اور برائی سے محفوظ رکھے۔ میں آپ کو بے انتہا حوصلہ اور ہمت کے ساتھ کہ میرا خط آئندہ شمارے میں ضرور ضرور اس کم عقل اور کم تر فرزند کو ضرور اپنی پریشانیوں کا حل ملے گا اور آپ اپنے اس فرزند کو مایوس نہیں کریں گے۔ اسی حوصلہ کے ساتھ میں آپ کی خدمت اقدس میں پہلی بار خط لکھ رہا ہوں۔

میرا نام محمد شاہ نواز ہے۔ میری عمر ۲۰ سال کی ہے۔ میری یوم پیدائش ۱۲-۱۲-۱۹۸۸ء ہے۔ میرے والد محترم کا نام شہزاد میاں ہے اور والدہ محترمہ کا نام زرینہ بیگم ہے۔ میں بچپن سے ہی نانا کے پاس رہتا ہوں۔ میں اپنی ذاتی شخصیت کے بارے میں معلومات چاہتا ہوں۔ برائے کرم مجھے بتائیے کہ میرے نام کے عدد، مفرد عدد، میرا برج و راشی کون سی ہے؟ میرے نام کے حساب سے میرا اسم اعظم کیا ہے؟ جو مشکلات کے دور میں پڑھنا چاہئے کیوں کہ میں پریشانیوں سے دوچار ہوں۔ میں صدقہ بھی دیتا ہوں اور میں تجوید و قرات، عربی، فارسی کی تعلیم چار سال سے حاصل کر رہا ہوں۔ میں حافظ قرآن تو ہوگیا ہوں لیکن یاد نہیں ہے۔ میں یاد کرنا چاہتا ہوں لیکن یاد نہیں ہوتا۔ میری پڑھنے کے اندر آواز نہیں نکلتی اور بات کرنے سے ہچکچاتا ہوں اور آج تک کوئی بھی علم میں کامیاب نہیں ہوا ہوں۔ برائے کرم مجھے اس کمزوری سے نجات دلوائیں اور مجھے کوئی عمل یا نقش یا ورد بتائیے تاکہ میں اپنے علم و فن میں کامیاب ہوسکوں۔ میں شروع سے مولوی، مفتی بننا چاہتا ہوں لیکن گھر کی مالی کمزوری سے میں دور نہیں جاسکتا ہوں۔ مجھے پتہ نہیں کہ میں مولوی و مفتی بن کر امت مسلمہ کی خدمت کرسکوں گا یا نہیں۔ اس لئے آپ ایسے عمل کی طرف رہبری فرمائیں تاکہ میں اور اپنے گھر والوں کی خواہش پوری کرسکوں۔ آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ میں بی۔ اے کر رہا ہوں لیکن آج تک میری نوکری نہیں لگی۔ آپ کوئی ایسا وظیفہ دیں تاکہ مجھے اچھی نوکری مل جائے۔ میں دنیوی اور دینی تعلیم کے اعتبار سے آگے بڑھوں، میں عربی، فارسی اور اردو میں مہارت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ میں ہمارے خاندان میں قلم کے اعتبار سے بہت آگے بڑھنا چاہتا ہوں کیوں کہ ہمارے گھر میں کوئی پڑھا لکھا نہیں ہے اور یہ علامہ اقبال کا شعر حوصلہ اور بلندیوں پر چڑھنے کا سبق دیتا ہے

تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا
تیرے سامنے آسماں اور بھی ہے

اس لئے آپ مجھے کوئی جلد از جلد اثر انداز کرنے والا وظیفہ یا نقش دیجئے تاکہ میں اپنی منزلوں میں کامیاب ہوں۔

ہماری امی جان بھی پریشان و تنگ دستی میں رہتی ہیں اور شوہر کی بیزاری سے پریشانی میں رہتی ہیں اس لئے آپ ان کے لئے ضرور حل بتائیے گا۔

خط تو پہلی مرتبہ لکھنے کی وجہ سے نہ جانے کتنے سوال تھے مگر پہلے سے ہی خط طویل ہونے کی وجہ سے میں اپنی بات ختم کر رہا ہوں۔ میں بہت غریب خاندان سے ہوں اور مجھ جیسے نااہل کا اس دنیا میں کوئی نہیں سوائے اللہ کے۔ اللہ نے آپ کو میرا رہبر بنا کر بھیجا ہے۔ اسی لئے اس خدائے پاک کے واسطے جس جس نے اس دنیا کو اپنے لاڈلے کے صدقہ میں بنائی ہے۔ خدا کے واسطے میرے اس خط کے طویل ہونے کے لئے معاف کرنا۔ اپنے اس فرزند کو ضرور ضرور اس کا حل ملے گا۔ اسی امید اور اللہ پر یقین کے ساتھ میں اپنے قلم کو روک رہا ہوں اور دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے اور قارئین کی عمر طویل کردے تاکہ عمل کے زرخیز خزانوں کے لئے لینے والے بن جائے۔ میں یہ امید کرتا ہوں کہ میرا خط طویل ہونے کی وجہ سے آپ مایوس نہیں ہوں گے۔ خدا کے واسطے خدائے پاک کے فضل و کرم سے مجھے میری پریشانیوں کا حل ضرور ملے گا۔ اللہ کے لئے مجھے معاف کرنا۔ عین نوازش ہوگی۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے۔ آپ کے لئے مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں اور بھروسہ اللہ کے فضل و کرم پر رکھیں انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ آپ کا لکی عدد ۷ ہے۔ ۵، ۶، عدد ۹ اعداد آپ کے معاون اعداد ہیں۔ ۴ اور ۸ اعداد آپ کے دشمن اعداد ہیں۔ ان اعداد کے لوگ اور ان اعداد کی چیزیں آپ کو راس نہیں آئیں گی۔ آپکا اسم اعظم "یالطیف" ہے روزانہ عشاء کے بعد ۱۲۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کا برج قوس اور ستارہ مشتری ہے۔ آپ کا مبارک دن جمعرات ہے لیکن جمعہ اور بدھ آپ کے لئے بہتر دن ہیں۔ آپ کا مبارک رنگ نیلا، زرد اور سرخ ہے۔ اللہ کے فضل سے پکھراج آپ کو راس آئے گا۔ اگر پکھراج خریدنے کی استطاعت نہ ہو تو سنہلا پہنیں۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ مولوی اور مفتی بننا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے صرف خواہش اور چاہت پر اکتفا نہ کریں بلکہ اقدام بھی کریں۔ کوشش کریں گے تو انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ مگر

جدّ وجدّ جس نے کوشش کی اس نے پایا۔

آپ کا خط پڑھنے کے بعد یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ دل کے اچھے انسان ہیں۔ آپ کی سوچ وفکر بھی صاف ستھری ہے لیکن آپ احساس کمتری کا شکار ہیں اور آپ کے اندر جرأت اور ہمت کا فقدان ہے۔ آپ نے سنا ہوگا ہمت مرداں مدد خدا۔ جب انسان اپنے اندر مردوں جیسی ہمت پیدا کر لیتا ہے تو وہ خدا کی مدد کا حق دار بن جاتا ہے۔ جو لوگ پست ہمت ہوتے ہیں، بزدل ہوتے ہیں، تساہل کا شکار ہوتے ہیں نیستی ہوتے ہیں وہ نصرت خداوندی سے محروم رہتے ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا کہ حرکت میں برکت ہے جو لوگ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہتے ہیں انہیں مایوسی اور محرومی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔

اللہ نے آپ کو اچھا ذہن دیا ہے۔ پاکیزہ خیالات بخشے ہیں۔ آپ دینداری کے قائل ہیں اور دینی تعلیم آپ کا ذوق ہے۔ پھر کیوں احساس کمتری کا شکار ہیں۔ اٹھئے اور عزم مصمم کے ساتھ اپنی دینی تعلیم کا آغاز کیجئے یا پھر کسی اچھے روزگار کی طرف بڑھئے۔ رزق حلال کی طلب اور جہد بھی عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ جو وقت رزق حلال کی تلاش میں گذاریں گے وہ سب عبادت میں شامل ہوگا۔ جو لوگ عبادت تو زیادہ کرتے ہیں لیکن ان کا ہاتھ دوسروں کے سامنے پھیلا رہتا ہے وہ لوگ معیاری مسلمان نہیں ہوتے کیوں کہ ہاتھ پھیلانا مومن کی شان نہیں ہے۔ ہمارا اسلام یہ کہتا ہے کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے یعنی دینے والا ہاتھ مانگنے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور دینے کی پوزیشن میں کوئی بھی مسلمان اسی وقت آتا ہے جب وہ رزق حلال کے لئے بھرپور جدوجہد کرے۔ پھر وہ اتنا کمالے کہ اپنی ضروریات کے بعد دوسروں کی بھی مدد کر سکے۔ جو لوگ فرائض کی ادائیگی کے بعد عبادت نافلہ میں مشغول ہونے کے بجائے اپنے کاروبار میں مصروف رہتے ہیں اور رزق حلال کی جدوجہد کی وجہ سے نفلی عبادات کے لئے زیادہ وقت نہیں نکال پائے یہ بہتر ہیں ان لوگوں سے جو نفلی عبادتوں میں تو مصروف رہتے ہیں لیکن اپنے روزگار سے بے پرواہ ہوئے ہیں پھر دوسروں کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ سرکار دو عالم ﷺ نے ایسے لوگوں کو پسند نہیں کیا ہے کہ جو دوسروں کے سامنے اپنی ضروریات رکھتے ہوں۔ لیکن کوئی بھی انسان مانگنے سے اسی وقت محفوظ رہ سکتا ہے جب اپنے روزگار کے لئے جدوجہد کرے۔

آپ اگر اپنی تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے تو پھر رزق حلال کی طلب میں مشغول ہو جائیں اور اپنے اسم اعظم کے مدد سے ساتھ ساتھ روزانہ ظہر کی نماز کے بعد یا عصر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں آپ کو کامیابی ملے گی۔ اپنی تعلیم کا وقت ملے گا یا پھر کسی روزگار سے آپ جڑ جائیں گے۔

بیٹی کی شادی کب ہوگی؟

سوال از: حسن بانو۔ دہلی

میں آپ کے "طلسماتی دنیا" کا مطالعہ نہایت ہی ذوق شوق سے کرتی ہوں اور اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ اللہ آپ کی عمر دراز کرے۔ آمین

میں نے اس سے پہلے تین خط ڈالے شاید آپ کو ملے یا نہیں میں نے رسالے میں بھی جواب دیکھا مگر مایوسی ہوئی۔ آپ سے گذارش یہ ہے کہ آپ میرے اس خط کا ضرور جواب دیجئے گا۔ میں دسمبر کے رسالے میں بے چینی سے انتظار کروں گی۔ شکریہ

میری بیٹی ساجدہ پروین ۹ ۱۹۷ء جولائی ۲۳، دن منگل، صبح ۸ بجے۔ ان کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں، وہی دوا شفا کرتی ہے وہی نقصان دیتی ہے۔ میں نے ٹیلی فون بھی کیا تھا آپ کو، آپ نے سورہ فاتحہ بتائی تھی وہ پڑھی آپ سے گذارش ہے کہ آپ کوئی وظیفہ، نگ، کب تک شادی ہوگی۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔

جناب عالی جب سے میرے شوہر کا انتقال ۱۹۹۹ء (۱۱ ستمبر) ہوا ہمارا کاروبار بالکل بند ہوگیا ایسا لگتا ہے کہ ان کے جانے سے سب کچھ ختم ہوگیا۔ ہم لوگ بہت پریشانی میں ہے۔ آپ کوئی ایسا وظیفہ، دعا بتایئے کہ تھوڑا اللہ کا کرم ہو جائے۔ میں شکرگذار ہوں گی۔ شکریہ

میرا نام حُسن بانو، میرے نام کا نگ، وظیفہ بھی بتا دیجئے۔ جو بچے کاروبار کرتے ہیں اُن کے نام عبدالماجد، عبدالاعجاز دونوں بچوں کے اور ماجدہ کے بھی۔ جواب کی منتظر۔ رسالے میں ہمارا نام نہیں دیجئے۔ مہربانی ہوگی اور طلسماتی دنیا کی ممبر بننا چاہتی ہوں مجھے طلسماتی دنیا لینے کے لئے جامع مسجد دہلی جانا پڑتا ہے۔ ہم سیلم پور میں رہتے ہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ اس خط کا جواب واضح طور پر دیں گے۔ شکریہ

جواب

آپ کی بیٹی جسمانی بیماری میں مبتلا ہے۔ مجھے شبہ ہے کہ اس کی آنتوں پر ورم ہے اور اس کا نظام ہاضمہ درست نہیں ہے۔ آپ اس کا علاج کسی اچھے حکیم سے کرالیں تو بہتر ہے۔ میں نے فون پر سورہ فاتحہ کا عمل بھی بتایا ہوگا۔ اب آپ ایسا کریں کہ سورہ فاتحہ کو چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور اس کا پانی سات دن اس کو صبح شام پلائیں اور یہ نقش خود بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ اس نقش کی چال بھی میں لکھ رہا ہوں تا کہ آپ کو نقش بنانے میں آسانی رہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۵۷	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۴	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۲	۲۳۶۷

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ماجدہ پروین کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ روزانہ ۳ مرتبہ "یا مغنی" پڑھا کرے اور آپ جمعہ کو بعد نمازِ عصر سورہ احزاب کی تلاوت کرکے اس کی شادی کی دعا کریں۔ سورۂ احزاب ۲۱ ویں پارے میں ہے انشاء اللہ جون ۲۰۰۸ء کے پہلے ہفتے تک اس کی شادی طے ہوجائے گی۔ اگر یہ انگوٹھی پہن سکے تو موتی ۶ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہنادیں۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس کی تقدیر کی دولت ہوتی ہے اس کے ساتھ دنیا سے رخصت ہوجاتی ہے ممکن ہے کہ آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہو کہ جو کچھ تھا وہ شوہر کی قسمت سے تھا وہ نہیں ہیں تو خوش حالی بھی باقی نہیں۔ لیکن پھر بھی آپ کو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ بہت بڑا ہے اور بہت غفور رحیم بھی ہے۔ آپ دعاؤں کے ذریعہ اس سے اپنا تعلق جوڑے رکھیں۔ اس کے کبھی کبھی کسی کی مدد کرنے میں کچھ دیر بھی ہوجاتی ہے لیکن بارگاہِ خداوندی میں اندھیر بالکل نہیں ہے۔ آپ روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ صبح شام پڑھا کریں اور روزانہ سورہ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر مبین پر ۷ مرتبہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھا کریں۔ سورۂ یٰسین میں کل ۷ مبین ہیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے آپ کی مالی پریشانیوں کا تدارک ہوگا اور رحمت خداوندی کی ہوائیں آپ کے گھر میں چلیں گی۔ اپنے بچوں کو نماز کی تاکید کریں اور دونوں لڑکوں سے عبدالماجد اور عبدالاعجاز سے کہہ دیں کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ۷ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھا کریں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد مشکلیں آسانیوں میں بدل جائیں گی اور روزی کے لئے دروازے کھل جائیں گے۔

صرف خدمت کا جذبہ ہی کافی نہیں ہے

سوال از: مقبول ______ ممبئی

ہاشمی صاحب ہم خیریت سے ہیں آپ کی خیریت خداوند کریم سے نیک چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کے زور بازو میں طاقت دے آمین۔

خدا کے فضل وکرم سے آپ نے تشخیص کے لئے نقش روانہ کیا ملا بہت خوشی ہوئی اللہ آپ کو جزاءِ خیر دے۔ میں آپ کی دیگر کتابیں پڑھتا ہوں جیسے امراض نمبر، سورۂ فاتحہ، بسم اللہ کی عظمت وافادیت، جادوٹونا نمبر، استخارہ نمبر، مؤکل نمبر، حاضرات نمبر، جنات نمبر وغیرہ۔ آپ نے ان پر محنت کرکے جو اس دنیا کی تبلیغ کی ہے اللہ تعالیٰ اس کا آپ کو اجر عطا کرے۔

میرا نام مقبول، میرے نام کا اسم اعظم کیا ہے اور میرے پاس کچھ مریض آتے ہیں لیکن تحفۃ العالمین میں سے آتشی نقش لکھنا اور پورا کرنا جانتا ہوں۔ اس آتشی چال کی زکوٰۃ کا آسان طریقہ کیا ہے بتایئے میں دنیا کی خدمت خلق کے لئے مؤکل بھی تابع کرنا چاہتا ہوں اس کے لئے مجھے آپ کی اجازت چاہتا ہوں۔ آپ کی کتابیں پڑھ کر میرے دل میں آپ کی محبت اور ملنے کا جذبہ پیدا ہوا ہے۔

جواب

خدمت خلق کا جذبہ ایک قابل قدر جذبہ ہے اور بے شک خدمت خلق ایک ایسی عبادت ہے کہ اس میں اللہ اور بندوں کے حقوق ایک ساتھ ادا ہوتے ہیں۔ اللہ اپنی مخلوق سے بے انتہا محبت کرتا ہے اور وہ اپنے ہر اس بندے کو عزت بخشتا ہے جو اس کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہے۔ خدمت کی اہمیت کا اندازہ محض اس بات سے ہوتا ہے کہ باجماعت پڑھنے کا ثواب انفرادی نماز پڑھنے کے مقابلہ میں ۲۷ گنا بڑا ہوا ہے لیکن بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خدمت خلق میں مصروف ہو اور خدمت خلق کی وجہ سے اس کی جماعت فوت ہوجائے اور وہ انفرادی نماز ادا کرلے تب بھی اس کو باجماعت پڑھنے کا ثواب ملتا ہے لیکن صرف جذبہ خدمت سے بات نہیں بنتی جو لوگ خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر خدمت کرنے کی اہلیت پیدا کریں۔

آپ نے سنا ہوگا، نیم حکیم خطرۂ جان ہوتا ہے اور نیم عالم خطرۂ جان بھی ہوتا ہے اور خطرۂ ایمان بھی۔ میدان خدمت میں آنے سے پہلے علاج وتشخیص پر پوری محنت کرنی چاہئے اور اس فن کی کتابیں پڑھنے کے ساتھ اس فن کے ماہرین سے رابطہ رکھنا چاہئے اور باقاعدہ کسی کو اپنا استاذ بھی بنانا چاہئے۔ محض کتابوں کے مطالعہ سے کوئی درجۂ کمال کو نہیں پہنچتا۔ کسی بھی فن میں

مہارت حاصل کرنے کے لئے اس فن کے ماہرین کے سامنے زانوئے ادب طے کرنا ہی پڑتا ہے اور اس کے لئے کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔ اِدھر دل میں خدمت کا جذبہ پیدا ہوا اُدھر انسان میدان خدمت میں کود پڑا یہ درست نہیں ہے بلکہ یہ ایک طرح کا مذاق ہے۔ آپ خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں، بہت اچھی بات ہے لیکن اپنے اندر اہلیت اور مہارت پیدا کریں اور جب آپ اہلیت کے امتحان سے گزر جائیں تب ہی خدمت کے میدان میں سنجیدگی کے ساتھ آئیں۔ آج ہر گلی میں اور ہر کوچے میں عاملین اپنی اپنی دکان سجائے بیٹھے ہیں ان میں اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ نقش بھی بغیر دیکھے نہیں بھر سکتے اور اکثر عاملین کی اردو بھی صحیح نہیں ہے۔ اکثر عاملین قرآن حکیم کی آیات سے اعداد اخراج کرکے نقش نہیں بنا سکتے لیکن لچھے دار باتوں سے اور جھوٹے سچے دعوؤں کی وجہ سے ان کی دکان خوب چلتی رہتی ہے۔ اگر صرف پیسہ کمانا ہی مقصد ہو تو پھر کچھ بھی سیکھنے اور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بازاری عاملوں کی طرح خود کو بابا ثابت کرکے اور اشتہارات کے ذریعہ خود کو مشتہر کرکے کسی محلے میں بیٹھ جانا چاہئے۔ اس دور ترقی میں بھی انسانوں کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ عقل سے پیدل ہیں اور معاشرے میں بے وقوفوں کی تعداد زیادہ ہے۔ جب کوئی انسان دھونی رچا کر بیٹھے گا تو دس بیس بے وقوف روزانہ اس کے حصے میں بھی آ ہی جائیں گے لیکن کسی کو بے وقوف بنانا اور دھوکہ دینا شرعاً جائز نہیں ہے۔ جو لوگ کچھ جانے بغیر روحانی علاج کرتے ہیں وہ ایک طرح سے دھوکہ ہی دے رہے ہیں۔

ہماری درخواست ہے کہ آپ ایسے لوگوں میں شامل نہ ہوں آپ اپنے جذبہ خدمت کو مدلل کرنے کیلئے اس فن کی تعلیم حاصل کریں اور علاج و معالجہ میں عجلت سے کام نہ لیں۔ پہلے کچھ سیکھ لیں اس کے بعد ہی اپنا تعارف لوگوں سے کرائیں۔ یہ بات بہت اچھی ہے کہ بازاری عاملوں کی لوٹ مار کی غلط روش سے متاثر ہو کر اللہ کے بندوں کی خدمت کے لئے کوئی میدان میں آجائے اور خدمت خلق کا بیڑہ اٹھالے۔ لیکن یہ بات دنیا کو اسی وقت گوارہ ہوگی جب خدمت کرنے والے میں اہلیت ہو اور وہ نیم حکیم نہ ہو، کوئی ڈاکٹر آپریشن کرنے کے دس ہزار روپے لیتا ہے اور اس طرح اللہ کے غریب بندوں کو دشواری ہوتی ہے جو لوگ دس ہزار کا انتظام نہیں کر پاتے ان کے لئے آپریشن کرانا مستحیل ہوتا ہے۔ اس صورت حال کو دیکھ کر اگر کوئی مفلس قینچی اور چاقو لے کر میدان میں آجائے اور لوگوں کا مفت آپریشن کرنے کا اعلان کرے تو کیا یہ درست ہوگا۔ جب یہ سرجن نہیں ہے تو یہ لوگوں کے لئے بہت خطرہ بن جائیگا۔ مفت علاج اور سستے علاج سے بے شک لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ علاج کرنے والا علاج کرنے کی اتھارٹی رکھتا ہو۔ ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہی سامنے آئے گا۔ اور معالج کے اناڑی پن کی وجہ سے اللہ کی مخلوق طرح طرح کی دشواریوں کا شکار ہو جائے گی۔

آپ صرف آتشی چال سے تعویذ بنا سکتے ہیں جب کہ کسی بھی عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام عناصر پر عبور رکھتا ہو اور بادی آبی خاکی آتشی ہر طرح کے نقوش تیار کر سکتا ہو۔ تب ہی وہ لوگوں کو فائدہ پہنچا سکے گا۔

آتشی چال کی زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ ۳۴ نقش آتشی چال سے لکھ کر ۴۱ دن تک آگ میں جلائیں۔ اس طرح مربع کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مثلث کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے روزانہ ۱۵ نقش ۱۵ دن تک لکھ کر آگ میں جلائیں۔ اور بہتر یہ ہے کہ آپ تمام عناصر کی زکوٰۃ ادا کریں۔ اور اس کا طریقہ تحفۃ العاملین میں دیکھیں۔

جہاں تک مؤکل تابع کرنے کا معاملہ ہے تو ہماری طرف سے اس کی اجازت ہے لیکن عام طور پر مؤکل تابع کرنے میں کامیابی جب ہی ملتی ہے جب عامل نے تمام بنیادی ریاضتیں پوری کر لی ہوں اور اس نے حروف تہجی کی زکوٰۃ بھی ادا کر لی ہو۔ مؤکل کسی چڑیا یا بلغ کا نام نہیں ہے مؤکل فرشتہ ہوتا ہے اور فرشتہ کسی جاہل اور کسی فضول سے آدمی کے تابع ہونا پسند نہیں کرتا۔ مؤکل جب بھی تابع ہوگا معیاری عامل کے تابع ہوگا وہ یوں ہی سے آدمی کے کیوں تابع ہو جائے گا۔ اگر آپ کو مؤکل تابع کرنا ہو تو پہلے اپنے احوال میں انقلاب لائے۔ خود کو کسی قابل بنائیں۔ جب آپ کا اعتبار انسانوں میں ہو جائے گا فرشتے خود بخود آپ کی مدد کے لئے آجائیں گے۔

امید ہے کہ اس رہنمائی سے آپ استفادہ کریں گے اور رفتہ رفتہ اپنے اندر جوہر پیدا کریں گے۔ آپ کا اسم اعظم "یا علیم" ہے روزانہ ۱۵۰ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھا کریں۔ اگر ہم سے ملاقات کرنی ہو تو بدھ کے دن دیوبند آجائیں انشاء اللہ ملاقات ہو جائے گی۔

دو دو نام کی مشکلیں

سوال از: عبدالصابر ———— رامپور

حضرت میں نے آپ کی کتاب علم اعداد، اعداد بولتے ہیں اور کرشمہ اعداد کی مدد سے اپنے نام کے اعداد نکالے ہیں۔ عبدالصابر کے اعداد ۴ حاصل ہوئے۔ بذریعہ اہرام ۶ اعداد نکالے اور محمد رفیع کے اعداد ۱۲ اور بذریعہ اہرام ۵ حاصل ہوئے۔

حضور سے گزارش ہے کہ میرے دو نام ہیں اسکول میں محمد رفیع ہے اور گھر میں مجھے سب عبدالصابر کہتے ہیں۔ میرا اصلی نام کونسا ہوا ان دونوں ناموں کے اعداد یہی ہیں یا کہیں اس میں غلطی ہے۔

میرا اسم اعظم، برج ستارہ، دن صدقہ پڑھنے کے لئے کچھ خاص عمل یا ذکر میں ہمیشہ پریشان رہتا ہوں کیا یہ پریشانی دو ناموں کی وجہ سے ہے یا اس

کی کوئی اور وجہ ہے میرے کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ حضرت آپ میری رہنمائی فرمائیں۔ میرا نام محمد رفیع ہی یا عبدالرفیع ہونا چاہئے۔ میرا نام صابر رضا تھا آپ کی رائے کے مطابق میں عبدالصابر کرلیا۔

میری والدہ کا نام سلطان جہاں والد شبیر احمد تاریخ پیدائش اسکول کے حساب سے ۶۵-۷-۱۔ اس مضمون پر نظر ثانی ڈال کر کرم فرمائیں عنایت ہوگی میری شریک حیات کا نام فاطمہ بی ہے اور اس کی ماں کا نام زلیخابی والد عبدالعزیز ہے کیا میں اس کی وجہ سے پریشان رہتا ہوں حضرت میری آپ سے میری ایک گزارش ہے میرے دشمن بہت ہیں اور زیادہ دشمن منافق ہیں یہ منافق مجھے ہر طرح سے نقصان پہنچاتے ہیں کوئی خاص عمل ان منافقوں سے بچنے کے لئے عنایت فرمائیں۔ جس سے میں ہونے والے نقصان بچا رہوں اور اللہ کی پناہ میں رہوں آپ کی دعاؤں کے سائے میں رہوں اللہ آپ کی عمر دراز کرے۔ طلسماتی دنیا سے ہماری ہمیشہ رہنمائی ہوتی رہے۔ آمین۔

حضرت اس خط کا جواب طلسماتی دنیا کے اگلے شمارے میں ضرور دینا۔

جواب

دو دو نام کی یہی تو مشکلیں ہوتی ہیں گھر میں کسی نام سے پکارتے ہیں باہر کسی نام سے۔ اس لئے انسان کی شخصیت مجروح ہو کر رہ جاتی ہے۔ آپ دونوں ناموں میں سے جو نام گھر میں پکارا جاتا ہے وہ شرعاً بھی غلط ہے کیونکہ حق تعالیٰ کے سو ناموں میں سے کوئی سا بھی نام صابر نہیں ہے اس لئے عبدالصابر کسی کا نام رکھنا مناسب نہیں ہے اور اگر صابر سے مراد حضرت علاؤالدین صاحبؒ کلیر مراد ہیں تو پھر ایسا نام رکھنا منجملہ شرک ہے۔ اللہ کا ایک نام صبور ہے۔ عبدالصابر سے بہتر ہے کہ آپ اپنا عبدالصبور رکھ لیں۔ یا پھر گھر میں صرف صابر کہہ کر پکاریں۔ عبدالصابر نہیں۔ اگر آپ کو گھر میں صرف صابر کہہ کر پکاریں گے تو پھر آپکی زندگی میں رکاوٹیں بہت پیدا ہوں گی۔ اور بنتے بنتے کام بگڑ جائینگے کیونکہ آپ کے اصل نام محمد رفیع کا مفرد عدد ۲ ہے۔ اور صابر کا مفرد عدد ۵ بنتا ہے۔ دو اور پانچ میں زبردست دشمن ہے۔ یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے ساتھ چھیڑ خانی کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کا راستہ روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آپ نے اپنی جو تاریخ پیدائش لکھی ہے وہ بھی یقینی نہیں ہے۔ آپ کا یہ لکھنا کہ اسکول کے اعتبار سے جنم تاریخ یہ ہے۔ اس بات کی چغلی کھاتا ہے کہ تاریخ پیدائش بھی آپ کی دو دو ہیں۔ ایک اسکول والی اور ایک اصلی لیکن آپ نے اصل تاریخ نہیں لکھی۔

اسکول والی تاریخ کو اگر صحیح مان لیں تو آپ کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہے آپ کی بیوی کا نام فاطمہ بھی ہے اور اس کا مفرد عدد ۳ ہے۔ ۲ اور ۳ میں بہت زیادہ ہم آہنگی نہیں ہے لیکن یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے دشمن بھی نہیں ہیں۔ آپ کی والدہ کے نام کا عدد بھی ۲ ہے اور یہ عدد بھی آپ کے عدد کا مخالف نہیں ہو سکتا۔ آپ کے والد کا مفرد عدد ۷ ہے۔ یہ عدد آپ کے ہر عدد کے ساتھ تعاون پیش کر رہا ہے۔ کل ملا کر یہ ہے کہ گھر میں کسی بھی نام کا عدد آپ کے عدد کے ساتھ خصومت نہیں رکھتا البتہ آپ کے نام کے دونوں عدد ایک دوسرے سے برسرپیکار ہیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ نے میری رائے کے مطابق اپنا نام عبدالصابر رکھا۔ عزیزم! میں ایسی رائے کیسے دے سکتا ہوں میں کسی بھی ایسے نام کو پسند نہیں کرتا جس میں عبدیت کی نسبت غیر اللہ کی طرف کی جاتی ہو۔ میں غلام محمد اور غلام رسول کو بدلنے کا مشورہ دیتا ہوں۔ جب کہ غلام عبد کے مقابلے میں ہلکا لفظ ہے اور محمد کی غلامی کا کسے انکار ہو سکتا ہے لیکن نام کی حد تک از راہ احتیاط مشورہ یہ ہوتا ہے کہ نام میں اس طرح کے الفاظ اگر نہ ہوں تو بہتر ہے۔ کیونکہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ صرف اللہ کا بندہ ہے اور اپنے ہی مالک کا غلام ہے۔ شاید آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے اور اگر ہم نے ہی کبھی ایسی رائے دیدی تھی تو رائے کسی کی بھی ہو ایسی رائے غلط ہے۔ غلطی ہم سے بھی ہو سکتی ہے۔ حماقتیں ہم بھی کر گزرتے ہیں اگر ہم نے کبھی ایسا مشورہ دیا تھا تو اس کی معذرت ہے اور بات یہی صحیح ہے کہ عبدالصابر نام درست نہیں ہے۔

ہمیں ایسا لگتا ہے کہ آپ کی پریشانیوں اور الجھنوں کی وجوہات کچھ اور ہیں ممکن ہے کہ آپ جس مکان میں رہتے ہوں وہ مکان آسیب زدہ ہو یا ممکن ہے کہ آپ کی اصل تاریخ پیدائش جو آپ نے نہیں لکھی وہ آپ کے نام کے عدد سے میل نہ کھاتی ہو۔ وجہ کچھ بھی ہو اس سے نجات کے لئے نماز کی پابندی رکھیں اور ہر فرض نماز کے بعد معوذتین تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اور صبح شام "یَا سَلَامُ یَا حَفِیْظُ" دو سو مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاءاللہ آہستہ آہستہ آپ مشکلات سے نکل آئیں گے اور آسانیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

اپنی اولاد کے لئے یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ نام بہت سوچ سمجھ کر رکھیں۔ ہمیشہ ایسا نام رکھیں جو مختصر ہو اس کے معانی اچھے ہوں اور اس کا عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے میل کھاتا ہو۔ ماں باپ کی طرف سے اچھا نام اپنے بچوں کے لئے سب سے پہلا تحفہ ہوتا ہے یہ تحفہ اگر ناقص یا ضرر رساں ہو تو اس کی چبھن بچے عمر بھر محسوس کرتے ہیں۔ آگے چل کر نام کی تبدیلی بھی اچھی خاصی ایک مصیبت ہوتی ہے اس لئے شروع ہی میں نام صحیح رکھ دینا چاہئے۔ مسلمانوں میں ایک بیماری یہ بھی رائج ہے کہ اچھے خاصے نام کے ہوتے ہوئے الٹے سیدھے ناموں سے بچوں کو پکارا جاتا ہے۔ مثلاً چنو، منے میاں، پپن، راجو، گڑیا، منی، شبو وغیرہ ان ناموں کے کوئی معانی بھی نہیں ہوتے اور ایسے بے مطلب نام پیار اور محبت میں رکھے جاتے ہیں اس کے علاوہ مسلم سماج میں ایک

بیماری اور بھی رائج ہے وہ یہ کہ ددھیال کا نام کچھ اور ہوتا ہے اور ننھیال کا کچھ اور، خالہ کچھ اور کہہ کر پکارتی ہیں ماموں کچھ اور، بچے کے ساتھ یہ محبت نہیں ہے۔ ایک بچے کو مختلف نام دے کر پھر اسے کشاکشی کا شکار کرتے ہیں اور اس کی شخصیت آئے دن پامال ہوتی رہتی ہے کیونکہ ہر نام اس پر اپنا اثر چھوڑتا ہے اور یہ اثر دیرپا بھی نہیں ہوتا کیونکہ دوسرے ناموں کے اثرات اس کو سکون سے نہیں رہنے دیتے۔ آپ اپنے بچوں کا نام اچھا رکھیں اور ایک ہی نام سے ایک بچے کو پکاریں۔ اس پر درجنوں ناموں کا بوجھ نہ لاد دیں۔

ایک آپ ہی نہیں منافقت سے بھی پریشان ہیں اس دنیا سے اخلاص اٹھ گیا ہے اور جہاں سے اخلاص اٹھ جاتا ہے وہاں نفاق اپنا ڈیرہ جمالیتا ہے۔ نفاق پوری دنیا پر اپنا تسلط جما چکا ہے جسے دیکھو وہ منافقت کا شکار ہے حد تو یہ ہے میاں بیوی کی زندگی میں بھی اب اخلاص نظر نہیں آتا۔ یہاں بھی نفاق آنکھ مچولی کھیلتا نظر آتا ہے۔ بس اس دنیا کی اصلاح اسی طرح ممکن ہے کہ انسان خود مخلص بن جائے اور اپنی زندگی کامل احتیاط کے ساتھ گزارے۔ یہ نہیں ہونا چاہئے کہ حالات نے ہمیں بھی منافق بنادیا۔ حالات کیسے بھی ابتر ہوں خود کو سنبھالنا ضروری ہے ہمیں اصلاح عام کی ایک ترکیب ہے اگر ہم منافقت کی تو مخالفت کریں اور خود بھی بے راہ روی کا شکار ہو جائیں تو صورت انتہائی تشویشناک ہے۔ صحابہ کرام کے دور میں ہر صحابی نے اپنی اصلاح کرلی تھی تو ایک اچھا معاشرہ دنیا کے سامنے آیا تھا ایسا معاشرہ کہ جس پر فرشتے بھی رشک کرتے تھے۔ آج ہم سب کو دوسروں کے رویوں سے گلہ ہے لیکن ہم خود بھی اسی طوفان منافقت میں تنکے کی طرح بہہ رہے ہیں جس کا ہم شکوہ کرتے ہیں۔

ہم نے جو آپ کو معوذتین پڑھنے کا مشورہ دیا ہے اس کی پابندی سے آپ حسد، منافقت، سازش اور ریشہ دوانی سے انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔ لوگ تو اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئیں گے لیکن مذکورہ عمل کی برکت سے آپ محفوظ رہیں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ منافقت ہمیشہ رشتے داروں اور دوستوں کے دامن سے ملتی ہے اس لئے احباب واقارب کے ساتھ زندگی ایسی گزاریں جو ہر طرح کی بداحتیاطی سے محفوظ ہو۔

چلّوں کی شروعات

سوال از: محمد عالم گیر ——— مظفر نگر

بعدہٗ سلام وآداب کے عرض ہے کہ خاکسار بھی آپ کے روحانی مرکز کے طالبعلم ۲۰۰۶ء-۲-۱۵ میں ہو گئے تھے مگر چند دنوں بعد طبیعت علیل ہو گئی آپ کی خدمت میں بھی ایک بار حاضری ہوئی مگر سوا سال تک طبیعت خراب رہی الحمدللہ ۲۰۰۷ء-۱۲-۴ سے مظفر نگر جمیلہ مسجد کی امامت خادم کے سپرد ہوئی جس کے لئے دعا کی ضرورت ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ احقر محرم الحرام سے یٰسین شریف کے چلّوں کا آغاز کرنے کا متمنی ہے۔ مگر میرے سامنے ان مجھ و پرہیزگاری کی مشکل ہے۔ جو میں آپ سے اس بات کو صاف کرانا چاہتا ہوں کہ شروع کرنے کے بعد جھاڑنا، پانی پر دم کرنا، چائے ناشتہ، دوسروں کے گھر کرنا اور کھانا بھی دوسروں کے حوالے اور مقتدی کوئی بات معلوم کرے نماز کے متعلق، عورت سے جماع وغیرہ میں کس درجہ پرہیز ہے تفصیل سے جواب تحریر فرمائیں کرم ہوگا۔

جواب

شروع میں جو چلّے سورۂ یٰسین کے کئے جاتے ہیں ان میں کسی بھی طرح کا کوئی پرہیز نہیں ہے البتہ زبان سے متعلق جو خطائیں ہوتی ہیں ان سے کامل پرہیز رکھنا چاہئے۔ دوران چلّہ جھوٹ، غیبت، تہمت، فضول بکواس اور غیر ضروری گفتگو سے خود کو بچانا چاہئے۔ دوران چلّہ ہی کیا اللہ سے ڈرنے والے ہر مومن کا یہ فرض ہے کہ وہ اس طرح کے گناہوں سے اپنی زبان کو محفوظ رکھے تب ہی روحانیت پیدا ہوگی۔ جب زبان گناہوں محفوظ نہیں ہوگی تو دعاؤں اور وظیفوں میں اثر کہاں پیدا ہوگا باقی دیگر پرہیز جو روحانی عملیات کا طرہ امتیاز ہیں وہ ان چلّوں میں نہیں ہیں۔ ان پرہیزوں کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب کوئی باموکل عمل کیا جاتا ہے۔ بہت دکھ ہوتا ہے یہ اندازہ کرکے کہ آج کے دور میں لوگ پرہیز سے بہت ڈرتے ہیں حالانکہ ہر مسلمان کو اس دنیا میں باپرہیز زندگی گزارنی چاہئے۔ قدیم زمانہ کے اکابرین جب اس لائن میں قدم رکھتے تھے تو انہیں کوئی پرہیز بتانے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی ان کی زندگی خود پرہیزوں میں گزرتی تھی۔ اور ان کی روح ہر طرح کی کثافت سے پوری طرح محفوظ ہوتی تھی۔ اکثر بزرگوں کے بارے میں سنا ہے کہ چالیس دن کے عمل کیلئے بیٹھے، مقصد موکل کو تابع کرنا تھا اور پہلی ہی رات میں موکل حاضر ہو گیا اور حکم بجالایا آج کی صورت حال یہ ہے کہ چالیس دن پورے ہونے پر بھی موکل کا نام ونشان نظر نہیں آتا کیوں؟ محض اس لئے کہ اب نہ وہ پرہیز رہے نہ احتیاط رہی۔ نہ یقین رہا اور نہ ہی لگن رہی۔ اب تو ہر مبتدی اس چکر میں رہتا ہے کہ موکل خود ہی جیب میں آجائے اور خود ہی ہمارا غلام بن جائے۔ اللہ نے آپ کو مسجد میں رہنے کا موقعہ عطا کیا ہے۔ آپ کے لئے پرہیزگاری کی زندگی گزارنا نسبتاً آسان ہے۔ آپ کو صرف سنجیدگی کے ساتھ ارادہ کرنا ہے پھر اللہ کی مدد آپ کے ساتھ ہوگی اور آپ معتبر عامل بننے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے مسلمان اور ایک قابل قدر انسان بھی بن جائیں گے۔ کیونکہ آج کل زندگی میں جو شیطنت پھیلی ہوئی ہے وہ بد پرہیزی کا نتیجہ ہے۔ پرہیز کرنے والے لوگ جسمانی اور روحانی ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں اور دنیا ان کی جسمانی اور روحانی صحت پر رشک کرتی ہے۔

گلے شکوے

سوال از: طلباء دارالعلوم دیوبند۔

خدا کرے آپ خیر و عافیت سے ہوں ماشاء اللہ آپ بہت کچھ لکھ رہے ہیں دارالعلوم دیوبند سے متعلق جو واقعی حقیقت پر مبنی ہے اللہ آپ کی اس سلسلے میں بہت بہت مدد کرے اللہ آپ کو بہت بہت جزائے خیر دے آمین۔ تھوڑا سا اس بارے میں بھی ضرور لکھ دیجئے کہ دارالعلوم دیوبند میں جو طلبہ کو لحاف تقسیم ہوتے ہیں وہ سردی کا زیادہ حصہ گزر جانے پر یا آدھے دسمبر کے بعد تقسیم شروع ہوتی ہے اور بہت خراب اور چھوٹے بچوں کے اوڑھنے کے سے وہ لحاف ہوتے ہیں اور لحاف تقسیم کرنے والا مولوی اشرف جو مقسم وظیفہ بھی ہے بڑی بدتمیزی سے ہم طلبہ کے ساتھ پیش آتا ہے اس کو بھی کچھ نصیحت لکھ دو۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ہر لحاف جیسے کیسے بھی ہوتے ہیں زکوٰۃ کے ہی ہوتے ہیں۔ یہ زکوٰۃ کے لحاف ہم طلبہ سے واپس کیوں لئے جاتے ہیں اس طرح سے کیا زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے آپ یہ بھی ان کو ضرور بتائیں۔ اور تیسری بات یہ ہے کہ دارالعلوم کی مجلس شوریٰ نے دارالعلوم کے ملازمین اور مدرسین کے لئے گیارہ سو روپے ماہ کرایہ مکان رہنا طے کیا ہے ان لوگوں کو جو شہر میں کرائے پر رہتے ہیں لیکن افسوس کی اور دکھ بھری بات یہ ہے کہ کرایہ مکان باہر والوں کے لئے ہے۔ کوئی مدرس یا ملازم شہر میں کرائے کے مکان میں رہتا ہے اور وہ دیوبندی ہے تو اس کے لئے نہیں۔ پتہ نہیں کہاں سے ان لوگوں نے اس کو جائز کر لیا ہے کہ باہر والوں کو کرایہ مکان کے گیارہ سو روپے ماہ دینا ہے اور دیوبند والوں کو نہیں اور شاید آپ کو معلوم ہو گیا ہو کہ دیوبند کے درجہ حفظ کے بہت اچھے استاد قاری رفعت صاحب کو اور قاری محمد عاصم صاحب درجہ حفظ سے الگ کر کے میں پھینک دیا ہے جن کے حافظ کئے ہوئے بچے کئی سو کی تعداد میں ہیں۔ آپ خود بھی اس کی تحقیق کر سکتے ہیں۔ یہ دیوبند والوں کے خلاف بغض و عناد نہیں تو اور کیا ہے۔ اس انتظامیہ کی دیوبند والوں کی طرف سے بہت ذہن خراب ہے۔ اور ایک بات یہ ہے کہ مولوی مرغوب الرحمٰن مہتمم دارالعلوم دیوبند نے اپنی من مانی چلا رکھی ہے جیسے دارالعلوم اس کے باپ کا ہو قوم کا نہ ہو۔ ملازمین کے بارے میں کوئی قانون ضابطہ نہیں جس کو چاہے کہہ دے کل سے تجھ کو نہیں آنا یہ کوئی قانون ضابطہ بنا دے۔ تمام مدرسین و ملازمین کے لئے فلاں عمر کے حصے میں آپ کو دارالعلوم سے الگ ہونا ہوگا تاکہ ہر ملازم کو اطمینان رہے۔ فلاں عمر میں دارالعلوم کی ملازمت سے الگ ہونا ہے۔ ان سب کو آپ اپنی ترتیب سے ضرور ضرور لکھیں۔

جواب

جو کچھ آپ نے لکھا ہے وہ سب کچھ ہمیں معلوم ہے اور ہم اس موضوع پر لکھ بھی چکے ہیں۔ حیرت و افسوس کی بات یہ ہے کہ آج مادر علمی کی انتظامیہ کو یہ تک خبر نہیں ہے کہ زکوٰۃ دینے اور ادا کرنے کے اصول و ضوابط کیا ہیں۔ زکوٰۃ اس وقت تک ادا ہی نہیں ہوتی جب تک ہم زکوٰۃ کے مستحق کو زکوٰۃ کی رقم یا زکوٰۃ کی کسی بھی چیز کا مالک نہیں بنا دیتے۔ چنانچہ زکوٰۃ کی رقم سے کوئی ایسا مکان نہیں بنایا جا سکتا جس میں وقتی طور پر غریبوں کو رہائش کے لئے رکھیں اور پھر خالی کرالیں۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ کے دور میں طلباء کو جو لحاف تقسیم کئے جاتے تھے وہ طلباء کی ملک ہوتے تھے۔ ان کی واپسی کا سوال ہی نہیں ہوتا تھا۔ طلباء چند سال یا ایک دو سال ان کو استعمال کرنے کے بعد دیوبند کے غریب لوگوں کو یہ لحاف فروخت کر دیا کرتے تھے۔ اس طرح دوہرا فائدہ ہوتا تھا۔ پہلے ان لحافوں کو طلباء استعمال کرتے تھے اور اس کے بعد وہ سستے داموں میں شہر کے ضرورت مند لوگ خرید لیا کرتے تھے اس طرح زکوٰۃ دینے والوں کی زکوٰۃ صحیح مصرف میں خرچ ہو جاتی تھی۔ موجودہ انتظامیہ کی سیان پت نے زکوٰۃ کے اس مسئلے کو غیر اسلامی بنا کر رکھ دیا ہے تعجب کی بات یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے مفتی حضرات بھی اس طرح کی باتوں پر لب کشائی کرنے کی جرأت نہیں کرتے انہیں اپنی ملازمت کی فکر رہتی ہے۔ وہ مادر علمی جو ہندوستان کے تمام دینی مدارس کی ماں ہے وہاں کی یہ صورت حال یہ ثابت کرتی ہے کہ دینی مدارس صرف بیوپار بن کر رہ گئے ہیں۔ خوف خدا احتساب آخرت دنیا کے تمام مدرسوں میں یہ چیزیں دن بدن عنقا ہوتی جا رہی ہیں۔ ہر دینی مدرسے کا حال یہ ہے، کذب، افترا، غیبت، خوشامد، نفاق، چاپلوسی، حسد اور بغض میں سرتاپا غرق نظر آتا ہے۔ ان امراض کے علاوہ دین و شریعت سے لاپرواہی بھی آہستہ آہستہ دینی مدارس میں اپنے قدم جماتی جا رہی ہے۔

ہمیں افسوس اس پر بھی ہوتا ہے کہ مجلس شوریٰ کے ممبران بھی بالکل چپ سادھے رہتے ہیں۔ سوچئے جب سب سے بڑے مدرسے میں زکوٰۃ کی تقسیم فقہی اصولوں کے خلاف ہو رہی ہے تو دوسرے مدارس کا حال کیا ہوگا اور جب مدارس کا حال یہ ہے تو عوام و خواص زکوٰۃ کی ادائیگی میں کہاں محتاط ہوں گے علماء کے ہاتھوں دینی و شریعت کے مسائل کس طرح پامال ہو رہے ہیں اور مشکل تو یہ ہے کہ مجلس شوریٰ کے ممبران صرف دارالعلوم دیوبند سے انتساب چاہتے ہیں وہ یہ سوچ کر خوش اور مگن نظر آتے ہیں کہ وہ بھی شوریٰ کے ممبر بن گئے۔ لیکن جب قیامت کے دن ان سے باز پرس ہوگی تو خدا ہی جانے ان پر کیا گزرے گی۔ مجلس شوریٰ کی ہیئت حاکمہ ہے۔ ہیئت حاکمہ کا مطلب یہ ہے کہ مجلس شوریٰ تمام معاملات کی واحد ذمہ دار ہے۔ مہتمم مجلس شوریٰ کے احکامات کا پابند ہے اس لئے ہر معاملے میں قانونی طور پر مجلس شوریٰ ہی ذمہ دار ہے اور اسی کو جواب دہی کرنی ہے۔ لیکن اندازہ ہوتا ہے کہ یہ بات تو کسی کے ذہن میں دور دور تک بھی نہیں ہے کہ ایک دن کوئی حساب و کتاب بھی ہوگا اور کسی کی بارگاہ میں زندگی

بھر کا حساب پیش کرنے پر مجبور ہوں گے۔ جان بوجھ کر مجلس شوریٰ میں ایسے ممبر رکھے جارہے ہیں جو اپنی مصروفیت کی وجہ سے حاضر نہ ہوسکیں اور اگر اتفاق سے حاضر ہوجائیں تو بول نہ سکیں۔ حضرت مولانا طلحہ صاحب مدظلہ العالی ایک بزرگ ہیں ان کی بزرگی پر کوئی اشکال نہیں ہے لیکن کیا وہ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ کی غلطیاں پکڑسکیں گے کیا وہ یہ کہنے کی جرأت کرسکیں گے کہ حضرت! فلاں فلاں غلطیاں آپ کے انتظام میں ہورہی ہیں۔ ظاہر ہے کہ نہیں۔ حضرت مولانا طلحہ جیسے لوگ بے شک اس لائق کے ہیں کہ ان سے دعائیں لی جائیں لیکن ان پر مشوروں کی ذمہ داری تھوپ دینا شاید ایسے لوگوں پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ حسن سیاست کی وجہ سے حضرت مولانا سید خلیل حسین میاں صاحب کو شوریٰ کا ممبر بنایا گیا اور انہیں بطور خاص اس مطالبے پر بنایا گیا کہ دستور اساسی کی بنا پر دیوبند کے دو ممبر رکھے جانے تھے چنانچہ اس مطالبہ کو پورا کرنے کے لئے حضرت مولانا خلیل میاں صاحب کو ممبری عطا کی گئی۔ بے شک وہ باشندگان دیوبند میں سے ہیں لیکن وہ تو دیوبند میں اب رہتے ہی نہیں وہ تبرکاً دیوبند میں آتے ہیں۔ وہ تو اب مدینہ منورہ میں قیام پذیر ہیں کسی بھی ہنگامی میٹنگ کی بات تو چھوڑیئے وہ عمومی میٹنگوں میں جو سال میں دوبار ہوتی ہیں شاید نہیں آسکیں گے اور جب وہ میٹنگوں میں شرکت نہیں کرسکیں گے تو دیوبند والوں کی نمائندگی کیسے کریں گے؟ ایسے لوگوں کو مجلس شوریٰ کا ممبر بنانا جو مجالس میں شریک نہیں ہوسکتے یا شریک ہونے پر لب کشائی نہیں کرسکتے محض ایک دکھاوا ہے اور اس طرح کے دکھاوؤں سے مادر علمی کی جڑیں کھوکھلی ہورہی ہیں۔

یادش بخیر دارالعلوم دیوبند کو فتح کرنے کے بعد حضرت مولانا اسعد مدنیؒ نے حضرت مولانا صدیق باندویؒ کو شوریٰ کا ممبر منتخب کیا تھا وہ ایک آدھ میٹنگ میں تشریف بھی لائے تھے لیکن انہوں نے پہلی میٹنگ میں یہ بات پرکھ لی تھی کہ یہاں مشورے لینے کے لئے نہیں بلایا گیا ہے بلکہ اپنے عزائم کی تائید حاصل کرنے کے لئے بلایا گیا ہے چنانچہ انہوں نے شوریٰ سے استعفیٰ دیدیا۔ وہ ایسی کسی نسبت سے خوش نہیں تھے جو حساب وآخرت کے حق میں ضرر رساں ثابت ہو۔ کیا موجودہ ممبران ان کی اس روش سے کوئی سبق حاصل کرسکیں گے؟ چلئے اگر استعفیٰ دینا اپنے بس کی بات نہ ہو تو کم سے کم مشورے دینے کی جسارت تو اپنے اندر پیدا کریں۔ اتنا بڑا ادارہ کروڑوں روپے اس کا بجٹ اور اس کے ذمہ داروں کا حال یہ ہے کہ چند لونڈے پوری انتظامیہ کا الو بنارہے ہیں اور انتظامیہ بہت آسانی سے الو بن رہی ہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ کے عہد اہتمام میں طلباء دارالعلوم دیوبند کو مہمان رسول بتایا جاتا تھا اور انہیں بھڑکایا جاتا تھا۔ ایک طالب علم کو اس بات پر اکسایا تھا کہ اس نے دارالعلوم دیوبند کی مسجد میں مولانا سالم صاحب کے گریبان پر ہاتھ ڈالا، یا تو پھر اس طالب علم کا اخراج بھی نہیں ہونے دیا تھا۔ اس کو مہمان رسول بتا کر اس کو معاف کردیا گیا تھا۔ آج ان طلباء کا حال یہ ہے کہ ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ اب شاید وہ مہمان رسول نہیں رہے اب وہ اس قابل نہیں رہے کہ انہیں عزت دی جائے، ان کے سروں پر دست شفقت رکھا جائے۔ اور ان کے جذبات واحساسات کی قدر کی جائے۔ حضرت قاری طیب صاحب کے دور میں جمعیۃ الطلباء کی ضرورت ثابت کی جاتی تھی اور طلباء کے مسائل حل کرنے کے لئے باقاعدہ جمعیۃ الطلباء قائم بھی کردی گئی تھی اس کا صدر مولانا عثمان انبیٹھوی کو بنایا گیا تھا جو دارالعلوم دیوبند کو قبضانے کی میں پیش پیش رہے تھے اور جب دارالعلوم دیوبند پر اپنا قبضہ مکمل ہوگیا تو سب سے پہلے عثمان انبیٹھوی ہی کو نشانہ بنایا گیا اور سب سے پہلے جمعیۃ الطلباء ہی کو ختم کیا گیا یہ سب کیا ہے؟ کیا کراماً کاتبین اس طرح کی باتیں نوٹ نہیں کرتے۔ کیا ہمارے علماء کو ان سوالوں کا جواب آخرت میں نہیں دینا ہے۔ حضرت قاری طیب صاحب کے دور میں اتنی خرابیاں نہیں تھیں جتنی اب ہیں۔ طلباء اور اساتذہ کا اتنا استحصال نہیں تھا جتنا اب ہوتا ہے۔ ملازمین کے ساتھ برابرتاؤ اتنا نہیں تھا جتنا اب ہورہا ہے فرق صرف یہ ہے کہ پہلے انتظامیہ قاسمی خاندان کے ہاتھ میں تھا اور اب انتظامیہ دوسرے لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ پہلے مولانا مرغوب الرحمٰن جیسے حضرات کو ذمہ داران کی آنکھ کا تنکا بھی نظر آجاتا تھا اب شہتیر بھی دکھائی نہیں دیتا۔ لیکن حساب وکتاب کی گھڑی تو ضرور آئے گی۔ حساب وکتاب کی گھاٹی سے نہ قاری طیب صاحبؒ بچیں گے اور نہ مولانا مرغوب الرحمٰن۔ یہ دونوں ہی حضرات اپنا اپنا حساب اللہ کی بارگاہ میں پیش کرنے پر مجبور ہوں گے۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ ۴۸ لاکھ سالانہ کے حساب سے اور مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب ۱۰ کروڑ سالانہ حساب سے حساب پیش کریں گے اور جب تک پائی پائی کا حساب نہیں ہوجائے گا اس وقت تک دونوں حضرات عدالت آخرت کے کٹہرے میں کھڑے رہیں گے۔

ہم مجلس شوریٰ کے تمام ممبران سے یہ عرض کرتے ہیں کہ ہمیں مادر علمی کا مخالف باور کرا کر انتظامیہ اللہ کی پکڑ سے نہیں بچ سکے گی۔ ہم نے مادر علمی کا دودھ پیا ہے۔ ہم اتنے بے ظرف نہیں ہیں کہ اپنی ماں کو بدنام کریں۔ ہمارا احتجاج یہ ہے کہ ہماری ماں غلط لوگوں کے ہاتھوں میں چلی گئی ہے اس لئے ہمیں اس کی آبرو اور اس کی عزت کی فکر ہے۔ اور اس پر توڑے جانے والے ستم کا احساس ہے۔ ہم مولانا مرغوب الرحمٰن کے نام چار خط لکھ چکے ہیں جو ساری دنیا نے پڑھے اور سب نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ لیکن مجلس شوریٰ کے ممبران کو یہ خط پڑھنے کی توفیق نہ ہوسکی اگر ہم غلط لکھ رہے ہیں تو ہماری غلط فہمی دور کریں اور اگر ہم صحیح لکھ رہے ہیں تو ان خرابیوں کی اصلاح

کریں جن کی وجہ سے مادر علمی کا وقار داؤ پر لگا ہوا ہے۔

مجلس شوریٰ کی اس خاموشی کو ہم کیا سمجھیں یہ سیاست ہے حکمت عملی ہے یا بے حسی ہے۔؟ آپ نے لکھا ہے کہ انتظامیہ کی طرف سے واپس لینے والے لحاف بھی طلباء کو بروقت نہیں ملتے جب سردی آدھی گزر جاتی ہے جب لحافوں کا پٹارہ کھولا جاتا ہے پھر لحاف بھی بے شک ایسے ہوتے ہیں کہ جنہیں دیکھ کر شرم آتی ہے۔ لحاف اتنا بڑا تو ہو کہ اس میں کم سے کم ایک آدمی پناہ لے سکے۔ لحافوں میں روئی بھی پوری نہیں ہوتی۔ ایک لحاف کی روئی دو لحافوں میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ سب چکمہ دینے والی باتیں ہیں۔ یہ سب کچھ اس مدرسے میں ہورہا ہے جس کے پاس آمدنی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ لیکن افسوس کی بات تو یہ ہے کہ جو بھی رقم اہل خیر حضرات دارالعلوم کو دے رہے ہیں اس کا ۸۰ فی صد تعمیرات میں کھپ رہا ہے یا زمینوں کی خریداری میں۔ وہ طلباء جو ارباب خیر کی رقومات کے اصل مستحق ہیں وہ بے چارے ہر طرح سے محروم رہتے ہیں اور اگر کوئی حرف شکایت زبان پر لاتا ہے تو اس کا اخراج کرنے میں اتنی دیر بھی نہیں لگتی جتنی دیر پلک جھپکنے میں لگتی ہے۔

آپ نے لکھا ہے کہ لحاف تقسیم کرنے والا بھی طلباء کے ساتھ بہت بدتمیزی سے پیش آتا ہے اور طلباء کی توہین کرتا ہے۔ دراصل جو لوگ انتظامیہ کی چاپلوسی کرتے ہیں وہ کوئی بڑا سے بڑا گناہ کر گزریں انتظامیہ اس کا نوٹس نہیں لیتی۔ ایسے لوگوں کو کیا نصیحت کریں اور یہ لوگ کسی کی نصیحت کہاں مانیں گے ان کی تو چاندی بن رہی ہے اور انہیں ہر طرح سے انتظامیہ کی پشت پناہی حاصل ہے اس لئے یہ بڑی سی بڑی غلطی کرنے کے بعد بھی محفوظ ہیں۔ ان کو اللہ سے ڈرانا آسان نہیں ہے۔ کاش مجلس شوریٰ کے ممبران اپنی آنکھیں کھول لیں اور وہ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم صاحب سے حساب لینے کے طریقے سے حساب لیں اور جو زیادتیاں طلباء کے ساتھ ہو رہی ہیں ان پر غور و فکر کریں اور اس کا کوئی حل نکالیں۔ بصورت دیگر وہ اللہ کے یہاں جواب دہ ہیں اور وہ اللہ کی پکڑ سے بچ نہیں سکیں گے۔

ایک معمولی سا طالب علم بھی اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ زکوٰۃ کی رقم سے جو لباس جو اشیاء جو رضائی یا لحاف خریدے جائیں گے پھر انہیں طلباء میں تقسیم کیا جائے گا تو وہ طلباء کے ملک ہوں گے ان کو واپس لینا زکوٰۃ کی ادائیگی میں نقص پیدا کرتا ہے۔ اس طرح کے مسائل پر ممبران شوریٰ کو دھیان دینا چاہئے اور انتظامیہ کو اس بات کی تنبیہ کرنی چاہئے کہ موسم سرما میں جو لحاف طلباء میں تقسیم ہو جاتے ہیں ان کو واپس نہ لیا جائے۔ الٹی سیدھی تاویلات کر کے فقہی مسائل کو بڑ کا کھلونا بنا دینا صحیح نہیں ہے۔

مکان کے کرائے والی بات بھی اہم ہے۔ لیکن وہاں معاملہ دیوبندیوں کا آتا ہے اور دیوبندیوں کے بارے میں انتظامیہ کی نیت صاف نہیں ہے اس لئے اس بارے میں کچھ کہنا بے سود ہے۔ کیونکہ دارالعلوم دیوبند کی موجودہ انتظامیہ سے اہل دیوبند کے ساتھ انصاف کی امید نہیں کی جاسکتی۔ یہ دارالعلوم جو آج بین الاقوامی درسگاہ بن چکا ہے یہ اہل دیوبند کا کارنامہ ہے۔ اس کی شروعات ایک شاگرد اور ایک استاد سے ہوئی۔ دونوں کا نام محمود تھا اور دونوں دیوبند کے باشندے تھے اس بین الاقوامی درسگاہ کی بنیاد دیوبندیت ہے لیکن بیرون دیوبند کے لوگوں نے اس کو یرغمال بنا کر اہل دیوبند کی تضحیک اور تذلیل کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا ہے۔

قاری عاصم اور قاری رفعت کے ساتھ جو ظلم ہوا ہے اس کا ہمیں علم ہے لیکن انتظامیہ اس پر نظر ثانی نہیں کرے گی کیونکہ مذکورہ دونوں حضرات بھی دیوبندی ہیں اور دیوبندیوں میں اس طرح کی عنایات موجودہ انتظامیہ کا طرہ امتیاز ہے۔ قاری عاصم حضرت قاری کامل صاحب کے صاحب زادے ہیں اور حضرت قاری کامل صاحب کی جو خدمات ہیں ان سے بچہ بچہ واقف ہے۔ قاری کامل کی زریں خدمات کے پیش نظر بھی قاری عاصم صاحب کو اہمیت دینی چاہئے۔ انتظامیہ اہمیت تو کیا دیتی ان سے خدمت قرآن کا منصب ہی چھین لیا اور انہیں دوسرے شعبے میں منتقل کر دیا۔ وہ بے چارے ازراہ ملازمت چپ ہیں اور صبر کے گھونٹ پی رہے ہیں اور اس کے سوا چارہ ہی کیا ہے؟ کس کے در پہ دستک دیں کون ملازمین کی فریاد سننے والا ہے۔؟

مولانا مرغوب الرحمٰن نے ریٹائرڈ کرنے کا جو طریقہ دارالعلوم دیوبند میں رائج کیا ہے وہ قطعاً غیر اسلامی ہے کسی بھی شخص کو عمر کی زیادتی کی وجہ سے ذمہ داری سے سبکدوش نہیں کیا جاسکتا یہ تو انگریزوں کے بنائے ہوئے طور طریقے ہیں۔ افسوس دینی مدارس میں ان طور طریقوں کو اپنایا جارہا ہے اور صحابہ کرام کے طور طریقوں کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ کیا مہتمم صاحب قرون اولیٰ کی کوئی ایک مثال ایسی پیش کر سکتے ہیں کہ خلفاء نے کسی صحابی کو کسی منصب سے عمر کی زیادتی کی وجہ سے ہٹایا ہو اور اگر ریٹائرڈ کرنا شرعاً درست ہے تو سب سے پہلے مہتمم صاحب کو خود استعفیٰ دینا چاہئے۔ کیا ہمارے مہتمم صاحب لِمَ تَقُولُونَ مَالَا تَفْعَلُونَ کی زد میں نہیں آجاتے۔؟

اے طلباء عزیز! ہماری ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں اور ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اسے طلباء عزیز کے ساتھ ہمدردی اور حسن سلوک کرنے کی توفیق بخشے۔ جو یقیناً مہمان رسول ہیں اور جن کے طفیل میں مادر علمی کا وجود باقی ہے۔

یہ بات بھی قابل افسوس ہے کہ موجودہ انتظامیہ نے اصول ہشتگانہ کے پرخچے اڑا دیئے ہیں۔ وہ اصول جو حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ اور حضرت مولانا

رشید احمد گنگوہیؒ کے مقرر کردہ تھے ان کا قتل عام کردیا گیا ہے اور اس طرح مادرِ علمی آہستہ آہستہ اپنے بڑوں کے بنیادی خیالات سے محروم ہوتی جارہی ہے۔ آیئے ایک نظر ان اصول ہشتگانہ پر ڈال لیں جو اب خیال وخواب بن کر رہ گئے ہیں۔ دیکھئے یہ ہیں وہ اصول ہشتگانہ۔

(۱) تامقدور کارکنان مدرسہ کو تکثیر چندہ پر نظر رہے آپ کوشش کریں اوروں سے کرائیں خیر اندیشان مدرسہ کو ہمیشہ یہ بات ملحوظ رہے۔

اصول ہشتگانہ کا یہ پہلا جزو ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مدرسہ چلانے کے لئے عوام سے قطرہ قطرہ جمع کیا جائے۔ اور تمام ارباب خیر حضرات اس بات پر دھیان دیں خود بھی چندہ دیں اور دوسرے ارباب خیر حضرات سے بھی چندہ وصول کریں۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہئے، قدیم ذمہ داران مدرسہ اس بات کی کوشش کرتے تھے کہ مال حرام دار العلوم میں داخل نہ ہونے پائے۔ رسیدیں ایک ایک دو دو روپے کی کٹتی تھیں اور چندہ ایسے لوگوں سے وصول کیا جاتا تھا جو رزق حلال کے پابند ہوں۔ آج کی صورت حال دگرگوں ہے آج مدرسے کو چندہ دینے والے ایک ایک لاکھ روپے کی رسیدیں کٹوا رہے ہیں اور چندہ وصول کرنے والے حضرات یہ سوچنے کی اور جاننے کی زحمت نہیں کرتے کہ کثیر رقم عطا کرنے والے کا دھندہ کیا ہے۔ آج صرف کثرت چندہ پر نظر رہتی ہے کیونکہ اس میں سفیروں کا کمیشن بھی ہوتا ہے اور اہل مدرسہ بھی اسی بات میں خوش ہوتے ہیں کہ روپیہ کہیں سے بھی آئے زیادہ سے زیادہ آئے۔ الٹی سیدھی رقمیں دار العلوم میں آنے سے وہ روحانیت باقی نہیں رہی جو اس مدرسے کو دنیا کے تمام مدارس سے ممتاز کرتی تھی۔ اور رزق حلال کی برکتوں کی وجہ سے دار العلوم دیوبند کے طلباء بھی مستجاب الدعوات تھے۔ اب اساتذہ بھی مستجاب الدعوات نہیں ہیں اور اس میں قصور نہ طلباء کا ہے اور نہ اساتذہ کا۔ قصور اس انتظامیہ کا ہے جس کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ رقم وصول کرنی ہے تاکہ بڑے سے بڑا بجٹ تکمیل کو پہنچے انہیں اس کی پرواہ نہیں ہے جو روپیہ وصول کیا جارہا ہے وہ حلال ہے یا حرام۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ کے دور اقتدار میں سالانہ بجٹ ۴۸ لاکھ روپے تھا جب کہ دار العلوم دیوبند کو قائم ہوئے سو سے زائد سال کا عرصہ ہوچکا تھا لیکن ۴۸ روپے احتیاط کو ملحوظ رکھ کر وصول کرنا مشکل تھا۔ احتیاط کو نظر انداز کرکے اور حلال وحرام کی پرواہ کئے بغیر دس کروڑ بھی وصول کرنا مشکل نہیں ہے۔

(۲) ابقائے طعام طلباء بلکہ افزائش طلباء میں جس طرح ہوسکے خیر اندیشان مدرسہ ہمیشہ ساعی رہیں۔ اصول ہشتگانہ کا دوسرا جزو طلباء کے کھانے سے متعلق ہے۔ حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ کو سب سے پہلے نہ تنخواہوں کی فکر ہوئی اور نہ تعمیرات کی انہوں نے سب سے پہلے یہ ہدایت کی کہ طلباء کا کھانا ذمہ داری کے ساتھ طلباء کو عطا کیا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مدارس کو جو رقومات عوام سے وصول ہوتی ہیں ان کا اصل مصرف طلباء ہیں پھر طلباء کے طفیل میں اساتذہ تنخواہ کے مستحق ہوتے ہیں اس کے بعد دیگر مصارف کا نمبر آتا ہے اور اکابرین کی روش یہ رہی ہے کہ انہوں نے تعمیرات کو سب سے آخیر میں لیا ہے آج کل تعمیرات کا معاملہ سرفہرست ہے۔ اور خواہ مخواہ کی تعمیرات میں عوام سے وصول کی ہوئی رقم کھپادی جاتی ہے اور طلباء کے قیام وطعام میں سدھار لانے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ طلباء کے مسائل کو سب سے آخیر میں لیا جاتا ہے اور بہت بڑی ناانصافی ہے۔ اصول ہشتگانہ کے دوسرے جزو میں افزائش طلباء پر بھی زور دیا گیا ہے یعنی اہل مدرسہ کو چاہئے کہ وہ طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے بھی کوشش کریں اور طلباء کے نظم ونسق میں نکھار پیدا کریں جس مدرسے کا بجٹ ہر سال کروڑوں کے ساتھ بڑھ رہا ہے اس مدرسے میں طلباء کی تعداد ایک جگہ رکی ہوئی ہے اور ہر سال کئی ہزار طلباء مایوس اور محروم ہوکر دیوبند سے واپس ہوتے ہیں۔ اگر غیر ضروری تعمیر کو موقوف یا مختصر کردیا جائے تو طلباء کے قیام وطعام میں ندرت پیدا کی جاسکتی ہے اور طلباء کی تعداد دوگنی تگنی ہوسکتی ہے اگر اس کے لئے مزید اساتذہ کی ضرورت پڑے تو ان کا بندوبست بھی کیا جاسکتا ہے اس طرح طلباء کو بھی راحت ملے گی اور نئے طلباء کو بھی دینی تعلیم کا موقع ملے گا اور نئے اساتذہ کو خدمت علم کرنے کی سعادت حاصل ہوگی۔ افسوس کی بات کہ انتظامیہ کی نظر نئی نئی عمارتیں بنانے پر ہے۔ جو اکابرین دیوبند کی روش کے بالکل منافی ہے۔ دار العلوم کی تاریخ اٹھاکر دیکھئے اس کے بانیوں نے تعلیم وتربیت اور دین داری کو ہمیشہ پیش نظر رکھا خوبصورت عمارتیں بنانا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے۔ بزرگوں نے پختہ اور خوبصورت عمارتوں کے بجائے کردار وعمل کی پختگی اور دین وایمان کی وارفتگی پر زور دیا ہے۔ آج کی انتظامیہ نہ طلباء کے مسائل میں دلچسپی رکھتی ہے اور نہ اسے اس بات کی فکر ہے کہ ہم دنیا کو اچھے علماء فراہم کرسکیں۔ آہستہ آہستہ دار العلوم دیوبند کو مکتب کی شکل میں ڈھالا جارہا ہے بہت جلد ایسا وقت بھی آئے گا جب یہاں قرآن پڑھنے والے بچوں کی تعداد زیادہ ہوگی اور حدیث پڑھنے والے طلباء کی تعداد بہت کم۔

حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ سے اقتدار چھینتے وقت بلند بانگ دعوے کئے گئے تھے ان کے اہتمام کو ناقص اور مطلبی بتایا گیا تھا ان پر الزام تھا کہ وہ اس مدرسہ میں وراثت جاری کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں اور اب کیا ہورہا ہے۔؟ بے شک دار العلوم کا وجود پھیلتا ہی جارہا ہے لیکن دار العلوم کی تعلیم آہستہ آہستہ بے اثر ہورہی ہے اور تربیت کا سلسلہ تو بالکل زیرو کے برابر ہے۔ طلباء کی داڑھیاں ناپنا اور ان کے سروں پر استرے پھروانا یہ تربیت نہیں ہے۔ انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ طلباء کی تربیت اس طرح کریں کہ وہ صرف شکل وصورت سے دینی مدارس کے طالب علم محسوس نہ ہوں بلکہ اپنے کردار، اپنے طرز گفتگو اور اپنی چال ڈھال سے وہ دینی مدرسے کے طالب علم

نظر آئیں۔ ان کے اخلاق کریمانہ ہوں، ان کی گفتگو میں محبت ہو اخلاص ہو وہ بحث ومباحثہ میں ماہر ہونے کے بجائے اپنی میٹھی گفتگو سے سامنے والے کو متأثر کرسکیں اور جب بھی ان سے اہل دنیا کا کوئی معاملہ ہو تو ان کے معاملہ کی نظافت سے اہل دنیا کو اندازہ ہوجائے کہ دینی مدارس کے طلباء کیسے ہوتے ہیں۔ ان کے معاملات میں کتنی صفائی ہوتی ہے ان کے اطوار کس قدر نکھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ افسوس کہ دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ دارالعلوم کے در و دیوار کو سجانے میں مصروف ہوگئی اور تربیت کے باب پر قفل چڑھا دیئے گئے اور دارالعلوم دیوبند میں "دارالتربیت" جیسی چیزیں نام کو بھی باقی نہیں رہیں۔

(۳) اصول ہشتگانہ کا تیسرا جزو یہ ہے۔

مشیران مدرسہ کو یہ بات ملحوظ رہے کہ مدرسے کی خوبی اور خوش اسلوبی ہو اپنی بات کی پچ نہ کی جائے۔ خدانخواستہ جب اس طرح کی نوبت آئے گی کہ اہل مشورہ کو اپنی مخالفت رائے اور اوروں کی رائے کے موافق ہونا ناگوار ہو تو پھر اس مدرسے کی بنیادوں میں تزلزل آجائے گا۔ القصہ تہہ دل سے بروقت مشورہ نیز اس کے پس وپیش میں اسلوبی مدرسہ ملحوظ رہے۔ سخن پروری نہ ہو اور اس لئے ضروری ہے کہ اہل مشورہ اظہار رائے میں کسی وجہ سے تأمل نہ ہوں اور سامعین بہ نیت نیک اس کو سنیں یعنی یہ خیال رہے کہ اگر دوسرے کی بات سمجھ میں آجائے تو اگرچہ ہمارے مخالف ہی کیوں نہ ہو بہ دل وجان قبول کریں گے اور نیز اسی وجہ سے یہ ضروری ہے مہتمم امور مشورہ طلب میں اہل مشورہ سے ضرور مشورہ کیا کرے خواہ وہ لوگ ہوں جو ہمیشہ مشیر مدرسہ رہتے ہیں یا کوئی وارد یا صادر جو علم وعقل رکھتا ہو اور مدرسے کا خیر اندیش ہو اور نیز اس وجہ سے ضروری ہے کہ اگر اتفاقاً کسی وجہ سے اہل مشورہ سے مشورے کی نوبت نہ آئے اور بقدر ضرورت اہل مشورہ کی مقدار معتد بہ سے مشورہ کیا گیا ہے تو اس وجہ سے ناخوش نہ ہو کہ مجھ سے کیوں نہ پوچھا۔ اگر مہتمم نے کسی سے نہ پوچھا تو پھر اہل مشورہ معترض ہوسکتا ہے۔

اس جزو میں کھل کر یہ بات کہہ دی گئی ہے کہ منتظم کے لئے ضروری ہے کہ وہ لوگوں سے بھی مشورہ کرتا رہے جو علم اور عقل رکھتے ہوں اور اس مدرسہ کے خیر خواہ ہوں، خواہ وہ مدرسے سے وابستہ ہوں یا نہ ہوں۔ اور صادر اور وارد کا الفاظ یہ ثابت کرتے ہیں کہ دفعتاً مدرسے میں آنے والے لوگ بھی اگر کوئی مفید مشورہ دیں تو منتظم کا فرض ہے کہ اس پر غور کرے اور بات قرین صواب ہو تو اس پر عمل بھی کرے۔ اس جزو سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ منتظم صرف شوریٰ سے ہی مشورہ کرنے کا پابند نہیں ہے لیکن اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ منتظم اپنی بات کی اینچ نہیں کرنی چاہئے اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ نے صاف صاف فرمادیا ہے کہ جب اپنی بات کی اینچ ہوگی جب ہٹ دھرمی اور اکڑ کا مظاہرہ ہوگا تو اس مدرسے کی بنیادیں ہل جائیں گی ان میں تزلزل پیدا ہوجائے گا۔ بنیادیں ہلنے اور تزلزل پیدا ہونے سے مراد یہ نہیں ہے کہ دارالعلوم دیوبند کی عمارت زمین بوس ہوجائے گی بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ دارالعلوم جن مقاصد کے لئے قائم کیا گیا ہے وہ مقاصد فوت ہوجائیں گے اور اکابرین کی امانت میں خیانت ہوجائے گی۔

منتظمین مدرسہ کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اصول ہشتگانہ سے اس بات کی رہنمائی بھی ہورہی ہے کہ اپنے "طے شدہ" مشیروں سے مشورہ کرنا دوراندیشی نہیں ہے کیونکہ دیکھا یہ گیا ہے کہ جب کوئی مشاورتی بورڈ طے ہوجاتا ہے یا منتظم ذاتی طور پر کچھ لوگوں کو مشورہ کا اہل سمجھنے لگتا ہے تو پھر ہر موقعہ پر ان ہی کی رائے لی جاتی ہے اور رائے دینے والے لوگ اپنی من مانیاں منتظم سے کرائے جاتے ہیں اس لئے دوراندیشی کا تقاضہ یہ ہے کہ منتظم کچھ ایسے لوگوں سے بھی مشورہ کرتا رہے جو دارالعلوم دیوبند سے وابستہ ہوں یا نہ ہوں لیکن وہ صاحب علم، صاحب ورع، صاحب عقل ہوں اور دارالعلوم کے خیر خواہ ہوں۔ کسی صاحب علم وعقل کے مشورے کو آنکھیں بند کرکے دیوار پر ماردینا اور اس کی خیر خواہی کو بدخواہی سے تعبیر کرنا ہٹ دھرمی ہے اور اسی کو اپنی بات کی اینچ کہتے ہیں۔ مولانا قاسم نانوتویؒ نے فرمایا ہے کہ اپنی بات کی اینچ نہ ہو۔ سخن پروری نہ ہو اور یہ بھی اشارہ دیا ہے کہ کسی بھی خیر خواہ کو جب وہ کوئی مفید مشورہ دے رہا ہو تو اس کو مدرسہ کا بدخواہ نہ گردانے اور نہ اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو۔

مولانا قاسم نانوتویؒ یہ بھی فرماتے ہیں کہ:

یعنی یہ خیال رہے کہ اگر دوسرے کی بات سمجھ میں آجائے گی تو اگرچہ وہ ہمارے مخالف ہی کیوں نہ ہوں بہ دل وجان قبول کریں گے۔

کتنی واضح بات ہے جس کو یکسر نظر انداز کردیا گیا ہے۔ بسا اوقات یہ ہوتا ہے کہ کوئی شخص دارالعلوم دیوبند کا تو خیر خواہ ہے لیکن انتظامیہ کا مخالف ہے۔ انتظامیہ اس کو اپنا مخالف سمجھتے ہوئے اس کے مفید مشورہ کو بھی نہیں سنتی نہ اس پر غور کرتی ہے اور اس کو دارالعلوم دیوبند کا مخالف گردانتی ہے جب کہ وہ دارالعلوم کا وہ مخالف نہیں ہوتا وہ صرف انتظامیہ کے خلاف ہوتا ہے اور انتظامیہ سے بھی اظہار اختلاف اس کی بدنظمیوں اور اس کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے کرتا ہے۔

آپ غور کرلیجئے کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی ہر صالح تنقید کو گالی باور کراکر نظر انداز کیا جارہا ہے اور اس شخص کو دارالعلوم دیوبند کا مخالف بتایا جارہا ہے جو پچھلے ۳۰ سالوں سے خود کو فاضل دارالعلوم دیوبند لکھ رہا ہے۔ اگر ہم دارالعلوم دیوبند کے بدخواہ ہوئے تو اپنی نسبت دارالعلوم دیوبند کی طرف کیوں کرتے۔؟

(۴) یہ بات بہت ضروری ہے کہ مدرسین مدرسہ باہم متفق المشرب ہوں اور مثل روزگار خود بین اور دوسروں کے درپے توہین نہ ہو جب اس کی نوبت آئے گی پھر اس مدرسہ کی خیر نہیں۔

اصول ہشتگانہ کا یہ چوتھا جزو پوری طرح پامال ہو چکا ہے۔ کیونکہ اب دارالعلوم دیوبند کے مدرسین ''متفق المشرب'' نہیں ہیں۔ ان کی سوچ وفکر ایک دوسرے سے مختلف ہے اور ان کے درمیان ایک طرح سے فرقہ واریت پیدا ہو چکی ہے۔ میاں قابل غور بات یہ ہے کہ بانیٔ دارالعلوم دیوبند نے ''متفق المسلک'' کے الفاظ استعمال نہیں کئے بلکہ ''متفق المشرب'' کے الفاظ استعمال کئے جو ایک نازک ترین اشارہ ہے ان لوگوں کے لئے جو ذکی اور فہیم ہوں۔ آج دیوبند میں دو مدرسے چل رہے ہیں۔ دونوں مدرسے قاسمیت کا دعویٰ کررہے ہیں اور دونوں مدرسوں کا خیال یہ ہے کہ وہی مولانا قاسم نانوتویؒ کی اصل امانت ہیں۔ دونوں مدرسوں کے ذمہ داران اور مدرسین کا مسلک ایک ہے لیکن دونوں کا مشرب ایک نہیں ہے۔ مسلک ایک ہوتے ہوئے بھی دونوں کی سوچ وفکر اور دونوں کا نقطۂ نظر ایک دوسرے سے جدا ہے۔ اسی طرح دارالعلوم کی چہار دیواری میں جو مدرسین خدمت درس کررہے ہیں ان میں باہم وہ اتحاد اور وہ ارتباط نہیں ہے جو ہونا چاہئے اور اگر اتحاد واتفاق ہے تو صرف دکھاوے کا۔ خوشامد چاپلوسی کی حد تک بفضل نفاق اور بفضل ریاء نمود سب متحد اور متفق نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت سب ایک دوسرے کے مخالف اور معاند ہیں اور سب ایک دوسرے کی غیبتوں میں رطب اللسان نظر آتے ہیں۔ ایسی صورت حال پیدا ہو جانے کے بعد جو واقعتاً پیدا ہو چکی ہے بانیٔ دارالعلوم کا یہ فرمانا کہ جب یہ نوبت آجائے گی تو پھر اس مدرسے کی خیر نہیں۔ ایک وارننگ ہے۔ کیا دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ اور ممبران شوریٰ اس وقت اپنی آنکھیں کھولیں گے جب کوئی طوفان دارالعلوم سے گزرتا ہوا ان کے گھروں میں داخل ہو جائے گا۔؟ کیا اس سے پہلے آنکھیں کھول کر اصلاح وتطہیر کی فکر نہیں کی جائے گی۔ آخر دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ بانیٔ دارالعلوم کے فرمودات سے غافل کیوں ہے۔؟

(۵) اصول ہشتگانہ کا پانچواں جزو یہ ہے۔

خواندگی مقررہ اس انداز سے جو پہلے تجویز ہو چکی یا بعد میں کوئی اور انداز مشورے سے تجویز ہو پوری ہو جایا کرے ورنہ یہ مدرسہ اول تو خوب آباد نہ ہوگا اور اگر ہوگا تو بے فائدہ ہوگا۔

اس جزو میں اس بات کی رہنمائی کی گئی ہے کہ مدرسے کی بقا اس میں منحصر ہے کہ تعلیم مکمل ہو اور جو کتابیں پڑھانے کے لئے جہاں تک بھی طے پا گئی ہوں مدرسین کے لئے ضروری ہے کہ وہاں ان کتابوں کو پڑھانے کی ذمہ داری ادا کریں۔ اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ مدرسین رخصتیں اتنی لے لیتے ہیں کہ نصاب مکمل ہو نہیں پاتا ہے وہ خانہ پری کے لئے کتابوں کی عبارتیں پڑھوا کر کتابوں کو ختم کردیتے ہیں اس طرح طلباء تفہیم کتاب سے محروم رہتے ہیں۔ بانیٔ دارالعلوم نے فرمایا ہے کہ مدرسے کا اصل مقصد تعلیم ہے اور طے شدہ تعلیم اور طے شدہ نصاب کی اگر تکمیل نہ ہو تو پھر یہ مدرسہ آباد نہیں ہوگا اور اگر بظاہر خوشنما عمارتوں کی وجہ سے آباد اور شاداب نظر آتا ہے تو بھی وہ بے فائدہ ہوگا۔ اس سے آنکھیں مسرور ہوں گی روحیں نہیں۔

(۶) اصول ہشتگانہ کا چھٹا جزو یہ ہے۔

اس مدرسے میں جب تک آمدنی کی کوئی سبیل یقینی نہیں جب تک یہ مدرسہ انشاء اللہ بشرط توجہ الی اللہ اسی طرح چلے گا اور اگر آمدنی ایسی یقینی حاصل ہوگئی جیسے جاگیر یا کارخانہ تجارت یا کسی امیر محکم القول کا وعدہ، تو پھر یوں نظر آتا ہے کہ یہ خوف ورجا جو سرمایہ رجوع الی اللہ ہے ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ اور امداد غیبی موقوف ہو جائے گی اور کارکنوں میں باہم نزاع پیدا ہو جائے گا القصہ آمدنی اور تعمیر وغیرہ میں ایک نوع کی بے سروسامانی ملحوظ رہے۔

کتنی واضح بات ہے جو تقریباً پامال ہو چکی ہے۔ بانیٔ دارالعلوم دیوبند کے اصولوں کے خلاف اب کتنے ہی مکان ایسے ہیں جن کا باقاعدہ کرایہ وصول کیا جاتا ہے اس کے علاوہ حصول چندہ میں بھی مال داروں کا ''ہر سال طے شدہ چندہ'' ایک یقینی آمدنی کے مترادف ہے۔ یہاں یہ بات بھی ملحوظ رہے کہ کسی محکم القول بادشاہ کی مدد کی مخالفت بانیٔ دارالعلوم دیوبند نہیں کررہے ہیں بلکہ وہ صاف صاف یہ فرما رہے ہیں کہ اگر محکم القول بادشاہ مدد کا وعدہ بھی کرے گا تب وہ سرمایہ ہاتھ سے جاتا رہے گا جسے رجوع الی اللہ کہا جاتا ہے اس سے یہ بھی اندازہ ہوا کہ دارالعلوم دیوبند کی نسبتوں کا سہارا لے کر سیاسی لوگوں کے گھروں کے چکر کاٹنا اور منسٹروں کی آؤ بھگت کرنا ان پر کچھ امید رکھنا یا دارالعلوم دیوبند کے توسط سے سیاسی لوگوں میں اپنا قدر دانی کرنا اور منسٹروں اور وزیروں میں اپنا مقام بنانا یہ سب اس توکل کے خلاف ہے جو دارالعلوم دیوبند کی روح رواں ہے۔ بانیٔ دارالعلوم فرماتے ہیں کہ ایسا جب بھی ہوگا امداد غیبی موقوف ہو جائے گی اور کارکنوں میں نزاع پیدا ہو جائے گا۔ امداد غیبی سے مراد پیسے نہیں ہیں بلکہ امداد غیبی سے مراد وہ برکتیں اور سعادتیں ہیں جن سے اکابرین مالا مال تھے اور ہم محروم در محروم ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ہم باہم انتشار وافتراق کا شکار ہیں اور سب کی سوچ وفکر کی سمتیں ایک دوسرے سے جداگانہ ہیں۔ بانیٔ دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ یہ بھی فرماتے ہیں۔ آمدنی اور تعمیر وغیرہ میں ایک طرح کی بے سروسامانی ملحوظ رہے۔ اصول ہشتگانہ کے اس جزو کا کس درجہ قتل عام ہوا ہے۔ اس سے ہر وہ شخص واقف ہے جو اپنی پیشانی پر دو آنکھیں اور اپنے کاسۂ سر میں دو تولے عقل رکھتا ہو۔

آمدنی کی کوئی حد اور انتہا ہی نہیں ہے۔ ہر سال بجٹ میں کروڑوں کا اضافہ ہوتا رہا ہے اور دارالعلوم دیوبند کو کبھی قرض لینے کی نوبت نہیں آتی۔ پیسہ پانی کی طرح برس رہا ہے اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ قول اللہ سے ڈرنے والے دلوں پہ دستک دیتا ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ

کرام سے مخاطب ہو کر یہ بھی فرمایا تھا کہ مجھے تمہاری غربت وناداری کا خوف نہیں ہے مجھے اندیشہ ہے اس بات کا کہ دولت کی ریل پیل ہوگی اور تمہارے قدم ایمان اور تقوے کی زمین پر لڑکھڑا جائیں گے۔ (اوکما قال علیہ الصلوٰۃ والسلام)

بانئ دارالعلوم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آمدنی میں اگر بے سروسامانی رہے گی تو رجوع الی اللہ کا سرمایہ اپنے ہاتھوں میں رہے گا اور یہی بے سروسامانی اگر تعمیر میں بھی باقی رہے گی تب بھی رجوع الی اللہ کا سرمایہ اپنے ہاتھوں میں رہے گا۔ آج کی صورت حال بالکل بدلی ہوئی ہے۔ کسی عمارت کی ایک دیوار بوسیدہ ہوتی ہے تو اس دیوار کی مرمت کرانے کے بجائے پوری عمارت کو ڈھادیتے ہیں اور نئی عمارت بنانے کے لئے کروڑوں روپے داؤں پر لگادیتے ہیں۔ اتنے روپے کہ اتنے روپوں میں ایک دینی مدرسہ قائم ہوسکتا ہے۔ دس مسجدیں تعمیر ہوسکتی ہیں اور ایک ہزار طلباء کا سالانہ خرچ نکل سکتا ہے۔ آج دارالعلوم دیوبند کی عمارتوں میں بے سروسامانی نظر نہیں آتی۔ آج کی عمارتیں "تاج محل" سے آنکھیں لڑا رہی ہیں البتہ کردار وعمل اور خوف آخرت کی چہار دیواروں میں بے سروسامانی نظر آتی ہے۔ اس چہار دیواری میں ایسے سناٹے بکھرے ہوئے ہیں کہ الامان والحفیظ۔

(۷) سرکاری شرکت اور امراء کی شرکت بھی زیادہ مضر معلوم ہوتی ہے۔

اصول ہشتگانہ کا یہ جزو بے چارہ کئی مرتبہ پامال فغاں ہو چکا ہے۔ ایک بار اس مدرسے میں اندرا جی آئی تھیں اس کے بعد مدرسے میں زبردست افتراق پیدا ہو گیا تھا اور اس مدرسے کے دو ٹکڑے ہو کر رہ گئے لیکن علماء کی آنکھیں ابھی تک نہیں کھلیں۔ بانئ دارالعلوم دیوبند کے اصول کی حقیقت ابھی واضح نہ ہوسکی۔ وہ پھر سونیا گاندھی اور منموہن سنگھ جیسے لوگوں کی یہاں مدعو کرنے کے چکر میں لگے رہتے ہیں کس قدر عاقبت نااندیش ہیں وہ لوگ جو بانئ دارالعلوم کی ہدایتوں کو اپنے پیروں تلے روندر ہے ہیں، منتشر ہو گئے ہیں۔ ایک دھڑ سے دو دھڑ بن گئے ہیں، اضطراب پیدا ہو گیا ہے بے چینیاں اس مدرسے کی زینت بن کر رہ گئی ہیں لیکن ہماری سوچ وفکر وہی ہے جو کل تھی۔ اپنے بڑوں کی ناقدری اور ان کے احکامات سے روگردانی کرنے والے لوگ دولت مند تو بن سکتے ہیں لیکن دین دار کہلانے کے مستحق نہیں ہوتے یہ الگ بات ہے کہ ان کا ظاہر ان کی دین داری کو ثابت کرتا ہے۔

کاش ہم نے بانئ دارالعلوم دیوبند کے فرمودات پر عمل کیا ہوتا اور ہم نے ان وزیروں کو بلانے کی حماقتیں نہ کی ہوتیں جو صرف مدارس کے نہیں درحقیقت اسلام کے بھی مخالف ہیں۔ ان کے پہلو میں بیٹھ کر اترانا یا خود تیس مارخاں سمجھنا دین اسلام کی بھی تذلیل اور اس دارالعلوم کی بھی جس کی وجہ سے آج ہم پانچویں سواروں میں شامل ہیں۔

(۸) اصول ہشتگانہ کا آخری جزو یہ ہے۔

نامقدور ایسے لوگوں کا چندہ زیادہ موجب برکت معلوم ہوتا ہے جس کو اپنے چندے سے ناموری نہ ہو۔ بالجملہ حسن نیت اہل چندہ زیادہ پائیداری کا سامان معلوم ہوتا ہے۔

اس آخری جزو میں بانئ دارالعلوم دیوبند نے فرمایا ہے کہ چندہ ایسے لوگوں کا بابرکت ہوتا ہے جو ریا ونمود کے لئے دارالعلوم دیوبند کی مدد نہیں کر رہے ہیں بلکہ ان کی نیت صاف ستھری ہو اور ان کا مقصد رضاء خداوندی کے سوا کچھ نہ ہو، اصول ہشتگانہ کی یہ شق بھی کافی حد تک پامال ہو چکی ہے کیونکہ زیادہ سے زیادہ وصول کرنے کی دھن، یہ سوچنے نہیں دیتی کون مخلص ہے اور کون ریاکار۔ ہم مان لیتے ہیں کہ چندہ براہ راست چندہ دہندگان سے مہتمم وصول نہیں کرتا لیکن حضرت مہتمم صاحب سفیروں کو کوئی ایسی ہدایت تو دیدیتے کہ انہیں کیسے لوگوں سے چندہ لینا چاہئے اور کیسے لوگوں سے نہیں۔ حضرت مہتمم صاحب بزبان خاموشی یہی تو کہتے ہیں کہ لاؤ اور زیادہ سے زیادہ لاؤ اور کہیں سے بھی لاؤ۔ چنانچہ رقومات کے معاملے میں رطب ویابس نے وہ ستم ڈھائے ہیں کہ توبہ ہی بھلی۔ اور مشکوک رقومات نے جسموں میں منتقل ہو کر روحوں کو اپاہج کر دیا ہے اور فطری طور پر علم وعمل کی ہم ان منفعتوں سے محروم ہو گئے ہیں جو ہمارے بزرگوں کا ترکہ تھیں۔ اب دور دور تک نظر ڈالئے تو بڑی مایوسی ہوتی ہے۔ نہ خشیت، نہ تقویٰ، نہ تدین، نہ نظافت نہ مومنانہ جرأت اور نہ کردار کی صلابت۔ مادر علمی کی گود میں ہیں اور کردار کے اعتبار سے یتیم ویسیر ہیں کیونکہ ہمیں جو غذا فراہم کی جارہی ہیں وہ ہماری روحوں کو پنپنے نہیں دیتی وہ ہمیں اس حیا سے بھی بہرہ ور نہیں کرتی جو ایمان کا سب سے آخری جزو ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد ابن ابی وقاصؓ سے فرمایا تھا تو اپنے رزق کو حلال کر لے تو مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔ آج ہم حلال وحرام ہی سے غافل ہیں اور ہم نے دارالعلوم دیوبند کے جسم کو پھیلانے کے لئے اپنے مانگنے والے دامن کو جو پھیلا دیا ہے اس میں سب طرح کے لوگوں کی آمدنیاں اس طرح سمٹ آتی ہیں جس طرح فقیر کی جھولی میں لوگ ہر طرح کی چیزیں ڈال دیتے ہیں۔ غذا کا اثر مرتب ہوتا ہے صرف سوچ وفکر سے کسی غذا کی غذائیت سے تبدیل نہیں ہو جاتی اگر ہم سرسوں کے تیل کو اصلی گھی سمجھ کر کھانے لگیں تو سرسوں کا تیل اصلی گھی نہیں بن جائے گا۔ سرسوں کا تیل سرسوں کا تیل ہی رہے گا۔ وہ ہماری خوش گمانی کی وجہ سے روغن خالص نہیں بنے گا اور اس کے وہی اثرات مرتب ہوں گے جو سرسوں کے تیل کے ہوتے ہیں۔ ہر مدرسے کے مہتمم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے طلباء اور اساتذہ کو ایسی غذا میں فراہم کرے جو خالص ہوں ان میں کسی طرح کی ملاوٹ نہ ہو۔ طلباء اور اساتذہ کو سب طرح کی رقمیں کھلانا ان کے ساتھ ظلم وستم

کے مترادف ہے کیونکہ الٹی سیدھی رقومات سے روحیں بیمار ہوجاتی ہیں اور دینی مدارس کا مقصد فوت ہوجاتا ہے۔

اے عزیز طلباء! سمع خراشی کی معافی۔ یہ ہمارا ایک درد تھا جو الفاظ کی صورت میں کاغذ پر بکھر گیا۔ لیکن ہمیں یقین ہے دارالعلوم دیوبند کی انتظامیہ اس دردِ دل کو گالی سمجھ کر نظر انداز کردے گی اور پھر اس کے بعد میں اس کے سوا اور کیا عرض کروں۔

یارب نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات
دے اور دل ان کو جو نہ دے مجھ کو زبان اور

ایک ضروری اعلان

جو حضرات مولانا حسن الہاشمی سے بحیثیت شاگرد روحانی تربیت حاصل کررہے ہیں اور سورۂ یٰسین کے چلّوں میں مصروف ہیں یا کتابچے کے سب مراحل سے گزر چکے ہیں وہ فوراً ایک پوسٹ کارڈ پر مندرجہ ذیل تفصیلات لکھ کر بھیج دیں۔

(۱) اپنا مکمل نام۔ (۲) ولدیت۔ (۳) ٹی نمبر۔ (۴) اپنا مکمل پتہ اور اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر۔

امید ہے کہ تمام حضرات توجہ دیں گے اور تاخیر سے کام نہیں لیں گے۔

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن نمبر: ۲۴۷۵۵۴۔

خوش خبری

الحمدللہ مولانا حسن الہاشمی سے تعلیم وتربیت حاصل کرنے کا سلسلہ بڑھتا چلا جارہا ہے۔ سبھی حضرات واقف ہیں کہ شاگرد بننے کے لئے چند باتوں کی پابندی ضروری ہے۔

(۱) پانچ سو روپے کا منی آرڈر۔

(۲) اپنے تین عدد پاسپورٹ سائز کے فوٹو۔

(۳) اپنے والدین کا نام۔

(۴) اپنی تاریخ پیدائش۔

(۵) اپنا پتہ اور اپنا فون نمبر۔

جو لوگ ۳۰؍اپریل تک شاگرد بننا چاہیں ان کے لئے ایک خصوصی رعایت یہ رہے گی کہ انہیں ایک سال تک ماہنامہ طلسماتی دنیا مفت بھیجا جائے گا۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فوراً ہم سے رابطہ قائم کریں۔ دینی مدارس کے طلباء کے لئے ایک خصوصی رعایت یہ ہے کہ انہیں صرف سو (۱۰۰) روپے روانہ کرنے ہوں گے اور اپنے مدرسے کا مکمل نام و پتہ روانہ کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ دینی مدرسہ کے طلباء سو (۱۰۰) فیس ادا کرکے شاگرد تو بن جائیں گے لیکن ایک سال تک طلسماتی دنیا والی اسکیم سے بہرہ ور نہیں ہوں گے۔

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن نمبر: ۲۴۷۵۵۴

فضائل درود وسلام

از قلم
مولانا سید حسن صاحبؒ، مفسر قرآن

بیان حقیقت درود شریف

آیت کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (پ۲۲، ع۴)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمتیں نازل فرماتے ہیں نبی علیہ السلام پر اے ایمان والو تم بھی ان پر کثرت سے درود وسلام بھیجا کرو۔

اس آیت کریمہ میں خداوند تعالیٰ شانہٗ نے نبی کریم ﷺ کی کرامت عظیمہ اور منزلت عالیہ کو بیان فرمایا کہ خالق جمیع عوالم نبی آخر الزماں ﷺ پر صلوٰۃ نازل فرماتے ہیں، یہاں پر صلواۃ نازل کرنے سے کیا مراد ہے اس میں علماء صالحین کی مختلف رائیں ہیں۔ حضرت امام بخاریؒ نے حضرت ابوالعالیہؒ سے نقل فرمایا کہ مراد یہ ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ آپ کی ثناو تعریف ملائکہ کے سامنے بیان فرماتے ہیں۔ ظاہر ہے اس میں نبی کریم ﷺ کی بڑی عظیم الشان تعظیم ہے کہ خود خالق عالم رحمۃ للعالمین ﷺ کی تعریف حضرات ملائکہ علیہم السلام کے سامنے ذکر فرماتے ہیں۔ علامہ ابن قیم نے جلاءِ الافہام میں حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ کی تفسیر میں یُبَارِکُوْنَ عَلَیْہِ کے الفاظ نقل فرمائے ہیں لیکن علامہ ابن قیمؒ کی رائے یہ ہے کہ یہ تفسیر حضرت ابوالعالیہ کی تفسیر کے منافی نہیں اس لئے کہ حق تعالیٰ کی جانب سے نزول برکت، ثناء وارادہ تکریم و تعظیم کو شامل ہے۔ چنانچہ لفظ صَلِّ عَلَیْہِ کے ساتھ آنحضرت ﷺ کے لئے بَارِکْ عَلَیْہِ کا صیغہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

حضرت سفیان ثوریؒ اور بہت سے علماء کرام کی رائے یہ ہے کہ مراد لفظ صلوٰۃ سے جب کہ حق تعالیٰ کی جانب منسوب ہو خاص رحمت پروردگار عالم ہے جو کہ نبی کریم ﷺ پر مخصوص طور سے نازل ہوا کرتی ہے۔

علامہ ابن قیم نے جلاء الافہام میں تحریر فرمایا کہ صَلٰوۃُ اللّٰہِ کی دو قسمیں ہیں۔ اول صلوٰۃ عامہ دوم صلوٰۃ خاصہ۔ صلوٰۃ عامہ کا تعلق تمام مؤمنین سے ہے جیسے کہ آیت کریمہ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ الآیۃ سے معلوم ہوتا ہے اور اس صلوٰۃ عامہ کا ثبوت عامہ مومنین کے حق میں احادیث نبویہ میں بصراحت موجود ہے جیسے (۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ اَبِیْ اَوْفٰی (۲) صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکِ وَ عَلٰی زَوْجِکِ صلوٰۃ خاصہ کا نزول صرف انبیاء علیہم السلام کے لئے ہے۔ اس صلوٰۃ خاصہ کا اکمل مرتبہ ہمارے نبی کریم رحمۃ للعالمین صلوٰۃ اللہ علیہ وسلام کے لئے مخصوص ہے۔ انتہی

احقر مؤلف عرض کرتا ہے کہ تحقیق علماء متاخرین کی یہ ہے کہ لفظ صلوٰۃ انبیاء علیہم السلام کا شعار بن گیا ہے اس لئے لفظ صلوٰۃ کو انہیں کے ساتھ مخصوص رکھنا چاہئے۔ گو اصل کے اعتبار سے یہ عام تھا جیسے کہ علامہ ابن قیمؒ نے فرمایا ہے کہ ہم کسی بزرگ یا ولی کے لئے بھی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ نہیں کہہ سکتے، اس رحمت خاص کی بنا پر قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کو رحمۃ للعالمین کے خطاب سے سرفراز فرمایا ہے۔

قال اللہ عزوجل وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

ترجمہ : اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو مگر تمام جہان والوں کے باعث رحمت بنا کر۔

اس آیت شریفہ میں آپ کو تمام اہل دنیا کے لئے رحمت اس لئے قرار دیا گیا ہے کہ آپ کی ذات مقدسہ صلوات اللہ علیہ وسلامہ کی خاص کرامت یہ ہے کہ آپ علاوہ مومنین کے کفار کے لئے بھی رحمت ہیں۔ چنانچہ قرآن پاک میں ایک جگہ پر ارشاد فرمایا ہے مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَ اَنْتَ فِیْھِمْ[1] چنانچہ کفار مکہ پر آپ کی موجودگی کی وجہ سے عذاب عام نازل نہ ہوا نیز آپ کی برکات میں سے یہ بھی ہے کہ باوجود کثرت معاصی وارتکاب کبائر امت محمدیہ میں صورتوں کا مسخ ہونا تمام شہروں کا تباہ و برباد ہونا لوگوں کا زمین میں دھنسنا وغیرہ عام عذابات نہ ہوں گے۔ جیسے امم سابقہ پر نازل ہوتے تھے[2]۔

اور حضرت ابن عطیہؒ فرماتے ہیں کہ لفظ صلوٰۃ جب خداوند تعالیٰ کی طرف منسوب ہوتا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ حق تعالیٰ عفو و رحمت و برکت نازل فرماتے ہیں، انعامات عالم دنیا اور آخرت عطا فرماتے ہیں۔

---

[1] اللہ تعالیٰ کی شان سے بعید ہے کہ کفار کو اس وقت عذاب دیں جب کہ آپ ان میں موجود ہوں۔
[2] [illegible] (شاہد حسن غفرلہ [illegible] رس دارالعلوم دیوبند)

بعض علماء فرماتے ہیں کہ لفظ صلوٰۃ جو کہ خدا وند قدوس کی ذات سے انتساب رکھتا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ حق تعالیٰ آپ کا تذکرہ خوبیوں، بھلائیوں کے ساتھ اپنے بندوں میں شائع اور مشہور فرماتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ظہور اس عالم میں ہو رہا ہے کہ ہر ایک انسان خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو بشرط عقل و انصاف نبی کریم ﷺ سے عقیدت و عظمت کا تعلق ضرور رکھتا ہے۔ اسی طرح جنات اور ملائکہ بھی آپ کی برتری کے قائل و معترف ہیں۔

الحاصل اس آیت کریمہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ حق جل مجدہٗ عم نوالہٗ نبی کریم ﷺ پر خصوصی الطاف اور نعمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اس کے بعد آیت کریمہ میں ملائکہ علیہم السلام کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ تمام فرشتے خواہ کسی منزلت اور مرتبت پر فائز ہوں۔ نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ فرشتوں کے صلوٰۃ بھیجنے سے کیا مراد ہے۔ اس میں بھی علماء محققین کی چند رائیں ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ صلوٰۃ ملائکہ سے مراد فرشتوں کا برکت نازل کرنا ہے اور حضرت ابو العالیہؒ فرماتے ہیں کہ صلوٰۃ ملائکہ سے مراد فرشتوں کا دعا کرنا ہے (رواہما ابن کثیر) اور حضرت ابن عباسؓ سے یہ بھی نقل کیا گیا ہے کہ صلوٰۃ ملائکہ سے مراد یہ ہے کہ فرشتے نبی کریم ﷺ کے لئے دعاء رحمت فرماتے ہیں۔ حضرت سفیان ثوریؒ اور علماء صالحین کی ایک جماعت کا قول یہ ہے کہ صلوٰۃ ملائکہ سے مراد یہ ہے کہ فرشتے نبی کریمؐ کے لئے استغفار فرماتے ہیں (رواہ ابن کثیر) حضرت ملا علی قاریؒ نے شرح شفاء قاضی عیاضؒ میں حضرت دلجیؒ سے نقل فرمایا ہے کہ یہاں پر استغفار سے مراد یہ ہے کہ ملائکہ حق تعالیٰ سے مغفرت کے لئے سفارش فرماتے ہیں اور قلب میں الہام امور خیر کرتے ہیں اور عبادت کے اسباب جمع کرتے ہیں اور جس قدر سعی عبادت کے لئے آنحضرت ﷺ کے مرتبۂ رفیع کے مناسب ہو اس کو بجالاتے ہیں۔

بہر حال آیت کریمہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ رسول اللہ ﷺ کا ایسا عالی رتبہ ہے کہ آپ کے حق میں تمام فرشتے دعا کرتے ہیں، الہام امور خیر کرتے ہیں، اس بیان سے یہ بات بھی سمجھ میں آگئی کہ نبی کریم علیہ السلام تمام ملائکہ مقربین سے اشرف و اعلیٰ ہیں، اس لئے حق تعالیٰ شانہٗ نے ملائکہ علیہم السلام کو ادائے صلوٰۃ کے لئے مقرر و مامور فرمایا ہے جس کی ادائیگی میں یہ مخلوق نورانی (علیہم السلام) ہمیشہ مصروف ہے۔

جذب القلوب میں بحوالۂ کتاب دارمی نقل فرمایا ہے کہ حضرت کعبؓ سے روایت ہے کہ وہ حضرت صدیقہ عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کی مجلس میں حضرت رسول اللہ ﷺ کا ذکر مبارک ہوا اس سلسلہ میں حضرت کعبؓ نے فرمایا کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ اس روز ستر ہزار فرشتے قبر مطہر معطر حضرت رسول اللہ ﷺ پر نازل نہ ہوتے ہوں اور آپ پر درود نہ بھیجتے ہوں اور جب شام ہوتی ہے تو وہ فرشتے آسمان پر پہنچ جاتے ہیں اور دوسرا گروہ اس عدد کے مطابق اترتا ہے اور درود پڑھنے میں مشغول رہتا ہے۔ یہ سلسلہ برابر قائم رہے گا کہ جب تک آپ قبر معلّی سے برآمد ہوں گے (یعنی قیامت تک) اور برآمد ہونے کے وقت بھی ستر ہزار فرشتے آپ کے گرداگرد ہوں گے۔ انتہی

اس روایت سے صلوٰۃ ملائکہ کی ایک اور صورت معلوم ہوئی کہ جس سے رسول کریم ﷺ کی تعظیم کا مظاہرہ روزانہ ثابت ہوتا ہے اور جس طرح حضرت آدم علیہ السلام کے لئے ملائکہ نے سربسجود ہو کر اقرار خلافت الٰہی و اظہار تعظیم فرمایا اس طرح روزانہ ستر ہزار فرشتوں کی تعداد دربار رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہو کر اظہار عقیدت و محبت و اقرار علو مرتبت فرماتے ہیں۔ (**صلوات اللہ علیہ و سلامہ بعدد الملائکۃ والنبیین**) جب خداوند تعالیٰ نے اپنے محبوب ترین نبی (صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ) کا اس قدر رفعت و مرتبت کا ذکر فرمایا تب عام اہل ایمان کو بھی مخاطب فرمایا کہ اے ایمان لانے والو تمہارا بھی یہ فریضہ ہے کہ تم سب رسول کریم (صلوات اللہ علیہ وسلامہ) پر صلوٰۃ وسلام بھیجا کرو تا کہ جیسے کہ ملاء اعلیٰ اور عالم بالا کے باشندے یعنی ملائکہ علیہم السلام میرے محبوب ترین بندے خاتم رسل محمد ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں، اسی طرح تم عالم پست اور عالم دنیا کے رہنے والو صلوٰۃ و سلام بھیجتے رہو تا کہ رحمۃ للعالمین (صلوات اللہ علیہ وسلامہ) کی ثناء عالم بالا اور عالم دنیا دونوں میں نہایت کمال کے ساتھ قائم رہے۔

الحاصل مسلمانوں کو اس حکم دینے سے مقصد یہ ہے کہ امت مسلمہ پر جو جناب رسول اکرم ﷺ کے حقوق و احسانات ہیں ان کو درود پڑھنے کے ذریعہ سے اہل اسلام بجالائیں۔ نیز اس درود شریف سے حضور سرور کائنات ﷺ کے مراتب عالیہ میں بھی ترقی ہونا ممکن ہے کیوں کہ ترقی کی کوئی حد نہیں اور خود دعا کرنے والے کو بھی اس سے نفع ہوتا ہے اس لئے کہ اس نے حق تعالیٰ کا حکم بجالایا اور آپ کی تعظیم کا حق ادا کیا ہے۔ آیت کریمہ میں حکم درود کے متعلق علماء اہل تحقیق نے فرمایا کہ یہ امر فرضیت کے لئے ہے اس لئے ہر مسلمان کو عمر بھر میں ایک دفعہ درود بھیجنا فرض ہے جس طرح کہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا ایک دفعہ کہنا فرض ہے اور جس مجلس میں آپ کا ذکر مبارک ہو رہا ہو وہاں ایک دفعہ درود پڑھنا واجب ہے کیوں کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے وہ شخص ذلیل وخوار ہوئے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ کیا جائے پھر بھی وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اور دوسری روایت میں ہے کہ بڑا بخیل وہ انسان ہے کہ جس کے سامنے میرا

تذکرہ کیا جائے پھر بھی وہ مجھ پر درود نہ پڑھے (رواہما الترمذی) اور اس سے زیادہ ایک مجلس میں مستحب ہے، نیز جب اسم مبارک رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہ کا ذکر کرے یا کسی سے سنے تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھے اور یہی حکم تحریر کا ہے، بعض علماء نے کہا ہے کہ اس موقعہ پر درود شریف پڑھنا واجب ہے اور اس کی پابندی سلف صالحین سے ماثور ہے۔ چنانچہ علماء حدیث ہر جگہ اسم مبارک کے ساتھ لفظ ﷺ تحریر فرماتے ہیں باوجود کثرت تکرار کے ذرا غفلت نہیں کرتے اور نماز میں تشہد کے بعد امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک درود شریف پڑھنا سنت ہے۔

فائدہ : نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھنے کا حکم اس امت کی خصوصیات میں سے ہے۔ چنانچہ اور کسی امت کو یہ حکم نہیں دیا گیا کہ وہ نبی پر درود وسلام پڑھیں، ہمارے نبی رحمۃ للعالمین (صلوات اللہ علیہ وسلامہ) پر درود وسلام پڑھنے کا حکم سن ۲ھ میں نازل کیا گیا ہے۔ (کما نقله السخاوی فی القول البدیع و ابو ذر الهروی) اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس سے پہلے شب معراج میں نازل ہوا تھا۔ الغرض جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے باادب عرض کیا کہ یارسول اللہ اب تک حق تعالیٰ کا یہ فضل رہا ہے کہ جو انعام اور خیر آپ پر نازل کی گئی اس میں ہم لوگوں کو بھی شریک کیا گیا ہے تو کیا اس انعام خداوندی میں کچھ ہمارا بھی حصہ ہے۔ ابھی نبی اکرم فخر آدم و بنی آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کچھ جواب نہیں ارشاد فرمایا تھا کہ آیت کریمہ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ الآیۃ نازل ہوئی جس میں تمام اہل ایمان کو بشارت دی گئی کہ حق تعالیٰ کی جانب سے صلوٰۃ تمام مومنین پر نازل ہوتی ہے گویا صلوٰۃ اس صلوٰۃ سے جو سرور کائنات ﷺ پر نازل ہوتی ہے نہایت ادنیٰ ہوتی ہے لیکن پھر بھی بہت بڑا شرف اہل ایمان کو نصیب ہوا (تنقیح المرام قطب الارشاد بتصرف واضافہ)

فائدہ : آیت کریمہ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کے متعلق عبدوس رازی سے حافظ ابن بشکوال نے نقل فرمایا ہے کہ جس شخص کو کسی مرض یا پریشانی کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو وہ اس آیت کی تلاوت کرے تو انشاء اللہ اس کو نیند آجائے گی (راقم الحروف نے بھی اس کا تجربہ چند بار کیا ہے) اور ابن ابی الدنیا نے ابن ابی فُدیک سے نقل فرمایا کہ جو کوئی اس آیت کریمہ کو سرور کائنات ﷺ کے روضہ مقدسہ کے قریب پڑھے پھر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا مُحَمَّدُ ستر مرتبہ کہے تو اس کو فرشتہ پکار کر کہتا ہے کہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَافُلَانُ لَمْ یُسْقَطْ حاجۃ.

ترجمہ : خدا کی رحمت تجھ پر بھی ہو اے فلاں شخص تیری کسی حاجت کو رد نہ کیا جائے۔

فضائل اور درود شریف کی برکتیں

درود شریف کے فائدے دو قسم کے ہیں۔ ایک فائدہ دنیوی دوسرا فائدہ آخروی علماء کرام نے بہت زیادہ دونوں قسم کے فوائد بیان فرمائے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ ان سب فوائد سے قطع نظر اتنا ہی فائدہ کافی ہے کہ مسلمان کی زبان پر حضور سرور کائنات ﷺ کا ذکر مبارک اور آپ کے لئے حق تعالیٰ سے دعاء رحمت ہو کیوں کہ یہ خود مستقل عظیم الشان نعمت ہے اور ہر امتی کے لئے سعادت کبریٰ ہے کہ وہ اپنے نبی ﷺ کے ذکر مبارک میں مشغول رہے لیکن ہم بغرض تشویق وترغیب بمصداق "مشتے نمونہ از خروارے" چند اہم فوائد دنیوی واخروی بالاختصار مع سند یہاں پر درج کرتے ہیں تاکہ ان فوائد سے واقف ہو کر قلوب کو درود شریف کی رغبت تام پیدا ہو جائے۔

درود شریف سے منافع آخرت

درود شریف سے دین دنیا کے بے شمار فائدے ثابت ہیں۔ ان میں سے خاص خاص اہم فائدے ذکر کئے جارہے ہیں۔

برکت (۱) : حضرت ابوہریرہؓ نے روایت کیا کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو اس کی طرف متوجہ فرماتے ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (کتاب الصلوٰۃ عن ابی داؤد) مطلب یہ ہے کہ عالم شہود اور عالم استغراق سے میری توجہ سلام بھیجنے والے کی جانب مائل کردیتے ہیں اور میں سلام کا جواب دیتا ہوں چنانچہ شیخ ابوالحسنؒ ابن عبد کافی نے اس روایت کی مراد یہ بیان فرمائی ہے کہ یہاں پر روح واپس آنے کا مطلب یہ ہے کہ روح مبارک علی صاحبہ الف الف صلوٰۃ وسلام مشتغل بشہود حضرت الٰہی متوجہ بجانب ملاء اعلیٰ رہتی ہے لیکن جب کوئی درود شریف پڑھتا ہے تو روح مبارک اس وقت سلام کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے تاکہ سلام کا جواب مرحمت کیا جائے (نقلہ فی کتاب الصلوٰۃ والبشر)

برکت (۲) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ سب سے زیادہ قیامت میں میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوگا۔ (ترمذی عن عبداللہ ابن مسعودؓ)

فائدہ : مؤلف کتاب الصلوٰۃ والبشر فی الصلوٰۃ علی سید البشر فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں بشارت ہے علماء حدیث کے لئے کیوں کہ وہ حضرات نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود شریف شب و روز پڑھتے

ہیں۔ بولنے اور کام کرنے میں لکھنے پڑھنے میں درود شریف کا بکثرت استعمال فرماتے ہیں اسی وجہ سے حضرت ابوالیمنؒ ابن عساکر فرماتے ہیں کہ حقیقت میں علماء حدیث حق تعالیٰ کے یہاں قرب میں سب علماء زیادہ ہوں گے اور رسول کریم ﷺ کا وسیلہ بھی ان کو زیادہ میسر ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ عُلَمَاءِ الْحَدِیْثِ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا جُھْدَھُمْ فِیْ تَحْقِیْقِہٖ آمین یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

برکت (۳) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور اس کا مرتبہ دس درجہ بلند ہوتا ہے اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ (نسائی، معجم کبیر طبرانی عن انسؓ)

فائدہ : یہ روایت مختلف صحابۂ کرامؓ سے منقول ہے جیسا کہ کتاب الصلوٰۃ والبشر میں تفصیلاً ذکر کیا ہے۔

برکت (۴) : حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر درود کی کثرت کرے گا وہ شخص عرش کے سایہ میں ہوگا۔ (قیامت کے روز) (رواہ دیلمی)

برکت (۵) : درمختار میں اصبہانی سے نقل فرمایا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے وہ حق تعالیٰ کے یہاں قبول ہوجائے تو اَسّی برس کے گناہ اس شخص کے محو ہوجاتے ہیں۔

فائدہ : یہ روایت کتاب الصلوٰۃ والبشر میں اس طرح ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو درود مجھ پر پڑھا جاتا ہے وہ پل صراط پر نور بن کر سامنے آئے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز اسّی مرتبہ درود پڑھے اس کے اسّی برس کے گناہ محو ہوجاتے ہیں۔

فائدہ : کنزالبرکات میں نقل فرمایا ہے کہ ایک بزرگ نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا، عرض کیا یارسول اللہ ﷺ فلاں شخص نے مجھ سے کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسّی برس کے گناہ مٹادیئے جائیں گے، کیا یہ واقعی آپ کا ارشاد مبارک ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک یہ میری حدیث ہے۔

برکت (۶) : کتاب شفاء میں ہے کہ ارشاد فرمایا نبی کریم ﷺ نے جو مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ فرشتہ اس درود کو پہنچاتا ہے اور نام لے کر کہتا ہے کہ فلاں شخص اس طرح درود بھیجتا ہے۔

برکت (۷) : حضرت ابویعلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ درود گناہوں کے لئے پاکی اور ہر طرح کی ظاہری و باطنی جانی و مالی پاکیزگی درود کے ذریعہ سے حاصل ہوتی ہے۔

برکت (۸) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو آدمی مجھ پر درود بھیجتا ہے، فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں یعنی اس کے لئے دعاءِ رحمت فرماتے ہیں جب تک کہ وہ مجھ پر درود بھیجتا رہے۔ (رواہ امام احمد و ابن ماجہ)

برکت (۹) : ارشاد فرمایا رسول کریم ﷺ نے کہ جو شخص درود بھیجے مجھ پر کسی کتاب میں ہمیشہ اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ فرشتے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا یعنی اس کے لئے دعا رحمت فرماتے رہیں گے۔ (راوہ طبرانی)

برکت (۱۰) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص صبح کو مجھ پر دس دفعہ درود پڑھے اور شام کو دس دفعہ قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔ (رواہ طبرانی)

برکت (۱۱) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ قیامت کے دن ہول اور خطروں سے وہ شخص زیادہ محفوظ رہے گا جو دنیا میں مجھ پر درود زیادہ بھیجتا ہوگا۔ (دیلمیؒ نے حضرت انسؓ سے نقل فرمایا ہے)۔

برکت (۱۲) : حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ درود شریف کی برکت سے نبی کریم ﷺ کی محبت زیادہ ہوتی ہے اور دل میں محاسن نبویہ (علی صاحبہا الف الف سلام) پیدا ہوتے ہیں اور قیامت کے روز نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام درود پڑھنے والے کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے اور درود شریف کی برکت سے زیارت جمال جہاں آرا سرور دوجہاں ﷺ کی خواب میں نصیب ہوتی ہے۔

برکت (۱۳) : حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یا (سیدنا) محمدؐ تحقیق کہ حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو تجھ پر دس مرتبہ درود پڑھے اس کے لئے امان واجب ہوجاتا ہے یعنی اس کی برکت سے عذاب آخرت سے امن نصیب ہوگا۔ (اخرجہ ابن بشکوال)

فائدہ : ایک روایت حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو ایک طویل سجدہ (علاوہ نماز کے) کرتے ہوئے دیکھا فراغت کے بعد آپ نے سجدہ کی وجہ خاص دریافت فرمائی، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل یہ بشارت لائے تھے کہ جو کوئی آپ پر صلوٰۃ وسلام ایک مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت وسلامتی نازل فرمائیں گے۔ اس بشارت پر سجدہ کرکے حق تعالیٰ کا شکرادا کررہا ہوں (**نقلہ عن ابن ابی عاصم و اسماعیل القاضی بسند جید فی کتاب الصلوٰۃ والبشر**)

برکت (۱۴) : طبرانی نے حضرت انسؓ سے نقل فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جوکوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے اس پر حق تعالیٰ دس مرتبہ صلوٰۃ نازل فرماتے ہیں (مراد اس سے نظر رحمت فرمانا ہے اور جو کوئی دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس پر حق تعالیٰ سو مرتبہ صلوٰۃ نازل فرماتے ہیں (یعنی سو بار نظر رحمت فرماتے ہیں) اور جو شخص سو مرتبہ مجھ پر درود پڑھے تو حق تعالیٰ شانہٗ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان نفاق اور دوزخ سے بری ہونے کا حکم تحریر فرماتے ہیں۔ (مگر یہ تحریر عام نظروں سے مخفی ہوتی ہے) اور قیامت کے دن اس کو شہیدوں کے ہمراہ رکھیں گے۔

برکت (۱۵) : حضرت ابو کاملؓ نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جوکوئی رات کو تین مرتبہ درود شریف محبت و شوق سے پڑھے حق سبحانہٗ کے ذمہ اس کا یہ حق لازم ہوجاتا ہے کہ اس کے دن رات کے سب گناہ بخش دیں۔ (نقلہ عبن ان ابی عاصم فی الصلوٰۃ والبشر)

برکت (۱۶) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے بہت سے فرشتے اس کام پر مقرر کئے ہیں کہ دنیا میں سیاحت فرماتے رہیں اور جو شخص میری امت میں سے مجھ پر سلام بھیجتا ہو اس کو میرے پاس پہنچاتے رہیں۔ (زاد السعید از نسائی ابن حبان مستدرک)

برکت (۱۷) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے اس کو سنتا ہوں اور جو شخص اس سے فاصلہ پر اور بُعد پر درود پڑھے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے۔ (زاد السعید)

برکت (۱۸) : حضرت انسؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب خدا کے ایسے نیک بندے جو آپس میں صرف حق تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرتے ہوں، درود شریف پڑھتے ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں حق تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ (کتاب الصلوٰۃ والبشر عن حافظ ان بشکوال وحافظ رشید الدین)

برکت (۱۹) : درود شریف پڑھنے کا سب سے بڑا نفع یہ ہے کہ قرب خاص سبحانہ و تعالیٰ نصیب ہوتا ہے اور یہ عمل تمام اعمال صالحہ سے اسہل اور اکمل ہے۔ چنانچہ کتاب الصلوٰۃ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے نقل فرمایا کہ اگر رسول اللہ ﷺ (قرب خداوندی کے لئے) ذکر اللہ (بکثرت) نہ فرماتے تو میں (جملہ اعمال نافلہ میں) قرب حق سبحانہٗ و تعالیٰ حاصل کرنے کے لئے صرف درود شریف پڑھنے کو اختیار کرتا اور حضرت وکیع بن الجراح محدث جلیل القدر کا اشاد ہے کہ اگر ہر حدیث کے ساتھ نبی کریم ﷺ پر درود نہ ہوتا تو میں احادیث بیان نہ کرتا، اس عظمت شان کی وجہ سے علماء عارفین نے سالکین طریقت کے لئے کثرت سے درود شریف پڑھنے کو ضروری قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جذب القلوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ سالکین طریقت کو درود شریف پڑھنے کی برکت سے فتوحات عظیمہ حاصل ہوتی ہیں۔ بعض مشائخ سلف کا قول ہے کہ جب سالک طریقت کو شیخ کامل نہ مل سکے تو کثرت درود کی پابندی کرے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے وصول الی اللہ نصیب ہوگا اور رسالت مآب ﷺ کے قرب سے بہرہ یاب ہوگا اور درود شریف سے اس کی تربیت باطنی اور اصلاح اخلاق ہوجائے گی۔

بعض مشائخ شاذلیہ کا قول یہ ہے کہ جب سالک کو رہبر کامل نہ ملے تو حصول معرفت الٰہی کا یہ طریقہ اختیار کرے کہ کثرت سے ذکر اللہ کرے اور کثرت سے درود شریف پڑھے، کثرت درود کی برکت سے ایک نور عظیم اس کے دل میں پیدا ہوگا جو کہ رہنمائی کرے گا اور ایسے سالک کو بارگاہ رسالت مآب ﷺ سے بلاواسطہ فیض پہنچے گا۔ (انتہی کلامہ)

حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب رحمۃ اللہ دہلوی کے والد ماجد حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم کو جو رتبہ حق تعالیٰ نے عطا فرمایا وہ درود شریف کی برکت سے عطا کیا۔

سلاسل اربعہ چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ، قادریہ میں سالک طریقت کے لئے کثرت درود شریف کو لازم قرار دیا ہے، اس کی پابندی کی برکت سے سالکین کے قلوب میں انشراح جمعیت خاطر اور سرور باطنی پیدا ہوتا ہے، نیز درود شریف کی برکت سے شفاعت نبی کریم ﷺ ضرور نصیب ہوگی اور اہوال قیامت سے نجات حاصل ہوگی، پل صراط سے گزرنا آسان ہوگا، خاص نور معلوم ہوگا اور قیامت کے روز درود پڑھنے والا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مصافحے سے بہرہ یاب ہوگا اور آپ کے جمال مبارک کی زیارت سے مشرف ہوگا، کثرت درود شریف سے محاسن نبی کریم ﷺ کا استحضار حاصل ہوتا ہے جو قلب سالکین کے لئے اکسیر ہدایت ہے اور سب سے بڑا فائدہ درود شریف پڑھنے سے یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ درود شریف پڑھنے والے کے لئے دعائے خیر فرماتے ہیں اور سلام کا جواب مرحمت کرتے ہیں کیوں کہ روایت سے یہ بات ثابت ہے، جب درود شریف پڑھا جاتا ہے اس وقت دربار رسالت مآب ﷺ میں ملائکہ علیہ السلام حاضر ہو کر اس عنوان سے درود پہونچاتے ہیں کہ فلاں ابن فلاں مثلاً سید حسن ابن نبیہ حسن آپ کی خدمت میں صلوٰۃ وسلام عرض کرتا ہے، اس طرح ہر سلام پیش ہونے پر رسول اکرم ﷺ درود پڑھنے والے کے لئے دعاء خیر وسلامت فرماتے ہیں اور ملائکہ رحمت بھی اس کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں، ظاہر ہے کہ یہ نعمت عظمیٰ ساری زندگی میں اگر ایک بار بھی نصیب ہو تو بڑی سعادت اور مشعر فلاح دارین ہے، اس موہبت کبریٰ سے بکثرت درود پڑھنے والے بہت زیادہ نوازے جاتے ہیں، (ہکذا فی جذب القلوب) حق تعالیٰ سبحانہٗ ہم

سب کو خلوص کے ساتھ بکثرت درود پڑھنا نصیب فرمائے (آمین)

درود شریف کے دنیوی منافع و برکتیں

جو شخص اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہے علاوہ فوائد آخرت کے مندرجہ ذیل فوائد دنیوی بھی حق تعالیٰ عطا فرماتے ہیں، ان فوائد کو مع احادیث معتبرہ بالاختصار درج کیا جاتا ہے۔

برکت (۱) : حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کے روز ہزار دفعہ درود شریف پڑھے گا نہ مرے گا جب تک کہ وہ اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے گا (سعایہ و کتاب الصلوٰۃ)

فائدہ : مراد حدیث یہ ہے کہ جو شخص صرف اس نیت سے ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا اور بعض روایت میں جمعہ کے روز کی بھی قید نہیں ہے۔

برکت (۲) : ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کو جو کوئی ہر روز مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اس کی سو حاجات پوری ہوں گی، تیس حاجات دنیوی اور بقیہ حاجات اخروی۔

برکت (۳) : سیدنا عمر فاروقؓ فرماتے ہیں کہ دعا معلق رہتی ہے یعنی درجہ قبولیت کو نہیں پہونچتی جب تک کہ نبی کریم ﷺ پر درود نہ پڑھو۔ (زادالسعید، حوالۂ ترمذی)

برکت (۴) : حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک سیدنا رسول اللہ ﷺ پر اور آپ کے کنبے پر درود نہ پڑھو۔ (طبرانی)

فائدہ: اس لئے ضروری ہے کہ دعاء کے اول اور اخیر میں درود شریف پڑھنا چاہئے اور اس میں عدد طاق کی رعایت کرنا اولیٰ ہے۔ چنانچہ صوفیائے کرام وظائف اور عملیات میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پڑھنا ضروری قرار دیتے ہیں۔

برکت (۵) : کتاب الصلوٰۃ والبشر میں نبی کریم ﷺ سے نقل کیا ہے کہ کوئی دعا درود شریف پڑھنے کے بعد رد نہیں ہوگی۔ (انتہیٰ)

فائدہ : حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھی، اس کے بعد میں نے بیٹھ کر اول حق تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا اس کے بعد اپنے لئے دعا مانگنے لگا (یہ دیکھ کر) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا (اس طریقے سے) جو دعا مانگو گے قبول ہو جائے گی، یہ کلمہ آپ نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا۔ (کتاب الصلوٰۃ عن ترمذی البیہقی)

برکت (۶) : حضرت ابوموسیٰ مدائنی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو درود پڑھو وہ چیز تم کو یاد آجائے گی۔ (فضائل درود و سلام)

برکت (۷) : حضرت ابوسعید خدریؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ جو مسلمان صدقہ کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ تو یہ اس کے حق میں صدقہ ہے یعنی اس کو ثواب صدقہ کے برابر ملے گا۔ (کتاب الصلوٰۃ والبشر)

برکت (۸) : حضرت ابوعثمان ابن ابی حرب نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی کام کا قصد کرے اور اس میں استخارہ کرے تو حق تعالیٰ اس کو بھلائی کی توفیق عطا فرمائیں گے اور جو بات کہنے کا قصد کرے اور اس کو بھول جائے تو مجھ پر درود پڑھنا چاہئے، اس لئے کہ اس میں یہ برکت ہے کہ اس بات کا کوئی عوض مل جائے (یعنی اس قسم کا مضمون تمہارے قلب میں آجائے اور ممکن ہے کہ وہی بات یاد آجائے۔ (کتاب الصلوٰۃ والبشر عن حافظ ابن بشکوال)

فائدہ : احقر نے چند صلحاء عرب کو دیکھا کہ گفتگو کے دوران میں درود شریف پڑھتے تھے اور اس عمل کی وجہ سے ان کو وہ بات یاد آجاتی تھی جو بھول جاتے تھے۔

برکت (۹) : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو مرض نسیان کا خطرہ ہو (یعنی قوت حافظہ کے خلل و نقصان کا مرض ہو) تو اس کو چاہئے کہ کثرت سے درود پڑھے۔ (کتاب الصلوٰۃ)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کثرت سے درود پڑھنا قوت حافظہ کے لئے نافع اور مرض نسیان کا دافع ہے۔

برکت (۱۰) : حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا، اس کا پاؤں سوگیا، آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا کہ (سیدنا) محمد ﷺ اسی وقت سن اتر گئی۔ اور مأۃ الفوائد سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں سوگیا، آپ نے یہی عمل کیا اسی وقت سن اتر گئی۔ (زادالسعید)

برکت (۱۱) : حضرت خضر حضرت الیاس علی نبینا و علیہما الصلوٰۃ والسلام سے بسند خاص مولف کتاب الصلات والبشر نے روایت نقل فرمائی ہے کہ ان دونوں حضرات نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھتے ہوئے پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ تو حق تعالیٰ سبحانہٗ تم پر ایک فرشتۂ رحمت ایسا مقرر فرمائیں گے کہ جو غیبت سے تم کو روک دے گا اور جب مجلس سے اٹھتے ہوئے اس کو پڑھ لو تو وہ فرشتۂ رحمت لوگوں کو تمہاری غیبت سے منع کرے گا۔

برکت (۱۲) : حضرت خضر و حضرت الیاس علیٰ نبینا علیہما الصلوٰۃ والسلام سے منقول ہے کہ ارشاد فرمایا رسول کریم ﷺ نے کہ جو شخص صلی اللہ علیٰ (سیدنا) محمد کا ورد کرے اس کا قلب نفاق سے ایسا پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسے پانی سے کپڑا (ذکرہ فی کتاب الصلات)

فائدہ : یہ تینوں روایات اگرچہ سند کے لحاظ سے مراتبہ اعلیٰ نہ رکھتی ہوں مگر موافق تصریح علماء حدیث فضائل اعمال میں روایات ضعیفہ بھی کافی ہیں اس بنا پر عمل کرنے کے لئے شائقین دین واسلام کو پوری جدوجہد کرنا چاہئے حق تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

برکت (۱۳) : حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب جذب القلوب میں درود شریف کے فوائد کے سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے سے مشکلات آسان ہوتی ہیں، حاجات پوری ہوتی ہیں، گناہ بخشے جاتے ہیں اور درود شریف پڑھنا تمام برائیوں کا کفارہ ہے، صدقہ کے برابر اس کا ثواب ملتا ہے بلکہ ایک قول کے مطابق صدقہ سے بھی افضل ہے۔ بیماری کو درود شریف پڑھنے کی برکت سے کرب و بے چینی سے نجات ملتی ہے اور بیماری سے شفا نصیب ہوتی ہے، خوف و گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔ محتاجی وذلت سے پناہ ملتی ہے، سکرات موت بہت آسان ہوتی ہے، اگر کسی شخص پر ناحق تہمت لگائی جائے اور وہ درود شریف کا ورد کرے تو درود شریف کی برکت سے برأت ہو جاتی ہے اور درود شریف کی برکت سے دشمنوں پر فتح وظفر نصیب ہوتی ہے اور سب سے عظیم الشان نفع یہ ہے کہ حق تعالیٰ درود شریف پڑھنے والے سے راضی ہوتے ہیں، فرشتے اس کے حق میں دعائے خیر فرماتے ہیں اور درود شریف پڑھنے والے کے مال حلال اور عمل صالح میں روز افزوں زیادتی ہوتی ہے اور دل کی صفائی اور جمعیت خاطر نصیب ہوتی ہے، الحاصل یہاں تک کہ اسباب میں اور اولاد میں اور اولاد کی اولاد میں چار درجے تک برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ حق تعالیٰ سب برادرانِ اسلام کو درود شریف اخلاص کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین برحمتک یاارحم الراحمین۔

اولیاء اللہ کے واقعات اور برکات درود شریف

اب چند حکایات صحیحہ کتب معتبرہ سے درج کی جاتی ہیں جن سے درود شریف کی برکات معنویہ ثابت ہوتی ہیں۔

حکایت (۱) : روضۃ الاحباب میں حضرت اسماعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی کے بڑے جلیل القدر تلمیذ ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت امام شافعیؒ کو بعد انتقال خواب میں دیکھا، دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا۔ حضرت امام شافعیؒ نے بتایا کہ مجھ کو حق تعالیٰ نے بخش دیا اور حکم دیا کہ تعظیم واحترام کے ساتھ ان کو بہشت میں لے جاؤ اور یہ نعمتیں مجھے ایک صیغۂ درود شریف کی برکت سے نصیب ہوئیں۔ امام اسماعیل نے دریافت کیا کہ وہ کون سا صیغہ درود شریف کا ہے۔ امام شافعیؒ نے فرمایا یہ صیغہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ (زادالسعید)

ترجمہ : اللہ درود و رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس قدر ذکر کریں اس کے ذکر کرنے والے اور جس قدر غافل ہوں اس کے ذکر سے غفلت کرنے والے (یعنی تمام مخلوقات کے برابر) رحمت نازل فرما۔

حکایت (۲) : شیخ ابن حجر مکی نے نقل کیا ہے کہ ایک مرد صالح کو کسی شخص نے خواب میں دیکھا، ان سے نجات کا حال پوچھا، مرد صالح نے بتایا کہ خدائے تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور بخش دیا اور جنت میں داخل کیا، خواب میں دیکھنے والے نے نجات کا سبب دریافت کیا۔ مرد صالح نے جواب دیا کہ فرشتوں نے میرے گناہوں اور درودوں کا شمار کیا، خدا کا شکر ہے کہ میرے درود کا شمار گناہوں کی تعداد سے زائد نکلا، حق تعالیٰ شانہٗ نے ارشاد فرمایا اتنا کافی ہے (یعنی اس کا حساب اعمال نہ کرو) اس کو بہشت میں لے جاؤ۔ (کتاب فضائل درود وسلام)

حکایت (۳) حضرت ابوالفضل الکندی سے مرنے کے بعد حضرت عیسیٰ بن عباد نے خواب میں دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا، انہوں نے جواب دیا کہ میرے ہاتھ کی صرف دو انگلیوں نے نجات دلائی، حضرت عیسیٰ بن عباد نے حیرانی و تعجب سے پوچھا کہ اس کی مراد سمجھ میں نہیں آئی۔ انہوں نے فرمایا کہ بات یہ ہے کہ جب میں کتاب میں نبی کریم ﷺ کا نام مبارک لکھتا تھا تو آپ کے اسم گرامی کے بعد (ﷺ) لکھا کرتا تھا۔ (کتاب فضائل درود وسلام)

فائدہ : چوں کہ لکھنے کا کام کم از کم دو انگلیوں کے عمل سے ہوتا ہے اس لئے ان بزرگ نے فرمایا کہ میری نجات دو انگلیوں کے عمل سے ہوئی۔

حکایت (۴) : حضرت حفص بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے محدث جلیل القدر حضرت ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا کہ پہلے آسمان میں ہیں اور فرشتوں کی امامت فرما رہے ہیں۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ نے یہ عالی مرتبہ کس طرح پایا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے ہزار ہا احادیث تحریر کی ہیں اور ہر حدیث میں لکھا

کہ عن النبی صلی اللّٰی علیه وسلم اور حضرت رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے تو اس پر دس مرتبہ حق تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں، اس حساب سے اتنا اجر عظیم حق تعالیٰ نے عطا فرمایا۔ (نقلہ فی جذب القلوب عن جمع الجوامع للسیوطی)

حکایت (۵) : جذب القلوب میں نقل کیا ہے کہ ایک طالب علم حدیث کو خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اور تمام اہل مجلس جو حدیث سنتے تھے بخش دیا ہے برکت سے درود شریف کے جو کہ ہر حدیث کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

حکایت (۶) : رونق المجالس مصنفہ ابوحفص عمر حسین السمرقندی سے نقل کیا کہ ایک تاجر بلخ کا رہنے والا تھا اور بہت دولت مند تھا۔ اس کے دو لڑکے تھے۔ جب تاجر کا انتقال ہو گیا تو کل مال ان دونوں لڑکوں میں تقسیم کیا گیا۔ اس تاجر کے پاس علاوہ دولت دنیا کے تین موئے مبارک رسول اللہ ﷺ بھی تھے، تو جب ہر ایک نے ان میں سے ایک ایک بال مبارک (علی صاحبہ الف الف صلوٰۃ وسلام) لے لیا تو ایک بال مبارک باقی رہا۔ اس وقت بڑے لڑکے نے کہا کہ اس میں بھی دو حصے ہونے چاہئیں۔ چھوٹا لڑکا اس تقسیم پر راضی نہیں ہوا اور اس نے کہا کہ میں ہرگز گوارہ نہ کروں گا کہ رسول اللہ ﷺ کا موئے مبارک دو حصے میں تقسیم کیا جائے۔ اس پر بڑے لڑکے نے کہا کہ اگر تم کو موئے مبارک سے ایسی محبت وعقیدت ہے تو ایسا کرو کہ سب مال ودولت مجھ کو دیدو اور تم تینوں موئے مبارک رسول اللہ ﷺ اپنے پاس رکھو، چھوٹا لڑکا بخوشی اس تبادلہ پر راضی ہو گیا اور اپنا سب مال دے کر تینوں موئے مبارک رسول اللہ ﷺ لے لئے اور یہ وظیفہ مقرر کیا کہ روزانہ موئے مبارک رسول اللہ ﷺ تسلیماً کثیراً کثیراً کی زیارت کرتا تھا اور کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ حق تعالیٰ شانہٗ کی قدرت کا تماشہ دیکھئے کہ بڑے لڑکے کا مال روز بروز گھٹنا شروع ہو گیا یہاں تک کہ بہت کم رہ گیا اور چھوٹے لڑکے کے مال میں حق تعالیٰ نے برکت نازل فرمائی، چنانچہ اس کی دولت میں روز افزوں ترقی ہونے لگی، پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ چھوٹا لڑکا مر گیا، اس زمانے میں ایک بزرگ نبی کریم ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے، نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ لوگوں سے کہہ دو کہ جس کو کوئی حق تعالیٰ سے حاجت ہو تو فلاں شخص کی قبر پر حاضر ہو اور اپنے حصول مقصد کے لئے حق تعالیٰ سے دعا کرے۔ اس واقعہ کے بعد لوگوں میں اس لڑکے کے مزار کی بڑی عظمت ہوئی کہ کوئی سردار اور امیر اس مقام پر سوار ہو کر نہیں گذرتا بلکہ بوجہ غایت ادب پیدل چلتا تھا۔

فائدہ : دیکھو اس قصہ سے کس قدر عظمت اخلاص سے درود شریف پڑھنے والے کی ثابت ہوئی اور اس لڑکے نے اس قدر مرتبہ عظیمہ محبت رسول اللہ ﷺ اور برکت درود شریف سے پایا۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ وَ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ وَ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ مَعْلُوْمٍ لَّكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. آمین

فائدہ : اس واقعہ سے یہ بات معلوم ہوئی کہ صاحب مزار سے حاجت طلب کرنا درست نہیں بلکہ حاجت حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے طلب کرنی چاہئے۔ غیر اللہ سے حاجت مانگنا گناہ عظیم اور حرام ہے، البتہ اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضر ہونا اور ان کو ایصال ثواب کرنا اور ایصال ثواب کے بعد حق تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرنا درست ہے۔

حکایت (۷) : کتاب الصلات والبشر میں اقلنسی سے نقل کیا ہے کہ ایک دن حضرت شیخ شبلیؒ (مجذوب) حضرت ابوبکر مجاہدؒ کے پاس تشریف لائے، حضرت ابوبکرؒ ان کی تعظیم کے لئے اٹھے، معانقہ فرمایا اور ان کی نورانی پیشانی کو بوسہ دیا۔ راوی فرماتے ہیں، میں نے تعجب سے دریافت کیا کہ حضرت آپ ایسا معاملہ تعظیم اس شخص کے ساتھ فرما رہے ہیں جن کو تمام بغداد کے رہنے والے مجنون کہا کرتے ہیں۔ حضرت ابوبکرؒ نے فرمایا کہ میں نے تو وہی معاملہ کیا ہے کہ جو کہ شبلی سے جناب رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔ کیوں کہ میں جناب اکرم ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوا میں نے دیکھا کہ حضرت شیخ شبلیؒ بھی دربار رسالت میں حاضر ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشانی پر بوسہ دیا۔ میں نے تعجب کی وجہ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ اتنی عنایت آپ شبلیؒ کے حال پر جن کو لوگ دیوانہ خیال کرتے ہیں کس وجہ سے فرمائی۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ ہر نماز کے بعد آیت کریمہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ پڑھتا ہے اور اس کے بعد مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

ترجمہ : اے لوگو! تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گذرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں۔ یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص ایمان داروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔ (بیان القرآن)

فائدہ : اس آیت کریمہ کو بعد ہر نماز کے ۱۲ مرتبہ مع درود شریف پڑھنا موجب فلاح دارین و برکت ہے اور اس کا ورد کرنا مقاصد دارین کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

حکایت (۸) : جذب القلوب میں نقل کیا ہے کہ ایک شخص کو لوگوں نے دیکھا کہ وہ سعی صفا ومروہ وطواف کعبہ اور جملہ مناسک حج ادا کرتے ہوئے بجز درود شریف کے کچھ اور نہیں پڑھتا تھا، لوگوں نے اس سے

کہا کہ تمام ادعیۂ ماثورہ کو ترک کر کے صرف درود شریف پر کیوں اکتفا کرتے ہو، اس شخص نے کہا کہ میں نے عہد کیا ہے کہ درود شریف کے ساتھ کسی اور دعا کو بالکل شریک نہ کروں گا اور اس عہد کا سبب یہ ہے کہ جب میرے باپ کا انتقال ہوا تھا تو ان کا چہرہ بالکل گدھے کا سا ہو گیا تھا (نعوذ باللہ منہ) مجھ پر اس سانحہ عظیمہ سے بہت رنج و غم مستولی ہو گیا اور اسی حالت میں نیند آ گئی۔ خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی میں نے آنحضرت ﷺ کا دامن مبارک تھام لیا اور اپنے باپ کے حق میں سفارش کی اور نہایت ادب سے ان کے حال موجب ملال کا سبب دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ سود خوار تھا اور سود خوار کے لئے دنیا و آخرت میں اسی قسم کی سزائیں ہیں لیکن تمہارے والد شب کو سونے سے قبل سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجتے تھے اس لئے میں نے حق تعالیٰ سے اس کی سفارش کی، اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی ہے۔

حکایت (۹) : حضرت عبیداللہ بن قمر قواریری نے جن کے متعلق شرح دلائل الخیرات میں لکھا ہے کہ وہ محدث جلیل القدر تھے اور ان کا شمار طبقہ امام احمد بن حنبل اور امام اسحاق بن راہویہ میں ہے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب ان کے ہم سایہ تھے جب وہ مر گئے تو ان بزرگ نے ان کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ خداوند تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ انہوں نے جواب دیا کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے مجھ کو بخش دیا، ان محدث صاحبؒ نے مغفرت کا سبب معلوم کرنا چاہا، اس پر کاتب نے بتلایا کہ میری نجات صرف اس عمل سے ہوئی کہ میری عادت تھی کہ جب میں نام پاک رسول اللہ ﷺ بھی ضرور تحریر کرتا اور ساتھ ہی زبان سے بھی درود شریف پڑھتا، یہ عمل حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے ایسا پسند فرمایا کہ مجھ کو اس کے بدلے میں ایسے انعامات سے نوازا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل پر گذرا (مراد یہ ہے کہ بڑی عظیم الشان نعمتیں حق تعالیٰ نے عطا فرمائی ہیں اور وہ انعامات اس شان کے ہیں کہ احاطہ بیان سے باہر ہیں۔ (زاد السعید کنز البرکات بتصرف العبارۃ)

فائدہ : اس حکایت سے درود شریف پڑھنے والے کا بڑا مرتبہ معلوم ہوا نیز یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ ادب کا مقتضا یہ ہے کہ ہر نام کے ساتھ لفظ ﷺ اور لکھنے پر ہی اکتفا نہ کرے بلکہ زبان سے بھی درود شریف پڑھے۔

حکایت (۱۰) : علامہ سخاوی اور مؤلف کتاب الصلوٰۃ والبشر نے محمد بن سعید ابن مطرف سے جو بڑے پایہ کے بزرگ ہیں نقل فرماتے ہیں کہ میرا یہ معمول مقرر تھا کہ شب کو سوتے وقت ایک مقرر تعداد کر کے درود شریف پڑھتا تھا۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ کا اس معمول کی برکت سے ایک شب یہ انعام ہوا کہ جب میں مقرر تعداد سے درود شریف پڑھ چکا تو فوراً نیند آ گئی۔ میں اس شب میں ایک بالا خانہ پر مقیم تھا تو عالم رویا میں میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلوات اللہ علیہ وسلامہ بالا خانہ کے دروازہ سے تشریف لا رہے ہیں، آپ کی آمد سے تمام بالا خانہ بقعہ نور بن گیا، تشریف لانے کے بعد رحمۃ للعالمین ﷺ میری طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمانے لگے کہ جس لب و دہن سے تم ہم پر بکثرت درود پڑھتے ہو قریب لاؤ تاکہ ہم ان کو بوسہ دیں (اس ارشاد گرامی کا منشاء سمجھ میں آتا ہے کہ کمال شفقت اور غایت محبت کا اظہار مقصود تھا اور یہ وصف تو ہمارے نبی ہاشمی فداہ ابی و امی صلوات اللہ علیہ وسلامہ کا خلق اعظم ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں حق تعالیٰ نے آپ کی مدح میں شاندار اسلوب سے ارشاد فرمایا ہے وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ. ترجمہ: بالخصوص ایمان داروں کے ساتھ آپ بڑے شفیق اور مہربان ہیں۔

حضرت محمد بن سعید آپ کے اس ارشاد مبارک سے بوجہ شرم و ندامت عرق عرق ہو گئے کہ بھلا میرا دہن عصیان آلودہ اس قابل کہاں کہ دہن سید انبیاء ﷺ کے شرف تقبیل سے مشرف ہو مگر تعمیل ارشاد کے لئے اپنے رخسارہ کو آنحضرت ﷺ کے دہن مبارک سے قریب کیا۔ پیارے نبی فداہ روحی و روح ابی و امی صلوات اللہ علیہ وسلامہ نے (بکمال شفقت) رخسارہ کو بوسہ دیا، اس عجیب و غریب مبارک خواب کے بعد حضرت محمد بن سعید بیدار ہو گئے اور اپنے ساتھی کو بھی جگایا تو عجب ماجرا دیکھا کہ تمام کمرہ مشک کی تیز خوشبو سے مہک رہا ہے اور آٹھ دن تک برابر ان کے رخسارہ سے مشک کی خوشبو آتی رہی۔

فائدہ : اس حکایت سے معلوم ہوا کہ درود شریف پڑھنے والے کو آنحضرت ﷺ کی زیارت بھی نصیب ہو جاتی ہے۔ بالخصوص اگر سونے سے قبل ہر شخص کم از کم سو مرتبہ دواماً درود کا ورد کرے تو توقع ہے کہ زیارتِ جمال جہاں آرا رحمۃ للعالمین ﷺ سے مشرف ہو جائے۔

حکایت (۱۱) : حضرت شیخ شبلیؒ سے جو کہ اکابر اولیاء اللہ میں شمار کئے جاتے ہیں، منقول ہے کہ ان کے ایک پڑوسی کی وفات ہو گئی۔ حضرت شیخ نے اس کو خواب میں دیکھا، دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے تجھ سے کیا معاملہ کیا، اس نے جواب دیا کہ اے حضرت شیخ مجھ پر بڑی ہولناک مصیبتیں گذریں بالخصوص جس وقت منکر نکیر نے سوال کیا تو جواب دینے کے وقت اتنا پریشان تھا کہ یہ خطرہ دل پر گذرنے لگا کہ شاید میری موت مذہب اسلام پر نہیں ہوئی (نعوذ باللہ منہ) اس وقت مجھ کو یہ ندا آئی کہ یہ تکلیف اس گناہ کی وجہ سے ہے کہ تم نے اپنی زبان کو ہماری یاد میں مشغول نہ رکھا (بلکہ خرافات بے کار گفتگو میں زبان کو مشغول کیا) اس کے بعد میں نے دیکھا کہ ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام مجھے عذاب دینے کا ارادہ کرتے ہیں (مگر خدا کا فضل مجھ پر ہوا) کہ دفعۃً ایک شخص نہایت حسین و جمیل جس کے جسم سے خوشبو پھیل رہی تھی

فرشتوں کو عذاب دینے سے روکنے لگا اور اس نے مجھ کو حجت ایمانی یاد دلائی (جب میں عذاب الٰہی سے بچ گیا تو قلب کو اطمینان نصیب ہوا) تب میں نے اس بابرکت بزرگ سے دریافت کیا کہ آپ کون ہیں، خدائے تعالیٰ آپ پر مہربانی نازل فرمائے، انہوں نے جواب دیا کہ تو جو دنیا میں بکثرت درود شریف پڑھتا تھا، حق سبحانہ وتعالیٰ نے اس عالم میں اس نیک عمل کو ایک انسانی صورت عطا فرمائی ہے اور اس کا حکم دیا گیا ہے کہ ہر تکلیف میں میں تمہاری مدد کروں (کتاب الصلوٰۃ والبشر، جذب القلوب)

یہ چند حکایات برکات معنویہ کے متعلق تھیں۔ اب چند حکایات برکات ظاہریہ اور فوائد دنیویہ کے متعلق تحریر کی جاتی ہیں تاکہ قلوب میں درود شریف سے اعتقاد صحیح راسخ ہو جائے اور ذوق وشوق سے درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب ہو۔

حکایات اولیاء متعلقہ برکاتِ (ظاہریہ) درود شریف

حکایت (۱) : نزہۃ المجالس میں نقل کیا ہے کہ ایک شخص ظالم بادشاہ سے ڈر کر صحرا کی جانب بھاگا اور وہاں ایک گوشہ میں بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا، پھر حق تعالیٰ سے بکمال خشوع دعا کی کہ الٰہی میں تیرے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کے وسیلہ سے اس ظالم کے شر سے پناہ چاہتا ہوں، تو اس پر ایسا فضل خداوندی متوجہ ہوا کہ ابھی دعا کرنے سے فارغ بھی نہ ہوا تھا ندا آئی کہ محمد ﷺ کا وسیلہ تمام وسیلوں سے اعلیٰ وسیلہ ہے، ہم نے تیری دعا قبول کی اور تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا، یہ بشارت سن کر وہ شخص شہر واپس آیا تو معلوم ہوا کہ وہ ظالم بادشاہ مر چکا ہے اور اس کے ظلم سے اہل دنیا نجات پا گئے ہیں۔

حکایت (۲) : جذب القلوب میں نقل فرمایا ہے کہ ایک مرد صالح پر تین دینار قرض ہو گئے تھے، قرض خواہ نے اس زمانے کے قاضی اسلام کے یہاں دعویٰ دائر کیا، قاضی اسلام نے شریعت کے مطابق تحقیق کے بعد جب قرضہ اس مرد صالح کے ذمہ ثابت پایا تو یہ حکم دیا کہ ایک ماہ کے اندر رقم مذکور ادا کر دی جائے، یہ فیصلہ سن کر وہ نیک مرد مسجد میں معتکف ہو گئے اور غایت عاجزی وانکساری کے ساتھ درود شریف پڑھنے میں برابر مشغول رہے اور درود شریف کو حرز جان بنایا، ان کا یہ وظیفہ حق سبحانہ وتعالیٰ کے یہاں مقبول ہو گیا اور انہوں نے ۲۷ تاریخ کی شب میں یہ خواب دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ حق تعالیٰ تیرا قرض ادا کرتے ہیں تو وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جا اور اس سے کہہ کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ تو مجھے تین ہزار دینار دے تاکہ میں اس سے اپنا قرض ادا کر دوں، وہ نیک مرد فرماتے ہیں کہ جب میں جاگا تو اپنے دل میں خوشی کا اثر پایا (جو رویائے صادقہ کی ایک خاص علامت ہے) لیکن سوچا کہ اگر وزیر نے کہا کہ اس واقعہ کی سچائی کی کیا دلیل ہے، تو میں کیا جواب دوں گا، اس لئے میں نے اس دن اس کے پاس جانے میں توقف کیا پھر دوسری شب کو سرور دو عالم فخر آدم نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ پھر وہی ارشاد فرماتے ہیں جو پہلی شب میں ارشاد ہوا تھا، میں بڑی خوشی ومسرت کے ساتھ خواب سے بیدار ہوا مگر اس دن بھی بمقتضائے بشریت علی بن عیسیٰ کے پاس نہ گیا کہ کہیں وہ اس قصہ کی تصدیق چاہے اور میں اس پر کوئی دلیل قائم نہ کر سکوں، پھر تیسری شب کو سرور دین و دنیا علیہ الف الف صلوٰۃ وسلام کو خواب میں دیکھا کہ آپ مجھ سے وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس نہ جانے کا سبب دریافت فرما رہے ہیں، میں نے بصد ادب عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اس واقعہ کی سچائی کی ایک علامت چاہتا ہوں، نبی کریم ﷺ نے یہ بات سن کر میری تحسین فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اگر علی بن عیسیٰ اس واقعہ کی سچائی کی کوئی علامت دریافت کرے تو کہنا کہ علامت یہ ہے کہ تو ہر روز نماز فجر کے بعد آفتاب نکلنے تک اس سے پہلے کہ کسی سے گفتگو کرے پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہمارے دربار میں پیش کیا کرتا ہے اور تیرے اس راز سے سوائے خداوند تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے کوئی واقف نہیں ہے (یہ مبارک خواب دیکھ کر جب میں بیدار ہوا تو نہایت خوش ہوا) اور بڑی خوشی کے ساتھ وزیر سلطنت حضرت علی بن عیسیٰ کے پاس گیا اور ان سے خواب کا پورا واقعہ نقل کیا اور اس کی سچائی کی جو علامت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمائی تھی ان کے سامنے ظاہر کر دی، وزیر صاحب اس واقعہ سے بہت مسرور ہوئے اور کمالِ مسرت میں کہنے لگے مَرْحَبًا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ حَقًّا

ترجمہ : خوب آئے رسول خدا ﷺ کے سچے قاصد۔

اس کے بعد وزیر صاحب نے اول تین ہزار دینار لا کر مجھ کو دئے اور کہا کہ اس سے اپنا قرض ادا کرو، پھر تین ہزار دینار اور دئے کہ اس کو اپنے عیال پر خرچ کرو، اس کے بعد تین ہزار دینار مزید عطا فرمائے کہ اس سے اپنا سامان تجارت خرید لو (تو وزیر صاحب نے بکمال اتباع ارشاد نبی کریم علیہ الف الف صلوٰۃ وسلام کی تین مرتبہ تعمیل فرمائی) اور مجھے قسم دی کہ محبت کا تعلق مجھ سے کبھی ترک نہ کرنا اور جب ضرورت واقع ہو میرے پاس آ جایا کرو، میں تمہاری ضرورت کے لئے بدل وجان کوشش کروں گا، اس کے بعد میں ان میں سے تین ہزار دینار لے کر قاضی صاحب کے پاس گیا تاکہ ان کے سامنے قرضہ ادا کر دیا جائے، قاضی صاحب نے قرض خواہ کو بلوایا، میں نے دیکھا کہ وہ بہت حیران اور متعجب قاضی صاحب کے پاس آیا، میں نے دنانیر پورے تین ہزار گنے اور سارا قصہ ان کے سامنے بیان کر دیا (تاکہ چوری وغیرہ کا شبہ نہ کریں) قاضی صاحب نے یہ سن کر فرمایا کہ یہ ساری کرامتیں وزیر صاحب ہی کیوں لیں۔ میں تمہارا قرضہ ادا کرتا ہوں، قرض خواہ نے

جب یہ سنا تو بڑی گرم جوشی کے ساتھ کہنے لگا کہ یہ سب کرامات آپ حضرات ہی کے حصہ میں کیوں رہیں، میں تو سب سے زیادہ اس برکت کا مستحق ہوں، اس لئے میں ان کو قرضہ سے بری کرتا ہوں اور اس نے حق تعالیٰ شانہٗ اور رسول اللہ ﷺ کی رضامندی کے لئے کل قرضہ معاف کردیا، قاضی صاحب نے کہا جو کچھ میں رضائے الٰہی اور حب کریم ﷺ کی وجہ سے نکال کرلایا ہوں اس کو واپس نہ لے جاؤں گا

الغرض وہ مرد صالح فرماتے ہیں کہ تمام اموال لے کر اپنے گھر آیا اور حق سبحانہ وتعالیٰ کا اس فضل عظیم پر شکر ادا کیا (**فللّٰه الحمد علی ماانعم بوسیلة تکثیر الصلوٰة علی النبی المختار صلوات اللّٰه علیه وسلامه من الانعامات الجزیلة السنیة**)۔

حکایت (۳) : علامہ محمد بن یعقوب مجد الدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے کتاب الصلات والبشر میں نقل فرمایا ہے کہ حضرت ابوعبداللہ محمد بن یوسف ابن حسین جو کہ مسجد رسول اللہ ﷺ میں درسِ حدیث دیتے ہیں، انہوں نے مجھ سے مشافہۃً بیان کیا کہ حضرت امام عمر بن علی اللخمی المالکی نے ان سے بیان کیا کہ (حضرت شیخ صالح موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وہ ایک مرتبہ دریائے شور میں جہاز پر سوار ہوئے، اتفاقاً سمندر میں طوفان ایسی ہواؤں کا اٹھا جن کو اہل عرب اقلابیہ کہتے ہیں اور اس طوفان سے جہاز خطرہ میں پڑ گیا تو سب لوگ مایوس ہوگئے اور ڈوب جانے کے خوف سے پریشان ہوگئے اور گھبرا گئے، حضرت موسیٰ الضریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اس وقت دفعۃً غنودگی طاری ہوگئی اور میں سوگیا، خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا آپ نے فرمایا کہ جہاز والوں سے کہہ دو کہ یہ درود ہزار مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ترجمہ : اے اللہ رحمت خاص نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر ایسی رحمت کاملہ کہ اس کی برکت سے آپ ہمیں نجات دیں تمام غم اور آفت سے اور پوری فرمادیں ہماری تمام حاجتیں اور ہم کو پاک بنادے اس رحمت کے صدقے تمام گناہوں اور برائیوں سے اور ہم کو بلند فرمادے، اس کے وسیلے سے اپنے نزدیک بلند مرتبے اور آپ ہم کو پہنچادیں اس کے وسیلے سے منزل مراد تک تمام نیکیوں میں زندگی اور مرنے کے بعد بے شک آپ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہیں اور ہر طاقت کے مالک ہیں۔

یہ بزرگ فرماتے ہیں کہ میں بیدار ہوا اور میں نے جہاز والوں کو اس خواب کی اطلاع کی تو ہم نے تین سو مرتبہ کے قریب ہی پڑھا تھا کہ یہ مصیبت دفع ہوگئی اور جہاز غرق ہونے سے بچ گیا۔

فائدہ : اس درود شریف کو درود تنجینا کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور اس کے فضائل وفوائد بہت ہیں، چنانچہ کتاب الصلات والبشر میں علامہ حضرت ابوعبداللہ محدث جلیل القدر سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان کسی مصیبت یا پریشانی کی حالت میں اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا حق تعالیٰ اس کی مصیبت کو رفع فرمائیں گے اور اس کو مقصد میں کامیاب فرمائیں گے۔

جذب القلوب میں حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں کہ درود تنجینا جملہ مقاصد حسنہ دنیا وآخرت کے لئے مفید ہے اور حل مشکل کے لئے اکسیر پُر تاثیر ہے، اس کے بعد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے تجربہ کے مطابق قضائے حاجات اور حل مشکلات کے واسطے یہ درود شریف نہایت سریع الاثر اور عظیم المنفعت ہے اور اس کا ورد دفع اور جملہ مصائب سفر دریا کے لئے مشائخ سے منقول ہے اور نہایت مجرب ہے، حل مشکلات کے لئے اس درود شریف کو کم از کم تین سو مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ انتہی

کنز البرکات میں حضرت امام محی الدینؒ سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام کو اس درود شریف کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھے تو اس کو حق سبحانہ وتعالیٰ کی رضامندی نصیب ہو، قہر خداوندی سے مامون رہے، رحمتِ الٰہی کا مستحق ہو اور برائیوں سے حفاظتِ خداوندی میں رہے اور اس کے تمام کاموں میں سہولت پیدا ہوجائے۔

حکایت (۴) : حضرت محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب دلائل الخیرات فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار کی وجہ تالیف میں یہ واقعہ مشہور ہے کہ حضرت مولفؒ کسی سفر میں تشریف لے گئے اتفاقاً وضو کے لئے پانی کی ضرورت ہوئی۔ ایک کنوئیں پر پہنچے مگر وہاں پر ڈول رسی نہ تھا اس کی وجہ سے پریشان تھے، وہاں پر ایک لڑکی نے جب یہ حال شیخ کا دیکھا تو اس نے کنوئیں میں تھوک دیا، خدا کی قدرت دیکھو کہ کنوئیں کا پانی اس قدر جوش مارنے لگا کہ کنارے سے آلگا۔ حضرت مؤلفؒ اس واقعہ سے حیران ہوئے اور اس لڑکی سے اس کا سبب دریافت فرمایا، لڑکی نے بتلایا کہ یہ کرامت اور برکت درود شریف کی ہے (وہ لڑکی درود شریف کثرت سے پڑھا کرتی تھی) حضرت مؤلفؒ پر اس واقعہ کا بہت ہی اثر ہوا اور انہوں نے اس کے بعد کتاب دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار تالیف فرمائی جو مقبول خاص و عام ہے اور بہت سے لوگ اس کی اجازت مشائخ

سے حاصل فرما کر مقاصد حسنہ کے لئے پڑھا کرتے ہیں۔ (زاد السعید بتصرف العبارۃ)

فائدہ : حضرت شیخ زروق رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ مولف دلائل الخیرات کی قبر شریف سے مشک وعنبر کی خوشبو مہکتی ہے اور یہ برکت کثرت درود شریف کی ہے۔ (زادالسعید)

فائدہ : اس قسم کی برکات کے واقعات دوسرے مشائخ سے جن کا معمول بکثرت درود شریف پڑھنے کا تھا منقول ہیں، لہٰذا یہ واقعہ مذکورہ قابل انکارواستعجاب نہیں ہے۔

حکایت (۵) : کتاب الصلات والبشر میں حافظ ابن بشکوال سے نقل کیا ہے کہ ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک شخص کے خلاف گواہی دی کہ اس نے فلاں شخص کا اونٹ چرایا ہے۔ نبی کریم ﷺ موافق حکم قرآن ارشاد فرمارہے تھے کہ اس کا داہنا ہاتھ کاٹ دو کہ اتنے میں اونٹ کے مالک کو رحم آیا اور فریاد کرنے لگا کہ خدا کے لئے اس کا ہاتھ قطع نہ کرو (میں اپنا حق معاف کرتا ہوں) نبی کریم ﷺ نے (تعجب سے) دریافت فرمایا کہ کیا سبب (دفعتہ) تیری نجات کا ہوا۔ اس شخص نے بتایا کہ یارسول اللہ ﷺ نجات کا سبب یہ ہے کہ میں روزانہ آپ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھا کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے یہ سن کر ارشاد فرمایا تو نے دنیا وآخرت دونوں جہاں کے عذاب سے (اس مبارک عمل کی وجہ سے) نجات پائی۔

درود شریف سے عظیم فائدے علامہ ابن قیم کی نظر میں

احقر نے فضائل درود شریف احادیث رسول اللہ ﷺ سے تفصیلاً پیش کر ـ ے ہیں اور اس کی تائید میں چند حکایات سلف صالحین کرامؒ کی بھی نقل کردی گئیں، ہمیں اب اس بحث کے خاتمہ پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ علامہ حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''جلاء الافہام فی الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام'' سے بھی بالاختصار فوائد وثمرات کو درج کردیا جائے جو کہ علامہ موصوف نے احادیث نبوی کی روشنی میں تحریر فرمائے ہیں، یہ فوائد وثمرات کل چالیس ہیں، ان کو ترتیب وار پیش کیا جاتا ہے۔

(۱) حق سبحانہٗ تبارک وتعالیٰ کا امتثال حکم درود شریف پڑھنے سے ہوتا ہے (کیوں کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا)

(۲) صلوٰۃ وسلام ایک ایسا مقدس عمل ہے کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کی نسبت اپنی ذات پاک کی طرف فرمائی ہے (چنانچہ قرآن پاک میں ہے اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ) تو معلوم ہوا کہ یہ عمل مقدس حق تعالیٰ شانہٗ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے، اس سے بھی صلوٰۃ وسلام کی عظمت مستنبط ہوتی ہے۔ گو حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف جس صلوٰۃ کو منسوب کیا جاتا ہے عباد اللہ کی طرف وہ صلوٰۃ منسوب نہیں ہوسکتی دونوں کی حقیقت جدا جدا ہے (جس کی تفصیل حقیقت درود کی بحث میں گذر چکی ہے)

(۳) ملائکۃ اللہ علیہم السلام بھی درود وسلام کے مبارک عمل میں انسانوں کے دوش بدوش اور شریک ہیں اس سے بھی درود وسلام کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے۔

(۴) حق سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں (اس کے متعلق چند روایات حدیث بحث فضائل درود میں گذر چکی ہیں)

(۵) ایک مرتبہ درود پڑھنے سے مراتب میں دس مرتبہ کی ترقی ہوتی ہے۔

(۶) ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے کے لئے دس حسنات نامۂ اعمال میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۷) درود شریف پڑھنے والے کے دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔

(۸) دعا سے قبل اگر درود شریف پڑھا جائے تو وہ دعا حق سبحانہٗ وتعالیٰ کے یہاں مقبول ہوجاتی ہے۔

(۹) آنحضرت ﷺ درود شریف پڑھنے والے کے لئے شفاعت فرمائیں گے۔

(۱۰) درود شریف پڑھنے والے کے گناہوں کی حق تعالیٰ مغفرت فرماتے ہیں۔

(۱۱) درود شریف کی برکت سے تمام مشکل کاموں میں حق تعالیٰ بندے کی خاص اعانت فرماتے ہیں۔

(۱۲) درود شریف اجر وثواب میں مفلس و نادار شخص کے لئے صدقہ وخیرات کے برابر ہے۔

(۱۳) درود شریف پڑھنا قیامت کے روز آنحضرت ﷺ کے قرب کا ذریعہ ہوگا۔

(۱۴) درود شریف پڑھنا حاجات کے پورا ہونے کا ذریعہ ہے۔

(۱۵) درود شریف پڑھنا طہارت باطنی اور صفائی قلب کا ذریعہ ہے۔

(۱۶) درود شریف پڑھنا حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی صلوٰۃ نازل ہونے کا

ذریعہ ہے اور ملائکہ اللہ کی دعا اور استغفار سے بہرہ ور ہونے کا سبب ہے۔
(۱۷) درود شریف کی برکت سے انسان مرنے سے پہلے ہی دخول جنت کی بشارت سے مشرف ہوجاتا ہے۔
فائدہ : حافظ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ یہ فائدہ حافظ ابوموسیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر کیا اور اس کی تائید میں ایک حدیث نقل کی ہے۔
(۱۸) قیامت کے روز درود شریف کی برکت سے اہوال و آفات سے نجات نصیب ہوگی۔
(۱۹) درود و سلام پڑھنے والے آنحضرت ﷺ کے سلام سے مشرف ہوتے ہیں۔
(۲۰) درود شریف کی برکت سے بھولی ہوئی باتیں یاد آجاتی ہیں۔
(۲۱) درود شریف پڑھنے سے مجلس میں برکت نازل ہوتی ہے اور اہل مجلس قیامت کے دن کی حسرت سے محفوظ ہوجاتے ہیں۔
(۲۲) درود شریف کی برکت سے محتاجی اور تنگ دستی دور ہوجاتی ہے۔
(۲۳) درود شریف پڑھنے کی وجہ سے مسلمان بخل کی شنیع اور رذیل صفت کے اطلاق سے محفوظ ہوجاتا ہے۔
(۲۴) آنحضرت ﷺ کے ذکر کے وقت درود شریف پڑھنے سے تباہی و ذلت کی بددعا کے مہلک اثر سے محفوظ ہوجاتا ہے (کیوں کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ وہ شخص ذلیل ہوجائے کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور مجھ پر درود نہ پڑھے تو جس نے درود پڑھا وہ اس بددعا کے خطرناک وبال سے محفوظ ہوجائے گا۔)
(۲۵) درود شریف پڑھنے والے کو ہدایت کے راستہ پر استقامت نصیب ہوتی ہے اور درود شریف نہ پڑھنے والا ہدایت کے راستہ سے بھٹک جاتا ہے۔
(۲۶) درود شریف سے اس مجلس کی نحوست دور ہوجاتی ہے کہ جس میں اللہ اور رسول کا تذکرہ نہ ہو۔
(۲۷) جو کلام کہ حق تعالیٰ کی تعریف اور درود شریف کے ساتھ شروع کیا جاتا ہے حق تعالیٰ اس کلام میں جامعیت اور کمال پیدا فرماتے ہیں۔
(۲۸) درود شریف پل صراط پر نور عظیم کی شکل میں ظاہر ہوگا (جس کی وجہ سے پل صراط پر گذرنا آسان ہوجائے گا۔
(۲۹) درود شریف کی برکت سے مسلمان ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔
(۳۰) حق سبحانہٗ وتعالیٰ درود شریف پڑھنے والے کا ذکر جمیل اور عمدہ تعریف عالم بالا اور عالم پست دونوں میں باقی رکھتے ہیں۔
(۳۱) درود شریف پڑھنے والے کی زندگی میں اور اعمال میں اور تمام سامان راحت میں حق تعالیٰ برکات نازل فرماتے ہیں۔
(۳۲) درود شریف پڑھنا حق تعالیٰ شانہٗ کی رحمت خاص حاصل ہونے کا ذریعہ ہے۔
(۳۳) درود شریف کا بکثرت پڑھنا آنحضرت ﷺ کی کمال محبت کے حصول کا ذریعہ ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کی محبت شعب ایمانیہ میں سے ایک عظیم الشان شعبہ ہے کہ اس شعبہ کے بدون کسی مؤمن کا ایمان کامل نہیں ہوتا (چنانچہ حضرت امام بخاریؒ و امام مسلمؒ نے روایت نقل فرمائی ہے کہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔
ترجمہ : نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا ایمان مکمل نہ ہوگا جب تک میری محبت ماں باپ اولاد اور ہر انسان سے زائد نہ ہو۔
اور ظاہر ہے کہ درود شریف پڑھنے سے محبت کمال پیدا ہوگا کیوں کہ محبوب کے کثرت ذکر سے اور اس کے محاسن و کمالات کے بار بار استحضار سے قانون فطرت کے مطابق محبت میں زیادتی ہونا ضروری ہے تو کمال محبت سے کمال اتباع سنن و آثار نبی کریم ﷺ حاصل ہوگا اور کمال اتباع کی برکت سے حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی بارگاہ میں مسلمان محبوب بندہ بن جائے گا۔ کَمَا قَالَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَ تَعَالٰی قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ.
ترجمہ : آپ فرمادیجئے کہ اگر تم خداوند تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو، حق تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے۔
(۳۴) درود شریف پڑھنے سے آنحضرت ﷺ بھی مسلمان سے محبت فرمائیں گے۔
(۳۵) درود شریف پڑھنا مسلمان کے لئے ہدایت کا ذریعہ ہے اور حیات باطنی کا سبب ہے کیوں کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے سے آنحضرت ﷺ کی محبت قلب میں راسخ ہوجائے گی اور آپ سے کامل محبت کے بعد شریعت سے بھی محبت ضرور ہوگی، جس کی وجہ سے دین اسلام کی پیروی مکمل ہوجائے گی۔
(۳۶) درود شریف پڑھنے والے کا نام آنحضرت ﷺ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ یہ بہت ہی بڑی سعادت ہے کہ

امتی کا نام سید الانبیاء ﷺ کے سامنے لیا جائے۔

(۳۷) درود شریف کی برکت سے پل صراط کے (جو کہ بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہے) راستہ پر گذرنا بہت سہل اور آسان ہو جائے گا۔

(۳۸) نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنا ادنیٰ درجہ کا شکر ہے۔ آپ کے ان احسانات کا اور انعامات کا ایک گونہ حق ادا کرنا ہے کہ جو آپ کے واسطہ سے حق تعالیٰ نے اہل اسلام پر نازل فرمائے ہیں اگر چہ ہم نبی کریم ﷺ کے کسی احسان کا بھی بدلہ ادا نہیں کر سکتے لیکن درود شریف پڑھنے سے نبی کریم ﷺ کے حقوق کی تھوڑی سی ادائیگی نصیب ہو جاتی ہے۔

(۳۹) درود شریف پڑھنے سے اللہ کا ذکر اور شکر بھی ہوتا ہے کیوں کہ حق تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر دانی کا اظہار ہوتا ہے کہ جو مسلمانوں پر رسول اللہ ﷺ کے بھیجنے سے ظاہر ہوئی ہے۔

(۴۰) درود شریف حقیقت میں ایک دعا ہے اور ایک درخواست ہے حق تعالیٰ سے کہ اے اللہ اپنے خلیل وحبیب پر رحمت نازل فرمائیے اور ان کے انعام واکرام اور رفع ذکر میں روز افزوں ترقی عطا فرمائیے اور ظاہر ہے کہ بندے کی یہ دعا حق تعالیٰ کو بھی محبوب ہے اور رسول اللہ ﷺ بھی اس دعا سے خوش ہوتے ہیں تو اس نہایت ہی سہل الحصول عمل سے مسلمان خداوند تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی اور رضا حاصل کر لیتا ہے۔ انتہی کلام الحافظ ابن قیمؒ۔

الحاصل ان فوائد وثمرات سے کس قدر عظمت ومنفعت درود وسلام کی معلوم ہوتی ہے، دل سے دعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو بکثرت درود وسلام پڑھنے کی توفیق دائمی توجہ قلبی کے ساتھ نصیب فرمائیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

آداب واحکام درود وسلام

(۱) کتاب الصلوٰۃ والبشر میں محدث جلیل القدر حضرت قاضی عیاض نے بعض سلف سے نقل فرمایا ہے کہ ہر مومن کے لئے ضروری ہے کہ جب ذکر خاتم الانبیاء ﷺ اس کے سامنے کیا جائے تو بوجہ کمال ادب خضوع وخشوع اختیار کرے اور نہایت سکون ووقار اور توجہ قلبی کے ساتھ ذکر رسول کریم ﷺ کی طرف متوجہ ہو اور دوسرے تمام حرکات واشغال سے بالکل یکسو ہو جائے اور اس طرح سے مودب اور متواضع بن جائے جس طرح کہ آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں مودب ہوتا اور جو حق سبحانہ وتعالیٰ نے ہم کو آداب حرمت رسول ہاشمی سید العرب والعجم ﷺ کے تعلیم فرمائے ان سب کا پابند بن جائے، چنانچہ سلف صالحین نبی کریم ﷺ کے ذکر مبارک کے وقت بوجہ غایت محبت وکمال عظمت وہیبت خاص خاص حالات سے مشرف ہوا کرتے ہیں۔ کتاب الصلات والبشر میں چند آثار سلف صالحین کو اس سلسلہ میں نقل فرمایا ہے۔ احقر اس کا اقتباس پیش کرتا ہے۔

حضرت جعفر بن محمدؒ جلیل القدر کے سامنے جب نبی کریم ﷺ کا ذکر جمیل کیا جاتا تو ان کا رنگ زرد پڑ جاتا (ان پر یہ اثر بوجہ غایت عظمت رسول اللہ ﷺ ظاہر ہوتا تھا اور یہ محدثؒ احادیث رسول کریم ﷺ کی اس قدر تعظیم فرماتے تھے کہ کبھی کوئی حدیث بدون طہارت وضو بیان نہ فرماتے اور محدث جلیل القدر حضرت عبدالرحمٰن بن القاسم جب نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک فرماتے تو بوجہ کمال ہیبت رسول کریم ﷺ ان کا یہ حال ہوتا کہ گویا ان کے جسم میں خون باقی نہیں ہے۔ خشک ہو گیا ہے اور غلبۂ ہیبت سے ان کی زبان بھی خشک ہو جاتی۔

اور حضرت عامرؒ بن عبداللہ بن الزبیر کے سامنے جب نبی کریم ﷺ کا ذکر مبارک کیا جاتا (بوجہ غلبۂ محبت وعظمت کے) اس قدر گریہ وزاری کرتے کہ آنکھوں میں آنسو باقی نہ رہتے۔ خشک ہو جاتے۔

اور حضرت امام زہریؒ محدث جلیل القدر نہایت خلیق اور عام لوگوں سے مانوس تھے لیکن جب نبی ہاشمی ﷺ کا ذکر مبارک ان کے سامنے کیا جاتا تو (بوجہ کمال عظمت وہیبت رسول اللہ ﷺ ایسے واقعات ہو جاتے کہ گویا نہ وہ حاضرین میں سے کسی کو پہچانتے ہیں نہ ان سے کچھ تعارف وواقفیت رکھتے ہیں۔

اور حضرت صفوان رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بڑے پایہ کے عابد ومجاہد تھے، جب ان کے سامنے نبی الرحمہ ﷺ کا ذکر مقدس کیا جاتا تو (بوجہ کمال محبت وعظمت) اس قدر روتے کہ حاضرین (کثرت گریۂ وزاری کی تاب نہ لاکر) مجبوراً اٹھ جاتے اور ان کو حالت گریہ میں تنہا چھوڑ دیتے۔

اور محدث جلیل القدر حضرت ایوبؒ سختیانی کے سامنے جب کوئی حدیث رسول اللہ ﷺ ذکر کی جاتی تو وہ اس قدر روتے کہ لوگوں کو ان پر رحم آنے لگتا۔

ان آثار سلف سے ثابت ہوا کہ درود وسلام پڑھنے کا سب سے بڑا ادب یہ ہے کہ ہر مومن درود شریف پڑھتے ہوئے خشوع وخضوع اور وقار کے ساتھ متصف ہو اور بکمال محبت درود وسلام میں اطمینان قلبی اور یکسوئی کے ساتھ مصروف ومشغول ہو اور حق یہ ہے کہ اس نعمت عظمیٰ کا حصول، باطن کی کمال نورانیت سے وابستہ ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ درود شریف کے انوار وبرکات معنویہ جن کا تفصیلی بیان اس رسالہ میں کیا گیا ان کا ترتب اس ادب باطنی پر موقوف ہے، لہٰذا جو شخص ادب باطنی کی نعمت عظمیٰ

سے محروم ہے اس کا محض زبان سے درود وسلام ادا کرنا موجب اجر وثواب ضرور ہے اور عبادت بھی ہے مگر نہایت ناقص اور ناتمام عبادت ہے۔ بعض آثار ماثورہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کا درود وسلام رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ کی توجہ خاص سے بھی محروم رہتا ہے۔ چنانچہ صاحب دلائل الخیرات نے فصل فی فضل الصلوٰۃ میں نقل فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ بتلا دیجئے کہ جو لوگ آپ کے پاس حاضر نہ ہوسکے یا جو دنیا میں آپ کے بعد آویں گے تو ان کا درود آپ کے دربار میں کس مرتبہ کا ہوگا (یعنی کیا ان کا درود وسلام آپ کے دربار میں مقبول ہوگا یا مقبول نہیں ہوگا) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں ان لوگوں کے درود کو کہ جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں سنا کروں گا اور ان لوگوں کو پہچانتا ہوں گا اور ان کے علاوہ جس قدر آدمی مجھ پر درود پڑھیں گے وہ بھی مجھ پر پیش کئے جائیں گے (مراد یہ ہے کہ میری خصوصی توجہ محبت کرنے والوں کے درود وسلام کی جانب ہوگی، گو ان کے علاوہ لوگوں کا درود بھی میرے سامنے پیش کیا جاوے گا۔

الحاصل اس سے معلوم ہوا کہ درود شریف پڑھنے کا اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ اس وقت کمالِ عظمت وہیبت اور جذبۂ شوق ومحبت سید الانبیاء صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ قلب میں موجزن ہو۔ لہٰذا درود شریف پڑھنے کی حالت میں ادب باطنی کا پورا اہتمام ہونا چاہئے۔ حق تعالیٰ شانہٗ سلف صالحین کرام رحمہم اللہ کی طرح ہم سب کو یہ دولت ادب باطنی نصیب فرمائے۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(۲) درود شریف پڑھنے کا افضل طریقہ یہ ہے کہ جس قدر درود وسلام توجہ قلبی، نشاط باطنی کے ساتھ پڑھ سکتا ہو پڑھے ایسا نہ کرے کہ خواہ دل متوجہ ہو یا نہ ہو بے دلی اور بے رغبتی کے باوجود تعداد سو یا دو سو یا ہزار پورا کرنے کی دھن میں لگا رہے اس لئے کہ بدون توجہ قلبی اور رغبت باطنی منافع وبرکات درود وسلام کے فوت ہونے کا اندیشہ قوی ہے اور اس کا خطرہ ہے کہ اس قسم کا درود وسلام حق تعالیٰ کے یہاں مقبول نہ ہو اور نبی کریم ﷺ کی خصوصی توجہ سے محرومی ہو، اس لئے نہایت درجہ اس کا اہتمام کرنا چاہئے کہ درود شریف نشاط قلبی اور رغبت باطنی کے ساتھ پڑھا جائے اور یہ قاعدہ اور ضابطہ احادیث رسول ﷺ سے سمجھایا گیا ہے کیوں کہ آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو عبادت نافلہ کا یہ ضابطہ تعلیم فرمایا تھا کہ اس وقت تک نوافل ادا کرتے رہا کرو جب تک تھکن پیدا نہ ہو اور جی اکتا نہ جائے کما رواہُ البُخاریُ قالَ النبیُّ علیہ الصلوٰۃ والسلام عَلَیْکُمْ بِمَا تُطِیقُوْنَ فَوَاللّٰہِ لَا یَمَلُّ اللّٰہُ حَتّٰی تَمَلُّوْا لیکن اگر کوئی شخص مشائخ صوفیہ کرام میں سے کسی شیخ کا مرید ہو اور ان کی تجویز کے مطابق کسی خاص درود کی متعین مقدار بطور معمول پڑھتا ہو جیسا کہ سلاسل اربعہ میں روزانہ درود شریف کی ایک خاص مقدار کی تعلیم کی جاتی ہے تو ایسی صورت میں سالک کے لئے ضروری ہے کہ خواہ نشاط قلبی بھی میسر نہ ہو تب بھی معمول کے مطابق اس مقدار کو پوری کرے۔ انشاء اللہ اس معمول کی پابندی سے نشاط باطنی بھی نصیب ہوجائے گا۔

(۳) درود شریف پڑھنے والے کو چاہئے کہ ایسی ہیئت اور آداب ظاہری کو اختیار کرے کہ جس کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کے ذکر جمیل اور درود شریف کی عظمت شان اور محبت نمایاں ہو، یہ آداب اگرچہ فرض اور واجب کا درجہ شرعاً نہیں رکھتے مگر ان کی رعایت سے درود شریف کے انوار وبرکات میں زیادتی وترقی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کی پابندی کی کوشش کرنا چاہئے۔

آداب کی تفصیل یہ ہے

الف: قبلہ رخ نہایت مودب دوزانو ہوکر بیٹھے۔

ب: جس جگہ پر درود شریف پڑھا جائے وہ بالکل پاک ہو، تعفن اور غلاظتوں سے دور ہو۔ بہتر یہ ہے کہ مسجد میں یا گھر میں جو مخصوص جگہ عبادت کے لئے ہو وہاں پر درود شریف پڑھا جائے۔

ج: درود شریف پڑھنے والے کے کپڑے بھی پاک وصاف ہونے چاہئیں، ان میں تعفن اور بدبو نہ ہو۔

د: درود شریف باوضو پڑھنا چاہئے، اگر کسی وجہ سے ٹوٹ جائے تو بہتر یہ ہے کہ جدید وضو کرلے، نہ ہوسکے تو تیمم ہی کرلے۔

س: درود شریف پڑھنے سے قبل منہ کو خوب صاف کرنا چاہئے۔ گندگی اور بدبودار شئے اپنے ہمراہ نہ رکھے، اگر حقہ، سگریٹ وغیرہ کا عادی ہے تو اس کو چاہئے کہ جب تک بدبو منہ سے ان چیزوں کی بالکل زائل نہ ہوجائے ہرگز ہرگز درود شریف نہ پڑھے اور اگر درود شریف پڑھنے سے قبل کوئی خوشبو لگائے یا اس جگہ پر کوئی خوشبو جیسے اگربتیاں وغیرہ تو بہت بہتر ہے۔ حق تعالیٰ ہم سب کو ان آداب ظاہری کی پابندی نصیب فرمائے۔

تنبیہ: ان آداب ظاہری کو اگر کوئی شخص کسی عذر کی وجہ سے نہ کرسکتا ہو تو جس طرح اور جس حال سے چاہے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بلا وضو درود شریف پڑھ سکتا ہے۔ اس میں کمی نہ کرے، اس طرح بھی انشاء اللہ تعالیٰ درود شریف کے بہت سے انوار وبرکات حاصل ہوجائیں گے۔ غرض یہ کہ مسلمان کو جس طرح بھی ممکن ہو اپنے اوقات کا معتد بہ حصہ درود شریف پڑھنے میں مشغول رکھنا چاہئے تاکہ محبت رسول کریم

ﷺ دل میں مستحکم رہے۔

(۴) جب نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک زبان سے ادا کرے تو اس سے قبل لفظ سیدنا کہنا چاہئے۔ اسی طرح لکھتے وقت لفظ سیدنا اسم مبارک سے قبل تحریر کرنا بہتر اور موجب ثواب ہے۔ سیدنا کے معنی (ہمارے سردار) درمختار میں ہے کہ لفظ سیدنا کی زیادتی افضل اور مستحب ہے۔ چنانچہ درمختار صفحہ ۴۷۹ جلد ۱ میں درود شریف کے بیان میں یہ الفاظ تحریر فرمائے ہیں **وندب السیادۃ لان زیادۃ الاخبار بالواقع عین سلوک الادب فھو افضل من ترکہ. انتہیٰ۔**

لفظ سیدنا اگرچہ روایات مرفوعہ صحیحہ میں موجود نہیں لیکن حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے درود شریف کا جو صیغہ تعلیم فرمایا اس کے الفاظ میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ مُحَمَّدٍ الخ موجود ہے۔ (ذکرہ فی شفاء الاسقام)

اور حضرت عبداللہ ابن عمرؓ صیغہ درود شریف میں سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین کے الفاظ منقول ہیں (ذکرہ فی شفاء الاسلام)

اس سے معلوم ہوا کہ لفظ سیدنا کی زیادتی افضل ہے لیکن جو درود شریف نماز میں پڑھا جاتا ہے اس میں مناسب یہ ہے کہ لفظ ماثور کی اتباع کرنا چاہئے اور روایات مرفوعہ صحیحہ پر نظر کرتے ہوئے لفظ سیدنا کی زیادتی نہ کرنا چاہئے۔ چنانچہ علامہ مجدالدین فیروز آبادی نے کتاب الصلوٰۃ والبشر میں اسی مسلک کو ترجیح دے کر اختیار فرمایا ہے لیکن اگر کوئی شخص غایت محبت اور غلبہ عظمت کی وجہ سے لفظ سیدنا آپ کے اسم مبارک کے ساتھ نماز کے درود شریف میں پڑھے تو یہ بھی جائز ہے۔ اس سے نماز میں کوئی نقص پیدا نہ ہوگا۔ (**ھکذا افاد شیخنا العلامۃ مفتی محمد شفیع مدظلہٗ**)

(۵) نبی کریم ﷺ کا جب نام پاک کسی مجلس میں ذکر کیا جائے تو ایک بار درود شریف پڑھنا نام مبارک لینے والے اور تمام سننے والوں پر واجب ہے اور ہر بار اسم مبارک کے ساتھ درود شریف میں پڑھنا اگرچہ بعض علماء محققین کے نزدیک مثل امام طحاوی، علامہ عینی وغیرہم نے واجب قرار دیا ہے مگر قول مفتی بہ یہ ہے کہ ایک بار واجب ہے اور اس کے بعد ہر بار مستحب ہے۔ (کمافی الدرالمختار، ص ۴۸۲، جلد ۱)

ذکر اسم مبارک کے وقت تارک درود شریف کے حق میں سخت وعید آئی ہے۔ چنانچہ حضرت رسول مقبول ﷺ کا ارشاد ہے کہ وہ شخص ذلیل و خوار ہو جائے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے (نشر الطیب عن الترمذی وھو رواہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص بڑا بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے (پھر بھی) وہ شخص مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (ردالمختار ۴۸۳، جلد ۱ عن الترمذی)

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے پھر بھی وہ شخص مجھ پر درود نہ پڑھے (ذکرہ فی کتاب الصلوٰۃ والبشر عن جابر رضی اللہ عنہ)

ان احادیث پر نظر کرتے ہوئے ہر امتی کا یہ وظیفہ ہونا چاہئے کہ جب اسم گرامی یا رسول ہاشمی ﷺ پڑھے یا سنے تو فوراً درود شریف پڑھے جو حضرات علم حدیث کے پڑھنے پڑھانے یا احادیث کو بیان کرنے میں مشغول و مصروف ہیں ان کو ہر مرتبہ اسم مبارک کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی پابندی کرنی چاہئے۔ حضرت حافظ ابن صلاحؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ذکر کے وقت درود و سلام کی محافظت و پابندی ہونی چاہئے اور ہر مرتبہ ذکر شریف کے ساتھ درود شریف پڑھنے سے بالکل غفلت و سستی نہ کرے کیوں کہ یہ ہی تو سب سے بڑا نفع اور فائدہ عظیمہ ہے، طالبین علم حدیث کے لئے اور جس نے اس میں غفلت کی تو وہ بڑی نعمت سے محروم ہو گیا۔

حضرت ابو احمد عبداللہ بن بکر شامی سے جو کہ بڑے درجہ کے زاہد، عابد تھے منقول ہے کہ قرآن کریم کے بعد تمام علوم میں بابرکت اور افضل دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ نافع علم احادیث رسول کریم ﷺ ہے کیوں کہ اس میں بکثرت درود شریف پڑھنے کا موقع مل جاتا ہے۔

حضرت ابونعیم نے حضرت ابوالحسنؒ نہاوندی سے جو کہ بڑے پایہ کے زاہد ہیں نقل فرمایا کہ ایک شخص کو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات نصیب ہوئی اس کو حضرت خضر علیہ السلام نے یہ نصیحت فرمائی کہ سب اعمال میں افضل اتباع سنن رسول کریم ﷺ اور درود شریف پڑھنا ہے اور سب سے بہتر درود وہ ہے جو حدیث بیان کرتے ہوئے پڑھا جائے یا حدیث شریف لکھتے ہوئے تحریر کیا جائے۔ اس لئے کہ رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ اس درود کو بہت پسند فرماتے ہیں اور اس سے نہایت خوش ہوتے ہیں۔

حضرت عروبہ حرانی محدث جلیل القدر فرماتے ہیں کہ علم حدیث کی برکت سے دنیا میں یہ ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے کا موقعہ ملتا ہے اور آخرت میں علم حدیث کی برکت سے عظیم الشان نعماء جنت حاصل ہوں گی اور ان محدث موصوف کا یہ معمول تھا کہ کسی طالب علم کو بدون درود شریف پڑھنے کے کسی حدیث کی قراءت نہ کرنے دیتے تھے۔ انتہیٰ۔

حدیث پڑھنے والے کے لئے جیسا کہ حضرت خطیب نے فرمایا افضل و مستحب یہ ہے کہ جب نام مبارک رسول کریم ﷺ پڑھے تو ذرا آواز کو بلند کر کے درود و سلام ادا کرے مگر بے ادبی کے ساتھ چلائے نہیں۔ (نقلت ہذہ الآثار عن کتاب الصلات والبشر)

فائدہ : درمختار ص ۲۸۴، جلد ا میں فتاویٰ ہندیہ سے نقل کیا ہے کہ اگر تلاوت قرآن مجید کی حالت میں نبی کریم ﷺ کا نام مبارک سنے تو درود شریف پڑھنا واجب نہیں، لیکن اگر تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد درود شریف پڑھ لے تو بہتر ہے۔

قرآن مجید میں جہاں کہیں نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک آئے تو افضل یہ ہے کہ قرآن مجید کو موافق ترتیب پڑھتا رہے، درود شریف پڑھ کر اس میں فصل نہ کرے اور تلاوت سے فراغت کے بعد درود شریف پڑھ لے۔

(۶) جب اسم مبارک رسول اللہ ﷺ کسی جگہ لکھے تو صلوٰۃ و سلام ضرور لکھے اور زبان سے بھی درود شریف پڑھے۔ صرف لکھنے پر اکتفا نہ کرے، محض اسم مبارک تحریر کرنا اور صلوٰۃ وسلام نہ لکھنا، بڑی گستاخی اور بڑی محرومی ہے۔ چنانچہ کتاب الصلوٰۃ والبشر میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مرفوعاً نقل فرمایا ہے کہ جو شخص کسی کتاب میں درود تحریر کرے تو اس پر فرشتے ہمیشہ درود بھیجتے رہیں گے جب تک کہ میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص میرے نام کو تحریر کرے اور اس کے ہمراہ درود وسلام لکھے تو جب تک وہ درود اس کتاب میں پڑھا جائے گا برابر ثواب ملتا رہے گا۔ (رواہ فی کتاب الصلات والبشر و قال فی اسنادہ ضعف)

حضرت ابوزکریاؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور کاغذ کی بچت کے لحاظ سے آپ کے اسم مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا (تو اس بے تمیزی اور بے ادبی کی نحوست سے) اس کے داہنے ہاتھ میں زخم آکلہ ہو گیا جس سے اس کا ہاتھ گل گیا (نعوذ باللہ من غضبہ و نصلی و سلم علیٰ رسولہٖ و حبیبہٖ)

اگر چند بار اسم مبارک لکھنے کا اتفاق ہو جیسے کہ علم حدیث کے لکھنے والوں کو ہوتا ہے تو چاہئے کہ ہر اسم مبارک کے ساتھ ﷺ پورا لکھے، ایسا نہ کرے کہ صرف صلی اللہ علیہ یا محض صلعم لکھ دے یا فقط ص کی علامت نام مبارک کے ساتھ بنائے کیوں کہ یہ ادب کے خلاف ہے۔

شیخ ابن حجر مکیؒ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ وسلم پر اکتفا کرتا تھا وسلم نہ لکھتا تھا، حضور انور ﷺ نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا کہ تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے یعنی وسلم میں چار حرف ہیں اور ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گنا ثواب، لہٰذا لفظ وسلم میں چالیس نیکیاں ہو گئیں۔ (زاد السعید)

کتاب الصلات میں علماءِ حدیث کے چند واقعات اس قسم کے لکھے ہیں کہ وہ حدیث کے ساتھ صرف صلی اللہ علیہ لکھتے تھے، نبی کریم ﷺ نے عالم رویا میں ان کو اس پر تنبیہ فرمائی کہ وسلم کیوں نہیں لکھتے؟ اس تنبیہ کے بعد ان حضرات نے ہر حدیث کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھنا شروع کر دیا۔

حضرت ابو طاہرؒ فرماتے ہیں کہ میری یہ عادت تھی کہ نبی کریم ﷺ کے ذکر مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا، میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوا، تو آپ کی طرف متوجہ ہوا اور سلام عرض کیا مگر آنحضرت ﷺ نے مجھ سے چہرہ پھیر لیا۔ پھر میں دوسری طرف سے گھوم کر سامنے آیا لیکن آپ نے پھر بھی چہرہ پھیر لیا۔ تو تیسری مرتبہ آپ کے سامنے حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ مجھ سے چہرہ کیوں پھیر لیتے ہیں (یعنی ناراضگی کا سبب دریافت کیا) آپ نے ارشاد فرمایا، اس لئے کہ تو جب میرا ذکر لکھتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔ حضرت ابو طاہرؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس واقعہ سے تنبہ ہوا اور اس وقت سے یہ معمول بنالیا کہ ہمیشہ آپ کے اسم مبارک کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً تحریر کرتا ہوں۔ (ذکرہ فی کتاب الصلوٰۃ)

فائدہ : نام مبارک رسول کریم ﷺ کے ساتھ درود شریف لکھنے کے لئے لفظ ﷺ ہی ماثور ہے جب کہ بالخصوص احادیث نقل کی جائیں اور اس کا ثبوت روایات مرفوعہ میں موجود ہے، غالباً اسی وجہ سے علماء حدیث نے ہر حدیث کے ساتھ درود و سلام کے لئے صیغۂ صلی اللہ علیہ وسلم کا اختیار فرمایا ہے۔ (ذکرہ مفصلاً فی تنقیح الکلام مولفہ مفتی مولانا محمد شفیع صاحب مدظلہٗ)

(۷) تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر درود و سلام بھیجنا موجب اجر و ثواب ہے۔ اس لئے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے کہ تمام انبیاء اور رسولوں پر درود پڑھا کرو کیوں کہ ان کو بھی حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے میری طرح رسالت کے عہدہ پر فائز فرمایا تھا اور ایک روایت میں ہے کہ جب تم رسولوں پر درود پڑھو تو ان کے ساتھ مجھ پر بھی درود بھیجو اس لئے ہر نبی کے نام مقدس کے ساتھ افضل ہے کہ علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھا جائے اور تحریر کیا جائے۔

(۸) صحابہ کرام اور آل رسول اللہ ﷺ اور ازواج مطہرات رضوان اللہ علیہم کے لئے مستقلاً درود شریف پڑھنا اور لکھنا مثلاً سیدنا علیہ

الصلوٰۃ والسلام کہنا اور لکھنا اکثر علماء کے نزدیک درست نہیں۔ البتہ نبی کریم ﷺ کے تابع کر کے صلوٰۃ وسلام بھیجنا اور لکھنا درست ہے۔ جیسے کہ صیغ درود میں ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ ترجمہ: اللہ درود ورحمت کاملہ نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی اولاد پر (علیہ السلام)

اور اس صورت میں تمام مومنین اور مومنات کو بھی درود میں شامل کر سکتے ہیں، چنانچہ ایک صیغۂ درود اس طرح مروی ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے ہیں اور رسول ہیں اور اپنی رحمت عطا فرما تمام مسلمان مرد وعورتوں پر۔ (ذکرہ فی کتاب الصلوٰۃ)

آلِ رسول ﷺ اور اور صحابہ کرام میں سے ہر ایک کے اسم مبارک کے ساتھ رضی اللہ عنہ کہنا اور لکھنا موجب برکت وثواب ہے اور سلف صالحین کا معمول ہے، حق تعالیٰ نے صحابہ کرام کے بارے میں رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ فرمایا ہے، بزرگان دین جو وفات پاچکے ہیں ان کے اسماء گرامی کے ساتھ رحمہ اللہ، قدس اللہ سرہ کہنا اور لکھنا کمال ادب ہے اور مشائخ کا معمول ہے۔ (تنقیح الکلام وکتاب الصلوٰۃ بتصرف العبارۃ)

(۹) جب خطبہ جمعہ یا عید میں رسول کریم ﷺ کا نام مبارک سنے یا خطیب آیت یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ترجمہ: اے ایمان والو نبی علیہ السلام پر درود وسلام پڑھا کرو۔

پڑھے اس وقت دل ہی دل میں بلا جنبش زبان ﷺ کہنا چاہئے۔ (زادالسعید بحوالہ درمختار)

(۱۰) درود شریف پڑھتے ہوئے اعضاء کو حرکت دینا اور آواز بہت بلند کرنا جہالت اور لغو ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہئے بلکہ جو شان دعا کی ہے اس طرح سے درود شریف پڑھنا چاہئے یعنی جہر اور سر کے درمیانی آواز سے پڑھا جائے۔ (ردالمختار ص ۳۸۵، ج ۱)

اس سے معلوم ہوا کہ بعض جگہ جو رسم ہے کہ ہر نماز فرض کے بعد حلقہ باندھ کر بہت چلا چلا کر درود شریف پڑھتے ہیں، یہ فعل قابل ترک ہے۔ (زادالسعید)

(۱۱) قول مفتی بہ کے مطابق درود شریف تمام عمر میں ایک بار پڑھنا فرض ہے اور جب مجلس میں آپ کا نام پاک ذکر کیا جائے تو ایک بار درود شریف پڑھنا واجب ہے اور اس کے بعد ہر بار مستحب ہے، تشہد آخر اور نماز جنازہ میں درود شریف پڑھنا سنت موکدہ ہے اور جس وقت بھی درود شریف پڑھنا ممکن ہو کوئی عذر مانع نہ ہو اس وقت مستحب ہے، علماء امت نے چند خاص مواقع میں درود شریف پڑھنے کی زیادہ فضیلت ذکر فرمائی ہے (اس کا تذکرہ انشاء اللہ مواقع درود میں آئے گا)۔

(۱۲) جہاں درود پڑھنا مقصود نہ ہو بلکہ صرف کسی دنیوی غرض کا اس کو ذریعہ بنانا ہو تو اس جگہ درود شریف پڑھنا شرعاً ممنوع ہے جیسے کوئی تاجر سامان کی عمدگی خریداروں پر ظاہر کرنے کے لئے درود شریف پڑھے یا کوئی بڑے مرتبہ کا شخص مجلس میں آئے تمام لوگوں کو ان کی اطلاع دینے کی غرض سے اور اس نیت سے کہ لوگ ان کے لئے کھڑے ہو جائیں درود شریف پڑھنا ممنوع ہے اور موجب گناہ ہے۔ اسی طرح گرمیٔ ہنگامہ کے لئے درود شریف پڑھنا مکروہ ہے۔ (عالمگیری)

درود شریف پڑھنا سات مواقع میں مکروہ ہے۔ (۱) جماعت کی حالت میں (۲) قضاء حاجت کی حالت میں (۳) سامان تجارت کی شہرت کے لئے (۴) لغزش کی حالت میں (۵) اظہار تعجب کے واسطے (۶) جانور کو ذبح کرتے ہوئے (۷) چھینکتے ہوئے۔ (درمختار، جلد ۱)

(۱۳) درود شریف ایسے صیغوں اور الفاظ سے ادا کرنا اولیٰ وافضل ہے جو روایات مرفوعہ یا آثار موقوفہ سے ثابت ہوں، اپنے ایجاد کردہ الفاظ اور صیغوں سے بھی درود شریف پڑھنا اس شرط پر جائز ہے کہ ان الفاظ میں حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے طلب صلوٰۃ ورحمت نبی کریم ﷺ کے حق میں ہو اس شرط مذکورہ کے ساتھ عربی زبان کی تمام زبانوں میں درود شریف پڑھنا نماز کے علاوہ تمام مواقع میں جائز ہے۔ البتہ عربی زبان میں پڑھنا اولیٰ اور اقرب الی القبول ہے۔ (تنقیح الکلام)

(۱۴) درود شریف نہایت اخلاص مندی کے ساتھ اس نیت سے پڑھنا چاہئے کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی رضامندی اس مبارک عمل سے نصیب ہو جائے۔ اس نیت کی برکت سے جس قدر فضائل وفوائد درود شریف ذکر کئے گئے ہیں وہ خود بخود انشاء اللہ حاصل ہو جائیں گے۔ دنیاوی اغراض کو مقصد بنا کر درود شریف پڑھنے سے حقیقی انوار وبرکات سے محرومی کا خطرہ ہے۔

مواقع درود وسلام

ہر امتی کے لئے عبادات نافلہ میں سب سے اہم اور کارآمد مشغلہ درود وسلام پیش کرنا ہے جیسا کہ مباحث گذشتہ سے ثابت ہوا ہے۔ لہٰذا تمام فرصت کے اوقات کو اگر اس بہترین شغل میں صرف کیا جائے تو بڑی ہی منفعت اور منقبت نصیب ہو۔ چنانچہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ میں آپ پر صلوٰۃ

کی کثرت کیا کرتا ہوں تو کس قدر صلوۃ کو اپنا معمول رکھوں۔ آپ نے فرمایا جس قدر تمہارا دل چاہے، میں نے عرض کیا کہ ایک رُبع یعنی تین ربع اوراذ کار نافلہ رہیں (اس پر بھی) آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ جس قدر تمہارا دل چاہے اور اگر بڑھاؤ تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ نصف آپ نے فرمایا جس قدر چاہو اور اگر زیادہ کرو تو اور بہتر ہے، میں نے عرض کیا تو پھر سب درود ہی رکھوں گا۔ آپ نے فرمایا اب تمہارے سب فکروں کی بھی کفایت ہو جائے گی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔ (زادالسعید بحوالہ ترمذی و مستدرک وحاکم)

مواقع کی دوقسم ہیں (۱) خاص اوقات (۲) خاص مقامات

دونوں کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے، یہ مواقع احادیث معتبرہ سے ثابت ہیں، مفصل روایات حدیث کو نقل کرنے سے رسالہ طویل ہو جائے گا اس لئے صرف خلاصہ مضمون اور اس کتاب کے حوالہ پر اکتفا کیا جاتا ہے جس میں یہ روایات حدیث مع سند مذکور ہیں۔

خاص اوقات

(۱) افضل وقت روز جمعہ اور شب جمعہ ہے اس کی فضیلت میں چند احادیث وآثار بالاختصار بیان کئے جاتے ہیں۔

اول : جمعہ کی شب میں جو سو مرتبہ درود پڑھے اس کی سو حاجات پوری ہوں گی، ستر دنیا سے متعلق اور تیس آخرت سے متعلق۔ (جذب القلوب عن مفاخر الاسلام)

دوم : جمعہ کے روز جو درود مجھ پر کوئی شخص بھیجتا ہے وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (زادالسعید)

سوم : جمعہ کے دن جو ستر مرتبہ درود پڑھے تو قیامت میں وہ شخص اس شان سے آئے گا کہ اس کے چہرہ پر ایسا نور (کامل) ہوگا کہ لوگ (بطور تعجب) کے کہنے لگیں گے کہ یہ شخص کون سا مبارک عمل کیا کرتا تھا جو ایسا نور کامل نصیب ہوا۔ (کتاب الصلات)

چہارم : جو درود جمعہ کے دن مجھ پر پڑھا جائے تو وہ عرش عظیم سے نیچے نہیں رکھتا ہے (یعنی عرش تک پہنچتا ہے) اور جس گروہ ملائکہ کے پاس پہنچتا ہے وہ فرماتے ہیں صَلُّوْا عَلٰى قَائِلِهَا (جذب القلوب)

پنجم : حضرت ابن مسعودؓ نے زید ابن ارقم کو تلقین فرمایا کہ تم بروز جمعہ ہزار بار ضرور اس صیغہ کے ساتھ درود پڑھا کرو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (کتاب الصلوٰۃ)

ششم : حضرت ابو ہریرہؓ سے منقول ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ہر جمعرات کے دن حق سبحانہٗ و تعالیٰ فرشتوں کی ایک جماعت اس شان سے بھیجتے ہیں کہ ان کے پاس چاندی کے صحیفے سونے کے قلم ہوتے ہیں (ان کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ جو مومنین جمعرات کے دن اور شب جمعہ میں بکثرت درود شریف پڑھیں ان کے اسماء ان صحیفوں میں تحریر کریں۔ (کتاب الصلات)

ہفتم : حضرت سہل بن عبداللہ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر روز جمعہ بصیغہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ اسّی مرتبہ درود پڑھے۔ اس کے اسّی برس کے گناہ بخشے جائیں گے۔ (کتاب الصلات)

ہشتم : امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ یوں تو نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا ہر وقت ہی مستحب ہے لیکن درود شریف شب جمعہ اور روز جمعہ پڑھنے میں استحباب کامل اور بڑی فضیلت ہے۔ (کتاب الصلات)

نہم : امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ شب جمعہ شب قدر سے بھی افضل ہے اور بعض علماء نے یہ بات بھی نقل فرمائی ہے کہ نبی کریم ﷺ شب جمعہ میں درود و سلام کا جواب بنفس نفیس مرحمت فرماتے ہیں۔ (جذب القلوب)

(۲) جمعرات کے دن درود پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر جمعرات کے دن سو مرتبہ درود پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ (جذب القلوب عن مفاخر الاسلام)

(۳) شب دوشنبہ اور روز دوشنبہ میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی زیادہ فضیلت ہے اس لئے کہ دوشنبہ کا دن بھی بہت بابرکت ہے کیوں کہ اس دن میں بندوں کے اعمال درگاہ رب العزت میں پیش کئے جاتے ہیں (کما فی الحدیث) اور اس دن میں نبی کریم ﷺ اکثر روزہ رکھتے تھے تو جیسے کہ شب جمعہ کی فضیلت روز جمعہ کی وجہ سے ہے اسی طرح شب دوشنبہ کی روز دوشنبہ کی وجہ سے ہے۔ چنانچہ احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ جو شخص شب دوشنبہ میں چار رکعت اس طور سے پڑھے کہ اول رکعت میں بعد الحمد شریف گیارہ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں یہی سورۃ دس مرتبہ اور تیسری رکعت میں بھی یہی سورۃ تیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں بھی یہی سورہ چالیس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد پچھتر مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور پچھتر مرتبہ استغفار کرے اپنے اور اپنے والدین کے لئے اور پچیس مرتبہ درود پڑھے اس کے بعد جو حاجت حق تعالیٰ جل مجدہ سے طلب کرے گا وہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ اسی طرح روز شنبہ و یکشنبہ میں درود شریف پڑھنے کی فضیلت منقول ہے۔ (جذب القلوب)

(۴) اذان کے بعد درود شریف پڑھنا افضل ہے کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اذان سنو اذان کا جواب دو پھر مجھ پر درود پڑھو (مسلم عن عبداللہ بن عمرو بن العاص) نیز اذان کے بعد یہ دعا بھی پڑھنی چاہئے اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْفَضِیْلَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ. (ترغیب وترہیب للمنذریؒ)

(۵) تکبیر کے وقت درود پڑھنا افضل ہے۔

(۶) ہر رات کو نماز تہجد کے لئے اٹھنے کے وقت۔

(۷) ماہ رمضان کی ہر رات میں عبادت کے وقت۔

(۸) ہر صبح وشام کے وقت۔

اس کے متعلق حدیث میں فرمایا ہے کہ جو کوئی صبح کو مجھ پر دس دفعہ درود پڑھے اور شام کو دس دفعہ، قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔ (راہ الطبرانی فی اوسطہ)

(۹) قرآن کریم کے ختم ہونے کے وقت درود پڑھے۔ بعض مشائخ سے یہ خاص صیغہ درود شریف بھی منقول ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ حَدِیْثٍ وَّ قُرْاٰنٍ وَبِعَدَدِ حَرْفِھِمَا اَلْفًا اَلْفًا اٰمِیْن بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

(۱۰) قرآن کریم کی قراءت سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھنا افضل ہے۔ اسی طرح حدیث شریف اور علوم دینیہ کے تدریس سے پہلے اور بعد میں، نیز وعظ اور تبلیغ دین کے وقت بھی درود شریف پڑھنا افضل وموجب برکت ہے۔ (جذب القلوب)

(۱۱) ہر کلام مباح سے قبل درود شریف پڑھنا موجب برکت اور سبب نزول رحمت ہے۔

(۱۲) بعض اہم معاملات دنیوی جو شریعت میں مباح ہیں ان کے شروع کرنے سے قبل درود شریف پڑھنا موجب فلاح و برکت اور شرعاً مستحب ہے، ان کی تفصیل یہ ہے۔ وصیت نامہ لکھنے کے وقت، سفر شروع کرنے کے وقت، منزل پر پہنچنے کے وقت، سوار ہونے کے وقت، سفر سے واپسی کے وقت، خرید وفروخت کے وقت، خطبہ نکاح اور تمام خطبوں کو پڑھنے کے وقت۔ (جذب القلوب)

(۱۳) وضو کے بعد بھی درود شریف پڑھنا افضل ہے کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو شخص کہ درود شریف نہ پڑھے (مراد یہ ہے کہ کامل درجہ کا وضو نہیں ہوتا ہے) کتاب الصلات عن ابن ماجہ وابن ابی عاصم)

فائدہ : جذب القلوب میں لکھا ہے کہ تیمم کے بعد بھی درود شریف پڑھے۔

(۱۴) دعا کے اول و آخر میں درود شریف پڑھے اس کی فضیلت کے متعلق روایات بحث فضائل درود وسلام میں گذر چکی ہیں۔ علامہ ابن کثیر نے تفسیر میں دعا کے وسط میں بھی درود شریف پڑھنے کے متعلق روایت مرفوع حضرت جابرؓ سے بیان فرمائی ہے۔ اس لئے اگر وسط دعا میں بھی درود شریف پڑھ لیا جائے تو سبب مزید برکت و رحمت ہے۔ مشائخ کا معمول یہ ہے کہ تین مرتبہ اول و آخر دعا کے درود شریف پڑھتے ہیں، حضرت ابوسلیمان درّانی نے فرمایا کہ جب تم کسی حاجت کو حق تعالیٰ سے طلب کرنے لگو تو پہلے درود شریف پڑھو، پھر اس کے لئے دعا کرو اور دعا کو درود شریف پر ختم کرو (اس طرز سے دعا مانگنے میں یہ فائدہ ہے) کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اول و آخر میں جو درود شریف ہے اس کو قبول فرمائیں گے اور ایسا نہ کریں گے کہ جو دعا ان دونوں درود کے درمیان ہے اس کو چھوڑ دیں صرف درود کو ہی قبول فرمالیں۔ حضرت ابن عطاءؒ فرماتے ہیں کہ دعا کے فرائض اور ارکان اور بازو اور اوقات اور اسباب ہیں۔

دعا کے ارکان وفرائض

(۱) حضور قلب، (۲) دل میں رقت ہونا (۳) قلب میں مسکنت وخشوع ہونا (۴) دل کا حق تعالیٰ سے لگاؤ وتعلق ہونا اور اسباب سے قطع نظر کرنا۔

دعا کے بازو

صداقت وسچائی ہے دعا کا (خاص) وقت سحر کا ہے اور دعا کے مقبول ہونے کا سبب درود شریف پڑھنا ہے۔ (ہکذا کتاب الصلاۃ)

(۱۵) ہر نماز میں تشہد ثانی کے بعد درود شریف پڑھنا چاہئے اور نماز جنازہ میں تکبیر ثانی کے بعد اور فرض نماز کے بعد درود پڑھنا افضل ہے۔ بالخصوص نماز جمعہ کے بعد مگر حلقہ باندھ کر بہت چلا چلا کر نہ پڑھیں کہ یہ فعل خلاف ادب اور خلاف ماثور ہے۔ (جذب القلوب وزاد السعید)

(۱۶) جب رسول کریم ﷺ کا نام مبارک زبان سے ادا کرے یا کسی سے سنے اس وقت درود شریف پڑھے۔ اس کی تفصیل بحث آداب سلام میں گذر چکی ہے۔

(۱۷) مسلمان کو جملہ مصائب و آلام میں خواہ ان کا تعلق دین اسلام سے ہو جیسے کفار کا غالب ہونا، اہل اسلام کا ذلیل وخوار ہونا، علماء امت کی توہین وتحقیر ہونا، اہل الحاد و زندقہ کا غلبہ پانا، خواہ ان مصائب و آلام کا تعلق امور دنیا سے ہو جیسے فاقہ، تنگ دستی، عام و باشل طاعون، ہیضہ، چیچک، ملیریا، یا طوفان آب و باد وغیرہ ان حوادث کے ظہور کے وقت بکثرت درود شریف پڑھنا چاہئے۔ اس مبارک عمل کی برکت سے حق تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ مصائب کا تحمل سہل ہو جاتا ہے اور اکثر فضل خداوندی سے یہ مصائب بالکلیہ رفع ہو جاتے ہیں۔ (جذب القلوب)

(۱۸) جب کوئی گناہ صادر ہو جاوے تو اس کے بعد درود شریف پڑھے اس مبارک عمل کی برکت سے توقع ہے کہ حق تعالیٰ گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے۔ (جذب القلوب)

(۱۹) جب نیند سے اٹھے نماز تہجد کے لئے تو درود شریف پڑھے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے۔ (جلاء الافہام)

(۲۰) جب کوئی بات بھول جائے درود شریف پڑھے، ایک حدیث شریف میں ہے کہ اس کی برکت سے وہ بات یاد آجائے گی۔ (رواہ الافہام عن انس بن مالکؓ)

(۲۱) جب کوئی مصیبت یا حاجت در پیش ہو تو درود شریف پڑھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے صبح کی نماز کے بعد اس سے قبل کہ کسی سے گفتگو کرے تو اس کی سو حاجات حق تعالیٰ پوری فرمائیں تیس حاجت ان میں سے دنیا کی اور بقیہ ستر آخرت کی۔ (جلاء الافہام عن جابر بن عبداللہ)

(۲۲) جب کان بولے درود شریف پڑھے اور یہ کہے ذکر اللہ بخیر من ذکرنی. ترجمہ: (حق تعالیٰ اس کو رحمت و بھلائی کے ساتھ یاد فرمائیں جس شخص نے مجھ کو یاد کیا) (کما فی الحدیث الذی رواہ مرفوعاً فی جلاء الافہام)

(۲۳) مسلمان سے ملاقات کے وقت درود شریف پڑھنا چاہے۔ (جذب القلوب)

(۲۴) ابتدائی رسائل و کتب میں بعد بسم اللہ اور حمد باری کے درود شریف لکھنا چاہئے۔ حضرت ابن حجر مکی نے لکھا ہے کہ یہ طرز تحریر سیدنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جاری فرمایا۔ (زاد السعید)

خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں یہ رسم تحریر بہت عام ہو گئی اور سب نے اس کو معمول بنالیا، کتاب شفاء میں حضرت قاضی عیاضؒ نے لکھا ہے کہ ختم کتاب پر بھی درود شریف لکھنا بعض سلف سے ثابت ہے اس لئے اگر ختم کتاب پر بھی درود شریف تحریر کیا جائے تو یہ امر مستحسن ہے۔ (کنز البرکات)

(۲۵) جب کوئی چیز نظر میں مستحسن معلوم ہو تو درود شریف پڑھنا چاہئے جیسے گلاب کا پھول وغیرہ۔ (جذب القلوب)

خاص مقامات

تمام مقامات میں افضل مقام روضۂ اقدس ہے (علیٰ صاحبہ الف الف صلوٰۃ وسلام) وہاں پر درود وسلام عرض کرنا سعادت عظمیٰ اور موجب انوار و برکات عظیمہ ہے۔ زیارت دربار رسالت مآب ﷺ سے جب مشرف ہووے تو درود عرض کرتے ہوئے کمال ادب اور بغایت خشوع و خضوع ظاہر و باطن جس قدر ممکن ہو شرع کے مطابق ملحوظ رکھے جو درود وسلام روضۂ اقدس کے سامنے عرض کیا جاتا ہے۔ روایات سے ثابت ہے کہ اس کا جواب آنحضرت ﷺ بنفس نفیس مرحمت فرماتے ہیں (کتاب الصلات)

چنانچہ بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلے پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ کو پہنچا دیا جاتا ہے یعنی بذریعہ ملائکہ کے۔ (زاد السعید)

اس کے علاوہ حسب ذیل مقامات پر درود شریف پڑھنا افضل و مستحب ہے۔

(۱) حج میں مقام صفا و مروہ پر حق تعالیٰ کی حمد کے بعد درود پڑھے اس کا ثبوت حضرت عمرؓ کے ارشاد مبارک اور حضرت ابن عمرؓ کے عمل مقدس سے ہے۔ (کما رواہ مسند فی جلاء الافہام)

اور ان تمام مقامات میں جہاں فریضہ حج ادا کرتے ہوئے ٹھہرنے، قیام کرنے کا حکم آیا ہے درود شریف پڑھنا چاہئے جیسے موقف اعظم عرفات مزدلفہ وغیرہ۔

(۲) تلبیہ کے بعد درود پڑھے۔ حضرت قاسم رحمہ بن محمد سے منقول ہے کہ وہ تلبیہ کے بعد درود پڑھنے میں مشغول ہوتے۔ (جلاء الافہام)

(۳) طواف کعبہ کرتے ہوئے اور حجر اسود کو چومتے ہوئے درود شریف پڑھے۔

(۴) مقام ملتزم پر درود پڑھے۔ (جذب القلوب)

(۵) مدینہ منورہ میں داخل ہوتے ہوئے اور ان تمام مقامات کی زیارت کے وقت کہ نبی الرحمہ ﷺ کو حیات ظاہری میں ان کا سے علاقہ تھا۔ درود شریف پڑھنا چاہئے جیسے مسجد قبا، وادی بدر، جبل احد، مسجد نبوی علی صاحبہ صلوات اللہ وسلامہٗ۔ (جذب القلوب)

(۶) مسجد میں جانے کے وقت اور اس سے باہر آنے کے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے اس لئے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور (اپنے لئے بطور دعا کے) کہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب مسجد سے باہر جائے تو مجھ پر سلام بھیجے اور کہے اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (جلاء الافہام عن ابی ہریرۃ مرفوعاً)

حضرت علقمہ سے منقول ہے کہ آپ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے اس طرح درود شریف پڑھتے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلَائِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ. ترجمہ : تجھ پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت و برکت ہوں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں حضرت محمد ﷺ پر۔

امام العلماء حضرت محمد بن سیرینؒ سے بسند صحیح مروی ہے کہ زمانہ سلف میں عام طور سے مسلمان مسجد میں یہ پڑھتے ہوئے داخل ہوتے۔ صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلَائِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا (کتاب الصلات)

ترجمہ : اللہ اور اس کے فرشتے درود و رحمت فرماتے ہیں حضرت محمد ﷺ پر آپ پر سلام ہو اے اللہ کے نبی اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں۔ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہی ہم باہر آئے اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے۔

الحاصل مسجد میں آتے جاتے درود شریف اور مذکورہ دعاؤں میں سے جون سی دعا چاہے پڑھ لیا کرے، نیز حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے یہ بھی مروی ہے کہ جب تم مسجد کے پاس سے گذرو تو درود شریف پڑھو۔ (جلاء الافہام)

(۷) جب کسی مجلس میں بیٹھے تو اٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھے کیوں کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جب کوئی جماعت کسی مجلس میں بیٹھے اور پھر اس حالت میں متفرق ہو جائے کہ نہ حق سبحانہٗ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دیوے چاہے مغفرت فرمادے۔ (رواہ حبان)

حضرت سفیان بن سعیدؒ جب کسی مجلس سے فارغ ہو کر کھڑے ہوتے تو اس طرح درود شریف پڑھتے صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلَائِکَتُہٗ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَ مَلَائِکَتِہٖ.

ترجمہ : اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت کاملہ نازل فرماتے ہیں ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور اللہ کے دیگر نبیوں پر۔

اور اگر مجمع جمع ہونے کے وقت بھی درود شریف پڑھ لیا جائے تو موجب اجر ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اپنی مجالس کو درود شریف پڑھنے سے مزین و بارونق بناؤ۔ (جلاء الافہام بسند متصل) اور مجالس تبلیغ دین و نشر احکام میں درود شریف پڑھنا موجب مزید برکت ہے۔ (جذب القلوب)

(۸) جب گھر میں داخل ہو تو درود شریف پڑھو، حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور اپنی محتاجی اور تنگی معاش کی شکایت کی نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو اگر آدمی ہو تو اس کو سلام کرو اور مکان خالی ہو تو مجھ پر سلام بھیجو اور سورۂ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھو، اس شخص نے ایسا ہی کیا تو حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس قدر رزق وسیع کر دیا کہ اس نے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کو بہت نفع پہنچایا۔ (جلاء الافہام)

(۹) بازار میں داخل ہوتے ہوئے درود شریف پڑھے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق مروی ہے کہ آپ جب بازار میں تشریف لے جاتے اور کثرت خرید و فروخت کی وجہ سے لوگوں کو غافل پاتے تو حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی حمد کرتے، درود شریف پڑھتے، دعائیں کرتے۔ (ذکرہ فی جلاء الافہام بسند)

درود و سلام کی حکمتیں

حکمت اولیٰ : صلوٰۃ و سلام بجائے اس کے کہ اہل ایمان اپنی جانب سے پیش کریں اس کی ادا کا جو یہ اسلوب تجویز کیا گیا کہ مسلمان حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے سوال کیا کریں کہ آپ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر صلوٰۃ نازل فرمایئے اسی وجہ سے درود کے الفاظ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ تجویز کئے گئے، اس تغیر اسلوب کا نکتہ یہ ہے کہ چوں کہ بندہ کا رتبہ اس سے قاصر ہے کہ وہ مقدس رسول اللہ ﷺ کے لئے صلوٰۃ و سلام پیش کرے اس لئے صرف یہ وظیفہ مقرر ہوا کہ رب اکبر سے مودبانہ استدعا کرے کہ آپ صلوٰۃ نازل فرمائیں تو معلوم ہوا کہ صلوٰۃ کی نسبت جو عباد کی طرف ہے مجازاً ہے اور حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی طرف حقیقۃً ہے۔ (القول البدیع للسخاوی)

حکمت ثانیہ : صلوٰۃ و سلام کا مقصد سید الکونین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ کے رفع مراتب کی دعا ہے اور یہ مقصد بدون دعائے امت کے آنحضرت ﷺ کے لئے خداوند تعالیٰ کے فضل سے خود بخود حاصل ہو چکا ہے۔ لہٰذا باوجود صلوٰۃ و سلام ادا کرنے سے ایک حکمت تو یہ ہے کہ امتی کا درود اگر مقبول ہو جائے تو ممکن ہے کہ نبی کریم ﷺ کے مراتب عالیہ میں مزید ترقی ہو اور دعائے مقبول سے رفع مراتب خلاف درایۃً و روایۃً

نہیں کیوں کہ عطیات الٰہیہ محدود نہیں۔ الحاصل امتی کا درود وسلام دنیا کے لحاظ سے ذکر جمیل اور رفع ذکر کا سبب ہے جس کی بشارت آیت کریمہ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ میں بیان فرمائی گئی ہے اور عالم آخرت کے لحاظ سے ایک دعا ہے رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ کے حق میں جو احسانات عظیمہ کثیرہ کا ادنیٰ شکر ہے کیوں کہ جب محسن کے ساتھ احسان کرنے کی طاقت وقدرت نہ ہو تو دعائے خیر کرنا اسلام کی تعلیم ہے اور صیغۂ ماثورہ درود میں حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی حمد کے لئے حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ کے الفاظ شامل کئے گئے ہیں تاکہ رسول اللہ ﷺ کے لئے دعا کرنے کے ساتھ شکر منعم حقیقی بھی ادا ہو جائے۔ (ملخص از کتاب الصلات ونشر الطیب)

حکمت ثالثہ : آیت کریمہ میں صلوٰۃ وسلام کا مؤمنین کو علیحدہ علیحدہ حکم فرمایا بلکہ امر سَلِّمُوْا کے ساتھ ساتھ اس کا مصدر تَسْلِيْمًا بھی ذکر فرمایا گیا ہے جس سے سلام کے غایت اہتمام شان کا پتہ چلتا ہے، اسی وجہ سے علماء کرام نے فرمایا کہ افضل یہ ہے کہ صیغۂ درود شریف میں صلوٰۃ وسلام دونوں جدا جدا الفاظ سے ادا کئے جائیں۔

حکمت رابعہ : آیت کریمہ میں صرف نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود وسلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن رحمۃ للعالمین صلوات اللہ علیہ وسلامہٗ سے جب یہ سوال کیا گیا کہ کس طرح درود پڑھا جائے تو آپ نے جو الفاظ تعلیم فرمائے اس میں آل رسول ﷺ کے لئے بھی صلوٰۃ وسلام کا ذکر ہے تو معلوم ہوا کہ صیغۂ درود میں اس کی رعایت کرنا اولیٰ و افضل ہے۔ لیکن صرف ذکر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد بطور تابعیت کے ایسا کرنا چاہئے صرف آل رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے مستقلاً لفظ صلوٰۃ وسلام سے دعا کرنا ممنوع ہے۔ اس لئے یوں درود میں پڑھا جاتا ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اور اس کا برعکس درست نہیں اور اس شمول سے سادات کرام کے لئے فضیلت عظیمہ کا ثبوت ہوتا ہے۔ (ملخص القول البدیع وتنقیح الکلام)

صیغ درود وسلام

جب آیت کریمہ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ترجمہ : بے شک اللہ اور اس کے فرشتے رحمت خاص درود بھیجتے ہیں نبی عربی ﷺ پر اے ایمان والو تم نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر بکثرت درود وسلام بھیجو۔

نازل ہوئی اور اس آیت مبارکہ میں اہل ایمان کو درود وسلام بھیجنے کا امر فرمایا گیا تو نبی کریم ﷺ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال کیا گیا کہ یا رسول اللہ کس طرح آپ پر درود بھیجا کریں جیسا کہ بخاری جلد ۲، پارہ ۱۹، ص ۱۹، ۷۰۸ میں اس آیت کریمہ کے تحت میں حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت نقل فرمائی۔

عن کعب بن عجزة رضی الله قیل یارسول الله اما السلام علیك فقد عرفناه فكيف الصلوٰة قال قولو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم جان گئے (کیوں کہ تشہد میں سلام کے لئے یہ الفاظ تعلیم کئے گئے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ (اب درخواست یہ ہے کہ یہ ارشاد فرمائیے کہ) آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ (درود بھیجنے کے لئے اس طرح کہا کرو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

درود شریف کے ان الفاظ کی مراد یہ ہے کہ ہر امتی حق تعالیٰ سبحانہٗ سے یہ دعا کرتا ہے کہ یا اللہ ہمارے سردار محمد مصطفیٰ ﷺ پر آپ کے آل و کنبہ پر رحمتیں ونعمتیں اور برکات نازل فرمایئے جیسے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر نازل فرمائی ہیں۔ اے اللہ میری یہ دعا قبول فرمایئے، آپ ہی حمید (بہت لائق تعریف) مجید (یعنی نہایت بزرگ) ہیں۔ اس صیغے میں جو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تذکرہ بطور تشبیہ کے کیا گیا ہے، اس کی یہ مراد نہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مرتبہ نبی کریم ﷺ سے اعلیٰ ہے بلکہ تشبیہ کے طور پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر وضاحت کی غرض سے اور اس وجہ سے فرمایا گیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تعلق اس امت اسلام کے ساتھ بہت قوی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں ملت اسلام کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ. هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ (۱۸، رکوع ۱۷)

ترجمہ : دین تمہارے باپ ابراہیم کا اس نے نام رکھا تمہارا مسلمان۔

نیز تشبیہ کے ساتھ ذکر کرنا کبھی اس طرح بھی ہوتا ہے کہ ناقص سے

کامل کو تشبیہ دی جائے اور اس سے مقصد محض وضاحت ہوتا ہے جیسے قرآن پاک میں فرمایا گیا۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ. (پارہ ۱۸، رکوع ۱۰)

ترجمہ : اللہ روشنی ہے آسمانوں اور زمین کی مثال اس کی روشنی ہے جیسے ایک طاق اس میں ہو ایک چراغ۔ (ذکرہ فی شروح البخاری)

الحاصل اس روایت سے معلوم ہوا کہ صحابہ کرام باوجودیکہ عربی زبان سے خوب واقف تھے اور جن الفاظ سے چاہتے ہیں درود بھیجتے مگر بایں ہمہ رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا فَكَيْفَ الصَّلٰوةُ یعنی آپ کی ذات گرامی پر درود کس طرح بھیجا کریں۔ خود اپنی طرف سے ادائے درود کا طریقہ تجویز نہ کیا تو معلوم ہوا کہ ذکر کے الفاظ میں قیاس اور رائے کو دخل نہیں بلکہ صیغ اذکار عموماً خارج از قیاس ہوتے ہیں اور ان کے اسرار کو علمائے ربانیین ہی خوب سمجھتے ہیں چنانچہ القول البدیع ص ۵۱ میں لکھا ہے کہ صحابہ کرامؓ نے کیفیت صلوٰۃ کے متعلق اس وجہ سے سوال کیا چوں کہ امر سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا کی تعمیل میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کے مخصوص الفاظ تعلیم فرمائے تھے۔ اس لئے یہ سمجھایا گیا کہ ادائے صلوٰۃ کے لئے بھی کوئی کیفیت مخصوص ہوگی۔ اس بناء پر اپنی جانب سے اس کے لئے کوئی صیغہ اختراع نہ کیا بلکہ ادائے صلوٰۃ کا طریقہ نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا اس لئے کہ اذکار کے الفاظ ماثورہ عموماً قیاس سے خارج ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس سوال کے جواب میں صحابہ کرامؓ کو عام اجازت اس امر کی نہ دی گئی کہ جن الفاظ سے چاہو درود پڑھ لیا کرو بلکہ ایک کیفیت مخصوصہ ادائے صلوٰۃ کے لئے تجویز کی گئی، انتہی ملخصاً۔

لہٰذا اس سے معلوم ہوا کہ امر صلوا علیہ پر جب بھی عمل ہوگا جب اس ہیئت و کیفیت سے صلوٰۃ کو ادا کیا جائے جو رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تعلیم فرمائی گو اس ہیئت و کیفیت کی رعایت کے ساتھ الفاظ میں بھی تغیر کر لیا جائے جیسا کہ سلف صالحین سے متعدد صیغے درود و سلام اس قسم کے منقول ہیں۔ اس تقریر سے یہ بھی ثابت ہوگیا کہ جس قدر درود کے صیغے روایت صحیحہ مرفوعہ میں وارد ہیں وہ تمام صیغوں سے افضل ہیں اور جو شخص صیغۂ مرفوعہ کو پڑھتا ہے وہ زیادہ اجر کا مستحق ہے، ان کے علاوہ جو درود و سلام کے صیغے کسی بزرگ سے منقول ہیں ان کے ورد کرنے سے افضل یہ صیغۂ مرفوعہ کو روزانہ پابندی سے پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ اس طریقہ سے اس کا درود و سلام حق تعالیٰ کے نزدیک نہایت مقبول ہوگا اور جو صیغے بزرگان دین نے ارشاد فرمائے ہیں ان کے ورد کو بھی بے کار و ضائع نہ سمجھنا چاہئے بلکہ وہ بھی موجب اجر عظیم ہیں مگر اولیٰ و افضل یہ ہے۔ صیغ ماثورہ کے ساتھ درود و سلام پڑھا کرے، لہٰذا اس رسالہ میں بہت اہتمام سے روایت حدیث میں جس قدر صیغ بیان فرمائے گئے ہیں ان کو جمع کیا گیا ہے، ان صیغوں میں اول وہ صیغے ذکر کئے جائیں گے جو کہ تمام صیغ صلوٰۃ میں افضل ہیں، اس کے بعد روایات مرفوعہ کے صیغ بیان کئے جائیں گے، ان کے اختتام پر حضرات صحابہ کرام سے جو صیغے منقول ہیں وہ درج کئے جائیں گے بعونہ تعالیٰ و توفیقہ اور صیغوں کے ساتھ ان کا بامحاورہ ترجمہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔

درود و سلام کے افضل صیغے (یعنی افضل درود کی تلاش)

کتاب سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین میں علامہ یوسف بن اسماعیل نے نقل کیا ہے کہ جو شخص افضل صیغہ کے ساتھ درود شریف پڑھنا چاہے اس کو چاہئے کہ مندرجہ تیرہ صیغوں میں سے کسی ایک صیغہ کو پڑھ لیا کرے جو ایسا کرے گا اجر عظیم کا مستحق ہوگا اور افضل صیغہ کے ساتھ درود پڑھنے والا قرار دیا جائے گا، یہ صیغے ایسے عظیم الشان ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم کھا کر کہے کہ میں افضل صیغہ کے ساتھ درود پڑھوں گا اس کے بعد وہ ان تیرہ صیغوں میں سے کسی ایک کو پڑھ لے تو اس کی قسم پوری ہو جائے گی۔ صاحب سعادت الدارین نے یہ صیغے القول البدیع، الدرر المنضود، ومسالک الحنفاء سے نقل کئے ہیں اور ہر صیغوں سے افضل کہا ہے، ان تیرہ صیغوں کو یہاں پر نقل کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی مسلمان روزانہ صرف ان صیغوں کو آٹھ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو ۱۰۴ مرتبہ درود افضل صیغہ سے پڑھنے کا اجر عظیم حاصل کر لے گا۔ حق تعالیٰ ہم سب کو اس مبارک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ آپ نے حضرت ابراہیمؑ پر رحمتیں نازل فرمائی تھیں اور ان کی اولاد پر۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر تمام جہانوں میں جیسے کہ برکتیں نازل فرمائی تھیں آپ نے حضرت ابراہیمؑ پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ ہی قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا نبی محمدؐ پر اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو تمام مسلمانوں کی قابل احترام مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے خاندان پر جیسے آپ نے رحمتیں نازل فرمائی تھیں حضرت ابراہیمؑ پر بلاشبہ آپ بہت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۳-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر جب کبھی یاد کرنے والے یاد کریں یا غفلت کرنے والے آپ کے ذکر سے غافل ہو جائیں۔

۴-اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَ زِدْهُ شَرَفًا وَ تَكْرِيْمًا وَ اَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

ترجمہ : اے اللہ ہمیشہ اپنی رحمتیں نازل کرتے رہئے اپنے محبوب بندہ پر نبی اور رسول پر یعنی ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور سلام نازل کیجئے آپ پر اور آپ کی شرف اور بزرگی میں اضافہ فرمایئے اور قیامت کے روز اپنے مخصوص قرب میں ان کا مقام بنایئے۔

۵-اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

ترجمہ : اے اللہ آپ کے لئے ہی تعریف ہے جیسے کہ آپ اس کے اہل ہیں اے اللہ ہمارے آقا پر وہ رحمتیں جس کے آپ اہل ہیں نازل فرمایئے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کیجئے کہ جس کے آپ اہل ہیں بلاشبہ آپ ہی کی ذات ڈرنے کے لائق ہے اور آپ ہی مغفرت کرنے والے ہیں۔

۶-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ.

ترجمہ : اے اللہ بہترین رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اپنی بے شمار معلومات کے مطابق۔

۷-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ مُسْتَحِقُّهٗ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسے کہ وہ آپ کی رحمتوں کے اہل اور مستحق ہیں۔

۸-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ وَ مَلَكٍ وَ وَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَ عَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا نبی محمد ﷺ پر اور ہر نبی اور ہر فرشتہ پر اور ہر اپنے محبوب بندہ پر ہر عدد جفت اور طاق کے مطابق ہمارے پروردگار کے کلمات تامہ بابرکت کے عدد کے مطابق۔

۹-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد نبی امی پر جو آپ کے محبوب بندے اور آپ کے نبی اور رسول ہیں۔ آپ کی اولاد پر آپ کی بیویوں پر اور آپ کے خاندان پر۔ اے اللہ ان سب پر سلامتیاں نازل فرمایئے اپنی مخلوق کے عدد کے مطابق اور اپنی رضا کے عدد کے مطابق اپنے عرش کے وزن کے مطابق اپنے کلمات کی روشنائی کے مطابق۔

۱۰-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر اور سلامتی نازل فرمایئے اپنی مخلوق کے عدد کے مطابق اپنی رضا کے عدد کے مطابق اپنے عرش کے وزن کے مطابق اپنے کلمات کی روشنائی کے مطابق۔

۱۱-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر ایسی رحمتیں جو ہمیشہ باقی رہیں آپ کی ذات قائم کے باقی رہنے کے ساتھ۔

۱۲-اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ.

ترجمہ : اے اللہ ہمارے آقا محمد اور ان کے خاندان کے پروردگار پر رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ کے خاندان پر اور آپ بدلہ دیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ کو اس چیز کا کہ جس کے وہ اہل ہیں۔

۱۳-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے آپ محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم اور ان کی اولاد پر اور برکتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم اور ان کی اولاد پر اپنی معلومات کے عدد کے مطابق جب کبھی یاد کرنے والے آپ کو یاد کریں اور غافل انسان آپ کے ذکر سے غافل رہیں اور بہت سی سلامتیاں نازل فرمایئے۔

صیغ مرفوعہ

یعنی خصوصی درود شریف کا ثبوت روایات احادیث مرفوعہ کی روشنی میں

احادیث مرفوعہ میں نبی کریم ﷺ سے بہت سے صیغے درود شریف کے منقول ہیں ان تمام کو حافظ و ناقد حدیث حضرت عبداللہ علامہ النمیری نے کتاب الاعلام بفضل الصلوٰۃ علی النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جمع فرمایا ہے اور ان صیغوں کو شفاء الاسقام علامہ مجدالدین فیروز آبادیؒ نے کتاب الصلات والبشر میں ان دونوں کتابوں سے ان صیغوں کو تحریر فرمایا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ اول صحاح ستہ سے چند صیغے درود شریف کے نقل کردیئے جائیں اس کے بعد علامہ نمیری اور علامہ تقی الدین السبکیؒ کے جن کے الفاظ میں اہم فرق ہوا اور ان کو اعراب لگا کر لکھا جائے گا۔

تنبیہ : لفظ ''سیدنا'' اکثر روایات مرفوعہ میں نبی کریم ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ منقول نہیں لیکن آپ کے اسم مبارک کے ساتھ لفظ ''سیدنا'' کی زیادتی مستحب ہے، جیسا کہ مفصل طور سے بحث آداب و احکام درود وسلام میں گذر چکا اس لئے لفظ ''سیدنا'' رحمۃ للعالمین صلوات اللہ وسلامہ کے نام مبارک کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔

۱-اَللّٰهم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور باعظمت ہیں۔

۲-اَللّٰهم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۳-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ -

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمدؐ پر جو کہ آپ کے محبوب اور رسول ہیں جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم کے خاندان پر اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد پر اور آپ کے خاندان پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر۔

۴-اَللّٰهم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور اللہ برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں حضرت ابراہیم پر تمام جہانوں میں بلاشبہ آپ قابل تعریف نہایت باعظمت ہیں۔

۵-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمدؐ پر اور آپ کی بیویوں پر اور اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور باعظمت ہیں اور برکتیں نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی بیویوں پر اور اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۷-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا نبی محمد ﷺ پر اور آپ کی بیویوں پر جو تمام مسلمانوں کی قابل احترام مائیں ہیں اور آپ کی اولاد اور خاندان پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر۔ بلاشبہ آپ قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۸-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ : اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور برکتیں ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر نازل فرمایئے جیسے کہ رحمتیں اور برکتیں آپ نے حضرت ابراہیم پر نازل فرمائیں بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور باعظمت ہیں۔

۹-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَ صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کے خاندان پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم کے خاندان پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہم پر بھی ان کے ہمراہ اے اللہ برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد پر اور ان کے خاندان پر جیسے کہ آپ نے برکتیں نازل کیں خاندان ابراہیم پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعظیم اور بابرکت ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل کیجئے ہم سب پر ان کے ہمراہ حق تعالیٰ کی رحمتیں تمام مؤمنین کے آقا نبی امی پر نازل ہوں اے ہمارے آقا تم پر سلامتی نازل ہو اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

۱۰-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد پر جو کہ نبی ہیں اور آپ کی بیویوں پر جو مومنین کی قابل احترام مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور خاندان پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم کے خاندان پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۱۱-اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور اپنی تمام برکتیں اور مخصوص انعام نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں اور برکتیں آپ نے حضرت ابراہیم کے خاندان پر نازل فرمائیں بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

۱۲-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْد.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ آپ نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ تمام برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کے خاندان پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ رحمت خاص نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل کیں آپ نے حضرت ابرہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور باعظمت ہیں۔ اے اللہ مخصوص انعامات نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ مخصوص انعام فرمایا آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ سلامتی نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسے سلامتی نازل فرمائی آپ نے حضرت

ابراہیم پر اوران کی اولاد پر بلاشبہ آپ قابل تعریف اورنہایت باعظمت ہیں۔

۱۳-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کو قرب خاص میں جگہ عنایت فرمایئے (قیامت کے روز)۔

فائدہ : شفاء الاسقام میں مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جو شخص درود پڑھے اوراس کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ اعْطِهِ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اس کے لئے شفاعت واجب ہوگی۔

۱۴-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو کہ آپ کے محبوب بندے اور رسول ہیں اور تمام مومن مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر۔

فائدہ : اس درود کے متعلق نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہوتو اپنی دعاؤں میں یہ درود پڑھے وہ اس کے لئے باعث تزکیہ ہوگی۔ (زادالسعید)

۱۵-اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔

ترجمہ : اے اللہ اس دائمی دعوت کے پروردگار اور صلوٰۃ نافعہ کے پروردگار ہمارے آقا محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرمایئے اے پروردگار آپ مجھ سے ایسے راضی ہوجایئے کہ اس کے بعد پھر کبھی ناراض نہ ہوں۔

۱۶-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد پر جیسے کہ رحمتیں نازل فرمائیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور آپ کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اورنہایت باعظمت ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اوران کی اولاد پر جیسے کہ برکتیں آپ نے نازل کیں حضرت ابراہیم پر اوران کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اورنہایت باعظمت ہیں۔

۱۷-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَ لِحَقِّهٖ اَدَاءً وَ اَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصَّالِحِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے آپ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اس قدر رحمتیں آپ راضی ہوجائیں اور ہمارے آقا کا حق ادا ہوجائے اور ہمارے آقا کو نعمت وسیلہ عطا فرمایئے اور مقام محمود بخش دیجئے جس کا آپ ہمارے آقا سے وعدہ فرما چکے ہیں۔ اے اللہ ہمارے آقا کو ہماری طرف سے وہ بدلہ عطا کیجئے کہ جس کے وہ اہل ہیں اور ہماری جانب سے ان کو وہ بدلہ دیجئے جو بہتر سے بہتر بدلہ کسی نبی کو اپنی امت کی جانب سے بخشا ہو اور آپ کے تمام برادران نبوت انبیاء اور صالحین پر رحمتیں نازل فرمایئے اے ارحم الراحمین (ہماری یہ دعا قبول فرما)

فائدہ : القول البدیع میں حضرت ابن ابی عاصم سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جو مسلمان اس درود شریف کو سات جمعہ تک پڑھے۔ ہر جمعہ کو سات مرتبہ پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔

تنبیه : چند صیغے روایات مرفوعہ کے کتاب سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین سے نقل کئے جاتے ہیں۔

۱۸-اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَهٗ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاعْطِ مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ.

ترجمہ : اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر رحمتیں نازل فرمایئے جو آپ پسند فرماتے ہیں اور جن سے آپ راضی ہوجائیں اے ہمارے آقا محمد ﷺ کے پروردگار اور آپ کے خاندان کے پروردگار رحمتیں نازل فرمایئے حضرت محمد پر اور آپ کی اولاد پر جیسے کہ آپ کو پسند اور محبوب ہو اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ کے پروردگار پر اور آپ کے خاندان کے پروردگار رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کے خاندان پر اور آپ محمد ﷺ کو درجۂ رفیعہ جنت میں عطا فرمایئے اور نعمت وسیلہ بخش دیجئے اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہمارے

آقا محمد ﷺ کے اور آپ کی اولاد کے رحمتیں نازل کر ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور بخش دیجئے حضرت محمد ﷺ کو وہ نعمتیں جن کے آپ اہل ہیں۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے خاندان پر۔

فائدہ : سعادت الدارین میں حضرت جابرؓ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جو مسلمان صبح و شام یہ درود شریف پڑھے تو نبی کریم ﷺ کے حقوق کی ادائیگی (کسی درجہ میں) ہوجائے پڑھنے والے کی اور اس کے والدین کی مغفرت ہوجائے۔

۱۹- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَ سَلِّمْ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور سلامتی نازل فرمائیے۔

فائدہ : یہ درود شریف حضرت انسؓ بن مالک سے سعادت الدارین میں نقل کیا اور اس کی فضیلت میں نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جو مسلمان اس کو کھڑے ہوئے پڑھے تو اس کی مغفرت بیٹھنے سے پہلے ہوجائے اور اگر بیٹھے ہوئے پڑھے تو کھڑے ہونے سے قبل مغفرت ہوجائے۔

۲۰- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ نبی امی پر جو آپ کے محبوب بندے اور نبی ہیں اور رسول ہیں۔

فائدہ : اس صیغہ کے متعلق سعادت الدارین میں احیاء العلوم سے نقل کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان مجھ پر جمعہ کے دن یہ درود اسی مرتبہ پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہوں کی مغفرت ہوجائے۔

۲۱- اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَ عَدَّ كَمَالِهٖ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں اور سلامتی اور برکتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اپنے بے شمار کمالات کے مطابق اور ہمارے آقا کے کمالات کے عدد کے مطابق۔

فائدہ : سعادت الدارین میں کنوز الاسرار سے نقل کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ سے بسند صحیح مروی ہے کہ یہ درود شریف دس ہزار کے برابر ہے، نیز شیخ ابن ریسونؒ سے مروی ہے کہ عالم منام میں مجھ کو یہ درود شریف نبی کریم ﷺ نے سکھلایا تھا۔ شیخ عارف مولانا عبداللہ الحسنی فرماتے ہیں کہ مجھ کو ان بزرگ کی اس خواب میں شک اور تردد ہوا۔ بفضل خداوند تعالیٰ سے میں بھی نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو میں نے آپ سے اس درود کی فضیلت کے متعلق دریافت کیا (یعنی کیا واقعی اس کا اجر ثواب دس ہزار کے برابر ہے یا نہیں) اس کے جواب میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا قَدْ كَانَ ذَالِكَ یعنی یہ درود شریف نبی علیہ السلام نے خواب میں سکھلایا ہے اور اولیاء سے روایت ہے۔

احقر مولف کی رائے یہ ہے کہ یہ صیغہ مرفوع نہیں ہے۔ چنانچہ محدثین نے اس کو صیغ مرفوع میں نہیں لکھا۔ بلکہ عالم منام میں نبی کریم ﷺ نے تلقین فرمایا تھا جیسا کہ ذکر کیا گیا۔

۲۲- اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا۔

ترجمہ : اے اللہ پروردگار مقام حل کے اور حرام کے اور پروردگار رکن کے اور مقام کے اور مشعر حرام کے میری جانب سے درود و سلام پہونچا دیجئے محمد ﷺ کی روح پاک کو۔

فائدہ : اس درود کے متعلق کتاب الصلات میں مرفوعاً نقل کیا کہ جو مسلمان شب کو سونے سے قبل سورہ ملک پڑھے اس کے بعد یہ درود شریف چار مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ دو فرشتے اس کام پر مقرر فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں کہ فلاں بن فلاں آپ پر سلام بھیجتا ہے۔ اس کے جواب میں آپ ارشاد فرماتے ہیں وَعَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِنِّيَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ یعنی فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام اور دعائے رحمت اور دعائے نزول برکات ہے۔

۲۳- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ۔

فائدہ : اس صیغۂ درود کو ایک اعرابی نے جس پر کہ چوری کی تہمت لگائی گئی تھی پڑھا حق تعالیٰ نے اس کی برکت سے اس کو نجات دلائی اور اس اعرابی کو نبی کریم ﷺ نے فرمایا تو پل صراط سے اس طور سے گذرے گا کہ تیرا چہرا چودھویں رات کے چاند سے زیادہ چمک دار ہوگا۔

۲۴- اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ فِي الْعَالَمِيْنَ دَرَجَتَهٗ وَ فِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ.

ترجمہ : اے آقا ہمارے حضرت محمد ﷺ کو نعمت وسیلہ عطا

فرمایئے اور اپنے محبوب بندوں میں ان کی محبت کو پائیدار رکھئے اور تمام جہان والوں میں آپ کے درجوں کو بلند کیجئے اور اپنے مقرب بندوں میں ہمارے آقا کے مقام کو بلند بنایئے۔

فائدہ : حضرت ابوامامہؓ نے نبی کریم ﷺ سے نقل کیا کہ جو مسلمان یہ دعا ہر نماز فرض کے بعد پڑھا کرے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہوگی۔

۲۵-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا.

ترجمہ : اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ کی روح پر عالم ارواح میں رحمتیں نازل کیجئے اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ کے جسد اطہر پر عالم اجساد میں اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ کی قبر پر عالم قبور میں اے اللہ میری جانب سے درود و سلام ہمارے آقا محمد ﷺ کی روح مبارک کو پہنچا دیجئے۔

صیغ موقوفہ (یعنی درود شریف کا ثبوت اقوال صحابہ کی روشنی میں)

اب چند صیغے وہ درج کئے جاتے ہیں جو کہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے منقول ہیں ان کے ورد کرنے میں اجر عظیم کی توقع ہے۔

۱-صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَائِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

ترجمہ : حق تعالیٰ کی تمام رحمتیں اور حضرات ملائکہ کے درود اور حضرات انبیاء و مرسلین کے درود و سلام اور اسی طرح تمام مخلوقات کے درود و سلام ہمارے آقا محمد ﷺ پر نازل ہوں اور آپ کی اولاد پر اے اللہ ہمارے آقا پر اور آپ کی اولاد پر سلام اور برکتیں نازل ہوں۔

۲-اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ : اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور مخصوص انعام اور تمام برکتیں ہمارے آقا محمد ﷺ پر نازل فرمایئے جو رسولوں کے سردار ہیں متقیوں کے امام ہیں نبیوں کے سردار ہیں اور آپ کے محبوب بندے اور رسول ہیں تمام بھلائیوں کے امام اور قائد ہیں رحمت والے رسول ہیں اے اللہ آپ کو عالم قیامت میں مقام محمود عنایت فرمایئے جس کی سرفرازی پر تمام اگلے پچھلے مقبولان بارگاہ بھی رشک کریں اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر جیسا کہ رحمتیں نازل فرمائی ہیں آپ نے حضرت ابراہیم پر اور ان کی اولاد پر بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف اور نہایت باعظمت ہیں۔

فائدہ : یہ صیغہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے اس کو القول البدیع صفحہ ۱۳ میں احمد بن منیع کی کتاب مسند سے نقل کیا ہے۔

۳-اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَاءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ مَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

ترجمہ : بلاشبہ اللہ کی رحمتیں اور فرشتوں کے درود نازل ہوتے رہتے ہیں ہمارے آقا محمد ﷺ پر حق تعالیٰ کی تمام رحمتیں جو کہ بہت مہربان رحم کرنے والے ہیں اور تمام فرشتوں کے درود جو کہ مقرب ہیں اور تمام حق تعالیٰ کے سچے بندوں کے اور تمام شہیدوں اور صالحین کے درود و سلام اور اے پروردگار عالم تمام مخلوقات کے درود و سلام جو کہ آپ کی تسبیح کرتی ہے ہمارے آقا محمد بن عبداللہ پر نازل فرمایئے جو کہ تمام انبیاء کے سردار ہیں اور رسولوں کے سردار ہیں اہل تقویٰ کے امام ہیں پروردگار عالم کے پیغمبر ہیں شاہد ہیں اور بشارت دینے والے ہیں جو کہ آپ کے حکم سے مذہب اسلام کے داعی ہیں روشن چراغ ہیں اور ہمارے آقا پر سلامتی نازل ہو۔

فائدہ : کتاب الصلوٰۃ والبشر میں اس صیغہ کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کیا ہے۔

۴-اَللّٰهُمَّ يَادَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَاغْفِرْ لَنَا يَاذَاالْعُلَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ.

ترجمہ : اے اللہ مخلوق پر ہمیشہ فضل فرمانے والے اے اللہ دونوں ہاتھوں سے بخشش فرمانے والے اے قیمتی بخششوں کے مالک ہمارے آقا پر رحمتیں نازل فرمایئے جو تمام مخلوق میں عادتوں کے اعتبار سے بہترین اور

ہماری مغفرت کردیجئے اے بلندیوں کے مالک اس شام کے وقت میں۔

فائدہ : اس صیغہ کو سعادت الدارین میں بروایت حضرت ابو موسیٰؒ المدنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے اور القول البدیع میں لکھا ہے کہ جو مسلمان شب جمعہ میں اس کو دس مرتبہ پڑھے اس کو بہت بڑا اجر آخرت میں ملے گا۔

۵-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رُوْحُهٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْكَوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے اس ذات پر جن کی روح پاک تمام روحوں کی سردار ہے تمام فرشتوں کی سردار ہے اور تمام مخلوق کی سردار ہے اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے اس ذات پر جو نبیوں کے امام ہیں اور پیغمبروں کے امام ہیں اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے اس ذات پر جو اہل جنت کے امام ہیں اور تمام مومن بندوں کے امام ہیں۔

فائدہ : اس صیغہ کو سعادت الدارین میں بروایت صاحب الابریز سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراءؓ سے روایت کیا ہے، شاہ عبدالعزیز الدباغؒ سے منقول ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہراءؓ عالم ارواح میں اس طرح درود نبی کریم ﷺ پر پڑھتی ہیں الفاظ اس صیغہ کے شاہ عبدالعزیز صاحب کے ہیں جو ہم معنی الفاظ سیدۃ النساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہیں۔

۶-اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ بَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَ جَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نِكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ وَّاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَ نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّ رَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ وَ اَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَ جَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُوْنِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَ نُزُلَهٗ وَ اَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَ اَجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَ خُطَّةٍ فَصْلٍ وَ حُجَّةٍ وَ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ وَ اَوْلِيَاءَ مُخْلِصِيْنَ وَّ رُفَقَاءَ مُصَاحِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ.

ترجمہ : اے اللہ تمام زمینوں کے فرش بنانے والے اور تمام بلند آسمانوں کے پیدا کرنے والے دلوں کو بنانے والے ان کی فطرت تکوینی کے مطابق بد بخت اور خوش بخت اے اللہ تمام بزرگ رحمتیں اور اپنی تمام روز افزوں برکتیں اور زیادہ مہربانیاں ہمارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل کیجئے جو آپ کے محبوب بندے اور آپ کے رسول ہیں گذرے ہوئے انبیاء کے سردار ہیں، مشکلات کھولنے والے امر حق کا حق کے مطابق اعلان کرنے والے ہیں امور باطلہ کے لشکروں کا بھیجا نکالنے والے ہیں یعنی پامال کرنے والے ہیں آپ کے حکم سے آپ کی طاعت پر مستحکم ہیں آپ کی مرضیوں کو بغیر کوتاہی کے حاصل کرنے والے ہیں اور ارادہ میں کمزور نہیں ہیں آپ کی وحی کو محفوظ کرنے والے ہیں آپ کے عہد کے پابند ہیں آپ کے حکم کو جاری کرنے والے ہیں حق تعالیٰ کی نعمتیں ان کے مستحقوں کو اس کے اسباب بہم پہنچاتی ہیں ہمارے آقا محمد ﷺ کے ذریعہ سے قلوب کو ہدایت کی گئی اس کے بعد کہ وہ فتنوں اور گناہوں میں مبتلا تھے اور ہمارے آقا نے غلام حق کو ظاہر فرمادیا اور اسلام کی روشن چیزوں کو ظاہر کردیا احکام خداوندی کو ظاہر فرمادیا بلاشبہ ہمارے آقا نہایت امین اور قابل اعتبار ہیں اور آپ کے علم مخفی کو جمع کرنے والے ہیں آپ کے گواہ ہیں قیامت کے روز آپ نے ان کو اہل عالم کے لئے نعمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ رسول برحق ہیں اہل عالم کے لئے رحمت ہیں اے اللہ ان کے لئے جنت فردوس میں وسیع مقام عنایت فرمائیے اور آپ کو بدلہ میں بے شمار بھلائیاں اپنے فضل سے اس طرح عنایت فرمائیے کہ ہمارے آقا کے لئے نہایت خوش گوار ہوں اپنی جانب سے بہت اعلیٰ درجہ کا ثواب بخشئے اور بہت عمدہ مخفی بخشش عنایت فرمائیے اے اللہ ہمارے آقا کا مقام تمام مخلوق کے مقامات سے بلند کیجئے اور ان کا ٹھکانا اپنے یہاں نہایت معزز بنائیے اور ان کی اعلیٰ درجہ کی مہمانی کیجئے اور ان کے نور کو کامل کردیجئے اور ان کو بہترین بدلہ عنایت فرمائیے ہمارے آقا کی شہادت مقبول ہے گفتگو پسندیدہ ہے آپ حق و انصاف کی بات کہنے والے ہیں، آپ بہترین عادتوں والے ہیں اور حجت و برہان عظیم کے مالک ہیں اے اللہ ہم سب کو حلقہ بگوش حضور و تابعدار بنائیے اور مخلص دوست اور ولی رفیق اور ساتھی بنائیے اے اللہ ہماری جانب سے ہمارے آقا کو سلام پہونچاتے رہئے

اور ہم لوگوں کو ہمارے آقا کی جانب سے سلام کا جواب بار بار نصیب کیجئے۔

فائدہ : یہ صیغہ درود شریف حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے سلامۃ الکندی نے کتاب الصلات والبشر اور تفسیر ابن کثیر اور القول البدیع اور الحزب الاعظم میں نقل کیا ہے۔ کتاب الصلات میں اس کے متعلق لکھا ہے کہ یہ صیغہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ لوگوں کو سکھلایا کرتے تھے، یہ صیغہ نبی کریم ﷺ کے فضائل ومحامد کو جامع ہے اسلئے اس کا ورد افضل واولیٰ ہے۔

۷- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

ترجمہ : اے اللہ درود نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسے کہ آپ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود پڑھیں اور رحمتیں بھیجئے ہمارے آقا پر جیسے رحمتیں آپ کی شایان شان ہیں۔

فائدہ : سعادت الدارین میں بحوالہ کتاب شرف المصطفیٰ اس صیغہ کو حضرت انس بن مالکؓ سے نقل کیا ہے۔

۸- جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ.

ترجمہ : اے اللہ بدلہ عنایت فرمایئے ہماری جانب سے ہمارے آقا محمد ﷺ کو جس بدلہ کے وہ مستحق ہیں۔

فائدہ : سعادت الدارین میں اس صیغہ کو بحوالہ ابونعیم حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے اور اس کی فضیلت عظیمہ ذکر فرمائی ہے۔

۹- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَ مَغْفِرَةُ اللّٰهِ وَ رِضْوَانُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْرَمَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ كَرَامَةً وَ اَرْفَعَهُمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَ مِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَ مِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَ وَاجْزِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

ترجمہ : اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسے کہ آپ نے خاندان ابراہیمی پر نازل فرمائیں بلاشبہ آپ نہایت قابل تعریف نہایت باعظمت ہیں، اے اللہ کے نبی آپ پر سلامتی نازل ہوں اور اللہ کی رحمتیں نازل ہوں اور برکتیں نازل ہوں اور مغفرت نازل ہو اور اللہ کی رضامندی حاصل ہو، اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ کو تمام بندوں میں مکرم بنایئے اور تمام بندوں میں ان کے درجہ کو اپنے یہاں سب سے بلند کیجئے اور اپنے یہاں ان کی عظمت کو سب سے زیادہ بلند کیجئے اور ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بڑا شفاعت کا مقام عطا دیجئے، اے اللہ ہمارے آقا کو ان کی امت اور ان کی اولاد میں سے ایسے افراد بخش دیجئے جن سے آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں اور ہماری جانب سے بہترین بدلہ دیجئے جو آپ نے کسی امت کی جانب سے کسی نبی کو بخشا ہے اور تمام نبیوں کو بہترین بدلے عنایت فرمایئے اور تمام رسولوں پر سلامتی نازل فرمایئے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے پالنے والے ہیں۔

فائدہ : یہ صیغہ کتاب الصلات میں بدون تعین نام صحابہ کرام کی طرف منسوب کیا ہے۔

صیغ ماثورہ

درود پاک کا ثبوت اولیاء اللہ کے اقوال وارشادات کی روشنی میں

سلف صالحین کرام رحمہم اللہ سے بہت سے صیغے ماثور ومنقول ہیں اس رسالہ میں ان میں سے چندوہ صیغے نقل کئے جائیں گے جن کے فوائد بہت زیادہ ہیں اور جن کا ورد کرنا سعادت دارین فلاح کونین دنیوی مصائب سے نجات مل جاتی ہے اور مشکل امور آسان ہوجاتے ہیں اور بعض ایسے صیغے بھی لکھ دئے جائیں گے کہ اگر مسلمان صدق واخلاص سے ان کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ فاقہ وقرض وافلاس سے اس کو نجات کامل مل جائے۔ وَهُوَ الْمُسْتَعِيْنُ وَالْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

۱- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر ایسی رحمتیں جو ہم کو نجات بخش دیں تمام خوف ناک حالات اور آفتوں سے اور ہمارے لئے اس درود کی برکت سے تمام حاجتیں پوری فرمایئے اور ہم کو اس درود کی برکتوں سے جملہ گناہوں سے پاک کردیجئے اور ہم کو اس درود کی برکت سے اعلیٰ درجوں پر فائز کیجئے اور ہم کو اس درود کی برکت سے مقامات کی انتہا پر پہنچایئے ہر قسم کی بھلائیوں

سے دنیا کی زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی۔

فضیلت : یہ درود تنجینا کے نام سے بہت مشہور ہے اس کو نبی کریم ﷺ نے عالم رویا میں حضرت الشیخ الصالح موسیٰ الضریر کو ایسے وقت تلقین فرمایا تھا جب کہ ان کا جہاز طوفان میں مبتلا تھا۔ اس درود کو تین سو بار ہی پڑھا گیا کہ طوفان سے نجات ہوگئی، اس درود شریف کا واقعہ تفصیلی طور پر اور ترکیب عمل حکایات متعلقہ برکات ظاہر یہ درود شریف میں گذر چکا ہے۔

۲-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَ تُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَ تُنْقِذُنِيْ بِهَا مِنْ وَّحْلَتِيْ وَ تُقِيْلُ بِهَا عَثْرَتِيْ وَ تَقْضِيْ بِهَا حَاجَتِيْ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں اور سلامتی ہمارے آقا اور سردار محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل فرمائیے ایسی رحمتیں کہ جن کے ذریعہ سے میری مشکلات کی عقدہ کشائی ہو جائے اور اس کے ذریعہ سے میری تکلیف دور ہو جائے اور اس کی برکت سے میں اپنی پریشانی سے نجات پالوں اور اس درود کی برکت سے میری لغزش معاف ہو جائیں اور اس درود کی برکت سے میری حاجتیں پوری ہو جائیں

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۲۷۸ میں شیخ دیربی سے اس صیغہ کو نقل کیا ہے اور اس کی خاصیت یہ بیان کی ہے کہ جس پر کوئی مصیبت نازل ہو یا کسی پریشانی میں مبتلا ہو تو وہ نماز تہجد کے بعد قبلہ رو ہو کر اس درود کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے تو اس کو مصیبت سے نجات انشاء اللہ مل جائے گی۔

۳-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَ لَا مُنْتَهٰى وَ انْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ وَ اَجْرِيَا مَوْلَانَا خَفِيَّ لُطْفِكَ فِيْ اُمُوْرِنَا كُلِّهَا وَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا ہمارے نبی ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو اگلے اور پچھلے تمام انسانوں کے سردار ہیں اور جو رہنما ہیں ایسے لوگوں کے جو روشن پیشانی اور روشن اعضا والے ہوں گے قیامت کے روز (مراد امت محمدی ہے) آپ سردار باکمال ہیں فاتح ہیں نبیوں کے ختم پر واقع ہیں خدا کے محبوب ہیں مخلوق خدا کی سفارش کرنے والے ہیں مسلمانوں پر نہایت مہربان بہت رحم کرنے والے ہیں نہایت صادق القول ہیں امانت دار ہیں آپ کا نور تمام مخلوق سے پہلے پیدا ہوا ہے آپ کا ظہور تمام اہل عالم کے لئے رحمت ہے آپ پر رحمتیں ہوں اس مخلوق کی تعداد کے مطابق جو دنیا سے گذر چکی اور جو دنیا میں موجود ہے اور جو نیک بخت ہے اور جو بد بخت ہے تعداد کے مطابق ایسے درود نازل فرمائیے جو تمام حدود کو گھیر لے اور پورا احاطہ کر لے اور ایسی رحمتیں نازل فرمائیے کہ جس کی کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ فنا ایسا درود پائیدار جو ہمیشہ آپ کی ذات کی پائیداری کی طرح پائیدار اور باقی رہنے والا ہو آپ کی باقی کی طرح اور آپ کے خاندان پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے سسرالی رشتہ داروں پر اور آپ کے مددگاروں پر بھی رحمتیں نازل فرمائیے اسی طرح پر سلامتی بھی اے ہمارے پروردگار اپنی چھپی ہوئی مہربانیاں ہمارے تمام کاموں میں اور تمام مسلمانوں کے کاموں میں ظاہر فرمائیے۔

فضیلت : اس صیغہ درود شریف کو سعادت الدارین صفحہ ۲۷۸ میں بحوالہ کنوز الاسرار نقل کیا ہے اور اس کے فائدے میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ اس درود شریف کو ہر شب سو مرتبہ پڑھا کرتے تھے تو عالم منام میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس کو سو مرتبہ پڑھنا ایک لاکھ مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ انتہی۔

لہٰذا اس کا ورد کرنا موجب فلاح دارین ہے۔ روزانہ اس درود کو سوتے وقت سو مرتبہ پڑھ لینا چاہئے۔

۴-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ مَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَ عَيْنِ عِنَايَتِكَ وَ لِسَانِ مَحَبَّتِكَ وَ خَيْرِ خَلْقِكَ وَ اَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ الَّذِيْ خَتَمْتَ بِهِ الْاَنْبِيَاءَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں خاندان قریش سے ہیں اے اللہ ہمارے آقا آپ کے انوار کے سمندر ہیں آپ کی بھیدوں کی کان ہیں آپ کی مہربانی مجسم ہیں اور آپ کی محبت کی یادگار ہیں اور آپ کی تمام مخلوق میں بہتر ہیں اور آپ کو تمام مخلوق سے پسندیدہ ہیں آپ کے مخصوص بندے اور نبی ہیں جن پر انبیاء کی جماعت کو ختم کیا گیا اور آپ کے خاندان پر رحمتیں نازل ہوں اور

صحابہ پر اور سلامتی بھی۔ اے اللہ آپ کی ذات پاک ہے ان عیوب سے جن کو کفار بیان کرتے ہیں عزت کے مالک ہیں اور تمام انبیاء پر سلامتی نازل ہو اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے پروردگار ہیں۔

فضیلت : اس صیغہ کو کتاب سعادت الدارین صفحہ ۲۵ میں شیخ رفاعی سے نقل کیا۔ اس کے فوائد یہ بیان کئے ہیں کہ جو کوئی اس درود کو چالیس روز تک صبح کے وقت کسی مقصد خیر کے لئے پڑھے تو انشاء اللہ پورا ہو جائے گا اور جو مسلمان اس صیغۂ درود کو بارہ ہزار مرتبہ پڑھے تو وہ نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا واقعی یہ صیغۂ درود نہایت جامع ہے۔

۵- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰى بِهِ الْقَلَمْ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور صحابہ کرامؓ پر اور سلامتی نازل کیجئے ان حروف کی تعداد کے مطابق جن کو قلم نے لوحِ محفوظ میں لکھا ہے۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۲۴۴ میں اس درود کے متعلق بعض عارفین سے نقل فرمایا کہ جو مسلمان اس درود شریف کو نماز مغرب کے بعد متصلاً بغیر اس کے درمیان میں کوئی گفتگو کرے دس مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہوا تھی۔

لہٰذا اس درود شریف کا ورد رکھنا چاہئے۔

۶- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ مَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَ اِمَامِ حَضْرَتِكَ وَ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَ طَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِ وَ مُشَاهَدَتِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَ السَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ تَبْقٰى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَ تُرْضِيْهِ وَ تَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو کہ آپ کے انوار کے سمندر ہیں، آپ کے عقیدوں کی کان ہیں، آپ کی حجت ہیں، آپ کی سلطنت کی رونق ہیں، آپ کی درگاہ کے امام ہیں، آپ کی رحمت کے خزانے ہیں، آپ کی معرفت کا ذریعہ ہیں، اے اللہ ہمارے آقا آپ کی شرابِ توحید سے اور تجلیات کے مشاہدہ سے لذت پانے والے ہیں، وجودِ عالم کی آنکھ کی پتلی ہیں، موجوداتِ عالم کے لئے منشاء تخلیق ہیں، تمام مخلوق کے سردار ہیں، آپ کی معرفت میں سب سے آگے بڑھنے والے ہیں، اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسی رحمتیں نازل کیجئے جو آپ کی ذات کی ہیشگی کی طرح ہمیشہ رہیں اور آپ کی ذات باقی کی طرح باقی رہیں، ایسی رحمتیں جن کی کوئی انتہا نہ ہو اور ایسی رحمتیں جو اللہ آپ کو راضی کردیں اور ہمارے آقا کو خوش کردیں اور ان کی وجہ سے آپ ہم سے خوش ہو جائیں اے تمام جہانوں کے پروردگار۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۲۳۸ میں اس درود شریف کو شیخ شہاب الدین احمد الملوی سے نقل کیا ہے، اس درود کے متعلق بعض صالحین سے منقول ہے کہ یہ چودہ ہزار کے برابر ہے اس درود کو صلاۃ نور القیامۃ بھی کہتے ہیں کیوں کہ اس کی برکت سے پڑھنے والے کو روز قیامت بہت انوار نصیب ہوں گے۔ اس صیغۂ درود کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ قدرتی تحریر سے بعض پتھروں پر لکھا ہوا پایا گیا ہے۔

۷- اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يَحْمَدْ وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ.

ترجمہ : اے اللہ آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ کی تعریف کی ہے اور آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ کی حمد نہیں کی اور آپ ہی کے لئے تمام وہ تعریفیں ہیں جن کو آپ نے اپنے لئے پسند فرمالیا ہے اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ پر درود نہیں پڑھا اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ پسند کرتے ہیں کہ ہمارے آقا پر رحمتیں نازل ہوتی رہیں۔

فضیلت : سعادت الدارین ۲۴۹ میں حافظ حدیث علامہ سخاوی سے نقل فرمایا ہے کہ یہ درود شریف محدث طبرانی سے منقول ہے اس کا ایک عجیب واقعہ ہے وہ یہ کہ علامہ طبرانی نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے انہوں نے عرض کیا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ حق تعالیٰ نے مجھ کو چند کلمات درود الہام فرمائے ہیں ان کو آپ کے سامنے کہنا چاہتا ہوں (یہ سن کر) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کہو، محدث طبرانی نے یہ صیغہ سنایا، رحمۃ للعالمین ﷺ اس صیغۂ درود شریف کو سن کر اس قدر مسکرائے کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوگئے اور دندانِ مبارک کے درمیان ایک نور چمکتا ہوا نظر آیا۔ انتہی

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ صیغۂ درود نبی الرحمہ ﷺ کو بہت پسند ہے اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ اس درود کو خلوص قلب سے پابندی کے ساتھ پڑھا کریں۔ حق تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائیں۔ آمین

۸- اَللّٰهُمَّ صَلِّ بِاَفْضَلِ مَا تُحِبُّ وَ اَكْمَلِ مَا تُرِيْدُ عَلٰى اِمَامِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَ لِسَانِ اَهْلِ التَّفْرِيْدِ وَ التَّمْجِيْدِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَ سَنَدِنَا وَ اَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّادَاتِ وَالْعَبِيْدِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَ صَحْبِهٖ وَ وَارِثِهٖ وَ حِزْبِهٖ وَ كُلِّ مَنْسُوْبٍ اِلٰى جَنَابِهِ الْمَجِيْدِ مِنْ غَيْرِ نِهَايَةٍ وَ لَا تَحْدِيْدٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے جو رحمتیں آپ کی نظر میں سب سے افضل ہیں اور سب سے اکمل ہوں اصحاب توحید و معرفت کے امام پر زاہدوں اور بزرگوں کے سردار پر یعنی ہمارے آقا ہمارے مربی ہمارے سردار ہم میں سب سے بہتر محمد ﷺ پر جو سرداروں اور غلاموں کے آقا ہیں اور آپ کے خاندان پر جو کہ نہایت شریف ہیں اور بزرگ ہیں اور آپ کے صحابہؓ پر آپ کی جماعت پر اور ہر اس ذات پر جو ہمارے آقا کی درگاہ بزرگ سے نسبت رکھتا ہوان سب پر بے انتہا رحمتیں نازل ہوں اور بے شمار سلام ہوں قیامت کے دن تک۔

فضیلت : یہ صیغہ درود حضرت شاہ عبدالقادر جیلانیؒ سے سعادت الدارین صفحہ ۲۵۵ میں نقل کیا ہے۔

۹- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ عِبَادِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَفْوَتِكَ مِنْ اَنْبِيَائِكَ الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ وَالرَّحْمَةِ الْمُرْسَلَةِ الْمُفَضَّلَةِ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ وَارِثِهٖ وَ حِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْءَ الْاَرْضِيْنَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے اپنے تمام بندوں میں سب سے افضل بندے پر اور تمام برگزیدہ انبیاء میں سے افضل نبی پر جن کی ذات نہایت مکمل اور جن کا وجود رحمت کاملہ اور فضیلت مجسم ہے یعنی ہمارے آقا ہمارے نبی محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور صحابہ کرام پر اور آپ کی تمام جماعت پر ایسی رحمتیں جو تمام آسمانوں کو بھر دیں اور تمام زمینوں کو پر کر دیں جب جب بھی آپ کو یاد کرنے والے یاد کریں اور جب بھی غفلت کرنے والے آپ کی یاد سے غافل رہیں۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۲۵۶ میں یہ صیغہ حضرت شاہ عبدالقادر جیلانیؒ (قدس سرہ و نفعنا ببرکاتہ) سے نقل کیا ہے۔ اس صیغہ میں عجیب اسلوب سے درود کو پیش کیا گیا ہے، امید ہے کہ اس کا ورد قلب کے لئے بہت نورانیت بخشے گا۔

۱۰- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ عَلَيْهِ وَ اَجْرِ يَامَوْلٰنَا لُطْفَكَ الْخَفِيَّ فِيْ اَمْرِيْ وَ اَرِنِيْ سِرَّ جَمِيْلِ صُنْعِكَ فِيْمَا اٰمُلُهٗ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی اولاد پر اور تمام آسمانوں او زمینوں کے رہنے والوں کے عدد کے مطابق اے ہمارے پروردگار اپنی پوشیدہ مہربانیاں میرے معاملے میں ظاہر فرمادے اور دکھلا دیجئے مجھ کو اپنے عمدہ معاملہ کا بھید ان چیزوں میں آپ سے امید رکھتا ہوں۔ اے تمام جہانوں کے پروردگار۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۳۲۹ میں اس صیغہ کو کنوز الاسرار سے نقل کیا ہے اور اس کا خاص فائدہ یہ ذکر کیا ہے کہ جو مسلمان اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے گی اور جو حاجت بھی ہو حق تعالیٰ اس کی برکت سے پوری فرمادیں۔

۱۱- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ رَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعٰلَمِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو فاتح ہیں نہایت پاکیزہ اور مقدس ہیں اللہ کی رحمت ہیں تمام اہل عالم کے لئے اور آپ کے تمام خاندان پر جو نہایت پاکیزہ اور مقدس ہیں اور ان پر بہت سے سلام نازل فرمائیے۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۳۳۰ میں اس صیغہ درود شریف کو کنوز الاسرار سے نقل کیا ہے اور اس کا خاص فائدہ یہ بیان فرمایا ہے کہ جملہ مصائب و آلام کے دفع ہونے کے واسطے اس درود شریف کا ورد کرنا اکسیر پر تاثیر ہے۔

۱۲- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ جَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَ نَفَذَ بِهٖ حُكْمُكَ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ بِيَدِهٖ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ يَّقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الدَّيْنِ وَ تُغْنِيَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا مُبَارَكًا فِيْهِ وَاللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو

آپ کے مقبول بندے اور پیغمبر ہیں رحم کرنے والے نبی ہیں اور آپ کے خاندان پر اور آپ کے اصحاب پر اور سلامتی نازل فرمایئے ان چیزوں کے عدد کے مطابق کہ آپ کے علم نے ان کا احاطہ فرمایا ہے اور آپ کے قلم نے ان کو لکھا ہے کہ اور آپ کا فیصلہ ان پر نافذ ہوا ہے اے اللہ اور بادشاہ جس کے قبضہ میں تمام آسمانوں اور زمین کے کارخانے ہیں اور جس کی قدرت اتنی عظیم الشان ہے کہ کسی چیز کے لئے کن کہہ دے تو وہ موجود ہو جائے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور عافیت دیجئے مجھ کو قرضے سے اور مجھ کو محتاجی سے نجات دیدیجئے اور مجھ کو روزی حلال وسعت اور بابرکت عطا فرمایئے اور اے اللہ ہمارے آقا اور محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرمایئے اور آپ کے خاندان پر سلامتی بھی۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۳۶۰ میں اس صیغہ کو علامہ شیخ محمد الدمیاطی سے نقل فرمایا ہے اور اس کا خاص فائدہ یہ لکھا ہے کہ جو مسلمان اس صیغۂ درود شریف کو دس مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تو اس کا قرض ادا ہو جائے اور اس کے رزق میں وسعت و برکت حق تعالیٰ عطا فرمائیں۔ انتہی

۱۳- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَ تَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ.

ترجمہ : اے اللہ رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں مقدس اور پاکیزہ ہیں ایسی رحمت جس کے طفیل میں مشکلات کی عقدہ کشائی ہو جائے اور جس کی وجہ سے مصیبتوں سے نجات مل جائے۔

فضیلت : سعادت الدارین صفحہ ۳۴۳ میں اس صیغہ کو شیخ الزبیدیؒ صاحب مختصر البخاری نے کتاب الصلات والفوائد سے نقل کیا ہے۔ شیخ موصوف نے اس صیغہ کا خاص فائدہ بعض بزرگوں سے نقل کیا ہے کہ جو مسلمان کسی پریشانی میں مبتلا ہوگا اور اس درود شریف کا ورد کرے گا تو انشاء اللہ اس کی مصیبت رفع ہو جائے گی۔

۱۴- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا اِنْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَ لَا اِنْقِضَاءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ.

ترجمہ : اے اللہ رحمتیں نازل فرمایئے ہمارے آقا محمد ﷺ، جن کا نور پیدائش تمام مخلوق سے پہلے ہے اور جن کا ظہور تمام جہان والوں کے لئے رحمت ہے اپنی اس مخلوق کے عدد کے مطابق جو صفحۂ عالم سے گذر چکی ہے اور جو کہ دنیا میں موجود ہے اور جو ان میں سے نیک بخت ہے اور جو بدبخت ہے ایسی رحمت جو کہ شمار کو گھیر لے اور پورا احاطہ کر لے ایک رحمت جس کی نہ کوئی حد ہو اور نہ غایت نہ انتہا ہو نہ سرحد ہو نہ فنا ہو وہ ہمیشہ آپ کی ذات مقدس کی طرح دائمی طور پر باقی رہے اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے صحابہ اسی طرح اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اسی شان سے۔

فضیلت : علامہ سخاویؒ نے القول البدیع صفحہ ۳۸، ۳۹ میں اس درود شریف کے متعلق بعض مستند مشائخ عظام سے نقل فرمایا ہے کہ اس صیغہ کو ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے برابر ہے۔

درود حل المشکلات

یہ درود شریف تمام مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ قبول و منظور ہوگی۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ترجمہ : اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود و سلام اور برکت بھیج یا رسول اللہ ﷺ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں۔

☆☆☆☆

درود شریف سے مصائب کا حل

از قلم
محمد الیاس عادل، لاہور

درود پاک قرآن مجید کی روشنی میں

حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کا حکم اور اس کی فضیلت کے بارے میں قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. (پ ۲۲، ع ۴)

ترجمہ : ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اپنے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود و سلام آپ پر بھیجا کرو۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضور نبی علی الصلوٰۃ والسلام کے چہرۂ انور کا رنگ انار کے دانوں کی طرح انتہائی خوشی و مسرت سے کھل گیا اور ارشاد فرمایا۔

”مجھے مبارک باد پیش کرو کہ آج مجھ پر وہ آیت کریمہ نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔“

اس کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائی۔ میں نے حضور سرور کائنات ﷺ سے یہ خوش خبری سنتے ہی عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ کو یہ نعمت مبارک ہو۔ پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مبارک باد پیش کرتے رہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ اس آیت مبارکہ کی وضاحت فرمائیں تاکہ ہم لوگ اس کی حقیقت سے آگاہ ہو جائیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

”تم لوگوں نے مجھ سے پوچھ لیا ہے۔ اگر تم لوگ مجھ سے دریافت نہ کرتے تو میں کسی کو نہ بتاتا۔ اللہ تعالیٰ نے دو فرشتے مقرر فرما دیئے ہیں کہ جب کوئی مسلمان جہاں کہیں مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو یہ دونوں فرشتے اس کے لئے کہتے ہیں ”اللہ اسے تیرے طفیل بخشے“ ان دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ اپنے تمام فرشتوں سمیت آمین کہتا ہے اور اگر کوئی شخص میرا نام سن کر درود پاک نہیں پڑھتا تو وہ دونوں فرشتے اس کے لئے کہتے ہیں ”اللہ اس کو معاف نہ کرے۔“ اس وقت بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آمین کہتے ہیں۔“

روایات میں آتا ہے کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنے کی آیت کریمہ نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ! آپ کی بارگاہِ اقدس میں کس طرح درود و سلام پیش کیا جائے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اس طرح درود و سلام بھیجا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

مفسرین کرام فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے درود پاک کو مخصوص کرنے میں حکمت یہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کے لئے کلمات خیر حاصل کئے اور دعا مانگی۔

”وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ“

تو اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو قبولیت کا شرف بخشا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا: اے ابراہیم! تم چاہتے ہو کہ میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت تمہارے ذکر خیر سے اپنی زبانوں کو مشرف کرتی رہا کرے اور میں بھی اس ذکرِ خیر میں شریک رہوں اور فرشتے بھی اس میں مشغول رہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا اے اللہ! تیرا کرم و عنایت ہے۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ نے تمام امتِ محمدیہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود پاک بھیجنے پر مامور فرما دیا۔

حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابرہیم علیہ السلام خانہ کعبہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا فرمائی۔ آپ دعا فرماتے جاتے تھے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت سارہ علیہا السلام اور حضرت بی بی ہاجرہ سلام اللہ علیہا آمین کہتے جاتے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ امتِ محمدیہ کے تمام مشائخ

جب کعبۃ اللہ کی زیارت کے لئے آئیں تو دو نفل شکرانہ ادا کریں تو اے اللہ! مجھے ان کا شفیع مقرر فرمانا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دعا مانگی اے اللہ! امت محمدیہ میں سے جو بوڑھا ہو کر خانہ کعبہ میں آئے اور تیری عبادت کرے تو تو اس کو بخش دے۔ سب نے آمین کہا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ! امت محمدیہ کا جو نوجوان خانہ کعبہ میں آکر تیری عبادت کرے تو تو اس کو بخش۔ سب نے آمین کہا۔ حضرت بی بی سارہ نے حضور ﷺ کی امت کی عورتوں اور حضرت بی بی ہاجرہ نے امتِ محمدیہ کی کنیزوں کے حق میں دعا مانگی کہ اے اللہ! جب وہ تیرے گھر کی زیارت کے لئے آئیں اور اس میں عبادت کریں تو تو ان کو بخش دینا سب نے آمین کہا۔

اللہ تعالیٰ نے حضور سرور کائنات ﷺ کو خطاب فرمایا کہ اے میرے حبیبؐ! میرے ابراہیم اور اس کی آل نے آپ کی امت کو اس وقت فراموش نہیں کیا تو آپ کی امت کا ہر فرد جب میری عبادت کرے تو ان کو خیر و برکت سے یاد کر لیا کرے تاکہ ان کے احسانات کا بدلہ دیا جاسکے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اور فرشتے حضور علیہ السلام پر برکتیں نازل کرتے ہیں۔

درود پاک احادیث مبارکہ کی روشنی میں

۱- بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام منبر پر تشریف فرما ہوئے آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے آج خلاف معمول تین بار آمین فرمایا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ہاں! حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ جس شخص کے والدین زندہ ہیں یا ان میں سے ایک بھی زندہ ہے اور وہ شخص ان کی خدمت سے محروم رہا اسے اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین۔ پھر کہا جو شخص رمضان المبارک میں موجود ہو اور روزے نہ رکھے، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین۔ پھر کہا تیسرا وہ شخص جس نے آپ کا نام مبارک سنا اور درود نہ پڑھا اسے بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و بخشش سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین۔

۲- حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خوش وخرم تشریف لا رہے تھے۔ ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا یارسول اللہ ﷺ کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درود پاک پڑھوں۔ آپ کا امتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں دس بار سلام پڑھوں۔

۳- نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سالہ گناہ معاف کردے گا۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! ابو مقاتل نے بتایا ہے کہ آپ پر جمعہ کے دن جو کوئی ساٹھ مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اسی سالہ گناہ معاف فرمادے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اس نے درست کہا۔

اس حدیث پاک کے بارے میں حضرت ابوالحجاج بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ نے ابومقاتل والی حدیث کی تائید فرمائی۔ حضرت ابوالحجاج جب بھی یہ حدیث پاک بیان فرماتے تو کہتے کہ مجھے ابومقاتل کی روایت کی تصدیق حضور نبی کریم ﷺ نے خواب میں فرمادی ہے اور میرا ایمان ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات ﷺ کو خواب میں دیکھا بے شک اس نے حضور ﷺ کو دیکھا کیوں کہ شیطان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صورت میں آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

۴- حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

”مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔“

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ کو درود پہنچتا رہے گا؟ ارشاد فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر فرشتے مقرر کردیئے ہیں۔ ان کے سردار کا نام صلصائیل ہے۔ اس کی شکل مرغ جیسی ہے اس کے تین پر ہیں۔ اگر وہ پروں کو کھول دے تو ایک مشرق تک اور دوسرا مغرب تک پھیل جاتا ہے اور ایک میری قبر کو ڈھانپ لیتا ہے جب کوئی مسلمان یہ درود پاک پڑھتا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ...... حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تو فرشتے اس مسلمان کے منہ سے یہ الفاظ ایسے چن لیتے ہیں جس طرح ایک پرندہ دانے کو چنتا ہے۔ میری قبر پر وہ فرشتہ پر پھیلا کر کہتا ہے یارسول اللہ ﷺ! فلاں شخص فلاں کے بیٹے نے آپ پر درود پاک بھیجا ہے۔

اس درود پاک کو فرشتے لکھ لیتے ہیں یہ تحریر نور کے کاغذ پر مشک اذفر سے تحریر کی جاتی ہے۔ اس کے بیس ہزار درجات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ بیس ہزار برائیاں نامہ اعمال سے ختم

کردی جاتی ہیں۔ بیس ہزار درخت نہر کے کنارے لگادیئے جاتے ہیں۔ اس تحریر کو مشک اذفر سے سر بمہر کردیا جاتا ہے (اور جب وہ شخص انتقال کر جاتا ہے تو) اس کے سرہانے رکھ دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن جب زمین پھٹے گی تو میں باہر سب سے پہلے نکلوں گا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے لئے سواری لائیں گے اس کی پیشانی پر کلمہ طیبہ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا ہوگا۔ اس کے ستر ہزار پر ہوں گے۔ اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوانِ بہشت کو دوں گا۔ لوائے حمد کے درمیان بھی لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا ہوا ہے، لوائے حمد اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کو کھول دیا جائے تو پوری کائنات اس کے نیچے آجائے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے داہنے ہوں گے۔ میکائیل علیہ السلام بائیں ہاتھ پر ہوں گے۔

اس کے بعد جب میزان عدل کے پاس لوائے حمد نصب کر دیا جائے گا، ترازو لگا دیا جائے گا، لوگوں کو بلایا جانے لگے گا اور حساب و کتاب شروع ہوگا، جب کوئی ایسا شخص حاضر ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا تھا اور کثرت سے پڑھتا تھا اس کے اعمال ترازو میں رکھے جائیں گے۔ ترازو ہلکا ہوگا، اعمال تھوڑے ہوں گے، میں وزن کرنے والے کو کہوں گا، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے، ذرا ٹھہر جاؤ، اس شخص کی ایک امانت میرے پاس ہے اس نے میرے ساتھ ایک نیکی کی ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں لکھی ہوئی ہے۔

چنانچہ اس کا نام جس نے درود پاک پڑھا سامنے لایا جائے گا۔ ترازو پر رکھا جائے گا اس کا پلڑا وزنی ہوجائے گا اور اس کو جنت میں داخل کردیا جائے گا۔

۵-حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس مجلس میں مجھ پر درود پاک نہیں پڑھا جاتا وہاں پر سوائے حسرت و یاس کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اگر یہ لوگ جنت میں بھی چلے جائیں تو درود شریف کے بغیر خوشی و مسرت نہیں پاسکیں گے۔''

۶-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو میں اسی وقت اس درود کا جواب دیتا ہوں۔ اسی طرح جو سلام پیش کرتا ہے اس کا بھی جواب دیتا ہوں۔

۷-حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میرا جو امتی خلوصِ دل کے ساتھ مجھ پر درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجے گا۔ اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا، اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس برائیاں مٹادی جائیں گی۔

۸-حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک صحابی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں رات کا تیسرا حصہ آپ پر درود پاک پڑھوں تو کافی ہے؟ آپؐ نے فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو زیادہ اچھا ہے۔ صحابیؓ نے عرض کیا کہ اگر آدھی رات تک درود پاک پڑھوں تو کافی ہوگا؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا نہیں۔ زیادہ پڑھو تو اس سے بھی بہتر ہے۔ صحابی نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں آپ پر ساری رات درود پاک پڑھوں تو پھر؟ آپ نے خوش ہوتے ہوئے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ کی بھرپور رحمتیں نازل ہوں گی۔ تمہارے غم ختم ہوجائیں گے۔ سارے گناہ مٹ جائیں گے۔

۹-حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ! کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے انتہائی نزدیک ہوجاؤں؟ تمہارے کلام سے بھی نزدیک، تمہارے دل سے بھی نزدیک، تمہاری زبان سے بھی نزدیک، تمہاری روح سے بھی نزدیک، تمہاری آنکھوں کے نور اور تمہاری آنکھ سے بھی نزدیک ہوجاؤں۔ حتیٰ کہ جس طرح تمہاری ساعت کان کے نزدیک ہے، جس طرح تمہاری آنکھوں کی سفیدی آنکھوں کی سیاہی کے نزدیک ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: یا اللہ! میری تو یہ دلی خواہش ہے کہ میں تیرے قریب تر ہوجاؤں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے موسیٰ! پھر تم محمد ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو تاکہ تمہیں میری قربت کی دولت میسر ہوسکے۔ یہ پیغام بنی اسرائیل کو بھی پہنچادو کہ جو شخص میرے محمد ﷺ کا منکر ہوگا اور ان سے بغض رکھے گا (اس پر جہنم کی آگ مسلط کردی جائے گی۔ اسے میں اپنی زیارت سے محروم کردوں گا۔ میرا کوئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ میرا کوئی پیغمبر اس کی شفاعت نہیں کرے گا اور اس کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا اور اس کی نجات کی کوئی راہ نہیں ہوگی۔

۱۰-ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی پاس ہی تشریف رکھتے تھے۔ اسی اثناء میں ایک اعرابی آیا اور اس نے آتے ہی حضور نبی کریم ﷺ کو سلام کرتے ہوئے کہا: ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَـآاَھْلَ الْقُوَیْ الْمَشَائِخ و الکرام السادخ''

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اعرابی کو اپنے انتہائی قریب بٹھایا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا وجہ ہے کہ آپ نے اس شخص کو اپنے انتہائی نزدیک بٹھالیا ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکرؓ! جبرئیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ اعرابی مجھ پر درود وسلام بھیجتا رہتا ہے اوران الفاظ میں درود پاک پڑھتا ہے کہ آج تک کسی دوسرے نے یہ الفاظ استعمال نہیں کئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ درود پاک کون سا ہے؟ ارشاد فرمایا: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ فِی الْمَلَائِکَۃِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ"

۱۱-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث مبارک میں بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہے کہ اس درود شریف کے تحفے کو فوراً حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پہنچاؤ۔ وہ فرشتہ کہتا ہے۔ یارسول اللہ ﷺ! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انتہائی خوشی اور مسرت سے جواب دیتے ہیں کہ میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اور اسے پیغام دو کہ تم جنت میں میرے نزدیک ہوگے اوراس کی مثال میری ان دو انگلیوں کی طرح ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بات اپنی دونوں انگشت ہائے مبارک ملا کر فرمائی کہ وہ یقینی طور پر میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔

۱۲-ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعودؓ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود پاک بھیجا ہے۔

۱۳-ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اصل میں بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

۱۴-ترمذی شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

۱۵-ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لئے اور اپنے اوراد و وظائف کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ ارشاد فرمایا کہ جتنا تم چاہو۔ عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لئے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دوتہائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرلو تو یہ تمہارے لئے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا تو پھر میں سارا وقت درود پاک ہی کے لئے مقرر کرلوں؟ ارشاد فرمایا ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے کاموں کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

۱۶-حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف کثرت سے بھیجا کرو۔ کیوں کہ باقی دنوں میں ملائکہ تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

۱۷-مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک بھیجا کرو۔ کیوں کہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ مجھ پر درود پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے جہاں پر بھی وہ بند ہو۔ عرض کیا گیا یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ تک درود شریف پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ ارشاد فرمایا ہاں! وصال کے بعد بھی میں سنوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا زمین پر حرام فرمادیا ہے۔ لہٰذا اللہ کے نبی زندہ ہیں، رزق دیئے جاتے ہیں۔

۱۸-مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز ادا کی جبکہ اس وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھا اور خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر میں نے حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگی تو حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: تو مانگ تو تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

۱۹-مشکوٰۃ شریف میں حضرت فضالہ بن عبیدہؓ کے حوالے سے حدیث مبارک درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما تھے کہ ایک نمازی آیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اس طرح دعا

مانگنا شروع کی اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اے نمازی! تو نے عجلت سے کام لیا ہے۔ جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کیا کر جو اسی کی شان کے لائق ہے۔ اس کے بعد مجھ پر درود پڑھ کر دعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

۲۰- ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود پاک پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔

۲۱- بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (فرشتوں کے ذریعہ سے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

۲۲- حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے گا وہ عرش کے سایہ تلے ہوگا۔

۲۳- طبرانی نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح و شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود پاک پڑھے اس کو روز قیامت میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

۲۴- مسند فردوس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود پاک کو لے جا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتا ہے پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اس درود پاک کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ۔ یہ اس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کے باعث اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔

۲۵- بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور۔ چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھا جائے (کیوں کہ) اللہ تعالیٰ نے یہ تو ہمیں بتا دیا ہے کہ آپ پر کس طرح سلام بھیجیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پاک پڑھا کرو "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ...... حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔"

۲۶- ابوداؤد شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ جب درود پاک پڑھے ہمارے گھرانے پر تو اس درود پاک کا ثواب بہت بڑی تعداد میں دیا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پاک پڑھا کرے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۲۷- ابوداؤد شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور ان کے نبی ﷺ پر درود پاک نہ ہو تو یہ مجلس ان پر روز قیامت ایک وبال ہوگی۔ پس اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو معاف کر دے۔

۲۸- مسلم شریف و ترمذی میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اذان کی آواز سنا کرو تو مؤذن جو الفاظ کہے وہی تم کہا کرو۔ اس کے بعد مجھ پر درود پاک پڑھا کرو اس لئے کہ جو شخص ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کی دعا کیا کرو کیوں کہ وسیلہ جنت کی ایک منزل (درجہ) ہے جو صرف ایک ہی بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

۲۹- حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے سنا ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے سوار کے پیالہ کی مانند نہ بناؤ جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے پھر اس کو رکھ دیتا ہے اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور ہٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے اور جب پھر اس کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس میں سے پیتا ہے وضو کرتا ہے ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے تم جب بھی دعا کرو تو شروع میں مجھ پر درود پاک پڑھو۔ دعا کے درمیان میں بھی درود پاک

پڑھنے سے غفلت نہ برتو اور دعا کے آخری کلمات درود پاک پر ختم ہونے چاہئیں۔

۳۰-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا جب تک اس کتاب میں میرا نام ہے اس کے لکھنے والے کے لئے فرشتے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔

۳۱-حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنی دیر تک کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اتنی مدت تک فرشتے اس کے لئے رحمت طلب کرتے رہتے ہیں۔ اب چاہے بندہ زیادہ دیر تک پڑھے یا کم وقت پڑھے۔

۳۲-حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان سنتے ہی بعد میں یہ کلمات پڑھے اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلوٰۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

۳۳-حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے لئے دس مرتبہ درود پاک پڑھا اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے سے ملتا ہے۔

۳۴-حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں نے آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کی خدمت میں ستر ہزار فرشتے صف بستہ کھڑے تھے۔ اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ پروں کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے اس نے جب مجھے دیکھا تو کہا تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میری سفارش کرو، میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا کہ معراج شریف کی شب جب محمد ﷺ کی سواری گذری تو میں تخت پر بیٹھا رہا۔ تعظیم کے لئے کھڑا نہیں ہوا اس لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ اس عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ حضرت جبرئیل فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی سفارش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو کہ یہ محمد ﷺ پر درود بھیجے۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آپ پر درود پاک بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف فرمادیا اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرمادیئے۔

۳۵-حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم ہوگا کہ ان کو جنت میں بھیجا جائے مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے سامنے میرا نام لیا گیا مگر وہ درود پاک نہ پڑھ سکے۔

۳۶-حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ہر دعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچنے کے لئے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے۔ جب درود پاک پڑھا جاتا ہے تو یہ حجابات اٹھ جاتے ہیں اور یہ دعا آسمانوں سے بلند ہوتی جاتی ہے۔ اگر درود پاک نہ پڑھا جائے تو یہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔

۳۷-حضرت زید بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں گناہ معاف فرمادے گا۔

۳۸-حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا: اے میری امت! اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اس استغفار کی وجہ سے بخش دے گا جو تم نے صدق نیت سے کی ہے۔ تمہارے وہ گناہ معاف فرمادے گا جو تم صدق نیت سے معاف کروانے کی خواہش رکھو گے۔ تم اس استغفار کے ساتھ "لا الٰہ الا اللہ" ضرور پڑھو لیکن یاد رکھو کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا۔

۳۹-حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ (ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیت اطہر سے باہر آئے اور ارشاد فرمایا کہ کل رات مجھے عجیب وغریب خواب دکھائی دیا ہے۔ میں نے اپنی امت کا ایک آدمی پل صراط پر سے گزرتے ہوئے دیکھا جو کانپ رہا تھا اور لرزتا ہوا جا رہا تھا (اسی اثنا میں) درود پاک کا وہ تحفہ جو اس نے اپنی زندگی میں مجھ پر بھیجا تھا آ پہنچا اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے پل صراط پار کروادیا۔

۴۰-حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج ادا کرنے کے بعد کفار کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ اس حج کا ثواب چار سو حج جیسا ہوگا۔ لیکن جو غریب و مساکین حج و جہاد کی نعمت سے محروم رہیں گے وہ شکستہ خاطر اور مایوس ہوں

گے (مگر) اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ سے بتادیا ہے کہ اے محمد ﷺ آپ کا کوئی بھی امتی اگر آپ پر درود پاک بھیجے گا تو میں اس کے نامۂ اعمال پر چار سو غزوات کی شرکت کا ثواب اور چار سو حج کے درجات لکھ دوں گا۔

۱۴۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو جہنم کی آگ میں ڈالنے کا حکم ہوگا۔ وہ روتے ہوئے کہے گا: اے ملائکہ! مجھے کہاں پر پھینکنے کا حکم ہوا ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں۔ وہ کہے گا کہ مجھے چند لمحات کی مہلت دے دو تاکہ میں اپنی حالت پر رو سکوں۔ فرشتے کہیں گے اے شخص! یہ ندامت کے آنسو تو تجھے اپنی زندگی میں بہانے چاہئیں تھے تاکہ تجھے کوئی فائدہ ہوتا آج رونے سے کیا حاصل ہے؟ وہ شخص کہے گا کہ میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں۔ جہنم کی آگ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ میں حضور نبی کریم ﷺ کی امت میں سے ہوں۔ مجھے اپنے خدا تعالیٰ سے یہ گمان کبھی نہ تھا۔

فرشتے اس سے پوچھیں گے اے اللہ کے بندے! تجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا کہ مجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے یہ امید تھی کہ وہ مجھے کفار کے ساتھ دوزخ میں نہیں رکھے گا۔ فرشتے کہیں گے وہ دیکھو حضور سرور کائنات ﷺ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ان کو پکارو تاکہ وہ تیری شفاعت کرسکیں ورنہ تجھے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ وہ بندہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارے گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بندہ کی آواز پر توجہ فرمائیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کو عذاب کے فرشتوں نے جکڑ رکھا ہے۔ آپ ﷺ فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اسے میرے حوالے کردیا جائے تاکہ اس کے اعمال کو دوبارہ تولا جاسکے۔ فرشتے عرض کریں گے یارسول اللہ ﷺ! ہم اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار ہیں جو کچھ ہم کررہے ہیں اسی کے حکم کے تحت کررہے ہیں۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فرمان نہ ہو ہم اس کو نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت سجدہ میں گر جائیں گے اور عرض کریں گے اے اللہ! آج تیرے فرشتے میرے اور تیرے ایک بندے کے درمیان حائل ہورہے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا اے فرشتو! میرے بندے کو میرے پیغمبر کے حوالے کردو۔ چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس گناہ گار امتی کو لے کر میزان کے پاس تشریف لائیں گے اور نیکیوں کے دفتر میں سے ایک مٹھی میزان میں رکھیں گے جس سے برائیاں دب کررہ جائیں گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا کہ اس بندے کو جنت میں لے جاؤ۔ جب اس بندے کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جنت کے دروازے پر کھڑے دکھائی دیں گے۔ آپ مسکرا کر فرمائیں گے مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرمائیں گے کہ وہ نیکیوں کی ایک مٹھی جو تمہاری تمام برائیوں پر غالب آگئی تھی وہ درود پاک تھا جو تم دنیاوی زندگی میں میرے لئے پڑھا کرتے تھے۔

وہ شخص اسی وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدم بوسی کرے گا اور عرض کرے گا کہ اگر آپ آج میری شفاعت نہ فرماتے اور میرا درود پاک آپ کی ذاتِ اطہر پر نہ ہوتا تو میں دوزخ کی آگ میں ہوتا۔

دُرودِ پاک پڑھنے کے خاص مواقع

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنا فرض ہے جو کسی وقت یا تعداد کے ساتھ محدود نہیں۔ درود پاک کی ادائیگی انسان پر مطلقاً واجب ہے اور قدرت کے باوجود عمر میں ایک بار پڑھنا فرض ہے۔ مفسرین کرام کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پر فرض فرمایا ہے کہ وہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو درود کا نذرانہ پیش کریں اور اس میں وقت و تعداد کی کوئی قید نہیں ہے۔ لہٰذا انسان کے لئے لازم ہے کہ اس سے غفلت نہ برتے اور کثرت سے درود و سلام پیش کرتا رہے۔

ذیل میں درود پاک پڑھنے کے ان خاص مواقع کا ذکر کیا جاتا ہے جہاں درود پاک پڑھنا افضل ہے۔

۱۔ نماز میں آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود پاک پڑھنا واجب ہے۔

۲۔ دعا کے ساتھ درود پاک پڑھنا لازمی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگنا چاہو تو پہلے اس کی ایسی حمد و ثنا کرو جو اس کی شان کے لائق ہے۔ اس کے بعد حضور سرور کائنات ﷺ پر درود پاک پڑھو۔ اس کے بعد جو چاہو مانگو۔ (پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھو) اس طرح سے مانگی ہوئی دعا قبولیت کا اثر رکھتی ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ دعائیں آسمانوں کی طرف پرواز کرتی ہیں جس دعا کے ساتھ درود پاک کے پر ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچ جائے گی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہماری نمازیں

آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہیں اور اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرف باریابی حاصل نہیں کرتیں جب تک کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک نہ پڑھا جائے۔

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ دو درودوں کے درمیان مانگی ہوئی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے کبھی رد نہیں ہوتی۔

ایک اور حدیث پاک میں اس طرح آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ہر دعا آسمانوں میں پردے میں رہتی ہے مگر جب کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو وہ دعا بھی درود کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے۔

۳-مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجنا افضل ہے۔ حضرت ابو اسحاق بن شعبان فرماتے ہیں کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور آپ کی آل پاک پر درود پاک پڑھے۔ درود وسلام کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد مسجد میں داخل ہونے کی دعا اس طرح پڑھے: "اللّٰهم اغفرلي ذنوبي وافتح لي ابواب رحمتك"۔

اسی طرح جب مسجد سے باہر نکلے تو درود پاک پڑھے اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعا مانگے۔ "اللّٰهم اني اسئلك من فضلك و رحمتك"۔

یہ اس لئے بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسجد کو اپنے فضل و رحمت کا مقام بنایا ہے۔ حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میری یہ عادت ہے کہ میں جب بھی مسجد میں داخل ہوتا ہوں تو اس طرح کہتا ہوں "السلام عليك ايها النبي و رحمة الله وبركاته صلى الله و ملائكته على محمد"

۴-اذان سننے کے بعد درود پاک پڑھنا افضل و مستحب ہے۔

۵-حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم مبارک سن کر درود پاک پڑھنا واجب ہے۔

حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اس کی ناک خاک آلود ہو یعنی وہ ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔

۶-حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نماز جنازہ میں درود پاک پڑھنا مستحب و افضل ہے۔

۷-گھر میں داخل ہوتے وقت درود پاک پڑھنا افضل ہے۔ حضرت عمرو بن دینارؒ قرآن پاک کی اس آیت کریمہ کی تفسیر اس طرح بیان کرتے ہیں

"فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ (پارہ ۱۸ رکوع ۱۴)

ترجمہ: جب تم گھر میں داخل ہو تو خود کو سلام کرو۔

یعنی جب تم اپنے گھروں میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور اگر گھر خالی ہو اور گھر میں کوئی موجود نہ ہو تو اس طرح کہو: السلام على النبي و رحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين السلام على اهل البيت ورحمة الله وبركاته۔

یعنی بعض مفسرین کا فرمانا ہے کہ اگر مسجد میں بھی داخل ہو اور مسجد میں کوئی نہ ہو تو اس طرح کہو السلام علیٰ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام" اور اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو اس طرح ساتھ کہے "السلام على النبي السلام علينا وعلىٰ عباد الله الصالحين"۔

۸-اپنے گناہوں سے توبہ کرتے وقت حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھنا افضل ہے۔ گناہوں کو یاد کر کے پشیمان ہوتے ہوئے پہلے کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے پھر حضور ﷺ کے حضور درود وسلام کا نذرانہ پیش کرے۔ کلمہ طیبہ اور درود پاک کی برکات سے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھنے سے گناہ اس طرح دھل جاتے ہیں جیسے پانی سے تختی پر سیاہی کے لکھے ہوئے الفاظ دھل جاتے ہیں۔

۹-حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم مبارک لکھتے وقت درود پاک لکھنا لازم ہے۔ حضور سرور کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود لکھا جب تک میرا نام اس کتاب میں ہے اس وقت تک فرشتے اس کے لئے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔ اس حدیث پاک کے راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

۱۰-شعبان کے مہینے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک بار درود پاک پڑھنا دوسرے مہینوں میں دس بار درود پاک پڑھنے کے برابر درجہ رکھتا ہے۔

۱۱-جمعۃ المبارک کے دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھنا افضل ہے جو کوئی اس دن اسی بار درود شریف پڑھے گا اس کے اسی سالہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

ایک مقام پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی زندگی کے بائیس سالہ گناہ معاف کر دے گا جو کوئی جمعہ کے دن ایک ہزار

بار درود پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ اسے جنت کی ضمانت نہ مل جائے۔

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو شخص ہر جمعۃ المبارک کے دن مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے گا قیامت کے دن اس کے ساتھ ایک نور ہوگا (اگر نور کو اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ کافی ہوگا۔

امام نسائیؒ نے حضرت اوس سے منقول ایک روایت نقل کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو۔

درود وسلام کس طرح پیش کیا جائے

احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی کو تمام درودوں سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ بخاری شریف میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میری ملاقات جب حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو وہ فرمانے لگے کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے درخواست کی کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے لیکن ہم آپ پر درود پاک کن الفاظ کے ساتھ بھیجیں تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پڑھا کرو: اَللّٰھم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۲- نسائی شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں درود پاک کے الفاظ اس طرح بیان ہوئے ہیں: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل (اولاد) پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا و مولانا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکتیں نازل فرمائیں سیدنا و مولانا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں۔ بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا ثواب بہت بڑی مقدار میں ملے تو اسے چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے اُمی نبی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور آپ کی اولاد پر آپ کے گھرانے والوں پر۔ جس طرح کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل (اولاد) پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔"

۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی تم مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! وسیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَ اَحْصَاہُ کِتَابُکَ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَ لِحَقِّہٖ اَدَاءً وَ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ اجْزِہٖ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ وَ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَ الصَّالِحِیْنَ"

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر بے شمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے۔ ایسا درود پاک جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کردے اور آپ کو عطا فرما وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ اور فائز فرما آپ کو۔ اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ اہل ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیائے کرام سے اور صدیقین سے اور شہداء سے اور صالحین سے۔"

۵- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی

کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو یہ چاہتا ہو کہ اس کو درودِ پاک پڑھنے کا پورا پورا ثواب ملے تو اسے چاہئے کہ ہمارے ساتھ اہلِ بیت پر درود پاک بھیجے۔ وہ درود پاک یہ ہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ : اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواجِ مطہرات پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اہلِ بیت پر۔ جس طرح تو نے درود بھیجا ہمارے آقا سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح کہ تو نے برکت نازل فرمائی ہمارے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے اور بزرگ ہے۔

۶-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب تم لوگ مجھ پر درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو۔ اس لئے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا۔ لہٰذا تمہیں اچھی طرح سے درود پڑھنا چاہئے کیوں کہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔

درود پاک یہ ہے: "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَ رَحْمَتَکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَا الَّذِیْ یَغْبِطُ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ.

ترجمہ : اے اللہ! اپنی صلوٰۃ اور رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین اور خاتم النبیین پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ خیر کے امام ہیں اور خیر کے قائد ہیں اور رسولِ رحمت ہیں، اے اللہ! تو ان کو مقامِ محمود عطا فرما جس پر رشک کرتے ہیں سب پہلے والے اور پچھلے والے۔

۷-علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "القول البدیع" میں ایک روایت درج فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زوجہ محترمہ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور ﷺ پر افضل ترین درود پاک بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک پڑھے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَ رِضَا نَفْسِکَ وَ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ"

ترجمہ : اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کے عزیزوں پر اور مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلمات کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

۸-بخاری شریف میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا ہے لیکن ہم کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھیں؟ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ درود شریف اس طرح پڑھو "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ".

ترجمہ : اے اللہ اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل فرمایا اور محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پاک پر برکت نازل فرمائی۔"

۹-حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اگر کوئی مسلمان صدقہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو صدقہ کا ثواب بھی عطا فرمائے گا۔

نیز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ مجھ پر یہ درود پاک پڑھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ".

ترجمہ : اے اللہ! درود بھیج اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اور درود بھیج تمام مومنین اور تمام مومنات پر اور تمام مسلمین اور مسلمات پر (مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر)۔

۱۰-موطا امام مالک میں درج ہے کہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ہم جناب سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر

میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لے آئے۔ صحابہ کرامؓ میں سے حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پاک پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔ ہم آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تھوڑی دیر خاموش رہے حتیٰ کہ ہمارے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کاش ہم آپ سے یہ بات نہ پوچھتے مگر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر اس طرح سے درود شریف پڑھا کرو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ."

ترجمہ : اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر اور برکت وسلام نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر اور رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر۔ جیسا کہ تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر تمام جہانوں میں۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔"

۱۱- ابن حبان اور حاکم میں حضرت عبداللہ بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک روایت درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں ایک شخص آیا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے بیٹھ گیا۔ ہم بھی اس وقت مجلس نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے وہ شخص گویا ہوا یارسول اللہ ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو چکا مگر آپ پر درود پاک کس طرح بھیجیں؟ حضور نبی کریم ﷺ نے چند لمحے خاموشی اختیار فرمائی پھر ارشاد فرمایا کہ جب مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ : اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

۱۲- احادیث مبارکہ میں آتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے درود شریف کو میرے ہاتھ میں شمار کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس طرح میرے ہاتھ میں شمار کیا تھا کہ یہ کلمات پاک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس سے اس طرح نازل ہوئے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد.

۱۳- روایات مبارکہ میں آتا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ان کلمات سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں درود پاک پیش فرمایا کرتے تھے "اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَةَ الْعُلْيَا وَ اٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُوْسٰى.

۱۴- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ ہمیں نہیں معلوم کہ کون سا درود پاک حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں پیش ہوگا۔ لہٰذا جب تم درود پڑھنا چاہو تو یہ درود پاک پڑھو: "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَ رَحْمَتَكَ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامَ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهم صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

مشکلات اور امراض

۱- بخاری شریف میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت درج ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مسلمان کو کوئی رنج، کوئی دکھ، کوئی فکر، کوئی اذیت، کوئی تکلیف اور کوئی غم نہیں پہنچتا، یہاں تک کہ کانٹا جو اسے چبھے مگر خدا تعالیٰ ان کی وجہ سے اس

کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

۲-ترمذی شریف میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون لوگ سخت مشکلات میں مبتلا ہوتے ہیں؟ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ”(سب سے پہلے) انبیاء کرام، پھر ان کے بعد جو افضل درجہ رکھتے ہیں۔ پھر ان کے بعد جو افضل درجہ رکھتے ہیں۔ یعنی حسب مراتب آدمی میں دین کے ساتھ جیسا تعلق ہوتا ہے اسی اعتبار سے وہ بلا میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ اگر وہ دین پر سختی سے کاربند ہے تو اس پر بلا بھی سخت ہوگی اور اگر وہ دین میں کمزور ہے تو اس پر آسانی کی جاتی ہے۔ چنانچہ یہ سلسلہ ہمیشہ رہتا ہے یہاں تک کہ زمین پر وہ یوں چلتا ہے کہ اس پر کوئی گناہ نہیں رہتا۔“

۳-مشکوٰۃ شریف میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے درج ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں اور اس کے عمل میں کوئی ایسی چیز نہیں ہوتی جو گناہوں کا کفارہ بن سکے تو اللہ تعالیٰ اس کو مصیبت اور پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے۔“

۴-ابوداؤد شریف میں حضرت محمد بن خالد سلمی اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ ان کے دادا نے فرمایا کہ حضور سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”بندہ کے لئے علم الٰہی میں جب کوئی مرتبہ کمال مقدر ہوتا ہے اور وہ اپنے عمل سے اس مرتبے کو نہیں پہنچتا تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم یا مال یا اولاد پر مصیبت ڈالتا ہے۔ پھر اس پر صبر عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ اسے اس مرتبہ تک پہنچا دیتا ہے جو اس کے لئے علم الٰہی میں مقدر ہو چکا ہے۔“

حل المشکلات واقعات

۱-امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت محمد بن المنکدر رحمۃ اللہ علیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں (جیسا کہ یہ واقعہ تنبیہ الغافلین میں بھی بیان کیا گیا ہے) کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے طواف کعبہ کرتے وقت ایک ایسے جوان کو دیکھا جو قدم قدم پر درود پاک پڑھ رہا تھا۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اے جوان! تم تسبیح و تہلیل چھوڑ کر صرف درود پاک ہی پڑھ رہے ہو؟ کیا اس کی کوئی خاص وجہ ہے؟ جوان نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ میں نے اسے بتایا کہ سفیان ثوری میرا نام ہے۔ وہ کہنے لگا کہ اگر آپ کا شمار اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں نہ ہوتا تو میں کبھی بھی آپ کو یہ راز نہ بتاتا مگر آپ چونکہ نیک آدمی ہیں اس لئے میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میں اپنے باپ کے ہمراہ حج کی نیت سے نکلا۔ اثنائے راہ میں میرا باپ ایک جگہ بیمار ہوگیا۔ میں نے اس کا علاج معالجہ کرایا اور اس کی جان بچانے کے لئے سخت دوڑ دھوپ کی مگر کوئی بھی علاج فائدہ مند ثابت نہ ہوا۔ میں اپنے باپ کو موت سے نہ بچا سکا۔ میرے والد فوت ہوگئے۔ میں نے دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ انتہائی سیاہ ہوگیا۔ میں نے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھ کر اپنے باپ کا چہرہ ڈھک دیا۔ مجھے اپنے باپ کی یہ حالت دیکھ کر بڑی تکلیف ہوئی۔ میں نے سوچا کہ میرا باپ شاید منافق تھا اور اپنے نفاق کو لوگوں سے چھپا کر رکھتا تھا اسی غم کی کیفیت میں میری آنکھیں بوجھل ہوگئیں اور مجھے نیند آگئی۔ خواب میں میں نے ایک ایسے جوان کو دیکھا جو حسن و خوبصورتی میں بے مثال تھا۔ اس کا لباس اس کی نفاست کا آئینہ دار تھا اور اس کے وجود مسعود سے اس قدر خوشبو آرہی تھی کہ اس سے اچھی خوشبو مجھے ساری زندگی میسر نہ آئی تھی۔ اس کے لباس سے زیادہ خوبصورت لباس میری نظروں نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

وہ پُر وقار اور حسین شخصیت انتہائی نازک خرامی کے ساتھ آئی اور میرے باپ کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر ہاتھ سے چہرے کی طرف اشارہ کیا۔ میرے باپ کے چہرے کی سیاہی نور میں بدل گئی۔ میرے باپ کا چہرہ سفید ہوگیا۔ یہ دیکھ کر میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ جب وہ واپس تشریف لے جانے لگے تو میں نے دامن تھام کر عرض کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے طفیل اس غریب الوطنی میں میرے باپ کی آبرو رکھ لی۔ اے اللہ کے بندے! آپ کون ہیں اور میرے والد اور میرے حق میں یہ احسان کس نیکی کے عوض میں کر رہے ہیں اور اس سفر میں مجھے اس رنج و غم سے کیوں نجات دے رہے ہیں؟ انہوں نے میری طرف شفقت سے دیکھا اور فرمایا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ میں صاحب قرآن اللہ تعالیٰ کا نبی، محمد بن عبداللہ ﷺ ہوں۔ تیرا باپ اگرچہ بہت گناہ گار تھا اور بہت بری عادات اس میں تھیں مگر ان تمام بری عادات کے باوجود مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا رہتا تھا۔ جب اس پر مصیبت نازل ہوئی تو اس نے مجھ سے مدد طلب کی۔ میں اس کی فریاد کو سنتے ہی پہنچا کیوں کہ میں ہر اس شخص کا جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے فریاد رس ہوں۔

نوجوان نے کہا کہ اس کے بعد اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے دیکھا کہ حقیقت میں میرے باپ کا چہرہ سفید ہو چکا تھا۔ اس دن سے لے کر آج تک میری زبان پر درود پاک ہی کا ورد جاری رہتا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ساری زندگی رہے گا۔ مجھے سرور کائنات ﷺ سے شفاعت کی امید ہے اور اسی شفاعت سے ہی مجھے نجات عطا ہوگی۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس واقعہ کو سن کر فرمایا کہ

اے نوجوان! تم ٹھیک کہتے ہو۔ پھر آپ نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ اس واقعہ کو دوسرے مسلمانوں تک پہنچائیں۔ اپنی کتابوں میں لکھیں تاکہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر پڑھے گئے درود پاک کی برکت سے دنیا اور آخرت کے عذاب سے نجات حاصل ہو۔ آخرت کی مشکلیں آسان ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہو۔

۲- حضرت عیسیٰ بن عباد دین پوری رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ بعض نیک لوگوں نے ابوالفضل کندی کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور ان سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنی خاص رحمت نازل فرمائی اور میرے ساتھ بڑی ہی مہربانی کی۔ میرے گناہوں اور غلطیوں سے درگزر کرتے ہوئے میری تمام مشکلات کو آسان کردیا۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے کس عمل کی وجہ سے آپ کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا۔ انہوں نے بتایا کہ میری دو انگلیوں کی وجہ سے۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیسے؟ فرمایا اس لئے کہ میں اپنی ان انگلیوں سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک ہی لکھتا رہا ہوں۔

۳- مفسرین کرام بیان کرتے ہیں کہ عراق میں ایک ایسا شخص تھا جو کتابت کا کام کیا کرتا تھا۔ اس کی ایک بہت ہی اچھی عادت تھی کہ جب بھی کبھی وہ کسی کی کتاب لکھتا تو اگر اس کتاب میں کہیں حضور نبی کریم ﷺ کا اسم مبارک آجاتا تو یہ اپنی طرف سے ﷺ کا اضافہ کردیا کرتا اور اپنی زبان سے بھی درود پاک پڑھ لیا کرتا تھا۔ اس کے مرنے کے بعد بعض لوگوں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور میری بخشش کا صرف یہی سبب تھا کہ میں حضور سرور کائنات ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ درود پاک لکھ دیا کرتا تھا اور اس بارے میں میں نے کبھی بھی کوتاہی سے کام نہیں لیا تھا۔

۴- ایک نیک آدمی کے ذمہ پانچ سو درہم قرض تھا لیکن وہ اپنے حالات کی مجبوری کی وجہ سے قرض ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتا تھا۔ ایک دن اس کو خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی اس شخص نے اپنی پریشانی کا اظہار کیا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس سے فرمایا کہ تم نیشاپور میں ایک سخی مرد ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور اسے میری طرف سے کہنا کہ وہ تم کو پانچ سو درہم دیدے۔ وہ نیک آدمی ہے اور ہر سال دس ہزار حاجت مندوں کو کپڑے پہناتا ہے۔ اگر وہ تم سے کوئی نشانی طلب کرے تو اس سے کہنا کہ تم ہر روز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں سو مرتبہ درود پاک کا تحفہ بھیجتے ہو لیکن کل تم نے یہ تحفہ نہیں بھیجا اور درود پاک نہیں پڑھا۔

وہ نیک آدمی حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق اگلے ہی دن نیشاپور پہنچا اور ابوالحسن کیسائی کو اپنے حالات سے آگاہ کیا اور ساتھ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام بھی دیا۔ ابوالحسن کیسائی نے اس کی طرف کوئی خاص توجہ نہ دی اور اس سے پوچھا کہ تمہارے پاس اس واقعہ کی کوئی نشانی ہے۔ اس آدمی نے جواب دیا کہ ہاں! مجھے حضور سرور کائنات ﷺ نے تمہاری طرف بھیجا ہے' اور یہ نشانی بتائی ہے۔

یہ سنتے ہی ابوالحسن کیسائی اپنے تخت سے زمین پر آیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں سجدہ شکرانہ ادا کیا اور کہا اے درویش! یہ میرے اور اللہ کے درمیان ایک راز تھا اور کوئی دوسرا اس سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل رات میں درود پاک کی دولت حاصل کرنے سے محروم رہا پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اس مرد درویش کو ڈھائی ہزار درہم دیدیئے جائیں۔ پھر کہا کہ ایک ہزار درہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے پیغام و بشارت لا۔ ' کا شکرانہ ہے، ایک ہزار درہم یہاں پر آپ کے تشریف لانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم پاک کی تعمیل ہے۔ اس کے علاوہ جب بھی کبھی آپ کو کوئی حاجت پیش آجائے تو میرے پاس چلے آئیں۔

۵- حضرت شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ایک کشتی میں بیٹھ کر سمندر سے گزر رہے تھے۔ اچانک ایک طرف سے طوفان اٹھا اور ہماری کشتی طوفان میں پھنس گئی۔ کشتی میں سوار لوگ اپنی زندگیوں سے مایوس ہوگئے۔ پریشانی حد سے بڑھ گئی۔ ہر ایک دوسرے کو الوداعی سلام کہنے لگا۔ اسی حالت میں مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ میری آنکھ لگ گئی مگر قسمت جاگ اٹھی۔ میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھے حکم فرمارہے ہیں کہ اے میرے امتی پریشان نہ ہو۔ کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار بار یہ درود پاک پڑھیں پھر اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے کشتی میں سوار لوگوں سے کہا کہ فکر کرنے کی کوئی بات نہیں اور یہ درود پاک پڑھو۔ ابھی ہم لوگوں نے تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ درود پاک کی برکت سے طوفان رک گیا، ہلکی ہلکی ہوا چلنے لگی اور ہم لوگوں کو اس پریشانی سے نجات حاصل ہوگئی۔ وہ درود پاک یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

درود پاک سے مشکلات کا حل

درود پاک پڑھنا بے شمار برکات کا باعث ہے۔ یہ ایک ایسا ذکر ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوگا کیوں کہ اللہ تعالیٰ خود حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجتے ہیں۔ درود شریف کے فضائل کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔ ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں کا حل اس میں پوشیدہ ہے۔ صدق دل اور نیت کے ساتھ پڑھنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں، مشکلیں آسان ہوجاتی ہیں۔

درود پاک سے مشکلات کے حل کے ضمن میں مختصر طور پر احاطہ کرتے ہوئے بیان کیا جاتا ہے۔

گھریلو پریشانیوں کے لئے

ہر نماز کے بعد گھر میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنے سے گھر میں امن وسکون کی حالت رہتی ہے۔ اگر گھر میں بیوی یا بچے کسی معاملے میں پریشان کرتے ہوں اور ہر وقت لڑائی جھگڑے کی کیفیت رہتی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی گھر والوں کو پلائیں۔ گھر کا ماحول ٹھیک ہوجائے گا۔ پریشانی اور تنگی کا معاملہ بھی ختم ہوجائے گا اور گھر کی فضا سازگار ہوجائے گی۔ اس مقصد کے لئے ۱۱۱ مرتبہ درود پاک کا ورد کرنے کے لئے فجر کی نماز کے فوراً بعد کا وقت انتہائی سعد ہوتا ہے۔

گمشدہ چیز کو حاصل کرنے کے لئے

اگر کسی کی کوئی چیز کھوگئی ہو یا وہ کہیں رکھ کر بھول گیا ہو اور باوجود تلاش کرنے کے نہ مل رہی ہو تو رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر سونے سے پہلے باوضو ہو کر گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر سوجائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہوجائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی ایسے ویران مقام پر کھوگیا ہو جہاں پر اسے کوئی راستہ نہ مل رہا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ فجر کی نماز پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ درودِ پاک کا ورد کرے تو اس کی مشکل آسان ہوجائے گی اور پردۂ غیب سے اس کی مدد کا سامان پیدا ہوجائے گا۔

غربت وافلاس کے خاتمہ کے لئے

غربت وافلاس کے خاتمہ کے لئے درود پاک کا ذکر کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ جو شخص غربت وافلاس کا شکار ہو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے تنگ دستی سے نجات حاصل ہوجائے گی۔ پردہ غیب سے ایسا سامان پیدا ہوگا کہ اس کی مالی پریشانی، خوش حالی میں بدل جائے گی۔ گھر کے حالات ٹھیک ہوجائیں گے۔ مال ودولت کی ریل پیل ہوجائے گی لیکن اس مقصد کے لئے بلا ناغہ درود شریف کا ورد کرنا ہی مطلوبہ مقصد کو پورا کرتا ہے۔

دفتری پریشانیوں کے خاتمہ کے لئے

ملازمت کے دوران اگر کسی بھی طرح کی پریشانی پیش ہو تو اس کے خاتمے کے لئے درود پاک کا ورد کرنا پریشانیوں کو رفع کرتا ہے۔ افسر اگر ماتحت کو بلاوجہ تنگ اور پریشان کرتا ہو تو ہر روز دفتر میں جاکر باوضو ہو کر اپنی سیٹ پر بیٹھنے سے پہلے ۲۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے اوپر پھونک ماریں۔ چالیس یوم تک اس عمل کے کرنے سے افسر مہربان ہوجائے گا اور دفتری پریشانیوں سے نجات حاصل ہوگی۔ دفتر کا ماحول سازگار محسوس ہوگا اور جو بھی تنگ کرتا ہوگا آئندہ کبھی تنگ نہ کرے گا۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

جائز انصاف کے حصول کے لئے اور مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر تاریخ پر جائیں۔ تاریخ پر عدالت کی طرف جاتے ہوئے دل میں درود پاک کا ورد کرتے رہیں اور منصف کے سامنے پیش ہونے پر بھی دل میں درود پاک کا وظیفہ جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انصاف کے حصول میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ حسب منشا ہوگا۔ درود پاک کے پڑھتے رہنے سے منصف کی طرف سے بے انصافی اور غلط فیصلہ دئے جانے کا خدشہ جاتا رہے گا۔

کاروباری پریشانیوں کے خاتمہ کے لئے

کاروبار کرنے والے افراد کے لئے ہر روز باوضو ہو کر درود پاک پڑھنا کاروباری مشکلات کو ختم کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر روز کاروبار کے مقام یعنی دکان، کارخانہ وغیرہ میں داخل ہو کر صبح سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر کاروباری معاملات کی ابتدا کریں۔ اس سے کاروبار میں ترقی کا سامان پیدا ہوگا اور کاروبار میں برکت پیدا ہوجائے گی۔ پردہ غیب سے اللہ تعالیٰ گاہک بھیج کر کاروبار کی ترقی وخیر و برکت کا سامان مہیا کرے گا۔

جھوٹے الزام سے خلاصی کے لئے

اگر کسی پر کوئی جھوٹا الزام لگ جائے اور کوئی بھی خلاصی کا سامان نہ پیدا ہو رہا ہو۔ ہر شخص اسے قصور وار سمجھ رہا ہو تو اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد اسی جگہ پر باوضو بیٹھ کر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دنوں میں ہی مطلوبہ مقصد حاصل ہوگا اور جھوٹے الزام سے بریت ہوجائے گی۔ جھوٹا الزام لگانے والا شرمندہ اور ذلیل ہوگا۔ جس پر الزام لگا ہوگا اس کی عزت میں اضافہ ہوجائے گا اور اس کی پریشانی و مشکل حل ہوجائے گی۔ خلوصِ نیت کے ساتھ درود و پاک کا ورد کرنے سے پہلے تین دنوں میں ہی اچھا نتیجہ نکل آتا ہے۔

اولاد کے حصول کے لئے

بے اولاد خواتین کے لئے درود پاک کا وظیفہ اولاد کے حصول کا باعث بنتا ہے۔ اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ جمعہ کی نماز کے بعد باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر انتہائی رقت اور عاجزی کے ساتھ اپنا سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اولاد کے لئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مراد برآئے گی اور اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولاد سے نوازے گا۔ اگر مراد پوری ہونے کی امید پیدا ہوجائے تو اس عمل کو ترک نہ کرے بلکہ جاری رکھے۔

اولادِ نرینہ کے لئے

جس کے یہاں صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور وہ اولادِ نرینہ کی خواہش رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور جب جمعہ کی نماز ادا کرے تو مسجد میں بیٹھ کر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے اور پھر اولاد نرینہ کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی امید برآئے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے اولاد نرینہ کی نعمت سے نوازے گا۔ درود پاک کی برکت سے اس کے گھر میں اس نعمت کے عطا ہوجانے سے خوشیوں کا دور دورہ ہوجائے گا۔

ذہنی پریشانی کو دور کرنے کے لئے

ذہنی سکون حاصل کرنے کے لئے اور ذہنی پریشانی کے خاتمہ کے لئے نماز عشاء کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی سکون حاصل کرنے کے لئے دعا مانگے تو مطلوبہ مقصد حل ہوجائے گا۔ اس مقصد کے لئے سات یوم تک درود پاک کا وظیفہ اسی طرح کریں۔ اس کے بعد آپ محسوس کریں گے کہ ذہن کو سکون کی دولت حاصل ہوگئی ہے اور ہر قسم کی فکر و پریشانی ذہن سے دور ہوگئی ہے۔

وبا کو دور کرنے کے لئے

اگر کسی مقام پر کوئی اس قسم کی وبا پھیل گئی ہو جس کے علاج میں سخت دشواری اور مشکل پیش ہو یا پھر کسی مقام پر وبا کے پھیل جانے کا خطرہ درپیش ہو تو ایسی صورت میں مسجد یا کسی پاک وصاف مقام پر اکٹھے ہوکر باوضو حالت میں سوا لاکھ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے سے وبا کا خطرہ ٹل جاتا ہے اور اگر وبا پھیل چکی ہو تو اس سے نجات حاصل ہوجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ درود پاک کی برکت سے اس علاقہ کو ہر قسم کی مہلک وبا سے محفوظ فرمادیتا ہے۔

امراضِ دل کے لئے

امراضِ دل کے لئے درود شریف پڑھنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ دل کے امراض میں مبتلا افراد شفا حاصل کرنے کے لئے گیارہ دن تک نماز فجر کے بعد ۳۱۵ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ ہر قسم کے دل کے مرض میں شفا حاصل ہوجائے گی۔

کان میں شائیں شائیں ہونا

کان میں شائیں شائیں اور شوروغل ہونے کی صورت میں ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درود پاک کے بعد یہ کلمات پڑھنے سے انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔ "ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَّنْ ذَکَرَنِیْ"

مال میں برکت کے لئے

مال و دولت میں برکت اور زیادتی کے خواہش مند اگر اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد طاق اعداد کے مطابق پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مال میں برکت پیدا ہوجائے گی۔ درود پاک یہ ہے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

ہر قسم کے امتحان یا کسی جائز مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے

لئے ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ چالیس دنوں تک درود پڑھنے سے مطلوبہ مقصد حاصل ہوجاتا ہے۔

جادوٹونے کے اثرات زائل کرنے کے لئے

جادوٹونے کے اثرات کوزائل کرنے کے لئے چالیس دن تک نماز فجر کے بعد ایک سوایک مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹونے کا اثر بہت جلد ختم ہوجائے گا۔

جھوٹے مقدمہ سے بریت کے لئے

اگر کسی شخص پر کوئی جھوٹا اور ناجائز مقدمہ بن گیا ہوتو اسے چاہئے کہ جس دن تاریخ ہو نماز تہجد ادا کرنے کے بعد سات سومرتبہ درود پاک کا ورد کرے اور پھر دعا مانگے اس کے بعد تاریخ پر حاضر ہو انشاء اللہ تعالیٰ جھوٹے مقدمہ سے جلد خلاصی ہوگی۔

مرضِ نسیان کے لئے

جو کوئی بھول جانے کے عارضہ میں مبتلا ہو، قوتِ حافظہ کمزور ہو اور کوئی بات یاد نہ رہتی ہوتو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ہر روز پہلے سو سومرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر سورۂ بقرہ کی دس آیات مبارکہ یعنی آیت الکرسی کی ابتداء کی چار آیات خَالِدُوْنَ تک اور تین آخری آیات پڑھیں۔ یادداشت بہتر ہوجائے گی۔ بھول جانے کا عارضہ جاتا رہے گا، مرض نسیان کو دور کرنے کے لئے اگر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پھر "یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ" سومرتبہ پڑھیں، پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں تو اس سے مرض نسیان جاتا رہے گا۔

نیند نہ آنے کی صورت میں

جب بے خوابی کا عارضہ ہو، رات کو نیند نہ آتی ہو اور بہت سخت گھبراہٹ محسوس ہوتی ہو، ایسی صورت میں رات کو باوضو ہوکر بستر پر لیٹ کر پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں، پھر یہ دعا مانگیں۔ "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ"

ترجمہ : میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ اللہ کے غضب سے اور اس کے عتاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے کچوکا مارنے سے اور اس بات سے کہ شیاطین حاضر ہوں۔"

اس دعا کے مانگنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور آنکھیں بند کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سکون سے نیند آئے گی۔

بے چینی اور غم دور کرنے کے لئے

اگر کسی قسم کی بے چینی ہو اور دل پر غم کا بوجھ ہوتو ایسی صورت میں تین دن تک ہر نماز کے بعد پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر یہ کلمات پڑھیں۔

"لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"

ترجمہ : نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے جو بڑا بردبار اور بڑے کرم والا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے، برکت والا اللہ جو عرش عظیم کا پروردگار ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے"۔

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے چینی اور غم کی کیفیت دور ہوجائے گی۔

بواسیر کے مرض میں

بواسیر کے مرض میں مبتلا افراد اگر ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر گیارہ مرتبہ "یَامَالِكُ یَاقُدُّوْسُ" پڑھیں اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں تو انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر کے مرض میں افاقہ ہوگا۔ ہر روز اس عمل کے کرنے سے آئندہ کبھی بھی بواسیر کا عارضہ لاحق نہ ہوگا۔

برص اور جذام کے مرض میں

برص اور جذام کے مرض میں مبتلا افراد ہر فرض نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر یہ کلمات پڑھیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برص اور جذام کے مرض سے بہت جلد افاقہ ہوجائے گا اور مرض جاتا رہے گا۔

ہر قسم کے درد کے لئے

ہر قسم کے درد کو دفع کرنے کے لئے جب درد شدت سے ہو رہا ہوتو

اس وقت اول تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درد کے مقام پر انگلی رکھ کر یہ کلمات پڑھیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ النَّارِ۔

سات مرتبہ ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ دن میں چند مرتبہ اس عمل کے کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ درد دور ہوجائے گا۔

رزق کی ترقی کے لئے

رزق میں ترقی کے لئے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۱۹ مرتبہ "یالطیف" پڑھ کر پھر ۱۱۹ مرتبہ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْن پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے اللہ تعالیٰ روزی کا سبب پیدا فرمائے گا۔

رزق میں زیادتی کے لئے

رزق میں زیادتی وفراوانی کے لئے نماز فجر کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھیں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی ہوجائے گی۔

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد اور عشا کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ پھر یہ کلمات پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ یہ کلمات سو مرتبہ پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور اپنے سینہ پر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ دشمنوں کے شر سے حفاظت رہے گی۔

قید سے رہائی کے لئے

اگر کسی قیدی کو ناحق قید کیا گیا ہو تو وہ قید میں ہی ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پر ۱۰۸ مرتبہ "الحق" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی رہائی کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔

حادثات سے محفوظ رہنے کے لئے

ہر قسم کے حادثات سے بچے رہنے کے لئے رات کو سونے سے قبل باوضو ہو کر اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۱۸۴ مرتبہ "اَلْمُقَدِّمُ" کا ورد کریں۔ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اس عمل سے انسان بے شمار حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔

اغواشدہ کی بازیابی کے لئے

گم شدہ چیز اور اغواشدہ انسان کو واپس لانے کے لئے باوضو ہو کر دو رکعت نماز حاجت پڑھیں۔ بعد سلام ایک سو گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ پھر سجدے میں سر رکھ کر ۱۰۰ مرتبہ "یاجَامِعُ" کا ورد کریں۔ آخر میں پھر دعا مانگنے سے پہلے ۱۰۰ مرتبہ درود پاک کی تسبیح پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ یا اغواشدہ کی بازیابی کے لئے لاثانی عمل ہے۔ چند ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حاصل ہوجائے گا۔

ادائیگی قرض کے لئے

جس شخص پر بہت زیادہ قرض چڑھ چکا ہو اور وہ قرض ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے۔ "اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

"اے میرے اللہ! حرام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مناسب حلال روزی عطا فرما اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے قرض کی ادائیگی کا سامان پیدا ہوجائے گا اور پریشانی جاتی رہے گی۔

مصیبت کے وقت

اگر کوئی مصیبت یا آفت میں گرفتار ہوجائے تو اسے چاہئے کہ اول تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے:

"اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبُّنَا لَا نُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مصیبت اور آفت وغیرہ سے چھٹکارا حاصل ہوجائے گا۔

گھبراہٹ کو دور کرنے کے لئے

اگر کسی شخص پر کوئی کام کرتے وقت گھبراہٹ طاری ہوجاتی ہو تو

اسے چاہئے کہ اول تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر یہ کلمات پڑھے:
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر تین مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کسی بھی کام کے کرتے وقت گھبراہٹ طاری نہیں ہوگی۔

گھریلو جھگڑے سے بچاؤ کے لئے

اگر کسی کے گھر میں ہر وقت جھگڑا رہتا ہے اور سخت تناؤ کی کیفیت ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر فرض نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر یہ کلمات پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ.

"اے میرے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں جھگڑے اور نفاق اور برے اخلاق سے۔"

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ پھر درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں امن، چین اور سکون کا دور دورہ ہوجائے گا۔ کبھی بھی لڑائی جھگڑے کی نوبت نہیں پیدا ہوگی۔

دیوانگی اور کوڑھ کے مرض میں

اگر کوئی کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو یا اسے کبھی کبھار دیوانگی کا دورہ پڑ جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَ سَیِّءِ الْاَسْقَامِ.

ترجمہ : اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جسم پر برص سے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقایا جتنی خراب بیماریاں ہیں سب سے۔

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہونا شروع ہوجائے گا اور صحت قائم ہوجائے گی۔

بانجھ پن کی صورت میں

اگر کسی عورت کو بانجھ پن کا عارضہ لاحق ہو تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اکیس مرتبہ "یَابَارِئُ الْمُصَوِّرُ" پڑھے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کی امید بر آئے گی۔ اس کے یہاں اولاد ہوجائے گی اور حمل قرار پائے گا۔ بانجھ پن کے عارضہ کو دور کرنے کے لئے یہ عمل اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

پیٹ کے درد میں

پیٹ میں درد ہونے کی صورت میں گلاس میں تھوڑا سا پانی لیں۔ پھر اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ اس کے بعد سات مرتبہ "یَاعَظِیْمُ" پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود پاک کا ورد کریں اور اس پانی کو پی لیں۔ انشاء اللہ افاقہ ہوگا۔

اختلاج قلب کے لئے

اگر کسی کو اختلاج قلب کا عارضہ لاحق ہو تو اسے چاہئے کہ وہ فجر کی اذان کے فوراً بعد اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ "یَامُحْیِیْ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہیگا۔

نااتفاقی کے لئے

اگر میاں بیوی کی آپس میں نااتفاقی ہوجائے اور گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کا ماحول رہتا ہو تو ایسی صورت میں اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ پھر ۱۰۰ مرتبہ "یَاوَدُوْدُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر کسی کھانے والی چیز پر دم کر کے میاں بیوی کو کھلادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں برکت پیدا ہوجائے گی۔ نااتفاقی کا ماحول ختم ہوجائے گا اور آپس میں پیار محبت کی فضا پیدا ہوجائے گی۔

رشتے کی پریشانی

اگر کسی گھر میں لڑکے لڑکی کی طرف سے رشتے کے مسئلہ پر پریشانی ہو، لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ ملتا ہو اور لڑکی کی عمر بڑھتی جارہی ہو۔ ایسی صورت میں لڑکا یا لڑکی ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَالَطِیْفُ" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ جب تک مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی رشتے کی پریشانی دور ہوجائے گی اور کوئی اچھا سا رشتہ مل جائے گا۔

بری عادت سے چھٹکارہ کے لئے

اگر کسی شخص میں بری عادات پائی جائیں مثلاً اس کے ذہن میں ہر وقت لالچ، حسد اور دیگر معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہوں اور وہ شخص اپنی ان بری عادات کی وجہ سے سخت پریشانی میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ کسی طرح اسے

بری عادات سے چھٹکارا حاصل ہوجائے تو ایسی صورت میں اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰ امرتبہ "یَاغَنِیُّ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حاصل ہوجائیگا۔

بکثرت نیند آنا

اگر کسی کو بکثرت نیند آتی ہو اور وہ زیادہ تر سویا ہی رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰ امرتبہ "یَاقَیُّوْمُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اس عمل سے اس کی نیند اعتدال پر آجائے گی اور ہر وقت نیند آنے کی کیفیت ختم ہوجائے گی۔

سینے کے درد میں

اگر کسی شخص کو ہر وقت سینے میں درد رہتا ہو اور وہ اس درد کی وجہ سے بہت پریشان ہو اسے چاہئے کہ وہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ۱۲۱ امرتبہ "یَامُحْیِیُ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی درد سے نجات مل جائے گی اور سینے کے درد میں آرام آجائے گا۔

آنکھوں میں پانی آنا

اگر کسی کی آنکھوں میں پانی بھر آتا ہو اور لکھنے پڑھنے کے وقت اسے تنگی و مشکل پیش آتی ہو تو ایسی صورت میں اول سات مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ"

اس درود پاک کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد ۱۰ امرتبہ "یَابَصِیْرُ" کا ورد کرے اس عمل کو کرنے سے آنکھوں میں پانی آنا بند ہوجاتا ہے اور آنکھیں صاف و شفاف ہوجاتی ہیں۔ چند ہی دنوں کے عمل سے مطلوبہ مقصد پورا ہوجاتا ہے۔

پھوڑا پھنسی کے درد میں

اگر کسی کو پھوڑا پھنسی کی وجہ سے پریشانی ہو اور جلد کے متاثرہ حصہ پر سخت سوجن اور درد رہتا ہو تو ایسی صورت میں سات دن تک ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰ امرتبہ "یَارَقِیْبُ" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھنسی پھوڑے پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر ہی پھوڑے پھنسی کے درد میں آرام آجائے گا اور سوجن کی شکایت رفع ہوجائے گی۔

خونی بواسیر کے لئے

جس کسی کو خونی بواسیر کی شکایت ہو اور کسی بھی طرح سے آرام نہ آرہا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز ایک گلاس پانی پر اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات سو مرتبہ "یَاعَلِیُّ" کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کرکے پی لے۔ چند ہی دنوں میں خونی بواسیر کا عارضہ جاتا رہے گا اور مرض میں آرام آجائے گا۔

جسمانی کمزوری میں

اگر کوئی شخص کسی بیماری کی وجہ سے جسمانی کمزوری کا شکار ہوگیا ہو یا بیماری سے اٹھنے کے بعد جسم لاغر اور نڈھال ہوچکا ہو اور سخت کمزوری رہتی ہو، نقاہت کی وجہ سے چلنا پھرنا محال ہو تو ایسی صورت میں ہر فرض نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یَاقَادِرُ" کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جسمانی کمزوری چند ہی دنوں میں رفع ہوجائے گی۔ جسم میں چستی اور توانائی دوبارہ عود کرآئے گی اور بیماری بھی آہستہ آہستہ کم ہوتی جائے گی۔

شرابی اور زانی کی اصلاح کے لئے

اگر کوئی شخص شراب نوشی میں مبتلا ہو اور زنا جیسی بری عادت کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اول نماز پڑھنے کی عادت ڈالے اور ہر فرض نماز کے بعد پہلے اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰ امرتبہ "یَاھُوْ" کا ورد کرے اس کے بعد اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ چند دنوں کے بعد سے ہی اسے ان قبیح عادات سے نفرت ہوجائے گی۔

آتشک کے مرض میں

اگر کوئی آتشک کے مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ دن میں سات مرتبہ اول اکیس بار درود پاک پڑھے پھر ۱۰ امرتبہ "یَامَجِیْدُ" کا ورد کرے اس کے بعد اکیس بار درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مرض سے چھٹکارا حاصل ہوجائے گا۔

دکان میں برکت کے لئے

دکان میں خیر و برکت کے حصول کے لئے ہر روز دکان کھولنے کے

بعد باوضو حالت میں اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یـارزاق" کاورد کرے اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور دکان کے چاروں کونوں میں پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دکان میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔

نظر کی کمزوری میں

اگر کسی کی بینائی کمزور ہو رہی ہو اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ایک پیالی میں پانی لے کر اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اکتالیس بار "یـاشـکـور" کاورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کر کے اس پانی کو آنکھوں پر ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہو جائے گی اور آنکھوں کی روشنی بڑھ جائے گی۔

آنکھ کے درد میں

اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو جس کی وجہ سے وہ سخت پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ "یامُحیی" کاورد کرے۔ اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آنکھ کے درد میں آرام آجائیگا۔

کان کے درد میں

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو اسے چاہئے کہ وہ سات دن تک فجر کی نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات سو مرتبہ "یاسَمِیعُ" کاورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے اوپر پھونک مار کر ہاتھوں پر دم کرے اور دم کئے ہوئے ہاتھ اپنے کانوں پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کان کا درد جاتا رہے گا۔

تھکاوٹ دور کرنے کے لئے

تمام دن کام کاج کی وجہ سے اگر تھکاوٹ ہو جائے تو رات کو سونے سے پہلے اول سات مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کاورد کریں پھر ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کاورد کرے پھر ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کاورد کریں۔ اس کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے جسم پر پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھکاوٹ دور ہو جائے گی اور صبح اٹھتے وقت تھکن محسوس نہ ہوگی۔

درد شقیقہ کے لئے

اگر کسی کو درد شقیقہ کا عارضہ لاحق ہو تو اسے چاہئے کہ وہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَکَنَ لَهٗ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ان کلمات کی سات بار ادائیگی کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر ماتھے اور سر پر پھیرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام ملے گا۔

بینائی تیز کرنے کے لئے

جس شخص کو معلوم ہو کہ اس کی بینائی میں ضعف آتا جا رہا ہے وہ اپنی بینائی کو تیز کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھے "فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ.

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر پھونک مار کر اپنی آنکھوں پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ بینائی تیز ہو جائے گی اور کبھی نظر کی کمزوری کی شکایت نہ ہوگی۔

آسیب زدہ کے لئے

اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو اور اس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان ہو تو کسی دوسرے کو چاہئے کہ وہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر سات مرتبہ ان کلمات کاورد کرے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ.

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور مریض کے بائیں کان میں پھونک مارے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام آجائے گا۔

بخاری کی حالت میں

اگر کسی شخص کو بہت تیز بخار ہو اور وہ ٹھیک نہ ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ باوضو ہو کر اول سات مرتبہ درود پاک پڑھے پھر یہ کلمات پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرَقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ.

ان کلمات کو پڑھنے کے بعد پھر سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور اپنے جسم پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

☆☆☆

درود شریف کی اہمیت

اور اس کے فوائد

ازقلم: مولانا سرور جھارکھنڈی
پرانی رانچی

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔ جب تک دعا کے اول اور آخر درود شریف نہ پڑھا جائے تو دعا زمین وآسمان میں (لٹکی یا اٹکی) رہتی ہے۔ اے مسلمان بھائیو! اس ذکر سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ بغیر درود شریف کہ ہماری کوئی بھی دعا زمین وآسمان میں لٹک جاتی ہے۔ اللہ تک نہیں پہنچتی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق تقریر یا بیان سب کے سب بغیر درود شریف کے عرش معلٰی تک کیسے پہنچے گے اگر اول اور آخر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

ایک حدیث میں ذکر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کو دس مرتبہ اور شام کو دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے، قیامت کے روز اس کے لئے میری شفاعت ہوگی۔ (طبرانی) ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔ (نسائی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے گا وہ عرش کے سائے میں ہوگا۔ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص میری قبر پر (حاضر ہوکر) درود شریف پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (بذریعہ ملائکہ) پہنچا دیا جاتا ہے (بیہقی)

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق رکھتے ہیں وہ اپنی دعا کے اول وآخر درود شریف پڑھنا کبھی نہیں بھولتے کسی بھی طرح کا وظیفہ ہو یا عمل ہو جو اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم سے منسوب ہو اول وآخر درود شریف تین مرتبہ، پانچ مرتبہ، سات مرتبہ اور گیارہ مرتبہ پڑھنا ضروری سمجھتے ہیں۔ یہی عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔

ایک سچے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پہچان یہ ہے کہ وہ کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں برداشت نہیں کرتے۔ اپنی زندگی میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے وسلیقے سے گزارنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے قربانی کرتے ہیں۔ صدقات ادا کرتے ہیں۔ بعض بزرگان دین مختلف انداز میں احادیث لکھتے ہیں لیکن جو کتاب مولیٰ ہمارے سرکار مدینہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا، اس مقدس کتاب مولیٰ کی آیات کو کوئی بدلنے کی جرأت نہیں کرسکتا ہے۔ تفسیر ومعنیٰ بدل دینے کی جرأت کرسکتے ہیں۔ لیکن آیات قرآنی وہی کے وہی ہیں۔ قرآن مجید بائیسویں پارہ میں آیت نمبر ۵۵ میں یہ ذکر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت یعنی درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوں اتم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

اے مسلمانوں! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، نماز پڑھو دعا سے قبل ایک مرتبہ یا تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھا کرو، جو تم کو یاد ہو اس کا فائدہ تم کو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ضرور ملے گا۔ اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا مصیبت یا پریشانی میں ہو تو اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ محبت وشوق سے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور اس کو اپنی مراد میں کامیاب کردے گا اسے درود جمالی کہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ بِقَدْ رِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ۔

جو شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۳۲ بار یا ۳۳ بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اس شخص کی قبر اور روضۂ اقدس کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی اور روضۂ اقدس کی راحت اس کو نصیب ہوگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے روضۂ اقدس مبارک کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً۔

جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو من جانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے پھڑ پھڑائے گا اور عرض کرے گا اس درود شریف کے پڑھنے والے کو بخش دے۔ مغفرت کا ذریعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ.

دعا میں جب تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ بھیجیں گے تب تک دعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہے گی۔ روحانی تربیت کا مجرب نسخہ بھی ہے۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

شیخ الدلائل نے حضرت جلال الدین سیوطیؒ سے روایت کی ہے۔ اس درود شریف کو جو شخص ایک بار پڑھتا ہے اسے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کا چہرہ پل صراط سے گزرتے وقت چاند سے زیادہ چمک دار ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِيَّ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ۔

جو شخص روزانہ اس درود شریف کی پابندی کرے گا وہ جنت میں خاص پھل اور میوے کھائے گا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کو خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔ پانچ یا سات جمعہ تک پابندی سے اس کو پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

امام اسماعیل بن ابراہیم مزنی نے حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا تو انہوں نے جواب دیا اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ اور عزت واحترام سے جنت میں لے جانے کا حکم دیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

جمعہ کے دن جہاں نماز عصر پڑھیں اسی جگہ اٹھنے سے پہلے (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (فضائل درود)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

یہ درود شریف ہر نماز کے خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد مدینہ منورہ کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ہر درد اور بیماری دور کرنے کے لئے اول و آخر اس درود شریف کو پڑھیں اور درمیان میں مع بسم اللہ سورہ فاتحہ کی پوری آیت پڑھ کر دم کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّ دَوَاءٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام رہے گا فرشتے اس کیلئے مغفرت کی دعا کرتے رہیں گے۔ اسے درود برائے حل المشکلات کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

اے مسلمانو! درود شریف بار بار پڑھا کرو۔ درود شریف پڑھنے والے جنتی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہ معاف کر کے دنیا میں و آخرت میں سب سے اعلیٰ مقام عطا کرتا ہے۔

●●●●●●●

درود شریف

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

(۱)

بخاری شریف میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے، آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے آج خلاف معمول تین بار آمین آمین فرمایا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ہاں: حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے اور کہا کہ جس شخص کے والدین زندہ ہیں یا ان میں سے ایک بھی زندہ ہے اور وہ شخص ان کی خدمت سے محروم رہا اسے اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین! پھر کہا جو شخص رمضان المبارک میں موجود ہو اور روزے نہ رکھے اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم کردے۔ میں نے کہا آمین! پھر کہا تیسرا وہ شخص جس نے آپ کا نام مبارک سنا اور درود نہ پڑھا اسے بھی اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و بخشش سے محروم کردے میں نے کہا آمین!

(۲)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام خوش و خرم تشریف لا رہے تھے، ارشاد فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر دس بار درود شریف پڑھوں۔ آپ کا امتی آپ پر ایک بار سلام پڑھے اور میں اس پر دس بار سلام پڑھوں۔

(۳)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کردے گا۔

ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ابو مقاتل نے بتایا ہے کہ آپ پر جمعہ کے دن جو کوئی ساٹھ مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے ۸۰ سالہ گناہ معاف فرمادے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اس نے درست کہا ہے۔

اس حدیث شریف کے بارے میں حضرت ابوالحجاج رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپؐ نے ابو مقاتل والی حدیث کی تائید فرمائی۔ حضرت ابوالحجاجؓ جب بھی یہ حدیث پاک بیان فرماتے تو کہتے کہ مجھے ابو مقاتلؓ کی روایت کی تصدیق حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں فرمادی ہے اور میرا ایمان ہے کہ جس نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا بیشک اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ کیونکہ شیطان حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔

(۴)

حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔

"مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔"

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی آپ کو درود پہنچتا رہے گا؟ ارشاد فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر فرشتے مقرر کردیے ہیں۔ ان کے سردار کا نام صلصائیل ہے۔ اس کی شکل مرغ جیسی ہے اس کے تین پَر ہیں اگر وہ پَر وں کو کھول دے تو ایک مشرق تک اور دوسرا مغرب تک پھیل جاتا ہے اور ایک میری قبر کو ڈھانپ لیتا ہے۔ جب کوئی مسلمان یہ درود پاک پڑھتا ہے اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تو فرشتہ اس مسلمان کے منہ سے یہ الفاظ ایسے چن لیتا ہے جس طرح ایک پرندہ دانے کو چنتا ہے۔ میری قبر پر وہ فرشتہ پَر پھیلا کر کہتا ہے یارسول اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں شخص فلاں کے بیٹے نے آپ پر درود پاک بھیجا ہے۔

اس درود پاک کو فرشتے لکھ لیتے ہیں یہ تحریر نور کے کاغذ پر مشک اذفر سے تحریر کی جاتی ہے۔ اس کے بیس ہزار درجات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ بیس ہزار برائیاں نامۂ اعمال سے ختم کردی جاتی ہیں۔ بیس ہزار درخت نہر کے کنارے لگادیئے جاتے ہیں۔ اس تحریر کو مشک اذفر سے سربمہر کردیا جاتا ہے (اور جب وہ شخص انتقال کرجاتا ہے تو) اس کے سرہانے رکھ دیتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن جب زمین پھٹے گی تو میں باہر سب سے پہلے نکلوں گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے لئے سواری لائیں گے اس کی پیشانی پر کلمہ طیبہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَـمَّـدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـهِ لکھا ہوگا اس کے ستر ہزار پَر ہوں گے اس وقت میں لوائے حمد اٹھا کر رضوان بہشت کو دوں گا۔ لوائے حمد کے درمیان بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھا ہوا ہے۔ لوائے حمد اس قدر وسیع ہے کہ اگر اس کو کھول دیا جائے تو پوری کائنات اس کے نیچے آجائے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے داہنے ہاتھ پر ہوں گے، میکائیل علیہ السلام بائیں ہاتھ پر ہونگے اس کے بعد جب میزان عدل کے پاس لوائے حمد نصب کردیا جائے گا ترازو لگادیا جائے گا، لوگوں کو بلایا جانے لگے گا اور حساب وکتاب شروع ہوگا، جب کوئی ایسا شخص حاضر ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک پڑھا تھا اور کثرت سے پڑھا تھا اسکے اعمال ترازو میں رکھے جائیں گے ترازو ہلکا ہوگا۔ اعمال تھوڑے ہوں گے، میں وزن کرنے والے کو کہوں گا، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے ذرا ٹھہر جاؤ۔ اس شخص کی ایک امانت میرے پاس ہے اس نے میرے ساتھ ایک نیکی کی ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں لکھی ہوئی ہے۔ چنانچہ اس کا نام جس نے درود پاک پڑھا سامنے لایا جائے گا، ترازو پر رکھا جائے گا اس کا پلڑا وزنی ہوجائے گا اور اس کو جنت میں داخل کردیا جائے گا۔

(۵)

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مجلس میں مجھ پر درود پاک نہیں پڑھا جاتا وہاں پر سوائے حسرت ویاس کے اور کچھ نہیں ہوتا اگر یہ لوگ جنت میں بھی چلے جائیں تو درود شریف کے بغیر خوشی ومسرت نہیں پاسکیں گے۔

(۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جب کوئی مسلمان مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو میں اسی وقت اس درود شریف کا جواب دیتا ہوں۔ اسی طرح جو سلام پیش کرتا ہے اس کا بھی جواب دیتا ہوں۔

(۷)

حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میرا جو امتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجے گا اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھے گا۔ اس کے دس درجات بلند ہوں گے اور دس برائیاں مٹادی جائیں گی۔

(۸)

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک صحابی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر میں رات کا تیسرا حصہ آپ پر درود پاک پڑھوں تو کافی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو زیادہ اچھا ہے۔ صحابیؓ نے عرض کیا کہ اگر آدھی رات تک درود پاک پڑھوں تو کافی ہوگا۔؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو اس سے بھی بہتر ہے۔ صحابیؓ نے پوچھا یارسول اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ساری رات درود پاک پڑھوں تو پھر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوتے ہوئے فرمایا، پھر تو اللہ تعالیٰ کی بھرپور رحمتیں نازل ہوں گی، تمہارے غم ختم ہوجائیں گے، سارے گناہ مٹ جائینگے۔

(۹)

حدیث پاک میں ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے انتہائی نزدیک ہوجاؤں، تمہارے کلام سے بھی نزدیک، تمہارے دل سے بھی نزدیک، تمہاری زبان سے بھی نزدیک، تمہاری روح اور جسم سے بھی نزدیک، تمہاری آنکھوں کے نور اور تمہاری آنکھ سے بھی نزدیک ہوجاؤں، حتیٰ کہ جس طرح تمہاری سماعت کان کے نزدیک ہے، جس طرح تمہاری آنکھوں کی سفیدی آنکھوں کی سیاہی کے نزدیک ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یااللہ! میری تو یہ دل کی خواہش ہے کہ میں تیرے قریب تر ہوجاؤں، ارشاد باری تعالیٰ ہوا اے موسیٰ پھر تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو تاکہ تمہیں میری قربت کی دولت میسر ہوسکے۔ یہ پیغام بنی اسرائیل کو بھی پہنچادو کہ جو شخص

میرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منکر ہوگا اور ان سے بغض رکھے گا اس پر جہنم کی آگ مسلط کردی جائے گی اسے میں اپنی زیارت سے محروم کردوں گا، میرا کوئی فرشتہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ میرا کوئی پیغمبر اس کی شفاعت نہیں کریگا اور اس کو دوزخ کی آگ میں ڈال دیا جائے گا اور اس کی نجات کی کوئی راہ نہیں ہوگی۔

(۱۰)

ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی پاس ہی تشریف رکھتے تھے۔ اسی اثنا میں ایک اعرابی آیا اور اس نے آتے ہی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کرتے ہوئے کہا:

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَھْلَ الْقُویٰ الْمَشَا ئِخِ الْکِرَامِ السَّا دِجِ"

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس اعرابی کو اپنے انتہائی قریب بٹھایا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ آپؐ نے اس شخص کو اپنے انتہائی نزدیک بٹھالیا ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، اے ابوبکرؓ! جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ اعرابی مجھ پر درود وسلام بھیجتا رہتا ہے اور ان الفاظ میں درود پاک پڑھتا ہے کہ آج تک کسی دوسرے نے یہ الفاظ استعمال نہیں کئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریافت کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ درود پاک کونسا ہے ارشاد فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَ وَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلٰئِکَۃِ الْاَ عْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

(۱۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حدیث پاک بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہے کہ اس درود شریف کے تحفے کو فوراً حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پہنچاؤ۔ وہ فرشتہ کہتا ہے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپؐ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام انتہائی خوشی اور مسرت سے جواب دیتے ہیں کہ میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اور اسے پیغام پہنچادو کہ تم جنت میں میرے نزدیک ہونگے اور اس کی مثال میری ان دو انگلیوں کی طرح ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بات اپنی دونوں انگشت ہائے مبارک ملا کر فرمائی کہ وہ یقینی طور پر میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔

(۱۲)

ترمذی شریف میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود پاک بھیجا ہے۔

(۱۳)

ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اصل میں بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

(۱۴)

ترمذی شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(۱۵)

ترمذی شریف میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپؐ پر کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہتا ہوں اب اس کے لئے اور اپنے اوراد و وظائف کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ ارشاد فرمایا جتنا تم چاہو، عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرلو تو تمہارے لئے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر اس سے بھی زیادہ کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا دو تہائی؟ تو فرمایا جتنا تم چاہو اگر زیادہ کرلو تو یہ تمہارے لئے اور بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا تو پھر میں سارا وقت درود پاک ہی کے لئے مقرر کرلوں۔ ارشاد فرمایا ایسا ہو تو وہ تمہارے سارے کاموں کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(۱۶)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود شریف کثرت سے بھیجا کرو کیونکہ باقی دنوں میں ملائکہ تمہارا درود پاک پہنچاتے رہتے ہیں لیکن جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات جو کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں اپنے کانوں سے سنتا ہوں۔

(۱۷)

مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک بھیجا کرو۔ کیونکہ یہ یوم مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود شریف پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے جہاں پر بھی وہ بندہ ہو، عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا آپ کے وصال مبارک کے بعد بھی آپ تک درود شریف پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی؟ ارشاد فرمایا ہاں! وصال کے بعد بھی میں سنوں گا، اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا زمین پر حرام فرمادیا ہے لہٰذا اللہ کے نبی زندہ ہیں۔ رزق دیئے جاتے ہیں۔

(۱۸)

مشکوٰۃ شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نماز ادا کی جب کہ اس وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرماتھے۔ جب میں نماز کی ادائیگی کے بعد بیٹھا اور خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کی۔ پھر میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو مانگ تو تجھے عطا کیا جائے گا۔ تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

(۱۹)

مشکوٰۃ شریف میں حضرت فضالہ بن عبیدؓ کے حوالے سے حدیث مبارک درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرماتھے کہ ایک نمازی آیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے اس طرح دعا مانگنا شروع کی اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تونے عجلت سے کام لیا ہے۔ جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے اس کے بعد مجھ پر درود پڑھ کر دعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

(۲۰)

ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص ہر روز سو مرتبہ درود پاک پڑھے اس کی سو حاجات پوری کی جائیں گی جن میں سے تیس دنیا میں اور باقی آخرت میں پوری کی جائیں گی۔

(۲۱)

بیہقی نے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر پر درود پاک پڑھتا ہے اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلہ پر پڑھتا ہے وہ میرے پاس (فرشتوں کے ذریعہ سے) پہنچادیا جاتا ہے۔

(۲۲)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کثرت سے درود پاک بھیجے گا وہ عرش کے سائے تلے ہوگا۔

(۲۳)

طبرانی نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح وشام مجھ پر دس دس مرتبہ درود پاک پڑھے اس کو روز قیامت میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

(۲۴)

مسند فردوس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے لکھا ہے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود پاک کو لے جا کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں پیش کرتا ہے پھر ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کہ اس درود پاک کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کے باعث اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔

(۲۵)

بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عبدالرحمٰن! میں تجھے ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے۔ میں نے کہا ضرور چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھا جائے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ نے یہ تو ہمیں بتادیا ہے کہ آپ پر کس طرح سلام بھیجیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح درود پاک پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِيْم وَعَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد۔

(۲۶)

ابوداؤدشریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ جب درود پاک پڑھے ہمارے گھرانے پر تو اس درود پاک کا ثواب بہت بڑی تعداد میں دیا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پاک پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد۔

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو تمام مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے آل ابراہیمؑ پر بے شک حمد اور بزرگی کے لائق تو ہی ہے۔

(۲۷)

ابوداؤدشریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک نہ ہو تو یہ مجلس ان پر روز قیامت ایک وبال ہوگی پس اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو معاف کردے۔

(۲۸)

مسلم شریف وترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، جب تم اذان کی آواز سنا کرو تو مؤذن جو الفاظ کہے وہی تم کہا کرو اس کے بعد مجھ پر درود پاک پڑھا کرو اس لئے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلے کی دعا کرو کیونکہ وسیلہ جنت کی ایک منزل (درجہ) ہے جو صرف ایک نبی بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک بندہ میں ہی ہوں پس جو شخص میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔

(۲۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سے سنا ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، مجھے سوار کے پیالہ کی مانند نہ بناؤ جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے پھر اس کو رکھ دیتا ہے اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور ہٹانے میں مصروف ہوجاتا ہے اور جب پھر اس کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس میں سے پیتا ہے، وضو کرتا ہے ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے، تم جب بھی دعا کرو تو شروع میں مجھ پر درود پاک پڑھو دعا کے درمیان میں بھی درود پاک پڑھنے سے غفلت نہ برتو اور دعا کے آخری کلمات درود پاک پر ختم ہونے چاہئیں۔

(۳۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا۔ جب تک اس کتاب میں میرا نام ہے اس کے لکھنے والے کے لئے فرشتے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔

(۳۱)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جتنی دیر تک کوئی مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے اتنی مدت تک فرشتے اس کے لئے رحمت طلب کرتے رہتے ہیں۔ اب چاہے بندہ زیادہ دیر تک پڑھے یا کم وقت پڑھے۔

(۳۲)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اذان سنتے ہی بعد میں یہ کلمات پڑھے۔ اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ انِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ۔

(۳۳)

حضرت ابن وہب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے لئے دس مرتبہ درود پاک پڑھا۔ اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے سے ملتا ہے۔

(۳۴)

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک دن حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں نے

آسمانوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا، جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور اس کی خدمت میں ستر ہزار فرشتے صف بستہ کھڑے تھے۔ اس کے ہر سانس سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے۔ ابھی ابھی میں نے اسے شکستہ دل کے ساتھ کوہ قاف میں روتے ہوئے دیکھا ہے اس نے جب مجھے دیکھا تو کہا تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میری سفارش کرو۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا کہ معراج شریف کی شب جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری گزری تو میں تخت پر بیٹھا رہا۔ تعظیم کے لئے کھڑا نہیں ہوا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس جگہ اس عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ حضرت جبرائیلؑ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور اس کی سفارش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اس سے کہو، کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آپؐ پر درود پاک بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس لغزش کو معاف فرمادیا اور اس کے نئے پر بھی پیدا فرما دیئے۔

(۳۵)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن ایک جماعت کو حکم دیا جائے گا کہ تم آج حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محروم کر دیئے گئے ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ سن کر عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہوں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کے سامنے میرا نام لیا گیا مگر وہ درود پاک نہ پڑھ سکے۔

(۳۶)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ہر دعا کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پہنچنے کے لئے ان حجابات سے گزرنا پڑتا ہے۔ جو آسمانوں کے درمیان ہیں۔ یہ حجابات درود پاک کے بغیر کسی چیز سے نہیں کھلتے جب درود پاک پڑھا جاتا ہے تو یہ حجابات اٹھ جاتے ہیں اور یہ دعا آسمانوں سے بلند ہوتی جاتی ہے اگر درود پاک نہ پڑھا جائے تو یہ دعا واپس لوٹ جاتی ہے۔

(۳۷)

حضرت زید بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ایک سو مرتبہ درود شریف بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے سمندروں کے جھاگ کی مقدار میں گناہ معاف فرمادے گا۔

(۳۸)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ اے میری امت! اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو اس استغفار کی وجہ سے بخش دے گا جو تم نے صدق نیت سے کیا ہے۔ تمہارے وہ گناہ معاف فرمادے گا جو تم صدق نیت سے معاف کروانے کی خواہش رکھو گے۔ تم اس استغفار کے ساتھ "لا الٰہ الا اللہ" ضرور پڑھو لیکن یاد رکھو کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے گا میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا۔

(۳۹)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیت اطہر سے باہر آئے اور ارشاد فرمایا کہ کل رات مجھے عجیب وغریب خواب دکھائی دیا ہے۔ میں نے اپنی امت کا ایک آدمی پل صراط پر سے گزرتے ہوئے دیکھا جو کانپ رہا تھا اور لرزتا ہوا جا رہا تھا۔ (اسی اثنا میں) درود پاک کا وہ تحفہ جو اس نے اپنی زندگی میں مجھ پر بھیجا تھا۔ آ پہنچا اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے پل صراط پار کرا دیا۔

(۴۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج ادا کرنے کے بعد کفار کے ساتھ جہاد میں شریک ہوا۔ اس حج کا ثواب چار سو حج جیسا ہوگا لیکن جو غریب مساکین حج وجہاد کی نعمت سے محروم رہیں گے وہ شکستہ خاطر اور مایوس ہوں گے (مگر) اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ سے بتادیا ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کا کوئی بھی امتی اگر آپ پر درود پاک بھیجے گا تو میں ان کے نامۂ اعمال پر چار سو غزوات کی شرکت کا ثواب اور چار سو حج کے درجات لکھ دوں گا۔

(۴۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو جہنم کی آگ میں ڈالنے کا حکم ہوگا۔ وہ روتے ہوئے کہے گا، اے ملائکہ مجھے کہاں پر پھینکنے کا حکم ہوا ہے؟ فرشتے کہیں گے کہ جہنم میں۔ وہ کہے گا کہ مجھے چند لمحات کی مہلت دیدو۔ تاکہ میں اپنی حالت پر رو سکوں۔ فرشتے کہیں گے اے شخص! یہ ندامت کے آنسو تو تجھے اپنی زندگی میں بہانے چاہئیں تھے تاکہ تجھے کوئی فائدہ ہوتا آج رونے سے کیا حاصل ہے۔ وہ شخص کہے گا کہ میں حضرت آدم علیہ

السلام کی اولاد میں سے ہوں۔ جہنم کی آگ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے ہوں۔ مجھے اپنے خدا تعالیٰ سے یہ گمان کبھی نہ تھا۔

فرشتے اس سے پوچھیں گے اے اللہ کے بندے! تجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا کہ مجھے اپنے اللہ تعالیٰ سے یہ امید تھی کہ وہ مجھے کفار کے ساتھ دوزخ میں نہیں رکھے گا۔ فرشتے کہیں گے وہ دیکھو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کھڑے ہیں ان کو پکارو تا کہ وہ تیری شفاعت کر سکیں ورنہ تجھے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ وہ بندہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارے گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بندہ کی آواز پر توجہ فرمائیں گے اور دیکھیں گے کہ اس کو عذاب کے فرشتوں نے جکڑ رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں سے فرمائیں گے کہ اسے میرے حوالے کر دیا جائے تا کہ اس کے اعمال کو دوبارہ تولا جا سکے۔ فرشتے عرض کریں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں جو کچھ ہم کر رہے ہیں اسی کے حکم کے تحت کر رہے ہیں۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فرمان نہ ہو ہم اس کو نہیں چھوڑ سکتے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت سجدہ میں گر جائیں گے اور عرض کریں گے اے اللہ! آج تیرے فرشتے میرے اور تیرے ایک بندے کے درمیان حائل ہو رہے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوگا۔ اے فرشتو میرے بندے کو میرے پیغمبر کے حوالے کر دو۔ چنانچہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس گناہ گار امتی کو لے کر میزان کے پاس تشریف لائیں گے اور نیکیوں کے دفتر میں سے ایک مٹھی میزان میں رکھیں گے جس سے برائیاں دب کر رہ جائیں گی ارشاد باری تعالیٰ ہوگا کہ اس بندے کو جنت میں لے جاؤ۔ جب اس بندے کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جنت کے دروازے پر کھڑے دکھائی دیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا کر فرمائیں گے مجھے پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں گے کہ وہ نیکیوں کی ایک مٹھی جو تمہاری برائیوں پر غالب آ گئی تھی وہ درود پاک تھا جو تم دنیاوی زندگی میں میرے لئے پڑھا کرتے تھے۔

وہ شخص اسی وقت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدم بوسی کرے گا اور عرض کرے گا اگر آپ آج میری شفاعت نہ فرماتے اور میرا درود پاک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اطہر پر نہ ہوتا تو میں دوزخ کی آگ میں ہوتا۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

درود شریف کے ذریعہ مختلف مسائل کا حل

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

طوفان سے نجات

شیخ مجدوالدین شیرازی صاحب قاموس نے اپنی جامع میں اورامام غزالی نے احیاء العلوم میں اور مولانا جمال الدین نے فی روضۃ الاحباب میں کسی بزرگ سے یہ روایت کیا ہے کہ وہ ایک جماعت کے ساتھ سمندر کا سفر کررہے تھے، دوران سفر تیز ہوائیں چلیں، سمندر کا پانی ٹھاٹے مارنے لگا اور کشتی ہچکولے کھانے لگی، قریب تھا کہ کشتی پانی میں غرق ہوجاتی کہ ان بزرگ پر دفعتاً نیند کا غلبہ ہوا اور انہیں خواب میں بشارت ہوئی کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرماہیں اور طوفان سے اور مصائب دنیا سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس درود کی تلقین کررہے ہیں آنکھ کھلنے پر انہوں نے تین سو مرتبہ یہ درود پڑھا تو طوفان تھم گیا اور ان کی کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہی۔ مصائب اور مشکلات کے دور میں اس درود کا پڑھنا ہزاروں اکابرین کے معمولات میں رہا ہے۔

درود یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

کسی بھی حاجت کے لئے

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ کوئی بھی حاجت ہو اس کی تکمیل کے لئے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھیں اور روزانہ تازہ غسل کریں اور روزانہ کوئی سا بھی درود تین سو مرتبہ عصر کے بعد پڑھیں، بدھ کے دن اور جمعرات کے دن اور جمعہ کے دن، جمعہ کے بعد اور عصر کے بعد یہ درود شریف پڑھیں آخر میں اپنی حاجت کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد حاجت پوری ہوگی۔

درود یہ ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ○ لَہٗ صَلٰوۃ عَظَمَۃِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَجَلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُعْطِیَ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا وھی کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت کا ذکر کرے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

مراد پوری ہونے کے لئے

اکابرین سے منقول ہے کہ کوئی بھی مراد ہو بشرطیکہ وہ جائز ہو تو اس کے پورا ہونے کے لئے پیر کی شب میں بعد نماز عشاء چار رکعت نفل بہ نیت قضاء حاجات پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۰ بار سورۂ اخلاص دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد بیس بار سورۂ اخلاص، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۳۰ بار سورۂ اخلاص اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چالیس بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ سو مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر سو مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ مراد بہت جلد پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ۔

مال و دولت میں اضافے کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے مال و دولت میں اضافہ کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ پانچوں وقت کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

قرض کی ادائیگی کے لئے

اکابرین سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض سے چھٹکارا پانے کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی ہو تو مذکورہ درود کو گیارہ دن تک پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کا بندوبست غیب سے ہوگا۔

اس درود سے سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ درود خمسہ کو سو مرتبہ پڑھے گا

تو اس کی سو حاجتیں پوری ہوں گی اور وہ اہل دنیا سے مستغنی ہو جائے گا۔

درود خمسہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْهِ۔

مصیبتوں سے نجات کے لئے

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہو جائے اور کسی بھی طرح مصیبت سے نجات نہ مل رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔
انشاء اللہ چالیس دن نہیں گزریں گے کہ مصیبت سے نجات مل جائے گی۔

چہرے کو پرنور کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے چہرے کو پرنور اور پرکشش بنانا چاہے تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد جب دعا سے فارغ ہو جائے تو تین مرتبہ درود نور پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مل لے۔

درود نور یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ۔

محبت و مقبولیت کے لئے

عمومی محبت و مقبولیت حاصل کرنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں اور جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد درود ابراہیم سو مرتبہ پڑھیں۔

درود ابراہیم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

کسی بھی مقصد میں کامیابی کے لئے

کسی بھی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ کریں کہ ایک بڑا طغریٰ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے گھر میں آویزاں کریں۔ اگر طغریٰ ایسا ہو کہ اس میں گنبد خضریٰ بھی ہو تو اور بھی بہتر ہے۔ روزانہ نماز فجر کے بعد اس طغرے کی طرف دیکھ کر گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود پڑھیں اور اس طغرے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے اللہ سے اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ملے گی۔ یہ بھی واضح رہے کہ یہ عمل جس کمرے میں کریں گے وہاں ٹی وی جیسی خرافات نہ ہو۔ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام کریں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔

رزق میں خیر و برکت کے لئے

جو لوگ خیر و برکت سے محروم ہوں یا جن حضرات کی آمدنی ان کے اخراجات سے کم ہو اور وہ بالعموم تنگ دستی اور تنگ دامانی کا شکار رہتے ہوں ان کو چاہئے کہ وہ صبح شام درود پڑھنے کا اہتمام کریں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سورج نکلتے وقت سورج ڈھلتے وقت درود شریف پڑھنے کا معمول بنائے تو اس پر رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں اور اس کی آمدنی میں خیر و برکت کی دولتیں بھی شامل ہو جائیں۔ چنانچہ تمام اکابرین کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ صبح دوپہر شام سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا اہتمام کرتے تھے۔

وساوس سے نجات کے لئے

کچھ لوگ اس دنیا میں شیطانی وساوس کا شکار ہو جاتے ہیں، شیطان ان کے دل و دماغ میں ایمان کو تباہ کر دینے والے وساوس ڈالتا ہے۔ یہ ایک خطرناک مرض ہے اور یہ مرض ایمان و یقین کو متزلزل کر کے رکھ دیتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اس مرض کا شکار ہوں اور اس مرض سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں ان کو چاہئے کہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد چالیس مرتبہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اس عمل کی چالیس دن پابندی کرنے کے بعد وساوس شیطانی سے انشاء اللہ نجات مل جائے گی اور دل و دماغ پر اکرام الٰہی کی بارشیں ہونے لگیں گی۔

دشمنوں سے حفاظت کے لئے

جو لوگ اپنے دشمنوں سے اپنی حفاظت چاہتے ہوں ان کو چاہئے کہ چلتے پھرتے اور اٹھتے بیٹھتے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا اہتمام رکھیں۔ یہ بات حدیث سے ثابت ہے کہ مصیبت اور دشمنوں کی دشمنی سے نجات کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اہل بیت پر درود پڑھنے کا معمول بنائیں۔ درود شریف کی برکت سے مصائب دفع ہوتے ہیں اور دشمنوں کی دشمنی اور ان کی ایذا رسانی سے نجات ملتی ہے۔

نفاق سے نجات پانے کے لئے

بے شمار لوگ اس دنیا میں جھوٹ اور نفاق میں مبتلا رہتے ہیں جب کہ

نفاق روحانی طاقت کو تباہ کرنے والی بیماری ہے اور منافقین کا انجام بہت خراب ہوتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواہی نخواہی نفاق میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کی عادت بنالے۔ کچھ عرصہ میں اس کو نفاق اور کذب سے نجات مل جائے گی۔

درود شریف نسیان کو دفع کرتا ہے

نسیان ایک اذیت دہ بیماری ہے۔ جس شخص کو یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے اس کو کچھ یاد نہیں رہتا، اس کا حافظہ اس کو بار بار تکلیف پہنچاتا ہے۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ روزانہ باوضو ہو کر تین سو مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پابندی کے ساتھ پڑھیں۔ تین ماہ کے اندر اندر مرض نسیان سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

محبوبیت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لئے

اکابرین سے یہ بات منقول ہے کہ اس دنیا میں سرخروئی، مقبولیت اور محبوبیت حاصل کرنے کے لئے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کا اہتمام کیا جائے۔ چنانچہ اکثر اکابرین کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ درود و سلام کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ جو لوگ جمعہ کے دن نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ درود و سلام پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر اپنے دونوں ہاتھ پھیر لیتے ہوں اور اس کے بعد اپنے سینے پر دم کر لیتے ہوں انکو اس دنیا میں سرخروئی بھی نصیب ہوتی ہے اور عظمت و محبوبیت بھی۔ درود شریف کوئی سا بھی ہو اس کے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے، مشکلوں سے نجات ملتی ہے اور قرب خداوندی کی دولت سے بندہ سرفراز ہوتا ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ جو مختلف انداز سے مختلف اوقات میں محبوب خدا اور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کا اہتمام کرتے ہوں۔ ایسے لوگ اس دنیا میں بھی اللہ کی رحمتوں کے مستحق ہیں اور مرنے کے بعد بھی اللہ کی رحمتوں کے حق دار ہوں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب کے لئے درود و سلام کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہمیں اپنی رحمتوں کا مستحق بنائے۔ آمین۔

قدرتی نعمتیں

گیہوں: اس میں فاسفورس زیادہ تعداد میں پایا جاتا ہے اور وٹامن بھرا رہتا ہے، جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے، خون پیدا کرتا ہے، معدہ طاقتور ہوتا ہے، ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں، گیہوں کا آٹا زیادہ باریک استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

دودھ: گائے دودھ کو امرت مانا گیا ہے اس میں سب طاقتیں پائی جاتی ہیں، اس میں فاسفورس، کیلشیم، میگنیشیم، آئرن وغیرہ سب پائے جاتے ہیں اس سے دماغ کو طاقت پہنچتی ہے، دانت مضبوط ہوتے ہیں، دودھ ہمیشہ تازہ اور گائے کا اُبال کر پینا چاہئے، تھوڑا سا شہد ملا لینا چاہئے، دودھ سے بنا ہوا دہی ملائی وغیرہ بھی جسم کو طاقت بخشتے ہیں۔

شہد: یہ بہت جلد ہضم ہونے والی اور فائدہ مند چیز ہے، یہ خون کو صاف کرتا ہے اور خون پیدا کرتا ہے، اگر گرم پانی میں ڈال کر پیا جائے تو موٹاپا کم ہو جاتا ہے، ہڈیوں اور پھیپھڑوں کو مضبوط کرتا ہے، صبح کے وقت اگر تھوڑا سا شہد پانی میں ملا کر روزانہ پیا جائے تو کئی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں، خالص آنکھوں میں سلائی سے ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

انار: یہ دل اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے، جسم میں چستی پیدا کرتا ہے معدہ صاف کر کے بھوک لگاتا ہے اس میں وٹامن کافی تعداد میں پایا جاتا ہے۔ اسکی کئی قسمیں ہیں، بادانہ، قندھاری، یہ دونوں ہی مفید ہوتے ہیں۔

سیب: شریر کے اندر جو زہر یلا مادہ پیدا ہوتا ہے اس کو یہ دور کرتا ہے، اس کو چھلکے کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے اس میں وٹامن پوٹاش، لوہا، اور دوسرے ایسڈ بھی ملتے ہیں، سیب کا یہ بھی بہت فائدہ مند ہے، دل کو طاقت دیتا ہے۔

انگور: یہ معدہ کو طاقت دیتا ہے، خون پیدا کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، جسم کو تندرست رکھتا ہے، بہت فائدہ دیتا ہے، گردے کی بیماری کو مفید ہے، ہضم دیر سے ہوتا ہے۔

سنگترہ: یہ خون پیدا کرتا ہے، معدہ کو طاقت دیتا ہے، بدہضمی کو دور کرتا ہے، بھوک کو بڑھاتا ہے اور کئی طرح کی بیماریوں کو مفید ہے، بخار پت کو مارتا ہے اس میں وٹامن تیسری طرح کا زیادہ پایا جاتا ہے۔

آملہ: اس کے بہت فائدے ہیں، ہر ایک بیماری کو دور کرتا ہے، پیٹ کو صاف کر کے ہاضمہ کو درست کرتا ہے، اس کے رس میں شہد ملا کر پینا بہت طاقت دیتا ہے، خون کو صاف کرتا ہے اس میں بھی تیسری طرح کا وٹامن زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

شائقین کے بے پناہ اصرار پر ایک بار پھر محدود تعداد میں چھاپ لئے گئے ہیں
خصوصی نمبرات کسی تعارف و تعریف کے محتاج نہیں ہیں۔

جنات نمبر جنات کے موضوع پر ایک تاریخی دستاویز، اشاعت اول ۱۹۹۵ء۔ اب ۲۰۰۸ء میں ساتویں مرتبہ شائع کیا جارہا ہے۔
قیمت-/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

شیطان نمبر شیطان نمبر کو عوام و خواص کا زبردست خراج تحسین موصول ہوا اور پہلی بار شیطان سے متعلق بہت سی معلومات ایک جگہ جمع کی گئی ہیں، یہ نمبر پہلی بار ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا تھا اب ۲۰۰۸ء میں تیسری بار شائع ہورہا ہے۔ قیمت-/40 علاوہ محصول ڈاک

جادو ٹونا نمبر جادو کی ستم ظریفیوں سے متعلق ایک قیمتی ذخیرہ۔ یہ نمبر بھی اپنے موضوع پر "حرف آخر" کی حیثیت رکھتا ہے۔ پہلی بار ۱۹۹۷ء میں شائع ہوا تھا۔ اب ۲۰۰۸ء میں پانچویں بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت-/60 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ھمزاد نمبر ۲۰۰۱ء میں دوبار شائع ہو چکا ہے، اب ۲۰۰۸ء میں تیسری بار شائع کیا جارہا ہے، یہ نمبر بھی ایک قیمتی دستاویز ہے اور عاملین کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ قیمت-/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

حاضرات نمبر حاضرات نمبر میں تین سو (۳۰۰) سے زائد حاضرات کے نایاب طریقے دئے گئے ہیں، عاملین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۹ء اب ۲۰۰۸ء میں چوتھی بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت-/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

امراض جسمانی نمبر تمام امراض جسمانی کا بذریعۂ روحانی عمل علاج کے حیرتناک مقبولیت اور زبردست کامیابی کی وجہ سے ۲۰۰۲ء کے بعد اب دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آگیا ہے۔ قیمت-/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

مؤکلات نمبر مؤکل کی حقیقت کیا ہے؟ مؤکل کی کتنی قسمیں ہیں؟ مؤکل تابع کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟ مؤکلات کے موضوع پر ایک حیرت انگیز کارنامہ جو لوگ مؤکل تابع کرنا چاہتے ہیں یا اس کی حقیقت سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں وہ مؤکلات نمبر ضرور پڑھیں، ایک تاریخی دستاویز۔ پہلی بار جنوری، فروری ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا تھا اب دوسری بار پھر شائع کیا گیا ہے۔ قیمت-/50 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

روحانی ڈاک نمبر تین سو زائد خطوط کے جوابات قارئین کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے، اشاعت اول ۱۹۹۸ء۔ اب ۲۰۰۸ء میں چوتھی بار شائع کیا جارہا ہے۔ قیمت-/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

خاص نمبر ۲۰۰۰ء خصوصی مضامین پر مشتمل ایک یادگار دستاویز جو عوام اور عاملین دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ قیمت-/40 روپے

محبت نمبر ۲۰۰۴ء محبت اور تسخیر کے ایسے قیمتی فارمولے جو لاکھوں روپیہ خرچ کرکے بھی آپ کسی سے حاصل نہیں کرسکتے سینکڑوں فارمولوں کو "محبت نمبر" میں جمع کردیا گیا ہے، عاملین کے لئے ایک دولت بے کراں۔ (قیمت-/80 روپے علاوہ محصول ڈاک)

روحانی مسائل نمبر ۲۰۰۵ء اس دنیا میں ہزاروں انسان ہزاروں طرح کے مسائل کا شکار ہیں، ان مسائل سے نجات پانے کے طریقے اور فارمولے اس نمبر میں نقل کئے گئے ہیں، استفادہ کرنے والوں کے لئے ایک لاجواب پیشکش۔ قیمت-/50 روپے علاوہ محصول ڈاک

شائقین حضرات فوراً اپنے آرڈر روانہ کریں کیوں کہ نمبرات کی تعداد بہت محدود ہے آرڈر کے ہمراہ 50 روپے آنا ضروری ہیں ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی

قسط نمبر:۱۰

انسانوں پر

از قلم مولانا محمد اول شاہ

تاریخ پیدائش کے اثرات

سورج برج میزان میں ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر تک گردش کرتا رہتا ہے

حروف: ت، ر، ط ہیں۔

برج میزان، سیارہ زہرہ، برکت والا دن جمعہ۔ رنگ نیلا زردی مائل، نگینہ: ہیرا، عدد (۶) ہے۔

ماہ اکتوبر میں پیدا ہونے والوں کے بازو یا گردن پر کوئی نشان پیدائشی قدرتی ہوگا یا کسی چوٹ یا زخم کا نشان ہوگا، ان کا رنگ زردی مائل گندمی ہوگا، قد درمیانہ، عادات واطوار سے زنانہ پن مترشح ہوگا، عورتوں سے زیادہ محبت کرتا ہوگا اس کی رغبت بھی عورتوں کی طرف ہی ہوتی ہے، اس کے عزیز واقارب اس سے نالاں رہتے ہیں یہ ان کی پرواہ خبر گیری کرتا ہے، اس کو ملازمت کبھی راس نہیں آتی نہ خود ملازمت کرنا چاہتا ہے اگر جبراً کرادی جائے تو یہ اس میں کوئی ترقی نہیں کرتا، اس کو تجارت عموماً سودمند ہے زیادہ بہتر اس کے لئے کاشتکاری کا پیشہ ہے اس میں خوب ترقی کرتا ہے۔

اس کے لئے مبارک دن بدھ، جمعہ، ہفتہ ہیں اور جمعرات، پیر انتہائی ناقص اور نحس ہوتے ہیں اور بیساکھ کا مہینہ بھی اس کے لئے نحس ہوتا ہے۔ اس کو اکثر اس ماہ میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے اس کی سمت بائیں الٹے ہاتھ کی طرف ہے یہ جس کسی کے الٹے ہاتھ کی طرف کھڑے ہوکر بات کرے گا وہ اس کی بات کو غور سے سن کر عمل کرے گا۔ اس کو نیا چاند دیکھ کر سبز یا سفید رنگ کی چیز دیکھنے سے پورا ماہ خوش آرام اور راحت قلبی کے ساتھ گزارے گا۔ ماہ اکتوبر یعنی تلا راس میں پیدا ہونے والے کٹر مذہبی دین پر سختی سے کاربند ہوتے ہیں اور قوانین پر ہمیشہ عمل پیرا ہوتے ہیں اولاد ان کے بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے مگر زندہ کم رہتی ہے مرجاتی ہے اگر ان کا پیدا ہونے والا پہلا لڑکا بچ گیا تو وہ صاحب اقبال ہوگا ماں باپ کے لئے انتہائی سعید و نیک بخت ہوگا۔ یہ مالی اعتبار سے اکثر درمیانی حالت کے ہوتے ہیں نہ بہت زیادہ امیر نہ بہت زیادہ غریب مفلس ہوں گے انتہائی کفایت شعار ہوتے ہیں کہ ان کو بخیل و کنجوس قیاس کیا جاتا ہے مگر کنجوس ہوتے نہیں اگر دولت آجائے تو دل کھول کر خرچ کردیتے ہیں۔

تلا راس والے کا مؤکل فہم الطائیل ہوتا ہے اگر یہ مؤکل کی زکوٰۃ ادا کرکے اس کو تابع کرلے تو وہ اس کے ہر کام کو بخیر وخوبی سرانجام دیتا ہے۔ مؤکل کو تابع کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بعد نماز عشاء یا فجر سے قبل تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ کے بعد یہ پڑھے۔ اَجِبْ یَافَهْمَ الطَّائِیْلُ پڑھے۔ یہ جلالی نہیں ہے اس میں کسی پرہیز اور پابندی کی ضرورت نہیں ہے نہ جگہ نہ وقت کی اس کو چالیس دن پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد ہمیشہ روزانہ کسی وقت چالیس مرتبہ پڑھنا کافی ہوتا ہے۔ مؤکل اس کی خیر خواہی کرے گا اور نقصان سے خبردار کرے گا۔ یہ لوگ شادیاں کثرت سے کرتے ہیں اس کے سوا غیر عورتوں سے ناجائز تعلقات بھی قائم کرلیتے ہیں ان کا میلان عورتوں کی طرف بہت زیادہ ہوتا ہے ہر جائز وناجائز کر گزرتے ہیں۔ راگ رنگ موسیقی کے دلدادہ ہوتے ہیں امراء رؤسا سے دوستی کرنا ان کے ہابی ہوتی ہے۔ اس میں اپنی عزت سمجھتے ہیں اور یہ لوگ زندگی انتہائی عیش وعشرت عیاشی سے گزارتے ہیں ہر کام انتہائی ہوشیاری سے کرتے ہیں۔

ان کو علم مجلسی خوب آتا ہے اس کے یہ ماہر ہوتے ہیں یہ اپنے خاندان کی عزت وناموس کی خوب پاس داری کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہر کام میں کچھ نہ کچھ دسترس رکھتے ہیں یعنی ہر فن مولا قسم کے ہوتے ہیں۔ اپنے بزرگوں کے نام کو خوب بلند کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگادیتے ہیں اپنے عزیز واقربا کی دستگیری ان کی پرورش اور انکے کاموں کے انجام دہی میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ان کا مزاج بلغمی ہوتا ہے، نزلہ زکام اور کھانسی ان کو دائمی رہتا ہے۔ اواخر عمر میں قوت مردمی سے محروم ہو جاتے ہیں اور ان کے گردے، دماغ کمزور ہوکر کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں جو پریشانی کا موجب ہوتے ہیں اور پریشان خوابی کا مرض بھی ان کو لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ جیسے اپنے عزیز واقربا کی پرورش عزت و

توقیر سے کرتے ہیں مگر اس کے جواب میں ان کے عزیز واقربا اس کا احترام نہیں کرتے اپنی مطلب براری کیلئے اس کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں پس پشت اس سے حسد کرتے ہیں۔ نہ اس کا احترام کرتے ہیں نہ اس کو عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اکتوبر میں پیدا ہونے والے اکثر کسی جانور سواری یا بلندی سے گر کر زخمی ہو جاتے ہیں اور کافی عرصہ تک اس چوٹ سے تکلیف میں رہتے ہیں جلد جانبر نہیں ہوتے یہ اپنے ارادے اور خیالات کا بہت پختہ ہوتا ہے اس کے بھائی بہن زیادہ نہیں ہوں گے مگر اس کو ان سے کوئی فائدہ آرام نہیں ملے گا۔

تلا اس اکتوبر میں پیدا ہونیوالا اپنے ماں باپ، بہن بھائی عزیز و اقارب سب کے لئے سعید و مبارک ہوتا ہے سب کو اس سے فائدہ ملتا ہے مگر وہ اس کے حق میں بہتر نہیں ہوتے۔ اس کو ۳، ۵، ۷، ۱۲، ۱۹، ۲۷، ۴۳ سال کی عمر میں کوئی واقعہ یا مرض لاحق ہوسکتا ہے جس سے اس کی موت واقع ہو جانے کا خدشہ ہوتا ہے اگر یہ مرض یا واقعہ سے بچ گیا تو اس کی عمر ۷۸ سال کے قریب یا کچھ زیادہ ہوسکتی ہے۔

(۱)

ایک (۱) دس (۱۰) انیس (۱۹) اٹھائیس (۲۸) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، بدن چھریرا، خود اعتمادی، میانہ روی، متکبر، دلیر، سخی ہوتا ہے، صاحب الرائے نہیں ہوتا۔

مالی کیفیت: اپنی سمجھداری اور قابلیت کی وجہ سے دولت حاصل کرتا ہے اور ہمیشہ دولت میں کھیلتا ہے۔

صحت: کام میں مشغول رہنے سے صحت قائم رہے گی، بے کاری خرابی صحت کا باعث ہوگی۔

ستارہ: شمس زہرہ، سیکنہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: زرد، سنہرا، نارنجی، سلیٹی، نیلے رنگ کے جملہ شیڈ۔

نگینہ: یاقوت، الماس، پکھراج۔

زندگی کے اہم سال: ۱، ۶، ۸، ۱۰، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۲، ۲۶، ۲۸، ۳۳، ۳۵، ۳۷، ۴۲، ۴۴، ۴۶، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۶۰، ۶۲، ۷۱ ہیں۔

(۲)

دو (۲) گیارہ (۱۱) بیس (۲۰) انتیس (۲۹) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا طویل، جسم درمیانہ فربہ، اعضاء مناسب، رنگ گورا، مزاج متلون، عادت انتہائی پیاری، عیش پرست، خوش مزاجی، زندگی رنگین گزرے گی۔

مالی کیفیت: مالدار، کاروبار سے دولت خوب جمع ہوگی، امپورٹ ایکسپورٹ، حصول دولت کے لئے انتہائی مفید رہے گا۔

صحت: بچپن میں کمزور دبلے پتلے، جوانی صحت مند، بڑھاپے میں کمزور کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے اندر خرابی ہوسکتی ہے احتیاط کریں۔

ستارہ: قمر، زہرہ، نپ چون کے زیر اثر۔

برکت والے رنگ: فاختئی، سفید، دودھیا، سبز، نیلے رنگ کے جملہ شیڈ۔

نگینہ: یاقوت، زبرجد سبز، فیروزہ، سنگ قمر، درناسفتہ۔

زندگی کے اہم سال: ۲، ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۵، ۷۰ ہیں۔

(۳)

تین (۳) بارہ (۱۲) اکیس (۲۱) تیس (۳۰) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا، جسم کسرتی بھرپور، رنگ سرخ و سفید، خوش مزاج، فراخ دل، آزاد خیال، دل پسند شخصیت کا مالک۔

مالی کیفیت: دولت مند، تجارت، بینکنگ، صنعت و حرفت، حصول دولت کا سبب ہیں، مالدار دوستوں کے تعاون اور جنس مخالف و شادی امیر کبیر بننے کے اسباب ہیں۔

صحت: زندگی کے ساتھ ساتھ صحت ترقی کرتی چلی جائے گی، اکیس سال کی عمر میں بہترین صحت ہوگی، بہت کم مریض ہوں گے۔

ستارہ: مشتری، زہرہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: اودا، کاسنی، زعفرانی، نیلے رنگ کے جملہ شیڈ۔

نگینہ: فیروزہ، لاجورد زعفرانی اور ہر چمک دار پتھر۔

زندگی کے اہم سال: ۳، ۶، ۱۲، ۱۵، ۲۱، ۲۴، ۳۰، ۳۳، ۳۹، ۴۲، ۴۸، ۵۱، ۵۷، ۶۰، ۶۶ ہیں۔

(۴)

چار (۴) تیرہ (۱۳) بائیس (۲۲) اکتیس (۳۱) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا، جسم مضبوط، رنگ گورا، قوت ارادی قوی، ادب و فنون کا دلدادہ، حساس، باریک بین۔

مالی کیفیت: وراثت سے حصول دولت ہوگا۔

صحت: کمزور گلے، ناک چہرہ، اعضائے رئیسہ میں غیر معمولی تکلیف کا امکان ان میں کسی کا آپریشن بھی ہوسکتا ہے، صحت کا خاص خیال رکھیں۔

ستارہ: شمس، زہرہ، سکینہ کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: زرد، سنہرا، نارنجی، نیلے رنگ کے جملہ شیڈ۔

نگینہ: الماس، فیروزہ، یاقوت۔

زندگی کے اہم سال: ۴، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۲، ۲۶، ۳۱، ۳۵، ۴۰، ۴۴، ۵۳، ۵۸، ۶۲، ۶۷ ہیں۔

(۵)

پانچ (۵) چودہ (۱۴) تیئس (۲۳) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، جسم مضبوط، رنگ سرخ وسفید، باادب مہذب، کفایت شعار، منصف مزاج، روایات قدیم کا پابند، سائنٹیفک مطالعہ کا دلدادہ۔

مالی کیفیت: درمیانی، دوسرے ان کی رائے سے مستفید ہوتے ہیں یہ اپنی رائے پر خود عمل نہیں کرتے نقصان میں رہتے ہیں۔

صحت: جسم مضبوط، گٹھیلا قوت مدافعت بہت زیادہ مگر اعصاب کی شکایت اکثر ہوجاتی ہے۔

ستارہ: زہرہ عطارد کے زیر اثر ہے۔

برکت والے رنگ: ہر قسم کا چمک دار بھڑکیلا رنگ۔

نگینہ: الماس، ہر رنگ کا چمک دار پتھر۔

زندگی کے اہم سال: ۵، ۱۴، ۲۳، ۳۲، ۴۱، ۵۰، ۵۹، ۶۸، ۷۷ ہیں۔

(۶)

چھ (۶) پندرہ (۱۵) چوبیس (۲۴) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا، اعضاء مناسب، جسم مضبوط، رنگ گورا، بال سنہرے، آنکھیں نیلی، انتہائی خوبصورت، اعلیٰ اوصاف کا حامل۔

مالی کیفیت: مال دار، اپنے مرتبہ پروگرام اصول پر سختی سے عمل کریں گے تو آپ کو دولت کا حصول بے حد آسان ہوگا، کبھی بھی خسارہ نہیں ہوگا۔

صحت: صحت مند، قوت مدافعت کی کثرت ہے، شاذ ونادر ہی بیمار ہوں گے اگر کبھی بیمار ہوئے تو جلد صحت یاب ہوجائیں گے۔

ستارہ: شمس، زہرہ کے زیر اثر۔

برکت والے رنگ: زرد، سنہرا، نارنجی، نیلے رنگ کے تمام شیڈ۔

نگینہ: یاقوت، الماس، فیروزہ۔

زندگی کے اہم سال: ۶، ۱۵، ۲۴، ۳۳، ۴۲، ۵۱، ۶۰، ۶۹، ۷۸ ہیں۔

(۷)

سات (۷) سولہ (۱۶) پچیس (۲۵) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا چھریرا، رنگ گورا، خوبصورت، دوراندیش، عادت متوازن، نرم دل، صاحب وقار، حساس، ادب وفنون کا شائق، گفتگو باسلیقہ۔

مالی کیفیت: مالی حالت ڈانواں ڈول، کبھی امیر کبیر، کبھی مفلس قلاش غریب، مالداری کے دنوں میں کچھ دولت پس انداز کرکے رکھیں کہ مفلسی کے دنوں میں کام آئے۔

صحت: صحت عمومی طور پر اچھی رہے گی، گاہ بگاہ کچھ بیماریاں لاحق ہوں گی لیکن جلد ہی طبیعت روبہ صحت ہوجائے گی۔

ستارہ: زحل۔

برکت والے رنگ: پیلا، سنہرا، سبز۔

نگینہ: موتی، مون اسٹون۔

زندگی کے اہم سال: ۷، ۱۶، ۲۵، ۳۴، ۴۳، ۵۲، ۶۱، ۷۰۔۱

(۸)

آٹھ (۸) سترہ (۱۷) چھبیس (۲۶) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: مضبوط اعضاء، جسم فربہ، قد لمبا، پیشانی چوڑی، آنکھیں بڑی۔

مالی کیفیت: عمومی طور پر حالات اچھے رہیں گے، خرچ کے معاملے میں محتاط رہیں گے اس لئے پیسہ جمع کرنے میں کامیاب رہیں گے۔

صحت: عمومی طور پر صحت اچھی رہے گی۔

ستارہ: زحل۔

برکت والے رنگ: سرخ، سیاہ۔

نگینہ: مونگا، فیروزہ۔

زندگی کے اہم سال: ۸، ۱۷، ۲۶، ۳۵، ۴۴، ۵۳، ۶۲، ۷۱

(۹)

نو (۹) اٹھارہ (۱۸) ستائیس (۲۷) اکتوبر۔

جسمانی کیفیت: قد لمبا طویل، اعضاء مناسب، چہرہ بیضوی، رنگ سرخ وسفید، خوشامد پسند، خوداعتماد، خوش مزاج، بڑھا نکنے والا، گھمنڈی۔

مالی کیفیت: کامیاب مالدار، دولت حاکم بن کر ملے گی

حکومت کے عہدوں کی ذمہ داری سے دولت اور مرتبہ وعزت حاصل ہوگی، قلیل مدت میں مالدار ہوں گے، اپنی طبیعت کی تیزی کو قابو میں رکھیں تو دولت قدم چومے گی۔

صحت: بچپن میں جسمانی کمزوری ہوگی، ۲۸ سال کی عمر کے بعد جسم تندرست وتوانا رہے گا، مگر بخار، بدہضمی، خون میں حدت سے پھوڑے پھنسی کی شکایت رہے گی۔

ستارہ: مریخ، زہرہ کے زیراثر ہے۔

برکت والے رنگ: سرخ، قرمزی، گلابی، نیلے رنگ کے جملہ شیڈ۔

نگینہ: سرخ یاقوت، تامڑا، مرجان، الماس، فیروزہ۔

زندگی کے اہم سال: ۹، ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۵۴، ۶۳، ۷۲ ہیں۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

تیسویں قسط

کرشماتِ جفرؔ

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

رزق اور روزگار کا عمل

دولت مند بننے کے لئے ہم طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے علم جفر کے ایک پوشیدہ راز سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ یہ عمل جو ہم پیش کررہے ہیں علم جفر کے مخصوص خزانوں کا ایک حصہ ہے۔ اس عمل کو ہزاروں روپے دے کر بھی ماہرین سے حاصل کرنا ممکن نہیں ہے لیکن طلسماتی دنیا پڑھنے والوں کو ہم ہدیۃً یہ عمل پیش کررہے ہیں اور تمام اہل حضرات کو اس عمل کی اجازت اس شرط کے ساتھ دیتے ہیں کہ عمل کرنے سے پہلے مذکورہ آیت کو گیارہ سو مرتبہ پڑھا جائے اور آگے پیچھے ایک سو پچیس بار درود شریف بھی ضرور پڑھیں اس کے بعد نقش مرتب کریں۔ یہ عمل اگر شرف شمس میں کریں تو بہت بہتر ہے۔ ورنہ اوج شمس میں کریں یا پھر عروج ماہ میں اتوار کے دن ساعت شمس میں کریں جب کہ چاند عقرب میں نہ ہو۔ سب سے پہلے جن صاحب کے لئے یہ عمل کرنا ہو ان کا پورا نام اور ان کے والدین کا جزوی نام اٹھائیں۔ یہ پہلی سطر ہوئی۔ دوسری سطر میں وسعت رزق لکھیں۔ اس کے بعد ان دونوں سطروں کو ملفوظی کرکے ان کی قوت میں اضافہ کریں پھر ان کے اعداد نکالیں اور ان میں آیت کے اعداد شامل کریں اس کے بعد کل اعداد کو ۴ سے تقسیم کرکے نقش کا عنصر معلوم کریں۔ جو مزاج برآمد ہو اسی چال سے نقش پر کریں۔

اس کے بعد پہلی دو سطروں کو جو ملفوظی کرنے سے پہلے کی صورت تھی۔ انہیں آپس میں امتزاج دیں اور نقش سے باہر ان حروف کو چاروں طرف لکھ دیں آیت کریمہ میں اللہ کے جو نام ہیں انہیں اندرونی حصے میں چاروں طرف لکھیں انشاء اللہ ایسی نایاب چیز تیار ہوگی کہ آپ قدردانی پر مجبور ہوں گے۔ اس نقش کی قوت تاثیر کو دوگنا کرنے کے لئے پہلی اور دوسری سطر کے امتزاج میں سے حروف ظلمان ساقط کرکے مکرر حروف کو گرادیں پھر باقی حروف کا رتبہ بڑھانے کے لئے ترفع عددی کریں اس کے بعد کل حروف کے اعداد نکال کر اسی چال سے نقش پر کرلیں جس چال سے پہلے والا نقش تیار کیا تھا اور اس کو پہلے والے نقش ہی کی پشت پر لکھیں۔ انشاء اللہ رزق کے لئے ہر طرف سے دروازے کھل جائیں گے۔

مثال اس کی یہ ہے۔

پہلی سطر۔ نام طالب، نام والدین یٰسین احمد، فاطمہ جمیل۔

دوسری سطر۔ وسعت رزق۔

ملفوظی کرنے کے بعد۔

(پہلی سطر) یا، سین، یا، نون، الف، حا، میم، دال، فا، طا، میم، ہا، جیم، میم یا، لام۔ کل اعداد ۹۰۵۔

(دوسری سطر) واو، سین، عین، تا، را، زا، قاف۔ کل اعداد ۱۰۵۴۔

آیت کریمہ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَالْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ○ آیت کریمہ کے کل اعداد ۱۲۸۶۔

اس کو چار سے تقسیم کرکے عنصر معلوم کیا۔

کل ٹوٹل	
	۹۰۵
	۱۰۵۴
	۱۲۸۶
	۳۲۴۵

۴)۳۲۴۵(۸۱۱
۳۲
۴
۴
۵
۴
۱

معلوم ہوا کہ عمل کا مزاج آتشی ہے اس لئے نقش آتشی چال سے پر کرنے میں فضیلت ہے۔

اب پہلی سطر کو دوسری سطر میں امتزاج دیں۔

امتزاج کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف پہلی سطر کا اٹھائیں اور ایک دوسری سطر کا اگر کسی سطر کے حروف زائد ہوں تو آخر میں ان کو بالترتیب لکھ دیں۔

(پہلی سطر کے حروف) ی، ا، س، ی، ن، ا، ح، م، د، ف، ا، ط، م، ہ، ج، م، ی، ل۔

(دوسری سطر کے حروف) و، س، ع، ت، ر، ز، ق۔

امتزاج: ی، و، ا، س، س، ع، ی، ت، ن، ر، ا، ز، ح، ق، م، د، ف، ا، ط، م، ہ، ج، م، ی، ل۔

مذکورہ آیت کریمہ میں اللہ کے چار نام ہیں جو نقش کے اندرونی حصے میں لکھے جائیں۔ نقش اس طرح بنے گا۔

ی و ا س س ع ی ت ن ر ا ز ح ق م

یا اللہ

۵۹۱۳	۵۹۱۶	۵۹۱۹	۵۹۰۵
۵۹۱۸	۵۹۰۶	۵۹۱۲	۵۹۱۷
۵۹۰۷	۵۹۲۱	۵۹۱۴	۵۹۱۱
۵۹۱۵	۵۹۱۰	۵۹۰۸	۵۹۲۰

یا لطیف — یا عزیز

نقش کی قوت تاثیر بڑھانے کے لئے پہلی اور دوسری سطر کے امتزاج کو اٹھائیں۔ ی، و، ا، س، س، ع، ی، ت، ن، ر، ا، ز، ح، ق، م، د، ف، ا، ط، م، ہ، ج، م، ی، ل۔

حروف ظلمانی ساقط کرنے کے بعد یہ حروف باقی رہے۔

ی، و، ا، س، س، ع، ی، ر، ا، ح، م، ر، ا، ط، م، ہ، م، ی، ل۔

مکرر حروف گرانے کے بعد مندرجہ ذیل حروف باقی رہے۔

ی، و، ا، س، ع، ر، ح، م، ط، ہ، ل۔

ان کا ترفع عددی کیا تو مندرجہ ذیل صورت سامنے آئی۔

ق، س، ی، خ، ذ، غ، ف، ت، ص، ن، ش،

کل اعداد ۳۳۹۰۔

حسب قاعدہ نقش بنائیں۔ پہلا نقش آتشی تھا لہٰذا یہ بھی آتشی چال سے بھرا جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۴۷	۸۵۰	۸۵۳	۸۴۰
۸۵۲	۸۴۱	۸۴۶	۸۵۱
۸۴۲	۸۵۵	۸۴۸	۸۴۵
۸۴۹	۸۴۴	۸۴۳	۸۵۴

اللھم ارحم علی یٰسین احمد ابن فاطمہ جمیل وعزہ وارزقہ و کن لہ نصیراً

اس نقش کو پہلے والے نقش کی پشت پر بنایا جائے اور نقش کے نیچے مکتوبہ عبارت لکھ دی جائے اور نقش کو سنہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے دائیں بازو پر باندھ لیا جائے۔ انشاء اللہ رزق کی وسعت کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔ نقش ہاتھ پر باندھنے سے پہلے اگر مکروہ وقت نہیں ہے تو دو نفلیں پڑھ کر اللہ سے مال و دولت کی دعا کی جائے گی۔

علم جفر کے اس مخفی راز کو (عاملین جس کے ذریعہ لاکھوں روپے کماتے ہیں) بطور خاص طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔

پندرہویں قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ حصولِ کامیابی

حق تعالیٰ کے ننانوے ناموں میں دنیا بھر کے خزانے پوشیدہ ہیں اس لئے سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسماءِ حسنیٰ کا ورد رکھنے والا بہشت میں داخل ہوگا۔

تمام اہل وحدت اور تمام ارباب وظائف کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ کے جس صفاتی نام کا ذکر کیا جاتا ہے اس کی خاصیت سے بندہ خیر و برکت سے مالا مال ہونے لگتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی ان اسماء کا ورد بکثرت کرے گا مَلِكٌ، عَزِيْزٌ، مُعِزٌّ، رَافِعٌ، عَلِيٌّ، عَظِيْمٌ، كَبِيْرٌ، مُتَعَالِيْ وغیرہ تو اس کو عزت و مرتبہ، عہدے کی بلندی اور اکرام و احترام کی درست عطا ہوگی اور زبردست تسخیر حاصل ہوگی۔ دیکھنے والا ہر شخص عزت کرنے پر مجبور ہوگا۔

دشمن کو مقہور و مغلوب کرنے کے لئے ان اسماءِ الٰہی کا ورد بکثرت کرنا چاہئے۔ خَافِضٌ، مُذِلٌّ، قَهَّارٌ، قَابِضٌ، جَبَّارٌ وغیرہ۔

اگر رزق کی کشادگی درکار ہو تو رَزَّاقٌ، وَهَّابٌ، مُغْنِيٌّ کا ورد رکھنا چاہئے۔

غرضیکہ اسماءِ الٰہی تمام مقاصد کے لئے پڑھے جاتے ہیں اور جو شخص ننانوے ناموں کا ذکر روزانہ کرے گا اس کو دینی و دنیا کی تمام راحتیں میسر ہوں گی اور مرنے کے بعد یہ داخلِ جنت ہوگا۔

نوٹ : اسماءِ حسنیٰ کی مکمل معلومات حاصل کرنے کے لئے راقم الحروف کی مرتب کردہ کتاب ''اسماءِ حسنیٰ کے ذریعہ جسمانی اور روحانی علاج'' کا مطالعہ کریں۔

یاعزیز کا عمل

عامل کو چاہئے کہ ''یاعزیز'' ۴۱ مرتبہ یا ۹۴ مرتبہ نماز فجر کے بعد پابندی سے پڑھے اور پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرہ پر مل لیا کرے کیوں کہ عزت و عظمت حاصل کرنے کے لئے اور محبوبیت و مقصودیت کے حصول کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے اور اس عمل کی برکت سے عامل دنیا کی نظروں میں مقبول اور محبوب ہو جاتا ہے۔

جب کسی حاکم کے پاس جانا ہو تو دس مرتبہ ''یاعزیز'' پڑھ لیں پھر ملاقات کریں۔ انشاء اللہ وہ محبت سے پیش آئے گا اور ضرورت پوری کرے گا۔ ''یاعزیز'' کا نقش عزت و عظمت کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کو چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کر کے پہنیں۔ انشاء اللہ دولت تسخیر حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ی	ز	ع	ز
ز	ع	ز	ی

اس انگوٹھی کو جب چاند شرف میں ہو باوضو ہو کر آتشی چال سے کریں۔ کسی پترے پر کندہ کر لیں پھر اس پترے کو ۹ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں۔

عداوت کے لئے عمل

اگر کسی دو شخصوں میں یا عورت و مرد میں ناجائز تعلقات قائم ہوں تو ان کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔

ایک مٹی کا آبخورہ لیں اور اس میں پانی بھر لیں پھر سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ ہر بار جب خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ پر پہونچیں تو ایک بار یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ فلاں بن فلاں وفلاں ابن فلاں۔ یہ دونوں کا نام مع والدہ کے لیں اور پانی پر دم کر دیں۔

۴۱ بار ایسا ہی کریں پھر یہ آبخورہ دونوں میں سے کسی ایک کے دروازے پر جا کر پھوڑ دیں۔ دونوں میں عداوت پیدا ہوگی لیکن یہ عمل صرف اسی وقت کریں جب دونوں کا تعلق غیر شرعی ہو۔ جائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے ایسے عمل کا کرنا شدید گناہ ہے۔

بانجھ عورت کا علاج

اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور اس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو ہرن کی جھلی پہ

یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اور مندرجہ ذیل آیت کو چالیس لونگوں پر اس طرح پڑھیں کہ ہر ایک لونگ پر سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں پھر ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد یہ لونگیں رات کو سوتے وقت اس طرح کھلائیں کہ پھر صبح تک کچھ بھی نہ کھائیں نہ پئیں اور لونگ نگلنے کے بعد بھی پانی نہ پئیں۔ انشاء اللہ دو ماہ کے اندر اندر حمل قرار پائے گا۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔

حمل گرنے کا علاج

بعض عورتوں کے حمل تو ٹھہر جاتا ہے لیکن پھر گر جاتا ہے۔ ایسی عورتوں کا علاج یہ ہے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد سرخ رنگ کا ڈورا اس کے قد کے برابر سات یا گیارہ عدد لے کر ان پر یہ آیات اور سورۃ پڑھیں وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور سورۂ کافرون پڑھیں اس طرح نو مرتبہ پڑھ کر لال ڈوروں پر نو گرہ لگائیں پھر یہ ڈورہ حاملہ عورت کی کمر میں باندھ دیں۔ انشاء اللہ حمل محفوظ رہے گا۔

بواسیر سے نجات کے لئے

بواسیر خونی ہو یا بادی اس کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش ۴۰ عدد لکھ کر روزانہ ایک نقش آدھے گھنٹے پانی میں گھول کر ۴۰ دن تک پئیں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

کتے کے کاٹے کا علاج

اگر کسی کتے نے کاٹ لیا ہو تو روٹی کے ایک نوالے کے برابر ٹکڑا لے کر اس پر یہ آیت لکھ کر کھلائیں۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا اور اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ہڑک نہیں ہوگی اور زہر ختم ہو جائے گا۔

غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے

اس آیت کو چار رکعات نفل کی نیت باندھ کر صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے۔ اور کل تعداد ۳۰۰ کی رکھے۔ آیت یہ ہے اِنَّ وَلِيِّ یَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ یہ عمل غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے بے حد موثر ہے اس عمل کو جمعہ کی شب میں کریں اور شروعات نوچندی جمعرات سے کریں۔ اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد "یا ولی" ۴۶ مرتبہ پڑھتے رہیں اور نماز عشاء کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ آیت پڑھ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۴۱ دن مذکورہ دونوں آیت اور اسم الٰہی کو ۸۲۰ مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد رحمت خداوندی کا انتظار کریں۔

محبت کے حصول کے لئے

اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو حزب البحر پوری پڑھیں اور جس وقت ھب لنا پر پہونچیں تو ستر مرتبہ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اس کے بعد کہیں یا الٰہی فلاں ابن فلاں کے دل میں میری محبت پیدا کر دے۔ اس کے بعد عرق گلاب پر دم کر دیں اور جب اُس دشمن سے ملیں جس کی محبت مطلوب ہو تو عرقِ گلاب اپنے چہرے پر مل کر لیں۔ انشاء اللہ بے اختیار اس کے لئے محبت پیدا ہوگی۔ واضح رہے کہ اس طرح کے عمل صرف جائز امور میں کریں ورنہ گناہ گار ہوں گے۔

حفاظت کے لئے

سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات الٓمّٓ سے هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک ایک بار، آیت الکرسی ایک بار، سورۂ یٰسین کی ابتدائی آیات یٰسٓ سے عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تک ایک بار پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیں۔ انشاء اللہ جن، بھوت، پریت، آسیب اور جادو کے حملے سے حفاظت رہے گی۔ یہ عمل روزانہ سبھی کو کرنا چاہئے۔ عاملین خصوصیت کے ساتھ اس عمل کی پابندی رکھیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے اثرات سے محفوظ رہیں گے اور کسی بھی عمل کی رجعت کا شکار نہیں ہوں گے۔ اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیا کریں۔

اسماءِ عصائے حضرت موسیٰ

یہ دس نام جو ذیل میں درج کئے جارہے ہیں عبرانی زبان کے ہیں اور یہ اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ دس نام حضرت موسیٰ کے عصا پر کندہ تھے جن کی برکت سے حضرت موسیٰ اونچے سے اونچے درخت کے پتے توڑ لیا کرتے تھے۔ اسی عصاء سے پتھروں سے پانی جاری ہوجاتا تھا اور اسی عصاء کی برکت سے سمندر میں راستے بن جاتے تھے اور اسی عصاء سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے جادوگروں کو شکست دی تھی۔

ماہرین عاملین کے نزدیک یہ اسماء عشرہ جادو کو دفع کرنے کے لئے، جنات، آسیب کو دفع کرنے کے لئے اور دیگر اثرات خبیثہ کو دور کرنے کے لئے اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتے ہیں اور اگر کوئی روزانہ گیارہ مرتبہ ان اسماء کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے تو جادو اور جنات کے حملوں سے محفوظ رہے۔ نیز رجعت اور انقلاب عمل سے بھی حفاظت رہے۔ اگر کسی عامل کو رجعت ہوگئی ہو ان میں اسماءِ الٰہی کو ایک سو سولہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ لگاتار انیس روز تک پئیں۔ انشاء اللہ رجعت کے اثرات سے نجات ملے گی۔

اگر کسی کے گھر میں جنات یا ارواح خبیثہ کا ٹھکانہ ہو تو ان اسماء کو زرد کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر بارش یا دریا کے پانی سے دھو کر اس پانی کو گھر کی دیواروں پر اور گھر کے سب کونوں پر چھڑک دیں۔ انشاء اللہ جنات وغیرہ بھاگ جائیں گے۔

وہ اسماءِ عصاءِ موسوی یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰی بحرمة (۱)مَزَابُوْ (۲)اِبْزَرِعِیْ (۳)جَوْمتا (۴)مُنوعًا (۵)عَالِمًا (۶)طُيُوْ ثُوْنًا (۷)سَلِيخمًا (۸)مَلِيخًا (۹)ملقومًا (۱۰)قيومًا بحق كٓهٰيٰعٓصٓ و بحق حٰمٓ عٓسٓقٓ واهيًا و اشراهيًا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

مال و جان کی حفاظت کے لئے

ان سبع اشکالوں کو جو ذیل میں نقش مثمن کی صورت میں دی گئی ہیں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اگر اس نقش کو فریم میں لگا کر کسی گھر میں آویزاں کریں تو مال و جان کی حفاظت رہتی ہے اور شیاطین و جنات سے نیز جادو اور سحر کے حملوں سے حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

⧗	و	ے	IIII	#	مـ	ااا	⧗
ااا	⧗	و	ے	IIII	#	مـ	ااا
مـ	ااا	⧗	و	ے	IIII	#	مـ
#	مـ	ااا	⧗	و	ے	IIII	#
IIII	#	مـ	ااا	⧗	و	ے	IIII
ے	IIII	#	مـ	ااا	⧗	و	ے
و	ے	IIII	#	مـ	ااا	⧗	و
⧗	و	ے	IIII	#	مـ	ااا	⧗

تسخیر عوام کے لئے

آٹھ روز تک بحالت روزہ اور بحالت خلوت اسم مبارک "اَلْوَالِیُّ" کو چار ہزار نو سو مرتبہ پڑھیں اور نقش ذیل کو شرف آفتاب میں یا تثلیث سعدین میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ عمل ختم ہونے پر ایک ہزار مرتبہ روزانہ "الوالی" پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ درجۂ ولایت پر پہونچیں گے اور کل مخلوقات مسخر ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۲۴	۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۲۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

تسخیر عالم کے لئے

نوچندی جمعرات کو نماز فجر کے بعد سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ ستر مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش ۲۷ لکھیں اور آٹے میں گولیاں بنا دریا میں ڈالیں یا کسی نہر یا بڑے تالاب میں بھی ڈال سکتے ہیں اور پہلے دن ۲۷ نقش کے علاوہ مزید پانچ نقش اور بھی لکھیں۔ ان میں سے ایک نقش بائیں ران کے نیچے روزانہ رکھا کریں اور دوسرا نقش کسی ہانڈی میں رکھیں اور روزانہ اس کے اوپر اس طرح جلتے ہوئے کوئلے ڈالیں کہ نقش کو آنچ پہنچتی رہے لیکن وہ جلے نہیں۔ تیسرا نقش شاہ راہ عام پر جہاں سے لوگوں کا گذر ہوتا ہو دفن کردیں۔ چوتھا نقش کسی دریا کے یا نہر کے کنارے دبا دیں۔ پانچواں نقش کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں۔

یہ عمل سات روز کا ہے۔ اگر خدانخواستہ سات دن میں تاثیر ظاہر نہ ہو تو مزید سات روز تک پھر اس عمل کو دوہرائیں۔ سات روز کے بعد جو نقش آگ میں تھا اس کو جلا دیں۔ اور جو نقش بائیں ران کے نیچے رکھا جاتا تھا اس کو اپنے سر پر پانچ منٹ تک رکھیں پھر اس کو اپنے دائیں بازو پر باندلیں۔ ۲۷ نقش روزانہ گولیاں بنا کر پانی میں ڈالنے ہیں۔ اگر ان کو خود ہی ڈالیں تو بہتر ہے۔ کوئی مجبوری ہو تو کسی اور سے بھی ڈلوا سکتے ہیں۔ انشاءاللہ سارا عالم مطیع اور فرماں بردار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۷ع۸۹	۷ع۸۳	۱
۷ع۸۲	۲	۷	۷ع۸۱
۳	۷ع۸۵	۷ع۷۸	۶
۷ع۷۹	۵	۴	۷ع۸۴

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں ورنہ پھر ہری روشنائی سے لکھیں۔ نقش باوضو اور قبلہ رو ہو کر لکھیں۔

بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے

اگر کوئی شخص فرار ہو گیا ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر دو پتھروں کے درمیان دبا دیں۔ انشاءاللہ ۷ روز کے اندر اندر واپس آجائے گا۔ اس نقش کی زکوٰۃ یہ ہے کہ چالیس نقش روزانہ چالیس دن تک لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں یا کسی نہر وغیرہ میں ڈالے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

لقادر	رجعه	علی	انه
انه	لقادر	رجعه	علی
نام مع والدہ	انه	لقادر	رجعه
بھاگنے کی تاریخ	لقادر	رجعه	لقادر

دفع آسیب کے لئے

آسیب اور اثرات بد کو دفع کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں اور ۷ روز تک ایک نقش کسی چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر بارش یا دریا کے پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ ۷ روز میں اثرات سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

احد	الله	هو	قل
یلد	لم	الصمد	الله
یکن	ولم	یولد	ولم
یاالله	احد	كفوًا	له

محتاجی دور کرنے کے لئے

جو شخص غربت و افلاس کی وجہ سے محتاج ہو کر رہ گیا ہو اس کو چاہئے کہ مندرجہ ذیل نقش کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ لکھے اور روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ اس عمل کو چالیس روز تک جاری رکھے۔ چالیس دن کے بعد ایک ہزار کے ایک ہزار ایک نقش لکھے جو نقش سب سے آخر میں لکھے اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاءاللہ محتاجی دور ہوگی اور حق تعالیٰ اپنا فضل فرما کر اتنی دولت عطا کریں گے کہ مستغنی ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

برائے معلومات

کسی بھی چیز کی معلومات کے لئے تخت پر سوئیں۔ مندرجہ ذیل نقش چار عدد لکھ کر تخت کے چاروں پاؤں کے نیچے دبا دیں۔ پھر مندرجہ ذیل عزیمت ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اگر پہلی رات میں مقصد پورا نہ ہو تو دوسری رات میں اور پھر تیسری رات میں یہ عمل کریں۔ انشاءاللہ تیسری رات میں مقصد میں ضرور کامیابی مل جائے گی۔ تخت کے پاؤں میں دبانے والے نقش روزانہ صبح کو جلا دیں اور اگلے دن پھر نئے نقش لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

اپنا نام مع والدہ لکھیں

۱۱ ــــ ھ ــــ ◯ ــــ ک ــــ ۱۱

ف

اپنا نام مع والدہ لکھیں

عزیمت یہ ہے: کالی چڑی بس بھری اتن فی امری

یہ عزیمت ۴۱ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ۳ مرتبہ یہ کہیں "اے ہمزاد اگر تو نے خواب میں مجھے آگاہ نہیں کیا تو قیامت کے دن میں تیرا دامن پکڑ لوں گا۔"

تسخیر ہمزاد کے لئے

یہ عمل ایک خاص راز ہے اور یہ عمل حضرت کاش البرنیؒ کی دریافت ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش چاند کی ۲۸ تاریخ میں ۴۱ عدد لکھے جائیں۔ یہ نقش گلاب و زعفران سے لکھے جائیں۔ ان میں سے جو نقش سب سے بعد میں لکھیں اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ باقی نقوش احتیاط کے ساتھ رکھ لیں۔ جب نیا چاند طلوع ہو تو ایک نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے کہیں دفن کر دیں اور زمین میں دفن کرتے وقت یہ کہیں "ہمزاد یہ نقش پہن کر حاضر ہو جا۔"

چالیس نقش روزانہ صبح کو ۴۰ دن تک دفن کرتے رہیں اور روشانہ مذکورہ عبارت پڑھتے رہیں۔ پہلا نقش چاند نکلنے کے بعد پہلی تاریخ کو زمین میں دفن ہوگا، اس کے بعد ۴۰ دن تک اسی طرح نماز فجر کے بعد دفن کرتے رہیں۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر ہمزاد حاضر ہوگا۔ حسب سابق قول و قرار کریں۔ عہد و پیمان کا طریقہ کیا ہے یہ جاننے کے لئے ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کا ہمزاد نمبر پڑھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل

آسیب کو حاضر کرنے کے لئے

یہ عمل کسی بھی آسیب زدہ مریض پر آسیب کو حاضر کرنے کے لئے تیر بہدف ہے لیکن اس عمل میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے عامل کو اس کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے اور زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ نکالیں زکوٰۃ ۲۷ دن میں، ۱۷ دن میں یا ۷ دن میں ادا کی جاسکتی ہے۔ اگر ۲۷ دن میں ادا کرنی ہو تو روزانہ سلام قولا من رب رحیم ۴۶۲۹ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن ۴۶۴۳ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔

اگر ۱۷ دن میں ادا کرنی ہو تو سلام قولا من رب رحیم روزانہ ۷۳۵۲ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن ۷۳۶۸ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح سوا لاکھ کی تعداد پوری ہوگی۔

اگر ۷ دن میں زکوٰۃ ادا کرنی ہو تو روزانہ ۱۷۸۵۷ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن ۱۷۸۵۸ مرتبہ پڑھیں۔ سوا لاکھ کی تعداد پوری ہوگی۔

روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد سلام قولا من رب رحیم روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔

جس وقت مریض پر حاضری کرنی ہو مریض کو اپنے روبرو بٹھا کر سلام قولا من رب رحیم پڑھنا شروع کریں۔ انشاء اللہ ایک تسبیح پوری ہونے سے پہلے ہی آسیب بحکم خداوندی حاضر ہوگا اور عامل سے معافی مانگے گا۔ جب اس سے دوبارہ مریض کو پریشان نہ کرنے کا قول و قرار ہو جائے تو آسیب کو جانے کی اجازت دیں۔ جب تک عامل واپسی کی اجازت نہیں دے گا۔ آسیب واپس ہونے پر قادر نہیں ہو سکے گا۔

دوران زکوٰۃ ہر طرح کا گوشت، تمباکو والا پان اور بیڑی سگریٹ کا استعمال نہ کریں۔ دوران زکوٰۃ پانچوں وقت کی نماز پابندی کے ساتھ ادا کریں اور ہر فرض نماز کے بعد چالیس مرتبہ سلام قولا من رب رحیم پڑھیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد صرف فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھتے رہیں۔ حیرتناک عمل ہے۔ انشاء اللہ عامل کو کبھی شرمندگی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

آسیب سے قول و قرار کے بعد یہ نقش کالی روشنائی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ آئندہ کے لئے حفاظت رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيْمٍ			
۲۸۹	۲۹۲	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۲۸۸	۲۹۳
۱۳۳	۱۳۹	۲۹۰	۲۸۷
۲۹۱	۲۸۶	۱۳۴	۱۳۸

☆☆☆

علم الاعداد

عددِ زندگی

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر: ایک

عدد زندگی کسی بھی انسان کے لئے سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یہی وہ عدد ہے جو ہر انسان کے لئے قدرت کا عطیہ ہوتا ہے اور اس میں تبدیلی کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً اگر نام کے اعداد انسان کی زندگی میں الجھنیں پیدا کررہے ہوں۔ اور نام کے اعداد کی وجہ سے مشکلات صف بہ صف کھڑی ہوں تو انسان اپنے نام میں مناسب تبدیلی کر کے اپنے نام کے اعداد بدل سکتا ہے۔ چنانچہ تاریخ انسان گواہ ہے کہ اکثر لوگوں نے مشکلات اور نشیب و فراز سے پیچھا چھڑانے کے لئے اپنا نام تبدیل کیا ہے اور پھر ان کی زندگی میں متوقع انقلاب کی شروعات ہوئی ہے۔ کبھی کبھی نام کی تبدیلی اس بنا پر بھی ہوتی ہے کہ نام کے معانی اچھے نہیں ہوتے۔ ماں باپ خواہ مخواہ بھی ایسے نام اپنے بچوں کے لئے تجویز کر لیتے ہیں جو پرکشش بھی نہیں ہوتے اور ان کے معانی میں کوئی ندرت اور کوئی مٹھاس نہیں ہوتی۔ ایسے نام جن کے معانی معتبر نہ ہوں اور جو بولے جانے میں اچھے اور پرکشش نہ محسوس ہوتے ہوں عمر بھر انسان کو دکھ دیتے ہیں اور ایسا انسان جس کا نام اچھا نہ ہو خواہ مخواہ بھی دوستوں کی محفل میں نکو بنتا ہے اور شرمندگی سے دوچار ہوتا ہے۔ الفاظ کی خوبصورتی اور معانی کی گہرائی بھی نام میں بہت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ نام کے حروف اور اس کے معانی انسان کی زندگی پر اثرانداز ہوتے ہیں لیکن ماہرین اعداد کا دعویٰ یہ ہے کہ انسان کی زندگی پر نام کے حروف و معانی سے زیادہ نام کے اعداد اثرانداز ہوتے ہیں اس لئے دوراندیش لوگ اپنے بچوں کا نام ایسا رکھتے ہیں جو حروف کے اعتبار سے بھی اچھا ہو معانی کے اعتبار سے بھی خوبصورت ہو اور اس کے اعداد بھی بہتر ہوں۔ بہرکیف نام میں حالات سازگار نہ ہونے پر زندگی میں کسی بھی وقت تبدیلی کی جاسکتی ہے لیکن عددِ زندگی ایک ایسا عدد ہے کہ جسے تبدیل کرنا ممکن نہیں ہے۔ عدد زندگی ایک قدرتی عطیہ ہے اس کو بدلنا انسان کی طاقت سے باہر ہے۔ اسی لئے ماہرین اعداد کے نزدیک شخصیت کے عدد سے زیادہ زندگی کے عدد کی اہمیت ہے۔

عدد زندگی مجموعی تاریخ پیدائش کے باہمی جوڑ سے بنتا ہے اور بہرصورت اٹل ہوتا ہے شخصیت کے عدد کو زندگی کے عدد کے مطابق ڈھالا جاسکتا ہے لیکن زندگی کے عدد کو شخصیت کے عدد کے مطابق ڈھالنا ممکن نہیں ہے۔ ایک انسان زندگی کے کسی بھی موڑ پر اپنا نام بدل کر دوسرے عدد کے مزے لے سکتا ہے لیکن کوئی بھی انسان اپنی تاریخ پیدائش کے اعداد کو بدل دینے پر قادر نہیں ہے۔ وہ لوگ دوراندیش ہوتے ہیں جو اپنے بچوں کا نام رکھتے ہوئے ان کی زندگی کے عدد کو پیش نظر رکھتے ہیں اور ایسا نام تجویز کرتے ہیں جو زندگی کے عدد سے کسی بھی موڑ پر متصادم نہ ہو۔

عدد زندگی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً کوئی شخص یکم رجنوری ۱۹۹۸ء میں پیدا ہوا ہے تو اس کا عدد زندگی اس طرح برآمد کریں گے۔

۲۹=۱+۱+۱_۹_۹_۸

۱۱=۲+۹

۲=۱+۱

معلوم ہوا کہ یکم جنوری ۱۹۹۸ء کو پیدا ہونے والے شخص کا عددِ زندگی ۲ ہے جو اسے بنا ہے۔ ہمیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ مفرد عدد کا مقام اپنی جگہ لیکن مرکب عدد بھی انسان پر اثرانداز ہوتا ہے جس طرح عددِ شخصیت میں مرکب اعداد کی اپنی ایک اہمیت ہے اسی طرح تاریخ پیدائش سے ہونے والے عدد میں بھی مرکب اعداد اپنا ایک مقام رکھتے ہیں اور صاحب زندگی پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ آیئے اب ذرا یہ دیکھیں کہ عددِ زندگی انسان پر کیا کیا اثرات مرتب کرتا ہے۔

عددِ زندگی ایک

خوبیاں، لیڈر، قائد، رہنما، خودمختار، غیرت مند، منصوبہ بندی کی صلاحیت، نئے پروجیکٹ شروع کرنے کی جرأت، بہادر۔

خامیاں: خوشامد پسند، مزاج میں تعلّی، نمود و نمائش کا مزاج، جنگجو۔

جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہو وہ توانائی کے مالک ہوتے ہیں ان کے عزائم پختہ ہوتے ہیں اور یہ جاذب نظر ہوتے ہیں۔ یہ سوچنے کے بجائے عمل پر یقین رکھتے ہیں۔ اور انہیں اپنی قوت بازو پر یقین ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی زندگی میں جو بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں حاصل کر ہی لیتے ہیں ان کو ان کے ارادوں سے ہٹانا آسان نہیں ہوتا۔ یہ سائڈ پر بیٹھنا پسند نہیں کرتے۔ کسی بھی

کامیابی کے لئے انتظار ان کے لئے شدید آزمائش ثابت ہوتا ہے یہ کسی بھی منزل کو پانے کے لئے مسلسل چلتے رہنے کے قائل ہوتے ہیں اور ان کے قدم ہمیشہ آگے کی طرف بڑھتے رہتے ہیں۔ آندھی طوفان کی پروا کئے بغیر یہ اپنی زندگی کا سفر جاری رکھتے ہیں اور ہمیشہ سرخروئی ان کا مقدر بنتی ہے۔

ایک عدد کے لوگ دانا، دوراندیش، صاحب شرافت، خوددار، غیرت مند، بہادر اور علم و ہنر میں بے مثال ہوتے ہیں اور سر اٹھا کر جینا پسند کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بالعموم لمبی عمر پاتے ہیں اور ان کی تندرستی قابل رشک ہوتی ہے۔ جن کا عددِ زندگی ایک ہوتا ہے وہ لوگ فطرتاً نرم دل اور ہمدرد قسم کے لوگ ہوتے ہیں اور اللہ کے بندوں کی مدد کر کے انہیں روحانی خوشی کا احساس ہوتا ہے یہ لوگ رشتوں کو نبھاتے ہیں اور اپنے خاندان والوں کی سرپرستی کر کے اپنے دل میں ایک انوکھی مسرت محسوس کرتے ہیں۔

ایک عدد والے لوگ صفائی ستھرائی کے قائل ہوتے ہیں۔ گندگی سے انہیں وحشت ہوتی ہے اور عمدہ اور نفیس لباس سادگی کے ساتھ ان کی کمزوری ہوتی ہے یہ لوگ فیشن پرستی سے کوسوں دور ہوتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ مذہب پرست ہوتے ہیں اور اپنے آباؤ اجداد کی اقدار کو اہمیت دیتے ہیں۔ ان کی فطرت میں غصہ ہوتا ہے۔ ایک عدد کے لوگ اگر کسی بھی معاملے میں کوئی جنگ چھیڑتے ہیں تو پھر جب تک ہار یا جیت کا فیصلہ نہ ہو جائے یہ جنگ سے باز نہیں آتے۔ کھلی دشمنی اور کھلی دوستی ان کی فطرت کا حصہ ہوتا ہے یہ لوگ نفاق سے دور رہتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگوں کی زندگی میں خطرات بہت آتے ہیں لیکن یہ لوگ ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں۔ کسی بھی معاملے میں بزدلی یا پشت دکھانا ان کی فطرت نہیں ہوتی۔ راہ فرار کو یہ پسند نہیں کرتے۔ اور یہ خود بھی راہ فرار سے محفوظ ہی رہتے ہیں اور دوران جنگ عموماً سر کٹانے کو پسند کرتے ہیں سر جھکانا ان کی فطرت میں شامل نہیں ہوتا۔

ایک مفرد عدد ۱۹، اور ۲۸ مرکب اعداد سے بنتا ہے اور دونوں صورتوں میں اس کے اثرات الگ الگ مرتب ہوتے ہیں۔

دیکھئے ذیل میں دی گئی۔ ۲ تاریخ پیدائش میں ایک کا مفرد عدد طریقوں سے برآمد ہو رہا ہے۔

(۱) تاریخ پیدائش، ۶ رمئی ۱۹۹۷ء۔

اس تاریخ پیدائش سے عددِ زندگی ایک برآمد ہوتا ہے لیکن مرکب عدد ۲۸ بنتا ہے۔ دیکھئے

۶
۵
۱۹۹۷
۲۰۰۸ ــــ ۲۸ ــــ مرکب عدد

(۲) تاریخ پیدائش۔ ۱۹ راپریل ۱۹۴۹ء۔

اس تاریخ پیدائش سے بھی عددِ زندگی ایک برآمد ہوتا ہے لیکن مرکب عدد ۱۹ بنتا ہے۔ دیکھئے۔

۱۹
۴
۱۹۴۹
۱۹۷۲
۱
۹
۷
۲
۱۹

اندازہ کرلیں ۲۸ اور ۱۹ مرکب اعداد سے ۱۰ بن کر پھر ایک بنتا ہے۔ مفرد عدد یہاں ایک ہے لیکن مرکب عدد بدل جانے سے دونوں کی خصوصیت بدل جائے گی۔

ایک کا عدد اگر ۲۸ سے بنے گا تو خصوصیات یہ ہوں گی۔

یہ ایک غیر موافق عدد ہے۔ یہ عدد قانونی معاملات کے ذریعہ نقصان اٹھانے کی علامت ہے اور یہ عدد متنبہ کرتا ہے کہ دوسرے لوگوں پر بہت زیادہ اعتبار نہ کرو اور یہ عدد اس بات کی بھی فہمائش کرتا ہے کہ صرف ٹھوس منصوبوں ہی میں سرمایہ کاری کریں۔

اور اگر ایک کا عدد ۱۹ سے بنے تو خصوصیات یہ ہوں گی۔

یہ ایک مکمل ترین عدد ہے۔ جو کامیابی اور مقبولیت کا ضامن ہے۔ یہ عدد حامل عدد کو زبردست کامرانی اور توانائی عطا کرتا ہے اور اس کی مقبولیت اور محبوبیت سارے عالم میں ہوتی ہے۔ یہ عدد خوش حالی لاتا ہے اور اقتدار اعلیٰ سے بھی متمتع کرتا ہے۔ اس عدد کے لوگ جس طرف جاتے ہیں عزت وعظمت اور محبوبیت و مقبولیت ان کے ساتھ چلتی ہے۔ اگر کسی کا مرکب عدد ۱۹ ہو تو اس کو ضد، مطلب پرستی اور اکھڑپن سے احتراز کرنا چاہئے کیونکہ یہ برائیاں حامل عدد کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اگر صرف تاریخ پیدائش اور مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہو تو حامل عدد کی شخصیت زبردست ہوگی اور اگر اس کے نام کا مفرد عدد بھی ایک ہی ہو اور اس کی شخصیت میں چار چاند لگ جائیں گے۔

دیکھئے مثال نمبر: ۲ میں ۱۹ ر تاریخ پیدائش ہے۔ اور مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد بھی ۱۹ ہی بن رہا ہے۔

اگر نام اس طرح کا ہو کہ اس کے بھی ۱۹ ہی بن رہے ہوں تو ایسا نام حامل عدد کے لئے زبردست کامیابی کا ضامن بن جائے گا۔

تاریخ پیدائش میں ایک نکتہ یہ بھی یادرکھنا چاہئے کہ اعداد کی تکرار کئی مختلف صورتیں پیدا کرتی ہے اور یہ تکرار بھی حامل عدد پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہو اور تاریخ پیدائش میں ایک عدد کی تکرار دو بار یا تین بار ہو تو حامل زبردست روحانی اور جسمانی توانائی کا مالک ہوتا ہے اور اگر ایک عدد کی تکرار چار مرتبہ ہو اور تاریخ پیدائش کے اعداد میں سات کا عدد شامل نہ ہو تو حامل عدد کو زبردست قسم کی کامیابی اور ترقی ملتی ہے۔

مثلاً اگر کسی کی تاریخ پیدائش یکم رجنوری ۱۹۹۱ء ہو تو صورت یہ بنے گی۔

۱
۱
۱۹۹۱

دیکھئے اس صورت میں ایک عدد کی تکرار چار بار ہو رہی ہے جو زبردست کامیابی، ترقی اور مقبولیت کی علامت ہے لیکن اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۷ر جنوری ۱۹۹۱ء ہو تو اس میں ایک ۷ کا عدد موجود رہے گا جو کبھی کبھی رکاوٹیں پیدا کرے گا کیونکہ ۷ کا عدد ایک عدد کے لئے رکاوٹیں پیدا کرتا ہے۔ کسی بھی انسان کی زندگی کے حالات کا اندازہ کرنے کے لئے اس کے نام کے حروف اور اس کی مجموعی تاریخ کے اعداد کو پھیلا کر دیکھنا چاہئے۔ ہر انسان کی شخصیت اور اس کی قسمت اس کے اپنے نام اور اس کی اپنی تاریخ پیدائش ہی میں مضمر ہوتی ہے۔

کسی بھی شخص کے عدد زندگی سے اس کی مکمل تاریخ پیدائش میں آنے والے اعداد سے یا تو تقویت حاصل ہوتی ہے یا کمزوری۔ چنانچہ ایک ہی عدد کے حاملین تاریخ پیدائش کے اعداد بدل جانے سے مختلف قسمتوں کے مالک ہوجاتے ہیں اور ان کی زندگی ایک دوسرے سے مختلف ہوجاتی ہے۔

بنیادی طور پر اس چارٹ کو ذہن نشین رکھیں۔

۳	۶	۹
۲	۵	۸
۱	۴	۷

اوپر ہم نے مکمل تاریخ پیدائش کی دو مثالیں دی تھیں۔ آیئے اب ان کا جائزہ لیں۔

پہلی تاریخ پیدائش ۶ رمئی ۱۹۹۷ء ہے۔ اگر ہم اس تاریخ پیدائش کے تمام اعداد کو بنیادی چارٹ میں رکھ کر دیکھیں تو صورت یہ بنتی ہے۔

	۶	۹۹
	۵	
۱		۷

اس تاریخ پیدائش میں ایک، ایک بار آیا ہے ۲، ۳، اور ۴ بالکل غائب ہیں اور ۸ بھی موجود نہیں ہے۔ ۵، ۶، ۷ ایک ایک بار آئے ہیں اور ۹ کا عدد تکرار کے ساتھ دو بار آیا ہے۔ اس انسان کی زندگی کا جائزہ ہم اس طرح لے سکتے ہیں اور جن شعبوں میں اعداد نہیں ملیں ان شعبوں کی کمی کو دور کرنا چاہئے تاکہ شخصیت کی تکمیل ہوسکے۔ یہ بات یادرکھنی چاہئے کہ جن خانوں میں اعداد ایک سے زائد بار ہوتے ہیں ان میں مخصوص قسم کے اوصاف بدرجہ کمال پہنچے ہوئے ہوتے ہیں اور خالی خانے ان خصوصیات کے عدم کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو حرف خانوں سے متعلق ہوں۔

مذکورہ چارٹ میں دوسرا خانہ خالی ہونے کا مطلب یہ ہے مذکورہ شخص میں حساسیت مفقود ہے اس شخص کو دوسروں کے ساتھ ہمدردی کرنے کے جذبے کو فوقیت دینی چاہئے اور اپنے دل کے اندر دوسروں کے ساتھ تعاون کرنے کے جذبات کو ابھارنا چاہئے۔ اس شخص میں اظہار محبت کی بھی کمی ہے جو اس کیلئے مسلسل نقصان دہ ہے۔ یہ شخص بے وجہ کی شرم اور جھجک میں مبتلا ہے۔

تیسرا خانہ خالی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے اندر مزاح کی حس نہیں ہے یہ حد سے زیادہ سنجیدہ ہے اور ملنساری سے دور ہے۔ چوتھا خانہ خالی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ صاحب عدد میں صبر وضبط کی کمی ہے اس کمی کو دور کرنے کی مشق کرنی چاہئے۔

آٹھواں خانہ خالی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ متعلقہ شخص میں جرأت کی کمی ہے اور اس کی توانائی متاثر ہے اس میں قیادت کی بھی صلاحیت نہیں ہے۔

دوسری مثال تاریخ پیدائش (۲) کا چارٹ یہ ہے۔

		۹۹۹
۱۱	۴۴	

یہ چارٹ زبردست کامیابی کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ ۱، ۴، ۹ ایک دوسرے سے ہم آہنگ اعداد ہیں اور یہ سب اعداد اپنے اپنے خانوں میں ایک سے زائد بار استعمال ہوئے ہیں۔ (باقی آئندہ)

علم النقوش

پانچویں قسط

حسن الہاشمی

نقش مسدس

نقش مسدس ۳۶ خانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس نقش کے طبعی اعداد ۱۱۱ ہوتے ہیں اور اعداد طرح ۱۰۵ ہوتے ہیں گویا کہ کل اعداد میں سے ۱۰۵ وضع کرنے کے بعد حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر نقش کی چال چلیں گے تو نقش پُر ہو جائے گا۔ اگر نقش میں کسر ہو یعنی۔

اگر تقسیم کے بعد ایک باقی رہے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اگر تقسیم کے بعد دو بچیں تو خانہ ۲۵ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اگر تقسیم کے بعد تین بچیں تو خانہ ۱۹ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اگر تقسیم کے بعد چار بچیں تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اگر پانچ بچیں تو خانہ سات میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

مثال کے طور پر یالطیف کا نقش پُر کرنا ہے۔

یالطیف کے کل اعداد ہیں ۱۲۹ اس میں سے ۱۰۵ گھٹائے تو باقی رہے ۲۴۔

۲۴ کو ۶ سے تقسیم کیا۔

۶)۲۴(۴
۲۴
×

باقی کچھ نہیں رہا اس لئے نقش میں کسر نہیں ہے۔ اب نقش کو اس طرح پُر کریں گے۔ پہلے آپ نقش کی رفتار دیکھیں۔

۷۸۶

۱	۱۸	۳۱	۳۰	۱۹	۱۲
۲۴	۲۸	۲	۱۱	۳۳	۱۳
۳۲	۱۰	۲۳	۱۴	۳	۲۹
۹	۳۴	۲۲	۱۵	۲۷	۴
۲۰	۵	۲۶	۳۵	۸	۱۷
۲۵	۱۶	۷	۶	۲۱	۳۶

یالطیف کا نقش اس طرح پُر ہوگا۔

۷۸۶

۴	۲۱	۳۴	۳۳	۲۲	۱۵	۱۲۹
۲۷	۳۱	۵	۱۴	۳۶	۱۶	۱۲۹
۳۵	۱۳	۲۶	۱۷	۶	۳۲	۱۲۹
۱۲	۳۷	۲۵	۱۸	۳۰	۷	۱۲۹
۲۳	۸	۲۹	۳۸	۱۱	۲۰	۱۲۹
۲۸	۱۹	۱۰	۹	۲۴	۳۹	۱۲۹
۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹	

دیکھیے ہر طرف سے میزان ۱۲۹ آرہی ہے جو نقش کے صحیح ہونے کی علامت ہے۔ اگلے صفحہ پر نقش مسدس کی ۱۴ چالیں دی جارہی ہیں۔ ان کو ذہن نشین کریں یہ چالیں مختلف نقوش میں مختلف تاثیر ظاہر کرتی ہیں۔ ان چالوں میں ہر چال اپنی ایک انفرادیت رکھتی ہے۔ اس لئے ہر چال کی اپنی ایک قدر و قیمت ہے۔

(۱)

۷۸۶

۱	۱۸	۳۱	۳۰	۱۹	۱۲
۲۴	۲۸	۲	۱۱	۳۳	۱۳
۳۲	۱۰	۲۳	۱۴	۳	۲۹
۹	۳۴	۲۲	۱۵	۲۷	۴
۲۰	۵	۲۶	۳۵	۸	۱۷
۲۵	۱۶	۷	۶	۲۱	۳۶

(۲)

۷۸۶

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

(۳)

۷۸۶

۴	۳۴	۳۲	۳۰	۱۰	۱
۲	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۵
۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۲۸
۲۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۸
۳۱	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۶
۳۶	۳	۵	۷	۲۷	۳۳

(۴)

۷۸۶

۶	۲	۲۸	۳۴	۳۶	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۳۵	۹	۳	۱	۳۱

(۵)

۷۸۶

۱۴	۲۰	۲۶	۱۰	۲۸	۱۳
۱۸	۵	۳۰	۳۵	۴	۱۹
۲۱	۳۱	۸	۱	۳۴	۱۶
۲۲	۲	۳۳	۳۲	۷	۱۵
۱۲	۳۶	۳	۶	۲۹	۲۵
۲۴	۱۷	۱۱	۲۷	۹	۲۳

(۶)

۷۸۶

۶	۲۸	۳۴	۳۶	۲	۵
۳۰	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۷
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۱۰	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۷
۴	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۳
۳۲	۹	۳	۱	۳۵	۳۱

(۷)

۷۸۶

۱۸	۷	۳۰	۱۹	۳۶	۱
۵	۳۲	۲۰	۲۹	۱۲	۱۳
۲۷	۲۲	۸	۱۷	۴	۳۵
۲۱	۲۸	۳۴	۳	۱۴	۱۱
۹	۱۶	۴	۳۳	۲۴	۲۵
۳۱	۶	۱۵	۱۰	۲۳	۲۶

(۸)

۷۸۶

۲۴	۲۳	۲۵	۲۸	۶	۵
۲۲	۲۱	۲۶	۲۷	۸	۷
۴	۱	۲۰	۱۹	۳۴	۳۳
۲	۳	۱۸	۱۷	۳۶	۳۵
۳۰	۳۲	۱۰	۱۱	۱۳	۱۵
۲۹	۳۱	۱۲	۹	۱۴	۱۶

(۹)

۷۸۶

۲۸	۱۷	۴	۹	۳۶	۲۵
۱۹	۱۸	۲۷	۳۴	۱۰	۳
۵	۸	۳۳	۲۸	۲۲	۱۵
۲۹	۳۲	۱۱	۲	۱۶	۲۱
۷	۶	۲۳	۱۴	۲۶	۳۵
۳۱	۳۰	۱۳	۲۴	۱	۱۲

۷۸۶ (۱۰)

۶	۳۰	۵	۳۴	۳۵	۱
۴	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۳۳
۲۹	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۸
۹	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۱۰
۳۶	۷	۳۲	۳	۲	۳۱

۷۸۶ (۱۱)

۱۳	۱۵	۳۳	۳۶	۸	۶
۱۴	۱۶	۳۵	۳۴	۷	۵
۱۰	۹	۲۰	۱۸	۲۶	۲۸
۱۱	۱۲	۱۹	۱۷	۲۷	۲۵
۳۲	۳۰	۱	۴	۲۱	۲۳
۳۱	۲۹	۳	۲	۲۲	۲۴

۷۸۶ (۱۲)

۲	۹	۳۲	۳۳	۳۴	۱
۳۱	۱۸	۲۱	۲۴	۱۱	۶
۲۷	۲۳	۱۲	۱۷	۲۲	۱۰
۸	۱۳	۲۶	۱۹	۱۶	۲۹
۷	۲۰	۱۵	۱۴	۲۵	۳۰
۳۶	۲۸	۵	۴	۳	۳۵

۷۸۶ (۱۳)

۹	۶	۳۰	۳۲	۳۳	۱
۳۱	۲۸	۷	۵	۴	۳۶
۲۷	۱۰	۲۲	۱۸	۲۳	۱۱
۸	۲۹	۱۹	۱۵	۲۶	۱۴
۲	۳۵	۱۷	۲۱	۱۲	۲۴
۳۴	۳	۱۶	۲۰	۱۳	۲۵

۷۸۶ (۱۴)

۱۸	۱۲	۲۲	۲۳	۳۵	۱
۳	۲۹	۱۰	۵	۳۰	۳۴
۱۳	۴	۳۱	۲۸	۱۱	۲۴
۲۱	۳۲	۷	۸	۲۷	۱۶
۲۰	۹	۲۶	۳۳	۶	۱۷
۳۶	۲۵	۱۵	۱۴	۲	۱۹

نقش مسدس کی یہ چالیس وقتاً فوقتاً کام آئیں گی اور مختلف مثالوں سے ہرایک چال کا اہم مقصد الگ الگ سمجھائیں گے۔اس لئے قارئین ان چالوں کو نوٹ کرلیں یا ذہن نشین کرلیں۔(باقی آئندہ)

حروف صوامت

حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک دولت بیکراں

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

پانچویں قسط

حروف صوامت کا دوسرا اعدادی مراتبی کلمہ حلک ہے۔ یہ کلمہ ۳ حروف پر مشتمل ہے۔

اس کلمہ کے اعداد ابجد قمری کے حساب سے ۳۷ ہیں
اس کلمہ کے اعداد ابجد شمسی کے حساب سے ۴۷۶ ہیں
اس کلمہ کے اعداد ابجد ملفوظی کے حساب سے ۱۲۰ ہیں
اس کلمہ کے اعداد عربی ۱۷۷۱ ہیں
اس کلمہ سے متعلق منازل قمری کے مجموعی اعداد ۱۲۶۶ ہیں
آیت کریمہ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰہُ مَنَازِلَ کے اعداد ۸۶۴

۴۵۳۴

اس کلمہ کا تعلق چاند کی منازل نثرہ طرفہ اور زہرہ سے ہے۔

اگر اس کلمہ کی زکوٰۃ ادا کرنی ہو تو اس کو ۴۵۳۴ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر اس کلمہ کی مدد سے کسی کے لئے نقش بنانا ہو تو طالب کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ۴۵۳۴ جمع کریں اور اس میں مقصد کے اعداد بھی شامل کریں۔ پھر حسب قاعدہ نقش بنائیں۔ اگر نقش مثبت کام کے لئے ہو تو نقش کی رفتار منسوبی رکھیں اور اگر نقش منفی کام کے لئے ہو تو اس کی چال مقلوبی رکھیں۔

نقش طالب کے دائیں بازو پر بندھوائیں اور طالب کے نام اس کی والدہ کے نام کے اعداد میں ۴۵۳۴ جمع کر کے جو حاصل جمع ہو اس تعداد کے مطابق مندرجہ ذیل عزیمت چاند کی مذکورہ منازل میں پڑھیں صرف تین دن تک۔ عزیمت یہ ہے۔

عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا تنکفیلُ یا حَامِلُ یا اسماعیلُ یاطاثیلُ یا حروزائیلُ یا کائیلُ و یاسروزائیلُ واجب عوش جوش وطوش سامعاً بحق یا حمیدُ یا طاهرُ یا کافیُ۔

مثال

طالب اسم احمد	۲۱۳
والدہ حمیدہ بیگم	۱۳۹
برائے ترقی	۹۱۴
سابقہ ٹوٹل	۴۵۳۴
حاصل جمع ۔ ۷	۵۸۰۰

حسب قاعدہ ۱۲ وضع کئے
۳ سے تقسیم کیا

```
      ۱۲
۳)۵۷۸۸(۱۹۲۹
   ۳
   ۲۷
   ۲۷
   ×
   ۸
   ۶
   ۲۸
   ۲۷
   ۱
```

حاصل تقسیم ۱۹۲۹ آیا اور ایک باقی رہا۔ نقش میں کسر ہے اس لئے ساتوے خانے میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

اور نقش منسوبی چال سے اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۹۳۷	۱۹۲۹	۱۹۳۴
۱۹۳۱	۱۹۳۳	۱۹۳۶
۱۹۳۲	۱۹۳۸	۱۹۳۰

دیکھ لیجئے اس نقش کا ٹوٹل ہر طرف سے ۵۸۰۰ آئے گا اور نسیم احمد کو ترقی حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھنا پڑے گا اور منزل نثرہ، منزل طرفہ اور منزل زہرہ میں ۵۸۰۰ مرتبہ حلک کا ورد کرنا پڑے گا۔ انشاءاللہ اس عمل کے بعد بہت جلد ترقی حاصل ہوگی۔

اگر کسی شخص کو تنزلی یعنی عہدے سے گرانے کے لئے عمل کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے

نام مطلوب فیروز خاں ۳۰۳

نام والدہ نجمہ خاتون ۱۱۵۵

برائے تنزلی ۷۰۱

۲۱۵۹

سابقہ ٹوٹل ۴۵۳۴

کل ٹوٹل ۶۶۹۳

حسب قاعدہ ۱۲ وضع کئے

اس کے بعد ۳ سے تقسیم کیا

۳)۶۶۸۱(۲۲۲۷
۶
×۶
۶
×۸
۶
۲۱
۲۱
×

حاصل تقسیم ۲۲۲۷ آیا اور نقش چوں کہ منفی کام کے لئے ہے اس لئے اس نقش کو مقلوبی چال سے اس طرح بھرنا پڑے گا۔

۷۸۶

۲۲۳۴	۲۲۲۷	۲۲۳۲
۲۲۲۹	۲۲۳۱	۲۲۳۳
۲۲۳۰	۲۲۳۵	۲۲۲۸

دیکھ لیجئے اس نقش کی میزان ہر طرف سے ۶۶۹۳ آئے گی۔ جو شخص فیروز خان کو عہدے سے گرانا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ اس نقش کو کسی قبرستان میں دفن کردے اور چاند کی منازل میں کلمہ خطک ۶۶۹۳ مرتبہ پڑھا کرے۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ جو کام مثبت ہوتے ہیں ان کے لئے عمل کرنے سے پہلے درود شریف پڑھیں اور منفی کام میں درود شریف نہ پڑھیں۔

(باقی آئندہ)

قدرتی نعمتیں

(۱) کیلشیم (calcium) جسم میں اس کی کمی سے ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں اور جسم میں کمزوری آجاتی ہے۔ کیلشیم بادام، شلغم، گوبھی، گیہوں، دودھ، لیموں، مولی اور سنگترے میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(۲) لوہا (Iron) اس کی کمی سے خون کی حرکت کم ہوجاتی ہے اور کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں، یہ گیہوں، چنے، بادام، ساگ، کھجور، کشمش، پیاز، مولی اور پھلوں میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(۳) سوڈیم (sodium) اس کے کم ہونے سے بدہضمی ہوجاتی ہے۔ یہ دودھ، شلجم، سیب، کشمش، گوبھی، گاجر، پیاز اور ٹماٹر وغیرہ میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(۴) فاسفورس (phosphorus) اس کی کمی سے دماغ کمزور پڑجاتا ہے اور ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں اور یہ گیہوں، مٹر، اخروٹ، بند گوبھی، سنترہ خربوزہ، سیب لوکی، پالک، مچھلی اور بیگن میں زیادہ ہوتی ہے۔

(۵) کلورین (chlorinc) اس کے کم ہونے سے جسم میں کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں اور یہ ٹماٹر، پالک، دودھ، بند گوبھی، انڈے، کیلے، لیموں، ناریل اور گیہوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(۶) آئیڈین (iodinc) اس کی کمی سے جسم میں گلٹیاں پڑجاتی ہیں اور خون خراب ہوجاتا ہے اور یہ بند گوبھی، اناس، کیلا، سیب، ناشپاتی، گاجر، آلو اور پودینہ میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(۷) سلفر (گندک) (suiphur) اس کی کمی سے کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں، معدہ خراب ہوجاتا ہے اور یہ شلجم، پالک، گوبھی، مولی، پیاز، انڈے، مونگ پھلی، چنے، سنگترے اور مالٹے میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(۸) میگنیشیم (magnesium) اس کی کمی سے خون خراب ہوجاتا ہے، سر چکراتا ہے اور کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں اور یہ بادام، مونگ پھلی، ٹماٹر، پالک، کھجور، انجیر، کشمش، لیمو، گوبھی، سنگترے اور سیب میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(۹) پوٹاشیم (potassium) اس کی کمی سے جلدی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں اور معدہ خراب ہوجاتا ہے، سر چکراتا ہے اور یہ ٹماٹر، شلجم، پیاز، بند گوبھی، پھول گوبھی، لوبیا، دودھ، اناس، آلو بخارا، لیموں، سنگترہ اور ناشپاتی میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

قسط نمبر: ۸۰

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

عزازیل خاموش ہو گیا تو عارب نے کچھ کہنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی بیوسا نے بولنے میں پہل کی۔ ”میرے بھائی! آقا عزازیل ٹھیک کہتے ہیں ان ملاحوں کو ممی کا تعاقب کرنے دیں تاکہ یہ تباہی اور بربادی کی کہانیاں واپس جا کر ممفس شہر کے اندر پھیلائیں۔ اس طرح آپ دیکھیں گے کہ ممفس شہر کے انسان مذکورہ اس شہر کی درودیوار بھی خوف وہراس سے لرز اٹھیں گے۔“

عزازیل نے بیوسا کی اس گفتگو کو غور سے سنا جب وہ خاموش ہوئی تو اس کی طرف تحسین آمیز نظروں سے دیکھتے ہوئے اس نے کہا۔ ”اے بیوسا! تو یقیناً عقل مند اور رمز شناس لڑکی ہے۔“

عزازیل کی اس توصیفی گفتگو کے جواب میں بیوسا صرف مسکرا کر رہ گئی۔

پھر وہ خاموشی کے ساتھ ممی کے تعاقب میں لگ گئے تھے دوسری طرف ممی کا تعاقب کرنے والے ملاحوں نے دیکھا کہ سقارہ کے میدانوں میں داخل ہونے کے بعد وہ ممی زوسر کے اہرام کے اندر چلی گئی ہے تو وہ بھی واپس ممفس شہر کی طرف لوٹ گئے۔

******

مصر کی ملکہ دلوکہ اپنے تخت پر بیٹھی ہوئی تھی کہ وہ ملاح اس کے سامنے پیش ہوئے۔ ایک ملاح نے ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”اے مقدس ملکہ! ہم آپ سے ایک مافوق الفطرت عفریت کے خلاف شکایت لے کر حاضر ہوئے ہیں۔ آج تھوڑی دیر قبل صبح کے وقت جب کہ مشرق کی طرف سورج طلوع ہو رہا تھا۔ ہم دریائے نیل کے کنارے کھڑے تھے اور ہمارے بہت سے ساتھی دریا کے اندر اپنی کشتیوں میں مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ اتنے میں سقارہ کے میدانوں کی طرف سے ایک ممی نمودار ہوئی اور دریائے نیل کے اندر وہ اس طرح آگے بڑھنے لگی، جس طرح کوئی عام آدمی خشکی پر چلتا ہے وہ ممی انتہائی خونخوار اور ہولناک تھی اس کی آنکھوں سے وحشت اور انتقام کے انگارے پھوٹ رہے تھے وہ آوارہ ہواؤں کے آتشی جھونکوں کی طرح دریا کے اندر کام کرنے والے ملاحوں کے حلقوم کاٹ کر ان کا خون پی لیا۔ ان کشتیوں کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیا اور ان کے جالوں کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اس تباہی کے موقع پر ہم دریائے نیل کے کنارے سے ہٹ کر قریبی مکانوں کی اوٹ میں ہو گئے تھے۔

ملاحوں کے خاتمے پر وہ ممی دریائے نیل سے دشمنی اور سقارہ کے میدانوں کی طرف چل دی۔ ہم سب نے بھی باہم مشورہ اور ہمت کر کے اس کا تعاقب کیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ سقارہ کے میدانوں کے اندر قدیم بادشاہ زوسر کے اہرام میں داخل ہو گئی۔ ہمارا خیال ہے کہ گزشتہ دنوں جن پجاریوں کے حلقوم کاٹے گئے تھے ان کا خون بھی پیا گیا تھا اور وہ بھی اس ممی کے باعث ہوا۔“

ذرا رک کر اور اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرنے کے بعد وہ بوڑھا ملاح کہہ رہا تھا۔ ”اے مقدس ملکہ اب یہ دوسرا واقعہ اس وقت رونما ہوا ہے جب دریائے نیل کے کنارے ہمارے علاوہ کوئی اور نہ تھا اور جن پجاریوں کو کاٹا اور ادھیڑا گیا ہے وہ بھی دریائے نیل میں غرق ہو گئے ہیں قبل اس کے کہ ان دو وارداتوں کے بعد وہ ہولناک عفریت نما ممی مزید خونخوار کارروائیاں کرے ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ اس کا سدِ باب کیا جائے، ورنہ ہمیں خدشہ ہے کہ نہ صرف اس ممی کے باعث ممفس کے اطراف اجاڑ ویران اور جنگل ہو کر رہ جائیں گے بلکہ خود ممفس شہر کے لوگ بھی اپنے گھروں کو چھوڑ کر دوسرے شہروں کا رخ کرنا شروع کر دیں گے اس طرح ممی کے باعث مصر کا مرکزی شہر اجاڑ ویرانوں اور قبرستان میں بدل کر رہ جائے گا۔“

ملاح کی گفتگو سن کر ملکہ دلوکہ کے چہرے پر غضب کی دیواریں تن گئی۔ چند لمحوں تک وہ گردن خم کیئے سوچتی رہی پھر اس نے لکڑی کی ننھی سی ہتھوڑی سنبھالی اور اپنے قریب لٹکتے ہوئے تانبے کی طشت پر ضرب لگا دی۔

فوراً ہی ملکہ کا ایک محافظ اندر آیا اسے دیکھتے ہی ملکہ نے حکم دیا۔ ”میرے محافظ دستے کو تیار کرو میں ابھی اور اسی وقت سقارہ کے میدانوں کا رخ کروں گی مصر کے سپہ سالار کے علاوہ میرے مشیروں کو بھی اطلاع کرو کہ وہ بھی میرے ساتھ وہاں چلیں گے۔“

ملکہ دلوکہ کا حکم سن کر محافظ باہر نکل گیا پھر ملکہ نے ملاحوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”اے عزیز شیر دل ملاحو! تم باہر بیٹھ کر انتظار کرو میں ابھی تھوڑی دیر تک تمہارے ساتھ روانہ کروں گی۔“

ملاح اپنے سر کو خم کرتے ہوئے اسکے کمرے سے باہر نکل گئے جب وہ کمرے سے نکل گئے تو ملکہ دلوکہ نے انتہائی کرب اور بے بسی سے خود کو مخاطب کیا۔

"کاش اس وقت تردرہ زندہ ہوتی تو میں اس سے ہولناک حادثہ پر مشورہ کرتی یقیناً وہ عظیم عورت اس ممی سے بچاؤ کی صورت ضرور نکال لیتی۔"

ملکہ دلوکہ کی گردن جھک گئی اور وہ گہری سوچوں میں کھوگئی۔ دروازہ کھلا اور مصری عساکر کا سالار اور پھر ملکہ دلوکہ کے مشیر اندر داخل ہوئے اپنے سالار اور مشیروں کے آنے پر ملکہ چونکی پہلے اس نے انہیں بیٹھنے کو کہا پھر انہیں مخاطب کیا۔"میں نے تمہیں ایک انتہائی ہولناک حادثے کا سدباب کرنے کے لئے طلب کیا ہے۔" اور اس کے ساتھ ہی ملکہ نے وہ ساری روداد انہیں کہہ سنائی جو ملاحوں نے اس سے کہی تھی۔ اس حادثے کے انکشاف پر مشیروں کے حواس بھی جاتے رہے تھے۔

ان میں سے ایک مشیر کو مخاطب کرتے ہوئے ملکہ نے تحکمانہ انداز میں کہا۔"ممفس شہر میں اس وقت جتنے بھی کوئی اعلیٰ پائے کا ساحر ہے اسے میرے پاس بلا کر لاؤ ان سے یہ واقعہ بھی بیان کرو جو کچھ ملاحوں نے کہا ہے اور ان پر یہ بھی واضح کردو کہ سب میرے ساتھ سقارہ کے میدانوں میں زوسر کے اہرام میں چلیں گے تاکہ اس ممی کا کھوج لگایا جائے جو تباہی وبربادی اور خونریزی کا باعث بن رہی ہے۔"

ملکہ کا حکم سن کر وہ مشیر کمرے سے باہر نکل گیا۔ تھوڑی دیر بعد ملکہ دلوکہ کے محل کے باہر اس کا محافظ دستے کے علاوہ ممفس شہر کے چند ساحر بھی جمع ہوگئے۔ ملکہ کا گھوڑا تیار کرکے اس کے کمرے کے سامنے کھڑا کردیا گیا۔ ملکہ کو تیاری کی اطلاع دی گئی اور وہ اپنے مشیروں کے ساتھ سقارہ کے میدانوں کی طرف روانہ ہوگئی۔

مصر کے قدیم بادشاہ زوسر کے اہرام کے قریب جاکر ملکہ دلوکہ نے آگے بڑھنے کی ترتیب بدل دی۔ اس سے پہلے خود وہ سب سے آگے تھی لیکن اب اس نے ساحروں کو آگے آگے رکھا۔ ان کے پیچھے محافظ دستے کے ساتھ وہ خود تھی اور آخر میں اس کے مشیر تھے۔ اس حالت میں وہ زوسر کے اہرام کے سامنے جاکر اپنے گھوڑوں سے اتر کھڑے ہوئے۔

جونہی وہ سب زوسر کے اہرام میں داخل ہوئے انہیں ایسا محسوس ہونے لگا جیسے اہرام کے اندر ساز بجنے شروع ہوگئے ہوں۔ ان کی آوازوں سے وہ سب پریشان سے ہوگئے لیکن ہر کوئی اپنی پریشانی کو چھپاتا ہوا ملکہ کی معیت میں آگے بڑھ کر ممیوں کا جائزہ لینے لگا تھا لیکن اسی وقت ہر ایک کی حیرت بڑھتی چلی گئی جب وہ اس ممی کے قریب گئے جس پر عزازیل نے اپنے شیطانی کارکن مقرر کر رکھے تھے۔ انہوں نے محسوس کیا کہ اس ممی کا تمام جسم ان کے دیکھتے ہی دیکھتے بیدار ہونے لگا ہے اس کی دو بولتی آنکھوں کے اندر آگ کے سے جوش مارنے والے خطرات ابھرنے لگے تھے۔ ملکہ دلوکہ اس کے دستے کے محافظ مشیروں اور وہاں کھڑے ساحروں کو احساس ہوا جیسے اس ممی کے اعضاء و جوارح اس کی رگوں اور پٹھوں کے اندر رعنائیاں ابھرنے لگی ہوں اور اس کی ہر چیز حرکت میں آرہی ہو۔ ممی کی ناک سے سرسراہٹ اور منہ سے ہولناک آوازیں نکلنا شروع ہوگئیں۔ جیسے ان گنت بھوکے اور خونخوار بھیڑیئے ویران اور تاریک راتوں میں چیخ چلا اٹھے ہوں۔

یہ حالت دیکھ کر ملکہ دلوکہ یقیناً غش کھا کر زمین پر گرگئی ہوتی اگر اس کے ایک مشیر نے اس سہارا دے کر تھام نہ لیا ہوتا۔ ملکہ کے ساحروں نے بھی اپنی طرف سے انتہائی کوشش کی کہ وہ ممی کی اس کیفیت پر قابو پانے میں کامیاب ہوجائیں لیکن انہیں بری طرح ناکامی ہوئی۔ یک بارگی ممی حرکت میں آئی اور کسی درندے کی طرح وہ غراتی ہوئی ان کی طرف بڑھی۔ ملکہ دلوکہ اور اس کے ساتھی وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ گرتے پڑتے وہ اہرام سے باہر نکلے اور اپنے گھوڑوں پر سوار ہوکر ممفس شہر کی طرف روانہ ہوگئے۔

شہر میں داخل ہونے کے بعد ملکہ دلوکہ نے اپنے گھوڑے کی باگیں کھینچتے ہوئے اسے روک لیا اور اپنی بدحواسی پر قابو پاکر اپنے ساحروں کو مخاطب کیا۔

"کیا تم مجھے بتاسکو گے کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ ممی کی یہ خونخوار حالت کس نے کی ہے اور وہ کونسا طریقہ ہے جس سے اس کی خونخواری پر قابو پایا جاسکتا ہے اگر ان حادثات میں اضافہ ہوتا رہا تو مجھے صرف خدشہ ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ خوف وہراس کے باعث ممفس شہر بہت جلد خالی ہوکر ویرانوں میں بدل جائیگا لہٰذا کوئی ایسا طریقہ سوچو کہ ہم اس ممی پر قابو پالیں۔ مجھے یوں محسوس ہونے لگا ہے جیسے یہ کوئی بہت بڑی مافوق الفطرت قوت ہے جس کا سامنا کرنا ہم میں سے کسی کے بس کا روگ نہیں ہے۔ تاہم میں تم لوگوں کو چند دن کی مہلت دیتی ہوں مجھے امید ہے کہ اس دوران تم باہم مشورہ کرکے اس ممی سے اور اس کی خونخواری سے بچنے کے لئے کوئی طریقہ ضرور سوچ نکالو گے۔"

ایک ساحر تعظیماً اپنے سر کو خم کیا پھر ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"زوسر کے اہرام کے اندر مصر کے قدیم ساحر امحوتپ نے ایک سحر ڈال رکھا تھا جو کوئی بھی اس اہرام کا رخ کرتا تھا وہ سحر ایک انتہائی ہولناک عفریت کی صورت میں اس کا تعاقب کرکے اس کا خاتمہ کردیتا تھا۔ زوسر کے اہرام کی طرف جاتے ہوئے ہم اسی عفریت سے خوف زدہ تھے اور اس سے بچنے کے لئے اپنی ساری قوتوں کو حرکت میں لائے ہوئے تھے لیکن وہاں جاکر ہمیں حیرت ہوئی کہ امحوتپ کا وہ عفریت نما سحر ہمارے خلاف حرکت میں نہ آیا اس انکشاف سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی مافوق البشر اس سحر کو ختم کرنے کے بعد اہرام میں داخل ہوا ہے اور اس نے اپنی بے انتہا قوتوں کو حرکت میں لاکر اس ممی کی یہ حالت کردی ہے کہ وہ کسی زندہ عفریت کی طرح بستیوں اور خانقاہوں پر حملہ آور ہونا شروع

ہوگئی ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے ہمیں یہ پتہ کرنا چاہئے کہ وہ کونسی قوت ہے جس نے اس ممی کی یہ حالت کی ہے۔''

ساحر کے خاموش ہونے پر ملکہ دلوکہ نے بے تابی سے پوچھا۔ ''تو پھر یہ کون جان سکے گا کہ اس ممی کی یہ حالت کس نے کی ہے۔ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے جو اس کام پر عبور رکھتا ہو۔''

ایک بوڑھے ساحر نے ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو اس خونخوار ممی کی اس کیفیت پر قابو پا سکے۔ میرے خیال میں صرف ایک آدمی ایسا ہے جو اس خونخوار ممی پر قابو پا سکتا ہے۔ اس جوان کا نام یوناف ہے۔ ممفس شہر کے شمال میں شوطار نام کا جو قدیم محل ہے وہ جوان کبھی اسی محل کے اندر آکر رہتا ہے۔ میں آپ پر یہ بھی واضح کردوں کہ شوطار محل پر بھی ایک طلسم ہے اور کوئی اس کے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی ایسا کرے تو اسے اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑتے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے کوشش کی لیکن ناکام رہے اور ان میں سے کچھ تو اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے۔ میرے خیال میں اسی یوناف نام کے جوان نے اپنے اس محل کے اندر طلسم ڈال رکھا ہے تاکہ اس کی غیر موجودگی میں کوئی اس کے محل میں داخل نہ ہو۔ اس لئے کہ وہ اکثر باہر ہی رہتا ہے۔''

بوڑھا ساحر ذرا رک کر پھر کہہ رہا تھا۔ ''اے مقدس ملکہ اپنی اسی برس کی زندگی میں میں نے یوناف نام کے جوان کو دو مرتبہ دیکھا اور میں سمجھتا ہوں کہ میرے علاوہ کسی نے بھی اس جوان کو دو مرتبہ نہیں دیکھا ہوگا اور حیران کن بات یہ ہے میں نے اسے پہلی بار اس وقت دیکھا جب میری عمر بیس برس کے قریب تھی اور دوسری مرتبہ اس وقت دیکھا جب میری عمر پچھتر برس کے قریب رہ جس طرح جوان و توانا اسے میں نے اپنی بیس سال کی عمر میں دیکھا تھا جب میں نے اسے اس وقت دیکھا جب میری عمر پچھتر برس کی ہو چکی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ بھی کوئی مافوق الفطرت انسان ہے اور گزرتے ہوئے وقت کی تلخیاں اس کے جسم اور زندگی پر اثر انداز نہیں ہو سکتیں۔ میں وثوق کے ساتھ تو نہیں کہہ سکتا لیکن میرا اندازہ ہے کہ یہ جوان مافوق البشریت ہونے کے باعث برسوں سے زندہ ہے بلکہ اس جوان کے متعلق میں نے اپنے دادا سے سن رکھا تھا کہ شوطار مصر کے ایک قدیم بادشاہ کی لڑکی تھی اور اس کی شادی اسی نوجوان سے ہوئی تھی۔ یہ محل اسی شوطار لڑکی کے نام سے شوطار کا محل کہلاتا ہے اور اس نوجوان کی ملکیت میں ہے۔''

ملکہ نے پر امید آنکھوں سے بوڑھے ساحر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا ''کیا وہ جوان جس کا نام تم نے یوناف بتایا ہے ان دنوں شوطار ہی کے محل میں رہ رہا ہے اگر ایسا ہے تو آؤ ہم سب سیدھے اس کی طرف چلتے ہیں اور اس سے التماس کرتے ہیں کہ وہ ممفس شہر اور اس کے گردونواح میں رہنے والوں کو اس خونخوار ممی کے عذاب سے نجات دے۔''

بوڑھے ساحر نے کہا۔ ''افسوس وہ جوان ان دنوں یہاں نہیں ہے۔ کاش وہ یہاں ہوتا تو بڑی آسانی سے اس ممی پر قابو پایا جا سکتا تھا وہ کبھی کبھی اس محل میں آتا ہے۔ جانے کہاں اور کس سرزمین میں باقی وقت گزارتا ہے۔''

ملکہ دلوکہ نے انتہائی مایوسی سے کہا۔ ''اے میرے عزیز ساحرا میں تمہارے ذمے یہ کام لگاتی ہوں کہ تم شوطار کے محل پر نگاہ رکھو اور جب تم یہ دیکھو کہ وہ نوجوان اس محل میں واپس آگیا ہے تو مجھے اطلاع کرنا میں اپنے محل سے نکل کر خود ہی اس کے پاس آؤں گی اور اس سے التماس کروں گی کہ وہ ممی کے خلاف اہل مصر کی مدد کرے تاہم اس دوران بے کار نہیں رہیں گے۔ تم سب بھی سوچ و بچار سے کام لو اور اس ممی پر قابو پانے کا کوئی حل تلاش کرو۔''

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

رات آدھی سے زیادہ جا چکی تھی۔ عی شہر کے باہر یوناف اپنے خیمے کے اندر گہری نیند سویا ہوا تھا کہ ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا۔ یوناف چونک کر اٹھ بیٹھا۔

ابلیکا نے اپنی ترنم خیز اور کوہی ندی کی طرح گنگناتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''اے یوناف میرے حبیب! نیکی کی راہ پر گامزن ہونے کے لئے اب تیرا اور میرا ایک اور امتحان اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ مصر کے اندر ایک ایسی ابتلا وارد ہوئی ہے کہ ہم دونوں کو اس عی شہر کی سمت سے کوچ کر کے مصر کی طرف جانا ہوگا اس لئے عزازیل نے وہاں ایک ہولناک کھیل کی ابتدا کر رکھی ہے جس پر صرف ہم دونوں ہی قابو پا سکتے ہیں لہٰذا اٹھو اور آج رات کی تاریکی میں مصر کا رخ کرو۔''

یوناف نے اپنی آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔ ''اے ابلیکا اب اس عزازیل اور اس کے حواریوں نے مصر کے اندر کیا فتنہ کھڑا کیا ہے۔''؟

ابلیکا کی مٹھاس بھری آواز بلند ہوئی۔ ''عزازیل نے سقارہ کے میدانوں میں زوسر کے اہرام کے اندر امحوتپ نے جو طلسم ڈالا تھا اس کا خاتمہ کر کے اپنا طلسم ایک ممی میں ڈال دیا ہے اور اس پر اس نے اپنی کچھ شیطانی قوتیں مقرر کر دی ہیں جو اس ممی کو حرکت میں لاتی ہیں۔ پہلا کام ممی نے یہ کیا کہ سقارہ کے میدانوں میں رع دیوتا کی خانقاہ کے پجاریوں کے حلقوم کاٹ دیئے اور ان کا خون پی گئی۔ دوسری واردات اس ممی نے یہ کی کہ صبح سویرے دریائے نیل کے اندر مچھلیاں پکڑنے والے ملاحوں کو نشانہ بنایا۔ انہیں کاٹا اور ان کا خون پیا۔ ان کی کشتیوں کو توڑ پھوڑا۔ ان کے جالوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا۔ مرنے والے ملاحوں کے ساتھیوں .. ممی کا زوسر کے اہرام تک تعاقب کیا اور پھر انہوں نے سارا ماجرہ مصر کی ملکہ دلوکہ کو کہہ سنایا اور اس سے مدد طلب کی۔ ان کی

فریاد پر مصر کی ملکہ دلوکہ حرکت میں آئی۔ اس نے محافظ دستے اپنے مشیروں اور ممفس شہر کے نامور ساحروں کے ساتھ زوسر کے اہرام کا رخ کیا۔ جب وہ اہرام میں داخل ہوئی تو ممی ان کے سامنے مختلف کیفیات بدلتی ہوئی ان پر حملہ آور ہوئی۔ لہٰذا ملکہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی پھر ایک بوڑھے ساحر نے ملکہ کو بتایا کہ ایک جوان جس کا نام یوناف ہے کبھی کبھی شوطار محل میں آکر رہتا ہے وہی اس ممی پر قابو پا سکتا ہے۔ لہٰذا اے میرے حبیب اب نہ صرف مصر کی ملکہ دلوکہ بلکہ اس کے ساحر اور مشیر بھی اس انتظار میں ہیں کہ کب تم مصر کی سرزمین میں داخل ہو اور انہیں ممی کی خونخواری سے نجات دلاؤ۔"

یوناف ایک جست لگانے کے سے انداز میں اٹھ کھڑا ہوا اور ابلیکا کو مخاطب کرتے ہوئے بولا۔ "میں مصر کی ملکہ دلوکہ اور ان لوگوں کو مایوس نہیں کروں گا جو عزازیل کی شیطنت سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ آؤ بدی کے سدباب اور نیکی کے فروغ کے لئے مصر کا رخ کریں کہ نیکی میرے خداوند کی خوشنودی ہے۔ آؤ ملکہ دلوکہ اور اس کے عوام کو اس خونخوار ممی سے نجات دیں ہماری اس کارگزاری سے ہمارا اللہ ضرور خوش اور مہربان ہوگا۔"

****

جس وقت یوناف عی شہر سے مصر کی طرف کوچ کر رہا تھا اس سے تھوڑی دیر ہی پہلے رات کی ہولناکیوں میں عزازیل، عارب، بیوسا اور عبیطہ کے ہمراہ زوسر کے اہرام میں داخل ہوا اور اس خونخوار ممی کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے ساتھیوں کو مخاطب کیا۔

"ہم اس ممی کو دوبارہ حرکت میں لا کر مصر کے اندر تباہی اور بربادی کی ابتدا کر چکے ہیں۔ اب تک ابلیکا کو ان حالات کی خبر کر دینی چاہئے تھی۔ حیرت ہے کہ ایسے حالات رونما ہونے کے باوجود یوناف نے ابھی تک ادھر کا رخ نہیں کیا۔ میں چند دن اور انتظار کروں گا۔ اگر وہ پھر بھی اس طرف نہ آیا تو میں ان روحوں کو جن پر میں نے عبور حاصل کیا ہے یا اپنے آتشی کارکنوں کو روانہ کروں گا تاکہ وہ تلاش کریں اور مجھے آکر خبر دیں کہ روئے زمین پر یوناف نے کہاں قیام کیا ہوا ہے تاکہ اگر وہ ادھر نہیں آتا میں خود اس کے پاس پہنچ کر اسے اپنے انتقام اور عذاب کا نشانہ بناؤں۔ آؤ۔ آج کی رات پھر اس ممی کو حرکت میں لائیں اور اس کے ذریعہ تباہی اور خونخواری پھیلائیں اور وہ یہ کہ ممفس شہر کے جنوب میں مصر کی ملکہ دلوکہ اناج رکھنے کے لئے کچھ گودام بنوا رہی ہے، ان گوداموں کی تعمیر میں نہ صرف مزدوری کرنے کے لئے پیشہ ور لوگ حصہ لے رہے ہیں بلکہ وہ کسان بھی ان گوداموں کی تعمیر میں لگے ہوئے ہیں جو اپنے کھیتوں میں بیج ڈال کر فارغ ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اے میرے دوستو! آؤ آج کی رات اس ممی کو تعمیر ہونے والے گوداموں پر وارد کریں۔ یہ ممی اگر وہاں سونے والے مزدوروں کی اکثریت کے گلے کاٹ کر ان کا خون پی جاتی ہے تو اس حادثے سے ممفس شہر میں ایک تہلکہ اور طوفان اٹھ کھڑا ہوگا۔ اس لئے کہ وہاں کام کرنے والے کارکنوں میں سے کچھ کو زندہ چھوڑ دیا جائے گا۔ جب وہ ملکہ دلوکہ کے پاس جا کر یہ فریاد کریں گے کہ کس طرح گوداموں پر کام کرنے والے کارکنوں کے حلقوم ممی نے کاٹ دیئے ہیں تو اس ہولناکی پر نہ صرف شہر میں لوگ بھی اس حادثے پر لرز اٹھیں گے اور یہی ہمارا مدعا ہے۔ لہٰذا اب آؤ ممی کو ممفس شہر کے ان جنوبی اور زیر تعمیر گوداموں کی طرف حرکت میں لائیں۔۔؟"

اچانک عزازیل اس طرح خاموش اور متوجہ ہو گیا جیسے وہ کسی کی بات سننے کی کوشش کر رہا ہو پھر وہ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دوبارہ بولا۔ "اے میرے عزیزو! ہمارا مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ ابھی ابھی میرے ایک کارکن نے آکر اطلاع دی ہے کہ یوناف ارض فلسطین سے نکل کر ممفس شہر پہنچ چکا ہے اور اگلے روز وہ مصر کی دلوکہ سے ملے گا کہ وہ اسے ممی کا خاتمہ کرنے کے لئے اپنی خدمات پیش کر سکے۔ لہٰذا آج کی رات ممی کو گوداموں پر وارد کرنے کے کام کو التوا میں ڈالا جاتا ہے۔ ہم اہرام کے اندر یوناف کا انتظار کریں گے۔ اس لئے کہ ملکہ دلوکہ سے ملنے اور اس سے ممی کے متعلق تفصیل جاننے کے بعد وہ ضرور ادھر کا رخ کرے گا اور جب وہ اس طرف آئے گا تو یاد رکھو! میں اہرام کو اس کا مدفن بنا کر رکھ دوں گا۔ یہ روحیں جو اس وقت میری گرفت میں ہیں۔ انہیں اہرام کی پشت پر متعین کر دوں گا۔ جب کہ میں تم لوگوں کے ساتھ ایک طرف ہٹ جاؤں گا۔ جب یوناف اہرام کے پاس آئے گا۔ سامنے کی طرف وہ خونخوار روحیں اس پر ٹوٹ پڑیں گی اس کے ساتھ ممی کو بھی حرکت میں لا کر اس پر چھوڑ دیا جائے اور پچھلی طرف سے ہم سب مل کر اس پر ٹوٹ پڑیں گے۔ یوناف کسی وقت بھی ادھر کا رخ کر سکتا ہے۔ لہٰذا آؤ ہم اپنی کمین گاہ میں بیٹھ جائیں۔" اسی وقت عزازیل نے دونوں روحوں کو اہرام کی پشت پر متعین کر دیا اور خود اپنے ساتھیوں کے ساتھ مغربی حصے کی طرف چلا گیا۔

****

دوسرے روز شام سے کچھ دیر پہلے ملکہ دلوکہ اپنا تاج شاہی پہنے تخت پر بیٹھی تھی۔ اس کے سامنے نہ صرف اس کے مشیر بلکہ ممفس شہر کے قابل ترین ساحر بھی بیٹھے تھے۔ خونخوار ممی کی روک تھام کرنے سے متعلق گفتگو ہو رہی تھی کہ ایک محافظ اندر آیا اور تعظیماً جھکتے ہوئے ملکہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے مقدس ملکہ باہر ایک ایسا جوان آیا ہے جو اپنا نام یوناف بتاتا ہے وہ حملہ آور ہونے والی خونخوار ممی کے سلسلے میں آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے۔"

ملکہ دلوکہ کے چہرے پر اطمینان اور خوشیوں کی لہر دوڑ گئی وہ تخت شاہی پر

چلاتی ہوئی بولی۔ ''اے میرے محافظو! تم نے اس جوان کو باہر کیوں روکا ہے۔ اسے انتہائی احترام کے ساتھ اندر لاؤ کہ نہ صرف ہمیں بلکہ سب اہل مصر کو ایسے جوان کی ضرورت ہے۔''

ملکہ دلوکہ اپنے تخت سے اتری اور یوناف کا استقبال کرنے کے لئے دروازے کی طرف بڑھی۔ ملکہ کو ایسا کرتے دیکھ کر اس کا مشیر اور ساحر بھی اپنی اپنی جگہوں پر کھڑے ہوگئے۔ جونہی یوناف اس شاہی کمرے میں داخل ہوا، ملکہ دلوکہ نے آگے بڑھ کر اس کا استقبال کیا۔ ''ہم سب کو یقیناً تیرا ہی انتظار تھا۔ قسم رع دیوتا کی تو خوب وقت پر آیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ مصر میں اب مزید خونخواری نہ پھیل سکے گی۔''

ملکہ نے پہلے اپنے تخت کے قریب ہی ایک نشست پر یوناف کو بٹھایا اور پھر خود بھی تخت شاہی پر جلوہ افروز ہوگئی۔ ''اے یوناف! میں لوگوں سے یہ تو سن چکی ہوں کہ تم ان گنت فوق البشر قوتوں کے مالک ہو۔ میں پہلے تمہیں یہ بتاتی ہوں کہ ان دنوں ممفس شہر اور اس کے نواحی علاقے کس تباہی اور بربادی کا سامنا کر رہے ہیں اور میں سمجھتی ہوں کہ تم ہی وہ واحد شخص ہو جو اس خونریزی کی روک تھام کر سکتے ہو۔''

یوناف نے ملکہ دلوکہ کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ ''اے ملکہ اگر آپ مجھے سقارہ کے میدانوں میں زدسر کے اہرام سے نکل کر تباہی و بربادی پھیلانے والی ممی سے متعلق کچھ بتانا چاہتی ہو تو میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اس کی تفصیل میں پہلے ہی جانتا ہوں۔''

دلوکہ نے چونک کر پوچھا۔ ''کیا تمہیں کسی نے اس ممی کے متعلق اطلاع کی ہے جو تم نے ادھر کا رخ کیا ہے۔''؟

یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ''میرے ساتھ ایک ایسی لطیف قوت ہے جو مجھے اطراف و اکناف کے حالات اور واقعات سے آگاہ کرتی رہتی ہے۔ میں نے اسے اپنی زندگی کا مقصد بنا رکھا ہے کہ جہاں کہیں بھی عزازیل اور اس کے گماشتے بدی کے پھیلاؤ کا کام کرتے ہیں وہاں میں نیکی کے فروغ کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔ یہ ممی مصر کے اندر خونریزی کا باعث بن رہی ہے۔ یہ کام بھی ابلیس اور اس کے گماشتے کر رہے ہیں اور مجھے امید ہے کہ میں بہت جلد مصر کو اس ہولناک ممی سے نجات دلا دوں گا۔ اگر آپ کو کوئی اعتراض نہ ہو تو میں ابھی اور اسی وقت سقارہ کے میدانوں کا رخ کروں گا اور آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ زدسر کے اہرام میں داخل ہو کر میں اس خونخواری پھیلانے والی ممی کا خاتمہ کر کے رکھ دوں گا۔''

دلوکہ فوراً بول اٹھی۔ ''اے یوناف! اگر تم آج ہی اس ممی کے خاتمہ کا فیصلہ کر چکے ہو تو مجھے اس پر کیونکر اعتراض ہوگا بلکہ تمہارا یہ فیصلہ تو میرے لئے اطمینان بخش اور خوشی کا باعث ہوگا۔ ہاں اگر تم آج ہی زدسر کے اہرام میں داخل ہونے کا فیصلہ کر چکے ہو تو مجھے بتاؤ کہ تم کس قدر محافظ اپنے ساتھ لے جانا پسند کرو گے تاکہ میں ان کا انتظام کردوں۔'' یوناف اپنی جگہ پر سے اٹھ کھڑا ہوا اور ملکہ سے کہا۔

''اے ملکہ میں اکیلا ہی اہرام کا رخ کروں گا آپ کی طرف سے مجھے کسی محافظ کی ضرورت نہیں۔ بس آپ اب مجھے اجازت دیں کہ میں زدسر کے اہرام کا رخ کر کے اپنے کام کی تکمیل کروں۔''

ملکہ دلوکہ بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ یوناف کی پیٹھ پر شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے اس نے جانے کی اجازت دی اور یوناف ملکہ دلوکہ کے اس شاہی کمرے سے باہر نکل گیا۔ کمرے سے باہر نکل کر یوناف نے پکارا۔

''ابلیکا! ابلیکا تم کہاں ہو۔''؟

چند ہی ثانیوں بعد جب ابلیکا نے یوناف کی گردن پر اپنا ریشمی اور حریری لمس دیا تو یوناف نے اسے مخاطب کر کے پوچھا۔ ''اے میری حبیبہ! میں نے مصر کی ملکہ دلوکہ سے وعدہ کیا ہے کہ میں آج ہی زدسر کے اہرام میں داخل ہو کر اس خونخوار ممی کا خاتمہ کروں گا۔ اب تم کہو کہ تمہارا اس معاملے میں کیا مشورہ ہے۔''

ابلیکا نے اپنی مسکراتی اور خوشیوں کے رنگ بکھیرتی ہوئی آواز میں کہا۔ ''میں تمہارے اس فیصلے سے مکمل طور پر اتفاق کرتی ہوں! چلو زدسر کے اہرام کا رخ کرو، میں تمہارے ساتھ ہوں اور مجھے امید ہے کہ ہم دونوں مل کر آج ہی اس ممی کا خاتمہ کر دیں گے۔''

ابلیکا کے اس جواب پر یوناف کے لبوں پر اور زیادہ گہری مسکراہٹ بکھر گئی۔ اس کے ساتھ ہی وہ بڑی تیزی سے زدسر کے اہرام کا رخ کرنے لگا جب کہ دور مغرب کی فضا گاہوں میں سورج اب غروب ہونے کو جھک رہا تھا۔

❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋❋

زدسر کے اہرام کی طرف جانے کے لئے یوناف ممفس شہر سے نکل کر جب سقارہ کے میدانوں میں داخل ہوا تو دور مغرب میں انجانی اور گمنام سرزمینوں کے اندر سورج غروب ہو رہا تھا۔ فضائیں سمندر کے نیلے کوکوں لبوں اور تیرگی کے صحراؤں کی طرح خاموش ہوگئی تھیں جس وقت وہ سقارہ کے میدانوں میں رع دیوتا کی خانقاہ کے پاس سے گزر رہا تھا تو ابلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیتے ہوئے سنجیدہ سی آواز میں کہا۔ ''اے یوناف! اپنے بائیں ہاتھ جو تم عمارت دیکھتے ہو یہی رع دیوتا کی خانقاہ ہے۔ عزازیل نے اس خونخوار ممی کے ساتھ اپنی پہلی واردات اسی خانقاہ کے اندر کی تھی۔''

ابلیکا خاموش ہوئی تو یوناف نے کچھ سوچا پھر وہ بولا۔ ''زدسر کے اہرام

کی طرف جاتے ہوئے میں اس خانقاہ کا ضرور جائزہ لوں گا تا کہ میں دیکھوں کہ اس خانقاہ کے اندر عزازیل نے ممی سے کیسی تباہی و بربادی پھیلائی تھی۔"

اس کے ساتھ ہی یوناف بائیں ہاتھ مڑا اور رع دیوتا کی خانقاہ میں داخل ہوگیا جو اس وقت بالکل ویران اور اجاڑ دکھائی دے رہی تھی۔ جب وہ اس عمارت کے اندر آگیا تو اس نے دیکھا وہاں کوئی روشنی اور ہلچل نہ تھی۔ چاروں طرف تاریکیاں رقص کناں تھیں شاید ممی کے حادثے کے بعد لوگوں نے اس خانقاہ کی طرف آنا ترک کردیا تھا۔ رات کی تاریکی میں یوناف خانقاہ کے اندرونی حصے کی طرف بڑھا اس نے اپنی تلوار بے نیام کرتے ہوئے اس پر اپنا کوئی لاہوتی عمل کیا تو تلوار کی نوک کسی چھوٹی اور ہلکی صندلی مشعل کی طرح اندھیروں کے اندر روشنی کے نقوش بکھیرنے لگی تھی۔ یوناف نے دیکھا کہ وہاں جگہ جگہ فرش اور دیواروں پر انسانی خون کے دھبے تھے اور خانقاہ کے کمروں کے اندر ہڈیوں پر مشتمل انسانی پنجر پڑے ہوئے تھے ایک غمگین اور تأسفانہ جائزہ لیتے ہوئے یوناف اس خانقاہ سے نکلا اپنی تلوار اس نے پھر نیام میں کرلی تھی اور دوبارہ زوسر کے اہرام کی طرف بڑھنے لگا۔

یوناف جب زوسر کے اہرام کے سامنے آگیا تو رات کی تاریکی میں ڈوبے ہوئے اہرام اس کے سنسان ٹیلوں اور بنجر زمینوں جیسے اداس اور ویران لگ رہے تھے۔ چاروں طرف خاموشی اور سکوت بکھرا ہوا تھا گویا وہاں کی ہر چیز ازل کے اسرار اور ابد کے رازوں میں کھوگئی ہو ایک جگہ رک کر یوناف نے اہرام کا بغور جائزہ لیا اور اپنی تلوار پر دوبارہ اپنا لاہوتی عمل کیا جس سے تلوار کی نوک دوبارہ روشن ہوگئی اسی روشنی میں وہ آگے بڑھا۔

جونہی وہ زوسر کے اہرام میں داخل ہونے لگا چاروں طرف ایک شور اور طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ یوناف کو یوں لگا جیسے اندھیروں کے شناسا اور طوفانوں کے محرم رات کے اس سمندر میں جہنمی شراروں کی طرح اس کے خلاف حرکت میں آگئے ہوں۔

ابلیکا نے یوناف کی گردن پر ایک تیز لمس دیا۔ ساتھ ہی اس کی خوف وہراس میں ڈوبی تیز اور کپکپاتی آواز یوناف کے کانوں میں پڑی۔ "یوناف! یوناف میرے حبیب! فوراً سنبھل کر اپنے گرد حصار بنالو اس لئے اہرام کے اندر ہمارے دشمن پہلے ہی گھات لگائے بیٹھے تھے اور عزازیل اور اس کے ساتھی عارب، بیوسا اور عبیطہ کے علاوہ دو انتہائی خونخوار روحیں بھی ہم پر حملہ آور ہورہی ہیں۔"

یوناف فوراً ہی تلوار کو حرکت میں لایا اور اسے زمین پر پھیرتے ہوئے فوراً اپنے گرد ایک حصار کھینچ لیا۔ یوناف کو محسوس ہورہا تھا جیسے حصار کے باہر کئی طوفان اٹھ کھڑے ہوئے ہوں، کبھی کبھی جلتی بجھتی چنگاریوں کی صورت حصار کے باہر کچھ روشنیاں دکھائی دینے لگی تھیں۔

ابلیکا نے پھر یوناف کو مخاطب کیا۔ "اے میرے حبیب! عزازیل تمہارے خلاف برزخ کی دو انتہائی ہولناک روحوں کو لے کر آیا ہے میں انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ کہوں گی کہ کاش دشمن کی اس گھات سے میں تمہیں پہلے مطلع کرسکتی۔ کاش ان علاقوں کا میں پہلے ایک چکر لگا چکی ہوتی۔ اب عزازیل اپنی خونخوار روحوں کے ذریعہ مجھ پر قابو پانے کی کوشش کرے گا اور اے میرے حبیب! یہ تینوں مل کر مجھے اپنی گرفت میں لینے میں کامیاب بھی ہوسکتے ہیں جب کہ عزازیل اپنے ساتھیوں کے علاوہ عارب، بیوسا اور عبیطہ کو تم پر چھوڑیگا۔"

یوناف نے اپنی تلوار لہراتے ہوئے بھرپور عزم کا اظہار کیا اور ابلیکا سے کہا۔ "اے میری عزیزہ تو حوصلہ رکھ تو ان حالات میں میری گردن سے علیحدہ مت ہونا۔ میرا رب جو رحیم اور رحمٰن ہے وہ قہار اور جبار بھی ہے اور مجھے امید ہے کہ ان ہولناک لمحوں کے اندر میرا رب بدی کی ان قوتوں کے سامنے مجھے بے بس اور بے یارومددگار نہ چھوڑے گا۔ میرے رب نے چاہا تو ہم ان قوتوں کے سامنے کامیاب اور کامران رہیں گے۔ بس تو میری گردن سے علیحدہ نہ ہونا حالات کیسے بدتر اور دگرگوں کیوں نہ ہوجائیں۔ تم ایک تماشائی کی حیثیت سے یہ دیکھتی رہو کہ میں ان بدی کے گماشتوں کے چنگل سے تمہیں اور اپنے آپ کو کیسے بچا کر نکالتا ہوں۔"

ابلیکا نے کہا۔ "تیرے حفاظتی حصار کے اردگرد یہ جو جلتی بجھتی چنگاریوں کی صورت میں روشنیاں دکھائی دے رہی ہیں یہی وہ خونخوار روحیں ہیں جنہیں عزازیل نے اپنی گرفت میں کرکے تم پر وار کیا ہے لیکن میں خوش ہوں کہ تم نے ایسا حصار کھینچا ہے کہ روحیں اس کے اندر داخل نہیں ہورہیں۔"

ابلیکا کی ان باتوں کا جواب دینے کی بجائے یوناف فوراً حرکت میں آیا اور پہلے حصار کے باہر اس نے تین اور حصار اپنی تلوار سے کھینچ دیئے اس طرح حصار کے باہر جو بدروحیں چنگاریوں کی صورت میں منڈلا رہی تھیں وہ اور پیچھے ہٹ گئیں۔ ساتھ ہی یوناف نے ابلیکا کو مخاطب کیا۔

"اے میری عزیزہ پہلے والے حصار کے اردگرد میں نے تین حصار اور کھینچ دیئے ہیں تم دیکھتی ہو چنگاریوں کی صورت میں نمودار ہونے والی بدروحیں تینوں حصاروں سے بھی باہر جا لگی ہیں۔ یہ نئے حصار میں نے اس احتیاط کے ساتھ کھینچے ہیں کہ اگر عزازیل اپنے ساتھیوں کے ساتھ نمودار ہوا اور وہ میرا کوئی حصار توڑنے میں کامیاب ہوجائے تو بھی آگے بڑھ کر ہمیں نقصان نہ پہنچا سکے اس لئے کہ ایک حصار توڑنے کے بعد جب وہ دوسرے حصار کو توڑنے کے لئے آگے بڑھے گا تو اس وقت میں بھی اس کے خلاف حرکت میں آکر نیا حصار اپنے اطراف ڈال دوں گا۔ ہم اسی طرح شیطان کے شر سے محفوظ رہ سکیں گے مجھے امید ہے کہ تیرا رب جو ہر چیز پر قادر اور محیط ہے وہ ہمیں ان ویرانوں کے اندر ذلیل ورسوا ہونے دے گا۔"

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

سبق آموز واقعات

قیامت تک رحمتوں کا نزول

دلائل الخیرات میں ایک عجیب وغریب حقیقت درج ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرے اوپر بہ سبب تعظیم درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا بازو مغرب میں ہوتا ہے۔ اس کے پاؤں ساتوں زمین کے بیچ میں ہوتے ہیں اور اس کی گردن عرش سے لگی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے کہ اے فرشتے کہ رحمتیں نازل کر اس بندے کے اوپر جس نے ازراہ تعظیم میرے محبوب پر درود بھیجا پھر وہ فرشتہ اس بندے پر قیامت تک رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام کیسے اور کیوں پیدا ہوئے

حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں، ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان ایک آفتاب طلوع رہتا ہے، ہر ایک بال پر ایک ستارہ چمکتا ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر روز دریائے نور میں ۳۶۰ مرتبہ غوطہ لگاتے ہیں، جب وہ غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پَر سے بے شمار قطرے ٹپکتے ہیں، ہر ایک قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں جو قیامت تک اللہ کے نام کی تسبیح کرتا رہے گا۔ ایک دن جبرائیلؑ نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ اللہ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا میں کس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہوں اور مجھے کیا کرنا ہے، دس ہزار سال کے بعد ندا آئی کہ اے جبرائیلؑ! اور اس دن مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبرائیل ہے۔ میں نے جواب دیا، لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْک۔

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان کرو، میں نے دس ہزار برس یہ کیا پھر حکم ہوا کہ میری بزرگی بیان کرو، دس ہزار سال تک میں ان کی بزرگی کا ذکر کرتا رہا۔ اس کے بعد مجھ پر انوار عرش ظاہر ہو گئے میں نے دیکھا کہ عرش کے کناروں پر یہ عبارت تحریر تھی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

میں نے دریافت، اے مالک الملک، یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں۔

ارشاد ہوا کہ اے جبرائیل محمدؐ نہ ہوتے تو میں تجھے بھی پیدا نہ کرتا، بلکہ میں جنت پیدا کرتا نہ دوزخ اور نہ چاند اور ستارے۔ اس کے بعد ارشاد ہوا کہ اے جبرائیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو، چنانچہ میں دس ہزار سال تک درود پڑھتا رہا۔ اس کے بعد مجھے دوسری خدمات تفویض کی گئیں۔

شکستہ پروں والے فرشتے کا شفایاب ہونا

ایک بار حق تعالیٰ نے ایک فرشتے کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو مسمار کردو۔ جب فرشتہ وہاں پہنچا تو بچوں، عورتوں اور جانوروں کی گریہ وزاری کو دیکھ کر اللہ کے حکم کی تعمیل نہ کرسکا اس وقت غضب خداوندی کی ایک آندھی چلی جس سے فرشتے کے پر ٹوٹ گئے اور وہ فرشتہ آسمان کی بلندیوں سے زمین کی پستیوں میں آگرا۔ ایک دن جبرائیل نے اس فرشتے کی حالت دیکھ کر افسوس کیا اور اللہ تعالیٰ سے اس کی بحالی کی دعا کی۔ ندا آئی، اے جبرائیل اس سے کہہ دو کہ میرے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اس کی برکت سے اس کے پر ٹھیک ہوجائیں گے۔ چنانچہ جبرائیل نے اس فرشتے کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی تاکید کی اور اس کی برکت سے اس کے پَر ٹھیک ہوگئے

درود اور کیڑے کی روزی

ایک دن ابوجہل مسجد حرام کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا کہ پیغمبر علیہ السلام مسجد سے باہر تشریف لائے۔ ابوجہل نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر کہا۔ اے محمدؐ! میری مٹھی میں کیا ہے؟ اگر آپ نے صحیح جواب دیا تو میں اپنے ساتھیوں سمیت آپؐ پر ایمان لے آؤں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تیرے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی ڈبیا ہے جو ٹاٹ کے ٹکڑے میں لپٹی ہوئی ہے اس ڈبیا میں تین موتی رکھے ہوئے ہیں ان میں سے ایک موتی میں سوراخ ہے دوسرے موتی میں سوراخ نہیں ہے، تیسرے میں آدھا سوراخ ہے۔ اس ڈبیا میں ایک لعل بھی ہے اس لعل کے اندر ایک سرخ کیڑا ہے جس کے منہ میں ایک سبز پتہ ہے۔

ابوجہل نے کہا یہ تو سب ٹھیک ہے لیکن کیڑے اور سبز پتے کا کیسے پتہ چلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعل توڑ دو خود بخود پتہ چل جائے گا۔ ابوجہل نے کہا کہ لعل کو کیسے توڑ دوں؟ میرا تو نقصان ہوجائے گا۔ قریب میں

کھڑے ایک صحابی بولے، تو لعل توڑ دے اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات درست ثابت نہ ہوئی تو میں تیرے لعل کی قیمت ادا کروں گا۔ ابوجہل نے یہ بات مان لی اور لعل توڑ دیا، حاضرین نے دیکھا کہ لعل کے اندر ایک کیڑا تھا اور اس کے منہ میں سبز پتہ تھا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیڑے کو اپنے ہاتھ میں لے کر پوچھا تم کب سے اس لعل کے اندر ہو؟ کیڑے نے کہا مجھے معلوم نہیں، اللہ تعالیٰ مجھے روزانہ میری خوراک پہنچادیتا ہے اور میری خوراک سبز پتہ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تیرا ذکر کیا ہے اس نے جواب دیا کہ مجھے ہر روز خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر دس مرتبہ درود بھیجنے کی تاکید کی گئی ہے اور اسی کی برکت سے مجھے روزی فراہم ہوتی ہے۔

ہمیشہ کی غذا

حضرت سلمان فارسیؓ راوی فرماتے ہیں کہ ایک بار حضرت علی کرم اللہ وجہہ جنگل سے گزر رہے تھے راستے میں ایک پرندے کو دیکھا اس سے دریافت کیا تم کتنے عرصے سے اس بیابان میں رہ رہے ہو۔ پرندے نے کہا ایک سو سال سے۔ حضرت علیؓ نے پوچھا تیرے کھانے پینے کا بندوبست کہاں سے ہوتا ہے، اس نے جواب دیا کہ جب مجھے بھوک لگتی ہے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں تو میں سیر ہو جاتا ہوں اور جب مجھے پیاس لگتی ہے تو میں دشمنان رسول پر لعنت بھیجتا ہوں تو میری پیاس بجھ جاتی ہے۔

مولانا مرغوب الرحمٰن

مہتمم دارالعلوم دیوبند کے نام پانچواں کھلا خط

آپ کے دورِ اہتمام میں باشندگانِ دیوبند کی کھلی ناقدری کی جارہی ہے۔ قاسمی خاندان کے ساتھ ساتھ خصوصی طور پر شیوخ برادری کے لوگ اور عمومی طور پر تمام اہلِ دیوبند آپ کے ظلم وستم کا ہدف بنے ہوئے ہیں اور آپ کے تیر ونشتر کی زد میں آرہے ہیں حالاں کہ دارالعلوم دیوبند کے ابتدائی دور میں جو قربانیاں خصوصاً شیوخ برادری کے لوگوں نے اور عموماً تمام باشندگانِ دیوبند نے دی تھیں ان کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ مادرِ علمی اہلِ دیوبند کے احسانات تلے دبی ہے۔ لیکن آپ نے اہلِ دیوبند کو اچھوت قرار دے رکھا ہے۔ دراصل آپ اہلِ دیوبند سے ڈرتے ہیں کیوں کہ دارالعلوم دیوبند کی اچھی بری تاریخ سے یہ لوگ بخوبی واقف ہیں اور انہیں اندازہ ہے کہ تقوے کے تالاب میں کون کتنے پانی میں ہے۔ اہلِ دیوبند کو یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کس طرح دارالعلوم دیوبند میں گھسے اور آپ نے خاندانِ قاسمی کو ڈنڈا ڈولی کرکے کس طرح دارالعلوم سے باہر نکالا۔ آپ کو اس بات کا خوف رہتا ہے کہ یہ واقف لوگ کسی دن آپ کی مزاج پرسی نہ کر بیٹھیں اور تاریخ خود کو دہرانے پر مجبور نہ ہوجائے۔ اس انجانے خوف کو لے کر آپ ایسے لوگوں کو قریب نہیں پھٹکنے دیتے جو آپ کی اصلیت سے واقف ہیں اور جنہیں خبر ہے کہ یہ مادرِ علمی کس خاندان کی جدوجہد سے وجود پذیر ہوئی ہے اور اب اسے کن لوگوں نے یرغمال بنالیا ہے۔ وہ اہلِ دیوبند جنھوں نے دارالعلوم کی بنیاد میں اینٹ اور گارے کی جگہ اپنا خون پسینہ کھپایا تھا اپنی زمینیں اور جائیدادیں پیش کی تھیں وہ آج بھی دارالعلوم دیوبند کے ساتھ قابلِ قدر تعاون کرتے ہیں۔ دیوبند میں سو سے زائد مساجد ہیں اور ہر مسجد میں ایک امام اور ایک موذن ہوتا ہے ان کا کھانا دونوں وقت اہلِ دیوبند کی طرف سے ہوتا ہے اور نہ صرف کھانا بلکہ سو سے زیادہ طلباء کے قیام کی ذمہ داری یہ اہلِ دیوبند ہی ادا کرتے ہیں اور یہ ایک قابلِ قدر تعاون ہے جو بارہ مہینے باشندگانِ دیوبند کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب اہلِ دیوبند کو عزت دیتے تھے اور اس بات کا اعتراف کرتے تھے کہ اہلِ دیوبند دارالعلوم کے بہی خواہ ہیں اور انہوں نے ہر دور میں دارالعلوم دیوبند کی اعانت کی ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ آپ کے دورِ اہتمام میں باشندگانِ دیوبند کی کھلی توہین وتذلیل کی جارہی ہے اور ان کے ساتھ قطعاً وہی برتاؤ کیا جارہا ہے جو ایک سوتیلی ماں اپنے سوتیلے بچوں کے ساتھ کرتی ہے۔

دنیا کے تمام ہوش مند مسلمان مسجد نبوی کے ساتھ ساتھ مدینہ منورہ کا بھی احترام کرتے ہیں اور بیت الحرام کے ساتھ ساتھ مکہ مکرمہ کو بھی عزت دیتے ہیں۔ لیکن آپ کی انتظامیہ کا حال یہ ہے کہ وہ دارالعلوم کو تو اہمیت دیتی ہے لیکن دیوبند کو نظر انداز کرتی ہے اور یہ ایک خلاف انسانیت بات ہے۔ کسی بھی جگہ کی مثال لے لیجئے۔ وہاں کی مقدس عمارتیں اپنی جگہ قابلِ احترام ہوتی ہیں لیکن وہ جگہ بھی باعث عزت مانی جاتی ہے جہاں یہ عمارتیں موجود ہوں۔ مثلاً ہریدوار میں "ہری" کا جو مندر ہے ہندوؤں کے نزدیک اصل تو وہی ہے لیکن اُس مندر کی وجہ سے ہندو پورے ہریدوار کو عزت دیتے ہیں اور پورے ہریدوار کو پوتر سمجھتے ہیں۔ ہندو صرف رام مندر کا احترام نہیں کرتے بلکہ وہ پورے ایودھیا کو مقدس ومحترم گردانتے ہیں۔ مولانا احمد رضا خاں کے ماننے والے صرف ان کے مزار کو مقدس نہیں سمجھتے بلکہ وہ بریلی کو بھی بریلی شریف کہتے ہیں۔ معاملہ کلیر کا ہو یا اجمیر کا، بات بنارس کی ہو یا تروپتی کی، ذکر مکے کا ہو یا مدینہ کا سبھی جگہ مقدس عمارتوں کے احترام کے ساتھ ساتھ ان مقامات کو بھی عزت دی جاتی ہے جہاں پر عمارتیں موجود ہوں۔ آپ بھی اسی دنیا کی مخلوق ہیں لیکن آپ کا حال یہ ہے کہ آپ دارالعلوم پر تو قبضہ کئے بیٹھے ہیں لیکن آپ اُس دیوبند کو ترچھی نظروں سے دیکھتے ہیں جس کی سرزمین مادرِ علمی کا بوجھ اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہے۔ آپ نے بظاہر دیوبند کو دارالعلوم سے کاٹ دیا ہے لیکن حقیقتاً دیوبند اور دارالعلوم کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ان دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کے خواب دیکھنے والا اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ آج بھی ساری دنیا میں جب کہ دارالعلوم دیوبند کے دو ٹکڑے ہوگئے ہیں اور مادرِ علمی دو حصوں میں بٹ گئی ہے اور آپ نے قاسمی برادری کو دو پاٹوں میں تقسیم کردیا ہے لیکن ساری دنیا آج بھی دارالعلوم کے مسلک کو وہ وقف دارالعلوم سے متعلق ہو یا سوسائٹی دارالعلوم سے "مسلک دیوبند" کا نام دیتی ہے۔ مسلک دارالعلوم دیوبند کا نام نہیں دیتی۔

دارالعلوم دیوبند پر قبضہ کرنے کے پہلے دن سے آپ تاریخ کو بدل رہے ہیں۔ آپ آنے والی نسلوں کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ دارالعلوم آپ کی اپنی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ آپ آہستہ آہستہ دارالعلوم کو اسکے ماضی سے الگ کردینا

چاہتے ہیں اور یہ ایک ایسا ظلم ہے کہ جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔

حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ سے لے کر حضرت مولانا سالم صاحب تک اور اس کے بعد بھی مولانا سفیان قاسمی صاحب تک دارالعلوم دیوبند کی ایک تاریخ ہے۔ ایک مسلم تاریخ۔ ایک معتبر تاریخ ایک ناقابل فراموش تاریخ اور اس تاریخ کو بدل دینا آسان نہیں ہے۔ جو ظلم آپ کر رہے ہیں وہ ظلم تو کافر ومشرک بھی نہیں کرتے۔

ہندوستان پر ہندوؤں کی حکومت واقتدار کو ۵۰ سالوں سے زیادہ ہوگئے ہیں۔ انہوں نے لال قلعہ کی در و دیوار کی حفاظت کی ہے۔ قطب مینار، تاج محل اور دیگر تاریخی عمارتوں کو توڑ پھوڑ سے محفوظ رکھا ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ لال قلعہ شاہ جہاں کی یادگار ہے۔ اسی طرح قطب مینار اور تاج محل وغیرہ مسلم حکمرانوں کی بادشاہت کا آئینہ دار ہیں۔ ہندوؤں نے اس ملک میں اپنے اقتدار کے بعد بے شمار عمارتیں بنائیں لیکن ان عمارتوں کو نہیں توڑا کیوں کہ یہ عمارتیں کسی کی محنت، کسی کی محبت، کسی کے خلوص اور کسی کی عزت وعظمت کی یادگار ہیں اور آپ کا حال یہ ہے کہ آپ جب سے دارالعلوم دیوبند پر قابض ہوئے ہیں آپ نے دارالعلوم کو، اس کے بانیوں سے کاٹ کر رکھ دیا ہے۔ آپ چن چن کر اور گن گن کر ہر اُس عمارت کو مسمار کر رہے ہیں جو بانیوں کی اور بڑوں کی یاد دلاتی ہے۔ آپ آنے والی نسلوں کو یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ یہ مادر علمی آپ کی پیدا کردہ ہے۔ آپ ہر اُس نشان کو ختم کر دینا چاہتے ہیں جو خاندانِ قاسمی کی علامت بنا ہوا تھا اور توڑ پھوڑ کرتے وقت آپ کے دل میں درد اس لئے نہیں ہوتا کہ آپ اپنی محنت کی کمائی سے یہ سب کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ دینے والے دارالعلوم کو دے رہے ہیں اور آپ انتہائی بے دردی کے ساتھ اس رقم کو غیر ضروری کاموں میں لگا رہے ہیں محض اس لئے تاکہ آپ کی تاریخ بنے اور بزرگوں کی تاریخ ختم ہو جائے لیکن آپ کچھ کر لیں کتنے ہی پاپڑ بیل لیں، کتنے ہی بلڈوزر چلالیں آپ قاسمیت کو دارالعلوم سے جدا نہیں کر سکتے۔ یہ کرامت ہے حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ کی کہ دونوں دارالعلوم ان ہی کے خلوص کے نتیجہ ہیں اور ان کے فارغین خود کو قاسمی کہلانے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ کوئی خود کو عابدی نہیں کہتا، کوئی مدنی نہیں کہتا، کوئی مرغوبی کہنے کی غلطی نہیں کرتا۔

عالی جناب! تاریخ صرف عمارتوں سے نہیں بنتی۔ تاریخ سوچ وفکر سے بنتی ہے۔ نقطۂ نظر سے بنتی ہے۔ زاویۂ جد و جہد سے بنتی ہے اور عمارت کوئی بھی ہو اس کا روحانی تعلق اپنی بنیادوں سے ہوتا ہے۔ آپ سارا دارالعلوم توڑ دیں لیکن آپ خاندان قاسمی کی خوبو کو دارالعلوم سے الگ نہیں کر سکتے۔

کسی بھی خوشبو اور کسی بھی رنگ کو اس کے پھول سے الگ کر دینا اگر ممکن نہیں ہے تو پھر یہ بات بھی ممکن نہیں ہے کہ آپ دارالعلوم دیوبند سے قاسمیت کو الگ کر دیں۔ دارالعلوم اگر ایک پھول ہے تو قاسمیت اس کی خوشبو ہے۔ دارالعلوم اگر ایک ماں ہے تو قاسمیت اس کی ممتا ہے۔ ماں کو ممتا سے الگ کرنے کے خواب وہی لوگ دیکھ سکتے ہیں جو نہ ماں کے مفہوم سے واقف ہوں نہ ممتا کے۔

آپ چالیں کتنے بلڈوزر چلا سکتے ہیں۔ اپنے جو بھی ارمان ہوں وہ آپ نکال لیں لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ اس دنیا میں جب تک دارالعلوم کا وجود ہے تب تک خاندانِ قاسمی کو فراموش کر دینا ممکن نہیں ہے۔ آپ کے مرنے کے بعد لوگ آپ کو یاد نہیں کریں گے اور صدیاں گذرنے کے بعد بھی حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ اور بانی دارالعلوم حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ کی یاد آتی رہے گی اور ہر طالب علم خود کو قاسمی ہی کہلاتا رہے گا۔ مرنے کے بعد آپ کل کی بات بن جائیں گے اور خاندانِ قاسمی صدیاں گذرنے کے بعد بھی آج کی بات رہے گا۔

بقول شاعر ع

روش دہر کا ہر نقش پکا رے گا مجھے
یہ نہ سمجھو کہ مجھی تک مرا افسانہ ہے

حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحبؒ کے عہد اقتدار میں مجلس شوریٰ کے لئے ایسے لوگوں کا انتخاب کیا جاتا تھا جو مشاہیر امت میں شامل ہوں۔ جن میں لکھنے کی بھی صلاحیت ہو جو قادر الکلام بھی ہوں۔ جو دارالعلوم دیوبند کی عظمت کو، اس کے مسلک کو صحیح ثابت کرنے کے لئے گھنٹوں تقریر کر سکتے ہوں اور جو شرمِ دنیا اور خوف آخرت کا اثاثہ اپنے ساتھ رکھتے ہوں لیکن آپ کے دور اہتمام میں چن چن کر ایسے ممبران کا انتخاب کیا جا رہا ہے جو یا تو حاضر نہ ہو سکیں اور اگر حاضر ہو جائیں تو لب کشائی نہ کر سکیں۔ حضرت قاری طیب صاحبؒ کے دور میں اعتراضات اس لئے ہوتے تھے کہ مجلس شوریٰ کے ممبران میں جرأت ہوتی تھی۔ وہ کسی بھی غلطی کو دیکھ کر چپ نہیں رہتے تھے انہیں خوف خدا تھا۔ وہ دارالعلوم دیوبند سے وابستگی کو ضروری نہیں سمجھتے تھے اس لئے بروقت کہنا برملا کہہ دینا ان کی خصوصیت تھی۔ وہ سچ بولتے وقت اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ مہتمم صاحب کے چہرے پر کتنی سلوٹیں ابھر رہی ہیں اور آنکھوں سے خون ٹپک رہا ہے یا پانی؟ انہیں تو ہر حال میں دارالعلوم دیوبند کے وقار اور اپنی آخرت کی فکر تھی۔ لیکن اب آپ ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسے ممبران منتخب کر رہے ہیں جو اوّلاً تو آتے ہی نہیں اور اگر توفیق خداوندی سے آجاتے ہیں تو نشستند وخوردند وبرخاستند کے تحت آتے ہیں۔ کھاتے پیتے ہیں کچھ باتیں کرتے ہیں اور رخصت ہو جاتے ہیں۔ ملازمین کے گلے شکوے، ان کی فریادیں اپنا سا منہ لے کر رہ جاتی ہیں اور مجلس شوریٰ ایک سال کے

لئے ملازمین کو روتا بلکتا چھوڑ کر چلی جاتی ہے۔ اور بے چارے طلباء اور متعلقین یہ کہہ کر رہ جاتے ہیں وہ آئے بھی اور چلے بھی گئے اور ختم فسانہ ہوگیا۔ سال بھر تک مجلس شوریٰ کا انتظار ہوتا ہے۔ مجلس شوریٰ آتی ہے اور ہر بات کی تائید کرکے چلی جاتی ہے۔

پچھلے دنوں دارالعلوم دیوبند میں سات ارکان کی جگہ خالی تھی اور اُن میں سے دو ممبران دستور اساسی کی مجبوری کی وجہ سے ایسے منتخب کرنے تھے جو باشندگانِ دیوبند میں سے ہوں۔ آپ نے آناً فاناً ساتوں ممبران کی جگہ پُر کردی اور ان میں سے حضرت مولانا طلحہ صاحب مدظلہ العالی کو بھی ممبر منتخب کرلیا۔ مولانا طلحہ صاحب کی بزرگی میں کوئی شک نہیں۔ بے شک وہ ایک بزرگ کے بیٹے ہیں اور خود بھی بزرگ ہیں لیکن محترم بزرگی اپنی جگہ ہے اور مشورے کی اہمیت اپنی جگہ ہے۔ دارالعلوم جیسے عظیم الشان ادارے میں ایسے لوگوں کو ممبر منتخب کرنا جو تنقید وتعریض کرنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں یا ازراہِ شرافت وتقویٰ کسی کی برائی بیان کرنے کی ہمت نہ کرتے ہوں محض ایک دکھاوا ہے اور ساری امت کو بیوقوف بنانا ہے۔ مولانا طلحہ صاحب جیسے بزرگوں سے دعائیں لینی چاہئیں نہ کہ مشورے۔ دارالعلوم دیوبند کو فرقہ پرست لوگ شک کی نظروں سے دیکھ رہے ہیں اور مسلسل کچھ الزامات کی جگالی کررہے ہیں۔ ایسے عالم میں مولانا طلحہ صاحب کیا مشورہ دیں گے؟ کیا انہیں فرقہ پرستوں کی تاریخ ازبر ہے؟ کیا وہ جانتے ہیں کہ سیاست کتنی گندی ہوچکی ہے؟ اور داڑھی والوں کو موردِ الزام ٹھہرانے والوں کی خباثتوں کا جغرافیہ کیا ہے؟ کیا مولانا طلحہ صاحب جیسے بزرگ کسی مہتمم کی کسی غلطی کو غلطی کہنے کی جسارت کرسکتے ہیں؟

آپ نے دیوبند کی خانہ پُری کرنے کے لئے حضرت مولانا سید خلیل حسین میاں صاحب کو بھی ممبر منتخب کیا ہے۔ یہ بھی صرف ایک دکھاوا ہے تاکہ دیوبندیوں کی منہ بھرائی ہوجائے جب کہ آپ جانتے ہیں کہ مولانا سید خلیل میاں صاحب دیوبند میں صرف تبرکاً آتے ہیں وہ تو عرصہ سے مدینہ میں مقیم ہوچکے ہیں جو بزرگ دیوبند آتے ہی نہ ہوں، جن کی سکونت مدینہ منورہ میں ہو وہ اہلِ دیوبند کی نمائندگی کیسے کرلیں گے؟ اور وہ بھی بزرگ ہیں اور بزرگ لوگ اعتراض نہیں کیا کرتے وہ تو ازراہ مزاج اٰمنّا وَ صَدّقنَا ہی کہتے ہیں۔ وہ کسی بات پر روک ٹوک کیوں کریں گے۔ بزرگوں کا مزاج تو چشم پوشی کرنا ہوتا ہے اور چشم پوشی سے نظام نہیں چلتے اور انتظام میں پھیلی ہوئی خرابیاں بھی رفع نہیں ہوتیں۔ مولانا سید خلیل صاحب مدظلہ العالی کا تو کسی میٹنگ میں آنا امر محال ہے۔ وہ دارالعلوم کی خاطر مدینہ کی بابرکت فضا کو کیوں چھوڑ دیں گے؟ پھر ایسی شخصیت کو مجلس شوریٰ کا ممبر منتخب کرنے پر دارالعلوم کا کیا فائدہ ہے؟ اور اس میں اہل دیوبند کی کیا بھلائی ہے؟ کیا اس سادہ لوح امت کو مطمئن کرنے کے لئے ممبران منتخب کئے جارہے ہیں۔ کیا مشورے کرنا اصل مقصد نہیں ہے؟ کیا آپ متعلقین دارالعلوم کو کھلونے تقسیم کررہے ہیں؟ تقوے اور پرہیزگاری کا تقاضہ تو یہ ہے کہ مجلس شوریٰ میں ایسے لوگوں کا انتخاب کریں جو غلط کو غلط کہنے کی جرأت کرسکیں جو بروقت اور برملا رہنمائی کرسکیں اور آپ کی ناراضگیوں کی پرواہ نہ کریں جو حاضر ہی نہ ہوں یا پھر ہاں میں ہاں ملائیں یا تکلف اور بے جا طرف داریوں سے کام لیں تو ایسے ممبران رکھنے یا نہ رکھنے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ ۲۱ ممبران تو صرف خانہ پُری کے لئے ہیں اور بے شک خانہ پوری آپ نے کردی ہے۔ مجلس شوریٰ کے انتخاب کا طریقہ قطعاً غیر شرعی اور غیر اسلامی ہے۔ جب مجلس شوریٰ کے سامنے آپ خود جواب دہ ہیں تو آپ کو مجلس کے ممبران منتخب کرنے کا حق نہیں ہے۔ ہونا یہ چاہئے کہ ملازمین یا چندہ دہندگان ممبران کا انتخاب کریں۔ جس ممبر کو آپ خود منتخب کررہے ہیں آپ تو اس کے محسن ہیں۔ وہ تو آپ کے احسان تلے دبا ہوا ہے۔ وہ آپ کے خلاف زبان کیوں کھولے گا اسے آپ کی غلطیاں کیوں نظر آئیں گی اور اگر نظر آ بھی گئیں تو وہ اعتراض کرکے کیوں آپ کو ناراض کرے گا؟

عالی جناب! آپ بزرگوں کی امانت کے امین بنے ہوئے ہیں دنیا والوں کو تو ایسے ممبران کی تعداد پوری کرکے آپ مطمئن کرسکتے ہیں لیکن میدانِ حشر میں جب داورِ حشر کے سامنے اعمال نامے پیش ہوں گے۔ جب نیت، سوچ وفکر، رجحانات اور خیالات پر بھی پکڑ ہوگی تب کیا ہوگا؟ دارالعلوم دیوبند ایک ایسا ادارہ ہے اگر یہاں کا انتظام درست ہو اور مجلس شوریٰ کے ممبران ہوش مند، فکرمند اور صاحب تقویٰ ہوں تو اس ادارے کے ذریعہ پوری دنیا میں اسلام کی تبلیغ بہت آسانی سے ہوسکتی ہے اور بہت آسانی سے ہم ساری دنیا کو اسلام کی حقانیت کا قائل کرسکتے ہیں۔ لیکن افسوس آپ کے دورِ اہتمام میں دارالعلوم دیوبند سوچ وفکر کے اعتبار سے صرف ایک مکتب بن کر رہ گیا ہے۔ جس دارالعلوم دیوبند کے بڑوں نے اس ملک کی آزادی میں بھرپور حصہ لیا تھا آج وہی دارالعلوم اسلام اور مسلمانوں پر اٹھائے گئے اعتراضات کے جواب نہیں دے سکتا کیوں کہ پوری انتظامیہ کو ان باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے اور اگر دلچسپی ہے تو پدرم سلطان بود کی حد تک باقی اللہ اللہ خیر صلّا۔

آپ کی ناانصافیوں کا حال یہ ہے کہ دیوبندی طلباء کا داخلہ آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ آپ نے داخلے کے جو اصول بنائے ہیں وہ اصول اتنے ناقص ہیں کہ ان اصولوں کی وجہ سے اچھے اور ہوشیار طلباء محروم ہوجاتے ہیں اور ایسے طلباء کی بھرتی ہوجاتی ہے جو مسلک دیوبند اور

دین اسلام کے لئے کچھ کر سکنے کی اہلیت ہی نہیں رکھتے۔ چنانچہ جشن صد سالہ کے بعد جو فارغین ملک میں پھیلے ہیں انہوں نے کوئی قابل قدر کارنامہ انجام نہیں دیا ہے۔ ان ۲۵ سالوں میں کوئی ایسا مقرر، کوئی ایسا خطیب اور کوئی ایسا قلم کار پیدا نہ ہوسکا جو اس دنیا کو جھنجوڑ کر رکھ دے اور جو دین اسلام کے لئے ایک ڈھال بن جائے۔ اگر ایک سال میں ۱۰ کروڑ روپے خرچ کر کے اِس دنیا کو آپ ایک خطیب اور ایک قلم کار نہ دے سکیں تو آپ کی جدوجہد کا فائدہ کیا ہے؟

جہاں تک حُفاظ تیار کرنے کا معاملہ ہے تو چھوٹے چھوٹے مدرسے بھی یہ کام کر رہے ہیں اور کامیاب ہیں۔ دار العلوم دیوبند کا مقصد حافظِ قرآن تیار کرنا نہیں ہے۔ اس کا مقصد تو ایسے انسان تیار کرنا تھا جو ساری دنیا کے لئے مثال بن سکیں۔ جس طرح مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا شبیر احمد عثمانی ایک مثال تھے۔ کیا اب مادرِ علمی بانجھ ہوگئی ہے یا پھر اس کے ذمہ داروں میں باصلاحیت افراد پیدا کرنے کے جراثیم نہیں رہے؟

آپ کے دورِ اہتمام میں مسلک دیوبند اپنی حقانیت کھو چکا۔ مسلک دیوبند کی اپنی ایک پہچان تھی۔ وہ احداث فی الدین سے کوسوں دور تھا۔ بدعات اور نئی نئی باتوں سے خواہ وہ کتنی ہی خوش کن اور دلفریب کیوں نہ ہوں دیوبند دور رہا کرتا تھا اور اب یہ حال ہے کہ جھگڑا صرف لفظوں کا ہے، تنازع صرف علاقوں کا ہے، دیوبندیت اور بریلویت کا شور آج بھی ہے لیکن سنت و بدعت کی کشمکش ختم ہوگئی ہے بلکہ ہمارے دیوبند میں اب سنت و بدعت ایک دوسرے سے گلے مل رہی ہیں۔

عمرانہ والے کیس میں جب کہ میڈیا دین اسلام کو بدنام کرنے پر تلا ہوا تھا اور اس وقت مصلحت کا تقاضہ یہ تھا کہ ہم ایک اختلافی مسئلہ کی وجہ سے دین اسلام کو داؤ پر نہ لگائیں وقتی طور پر ہم دوسرے ائمہ کے رجحانات کی تائید کردیں اور حنفیت کو لے کر شدت کا مظاہرہ نہ کریں لیکن آپ ٹس سے مس نہیں ہوئے۔ دین اسلام بدنام ہوتا رہا مگر آپ حنفیت کی پشت پناہی کرتے رہے لیکن ماہ مبارک میں مسجد رشید میں کھلم کھلا تہجد کی نماز باجماعت ہوتی ہے کیا یہ طریقہ حنفیت کے خلاف نہیں ہے۔ اجتماعی اعتکاف، جہری دعائیں، کسی خاص مسجد کے لئے سفر؟ کیا حنفیت ان سب چیزوں کی تائید کرتی ہے؟ جس طرح عمرانہ والے مسئلے میں آپ پوری طرح حساس بنے ہوئے ہیں اور آپ کو دین اسلام کی رسوائی کی بھی پرواہ نہیں تھی اسی طرح ان امور میں آپ حساس کیوں نہیں ہیں؟ امام ابوحنیفہ کا مقابلہ اگر دوسرے ائمہ سے ہو تو آپ اپنی ضد پر اڑ جاتے ہیں اور مصلحتوں کی بھی پرواہ نہیں کرتے اور اگر امام ابوحنیفہ کا مقابلہ آپ کے من پسند طریقوں اور من پسند لوگوں سے ہو تو آپ چپ سادھ لیتے ہیں۔ یہ سب کیا ہے؟ کیا دنیا والے ان باتوں کو محسوس نہیں کرتے؟ کیا اس طرح کی باتوں سے آپ کا اپنا مقام مجروح نہیں ہوتا؟

معافی مانگنے سے اللہ بھی بڑے سے بڑا گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اللہ نے حضرت آدم کو غلطی کی معافی مانگنے پر نہ صرف یہ کہ معاف کیا بلکہ انہیں نبوت سے سرفراز کیا لیکن آپ کی تو سوچ وفکر نرالی ہے۔ آپ کے یہاں ان لوگوں کی بھی معافی نہیں ہے جو بے چارے ناکردہ گناہوں پر بھی شرمندہ ہیں۔ حضرت مولانا اسعد مدنی اور حضرت مولانا محمد سالم قاسمی کے درمیان جب شدید ترین اختلاف کے بعد معافی تلافی ہوگئی تھی اور انہوں نے ایک دوسرے کو معاف کردیا تھا پھر آپ نے ان دونوں کو معاف کیوں نہیں کیا؟ مولانا سالم صاحب کتنے بھی بے صلاحیت ہوں اپنے خاندان کی وجہ سے اور خاندان کی بے مثال خدمات کی وجہ سے وہ رکن شوریٰ بننے کے بجا طور پر حق دار تھے لیکن آپ نے ان کو دانستہ طور پر نظر انداز کیا حالاں کہ اگر آپ انہیں شوریٰ کا ممبر منتخب کر لیتے تو سینکڑوں اختلافات خود بخود ختم ہوجاتے اور مادر علمی کو بھی سکون مل جاتا کیوں کہ وہ بھی اپنے بانیوں کی توہین و تذلیل کی وجہ سے مضطرب ہے اور بانی دار العلوم کے خاندان کے ساتھ جو کھلے ظلم وستم ہو رہے ہیں ان پر وہ بھی خون کے آنسو بہاتی ہے اور ماہی بے آب کی طرح تڑپتی ہے۔

عالی جناب! ہماری آپ سے درخواست ہے کہ آپ مولانا سالم صاحب کو مجلس شوریٰ کا ممبر منتخب کریں اور بغیر کسی شرط کے کریں۔ وہ آپ کے خلاف کیا کرسکیں گے وہ عمر کے اُس اسٹیج پر ہیں کہ وہ اب آپ کے خلاف یا کسی اور کے ساتھ کوئی جنگ نہیں کر سکتے اور لڑنا اور الجھنا ان کی فطرت نہیں ہے۔ بے شک انہوں نے ایک لڑائی لڑی ہے لیکن یہ لڑائی اُن پر مسلط کی گئی تھی۔ اگر فطری طور پر وہ جنگجو ہوتے تو مولانا اسعد مدنی سے ان کی صلح اتنی آسانی سے نہیں ہوجاتی۔

ہمارا مشورہ تو یہی ہے کہ آپ دونوں مدرسوں کو ایک کرلیں تاکہ مسلک کی مزید رسوائی نہ ہو۔ اگر آپ نے یہ کارنامہ انجام دے دیا دار العلوم کی تاریخ میں آپ کا نام سنہرے الفاظ میں لکھا جائے گا۔ آپ وقف دار العلوم کے تمام ملازمین کو اپنے سینے سے لگالیں اور وقف دار العلوم کے تمام طلباء کا داخلہ آپ دار العلوم میں کردیں۔ ایسا کرنے سے آپ کا کچھ نہیں بگڑے گا، آپ کا بجٹ اب بھی ہر سال بڑھتا ہی جارہا ہے۔ اگر اس نیکی کے صدور کے بعد دو چار کروڑ بجٹ میں اضافہ ہوگا تو اس میں کیا پریشانی کی بات ہے۔ کتنا اچھا ہوگا سب ایک ہوجائیں گے اور خاندانِ قاسمی کو بھی وہ انتساب عطا ہوجائے گا جس کا بجا طور پر وہ حق

دار ہے کیا ایسا ممکن ہے؟ کیا آپ ہماری اس درخواست کو تسلیم کرلیں گے؟ ظاہر ہے کہ نہیں کیوں کہ ایسا کرنے سے آپ کو تو ایک طرح کی عظمت حاصل ہوجائے گی لیکن آپ کے وہ چمچے اور وہ کف گیر جو آپ کی ذات کی گہرائی سے تری بٹور رہے ہیں وہ چراغ پا ہوجائیں گے اور آپ کو اس طرح ورغلائیں کہ آپ سمجھ ہی نہیں سکیں گے کہ حق کیا ہے اور باطل کیا ہے؟ آپ کے ساتھ خیر خواہی نہیں بدخواہی ہورہی ہے۔ خوشامد، چاپلوسی اور ریاکاری نے بڑے بڑے لوگوں کی مت ماری ہے اور عظیم ترین لوگ بھی اپنے چمچوں کے بچھائے جال میں پھنس کر رہ جاتے ہیں۔ اس لئے ہم یہ امید نہیں کرسکتے کہ سرزمین دیوبند کا وہ اختلاف جو محض اقتدار کی خاطر شروع ہوا تھا ختم ہوجائے گا اور مسلک دیوبند کے ہرے بھرے زخم مندمل ہوجائیں گے۔

ابھی حال ہی میں یہ خبر سننے کو ملی کہ باب الظاہر کے برابر والی عمارت کو توڑنے کے لئے سوا دو لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا گیا جب کہ ٹھیکیدار نے دوسرے ٹھیکیدار سے یہ کام غالباً ۸۵ ہزار روپے میں کرالیا۔ اس طرح دارالعلوم دیوبند کے ایک لاکھ چالیس ہزار روپے ضائع ہوئے لیکن اس طرح کی باتوں کی نشان دہی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیوں کہ اس طرح کے مسائل میں آپ کے وہ حاشیہ بردار بھی رشوت سے متمتع ہورہے ہیں جنہیں آپ کسی صورت بھی خود سے جدا نہیں کرسکتے۔ جس بے ایمانی سے نجات ممکن نہیں ہے اس پر بار بار واویلا کرتے رہنے سے کچھ حاصل بھی نہیں ہے۔

پچھلے دنوں آپ نے مختلف شعبوں میں مختلف لوگوں کا تبادلہ کردیا غالباً اس لئے کہ آپ کو یہ شک ہے کہ دارالعلوم کے ملازمین اہم راز طشت از بام کررہے ہیں۔ بھلا ان تبادلوں سے کیا ہوگا؟ جن لوگوں کو آپ ادھر سے اُدھر کررہے ہیں وہ بھی تو انسان ہی ہیں وہ فرشتے تو نہیں ہیں اور وہ بھی تو آپ سے ناخوش ہیں۔ انہیں اگر کسی کمزوری کا علم ہوگا تو وہ کیوں بیان نہیں کریں گے۔ ملازمین کی جاسوسی کرنے اور کمزوریوں کو پھٹکارنے اور دیوبندی ملازمین کو شک کی نظروں سے دیکھنے کے بجائے آپ اپنے انتظام کو درست کریں اور انصاف کی روش کو اپنالیں۔ نظام درست ہوجائے گا، سب کے ساتھ عدل ہوگا تو پھر نہ ہمیں کسی کمزوری کا علم ہوگا اور نہ آپ کو تبادلے کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

۱۴۰ سال کے بعد خاندانِ قاسمی جب دارالعلوم دیوبند سے الگ کردیا گیا تو آپ کب تک اس اقتدار پر متمکن رہ سکیں گے۔ ایک دن آپ کو بھی یہ اقتدار چھوڑنا پڑے گا اور اگر آپ نے تازندگی یہ اقتدار چھوڑا نہیں تو ایک دن آپ اس جہان فانی سے رخصت ہوں گے اور اس اقتدار کی چمک دمک اسی دنیا میں رہ جائے گی۔

آپ ہمیں اپنا مخالف اور بدخواہ سمجھتے ہیں اور ہمارے مضامین کو پڑھ کر آپ کے دل و دماغ منتشر ہوکر رہ جاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ آپ کے حاشیہ بردار آپ کے ذہن کو صحیح سمتوں میں چلنے نہیں دیتے۔ اس لئے آپ کو کوئی بھی کوتاہی اور کوئی بھی لغزش، کوتاہی اور لغزش محسوس نہیں ہوتی۔ آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جو لوگ آپ کی بے جا خوشامد اور چاپلوسی میں لگے ہوئے ہیں بس وہی آپ کے خیر خواہ ہیں اور جو لوگ آپ کو آئینہ دکھا رہے ہیں وہ آپ کے دشمن ہیں۔ اسی لئے آپ آئینے کے خلاف بھی بولتے ہیں اور آئینہ دکھانے والے کے خلاف بھی۔

آپ کو ''امیر الہند'' کا خطاب دیا گیا تو کیا یہ آپ کے ساتھ خیر خواہی تھی؟ کیا آپ ''امیر الہند'' بننے کے حق دار تھے؟ اس کا جواب ہم انشاء اللہ اگلے خط میں دیں گے۔ اس خط کی آخری بات یہ ہے کہ صالح تنقید کو الزام تراشی نہ سمجھیں اور ہمارے اعتراضات کو سنجیدگی سے پڑھیں۔ اس حدیث کو پیش نظر رکھیں حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا اپنا حساب کرلو اس سے پہلے کہ آخرت میں تمہارا حساب ہو۔

آپ چاہیں تو میں آپ کے نمائندوں سے گفتگو کرنے کے لئے تیار ہوں۔ میرا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ آپ خاندانِ قاسمی اور اہل دیوبند کے ساتھ انصاف کریں۔ (باقی آئندہ)

مادر علمی کا خیر خواہ

حسن الہاشمی

بقیہ آپ کے سالانہ حالات.........

ماہ دسمبر

سال کا اختتام آپ کے لئے ایک بہتر وقت کے ساتھ آرہا ہے۔ آپ مذہبی معاملات میں کافی حد تک متحرک رہیں گے۔ والدہ کی صحت کا خاص خیال رکھیں کیوں کہ ان کی صحت کی خرابی کا امکان ہے۔ آپ کو اس عرصہ میں اپنے کیریئر کو بہتر انداز میں پلان کرنے کا موقع ملے گا اور آپ ایسی پلاننگ اپنائیں گے کہ بعد میں اس پر عمل پیرا ہوکر آپ بہتر نتائج کا حصول کرلیں گے۔ دوستوں کے ساتھ اور خیر خواہوں کے ساتھ اچھا وقت گذرے گا۔

سعد تاریخیں	۷، ۱۲، ۲۱، ۲۶	نحس تاریخیں	۱۰، ۱۷، ۲۴

☆وسیم احمد

۲۰۰۸ء کے حالات علم الاعداد کی روشنی میں

ایک عدد والے افراد

مرد

اگر آپ نے اپنے جذبات کی تیزی اور بے چینی پر قابو رکھا تو یہ سال آپ کے لئے کامیابیوں کا سال ہو سکتا ہے۔ سفر کرنے کا بے پناہ موقع ملے گا، لوگوں سے اچھے تعلقات پیدا ہوں گے اور دوران سفر نئے لوگوں سے تعارف بھی حاصل ہوگا۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ یاد رہے کہ روپے ضرور آئیں گے یہ الگ بات ہے کہ بچا نہیں پائیں گے۔ نوکری پیشہ افراد کی نوکری کرنے کی جگہ تبدیل ہو جائے گی اور نئی جگہ گھر سے دور ہوگی۔ کوشش کریں کہ اس سال لوگوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آئیں اور حاکمانہ انداز گفتگو اختیار نہ کریں، اس سے مسائل بڑھیں گے۔ موقع محل کے مطابق بات کرنا فائدہ دے گا۔ غیر شادی شدہ افراد کی شادی کی بات چلے گی۔ جس لڑکی سے شادی کا سلسلہ آگے بڑھے گا وہ اپنے خاندان میں یقیناً پہلے نمبر پر ہوگی۔ گھریلو اخراجات میں بھی اضافہ ہوتا نظر آتا ہے۔ کسی لڑکی کے ساتھ سکینڈل بھی نظر آتا ہے۔ کسی بھی فیصلے کو کرنے میں جلدی نہ کریں۔ بااثر شخصیات سے مشورہ کرنا فائدہ دے گا۔ آرام، مراقبہ اور نماز سے آپ کی زندگی میں سکون آئے گا۔ گھر اور گھر سے باہر جب بھی کھانا کھائیں تو پوری توجہ سے کھائیں۔ بے وقت کا کھانا اور زیادہ کھا جانا معدہ کو خراب کرے گا۔ اس سال کوئی نیا پروجیکٹ شروع نہ ہی کریں تو بہتر ہے بلکہ جو کام کر رہے ہیں وہ پوری توانائی کے ساتھ سرانجام دیں۔ مجموعی طور پر یہ سال مادی کے بجائے روحانی معاملات میں زیادہ ترقی دیتا نظر آتا ہے۔ اس سال میں کاروباری اور مالی معاملات میں رکاوٹ اور دیر ہو سکتی ہے۔ ایسے افراد جن کی عمر چالیس، بیالیس، پینتالیس، بیس، بائیس، چھبیس، اکتیس، تینتیس سال ہے اُن کے لئے اس سال میں زیادہ مسائل کا سامنا رہے گا۔ شادی شدہ افراد کی گھریلو زندگی میں اتار چڑھاؤ رہے گا۔ شریک حیات گھر کے اخراجات کی وجہ سے آپ کو زیادہ کمانے کے لئے دباؤ میں رکھے گی۔ صحت کا خیال رکھیں۔ کھانسی، نزلہ، زکام یا معدہ میں تکلیف ہو سکتی ہے۔

عورت

خواتین اس سال زیادہ جذباتی رہیں گی، مزاج میں سستی اور بے چینی نمایاں رہے گی، گھریلو کاموں میں زیادہ دل نہیں لگے گا، طبیعت کے بوجھل پن کی وجہ سے ممکن ہے کہ ایک ہی سوٹ دو، تین دن تک پہنے رکھیں۔ حساس پن زیادہ بڑھ جائے گا۔ دوسروں کی معمولی بات بھی ناگوار لگے گی۔ خاص طور پر شادی شدہ خواتین شوہر کی معمولی سی ڈانٹ کو بہت شدید لے لیں گی اور جلدی رونا شروع کر دیں گی۔ زیادہ وقت اپنے کمرے میں گزارنا پسند کریں گی۔ ایسی خواتین جو اپنے خاندان میں سب سے بڑی ہیں انہیں اپنے مزاج کی تبدیلی اور بے چینی پر نظر رکھنا ہوگی کیوں کہ اپنی حساس طبیعت کی وجہ سے اپنے لئے زیادہ مسائل پیدا کرلیں گی۔ ان کو چاہئے کہ خود کو زیادہ سے زیادہ گھریلو کام میں مصروف رکھیں اور ذہن کو خالی نہ ہونے دیں ورنہ فوراً سستی اور بوجھل پن کا حملہ ہوگا۔ اچھا میوزک سنیں اور اگر کچھ لکھنے وغیرہ کا شوق ہے تو ضرور اسے پورا کریں۔ بہتر اور نمایاں لکھ سکیں گی۔ نماز اور تلاوت کلام پاک دل کے سکون کا باعث بنے گی۔ کوشش کریں کہ کچھ نہ کچھ خیرات کرتی رہیں۔ ہو سکے تو غریب خواتین کو ماہانہ دال روٹی پکا کر کھلائیں۔ اس سے بہت سارے مسائل حل ہوں گے۔ غیر شادی شدہ خواتین کی شادی کی باضابطہ بات چلے گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ جس سے بات چلے گی وہ عمر میں بڑا ہو۔ کسی بھی قسم کے اسکینڈل سے بچنے کی کوشش کریں۔ جن خواتین کا اکثر وقت سڑک یا مارکیٹ میں گزرتا ہے انہیں اپنے پرس کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔ کہیں رکھ کر بھول سکتی ہیں۔ چوری بھی ہو سکتا ہے۔ صحت کا خیال رکھیں، بیماری سر اٹھائے گی۔ نزلہ، زکام، کھانسی کے ساتھ بزرگ خواتین کو پھیپھڑوں کی تکلیف ہو سکتی ہے۔ جن خواتین کے یہاں اولاد متوقع ہے اُن کے یہاں بیٹی پیدا ہوگی۔ جو خواتین اپنے خاندان میں سب سے چھوٹی ہیں ان کی دائیں آنکھ میں تکلیف ہو سکتی ہے۔ احتیاط کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ بینائی کو نقصان پہنچانے والی ہر چیز سے دور رہیں۔

۲ عدد والے افراد

مرد

اپنی زندگی کے حوالے سے سنجیدہ فیصلہ کرنے میں یہ سال انتہائی کامیاب ثابت ہوگا۔ کوئی نیا کام مستقل بنیادوں پر شروع کرنے کے لئے یہ ایک بہترین سال ہے۔ خاندان اور خاندان سے باہر بزرگ لوگ انتہائی فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ کوشش کریں کہ اپنے سنجیدہ فیصلوں میں بزرگوں کو شامل کیا جائے۔ آپ کی اپنی چھٹی حس بھی نمایاں کام کرے گی۔ دوسروں کی باتیں اور اُن باتوں کے پیچھے جو مقاصد ہیں وہ واضح طور پر سمجھ میں آجائیں گے۔ مالی معاملات میں زیادہ تیزی تو نہیں آئے گی۔ مگر یہ بات واضح ہے کہ جو کچھ بھی آئے گا وہ مستقل بنیادوں پر آئے گا۔ اس سال میں کسی بزرگ شخص کے ساتھ آپ کی پارٹنرشپ بھی ہوتی نظر آتی ہے جو مستقل اور بڑا کام کرتے ہوں گے یا بڑا پروجیکٹ چلانے کا تجربہ رکھتے ہوں گے۔ غیر شادی شدہ افراد کی شادی ہونے کی واضح توقع ہے۔ شادی کے بعد پہلے ۴ ماہ پرانے گھر میں رہیں گے اور اس کے بعد اپنے گھر یا پھر کرائے کے گھر میں رہنا شروع کردیں گے۔ اس سال میں بڑے ٹھیکے لینا اور بڑے پروجیکٹ میں ہاتھ ڈالنا زیادہ فائدہ مند ہے۔ گھر بنانا اور گھر بنانے کے لئے جگہ خریدنا بھی اس سال مناسب رہے گا۔ سنجیدہ دوست بنانا فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ایسے افراد جو گاڑی خریدنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ ممکن ہے کہ کسی دوست سے پرانی گاڑی خریدلیں۔ پرانے دوستوں سے اچانک ملاقات بھی ہوگی۔ شادی شدہ افراد کی توجہ گھریلو امور کی طرف بھی کافی رہے گی۔ پرانے قانونی اور جائیداد کے معاملات سامنے آسکتے ہیں۔ اس سال میں جھگڑا کرنے سے جس قدر بچ سکتے ہیں بچیں۔ کیوں کہ اگر جھگڑا بڑھ گیا تو پھر لمبا ہوجائے گا اور بات تھانہ کچہری تک پہنچے گی۔ خدانخواستہ قید بھی ہوسکتے ہیں۔ رات کو دانت اچھی طرح صاف کرکے سوئیں کیوں کہ دانت میں درد ہوسکتا ہے۔ پانی کا استعمال زیادہ رکھیں، گردے میں پتھری ہوسکتی ہے۔ زیادہ عمر کے لوگوں کو جوڑوں میں تکلیف ہوگی۔

عورت

خواتین اس سال زیادہ توجہ گھرداری کی طرف رکھیں گی۔ زیادہ وقت گھر کے بڑوں کے ساتھ گزرے گا۔ مزاج میں سنجیدگی پیدا ہوگی اور دوسروں سے توقعات بڑھیں گی۔ گھریلو معاملات میں بڑے اخراجات سامنے آئیں گے۔ روپیہ جمع کرنے کی طرف زیادہ توجہ رہے گی۔ شادی شدہ خواتین نے جو روپیہ بچا کے رکھا ہوگا وہ گھر کے لئے چیزیں بنانے کی وجہ سے ختم ہوگا۔ اکثر خواتین کے روپے اپنے والدین کی بیماری پر خرچ ہوں گے۔ غیر شادی شدہ خواتین کی شادی ہوجائے گی۔ مجموعی طور پر اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ جذباتی پن میں کمی ہوگی اور زندگی کے حوالے سے سنجیدہ پہلوؤں پر غور کیا جائے گا۔ ترقی کرنے کے کافی سارے مواقع سامنے آئیں گے۔ شادی شدہ خواتین شوہر کی اجازت سے کوئی نیا کام شروع کرسکیں گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ شوہر کے کام میں ہی معاونت کرنا شروع کردیں۔ اکثر خواتین کو بزرگوں کی خدمت کرنے کا موقع ملے گا اور وہ بزرگوں کی دعائیں لے سکیں گی۔ سماجی اور معاشرتی تعلقات میں اضافہ ہوگا۔ پرانی دوستی کے ذریعے بھی معاملات میں بہتری آئے گی۔ فلاحی کاموں کی طرف توجہ رہے گی اور لوگوں سے اچھے روابط پیدا ہوں گے۔ جن خواتین کی عمر تینتالیس، چوالیس، پینتالیس، چھیالیس، پچاس ہے انہیں صحت کا خیال رکھنا ہوگا۔ وہ دماغی تھکن محسوس کریں گی۔ شوگر اور جوڑوں کی تکلیف کا سامنا ہوسکتا ہے۔ جو خواتین اپنے خاندان میں سب سے چھوٹی ہیں ان کے پاس اچانک روپیہ آسکتا ہے۔ اگر وہ کاروبار کرتی ہیں تو عقل مندی سے فیصلہ کرنے کی وجہ سے مالی معاملات میں بہتری لا سکیں گی۔ رات کو اکثر خواتین کو نیند جلدی آجایا کرے گی۔

۳ عدد والے افراد

مرد

اس سال میں آپ کی توانائی اور قوت ارادی میں اضافہ ہوگا۔ مزاج میں تیزی پیدا ہوگی اور اعتماد بڑھے گا۔ گفتگو میں جارحانہ انداز ہوگا۔ کام کرنے کی رفتار تیز ہوگی۔ سفر کرنے کا موقع ملے گا۔ ایسے افراد جو روحانی معاملات کی طرف زیادہ توجہ رکھتے ہیں ان کو روحانی حوالے سے کافی ترقی ملے گی۔ رات کو سچے خواب آنا شروع ہوں گے۔ کسی بزرگ ہستی کی خواب میں زیارت ہوسکتی ہے۔ ایسے افراد جو دست شناسی، علم الاعداد یا علم نجوم سیکھنا چاہتے ہیں وہ یقیناً اس سال سیکھ سکیں گے۔ کاروباری افراد کاروبار میں ترقی لانے کے لئے بھرپور محنت کریں گے اور یقیناً محنت کا صلہ پائیں گے۔ دراصل یہ وقت اچھی امیدیں سامنے رکھ کر نئے جوش اور ولولے سے کام کرنے اور کیریئر بنانے کا ہے۔ اس سال زندگی میں عارضی لطف آپ کے لئے باعث کشش نہیں ہوگا بلکہ کائنات کی سچائیاں آپ کے لئے زیادہ باعث کشش ہوں گی۔ مراقبہ، روحانی

بصیرت اور قوت وجدان میں کافی اضافہ ہوگا۔ اپنے دوستوں اور بالخصوص دور دراز کے دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ خط و کتابت کا سلسلہ بڑھانا معاملات میں بہتری لائے گا۔ البتہ ایسے افراد جو اپنے خاندان میں تیسرے نمبر پر ہیں وہ یا وہ تین بھائی ہیں انہیں دورانِ سفر محتاط رہنا ہوگا۔ اگر خود گاڑی یا موٹر سائیکل چلاتے ہیں تو پھر زیادہ حاضر دماغی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ تیز رفتاری سے بچنا از حد ضروری ہے۔ خدانخواستہ حادثہ ہوتا نظر آتا ہے۔ یوں سمجھ لیں کہ مجموعی طور پر تمام معاملات میں تیزی اور جوش کامیابی دے گا۔ مگر گاڑی چلانے میں احتیاط اور سکون سے چلنا فائدہ دے گا۔ ایسے افراد جن کی گاڑی کا مفرد نمبر نو ہے انہیں گاڑی کو ٹریفک میں بچا کر چلنا ہوگا کیوں کہ گاڑی کسی سے ٹکرا سکتی ہے اور ڈنڈ دینا پڑ سکتا ہے۔ چھوٹے بہن بھائیوں سے بھی تعلقات میں بہتری آئے گی۔

عورت

مجموعی طور پر خواتین کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ مزاج میں جوش پیدا ہوگا۔ کام کرنے کے لئے طبیعت میں تیزی ہوگی۔ گھریلو اور بیرونی کاموں کو کرنے میں مزا آئے گا۔ ایسی خواتین جو خاندان میں سب سے بڑی ہیں، اُن کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ شادی شدہ خواتین یقیناً شوہر کے کاموں میں عمدہ مشورہ دیں گی اور جتنی ہو سکے گی مدد بھی کریں گی۔ روحانی معاملات میں تیزی آئے گی۔ نماز پڑھنے اور میلاد کی محفلوں میں جانے کا زیادہ موقع ملے گا۔ خاندان کے کسی فرد کے ساتھ اچانک عمرہ کے لئے بھی جا سکتی ہیں۔ غیر شادی شدہ خواتین کے حلقہ احباب میں اضافہ ہوگا۔ البتہ خواتین کو اپنی زبان کی تیزی پر بھی قابو رکھنا ہوگا کیوں کہ گفتگو میں طنز اور تنقید کے اثرات بھی نمایاں ہوں گے۔ خاص طور پر شادی شدہ خواتین شوہر کے ساتھ بحث بالکل نہ بڑھائیں اور نہ ہی کہیں کہ وہ کسی بات پہ جھوٹ بول رہا ہے۔ اگر آپ کو سو فیصد بھی پتہ ہو کہ شوہر جھوٹ بول رہا ہے تب بھی اُس کے سامنے نہ کہیں۔ اس سے تلخی حد سے زیادہ بڑھے گی۔ شوہر کی طرف سے گالیاں سننے کو ملیں گی اور ہاتھ بھی یقیناً اٹھ سکتا ہے۔ باہر جاتے وقت اکثر خواتین کو اونچی ہیل والی جوتی استعمال کرنے سے پرہیز کرنا ہوگا۔ خدانخواستہ چلتے ہوئے پاؤں اچانک مڑ سکتا ہے اور موچ آ سکتی ہے۔ ایسی خواتین جن کی عمر تیس، تینتالیس، پینتالیس سال ہے انہیں کسی بیماری کی وجہ سے خون لینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ مجموعی طور پر رات کو جلدی سونا ہوگا کیوں کہ سر درد، خاص طور پر آدھے سر کا درد ہو سکتا ہے۔ علاج میں لاپرواہی نہ کریں اور فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ جن خواتین کے پاس گاڑی ہے وہ چلاتے وقت احتیاط کریں، حادثہ ہوتا نظر آتا ہے۔

۴ عدد والے افراد

مرد

مجموعی طور پر ایک اچھا سال ہے۔ مالی معاملات اور معاشرتی تعلقات میں اضافہ ہوگا۔ حلقہ احباب بڑھے گا اور بہت حد تک لوگوں سے وابستہ خواہشات پوری ہوں گی۔ دوست اور رشتہ دار بھی ساتھ دیں گے۔ ایسے افراد جو نیا کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اس کام کو ضرور شروع کر سکیں گے اور یقیناً کامیابی حاصل کریں گے۔ سفر کرنا فائدہ دے گا۔ خاص طور پر دور دراز کا سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔ گورنمنٹ سے متعلقہ محکموں سے بھی فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ ایسے افراد جو اپنے خاندان میں پہلے یا چوتھے نمبر پر ہیں وہ اس سال مالی لحاظ سے کافی ترقی کرتے نظر آتے ہیں۔ اکثر افراد کے اندر لیڈرشپ پیدا ہوگی جس کو وہ خود محسوس کریں گے۔ نئی کاروباری تجاویز پر عمل کرنا فائدہ دے گا۔ پائیدار دوستی قائم ہوگی۔ دوست احباب کے ساتھ سیر و تفریح کا موقع بھی ملے گا۔ اس سال آپ کی تخلیقی اور موجدانہ قوتیں عروج پر رہیں گی۔ من پسند مقصدِ حیات کو حاصل کرنا آسان نظر آتا ہے۔ اپنی توجہ کو اِدھر اُدھر نہ ہونے دیں۔ نوکری پیشہ افراد کی ترقی ہوتی نظر آتی ہے۔ اکثر افراد اس دلچسپ تجربات سے گزریں گے۔ خرید و فروخت، تشہیر اور تخلیقی کاموں پر بھرپور توجہ دیں یقیناً فائدہ حاصل ہوگا۔ اس سال میں روپیہ آئے گا مگر اسے سنبھال کر رکھنا بھی ضروری ہے کیوں کہ اچھا وقت روز روز نہیں آتا۔ غیر شادی شدہ افراد پسند کی شادی کرتے نظر آتے ہیں۔ یقیناً کسی پڑھی لکھی اور اچھے خاندان کی لڑکی کے ساتھ رشتہ طے ہوگا۔ شادی شدہ افراد اگر ابھی تک اولادِ نرینہ کی نعمت سے محروم تھے تو انشاء اللہ اس سال ان کی خواہش ضرور پوری ہوگی۔ دورانِ سفر اچھے لوگوں سے رابطہ ہوگا۔

عورت

خواتین اس سال مجموعی طور پر ذہنی سکون حاصل کریں گی۔ مزاج میں استحکام پیدا ہوگا اور حلقہ احباب میں کامیاب لوگوں کا اضافہ ہوگا۔ اعتماد میں اضافہ کی وجہ سے مشکلات کو زیادہ اہمیت نہیں دیں گی۔ یوں محسوس ہوگا کہ کوئی کام کرنا مشکل نہیں ہے۔ مختلف تقریبات میں شرکت کرنے کا موقع ملے گا اور حلقہ احباب سے تعریف سننے کو ملے گی۔ شادی شدہ خواتین شوہر کو کاروبار کی ترقی کے لئے عمدہ مشورہ دیں گی۔ ممکن کہ شوہر کے ساتھ کاروبار میں شامل ہو جائیں۔ نئی ذمہ داریوں میں

اضافہ ہوگا۔ اکثر خواتین کا زیادہ وقت سوشل کاموں میں گزرے گا۔ اصلاحی تنظیمیں اور فلاحی کام توجہ حاصل کرسکیں گی۔ کسی فلاحی اور رفاہی تنظیم کی سرپرستی یا صدارت کی آفر آئے گی۔ ایسی خواتین جو اپنے خاندان میں پہلے یا دوسرے نمبر پر ہیں وہ یقیناً مالی ار معاشی حوالے سے ترقی کریں گی۔ غیر شادی شدہ خواتین کی کسی بڑے خاندان میں شادی ہوگی۔ شوہر کا تعلق گورنمنٹ جاب سے ہوگا یا وہ پروفیسر ہوگا یا پھر اچھا کاروباری ہوگا۔ ممکن ہے وہ اپنے خاندان میں سب سے بڑا فرد ہو۔ ایسی خواتین جو ذاتی کاروبار کرتی ہیں اُن کا کاروبار ترقی کرے گا اور کاروبار کی وجہ سے معاشرے میں عزت اور مرتبہ بڑھے گا۔ اکثر خاتین کو سر درد کی شکایت پیدا ہوگی۔ دائیں آنکھ میں بھی تکلیف ہوسکتی ہے۔ مجموعی طور پر صحت بہتر ہوگی اور عمدہ خوراک کھانے کو ملے گی۔ اس سال میں صحت کی بہتری کے حوالے سے ورزش کرنا فائدہ دے گا۔ موٹاپا بھی کم ہوگا۔ نوکری پیشہ خواتین اپنے باس کی توجہ حاصل کرسکیں گی۔ عمدہ کارکردگی کی وجہ سے کام میں ترقی ہوگی۔ کوئی انعام بھی مل سکتا ہے۔ ایسی خواتین جو تعلیمی سلسلے کو بہتر کرنا چاہتی ہیں یا ادھوری تعلیم کو مکمل کرنا چاہتی ہیں ان کے لئے بھی یہ سال بہت بہتر رہے گا۔

۵ عدد والے افراد

مرد

مجموعی طور پر اس سال میں آپ کی زندگی میں کافی اتار چڑھاؤ آئیں گے اور کوئی بھی معاملہ ایک جیسی حالت میں نہیں رہے گا۔ ذاتی اعتماد میں کمی محسوس ہوگی۔ رات کو اکثر زیادہ دیر تک جاگنا پڑے گا کیوں کہ جب بھی سونے کا ارادہ کیا جائے گا کوئی نہ کوئی خیال ذہن میں اچانک آجایا کرے گا۔ مالی معاملات میں بھی بے قاعدگی ہوگی۔ البتہ کسی خاتون کی وجہ سے مالی کامیابی ملتی نظر آتی ہے۔ ایسے افراد جن کے دفتر میں خواتین کی تعداد زیادہ ہے وہ اپنے کاروبار میں بہتری دیکھیں گے۔ سر درد، نزلہ، زکام کی اکثر شکایت ہوجایا کرے گی بلکہ الرجی کی شکایت بھی ہوگی۔ ایسے افراد جو اپنے خاندان میں تیسرے یا چوتھے نمبر پر ہیں انہیں صحت کا خیال رکھنا ہوگا۔ خدانخواستہ یرقان ہوسکتا ہے۔ علاج نہ کروانے کی وجہ سے بیماری طول پکڑسکتی ہے۔ اس سال کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ زیادہ زیادہ سفید رنگ کا لباس استعمال کریں۔ گندگی کو اپنے اردگرد جمع نہ ہونے دیں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ دن میں کم از کم دو بار ضرور نہائیں۔ عمدہ خوشبو کا استعمال کریں۔ حجر القمر کا پتھر سب سے چھوٹی انگلی (دائیں ہاتھ کی) میں پہنے رکھیں۔ پانی کا زیادہ استعمال کریں یقیناً رات کو انتہائی پُرسکون محسوس کریں گے اور زندگی کے فیصلے کرنے میں زیادہ دشواری محسوس نہ ہوگی۔ سفر کرنے کا موقع ملے گا مگر خواہشات کی تکمیل نہ ہوسکے گی۔ اپنے ساتھ سفر میں کسی دوسرے کو لے جائیں یقیناً فائدہ ہوگا۔ غیر شادی شدہ افراد کی شادی کا سلسلہ چلے گا۔ ایسے افراد جو روحانی معاملات سے وابستہ ہیں وہ اس سال اپنی روحانی طاقت میں اضافہ محسوس کریں گے۔

عورت

مجموعی طور پر اس سال طبیعت میں بے چینی نمایاں رہے گی۔ اکثر معاملات میں جذباتی ردِعمل سامنے آئے گا۔ حساسیت بڑھ جائے گی اور دوسروں کی معمولی بات بھی بہت زیادہ اثر چھوڑے گی۔ کبھی کبھی یوں محسوس ہوگا کہ لوگ آپ کو پسند نہیں کرتے۔ حالاں کہ یہ صرف وہم ہوگا۔ شادی شدہ خواتین اپنی گھریلو زندگی اپنی حساس طبیعت کی وجہ سے خراب کریں گی۔ شوہر پر بے جا شک کریں گی اور شوہر کے یقین دلانے کے باوجود محسوس کریں گی کہ شاہر ان سے جھوٹ بول رہا ہے۔ نزلہ، زکام اور الرجی کی شکایات پیدا ہوں گی۔ ذاتی اعتماد میں کمی کی وجہ سے اکثر اوقات زیادہ وقت کسی سوچ بچار میں گزرے گا۔ خواتین اس سال کوشش کریں کہ دوسروں کی باتوں کو تحمل مزاجی سے سنیں۔ کسی کی باتوں میں آکر اپنی گھریلو زندگی کو خراب نہ کریں۔ ایسی خواتین جن کا نام "ج، ہ، م، ر، ط" سے شروع ہوتا ہے وہ زیادہ مسائل کا شکار ہوں گی۔ خواتین کو چاہئے کہ خود کو زیادہ سے زیادہ پاک وصاف رکھیں۔ سفید رنگ کا لباس استعمال میں زیادہ لائیں۔ رات کو جلدی سونے کی کوشش کریں اور بھرپور نیند لیں تاکہ دماغ زیادہ سے زیادہ پُرسکون رہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن پیدا نہ ہونے دیں۔ غیر شادی شدہ خواتین کی شادی ہوجائے گی۔ شادی کے بعد کسی دوسرے شہر میں جانے کا موقع ملے گا۔ مالی معاملات میں کوئی زیادہ بہتری نہیں آئے گی۔ اس لئے روپے کو سنبھال کر رکھیں۔ ذاتی شخصیت کو بڑھانے کے لئے ضرور خرچ کریں مگر فضول خرچی کرنے سے گریز کرنا ہوگا۔ نوکری پیشہ خواتین کی نوکری کی جگہ تبدیل ہوجائے گی۔ اکثر خواتین کو رات کے وقت اچانک سانس کی تکلیف ہوسکتی ہے۔ رات کو زیادہ کھانا کھا کر نہ سوئیں۔ کھانے کے بعد واک (چہل قدمی) ضرور کریں۔ صحت بہتر رہے گی۔

۶ عدد والے افراد

مرد

اس سال آپ کی سماجی کامیابی اور مقبولیت بڑھے گی۔ معاشی معاملات میں بھی بہتری آئے گی لیکن آپ روپے کو بے جا استعمال کرتے ہوئے بھی نظر آئیں گے۔ دوست احباب سے تعلقات بڑھیں گے اور اُن کی طرف سے تعاون بھی آپ کے ساتھ رہے گا۔ اکثر دوست آپ کو کامیاب کرنے کے لئے عمدہ مشوروں سے نوازیں گے جس سے آپ کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا۔ اس سال اگر آپ کو تخلیقی مواد تیار کرنے کا موقع ملے تو ضرور کریں۔ بھرپور کامیابی کا امکان ہے۔ ڈرامہ، فلم کا سکرپٹ یا کہانی عمدہ انداز میں سامنے لاسکیں گے۔ اس سال آپ ہوشیاری سے اپنی مصنوعات فروخت کرسکیں گے اور منافع حاصل کریں گے۔ سیر وتفریح کا موقع بھی ملے گا اور آپ لطف اندوز ہوسکیں گے۔ کامیابی حاصل کرنا ہے آپ کو کسی بھی معاملے میں مشکل نہیں لے گا۔ مگر اُس کامیابی کو قائم رکھنے کے لئے جتنے صبر کی ضرورت ہے وہ آپ سے کرنا مشکل ہوگا۔ اگر آپ نے تیز عمل کے ساتھ جذباتی انداز اختیار نہ کیا تو یقیناً اپنے مسائل اور معاملات کو انتہائی خوش اسلوبی سے حل کر پائیں گے۔ نوکری، پیشہ افراد کی ترقی اگر رکی ہوئی ہے تو ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔ خاندان کے چھوٹے بہن بھائی اور کزنز کی طرف سے تعاون ملے گا۔ مگر خاندان کے بڑوں کے طرف سے رکاوٹ پیش آئے گی۔ کوئی بڑی شخصیت اچانک گھر آکر حیران کرسکتی ہے۔ اس سال کے شروع میں خاص طور پر اخراجات پر قابو رکھنا ہوگا۔ کسی شخص کو روپے بطور قرض دے سکتے ہیں جو پھنس سکتے ہیں اور اُن کی واپسی مشکل ہوگی۔ گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ بھی ممکن ہے۔ بچوں کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی جس کی وجہ سے آپ کو خوشی ہوگی۔ روحانی امور میں بھی بہتری آئے گی۔

عورت

خواتین اس سال خود کو بھرپور انداز میں سامنے لائیں گی۔ شخصیت کا اعتماد بڑھے گا اور دورانِ گفتگو باوقار انداز اختیار کریں گی۔ دوسروں پر شخصیت کا عمدہ اثر پڑے گا۔ معاشی مسائل کو حل کرنا مشکل نہ لگے گا۔ لباس اور کھانے پینے کی اشیاء پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔ اکثر خواتین کی کوشش ہوگی کہ وہ کھانا بنانے کی نئی تراکیب سیکھیں۔ اس سلسلے میں ایسے ٹی وی چینل جن پر عمدہ کھانا بنانے کی ترکیبیں بتائی جاتی ہیں وہ زیادہ دیکھے جائیں گے۔ فلم، ڈرامہ بلکہ پرانے ٹی وی ڈرامے دیکھنا اچھا لگے گا۔ سرراہ چلتے ہوئی پرانی کلاس فیلوز کے ساتھ اچانک ملاقات ہوگی۔ ممکن ہے بعد میں آپ رشتہ داری قائم کرلیں۔ کاسمیٹکس اور فیشن کے حوالے سے جدت پسندی آئے گی۔ صحت کو بہتر بنانے کے لئے اکثر خواتین ورزش بھی شروع کردیں گی۔ ایسی خواتین جنھیں سر درد کی شکایت رہتی ہے ان کو درد میں افاقہ حاصل ہوگا۔ شادی شدہ خواتین اپنے گھر کو عمدہ طریقے سے سجانے پر بھرپور توجہ دیں گی۔ اگر سب سے بڑی بیٹی ہے تو اس کی منگنی یا شادی جلدی کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اکثر خواتین کی کوشش ہوگی کہ جس رنگ کا سوٹ ہے اسی رنگ کا پرس اور جوتی خرید کر میچ کی جائے۔ غیر شادی شدہ خواتین کی منگنی بہتر جگہ پر ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔ شادی شدہ خواتین اس سال زیادہ کامیابی ملنے کی توقع کرسکتی ہیں۔ عمرہ وغیرہ کرنے کی کوشش بارآور ثابت ہوگی۔ مگر اکیلی جانے کے بجائے اپنی والدہ کو ساتھ لے جانا زیادہ مناسب ہوگا۔ گردہ کی تکلیف اچانک ہوسکتی ہے۔ جس کی وجہ سے بار بار پیشاب آنے کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔ صحت کا خیال رکھیں۔

۷ عدد والے افراد

مرد

اس سال آپ کے اخراجات میں اضافہ ہوگا بلکہ ممکن ہے جو رقم بچا کر رکھی ہوئی ہے وہ بھی ختم ہوجائے اور نوبت قرض لینے تک آجائے مگر یہ سلسلہ زیادہ دیر تک نہیں رہے گا۔ مادی معاملات میں بہتری بھی دیکھیں گے اور روپے بھی بچا سکیں گے۔ پرانے دوست زیادہ فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ اُن کا دیا ہوا اعتماد زندگی کے اہم فیصلے کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ روحانی اور جذبات سے بھرپور خیالات زیادہ نہیں آسکیں گے بلکہ ٹھوس معاشی معاملات کی طرف زیادہ توجہ رہے گی۔ خاندانی تعلقات میں بہتری آئے گی۔ پرانی رنجشیں وم توڑ دیں گی اور دوبارہ سے دوستی کا سلسلہ قائم ہوجائے گا۔ چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات بھی خوش گوار ہوں گے۔ خاندان کے بزرگ افراد ترقی کی راہ میں حائل ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا مناسب یہی ہے کہ ان سے زیادہ سے زیادہ دور رہا جائے۔ روحانی بصیرت میں اضافہ کی وجہ سے مشکلات کو حل کرنے میں بھرپور مدد ملے گی۔ پرانے استادوں سے اچانک ملاقات ہوگی اور اُن سے فیض ملے گا بلکہ کاروبار کی بہتری کے حوالے سے ان سے عمدہ مشورے ملیں گے۔ اس

سال زیادہ شوخ رنگوں کا استعمال مالی لحاظ سے نقصان کا باعث ہوگا۔ ہلکے رنگوں کا استعمال زیادہ کریں۔ غیر شادی شدہ افراد کی منگنی یا شادی بہتر جگہ پر ہو جائے گی جس کی وجہ سے ان کا معاشی اور معاشرتی وقار بڑھے گا۔ رات کو نیند ذرا لیٹ آیا کرے گی۔ اگر سوتے وقت اچھے خیالات ذہن میں آنا شروع ہوں تو انہیں اسی وقت کسی کاغذ پر لکھ لیں۔ اس سے آپ کو فائدہ حاصل ہوگا۔ کبھی کبھی سر درد کی شکایت ہوگی۔

عورت

خواتین اس سال زیادہ توجہ روپیہ جوڑنے پر دیں گی مگر اخراجات کی زیادتی کی وجہ سے ایسا نہیں کر پائیں گی۔ مزاج میں انا بھرپور انداز میں ابھرے گی اور اکثر معاملات میں ضدی رویہ اپنائیں گی۔ اکثر شادی شدہ خواتین کی ازدواجی زندگی میں اُن کی بے جا ضد اور انا کی وجہ سے مسائل آئیں گے۔ شوہر کے ساتھ شدید بحث ومباحثہ کی صورت میں جھگڑا بڑھے گا مگر کسی بزرگ خاتون کی پرسکون گفتگو اور نصیحت کی وجہ سے معاملات زیادہ بری صورت اختیار کرنے سے بچ جائیں گے۔ اکثر کھانا بے وقت کھایا جایا کرے گا جس کی وجہ سے معدے میں تکلیف ہوگی۔ سر درد کی عموماً شکایت پیدا ہوگی۔ غیر شادی شدہ خواتین کی منگنی ہو جائے گی۔ منگنی کسی بہتر جگہ پر ہوگی۔ ایسی خواتین جن کی تعلیم کسی وجہ سے ادھوری رہ گئی تھی انہیں اپنی تعلیم کو پوری کرنے کے لئے اس سال میں کوشش کرنا فائدہ دے گا۔ جن خواتین کا ذاتی کاروبار ہے انہیں چاہئے کہ کاروبار کی بہتری کے لئے کسی تجربہ کار بزرگ شخص سے مشورہ لیں۔ [illegible] سے کاروبار یقیناً ترقی کرے گا۔ عمدہ مشوروں کو کسی ڈائری وغیرہ میں نوٹ کرلیں۔ رات کو گیس کے چولہے اچھی طرح سے بند کر کے سوئیں۔ دوسری صورت میں خدانخواستہ مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔ دورانِ سفر کسی خاتون سے کوئی چیز لے کر نہ کھائیں۔ معدے کی شکایت پیدا ہو جائے گی۔ جن خواتین کی عمر چالیس، پینتالیس، تیس، ستائیس سال ہے وہ کسی بدخواہ کی نظرِ بد کا شکار ہو سکتی ہیں اور ان پر سحر، جادو بھی کروایا جا سکتا ہے۔ اگر ایسا محسوس کریں تو کسی عامل سے ضرور رابطہ کریں تا کہ مسئلے کا فوراً حل کیا جائے۔ رات کو کبھی کبھار خواب آسکتے ہیں۔ وضو کر کے سوئیں اور دائیں کروٹ سوئیں۔

۸ عدد والے افراد

مرد

اس سال مثبت خیالات ذہن میں آئیں گے اور اُن پر عمل درآمد کی وجہ سے معاشی اور معاشرتی حوالے سے یقیناً ترقی ملے گی۔ حلقہ احباب وسیع ہوگا۔ اکثر افراد عمدہ گفتگو اور پُر خلوص انداز کی تعریف کریں گے۔ سفر کرنے کا بھرپور موقع ملے گا۔ اپنے کاروبار کی بہتری کے لئے کئے گئے سفر اور ایڈورٹائزمنٹ یقیناً فائدہ دے گی۔ ایسے افراد جو بیرون ملک جانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اس سال بیرون ملک جا سکیں گے مگر وہاں زیادہ عرصہ تک نہیں ٹھہر سکیں گے۔ اکثر افراد کو غیر ممالک جانے کا موقع ملے گا۔ مگر انگلینڈ جانے کی کوشش میں روپے پھنسوا سکتے ہیں۔ تعلیمی سلسلے میں بھی بہتری آئے گی۔ اس سال کسی ایک جگہ پر ٹکے رہنا آپ کے لئے کافی مشکل ہوگا بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ جتنا سفر کریں گے اور لوگوں سے ملیں گے اتنا ہی فائدہ ہوگا۔ ایسے افراد جو لاٹری وغیرہ کے شوقین ہیں وہ بھی اس سال میں انعام حاصل کر سکیں گے۔ اکثر افراد کی شادی شدہ زندگی خوشگوار رہے گی۔ گھر کی ذمہ داریوں کو پورا کر کے خوشی ہوگی۔ بچوں کی تعلیم تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ غیر شادی شدہ افراد کسی خاتون کے ساتھ معاشقہ بڑھائیں گے جو کہ بعد میں شادی پر ختم ہو سکتا ہے۔ کہا جا سکتا ہے کہ اگر آپ نے پچھلے سال میں محنت کی ہے تو پھر اس سال میں محنت کا پھل ضرور حاصل کریں گے۔ مطالعہ کرنا ذہن میں عمدہ خیالات کو بھر دے گا۔ موسیقی اور ڈرامہ کی طرف بھی بھرپور توجہ رہے گی۔ ایسے افراد جو موٹاپے کا شکار ہیں وہ اگر ورزش کرنے کا باضابطہ پروگرام بنائیں تو یقیناً تھوڑے ہی عرصہ میں اپنا وزن کم کرلیں گے اور صحت پر خوشگوار اثرات محسوس کریں گے۔ کان درد کی شکایت ہو سکتی ہے۔

عورت

خواتین کے لئے مجموعی طور پر ایک بہتر سال ہے۔ شخصیت میں اعتماد بڑھے گا۔ عمدہ لباس پہننے کا موقع ملے گا اور مختلف تقریبات میں بھی جانے کا موقع ملے گا۔ مالی معاملات بھی ٹھیک انداز سے آگے بڑھیں گے۔ اکثر خواتین روپیہ اپنی شخصیت کی خوبصورتی بڑھانے کے لئے خرچ کریں گی۔ حلقہ احباب بڑھے گا اور لوگوں سے محبت اور خلوص ملے گا۔ ایسی خواتین جو نوکری پیشہ ہیں اُن کی ترقی ہوگی اور تنخواہ بھی بڑھے گی۔ دفتر کے اسٹاف کے ساتھ کسی پُر فضا مقام پر جانے کا موقع ملے گا۔ غیر شادی شدہ خواتین اپنی پسند کی شادی کرتی نظر آتی ہیں۔ شادی کے بعد کسی بہتر جگہ رہنے اور جانے کا موقع ملے گا۔ کھانا کھانے میں بے احتیاطی ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے وزن مزید بڑھ جائے گا۔ شادی شدہ خواتین کا زیادہ وقت بچوں اور گھر کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں بہتر انداز میں گزرے گا۔ بچوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دی جائے گی جس کی وجہ سے بچوں کی اچھی تعلیمی کارکردگی سامنے آئے گی۔ ایسی خواتین جو اپنی تعلیم کو مزید بہتر کرنا

چاہتی ہیں وہ اس سال ضرور کوشش کریں، کامیابی ملے گی۔ایسی خواتین جن کی عمر تیئیس سال، ستاون سال، بتیس سال، تینتیس سال ہے وہ اس سال میں معاشرے میں بہتر مقام دوسروں کی نسبت آسانی سے حاصل کرسکیں گی۔کسی دوسرے شہر کا سفر کرنے کا موقع ملے گا۔دوران سفر لوگوں سے اچھے تعلقات بن جائیں گے جو کہ بعد میں کام آئیں گے۔مجموعی طور پر صحت ٹھیک ہی رہے گی۔ورزش، خاص طور پر واک (چہل قدمی) کرنے سے صحت بہت اچھی ہوگی۔رات کو سوتے وقت اچھے خواب نظر آئیں گے۔

۹ عدد والے افراد

مرد

یہ سال آپ کی زندگی میں آسانیاں لائے گا۔مزاج میں خوش گوار تبدیلی پیدا ہوگی۔حلقہ احباب بڑھے گا۔معاشی معاملات بھی خوش اسلوبی سے طے ہوں گے۔اس سال پراپرٹی خریدنا اور بیچنا فائدہ دے گا۔نئے گھر کے لئے زمین خریدنا یا نیا گھر خریدنا آسان لگے گا۔اگر آپ کے پاس پرانی گاڑی ہے تو یقیناً اس سال نئی گاڑی خریدنا آسان لگے گا۔خاندان کے بزرگ افراد فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ایسے افراد حلقہ احباب میں شامل ہوں گے جن کا تعلق معاشی لحاظ سے کھاتے پیتے افراد میں ہوگا۔گھریلو ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوگا۔خاص طور پر ایسے شادی شدہ افراد جن کی سب سے چھوٹی بیٹی ہے وہ اپنی بیٹی کی بہتر تعلیم وتربیت اور مستقبل کے حوالے سے اہم فیصلے کریں گے۔غیر شادی شدہ افراد کی منگنی یا شادی ہونے کی واضح علامات نظر آتی ہیں۔اخراجات میں اضافہ ہوگا مگر وہ اخراجات گھر اور فیملی کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ہوں گے۔سر راہ چلتے ہوئے پرانے دوستوں کے ساتھ ملاقات یقیناً ہوگی جو کہ بعد میں فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ایسے افراد جو کسی نہ کسی مقدمے میں پھنسے ہوئے ہیں ان کا فیصلہ بھی انہی کے حق میں ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔آپ اگر خود بھی کوشش کریں تو معاملہ صلح صفائی سے ختم ہوسکتا ہے۔صحت کا خیال رکھنا ہوگا۔گردہ کی تکلیف ہوسکتی ہے۔پتھری کا بھی گمان کیا جاسکتا ہے۔محتاط رہیں۔شوگر کا بھی خاص خیال رکھنا ہوگا۔بڑھ سکتی ہے۔واک برابر جاری رکھیں۔مختلف تقریبات میں جانا پڑے گا اور دوستوں کے اصرار پر زیادہ کھانا کھانا پڑ جائے گا۔فیملی کے ساتھ اکٹھا سفر کرنے کا موقع ملے گا۔کسی خاتون کے ساتھ وقتی ملاقات دوستی کا رنگ پکڑ سکتی ہے اور شادی تک نوبت جاسکتی ہے۔

عورت

یہ سال آپ کی زندگی میں مجموعی طور پر سکون لائے گا اور بہت ساری خواہشات پوری ہوسکیں گی۔حلقہ احباب میں عزت واحترام بڑھے گا۔معاشی معاملات میں بھی بہتری رہے گی۔بہت سارے ادھوری خواہشات پوری ہوسکیں گی۔خاندان کے افراد کی طرف سے بھی عزت ملے گی۔صحت کے مسائل بھی بہت حد تک حل ہوں گے مگر ایسی خواتین جو موٹاپے کا شکار ہوں انہیں زیادہ کھانا کھانے سے پرہیز کرنا ہوگا کیوں کہ ان کی بھوک اس سال اور زیادہ بڑھ جائے گی جس کی وجہ سے وہ اکثر اوقات زیادہ کھانا کھاجائیں گی۔بے وقت کھانا بھی کھایا جائے گا۔والدین کی طرف سے بھی بھرپور توجہ ملے گی۔شادی شدہ خواتین کی گھریلو زندگی خوشگوار گزرے گی۔شوہر کی طرف سے محبت ملے گی۔البتہ بچوں کی وجہ سے اخراجات میں اضافہ ہوگا۔بازار میں اکثر اپنی ضروریات زندگی کے حوالے سے جانے کا موقع ملے گا۔موسم اور فیشن کے مطابق نئے کپڑے خریدے جائیں گے۔شادی کی تقریبات میں بھی زیادہ خرچہ ہوگا۔اس سال میں کریم کلر اور فیروزی رنگوں کا زیادہ استعمال مزاج اور طبیعت پر خوش گوار اثر چھوڑے گا۔رات کو نیند پُرسکون انداز میں آیا کرے گی اور صبح اٹھنے پر بھی خوشگوار اثر مزاج میں نظر آئے گا۔البتہ کبھی کبھی آنکھوں کی تکلیف ہوسکتی ہے۔رات کو سوتے وقت گیس کے چولہے اچھی طرح سے ضرور بند کرکے سوئیں۔خدانخواستہ کوئی حادثہ پیش آسکتا ہے۔اکثر خواتین جن کی شادی نہیں ہوئی ان کی شادی ہوجائے گی اور شادی کے بعد پہلی بیٹی پیدا ہوگی۔اچھی سسرال ملنے کی امید کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆

پہلی قسط

برج حمل

آپ کے سالانہ حالات علم نجوم کی روشنی میں

برج حمل کا عرصۂ حکومت	۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک
برج حمل سے منسوب ستارہ	مریخ
برج حمل سے منسوب حروف	ا، ل، ع، ی
برج حمل والوں کے لئے لکی اعداد	۱، ۲، ۷، ۹
برج حمل والوں کے لئے مبارک پتھر	مرجان، یاقوت
برج حمل والوں کے لئے مبارک دن	ہفتہ، اتوار، منگل
برج حمل والوں کے لئے مبارک رنگ	سرخ، نارنگی، آسمانی

سال 2008ء ایک نظر میں:

اس سال میں آپ کو اپنے کیریئر اور روزگار کے حوالے سے کافی آسانیاں ملیں گی۔ اگر آپ اس وقت سے پہلے کافی کوشش کر رہے تھے تو اب آپ کو آسانی ملنا شروع ہو جائے گی مگر اس آسانی کا یہ مطلب نہ سمجھیں کہ آپ اپنے آپ کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور کاموں کو وقت پر پورا نہ کریں۔ کام کی زیادتی آپ کے گھر کے ماحول اور ازدواجی زندگی کے لئے مسائل پیدا کرے گی۔ آپ گھر والوں اور شریک حیات کی توقعات پر پورا نہ اتریں گے۔ آپ کو صحت کے حوالے سے احتیاط کرنا پڑے گی اور اگر کوئی پرانی تکلیف ہوگی تو وہ اس عرصہ میں باہر آجائے گی۔ اس لحاظ سے یہ سال آپ کو بہت احتیاط سے گزارنا پڑے گا۔ کام کے حوالے سے بھی آپ کو خاص آسانی نہ ملے گی بلکہ کاموں کو پورا کرنے میں رکاوٹیں آئیں گی۔ بیرون ملک سفر کے معاملات میں بھی آپ کو مسائل پیش آئیں گے۔ آپ کا کام اور آپ کی صحت وجہ رکاوٹ بنیں گے۔ اس سال میں آپ کے اخراجات ایسی جگہوں پر ہوں گے کہ جن کے بارے میں پہلے سے اندازہ لگانا آپ کے لئے مشکل رہے گا۔ مگر ان تمام تر مشکلات کے باوجود آپ کو مال بنانے اور اپنے بینک بیلنس کو بہتر کرنے کے حوالے سے بہت مواقع ملیں گے۔ روحانی اور عملیاتی مدد حاصل کرنے سے آپ اپنی کافی خواہشات کو پورا کر پائیں گے۔ آپ کے وہ ملازمین جو عمر رسیدہ ہیں یا جن کے آپ کے پاس کام کرتے ہوئے کافی عرصہ گزر چکا ہے کو آپ کو کافی احتیاط اور طریقے سے ڈیل کرنا پڑے گا کیونکہ وہ آپ کے لیے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ آسان آمدنی کی توقع زیادہ بہتر انداز میں پوری نہ ہوگی لہٰذا اپنی توجہ اپنے کام کی طرف رکھیں۔

سال 2008ء میں آپ کے لیے عملیاتی و روحانی راہنمائی:

ماہ اپریل کا شرف شمس اور جولائی میں ہونے والا اوج شمس آپ کے لیے یہ موقع لے کر آ رہا ہے کہ آپ اپنی اولاد کے حوالے سے جن مسائل کا سامنا کر رہے ہیں یا آپ کو اولاد نرینہ کی خواہش ہے تو اپنے لیے لوح اوج شمس الواح شرف شمس بنوائیں۔ اپریل میں ہونے والا شرف زہرہ اور جون میں ہونے والا اوج زہرہ آپ کے روپے پیسے کے مسائل اور ازدواجی زندگی کی پریشانیوں کو دور کرنے کا موقع لا رہا ہے۔ جون میں ہونے والا اوج مریخ آپ کو یہ موقع دے رہا ہے کہ آپ شخصیت کی کمزوریوں اور وراثتی مسائل کے حل کے لیے لوح نورانی بنوائیں۔ اسی طرح اگست کا شرف عطارد اور نومبر کا اوج عطارد آپ کو یہ موقع دے رہا ہے کہ آپ اپنی صحت کے مسائل کے حل کے لیے لوح نورانی بنوائیں۔

ان الواح نورانی کو بنوانے کے لیے آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ ادارہ ''راہنمائے عملیات'' سے رجوع کر سکتے ہیں۔

ماہِ جنوری:

سال کا آغاز آپ کے لئے بہت بہتر رہے گا۔ زندگی کے زیادہ تر معاملات میں آپ کو آسانیاں ملیں گی۔ آپ کو بیرون ملک سفر کے معاملات طے کرنے کے حوالے سے آسانی رہے گی اور اس میں آپ سے زیادہ دوسروں کا ہاتھ رہے گا۔ آپ کے لئے اس عرصہ میں زیادہ اہم چیز آپ کا کیریئر اور روزگار ہوں گے۔ آپ دوسروں سے اپنے کام کی تعریف سننا پسند کریں گے۔ آپ کو افسران بالا اور صاحب اختیار لوگوں کی بات سننا پڑے گی۔ انا کا شکار ہونے پر آپ اپنے کو مسائل میں گرفتار کر لیں گے۔ آپ اپنے خیر خواہوں سے بات چیت کرنا اور خاص طور پر بڑے بہن بھائیوں سے مشاورت کرنا پسند کریں گے۔ لوگوں پر اپنی مرضی ٹھونسنا اس عرصہ میں جاری رکھیں گے۔

سعد تاریخیں	29-16-11-2-29	نحس تاریخیں	26-13-7

ماہِ فروری:

اس ماہ میں راوی آپ کے لئے چین ہی چین لکھتا ہے۔ آپ کو اپنے افسران، روزگار کی طرف سے بہت اچھا رسپانس ملے گا۔ آپ کی خواہشات کا گراف بلند ہوگا اور آپ حتی الوسع کوشش کرکے ان کو پورا کریں گے۔ اس سلسلے میں آپ اگر دوسروں کی مدد لیں تو آپ جلد اور بہتر نتائج حاصل کرلیں گے۔ اگر آپ ملازمت کرتے ہیں تو پھر بونس اور اگر کاروبار کرتے ہیں تو منافع زیادہ ملنے کا امکان ہے۔ آپ کی توانائیاں اس بات پر خرچ ہوں گی کہ آپ کس طرح دوسروں پر اپنی بات ٹھونستے ہیں؟ قرب وجوار کے علاقوں میں سفر کرنا پسند کریں گے مگر اس سلسلے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ سفر کے دوران لاپرواہی یا جلد بازی حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔ اس کی وجہ آپ ہوں گے۔

سعد تاریخیں	25-20-12-7	نحس تاریخیں	23-10-3

ماہِ مارچ:

اس عرصہ میں آپ کے اخراجات بڑھ جائیں گے۔ زیادہ تر اخراجات تفریح اور بچوں کی وجہ سے ہوں گے مگر اس کے علاوہ ان اخراجات میں دکھاوا زیادہ ہوگا۔ آرائش اور آسائش کا سامان بھی کافی تعداد میں خریدیں گے۔ اس ضمن میں یہ بات کہنا نہایت مناسب ہے کہ آپ اخراجات کرنے سے تو باز نہ آئیں گے تو پھر اخراجات ان چیزوں پر کرڈالیے جن سے آپ کو مستقل بنیادوں پر فائدہ ہو۔ اس سے آپ کو بعد میں آسانیاں ملیں گی۔ ٹیلی فون کا بل اس ماہ میں کافی زیادہ آئے گا کیونکہ آپ اپنا زیادہ تر وقت دوسروں سے بات چیت میں گزاریں گے۔ گھریلو حالات اور ماحول کشیدہ رہے گا اور گھر میں جھگڑے اور فساد ہوں گے۔ اس حوالے سے آپ کا کردار جھگڑے کو بڑھاوا دینے والے کا ہوگا۔ اپنے آپ پر کنٹرول کریں۔

سعد تاریخیں	24-19-11-6	نحس تاریخیں	30-22-8-1

ماہِ اپریل:

اس ماہ میں اخراجات میں کافی کمی آئے گی اور آپ کافی وقت اپنی ذات کو دیں گے اور اس حوالے سے دوسروں سے ملاقات کریں گے۔ آپ کی شخصیت میں بیک وقت خود اعتمادی، ذہانت اور زندگی اور دوسروں سے محبت کے جذبات چھلکیں گے۔ اس وقت کو آپ اپنے معاملات کو بہتر انداز میں حل کرنے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں کیونکہ دوسرے آپ کی بات سننے پر تیار ہوں گے۔ مگر آپ کی شخصیت کا یہ جادو آپ کے گھریلو معاملات میں بہتری نہ لا پائے گا اور ماحول اسی طرح کشیدہ رہے گا کہ جس طرح وہ پچھلے ماہ میں تھا۔ والدہ کا مزاج آتشی رہے گا۔ آپ کی سواری کو نقصان پہنچ سکتا ہے لہذا احتیاط سے کام لیں۔ اگر گھر میں کوئی مرمت کا کام چل رہا ہے تو اس میں حصہ نہ لیں کیونکہ آپ کو چوٹ پہنچنے کا خدشہ ہے۔

سعد تاریخیں	22-17-8-3	نحس تاریخیں	27-19-6

ماہِ مئی:

اس ماہ میں آپ کو روپیہ کمانے میں آسانی رہے گی۔ اس حوالے سے آپ سے زیادہ دوسروں کا کردار اہم رہے گا۔ اس عرصہ میں آپ بہتر انداز میں روپیہ کمائیں گے۔ آسان ذرائع سے روپیہ کمانے کی طرف بھی توجہ مائل رہے گی اور اس میں آپ کو فائدہ بھی ہوگا مگر ضد اور انا کا شکار ہوکر کسی کام کو نہ کریئے گا ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان اٹھانا پڑے گا۔ آپ کے گھر کا ماحول پہلے ہفتے میں تو ٹھیک نہ رہے گا مگر اس کے بعد اس میں بہتری آنا شروع ہوجائے گی۔ آپ لکھنے پڑھنے کے معاملات پر توجہ دیں گے اور دوسروں کو اپنی بات دلائل کے زور پر سمجھائیں گے نہ کہ طاقت کے زور پر۔ ہمسائیوں اور رشتہ داروں سے آپ کے تعلقات کافی بہتر رہیں گے۔ آپ ان کے کام آئیں گے اور وہ آپ کے کام آئیں گے۔

سعد تاریخیں	30-20-15-6-2	نحس تاریخیں	26-18-4

ماہِ جون:

اس ماہ میں آپ کی توجہ اپنے قرب وجوار کی طرف رہے گی۔ آپ اس کوشش میں لگے رہیں گے کہ آپ دوسروں پر کس طرح اپنے انداز بیاں سے اثر انداز ہوسکتے ہیں۔ آپ کو اپنے بہن بھائیوں اور رشتہ داروں سے مالی فوائد حاصل ہوں گے اور وہ بھی آپ سے فوائد حاصل کریں گے۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ آپ یا تو اپنے بہن بھائیوں سے ملنے جائیں گے یا ان کو اپنی طرف بلالیں گے۔ اس عرصہ میں آپ جسمانی کھیل زیادہ شوق سے کھیلیں گے بھی اور دیکھیں گے بھی۔ بچوں کو سنبھالنا کافی مشکل ہوگا کیونکہ وہ زیادہ شرارتیں کریں گے اور آرام سے بات بھی نہ سنیں گے۔ آپ کے لیے زیادہ مناسب یہ فعل رہے گا کہ نہ تو ان کو زیادہ ڈھیل دیں اور نہ ہی ان کو بات بات پر ٹوکیں۔ ورنہ آپ کو ان کی طرف سے بدتمیزی والا رویہ

ملنے کا امکان ہے۔

سعد تاریخیں	28-18-13-4	نحس تاریخیں	30-23-15-1

ماہِ جولائی:

آپ کافی سے زیادہ وقت اپنے گھر میں گزاریں گے۔ آپ اس عرصہ میں اپنے ذاتی گھر کے حصول کے لئے پلاننگ بھی کریں گے اور اس پلاننگ کو عملی جامہ بھی پہنانے کی کوشش بھی کریں گے۔ والدہ کا مزاج حاکمانہ بھی رہے گا مگر اس میں محبت کی ملاوٹ ہوگی۔ یعنی آپ کو کھلائیں گی حلوہ سونے کی پیالی میں اور آپ پر نظر جنگل کے بادشاہ والی رکھیں گی۔ آپ اپنے گھر کو ڈیکوریٹ بھی کریں گے۔ اس ماہ میں آپ کو کام کی زیادتی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ساتھ کام کرنے والوں کا رویہ سخت اور ترش رہے گا اور آپ کو ان کی طرف سے کوئی آسانی نہ ملے گی۔ کام کرنے والی جگہ پر آپ کی دوسروں کے ساتھ لڑائی ہو جانے کا قوی امکان ہے لہذا اپنے آپ پر کنٹرول رکھ کر اپنے معاملات کو سرانجام دیں تاکہ زیادہ مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سعد تاریخیں	31-26-17-11-2	نحس تاریخیں	29-22-14

ماہِ اگست:

آپ اس ماہ میں دوہری کیفیت کا شکار ہوں گے۔ کام کی زیادتی آپ کو آرام سے بیٹھنے نہ دے گی مگر آپ ان مصروف لمحات میں سے بھی کچھ وقت اپنی تفریح کے لئے نکال لیں گے۔ بچوں کا مزاج آسمان سے بات کر رہا ہوگا اور آپ کو انہیں بہت طریقے سے ہینڈل کرنا پڑے گا۔ آپ کی صحت کام کی زیادتی اور شریک حیات کی طرف سے آنے والے مسائل کی وجہ سے خراب ہو جائے گی۔ لہذا کام کے ساتھ اپنی صحت کا بھی خیال رکھیں۔ آپ اپنے آپ کو یوں محسوس کریں گے کہ جیسے آپ کو مسائل نے چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے۔ اگر آپ اپنی عقل کا صحیح استعمال کر پائے تو کوئی ایسی بات نہیں کہ آپ ان معاملات سے خوش اسلوبی کے ساتھ نمٹ نہ سکیں۔

سعد تاریخیں	28-24-14-9	نحس تاریخیں	26-19-12

ماہِ ستمبر:

اس ماہ میں کام کی زیادتی کافی حد تک کم ہو جائے گی مگر کچھ اہم ذمہ داریاں آپ کو دی جائیں گی یا آپ کے پاس رہ جائیں گی کہ جن کو پورا کرنا آپ کے لیے باعث عزت ووقار ہوگا۔ کام کے دوران تفریح بھی کرنا چاہیں گے مگر کوشش کریں کہ اس تفریح کے عنصر کو حد سے زیادہ بڑھنے نہ دیں ورنہ آپ کے کام خراب ہو جانے کا امکان ہے۔ شریک حیات اور دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات میں اونچ نیچ رہے گی اور آپ کو ان کے مختلف مزاج سمجھنے کے لیے کافی جدوجہد کرنا پڑے گی۔ اگر آپ نے یہ سمجھا کہ آپ کو شریک حیات کا تعاون ملے گا تو یہ آپ کی اپنے ساتھ زیادتی ہوگی۔ جن کے شریک حیات کا مزاج گرم رہتا ہے ان کو اس عرصہ میں احتیاط سے کام لینا پڑے گا۔

سعد تاریخیں	28-21-12-7	نحس تاریخیں	24-17-10

ماہِ اکتوبر:

اس عرصہ میں آپ کو ایسے لوگ ملیں گے کہ جو صاحب حیثیت ہوں گے اور آپ ان کے ساتھ تعلقات بنانے کو اچھا سمجھیں گے۔ جن لوگوں کی شادی ابھی نہ ہوئی ہے ان کی بات اچھے گھر میں چلنے کا امکان ہے۔ اگر اس دوران کوئی رشتہ آیا تو اس کو قبول کرنے میں زیادہ لعیت ولعل سے کام نہ لیجئے گا۔ آپ اس عرصہ میں اپنے مال سے زیادہ دوسروں کے مال پر توجہ دیں گے۔ اگر آپ شراکتی بنیادوں پر کام کرتے ہیں تو پھر آپ کو مشترکہ آمدنی کے حوالے سے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس عرصہ میں جائیداد کے مسائل کھڑے ہوں گے اور آپ کو ان سے نمٹنے کے لیے پوری طاقت استعمال کرنا پڑے گی وگرنہ آپ اپنے جائز حق سے محروم ہو جائیں گے۔ کیونکہ دوسرا آپ سے زیادہ لچھے دار انداز اپنائے گا۔

سعد تاریخیں	25-20-11-6	نحس تاریخیں	22-16-9

ماہِ نومبر:

اس عرصہ میں آپ تھکن محسوس کریں گے اور اپنے آپ کو مسائل میں گھرا ہوا پائیں گے۔ آپ کی کوشش کچھ حد تک تو کامیاب ہوں گی مگر زیادہ تر آپ ناکام رہیں گے۔ اس عرصہ میں آپ کو اپنے معاملات سے زیادہ دوسروں کے معاملات پر توجہ دینا ہوگی۔ اگر آپ نے زیادہ زور زبردستی سے کام لیا تو پھر آپ کو مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اپنے ٹیکس اور ادھار کے معاملات آپ اچھے طریقے سے اس عرصہ میں نمٹا سکیں گے۔ بیرون ملک سفر کے حوالے سے آپ کی کوشش کامیاب ثابت ہوگی۔ مگر اس بات کا دھیان رکھیں کہ اپنے معاملات کو جلد بازی سے نمٹانے کی کوشش نہ کریں وگرنہ لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ اگر آپ علم کے پیاسے ہیں تو اس عرصہ میں آپ کو اپنی پیاس بجھانے کے مواقع ملیں گے۔

سعد تاریخیں	22-18-9-4	نحس تاریخیں	20-13-7

بقیہ صفحہ ۱۶۹ پر

انسانوں اور جانوروں کے درمیان زبردست مناظرہ

قسط نمبر: ایک

ترجمانی: حسن احمد صدیقی فاضل دارالعلوم دیوبند

شاہِ جنات کے دربار میں جانوروں کے خلاف انسانوں کا استغاثہ

صاحب تصنیف اپنی کتاب کا آغاز اس طرح کرتے ہیں کہ کائنات کے آغاز میں جب انسان بہت تھوڑے تھے اس وقت ان کا حال یہ تھا کہ جانوروں سے ڈرکر غاروں میں چھپ جاتے تھے اور درندوں کے خوف وخطرات سے گھبرا کر ٹیلوں اور پہاڑوں میں پناہ لیا کرتے تھے اتنا اطمینان بھی نہیں تھا کہ دوچار آدمی مل کر کھیتی باڑی کرسکیں اور اپنے لئے اناج وغیرہ پیدا کرنے کی ہمت کرسکیں یا کپڑا وغیرہ بننے کا سامان مہیا کریں اور اپنے جسموں کو تہذیب اور سلیقہ کے ساتھ ڈھانپ سکیں، صورت حال یہ تھی کہ گھاس پھوس کھاتے اور درختوں کے پتوں اور کھجور کی چھالوں سے اپنا تن چھپاتے، جاڑوں میں گرم علاقوں میں رہتے اور گرمیوں میں سرد علاقوں میں منتقل ہوجاتے اس وقت ان کے لئے یہ ممکن نہیں تھا کہ ٹھنڈے اور گرم کپڑے تیار کرلیتے اور اسی طرح کافی مدت گزر گئی اور ان کی نسل بڑھتی رہی یہاں تک کہ جب ان کی تعداد ہزاروں میں پہنچ گئی تو ان کے اندیشے ختم ہونے لگے اور رفتہ رفتہ ان کے دلوں سے درندوں کا خوف نکلنے لگا یہاں تک کہ وہ درندوں کا شکار کھیلنے لگے اور خطرناک سے خطرناک جانوروں کو گرفتار کرکے انہیں اپنا غلام بنانے لگے۔ انہوں نے اپنی رہائش کے لئے عالیشان مکان بنانے شروع کردیئے اور اپنی گزر بسر کے لئے کھیتی باڑی وغیرہ شروع کردی انہوں نے سواری کے لئے جانوروں کو استعمال کرنا شروع کردیا اور ان کی ناک میں نکیل ڈال کر انہیں مطیع اور فرمانبردار بنالیا وہ ان پر سواریاں بھی کرتے اور اپنا بوجھ بھی لادتے۔

ہاتھی، اونٹ، گھوڑے، خچر، گدھے، بیل اور بھینسے جو سدا سے بیابانوں میں شتر بے مہار بنے پھرا کرتے تھے اور جہاں ان کا جی چاہتا جاتے کھاتے پیتے تھے وہ انسانوں کے بادل نخواستہ مطیع اور مجبور فرمانبردار ہوگئے۔ جب انسانوں نے انہیں اپنا غلام اور محکوم بنالیا اور ان پر بوجھ لادنے لگے اور ان سے بار برداری کا کام لیا جانے لگا تو ان کے کاندھے رات دن کی محنت سے چھل گئے اور ان کے پاؤں زخمی ہوگئے ان کے بدن چور چور ہوگئے وہ چیختے اور چنگھاڑتے لیکن انسانوں کے کانوں پر جوں بھی نہ رینگتی۔ اکثر جانور خوف گرفتاری اور شدت مزدوری سے گھبرا کر فرار ہوگئے وہ بیابانوں میں چھپ چھپ کر چوروں کی سی زندگی گزارنے لگے۔ بے شمار پرندے بھی انسانوں سے گھبرا کر دور دراز جنگلوں میں جاکر پناہ گزیں ہوگئے اور انسانوں کے تصور سے تھرانے لگے۔

انسانوں کا خیال یہ تھا کہ تمام جانور خواہ وہ چرندہوں یا پرند ان ہی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور ان کی خدمت اور حکم کی تعمیل کرنے پر مجبور ہیں۔ چنانچہ جب بھی موقعہ ملتا وہ طرح طرح کے جال اور پھندے بنا کر جانوروں کو پھانستے اور پھر ان سے اپنی خدمت لیتے اور انہیں اپنا محکوم محض بنا کر رکھتے اور اسی طرح ایک عرصہ گزر گیا یہاں تک اللہ نے پیغمبر آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خلق کی ہدایت کے لئے بھیجا۔ نبی برحق نے انسان کی رہنمائی کی اور گمراہی میں غرق ہونے والوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔ ہر طرف حق کا نور پھیل گیا، اسلام کا بول بالا ہوا، دلوں کی دنیا میں انقلاب آگیا، روحوں کی دنیا نکھر گئی بعض جنات نے بھی اسلام کی ڈگر اختیار کرلی، آپ کی بعثت اور نبوت کے کچھ عرصہ کے بعد جنات میں سے ایک جن عہدۂ بادشاہت پر فائز ہوا اس کا نام بیوراسپ تھا اور اس کا لقب شاہ مروان تھا یہ جن بڑا عادل اور انصاف پسند تھا دور دور تک اس کے انصاف کی دھوم تھی بلاساغون نامی جزیرے کے قریب اس کا دارالحکومت تھا۔ اتفاق کی بات ہے کہ ایک دن انسانوں سے بھرا ہوا ایک پانی کا جہاز کسی طوفان کا شکار ہوکر اس جزیرے کے کنارے آلگا اس میں جتنے بھی سوداگر اور اہل فنون تھے سب کے سب جہاز سے اتر کر جزیرے کی سیر کرنے لگے۔ انہوں نے دیکھا کہ جزیرہ پھولوں اور پھلوں سے مالا مال تھا، قسم قسم کے

درخت وہاں اُگے ہوئے تھے اور طرح طرح کے جانور وہاں اِدھر اُدھر بے خوف وخطر پھر رہے تھے کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں تھا وہاں کی آب وہوا بھی اتنی لطیف اور عمدہ تھی کہ کسی بھی مسافر کا دل نہ چاہا کہ جزیرے سے لوٹنے کی کوشش کرے۔ چنانچہ انہوں نے آپسی مشورے کے بعد وہیں مکانات وغیرہ تعمیر کرلئے اور وہیں مستقل ٹھکانہ بنالیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی خدمت اور ضرورت کیلئے من پسند جانوروں کو گرفتار کرکے ان سے بے تحاشہ کام لینا شروع کردیا، بعض جانوروں نے یہ سلوک دیکھا تو مارے خوف کے انہوں نے جنگل بیابانوں کی راہ لی لیکن انسانوں نے انہیں وہاں بھی چین سے بیٹھنے نہ دیا اور ان کی گرفتاری کے لئے سیکڑوں جتن کئے، جب جانوروں کو یہ خبر ملی کہ انسانوں نے نئے نئے جال اور پھندے انہیں پھانسنے کے لئے تیار کرلئے ہیں اور ان کی خیریت میں فرق آنے والا ہے تو انہوں نے جنگل میں ایک ہنگامی میٹنگ کی اور اس میں یہ طے کیا کہ ہم انسانوں کے خلاف شاہ جنات کی عدالت میں مقدمہ دائر کریں گے وہ بہت انصاف پسند ہے وہی ہمارا قضیہ نمٹائے گا ورنہ پھر ہم سب کو اجتماعی خودکشی کرنی پڑے گی۔

چنانچہ تمام جانور شاہ جنات کے دربار میں پہنچے اور تمام تفصیلات اسے سناڈالیں، بادشاہ نے سارا ماجرہ سننے کے بعد فوراً اپنا قاصد روانہ کیا اور انسانوں کو اپنے دربار میں طلب کیا۔ چنانچہ ستر آدمی مختلف علاقوں کے بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ سب کے سب انتہائی فصیح وبلیغ گفتگو کرنے کے ماہر تھے اور کافی تجربہ کار بھی تھے۔

بادشاہ نے اپنی عادلانہ طبیعت اور مہمان نوازی کی صفت کا مظاہرہ کرنے کے لئے ان کے لئے رہائش اور کھانے پینے کا معقول بندوبست کیا جب دو تین کے بعد سفر کی تھکان اتر گئی تو بادشاہ نے انہیں اپنی عدالت میں بلایا انہوں نے بادشاہ کو جب تخت وتاج پر دیکھا تو آداب ونیاز بجالائے اور انتہائی سلیقہ اور حسن شائستگی کے ساتھ بادشاہ کی تعریفیں کرنے لگے۔ بادشاہ حقیقت میں نیک خصلت تھا انصاف پسند تھا اور اچھائیوں کا قدردان بھی تھا اور سخاوت وفیاضی میں بے مثال تھا بے شمار محتاج وگداگر اس کے زیر پرورش رہتے تھے وہ شریعت کا بھی بے حد پابند تھا اور حلال وحرام کی بھی اسے ہروقت فکر رہا کرتی تھی اس نے نہایت اخلاق کے ساتھ انسانوں سے پوچھا تم ہمارے ملک میں کیوں آئے؟ اور یہاں قیام کی زحمت تم نے کیوں گوارہ کی۔؟

ایک شخص نے کھڑے ہوکر جواب دیا، ہم آپ کی انصاف کی شہرت سن کر یہاں آئے ہیں ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ کے دربار سے کوئی بھی شخص مایوس ومحروم ہوکر نہیں گیا آپ نے ہمیشہ انصاف اور حق پسندی کی لاج رکھی اس لئے ہمیں امید ہے کہ آپ ہمارے ساتھ بھی انصاف کا معاملہ کریں گے۔ بادشاہ نے کہا، تمہاری غرض کیا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا، حضور یہ تمہارے حیوانات ہمارے زرخرید غلام ہیں لیکن ان میں سے بعض تو ہم سے بالکل متنفر ہیں اور بعض کا حال یہ ہے کہ وہ بظاہر ہمارے تابع ہیں لیکن درپردہ ہماری حاکمیت کے منکر ہیں، یہ لوگ جب ہمارے سامنے ہوتے ہیں تو بھیگی بلی اور میاں مٹھو کی طرح ہمارے سامنے گردن جھکائے بیٹھے رہتے ہیں اور ہماری ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور جب یہ ہماری مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں تو ہماری غیبتیں کرتے ہیں ہم پر تہمتیں اچھالتے ہیں اور ہمارے خلاف سازشیں بھی کرتے ہیں، ہم نے صاف طور پر یہ محسوس کیا ہے کہ ان میں اکثر احسان فراموش ہیں اور ان کی آنکھ میں سور کا بال ہے۔

بادشاہ نے پوچھا، اس دعویٰ پر کوئی دلیل بھی ہے۔ کیونکہ ہماری عدالت میں کوئی دعویٰ بغیر دلیل کے قابل سماعت نہیں ہوتا۔

اس شخص نے کہا۔ جی حضور ہمارے پاس دلائل موجود ہیں۔

بادشاہ نے کہا بیان کرو۔

اب ایک دوسرے شخص نے جو غالباً حضرت عباسؓ کی اولاد میں سے تھا کھڑے ہوکر بولا میں سب سے پہلے تعریف کرتا ہوں اس خدا کی جس نے بے شمار عالم پیدا فرمائے اور ان کی پرورش اور نگہبانی کے لئے طرح طرح کے سامان فراہم کئے اور انسانوں کو پیدا کیا اور پھر ان کی خدمت وضرورت کے لئے قسم قسم کے حیوانات پیدا کئے اور کیسے کیسے باغات پھل پھول اور جڑی بوٹیاں بنائیں، غذائیں بھی پیدا کیں اور دوائیں بھی پیدا کیں اور میوے اور مشروبات بھی پیدا کئے تاکہ انسان زیادہ سے زیادہ ان چیزوں سے فائدہ اٹھا کر خدا کا شکر گزار بن سکے اور میں درود وسلام بھیجتا ہوں اس محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کو اللہ نے تمام مخلوقات کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور تمام پیغمبروں کا سردار اور امام بنایا اور بلاشبہ تمام جن وبشر اور نباتات وجمادات کا اللہ ہی بادشاہ ہے اور وہی حاکم الحاکمین ہے اور راضی ہو خدا ان اصحاب رسول سے جن کی پیہم جدوجہد کی وجہ سے دین اسلام چار دانگ عالم میں پھیلا اور عرب سے نکل کر عجم کی وادیوں میں بکھرا اور پھر اس کے نور کی شعائیں گھر گھر تک پہنچیں اور تمام تعریفوں کا وہی سزاوار ہے کہ جس نے گیلی مٹی سے حضرت آدم علیہ السلام کو بنایا اور پھر ان کی کوکھ سے ان کا جوڑا بنایا اور پھر نسل انسانی کو ان دونوں کے توسل سے پیدا فرمایا پھر آدم علیہ السلام کی اولاد میں کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے اور آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث اور ان پر اپنی آخری کتاب نازل فرمائی اور اس کتاب حکیم میں ایک جگہ یہ بھی ارشاد فرمایا۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ○

اس آیت کا حاصل یہ ہے کہ تمام جانور تمہارے لئے پیدا کئے گئے ہیں

ان سے فائدہ اٹھاؤ اور ان کی کھال سے اپنی پوشاک بناؤ اور انہیں صبح کو چراگاہ میں چھوڑ دو اور شام کو واپس بلالو۔

ایک جگہ یوں فرمایا۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ○

یعنی خشکی تری کے راستوں میں جانوروں اور کشتیوں پر سوار ہو کر۔ اور ایک جگہ یوں فرمایا۔

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا۔

یعنی گدھے گھوڑے خچر اس واسطے پیدا کئے گئے ہیں کہ تم ان پر سواری کرو۔

اور ایک جگہ یوں فرمایا گیا ہے۔

لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ ۔ یعنی ان کی پیٹھوں پر سوار ہوا اور خدا کے انعامات کو یاد کرو ان کے علاوہ اور بہت سی آیتیں اس طرح کی قرآن کریم میں موجود ہیں اور توریت وغیرہ کی بہت سی عبارتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ تمام جانور ہمارے لئے پیدا کئے گئے ہیں بہر صورت یہ ہمارے مملوک ہیں اور ہم ان کے مالک اور ان پر ہمیں ہر طرح کے تصرف کا حق حاصل ہے۔

اب بادشاہ نے حیوانوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ تم اس سلسلے میں کیا کہتے ہو؟

یہ سن کر ایک خچر نے کہنا شروع کیا۔

حمد و ثنا ہے اس خدائے بالاتر کی جو کون و مکان سے پہلے بھی موجود تھا اور کون و مکان کے ختم ہو جانے کے بعد بھی موجود رہے گا اس ذات بالاتر نے آدمی کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر اسی سے اس کے جوڑے حواء کو پیدا کیا اور پھر ان دونوں کی نسل چلائی اور پھر اس ذات بالاتر نے جانوروں کو پیدا کیا تا کہ ان سے فائدہ اٹھا سکیں لیکن جانور اس لئے نہیں پیدا کئے گئے کہ ان پر مشق ستم کی جائے اور انہیں بے وجہ ستایا جائے اور خواہ مخواہ ان کا کچومر بنایا جائے۔ اس کے بعد خچر نے کہا، اے بادشاہ قرآن حکیم میں یہ فرمایا گیا ہے کہ جانور کو تمہارے واسطے مسخر کیا گیا جیسا کہ تمہارے لئے مسخر کیا گیا چاند سورج اور ستاروں کو ہواؤں اور بادلوں کو اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ انسان ان تمام چیزوں کا مالک ہے اور چاند سورج وغیرہ انسان کی مملوک ہیں ان تمام چیزوں کو پیدا کر کے ایک دوسرے کا تابع کیا گیا تا کہ ایک دوسرے سے فائدہ اٹھائیں اور خدا کے شکر گزار ہوں اور ہمیں اس واسطے پیدا کیا تا کہ ہماری ذات سے فائدہ انسانوں کو پہنچے اور وہ اللہ کی حکمت عملی کے قائل ہوں لیکن یہ نادان یہ سمجھنے لگے کہ یہ مالک ہیں اور ہم ان کے غلام، اور ہم ان پر جتنا چاہے ظلم کریں کسی جانور کو فریاد وفغاں کا کوئی حق نہیں۔

اے بادشاہ! جب تک یہ انسان پیدا نہیں ہوئے تھے ہمارے ماں باپ بے خوف وخطر روئے زمین پر رہا کرتے تھے ہر ایک طرف چرتے جہاں دل چاہتا جاتے اور ہر ایک اپنی روزی کی فکر میں اطمینان سے لگا رہتا اور کسی کو کوئی خوف اور اندیشہ نہیں تھا لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور انہیں اپنا خلیفہ بنا کر زمین پر اتارا اور جب آدمؑ کی نسل خوب پروان چڑھ گئی اور یہ لوگ جنگلوں میں بکھر گئے تو انہوں نے ہم غریبوں پر ستم توڑنے شروع کر دیئے اور ہمارے گدھے گھوڑے اور اونٹ پکڑ کر لے گئے اور ان سے بے تحاشہ خدمت لینی شروع کر دی اور جو مصائب ہمارے ماں باپ نے کبھی خواب میں بھی نہ سہے تھے وہ ہم حقیقت میں سہنے لگے ہم مجبور ہو کر پہاڑوں میں دبک گئے لیکن انہوں نے ہمیں ڈھونڈ نکالا اور طرح طرح کے جال اور پھندے بنا کر ہمیں پکڑ لیا اور ہم سے طرح طرح کی خدمتیں لینے لگے اور طرح طرح کے ظلم توڑنے لگے۔

خچر نے مزید کہا۔ اے بادشاہ کچھ نہ پوچھئے یہ لوگ کس طرح ہمیں ستاتے ہیں اور ہم پر کیسے کیسے ظلم کرتے ہیں، یہ لوگ ہمیں ذبح کرتے ہیں ہمارا گوشت لوہے کی سیخوں میں لگا کر آگ پر رکھ دیتے ہیں اور بھون کر خوب مزے لے لے کر کھاتے ہیں۔ ہماری کھال کھینچ دیتے ہیں ان کے جوتے بناتے ہیں ہماری ہڈیوں کو توڑ دیتے ہیں، ہماری ہڈیوں سے بٹن، موتی اور دیگر انواع قسم کی چیزیں بناتے ہیں اس کے علاوہ یہ لوگ ہمارے بچوں کو اٹھا کر لے جاتے یں اور ان کے ساتھ بھی برا سلوک کرتے ہیں، ہمارے کم عمر بچوں کے گوشت کو یہ زیادہ شوق سے کھاتے ہیں، اب بجائے اس کے کہ ہم ان کے خلاف کوئی قدم اٹھاتے یہ خود ہی ہمارے خلاف آپ کی عدالت میں اپنا قضیہ لے کر آ گئے ہیں، خود ہی ظلم کرتے ہیں خود ہی فریاد کرتے ہیں خود ہی ذبح کرتے ہیں اور خود ہی ثواب کے حق دار بن جاتے ہیں اور ہم ان کے ہاتھوں جان دے کر بھی جانور کے جانور ہی رہتے ہیں۔ شاہ محترم آپ ہی غور کریں کہ یہ کتنی بڑی بے انصافی اور ستم ظریفی کی بات ہے ان کا یہ دعویٰ کہ یہ مالک ہیں اور ہم مملوک صرف من گھڑت بات ہے یہ ہم سے بہتر اور برتر ضرور ہیں۔ یہ ہمارے حاکم اور مالک نہیں ہیں ہمیں بھی اللہ نے جان عطا کی ہے اور ہمیں بھی اللہ نے کسی مقصد کے لئے پیدا کیا ہے، بے وجہ اور بے مقصد اس دنیا میں کوئی چیز پیدا نہیں کی گئی۔

اب آپ ہی ان انسانوں کو سمجھائیے کہ یہ ہمارے پیچھے ہاتھ دھو کر نہ پڑیں یہ بھی ہنسی خوشی زندگی گزاریں اور ہمیں بھی آزادی کا سانس لینے دیں انہیں سمجھا دیں کہ ''جیو اور جینے دو'' کا فلسفہ کیا ہے؟ شاید کہ آپ کی بات ان کی کھوپڑی میں اتر جائے۔

(باقی آئندہ)

طنزیہ مضمون

ابوالخیال
فرضی

اذانِ بت کدہ

کونسا مسلمان ایسا ہے کہ جسے حج کرنے کی خواہش نہ ہو۔ ہر مسلمان کی یہ آرزو ہوتی ہے کہ وہ مکہ اور مدینہ کی گلیوں کی سیر کر کے آئے اور مجھ جیسا انسان کہ سفر کرنا جس کی عادت بن چکا ہو اور سیر سپاٹے جس کی زندگی کا مقصد بن رہ گئے ہوں مجھے تو جتنی بھی مکہ اور مدینہ کے سفر کی خواہش رہی ہوگی اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا جب سے مسلمانوں کے پاس دولت آئی ہے تو حج ایک معیاری قسم کی پکنک بن کررہ گیا ہے۔ آج کے دور میں ایسے لوگ حج کرتے دکھائی دے رہے ہیں جن کو یہ خبر نہیں کہ حج کسے کہتے ہیں اور جنہیں پانچوں وقت کی نماز کی بھی کبھی توفیق نہیں ہوتی۔ حج دین اسلام کا پانچواں بنیادی رکن ہے۔ اور یہ رکن اسی وقت کسی مسلمان پر فرض ہے جس وہ صاحب استطاعت ہو۔ اب جو لوگ نماز روزے اور زکوٰۃ سے مطلقاً غافل ہوں حج ان کو کیا دے سکتا ہے لیکن بھائیوں ذرا رکئے حج پھر بھی حج ہی ہے۔ حج ایرے غیرے نتھو خیرے سب کرتے ہیں اور سب کا ہو بھی جاتا ہے۔ ہم نے اپنی آنکھوں سے ایسے ایسے حاجی دیکھے ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ ایک صاحب ہیں ہمارے اپنے دیوبند میں جو ساری زندگی حاجی کہلائے لیکن کردار عمل کے اعتبار سے پاجی کے پاجی ہی رہے۔ حج کی ایک خصوصیت یہ بھی تو ہے نا کہ اس کو کرتے ہی انسان کا دل چاہتا ہے کہ دل کھول کر اس کا پروپیگنڈہ کرے اور دنیا کو بتائے کہ اس نے حج کرلیا ہے چنانچہ بڑے بڑے سنجیدہ کردار بھی خود کو 'الحاج' اور حاجی لکھنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ نماز دین اسلام کا سب سے بنیادی رکن ہے کوئی شخص کتنا بھی پنج وقتہ نمازی ہو خود کو نمازی نہیں لکھتا نہ لوگ اس کو نمازی کہتے ہیں اسی طرح کون مسلمان خواہ وہ چالیس سال سے رمضان کے روزے رکھ رہا ہو اس کو روزے دار نہیں کہا جاتا نہ وہ خود اپنے قلم سے خود کو صائم یا روزے دار لکھتا ہے لیکن حج زندگی میں اگر کوئی ایک بار بھی کرلے گا تو عمر بھر خود کو "حاجی" لکھنے میں فخر محسوس کرے گا، ایسا کیوں ہے؟ میں بتاتا ہوں کہ اس کی وجہ کیا ہے، دراصل اس کی وجہ یہ ہے کہ حج کے علاوہ جتنی بھی عبادات ہیں ان میں یک مشت اتنا بہت سارا پیسہ خرچ نہیں ہوتا، نماز تو پانچوں وقت بالکل فری فنڈ ہی میں ادا ہو جاتی ہے ایک روپیہ بھی جیب سے خرچ نہیں ہوتا اتنا بڑا فرض ادا ہو جاتا ہے اگرچہ لوگ اس مفت والے فرض کی ادائیگی میں بھی کچھ نہ کچھ کٹوتی کر لیتے ہیں کچھ لوگ سنتوں اور نفلوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور کچھ لوگ اتنے اختصار کے ساتھ نماز پوری کر لیتے ہیں کہ اتنی دیر میں کبوتر کا انڈا بھی نہیں اُبل سکتا اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو خود کو حقیقت پسند باور کراتے ہوئے نماز کو کم سے کم کرنے کے بہانے تلاش کر لیتے ہیں کیونکہ تاویل کرنا اور بہانے تلاش کرنا صرف علماء کی ذمہ داری نہیں ہے، اس دور میں اس ذمہ داری کو عامۃ المسلمین بھی بحسن وخوبی ادا کر رہے ہیں چنانچہ ایک بہت پرہیز گار نظر آنے والے مسلمان نے ایک بار مجھے بتایا کہ وہ پچھلے دس سالوں سے قصر نماز ادا کر رہے ہیں یعنی پچاس فی صد کمیشن والی، میں نے پوچھا اپنے وطن میں رہتے ہوئے بھی، انہوں نے فرمایا جی ہاں، اور وہ اس لئے کہ انہیں احادیث رسول کی عظمتوں کا بڑا احساس ہے وہ بعض ایسی احادیث پر بھی عمل کرنا چاہئے جس کے مفہوم کو یہ دنیا سمجھنے سے قاصر ہے انہوں نے مدلل انداز میں گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ جب سے انہوں نے یہ حدیث پڑھی تھی کہ کن فی الدنیا کانک مسافر تم دنیا میں اس طرح رہو جس طرح کسی شہر میں کوئی مسافر رہتا ہے تب سے انہوں نے خود کو مسافر سمجھ لیا ہے اور مسافر پوری نماز پڑھے تو نماز باطل ہو جائے گی اس لئے انہوں نے اپنے اوپر قصر نماز کو ضروری قرار دے لیا ہے۔ ان کی یہ دلیل اگرچہ میرے حلق سے نہیں اتری لیکن میں ان کی حدیث پرستی سے متاثر بہت ہوا۔ اندازہ لگائیے کہ کیسے کیسے جیالے اس امت میں موجود ہیں لیکن بات وہی ہے کہ جن عبادات میں روپیہ خرچ نہیں ہوتا وہ آدھی ادا کی جائے یا پوری ان کا شور وغل نہیں ہوتا۔ زکوٰۃ میں کچھ نہ کچھ خرچ ہوتا ہے لیکن وہ بھی اللہ والے اپنی مرضی کے مطابق کرتے ہیں۔ ڈھائی فی صد کل سرمائے کی یا کل آمدنی کی کون نکالتا ہے اس لئے زکوٰۃ ادا کر کے بھی اپنے نام کے آگے کوئی زکوتی لکھنا پسند نہیں کرتا پھر زکوٰۃ تھوڑی تھوڑی بھی ادا کی جاسکتی ہے اور دو روپے خرچ کر کے چار روپے بھی بتائے جاسکتے ہیں اس لئے زکوٰۃ کی ادائیگی اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے

اس میں بھی انسان حسب ظرف جھوٹ بول لیتے ہیں اور زکوۃ مانگنے والے کو شرمندہ کردیتے ہیں۔ ہمارے شہر میں ایک صاحب استطاعت رہتے ہیں ان کی فیاضی کے چرچے قبرستانوں تک میں پھیلے ہوئے ہیں لیکن ان کا حال یہ ہے کہ ماہ مبارک میں ان کے پاس اگر کوئی ۱۵ر رمضان سے پہلے جاتا ہے اور اپنی پریشانیوں کا ذکر کرتا ہے تو وہ فرماتے ہیں کہ ۱۵ر تاریخ کے بعد آنا اور جو ۱۵ر تاریخ کے بعد آتا ہے اسے کہتے ہیں کہ بھئی تم نے آنے میں دیر کردی مجھے تو جو دینا تھا وہ میں دے چکا۔ لوگ اس طرح بھی مانگنے والوں سے پیچھا چھڑا لیتے ہیں اور جو بے چارے نہیں مانگتے انہیں تو ویسے بھی کچھ نہیں ملتا کیونکہ جو نیک لوگ اللہ کے غریب اور خوددار بندوں کے چہرے پڑھ کر خیرات کیا کرتے تھے وہ تو زمانہ ہوا رخصت ہوگئے اس دور کے حاتم طائی تو صرف نام کے حاتم طائی ہیں اور تاویلات کے فن سے پوری طرح واقف ہیں۔ ان کے ڈبے سے گھی انگلی ٹیڑھی کر کے بھی نہیں نکلتا۔ بہرحال زکوۃ میں بھی خرچ ہوتا ہے لیکن وہ خرچ اختیاری ہے اور اس میں بہانے تلاش کرنے کے طریقے کئی سارے ہیں اور ان بہانوں کے ذریعہ انسان اپنا دامن آسانی سے بچا لیتا ہے۔ حج کا معاملہ دگرگوں ہے اس میں غیر اختیاری خرچ ہوتا ہے اور یک مشت ہوتا ہے اس خرچ میں انسان کو جو تکلیف ہوتی ہے اس کا احساس کم کرنے کے لئے وہ خود کو بار بار حاجی کہتا اور کہلاتا ہے ورنہ سوچئے کہ نمازی خود کو نمازی کہلائے تو اس کو ریاکار کہتے ہیں، روزے دار خود کو روزے دار ثابت کرے تو اس کو بھی ریاکار کہا جاتا ہے لیکن حاجی ایک بار حج کر کے ہزار بار خود کو حاجی کہلاتا ہے تو اس کو ریاکار کیوں نہیں کہتے۔ اسی لئے نہیں کہتے کہ لوگ اس کی مجبوری کو سمجھتے ہیں اور اس کا غم غلط کرنے کے لئے خود بھی اس کو "الحاج" جیسے خطابات سے نوازنے لگتے ہیں۔ میں آپ پر یہ بھی واضح کردوں کہ حج کی سعادت حاصل کرتے وقت اکیلا نہیں تھا بلکہ میرے بہت ہی مشفق دوست صوفی قالوبلیٰ میرے ساتھ تھے یہ وہی ہیں جو سولہ آنے پکا عقیدہ رکھتے ہیں اور ان کے تقوے کو بار بار گناہ گاروں کی نظر لگ جاتی ہے۔ چنانچہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ نماز روزہ سب ختم، یقین کریں صرف داڑھی باقی رہ جاتی ہے سب کچھ ہی ختم ہوجاتا ہے۔ مجھ جیسے ناقص العقل قسم کے دوست ان سے حیرت کا اظہار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ سب کیا ہورہا ہے آج کل جمعہ کی نماز میں بھی دلچسپی نہیں لے رہے ہیں تو وہ فرماتے ہیں یار کسی کمبخت کی نظر لگ گئی، نہ نماز میں دلچسپی ہے نہ تسبیح و تہلیل میں، میں تب ہی تو کہتا ہوں کہ آپ اپنے تقوے کو چھپایا کریں۔ برا زمانہ ہے کون کس کی پرہیزگاری برداشت کرتا ہے تو کیا میں برقعہ اوڑھ کر نماز پڑھا کروں۔ میرا مطلب یہ نہیں ہے وہ جو آپ اپنے تہجد میں اٹھنے کے اور گھنٹوں مراقبہ کرنے کے چرچے کرتے ہیں ان سے بچا کریں وہ تو میں تحدیث نعمت کے طور پر کرتا ہوں، ورنہ مجھے کیا ان مسلمانوں سے لینا دینا۔ بہرحال یہی ہیں وہ قالوبلیٰ جو حج میں میرے رفیق سفر رہے۔ آپ یہ پوچھنے کے لئے بے قرار ہوں گے کہ حج کرنے کے لئے میرے پاس پیسہ کہاں سے آیا۔ جس کے گھر کا یہ حال ہو کہ ایک دن پلاؤ کھا کر دو دن مسور کی دال پر قناعت کرنی پڑتی ہے وہ حج کے لئے سرمایہ کہاں سے لاسکتا ہے۔ دراصل میرے ایک دوست ہیں وہ اپنے مرحوم والد کا حج کرانا چاہتے تھے اور ان کے نزدیک مجھ سے بہتر انسان کوئی نہیں تھا۔ انہوں نے مجھے حج کی رقم دیتے ہوئے فرمایا کہ میرے والد کی طرف سے حج کردو اور کچھ تحفے بھی اپنے بچوں کے لئے خریدنا چنانچہ انہوں نے مجھے الگ سے تحفے خریدنے کے لئے بھی رقم دی تھی۔ جس دن انہوں نے مجھے رقم عطا کی میں کودتا پھاندتا گھر میں داخل ہوا اور میں نے بانو سے کہا۔ دیکھو میری کوئی نیکی ضرور قبول ہوئی ہے جس کی وجہ سے سرکار نے مجھے یاد کیا۔ بانو اتنے سارے پیسے دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئی تھی اس نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ بھائی صاحب سے بتادینا تاکہ وہ تمہیں چھٹی دیدیں۔

بیگم! وہ چھٹی نہ بھی دیں حج کو تو مجھے جانا ہی ہے، حج کسی ملازمت کا پابند نہیں ہوتا۔

میرا مطلب یہ ہے کہ جب آپ بھائی صاحب کو بتائیں گے کہ آپ حج کو جارہے ہیں تو وہ خوش ہوں گے اور ہوسکتا ہے کہ دو چار ہزار خرچ کے لئے وہ بھی دیدیں۔

بس رہنے دو، بیگم تم خوش فہمیوں کی دلدل سے کبھی باہر نہیں آؤ گی، نہ وہ اس سفر سے خوش ہوں گے بلکہ جلیں گے، میں جانتا ہوں ان سب بڑے لوگوں کو ان کا کوئی ملازم اگر رکشے میں بھی نظر آجاتا ہے تو اس طرح گھور کر دیکھتے ہیں جیسے کسی سواری پر سوار ہونا بس ان ہی کے لئے زیبا ہے۔

آپ کبھی نہیں سدھریں گے اور بھائی صاحب سے آپ کی بدگمانیاں کبھی ختم نہیں ہوں گی۔

بیگم، اتنی رنجیدہ مت ہو میں ابھی ہاشمی صاحب کو جاکر یہ خوش خبری سنائے دیتا ہوں اور واقعتاً اسی روز شام کو میں ہاشمی صاحب کے دولت کدے پر پہنچ گیا اور میں نے انہیں اپنے حج کے سفر سے آگاہ کیا۔ چشم بددور وہ تو سچ مچ خوشی کا اظہار کرنے لگے، اور مبارکباد دینے لگے، اور انہوں نے ایک دم یہ فرمادیا کہ کسی دن کھانے پر آجاؤ بانو اور بچوں کو بھی لے آنا اگرچہ میں حج سے پہلے کی دعوتوں کا قائل نہیں ہوں لیکن میں اس نقطہ نظر سے کہہ رہا ہوں تمہارے سفر حج کی مجھے اتنی خوشی ہوئی ہے کہ بس اسی خوشی کے اظہار کے لئے میں تمہیں مدعو کررہا ہوں۔ ان کو اتنا مہربان دیکھ کر میری آنکھوں میں آنسو آگئے اور میں نے گھر پہنچ کر بانو کو بتایا کہ آج تو ہاشمی صاحب خلاف عادت بہت بدلے ہوئے تھے اور انہوں نے مجھے دل سے حج کی مبارکباد دی اور ہماری دعوت

بھی کی۔

مجھے یقین تھا کہ بھائی صاحب یہ خبرسن کرخوش ہوں گے۔

اس طرح میری پہلی دعوت ہاشمی صاحب کے گھر ہوئی بقیہ دعوتیں جو دوستوں کی طرف سے ہونی تھیں وہ ادھار رہیں۔البتہ صوفی ہل من مزید کے گھر کھانے کا زبردست پروگرام رہا جس میں دوسرے احباب بھی شریک دعوت ہوئے۔صوفی ہل من مزید کوتو آپ جانتے ہی ہیں بڑے مرنجا مرنج قسم کے انسان ہیں جب جوان تھے تو خواتین میں ان کا طوطی بولتا تھا، کیا چنگ منگ تھی بس توبہ ہی بھلی۔راویوں کا کہنا ہے کہ ایک ایک وقت میں ایک ایک درجن عشق لڑالیا کرتے تھے اورنہ ان کی بھوک پر کوئی اثر پڑتا تھا نہ نیند پر دراصل انہیں عشق کی مشق ہوگئی تھی، اب ان کا بڑھاپا ہے لیکن اس بڑھاپے میں بھی موقعہ ہاتھ آتے ہی ٹائم پاس کرلیتے ہیں۔آدمی کیسے بھی ہوں بزرگوں کی دعاؤں کے طفیل مجھ پر جان دیتے ہیں۔ایک دن کسی بات پر سچ مچ مجھ پر مرنے کے لئے تیار تھے پھر میں نے ہی سمجھایا کہ تمہارے مرنے سے مجھے کیا فائدہ ہوگا، میرا فائدہ تو اسی میں ہے کہ تم زندہ رہو اور شرمندہ رہو چنانچہ انہوں نے مرنے کا پروگرام ملتوی کرکے بس میری بانہوں میں بانہیں ڈالیں تھیں، کیا زمانے تھے آج جب اس گزرے ہوئے دور کی یاد آتی ہے تو کلیجہ منہ کو آتا ہے۔صوفی ہل من مزید کا ایک کمال یہ ہے کہ انہیں سچ بولنے پر قدرت حاصل نہیں ہے جب بولتے ہیں جھوٹ ہی بولتے ہیں اور جھوٹ اس طرح بولتے ہیں کہ سچ بولنے والے ان کے سامنے پانی بھرتے نظر آتے ہیں۔ایک بار ازراہ بے تکلفی میں نے ان سے پوچھ لیا تھا کہ صوفی صاحب کیا آپ نے زندگی میں کبھی سچ بھی بولا ہے۔انہوں نے برجستہ جواب دیا تھا کہ نہیں۔تو گویا کہ آپ اس وقت بھی جھوٹ ہی بول رہے ہیں۔انہوں نے عرض کیا تھا تم کچھ بھی سمجھو لیکن ناکارہ کا خیال یہ ہے کہ سچ بولنا کوئی کمال نہیں ہے۔جھوٹ بول کر اسے سچ ثابت کرنا کمال ہے۔ بہرکیف صوفی ہل من مزید کے گھر دعوت کا پروگرام رہا اور اسی پروگرام میں میرے کچھ احباب شریک رہے دوران طعام حالات حاضرہ پر گفتگو رہی اور مکہ اور مدینہ بھی حسب توفیق موضوع گفتگو بنا رہا۔دوران گفتگو منشی امرود میاں نے فرمایا کہ فرضی صاحب آپ کی اور صوفی قالو بلیٰ کی قسمت پر رشک آتا ہے اس طرح آنا فانا حج کو جارہے ہو کہ یقین بھی نہیں آتا آخر تم لوگوں نے کونسا وظیفہ پڑھا تھا ہمیں بھی بتادو۔

منشی امرود صاحب"میں نے کہا" حج کسی ترکیب یا وظیفہ خوانی سے نہیں ہوتا، حج کی توفیق تو جب ہی نصیب ہوتی ہے جب اُدھر سے بھی بلاوا آجائے۔

بے شک بے شک، سب حاضرین نے میری بات کی تائید کی تھی۔

البتہ میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ آپ کو آپ کی بیگم کو بھی حج کا موقعہ فراہم کرے۔

فرضی بھائی آپ اپنی بیگم کو کیوں ساتھ نہیں لے جارہے ہیں۔

بہت علمی قسم کا سوال ہے، میں اس کا مدلل جواب حج کرچکنے کے بعد دوں گا کیونکہ اس میں مجھے دلائل دینے پڑیں گے اور اس وقت دلائل دینے کی ضرورت نہیں ہے مختصر یہ ہے کہ اگر بیوی کو ساتھ لے جاتا تو عبادت کا کیف ختم ہوجاتا۔کیونکہ میری مشکل یہ ہے کہ میں بیوی کی موجودگی میں آج بھی آدھا پاگل ہوکر رہ جاتا ہوں اور پاگل لوگوں کی عبادت ناقابل اعتبار ہوتی ہے کیا سمجھے؟ ظاہر ہے کہ کچھ نہیں سمجھے ہوں گے، میں بھی بغیر سمجھے بول رہا ہوں میری تم سے گزارش یہ ہے کہ اس طرح کی سوچ وفکر میں اپنی صحت تباہ نہ کریں۔ ہاں میں یہ بتانا بھول گیا کہ صوفی قالو بلیٰ بھی اکیلے ہی حج کو جارہے تھے انہوں نے بھی بیوی کو اپنے ساتھ نہیں رکھا تھا وہ بھی بیوی کے معاملے میں بہت حساس واقع ہوئے ہیں۔اکثر فرماتے ہیں کہ زوجہ جب غریب ہوتی ہے زندگانی عجیب ہوتی ہے۔ان کی اس طرح کی بات سن کر ایک بار میں نے کہہ دیا تھا کہ میں مطلب نہیں سمجھا۔وہ آنکھیں نکال کر بولے تھے، برخوردار ہم اپنی بیوی سے بڑھاپے کی اس قابل اعتبار منزل میں بھی جم کر محبت کرتے ہیں اور اس کو سفید بالوں میں بھی اپنی محبوبہ سمجھتے ہیں۔پھر تو آپ دونوں کی خوب گزرتی ہوگی خوب تو بھائی گزرتی نہیں کہ وہ ہمیشہ سے خشک ہے۔اتنی خشک کہ الامان الحفیظ وہ تو شادی کی رات بھی مصلّی بچھا کر بیٹھ گئی اور فرمارہی تھی کہ مجھے تہجد پڑھنے کا شوق ہے میں نے باادب باملاحظہ عرض کیا تھا۔ارے بیسویں صدی کی رابعہ بصری تمہارا تو شوق رہا میرا تو نکاح تمسے میں پڑجائے گا۔یہ ہیں وہ قالو بلیٰ جو میرے شریک سفر بن رہے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا سفر خوشگوار رہے گا۔

کھانے کے دوران میں نے عرض کیا تھا کہ دوستوں مجھ ملازم پیشہ انسان کو حج جیسی سعادت کا نصیب ہونا بہت بڑی بات ہے یہ تمہاری دعاؤں کا نتیجہ ہے ورنہ میں تو یہ سوچا کرتا تھا کہ سات مرتبہ حضرت خواجہ کے دربار میں چلا جاؤں گا ایک حج کا ثواب مل ہی جائے گا۔

فرضی بھائی، اپنا عقیدہ درست کرو، صوفی تبارک علی بھڑک اٹھے۔سات مرتبہ حج کروگے تب خواجہ کی سرکار میں جانے کا ایک بار ثواب ملے گا، غریب نواز غریب نواز ہی ہیں البتہ حج کرنے سے انسان اس قابل بن جاتا ہے کہ غریب نواز کی حقیقت کو سمجھ سکے۔

کھانے سے فارغ ہوکر میں جب گھر پہنچا تو بانو نے کہا۔کہ ان فضول رسومات سے نجات حاصل کرکے اب عبادتوں کی طرف دھیان دیں اور اقارب سے ملاقاتیں کریں۔حج پر روانہ ہونے سے پہلے سب رشتے داروں سے ملنا اور دعاؤں کی درخواست کرنا ضروری ہے۔

بیگم دعاؤں کی درخواست تو رشتے دار لوگ مجھ سے کریں گے میں کیوں دعاؤں کی درخواست کروں۔ دعاؤں کے سب محتاج ہوتے ہیں "بانو بولی" آپ کو سب سے یہ درخواست کرنی چاہئے کہ لوگ آپ کے حق میں قبولیت حج کی دعا کریں تاکہ آپ کو اس سفر میں جو زحمتیں اٹھانی پڑیں گی وہ رائیگاں نہ جائیں اور یہ بھی سوچ لیں کہ اگر آپ نے کسی کا دل دکھایا ہو تو اس کی بھی معافی تلافی کرلیں۔

بیگم یہ تو بہت مشکل کام ہے۔ دل تو نہ جانے کتنوں کے دکھائے ہونگے ان سب سے اگر ملوں گا تو صبح کی تاریخ بھی نکل جائے گی اور حساب وکتاب باقی رہے گا۔

تو کیا آپ نے اتنے بہت سارے لوگوں کے دل دکھا رکھے ہیں۔

بیگم دل تو آبگینہ ہے یہ تو ذرا سی چوٹ سے بھی متاثر ہوجاتا ہے میں نے نہ جانے کتنے لوگوں پر طنز کیا ہے نہ جانے کتنے شریف نما لوگوں کی حقیقت کھولی ہے نہ جانے کتنے عیار مکار لوگوں کے چہرے سے پردے ہٹائے ہیں نہ جانے کتنے علماء ناحق کی پردہ داری کی اور نہ جانے کتنے بازاری قسم کے عاملین کے کپڑے اتارے ہیں۔ یہ فہرست تو بہت لمبی ہے اگر میں ان سب سے معافی مانگوں گا تو ایک عمر اسی میں گزر جائے گی اور لوگ مجھے کیوں معاف کردیں گے۔

دیکھئے سنئے، بانو نے ممتا بھرے لہجے میں کہا۔ معافی صرف لوگوں سے مانگنی چاہئے جن کو آپ نے ناحق ستایا ہو اور جن برے لوگوں کی آپ نے حقیقت واشگاف کی ہے ان سے معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ جو شرافت کا چولہ پہن کر اللہ کے بندوں کو دھوکہ دے رہے ہیں ان کی اصلیت ظاہر کرنا تو ایک طرح کا جہاد ہے۔ آپ ان سے معافی کیوں مانگیں گے۔

بیگم تم نے بجا فرمایا، میں کیوں لوگوں سے معافی مانگوں میں تو ان کو محض آئینہ دکھانے کا کام کر رہا ہوں اور اگر کوئی آئینے پر ہی تاؤ کھانے لگے تو اس میں میرا کیا قصور۔؟

اگلے دن قالو بلی میرے پاس آئے اور انہوں نے بہت مایوسی کا سا اظہار کیا اور کہنے لگے کہ قرب قیامت ہے اب مسلمانوں کا مزاج پہلے جیسا نہیں رہا۔

میں نے پوچھا خیریت تو ہے۔

فرمانے لگے کہ حج پر جا رہا ہوں سوچا لاؤ لوگوں سے معافی تلافی کرلوں تاکہ میرا حج خراب نہ ہو لیکن جہاں جہاں نماز معاف کرانے گیا وہاں روزے گلے پڑتے نظر آئے۔

مطلب۔؟

ارے بھئی منشی جمن سے دو ہزار قرض لے رکھا تھا، سوچا تھا لاؤ ان سے بات کروں میں ان کے گھر گیا اور میں نے بتایا کہ میں حج کے لئے رخت سفر باندھنے والا ہوں۔

تو میں کیا کروں؟ یقین کرو قرضی میاں اس طرح وہ بولا جیسے میرے سر پر لاٹھی مارنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

میں نے کہا منشی جی، آپ کو یہ خیرا چھی نہیں لگی۔

میں تو یہ سمجھا تھا کہ تم میرا قرض لوٹانے آئے ہو۔

میں منشی جی اسی قرض کے بارے میں بات کرنے آیا تھا، دیکھو اب تو میں حج کو جا رہا ہوں اس وقت تو آپ مجھے معاف کردیں۔ انشاء اللہ بچ بچا کر اگر واپس آگیا تو میں انشاء اللہ آپ کا قرض پانچ سات قسطوں میں ضرور ادا کردوں گا۔ حج کے بعد میں بے ایمان نہیں ہوجاؤں گا۔

میں تو اب مہلت نہیں دے سکتا مجھے تو اپنی رقم حج سے پہلے ہی چاہئے۔

آپ کیسے مسلمان ہیں، میں نے آنکھیں لال پیلی کرتے ہوئے کہا ایک تو ہم اتنا روپیہ خرچ کرکے حج کو جا رہے ہیں بجائے اس کے ہم سے ہمدردی کریں اور ہمیں الٹا سیدھا بول رہے ہیں ارے قرض ہی تو ہے ہم نے جرم تھوڑی کیا ہے جو آپ ہمیں گھورتے ہی رہو۔

کس طرح کے مسلمان ہو، انہوں نے تقریر پلانے کے سے انداز میں کہا۔ حج وَج تو بعد کی چیز ہے پہلے لوگوں کا قرض ادا کرو۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔

ارے اگر تم سچ مچ کے مسلمان ہوتے تو حج کا ذکر سنتے ہی قرض معاف کردیتے ویسے بھی ہم نے تو آپ سے قرض حسنہ مانگا تھا۔ اور قرض حسنہ تو مقروض کی مرضی پر ہے کہ وہ لوٹائے نہ لوٹائے، خیر چلو حج کے بعد سب سے پہلے آپ کا قرض ادا کریں گے۔

حج کے بعد نہیں، اس نے انتہائی بدلحاظی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا مجھے پہلے چاہئے ورنہ تمہارا حج بھی نہیں ہوگا، یہ کہہ کر اس نے دروازہ بند کرلیا۔ بھلا بتاؤ یہ کوئی بات ہے۔؟ اب ایسے لوگوں کو کیا بتائیں کہ ہم تو حج بھی دوسروں سے مانگ تانگ کر کر رہے ہیں۔

افسوس کی بات ہے، بھئی قرض تو چلتا ہی رہتا ہے، قرض تو آج کل مسلمانوں کا قومی نشان بنا ہوا ہے اور قرض لے کر دیتا کون ہے۔ مسلمان عقل وفہم کے اعتبار سے کتنے بھی گئے گزرے کیوں نہ ہوں لیکن اتنے بھی نہیں ہیں کہ قرض لیں اور پھر لوٹا دیں اور آپ صوفی جی صحیح فرما رہے ہیں اچھے مالداروں کی پہچان ہی یہ ہے کہ وہ جب بھی قرض دیتے ہیں تو قرض حسنہ ہی دیتے ہیں۔ اس قرض میں واپسی کا کوئی جھنجھٹ نہیں ہوتا۔ کتنی بری بات ہے ایک تو قرض

کی لعنت گلے میں ڈالو پھر واپسی کا غم بھی سر پر سوار رکھو۔ لاحول ولاقوۃ۔ صوفی جی آپ فکر نہ کریں آپ اپنا حج کا سفر اطمینان سے کریں، ہر حاجی کسی نہ کسی کا مقروض ہوتا ہے اور سبھی کے حج قبول ہورہے ہیں۔ آپ شرمندہ نہ ہوں میں بھی مقروض ہوں لیکن مجھے ذرا سی بھی پرواہ نہیں ہے۔

میری ایک بات اور بھی سن لیجئے، میرا جی ہلکا ہوجائے گا۔

سنایئے نا، میں تو سرتاپا گوش بنا ہوا ہوں۔

صوفی قالوبلیٰ بولے۔ کہ میں اپنے پڑوسی کے گھر بھی گیا تھا دراصل بچے اس کے گھر کے آگے کئی بار کوڑا ڈال چکے تھے۔ ایک بار کیلے کے چھلکے ڈال دیئے تھے۔ پڑوسی گھر سے نکلا تو اس کا پاؤں ان چھلکوں پر پڑ گیا وہ تو بوسیدہ عمارت کی طرح دھڑام سے زمین پر گر گیا۔ وہ شکایت کرنے میرے پاس آیا تو میں نے اس سے کہا کہ قصور تمہارا ہے تم آنکھیں بند کرکے کیوں چلتے ہو بچے تو شرارت کرتے ہی ہیں اب میں ان کو جہنم رسید تھوڑی کروں گا۔ جاؤ اپنا کام کرو۔

وہ بڑبڑ کرتا چلا گیا تھا۔ فرضی صاحب اب میں حج کو جارہا ہوں میں نے سوچا لاؤ اس سے بھی معافی تلافی کرلوں ورنہ میرا حج خراب ہوگا اسی خیال سے صاف دلی کے ساتھ میں نے اس کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا اس کی بیوی کیا بولتی ہے۔ تمہیں شرم نہیں آتی صبح ہی صبح کسی کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے، بولو کیا کام ہے۔

میں نے کہا۔ پڑوسن صاحبہ میں ہوں قالوبلیٰ، اپنے مجازی خدا کو بھیج دیں ان سے مجھے اظہار شرمندگی کرنی ہے۔

واہ بھئی وہ پھر چیخی، گناہ کرنے کے ایک سال کے بعد تمہیں شرم آتی ہے۔ کوئی تمہاری نہیں سنے گا جاؤ اپنا کام کرو۔

فرضی صاحب اب آپ ہی بتایئے کہ ہم حاجیوں کا کیا قصور ہے، ہم تو قرض بھی معاف کرانا چاہتے ہیں اور گناہ بھی اگر یہ مسلمان نہ کریں تو قصوروار وہی ہوئے نا۔

اماں چھوڑیں۔ میں نے صوفی قالوبلیٰ کو تسلی دی آپ ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہی کیوں ہو۔ یہ سنگدل لوگ ہیں پہلے زمانے میں حج کا نام سنتے ہی لوگ سر جھکا دیتے تھے اور دعاؤں کی درخواست کیا کرتے تھے آج کے دور کی بے شرمی دیکھو حاجیوں کی عزت ہی نہیں کرتے اور قرض اس طرح طلب کرتے ہیں کہ جیسے حاجی خدانخواستہ واپس ہی نہیں لوٹے گا۔

صوفی قالوبلیٰ۔ میری باتیں سن کر اس طرح خوش ہوگئے جیسے ان کا حج آج ہی قبول ہوگیا ہو پھر کہنے لگے تو میں باقی لوگوں سے کچھ معافی تلافی نہ کروں۔

صوفی جی کیا دقیانوسی باتیں کرتے ہیں۔ ہر سال لاکھوں لوگ حج کو جاتے ہیں کون کس کا قبضہ یا ہوا مکان چھوڑ رہا ہے کون کس کا قرض ادا کررہا ہے کون کس سے اپنی غلطیوں کی معافی مانگ رہا ہے۔ بڑے بڑے علماء ایک دوسرے کی پرزور مخالفتیں کررہے ہیں اور پابندی سے ہر سال حج کررہے ہیں کون کس سے معافی مانگ رہا ہے اور کون کس سے شرمندہ ہورہا ہے۔ رہی رسم کی بات تو آپ بھی رسماً لوگوں سے ملاقات پر کہہ دیجئے کہ میں حج کو جارہا ہوں کہا سنا معاف کردینا۔ اگر باقاعدہ لوگوں کے سامنے ہاتھ جوڑو گے تو پریشان ہوجاؤ گے اور لوگ آپ کو مرغا بنا کر بھی معاف نہیں کریں گے۔ تم اس امت کو نہیں سمجھ سکتے۔

بس اب سمجھ گیا اب سب کی ایسی کی تیسی۔ اب میں کسی سے معافی نہیں مانگوں گا اور اگر اپنی پہ آگیا تو کسی کا قرض بھی ادا نہیں کروں گا۔ اماں یار ایک بات تو بتایئے۔

پوچھو۔

یہ گجرے ڈالنا اور ڈلوانا کیسا ہے۔ ہماری سسرال کے کچھ لوگ گجروں کی تیاری کررہے ہیں اور بیوی نے اپنی جان کی قسم بھی دیدی ہے کہ گجرے ضرور ڈالیں گے ورنہ میں محفل ماتم منعقد کروں گی۔

صوفی جی آپ نے علماء محتاط کا وہ واقعہ نہیں سنا ہے۔

کونسا واقعہ۔

وہ جو کسی کا مرغا ایک مفتی کے گھر خود بخود آگیا تھا اور مفتی صاحب کی اہلیہ نے مفتی صاحب کے ذوق کا لحاظ رکھتے ہوئے اس کو ذبح کرکے پکا لیا تھا۔

پھر کیا ہوا۔

مفتی صاحب ایسے ویسے نہیں تھے۔ وہ سچ مچ اللہ سے ڈرتے تھے جب انہیں معلوم ہوا کہ آج گھر میں ایسا مرغ پکا ہے جو پیسوں سے نہیں خریدا گیا، ہدیۃً بھی نہیں آیا بلکہ وہ خود بخود چل کر آگیا ہے تو انہوں نے بیوی کو بہت ڈانٹا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتی۔

لیکن "بیوی بولی" میں نے تو آپ کے بتائے ہوئے مسئلے پر عمل کیا تھا آپ ہی نے تو کہا تھا کہ اگر کسی کی چیز کہیں پڑی ہوئی مل جائے تو تین بار اعلان کرنا ضروری ہے۔ جب مرغ ہمارے گھر میں آگیا میں نے صحن میں کھڑے ہوکر باقاعدہ اعلان کیا کہ یہ مرغ کس کا ہے۔ جب کسی کا جواب نہیں آیا تو میں نے ذبح کردیا اور پکا لیا۔

اب چھوڑو ان باتوں کو مفتی صاحب نے کہا۔ اور بھوک لگی ہے کھانا لاؤ۔

مفتی صاحب کی بیوی نے کہا۔ لیکن سالن تو بس وہی مرغے کا ہے۔

چلو وہی لاؤ لیکن بوٹی مت دینا۔

مفتی صاحب کی بیوی جب سالن اتارنے لگی تو بوٹی بھی چمچے میں آ گئی لیکن اس نے اس بوٹی کو واپس دیگچی میں ڈال دیا۔ مفتی صاحب بولے۔ ارے جو بوٹی خود اپنی مرضی سے آ رہی ہے اسے آنے دو۔

اس واقعہ سے یہ بات سمجھ میں آ جاتی ہے کہ گجروں کی مخالفت کرتے رہو لیکن جو لوگ خود بخود گجرے لا کر گلے میں ڈال دیں ان کو برداشت کرو اس طرح ہمارا تقویٰ بھی محفوظ رہے گا اور لوگوں کا شوق بھی پورا ہو جائے گا۔

واقعتاً آپ پورے محقق ہیں۔ صوفی قالوبلیٰ نے اطمینان کا سانس لیتے ہوئے کہا۔ کیسے کیسے نکتے نکال لیتے ہیں ہماری سمجھ تو اس معاملے میں بالکل ہی زیرو ہے۔

کچھ دن ساتھ رہو گے تو تمہاری سمجھ کو ہیرو بنا دوں گا۔ ابھی تم نے دیکھا ہی کہاں ہمیشہ بس دسترخوان پر ملتے ہوں اور اس کے بعد غائب ہو جاتے ہو۔ حج سے متعلق کوئی کتاب بھی تم نے پڑھ لی۔

ارے تم جو پورا کتب خانہ میرے ساتھ ہو، جو تم کرو گے میں بس وہی کرتا رہوں گا ہاں مجھے اصل شوق شیطان کے کنکری مارنے کا ہے لیکن ایک خیال یہ بھی آتا ہے۔

کیا خیال آتا ہے۔؟ میں نے پوچھا۔

یار سال کے ۱۲ مہینے اسی کے اشاروں پر ناچتے ہیں اور اس کے کنکریاں مارنی پڑیں گی کہیں کوئی دشمنی تو نہیں ہو جائے گی۔

وہ ہمارا دوست ہی کب ہے وہ تو ازل سے ہمارا دشمن ہے اس لئے اس کے کنکریاں میرا بس چلا تو جوتے ماروں گا لیکن جوتے تو صرف دو ہی ہونگے نا۔

اٹھالیں گے کسی کے بھی۔ شیطان کے چوری کے جوتے ماریں گے تو زیادہ ثواب ملے گا، مردود کہیں کا نہ جانے کب سے ہمیں بہکا رہا ہے اب دیکھنا کس طرح اس کا کچومر بنائیں گے۔

سنا ہے کہ بڑا شیطان بھی وہیں کہیں ہے اس کو ایک بار ضرور دیکھیں گے دیکھیں تو یہ شیطان ہوتے کیسے ہیں۔ صوفی قالوبلیٰ ذکر شیطان سے بہت خوش ہو رہے تھے میں بھی چسکی لے رہا تھا، میں نے کہا۔ شیطان کے آس پاس ہی کہیں ڈیرے ڈالیں گے دیکھیں گے ہمارا یار کس طرح پٹتا ہے۔

تم اسے یار بتاتے ہو، حج کو جا رہے ہو اللہ سے ڈرو۔

دیکھو فرضی میاں، سچ تو یہ ہے کہ ہم مسلمان لوگ جتنی اس شیطان کی مانتے ہیں اتنی اللہ کی کہاں مانتے ہیں ہمارا اٹھنا بیٹھنا، چلنا پھرنا، سونا جاگنا، کھانا پینا سب شیطان کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے بظاہر ہم صبح شام اس پر لعنت بھیجتے ہیں لیکن عمل کے اعتبار سے ہم اس شیطان کی کس قدر دلجوئی کرتے ہیں سوچو۔

چھوڑو اس طرح کے فلسفوں کو فی الحال حج کو جا رہے ہیں تو بس شیطان مردود اور لعین اس کے سوا کچھ نہیں۔

آیا کچھ عقل شریف میں۔

کچھ کچھ آیا تو ہے۔ "صوفی قالوبلیٰ نے گردن ہلائی۔"

اب آپ جائیں اور سفر کی تیاری کریں اب کسی رشتے دار کے گھر کی کنڈیاں بجانے کی ضرورت نہیں اس کے بعد صوفی قالوبلیٰ چلے گئے اور میں اندر گھر میں آ گیا۔ بانو بولی، آخر کیا باتیں ہو رہی تھیں اب ان دوستوں کے چکر کو چھوڑو اور اپنا دل اللہ کی عبادت میں لگالو۔

یقین کرو بیگم، دل مسلسل رکوع اور سجدے میں ہے۔" میں نے کہا" یقین نہ آئے تو دل پر ہاتھ رکھ کر دیکھ لو۔ اس وقت صرف اللہ کے لئے دھڑک رہا ہے۔

حج کے فرائض وغیرہ سب ذہن نشین کر لئے۔

بیگم اتنے سارے لوگ فرائض ادا کریں گے انہیں دیکھا دیکھی ہم بھی کرتے رہیں گے۔ پہلے ہم نماز اسی طرح نہیں پڑتے تھے پھر پڑھنی آ ہی گئی۔

بانو نے کہا۔ نماز روز پڑھی جاتی ہے اگر اس میں کوئی غلطی ہو بھی جائے تو اگلے دن اس کی تلافی ممکن ہے لیکن حج روز روز نہیں ہوتا اگر خدانخواستہ اس میں کوئی غلطی ہو گئی تو تلافی کی نوبت نہیں آئے گی۔ اس لئے کوشش یہ ہونی چاہئے کہ تمام ارکان صحیح صحیح ادا ہو جائیں۔

ٹھیک ہے میں اس کے لئے آج کل میں ہی کسی ایسے عالم سے رجوع کر لوں گا جو حج کر چکے ہوں۔ تم مطمئن رہو میرا حج مثالی حج ہوگا اور میں وہاں سے پاجی بن کر نہیں حاجی بن کر آؤں گا۔

اور انہیں بھی سمجھا دو قالوبلیٰ کو کہ حج کے ارکان صحیح صحیح ادا کریں یہ بھی بہت کھلنڈر قسم کے انسان ہیں۔ یہ وہی تو ہیں جنہوں نے منشی فیروز بخت کی سالی سے رشتہ بھیج دیا تھا جب کہ یہ ۱۱ بچوں کے باپ تھے۔

بیگم وہ دل کی بات تھی اور تم دل کی باتوں کو نہیں سمجھو گی کیوں کہ تم نے زندگی میں کبھی غلطی سے بھی عشق نہیں کیا ہے۔ عشق ایسی بیماری ہے اس میں ذات پات اور عمر ڈمر کچھ نظر نہیں آتا۔ عشق ستر سال کی عمر میں اٹھارہ سال کی لڑکی سے بھی ہو سکتا ہے اور عشق عورت کے بجائے کسی گدھی سے بھی ہو سکتا ہے عشق جب ہو جاتا ہے تو انسان کی عقل جنگل میں گھاس چرنے چلی جاتی ہے اور جب عقل ساتھ چھوڑ دیتی ہے تو ایسی ہی حرکتیں ہوتی ہیں جیسی تم بتا رہی ہو۔

لیکن بیگم ایک بات بتاؤں اس وقت قالوبلیٰ تقوے کی معراج پر ہیں۔ اب تو ان کا حال یہ ہے کہ خواب میں عورتوں کی طرف دیکھنا پسند نہیں کرتے یقین نہ آئے تو وہ کل آئیں گے تم ان کے سامنے جا کر کھڑی ہو جانا وہ تمہاری طرف نظر بھر کر

بھی نہیں دیکھیں گے۔ اب تو وہ سڑک پر آنکھیں بند کر کے چلتے ہیں۔ کئی بار کھمبوں سے ٹکرائے اور کئی بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا۔ مجھے تو ان پر رحم سا آنے لگا ہے۔ ایسا بھی کیا تقویٰ کہ انسان آنکھیں بالکل ہی بند کر لے۔

میں نے تو یہ سنا تھا کہ منشی امرود میاں کی بیٹی کی شادی کے موقعہ پر خالہ بسم اللہ کی بڑی لڑکی کو انہوں نے چھیڑ دیا تھا اور اس وقت کافی ہنگامہ بھی ہو گیا تھا۔

غلط بات ہے، بات تو صرف اتنی سی تھی کہ خالہ بسم اللہ کی لڑکی بن سنور کر تتلی کی طرح پوری تقریب میں اُڑی پھر رہی تھی انہوں نے اس کو اشارے سے بلایا پھر انتہائی شرافت کے ساتھ اس کا نام پوچھا، پھر اس کے حسن کی احتیاط کے ساتھ تعریف کی اور پھر صرف یہ کہا کہ کبھی ہمارے گھر بھی آؤ۔ بس اتنی سی بات پر عورتوں نے ہنگامہ کر دیا۔

ضرورت کیا تھی ایک لڑکی سے بات کرنے کی اور اس کو اپنے گھر بلانے کی میں تو یہ کہتی ہوں کہ ایسے لوگوں کو جو مولوی اور صوفی کہلاتے ہیں عورتوں میں جا کر بیٹھنا ہی نہیں چاہئے۔ کتنی شرم کی بات ہے کہ انسان داڑھی اور کرتے میں ہو اور عورتوں کی محفل میں جا کر جم جائے۔

بیگم یہ بات اب پرانی ہو گئی۔ اب وہ پوری طرح پرہیز گار ہو چکے ہیں اب تو وہ عورتوں کے ذکر سے بھی وحشت محسوس کرتے ہیں۔ میں نے کئی بار ان کے سامنے ازراہ آزمائش عورتوں کا ذکر کیا تو انہوں نے برجستہ فرمایا، ابوالخیال صاحب کوئی اور بات کرو اب طبیعت عورتوں کے ذکر سے اکتاتی ہے۔

خدا کرے سدھر گئے ہوں، ویسے مجھے تو لگتا نہیں۔

تمہیں کبھی نہیں لگے گا کیونکہ تم میرے احباب سے بدگمانی میں مبتلا ہو، صوفی قالو بلی اگر تمہارے مائیکہ کے ہوتے پھر تم ہی ان کی تعریف میں زمین آسمان ایک کرتیں۔ ان کی سب سے بڑی مجبوری یہ ہے کہ وہ میرے دوست ہیں اور میرے دوستوں کو تم اچھی نظروں سے نہیں دیکھتیں۔ تم نے تو ایک دن صوفی نمکین کو بھی برا کہہ دیا تھا جبکہ ان کی پرہیز گاری کے چرچے قبرستانوں تک میں چل رہے ہیں۔

وہ تو میں نے ان کے بارے میں یہ سنا تھا کہ کسی سے قرض لے کر انہوں نے وقت پر لوٹائے نہیں اس پر جب کہرام مچا تو انہوں نے کافی اول فول بکی، بجائے اس کے قرض خواہ کا قرض ادا کرتے اس کو کوسنے کاٹنے لگے۔

بیگم تم کتنی بھولی ہو کسی بات کی گہرائی میں نہیں جاتیں۔ اس معاملے میں صوفی نمکین کی غلطی نہیں تھی غلطی اس شخص کی تھی جو اپنے قرض کا مطالبہ کر رہا تھا۔ اللہ کے نیک بندوں کو قرض دے کر پھر مانگنا ہی سب سے بڑا جرم ہے۔ پھر برسر محفل مانگنا یہ جرم در جرم ہونے کے مترادف ہے۔ صوفی نمکین نے تو صرف قرض لوٹانے سے انکار کیا تھا اس میں کونسی قیامت آگئی تھی کہ پوری برادری انہیں سمجھانے لگی اور ان کو نصیحتیں کرنے لگی۔ آج صوفی نمکین کو دیکھو امیر مشرق و مغرب بننے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ہر دیکھنے والا اب صرف۔ یہی کہتا نظر آتا ہے۔ حضرت مجھے بیعت کب کرو گے؟ لیکن تم ہو کہ اب تک ان سے بدگمان ہو، اور تمہارا کیا بیگم۔ تم تو مجھ سے بھی بدگمان ہو، تم نے مجھے کبھی متقی تسلیم کیا جب کہ پورا شہر میرے تقوے کی بلائیں لیتا ہے اور ہر ملنے والا کہتا ہے فرضی صاحب دعاؤں میں یاد رکھنا۔

بانو نہ جانے کیوں مسکرائی، میں کتنا بدنصیب شوہر ہوں کہ اس کے نہ رونے کی وجہ سمجھتا ہوں نہ ہنسنے کی۔ عجیب طرح کی عورت ہے ایسے موقعوں پر رو پڑتی ہے جب اس کو ہنسنا چاہئے اور ایسے موقعہ پر ہنس پڑتی ہے جب اس کو رونا چاہئے۔

جس دن میں حج کو جا رہا تھا اس دن بانو خوش بھی نظر آرہی تھی اور اداس بھی۔ خوش تو وہ اس لئے نظر آرہی تھی کہ اللہ نے اتنی بڑی دولت سے مجھے سرفراز کر دیا تھا اور اُداس شاید اس لئے کہ ڈیڑھ ماہ کی جدائی سامنے کھڑی تھی۔ دراصل اسے میری جدائی بہت کھلتی ہے ہر وقت مجھ سے بحث کرتی ہے، الجھتی ہے لیکن میرے بغیر ایک دن نہیں رہ سکتی۔ چلتے وقت مجھ سے کہنے لگی یاد رکھنا۔

کبھی بھولا تھا۔ میں نے اس کو گھورتے ہوئے کہا۔

اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

بانو روؤ نہیں میں جلد تمہیں ستانے کے لئے اپنے تمام حقوق کے ساتھ پھر حاضر خدمت ہوں گا اور انشاء اللہ پھر تمہارا ناک میں دم کر دوں گا۔

وہ ہنس پڑی پھر بولی اور کھجوریں ذرا زیادہ سی لانا۔ ملنے والے بہت ہیں۔

بانو، کھجوریں تو دیوبند ہی سے خرید لیں گے کوئی ان پر لکھا ہوا ہوتا ہے کیا کہ یہ مدینہ یا مکہ کی ہیں۔

ارے وہاں کی کھجوریں وہاں کا تبرک ہوتی ہیں وہیں سے لانا۔ ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی۔

اچھا بھئی وہیں سے لے آؤں گا، اور کیا لاؤں۔

زمزم بھی بہت سارا لانا۔

اور۔؟

اور بس آپ خیریت سے لوٹ کے آجانا مجھے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

جب ہم روانہ ہونے لگے تو میں نے صوفی قالو بلی کے بریف کیس پر لکھا دیکھا۔ حاجی صوفی قالو بلی صاحب۔

میں نے ان سے کہا۔

محترم! ابھی آپ کا سفر حج شروع ہوا ہے آپ نے پہلے ہی خود کو حاجی لکھ دیا اور ساتھ میں صاحب بھی۔

وہ بولے، احباب کا مشورہ تھا کہ جب نیت کرلی تو تم حاجی ہو گئے اور ہر حاجی قابل احترام ہوتا ہے اسلئے میں نے اپنے قلم سے صاحب بھی لکھ دیا۔

بہت صاحب علم ہو گئے ہو'' میں نے کہا'' اللہ نظر بد سے محفوظ رکھے۔

وہ اس طرح خوش ہوئے جیسے میں سچ مچ ان کو صاحب علم سمجھ رہا ہوں۔

وقت گزرتا گیا اور وہ مبارک گھڑی بھی آپہنچی جب ہم دونوں مدینہ منورہ کے لئے ہوائی جہاز میں سوار ہو چکے تھے، جب ہم دونوں روانہ ہوئے تو احباب کا کاروان مقدس ہمیں چھوڑنے کے لئے دہلی ایئر پورٹ تک گیا۔ صوفی زلزال مولوی معشوق ملت، صوفی تبارک علی، صوفی اذاجاء، مولانا گلفام، مولوی شمشیر برہنہ، صوفی امرود بخت، عزیزم آؤں تو جاؤں کہاں، خواجہ آتش، صوفی نمکین، منشی کرامت اللہ وغیرہ وغیرہ۔ کیسے کیسے اللہ والے اور نور علیٰ نور قسم کے لوگ ہمیں ایئر پورٹ تک چھوڑنے آئے اور سب نے زندہ باد کے نعروں کے ساتھ اپنی زندہ دلی کا ثبوت دیا۔ عجیب نورانی ماحول تھا، کفار و مشرکین تک یہ منظر دیکھ کر حج کرنیکی تمنا ئیں کرنے لگے تھے۔ ہمارے دوستوں نے سارے ایئر پورٹ کا ناک میں دم کر دیا۔ لوگ حیرت سے ہمیں تک رہے تھے، ایک انگریز قسم کی عورت نے میرے قریب آ کر مجھ سے پوچھا۔

مسٹر! آپ کون ہے۔؟

میں نے جواب دیا، میں ایک آدمی ہوں۔

آپ یہ ڈیلا ڈیلا کپڑا کیوں پینتا؟ اس نے میرے لمبے سے کرتے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ میں نے ابھی اس کی بات کا جواب بھی نہیں دیا تھا کہ اس نے دوسرا سوال کر ڈالا۔

آپ یہ داڑھی کیوں لٹکاتا۔؟ آپ اتنا سارا لوگ کدھر جا رہا ہے۔

اب اسے کیا سمجھاتا کہ ہم اونچا نیچا لباس کیوں پہنتے ہیں، داڑھی کیوں رکھتے ہیں اور ہم حج کو جا رہے ہیں۔ میں نے صرف یہ کہہ کر اپنی جان بچائی کہ میڈم جی! ہم سب مذہبی لوگ ہیں اور ہم سب اللہ کو خوش کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ میرا جواب سن کر اس نے ایک عجیب سوال کیا، کیا آپ کا اللہ سول مچانے سے خوش ہوتا ہے تم یہ اُدھم بازی کیوں کر رہا ہے۔؟

اس کے اس سوال نے میری روح کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ واقعی حج ایک عاشقانہ عبادت کا نام ہے اس میں ہم مسلمانوں کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے لیکن ہم لوگ اس طرح شور و غل کر رہے تھے کہ دوسرے موجود حضرات کا سکون غارت ہو رہا تھا۔ یہ سچ ہی ہے کہ ہماری عبادتوں میں بھی دنیاداری کا رنگ ہے اور اسی لئے ہماری عبادت روحانی طور پر بے اثر سی ہو کر رہ گئی ہے۔ خدا خدا کر کے ہم ہوائی جہاز میں سوار ہو گئے اور تقریباً پانچ گھنٹے کا سفر کر کے ہم مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ آٹھ دن ہم مدینہ منورہ میں مقیم رہے۔ محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر پر کھڑے ہو کر ہمیں اپنی اوقات کا اور محسن اعظم کی عظمتوں اور رفعتوں کا اندازہ ہوا اور نہ جانے کیوں بار بار دعاؤں کے دوران ہماری آنکھیں خود بخود نمناک ہو گئیں۔ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ایک ایک چیز کو دیکھ کر محسن اعظم اور ان کے اصحاب کے قرب کا اندازہ ہوا اور ایسا لگا جیسے ہم چودہ سو سال پہلے کی دنیا میں پہنچ گئے ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ مدینہ طیبہ کی سڑکوں پر جو خاک تھی وہ بھی سرمے کے برابر تھی دل چاہتا تھا کہ اس خاک کو ہم اپنی آنکھوں میں لگالیں۔

مدینہ منورہ میں چالیس نمازیں ادا کرنے کے بعد ہم مکہ مکرمہ پہنچے اور ہم نے عمرہ ادا کیا۔ خانہ کعبہ پر جب پہلی نظر پڑی تو عجیب سا لرزہ پورے بدن پر طاری ہو گیا۔ جس مقدس عمارت کا فوٹو دیکھ دیکھ کر خوش ہوا کرتے تھے آج وہ مقدس عمارت ہماری نظروں کے سامنے تھی کیا خوشگوار منظر تھا۔ خلقت اس عمارت کے طواف میں مصروف تھی اور یہ وہ عمارت ہے جس کا طواف ۴ ہزار سال سے برابر چل رہا ہے اور بعثت اسلام کے بعد تو یہ طواف صرف نمازوں کے اوقات میں رکتا ہے۔ آندھی ہو یا طوفان یا دھوپ اور موسم کی شدت کسی بھی حال میں یہ طواف رکتا ہی نہیں۔ عجیب روح پرور منظر تھا جسے دیکھ کر ہم روحانی خوشی محسوس کر رہے تھے۔

حج کے زمانہ کی تمام باتوں کو نقل کرنے کا مطلب تو یہ ہوگا کہ ہم ایک ہزار صفحے طلسماتی دنیا کے گھیر لیں اور یہ ممکن نہیں ہے بس مختصر یہ سمجھیں کہ جب ہم میدان عرفات سے نمٹ کر مزدلفہ میں آئے پھر واپس منیٰ میں ہم نے تین دن کا قیام کیا اور اس دوران ہم نے قربانی بھی کی سر بھی منڈوایا اور تین دن تک شیطان کے کنکریاں بھی ماریں۔ صوفی قالوبلیٰ کنکریاں پورے جوش کے ساتھ مارتے تھے اور شیطان پر لعنت بھی بھیجتے تھے ہمارے ساتھ ایک صاحب اور بھی چپکے رہے جو شاید بدایوں کے تھے۔ منیٰ کے قیام کے آخری دن وہ مجھ سے پوچھنے لگے، برادرم۔؟ ہم میدان عرفات میں بھی کھڑے رہے رات کو ہم نے مزدلفہ میں بھی نماز تہجد پڑھی۔ ہم نے طواف بھی کر لیا اور صفا اور مروہ کے درمیان ہم نے بھاگ دوڑ بھی کر لی۔ اب تین دن سے ہم منیٰ میں ہیں، قربانی بھی ہو گئی، سر بھی منڈ گئے، شیطان کے کنکریاں بھی ماردیں لیکن یہ حج کس دن ہوگا۔؟ میں نے صوفی قالوبلیٰ کی طرف دیکھ کر کہا۔ انہیں بتادیں حج کس دن ہوگا۔؟

صوفی قالوبلیٰ نے ان صاحب سے کہا کہ محترم ہمارا حج تو ہو گیا، اگر آپ کا حج نہ ہوا تو اگلے سال پھر آجانا۔

میں سوچنے لگا کہ کیسے کیسے لوگ حج کو آرہے ہیں جنہیں یہ تک خبر نہیں کہ حج کسے کہتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ امت تو صرف اللہ کے رحم و کرم ہی کی وجہ سے بخشی ہوئی ہے۔

(یار زندہ صحبت باقی)

کل امر مرھون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۰۸ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُر نور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون و چراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۰۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تا کہ عامل حضرات فیض یاب ہو سکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض و عداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد و ترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ و جدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تا کہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہو کر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا او پر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۰۸ء

اچھے برے کام منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	قمروعطارد	تربیع	۱۴-۷
۲ جنوری	قمرومریخ	تثلیث	۲-۶
۲ جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۴۵-۱۳
۳ جنوری	قمروشمس	تسدیس	۲۶-۷
۴ جنوری	قمروعطارد	تسدیس	۰۰-۶
۵ جنوری	قمروزہرہ	قران	۴۹-۸
۶ جنوری	زہرہوزحل	تربیع	۸-۱۹
۷ جنوری	قمرومریخ	مقابلہ	۴-۳
۷ جنوری	قمرومشتری	قران	۵۵-۱۵
۸ جنوری	قمروشمس	قران	۶-۱۷
۹ جنوری	قمروعطارد	قران	۷-۲۱
۱۰ جنوری	قمروزہرہ	تسدیس	۴-۱۷
۱۱ جنوری	قمرومریخ	تثلیث	۵۸-۱۷
۱۲ جنوری	قمروزحل	مقابلہ	۴۸-۱۴
۱۳ جنوری	قمرومریخ	تربیع	۵۳-۲۲
۱۴ جنوری	قمرومشتری	تربیع	۳۰-۱۶
۱۵ جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۵۸-۱۴
۱۶ جنوری	قمروزحل	تثلیث	۵۹-۲۲
۱۷ جنوری	قمروعطارد	تربیع	۸-۹
۱۸ جنوری	قمروشمس	تثلیث	۳۵-۷
۱۹ جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۳-۱۶
۲۰ جنوری	زہرہومریخ	مقابلہ	۴۰-۸
۲۱ جنوری	مشتریوزحل	تثلیث	۲۳-۱۴
۲۴ جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۴۳-۵
۲۵ جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۴۱-۱۱
۲۷ جنوری	قمروزہرہ	تربیع	۵۵-۱۰
۲۹ جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۵۰-۲
۳۰ جنوری	زہرہوزحل	تثلیث	۴۸-۱۷
۳۰ جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱۵-۱۰
۳۱ جنوری	قمروعطارد	تربیع	۳-۱۴

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم فروری	زہرہومشتری	قران	۳۰-۱۷
۲ فروری	قمروعطارد	تسدیس	۵۹-۲۲
۳ فروری	قمرومریخ	مقابلہ	۵۰-۳
۴ فروری	قمرومشتری	قران	۵۵-۱۱
۶ فروری	شمسوعطارد	قران	۴۸-۲۳
۷ فروری	قمروشمس	قران	۱۳-۹
۸ فروری	قمروزحل	مقابلہ	۳۷-۱۸
۹ فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۲۱-۱۸
۱۰ فروری	قمرومریخ	تربیع	۳۴-۲
۱۱ فروری	قمروعطارد	تسدیس	۵۷-۸
۱۲ فروری	قمرومریخ	تسدیس	۲۹-۶
۱۳ فروری	قمرومشتری	تثلیث	۸-۱۲
۱۴ فروری	شمسومریخ	تثلیث	۱۹-۲۲
۱۵ فروری	قمروعطارد	تثلیث	۳۲-۹
۱۶ فروری	قمرومریخ	قران	۱۷-۱۳
۱۷ فروری	قمروزحل	تسدیس	۳۰-۶
۱۹ فروری	قمروزہرہ	مقابلہ	۵۸-۲
۲۰ فروری	قمرومریخ	تسدیس	۲۳-۲۳
۲۱ فروری	قمروزحل	قران	۲۶-۱۵
۲۲ فروری	قمرومشتری	تثلیث	۳۱-۷
۲۳ فروری	قمرومریخ	تربیع	۴۴-۷
۲۴ فروری	شمسوزحل	مقابلہ	۱۷-۱۵
۲۵ فروری	قمرومریخ	تثلیث	۴-۱۹
۲۶ فروری	عطاردوزہرہ	قران	۲۶-۲۳
۲۷ فروری	قمرومشتری	تسدیس	۴۳-۵
۲۷ فروری	قمرونیپچون	تربیع	۲۳-۲۰
۲۸ فروری	قمروزحل	تربیع	۳۶-۲۱
۲۹ فروری	قمروشمس	تربیع	۴۸-۷
۲۹ فروری	قمروعطارد	تسدیس	۳۴-۱۴
۲۹ فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۱۸-۱۷

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	قمرومریخ	مقابلہ	۲۳-۲۲
۲ مارچ	قمروزحل	تثلیث	۸-۹
۳ مارچ	قمرومشتری	قران	۱۳-۷
۵ مارچ	قمروعطارد	قران	۳۶-۱۹
۶ مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۲۳-۱۷
۷ مارچ	شمسومشتری	تسدیس	۲۳-۰۰
۸ مارچ	قمرومریخ	تربیع	۱۴-۲۲
۹ مارچ	قمرومشتری	تربیع	۲۱-۲۴
۱۰ مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۳۰-۱۱
۱۱ مارچ	قمروزحل	تثلیث	۱۳-۴
۱۲ مارچ	قمروزہرہ	تربیع	۵۶-۲۲
۱۳ مارچ	قمروزحل	تربیع	۴۳-۵
۱۴ مارچ	قمروشمس	تربیع	۱۵-۱۶
۱۵ مارچ	مریخوزحل	تسدیس	۵۳-۲
۱۶ مارچ	زہرہوزحل	مقابلہ	۴۶-۱
۱۶ مارچ	زہرہومریخ	تثلیث	۵۱-۱۳
۱۷ مارچ	عطاردوزحل	مقابلہ	۱۶-۱۵
۱۸ مارچ	عطاردومریخ	تثلیث	۶-۱۷
۱۹ مارچ	قمروزحل	قران	۲-۱۹
۲۰ مارچ	قمروعطارد	مقابلہ	۵۹-۱
۲۱ مارچ	قمروشمس	مقابلہ	۱۰-۲۴
۲۲ مارچ	قمرومریخ	تربیع	۴۵-۹
۲۳ مارچ	قمرومشتری	تربیع	۴-۱۰
۲۴ مارچ	عطاردوزہرہ	قران	۵۸-۱۸
۲۵ مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۱۵-۲۲
۲۷ مارچ	عطاردومشتری	تسدیس	۲۵-۲۴
۲۸ مارچ	قمروعطارد	تربیع	۱۰-۱۲
۲۹ مارچ	زہرہومشتری	تسدیس	۲۳-۴
۳۰ مارچ	شمسومریخ	مقابلہ	۴۳-۳
۳۱ مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۲۲-۱۰

فہرست نظرات ☸ عاملین کی سہولت کے لئے

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۲رجنوری	قمر و مشتری	۴۵_۱۳
۳رجنوری	قمر و شمس	۲۶_۷
۴رجنوری	قمر وعطارد	۰۰_۶
۱۰رجنوری	قمر وزہرہ	۴_۱۷
۳۰رجنوری	قمر و مشتری	۱۵_۱۰
۲رفروری	قمر وعطارد	۵۹_۲۲
۹رفروری	قمر وزہرہ	۲۱_۱۸
۱۱رفروری	قمر وعطارد	۵۷_۸
۱۲رفروری	قمر ومریخ	۲۹_۶
۱۷رفروری	قمر وزحل	۳۰_۶
۲۰رفروری	قمر ومریخ	۲۳_۲۳
۲۷رفروری	قمر و مشتری	۴۳_۵
۲۹رفروری	قمر وعطارد	۳۴_۱۴
۲۹رفروری	قمر وزہرہ	۱۸_۱۷
۷رمارچ	شمس و مشتری	۳۳۰۰
۱۰رمارچ	قمر وعطارد	۳۰_۱۱
۱۵رمارچ	مریخ وزحل	۵۳_۲
۲۵رمارچ	قمر و مشتری	۱۵_۲۲
۲۹رمارچ	زہرہ و مشتری	۲۳_۴
۳۰رمارچ	قمر وعطارد	۲۲_۱۰

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۲رجنوری	قمر ومریخ	۲_۶
۱۵رجنوری	قمر وزہرہ	۵۸_۱۴
۱۶رجنوری	قمر وزحل	۵۹_۲۲
۱۸رجنوری	قمر و شمس	۳۵_۷
۱۹رجنوری	قمر وعطارد	۳_۱۶
۲۱رجنوری	مشتری زحل	۲۳_۱۴
۲۵رجنوری	قمر و مشتری	۴۱_۱۱
۲۹رجنوری	قمر وعطارد	۵۰_۲
۳۰رجنوری	زہرہ وزحل	۴۸_۱۷
۱۳رفروری	قمر و مشتری	۸_۱۲
۱۴رفروری	شمس ومریخ	۹_۲۲
۲۲رفروری	قمر و مشتری	۳۱_۷
۲۵رفروری	قمر ومریخ	۴_۱۹
۲رمارچ	قمر وزحل	۴_۹
۶رمارچ	قمر ومریخ	۳۳_۱۷
۱۱رمارچ	قمر وزحل	۱۳_۴
۱۶رمارچ	زہرہ ومریخ	۵۱_۱۳
۱۸رمارچ	عطارد ومریخ	۶_۱۷
۲۸رمارچ	قمر وعطارد	۱۰_۱۲

تربیع

تاریخ	سیارے	وقت نظر
یکم رجنوری	قمر وعطارد	۱۴_۷
۶رجنوری	زہرہ وزحل	۸_۱۹
۱۳رجنوری	قمر ومریخ	۵۳_۲۲
۱۴رجنوری	قمر و مشتری	۳۰_۱۶
۱۷رجنوری	قمر وعطارد	۸_۹
۲۷رجنوری	قمر وزہرہ	۵_۱۰
۳۱رجنوری	قمر وعطارد	۳_۱۴
۱۰رفروری	قمر ومریخ	۲۹_۶
۲۳رفروری	قمر ومریخ	۴۴_۷
۲۷رفروری	قمر و نیپ چون	۲۳_۲۰
۲۹رفروری	قمر و شمس	۴۸_۷
۸رمارچ	قمر ومریخ	۱۴_۲۲
۹رمارچ	قمر و مشتری	۲۱_۲۴
۱۲رمارچ	قمر وزہرہ	۵۶_۲۲
۱۳رمارچ	قمر وزحل	۴۳_۵
۱۴رمارچ	قمر و شمس	۱۵_۱۶
۲۲رمارچ	قمر ومریخ	۴۵_۹
۲۳رمارچ	قمر و مشتری	۴_۱۰

قران

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۵رجنوری	قمر وزہرہ	۴۹_۸
۷رجنوری	قمر و مشتری	۵۵_۱۵
۸رجنوری	قمر و شمس	۶_۱۷
۹رجنوری	قمر وعطارد	۷_۲۱
یکم رفروری	زہرہ و مشتری	۳۰_۱۷
۴رفروری	قمر و مشتری	۵۵_۱۱
۶رفروری	شمس وعطارد	۴۸_۲۳
۷رفروری	قمر و شمس	۱۳_۹
۱۶رفروری	قمر ومریخ	۱۷_۱۳
۲۱رفروری	قمر وزحل	۲۶_۱۵
۲۶رفروری	عطارد وزحل	۲۶_۲۳
۳رمارچ	قمر و مشتری	۱۳_۷
۵رمارچ	قمر وعطارد	۲_۱۹
۱۹رمارچ	قمر وزحل	۲_۱۹
۲۴۰رمارچ	عطارد وزہرہ	۵۸_۱۸

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۷رجنوری	قمر ومریخ	۴_۳
۲۰رجنوری	زہرہ مریخ	۴_۸
۲۴رجنوری	قمر وعطارد	۴۳_۵
۳رفروری	قمر ومریخ	۵۰_۳
۸رفروری	قمر وزحل	۲۷_۱۸
۱۹رفروری	قمر وزہرہ	۵۸_۲
۲۴رفروری	شمس وزحل	۱۷_۱۵
یکم رمارچ	قمر ومریخ	۲۳_۲۲
۱۶رمارچ	زہرہ وزحل	۴۶_۱
۲۰رمارچ	قمر وعطارد	۵۹_۱
۲۱رمارچ	قمر و شمس	۱۰_۲۴
۳۰رمارچ	شمس ومریخ	۴۳_۳

شرف قمر

۱۶ر جنوری دوپہر ایک بج کر ۶ منٹ سے ۱۶ر جنوری دوپہر ۲ بج کر ۴۸ منٹ تک۔

۱۲ر فروری شام ۶ بجکر ۸ منٹ سے ۱۲ فروری رات ۸ بج کر ۱۰ منٹ تک۔

۱۱ر مارچ رات ایک بج کر ۳ منٹ سے ۱۱ر مارچ رات ۲ بج کر ۴۲ منٹ تک قمر مقام شرف میں ہوگا۔ یہ اوقات مثبت کاموں کے لیے قیمتی ہوتے ہیں اچھے اور مثبت کام ان اوقات میں انجام دیں۔

ہبوط قمر

۲۹ر جنوری شام ۷ بجکر ۶ منٹ سے ۲۹ر جنوری رات ۹ بجکر ۷ منٹ تک۔

۲۶ر فروری رات ۳ بج کر ۳۴ منٹ سے ۲۶ر فروری رات ۵ بج کر ۳۲ منٹ تک۔

۲۴ر مارچ دن ۱۱ بج کر ۳۵ منٹ سے ۲۴ر مارچ دوپہر ایک بج کر ۳۲ منٹ تک قمر ہبوط میں رہے گا۔ان اوقات میں منفی کام انجام دیں۔

قمر در عقرب

۲۹ر جنوری رات ۳ بج کر ۶ منٹ سے یکم رفروری رات ۳ بج کر ۳۹ منٹ تک۔

۲۵ر فروری دن ۱۱ بج کر ۳۷ منٹ سے ۲۸ر فروری دن ۱۱ بج کر ۵۳ منٹ تک۔

۲۴ر مارچ صبح ۷ بج کر ۳۷ منٹ سے ۲۶ر مارچ شام ۷ بج کر ۴۲ منٹ تک۔

تحویل آفتاب

۱۹ر فروری رات ۱۲ بج کر ۵۷ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔

۲۰ر مارچ رات ۱۱ بج کر ۵۷ منٹ پر آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں ان کی قدر کریں اور رب العالمین کی بارگاہ میں اپنی خواہشات وضروریات کا اظہار کریں، انشاء اللہ دعائیں قبول ہونگی۔

ستاروں کا وبال

وبال قمر، ۲۷ر جنوری، صبح ۴ بج کر ۲ منٹ سے ۲۹ر جنوری صبح ۴ بج کر ۴۰ منٹ تک۔

وبال قمر ۲۳ر فروری دوپہر ایک بج کر ۴۷ منٹ سے ۲۵ر فروری شام ۴ بج کر ۴۷ منٹ تک۔

وبال قمر ۲۲ر مارچ رات ۹ بج کر ۷ منٹ سے ۲۵ر مارچ رات ۱۲ بج کر ۵۲ منٹ تک۔

وبال زہرہ ۲۲ر مارچ رات ۹ بج کر ۵۶ منٹ سے ۱۶ر اپریل رات ۲ بج کر ۸ منٹ تک۔

منزل شرطین

یکم رمارچ دوپہر ۲ بج کر ۵۰ منٹ پر۔

۲۵ر اپریل دوپہر ۱۱ بج کر ۴۳ منٹ پر قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقعہ۔

سیاروں کی رجعت واستقامت

عطارد	۳ر مارچ	حالت رجعت	رات ایک بج کر ۴۵ منٹ
مشتری	۴ر مارچ	حالت رجعت	رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ
عطارد	۲۵ر مارچ	حالت استقامت	رات ۷ بج کر ۸ منٹ

شرف شمس

۷ر اپریل صبح ۴ بج کر ۵۶ منٹ سے ۸ر اپریل شام ۴ بج کر ۴۹ منٹ۔

تسخیر ومحبت، دولت، خیر وبرکت، اقتدار کی بحالی اور حفاظت کا اہم ترین وقت۔

شرف زہرہ

۳ر اپریل صبح ۵ بج کر ۳۲ منٹ سے ۴ر اپریل شام ۷ بج کر ۳۰ منٹ تک۔ تسخیر ومحبت رجوع خلق، اور باہمی تعلقات کی بحالی کا قیمتی وقت۔

نوٹ

سیاروں کے شرف وہبوط کا ذکر کرتے وقت روحانی تقویم میں اصول بھی بیان کئے جاتے ہیں مثلاً زہرہ شرف حوت کے ۲۷ درجے پر اور شمس کو شرف حمل کے ۱۹ درجے پر ہوتا ہے۔ اگر اوقات کبھی غلط شائع ہوجائیں تو قارئین اصلاح کرلیں، کبھی کبھی کمپیوٹر کی بھول سے بہت بڑی غلطی بھی ہوجاتی ہے۔ امید ہے کہ ہمارے ہوش مند قارئین چوکنا ہوکر اچھے برے وقت کا انتخاب کریں گے۔

شرف زہرہ

حب و تسخیر کا مؤثر ترین وقت

حکیم سرفراز احمد زاھد

علم جفر حروف کا الجبرا ہے، جس میں حروف کی قوتیں معلوم کر کے ان کو اعداد کی مناسبت سے ان کی باہمی نسبت و تالیف کا پتہ لگایا جاتا ہے، حروف کی قوت معلوم کرنے کے لئے اعداد پر غور کیا جاتا ہے، ان حروف کے اعداد کی جو باہمی نسبت ہوگی وہی ان قوتوں میں محفوظ ہے، چنانچہ سال میں ایک خاص وقت آتا ہے، جس میں اعداد کی مخفی قوتوں کو متحرک کر کے کام لیا جاتا ہے، ان کی تاثیر میں اتنی تیزی ہوتی ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے، اس مؤثر وقت کا نام "شرف زہرہ" ہے جو سال میں ایک دفعہ آتا ہے۔

زہرہ کو برج حوت کے ۲۷ درجے پر شرف ہوتا ہے، اس وقت میں ایک خاص تاثیر پوشیدہ ہے جس سے ایک ماہر جفر ہی احسن طریقے سے لے سکتا ہے، چنانچہ ان اثرات سے جو قوتیں متحرک ہوتی ہیں وہ رجوع خلق اور تسخیر خلق کے لئے بہت تیزی سے کام کرتی ہیں، نتیجتاً جس شخص کے پاس شرف زہرہ کا نقش یا لوح ہوگی لوگ بہت عزت کریں گے، واقف، ناواقف، بڑے، چھوٹے، کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہوتے ہیں، پسند کرتے ہیں اور جوق در جوق آتے ہیں، شہرت، عزت، عظمت اور مقبولیت ہوتی ہے۔

اس سال شرف زہرہ ۱۳ را پریل بروز جمعرات کو صبح ۵ بج کر ۳۲ منٹ سے ۱۴ را پریل رات ۱۲ بج کر ۵۶ منٹ کو ہوگا۔

اس مؤثر اور طاقتور وقت سے ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا خلقت و عوام سے عام تعلق ہو، مثلاً وکلاء، ڈاکٹر، حکیم، وہ سیاسی لیڈر جو ناکام ہوں اور کامیاب سیاست دان بننا چاہتے ہیں، دوکاندار، بیوٹی پارلر، بوتیک کا کاروبار، فلم انڈسٹری سے تعلق رکھنے والی ہیروئین، بیوپاری، ماڈل گرلز، کمیشن ایجنٹ وغیرہ اور خاص کر عاملین اور مشائخ عظام جن کو عوام سے تعلق ہو اس لوح کی برکت سے عوام کا رجوع بہت ہوتا ہے، کاروبار میں اضافہ اور شہرت کے لئے یہ ایک بہت ہی مؤثر ترین وقت ہے، مستورات کی رجوع کے لئے بھی یہ خاص وقت ہے، وہ لوگ جو کسی عورت کو تسخیر میں لانا چاہتے ہوں، کسی مطلوبہ جگہ شادی کی خواہش پوری نہ ہوتی ہو تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاءاللہ ناکامی نہیں ہوگی۔

اس موقع پر سورہ توبہ کی آخری آیت لقد جاء کم سے رؤوف رحیم تک کام لیتے ہیں، یہ بہت مؤثر عمل ہے، اس آیت سے دو کام لئے جاسکتے ہیں، ایک تسخیر خلق کا اور دوسرا تسخیر مستورات، اگر تسخیر خلق کی ضرورت ہو تو پوری آیت کام دے گی، جس کے اعداد ۱۸۹۸ ہیں، اگر تسخیر مطلوب مقصد ہے تو یہ آیت "عزیز" تک لیتی ہے، جس کے اعداد ۹۳۰ ہیں، ان سے کام لینے کا ایک ہی طریقہ ہے، تین باتیں اکٹھی کرنی ہیں۔

۱- نام طالب مع والدہ
۲- نام مطلوب مع والدہ
۳- آیت

تسخیر خلق میں مع والدہ مطلوب تسخیر خلق ہے اور آیت پوری کرلی جائے گی۔

حب کے لئے ایک سطر تیار کریں، پہلے طالب علم کا نام مع والدہ پھر آیت پھر مطلوب کا نام مع والدہ لے کر ایک سطر تیار کریں، دوسری سطر میں حرفوں کو الگ الگ کر کے تکسیری جفری کر کے زمام نکالیں، یعنی جب پہلی سطر آجائے تو تکسیر ختم ہوجائے گی، اس تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف لیں اور حروف بنا کر آگے لفظ "آئیل" لگا کر مؤکل تیار کرلیں، اب کل تکسیر کے اعداد لے نقش مخمس تیار کریں، پشت لوح پر ایک عورت کی تصویر بنائیں، جس کے سر پر مؤکل کا نام

لکھیں، دو نقش تیار کریں ایک اپنے پاس رکھیں، دوسرے کو عنصر کے مطابق کام میں لائیں، یعنی تکسیر میں جو حروف غالب ہوں اور جس عنصر کے ہوں اس طرح کام لیں، انشاء اللہ مقصد حل ہوگا۔

تکسیر کے چاروں کونوں کے حروف لیں اور قلب کے حروف لیں، ان کے اعداد لے کر پھر حروف بنا کر مؤکل بنائیں، اب کل تکسیر کے اعداد لے کر نقش مخمس میں پر کریں، طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد ۶۰ تفریق کر کے ۵ پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت آئے خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافے سے پر کریں، باقی ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں، ۲ بچے تو ۱۶ میں، ۳ بچے تو خانہ ۱۱ میں، اگر ۴ بچے تو کانہ ۶ میں، ایک کا اضافہ کریں، کل تکسیر کے اعداد ۳۱۹ خارج کر کے باقی حروف بنا کر کلمہ طیش لگادیں، یہ جنات العمل ہوگا۔

تسخیر خلائق کے لئے تیار کرنے والے ایک نقش بازو پر باندھیں، دوسرا دوکان یا دفتر میں لٹکائیں، اس سے خلقت میں مقبولیت ہوگی اور آمدنی بہت ہوگی، جن لوگوں کا کاروبار بند ہے یا آمدنی کم ہے انہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے، اس کا طریقہ بھی وہی ہے، نام طالب علم مع والدہ لکھ کر پھر پوری آیت لکھیں پھر لفظ تسخیر خلق لکھیں اور اس سطر کی تکسیر کریں، کل اعداد تکسیر لے کر نقش مخمس پر کریں اور دوسری طرف بہت سی خلقت دکھائیں اوپر مؤکل کا نام لکھیں، بہت سی خلقت دکھانے کے لئے کسی اخبار سے اشتہار دیکھ کر جس میں لوگ ہوں نقل کرلیں یا کسی آرٹسٹ سے بنوالیں، تصویر میں چند ایک لوگ کافی ہوتے ہیں، مثال میں اتنی بڑی تکسیر آیت سمیت تو ان محدود صفحات میں حل کرنا بہت مشکل ہے۔ اس لئے خاکہ پیش کرتا ہوں۔

مطلوب کا نام محمد=۹۲

طالب کا نام علی=۱۱۰

آیت کے اعداد=۹۳۰

ان تینوں کو جمع کیا تو کل اعداد ۱۱۳۲ بنے۔

تکسیر

م ح م د ع ل ی

ی م ل ح ع م د

د ی م م ع ل ح

ح د ل ی ع م م — سطر زمام

م ح م د ع ل ی — سطر میزان

چاروں گوشوں کے حروف=م ی ح م=۹۸

قلب کے حروف=ح م=۴۸

کل اعداد=۱۴۶

حروف=و،م،ق

مؤکل=ومقائیل

کل اعداد ۱۱۳۲ کو ۴ سے ضرب دی تو ۴۵۲۸ حاصل ضرب آیا، اس میں سے ۶۰ تفریق کی تو ۴۴۶۸ آیا، اس کو ۵ پر تقسیم کیا تو ۸۹۳ آیا اور باقی ۳ بچا، اس لئے خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ کردیا۔

کل اعداد ۴۵۲۸ میں سے ۳۱۹ تفریق کئے تو ۴۲۰۹ بچے اس کے حروف بنائے۔

کل اعداد=۴۲۰۹

حروف=ط ر د غ

جنات العمل=طرف غطیش

چال نقش درج ذیل ہے۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

۷۸۶

۸۹۹	۹۰۶	۹۱۲	۹۱۸	۸۹۳
۹۱۳	۹۱۴	۸۹۴	۹۰۰	۹۰۷
۸۹۵	۹۰۱	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۵
۹۰۴	۹۱۰	۹۱۶	۸۹۶	۹۰۲
۹۱۷	۸۹۷	۸۹۸	۹۰۵	۹۱۱

شرف شمس

انسان اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرتا ہے۔ جب دنیاوی کوششیں ناکام ہوجاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حضور سر جھکاتا ہے۔ مگر یہ سر جھکانا بھی بعض اوقات منزل مقصود سے دور رکھتا ہے۔ ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ نماز پڑھنے کے اوقات مقرر ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کے لئے بھی بہتر اوقات کی نشان دہی کردی گئی ہے۔ اسی طرح احادیث مبارکہ میں دعا قبول ہونے کے اوقات کے بارے میں بھی آقائے رحمت للعالمین ﷺ کے ارشادات پاک ہیں۔ ان سب تعلیمات کے باوجود انسان کو ایک ایسے رہبر کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے اللہ اور اس کے پیارے رسول پاک کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کا صحیح راستہ بتاتا ہے اور اللہ کے حضور اپنے مدعا کو بیان کرنے کی ترغیب اور قبولیت حاصل کرنے کا وسیلہ بتاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی آل کے وسیلہ سے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے اور ہر ایک کی تاثیر ہے اور جائز مقاصد کے حصول میں کامیابی میں ان کا ورد ہمیشہ کامیابی دلاتا ہے۔ اسی طرح اوقات میں بھی تاثیر اتم درجہ موجود ہے۔ انہی اوقات میں ایک وقت شرف شمس کا ہے جو سال کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ سورج یعنی آفتاب جب اپنا سفر طے کرتا ہوا برج حمل ۱۹ درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ آفتاب تمام سیارگان میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالتا ہے۔ اسی سے زندگی اور روح کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ اس طاقت ور وقت میں عاملین اور ماہرین جفر پر تاثیر عملیات جو تسخیر خلائق جاہ و مرتبت اور شان و شوکت کے لئے تیار کرتے ہیں۔ شرف شمس کے لوح کے فوائد بے شمار ہیں۔ اکثر سیاسی لیڈر، افسران، وکلاء، ڈاکٹر یا وہ افراد جو میدان سیاست ہو یا کوئی اور فیلڈ جس میں عزت مرتبہ اولوالعزمی چاہتے ہوں یا یہ آرزو ہو یا کوئی مسخر و متاثر ہو تو ایسے لوگوں کے لئے لوح شمس ایک نعمت عظیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ عہدہ میں ترقی ہوگی۔ حصول ملازمت میں کامیابی یا افسران کی توجہ حاصل ہوگی، جائز حق حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص معاشرہ میں حقیر اور کم تر سمجھا جاتا ہے۔ نہ دوستوں میں عزت وقار ہو، نہ خاندان میں مکرم ہو تو اسے رب عزت دیں گے۔ حکومت وقت میں شامل افراد اس لوح کے ہوتے ہوئے اعلیٰ مقام حاصل کرسکتے ہیں خاص کر وہ جو وزارتوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ تمام لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور نہ اس کے ساتھ متکبرانہ انداز یا سختی سے پیش آنے کی جرأت کرسکیں گے۔ اکثر لوگ جو حاسدانہ رویوں اور مخالفانہ خیالات کی بنا پر ناکردہ گناہوں میں شامل کردئے جاتے ہیں یا ناجائز مقدمات کا سامنا ہو ایسے لوگوں کو ضرور اس لوح کو حاصل کرنا چاہئے۔ شمس کیوں کہ تمام کواکب میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے اور تمام کواکب اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ چنانچہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے اسی قسم کی روحانیت حسب مراتب ملے گی۔

اس سال شرف شمس کا یہ وقت ۱۷/اپریل شام ۴ بج کر ۳۷ منٹ سے ۱۸/اپریل شام ۵ بجے تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں چار ساعتیں شمس کی ملیں گی جو بہت قیمتی ہوں گی۔ اتوار کے دن پہلی ساعت بھی کارگر ہوگی اس کے بعد اسی دن کی آٹھویں ساعت بھی بہت قیمتی ہوگی۔ اتوار گزرنے کے بعد شب پیر کو بھی دو ساعتیں اتوار کی ہوں گی تیسری ساعت اور دسویں ساعت، یہ چاروں ساعتیں شرف شمس کے وقت کی ہیں اور یہ چاروں ساعتیں سعد اتصال ہیں۔ آسانی سے کام مکمل کیا جاسکتا ہے۔ سامان پہلے تیار رکھیں۔ وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں صاف پاکیزہ سرخ کپڑا بچھا کر اوپر بیٹھیں۔ زعفرانی صندل، سرخ اور عود کا بخور جلائیں اپنے

کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ جب ساعت شروع ہو تو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ ہو تو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی بنائیں۔ شمس کی دھات سونا آج کل بہت مہنگا ہے۔ چاندی پر بھی بنایا جاسکتا ہے۔ چاندی کی لوح پر سونے کا پانی چڑھا لیں لیکن سونے پر اثرات بہت تیز ہوتے ہیں۔ سونے کا وزن ۱۱ماشہ ۲رتی ہوگا۔ اب عمل تفصیل سے لکھ رہا ہوں۔

پہلے سات نام انبیاء اکرام کے لیں، اس کے بعد چھ نام بادشاہوں کے لیں اور ساتواں نام اپنا نام مع والدہ شامل کریں اس کے بعد سات ستاروں کے نام لکھیں۔ یہ جملہ ۲۱ نام ہوں گے۔

(۱) پہلے سات نام انبیاء کرام حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ۔

(۲) سات نام بادشاہوں کے کسریٰ، نوشیروان، ذوالقرنین، فریدون، جمشید، تیمور، سرفراز احمد زاہد۔

(۳) سات ستاروں کے نام زحل، شمس۔ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ۔ اب ان اکیس ناموں کو ایک سطر میں لکھ کر تکسیر جفری کریں یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ سب نام ترتیب سے لکھتے ہیں جیسے: ادم اب راہ ی م ی وس ف داؤد س ل ی م ان ع ی س ی م ح م دک س ریٰ ن وش ی روان ذوال ق رن ی ن ف ری دون ج م ش ی دت ی م ورس رف راز اح م دزاہ دز ح ل ش م س ق م رم ری خ ع ط اردم ش ت ری ز ہ رہ = کل حروف (۱۱۱) ان سے آتشی حروف الگ کئے اور نورانی حروف الگ کئے۔

آتشی حروف یہ ہیں : ام اہ م ف ام ام م ش از اف م ش م ف ا ام اہ ش م م م ط ام ش ہ ہ = ۳۶ حروف

حروف نورانی : ام ار اہ ی م ی س اس ل ی م ان ع ی س ی م ح م ک س ری ن ی ران وال ق رن ی ن ری ن م ی ی م ر س رف رااح م اہ ح ل م س ق م ر م ری ع ط ا رم ری ہ رہ = ۷۵ حروف۔

اب حروف آتشی اور نورانی کو آپس میں امتزاج دے لو اور الگ لکھ لو۔ اب تمام اسماء کے اعداد حاصل کریں سات انبیاء کے اعداد۔

آدم	ابراہیم	یوسف	داؤد	سلیمان	عیسیٰ	محمد	مجموعہ
۴۵+	۲۵۹+	۱۵۶+	۱۵+	۱۹۱+	۱۵۰+	۹۲=	۹۰۸

اعداد شاہان مع اسم خود

کسریٰ	نوشیروان	ذوالقرنین	فریدون	جمشید	تیمور	سرفراز احمد زاہد	مجموعہ
۲۹۰+	۶۲۳+	۱۱۲۷+	۲۵۰+	۲۵۷+	۱۴۵۶+	۱۱۳۳=	۴۵۵۷

اعداد سیارگان

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	مجموعہ
۴۵+	۴۰۰+	۳۴۰+	۸۵۰+	۲۸۴+	۹۵۰+	۲۱۷=	۳۰۸۶

ان تینوں میزانوں میں سورۃ والشمس کے اعداد اور آیت شریف قل اللهم مالك الملك تؤتي الملك من تشاء بغير حساب کے اعداد بھی شامل کریں۔ یہ تین میزانیں ہوں گی نمبر (۱) اکیس ناموں کی (۲) سورۃ والشمس (۳) آیت پاک کے اعداد۔ ان تینوں میزانوں کو جمع کریں کل اعداد میں سے ۶۰ تفریق کرکے پانچ پر تقسیم کرکے نقش مخمس پر کریں۔ اس کے علاوہ سورۃ والشمس کے اعداد ۱۶۸۴۳ ان کے حروف یہ بنے (دل ض وی غ) اب اپنے نام کے حروف کو الگ الگ لکھیں اور دونوں کو آپس میں امتزاج دیں۔ مثلاً

س ر ف ر ا ز ا ح م د ز ا ہ د

د ل ض و ی غ د ل ض و ی غ د ل

امتزاج : د س ل ر ض ف و ر ی ا غ ز د ا ل ح ض م و د ی ز غ ا د ہ ل د

اب طریقہ یہ ہے۔ وقت مقررہ پر سونے کی لوح لیں یا کاغذ جو سنہری ہو اور ایک طرف سے سفید ہو۔ لوح یا کاغذ کے ایک طرف تکسیر مکمل لکھیں دوسری طرف نقش مخمس درمیان میں تحریر کریں۔ نقش کے تین طرف یعنی دائیں بائیں اوپر حروف شمسی اور نورانی امتزاج شدہ سطر لکھیں۔ نیچے دوسری امتزاج نام اور سورۃ والشمس کے حروف سے مرکب حروف لکھیں۔ جفت ہوں تو چار طاق ہوں تو پانچ پانچ کے فقرات بنائیں۔ یہ لوح تیار ہوگئی۔ اب شرف آنے والے اتوار کو

دن سورج طلوع ہونے سے قبل نماز فجر سے فارغ ہو کر غسل کر کے صاف کپڑے پہن کر سرخ رومال یا ٹوپی پہن کر خوشبو لگا کر چھت پر یا ایسی جگہ کھڑے ہو جائیں۔ آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ قبل مشرق کی طرف منہ کر کے سورۃ والشمس پڑھنا شروع کر دیں حتی کہ سورج پورا طلوع ہو جائے۔ اس دوران چاہے دو بار سورت پڑھی گئی ہو یا دس بار۔ تعداد مقرر نہیں۔ تلاوت بند کر دیں اور لوح کو دائیں ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کریں اور کہیں کہ "اے نیر اعظم جس طرح تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے۔ اسی طرح اس لوح مقدس کے طفیل مجھے دنیا میں معزز محترم اور اولوالعزم بنا" یہ فقرہ کم از کم سات مرتبہ سکون سے دہراؤ۔ اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لیں۔ یہ عمل متواتر اکیس روز کریں اور حسب ہدایت دعا مانگ لیا کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز تک اس کا نتیجہ اپنی جاگتی آنکھوں سے دیکھو گے۔ نفع عظیم پہنچے گا۔ اس لوح کو حفاظت سے سنبھال کر رکھیں۔ ساری زندگی انسان اس کی بدولت مکرم و محترم بنا رہے گا۔ یہ ایک لاجواب تحفہ ہے۔

(۱) اسماء انبیاء کرام کے اعداد = ۹۰۸

(۲) شاہان معہ اسم طالب کے اعداد = ۴۵۵۷

(۳) ہفت سیارگان کے اعداد = ۳۰۸۶

(۴) سورۃ والشمس کے اعداد = ۱۶۸۳۴

(۵) آیت مبارکہ کے اعداد = ۱۹۴۹۹

میزان = ۴۴۸۸۴

۴۴۸۸۴۔۶۰=۴۴۸۲۴÷۵ باقی ۴ بچے۔ جواب ۸۹۶۴

چال نقش

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

لوح یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

۸۹۸۲	۸۹۸۶	۸۹۶۴	۸۹۷۴	۸۹۷۸
۸۹۸۸	۸۹۶۶	۸۹۷۱	۸۹۷۵	۸۹۸۴
۸۹۶۸	۸۹۷۳	۸۹۷۷	۸۹۸۱	۸۹۸۵
۸۹۷۰	۸۹۷۹	۸۹۸۳	۸۹۸۷	۸۹۶۵
۸۹۷۶	۸۹۸۰	۸۹۸۹	۸۹۶۷	۸۹۷۲

عزرائیل

و کفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

وسعت رزق کے لئے

جو لوگ غربت و افلاس و تنگ دامانی کا شکار ہوں وہ اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔

اس عمل کو جمعرات کے دن شروع کریں۔ صبح کی نماز کے بعد روزانہ ۳ ہزار مرتبہ اللہ الصمد پڑھیں اول و آخر ۱۴ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل ۲۱ دن یا ۲۸ دن یا ۴۰ دن میں ختم کریں۔ عمل جمعرات کے دن ہی ختم کریں۔ عمل کے اختتام پر گلاب و زعفران سے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پھر اس نقش کو اپنی جیب میں رکھیں۔ انشاء اللہ آمدنی کے راستے نکل آئیں گے۔

اللہ | اللہ

اللہ الصمد | اللہ الصمد

اللہ | اللہ

کن اوقات میں درود پڑھنا چاہیے

- وضو اور تیمم کے فراغت پر۔
- غسل جنابت اور غسل حیض کے فراغت پر۔
- نماز کے اندر قعدۂ آخیر میں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد۔
- نماز شروع ہونے سے پہلے۔
- صبح کی نماز کے بعد۔
- مغرب کی نماز کے بعد۔
- تہجد کے لئے کھڑے ہونے سے پہلے۔
- تہجد سے فارغ ہونے کے بعد۔
- کسی بھی مسجد سے گزرتے وقت۔
- اذان کے بعد۔
- شب جمعہ میں۔
- جمعہ کی نماز کے بعد (بہ کثرت)
- پیر کے دن (بہ کثرت)
- شب پیر کو (بہ کثرت)
- جمعہ کے خطبے سے پہلے۔
- دونوں عیدوں کا خطبہ شروع ہونے سے پہلے۔
- نماز استسقاء کے وقت۔
- کسوف اور خسوف کے اوقات میں۔
- جنازہ کی نماز سے پہلے۔
- میت کو قبر میں داخل کرتے وقت۔
- قبرستان میں داخل ہوتے وقت۔
- شعبان اور ربیع الاول کے مہینوں میں بہ کثرت۔
- کعبہ اور مسجد نبوی پر نظر پڑتے وقت۔
- حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت۔
- میدان عرفات میں۔
- منیٰ میں قیام کے شروع اور آخر میں۔
- قبر اطہر کی زیارت کے وقت۔
- بوقت نکاح۔
- کسی بھی تجارت اور اچھے کام کے شروع میں۔
- سفر شروع کرتے وقت۔
- کسی بھی پریشانی کے وقت۔
- کسی بھی خوشی اور راحت کے وقت۔
- دعا شروع کرنے سے پہلے اور دعا کرنے کے بعد۔
- اگر بدن کا کوئی حصہ سو جائے تو اس وقت۔
- چھینک آنے کے بعد۔
- احباب واقارب سے ملاقات کے وقت۔
- جب بھی سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک ہو۔
- جب سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی کاغذ پر لکھا جائے۔
- مفتی کا فتویٰ دیتے وقت۔
- واعظ کا وعظ شروع کرنے سے پہلے اور وعظ ختم کرنے کے بعد۔
- مجلس میں شرکت کے وقت۔
- مجلس سے فراغت کے بعد۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

30 لاکھ فرزندان توحید کا روح پرور عالمی اجتماع

شیرواں ضلع اعظم گڑھ کی وادئی نور کا سفر

☆پورے علاقے پر 3 دن تک اللہ تعالیٰ کے نور اور برکت کی مسلسل بارش ہوتی رہی☆

﴿بحوالہ روزنامہ راشٹریہ سہارا دہلی﴾ اللہ تعالیٰ کے نیک اور نیک بننے کی دلی تمنا رکھنے والے لاکھوں فرزندان توحید کو ایک مقام پر اپنے پالنے والے کے ذکر میں اور پورے خشوع وخضوع کے ساتھ اس کی عبادت وریاضت میں مشغول ومصروف دیکھ کر دل ودماغ، نیکی للّٰہیت اور خدا کی رضا کیلئے اچھے کام کرنے کے ذوق وشوق کی ایک شمع فروزاں اور جذبہ فراواں سے منور ہوجاتا ہے۔ ضلع اعظم گڑھ کے مشہور قصبہ سرائے میر سے متصل موضع شیراں کے ایک چٹیل میدان لیکن وادی غیر ذی زرع کے تقریباً 7 کلومیٹر رقبے میں خیموں کا ایک شہر آباد کردیا گیا تھا جس پر اللہ تعالیٰ کے انوار واکرام کی بارش ہورہی تھی یہاں منتظمین اجتماع نے ضرورت کی ہر چیز مہیا کی تھی۔ مہمانان کرام کیلئے مفت چائے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ کھانے کے ہوٹل بڑی تعداد میں خیموں میں بنائے گئے تھے۔ جس کی وجہ سے اللہ کے بندوں کو کھانے پینے کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی، لحاف، گدے، سوئٹر، چادر، دری، ہر جگہ وافر مقدار میں مل رہی تھی۔ جہاں بیس سے تیس لاکھ لوگ اکٹھا ہوں وہاں کروڑوں روپے کی خریداری معمولی بات ہے، چنانچہ پورے علاقے میں اللہ کی برکتوں اور عنایتوں کی بارش ہورہی تھی۔ علاقے کے لوگوں نے جہاں خدا کے مہمانوں کی خدمت کرکے ثواب کمایا وہیں کروڑوں روپے بھی کمائے۔ جو اس امر کا پختہ ثبوت ہے کہ اللہ کے نیک بندوں کی خدمت کا صلہ جلد از جلد ملتا ہے اور خدا تعالیٰ کی رحمت کیلئے نیک کام کرنا ضروری ہے۔

وادئی نور میں ٹریفک کا انتظام ہزاروں نوجوانوں نے سنبھال رکھا تھا، کم وبیش تیس لاکھ کے مجمع کو منظم طریقے سے اجتماع گاہ تک پہنچانے کیلئے اسے کنٹرول کرنا دشوار گزار کام تھا جو انتظامیہ اور ٹریفک پولس کے بس کا نہیں تھا اس اجتماع میں مسلم نوجوان بڑی تعداد میں ذوق کے ساتھ شرکت کیلئے آئے تھے۔ شرکاء نظم وضبط کی پابندی کررہے تھے۔ تبلیغی جماعت کے ایک ذمہ دار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اجتماع کے دوسرے روز محتاط اندازے کے مطابق بتایا کہ تقریباً 22 لاکھ فرزندان توحید اجتماع گاہ میں موجود ہیں۔ اس دوران بڑے بڑے قافلے اجتماع گاہ کی طرف رواں دواں تھے۔ سرائے میر بازار میں جن لوگوں کو صحیح اندازہ نہیں تھا یہ کہتے ہوئے سنے گئے کہ موضع شیراں کے اس اجتماع میں ایک کروڑ سے زیادہ لوگ آگئے ہیں اور یہ جماعت کا اب تک کا سب سے بڑا اجتماع ہے۔ بہرحال اتنی بڑی تعداد میں آئے ہوئے لوگوں کا حسن وخوبی کے ساتھ انتظام کرنا ایک بڑا کارنامہ ہے جس کیلئے شیرواں، سرائے میر، اہل اعظم گڑھ اور مئو وممبئی کے دیندار اور اہل ثروت افراد کی تعریف کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اہل اعظم گڑھ نے مہمان نوازی اور حسن انتظام کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔

شہری انتظامیہ کے ایکسٹرا مجسٹریٹ، کلکٹریٹ اعظم گڑھ ناگیند ناتھ ترویدی، تحصیلدار پھولپور (متصل سرائے میر) مدن چندروبے، نائب تحصیلدار نظام آباد (پھریہا کے قریب) شیتلا پرساد نیز اپ ضلع مجسٹریٹ نظام آباد تحصیل اور ریونیوانسپکٹر اوران کے عملہ نے اجتماع کے انتظام وانصرام میں بھرپور مدد کی، جہاں بھی کوئی وقت آئی اسے دور کرنے کی حتی الوسع کوشش کی اور بیشتر موقع پر کیمپ میں موجودرہے۔ ابوعاصم اعظمی ایم پی اپنے پورے اسٹاف کے ساتھ سرگرم کار دیکھے گئے انہوں نے اجتماع شروع ہونے سے پہلے ہی وہاں کے انتظامات میں تعاون بھی دیا اور صورت حال کا بار بار جائزہ بھی لیتے رہے۔ انہوں نے مہمانان کرام کی خدمت اور کھانے کے انتظام کیلئے ایک الگ کیمپ قائم کررکھا تھا۔

مرکز نظام الدین دہلی کے 35 سالہ نوجوان مولانا محمد صاحب کی پرسوز اور پرگداز دعا کے ساتھ 3 روزہ تبلیغی اجتماع 31 دسمبر بروز پیر دوپہر ساڑھے بارہ بجے کے قریب اختتام کو پہنچا۔ انہوں نے اپنی دعا میں مسلمانان عالم کی خیروفلاح وصلاح اورانہیں آلام ومصائب سے محفوظ و مامون رکھنے کی دعا کی، لاکھوں افراد ایک ساتھ دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے جس کے بعد چشم حیرت نے یہ عجیب وغریب منظر بھی دیکھا کہ کئی لاکھ افراد ایک ساتھ انتہائی منظم اور باوقار انداز میں اجتماع گاہ سے باہر کئی کلومیٹر کی مسافت پاپیادہ طے کررہے ہیں اس بھاری قافلے کو بھی بہت اچھے ڈھنگ سے کنٹرول کیا گیا، منتظمین بہترین انتظام وانصرام کے باوجود لاؤڈ اسپیکر سے بار بار اعلان کررہے تھے "ہمیں یقین ہے کہ ہم بہتر ڈھنگ سے آپ کی خدمت نہیں کرسکے جس کیلئے ہم معذرت خواہ ہیں۔"

اللہ کے نیک بندوں کیلئے جگہ کم نہ پڑجائے ایک بہت بڑے رقبے میں فصل نہیں بوئی گئی تھی۔ مہمانوں کی آمدورفت کیلئے کھڑنجہ بچھادیا گیا تھا نہر پر عارضی پل بنائے گئے تھے۔ اجتماع گاہ تک پہنچنے کیلئے شیرواں سے سرائے میر تک مین روڈ سے کئی راستے بنائے گئے تھے۔ میں اجتماع میں 3 دن تک رہا۔ اس اجتماع کے پہلے اور دوسرے دن شب وروز اور آخری دن صبح کے وقت ہر راستہ سرائے میر کی طرف آرہا تھا۔ قریبی مواضعات کے لوگ ابتدائی دودنوں کے دوران آتے جاتے رہے جتنے لوگ اجتماع گاہ سے نکل رہے تھے اس سے ہزراوں گنا زیادہ لوگ بسوں ،کاروں، موٹرسائیکلوں کے ذریعہ اور پیدل اجتماع گاہ میں داخل ہورہے تھے جسے تیار کرنے میں کئی ماہ کا عرصہ لگ گیا تھا۔ تاحد نگاہ اہل ایمان کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر نظر آرہا تھا پورا علاقہ (وادئی ذی زرع) وادئی نور میں تبدیل ہوگیا تھا۔ امیر وغریب، رئیس وفقیر کوئی فرق نہیں رہ گیا تھا۔ نمازوں میں صف درصف سب کندھے سے کندھے ملائے کھڑے تھے، عالم یہ تھا کہ ریاستی وزیر نسیم الدین صدیقی اس وادئی نور میں ایک عام جگہ پر نماز پڑھ کر چلے گئے، شعیب اختر سے ملتی جلتی شکل کے کسی شخص کو اصلی شعیب اختر سمجھ لیا گیا ممکن ہے وہ اصلی شعیب اختر ہی رہے ہوں۔ جاڑے کا بستر اور سامان سر پر اٹھائے یا کندھے پر لٹکائے لوگوں کے جوق در جوق اجتماع گاہ کی طرف آنے کا منظر بڑا روح پرور تھا، انسانوں کا سیل رواں تھا جو چاروں طرف دیکھا جاسکتا تھا۔

اجتماع کے ترجمان شریف احمد وکیل ایڈوکیٹ نے بتایا کہ رضا کار چاق وچوبند ہیں اور اپنے فرائض بحسن وخوبی انجام دے رہے ہیں، شریف صاحب اجتماع کی تیاریوں کے سلسلے میں کئی ماہ سے یہاں چارج لئے ہوئے تھے۔ اور تمام کام کی نگرانی کررہے تھے۔ مولانا زبیر صاحب (مرکز نظام الدین دہلی) اور مولانا احمد لاٹ صاحب (مرکز) اکابر جماعت میں سے اس اجتماع میں شریک تھے۔ اہم مقررین میں مولانا مستقیم صاحب (بستی) مولانا شوکت صاحب (مرکز) مولانا شمیم صاحب (ہاٹا) اور پروفیسر خالد صاحب سابق لکچرر (مرکز) کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

TILISMATI DUNIYA
(Monthly)
ABULMALI, DEOBAND-247554

ماہنامہ طلسماتی دُنیا دیوبند

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

اِدارہ رُوحانی دُنیا دہلی.....ایک دھوکہ.....ایک فراڈ

یہ ادارہ مکتبہ روحانی دنیا دیوبند کی ذاتی مطبوعات ازراہِ بے ایمانی چھاپ رہا ہے۔ اس ادارے کا اپنا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ ایک فرضی پتہ ہے۔
اس کی مطبوعات علمی اور روحانی اغلاط سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ عام لوگ فریب کھا کر ان مطبوعات کو خرید لیتے ہیں بعد میں پچھتاتے ہیں۔
جو لوگ حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب کے علمی اور روحانی لٹریچر سے فیضیاب ہونا چاہتے ہیں اور حضرت مولانا کی دعاؤں اور سرپرستی کے طالب ہیں ان کو چاہئے کہ وہ مولانا کی کتابیں خریدتے وقت ان کتابوں پر چھپا ہوا پتہ ضرور پڑھ لیں۔
مولانا حسن الہاشمی صاحب کی تمام تصانیف مکتبہ روحانی دنیا دیوبند سے چھاپی گئیں ہیں۔ اور یہ تصانیف تمام شہروں میں دستیاب ہیں
مکتبہ روحانی دنیا دیوبند ایک معیاری ادارہ ہے۔ اور اس کی تمام مطبوعات معیاری کتابت وطباعت اور معیاری کاغذ پر چھاپی جاتی ہیں۔ ان کے سرورق بھی معیاری ہوتے ہیں جب کہ غیر معیاری ناشرین محض اپنا پیٹ بھرنے کے لئے غیر معیاری کاغذ غیر معیاری طباعت اور غیر معیاری سرورق کے ساتھ ان کتابوں کو زیادہ کمیشن پر فروخت کرتے ہیں۔ اور تاجر حضرات زیادہ کمیشن کے چکر میں ان کتابوں کو خرید لیتے ہیں اس طرح تاجر حضرات تو کچھ بچا لیتے ہیں اور خریداروں کو نقصان ہوتا ہے۔ جو لوگ حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب سے روحانی تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسی مطبوعات کو رد کر دیں جو چوری سے اور بے ایمانی سے چھاپی جا رہی ہیں۔ یقین کریں کہ کسی بھی رائٹر کی کتاب اس کی اجازت کے بغیر چھاپنا اخلاقی، شرعی اور قانونی جرم ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کسی کی پکّی ہوئی ہانڈی اٹھا کر لے جاؤ اور ہڑپ کر لو۔ جو ناشر اور تاجر کسی کا دل دکھا کر کتابوں کی اشاعت اور تجارت کر رہے ہیں وہ اللہ کے یہاں مسئول ہوں گے اور ہمیشہ خیر و برکت سے محروم رہیں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جس طرح چوری کی جائے نماز پر نماز نہیں ہوتی اور چوری کی تسبیح پر ذکر کرنا گناہ ہے اسی طرح چوری سے چھاپی گئی کتابوں سے روحانیت حاصل نہیں ہوتی۔ صاحبِ ایمان اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے اتنی سی بات کافی ہے۔ اور جو لوگ نہ ایمان رکھتے ہیں نہ خوفِ آخرت رکھتے ہیں اور جنہیں شرم بھی نہیں ہوتی ان کو سمجھانا اور نصیحت کرنا فضول ہے۔
یہ ایک درخواست ہے۔ امید ہے کہ ہماری مطبوعات سے استفادہ کرنے والے اس درخواست کو اہمیت دیں گے۔

درخواست کنندہ **مکتبہ رُوحانی دُنیا دیوبند** محلّہ ابوالمعالی دیوبند فون نمبر ۰۱۳۳۶_۲۲۴۴۵۵

R.N.I. 66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۹ء JAN.FEB.2009

روحوں کو متاثر کرنے والی
ایک علمی یادگار

قدر دانوں کیلئے ایک دولت بیکراں

روحانی فن سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ

مُجرّب عملیات نمبر

ایک تاریخی دستاویز

Rs.50/=

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

مجرب عملیات نمبر

جلد نمبر ۱۶
شمارہ نمبر ۱
جنوری، فروری ۲۰۰۹ء
سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
۴۴۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے
اس شمارے کی قیمت
پچاس روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 9 سوروپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سوروپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

اطلاع عام

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور

کہاں

ذرا سوچئے

آپ کہتے ہیں کہ آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سب سے زیادہ پاک وپاکیزہ، ستھری اور روشن، بے لوث وبے داغ ہوئی ہے اور راستی وراستبازی، امانت ودیانت، علم وعفو، صبر وتحمل، فیاضی وہمدردی، نرمی ولینت، شفقت ورحمت، زہد وتقویٰ، پارسائی وپاکبازی، نیکی ونیک نفسی ایثار وبے نفسی، ہر صنف اخلاق، ہر شعبہ روحانیت کے جوہر، کمال اور انتہائے کمال پر رسول اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی میں مل جاتے ہیں۔ یہ آپ کا دعویٰ ہے اور اپنی جگہ پر حرف بہ حرف صحیح ہے لیکن سوال یہ ہے کہ منکر سے اس کا اقرار کیونکر کرائیے گا۔؟ جس نے اب تک آپ کے رسول کو نہ جانا ہے، نہ پہچانا ہے اور اسی لئے نہ مانا ہے وہ آخر کیونکر جاننے، پہچاننے، اور ماننے لگے۔؟

کیا آپ عیسائیوں سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل اخلاق کی تلاش میں کلام مجید کی تلاوت شروع کردینگے؟ کیا آپ ہندوؤں سے یہ امید رکھتے ہیں کہ وہ دیوبند کے شیخ الحدیث کی خدمت میں آکر بخاری ومسلم، ترمذی وابوداؤد کا درس لینے لگیں گے۔؟ کیا آپ کا یہودیوں سے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ ان جواہر پاروں کی جستجو میں مسند احمد وطبقات ابن سعد، تاریخ طبری وسیرت ابن ہشام کی ورق گردانی کریں گے۔؟ کیا آپ کو سکھ، جین اور بودھ مذہب کے پیروؤں سے یہ امید ہے کہ وہ سیرت نبوی کے واقعات سے باخبر ہونے کی چاٹ میں آپ کے ہاں کی میلاد کی محفلوں میں شریک ہوا کریں گے، یا آپ کی مسجدوں میں منبروں کے قریب بیٹھ بیٹھ کر آپ کے واعظوں کی تقریریں سنا کریں گے۔؟ کیا آپ کو کسی غیر مسلم سے اس ذوق وشوق، اس طلب وتفتیش، اس تلاش وتحقیق کی توقع ہے۔؟

یقین رکھئے اور بلاشائبہ شک یقین رکھئے کہ کوئی غیر مذہب والا آپ کے ہاں کی کتابوں کی الٹ پلٹ اس غرض سے نہیں کرے گا وہ آپ کی لکھی ہوئی کتابوں کو نہیں، خود آپ کو پڑھے گا۔ وہ مطالعہ کتابوں کا نہیں، زندہ کتابوں کا کرے گا۔ درخت کے بیج کو اس کے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ تخم کی تحقیق کے لئے کوئی ماہر فن باغبانی کے پاس نہیں جاتا۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا اندازہ امت کی حالت سے کیا جاتا ہے اور کیا جائے گا اب ارشاد ہو اور ارشاد کسی دوسرے سے نہیں، خود اپنے ہی دل سے ارشاد ہو، کہ آپ کی زندگی، آپ کا طرز عمل، آپ کا کردار، آپ کی عادتیں اور خصلتیں، آپ کے مشغلے اور دلچسپیاں، آپ کا مذاق طبیعت، آپ کی سیرت، منکروں کے دل میں آپ کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت کیا رائے قائم کرائے گی۔؟ دوسرے اگر اپنی بے بصری کے باعث اس نور مجسمؐ سے انکار کر رہے ہیں تو کہیں خدانخواستہ خود آپ تو ان کے جرم میں اعانت کے مجرم نہیں بن رہے ہیں۔

سوچئے آنکھیں کھولئے
اور مفاد پرستوں کو پہچانئے

اداریہ

بقلم خاص

ماہ اپریل میں لوک سبھا کے الیکشن ہونے والے ہیں۔اس بار بھی مسلمانوں کو پھر شدید آزمائش سے گزرنا پڑے گا۔ بلکہ اس بار مسلمانوں کا امتحان پہلے سے زیادہ سخت ہوگا۔ کیونکہ مسلمانوں میں بھانت بھانت کی بولیاں بولنے والے رہنما سر اُبھاریں گے اور ہر لیڈر ایک ہی بات کہتا نظر آئے گا کہ بس وہی اور اسی کی پارٹی ہی مسلمانوں کی نیا پار لگا سکتی ہے۔ ہر سال مسلمان، مسلم رہنماؤں کے چکمے میں آجاتے ہیں اور ہر سال مسلمان پُر فریب وعدوں کے چکر میں آکر اپنا بھی نقصان کرتے ہیں اور ملیہ اسلامیہ کا بھی کیونکہ مسلم رہنما یا تو الیکشن میں جیت ہی نہیں پاتے یا جیتنے کے بعد اپنے مفادات کی بھول بھلیوں میں کھو جاتے ہیں اور امید پرست مسلمان پانچ سال تک ناامیدی کی اندھیری گلیوں میں بھٹکتے رہتے ہیں۔ سنا تھا کہ مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا لیکن ہم تو یہ دیکھ رہے ہیں کہ مومن ایک ہی سوراخ سے بار بار ڈسے جاتے ہیں اور پھر اسی سوراخ میں اپنی انگلیاں داخل کرتے نظر آتے ہیں۔ اگر اس ملک میں صرف مسلمان ہی ہوش وحواس سے کام لے لیں تو اس ملک کی سیاست کی بساط ہی الٹ جائے لیکن ہوتا یہ ہے کہ مسلمان ہمیشہ جذبات کے سیل رواں میں بہہ جاتے ہیں۔ مسلم رہنما ان کو مذہب کے نام پر، بابری مسجد کے نام پر، ریزرویشن کے نام پر، علاقہ کے نام پر، یا برادری کے نام پر بیوقوف بناتے ہیں اور اپنی کمزوریوں کی وجہ سے مسلمان بار بار بے وقوف بنتے ہیں۔ اور بار بار بڑی گیندوں کی طرح اِدھر اُدھر اچھلتے ہیں۔

یوپی میں کلیان سنگھ کے نام پر کچھ مسلمان نیتا اپنی سیاسی چمکانا چاہتے ہیں۔ اچانک انہیں بابری مسجد کی شہادت کا غم ستانے لگا ہے۔ حالانکہ جب وہ خود وزارت میں تھے تو انہیں خواب میں بھی کبھی بابری مسجد کی گرتی ہوئی دیواریں نظر نہیں آتیں۔ اور نہ انہوں نے ایک بار بھی یہ آرزو کی کہ بابری مسجد اسی جگہ تعمیر ہو جائے جہاں وہ پہلے تھی۔ لیکن اپنا الو سیدھا کرنے کے لئے اور دوسری پارٹی کو بدنام کرنے کے لئے مسلم رہنما اس طرح شور مچاتے ہیں کہ جیسے انہیں بابری مسجد کا غم ہلکان کئے ہوئے ہے اور جیسے بابری مسجد کی تعمیر ان کی سیاست کا اصل مقصد ہے۔

۱۹۹۲ء میں جس وقت بابری مسجد کی شہادت کا سانحہ پیش آیا اس وقت پارلیمنٹ میں پچاس سے زیادہ مسلم رہنما موجود تھے کسی ایک کی غیرت بھی جوش میں نہیں آئی اور کسی ایک نے بھی اپنا استعفیٰ پیش نہیں کیا۔ اسی وقت ممبئی میں فرقہ وارانہ فساد بھی ہوتا رہا اور مسلمانوں کی جانیں اور املاک نشانہ پر رہی لیکن مسلم لیڈروں کی غیرت گہری نیند میں تھی اور وہ اپنی کرسی چھوڑنے کے لئے تیار نہ تھے لے دیکے اگر کسی نے اس وقت استعفیٰ دیا تھا وہ سنیل دت تھے جو ہندو تھے اور ان کے استعفیٰ کی وجہ سے ان کا بیٹا آج تک سزا بھگت رہا ہے۔ اب وہی مسلم لیڈر جب کلیان سنگھ کو نشانہ بناتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے اور اندازہ ہوتا ہے کہ مسلم لیڈر بے حیائی کے کس مقام پر فائز ہیں؟ مایاوتی نے یوپی میں دوبار بھاجپا اور کلیان سنگھ سے تال میل کر وزارت حاصل کی آج علماء کی ایک جماعت مایاوتی کے دامن میں اپنا سر چھپا رہی ہے اور سماج وادی کے خلاف غل غپاڑہ مچا کر مایاوتی کی تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ملا رہی ہے، کیوں؟ کیونکہ انہیں کرسی چاہئے۔ اور کرسی کے لئے یہ کہیں بھی چھلانگ لگا سکتے ہیں۔ اور کسی کو بھی بہن جی یا ماں جی کہہ سکتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ دراصل ایسا یوں ہوتا ہے کہ ہماری قوم بے شعوری کے صحراؤں میں بھٹک رہی ہے اور مسلم رہنما قوم کے اندر شعور پیدا نہیں ہونے دیتے وہ قوم کو جذباتی نعروں اور پُر فریب وعدوں کے دلکش ماحول سے باہر نہیں جانے دیتے مسلم رہنما انہیں مذہب کے نام پر، قومیت کے نام پر، علاقے کے نام پر یا پھر مسلک کے نام پر بے وقوف بناتے ہیں اور اپنا الو سیدھا کرتے ہیں۔ الیکشن کے موقعہ پر نئی نئی مسلم پارٹیاں بھی خودرو گھاس کی طرح اُگتی ہیں۔ ان کا کام مسلمانوں کا ووٹ کاٹ کر فرقہ پرست پارٹیوں کو مضبوط کرنا ہوتا ہے اس کے انہیں اچھے پیسے ملتے ہیں اور بے چاری قوم اس خوش گمانی کا شکار رہتی ہے یہ مسلم پارٹی ہماری نیا کو پار لگا دے گی۔ کاش مسلمان جاگیں اور اپنی اور اپنے ووٹ کی قدروقیمت کو پہچانیں۔ اسی میں ان کی، ان کی قوم کی، ان کے مذہب کی اور اس ملک کی بھلائی ہے۔ نئی نئی پارٹیوں اور نئے نئے نعروں کے جھانسے میں آکر آنکھیں بند کر کے اپنا ووٹ ڈالنا بار بار اپنی وقعت کو کم کرتا ہے اور بار بار ہم اپنی حیثیت عرفی کا قتل کر کے دنیا کی نظروں سے اور خدا کی نظروں سے گر جاتے ہیں۔

****

مختلف پھول

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار تھا۔ میں نے عرض کیا۔ "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو تو سخت بخار آتا ہے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "مجھے اتنا بخار آتا ہے جتنا تم میں سے دو کو آئے۔"

میں نے کہا۔ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اجر ہیں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں" پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کو بیماری یا کچھ اور تکلیف پہنچی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ گرا دیتا ہے جیسے درخت کے پتے گرا دیتا ہے۔

اقوال زریں

* اگر بندہ اپنی ہر خطا پر ایک کنکر گھر میں ڈال دیا کرے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں بھر جائے گا۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)

* ایک شخص نے وصیت چاہی۔ فرمایا اگر دوست چاہتا ہے تو خدائے عزوجل کافی ہے۔ اگر ہمراہ چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔ اگر مونس چاہتا ہے تو قرآن پاک کافی ہے۔ اگر کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے۔ اگر وعظ چاہتا ہے تو موت کافی ہے۔ (حضرت شفیق بلخیؒ)

* سرور و نغمہ ایک زہر ہے جو شہد میں ملا ہوا ہے۔ (بایزید بسطامیؒ)

* علم نر ہے اور عمل مادہ ہے۔ دین و دنیا کے کام ان کے ملنے سے ہیں۔
(حضرت معروف کرخیؒ)

عظیم لوگ عظیم باتیں

* عقل مند وہ ہے جو جاہل کی بے ہودگی کو خاموشی سے ختم کر دے۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ

* بزدلی دراصل یہ ہے کہ آپ حق کے لئے آواز نہ اٹھائیں۔
(حضرت امام حسینؓ)

* انسان کا سب سے بڑا بوجھ غصہ ہے۔ (امام مالکؒ)

* اپنے حواس پہ حکومت کرو تا کہ تم انسانی عظمت پر فائز ہو سکو۔
(افلاطون)

* اپنے آپ کو پرکھنے کے بغیر زندگی بسر کرنا بے معنی سی بات ہے۔
(سقراط)

* تمہاری عقل ہی تمہاری استاد ہے۔ (شیکسپیئر)

* کوئی خوبی انصاف سے زیادہ عظیم نہیں۔ (جوزف ایڈیسن)

* صورت بغیر سیرت ایک ایسا پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ اور خوشبو بالکل نہ ہو۔ (ارسطو)

* مجھے دشمنوں سے اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا دوستوں سے پہنچا ہے۔
(خلیل جبران)

* تجسس ذہین لوگوں کی مستقل خصوصیت ہے۔ (سموئیل جانسن)

روشنی

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا "اے بیٹے ایمان کے بعد سب سے پہلے ایک مخلص اور دانا دوست تلاش کرو۔ ایسا دوست ایک پھل دار درخت کی مانند ہے، اس کے نیچے بیٹھو گے تو سایہ ملے گا اور اگر اوپر چڑھو گے تو پھل دے گا۔

مہکتے پھول

* علم ایک ایسا درخت ہے، جس کا پھل خشک ہوتا ہے اور نہ سڑتا ہے۔

کی خوشبو

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

❁ مسکراہٹ وہ انمول تحفہ ہے جس کی کوئی قیمت نہیں۔
❁ دنیا میں سب سے مہنگی چیز عزت اور سب سے قیمتی چیز دوستی ہے۔
❁ محبت وہ کھیل ہے جس میں عقل ہار جاتی ہے۔
❁ ذلت اٹھانے سے بہتر ہے کہ تکلیف اٹھالو۔
❁ دوست سے ایسی فرمائش نہ کرو جس کو وہ پوری نہ کر سکے۔
❁ محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے۔
❁ ماں قدرت کا حسین ترین تحفہ ہے۔
❁ دوسروں کو اپنے سے کمتر نہیں سمجھنا چاہئے۔
❁ انسان اچھے اخلاق سے اور محبت سے ہر جنگ فتح کر سکتا ہے۔
❁ تین چیزوں میں ہمیشہ اضافہ کرو۔ یعنی اچھی کتابیں، اچھے دوست اور اچھے اعمال۔
❁ تین چیزیں انسان کو زندگی میں ایک بار ہی ملتی ہیں۔ یعنی والدین، حسن اور جوانی۔
❁ تین چیزیں پردہ چاہتی ہیں (کھانا، عورت، دولت)

کام کی باتیں

❁ دشمنوں کے سامنے ایسی گفتگو کرو کہ اگر وہ دوست بن جائیں تو پھر تمہیں شرمسار نہ ہونا پڑے۔
❁ دوسروں کی خوشیوں کی خاطر اپنی خوشیاں قربان کر دینا انسانیت کی معراج ہے۔
❁ جن لوگوں میں زیادہ خوبیاں دیکھو، ان کی خامیاں نظر انداز کر دو۔
❁ اپنے ہر خیال اور ہر عمل میں نیک بنو۔
❁ اس خوشی سے بچو، جو کل غم کا کانٹا بن کر دکھ دے۔
❁ سب سے اچھا مشورہ وہ ہوتا ہے جو دیا نہ جائے بلکہ لیا جائے۔

شمع فروزاں

دل اور زبان

ایک دفعہ امام غزالیؒ کی مجلس میں لوگ انسانی کارناموں پر بڑی پرجوش بحث کر رہے تھے۔ کوئی فاتحین کے کارناموں کو بڑا ثابت کرنے کی کوشش کر رہا تھا تو کوئی دانا اور حکمت کو انسان کا سب سے بڑا کارنامہ بتا رہا تھا۔ امام غزالی کافی دیر تک خاموشی سے ان کی باتیں سنتے رہے۔ حاضرین میں سے ایک نے امام غزالیؒ سے کہا۔

''آپ بھی اپنی رائے کا اظہار کریں۔'' امام غزالی نے کہا۔

''تم لوگ زیر بحث مسئلہ کی تلاش میں بہت دور نکل گئے ہو۔ حالانکہ انسان جو سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دے سکتا ہے وہ تو ہمارے سامنے ہے۔'' سب نے حیران ہو کر پوچھا۔

''کونسی چیز۔؟''

''انسان اپنے دل اور زبان کو قابو میں رکھے تو یہ انسان کا سب سے بڑا کارنامہ ہو سکتا ہے اور یہ کارنامہ بہت کم لوگ انجام دیتے ہیں۔''

❁ چراغ خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو دنیا کا پورا اندھیرا بھی مل کر اسے بجھا نہیں سکتا۔ اس لئے کوئی چھوٹی سی نیکی بھی جہاں کے برے لوگوں کے ڈر سے مت چھوڑو۔

خیر و برکت

❁ ہر کام بسم اللہ سے شروع کرو۔
❁ اللہ کے ذکر میں سکون ہے۔
❁ مصائب میں نماز اور دعا کا سہارا پکڑو۔

☸خلوص محبت کی پہلی نشانی ہے۔
☸والدین کے فرمانبردار بنو۔
☸اللہ کی ذات کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
☸راستے سے تکلیف والی چیز ہٹا دینا نیکی ہے۔
☸روزے رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
☸جب انسان محبت یا قرض میں مبتلا ہوتا ہے تو فائدہ کسی اور کو ہوتا ہے۔
☸نیکیاں گناہوں کو اس طرح دور لے جاتی ہیں جیسے پانی میل کو بہا کر لے جاتا ہے۔
☸تنہائی کی عبادت سے افضل کوئی عمل نہیں۔
☸ذہین ناکام ہوسکتا ہے مگر محنتی کبھی ناکام نہیں ہوتا۔
☸سب سے بڑی غلطی اپنی غلطیوں سے بے خبر ہونا ہے۔
☸ کسی کو نصیحت کرنے سے پہلے خود نصیحت پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔
☸ کسی کو اپنا اپنا بنانے سے پہلے خود اپنا آپ بنانے کی صلاحیت رکھنی چاہئے۔

خوشبو میرے لفظوں کی

☸پلٹ کر دیکھنے والا اگر پتھر ہو جاتا ہے تو پلٹ کر نہ دیکھنے والا پتھر دل۔
☸ لفظوں میں بڑی طاقت ہوا کرتی ہے۔ زنجیر بن کر جکڑ لیں تو دل کو غلام بننے اور روح کو تاوان بھرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔
☸بہت سے درست لکھے گئے الفاظ میں ایک غلط لفظ کیا حیثیت رکھتا ہے اسے کاٹ دیا جاتا ہے یا مٹا دیا جاتا ہے، رکھ لیا جائے تو تحریر بدنما لگنے لگتی ہے ایک غلط نقطہ بھی رحمت کو زحمت بنا دیا کرتا ہے۔
☸ بعض لوگ اتنے اہم ہوتے ہیں کہ ان کے ہونے سے ہم زندہ رہتے ہیں اور ان کے نہ ہونے سے ہم مر جاتے ہیں اور زندہ ہو کے مردہ دل کے ساتھ جینا کتنا مشکل ہے، یہ وہی جانتا ہے جو اس طرح کی زندگی بسر کرتا ہے۔
☸لوگ کتنے جی دار ہوتے ہیں دلوں سے کھیل جاتے ہیں محض ہنسی ہنسی میں۔
☸یہ محبت بھی کن کی محتاط ہے یہ کن کہنے سے دلوں میں بستی ہے اور اسی سے اجڑتی ہے۔ یہ لمحوں کے فیصلے نہیں ہوتے یہ تو شاید ہماری پیدائش سے کہیں پہلے آسماں پہ طے ہو جاتے ہیں مگر یہ محبت بقدر ظرف ہر کسی کے حصے میں آتی ہے۔
☸بعض اوقات جس شخص کو ہم دل کی گہرائیوں سے مانگ رہے ہوتے ہیں وہ بھی کسی کے لئے ریاضت کر رہا ہوتا ہے مگر وہ کسی ہم نہیں ہوتے۔

ذرا سنئے

☸زندگی صرف پانے کا نام نہیں، یہاں بہت کچھ کھویا بھی جاتا ہے۔
☸اگر کسی کام میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو اس کام کو اپنا مقصد بنالو۔

زاویہ نگاہ

☸اہل ایمان کے دل اللہ کی یاد سے سکون پاتے ہیں، خبردار رہو کہ دلوں کا چین اللہ ہی کے ذکر سے ہے۔
☸عورتوں کا بھی تم پر ایسا ہی حق ہے جیسا حق تمہارا عورتوں پر ہے۔
☸ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔
☸فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔
☸خدا کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو نیکوکار ہے۔
☸ہم تمہاری بدیاں دور کر کے تمہیں عزت بخشیں گے اگر تم ممنوعات سے اجتناب کرو۔
☸ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔
(۱) سلام کرنا۔
(۲) دوسروں کے لئے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔
(۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

فکر و نظر

☸جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے اللہ کو نہیں پہچانتا۔
☸جب قریبی رشتے دار محتاج ہو تو اسے چھوڑ کر دوسروں کو نوازنا اچھا نہیں۔
☸جس دن قیامت آئے گی اس دن زلزلے آندھیاں اور طوفان آئیںگے۔
☸اپنی شکایتیں اس کے سامنے پیش کرو جو اسے دور کرنے پر قادر ہو اگر گناہ کرنا چاہتے ہو تو کرلو لیکن اللہ سے چھپ کر اور اس کی زمین سے باہر نکل کر۔
☸ محفل میں اپنی خامیاں بیان مت کیجئے آپکے جاتے ہی یہ کام ہو جائے گا۔ (ایڈیسن)
☸مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ، دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کرلوں گا۔ (والٹیر)
☸جمہوریت کی سادہ تعریف عوام کے ڈنڈے عوام کے ذریعہ عوام کی کمر پر توڑنا ہے۔ (آسکر وائلڈ)

*دنیا میں دو طرح کے لوگ ہیں۔ یار شاطر، بار خاطر۔ (بائرن)

سات باتیں

حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنے عقیدت مندوں کو نصیحت فرمارہے تھے۔ سات باتیں ایسی ہیں جو کسی بھی انسان کو رسوا کرسکتی ہیں۔
عقیدت مندوں نے پوچھا۔ "وہ کون کون سی ہیں۔؟"
حضرت سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔
(۱) کسی دعوت میں بن بلائے پہنچ جانا
(۲) کسی مجلس میں اپنی حیثیت اور مرتبے سے بالاتر جگہ پر بیٹھنا۔
(۳) مہمان بن کر میزبان پر حکم چلانا۔
(۴) ان لوگوں کو خطاب کرنا جو سننے کے لئے تیار نہ ہوں۔
(۵) دوسروں کی باتوں میں دخل دینا۔
(۶) بدچلن سے دوستی کرنا۔
(۷) سنگ دل اور حریص دولت مند سے مدد کا طالب ہونا۔

زندگی

پانچ حرفی یہ لفظ اپنے اندر خوشیاں اور غم سمیٹے ہوئے ہے۔ بہت سے لکھنے والے زندگی کے بارے میں بہت کچھ لکھتے ہیں مگر یہ وہی جانتے ہیں کہنا اور لکھنا کس قدر آسان ہے۔ ان لفظوں پر قدم رکھ کر چلنا کس قدر مشکل ہے۔ ایک کانٹے دار راستہ ہے اور دامن بچا کر چلنا ہے۔
بہت سے لوگوں کی زندگی سہل ہوتی ہے کیونکہ وہ حساس نہیں ہوتے اور زندگی کو جوں کا توں گزارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ کسی کے جذبات ان کے بارے میں کیسے ہیں، انہیں پرواہ نہیں ہوتی۔ حساس لوگ مارے جاتے ہیں جو دوسروں کے درد کو اپنے سینے میں محسوس کرتے ہیں اور اس درد کو لفظوں میں ڈھال کر بیان کرتے ہیں۔ یہ لفظ نہیں سچائی ہوتی ہے جو ان کے اندر چھپی ہوتی ہے۔ زندگی کے راستے میں کانٹے وہ پلکوں سے چن لینا چاہتے ہیں۔ دوسرے کے آنسو ان کے دل پر گرتے ہیں۔ یہ سب دکھ سمیٹنے کے لئے کسی دوسرے کا اس کا اپنا ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ وہ انسان کو انسان سمجھتے ہیں اور انسانیت کی معراج پانے کو جان بھی دینے سے دریغ نہیں کرتے اور اللہ پاک بھی فرماتا ہے حقوق اللہ سے زیادہ حقوق العباد ضروری ہیں۔

بکھرے موتی

*انسان کی عقل کا اندازہ غصے کی حالت میں لگانا چاہئے۔

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)
*زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر قابو پانا ہے۔
*اگر نفس پر دل فاتح ہوگیا تو سمجھو وہ دل مردہ ہے۔ (حضرت علیؓ)
* حقیقی خوبصورتی کا چشمہ دل ہے اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں کچھ کام نہیں دیتیں۔ (بوعلی سینا)
*محبت کے لحاظ سے ہر باپ یعقوبؑ اور حسن کے لحاظ سے ہر بیٹا یوسف ہے۔ (بوعلی سینا)
* تحریر ایک خاموش آواز ہے اور قلم ہاتھ کی زبان ہے۔ (سقراط)
*اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت سے ہوتے۔

مہکتی کرنیں

*دین کی اصل عقل، عقل کی اصل علم اور علم کی اصل صبر ہے۔
*اگر دنیا میں صرف کامیابی ہوتی تو دنیا سطحی اور بے حس انسانوں کا قبرستان بن جاتی۔
* سچائی ایک ایسی دوا ہے، جس کی لذت کڑوی اور تاثیر شہد سے زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔
*دوسروں کے احساسات اور جذبات کا احترام کرو، یہی وہ مقام ہے جہاں انسانیت کی تکمیل ہوتی ہے۔
*وہ سچائی جسے ثبوت کی ضرورت ہو، صرف آدھا سچ ہے۔
*خیالات کی جنگ میں کتابیں ہتھیاروں کا کام کرتی ہیں۔
*راستہ جب پتھریلا ہو، سورج کی تمازت تیز ہو، ہر قدم پر چڑھائی ہو تو، مسافت مشکل سے طے ہوتی ہے۔
*پوری انسانیت سے پیار کرنا بہت آسان ہے، لیکن صرف ایک ہمسائے سے پیار کرنا بہت مشکل ہے۔
*جو ٹل جائے وہ مقدر نہیں، اندیشہ ہے، جو بدل جائے وہ صرف امکان ہے، جو ٹل ہو وہی امر الٰہی ہے وہی نصیب ہے۔
*زندگی بذات خود جینے کے قابل نہیں ہے اسے جینے کے قابل بنانا پڑتا ہے۔
*روح کی گہرائی سے نکلی ہوئی بات روح کی گہرائی تک ضرور جائیگی۔

گوہر نما

*دنیا سے محبت نہ رکھ یہ مسلمانوں کا گھر نہیں۔

* شیطان سے محبت نہ کر یہ مسلمانوں کا دوست نہیں۔
* کسی کو تکلیف نہ دے یہ مسلمانوں کا شیوہ نہیں۔
* تین چیزیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو دیتا ہے، بیماری، فقر، صبر واستقلال۔
* تین چیزیں عقل کو بڑھاتی ہیں، روزہ، مسواک، تلاوت کلام پاک۔
* دوست تین طرح کے ہوتے ہیں، زبانی، نانی، جانی۔
* تین چیزیں بہت سوچ سمجھ کر اٹھانی چاہئیں۔ قلم، قدم، قسم۔

سنہرے قول

* ایمان کے بعد نیک بخت بیوی سے زیادہ کوئی نعمت نہیں۔
* جو شخص اپنے بھید کو پوشیدہ رکھتا ہے وہ مختار ہے۔
* جو شخص مجھے میرے عیب بتاتا رہتا ہے وہ مجھے عزیز ہے۔
* تم جس سے متنفر ہو اس سے ڈرتے رہو۔
* کسی پر لعن طعن نہ کیجئے ایسا کرنے سے آپ کے اندر اجتماعی خرابیاں پیدا ہو جائیں گی۔
* گناہ کا ترک کر دینا توبہ کی تکلیف سے زیادہ آسان ہے۔
* تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔
* عیال دار کے اعمال مجاہدین کے اعمال کے ساتھ آسمان پر جاتے ہیں۔
* اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز، روز حشر ہے۔
* نصیحت کے لئے موت ہی کافی ہے۔
* جس نے دنیا کو جس قدر پہچانا اسی قدر اس سے بے رغبت ہوا۔

کوئی بات کرو

* گفتگو میں سب سے قیمتی چیز خاموشی کے وقفے ہیں۔
(رائے رچرسن)
* آدمی کی عقل کی دلیل اس کا قول ہے اور قول کی دلیل اس کا فعل ہے۔ (جالینوس)
* جو صفحات گن کر کتابوں کی قیمت دیتے ہیں ان کا ذہن کتاب کے نیچے دب کر قبر میں پہنچ جاتا ہے۔ (ٹیگور)
* حقیقتاً اچھا آدمی وہ ہے جو ان لوگوں کا ساتھ دیتا ہے جن کو لوگ برا کہتے ہیں۔ (خلیل جبران)
* جس دل میں قوت برداشت ہو، وہ کبھی شکست نہیں کھاتا۔
(حکیم لقمان)

منتخب اشعار

دو قدم بھی یہ محبت میں نہ چلنے دے گا
وقت استاد ہے کروٹ نہ بدلنے دے گا

*

محبت میں زبان چپ ہو تو آنکھیں بات کرتی ہیں
وہ کہہ دیتی ہیں اکثر ہم جو کہنا بھول جاتے ہیں

*

محبت ، عداوت ، وفا ، بے رخی
کرائے کے گھر تھے بدلتے رہے

*

جب غزل پڑھتا ہے کہرام مچا دیتا ہے
آج بھی ماں کی دعاؤں کا اثر باقی ہے

*

شعر سن کر لپٹ گئیں بیگم
کتنی شیریں زبان ہے اردو

*

مشورہ مان لے میرا میری تقلید نہ کر
راہ دشوار ہے یہ سچ کے عذابوں میں نہ آ

قابل غور

* گر جانا بزدلی کی بات نہیں بلکہ گر کر نہ اٹھنا بزدلی ہے۔
* کسی شہنشاہ کے تاج سے زیادہ قیمتی موتیوں سے زیادہ چمکدار اور چاندنی رات سے زیادہ پر کشش کوئی چیز ہے تو وہ 'وفا' ہے۔
شاعر وہ سپیرا ہے جس کی پٹاری میں سانپوں کی بجائے انسانوں کے دل بند ہوتے ہیں۔

قسط نمبر:۱۱۸

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ مزمل

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ مزمل قرآن حکیم کی ۷۳ ویں سورۃ ہے۔

⊙ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی آنکھ تہجد کے وقت کھل جایا کرے تو اس کو چاہئے کہ سونے سے پہلے ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ بروقت آنکھ کھلے گی اور ان آیات کی برکت سے نماز تہجد کی توفیق عطا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ نِصْفَهٗ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ط اِنَّا سَنُلْقِىْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ○ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِىَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ○

⊙ تانبے کی تختی پر سورۂ مزمل کی ان آیات کو کندہ کرا کر اگر بچے کے گلے میں ڈال دیں تو بچہ نظر بد اور دیگر اثرات سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ○

⊙ اگر کوئی شخص کسی بھی پریشانی میں مبتلا ہو اور کسی بھی طرح اس پریشانی سے نجات نہ مل رہی ہو تو مذکورہ آیت کا ورد روزانہ تین سو مرتبہ کرے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ ۴۰ دن کے اندر اندر پریشانی سے نجات ملے گی۔

⊙ اس آیت کا نقش مالی اور دیگر پریشانیوں میں رب العالمین کے فضل سے مؤثر ثابت ہوتا ہے اس نقش کو جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱۹	۱۰۲۲	۱۰۲۶	۱۰۱۲
۱۰۲۵	۱۰۱۳	۱۰۱۸	۱۰۲۳
۱۰۱۴	۱۰۲۸	۱۰۲۰	۱۰۱۷
۱۰۲۱	۱۰۱۶	۱۰۱۵	۱۰۲۷

⊙ اگر کوئی شخص دشمن کی ایذا رسانی سے پریشان ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اللہ اس کے دشمن سے خود انتقام لے تو اس کو چاہئے روزانہ دشمن کا تصور کرتے ہوئے سورۂ مزمل کی یہ آیت سو مرتبہ پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَذَرْنِىْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ○

⊙ اس آیت کا نقش اگر کوئی شخص اپنے گلے میں ڈال لے تو وہ دشمن کی چالوں سے محفوظ رہے اور اس کا دشمن خود بخود کسی نہ کسی آفت اور مصیبت کا شکار ہو جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۱	۵۹۴	۵۹۷	۵۸۳
۵۹۶	۵۸۴	۵۹۰	۵۹۵
۵۸۵	۵۹۹	۵۹۲	۵۸۹
۵۹۳	۵۸۸	۵۸۶	۵۹۸

مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سورۂ مزمل کی اس آیت کا ورد روزانہ گیارہ سو مرتبہ کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے مقدمہ کی تاریخ سے ۱۱ دن پہلے یہ عمل شروع کریں اور روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اگر ۱۱ لوگ مل کر پڑھیں تو سو مرتبہ ایک شخص پڑھے اور روزانہ مقدمہ کی کامیابی کی دعا کریں۔ انشاء اللہ مقدمہ کا رخ اپنی طرف ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ○

(باقی آئندہ)

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عَظمَت وافادیَت

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر: ۳۷

سیدنا مکین صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا مکین بھی ہے۔اس کے معانی مقیم کے ہیں۔ چونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے روضہ اقدس میں بجسدہٖ حیات اور مقیم ہیں اسلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکین بھی کہا جاتا ہے۔

▼ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کی بینائی کمزور ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ اس کی بینائی بڑھ جائے گی اور کمزوری کی شکایت دور ہو جائے گی۔

▼ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص افلاس و غربت کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اس اسم مبارک کا ورد کرے ۱۲۰ مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ ایک سو بیس دن اس عمل کو جاری رکھنے سے غربت و افلاس سے نجات مل جائے گی۔

▼ اس اسم مبارک کا نقش آنکھوں کی حفاظت کیلئے بینائی میں اضافہ کرنے کیلئے اور غربت و افلاس کو دفع کرنے کیلئے بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، ف، م یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۳۳	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۱	۲۷
۳۲	۲۶	۲۵	۳۷

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۱	۳۶	۴۳
۴۲	۴۰	۳۸
۳۷	۴۴	۳۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۳۱	۲۸	۳۶
۳۷	۲۷	۳۳	۲۲
۳۲	۲۴	۳۵	۲۹
۲۶	۳۸	۲۳	۳۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۷	۴۲	۴۱
۴۴	۴۰	۳۶
۳۹	۳۸	۴۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ

ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳	۲۹	۲۲	۳۶
۲۳	۳۵	۳۴	۲۸
۳۸	۲۴	۲۷	۳۱
۲۶	۳۲	۳۷	۲۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۷	۴۲	۴۱
۴۴	۴۰	۳۶
۳۹	۳۸	۴۳

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷	۲۵	۲۶	۳۲
۲۷	۳۱	۳۸	۲۴
۳۴	۲۸	۲۳	۳۵
۲۲	۳۶	۳۳	۲۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۳۷	۴۴	۳۹
۴۲	۴۰	۳۸
۴۱	۳۶	۴۳

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان پر ۱۲۰ مرتبہ سیدنا مکین صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دم کر دے تو ان کی قوت وتاثیر دگنی ہو جائے۔

سیدنا حریص صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام سیدنا حریص بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں حرص کرنا۔ چونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے اس بات کے خواہش مند تھے کہ ان کی امت کی تعداد زیادہ سے زیادہ ہو ان کی امت کی مغفرت بھی زیادہ سے زیادہ ہو اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حریص کہا جاتا ہے۔ اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۸ ہیں۔

▼ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو باوضو [illegible] مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ کو اپنے پیٹ پر ملے اور دم کر لے۔ انشاء اللہ [illegible] ہو جائے گا۔

▼ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد روزانہ ۳۰۸ مرتبہ ۱۲۰ دن تک پڑھے انشاء اللہ اس کی بڑی سے بڑی حاجت پوری ہوگی۔

▼ اس اسم مبارک کا نقش پیٹ کی تمام بیماریوں میں اور حاجت روائی میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، ف، م یا [illegible] ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیں۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۴	۹۸	۱۰۶
۱۰۵	۱۰۳	۱۰۰
۹۹	۱۰۷	۱۰۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دوزانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲	۷۸	۷۵	۸۳
۸۴	۷۴	۸۱	۶۹
۷۹	۷۱	۸۲	۷۶
۷۳	۸۵	۷۰	۸۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۹۹	۱۰۵	۱۰۴
۱۰۷	۱۰۳	۹۸
۱۰۲	۱۰۰	۱۰۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرے اور ایک ٹانگ اٹھا کر ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۳	۶۹	۷۶	۸۰
۷۵	۸۱	۸۲	۷۰
۷۸	۷۴	۷۱	۸۵
۷۲	۸۴	۷۹	۷۳

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۴	۱۰۵	۹۹
۹۸	۱۰۳	۱۰۷
۱۰۶	۱۰۰	۱۰۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، ل، ع، خ یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۷۳	۷۲	۸۴
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۶	۸۰	۸۳	۶۹

مذکورہ حضرات وخواتین کو پہننے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۲	۱۰۷	۹۹
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۵
۱۰۶	۹۸	۱۰۴

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۳۰۸ مرتبہ سیدنا حریص صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی تاثیر وقوت دُگنی ہوجائے۔

عامل کو چاہئے کہ مردوں کو اس بات کی تاکید کرے کہ وہ نقش کو سیدھے بازو پر باندھیں اور عورتوں کو تاکید کریں کہ وہ نقش کو الٹے بازو پر باندھیں اور ہر حال میں صرف اور صرف اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

ضروری اعلان

اعلامیہ نمبر ۷

مولانا حسن الہاشمی کے مندرجہ ذیل شاگردوں کی تفصیل موصول ہوچکی ہے۔ دیگر شاگردوں سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد ایک پوسٹ کارڈ پر اپنی تفصیل روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند ایک ڈائریکٹری شائع کرنے کا پروگرام بنارہا ہے اس کے لئے ہر شاگرد کی تفصیل ہمیں موصول ہوجانی ضروری ہے۔ ڈائریکٹری میں ہر شاگرد کا مکمل پتہ اور فون نمبر بھی چھاپا جائے گا اس لئے اپنا مکمل پتہ، فون نمبر یا موبائل نمبر بھی ضرور لکھیں۔ اگر چہ ریکارڈ دفتر میں تمام شاگردوں کا موجود ہے لیکن دوبارہ ان کے پتے اور فون نمبر اس لئے منگا رہے ہیں تا کہ پتے اور فون نمبر میں اگر کوئی تبدیلی ہوگی ہو تو واضح ہوجائے۔ جن شاگردوں کا نام ابھی تک اگر لسٹ میں نہیں چھپا ہے تو وہ فوراً ایک پوسٹ کارڈ روانہ کریں۔ ہاشمی روحانی مرکز سے جو ڈائریکٹری شائع ہوگی اس میں سب شاگردوں کے نام اور پتے ہونے ضروری ہیں۔ یہ ریکارڈ سب شاگردوں کو دائمی فائدہ پہنچائے گا۔

نمبر	نام	علاقہ	T. No.
۱۸۳	شیخ احمد	پونا	T. No. 11/02
۱۸۴	ارشاد احمد خاں	تھانہ (مہاراشٹر)	T. No. 12/02
۱۸۵	محمد فاروق	بمبئی	T. No. 14/02
۱۸۶	عبدالرحمٰن	بمبئی	T. No. 15/02
۱۸۷	محمد راشد	بمبئی	T No. 16/02
۱۸۸	انور علی	بلساڑ (گجرات)	T. No. 17/02
۱۸۹	محمود عالم	بمبئی	T. No. 18/02
۱۹۰	محمد شفیع عرف جانی	حیدرآباد	T. No. 19/02
۱۹۱	ایس محبوب عالم	حیدرآباد	T. No. 21/02
۱۹۲	میر محمود علی	حیدرآباد	T. No. 22/02
۱۹۳	انعام الحسن	میوات (ہریانہ)	T. No. 23/02
۱۹۴	محمد صادق خاں	حیدرآباد	T. No. 25/02
۱۹۵	محمد اکرم رحمانی	حیدرآباد	T. No. 26/02
۱۹۶	سید وقار الدین	حیدرآباد	T. No. 27/02
۱۹۷	محمد رحمت علی	حیدرآباد	T. No. 28/02
۱۹۸	حافظ عبدالرؤف	حیدرآباد	T. No. 29/02
۱۹۹	عبدالحفیظ رحمانی	حیدرآباد	T. No. 31/02
۲۰۰	سید خواجہ معین الدین	حیدرآباد	T. No. 33/02
۲۰۱	محمد رفیق احمد	گلبرگہ (کرناٹک)	T. No. 34/02
۲۰۲	ریاض خان	سکندرآباد (اے پی)	T. No. 35/02
۲۰۳	محمد شرف الدین	دہلی	T. No. 36/02
۲۰۴	محمد جان عالم	امروہہ یوپی	T. No. 43/02
۲۰۵	عبدالمعید	ہاپوڑ یوپی	T. No.50/02
۲۰۶	محمد زبیر	چھپالی، گجرات	T. No. 51/02
۲۰۷	فیض الحسن	سہارنپور	T. No. 56/03
۲۰۸	قاری محمد عمران	ممکر، کرناٹک	T. No. 57/03
۲۰۹	محمد افضل الدین	حیدرآباد	T. No. 58/03
۲۱۰	امتیاز خان	سکندرآباد	T. No. 59/03
۲۱۱	مولانا اخلاق احمد	بجنور، یوپی	T. No. 6003
۲۱۲	ناہید احمد ثمر	ممبئی	T. No. 108/03

جن شاگردوں کا ٹی نمبر ابھی تک جاری نہیں ہوا ہے وہ بھی اپنا نام و پتہ وغیرہ بھجوادیں۔ انہیں ٹی نمبر بھیج دیا جائے گا۔

نام ______ ولدیت ______ ٹی نمبر ______ مکمل پتہ ______ فون/موبائل نمبر ______

فون نمبر لکھیں تو ایس ٹی ڈی کوڈ نمبر بھی ضرور لکھیں۔

(جن شاگردوں کی تفصیل موصول ہوجائے گی ان کے نام رسالے میں شائع کردیئے جائیں گے تاکہ ان کو بھی اطمینان ہوجائے)۔

ہمارا پتہ : ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی، پن کوڈ نمبر 247554

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

مستقل عنوان

روحانی ڈاک

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

زندگی کی الجھنیں

سوال از: (نام مخفی)

اللہ آپ کی عمر دراز کرے اور اس طلسماتی دنیا سے لاکھوں لوگوں کی پریشانیاں دور ہوتی رہیں۔ آمین۔

ہاشمی صاحب میں آپ کے رسالے کو کئی بار خط لکھ چکی ہوں لیکن آج تک ان سوالوں کے جوابات نہیں ملے۔ آپ سے امید کرتی ہوں کہ آپ یہ خط ضرور چھپوادیں گے۔ مہربانی فرما کر آپ میرے سوالات کے جوابات دیجئے۔

میرا پہلا سوال یہ ہے کہ میرے دونوں بھائی کاروبار کرتے ہیں لیکن ان کے کاروبار کی ترقی نہیں ہورہی ہے اور میرے دونوں بھائی عمر میں چھوٹے ہیں ۱۹۔۲۰ سال کے ہیں، بہت کم عمر میں ہی یہ دونوں اپنے گھر کی ذمہ داری نبھانے لگے۔ جب سے میرے دونوں بھائی ایک نویں کلاس میں تھے اور دوسرے ساتویں کلاس میں تھے جب میرے والد صاحب ہم لوگوں کو چھوڑ کر چلے گئے اس کی ایک بڑی وجہ ہے جو میں اس وقت نہیں لکھ سکتی۔ مہربانی فرما کر آپ میرے دونوں بھائیوں کے کاروبار کی ترقی کے لئے کوئی ایسا عمل دیجئے جس سے میرے دونوں بھائیوں کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی ہو۔ ترقی میرے بھائیوں کے قدم چومے۔ کیونکہ میرے دونوں بھائیوں نے اپنی چھوٹی عمر میں ہی بہت پریشانیوں کا سامنا کیا ہے میں چاہتی ہوں کہ ان کو بہت ساری خوشیاں ملیں۔ ہم ہر غم بھول جائیں۔

میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری والدہ صاحبہ کو گردے کا درد ہے، گردے میں پتھری ہوگئی ہے اور ہم نے، آپ نے جو دسمبر ۲۰۰۸ء میں جو گردے کے درد کے لئے سورۂ جن کا نقش دیا ہے اس کو میں نے خود لکھا اور اس کا تعویذ بنا کر امی کے گلے میں ڈال دیا کیا میں نے غلط کیا ہے کیا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا پر امی کی تکلیف مجھ سے دیکھی نہیں گئی تو میں نے خود بنایا اور ڈال دیا اس کے بعد امی کو تھوڑا آرام ملا۔ آپ امی کے لئے بھی گردوں کے لئے کوئی تعویذ بتایئے اس کے علاج کے لئے بھی جس سے پتھری ختم ہوجائے۔ ان کی صحت کے لئے، ان کے جسم میں قوت وطاقت کے لئے کوئی عمل بتایئے۔ اور میرا مسئلہ ہے کہ میری بہن کی شادی نہیں ہورہی ہے وہ اس لئے کہ ان کے پیر میں لچک ہے۔ وہ خوبصورت ہے، دیکھنے میں گوری ہے، صحت مند ہے پر لچک کی وجہ سے کوئی رشتہ نہیں آتا ہے آتا ہے تو پیر کو دیکھ کر چلے جاتے ہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی عمل بتایئے جس سے میری بہن کی شادی ایک یا دو ماہ کے اندر اندر ہوجائے وہ کئی وظیفہ پڑھ چکی ہے۔ اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر کیل مہاسے داغ دھبے ہیں جو کئی سالوں سے ہورہے ہیں میں نے کئی طرح کے علاج کرائے پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ میں نے نام ہلی کے بابا کو "حضرت سید جعفر علی بابا" کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ میرے پیٹ میں دوا ہے جس کی وجہ سے ہورہے ہیں آپ بتایئے اور کوئی ایسا عمل بتایئے کہ جس سے میرا چہرہ خوبصورت ہوجائے، پرکشش ہوجائے۔ میں نمازوں کی پابندی بھی کرتی ہوں اور کئی وظیفے بھی پڑھ چکی ہوں آپ اس کے لئے مجھے کوئی وظیفہ بتایئے اور میں عشق رسول حاصل کرنا چاہتی ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کی دیوانی بننا چاہتی ہوں اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہونا چاہتی ہوں اس کے لئے بھی کوئی عمل بتائیں۔ اور مجھے بار بار کچھ برے خواب دکھتے ہیں جن کی وجہ سے میں پریشان ہوجاتی ہوں، گندے گندے خواب بھی دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے لئے بھی کوئی عمل بتایئے۔

اور کوئی لڑکا ہے جو مجھے بہت پسند کرتا ہے اور مجھ سے محبت کرتا ہے اس نے مجھ سے اظہار بھی کیا ہے اب وہ لڑکا دبئی جا چکا ہے لیکن لڑکا بہت خوبصورت

ہے پتہ نہیں کیوں وہ مجھے پسند کرتا ہے اور وہ لڑکا مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے میں ڈگری میں پڑھتی ہوں لیکن اس لڑکے کے گھر والے شاید مجھے پسند نہیں کرتے۔ کیونکہ میں اتنی خوبصورت نہیں کہ وہ لڑکا میرا ہوسکے۔ لیکن اب میں بھی اس لڑکے کو پسند کرنے لگی ہوں تو مہربانی کرکے آپ کوئی ایسا عمل بتایئے کہ اس لڑکے کی شادی مجھ سے ہوجائے۔ اس لڑکے کے گھر والے مان جائیں۔ وہ لڑکا میری سہیلی کا بھائی ہے۔ میں اس لڑکے کے گھر جاتی رہتی ہوں وہ لوگ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔ لیکن مجھے اس گھر کی بھابی، بہو کے روپ میں پسند کریں۔ ایسا کوئی عمل دیجئے۔ اور ہم دونوں ایک دوسرے کی محبت میں اضافہ ہو ایسا بھی کوئی عمل بتائیں۔ تاکہ ہماری محبت میں کوئی کمی نہ ہو اور ہم دونوں ہمیشہ ایک دوسرے سے زیادہ محبت کریں اور عروج ماہ کا کیا مطلب ہے۔ اور ساعت مشتری کا کیا مطلب ہے۔ اور مجھے میری صحیح تاریخ پیدائش نہیں معلوم، میں کب پیدا ہوئی اور کونسے سال میں پیدا ہوئی بتایئے میرا نام (..........) ہے اور میں کریم نگر آندھرا پردیش میں رہتی ہوں۔ اس کے اور میرے اعداد کیا ہیں وہ بھی بتائیں اور حروف مفرد عدد کیا ہے ہم دونوں کا، کیا لڑکا میرے حق میں صحیح ہے، لڑکا عمر میں مجھ سے بڑا ہے وہ کتنے بڑے ہیں وہ نہیں معلوم۔ کیونکہ میری پیدائش تاریخ معلوم نہیں ہے وہ کیا ہے آپ بتایئے۔ اور مہربانی کرکے اب کی بار میرا خط ضرور چھپوایئے گا۔ لڑکا جب اپنے گھر والوں سے ہم دونوں کی شادی کی بات کرے تو اس لڑکے کے گھر والے مان جائیں وہ لوگ ہمارے گھر رشتہ لے کر آئیں ایسا کوئی عمل بتائیں جو میں کرسکوں میں نے کئی بار خط لکھا ہے امید کرتی ہوں کہ یہ خط آپ ضرور چھپوائیں گے لیکن لڑکے کا نام اور میرا نام مت چھپوائیں۔ مہربانی کرکے میرا اور ان کا مزاج کیسا ہے وہ بھی بتائیں۔ اور خاص کر بہن کی شادی جلد از جلد کیسے اپنے گھرانے میں ہوجائے ایسا کوئی عمل بتائیں۔ بہن کی عمر بڑھ رہی ہے لیکن کوئی رشتہ نہیں آرہا ہے اگر آتا ہے بھی تو کوئی بھی پسند نہیں کرتے ہیں ویسے تو وہ خوبصورت ہے پر ان کے پیر میں لچک ہونے کی وجہ سے رشتہ طے نہیں ہوپاتا کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے بہن کی شادی ایک ماہ کے اندر اندر ہوجائے کسی اچھے گھرانے میں۔

اور دونوں بھائیوں کی ترقی کے لئے اور ذاتی گھر کے لئے، امی کے لئے کاروبار میں ترقی کے لئے۔ امی کی محبت کے لئے۔ گھر کی خوشحالی کے لئے کوئی عمل بتائیں۔ اس بار مہربانی کرکے میرا خط ضرور چھپوائیں۔ مجھے اپنے سوالوں کا جواب دیجئے میں جواب کا انتظار کروں گی۔

ساعت سعید کا مطلب کیا ہے؟ اور لڑکے کا مزاج کیسا ہے مہربانی کرکے ایسا کوئی بتائیں جس سے میری شادی اس لڑکے سے ہوجائے، گھر والے راضی ہوجائیں۔ اس لڑکے کے اور میرے گھر والے بھی۔ اللہ تعالیٰ کی شان جل جلالہٗ ہے کوئی تو ایسا عمل ہوگا جس سے میری شادی اس لڑکے سے ہوجائے۔

ہماری امی بیمار ہوئے تقریباً سال ہونے کے قریب ہے۔ پر ان کی طبیعت سنبھل نہیں رہی ہے ہم سب پریشان ہیں ہمارا اس دنیا میں ہماری امی کے سوا کوئی نہیں ہے والد صاحب کا انتقال ہوچکا ہے، خاندان میں سب لوگ ہیں تایا، تائی، چچا، چچی خالہ، خالو، ماما سب ہیں پر کوئی بھی ہم لوگوں کے قریب نہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے امی کی صحت ٹھیک ہوجائے امی کا نام سیدہ بیگم ہے والد صاحب کا نام محمد محمود ہے بڑے بھائی کا نام محمد عثمان قادری ہے، چھوٹے بھائی کا نام محمد امتیاز قادری ہے، بہن کا نام غوثیہ سلطانہ ہے نہ بہن کی شادی ہوئی نہ بھائی کی ہمارا گھر پریشانیوں میں اضافہ ہورہا ہے لیکن کوئی کمی نظر نہیں آرہی ہے کوئی ایسا عمل بتائیں جس سے ہمارے گھر میں خوشحالی آجائے، بہن کی شادی ہوجائے، امی کی صحت ٹھیک ہوجائے، بھائیوں کے کاروبار میں دن دوگنی ترقی ہوجائے۔ اور امی کو بار بار نظر لگ جاتی ہے جب سے والد صاحب کا انتقال ہوا ہے اس کے بعد سے امی بیمار ہی رہتی ہیں کیا امی پر کوئی اثرات ہیں جس کی وجہ سے امی بیمار رہتی ہیں یا کوئی ذہنی پریشانی کی وجہ سے ایسا ہورہا ہے مہربانی کرکے کچھ بھی کریں تاکہ ہمارے گھر کے حالات ٹھیک ہوجائیں ایسا کوئی عمل بتائیں۔ ہاشمی صاحب میں ہمارے گھر کے حالات دیکھ دیکھ کر بہت پریشان ہوجاتی ہوں اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتی ہوں میں جانتی ہوں کہ خدا کے پاس دیر ہے اندھیر نہیں ہے مجھے پوری امید ہے کہ خدائے پاک ہماری پریشانیوں کو دور کرے گا۔ آپ دعاؤں میں خاص کر امی کی صحت کے لئے دعا کریں اس مہینے میں میرا خط ضرور چھپوائیں۔ مہربانی کرکے ہاشمی صاحب میں جواب کا انتظار کروں گی۔

جواب

آپ کی خواہش کے مطابق آپ کے طویل ترین خط کو طلسماتی دنیا میں چھاپ کر جواب دیا جارہا ہے لیکن یہ گزارش ہے کہ آئندہ آپ اپنے مسائل کو بیان کرنے کے لئے اختصار کو پیش نظر رکھیں۔ طویل خطوط کو چھاپنا ہمارے لئے ایک مسئلہ بن جاتا ہے اور کئی خطوط کے جوابات موقوف کرنے پڑتے ہیں۔ آپ کے خط کو پڑھ کر یہ اندازہ ہوا کہ آپ کا گھرانہ مختلف قسم کی الجھنوں کا شکار ہے اور گھر میں کوئی ایسی شخصیت نہیں ہے جو ان الجھنوں سے نجات دلانے کے لئے ٹھوس اقدامات کرسکے۔ یہ جان کر دکھ ہوا کہ آپ کے والد نے آپ کو اور آپ کی والدہ کو چھوڑ دیا تھا اس کی جو بھی وجہ رہی ہو لیکن کسی بھی شوہر کا اس طرح بیوی بچوں کو چھوڑ دینا کہ وہ بے یار و مددگار ہو کر رہ جائیں شرعاً درست نہیں ہے اللہ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے لیکن بعض ناگزیر حالات میں طلاق دینی ضروری ہوجاتی ہے تاہم طلاق دینے کی کچھ ذمہ داریاں ہیں ان ذمہ داریوں کو نظر انداز کرنے والا اللہ کے نزدیک مجرم قرار پاتا ہے۔ آج کے دور میں اکثر و بیشتر مسلمان طلاق دیتے وقت اللہ اور اس

کے رسول کے بنائے ہوئے قوانین کی دھجیاں بکھیر دیتے ہیں اور بیوی بچوں کے ساتھ ظالمانہ طرز اختیار کرتے ہیں جو کئی طرح کی اذیتوں کو جنم دیتا ہے ہر شوہر کا اسلامی فرض ہے کہ وہ طلاق دیتے وقت بیوی کا مہر ادا کرے دوران عدت نان ونفقہ کی ذمہ داریاں نبھائے اور عدت کے بعد بھی جو سہولتیں وہ اپنے بیوی بچوں کو دے سکتا ہے اس سے سرِ مو بھی انحراف نہ کرے۔ لیکن بالعموم ہوتا یہ ہے کہ طلاق انتہائی نفرت کے انداز میں غلط طریقے سے دی جاتی ہے اور اس کے بعد وہ شوہر ان بچوں کو بھی پلٹ کر نہیں دیکھتا جو اس کے نطفے سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس طرح کی صورتوں میں مطلقہ اور اس کے بچے بھی شوہر سے نفرت کرنے لگتے ہیں اور مسلم سماج میں نفرتوں کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوجاتا ہے اس کے بعد محرومیاں، مجبوریاں اور لاچاریاں ان نفرتوں میں زبردست اضافہ کردیتی ہیں اور خاندان میں وحشتناک قسم کی اتھل پتھل شروع ہوجاتی ہے طلاق اسی لئے ناپسندیدہ چیز ہے کہ اس کے بعد دونوں فریق حد اعتدال پر قائم نہیں رہتے دونوں طرف سے غیبتیں، تہمتیں، الزامات، جھوٹ، لعن طعن، مقدمہ بازی سب ہی کچھ شروع ہوجاتا ہے۔ اور اگر کوئی فریق یہ سب کچھ کرنے سے گریز کرتا ہے تو وہ ایسے کرب اور ایسی گھٹن کا شکار ہوجاتا ہے کہ اس کے تدارک کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی۔ اسلام نے بہت ہی مجبوری میں طلاق کی اجازت دی ہے لیکن طلاق کے بھی کچھ اصول طے کئے ہیں تاکہ طلاق کے بعد کوئی ایک فریق لامتناہی بربادیوں کا شکار ہوکر نہ رہ جائے لیکن مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ نکاح کے وقت نکاح کی سنتوں کا احساس نہیں کرتے اور اگر طلاق کی نوبت آجائے تو طلاق کے شرعی طریقوں کا خیال نہیں کرتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ناانصافیاں کسی ایک فریق کے سامنے سینہ تان کر کھڑی ہوجاتی ہیں اور دین اسلام بھی مسلمانوں کی ہٹ دھرمی اور تاناشاہی کے آگے مجبور اور بے بس ہوکر رہ جاتا ہے۔

آپ کو اپنے باپ سے جس قدر بھی شکایت ہو کم ہے لیکن عمر بھر شکایتوں اور جراحتوں کو سینے سے لگائے رکھنے کے بجائے اب بھلائی اور اپنے ساتھ خیرخواہی اسی میں ہے کہ آپ لوگ خود ہی اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی کوشش کریں۔ آپ کے دونوں بھائی اگر کچھ بننے کا فیصلہ کرلیں اور کچھ بننے کی جدوجہد شروع کریں تو اللہ کی مدد ضرور آئے گی اللہ اپنے کسی بھی بندے کی کوششوں کو رائیگاں نہیں کرتے۔ اپنی تعلیم اور اپنی صلاحیت کے اعتبار سے کوئی بھی لائن چن کر اپنا سفر شروع کریں اور دوران سفر نہ آندھیوں سے ڈریں نہ کسی طوفان سے۔ یقین رکھیں کہ اللہ کی حمایت ونصرت ہمارے ساتھ ہے اور اللہ ہر اس بندے کا حامی وناصر ہے جو اس پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی جدوجہد کا آغاز کرے۔

آپ کے بھائیوں کی ترقی کے لئے ہم چند عمل نقل کررہے ہیں۔ ان کی پابندی سے انشاء اللہ رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے اور ان اعمال کی برکت سے رزق حلال وافر مقدار میں میسر آئے گا۔

پہلا عمل یہ ہے کہ نوچندی جمعہ کو نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر کسی کاغذ پر ہری روشنائی سے "محمد رسول اللہ، احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۴۵ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ غیب سے رزق عطا ہوگا۔

دوسرا عمل یہ ہے کہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ایک سو انتیس مرتبہ "یا لطیف" پڑھیں اور آخر میں ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ؀

تیسرا عمل یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد صرف ایک مرتبہ یہ وظیفہ پڑھیں۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذِي الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس وظیفے کو اگر ہر فرض نماز کے بعد نہ پڑھ سکے تو جمعہ کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول ضرور بنائے۔ انشاء اللہ رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسے گا، قرض سے نجات ملے گی اور آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا۔ اس عمل کی پابندی سے مقبولیت اور عزت بھی عطا ہوگی اور انشاء اللہ تندرستی بھی قائم رہے گی ایمان ویقین کے ساتھ دونوں بھائی اس عمل کو شروع کریں اور اسکو ہمیشہ جاری رکھیں۔

چوتھا عمل۔ نماز چاشت پڑھیں اور نماز کے بعد سو مرتبہ "یا باسط" پڑھا کریں انشاء اللہ رزق میں اضافہ ہوگا اور خیر وبرکت بھی ہوگی۔ پانچواں عمل ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر اگر تین مرتبہ سورۂ فتح پڑھ لیا کریں تو پورے سال رزق حلال کی فراوانی رہے گی۔ یہ چند اعمال آپ کے بھائی کے لئے نقل کئے گئے ہیں انشاء اللہ ان کی پابندی سے ان کی معیشت مضبوط ہوجائے گی اور رزق اور پیسے کے معاملے میں وہ کسی پریشانی کا شکار نہیں رہیں گے۔

آپ نے والدہ کے بارے میں لکھا ہے کہ ان کے گردے میں پتھری پیدا ہوگئی ہے اس کے لئے آپ یہ کریں کہ بارش کا پانی جمع کرکے اس کو کپڑے

میں چھان کر اس پر ۲۱ مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ کر دم کر دیں اور یہ پانی ۲۱ دن تک نہار منہ صبح کو آدھا گلاس پلا دیں۔ انشاء اللہ پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے ساتھ باہر آ جائے گی۔

جب تک بارش کا پانی مہیا نہ ہو تب تک روزانہ نہار منہ یہ نقش طشتری پر لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر انہیں پلا دیا کریں۔ اس سے ان کی تکلیف کم ہو جائیگی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ک ن م ق △

والملک القدوس الرحمٰن الرحیم

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

اپنی بہن کی شادی کے لئے آپ یہ کریں کہ ہر جمعہ کو بعد نماز عصر سورۃ احزاب (سپارہ ۲۱) اور ہر بدھ کو بعد نماز عصر سورۃ یوسف (سپارہ ۱۲) کی تلاوت کیا کریں۔ اگر یہ تمہاری بہن خود کرے تو بہتر ہے اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنی بہن کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ چار ماہ کے اندر اندر نسبت طے ہو جائیگی اس نقش کو ہری پنسل سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۷۸۶		۷۸۶
	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	
	برائے شادی فلاں بن فلاں	
	بحق آیات قرآنی	
	وینصرک اللہ نصراً عزیزا۔ نصر من اللہ وفتح قریب. ان تستفتحو فقد جاء کم الفتح۔ انّا فتحنا لک فتحاً مُّبینا	

۷۸۶

اس نقش کو اگر ساعت زہرہ یعنی جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھیں تو بہتر ہے۔ فلاں بنت فلاں کی جگہ اپنی بہن اور والدہ کا نام لکھیں۔

آپ نے لکھا ہے کہ آپ کے چہرے پر مہاسے بھی ہیں اور داغ دھبے بھی ہیں تو ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ پابندی کے ساتھ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر مل لیا کریں انشاء اللہ چند ہفتوں کی پابندی سے آپ کا چہرہ صاف ہو جائے گا اور پر کشش بھی ہو جائے گا۔

مہاسے چہرے پر ہوں یا جسم کے کسی اور حصے پر ہوں ان کو ختم کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ نئے مونجھ کی غیر مستعمل رسی لے کر جس سے پلنگ بنا جاتا ہے۔ پلنگ بننے والے سے لے لیں جسم میں یا چہرے پر جس قدر بھی مہاسے ہوں اس رسی پر اتنی گرہ لگانی ہیں۔ اپنی والدہ سے گرہ لگوائیں۔ گرہ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے مہاسے پر شہادت کی انگلی رکھیں اور آپ کی والدہ ایک مرتبہ یہ آیت پڑھ کر گرہ لگا دے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا۔ صرف گرہ لگا دینا کافی ہے۔ پھونک مارنے کی ضرورت نہیں۔ مہاسوں کی تعداد کے مطابق گرہ لگائیں اس کے بعد اس رسی کو کسی گندی جگہ پر جہاں کوڑی وغیرہ پڑتی ہو دبا دیں۔ کم سے کم ۱۵ دن یہ رسی وہاں دبی رہے۔ انشاء اللہ مہاسے خود بخود جھڑ جائیں گے۔

تمام مسائل اور مصائب سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ روزانہ چالیس مرتبہ ان کلمات کا ورد کیا کریں۔ انشاء اللہ گھر کی تمام الجھنوں سے اور تمام آفتوں سے نجات ملے گی اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا کریں۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لَا اِلٰہَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔

یہ عمل انتہائی حیرتناک ہے اور اس کے نتائج حیرتناک طریقہ سے سامنے آتے ہیں۔ انشاء اللہ چند ماہ کے اندر اندر آپ کی تمام الجھنیں ختم ہو جائیں گی اور آپ رب العالمین کی رحمت وعنایت کی مستحق بن جائیں گی۔

اس خط میں آپ نے اپنی محبت کا ذکر بھی کیا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ لڑکے کے گھر والے آپ کو پسند نہیں کرتے۔ اتنا تو آپ بھی سمجھتی ہوں گی کہ محبت اور شادی میں بہت بڑا فرق ہے۔ محبت ایک فرد سے ہوتی ہے اور شادی پورے ایک گھرانہ سے بلکہ ایک خاندان سے ہوتی ہے۔ محبت کرتے وقت کسی سے مشورہ نہیں کیا جاتا جب کہ شادی کرتے وقت سب سے مشورے کئے جاتے ہیں۔ بہت سی باتوں پر غور کیا جاتا ہے اور بہت سی نزاکتوں کو سامنے رکھ کر کوئی فیصلہ کیا جاتا ہے۔ آج کل دیکھنے میں یہ آ رہا ہے کہ ساسیں اور نندیں جن لڑکیوں کو اپنی مرضی اور اپنی چاہت سے بہو بنا کر لاتی ہیں ان کے ساتھ بھی انصاف نہیں کرتیں پھر جو لڑکیاں صرف لڑکوں کی محبت کے ذریعہ کسی گھرانہ کی بہو بن جائیں ان کی قدر کیسے ہو سکتی ہے۔ لڑکوں کی محبت آہستہ آہستہ برف کی طرف پگھل کر پانی پانی ہو جاتی ہے اسکے بعد وہ صرف اپنی ماں اور اپنی بہنوں کی سننے لگتا ہے پھر محرومیوں، شکائتوں، بیزاریوں اور نفرتوں کا دور شروع ہو جاتا ہے۔ ساس اور نندیں یہ کہہ کر اپنا پیچھا چھڑا لیتی ہیں کہ ہماری مرضی کی شادی نہیں ہوئی تھی ہم کیا کریں۔ اس طرح کی داستانیں آج گھر گھر کی کہانی بنی

ہوئی ہیں ان کی روشنی میں ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اللہ سے اپنے ارمان کے پورا ہونے کی دعا ضرور کریں کیونکہ اگر جوتے کا تسمہ بھی ٹوٹ جائے تو اللہ سے دعا کرنی چاہئے۔ وہ بہت بڑا ہے اس کی قدرت کا دائرہ بہت وسیع ہے وہ چاہے تو ناممکن چیز بھی ممکن بن جاتی ہے لیکن اس محبت کو اتنا نہ بڑھائیں کہ جی کا جنجال بن جائے اور محبت عذاب جان بن کر رہ جائے۔ آج کل کے لڑکوں پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ یہ طوطے کی طرح آنکھیں بدل لیتے ہیں اور لڑکیاں خواہ مخواہ بدنام ہو کر رہ جاتی ہیں۔ لڑکے اور لڑکی میں یہ بھی فرق ہے کہ لڑکا بار بار محبت کرنے کے بعد جب کسی سے شادی کر لیتا ہے تو اس کی ساکھ پھر بھی باقی رہتی ہے لیکن لڑکی ایک بار بھی کسی سے ذہنی طور پر اگر وابستہ ہو جائے تو اس کی عزت کے شیشے میں جو بال پڑ جاتا ہے اس کو مردوں کا سماج کبھی نظر انداز نہیں کرتا۔ اور کبھی کبھی یہ بال اچھی خاصی ازدواجی زندگی کو تباہ و برباد کر دیتا ہے اسلئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ محبت کو اپنے دل میں رکھ کر اپنے اللہ سے دعا کرتی رہیں اور خود کو پوری طرح محفوظ رکھیں۔ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔

آپ نے ساعت مشتری کے بارے میں پوچھا ہے کہ یہ کیا ہے۔ ساعت مشتری سے جمعرات کا دن شروع ہوتا ہے اور ہر روز مشتری کی ساعت کئی بار آتی ہے۔ یہ ساعت کاروبار اور محبت کے کاموں کے لئے مبارک مانی جاتی ہے۔ عروج ماہ اور زوال ماہ علم نجوم کی اصطلاحیں ہیں۔ چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک کا زمانہ عروج ماہ کہلاتا ہے اور ۱۵ تاریخ سے ۲۸ تاریخ تک کا زمانہ زوال کہلاتا ہے۔ عروج ماہ کو کامل النور اور زوال ماہ کو ناقص النور بھی کہتے ہیں۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ ہے وہ لڑکا جس سے آپ محبت کرتی ہیں اس کے نام کا مفرد عدد بھی ۳ ہی ہے۔ اب یہ بات یاد رکھیں کہ اگر ۳ عدد کی لڑکی کی شادی ۳ عدد والے سے لڑکے سے ہو جاتی ہے تو انجام بے وفائی اور بیزاری کے سوا کچھ اور نہیں نکلتا۔ علم الاعداد کی رُو سے اس لڑکے کے ساتھ آپ کی شادی قطعاً ناکام رہے گی۔ یوں اللہ بہت بڑا ہے اللہ اگر مہربان ہو جائے تو انسان زہر کھا کر بھی بچ جاتا ہے اور سنگین حادثہ کے بعد بھی زندہ رہتا ہے لیکن دانشمند اور آخرت پرست لوگوں کی رائے ہمیشہ یہ رہی ہے کہ زندگی کا جو بھی قدم اٹھاؤ وہ صحیح اٹھاؤ پھر نتیجہ اللہ پر چھوڑ دو۔ غلط قدم اٹھا کر اللہ پر بھروسہ کرنا درست نہیں ہے۔ درست یہ ہے کہ قدم صحیح اٹھاؤ اور اچھے نتیجے کے لئے اللہ پر بھروسہ کرو۔ محبت کی شادی ایک طرح کا ایک احتجاج ہے اس کے لئے ہم آپ کے لئے ختم خواجگان کا طریقہ نقل کر رہے ہیں۔

نماز مغرب کے بعد زیتون کے تیل میں روئی کی بتی بنا کر مٹی کا چراغ روشن کریں اور اس میں آگ لگاتے وقت فارسی زبان کا یہ شعر پڑھیں۔

الٰہی تابود خورشید وماہی
چراغ چشتیاں را روشنائی

اس کے بعد دو نفل قضاء حاجت کی نیت سے پڑھیں۔ نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ اس کے بعد ۳۶۰ مرتبہ یہ پڑھیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب تمام اولیاء چشت کو پہنچادیں۔ پھر اپنی محبت کی کامیابی کی دعا کریں

آپ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے یہ طریقہ آپ کو بتادیا ہے لیکن ہمارا مشورہ اب بھی یہی ہے کہ آپ اس لڑکے سے شادی کرنے کی خواہش کو چھوڑ دیں کیونکہ اس کے ساتھ آپ کا نباہ نہیں ہوسکے گا کیونکہ آپ دونوں کا عدد برائے شادی ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتا۔

آسیبی اثرات کا چکر

سوال از: محمد شہاب الدین ——— باغپت

بندہ نے ازیں قبل حضور والا کی خدمت عالیہ میں ایک خط روانہ کیا تھا شاید کہ آنجناب والا کو موصول نہ ہوسکا ہوگا۔ ضروری کلام یہ ہے کہ احقر اور احقر کی گھر والی چھ سات سال سے روحانی بیماری میں مبتلا ہے۔ بسیار علاج کے بعد کہیں سے کوئی تشفی بخش علاج نہ ہوسکا۔ حضرت والا کا نام سنا تھا اس لئے خدمت عالیہ میں خط روانہ کر رہا ہے امید ہے کہ مرض کی تشخیص کر کے ازالہ کی تدبیر فرمائیں گے۔ بیماری یہ ہے کبھی سوتے ہوئے میں سانپ اور ندی میں تیرنا مچھلی پکڑنا اور کبھی کتاب لے کر پڑھنے بیٹھنا اور کبھی بہت سارے آدمیوں کے ساتھ جشن وغیرہ میں شرکت کرنا اور اپنی بیوی کی صورت میں ہمبستری ہونا اور بیوی کو ہماری صورت میں ہمبستری ہونا اور بدن میں خون کے اندر چلنا اور جسم میں درد رہنا یہ سب باتیں ہوتی ہیں۔ آنجناب سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ بیماری کی صحیح تشخیص کر کے ازالہ کی فکر فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی اور جو خرچ ہو وہ بھی بتلائیں۔

جواب

آپ آسیبی اثرات کا شکار ہیں ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے صبح وشام ان کلمات کو ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الٓمّٓ۔ الٓمّٓصٓ۔ طٰہٰ۔ طٰسٓ۔ طٰسٓمّٓ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

اس عمل کے ساتھ ساتھ ان کلمات کو لکھ کر یا کسی سے لکھوا کر اپنے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ○ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ○ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ ○ اِنَّہٗ ھُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ○ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ○ ھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ وَّاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ○ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

ان کلمات کو لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔ البتہ حروف کی تصحیح کا اہتمام ضرور کریں۔ کسی کلمے کو لکھنے میں کوئی غلطی نہ کریں۔

یہ ایک مؤثر ترین عمل ہے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے آپ کو اثرات سے نجات ملے گی اور برے خواب آنے بند ہو جائیں گے۔

چند سوالات

سوال از: الطاف امداد علی ______ ضلع پونا

آپ کی کتب زیر مطالعہ میں ''علم الحروف'' سے متعلق کچھ شوق جاگا۔ ''الف'' کا عامل بننا چاہتا ہوں اس سے قبل اس علم کی بنیادی باتوں سے آشنائی ضروری ہے اس لئے وہ جاننا چاہتا ہوں۔ برائے کرم ان باتوں سے آگہی چاہتا ہوں بعد الف سے متعلق مندرجہ ذیل شبہات سے تفصیلاً واقف کرائیں۔

(۱) برج حمل یا منزل شرطین سے مراد۔؟

(۲) ستاروں کی بخورات۔؟

(۳) قمر وبال یا ہبوط۔؟

(۴) مؤکل سے عہد و پیمان، اصل میں کیا پوچھا جائے۔؟

(۵) مؤکل انسانی شکل میں ہوگا یا صرف نورانی ہیولا ہوگا۔؟

جواب

حق تعالیٰ نے آسمان دنیا پر چاند ستاروں کا جو نظام قائم کیا ہے ان میں ۹ سیارے اور ۱۲ بروج اپنی اپنی ڈیوٹی باذن اللہ انجام دیتے ہیں۔ ہر ستارہ آسمان کا دورہ کر کے ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہو کر پھر اپنی ابتدائی منزل پر واپس آتا ہے۔ مثلاً قمر بھی ایک سیارہ ہے اور یہ ۱۲ بروج کا دورہ ۲۸ دن میں مکمل کر لیتا ہے۔ سیارہ زہرہ ۲۲۴ دنوں میں اور سنبلہ ۳۶۵ دنوں میں ۱۲ بروج کا دورہ کرتا ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ قمر ۲ دن تک ایک برج میں مقیم رہتا ہے۔ زہرہ ایک برج میں ۲۵ دن مقیم رہتا ہے۔ اور سورج ایک برج میں ۳۰ دن مقیم رہتا ہے۔ اللہ نے اس نظام کو چلانے کے لئے ۱۲ بروج بنائے ہیں۔ پہلا برج حمل ہے۔ ۱۲واں برج حوت ہے۔ جب قمر پہلے برج، برج حمل میں ہوتا ہے تب منزل شرطین میں ہوتا ہے۔ قمر کی کل ۲۸ منزلیں پہلی منزل، منزل شرطین ہے اور آخری منزل یعنی ۲۸ ویں منزل، منزل رشا ہے۔ منزل شرطین چاند کی پہلی منزل ہے۔ چاند جب برج حمل میں ہوتا ہے تو اس وقت وہ منزل شرطین میں ہوتا ہے۔

ستاروں کی بخورات یعنی دھونی الگ الگ ہوتی ہیں جس ستارے کی ساعت میں عامل کوئی عمل کرے تو ان بخورات کو روشن کرنا چاہئے جو اس ستارے سے تعلق رکھتی ہیں۔ مثلاً شمس کی بخورات، مشک، صندل اور زہرہ کی بخورات چنبیلی اور دار چینی وغیرہ۔ اسی طرح ساتوں ستاروں کی بخورات الگ الگ ہیں اور ان کا لحاظ رکھنا ہر عامل کے لئے ضروری ہے ان کے بغیر روحانیت حاضر نہیں ہوتی۔ اور عمل ناقص رہتا ہے۔

ہر ستارہ حالت شرف میں بھی ہوتا ہے، حالت اوج میں بھی، حالت زوال میں بھی اور حالت ہبوط میں بھی۔ قمر کو برج سرطان میں اوج ہوتا ہے، برج ثور میں شرف ہوتا ہے تو برج جدی میں حالت وبال میں ہوتا ہے اور برج عقرب میں ہبوط میں ہوتا ہے وغیرہ۔ اس طرح ہر ستارے کو کسی برج میں شرف ہوتا ہے اور کسی برج میں زوال۔ یہ تمام تفصیلات جاننے کے لئے روحانی تقویم کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں جو ہر سال ادارہ طلسماتی دنیا پابندی کے ساتھ شائع کر رہا ہے۔ مؤکل جب تابع ہونے کے لئے حاضر ہوتا ہے تو وہ کچھ شرائط پیش کرتا ہے، عامل کو چاہئے کہ ان ہی شرائط کو مانیں جن پر وہ کاربند ہو سکتا ہے۔ مثلاً مؤکل اگر یہ شرط پیش کرے کہ عامل کو ۱۲ ماہ روزے سے رہنا ہے تو یہ بات ناممکن ہوگی اس لئے عامل کو یہ شرط مسترد کر دینی چاہئے اور جب عامل کسی شرط کو آسان خیال کرے تو اس کو وہ شرط مان لینی چاہئے۔ مثلاً اگر مؤکل یہ کہے کہ تم ہفتے میں ایک روزہ ضرور رکھا کرو تو یہ شرط اتنی مشکل نہیں ہے اس لئے اس طرح کی شرط کو مان لینا چاہئے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ مؤکل پہلے مشکل ترین شرائط پیش کرتا ہے اس کے بعد وہ آسان شرائط کا ذکر کرتا ہے لیکن بغیر شرط کے وہ تابع نہیں ہو سکتا۔ ہوتا یہ ہے کہ مؤکل جب روبرو آتا ہے تو عامل کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں اور وہ بوکھلا کر الٹی سیدھی شرائط مان لیتا ہے اور پھر جب معاہدہ کی خلاف ورزی عامل کی طرف سے ہوتی ہے تو مؤکل خود بخود آزاد ہو جاتا ہے۔ اس لئے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہوش وحواس کے ساتھ معاہدہ کرے اور پھر جو بھی معاہدہ مابین ہو اس کا پابند رہے۔ معاہدہ ہونے کے بعد مؤکل بھی اس کا پابند رہے گا۔

اگر مؤکل اس طرح کی کوئی پابندی لگائے کہ تم چوری کا کیس نہیں کھولو گے، کس نے کس پر جادو کرایا ہے نام نہیں بتاؤ گے اور دفینہ کی کھوج نہیں کرو گے وغیرہ تو عامل کو چاہئے کہ ان شرائط کو مان لے کیونکہ ان پر عمل کرنا مشکل نہیں ہوگا۔

بہر کیف عہد وپیمان کے بغیر مؤکل تابع نہیں ہوگا یہ صرف چند مثالیں ہیں۔ ہر مؤکل اپنے انداز سے شرائط رکھتا ہے اگر عامل صحیح معنوں میں فنکار ہوگا تو وہ آسان معاہدہ کر گزرے گا اگر اناڑی ہوگا تو سخت ترین شرائط مان لے گا پھر جب عامل ان پر عمل پیرا نہیں ہوگا تو مؤکل کو خود بخود خلاصی نصیب ہوجائے گی اور عامل کی محنت رائیگاں جائے گی۔

چلہ کشی میں غلطی

سوال از: محمد رفیق ______ دھارواڑ (کرناٹک)

مولانا میں آپ کا شاگرد محمد رفیق ابن حضرت صاحب ہوں۔ میرا نمبر T/۳۹۲/۰۰ ہے۔ مولانا میرے سے ایک غلطی ہوگئی ہے۔ امید ہے کہ آپ رہنمائی فرمائیں گے۔ مولانا غلطی یہ ہے کہ سورۂ یٰسین کے پہلے چلے سے تیسرے چلے تک برابر کیا اور چوتھا چلہ جو ہر مبین پر سورۂ نصر سات مرتبہ پڑھنا تھا میں وہاں سورۂ عصر پڑھ کے چلہ ختم کیا اور جب پانچواں چلہ شروع کرنیوالا تھا تب پتہ چلا کہ میں نے غلطی کی ہے تو میں نے پھر سے چوتھا چلہ سورۂ نصر پڑھ کے شروع کیا تو مولانا اس غلطی کی وجہ سے مجھے پھر سے پہلے سے شروع کرنا پڑے گا یا میں پڑھ رہا ہوں کیا یہ صحیح ہے مہربانی فرما کر بتائیں۔

اور دوسرا سوال یہ بتائیں کہ آپ نے درود شریف کے صفحے پر فرمایا ہے کہ سورۂ یٰسین کو چلوں کے ساتھ ساتھ جاری رکھیں۔ تو مولانا درود شریف کی زکوٰۃ بھی سورۂ یٰسین کے چلوں کے ساتھ ہی دینا ہے یا سورۂ یٰسین کے چلے ختم ہونے کے بعد درود شریف کی زکوٰۃ دینی ہے بتائیں۔ اور چشتیہ درود ابراہیم آپ نے کتاب میں لکھا ہے اتنا ہی پڑھ کر زکوٰۃ دینی ہے یا اَللّٰھُمَّ بارک سے آخر تک پڑھنا ضروری ہے بتائیں۔

جواب

جس لائن میں آپ نے اپنا روحانی سفر شروع کیا ہے وہ ایک ذمہ داری کی لائن ہے وہ بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ آپ کو ہر چلہ پوری احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ شروع کرنا چاہئے۔ ایک غلطی تو ان چلوں پر کوئی برا اثر نہیں ڈالے گی لیکن اگر بار بار اس طرح کی غلطی ہوئی تو آپ کی ساری محنت بیکار ہوجائے گی اور محنت وریاضت کے بعد بھی آپ محروم ہی رہیں گے۔ آئندہ ہر چلے کو پوری احتیاط کے ساتھ شروع کریں تاکہ ان چلوں کا جو مقصد ہے وہ فوت نہ ہو۔ درود شریف، حصار وغیرہ کی زکوٰۃ بھی سورۂ یٰسین کے چلوں کے ساتھ ادا کرسکتے ہیں۔ لیکن کسی بھی ماہ سورۂ یٰسین کے دو چلے ایک ساتھ نہیں کرسکتے۔

درود ابراہیم کی زکوٰۃ صرف اللھم صل پڑھ کر ہی ادا کرنی چاہئے۔ اللھم بارک پڑھنا ضروری نہیں ہے اردو کی کتابوں کا مطالعہ جاری رکھیں اور طلسماتی دنیا کو ہر ماہ بغور پڑھیں۔ آپ کے خط میں اردو کی کئی غلطیاں تھیں۔ آئندہ اس طرح کی غلطیاں آپ کی تحریر میں نہ ہوں تو بہتر ہے۔ جب کوئی عامل کسی مریض کا نام ہی صحیح نہیں لکھے گا اس کے اعداد صحیح طور پر کیسے نکال سکتا ہے اور جب اعداد ہی صحیح نہیں ہوں گے تو نقش کیسے صحیح بنے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس لائن کا ہر طالب علم اپنی اردو درست کرلے۔ اور اردو کی کتابوں کا مطالعہ گہرائی کے ساتھ جاری رکھے بالخصوص طلسماتی دنیا اور ہماری کتب کو ذمہ داری کے ساتھ پڑھیں۔

پریاں تابع کرنے کی خواہش

سوال از: ظہیر الدین صدیقی ______ بیڑ

قابل احترام حضرت میں آپ کے طلسماتی دنیا کا قاری ہوں، طلسماتی دنیا مجھے بے حد پسند ہے اور ہر مہینے اس کا شدت سے انتظار رہتا ہوں۔ حضرت میں اللہ تعالیٰ سے آپ کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دینی و دنیاوی دولتوں سے مالا مال کریں اور آپ کی صحت و آپ کی عمر میں برکت دے۔ آپ جو اس رسالے کے ذریعہ مخلوق کی خدمت کررہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کا بدل روز محشر میں عطا کرے اور آپ کو سرخرو کرے آمین۔

قابل احترام۔ یا شیخ! یہ ہے کہ میں عملیات میں دلچسپی رکھتا ہوں لیکن افسوس کہ یہ عملیات کے الف، ب سے بھی واقف نہیں ہوں۔ حضرت آپ کا "طلسماتی دنیا" پڑھنے سے میری ہمت بندھی اور میں ایک عمل کرنا چاہتا ہوں امید ہے کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں گے۔ "طلسماتی دنیا" ماہ ستمبر ۲۰۰۸ء سے اور اکتوبر ۲۰۰۸ء کا صفحہ نمبر: ۵۵ (۳) "برائے تسخیر پریاں"۔

سوال: حصار کسے کہتے ہیں؟ اس عمل کے لئے حصار کی ضرورت ہے کیا؟ حصار کیا پڑھ کر ڈالا جاتا ہے اور کس طرح ڈالا جاتا ہے؟ دوران عمل اگر وضو ٹوٹ گیا تو کیا کرنا چاہئے۔ اور دوران عمل کیا پریاں ستاتی تو نہیں۔؟ میں امید کرتا ہوں کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں گے۔

جواب

روحانی عملیات میں دلچسپی رکھنا تو اچھی بات ہے اور اس لائن کی جانکاری برائے خدمت خلق حاصل کرنا بھی قابل قدر ہے لیکن یہ بات حلق سے نہیں اترتی کہ جو انسان اس لائن کی الف، بے سے واقف نہ ہو وہ اپنی پہلی چھلانگ پریوں تک لگادے۔ اس طرح کی حرکتیں اگر نابالغ بچے کریں تو برا محسوس نہیں ہوتا کیونکہ وہ تو بے عقل ہوتے ہیں اور اکثر کام بے عقلی کے کر گزرتے ہیں لیکن

جب اس طرح کی حرکات یا اس طرح کی خواہشات ان لوگوں سے صادر ہوں جو اچھے خاصے پڑھے لکھے اور اچھے خاصے ہوشمند ہوں تو بڑی حیرت ہوتی ہے۔ عزیزم! اگر آپ کو پریوں سے ملاقات کرنے کا شوق ہے تو آپ روحانی عملیات کی اس لائن میں تھوڑا سا وقت لگائیں۔ اور تھوڑی سی مشقتیں برداشت کریں۔ پری تو پھر پری ہے۔ اپنی ماں، اپنی بہن یا اپنی بیوی کو اپنا مطیع بنانے کے لئے انسان کو بہت کچھ کرنا پڑتا ہے۔ محبت، محنت قربانی اور ریاضت کے راستوں سے گزر کر ہی کوئی بیٹا، کوئی بھائی اور کوئی شوہر اپنی ماں اپنی بہن یا اپنی بیوی کے دل میں کوئی مقام بنانے میں کامیاب ہوتا ہے۔ کیا آپ پریوں کو لاوارث قسم کی مخلوق سمجھتے ہیں کہ تتلیوں کی طرح اڑتی پھرتی ہیں اور انہیں بہت آسانی سے پکڑا جا سکتا ہے۔ آپ کی لگن قابل قدر ہے لیکن اس لگن کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ روحانی عملیات کی ابتدائی ریاضتوں سے خود کو گزاریں۔ تاکہ جب آپ پری کو تابع کرنے والا عمل کریں تو آپ کو ناکامی کا منہ دیکھنا نہ پڑے۔ صرف ہماری اجازت سے عمل میں کامیابی ممکن نہیں ہے۔ ہماری اجازت کے ساتھ ساتھ آپ کے اندر قابلیت اور صلاحیت کا ہونا بھی ضروری ہے۔

نظر نہ آنے والی مخلوق کے لئے آپ جب بھی کوئی عمل کریں گے تو آپ کو اپنا حصار ضرور کرنا ہوگا اور حصار آیت الکرسی اور چاروں قل کے ذریعہ ہی کیا جا سکتا ہے۔ امید ہے کہ آپ تلخ نوائی کو نظرانداز کریں گے اور اپنے اندر جوہر پیدا کرنے کے لئے خود کو ابتدائی ریاضتوں سے گزاریں گے۔ انشاء اللہ اس وقت آپ کا یہ شوق اور آپ کی یہ خواہش آسانی سے پوری ہو جائے گی۔ جو عمل آپ نے طلسماتی دنیا میں پڑھا ہے اس کو سنبھال کر رکھیں انشاء اللہ یہ آپ کے کام آئے گا۔

غمِ حاسدین

سوال از: (نام مخفی) ______ یاقوت پورہ حیدرآباد (اے پی)

عرض گزارش ادباً قبلہ والا امید ہے کہ بفضل خدا بخیر ہوں گے۔ خاکسار بندہ ناچیز طلسماتی دنیا ہر ماہ پڑھتا ہوں جس سے سکون قلب محسوس کرتا ہوں۔ میں تقریباً بیس سال سے کافی پریشان ہوں کئی مولویوں کے دروازے پر گیا بے سود ثابت ہو رہے ہیں۔ میری بیوی علیم پاشا، بنت فیض بی عمر پینتالیس سال چھ آٹھ سال سے میری دشمن ہو رہی ہے اگر بہو بولے تو رات کو دن سر خم تسلیم کر لیتے ہیں۔ مجھے برداشت سے باہر گالی گلوچ۔ جب کہ نمازیں وظائف پڑھتا ہوں تو ان کو شبہ جادو ٹونا کر رہا ہوں (نعوذ باللہ) اللہ پاک کو ایک ایک پانی کے قطرے کا حساب دینا پڑے گا میرے اوپر تہمت لگاتی ہے میں پابند نماز تہجد وغیرہ بھی پڑھ لیتا ہوں۔ ان کے ڈر سے تہجد صلوٰۃ الاولیاء مسجد میں ہی پڑھ رہا ہوں۔ ضروری اطلاع کہ ان کے والدین نر سوما روح کو بھی کرتے تھے مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا ہے یہ بہو بیگم کا کھیل ہے مجھ سے اور دو بیٹیاں ایک بیٹا اور ہے۔ ہم سے دشمنی اگر بڑے بیٹے بہو پوتے پوتیاں کو کانٹا چبھتا ہے اپنے دانت سے نکالتے ہیں آخر یہ کس کا کھیل ہے۔ قبلہ والا سے دوبارہ ادباً گزارش ہے مجھے اس دہکتی آگ سے پیارے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے نجات دلائیں مجھے قوی امید ہے کہ اچھا عمل اگلے شمارے میں میرے لئے تجویز فرمائیں گے۔ پنجگانہ نماز میں قبلہ و اہل عیال کے گنہگار بندہ دعا گو رہے گا۔

کشکول عملیات مع اجازت کے ذریعہ پوسٹ (v.p) روانہ فرمائیں پیسے ادا کر کے لے لوں گا۔ ایک منہ والا رودراکش اصلی کی قیمت نہیں بتلائی ایجنسی کے شرائط بھی روانہ فرمائیں۔ شاگرد بننے کا بھی بہت متمنی ہوں۔ رمضان کے چاند جیسا انتظار رہے گا۔ اگر خادم سے کچھ غلطی ہو تو معافی کا خواستگار ہوں۔

جواب

قرآن حکیم کی اس آیت کو سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو پڑھا کریں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم ○ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ اور اس نقش کو کالی پنسل سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ دشمن کی بدگوئی سے اور الزام تراشی سے محفوظ رہیں گے۔

۷۸۶

۲۳۸	۲۴۱	۲۴۵	۲۳۱
۲۴۴	۲۳۲	۲۳۷	۲۴۲
۲۳۳	۲۴۷	۲۳۹	۲۳۶
۲۴۰	۲۳۵	۲۳۴	۲۴۶

ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد اگر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کر لیا کریں تو اور بہتر ہوگا۔

الزام تراشی پر صبر کریں اور اپنی زبان کو محفوظ کر لیں۔ آپ کا صبر رائیگاں نہیں جائے گا۔ ایک دن الزام لگانے والوں کو منہ کی کھانی پڑے گی۔ اور انشاء اللہ صبر و ضبط کی بدولت آپ دونوں جہان میں سرخرو رہیں گے۔

شاگرد بننے کے خواہش مند

سوال از: حکیم سید محمد قمر ______ نئی دہلی

گزارش یہ ہے کہ میں نے آپ کے رسالے میں آپ کا شاگرد بننے کے لئے خواہش مند حضرات کے نام و پتے پڑھے۔ میں بھی آپ کا شاگرد بننے

کا خواہش مند ہوں۔ برائے مہربانی مجھے بھی اپنی شاگردی میں قبول فرمائیں۔ شاید اسی لئے میں آپ کے رسالے کو اتنی محبت کرتا ہوں اور دینی کتب کی طرح سنبھال کر رکھتا ہوں میں پیشے سے یونانی طبیب ہوں ہم یونانی طبیب دعا و دوا میں پورا یقین رکھتے ہیں۔ کوئی دوا جب تک کارگر ثابت نہیں ہو سکتی جب تک معالج اللہ سے دعا نہ کریں۔ اگر آپ کی دعائیں و سرپرستی مجھے نصیب ہو گئی تو میں اور زیادہ مخلوق خدا کی خدمت انجام دے سکتا ہوں۔

جواب

رسالے میں جو نام چھپ رہے ہیں وہ نام ان حضرات کے ہیں جو شاگرد بن چکے ہیں۔ شاگرد بننے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے تین عدد فوٹو بھجوایئے اپنا نام، اپنے والدین کا نام لکھیں، اپنی تاریخ پیدائش لکھیں اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو اپنی عمر لکھیں کہ کتنی ہے، پانچ سو روپے کا منی آرڈر بھیجیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔ فون یا موبائل ہو تو اس کا نمبر ضرور لکھ دیں۔ اگر آپ طبی لائن سے خدمت خلق میں لگے ہوئے ہیں اور آپ نے روحانی عملیات کا فن بھی حاصل کر لیا تو یہ سونے پہ سہاگہ ہوگا۔ اور انشاء اللہ پھر آپ کے مطب میں مریضوں کی تعداد بھی بڑھے گی۔ آپ کی یہ سوچ صدفی صد درست ہے کہ دوا اور کوئی بھی علاج اس وقت تک کارگر نہیں ہوتا جب تک اللہ کی مرضی شامل حال نہ ہو۔ دوا ہو یا تعویذ اسی وقت اپنا اثر دکھاتا ہے جب مالک کون و مکاں مریض کو صحت اور زندگی دینا چاہتے ہوں۔ جو لوگ دواؤں پر یا تعویذوں پر بھروسہ کرتے ہیں یا ان چیزوں کو فی نفسہ موثر سمجھتے ہیں تو وہ تو شرک خفی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس سوچ و فکر کو برقرار رکھے اور آپ کو روحانی لائن سے بھی خدمت کرنے کی صلاحیتیں عطا کرے آج کے دور میں اناڑی، بدعقیدہ اور ایمان و عمل سے محروم لوگوں نے تعویذ گنڈوں کی دکانیں کھول لی ہیں اور اللہ کے بندے ان دکانوں پر جا کر اپنے پیسے بھی برباد کر رہے ہیں، اپنی آبرو بھی گنوا رہے ہیں اور اپنے عقیدے کا بھی قتل کرا رہے ہیں ایسے لوگوں سے معصوم لوگوں کو بچانے کے لئے روحانی عملیات کی صحیح خدمت کے لئے ہمارا ادارہ صحیح افراد پیدا کرنے کی معمولی سی خدمت کر رہا ہے اللہ کا فضل ہے کہ اللہ کے بندے اس خدمت سے مستفیض ہو رہے ہیں اور صحیح خدمت کرنے والوں کی ایک کھیپ تیار ہو رہی ہے اگر آپ بھی اس کاروان خدمت میں شامل ہونا چاہیں تو ہاشمی روحانی مرکز دیوبند کے نام اپنے ٣ عدد فوٹو اور پانچ سو روپے روانہ کر دیں۔ انشاء اللہ شاگردوں کے حلقے میں داخل کر دیا جائے گا۔ اور آپ کی رہنمائی کی جائے گی۔ اور جہاں تک دعاؤں اور سرپرستی کا معاملہ ہے تو ہم ہر اس شخص کے لئے ہر وقت دعا گو ہیں جو حسن نیت اور حسن عمل کے ساتھ کسی بھی انداز میں اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہو۔ اللہ تعالیٰ ایسے تمام افراد کو اپنی نصرت اور رحمت سے سرفراز کرے جو خدمت خلق میں لگے ہوئے ہیں۔

اور جو دکھی انسانیت کے آنسو پونچھنے کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ (آمین ثم آمین)

ذاتی معلومات

سوال از: ذوالفقار علی جان ــــــــــــــ سرینگر

میرا نام ذوالفقار علی جان ہے میں چاہتا ہوں کہ میرے نام کے اعداد کے مطابق برج ستارہ اور اسم اللہ اور میری ہندی میں راس اور نگینہ کونسا ہے۔

میری تاریخ پیدائش ١٧ اگست ١٩٧٩ء شام کے وقت بروز پیر۔

مجھے آپ کا رسالہ بے حد پسند آیا اور خاص طور سے اس لئے کہ آپ کا یہ رسالہ اول صفحہ بقلم خاص سے لے کر آخر صفحہ خبرنامہ تک رہبری اور تبلیغ کا کام کر رہا ہے جو آپ کے لئے دعائے خیر کا ذریعہ اور ہم جیسے لوگوں کے لئے رہنمائی کا ذخیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے طلسماتی دنیا کو یوں ہی قائم رکھے۔ آمین۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد ٤ ہے۔ آپ کا اسم اعظم "یا ستار" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ٦٦١ مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس کی پابندیوں سے آپ کے بے شمار مقاصد پورے ہوں گے اور مال اور زندگی میں خیر و برکت رہے گی کم وقت میں آپ زیادہ کام کر سکیں گے اور کم آمدنی میں آپ کے زیادہ مسائل حل ہوں گے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ٦ ہے۔ آپ کیلئے مبارک تاریخیں ٤، ٦، ١٣، ١٥، ٢٢، ٢٤ اور ٣١ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دیا کریں۔ آپ کی غیر مبارک تاریخیں ١٢، ٢١ اور ٢٥ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے کام کرنے سے گریز کریں۔ کیونکہ ان تاریخوں میں کسی بھی کام کی شروعات سے ناکامی کا خطرہ رہے گا۔ آپ کا برج یعنی آپ کی راشی اسد ہے جسے ہندی میں سنگھ کہتے ہیں۔ آپ کا ستارہ شمس ہے۔ یہ ستارہ آپ کی زندگی میں ہمیشہ اثر انداز رہے گا۔

یہ بات یاد رکھیں کہ انسان کی زندگی پر کئی سیارے اثر انداز رہتے ہیں بوقت پیدائش جس ستارے کی ساعت چل رہی ہو وہ ستارہ بھی انسان پر اثر انداز رہتا ہے لیکن انسان کی زندگی پر زیادہ اثرات اس ستارے کے ہوتے ہیں جو اس کے برج سے متعلق ہو۔ آپ کے لئے اتوار کا دن بہت اہم ہے۔ اتوار کے دن آپ اپنے اہم کاموں کو انجام دینے کی کوشش کریں۔ جمعہ اور ہفتہ آپ کے لئے مبارک ثابت نہیں ہوں گے۔ البتہ پیر، منگل اور جمعرات بھی آپ کے لئے ٹھیک رہیں گے۔ ہیرا، پکھراج، اور پنا آپ کی راشی کے پتھر ہیں۔ ان

پتھروں میں سے کوئی سا پتھر اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہنیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ پتھر کا وزن ۴ گرام سے کم نہ ہو اور انگوٹھی کی چاندی کا وزن ساڑھے ۴ گرام سے زیادہ نہ ہو۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ یہ تمام چیزیں تجربات پر مشتمل ہیں ان کو بطور سبب اختیار کریں اور بھروسہ ہر حال میں اس پروردگار پر رکھیں جس کی مرضی کے بغیر اس دنیا میں کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔ اور یہ بات بھی ذہن نشین رکھیں کہ اللہ کی رحمتوں کے سزاوار بالعموم وہی لوگ ہوتے ہیں جو اللہ کے پیدا کردہ اسباب کا احترام کریں۔ جو لوگ بے حساب زندگی گزارتے ہیں ان کو بار بار دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ دنیا دار الاسباب ہے اور اس دنیا میں اسباب کو نظر انداز کرنے والا انسان اللہ کی نصرتوں کا مستحق نہیں بنتا۔ توحید وسنت کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ ہم اس دنیا میں زندگی گزارتے ہوئے اسباب وعلل کا خود کو پابند رکھیں۔ اور اس یقین کو بھی مضبوطی سے پکڑے رکھیں کہ مرضیٔ مولیٰ از ہمہ اولیٰ یعنی اللہ کی مرضی ہی تمام چیزوں پر اور تمام ترکیبوں پر فوقیت رکھتی ہے اور کام جب ہی بنتے ہیں جب اللہ چاہے۔

ایڈز کا روحانی علاج

سوال از: محمد عابد قادری ＿＿＿＿＿＿＿＿ ممبئی

اللہ آپ پر اور مجھ پر اپنی رحمتوں کو نازل فرمائے۔ اور زندگی کی آخری سانس تک اپنے حفظ وامان میں رکھے آمین۔

یقین جانئے آپ کے تمام رسالے کتابچے اتنے مفید ہیں کہ صرف میں ہی نہیں اللہ بہتر جانتا ہے کتنے لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں آپ کی مصروفیات کا خیال کرتے ہوئے اصل مدعے پر آتا ہوں۔

دراصل میں ایک NGO میں شوشل ورکر کی حیثیت سے کام کرتا ہوں ہم NIV/Aids کے مریضوں کے لئے کام کرتے ہیں۔ بدنصیبی سے ان بیماری میں میں نے کئی مسلم کو بھی مبتلا پایا ہے۔ آپ سے عرض ہے کہ کسی بھی قریبی شمارے میں اس بیماری کے تعلق سے روحانی علاج ووظائف شائع فرمائیں تاکہ لوگ اس سے مستفیض ہوں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ پاک آپ کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور اعمال حسنات میں جگہ دے آمین۔

جواب

ایڈز کے مریضوں پر ہمارا اپنا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ انہیں اس آیت کا ورد کرنے کی تاکید کریں۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْن۔

اس آیت کا ورد اس طرح کریں کہ اول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درود سے فارغ ہونے کے بعد مریض اپنے سینے پر دم کرلے۔ اس کے ساتھ اس کے گلے میں یہ نقش ڈلوادیں۔

۷۸۶

۸۳۳	۸۳۶	۸۳۹	۸۲۶
۸۳۸	۸۲۷	۸۳۲	۸۳۷
۸۲۸	۸۴۱	۸۳۴	۸۳۱
۸۳۵	۸۳۰	۸۲۹	۸۴۰

ایڈز کے مریضوں کو پینے کے لئے طشتری پر لکھ کر یہ نقش دیئے جائیں۔ طشتری پر اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھیں اور اولے کے پانی سے یا بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ ایک دن میں ۲ طشتری پلائیں اور لگاتار ۵۰ دنوں تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مریض روبہ صحت ہوگا۔

ختنوں سے بھی انسان ایڈز سے محفوظ رہتا ہے لیکن مریض کو اس بات کی تاکید کرنی چاہئے کہ وہ زناکاری سے خود کو محفوظ رکھے۔ مذکورہ علاج کے ساتھ ساتھ مریض کو اس بات کی تاکید کریں کہ وہ دوران علاج اگر شادی شدہ ہے تو صحبت سے پرہیز رکھے۔

فن سے متعلق معلومات

سوال از: ضیاء الرحمٰن ＿＿＿＿＿＿＿＿ امراوتی

آپ کا ایک ادنیٰ سا شاگرد خدمت میں حاضر ہے۔ عرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اور آپ کی بے لوث رہنمائی سے آپ کا شاگرد ترقی کی منزلیں طے کررہا ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ ایمان اور استقامت پر رکھے اور استاذ گرامی کے درجے بلند ہوتے رہیں۔ (آمین ثم آمین)

مختصراً عرض ہے کہ تین مسائل پیش کررہا ہوں، آپ کے جواب سے ہی پورا اطمینان ہوگا۔ امید ہے کہ جلد از جلد جواب دینے کی زحمت کریں گے۔ اور اگر آپ مناسب سمجھتے ہیں تو رسالہ طلسماتی دنیا میں بھی شائع کردیں تاکہ آپ کے جواب پڑھنے والے ہزاروں، لاکھوں افراد فیض یاب ہوسکیں اور دماغی پیچیدگی کی گانٹھ کھل سکے۔ میں یہاں یہ بتانے سے بھی گریز نہیں کروں گا کہ رسالہ طلسماتی دنیا ایک ایسا پایۂ دار اور بے باک رسالہ ہے کہ جو بیان کردیتا ہے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی۔ حقیقت بیانی اس قدر پختہ ہے کہ بڑے بڑے اسکالرس ڈاکٹر تک جیسے بغلیں جھانکنے لگتے ہیں۔ علامہ اقبال صاحب کا ایک شعر واقعی اس رسالہ کی ترجمانی کرتا ہے۔

میں کہاں رکتا ہوں عرش وفرش کی آواز سے
مجھ کو جانا ہے بہت اونچا حدِ پرواز سے

مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل کی اصلاح سے نوازیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ اہل خانہ کے ساتھ درازیٔ عمر اور صحت یابی برقرار رکھے آمین۔

قرآن اور سنت کی روشنی میں تعویذات کی شرعی حیثیت کیا ہے اور کب سے رائج ہے۔ کیونکہ میرا ذاتی تجربہ سعودی عرب کا ہے کہ وہاں اس کو شرک اور حرام قرار دیتے ہیں۔ کسی کے گلے میں دیکھتے ہیں تو توڑ کر پھینک دیتے ہیں۔

ابجد قمری، حروف تہجی، علم الاعداد، علم النقوش وغیرہ کی جائز شرعی حیثیت کیا ہے یہ کب سے رائج ہے۔ اور سب سے پہلے کس نے شروع کیا؟

طلسماتی دنیا (ستمبر و اکتوبر ۲۰۰۸ء) کرشمات جفر، ورق نمبر: ۲۷، ۲۸۔

میرے ایک دوست محمود صاحب کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے اپنی مثال بتائی ہے۔ مندرجہ ذیل مثال۔

محمود خاں، جمیلہ بی۔

آیت۔ی غ ن ی ہ م ا ل ل. ہ م ن ف ض ل ہ

محمود۔م ح م و د۔جمیلہ۔ج م ی ل ا

آتشی حرف۔ہ م ا ہ م ف ہ م م م ا =۲۹۷

بادی حرف۔ی ن ی ن ض و ی =۹۲۶

آبی حرف۔ج =۳

خاکی حرف۔غ ل ل ل ح د ل =۱۱۰۲

تمام کی تقسیم ہوسکتی ہے مگر ج کی (۳) کی تقسیم نہیں ہوسکتی۔ ایسی صورت میں علم فن کے حساب سے کیا کیا جائے۔ یا اگر کسی کے نام میں آبی حرف یا اور کوئی عناصر نہیں آتا ہو تو کیا کیا جائے۔

آبی۔۳۰ کے اندر کے حرف تقسیم نہیں ہوتے تو ایسی صورت میں نقش کیسے بھرا جائے۔

جواب سے ضرور بالضرور نوازیں۔ تحریر میں غلطیاں ہوں تو معاف کردیں۔ خصوصی دعاؤں میں ضرور شامل رکھیں۔

جواب

جب آپ سعودی عرب میں رہے ہیں تو آپ کو اس کا اندازہ تو ہو ہی گیا ہوگا کہ سعودی عرب کے اکثر باشندے امام احمد بن حنبلؒ اور امام شافعیؒ کے پیروکار ہیں اور ان کے نزدیک تعویذ باندھنا اور لٹکانا ناجائز ہے۔ جب کہ ہم لوگ امام ابوحنیفہ کے مقلد ہیں۔ اور ہم جس امام کے مقلد ہیں ان کے نزدیک تعویذوں سے استفادہ کرنا ناجائز نہیں ہے۔

کیا آپ نے سعودی عرب سے واپس آنے کے بعد ننگے سر نماز پڑھنا شروع کیا ہے یا کیا آپ نے ہندوستان لوٹنے کے بعد رفع یدین کرنے کی روش اپنائی ہے۔ کیونکہ سعودی عرب کے اکثر باشندے ننگے سر نماز پڑھتے ہیں اور رفع یدین بھی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ سنن و نوافل اور نماز کے بعد دعا مانگنے کے بھی قائل نہیں ہیں۔ دراصل ان کا اپنا مسلک ہے اور ہمیں ان کے مسلک پر کوئی اعتراض نہیں ہے وہ بھی جائز ہے لیکن ہمارا اپنا مشرب ہے اور ہم اس مشرب کو جائز سمجھتے ہیں۔ اسی طرح تعویذوں کا بھی معاملہ ہے۔ ہمارے اکابرین جو بے شک اللہ سے ڈرنے والے تھے اور جن کی ساری زندگی تقوے اور پرہیزگاری میں گزری ہے انہوں نے تعویذوں کو جائز سمجھا ہے اور تعویذوں کے ذریعہ اللہ کے بندوں کی خدمت کی ہے اگر تعویذ گنڈے حرام ہوتے تو ہم اپنے بزرگوں سے اس بات کی توقع نہیں کرسکتے تھے کہ وہ کسی فعل حرام کا ارتکاب کریں گے۔ اسلامی شریعت نے ہر علاج کو سنت رسول قرار دیا ہے اور تعویذ بھی علاج کا ایک طریقہ ہے۔ رہی یہ جہالت کہ کچھ لوگ تعویذوں کو فی نفسہٖ مؤثر سمجھتے ہیں اور یہ شرک ہے تو اس طرح کی سوچ وفکر اور اس طرح کی جہالتیں دوسرے علاج کے بارے میں بھی موجود ہیں۔ کچھ لوگ ڈاکٹری علاج کو فی نفسہٖ مؤثر سمجھتے ہیں اور شرک یہ بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ معاملہ کوئی بھی ہو حد اعتدال سے اِدھر اُدھر ہونا ہی غلط ہے۔ اب رہی یہ بات کہ یہ سلسلہ کب سے شروع ہوا تو اس بارے میں بے شمار ایسے شواہد موجود ہیں کہ یہ سلسلہ اسلام سے پہلے بھی رائج تھا لیکن وہ سب جنتر منتروں پر مشتمل تھا۔ اس کے بعد امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے اس سلسلے کو علم جفر کے ذریعہ شروع کیا۔ پھر ماہرین نے حروف کے اعداد برآمد کرکے اسکے جائز راستے تلاش کیئے۔ تعویذوں میں غیراللہ سے بھی استمداد طلب کی جاتی ہے جو قطعاً ناجائز ہے لیکن جو تعویذ کلام الٰہی، اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہوں ان کو ناجائز سمجھنا نادانی اور کم فہمی کی علامت ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہؒ، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسینؒ احمد مدنی، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریاؒ جیسے اکابرین نے تعویذوں کو جائز سمجھا ہے اور اس لائن سے اللہ کے بندوں کی خدمت بھی انجام دی ہے۔ اگر تعویذ حرام اور ناجائز ہوتے تو اللہ کے یہ بندے جنہیں ولایت کا مقام حاصل تھا کیونکر ان تعویذوں کو گوارہ کرتے یا تعویذوں کے موضوع پر کیوں اپنا قلم اٹھاتے۔ حقیقت یہ ہے کہ کچھ عقل زدہ لوگ وہم کا شکار ہوتے ہیں۔ اور اس وہم کو وہ تقویٰ سمجھ کر خوش گمانی میں مبتلا رہتے ہیں۔ ہماری رائے میں اس طرح کے سوالوں میں خود کو الجھانے کے بجائے اللہ کے بندوں کی خدمت میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریں اور اس طرح کے غیرضروری سوالوں کا جواب تلاش کرنے میں اپنا وقت ضائع نہ کریں اور یقین رکھیں کہ علم الاعداد، علم النقوش اور ابجدی قمری کے ذریعہ صحیح عاملین جو خدمت خلق کررہے ہیں وہ جائز ہے۔ اور سفلی عمل کے ذریعہ

جوکام ہو رہا ہے جس میں شیاطین سے مدد طلب کی جاتی ہے وہ سب ناجائز ہے اور اس کی ہم بھی شدت سے مخالفت کرتے ہیں۔

کرشمات جفر سے متعلق آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر کسی نام میں کسی عنصر کے حروف نہیں ہیں تو اس عنصر کی کارروائی کو نظر انداز کردیا جائیگا۔

مذکورہ صورت میں چونکہ آبی حروف میں صرف ج ہے اور ج کے اعداد صرف ۳ ہیں تو صرف جیم لکھ کر ہی آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیں گے لیکن اگر ایک بھی حرف موجود نہ ہو اور حرف کے اعداد رکھنے نہ ہو جن کا نقش بنانا ممکن نہ ہو تو پھر عنصر کی کارروائی کو پورا کرنا ضروری نہیں ہے۔

خوشی ہوتی ہے کہ ہماری تحریک رنگ لا رہی ہے اور لوگ اس فن سے استفادہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اللہ ہم سب کو توحید وسنت کا پابند رکھتے ہوئے اس فن سے استفادہ کرنے کی توفیق بخشے اور ہم سب کو غیر ضروری سوالوں میں کھو جانے سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

آسیبی اثرات

سوال از: زینت قیوم ———— بیدر

اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ آپ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کی عمر دراز کرے۔ طلسماتی دنیا کے لئے میرے پاس لفظ نہیں ہیں۔ طلسماتی دنیا سے ہمیں کتنی محبت اور عقیدت ہے میں بیان نہیں کرسکتی۔ بس اتنا کہوں گی کہ یہ ہماری زندگی ہے۔ ہم طلسماتی دنیا ۱۹۹۸ سے خریدتے ہیں۔

ہاشمی صاحب میری بہن کی طبیعت رمضان کے بعد سے خراب ہو رہی ہے۔ ڈاکٹری علاج چل رہا ہے۔ وقتی طور پر افاقہ ہوتا ہے پھر طبیعت جیسی تھی ویسی ہی ہوجاتی ہے اب کچھ دنوں سے تو "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" کے مصداق ہوگیا ہے۔ بار بار الٹیاں ہی ہوتی رہتی ہیں۔ صفرہ ہے کرکے ڈاکٹروں نے گولیاں دیں جب تک پاور رہتا ہے طبیعت ٹھیک رہتی ہے پھر کھانا کھاتے ہی الٹی ہوجاتی ہے، کمر میں درد ہے کچھ دنوں سے آنکھوں میں تکلیف ہے دوائی لو تو کم ہوجاتی ہے پھر پاور ختم ہوجاتی ہے۔ پھر تکلیف ہونے لگتی ہے۔ تکلیف بھی ایسی ہوتی ہے جیسے کوئی چھری سے آنکھیں نکال رہا ہو اور دونوں آنکھوں کی بینائی بھی کم ہوگئی ہے۔ انہیں آنکھ سے تو کچھ بھی نظر نہیں آرہا ہے۔ علاج بھی کررہے ہیں آنکھوں کیلئے ڈروپ، گولیاں اور چشمہ بھی دیئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔

آنکھوں کے لئے طلسماتی دنیا میں بتائے ہوئے اعمال بھی کررہے ہیں پھر بھی تکلیف کم نہیں ہو رہی ہے ہم بہت پریشان ہیں کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ضرور ہماری پریشانیوں کو دور کردیں گے۔

مولانا ہاشمی صاحب! آپ خط طویل ہوجائے تو بھی غصہ کرتے ہیں لیکن کیا کریں ہمیں سب باتیں بتانی بھی تو ہوتی ہیں۔ میری بہن کا نام زبیدہ ہے اور ماں کا نام نور جہاں ہے۔ تاریخ پیدائش ۱۳؍ مارچ ۱۹۸۶ دن جمعرات کا ہے۔

۱۲؍ ستمبر شب جمعرات کو میری بہن نے خواب میں دیکھا کہ کسی شئے کے اطراف بہت سارے لوگ جمع ہیں میری بہن کو دکھائی نہیں دیتا کہ وہ کیا ہے تو یہ پنجوں کے بل کھڑی ہو کر دیکھتی ہیں تو انہیں خواب میں ہی خیال ہوتا ہے کہ وہ روضۂ اطہر ہے۔

دوسرا خواب مارچ ۲۰۰۸ء دن اور تاریخ یاد نہیں ہے۔ خواب میں دیکھتی ہیں کہ انہیں ہماری امی کچھ لانے کے لئے کہہ رہی ہیں تو یہ ڈھونڈتی ہوئی نکلتی ہیں تو وہ چیز ملتی ہی نہیں، ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ ایک بہت ہی خوبصورت گھر جس کا رنگ سنہرا ہے یہاں تک کہ اس گھر کی کھڑکیاں اور دروازے بھی سنہرے رنگ کے ہی ہیں۔ کے اندر جاتی ہیں اس گھر کے ایک کمرے کے دروازے کو کھول کر دیکھتی ہیں کہ جو چیز امی لانے کے لئے کہی ہے وہ یہاں تو نہیں اس کمرے میں ایک تخت پر تین عورتیں جن میں ایک ۸۰، ۹۰ سالہ عورت سفید لباس میں لیٹی ہوئی ہے اور اس کے دائیں بائیں دو عورتیں ۴۰، ۴۵ سالہ سفید لباس میں ملبوس بیٹھی ہوئی ہیں۔ یہ دیکھنے کے بعد میری بہن اس چیز کے نہ ملنے پر وہاں سے ہٹ جاتی ہیں۔ پھر دوسرے کمرے کی طرف چلی جاتی ہیں تو دیکھتی ہیں کہ اس کمرے کی کھڑکی میں سے دکھائی دیتا ہے کہ اس کمرے میں ۳ لڑکے ہیں دو لڑکوں کی عمر ۱۹، ۲۰ سال کے درمیان ہے اور تیسرے لڑکے کی عمر ۲۸ یا ۳۰ سال ہوگی۔ ان لڑکوں کو دیکھنے کے بعد میری بہن سوچتی ہیں یہاں بھی وہ چیز نہیں ہے وہاں سے ہٹنے لگتی ہیں تو وہ ۲۸، ۳۰ سالہ لڑکا بہت ہی خوبصورت چار پانچ بڑے گلاسوں میں شربت لیموں کا لا کر دیتا ہے اور اتنے خلوص سے دیتا ہے کہ یہ انکار ہی نہیں کرسکتیں۔ اور شربت پیتی رہتی ہیں کہ آنکھ کھل جاتی ہے۔ میری بہن اس خواب کو لے کر بہت پریشان ہے اس لئے کہ امی پتہ نہیں کیا چیز لانے کے لئے کہی ہیں ان دو خوابوں کی تعبیر بتایئے مہربانی ہوگی۔

ہماری بہن کی طبیعت کی وجہ سے بہت پریشان ہیں آپ سے ادبا گزارش ہے کہ اس خط کا جواب ضرور بالضرور دیں۔ قریبی شمارے میں یا پھر جوابی لفافے کے ذریعہ۔ میں آپ کی ممنون رہوں گی جلد سے جلد آنکھوں کی بینائی کی بحالی کے لئے کوئی موثر وظیفہ یا عمل بتائیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ جواب کا انتظار رہے گا۔

جواب

آپ کی بہن زبیدہ آسیبی اثرات کا شکار ہے۔ اور آسیبی اثرات ہی کی

وجہ سے اس کی بینائی متاثر ہوگئی ہے۔ آپ کو چاہئے تھا کہ مقامی عامل سے باقاعدہ اس کا روحانی علاج کراتیں صرف ڈاکٹری علاج پر بھروسہ کرکے بیٹھ جانا ٹھیک نہیں ہے۔ آج کل دیکھنے میں یہ آرہا ہے کچھ لوگ تو وہم کا شکار ہوکر عاملوں کے پاس جارہے ہیں اور وہ عامل جنہیں لوٹ مار کے سوا کچھ بھی نہیں آتا وہ عوام کی نادانیوں کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں اور انہیں جادو وغیرہ بتاکر خوب الو بناتے ہیں۔ اس کے برعکس کچھ لوگ ایسے ہیں جو ان باتوں کو سرے سے نہیں مانتے یا روحانی علاج کی طرف دھیان نہیں دیتے یہ دونوں راستے افراط وتفریط کے راستے ہیں اعتدال کا راستہ یہ ہے کہ ڈاکٹری علاج کی طرف بھی دھیان دیں اور کسی معتبر عامل سے رابطہ رکھیں۔ کیونکہ تجربات یہ بتاتے ہیں کہ بعض بیماریاں روحانی نوعیت کی ہوتی ہیں اور جب ان سے مسلسل غفلت برتی جاتی ہے تو پھر وہ ایسی جسمانی بیماریوں میں تبدیل ہوجاتی ہیں کہ پھر ان کا علاج بھی ناممکن سا ہوکر رہ جاتا ہے۔ زبیدہ کو شروع ہی میں کسی عامل کو دکھانا چاہئے تھا۔ اگرچہ اب مرض کافی بڑھ چکا ہے پھر بھی اگر آپ کوشش کریں تو علاج ابھی بھی ممکن ہے۔ لیکن اس کے لئے پوری سنجیدگی اور یقین کے ساتھ آپ کو علاج کرنا ہوگا۔ جب تک آپ کسی معتبر عامل سے رابطہ نہ کرسکیں۔ اس وقت تک اس عمل کی پابندی رکھیں۔

ہر جمعرات کو ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر مبین پر سات سات مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھیں۔ ساتوں مبین پر اسی طرح پڑھ کر سورۂ یٰسین کو ختم کریں آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اور ایک بوتل پانی پر دم کریں۔ یہ پانی تین ٹائم زبیدہ کو پلائیں۔ صبح نہار منہ، شام کو عصر اور مغرب کے درمیان اور رات کو سوتے وقت۔ بوتل کا پانی سات دن میں ختم کرکے اگلی جمعرات کو پھر اسی طرح سورۂ یٰسین پڑھ کر بوتل تیار کرلیں۔ لگاتار سات جمعرات تک یہ عمل کرنا ہے۔ جس زمانہ میں زبیدہ نماز نہ پڑھتی ہو اس زمانہ میں پانی پینا موقوف رکھیں اسکے ساتھ ساتھ یہ تین تعویذ اس کے دائیں بائیں بازو پر اور گلے میں باندھیں نمبر ایک تعویذ زبیدہ کے دائیں بازو پر بندھے گا۔ دوسرا تعویذ زبیدہ کے بائیں بازو پر بندھے گا اور آخری تعویذ زبیدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ تینوں تعویذوں کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کرالیں۔

۷۸۶

۲۱۶۸	۲۱۷۱	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۷	۲۱۷۲
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۶۹	۲۱۶۶
۲۱۷۰	۲۱۶۵	۲۱۶۴	۲۱۷۶

۷۸۶

۱۳۲۱	۱۳۳۴	۱۳۲۷	۱۳۱۴
۱۳۲۶	۱۳۱۵	۱۳۳۰	۱۳۲۵
۱۳۱۶	۱۳۲۹	۱۳۲۲	۱۳۱۹
۱۳۲۳	۱۳۱۸	۱۳۱۷	۱۳۲۸

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

زبیدہ کے تینوں خواب آسیبی اثرات سے تعلق رکھتے ہیں اور ان سے یہ رہنمائی ہوتی ہے کہ جنات زبیدہ کے تعاقب میں ہیں۔ زبیدہ کو پیلے اور کالے رنگ کے کپڑوں کا پرہیز کرائیں۔ اور کوئی پرہیز نہیں ہے۔ اگر خدانخواستہ اس علاج سے سکون نہ ملے تو پھر وقت ضائع کئے بغیر کسی عامل سے رجوع کرلیں۔ اچھے اور قابل اعتبار عامل ہر جگہ موجود ہیں۔ زبیدہ کو اس بات کی تاکید کردیں کہ وہ نماز فجر نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد اس دعا کو صرف ایک مرتبہ پڑھ کر اپنی انگلیوں پر دم کرکے اپنی انگلیوں کو اپنی آنکھوں پر لگائے۔ دعا یہ ہے۔

یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعُ الدُّعَاءِ یَا لَطِیْفُ لِمَا یَشَآءُ اَحْفِظْ عَلٰی بَصَرِیْ ممکن ہے کہ آسیبی اثرات آپ کے گھر میں بھی ہوں۔ اس لئے چالیس دن تک اپنے گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت خود کریں یا کسی سے کرائیں افضل یہ ہے کہ کوئی مرد تلاوت کرے۔ تلاوت کے وقت ایک جگ میں پانی بھر کر رکھ لیں اس پر دم کرکے روزانہ اس پانی کو گھر کی سب دیواروں پر اور گھر کے سب کونوں پر چھڑک دیں۔ سورۂ بقرہ کی تلاوت اگر نماز چاشت کے وقت یا زوال سے پہلے پہلے کرلیں تو بہتر ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ رب العالمین آپ کے گھر میں اگر اثرات ہوں تو ان سے آپ کو نجات عطا کرے اور دعا کرتا ہوں کہ آپ کی بہن زبیدہ کو اثرات بد سے نجات دے اور قوت بینائی میں اضافہ کرے آمین۔

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلّہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9897648829

چھبیسویں قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

زبان دراز خاوند کے لئے

اگر کسی عورت کا خاوند زبان دراز ہو اور وہ اپنی دلخراش باتوں سے بیوی کو تکلیف پہنچاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے یہ تعویذ لکھ کر کسی شخص سے جنگل میں دفن کرادے انشاء اللہ اس کی زبان بری باتوں سے محفوظ ہوجائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳	۳۴۷	۳۴۶
۳۴۹	۳۴۴	۸	۱
۴	۵	۳۴۵	۳۴۸

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

اس نقش کی چال یہ ہے

۹	۱۶	۲	۷
۶	۳	۱۳	۱۲
۱۵	۱۰	۸	۱
۴	۵	۱۱	۱۴

سانپ بچھو پاگل کتے کے کاٹے کا علاج

اگر کسی شخص کے سانپ، بچھو یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو اس نقش کو چینی کی پلیٹ پر لکھ کر ۲۱ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ زہریلے اثرات سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

د	د	رہ	ا
م	و	ر	ر
ہ	ح	ح ح	م ط
د	و	ع	۲۱۱

اولادِ نرینہ کے لئے

جس عورت کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں وہ حمل کے ڈھائی مہینے بعد یہ عمل کرے۔ ایک پیالے پانی پر ۳ مرتبہ درود شریف ۳ مرتبہ سورہ فاتحہ ۳ مرتبہ الٓمٓ ذالِک الکتابُ لارَیْبَ فِیْہِ. پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ پانی مٹی کے پیالے میں رکھے۔ لگاتار ۷ دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ فرزندِ صالح پیدا ہوگا۔

کاروبار کی بندش ختم کرنے کے لئے

کاروبار کی بندش ختم کرنے کے لئے یہ نقش لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور ایک نقش دکان میں لٹکادے۔ دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک کرے۔

۷۸۶

اللہ ۱۶۹۸۰	اللہ ۱۶۹۸۳	اللہ ۱۶۹۸۷	اللہ ۱۶۹۷۳
اللہ ۱۶۹۸۶	اللہ ۱۶۹۷۴	اللہ ۱۶۹۷۹	اللہ ۱۶۹۸۴
اللہ ۱۶۹۷۵	اللہ ۱۶۹۸۹	اللہ ۱۶۹۸۱	اللہ ۱۶۹۷۸
اللہ ۱۶۹۸۲	اللہ ۱۶۹۷۷	اللہ ۱۶۹۷۶	اللہ ۱۶۹۸۸

موذی جانوروں سے حفاظت کے لئے

اس نقش کو کالی روشنائی سے چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کے سب کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ موذی جانوروں سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۳۰۳۱۸	۳۰۳۲۱	۳۰۳۲۴	۳۰۳۱۱
۳۰۳۲۳	۳۰۳۱۲	۳۰۳۱۷	۳۰۳۲۲
۳۰۳۱۳	۳۰۳۲۶	۳۰۳۱۹	۳۰۳۱۶
۳۰۳۲۰	۳۰۳۱۵	۳۰۳۱۴	۳۰۳۲۵

قرض کی ادائیگی کے لئے

مندرجہ ذیل نقش گلاب و زعفران سے لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ قرض سے یا وصول یابی کے تقاضے سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰

حصولِ ملازمت کے لئے

حصول ملازمت کے لئے اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد برسرِ روزگار ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۶۸۶	۷۰۰	۶۹۷	۶۹۳
۶۹۸	۶۹۲	۶۸۷	۶۹۹
۶۹۱	۶۹۵	۷۰۲	۶۸۸
۷۰۱	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۶

اجب یاجرائیل بحق یاباسط

بیوی کی زبان درازی کے لئے

اگر بیوی زبان دراز ہو اور ہر وقت گھر میں لڑائی فساد کا ماحول رہتا ہو تو کسی طرح بیوی کے سات بال حاصل کریں اور ان بالوں پر ۲۷ مرتبہ ''یاودودُ یا حافظ یابدوحُ'' پڑھ کر ایک گرہ لگائیں۔ اس طرح ۷ گرہ لگائیں پھر ان بالوں کو کسی لکڑی کی ڈبیا میں رکھ کر بہتے ہوئے پانی میں چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ بیوی کی بدزبانی سے نجات ملے گی۔

برائے پیغامِ نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس کی کمر میں یہ نقش لکھ کر باندھیں۔ نقش کمر پر رہے اور گرہ آگے کی طرف باندھیں۔ نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کریں۔ انشاء اللہ چار ماہ میں رشتہ طے ہوگا۔

۷۸۶

ص	ط	ع	ر	ک
ک	ص	ط	ح	ف
ق	ک	ص	ط	ع
ح	ن	ی	ص	ع
ط	ف	ی	ع	ع

قید سے رہائی کے لئے

اگر کوئی شخص ناحق گرفتار کر لیا گیا ہو اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہا ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش باندھیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے درود شریف کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ بہت جلد رہائی نصیب ہوگی۔

۷۸۶

م	ح	م	د
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲

دشمنوں کی سازشوں سے بچنے کے لئے

دشمنوں کی سازش اور بری حرکتوں سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

۷۸۶

الٰہی بحرمت حضرت جبرئیل

الٰہی بحرمت حضرت اسرافیل

تبادلہ رکوانے کے لئے

تبادلہ رکوانے کے لئے نمازِ فجر کے بعد ان اسماء کو تین سو مرتبہ پڑھیں۔ لگاتار ۲۱ روز تک انشاء اللہ تبادلہ رک جائے گا۔ اول و آخیر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

"یاقادرُ یا مقتدرُ یاعزیزُ یاعلیمُ یا علیُ یاعظیمُ"

خوبصورتی حاصل کرنے کے لئے

اس نقش کو تازہ دودھ میں گھول کر نمازِ فجر سے پہلے دودھ کو اپنے چہرے پر مل لیں۔ پندرہ منٹ کے بعد نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ اس عمل کو ۲۱ روز تک کریں۔ نقش کو عشا کے بعد ہی گھول دیا کریں۔ انشاء اللہ چہرہ نکھر جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحفیظ

یاحفیظ

یاحفیظ
صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰہ نور السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض

وساوس سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کو وساوس پریشان کرتے ہوں تو اس کو چاہئے کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۴۶۴ مرتبہ "ھُوَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّار" کو پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کرے۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک کرے۔ انشاء اللہ وساوس سے نجات ملے گی۔

صحیح فیصلہ کرنے کے لئے

اگر کسی معاملے میں کسی انسان کو صحیح فیصلہ کرنے میں دشواری محسوس ہورہی ہو تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد سورۂ زمر کی اس آیت کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلے۔ انشاء اللہ اگلے دن صحیح فیصلے پر پہنچ جائے گا۔

اَللّٰھُم فاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ.

خواص پنجاہِ قاف

پنجاہِ قاف قرآن حکیم کی اُن آیات کو کہتے ہیں جن میں سے ہر ایک آیت میں ۱۰ قاف ہیں۔ ان آیات میں قدرت نے بے شمار اسرار و رموز پوشیدہ رکھے ہیں۔ ان سب کا احاطہ ممکن نہیں ہے۔ ان بے شمار اسرار و رموز میں سے چند یہ ہیں۔

(۱) ان آیات کے پڑھنے سے دشمن اور ظالم لوگ مقہور و مغلوب ہوتے ہیں اور ان کی طاقت پامال ہوجاتی ہے۔

(۲) اگر ان آیات کو پڑھنے کے بعد کسی افسر سے ملاقات کی جائے تو خواہ وہ کتنا بھی ظالم و جابر کیوں نہ ہو نرمی سے پیش آئے گا۔

(۳) ان آیات کے ورد سے جنات اور جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔

(۵) سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص روزانہ ان آیات کو عصر کے بعد یا عشاء کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا اور ان آیات کا نقش اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ۱۲ ہزار فرشتے اس کی حفاظت کے لئے اس کے ساتھ رہیں گے اور مرنے کے بعد اس کو جنت الفردوس میں جگہ عطا ہوگی اور اس کے لئے ۱۶ محل یاقوت کے تعمیر کئے جائیں گے۔

(۶) حضرت شیخ مجد الدین کرمانیؒ فرماتے ہیں کہ دنیا میں رجال غیب، ابدال، اوتار اور اقطاب یہ سب کے سب ان ہی آیات کے ذریعہ تصرف کرتے ہیں۔ جو شخص ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا اور ان کا نقش اپنے پاس رکھے گا ظاہراً باطناً تصرف کرنے لگے گا اور ملائکہ اور رجال الغیب سے اس کی ملاقات ہوگی۔

(۷) جو شخص ان آیات کے نقش اپنے پاس رکھے گا زہر، سحر اور ہر موذی چیز سے اس کی حفاظت رہے گی اور اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے ایک جن مقرر کردیں گے۔

(۸) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ یہ پانچوں آیتیں سفر، حضر اور غزوات میں پڑھتے تھے اور ان ہی آیات کی برکت سے ہمیشہ کفار و منافقین پر غالب رہتے تھے۔

(۹) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جو شخص ان آیات کو لکھ کر پانی سے دھو کر پئے گا اللہ تعالیٰ اس کو تمام امراض سے محفوظ رکھے گا؛ نیز کرب و الم سے بھی اس کو نجات ملے گی۔ ان آیات کے پڑھنے کا طریقہ بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ ہر آیت کو پڑھنے کے بعد اسماءِ الٰہی کو بھی پڑھنا ہے۔ اس طریقہ سے اس ورد کی طاقت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

وہ آیت مع اسماءِ الٰہی یہ ہیں۔ (اسماء الٰہی پر لکیر کھینچ دی گئی ہے)

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلاَءِ مِنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكاً نُّقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَا اَنْ لَّا نُقَاتِلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَائِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلاً مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ. قَدِيْرٌ عَلٰى مَايُرِيْد.

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَاقَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ. قَوِىٌّ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى مُعِيْنٍ.

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُو الصَّلٰوةَ وَ اٰتُو الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدُّ خَشْيَةً وَ قَالُوْ رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْ لَا اَخَّرْتَنَا اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلاً قَهَّارٌ لِمَنْ طَغٰى وَ عَصٰى.

(۴) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَا ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ. قُدُّوْسٌ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَاءُ.

(۵) قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ. القيوم يرزق من يشاء ذو القوة.

ان پانچ آیات کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۹۹۶	۱۳۰۰۲	۱۳۰۰۹	۱۳۰۱۵	۱۲۹۹۰
۱۳۰۱۰	۱۳۰۱۱	۱۲۹۹۱	۱۲۹۹۷	۱۳۰۰۳
۱۲۹۹۲	۱۲۹۹۸	۱۳۰۰۴	۱۳۰۰۶	۱۳۰۱۲
۱۳۰۰۰	۱۳۰۰۷	۱۳۰۱۳	۱۲۹۹۳	۱۲۹۹۹
۱۳۰۱۴	۱۲۹۹۴	۱۲۹۹۵	۱۳۰۰۱	۱۳۰۰۸

نقش استخارہ

اس نقش کو بعد نماز عشاء اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور اپنے مقصد کا تصور رکھیں۔ انشاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

کشائش رزق کے لئے

نقش یاباسط کو روزانہ ۱۱ عدد لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالیں۔ لگاتار ۱۰۰ دن تک۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسط	۳۰

سنگ باری سے نجات کے لئے

اگر کسی کے گھر میں جنات پتھر پھینکتے ہوں تو اس نقش کو لکھ کر گھر میں لٹکادیں۔ انشاء اللہ پتھر آنے بند ہوجائیں گے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

☆☆☆

قسط نمبر:۳۸

کرشماتِ جفر

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

رزق میں ترقی اور خیر و برکت کے لئے علم جفر کا ایک اور فارمولہ ہدیۂ ناظرین کیا جارہا ہے۔ یہ طریقہ بھی آسان ہے۔ دھیان دینے کی ضرورت ہے اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کے تمام مسائل جو رزق اور روزگار سے متعلق ہیں بہ آسانی حل ہو جاتے ہیں اور رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں اور رزق باران رحمت کی طرح برسنے لگتا ہے۔

اس فارمولے پر عمل پر کرنے کے لئے چند باتوں کو ذہن نشین کرلینا ضروری ہے۔ سب سے پہلے یہ یاد رکھیں کہ یہ عمل صرف ماہ ثابت میں کیا جاتا ہے اور نقش اپنے عنصر کے اعتبار سے بنایا جاتا ہے۔ ۱۲ قمری مہینوں میں ۴ مہینے ثابت ہوتے ہیں۔ وہ چار مہینے یہ ہیں۔

ماہ صفر، ماہ شعبان، ماہ ذی قعدہ، ماہ جمادی الاول، ماہ صفر کے اعداد ۳۷۰ ماہ شعبان کے اعداد ۴۲۳، ماہ ذی قعدہ کے اعداد ۸۸۹ اور ماہ جمادی الاول کے اعداد ۱۲۶ ہیں۔ یاد رکھیں کہ ماہ صفر، خاکی ہے۔ ماہ شعبان آبی ہے، ماہ ذی قعدہ بادی ہے۔ اور ماہ جمادی الاول آتشی ہے۔ طالب کو اپنے لئے عمل کرتے وقت اس ماہ کا انتخاب کرنا ہے جو اس کے اپنے عنصر کے مطابق ہو۔ بہتر ہوگا کہ اس عمل کو عروج ماہ میں کریں۔ اور جس دن کریں اس دن کے اعداد بھی شامل کریں۔ ہفتے کے سات دنوں کے اعداد اور ان کے مؤکلین کے نام یہ ہیں۔

نام دن	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۴	۱۱۸
نام مؤکل	جبرائیل	عزرائیل	جبرائیل	اسرافیل	میکائیل	اسرافیل	میکائیل

طریقہ عمل یہ ہے۔ طالب اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالے۔ پھر اس میں آیت کریمہ یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ کے اعداد ۲۱۸۶ جمع کرے۔ ان اعداد میں منتخب ماہ کے اعداد بھی شامل کرے اور اس دن کے اعداد شامل کرے جس دن یہ عمل کیا جارہا ہے۔ ساتھ میں سن ہجری کے اعداد اور سن ہجری کی تاریخ بھی شامل کرلیں۔ اس کے بعد مذکورہ آیت کے حروف الگ لکھ کر ایک سطر تیار کریں اور دوسری سطر میں طالب اور اس کی ماں کے نام کے حروف الگ الگ کرکے لکھیں اور تیسری میں ان دونوں سطر کا امتزاج کریں۔

پھر ان حروف میں سے ظلمان حروف کو ساقط کردیں اور مکررہ حروف کو بھی حذف کردیں۔ بقیہ حروف کو نقش کے چاروں طرف لکھ دیں۔ انشاء اللہ یہ نقش تیر کی طرح کام کرے گا اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کرکے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ اور اللہ کی قدرت کا کرشمہ اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کریں۔

اس تفصیل کو ایک مثال سے سمجھیں۔

نام طالب، ظفر احمد اعداد	۱۲۳۳
نام والدہ، انیسہ بیگم اعداد	۱۹۸
	۱۴۳۱
آیت کریمہ کے اعداد	۲۱۸۶
	۳۶۱۷

ظفر احمد کے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کیا تو ایک باقی رہا۔ ایک باقی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ ظفر احمد کا عنصر آتشی ہے۔ اگر ۲ بچتے تو بادی ہوتا، اگر ۳ بچتے تو آبی ہوتا، اور اگر صفر بچتا تو خاکی ہوتا، آتشی عنصر کا مطلب یہ ہوا کہ ظفر احمد کو یہ عمل ماہ جمادی الاول میں کرنا ہوگا اور ماہ جمادی الاول کے اعداد عمل میں شامل کرنے ہوں گے۔ ماہ جمادی الاول کے اعداد ۱۲۶ ہیں۔

اگر ظفر احمد اس عمل کو ماہ جمادی الاول میں عروج ماہ میں یعنی چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ کے درمیان ۱۴۳۰ھ ۱۲ رتاریخ بروز جمعہ کو کرے گا تو تاریخ سن اور دن کے اعداد اس طرح شامل ہوں گے۔

سابقہ اعداد	۳۶۱۷
اعداد ماہ جمادی الاول	۱۲۶
تاریخ قمری	۱۲
سن ہجری	۱۴۳۰
اعداد جمعہ	۱۱۸
اعداد مؤکل	۱۱۲
ٹوٹل	۵۴۱۵

ان اعداد میں سے قانون کے اعداد ۳۰ وضع ہو کر ۴ سے تقسیم کریں گے۔

اور عنصر کے مطابق آتشی چال سے نقش پر کریں گے۔

۵۴۱۵

۳۰

۴)۵۸۵۳(۱۳۳٦

۴
۱۳
۱۲
۱۸
۱٦
۲۵
۲۴
۱

تقسیم کے بعد ایک باقی رہا۔ نقش میں کسر آئے گی۔ ۱۳ویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ اگر تقسیم کے بعد ۲ بچتے تو نویں خانہ میں اضافہ ہوتا اور اگر تقسیم کے بعد ۳ باقی رہتے تو پانچویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوتا۔

اتنی کارروائی کے بعد اب آیت کریمہ کو الگ الگ حروف میں لکھ کر ایک سطر بنائیں گے اور طالب اور اس کی ماں کے نام کے حروف الگ الگ لکھ کر دوسری سطر تیار کریں گے۔ پھر ان دونوں سطروں کو باہم امتزاج دے کر تیسری سطر بنائیں گے اس طرح۔ی غ ن ی ہ م ا ل ل ہ م ن ف ض ل ہ۔

ظ ف ر ا ح م و ا ن ی س ہ ب ی گ م۔

ی ظ غ ف ن ر ہ ا ہ ح م م ا د ل ا ل ن ہ ی م س ن ہ ف ب ض ی ل گ ہ م۔

اب ان حروف میں سے ظلماتی حروف گرادیں گے۔

نورانی اور ظلماتی حروف کی جدول یہ ہے۔

نورانی حروف	ا	ہ	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ص	ر	ق
ظلماتی حروف	ب	ت	ث	ج	خ	د	ذ	ز	ش	ض	ظ	غ	ف	و

ظلماتی حروف ساقط کرنے کے بعد یہ حروف باقی رہے۔

ی ن ر ی ا ہ ح م م ا ل ا ل ن ہ ی م س ن ہ ی ل ہ م۔

مکرر حروف کو ساقط کرنے کے بعد یہ حروف باقی رہے۔

ی ن ر ا ہ ح م ل س۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸٦

ی ن ا

۱۳۳٦	۱۳٦۰	۱۳۵٦	۱۳۵۳
۱۳۵۷	۱۳۵۲	۱۳۳۷	۱۳۵۹
۱۳۵۱	۱۳۵۴	۱۳٦۲	۱۳۳۸
۱۳٦۱	۱۳۳۹	۱۳۵۰	۱۳۵۵

رح　ہ　لم

اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے استعمال میں لائیں۔

****

حروف صوامت

حق تعالیٰ کی عطا کردہ ایک دولت بیکراں

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر:۱۵

اب ایک نقش خاص کا ذکر کرتے ہیں اگر آپ نے اس کی زکوٰۃ ادا کردی تو یہ نقش آپ کو بے حد فائدہ پہنچائے گا اور اس نقش کے ذریعہ آپ اللہ کے بندوں کو بھی خوب فائدہ پہنچا سکتے ہیں ۔ اس نقش سے پہلے آپ اس نقشے کو ذہن نشین کرلیں ۔ اس نقشے میں حروف صوامت کی پوشیدہ قوتوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ اگر آپ نے اس نقشے کی تفصیل کو سمجھ لیا تو یقین کرلیں آپ کامیابی کے قریب قریب پہنچ گئے۔

نمبر شمار	حرف	ملفوظی اعداد	برج	ملفوظی اعداد	ستارہ	ملفوظی اعداد	منزل قمر	ملفوظی اعداد	مؤکل باطنی	ملفوظی اعداد
۱	ا	۱۱۱	حمل	۱۷۰	مریخ	۹۰۳	شرطین	۷۴۴	اسرافیل	۷۰۶
۲	و	۳۵	ثور	۷۱۵	زہرہ	۲۲۱	دبران	۴۵۶	تنکفیل	۸۸۱
۳	ہ	۶	ثور	۷۱۵	زہرہ	۲۲۱	ہقعہ	۳۲۳	وردائیل	۵۷۴
۴	و	۱۳	جوزا	۱۸۵	عطارد	۳۷۶	ہنعہ	۲۲۸	امواکیل	۳۹۶
۵	ح	۹	سرطان	۵۴۹	قمر	۴۷۲	نثرہ	۸۱۴	ہمواکیل	۲۹۱
۶	ط	۱۰	سرطان	۵۴۹	قمر	۴۷۲	طرفہ	۲۹۸	ابجمائیل	۵۶۳
۷	ک	۱۰۱	اسد	۲۳۵	شمس	۶۲۶	زہرہ	۲۲۱	اسمائیل	۶۱۳
۸	ل	۷۱	اسد	۲۳۵	شمس	۶۲۶	صرفہ	۳۸۳	لومائیل	۴۶۷
۹	م	۹۰	سنبلہ	۳۰۶	عطارد	۳۷۶	عوا	۲۵۴	حرزائیل	۳۵۹
۱۰	س	۱۲۰	میزان	۳۲۶	زہرہ	۲۲۱	غفرہ	۱۴۰۵	طاطائیل	۳۲۳
۱۱	ع	۱۳۰	میزان	۳۲۶	زہرہ	۲۲۱	زبانا	۲۳۴	رویائیل	۵۱۷
۱۲	ص	۹۵	عقرب	۵۱۵	مریخ	۹۰۳	قلب	۲۵۵	رفتمائیل	۱۰۶۵
۱۳	ر	۲۰۱	قوس	۳۱۴	مشتری	۱۱۱۹	نعائم	۵۴۷	دوریائیل	۵۵۲
میزان		۹۹۲		۵۱۴۰		۵۹۵۷		۶۱۸۲		۷۳۰۷

اس نقشے کی تمام جزویات کا میزان یہ ہے۔

۹۹۲
۵۱۳۰
۵۹۵۷
۶۱۸۲
۷۳۰۷
۲۵۵۷۸

اب اس خاص نقش کی تفصیل کو سمجھئے جس کی چلہ کشی کر کے آپ حروف صوامت کی پوشیدہ قوتوں کے مالک بن جائیں گے اور اس نقش کے ذریعہ آپ لوگوں کی حیران کن خدمات انجام دیں گے۔

یہ نقش حسب قاعدہ اس طرح بنے گا۔

۲۵۵۷۸
۱۲
۳)۲۵۵۶۶(۸۵۲۲
۲۴
۱۵
۱۵
۶
۶
۶
۶
×

اس نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو آبی چال سے روزانہ ۱۳ عدد لکھیں اور لگاتار ۱۳ ماہ تک لکھتے رہیں۔ ہر ماہ ان نقوش کو آپ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں ڈالتے رہیں۔ ہر ماہ ۳۹۰ گولیاں دریا میں ڈالی جائیں گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ اس نقش کو ۳ عدد لکھتے رہیں اور مہینہ پورا ہونے پر ۹۰ گولیاں دریا میں ڈالی جائیں گی۔

اس نقش کی آبی چال یہ ہے۔ (یاد رکھیں کہ زکوٰۃ جب بھی ادا کرینگے منسوبی چال سے ادا کریں گے)

۷۸۶

۸۵۲۳	۸۵۲۸	۸۵۲۷
۸۵۳۰	۸۵۲۶	۸۵۲۲
۸۵۲۵	۸۵۲۴	۸۵۲۹

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ زکوٰۃ تو اسی نقش کے ذریعہ ادا ہوگی لیکن جب یہ نقش کسی کے لئے بنانا ہو تو اس کا نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۲۵۵۷۸ شامل ہوں گے اس کے بعد حسب قاعدہ نقش بنے گا۔

اگر نقش مثبت کام کے لئے بنے گا تو اس کو منسوبی چال سے پُر کرنا ہوگا اور اگر نقش منفی کام کے لئے بنے گا تو اس کو منفی چال سے پُر کرنا پڑے گا۔

نقش بناتے وقت اس بات کا بھی دھیان رہے کہ اگر نقش برائے عداوت، برائے نفرت یا برائے بندش وغیرہ ہے تو مقصد کے اعداد بھی شامل کئے جائیں اور نقش کو مقلوبی چال سے مرتب کریں گے اور اگر نقش محبت، تسخیر، فراوانی رزق، حصول روزگار وغیرہ کے لئے ہے تو مقصد کے اعداد شامل کر کے نقش کو منسوبی چال سے پُر کریں گے۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ طالب کا جو بھی عنصر ہوگا اس کے حساب سے نقش کی چال متعین کی جائے گی۔ اگر طالب کا عنصر آگ ہے تو نقش آتشی چال سے اور اگر طالب کا عنصر مٹی ہے تو نقش خاکی چال سے مرتب کیا جائے۔

عنصر معلوم کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ طالب کے نام کے اعداد نکال کر ان کو ۴ سے تقسیم کریں گے۔

تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو سمجھئے طالب کا عنصر آگ ہے اس لئے نقش آتشی چال سے پُر ہوگا۔

تقسیم کے بعد اگر ۲ باقی رہے تو سمجھ لیں کہ طالب کا عنصر ہوا ہے اس لئے نقش کو بادی چال سے پُر کیا جائے گا۔

اگر تقسیم کے بعد ۳ باقی رہیں تو سمجھئے کہ طالب کا عنصر پانی ہے اس لئے نقش کو آبی چال سے پُر کیا جائے گا۔

اور اگر تقسیم کے بعد صفر بچے تو سمجھ لیں کہ طالب کا عنصر مٹی ہے اس لئے نقش کو خاکی چال سے پُر کیا جائے گا۔

اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرتے وقت اور زکوٰۃ کے بعد اس نقش کو لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ نقش لکھتے وقت رجال الغیب روبرو نہ ہوں اگر رجال الغیب روبرو ہوں گے تو رجعت کا خطرہ رہے گا۔ رجال الغیب کا نقشہ کسی فن کی کتاب سے نقل کر کے رکھیں اور روزانہ نقش لکھتے وقت اس بات کا لحاظ رکھیں کہ رجال الغیب آپ کی پشت پر ہوں۔ آتشی، بادی، آبی اور خاکی چالوں کی تفصیل پچھلی قسطوں میں دی جا چکی ہیں۔ استفادہ کرنے کے لئے ان قسطوں کو ایک بار پھر پڑھ لیں۔

اسرار اسمائے الٰہی

احمد مصطفیٰ صدیقی

(۱) **اللّٰہ**: جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یَا اَللّٰہُ" پڑھے گا انشاء اللہ اس کے دل سے تمام شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے اور عزم و یقین کی قوت نصیب ہوگی۔ جو لا علاج مریض بکثرت "یَا اَللّٰہُ" کا وِرد رکھے اور اس کے بعد شفاء کی دعا مانگے اس کو شفاء کامل نصیب ہوگی۔

(۲) **الرحمٰن**: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یا رحمٰن" پڑھے گا اس کے دل سے انشاء اللہ ہر قسم کی سختی اور غفلت دور ہو جائے گی۔

(۳) **الرحیم**: جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یا رحیم" پڑھے گا تمام دنیوی آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی۔

(۴) **الملک**: جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد "یا ملک" کثرت سے پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرما دیں گے۔

(۵) **القدوس**: جو شخص روزانہ زوال کے بعد "یا قدوس" کو کثرت سے پڑھے گا انشاء اللہ اس کا دل روحانی امراض سے پاک ہو جائے گا۔

(۶) **السلام**: جو شخص کثرت سے "یا سلام" پڑھتا رہے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص (۱۱۵) مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صحت و شفاء عطا فرمائیں گے۔

(۷) **المؤمن**: جو شخص کسی خوف کے وقت (۶۳۰) مرتبہ "یا مومن" پڑھے گا انشاء اللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص اس اسم کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

(۸) **المھیمن**: جو شخص غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور صدق دل سے سو مرتبہ "یا مھیمن" پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے اور جو شخص (۱۱۵) مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہو۔

(۹) **العزیز**: جو شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ "یا عزیز" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز و مستغنی بنا دیں گے اور جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے گا وہ انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہو اور ذلت کے بعد عزت پائے۔

(۱۰) **الجبار**: جو شخص روزانہ صبح و شام (۲۲۶) مرتبہ "یا جبار" پڑھے گا انشاء اللہ ظالموں کے ظلم و قہر سے محفوظ رہے گا اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کے پہنے گا اس کی ہیبت و شوکت لوگوں کے دلوں میں انشاء اللہ پیدا ہوگی۔

(۱۱) **المتکبر**: جو شخص کثرت سے "یا متکبر" کا وِرد رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت اور بڑائی عطا فرمائیں گے اور اگر ہر کام کی ابتدا میں یہ اسم بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ اس میں کامیاب ہوگا۔

(۱۲) **الخالق**: جو شخص سات روز تک متواتر سو مرتبہ "یا خالق" پڑھے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص ہمیشہ یہ اسم الخالق پڑھتا رہے تو اللہ پاک ایک فرشتہ پیدا کر دیتے ہیں جو اس کی طرف سے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور رہتا ہے۔

(۱۳) **البارئ**: اگر بانجھ عورت سات روز روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد اکیس مرتبہ البارئ المصور پڑھے تو انشاء اللہ اسے اولاد نرینہ نصیب ہو۔

(۱۴) **المصور**: اگر بانجھ عورت سات روز روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد اکیس مرتبہ "یا بارئ یا مصور" پڑھے تو انشاء اللہ اولاد نصیب ہوگی۔

(۱۵) **الغفار**: جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ "یا غفار" پڑھے گا انشاء اللہ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے اور جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کریں گے۔

(۱۶) **القہار**: جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ کثرت سے "یا قہار" پڑھے تو انشاء اللہ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خدا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

(۱۷) **الوہاب**: جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے "یا وہاب" پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے، یا چاشت کی نماز کے آخری سجدے میں چالیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے انشاء اللہ اس کو حیرت انگیز طریق پر نجات دیدیں گے اور اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور سو مرتبہ یہ اسم

پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوجائے گی۔

(۱۸) **اَلرَّزَّاقُ**: جو شخص نماز صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ "یارزاق" دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے انشاء اللہ کھول دیں گے اور بیماری و مفلسی اس کے گھر میں ہرگز نہ آئے گی، داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف رکھے۔

(۱۹) **اَلْفَتَّاحُ**: جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر باندھ کر ستر مرتبہ "یافتاح" پڑھا کریگا۔ انشاء اللہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہوجائیگا۔

(۲۰) **اَلْعَلِیْمُ**: جو شخص کثرت سے "یاعلیم" کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ علم و معرفت کے دروازے کھول دیں گے۔

(۲۱) **اَلْقَابِضُ**: جو شخص روٹی کے چار لقموں پر "یا قابض" لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا بھوک پیاس، زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(۲۲) **اَلْبَاسِطُ**: جو شخص نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ "یاباسط" پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ غنی بنادیں گے اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

(۲۳) **اَلْخَافِضُ**: جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ "یاخافض" پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں انشاء اللہ پوری اور مشکلات دور فرمادیں گے۔ جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک جگہ بیٹھ کر ستر بار الخافض پڑھے تو انشاء اللہ دشمن پر فتحیاب ہو۔

(۲۴) **اَلرَّافِعُ**: جو شخص ہر مہینہ کی چودھویں رات کو آدھی رات میں سو مرتبہ "یارافع" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز اور تونگر بنادیں گے۔

(۲۵) **اَلْمُعِزُّ**: جو شخص پیر یا جمعہ کے دن بعد نماز مغرب چالیس مرتبہ "یامعز" پڑھا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ لوگوں میں باعزت اور باوقار بنادیں گے۔

(۲۶) **اَلْمُذِلُّ**: جو شخص پچھتر مرتبہ "یامذل" پڑھ کر سر بسجود ہوکر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ حاسدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھیں گے۔ اگر کوئی خاص دشمن ہو تو سجدہ میں اس کا نام لے کر اے اللہ! فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے محفوظ رکھ دعا کرے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

(۲۷) **اَلسَّمِیْعُ**: جو شخص جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو یا سو یا پچاس مرتبہ "یاسمیع" پڑھے گا انشاء اللہ اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ درمیان میں کسی سے بات ہرگز نہ کرے اور جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ نظر خاص سے نوازیں گے۔

(۲۸) **اَلْبَصِیْرُ**: جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ "یابصیر" پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسکی نگاہ میں انشاء اللہ روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادینگے۔

(۲۹) **اَلْحَکَمُ**: جو شخص اخیر شب میں ۹۹ مرتبہ باوضو "یاحکم" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو انشاء اللہ محل اسرار انوار بنادیں گے اور جو شخص جمعہ کی رات میں یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے حال و بے خود ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو انشاء اللہ کشف والہام سے نوازیں گے۔

(۳۰) **اَلْعَدْلُ**: جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر "العدل" لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کے لئے مسخر فرمادینگے انشاء اللہ۔

(۳۱) **اَللَّطِیْفُ**: جو شخص ۱۳۳ مرتبہ "یالطیف" پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے جو شخص فقر و فاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی و کس مپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کرکے دوگانہ پڑھے اور اپنے مقصد و مطلب کو دل میں رکھ کر سو مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

(۳۲) **اَلْخَبِیْرُ**: جو شخص سات روز تک "یاخبیر" بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز ظاہر ہونے لگیں گے۔ جو شخص خواہشات نفسانی میں گرفتار ہو وہ بکثرت اس اسم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ ان سے رہائی نصیب ہوگی۔

(۳۳) **اَلْحَلِیْمُ**: جو شخص "الحلیم" کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھوکر جس چیز پر اس پانی کو چھڑکے یا ملے گا انشاء اللہ اس میں خیر و برکت ہوگی اور آفتوں سے وہ محفوظ رہے گی۔

(۳۴) **اَلْعَظِیْمُ**: جو شخص "یاعظیم" کا بکثرت ورد کریگا انشاء اللہ اسے عزت و عظمت نصیب ہوگی۔

(۳۵) **اَلْغَفُوْرُ**: جو شخص "یاغفور" کا بکثرت ورد کرے گا انشاء اللہ اس کی تمام تکلیفیں اور رنج و غم دور ہوجائیں گے اور مال و اولاد میں برکت ہوگی۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو سجدہ میں "یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ" تین مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادیں گے۔

(۳۶) **اَلشَّکُوْرُ**: جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دکھ درد، رنج و غم میں مبتلا ہو وہ "یاشکور" اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی۔

(۳۷) **اَلْعَلِیُّ**: جو شخص "یاعلی" ہمیشہ پڑھتا رہے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسے رتبہ کی بلندی، خوشحالی اور مقصد میں کامرانی نصیب

ہوگی۔

(۳۸) **اَلْکَبِیْرُ**: جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہوگیا ہو وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یا کبیر" پڑھے وہ انشاء اللہ اپنے عہدہ پر بحال ہوجائے گا اور بزرگی و برتری نصیب ہوگی۔

(۳۹) **اَلْحَفِیْظُ**: جو شخص بکثرت "یا حفیظ" کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ انشاء اللہ ہر طرح کے خوف وخطر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

(۴۰) **اَلْمُقِیْتُ**: جو شخص خالی آبخورے میں سات مرتبہ "یامقیت" پڑھ کر دم کرے گا اور اس میں خود پانی پئے یا کسی دوسرے کو پلائے یا سونگھے گا تو انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

(۴۱) **اَلْحَسِیْبُ**: جس شخص کو کسی بھی شخص یا چیز کا ڈر ہو وہ جمعرات سے شروع کرکے آٹھ روز تک صبح وشام ستر مرتبہ حسبی اللہ الحسیب پڑھے وہ انشاء اللہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۴۲) **اَلْجَلِیْلُ**: جو شخص مشک وزعفران سے "یاجلیل" لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بکثرت یاجلیل کا ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ عزت وعظمت اور قدر ومنزلت عطا فرمائیں گے۔

(۴۳) **اَلْکَرِیْمُ**: جو شخص روزانہ سوتے وقت "یا کریم" پڑھتے پڑھتے سوجایا کریگا اللہ تعالیٰ اس کو علماء وصلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔

(۴۴) **اَلرَّقِیْبُ**: جو شخص اپنے اہل وعیال اور مال ومنال پر سات مرتبہ "یارقیب" پڑھ کر روزانہ دم کیا کرے اور یارقیب کا ورد رکھے گا انشاء اللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

(۴۵) **اَلْمُجِیْبُ**: جو شخص کثرت سے "یامجیب" پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی دعائیں بارگاہ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی۔

(۴۶) **اَلْوَاسِعُ**: جو شخص بکثرت "یاواسع" کا ورد رکھے گا انشاء اللہ اس کو ظاہری اور باطنی غنا اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔

(۴۷) **اَلْحَکِیْمُ**: جو شخص کثرت سے "یاحکیم" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ علم وحکمت کے دروازے کھول دیں گے۔ جس شخص کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو تو وہ پابندی سے اس اسم کو پڑھا کرے انشاء اللہ کام پورا ہوجائے گا۔

(۴۸) **اَلْوَدُوْدُ**: جو شخص ایک ہزار مرتبہ "یاودود" پڑھ کر کھانے پر دم کریگا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر وہ کھانا کھائے گا تو انشاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہوجائیگا اور باہمی محبت پیدا ہوجائے گی۔

(۴۹) **اَلْمَجِیْدُ**: جو شخص کسی موذی مرض آتشک جذام وغیرہ میں گرفتار ہو وہ ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخ کے روزے رکھے اور افطار کے بعد بکثرت "یامجید" پڑھا کرے اور پانی پر دم کرکے پئے انشاء اللہ وہ مرض دور ہوجائے گا۔

(۵۰) **اَلْبَاعِثُ**: جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ "یاباعث" پڑھا کرے انشاء اللہ اس کا دل علم وحکمت سے زندہ ہوجائے گا۔

(۵۱) **اَلشَّهِیْدُ**: جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ پر رکھ کر اکیس مرتبہ "یاشہید" پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ فرمانبردار ہوجائے گی۔

(۵۲) **اَلْحَقُّ**: جو شخص چوکور کاغذ کے چاروں کونوں پر "الحق" لکھ کر سحر کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کرکے دعا کرے۔ انشاء اللہ گمشدہ شخص یا سامان مل جائے اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

(۵۳) **اَلْوَکِیْلُ**: جو شخص کسی آسمانی آفت کے خوف کے وقت بکثرت "یاوکیل" کا ورد کرے گا اور اس اسم کا اپنا وکیل بنالے گا وہ انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

(۵۴) **اَلْقَوِیُّ**: جو شخص واقعی مظلوم اور کمزور ومغلوب ہو وہ اس ظالم اور طاقتور دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے بکثرت "یاقوی" پڑھے۔ انشاء اللہ اس سے محفوظ رہے گا (بے محل اور ناحق یہ عمل ہرگز نہ کرے)

(۵۵) **اَلْمَتِیْنُ**: جس عورت کے دودھ نہ ہو اس کو "المتین" کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں انشاء اللہ خوب دودھ ہوگا۔

(۵۶) **اَلْوَلِیُّ**: جو شخص اپنی بیوی کی عادتوں، خصلتوں سے خوش نہ ہو وہ جب اس کے سامنے جائے "یاولی" پڑھا کرے انشاء اللہ نیک خصلت ہوجائیگی۔

(۵۷) **اَلْحَمِیْدُ**: جو شخص ۴۵ دن تک متواتر تنہائی میں "یاحمید" پڑھا کریگا اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں انشاء اللہ دور ہوجائیں گی۔

(۵۸) **اَلْمُحْصِی**: جو شخص روٹی کے بیس ٹکڑوں پر روزانہ بیس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور کھائے تو انشاء اللہ مخلوق اس کے لئے مسخر ہوجائے گی۔

(۵۹) **اَلْمُبْدِئُ**: جو شخص سحر کے وقت حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ۹۹ مرتبہ "یامبدیٔ" پڑھے گا انشاء اللہ نہ اس کا حمل گرے گا نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا۔

(۶۰) **اَلْمُعِیْدُ**: گمشدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے سب آدمی سوجائیں تو گھر کے کونوں میں ستر ستر مرتبہ "یامعید" پڑھے انشاء اللہ سات روز میں واپس آجائے گا یا پتہ چل جائے گا۔

(۶۱) **اَلْمُحْی**: جو شخص بیمار ہو وہ بکثرت "اَلْمُحی" کا ورد رکھے یا کسی دوسرے بیمار پر دم کرے تو انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے۔ جو شخص ۸۹ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے وہ ہر طرح کی قید و بند سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا۔

(۶۲) **اَلْمُمِیْتُ**: جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر "یامیت" پڑھتے پڑھتے سوجائے تو انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو جائے گا۔

(۶۳) **یَاحَیُّ**: جو شخص روزانہ تین ہزار مرتبہ "یاحیُّ" کا ورد رکھے گا وہ انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا جو شخص اس اسم کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پئے یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے۔ انشاء اللہ شفاء کامل نصیب ہو۔

(۶۴) **اَلْقَیُّوْمُ**: جو شخص بکثرت "یاقیوم" کا ورد رکھے انشاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت اور ساکھ زیادہ ہو اور تنہائی میں بیٹھ کر ورد کرے تو انشاء اللہ خوش ہو جائے۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک "یاحی یاقیوم" کا ورد کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کی سستی و کاہلی دور ہو جائے۔

(۶۵) **اَلْوَاجِدُ**: جو شخص کھانا کھاتے وقت "یاواجد" کا ورد کیا کرے غذا اس کے قلب کی طاقت وقوت اور نورانیت کا باعث ہو انشاء اللہ۔

(۶۶) **اَلْمَاجِدُ**: جو شخص تنہائی میں "یاماجد" اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاء اللہ اس کے قلب پر انوار الٰہیہ ظاہر ہونے لگیں گے۔

(۶۷) **اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ**: جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "الواحد الاحد" پڑھا کرے اس کے دل سے انشاء اللہ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔ جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔

(۶۸) **اَلصَّمَدُ**: جو شخص سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ۱۱۵ یا ۱۲۵ مرتبہ "یاصمد" پڑھے اس کو انشاء اللہ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی اور جو شخص باوضو اس اسم کا ورد جاری رکھے گا وہ انشاء اللہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۶۹) **اَلْقَادِرُ**: جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ "القادر" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا فرمادیں گے۔ (اگر وہ حق پر ہوگا) اگر کسی شخص کو کوئی دشوار کام یا کسی کام میں دشواری پیش آجائے تو اکتالیس بار "یاقادر" پڑھے۔ انشاء اللہ وہ دشواری دور ہو جائے گی۔

(۷۰) **اَلْمُقْتَدِرُ**: جو شخص سو کر اٹھنے کے وقت "یامقتدر" کا ورد کیا کرے یا کم از کم بیس مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان اور درست ہو جائیں گے۔

(۷۱) **اَلْمُقَدِّمُ**: جو شخص جنگ کے وقت "یامقدم" کثرت سے پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے پیش قدمی کی قوت عطا فرمادیں گے اور دشمنوں سے محفوظ رکھیں گے اور جو شخص ہر وقت "یامقدم" کا ورد رکھے گا وہ انشاء اللہ تعالیٰ مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔

(۷۲) **اَلْمُؤَخِّرُ**: جو شخص "المؤخر" کا ورد رکھے گا اسے انشاء اللہ توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص روزانہ سو مرتبہ اس اسم کو پابندی سے پڑھا کرے اس کو انشاء اللہ ایسا حق تعالیٰ کا قرب نصیب ہوگا کہ اس کے بغیر چین نہ آئے گا۔

(۷۳) **اَلْاَوَّلُ**: جس شخص کے لڑکا نہ ہوتا ہو وہ چالیس دن تک چالیس مرتبہ روز "یااوّل" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔ جو شخص مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ "یااوّل" پڑھے انشاء اللہ جلد بخیریت وطن واپس پہنچے گا۔

(۷۴) **اَلْاٰخِرُ**: جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "یاآخر" پڑھا کرے اس کے دل سے غیر اللہ کی محبت دور ہو جائے گی اور انشاء اللہ ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفارہ ہو جائے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔

(۷۵) **اَلظَّاهِرُ**: جو شخص نماز اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ "یاظاہر" کا ورد کیا کرے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے انشاء اللہ۔

(۷۶) **اَلْبَاطِنُ**: جو شخص روزانہ تینتیس مرتبہ "یاباطن" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس پر باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے اور اس کے قلب میں انس و محبت الٰہی پیدا ہوگی۔ جو شخص دو رکعت نماز ادا کر کے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۷۷) **اَلْوَالِیُ**: جو شخص کثرت سے "یاوالی" کا ورد رکھے گا وہ ناگہانی آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا جو شخص کورے آبخورے میں یہ اسم لکھ کر اس میں پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے تو گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ انشاء اللہ وہ فرمانبردار ہو جائے گا۔

(۷۸) **اَلْمُتَعَالِی**: جو شخص کثرت سے "یامتعالی" کا ورد رکھے گا انشاء اللہ اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی اور جو عورت حالت حیض میں کثرت سے اس اسم کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ اس کی تکلیف رفع ہوگی۔

(۷۹) **اَلْبَرُّ**: جو شخص شراب نوشی، زنا کاری وغیرہ بدکاریوں میں گرفتار ہو روزانہ سات مرتبہ "یابر" کا ورد کرے۔ انشاء اللہ ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔ جو شخص حب دنیا میں مبتلا ہو اس اسم کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ حب دنیا اس کے دل سے جاتی رہے۔ جو شخص اپنے بچہ پر پیدا ہونے کے بعد

ہی سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم کر دے اور اللہ کے سپرد کر دے وہ بلوغ تک تمام آفتوں سے محفوظ رہے۔

(۸۰) **اَلتَّوَّابُ**: جو شخص نماز چاشت کے بعد ۳۶۰ مرتبہ "یا تواب" پڑھا کرے گا انشاء اللہ اسے سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص کثرت سے اس اسم کو پڑھا کرے گا انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان ہوں گے اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہوگی۔

(۸۱) **اَلْمُنْتَقِمُ**: جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو وہ تین جمعہ تک بکثرت "یا منتقم" پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے خود انشاء اللہ انتقام لے لیں گے۔

(۸۲) **اَلْعَفُوُّ**: جو شخص کثرت سے "یا عفو" پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو انشاء اللہ معاف فرما دیں گے۔

(۸۳) **اَلرَّؤُفُ**: جو شخص بکثرت "یا رؤف" کا ورد رکھے انشاء اللہ مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی۔ اور وہ مخلوق پر، اور جو شخص دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ اس کا غصہ رفع ہو جائیگا۔ دوسرے غضبناک شخص پر دم کرے تو اس کا غصہ رفع ہوگا۔

(۸۴) **مَالِکُ الْمُلْکِ**: جو شخص "مالک الملک" کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرما دیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۸۵) **ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ**: جو شخص کثرت سے "یا ذوالجلال والاکرام" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت وعظمت اور مخلوق سے استغناء عطا فرما دیں گے۔

(۸۶) **اَلْمُقْسِطُ**: جو شخص روزانہ "یا مقسط" پڑھا کرے وہ انشاء اللہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے سات سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو انشاء اللہ وہ مقصد حاصل ہوگا۔

(۸۷) **یَاجَامِعُ**: جس شخص کے اعزا یا احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس مرتبہ "یا جامع" پڑھے اور ایک انگلی بند کر لے اسی طرح ہر دس مرتبہ پر ایک انگلی بند کرتا جائے آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے۔ انشاء اللہ جلد جمع ہو جائیں گے۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَا رَیْبَ فِیْہِ اجمع ضَالَّتِیْ پڑھا کرے وہ چیز اسے انشاء اللہ مل جائے گی۔ جائز محبت کے لئے بھی یہ دعا بے مثال ہے۔

(۸۸) **اَلْغَنِیُّ**: جو شخص روزانہ ستر مرتبہ "یا غنی" پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت عطا فرمائیں گے اور انشاء اللہ وہ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔ جو شخص کسی ظاہری یا باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو وہ اپنے تمام اعضاء اور جسم پر "یا غنی" پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔

(۸۹) **اَلْمُغْنِیُ**: جو شخص اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو گیارہ مرتبہ وظیفہ کی طرح "یا غنی" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری وباطنی غنا عطا فرمائیں گے۔ صبح کی نماز کے بعد پڑھے یا عشاء کی نماز کے بعد اس کے ساتھ "سورۂ مزمل بھی تلاوت کرے۔

(۹۰) **اَلْمَانِعُ**: اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس مرتبہ "یا مانع" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ جھگڑا اور ناچاقی دور ہو جائے گی اور باہمی انس ومحبت پیدا ہو جائے گی۔ جو شخص بکثرت اس اسم کا ورد رکھے گا انشاء اللہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے پڑھے تو انشاء اللہ وہ حاصل ہو جائے گا۔

(۹۱) **اَلضَّارُّ**: جو شخص جمعہ میں سو مرتبہ "یا ضار" پڑھا کرے وہ انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب خداوندی اسے حاصل ہوگا۔

(۹۲) **اَلنَّافِعُ**: جو شخص کشتی یا کسی اور سواری میں سوار ہونے کے بعد "یا نافع" کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت اکتالیس مرتبہ "یا نافع" پڑھ لیا کرے انشاء اللہ کام حسب منشاء ہوگا۔ جو شخص بیوی سے جماع کے وقت یہ اسم پڑھ لیا کرے اسے انشاء اللہ اولاد صالح نصیب ہوگی۔

(۹۳) **اَلنُّوْرُ**: جو شخص شب جمعہ میں سات مرتبہ "سورۂ نور" اور ایک ۱۰۰۱ مرتبہ "یا نور" کو پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کا دل انوار الٰہی سے منور ہو جائے گا۔

(۹۴) **اَلْھَادِیْ**: جو شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کر کے بکثرت "یا ہادی" پڑھے اور اخیر میں چہرہ پر ہاتھ پھیر لے اس کو انشاء اللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہو جائے گا۔

(۹۵) **اَلْبَدِیْعُ**: جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ "یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" پڑھے انشاء اللہ کشائش نصیب ہوگی۔ جو شخص اس اسم کو باوضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہو وہ انشاء اللہ خواب میں نظر آ جائے گا۔ جو شخص نماز عشاء کے بعد "یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ" بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ وہ پورا عمل ختم ہونے سے پہلے حاصل ہو جائے گا آزمودہ ہے۔

(۹۶) **اَلْبَاقِیُ**: جو شخص "یا باقی" ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات میں

پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر طرح سے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور انشاء اللہ اس کے تمام نیک عمل مقبول ہوں گے۔

(۹۷) **اَلْوَارِثُ**: جو شخص طلوع آفتاب کے وقت سو مرتبہ "یاوارث" پڑھے گا۔ انشاء اللہ ہر رنج و غم اور سختی و مصیبت سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اور جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا ہر طرح کی حیرانی و پریشانی سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

(۹۸) **اَلرَّشِیْدُ**: جس شخص کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر نہ سمجھ میں آتی ہو وہ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ "یارشید" پڑھے تو انشاء اللہ یا خواب میں تدبیر نظر آجائے گی یا دل میں اس کا القاء ہوجائے گا۔ اگر روزانہ اس اسم کا ورد رکھے تو تمام مشکلات انشاء اللہ دور ہوجائیں گی اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔

(۹۹) **اَلصَّبُوْرُ**: جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ "یاصبور" پڑھے وہ انشاء اللہ اس دن ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں، حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ جو شخص کسی بھی طرح کی مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ اس سے نجات پائے گا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔

قبولیت دعا اور ارشادات رسول صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا۔
"یَا ذُوالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَام" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری دعا قبول کی جائے گی اب تو (جو چاہے) مانگ۔

(۲) اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک فرشتہ مقرر ہے جو شخص تین مرتبہ "یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن" کہتا ہے وہ فرشتہ اس شخص سے کہتا ہے بے شک سب سے بڑا رحم کرنے والا تیری طرف متوجہ ہے اب تو جو چاہے سوال کر۔

(۳) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو "یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن" کہہ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تو جو چاہے مانگ اللہ تعالیٰ کی نگاہ کرم تیری طرف ہے۔

(۴) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے "اے اللہ اس شخص کو جنت میں داخل فرمادے" اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے "اے اللہ تو اس شخص کو جہنم کی آگ سے پناہ دیدے۔"

(۵) ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کرے گا وہ جو سوال بھی اللہ سے کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ضرور پورا کریں گے (وہ پانچ کلمے یہ ہیں)

(۱) لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْکَ لَهٗ۔
(۲) لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْد۔
(۳) وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر۔
(۴) لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه۔ (۵) وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰه۔

علامہ اقبالؒ کے اقوال

● قطرہ سمندر میں مل کر فنا ہوجاتا ہے اور میں قطرۂ رہبر سمندر بننا چاہتا ہوں۔
● عالم قلم پر چلتا ہے، صوفی قدم پر۔
● صاحب امروز وہی ہوتا ہے کہ جو زمانے کے سمندر کا غواص ہو۔
● گر جھکا تو غیر کے آگے نہ تن تیرا نہ من۔
● فکر و وجدان ایک دوسرے کی ضد نہیں ان دونوں کا سرچشمہ ایک ہے۔
● انسان قدرے مختار ہے قدرے مجبور لیکن جب یہ اس ہستی تک پہنچا ہو جو کاملاً مختار ہے تو زندان جبر سے آزاد ہوجاتا ہے۔
● جب تک قوموں کو خواہش اصلاح کا خیال نہیں آتا قدرت بھی انہیں درست نہیں کرتی۔
● مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔
● علم چار چیزوں سے حاصل ہوتا ہے۔ تاریخ، مطالعہ، کائنات، صفائی دل اور وحی سے۔
● اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغ زندگی۔
● انسان ایک حقیقی فعالیت ہے۔ ایک صعودی روح جو اپنے عروج میں ایک وجود سے دوسرے میں قدم رکھتی ہے۔
● مجھے ان جوانوں سے محبت ہے جو ستاروں پر کمندیں ڈالتے ہیں
● زندگی وہ فرحت ہے جس میں خودی کو عمل کے بے شمار مواقع ملتے ہیں اور موت اس کا پہلا امتحان ہے۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ اسے اپنے اعمال کی شیرازہ بندی میں کتنی کامیابی ہوئی ہے۔
● مذہبی زندگی تین ادوار سے گزرتی ہے اول ایمان جہاں انسان ہر بات کو بے دلیل مان لیتا ہے۔ دوم دور فکر اور آخر معرفت جس میں حقیقت مطلقہ سے براہ راست رابطہ قائم ہوتا ہے۔

عجیب وغریب اعمال

حکیم غلام سرور شباب

(۱) حاضرات سورۂ فاتحہ

(۱) اس عمل میں یہ شرط ہے کہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، چاروں خلفاء اور اصحاب النوبہ کو اس کا ثواب ہدیہ کریں۔ یعنی اس طرح شروع کریں۔

یا اَصحَابِ النوبة اخذت الاذن مِنکُمْ وَاجازَتِکُمْ وَبِاِذْنِکُمْ اقُول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ آخر سورت تک۔ ایک صاف پانی والا آئینہ بازار سے خرید اجائے اور اس آئینہ کے پیچھے یہ خاتم تحریر کی جائے۔

ابوجبرائیل

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

پھر اس حاضرات کے آئینہ کو لوبان اور کزبرہ کا بخور کیا جائے اور اس آئینہ کو دیوار کے ساتھ زاویہ نظر کے مطابق لٹکا دیں اور خود چار زانو بیٹھ کر آئینہ میں کامل یکسوئی سے دیکھیں اور سورۂ فاتحہ آمین تک تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں مگر شرط یہ ہے کہ ہر سو کے بعد یہ عبارت تین مرتبہ پڑھیں اور پھر آخر میں بھی تین مرتبہ پڑھیں۔ عبارت یہ ہے۔

اُحضُرہو یَا خادِمُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَاکْشِفِ الْحِجَابَ بَیْنِی وَبَیْنَکَ حَتّٰی اَرَاکَ بِعَیْنِی وَاُخَاطِبُکَ بِلِسَانِی۔

جب تعداد مکمل ہو جائے گی تو آئینہ میں ایک مغربی شخص ظاہر ہوگا۔ پس جب مغربی شخص ظاہر ہو جائے تو عامل کے لئے ضروری ہے کہ اسے السلام علیکم کہے پھر اپنا مقصد ظاہر کرے۔ انشاء اللہ حاضر ہونے والا خادم ہر قسم کے امور کی سچی خبر دے گا۔ بغیر کسی کی بیشی کے۔ عامل اس سے امراض کی تشخیص کرواسکتا ہے۔ چوری کے بارے میں اور مفرور اور پردیس گئے ہوئے مسافر کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور اس جیسے دیگر امور کے بارے میں بھی پوچھ سکتا ہے مگر واضح رہے کہ خلاف شرع کوئی سوال نہ پوچھیں۔ اگر ایسا کیا گیا تو عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور دوبارہ عمل جاری نہ ہوگا۔

(۲) طلسم فرمانبرداری

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو فرمانبردار کرنے کا ارادہ کرے یا بیوی اپنے خاوند کو مطیع وفرمانبردار کرنے کا ارادہ کرے یا کوئی فرد اپنے ناراض ونافرمان محبوب کو مسخر ومطیع کرنے کا ارادہ کرے تو اس طلسم کو سیاہ مرغی کے انڈے پر تحریر کرکے۔ اس انڈے کو آگ کے نزدیک دفن کیا جائے۔ پھر اس جگہ جہاں انڈہ دفن کیا گیا ہے اس پر ایک سو اٹھاسی مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے اور ہر سو کے بعد یہ دعا سات مرتبہ پڑھی جائے پھر آخر میں ایک مرتبہ اور پھر لوبان اور کزبرہ کا بخور کیا جائے۔ روزانہ صرف ایک ہفتہ تک انشاء اللہ اس عرصہ کے دوران ہی محبوب ومطلوب مطیع وفرمانبردار ہو جائے گا اور عمر بھر غلام رہے گا۔

طلسم یہ ہے۔

صـ ۹۹۹۹ لل مـ ۹۹۹۹ مـد ممو معملہ مـ سلومعا

توکلوا یا خدام هٰذه الاسماء بالقاء
محبة فلان تی قلب فلان

اور دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ حَمْدًا یَکُوْنُ رَضًا وَّلِیَ رَضِیْنًا عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلَّذِیْ دَحَا الاَ قَایِمُ وَاخْتَصَّ مُوْسٰیٓ اَلْکَلِیْمِ یُحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْم فَهُمَا اِسْمَانِ عَظِیْمَانِ شِفَاءٌ لِکُلِّ دَاءٍ سَقِیْمٍ الطَّرِیْقِ اِلَی جَنَّاتِ النَّعِیْمِ وَنَجَاةٌ مِنْ عَذَابِ الْجَحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَیْسَ لَهٗ فِی الْمُلْکِ شَرِیْکَ وَلَا مَنَازِعٌ وَلَا مُعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مُحَبَّةَ کَذَا فِیْ قَلْبِ کَذَا اِیَّاکَ نَعْبُدُ الْاِفْرَادِ وَنَصْتَرِفُ بِالتَّقْصِیْرِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهُ الْمُلْکُ الْحَقُّ

اَلْمُبِیْن وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللهِ الَّذِىْ اَرْسَلَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا اِلٰى كَافَّةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَرَحْمَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ تع اِلٰى مُكَوِّنُ الْاَكْوَانِ وَعَالِمُ خِفْيَاتُ الْاَضْمَارِ وَمُكَوِّرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْمُحْسِنِيْنَ لِكُلِّ الْعَالِمِيْنَ وَوَجْهَتَيْنِ اَلٰى الْاَقْرَبِيْنَ وَالْاَبْعَدِيْنَ مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلٰى اَلْقَاءِ مُحَبَّةُ كذا اَللّٰهُمَّ يَا مٰلِكَ مُلُوْكِ الْعَوَامِ اَجْمَعِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ نَجِّنِىْ وَاَدْرِكْنِىْ بِرَحْمَتِكَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَنَجِّنِىْ مِمَّا اَخَافُ وَاحْذَرُوْا وَاَلْقِ مُحَبَّةَ كذا فِىْ قَلْبِ كذا وَاَهْلِلْهٗ قَلْبَهَا مِنْهَا وَمَلِّكْهُ مِنْ نَّاصِيَتِهَا اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

(۳) ہر مطلوب چیز کا حاصل کرنا

نماز فجر، ظہر، عصر اور مغرب کے بعد اٹھارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور عشاء کی نماز کے بعد اٹھائیس مرتبہ پڑھ کر ایک سو کی تعداد پوری کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے اور حروف بھی سالم رہیں۔ ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَبَرْنَا غِنَا كَفِىْ بَرْنَذَاىْ خَذَاىْ يُوْحَا ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِسُوْرَةِ الْفَاتِحَةِ وَبِالسِّرِّ الَّذِىْ انْطَوَتْ عَلَيْهِ سورة الفاتحة اَنْ تُصَلِّىَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ لِىْ كَذَا وَ كَذَا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

(۴) مسخر کرنے کا عمل

اگر کسی دشمن یا کسی ناراض دوست یا کسی بھی مطلوب کو مسخر کرنا ہو تو جمعرات کے دن ریاضت کی شرط کے ساتھ روزہ رکھا جائے۔ جب جمعہ کی رات ہو تو عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں جائیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ بروج اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد الم نشرح مگر اس شرط کے ساتھ کہ قیام اور جلسے اور رکوع سجود میں یاودود پڑھا جائے۔ رکعتوں کے ختم ہونے تک اور اس کے بعد بھنے ہوئے بیس عدد چنے کے دانے لئے جائیں اور ہر ایک دانے پر ایک ہزار مرتبہ اسم یاودود پڑھا جائے اور دانے پر دم کیا جائے اور سات مرتبہ یہ دعا بھی ہر ہزار مرتبہ کے بعد ہر دانے پر پڑھ کر دم کی جائے۔

دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْوَدُوْدِ اَنْ تُسَخِّرَلِىْ قلب فُلَاں بن فُلَاں بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ وَالطَّاعَةِ وَالْقَبُوْلِ وَالتَّسْخِيْرِ وَالْهِدَايَةِ وَالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ الْمُحْرِقَةِ الشَّبْلِيَةِ وَاَنْ تَجْعَلَ نَاصِيَتَهٗ بِيَدِهٖ وَعَلٰى مُرَادِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پھر ان دانوں کو ایک نئے سرخ رنگ کے کپڑے پر رکھا جائے اور ان پر سورۂ اخلاص (۴۰) چالیس مرتبہ اور سورۂ یٰسین سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ پھر ان کو کسی چھوٹے سے کوزہ گلی آب نارسیدہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے زیر آتش دفن کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔ ایک مرتبہ پتھر سے پتھر دل بھی آپ کی محبت میں پاگل اور دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا اور تاحیات مطیع و مسخر رہے گا اور آپ کے حکم کے خلاف ایک قدم بھی نہیں چلے گا۔ ہر جائز حب کے لئے اپنی مثال آپ ہے۔ ناجائز امور میں یہ عمل بالکل نہ کیا جائے ورنہ رجعت یقینی ہے اور عمر بھر کی پریشانی الگ ہوگی۔

(۵) برائے کشادگی رزق

کشادگی رزق اور دفع افلاس کے لئے ختم سورۂ فاتحہ کا یہ طریقہ مجرب ہے سات روز کا عمل ہے۔ نماز پنج گانہ ادا کریں اور روزانہ کا عمل ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کی ابتدا نوچندی اتوار کے روز سے کریں اور ان ایام میں ترک حیوانات کریں۔ بعد ہفت ایام روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔ انشاء اللہ رزق کے ڈھیر لگ جائیں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جس کا وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔

اتوار کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ اَجِبْ يَا رُوْقِيَائِيْلَ سَامِعًا وَّ مُطِيْعًا بِحَقِّ يَا اَبْجَد۔

سوموار کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَؤُفُ يَا عَطُوْفُ اَجِبْ يَا جَبْرَائِيْلَ سَامِعًا وَّ مُطِيْعًا بِحَقِّ يَا هَوَّزْ ح۔

منگل کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ اَجِبْ يَا سَمْسَائِيْلَ سَامِعًا وَّ مُطِيْعًا بِحَقِّ يَاطِيْكَل۔

بدھ کے دن یہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا

سَرِیْعَۃ یَا قَرِیْبُ اَجِبْ یَا مِیکَا ئِیْلُ سَامِعًا وَّ مُطِیْعًا بِحَقِّ یَامنسع۔

جمعرات کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحِیْم ۔اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ اَجِبْ یَا صَرْفِیَا ئِیْلُ سَامِعًا وَّ مُطِیْعًا بحق یَا فصقر۔

جمعۃ المبارک کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحِیْم ۔صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ یَا اللّٰہ یَا حَکِیْمُ اجبْ یَا عَنْیَا ئِیْلُ سَامِعًا وَّمُطِیْعًا بِحَقِّ یَا ششخ۔

ہفتہ کے دن یہ پڑھیں۔

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحِیْم ۔غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلاَ الضَّآلِّیْن ۔یَا قَآئِمُ یَا عَزِیْزُ اَجِبْ یَا عَزْرَائِیْلُ سَامِعًا وَّمُطِیْعًا بِحَقِّ یَا ذضظغ۔

(۶)خسوف قمر میں ادائے زکوٰۃ الحمد

جب چاند گرہن شروع ہوتو گھٹنوں تک جاری پانی میں کھڑے ہوکر ایک تسبیح الحمد شریف اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودشریف پڑھ کرختم کریں۔ اس کے بعد جب کوئی بخار والا کسی بھی قسم کے بخار میں مبتلا ہو، گیارہ بار پانی پر دم کرکے دیں۔ مریض کو دن میں چار مرتبہ پلائیں بفضل اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

واضح رہے کہ موافق روز پیدائش گھر سورج یا چاند گرہن ہوتو جو کام جس نیت سے کریں، وہ ضرور سرانجام ہو۔ آزمائش شرط ہے۔ وظائف سے بھی جو کام نہ ہوسکے وہ اس وقت ہوجائے گا۔ اس کی طاقت سوگنا بڑھ جائے گی۔

(۷)سرمہ محبت

سرمہ سیاہ حسب ضرورت لے کر نوچندی جمعرات کو بعد از نماز ظہر باوضو سورۂ فاتحہ ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ کی میم الحمد سے ملا کر پڑھیں اور سرمہ پر دم کریں اسی طرح تئیس (۲۳) روز تک بلاناغہ بہ تعداد معینہ یعنی ایک سو ایک بار پڑھ کر سرمہ پر دم کرتے جائیں۔ بعد تئیس (۲۳) روز کے زکوٰۃ ادا ہوجائے گی اور سرمہ محبت تیار ہوجائے گا۔ جب کسی طالب محبت کو دینا ہوتو قدرے سرمہ لے کر اس پر طالب ومطلوب کا نام لیں اور بدستور ایک سو ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس سرمہ پر دم کریں۔ پس طالب وہ سرمہ آنکھوں میں لگا کر سب سے اول مطلوب سے آنکھ ملائے۔ انشاء اللہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہوجائے گا مگر یہ بخوبی یاد رہے کہ حرام کی ذمہ داری عامل پر ہوگی۔ پس سوچ سمجھ کر دیں حلال کے لئے دیں۔ چند روپوں کے لالچ میں اپنی عاقبت خراب نہ کریں۔

(۸)محبت کے لئے

نوچندی جمعرات کو قبرستان میں جاکر کسی پرانی قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھالائیں اور اس مٹی پر سات مرتبہ روزانہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرکے مطلوب کے گھر ڈال آیا کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک اور اپنا نام مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ لینا بھی ضروری ہے۔ انشاء اللہ مطلوب مطیع ہوگا۔ یاد رہے کہ دوبارہ قبرستان سے جاکر مٹی لانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر جائز محبت کیلئے بے نظیر عمل ہے۔ ناجائز کے لئے ہرگز اجازت نہیں ہے۔

(۹)نماز محبت

اگر یہ نماز جنگل میں پڑھی جائے تو جنگل کے جانور مطیع ہوجائیں اگر پہاڑ پر پڑھیں تو پہاڑ چلنے لگے۔ اگر مطلوب ومحبوب کے لئے پڑھیں تو وہ ہمہ تن مطیع وفرمانبردار ہوجائے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ چار رکعت نماز تسخیر مطلوب کی نیت سے پڑھی جائے۔ اول رکعت میں چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص دس مرتبہ پڑھیں پھر دوسری رکعت میں تیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور بیس مرتبہ سورۂ اخلاص پھر تیسری رکعت میں بیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تیس مرتبہ سورۂ اخلاص ۔ چوتھی رکعت میں دس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ جب نماز پڑھ چکیں تو تین مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ عمل یہ ہے۔

سبحان اللہ دل اس کا بیچ کام میرے کے کر۔ الحمد اللہ اس کی نظر کو میری طرف کر۔ لاالٰہ الااللّٰہ اور کان اس کا میری طرف لگا۔ ہمہ تن مطیع ومسخر اس کو میرا کر۔ پھر اکتالیس مرتبہ قُلْ اعوْذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھیں اور بارہ روٹی گندم اور حلوہ پر ختم شہداء کربلا دیں اور ایک ہفتہ میں اس نماز کا حیرت انگیز جلوہ دیکھیں۔ ایک ہفتہ کی ریاضت سے مطلوب عمر بھر مطیع وفرمانبردار رہے گا۔

(۱۰)نماز تسخیر

کسی افسر، حاکم، مطلوب کو مطیع ومسخر کرنے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔

چار رکعت نماز ادا کریں اور نیت اس طرح کریں۔

یا وَدُوْدُ یا ودودُ یا ودود عشق مَنْ اَزْ سَرتا پَالیے وَاَزْ پَالیے تَا سَر فلاں ابن فلاں زوزووزود اللّٰہ اکبر ۔ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ بارہ مرتبہ اور سورۂ اخلاص سو مرتبہ پڑھیں اور رکوع وسجود کے بعد التحیات پڑھنے کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھیں۔

یا وَدُوْدُ یا ودودُ یا ودود بِحقِّ سُلَیْمَان بِنْ دَاؤدُ بِحقِّ

صَبرِ ایُوب وَبِحقِ آبِ چشمِ یعقُوب بحُرمَتِ مَنْ مَحْبُوب فلان ابن فلان برسان زود هَمْجُوْ باد همجوْ دُ وْدَیَا رَبُّ زود یا رَبُّ زود یارَبَّ زود یَا مَعْبُوْد یَا معبُوْد یَا معبُوْد۔ بعد سلام اس عزیمت مرتبہ پڑھیں۔

اللّٰهُمَّ یَا مُفَتِّحُ الاَبْوَاب وَیَا مُسَبِّبُ الاَسْبَابُ وَیَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْب وَالاَبْصَار وَیَا دَلِیْلَ الْمُحْشَرِیْنَ وَیَا غیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْت عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰه اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَاد یَا رَبِّ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔ پھر ایک ہزار مرتبہ یا ودود پڑھیں گیارہ روز اسی طرح کریں۔

(۱۱) عمل تسخیر محبوب لاثانی

یہ عمل تسخیر محبوب کو حاضر کرنے میں اپنی مثال آپ ہے اور عامل باعمل حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ راقم الحروف نے اس عمل سے جائز محبت میں کام لیا اور اکثر مرتبہ مطلوب وقت مسافت میں حاضر ہوا ہے۔ عمل روٹھی ہوئی بیوی کو واپس بلانے کے لئے بے نظیر عمل ہے۔ اگر خاوند بیوی کو اپنے گھر نہ لاتا ہو تو عورت اپنے خاوند کے لئے بھی کر سکتی ہے۔ اسی طرح ہر جائز محبت کا کام لیا جا سکتا ہے۔

عمل کا طریقہ کچھ اس طرح ہے اول سوا سیر مٹھائی پر الحمد شریف کے مؤکلات کی نیاز دلائیں پھر باوضو لباس پاکیزہ اور خلوت کی شرط کے ساتھ اکتالیس عدد مرچ سیاہ لے کر ہر ایک مرچ پر سات سات مرتبہ عمل پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈالیں۔ روزانہ بلاناغہ سات یوم تک ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی دوران مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔ اور کبھی بھی جدا نہ ہوگا۔ اگر جدا ہوگا۔ تو مر جائے گا۔ بندہ ناچیز نے اس عمل کے معجزہ نما اثرات دیکھے ہیں۔ یقین واعتقاد شرط اول ہے۔ عمل کو عروج ماہ میں نوچندی اتوار کو شروع کیا جائے ناجائز امور میں کام لینے والے حضرات رجعت سے محفوظ نہ رہ سکیں گے۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللّٰه الرَّحمٰن الرَّحیم۔ یارب گرفتم سر فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰه یارب گرفتم دو چشم فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یارب گرفتم دو گوش فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم یارب گرفتم بینی فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْن یارب گرفتم دہن فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ یارب گرفتم گلو فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن یارب گرفتم سینہ فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ اِهْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم یارب گرفتم قلب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ صِرَاطَ الَّذِیْنَ یارب گرفتم شکم فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یارب گرفتم ناف و دبر فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ یارب گرفتم ران و ساق فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں بحقِ وَلاَ الضَّآلِّیْن یارب گرفتم ہفت اندام ظاہر و باطن بحق آمین یارب گرفتم یمین و یسار تحت و فوق اول و آخر اوسط ہفت اندام مو بہ موصد و شصت رگ چہار سد و چہل و چہار استخوان و گوشت و پوست و دندان و ناخن و ہر چہ مرتب شدہ است بحق تمام کلام مجید و فرقان حمید از اول تا و آخر و بحق یٰسین یا جبرائیل یا اسرافیل یا میکائیل یا عزرائیل اے جملہ فرشتگان فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں را بیقرار و بے آرام کردہ زود بیازید (تین بار پڑھیں) بحق جملہ پیغمبران از آدم تا محمد تا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یارب کارساں در یک ساعت کن و کارے یک ماہ در یکدم و کار یک روز در یک پل کُنْ بِعِزَّۃِ الاِلٰه اِلاَّ اللّٰه وبِحُرْمَتِ مُحَمَّد رسول اللّٰه بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن۔

(۱۲) محبت کے پھول

اس عمل کی برکت سے دوستی تاابد قائم رہتی ہے اور کبھی جدائی نہیں ہوتی ترتیب عمل اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں باوضو ساعت مشتری میں قبرستان جائیں جہاں پر اکیس قبریں ایک قطار میں ہوں۔ اکیس پھول گلاب کے خوشبودار اپنے ساتھ لے کر جائیں پس گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پھول پر دم کر کے ایک قبر کے سرہانے رکھ دیں اسی طرح دوسری قبر پر بعد گیارہ مرتبہ درود شریف کے فاتحہ پڑھ کر دوسرا پھول دوسری قبر کے سرہانے رکھ دیں۔ اسی طرح اکیس قبروں پر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد پوری سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے پھول رکھتے چلے جائیں جب سب پھول رکھ چکیں تو آخری قبر پر جہاں اکیسواں پھول رکھا ہے وہیں سے پھر سات سات مرتبہ پوری سورۂ فاتحہ ہر قبر پر پڑھتے ہوئے واپس پہلی قبر پر آجائیں جہاں پر کہ پہلا پھول رکھا تھا۔ پس سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پھول کو اٹھا لیں اور وہی پھول مطلوب کو سنگھائیں۔ پھر دیکھیں محبت کیا اثر دکھلاتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب عمر بھر کیلئے غلام بن جائے گا اور محبت تاعمر قائم رہے گی مگر اس پھول کو ضائع نہ کریں۔ بلکہ سنبھال کر رکھیں اس پر پھر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ مع نام مطلوب کے پڑھ کر پانی میں ڈال دیں اور یہ پانی مطلوب کو پلانے سے محبت مستحکم ہو جائے گی۔

(۱۳) ڈراؤنے خواب

اگر کوئی بچہ یا بڑا خواب میں ڈرتا ہو یا اسے ڈراؤنے خواب آتے ہوں

اس کے لئے یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں۔ ڈر خوف ختم ہو جائے گا اگر یہی نقش چینی کی پلیٹ پر زعفران سے تحریر کر کے بیمار کو دھوکر پلائیں تو اللہ تعالیٰ اسے صحت بخشے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الحمد	لله	رب	العلمین	الرحمن	الرحیم
ملک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
انعمت	علیهم	غیرالمغضوب	علیهم	ولا	الضالین

(۱۴) عمل خواب بندی مطلوب

یہ عمل خواب بندی کے لئے خوب کام کرتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ سانس بند کر کے اس عمل کو ایک کاغذ پر تحریر کریں پھر اس کاغذ کو لوہے کی کیل پر لپیٹ کر اوپر سیاہ رنگ کا دھاگہ لپیٹ دیں اور اس کیل کو روزانہ اپنے سرہانے رکھ کر سو جایا کریں پس مطلوب کی نیند بند ہو جائے گی۔

عمل مندرجہ ذیل ہے۔

بسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَسْتَمْ رَوَیْشْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بَسْتَمْ مُوَیْشْ وَبَسْتَمْ دِلهَاش الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم بَسْتَمْ لَبْ هَانَشْ وَبَسْتَمْ گوشش مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بَسْتَمْ سینه اش علیٰ حب فلاں بن فلاں اِیَّاکَ نَعْبُدُ بستم سِکَمَشْ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بَسْتَمْ زِبَانَشْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بَسْتَمْ هست هَانَشْ صِرَاطَ الَّذِیْنَ بَسْتَمْ پـائیش اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ بَسْتَمْ عَقْلَشْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ بَسْتَمْ هَو شَش وَلَا الضَّآلِّیْنَ امین. اَرْرَیْس وَیَسماں دیوان پریاں مَنْ بَسْتَمْ شَمَانیز به بندید تاَ مَنْ نه کُشَائیم شما هَم نه کشائید بحرُمَتْ اهْیًا اَشْراهِیًا فلاں ابن فلاں العَجَل السَّاعة الوَاحاً۔

(۱۵) عمل زبان بندی

کہا جاتا ہے کہ یہ عمل حضرت شاہ مرداں شیر یزداں حضرت علی مولا مشکل کشا کی تلوار پر درج تھا۔ مجھے اپنے بزرگوں کی ایک پرانی بیاض پر درج ملا ہے۔ اس تعویذ کو خون ہدہد اور خون خروس سرخ مع تاج سے ملا کر کاغذ پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھا جائے تو مخلوق کی زبان بندی ہوگی۔

بسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَسْتَمْ رَوَیْشْ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بَسْتَمْ مُوَیْشْ الرَّحْمٰنِ بَسْتَمْ لَبْ هاش الرَّحِیْم بَسْتَمْ گوش مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بَسْتَمْ بِیْنَشْ اِیَّاکَ نَعْبُدُ بستم شِکَمَشْ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بَسْتَمْ نَا خَنَشْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بَسْتَمْ پـائے هـاش صِرَاطَ الَّذِیْنَ بَسْتَمْ لَبْ هَاش اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ بَسْتَمْ فرُجَش غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ بَسْتَمْ هَوش وَلَا الضَّآلِّیْنَ امین۔ بَسْتَمْ اَزْ فرقَش تَا قَدَمَش وَاهل دیوان پریاں وبند ید تاَ مَنْ نَا کُشَائیم شَما هَمْ نا کشا ئید بحرُمَتْ اهْیًا اَشْراهِیًا فلاں ابن فلاں العَجَل السَّاعة الوَاحاً۔

ای الا ای ۱۰۷سبع اهیا اشراهیا ۱۲۵۱۱

ودود ای

۹

لاالٰہ الّا اللّٰہ محمّد رسُول اللّٰہ

یہی عمل زبان بندی و خواب بندی برائے حب بھی خوب کام کرتا ہے۔ انڈے پر لکھ کر زیر آتش دفن کریں۔

(۱۶) نقوش سورۂ فاتحہ

جو شخص تنگی رزق سے پریشان ہو۔ اسے چاہئے کہ نقش عددی اور حرفی بیس بیس کی تعداد میں لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر رزق کی سب تنگیاں دور ہو جائیں گی اور اللہ کے فضل و کرم سے بیروزگار ہوگا تو روزگار مل جائے گا۔ کاروبار میں برکت ہوگی اگر ملازم ہے تو عہدہ میں ترقی ہوگی۔ غرضیکہ ہر طرح سے خیر و برکت ہوگی اگر یہ نقوش شربت میں گھول کر دشمن کو پلائیں تو وہ دوست بن جائے۔ اگر مطلوب کو پلائیں تو عمر بھر کے لئے غلام بن جائے۔ اگر کسی مریض کو پلائیں تو تین یوم میں صحت یاب ہو جائے۔ اگر ظالم حاکم کے سامنے مقدمہ ہو تو یہ نقوش لکھ کر اپنے عمامہ میں رکھ کر جائیں، حاکم کا دل نرم ہوا اور بڑی مہربانی سے پیش آئے۔ اگر کسی بدگو کی زبان بندی مطلوب ہو تو لکھ کر دھوکر اسے پلائیں کبھی خلاف نہ بولے گا۔ بچوں کے بخار اور چیچک کے لئے لکھ کر گلے میں ڈالیں اور دھوکر پلائیں تو بچہ ہر اذیت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص یہ نقوش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جملہ مصائب و آفات سماوی اور بلیات ناگہانی سے حفاظت میں رہے۔ اگر جنگل میں جائے تو درندوں سے محفوظ رہے۔ نقش عددی یہ ہے۔

۳۴۵ ۷۸۶ ۱۰۱

۲۲۹۵	۲۳۰۹	۲۳۰۵	۲۳۰۲
۲۳۰۶	۲۳۰۱	۲۲۹۶	۲۳۰۸
۲۳۰۰	۲۳۰۳	۲۳۱۱	۲۲۹۷
۲۳۱۰	۲۲۹۸	۲۲۹۸	۲۳۰۴

۳۲۸ ۳۱۰

۷۸۶

الحمد للہ رب العالمین	الرّحمن الرّحیم	ملِک یوم الدین	اِیّاکَ نَعبُد وایّاک نستعیْن
الرّحمن الرحیم	ملِک یوم الدین	اِیّاکَ نَعبُد وایّاک نستعیْن	اھدِنَا الصِراط المستقیْم
ملِک یوم الدین	اِیّاکَ نَعبُد وایّاک نستعیْن	اھدِنَا الصِراط المستقیْم	صِراط الّذین انْعَمْتَ علَیْھِمْ
اِیّاکَ نَعبُد وایّاک نستعیْن	اھدِنَا الصِراط المستقیْم	صِراط الّذین انْعَمْتَ علَیْھِم	غَیْرِ الْمَغضُوْب عَلَیْھِمْ وَلاَ الضَّآلِّیْن

(۱۷) نقش برائے اٹھراہر قسم

یہ نقش ہر قسم کے اٹھرا کے لئے بڑا مفید ہے۔ایک نقش لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں اور ایک نقش لکھ کر ایک بوتل جس میں سات مساجد سے تھوڑا تھوڑا پانی لے کر جمع کیا گیا ہو، میں ڈال دیں اور اس پر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں اور اکتالیس یوم تک بچے کو اس بوتل سے پانی پلاتے رہیں۔ پانی کم ہونے پر اور پانی ڈال دیں۔

۷۸۶

الحمد للہ	رب العالمین	الرّحمن	الرّحیم
ملِک یوم	الدین	اِیّاکَ نَعبُد	وایّاک نستعیْن
اھدِنَا الصِراط	المستقیْم	صِراطَ الذِیْنَ	اَنْعمت
علَیْھِمْ	غیْرِ الْمَغضوب	علیھم	ولاَ الضَّالّیْن

(۱۸) حفاظت حمل اور آسانی ولادت

حاملہ عورت کے لئے یہ نقش نو عدد تحریر کئے جائیں۔تمام نقوش زعفران کو ماء الورد میں حل کر کے اس روشنائی سے تحریر کئے جائیں۔ایک نقش کو حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔ڈوری لمبی ہو تا کہ نقش پیٹ پر رہے۔باقی آٹھ نقوش میں سے روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر حاملہ پی لیا کرے۔انشاء اللہ تعالیٰ حمل اسقاط نہ ہوگا۔اور ولادت آسانی سے ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحِیْم	الحمد للہ ربِّ العَالمِین الرّحمٰن الرّحِیْم
ملِکِ یوم الدِّین ایّاک نعبُدُ وایّاک نستعِیْن اھدنا الصِّراطَ المُستقِیْم صراط الَّذِیْن	انعمتَ علیھِم غیرِ المَغضُوب علیھم ولاالضَّالِّین آمین

(۱۹) مطیع وفرمانبردار کرنے کے لئے

دراصل یہ عمل زبان بندی برائے محبت ہے۔اس عمل سے مطلوب کی زبان بندی ہو جاتی ہے اور مطلوب طالب کی معیت میں مطیع وفرمانبردار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔

ان حضرات کے لئے یہ عمل بے نظیر ہے جنہوں نے کسی بھی طریقہ سے سورۃ فاتحہ کی زکوٰۃ ادا کی ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ پہلے ایک پتلہ بصورت مطلوب موم سے تیار کریں مکمل اعضاء کے ساتھ پھر مندرجہ ذیل عمل سات مرتبہ پڑھ کر ایک سوئی پر دم کریں اور آنکھوں میں گاڑ دیں پھر سات مرتبہ پڑھ کر ایک ایک سوئی کانوں میں پھر زبان میں اسی طرح ہر عضو میں ایک سوئی گاڑ دیں اور پتلے کو اپنی چارپائی کے نیچے دفن کر دیں۔انشاء اللہ ایک ہفتہ میں مطلوب طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن بسْتَمْ بسْتَمْ فلاں ابن فلاں ثانہ ببند کسے را بسْتَمْ بسْتَمْ ہرد و گوش فلاں ابن فلاں ثانہ ببند کسے را بھر فلاں مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْن بسْتَمْ بسْتَمْ زبان فلاں بن فلاں تابہ کسے خبر نہ گوید بھر فلاں بن فلاں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن بسْتَم بسْتَم ہرد و دست فلاں بن فلاں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم بسْتَم بسْتَمْ دل وجان فلاں بن فلاں علٰی حبّ فلاں بن فلاں صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلاَ الضَّآلِّیْن بسْتَم بسْتَم فلاں بن فلاں ہرگز ہرگز بہ کسے نگاہ نکند علٰی حب فلاں بن فلاں۔

(۲۰) کشادگی بندش ہمہ قسم

اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پھر الحمد شریف گیارہ مرتبہ، آیت الکرسی اکتالیس بار، سورۂ یٰسین ایک مرتبہ، قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْن تین مرتبہ، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین تین بار الٓمّٓ سے ھُمُ الْمُفْلِحُوْن تک ایک بار، دوبارہ الحمد شریف ایک مرتبہ یہ سب ایک بار ہو، اس طرح یہ عمل تین بار پڑھیں اور پانی پر دم کریں اگر بندش دکان یا مکان کی ہو تو پانی چند مرتبہ چھڑک دیں۔ جانور ہو تو اسے پلائیں یا چھڑکیں اگر مریض مرد وزن ہو تو غسل کو بھی دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہمہ قسم کی بندش ختم ہوجائے گی۔

(۲۱) اسرارِ غیب

کسی بھی امر کے لئے آپ کو مکمل معلومات حاصل کرنا ہو، کسی مشکل مسئلہ کا حل نہ ملتا ہو، چوری کا پتہ لگانا ہو، یا کسی مریض کے مرض کی تشخیص کرنا ہو یا کسی مفرور یا گمشدہ انسان اور حیوان کے بارے میں جاننا ہو تو اس عمل کے ذریعہ معلوم کرسکتے ہیں۔

عمل کچھ اس طرح ہے کہ بعد نماز عشاء غسل کرکے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور آٹھ سو چھتیس مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ پھر بغیر گفتگو کئے وہیں سوجائیں زیادہ سے زیادہ چالیس یوم اور کم مدت ایک ہفتہ ہے۔ خواب میں تحریری طور پر جواب سامنے آئیں گے۔ واضح رہے کہ اس عمل سے انعامی بانڈ اور ریس نیز سٹہ کا نمبر معلوم نہ کریں۔

(۲۲) روحانی مدد کے لئے

اگر آپ چاہیں کہ اعمال کی زکوٰۃ اور دیگر روحانی عملیات ووظائف میں آپ اپنے علاقہ کے ولی اللہ سے روحانی حمایت اور مدد حاصل کریں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے درود ابراہیمی ایک تسبیح، پھر الحمد شریف ستر مرتبہ، سورۂ اخلاص ستر مرتبہ، سورۂ فلق ستر مرتبہ، سورۂ ناس ستر مرتبہ پھر درود ابراہیمی ایک تسبیح پڑھ کر ان کا ثواب تمام مومن ومومنات کو پہنچا کر صاحب مزار اپنے علاقہ کے ولی اللہ کی روح کو ایصال ثواب کریں اور ایسا روزانہ مقررہ وقت پر کریں۔ ایک ہفتہ تک پھر اپنے عمل کی زکوٰۃ ادا کریں یا کوئی وظیفہ یا چلّہ شروع کریں۔ انشاء اللہ صاحب مزار کی مکمل روحانی مدد حاصل ہوگی۔

(۲۳) نظارہ روحانیات

امام حکیم نے لکھا ہے کہ جو کوئی سورۃ فاتحہ کو مشک وزعفران سے پیالہ آبگینہ سفید پر لکھے اور پھر آب باراں جو بعد نوروز کے پہلی بار برسا ہو۔ جسے ابرنسیاں کہتے ہیں، سے دھوئے اور اس پانی سے سرمہ اصفہانی سفید کو کھرل کرکے۔ اس میں پتہ مرغ سفید جس کے سر پر دو تاج ہوں اور پتہ مرغی سیاہ ملاکر کھرل کرے۔ اور پھر اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے تو روحانی اشخاص کو مجسم دیکھے۔ چاہے ان سے گفتگو کرے اور جو چاہے حاصل کرے۔ بحکم خدا حاصل ہوگا۔

(۲۴) زیارت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف اور آیت الکرسی پندرہ، پندرہ مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہوکر ایک ہزار مرتبہ مجھ پر درود شریف بھیجے تو خواب میں مجھے دیکھے گا۔ اس کا خاتمہ بالخیر اور اعلیٰ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین بشرطیکہ وہ مسلمان ہوں کو بھی بخش دے گا اور عذاب قبر سے نجات بخشے گا اور دینی ودنیاوی حاجات کو پورا کرے گا۔

(۲۵) زکوٰۃ الحمد شریف

پوری الحمد شریف کی زکوٰۃ کی ترکیب وطریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ چالیس روز میں پورا کریں اور ترک حیوانات جلالی وجمالی کریں اور مکان صاف، لباس پاک اور خوشبو استعمال کریں۔ عروج ماہ میں اتوار سے شروع کریں اور بلاضرورت مکان سے باہر نہ نکلیں بلکہ معتکف رہیں اور نہ ہی لوگوں سے کلام کریں۔ فارغ وقت میں درود شریف بکثرت پڑھیں۔ انشاء اللہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور آپ اس سورۃ مبارکہ کے عامل ہوجائیں گے۔

(۲۶) دفع سحر جادو

بعد زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد الحمد شریف کو سو مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ ترک حیوانات جلالی وجمالی اور خلوت کی شرط کے ساتھ تجدید زکوٰۃ ہوگی پھر وقت ضرورت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے مسحور کو پلائیں اور گلے میں باندھیں انشاء اللہ کیسا ہی سخت جادو ہو، سحر علوی یا سفلی ہوگا سب کا اثر باطل ہوجائے گا۔ پڑھنے والا اکمل یہ ہے۔ الحمد للہ۔

جادو، ٹونہ، کالےعلم، سفلی اعمال، گنڈا مسان اور تعویذات کے بداثرات کو جڑ سے ختم کردینے کے قوی الاثر اعمال پر راقم الحروف کی انمول تصنیفات ردسحر حصہ اول اور حصہ دوم کا مطالعہ فرمائیں۔

(۲۷) تسخیر زوجین

اگر تسخیر زوجین کیلئے الحمد للہ کو پچاس مرتبہ مٹھائی پر دم کرکے زوجین کو

کھلائیں تو دونوں میں محبت پیدا ہوگی اور دونوں ایک دوسرے کے محب ہو نگے۔

(۲۸) دفع دشمن

رب العالمین اگر کسی کا کوئی جانی دشمن ہو، شرعی طریقہ سے دشمن لائق سزا ہو تو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھیں۔ طریقہ یہ ہے کہ موم کا پتلا بشکل دشمن بنائیں اور ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر تیر پر دم کر کے پتلے کے پہلو میں ماریں اور پرانی قبر میں دفن کردیں۔ واضح رہے کہ زوال ماہ میں قمر درعقرب یا قمر ناقص النور کے ایام میں منگل کے روز یہ عمل کریں جب تک پتلے کو قبر سے نہ نکالا جائیگا دشمن بیمار رہے گا۔ اگر ۹۰ روز گزر گئے تو دشمن ہلاک ہوجائے گا۔

(۲۹) حصول علوم مخفی

اگر کوئی شخص ترک حیوانات جلالی و جمالی خلوت نشینی اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ چالیس یوم میں الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھے تو انشاءاللہ موکل حاضر ہوگا اور مطیع و مسخر ہوکر علم کیمیا، ریمیا، وسیمیا عامل کو بتائے گا مگر عامل کے لئے لازم ہے کہ حریص دنیا نہ بنے۔

(۳۰) امراض بدنی کا علاج

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْن برائے امراض بدنی خواہ کوئی مرض ہو اس کا مجرب علاج ہے کہ اس آیت شریفہ کو ایک سو پچاس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور یہ نقش گلے میں ڈال دیں انشاءاللہ شفاء ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الدین	یوم	مٰلک
مٰلکِ	الدین	یوم
یوم	مٰلکِ	الدین

(۳۱) سخت مہم کے لئے

اِیَّاکَ نَعْبُدُ کیسی ہی سخت مہم اور مشکل ہو اس کے لئے چند روز پڑھنے سے سخت سے سخت مشکل بحکم خدا چند روز میں دور ہوجائے گی۔ مجرب عمل ہے۔

(۳۲) تسخیر خلق اور تسخیر مطلوب کے لئے

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن اگر کوئی شخص چاہے کہ عوام الناس مخلوق خدا مسخر ہو تو اس کو چالیس روز تک ان کے اعداد قمری کے مطابق روزانہ پڑھے ترک حیوانات جلالی و جمالی اور خلوت نشینی کی شرط کے ساتھ انشاءاللہ تعالیٰ تسخیر خلق ہوگی۔ تسخیر مطلوب کے لئے وقت ضرورت گیارہ مرتبہ کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں انشاءاللہ مسخر ہوگا۔

(۳۳) دشمن کو بیمار کرنے کے لئے

قمر ناقص النور بروز منگل یا قمر درعقرب یا قران شمس و قمر کے وقت آرد ماش موم یا رال سے ایک پتلا بشکل دشمن تیار کریں پھر اس پتلے کے ہر ایک جوڑ میں ایک ایک سوئی پر ایک سو چالیس مرتبہ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پڑھ کر دم کر کے لگائیں۔ اس طرح اکتالیس سوئیاں مختلف جوڑوں میں ایک ایک کر کے گاڑ دیں۔ پھر اس پتلے کو زیر آگ دفن کردیں۔ انشاءاللہ دشمن بیمار ہوجائے گا۔ اگر سخت بیمار ہونے پر بھی پتلا نہ نکالا جائے تو دشمن کے ہلاک ہونے کا خطرہ ہے ناحق کسی کو پریشان نہ کریں۔

(۳۴) تسخیر موکل

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ موکل مسخر ہوجائے تو اس آیت مبارکہ کو ترک حیوانات جلالی و جمالی صوم وصلوٰۃ کی شرط کے ساتھ روزانہ دو پرانی قبروں کے درمیان باحصار بیٹھ کر تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے چالیس روز تک۔ انشاءاللہ تعالیٰ اکیسویں روز اس آیت مبارکہ کا موکل بشکل خوبصورت انسان حاضر ہوگا اور حاضری کا مطلب معلوم کرے گا۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ اسے کہے میں آپ سے دوستی اور بھائی چارے کی خواہش رکھتا ہوں اور دوبارہ حاضر کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لے۔ موکل عہد لے گا اور ہر جائز امور میں عامل کا معاون رہے گا۔

(۳۵) تسخیر خادمہ دنیاوی

صِرَاطَ الَّذِیْنَ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ گنج دنیا و آخرت حاصل کرے تو روزانہ نماز فجر کے بعد اس آیت مبارکہ کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے اور نماز عشاء کے بعد روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو ایک دوشیزہ پندرہ سالہ حاضر ہوگی جو اس آیت کی خادمہ ہے۔ پس اس سے دوبارہ حاضر کرنے کا طریقہ پوچھ لیں اور عہد و پیمان لیں۔ یہ خادمہ گنج بتادے گی اور ہر دنیاوی امور میں مددگار ثابت ہوگی مگر جائز امور میں مدد کرے گی۔ عامل کے لئے لازم ہے ترک حیوانات اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی دوران ریاضت کرے۔

(۳۶) تسخیر خدام

اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس آیت مبارکہ کے خدام کو مسخر کرے تو ہر روز نماز فجر کی اذان کے بعد جماعت سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور بعد طلوع شمس جنگل یا آبادی سے دور جا کر تنہائی کی جگہ روزانہ

پانچ ہزار ایک سو ایک مرتبہ چالیس یوم تک ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرط کے ساتھ روزے بھی رکھے اور فارغ وقت میں درود شریف بکثرت پڑھے اللہ نے چاہا تو اس آیت کے خدام حاضر ہوں گے۔ پس ان سے جائز امور میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ کسی بھی نماز کے وقت ان کو حاضر نہ کیا جائے اور جمعۃ المبارک کے دن تو ان کو بالکل حاضر نہ کیا جائے۔

(۳۷) زیارت سید المرسلین

مذکورہ بالا آیت کو ہر روز دس ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں اور اول و آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھیں انشاء اللہ چند دنوں میں ہی حضور اکرم احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۳۸) تسخیر خلق

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ ۔ تسخیر خلق کے لئے یہ عمل اکسیر اعظم ہے اور مجرب عمل ہے۔ ہر روز اکیس مرتبہ پڑھ کر عطر گلاب یا چنبیلی پر دم کریں اور اس عطر کو روزانہ صبح و شام اپنے لباس پر لگائیں مگر پہلے اکیس یوم تک روزانہ دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خلق خدا مسخر اور مہربان ہوگی۔

(۳۹) تسخیر کواکب

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ تسخیر کواکب یعنی کسی بھی سیارہ کی تسخیر کے لئے اس ستارہ کے نام اور اسم مؤکل علوی و سفلی اور خدام و اعوان کے اسماء کی عزیمت کے ساتھ اس آیت مبارکہ کو ایک ہزار مرتبہ نماز عشاء کے بعد خلوت اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرط کے ساتھ پڑھے اور صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرے سحری و افطاری صرف دودھ کی کھیر سے کرے۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز کرے۔ آخری ایام ریاضت میں سیارہ مسخر ہوکر حاضر ہوگا۔ دوبارہ حاضری کا طریقہ پوچھیں اور عہد لے لیں۔ امور دنیاوی میں ہمہ وقت حاضر ہوگا۔

(۴۰) جملہ امور کے لئے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔ ہر دینی اور دنیاوی مراد حاصل کرنے کے لئے اس عمل کو روزانہ نماز عشاء کے بعد ۱۴۳ مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت اپنی مراد کا تصور دل میں پختہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات چودہ یا اکیس یوم میں دلی مراد پوری ہوگی۔

(۴۱) کامیابی کے لئے

اگر سفر یا کسی بھی نئے کام کے شروع کرنے کا ارادہ ہو تو اپنے مقصد کا پختہ تصور کر کے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ روزانہ ۱۴۳ مرتبہ نماز فجر کے بعد تین روز تک پڑھیں اور پھر سفر کو جائیں یا کوئی نیا کام شروع کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی مگر عمل پڑھتے وقت اپنے مقصد کی کامیابی کا تصور دل میں پختہ رکھیں۔

(۴۲) دافع خوف

اگر کسی دشمن یا چور سے خوف ہو یا بیماری کا خطرہ ہو تو اپنے مقصد کا تصور کر کے یہ آیت ۱۴۳ مرتبہ روزانہ نماز عشاء کے بعد سات یوم تک پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ ۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۴۳) برائے دوستی

اگر کسی دوست سے ناراضگی ہوگئی ہو یا کسی کام کے اچھے انجام کے لئے اپنے مقصد کا پختہ تصور دل میں لاکر روزانہ نماز عشاء کے بعد سات یوم تک ۱۴۳ مرتبہ پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناراض دوست راضی ہوگا اور شروع کئے ہوئے کام کا انجام ہوگا۔

(۴۴) بندش ہمہ قسم کو کشادہ کرنا

اگر کسی لڑکی کا عقد بستہ کردیا گیا ہو اور بخت نہ کھلتا ہو یا کسی مرد کی شہوت بستہ کردی گئی ہو۔ اور وہ جماع پر قادر نہ ہو یا کسی کے رزق کی بندش کی گئی ہو۔ کاروبار نہ چلتا ہو سب کے لئے لوبان پر پوری سورۂ فاتحہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مرد و زن کو اس کا بخور دیں روزانہ رات کو سوتے وقت اور کاروبار کی جگہ روزانہ صبح کے وقت بخور دیں کم از کم ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ چالیس یوم تک مگر روزانہ نئے لوبان پر ۱۴۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنا ہوگی۔

(۴۵) بیماریوں سے شفاء کے لئے

اگر کوئی بیمار حکماء اور اطباء سے علاج کروا کر کے تھک گیا ہو اور کسی سے بھی شفاء یابی نہ ملی ہو تو سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ زعفران و مشک اور ماء الورد سے روشنائی تیار کر کے کسی چینی کی پلیٹ پر لکھیں اور پھر اس پر ۱۴۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں پھر شہد اور پانی سے دھو کر نیم گرم کر کے بیمار مریض کو روزانہ نہار منہ ہفتہ عشرہ تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کاملہ ملے گی۔

(۴۶) دردِ زہ کے لئے

کسی چینی کی برتن پر زعفران و گلاب سے سورۂ فاتحہ لکھ کر اور ۱۴۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر دھو کر عورت کو پلادیں بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

(۴۷) قید سے رہائی کے لئے

اگر قیدی روزانہ ۱۴۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے تو بہت جلد قید سے رہائی نصیب ہو اگر مقروض یا تنگی رزق والا پڑھے تو اس کا قرض ادا ہو۔ مشکلیں آسان ہوں اور وہ جلد ہی غنی ہو جائے۔

(۴۸) حل مشکلات

تمام دنیاوی مشکلات، حب و بغض، شفاء الامراض، ڈر خوف، گھر میں میاں بیوی کی موافقت، مقدمات میں فتح یابی، حصول ملازمت، تسخیر حکام وافسران اور دیگر امور دنیاوی کے لئے سورۂ فاتحہ الکتاب روزانہ ۱۴۳ مرتبہ پڑھی جائے اور ہر مرتبہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پر پہنچے تو اپنے مقصد اور مراد دل، دل میں پختہ تصور کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم میں مراد حاصل ہوگی۔

(۴۹) عمل ترک بدعادات

یہ عمل خصوصاً ان لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لئے ہے۔ جو افعال ناجائز مثلاً چوری، زنا، شراب خوری، اغلام وغیرہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ مانند اکسیر ہے اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزے ریزے ہو کر اڑ جاتے ہیں لیکن شرط ہے کامل یقین واعتماد کی۔ طریقہ یہ ہے کہ آیت اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں اور اسم باری تعالیٰ ''یَا ھَادِیُ'' کے اعداد بھی نکالیں۔ آیت مبارکہ کے اعداد ۱۰۷۳ ہیں اور یَا ھَادِیُ کے اعداد ۳۱ ہیں۔ مجموعہ دونوں کا ۱۱۰۴ ہے۔ اس مجموعہ میں اس شخص کے اعداد مع والدہ نکال کر جمع کریں۔ ان کل اعداد کا نقش مربع مندرجہ ذیل رفتار سے پر کریں۔ رفتار یہ ہے۔

مثلاً نام سائل مع والدہ کے اعداد ۹۳۶ ہیں۔

تو یہ عمل ہوگا ۱۱۰۴+۹۲۶=۲۰۳۰−۳۰=۲۰۰۰

۵۰۰=۴+۲۰۰۰

رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

اب حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھ کر ایک ایک کے اضافہ سے نقش پر کریں۔ مثالی نقش لکھنے کا طریقہ یہ ہوگا۔ کہ جس شخص پر عمل کیا جارہا ہے اس کا ستارہ معلوم کریں اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو پھر اس شخص کے نام مع والدہ کے اعداد بارہ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو اس کے متعلقہ ستارہ کو ہی اس کا ستارہ تصور کریں اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ کے ساتھ قمر کی نظر تثلیث ہو اس ستارہ کی ساعت میں گیارہ عدد نقش لکھ کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پلایا کریں اگر اس کو پہنا سکیں تو ایک اور تعویذ لکھ لیں اور گلے میں لٹکادیں۔ انشاء اللہ وہ شخص بری عادتوں سے یقینی باز آجائے گا اور توبہ کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۴	۵۰۹	۵۱۴	۵۰۳
۵۱۰	۵۰۷	۵۰۰	۵۱۳
۵۰۱	۵۱۲	۵۱۱	۵۰۶
۵۱۵	۵۰۲	۵۰۵	۵۰۸

اھدِنَا الصِّرَاط المستقیم یاھادی فلاں بن فلاں کی فلاں بری عادت ختم ہوجائے

حصول اولاد کے لئے

اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ رہتی ہو تو اس عمل کو کرے۔ ''حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ'' ابتدائی مہینہ میں چاند نکل آنے کے بعد نو دن تک نماز مغرب کے بعد پڑھے۔ ایک سیب اپنے سامنے رکھ لے اور نو سو مرتبہ یہ عمل پڑھا جائے اور پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے پھر یہ سیب خاوند و بیوی نصف نصف کھالیں اسی طرح نو دن تک نو سیب کھائیں اور دل میں یہ خیال جمایا جائے کہ (اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو) خدا اولاد دے۔ (اور اگر زندہ نہ رہتی ہو تو) خدا زندہ رکھے۔ بہت مفید و مجرب عمل ہے۔

برائے مقہوری اعداء

بعد نماز عشاء دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل سات مرتبہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ کو ظُلْمًا تک چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن چلا جائیگا۔

حضرت مولانا صدیق احمد باندوی صاحبؒ

دفع سحر جادو اور سفلی عمل کی کاٹ

دفع سحر و آسیب اور خطرناک حالات کے لئے

ایک محترمہ نے کئی صفحات میں اپنی داستان لکھی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک مولوی صاحب کے ہمارے گھرانہ سے تعلقات تھے، گھر میں آنا جانا تھا میں ان کے اور ان کے بچوں کے کپڑے سی دیا کرتی تھی۔ بازار کا سامان ہمارے گھر کے لوگ ان کو دیدیا کرتے تھے۔

ایک مرتبہ میں ان کے گھر میں تھی۔ ان کے گھر کے سب لوگ بازار گئے ہوئے تھے، صرف میں اور ان کے چھوٹے بچے موجود تھے۔ مجھ کو انہوں نے پانچ روپے دیئے اور کہا کہ مجھ سے پیار کرلو، میں نے انکار کیا وہ مجھ سے بہت غصہ ہوگئے میں بھی غصہ ہوگئی۔ اس کے بعد سے میرے گھر کے حالات خراب سے خراب تر ہوتے چلے گئے۔ ایک مولوی صاحب نے بتلایا کہ تمہارے گھر میں جادو اور آسیب کا اثر ہے، پورا گھر تباہ ہے سخت پریشانی ہے اس وجہ سے آپ کے پاس خط لکھ رہی ہوں خدا کے واسطے میری پریشانی دور فرمایئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

محترمہ زیدہ مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ شریعت نے پردہ کا حکم انہیں آفات سے بچنے کے لئے کیا ہے۔ اس پر عمل نہ کرنے سے طرح طرح کے مصیبتیں کھڑی ہوجاتی ہیں، گھر میں سورۂ بقرہ چالیس یوم تک پڑھی جائے۔ انشاء اللہ اثر جاتا رہے گا۔ معوذتین (سورۂ فلق وسورۂ ناس) پڑھ کر پانی پر دم کرکے سب کو پلایا جائے۔

یہ نقش لکھ رہا ہوں اس کو آپ کاغذ پر یا کسی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر سب کو پلائیں۔ دعا کررہا ہوں اللہ تعالیٰ ہر طرح فضل فرمائے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ نقش ہمیشہ باوضو ہوکر لکھیں اور پینے والے نقوش خواہ کاغذ پر لکھیں خواہ طشتری وغیرہ پر وہ گلاب وزعفران سے لکھیں۔ نقش لکھتے وقت اپنے خیالات کو پاک وصاف رکھیں اور اللہ پر مکمل بھروسہ کریں۔ تعویذوں پر بھروسہ نہ کریں۔

دفع سحر اور شفایابی کے لئے مجرب تعویذ

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

تعویذ نمبر: (۱)

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم
واذ قَتَلْتُمْ نفسًا فادّٰرَأتم فیہا واللّٰہ مخرج مّا کُنتمْ تکتَمُون. قلنَا یَانَا رکُونیْ بَرْدًا وّسلاَمًا علیٰ ابراھیم

تعویذ نمبر: (۲)

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم
اِنّماصنعُوْا کیْدُ سٰحرولا یفلح السّحر حیْثُ اَتٰی. قلنَا یَانَا رکُونیْ بَرْدًا وّسلاَمًا علیٰ ابراھیم. فیْہ شفاءٌ للنّاس وَاذا مرضت فھوَ یَشفِیْن۔ اللّٰھُمّ رب النّاس اذھب الباس اشف انت الشافی

نوٹ: (۱) تعویذ باندھا جائے۔ (۲) تعویذ پانچ عدد لکھے جائیں، ایک تعویذ ایک کلو پانی میں گھول کر پانچ یوم تک وہ پانی پیا جائے۔ بقیہ بھی اسی طرح۔

سحر و آسیب سے حفاظت اور اس کے اثرات کو ختم کرنے کا عمل اور تعویذ

ایک صاحب نے لکھا کہ اللہ کا شکر ہے کہ ہم کو مالی اعتبار سے کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں، کھاتے پیتے لوگ ہیں لیکن کچھ دنوں سے پورا گھر عجیب طرح کی بے چینی، گھبراہٹ اور سخت الجھن کا شکار ہے۔ سب لوگ بیمار ہیں کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ آسیب وسحر کا قوی خطرہ ہے۔ حضرت والا سے

گزارش ہے کہ توجہ فرمائیں اور اس کا علاج نیز آئندہ کی حفاظت کا سامان فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

تعویذ بھیج رہا ہوں گھر کے چاروں کونوں میں لٹکا دیا جائے۔ سورۂ بقرہ بھی پڑھ دی جائے۔ اللہ پاک فضل فرمائے۔ صدیق احمد

تعویذ کی نقل یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحیم

فاللّٰہ خیرٌ حافظاً وَّھُوارْحم الرَّاحمیْن

دفع سحر اور بیماری سے صحت کیلئے مجرب مکمل علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ آپ نے جو تعویذ دیا تھا وہ گم ہو گیا اسی وقت سے پھر طبیعت خراب رہنے لگی۔ سحر کا اثر ہے اور مختلف بیماریاں ہیں گزارش ہے کہ دوبارہ تعویذ عنایت فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معوذتین اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کیجئے۔ تعویذ بھیج رہا ہوں۔ سورۂ فاتحہ لکھ کر اور یہ نقش اس میں درج کر کے تعویذ باندھ لیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

صدیق احمد

گھر میں سحر کا اثر ہے

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ گھر میں سخت قسم کا سحر ہے جس کی وجہ سے رحمت کے فرشتے آنا بند ہو گئے اس کی کاٹ کر دیجئے تاکہ فرشتے آنے لگیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھر میں قرآن پاک پڑھا کیجئے۔ معوذتین پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

صدیق احمد

برائے ردِّ سحر

وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِھَا مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ۔ تشتری پر مشک اور زعفران وگلاب سے لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔

مقبول از بیاض صدیقی

دفع سحر کے لئے تعویذ

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے بھائی سخت بیمار ہیں۔ علاج سے فائدہ نہیں مرض کی تشخیص نہیں ہو پا رہی ہے۔ ایکسرے میں کچھ نہیں نکلتا۔ کبھی خون کی قے ہو جاتی ہے۔ سسرال میں کسی نے سر کے بال کاٹے تھے اس کے بعد سے یہ حال ہے۔ خدارا برائے صحت آپ ایک تعویذ عنایت فرما دیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعا کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ بھائی کے لئے تعویذ بھیج رہا ہوں وہاں بھیج دیجئے، باندھنے کے بعد جو اثر ہو مطلع کیجئے۔ صدیق احمد

وہ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحیم

اِنَّماصنعُوْا کَیْدُ سٰحرٍ ولا یفلح السَّحر حیْثُ اَتٰی۔ ربِّ اِنِّیْ اعوْذُ بکَ مِنْ ھَمَزاتِ الشَّیاطین واعوْذبکَ رَبِّ انْ یَّحضُرُوْن۔ فاللّٰہُ خَیرٌ حا فِظًا وَّھُوَ ارْحَم الرَّاحمیْن

دکان مکان سے سحر وغیرہ ختم کرنے کا عمل

ایک صاحب نے لکھا کہ میری دکان پر کسی نے کچھ کر دیا ہے، دکان کی بندش کر دی بالکل ترقی نہیں ہوتی۔ آپ نے تعویذ دیا تھا اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا، برابر نقصان ہی ہوتا چلا جا رہا ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

سورۂ بقرہ دکان میں پڑھ دیجئے۔ ہر نماز کے بعد یَا لَطِیْفُ ۱۲۹ بار پڑھ

کر دعا کر لیا کیجئے۔
صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں ایک عرصہ سے مستقل بیمار رہتا ہوں، علاج سے بھی فائدہ نہیں ہوا۔ ایک عامل کی طرف رجوع کیا اس نے بتایا کہ تم پر سخت قسم کا سحر ہے اور اس کا علاج کرنے میں ۱۴۲ روپیہ لگے گا۔ مجھے مشورہ دیجئے میں کیا کروں۔

جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

سورۂ فاتحہ اور معوذتین (سورۂ فلق وسورۂ ناس) پڑھ کر روزانہ دم کر لیا کیجئے اور پانی پر پڑھ کر پانی پی لیا کیجئے۔ اس کے بعد مطلع کیجئے۔ آپ پریشان نہ ہوں، سحر ہے تو جاتا رہے گا۔
صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

ایک عالم صاحب نے لکھا کہ میں پڑھاتا ہوں میری زبان پہلے صاف تھی اب میری زبان بھی نہیں چلتی۔ نماز میں امام صاحب سلام پھیرنے کے قریب ہوتے ہیں اور میری التحیات نہیں ختم ہوتی۔ مجھ پر کسی نے سحر کر دیا ہے۔ اس کا علاج تحریر فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ معوذتین پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

وَاِذْقَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَئْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔ نمک پر ایک ہزار بار پڑھ کر نمک رکھ لیں اور اس کو استعمال کریں۔ انشاء اللہ سحر ختم ہو جائے گا۔
صدیق احمد

دفع سحر کے لئے یعنی سحر جادو کی کاٹ کا مجرب علاج

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کیجئے۔ وَاِذْقَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَئْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ تک یہ پوری آیت ایک ہزار بار پڑھ کر نمک پر دم کر کے رکھ لیجئے اور روزانہ اس نمک کو کسی چیز میں ڈال کر استعمال کیجئے۔ کئی لوگ مل کر پڑھ لیں تب بھی کوئی حرج نہیں۔

صدیق احمد

سحر کا زبردست اثر

ایک قاری صاحب نے لکھا کہ تقریباً دو سال سے سحر کا اثر ہے، جس کی وجہ سے انتہائی کمزوری ہے۔ بدن اور پٹھوں میں کھچاؤ ہے، دماغ گردن اور شانوں میں ہر وقت بوجھ کا احساس رہتا ہے۔ صحت گرتی جارہی ہے۔ اس کا کوئی علاج ورد وغیرہ تحریر فرمائیں بہتر سمجھیں تو تعویذ بھی ارسال فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرم بندہ زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

معوذتین پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ وَاِذْقَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَئْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔ یہ پوری آیت پڑھ کر نمک پر دم کر کے وہ نمک استعمال کیا جائے۔ کم از کم ایک کلو نمک ہو اللہ پاک فضل فرمائے۔ آج کل یہ شکایات بہت ہو رہی ہیں آپ پریشان نہ ہوں انشاء اللہ اثر زائل ہو جائے گا۔
صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعا کر رہا ہوں روزانہ سورۂ فاتحہ اور معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کیجئے۔ اور اپنے اوپر دم کر لیا کیجئے۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ایک ہزار بار پڑھ کر نمک پر دم کر کے وہ نمک استعمال کیجئے۔
صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

معوذتین پڑھ کر روزانہ دم کر لیا کیجئے۔ وَاِذْقَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَئْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔ یہ آیت آپ ایک ہزار بار پڑھ کر نمک میں دم کر کے اس نمک کو استعمال کریں۔ چند طلبہ مل کر پڑھ دیں۔ نمک زیادہ مقدار میں لیجئے تا کہ زیادہ دن چل جائے۔
صدیق احمد

سفلی عمل کی کاٹ

ایک عالم صاحب نے تحریر فرمایا کہ مجھ پر سفلی عمل کا اثر ہے۔ جب آنکھیں بند کرتا ہوں تو ڈراونی تصویریں سامنے آتی ہیں۔ آیت الکرسی اور سورۂ یٰسین وغیرہ پڑھنے کے بعد بھی تصویریں نظر آتی ہیں۔ عاملین کا کہنا ہے کہ تم پر سحر کا اثر ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں تعویذ بھیج رہا ہوں اس کو بازو میں باندھ لیجئے۔ معوذتین

پڑھ کردم کرلیا کیجئے۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔ نمک میں ایک ہزار مرتبہ پڑھ کردم کرلیں اور اس نمک کا استعمال کریں۔

صدیق احمد

تعویذ تحریر فرمایا۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

بسم اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اِنَّماصنعُوْا کَیْدُ سٰحرٍ ولا یفلح السّٰحر حیْثُ اَتٰی۔ ربِّ اِنّیْ اعوْذُ بکَ منْ هَمَزاتِ الشّیاطین واعوْذبکَ رَبِّ انْ یَّحضُرُوْن۔

بیوی پر کچھ اثر ہے بیٹھے بیٹھے سر ہلایا کرتی ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری بیوی پر کچھ اثر معلوم ہوتا ہے۔ گم صم بیٹھے بیٹھے سر ہلایا کرتی ہے۔ جھوما کرتی ہے اس کا علاج فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

مکرمی السلام علیکم

دعا کررہا ہوں معوذتین (سورۂ فلق وسورۂ ناس) اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پردم کرکے پلادیا کیجئے۔ تعویذ بھیج رہا ہوں۔ گلے میں ڈال دیجئے۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

بسم اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ربَّ النّاس اذھب البأس اشف انت الشافی

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ

- توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔
- گناہ پر اسرار انسانوں کی ہلاکت کا موجب ہے۔
- دوسروں کے مال کا لالچ نہ کرنا بھی داخل سخاوت ہے۔
- دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے۔ اس کی رسائی لامکان تک ہے اور کائنات کا کوئی راز اس سے پنہاں نہیں۔
- انسان کے پاس ایک ایسی قوت بھی ہے جو مستقبل میں جھانک سکتی ہے یہ اس وقت بیدار ہوتی ہے جب حواس خمسہ سو رہے ہوں اور دماغ مشاہدات کی مداخلت سے آزاد ہو۔
- تغیر اساس کائنات ہے پانی کہیں سحاب بن رہا ہے کہیں موتی اور کہیں آنسو نور ظلمت میں بدل رہا ہے اور ظلمت نور میں۔
- انسان اعمال میں آزاد تو ہے لیکن اس کی آزادی لامحدود نہیں اس لئے کہ اس کے اختیار میں کچھ شائبہ جبر بھی ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ سے اُنس رکھتا ہے اس کو لوگوں سے وحشت ہوتی ہے۔
- بے حد اعتقاد بربادی اور نکتہ چینی بدنصیبی ہے۔
- انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے غصہ کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔
- ابتلاء ایک شرف ہے، اسی لئے خاصان حق اس میں مبتلا کئے جاتے ہیں۔
- نفس اللہ تعالیٰ کا مخالف ہے اور نفس کی مخالفت خدا کی دوستی ہے۔
- حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ جو کچھ تیرے دل کے اندر ہے اگر تو اس کو ایک کھلے طباق میں رکھ کر بازار کا گشت لگائے تو اس میں ایک چیز بھی ایسی نہ ہو جس کو اس طرح آشکار کرنے میں تجھے شرم آئے۔

برائے دفع فاقہ

فاقہ دور کرنے کا ذریعہ

میں نے حضرت شاہ عبدالعزیز سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا اور یہ عمل حدیث کے موافق ہے۔

(واللہ اعلم)

****

قرآنی استخارہ

پیر سید وارث علی شاہ جیلانی ایم، اے

استخارہ کا مطلب ہے دو امور میں سے بہتر کو چاہنا، بھلائی تلاش کرنا کسی
ے کسی پر مہربانی کرانا، پیش آمدہ امرِ اہم کے متعلق خیر و شر معلوم کرنا۔ استخارہ
ے ہمیشہ خواب میں نیک و بد فال لی جاتی ہے اور استخارہ ہمیشہ بیداری میں
فال نکالی جاتی ہے۔ قرآن شریف سے فال لینے کے عاملین حضرات نے
متعدد طریقے اختیار کر رکھے ہیں۔

(۱) درود شریف، سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھ کر نیت کر کے قرآن
شریف کھولیں پھر آگے سے سات ورق الٹ کر دائیں صفحہ کی ساتویں سطر کا
ترجمہ پڑھیں اگر اس آیت میں توحید، رسالت، جنت، میوے، دودھ، شہد،
سلام، صالحین وغیرہ نیک امور کا تذکرہ ہو تو فال نیک ہے۔ اگر شرک، کفر،
دوزخ، خاردار جھاڑیوں، آگ، جہنم، بدکرداروں کا ذکر ہو تو فال بد ہے۔

(۲) سابقہ طریقہ کے مطابق قرآن شریف کھولیں اور دائیں طرف
سے پہلے صفحہ پر جتنے حروف خ آئے ہیں شمار کریں اور جتنے حروف ش آئے ہیں
گن لیں۔ اگر خ تعداد میں زیادہ ہیں تو فال خیر و برکت لئے ہوئے ہے۔ اگر
ش زیادہ ہیں تو فال شر اور برائی لئے ہوئے ہے احتیاط اور پرہیز کرے۔

(۳) بعض لوگ قرآن مجید سے نومولود لڑکے یا لڑکی کا نام نکالتے ہیں
پہلے طریقے کے مطابق ساتویں سطر میں اللہ تعالیٰ کے جو نام آئیں ان کے
مطابق لڑکے لڑکی کا نام رکھیں۔ مثلاً حفیظ آیا ہے تو عبدالحفیظ لڑکے کا نام ہوگا
اور حفیظ خانم وغیرہ لڑکی کا نام ہوگا۔ اگر ساتویں سطر میں کوئی نام نہ ملے تو سطر
کے پہلے حرف سے اپنی پسند کا نام رکھ لیں۔ مثلاً واؤ پہلا حرف ہے تو اس سے
وحید بنا لہٰذا لڑکے کا نام عبدالوحید ہوگا اور لڑکی کے لئے وحیدہ کوثر نام بن جائیگا۔

درج ذیل مضمون میں قرآنی استخارہ عربی حروف تہجی کے لحاظ سے
ترتیب دیا گیا ہے اور بعض نے حروف تہجی کے پہلے حرف سے متعلقہ آیت بھی
لکھی ہے لیکن یہاں صرف اس آیت کے مفہوم کے مطابق جواب باصواب
استخراج کیا گیا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

درود شریف ۷ بار، سورۂ فاتحہ مع تسمیہ ایک بار، سورۂ اخلاص ۳ بار، سورۂ
البقرہ کی آیت نمبر ۳۲ سبحانک اللھم (الخ) تین مرتبہ۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا
خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا هَادِیُ اِهْدِنِیْ مِنْ اَسْرَارِ الْغَیْبِ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ تین بار۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَفَاءَلْتُ
بِکِتَابِکَ فَاَرِنِیْ مَا هُوَ الْمَکْنُوْنُ فِیْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَیَّ الْحَقَّ بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْحَقِّ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پڑھ کر قرآن مجید
کھولیں ساتویں ورق کی دائیں طرف کی ساتویں سطر کے پہلے حرف کے
مطابق فال لے۔ افضل یہ ہے کہ صبح سے ۱۲ بجے تک پہلے پندرہ پاروں سے
فال لے اور بارہ بجے کے بعد آخری پندرہ پاروں سے فال لے۔

الف: فال مبارک ہے، مدعا پورا ہو، مقصد میں کامیابی حاصل ہو۔

ب: باعث شادمانی، بشارت خوشخبری اور مقصد میں کامیابی ہو۔

ت: کوئی نہ کوئی تکلیف اور مصیبت آنے والی تھی خدا نے رحم کیا، صدقہ خیرات دو۔

ث: خیر و برکت ہو، مطلب میں کامیابی ہو اور حسب خواہش پورا ہو۔

ج: چند روز توقف و صبر کرو، صدقہ دو، دعا کرو تا کہ انجام بخیر ہو۔

ح: فلاح و بہبود حاصل ہو اور ہر قسم کے مقاصد میں کامرانی نصیب ہو۔

خ: اس ارادے اور خیال سے اجتناب کرنا اور باز رہنا تمہارے حق میں بہتر ہے۔

د: ہر قسم کی بشارت، خوشخبری اور مقصد میں کامرانی کی دلیل ہے۔

ذ: نحوست اور گردش کے دن گزر گئے بفضلہ تعالیٰ اب شادمانی و کامرانی ہوگی۔

ر: اپنے نفس پر ظلم نہ کر باز آ، ہر کام خدا کے سپرد کر صدقہ دے کہ نحوست جاتی رہے۔

ز: شہوانی خیالات سے باز آ ظلم نہ کر، گناہوں سے توبہ کر تا کہ خدا تجھ پر رحم کرے۔

س: سلامتی اور امن کی بشارت ہے ہر طرح کی کامیابی ہوگی اور مراد پوری ہوگی۔

ش: اگر روزہ کی نذر مانی ہے تو ادا کر مراد پوری ہوگی اور سب کاموں میں کامیابی ہوگی۔

ص: فال مبارک ہے تمام مطالب پورے ہوں خدا پر بھروسہ کر تلاوت قرآن کر اور تدبر کر تا رہ۔

ض: درمیانہ حکم ہے عہد پورا کرو، صبر کرو، عنقریب کامیابی ہوگی، صدقہ

دوتا کہ غم دور ہوں۔

ط: یہ فال بخت یاوری کی دلیل ہے، خوش نصیبی حاصل ہو، مراد میں کامیابی کی بشارت ہو۔

ظ: سیارہ نحوست میں ہے ارادۂ فساد ترک کرو، صبر کرو شاید خاک اکسیر بن جائے۔

ع: ترش روئی اور امور بد سے پرہیز کریں ظلم وستم سے باز آئیں، خدا پر توکل کریں اور صدقہ دیں۔

غ: کہیں سے بشارت آئے، خوش دلی حاصل ہو اور مقاصد میں کامیابی ہو۔

ف: اپنے ارادہ سے باز رہیں، جلد بازی نہ کریں گناہوں سے توبہ کریں اور صدقہ دیں۔

ق: بہت مبارک ہے کسی کی ملاقات سے خوشی ہو، کسی بزرگ سے فائدہ ملے، دشمن زیر ہوں، قرآن مجید پڑھیں۔

ک: پریشانی ختم ہو جائے، رزق اور کاروبار میں خیر و برکت ہو، کامیابی اور خوشی حاصل ہو۔

ل: دشمن درپے آزار ہے، سفر نہ کریں، صبر کریں، قرآن و نماز پڑھیں اور صدقہ دیں۔

م: کامیابی ہی کامیابی ہے فائدہ ہی فائدہ ہے، امید برآئے اور دشمن ذلیل و خوار ہو۔

ن: ہر مقصد میں کامیابی اور بشارت ہو امید برآئے خدا کی نعمت کا شکر ادا کرو۔

و: نحوست ہے بخت گردش میں ہے، مقصد حاصل نہ ہو، صدقہ دو۔

ہ: ارادہ سے باز رہو، عبادت کرو، صبر کرو، صدقہ دو تا کہ نجات ملے۔

لا: جملہ رنج و غم سے نجات ملے، خوشی حاصل ہو اور مقصد میں کامیابی ہو۔

ی: ہر قسم کی بلاؤں سے نجات کا پروانہ ہے، حسب خواہش کام پورا ہو، سرداری ملے۔

ازالہ تفکرات کی دعا

روز و شب میں ایک سو ایک مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھی جائے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

بوعلی سینا کے اقوال

❖ دل آزاری سب سے زیادہ سب سے زیادہ معصیت ہے۔

❖ زیادہ خوشحالی اور زیادہ بدحالی دونوں برائی کی طرف لیجاتے ہیں۔

❖ میری دو تمنائیں ہیں۔ اول یہ کہ خدا کا کلام سنتا رہوں، دوسری خدا کا کوئی بندہ دیکھتا رہوں۔

❖ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔

❖ بہترین قول ذکر ہے۔ بہترین فعل عبادت اور بہترین خصلت علم ہے۔

❖ بیماریوں میں سب سے بری بیماری دل کی ہے اور دل کی بیماریوں میں سب سے بری دل آزاری ہے۔

❖ قلت عقل کا اندازہ کثرت کلام سے ہوتا ہے۔

❖ مباحثہ عقل کے لئے صیقل اور جاہلوں کے لئے تخم عداوت ہے۔

❖ زندگی میں تین چیزیں نہایت سخت ہیں۔ (۱) خوف مرگ (۲) شدت مرض (۳) ذلت قرض۔

❖ جو شخص تادیب دنیا سے راہ صواب اختیار نہ کرے وہ عذاب عقبیٰ میں بھی گرفتار ہوگا۔

❖ جہاں تک ہو سکے محال طلب نہ بن۔

❖ خواہش نفس تجھے طائر فی القفس بناتی ہے اس کو مٹا کر حقیقی آزادی کا لطف اٹھا۔

❖ حکیم وہ ہے کہ دنیا سے احتراز رکھے، اپنی قسمت پر رضامند ہو اور مقدار عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔

❖ تلوار، توپ اور بندوق سے اس قدر خلقت نہیں مرتی جتنی کہ بسیار خوری سے مرتی ہے۔

❖ انسان کی بہترین خصلت علم ہے۔

❖ بغیر بھوک کے غذا نہ کھائیں اور جب بھوک تیز ہو جائے تو بھوکے نہ رہیں۔

❖ ترش غذا جلد بوڑھا کرتی ہے، بدن کو دبلا کرتی اور پٹھوں کے لئے مضر ہے۔

❖ شیریں غذا بدن کو گرم کرتی ہے اور نمکین غذا بدن کو خشک اور دبلا کرتی ہے۔

مزیدار غذا عمدہ اور اچھی ہے جلد ہضم ہوتی ہے اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور بدمزہ غذا کو دیر میں طبیعت قبول کرتی ہے اور بھوک کو گھٹاتی ہے۔

مؤثر و مجرب عملیات

محبت کے لئے مجرب وظائف

(۱) بعد نماز عشاء اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف درمیان میں ۱۰۰۱ مرتبہ "یَا لَطِیْفُ یَا عَزِیْزُ یَا وَدُوْدُ" پڑھ کر دعا مانگیں اور کسی بھی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں۔ پر اثر عملیات سے یہ عمل تیر بہدف عمل ہے۔

(۲) ہر نماز کے بعد "اَللّٰہُ الْمُجِیْبُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تصور میں دم کریں اور بارگاہ رب العالمین میں دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبولیت کا دروا ہوگا۔

(۳) بعد نماز تہجد اول و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں مطلوب کے نام کے عدد کے مطابق "یَا لَطِیْفُ" پڑھ کر چینی پر دم کریں اور دعا مانگیں اس کے بعد آدھی چینی کیڑے مکوڑوں کو ڈالیں۔ آدھی چینی مطلوب کو کسی طریقے سے کھلا دیں۔ مجرب عمل ہے۔

(۴) اسمائے الٰہی "اَللّٰہُ الْوَدُوْدُ" ایک ہی نشست میں سات ہزار مرتبہ پڑھ کر پھر سجدے میں ۲۱ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَام" پڑھ کر مطلوب کا تصور کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں مطلوب مطیع و مسخر ہوگا۔

(۵) ہر فرض نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" پڑھ کر مطلوب کا تصور کرتے ہوئے دعا مانگیں محبت کے لئے اکسیر عمل ہے۔

(۶) "یَا رَحِیْمُ" کو ہر فرض نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر چینی پر دم کریں اور مطلوب کو کھلائیں مجرب عمل ہے۔

(۷) بعد نماز تہجد "اَللّٰہُ السَّمِیْعُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں ۱۱ مرتبہ "یَا مُجِیْبُ یَا قَادِرُ" پڑھیں پھر دعا مانگیں مجرب المجرب عملیات میں سے یہ مجرب عمل محبت ہے۔

رزق کے لئے پر اثر عملیات

(۱) ہر فرض نماز کے بعد ۶۰۶ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا رَزَّاقُ" پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔ رزق کے لئے بہترین عمل ہے۔

(۲) "یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ" چلتے پھرتے باوضو کثرت سے پڑھیں یہ اسمائے الٰہی رزق کے علاوہ دنیاوی مشکلات کو آسان کرنے کے لئے بھی مجرب ہے۔

(۳) ہر فرض نماز کے بعد ۶۰۶ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا رَزَّاقُ" پڑھیں دست غیب کا یہ بہترین عمل ہے اگر آپ اس کا نصاب زکوٰۃ ادا کر دیں تو کبھی کوئی پریشانی آپ کی زندگی میں داخل نہ ہوگی۔

(۴) "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" کو ہر فرض نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ اس عمل کا جواب نہیں ہے۔

(۵) بعد نماز فجر و عصر و عشاء ۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الْبَاسِطُ" پڑھ کر بارگاہ رب العالمین میں دعا مانگیں۔ بزرگان عملیات کا یہ خاص عمل ہے۔

(۶) بعد نماز تہجد ۳۱۴ مرتبہ "اَللّٰہُ الْوَھَّابُ" پڑھ کر دعا مانگیں رزق کے لئے مجرب عمل ہے۔

(۷) ہر فرض نماز کے بعد (علاوہ عصر) سجدے میں جا کے ۲۱ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَام" پڑھ کر دعا مانگیں چلتے پھرتے کثرت سے اسی اسم اعظم کا ورد کریں۔ رزق کے لئے اس کا ورد بڑا پر اثر و اکسیر ہے۔

ترقی کے لئے پر تاثیر وظائف

(۱) ہر فرض نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" پڑھ کر دعا مانگیں ترقی کے لئے تیر بہدف عمل ہے۔

(۲) بعد نماز تہجد اسمائے الٰہی "یَا فَتَّاحُ" پڑھ کر مالک دو جہاں، ذات لاشریک کی بارگاہ میں دعا مانگیں آپ کی دعا قبول ہوگی۔

(۳) بعد نماز تہجد ۲۱ مرتبہ سجدے میں "یَا ذُوالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَام" پڑھ کر دعا مانگیں۔ مجرب عمل ہے۔

(۴) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں (علاوہ عصر) "یَا مُجِیْبُ" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں پر اثر عملیات میں سے اس عمل کا جواب نہیں ہے۔

(۵) اسمائے الٰہی "یَا عَظِیْمُ یَا رَافِعُ یَا عَلِیُّ" بعد نماز عشاء یا تہجد ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ قبولیت کا دروا ہوگا۔

(۶) تمام فرض نفل نمازوں کے بعد "اَللّٰہُ الْعَظِیْمُ" ۳۱۴ مرتبہ یا پھر ۱۱۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص کرم فرمائیں گے۔

(۷) اسمائے الٰہی "اَللّٰہُ الْمُجِیْبُ، اَللّٰہُ الْقَادِرُ" بعد نماز عشاء

سجدے میں سیدھے ہاتھ کی طرف کھڑے یا بیٹھ کر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جاکے دعا مانگیں۔ مجرب عمل ہے۔

دفع دشمن کے لئے تیر بہدف عملیات

(۱) ہر فرض نماز کے بعد "یَا مُذِلُّ" ۹۹ مرتبہ یا ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں اور دشمن یا دشمنوں کا تصور کرتے ہوئے دم کر دیں اس عمل کا جواب نہیں ہے۔

(۲) اسم الٰہی "یَا خَافِضُ" بعد نماز عصر ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں آپ کے دشمن دفع ہو جائیں گے۔

(۳) ہر فرض نماز کے بعد "یَا ذُوالْجَلاَلِ وَالاِکْرَام" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ مالک دوجہاں ذات لاشریک میں دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۴) دشمنوں کا تصور کرتے ہوئے "یَا جَبَّارُ" ہر فرض نماز کے بعد یا پھر بعد نماز تہجد ۱۱۰ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ قبولیت کا دروا ہوگا مجرب عمل ہے۔

(۵) اسمائے الٰہی "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ" بعد نماز تہجد بلا تعداد پڑھ کر سجدے میں جاکے دعا مانگیں تیر بہدف عمل ہے۔ اس عمل کو ہر مقصد کے لئے کر سکتے ہیں۔

(۶) بعد نماز عصر دشمنوں کا تصور کرتے ہوئے "یَا مُنْتَقِمُ" بلا تعداد پڑھیں جب مغرب کی اذان شروع ہو تو خاموش ہو جائیں۔ بعد نماز مغرب ایک بار پھر اس اسم اعظم کو پڑھیں کچھ دیر کے بعد سجدے میں جاکے دعا مانگیں بہترین عمل ہے عملیات سے انکاری خواتین و حضرات اسے ایک بار ضرور کریں۔

(۷) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الْمُھَیْمِنُ" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں قبول ہوگی۔ یہ مجرب عملیات میں ایک بہترین عمل ہے۔

حفاظت کے لئے پرتاثیر وظائف

گھر سے نکلتے وقت "یَا حَفِیْظُ" ۱۱ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور پورے بدن پر انہیں پھیر لیں۔ انشاء اللہ ارضی وسماوی ہر آفت وبلا سے حفاظت رہے گی۔

(۲) اسمائے الٰہی "یَا مُھَیْمِنُ" ہر فرض ونفل نمازوں کے بعد ۱۱ یا ۲۱ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں ہر چیز سے حفاظت رہے گی۔

(۳) چلتے پھرتے "یَا حَفِیْظُ" کا ورد کثرت سے کریں ہر بد چیز سے حفاظت رہے گی۔

(۴) ارضی وسماوی آفت وبلا سے محفوظ رہنے کے لئے "اَللّٰہُ الْوَارِثُ" کو کثرت سے پڑھا کریں یاد رہے جس کا اللہ وارث ہو جائے گا اسے کوئی مضر چیز یا آفت وبلا نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

(۵) "اَللّٰہُ الْوَکِیْلُ" کو ہر فرض نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور پورے بدن پر پھیر لیں ہر چیز سے حفاظت رہے گی۔

(۶) چلتے پھرتے یا پھر ہر فرض نماز کے بعد "یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں حفاظت کے لئے بہترین عمل ہے۔

(۷) "اَللّٰہُ الْوَالِیُ" کو چلتے پھرتے کثرت سے اپنے ذکر میں رکھیں ارضی وسماوی ہر آفت وبلا سے حفاظت رہے گی۔

شادی کے لئے پراثر عملیات

(۱) ہر فرض نماز کے بعد "یَا لَطِیْفُ" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ نیک رشتہ نصیب ہوگا۔

(۲) "یَا فَتَّاحُ" بعد نماز عشاء یا تہجد ۶۲۵۰ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھیں اگر ترتیب سے اس اسم اعظم کو پڑھتے رہیں جب رشتہ نصیب ہو جائے تو حسب توفیق صدقہ وخیرات کرکے اس عمل کو چھوڑ دیں۔ مجرب عمل ہے۔

(۳) بعد نماز عشاء یا تہجد "یَا ذُوالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَام" ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر مالک دوجہاں، ذات لاشریک کی بارگاہ میں دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۴) "یَا بَدِیْعُ" روزانہ ۱۲۰ دن مقررہ وقت پر (بعد نماز عشاء یا تہجد افضل ہے) ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ شادی کے لئے مجرب عمل ہے۔

(نوٹ: درمیان میں اگر رشتہ نصیب ہو جائے تو حسب توفیق صدقہ وخیرات کرکے عمل چھوڑ دیں)

(۵) "یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب بِحَقِّ یَا بَاعِثُ" بعد نماز عشاء [illegible] مرتبہ یا پھر ہر فرض نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ "یَا بَاعِثُ" پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے رشتے کے لئے دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۶) بعد نماز تہجد دو رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھ کر [illegible] مرتبہ "یَا عَظِیْمُ" پڑھ کر دعا مانگیں نیک رشتہ نصیب ہوگا۔

(۷) "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا وَکِیْلُ" ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھ کر دعا مانگیں شادی کے لئے مجرب عمل ہے۔

ہر بیماری سے شفاء کے لئے تیر بہدف وظائف

(۱) بعد نماز عشاء اور فجر اول وآخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف درمیان میں اسم ذات "اللہ" کو تمام اسمائے الٰہی کے ساتھ ملا کر پڑھیں (اسمائے الٰہی طاق تعداد یعنی ۳، ۷، ۹، ۱۱ میں پڑھیں) پھر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں،

آب زمزم یا بارش کا پانی یا پھر آب رواں پر دم کرکے تھوڑا پانی پئیں ۔ باقی سنبھال کر رکھ لیں۔ اس پانی کو صبح نہار منہ پئیں چلتے پھرتے اللہ شافی اللہ کافی پڑھتے رہیں۔ حسب توفیق صدقہ وخیرات کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔

(۲) ہر فرض نماز کے بعد ''اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم'' ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں پھر اسے پی جائیں ہر مرض سے شفاء ملے گی۔

(۳) ''یَا سَلَامُ'' ہر فرض نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی اور کھانے والی چیزوں پر دم کرکے استعمال کریں۔

(۴) ''یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا بَاقِیُ'' بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ شفاء کے لئے بہترین عمل ہے۔

(۵) ہر فرض نماز کے بعد ''یَا سَلَامُ یَا بَدِیْعُ'' ۱۰۰ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیا کریں ہر مرض سے شفاء ملے گی۔

(۶) بعد نماز تہجد یا فجر ''یَا بَاقِیُ'' ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں قبول ہوگی

(۷) ''اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْم'' یا پھر ''یَا اللّٰہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم'' بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں شفاء کے لئے مجرب عمل ہے۔

پرتاثیر مشکل کشا عملیات

(۱) بعد نماز عشاء یا تہجد ۱۱۰۰ مرتبہ ''یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام'' پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۲) بعد نماز فجر ''اَللّٰہُ الصَّمَدُ'' ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کی بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔

(۳) چلتے پھرتے کثرت کے ساتھ ''یَا فَتَّاحُ'' پڑھیں۔ حسب توفیق صدقہ وخیرات کریں۔

(۴) ''یَا لَطِیْفُ'' ہر فرض نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۵) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت قضائے حاجت کی نیت سے ادا کریں اس کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰۰ مرتبہ ''یَارَحْمٰنُ'' پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں اپنی حاجت کی دعا مانگیں۔

(۶) ''یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْم'' ہر فرض نماز کے بعد یا پھر بعد نماز عشاء یا تہجد ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ اس عمل کا جواب نہیں ہے۔

(۷) بعد نماز فجر ''یَا عَلِیُّ'' ۱۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر ''یَا وَکِیْلُ'' ۹۰۰ مرتبہ، بعد نماز عصر ''یَا لَطِیْفُ'' ۷۰۰ مرتبہ، بعد نماز مغرب ''یَا قَادِرُ'' ۳۰۰ مرتبہ اور بعد نماز عشاء ''یَارَحْمٰنُ'' ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جائیں اور ۲۱ مرتبہ ''یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام'' پڑھیں اس کے بعد اپنے مقصد کی دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی، مجرب عمل ہے۔

ہر مقصد کے لئے تیر بہدف عملیات

(۱) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھیں اس کے بعد ۱۱۰۰ مرتبہ ''یَا رَحْمٰنُ'' پڑھ کر دعا مانگیں۔ رب العزت اپنے پاک اسم کی بدولت آپ کی دعا قبول کرے گا۔

(۲) ہر فرض نماز کے بعد ''یَا فَتَّاحُ'' ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ مالک ہر جہاں، ذات لاشریک میں اپنے مقصد کی دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۳) چلتے پھرتے کثرت کے ساتھ ''یَا وَکِیْلُ'' پڑھا کریں انشاء اللہ کبھی کوئی پریشانی نہیں آئے گی۔

(۴) بعد نماز عشاء یا تہجد ''یَا لَطِیْفُ'' ۱۲۹ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں قبول ہوگی۔

(۵) ''یَا رَحْمٰنُ یَا بَدِیْعُ'' ہر فرض نماز کے بعد حسب توفیق پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔ رب العزت اپنے اسمائے پاک کے صدقے میں آپ کی دعا قبول فرمائیں گے۔

(۶) باوضو چلتے پھرتے کثرت کے ساتھ ''اَللّٰہُ الْبَاعِثُ'' پڑھا کریں کبھی کوئی مشکل نہ آئے گی۔

(۷) ''اَللّٰہُ الصَّمَدُ'' ہر فرض نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں ہر مشکل آسان ہوگی مجرب عمل ہے۔

تسخیر الخلائق کے لئے بہترین وظائف

(۱) ''یَا رَحْمٰنُ'' روزانہ ۱۴۰ دن تک ۱۱۰۰ مرتبہ یا ۱۰۰۰۰ مرتبہ پڑھیں تسخیر الخلائق وہمزاد کے لئے بہترین ومجرب عمل ہے۔

(۲) ہر فرض نماز کے بعد ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ'' ۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں مجرب عمل ہے۔

(۳) چلتے پھرتے باوضو ''یَا مُعِزُّ'' کثرت کے ساتھ پڑھیں تسخیر الخلائق کے لئے لاجواب عمل ہے۔

(۴) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نفل برائے تسخیر الخلائق کی نیت سے ادا کریں۔ بعد سلام ۱۰۰۰۰ مرتبہ ''اَللّٰہُ الرَّافِعُ'' یا پھر ''یَا رَافِعُ'' پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں آپ کی دعا قبول ہوگی۔

(۵) بعد نماز مغرب ۳۰۰ مرتبہ ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

"سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن" پڑھ کر سجدے میں ۲۱ مرتبہ "یَا مُعِزُّ" پڑھ کر دعا مانگیں تسخیر الخلائق کے علاوہ اسے آپ ہر مقصد کے حصول کے لئے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یہ تحفہ مجھے خاص "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم" کی طرف سے بحالت خواب میں نصیب ہوا ہے۔

(۶) باوضو کثرت کے ساتھ چلتے پھرتے یا پھر ہر فرض نماز کے بعد حسب توفیق "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پڑھ کر دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

(۷) بعد نماز عشاء یا تہجد "یَا لَطِیْفُ یَا عَزِیْزُ یَا وَدُوْدُ" ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر رب العزت کی بارگاہ میں دعا مانگیں۔ تسخیر الخلائق کے لئے مجرب عمل ہے۔

اولاد کے لئے پرتاثیر عملیات

(۱) میاں بیوی دونوں بند گوبھی پر ۱۰۰ مرتبہ "یَا مُصَوِّرُ" پڑھ کر دم کریں اور کچی سلادیا پھر اُبال کر کھائیں۔ حسب توفیق صدقہ وخیرات کریں۔

(۲) ایک گلاس دودھ پر ۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا بَدِیْعُ" پڑھ کر دم کریں اور دونوں میاں بیوی آدھا پی کر دعا مانگیں پھر ہمبستر ہوں اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔

(۳) جب عورت ناپاکی سے پاک ہوجائے تو اسی رات دو رکعت نفل قضائے حاجت واسطے اولاد کی نیت سے ادا کریں اس کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" پڑھ کر سجدے میں بارگاہ رب العزت میں اولاد کے لئے دعا مانگیں بعد دعا دونوں میاں بیوی ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی۔

(۴) "یَا مُبْدِیُٔ" ہر فرض نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر اولاد کے لئے دعا مانگیں اللہ تعالیٰ آپ کی دعا قبول فرمائیں گے۔

(۵) بعد نماز عشاء یا تہجد "یَا بَدِیْعُ یَا مُصَوِّرُ یَا کَرِیْمُ" ۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر ترکیب نمبر:۲ کے مطابق عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا۔

(۶) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم" پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں بڑی عاجزی وانکساری کے ساتھ عرض کریں آپ کی عرض منظور ہوگی۔

(۷) چلتے پھرتے باوضو "یَا رَحْمٰنُ" اور بعد نماز مغرب وعشاء ۱۰۰ مرتبہ "یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ بِحَقِّ یَا مُجِیْبُ" پڑھ کر دعا مانگیں اولاد کے لئے بہترین عمل ہے۔

زیارت محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہترین عملیات

(۱) بعد نماز تہجد ۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۱۰۰۰ مرتبہ "یَا مُجِیْبُ" پڑھ کر زیارت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بارگاہ مالک ہر جہاں، ذات لاشریک میں دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی دعا قبول ہوگی۔

(۲) "یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" بعد نماز عشاء یا تہجد پڑھ کر سجدے میں ۲۱ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ" پڑھ کر زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعا مانگیں قبولیت کا در وا ہوگا۔

(۳) چلتے پھرتے باوضو بے وضو کثرت سے آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف (کوئی سا) پڑھیں اور بعد نماز عشاء ۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم" پڑھ کر دعا مانگیں رب العالمین آپ کی دعا قبول فرمائیں گے۔

(۴) ہر فرض نماز کے بعد "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَادِرُ" حسب توفیق پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں زیارت نصیب ہوگی۔

(۵) ظاہر وباطن کی صفائی کے بعد عشاء کے فرض اور وتر کے درمیان ۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھ کر سجدے میں جائیں اور ۲۱ مرتبہ "یَا مُجِیْبُ" پڑھیں اس عمل کے بعد دعا مانگیں۔

(۶) "یَا بَاعِثُ بِحَقِّ یَا لَطِیْفُ" بعد نماز عشاء ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد زیارت نصیب ہوگی۔

(۷) عشاء کے فرض اور وتر کے درمیان اول وآخر ۷، ۷ مرتبہ درود شریف (کوئی سا) کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ "یَا فَتَّاحُ یَا بَاطِنُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔

کامیابی وکامرانی کے لئے تیر بہدف عملیات

(۱) ہر فرض نماز کے بعد "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ ہر کام میں کامیابی وکامرانی نصیب ہوگی۔

(۲) "یَا مُعْطِیُ" بعد نماز فرض ۱۲۹ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا پھر ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔

(۳) "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" چلتے پھرتے باوضو کثرت سے پڑھا کریں۔

(۴) "یَا رَحْمٰنُ" ہر فرض نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ بارگاہ رب العلمین میں عاجزی وانکساری کے ساتھ دعا مانگا کریں۔

(۵) بعد نماز فرض "یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۶) "یَا وَاسِعُ یَا رَافِعُ" کثرت کے ساتھ چلتے پھرتے باوضو پڑھا کریں۔

(۷) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نفل قضائے حاجت برائے کامیابی وکامرانی کی نیت سے ادا کریں۔ بعد سلام اول وآخر ۷۔۷ مرتبہ درود شریف (کوئی سا) درمیان میں ۱۰۰ مرتبہ "یَا فَتَّاحُ" پڑھ کر سجدے میں دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی دعا قبول ومقبول ہوگی۔

تبادلہ کروانے کے لئے بہترین عملیات

(۱) بعد نماز فرض ۱۰۰ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا مُعْطِیُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۲) بعد نماز عشاء یا تہجد ۱۰۰۰ مرتبہ "مُجِیْبُ" پڑھیں۔

(۳) بعد نماز تہجد یا مغرب اول وآخر ۷۔۷ مرتبہ درود شریف (نماز والا پڑھنا افضل ہے) درمیان میں ۱۰۰۰ مرتبہ "یَا قَادِرُ" پڑھیں۔

(۴) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نفل قضائے حاجت برائے تبادلہ کی نیت سے ادا کریں اس کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "یَا مُعْطِیُ" پڑھیں پھر سجدے میں جا کے ۲۱ مرتبہ "یَا رَحْمٰنُ یَا مُجِیْبُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۵) "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" ۱۰۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۶) بعد نماز فرض ۱۰۰ مرتبہ "اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم" پڑھ کر سجدے میں جائیں اور ۲۱ مرتبہ "یَا قَادِرُ یَا بَدِیْعُ" پڑھیں اور دعا مانگیں۔

(۷) "یَا وَھَّابُ بِحَقِّ اللّٰہُ الصَّمَدُ" چلتے پھرتے کثرت سے تلاوت کریں اس کے علاوہ بعد فرض نماز ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(نوٹ) یہ تمام وظائف تبادلہ رکوانے کے لئے بھی پرتاثیر ہیں یعنی آپ اپنا یا کسی اپنے دوسرے ساتھی کا تبادلہ رکوانے کے لئے ان وظائف سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

دست غیب کے بہترین عملیات

(۱) بعد نماز عشاء یا تہجد دو رکعت نماز نفل برائے کشادگی رزق کی نیت سے ادا کریں اس کے بعد ۴۱ مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر تمام اسمائے الٰہی ۷، ۹، ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔ دست غیب جاری ہوگا یہ عمل ہر چاند کی پہلی تاریخ تا ۲۱ تاریخ تک پڑھنا ہے۔

(۲) بعد نماز فرض ۱۰۰ مرتبہ "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ" پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۳) بعد نماز عصر ۱۰۰ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" پڑھ کر کھڑے ہوجائیں اور سر کو جھکا کے دونوں ہاتھ سیدھے آسمان کی سمت کھڑے کرکے بڑی عاجزی سے دعا مانگیں بعد دعا جب تک مغرب کی اذان نہ ہوجائے اسی اسم پاک کو پڑھتے رہیں۔ مجرب عملیات میں سے ایک تیر بہدف عمل ہے۔

(۴) "یَا رَحْمٰنُ" بعد نماز عشاء ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگیں۔

(۵) بعد نماز عصر یا تہجد "یَا رَحْمٰنُ یَا رَزَّاقُ" ۶۰۶ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(۶) بعد نماز چاشت ۱۰۰ مرتبہ یا پھر ۳۱۳ مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھا کریں۔ دست غیب کا مجرب عمل ہے۔

(۷) بعد نماز فرض "یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ" ۷۹۷ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں۔

(ضروری بات)

(۱) اسمائے الٰہی کے عملیات کرتے وقت اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود شریف (یا عمل کے ساتھ جتنی تعداد لکھی ہے ضرور پڑھیں)

(۲) حسب توفیق صدقہ وخیرات کریں۔ چلتے پھرتے کثرت سے استغفر اللہ درود شریف اور یَا رَحْمٰنُ کی کثرت کریں۔

(۳) کوئی بھی عمل پڑھنے سے پہلے تین مرتبہ آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں تاکہ حفاظت رہے۔

(۴) اپنی دعاؤں میں ناچیز (صوفی محمد ندیم محمدی) واہل خانہ کو ضرور یاد رکھیں آپ کا احسان عظیم ہوگا۔

******

قرآنی اعمال

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

ہول دل

(۱) لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ. (پ۹، ع۱۶)

ترجمہ : تمہارے دلوں کومضبوط کردے اور تمہارے پاؤں جمادے۔

خاصیت : یہ آیت ہولِ دل کے لئے نہایت مجرب ہے۔اس کو لکھ کرتعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ وہ تعویذ عین قلب پر لٹکا رہے بلکہ اس کو کپڑے یا ٹھرّے سے باندھ دیں تا کہ قلب سے نہ ہٹنے پائے۔

(۲) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. (پ۱۳، ع۱۰)

ترجمہ : مراد اس سے وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے اُن کے دلوں کو ایقان ہوتا ہے۔خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہوجاتا ہے۔

خاصیت : یہ ہول دل کے واسطے ہے۔ترکیب اوپر گذری۔

طحال کے لئے

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا.

ترجمہ : یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اورزمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑیں گے اور (بالفرض) وہ موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام بھی نہیں سکتا وہ حلیم غفور ہے۔

خاصیت : اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

ناف ٹلنے کے لئے

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ. (پ۲، ع۶)

ترجمہ : یہ (قانون دیت وعفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (سزامیں) تخفیف اور (شاہانہ) ترحم ہے۔

خاصیت : جس کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہوجائے گی۔

(۵) بواسیر کے لئے

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ. (پ۱، ع۱۵)

ترجمہ : اور جب کہ اٹھارہے تھے ابراہیم علیہ السلام دیواریں خانہ کعبہ کی اور اسماعیل علیہ السلام بھی (اور یہ کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار (یہ خدمت) ہم سے قبول فرمایئے بلاشبہ آپ خوب سننے والے ہیں، جاننے والے ہیں۔اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنالیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت (پیدا) کیجئے جو آپ کی مطیع ہو اور (نیز) ہم کو ہمارے حج (وغیرہ) کے احکام بھی بتلادیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے، مہربانی کرنیوالے۔ اے ہمارے پروردگار! اور اُس جماعت کے اندرانہی میں کا ایک ایسا پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو اُن لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں اور ان کو (آسمانی) کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کردیں۔ بلاشبہ آپ ہی ہیں غالب القدرۃ کامل الانتظام۔

خاصیت : بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آبِ انگور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کھریا اور قدرے درے کافور اور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بواسیر کو نفع کرتا ہے۔

خفقانِ قلب

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَا اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَا اُنْزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَ مَا اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ. وَ مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ.

ترجمہ : کیا پھر (اس) دین خداوندی کے سوا اور کسی طریقہ کو چاہتے ہیں حالانکہ حق تعالیٰ کے سامنے سب پراگندہ ہیں جتنے آسمان اور زمین میں ہیں (بعضے) خوش سے اور (بعضے) بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس (حکم) پر جو ہمارے پاس بھیجا اور اس پر جو (حضرت) ابراہیم واسماعیل واسحاق ویعقوب علیہم السلام اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور اس حکم (حکم ومعجزہ) پر بھی جو موسیٰ وعیسیٰ علیہ السلام اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا اُن کے پروردگار کی طرف سے اس کیفیت سے ہم ان (حضرات) میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو طلب کرے گا تو وہ (دین) اس سے (خدا کے نزدیک) مقبول نہ ہوگا اور وہ (شخص) آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔ (یعنی نجات نہ پائے گا)

خاصیت : یہ آیتیں خفقانِ قلب کے لئے مفید ہیں، مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

وجعِ قلب

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ. (پ۸ع۱۱)

ترجمہ : اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار تھا ہم اس کو دور کر دیں گے۔

خاصیت : اس آیت کو مٹی کے کورے برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر پئے، دردِ قلب زائل ہو جائے۔

سورۃ الانشراح (پ ۳۰)

خاصیت : سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور دردِ قلب کو سکون ہو، اس کا پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

تقویتِ قلب

(۱) اَلْمَاجِدُ (اسماءِ الٰہی میں سے)

ترجمہ : بزرگوار۔

خاصیت : لقمے پر پڑھ کر کھائے تو تقویتِ قلب حاصل ہو۔

(۲) اَلْمَاجِدُ (اسماءِ الٰہی میں سے)

خاصیت : جو دوا ما پڑھے قلب منور ہو۔

ترجمہ : ایک اکیلا

خاصیت : اگر ہزار بار پڑھے تو تعلق مخلوق اس کے قلب سے زائل ہو جائے۔

کثرتِ حیض

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاْئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ. (پ۴ع۶)

ترجمہ : اور محمد (ﷺ) تیرے رسول پاک ہیں (خدا تو نہیں) آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں، سو اگر آپ کا انتقال ہو جائے یا آپ شہید ہی ہو جائیں تو کیا تم لوگ (جہاد یا اسلام) سے ایسے پھر جاؤ گے۔

خاصیت : اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھ دے اور ایک پچھلے دامن میں ایک زیر ناف۔

نکسیر کے لئے

خاصیت : جس کو نکسیر جاری ہو تو اوپر والی آیت کو لکھ کر مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک کے اوپر باندھ دے۔

برائے نکسیر

وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

خاصیت : کتان کے کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھ دیا جائے

برائے نکسیر

نکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں کہہ دو کہ اے نکسیر بند ہو جا بحکم واحد قہار، عزیز جبار، آیتیں یہ ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا

وَ قِیْلَ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَ یٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَآءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَ قِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ.

ترجمہ : یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو چھوڑ نہ دیں اور اگر (بالفرض) وہ موجودہ حالت کو چھوڑ بھی دیں تو پھر خدا کے سوا اور کوئی ان کو تھام بھی نہیں سکتا وہ حلیم غفور ہے۔ (پ۲۲، ع۱۶)

حکم ہو گیا کہ اے زمین اپنا پانی (جو تیری سطح پر موجود ہے) نگل جا اور اے آسمان (برسنے سے) تھم جا (چنانچہ دونوں امر واقع ہوئے) اور پانی گھٹ گیا اور قصہ ختم ہوا اور کشتی (کوہ) جودی پر آٹھہری اور (کہہ دے) کافروں کے لئے رحمت سے دوری ہے (پ۱۲ ع۴)

درد

(۱) وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا.

ترجمہ : اور ہم نے درستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ درستی ہی کے ساتھ نازل ہو گیا اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

خاصیت : ہر مرض و ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

(۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ (پ۷، ع۷)

ترجمہ : تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور نور کو بنایا پھر بھی کافر لوگ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

خاصیت : جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے جمیع درد و آفات سے محفوظ رہے۔

(۳) وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَ عَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ (پ۱۳، ع۱۴)

ترجمہ : اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کو کون امر باعث ہو سکتا ہے حالانکہ خدا نے ہم کو ہمارے (منافع دارین) کے رستے بتلا دیئے اور تم نے جو کچھ ہم کو ایذا پہنچائی ہے ہم اس پر صبر کریں گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ رکھنا چاہئے۔

خاصیت : جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیک ہو جائے گا۔

(۴) سورۃ الحاقہ (پ۲۹، ع۵)

خاصیت : حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے، اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اُس کا پڑھا ہوا پانی منہ میں لگائیں تو اس کو ذکاوت حاصل ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغنِ زیتون پر پڑھ کر بچے کو مل دیں تو بہت فائدہ بخشے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

(۵) سورۃ الغاشیہ (پ۳۰)

خاصیت : کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

(۶) سورہ ابی لہب (پ۳۰)

خاصیت : اگر لکھ کر درد کی جگہ باندھ دیا جائے تو کم ہو جائے اور انجام بعافیت ہو۔

دردِ سر

(۱) لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ (پ۲۷، ع۱۴)

ترجمہ : اس سے ان کو نہ دردِ سر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آئے گا۔

خاصیت : جس کو دردِ سر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

(۲) سورۃ التکاثر (پ۳۰)

خاصیت : بعد نماز عصر دردِ سر اور شقیقہ پر دم کرنا مفید ہے۔

(۳) بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم.

خاصیت : قیصرِ روم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں شکایت دردِ سر کی عرض کی۔

آپ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی۔ جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون رہتا اور جب اس کو اتارتا پھر درد ہونے لگتا، اس کو تعجب ہوا اور کھول کر اس ٹوپی کو دیکھا تو اس میں فقط بسم اللّٰہ لکھی تھی۔

برائے دردِ سر

آخری جمعہ رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے، وقت ضرورت کام

ہیں ان اٹ ۔ اَلَم تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیۡفَ مَدَّ الظِّلَّ وَ لَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلۡنَا الشَّمۡسَ عَلَیۡهِ دَلِیۡلًا۔ ثُمَّ قَبَضۡنٰهُ اِلَیۡنَا قَبۡضًا یَّسِیۡرًا (پ۱۹، ع۳)

(اے مخاطب) کیا تو نے اپنے پروردگار کی اس قدرت پر نظر نہیں کی اس نے کس طرح سایہ کو دراز کیا اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔ پھر ہم نے آفتاب کو اس سایہ کی درازی اور کوتاہی پر علامت مقرر کیا پھر ہم نے اس کو تھوڑا سا اپنی طرف کھینچ لیا۔

برائے شقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کردیں:قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ قُلِ اللّٰهُ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ لَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا۔

ترجمہ : آپ کہئے کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے آپ (ہی) کہہ دیجئے کہ اللہ ہے (پھر) آپ یہ کہئے کہ کیا پھر بھی تم نے خدا کے سوا دوسرے مددگار قرار دے رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔

دردِ ڈاڑھ

(۱) بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کے درد جھاڑتا تھا اور بخل کی وجہ سے کسی کو نہ بتلاتا تھا۔ جب مرنے لگا اس وقت قلم و دوات منگا کر جو عمل بتلایا وہ یہ ہے:الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ، کٓهٰیٰعٓصٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ، اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ، اُسۡکُنۡ بِکٓهٰیٰعٓصٓ ذِکۡرُ رَحۡمَةِ رَبِّکَ عَبۡدَهٗ زَکَرِیَّا، اُسۡکُنۡ بِالَّذِیۡۤ اِنۡ یَّشَاۡ یُسۡکِنِ الرِّیۡحَ فَیَظۡلَلۡنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهۡرِهٖ اُسۡکُنۡ بِالَّذِیۡ سَکَنَ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔

دیگر دردِ داڑھ

لِکُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ وَّ سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ (پ۷، ع۱۳)

ترجمہ : ہر خبر کے وقوع کا ایک وقت ہے اور جلدی ہی تم کو معلوم ہو جائے گا۔

خاصیت : چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبائے۔

ایضاً دردِ ڈاڑھ

جب کوئی اس کا شاکی آئے اس سے کہہ دو جس ڈاڑھ میں درد ہے اُس کو دا اپنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اس کو نہ چھوڑے۔ پھر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو کہ تیرا نام کیا ہے؟ وہ نام بتلائے پھر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے، وہ اس کا نام بتلائے، پھر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور پوچھو تیرے درد کہاں ہے؟ وہ کہے ڈاڑھ میں ہے، پھر سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جا کر آرام کرے بلکہ سو رہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

(۳) جدھر کے حصے میں درد ہو اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت پڑھتا جائے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. اَوَلَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ.

ترجمہ : کیا آدمی کو یہ معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفہ سے پیدا کیا سو وہ علانیہ اعتراض کرنے لگا۔

اور آیۃ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے:وَلَهٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ (پ۷، ع۷)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ. (پ۲۱، ع۱۴)

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (پ۱۵، ع۸)

ترجمہ : اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ رات میں اور دن میں رہتے ہیں اور وہی ہے بڑا سننے والا بڑا جاننے والا۔

پھر اس کے اعضا درست کئے اور اس میں اپنی روح پھونکی اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو (یعنی نہیں کرتے)

اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔

دردِ کان

(۱) قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اَمَّنۡ یَّمۡلِکُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ مَنۡ یُّخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ یُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ مَنۡ یُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ (پ۱۱، ع۹)

ترجمہ : (ان مشرکین سے) کہئے کہ (بتلاؤ) وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا (یہ بتلاؤ) وہ کون ہے جو

(تمہارے) کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو جاندار (چیز) کو بے جان (چیز) سے نکالتا ہے اور بے جان (چیز) کو جاندار سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے (ان سے یہ سوالات کیجئے) سو ضرور وہ (جواب میں) یہی کہیں گے کہ (ان سب افعال کا فاعل) اللہ (ہے) تو ان سے کہئے کہ پھر شرک سے کیوں نہیں پرہیز کرتے۔

خاصیت: یہ آیت تسہیلِ ولادت اور دردِ گوش اور آسانی رزق کے لئے کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر دردِ زہ والی عورت کے داہنے بازو پر باندھ دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور قلعی دار تانبے کی تشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکا کر جس کے کان میں درد ہو تین قطرے چھوڑ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو اور جو کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر داہنے بازو پر باندھے اسباب روزی کے اس کے لئے آسان ہوں۔

دردِ چشم

(۱) سورۃ الفاتحہ۔

خاصیت: درمیان سنت فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے درد جاتا رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

آشوبِ چشم

(۱) ان حرفوں کو بحذف مکرر نو چندی ہفتہ میں لکھ کر دھو کر پیئے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے وہ یہ ہیں: الٓمٓ، الٓمٓصٓ، الٓمٓرٰ، الٓرٰ، کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ، طٰسٓمٓ، طٰسٓ، یٰسٓ، صٓ، قٓ، نٓ۔

(۲) قَالُوْا تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰثَرَکَ اللّٰہُ وَ اِنْ کُنَّا لَخٰطِئِیْنَ. قَالَ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَکُمْ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ. اِذْھَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ھٰذَا فَاَلْقُوْہُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا وَاْتُوْنِیْ بِاَھْلِکُمْ اَجْمَعِیْنَ. (پ۱۳، ع۴)

ترجمہ: وہ کہنے لگے کہ بخدا کچھ شک نہیں تم کو اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضیلت عطا فرمائی اور بے شک ہم (اس میں) خطاوار تھے (اللہ معاف کردو) یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ نہیں تم پر آج کوئی الزام نہیں، اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ اب تم میرا یہ کرتا (بھی) لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو (اس سے) اُن کی آنکھیں روشن ہوجائیں گی (اور یہاں تشریف لے آئیں گے) اور اپنے (باقی) گھر والو کو (بھی) سب کو میرے پاس لے آؤ۔

خاصیت: یہ آیت آنکھ کے تمام درد و تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے، سرمہ اصفہانی ایک جز، ایلوا آدھا جز، مونگا آدھا جزو، زعفران مامیران سمندر جھاگ آدھا آدھا جزو، ناگرموتھا آدھا جزو، خریف کی اول بارش کا پانی اور نہر اور چشمہ کا پانی جو جمعرات کے روز کانون اول (دسمبر) کے مہینے میں قبل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو (اور ایک نسخہ میں کانون ثانی (جنوری) ہے پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر پھر سب کو درخت سبز کے پانی میں پیسے اور خشک ہونے تک پھر اُن کو بارانِ خریف کے پانی میں پیس کر خشک کرے پھر تیسری بار کانون اوّل یا ثانی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو سرکہ میں پیسے جب خشک ہوجائے ان سب آیات کو شیشے کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آب کانون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیس کر پانچویں بار خشک کرلے اور ہر مرض کے لئے اس کو استعمال کرے۔

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ. اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ. نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ. یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ. فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ. رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ اِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ. لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ یَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ. (پ۸، ع۱۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نورِ ہدایت دینے والا ہے، آسمانوں کا اور زمین کا اس کے نور ہدایت کی حالت عجیبہ ایسی ہے کہ جیسے (فرض کرو) ایک طاق ہے (اور) اس میں چراغ رکھا ہے (اور) وہ چراغ ایک قندیل میں ہے اور وہ قندیل طاق میں رکھا ہے اور وہ قندیل ستارہ ہو (اور) وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے کہ وہ زیتون کا درخت ہے (جو اسی آڑ کے) نہ پورب رخ ہے اور نہ پچھم رخ ہے خود بخود جل اٹھے گا اور جب آگ بھی لگ گئی تب تو نور علیٰ نور ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے اس نور ہدایت تک جس کو چاہتا ہے راہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ لوگوں (کی ہدایت) کے لئے (یہ) مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر

چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ ایسے گھروں میں جا کر عبادت کرتے ہیں جن کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام لیا جائے ان (مسجدوں میں) ایسے لوگ صبح و شام اللہ کی پاکی (نمازوں میں) بیان کرتے ہیں جن کو اللہ کی یاد سے اور (بالخصوص) نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالتی ہے اور نہ فروخت (اور) وہ ایسے دن (کی دارو گیر) سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ جاویں گی۔ انجام ان لوگوں کا یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت ہی اچھا بدلہ دے گا (یعنی جنت) اور علاوہ جزا کے ان کو اپنے فضل سے اور بھی دے گا اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے بے شمار رزق دے دیتا ہے۔

خاصیت: اگر آشوب چشم پر روزمرہ صبح کے وقت اوپر کی آیتیں تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

(۴) سورۃ حٰمٓ السجدہ (۲۴)

خاصیت: اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سرمہ پیس کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخونہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔

(۵) سورۃ الملک (پ۲۹، ع۱)

خاصیت: آشوب چشم پر تین روز تک تین بار روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔

(۶) برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا (پ۱۳)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (پ۲۶ ع۱۶)

اب تم میرا یہ کرتہ (بھی) لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو اس سے ان کی آنکھیں روشن ہو جاویں گی۔

سو اب ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ (غفلت) کا ہٹا دیا آج (تو) تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

دردِ گردہ

سورۃ لایلاف (پ۳۰)

خاصیت: کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و تخمے سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو نافع ہے۔

پتھری نکلنا

سورۃ الم نشرح (پ۳۰)

خاصیت: سینے پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ہو۔ اس کا پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

ذات الجنب

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ. وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ. وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ. (پ۷، ع۸)

ترجمہ: اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائیں تو اس کا دور کرنے والا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں اور اگر تجھ کو کوئی نفع پہنچائیں تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں اور وہی بڑی حکمت والے اور پوری خبر رکھنے والے ہیں۔

خاصیت: یہ آیتیں آخر شب میں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الجنب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو اس کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے۔ جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

تقویت بصر

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ (پ۲۶، ع۱۶)

ترجمہ: سو اب ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ (غفلت) کا ہٹا دیا آج (تو) تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ انگلی پر پڑھ کر دم کرے آنکھوں پر لگائے انشاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہوگا وہ بھی جاتا رہے گا۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ. وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ. لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ. تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ. سَلٰمٌ. هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ.

ترجمہ: بے شک ہم نے قرآن کو شب قدر میں اتارا اور (شوق بڑھانے کے لئے فرماتے ہیں کہ) آپ کو کچھ معلوم ہے کہ شب قدر کیسی چیز ہے (آگے جواب ہے کہ) شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے (اور وہ

شب قدر ایسی ہے کہ) اس رات میں فرشتے اور روح القدس یعنی جبریل علیہ السلام اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر کو لے کر (زمین کی طرف) اترتے ہیں اور وہ شب سراپا سلام ہے وہ شب اسی صفت و برکت کے ساتھ طلوع فجر تک رہتی ہے۔

خاصیت : جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

(۳) سورۂ کورت (پ ۳۰)

خاصیت : اس کو پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالا دفع ہو۔

(۴) اَلشَّکُوْرُ (اسماء الٰہی میں ہے)

ترجمہ : قدرداں

خاصیت : جس کو ضیق النفس یا تکان یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پیئے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

تپ و لرزہ

(۱) سورہ عنکبوت (پ ۳۰، ع ۵)

خاصیت : چوتھیہ کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے۔ دفع غم و کسل اور حصول سرور و شرح صدر کے لئے مفید ہے۔

(۲) سورہ لقمان (پ ۲۱)

خاصیت : اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخار اور تجاری اور چوتھیہ جاتا رہتا ہے اور اس کو پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

مرگی

ایک عارف کی لونڈی کو مرگی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ. حٰمٓ عٓسٓقٓ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ . وہ بالکل اچھی ہوگئی اور پھر مرگی نہیں اٹھی۔

رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے نگینہ پر یہ حرف کندہ کرا کر پہنے تو ہر خوف سے امن میں رہے۔ اگر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر ہو اور سب کام پورے ہوں اور اگر غضبناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیر دے تو اس کا غصہ جاتا رہے اور اگر پیاس کی شدت میں اس کو چوس لے تو سکون ہو جائے اور اگر بارش کے پانی میں اس کو رات کے وقت ڈال کر صبح کو نہار منہ پیئے تو حافظہ قوی ہو جائے اور جو بے کار آدمی پہنے برسرپیکار ہو جائے اور اگر مرگی والے کو پہنا دیا جائے تو مرگی جاتی رہے۔ وہ حروف یہ ہیں: الٓمٓ، الٓمٓصٓ، الٓمٓرٰ، الٓرٰ، کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ، طٰسٓ، طٰسٓمٓ، یٰسٓ، صٓ، حٰمٓ، حٰمٓ، عٓسٓقٓ، قٓ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ .

(۳) سورۃ الشمس (پ ۳۰)

خاصیت : مرگی والے اور بے ہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور اس کا پانی بخار والے کو نافع ہے۔

لقوہ، قولنج

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْھِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَۃً تَرْضٰھَا فَوَلِّ وَجْھَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ. (پ ۲، ع ۱)

ترجمہ : ہم آپ کے منہ کا (یہ) بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں، اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دیں گے جس کے لئے آپ کی مرضی ہے (تو) پھیر اپنا چہرہ (نماز میں) مسجد حرام (کعبہ) کی طرف کیا کیجئے اور تم سب لوگ بھی جہاں کہیں بھی موجود ہو اپنے چہرے کو اسی (مسجد حرام) کی طرف کیا کرو اور یہ اہل کتاب بھی یقیناً جانتے ہیں کہ یہ (حکم) بالکل ٹھیک ہے (اور) ان کے پروردگار کی طرف سے (ہے) اور اللہ تعالیٰ ان کی کارروائیوں سے کچھ بے خبر نہیں ہیں۔

خاصیت : یہ آیت قولنج اور لقوہ اور ریاح کے لئے مفید ہے جو شخص اس میں مبتلا ہو قلعی دار تانبے کا طشت لے کر اس کو خوب صاف کر کے اس میں یہ آیت مشک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس طشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اس طرح تین روز تک کرے اور ریاح اور فالج والے پر وہ پانی چھڑکا جائے۔

(۲) سورۃ الزلزال (پ ۳۰)

خاصیت : غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوے کو نافع ہے۔

فالج

(۱) ابن قتیبہؒ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زمزم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں بسم اللہ اور آخر

سورہ حشر کی آیات: هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهُ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا.

ترجمہ: وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا۔ وہی بڑا مہربان رحم والا ہے، وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے۔ سالم ہے، امن دینے والا ہے۔ نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے) صورت بنانے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہیں اور ناانصافوں کو اس سے اور الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

جذام

اعمال نافعہ جذام وغیرہ۔ ابن قتیبہؒ نے کہا کہ کسی جذامی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا، کسی بزرگ سے شکایت کی۔ انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تھکارا۔ نئی کھال نکل آئی اور اچھا ہوگیا: وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ.

ترجمہ: اور ایوب کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے (بعد مبتلا ہونے مرض شدید میں) اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

برص

(۱) اَلمجید (اسماءِ الٰہی میں سے)

ترجمہ: بزرگ

اگر مبروص ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ مرض اچھا ہوجائے۔

(۲) دیگر

کلبی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی کہ مجھ کو برص ہوگیا تھا، کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا، ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا: منھ کھول میں نے منھ کھول دیا، انہوں نے میرے منھ میں تھوک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے شفا بخش دی۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِنَ الطِّیْنِ کَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَکُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ اُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ.

ترجمہ: کہ میں تم لوگوں کے پاس (اپنی نبوت پر) کافی دلیل لے کر آیا ہوں وہ یہ ہیں کہ میں تم لوگوں کے لئے گارے سے ایسی شکل بناتا ہوں جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے پھر اس کے اندر پھونک دیتا ہوں جس سے وہ جاندار بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کردیتا ہوں مادرزاد اندھے کو اور برص جذام کے بیمار کو اور زندہ کردیتا ہوں میں مردوں کو خدا کے حکم سے اور میں تم کو بتلا دیتا ہوں جو کچھ اپنے گھروں میں کھا کر آئے ہو اور جو رکھ آئے ہو بلاشبہ ان میں (میری نبوت کی) کافی دلیل ہے تم لوگوں کے لئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔

خارش

کسی شخص کو خارش ہوگئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا۔ ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہوکر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی۔ آپ نے یہ آیت پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. فَکَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ. (پ۱۸، ع۱)

ترجمہ: سو کیسی بڑی شان ہے اللہ کی جو تمام صناعوں سے بڑھ کر ہے

خاصیت: صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

داد

ایک تاگا لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگائے اور وہ تاگا مریض کے باندھ دیا جائے۔

وَمَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ.

ترجمہ : اور گندہ کلمہ کی (یعنی کلمہ کفر و شرک کی) مثال ایسی ہے جیسے ایک خراب درخت ہو کہ وہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جاوے اس کو کچھ ثبات نہیں۔

(۱) فَاَصَابَهَا اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (پ۳، ع۴)

ترجمہ : سو اس باغ پر ایک بگولہ آیا جس میں آگ (کا مادہ) ہو پھر وہ باغ جل جائے۔

خاصیت : داد پر لکھ دینے سے داد رفع ہو جاتا ہے۔

چیچک

عمل برائے حفاظت چیچک : اور میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے ہیں کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے کر اور اس پر سورہ رحمان پڑھے اور جتنی بار تو فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَان پر پہنچے تو ایک گرہ دے اور اس پر پھونک ڈال اور تاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

ام الصبیان

(۱) الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيْلَ. مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ. (پ۲، ع۹)

ترجمہ : الٓمّٓ اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی قابل معبود بنانے کے نہیں اور وہ زندہ (جاوید) ہیں سب چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے۔ واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان (آسمانی) کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

اسی طرح بھیجا تھا توریت اور انجیل کو اس کے قبل کے لوگوں کی ہدایت کے واسطے اور اللہ تعالیٰ نے بھیجے معجزات۔

خاصیت : مشک گلاب زعفران سے لکھ کر ایک نرکل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لڑکے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو آسیب اور ام الصبیان و نظر بد اور جمیع حوادث سے محفوظ رہے۔

(۲) سورۃ المعوذتین (پ۳۰)

خاصیت : ہر قسم کے درد و بیماری و سحر و نظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے اور اگر لکھ کر بچوں کے باندھ دے تو ام الصبیان وغیرہ سے حفاظت رہے اور اگر حاکم کے روبرو جاتے وقت پڑھ لے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

استرخاء عضو

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ. (پ۷، ع۱۰)

ترجمہ : وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ تعالیٰ زندہ کر کے اٹھائیں گے پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جائیں گے۔

جس کی آنکھ میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ و شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے۔ تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ہڈی ٹوٹ جانا

(۱) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (پ۱۱، ع۸)

خاصیت : حضرت ابوالدرداءؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کے لئے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و غرق و ضرب آہنی سے نہ مرے گا اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آ گئی تھی جس سے وہ ٹوٹ گئی تھی کوئی شخص اس کے خواب میں آیا اور کہا کہ جس جگہ میں درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو۔ پس اس کی ران اچھی ہو گئی اور اس کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے روبرو جس کام کے لئے جائے اس کی حاجت بحکم الٰہی پوری کرے۔

نسیان

الرحمٰن (اسماء الٰہی میں سے)

ترجمہ : بڑے مہربان

خاصیت :

ہر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو۔

رقت قلب

اَلرَّحِیْمُ (اسماء الٰہی میں سے)

ترجمہ : نہایت رحم والے۔

خاصیت : جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے دل میں رقت اور شفقت پیدا ہو۔

پیشاب کا رک جانا

ابن الکلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا، ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی:

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ. وَ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ.

ترجمہ : پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے اور زمین سے چشمے جاری کر دیے پھر آسمان اور زمین کا پانی اس کام کے لئے پورا مل گیا جو (علم الٰہی میں) تجویز ہو چکا تھا۔ شفا ہو گئی۔

احتلام

(۱) وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ. فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ. خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَائِبِ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ. يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ.

ترجمہ : قسم ہے آسمان کی اور اس چیز کی جو رات کو نمودار ہونے والی ہے اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ رات کو نمودار ہونے والی کیا چیز ہے؟ وہ روشن ستارہ ہے۔ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر اعمال کا کوئی یاد رکھنے والا (فرشتہ) مقرر نہ ہو اور جب یہ بات ہے تو انسان کو قیامت کی فکر کرنی چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ ایک ایسی چیز سے پیدا کیا گیا ہے جو پشت اور سینہ سے (یعنی تمام بدن کے) درمیان سے نکلتا ہے گویا اس سے ثابت ہوا کہ وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر ضرور قادر ہے اور یہ دوبارہ پیدا کرنا اس کے لئے عجیب نہیں۔ سب کی قلعی کھل جاوے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود (مدافعت کی) قوت ہوگی نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

خاصیت: سوتے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

(۲) دیگر

اگر پوری سورۂ نوح سوتے وقت پڑھ لے تو احتلام سے محفوظ رہے گا

پریشان خواب

(۱) سورۃ المعارج (پ ۲۹)

خاصیت : سوتے وقت پڑھنے سے جنات اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔

(۲) لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِى الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. (پ ۱۱، ع ۱۲)

ترجمہ : ان کے لئے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی (منجانب اللہ خوف و حزن سے بچنے کی) خوش خبری ہے (اور) اللہ کی باتوں میں (یعنی وعدوں میں) کچھ فرق ہوا نہیں کرتا یہ بشارت جو مذکور ہوئی) بڑی کامیابی ہے۔

خاصیت : جس کو بدخوابی ہوتی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے انشاء اللہ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

نیند آنا

(۱) اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.

ترجمہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

خاصیت : پڑھنے سے نیند خوب آتی ہے۔

بچہ کا بولنا

سورہ بنی اسرائیل (پ ۱۵، ع ۱)

خاصیت : اگر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر لڑکے کو پلائے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے گی۔

❀❀❀❀

عملیات حضرت مولانا سید اصغر حسین صاحب رحؒ محدث دار العلوم دیوبند

تعویذ جواہر الاکسیر

۴۴۷	۴۵۰	۴۵۳	۴۴۰
۴۵۲	۴۴۱	۴۴۶	۴۵۱
۴۴۲	۴۵۵	۴۴۸	۴۴۵
۴۴۹	۴۴۴	۴۴۳	۴۵۴

مندرجہ بالا تعویذ مختلف مقاصد کے لئے ہے۔ اگر کوئی مریض ہوتو ایک تعویذ سات کنوؤں کے پانی سے دھوکر سات یوم پلانے کے لئے دیا جائے اور ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے لئے اور اگر مرض طویل ہے تو اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دئے جائیں۔

ام الصبیان، اختلاج قلب اور تپ دق کی صورت میں تعویذ پر تین عدد سچے موتی (مروارید ناسفتہ) رکھ کر تعویذ کو روئی میں لپیٹیں بعد ازاں کپڑے میں سی کر گلے میں باندھ دیں۔ سات روز پینے کے لئے صرف ایک تعویذ زعفران یا سیاہی سے لکھ کر دیں یا اکیس روز پلانے کے لئے تین تعویذ دیں۔

ہر قسم کی بواسیر کے لئے یہ تعویذ ہرن کی سفید اور کاغذ کی طرح باریک جھلی پر لکھ کر جمعرات کے دن دائیں بازو پر باندھیں۔ دوسری جمعرات کو دائیں بازو سے کھول کر بائیں بازو پر باندھ دیں۔ یہ عمل سات جمعرات تک کیا جائے گا۔ ساتویں جمعرات کو تعویذ داہنے بازو پر آجائے گا۔ اس کے بعد نہ بدلا جائے اور بندھا رہنے دیں۔

یہ تعویذ جب کسی مرض کے لئے دیا جائے تو اس کے نیچے "تحفظہ ولشفیہ من الاسقام" تحریر کر دیں۔ حضرت میاں صاحبؒ کا یہی معمول تھا۔

اس تعویذ کو اگر حب کے لئے دیا جائے تو تعویذ کے نیچے اس طرح تحریر کریں اَللّٰهُمَّ قَلِّبْ...... عَلٰی حُبِّ ...... یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ نقطوں کے بجائے "قلب" کے بعد مطلوب کا نام اور "علی حب" کے بعد طالب کا نام لکھیں۔ اگر یہ تعویذ فتح مقدمہ یا حصول ملازمت کے لئے ہو تو پانی کے کنارے کھڑے ہو کر دوشنبہ یا جمعرات کے روز یہی تعویذ سبز کپڑے میں سی کر دائیں بازو پر باندھیں اور آٹے کی سات گولیاں بنا کر پانی میں ڈال دیں۔ جب اس مقصد سے تعویذ لکھا جائے تو اس کے نیچے یہ عبارت تحریر کریں۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ...... وَ هَزِّزْهُ وارزقه و کن له نصيراً. لفظ ارحم کے بعد نقطوں کے بجائے اس شخص کا نام تحریر کریں جس کے لئے تعویذ لکھا گیا ہے۔

استقرار حمل کے لئے یہ تعویذ زعفران سے لکھ کر ناف پر لٹکایا جائے۔

تعویذ برائے بخار واختلاج قلب

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۳	۲۰۳

بخار کے لئے یہ تعویذ گلے میں باندھیں اور دھوکر پینے کے لئے دیں اور اگر اختلاج قلب یا ہول دل کے لئے ہو تو گلے میں باندھیں، کسی بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے اس تعویذ کے نیچے مفرور اور اس کی والدہ کا نام تحریر کریں اور سرخ کپڑے میں سی کر گرم جگہ مثلاً چولہے یا تنور کے نیچے دفن کریں۔

برائے ادائے قرض

اَللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

مندرجہ بالا دعا اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ روزانہ ایک سوستر مرتبہ پڑھی جائے۔

برائے قوت حافظہ وذکاوت

مندرجہ ذیل آیت زعفران سے چینی کی طشتری پر تحریر کریں اور جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے قبل اس کو پانی سے دھوکر اور اس میں ایک قطرہ

شہد ڈال کر پیا جائے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَاءُ۔

برائے اضافہ شیر

دودھ میں اضافہ کے لئے زیرہ سفید پر چالیس مرتبہ سورۂ کوثر اور چالیس مرتبہ ''یَا رَزَّاقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ'' پڑھ کر دم کریں اور عورت کو کھانے کے لئے دیں۔

تعویذ برائے افزائش رزق ومشاہرہ

۷۸۶

۱۲۲	۹۳	۱۱۳
۱۰۲	۱۱۰	۱۱۸
۱۰۶	۱۲۶	۹۸

مندرجہ بالا تعویذ دائیں بازو پر باندھنے کے لئے دیا جائے۔

برائے دفع آسیب (معمول)

ایک تعویذ باندھیں اور ایک تعویذ کو چراغ میں بطور فلیتہ روشن کریں۔

۷۸۶

ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
د ۴	ب ۲	ح ۸	و ۶
۵ ۶	ح ۸	ب ۲	د ۴

برائے دردسر

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

ءءءءءءء
، ، ، ، ، ، ،

یہ تعویذ سر میں باندھا جائے۔

برائے حفاظت حمل

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اگر اسقاط کا اندیشہ ہو تو یہ تعویذ حاملہ کی ناف پر باندھا جائے۔

معمولات شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ

برائے حفاظت از اعداء

دشمنوں سے محفوظ رہنے کے لئے فجر کے فرض اور سنت کے درمیان چالیس دفعہ سورہ فاتحہ اول وآخر درود شریف تین بار پڑھ لیا کریں۔

برائے دفع سحر

(۱) اول کھانے کے نمک کو پیس کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور کھانے میں صرف یہی نمک ملا کر دیا کیجئے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کھانا کھلایا کریں۔ جس میں یہی نمک ڈالا گیا ہو۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ یا تو اس (سحر زدہ) کا کھانا علیحدہ پکایا جائے اور اس میں یہ نمک ڈالا جائے۔ یا گھر میں جو سالن پکتا ہے اس میں ابتدا ہی سے نمک نہ ڈالا جائے اور جب پک جائے تو مریض کے لئے کھانا علیحدہ نکال کر پڑھا ہوا نمک ملا دیں اور گھر کے کھانے میں بے پڑھا ہوا نمک حسب عادت ڈال دیا جائے۔ آیت حسب ذیل ہے؟

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَئْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ. فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَ يُرِيْكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ.

(۲) جاری پانی (اور دریا یا نہر کا (یا سات کنوؤں کا پانی ایک گھڑا بھر کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیت گیارہ مرتبہ اور سورہ فلق اور سوہ ناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلائیں اور باقی ماندہ پانی سے سر پر پانی ڈال کر ہلائیں، بلا ناغہ یہی عمل کریں۔ آیت یہ ہے:

فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ. فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ. وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ. قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ. اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى.

یہ عمل اتوار کے دن شروع کیا جائے۔ جاڑے میں دوپہر کو نہلایا جائے۔

برائے حل مشکلات والقضائے حاجات

(ختم سورہ یٰسین) کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کی شام کو شب شنبہ میں بعد از مغرب یا بعد از عشاء بعد بسملہ لفظ یٰسین گیارہ مرتبہ پڑھ کر بارہویں دفعہ یٰسین سے مبین اول تک بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر لفظ یٰسین گیارہ مرتبہ پڑھ کر لفظ یٰسین سے دوسرے مبین تک پڑھیں۔ پھر اسی طرح ہر مبین پر پڑھتے رہیں۔ آخر مبین کے بعد ختم سورۃ تک پڑھ کر ثواب سلطان اول کو بخشیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے طفیل میں حاجت موجودہ کو پوری کردے۔ دوسرے دن دوسرے سلطان کے لئے اسی طرح ثواب بخشیں اور دعا کریں ان کے نام حسب ذیل ہیں:

۱- حضرت ابراہیم ادہم ۲- حضرت بایزید بسطامی ۳- حضرت قاضی سنجر محمد حسین ۴- حضرت احمد خضرویہ ۵- حضرت اسماعیل سامانی ۶- حضرت ابوسعید ابوالخیر ۷- حضرت سلطان محمود غزنوی رحمہم اللہ تعالیٰ اسی طرح ہمیشہ اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

اغوا شدہ کی بازیابی کے لئے

یا حفیظ ایک سوانیس بار پڑھیں پھر آیت یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ (سورہ لقمان)

آخر آیت تک ایک سوانیس دفعہ پڑھا کریں انشاء اللہ گم شدہ چیز یا شخص واپس ہو جائیں گے۔

دیگر

امسیت فی امان اللّٰہ و اصبحت فی جوار اللّٰہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔

دیگر

سورہ ضحیٰ سات مرتبہ پڑھیں پھر اپنے اوپر انگشت شہادت پھرائیں اور سات مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہیں:

اصبحت فی امان اللّٰہ و امسیت فی جوار اللّٰہ و امسیت فی امان اللّٰہ و اصبحت فی جوار اللّٰہ.

پھر دستک دیں ہر صبح و شام کو تا واپسی مفرور یا ضائع شدہ عمل میں لائیں۔

برائے حل مشکلات

یابدیع العجائب بالخیر یابدیع قضائے حاجات مہمہ کے لئے روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ہو اور اگر کسی مریض کی شفاء مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالشفاء پڑھیں اور اگر کسی دشمن کا مقہور ہونا مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالقہر پڑھیں۔

بہتر یہ ہے کہ اولاً اس مبارک اسم کی زکوٰۃ دیدی جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو نہا دھو کر رات میں عشاء کے بعد سات ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ہمیشہ بلا ناغہ پڑھا کریں انشاء اللہ تمام مشکلات حل ہوتی رہیں گی اور مقاصد پورے ہوتے رہیں گے۔

عمل برائے فراخی رزق

تہجد کے وقت اولاً دو رکعت نفل بہ نیت وسعت رزق پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد از اں فاتحہ سورہ لایلاف پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ سورہ اذا جاء نصر اللہ پچیس مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد درود شریف سو مرتبہ پڑھ کر کھڑے ہو کر یا وھاب ایک ہزار چار سو چودہ مرتبہ خشوع کے ساتھ پڑھا کریں۔ اگر کھڑے ہو کر پڑھنے میں معذوری ہو تو بیٹھ کر پڑھیں۔ اس نماز پر مداومت کریں۔ مسواک کرنے میں سستی نہ کریں۔ ہر وضو کے ساتھ مسواک کیا کریں۔

☆☆☆

برائے ملازمت

اگر کسی عہدے کے لئے کثیر درخواستیں گذر چکی ہوں اور کوئی شخص چاہتا ہے کہ اسی کی درخواست منظور ہو تو تین روز تک مندرجہ ذیل آیت سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَشَاءُ وَ فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْم.

(مفتی دین محمد خاں صاحب)

اورادِ اعمالِ قادریہ

باطنی انوار و کشائش

یہ کلمہ سلطان العارفین حضرت سلطان باہوؒ کے اوراد مخصوصہ میں سے ہے۔ تہجد یا فجر کی نماز میں ۱۰۰ بار ورد کرنا چاہئے۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهُ هُوَ يَافَتَّاحُ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهُ هُوَ يَافَتَّاحُ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهُ هُوَ يَاقَيُّوْمُ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهُ هُوَ يَارَحْمٰنُ"

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ لِلّٰهِ لَهُ هُوَ يَارَحِيْمُ يَاغَفُوْرُ"

کشائش رزق و کشائش باطن

یہ کلمہ کشائش رزق و باطن کے لئے مخصوص ہے۔ عذاب قبر اور وحشت قبر سے نجات کا موجب ہے۔ روزانہ بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ ورد کرنا چاہئے۔

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْاَمِيْنُ.

پنج گنج غوثیہ

یہ وظیفہ مہمات دین و دنیا کے لئے از بس مفید ہے۔ ان اسمائے باری تعالیٰ میں بے شمار اسرار پوشیدہ ہیں۔ فتوحات مکیہ میں حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ نے ان اسماء کے رموز اور فوائد کے بارے میں بہت کچھ تحریر فرمایا ہے۔ سرکار غوث پاک کا مدتوں وظیفہ معمول رہا۔ سرکار غوث اعظم سے اس کی تعداد ایک سو پچاس اور سات سو تک منقول ہے۔

"يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ"

درود شریف قادری

یہ درود شریف سرکار غوث پاک کی طرف منسوب ہے اور آپ ہی کی تالیف ہے۔ موجب فیض و انوار و ازدیادِ محبت سرکار کائنات ہے۔ روزانہ ۱۰۰ بار یا ۱۵۰ بار پڑھنا چاہئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ.

درود شریف قادری اویسی

یہ درود شریف سلسلۂ عالیہ قادریہ میں معمول ہے۔ انوارِ الٰہی قرب سرورِ کائنات اور کشائش باطنی کا موجب ہے۔ روزانہ ۵۰۰ یا ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ."

دعائے قطب

اس دعا کی برکت سے بلیات، آلام و مصائب دفع ہو جاتے ہیں۔ یہ دعا حضرت غوث پاک کو ان کے والد محترم کے حکم سے والدہ ماجدہ نے تعلیم کی تھی۔ حضرت غوث پاک نے فرمایا ہے کہ میں نے جو کچھ پایا اسی دعا کی برکت سے پایا ہے۔ حضرت ممدوح کا اس شریف زیادہ ہوا تو بجائے مقررہ وظیفوں کے اسی پر اکتفا فرماتے تھے۔

اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہر بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ دعا شروع کریں۔ دعا پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کریں۔ خط کشیدہ لفظ قصدت میں دل میں مقصد کا خیال کرنا چاہئے اور وجدت میں اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ میرا مقصد حاصل ہو گیا۔ روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ دینی مقاصد کے لئے پڑھنے کا وقت بعد نماز تہجد اور دنیاوی حاجات کے لئے بعد نماز فجر پڑھنا چاہئے۔

اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھنے سے غیبی فتوحات حاصل ہوتی ہیں۔ اگر ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ تب قضائے حاجات کے لئے مؤثر ہے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ الْكَافِيْ وَ قَصَدْتُ الْكَافِيْ وَ وَجَدْتُ الْكَافِيْ كَفَانِيْ الْكَافِيْ لِكُلِّ كَافٍ كَافِيْ وَ نِعْمَ الْكَافِيْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ."

دعا حضرت خواجہ اویس قرنیؒ

جو شخص ہر نماز کے بعد پانچ پانچ بار یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو جانکنی کے وقت بلائے کفر سے بڑھاپے میں تنگدستی سے اور مسافرت میں بیماری سے اپنی پناہ میں رکھتا ہے۔ شروع اور آخر میں ۳-۳ بار درود شریف اور یہ پڑھنا چاہئے۔

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ فِی النَّزْعِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ فِی الشَّیْبِ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَۃِ."

تسبیح خلق

یہ تسبیح حضور سرور عالم ﷺ نے ایک شخص کو تنگ دستی کے واسطے پڑھنے کو ارشاد فرمائی تھی۔ خاندانِ عالیہ قادریہ میں دینی اور دنیاوی کشائش اور تحصیل اخلاقِ حمیدہ کے واسطے معمول ہے۔ روزانہ بعد طلوع صبح صادق نماز فجر سے پہلے ۱۰۰ بار ورد کرنا چاہئے۔

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ."

"جمیع حاجات ومشکلات

یہ اسمائے باری تعالیٰ جمیع حاجات و مشکلات کے لئے خاندانِ عالیہ قادریہ میں معلوم ہیں۔ نہایت سریع التاثیر اور بے شمار برکات کا موجب ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بعد نمازِ فجر ایک ہزار بار۔

هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بعد نماز ظہر ایک ہزار بار۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بعد نماز عصر ایک ہزار بار

هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ بعد نماز مغرب ایک ہزار بار

هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ بعد نماز عشاء ایک ہزار بار

اگر ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھنا چاہیں تو ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ معمول رکھیں۔

اقوال حضرت غوث اعظمؒ

☆ اُسے دیکھو جو تمہیں دیکھتا ہے، اُس سے محبت کرو جو تم سے محبت کرتا ہے، اُس کی سنو جو تمہاری سنتا ہے، اپنا ہاتھ اُسے دو جو تھامنے کے لئے تیار ہو۔

☆ زندگی میں انسان کا مقام یہ ہے کہ وہ از خود فانی ہو کر مشیت ایزدی کی فضا میں دوبارہ جنم لے۔ یہی وہ زندگی ہے جس کا انجام موت نہیں، یہی وہ راحت ہے جس کی انتہا الم نہیں۔

☆ جو شخص آسودہ حال ہمسائے سے حسد کرتا ہے وہ قسّام رزق (اللہ) کی حکمت و دانش کا منکر ہے۔

☆ بہت سے دولت منداسیر حرص ہونے کی وجہ سے مفلس و عریاں ہیں، حقیقی بہادر وہ ہے جو دیو حرص کو پچھاڑنے کے بعد متاع دنیا سے بے نیاز ہو جائے۔

☆ ہماری غیبت کرنے والے ہماری فلاح ہیں کہ ہم کو خراج دیتے ہیں اور اپنے اعمال صالحہ ہمارے اعمال نامہ میں منتقل کرا دیتے ہیں۔

☆ شکستہ قبروں میں غور کرو کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔

☆ جس عمل میں تجھ کو حلاوت نہ آئے سمجھ لے کہ تو نے وہ عمل ہی نہیں کیا۔

☆ بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے۔

☆ خدا کے دشمنوں کو راضی رکھنا عقل و دانش سے دور ہے۔

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنالے کہ منعم سے غافل کر دے۔

☆ اے عمل کرنے والے اخلاص پیدا کرو نہ فضول مشقت ہے

☆ جو شخص اپنے نفس کا معلم نہیں ہو سکتا دوسرے کا کس طرح ہوگا۔

اعمال حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

غنا ظاہری و باطنی کے لئے

یَا مُغْنِیُ سو مرتبہ اور سورہ مزمل روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھیں اور اگر ۴۰ مرتبہ نہ پڑھ سکیں تو ۱۱ مرتبہ پڑھنا بھی کافی ہے۔

کشائش ظاہر و باطنی

کشائش ظاہری و باطنی کے لئے درود شریف کا ورد کبریت احمر کا درجہ رکھتا ہے۔

واپسی غائب کے لئے

اگر کوئی شخص غائب ہو اور آپ کی خواہش ہو کہ صحیح سلامت واپس آجائے یا بیمار صحت یاب ہو جائے تو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنا چاہئے۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اگر ایک گلاس پانی پر ۴۰ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے بخار کے مریض کے منہ پر چھینٹا دیں اور مریض کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ صحت فرمائے گا۔

باؤلے کتے کا علاج

اگر کسی شخص کو باؤلے کتے نے کاٹ لیا ہو تو اس آیت کو روٹی کے ۴۰ ٹکڑوں پر لکھیں اور ایک ٹکڑا روزانہ کھلائیں۔

آیت یہ ہے: اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّ اَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔

بچوں کو نظر بد سے اور ہر بیماری سے حفاظت کیلئے

یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ عَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے

یہ دعا صبح و شام پڑھا کریں

بِسْمِ اللّٰهِ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

آیات شفاء

یہ آیتیں چینی کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔

وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَاءٌ۔

چیچک کا گنڈا

نیلا ڈورا لے کر اس پر سورہ رحمٰن پڑھیں اور ہر فَبِاَیِّ اٰلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ پر گرہ لگا کر پھونک ماریں اور بچہ کے گلے میں باندھیں۔ اس گنڈے کی برکت سے حق تعالیٰ مریض کو شفا عطا فرمائے گا۔

اسماء اصحاب کہف

ان اسما کی برکت سے انسان اور مال غرق ہونے، آگ میں جلنے اور لوٹ مار، چوری سے محفوظ رہتا ہے۔

الھی بحرمت یملیخا، بکسلمینا، کشفوطط، کشافطیوس، اذرفیونس، یوانس بوس، و کلبھم قطمین و علی اللہ قصد السبیل و منھا جائر فَاللّٰہُ خَیرٌ حافظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.

حاجت پوری ہوجائے گی

یَابَدِیْعَ الْبَحَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ ۱۲۰۰ مرتبہ پڑھا کریں انشاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

عمل آسیب زدہ

جس شخص پر آسیب کا اثر ہو اس کے بائیں کان میں وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمَانَ وَ اَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۷ بار پڑھ کر دم کریں۔

آسیب کو جلانے کا عمل

مریض کے کان میں ۷ مرتبہ اذان پڑھے اور سورہ فاتحہ، معوذتین، آیت الکرسی اور سورہ طٰہٰ اور آخر سورہ حشر اور پوری سورہ والصافات پڑھیں۔ آسیب جل کر خاک ہوجائے گا۔

آسیب زدہ کو ہوش میں لانے کے لئے

پانی پر سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور پانچ شروع کی آیتیں سورہ جن کی پڑھ کر مریض کے منہ پر چھینٹے ماریں اور اگر کسی مکان میں جن کا شبہ ہو تو مکان کے چاروں کونوں میں یہ پڑھا ہوا پانی ڈال دیں۔ جن فوراً بھاگ جائے گا۔

اگر جن کسی کے مکان میں پتھر پھینکتا ہو

تو چار لوہے کی کیلوں پر ہر ایک کیل پر ۲۵-۲۵ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں دفن کردیں۔

آیت یہ ہے

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا.

اور اسماءِ اصحاب کہف لکھ کر مکان کی دیواروں پر کیل سے گاڑ دیں یا دیوار پر لکھ دیں۔

☆☆☆

اقوال حضرت امام غزالیؒ

☆ عورت میں ایک کمزوری ہے جس کا علاج تحمل ہے۔ اسے رنج نہ دینا چاہئے بلکہ اس کا رنج سہنا چاہئے۔

☆ اپنے معاملات سے ہوشیار اور چوکنا رہنا اور سوچ سمجھ کر کام کرنا سعادت کی کنجی ہے۔

☆ حاسد اس شخص کی طرح ہے جو اپنے دشمن کو پتھر مارنے کے لئے پتھر پھینکے لیکن وہ پتھر دشمن کو لگنے کے بجائے اسی کو مجروح کردے اور دشمن دیکھ دیکھ کر ہنسے۔

☆ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔ ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔

☆ انسان کی دولت کی طمع اور حرص علم اور دانش کو بھی ضائع کردیتی ہے۔

اعمال حضرت شاہ ولی اللہؒ

برائے دفع گزیدن

اور میں نے حضرت مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جس کو باولا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہوجانے کا اندیشہ ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکَافِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا.

اور اس سے کہہ دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے دفع فاقہ

جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھے اس کو فاقہ نہیں ہوتا۔ یہ عمل حدیث کے مطابق ہے۔ واللہ اعلم۔

بیدار شدن از شب

اور میں نے اُن حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سورہ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کو جگادے جس وقت ارادہ کرے تو حق تعالیٰ اس کو اسی وقت جگادے گا۔

☆☆☆

مجربات علامہ سیوطیؒ

دردسر کا علاج

یہ حروف لکھ کر سر پر باندھیں: اح اک ک ح ع ح ام۔

ہر بیماری کا علاج

یہ آیات لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ سے قُلُوْبِهِمْ تک

تلی کا علاج

اس عمل کا تجربہ دیکھنا ہو تو کاغذ پر لکھ کر بکری کے گلے میں باندھ دے اور ۷ روز کے بعد ذبح کر کے دیکھیں تو اس کے پیٹ میں سے تلی برآمد نہ ہوگی۔

"ح اب فاح ناح و دبوح ع هرح ماع و يرويح حاسيا و طابرا ودع ع محاحا و سلوهم ليلطكاع لح اَجِيْبُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِرَفْعِ الطِّحَالِ عَنْ هٰذَا الْاٰدَمِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَحْزَابِ.

درد دل

چینی کی طشتری پر یہ نقش مشک اور کافور سے لکھیں اور شہد اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں اور اس کے اردگرد یہ لکھ دیں "اَلَّذِيْ خَلَقَنَ يَشْفِيْنَ" تک اور وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ سے قَادِرٌ تک۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

کل　　قول جبرائیل　　الحق

عزرائیل (دائیں جانب)　　میکائیل (بائیں جانب)

ب	ط	د
ز	ھ	ع
و	ا	د

۱۳۲۵　　۱۳۳۱۳۴　　۴۲

بخار کی دھونی

کنیر کے ۳ پتوں پر خیور، کبور، حبور لکھیں جس وقت بخار چڑھے تو پتے کی دھونی دیں۔ جب اس کا دھواں موقوف ہو جائے تو دوسرے پتے کی دھونی دیں اور تیسرے پتے کو گلے میں باندھ دیں۔

جادو کا اثر باطل

ایک کاغذ پر ساعت عطارد میں قمر مسعود ہو لکھ کر باندھیں۔

"اُبْطُلُوْهُ اُبْطُلُوْهُ اُخْرُجُوْهُ اُخْرُجُوْهُ حُلُوْهُ حُلُوْهُ حُلُوْهُ اِفْتَحُوْهُ اِفْتَحُوْهُ. شَرَاهِيًا بِعِزَّةِ اللّٰهِ يَزُوْلُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ يَزُوْلُ كُلَّ بَاسٍ وَ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ يَحُلُّ مَعْقُوْدٍ مَعَ الطِّلَسْمِ. ۱۰۱، ۲۱۱، ۱۱۱، ۲۱۱"۔

سوتے ہوئے آدمی سے حال دریافت کرنا

اگر الو کا دل سوتے ہوئے آدمی کے دل پر رکھیں تو اپنا سب کچھ بتا دے گا۔

چور پکڑنا

ایک لوہے کی اتنی بڑی موٹی میخ لو جس کے چار رخ ہوں، ایک رخ پر كٓهٰيٰعٓصٓ اور دوسرے پر يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ تیسرے پر حٓق وَالْقُرْاٰن اور چوتھے پر قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ لکھ دیں اور جن لوگوں پر شبہ ہو ان کو چوتڑوں پر زمین پر بٹھا دیں اور یہ کیل ان کے درمیان میں زمین پر رکھ کر چوٹ لگائیں اور ہر چوٹ پر سورہ ملک ایک مرتبہ پڑھیں۔ جب ۸ مرتبہ تلاوت پوری ہو جائے تو لوگوں سے کھڑے ہو جانے کو کہیں۔ جو شخص چور ہوگا وہ زمین سے نہ اٹھ سکے گا۔

چور کو خواب میں دیکھنا

یہ حروف پاکی کی حالت میں اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر اپنے داہنے رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں چور کی صورت نظر آ جائے گی۔

"ءاح ح ۱۱۱۱ح ۵۵۱۱۶۶۶۴۶۱۱۱۷۸۱۱ط ح"

جن کو جلانا

اگر کسی شخص کو جن ستاتا ہو اور کسی طرح نہ چھوڑتا ہو تو نیلے رنگ کے کپڑے پر عمل ذیل لکھ کر دیا سلائی سے جلائیں کہ اس کا دھواں مریض کی ناک میں جائے جن جل جائے گا۔ مگر یہ عمل کرنے سے پہلے اپنی حفاظت کے لئے حصار ضرور کر لینا چاہئے۔

"ابلمخ، ابلمخ، ابلمخ، شیملخ، شیملخ، شیملخ، شیملخ، توکل یااحمد دعیایا عبدالنار بحرق ھذا اللعین"

جنات کو دیکھنے کا عمل

جو شخص جنوں کو دیکھنے کا خواہش مند ہو کالی بلی اور کالی مرغی کا پتہ ان دونوں کو سادہ سرمہ میں پیس کر سلائی سے آنکھوں میں لگانا چاہئے۔ جنات سے بات چیت بھی ہو سکتی ہے۔

دفعیہ آسیب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ. یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ آسیب بھاگ جائے گا۔

ایضاً

سورہ صافات کی شروع کی آیتیں ثاقب تک پڑھ کر دم کریں۔

ایمان وتوکل کا اثر

جزام ایک انتہائی موذی اور گھناؤنا مرض ہے اسی کے ساتھ انتہائی خطرناک بھی مگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جزامی کا ہاتھ پکڑ کر کھانے میں شریک کرتے ہوئے فرمایا خدا کا نام لے کر اور اس پر توکل کرتے ہوئے کھاؤ۔

مذکورہ واقعہ سے اس بات کا بین ثبوت ہے کہ اگر انسان خدا پر توکل کرے اور اس کا قلب نور ایمان سے منور ہو تو دوسرے شخص کا مرض اسے ادنیٰ طور پر بھی متاثر نہیں کر سکتا۔

☆☆☆

مجربات

حضرت سید حاجی عابد حسین صاحبؒ
(بانی دارالعلوم دیوبند)

برائے فراخی رزق

مندرجہ ذیل عمل خلوص نیت اور حضور قلب کے ساتھ بعد نماز فجر ادا کیا جائے۔ یہ عمل حصول مقصد کے لئے تیر بہدف ہے لیکن اکل حلال اور صدق مقال نیز ظاہری و باطنی طہارت ضروری ہے۔

درود شریف گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اکتالیس مرتبہ بعد ازاں اکتالیس بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَ سَھِّلْ لِیْ اَبْوَابَ رِزْقِکَ

مذکورہ دعا کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

تعویذ برائے تپ ولرزہ

ہاروت	ہاروت	گس	ل
ماروت	ماروت	دج	ف
۲۵۵	۷۸۶	یاشافی	یاکافی

یاشافی الامراض شفاء عطا فرما مریض کو تپ ولرزہ وغیرہ سے۔

مندرجہ تعویذ مریض کو اس طرح پہنایا جائے کہ اس کے گلے سے ملا ہوا رہے۔

برائے دردسر

ازالہ دردسر کے لئے چودہ مرتبہ "یاوھاب" ایک سانس میں پڑھ کر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے درد جاتا رہے۔

(مفتی دین محمد خاں صاحب)

☆☆☆

عملیات قطب العالم حضرت مولانا رشید احمد صاحب رح گنگوہی

آسیب زدہ

اسمائے اصحاب کہف بعبارت ذیل کاغذ پر لکھ کر جس مکان میں مریض ہو اس کی دیواروں پر چسپاں کردیئے جائیں اور بیس کا نقش مندرجہ ذیل ایک کاغذ پر لکھ کر مریض کو دکھایا جائے وہ دیکھنے سے انکار کرے گا مگر زبردستی اس کی نظر ڈلوائی جائے اور جبراً نقش کو تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔

"اِلٰھِی بِحُرْمَتِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ طَبْیُوْنَسْ کَشَافَطْیُوْنَسْ لَنَافَطْیُوْنَسْ یُوَانِسْ بِمُوْسٍ وَ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْرٍ. وَ عَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَ مِنْھَا جَائِرٌ. وَلَوْ شَاءَ لَھَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ."

بیس کا نقش یہ ہے۔

۲	۴	۶	۸
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

گنڈہ برائے مسان

نیلے دھاگے کے ۲۱ تار عورت کے قد کے برابر لے کر اس پر سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ ۴۱ بار پڑھیں اور ہر دفعہ اس تاگے پر دم کر کے گرہ لگائیں۔ یہ گنڈا حمل کے زمانہ میں عورت کے پیٹ پر بندھا رہے اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچہ کے گلے میں ڈالیں۔

گنڈہ برائے آسیب

گیارہ تار نیلا یا سیاہ سوت ڈیڑھ گز لمبا لے کر ۴۱ بار آیت ذیل پڑھیں اور ہر دفعہ گرہ لگا کر اس پر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا.

گنڈہ برائے سہولت دندان

سات تار کا ۱۲ گرہ لمبا کچا سوت نیلا یا سیاہ لے کر سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ سے شَرًّا یَّرَہٗ تک ۷ بار پڑھیں اور ہر دفعہ گرہ لگا کر حسب معمول دم کریں۔ پھر ہر گرہ پر جدھر ختم کر کے گرہ لگائی ہے۔ اس کے اوپر سے اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَ حُقَّتْ تک ایک ایک بار ختم کرتے چلے جائیں۔ پھر ایک بار اس طرف سے جہاں اب ختم کیا ہے سورہ اخلاص ہر گرہ پر دم کریں۔

گنڈہ برائے حفاظت حمل

گیارہ تار نیلا یا سیاہ سوت ۱/۳ ۱ گز لمبا لے کر سورۂ یٰسین پڑھیں اور ہر مبین پر ایک گرہ لگا کر دم کردیں۔ کل سات گرہیں ہوں گی۔ انشاء اللہ حمل اسقاط سے محفوظ رہے گا۔

جھاڑ برائے اورنبا

چاقو سے پاک زمین پر سات لکیریں اس طرح ۱۱۱۱۱۱۱ کھینچ کر اور بچہ کا پیٹ اپنی طرف کر کے کپڑا اٹھا کر دائیں ہاتھ میں چاقو لے کر بچہ کے پیٹ کی طرف اشارہ کر کے ان لکیروں پر لاتے رہیں اور ۷ بار یہ آیت پڑھیں۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ"

اور بچہ کے پیٹ اور سینہ پر دم کریں اور کبھی کبھی چاقو کو آہستہ سے پسلی سے چھواتے رہیں جو چل رہی ہے زمین تک لائیں۔ ۷ دفعہ دعا پڑھ کر ایک لکیر سے ان سات لکیروں کو کاٹ دیں (ﻻﻻﻻ) اس طرح جب سات لکیریں ہوجائیں دم کر کے بچہ کو اٹھا کر پیشاب کرادیں۔ صبح اور شام ۳ دن تک جھاڑیں۔

گنڈہ برائے بواسیر خونی

کچا سوت سرخ رنگ ڈیڑھ گز لمبا ۲۱ تار لے کر سورۂ لہب ۲۱ بار

پڑھ کر ۲۱ گرہیں لگائیں پھر الٹی طرف سے ہر گرہ پر لَآ اِلٰـــہَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ایک بار دم کر کے پھر سیدھی طرف سے ایک بار ہر گرہ پر وَ قِیْلَ یٰـاَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَ کِ وَ یٰسَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَ غِیْضَ الْمَاءُ وَ قُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَ قِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ. دم کرتا چلا جائے اور بواسیر والے کی کمر پر باندھے۔

سانپ اور بچھو سے حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ

۱۱ بار صبح و شام اول و آخر دم درود شریف پڑھا جائے۔

برائے زن عقیمہ

ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھیں:

"وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا"

پھر اس تعویذ کو عورت کی گردن میں باندھیں۔

ایضاً

۴۰ لونگوں پر اس آیت کو ۵۷ بار پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ. ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ. اِذَا اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰهَا وَلَمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ

اور لونگ ہر روز کھائیں اور حیض کا غسل کرنے کے بعد کھانا شروع کریں اور ہم بستر ہوں۔

برائے خنازیر (کنٹھ مالا)

مریض کے قد کے برابر تانت لے کر ۴۱ گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر یہ دعا دم کریں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ وَ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَ بُرْهَانِ اللّٰهِ وَ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَ کَیْفِ اللّٰهِ وَ جَوَارِ اللّٰهِ وَ اَمَانِ اللّٰهِ وَ جَوْزِ اللّٰهِ وَ صُنْعِ اللّٰهِ وَ کَبِیْرِ اللّٰهِ وَ نَظْرِ اللّٰهِ وَ بِهَاءِ اللّٰهِ وَ جَلَالِ اللّٰهِ وَ كَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ."

اور یہ تانت مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

حضرت مولانا محمد رمضان صاحب بوڑیویؒ

خواص سورۂ فاتحہ

(۱) سورہ فاتحہ سوائے موت کے ہر مرض کی شفا ہے۔

(۲) جو شخص فرائض عشاء اور وتروں کے درمیان سورۂ فاتحہ ۳۶۰ مرتبہ ۳۶۰ روز تک پڑھے گا۔ اگر پڑھنے والا فقیر ہوگا مالدار ہو جائے گا۔

(۳) اگر سورۂ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں تو ہر بلا سے امن میں رہیں اور دشمن مغلوب و مقہور ہو جائے گا۔

(۴) جس شخص کو تھیہ بخار آ رہا ہو ایک روئی کے پھایہ پر سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے مریض کے بائیں کان میں رکھ دیں۔ بخار جاتا رہے گا۔

(۵) اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو دودھ پر ۷ بار یا ۲۱ بار سورۂ فاتحہ دم کر کے تھوڑا سا لہسن پیس کر ملا دیں اور مریض کو پلائیں، شفا پائے گا۔

(۶) اگر کسی کا لڑکا بھاگ گیا ہو اور اس قفل کو ایک کوری ہانڈی میں رکھ کر تقریباً ایک سیر پانی ڈال کر چولہے پر رکھ کر آگ جلائیں۔ انشاء اللہ شام تک واپس آ جائے گا۔

(۷) ۲۱ دانہ گندم پر ایک ایک بار سورۂ فاتحہ دم کر کے ان دانوں کو دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ اگر دودھ پھٹ جائے تو اس عورت پر کارگر نہ ہوگا اور اگر نہ پھٹا تو اس دودھ پر ۳۶۰ مرتبہ سورہ فاتحہ دم کر کے اور ۱۱ روز تک عورت اور مرد کو پلائیں۔ یہ عمل اولاد کے لئے ہے۔

آیتِ کریمہ پڑھنے کی ترکیب

رات کو ایک پیالہ پانی سے بھر کر مصلّی پر رکھ لیں اور ۳۶۰ مرتبہ اسم اعظم پڑھنا شروع کریں۔ جب ایک تسبیح پوری ہو جائے تو اس تسبیح کو پانی میں بھگو کر اپنے چہرہ اور بدن پر پھیریں۔ یہ عمل ۴۰ روز تک پڑھنا چاہئے۔

دوسری ترکیب

بہ نیت حصول مطلب ۱۲ ہزار مرتبہ روزانہ ۴۰ روز تک پڑھیں۔ اگر ۱۲ ہزار مرتبہ نہ پڑھ سکیں ۱۲ سو مرتبہ پڑھیں۔

سورہ مزمل پڑھنے کی ترکیب

پہلے ۲۱ مرتبہ یہ درود پڑھیں "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمُزَمِّلِ وَالْخَصَائِصِ." اس کے بعد یہ دعا ایک بار پڑھیں "یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّ عِلْمًا یَاحَنَّانُ" اس کے بعد سورۂ مزمل ۴۱ بار پڑھیں اور آخر میں ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ. اس کے بعد درود شریف پڑھ کر خدا سے دعاء مانگیں۔ یہ عمل ۴۰ روز کا ہے۔

اسرار تلمسانی

از حضرت علامہ مغربی طلسمانی رحمۃ اللہ علیہ

میاں بیوی میں محبت بڑھنا

طالب کو چاہئے کہ مکوڑوں کے ساتھ گھروں کو مٹی کلمہ کی انگلی اور انگوٹھے سے اٹھا کر لائے اور اس مٹی کو ایک تختی پر پھیلا کر لکڑی سے اس پر لکھے وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ یَاخَادِمَ (یہاں مطلوب کا نام لکھے) اَلْمَحَبَّۃَ مِنَ الطَّالِبِ (اس کے بعد طالب کا نام لکھ دیں) اور اس مٹی کو پیر یا جمعہ کی رات کو بستر پر چھڑک دیں۔

اس کے بعد یہ آیت مع خاتم کے لکھ کر لوبان کی دھونی دے کر طالب اپنے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ سات روز نہ گزریں گے کہ مطلوب کتے کی طرح پیچھے پیچھے پھرنے لگے گا۔ آیت یہ ہے۔

"عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً."

اور خاتم یہ ہے

[illegible]	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	#	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دہ
[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	[illegible]	#
و	[illegible]	IIII	S#	ااا	★

تفریق اور عداوت کا عمل

جائز ضرورت کے لئے کام میں لانا چاہئے ورنہ رجعت اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ کسی پرانے ٹھیکرے پر اسماء قمر سات مرتبہ لکھیں۔ یہ عمل مہینہ کے آخری شنبہ کی پہلی ساعت میں کرنا چاہئے اور اس کے ساتھ جن جن بزرگوں میں عداوت یا جدائی پیدا کرنی مطلوب ہو لکھیں اور یہ کلمات لکھیں۔

"کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَشْغَلَھَا الشَّیْطَانُ بَیْنَ کَذَا بِکَذَا" (اس جگہ دونوں کے نام لکھیں چاہئیں) کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَ تَوَکَّلُوْا بِکَذَا اَیْنَ دردائیل و دعموش اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ بَیْنَ کَذَا وَ کَذَا (یہاں بھی دونوں کے نام لکھیں) کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ تَوَکَّلُوْا بِکَذَا وَ کَذَا اَیْنَ درد ائیل و دھموش اِفْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِحَقِّ الَّذِیْ قَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ائْتِیَا طَوْعًا.

اس کے بعد اس ٹھیکرے کو چورا چورا کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔

دفینہ کی جگہ معلوم کرنے کا عمل

سورہ شعراء زعفران اور گلاب سے اتوار کے دن ساعت شمس میں لکھیں اور اس حرز کو گوہ کی کھال میں سی کر اور اس میں تھوڑی سی پرانی قبر کی مٹی رکھ کر زرد اور نیلے رنگ کے مرغ کی گردن میں لٹکا دیں اور جس جگہ دفینہ کا شبہ ہو اس جگہ چھوڑ دیں۔ دھونی جلاتے رہیں، جس جگہ دفینہ ہوگا وہاں جا کر مرغ کھڑا ہو جائے گا اور دونوں پنجوں سے زمین کریدنے لگے گا۔

دشمن اور بدخواہ کی زبان بندی

یہ نقش شنبہ کے دن ساعت زحل میں جب قمر برج منقلب میں ہو کاغذ پر لکھ کر اپنے ہاتھ پر باندھ لیں، بدگو، بدخواہ کی زبان بند ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

ل	ع	ا	ج
۳	۴	۹۲	۸۱
۵	۳	۶۸	۷۸
۶۹	۲۳	۶	۲

اس نقش کے نیچے یہ لکھے

"اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً اِلٰی قَوْلِہٖ مَا سَاَلْتُمُوْہُ اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ اِلٰی قَوْلِہٖ قَدِیْرٌ دَخَلَتْ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْآدَمِیِّیْنَ کَمَا یَدْخُلُ الْمَوْتُ الْمَعَاقِلَ وَ حَبَسْتُ اَلْسِنَتَکُمْ کَمَا حَبَسَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ وَ رَمَیْتُکُمْ السِّھَامَ الْجَبَرُوْتَ کَمَا یَرَی بِہِ الْمُلْکُ فِی الْمَلَکُوْتِ الْاَعْلٰی وَ دَخَلَتْ عَلَیْکُمْ کَمَا یَدْخُلُ عِزْرَائِیْلَ عَلَی الْاِنْسَانِ اللّٰہُ الْجَاعِلُ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ"۔

سحر کا علاج

۱- اگر کسی نے سحر کے ذریعہ میاں بیوی میں نفرت پیدا کردی ہو، شوہر اپنی بیوی کو نظر میں نہ لاتا ہو یا بیوی اپنے شوہر کو نفرت کی نظر سے دیکھتی ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گرد فَلَمَّا رَاَیْنَہٗ اَکْبَرْنَہٗ سے کَرِیْمٌ تک اور فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ مِنَ السِّحْرِ سے مُجْرِمُوْنَ تک طَالِعِ حَمَلْ میں لکھیں اور سورۂ ملک لکھ کر دھو کر اس پانی سے فریق ثانی کو غسل دیں۔

۴۰	۱	۵۰	۷۰
۵۰	۷۰	۴۰	۱
۷۰	۵۰	۱	۴۰
۱	۴۰	۷۰	۵۰

۲- اگر کوئی عورت ہم بستری کے لئے رضامند نہ ہوتی ہو تو کسی شیریں پھل کے ۷ دانوں پر اسماء قمر لکھ کر کھلادیں اور عورت کے گلے میں سورۂ یوسف زعفران اور گلاب سے لکھ کر ڈالیں۔ یہ شکایت دفع ہو جائے گی۔

۳- اور اگر کسی لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو تو ایک کاغذ پر سورہ الم نشرح ۷ مرتبہ لکھیں اور اس کے گرد وَ زَیَّنّٰھَا لِلنّٰظِرِیْنَ ۷ مرتبہ اور قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ سے مُبْطِلُوْنَ تک اور یہ خاتم لکھ کر پیشانی پر لٹکائیں اور اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰہُ اَوَمَنْ رَغِبَتْ فِیْ ذٰلِکَ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ (پوری سورت) ستر مرتبہ پڑھ کر لڑکی کے سر پر دم کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔

۴- اگر جادو کے زور سے یہ حالت ہوگئی ہو کہ میاں، بیوی سے اور بیوی میاں سے متنفر ہو اور ایک دوسرے سے بغض کرتے ہوں تو غسل اَللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ سے رَحِیْمٌ تک اور قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ سے مُجْرِمُوْنَ تک ایک پاک برتن میں ۷ مرتبہ لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر مرد اور عورت کو پلائیں۔

۵- جو عورت ہمیشہ لڑکیاں جنتی ہو سورۂ نجم کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر بدھ کے دن عورت کو غسل کرائیں اور سورہ انبیاء آیت بسطلان السحر اور اسماء قمر ۷ مرتبہ پڑھ کر عورت کے سر پر دم کریں۔

اقوال مولانا رومیؒ

☆ اگر تو چاہتا ہے کہ دن کی طرح روشن ہو جائے تو اپنی ہستی کو اپنے دوست کے سامنے جلا ڈال۔

☆ شمع بننے کے دعوے سے پروانہ بن جانا زیادہ باعث افتخار ہے۔

☆ وسوسے کی روئی کان سے باہر نکال تا کہ تیرے کانوں میں آسمانی آوازیں آنے لگیں۔

☆ شہوت کے سانپ کو ابتدا ہی میں مار ڈالو ورنہ تیرا یہ سانپ کسی دن اژدھا بن جائے گا۔

☆ جس کے افعال شیطان اور درندوں جیسے ہوتے ہیں کریم لوگوں کے متعلق اس کو بدگمانی ہوتی ہے۔

☆ خدا تعالیٰ کے لئے خدمت کر خلقت کے ردّ و قبول سے تجھ کو کچھ نہیں ملے گا۔

☆ جب تو کوئی غم دیکھے تو استغفار کر، غم خالق کے حکم سے آتا ہے تو اپنے کام میں لگا رہ۔

اقوال حضرت سلمان فارسیؓ

☆ جھگڑا بڑھنے سے پہلے تم اس سے الگ ہو جاؤ۔

☆ میں ان لوگوں سے رشک وحسد نہیں کرتا جن کے پاس مجھ سے زیادہ علم ہے لیکن ان پر رحم آتا ہے جن کے پاس مجھ سے کم علم ہے۔

☆ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

☆ کوئی کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے تو اسے بخش دو، اس لئے کہ بہادروں کا کام معاف کرنا ہے۔

حضرت مولانا شاہ فضلِ رحمٰن صاحب رح گنج مرادآبادی

حصول مقاصد دنیاوی

(۱) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ روزانہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھا کریں۔

(۲) درود تنجینا ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا دنیاوی مشکلات کے واسطے مجرب ہے۔

(۳) وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔

(۴) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۱۰۰ مرتبہ مع اول وآخر ۱۱-۱۱ بار درود شریف پڑھنا مجرب ہے۔

ادائیگی قرض

ادائیگی قرض کے لیے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کثرت سے پڑھنا موثر ہے۔ دنیاوی عزت وہر حاجت کے لیے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَکَ الْقَادِرُ الْقَھَّارُ الْقَوِیُّ کَافِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

۱۰۱ مرتبہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھا کریں۔

کشادگی رزق

کشادگی رزق کے لئے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ بعد نماز فجر ۱۰۰ بار پڑھا کرے۔

دفعیہ اثر جنات

اگر کسی شخص پر جن کا اثر ہو یا دیوانگی کا عارضہ ہو تو اس کے بائیں کان میں تین مرتبہ کہیں "شیخ عبدالقادر جیلانی" جن بھاگ جائے گا، دیوانگی کا اثر جاتا رہے گا۔

واضح رہے کہ اعمال کا اثر توفیق ربانی پر منحصر ہے اور قبول وتاثیر میں اکل حلال وصدق مقال کو خاص دخل ہے۔

دعائے حزب البحر

خواص

محبت: وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً کم۔ا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ یہ ۷۷ بار پڑھ کر یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ پڑھ کر یہ دعا کریں۔

"الٰہی محبت ومودت فلاں بن فلاں اور دل و جان ومغز استخوان فلاں بن فلاں پدید گرداں و چنانکہ یک لحظہ بے او بودن نتواند۔ آمین آمین"

اور ہر مرتبہ آمین پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیں اور عرق گلاب پہ دم کر کے رکھ لیں۔ جس وقت محبوب کے سامنے جائیں ذرا سا گلاب دونوں ہاتھوں پر مل کر چہرہ پر پھیر لیں۔

دفع اعداء وعقد اللسان

"وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا" پر پہنچے تو ۷۰ بار اسم یَا قَاھِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ پڑھ کر دعا کریں الٰہی فلاں بن فلاں کے مکروفریب سے مجھے بچا۔ دشمن کو ہلاک کردے۔" یہ عمل ۳ روز تک پڑھنا چاہیے۔

شفائے مریض

۳ روز تک ۳۵ مرتبہ پڑھیں جب بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پر پہنچیں تو کہیں یَا شَافِیْ۔ شفا بخش فلاں بن فلاں را از جمیع علل وامراض بحق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

تسخیر حکام

تین روز تک ۲۱ مرتبہ پڑھیں جب بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پر پہنچیں تو ۷۰ مرتبہ کہیں یَا عَزِیْزُ عزیز گرداں در چشم فلاں بن فلاں اس

محمد اجمل انصاری مئو ناتھ بھنجن یوپی انڈیا

کے بعد اَلَمْ نَشْرَحْ ایک بار اور اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ ۳۰ بار پڑھیں۔ اس کے بعد جب حاکم عدالت یا اس کے مکان پر جائیں پوری دعاء حزب پڑھ کر جائیں۔

ادائیگی قرضہ

دو دن تک روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھنا چاہیے جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ پر پہنچیں تو ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔

"اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ جَنَّتِکَ"

جہت کشائش بخت دختراں

تین روز تک کنویں کے پانی پر جورات کے وقت نکالا گیا ہو ایک بار پڑھ کر دم کریں جب فَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ پر پہنچیں قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پڑھیں اور اس پانی سے لڑکی کے ہاتھ پاؤں دھو کر پاک جگہ ڈالیں کہ اُس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے یا بہتے پانی میں ڈال دیں۔

جہت تونگری

تین روز تک ۲۷ مرتبہ پڑھیں اور جب وَ انْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ پر پہنچیں ۷۰ مرتبہ پڑھیں "یَاغَنِیُّ اَغْنِنِیْ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ" اور ہر روز فقیروں کو شیرینی یا کھانا حسب مقدور کھلائیں، فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا۔

جہت کمال معرفت وغلبہ حال

تین روز تک ۱۹ مرتبہ پڑھیں۔ جب مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیَانِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیَانِ پر پہنچیں ۷۰ مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھ کر کہیں۔

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ کَمَالَ الْمَعْرِفَةِ وَ حَقِیْقَةَ الْیَقِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ"

سلامتی ایمان کے لئے

تین روز تک دس مرتبہ روزانہ پڑھا کریں حَسْبِیَ اللّٰهُ تَاعَظِیْم پر پہنچیں تو ۷۰ مرتبہ یہ دعا پڑھیں

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَ یَقِیْنًا کَامِلًا وَ قَلْ

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ یَا قَاهِرُ ذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُکَ یَاقَاهِرُ"

حزب البحر پڑھنے کا طریقہ

دعا شروع کرنے سے پہلے فاتحہ پڑھ کر اس کا ثواب حضرت امام شاذلیؒ کی روح مبارک کو بخشیں اور اگر توفیق ہو فقیر کو صدقہ دیں اور ہر روز اعتصام اختتام کے ساتھ شروع کریں اور پڑھتے وقت حصار کے اندر بیٹھیں۔ حصار کا قاعدہ یہ ہے کہ ساتھ تار کالے ریشم کے لے کر اس کو اپنے گرد دائرہ کی شکل میں بنالیں۔ منہ کھلا رہے، اندر بیٹھ کر منہ بند رکھیں۔ صحت الفاظ کے ساتھ دعا پڑھیں اور تمام شرائط عامل پیش نظر رکھیں اور جب دن پورے ہو جائیں، بکری یا مرغا ذبح کر کے فقراء کو صدقہ کریں۔

اس دعا کے پڑھنے سے پہلے اپنے سلسلہ کے پیر و مرشد سے اجازت ضرور حاصل کریں۔ پیر و مرشد پڑھنے کا جواز عطا فرمائیں۔ اس کے مطابق پڑھیں۔ جس مقصد کے لئے پڑھیں گے حکم الٰہی سے پورا ہوگا

طریق ختم خواجگان

اول سورہ فاتحہ ۷ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد الم نشرح ۷۷ بار اور درود شریف ۱۰۰ بار، اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص اور اس کے بعد ۷ مرتبہ سورہ فاتحہ اور ۱۰۰ بار درود شریف اور سو سو بار یہ اسماء "یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَاکَافِیَ الْمُهِمَّاتِ وَ یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ وَ یَارَافِعَ الْحَاجَاتِ وَ یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" پڑھیں۔

طریق ختم خواجگان چشت، ہر مشکل و پریشانی کے لئے

باوضو قبلہ رو بیٹھ کر پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ۲۶۰ بار یہ دعا پڑھے "لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ" اس کے بعد ۲۶۰ مرتبہ سورہ الم نشرح اس کے بعد یہی دعا لَامَلْجَأَ وَ لَامَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ ۲۶۰ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد دس مرتبہ درود پڑھ کر ختم کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد مانگیں۔

طریق ختم خواجگان قادریہ

سب سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے۔ اس کے بعد ۱۰۰ بار سورہ الم نشرح پڑھے۔ اس کے بعد کلمہ تمجید ایک سو گیارہ مرتبہ اور سورۂ یٰسین ایک

مرتبہ۔ اگر ختم کلماں کا ارادہ ہو تو الم نشرح ایک ہزار گیارہ بار پڑھے اور ختم خورد پڑھنا چاہئے تو ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں۔ ہر حالت میں درود شریف ۱۱۱ بار پڑھے۔

زیارتِ ارواح

۱-اگر کوئی شخص اپنے کسی کام میں حیران و پریشان ہو اور کسی طرح وہ مشکل حل نہ ہوتی ہو تو عالم ارواح سے امداد حاصل کرے جس کا طریقہ یہ ہے: جمعرات کو نصف شب کے بعد غسل کرکے پاک صاف کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر دو رکعت نفل پڑھے اور سجدہ میں سر رکھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

یَارَبِ دُلَّنِیْ عَلٰی عَهْدٍ مِنْ عِبَادِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ عَلَیْکَ وَ یَعْرِفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ اِلَیْکَ"

۲-اگر کسی روح سے بات کرنی ہو تو عشاء کے بعد خالی جگہ پاک مکان میں وضو کرکے پاکیزہ کپڑے پہنے۔ عطر لگائیے اور سورہ والشمس مع بسم اللہ اور سورہ واللیل اور سورہ اخلاص ۷ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ رُوْحَ فلاں (جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس روح کا نام لے) وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرْجًا وَّ مَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَااسْتَدَلَّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ۔

۳-عمل کشف قبور : اس عمل سے روح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اس سے بات چیت کرکے نیک و بد حالات دریافت کئے جاسکتے ہیں۔

طریقہ : نوچندی جمعرات کو غسل کرکے اچھے کپڑے پہن کر عطر لگائیں۔ پھر تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس کی قبر کے سرہانے جاکر (عامل اور قبر کے درمیان کوئی حجاب نہ ہو) دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی چاہئے۔ پھر سلام پھیر کر ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سچے دل سے خدا سے روح کے حاضر ہونے کی دعا کریں۔ پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔ جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم ۔ پر پہنچے تو سات مرتبہ اس آیت کو نظر قبر کی طرف اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے۔ سورت تمام کرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ روح سامنے آجائے گی۔ اس سے بات چیت کرے۔

جنات کے اثرات کا علاج

۱-اگر کسی مرد یا عورت کو جن کے اثر کی وجہ سے دورے پڑتے ہوں تو اس کی پیشانی پر دونوں آنکھوں کے درمیان اَوَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا اِلٰى قَوْلِهٖ نُزُلًا اور اس کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر خاتم سلیمان لکھ دیں۔

خ	خدد	ج
	اومن كان	
ظ	ميتا فاحييناه	ش
ز	الى الناس	ث

اور نیلے رنگ کے کپڑے پر اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا اِلٰى يَشْوِی الْوُجُوْهَ ۳ مرتبہ لکھیں اور اس کو قطران میں بھگو کر مریض کی ناک کے سامنے کردیں۔ مریض فوراً بے ہوش ہوجائے گا۔ اب آپ سورہ جن کی تلاوت شروع کردیں اور جنات کی دھونی (قزبور) روشن کردیں اور بات چیت کریں اور وہ جن مسلمان ہوگا تو درود شریف پڑھنا شروع کردے گا، بات چیت کرنے کے بعد اثر دور ہوجائے گا اور مریض صحت پائے گا۔

اور اگر پھر کبھی جن کا اثر ظاہر ہو تو ۷ کاغذوں پر اسماء ملوک سبعہ لکھ کر رکھ لیں اور دھونی مریض کو دیں۔

خاتم سلیمانی کے نیچے آیت الکرسی، سورہ فاتحہ، معوذتین اور سورہ اخلاص سورۂ قدر اور سورۂ قریش لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔

۲-اگر کسی عورت پر عروسی کے پہلے ہفتہ میں جن کا اثر ہوجائے تو ایک کاغذ پر سورہ جن، خاتم سلیمانی لکھ کر پانی سے دھوکر مریض کو پلائیں اور یہ خاتم لکھ کر تیل میں دھوکر تمام جسم پر مالش کریں اور جو تیل بچ رہے اس میں اور تھوڑا سا تیل ملا کر ایک ہفتہ تک جسم کی مالش کریں اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت گوڑیا لوبان کی دھونی دیں۔ خاتم یہ ہے۔

ب	ط	د
ز	ه	ج
د	ا	ح

۳-اگر کوئی عورت نہا دھو کر جنات کی شکار ہوگئی ہو تو عامل کو چاہئے کہ مریضہ پر عزیمت "دھروشیہ" پڑھ کر دم کرے اور اس موقع پر زیادہ بات چیت نہ کرے اور اس موقعہ پر حائضہ عورت بھی موجود نہ ہو اور مریضہ کے ہاتھ میں خاتم سلیمانی اور پیشانی پر آیت کشف رکھ دیں اور مریضہ کے

داہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی پڑھ کر جن کو قسم دیں، جن حاضر ہو کر بات چیت کرے گا، اب آپ جن سے دریافت کریں کہ وہ رات کو گھومنے پھرنے والے جنات میں سے یا دن والوں میں سے ہے۔ اگر اس نے کہا میں رات والوں میں سے ہوں تو اس کا علاج رات کو کریں اور اگر دن والوں میں سے بتایا تو دن کو علاج کریں۔ پس اگر اس نے اپنا نام میمون اسود بتایا تو اس کے لئے میعہ سائلہ کی دھونی دینی چاہئے اور اگر میمون ابیض بتایا تو مصطگی کی دھونی دینی چاہئے اور اگر میمون احمر بتایا تو گوگل جلانا چاہئے۔

خاتم سلیمانی لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں اور ایک خاتم مکان میں بھی آویزاں کریں۔

نوٹ: دوران عمل میں عامل کے پاس کوئی بچہ یا زیادہ باتیں کرنے والا آدمی نہ ہونا چاہئے۔

عزیمت دہروشیہ یہ ہے: "بِسْمِ اللّٰهِ شَرَاهِيَا هَمُوْنَا عَالِيُ مُتَعَالِيُ فِيْ عَلُوْهُ اَيْنَ الْاَحْنَادُ الْقَيُّوْمِ اَيْنَ الْمُشْهَازِيْتَايَنَ كَرُدِمْ اَيْنَ عَصَابٌ اَيْنَ صَاحِبُ حَبْلِ الدُّخَانِ اَيْنَ الرَّاكِبُ عَلَى الْفِيْلِ الْمُتَعَمِمْ بِالشُّعْبَانِ اَجِيْبُوْا بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْعِبْرَانِيَّةِ وَ بَرْهَمُوْنَا وَ سَيْمُوْنَا اَجِيْبُوْا بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْعِبْرَانِيَّةِ وَ بَرْهَمُوْنَا وَ سَيْمُوْنَا اَجِيْبُوْا طَائِعِيْنَ وَ اتَّبِعُهُ فِيْهَا يَقُوْلُ"

عامل کو جن کے دفعیہ کی تدابیر اختیار کرنے سے پہلے ان امور سے واقفیت ضروری ہے:

(الف) مقام عمل پاک ہو۔
(ب) اس جگہ کوئی حائضہ عورت نہ ہو۔
(ج) مریضہ پردہ میں ہو۔
(د) اس مجلس میں زیادہ بات چیت نہ کرے۔
(ہ) اس بات کا خاص خیال رکھے کہ اگر رات کے جنات میں سے ہو تو رات کو علاج کرے اور اگر دن والوں میں سے ہو تو دن کو عمل کرے۔
(و) عامل درود شریف بہ آواز بلند پڑھے۔
(ز) عمل کے وقت دھونی روشن رکھے۔
(ح) عمل کے وقت مریض کے گلے یا بازو میں کوئی تعویذ ہونا چاہئے۔
(ط) عمل چھت دار مکان میں کرنا چاہئے۔
(ی) مکان کے دروازہ میں بیٹھ کر عمل کرنا چاہئے۔
(ک) مریض کو عامل کے سامنے بیٹھنا چاہئے اور اگر مریض عورت ہے تو عورت ہی اس کو عامل کے سامنے بٹھائے اور اگر مریض مرد ہو تو مرد ہی بٹھائے۔ اگر مرد مریض ہو تو دوران عمل میں اس کے پاس کوئی عورت نہ ہونی چاہئے اور اگر عورت ہو تو اس کے پاس زیادہ مرد نہ ہونے چاہئیں۔
(ل) عامل کو عزیمت سے پہلے دھونی دینی چاہئے (یعنی عزیمت کو دھونی دیں)۔
(م) عمل کا بہتر وقت صبح، بعد عصر، بعد مغرب یا طلوع صبح صادق کا وقت۔
(ن) اگر مریض عورت ہو تو اس کے شوہر کو دوران عمل میں بیوی کے قریب نہ جانا چاہئے حتی کہ ایک بستر پر لیٹنا بھی منع ہے۔
(س) جس کمرے میں مریض ہو وہاں آگ نہ روشن کرنا چاہئے۔
(ع) مریض کو کھلی جگہ ہرگز غسل نہ دینا چاہئے، پردہ دار مکان میں کوئی حرج نہیں۔
(ف) دوران علاج مریض یا مریضہ کو غسل ضرور دینا چاہئے۔ اگر خود غسل نہ کر سکے تو دوسرا شخص دلا سکتا ہے۔
(ص) مریض یا مریضہ کو دوران علاج موٹے کپڑے نہ پہنانے چاہئیں۔

عامل کو اپنی ذات سے متعلق حسب ذیل ہدایات کا پابند ہونا ضروری ہے۔

۱- عامل جن کے متعلق پہلے واقفیت بہم پہنچالے کون ہے اور کیسا ہے؟
۲- دوران عمل طہارت کاملہ پر رہے۔
۳- ایام عمل میں کچا پیاز، لہسن وغیرہ نہ کھائیں۔
۴- دوران عمل گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ ہو۔
۵- کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر غسل نہ کرے۔
۶- نہ رات کو گھر سے نکلے اور جنات انسان اور شیاطین کے شر سے خدا سے پناہ مانگتا رہے۔
۷- عامل کے گلے میں یا بازو پر خواتیم سورہ بقرہ اور سورۂ یٰسین کا حرز ضرور ہونا چاہئے۔

یہ حجاب عامل کو عفریت سے محفوظ رکھے گا۔

۸- اگر عورت کبھی ایک دم بیمار ہو جاتی ہو اور ایک دم اچھی ہو جاتی ہو تو سورہ فاتحہ اور خواتیم سورہ بقرہ مریض کے گلے میں باندھ دیں۔
۹- جنات کے دفعیہ کے لئے کسی دوسری جگہ پلانے اور باندھنے کی دعائیں مذکور ہو چکی ہیں ان دعاؤں کو کام میں لائیں۔

اسم اعظم آپ کے مسائل کا آسان حل

حافظ عمران حمید اشرفی (معلم جامعہ اشرفیہ، لاہور)

وَلِلّٰہِ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا۔

اسم اعظم کے بارے میں مختلف طبقات (Communities) کے لوگوں کے اذہان میں مختلف تصورات (concepts) پائے جاتے ہیں۔ عوام وخواص اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ عوام کو جس کسی نے جو اسم بتلا دیا وہ اسے ہی پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر مقصد حاصل نہ ہو تو بزرگوں سے بدظن ہونے کے ساتھ ساتھ سرے سے اسم اعظم کے وجود کا ہی انکار کر دیتے ہیں جو کہ سراسر نادانی ہے کیوں کہ اس اسم اعظم کا وجود قرآن مجید واحادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔

ذیل میں اسم اعظم کی وضاحت وتحقیق قرآن وسنت کی روشنی میں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر قارئین کرام اس سے متمتع ہوں تو احقر کو دعاء خیر سے یاد فرمائیں۔

اسم اعظم کے لغوی معنی

اسم کا مطلب ہے "نام" اور اعظم کا مطلب ہے "سب سے بڑا" تو اسم اعظم کا لغوی معنی ہے "سب سے بڑا نام۔

اسم اعظم کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں اسم اعظم کے معنی ہیں "اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا نام"

اصطلاح میں اسم اعظم کی تین تعریفیں کی گئی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

(۱) بعض کا قول ہے کہ اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا کوئی خاص نام نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے۔ پس اللہ جل شانہٗ کے بابرکت ناموں میں سے کسی ایک نام کو لے کر دعا کی جائے تو اللہ رب العزت اسے منظور فرما لیتا ہے۔

(۲) بعض کا قول ہے کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا ایک اسم معین ہے صرف اسی کو پڑھ کر جب اللہ جل شانہٗ کے دربار میں دعا کی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

(۳) بعض کا قول ہے کہ بحالت پریشانی اللہ تعالیٰ کے جس اسم کو پڑھ کر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا کی جائے تو وہ قبول ہو جاتی ہے۔ پس وہی اسم اعظم ہے۔

اسم اعظم کے بارے میں بہترین تحقیق حضرت امام علامہ محمد بن محمد الجزری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "حصن حصین" میں فرمائی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم

متعدد احادیث میں اسم اعظم کا ذکر آیا ہے اور اسم اعظم کیا ہے؟ اس کے بارے میں بھی متعدد روایات پائی جاتی ہیں۔ اسم اعظم کے بارے میں حضور انور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ شانہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ شانہ پورا فرما دیتے ہیں۔ مصنفؒ نے یہاں چند روایات ذکر کی ہیں جن میں اسم اعظم کا ذکر ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

"اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں"

یہ وہی الفاظ ہیں جن کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا اور اس نے ان کی دعا قبول فرما کر اندھیروں سے نجات دی۔ مصنفؒ نے مستدرک حاکم سے یہ روایت نقل کی ہے۔

مستدرک میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت کی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی کوئی مسلمان جب کبھی کسی بارے میں ان الفاظ کے ذریعہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ (قال الحاکم حدیث صحیح الاسناد واقرہ الذہبی)

اور حاکم نے دوسری روایت اس طرح نقل کی ہے کہ حضور ﷺ

نے فرمایا: کیا میں تم کو اللہ کا اسم اعظم نہ بتاؤں جس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے تو اللہ قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ پورا فرماتا ہے۔ یہ وہ دعا ہے جس کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو تین تاریکیوں میں پکارا (ایک تاریکی رات کی دوسری سمندر اور تیسری مچھلی کے پیٹ کی، اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کی پکار سنی اور ان تاریکیوں سے نجات دی: قال اللّٰہ تعالیٰ شانہ فنادیٰ فی الظلمات ان لا الٰہ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظلمین. فاستجبنا لہٗ و نجینٰہ من الغم و کذٰلک ننجی المؤمنین (سورۃ الانبیاء)

(۲) اللھم انی اسئلک بانی اشھد انک انت اللّٰہ لا الٰہ الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد۔

"الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کا واسطہ دے کر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا (ہمسر) ہے۔

مصنف کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۲ ہے۔ اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ اس کو مصنفؒ نے بحوالہ سنن اربعہ اور صحیح ابن حبان اور مستدرک حاکم نقل کی ہے۔ اس کے راوی حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک شخص کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا۔ اس شخص کے کلمات سن کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اس نے اللہ کے اسم اعظم کے واسطہ سے دعا کی ہے جس کے واسطہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ عنایت فرما دیتا ہے۔ حافظ ابن حجرؒ فتح الباری میں فرماتے ہیں کہ جن روایات میں اسم اعظم کا ذکر ہے سند کے اعتبار سے ان میں سب سے زیادہ راجح وہ روایت ہے جو حضرت بریدہؓ سے مروی ہے اور ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان اور حاکم نے اس کی تخریج کی ہے۔ اس روایت کے بعض طرق میں لفظ انـی اشھد اور لفظ لا الٰہ الا انت نہیں ہے۔ جس کو مصنفؒ نے متصلاً ہی نقل کیا۔ ہم بھی اس کو ذیل میں مع ترجمہ لکھ رہے ہیں۔

اللھم انی اسئالک بانک انت اللّٰہ الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفواً احد.

"الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس واسطہ سے کہ تیرے ہی لئے سب تعریف ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے (تو) بہت بڑا مہربان ہے، بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے۔ اے (عظمت و) جلال اور اکرام والے اے زندہ (سب کو) قائم رکھنے والے۔"

(مصنفؒ کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۳ ہے، اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ مصنفؒ نے بحوالہ سنن اربعہ، صحیح ابن حبان، مستدرک حاکم، مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، اس کو نقل کیا ہے۔ مصنفؒ نے اشارہ دیا ہے کہ لفظ یا حی قیوم اس کے بعض طرق میں نہیں ہے۔ یہ روایت حضرت انسؓ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اس شخص نے بعد نماز یہ الفاظ ادا کئے۔

یہ سن کر آنحضرت سرور دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس نے اللہ سے اس کے بڑے نام کے ذریعہ دعا کی ہے کہ جب اس کے ذریعہ اس سے سوال کیا جاتا ہے تو عطا فرما دیتا ہے)۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے:

(۴) والٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم.

"اور تمہارا معبود یگانہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا ہی رحم کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے۔"

(۲) الٓمٓ اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم.

"الف، لام، میم، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا ہے اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔"

مصنفؒ کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۴ کی ہے۔ اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ اس کو مصنفؒ نے بحوالہ ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور مصنف ابن ابی شیبہ نقل کیا ہے۔ اس کی روایت کرنے والی حضرت اسماء بنت یزیدؓ ہیں۔ وہ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں (یہ دونوں آیتیں اوپر لکھی ہیں پہلی آیت سورہ بقرہ کے رکوع ۱۹ کی آخری آیت ہے اور دوسری آیت سورہ آل عمران کے بالکل شروع میں ہے)۔

(۵) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ کا اسم اعظم ان تین سورتوں میں ہے۔

(۱) سورہ بقرہ (۲) سورہ آل عمران (۳) سورہ طٰہٰ

قاسم بن عبدالرحمٰن (جو راوی حدیث ہیں) نے فرمایا کہ میں نے اس حدیث کے تحت اسم اعظم تلاش کیا تو "الحی القیوم" کو اسم اعظم

پایا۔

حصن حصین کے مصنف امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم اسم اعظم ہے تا کہ دونوں حدیثیں موافق ہوجائیں اور اس لئے بھی کہ واحدی کی کتاب الدعاء میں یونس بن عبدالاعلی سے اسی طرح مروی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

یہ قاسم عبدالرحمٰن کے بیٹے شام کے رہنے والے ہیں، تابعی ہیں، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔ سچے راوی ہیں۔

(مصنفؒ نے یہ روایت بحوالہ مستدرک حاکم نقل کی ہے جو حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ضرور تین سورتوں میں ہے: اوّل سورہ بقرہ، دوئم سورہ آل عمران، سوئم سورہ طٰہٰ۔

حضرت ابوامامہؓ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے تلاش کیا تو معلوم ہوا کہ (تینوں سورتوں میں جو مشترک چیز ہے) وہ الحی القیوم ہے۔ اس سے میں سمجھ گیا کہ اسی کو اسم اعظم بتایا ہے۔ سورہ بقرہ کے اندر آیت الکرسی میں اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ہے اور سورہ آل عمران میں الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ہے اور سورہ طٰہٰ میں و عنت الوجوہ للحی القیوم ہے۔ (ان میں الحی القیوم مشترک ہے لیکن دعا کرنے والے کو پورے جملے پڑھنے چاہئیں)

مصنفؒ نے جو یہ فرمایا کہ میرے نزدیک اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم اسم اعظم ہے اور اس سے دونوں حدیثوں میں تطبیق ہوجاتی ہے۔ ان کا یہ فرمانا محل نظر ہے کیوں کہ دوسری حدیث میں سورہ طٰہٰ کا بھی ذکر ہے اور سورہ طٰہٰ میں لفظ الحی القیوم سے پہلے اللہ لا الہ الا ھو نہیں ہے۔ ہاں اگر صرف الحی القیوم مراد لیا جائے جیسا کہ قاسم بن عبدالرحمٰن نے فرمایا تو یہ درست ہے کیوں کہ یہ تینوں سورتوں میں مشترک ہے لیکن جمع بین الحدیثین اس صورت میں بھی نہیں ہوتا اور درحقیقت جمع بین الحدیثین کی ضرورت بھی نہیں ہے کیوں کہ جن روایات میں جو اسم اعظم بتایا ہے اس کے مطابق عمل کرنا درست ہے، ان میں سے جس کو بھی پڑھ کر دعا کرلے گا انشاء اللہ تعالیٰ اللہ جل شانہٗ دعا قبول فرمالے گا۔ احادیث میں کوئی حصر کا کلمہ نہیں ہے تا کہ صرف کسی ایک کو اسم اعظم مانا جاسکے۔

حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں لکھا ہے کہ ابوالجعفر طبری اور ابوالحسن اشعری اور ابوحاتم ابن حبان اور قاضی ابوبکر باقلانی وغیرہم نے فرمایا ہے کہ جن روایات میں لفظ اسم اعظم وارد ہوا ہے ان میں ''اسم اعظم'' اسم تفضیل کے معنی میں نہیں ہے بلکہ اعظم بمعنیٰ عظیم ہے کیوں کہ کسی نام کو اسم اعظم کہنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کوئی دوسرا نام اس سے اعظم نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے سب نام اعظم ہیں اور یہ معنی لینے سے اعظم بمعنیٰ ''عظیم'' ہوجاتا ہے۔

ان حضرات کا یہ بھی فرمانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض اسماء کی تفضیل بعض اسماء پر درست نہیں اور جن روایات میں لفظ ''اعظم'' وارد ہوا ہے وہ اس اعتبار سے ہے کہ اس اسم کے ذریعہ دعا کرنے والے کو ثواب بہت زیادہ ملے گا۔

اس کے بعد حافظ ابن حجرؒ نے اسم اعظم کے بارے میں چودہ اقوال نقل کئے ہیں، ان میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ ان کو اسم اعظم کہنے کے بارے میں کوئی حدیث مروی نہیں ہے، کشف یا خواب یا ذاتی رائے سے ان کو اسم اعظم کہہ دیا گیا ہے اور بعض کے بارے میں روایات موجود ہیں جن میں سے بعض سند کے اعتبار سے صحیح اور بعض ضعیف ہیں اور بعض حسن ہیں اور بعض کے بارے میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان سے اسم اعظم کی تعیین پر استدلال کرنے میں نظر ہے۔ اسم اعظم کے سلسلہ میں علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا مستقل رسالہ ہے جس میں انہوں نے ''اسم اعظم'' کے بارے میں چالیس اقوال جمع کئے ہیں۔ (حصن حصین سے منقولہ تحقیق مکمل ہوئی)

اسم اعظم کو غیر معین رکھنے کی حکمت

جس طرح اللہ جل شانہٗ نے لیلۃ القدر یا بروز جمعۃ المبارک قبولیت دعا کا وقت غیر معین رکھا ہے بعینہ اسم اعظم کو بھی غیر معین رکھا ہے۔ احادیث مبارکہ میں اسم اعظم کی بکثرت توصیف ذکر ہونے کے باوجود صراحۃً کہیں بھی اس کو معین نہیں کیا گیا۔ یہ بات اٹل ہے کہ اسم اعظم اسمائے حسنیٰ ہی میں سے ایک اسم ہے جو قرآن مجید میں بعینہ یا مادہ کی صورت میں موجود ہے جو ہمیشہ ہماری تلاوت میں آتا رہتا ہے اور آتا رہے گا۔

اسم اعظم کے بارے میں مولانا رومؒ کی تحقیق

مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مثنوی میں اسم اعظم کی برکات اور اس کو مخفی رکھنے کے متعلق ایک قصہ بیان کیا ہے۔ مثنوی تو فارسی ہے، قارئین کرام کے لئے اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔ مولانا فرماتے ہیں:

ایک بیوقوف آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جارہا تھا۔ اس

نے کچھ ہڈیاں ایک گڑھے میں دیکھیں وہ آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگا اے رفیق محترم! وہ اسم اعظم جس سے آپ مردہ کو زندہ کیا کرتے ہیں مجھے بھی سکھلا دیجئے تاکہ میں بھی یہ نیک کام کر دیا کروں اور سر دست ان ہڈیوں کو زندہ کر دوں (اس سے دو باتیں معلوم ہو گئیں ایک تو یہ کہ اسم اعظم کی برکت سے مردہ زندہ ہو سکتا ہے۔ دوسری یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ احیائے اموات اسی اسم اعظم کی بدولت تھا) آپ نے فرمایا چپ رہو۔ یہ تمہارا کام نہیں۔ اسم اعظم تمہاری بات اور کلام کے لائق نہیں (اس سے ایک تیسری بات معلوم ہوئی کہ اس اسم کو جاننا اور اس سے کام لینا ہر کس و ناکس کا کام نہیں) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اس کو اسم اعظم نہ بتانے کی وجہ یہ تھی کہ اس ودیعت عظمیٰ کو اٹھانے کے لئے اعلیٰ صلاحیت مطلوب ہے اور وہ ہر شخص میں کہاں؟ غرض وہ شخص مسلسل اصرار کرتا رہا تو آخر کار اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے اسم اعظم سکھا دیا اور آپ آگے تشریف لے گئے، اس شخص نے فی الفور اس ہڈیوں کے ڈھانچے پر اسم اعظم پڑھ کر دم کیا تو ایک ہیبت ناک شیر زندہ ہو کر سامنے آ کھڑا ہوا جس کی وہ ہڈیاں تھیں اور اس کم ظرف و بے صبر آدمی کو چیر پھاڑ کر کھا گیا اور اس آدمی کو اپنے ناواجب سوال اور نامناسب طلب کی سزا مل گئی۔ درحقیقت اسم اعظم کی عظمت کے لئے قلب بھی عظیم چاہئے۔

بلا ریب مذکورہ بالا اسم اعظم کے تینوں اصطلاحی معنی پر دلائل موجود ہیں مگر قرطاس پر عدم گنجائش کی وجہ سے ہم یہاں صرف پہلی تعریف کے دلائل بیان کرنے پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔

اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم کے اسم اعظم یعنی ''عظیم'' ہونے کے دلائل

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ جل شانہٗ نے اپنے کسی اسم کی بحیثیت اسم اعظم تعیین نہیں فرمائی بلکہ اپنے بندوں کو اپنے کئی اسم بتلائے اگر ان اسماء میں سے کسی ایک اسم کو لے کر مجھ سے کوئی بندہ کچھ مانگے تو میں اس کی دعا ضرور قبول کرتا ہوں۔

ارشاد خداوندی ہے:

(۱) وللّٰہ الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بھا

(سورۃ الاعراف رکوع ۲۲)

''اور اللہ کے سب نام ہی اچھے ہیں تو ان کو ان ناموں سے پکارو''

(۲) قل ادعوا اللّٰہ او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا فلہ الاسماء الحسنیٰ۔ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۱۲)

کہہ دیجئے! کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جو کہہ کر پکارو گے تو اس کے سارے نام اچھے ہیں۔

(۳) اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الاسماء الحسنیٰ

(سورہ طٰہٰ، رکوع ۱)

اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں۔

(۴) ھو اللّٰہ الخالق البارئ المصور لہ الاسماء الحسنیٰ. (سورۃ الحشر، رکوع ۳)

''وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا، موجد، صورتیں بنانے والا اس کے سب نام اچھے ہیں۔''

امام فخر الدین رازیؒ تفسیر کبیر میں رقم طراز ہیں کہ اسم اعظم کی تعیین میں اختلاف ہے۔

چنانچہ بعض کے نزدیک اسم اعظم کوئی اسم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک اسم اعظم ہے بشرطیکہ اس وقت طالب کا دل غیر اللہ سے بالکل خالی ہو اور نام والے کی ذات بے مثال کے تصور میں اس قدر محو ہو کہ اس کو غیر کی خبر تک نہ ہو تو اس کے لئے وہی اسم اعظم یعنی عظیم ہے۔

اسمائے حسنیٰ کا پرتاثیر عمل

علم الاعداد یعنی حروف کے متعین اعداد کا علم اگرچہ انسانی ذہن کی تخلیق ہے مگر علماء، مشائخ اور ماہر عملیات بزرگوں سے اس کی تاثیر بطور تجربہ کے منقول ہے۔

آپ کے نام کے اعداد کے مطابق جو اسم الٰہی ہو اسے اپنے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ (جتنے حروف نام کے ہوں اتنے دن تک) بلاناغہ مع اول و آخر تین تین بار درود شریف (نماز والا) پڑھے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو نئے سرے سے شروع کریں۔ اگر ہم عدد ایک اسم مل جائے تو بہتر ورنہ زیادہ کی کوئی حد نہیں، بس نام کے اعداد سے مطابقت ضروری ہے۔ اس عمل سے قسم قسم کے فوائد دینی و دنیاوی حاصل ہوں گے مثلاً ملازمت، ترقی، اولاد، صحت، غرض جو بھی مقصد ہو دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے نہایت ہی پرتاثیر عمل ہے۔ اسمائے حسنیٰ کو معمولی ہرگز نہ سمجھئے کیوں کہ نام کے اعداد کے مطابق اسم الٰہی کا ورد اسی تعداد میں کرنا آپ کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔

مثال کے طور پر اگر کسی شخص کا اسم ''عمران حمید'' ہے تو بحساب ابجد

اعداد درج ذیل ہوئے۔

ع	۷۰
م	۴۰
ر	۲۰۰
ا	۱
ن	۵۰
ح	۸
م	۴۰
ی	۱۰
د	۴
میزان	۴۲۳

مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی کے اعداد بھی چار سو تیئیس (۴۲۳) بنتے ہیں ("یا" کے اعداد شمار نہیں کرتے)

یارافع	۳۵۱
یاباسط	۷۲
میزان	۴۲۳

اسم "عمران حمید" کے حروف کی تعداد نو ہے۔ اب یہ صاحب اگر اپنے مقصد دینی یا دنیاوی کے حصول کے لئے مذکورہ اسمائے الٰہی (یارافع ۳۵۱ مرتبہ + یاباسط ۷۲ مرتبہ) ۴۲۳ مرتبہ یا دیگر جوان کے نام کے مطابق ہوں اپنے نام کے حروف کی تعداد (جو کہ نو ہے) کے موافق نو ایام تک روزانہ بلا ناغہ مع اول وآخر درود شریف (نماز والا) پڑھیں بعد ازاں اپنے مقصد کی دعا مانگیں تو اللہ جل شانہٗ اپنی کمال رحمت کے طفیل اپنے مبارک ناموں کی برکت سے طالب کو محروم نہیں فرمائیں گے۔ نیز اگر اپنے نام کے پہلے حرف اور اسم الٰہی کے پہلے حرف کی عنصری مطابقت کو بھی ملحوظ رکھا جائے تو نور علی نور ہے۔ معنی کا خیال کر کے اپنے مقصد کے ہم معنی اسم الٰہی پڑھنے سے تاثیر اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے متعلق اگر کوئی ابہام رہ گیا ہو تو درگزر فرماتے ہوئے احقر سے استفسار کیا جا سکتا ہے۔

اسمائے حسنیٰ کی تعداد ۹۹ سے کہیں زیادہ ہے۔ مشہور نام درج ذیل ہیں۔

اللہ جل شانہٗ کے اسمائے حسنیٰ مع ترجمہ

هو الله الذی لا اله الا هو

الرحمن نہایت مہربان	الرحیم بہت رحم والا	الملک بادشاہ	القدوس ہرعیب سے پاک
السلام ہر آفت سے سلامت رکھنے والا	المؤمن امن دینے والا	المھیمن نگہبانی کرنے والا	العزیز زبردست
الجبار خرابی کا درست کرنے والا	المتکبر بہت بڑائی والا	الخالق پیدا فرمانے والا	الباری ٹھیک ٹھیک بنانے والا
المصور صورت بنانے والا	الغفار بہت بخشنے والا	القھار بہت غلبہ دینے والا	الوھاب بہت دینے والا
الرزاق بہت روزی دینے والا	الفتاح بڑا فیصلہ کرنے والا	العلیم بہت جاننے والا	القابض روزی وغیرہ تنگ کرنے والا
الباسط فراخ کرنے والا	الخافض پست کرنے والا	الرافع بلند کرنے والا	المعز عزت دینے والا
المذل ذلت دینے والا	السمیع سننے والا	البصیر دیکھنے والا	الحکم اٹل فیصلہ والا
العدل صحیح انصاف کرنے والا	اللطیف بھیدوں کا جاننے والا	الخبیر پوری طرح خبر رکھنے والا	الحلیم بردبار
العظیم عظمت والا	الغفور خوب گناہوں کو بخشنے والا	الشکور قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا	العلی بلند مرتبہ والا
الکبیر بہت بڑا	الحفیظ حفاظت کرنیوالا	المقیت خوراکیں پیدا کرنے والا اور سب کو پہنچانیوالا	الحسیب حساب کرنے والا
الجلیل بڑی بزرگی والا	الکریم بے مانگے عطا فرمانے والا	الرقیب نگراں	المجیب دعاؤں کو قبول فرمانے والا
الواسع وسعت والا	الحکیم بڑا حکمت والا	الودود بڑی محبت والا	المجید بڑی بزرگی والا
الباعث زندہ کر کے قبروں سے اٹھانے والا	الشھید حاضر وموجود	الحق اپنی سب صفات کے ساتھ ثابت	الوکیل کام بنانے والا

القوی قوت والا	المتین نہایت قوت والا	الولی کارساز	الحمید تعریف کا مستحق
المحصی خوب اچھی طرح شمار رکھنے والا	المبدی پہلی بار پیدا کرنے والا	المعید دوسری بار پیدا کرنیوالا	المحیی زندہ کرنے والا
الممیت موت دینے والا	الحی ہمیشہ زندہ	القیوم سب کی ہستی قائم رکھنے والا	الواجد بالفعل ہر کمال سے متصف
الماجد بزرگی والا	الواحد ایک	الصمد بے نیاز	القادر بہت زیادہ قدرت والا
المقتدر بہت زیادہ قدرت والا	المقدم آگے بڑھانے والا	المؤخر پیچھے ہٹانے والا	الاول سب سے اول
الآخر سب سے آخر	الظاہر آشکارا	الباطن پوشیدہ	الوالی پوری کائنات کا متولی
المتعالی والا	البر بہت بڑا محسن	التواب بہت توبہ قبول فرمانے والا	المنتقم انتقام لینے والا
العفو معاف فرمانے والا	الرؤف بہت شفقت رکھنے والا	مالک الملک پورے ملک کا مالک	ذوالجلال والاکرام بزرگی اور بخشش والا
الجامع سب کو جمع کرنے والا	الغنی سب سے بے نیاز	المغنی دوسروں کو غنی بنانے والا	المانع روکنے والا
النافع نفع پہنچانے والا	النور سب کو روشن کرنے والا	الہادی ہدایت دینے والا	البدیع بے مثل پیدا فرمانے والا
المقسط بڑا انصاف والا	الضار نقصان پہنچانے والا	الباقی ہمیشہ رہنے والا	الوارث سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا

الرشید ہدایت والا	الصبور بہت برداشت کرنے والا	جل جلالہ	

(بعض اکابر نے فرمایا ہے کہ اسمائے حسنیٰ کو یک جا اکٹھا پڑھے تو ہر اسم کے بعد لفظ جل جلالہٗ بڑھا تا جائے۔ اس صورت میں جل جلالہٗ کی ''ج'' حسب قاعدہ مذکورہ بعد والے اسم سے ملے گی اور جن کلموں کے آخر میں ''ی'' ہے ان کو وقف کے قاعدہ کے مطابق پڑھیں گے۔ ان باتوں کو کسی بڑے عالم یا صاحب فن قاری سے سمجھ لیں۔

اگر کسی ایک نام کا وظیفہ پڑھیں تو شروع میں ''یا'' لگا کر پڑھیں اور اس سے ''الف لام'' حذف کر دیں مثلاً اس طرح پڑھیں: یارحمٰن یارحیم یاقدوس یاسلام وغیرہ لیکن لفظ اللہ کے شروع میں جو الف زبر کے ساتھ ہے (جو قواعد عربیہ کے مطابق ہمزہ ہے) وہ باقی رہے گا اور لام سے ملے گا۔ (حصن حصین)

ابجد مع اعداد

ا ۱	ب ۲	ج ۲	د ۴	ہ ۵	و ۶	ز ۷
ح ۸	ط ۹	ی ۱۰	ک ۲۰	ل ۳۰	م ۴۰	ن ۵۰
س ۶۰	ع ۷۰	ف ۸۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ر ۲۰۰	ش ۳۰۰
ت ۴۰۰	ث ۵۰۰	خ ۶۰۰	ذ ۷۰۰	ض ۸۰۰	ظ ۹۰۰	غ ۱۰۰۰

اسم اعظم ہماری آج کی اشد ضرورت ہے

آپ جانتے ہیں کہ آج کون سا گھر ایسا ہے جو پریشانیوں میں گھرا ہوا نہیں ہے، ہر گھر میں کسی نہ کسی فرد کو کوئی نہ کوئی مسئلہ درپیش ہے اور کچھ نہیں تو یہ سننے میں آتا ہے کہ سکون نہیں، اطمینان قلب نہیں ہے اور ہو بھی کیسے جب تک ہم خداوند قدوس کے ابدی حکم پر عمل نہیں کریں گے۔ خواہ کتنی ہی دولت کمالیں، کتنی ہی شادیاں کرلیں یا اقتدار حاصل کرلیں علیٰ ہذا القیاس جتنے بھی مناصب دنیا ہیں سب حاصل کرلیں، اطمینان قلب نصیب ہو ہی نہیں سکتا وہ تو صرف اس ارشاد خداوندی میں مضمر ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. (الرعد ۲۸)

''سنتا ہے! دل اللہ ہی کے ذکر سے سکون پاتے ہیں۔''

اسم اعظم اللہ تعالیٰ کے ذکر کی بہترین شکل ہے، دین و دنیا کے جملہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے آزمائش شرط ہے۔

☆☆☆

عملیات رحمانی

صوفی محمد اشفاق حسن صابری

مجرب عمل برائے قضائے حاجات

خدا تعالیٰ اپنے کلام پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ جب تم پر کوئی مصیبت آئے تو یہ عمل پڑھو اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

لیکن اس آیت مقدسہ کے پڑھنے کے لئے آداب وطریقے صوفیائے کرام اور اولیائے عظام نے مقرر فرمائے ہیں جس سے لاکھوں انسان فائدہ اٹھا چکے ہیں اور قیامت تک فائدہ اٹھائیں گے اس لئے اگر آپ بھی کسی مصیبت میں مبتلا ہیں تو ترکیب ذیل کو اللہ کے بھروسے اور خلوص دل ونیت سے اس عمل کو شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے آپ کی مدد فرمائے گا۔ آپ کے مقاصد دلی میں کامیابی عطا فرمائے گا کہ وہ کارساز حقیقی ہے، وہی بگڑے کام بناتا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھیں، چاند کی ۱۳ رتاریخ تک عروج ماہ ہے) اس درمیان کسی جمعرات کو روزہ رکھیں، شام کو صرف کھجور یا کسی شیرینی چیز سے افطار کریں، اس کے علاوہ کوئی شئے نہ کھائیں، اگر ضرورت ہو تو پانی پی سکتے ہیں۔ پان، بیڑی، سگریٹ کچھ استعمال نہ کریں، نماز مغرب کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ آیت پاک پڑھیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

اول وآخر درود شریف (جو یاد ہو) اور اگر یاد نہ ہو تو یاد کرلے اگر ہر مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں تو زیادہ اچھا ہے۔ ورنہ شروع میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں، ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اس کے بعد نہایت خشوع وخضوع عجز والحاح سے بارگاہ ایزدی میں دعا کریں کہ الٰہی مجھے اس مصیبت سے نجات دے جس مصیبت کے واسطے عمل شروع کیا ہے۔ اس کا نام لے کر بصد ادب دعا کریں۔ دوسرے روز کسی وقت دن رات میں ایک سو ایک مرتبہ آیت پاک پڑھ لیا کریں، روزہ کی دوبارہ ضرورت نہیں ہے۔ خدا کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر مصیبت ہے تو غیب سے اس کی مشکل کشائی ہوگی۔ اپنی طرف سے اس کی اسناد بڑھانا نہیں ہے بلکہ اولیائے کرام نے اسی طرح مرقوم کیا ہے۔ بے شک خدا تعالیٰ کا کلام سچا ہے۔ ہمیں کامل اعتقاد کے ساتھ عمل پڑھنا چاہئے اور کامل یقین رکھنا چاہئے کہ ہماری ہر جائز طلب کو پورا کرنا اسی پروردگار کا کام ہے۔

آسانی مشکلات کے لئے مجرب عمل

ترقی رزق زیادتی دولت افزونی مراتب ومناسب اور دفع کرنے غموم وتفکرات اور جملہ مہمات ومشکلات کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل اکثر بار بے خطا ثابت ہوا ہے۔ عمل مبارک یہ ہے۔ یَاغَنِیُّ (۱۰۷۱) یَا مُغْنِیُ (۱۱۰۱)

ترکیب : اسمائے مبارک کو ایک خاص وقت مقرر کرکے پڑھا جائے، ہر ایک اسم پاک اس کی تعداد کے مطابق ہو جو ہر ایک اسم کے ساتھ درج ہے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر ایک اسم تلاوت کریں، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد بارگاہ خداوندی میں گریہ وزاری کے ساتھ اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔

یہ عمل مبارک سات دن، اکیس دن یا چالیس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں ضرور کامیابی ہوگی۔

دست غیب کے لئے عجیب وغریب عمل

اگر کوئی شخص مفلس ولاچار ہو، ذریعہ معاش کوئی نہ ہو، اسی وقت یہ عمل شریف پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ خزانہ خداوندی سے اس کا روزینہ مقرر ہوگا۔

عمل شریف یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ. یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَافَتَّاحُ یَاوَھَّابُ یَابَاسِطُ یَارَزَّاقُ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیُ یَامُعْطِیُ یَامُنْعِمُ.

ترکیب : بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار پڑھیں، اس کے حضرت رب العزت سے بعجز عرض ومعروض کریں کہ اے خالق عالم میں بندۂ محتاج ہوں تو میرا پروردگار ہے، اس قدر خرچ میرا ہے (جس قدر ہو) یہ مجھ کو اپنے خزانہ غیب سے عطا فرما، انشاء اللہ تعالیٰ حسب الطلب خرچ غیب سے ملا کرے گا، بے حد موثر ہے۔

ہر مقصد میں کامیابی کے لئے موثر عمل

حدیث صحیح میں ہے کہ ایک مرتبہ کفار مکہ جمع ہو کر مدینہ منورہ پر چڑھ آئے، ایک شخص نے حضور اکرم ﷺ کو خبر دی کہ کفار بڑی جمعیت لے کر لڑنے کو آرہے ہیں، آپ نے اس کے جواب میں ارشاد فرمایا: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ یہ بھی صحیح حدیث میں آیا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کفار نے آگ میں ڈال دیا تو آپ یہی اسم اعظم پڑھ رہے تھے اس اسم اعظم کے اثر سے آگ نے آپ کے جسم پر اثر نہیں کیا۔

صوفیائے کرام نے اپنی بیاضوں میں تحریر فرمایا ہے کہ جمیع مقاصد دارین کے لئے یہ عمل شریف بے حد موثر پایا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت ہو، غم والم میں مبتلا ہو، روزی تنگ ہو یا قرض داری کثیر ہو یا کسی ناحق مقدمہ میں ماخوذ ہو گیا ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور مصیبت آپڑی ہو تو خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے خلوص دل سے باوضو ایک گوشے میں سر برہنہ ہو کر بیٹھے اور تین سو مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھے اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور خدا کی طرف ایسی توجہ کرے کہ قلب میں جوش پیدا ہو جائے، آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں، رات کے کسی حصے میں پڑھنا شروع کرے، سر ننگا کرتے تاکہ فریادی کی صورت بن جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے دن سے اس عمل کے آثار ظاہر ہونا شروع ہوں گے۔ اصل عمل کی تعداد اکیس دن ہے مگر مشکل کام بھی تین، سات یا پندرہ دن میں حسب منشا ہو جاتے ہیں۔ عمل شریف یہ ہے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

رفع مشکلات کے لئے ایک نادر عمل

مندرجہ ذیل دعائے مبارکہ کو سات روز تک سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کریں، اگر ایسا مقام میسر آجائے کہ پانی قبلہ کی طرف جاری ہو تو بہت خوب ہے ورنہ جو میسر آئے وہی درست ہے۔ دعائے مبارکہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلٰى رَبِّ الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

نقش برائے حاجت

مندرجہ ذیل دو نقش ہیں، ایک باریک کاغذ پر ایک طرف ایک نقش لکھو، دوسری طرف اسی کاغذ کی پشت پر اس طرح لکھو کہ صحیح طریقہ پر نیچے آئیں یعنی خط پر خط نقش پر نقش خانہ پر خانہ اور حروف پر حروف ہوں۔

کاغذ باریک لیں تاکہ دوسری طرف کا صاف نظر آئے۔ زعفران کی روشنائی بنائیں اور قلم بالکل نیا ہو۔ ترکیب نقش کی یہ ہے کہ چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات ہو یعنی نوچندی جمعرات کو باوضو پاک وصاف ہو کر نقش پر کیا کریں۔

نقش پر کرتے وقت عمدہ لباس ہو، ورنہ بہتر یہ ہے کہ ایک چادر بڑی لے کر احرام کی طرح آدھی باندھ لیں اور آدھی اوڑھ لیں اور عطر وغیرہ بھی لگالیں تو بہتر ہے اور نہایت ادب وخلوص سے یہ نقش پر کرنا شروع کر دیا کریں نقش لکھتے وقت آپ بالکل تنہا ہوں اور کوئلے دہکا کر اس پر برادہ صندل ولوبان ڈالتے رہا کریں، کھانا ختم کیجئے، شرط یہ ہے کہ کھانا بچے نہیں۔ اگر ضرورت ہو تو دوبارہ لے سکتے ہیں، مگر بچے نہیں، یہی شرط پانی کے لئے کہ پانی اتنا ہی لیں جو بچے نہیں جس روز سے نقش شروع کریں چار رکعت سنت نماز عصر سے پہلے ضرور پڑھیں۔

اختتام عمل تک نقش پر کرنے سے قبل تین مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، بعد ختم تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اب روزانہ انیس نقش آپ کو تحریر کرنا ہوں گے۔ انیس روز یہی اس کی زکوۃ ہے۔ روزانہ کے نقش یوں ہی تہ بہ تہ نیچے اوپر رکھتے رہیں لیکن یہ خیال رکھیں کہ کوئی نقش گم نہ ہو۔

جب نقش پر کر چکیں تو تین مرتبہ روز درود شریف پڑھ کر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھا کریں۔ روزانہ حسب استطاعت شیرینی پر فاتحہ دے کر بچوں کو تقسیم کر دیا کریں۔ بحکم خدا انیس دن میں آپ کی ہر مراد پوری ہوگی۔ بعد کامیابی نقش گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈال دیں۔ اگر انیس روز میں کامیابی نہ ہو تو نقش بدستور حفاظت سے رکھیں۔ بعد کامیابی گولیاں بنا کر پانی میں ڈالیں۔ یہ احتیاط ضرور کریں کہ یہ نقش معظم کسی ناجائز کام کے لئے ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے نفع کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ نقوش یہ ہیں۔

بِسم	الله	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	الله	بِسم
الله	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	الله

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۳	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۲	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

دوکان کی ترقی کے لئے

مندرجہ ذیل نقش بے حد سریع التاثیر ہے، اکثر مرتبہ کا آزمودہ ہے، اس نقش مبارک کو بروقت ضرورت ساعت مشتری میں سفید کاغذ پر لکھ کر دوکان کے کسی بلند مقام پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے دوکان میں کثیر بکری ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۳	۱۲۰
۱۲۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

بیوی کو مطیع کرنے کے لئے

اگر میاں بیوی کے لئے کوئی اکسیر الخواص عمل ہو سکتا ہے تو صرف یہی عمل ہے۔ چاہئے کہ اگر شوہر بیوی کے درمیان خاطر خواہ محبت نہ ہو۔ بیوی ہر وقت اپنے شوہر سے بدظن اور کشیدہ رہتی ہو تو مندرجہ ذیل نقش آناً فاناً حالات میں انقلاب پیدا کر دیتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔

ترکیب : اس نقش مکرم کو ساعت سعید میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں، بیوی مطیع و فرماں بردار ہو جائے گی، باہمی کشیدگی جاتی رہے گی۔

نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۶۴۷۸	۳۱۶۴۸۱	۳۱۶۴۸۴	۳۱۶۴۷۰
۳۱۶۴۸۳	۳۱۶۴۷۱	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۴۸۲
۳۱۶۴۷۲	۳۱۶۴۸۴	۳۱۶۴۷۹	۳۱۶۴۷۶
۳۱۶۴۸۰	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۸۵

باہمی دشمنی کا تعویذ

جن دو شخصوں میں خلاف شرع میل ملاپ ہو یا ایسے ملاپ سے آپ کو نقصان پہنچ رہا ہو تو ایسی صورت میں یہ تعویذ بے حد زود اثر ثابت ہوگا۔

قمری مہینے کے آخری سنیچر کے دن طلوع آفتاب کے ایک گھنٹہ تک یہ تعویذ سیاہ روشنائی سے لوہے کے قلم سے پر کریں اور اس مثلث سے نیچے

دونوں کے نام لکھ کر پرانی قبر میں یہ نقش دفن کر دیں۔

نقش کو تہہ کر کے اوپر سے نیلا دھاگہ باندھ دیں، اگر نیلا دھاگہ نہ ملے تو سیاہ رنگ کا دھاگہ باندھ دیں۔ ایک مہینے میں اس تعویذ کا مکمل طور پر اثر ہوگا۔ گھبرائیں نہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۰۲	۱۷۰۳	۱۶۹۷
۱۶۹۶	۱۷۰۱	۱۷۰۵
۱۷۰۴	۱۶۹۸	۱۷۰۰

زبان بندی دشمن کے لئے مجرب نقش

اگر دشمن اپنی بدزبانی و بدکلامی سے آپ کو ایذا پہنچاتا ہو یا اس کی زبان بندی سے عوام کو دینی و دنیاوی سکھ پہنچاتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل نقش بے حد مفید ثابت ہوگا۔

ترکیب : اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر موم جامہ کرلیں اور ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ نقش کی پشت پر یہ عبارت بھی لکھیں۔

بند کردم زبان فلاں ابن فلاں از بدی کود بافلاں ابن فلاں

نوٹ : یہ نقش انتہائی ضرورت پر لکھا جائے نیت ایذا رسانی کی نہ ہو، شریعت اسلامیہ کا کوئی نقصان ہو رہا ہو یا عالمگیر ضرورت کا امکان ہو اس وقت جائز ہے اس کے خلاف ہرگز نہ کیا جائے، اگر بلا جائز ضرورت اس کا استعمال کیا تو بجائے کامیابی ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۴۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۸۴

عمل برائے تکلیف ناف

اکثر لوگوں کی ناف ٹل جاتی ہے، ان کو بے حد تکلیف ہوتی ہے، کھانے پینے، چلنے پھرنے میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے، اس لئے ذیل

میں بے حد مجرب عمل درج ہے۔ پہلے اس عمل کی زکوٰۃ دینی چاہئے، زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ سورج گرہن یا چاند گرہن کے وقت ایک سوانیس مرتبہ یہ عمل پڑھ لیں بس آپ اس کے عامل ہیں، اب جس شخص کی ناف ٹل گئی ہے تو اکیس مرتبہ یہ عمل پڑھ کر عامل اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرے، جس شخص کی ناف گئی ہوگی فوراً آرام ہوگا۔

اپنے پیٹ پر ہاتھ ہاتھ پھیرتے ہوئے مریض کا نام لو کہ فلاں کی ناف درست ہوجائے گی، مریض کا سامنے ہونا ضروری نہیں صرف نام کی ضرورت ہے، اگر ایک مرتبہ میں ناف جگہ پر نہ آئے تو تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوجاؤ، اس کے بعد دوبارہ اکیس مرتبہ پڑھو اور مریض کا نام لے کر اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت مریض کو آرام ہوگا۔

عمل شریف یہ ہے۔

لا الٰہ کوٹ الا اللہ کی کھائی فلانے کا ناف گولا ٹھکانے لا حضرت علی کی چوکی محمد مصطفیٰ کی دوہائی۔

فلانے کی جگہ مریض کا نام لو اس عمل کو ہندو مسلم سب کر سکتے ہیں اور شب برات میں بھی اس عمل کی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

سوکھا (ام الصبیان) کے لئے مجرب عمل

اکثر بچوں کو سوکھے کا مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ اسے ام الصبیان بھی کہتے ہیں اس میں بچہ سوکھتا جاتا ہے یہاں تک کہ بعض بچے اس مرض میں مرجاتے ہیں۔

اس مرض کا دوسرا علاج بھی کریں اور روحانی علاج حسب ذیل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے عمل کرنے سے صحت حاصل ہوگی۔ عمل یہ ہے۔

سورہ الطارق قرآن پاک کے تیسویں پارے میں ہے اسے اکیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

ختم کرنے کے بعد بچے کے دونوں کانوں میں، آنکھوں میں، ناک کے نتھنوں میں اور منہ پر پھونکیں اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر بچے کے تمام جسم پر ہاتھ ملیں تین دن کے عمل ہی سے بچہ بحکم خدا تندرست ہوجائے گا۔ اس عمل کے لئے کوئی مقرر نہیں ہے۔

نماز برائے دفع بواسیر

دوگانہ پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصلیٰ پر بیٹھا رہے کسی سے بات نہ کرے اور ایک ہزار بار یہ تسبیح پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ رَبِّیْ

چند روز یہی عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر جاتی رہے گی۔

درد شکم کے لئے ایک مجرب عمل

اجوائن یا سونف دو چار تولہ لے کر اس پر اکیس مرتبہ سورۂ الم نشرح کَیْفَ مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر پھونک کر احتیاط سے رکھو۔

جس کسی کے پیٹ میں درد ہو اس کو پانچ دانے کھلا کر اوپر سے چائے یا نیم گرم پانی کے چند گھونٹ پلا دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہوجائے گا۔ بچوں کو صرف تین دانے کھلانا کافی ہیں۔

طاقت کے لئے نقش

اگر کسی شخص کی قوت مردی کم ہوگئی ہے اور اس کی خواہش ہے کہ وہ زیادہ ہوجائے تو مندرجہ ذیل نقش استعمال کر کے قدرت خداوندی کا مشاہدہ کر اس نقش مبارک کی برکت سے قوت مردی میں حیرتناک زیادتی ہوگی۔

ترکیب مندرجہ ذیل نقش کو ساعت زہرہ یا مشتری یا قمر میں مشک و زعفران سے لکھ کر کمر میں باندھیں۔

نقش مبارک یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۴۷۴	۴۷۷	۱
۴۷۶	۶	۷	۴۷۵
۳	۶	۴۷۹	۴۷۲
۴۷۳	۵	۴	۴۷۸

برائے استقرارِ حمل ایک موثر تعویذ

اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو اور اولاد کے لئے آرزومند ہیں تو اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر لکھ کر زعفران سے اپنی بیوی کے گلے میں ڈالیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ حاملہ ہوجائے گی اور فرزند نرینہ سے گود بھرے گی۔ یہ نقش اکثر صوفیائے کرام کا آزمودہ ہے۔ بے حد سریع الاثر ہے، کبھی ناکامی نہیں ہوتی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۶۵	۱۱۶۹	۱۱۷۲	۱۱۵۸
۱۱۷۱	۱۱۵۹	۱۱۶۴	۱۱۷۰
۱۱۶۰	۱۱۷۴	۱۱۶۷	۱۱۶۳
۱۱۶۸	۱۱۶۲	۱۱۶۱	۱۱۷۳

فلاں بن فلاں حاملہ شود

نقش سیفی شریف برائے صحت

نقش مبارک صحت کی خاطر حاصل کرنے کے لئے نہایت ہی مجرب ہے۔ اگر کوئی مریض جاں بلب اور ناقابل علاج ہو جائے تو بھی اس نقش مبارک کی برکت سے خاطر خواہ صحت حاصل ہوتی ہے۔ اکثر بزرگوں کا مجرب ہے۔

ضرورت پیش آنے پر اس نقش مبارک کو مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر بساعت مشتری لکھے اور نقش کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت بھی لکھے۔

برائے خیریت و جمعیت خاطر و صحت خاطر برائے فلاں ابن فلاں بفضل الٰہی حاصل شود۔ آمین

پھر اس نقش مبارک کو لوبان کی دھونی دے کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ اسی وقت سے صحت کے آثار نمودار ہونے لگیں گے اور ایک ہفتہ میں کامل صحت ملے گی۔

بندگان کرام کا خیال ہے کہ عملیات میں سیفی شریف سے زائد پر تاثیر کوئی عمل نہیں ہے۔ انتہائی مشکل میں یہ عمل خواہ وظیفہ کی شکل میں ہو یا نقش کی حیثیت سے ہو، رہبر کامل کی صورت میں کامیاب ثابت ہوتا ہے۔

اپنے معجزہ نما اثرات سے ہر طالب کو سفید کامیابی سے روشناس کراتا ہے۔ اس دعائے مبارکہ کے متعلق اکابرین کرام اور اولیائے عظام نے اپنے ملفوظات میں بے شمار تعریفیں لکھیں ہے۔ اس کا نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۸۶۰۶	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۱۲	۱۲۸۵۹۸
۱۲۸۶۱۱	۱۲۸۵۹۹ اعطوف	اعطوف ۱۲۸۶۰۵	۱۲۸۶۱۰
۱۲۸۶۰۰	۱۲۸۶۱۴	۱۲۸۶۰۷	۱۲۸۶۰۴
۱۲۸۶۰۸	۱۲۸۶۰۳	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۱۳

(درمیان میں: ذو القوة المتین اعطف علی قلوب العالمین)

دولت میں برکت کے لئے ایک اور نقش

مندرجہ ذیل نقوش کو ساعت مشتری میں لکھ کر اس بکس یا تجوری میں رکھیں جس میں روپیہ رہتا ہے، انشاءاللہ تعالیٰ اس میں اتنی برکت ہوگی کہ وہ کبھی روپیہ سے خالی نہ ہوگی۔ ہزاروں جگہ کا آزمودہ ہے۔ بے حد زود اثر ہے۔

نوٹ: دونوں نقش کاغذ کی دونوں سمتوں پر تحریر کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد از جلد کامیابی ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ف	ی	ط	ل
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
م	ل	ف	ی

ح	ا	ت	ف
ف	یا لطیف ف یا فتاح	ا	ض
ا	وے ح روزی	ف	ت
ت	ف	ح	ا

حصول دولت کے لئے ایک اور نقش

مندرجہ ذیل نقش مبارک کو سفید کاغذ پر ساعت مشتری میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے وہ مالا مال ہو جائے گا۔ ہر شخص اس کی طرف کھنچنے لگے گا اور اس کا مطیع و فرماں بردار ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۱	۲۴	۱۱
۲۳	۱۲	۱۷	۲۲
۱۳	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۲۴	۲۵

صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر

حافظ عمران حمید اشرفی، استاذ جامعہ اشرفیہ، لاہور

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور درود وسلام ہو خاتم الانبیاء جناب رسولِ خدا، احمد مجتبیٰ حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر۔

قارئین کرام! یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ جب سے انسان اس دنیا میں آیا ہے حاجتیں اور ضرورتیں انسان کا جزو لاینفک ہیں جن کو پورا کرنے کی کوشش میں آدم کا بیٹا ہمہ تن مشغول ہے، اگر وہ بنیادی ضرورتوں مثلاً زندہ رہنے کے لئے کھانا، پینا، تن ڈھانپنے کے لئے کپڑا اور موسم کے نشیب وفراز سے بچنے کے لئے رہائش کا انتظام کر بھی لیتا ہے اس کے باوجود کئی حاجتیں مثلاً بے اولاد ہونا اور اگر صاحب اولاد ہو تو ان کی پرورش، تعلیم کے مسائل، ادائیگی قرض، تنگی رزق، تحفظ جان ومال، اطمینان وسکون، نیکی کی راہ پر گامزن ہونا، بیماری سے بچاؤ علیٰ ہذا القیاس کئی ایک ضرورتیں پھر بھی باقی رہ جاتی ہیں جن کو پورا کرتے کرتے انسان کی زندگی کا سورج غروب ہو جاتا ہے مگر یہ ضرورتیں پوری ہونے میں نہیں آتیں، جب یہ بات طے ہوگئی کہ انسان مہد سے لے کر لحد تک حاجتوں میں گھرا ہوا ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کو کس طرح پورا کیا جائے۔ خدا وحدہٗ لاشریک کا بنی نوع انسان کو کسی کام کے کرنے کے لئے ایک ہی مرتبہ حکم بہت کافی ہے مگر اللہ جل شانہٗ نے اپنے لافانی کلام قرآن مجید، فرقان حمید میں ایک مرتبہ نہیں بلکہ سینکڑوں مرتبہ نماز قائم کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس سے آپ نماز کی اہمیت کا اندازہ بخوبی لگا سکتے ہیں۔ صلوٰۃ کے بارے میں ارشاد خداوندی کی روشنی میں ہم آپ کی خدمت میں صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر پیش کر رہے ہیں۔ قارئین کرام! جب اس سے متمتع ہوں تو احقر کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اس کی ادائیگی کا طریقہ بیان کرنے سے پہلے اتنا عرض کر دینا ضروری ہے کہ اس کی قبولیت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کس قدر ہے، اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ یہ صلوٰۃ حاجت درود شریف، قرآنی آیات مبارکہ اور اسمِ الٰہی پر مشتمل ہے۔ درود شریف ایسی عبادت ہے کہ جو بارگاہِ الٰہی میں رد نہیں ہوتی بلکہ ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ نیز قرآن واسمِ الٰہی سے زیادہ سچا کلام اور کیا ہو سکتا ہے۔ یہ نماز کسی بھی شخص کو اپنے حق میں تابع ومسخر کرنے کے لئے ہے مگر شرط یہ ہے کہ مقصد جائز ہو ورنہ اپنی گرفت کے لئے بھی تیار رہیں۔ اس لئے ناجائز وغیر شرعی مقصد کے لئے پڑھنے کی سخت ممانعت ہے۔ باقی آپ اس نماز کو پڑھنے کے بعد خود اس کے بے انتہا فوائد محسوس کریں گے۔

صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر کا مفصل طریقہ درج ذیل ہے۔

شب جمعرات یا جمعۃ المبارک (شب، روز سے پہلے آتی ہے) بعد نماز عشاء غسل کر کے پاک صاف، معطر کپڑے پہن کر چار رکعت نماز نفل ''صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر'' اللہ رب العزت کی بارگاہ میں پورے خشوع و خضوع اور مطلوب کے کامل تصور کے ساتھ ادا کریں، صلوٰۃ تسخیر شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ نماز والا درود شریف پڑھیں پھر نماز کی نیت کریں اور پوری نماز میں مطلوب کا تصور صادق رکھیں۔

چار رکعت صلوٰۃ حاجت نفل واسطے اللہ تعالیٰ کے برائے تسخیر فلاں بن فلاں منہ طرف قبلہ شریف کے اللہ اکبر۔ پہلی رکعت میں ثناء پڑھنے کے بعد سورہ فاتحہ شروع کرنے سے پہلے ساٹھ مرتبہ اسمِ الٰہی ''یَاوَدُوْدُ'' پڑھیں پھر تعوذ، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی سورت ملانے کے بعد مذکورہ اسمِ الٰہی چالیس مرتبہ پڑھیں۔ رکوع میں حسب معمول تسبیح پڑھنے کے بعد چالیس مرتبہ اسمِ الٰہی پڑھیں۔ قومہ میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد سجدہ میں جانے سے پہلے چالیس مرتبہ اسمِ الٰہی پڑھیں پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں چلے جائیں، معمول کی تسبیح پڑھنے کے بعد اسمِ الٰہی چالیس مرتبہ پڑھیں۔ جلسہ (دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو کہتے ہیں) میں بھی اسمِ الٰہی چالیس مرتبہ پڑھیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں چلے جائیں۔ بعد تسبیح چالیس مرتبہ اسمِ الٰہی پڑھیں۔ پس پہلی رکعت مکمل ہوئی اور اسمِ الٰہی تین سو مرتبہ ہوا۔ دوسری رکعت کے شروع میں بغیر ثناء پڑھے ساٹھ مرتبہ ''یَاوَدُوْدُ'' اسمِ الٰہی پڑھیں اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت مکمل کریں۔ اسمِ الٰہی چھ سو مرتبہ ہو گیا۔ دوسری رکعت کے بعد قعدہ اولیٰ یعنی تشہد کے لئے بیٹھیں اور تشہد پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت کی طرح تیسری رکعت مکمل کریں۔ اسمِ الٰہی نو سو مرتبہ ہو جائے گا۔ پھر چوتھی یعنی آخری رکعت کو بھی اسی طرح مکمل کرتے ہوئے قعدہ اخیرہ کے بعد دونوں جانب سلام پھیر کر نماز پوری کریں۔ اسمِ الٰہی کل بارہ سو مرتبہ ہو گیا۔ پھر اپنے مقصد کی دعا اللہ رب العزت سے نہایت عاجزی وانکساری سے مانگیں کہ یا اللہ یہ نماز میری جانب سے تیری بارگاہ میں ہدیہ ہے، اسے قبول فرما اور اس کے صدقہ میں فلاں بن فلاں کو میرے لئے مسخر فرما بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آخر میں پھر مذکورہ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں بس عمل مکمل ہوا۔ جگہ اور وقت کی پابندی کریں۔

نوٹ: صلوٰۃ حاجت برائے تسخیر کا پورا ثمرہ حاصل کرنے کے لئے نماز پنج گانہ کی پابندی اور گناہوں سے پرہیز ضروری ہے۔

چند مجرب عملیات

مولانا سرور جھارکھنڈی

مجرب عمل کیا ہے؟

وہ عمل جسے اللہ تعالیٰ فوری قبول کرلے وہی مجرب عمل ہے۔ مجرب عملیات لفظ مجرب عمل کا جمع ہے۔ وہ مجرب عمل کیا ہے جو مریض کے مرض کو ظاہر کرے۔ اگر کوئی عامل چاہے کہ مریض کو سحر ہے یا آسیب یا اور کوئی بدنی مرض ہے اس کا علم کیسے ہو۔ اس کے لئے سوتی دھاگہ لے کر مریض کے پیر کے انگوٹھے سے لے کر موئے پیشانی تک ناپ لے۔ ایک مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے کے بعد اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔

بسم اللّٰہ الرَّحمٰن الرَّحیم. قَیُوْشِ مُقْشِ نَرجَمَاشِ مِیْعَاشِ بَیْشِ مَاشِ اَبُوْشِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن ط

پھر ناپے ہوئے دھاگے پر دم کرکے پھر مریض کے پیر کے انگوٹھے سے موئے پیشانی تک ناپ کر دیکھے اگر ایک انگلی کم ہو تو دیو ہے، دو انگوٹھا کم ہو تو آسیب ہے، تین انگلی کم ہو تو سحر یعنی جادو اور اگر چار انگلی کم ہو تو ام الصبیان ہے اور اگر ایک انگلی زیادہ ہو جائے تو نظر آدمی کی ہے، دو انگلی زیادہ ہو جائے تو نظر کفار کی ہے، تین انگلی زیادہ ہو جائے تو ہوا کی چپیٹ میں ہے۔ یعنی باد ہے اور اگر چار انگلی زیادہ ہو جائے تو تپ ہے اور اگر کم یا زیادہ نہ ہو تو مرض بدنی ہے۔

استخارہ از علم الاعداد کا طریقہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے ''شمع شبستان رضا'' میں تحریر فرمایا ہے کہ مریض کے متعلق یہ معلوم کرنا ہو کہ جسمانی مرض ہے یا سحر جادو کسی نے کیا ہے یا آسیب ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کے نام کے حروف لے کر جس دن سائل نے سوال کیا ہے اس دن کے حروف لے کر دونوں کے اعداد نکال لئے جائیں پھر دونوں کے اعداد جمع کرکے چار سے تقسیم کریں اگر تین باقی رہیں تو خلل آسیب ہے اور اگر دو باقی رہے تو مرض جسمانی ہے اور ایک باقی رہے تو اندرونی بخار ہے اور اگر صفر باقی رہے تو سحر یعنی جادو ہے۔

(۱) قوت حافظہ مضبوط کرنے کا عمل

کوئی آدمی یہ چاہے کہ میں جو کچھ پڑھوں مجھے یاد رہے اس کے لئے تسمیہ کا عمل ہی کافی ہے۔ عمل کی مدت سات دن ہے۔ عروج ماہ میں یکشنبہ سے تسمیہ کا عمل ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' سے شروع کرے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور تسمیہ کو ۷۸۶ مرتبہ پڑھے۔ بادام شیریں پر دم کرکے روزانہ سات دن تک گلاس پر دم کیا ہوا پانی پئے یا بادام شیریں کھائے۔ انشاء اللہ قوت حافظہ مضبوط ہو جائے گا جو پڑھے گا یاد رہے گا۔

(۲) قوت حافظہ مضبوط کرنیکا ایک اور دیگر طریقۂ عمل

اگر کوئی بچہ سبق پڑھتا ہے مگر اسے یاد نہیں رہتا بھول جانے کی بیماری ہے ایسی صورت میں جمعرات کے دن سورج نکلتے ہی مشرق کی ساعت میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد شریف پوری اس طرح پڑھی جائے ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن ط یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام سے ملا کر پڑھا جائے گا اور اکتالیس بار ختم کرنے کے بعد ایک پاؤ میٹھی کوئی بھی چیز پر دم کر دیا جائے اور روزانہ نہار منہ اس میٹھی چیز میں سات یا نو دانہ اس بچے کو کھلائیں جس کا حافظہ کمزور ہے۔ انشاء اللہ چند دنوں میں بچے کا حافظہ قوی ہو جائے گا اور جو پڑھے گا یاد رکھے گا۔ مجرب ہے۔ (آئینۂ عملیات سے ماخوذ)

(۳) سورۂ فاتحہ میں دعا کی قبولیت کا راز

نیند سے بیدار ہو کر وضو کرے دو رکعت حاجت نماز اس طرح پڑھے۔ ثنا کے بعد اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) تین بار پڑھ کر سورۂ سجدہ کے بعد دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کرے نماز سے فارغ ہو کر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان میں سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے جہاں آیت ''اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن'' کی تکرار ۵۰۰ بار یا ۱۰۰۰ بار پڑھا کرے یعنی ''اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن'' کو پانچ سو بار یا ہزار پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کو مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے جس مقصد کے لئے حاجت کی طلبی کے لئے دعا کرے اسی وقت دعا قبول ہوگی۔ آپ کی حاجت پوری ہوگی اور بیماری سے شفاء حاصل ہوگی۔

(۴) صاحب مزار سے فیوض حاصل کرنیکا مجرب عمل

اگر کسی شخص یا عامل کو صاحب مزار سے فیوض حاصل کرنے کی خواہش کرے اس کا طریقہ عمل یہ ہے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار درمیان

میں سورۂ اخلاص کا عمل اس طرح کرے کہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے بعد آیت اللّٰهُ الصَّمَدُ کو سولہ سو بار کی تکرار پیدا کرے۔یعنی ۱۶۰۰ بار ورد کرنے کے بعد سورۂ اخلاص کے بقیہ آیات کو مکمل کرے۔اس کا ثواب کل انبیاء کرام اور کل اولیاء کرام کو بخش دیں۔اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کی طلبی کرے۔

(۵) سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو حروف آبی لکھ کر پلائیں۔حروف آبی یہ ہیں۔ج،ز،ک،س،ق،ث،ظ۔اس کا مجموعہ جز،کس،قثظ ہے۔

(۶) کشائش رزق کا ایک مجرب عمل

اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ تجارت میں ترقی ہو،بکری بڑھ جائے اس کے لئے عشاء کے فرض نماز ادا کرنے کے بعد دو رکعت سنت پڑھ کر اس عمل کو شروع کرے۔عمل ختم کرکے پھر وتر ادا کرے (یعنی سنت اور وتر کے درمیان یہ عمل پڑھا جائے گا) اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

اللّٰهُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۔قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

اس کو دس مرتبہ پڑھنے کے بعد پھر اس دعا کو تین مرتبہ اس طرح پڑھے، یہاں درود نہ پڑھے۔

اللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ تَمْنَعُهُمَا مِمَّنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ط

(آئینہ عملیات)

(۷) سرکاری ملازمت پانے کا مجرب عمل اور نقش کا استعمال

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے سرکاری نوکری مل جائے یا کاروبار میں رزق کا اضافہ ہو جائے۔اس کے لئے اپنے نام کے اعداد کے مطابق چالیس دن کا چلہ کرے۔پہلے دو رکعت نماز نفل حاجت بعد نماز عشاء وتر سے پہلے ادا کرے۔نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے نام کے مطابق اعداد حاصل کرے۔جیسے کامل احمد کے اعداد ۱۴۴ حاصل ہوئے۔اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ درمیان میں اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ط اس آیت کو ۱۴۴ بار پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کی دعا کرے۔چالیس دن کے اندر انٹرویو میں کامیابی مل جائے گی یا کوئی اچھا سا کاروبار قائم ہونے کے لئے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

مذکورہ آیت کریمہ کے اعداد یہ ہیں۔(۱۲۸۷) آتشی چال سے مربع نقش بھرا جائے گا۔

۱۲۸۷
۳۰
۴)۱۲۵۷(۳۱۴
۱۲
×۵
۴
۱۷
۱۶
۱

چار سے تقسیم کرنے کے بعد ایک باقی رہا۔تیرہواں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔نقش کے چاروں طرف اسی آیت کو اس طرح لکھا جائے گا۔

اللّٰہ لطیف
۷۸۶

بعبادہ یرزق من یشاء

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

القوی العزیز

اس نقش کو اس آتشی چال سے بھرا جائے گا۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(٨) دل کے دورے کا علاج

اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ درمیان میں "یَا اَللّٰہ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ دل مارا کن مستقیم بحقِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن ط اکیس بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ انشاء اللہ اسی وقت شفاء حاصل ہوگی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

(٩) معدہ کی کمزوری کا علاج

اول وآخر درود شریف تین مرتبہ سورۃ اَلْقَدْر گیارہ بار پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ دن میں تین مرتبہ پئے۔ سات یوم کے اندر شکایت معدہ کی دور ہوگی۔ (عملیات کشمیری)

(١٠) جادو کے اثرات کو ختم کرنے کا طریقۂ عمل

اول وآخر درود شریف تین تین بار اور اس آیت کریمہ کو ١١ دن تک ١٠٠ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر پھونکیں یا کسی پر پھونکیں۔ اس دوران کوئی دوسرا عمل نہ پڑھیں۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔

(پارہ ١٦، آیت: ٦٨، سورۂ طٰہٰ)

یہ عمل کرنے سے پہلے عامل اپنا حصار کرلے۔ حصار کی ترکیب یہ ہے۔ آیت الکرسی تین بار چاروں قل ایک ایک بار پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرے چاقو سے خط کھینچے۔

(١١) کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے

کوئی آدمی یا جانور گم ہو جائے یا بھاگ جائے اس پر پڑھا جانے والا یہ عمل و دعا مجرب ہے۔ اول وآخر درود شریف تین تین بار اس آیت کریمہ کو ایک بار پڑھ کر اللہ سے دعا مانگی جائے۔ دعا قبول ہوگی۔ مراد پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّآلَّۃِ وَھَادِیَ الضَّلَالَۃِ اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَآلَّتِیْ بِقُدْرَتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّھَا مِنْ عَطَآءِکَ وَفَضْلِکَ ط انشاء اللہ یہ گمشدہ چیز مل جائے گی، بھاگا ہوا شخص واپس لوٹ آئے گا۔

علامہ عنایت اللہ مشرقی کے اقوال

❖ قوم کے ہر فرد میں ہمت، طاقت، چستی، ولولہ، حوصلہ بھر دو تو زوال پذیر قوم بھی زندہ ہو سکتی ہے۔

❖ جس قوم کا آسمان جھک کر زمین سے آملے اور عمل کے ستارے اس کے گنبد پر چمکیں تو وہ قوم چشم زدن میں درست ہو جائے گی۔

❖ بے نیازانہ تقدیم فتح کی دلیل ہے۔

❖ جو لوگ رہنما بننا چاہتے ہیں پہلے وہ اپنا گھر بار سب کچھ خدا کی راہ میں دے کر رہنمائی کی سند حاصل کریں۔

❖ ہمارا سب سے بڑا ہتھیار محبت کا زہر ہے، خلق مشین گن ہے۔ اور یہی وہ ہتھیار ہیں جن کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔

❖ ہمارے قومی زوال کا سب سے بڑا سبب فرقہ بندی ہے اور اس روگ کا آخری اور سطحی علاج خاموشی ہے بحث وتکرار سے اور مناظرہ نہیں۔

❖ ہر قوم کی فتح مندی اور غلبے کا راز اس کے نوجوانوں کی جسمانی صحت پر ہے۔

❖ ترقی کا راز لگاتار عمل اور تکرار عمل میں پوشیدہ ہے۔

❖ دنیا کی تمام تاریخ اصلاح وانقلاب میں جب کبھی کسی قوم کا عروج ہوا فرد واحد کے ذریعہ ہوا۔ فرد واحد اپنے ضمیر کی آواز کا پابند ہے، نتائج کا انتظار اس کو مضطرب رکھتا ہے اور اس کا ہر عمل منزل کی طرف ایک قدم ہے۔

❖ یہ دنیا دار العمل ہے یہاں صرف عمل کا صلہ ملتا ہے اللہ عقائد، لباس رنگ اور نسل کو نہیں دیکھتا بلکہ اعمال کو دیکھتا ہے۔

❖ عبادت کا منشا یہ ہے کہ تم اللہ کے غلام بن جاؤ اس کے احکام پر شب وروز عمل کرو۔ میدان میں کٹ مرو مگر پیٹھ نہ دکھاؤ اور فرقہ بندی چھوڑ کر سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ۔

برائے کشائش ظاہری وباطنی

والد مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی "یَا مُغْنِیُ" کی مواظبت ہر روز گیارہ سو بار اور سورۂ مزمل پڑھنے کی چالیس بار سو۔ اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے دل اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں۔

****

گیارہ یوم تک عورت پر نظر نہ پڑے

عمل لکھ رہا ہوں سورۂ نوح کا ہے اور سینے کا راز ہے لیکن چونکہ میں نے تہیہ کرلیا ہے کہ بخل سے کام نہیں لوں گا اس لئے ہر مخفی گوشے اور پوشیدہ راز سے پردہ ہٹا دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ اپنی زبان سے اس کی تعریف نہیں کرسکتا۔ اس کی تعریف کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہوگا۔ صاحب علم لوگوں کے لئے اس میں بہت سارے راز ظاہر ہوجائیں گے۔

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نوازؒ قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ اس عمل کے لئے کمرہ بالکل علیحدہ ہو، پرسکون ہو، کسی طرح کا شوروغل نہ ہو، مکمل تنہائی ہو اور سکون ہو، گیارہ روز تک مکمل آپ کو قیدی کی حیثیت سے اس کمرے میں رہنا ہے۔ صرف رفع حاجت کے لئے یا کوئی ضروری کام ہو تو کمرے سے باہر آسکتے ہیں۔ ان گیارہ دنوں تک کسی بھی نامحرم عورت سے ملنا سخت منع ہے۔ یعنی کسی بھی نامحرم عورت پر آپ کی نظر نہیں پڑنی چاہئے۔ دوران عمل پرہیز جلالی اور جمالی کرنا ہے۔ کھانا بھی پرہیزگار مرد عورت کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا ہے یہ اس عمل کی شرائط ہیں۔ اگر ایک بھی رہ گئی تو اصل مقصد فوت ہوجائے گا اور چلے کو بیکار جانو۔ دوران عمل ذہن کو تمام خیالات سے چھٹی دیدیں، اپنا ذہن بالکل صاف رکھیں، دوران عمل کسی بھی طرح کا خیال نہ آنے پائے۔

ترکیب عمل: چاند کی گیارہویں تاریخ کو بعد از نماز عشاء سورۂ نوح کو اکیس مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں۔ عمل کا وقت مقرر کرلیں جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہونی چاہئے۔ بعد از اختتام یعنی چاند کی اکیس تاریخ کو سر اور دماغ پر شدید بوجھ پڑجائے گا۔ ڈرنے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔ یہ عمل کی کامیابی کی واضح علامت ہوگی۔ بعد ختم عمل دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کے بعد ختم دینا ہوگا۔ واسطہ حضرت غوث پاکؒ۔ ذہن پر بوجھ اور آنکھوں کے آگے سے پردے ہٹا دیئے جائیں گے یہ دعا سجدے کی حالت میں مانگیں اور آنکھوں کے سامنے ہرے رنگ آئیں گے اور ہرے رنگ کی لہر آئے گی۔

نوٹ: عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو کی شیرینی لے کر اس پر حضرت غوث پاکؒ اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کی فاتحہ دلا کر شیرینی بچوں میں تقسیم کردیں اور کامیابی کی دعا کریں۔

حاضرات عمل ہمزاد (گیارہ روز عمل)

ملازم حسین

حاضرات: چنبیلی کے تیل کی سیاہی اپاڑ کر پھر اس میں چنبیلی کا تیل لگا کر کسی نابالغ بچے کے ناخن پر لگا کر عام سورۂ یٰسین مبین تک پڑھ کر لڑکے پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات ہوگی۔ ہر سوال پر عامل کو چاہئے کہ ایک مرتبہ سورۂ اخلاص بھی پڑھ لیا کرے۔

حاضرات: نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں اور دودھ چاول سے افطار کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد آیت الکرسی مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ کلمات یہ ہیں۔

بَسْرَیَاخِ کَشِیْ هِنْ لِخِ شَلْخَةِ طَلِخِ اُحْضُرُوْا بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَفَعَلُوْا کَذَا وَ کَذَا۔ کذا و کذا کی جگہ اپنا مقصد زبان سے کریں۔ عمل کے دوران سامنے دیوار کی طرف دیکھیں یا سفید چادر عمل کے دوران سامنے تان لیں اور اس کی طرف دیکھ کر عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سامنے دیوار یا چادر پر مؤکلین پرندوں کی صورت میں نظر آئیں گے۔ جب عامل کو مؤکل نظر آجائیں تو وہ بلا تعداد یہ پڑھے۔ اِنْصِرُفُوْلِیْ مَا اَمَرْتُکُمْ بِهٖ اِنْصَرَفُوْا مَا جُوْدِیْنَ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَجَزَاکُمْ عَنَّا خَیْرًا۔

کامیاب عمل ہے اور اسکے مؤکلین عامل کی بھرپور مدد کرتے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بالعموم کام بن جاتے ہیں۔

صدری حاضرات

اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے اتنی ہی کم ہے۔ انتہائی لاجواب اور مجرب عمل ہے۔ لیکن باہمت افراد کریں ورنہ پاگل پن کی علامت کا سامنا ہوگا ایک بھیانک شکل ہمیشہ ساتھ رہے گی۔ عمل حاضر خدمت ہے، کمر باندھ لیں اور ساری زندگی عیش کریں۔ عمل درج ذیل ہے۔

اللہ میرا بیلا محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرا وسیلہ، سخت دل کو نرم کرو وحی جبریلا۔ حضرت خواجہ پنج پیر، مرشد میرا دستگیر اللہ میرے من میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے تن میں حضرت بی بی فاطمہؓ، چڑھے علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم شیر، صدقہ حسنؓ حسینؓ دا حاضرات کرو زیر۔

ترکیب عمل: بروز نوچندی جمعرات رات دو بجے اول غسل کریں بعد میں سفید احرامی لباس پہن کر دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر خلوت میں اول و آخر ایک تسبیح درود شریف اور درمیان میں گیارہ صد مرتبہ عمل پڑھیں۔ اس عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔ پہلے دن جسم پر بوجھ آنے لگ جاتا ہے۔ رات کو خواب میں عجیب عجیب نورانی صورتیں آپ کی چارپائی کا طواف کریں گی۔ رات دو بجے سے نماز فجر تک عمل مکمل کریں اور نماز کی ادائیگی کے بعد بلاخوف وخطر سوسکتے ہیں۔ دن کو بلاتعداد درود شریف کا ورد کریں۔ طبیعت میں مسرت وشادمانی کے اثرات محسوس ہوں گے۔ جوں جوں دن گزریں گے بوجھ میں اضافہ اور چیخ وپکار میں شدت آنا شروع ہوجائے گی۔ اکیس یوم کے بعد آپ کو خواب میں مختلف لالچ دیئے جائیں گے کہ اس عمل کو چھوڑ دو۔ اگر مستقل مزاجی سے ڈٹے رہے تو کامیابی ہوگی کیونکہ عموماً دوران عمل روپے پیسے کے ڈھیر عامل کے چاروں طرف لگ جاتے ہیں اور آوازیں آتی ہیں۔ عمل چھوڑ دے یہ ساری دولت تیری ہے۔ اگر لالچ میں آکر حصار سے نکل آئے تو خیر نہیں۔ دولت بھی جائے گی اور جان بھی لیکن عام طور پر چلے کی ناکامی کے بعد صرف ذہنی ابتری کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ ہر وقت دماغ پر بوجھ اور ہیجان کی کیفیت طاری رہتی ہے۔ آدمی دیوانوں کی مانند کبھی ادھر کبھی اُدھر گھومتا رہتا ہے۔ بعض ہاتھوں سے اشارے بھی کرتے ہیں اور خوفزدہ ہوکر چیختے چلاتے بھی دیکھے گئے ہیں۔ لیکن آج تک کوئی عمل کی ناکامی سے ہاتھ نہ دھو بیٹھا یہ کیفیت تقریباً چالیس یوم تک رہتی ہے اگر قریبی اعزا سنبھال کر رکھیں تو بچت ہوجاتی ہے ورنہ کہیں نہ کہیں ایکسیڈنٹ میں جان گنوا بیٹھتے ہیں۔ جو احباب اس عمل کو کرنا چاہیں وہ ان واقعات کو بغور پڑھیں تاکہ رجعت سے مکمل طور پر بچا سکے۔

حاضرات: کافور کی سیاہی اُپاڑ کر اس میں عطر ملا کر کسی نابالغ بچے کے ناخن یا ہتھیلی پر سیاہی لگائیں اور اس سیاہی پر چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کردیں۔ بچے کے ہاتھ پر سیاہی لگانے کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند منٹ میں حاضرات ہوگی۔ عزیمت یہ ہے۔ یَاھُوَ یَاھُوَ یَا مَنْ ھُوَ یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلاَّ ھُوَ۔

حاضرات کا تین روزہ عمل

حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نوازؒ قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ کچھ باتوں کو چھپانا ضروری ہوتا ہی ہے لیکن میں نے ہر عمل کے ساتھ اس لئے لکھ دیا ہے تاکہ کوئی بھی شخص کسی قسم کے شبہ میں نہ رہے۔

سب سے پہلے ان چیزوں کو سمجھ لیں جو کہ اس عمل میں استعمال ہوں گی گلاس دو عدد شیشے کے جو کہ بالکل سادے ہوں۔ یعنی اوپر کوئی ڈیزائن یا لائن نہ ہو۔ یاد رہے کہ استعمال شدہ گلاس اس عمل میں کام نہ دیں گے اس لئے بازار سے نئے گلاس لے کر آئیں۔

ابری پنّی (ٹرانسپیرنٹ) یہ ایک قسم کا رنگ دار کاغذ ہوتا ہے جیسے موم جامہ ہوتا ہے اس کا روحانی نام ابری پنّی ہے۔ دکاندار اس کو ٹرانسپیرنٹ شیٹ یا کاغذ ہر رنگ کا ہوتا ہے اس کی خاصیت یہ ہے کہ جس کسی چیز پر اس کو رکھا جائے تو وہ چیز اسی رنگ کی دکھائی دیتی ہے جس رنگ کا کاغذ ہوتا ہے یہ کاغذ قدرے موٹا ہوتا ہے اور اس میں شکن وغیرہ نہیں پڑتی۔ یاد رہے کہ عملیات کی دنیا میں یہ کاغذ مراقبے میں استعمال ہوتا ہے ہمیں سبز رنگ اور سرخ رنگ کا کاغذ اس عمل کے لئے درکار ہوگا۔ سب سے پہلے دونوں گلاسوں کو اچھی طرح دھو کر صاف کرلیں۔ اس کے بعد ان دونوں گلاسوں میں اتنا پانی ڈالیں کہ تقریباً ایک انچ جگہ اوپر سے خالی رہے یعنی گلاس پورے بھرے ہوئے نہ ہوں۔ ایک گلاس پر سبز رنگ کا کاغذ اور دوسرے پر سرخ رنگ کا کاغذ لگائیں۔ دوران عمل سبز رنگ کے گلاس کو دائیں طرف اور سرخ کو بائیں طرف رکھیں۔

عمل شروع کرنے سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور اس میں حاضرات کی نیت کریں اور کامیابی کی دعا کریں۔ اس کے بعد اپنے ذہن کو بالکل صاف کرلیں یعنی کسی قسم کا دنیاوی خیال نہ آئے۔ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل کو شروع کریں اور دونوں گلاسوں کو اپنے سامنے رکھ لیں۔ سب سے پہلے چاروں قل شریف پڑھ کر کمرے کے چاروں کونوں پر دم کریں۔ حصار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سبز رنگ کے گلاس کے اوپر نظر رکھیں اور تصور یہ رکھیں کہ بزرگ موجود ہیں اور ایک سوایک مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سرخ رنگ کے گلاس کے اوپر ایک سوایک مرتبہ لَآ اِلٰـہَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھیں۔ یاد رہے کہ اپنی نظر زیادہ تر سبز رنگ کے گلاس کے اوپر رکھیں جب دونوں عمل پڑھ لیں تو اس کے بعد اکتالیس مرتبہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ پڑھیں۔ اب سرخ رنگ کے پانی کو کسی سرسبز پودے کی جڑوں میں ڈال دیں اور سبز رنگ کا پانی کسی بوتل میں محفوظ کرلیں اور روزانہ اتنا پانی پینا ہے کہ اگلی جمعرات کو یہ پانی ختم ہوجائے۔ اس پانی میں شہادت کی انگلی ڈال کر اپنی آنکھوں میں روزانہ لگانا ہے۔ اسی طرح یہ عمل دوسری اور تیسری جمعرات کو بھی کریں گلاس وہیں رہیں گے صرف پانی اور کاغذ نیا لینا ہوگا۔

حاضرات سے دلچسپی رکھنے والے لوگ سمجھ گئے ہوں گے کہ یہ عمل حاضرات کھولنے کا ہے اور مراقبہ کا عمل ہے۔ اگر پہلی جمعرات کو ہی حاضرات کھل جائے تو عمل ختم کردیں ورنہ اس کو تین جمعرات تک کریں۔ اگر خدانخواستہ پھر بھی کامیابی نہ ہو تو اس عمل کو لگاتار کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

ہدایات: ایسی جگہ جہاں پر مکمل تنہائی اور سکون ہو، عمل کو اس جگہ پر کریں دوران عمل ذہن کو بالکل خالی ہونا چاہئے۔

سبز رنگ کے گلاس کا پانی روزانہ پینا ہوگا اگر ناغہ ہوگیا تو اصل مقصد فوت ہوجائے گا۔ عمل شروع کرنے سے قبل کسی میٹھی چیز پر فاتحہ دے کر بچوں میں تقسیم کردیں۔

نکتہ ۳: جو لوگ مراقبہ کے عادی ہیں یعنی مراقبہ کرتے ہیں، پہلی جمعرات ہی سے حاضرات کھل جاتی ہے۔ یہ سب باتیں تجربات میں آچکی ہیں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے محنت کریں۔ انشاء اللہ منزل آپ کو ضرور ملے گی۔

حاضرات نادعلی کبیر کے عمل کو: وہی شخص کرسکتا ہے جو کہ بہت ہی بڑے دل کا مالک ہو، کیونکہ اس عمل میں عامل کو مختلف طریقوں سے ڈرایا جاتا ہے۔ ایک سانپ عموماً سامنے آجاتا ہے اور پھن پھیلا کر کھڑا ہوجاتا ہے اسکے علاوہ عجیب طرح کی خوفناک صورتیں بھی سامنے آتی ہیں۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے برتن ٹوٹنے کی آوازیں آرہی ہیں اور لوگ ادھر ادھر بھاگ رہے ہیں یا لوگوں کی آوازیں کانوں میں سنائی دیتی ہیں۔ عامل کو ایک میدان نظر آئے گا۔ اور وہ دیکھے گا کہ لوگوں کو پکڑ کر آگ میں ڈالا جارہا ہے، غرض ہر طرح سے عامل کو ڈرایا جاتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے کام میں مشغول رہے جو کچھ ہوگا وہ حصار کے باہر ہوگا۔ حصار کے اندر کوئی چیز آنے کی قدرت نہیں رکھتی۔ ہاں اگر خود ہی ڈر گیا تو پھر خیر نہیں۔ پاگل ہوجائے گا اس لئے دوران عمل ہوش وحواس کو قائم رکھیں تا کہ کوئی غلطی نہ ہوجائے۔ اس طرح کے جلالی عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہئے کہ میں اسکو کر بھی سکوں گا یا نہیں۔؟

میں اپنے مرشد جناب حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی کا نہایت ہی ممنون ہوں جنہوں نے حاضرات پر لکھنے کی مجھے اجازت دی اور کسی طرح کی پابندی مجھ پر عائد نہیں کی۔ بعض ایسے ایسے خفیہ راز جن کا اظہار اہل دنیا پر کسی طرح بھی مناسب نہیں تھا ان کی بھی میں نے اجازت لے لی تا کہ جو لوگ اس کے اہل ہیں وہ مخلوق خدا کی بھلائی کیلئے خدمت کرسکیں۔ اگر میں حاضرات پر کچھ نہ لکھتا تو لوگ عاملوں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیتے۔

ترکیب عمل: نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشا نادعلی کبیر کو اے مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوران چلہ عامل کو عالم خواب میں بھی طرح طرح کے مشاہدات نظر آئینگے ان کا اظہار کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ عمل کے آخری روز حضرت نظام الدین اولیاء، حضرت داتا گنج بخش کے بڑے بڑے پیروکار حاضر ہوں گے اور پوچھیں گے کہ بتا اے شخص تیری کیا حاجت ہے۔ آپ ان سے کہیں گے کہ میں دنیاوی امور میں آپ سے مدد کا طلب گار ہوں اسکے بعد وہ حاضری کا طریقہ بتادیں گے۔ چاہئے کہ ان سے شرائط سوچ سمجھ کر طے کی جائیں کیوں کہ ایک دفعہ جو شرائط طے ہوجاتی ہیں بعد میں ان کو تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں وہ جو نشانی دیں اس کو سنبھال کر رکھیں اور بھولے سے بھی اس کا ذکر ہرگز کسی سے نہ کریں ورنہ یہ چیز غائب ہوجائے گی۔

حصار: چاروں قل شریف اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے گرد حصار کرلیں۔

پرہیز: دوران عمل پرہیز جلالی وجمالی دونوں طرح کا کریں۔

عاملوں کے لئے خصوصی ہدایات

سب سے پہلے کسی مرشد کامل یا پھر مجھ سے عمل کی اجازت لیں۔ اگر اجازت مل جائے تو بہتر ہے ورنہ خیال ترک کردیں کیونکہ یہ حاضرات کبیرہ کا عمل ہے اور جلالی عمل ہے اور اس میں رجعت کا خوف ہے۔ بہتر ہے کہ اس طرح کے اعمال مرشد کی زیر نگرانی کئے جائیں۔ عمل کا اظہار کسی پر بھی ہرگز نہ کریں۔ جس مرشد کامل سے اجازت لی ہو اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔

وقت کی پابندی نہایت ہی ضروری ہے کمی بیشی نہ کریں۔ عمل کے لئے کمرہ علیحدہ ہو اور اس کو ہرگز تبدیل نہ کریں۔ اگر دوران عمل حاضر ہوجائے اور کوئی بزرگ حاضر ہوں تو ان سے ہرگز کلام نہ کریں جب تک کہ چلے کا اختتام نہ ہوجائے۔ اکثر لوگ اسی وجہ سے رجعت کا شکار ہوتے ہیں کہ دوران چلہ کوئی ذی روح حاضر ہوجاتی ہے اور لوگ اس کی باتوں میں آکر بھٹک جاتے ہیں اور چلہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھنا ازحد ضروری ہے میں ہر عمل کے ساتھ یہ بات تفصیل سے لکھ رہا ہوں تا کہ کوئی نکتہ پوشیدہ نہ رہے۔ عمل کو کسی ایسی جگہ پر مت کریں جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو ورنہ خطا ہوگی۔ ایسا گھر یا مقام جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہو۔ وہاں ہرگز عمل نہ کریں۔ اس طرح اگر گھر میں کوئی شخص آسیبی مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر بھی عمل ہرگز نہ کریں ورنہ خطرہ عظیم ہوگا۔ نادعلی کو زبانی یاد کرلیں اور تلفظ اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھیں تا کہ غلطی کا امکان نہ رہے۔ ایسے لوگ جو کہ ذہنی طور پر کسی وجہ سے پریشان ہوں وہ عمل نہ کریں۔ عمل کیلئے ذہن کا تمام پریشانیوں اور تفکرات سے پاک ہونا اشد ضروری ہے۔ عمل شروع کرنے سے قبل سوا پاؤ یا سوا کلو شیرینی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب بچوں میں تقسیم کردیں۔

انتباہ: ایسے لوگ جو کسی بیماری کا شکار ہوں یا کوئی آسیبی مریض ہو ایسے لوگ عمل نہ کریں۔ دوران عمل ڈر وخوف بہت زیادہ آتا ہے اس لئے وہ لوگ عمل کریں جو بہت بڑے دل کے مالک ہوں۔ فعل حیوانی کے عادی شخص بھی یہ عمل ہرگز نہ کریں کیونکہ عمل میں ۴۱ روز تک پرہیز کرنا ہوگا۔

رموز حروف

حروف ابجد کا علم ہی علم الجفر کہلاتا ہے۔ علم جفر کی دو بڑی شاخیں ہیں۔ ایک علم الاخبار اور دوسری علم الآثار۔ علم الاخبار کا تعلق مستحصلات خفیہ وخبریہ کے ذریعہ سوالات کے جوابات اور دیگر اخبار واطلاعات کا حاصل کرنے سے ہے اور علم الآثار کے ذریعہ قانون حرکت فی الفضاء کے تحت مختلف النوح عزیمت، دعاؤں اور اوراد ووظائف، نقوش اور تعویذات کی مدد سے مطلوبہ نتائج مادی اور روحانی طور پر حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ علم بھی علم الاخبار کی طرح ایک بحرذ خار ناپیدا کنار ہے۔ بایں ہمہ اس متلاطم امواج سے درگیری کرنے سے طالب اسرار ورموز کو کچھ نہ کچھ ضرور ہی مل جاتا ہے۔ اس چھوٹے سے مضمون میں اس علم کو بالتفصیل بیان کرنا گویا کوزے میں دریا بند کرنا ہے لہٰذا اس کے اصول ومبادیات یعنی حروف تہجی کے اسرار ورموز کے بیان پر صاد کیا جاتا ہے۔ تفصیلات وفروعات پر حسب ذیل سیر حاصل بحث کی جاتی ہے۔ دیگر تفصیلات کے لئے علم الحروف کا مطالعہ کریں۔

اسرار و رموز (الف): اگر اس حرف کو کسی شخص کی تالیف قلبی کے لئے عمل میں لانا ہو تو بوقت طلوع درجہ اول برج حمل کے سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخورات مریخ روشن کرے اور بوقت شب زیر آتش دفن کرے تاکہ گرمی پہنچے اور مقصود حاصل ہو مگر تختی مذکور بالا کی پشت پر نام طالب اور مطلوب کا لکھے بالضرور مقصد حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: جس وقت کہ عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہو اور قمر زہرہ یا مشتری کے ساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث بنائے اس طرح کہ عطارد طالع میں ہو اور متذکرۃ الصدر سیارگان زائچہ کے دوسرے خانوں میں ہوں اس وقت تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں ڈال دے کہ سینے کے اوپر رہے تو وہ لڑکا زیرک اور علم میں بہرہ ور ہوگا۔

عمل ثالث: اگر ۱۰۱۳، الف مشک وزعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور مریخ روشن کرے اور لکھے ہوئے الف تعویذ بنا کر اپنے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھے جزائے عظیم ہوگی اور جمیع آفات وبلیات ارضی وسماوی اور جن وانس سے محفوظ رہے گا۔

اسرار و رموز حروف (ب): جس وقت برج دلو دودرجے بیس دقیقہ پر طلوع کرے تو اس وقت ہزار حروف با پوست آہو پر مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ بہت بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر قیدی کو دے تو قید سے خلاصی پائے گا۔

اسرار و رموز حرف (ت): زبان بندی کے لئے جس وقت برج جوزا سات درجے طلوع کرے تو ۳۰ حروف تا اور سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک میں دفن کرے اور بخور رومی مصطگی آتش پر روشن کرے اور جو شخص تین ہزار چار سو اناسی حروف تا کو مشک وزعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مصری سے دھو کر پلائے دشمن کی زبان بند ہوگی۔

عمل ثانی: یہی آب شیریں اگر کسی ایسے مریض کو پلائیں جس کے ناک یا منہ سے خون جاری ہو تو فوراً بند ہو جائے گا اور شفاء حاصل ہوگی۔

عمل ثالث: اگر حرف تا کو ہزار بار مشک وزعفران سے شرف قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق خدا میں عزیز ومحترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ث): جفری لحاظ سے حرف ثا حرف الف کی ضد ہے۔ جس وقت برج عقرب ۸ درجے طلوع ہو تو سفید کاغذ پر ۱۳۰۰ بار حروف ثاء لکھے اور موم جامہ کر کے کنوئیں میں ڈالیں لکھتے وقت بخور زہرہ روشن کرے اور اس موم جامہ پر دم کر کے کنوئیں میں ڈال دے۔ نظر بد اور بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی: اگر تین سو حروف ثاء کو لکھ کر گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھ لیں تو بھیانک خوابوں کا آنا بند ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف (ج): زبان بندی کے لئے برج سنبلہ جب تین درجے پر آئے تو تین جیم لکھے جو دائرہ کی صورت میں ہوں اور غیبت کرنے والے حاسدوں کے نام لکھے۔ اس کاغذ کو موم جامہ کر کے زمین میں دفن کر دے بدگویوں سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی: اگر ایک ہزار نو سو بیس حروف جیم مشک وزعفران سے لکھے اور اپنے گلے یا بازو پر باندھے جزائے عظیم حاصل ہوگی اور مرگ مفاجات

یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور ہیضہ اور وباء سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثالث: اگر سات سات جیم ہر روز متواتر لکھے اور روز جمعہ سے لکھنا شروع کرے، روزہ رکھے اور افطاری شیر و برنج سے کرے۔ پاک صاف رہے ہر شب بخور زہرہ کا روشن کرے اور ہزار بار حرف جیم مع مؤکل یعنی کلکائیل بحق جیم پڑھے اور جس نبی ولی شہید یا اہل اللہ سے کچھ نسبت رکھتا ہو۔ اس عزیمت ودعا کا ثواب اس کی روح کو پہنچائے۔ زمین پر استراحت کرے۔ خواب میں اس سے ملاقات وہمکلامی ضرور ہو۔

عمل رابع: ایک ہزار جیم چینی کے پیالہ میں مشک وزعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا یا کنوئیں سے لائے اور وہ پیالہ دھوکر کسی بیمار کو پلائے اگر چہ مرض مہلک بھی ہوگا تو صحت جلد ہوگی۔

اسرار ورموز حروف (ح): خواب معشوق کو بند کرنے کے لئے طلوع درجہ ہشتم برج جوزا پر ۱۹ حروف حاء مع نام مطلوب ووالدہ، مطلوب خشت خام پر لکھے اور رات کو وہ آگ پر رکھے اور پوست مار یعنی سانپ کی کینچلی کا بخور کرے تو خواب میں معشوق آنا بند ہوجائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۳۲۷۹ حروف حاء کو طباق گلی پر مشک وزعفران سے لکھیں اور نصف شب کو دریا یا چاہ سے پانی لائیں اور حرف مذکور کو دھوکر مریض کو پلائیں انشاء اللہ مریض صحت مند ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو مسخر کرے تو جمعہ کے دن دوسو بار حرف حاء کو کسی شہید یا اہل اللہ کی قبر کی خاک پر دم کرکے دشمن کے گھر ڈال دے دشمنِ جان بھی ہوگا تو جگری دوست بن جائے گا۔

عمل رابع: اگر شب جمعہ کو دوسو بار حرف حاء کو کسی کی درد شدید، قدیم یا کہنہ کے لئے دم کرے تو درد اور تشنج سے وہ مریض رہائی پائے۔

عمل خامس: اگر بیماری لوط طاعون، سرطان یا ورم کی ہو تو حرف حاء سترہ بار پڑھ کر دم کرے۔ مریض صحت پائے گا۔

اسرار ورموز حرف (خ): عداوت کے لئے چاہئے کہ جس وقت برج عقرب نو درجے اور ۴۰ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ حروف خاء لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے اور فوراً بخور زہرہ روشن کرے۔ دشمن مسخر ہوکر غلامی اختیار کرے گا۔

عمل ثانی: ایک کھوپڑی لے کر اس پر ۳۲۱۵ حروف خاء سرخ مرچ کے رنگ سے لکھے۔ جگہ مسجد ویران وقت طلوع آفتاب اور منہ مشرق کی طرف ہو۔ بخور ہینگ اور مرچ سرخ کا روشن کرے اور ساتھ دشمن والدہ دشمن کے ناموں کے اعداد جمل کبیر بحساب ابجد قمری کے مطابق حرف خاء کا ورد مع مؤکل کے کرے۔ ورد "یا خاء بحق یا میکائیل" ہے۔ بعد ازاں اس کھوپڑی کو خانہ دشمن میں دفن کرے وہ دشمن دربدر اور خراب ہوجائے گا اور گھر بھی ویران اور تاراج ہوجائیگا اگر کھوپڑی میسر نہ ہو تو اس کی جگہ کبود رنگ کا کاغذ بھی استعمال ہوسکتا ہے اس صورت میں کاغذ کو مردہ کافر کے کفن میں لپیٹ کر دفن کرنا ہوگا۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ کسی خاص شخص کے حالات کی اطلاع خواب میں ہوجائے تو اس کے لئے کسی بلندی پر جاکر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد ازاں ستر بار حرف خاء کا ورد کرے اور جس طرف غائب ہو اس طرف دم کرے نام غائب کا اور اس کی ماں کا لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھ لے خواب میں تمام وکمال حال غائب کا معلوم ہوگا۔

اسرار ورموز حرف (دال): جب برج جوزا کا درجہ چہارم طلوع کرے تو ۱۴۴۶ بار حرف دال مشک وزعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی میں رکھے تو صاحب تحریر کو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہو۔

عمل ثانی: اگر بوقت سحر برہنہ ہوکر ستر بار حرف دال پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اس کا لے کر آسمان کی طرف دم کرے اور یہی عمل ہر روز متواتر چالیس دن تک کرے دشمن ہلاک ہوگا۔

عمل ثالث: اگر عمل ثانی بغیر دشمن کا نام لئے تین ماہ تک کیا جائے تو عامل اس عرصہ کے اندر تونگر اور صاحب جاہ وحشمت ہوجائے گا۔

اسرار ورموز حرف (ذال): جس وقت برج عقرب ۱۱ درجے ۹ دقیقے پر طلوع کرے تو ۹۰ حروف ذال سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے وقت تحریر بخور کافور روشن کرے تو غلبہ ہو یا سردی سے محفوظ رہے۔

عمل ثانی: اگر ستر بار ذال مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز ومحترم ہوگا اور دشمن اس کے مغلوب ہوں گے اگر جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ہزار بار ذال کو پڑھے اور روزانہ ورد کرے توانشاء اللہ وہ شخص تھوڑے عرصہ میں ہی صاحب مال ومنال ہوجائے گا۔

اسرار ورموز حرف (راء): جس وقت برج عقرب کے ۳ درجے طلوع ہوں تو دوسو حروف راء اوپر شانہ سگ کے برائے عداوت اور دشمنی لکھے اور پانی میں ڈال دے۔ بخور اس وقت فلفل دراز اور ہینگ کا کرے اور دو شخصوں کے درمیان جن کا نام وہ شانہ سگ پر لکھے گا عداوت اور جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: تین سو حروف راء مشک اور زعفران سے لکھ کر مرغ خانگی برنگ سفید کے گلے میں ڈال دے اور جس جگہ دفینے کا گمان ہو مرغ کو چھوڑ دے جس جگہ مرغ چونچ اور پنجے ماریگا اور بانگ دے گا اس جگہ دفینہ ضرور

ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (زاء): اگر کوئی زن فاحشہ کسی مرد کی شہوت باندھ دے کہ سوائے اس کے وہ دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت ۱۴ اور جے برج جدی طلوع کرے تو ۱۴ حروف زاء نئے کپڑے پر لکھے اور گوگل اور کافور جلائے اور اس کو لپیٹ کر مٹی اس پر لگا دے پھر جس کنوئیں میں پانی نہ ہو اس میں اسے دفن کر دے بہت مجرب ہے۔

عمل ثانی: اگر سات سو حروف زاء مشک و زعفران سے لکھے اور خوشبو کا بخور جلائے کیسی ہی مشکلات کیوں نہ ہوں آسان ہو جائیں گی۔

عمل ثالث: اگر پانچ صد بار حرف زاء مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نظر خلق اللہ میں عزیز ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (س) سین: جس وقت جوزا کا اول درجہ طلوع ہو تو اسم حاسد کو مرغی کے بیضہ پر لکھے اور اول و آخر حرف سین تحریر کر کے لوبان کا بخور روشن کر کے زمین میں دفن کرے۔ حاسد کی زبان بندی ہو۔

عمل ثانی: اگر ۶۰ حروف سین زعفران سے کاسۂ چینی پر لکھ کر شربت کے ساتھ بیمار کو پلائے انشاء اللہ چند روز میں شفاء ہوگی اور اگر یہی عمل یعنی ساٹھ حروف سین لکھ کر لکنت والے کے گلے میں ڈالے تو اس کی زبان بفضل خدا کھل جائے گی۔

عمل ثالث: اگر بعد نماز ظہر ہزار بار سورۂ یٰسین۔ سورۂ یٰسین ۱۳۱ دن تک پڑھتا رہے تو صاحب کشف و کرامات ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ش) شین: دو شخصوں کے مابین عداوت و بغض قائم کرنا ہو تو جس وقت برج عقرب کا پانچواں درجہ طلوع ہو اس وقت ان دونوں کے نام لکھے اور اس کے ہمراہ تین شین کاغذ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے ان ہر دو کے درمیان عداوت قائم ہوگی۔ اس عمل کے وقت افیون کا بخور جلانا ضروری ہے۔

عمل ثانی: اگر تین صد شین مشک و زعفران سے زہرہ اور مشتری کی ساعتوں میں لکھے اور اپنے پاس رکھے خلق خدا اسے اپنا دوست رکھے گی۔

عمل ثالث: اگر حاملہ کا حال معلوم کرنا ہو کہ بیٹا ہوگا یا بیٹی تو دو سو بار شب جمعہ حرف شین کا ورد کرے اور اتنے ہی حروف شین کاغذ پر حاملہ اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور سو جائے خواب میں معلوم ہو جائیگا کہ لڑکا ہوگا یا لڑکی۔

اسرار و رموز حرف (ص) صاد: جس وقت آفتاب برج عقرب کے ۹ درجہ پر ہو اس وقت ۹۰ حروف صاد کے ہمراہ ان دو آدمیوں کے نام لکھو۔ جن کے مابین تفرقہ ڈالنا منظور ہو اور یہ تحریر پوست آہو یا حریر سفید پر لازم ہے بعد تحریر کے اسے پانی میں ڈال دے اور بخور ہینگ کا بوقت تحریر روشن کرے۔ ہر دو اشخاص کے مابین جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ حروف صاد بطریق دائرہ لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے یعنی اگر مرد ہے تو بازوئے راست اور اگر عورت ہے تو بازوئے چپ۔ اس علم سے جملہ بدگویوں کی زبان بند ہو جائیگی۔

عمل ثالث: عمل ثانی میں اگر ۹۰ کی جگہ ایک ہزار صاد تحریر کریں تو دشمنوں کے مکر و فریب سے محفوظ رہنے کی ضمانت ہے۔

اسرار و رموز حرف (ض) ضاد: عداوت کے لئے جب برج دلو کے ۱۳ درجے طلوع ہوں تو ۲۱ حروف ضاد کاغذ پر لکھے اور ہوا میں لٹکا دے پوست پیاز کا بخور روشن کرے اور نام ہر دو اشخاص کا جن میں جدائی منظور ہو ضرور تحریر کرے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ "ض" کاسۂ چینی پر لکھ کر شہد خالص سے دھو کر مریض کو پلائے مرض مہلک بھی ہو تو بھی مریض کو صحت کلی حاصل ہو۔

اسرار و رموز حرف (ط) طاء: جس وقت برج عقرب کا درجہ نہم طلوع ہو تو انیس حروف طاء برگ تنبول سفید (پان) پر لکھے اور اندھے کنوئیں میں ڈال دے۔ ان حروف کے نیچے جن دو اشخاص کے نام لکھے گا ان کے مابین جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: اگر ایک ہزار دو سو حروف طاء مشک و زعفران سے طالب اس کی ماں اور مطلوب اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ لکھے اور شربت میں دھو کر اس کا حلوہ تیار کرے اور مطلوب کو کھلائے محبت و الفت قلبی ہوگی۔

عمل ثالث: اگر پاکیزہ پانی کے ساتھ ۹۰۹ حروف طاء لکھے ہوئے دھو کر عاشق کو پلائے۔ عاشق کے سینہ سے عشق باطل و زائل ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ظ) ظاء: عداوت کے لئے جب برج دلو ۱۳ درجہ ۳ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ ظاء شیشے کے اوپر لکھ کر ہوا میں لٹکا دے ہر دو اشخاص جن کے مابین عداوت مطلوب ہو کے نام کے ساتھ لکھے اور سرخ مرچ کا بخور روشن کرے، عداوت ظاہر ہوگی۔

عمل ثانی: اگر نماز پنجگانہ میں ہزار مرتبہ حروف ظاء کا ورد کرے انشاء اللہ تمام عالم مطیع و منقاد ہوگا اور فرمانبرداری سے پیش آئے گا۔

اسرار و رموز حرف (ع) عین: محبت و الفت کے لئے جب دوسرا درجہ برج اسد کا طلوع ہو تو چار عین تانبے کی لوح پر لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کا تحریر کر کے آگ میں دفن کرے۔ پیپل کے گولر کا بخور روشن

کرے تو محبوب محبت سے الفت و محبت کے ساتھ پیش آئے گا۔

عمل ثانی: اگر ۷۰۰ حروف عین مشک و زعفران سے لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کے بھی تحریر کرے اور ان کو شیریں مصفا اور پاک پانی سے دھو کر مطلوب کو پلائے مطلوب طالب کا گرویدہ ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (غ) غین: جب برج دلو کا درجہ نہم طلوع کرے تو ایک ہزار غین نحس دن و ساعت میں سر برہنہ قبرستان میں جا کر اوپر کفن مردۂ کافر پر لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے تو دشمن خستہ و خراب ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ف) فاء: مرد و زن کی جدائی کے لئے اور مرد و عورت کی شہوت باندھنے کے لئے جس وقت برج جدی اول درجہ و ۲۹ دقیقہ پر طلوع ہو ۸۰ حروف فاء مع چہار اسماء مؤکلین یا جبرائیلؑ یا عزرائیلؑ یا اسرافیلؑ یا میکائیلؑ کے شانہ گوسفند پر لکھے اور کسی قبر میں دفن کردے اور وقت تحریر شانہ گوسفند بخور پیپل کا روشن کرے تو درمیان طالب و مطلوب کے جن کے نام مع نام امہات شانہ گوسفند پر لکھنے واجب ہیں سخت جدائی و تفرقہ پڑ جائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۹ ہزار حروف فاء کپڑے پر چاروں مؤکلین متذکرۃ الصدر کے ناموں کے ساتھ مشک و زعفران سے لکھے۔ ساعت زہرہ یا ساعت مشتری میں جب کہ ان ہر دو سیارگان کے مابین نظر تسدیس تثلیث واقع ہو پھر چوب انار یا نیشکر کے تین پائے بنا کر او پر تانبے کا چراغ رکھے۔ اس میں مصری و شہد خالص و روغن زرد ملا کر نقش کا فلیتہ رکھے اور اس کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے اور یہ عمل خلوت میں کرنا واجب ہے جہاں غیر کا دخل نہ ہو اور پھر طالب و مطلوب کے مکمل ناموں کے اعداد کی تعداد کے مطابق عزیمت "یا فاء بحق یا سرحمائیل" پڑھے یا ۹ ہزار مرتبہ یہ عزیمت پڑھے مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ق) قاف: جب برج دلو کا ایک درجہ اور چالیس دقیقے طلوع ہوں تو محبت کے لئے کاغذ بر نگ کبود پر ایک سو قاف لکھ کر ہوا میں لٹکا دے۔ دل اس کا غیر کی طرف سے برداشتہ ہو کر طالب کی طرف رجوع کرے گا۔

عمل ثانی: دو سو قاف مع نام مطلوب و طالب امہات بروز چہارشنبہ ساعت عطارد میں لکھ کر کسی پتھر کے نیچے رکھیں۔ خواب مطلوب کا بند ہو جائیگا۔

اسرار و رموز حرف (ک) کاف: واسطے زبان بندی دشمنان و حاسداں کے جب برج جوزا ۲۰ درجے تک طلوع ہو جائے تو کاغذ کبود رنگ پر چالیس حروف کاف لکھے اور اس کو موم میں لپیٹ کر کسی بڑے پتھر کے نیچے دبا دے وہ مکان تاریک ہو جائے گا۔ اس کے لئے وقت تحریر چہل کاف بخور رومی مصطگی کا روشن کرنا نہایت ضروری ہے۔

عمل ثانی: اگر کوئی کہیں سے جان چھڑا کر بھاگنے کا ارادہ کرے تو بروز چہارشنبہ ساعت عطارد میں سو کاف لکھے اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور سات سو دفعہ حرف کاف با مؤکل پڑھے۔ اس طرح "یا کاف بحق حروزائیل" اس کے بعد دروازے سے باہر آنے کا قصد کرے۔ انشاءاللہ العزیز اسے کوئی نہ پہچانے گا جدھر چاہے چلا جائے۔

اسرار و رموز حرف (ل) لام: محبت کے لئے جب برج قوس کے ۲۹ درجے طلوع ہوں تو ۸ لام کورے کوزے پر چاروں مؤکلوں اسرافیلؑ، عزرائیلؑ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ کے ناموں کے ساتھ لکھے۔ بخور صندل کا روشن کرے نقش کو آگ کے نیچے دفن کردے مقصد دلی حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: چاندی یا سونے کے ورق پر اپنا نام مع نام والدہ کے لکھے اور اس کے گرداگرد ستر لام کا دائرہ کھینچ دے۔ اس کے بعد اس نقش کو دریا کے کنارے کسی پتھر کے نیچے دبا دے۔ عامل تمام مخلوقات میں عزیز محترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (م) میم: برج جوزا جب چار درجے پر طلوع کرے تو محبت کا عمل کریں۔ ۱۲ میم مع نام لکھیں، بخور خوشبو عطر وغیرہ آگ پر روشن کریں۔ مطلوب سے مقصد دلی حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہٗ العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز تک صبح کے وقت میم پر نظر کرے اور یہ شکل مـــمـــہ کی طرح لکھے اور ایک مغربی حکیم نے روایت کی ہے کہ آیت مبارکہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَاب پڑھے، پڑھتا جائے اور میم پر نظر کرتا جائے تو اس شخص کو طرح طرح کی جمعیت اور بہت سی فتوحات حاصل ہوں گی۔

عمل ثالث: اگر سو میم مشک اور زعفران سے پوست آہو پر لکھے اور اس کو اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ سلاطین و حکام و خواتین معظمہ سے جو حاجت اس کی ہوگی وہ روا ہوگی۔

اسرار و رموز حرف (ن) نون: واسطے محبت کے برج ثور کا اول درجہ پچاس دقیقہ طلوع کرے۔ اس وقت ۸ نون کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے مطلب دلی مطلوب سے حاصل ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (و) واؤ: محبت کے لئے جب برج اسد ۶ درجہ طلوع ہو تو ۳۶ واؤ تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی میں دفن کرے۔ بخور خوشبو کا دے۔ مطلوب سے فوراً مقصد براری ہوگی۔

عمل ثانی: اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے کوئے جاناں میں جانا نہیں

ہوسکتا تو حروف واؤ چھ سو مرتبہ ورد کرے اور کوئے جاناں کی طرف دم کرے۔ جانا ضرور ہوگا۔ کوئی شخص مانع نہ ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ہ) ھاء: یہ عمل محبت کے لئے بہت خوب ہے۔ جس وقت ۵ درجہ برج ثور کا طلوع کرے تو حرف ہاء کو سات سو بار پڑھے مع موکل کے جس کا نام ہمکائیل ہے اور ساتھ ساتھ چاروں نام یعنی نام مطلوب والدہ اش ون م طالب و نام والدہ اش بھی پڑھ کر سات دن تک سات سات دانہ ہائے فلفل سیاہ پر دم کرتا جائے۔ بخور بھی فلفل سیاہ کا روشن کرے۔ بعدہٗ ان سیاہ مرچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کی چوکھٹ میں دفن کردے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

عمل ثانی: اگر نماز صبح سے پہلے ایک ہزار بار حرف ہاء مع موکل متذکرۃ الصدر پڑھے۔ چند روز میں جمیع اعزہ و اقرباء اسکے حکم میں آجائینگے۔

اسرار و رموز حرف (ی) یاء: برج قوس میں جب دس درجہ طلوع کرے تو کاغذ سفید پر یا حریر سفید پر ۲۱ حروف "یا" لکھے اور فتیلہ بنا کر روغن یا روغن گاؤ خالص کے ہمراہ شہد خالص چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور بخور صندل کا جلائے، مطلوب کا دل طالب کی الفت میں بے قرار ہونے لگے گا۔

عمل ثانی: اگر طالب و مطلوب کے نام مع امہات کے لکھ کر ان کے گردا گرد ۳۶۰ حروف یاء سے دائرہ کھینچ دے اور یہ نقش طالب اپنے دائیں بازو پر باندھ لے مطلوب طالب کے قدموں میں کھنچا چلا آئے گا۔

عمل ثالث: اگر بدھ کے دن اول ساعت عطارد میں ایک ہزار حروف یاء کاغذ برنگ سرخ پر روشنائی کبود رنگ سے لکھے اور کسی کونے میں کسی بھاری پتھر کے نیچے دبادے تو جملہ حاسدوں اور بدگویوں کی زبان بندی ہوجائے گی۔

عربی حروف تہجی کی تعداد ۲۸ ہے۔ جن میں ۱۳ صامت ہیں اور ۱۵ ناطق صامت حروف "اح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ"۔ ۱۳ حروف صامت ہیں اور پندرہ ناطق ہیں۔ واضح ہو کہ عربی حروف تہجی کی وہ تمام حروف جو غیر منقوط ہیں یعنی جن حروف پر نقطہ نہیں ہے وہ حروف صوامت کہلاتے ہیں اور تمام حروف جن پر نقطے ہوتے ہیں ناطق یا منقوط کہلاتے ہیں۔ حروف صوامت بے شمار رازوں کا منبع ہیں۔ ان کا شمار مخصوص حروف میں ہوتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید کے حروف مقطعات اس کی بین دلیل ہیں جو حروف صوامت پر مشتمل ہیں۔

الٓمٓ سورۂ بقرہ، آل عمران، عنکبوت، روم لقمان، سجدہ۔

الٓمٓصٓ سورۂ اعراف

الٓرٰ سورۂ یونس، سوۂ ہود، سورۂ یوسف، سورۂ رعد، سورۂ ابراہیم، سورۂ حجر

الٓمٓرٰ سورۂ رعد۔

طٰهٰ سورۂ طٰہٰ۔

طٰسٓمٓ سورۂ شعراء، سورۂ قصص۔

طٰسٓ سورۂ نمل، سورۂ یٰسین۔

صٓ سورۂ صٓ،

حٰمٓ سورۂ مومن، سورۂ سجدہ، سورۂ براءۃ، سورۂ دخان، سورۂ جاثیہ، سورۂ احقاف۔

آپ نے ملاحظہ فرمایا ان حروف مقطعات میں حروف صومات ہی کی تکرار ہے۔ ان حروف کے مخفی اسرار حدیث رسولؐ کے مطابق سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ ہم جان سکے تو معرفت رسول خدا "**لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـہِ**" حروف صومات کی برکت سے اندازہ لگائیں کہ کلمہ بھی حروف صوامت میں سے ہے۔ **اللّٰہ محمّدٌ لاَاِلٰہَ الّااللّٰہ مُحمّد رَّسُوْل اللّٰہِ** علی احمد، والی، ولی ودود، ھادی، ھو، احد، واحد، الٰہ، اول، دائم محول ملک، مالک، الملک، عدل، عالی، سلام، سالع، حمد، واسع، علام، سامع، امر، مطھر، مدرک، کاسر، سرمد، مصور سبھی حروف صومات پر مشتمل ہیں۔ حروف صومات کا عامل کلمہ طیبہ کا بھی مکتوبی عامل ہوجاتا ہے۔ حروف صومات سحری رازوں کا خزانہ ہے۔ جسے جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا افضل ہے۔

حروف صوامت ایک راز ہے۔ سریع الاثر راز، ان حروف سے عجیب وغریب تصرفات دیکھنے میں آتے ہیں۔ یہ ایک کرامت ہے اور کیوں نہ ہو اللہ کریم نے اپنے نام میں کوئی نقطہ نہیں لکھا جیسے:

اَحَد وَاحِد صَمَد اللّٰہ

یہ اسمائے ذات ہیں باقی صفات ہیں اور حیرت یہ ہے کہ اپنے محبوب کے نام میں بھی نقطہ نہیں آنے دیا جیسے **اَحْمَدُ مُحَمَّدُ صلی اللّٰہ علیہ وسَلَّم**۔ اور جو تحفۂ توحید ہمیں عطا فرمایا اس میں بھی حروف صوامت کا مکمل جلوہ ہے۔ **لآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ**۔

خلاصہ قرآن مجید الٓمٓ میں بھی کوئی ناطق حرف نہیں ہے۔ سبحان اللہ ان حروف میں تاثیر کیوں نہ ہو۔

عملیات مجربہ خاندانِ عزیزیہ

ترکیب وضو مسنونہ

عامل کو چاہئے کہ جب وضو کرے، کامل کرے یعنی جب استنجا وغیرہ سے فارغ ہو تو قبلہ رو بلند جگہ پر بیٹھے اول مسواک کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ تَسْرِيْكِيْ هٰذَا تَمْحِيْصًا لِذُنُوْبِيْ وَمَرْضَاةً لَّكَ يَارَبِّ بَيِّضْ بِهٖ وَجْهِيْ كَمَا تُبَيِّضُ بِهٖ اَسْنَانِيْ پھر نیت وضو کی کرکے یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ پھر دونوں ہاتھ کلائی تک تین مرتبہ دھوئے اور انگلیوں میں خلال کرے اور پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْيُمْنَ وَالْبَرْكَةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشُّوْمِ وَالْهَلَكَةِ پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ۔ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کے اندر کی آلائش کھجلا کر صاف کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک دھوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهُ اَوْلِيَائِكَ يَا اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔ اگر داڑھی گنجان ہو تو انگلیوں سے خلال کرے۔ انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے داڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جاوے پھر اپنا داہنا ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھوئے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَمَا سِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ۔ اگر انگشتری ہاتھ میں ہو تو اس کو ہلا کر پانی پہنچاوے، پھر دونوں ہاتھوں کو تر کرکے تین تین انگلیاں دونوں ہاتھوں کی خنصر اور بنصر و وسطی یعنی چھنگلیاں اور اس کے آس پاس کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگوٹھے اور انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں الگ الگ کرکے پیشانی پر رکھ کر دماغ کے اوپر سے گدی تک لے جائے پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے اوپر تک جو سر باقی رہے ملتا ہوا ماتھے تک لے جاوے۔ اس ترکیب سے سارے سر کا مسح کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَظِلَّنِيْ تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ پھر دونوں کانوں میں انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں میں سب طرف خوب پھیرے کہ گھائیاں کانوں کی خوب تر ہو جائیں اور کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کے شکم کا پانی ملے اس طرح کانوں کا مسح کرے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن پر ملے، پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ فَكِّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ پھر داہنا پاؤں ٹخنے سمیت دھوئے تب یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ فِي النَّارِ اور جب بایاں پاؤں دھو چکے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِيْنَ اور جب وضو سے فراغت پاوے تو کلمہ شہادت پڑھے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کے کلمہ شہادت پڑھے گا اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو۔ کلمہ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ نسائی شریف میں حدیث بیان کی ہے جو شخص وضو کے بعد یہ دعا پڑھے گا حبط نہ ہوں گے اس کے اعمال پھر سورۂ قدر یعنی اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔

ترکیب غسل

عامل کو علاوہ فرض غسل کے جمعہ، عیدین اور عرفہ کا غسل مسنون بھی معمول رکھنا چاہئے اور غسل اس ترکیب سے کرے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے پھر بدن سے نجاست حقیقی دور کرے اور آبدست کے وقت کشادہ بیٹھے پھر وضو کرے اور پھر سر کے بالوں کی جڑیں تر کرکے اور تین دفعہ تمام بدن پر پانی بہاوے۔ کوئی جگہ بال بھر بھی باقی نہ رہے۔ ورنہ غسل نہ ہوگا اور غسل کی نیت کرنا اور غرارہ اور ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

عامل علاوہ فرائض وواجبات وسنت مؤکدہ کے جن کا کرنا اور برتنا معمولی ہے کچھ طاعات وعبادات زائد از قسم نوافل وغیرہ کے اور کچھ ایسے اور

وظائف لسانیہ جو صفائی قلب وحصول مطلب وعملیات کے ممد ومعاون ہوں اختیار کرے جیسے نماز تہجد، سات رکعتیں ہوں یا نو یا گیارہ تک مع وتروں کے برابر پڑھے۔ اسی طرح دو رکعتیں اشراق کی طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الزوال جو بعد ڈھل جانے آفتاب کے نصف النہار کے علاوہ سنت ظہر کی پڑھی جاتی ہیں اور چھ رکعتیں صلوٰۃ الاوابین جو بعد مغرب کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز استسقاء اور سورج گرہن اور چاند گرہن اور نماز عاشورہ وغیرہ اور نفل روزوں میں عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورے کے دو روزے اور چھ روزے عید کے اور تین روزے ایام بیض کے ہر مہینہ میں سوائے رمضان شریف جس کی تفصیل اوپر گزر چکی ہے اور تلاوت قرآن شریف کی ہر دن اس انداز سے کہ ایک ختم تیس روزوں میں پورا ہو اور دعاؤں سے وہ دعائیں اور ورد جو صبح کو یا شام کو سوتے وقت صحیح حدیث میں آئی ہیں اختیار کرے۔ ہم ان کو انشاء اللہ تعالیٰ معمولات عزیزی میں تفصیلاً بیان کریں گے۔ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور سو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ صبح کے وقت پڑھے کہ اس میں فوائد بے شمار ہیں اور برکت دینی اور دنیوی کاموں میں بہت حاصل ہوتی ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

عامل کو چاہئے کہ جب دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل پڑے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکوکاروں اور حاجت مندوں کے لئے فرمایا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو ادا کرے یا تو ہر روز ایک بار پڑھے، کوئی وقت ہو مگر وقت مکروہ نہ ہو۔ یا ہفتہ میں ایک بار پڑھے یا ہر مہینہ میں ایک بار پڑھے یا ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھے اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں بعد پڑھنے سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ کے سورۃ فاتحہ کے بعد اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھنے کے بعد اس کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور رکوع کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح جو اوپر لکھی گئی ہے پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو جائے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار پڑھ کر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے اور سجدہ سے سر اٹھاوے پھر دس بار تسبیح مذکورہ پڑھے اور اسی طرح دوسرے سجدے میں بھی اور جب دوسرے سجدے سے سر اٹھاوے اور کھڑا ہونا چاہئے تو دس بار پہلے وہی تسبیح پڑھ لے تب کھڑا ہو اسی طرح سے ہر رکعت میں تسبیح کی تعداد پچھتر پچھتر مرتبہ ہوتی ہے۔ دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ سورۃ العصر پڑھے اور تسبیح پڑھنے کا وہی طریقہ ہے جو اوپر مذکور ہوا چونکہ اس دوسری رکعت میں بعد دونوں سجدوں کے بیٹھ کر التحیات پڑھی جاتی ہے تو اس لئے تسبیح دس بار اس کے پیشتر ہی پڑھنا چاہئے اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور اسی قدر تسبیح اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد اور تسبیح اسی تعداد سے، چار رکعتوں میں تین سو بار تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ چوتھی رکعت میں جب التحیات پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمِنَا صِحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَحِذْرَا اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَکَ وَاَسْئَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلاً اَسْتَحِقُّ بِہِ الرِّضَاءَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوْبَۃِ خَوْفًا مِّنْکَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَۃَ حُبًّا لَّکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِکَ سُبْحٰنَ خَالِقِ النُّوْرِ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

نماز دعاء الحاجت

عامل کو چاہئے کہ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو تین روز یا پانچ روز یا سات روز نماز حاجت عشاء کے وقت سنت اور وتر کے درمیان پڑھے اور نیت باندھنے کے وقت اس حاجت کو خیال میں رکھے اور بعد سلام کے نہایت گڑگڑا کر عاجزی اور زاری سے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ الثَّنَاءُ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ اور ایک بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ اور ایک بار یہ دعا پڑھے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَظِیْمِ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیَ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

فائدہ: یہ وہ دعائے مبارک ہے کہ ایک اندھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ دعا کریں کہ میں بینا ہو جاؤں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر صبر کرے تو بہتر ہے ورنہ میں دعا کروں، اس نے کہا کہ آپ دعا فرمادیں، پھر آپ نے فرمایا وضو کر کے دو رکعت

نماز پڑھ اور یہ دعا کر (جو اوپر گزری ہے۔) اس نے دعا کی اور اچھا ہو گیا اسی طرح ہر حاجت مند کی دعا بے شک قبول ہو سکتی ہے۔ اس دعا کو نسائی و ترمذی وابن ماجہ وغیرہ نے عثمان بن حنیف سے روایت کیا ہے۔

نماز حل مشکلات

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ لا الٰہ انت سبحٰنک انی کنت من الظٰلمین ط فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم وکذالک ننجی المؤمنین دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو دفعہ وافوض امری الی اللہ ط ان اللہ بصیر بالعباد۔ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو مرتبہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو بار انی مغلوب فانتصر پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو۔ (مجرب اور آزمودہ ہے) کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پائے۔

عمل نماز قضائے حاجات

واسطے قضائے حاجت کے بہت ہی سریع التاثیر اور مجرب ہے اور حضرت مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم کا اس پر عمل ہے۔ بدھ اور جمعرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور سورۃ اخلاص سو بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد سو بار اور سورۃ اخلاص ایک بار پھر سلام کے بعد سو دفعہ یہ استغفار پڑھے۔

استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم غفار الذنوب واتوب الیہ اور سو دفعہ اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی والہ وسلم پھر سو بار کہے (اے) آسان کنندہ دشوار یہا وائے روشن کنندہ تاریکیہا۔ پھر حضور دل سے حاجت چاہے اور تیسری شب کو بعد فارغ ہونے کے بعد سر برہنہ کر کے اور آستینیں گردن میں ڈال کر اور آنکھوں میں آنسو لا کر جو حاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے۔ انشاء اللہ بر آوے مجرب ہے۔

عمل نماز سیف قاطع کاٹنے والی تلوار

اس عمل پر بزرگان دین کا قیام ہے اور تاثر میں سیف قاطع ہے اس کے سچے ہونے میں کچھ شک وشبہ نہیں، کیفیت اس کی یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشاء کی نماز کے بعد خلوت میں دو رکعت نماز پڑھے۔ اس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ انعام جو ساتویں پارہ میں ہے۔ اول سے آخر تک پڑھے پھر دوبارہ از سر نو شروع کرے اور اس آیت تک پڑھے وکنتم عن ایتہ تستکبرون اور رکوع میں جاوے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد ولقد جئتمونا فرادی سے آخر سورۃ تک پڑھ کر رکوع کرے پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ درود شریف پڑھے۔ اللھم صل علی سیدنا محمد و الہ وسلم کما تحب وترضی اس کے بعد دعا مانگے اور گڑگڑا کر اپنی حاجت چاہے انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔ اگرچہ اس میں اور اس کی حاجت میں بعد المشرقین ہو یہ عمل مجرب ہے۔ خواہ آپ اس عمل کو کریں یا دوسرے سے کرائیں۔

عمل نماز بلاکی دشمن

دشمن کی ہلاکت کے واسطے شب چہارشنبہ کو غسل کرے اور اجلے کپڑے پہنے، اگر یا لوبان روشن کرے اور تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ الم ترکیف اکتالیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد تبت یدا اکتالیس مرتبہ سلام کے بعد سورۃ الحاقہ پڑھے۔ جب اس مقام پر پہنچے خذوہ فغلوہ ثم الجحیم صلوہ تو دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے جب پورے اکتالیس بار پڑھ چکے تو سجدہ میں جاوے اور چند مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اللھم شتت وفرق جمعہ اذر کیدہ فی نحرہ ودمرہ فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العلمین۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت بر آوے گی اور اہل اعمال نے بھی بہت تنقید کی ہے کہ یہ اسرار پوشیدہ بغیر سخت ضرورت کے عمل میں نہ لاوے ورنہ خود ہلاکت میں پڑ جائے گا۔

عمل نماز استسقاء

عامل کو چاہئے کہ اگر بارش کے موسم میں بالکل بارش نہ ہو اور مخلوق خدا میں بے چینی پڑ جائے تو اس وقت اگر مسلمان رئیس ہو تو اس کے ساتھ ورنہ سب مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں تین روز برابر پاپیادہ جاوے اور کپڑے پرانے مستعمل پہنے۔ عید کی طرح زینت اور تجمل نہ کرے۔ عجز وانکساری اور شرمندگی کے سات عیدگاہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز جماعت کے ساتھ جہر سے پڑھے اس کے بعد خطبہ اور دعا گناہوں کے استغفار کی جو حدیث میں آئی ہے، پڑھے وہ یہ ہے۔ اللھم اسقنا غیثا مغیثا مریئا مریعا نافعا غیر ضار عاجلا غیر اجل اللھم اسق عبادک وبھائمک وانشر رحمتک واحی بلدک المیت اور امام اپنی چادر اوپر کی نیچے اور نیچے کی اوپر اور داہنی طرف کی

بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف کر کے اور بہت عجز وزاری سے دعا کریں۔

عمل نماز سورج گہن عامل کو چاہئے کہ جب سورج گہن ہو امام جمعہ اور لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل مانند اور نمازوں کے پڑھے جتنی بڑی قرأت پڑھے بہتر ہے۔ بعد نماز کے دعا واستغفار میں مشغول رہے جب تک آفتاب روشن نہ ہوجاوے۔

عمل چاند گہن

عامل کو چاہئے کہ اگر چاند گہن ہو تو دو رکعت نفل نماز بغیر جماعت کے پڑھے کیونکہ اس میں جماعت نہیں ہے اور بعد نماز کے دعا اور استغفار میں چاند روشن ہونے تک مشغول رہے۔

عمل نماز عاشورہ

عامل کو چاہئے کہ عاشورہ کے روز یعنی دسویں محرم الحرام کو جب سورج بلند ہوجائے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیتیں جو پارۂ قد سمع اللہ میں ہے پڑھے بعد سلام کے درود جس قدر زیادہ پڑھے بہتر ہے اور مشائخ کی بعض کتابوں میں چھ رکعتیں اول میں والشمس اور دوسری میں انا انزلناہ، تیسری اذا زلزلت الارض اور چوتھی میں قل ہو اللہ احد اور پانچویں میں قل اعوذ برب الفلق اور چھٹی میں قل اعوذ برب الناس بعد سلام کے سجدہ کرے اور جو حاجت ہو اس کی دعا کرے اور چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے۔

ترکیب استخارہ

عامل کو چاہئے کہ جب کوئی سخت مشکل پیش آوے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے۔ جس کام کو استخارہ کر کے کیا جائے گا تو انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی۔ استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت نفل بعد عشاء کے پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔ اور جب ہٰذا الامر پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں لاوے جس کے لئے استخارہ کیا ہے بعد فارغ ہونے کے پاک ستھرے بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جاوے جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آوے وہی بہتر ہے اسی پر عمل کرے اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہوا اور دل میں خلجان اور تردد باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اس کام کی برائی بھلائی معلوم ہوجائے گی۔

فائدہ: یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں میں آئی ہے جس کو جس طرح آسانی ہو پڑھے، دوسرا طریق استخارہ یہ ہے کہ وضو کر کے کپڑے پہنے اور قبلہ رو داہنے کروٹ پر لیٹ کر سورۂ والشمس سات دفعہ اور سورۂ واللیل سات دفعہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد سات دفعہ پڑھے اور ایک روایت میں بجائے قل ہو اللہ کے سورۂ والتین کا سات مرتبہ پڑھنا آیا ہے بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوند مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھادے اور میرے اس حال میں نکاسی اور کشادگی کردے کہ میں اپنی دعا قبول ہونے کا حال معلوم کرلوں اور اس کام کے سرانجام دینے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے تو انشاء اللہ العزیز اسی رات کو معلوم ہوجاوے گا اور نہیں تو دوسری رات کو عمل کر کے سووے اگر مطلب حاصل ہو فہو المراد اور نہیں تو اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ العزیز حال کھل جائے گا اور ساتویں رات سے آگے نہ بڑھے گا، تیسرا طریق استخارہ سب سے آسان یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء کے سب کاموں سے فارغ ہو کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھ کر سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ شریف سترہ بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرادے اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ انشاء اللہ العزیز تینوں شبوں میں مقصد حاصل ہوجائے گا۔

نو دونہ (۹۹) نام پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام ہمیشہ پڑھتا رہے ان کا ورد رکھے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ کا ورد رکھنے والا بہشت میں داخل ہوگا۔ اور تمام اہل تکسیر اور اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ کے ناموں میں سے جس نام کا بہت ذکر کرے اور ہر وقت اس کا ورد رکھے تو اس کی تاثیر پڑھنے والے میں یا اس کام میں کہ جس کی نیت سے پڑھے ظہور کرتی ہے۔ مثلاً اگر عزوجاہ کے حاصل ہونے کی غرض سے مَلِکٌ وَعَزِیْزٌ وَمُعِزٌّ وَمُتَکَبِّرٌ وَرَافِعٌ وَعَلِیٌّ وَعَظِیْمٌ وَکَبِیْرٌ

وَمُتَعَالِیُ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں بہت ذکر کرے تو صاحب عزت وشوکت ہووے۔

اگر واسطے مقہوری دشمن کے خافضٌ وَمُذِلٌّ وَقَهَّارٌ وَقَابِضٌ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں پڑھے تو اس کے دشمن مقہور اور خوار ہوں اور اگر کشادگی رزق کے واسطے رَزَّاقٌ وَهَّابٌ مُغْنِیٌ وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے۔ علیٰ ہذا القیاس اپنے جس کسی مطلب کے واسطے جو کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا تو اس کا مطلب حاصل ہو جائے گا، پس عامل کو چاہئے کہ بحکم آیت کریمہ وَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ یعنی اللہ کے پاس روزی تلاش کرو اس کام کے لئے بھی ایسے ہی امر میں مشغول ہو کہ جس سے توجہ الی اللہ میں فرق نہ آوے بلکہ زیادہ ہو پس حمیت ظاہری اور سامان معاش کے لئے یوں مناسب ہے کہ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ کو ایک ہزار چھیاسٹھ بار ہر روز پڑھے اور ایسے ہی غنیٌ ایک ہزار ساٹھ بار اور یَا فَتَّاحُ چار سو اسی مرتبہ اور یَا رَزَّاقُ تین سو آٹھ بار اور یَا کَافِیُ ایک سو گیارہ بار یَا مُغْنِیُ گیارہ سو بار مگر ناغہ نہ کرے اور ورد رکھے۔

یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

عمل فراغتِ رزق

فراغتِ رزق کے واسطے یہ بھی عمل اچھا ہے کہ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے اور سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو ایک سو مرتبہ پڑھے عطائے ظاہری و باطنی کے واسطے مفید ہے۔

یا عزیز پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ یا عزیز کو اکتالیس مرتبہ یا چھیانوے مرتبہ پڑھ کر ہر روز صبح کو اپنے منہ پر دم کر لیا کرے کیونکہ حفظ آبرو وحرمت کے واسطے یہ عمل بے نظیر ہے۔ اور جس وقت کسی صاحب حکومت کے پاس جانا ہو تو بھی یہ عمل کام میں لائے مجرب ہے۔

اور اگر اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی میں جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو، اور چورس بنی ہو، جس وقت قمر شرف میں ہو اور قمر ہر مہینہ میں شرف میں ہوتا ہے، جس روز ہو اہل نجوم سے دریافت کرے اس روز اس شکل مربع کو نقش کرا کے عطر میں بسا کر اپنے پاس احتیاط سے رکھے جب اہل حکومت کے سامنے جاوے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے۔ جب عدالت و کچہری میں بیٹھے تو پہن کر بیٹھے مجرب ہے۔

۷۸۶

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ی	ز	ع	ز
ز	ع	ز	ی

حصار کی ترکیب

عامل کو چاہئے کہ جب کوئی عمل جلالی و جمالی پڑھے یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چوگرد آیت الکرسی کا حصار کر لے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے چودہ مرتبہ اللہ پھر اکتالیس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پھر اکتالیس بار اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے حِفْظُهُمَا تک پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھے اور اپنے اوپر دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے سر سے لے کر پاؤں تک دم کرے پھر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھ پھیرے، کوئی جگہ باقی نہ رہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو بھی علیحدہ اکتالیس بار پڑھے۔

دوسری ترکیب حصار کی یہ ہے کہ آیت الکرسی ایک مرتبہ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کر لے اور چاقو سے خط کھینچے۔

دیگر حصار کی ترکیب

یہ ہے کہ اول اچھا وضو کرے اور تین بار درود شریف مع بسم اللہ شریف کے پڑھے اور ایک مرتبہ الحمد شریف مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار سورۂ بقرہ مفلحون تک مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار آیت الکرسی مع اعوذ اور بسم اللہ کے عظیم تک اور ایک دفعہ سورۂ یٰسین مع اعوذ اور بسم اللہ کے مستقیم تک پڑھے پھر چاروں قل مع اعوذ اور بسم اللہ کے پھر یہ چاروں آیتیں مع اعوذ اور بسم اللہ کے ایک بار پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ سے تُکَذِّبٰنِ تک اور اس کے بعد اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ جن کی تین آیتیں شَطَطًا تک پڑھے اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھوں سے مس کرے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے اور اپنے دائیں اور بائیں اور اوپر نیچے پھونک مارے۔

ذاتی بیاض

شیخ محمد یوسف ہارون کلیان
۰۹۲۲۱۹۶۱۱۴۳۰

عالیجناب محترم حسن الہاشمی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد از سلام کے واضح ہو کہ بارگاہ رب عظیم میں دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت آپ کو حیات باصحت عطا فرمائے۔ (آمین) اور جو آپ نے مشعل حق اٹھا رکھی ہے اسے ہمیشہ ہمیشہ قائم رکھیں۔ ایک زمانہ آپ کی عملی اور علمی کاوشوں کے لئے مشکور رہے گا اور یہ روشن چراغ طلسماتی دنیا جگمگاتا رہے گا دیگر احوال یہ ہے کہ ماہ دسمبر میں رسالہ کچھ تاخیر سے ملا۔ اور کچھ سرسری مطالعہ کے بعد جب رسالہ کو بغور پڑھا تو آپ کے اشتہار پر نظر پڑی۔ سو تاخیر ہی سہی مگر فوراً چند مجربات جو کہ میرے والد کے معمولات میں رہے اور میں نے بھی استعمال کیا حاضر خدمت ہیں اور ساتھ میں مطالعے میں حاصل نقوش جو کہ میرے دوست عامل کے معمولات میں ہیں، پیش خدمت ہیں۔

(۱) گریختہ کے لئے یہ مثلث آتشی چال سے مجرب ہے، چار عدد لکھے جائیں، ایک پیڑ پر لٹکائیں، ایک قبرستان میں دفن کریں، ایک گھر میں تقریباً پانچ کلو وزن کے برابر پتھر کے نیچے دبائیں اور ایک جس کے گھر سے غائب ہوا ہے اس کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ جلد از جلد آوے۔ آخر ۹ دن میں حاضر ہو جائے گا۔

۷۸۶

یاجبّار	یاجبّار	یاجبّار
یاجبّار	یاجبّار	یاجبّار
یاجبّار	یاجبّار	یاجبّار

فلاں ابن فلاں جلد از جلد آوے

(۲) یہ نقش بیس کا ہے۔ گھر میں خیر و برکت کے لئے بچوں کی نظر بد اور بچے یا بڑے اگر بستر میں پیشاب کرتے ہوں، نوکری، محبت، دوستی سب جگہ کام آتا ہے۔

۷۸۶ ۷۸۶ ۷۸۶
۲
۸ ۱۰
۹ ۷ ۴
۳ ۶
۱۱
۷۸۶ ۷۸۶

یہاں مقصد لکھیں فلاں بن فلاں

(۳) گھر کی بندش توڑنے کے لئے گھر پر کرنی کے اثرات ہوں تو یہ نقش لکھ کر گھر کی چوکھٹ پر باہر سے لٹکا دیں۔ ۱۴ویں دن نکال کر پانی میں ٹھنڈا کر دیں اگر پھر بھی اثرات ہوں تو دوبارہ سہ بارہ کریں۔ انشاء اللہ تین چلّوں میں اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۷۸۶

یااللہ	۱	۶
۳	۵	۷
۴	یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۲

(۴) اسمائے اصحاب کہف کے بہت سے طریقے استعمال میں ہیں۔ درج ذیل طریقے سے نقش لکھ کر استعمال میں لائیں۔ انشاء اللہ مایوسی نہ ہوگی۔ چند خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(۱) مکان کے دروازے پر لگائیں تو مکان آگ لگنے سے محفوظ رہے گا۔

(۲) اگر سرمایہ میں رکھ دیں تو چوری نہیں ہوگا۔

(۳) مفرور کی واپسی کے لئے تین عدد لکھ کر استعمال کریں تو مفرور لوٹ آئے گا۔

(۴) کہیں آگ لگ گئی ہو تو کپڑے پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں تو شدت میں نمایاں کمی ہو کر آگ بجھ جائے گی۔

(۵) رونے والے بچے کے گلے میں باندھیں تو روئے گا نہیں۔

(۶) بخار چاہے بادی کا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے ہو اگر دوا سے بھی آرام نہ آتا ہو تو گلے میں باندھیں انشاءاللہ افاقہ ہو۔

(۷) ام الصبیان اور سوکھے کے مرض میں مفید ہے۔

(۸) عقل میں تیزی رہے گی۔

(۹) قید سے رہائی کے لئے داہنے بازو پر باندھیں رہائی ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیونس	مرطونس	یملیخا	مکسلمینا
طنوتس	کشفیط	زونوانس	ساربنونس
قطمیر			

(۵) بعض بچے بڑے ضدی ہوتے ہیں ان کے لئے یہ نقش تکیہ میں استعمال کریں یا پلنگ (چارپائی) کے نیچے دفن کریں، میرا خود کا بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر کوئی بڑا بھی نافرمانی کرے یا بدکلامی کریں اسے استعمال میں لائیں۔

نام مع والدہ

یہ نقش لیموں پر لکھ کر کسی خاردار درخت کے نیچے دفن کریں۔ عداوت کے لئے مجرب ہے۔

۷۸۶

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹	درمیان فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں جدائی شود	۶

چونتیس کا نقش کلید راز سر بستہ ہے۔ یہ نقش یا بدوح یا وہاب کا مرکب ہے اور نقش ہر کار کہلاتا ہے۔ جو شخص ان تمام نقوش کی زکوٰۃ ادا کرے اسے پھر کسی نقش کی حاجت نہ رہے گی۔ اہل طلب حضرات اس کی زکوٰۃ ادا کریں پھر دیکھیں کرشمۂ خداوندی کس طرح سے ہر امور میں کامیابی ملتی ہے۔ یہ میرے دوست کے معمولات میں شامل ہیں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

برائے حفاظت مال

۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶

برائے امراض شکم گریہ اطفال

۱۶	۳	۱۰	۵
۹	۶	۱۵	۴
۷	۱۲	۱	۱۴
۲	۱۳	۸	۱۱

برائے عشق فراواں محبوب کو حاضر کرنیکا

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

برائے تسخیر حاکمان وافسران

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

برائے حفاظت سانپ، بچھو

۳	۱۴	۵	۱۰
۶	۹	۴	۱۵
۱۲	۷	۱۴	۱
۱۳	۲	۱۱	۸

برائے زبان بندی عقد نوم

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

برائے دفع مرض امان از غرق آب

۹	۴	۱۴	۷
۶	۱۵	۱	۱۲
۳	۱۰	۸	۱۳
۱۶	۵	۱۱	۲

برائے حصول مراد و دولت

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

برائے اصلاح، صلح دوست و برادران

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

برائے دفع اعداء و مقہوری اعداد

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

برائے محفوظ مفسدین و حاسدین

۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴
۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰

برائے جدائی، عداوت، بربادی دشمناں

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

برائے جائز محبت دوستی تسخیر عوام

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

برائے فراوانی ذراعت، دفع کرم از کھیتی باغات

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

برائے فتحیابی مقدمات اور ملاقات ارواح

۷۸۶

۱۶	۳	۱۰	۵
۹	۶	۱۵	۴
۷	۱۲	۱	۱۴
۲	۱۳	۸	۱۱

نظر بد بڑے اور چھوٹے دونوں کے لئے سورۂ قل اعوذ برب الناس سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں ایسا تین بار کریں۔

سردرد بدن درد ہاتھ پیر میں درد کے لئے متاثرہ جگہ پر شہادت کی انگلی رکھ کر سورۂ فلق سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ایسا تین مرتبہ کریں۔

سردی زکام کے لئے بچوں اور بڑوں کو ذیل کا افسوں سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ لَا اِلٰهَ الٰهَ الاَّ اللّٰه کا تیر محمد کے کلمے سے ڈبے کو چیر۔ لَاۤ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه۔

سر درد، بدن درد ہاتھ پیر میں دردان سب کے لئے سورۂ یٰسین کی آیت وَضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَّنَسِیَ تا کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ختم سورۃ تک پڑھ کر دم کریں۔

(نوٹ) سورۂ یٰسین کے چلّے ادا کئے ہوں ان کیلئے بے حد مفید ہے۔

اثرات، جن بھوت، شیاطین، خبیث ارواح کے اثرات زائل کرنے کے لئے سورۂ جن کا مثلث آتشی مفید ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۰۱۴	۲۰۲۰۷	۲۰۲۰۱۲۰
۲۰۲۰۹	۲۰۲۰۱۱	۲۰۲۰۱۳
۲۰۲۰۱۰	۲۰۲۰۱۵	۲۰۲۰۸

فلاں بن فلاں

چیچک کے لئے سورۂ الحمد شریف بغیر نقطے کے لکھ کر گلے میں باندھیں۔

الحمدللّٰه	رب العلمس	الرحمں الرحىم	مالک ىوم الدں
اىاک ںعىد	واىاک ںسىعں	اهدںا الصراط	المسىعىم
صراط الدں	اىعمىں	علىهم عىرالمعصوں	علىهم
ولا الصالں	امں	ںسم اللّٰه	الرحمں الرحىم

کثرت شہوت کیلئے سرخ روشنائی سے لکھ کر داہنے بازو پر باندھیں۔

ااا۱۹ ااا۹ ۱۷۲ ۱ لا ط ۹ ااا۱۱ ۱۷ اا۱۵ ط

اگر کسی مریض پر حاضری ہوجائے تو تینوں قل سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس رائی کے تیل پر اکیس مرتبہ دم کر کے دوانگلیوں پر تھوڑا تیل لگا کر مریض کے کانوں میں انگلی ڈال دیں۔ ارواح واپس جانہیں سکیں گی۔ آپ کے سوالوں کا پورا جواب دیں گی۔ بعد میں عہد وقول وقرار کر کے انگلی نکال لیں پھر نہیں وارد ہوں گی۔ دم کیا ہوا تیل مریض کو اکیس دن لگانے کی ہدایت کریں۔

آخر میں اتنا ضرور کہوں گا کہ اس فن کی باریکیوں کو سمجھنے کے لئے کسی کے ساتھ رہ کر تجربہ حاصل کیا جائے۔ کتابوں میں صرف طریقہ لکھا ہوتا ہے۔ دیگر ضمنی باتیں تجربہ سے حاصل ہوتی ہیں۔ میں نے خود دیکھا ہے کہ ایک شخص چلّے پر چلّے کر رہا ہے مگر موکلوں کی حاضری نہیں ہورہی ہے۔ دوسری طرف کسی شخص کو بغیر کسی چلّے کے موکل حاصل ہورہے ہیں (یہ حقیقت ہے کوری گپ نہیں ہے) یہ تو مالک کل کائنات کی مرضی ہے۔ یہاں کا دستور ہے۔ اللہ دے اور بندہ لے۔ اس لئے اس لائن میں آدمی کو محنت پر نظر رکھنے کے بجائے اپنا راستہ صحیح رکھتے ہوئے اپنی راہ پر چلیں۔ یہ تمام عملیات مجرب اور آزمائے ہوئے ہیں خدمت خلق کے لئے اجازت عام ہے۔ اللہ آپ کو کامیابی عطا کرے۔ آمین۔

****

حصول فراخی

پوری سورۂ "نصر" یعنی اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ طلوع صبح صادق کے بعد چالیس مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ قرض ادا ہوجائے گا اور کثیر آمدنی ہوگی۔

فضیلت لاحول ولاقوۃ الا باللہ

جیسا کہ تمام اسمائے حسنٰی اور خدا کی عمدہ عمدہ صفات قرآن مجید سے ثابت ہیں۔اسی طرح یہ مذکورہ تمام کلمات یعنی سُبْحَانَ اللهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَااِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ بھی قرآن مجید سے ثابت ہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک مقام پر ایک واقعہ کے تحت لاحول کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

اس واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ گزشتہ زمانے میں دو شخص تھے جو باہم بھائی بھائی تھے۔ان میں سے ایک مومن تھا اور ایک کافر۔مومن تو اپنی زندگی غربت اور فقر وفاقہ کی حالت میں گزار رہا تھا۔لیکن کافر عیش وعشرت میں مدہوش تھا۔ خدا تعالیٰ نے اسے کفر کے باجود رزق وافر عطا فرمایا اور آرام کی زندگی عطا فرمائی خدا کی نعمتوں میں سے اس کے پاس دو باغ بھی تھے۔وہ اپنے غریب بھائی پر ان کے ذریعہ فخر کرتا اور اسے خاندان بھر میں اس کے فقر وفاقہ کی بنا پر ذلیل ورسوا کرتا۔اللہ تعالیٰ کو اس کا یہ غرور اور ایک ضعیف مومن کی اہانت پسند نہ آئی اور وہ دونوں باغات تباہ کر دیئے گئے۔اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ ان الفاظ میں ذکر فرماتا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلاً رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًاط وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالاً وَّاَعَزُّ نَفَرًاط وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًاط وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ط قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰكَ رَجُلًاط لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًاط اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ط وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًاط هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا (الکہف)

"اور آپ ان سے دو شخصوں کا حال بیان فرمادیں۔ان میں سے ہم نے ایک کو انگور کے دو باغ دیئے تھے اور ان کا کھجوروں کے درختوں سے احاطہ بنا رکھا تھا اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی لگا رکھی تھی۔یہ دونوں باغ اپنا پورا پھل دیتے اور کسی پھل میں ذرا کمی نہ رہتی اور ہم نے ان دونوں کے درمیان نہر چلا رکھی تھی اور اس شخص کے پاس اور بھی تمول کا سامان تھا اس نے اپنے ساتھی سے اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے کہا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور میرا مجمع بھی زبردست ہے (اس طرح) وہ اپنے پر جرم قائم کرتا ہوا وہ اپنے باغ پہنچا اور کہنے لگا میرا تو خیال ہے کہ یہ باغ کبھی برباد نہ ہوگا اور میرا تو گمان یہ ہے کہ قیامت بھی نہ آئے گی۔اس کے ساتھی نے بطور جواب کہا کیا تو اس ذات کا انکار کرتا ہے جس نے اول تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے پورا آدمی بنایا لیکن میرا عقیدہ تو یہ ہے کہ وہ اللہ میرا رب ہے اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور تو جس وقت اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو تجھے یوں کہنا چاہیے تھا۔ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ۔(اور) اگر تو مجھ کو مال واولاد میں کم دیکھتا ہے تو امید ہے کہ خدا مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے جس سے وہ باغ دفعۃً ایک صاف میدان ہو کر رہ جائے۔یا اس کے کنوؤں کا پانی اندر گہرائی میں اتر جائے تو پھر تو اس کی کوشش بھی نہ کر سکے اور اس کے پھلوں کو آفت نے گھیر لیا۔تو جو اس نے اس باغ پر خرچ کیا اس پر ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنی ٹہنیوں پر گرا ہوا تھا اور کہتا تھا ہائے افسوس میں اپنے پروردگار کے ساتھ شرک نہ کرتا اور اس کے پاس کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اللہ کے علاوہ اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود بدلہ لے سکا ایسے وقت میں مدد کرنا اللہ برحق ہی کا کام ہے اسی کا ثواب سب سے اچھا اور اسی کا نتیجہ سب سے بہتر ہے۔"

ان آیات کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے لاحول کے ایک حصہ یعنی لاقوۃ الا باللہ کا ذکر فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ اس تمثیل کے ذریعہ لاحول کی فضیلت بھی بیان فرمادی نیز اس سے یہ بھی واضح فرمادیا کہ جو شخص اپنے تمام کام اللہ کے سپرد کرتا اور اسے پکارتا ہو اور ہمہ تن اس کی عبادت میں مصروف رہتا ہو اس کی تحقیر وتوہین بھی تباہی کا سبب ہوتی ہے۔ نیز یہ امر بھی ثابت ہوا کہ اس کلمہ میں بھی وحدانیت وقوت خداوندی کا اثبات ہے اور جس کلمہ میں وحدانیت خداوندی کا اقرار ہو وہ کلمہ دیگر کلمات سے بدرجہا افضل وبہتر ہے اور اسی باعث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سبحان اللہ اور الحمد للہ وغیرہ کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔

اس کی فضیلت کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں بندہ تمام قوتوں کا مالک اللہ تعالیٰ کو تسلیم کرتا اور اس کا اقرار کرتا ہے تو گویا کہ وہ خدا تعالیٰ سے ایک قسم کی امداد طلب کرتا ہے میں تیرا ایک عاجز بندہ ہوں نہ مجھ میں ہدایت پر چلنے کی طاقت، وہ طاقت دینے والا بھی تو ہی ہے۔ نہ بنیادی امور کی انجام دہی کی اور جتنی قوتیں ہیں وہ سب تیری بخشی ہوئی ہیں۔ ہاتھ، کان، آنکھ، پاؤں، عقل و علم وغیرہ۔ اور جب اے خداوند مجھ میں کوئی قوت نہیں تو میں خود کو خطاؤں سے روکنے پر قادر نہیں ہوں بلکہ وہ قدرت بھی تیری عطا کردہ ہے۔ اس لئے میں تیری درگاہ میں اپنی عاجزی کا اظہار کر رہا ہوں کہ اگر مجھ سے کوئی غلطی سرزد ہو جائے تو معاف فرما دیجئے اور یہ تفسیر و شرح ہماری خود بیان کردہ نہیں ہے۔ بلکہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ قَالَ کُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَسَلَّمْ فَقُلْتُھَا قَالَ اَتَدْرِیْ مَا تَفْسِیْرُ ھَا قُلْتُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ لاَ حَوْلَ عَنْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ اِلاَّ بِعِصْمَۃِ اللّٰہِ لاَ قُوَّۃَ عَلٰی طَاعَۃِ اللّٰہِ اِلاَّ بِعَوْنِ اللّٰہِ۔

"عبداللہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا میں نے لاحول پڑھی۔ آپ نے ارشاد فرمایا لاحول، اللہ کے گناہ سے بچنے کی کسی میں طاقت نہیں مگر اللہ کے بچانے سے ولاقوۃ اور اللہ کی اطاعت کی کسی میں قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔"

عوام یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ کلمہ شیطان کو بھگانے کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ اور اگر کسی کو لاحول پڑھتے سنتا ہے تو وہ فوراً لڑنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے کہ کوئی میں شیطان ہوں یہ ان کی جہالت ہے۔ حالانکہ شیطان کو بھگانے کے لئے اعوذ باللہ پڑھی جاتی ہے نہ کہ لاحول۔ بلکہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ بھی سبحان اللہ اور الحمد للہ کی طرح ایک کلمہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمہ وقت اس کے پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

صحیح مسلم میں ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے ساتھ تھے۔ چلتے چلتے ایک پہاڑی پر پہنچے صحابہ کرام نے جب اس پر چڑھنا شروع فرمادیا تو بلند آواز سے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کسی بہرے کو نہیں پکار رہے ہو۔ یعنی نعوذ باللہ خدا بہرہ نہیں ہے بلکہ اللہ کا ذکر دل میں اور آہستہ کرو کیونکہ اصل غرض اللہ سے لو لگانا ہے نہ کہ چیخنا اور چلانا۔

ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اَلاَ اَدُلُّکَ عَلٰی کَنْزٍ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ۔ "کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتاؤں۔"

میں نے عرض کیا۔ جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

قُلْ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ فَاِنَّھَا کَنْزٌ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ۔
(بخاری، ومسلم)

لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کر۔ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ ایک اور حدیث میں جو نسائی نے معاذ بن جبل سے روایت کی ہے اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ فَاِنَّھَا بَابٌ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ (نسائی) لاحول ولاقوۃ الا باللہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

ایک اور حدیث میں جو امام احمد نے اپنی مسند میں حضرت ابوایوب انصاریؓ سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا۔

قُلْ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ فَاِنَّھَا غِرَاسُ الْجَنَّۃِ۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کر یہ جنت کا ایک درخت ہے۔

تو شئے جنت کی چابی۔ اس کا دروازہ اور اس کا درخت ہو تو اس کلمہ کی فضیلت کا کیا ٹھکانہ ہے۔ اور ان الفاظ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غرض و غایت یہ ہے کہ یہ کلمہ دخول جنت کا سبب ہے اور جو شئے دخول جنت کا سبب ہو اس کا ذکر تو ہر وقت زبان پر جاری رہنا چاہئے۔ اور درخت اس لئے فرمایا کہ دوسری حدیث میں ارشاد ہے کہ جنت ایک بنجر اور بیابان زمین ہے۔ اس میں نہ درخت ہیں نہ پھول پھلواری۔ اس کے درخت سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر ہیں۔ بندہ ان میں سے جب کوئی کلمہ کہتا ہے تو وہاں درخت لگ جاتا ہے۔ یعنی یہ کلمات جنت میں درخت کی صورت اختیار کر لیتے ہیں اور اس حدیث میں لاحول کو جنت کا درخت فرمایا۔ یعنی یہ کلمہ بھی وہی صورت اختیار کرتا ہے اب کسی کی طبیعت چاہے تو اپنے لئے ایک بنجر زمین منتخب کر لے اور چاہے اس میں درخت لگا تار ہے۔ اور ذکر کے علاوہ یہ مصائب و مہمات، رنج و تکلیف اور امراض جسمانی کے دفع کا بھی ایک طریقہ ہے۔ کیونکہ ایک حدیث میں حضرت ابو ہریرہؓ کو نصیحت فرمائی اور انہیں لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنے کا حکم دیا اور ساتھ ساتھ فرمایا۔ اِنَّھَا دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَۃٍ وَّتِسْعِیْنَ دَاءً اَیْسَرُ ھَا اَلْھَمُّ۔ (حاکم) یہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے معمولی بیماری غم ہے۔ تو یہ کلمہ امراض دنیویہ اور دینیہ دونوں کیلئے مفید ہوا۔ دنیا میں تو مصائب دور ہونے کا سبب ہے اور آخرت میں دخول جنت کا۔

ایک حدیث میں اسے باقیات صالحات کے خطاب سے بھی نوازا ہے یعنی باقی رہنے والی نیکی۔ ارشاد فرمایا۔

اِسْتَکْثِرُوْا مِنَ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ (نسائی)

"باقی رہنے والی نیکیوں کی کثرت کرو اور وہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔" اور باقیات صالحات کی اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں تعریف فرمائی ہے۔ ارشاد ہے۔

وَالْبَاقِیَاتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّکَ ثَوَاباً وَّ خَیْرٌ اَمَلاً

(الکہف) اور باقی رہنے والی نیکیاں اے نبی تیرے پروردگار کے پاس ثواب اور امید وانجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔

ایک اور حدیث میں حضرت عباسؓ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔

اے عباس، اے میرے چچا کیا میں تمہیں کوئی شئے نہ بخشوں، کیا تمہیں عطا نہ کروں اور کیا تمہیں کوئی ہدیہ نہ دوں کیا تمہیں وہ دس باتیں تعلیم نہ کروں کہ جب تم انہیں انجام دو تو اللہ تعالیٰ تمہارے پہلے اور پچھلے، نئے اور پرانے، غلطی سے اور جان بوجھ کر، چھوٹے اور بڑے، ظاہر اور پوشیدہ جتنے بھی گناہ تم سے سرزد ہوئے ہوں سب کی مغفرت فرمادے۔ اول تم چار رکعت نماز پڑھو اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھو اور پہلی رکعت میں سورۃ سے فراغت کے بعد کھڑے رہو۔ رکوع میں نہ جاؤ اور پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھو۔ پھر رکوع میں جاؤ اور رکوع میں تسبیحات سے فراغت کے بعد انہیں کلمات کو دس بار پڑھو پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ سے فراغت کے بعد انہیں دس بار کہو۔ پھر سجدہ کرو اور سجدے میں تسبیحات سے فراغت کے بعد انہیں دس بار پڑھو۔ پھر پہلے سجدے سے جب سر اٹھاؤ تو پھر انہیں دس بار کہو پھر دوسرے سجدے میں تسبیحات کے بعد پھر دوسرے سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جاؤ اور انہیں دس بار پڑھو تو اس طرح ہر رکعت میں پچھتر ہوئے بقیہ رکعات میں بھی اسی ترتیب سے پڑھو۔ اگر تم سے ممکن ہو تو روزانہ یہ نماز پڑھتے رہو اگر روزانہ نہ پڑھ سکو تو جمعہ کی پابندی کرلو اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو مہینے میں ایک بار اگر اس سے بھی مجبور ہو تو سال بھر میں ایک بار ورنہ زندگی میں ضرور ایک بار پڑھ لو۔ کیونکہ یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔ اور یہ گناہوں کو ایسے جھاڑتی ہیں جیسا کہ درخت کے پتے گرتے ہیں اور یہ جنت کے خزانے ہیں۔ (اہل علم حضرات یہ شبہ نہ فرمائیں کہ اکثر احادیث میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ نہیں آیا ہے۔ دراصل ہم نے طبرانی کی روایت نقل کی ہے جو ابوالدرداءؓ سے مروی ہے اور اسے امام جزری نے اپنی حصین حصین میں نقل فرمایا ہے اور علماء اس پر متفق ہیں کہ امام صاحب نے اپنی کتاب میں کوئی ضعیف روایت نقل نہیں فرمائی)

احادیث بالا سے لاحول کی مختلف فضیلتیں ثابت ہوئیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ جنت کا خزانہ اس کا دروازہ اور اس کا ایک درخت ہے اور ہمہ قسم کے گناہوں کے جھاڑنے کا سبب اور ننانوے بیماریوں کی دوا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کثرت کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ ان احادیث کے علاوہ اور بھی بہت سی احادیث ہیں جن سے لاحول کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔ لیکن احادیث کا جمع کرنا مقصود نہیں۔ بلکہ غرض اس کی فضیلت کا اظہار ہے اس لئے سطور بالا بہت کافی ہیں۔

دوسرا امر جس کا ظاہر کرنا انتہائی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ تمام احادیث میں صرف اتنے ہی الفاظ ہیں۔ علی العظیم کے کسی حدیث میں نہیں ہیں بہتر ہے کہ انہیں الفاظ پر اکتفا کرے جو احادیث سے ثابت ہیں ورنہ حدیث میں زیادتی واقع ہوگی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنا لازم آئے گا جو قطعاً حرام ہے۔ ہاں نسائی اور بزار کی روایت میں کچھ الفاظ زیادہ ہیں چاہے وہ پڑھ لئے جائیں تو کوئی حرج نہیں اس روایت کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔

گناہ سے بچانے اور ہدایت کرنے کی اللہ کے علاوہ کسی میں طاقت نہیں اور اللہ سے اس کے علاوہ کہیں بھی جائے پناہ نہیں۔

▼▼▼▼▼▼▼▼

حضرت داؤد علیہ السلام کے اقوال

- ☐ صادق کا تھوڑا سا مال، جھوٹے کی بہت سی دولت سے اچھا ہے۔
- ☐ جو شخص علم رکھتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دوا ہے اور وہ اسے استعمال نہیں کرتا۔
- ☐ دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔
- ☐ جب تمہاری روزی دوسروں کی روزی سے الگ ہو تو پھر یہ بے صبری اور پریشانی کیوں؟
- ☐ حکمت ایک مبارک درخت ہے جو دل سے اُگتا ہے اور زبان سے پھیلتا ہے۔
- ☐ اپنے آپ کو اس وقت تک انسان سمجھو جب تک تمہارے رائے تمہارے غصے کے زیر اثر ہے۔
- ☐ اپنی ضرورتوں کو محدود کرلینا ہی بڑی عقلمندی ہے۔

❋❋❋❋❋❋❋❋❋

طلسم اوج مریخ ۲۰۰۹ء

گردے کی پتھری، فالج، جوڑوں کے درد اور قوت بصارت کے لئے

سید شعیب الرحمٰن شاہ

یا جبرائیلُ یا میکائیلُ یا اسرافیلُ یا تنکافیلُ
اللہ اللہ للھو یلو دوذ یاشافی یا کافی

۷۹۳۳	۱۰	۷	۴
۳	۸	۹	۷۹۳۴
۱۲	۷۹۳۵	۶	۵
۶	۱	۷۹۳۶	۱۱

حسین حسن علی علی فاطمہ محمد

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
یا رشید یا فتاح یا جبرائیلُ و یا اسرافیلُ اللہ
و یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اللہ

اس سال اوج مریخ ۱۲ر دسمبر قبل دوپہر ۴:۴۴ منٹ سے ۱۰ر دسمبر قبل دوپہر ۶:۲۳ منٹ تک رہے گا۔ اوج مریخ کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

نظر بد، ہوائی اشیاء، آسیب سے بچنے کے لئے کام کاج کی صلاحیت بڑھانے صحت، قوت بڑھانے اور دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے وہ لوگ جو سحر جادو کی وجہ سے پریشان ہوں۔ جن کا کاروبار بندھا ہوا ہو۔ یا کسی کمبخت نے سحر جادو کے زور سے صحت باندھی ہو تو یہ طلسم اس کے لئے پرتاثیر ثابت ہوگا۔ وہ لوگ جن کے گردے میں درد ہو یا پتھری ہو یا فالج کے امراض میں مبتلا ہو اور جوڑوں میں درد ہوتا ہو، ہڈیاں اور آنکھیں کمزور ہوگئیں ہوتو یہ طلسم اس کے لئے شفاء کی قوت رکھتا ہے بلکہ ہر قسم کے لاعلاج امراض کے لئے تیار کر کے پاس رکھیں بہت پُر اثر ہوگا۔ ایک دن ایسا مریض آیا جس کو آسیب کے دورے پڑتے تھے۔ اور دن کے وقت اس کی نظر نہیں ہوتی تھی اور رات کے وقت نظر آجاتی تھی تو اس وقت قمر تثلیث مریخ میں یہ طلسم میں نے بنا کر دیا کہ پاس رکھیں اور ایک نقش عنبر و زعفران سے تیار کر دیا کہ ۲۱ دن تک پئیں وہ مریض گیارہویں دن بعد میرے پاس آیا اور کہا کہ میری تمام شکایتیں دور ہوگئیں ہیں اور میں ٹھیک ٹھاک ہوگیا۔ میری عقل حیران ہوگئی کہ اس طلسم نے اتنی جلدی اثرات دکھائے ہیں۔ میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ اس طلسم کو بنوا کر پاس رکھیں پھر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کس طرح اپنے تأثرات دکھاتا ہے۔ یہ طلسم جب تیار ہوجائے تو اس پر ۱۰۰ ۱۱ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کریں اور اس کا ثواب حضرت شیخ رحمکا ریہ المعروف زیارت کا صاحب کو بخشیں۔

سال ۲۰۰۹ء اور شرف شہنشاہِ کواکب

جادو ٹونہ، بندش کا توڑ لوح شمس

۷۸۶

یا فتوح یا سبوح یا قدوس یا حی

۸	۱۱	۰۸۲۰	۱
۲۰۸۱۹	۲	۷	۱۲
۳	۲۰۸۲۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۰۸۲۱

اس سال شرف شمس ۷ار اپریل صبح ۹:۴۴ منٹ سے لے کر ۱۸ر اپریل صبح ۱۰:۱۰ منٹ تک رہے گا۔ عاملین اس وقت کی تاثیر کے لئے موافق مادہ مہیا کرتے ہیں۔ یعنی موافق دھات پر موافق اسماء آیات کو موافق لوح پر اتار دیتے ہیں وہ لوح تاثیر جو ہر برج و کوکب سے مرکب سعد شکل میں آسانی سے اثر قبول کر لیتی ہے۔ چونکہ شمس تمام سیارگان میں شہنشاہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ تمام کواکب اس کے گرد حرکت کرتے اور اس کی روشنی، حرارت اور برقی قوتوں سے فیضیاب ہوتے ہیں اسلئے اس کی تاثیر کو عاملین جفر حصول مراتب جاہ و منزلت، دشمنوں پر فتحیابی، حصول عظمت اور فتوحات کے لئے ضبط کر لیتے ہیں اس کی برکت سے حامل لوح تمام لوگوں سے ممتاز ہوجاتا ہے اور نہ اس پر سحر غلبہ پاسکتا ہے۔

حکام، امراء اور سوداگران با اختیار کے لئے ان کے مراتب میں قائمی، تسلط استقلال اور ترقی دلانا اسی لوح کی تاثیر ہے۔ وہ لوگ جو با اختیار نہیں اور معمولی عہدوں پر ہیں ان کو ممتاز ترقی دیتی ہے۔ وہ لوگ جو حاسدوں اور دشمنوں کے اندر گھرے ہوئے ہوں اور ہمیشہ ان کے خطرے کو مسلط پاتے ہوں یا احباب اور ماتحت لوگوں پر کوئی اثر و رعب نہیں تو اس لوح کی برکت سے ان پر غلبہ اور رعب حاصل کر سکتے ہیں خواہ وہ تعداد میں کثیر اور قوت میں زیادہ ہوں۔ کتابوں کے اندر لکھا ہے کہ شہنشاہ اکبر بچہ ہونے کے باوجود تخت مسند

پر قابض رہا اس کے بازو پر لوح شمس تھی۔ اسماعیل شاہ ایران، امیر تیمور، علی قلی خاں، نواب دکن، امیر عثمان کے والد اور نظام الملک اس کے عامل تھے۔ اور خود میرا بھی برسوں کا تجربہ ہے کہ کن لوگوں نے فائدہ اٹھا کر عظمت وشہرت حاصل کی اگر لوح پر کندہ کرنا ہوں تو پہلے سے بنوا رکھیں اور وقت پر کندہ کرلیں علیحدہ کمرہ ہو۔ بوقت عمل صندل سرخ ولوبان کا بخور جلائیں۔ باوضو ہو کر صاف کپڑے پہن کر سریا کمر پر سرخ پٹکا باندھ کر زرد یا سرخ کپڑے کے جانماز پر بیٹھ کر عمل تیار کریں، منہ قبلہ رخ رکھیں اس عمل کو سنہرے کاغذ پر یا سونے کی لوح پر یا سونے وچاندی کی مخلوط پر تیار کریں۔ یا چاندی کی لوح لکھ کر سونے کا پانی پھروالیں۔ اگر لوح توفیق نہ ہو تو سنہرے کاغذ پر زعفران سے لکھ لیں۔ سفید کاغذ کی طرف لکھیں۔ نقش کے بیوت قائم کرنے کے بعد اوپر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور دائیں اور بائیں جانب وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھیں۔ نیچے طلسم شمس لکھیں۔ ابرثا۔ صبرثا۔ صارثا۔ صورثا اور پھر نقش کے اندر ہند سے پر کریں۔

مفتاح الجفر، اسرار قاسمی جواہر اطراف اور مفتاح الاستخراج وغیرہ وغیرہ جفر کی کتابوں میں لکھا ہے کہ شاہ تروین جب تخت نشین ہوا تو اس نے نواب عالیہ کو حضرت شیخ بہاؤالدین محمد کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ اس کے لئے کوئی عمل تیار کریں کہ باعث ترقی سلطنت اور زیادتی عمر وقصوری اعداد ہوں۔

شیخ صاحب نے فرمایا کہ بادشاہ سے عرض کریں کہ وہ شرف آفتاب تک توقف کریں۔ چنانچہ آپ نے وَالشَّمْسِ وَالضُّحٰهَا (پارہ آخر) کے اعداد کو بادشاہ کے اعداد میں ملا کر لوح صدور تیار کی اور بازو بندھوایا تو اس لوح کی برکت سے جہانداری میں روز بروز ترقی ہونے لگی۔ جمیع دشمنان وباغی وطاغی مقہور ہوگئے اور رعب ودبدبہ شاہ کا سب پر غالب ہوگیا۔

ایک جگہ لکھا ہے کہ شاہ اسماعیل شاہ ایران نے مولانا عبدالصمد سے یہ لوح تیار کروائی۔ بادشاہ نے اس لوح کی جو شوکت ملاحظہ کی تو اس ڈر سے کہ مولانا کسی اور کو یہ لوح تیار کر کے نہ دیں انہیں قید کردیا۔

کتاب کنز المراد میں حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کی طرف سے لکھا ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص آفتاب کو عمل میں لایا۔ بے شک وہ مثل آفتاب مرتبہ اعلیٰ پر فائز ہوگیا۔ مولانا عبدالصمد فرماتے ہیں کہ سورۃ والشمس کے اندر اسم اعظم نیز اعظم شمس کا موجود ہے۔ اس کا مقام ہر شخص کو معلوم نہیں ہوسکتا ہے۔

عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) سورۃ والشمس اعداد قمری	۱۹۳۴۴
(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد	۷۸۶
طالب شعیب الرحمٰن	۷۱۲

کل اعداد سے (۲۱) تفریق کر باقی کو خانہ نمبر ۱۳ میں رکھ کر اسے ۱۲ تک مربع آتشی چال سے پر کریں۔

سورۂ شمس	۹۱۳۴۴
بسم اللہ شریف	۷۸۶
طالب	۷۱۲
	۲۰۸۴۰
منفی	۲۱
	۲۰۸۱۹
قولہ	۷۸۶

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

جس وقت نقش یا لوح مکمل ہوجائے تو سورۂ شمس کو ۵۰ مرتبہ پڑھ کر لوح پر دم کریں۔ زرد یا سنہری کپڑے میں رکھ لیں یا سی لیں اور کسی محفوظ جگہ رکھیں۔ جب اتوار آئے تو علی الصبح ایسی جگہ بنائیں۔ جہاں طلوع آفتاب کا نظارہ ہوسکے۔ اب لوح کو ہاتھ میں لیں اور سورۂ شمس پڑھنا شروع کردیں۔ جب قرص آفتاب نظر آئے تو پڑھنا بند کر کے دعا کریں۔

اے پروردگار عالم! اس لوح اسماء کی برکت سے اس نیر اعظم کی طرح مجھے بھی درجہ کمال پر پہنچادے کہ ہرگز زوال نہ ہوں۔ بلند مرتبہ دے سرفرازی دے اور آفتاب کی طرح سرچشمہ فیض بنادے۔

یہ دعا کر کے ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں لوح پر دم کریں اور اسے سیدھے بازو پر باندھیں۔

ایک بزرگ نے یہ طریقہ بھی بتایا تھا کہ لوح کو ہر وقت پاس نہ رکھا جائے بلکہ صرف ضرورت کے وقت اسے استعمال کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ دعا کرنے کے بعد لوح محفوظ کرلی جائے رات کو ایک پیالہ میں عرق گلاب ڈال کر اس میں لوح ڈال دے۔ رات بھر تاروں کے نیچے رہے۔ طلوع آفتاب سے قبل پیالہ اٹھالیں کسی جگہ مخفی کردیا کریں رات کو پھر آسمان کے سائے تلے رکھیں۔ جب سات راتیں ہوجائیں تو عرق اسی شیشی میں محفوظ رکھ لیں اور لوح کو زرد ریشمی کپڑے میں سی کر کسی محفوظ جگہ رکھ لیں۔ جب ضرورت پڑے مثلاً کسی حاکم کے پاس کسی اہم کام کے سلسلے میں جانا ہو یا کسی دشمن کا سامنا ہو۔ مقابلہ ہو یا کسی مہم پر جانا ہو تو عرق گلاب تھوڑا سا منہ پر مَل لیں اور لوح بازو پر باندھ لیں اور ۵۰ مرتبہ سورۂ شمس پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور سورج کی طرف منہ کر کے کہیں۔ اے مالک کائنات فلاں فلاں مقصد میں کامیابی عطا فرما اور

سورج کی طرح درخشاں رکھ۔ انشاء اللہ تعالیٰ نظر مرداں میں شوکت وہیبت قائم ہوگی اور مقصد میں کامیابی ہوگی۔

حاصل لوح کے لئے لازم ہے کہ جب وہ کسی مجلس میں بیٹھے تو ایسی جگہ بیٹھیں جہاں سورج جانب راستہ پڑے اور ہمیشہ قبل از طلوع اٹھیں اور سورۃ الشمس کو بعد نماز فجر یا بعد طلوع آفتاب کے ایک دفعہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ تعالیٰ اس لوح شمس کے اسم اعظم کی روحانیت کے حامل اور عامل کہلاؤ گے اس موقع پر ہر سال لوگ خود عمل تیار کر کے فیض اٹھاتے ہیں۔ اگر یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ہاشمی روحانی مرکز سے تیار کروالیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور پروفیسر ایم اے خاں نوری صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ اللہ پاک رب العزت ان سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ یہ لوح میں نے خصوصی طور پر ماہنامہ طلسماتی دنیا کیلئے لکھ دی ہے۔

استغفار

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر تم گناہ کرتے رہو اور اس قدر گناہ کرو کہ زمین و آسمان کا درمیانی خلا پُر ہو جائے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھے گا اس کے کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ایک مجلس میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرتے تھے۔

جادو اُتارنا

ایک گھڑا بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو اور ایک گھڑا ایسے کنوئیں کے پانی جس کا پانی کوئی استعمال نہ کرتا ہو، پھر جمعہ کے دن ایسے سات درختوں کے پتے جن کا پھل نہ کھایا جاتا ہو دونوں کا پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دیں اور ان آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر سحر زدہ کو دریا کے کنارے لے جا کر پانی میں کھڑا کر دیں۔ اور رات کے وقت اس پانی سے غسل دیں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

آیت یہ ہے۔ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ سے عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ تک۔ (تعذرون)

استخارہ صحیحہ

اس کے برابر شاید ہی کوئی استخارہ تیر بہدف ہو جو شخص اپنے کسی کام میں متردد ہو اور وہ اس کا انجام معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اچھا ہے یا برا اس کو چاہئے کہ بعد نماز عشاء تازہ وضو کر کے پاک بستر پر بیٹھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ پھر دس بار سورۂ فاتحہ گیارہ بار سورۂ اخلاص اور آخر میں تین بار درود شریف بھیج کر داہنی کروٹ قبلہ رُو سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں انجام معلوم ہو جائے گا اگر تعبیر سمجھ میں نہ آئے تو کسی نیک اور سمجھ دار شخص سے تعبیر معلوم کرے۔

برائے حل مشکلات

اور جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رُو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۂ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار پڑھ۔ اور دوسری روایت میں قل ہو اللہ کے عوض سورۂ والتین کا سات بار پڑھنا ہے پھر یوں کہے خداوندا! مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا دکھلا دے اور میرے اس حال میں کشادگی اور نکاسی کر دے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں۔ تو اگر اسی رات میں وہ چیز خواب میں دیکھے جس کو تو چاہتا ہے تو خوب ہوا اور نہیں تو اسی طریقہ سے دوسری رات کو سو اگر مطلب حاصل ہوا تو فہو المراد اور نہیں تو تیسری رات بھی اسی طرح کر ساتویں رات تک انشاء اللہ تعالیٰ ساتویں رات کے آگے نہ بڑھے گا کہ حال کھل جائے گا۔ اس عمل کو ہمارے مصاحبین نے تجربہ کیا۔

نسبت میں کامیابی کے لئے

جس شخص کی کنواری لڑکی ہو اور کوئی شخص اس کی نسبت کے لئے پیغام نہ دیتا ہو تو وہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر مذکورہ مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ستر مرتبہ "یالطیف" پڑھے انشاء اللہ ایک ماہ میں مقصد پورا ہو جائے گا۔ (کم از کم ایک ماہ عمل جاری رکھے)

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

اسمائے برہتیہ اور عملیاتی حقائق ودقائق

☆حضرت علامہ محمد رفیق زاہد

اسمائے برہتیہ کے عمل کی متذکرۃ الصدر عبارت سریانی لغت کے متعلقہ کلمات وحروف کا مجموعہ ہے۔ اس عمل کی عملیاتی تفسیر اور معنوی حقائق کی تشریح کی جائے تو یہ بات واضح ہوجائے گی کہ یہ عبارت عمل لایعنی مجہول عبارت نہیں ہے کہ جس کا کوئی مفہوم ومطلب نہ ہو۔ یہ عبارت بامعنی عبارت ہے اور ایسے حقائق ودقائق کا سرچشمہ ہے کہ عملیاتی دنیا میں اس عبارت عمل کے مقابلہ کا کوئی دوسرا عمل تلاش کرنا آسان امر نہ ہوگا۔ ارباب علم وفن کی علمی وفنی معلومات میں اضافہ کے لئے اسمائے برہتیہ کی عبارت کو لغات عربیہ کے مطابق تراکیب دے کر ذیل میں پیش کیا جارہا ہے۔ جدول ملاحظہ ہو۔

نمبر شمار	اسمائے سریانی	حل لغت یا اسماکے عربی معنی
۱	بَرْهَتِيَّةٌ	قُدُوْسٌ، سُبُوْحٌ
۲	كَرِيْرٌ	يَااَللّٰهُ، اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ
۳	تَتِلِيَّةٌ	اَلْقُدُوْسُ، اَلْقَادِرُ، اَلْخَبِيْرُ
۴	طُوْرَانٌ	يَاحَيُّ، يَامُحْيِيٌّ
۵	مَزجَلٌ	يَاقَيُّوْمُ، يَاقَائِمُ
۶	بَزْجَلٌ	يَاوَدُوْدُ، يَاقَاهِرُ، يَااَحَدُ
۷	تَرَقَبٌ	يَاسَلَامُ
۸	بَرْهَشٌ	يَامُقْتَدِرُ، يَااَللّٰهُ عَبْدُكَ اَجِبْهُ
۹	غَلْمَشٌ	يَاحَمِيْدُ، يَامَجِيْدُ
۱۰	خُوْطِيْرٌ	يَاقَوِيُّ، يَامَتِيْنُ، يَاعَلِيْمُ، يَاحَكِيْمُ
۱۱	قَلَنْهُوْدٌ	يَاسَمِيْعُ، يَابَصِيْرُ، يَامُحِيْطُ
۱۲	بَرشَانٌ	يَااَللّٰهُ، يَاعَزِيْزُ
۱۳	كَظْهِيْرٌ	سُبْحَانَ اللّٰهِ، يَارَحِيْمُ
۱۴	نَمُوْ شَلَخٌ	يَاعَزِيْزُ اَنْتَ اللّٰهُ
۱۵	بَرْهَيُوْلاً	اَنَااللّٰهُ اَمَانُ الْخَالِفِيْنَ
۱۶	بَشْكَيْلَخٌ	يَامُؤْمِنُ
۱۷	قَزمَزٌ	يَامُهَيْمِنُ عَزَّ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
۱۸	اَنْغَلْلِيْطٌ	يَاعَظِيْمُ، يَاحَكِيْمُ
۲۰	غَيَاهَا	يَاعَزِيْزُ، يَاجَبَّارُ
۲۱	كَيْدَهُوْلاً	اَلْقَادِرُ، هُوَاللّٰهُ، يَاقَدِيْمُ، يَاقَاهِرُ
۲۲	شَمَخَاهِرٌ	يَاعَلِيُّ، يَاعَلِيْمُ
۲۳	شَمَاخِيْرٌ	يَاقَاضِيُ، يَارَبَّاهُ، يَارَبَّاهُ
۲۴	شَمهَاهِيْرٌ	يَاقَدِيْرُ، يَاقَادِرُ
۲۵	بكهَطهَونَيَةٌ	يَاقَدِيْمُ يَادَائِمُ
۲۶	بَشَارِشٌ	يَاقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
۲۷	طُونَشٌ	هُوَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ، يَاشَكُوْرُ
۲۸	ثمخابَارَوخٌ	اَلْقَادِرُ هُوَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ

طلسم اسمائے برہتیہ جیسا کہ بیان کیا جاچکا ہے ایک جامع الاعمال قسم کا عمل ہے اس لئے علماء وعاملان علم وفن نے اس کے متعلقہ اعمال کو دو طرح پر تقسیم کرکے بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کے اعمال کا تعلق حصول حاجت کی بنیاد پر عبارت کے علیحدہ علیحدہ اسماء کے اثرات ونتائج سے ہے۔ جب کہ دوسری قسم کے اعمال کو اس عمل کی عبارت کے مجموعی اسماء کے متعلقہ خواص وفوائد کی بنیاد پر تراکیب دے کر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں اسمائے برہتیہ کو کام میں لانے کے لئے اس کی متعلقہ اقسام کو علیحدہ علیحدہ تفصیل کے ساتھ ضبط تحریر میں لایا جارہا ہے۔

اسمائے برہتیہ اور ان کے خواص واثرات

۱۔ اسم برہتیہ اور اس کے متعلقہ اعمال واوراد

طلسم اسمائے برہتیہ کے عمل کی عبارت اٹھائیس (۲۸) اسماء میں سے اس کے اس پہلے اسم کی جن خصوصیات کو بطور خاص بیان کیا گیا ہے

ان کے مطابق اسم برہتیہ کا پاک و پاکیزہ برتن پر پینتیس (۳۵) مرتبہ لکھنا اور پھر پانی سے دھوکر اس پانی کا دردزہ میں مبتلا عورت کو پلانا آسانی ولادت کا سبب بنتا ہے۔

کاروباری بندش کو دور کرنے کے لئے متذکرہ بالا اسم کا ایک سو بار ہر روز طلوع فجر کے وقت پڑھنا اور چالیس دن تک اس عمل کا جاری رکھنا بندش کے اثرات کو باطل کر کے کاروبار میں خیر و برکت کو پیدا کر دیتا ہے۔

۲-کریر

یہ جلیل القدر اسم طلسم متذکرہ بالا کے اسماء میں سے سب سے بڑھ کر عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے۔ علمائے علم و فن کی طرف سے بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم کو قمر زائد النور کے کسی سعید دن سے شروع کر کے نو سو نوے (۹۹۰) مرتبہ چالیس یوم تک مسلسل بلاناغہ پڑھا جائے تو اس کے باطنی اثرات سے عامل غیر مرئی قسم کی مخلوقات کے مشاہدہ کی قدرت حاصل کر لے گا۔ یہ ترکیب عمل جہاں سہل الحصول ہے وہاں انتہائی اثر انگیز بھی ہے۔ ضرورت کے وقت عامل اسم مقدس کریر کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے ایک لمحہ کے لئے توقف کرے گا تو اس کی آنکھوں کے سامنے سے حجابات اٹھ جائیں گے اور اس کے سامنے جنات و روحانیات کا مخفی جہاں موجود ہوگا۔ طلسمات و روحانیت کے حقائق و دقائق پر ایمان و یقین رکھنے والے احباب اس اسم مقدس کو اپنے معمولات کا حصہ بنالیں اور چلہ کشی کی پابندیوں کے بغیر بھی خود اپنی طرف سے تجویز و اختیار کردہ تعداد کے مطابق یا کم از کم ایک سو دس مرتبہ ہی روزانہ رات کو پڑھ لیا کریں تو بھی اس کے عجائبات و غرائبات کو دیکھ سکیں گے۔ صاحب عمل کے لئے صاحب تقویٰ و طہارت ہونا اس عمل کے اصول و قواعد میں سے ہے۔ راقم الحروف قدرتی و غیر قدرتی امراض و عوارضات کی تشخیص کرتے وقت مریض کی طرف نظر کر کے محض ایک ہی نظر میں یہ جان لیتا ہے کہ اس کے مرض کا حقیقی سبب کیا ہے کیوں کہ غیر قدرتی سبب کے زیر اثر ہونے کی صورت میں اس مریض پر مسلط غیر مرئی قسم کی جو بھی قوت ہوتی ہے وہ اسی وقت ہی مشاہدہ میں آجاتی ہے۔ اسم متذکرۃ الصدر کو قمر ناقص النور کے اوقات میں تحریر کر کے اس کا اپنے پاس رکھنا یہ عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے کہ عامل جملہ قسم کی غیر مرئی مخلوقات کے شر و نقصان سے خدائے بزرگ و برتر کی حفظ و امان میں رہے گا۔ طہارت و پاکیزگی کا لحاظ رکھتے ہوئے مس احمر کی لوح پر گرہن کے وقت اس اسم مقدس کو چار سو تیس مرتبہ (۴۳۰) تحریر کر کے اس لوح کو جس جگہ پر لٹکا دیں گے تو اس کی خیر و برکت سے وہ جگہ ہر قسم کی جناتی و شیطانی نحوستوں سے پاک ہو جائے گی۔ یہ حقیر عرض پرداز ہے کہ میں نے جب کبھی بھی اور جس جگہ کے لئے بھی اسم مقدس کریر کی متذکرہ بالا لوح کو تیار کر کے دیا ہے تو دنوں میں ہی وہاں کے حالات کو تبدیل ہوا دیکھا ہے۔ شوق کامل اور اعتقاد کے اس اسم مقدس کا ورد و وظیفہ کر کے دیکھ لیں جلد تر مشاہداتی حقائق کو ملاحظہ فرمالیں گے۔

۳-تتلیتہ

اس اسم جلیلہ و جمیلہ کا ذاکر اس کی تاثیر سے حب و تسخیر کا یکتائے زمانہ عامل و کامل بن جاتا ہے۔ چنانچہ حب و تسخیر کے مقاصد کے لئے متذکرہ بالا اسم کو طالب و مطلوب کے ناموں کے ساتھ چالیس بار پڑھیں اور ان دونوں کے تصوراتی ہیولا جات پر پھونک دیں پھر دیکھیں کہ دونوں کس طرح ایک دوسرے کے لئے بے قرار ہوتے ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں پر پڑھ کر پھونک دیا کریں اور محبت زوجین کے لئے سات روز تک ان چیزوں کو دونوں میاں بیوی کو کھلا پلا دیا کریں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے دونوں برگشتہ دل ایک دوسرے کو والہانہ طور پر چاہنے لگیں گے۔ خواص سے منقول ہے کہ اسم مندرجہ بالا کا مشک و زعفران کے ساتھ گیارہ (۱۱) مرتبہ لکھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا اس کے حامل و عامل کو تسخیر خلق سے نواز دیتا ہے۔ وہ ہر خورد و کلاں پیر و جواں کی آنکھوں کا تارہ بن جاتا ہے۔ ہر شخص بلا تمیز مذہب و ملت اس سے پیار کرنے لگتا ہے۔ اس اسم مقدس کا ذاکر و حامل امراء و سلاطین کے پاس بھی چلا جائے گا تو وہ بھی اس کے لئے مطیع و منقاد ہو جائیں گے اور اس کی ہر حاجت بجالانے کو اپنے لئے سعادت و خوش بختی خیال کریں گے حب و تسخیر خلق کے لئے متذکرہ بالا اسم کا اس کے متعلقہ حروف ترکیب کی تعداد کے مطابق یعنی پانچ مرتبہ ہی بلاناغہ پڑھ لینا مقصد کے لئے کافی و وافی ثابت ہوتا ہے۔ یقین نہ آئے تو اس اسم مقدس کو صرف پانچ بار پڑھ کر ہی کسی ظالم و جابر کے روبرو ہوں تو وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا نہ صرف خوش اخلاقی سے ہی پیش آئے گا بلکہ ہر طرح سے آپ کی رہنمائی و استمداد بھی کرے گا۔

۴-طوران

اسم طوران کو آئینہ کی لوح پر تحریر کر کے دردزہ میں مبتلا عورت کو دیں کہ وہ اس آئینہ کی لوح پر نظر کرے تو وضع حمل میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے گی اور وہ عسرت ولادت کی مریض فوراً ہی بچہ کو جنم دیدے گی۔ درد ناف کے لئے روغن سرس پر سات بار پڑھ کر پھونک دیں۔ ناف کا مریض اس روغن کو مقام ناف پر اپنے شکم کے چاروں طرف قطرہ قطرہ

کرکے گرائے اور اس کی خوب مالش کرے۔ درد ناف سے نجات پائے گا۔ چاند گرہن کے اوقات میں نقرئی انگشتریوں پر اسم طوران کو کندہ کروا کر رکھیں، درد ناف کے ستائے ہوئے جس بھی مریض کو یہ انگشتری دیں گے اور وہ اسے اپنے داہنے ہاتھ میں پہن لے گا تو وہ اسی وقت ہی بحکم خدا شفایاب ہوگا اور پھر اس عمل کی قوت و تاثیر سے زندگی بھر درد ناف سے محفوظ رہے گا۔ یہ حقیر پر تقصیر ہمیشہ ہی چاند گرہن کے اوقات میں اس عمل کو تیار کرتا ہے۔ میری طرف سے محبان محمد ﷺ کو اس عمل کی اس شرط و وعدہ کے ساتھ اجازت ہے کہ وہ احکامات شرعیہ کی بجا آوری کے ساتھ اس عمل کو بلا معاوضہ تیار کر کے دیں گے۔ درد ناف کے ساتھ متذکرہ بالا عمل مرض بواسیر کے لئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس قدر موثر ہے کہ انگشتری کے پہنتے ہی ہر قسم کی ریحی و بادی اور خونی و مسے اور بواسیر جاتی رہتی ہے۔

۵۔مزجل

اس قسم مقدس کو حریر اخضر کے پارچہ پر لکھ کر اس کا بطور تعویذ اپنے پاس رکھنا اعداء واشرار کے شر و فساد سے بچانے کا سبب بنتا ہے۔ مزجل کو گیارہ مرتبہ گلاب و زعفران سے لکھ کر مال تجارت میں رکھیں، سرقہ سے محفوظ رہے گا۔ اس امراض چشم کے لئے تیرہ مرتبہ پڑھ کر پھونک لیا کریں۔ میاں و بیوی کی محبت اور ان کے اتحاد کے لئے سترہ دفعہ پڑھیں۔

اکابرین علم وفن سے منقول ہے کہ اس اسم مبارک کو پینتیس مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ کسی قیدی کو دیں گے تو وہ جلد تر قید و بند کے عذاب سے آزاد ہوجائے گا۔ شب بیدار عامل اس اسم کو اپنے معمولات میں شامل کر لے تو روحانیات و موکلات اس کے تابع فرمان ہوں گے۔ مزجل کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تیرہ دفعہ پڑھ کر پھونک لیا کریں جس سے بھی مصافحہ کریں گے تسخیر ہوجائے گا۔ محبت و دوستی میں اضافہ کے لئے نہایت نافع ثابت ہوتا ہے۔

۶۔بزجل

علمائے علم وفن کے اقوال و ارشادات کے مطابق طلسم اسمائے برہتیہ اپنے اسماء کی مجموعی ترکیب و ترتیب کی عبارت کے طور پر بھی اور علیحدہ علیحدہ اسماء کی بنیاد پر بھی برکات و تاثیرات کے اعتبار سے وظائف و اوراد کے باب میں ایک عظیم عمل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ اسمائے برہتیہ کا اسم بزجل اپنے فوائد و نتائج کے لحاظ سے فراخی رزق کے لئے خصوصی طور پر آزمودہ مجرب عمل ہے۔ اس اسم مقدس کو عمل و تجربہ میں لانے سے قبل اس کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس کو اپنے معمولات کا حصہ بنالے اور روزانہ بلاناغہ جس قدر آسانی کے ساتھ ممکن ہوسکے پڑھ لیا کرے۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے ایک ہفتہ کے دوران ہی اس کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہوجائیں گے عامل اس پر مداومت و مواظبت کرے گا تو اور بھی اچھا ہوگا، اس طرح پر عمل کرنے سے اس کے دین و دنیا کے تمام کام خود بخود ہوتے چلے جائیں گے۔ مشکلات حل ہوجائیں گی، وہ مصائب و آلام سے بچا رہے گا، فراخی رزق کے لئے بزجل کا عمل بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ بارہا تجربہ کیا جاچکا ہے، اسم مقدس بزجل کو نماز فجر کے بعد ہر روز بلاناغہ اکتالیس دفعہ پڑھیں اور اکتالیس دن تک جاری رکھیں تو خدائے تعالیٰ آپ کی روزی میں برکت و کثرت پیدا فرمادے گا۔ اس طرح پر کہ پھر کبھی محتاجی و تنگ دستی کی آفت نازل نہیں ہوگی۔ اگر کوئی شخص قرضہ سے نجات کی نیت کر کے ہر روز نماز ظہر و عصر کے درمیان سو دفعہ بزجل پڑھے گا اور یہ وظیفہ ہمیشہ جاری رکھے گا تو غیب سے ایسے اسباب پیدا ہوجائیں گے کہ اس کا قرضہ ادا ہوجائے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس شخص کا بخت خوابیدہ بیدار ہوجائے گا۔ رزق کی فراخی نصیب ہوگی اور وہ بھی کسی کا دست نگر نہیں ہوگا۔ بزجل کو عمل و تجربہ میں لانے کے لئے اس کی ایک دوسری ترکیب کا طریقہ عمل یوں ہے کہ قمر زائد النور کے اوقات میں جب قمر برج شرف میں ہو تو اسم متذکرہ الصدر کو چونتیس مرتبہ لکھ کر اسے سامان تجارت میں رکھ دیں بفضلہ چالیس دن کے اندر ہی حالات روبہ اصلاح ہوجائیں گے۔ غربت و افلاس کے دن ختم ہوجائیں گے۔ کاروبار کو فروغ ہوگا، اس اسم مبارک کی برکت سے بے حد و حساب برکت ہوگی۔ اگر کوئی عامل اس اسم مقدس کے مخفی موکلات سے ملاقات کر کے ان سے اپنے امور و معاملات میں استمداد کا آرزومند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ طہارت ظاہری و باطنی کا لحاظ کرتے ہوئے ہر روز ایک سو پندرہ دفعہ بزجل کا ورد کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے چالیس دن کے اندر ہی اسے بزجل کے متعلقہ مخفی موکلات کی ملاقات نصیب ہوگی اور اس کے ساتھ حسب منشاء امداد بھی ملے گی۔ اگر عامل ایک سو پندرہ دفعہ کی بجائے چھ سو پندرہ دفعہ ہر روز اس کا ورد کرے گا تو جلد تر اثر ہوگا اور چلہ کی بجائے ایک ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی اس اسم مقدس کے روحانی موکلات مسخر ہوجائیں گے۔

۷۔ترقب

اپنے اور اپنی والدہ کے ناموں کے اعداد نکال کر ان اعداد کو

(یاسلام) کے اعداد میں جمع کر دیں۔ پھران اعداد کے پہلے اور دوسرے مجموعہ کو باہم ملادیں اور ذیل کے مربع نقش کو اس ترتیب کے ساتھ پر کریں کہ ضرورت کے مطابق حاصل کردہ اعداد کو زیادہ کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام تر اعداد ختم ہوجائیں۔ اس نقش کو لوح طلائی پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں اس عمل کو اس وقت بجالائیں جب آفتاب برج شرف میں ہو۔ یاد رہے کہ اسم مقدس ترقب (یاسلام) ہے اور سلام خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے صفاتیہ میں سے ہے۔ متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق تیار کیا جانے والا عمل نہایت اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ جو عامل بھی اس عمل کو شرائط کے مطابق تیار کرکے اپنے پاس رکھے گا وہ جس کی طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھے گا تو وہ مطیع ہوجائے گا اور جو کچھ اس سے چاہے گا وہ بخوشی قبول کرے گا۔ تمام تر حاجتیں پوری ہوجائیں گی۔ یہ عمل درحقیقت امراء و سلاطین کی تسخیر کے لئے تیار کیا جانا چاہئے تاہم اس کے اثرات اس قدر قوی ہیں کہ ساری مخلوقات عامل کی تعظیم وتکریم کرتی ہیں۔ اگر متذکرہ بالا عمل کا عامل اسم مبارک ترقب کا ہمیشہ وردر کھے گا تو وہ تسخیر کی ایسی قوت حاصل کرے گا کہ جملہ نوع کی مخلوقات جن وانس تک مطیع و مسخر ہوجائیں گے۔ ترقب کا وفق مبارک حسب ذیل ہے۔

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

۸-برھش

اس ثامن برہش کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر لاعلاج مریض پر پھونکیں، ایسا مریض جسے چاروں طرف سے مایوس العلاج قرار دے دیا گیا ہو تو خدا کے فضل وکرم سے وہ یقینی طور پر صحت یاب ہوجائے گا۔ شرط یہ ہے کہ مریض کا مرض، مرض موت نہ ہو۔

برہش کو روزانہ صبح وشام چھیاسٹھ دفعہ پڑھیں مرض نسیان وحافظہ کی کمزوری دور ہوجائے گی۔ مشک و زعفران سے اس اسم مبارک کو تحریر کرکے جس بھی بدخلق، ترش رو اور بدزبان شخص کو کھانے پینے کی چیزوں میں ملا کر کھلا پلادیں گے تو وہ نیک خلق اور شیریں زبان ہوجائے گا۔

برہش کو روزانہ سو دفعہ پڑھیں قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہوجائے گی، آفات وبلیات سے حفاظت کے لئے نماز فجر کے بعد خلوص قلب سے اسم متذکرہ بالا کو ایک سو دس دفعہ پڑھیں اور پھر اسے ایک پارۂ نان پر تحریر کرکے کھا جائیں ہر قسم کی آفات وبلیات سے محفوظ رہیں گے۔ روزانہ اکتالیس دفعہ چالیس دن تک یہ اسم مبارک پڑھتے رہنے سے عزت وو قار اور بے نیازی کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

عاقرہ یعنی بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزانہ افطاری کے وقت اس اسم مبارک کو ایک سو دس دفعہ پانی پر پڑھ کر پھونکے اور پھر اسی پانی سے روزہ افطار کرے۔ بفضلہ تعالیٰ بانجھ پن سے نجات پا جائے گی۔

اگر کوئی شخص سحر و آسیبی بندش کی وجہ سے وظیفہ زوجیت ادا کرنے سے قاصر ہو تو اسے چینی کے برتن پر یہ اسم مبارک گیارہ مرتبہ تحریر کرکے پانی سے دھو کر پلادیں تو اس پر موجود اثر باطل ہوجائے گا۔ برہش اسم اعظم ہے اپنے معمولات کا حصہ بنا کر دیکھ لیں، دل میں پاکیزگی اور نور وایمان پیدا ہوجائے گا۔

۹-غلمش

اسی اسم مبارک کے خواص کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ جناتی و آسیبی خلل و اثرات سے نجات کے لئے انتہائی پرتاثیر ہے، نماز فجر کی ادائیگی کے بعد آسیب زدہ گھر، مکان یا جگہ کے قبلہ کی جانب کھڑے ہو کر اسم متذکرہ بالا کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر داہنی جانب متوجہ ہو کر باقی تین اطراف میں بھی اسی طرح اس عمل کو تلاوت کرکے پھونکتے جائیں بفضلہ تعالیٰ جنات وشیاطین اس جگہ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔ عروج ماہ کے کسی سعید دن اس دن کی سعید ترین ساعت میں اسم متذکرۃ الصدر کو دس مرتبہ لکھ کر آسیب زدہ کے بازو پر باندھ دیں یا گلے میں لٹکادیں تو آسیب کا اثر فی الفور جاتا رہے گا۔

اسم مقدس غلمش جنات وشیاطین اور نظر بد دونوں طرح کے اثرات کے لئے از حد مفید ہے۔ چشم زخم سے نجات کے لئے اس اسم مبارک کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کردیں۔ چشم زخم کا اثر باطل ہوجائے گا۔ اول وآخر گیارہ گیارہ دفعہ درود پاک کے ساتھ اسم مبارک کو ہر روز پانچ دفعہ پڑھ کر اپنے اہل وعیال پر پھونک دیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ تمام مرد وزن اور بالغ ونابالغ بچے آسیبی و جناتی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ کسی بھی قسم کی زکوٰۃ کی ادائیگی اور شرائط وآداب اعمال کے بغیر جس بھی مقصد کے لئے اس اسم مبارک کا ورد و وظیفہ کریں گے وہ پورا ہوگا۔ اس اسم مقدس کی تعریف یہی ہے کہ اس کی تعریف نہیں ہوسکتی۔ یہ اسم مبارک جامع الاوصاف اسم ہے۔ جناتی وآسیبی اثرات کے لئے بھی مفید ہے اور تمام تر حاجات ومشکلات کے لئے بھی حاجت روا عمل ہے۔ محبت والفت کے لئے بھی اور امراض وعوارضات سے شفایابی کے لئے بھی

غرضیکہ یہ اسم مبارک ہر جائز کام کے لئے مفید و موثر ہے۔ اس کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ اوقات و اوضاع کی پابندیوں سے آزاد ہر حاجت کے لئے جب بھی حاجت ہو پرتاثیر ہوتا ہے۔

۱۰-خوطیر

نابالغ دوشیزہ کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سات دھاگے پر خوطیر اکیس دفعہ پڑھ کو پھونک کر مسان یعنی سوکھے پن میں مبتلا جس مریض بچے کے گلے میں باندھ دیں گے تو وہ اس مرض سے شفایاب ہوگا صحت یابی کے ساتھ ساتھ صحت منداور مضبوط و توانا بھی ہوجائے گا، اسی طرح دردزہ کی تکلیف میں مبتلا عورت کی کمر میں باندھ دیں گے تو نہایت آسانی کے ساتھ بچہ پیدا ہوگا، بخار کے وقت سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل ایک سودس دفعہ اسم متذکرہ بالا کو پڑھ کر بیمار پر دم کردیا جائے تو بخار کا حملہ نہیں ہوگا۔ دوسرے تیسرے اور چوتھے دن کے باری کے بخار کے لئے آب ندیدہ مٹی کے برتن کی ایک پاک و پاکیزہ ٹھیکری پر خوطیر لکھ کر بیمار کے بائیں بازو پر باندھ دیں، خدا کے فضل و کرم سے بخار جاتا رہے گا، شفایابی پر کچھ نیاز تقسیم کردیں۔ اسقاط کی عادی عورت کے لئے آغاز حمل میں اسم خوطیر کو روزانہ لکھ کر کم از کم چالیس روز تک بلاناغہ پلائیں، اسقاط حمل نہیں ہوگا۔ اس موذی مرض کے لئے یہ نہایت نافع علاج ہے۔

سر کا درد دور کرنے کے لئے یہ اسم مبارک لکھ کر مقام درد پر باندھ دیں درد جاتا رہے گا۔ درد شقیقہ کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

۱۱-قلنہود

اکابر علمائے علم وفن کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس اسم مقدس کا ہمیشہ ورد رکھے گا اور ضرورت و حاجت کے وقت بارگاہ قاضی الحاجات میں جو بھی دعا مانگے گا اس اسم مبارک کے صدقہ میں اس کی وہ دعا پوری ہوجائے گی اور اس کا دامن گلہائے آرزو و مراد سے بھر جائے گا۔ اس اسم مبارک کی خصوصیات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اگر گناہوں کی ظلمت سے دل سیاہ ہو چکا ہو تو صمیم قلب سے اس اسم مبارک کو ایک سودس دفعہ پڑھ کر بلادیں تو وہ مردہ دل نور ایمان ایقان سے منور ہوجائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو رنج و اضطراب نے بے قرار کررکھا ہے تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ اس اسم مقدس کو ورد زبان و حرز جان بنالے تو سکون و اطمینان نصیب ہوجائے گا۔

متذکرہ بالا اسم مقدس اسمائے شفاء میں سے ہے بنابریں یہ جملہ قسم کی جسمانی بیماریوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس مقصد کے لئے بطور تعویذ لکھ کر مریض کو پہنادیں یا اس پر پھونک دیں یا کسی پاک و پاکیزہ برتن پر تحریر کرکے پانی سے دھوکر پلادیا کریں جس طرح سے بھی موزوں و مناسب خیال کریں عمل پیرا ہوسکتے ہیں۔ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیت میں مذکورہ مسطور ہے کہ یک شنبہ کے دن تانبے کی لوح پر متذکرہ بالا اسم کو کندہ کرواکر اس تختی کو صرع کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ یہ طریقہ عمل و علاج اس قدر سریع التاثیر ہے کہ اس سے فی الفور مرگی کا عارضہ دور ہوجاتا ہے۔ نیند نہ آنا نہایت اذیت ناک عرضہ ہے، بے خوابی کا مریض سوتے وقت اس اسم مبارک کو پڑھ لیا کرے تو اس کی یہ شکایت رفع ہوجائے گی۔ دفع جنون کے لئے دیوانے پر اس اسم مقدس کو متواتر پڑھ کر دم کرنا اسے صحت یاب بنادیتا ہے۔ اس حقیر کا ذاتی تجربہ ہے کہ اسم متذکرۃ الصدر کو کسی کاغذ پر تحریر کرکے پانی سے دھوکر عسر بول کے مریض کو چند ایک روز تک پلاتے رہیں تو خدا کے فضل و کرم سے پتھری وغیرہ نکل آئے گی اور پیشاب آسانی کے ساتھ جاری ہوجائے گا۔ بچوں کے اعضاء واعصاب کے ڈھیلے پن اور پولیو کے عارضہ سے بچاؤ کے لئے اس اسم کو ہرن کی جھلی پر تحریر کرکے اس کو عود کی دھونی دیں اور بچے کے گلے میں باندھ دیں بحکم خدا اس کے بے حس و حرکت اعضاء واعصاب میں زندگی کی حرکت اور طاقت و قوت عود کر آئے گی اور وہ چلنے پھرنے کے قابل ہوجائے گا۔

۱۲-برشان

فراخی رزق کے لئے اس اسم جلیلہ و جمیلہ کو چالیس بار روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھ لیا کریں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے فقرو فاقہ سے نجات مل جائے گی۔ ایسی عورت یا مرد جس کا عقد باندھ دیا گیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ متذکرہ بالا اسم کو چاندی کے ٹکڑے پر اور مرد طلائی لوح پر کندہ کرواکر اس تختی کو عورت اپنے دوپٹے میں اور مرد اپنے گلے یا بازو میں باندھے رکھے تو ایک ہی چلہ کے دوران اس معقود عورت یا مرد کا نصیب کشادہ ہوجائے گا، اگر کسی شخص گم شدہ یا مفرور کا سراغ نہ ملتا ہو تو ہر روز برشان کو ایک سودس دفعہ پڑھیں، سات دن کے اندر اندر وہ مفقود الخبر واپس آجائے گا یا اس کے متعلقہ احوال کا پتہ چل جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی شخص یا جانور کے اس کی عادت کے سبب بھاگ جانے کا خوف ہو تو پارۂ نان پر اسم مبارک برشان کو تحریر کرکے اسے کھلادیں تو پھر وہ آئندہ کبھی بھی نہیں بھاگے گا اور اس کی یہ قبیح عادت چھوٹ جائے گی۔

مختلف امور و معاملات کے نیک و بد انجام اور نتائج سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے نماز عشاء کے بعد پاک و صاف نشست پر بیٹھ کر

درود پاک کے ساتھ متذکرۃ الصدر اسم کو سات سو دفعہ پڑھیں۔ بعدازاں داہنی کروٹ پر قبلہ کی طرف رخ کر کے لیٹ جائیں۔ پہلی رات میں ہی خواب کے اندر کام کے اچھے یا برے نتیجے سے آگاہی ہوجائے گی۔ ورنہ شب سوم تک ضرور مقصد حاصل ہوجائے گا۔ تیر بہدف استخارہ ہے۔

۱۳- کظھیر

جوڑوں کے درد سے نجات کے لئے درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سات دفعہ (اذھب عنی یا سوء بحق کظھیر) کہیں خدا کی مہربانی و عنایت سے آرام ہوجائے گا۔ آشوب چشم کی شکایت ہو تو پانی پر اسم متذکرہ بالا کو سات مرتبہ تلاوت کر کے درد ناک میں ٹپکادیں صحت ہوجائے گی۔ اسم مبارک کظھیر کے فضائل وکمالات اس قدر زیادہ ہیں کہ علمائے علم وفن نے اسمائے برہتیہ کا سب سے افضل اسم قرار دیا ہے۔ اگر کوئی عامل ہر نماز کے بعد اس کا ورد و وظیفہ کرے گا تو اس کے رزق میں کشائش و برکت پیدا ہوجائے گی۔ اس کی حاجات برآیا کریں گی۔ وہ اعداء و اشرار سے خدا کی پناہ میں رہے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوجائے گی۔ اس کی دعا قبول ہوگی اس کے دل کو بینائی حاصل ہوگی اور اسرار خداوندی اس پر ظاہر ہونے لگیں گی، عامل اس اسم مقدس پر مداومت کرے گا تو ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ جس دن (سبحان اللہ یارحیم) کے روحانی وعلوی موکلات کی ایک جماعت عامل کی خدمت میں حاضر ہوکر فرماں برداری کا اظہار کرے گی تاہم اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ شریعت الٰہیہ کے خلاف کوئی کام نہ کرے اور نہ ہی موکلات سے کوئی ناجائز کام لے۔

۱۴- نموشلخ

اس اسم مقدس کے خواص میں سے ہے کہ ہفتہ کے دن نجل عذرا پر طلوع آفتاب سے قبل سترہ مرتبہ تلاوت کر کے سعال یعنی کھانسی کے مرض میں مبتلا شخص کو کھلا دیں تو کیسی ہی کھانسی کیوں نہ ہوگی بحکم خدا ختم ہوجائے گی۔ یاد رہے کہ کم ازکم سات عدد کھجوروں کے دانے ہوں۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں اور نہ ہی یہ شرط ہے کہ مریض ایک دفعہ ہی تمام خرماجات کھالے آسانی کے ساتھ دو تین مرتبہ کر کے بھی کھلادیں تو بھی صحت یابی ہوجائے گی۔ یہ روحانی عمل وعلاج کالی کھانسی کے لئے خصوصی طور پر مفید وموثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر نموشلخ کا ورد کرتے ہوئے پاگل ومجنون پر پھونک دیں تو جنون سے نجات پاجائے گا۔ لوح نحاس پر حروف تو قطع (ن م وش ل خ) کی صورت میں کندہ کر کے جس گھر میں لٹکا دیں گے وہ گھر چوروں، ڈاکوؤں اور آگ کے لگنے سے محفوظ رہے گا۔ مصروع وآسیب زدہ پر بیس مرتبہ تلاوت کر کے پھونکیں مریض فی الفور شفایاب ہوجائے گا۔

۱۵- برھیولاً

اگر کوئی عامل اسم متذکرۃ الصدر کا ورد کرتا رہے گا تو وہ شیطانی وسوسوں سے بچا رہے گا۔ اسے ممنوعات شرعیہ سے نفرت ہوجائے گی۔ وہ برے خیالات سے مغلوب نہ ہو پائے گا۔ اس کا نفس دل اور اخلاق پاک وصاف ہوجائے گا۔ وہ ظاہری و باطنی دولت مندی سے مالا مال ہوجائے گا۔ برھولاً کی تلاوت سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور انسان اس کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ غصہ کے وقت اس اسم مقدس کو پڑھیں اور پھونک دیں۔ غصہ دور ہوجائے گا۔

اسی طرح اس اسم مبارک کا پڑھنا فحش گوئی اور بدزبانی کی عادت کو بھی ختم کردیتا ہے۔ برہیولاً کے خواص واثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عامل اگر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سفر پر ہو اور اچانک خطرہ میں مبتلا ہوجائے اور پھر اس مشکل و پریشانی کے عالم میں کوئی طریقہ وتدبیر بھی سمجھ میں نہ آئے تو چاہئے کہ عامل اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک دوسرے کی جانب پشت کر کے زمین پر بیٹھ جائے اور اسم مبارک برہیولاً کی تلاوت کرنی شروع کردیں۔ بفضلہ تعالیٰ دشمن عامل اور اس کے ساتھیوں کے سر پر بھی پہنچ چکا ہوگا تو بھی اپنے سامنے موجود ان کی جماعت کو دیکھ نہ سکے گا اور چاروں طرف دوڑ دھوپ کر کے خود بخود واپس پلٹ جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ رخت سفر باندھتے وقت برہیولاً کی تلاوت کی جائے اور پھر ایک دفعہ اسے تحریر کر کے بطور تعویذ اپنے پاس رکھ لیا جائے تو روانگی کے وقت سے لے کر واپسی تک دوران سفر، سفر کی تمام صعوبتوں سے محفوظ رہیں گے۔ جہاز کے سفر کے دوران سمندر میں طوفان برپا ہوجائے گا تو کاغذ کے ٹکڑے پر اس اسم مبارک کو تحریر کر کے سمندر میں پھینک دیں تو جہاز طوفان سے محفوظ رہے گا۔ برہیولاً حروف نورانیہ وظلمانیہ کا مجموعہ ہے ان حروف کی تلاوت حروف کی ملفوظی صورت میں (ہاء راہا یا واو لام الف) کی جائے تو عامل پانی میں غرق ہونے اور آگ میں جل کر مرجانے سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم مبارک کے روزانہ تلاوت کرنے کی تعداد ایک سو دس دفعہ بتائی گئی ہے۔ بعض کتابوں میں تین سو تیرہ دفعہ پڑھنا بتایا گیا گیا۔ چالیس دن بلاناغہ پڑھ لیا جائے تو اس کی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ پھر اس کو جس بھی جائز مقصد کے لئے تلاوت کیا جائے گا یا تحریر کیا جائے گا وہ پورا ہوگا۔

۱۶-بشکیلخ

متذکرۃ الصدر اسم مقدس کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر گیارہ سو نراسی مرتبہ تلاوت کرلیا جائے تو عامل کے تمام ظاہری و باطنی دشمنوں کے تمام تر منصوبے خاک میں مل جائیں گے۔ ان کی ساری فریب کاریاں بے اثر ہوجائیں گی۔ ظالم و جابر دشمن کو ذلیل ورسوا اور ناکام و نامراد کرنا چاہیں تو کسی بھی مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے اس اسم مبارک کو آٹھ سو اٹھارہ دفعہ پڑھیں اور پھر اس عمل کے بعد دشمن کا نام لے کر اس کے حق میں جو بھی بددعا کریں گے وہ پوری ہوگی، کاغذ کے ٹکڑے پر اس اسم مقدس کے حروف کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں، دشمن کا اسلحہ بے اثر ہوجائے گا اور وہ تباہ و برباد ہوجائے گا۔

۱۷-قرزمز

قرزمز کے خواص میں سے ہے کہ اگر کوئی عامل اس کو حریر کے پارچہ جدید پر تحریر کر کے ایسے صندوقچہ میں جس میں روپے پیسے رکھے جاتے ہیں رکھ دے اور اس صندوقچہ کو مشک وعنبر سے دھوپ دے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اسی اسم مقدس کو تلاوت کر کے اس پر پھونکتا رہے تو وہ صندوقچہ کبھی بھی مال و منال سے خالی نہ رہے گا از قسم دست غیب یہ عمل فی الحقیقت عجیب وغریب ہے۔

متذکرہ بالا اسم مبارک کے خواص میں ایک خاصیت اس کی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اگر کوئی عامل عروج ماہ میں زہرہ کے دن زہرہ کی ہی ساعت میں اس اسم کو چینی کے برتن پر سو مرتبہ تحریر کر کے دھو کر جس بھی مطلوب کو پلائے گا تو وہ بے تاب ہوجائے گا۔

۱۸-انغللیط

اس اسم مقدس کے متعلقہ خواص واثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس اسم کو سفید کاغذ کے ٹکڑے پر جمعرات کے دن کسی نیک ساعت میں زعفران وعرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کر کے اپنی دکان، دفتر، کارخانے یا کاروباری جگہ کے صدر دروازے پر اس طرح لٹکادیں کہ اس کا رخ بازار کی طرف رہے۔ جس دن یہ عمل سرانجام دیا جائے اسی دن دکان وغیرہ کے اندرونی چہار اطراف میں لوبان واسپند کی دھوپ بھی دیں اس کے علاوہ روزانہ دکان کھولتے وقت اس اسم مبارک کو جس قدر چاہیں تلاوت بھی کرلیا کریں۔ خدا کے فضل وکرم سے تسخیر خلائق ہوکر کاروبار اور مال تجارت میں بے حد وحساب اضافہ ہوجائے گا۔

تسخیر ارواح و روحانیات کے لئے انغللیط کو کثرت کے ساتھ تلاوت کریں اور عمل کے مکان میں لبان ذکر کا دخنہ جلائیں بلاشک وشبہ ارواح وروحانیات حاضر ہوں گی اور عامل کے حل طلب مسائل ومعاملات میں اس کی رہنمائی بھی کریں گی اور جو کچھ استمداد بھی ہوسکے گی کریں گی۔

انغللیط کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر سات دفعہ تحریر کر کے سوتے وقت یہ عبارت قسم پڑھ کر سو جائیں (تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّامُ ھٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ وَ اَرُوْنِی کَذَا و کَذَا) تو جو بھی مقصود ہوگا وہ خواب کی حالت میں عیاں ہوجائے گا۔

انغللیط کو کف دست پر لکھ کر تلاوت کرتے ہوئے جس بھی حاجت کے لئے جس کسی کے بھی پاس جائیں گے حاجت برآئے گی۔

۱۹-قبرات

اس اسم مبارک کو تحریر کر کے جس بچے کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں گے تو وہ بچہ سوتے میں دانتوں کے بجانے اور ڈر جانے سے محفوظ رہے گا۔ بکری کے دودھ پر چودہ مرتبہ تلاوت کر کے مسلسل بول کے مریض کو پلانا مفید ہے۔ خفقان قلب کا مریض طلب شفاء اور تندرستی کے لئے اس اسم مقدس کا ورد کرتا رہے تو یقینی طور پر شفایاب ہوجائے۔ قبرات کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھنا اور اس پر مواظبت کرنا عامل کو آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ خوف و پریشانی کو دفع کرتا ہے اور دشمنوں کے مکر و دجل سے بچاتا ہے۔ اس اسم مبارک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اس کو حجر ماہانی پر کندہ کروا کر پاس رکھنے سے مطلوب تابع ہوتا ہے اور جب تک یہ پتھر طالب کے پاس رہتا ہے اس کا مطلوب اس سے جدا نہیں ہوپاتا۔ مس احمر کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر اس کو پہنا جائے تو چشم بد، سحر و جادو اور ارواح بد سے حفاظت رہتی ہے۔ پوست غزل پر تحریر کر کے جس حاملہ کے باندھ دیں گے تو اس کا حمل ساقط نہ ہوگا تاہم دردزہ کے وقت اس کھال کے ٹکڑے کو حاملہ سے علیحدہ کردیں تاکہ وضع حمل میں آسانی رہے۔ بارش کے پانی پر ایک ہزار دفعہ پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ پانی زہروں کا تریاق بن جائے گا۔ جس کسی کو بھی پلادیں گے تو وہ زہر خورانی سے بچ جائے گا اور اگر اسے زہر کھلایا بھی جاچکا ہوگا تو بھی اس کی جان بچ جائے گی۔ علماء طلسمات وروحانیات کے نزدیک بارش کے پانی پر قبرات کا ایک سو دس دفعہ پڑھ کر اس پانی کا پلانا مرض طاعون سے محفوظ بھی رکھتا ہے اور شفا بھی دیتا ہے۔ یہ پانی جسم کے رعشہ میں بھی مفید ہے۔

۲۰-غیاھا

اس اسم مقدس کی ایک خاص صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ مرض یرقان کا مریض اس کو جس قدر ممکن ہو سکے پاکیزہ جسم ولباس کے ساتھ تلاوت کرتا رہے تو اس کا مرض دفع ہو جائے۔ پارۂ نان پر تحریر کر کے جس بچے کے پیٹ پر باندھ دیں گے تو وہ پسلی چلنے (نمونیا) کے مرض سے نجات پا جائے گا۔ عمدہ ہلدی کے سفوف پر انیس دفعہ پڑھ کر پھونک دیں اس سفوف کو کنٹھ مالا پر چھڑکنے سے اس کے زخم کو خشک کرتا ہے۔ سنگ راسخ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے بطریق لاکٹ گلے میں ڈال لیں دافع نسیان ہے۔ کالدی وسریانی علمائے طلسمات نے اسم غیاہا کے ذیل میں اس کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے اس کی ایک عجیب خاصیت بیان کی ہے کہ اس اسم کو نیلم نامی پتھر جسے فارسی میں یاقوت کبود اور انگریزی میں (Saphire) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حاصل کر کے کندہ کروالیں۔ بعد ازاں اس پتھر کے ٹکڑے کو عنبر ولوبان کی دھوپ دے کر اپنے پاس سنبھال کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت سکون وسکوت کے مکان میں داخل ہو کر اس اسم مبارک کو ایک ہزار بار پڑھیں تو اس کا روحانی موکل حاضر ہوگا بیان کیا جاتا ہے کہ منگل یا اتوار کے دن قبرستان کی مٹی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس میں سے چٹکی بھر لے جس عاشق مزاج دیوانہ کے بازو پر باندھ دیں گے تو اس کا عشق زائل ہو جائے گا۔

۲۱-کیدھولا

لوح جدید پر کیدھولا کندہ کروا کر جس مریض کے گلے میں باندھ دیں گے تو اس کے لئے یہ لوح سنگ شکن ثابت ہوگی بحکم خدا اس مریض کی پتھری ریت کی طرح اس کے جسم سے پیشاب کے ساتھ مکمل طور پر خارج ہو جائے گی۔ ام الصبیان (مرگی) کے مرض میں متذکرہ بالا لوح حدیدی کا گلے میں لٹکانا اس موذی مرض سے نجات کا باعث بنتا ہے۔ کیدھولا کے خواص میں سے ہے کہ مسحور پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک دیا جائے تو اس کا سحر باطل ہو جائے گا۔

۲۲-ثمخاھر

اس اسم مقدس کے ذاکر و عامل کے دل میں رحم اور ہمدردی پیدا ہوتی ہے، اس کا عامل جملہ حشرات الارض سانپ اور بچھو وغیرہ کے گزند سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ ثمخاھر کو نقرئی لوح پر کندہ کروا کر زیب گلو کر لیں احباب میں عزت وآبرو ہوگی۔ یہ لوح اپنے حامل کو اور اس پر کندہ اسم کے عامل کو نظر بد سے محفوظ رکھتی ہے۔ کتب طلسمات میں تحریر ہے کہ اس اسم مقدس کا ذاکر جب بھی خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا کے لئے ہاتھ پھیلاتا ہے تو مالک ارض وسماء اسے ناکام یاب واپس نہیں کرتا۔ اس اسم مقدس کا ورد وظیفہ مفلسی ومحتاجی کو بھی دفع کرتا ہے۔ ثمخاھر کی مواظبت کرنے والے عامل کو آفت وبلا یا کسی حادثہ وصدمہ کے ظہور میں آنے سے قبل ہی اس کی آگاہی ہو جاتی ہے جس پر وہ صدقات وخیرات یا دعا واستغفار سے مدد لے کر محفوظ رہ سکتا ہے۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

۲۳-ثمخاھیر

اس اسم مقدس کے خواص وفوائد میں سے ہے کہ اسے کاغذ کے ٹکڑے پر دس مرتبہ تحریر کر کے جس مکان میں اس کا دخنہ جلائیں گے وہ مکان جنات وشیاطین کے تسلط سے آزاد ہو جائے گا۔ متذکرہ بالا اسم مبارک کو ورد زبان رکھیں۔ چشم خلائق میں عزت پائیں گے۔ محفل ومجلس میں وقار بلند ہوگا۔ اس اسم کو لکھیں اور بازوئے راست پر باندھ لیں۔ یہ عمل بے خوابی، نیند نہ آنے کے مرض میں مفید ہے۔ اس کے حامل پر سحر وجادو کا اثر نہیں ہوتا۔

۲۴-ثمھاھیر

محتاج دعا، مفلس شخص اس اسم مقدس کی مسلسل تلاوت کرتا رہے تو کبھی بھی افلاس کی مصیبت میں گرفتار نہیں ہوگا۔ فتح وکامرانی کے لئے اس کا پڑھنا نہایت نافع ہے۔ عامل کے لئے بلا تکلیف وتردد فتح وکامرانی کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس اسم مقدس کے فضائل وکمالات میں سے ہے کہ اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہو تو اس کو چینی کے برتن میں اس اسم مقدس کو ایک سو دس دفعہ تحریر کر کے پلائیں۔ بلاناغہ یہ عمل کرنے سے چند روز میں ہی اس کا حافظہ قوی اور تیز ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ ثمھاھیر کس عظمت وجلالت شان کا اسم ہے اس کا اندازہ کرنا چاہیں تو پنج شنبہ کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر درود پاک کے ساتھ ہزار دفعہ پڑھ کر بستر پر لیٹ جائیں خواب میں اس وقت اور اس ملک وشہر کے حاکم روحانی یعنی ولی کامل کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

۲۵-بکھطھونیہ

اس کے خواص میں سے ہے کہ اس کو ستر مرتبہ کسی طبق میں تحریر کر کے پانی سے دھو کر یہ پانی جس کو پلادیں گے وہ مریض شدت پیاس کے عارضہ سے نجات پا جائے گا۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس اسم مقدس کا دم

یا ہوا پانی بیماروں کو پلائیں کہ یہ ہر درد و مرض کی دوا ہے۔ ایسا مریض جس کو علاج موافق نہ آتا ہو اس کو چاہئے کہ وہ اس اسم مقدس کو پانی پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک کر پینا شروع کر دے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس کا مرض دنوں میں ہی دفع ہو جائے گا۔ خود اس حقیر غفرلہ القدیر کا ذاتی تجربہ ہے کہ اس اسم مقدس کی بدولت ایسے مریضوں کو شفاء ہوئی ہے جس کے علاج و معالجہ میں معالجین عاجز آ چکے تھے۔ معلوم نہیں خدائے بزرگ و برتر نے اپنے اسم صفاتیہ (یاقدیم، یادائم) میں کیا کیا شفاء و رحمت کے خزانے پوشیدہ کر دیئے ہیں جو عام انسانوں کی عقل و خرد کی رسائی سے باہر ہیں۔ تاہم امید ہے اور ممکن بھی ہے کہ مستقبل کا انسان عبادت و ریاضت سے کام لے کر خدائے عالمیان کے اسمائے جلیلہ جمیلہ کے اسرار کو حل کرنے میں کامیاب ہو سکے۔

۲۶-بشارش

بشارش کو عرق گلاب یا بید مشک پر پڑھ کر اس کا مریض کو پلانا خفقان و مالیخولیا کو دفع کرتا ہے۔ ہیضہ، قے اور طاعون کے دفعیہ کے لئے بھی فائدہ رساں ہے۔ ایسی حاملہ عورت یا بچہ جس کو مٹی کھانے کی عادت ہو اس کو پانی پر پڑھ کر وہ پانی صبح و شام ہفتہ وعشرہ تک پلائیں تو مٹی کی عادت ترک ہو جاتی ہے۔ سرمہ پر ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونکیں اس سرمہ کا استعمال محافظ صحت چشم اور مقوی بصر ثابت ہوگا۔ بشارش کو آئینہ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے راست سوتے وقت سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں صاف و شفاف پانی نظر آئے تو عامل کے لئے استخارہ نیک ہوگا، بدبودار اور سرخ پانی استخارہ کے بد ہونے کی علامت ہوتا ہے۔ عامل کو مطلع کر دیا جاتا ہے کہ جو کچھ اس کا مقصد ہے اس میں کامیابی نہ ہوگی۔ میرا بارہا کا آزمایا ہوا ہے کہ بشارش کو تلاوت کر کے جس بھی کام کا پتہ چلانے کا ارادہ کیا ہے۔ غیب سے ایسا ہوا ہے کہ مجھے اس کا تسلی بخش جواب مل جاتا ہے۔

۲۷-طونش

اس مقصد کے حصول کے لئے کہ جو کوئی بھی آپ کے سامنے آئے اور وہ جو کچھ بھی آپ سے اپنا مطلوب بیان کرے اس میں کذب بیانی سے کام نہ لے تو اس کے لئے طونش کو سترہ مرتبہ پڑھ کر مقابل و مخاطب پر پھونک دے اس کی برکت سے اس کی زبان پر کلمہ حق جاری ہو جائے گا اور وہ جو کچھ بھی بیان کرے گا اس میں دروغ گوئی کا عنصر شامل نہ ہوگا۔ نہایت عجیب عمل ہے۔ طونش کا لکھ کر دھو کر پی لینا امراض شکم کے لئے از حد نافع ثابت ہوتا ہے۔

۲۸-ثمخاباروخ

قیدی کی خلاصی کے لئے ہزار بار پڑھیں۔ سحر و جادو اور جنات و شیاطین سے نجات کے لئے دو ہزار دفعہ پڑھ کر کسی کاغذ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے آسیب زدہ کے گلے میں باندھ دیں۔ میاں بیوی کی موافقت کے لئے ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں اور یہ پانی ان دونوں کو پلا دیں۔ غائب و مفرور کے لئے ظہر و عصر کی نماز کے اوقات کے دوران کھلے آسمان کے نیچے ننگے سر اور پاؤں قبلہ کی طرف رخ کر کے پڑھیں تعداد مقرر نہیں ہے۔ جس قدر پڑھ سکیں بلاتعیین تعداد پڑھ لیں جلد تر غائب واپس آ جائے گا یا اس کے سلسلے میں خبر ملے گی۔ فولادی ظرف پر لکھیں اور لقوہ کے مریض کو حکم دیں کہ وہ اس میں دیکھے بیماری جاتی رہے گی۔ اکتالیس روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے خدائے بزرگ و برتر اس کی روزی کو فراخ کر دے گا۔

ثمخاباروخ (القادر ھوا اللہ الکریم) کے اسمائے صفاتیہ کا منبع و مخزن ہے۔ اس اسم کا ورد و وظیفہ اس اسم کے متعلقہ روحانی و نورانی موکلات کو عامل کا تابع دار و فرماں بردار بنا دیتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اس اسم مقدس کو تین سو تیس دن بلاناغہ ایک ہزار دفعہ روزانہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو اس کے موکلات ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عامل کے حضور حاضر رہیں گے اور حاجت و مشکل میں اس کی حاجت روائی و مشکل کشائی کے پابند ہوں گے۔

حضرت مولانا اقبال نوری صاحبؒ

دولت و عزت کے اعمال

عزت و دولت کا تاج یعنی درود تاج

یہ درود شریف بہت مجرب و مقبول ہے اور اکثر کی ورد زبان اور حرز جاں ہے اور کیوں نہ کہ اس کا نام بھی درود تاج ہے یعنی رحمت و برکت کا بے زوال تاج۔ جب تنگ دستی دور نہ ہونے اور روزگار نہ ملنے کی وجہ سے عزت کی حفاظت دشوار ہو جائے تو درود تاج بعد ہر نماز ۷/ بار اور بعد نماز عشاء ایک سو ایک بار بحضور قلب پڑھے اور دن میں تلاش معاش میں نکلے تین دن ایسا ہی کرے اگر تین دن میں کوئی ذریعہ نہ نکلے تو چوتھے روز فجر سے پڑھنا شروع کرے۔ جب تک پڑھتا رہے جب تک کہ کوئی آکر اس کو خوشخبری نہ سنائے۔ درود تاج یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَ قَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ. اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا.

یٰسین شریف کا عمل

یہ عمل بہت زود اثر ہے یٰسین شریف بعد نماز عشاء ایک بار اس طرح کہ ہر مبین پر درود تاج ۴۱ مرتبہ پڑھے۔ پہلے ہی دن کام سنور جاتا ہے۔

اگر یقین یا حضور قلبی یا صحت لفظی میں کمی ہے تو دوسری بات ہے۔ ہر مبین پر درود شریف پڑھ کر دم کریں اور اس نقش کو ٹوپی میں رکھیں۔ یہ نقش معمولی غفلت سے غائب ہو جاتا ہے۔ حفاظت شرط ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۴۵	۵۵۳۵۹	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۲
۵۵۳۵۶	۵۵۲۵۱	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۸
۵۵۳۵۰	۵۵۳۵۲	۵۵۳۶۱	۵۵۳۴۷
۵۵۳۶۰	۵۵۳۴۸	۵۵۳۴۹	۵۵۳۵۴

الحمد شریف

برائے حصول دولت و غنا کے لئے الحمد شریف اس طرح پڑھیں اول درود شریف قضائے حاجت یعنی درود تنجینا ایک بار بعدہٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ جَدِّكَ الْاَعْلٰى وَ كَلِمَاتِ التَّامَّةِ ۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۷ بار مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۱۱ بار درود تاج ۱۱ بار اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۱۹ بار درود تاج ۱۹ بار غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۱۹ بار درود تاج ۲۵ بار آمین ۵ بار پھر یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتَقْضِىَ لِیْ حَاجَتِیْ ۳ بار۔

نقش حصول دولت و غنا

اس نقش کو چراغ پر کندہ کرا کے عروج ماہ میں عمل شروع کریں اس چراغ کی چار بتی اچھے گھی سے روشن کریں اور درود تاج یا درود قضائے حاجت (تنجینا) ایک بار یا ۷ بار پڑھے اس کے بعد بسم اللہ شریف ۷۸۶ بار اس کے بعد یہ دو نقش کاغذ پر لکھے پہلا اور دوسرا الگ الگ رکھے، پہلا آٹے میں گولی بنا کر دریا میں یا اس تالاب میں جس میں مچھلیاں ہوں ڈالے۔ دوسرا اپنے پاس رکھے۔ دوسرے روز تین نقش لکھے پہلے دونوں دریا میں ڈالے آخری ایک نقش پہلے دن کے نقش کے ساتھ ملا کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح ہر روز ایک نقش بڑھاتا چلا جائے پہلے دریا میں آخری

اپنے پاس رکھے۔ انیس دن یہ عمل کرے انیس دن کے انیس نقش اس کے پاس جمع ہوجائیں گے۔ ان سب کو ملا کر ایک جگہ موم کر کے گلے میں ڈالے اور جب تک حسب منشاء کام نہ چل جائے یا ملازمت نہ ملے یا منتقل نہ ہوجائے ہر روز ۱۹ عدد نقش لکھتا رہے۔ چراغ بھی جلاتا رہے اور بسم اللہ شریف بھی پڑھتا رہے۔ یہ ۱۹ نقش دریا میں ڈالتا رہے۔ اگر اس دوران کسی کو نقش دینا ہو تو ایک زائد لکھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	
بسم	۱۰۲ بسم	۶۶ اللہ	۳۲۹ الرحمن	۲۸۹ الرحیم	
بسم	حی ۳۳ یاقریب	کافی ۲۸ یاواصف	۱۰۳ الباسط	۶۸ بادبان	
بسم	سلطان ۲۸۷ یاواسع	واحد ۳۶۷ یارزاق	۶۸ یامحیی	۴۰۳ الجلیل	
بسم	۶۷ یامحیط	۱۰۵ یاعادل	۲۸۶ یاروف	۳۲۸ وہاب یاقدیر	
	الرحیم	الرحیم	الرحیم	الرحیم	

نقش وسعت رزق

اس نقش کو کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے اور یَا رَزَّاقُ تَرْزُقُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِکَ یَارَزَّاقُ۔ ۳۰۸ مرتبہ ۴ روز۔ اس کے بعد الوَهَّابُ ۲۷۰ مرتبہ ۴ روز اس کے بعد یَارَزَّاقُ الْوَهَّابُ ۱۰ بار روزانہ پڑھ کر اس نقش پر دم کرلیا کرے۔ اول آخر درود شریف ۱۰ بار یا ۳ بار۔ نقش یہ ہے۔

یاعطرائیل — یاامواکیل

۶۹	۸۲	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	[illegible]	[illegible]	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

یارقتائیل — یاجبرائیل

نقش حصول دولت وعزت

بسم اللہ شریف کا یہ نقش شرف قمر میں کندہ کرائیں اور شرف قمر ہی میں اس کا عمل کریں۔ شرف قمر ہر ماہ ڈھائی دن تقریباً رہتا ہے۔ دن یا رات میں ساعت قمر ہی میں اس کا عمل بھی شروع کریں۔ اول درود تاج ۷ بار بعدہٗ **اجب یاجبرائیل یاھمواکیل یاروبائیل یااسرافیل یاطاطائیل یادردیائیل یاامواکیل یاتنکفیل یاحولائیل یاسرکیتائیل بحق بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرحیم۔** ۷۸۶ بار پڑھ کر نقش پر دم کر کے اپنے پاس عطر لگا کر رکھیں، اگر ممکن ہو تو ہر روز ۱۹ بار بسم اللہ با موکل پڑھ کر نقش پر بھی دم کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ باقی ہاتھ اور منہ پر مل لیا کریں۔

نقش یہ ہے۔

اجب یا جبرائیل بحق

	بسم	الرحمن	الرحیم	
یااسرافیل	۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳	یاامواکیل
یادردائیل	۲۶۰	یااکرام	۲۶۴	یاحولائیل
یاامواکیل	۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹	یادوبائیل
	یا تنکفیل	یا سرکتیائیل	یاطاطائیل	

عمل بسم اللہ شریف برائے وسعتِ رزق

جو شخص ہر طرح مفلس و مجبور ہو اور کوئی ذریعہ معاش نہ ہو یا اب ذریعہ معاش نہ ہو یا اب ذریعہ معاش پر قادر نہیں کمزور بیمار ہے تو اس عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے سوال کرے، بے مشقت روزی عطا ہو، اگر روزے رکھنے پر قادر ہو تو بدھ، جمعرات کو روزے رکھے، جمعہ کو غسل کرے اور مسجد کو جائے، اگر ممکن ہو تو کچھ صدقہ کرے، اگرچہ ایک نیا پیسا ہی ہو یا ایک کھجور ہی ہو اور مسجد میں جا کر قبلہ رو بیٹھ کر اور کمزور یا بیمار اتنا ہے کہ مسجد تک نہ جاسکے تو گھر ہی میں ایک سو گیارہ بار اس نقش کو سامنے رکھ کر اس طرح بسم اللہ شریف پڑھے اول درود شریف ۷ بار پھر اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ. اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

فِی الْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا یَؤُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

یہاں اپنی ضرورت کا ذکر کرے کہ مجھے رزق حلال عطا فرما یَارَزَّاقُ یایوں کہے کہ مجھے خرچ یومیہ عطا فرما۔ یَامُعْطِیُ

علاوہ جمعہ کے ہر روز ۱۹ بار بعد نماز عشا پڑھا کرے اور اس نقش پر دم کرتا رہے کہ جس دن یہ عمل چھوٹ جائے گا تو اس نقش کے پاس رہنے کی وجہ سے عمل منقطع نہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳، ۱۹۶، ۵۱۶	۳، ۱۹۹، ۵۱۹	۳، ۲۰۲، ۵۲۲	۳، ۱۸۹، ۵۰۹
۳، ۲۰۱، ۵۲۱	۳، ۱۹۰، ۵۱۰	۳، ۱۹۵، ۵۱۵	۳، ۲۰۰، ۵۲۰
۳، ۱۹۱، ۵۱۱	۳، ۲۰۴، ۵۲۴	۳، ۱۹۷، ۵۱۷	۳، ۱۹۴، ۵۱۴
۳، ۱۹۸، ۵۱۸	۳، ۱۹۳، ۵۱۳	۳، ۱۹۲، ۵۱۲	۳، ۲۰۳، ۵۲۳

نماز برائے حصولِ روزگار

ہر روز جب تک حسب منشاء نہ ملے بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد ثناء اَلْحَمْدُ کے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۱۰ بار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد وَ مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

ایک سوایک بار اور بعد سلام کے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

سو بار اور درود شریف ۱۰ بار پھر سجدے میں جا کر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۷۰ بار پڑھے اور اللہ سے دعا کرے بہت مجرب ہے۔

نقش وسعتِ رزق

یہ نقش وسعتِ رزق کے لیے مجرب ہے۔ یہ نقش ۵۵ عدد لکھے اور ہر نقش پر یہ دعا ایک بار پڑھ کر دم کرے اَکْرِمْنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً وَّ نِعْمَۃً کَثِیْرَۃً بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۴ ۵ پہلے نقوش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور آخری نقش اپنے پاس رکھے اس کے بعد ہر روز ایک نقش لکھتا رہے اور دس بار روزانہ یہ دعا ورد میں رکھے اور وہ نقش کسی حاجت مند کو دے دیا کرے، اگر حاجت مند نہ آئے تو آٹھویں دن ان نقوش کو گولی بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاارحم الراحمین	و نعمة کثیرة برحمتک	من لدنک رحمة واسعة	اکرمنی وهب لی
۱۳۷۸	۳۷۵	۵۹۹	۲۳۶۷
۳۷۶	۱۳۸۱	۲۳۶۴	۵۹۸
۲۳۶۵	۵۹۷	۳۷۷	۱۳۸۰

برائے وسعتِ رزق

حصول دولت وغنا اور وسعتِ روزگار کے لیے یہ عمل کرے اول یہ نقش روز یکشنبہ پہلی ساعت میں لکھے اور اسی ساعت میں یہ عمل شروع کرے اور اگر یہ نقش کندہ کرائے تو تاکید کرے کہ یہ نقش چاندی پر ساعت شمس میں کندہ کیا جائے اور اس عمل کو یک شنبہ ساعت شمس یعنی پہلی ساعت میں شروع کریں اور درود تاج یا درودِ تنجینا تین بار پڑھیں اس کے بعد ۳۰۴۱ بار سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَ رَازِقَہٗ وَ رَاحِمَہٗ۔

آخر میں درود شریف ۷ بار اس عمل کی حد تین چلے تک ہے مگر تین چلے کی ضرورت کمزور اعتقاد والے حضرات کو پیش آتی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۹۰	۴۹۳	۴۹۶	۴۸۲
۴۹۵	۴۸۳	۴۸۹	۴۹۴
۴۸۴	۴۸۸	۴۹۱	۴۹۸
۴۹۲	۴۸۷	۴۸۵	۴۹۷

سُبْحَانَکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ وَارِثَهٗ وَ رَازِقَهٗ وَ رَاحِمَهٗ

اس عمل میں شرط یہ ہے کہ جب یہ عمل شروع کرے تو پھر کسی پر اظہار نہ کرے کہ میں فلاں عمل کر رہا ہوں سوائے اس کے کہ جس نے بتایا یا اجازت بخشی ہے اور جو اثرات وفوائد ظاہر ہوں ان پر مغرور نہ ہو اور ہمیشہ پاکیزگی باطن کا خیال رکھے۔ قلب وجسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچائے۔

عمل بے تاج بادشاہت

یہ عمل بے ایمان اگر پڑھے دولتِ ایمان سے مالا مال ہو، غریب پڑھے تو دولتِ دنیا وآخرت سے سرفراز فرمایا جائے۔ بے علم پڑھے تو دولتِ علم سے سینے کو بھر دیا جائے اور کمزور ومجبور عمل کرے تو شوکت وہیبت سے نوازا جائے بلکہ اس کے عامل کو بے تاج کا بادشاہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کیوں کہ جو اس کے حضور ہو یا عامل جس کے سامنے جائے تعظیم وتکریم سے پیش آئے۔ مال دنیا بہت آئے مگر شرط یہ ہے کہ جو کچھ بھی آئے اسی دن خرچ کر ڈالے کل کے لیے روکے نہیں کیوں کہ دینے والا کل کو اور دے گا بہت دے گا قصداً دوسرے دن کے لئے روکنا عطائے ربی پر اعتماد کی کمزوری کی دلیل ہے اور یہ عمل کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔ اگر خرچ کرتے کرتے خود بچ رہے تو کوئی حرج نہیں۔

یہ عمل ۹۹ دن کا ہے یعنی ۳ ماہ اور ۹ دن کا۔ اگر اتنے دن تنہائی اختیار کرے اور پرہیز جلالی وجمالی کے ساتھ عمل کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ صرف حلال غذا جس میں حرام کمائی کا ایک پیسہ بھی شامل نہ ہو اسی پر قناعت کرے اور تنہائی اس لئے بہتر ہے کہ جب نہ کوئی پاس آئے گا نہ یہ کسی سے بات کرے گا تو زبان ونظر، قلب وجسم، دست وپا سب گناہ سے محفوظ رہیں گے اور اگر اپنی ذات پر اعتماد ہے تو خلوت بھی ضروری نہیں۔

یَاعَجِیْبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسِنُ بِکُلِّ ثَنَائِهٖ وَ نَعْمَائِهٖ یَاعَجِیْبُ ۹۹ روز تک پندرہ ہزار بار اس طرح پڑھے کہ دن میں دس ہزار بار اور شب میں ۵ ہزار بار، دن کے عمل کو دو وقت میں تقسیم کر سکتے ہیں یعنی فجر سے دوپہر تک اور بعد ظہر سے مغرب تک۔ دوپہر کا کھانا کھا کر قیلولہ کر کے ظہر میں اٹھ کر نماز ظہر ادا کرے۔ پھر عمل شروع کر دے پہلے دن اول ۴۱ بار درود تاج ختم عمل پر ایک بار اسی طرح تمام اوقات میں اول آخر ایک بار درود تاج پڑھے اور کبھی دوران عمل کسی سے بات کرنا ہو تو تعداد کا خیال رکھے اور ایک بار کوئی بھی مختصر درود پڑھ کر بات کرے اور پھر درود پڑھ کر شروع کر دے اور ہر جمعہ کو غسل کرے سنت پڑھ کر مسجد جائے، اگر کچھ پاس ہو تو کسی مستحق کو خیرات کر دے اور سنتیں اپنے مقام پر آ کر پڑھے۔ انشاء اللہ دوران عمل ہی عجائبات قدرت دیکھے گا۔ حضرت محمد غوث صاحب گوالیاری جو اس کے عامل تھے تحریر فرماتے ہیں اس عامل کو حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجتِ عالم ہو اور ہر بات اس کی قرآن وحدیث سے ہو جس کے لئے دعائے عافیت ودعائے ہلاکت کرے قبول ہو اور تمام جہان میں مشہور ہو اور نعمہائے گوناگوں سے مالا مال ہو اور فتوحات کرامات کا ظہور ہو، عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے۔ دوسرے دن کے لیے نہ رکھے۔ خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے۔

تاج عزت وکرامت

یہ عمل پہلے عمل کی مثل نہیں۔ مگر اس کے فضائل واثرات کم بھی نہیں اور اس کو اسی لیے درج کیا جارہا ہے کہ جس کو عمل مندرجہ بالا کرنے کی ہمت نہ ہو تو یہ عمل مختصر ہے۔ آسانی سے انجام دیا جاسکتا ہے۔ یہ عمل چالیس روز تک چار ہزار بار اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو صرف ۱۶ دن ایک ہزار بار اس کے بعد ۵۵ بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ اس کے آداب وہی ہیں جو اوپر درج ہوئے۔ اگر ہر دو عمل میں پیر کا تصور یا عمل جس نے اس کی اجازت دی ہے اس کا تصور کریں اور پیر انتقال کر چکا ہے تو اس کی روح کو فاتحہ پڑھ کر ثواب بخشیں اور اس کا تصور کر کے پڑھیں کہ اگر قسمت سے موکل اس کا حاضر ہو تو اچھی شکل میں آئے اور جب سامنے کوئی آئے تو آپ عمل ترک نہ کریں نہ ڈریں بلکہ بلند آواز سے عمل پڑھنا شروع کر دیں۔ اگر عمل کی تعداد ختم کے قریب ہو تو اسی پر بس نہ کریں بلکہ بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ جب وہ سوال کرے تو اس کے سوال کا جواب دیں اور اس سے اپنی خواہش بیان کریں اگر موکل کو تابع کرنا ہے تو اس کے متعلق باادب کہیں وہ جو شرط بتائے اگر آپ اس پر ہمیشہ قائم رہ سکیں تو وعدہ کریں ورنہ صرف اتنا کہیں کہ مجھے جس وقت جو حاجت پیش آئے آپ اسے انجام دیں میں آپ کی نظر عنایت کا طالب ہوں مطیع کرنا نہیں

چاہتا۔ عمل یہ ہے۔ یَـا عَـظِـیْـمُ ذَالثَّـنَـاءِ الْـفَـاخِرِ وَالْعِزِ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلاَ یُذِلُّ عِزُّهٗ یَاعَظِیْمُ پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو اوپر درج ہے۔ اگر پیر متبع شریعت نہیں یا عقیدہ اس کا مشکوک ہے تو نقصان کا خطرہ ہے۔

عمل اسم یَامُغْنِیُ

یہ عمل حصول دولت وغنا کے لیے بے نظیر ہے مگر طریقہ عمل کتب عملیات میں نہیں ملتا۔ اگرچہ یہ عمل بہت مشہور ہے مگر خیال یہی ہے کہ کسی نے فائدہ حاصل بھی کیا ہوگا تو اپنے اعتقاد اور خلوص نیت کے سبب کے سبب بھی حال اکثر عملیات کا ہے جو کتب عملیات میں مرقوم دیکھے گئے ہیں مگر تجربہ اور سینہ بہ سینہ جو حاصل ہوں اس میں اثر ہی کچھ اور دیکھا یہاں اس کا درج کرنا اس لیے بہتر سمجھا کہ جو مغموم و مجبور حضرات اس سے فیضیاب ہوں گے ان کی دعائیں میرے حق میں عمل سے زیادہ قوی اور مفید ثابت ہوں گی۔ طریقہ یہ ہے کہ اول درود تنجینا ۳ بار اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُغْنِیُ وَ اَنَا الْفَقِیْرُ فَمَنْ یَّدَعُ الْفَقِیْرُ اِلاَّ الْمُغْنِیُ. ایک بار مُغْنِیُ گیارہ سو بار اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْلِیْ وَالْیُؤْمِنُوْبِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَّ رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثِیْ. سات بار یا ستر بار

توفیق توبہ

سورہ الانشراح (پ ۳۰)

خاصیت

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی ایسی چیز بھی ہے جو میرے دل کو بدل شاید میں مسلمان ہو جاؤں، اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو سورہ الم نشرح لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

ہر مقصد کے لئے مجرب عمل

جب کوئی عمل کامیاب ثابت نہ ہو اور کوئی سخت ترین مشکل آپڑے تو سورۂ الحمد شریف کی تلاوت بہ ترکیب ذیل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس مہم میں کامیابی ہوگی۔

ترکیب : نماز فجر کی سنتیں ادا کرے۔ اسی مقام پر جہاں سنتیں پڑھی ہیں بیٹھ کر سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) کو چار مرتبہ تلاوت کریں اور اپنے مقصد کو سامنے رکھیں۔ جب تک اپنے مقصد میں خاطر خواہ کامیابی نہ ہو جائے۔ تلاوت عمل شریف کو جاری رکھیں۔ استقلال کی دلیل کامیابی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لفظ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مکرر کہے اور جو مقصد دلی ہو اس کا تصور کر کے باقی الحمد کو تمام کرے جب آمین پر پہنچے تو تین بار کہے اس کے بعد اپنے مقصد کے لئے بارگاہِ ایزدی میں دعا کرے۔

مندرجہ بالا عمل کم از کم سات روز بلا ناغہ پڑھا جائے۔ اگر خدانخواستہ اس مدت میں کامیابی نہ ہو تو چالیس دن تک پڑھنا چاہئے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس مدت میں گوہر مراد ضرور پورا ہوگا۔

نماز برائے شفا مریض

دوگانہ پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورہ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد مصلّٰی پر بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ایک ہزار مرتبہ یہ تسبیح پڑھے

یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

اس عمل شریف کی برکت سے حق سبحانہٗ وتعالیٰ اس کو از سر نو زندگی عطا فرمائے گا۔

بیاض شہاب

محمد شہاب الدین، کلکتہ

(۱) تسخیر بھوت عَلَّمْ مُلَّمْ لَوْ لَامْ اللہ

سب سے پہلے پاک وصاف ہوکر پرسکون مکان میں یکسوئی قلب کے ساتھ اس عمل کو دس ہزار مرتبہ ایک نشست میں پڑھ کر عمل میں لائیں۔ بعدہٗ بکری کا گوشت لے کر ساتھ میں لوبان دانی تھوڑا سا نمک گندھک و لکڑی کوئلہ، دیا سلائی و ایک چھوٹی بالٹی پانی لے کر ایک خالی گھر میں ایک کانچ کی بوتل لے کر اطمینان کے ساتھ بکری کے گوشت پر ۵۰۱ مرتبہ مذکورہ عمل پڑھ کر دم کر کے آگ جلا کر اس گوشت کو آگ میں جلائیں اور دھوئیں کو بوتل میں قید کرتا جائے، جب کلی دھواں بوتل میں جمع ہو جائے تب ڈھکن مضبوطی سے بند کر کے بالٹی کے پانی سے (یہ پانی ندی کا ہونا چاہئے) دھولیں، بوتل کو بعدہ اگربتی سلگا کر گندھک کی دھونی دیں، اب جو دھواں بوتل میں بچے گا وہی بھوت ہے۔ اب اسے احتیاط سے رکھ دیں اور جب بھی کام لینا ہو اس بوتل کو دھوپ میں رکھ کر کام کہہ دیں، یہ چھوٹے موٹے کاموں کو کر دیا کرے گا، مثلاً میاں بیوی کے دل میں محبت کا پیدا کرنا، کسی کے دل میں نفرت پیدا کرنا، کسی کو حاضر کروانا، کسی کو بھگانا وغیرہ۔

(۲) دشمن کو بھگانا

یہ سات قبر کی مٹی تھوڑی تھوڑی الگ الگ کاغذوں میں پڑیا کر کے لاویں، اب ہر ایک پڑیہ پر سات مرتبہ سورہ کوثر دم کر کے ساتوں پڑیوں کو ملالیں، یعنی سب کو ایک جگہ کر کے ایک پرانے کپڑے میں باندھ کر دشمن کے گھر میں کہیں بھی ڈال دیں، دشمن آوارہ ہو کر بھاگ جائے گا۔ اس کام کے لئے بانیت زکوٰۃ گیارہ روز روزانہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ تیر کی مانند کام کرے گا۔

(۳) برائے عداوت و جنگ وجدال

قبر کی مٹی و سرسوں سفید ہر ایک پر اکیس اکیس مرتبہ سورہ کوثر دم کر کے گھر میں ڈال دیں، سخت عداوت و دشمنی پیدا ہو جائے گی، اس کام کے لئے بانیت کام زکوٰۃ ادا کریں۔ سات دنوں تک روزانہ ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ بعدہ کام لیں۔

(۴) اذیت دشمن

بروز منگل یا سنیچر تین عدد سوئی لے کر قبرستان چلے جائیں، وہیں پر بیٹھ کر پوری یکسوئی کے ساتھ سات مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر ایک مرتبہ دم کریں۔ اسی طرح سے تین مرتبہ دم کریں ہر ایک سوئی پر مع نام کے دم کرنے کے بعد ایک سوئی قبر کے سرہانے اور ایک سوئی پائتانے گھسا کر تیسری سوئی دشمن کے گھر میں پھینک دیں۔ اس کام کے لئے تین دن کی زکوٰۃ ادا کرلیں۔ قبرستان میں بیٹھ کر روزانہ ۳۱۳ مرتبہ وقت دوپہر پوری یکسوئی کے ساتھ۔

(۵) ہمزاد کے ذریعہ مقصد میں کامیابی

اگر کوئی شخص مرض کو لے کر شفا کے لئے آوے یا کسی خاص مقصد کو لے کر آوے تو سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ اس کے نام کا پہلا حرف کون سا ہے، آتشی، بادی، آبی، یا خاکی۔ اب اس کے پورے نام کا عدد نکال کر اس میں ہمزاد کے اعداد شامل کر کے ممکنہ اعداد کے قاعدے کے مطابق نقش مثلث پر کریں، نام کے پہلے حرف کی مناسبت سے آتشی، بادی جو بھی ہو نقش پر کر کے نیچے مقصد یا مرض کا نام لکھ کر اپنے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مقصد میں کامیابی و مرض میں فائدہ ہوگا۔

(۶) شفاء امراض

ہر وہ بیماری جس سے ڈاکٹر و مریض دونوں ہی عاجز آچکے ہوں شفا پانے کا مجرب عمل پیش خدمت ہے۔ ایک بوتل اچھے کوالٹی کی سرسوں کا تیل لے کر ایک ہی نشست میں ایک ہزار ایک مرتبہ سورہ قل یاایھا الکافرون مع بسم اللہ پڑھ کر دم کر کے محفوظ کرلیں اور جب بھی کوئی مریض کسی قسم کے درد یا تکالیف کو لے کر عامل کے پاس آئے تو اس میں سے ذرا سا تیل دے دیں اور کہہ دیں کہ اس میں سے ایک قطرہ سوتے وقت کان میں ڈالیں اور درد کی جگہ پر مالش کریں اس سے ہر قسم کی تکالیف رفع ہوں گی اس کے علاوہ سوتے وقت طرح طرح کے ڈراؤنے خواب آنا، کسی قسم کا خطرہ ہوا آسیب وغیرہ کا ہونا جو دوا مریض کو کام نہ دے رہی ہو اثر نہیں ہو رہا ہو اس سے اثر پیدا ہوگا۔

(۷) برائے حب

پرانی قبر کی مٹی پر بانیت حب پوری یکسوئی کے ساتھ ایک سومرتبہ سورہ فاتحہ (الحمد شریف) دم کر کے محبوب کے گھر میں پھینک دیں۔ فوراً عشق میں دیوانی ہوگی، جائز موقعہ پر کریں، بخلاف خود ذمہ دار ہوں گے۔

(۸) بان کاٹنے کا زبردست عمل

ہمارے یہاں بنگال میں بان مارنا یعنی موٹھ چلانے کو کہتے ہیں جس سے کہ انان موت کی قئے وخونی پاخانہ وپیشاب کرنے لگتا ہے جس سے کہ چوبیس گھنٹے کے اندر موت واقع ہوجاتی ہے یا جسم مفلوج ہوجاتا ہے یا پیٹ میں شدید قسم کا درد اٹھا ہے، ایسے مریضوں کے لئے ایک کراماتی صفت کا عمل ہے۔ پہلے زکوۃ ادا کرلیں وہ اس طرح کہ ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص یہ ایک مرتبہ ہوا، اسی طرح سے ایک سوایک مرتبہ پڑھیں۔ پوری یکسوئی کے ساتھ عمل کی مدت گیارہ روز تک ہے۔ بعدہ عمل ترکیب میں لائیں، اگر یہ ثابت ہوجائے کہ مریض پر بان کا اثر ہے تب یوں کریں کہ ایک کانسے کی تھالی لے کر ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ اخلاص دم کریں، اسی طرح سے سات مرتبہ دم کر کے مریض کے پیٹ یا پیٹھ میں چپکا دیں۔ تھالی چمٹ جائے گی اور جب تک جادو بان کا اثر رہے گا تب تک چپکی رہے گی، جادو بان کا اثر ختم ہوتے ہی یہ تھالی خود گر پڑے گی، اگر مریض بیٹھنے سے معذور ہو تو لٹا کر کریں۔

نوٹ : اگر تھالی میں کچا دودھ ڈال دیں تو دودھ کا رنگ زرد یا سیاہ ہوجائے گا، اس عمل کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو بھی یہی ترکیب کام دے گی، اس کے علاوہ بچھو یا کتے کاٹ لے تب بھی یہی عمل کام دے گا، کتے کے لئے تین دن تک کریں یا جب تک تھالی چپکی رہے۔

بعض اوقات تھالی میں سے کتے کا بال بھی جھڑتا ہے یہ نہایت ہی زبردست عمل ہے۔

(۹) برائے لقوہ

کم سے کم پانچ سال پرانا گھی گائے کا لے کر اس پہ سات مرتبہ آیت الکرسی دم کریں، اسی طرح تین مرتبہ دم کر کے مالش کریں۔

انشاءاللہ دو ہفتے میں ہی اثرات ظاہر ہوں گے۔

(۱۰) برائے شادی

عمل سورہ لہب ایک رات کا عمل ہے، ایک رات میں ایک ہی مجلس میں ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیں، بانیت زکوۃ شادی بعدہ جس کی شادی کی نسبت نہ آتی ہو تو ایک بالکل سرخ رنگ کی کنگھی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اسی طرح سے تین مرتبہ دم کر کے دیں، لڑکی اسی کنگھی سے بالوں کو سنوارا کرے۔ انشاءاللہ بہت جلد رشتے آنے شروع ہوجائیں گے۔

(۱۱) برائے عداوت

اگر کسی نے کسی پر جادو ٹونہ کر کے اپنے بس میں کرلیا ہو، عشق کا بھوت سوار ہو گیا ہو، کسی کے ذریعہ تو یہ کریں کہ نمک یا شکر پر بانیت عداوت مع نام کے گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ تبت یدا دم کر کے کھلائیں جب جب موقع ملے یا لگاتار سات روز تک کھلائیں۔ انشاءاللہ جادو ٹونے کا اثر ختم ہو کر نفرت وعداوت شروع ہوجائے گی۔ یہ کام بیوی شوہر کے لئے یا شوہر بیوی کے لئے نہ کرے۔

(۱۲) ہانڈی بان اتارنا

اگر کوئی نمبر ۱۰ والا عمل کرلے تب یہ کام کرسکتے ہیں، ہانڈی بان (جادوئی ہنڈیا) اتارنے کے لئے ایک کوڑی پر سات مرتبہ یہ دم کر کے ہانڈی کی طرف پھینک دیں۔ ہانڈی کے نیچے اثر آئے گا مگر خبردار بغیر حصار کے ہاتھ نہ لگائیں۔

(۱۳) دشمن کو پاگل کرنا

چوہے کے بل کی مٹی لے کر رات کے وقت تنہائی میں پوری یکسوئی و دشمن کا تصور کر کے ۱۰۱ مرتبہ سورہ کوثر دم کریں اور حفاظت سے رکھ دیں۔ دوسری رات پھر ۱۰۱ مرتبہ دم کریں اسی طرح ساتھ راتوں تک دم کر کے اس مٹی کو دشمن کے گھر میں پھینک دیں۔ اگر ممکن ہو تو دشمن کی راہ میں بکھیر دیں دشمن پاگل یا بیمار ہوجائے گا۔

(۱۴) عمل خاص

یہ عمل بان کا ہے جو صرف ڈائن، کمائن، اوجھا، گونی، تانترک، سفلی بازوں پر چلایا جاتا ہے۔ پہلے زکوۃ ادا کرلیں بانیت زکوۃ بان ۳۱۳ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء اکیس رات تک پڑھیں پوری یکسوئی کے ساتھ بعد ختم کام میں لائیں کہ کسی بھی طرح سے ڈائن، اوجھا وغیرہ کا نام معلوم کرلیں۔ اب مٹی کا ایک طشت یا اینٹ بنا کر اس پے وہ نام لکھ دیں، کسی فولادی،

نوک دار قلبہ سے اب اس کے اوپر پوری سورہ تبت یدا لکھ دیں، اب ایک فولادی چھری پر سات مرتبہ دم کر کے اوپر سے نیچے کی طرف ایک لکیر ماردیں، اسی طرح سے سات مرتبہ کریں اور سات لکیریں کاٹ کر اب اس طشت یا اینٹ کو تھوڑی دیر آگ پر گرم کریں۔ جب اچھی طرح گرم ہوجائے تب اسے قبرستان میں دفن کردیں یا تین موہا راستہ میں دفن کردیں، ساحر کا تن بدن اپنے ہی علم کی آگ میں جلنے لگے گا، جس سے اسے بڑی اذیت پہنچے گی۔ (یہ عمل عام انسانوں کے لئے نہ کریں ورنہ خود پر اثر کرے گا) اور اس کی اجازت بھی نہیں ہے۔ چھری پر تبت یدا دم کریں۔

(۱۵) برائے حب

تھوڑا سا سرسوں لے کر اس پر ایک مرتبہ الحمد شریف اور سات مرتبہ انا اعطینا ک الکوثر پوری دم کریں، پوری یکسوئی و مطلوب کا تصور کامل رکھ کر اسی طرح سے تین مرتبہ دم کر کے بائیں ہاتھ سے مطلوب کی راہ میں ڈال دیں اور الٹا سات قدم پیچھے آ کر سیدھا ہو کر سیدھا اپنے گھر چلا آئیں جیسے ہی محبوب سرسوں کو لائیں گے اس کے دل میں محبت کی آگ بھڑ جائے گی، طالب کے لئے مگر کامل اثر پیدا کرنے کے لئے پہلے اس کام کی نیت کر کے زکوٰۃ حب ادا کرلیں اس طرح سے ایک الحمد شریف سات مرتبہ، سورہ کوثر یہ ایک مرتبہ ہوا، اسی طرح سے ایک سو ایک مرتبہ لگاتار گیارہ روز تک پڑھ کر عمل کو قابو کرلے اور صرف جائز امور میں استعمال کریں۔ ناجائز کی کوئی گارنٹی نہیں ہے۔

(۱۶) حاضری مطلوب وگریختہ

اگر کوئی شخص گھر چھوڑ کر بھاگ جائے یا بیوی کو اپنے گھر چھوڑ کر چلا آئے اور واپس بلانے کے لئے نہ جائے یا بیوی گھر چھوڑ کر چلی جائے اور آنا نہ چاہے یا دیگر کسی بھی شخص کی حاضری منظور ہو تو یہ ترکیب کریں کہ قبرستان جا کر کسی بھی قبر کے قریب بیٹھ کر ایک کاغذ پر پوری سورہ کوثر لکھیں اور اس کے نیچے چاروں موکلوں کے نام لکھیں یعنی جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام، عزرائیل علیہ السلام لکھیں اس کے نیچے یہ لکھیں "اے قبر باسی فلاں بن فلاں میرے گھر جلد سے جلد حاضر ہو" لکھ کر قبر کی مٹی ذرا سی ہٹا کر اس کاغذ کو وہیں دفن کردیں اور دعوت کردیں یہ کہہ کر کہ اے صاحب بس فلاں کی حاضری کے لئے کل میں آپ کو لینے آؤں گا یہ کہہ کر واپس گھر چلے آئیں۔ مگر کاغذ والی جگہ کا دھیان رکھیں، دوسرے روز صبح جا کر مٹی سمیت اس کاغذ کو اٹھالیں اور اسے ایک لال رنگ کے کپڑے میں باندھ کر اپنے گھر میں ہوا کے رخ پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ مطلوبہ شخص حیراں و پریشاں واپس آئے گا۔ تین سے سات دنوں کے اندر۔

(۱۷) ہڈی جگانا

اس عمل کو نہ کریں تو بہتر ہے، صرف برائے اضافہ علم کے تحریر کئے دیتا ہوں کیوں کہ بات بنگال کی ہے۔ حادثہ میں مارے گئے شخص کی ہڈی کا ایک ٹکڑا کسی بھی صورت حاصل کرلیں اب کسی تنہا مکان میں اپنا حصار جسمانی کر کے ہڈی کو سامنے رکھ کر پھول، عطر، لوبان، اگربتی جلا کر بسم اللہ کے ساتھ ۱۰۱ مرتبہ الم ترکیف اور ۳۱۳ مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں اور جب ہوالابتر جس کا جسم اسی کی ہڈی بحکم لقمان علیہ السلام کے جلد جاگ اسی کے حکم سے سامنے آ حاضر ہو دوہائی لقمان علیہ السلام کی جو کام میرا ہو میری حواس کے مطابق تو اسے پورا کر۔ یہ عمل سات مرتبہ یعنی ایک مرتبہ الم ترکیف، ۳۰ مرتبہ سورہ کوثر مذکورہ ترکیب کے مطابق یہ ایک مرتبہ ہوا اسی طرح سے سات مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ تالی مار کر جو کام ہو کہہ دیں۔ یہ بھی سامنے آ کر اور کبھی نظروں سے اوجھل ہو کر حکم کی تعمیل کرتا ہے جب تک ہڈی پاس میں ہے غائبانہ و ظاہری طور پر عمل رہتا ہے۔ ہڈی غائب ہونے کی صورت میں عمل جاتا رہتا ہے۔ پرہیز بڑے کا گوشت، کچی پیاز و لہسن سے کریں۔ اگر ہو سکے تو مجھ سے اجازت خاص لے کر اسے کریں۔

(۱۸) برائے حب وحاضری

دشمن، محبوب، محبوبہ وگریختہ سبھی کی حاضری کے لئے زبردست و نایاب عمل ہے۔ کسی پرسکون مکان میں اس کام کو کریں تاکہ کوئی خلل اندازی نہ کر پائے کیوں کہ اس میں تصور و یکسوئی اس عمل کی بنیاد ہے۔ سب سے پہلے پیلا سرسوں ذرا سا یعنی تقریباً پچاس گرام لے کر اس میں ایک پیکٹ سندور ملالیں اور جس کسی کی بھی حاضری منظور ہو اس کا تصور کر کے یکسوئی سے ایک سو ایک مرتبہ الحمد شریف اور ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سرسوں پر دم کردیں مع نام کے یہ ایک مرتبہ ہوا، اسی طرح کسی لوہے کی کڑھائی میں لکڑی جلالیں اور داہنے ہاتھ میں ایک پڑیا لے کر ایک مرتبہ الحمد، ایک مرتبہ کوثر فلاں ابن فلاں کو حاضر کرو پورے یقین کے ساتھ سرسوں کو آگ میں ڈال دیں۔ اسی طرح گیارہ پڑیاں ختم کردیں دوران عمل کچھ بھی کھائیں پئیں نہیں۔ امید ہے کہ چوبیس گھنٹے کے اندر اندر حاضر ہو بصورت دیگر زیادہ سے زیادہ تین دن عمل کو کریں۔ حیران و پریشان، دیوانہ وار حاضر ہوگا انشاء اللہ۔

(۱۹) جھاڑ برائے کنور وتھنیلا

تھنیلا اس مرض کو کہتے ہیں جس میں عورتوں کی چھاتی پک جاتی ہے جس میں کافی تکلیف ہوتی ہے۔ کنور جس میں بچوں کا حلق وتالو پر ورم آجاتا ہے،ان دونوں مرض کے لئے پاک وچکنی مٹی کے ڈھیلے پر تین مرتبہ قل اعوذ برب الناس، ناس ناس اسی طرح سے ہر ناس پر تین اضافی ناس لگا کر پڑھیں اور مٹی پر دم کر کے دیں۔ ہر تھوڑے وقفے کے بعد اس مٹی کو تھنیلا و کنور پر پھیرتی رہے۔ایک دو دن میں انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

(۲۰) جھاڑ برائے پسلی

یہ مرض بچوں کو عام طور پر ہوتا ہے، کے لئے باریک اور نرم لکڑی کے تین ٹکڑے لے کر تین مرتبہ اوپر والی ترکیب سے مذکورہ پڑھائی پڑھتے ہوئے بڑھے ہوئے حصے کو کاٹے تین مرتبہ یعنی ایک لکڑی سے تین مرتبہ کر کے جس طرح چھری سے کاٹتے ہیں اسی طرح لکڑی سے کاٹنا ہے،ان تینوں کام کے لئے یعنی تھنیلہ، کنور، پسلی کو جھاڑنے کے لئے مذکورہ اسی ترکیب یعنی ناس کی تکرار کے ساتھ روزانہ ایک سو اکیس مرتبہ اکیس روز تک پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں تب آپ بھی اس کام کے عامل ہوں گے۔اگر تعویذ بنا کر دیں گے تو بیارواح و برے خوابوں کا آنا بند ہوجائے گا۔انشاء اللہ۔

(۲۱) برائے حافظہ

جس شخص کا حافظہ کمزور ہو، بھول جانے کی عادت ہو یا کوئی بچہ تعلیم سے بھاگتا ہو،لکھائی پڑھائی سے جی چراتا ہو تب یہ کام کریں کہ ایک کاغذ پر پوری سورہ الم نشرح زعفران وعرق گلاب سے لکھ کر ایک بوتل میں ڈال دیں اب اس میں پانی بھرلیں اب یہ پانی روزانہ صبح نہار منہ ایک گھونٹ پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ حافظہ نہایت ہی قوی ہوجائے گا۔ بچہ تعلیم میں دل لگائے گا۔

نوٹ: پہلے تعویذ بوتل میں ڈالیں بعد میں پانی۔

اور اب بات اپنے بنگال کی جس کے متعلق مشہور ہے کہ بنگال کا جادو سرچڑھ کر بولتا ہے، بنگال کا جادو اپنی ایک علیحدہ حیثیت رکھتا ہے۔جس کا وار منتوں میں اثر دکھاتا ہے۔طرح طرح کے کھیل، تماشے کئے جاتے ہیں،اور زیادہ تر منفی کام میں لئے جاتے ہیں جن میں اول مقام بان کو حاصل ہے۔ بان ایک ترکیب کا نام ہے جسے سدھ (عمل) کر کے چند لوازمات کو اکٹھا کر کے منتر کے ذریعہ اسے دشمن کی طرف ہانک دیا جاتا ہے اور یہ چوبیس گھنٹے کے اندر اپنا کام تمام کرتا ہے۔ بان کئی طرح کا ہوتا ہے۔ بان صرف ہلاکت کے لئے ہی نہیں بلکہ محبت کے لئے بھی بان چلایا جائے۔ عداوت، واچاٹن یعنی بان بھی اپنے اندر مثبت ومنفی دونوں ہی قوت رکھتا ہے مگر زیادہ تر اسے منفی نگاہ سے ہی دیکھا جاتا ہے۔ منفی کاموں میں بھی یہ کئی طرح کے کام سے منسوب ہے مثلاً روگی بان، لیموں بان، ہلدی بان، ڈاب بان، کدو بان، وغیرہ مع دوا ایک بان کی ترکیب بھی لکھتا پر یہ تمام بان سفلی ہوتے ہیں اس لئے پرہیز لازم ہے۔ اب ایسی زبردست قوت سے مقابلہ کرنے کے لئے جس کا نام بان ہے جو چوبیس گھنٹے کے اندر زبردست قوت کے ساتھ سامنے والے پر حملہ آور ہوتا ہے کہ اس کی پناہ لینے پر فتن ماحول میں اسی کا توڑ بھی ضروری ہے۔ ویسے تو اللہ کا کلام ہر شئے پر غالب ہے پر موافقت مزاج کے ہم آہنگی سے سونے پہ سہاگہ کا کام لیا جاسکتا ہے۔ مضمون زیادہ لمبا نہ ہوجائے اس لئے بات یہیں پر ختم کر کے چند بنگالی عمل تحریر کر رہا ہوں جسے ہر مسلمان بھائی کر سکتا ہے۔

(۲۲) کاٹ برائے کان

بان کاٹنے کے لئے ایک پوشیدہ عمل تحریر کر رہا ہوں جس کی ایک ترکیب عمل نمبر ۱۲ میں کر چکا ہوں۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ جس کسی کو بھی بان لگ گئے ہوں جس کے زیر اثر مریض خون کی قئے وخونی دست و پیشاب کررہا ہو فوری طور پر کاٹنے کے لئے سات مرتبہ سورہ تبت یدا پانی پر دم کر کے پلادیں۔ دو سے تین بار میں ہی بان کا اثر کٹ جائے گا۔ جاری خون بند ہوجائے گا، اس کام کے لئے عمل نمبر ۸ بھی زوداثر ہے۔ انشاء اللہ

(۲۳) کاٹ

اگر کسی انسان یا جنات یا ڈائن کی نظر لگ گئی ہو، پیٹ میں ریح احمر داخل ہوگئی ہو، پیٹ میں گڑگڑاہٹ، آواز آرہی ہو یا دست وپیچش شروع ہوگئی ہو تو سانس روک کر تالاب یا ندی یا ہینڈ پمپ سے ایک گلاس پانی حاصل کریں اور اس پانی پر تین مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں اور ایک پھونک خالی دے کر مریض کو پلادیں۔ زیادہ سے زیادہ تین دن یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہوگی۔ اوّل رحمٰن نام لے کر، دوئم حضرت رسول، سوئم پنج تن پاک فضل، چہارم میں چہار یار مقبول، لے کر خاص خدا کا نام اور قرآن کی بانی یا رحمٰن، یا رحمٰن، یا رحمٰن، یا ربانی، بدنظر دور کردے الحمد للہ رب العالمین آیئے پانی سے ہر مرض چھوٹ جایئے یا ارحم الراحمین یہ نظر پہاڑ کو چکنا چور کردیتی ہے۔ جانوروں کے تھنوں میں خون جاری کردیتی ہے۔ (پڑھنا تین مرتبہ ہے اور دم کرنا چار مرتبہ)۔

(۲۴) ان کائی بان کائی، اوڑی دونوں کائی چھید کائی، بھید کائی، نجر کائی، دریشٹھی کائی، نا کائے بولی کار دوہائی حکم اللہ ر دوہائی، خودار۔ یہ عمل نمک پر پانچ مرتبہ پڑھ کر پانچ مرتبہ دم کر کے کھلاویں۔

(۲۵) جھاڑ برائے درد

اچانک درد اٹھتے بیٹھتے یا کام کرتے یا سوتے اٹھتے چانک گردن، پیٹھ، سینہ یا کاندھے میں درد پیدا ہوجائے جسے عرف عام میں چورا درد یا چلکن کہتے ہیں۔ یہ درد اور دیگر اقسام کے درد مثلاً کمر کا درد، گردن کا درد، بازو کا درد وغیرہ میں انسان تڑپ کر رہ جاتا ہے اس سے نجات پانے کے لئے مریض کو سامنے بٹھا کر مقام درد کو انگلی سے پکڑ کر نو مرتبہ دم کریں اور سرسوں کے تیل پر پڑھ کر مالش کروائیں۔ انشاء اللہ درد کافور ہوجائے گا۔

اللہ جیر تیر، بی جیر ٹال تلوار، امو کیرا اُنگیر، بیتھا گولا، کابئین بھار، امور کیر انگے، جدی آسیس، آبار پھیرے، دوہائی اللہ، شیگھر ی جا چھیڑ ہے،

ترجمہ : اللہ کی تیر، نبی کی ڈھال تلوار، فلانے کے جسم کی، درد وغیرہ، کی اتر کو کاٹ، فلانے کا جسم، اگر آیئے، پھر سے دوبارہ، قسم اللہ کی، فوراً چھوڑ کر چلے جاؤ۔

نوٹ : اصل کو پڑھنا ہے ترجمہ نہیں پڑھنا ہے۔

(۲۶) برائے دفع آسیب، بھوت پریت

ایک گلاس میں پانی لے کر فولادی چھری سے پانی کو کاٹا جائے اور پڑھتا جائے تین مرتبہ پڑھ کر تین بار دم کریں اور مریض کے منہ پر چھینٹ مارے اور پلادیں۔ انشاء اللہ بھوت، پریت، ارواح خبیثہ دفع ہوجائے گا۔

سلیمان نوبی بی آر ہو د پیغمبر، محمد نوبی آر عیسیٰ پیغمبر، چاری دھارے چاری نوبی راکھی چوکیدار، (فلاں) موکیر اُنگ گیر، باؤ جھاڑی باتاش جھاری کائی چھور یر دھارے، اللہ د نوبیر دوہائی، بھوت پریت ڈائن جوگن جنو جنتی باؤ باتاش جاچھو آچے شیگھر جاسافا ہویئے ناہی آسیس فیر ہے، تو کے اللہ د نوبیر کیر ہے، جا شیگھر سانا ہویئے۔

(۲۷) برائے دفع بلغم

جس بچے کو سردی لگ گئی ہو، سینہ میں گھڑ گھڑاہٹ ہو رہی ہو، سائی سائی آواز آرہی ہو، سانس لینے میں بھی تکلیف ہو رہی ہو، بچے کا حال بے حال ہو ایسی صورت میں تھوڑے سے سرسوں کا تیل ۷ مرتبہ پڑھ کر سات مرتبہ دم کر کے اس تیل کی مالش سینہ و پیٹھ پر کریں اور اچھی طرح ڈھانپ کر سلائیں یا کپڑے سے ڈھانپ کر یوں ہی پڑا رہنے دیں، دو تین دن کی مالش سے تمام بلغم و کف دفع ہوجائے گا۔ سینہ بالکل صاف ہوجائے گا۔

کف کف مہا کف چھیلیر بو کے بوسے، گھڑ گھڑا نیر چوئے شیشوا ہستیر ہوئے کیشے، بو کے پیٹھے بوسے کف کورلیں جوء بوڑ، تور دھو کے شیشور، سوب ہوئے جوڑ سوڑ، بوشا کف، شلیشما کف ہانپکلف آر، ایہار اونگے تے جوری کورے تھا کس بھار، دوہائی خودار تورے دوھائی خودار ایہار شور ریرے چھیڑے جا تیر نو دیر پار، عبدالقادر غوث العاظمین کیرا متے، چھاڑ یا شیشور اُنگ جاؤ رہے دور یتے، تو کے دوہائی خودا آر کشم اللہ رشیشورا نگتے فیرے ناہی آسیس آر۔

(۲۸) برائے سانپ

ہمارے یہاں بنگال میں سانپوں کو لے کر بہت سارے کھیل تماشے ہوتے ہیں جسے جھاپانگ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ سپیروں کے ساتھ علمی مقابلہ بازی بھی ہوتی ہے جس میں کہ بین کو باندھ دیا جاتا ہے، سپیرا اس سے آگے بین کو حلق میں پھنسا دیا جاتا ہے، پٹاری میں سے سانپ کو اڑا دیا جانا وغیرہ بہت سارے کھیل تماشے ہوتے رہتے ہیں اور یہ سب شرارتاً کیا جاتا ہے۔ انہیں میں سے بہت سے لوگ جو علم جانتے ہیں اگر کسی شخص کو زہریلی شئے کاٹ لے تو زہر کو جسم میں باندھ دیتے ہیں جس سے کہ جھاڑ پھونک کرنے کے باوجود بھی زہر نہیں اتر پاتا ہے۔ منھ باندھ دیا گیا ہے تب یہ ترکیب اپنائیں انشاء اللہ بندش کی کاٹ ہوجائے گی اور زہر کا اثر ختم ہوجائے گا۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم تین مرتبہ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۹ مرتبہ وسورہ اخلاص گیارہ مرتبہ، سورہ فلق گیارہ مرتبہ و سورہ ناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس کے بعد نشان زخم پر تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر پھونک دیں۔ گانٹ کائی موٹ کائی لوہار شیکل جول، جاء، بُخن کائی پیش توئی گھا موکھے نیکول۔

آخر میں ایک غلط فہمی دور کئے دیتا ہوں اُن حضرات کے لئے جو یہ خیال رکھتے ہیں کہ صرف سفلی اعمال ہی تیر کی طرح کام کرتے ہیں اور چوبیس گھنٹے کے اندر اثر انداز ہوتے ہیں یعنی ادھر مارا، ادھر کا ہوا کا مصداق سمجھتے ہیں۔ یہ بالکل غلط اور خوش فہمی ہے۔ ہماری قرآنی آیات کے سامنے ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ قرآن کی ایک ایک آیات سے سینکڑوں قسم کے بان چلائے جاسکتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ان سفلی بازوں کو ان کا منہ توڑ جواب بھی دیا جاتا رہا ہے۔ لہٰذا اپنے دل میں یہ بدگمانی نہ آنے دیں کہ علوی عمل تاخیر سے اثر دکھاتا ہے۔

میرا خاص عمل مطالعہ

از: محمد شارق انصاری

عالیجناب حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

خدمت عالیہ میں عرض ہے کہ ہم آپ کی دعاؤں سے خیریت سے ہیں امید ہے کہ رب العالمین کے فضل و کرم سے آپ بھی خیریت سے ہوں گے۔ رسالہ "طلسماتی دنیا" کا آنے والا نمبر "مجرب عملیات نمبر" جنوری فروری ۲۰۰۹ء کا ہوگا اسی کی اشاعت میں کچھ عملیات پیش خدمت ہیں۔ حضور والا سے قوی امید ہے کہ ان عملیات کو اس رسالہ میں جگہ دے کر شکریہ کا موقعہ عنایت دیں گے۔

(۱) عمل اسم ذات اللہ

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم اس کے بعد ۹۲ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف بعدہٗ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اس کے بعد ۶۶ مرتبہ اسم ذات اللہ پھر ۶۶ مرتبہ سورۂ اخلاص، پھر ۶۶ مرتبہ اسم ذات اللہ، پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، پھر ۹۲ مرتبہ جو درود پہلے پڑھا تھا وہی پڑھیں پھر اس کے بعد ۴۴۲ مرتبہ یَامُقِیْتُ پڑھتے وقت جس مقصد کے لئے عمل پڑھا ہے اس کو ذہن میں رکھیں بعد عمل دعا کریں اور اسم خدا کے نام سے تجربات حاصل کریں۔

(نمبر ۲) عمل یا رحمٰن

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم بعدہٗ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بعد اس کے ۲۹۸ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پھر ۲۹۸ مرتبہ یارحمٰن ۶۶ مرتبہ اسم ذات اللہ پڑھ کر ۲۹۸ مرتبہ درود شریف جو پہلے پڑھا تھا وہی پڑھیں۔ اگر ۲۹۸ مرتبہ درود عام پڑھا تھا پہلے تو پھر یہی درود شریف پڑھا جائے گا بعد میں پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر آخر میں گیارہ مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر عمل کرو ۲۸۲ مرتبہ یَامُقِیْتُ پڑھ کر دعا کرو۔

(۳) عمل آیات قرآنی

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم بعد درود شریف کے ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر ۳۳ مرتبہ سورۂ قریش، ۳۳ مرتبہ سورۂ کوثر اور ۶۶ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ۶۶ مرتبہ اسم اللہ پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف کے بعد ۱۹۲ مرتبہ یَا مُقِیْتُ پڑھنا ہے۔ پھر آخر میں ۱۱ مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر عمل ختم کرو اور دعا مانگو۔

(۴) عمل اسم الٰہی

اول وآخر ۹ مرتبہ درود ابراہیم بعد درود شریف کے ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ۱۸ مرتبہ یَا لَطِیْفُ سورۂ شوریٰ کی آیت نمبر ۱۹ پارہ نمبر ۲۵ کو پڑھنا بعد اس کے ۶۶ مرتبہ یَا اَللّٰہُ اور ۱۲۹ مرتبہ اور ۱۱۶ مرتبہ یَا قَوِیُّ اور ۹۴ مرتبہ یَا عَزِیْزُ بعد اسم الٰہی کے ۱۸ مرتبہ پھر آیت کریمہ جو پہلے پڑھی تھی بعد اس کے ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف کے ۵۵۰ مرتبہ یَا مُقِیْتُ پڑھ کر پھر آخر میں ۹ مرتبہ درود ابراہیم پڑھنا ہے پھر دعا کرنی ہے۔ ہر عمل کو شروع کرنے سے پہلے ایک مرتبہ پوری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی ہے۔ اور دعا کرتے وقت بھی ایک ایک مرتبہ اول وآخر درود شریف پڑھنا ہے اور ہر عمل کی مدت ۹ دن ہے۔ یا سات دن ہے۔ عمل بعد نماز فجر چڑھتے سورج اور چڑھتے ہوئے چاند میں کرنا ہے۔

(۵) عمل کلمہ طیبہ

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف جو بھی یاد ہو بعد درود شریف ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بعدہٗ ۱۱۹ مرتبہ کلمہ طیبہ کلمہ شریف کے بعد ۶۲ مرتبہ یَا حَمِیْدُ اور ۵۷ مرتبہ یَا مَجِیْدُ پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ۲۹۸ مرتبہ یَا مُقِیْتُ پڑھ کر اور ۱۱ مرتبہ پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگو۔

(۶) عمل تسمیہ

اول وآخر ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم، ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بعد بسم اللہ شریف ۲۱ مرتبہ، الحمد شریف پھر ۶۶ مرتبہ یَا اَللّٰہُ پھر ۲۹۸ مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پھر ۲۵۸ مرتبہ یَا رَحِیْمُ پھر ۲۱ مرتبہ الحمد شریف پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پھر آخر میں ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم۔

(۷) عمل برائے دفع نحوست

اول وآخر ۲۱ مرتبہ درود شریف، ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ۶۶ مرتبہ یَااللہُ، ۲۹۸ مرتبہ یَا رَحمٰنُ، ۲۵۸ مرتبہ یَا رَحِیمُ بعد اسم الٰہی کے ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر ۶۶ مرتبہ یَا اَللہُ پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف اور آخر میں ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ اس عمل کے پڑھنے سے انشاء اللہ نحوست کا خاتمہ ہوگا۔

(۸) عمل بسم اللہ شریف

اول وآخر ۲۱ مرتبہ درود ابراہیم، یہ عمل پیر کے دن سے شروع ہوگا اور ہر روز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی ہے۔

پیر کے دن ۲ مرتبہ، منگل کے دن ۶۰ مرتبہ، بدھ کے دن ۴۰ مرتبہ، جمعرات کے دن ۱۱۱ مرتبہ، جمعہ کے دن ۳۰ مرتبہ، ہفتہ کے دن ۱۷ مرتبہ، اتوار کے دن ۵ مرتبہ، پیر کے دن ۱۱۱ مرتبہ، منگل کے دن ۱۷ مرتبہ، بدھ کے دن ۲۰۰ مرتبہ، جمعرات کے دن ۸ مرتبہ، جمعہ کے دن ۹۰ مرتبہ، ہفتہ کے دن ۵۰ مرتبہ، اتوار کے دن ۱۱۱ مرتبہ، پیر کے دن ۱۷ مرتبہ، منگل کے دن ۲۰۰ مرتبہ، بدھ کے دن ۹ مرتبہ، جمعرات کے دن ۱۰ مرتبہ، جمعہ کے دن ۹۰ مرتبہ، ہفتہ کے دن ۲۱ مرتبہ، اتوار کے دن ۱۹ مرتبہ اور پیر کے دن ۳ مرتبہ عمل ختم ہوا۔ ۲۲ دن کا عمل ہے۔

(۹) عمل دعا

اول وآخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم بعدۂ ۹۲ مرتبہ درود عام، ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف، پھر ۹۲ مرتبہ درود عام پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف، ایک مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دعا کرو۔

(نوٹ) ہر عمل کے شروع میں پوری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی ہے اور اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ بعد عمل دعا کرنی ہے۔ (ہر عمل کا تجربہ شرط ہے)

****

برائے دردسر

ازالہ دردسر کے لئے چودہ مرتبہ "یَا وَھَّابُ" ایک سانس میں پڑھ کر دم کرے اور پیشانی ہاتھ سے پکڑے رہے درد جاتا رہے گا۔

(مفتی دین خاں صاحب)

علم الاعداد

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

اپنے نام کے اعداد سے اپنی متعلقہ چیزوں کا اندازہ کیجئے

عدد نمبر:۱

ستارہ	اہم دن	منسوبات ایک عدد			دوست عدد
شمس	اتوار	عروج، رعب، خودآرائی، مستقل مزاجی، استحکام			۹
لکی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن	مبارک تاریخیں
۴	۳،۵،۷	۲،۶،۸	زہرہ وزحل	جمعہ، ہفتہ	۱،۱۰،۱۹،۲۸
مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
مارچ، اپریل، جولائی، اگست	دسمبر، جنوری، جون، جولائی	یاقوت	سفید سنہرا	م	"یامجیب"

عدد نمبر:۲

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۲ عدد				دوست عدد
قمر	پیر	جذبات پرستی، سیر وتفریح، روحانیت، دیانت، شرم وحیا				۷،۹
لکی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد		دشمن ستارے		غیر مبارک دن
۸	۱،۴،۶	۳،۵		کوئی نہیں		کوئی نہیں
مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
۲،۱۱،۲۰،۲۹	اپریل، مئی، جون، جولائی	نومبر، دسمبر	موتی	سفید، سلور، سبز	ح، ہ	یاواسع

عدد نمبر:۳

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۳ عدد			دوست عدد
مریخ	منگل	وسعت ذہنی، قوت فکر، تجارت کی صلاحیت، امید پرست، تلون مزاج			۵،۶،۹
لکی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن سیارے	غیر مبارک دن	مبارک تاریخیں
۷	۱،۲	۴،۸	عطارد	بدھ	۳،۱۲،۲۱،۳۰
مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
نومبر، دسمبر	اپریل، مئی، اکتوبر	پکھراج	نیلا، زعفرانی	ا، ل، ی، ع	یالطیف

عدد نمبر: ۴

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۴ عدد			دوست عدد
عطارد	بدھ	خودداری، استکبار، انتہاپسندی، بحث ومباحثہ، شہرت ونا موری			۸،۱
لکی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن	مبارک تاریخیں
٦	۹،۷،۲	۵،۳	قمر	پیر	۳۱،۲۲،۱۳،۴
مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
جنوری، فروری، جولائی، اگست	جون، جولائی، دسمبر	ہیرا، اوپل	نیلا آسمانی	ب، غ	یاعزیز

عدد نمبر: ۵

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۵ عدد			دوست عدد
مشتری	جمعرات	ذہنی قابلیت، مدلل گفتگو، تاجرانہ مزاج			۹،۳
لکی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن	مبارک تاریخیں
۵	۸،۷،٦،۱	۴،۲	عطارد وزہرہ	بدھ، جمعہ	۲۳،۱۴،۵
مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حرف	اسم اعظم
مئی، جون، اگست، ستمبر	جنوری، فروری، جولائی	پنا	زرد گرے	ف، د	یاوہاب

عدد نمبر: ٦

ستارہ	اہم دن	منسوبات ٦ عدد				دوست عدد
زہرہ	جمعہ	دلکش، پرکشش، ازدواجی مسرتوں سے بہرہ ور، خدمت گزار، حسن معاشرت، خرچ میں محتاط				۹،۳
لکی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد		دشمن ستارے		غیر مبارک دن
۴	۷،۵،۲	۸،۱		شمس وقمر		اتوار، پیر
مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حرف	اسم اعظم
۲۴،۱۵،٦	اپریل، مئی، ستمبر، اکتوبر	فروری، مارچ، اگست		نیلا سبز	ب، ت، ر، ط	یاعلیم

عدد نمبر: ۷

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۷ عدد		دوست عدد
زحل	ہفتہ	روحانیت زوال کے بعد عروج، محبت اور امید پرست، ہر دلعزیز		٦،۲
لکی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن
۳	۸،۵،۴	۹،۱	شمس وقمر، مریخ	اتوار، پیر، منگل

مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
۷، ۱۶، ۲۵	فروری، مارچ، جون، جولائی	جنوری، فروری، اگست	حجرالقمر	سبز، نیلا	ث، س، ش، ص	یاحلیم

عدد نمبر: ۸

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۸ عدد	دوست عدد
زحل	ہفتہ	تخریبات، خوف وخطرہ، حرق وغرق، نشیب وفراز، دیوانگی، بدگمانی	۴

کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن
۲	۱، ۵، ۷، ۹	۳، ۶	شمس وقمر، مریخ	اتوار، پیر، منگل

مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حرف	اسم اعظم
۸، ۱۷، ۲۶	دسمبر، جنوری، ستمبر، اکتوبر	مئی، جون، نومبر	نیلم	براؤن، کالا	ج، خ، گ	یاحمید

عدد نمبر: ۹

ستارہ	اہم دن	منسوبات ۹ عدد	دوست عدد
مریخ	منگل	ذہانت، جوش وخروش، آتش مزاجی، محبت پرستی، زوال کے بعد عروج	۲، ۳، ۶

کلی عدد	نہ دشمن نہ دوست	دشمن عدد	دشمن ستارے	غیر مبارک دن
۱	۴، ۵، ۸	۷	عطارد	بدھ

مبارک تاریخیں	مبارک مہینے	غیر مبارک مہینے	مبارک نگینہ	مبارک رنگ	مبارک حروف	اسم اعظم
۹، ۱۸، ۲۷	مارچ، اپریل، دسمبر، جنوری	فروری، اگست، ستمبر	اوپل	سرخ، اورنج	ا، ل، ی، ع	یاباسط

حافظ شیرازیؒ

- ہم غرور کے جام سے مست ہیں اور اس کا نام ہم نے ہوشیاری رکھ لیا ہے۔
- رفتگانِ طریقت کو دیکھ کہ آدھے جَو سے بھی قبائے اطلس ودیبا کو نہیں خریدتے ان کو اس سے ہزار بیزاری ہے۔
- توکل کے آستانہ پر تو پہنچا جاسکتا ہے لیکن آخرت کی سروری (سرداری) کے آسمان پر عروج کرنا بڑا مشکل کام ہے۔

کچھ نہ کچھ عیب سب میں ہوتے ہیں فرق یہ ہے کہ عقلمند اپنے عیب خود محسوس کرلیتا ہے، دنیا نہیں محسوس کرتی بے وقوف اپنے عیب خود نہیں محسوس کرتا، دنیا محسوس کرتی ہے۔

- جو مہربانی کرنے والے کمینہ سمجھتا ہے اس سے زیادہ کمینہ کوئی دوسرا نہیں۔
- زمانہ کتابوں سے بہتر معلم ہے۔
- جو بات کسی کو کچھ دینے میں ہے کسی سے کچھ لینے میں نہیں۔
- جو بات کسی کو کچھ دینے میں ہے کسی سے کچھ لینے میں نہیں۔ خدا کی نافرمانی کا نتیجہ انجام کار بہت خوفناک ہے۔

معمولات حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانیؒ

مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند

علیہ جناب مولانا ابراہیم صاحب کراچوی خلیفہ حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ باجازت جناب نورالحق صاحب دفتری، نبیرہ مولانا رفیع الدین صاحبؒ

برائے سردرد

۷۸۶

ھو	ھو
ھو	ھو

تعویذ کو کپڑے میں لپیٹ کر سر پر باندھیں۔

برائے تپ ولرزہ

ططططططططط

مذکورہ نقش مریض کے گلے میں باندھیں جس وقت سردی سے بخار شروع ہو اس وقت ایک تعویذ پانی میں گھول کر پلائیں اور جب لرزہ پوری شدت پر پہنچ جائے اس وقت دوسرا تعویذ گھول کر پلادیں۔ تیسرا تعویذ لرزہ ختم ہونے کے بعد پلایا جائے پھر دوسرے روز اسی طرح تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ دیں۔ اول تو انشاء اللہ بخار نہیں چڑھے گا لیکن اگر بخار کی نوبت آئے تو تینوں تعویذ حسب ترکیب مذکورہ گھول کر پلادیں اس طرح تین روز عمل کریں انشاء اللہ پہلے ہی روز کامیابی ہوگی۔ اگر اول وہلے ہی میں بخار سے نجات مل جائے تو تعویذوں کو گلے میں بندھا رہنے دیں۔ بعد ازاں ان کو کسی جنگل کے کنوئیں یا دریا وغیرہ میں ڈال دیں۔

برائے حل مشکلات وتسخیر حکام وفراخی رزق

نقش اللّٰہ الصمد

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۷۹	۲	۷	۱۲
۳	۱۸۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۸۱

مذکورہ نقش کے لئے طریق ادائیگی زکوٰۃ یہ ہے کہ سوالاکھ مرتبہ لکھ کر گولیاں بنائیں اور دریا میں بہادیں۔ پہلے تخمینہ کرلیں کہ مذکورہ تعداد کتنے دنوں میں پوری ہوگی بعد ازاں اس کے مطابق روزانہ لکھا کریں کمی بیشی نہ ہو پہلے دن جتنے نقش لکھے جائیں ان میں سے صرف ایک کے اوپر "اللہ الصمد" لکھ کر اپنے پاس رکھ لے باقی نقوش دریا میں بہادئے جائیں۔

دوسرے روز جو نقش لکھے جائیں ان میں سے ایک پر "اللہ الصمد" لکھ کر اپنے پاس رکھ لے اور دیگر نقوش جن پر اللہ الصمد نہیں لکھا گیا ہے اور سابق دن کا وہ نقش جس پر اللہ الصمد لکھا تھا سب کو دریا میں بہادے۔

اسی طرح ہر روز کرے یہاں تک کہ تعداد مطلوبہ پوری ہوجائے۔

برائے مقاصد مذکورہ نقش اسم ذات (اللہ)

۷۸۶

۳۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

ترکیب زکوٰۃ یہ ہے کہ جب چاند کی پہلی تاریخ چہارشنبہ کو واقع ہو تو اول روز ایک نقش لکھے اور دوسرے روز دو اور تیسرے روز تین علیٰ ہذا القیاس ہر روز ایک نقش بڑھاتا جائے یہاں تک کہ چھیاسٹھ تک پہنچ جائے بعد ازاں ہر روز ایک نقش کم کرنا شروع کردے اور جب حسب نوبت ایک پر آجائے تو روزانہ ایک نقش پابندی سے لکھا کرے اگر ہوسکے تو لکھے ہوئے نقوش کو روزانہ ورنہ سات آٹھ روز کے بعد دریا میں بہادیا کرے۔ روزانہ ایک نقش لکھنا ضروری ہے۔

اگر ناغہ ہوگیا تو ازسرنو زکوٰۃ کی ادائیگی ضروری ہے۔

☆☆☆

ارشادات قطب الاقطاب

عمل حفاظت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ بغداد میں ایک شخص کو شیر کے آگے ڈال دیا مگر شیر نے اس کو منہ بھی نہ لگایا معلوم ہوا کہ اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَادَائِمُ بَلاَ فَنَاءٍ وَ یَا قَائِمُ بَلاَ زَوَالٍ وَ یَا اَمِرُ وَ یَانَذِیْرُ"

عمل ترقی روحانی

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان غوث کی حرمت وتعظیم کرے گا۔ انشاء اللہ اس کے روحانی اثرات کا مشاہدہ کرے گا

(پہلے دن) لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لاَّ یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۱۰۰ مرتبہ)

دوسرے روز اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وَتْرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلاَ وَلَدًا۔

تیسرے روز اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

چوتھے روز لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَـہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لاَّ یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پانچویں روز : حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ کَفٰی وَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَاہُ وَلَیْسَ وَرَاءَ ہُ الْمُنْتَھٰی سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ یَزَلْ کَرِیْمًاوَلاَ یَزَالُ رَحِیْمًا

یہ پانچوں اسم روزانہ ۱۰۰ ر مرتبہ پڑھیں۔ چھٹے روز پھر اسی ترکیب سے پڑھیں۔

دفعیہ تنگی معاش

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص افلاس یا تنگی معاش میں مبتلا ہو اس کو وَلاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کثرت سے پڑھنا چاہئے۔

عمل حفاظت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص حَسْبِیَ. اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ کثرت سے پڑھتا رہے اسے کوئی چیز ضرر نہیں دیتی۔

عذاب قبر سے حفاظت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان پانچ سورتوں کو ہر روز پڑھا کرے وہ عذاب قبر سے امن میں رہے گا۔ وہ پانچ سورتیں یہ ہیں: واقعہ، الرحمٰن، والشمس، واللیل اور الم نشرح۔

ترقی وافزائش

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے جو شخص فرض نمازوں کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھے گا وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّ یَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لاَ یَحْتَسِبُ وَ مَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ. اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا.

اور آسمان کی طرف پڑھ کر پھونک دے تو حق تعالیٰ اس کو تین نعمتیں عطا فرمائے گا۔ اول درازی عمر، مال و دولت کی کثرت، سوم بہشت میں بے حساب داخل ہوگا۔

درود شریف امام شافعیؒ

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود شریف نماز میں پڑھے بہت ہی بہتر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ وَ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ"

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا ارشاد ہے کہ امام شافعیؒ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ کسی شخص نے امام علیہ الرحمہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا۔ فرمایا اس درود شریف کی برکت سے بخش دیا۔

دفعیہ افلاس

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ فتاویٰ ظہیریہ میں ہے کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر سے نکلے تو اللہ ۷۰ ہزار فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ واپس آنے تک اس کی مغفرت کے لئے دعا کرتے رہو اور جو شخص آیت الکرسی پڑھ کر گھر میں داخل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کے گھر سے مفلسی کو دور کر دے گا۔

حفاظت مال از سرقہ

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا کہ ایک روز بغداد میں ایک درویش کے گھر میں چور گھس آئے۔ اس درویش نے آیت الکرسی پڑھ کر دم کر رکھی تھی۔ وہ چور اندھے ہوگئے۔ درویش نے اٹھ کر ان کی حالت دیکھی، انہوں نے اقرار کیا کہ ہم چوری کی نیت سے آئے تھے۔ اندھے ہوگئے۔ دعا فرمایئے کہ ہماری آنکھوں میں روشنی آجائے۔ ہم آج سے توبہ کرتے ہیں اور اسلام قبول کرتے ہیں۔ اس بزرگ نے مسکرا کر فرمایا، آنکھیں کھولو۔ انہوں نے آنکھیں کھول دیں، بینا ہوگئے۔ اس کے بعد یہ دونوں توبہ کر کے مشرف بہ اسلام ہوگئے۔

کشائش رزق

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ رزق کے لئے یہ دعا نہایت موثر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَادَائِمَ العِزِّ وَالْمُلْکِ وَالْبَقَا یَاذَالْمَجْدِ وَالْعَطَایَا وَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ.

حل مشکلات

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان اسماء کو ہزار بار پڑھے گا مشکل سے مشکل مہم ضرور بالضرور سرانجام ہوگی۔

اَقُوْلِیْ مُعِیْنٌ وَّاَھْدِیْ ذَلِیْلٌ، بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ".

دشمنوں پر فتح یابی

حضور خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے کہ ہر کام میں ثابت قدم رہنے اور دشمنوں پر فتح یابی کے لئے

"رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ پڑھنا چاہئے۔

اللہ کے دوستوں سے ملاقات

جو شخص اللہ کے دوستوں سے ملنے کا آرزومند ہو یہ آیت بکثرت پڑھنا چاہئے۔

اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

انجام امور مہم

حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے فرمایا ہے اگر کسی شخص کو کوئی مہم در پیش ہو یا نیک بخت فرزند کا آرزومند ہو یا کسی کا لڑکا بھاگ گیا ہو۔ اس کو رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ. پڑھنا چاہئے۔

ظالموں کی صحبت سے نجات

ظالموں کی صحبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ آیات بہ کثرت پڑھنی چاہئے۔

رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ الظَّالِمِ اَھْلُھَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا.

برکت اور روزی میں فراخی

جو شخص اس بات کا خواستگار ہو کہ اس پر برکت اور رحمت خداوندی نازل ہو۔ روزی فراخ ہو اور کسی کا محتاج نہ ہو تو یہ آیت پڑھا کرے۔

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ.

سلامتی ایمان

جو شخص چاہے کہ اس کی زندگی خیر، سلامتی اور ایمان کے ساتھ گزرے تو یہ آیت بکثرت پڑھنی چاہئے۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔

ظالم کے پنجہ سے رہائی

اگر کوئی شخص ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو تو اس آیت کو پڑھنا چاہئے
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔

دیو پری کے شر سے حفاظت

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دیو پری اور دشمنوں کے شر سے امن میں رہنا چاہے تو یہ آیت بہ کثرت پڑھنی چاہئے
رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ۔

کفار پر غلبہ حاصل کرنا

جو شخص کافروں سے مغلوب نہ ہونا چاہے وہ یہ آیت پڑھے
وَلَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
اور اگر چاہے کہ نور ایمانی سے دل لبریز ہو جائے تو یہ آیت بکثرت پڑھے: رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

بہشت میں جانے کا عمل

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعاء کو معنی سمجھ پر ایک مرتبہ پڑھے اور اسی دن مر جائے تو بہشتی ہوگا اور اگر رات کو مراتب بھی بہشتی ہوگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَبْدِكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

زہر اثر نہیں کرے گا

اس دعا کی خاصیت یہ ہے کہ اس دعا پڑھنے والے پر زہر کا اثر نہیں ہوتا اور تمام بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

حاجت روائی

حضرت خواجہ غریب نوازؒ فرماتے ہیں کہ درویش اللہ تعالیٰ کے دربان ہوتے ہیں۔ جب وہ خوش ہوں گے تو حاجت پوری ہوگی۔ چنانچہ امام شافعیؒ کی نسبت روایت ہے کہ آپ کو کچھ ضرورت تھی جس کے واسطے آپ بادشاہ کے پاس گئے۔ ایک درویش کو صدقہ دے کر فرمایا کہ جو شخص بادشاہ کے پاس جائے وہ پہلے دربان کو کچھ دے۔

تعویذ برائے از ہیضہ

اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی ۹ طرف سے پانچ دمری یا کوڑی خیرات کر دے۔
تعویذ یہ ہے۔

الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیا ولد حضرت شیخ احمد سرہندی مجددی الف ثانی رضی اللہ عنہما از شر بلائے وبا نگہ دار
اللہ شافی اللہ شافی

تعویذ برائے حفاظت اطفال

اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔ اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دیں۔ اللہ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامات کلہا من شر ما خلق بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض ورب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم

☆☆☆☆

انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ

قسط نمبر: ۱۱

ترجمانی: حسن احمد صدیقی فاضل دارالعلوم دیوبند

صاحب عزیمت نے کہا سچ ہے، لیکن تو یہ بتانا بھول گیا کہ پھر تم لوگوں نے اس کی عبادت کا حق ادا نہ کیا اور کافر ہوگئے، صلیب کی پرستش کی اور سور کو قربان کر کے اس کا گوشت کھانے لگے اور خدا پر بہتان باندھا اس کے بعد بادشاہ نے ایک آدمی کو دیکھا۔ دبلا پتلا رنگ گندمی تہبند باندھے ہوئے چادر اوڑھے ہوئے کھڑا ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ اس سے کہو کہ کچھ بولے۔ وزیر نے اس کی طرف اشارہ کیا۔ قریشی نے بولنا شروع کیا۔ شکر ہے اس منعم حقیقی کا جس نے انسان کی رہنمائی کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا اور ہمیں اس کی امت میں داخل کیا ہمیں قرآن جیسی دولت عطا کی۔ پنجگانہ نماز، تیس روزے اور حج وزکوۃ جیسی قابل قدر نعمتوں سے نوازا اور لیلۃ القدر جیسی عظیم الشان چیزیں عطا کیں کہ جس میں ایک رات عبادت کرنے کا ثواب سالوں عبادت کرنے کے برابر ہے اور بھی بے شمار نعمتیں اور عظمتیں ہمیں عطا کیں کہ جن کا شمار کرنا کسی کے بس میں نہیں یہ دنیا کا معاملہ ہے اور آخرت میں ہمیں جنت اور بہت سے انعامات دینے کا وعدہ کیا۔

صاحب عزیمت نے کہا یہ بھی تو بیان کر کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد تم منافق ہوگئے اور تمہارے ایمان وعمل میں فرق پیدا ہوگیا اور دنیا کی محبت کی خاطر تم نے اماموں کو قتل کر دیا اور فتنہ وفساد میں مبتلا ہوگئے اور اس کے بعد بادشاہ نے پھر انسانوں کی جماعت کی طرف دیکھا۔ ایک شخص کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور چہرے پر تفکرات کے آثار تھے۔ بادشاہ نے پوچھا یہ کون ہے۔؟

وزیر نے کہا کہ یہ شخص یونان کا رہنے والا ہے۔ بادشاہ نے کہا کہ اس سے کہو کہ کچھ بیان کرے۔

وزیر نے اس کی طرف اشارہ کیا اس نے اشارہ پاتے ہی کہا۔ حمد ہے اس ذات کے لئے جس نے ہم کو اکثر مخلوقات پر برتری عطا کی۔ ہمارے ملک میں انواع واقسام کے پھل پیدا کئے اور ہمیں اپنے فضل وکرم سے عجیب وغریب قسم کے علوم عطا کئے اور علم نجوم جیسی دولتیں وافر مقدار میں دیں۔ طب اور منطق میں بھی ہمیں امامت کا مقام عطا کیا۔

صاحب عزیمت نے کہا کہ ان علوم پر تم بے جا فخر کرتے ہو اس لئے کہ یہ علوم تم نے خود ایجاد نہیں کئے بلکہ بطلیموس کے زمانہ میں علمائے بنی اسرائیل سے تمہاری قوم کے کچھ لوگوں نے یہ علوم سیکھ لئے اور بعض علوم ثاسطیوس کے وقت میں علمائے مصر سے سیکھ لئے اور پھر انہیں تم نے الٹا سیدھا یونان میں جاری کر دیا۔

بادشاہ نے یونانی سے پوچھا کیا یہ سچ کہتا ہے۔؟ حکیم یونانی نے جواب دیا۔ یہ بلاشبہ سچ کہتا ہے لیکن دنیا میں علوم اسی طرح رائج ہوئے ہیں اور اسی طرح چراغ سے چراغ جلتا ہے۔ چنانچہ علمائے فارس نے علوم نجوم حکمائے ہند سے سیکھا اور بنی اسرائیل نے سحر اور طلسم کا علم سلیمان ابن داؤدؑ سے سیکھا اور دنیا میں علوم اسی طرح سے پھیلتے ہیں اور اسی پر فخر کیا جاتا ہے۔ علم کا بانی کوئی نہیں ہوتا۔ علم تو خدا پیدا کرتا ہے اور وہی ہر علم کا بانی ہے۔

بادشاہ نے آخری صف میں نظر ڈالی وہاں ایک بوڑھا شخص نظر آیا۔ بڑی آنکھیں، سفید داڑھی، چہرہ مثل آفتاب روشن، بادشاہ نے کہا یہ کون ہے۔؟

وزیر نے کہا یہ خراسانی ہے، بادشاہ نے کہا اس سے کہو کہ کچھ بیان کرے صاحب عزیمت نے اشارہ کیا اور اس نے بولنا شروع کیا۔

شکر ہے خدا کا جس نے ہمیں طرح طرح کی نعمتیں عطا کیں اور قرآن حکیم کی بہت سی آیات میں ہماری قوم کا ذکر فرمایا اور ہمیں دوسرے انسانوں کے مقابلہ میں نمایاں مقام عطا فرمایا۔ شکر ہے اس خدا کا جس نے ہمیں ایمان کی قوت دوسرے لوگوں سے زیادہ بخشی۔ اس واسطے کہ ہم توریت اور انجیل بھی پڑھتے ہیں گو اس کے مطلب کو نہیں سمجھتے مگر حضرت موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کی نبوت کو برحق مانتے ہیں اور ہم میں سے بعض قرآن کو پڑھتے ہیں اگرچہ معنیٰ اس کے بھی نہیں سمجھتے۔ لیکن آخری پیغمبر کے دین کو برحق سمجھتے ہیں اور یہی نہیں بلکہ ہم اہل بیت کی محبت وعقیدت میں دوسروں سے زیادہ ہیں اور ان کے قاتلوں کو مستحق نار سمجھتے ہیں۔

بادشاہ نے حکیم کی طرف دیکھ کر کہا کہ اس کے بیان کے بارے میں تم لوگ کیا کہتے ہو۔؟

ایک حکیم نے کہا کہ اگر یہ لوگ فاسق وفاجر اور سنگدل نہ ہوتے اور آفتاب وماہتاب کی پرستش نہ کرتے تو واقعی اس کی باتیں قابل فخر ہوتیں اس کے بعد بادشاہ نے کہا کہ اچھا اب رخصت ہو جاؤ۔ شام ہو چکی ہے۔ کل حاضر ہونا۔

شیرؒ کے احوال میں

تیسرے دن جب تمام جانور صف بہ صف بادشاہ کے سامنے کھڑے ہوئے تو بادشاہ نے پوچھا تو کون ہے۔؟ گیدڑ نے کہا کہ میں حیوانوں کا وکیل ہوں۔

بادشاہ نے پوچھا کہ تجھے کس نے بھیجا ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے درندوں کے بادشاہ ابوالحارث نے بھیجا۔ بادشاہ نے پوچھا کہ وہ کس ملک میں رہتا ہے اور اس کی رعیت کون ہے۔؟ گیدڑ نے کہا کہ وہ جنگل میں رہتا ہے اور تمام وحشی جانور اور چوپائے اس کی رعیت سمجھے جاتے ہیں۔ پوچھا کہ اس کے مددگار کون ہیں۔؟ گیدڑ نے کہا۔ چیتے، بھیڑیے، ہرن، خرگوش، لومڑی وغیرہ سب اسی کے مددگار ہیں۔ بادشاہ نے فرمایا شیر کی صورت وسیرت بیان کر۔ گیدڑ نے کہا کہ وہ اپنی قوم میں سب حیوانوں سے بڑا قوت میں سب سے زیادہ ہیبت وجلال میں سب سے برتر، سینہ چوڑا کمر پتلی، سر بڑا، کلائیاں مضبوط، دانت تیز آواز دوسروں کے دلوں میں لرزہ پیدا کردینے والی صورت رعب دار، کوئی انسان اور حیوان خوف کی وجہ سے اس کے سامنے نہیں آسکتا، ہر ایک بات میں مستحکم طبیعت کے اعتبار سے غیرت مند اور خوددار کسی کی مدد کا محتاج نہیں، سخی ایسا کہ شکار کرتا ہے اور معمولی سا استعمال کرتا ہے۔ باقی سب دوسرے جانوروں کے لئے چھوڑ دیتا ہے بہادر اتنا کہ بڑے سے بڑے حیوان اور انسان سے بھڑ جائے اور اس کو ختم کر کے ہی دم لے، کسی عورت اور بچے کو نہیں چھیڑتا، موسیقی کو پسند کرتا ہے اور راگ سن کر خوش ہوتا ہے۔ کوئی اس پر غالب نہیں آسکتا ماسوا چیونٹی کے، چیونٹی اس کو پریشان کردیتی ہے۔ جس طرح انسانوں کے بڑے بڑے بادشاہ ایک مکھی سے پریشان ہوجاتے ہیں۔

بادشاہ نے پوچھا۔ وہ اپنی رعیت کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے۔ گیدڑ نے کہا کہ وہ رعیت کے ساتھ بہت عمدہ سلوک کرتا ہے اگر موقع ملا اس کو تفصیل سے بیان کروں گا۔

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

اذان بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگر چہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

دس نمبر کے جوتے کا ڈنکا ساری دنیا میں بج گیا۔ اس جوتے کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگیں لیکن دنیا بھر کے بے عقل یہ اندازہ لگانے میں ناکام رہے کہ امریکہ کے سابق صدر مسٹر جارج بش بے حیائی کے حمام میں کتنے ننگے ہیں اور ننگے پن میں ان کا آخری مقام کیا ہے۔ میں فرض کئے لیتا ہوں کہ جارج بش نے اپنے دور صدارت میں، ناراض مت ہوئیے چلئے اپنے دور خباثت میں مسلمانوں پر جتنے بھی ظلم کئے ہیں اور انسانوں کی جتنی بھی جانیں ضائع کی ہیں اس پر کچھ نہ کچھ افسوس دنیا بھر کے لوگوں نے کیا ہے۔ اور میں نے بھی کئی محفلوں میں مرنے والوں کو قابل رحم گردانا ہے لیکن میں کہنے میں کوئی تکلف محسوس نہیں کرتا کہ خباثت بھی اللہ تعالیٰ کی ایک عطا ہے اور یہ نعمت اتنی وافر مقدار میں بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتی ہے۔ بقول شاعر

یہ خباثت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

امریکہ کے عوام کو بش پر فخر ہونا چاہئے کہ انہوں نے کسی بھی اپنی بری حرکت پر ایک لمحہ کے لئے بھی شرم کی چادر اپنے کاندھوں پر نہیں ڈالی وہ ہر گناہ کو اس طرح کرتے رہے جیسے وہ انسانیت کا کوئی اعلیٰ نمونہ اپنی قوم کو عطا کر رہے ہیں۔ ایسے بے حیا لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں جو نہ گناہوں سے پہلے شرمائیں اور نہ گناہ کے بعد۔

عراقی عوام گواہ ہیں کہ جب ان پر بھری محفل میں جوتے اچھلے تو ان کے چہرے پر حیا اور شرم کے آثار دور دور تک بھی نہیں تھے۔ اور انہوں نے انتہائی بے حیائی کے ساتھ یہ فرمایا تھا کہ ان باتوں سے کیا ہوتا ہے۔ چور اور لٹیرے جب قانون کی زد میں آتے ہیں اور پولیس انہیں بے تحاشہ مارتی ہے تو وہ بھی یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ اس مار سے کیا ہوتا ہے اور ایسی ایسی ماریں تو ہم دن رات برداشت کرتے ہیں۔ دیکھا جائے تو امریکہ کے سابق صدر نے دنیا بھر کے مجرمین کو ایک نیا حوصلہ دیا اور بے شرمی کی ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ کسی صحافی کے دونوں جوتے شرمندہ ہوگئے اور مسٹر بش شرمندہ نہیں ہوئے اگر انہیں ازراہ غلطی دوبارہ کسی جگہ کا صدر بنا دیا گیا تو وہ حسب توفیق ظلم و ستم کرنے سے پھر بھی باز نہیں آئیں گے۔ جوتوں سے ان کی ضیافت ہوگی لیکن بوٹ پلاؤ کھا کر بھی وہ شرمندہ نہیں ہوں گے۔ انہوں نے انسانوں میں پیدا ہو کر حیوانیت کا سر اونچا کیا ہے انہیں دنیا بھر کے درندے سلامی دیتے ہیں اور دنیا بھر کے انسان ازراہ فانی ان پر انگلیاں اٹھاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ انگلیاں اٹھانے سے ہوتا کیا ہے۔ بش تو اپنے کسی گناہ پر اتنا بھی نہیں شرمائے جتنا ازراہ تکلیف کوٹھے پر بیٹھنے والی طوائفیں شرماتی ہیں۔ خیر کچھ بھی ہو اس صحافی کو بھی ایک شہرت نصیب ہوئی جس نے امریکہ کے صدر پر جوتے اچھال کر امریکہ کی مٹی پلید کر دی یہ الگ بات ہے کہ امریکہ کے صدر نے اپنی طرف اچھالے گئے جوتوں کا صرف نمبر پہچانا اور اس کو اپنی عزت افزائی سمجھا۔ کاش وہ جوتے کا نمبر پہچاننے کے ساتھ ساتھ یہ بھی سمجھ لیتے کہ جوتا جب اچھالا جاتا ہے تو جوتے کا مقام بلند ہو جاتا ہے اور اس شخص کی عزت خاک میں مل جاتی ہے۔ جس کی طرف اچھل رہا ہے۔ امریکہ کے صدر کی اس ادا پر کہ اس سے کیا ہوتا ہے قربان ہو کر ایک شاعر نے یہ شعر کہہ ڈالا۔ جو امریکہ کے عجائب گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔

کتنا میٹھا ہے تیرا جوش کہ جارج بش
جوتے کھا کے بھی بدمزہ نہ ہوا

ابھی میرے غور و فکر کی اڑان یہیں تک پہنچی تھی کہ میرے پرانے دوست صوفی آؤں تو جاؤں کہاں آدھمکے ان کا نام تو چقندر میاں ہے لیکن پیار سے انہیں ہق دق کہتے ہیں دراصل ان کی شکل قدرتی طور پر ایسی ہے جیسے کسی ریت کے میدان میں گرم گرم ہوائیں چل رہی ہوں ماہرین نفسیات نے محبت میں ان کا نام ہق دق رکھ دیا اور سیاسی لوگوں نے انہیں ویسے دونوں ہاتھوں سے ازراہ سیاست آؤں تو جاؤں کہاں کا خطاب عطا کیا۔ انہوں نے اپنی چنگی داڑھی پر جو کسی بھی حساب سے اصلی نہیں لگتی ہاتھ پھیرتے ہوئے میری خیریت پوچھی۔ پھر بولے۔

کئی دن سے طبیعت تم سے ملنے کے لئے بے قرار تھی۔ نماز تک میں دل نہیں لگ رہا تھا۔ یقین کرنا سر کے بل چل کر آیا ہوں۔

زہے نصیب۔ میں نے ان کے کھردرے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہوئے کہا۔ اور پوچھا بال بچے کیسے ہیں۔

بال تو رہے نہیں۔ دیکھ لیجئے ایک ایک کر کے سب جھڑ گئے البتہ بچے ٹھیک ہی ہیں۔؟ اہلیہ کیسی ہیں۔؟

اہلیائیں تو ٹھیک ہی رہتی ہیں۔ سب کچھ گزرتی ہے تو اس اہل پر ہی جو شادی کے بعد نااہل ہو کر رہ جاتا ہے اور از راہ مجبوری عشق کرنے کے بعد ۲۴ گھنٹے یہ شعر گنگناتا ہے۔

میں اہل ہوں کسی اور کا
میری اہلیہ کوئی اور ہے

بہت خوب۔ میں نے انہیں شاباشی دی۔ صوفی جی مجھے تم سے مل کر اس لئے خوشی ہوتی ہے کہ تمہاری باتوں سے فلسفے کی بو آتی ہے۔ اور تمہارا ہر جملہ مرحوم ارسطو کی یاد دلاتا ہے۔ ماشاء اللہ آپ انسان کم اور آثار قدیمہ زیادہ لگتے ہو

ذرّہ نوازی ہے فرضی صاحب۔ وہ خوش ہو کر بولے۔ ہیرے کی قدر جوہری جانتا ہے اللہ نے تمہیں مردم شناسی کی دولتوں سے مالا مال کیا ہے اسی لئے تمہاری ہماری خوبیوں کو پہچانتے ہو ورنہ اس دنیا کے اکثر باشندوں کا حال یہ ہے کہ وہ ہم جیسے اصل گھوڑوں کا شمار بھی دھوبیوں کے گدھوں میں کرتے ہیں اور خواہ مخواہ گناہگار بنتے ہیں۔

کوئی بات نہیں ۔ میں نے انہیں تسلی دی۔ اس دنیا میں گدھوں کا بھی ایک مقام ہے اگر لوگ آپ کو گدھا سمجھتے ہیں تو یہ بھی ایک طرح کا احسان ہے کیونکہ گدھے جیسے کیسے بھی ان کا ذکر قرآن تک میں موجود ہے۔

فرضی صاحب! آپ کی مدلل گفتگو سن کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے آپ سے ملنے چلا آتا ہوں۔ بے تکلف میں یہ عرض کر دوں کہ میں بغیر ناشتے کے گھر سے نکلا ہوں۔ کوشش کروں گا "میں نے عرض کیا۔" آج کل میری بیوی مجھ سے خفا خفا سی ہے۔ مجھے بھی ناشتہ دینے سے کترا رہی ہے۔ اگر آج آپ معذرت قبول کر لیں تو آپکا احسان عظیم ہوگا۔

فرضی بھائی! یہ احسان عظیم میں کسی اور ملاقات میں کروں گا۔ اس وقت تو آپ ہی مجھ پر کرم کریں اور اگر بیوی ناشتہ بنانے کے لئے تیار نہ ہو تو آپ اپنے دست مبارک سے ناشتہ بنا کر لے آئیں میں اتنے اخبار کی تلاوت کرتا ہوں۔

دیکھا آپ نے۔ ان ہی قاتلانہ اداؤں کی وجہ سے ماہرین سیاست نے انہیں آؤں تو جاؤں کہاں کا گرانقدر خطاب عطا کیا ہے۔

میں بادل نخواستہ بانو کے روبرو پہنچا اور باادب باملاحظہ یہ عرض کرنے پر مجبور ہوا کہ۔ بیگم! آؤں تو جاؤں کہاں، سر کے بل چل کر حاضر ہوئے ہیں اور باوضو ہو کر ناشتے کی فرمائش کر رہے ہیں۔ ثواب دارین حاصل کرنے کے لئے آپ باورچی خانہ میں تشریف لے جائیں۔ ان کے ساتھ ساتھ انشاء اللہ میں بھی شکر گزار رہوں گا۔

بانو نے مجھے اس طرح گھورا جیسے پرائمری اسکول کی بالغ ٹیچریں کبھی کبھی نابالغ بچوں کو گھورتی ہیں۔

میں دم نہ ہونے کی مجبوری میں داڑھی دبا کر واپس بیٹھک میں آگیا۔ شاید میرے چہرے پر خوف وہراس کی آندھیاں چل رہی تھیں۔ صوفی جی نے گھبرا کر پوچھا۔

خیریت تو ہے۔ تمہاری صورت پر ایک کیوں بج رہا ہے۔

صوفی جی جب سے میں نے یہ سنا ہے کہ بیوی سے ڈرنا بھی ایمان کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے میں سچ مچ بیوی سے ڈرنے لگا ہوں اور کم سے کم چوبیس گھنٹے میں ایک دو بار تو ڈر ہی جاتا ہوں۔

اس کا مطلب تو یہ ہوا "صوفی بولے" کہ ہمارا ایمان تو بہت قوی ہے کیونکہ ہماری تو ساری زندگی خوف زوجہ میں کٹ رہی ہے۔

بہت خوش نصیب ہو تم۔ جو لوگ بیوی سے ڈرتے ہیں وہ کبیرہ گناہوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

سچ کہہ رہے ہو۔ "انہوں نے ایک سرد سی آہ بھرتے ہوئے کہا۔" جب سے بیوی کا ڈر گلے کا ہار بنا ہے تب سے کسی عورت کی طرف آنکھ اٹھاتے ہوئے بھی روح میں کھلبلی سی ہونے لگتی ہے۔

تب ہی تو ایسی خشک زندگی گزار رہے ہو "میں بولا" تمہیں دیکھ کر تو فرشتوں کو بھی ملال ہوتا ہوگا۔ وہ بھی رحم کھاتے ہوں گے تمہاری اس آدمیت پر جو خواہ مخواہ بھی خطاؤں سے محفوظ ہے۔ ارے ہمیں دیکھو بیوی سے ڈرنے کے باوجود بہت کچھ کر گزرتے ہیں اور اپنے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے یہ شعر گنگنانے لگتے ہیں کہ۔

پردہ نہیں جب کوئی خدا سے تو بندوں سے پردہ کرنا کیا

یار تمہارا جواب ہی نہیں۔ "انہوں نے لہک کر کہا۔" تم تو خداداد ہو۔ ہم اپنے اندر اتنی ہمت پیدا نہیں کر سکتے۔

چھوڑو۔ "میں نے موضوع بدلنے کے لئے کہا۔" صوفی جی یہ بتاؤ کہ آج آپ کا شان نزول کیا ہے یعنی آپ اچانک کس لئے تشریف لائے ہیں۔

فرضی صاحب! جب سے بش پر جوتے برسے ہیں تب سے دل ۲۴

گھنٹے مسرور رہتا ہے اور ہر وقت دل میں یہی ارماں مچلتے ہیں کہ بش پر جوتے اچھالنے کی فضیلت ہم بھی حاصل کریں۔

صوفی جی مجھے تو ہر وقت اسی طرح کے خواب دکھائی دے رہے ہیں کہ جیسے مسٹر بش سینہ تانے کھڑے ہوئے ہیں اور دنیا بھر کے لوگ بلا تفریق مذہب وملت ان پر جوتے اچھال رہے ہیں۔ لیکن خواب میں بھی بش کے چہرے پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ شرم وحیا کی کوئی لہر۔ وہ اس طرح کھڑے ہوئے ہیں کہ جیسے ان پر جوتے نہیں بلکہ پھول برسائے جارہے ہوں۔

صوفی صاحب جوتے تو ہمارے نیتاؤں پر بھی اچھل جاتے ہیں لیکن مادرزاد بے شرم ہونے کے باوجود انہیں کچھ نہ کچھ تو شرم آہی جاتی ہے اور شرم نہ بھی آئے وہ شرمانے کی کچھ نہ کچھ ایکٹنگ تو کرگزرتے ہی ہیں۔ لیکن مسٹر بش نے جوتے کھا کر بھی جس بے حیائی کا مظاہرہ کیا ہے اور جس بے شرمی کے ساتھ یہ کہا ہے کہ اس سے کیا فرق پڑتا ہے وہ بے شرمی کا اعلیٰ ترین ریکارڈ ہے۔

اب کیا ہوگا؟ انہوں نے ایک بچکانہ سوال کیا۔

کیا ہوتا۔ امریکہ کے غیرت مند باشندے چلّو بھر پانی کا انتظام کرنے میں لگے ہوئے ہیں تاکہ اپنی ساکھ بچانے کے لئے بش کو اس میں دھکا دے سکیں۔

سنا ہے کہ کچھ لوگ "شوز ڈے" منانے کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔

کرنی چاہئے۔" میں برجستہ بولا" لیکن بش کا پتلا اسی طرح نصب کرنا چاہئے۔ جس طرح میدان منٰی میں شیطان کے پتلے نصب ہیں اور حاجی لوگ ان پر کنکریاں مارتے ہیں۔ اگر ممکن نہ ہو۔

تو یہ نیک کام لوگ اپنے گھروں میں بھی کرسکتے ہیں۔ دس نمبر کا جوتا لائیں اور ہر سال ٹھیک اسی تاریخ اور اسی وقت بش کی تصویر پر جوتا اچھال کر اپنی غیرتِ انسانی کا ثبوت دیں۔

میں نے سنا ہے۔" صوفی آؤں تو جاؤں کہاں" بولے کہ بچوں کے لئے ایسے گیم بھی تیار کرلئے گئے ہیں جن میں بچے بش پر جوتے اچھالتے ہیں اور اگر جوتا بش کی کھوپڑی سے ٹکرا جاتا ہے تو بچہ فتح یاب مانا جاتا ہے۔

تم نے صحیح سنا ہے۔ مارکیٹ میں اس طرح کی کیسٹیں آچکی ہیں جس سے باشعور بچے پوری طرح مستفیض ہورہے ہیں اور اس طرح اس دنیا کے ہزاروں شہروں کے لاکھوں گھروں میں کروڑوں بچے مسٹر بش پر اچھال کر پوری طرح لطف اندوز ہورہے ہیں۔

کوئی عجیب بات نہیں۔" میں نے کہا۔" یہ تو اللہ کے عذاب کی معمولی سی ایک جھلک ہے اور قدرت کا چھوٹا سا مذاق ہے اور وہ جب گرفت کرنے پر آتا ہے تو سر پر جوتے تو کیا اور بھی بہت سے عذاب موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگتے ہیں۔ غور کرو۔ امریکہ کے عوام نے تمام عمر اللہ کے پیدا کردہ کالے لوگوں کا مذاق اڑایا ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانا پسند نہیں کیا۔ ان سے کسی بھی طرح کا ناطہ قائم کرنے کو برا سمجھا اور ہمیشہ ان کی تذلیل کی انہیں حقارت کی نظروں سے دیکھا آج وہ ہی سیاہ فام امریکہ کا صدر بن کر ان پر مسلط ہوگیا اور آج امریکہ کے تمام گورے اس کو سلامی دینے پر مجبور ہیں۔ یہ الٹ پھیر اللہ کی قدرت کی معمولی سی جھلک ہے اور اللہ چاہے تو ساری دنیا میں اس طرح کے انقلابات لاسکتا ہے۔

فرضی بھائی کچھ بھی ہو۔ اس شخص کو خراج عقیدت پیش کرنا چاہئے جس نے بش پر جوتے اچھال کر جرأت مندانہ ثبوت پیش کیا ہے۔ لیکن اس بارے میں علماء دین کیا فرماتے ہیں کہ جوتا بش کے لگا نہیں تو کیا اس طرح بش ذلت وخواری سے محفوظ رہے۔

علماء دین کی رائے تو اس بارے میں خدا ہی جانے کیا ہوگی لیکن میں بھی منجملہ علماء ہوں اور میری رائے یہ ہے کہ کسی پر ٹماٹر، انڈے اور جوتے اچھالنا ہی اس کی توہین وتذلیل کے لئے کافی ہے۔ لگنا نہ لگنا الگ بات ہے۔ دنیا بھر کے حاجی لوگ منٰی میں آکر جب شیطان کے کنکری مارتے ہیں تو کنکری شیطان تک پہنچے نہ پہنچے اس کی تذلیل تو ہو ہی جاتی ہے۔

اس دوران ناشتہ بھی آگیا تھا اور حسب عادت ناشتے سے استفادہ کرتے ہوئے انہوں نے ناشتے کی تعریف میں زمین وآسمان کے قلابے ماردیئے اور ہمیشہ کی طرح یہ بھی فرمائش کی کہ اگر تھوڑا سا ناشتہ پیک کرادیں تو عنایت ہوگی۔ میں نے ان کی فرمائش پوری کردی۔ رخصت ہوتے وقت انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں ہر سال بش کی تصویر پر جوتے مارتا رہوں گا اور یار دوستوں کو بھی اس کی ترغیب دوں گا۔ ان کے جانے کے بعد جب میں بانو کے پاس آیا اور اسے تفصیل بتائی تو وہ لال پیلی ہوکر رہ گئی۔

اس نے کہا۔ بس اب آپ کو یہ موضوع مل گیا ہے۔ جب دیکھو بش پر جوتے مارنے کی ایکٹنگ کررہے ہو اور اسی طرح کے خواب دیکھ رہے ہو۔ کیا فائدہ ہے ان باتوں سے۔

بیگم ہر چیز میں فائدہ تلاش کرنا تاجرانہ ذہنیت کو ثابت کرتا ہے اور تم جانتی ہو کہ میری ذہنیت تاجرانہ نہیں ہے اگر میری ذہنیت تاجرانہ ہوتی تو میں کسی امیر باپ کی بیٹی سے شادی کرتا۔ تم جیسی غریب لڑکی کو اپنی شریک حیات کیوں بناتا۔

اچھا ایک بات بتائیے۔" بانو نے سنجیدگی کے ساتھ کہا۔" اللہ کی طرف سے ہر ظالم پر کوڑے برستے ہیں۔ نمرود پر بھی جوتے برستے تھے تب ہی اس کے دماغ میں گھسا ہوا مچھر بھنبھناہٹ سے باز آتا تھا اور جوتے کھاتے

ہی وہ مرگیا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ دیوبند کا ایک گندھیلا جس نے بابری مسجد کی شہادت پر بالوشائیاں تقسیم کی تھیں گوبر کھانے لگا تھا اور گوبر کھاتے کھاتے ہی مرگیا تھا۔ بے شک یہ اللہ کے عذاب کی مختلف شکلیں ہیں لیکن بہروقت انہیں موضوع گفتگو بنائے رکھنا کہاں کی سنجیدگی ہے اور آپ کے دوستوں کا تو حال یہ ہے کہ انہیں اسی طرح کی باتوں میں مزا آتا ہے۔

بیگم! تمہارے اندر ایک ہزار سے زیادہ خوبیاں ہیں بس یہی ایک کمی ہے کہ تم میرے دوستوں کو برا سمجھتی ہو۔ حالانکہ وہ سب کے سب اللہ کے پیدا کردہ ہیں خودرو گھاس کی طرح کسی کھیت میں نہیں اُگے۔

میں آپ کے دوستوں کی اگر دشمن ہوتی تو کیوں ان کے لئے نئے نئے انداز کی ڈشیں بناتی جب کہ میں جانتی ہوں کہ آپ کے سب دوست کھانے کے کتنے شوقین ہیں۔ ایک ایک شخص ایک ایک درجن روٹیاں اور بریانی کی چھ چھ پلیٹیں ہضم کرجاتا ہے۔ کیا میں نے ان کی دعوت کرنے سے کبھی گریز کیا۔؟ بس مجھے ان کی ان خواہ مخواہ کی باتوں سے کوفت ہوتی ہے اس طرح کا کوئی بھی موضوع جب چھڑتا ہے تو وہ سب کے سب اس موضوع کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیتے ہیں اور آپ کو بھی گمراہ کردیتے ہیں۔

بس کرو بیگم بس۔ مجھے کون گمراہ کرسکتا ہے۔ میں تو خود ہی ساری دنیا کو گمراہ کررہا ہوں کتنے ہی بریلوی مجھ سے ناراض ہیں کہ میں نے انہیں گمراہ کردیا۔ اور ان سے نیاز چھڑا کر انہیں نماز پر لگادیا۔ کتنے ہی اہل قرآن کو جو صرف قرآن قرآن کی رٹ لگاتے تھے میں نے انہیں باقاعدہ گمراہ کردیا۔ اب وہ اچھے خاصے حدیث کے بھی پرستار ہوگئے ہیں۔ مجھے کون گمراہ کرسکتا ہے۔

ناراض مت ہوئیے۔ میرا مقصد آپ کے دوستوں کی مخالفت کرنا نہیں ہے۔ بس یہ کہنا تھا کہ اس طرح کے موضوعات میں گلے گلے ڈوب جانا اچھا نہیں ہے۔ ہمیں بھی بش پر جوتے اچھالنا اچھا لگا تھا اور یہ عبرت ہوئی تھی کہ جو لوگ دوسروں پر ظلم کرتے ہیں ان کا یہی انجام ہوتا ہے۔ اور انہیں اسی طرح ساری دنیا کے سامنے خفت اٹھانی پڑتی ہے۔

میں نے بیگم کی باتوں سے یہ اندازہ لگایا کہ میری مسلسل صحبت کی وجہ سے اس میں کس قدر سنجیدگی اور کس قدر عبرت حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے اللہ میرے وجود کو باقی رکھے تاکہ اس میں دن بہ دن صلاحیتیں پیدا ہوتی رہیں۔ آپ لوگوں کا کیا خیال ہے۔؟　　(یار زندہ صحبت باقی)

قسط نمبر ۸۹

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

جونہی خوناک نے دروازہ کھولا تو اس کمرے کی تاریکی کے اندر یک بیک پلک جھپکنے کے انداز میں ایک تیز روشنی ہو کر ختم ہوگئی اور اس کے ساتھ ہی اس کمرے کے اندر سے ایسی ہولناک آوازیں ابھری تھیں جیسے ان گنت درندے ایک ساتھ اپنے شکار کو دیکھ کر دہاڑ اٹھے ہوں۔

سورابا ہولناک چیخ مارتی ہوئی پیچھے ہٹ گئی تھی جب کہ نمیا اور خوناک بھی سورابا کے ساتھ ساتھ پیچھے ہو گئے تھے تاہم یوناف ایک ستون کی طرح استادہ کھلے ہوئے کمرے کے دروازے پر ہی کھڑا رہا تھا۔

تاہم اس نے تلوار میان سے کھینچ لی تھی اور پھر اس پر اپنا کوئی عمل کرنے کے بعد اس نے جب اپنی تلوار کا رخ اس کمرے کی طرف کیا تو تاریکی میں ڈوبا ہوا وہ پورا کمرہ تیز روشنی میں نہا گیا تھا اور اس کے ساتھ ہی درندوں کی سی دہاڑنے کی آوازیں بھی اک دم جاتی رہی تھیں۔

اپنی تلوار سامنے لہراتا ہوا یوناف اس کمرے میں داخل ہوا جب کہ سورابا، خوناک اور نمیا انتہائی پریشانی کے عالم میں اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اس لمحہ اس قدیم اور سنگی عمارت کی حالت ایسی ہوگئی تھی جیسے بنجر زمینوں اور سنسان ٹیلوں کے اندر آندھیوں میں رکھے چراغوں کی ہوتی ہے۔ ہر طرف ہُو کا عالم اور خرابوں کے ویرانے پھیل گئے تھے۔

تھوڑی دیر تک یوناف اس کمرے کے اندر اپنی تلوار ہاتھ میں لئے گھومتا رہا پھر وہ باہر آیا اور ابھی وہ نمیا یا خوناک کو مخاطب کرتے ہوئے کچھ پوچھنا چاہتا تھا کہ عمارت کے باہر ایسی ہولناک اور کرب ناک آوازیں سنائی دیں جیسے کوئی تند چھری سے لوگوں کے حلقوم کاٹ رہا ہو۔ یہ آوازیں سن کر خوناک اور نمیا دونوں بہن بھائی بدک اٹھے پھر خوناک نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "اے یوناف! ایسا لگتا ہے کہ قبرستان کے پاس سے گزرنے والی شاہراہ پر پھر کوئی حادثہ رونما ہو گیا ہے اور ان بے چین روحوں نے یہاں سے گزرنے والے کسی مسافر پر حملہ کر دیا ہے۔"

یوناف نے اپنی تلوار فوراً میان میں کر لی اور ان تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "تم تینوں میرے ساتھ آؤ پھر دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔"

اس کے ساتھ ہی وہ چاروں بھاگتے ہوئے عمارت کے اس کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔ وہ چاروں جب بھاگتے ہوئے قبرستان کے پاس گزرنے والی شاہراہ پر آئے تو انہوں نے دیکھا۔ وہاں شاہراہ کے ایک کنارے پر دو گھوڑے کھڑے تھے اور ان دونوں گھوڑوں کے قریب ہی شاہراہ پر دو لاشیں پڑی تھیں۔ یوناف نے آگے بڑھ کر دیکھا دونوں لاشوں کے حلقوم کٹے ہوئے تھے اور ایسا دکھائی دیتا تھا جیسے ان لاشوں کا سارا ہی خون کسی نے نچوڑ لیا ہو کیونکہ لاشیں مکمل طور پر پیلی ہو چکی تھیں اور زمین پر کوئی خون کا قطرہ بھی نہیں گرا تھا۔ اس موقعے پر گورکن کے بیٹے خوناک نے اندیشوں سے بھرپور آواز میں یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "یہ دیکھئے آپ کی موجودگی میں ہی یہ دو بدقسمت مسافر بھی ان بے چین روحوں کا شکار ہو گئے ہیں۔

یوناف نے کہا۔ "حیرت ہے اس سے پہلے کافی دیر تک میں اور سورابا اس قبرستان کے اندر گھومتے رہے ہیں لیکن یہاں کوئی چیز دکھائی نہیں دی جب کہ چند لمحوں بعد یہاں سے گزرنے والے ان دونوں مسافروں کے حلقوم کاٹ کر رکھ دیئے گئے ہیں۔ یہ بدقسمت مسافر نہ جانے کدھر سے آئے ہیں اور کس طرف انہیں جانا تھا۔"

یوناف کی اس گفتگو کا جواب خوناک دینا ہی چاہتا تھا کہ عمارت کی طرف سے کسی نے زور، زور سے پکارا۔ "خوناک تم کہاں ہو؟" اس کے جواب میں خوناک نے اس طرف منہ کرتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔ "اے میرے باپ! میں اس طرف ہوں، آج پھر دو مسافر قبرستان کی ان بدروحوں کا لقمہ بن گئے ہیں۔"

تھوڑی ہی دیر بعد ایک مرد اور ایک عورت وہاں نمودار ہوئے اور سورابا کو وہاں دیکھتے ہوئے اس عورت نے حیرت کے انداز میں کہا۔ "اے سورابا! تم ......رات کے وقت یہاں؟ کیا تم کہیں گئی ہوئی تھیں۔؟"

اس عورت کے سوالات کے جواب میں سورابا نے کہا۔ "نہیں میں تھوڑی دیر پہلے مرادک کی طرف سے آئی ہوں اور میرے ساتھ یہ جو جوان ہیں ان کا نام یوناف ہے اور یہ ہمارے ہاں ایک مہمان کی حیثیت سے ٹھہرے ہوئے ہیں۔ یہ ان گنت سری قوتوں کے مالک ہیں اور یہ اس ارادے سے اس طرف آئے ہیں کہ قبرستان کی بدروحوں پر قابو پا کر مرادک کے لوگوں کو ان سے چھٹکارا

دلائیں گے۔ ہم دونوں کافی دیر تک اس مقصد کے لئے اس قبرستان کے اندر گھومتے رہے ہیں لیکن کوئی چیز ہمیں یہاں دکھائی نہ دی اس کے بعد ہم آپ کے گھر میں داخل ہوئے اور آپ کے بچوں سے پتہ چلا کہ آپ گھریلو ضروریات کی چیزیں خریدنے کے لئے مرادک شہر گئے ہوئے ہیں اور ابھی تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ اس شاہراہ پر چیخیں سنائی دیں اور جب ہم اس طرف آئے تو یہ دونوں لاشیں جن کے حلقوم کٹے ہوئے ہیں۔ یہاں پڑی ہوئی تھیں۔" سورابا تھوڑی دیر رکی پھر اس نے اس بار یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔"اے یوناف! یہ دونوں خوناک اور نمیا کے ماں باپ ہیں۔"

سورابا کے خاموش ہونے پر خوناک کے باپ امبون نے خود ہی کہا۔ "اے اجنبی! ہم دونوں میاں بیوی مرادک شہر گئے ہوئے تھے۔ کاش جن وقت تم یہاں آئے ہم دونوں میاں بیوی بھی یہاں موجود ہوتے اور تمہاری خدمت کرتے۔ ہم دونوں شہر سے واپس آ رہے تھے کہ اس شاہراہ پر ہمیں چیخیں سنائی دیں۔ ہم بھاگتے ہوئے پہلے اپنے گھر میں داخل ہوئے اور جو چیزیں ہم نے شہر سے خریدی تھیں۔ انہیں وہاں رکھا اور ہم اور زیادہ فکر مند ہو گئے۔ چونکہ ہمارا بیٹا اور بیٹی بھی گھر پر نہ تھے لہٰذا شک ہوا کہ وہ یقیناً اس طرف گئے ہوں گے۔ جدھر چیخوں کی آوازیں سنائی دی ہیں۔ لہٰذا ہم دونوں ہی بھاگتے ہوئے اس طرف چلے آئے۔ اے یوناف! اگر تم اس قبرستان کی بے چین روحوں پر قابو پانے کی غرض سے مرادک شہر میں داخل ہوئے ہو تو یہ ایک بہترین نیکی کا کام ہے۔ ہماری دعائیں تمہارے ساتھ ہیں اور اگر تم واقعی ان گنت قوتوں کے مالک ہو تو مجھے امید ہے کہ تم ضرور ان روحوں پر قابو پانے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ آؤ ان دونوں لاشوں کو اس قبرستان میں دفن کر دیں پھر تم دونوں ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلو کہ ہم تم دونوں کی خدمت کر سکیں۔"

یوناف چپ چاپ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا، پہلے ان سب نے مل کر ان دونوں لاشوں کو قبرستان میں دفن کیا پھر یوناف نے گورکن امبون کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔"اے امبون تم تھوڑی دیر ان سب کے ساتھ یہاں رکو۔ میں ذرا مرنے والوں کے گھوڑوں کا جائزہ لیتا ہوں۔"

پس سورابا کو بھی ان چاروں کے پاس چھوڑ کر یوناف شاہراہ پر مرنے والوں کے گھوڑوں کی طرف گیا۔ پھر وہ ایک گھوڑے کے پاس گیا اور بڑی رازداری سے پکارا۔"ابلیکا.........ابلیکا.........تم کہاں ہو۔؟"

ابلیکا نے فوراً اس کی گردن پر لمس دیتے ہوئے کہا۔"میں یہیں ہوں یوناف! اس شاہراہ پر جو کچھ ہوا ہے۔ میں سب کچھ دیکھ چکی ہوں۔"

یوناف نے پوچھا۔"اے ابلیکا! پہلے تم یہ بتاؤ کہ عمارت کے اندر جس کمرے میں، میں داخل ہوا تھا اس وقت اس کمرے کے اندر اچانک جو روشنی ہوئی تھی اور درندوں کے دہاڑنے کی آوازیں آئی تھیں۔ وہ کیا معاملہ تھا۔؟"

ابلیکا نے کہا۔"وہ واقعہ اچانک ہی رونما ہو گیا تھا اسلئے میں اس کا اندازہ نہ لگا سکی تھی۔ بہر حال میرا گمان ہے کہ وہ کسی شیطانی قوت کا ہی کام ہے۔"

یوناف نے پھر کہا۔"اے ابلیکا! میں اب سورابا کو یہاں سے لے کر مرادک شہر کی طرف چلا جاؤں گا۔ آج کے بعد تم اس قبرستان اور اس کے پاس سے گزرنے والے شاہراہ کو اپنی نگاہ میں رکھنا اور جب بھی کوئی حادثہ پیش آئے مجھے اس کے متعلق تفصیل سے آگاہ کرنا۔"

جواب میں ابلیکا نے رنگ بکھراتی ہوئی آواز میں کہا۔"اے میرے حبیب! تم فکر مند نہ ہو جیسا تم چاہو گے ویسا ہی ہوگا۔"

ابلیکا کے ساتھ اپنی گفتگو مکمل کرنے کے بعد یوناف پھر اس جگہ آیا جہاں امبون اور اس کی بیوی، بیٹا اور ان کے ساتھ سورابا کھڑی ہوئی تھی وہاں آ کر یوناف نے امبون کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔"اے امبون اب کافی دیر ہو گئی ہے لہٰذا میں سورابا کو لے کر مرادک شہر کی طرف جاتا ہوں۔"

امبون نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔"کیا آپ دونوں ہمارے ساتھ چل کر ہمیں خدمت کا موقع نہیں دیں گے۔"؟ یوناف نے آگے بڑھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بڑی نرمی اور شفقت سے کہا۔"اے امبون! میں پھر کسی وقت آؤں گا، تمہارے پاس بیٹھوں گا اور تفصیل سے تمہارے ساتھ گفتگو کروں گا۔ اب مجھے اجازت دو کہ میں سورابا کے ساتھ یہاں سے رخصت ہوں۔"

اس کے ساتھ ہی یوناف نے امبون سے مصافحہ کیا۔ پھر وہ سورابا کے ساتھ مرادک شہر کی طرف چل پڑا۔ جب کہ امبون اپنی بیوی، بیٹی اور بیٹے کے ساتھ قبرستان کے کنارے اس قدیم عمارت کی طرف جا رہا تھا جس میں اس کی رہائش تھی۔

قبرستان سے تھوڑا آگے جا کر سورابا نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔"اے یوناف! تم مجھے گورکن اور اس کے اہل خانہ کے ساتھ قبرستان میں چھوڑ کر مرنے والوں کے گھوڑوں کی طرف چلے گئے تھے تو وہاں سے تم نے کیا حاصل کیا۔"

اس پر یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔"اے سورابا! میری گرفت میں جو سرّی قوتیں ہیں۔ میں نے علیحدگی میں جا کر انہیں کچھ احکام جاری کئے تھے اور عنقریب تم دیکھوگی کہ میں کس طرح ہولناک انداز میں ان بے چین روحوں پر ہاتھ ڈالتا ہوں جو اس قبرستان کے اندر لوگوں کے حلقوم کاٹ کر خونخواری اور خوف و ہراس پھیلاتی ہیں۔"

سورابا مطمئن ہو گئی پھر وہ دونوں خاموشی کے ساتھ اور کسی قدر تیزی کے

ساتھ چلتے ہوئے مرادک شہر کی طرف بڑھنے لگے۔ جب وہ دونوں آنگرو دیوتا کے مندر کے پاس آئے تو انہوں نے دیکھا مندر کے قریب شاہراہ کے کنارے وہی پجاری کھڑا تھا۔ جس کے ساتھ اس وقت دونوں کی گفتگو ہوئی تھی۔

یوناف اور سورابا کو دیکھتے ہی اس پجاری نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”اے میرے عزیزو! میں اس انکشاف پر حیرت زدہ تو ضروری ہوں کہ تم دونوں رات کے وقت اس قبرستان سے زندہ اور سلامت لوٹ آئے ہو۔ لیکن کیا میں یہ جان سکوں گا کہ وہاں اس قبرستان کے اندر تم دونوں نے کیا دیکھا اور اس کا تم کیا سدِّ باب کیا ہے۔؟“

یوناف نے اس پجاری کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ ”اے پجاری! اس قبرستان کے اندر کام کرنے والی قوتیں اب صرف ایک بار اور کسی انسان پر ہاتھ ڈال سکیں گی۔ اس کے بعد تم دیکھنا میں ان کا کیا حشر نشر کرتا ہوں پجاری! تم عنقریب دیکھو گے کہ قبرستان کی وہ قوتیں میرے سامنے بے بس اور مجبور ہوں گی۔ ان کے پیچھے میں ایسی قوت لگا کر آیا ہوں جو ہر صورت میں ان کا بھید جان کر رہے گی۔“ یوناف کی اس گفتگو پر وہ پجاری گہری سوچوں میں کھو گیا تھا۔ جب کہ یوناف مزید کوئی گفتگو کئے بغیر سورابا کے ساتھ دوبارہ مرادک شہر کی طرف بڑھنے لگا۔

یوناف ابھی چند قدم ہی آگے گیا ہوگا کہ وہ پجاری چونک کر اس کے پیچھے بھاگا اور دوبارہ اس نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”اے یوناف! جب تو قبرستان کی سری قوتوں پر ضرب لگانے کی تیاریاں مکمل کرلے گا اور جس روز تو ان کا خاتمہ کرنے جائے گا تو کیا مجھے بھی اپنے ساتھ قبرستان میں لے جائیگا؟ اگر تو ایسا کرے تو تیرا مجھ پر بڑا احسان ہوگا۔“

یوناف نے اس پجاری کو ٹالتے ہوئے کہا۔ ”میں کوشش کروں گا لیکن میں تمہارے ساتھ پکا وعدہ نہیں کرتا۔“

اس پر پجاری خاموش ہو گیا۔ یوناف اور سورابا پہلے کی طرح آگے بڑھتے گئے تھے۔ جب کہ وہ پجاری واپس آنگرو دیوتا کے مندر کی طرف جارہا تھا۔

❁❁❁❁❁❁❁❁

یوشع بن نون کے بعد بنی اسرائیل کے اندر قاضیوں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ یہی قاضی انہیں مذہب کی تعلیم دینے کے علاوہ انہیں راستی اختیار کرنے کی تلقین کرتے اور یہی قاضی بنی اسرائیل کے متنازعہ امور کا فیصلہ بھی کرنے لگے تھے۔ لیکن قاضی کا کہنا ماننے کے بجائے انہوں نے وحدانیت سے روگردانی کرکے اپنی ہمسایہ اقوام کے بتوں کی پوجا پاٹ شروع کردی تھی۔

خصوصیت کے ساتھ یہ لوگ کنعانیوں کے دیوتا بعل اور دیوی عشتار سے بڑے متاثر ہوئے تھے اور ان کی پرستش شروع کردی تھی اور اپنی سرزمینوں کے اندر انہوں نے بعل دیوتا اور عشتار دیوی کے معبد بھی تعمیر کرنے شروع کردیئے تھے۔

وحدانیت سے ہٹنے اور ان دیوی دیوتاؤں کی پرستش کے باعث بنی اسرائیل کے اندر اختلافات رونما ہو گئے اور ان کی یک جہتی اور اتحاد پارہ پارہ ہو کر رہ گئے تھے۔

اس کے علاوہ بنی اسرائیل نے اپنی ہمسایہ اقوام یعنی کنعانیوں، حتیوں، فرزیوں، اموریوں، حوریوں اور یبوسیوں کی لڑکیوں سے شادیاں کرنے لگے اور انہیں اپنی لڑکیاں دینے لگے تھے۔ مسوپتامیہ[1] کے بادشاہ نے جب دیکھا کہ بنی اسرائیل نا اتفاقی کا شکار ہیں تو اس نے ان کے اس نفاق سے فائدہ اٹھانے کا ارادہ کرلیا۔ پس مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن[2] نے ایک جرار لشکر تیار کیا اور بنی اسرائیل کا خوب قتل عام کیا اور انہیں اپنا مطیع و مفتوح بنا کر رکھ لیا اور کچھ اسرائیلیوں کو غلام بنا کر اپنے دیوتا آنو[3] کی بھینٹ چڑھا دیا۔

آخر موسیٰ کے خاص کارکن اور یوشع بن نون کے دست راست کالب بن یوفنا کے پوتے غتنی ایل کو اسرائیل کی اس غلامی پر رحم آیا۔ اس نے بنی اسرائیل کے اندر ایک مبلغ کا سا کام کیا۔ اسرائیل کو متحد کرکے اس نے ایک لشکر تیار کیا۔ مسوپتامیہ کے بادشاہ کوشن کے خلاف جنگ کرکے اسے شکست دی اور بنی اسرائیل کو اس کی غلامی سے نجات دی۔ اس طرح بنی اسرائیل کو کوشن کے عذاب سے نجات دی۔

لیکن بنی اسرائیل پھر بھی نہ سنبھلے اور دوسری اقوام کے دیوی، دیوتاؤں کی پرستش میں مصروف رہے۔ لہٰذا خداوند نے موآب کے اس بادشاہ عجلون کو ایک عذاب کی صورت میں ان پر طاری کردیا۔ عجلون نے عرب قبائل بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے ساتھ ملا کر بنی اسرائیل پر حملہ کردیا اور بنی اسرائیل کو شکست دے کر انہیں اپنا غلام بنالیا۔ آخر ایک جوان کہ جس کا نام اہود تھا۔ وہ بنی اسرائیل کے کام آیا۔ یہ جوان ہدیہ لے کر عجلون کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا۔ جب وہ جلجال کے ایک کوہستانی سلسلے میں مقیم تھا۔“

عجلون سے ملاقات کرنے سے قبل اس اہود نے ایک دودھاری تلوار بنائی اور جب وہ عجلون سے ملنے کے لئے گیا تو اس تلوار کو اس نے اپنے جامے کے نیچے داہنی ران پر باندھ لیا۔ پس یہ اہود جبل جلجال میں عجلون کی خدمت میں پیش ہوا اور اسے ہدیہ پیش کرنے کے بعد اس سے التماس کرتے ہوئے اس نے کہا۔ ”اے بادشاہ! میں بنی اسرائیل سے متعلق تمہارے لئے ایک اہم خبر لئے حاضر ہوا ہوں کہ بنی اسرائیل کی طرف سے تمہیں بہت بڑا خطرہ پیش

[1] موجودہ عراق کی سرزمین [2] ماخوذ از توریت [3] قدیم عراقیوں کا قومی دیوتا جسے وہ اپنا امیر مانتے تھے۔

آنے والا ہے۔ پر یہ بات میں تم سے علیحدگی میں کہوں گا اس لئے کہ مجھے خدشہ ہے اگر میں نے یہ بات کسی اور کے سامنے کہہ دی تو اے بادشاہ! تمہارے لئے خطرات میں اور زیادہ اضافہ ہو جائے گا۔"

عجلون نے بھی اہود کی اس بات کو اہمیت دی اور اس سے قریب ہو کر اس نے رازداری میں کہا۔ "اے اہود! اس قسم کی اہم گفتگو آہستہ کرو کہ میرے علاوہ کوئی اور اسے سننے نہ پائے۔"

پھر عجلون نے اپنے سارے آدمیوں کو اس بالاخانے سے نکال دیا جس کے اندر اس وقت وہ تھا تب اس نے اہود کو مخاطب کر کے کہا۔ "اب کہو تم کیا کہتے ہو۔"

اہود فوراً حرکت میں آیا۔ وہ دودھاری تلوار جو اس نے اپنی ران کے ساتھ باندھ رکھی تھی۔ وہ اس نے فوراً نکالی اور عجلون پر حملہ آور ہو کر اس کی گردن کاٹ کر رکھ دی۔ اس موقعے پر عجلون کوئی مزاحمت بھی نہ کر سکا تھا۔ کیونکہ وہ بہت بھاری بھرکم انسان تھا اور مشکل کے ساتھ حرکت میں آتا تھا۔ اس طرح اہود کی وجہ سے عجلون کی موت کے بعد بنی اسرائیل کو موآبیوں کی غلامی سے نجات ملی۔

✽✽✽✽✽✽✽

یوناف ایک روز صبح ہی صبح مرادک شہر سے نکل کر جب سمندر کے کنارے کی طرف گیا تو اس نے دیکھا کہ بوڑھا ماہی گیر ماترم اور اس کا بیٹا اپنی کشتی کو کھینچ کر کنارے پر لگا رہے تھے۔ شاید وہ رات کے پچھلے حصے میں سمندر کے اندر مچھلیاں پکڑنے کے بعد واپس آئے تھے۔ جب یوناف ان کے نزدیک گیا تو اس نے یہ بھی دیکھا کہ ان کی کشتی کے اندر بہت سی مچھلیاں تھیں۔۔ کشتی کو کنارے پر لگانے کے بعد بوڑھا ماترم اور اس کا بیٹا ملاکا دونوں یوناف کے پاس آئے پھر ماترم نے یوناف کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔ "اے یوناف! میں پچھلے کئی روز سے یہ ارادہ کر رہا تھا کہ تم سے ملوں یہ میری خوش نصیبی ہے کہ آج صبح ہی صبح میں تمہیں یہاں سمندر کے کنارے دیکھ رہا ہوں۔ دراصل میں تم سے یہ جاننے کے لئے بے چین تھا کہ کیا کبھی واقعی ایسا دن آئے گا جب قبرستان کی بے چین روحوں کا خاتمہ کر کے یہاں کے لوگوں کے لئے امن مہیا کر دیا جائے گا۔ یوناف! یہی وہ سوال ہے جس کے لئے بار بار جی چاہتا تھا کہ میں تم سے یہ سوال پوچھوں۔"

یوناف نے ماترم کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔ "اے بوڑھے ماترم! مطمئن رہو۔ میں سمجھتا ہوں وہ دن اب قریب آ لگا ہے۔ جب قبرستان کی روحوں کو یہاں سے مار بھگایا جائے گا اور مرادک شہر کے اس قبرستان میں یہ روحیں جو بھی اب حادثہ کریں گی یہ حادثہ ان سرزمینوں کے اندر ان کے لئے آخری اور انتہائی نقصان دہ حادثہ ہو گا۔

یوناف کی اس گفتگو کے جواب میں بوڑھا ماترم کچھ کہنے ہی والا تھا کہ ان کے دائیں طرف ذرا فاصلے پر جو ماہی گیر کام کر رہے تھے ان کے اندر ایک شور اور واویلا اچانک ہی اٹھ کھڑا ہوا۔ ماترم اور ملاکا فکرمندی اور پریشانی کے عالم میں ان شور کرتے ہوئے ماہی گیروں کی طرف دیکھنے لگے تھے اور جب وہ شور بڑھتا ہی چلا گیا تب وہ دونوں باپ بیٹا یوناف کو چھوڑ کر ان شور کرتے ہوئے ماہی گیروں کی طرف بھاگنے لگے۔

یوناف بھی یہ جاننے کے لئے کہ ان ماہی گیروں پر کیا گزری ہے ماترم اور ملاکا کے پیچھے ہو لیا۔ ان ماہی گیروں کے پاس پہنچ کر بوڑھے ماترم نے ایک ماہی گیر کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھا۔

"اے میرے بھائی! یہ سارے ماہی گیر کیسا شور اور واویلا کر رہے ہیں۔؟"

اس استفسار پر ماہی گیر نے ماترم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ "آج ماترم! آج ہمارے شہر میں دو بڑے حادثے ہو گئے ہیں۔ ایک بڑا حادثہ یہ کہ گزشتہ شب کچھ لوگ مرادک شہر کی طرف آ رہے تھے کہ قبرستان کے پاس سے گزرتے ہوئے بے چین روحوں نے ان پر حملہ کر دیا اور ان سب کے حلقوم انہوں نے کاٹ کر رکھ دیئے اور ابھی تھوڑی ہی دیر پہلے مرادک شہر میں ایک تجارتی کارواں داخل ہوا ہے۔ اس تجارتی کارواں کے لوگوں نے اس حادثے کی اطلاع شہر میں دی ہے۔ ان لوگوں کا کہنا ہے کہ سورج طلوع ہونے کے بعد جس وقت وہ قبرستان کے پاس سے گزر رہے تھے تو انہوں نے وہاں شاہراہ کے کنارے کچھ لوگوں کی بکھری ہوئی لاشیں دیکھیں جن کے حلقوم کٹے ہوئے تھے اور ان کے جسموں سے خون کا ایک ایک قطرہ تک چوس لیا گیا تھا۔ پس اس تجارتی کارواں کے لوگوں نے ان لاشوں کو وہاں دفن کر دیا اور اس حادثے کی اطلاع آ کر شہر میں پنگولو کو دی اور اے بزرگ ماترم! دوسرا حادثہ اس پہلے حادثے سے بھی بہت بڑا ہے اس لئے کہ یہ ہمارے اپنے ہی شہر میں اور ہمارے پنگولو کے ساتھ پیش آیا ہے اور وہ یوں کہ تم جانتے ہو پنگولو کی بیٹی سورابا صبح سویرے اٹھنے کی عادی ہے۔ پر آج وہ خلاف معمول سورج چڑھنے تک بھی نہ اٹھی۔ پنگولو ایک بار اس کے کمرے کی طرف گیا اور جب اس نے دیکھا کہ سورابا چادر اوڑھ کر سوئی ہوئی ہے تو وہ مطمئن سا ہو کر لوٹ گیا اور اس نے بیٹی کو جگانے کی کوشش نہ کی لیکن جب اس قبرستان والے حادثے کی اطلاع شہر میں پہنچی اور لوگوں میں شور اور افراتفری مچ گئی تب بھی سورابا نہ اٹھی تو پنگولو فکرمند ہوا اور جب وہ سورابا کے کمرے میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ سورابا پہلے ہی کی چادر اوڑھے لیٹی ہوئی تھی اس پر پنگولو کو کچھ تشویش ہوئی۔ تب اس نے آگے

بڑھ کر جب سورابا سے وہ چادر ہٹائی تو وہ دھاڑیں اور چیخیں مارنے لگا۔ اس لئے کہ سورابا زندہ نہیں تھی مرچکی تھی۔ جس طرح قبرستان کی وہ بے چین روحیں وہاں سے گزرنے والے مسافروں کا حلقوم کاٹ کر ان کا خون پی جاتی ہیں۔ ایسے ہی سورابا کا بھی حلقوم کٹا ہوا تھا اور اس کے جسم سے ایسا لگتا تھا جیسے کسی قوت نے سارا خون چوس لیا ہو۔“

یہ روح فرسا خبر سن کر ماترم اور ملا کا بھی بے چارے ان ماہی گیروں کے ساتھ مل کر آہ وفغاں کرنے لگے تھے۔ جب کہ یہ خبر سن کر خود یوناف کا چہرہ بھی پیلا پڑ گیا تھا اور اس کی آنکھوں میں دور دور تک اُداسیاں اور پریشانیاں رقص کرنے لگی تھیں۔ پھر وہ ماہی گیر شور کرتے ہوئے شہر کی طرف بھاگنے لگے تھے جب کہ یوناف گم صم ایک پتھر اور ستون کی طرح ویسے کا ویسا ہی سمندر کے کنارے کھڑا رہا تھا۔

جب وہ ماہی گیر شہر کی طرف بھاگتے ہوئے دور چلے گئے اور ساحل سمندر پر تابوت کی سی تنہائیاں بکھر گئیں تب یوناف کی حالت بدلنے لگی۔ وہ جہنم کی سی آتشنا کی اور بھرے ہوئے تند دھاروں کی مانند ہو گیا تھا اس کے چہرے پر جنون اور منہ زور آندھیاں دستک دینے لگی تھیں جب کہ اس کی آنکھوں میں تقدیر کے بدترین عذاب اور برق کے طوفان کوندنے لگے تھے۔ ان دو حادثوں کے متعلق وہ کوئی فیصلہ بھی نہ کرنے پایا تھا کہ اہلیکا نے اس کی گردن پر لمس دیا اور ساتھ ہی اس کی مغموم اور شوریدہ سی آواز بلند ہو کر یوناف کی سماعت سے ٹکرائی۔

”اے یوناف! مجھے سورابا کے مرنے کا انتہائی دکھ اور غم ہے اور اس کی موت کی ذمہ دار بھی وہی قوتیں ہیں جو مرادک شہر کے قبرستان کے اندر کارفرما ہیں اور اے یوناف! میں ان قوتوں کا بھی بھید اور اسرار جان آئی ہوں۔“

یوناف نے بے چین ہو کر پوچھا۔ ”اے اہلیکا! بتاؤ یہ قبرستان کے اندر خونی کھیل کھیلنے والے کون لوگ ہیں۔“؟

اس پر اہلیکا نے اپنی کھنکتی ہوئی آواز میں کہا۔ ”اے یوناف! یہ ہمارے جانے پہچانے دشمن ہیں۔ اجنبی نہیں ان میں سے جو ماں باپ کا کردار ادا کر رہا ہے وہ ہمارا پرانا دشمن قب اور بیوی اس کی ساتھی لڑکی خوفہ ہے جب کہ دوسرے دو جوان دونوں جو لڑکی اور لڑکے کا کردار ادا کر رہے ہیں وہ بھی دونوں شیطان کے ساتھی ہیں اور اے یوناف! ایسا ہے کہ جب گورکن کے مرنے پر دوسرے گورکن نے جو کہ پہلے گورکن کا بھائی تھا اور اپنی بیوی اور دونوں بچوں کے ساتھ اس عمارت کے اندر رہائش اختیار کی تو اس قب اور خوفہ نے اس گورکن اور اس کے بیوی بچوں کو ہلاک کر دیا اور خود قب نے گورکن کی شکل اختیار کر لی۔ خوفہ اس کی بیوی کے کردار میں آ گئی۔ جب کہ عزازیل کے دو اور ساتھیوں کو انہوں نے گورکن کے بچوں کی صورت میں اپنے ساتھ رکھ لیا تھا۔ پس یہ چاروں گورکن اور اس کی بیوی بچوں کی صورت میں اس عمارت کے اندر رہتے ہوئے خونی کھیل کھیل رہے ہیں۔“

اہلیکا کی گفتگو سننے کے بعد یوناف کا چہرہ کسی حد تک پرسکون ہو گیا تھا پھر اس نے اہلیکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”اے اہلیکا! اب میرا بھی لائحہ عمل سنو اور وہ یہ ہے کہ میں چند روز کا وقفہ ڈال کر اور اپنی سری قوتوں سے کام لے کر اپنی شکل و ہیئت بدلتے ہوئے رات کے وقت اس قبرستان کا رخ کروں گا اور جب وہ چاروں مجھ پر حملہ آور ہوں گے تو پھر میں انہیں بتاؤں گا کہ ماضی میں وہ جو خونخواری اور خونریزی کرتے رہے ہیں اس کا حساب کیسے اور کس طرح وصول کیا جاتا ہے۔“ اس کے ساتھ ہی یوناف خاموش ہو گیا پھر دوبارہ اس نے اہلیکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”اہلیکا! اب میں مرادک شہر کا رخ کرتا ہوں تا کہ دیکھوں کہ بے چاری سورابا پر کیا بیتی ہے۔“ اس کے ساتھ ہی یوناف بڑی تیزی سے مرادک شہر کی طرف بھاگ رہا تھا۔

یوناف بھاگتا ہوا جب مرادک شہر میں پنگولو کی حویلی میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا وہاں لوگوں کا ایک جم غفیر تھا لوگ شور اور واویلا کر رہے تھے جب کہ عورتیں بلند آواز میں بین کرتی ہوئی رو رہی تھیں۔ یوناف جب حویلی میں داخل ہوا تو لوگ پر امید نگاہوں سے اس کی طرف دیکھنے لگے اور دائیں بائیں ہٹتے ہوئے وہ اسے راستہ دینے لگے تا کہ وہ پنگولو کی طرف جا سکے جو اس وقت اپنی بیٹی سورابا کی لاش کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ یوناف جب اس جگہ پر گیا جہاں سورابا کی لاش رکھی ہوئی تھی تو اس نے دیکھا کہ لاش کے سرہانے سورابا کا باپ بیٹھا ہوا تھا۔ یوناف نے ایک نگاہ پنگولو پر ڈالی اس موقع پر پنگولو سے وہ کچھ کہنا چاہتا تھا کہ پنگولو نے اپنی بیٹی سورابا کی لاش کے اوپر سے چادر کا تھوڑا سا حصہ ہٹا دیا اور اس طرح سورابا کی لاش کا گردن تک کا حصہ اس نے ننگا کر دیا۔

یوناف نے دیکھا سورابا کا چہرہ دودھ کی طرح سفید ہو چکا تھا ایسا لگتا تھا اس کے جسم سے خون کا ہر قطرہ نکال لیا گیا ہو اور اس سے بڑھ کر جب یوناف نے اس کی گردن پر نگاہ کی تو سورابا کی گردن کچھ ایسے انداز میں کٹی ہوئی تھی جیسے کسی جانور کو ذبح کیا جاتا ہے۔ تھوڑی دیر تک یوناف سورابا کے مردہ چہرے کو دیکھتا رہا پھر ہاتھ بڑھا کر اس نے چادر سے سورابا کا چہرہ ڈھانپ دیا اور پنگولو کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ”اے پنگولو! سورابا کے مرنے سے صرف تیرا ہی نہیں میرا بھی نقصان اور زیاں ہوا ہے۔ تو جانتا ہے سورابا مجھے پسند کرنے لگی تھی اور اس نے مجھ سے عہد لے رکھا تھا کہ قبرستان کی ان بدروحوں کو قابو کرنے کے بعد، میں اس سے شادی کر لوں گا! پس اے پنگولو اب بھی قبرستان کی ان روحوں سے سورابا کے حوالے سے صرف تیرا ہی نہیں اپنا بھی انتقام لوں گا اس لئے اب سورابا کے ساتھ میری بھی ایک نسبت اور ایک تعلق ہے! اے پنگولو چند ہی دن

تک تم دیکھو گے کہ میں کیسے اور کس طرح قبرستان کی ان خونی اور آدم خور قوتوں کو اپنے سامنے ذلیل اور رسوا کرتا ہوں۔‘‘

یوناف کی اس گفتگو پر پنگولو بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگا۔ جب کہ یوناف اس کے پاس بیٹھ کر اسے تسلی دینے لگا تھا پھر تھوڑی ہی دیر بعد سوراپا کی لاش کو دفن کرنے کے لئے قبرستان کی طرف لے جایا جا رہا تھا۔

ہندوستان کی سرزمین اب بھی آریاؤں کی چھوٹی چھوٹی اور مختلف ریاستوں کے اندر بٹی ہوئی تھی جن پر ان گنت راجے حکومت کرتے تھے۔ ان ہی ریاستوں میں سے ایک اجودھیا کی ریاست تھی اور اس ریاست کا مرکزی شہر بھی اجودھیا ہی تھا۔ اجودھیا کی اس ریاست پر دسرتھ نام کا راجا حکومت کرتا تھا۔ ایک روز عارب، بیوسا اور عبیطہ اسی اجودھیا شہر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے دیکھا شہر کے اندر لوگوں کے انبوہ اور اژدہام کچھ اس انداز میں گلی کوچوں کے اندر گھوم رہے تھے جیسے شہر کے اندر ایک میلے اور خوشی کا سماں ہو۔ لوگ رنگ برنگ کے کپڑے پہنے بے پناہ خوشی اور مسرت کا اظہار کر رہے تھے۔ لوگوں کے ہجوم میں سے گزرتے ہوئے عارب، بیوسا اور عبیطہ، راجا دسرتھ کے محل کے سامنے آ کھڑے ہوئے۔

تھوڑی دیر تک وہ تینوں وہاں کھڑے ہو کر راجا کے محل کا جائزہ لیتے رہے۔ اتنے میں ایک ادھیڑ عمر کی خاتون محل سے نکلی اور پھر وہ شہر کے مشرقی حصے کی طرف بڑھنے لگی۔ اس موقع پر عارب نے بیوسا اور عبیطہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ’’اے میری بہنو! اس بڑھیا کی طرف دیکھو جو ابھی اجودھیا شہر کے راجا محل سے نکلی ہے آؤ اس بڑھیا کا پیچھا کریں اور دیکھیں کہ یہ کہاں جاتی ہے اور پھر اس بڑھیا ہی سے اس شہر کے متعلق تفصیل حاصل کرتے ہیں اس لئے کہ میرے خیال میں اس بڑھیا کا راجا محل میں آنا جانا ہے۔ لہٰذا ہمیں یہ بہتر طور پر اس شہر اور یہاں کے راجا سے متعلق تفصیل بتا سکے گی۔‘‘

عارب کے خاموش ہونے پر بیوسا نے اس کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ ’’اے عارب میرے بھائی تم ٹھیک کہتے ہو۔ آؤ اس شہر سے متعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے پھر اس بڑھیا کا تعاقب کریں۔‘‘ اس کے ساتھ ہی وہ تینوں تیزی کے ساتھ اس بڑھیا کے تعاقب میں لگ گئے۔ چند گلیوں سے گزرنے کے بعد وہ بڑھیا ایک مکان میں داخل ہوئی اور جب اس نے اس مکان میں داخل ہونے کے بعد اس کا بیرونی دروازہ اندر سے بند کر لیا۔ تب تھوڑی دیر کے وقفے کے بعد عارب نے دروازے پر ہلکی سی دستک دی۔

اسی بڑھیا نے دروازہ کھولا اور عارب کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے پوچھا۔ ’’اے بیٹے میں نے تجھے پہچانا نہیں کہ تو کون ہے۔ لہٰذا تو خود ہی بتا کہ تو کون ہے اور کیا چاہتا ہے۔؟‘‘

بڑھیا کے اس سوال پر عارب نے کہا۔ ’’اے خاتون ہم تینوں بہن بھائی ہیں۔ میرا نام عارب، میری ان دونوں بہنوں کے نام بیوسا اور عبیطہ ہیں ہم تینوں اس شہر میں اجنبی ہیں اور ہمیں یہ خبر ہوئی ہے کہ آپ کا اس شہر کے راجا کے محل میں آنا جانا ہے۔ پس ہم آپ کے پاس اس غرض سے آئے ہیں کہ اس شہر کے متعلق آپ سے معلومات حاصل کریں۔ اے خاتون آپ کا کیا نام ہے۔؟ اور کیا آپ ہمیں اجازت نہ دیں گی کہ ہم آپ کے پاس اس مکان میں داخل ہوں اور آپ سے معلومات حاصل کریں اور اس کے لئے اے خاتون ہم آپ کو خاصا انعام بھی دے سکتے ہیں۔‘‘ عارب نے اپنے لباس کے اندر سے دو سنہری سکے نکالے اور اس بڑھیا کے ہاتھ میں دیدیئے۔

وہ بڑھیا چند ثانیوں تک دونوں سنہری سکے الٹ پلٹ کر دیکھتی رہی اس کے چہرے سے خوشی اور اطمینان کا اظہار ہو رہا تھا پھر اس نے عارب کی طرف دیکھا اور کہا۔ ’’اے عارب! میرا نام منتھرا ہے تم تینوں بہن بھائی خوشی سے اندر آ کر بیٹھو اور جو کچھ تم مجھ سے پوچھو گے میں ضرور تم تینوں کو اس کا جواب دوں گی۔‘‘

اجازت پا کر عارب، بیوسا اور عبیطہ اس مکان میں داخل ہوئے منتھرا نے پہلے کی طرح گھر کا بیرونی دروازہ بند کر دیا پھر وہ ان تینوں کو لے کر ایک کمرے میں داخل ہوئی اور وہاں انہیں بٹھاتے ہوئے اور خود بھی ان کے سامنے بیٹھتے ہوئے اس نے پوچھا۔ ’’اے میرے بچو! اب بتاؤ تم مجھ سے کیا چاہتے ہو اور اس شہر اور اس راجا کے متعلق تم کس قسم کی معلومات حاصل کرنے کے خواہش مند ہو۔؟‘‘

عارب نے کہا۔ ’’اے بزرگ منتھرا ہم چند یوم تک اس شہر میں قیام کریں گے۔ میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں ہم تینوں بہن بھائی اس شہر میں اجنبی ہیں۔ لہٰذا ہم اس شہر کی کسی اچھی اور صاف ستھری سرائے کے اندر قیام کریں گے۔‘‘

منتھرا نے فوراً عارب کی کاٹتے ہوئے کہا۔ اگر تم تینوں کو اس شہر میں کچھ دن رہنا ہی ہے تو اس کے لئے تم کسی سرائے کا انتخاب کیوں کرتے ہو۔ میرے اس گھر کی طرف دیکھو یہ کتنا بڑا ہے اور اس کے اندر میں اکیلی رہتی ہوں میرا شوہر مر چکا ہے اور میری کوئی اولاد نہیں ہے۔ تم تینوں کے یہاں رہنے سے ایک تو میرا دل بھی بہلا رہے گا دوسرے اس گھر کے ویران ماحول میں ایک طرح سے رونق بھی آ جائے گی لہٰذا میں تم تینوں سے زور دے کر کہتی ہوں کہ جب تک تم کو اس شہر میں قیام کرنا ہے سرائے کے بجائے تم تینوں یہیں رہو بلکہ تم تینوں کے یہاں رہنے سے میرے لئے مزید ایک آسانی بھی ہو جائے گی کہ مجھے کھانے کا انتظام نہ کرنا پڑے گا۔ اب بیوسا اور عبیطہ کی صورت میں میرے پاس میری ہی دو بیٹیاں ہوں گی جو اس گھر کا سارا کام سنبھال لیں گی۔‘‘

متھرا کے خاموش ہونے پر عارب نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ اے متھرا ہم تمہاری اس پیش کش کو قبول کرتے ہیں اور اجودھیا شہر کی کسی سرائے میں قیام کرنے کے بجائے اب ہم تمہارے ہی پاس اس مکان میں ٹھہریں گے میں تمہیں یہ بھی یقین دلاتا ہوں کہ اپنے اخراجات کے علاوہ ہم تمہارے بھی سارے اخراجات احسن طریقے سے برداشت کریں گے اے متھرا اب جب کہ ہم تینوں کے یہاں قیام کرنے کا معاملہ طے ہو گیا ہے تو اب تم ہمیں یہ بتاؤ کہ آج اس اجودھیا شہر میں جو لوگ ایک ہجوم کی شکل میں بازاروں اور گلیوں میں گھوم پھر کر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے۔؟"

عارب کے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے متھرا نے کہا۔" اے میرے بچو! سنو اجودھیا کی اس ریاست کے راجا کا نام دسرتھ ہے اس کی تین رانیاں ہیں ایک کا نام کوشلیا دوسری کا نام کیکئی اور تیسری کا نام سمترا ہے ان میں سے جو کیکئی ہے اس کا تعلق اس خاندان سے ہے۔ جس کے پاس میری ماں اور خود میں بھی ایک خادمہ کی حیثیت سے کام کرتی رہی ہوں اور میری گزر بسر بھی اس رانی کیکئی کے خاندان کی خدمت پر منحصر رہی ہے اس لحاظ سے میں رانی کیکئی کے خاندان کی پرانی خادمہ ہوں۔ اسی ناتے سے محل کے اندر میرا رانی کیکئی کے پاس آنا جانا ہے اور وہ مجھے نوازتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس بڑھاپے میں میری گزر بسر اچھی ہو جاتی ہے۔

اے میرے عزیزو سنو راجا دسرتھ کی ان تینوں رانیوں میں سے راجا کی کوئی اولاد نہ تھی اور کافی سال تک راجا بے اولاد ہی رہا یا پھر راجا دسرتھ اپنی تینوں رانیوں کو ایک روز اجودھیا شہر کے گرو آشرم میں لے کر گیا۔ وہاں اس نے اجودھیا کے سب سے بڑے گرو وشٹ سے التجا کی وہ بھگوان سے دعا کرے کہ راجا کا کوئی وارث ہو پس اس گرو وشٹ نے تینوں رانیوں یعنی کوشلیا، کیکئی اور سمترا کو اپنے آشرم کا پانی پینے کو دیا اور پھر ایسا ہوا کہ اس پانی کی برکت سے کوشلیا کے ہاں رام، کیکئی کے ہاں بھرت اور سمترا رانی کے ہاں لچھمن اور شترگھن نام کے بیٹے پیدا ہوئے۔" متھرا تھوڑی دیر کے لئے رکی پھر اپنا سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔" اے میرے عزیز پس اس گرو وشٹ کی دعا سے راجا چار بیٹوں کا باپ بن گیا اور خوش ہو کر راجا نے اپنے چاروں بیٹوں کو گرو وشٹ کے آشرم میں ہی تربیت کے لئے چھوڑ دیا پس یہ چاروں راجکمار اس گرو آشرم کے اندر مذہبی ثقافتی تہذیبی اور جنگی تربیت حاصل کرتے رہے اور چاروں راجکمار اسی گرو آشرم کے اندر پل کر جوان ہوئے پس آج وہ چاروں شہزادے اس گرو آشرم میں اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپس راج محل میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے راج محل میں آنے اور گرو آشرم میں اپنی تعلیم مکمل کر لینے کے باعث آج اجودھیا شہر کے لوگ خوشی اور مسرت کا اظہار کر رہے ہیں۔" متھرا پھر تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوئی ذرا دم لیا پھر اس نے کہا۔" اے میرے بچو تو یہ ہے وہ وجہ جس کی بنا پر اس شہر میں ایک میلے کا سا سماں ہے۔ اب تم تینوں بیٹھو اور میں تم تینوں کے لئے کھانے کا انتظام کرتی ہوں اس شرط کے ساتھ کہ آج تو تم تینوں تھکے ہارے ہوں گے۔! لہٰذا میں کھانے کا انتظام کئے دیتی ہوں لیکن آج کے بعد کھانے کا انتظام بیوسا اور عبیطہ ہی کیا کریں گی۔"

متھرا کے اس فیصلے کے جواب میں بیوسا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ " اے متھرا تم غم نہ کرو آج کے بعد ہم خود ہی تمہیں کسی کام کو ہاتھ نہ لگانے دیں گی۔" اور اس کے ساتھ ہی متھرا وہاں سے اٹھ کر باہر نکل گئی۔

متھرا کے جانے کے بعد عارب نے بیوسا اور عبیطہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔" اے میری بہنو! ہمیں اس اجودھیا شہر میں رہنے کو ایک بہترین ٹھکانہ مل گیا ہے اور میں سمجھتا ہوں یہاں رہتے ہوئے ہم اسی بڑھیا کے توسط سے برائی پھیلانے کا کام انجام دے سکیں گے۔ اب تم دونوں بہنیں اٹھو اور جا کر خود متھرا کی نگرانی میں کھانے کا انتظام کرو۔ یوں تمہارے آج سے ہی کام شروع کر دینے سے وہ بے حد خوش ہوگی اور آنے والے دنوں میں وہ ہمارے ساتھ اور زیادہ مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آئے گی۔"

عارب کے اس مشورے پر بیوسا اور عبیطہ بھی اٹھ کر باہر نکل گئی تھیں۔

❀❀❀❀❀❀❀

یوناف ایک روز آدھی رات کے قریب اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لایا اور مرادک شہر سے باہر آنگرو دیوتا کے مندر کے قریب اس شاہراہ پر نمودار ہوا جو اس خونی اور ہولناک قبرستان کی طرف جاتی تھی۔ اس وقت رات سنسان زندان جیسی ویران اور خاموش تھی۔ سرما کی تیز ہوائیں فضا کے اندر دلوں کے نوحوں، ہونٹوں کی آہ اور غم کی سسکیوں جیسا سماں پیش کر رہی تھیں۔ رات کی بانہوں کے اندر اسیر قبرستان کی طرف جانے والی وہ گونگی شاہراہ اس وقت ہولناک اور پُر خطر دکھائی دے رہی تھی اور رات کے اس سمے سمندر کے ٹھنڈے گیلے ساحل کی طرف سے بے چین ہواؤں کے آنے والے بھٹکے ہوئے جھونکے فضاؤں کے اندر اور زیادہ ارتعاش پیدا کر رہے تھے ایسے میں یوناف آنگرو دیوتا کی عمارت کے سامنے شاہراہ پر کھڑا ہوا اور پھر اس نے دھیمی سرگوشی میں پکارا۔" اہلیکا اہلیکا تم کہاں ہو۔؟"

جواب میں اہلیکا نے فوراً یوناف کی گردن پر لمس دیتے ہوئے کہا۔ "میں یہیں ہوں! میرے حبیب۔"

اس پر یوناف نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔" اے اہلیکا اب میرا لائحہ عمل بھی سنو میں ایک بار پھر اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لاؤں گا اور اس خونی قبرستان کے دوسری طرف شاہراہ پر نمودار ہوں گا وہاں جا کر میں دوبارہ

اپنی سری قوتوں کوحرکت میں لاکر اپنی ہیئت اور شکل بدل کر رکھ دوں گا اور اپنی اس نئی شکل وصورت میں قبرستان کی طرف بڑھتے ہوئے میں یہ تأثر دینے کی کوشش کروں گا کہ میں ایک بھولا بھٹکا مسافر ہوں اور رات کے وقت مرادک شہر کی طرف جارہا ہوں جب میں اس قبرستان کے قریب آؤں گا تو ظاہر ہے کہ قب اور اس کی ساتھی لڑکی خوفہ اپنے ان دونوں شیطانی کارکنوں کے ساتھ مجھ پر حملہ آور ہونے کی کوشش کریں گے اور پھر تم دیکھنا! اے ابلیکا میں ان پر کیسا سماں طاری کرتا ہوں اور اے ابلیکا اس سارے کھیل اور اس ساری رونما ہونیوالی داستان کے دوران تم میرے ساتھ اور میرے قریب ہی رہنا۔‘‘

یوناف کی اس گفتگو پر ابلیکا نے پرسکون آواز میں کہا۔’’اے میرے حبیب! اس ضرورت کے موقعے پر میں تمہیں چھوڑ کر کہاں جاسکتی ہوں یہ بات اپنے دل میں بٹھا کر رکھو کہ اس موقعے پر میں قدم قدم پر تمہارے ساتھ ہوں گی اور ان قوتوں کی ہر حرکت پر نگاہ رکھوں گی اور انشاء اللہ بدی کے اُن گماشتوں کے خلاف آج کی رات ہم دونوں کامیاب اور کامران رہیں گے اب تم حرکت میں آؤ اور اپنے کام کی ابتدا کرو۔‘‘

گہری رات کی ٹھنڈک اور تاریکی میں یوناف ایک بار پھر حرکت میں آیا اور اپنی سری قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے وہ لمحوں کے اندر قبرستان کے دوسری سمت شاہراہ پر نمودار ہوا۔ وہاں اپنی پراسرار طاقت کی بدولت اسنے اپنی ہیئت اور شکل بدل ڈالی پھر وہ آہستہ آہستہ قبرستان کی طرف بڑھنے لگا۔ جب وہ اس قبرستان کے نزدیک آیا تو اس نے دیکھا قبرستان کے اس کنارے پر جہاں بڑے بڑے پتھروں سے بنی ہوئی وہ عمارت تھی جس کے اندر گور کن رہا کرتے تھے اس جانب سے اسے رات کے وقت چار ہیولے اپنی طرف بڑھتے ہوئے دکھائی دے۔

یوناف نے یہ بھی دیکھا کہ رات کے وقت ان چاروں ہیولوں کی آنکھیں برق کی طرح چمک رہی تھیں۔ یہ سماں دیکھتے ہوئے یوناف شاہراہ اور قبرستان کے کنارے ایک بلند چٹان کے اوپر چڑھ کر کھڑا ہوگیا اور اُن شیطانی قوتوں کی آمد کا انتظار کرنے لگا۔ اس چٹان کے اوپر کھڑے ہو کر یوناف نے دیکھا کہ وہ شیطانی قوتیں اب بے کل لہروں، ظلم وجبر کی علامتوں اور دوڑتے اڑتے تخیلات کی طرح بڑی تیزی کے ساتھ قبرستان میں سے ہوتی ہوئی اس چٹان کی طرف بڑھ رہی تھیں جس کے اوپر یوناف کھڑا تھا۔ وہ چاروں چٹان کے قریب آئے اور پھر انہوں نے یوناف کو اپنا شکار بنانے کی خاطر چٹان کے اوپر چڑھنا شروع کیا۔ یوناف کی آنکھیں کھلی تھیں وہ ان چاروں کو غور سے دیکھ رہا تھا تاہم وہ اپنی جگہ پر بے حس وحرکت کھڑا ہوا تھا اور ایسا لگتا تھا کہ وہ کوئی زندہ انسان نہ ہو بلکہ پتھر کا ایک مجسمہ ہو جو کسی نے تراش کر اس چٹان کے اوپر رات کے وقت کھڑا کر دیا ہو۔ وہ چاروں یوناف کے قریب آئے یوناف انہیں پہچان گیا ان میں سے ایک قب دوسری اس کی ساتھی خوفہ اور دو شیطان کے کارکن ان کے ساتھ تھے۔ قب نے تیزی سے آگے بڑھ کر جب یوناف کا حلقوم کاٹنے کے لئے اپنا چہرہ اس کی گردن سے مس کیا تو اسے یوں لگا جیسے اچانک اس پر آسمانی بجلی گر گئی ہو اور وہ رات کی گہری خاموشی میں ایک ہولناک چیخ مارتا ہوا پیچھے ہٹ گیا اس موقعے پر اس کا شیطانی جسم بری طرح لرز اور کانپ رہا تھا خوفہ بے چین ہو کر قب کی طرف بڑھی اور اندیشوں میں ڈوبی ہوئی آواز میں اس نے پوچھا۔’’اے قب یہ تمہیں کیا ہوا...؟ آج تک تم نے کتنے ہی انسانوں کو شکار کیا اور ان کے حلقوم کاٹے پر میں نے آج تک کبھی تمہاری ایسی کیفیت نہیں دیکھی۔‘‘

یہ سن کر زمین پر گرا ہوا قب اٹھ کھڑا ہوا اور خوف سے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے کہا۔’’اے خوفہ لگتا ہے کہ جس مسافر کو ہم اپنا شکار بنانے کے لئے آئے ہیں اور وہ آپ سے آپ ایک مجسمہ کی طرح اس چٹان پر آکھڑا ہوا ہے۔ یہ کوئی انسان نہیں ہے بلکہ ہم سے بھی بڑھ کر کوئی قوت سے رکھنے والی بڑی طاقت ہے اور میں ڈرتا ہوں کہ اس کی وجہ سے کہیں ہم چاروں بدبختی کا شکار نہ ہو جائیں۔‘‘

قب اور خوفہ کے درمیان ابھی یہ گفتگو جاری ہی تھی کہ ان کے دونوں ساتھی آگے بڑھے اور جونہی انہوں نے چند قدم آگے بڑھ کر یوناف کو مس کیا تو ان کی حالت بھی قب جیسی ہوگئی اور وہ رات کے اندھیرے میں چیخیں مارتے اور پیچھے ہٹتے ہوئے زمین پر گر گئے۔ اس موقع پر خوفہ نے خوفزدہ سی آواز میں قب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔’’اے قب چٹان پر کھڑے اس انسان سے اب مجھے خوف آنے لگا ہے گو ہم چاروں اسے اپنا شکار بنانے کے لئے اس کی طرف آئے تھے لیکن میں ڈرتی ہوں کہ کہیں یہ ہم چاروں کو اپنا شکار نہ بنالے اور اے قب! مجھے یہ بھی خدشہ ہے کہ یہ کہیں یوناف ہی نہ ہو اور ہمارے خلاف رات کی اس تاریکی میں کوئی انقلاب برپا کرنے والا طوفان ہی کھڑا نہ کردے گا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

شرعی داڑھی رکھنے کا کیا نوجوانوں نے فیصلہ

سہارنپور ۲؍فروری (شبیر شاد) جمعیۃ العلماء ہند کے صدر مرحوم مولانا اسعد مدنی نے جس طرح اصلاح معاشرہ کے لئے پورے ہندوستان میں علماء کے وفود بھیج کر منکرات کے خلاف جو اعلان جنگ کیا تھا اسی طرح جمعیۃ العلماء ہند کو یہ کام دوبارہ شروع کرنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار اصلاح معاشرہ کے سلسلے میں بلائی گئی میٹنگ میں حکیم اویس عثمانی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ تبلیغی جماعت کی طرح منظم طریقے سے کام کرتے ہوئے نوجوانوں کو بلا جہیز شادی کی ترغیب دی جانی چاہئے۔ میٹنگ میں شریک نصیر احمد اسعدی نے جمعیۃ العلماء ہند کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ سہارنپور کے کچھ نوجوانوں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ شرعی داڑھی رکھ کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو زندہ کریں گے۔ انہوں نے نوجوانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج ایک سنت پر عمل ۱۰۰ کے برابر ہے۔ ڈاکٹر عثمان الحق صدیقی نے کہا کہ اصلاح معاشرہ کی میٹنگوں کی ہر شہر اور ہر قصبہ میں ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ مسلمان شریعت محمدی چل کر ہی اسلام بیزار قوتوں کو منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آپس کے اختلافات کو بھلا کر متحد ہونے اور متحد ہو کر دین اسلام کی خدمت کرنے کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں حافظ عثمان صدیق، منشی انوار احمد، صداقت علی خاں صداقت، ماسٹر انوار احمد انصاری، قاری انوار رحمانی کے علاوہ کئی حضرات موجود تھے۔

پلس پولیو مہم میں علماء کے تعاون پر ضلع مجسٹریٹ کا اظہار خوشی

سہارنپور، ۲؍فروری (شبیر شاد) ڈاکٹر سہیل صدیقی کے کلینک کے پاس لگائے گئے کیمپ پر پلس پولیو خوراک پلانے کے بعد تقریر کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار نے پلس پولیو مہم میں علماء کے تعاون پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علماء کی جانب سے پلس پولیو کے لئے گئی اپیل کے بعد ان افواہوں کا خاتمہ ہوا ہے جو بچوں کی صحت کے لئے خطرہ بن رہی تھیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ مسلمانوں میں بھی پولیو کے متعلق پہلے سے زیادہ بیداری آئی ہے۔ راؤ خورشید نے اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ فلاحی کاموں میں تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا۔ پروگرام کی صدارت سرفراز خاں نے اور کارروائی ڈبلو ایچ او کے جمیل انور نے بحسن وخوبی انجام دی اس کے علاوہ محلہ مبارک شاہ میں پلس پولیو کی ریلی کا اہتمام کیا گیا جس میں ۵۰ سے زائد بچوں نے حصہ لیا۔ ریلی مختلف محلوں اور گلیوں سے گزری۔ ریلی میں ایس ایس پی امت چندرا، بی ایم سی دھرمیندر چودھری، سی ایم سی فرح جبیں، سی ایم سی ریشما اور سن شائین پبلک اسکول کے بچوں نے حصہ لیا۔ ضلع مجسٹریٹ سراج کالونی میں بھی پولیو خوراک کے ایک کیمپ میں پہنچے جہاں پر چیف میڈیکل آفیسر اوشا تومر نے ان کا استقبال کیا اس موقع پر شبیر احمد نے کہا کہ پولیو جیسی موذی بیماری سے لڑتے ہوئے ہمیں ۱۲ سال ہو چکے ہیں اب یہ خاتمہ کی جانب ہے ایسے میں کسی طرح کی لاپرواہی اس مہم کے لئے خطرناک ہو سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ علماء نے ویکسین کے بارے میں پھیلی غلط فہمیوں کو دور کر کے قابل قدر کام کیا ہے۔ اس موقع پر اور بھی کئی لوگوں نے اپنے خیالات رکھے۔

طلسماتی دنیا کے خصوصی نمبرات

جلد دوم

موکلات نمبر 2003 عملیات محبت نمبر 2004

روحانی مسائل نمبر 2005 استخارہ نمبر 2006

اعمال شر نمبر 2007 درود و سلام نمبر 2008

مجرب عملیات نمبر 2009